اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد پانزدہم

(کھوری کا تا گرگرا)

اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

بخدمت گرامی

جناب ڈاکٹر خلیق انجم صاحب

بہ احترامات فراواں

منجانب:

پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری، ستارہ امتیاز

ایم۔اے، ایل۔ایل۔بی، بی۔ٹی، پی ایچ ڈی، ڈی۔ایل ٹی

صدر نشین

اردو ڈکشنری بورڈ

ایس۔ٹی، ۱۸۔اے، بلاک۔۵، گلشن اقبال

کراچی۔ ٹیلی فون: ۴۹۸۸۸۸۷

اُردو لُغت

(تاریخی اُصول پر)

جِلد پانزدہُم

(کشمیری، کھ، گ تا گرگرانا)

اُردو لُغت بورڈ (ترقّی اُردو بورڈ) کراچی

سال اشاعت ... ... جون ۱۹۹۳ء

ناشر ... ... اُردو لغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

پریس ... ... محیط اُردو پریس ، کراچی

تعداد ... ... ایک ہزار دو سو (۱۲۰۰)

قیمت ... ... -/۴۰۰ روپے

****

مدیرِ اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . (۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۴ء)

۳. ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . (۱۹۸۵ء تا حال)

مدیرِ اوّل

۱. ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . (۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۳ء)

۲. جناب نسیم امروہوی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

****

پریس کاپی

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

معاونین

۱. مرزا نسیم بیگ

۲. حسین مجتبیٰ زیدی

عملۂ اِدارت

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

مدیر

ہدایت اللہ

فرحت فاطمہ رضوی

مرزا نسیم بیگ

لیاقت علی عاصم

نائب مدیر

حسین مجتبیٰ زیدی

یاسمین ظفر

عقیل احمد صدیقی

فہیم اقبال جعفری

اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

۱۹۹۱ - ۹۲

مجلس انتظامیہ اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

اُردو لغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

۱۹۹۲ - ۹۳

(۱)	جناب فخر امام صاحب (مرکزی وزیر تعلیم) حکومت پاکستان	چیئرمین
(۲)	جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب ، صدر اردو لغت بورڈ	وائس چیئرمین
(۳)	نمائندہ وزارتِ تعلیم ، حکومت پاکستان	رکن
(۴)	نمائندہ وزارتِ مالیات ، حکومت پاکستان	رکن
(۵)	رکن قومی اسمبلی	رکن
(۶)	رکن قومی اسمبلی	رکن
(۷)	صدر نشین مقتدرہ قومی زبان ، اسلام آباد (جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب)	رکن
(۸)	صدر انجمن ترقی اردو ، کراچی (جناب نورالحسن جعفری صاحب)	رکن
(۹)	مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب جی - ڈی - میمن صاحب)	رکن
(۱۰)	ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ ، لاہور (جناب اشفاق احمد صاحب)	رکن
(۱۱)	جناب مختار زمن صاحب ، ڈائریکٹر انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف اسلام ، کراچی	رکن
(۱۲)	چیئرمین اکادمی ادبیات پاکستان ، اسلام آباد (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب)	رکن
(۱۳)	صدر پشتو اکادمی ، پشاور (جناب محمد نواز طائر صاحب)	رکن
(۱۴)	صدر بلوچی ادبی بورڈ ، کوئٹہ (جناب بشیر احمد بلوچ صاحب)	رکن
(۱۵)	صدر پنجابی ادبی بورڈ ، لاہور (جناب سجّاد حیدر صاحب)	رکن
(۱۶)	صدر سندھی ادبی بورڈ ، حیدر آباد (جناب ڈاکٹر عبدالجبار جونیجو صاحب)	رکن
(۱۷)	مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن
(۱۸)	افسر انتظامیہ اردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب عبدالعلیم خاں صاحب)	رکن

مجلس انتظامیہ اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

(۱)	صدر اُردو لُغت بورڈ (جناب ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب)	صدر
(۲)	نمائندہ وزارت تعلیم ، حکومت پاکستان	رکن
(۳)	مشیر مالی (تعلیم) ، وزارت تعلیم حکومت پاکستان	رکن
(۴)	مشیر انتظامی و مالی امور ، اردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب جی - ڈی - میمن صاحب)	رکن
(۵)	چیئرمین اکادمی ادبیات پاکستان ، اسلام آباد (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب)	رکن
(۶)	مدیر اعلیٰ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن
(۷)	منیجر پریس اُردو لغت بورڈ ، کراچی	رکن
(۸)	افسر انتظامیہ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (جناب عبدالعلیم خاں صاحب)	رکن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ جِلد پانزدہم

اُردو لغت کی پندرھویں جلد، بحمداللہ ہر طرح مکمل ہو گئی اگرچہ تاخیر سے ہوئی، اس تاخیر میں اُردو لغت بورڈ کے تساہل یا بورڈ کی نگران وزارتِ تعلیم کے تغافل کو ذرا بھی دخل نہ تھا۔ بورڈ کا عملہ جو کچھ کرسکتا تھا، پوری مستعدی سے کرتا رہا ، وزارتِ تعلیم کا تعاون بھی بورڈ کے حق میں بدستور ارزاں رہا اور بورڈ کے اعزازی صدر جناب ڈاکٹر جمیل جالبی کی توجّہ بھی مسائل کے حل پر پوری طرح مرکوز رہی ، پھر تاخیر کا سبب؟

تاخیر کا بنیادی سبب یہ ہوا کہ پچھلے دو تین برسوں میں سرکاری ملازمتوں پر **پابندی** لگی رہی۔ نتیجۃً یہ ہوا کہ گزشتہ برسوں میں مختلف وجوہ سے بورڈ میں جو متعدد اسامیاں خالی ہوئی تھیں وہ پُر نہ کی جا سکیں۔ عملے کی یہ کمی، بورڈ کے دوسرے کاموں پر عموماً اور ادارتی کام پر خصوصاً اثرانداز ہوئی اور یہ اثراندازی ہنوز برقرار ہے؛ پھر بھی مختصر عملے کے ساتھ جس تیزی سے اور جتنا زیادہ کام ممکن تھا، وہ کیا گیا اور کیا جا رہا ہے ، میں اس کے لئے اپنے رفقائے کار کو داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

زیرِ نظر جِلد میں لفظ «کشمیری» سے لے کر لفظ «گرگرانا» تک کے دس ہزار سے زائد الفاظ شامل ہیں جبکہ فرہنگ آصفیہ اور نوراللغات میں ان لفظوں کی تعداد تقریباً تین تین ہزار ہے ، گویا زیرِنظر جلد کا ذخیرۂ الفاظ ، اردو کی بڑی سے بڑی مروّجہ لغت کے مقابلے میں تین گنا سے بھی زیادہ ہے اور اس میں جو کچھ ہے مستند حوالوں کے ساتھ ہے۔

اس وقت بورڈ کو جس مُشکل کا سامنا ہے وہ دراصل یہ ہے کہ حرف «ک» کے بعد کے الفاظ کا جو مسوّدہ ، بورڈ میں موجود ہے وہ برائے نام ہے اور یکسر خام ہے؛ الفاظ کا یہ خام ذخیرہ، دراصل نوراللغات و فرہنگِ آصفیہ سے لے کے نقل کر دیا گیا تھا۔ اس پر نہ تو اعراب لگے ہیں ، نہ تلفّظ کا تعیّن کیا گیا ہے ، نہ معنی کی تشریح ہے ، نہ لفظ کی قواعدی حیثیت واضح ہے اور نہ ان کے اشتقاق کا سراغ دیا گیا ہے۔ رہ گیا ان الفاظ میں اضافے کا مسئلہ ، سو اس پر تو سرے سے کوئی توجّہ ہی نہیں دی گئی۔ ایسے میں بقیّہ لغت کا پورا مسوّدہ پہلے خام صورت میں تیار کرنا ہے پھر مشورے کی غرض سے بیرونی اسکالروں کو بھیجنا ہے اور بعدازاں تنقیح و تشریح نیز ٹائپ اور موازنہ کی مختلف منزلوں سے گزار کر اسے کارآمد بنانا ہے ، یقیناً یہ سب کچھ کیا جائے گا لیکن اتنی بات بہت واضح ہے کہ تجربہ کار عملے کی کمی کے باعث یہ کام پہلے کے مقابلے میں زیادہ وقت لے گا۔ پھر بھی بورڈ کے کارکنان کی پوری کوشش یہی ہوگی کہ کام کی رفتار تیز سے تیزتر رہے اور اردو لغت کا منصوبہ کم سے کم وقت میں تکمیل کو پہنچے۔

(ڈاکٹر فرمان فتح پوری)
مدیرِ اعلیٰ

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد.
۲. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے تقریباً مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا).
۳. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد.
۴. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے.
۵. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان.
۶. اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد.

(ب) وقفہ Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے.
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے.
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً: اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے).
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں.
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے.
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے.

(ج) رابطہ Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے.
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷).

(د) ختمہ Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے.

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے).

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے.
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے.
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے.
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد).
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے.
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے: ایک دم (میں) ہزار دم).

۷. اشتقاق میں لغت کا مادّہ درج کرنے کے لیے.
۸. سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد حوالہ دینے کے لیے.
۹. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے.
۱۰. اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے: (۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹) یا (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸).

(ز) **عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ] :**

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے.

(ح) **سیدھا خط Dash (---) :**

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں.
۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے: ناچ نہ جانوں (ـــ نہ جانے) آنگن ٹیڑھا).
۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے.

(ط) **آڑا خط Oblique (/) :**

۱. لغتِ مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغتِ مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے: سَخُن / سُخَن یا اصل پر آنا / جانا).
۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعرابِ ملفوظی سے پہلے.
۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے.
۴. جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان.

(ی) **اقتباسیہ (" ") :**

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک اُلٹا واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت.
۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ.

(ک) **ماخوذیہ Derived from (> یا <) :**

ماخوذ از، کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سِرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سِروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے.

(ل) **متبادلہ Alternate (~) :**

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے.

(م) **علامتِ تجزیہ Plus (+) :**

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامتِ تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے: ذات الجنب ، ذات + ال + جنب).

(ن) **علامتِ تسویہ Equal to (=) :**

مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے: لگاو = تعلق ، یا نسبت).

(س) **تین نقطے Three dots (...) :**

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے.
۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت.

تلخیصات و اِشارات

۱. اعراب و حرکات :

قت – فتحہ (جیسے : «لَب» کے «ل» کا فتحہ) .

قت مج – فتحۂ مجہول (جیسے : «زہر» کی «ز» کا فتحہ) .

کس – کسرہ (جیسے : «دِل» کی «د» کا کسرہ) .

کس مج – کسرۂ مجہول (جیسے : «اِہتِمام» کے «الف» اور «ت» کا کسرہ) .

ضم – ضمّہ (جیسے : «کُل» کے «ک» کا ضمّہ) .

ضم مج – ضمّۂ مجہول (جیسے : «عُہدہ» کے «ع» کا ضمّہ) .

سک – سکون (جیسے : «سبْز» کی «ب» کا سکون) .

شد – تشدید (جیسے : «ڈبّا» کی «ب» کی تشدید) .

تن – تنوین (جیسے : «فوراً» یا «اباًعن جدٍ» کی «ر» اور «ب» کی تنوین) .

مخ – مخلوط (جیسے : «کیوں» کا «ک ی») .

غنہ – نون غنہ (جیسے : «جنگل» کا «ن») .

مغ – مغنونہ (جیسے : «منگایا» کا «ن») .

معد – واو معدولہ (جیسے : «خورشید» کا «و») .

لف – الف ملفوف (جیسے : «... انّہٗ» (لاحقے) کا «ا») .

غم ا – غیر ملفوظ الف (جیسے : «بالکل» کا «ا») .

غم ال – غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : «اہل الرائے» میں «الر» کا «ال») .

غم و – غیر ملفوظ واو (جیسے : «اوس ـ اُس کا «و») .

غم ی – غیر ملفوظ یے (جیسے: «ایدھر ـ ادھر کی «ی») .

خف – خفیفہ (فتحہ ، کسرہ ، ضمّہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) .

۲. قواعد :

ج	=	جمع عربی .
جج	=	جمع الجمع عربی .
مج	=	مجہول .
مع	=	معروف .
امذ	=	اسم مذکر .
امث	=	اسم مؤنث .
صف	=	صفت .
مذ	=	مذکر .
مث	=	مؤنث .
م ف	=	متعلق فعل .
ف ل	=	فعل لازم .
ف م	=	فعل متعدی .
ف مر	=	فعل مرکب .

۳. زبانیں :

ا	=	اردو .
انگ	=	انگریزی .
اوستا	=	اوستائی .
بنگ	=	بنگلہ .
پ	=	پراکرت .
پا	=	پالی .
پر	=	پرتگالی .
پن	=	پنجابی .
تر	=	ترکی .

س	=	سنسکرت .
سر	=	سریانی .
ع	=	عربی .
عبر	=	عبرانی .
ف	=	فارسی .
فر	=	فرانسیسی .
گج	=	گجراتی .
لاط	=	لاطینی .
مر	=	مرہٹی .
ہ	=	ہندی .
یو	=	یونانی .

۴. متفرق :

ا پ و	=	اصطلاحات پیشہ وراں .
اف	=	افعال .
د	=	دیوان .
رک	=	رجوع کیجیے .
عو	=	عوام .
عور	=	عورات .
ف	=	فعل .
ق	=	قلمی .
قب	=	مقابلہ کیجیے .
ک	=	کلیات .
ہندو	=	ہنود کی بول چال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ک

(مُسلسل)

کشمیری (فت ک ، سک ش ، ی مع).(الف) صف.
۱. کشمیر (عَلَم) سے منسوب ، **کشمیر سے متعلق کوئی شے.**

کسی نے جائے کشمیری بنا کر
بلائی خوب سکھیوں کو بٹھا کر

(۱۸۸۳ ، تیرہ ماسہ ، ۱۳). برصغیر کے مسلمانوں نے اپنے کشمیری بھائیوں کی تحریکِ آزادی میں مکمل حمایت کی اور کبھی کسی قربانی سے دریغ نہ کیا. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۱۳۶). مہاراجہ گلاب سنگھ اور اس کی اولاد ... اپنی حرصِ زر کو پورا کرنے کے لیے کشمیری عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳). (ب) امذ. ۲. **کشمیر کا باشندہ ، کشمیر کا رہنے والا.** «ارمغانِ حجاز» میں مُلّا زادہ ضیغم لولابی کشمیری کا بیاض کے تحت متعدد نظمیں ہیں ، ان سب میں کشمیریوں کے مسائل پر گفتگو کی گئی ہے. (۱۹۷۸ ، اقبال سب کے لیے ، ۱۹۲). ظاہر بات ہے ہم بھی ان آباد کشمیریوں کو جو آریاؤں سے قبل کشمیر میں آباد تھے ، تورانی ہی کہیں گے. (۱۹۸۲ ، کشمیری اور اردو زبان کا تقابلی مطالعہ ، ۲۲). ۳. **ناچنے گانے والا طائفہ.** کہیں ہیجڑے ہیں ، کہیں کشمیری ہیں ، کہیں کلاونت ہیں. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۷). کشمیریوں نقلیوں ہیجڑوں کی بھلارے بہتایت. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳). اس جلسے میں کشمیریوں نے یہ غزل گائی تھی. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۳۲). ۴. **کشمیریوں کا ایجاد کردہ ایک قسم کا خط.** خطِ ہندی و سریانی و عبری و قبطی و معقلی و کوفی و کشمیری و حبشی و ریحانی و روحانی وغیرہ اور واضع خط میں اختلاف ہے. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۳). خط کے اقسام یہ ہیں : ہندی ، سریانی ، یونانی ، عبری ، قبطی ، معقلی ، کوفی ، کشمیری ، حبشی ، ریحانی ... وغیرہ جن کا قدیم کتابوں میں ذکر ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۸۶). کشمیر کے خوشنویسوں کی ایجاد و اختراع کا یہ عالم تھا کہ ان کا خط ، خطِ کشمیری ان کی جلد ، جلدِ کشمیری اور ان کا کاغذ ، کاغذِ کشمیری مشہور ہوا. (۱۹۷۳ ، فکر و نظر ، اسلام آباد ، اگست ، ۱۲۳). (ج) امث ۱. **کشمیر کے باشندوں کی زبان.** کشمیری کی خصوصیت اس کا نہایت ہی پیچیدہ اور لطیف نظامِ حروفِ علت ہے. (۱۹۳۲ ، آریائی زبانیں ، ۶۱). ۲. **کشمیر کی گلابی رنگت کی خوشبودار نمکین چائے.**

مغلئی کہیں چائے بن رہی ہے
کشمیری کہیں یہ چھن رہی ہے

(۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۰۶). [کشمیر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بے پیری جِس میں لَذّت نَہ شِیری (نہ منجا نہ پیڑھی) کہاوت.
بعض کا خیال ہے کہ کشمیری بے وفا اور نادار ہوتے ہیں ، کشمیری ایسے چھینٹوں کا بُرا مانتے ہیں ، کشمیریوں کے بارے میں یہ بہت پرانا خیال ہے ، اب ایسا خیال کرنا درست نہیں ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---ٹانْکا/ ٹانْکَہ (---مغ /فت ک) امذ.
کاڑھنے کی ایک قسم ، زردوزی ، کشیدہ کاری ، نازک اونی یا ریشمی کڑھت. پنجاب میں اس کڑھت کو کشمیری ٹانکہ ... اور انگلش میں ایمبرائیڈری کہتے ہیں. (۱۹۸۲ ، کڑھت کی قسمیں ، ۸). [کشمیری + ٹانکا/ ٹانکہ (رک)].

---سے گورا ، سو کوڑھا/ کوڑھی کہاوت.
کشمیری بہت سفید رنگ کے ہوتے ہیں اور جس کو برص ہو وہی ان سے زیادہ سفید رنگ کا ہو سکتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کَشْمِیرِیَّت (فت ک ، سک ش ، ی مع ، کس ر ، فت ی بشد) امث.
کشمیری ہونا ، کشمیریوں سے منسوب خصوصیات کا حامل ہونا. اس مقالے میں اقبال کے خلقی اور طبعی خصائص (یعنی برہمنیت کشمیریت ، فطانت ، جمالیت .. کا خاکہ کھینچا گیا ہے. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۵). [کشمیری + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کِشَن (کس ک ، فت ش) امذ.
۱. **رک : کرشن.**

کیا کشن اوتار میں ایک ہو
کہ کوکج نے ڈونگر کیا سب گرو

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۳).

ہر یک گوپنی شہ کی جیوں ماہ ہے
کہ اس دور میں کشن او شاہ ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۳).

یک دیو رہیا نہ ایک دیول
ہے سنگو سیاہ کشن کیول

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۰).

کپڑے کے بُر انگیا میں لگا ، رادھکا بولی
ہے کشن یہ کاٹن کو مورے انگ میں کپڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۳۳).

برج میں آج چلیں کشن سے پھکوا لینے
دو تو ہیں سانوری اور چار ہیں گوری گوری

(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۱۸۹). ان کے متعلق یہ بھی رائے ہے کہ یہ بزرگ صورتیں دوزخ میں داخل ہوں گی اور کشن کو اسی گروہ میں شمار کرتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۸). ۲. **ایک قسم کی جھاڑی کا نام.** دہلی کے چاروں طرف کشن کے جنگل اُگ آئے تھے. (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی (معین الحق)، ۱۸). [کرشن (رک) کا بگاڑ اور محرف].

ـــ اَنجَنی (ـــ فت ا ، سک ن ، فت ج) امذ.
ایسا گھوڑا جس کے بائیں پہلو پر نیل کے رنگ کا داغ ہو ، یہ عیب میں داخل ہے. جس شخص کے اسپ کشن انجنی ہو وہ اند ک روز میں فقیر و مفلس ہو جائے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۷). [کشن + س : انجن अंजन + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُشَن (ضم ک ، فت ش) امذ.
عموماً صوفوں اور کرسیوں وغیرہ میں استعمال کے لیے گول یا چوکور گدا نما سیٹ جس میں روئی یا کوئی اور نرم چیز بھری ہوتی ہے. صوفوں اور ... آرام کرسیوں پر بنارسی دوپٹے اور دہلی کے کارچوبی غلافوں کے کشن پڑے ہیں. (۱۹۱۷ ، مراری دادا ، ۱). میری ٹانگ آرام سے اٹھا کر گھٹنے تلے رکھیں کشن کو. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۲۹۷). [انگ : Cushion].

کِشنا (کس مع ک نیز فت ک) امذ.
رک : کشن ، کرشن.

کشنا اوتار کشن کا گھاتی آپ اپیر کا جایا
کہہ برہمن شودر کس کہیے جب کشن اوتار ہو آیا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۳۰۴). [س : कृष्ण].

کُشِندَہ (ضم ک ، کس ش ، سک ن ، فت د) صف.
مار ڈالنے والا ، قاتل. کنندۂ درِ خیبر ، کشندۂ عمرو و عنتر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸).

کشندہ تھا لڑکا ہی نا کردہ خوں
مجھے دیکھ کر محتضر ڈر گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۶).

اے بےسبب کشندۂ خلق آفریں تجھے
کیا خوش ہوا بنا کے جہاں آفریں تجھے

(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۱۸۳). [ف : کشتن ـ مار ڈالنا کا اسم فاعل].

کَشَنگ (فت ک ، ش ، غنہ) امث.
جنگلی کھجور یا اس قسم کے کسی درخت کے ریشے نیز رسی جو ان ریشوں سے بنائی جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ف].

کِشْنِیز (کس ک ، سک ش ، ی مع) امذ.
دھنیا ، حلجلان ، خلر (انگ : Corriander).

ہے تپ ہجراں نہ لکھ نسخہ میں مرے اے طبیب
خرفہ و کشنیز کو تو اب انار تر سمیت

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۹۴). کشنیز کہ ضماداً علل و اکلاً مغلظ ... ہوتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر، ۲ : ۹۵).

بہکتا ہے واعظ کوئی منھ تو سونگھے
نہ ہو بوئے مے بوئے کشنیز ہو گی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۱۶). خوش بودار جڑی بوٹیوں کے ساتھ ساتھ ان پودوں کی کاشت بھی خاصے پیمانے پر ہوتی تھی ... زیرہ ، کشنیز ، مجیٹھ اور حنا کی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۶). [ف].

ـــِ خُشک کس صف (ـــ ضم خ ، سک ش) امذ.
دھنیے کا بیج (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۳۶ ؛ کلید عطاری ، ۸۵). [کشنیز + خشک (رک)].

ـــِ سَبز کس صف (ـــ فت س ، سک ب) امذ.
دھنیے کا پودا ، ہرا دھنیا. کشنیز سبز سرکۂ تند میں پیس کر ملے. (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۱۷). [کشنیز + سبز (رک)].

کُشُوث (ضم ک ، و مع) امث.
ایک بے پتّی کی بیل جس کا رنگ زردی ، تیرگی مائل ہوتا ہے اور جو درختوں پر چڑھ جاتی ہے نیز ایک دوا کا نام ، آکاش بیل. ایسا ہو کہ کشوث ولائتی امر بیل ہو کیونکہ تخم کشوث اس امر بیل سے حاصل نہیں ہو سکتے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۷). [ع].

کُشُود (ضم ک ، و مع). (الف) امث.
۱. (اً) **کُھلنا ، ظاہر ہونا ، وا ہونا ، بکھرنا ؛ (مجازاً) کسی مشکل یا مسئلے کا حل.**

مکتوبِ یار لاؤ تو کچھ ہو کشودِ کار
اے قاصدِ نسیم و صبا غم غلط کروں

(۱۸۴۶ ، دیوان مہر ، ۲۰۸).

عالم فریبیاں جو بھی ہیں حجاب میں
معلوم فتح باب کشود نقاب میں

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۷۶).

نہ کہہ کہ صبر میں پنہاں ہے چارۂ غمِ دوست
نہ کہہ کہ صبر معمائے موت کی ہے کشود

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۴۳).

ہم پر کشودِ زلفِ بتاں سے کھلے وہ راز
کھلتے نہ تھے جو گوشہ نشینانِ راز پر

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۲۷). (اا) **فراخی ، پھیلاؤ ، کشادگی.**

نہ سفر سے تو کچھ ہوئی بہبود
کارِ بستہ نے کچھ نہ پائی کشود

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۴).

میلادِ مرتضیٰ سے دلوں کی کشود ہے
خوشبو کے ساتھ غنچوں کے منہ میں درود ہے

(۱۸۸۹ ، میلاد معصومین ، ۲۱۵). ۲. **مطلب حل ہونا ، مقصد براری ، مراد پوری ہونا ، کامیابی ، فائدہ.**

درِ حرم کے کشود نہیں تو دیر میں جا کر کافر ہو
قشقے کھینچو ہوتھی پڑھو زنار گلے سے بندھاؤ تم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۹۵).

جب ہو گئی سحر تو وہ بندِ قبا کُھلا
کیا خوب اے فلک مرے حق میں کشود ہے
(۱۸۷۳ ، نشیدِ خسرواں ، ۲۲۸). کولھو کے بیل کی طرح جُتا رہتا ہوں مگر سب بے سود ، انجام مراد و کشود کار بہر نوع مفقود ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۴). **۳. مسرت ، خوشی.**
مطرب ایسا کچھ سُنا جس سے کہ ہو دل کو کشود
ایک سن کر ہی ترا کھٹ راگ آئے ہم تو ہیں
(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۸۲). **۴. (تصوف) کشف ، مکاشفہ.** اور کشود ظاہر و باطن کی ہر دم قیدِ حیات حضرت اور بعد ممات کے امید دھرتا تھا. (۱۸۱۹ ، اخبارِ رنگین ، ۲).
سمجھے جھگڑے کو کشود اور خطا کو اعجاز
پھر کمینوں کی طرح کرتے ہیں سب پر حملا
(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۶۶). وجود و شہود کی بحث محض کشود کے ذریعہ سمجھی جا سکتی ہے. (۱۹۱۶ ، سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۴۶). (ب) صف. **کُھلا ، پھیلا ہوا ، کشادہ اور عریض** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ف : کشودن - کھلنا سے حاصل مصدر].

---ِ کار کس اضا نیز بلا اضا امذ.
کاربرآری ، تکمیل کار ، کام پورا کرنا یا ہونا ، مطلب حاصل ہونا ، مشکل حل ہونا. مگر اس سے تو کچھ بھی کشود کار نہ ہوا... (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۸۸).
افلاسِ ہند بن کے دلیلِ کشودِ کار
آپ اپنی مشکلات کا حلال ہو گیا
(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۶۹۸). انسان کے لیے کشودِ کار کا سامان فراہم ہے. (۱۹۸۷ ، فاران ، کراچی ، اپریل ، ۱۶). [کشود + کار (۱)].

---و بَسْت (---و مج ، فت ب ، سک س) امذ.
کھلنا بند ہونا ؛ انتظام ، بندوبست ، بست و کشاد (جامع اللغات). [کشود + و (حرفِ عطف) + ف : بست ، بستن - باندھنا].

---ہونا محاورہ.
۱. مراد پوری ہونا ، مطلبِ حاصل ہونا.
ذکر و شغل اوسکو نہ کچھ کہنا تھا سود
مطلقا ہوتی نہ تھی اوس کی کشود
(۱۸۱۴ ، مثنوی ایجاد رنگین ، ۴۸).
بلکہ ہووے ذکر کا اس کے سعود
تا ترے ہر کام کا ہووے کشود
(۱۸۷۹ ، مبادی الحساب منظوم ، ۲). **۲. ظاہر ہونا ، عیاں ہونا ، کُھلنا (عموماً راز ، معمہ وغیرہ).**
اے ساقئ مہرباں بہ یادِ معبود
وہ مے دے کہ جس سے رازِ وحدت ہو کشود
(۱۸۴۴ ، نذرِ خیام ، ۷۰).

کِشُوْدُر (کس مع ک ، و مج ، سک د) امذ.
چمپا کا درخت ؛ شہد ؛ پانی ؛ انگور (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[س : [illegible]].

کِشْوَر (کس ک ، سک ش ، فت و) امذ.
ملک ، ولایت ، اقلیم.
بہر شہر و کشور تے غازی چلے
چُغتے مغل ، ترک و تازی چلے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۱). پادشاہ زادی ہے... صاحب کشور ، صاحب تیغ و خنجر ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۵).
دی بادشہی حق نے تجھے حسن نگر کی
یو کشور ایران میں سلیمان سوں کہوں گا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲).
کشورِ عشق کو آباد نہ دیکھا ہم نے
ہر گلی کوچے میں اوجڑ پڑے تھے گھر کتنے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۰).
بیٹھا ہے جو کہ سایۂ دیوارِ یار میں
فرمانروائے کشورِ ہندوستان ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۳).
ولی عہدِ حکومت اور خود شاہنشہِ اکبر
گئے انبیر تک جو تخت گہِ ملک و کشور تھا
(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۴۷). کشور ہندوستان میں دولتِ برطانیہ کی عیارانہ حکمتِ عملی کا اُصولِ اوّلین ہے. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۱۲۸). [ف].

---آرا صف ؛ امذ.
ملک کو سجانے والا ؛ (مجازاً) حاکم ، بادشاہ.
بوہیں صورتِ دال و بالائے او
بوہیں پیکرِ کشور آرائے او
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۸۰). [کشور + ف : آرا ، آراستن - سجانا سے لاحقۂ فاعلی].

---سِتان (--- کس س) امذ.
ملک فتح کرنے والا ، ہتھیانے والا.
شہِ کامران و شہہِ شادمان
شہے شہ دلاور ہے کشورستان
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۷).
فلک رتبہ نواب کشورستاں
رئیسِ جہاں فخرِ ہندوستان
(۱۸۶۰ ، گلشن مہوشاں ، ۲۲). سلطان ... محمود جس طرح فاتح و کشورستان تھا اسی طرح علم و فضل میں بھی کمال رکھتا تھا. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۵۷). [کشور + ف : ستان ، ستادن - لینا].

---سِتانی (--- کس س) امث.
ملک فتح کرنا ، تسخیرِ ملک.
ان ہی کے بازوؤں میں زور تھا کشورستانی کا
ان ہی کی یادگاریں جابجا اب تک نمایاں ہیں
(۱۸۹۳ ، کلیات شبلی ، ۲۹). [کشورستان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کُشا (---ضم ک) امذ.
رک : کشورستان ، فاتح.

آیا جھگڑے کوں شاہِ کشور کشائے
کھڑا کیتا دلدل کوں در جنگ جائے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۸۹).
کہتا ہے ہر سحر کو نکل کر یہ آفتاب
کشور کشا وہی ہے جو صاحبِ ارادہ ہے
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۳۸). ہر شخص بادشاہ ہو سکتا ہے ، عالمِ عصر ہو سکتا ہے ، کشور کشا ہو سکتا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹۱). جب افراد کے مزاجوں میں سنگ و فولاد بھر جاتے ہیں تو انسانی معاشرہ جابروں ... اور کشور کشاؤں کے چنگل میں پھنس جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، تہذیب و فن ، ۱ : ۵۲). [کشور + ف : کشا ، کشودن ـ کھولنا].

ـــ کُشائی (ـــضم ک) امث.
کشورستانی ، **تسخیر ملک کرنا**.
کمند تیرا جب اژدھائی کرے
ترے ہت تھے کشور کشائی کرے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۷۴).
اِک اُٹھا کشور کشائی کے لئے
اِک اُٹھا حق کی صفائی کے لئے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۴۱۴). میں ان تمام جنگوں کو مردود سمجھتا ہوں ، جن کا مقصد محض کشور کشائی اور ملک گیری ہے. (۱۹۹۰ ، فاران ، کراچی ، اپریل ، ۱۵). [کشور کشا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ گیر (ـــی مع) امذ.
رک : **کشورستان** ، **فاتح**. امیر کشور گیر نماز سے فراغت کرکے بیٹھے تھے کہ مقبل نے صندوق اسلحے کا لا کر سامنے رکھا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۳۲). بادشاہِ اسلام نے واسطے روانگی امیر کشور گیر کو ارشاد فرمایا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۱). [کشور + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا ، گرفت میں لینا].

ـــ گیری (ـــی مع) امث.
کشور **کشائی** (علمی اردو لغت). [کشور گیر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کِشور/ کِشورا (کس ک ، و مج) صف.
۱. **نورس** ، **نوخیز** ، **نو عمر** ، **جوان رعنا (جو پندرہ سال سے کم ہو).**
لچکیلا ہے گات اور اوستھا ہے کشور
وہ چال کہ جیسے مل کے ناچیں سو مور
(۱۹۴۷ ، روپ ، ۱۵۹). ۲. **ہندوؤں کے ناموں میں جزوِ دوم کے طور پر مستعمل**، جیسے: **جگل کشور** ، **نند کشور** ، **نول کشور** (جامع اللغات). [س : किशोर].

کِشوری (کس ک ، و مج) امذ.
لڑکا ، **طفل نیز مرکبات میں بطور جزو اول مستعمل** جیسے: **کشوری لال** (جامع اللغات). [کشور (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

کِشْوَری (کس ک ، سک ش ، فت و) صف.
کشور (رک) سے **منسوب** ، **سول** ، **شہری**. عربوں کو بنوامیہ کی حکومت میں جو کشوری (سول) اور لشکری (ملٹری) مناصب حاصل تھے ، وہ بنو عباسؑ کے عہد میں ان سے چھنتے گئے. (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہاز رانی ، ۵۴). تمام عسکری اور کشوری اختیارات ایک ہی وزیر کے حوالے کر دینے میں بڑے خطرات تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۶). [کشور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ مُلازَمَت (ـــضم م ، فت ز ، م) امث.
غیر فوجی ملازمت یا خدمات ، **سول سروس** ، **شہری ملازمت**. کم سے کم دس سال کے عرصے کے لیے کسی ایسی کشوری ملازمت (سول سروس) میں نہیں رہا. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ، ۱۳۶). [کشوری + ملازمت (رک)].

کُشُوف (ضم ک ، و مع) امذ.
کشف رک کی جمع ، **افشا کرنا**. محترمہ عزیزہ والٹر ولنڈیزی نوسلمہ ... مستجاب الدعوات اور صاحبۂ رویا و کشوف تھیں. (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۶۲۶). [ع].

کُشَّہ (ضم ک ، شد ش بفت) امذ.
(نباتیات) ننھے ننھے پودے جو تنے پر اُگتے ہیں اور اکثر قسم کے سرہت بادامی یا سرخ رنگ کے ہوتے ہیں (ماخوذ : مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۹). [مقامی].

کَشی (فت ک) امث.
۱. **کھینچنا** ؛ **برداشت کرنا** (پلیٹس). ۲. **قلمکاری** ، **دیواروں اور دروازوں پر نقش گری**. اس کی خشتی دیواروں پر بڑی خوبصورتی سے قلم کاری کی ہے جسے کشی کہتے ہیں. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۱۵۱). [ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کِشی (کس مج ک ، ی مج) امذ.
نقصان ، **تضییع** ؛ **کمی** ، **گھٹاو** ؛ **تباہی** ، **بربادی** ؛ **قیمت کا گھٹنا** ؛ **ہٹایا جانا کسی جگہ سے** ، **انتقال** ، **نقل** ؛ **انجام** ، **اخیر** ؛ **قیامت** ، **پرتو** ؛ **تپ دق** ، **بیماری** ؛ **(الجبرا) منفی مقدار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : क्षय].

ـــ روگ (ـــو مج) امذ.
تپ محرقہ ، **گھلا دینے والی تپ (خصوصاً سِل یا دق)**. باونڈو روگ ، کشی روگ ، اقسام ذیابطیس ، کھانسی ، دمہ ، تاب تلی ، جریان کو دور کرتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۲۵). [کشی + روگ (رک)].

• • • کَشی (فت ک) لاحقہ.
کھینچنا ، **تراکیب میں جزوِ دوم کے طور پر مستعمل**، مثلاً **بادہ کشی** ، **دل کشی وغیرہ**. میں نے کچھ وقت صرف کرکے شرعِ محمدی کے مطابق حصہ کشی کی. (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۱۲۸). [ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

• • • کُشی (ضم ک) لاحقہ.
مار ڈالنا ، مرکبات میں جزوِ دوم کے طور پر مستعمل. ہر مذہب والے نفس کشی کو ثواب سمجھتے ہیں. (۱۹۰۸ ، مقاماتِ ناصری ، ۳۰۸). [ف : کُش ، کُشتن ـ مارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَشِید (فت ک ، ی مع). (الف) امث.
۱. **کسی چیز کا عرق نکالنے کا عمل ، عرق کشی.**

بلبل کا خون کشید میں ہوتا اگر شریک
کھنچتا گلاب صورتِ لعلِ مُذاب سرخ

(۱۸۶۶ ، ہربر ، د ، ۳۲). کشید کے ذریعے سے الکحل بے پانی ملا ہوا حاصل نہیں ہو سکتا. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۹۰).

اے طبع! یہ خونِ وقتِ گرانقدر کا تا کے
اے فکر! مئے نظم کی تا چند کشید آج

(۱۹۱۳ ، فردوس تخیل ، ۳۲). ۲. **کھچاؤ ، بَل ، چَنٹ ، چیں.**

سیدھے ہو جاتے ہیں اس عہد میں بانکے ترچھے
کہیں مٹ جائے نہ ابروئے حسیناں کی کشید

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۴). ۳. **شکر رنجی ، ملال** (ماخوذ : علمی اردو لغت). ۴. **(کنایۃً) شراب.** ہمارا ٹرّا ہو یا کشیدِ پیرس و پرتگال کسی کو پھول سے نسبت نہیں ہوسکتی. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۷۵).

ہو کہ مفت لگا دی ہے خونِ دل کی کشید
گراں ہے اب کے مے لالہ فام کہتے ہیں

(۱۹۵۲ ، دست صبا ، ۶۸). ۵. **سوئی اور تاگے سے کاڑھنے کا عمل.** محمد علی خاں وہی ہیں جن کے کشید کیے ہوئے اور کاڑھے ہوئے رومال ولایت جا کر ہزاروں میں بکتے ہیں. (۱۹۲۴ ، مذاکرات نیاز ، ۱۲۰). (ب) صف ، مث. **کھینچی ہوئی ، نکالی ہوئی ، بنائی ہوئی** (شراب وغیرہ).

لایا ہے جذبِ شوقِ دلِ ناامید کا
ساقی پیالہ دے مجھے دل کی کشید کا

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۷). کمالِ فن جس میں طرح طرح کی کشید کو اس خوبی سے ملایا جاتا ہے کہ جام میں ایک نیامشروب جھلک اٹھتا ہے. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۷). [ف : کشید ، کشیدن ـ کھینچنا].

ـــ پا امذ.
ایک داؤ جس میں اپنا بایاں ہاتھ حریف کی گردن پر رکھ کر اپنے بائیں پنجہ سے حریف کا داہنا موزہ اپنی طرف کو کھینچ کر فوراً اپنے داہنے ہاتھ سے پکڑتے ہیں. کشید پا ، جب حریف سامنے کھڑا ہو تو ظفر کو چاہیے کہ ... حریف کا داہنا موزہ اپنی طرف کو کھینچ کر فوراً اپنے داہنے ہاتھ سے پکڑ لے. (۱۹۰۷ ، رموز فن کشتی ، ۱۴). [کشید + پا (رک)].

ـــ شُدَہ (ـــضم ش ، فت د) صف.
کھینچا یا نکالا ہوا ؛ (کنایۃً) صاف کیا ہوا. جب تعامل مکمل ہو جاتا ہے تو گرم سرخ ٹیوب کو ایک چانتا ڈش جس میں تقریباً ۱۰ م ، ل کشید شدہ پانی ہو گرا دیتے ہیں. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۳۹). [کشید + ف : شدہ ، شدن ـ ہونا].

ـــ کَرْدَہ (ـــفت ک ، سک ر ، فت د) صف.
کشید کیا ہوا ، صاف کیا ہوا (پانی وغیرہ). حتی الامکان کشید کردہ پانی استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۱۰). [کشید + ف : کردہ ، کردن ـ کرنا].

ـــ کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **کھینچنا ، نچوڑنا ، سونتنا ؛ چُونا ، عرق کھینچنا ، عرق نکالنا.**

آج وہ دن ہے کہ پیتے ہیں اسے ہے آشام
کی ہے دو چار برس پہلے جو ساقی نے کشید

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۳). اندر ہر ایک سے دوستی نہیں رکھتا اور ان بدذاتوں سے کوئی سروکار نہیں رکھتا جو سوما کی کشید نہیں کرتے. (۱۹۲۳ ، ویدک ہند ، ۱۳۶). اشورا نہ تو اتنی شراب پیتے تھے اور نہ ہی شراب کشید کرنے کے فن میں ایسے ماہر تھے. (۱۹۸۷ ، سات دریاؤں کی سر زمین ، ۲۴۱).
۲. **اخذ کرنا ، حاصل کرنا ، لینا.**

زباں بریدہ بھی چاہے مجھے مرا قاتل
کشید کرتا ہے نغمہ رگِ گلو سے بھی

(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۸۵).

ـــ ہونا محاورہ.
کشید کرنا (رک) کا لازم ، کھنچنا ، بننا.

خروشِ شام و سحر میں کشید ہوتی ہوئی
شرابِ غم کا یہ اک جام ، جس میں اتری ہے
تجلیوں کی برات

(۱۹۷۴ ، مجید امجد ، لوح دل ، ۱۲۱).

کَشِیدَگی (فت ک ، ی مع ، فت د) امث.
۱. **کھچاوٹ ، شکررنجی ، ملال.**

اتنی کشیدگی نہ صبوحی سے چاہیے
خمیازہ کھینچتے ہیں عبادت گزار صبح

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۳). انگلستان اور امریکہ کے تعلقات میں اس قسم کی کشیدگی پیدا ہو گئی ہے کہ جنگ چھڑ جانے کا اندیشہ ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۹۰).

تیری کشیدگی کسی خنجر سے کم نہیں
بیزار ہو کے جان سے بیزار کر دیا

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۳۸). برنی صاحب نے علامہ کو خط لکھا اور کشیدگی تعلقات کا ذکر کیا. (۱۹۸۷ ، اردو ، کراچی ، جون ، ۴۶). ۲. **کھینچا تانی ، جھگڑا ، تنازع.** فیکلٹی کی سطح پر کوئی سیاسی کشیدگی یا پرنسپل اور سٹاف کے ساتھ چپقلش نہیں تھی. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۸۹). ۳. **بے چینی ، کشاکشی ، اضطراب ، فشار ، دباؤ ، اعصابی تناؤ.** شہر میں کرفیو لگا ہوا ہے سخت کشیدگی ہے. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۰۲). ۴. **درازی ، لمبائی (قد وغیرہ کی).** یہ بھی غلط ہے کہ قد و قامت و کشیدگی وقار کے لیے ضرور ہے. (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۹۷). [کشیدہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اِخْتِیار کَرْنا محاورہ.
کھنچ جانا ، ناراض ہو جانا ، الگ ہو جانا. تم نے بھی مجھ سے

کشیدگی اختیار کی ہے دراصل تم لوگ اصلی واقعہ سے بے خبر ہو. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۵۸).

کَشِیدَہ (فت ک ، ی مع ، فت). (الف) صف.

۱.(i) **کھنچا ہوا ، تنا ہوا (ابرو وغیرہ).**

چشم و ابرو سے تمہاری خفگی ظاہر ہے
بھری ہیں آنکھیں کشیدہ جو ہیں اے یار ابرو

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۵۱).

ابرو جو کشیدہ ہیں تو ٹیڑھی ہیں نگاہیں
قاتل نے لگا رکھے ہیں خنجر تہِ خنجر

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۳۱). (ii) **کھینچا ہوا، کشید کیا ہوا، مقطر پانی ، نتھارا ہوا.** بارش کے پانی یا کشیدہ پانی میں کچھ مزہ نہیں ہوتا. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ۱۱۵). کشیدہ ... قدرتی نوشیدنی پانی سے کشید کیا ہوا. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳). ۲.(i) **دراز ، لمبا (قد وغیرہ).**

عالم کوں قتل کر کے ترا یہ کشیدہ قد
مانندِ تیغ فوجِ بتاں میں علم ہوا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۷). قد کشیدہ اور ہاتھ پانو زبر دست تھے. (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۱۷). حضرت کا قد نہ پستہ نہ کشیدہ بلکہ میانہ تھا. (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۱۲۱). (ii) (کنایۃً) **طویل المیعاد، دیر تک رہنے والا (نشہ، کیفیت وغیرہ)**

ہے مرگ کی مانند خمار اوس کا کشیدہ
میں دل سے کہا تھا کہ نہ لے نامِ محبت

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د (ق) ، ۹۳). ۳. **ملول ، رنجیدہ ، خفا.**

گو جان جائے غم نہیں لیکن نہ بات جائے
ناسخ وہ کھنچ رہا ہے تو میں بھی کشیدہ ہوں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۹).

نازک مزاجیوں نے مجھے تجھ سا کر دیا
اے بے خبر میں اپنے سے آپ ہی کشیدہ ہوں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۸). وہ اس لئے ندوہ سے کسی قدر کشیدہ ہیں کہ ندوہ میں انگریزی کیوں پڑھائی جاتی ہے. (۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۹۳).

آئینہ جب سے وقت نے رکھا ہے سامنے
آئینے سے بھی رہنے لگے ہیں کشیدہ لوگ

(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۲۳). ۴. **بُرا ، خراب ، ابتر ، فساد آمادہ.** آپ خود سیانے ہیں ، آپ کو پتہ ہے کہ حالات کتنے کشیدہ ہیں. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۵۶). ۵. **ہاتھ سے کھینچا یا بنایا ہوا ، خطوط یا رنگوں کے ذریعے تیار کیا ہوا ، لکیروں کے ذریعہ بنایا ہوا (نقش تصویر وغیرہ) ، عکسی کی ضد.** میرا خیال صحیح تھا ، کتاب ایک مرقع تھا ، لیکن عکسی تصاویر کا نہیں بلکہ کشیدہ تصاویر کا. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۱۵). ۶. **دراز کیا ہوا ، کھینچ کر پڑھا جانے والا ، اشباعی (حرف وغیرہ).** بعض مادوں میں "ن" کی جگہ اس کی کشیدہ شکل ان اضافہ ہوتی ہے. (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری (حاشیہ) ، ۲۲). ۷. **مرکبات میں جزو اول کے طور پر ، جیسے:** **کشیدہ قامت نیز جزو دوم کے طور پر، جیسے:** رنج کشیدہ ، **محنت کشیدہ مستعمل** (نوراللغات). (ب) امذ. ۱. **سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا سوت ، ریشم یا اون کے تاگے سے بیل بوٹے بنانے کا کام ، کشیدکاری ، کڑھائی.**

صدر اوپر آ جھمکتی ہور ٹھمکتی ہے کھڑی ہو
نین کشیدے کے تاراں سوں مرے دل کوں پرائی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۳). مگر نقاشی اور کشیدے کے کاموں سے مجھے خاص کر بہت ہی خوشی حاصل ہوئی. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۷۷). ۲. **وہ کپڑا جس پر کڑھائی سے گلکاری کی گئی ہو.** بعض نے گلدستے اور بعض نے اپنے کشیدے پیش کیے. (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۶۹). [ف : کشیدہ ، کشیدن - کھینچنا].

---آب امذ.

نتھارا ہوا ، مقطر کیا ہوا پانی (انگ : **Distilled Water**).
کشیدہ آب اور نمک کے کم زور محلولوں کے درمیان انتخاب کریں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۳۹). [کشیدہ + آب (رک)].

---خاطِر (--- کس ط) صف.

رنجیدہ دل ، آزردہ خاطر ؛ دل آزردہ ، کبیدہ خاطر.

گر نہیں ہے کشیدہ خاطر تو
تو سبب کیا ہے سرگرانی کا

(۱۸۰۵ ، دیوان ریختہ (رنگین) ، ۲۸).

جانتے ہو کہ وہ مجھ سے ہے کشیدہ خاطر
ہم نشینو اسے تم کھینچ کے یاں لائے عبث

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۳۳). وہ میری جہالت پر کشیدہ خاطر ہوئے. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۳۹). [کشیدہ + خاطر (رک)].

---خاطِری (--- کس ط) امث.

ناراضی ، خفگی. دنیا دیکھ لے کہ اسفندیار کو سلیم اس وقت صرف ایک ملزم تصور کرتا ہے نیز کشیدہ خاطری بھی ظاہر ہو جائے. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۵۶). [کشیدہ خاطر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رُو (---و مع) صف.

آزردہ ، پریشان حال ، غمگین ، اُداس ، ناراض ، برہم (نوراللغات).
[کشیدہ + رُو (رک)].

---رَہْنا محاورہ.

کٹے کٹے رہنا ، کھنچے کھنچے رہنا ، خفا رہنا ، چُپ چُپ رہنا ، ناراض رہنا ، رنجیدہ رہنا ، ملول رہنا. چہرہ متغیر اور پژمردہ اور کشیدہ رہتا ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۲۶).

ہمیشہ وہ کشیدہ صورتِ تصویر رہتے ہیں
نہ میری بات سنتے ہیں نہ اپنی بات کہتے ہیں

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۸۶).

آپ کی خاطر دنیا والے ہم سے کشیدہ رہتے ہیں
آپ تو ہم کو اپنا بتائیں آپ تو ہم سے پیار کریں

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۷).

---قامت (---فت م) صف.
لمبے قد والا ، دراز قامت ، لمبا ، طویل القامت . وہ کشیدہ قامت مرد پیر پانچ سہینے تک اسی طرح آیا کیا کشیدہ قامت بلند بالا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۷).

کوئی بُرا نہ کہے اُس کشیدہ قامت کو
یہ اور بات کہ میں ان دنوں کشیدہ ہوں

(۱۹۸۱ ، ورق انتخاب ، ۱۰۱). [کشیدہ + قامت (رک)].

---قامتی (---فت م) امث.
قد کی لمبائی ، طویل القامتی ، قد کی درازی. اگر میری کشیدہ قامتی پر فریفتہ نہ ہوا تو میرا رکھ رکھاؤ یا میری زیبائش و آرائش کب اسے چین لینے دے گی. (۱۹۱۵ ، شبنمستان کا قطرۂ گوہریں ، ۸۷). وہ ... اپنی نازک کشیدہ قامتی کے ساتھ اسٹیج پر تقریر کرنے کے لئے کھڑی ہو جاتی تھی. (۱۹۵۱ ، حسن کی عیاریاں ، ۱۲). [کشیدہ قامت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قد (---فت ق) صف.
رک : **کشیدہ قامت ، لمبے قد والا.**

جو سب پہ سایہ بار تھا سب سے کشیدہ قد
اُف ری دغا کہ لیتی اسے مصری روحِ بد

(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۳۷۷). [کشیدہ + قد (رک)].

---کاری امث.
کپڑے پر پھول بیل بوٹے کاڑھنے کا کام یا صنعت ، سوزن کاری ، کڑھائی. کشیدہ کاری میں ... سندھ نے انتہائی بلندیوں کو چھو لیا. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہ قدر شناس ، ۱۲۳). [کشیدہ + کار ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کاری کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
بیل بوٹے بنانا ، حسن میں اضافہ کرنا ، چار چاند لگانا. واقعات اور تجربات نے اس پر کشیدہ کاری کی ہے. (۱۹۸۶ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۵۲).

---کاڑھ (---سک ڑھ) امث.
رک : **کشیدہ کاری.** راجہ صاحب نے حیرت میں آ کر فرمایا کہ کیا مرد بھی کشیدہ کاڑھ جانتے ہیں. (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۱۱). [کشیدہ + کاڑھ (کاڑھنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---کاڑھنا محاورہ.
۱. **سوئی اور دھاگے سے پھول بوٹے بنانا ، کشیدہ کاری کرنا** (پلیشں). ۲. **مشکل کام کرنا ، باریک کام کرنا (دیر کرنے کے موقع پر طنزاً مستعمل).** کیسری بائی! چلو نواب صاحب تمہارے کمرے میں آ گئے ہیں ... آپ یہاں اوپر بیٹھی ہوئی کیا کشیدہ کاڑھ رہی ہیں. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۵).

---کَرْنا محاورہ.
۱. **کڑھائی کرنا ، کاڑھنا.** یہ حروف ... ان ہی کے خاندان کی بیگمات میں سے کسی نے کشیدہ کیے ہیں. (۱۹۰۶ ، «خاتون» علی گڑھ ، مارچ ، ۱۲۷). ۲. **خراب کرنا بگاڑنا (عموماً حالات).** اس مُتبرک دن پر صورتِ حال کو کشیدہ کرنا اور تصادم کی صورت پیدا کرنا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷۰۲).

---مِزاجی (--- کس م) امث.
خفگی ، ناراضی ، رنجیدگی.

تری کشیدہ مزاجی ہے بس کُشندہ ہمیں
نہ کھینچنے کو میاں تیغِ آب دار اُٹھا

(۱۸۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۷۲). [کشیدہ + مزاج (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نِکالْنا محاورہ.
کڑھائی کا کام کرنا ، کشیدہ کاری کرنا. ایک بڑھیا اس کوچہ میں سے باہر کو چلی اتفاقاً اس کے ہاتھ میں ایک کپڑا تھا کہ واسطے کشیدہ نکالنے کے باجرت لئے جاتی تھی. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۵۵۰). سید عباس کی بیوی کشیدہ نکالتی / یہ بازاروں میں جا کر فروخت کرتا. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰۹).

---ہونا محاورہ.
۱. **رنجیدہ ہونا ، خفا ہونا.**

کمال ربط میں ہوتی ہیں سیکڑوں باتیں
نہ اسقدر تمہیں ہم سے کشیدہ ہونا تھا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۸۳) ۲. **کھنچنا ، بچنا ، فرار اختیار کرنا ، جان بچانا ، گریز کرنا ، بھاگنا.**

نیک عمل سے ہو نہ کشیدہ
ہے انسان اگر فہمیدہ

(۱۹۵۴ ، دم پد (ترجمہ) ، ۵۵).

کَشیدی (فت ک ، ی مع). (الف) صف.
کشیدہ کیا ہوا ، (کپڑا) جس پر بیل بوٹے کڑھے ہوں.

بھیجی ملوک صاحب کے ہات اس ملک تے اس ملک کوں
جامہ چیرا اس ملک کا پٹکا کشیدی تھا شفاف

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۸). (ب) صف مث. **کشیدہ (رک) کی تانیث ، خفا ، ناراض.**

نہ رہ تو بیگم ہوا کشیدی
جو رکھے رنڈی موا وہ شیدی

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۸۰). [کشید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَشیدْیا (فت ک ، ی مع ، سک د) امذ.
کشید کرنے والا ، (عموماً) چھوٹے پیمانے پر شراب بنانے والا. نہ میں صوفی بن سکا نہ سیاست دان ہی نامور آرٹسٹ نہ ہی شراب بنانے والا نہ نامور کشیدیا. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۱۹). [کشید + یا ، لاحقۂ نسبت].

کَشیش (فت ک ، ی مع) امذ.
رک : **«قسیس»، پادری ، دین نصاریٰ کا عالم.**

تارِ زنّارِ کشیشاں سے خجل
کیا رگِ خوابِ پریشاں سے خجل

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۷۲). دروازے پر رہبان و مغ و کشیشاں بیٹھے تھے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۳۷۴).

ہر روح کسی کشیش ، ربی ، موبد ، ملا ، پادری ، پنڈت ، پروہت یا کسی اور مذہبی وکیل کی وساطت کے بغیر اپنے پیدا کرنے والے کی طرف صعود کرتی ہے. (۱۹۷۲ ، روح اسلام ، ۲۸۰). [ف].

کُظْر (ضم ک ، سک ظ) امث.
ہنسلی کا درمیانی حصّہ جہاں نشیب ہوتا ہے (اسٹین گاس). [ع].

کُظْری (ضم ک ، سک ظ) صف.
کظر (رک) **سے منسوب**. کظری رطوبت کی زیادتی ایک بزدل اور ڈرپوک کو جنم دیتی ہے. (۱۹۶۶ ، افکار حاضرہ (ترجمہ) ، ۲۸۸). [کظر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَظْم (فت ک ، سک ظ) امذ.
غصّہ برداشت کرنا ، غصّہ کو ضبط کرنا ، غصّہ پی جانا. اس ایک صفت میں علم بھی ظاہر ہو گیا عفو صفح بھی نمایاں ہوا ، کظم غیظ بھی ثابت ہو گیا. (۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۲ : ۶۹). [ع].

کَظِیم (فت ک ، ی مع) صف.
کاظم ، **غصّہ پی جانے والا ، غصّہ برداشت کرنے والا**.

دین کے اعدا پہ کیا جانیے کیا آوے غضب
حلم تیرا ہی نہ ہو غیظ کا تیرے جو کظیم

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۵). [ع].

کَعاب (فت ک) امث (شاذ).
چوسر ، پانسے کا کھیل. سورۂ بقرہ کی آیت کی تفسیر میں لکھا ہے کہ نرد اور شطرنج اور کعاب اور کھیل لڑکوں کا اخروٹ جو ہار جیت ہے سب قمار اور جوا ہے. (۱۸۷۱ ، عجالۂ نادیہ ، ۸). [ع].

کَعْب (فت ک ، سک ع) امذ.
۱. (ریاضی) **کسی عدد کی تیسری قوت یعنی کسی عدد کو اُسی عدد سے دوبار تین سے ضرب دینے کا عمل**. کعب اس کو کہتے ہیں کہ جو عدد اپنی ذات میں ضرب پاوے. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۲۰).

دیکھو بحث معادلات کا حال
حل کیے مال کعب و کعب المال

(۱۸۸۷ ، نظم طباطبائی ، ۱۶۶). ۲. **ٹخنا ، ٹخنے کی ہڈی ، گٹا**.

دشمن سگِ کوچہ نہ ہو اس شوخِ آہو چشم کا
نادم ہوں کعبِ گرگ ، پائے نامہ بر سے باندھ کر

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۶۲).

ہوں میں زورِ جنوں سے بادیہ گرد
ہے اثر کب یہ کعبِ گرگاں میں

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۱۷). ۳. **چوسر کی چوکور ہڈی ، پانسا** (پلیٹس). ۴. **نیزے کا گرہ دار دستہ**. ناگاہ ایک سوار نیزہ بکف آیا اور آتے ہی اس نابکار نے اہلِ بیت اطہار کو کعبِ نیزہ سے مارنا شروع کیا. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۳ : ۱۴۸). [ع].

کَعْبَت / کَعْبَة (فت ک ، سک ع ، فت ب) امث.
رک : کعب معنی نمبر ۳ ، **پانسہ ؛ مکہ میں چوکور خانۂ خدا ، عمارت جس کی لمبائی چوڑائی اور موٹائی برابر ہو ، (عموماً) چوکور عمارت** (پلیٹس). [ع].

ـــُ اللّٰہ (ـــضم ت ، فت ا ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) امث.
خانۂ خدا ، اللّٰہ کا گھر ، بیت اللّٰہ جو مکے میں ہے. ازانجملہ ایک قبیلہ نہر جس کا لقب قریش ہے ... اس قبیلہ سے آلِ قریش ہے جو کعبۃ اللّٰہ کے متولی تھے. (۱۸۷۱ ، رسالہ علم جغرافیہ ، ۴ : ۵). اب بھی مناسب ہے کہ بچہ کو ساتھ لے کر کعبۃ اللّٰہ چلی جاؤں اور بقیہ عمر دیارِ حبیب میں گزار دوں. (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۲۱). جزیرہ نمائے عرب میں مکّہ کعبۃ اللّٰہ کی حرمت ، مقبولیت اور مرکزیت کی وجہ سے بہت مشہور شہر ہے. (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۱۱). [کعبة + اللّٰہ (رک)].

کَعْبَتَین (فت ک ، سک ع ، فت ب ، ی لین). (الف) امث.
ہشت پہلو پانسہ جس کے ہر پہلو پر ، ایک سے ۹ تک نشان ہوتے ہیں ، پانسہ جس پر ایک سے لے کر چھے تک کے عدد کھدے ہوتے ہیں ، قمار بازی میں مستعمل.

سو ہیں خاص الماس کے کعبتین
سو نیرو ہیں نیرنگ میں صرتّین

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۵).

کوئی روکے تمہیں کس کس طرف ہم ہائے ششدر ہیں
برنگِ کعبتین اب تو لگے تم سب طرف ڈھلنے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۰۱).

ہے بت کے جوے میں ہے نہیں چین
کافر کی ہے کعبتین کعبین

(۱۸۹۹ ، شاد (شیخ محمد جان لکھنوی) ، مثنوی عبد مذنب ، ۲۰). ایک گول میز کے گرد چار آدمی بیٹھے ہوئے ہاتھی دانت کے دو چھوٹے چھوٹے کعبتین کو گردش دے رہے تھے ہر شخص باری باری سے ان کو ایک پیالی میں ڈال کر زور سے ہلاتا تھا اور پھر آہستگی سے میز پر الٹ دیتا تھا. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۲۰۵). ۲. **نرد بازی ، جُوا ، جو دو پانسوں سے کھیلا جائے**.

جو دل قمار خانہ میں بت سے لگا چکے
وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰۳). جامع مسجد کی شرقی دالان کی شمالی سیڑھیوں پر شُہدے کعبتین برملا کھیلا کرتے تھے. (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، دہلی ، ستمبر ، ۳۶). مرزا جانی کے ہاں کعبتین ہوتی تھیں. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۳۴). (ب) امذ. **مکۂ معظمہ اور بیت المقدس** (ماخوذ : نوراللغات). [کعبت + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــ کھیلْنا ف م.
پانسوں سے جُوا کھیلنا.

کھیلنا آساں نہیں ہے کعبتینِ عشق کا
نقش سے اس کے ہیں مثلِ مہرہ ششدر سینکڑوں

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۳).

کَعْبَتِیا (فت ک ، سک ع ، فت ب ، ی لین) امذ.
کعبتین کھیلنے والا ، جُواری (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۰). [کعبتین + ا ، لاحقۂ فاعلی].

کُعْبُرَہ (ضم ک ، سک ع ، ضم ب ، فت ر) امث.
(لفظاً) **گرہ ، گانٹھ ؛** (تشریح) **کلائی کی ایک سخت گرہ‌دار ہڈی، کلائی ہاڑ**. جب کعبرہ اکیلی ٹوٹتی ہے تو ایسا بالعموم کسی بالواسطہ ضرب سے ہوتا ہے (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۳). [ع].

کُعْبُری (ضم ک ، سک ع ، ضم ب) صف.
(تشریح) **کعبرہ (رک) سے متعلق ، کلائی کی ہڈی (انگ: Radial)**
شریان کعبری میں نبض کو محسوس کرو. (۱۹۸۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۱۹). [کعبرہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُعْبَرِیَہ (ضم ک ، سک ع ، فت ب ، کس ر ، فت ی) امث.
رک : کعبرہ (انگ: Radius). ریڈیس (Radius = کعبریہ) اور انگوٹھا پری اکسٹیل بورڈر ... میں شامل ہیں. (۱۹۳۹ ، مبادی جنینیات ، ۵۶). [کعبری + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کَعْبُک (فت ک ، سک ع ، ضم ب) امذ.
رک : کابک ، کبوتروں کا ڈربہ نیز پرندوں کا چھوٹا پنجرا.

بڑا پھرتا ہے ان آنکھوں کی کعبک کے تلے اپنی
ہمیشہ طائرِ قدسی وعید و وعد کا جوڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳). کبوتروں کو وقت پر کھولنا ، اڑانا اور کعبک میں بند کرنا. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۲۲۳). [کابک (رک) کا ایک املا].

کَعْبَہ (فت ک ، سک ع ، فت ب) امذ.
(لفظاً) **مکعب عمارت جس کا طول ، عرض اور بلندی مساوی ہو ؛** (مراداً) **مکّے میں مربع عمارت جس میں حجرِاسود نصب ہے ، یہ تمام مسلمانوں کا قبلہ ہے اسی کی طرف منہ کرکے نماز ادا کرتے ہیں سال میں ایک بار جب ذی‌الحجّہ کے مہینے میں اس کی زیارت اور اس کا طواف کرتے ہیں جسے شرعاً حج کہتے ہیں ، ورنہ زیارت اور طواف کسی وقت بھی کرسکتے ہیں.** کلمہ پڑنا ... کعبے کوں نیت بندنا میرا حج. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۳). عاشق جو کچھ سے خانے میں پایا ، سو کعبہ میں زاہد کے ہاتھ نیں آیا. (۱۶۳۵ ، سب‌رس ، ۳۳).

کرے حج کعبہ کا دیوے زکوٰۃ
مسلمان ہے جو کرے یہ صفات

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۳۳).

رات کو تھا کعبہ میں میں بھی شیخِ حرم سے لڑائی ہوئی
سخت کدورت بیچ میں آئی صبح تلک نہ صفائی ہوئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۲).

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے ، غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۸).

دنیا کا ہے سرجن‌ہار وُہی معبود وُہی مختار وُہی
یہ کعبہ ، کلیسا ، بُت‌خانہ سب ڈول اسی نے ڈالے ہیں

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۶). خانۂ کعبہ میں ساتھ اندر گئے اور برگزیدہ نانا کے کندھے پر کھڑے رہ کر دیوارِ کعبہ پر نصب بُت کو توڑا. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۱۷۵). [ع].

---ڈھانا محاورہ.
مقدس مقام کو مسمار کرنا ، دل توڑنا.

کیا تجھ کو ملے گا دِل دُکھا کر
کعبے کو نہ ڈھا خدا خدا کر

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۰۰).

---رَو (---و لین) امذ.
کعبے کو جانے والا ، کعبہ کا زائر یا سیاح (پلیٹس). [کعبہ + ف : رو ، رفتن = جانا ، چلنا].

---کی طَرَف ہاتھ اُٹھانا ف مر ؛ محاورہ.
کعبہ کی قسم کھانا ، کعبہ کو اپنی صداقت کا گواہ قرار دینا (ماخوذ: نوراللغات).

---مَقْصَد/مَقْصُود کس اضا (---فت م ، سک ق ، فت ص / و مع) امذ.
اصل مقصد ، اصل مدّعا ، منزل مقصود.

خدایا کعبۂ مقصُود دِکھلا
دلیلِ رہ دکھایا عید بکرید

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۶).

اپس کے کعبۂ مقصد کوں بےسعی سفر پہنچوں
خیال اس کا اگر کشتی میں دل کی ناخدا ہووے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۵).

یہ سر ہے اور یہ سنگِ آستاں ہے
مرا تو کعبۂ مقصد یہاں ہے

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۶۲).

راہِ حق میں ہر قدم پر کعبۂ مقصود ہے
سنگِ اسود رتبۂ سنگِ نشاں رکھتا نہیں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۱).

یہ وہی قبلۂ حاجات ہے سونچیں تو ذرا
یہ وہی کعبۂ مقصود ہے دیکھیں تو سہی

(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۹۹). [کعبہ + مقصد / مقصود (رک)].

---نَشِین (---کس نیز فت ن ، ی مع) صف ؛ امذ.
مراد: اللہ تعالیٰ.

کعبہ نشیں سُنے تو کہیں اُس سے دردِ دل
کعبے میں اینٹ چونے سے پتھر سے کیا کہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۶). [کعبہ + ف : نشین ، نشستن = بیٹھنا].

---ہو تو اُس کی طَرَف مُنْہ نَہ کَروں فقرہ.
کسی جگہ سے اس قدر بیزار اور تنگ ہونا کہ اگر وہ جگہ مقام مقدس اور خدا کا گھر بھی بن جائے تو ادھر کا رخ نہ کرنا غرض نہایت بیزار تنگ اور عاجز ہو جانے کے موقع پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے (مہذب اللغات).

کَعْبی (فت ک ، سک ع). (الف) صف.
۱. (نباتات) **اسفنجیہ کے مانند یا اس کا ، اسفنجیہ کے مادہ**

سے بنا ہوا. ایک دوسرے سے ملکر ... غیرمنظم کاذب کعبی بافتی غصنہ تیار کرتی ہیں. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۷۰). ۲. ٹخنے سے منسوب ، ٹخنے کا. کعبی رجفہ ... پاؤں کو ٹخنے پر زور سے جھکا کر حاصل کیا جاتا ہے. (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۵۰). (ب) امذ. ۱. مکعب ، وہ عدد جو کسی عدد کو تین دفعہ ضرب دینے سے حاصل ہو ، مراد وہ جسم ہے جس میں چھے مربع اور مساوی سطحیں ہوں. اب ہم دکھائیں گے کہ کعبی کو اس صورت میں کس طرح حل کرنا چاہیے جبکہ اس کی دو اصلیں خیالی ہوں. (۱۹۳۹ ، علم مثلث مستوی ، ۵۷۳). ۲. (کشتی) ایک داؤ جس میں حریف کو پیچھے آکر ایک ہاتھ سے حریف کی پشت کا جانگیا پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے داہنا یا بایاں موزہ پکڑ کر کھینچ لیتے ہیں (رموز فن کشتی ، ۱ : ۶۸). [کعب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بافت (--- سک ف) امث.
(نباتیات) **ایسی بافت جس کی چھے مربع سطحیں ہوں ، ایک خلیاتی ہرت ، خلیوں کا اسفنج نما مجموعہ جو پتوں اور گودے وغیرہ میں ہوتا ہے ، اسفنجیہ (انگ : Parenchyma)**. کعبی بافت پردوں میں ہمیشہ موجود رہتی ہے. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات (عبدالرشید سہاجر) ، ۲۹۷). [کعبی + بافت (رک)].

--- بافتی (--- سک ف) صف.
(نباتیات) **کعبی بافت (رک) سے منسوب ، کعبی بافت کا یا اس کے مانند**. زمینی بافت خصوصاً کعبی بافتی ہے. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۷۴). غصنے یا بطنی حصہ بے رنگ کعبی بافتی خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے . (۱۹۸۴ ، مبادی نباتیات (معین الدین) ، ۲ : ۵۵۳). [کعبی بافت + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- تَشا کُل (--- فت ت ، ضم ک) امذ.
(طبیعیات) **کسی چیز وغیرہ کا طول و عرض و دبازت میں یکساں یا ہم شکل ہونا (انگ : Cubic Symmetry)**. بہت سی اشیاء مثلاً مائعات نقلے ٹھوس جیسے شیشہ اور قلمی ٹھوس جن میں کعبی تشاکل ہو. (۱۹۷۳ ، موجیں اور اہتزازات ، ۱۸۵). [کعبی + تشاکل (رک)].

کَعْبَین (فت ک ، سک ع ، ی لین) امذ.
دونوں ٹخنے یا دونوں ٹخنوں کی ہڈیاں.

بے بت کے جوے میں ہے نہیں چین
کافر کی ہے کعبتیں کعبین

(۱۸۹۹ ، شاد (محمد خان) ، مثنوی عبد مذنب ، ۲).

کعبین کی جگہ ید بیضا رقم کیا
انگشتر پا کو شمع تجلا رقم کیا

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۵۱). [کعب + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

کَعْبِیَہ (فت ک ، سک ع ، کس ب ، فت ی) امذ.
بغداد کا ایک مذہبی گروہ جو معتزلہ میں نمایاں حیثیت کا حامل ہے ، اس کا بانی ابوالقاسم عبداللہ بن احمد بن محمد الکعبی ہے. (فرقے اور مسالک ، ۵۳). [کعبی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کَعک (فت ک ، سک ع) امذ.
رک : کاک (۱) ، روٹی ، میدے کی سوکھی ہوئی ٹکیہ ، بسکٹ (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۸). [رک : کاک (۱) کا معرب].

کُعُوب (ضم ک ، و مع) امذ ؛ ج.
کعب معنی نمبر ۱ (رک) کی جمع. دوسری قدر مساحت کے بعد تیسری کو آنا چاہیے تھا جو کعوب اور عمق سے متعلق ہے. (۱۹۳۳ ، ریاست (ترجمہ) ، ۴۴۱). [کعب (رک) کی جمع].

کَف (۱) (فت ک) امذ ؛ امث.
۱. جھاگ ، پھین (جو کسی انسان یا کسی اور جاندار کے منھ سے جوش ، جذبے یا غصے کے موقع پر نکلے ، دریا کی سطح پر پیدا ہو یا ہانڈی کے جوش کھانے سے پیدا ہو). کئی ہوتیاں و کئی جاتیاں جز کف ظاہر روپ نہیں. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۳).

توں ایسا سخی ہے کہ تجھ دھرم تے
دریا لیائے کف موں اُپر شرم تے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۵).

دریا کوں ہور اس کی کف کوں وارث
انسان ہے دو طرف کوں وارث

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۷).

لب پر ہمارے شور و فغاں سے کف آ گئی
تو بھی سنی کسی نے نہ فریاد ہے ستم

(۱۷۵۰ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۰۷). ایک صاحب دل نے کسی زورآور کو غصے میں اور کف منھ میں بھرے ہوئے دیکھا. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۱۳).

وان کرم کو عذرِ بارش تھا عنان گیر خرام
گریے سے یاں ، پنبۂ بالش ، کفِ سیلاب تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۵). جب کف کثافت اوپر آوے اوس کو دور کرے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۳۴). دیوانہ و مست کی مانند منہ میں کف بھرا ہوا ہاتھوں میں پتھر لیے گرتا پڑتا اور لوگ مجھے دیکھ کر بھاگتے . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۸۳). **۲. لعاب ، تھوک ، پھین.** ایک میم صاحبہ کو میں نے دیکھا کہ منہ سے بے اختیار بہت سے کف اور بت،ذرا سی ابکائی کے ساتھ نکل پڑے. (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۹۸). بھائی اس چشمے میں اژدہا پانی پیتا ہے سارا کف اس کا اس میں پڑا ہے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۳).

منہ سے شاعر کے مگر کف جو نکل جاتا تھا
شعر ہکلانے کی دلدل میں بدل جاتا تھا

(۱۹۷۶ ، سید محمد جعفری ، شوخیٔ تحریر ، ۹۶).

کچھ سلسلے تھے شوق کے پھولوں کےبےگجرے
ہیں جن کی کفِ دست میں ٹوٹی ہوئی لڑیاں

(۱۹۹۲ ، سوغات ، بنگلور ، ۲). [ف].

--- اُٹھنا محاورہ.
جھاگ نکلنا ، جھاگ پیدا ہونا ، جھاگ بننا. ریٹھے کے پھلوں کو پانی میں تر کرتے ہیں اس سے کف اٹھتا ہے. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۱۲).

---اُڑانا محاورہ.
غصّے یا کسی جذبے یا جوش کی حالت میں مُنھ سے جھاگ نکالنا. غصّہ میں دائیں بائیں آگے پیچھے قہر آ گیں نظروں سے دیکھ کر بڑے زور سے مُنھ سے کف اُڑایا. (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۱۷).

---اُڑنا محاورہ.
کف اڑانا (رک) کا لازم ، جھاگ نکلنا. مُنھ سے کف اُڑ رہی تھی. (۱۹۳۵ ، صبحِ امید ، ۱ : ۱۹۰).

---آبگینَہ کس اضا(---سک ب ، ی مع ، فت ن) امذ.
وہ جھاگ جو شیشے کے پگھلانے سے اوپر آ جاتا ہے (جامع اللغات). [کف (۱) + آبگینہ (رک)].

---آلُود (---و مع) صف.
جھاگ سے بھرا ہوا ، لعاب دار ؛ (کنایۃً) غضبناک. مغرب کی سمت بہ بہلی کف آلود نظر تھی.(۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۳۲). [کف (۱) + ف : آلود ، آلودن - لتھڑنا].

---آنا ف م.
غصّے ، طیش ، گھبراہٹ یا جوش اور کسی طبعی خرابی کے باعث مُنھ سے جھاگ نکلنا.

ڈروں دیکھ مائل اسے اس طرف
بہ حدّے کہ آ جائیں ہونٹوں پہ کف

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۷۵) تھوڑی دیر میں مُنھ سے کف آنے لگے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۳).

یہ جوش تھا غصّے کا کہ کف آیا لبوں پر
برسات میں جس طرح سے ہو جوش پہ دریا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۰۶).

---بدَہاں/ بَرْدَہاں (---فت ب ، د/ سک ر ، فت د) صف.
(کنایۃً) **پُرجوش ، غضبناک ، منہ زور.** انیلا نے چیختی کف بدہاں موجوں پر نظر جمائے کہا میں برجموہن سے عجیب و غریب حالات میں ملی وہ پہلا شخص تھا جو میرے حسن ، میری ذہانت اور میری دولت سے بالکل متاثر نہ ہوا. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۸۷). جب وسطِ ایشیا میں منگولوں کا طوفان کف بردہاں امنڈنا شروع ہوا تو وہاں کے علما اور اکابر کی کثیر تعداد ہندوستان کی طرف رجوع ہو گئی. (۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۱۵). [کف (۱) + ف : بر/ بہ (حرفِ جار) + دہان (رک)].

---بَرسانا محاورہ.
رک : کف اُڑانا. وسیلہ ... ان گھوڑوں کا جو تیرے دشمنوں کی صفوں میں ہنہناتے ہوئے ، ٹاپیں مارتے ہوئے ، کف برساتے ہوئے گھس گئے. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۵).

---بَلَب/ بَہ لَب (---فت ب ، ل) صف.
۱. **رک : کف بہ دہان ، جس کا مُنھ جھاگ سے بھرا ہوا ہو ، جس کے مُنھ سے تھوک نکل رہا ہو.**

کبھو ، کف بہ لب مست رہنے لگا
کبھو ، سنگ در دست رہنے لگا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۷۵). ۲. **لبالب ، مُنہ تک بھرا ہوا.** ہماری سمت بھی زہرہ نے ایک کف بلب پیالہ بڑھایا. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۱۲). [کف + بہ (حرفِ جار) + لب (رک)].

---مُنْھ سے بَہْنا ف م.
مُنھ سے جھاگ نکلنا ، جھاگ لبوں پر آنا (جامع اللغات).

---بَھرْ آنا ف م.
غصّے یا جوش میں جھاگ پیدا ہونا ، مُنھ تھوک سے بھر جانا.

چلا اوس کے مسکن سے صحرا طرف
مرے مونہہ میں بھر آئے غصّے سے کف

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۷۸).

---بَھرْ لانا محاورہ.
رک : کف اُڑانا (غصّے میں). وہ کف بھر لاتا اور دانت پیستا ہے اور خشک ہو جاتا ہے. (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۱۱۲).

---پَہ کَفْ آنا محاورہ.
لگاتار جھاگ آنا ، دمبدم جوش مارنا.

آتے ہیں جن کے بوجھ سے دریا کو کف پہ کف
ہم بھر حق ہیں جان لڑانے کو سے بکف

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۱۶۱).

---ٹپَکْنا ف م.
تھوک بہنا ، لعاب نکلنا.

بپھرتے ہو کیوں ، خیر ہے ، کیا ہوا
لبوں سے وہ ٹپکا کف آیا ہوا!

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۱).

---جاری ہونا ف م ؛ محاورہ.
رک : کف آنا ، جھاگ نکلنا. مارے شہابوں کی چوٹوں کے اور زخموں کے مونھ سے کف جاری ہو رہا ہے. (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خان پوستی (اردو نامہ کراچی ، جولائی ۱۹۷۳ء ، ۱۵)). وہ یہ کلمے سُن کر غیظ میں آیا ید کی صورت تھرایا رنگ چہرے کا متغیر ہو گیا ... مُنھ سے کف جاری ہوا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۶۲). بس چڑھ گیا چاہ کا نشہ اب کیا ہے وہی فلسفہ منطق کے کف جاری ہوں گے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۹۷). ان پر سخت ہذیانی کیفیت طاری ہو گئی ... منہ سے کف جاری ہو گیا. (۱۹۸۶ ، کیمیا گر ، ۱۰۱).

---چَلا جانا محاورہ (قدیم).
رک : کف جاری ہونا. دلہن کے مُنھ سے کف چلا جاتا ہے اور اسی مٹی لہو میں لتھڑی ہوئی بیحواس پڑی لوٹتی ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۰).

---خارج ہونا محاورہ.
بلغم آنا (جامع اللغات).

---دار صف.
جھاگ رکھنے والا (انگ: Foaniy). میلسن چربی والے خلیات بھی نادر الوقوع نہیں ہیں ، ان کو کف دار خلیات بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۱۱). [کف + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دَرْدَہاں (---فت د ، سک ر ، فت د) صف.
۱. رک : **کف بدہاں**.

روح طوفاں دربغل ، کف دردہاں
لو سنو ، کس طرح تھیں موجیں رواں

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۸۱). لاقانونی کف دردہاں بپھری ہوئی ندی کی طرح رواں دواں رہی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۰۳). ۲. **جس کے منہ سے لعاب بہتا ہو**. بیخود دہلوی کے لیے ایک کف دردہاں مجذوب کی شکل سامنے آتی تھی. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۷۷). [کف + در (حرف جار) + دہاں (رک)].

---دَرْدَہَن (---فت د ، سک ر ، فت د ، ہ) صف.
رک : **کف دردہاں معنی نمبر۲**. وہ سسٹم کے ذکر ہی سے کف دردہن اتنی لکچول بن جاتا ہے. (۱۹۷۶ ، توازن ، ۱۲۲). [کف (۱) + در (حرف جار) + دہن (رک)].

---دَرْیا کس اضا (---فت د ، سک ر) امذ.
۱. **دریا کا جھاگ ، سمندر کا پھین**. حق تعالی بخشے گناہ اوس کے ہرچند مانند کف دریا کے ہوویں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۱).

جشن سے اس کے ہے اک فیض کا دریا جاری
بہتے پھرتے ہیں برنگِ کفِ دریا گوہر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۵). ۲. **ایک بحری جانور کی پشت کی ہڈی جو ایک عرصے کے بعد ایک خاص شکل اختیار کر لیتی ہے**. دوا کہ خون جراحت کو بند کرتی ہے کف دریا کو رکھ کرکے زخم پر چھڑکیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۶۳). [کف + دریا (رک)].

---لانا محاورہ.
پھین یا جھاگ نکالنا ، خصوصاً غصے خوف یا کسی جذبے یا جوش میں تھوک اڑانا نیز خون تھوکنا.

توں ایسا سخی ہے کہ تجھ دھرم تے
دریا لیائے کف موں ابر شرم تے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۵). وہ زمین پر گرا اور کف لا کے ٹوٹ گیا. (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۱۱۲).

ساحل پہ ہے جو گریۂ مستانہ کی ترنگ
کف لا رہی ہیں مست بھی دریا کے سامنے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۰۸).

---لے آنا ف م ، محاورہ.
غصے سے تھوک اڑانا (جامع اللغات).

---مار کس اضا ، امذ.
سانپ کا زہر.

منہ ناریوں کے منہ سے ملا دیتی تھی شمشیر
پانی میں کفِ مار ملا دیتی تھی شمشیر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۰). اف نور میں نار ، شربت میں کفِ مار زہریلا سانپ اور گلے کا ہار. (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۳۲). [کف (۱) + مار (رک)].

---نِکَالْنا ف م.
رک : **کف لانا** (جامع اللغات).

---نِکَلْنا ف م.
کف نکالنا (رک) کا لازم ، تھوک بہنا.

منہ سے شاعر کے مگر کف جو نکل جاتا تھا
شعر پگلانے کی دلدل میں بدل جاتا تھا

(۱۹۷۶ ، سید محمد جعفری ، شوخیٔ تحریر ، ۹۶).

کَف (۲) (فت ک) امذ ، امث.
۱ (أ) **ہتھیلی نیز پیر کا تلوا ، پنجہ ، مٹھی ، تلوا ، جوتے کا پیتابہ ، ہاتھ**.

عبادت کی چکمک و کف صدق اہار
ملا قلب کے سنگ سوں ایک ٹھار

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶).

مہندی کا رنگ نہیں ہے کفِ پائے یار پر
خونِ جگر ہوا ہے مگر پائمال دوست

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲۱).

کفوں میں ، انگلیوں مٹں ، لعلِ لب میں ، چشمِ میگوں میں
حنا آفت ، ستم فندق ، مسی جادو ، فسوں کاجل

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۵).

بہت آنکھیں ہیں فرشِ راہ چلنا دیکھ کر ظالم
کفِ نازک میں کانٹا چبھ نہ جائے کوئی مژگاں کا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷).

اسی امید میں باندھے ہوئے ہیں ٹکٹکی میکش
کفِ نازک پہ ساقی رکھ کے اک دن جام آئے گا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۲). (ii) **ایک کف دست ، مٹھی بھر مقدار ، ایک مٹھی**. کف: یعنی ایک مٹھی بھر اس کو قبضہ بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۵). (iii) **ایک مٹھی وزن جو چھ مثقال یا چھ درخمی کے برابر ہوتا ہے** (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۲). ۲. **(مجازاً) ہاتھ**. ایسا بادشاہ سلطنت پناہ کہ زمام ایالت و سرفرازی اور عنان عدالت و بندہ نوازی بیچ ملک ہندوستان کے کف کفایت اور قبضۂ درایت اوسکے میں آئی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۵).

دولتِ وصل کا داماں میرے کف سے چھٹ جائے
ہجر کا روز مجھے شکل مصیبت دکھلائے

(۱۸۵۴ ، داستان صادقاں ، ۱۱).

یاں گوہر مدعا تھا کف میں
واں تھے دُرِ بے بہا صدف میں

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۰۷).

اگر تیرے کفِ جبروت میں سورج کا پرچم ہے
تو خاک کر آدم و حوّا پہ کیوں کرنوں کا ماتم ہے

(۱۹۵۸ ، نبضِ دوراں ، ۱۷۳). ۲. **روکنا ، باز رکھنا جیسے : کفِ لسان (ترکیب میں شد ف کے ساتھ).** روزہ کا مقصد صرف معاصی سے کفِ نفس تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۹۰). ۳. **(عروض) رکن کے ساتویں حرف کو خاص شرط کے ساتھ ساقط کرنا جیسے فاعلاتن اور مفاعلتن کا آخری نون.** کفِ رکن کا ساتواں حرف گرا دینا بشرطیکہ سبب خفیف کا ساکن ہو. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۴۵). [ع : (ک ف ف)].

--ِ- اَفسوس مارْنا محاورہ (شاذ).
رک : کفِ افسوس ملنا جو فصیح اور مستعمل ہے.

برگ جھڑتے یہ نہیں ہاتھ سے اب آندھی کے
مارتے ہیں کفِ افسوس شجر آخر روز

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۷۹).

--ِ- اَفسوس/حَسْرَت ، مَلْنا محاورہ.
ہاتھ ملتے رہ جانا ، ہاتھ ملنا ، افسوس کرنا ، پچھتانا ، موقع ہاتھ سے جاتا رہنا.

آب و دانے میں عمر اپنی نہ کھو
کفِ حسرت ملے گا جوں چکیا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۲).

پروانہ جلا شمع پہ جس وقت یہ بولا
لے میں تو چلا تو کفِ افسوس ملا کر

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۹۰).

نہ لائی ، شوخیِ اندیشہ ، تابِ رنجِ نومیدی
کفِ افسوس ملنا ، عہدِ تجدیدِ تمنّا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲). میرے ارشاد کی تعمیل کرو ... مفت میں پچھتاؤ گے کفِ افسوس ملنے کے سوا اور کچھ نہ پاؤ گے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۴). کانگریسی وزیر کفِ افسوس ملنے لگے کہ انھوں نے فنانس کا چارج مسلم لیگ کو دے کر بڑی فاش غلطی کی ہے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۷۷).

--ُ- البَصر (--ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، س) امذ.
آنکھوں کی ایک بیماری ، بینائی زائل ہونا ، بے بصری ، کم نظری.
ضعفِ پیری اور کف البصر کے ہاتھوں بے بس تھے. (۱۹۳۸ ، تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱ : ۸۷). [کف (۲) + رک : ال (۱) + بصر (رک)].

--ُ- الثَّعْلَب (--ضم ف ، غم ا ، ل ، شد ث بفت ، سک ع ، فت ل) امث.
لومڑی کا پنجہ ؛ (طب) ایک بوٹے کا نام جس کے پھول گھنٹی سے مشابہ ہوتے ہیں اور اس کے پتے مرض استسقا کی دوا میں استعمال ہوتے ہیں. کف الثعلب ... بعد کو دل کی ان دواؤں میں شامل ہو گئی جو دنیا میں سب سے اہم سمجھی جاتی ہیں. (۱۹۶۲ ، جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۶۱). [کف (۲) + رک : ال (۱) + ثعلب (رک)].

--ُ- الخَضِیب (--ضم ف ، غم ا ، سک ل ، ضم نیز فت خ ، ی مع) امذ.
(ہیئت) **ایک ستارے کا نام جو سرخ رنگ کا ، روشن اور شمال کی جانب ہوتا ہے.** صابیہ کے نزدیک دعا کی قبولیت کا وقت وہ ہے جب کہ راس اور مشتری کا اقتران ہو یا خواہ کوئی ستارہ کف الخضیب کے ساتھ ملے. (۱۲۰۹ ، امام ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۳۱۳). کف الخضیب صور جنوبی میں سے ایک صورت ہے. (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۵۰۳).

عیوق تھا اک دیدباں بہر حصارِ آسماں
کف الخضیب اک مشعلہ دارِ رو سلطانِ دیں

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۷). [کف (۲) + رک : ال (۱) + خضیب (رک)].

--ُ- الضَّبُع (--ضم ف ، غم ا ، ل ، شد ض بفت ، سک ب) امث.
ایک روئیدگی ہے جو بہار میں پیدا ہوتی ہے اور چند روز سے زیادہ باقی نہیں رہتی اس میں پتے کم اور گول اور پھٹے ہوئے آتے ہیں اور زمین پر بچھے رہتے ہیں. بعض کہتے ہیں کہ کف الضبع کی قبیل سے ہے اور اس کے سے خواص و فوائد رکھتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۹). [کف (۲) + رک : ال (۱) + ضبع (رک)].

--ُ- اللِّسان (--ضم ف ، غم ا ، ل ، شد ل بکس) امذ.
زبان روکنا ، خاموش رہنا ، ضبطِ کلام (دوسرے کی بدگوئی پر).
ان کے متعلق محتاط سے محتاط علمائے اہل سنت کا طرز عمل کف اللسان رہا ہے. (۱۹۷۳ ، ذکر حسین ، ۷۶). [کف (۲) + رک : (۱) + لسان (رک)].

--ُ- النّہَرہ (--ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ہ ، شد ر بفت) امث.
ایک بُوٹی ہے جو ایک ہاتھ کے قریب لمبی ہوتی ہے ، شاخیں چھوٹی چھوٹی ، پھول پیلا ، براق اور خوشبودار اور جڑ اس کی زیتون کے برابر ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۹). [کف (۲) + رک : ال (۱) + ع : برہ ـ مادہ بلی].

--ِ- آدم کس اضا (--فت د) امث.
ایک روئیدگی جو ایک ہاتھ تک بلند ہوتی ہے پتے اس کے گول اور آس کے پتوں کے برابر ہوتے ہیں رنگ میں اوپر سے سیاہی و زردی ہوتی ہے اور اندر سے سرخ ، اس کے بیچ کڑ سے پتلے ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۵:۳۵۸). [کف (۲) + آدم (رک)].

--- بَرگ (--فت ب ، سک ر) امذ.
(نباتیات) **کیلا ، کھجور ، تاڑ کی قسم کا ایک درخت (انگ : Palm).**
بیشتر فرنز کف برگوں (Palms) موز یا کیلوں وغیرہ کے پودے رطوبت پسند ہوتے ہیں. (۱۹۶۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۷). [کف (۲) + برگ (رک)].

--- بکف (--فت ب ، ک) م ف.
شرط بد کر (قدیم اردو کی لغت). [کف (۲) + ب (حرف جار) + کف (رک)].

---بَیضا کس صف(---ی لین) امذ.
رک : یدِ بیضا ، روشن ہتھیلی ، چمکدار ہاتھ (ماخوذ : نوراللغات). [کف (۲) + بیضا (رک)].

---پا کس اضا ؛ امذ.
تلوا ، پانو کا تلوا.

آفتاب آئینۂ کفشِ کفِ پا ہے ترا
کیا مگر باقی ہے اعجازِ یدِ بیضا ہنوز

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۷۰).

یہ سن کر بدن میں گئی آگ بھر
کفِ پا کا شعلہ گیا تابہ سر

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۲۳).

پوچھے کوئی اون سے مری پلکیں ہیں کہ کانٹے
آنکھیں مجھے مَلنے نہیں دیتے کفِ پا سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۳). گوہر سے زیادہ پُرنور کفِ پا آئینہ روے عروس سہر. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۳۸).

تو وہ برقِ تجلّی ہے کہ تیرے دیکھنے والے
ترے نقشِ کفِ پا کو یدِ بیضا سمجھتے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۷).

چراغاں چراغاں نقوشِ کفِ پا
کہیں ماہِ تاباں ، کہیں سہرِ طلعت

(۱۹۸۲ ، ساز سخن بہانہ ہے ، ۱۸). [کف + پا (رک)].

---پائی امث.
۱. **پتلی ایڑی کی جوتی،سلیپر ، زیرپائی (عموماً عورتیں پہنا کرتی ہیں).** باندھ کر لٹکا دیا اور حکم کیا کہ کف پائیاں لگاؤ. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۶۸). کفش ، زیرپائی ، کف پائی ... پاؤں میں چھم چھم کرتیں. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۳۱). غدر سے پہلے گھیتلے جوتے ، کف پائی ، کفش یا گول پنجے کے جوتوں کا زیادہ رواج تھا. (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و دہلی ، ۳۱). بادشاہ غضب ناک ہو کر اٹھا ، کف پائی پہن کر حرم سرا میں چلا گیا. (۱۹۵۳ ، تاریخِ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۹۵). ۲. **(مرغ بازی) تلواسنا ، مرغ کے پنجے کے نیچے کی گدی یعنی کھال میں سخت گانٹھ پیدا ہو جاتا جو چلنے میں تکلیف دینے لگے** کف پائی میں تشویش ہوتی ہے اس کو قدرا کہتے ہیں. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۱۳۱). [کف پا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَراش (---فت ت) امذ.
(نباتیات) **کف دار پتّے کی ایک قسم جس میں شگاف زیادہ گہرے ہوں اور تقریباً پتّے کے قاعدے تک پہنچ جائیں مثلاً بھنگ کے پودے کا پتّا وغیرہ (انگ : Palmatisect)** (مبادی نباتیات ، معین الدین ، ۱ : ۹۵). [کف (۲) + ف تراش ، تراشیدن ـ کاٹنا].

---چَہ (---فت ج) امذ ؛ ـــ کفچہ.
۱. **رک : کفچہ ، کفگیر ، چھوٹا کفگیر.**

کوئی دوڑی کفگیر کفچہ کو لے
کوئی ہاون اور کوئی دستہ کو لے

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۲۳). حلوائی کو غصّہ آگیا کتنے کے سر میں ایسا کفچہ مارا کہ وہیں لوٹ گیا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۳۶). جب سُرخ ہو جائے تو کفچہ سے آہستہ سے کباب کو پلٹ دیں. (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۹۳). ۲. **سانپ کا پھن.** سیس ناگ کے جٹوں کے ناگ کفچے اوٹھا کر سنّے لگے اور بے ساختہ وجد میں آکر سر دھنے لگے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۸۰). ۳. **کمان کے چلّے کا درمیانی حصّہ جو عموماً چمڑے کا ہوتا ہے اور اس میں تیر جما کر چلایا جاتا ہے.** خواجہ نے بہ تعجیل تمام تیر کفچہ میں رکھ کر مارا حلق میں پڑا گدی کو توڑ کے پار گزرا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۳۸). [کف + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---خاک کس اضا ؛ امث.
مٹھی بھر خاک بے حقیقت چیز ، حقیر ، معمولی چیز (کنایۃً) انسان.

ظاہر میں میں اکسیر ہوں باطن میں کفِ خاک
لیتے ہیں تو لیں مجھ کو خریدار سمجھ کر

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۳۵). [کف + خاک (رک)].

---خاکِسْتَر کس اضا(--- کس ک،سک س،فت ت) امث.
مٹھی بھر راکھ ؛ (استعارۃً) حقیر چیز.

قمری ، کفِ خاکستر و بلبل ، قفسِ رنگ
اے نالہ ، نشانِ جگرِ سوختہ کیا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۹). قمری کو آج سے بہت پہلے غالب نے کف خاکستر قرار دے دیا تھا. (۱۹۴۹ ، اک محشر خیال ، ۴۴). [کف + خاکستر (رک)].

---خُضِیب کس صف(---ضم نیز فت خ ، ی مع) امذ.
(ہیئت) رک : **کف الخضیب ، ایک سرخ روشن ستارہ.**

آج تو شام ہی سے کفِ خضیب
خطِ نصف النہار کے ہے قریب

(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ شقشقیہ ، ۳۷). [کف + خضیب (رک)].

---دار. (الف) صف.
ہتھیلی کی شکل کا ، ہتھیلی جیسا ؛ (نباتیات) کئی نمایاں رگوں والا (پتّا). کف دار یا کثیر رگی اس صورت کئی نمایاں رگیں (موٹی رگیں) ڈنڈی کے سرے سے نکل کر ورقے میں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۹۰). (ب) امذ.
چھتری ، چھاتا.

ہے کف دار ہندوی چھاتا
ہے مدہوش مہا مد ماتا

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری (ق) ، ۱۳۰). [کف + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دار رَگِیت (---فت ر ، ی مع) امث.
(**نباتیات) کئی نمایاں رگوں والی رگیت (پتوں کے بازوؤں میں نسوں کی ترتیب).** کف دار رگیت دو طرح کی ہوتی ہے. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۹۱). [کف دار + رگیت (رک)].

---دار مُرَکَّب پَتّا (---ضم م ، فت ر ، شد ک بفت ، فت پ ، شد ت) امذ.
(**نباتیات) ایسا مرکب پتّا جس میں متعدد برگچے ڈنڈی کے**

سرے پر ایک ہی نقطہ سے جڑے ہوئے ہوں (مبادی نباتیات (معین الدین) ، ۱ : ۹۱). [کف دار + مرکب (رک) + پتا (رک)].

---دَسْت کس اضا (---فت د ، سک س). (الف) امذ ؛ امث.
ہاتھ کی ہتھیلی.

کفِ دست اوس کے عاشق کے دل و جاں
ملایم اس طرح چاندی کے جیوں پاں

(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۴۰). حجر اسود کو کفِ دست سے ملے یا چومے بشرطیکہ کسی کو تکیف نہ ہو. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۴۶).

ہے جو صاحب کے کفِ دست پہ یہ چکنی ڈلی
زیب دیتا ہے ، اسے جس قدر اچھا کہیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۲). پہاڑی پر ایک عورت ٹانگیں لٹکائے کفِ دست پھیلائے ... جلوہ افروز ہے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۱ : ۹). غالب کے آتے ہی اردو شاعری اپنی ٹھوڑی کو کفِ دست کا سہارا دے کر کسی فکر میں ڈوب گئی. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی (سالنامہ) ، ۲۴۹). (ب) صف. **چٹیل ، بے آب و گیاہ ، جہاں دور تک درخت یا آبادی کا نشان تک نہ ہو (میدان بیابان کی صفت کے بطور).**

چلایا نظر جب اُوپر جا تلار
کف دست میدان دسیا زیب دار

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۳). ایک جنگل دکھلائی دیتا ہے ، تہاں درخت کا نانو نہیں ، چوڑا کفِ دست پڑا ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۴) . ایک روز ایسے کف دست میدان میں جا نکلے کہ جہاں بستی کا نام نہ تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۳). یہ کف دست کوسوں کا میدان ... ہے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۱۴). کف دست صحراؤں اور دشوار گزار وادیوں میں اسی غول کی قافلہ سالاری میں اپنی جان کو جان نہ سمجھا. (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۴۹). [کف (۲) + دست (رک)].

---دَسْتِ بَیابان کس اضا (---فت د ، سک س ، فت ب) امذ.
سنسان جنگل (نوراللغات). [کف دست (رک) + بیابان (رک)].

---دَسْت مَلْنا محاورہ.
ہاتھ ملنا ، پچھتانا (جامع اللغات).

---دَسْت مَیدان کس اضا (---فت د ، سک س ، ی لین) امذ.
لق و دق میدان جس میں دور تک درخت اور آبادی کا نام نہ ہو ، سنسان جنگل.

نہ انسان ہے واں نہ حیوان ہے
فقط اک کفِ دست میدان ہے

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۹۵). اس لیے یہ اسٹیشن اکثر سنسان کفِ دست میدان بنے رہتے ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۴۴). [کف دست (رک) + میدان (رک)].

---دَسْتی کس صف (---فت د ، سک س) امث.
چٹیل پن ، ہمواری (سطح کی). اہل عرب کی استادی اس علم میں ان کے صفائی مطلع آسمانی اور بیابانوں کی کف دستی نے پیدا کی. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۸۲). [کف دست + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---راد کس اضا ، امذ.
دینے والا کف یا ہاتھ ؛ مراد: سخی ، عطا کرنے والا ، صاحبِ سخاوت و ہمت.

قدم پھسلتے ہیں آتے ہوئے نکوہش کے
یہ ہو رہی ہے ترے در پہ بارشِ کفِ راد

(۱۹۰۸ ، صحیفۂ ولا ، ۱۸۴). [کف + راد (رک)].

---زَناں (---فت ز) صف.
تالی بجاتا ہوا ، تالی بجانے والا.

کسی کو کوئی غوطہ دے کر وہاں
تھی خندہ زناں ہوتی اور کف زناں

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷۱) [کف + ف : زن ، زدن - مارنا + اں ، حالیۂ ناتمام].

---سائِل کس اضا (---کس ء) امذ.
بھکاری کا ہاتھ ، مانگنے والے کا ہاتھ.

اشکوں نے کمی کی تو بڑھی اور ندامت
دامن ہے بشکلِ کفِ سائل کئی دن سے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۳). [کف + سائل (رک)].

---شِگاف (---کس ش) امذ.
(نباتیات) **کف دار پتے کی ایک قسم جس میں شگاف کی گہرائی حاشیہ سے پتے کے قاعدے کے فاصلے کی نصف یا نصف سے کم ہو مثلاً کپاس وغیرہ (لاط: Palmatifid)** (مبادی نباتیات (معین الدین) ، ۱ : ۹۵). [کف + شگاف (رک)].

---غُبار کس اضا (---ضم غ) امذ.
مٹھی بھر خاک ؛ مراد: انسان.

وہ جس نے دے کے مذاق تجسسِ اشیا
کفِ غبار کو سونپی خلافتِ دنیا

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۹). [کف + غبار (رک)].

---کِفایَت کس اضا (---کس ک ، فت ی) امذ.
(مجازاً) **عملداری ، حکومت.** گھاٹی کا بند اور قلعوں کی نگہبانی ان کے کف کفایت سے علاقہ رکھے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۸۶). بندہ نوازی کی عنان ان عالی مکاں کے کف کفایت اور قبضہ درایت میں پہلے سے زیادہ مستحکم ہے. (۱۹۸۶ ، تاریخ پشتون ، ۷۱). [کف + کفایت (رک)].

---گِیر (---ی مع) امذ ؛ ← کفگیر.
دیگ یا ہانڈی کے اندر سے کوئی چیز نکالنے کا آلہ ، ان میں سوراخ دار بھی ہوتے ہیں ، ڈوئی.

دورے سے دیگچوں کا ہے یہ حال
سینہ کف گیر کا ہوا غربال

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۴).

ایک ہے پرخور آشنا بے پیر
سینہ سوراخ جس سے ہے کف گیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۲). گھروں میں ہانڈی میں کفگیر اور ڈوئی کی کھنکار اور کھنکار کے بھوکے ہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۶) . آس میں سے ، جس کا قبائلی نشان کف گیر ہے اور یہ شاخ شیریں کے نام سے موسوم ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۳۲). [کف + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

---گیرا (---ی مع) امذ.
گھوڑے کا ایک مرض جس میں پتلی (سم کے نیچے کا حصّہ) میں گوشت بڑھ جاتا ہے اور گھوڑا زمین پر پیر نہیں ٹکا سکتا اور لنگڑاتا ہے.

نہایت ہی بُرا ہے یار یہ روگ
کہا کرتے ہیں کفگیرا اسے لوگ

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۷).

ہے مرض یہ بھی ایک بے پیرا
جس کا لیتے ہیں نام کف گیرا

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۳۲). [کف گیر + ا ، لاحقۂ نسبت].

---گیرا ہو جانا محاورہ.
گھوڑے کے سُم کا زخمی ہو جانا (نوراللغات).

---گیرَہ (---ی مع ، فت ر) امذ ؛ ← کفگیرہ.
سوراخدار کفچہ جو حلوائیوں کے پاس ہوتا ہے (نوراللغات).
[کف گیر + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---گیری (---ی مع) امث.
چھوٹا کفگیر (ا پ و ، ۳ : ۳۹). [کف گیر + ی ، لاحقۂ تصغیر].

---لِسان کس اضا(--- کس ل) امث.
رک : کفَ اللسان ، زبان کو روکنا ؛ دم بخود ہونا ، چُپ . یہ رنگ دیکھا تو بجز اس کے کہ ہر طرح کف لسان کرلیں ، چارہ ہی کیا تھا. (۱۹۲۶ ، حیات فرہاد ، ۱۳۷). [کف + لسان (رک)].

---مال کَرْنا ف م.
ہاتھ سے ملنا ، مسلنا. خوب کف مال کرکے آب صاف اس کا ہی لیا جائے. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۱۳/اگست ، ۷).

---مَرْجاں کس اضا(---فت م ، سک ر) امث.
مونگے کی شاخیں جو پنجے کی شکل کی ہوتی ہیں (جامع اللغات).
[کف + مرجاں (رک)].

---مَرْیَم کس اضا(---فت م ، سک ر ، فت ی) امث.
ایک قسم کی زرد رنگ کی جڑ ، پنجۂ مریم. وہ ہاتا جوڑی جو کف مریم ہے اس سے صورت و کیفیت میں متغائر معلوم ہوتی بہرصورت ایک ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۰). [کف + مریم (عَلَم)].

---مَلْنا ف م ؛ محاورہ.
ہاتھ ملنا ، افسوس کرنا ، پچھتانا.

رنگ اس کا غرض لگا بدلنے
گلبرگ سے کف لگی وہ ملنے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۹).

---مُنْقَسِمَہ کس صف (---ضم م ، سک ن ، فت ق کس س ، فت م) امذ.
(نباتیات) کف دار پتّے کی ایک قسم جس میں شگاف حاشیہ سے پتّے کے قاعدے کے فاصلے کے نصف سے زیادہ گہرے ہوں مثلاً ارنڈ (لاط : **Palmatipartite**) (مبادی نباتیات (معین الدین)، ۱ : ۹۵). [کف + منقسم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مُوسَوی کس صف(---و مع ، فت س) امث.
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا معجزاتی ہاتھ.

جھلکتی اتھی یوں ادک نور سوں
کفِ موسوی جوں کہِ طور سوں

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۶۵). [کف + موسیٰ + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مُوسیٰ کس اضا(---و مع ، ا بشکل ی) امث.
ید بیضا (جامع اللغات). [کف + موسیٰ (عَلَم)].

---مِیزان کس اضا(---ی مع) امث.
ترازو کا پلڑا.

نہ خریدار کا حصّہ ہوں نہ حق بائع کا
میں وہ دانہ ہوں جو گر جائے کفِ میزاں سے

(۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۴۴). [کف (۲) + میزان (رک)].

---نُما (---ضم ن) امذ.
ہتھیلی جیسا ؛ (نباتیات) رک : کف دار. مندرجہ ذیل میں برگچوں کی ترتیب کو دیکھو ، پرہ دار ، کف نما ، پل پل. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات، ۴۰). یہ کف نما تھیلس ایک پلیٹ یا کشن کی شکل کے لنگر کے زیریں تہہ کے ساتھ جڑی ہوئی ہوتی ہے. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ۱ : ۳۲۱). [کف (۲) + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا].

کَف (۳) (فت ک) امذ ؛ امث.
ایسی دوہری پٹی جو آستینوں خصوصاً قمیض کی آستینوں کے سرے پر لگاتے ہیں. آپ کے پاس ایک جبّہ ایسا بھی تھا جس کی کفیں اور چوبغلے ریشمی تھے. (۱۹۱۶ ، میلادنامہ ، ۱۳۶). وہ سادہ شلوار قمیض پہنے ستون کے ساتھ لگا کھڑا ہے ، چوری چوری وہ اپنے کف کے ساتھ ایک آنکھ پونچھتا ہے. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۶۲۶). [انگ : Cuff].

کُف (ضم ک) صف.
مانند نیز ہم قوم ، ہم نسب. اپنے کُف کے ہوتے غیر قوم میں کس نے کیا ہے جو میں کروں. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۹). میرا اب کہاں ایسا مرتبہ کہ اس کا سا شریف جواں مجھے اپنا کُف بنائے. (۱۸۹۰ ، شہید وفا ، ۴۳). [کفو (رک) کی تخفیف].

کَفا (۱) (فت ک) امث.
(چُنائی) ڈاٹ کے دونوں سروں کے نیچے ڈھارو چُنائی کو کہتے ہیں جس پر ڈاٹ رُکتی ہے (انجینیرنگ بک ، ۴). [ف : کف سے ماخوذ].

کَفا (۲) (فت ک) امث.
محنت رنج (جفا کے تابع کے طور پر مستعمل) (فرہنگ آنند راج). [ف].

ـــــجَفا (ـــــفت ج). (الف) امث.
سختی و مصیبت ، ظلم و ستم.

کفا جفا ہے ہماری کبھی تو ہو گی دور
کفاف تھوڑی ہے انسان کیوں نہ ہو مجبور

(؟ ، احقر (مہذب اللغات)). (ب) م ف. **بشکل تمام ، جوں توں کر کے ، خدا خدا کر کے.**

اس بت کو راوراست پہ لائے کفا جفا
روٹھے ہوئے کو میں نے منایا کفا جفا

(؟ ، تجمل (فرہنگ آصفیہ)). [کفا (۲) + جفا (رک)].

کَفا (۳) (فت ک) امذ.
(آب کاری) بھنگ کے پودے کے پتوں پر پیدا ہونے والا پھپوندی کی شکل کا مادہ جس کو کپڑے میں لگا کر اتارتے اور جمع کر کے مدک بناتے ہیں (اپ و ، ۷ : ۹۳). [رک : کف (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَفّار (فت ک ، شد ف) صف.
بڑا منکر ، بڑا کافر ، بڑا ناشکرا (پلیٹس). [ع].

کُفّار (ضم ک ، شد ف) امذ.
بہت سے کافر ، کفر کرنے والے ، غیر اللہ کی پرستش کرنے والے ؛ خدا کے وجود کے مُنکر.

تجہ زلف کے کُج دام کوں زاہد کہیں تسبیح ہو
بہمن کہیں جنہے بھی زنار ہے کفار کا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۴۸).

کفارِ فرنگ کوں دیا ہے
تجھ زلف نے درس کافری کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷).

چلیں فوجِ دینی کوں طیار کر
پڑیں جائے کر فوجِ کفار پر

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۳۰).

مسلمانوں کے حق میں دوزخ اندیش
کہے کُفّار کو مومن وہ بدکیش

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۹۰). چونکہ تین برس تک دعوت اسلام مخفی رہی اور کفار کے ڈر سے علانیہ نماز پڑھنا ممکن نہ تھا ، اس لیے سرف رات کو دیر تک نماز پڑھتے رہنے کا حکم تھا. (۱۹۰۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۰۸). کفار کے خطرناک منصوبے ان ایمان کو متزلزل نہیں کر سکتے تھے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسا ... ، ۱۰۲). [کافر (رک) کی جمع].

کَفّارا (فت ک ، شد ف) امذ.
گناہ کی پاداش ، تاوان. تو نے میرے پارۂ جگر نورِ نظر کو مارا ہے تیرا قتل کفارا ہے. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۱۵). [کفارہ (رک) کا ایک املا].

کَفّارات (فت ک ، شد ف) امذ ؛ ج.
گناہ کے بدلے کی چیزیں. فرمایا کیا ہیں کفارات میں نے کہا ... پوشیدہ کرنے والی گناہوں کی تین چیزیں ہیں. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۷۵). کفارات یہ ہیں نمازوں کے بعد مسجد میں ٹھہرنا اور پیادہ پا جماعتوں کے لیے جانا. (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن (تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی) ، ۷۲۹). [کفارہ (رک) کی جمع].

کَفّارَت (فت ک ، شد نیز بلا شد ف ، فت ر) امث.
رک : کفارہ جو زیادہ مستعمل ہے ، گناہ کا بدلہ ، قسم یا روزہ توڑنے کی سزا.

نہ آوے کفارت تیری سیر پر
نرکھنا او روزہ قضا کے پھیر کر

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۷۸).

قتل کر کر قبر پر ناجی کے آنیو ضرور
ہے گناہوں کی کفارت ہم شہیدوں کا طواف

(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۱۲۸).

گناہ گار کا انجام کار ہے دوزخ
جو رنج و دکھ ہو یہاں اوس میں سو کفارت ہے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۰۹). [ع].

کَفّارَہ (فت ک ، شد نیز بلا شد ف ، فت ر) امذ ؛ سے کفارا.
۱. شرعاً کسی گناہ کا عوض جس سے گناہ گناہ نہ رہے ، جیسے : رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ دو مہینے متواتر روزے رکھنا یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے ، گناہ کے بدلے کی چیز ، گناہ دھو دینے والا عمل.

زر و گوہر سے دے کر کے کفارا
گنہ بخشاوں گی یکبار سارا

(۱۷۹۸ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۵۵). کفارے کا سر پوش خالص سونے سے بنائیو. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۰۸). تہائی مال خیرات میں دینا پڑے گا اور ظہار کا کفارہ اور ... ادا کرنا ہو گا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۵۲). جو کام نادانستگی میں ہو شریعت میں معاف ہے کفارہ سے اوس کی تلاف ہو سکتی ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۴۰).
۲. تلافی ، بدلہ ، عوض.

بحرِ ایامِ جدائی میں نہ کپڑے پھاڑو
یہ سمجھ لو کہ شبِ وصل کے کفارے ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۱).

فلک کو عشوہ ترا سخت تنگ رکھتا ہے
کفارۂ ستمِ ناتمام لیتا ہے

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۱۶۲). نا کردہ قصور کا کفارہ عذاب میں پڑنے سے قبل ہی قبل خود میری موت ہو سکتی ہے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۳۰). [ف : کفارہ ؛ ع : کفارۃ].

ـــــاَدا کَرْنا محاورہ.
۱. گناہ کا عوض دینا ، خطا کا بدلہ دینا. مولوی احمد نے کہا کفارہ ادا کرنا ہے تو کسی نیک عمل کی ضرورت نہیں. (۱۹۸۴ ، چولستان ، ۲۷۴). **۲. تلافی کرنا ، بدلہ دینا.** سزایابوں کی ٹرین

زندہ اور جاندار ہے مگر وہ کفّارہ ادا کرنے کا خواہش مند. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ) ، ۶۸).

---دینا محاورہ.
رک : **کفارہ ادا کرنا**. اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور کفارہ دیویں. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۵۷). اگر کسی نے ایسی قسم کھائی تو اس کا توڑنا اور کفارہ دینا واجب ہے. (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن (تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی) ، ۵۹). وہ اگر کفارہ بھی دے تو اسے قضا روزے رکھنے پڑیں گے. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۳۳۸).

---ٔ ذُنُوب کس اضا (---ضم ذ ، و مع) امذ.
گناہوں کا عوض ، کفارہ جس سے گناہ مٹ جائیں. اگر یہ صورت نہ ہو بلکہ اس پر صبر کرے تو یہ علامت کفارۂ ذنوب ہونے کی ہے. (۱۹۶۳ ، کشکول ، ۳۷).[کفارہ + ذنوب (ذنب (رک) کی جمع)].

--- کَرْنا محاورہ.
تلافی کرنا. اس نے بڑی بڑی مصائب اُٹھا کر اِن کا کفّارہ کر دیا ہے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۵). اب جوانی کی محرومیوں کا بڑھاپے کی ذوق اندوزیوں سے کفارہ کرنا چاہتے تھے. (۱۹۴۳ ، غبارِ خاطر ، ۲۵۰).

---گاہ امث.
صدقہ یا قربانی دینے کا مقام ، بھینٹ چڑھانے کی جگہ. کفارہ گاہ کے آگے بھی لہو اپنی انگلی سے سات مرتبہ چھڑکے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۲۲۳). [کفارہ + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---ٔ مَعْصِیَت کس اضا (---فت م ، سک ع ، کس ص ، فت ی) امذ.
رک : **کفارۂ ذنوب** (جامع اللغات). [کفارہ + معصیت (رک)].

---ہونا محاورہ.
کفارہ کرنا (رک) کا لازم ، کفارہ ادا ہونا ، تلافی ہونا.

محتسب کا شیشۂ دل صبح سے ہے چُور چُور
شیشۂ مے توڑنے کا ہو گیا کفارہ آج

(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۱۱۱). اگر سلیکٹ کمیٹی مقرر نہ کرنے کا میرا گناہ ہو تو اُس کا کفارہ بخوبی ہو چکا ہے. (۱۸۸۹ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۴۲۶).

اچھا ہوا مریضِ محبت ہوا جو میں
یہ بھی کسی گناہ کا کفارہ ہو گیا

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر) ، بیاض سحر ، ۷۲).

---ٔ یَمِین کس صف (---فت ی ، ی مع) امذ.
قسم توڑنے کا کفارہ.

ہے غضب رنجِ دوستانِ اہل
اور کفارۂ یمیں ہے سہل

(۱۸۳۳ ، مظہرالعجائب (تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۳۱)). اگر وہ چار مہینے کے اندر اندر عورت کے پاس چلا گیا تو حانث ہو جائے گا اور کفارۂ یمین لازم آئے گا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۳۰). [کفارہ + یمین (رک)].

کَفاف (فت ک) (الف) امذ ؛ امث.
اتنی معاش جو بسر اوقات کے لیے کافی ہو ، روزمرہ کا خرچ ، وظیفہ ، نان و نفقہ ، روٹی کپڑا وغیرہ. اس طبقے کو معزز رکھا چاہیے اور رزق و کفاف سے خاطر جمع. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۳۰۴). شاہی خزانہ سے بارہ سو اشرفیاں سالانہ کفاف کے طور پر مقرر کر دیں. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۸۸). ضروری اور بقدرِ کفاف اخراجات کے بعد جو کچھ بچ جاتا وہ شام تک اہلِ استحقاق پر صرف کر دیا جاتا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۷۶). فقر کا مختصر مطلب ہے اپنی ضرورتوں کو بے نیازی ، کفاف اور سادہ انسانی ضرورتوں کی سطح پر لے آنا. (۱۹۷۴ ، مسائل اقبال ، ۲۴۹). (ب) صف. **کافی ، جس سے ضرورت پوری ہو جائے ، موزوں**.

بذل بیکیف کیفیت میں کفاف
کفِ کافی مرے کفاف کرو

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۶۴).

فقط اونہیں سے طبیعت ہماری سیر نہیں
کفاف کب ہے ابھی تین چار دیکھیں گے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۳۲). جن مقامات پر پانی کی قلت ہو وہاں بقدر کفاف پانی دیا جائے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۱۳۱). [ع : (ک ف ف)].

--- کَرْنا محاورہ.
کفایت کرنا ، کافی ہونا ، مناسب یا موزوں ہونا ، ضرورت پوری کرنا. اتنی حس صاف دیکھنے کے واسطے کفاف نہیں کرتی. (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۵ : ۹۷).

کفاف وہ بھی نہ کرتے جگر شگاف کو
ہزار یا کی طرح گر مرے نکلتے ہاتھ

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹۱). جہیز خواہ وہ کتنا بھی ہو کسی کو مدّت العمر کفاف نہیں کرتا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۶۴).

---ہونا محاورہ.
رک : **کفاف کرنا ، کافی ہونا**.

مطبخ کا ایک خرچ ترے گر بیاں کروں
اس ذکر کو کفاف نہ ہو صد زباں بکام

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۵).

کَفافی (فت ک) صف.
کفاف (رک) سے منسوب ، حسبِ ضرورت ، کافی ، جس سے ضرورت پوری ہو جائے. کارہائے آبپاشی کے اجرا نے ... کفافی کاشتکاری کو تجارتی کاشتکاری سے مبدّل کرنے کے حق میں محرک کا کام کیا ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۸). [کفاف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَفالَت (فت نیز کس ک ، فت ل) امث.
۱. **اپنے ذمے کوئی بار یا کام لینا ، ذمہ داری وکالت ؛ (عموماً) کفیل ہونا ، نان نفقہ ، خرچ وغیرہ کا**. بعد کفالت ابو طالب کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُس گھر میں تھے. (۱۸۵۵ ، مرغوب القلوب فی معراج المحبوب ، ۱۹). جس شخص کی رعایت و کفالت کسی امر

میں اپنے ذمہ ہمت پر قبول فرمائی اس کو آخر عمر تک نباہا. (۱۸۸۴ ، تذکرہ غوثیہ ، ۳۰۰). نواب سید قاسم علی خاں بہادر خلف نواب سید فیض اللہ خاں صاحب بہادر نے ان کی کفالت فرمائی. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱۶۴)٠کارکنوں کی گرفتاری کی صورت میں ان کے متعلقین کی کفالت کے لیے فنڈز نہیں تھے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۶۶). ۲. **شے مکفولہ یا مرہونہ ، جو چیز رہن رکھی جائے ، جو شے گروی رکھی جائے نیز تحفظ** (پلیٹس). ۳(i) **ایک چیز کو دوسری چیز سے ملا دینا** (نورالہدایہ، ۳ : ۵۱) (ii) (شرع) **ملانا ، ذمہ کفیل سے طرف ذمہ اصیل کے مطالبہ میں** (نورالہدایہ ، ۳ : ۵۱). ۴. **ضمانت ، زرِ ضمانت ، سیکورٹی.** اگر کوئی ڈگری کفالت کے ماقبل کی ہو اور اس میں جائداد نیلام ہو جاوے تو جائداد نیلام شدہ بھی اس قانون کی تاثیر سے بری ہو جاوے گی. (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۵۳). کئی لاکھ روپیہ علاقہ کی کفالت سے قرض دیا گیا. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۷۳). پاکستان میں ہر بیمہ کمپنی کو حکومتی بانڈ اور منظورہ کفالتیں خریدنے ... کا لزوم ہے. (۱۹۶۴ ، بیمۂ حیات ، ۶۷). [ع : (ک ف ل)].

ـــــُ المال (ـــــضم ت ، غم ا ، سک ل) امث.
۱. **مال کی ضمانت ، روپے پیسے کی ضمانت.** مال یا کفالت المال کا استحصال بالجبر کرنے کے لئے. (۱۸۹۸ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری جدید (ضمیمہ) ، ۳۷). ۲. (قانون) **ایسی دستاویز یا جو ایسی دستاویز سمجھی جانے کی حیثیت رکھتی ہو جس سے کوئی قانونی حق پیدا کیا جائے یا بڑھایا جائے ، منتقل کیا جائے یا مقید کیا جائے یا زائل کیا جائے یا چھوڑ دیا جائے، جس کے ذریعے سے کوئی شخص مقرر ہو کہ میں قانوناً ذمہ دار ہوں یا اقرار کرے کہ فلاں قانونی حق میرا ہے** (اردو قانونی ڈکشنری). [کفالت + رک : ال (۱) + مال (رک)].

ـــــ بِالْمال (ـــــ کس ب ، غم ا ، سک ل) امث.
رک : **کفالت المال.** کفالت دو قسم ہے ایک کفالت بالنفس یعنی حاضر ضمانت دوسرے کفالت بالمال یعنی مال ضمانت. (۱۸۶۷، نورالہدایہ ، ۳ : ۵۱). [کفالت + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + مال (رک)].

ـــــ بِالنَّفْس (ـــــ کس ب ، غم ا، ل ، شد ن بفت، سک ف) امث.
(فقہ) **حاضر ضمانت ، حاضر ضامنی، ذاتی یا شخصی ضمانت** کفالت ... دو قسم ہے ایک کفالت بالنفس یعنی حاضر ضمانت. دوسرے کفالت بالمال یعنی مال ضمانت. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۵۱). [کفالت + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + نفس].

ـــــ خانَہ (ـــــ فت ن) امذ.
مال رکھنے کی جگہ ، گودام. صندوقوں کا جو کفالت خانہ میں ہیں امتحان کیا جائے. (۱۸۹۲ ، اصول سراغ رسانی ، ۸). [کفالت + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

ـــــِ خاص کس صف ، امث.
(قانون) **وہ کفالت ہے کہ جب کوئی شخص کسی شے کے نہ دینے یا رکھ چھوڑنے کا دعویٰ دار اس وجہ سے ہو کہ اس نے شے مذکورہ پر محنت یا روپیہ صرف کیا ہے** (اردو قانونی ڈکشنری). [کفالت + خاص (رک)].

ـــــ کَرْنا محاورہ.
(عموماً اخراجات کا) **ذمہ لینا ، بار اٹھانا ، کفیل ہونا.** حال اپنا مفصل بیان کیجیے ہم کفالت کریں گے. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۵۲۷). اگر یہ مستقل طور سے ناکارہ ہو جائے اور کام کرنے کے قابل نہ رہے تو حکومت اس کے اخراجات کی کفالت کرے. (۱۹۵۲ ، امن کے منصوبے ، ۵۰).

ـــــِ مُعَلَّقَہ کس صف(ـــــضم م ، فت ع ، شد ل بفت ، فت ق) امث.
(فقہ) **کسی شخص کا دیگر شخص کی بجائے ضمانت کا وعدہ کرنا.** کوئی شخص کفالت معلقہ کرے یعنی یہ کہے کہ اگر یہ شخص نہ دے گا تو میں دوں گا تو کفالت صحیح ہو جاوے گی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۵۰). [کفالت + معلق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــــ میں لینا محاورہ.
سرپرستی قبول کرنا ، ذمہ داری قبول کرنا ، ولی بننا. آپ نے حضرت اسعد کی تینوں بیٹیوں کو اپنی کفالت میں لے لیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۲۴).

ـــــ نامَہ (ـــــفت م) امذ.
ضمانت کی دستاویز (نوراللغات). [کفالت + نامہ (رک)].

ـــــ ہونا محاورہ.
کفالت کرنا (رک) کا لازم. تعدد ازواج کو جن چیزوں نے روک رکھا ہے ، ان میں ایک یہ بھی ہے ، کہ متعدد بیویوں کی کفالت نہیں ہو سکتی. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶۱).

ـــــِ یَکْ جائی کس صف(ـــــفت ی ، سک ک) امث.
(قانون) **بالمقطع کفالت ، مجموعی طور پر کفالت ، اکٹھی کفالت** (اردو قانونی ڈکشنری). [کفالت + یک (رک) + جا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کِفالَتی (فت نیز کس ک ، فت ل) صف.
کفالت (رک) سے منسوب ، ضمانتی. کسی ساہوکار نے گورنمنٹ سے وصول یابی قرضہ میں امداد کی درخواست کی اور اس درخواست پر لفظ منظور لکھ دیا گیا اس بنا پر قرضہ مندرجہ درخواست کو گورنمنٹ کا کفالتی قرضہ متصور کر لیا گیا. (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۲۶). [کفالت + ی ، لاحقۂ نسبت].

کِفاءَت(کس ک ، فت ء) امذ ؛ ← کفایت.
ہم کفو ہونا ، مثل ہونا ، برابر ہونا ؛ (فقہ) **مرد اور عورت کا بعض باتوں میں (خاندانی لحاظ سے) برابر ہونا ، ہم نسب ہونا.** کفاءت شرعی کہتے ہیں برابر ہونے کو مرد کے ساتھ عورت کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۲۰). اولاد والد کی کفو ہوتی ہے اور چونکہ سارا عالم مخلوق ہے جو کفاءت کے منافی ہے. (۱۹۶۴، کمالین ، پارہ ۷ ، ۱۰۵). [ع].

کَفائِف (فت ک ، کس ء) امذ.
اندازے نیز روزمرہ کے قابل معاش.

تو سائل بزرگوں سے خائف ہے
گرفتار رنج کفائف ہے

(۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۳۸). [کفاف (رک) کی جمع].

کَفائی (۱) (فت ک) امث.
۱. (آب کاری) رک: کفا (۳) (ا پ و ، ۷ : ۹۳). ۲. **(آب کاری) بھنگ کے پتوں پر پیدا ہونے والی پھپوندی کی شکل کی مادے سے بنائی ہوئی شراب.** کفائی یا مجالی ، راسی یہ تین درجے شراب کی تیزی کے ہیں. (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۷). [رک : کفا + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَفائی (۲) (فت ک) امث.
(رنگائی) **کپڑے پر یکساں رنگ چڑھانے کے لیے سادے پانی میں تر کرکے نچوڑ لینے کا عمل اس عمل میں کپڑے پر ہر جگہ یکساں رنگ چڑھتا ہے نیز نیل کے حوض پر آیا ہوا جھاگ** (ا پ و ، ۲ : ۳۵). [رک : کف (۱) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

کِفائی (کس ک) صف.
کافی ، کافی ہونے والا ، کفایت کرنے والا ، بقدر ضرورت. اس کی تحصیل واجب کفائی ہے. (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۶۶). ان علوم کا حاصل کرنا واجب کفائی بلکہ بعض صورتوں میں واجب عینی ہے جن کے جاننے والے قوم میں کم ہیں. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۵۰). [ع : کفایہ سے مشتق].

کِفایات (کس ک) امث ؛ ج.
(معاشیات) **فائدے ، سہولتیں.** پیدائش دولت کا پیمانہ چھوٹا ہے جس کی وجہ سے بڑے پیمانے کی پیدائش کے کفایات کا حاصل کرنا دشوار ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۰). [کفایت (رک) کی جمع].

ـــ خارِجی کس صف (ـــ سک ر) امث ؛ ج.
(معاشیات) **پیداوار میں خارجی آسانیاں ، وہ بیرونی سہولتیں جس سے محنت اور وقت وغیرہ کی بچت ہو ، جیسے : نہر اور سڑک وغیرہ کا نکالنا یا قرضہ دینا ، خارجی پیدائش کی وہ نئی نئی آسان ترکیبیں جو علمی تحقیقات سے پیدا ہوتی ہیں** (علم المعیشت ، ۱۲۵). [کفایات (رک) + خارج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ داخِلی کس صف (ـــ کس خ) امث ؛ ج.
(معاشیات) **پیداوار میں ایسی سہولتیں جن سے خاطر خواہ منافع حاصل ہو.** وہ مال عمدہ اور سستا تیار کرکے حسب دل خواہ منافع اٹھاتے ہیں ایسی کل آسانیاں کفایات داخلی کہلاتی ہیں. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۱۲۵). [کفایات (رک) + داخل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کِفایَت (کس ک ، فت ی) امث.
۱. **کافی ہونا ، ضرورت کے مطابق ہونا.**

دانا کو سخن ہے یک کفایت
اس دن تیرا کوئی نیں حمایت

(۱۶۵۹ ، میراں جی خدا نما ، نورتین ، ۴۴). شام کو یہواہ تمہیں کھانے کو گوشت اور صبح کو روٹی بقدر کفایت کے دے گا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۲۷۳).

ہے کفایت غمزہ و ناز و نگہ ماہرو
عاشقوں کے قتل کو ہے تیر کیا صمصام کیا

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۲). ۲. **بچت ، فائدہ.**

خدا حافظ ترا تا جی لگا پانے ترے مضمون
اگر مضمون تلک پہنچا تو نکتے کی کفایت ہے

(۱۸۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۳۲).

عاشق اب بڑھ گئے ہیں چھانٹو
اس میں سرکار کی کفایت ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۳). فائدہ یہ ہے کہ فقط اضافت کی زیر سے حرف تشبیہ اور وجہ تشبیہ اور حرف ربط کی کفایت ہو جاتی ہے. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد (مولوی محمد حسین آزاد) ، ۱۰۲). ڈاک گاڑی کا انتظام حکومت کی طرف سے ہو تو غالباً دو تین دن کا سفر رہ جاوے اور بہت سے آدمی بوجہِ کفایت وقت اوسی میں سفر کرنا پسند کریں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۳۴). ۳. **وجہ معاش ، روزگار ، کفالت.** آپ متوکل باعتبار کسب و سعی نہ کرنے کے نہ تھے بلکہ قطع التفات کے رو سے تھے کہ اپنی قوت و کفایت پر ملتفت نہ تھے. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین (ترجمہ) ، ۴ : ۳۵۳). شوکت و قوت ناپید ہو گی تو پھر کفایت بھی نہیں ہو سکتی. (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۶۷). ۴. **جزرسی نیز کنجوسی.**

ہوئے ممسک کا تھوڑا تھوڑا جی
یہ بھی بخشش میں اک کفایت ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۳). یہ مال کسی معتبر کے پاس ہوتا تو اتنی کفایت اور جزرسی نہ کرتا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۴۴).

نصیحت باپ کی جو دل نشیں تھی
کفایت خرچ میں سب طرح سے کی

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ۲ : ۳۹۹). ۵. **ذمہ داری ، ضمانت** (شاذ). ایسا بندہ کہ کفایت مہمات کے لائق ہو ... کمتر ہاتھ آتا ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۷۱). کرداروں کی صورت گری کفایت اور صفائی سے کی ہے. (۱۹۸۱ ، قرض دوستاں ، ۳۲). ۶. **مال گزاری جو گورنمنٹ شرح لگان کے بڑھانے یا زائد محصول کے وصول کرنے سے حاصل کرے.** کفایت کے اصول کی حد تک مالگزاری کے انتظام اور محکمے کے قیام پر جو کثیر مصارف عاید ہوتے ہیں وہ کلیۃً مالگزاری کی تشخیص و تحصیل کے مصارف شمار نہیں کیے جا سکتے. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۸۰).

ـــ سے م ف.
واجبی خرچ سے ، کنجوسی سے ، جزرسی کے ساتھ. شہریوں کو گدلا پانی فراہم کیا جانے گا پانی کفایت سے استعمال کرنے کی اپیل. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ جون ، ۱).

ـــــ شِعار (ـــ کس ش) صف.
جُزرس ، کم خرچ کرنے والا ، بچت کرنے والا. تعلیم و تربیت سے اکثر لوگوں کی حالتیں بدل جاتی ہیں ... مسرف کفایت شعار بن جاتے ہیں. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۳۶).اب ہمیں ہر لڑکی ... سگھڑ ، امور خانہ داری میں ماہر اور کفایت شعار معلوم ہوتی ہے. (۱۹۳۸ ، پرواز ، ۱۶۶). [کفایت + شعار ، لاحقۂ فاعلی].

ـــــ شِعارانَہ (ـــ کس ش ، فت ن) صف.
کفایت شعار کی طرح ، کم خرچ کروانے والا. طرزِ حکومت سادہ ، کفایت شعارانہ ... اور نمائشوں سے پاک ہے . (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۵۵). [کفایت شعار (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت].

ـــــ شِعاری (ـــ کس ش) امث.
جُزرسی ، بچت کرنا. بقال نے ہر معاملہ دینی و دنیوی میں اسی طرح کفایت شعاری اختیار کی ہوگی. (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، یکم جون ، ۱۲) . ان کی کفایت شعاری اور جُزرسی پر حد سے زیادہ تعجب ہوتا تھا. (۱۹۳۸، حالات سرسید ، ۷۵). اس وقت شدید کفایت شعاری اور قاعدے قانون کی پابندی برتی گئی . (۱۹۸۵ ، اردو ادب کی تحریکیں، ۲۶۰). [کفایت شعار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ عامَّہ کس صف(ـــ شد م بفت) امث.
عوامی ضرورت ، سب کی آسانی ، عمومی فیض رسانی. غرضکہ اصول کفایتِ عامّہ نے کفایت علی شاہ کو بھی بیکار نہیں چھوڑا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۶۵). [کفایت + عامّہ (رک)].

ـــــ کا صف.
نفع کا ، سستا (نوراللغات).

ـــــ کار صف.
کفایت کرنے والا ، بچت کرنے والا. ایک کفایت کار کے ساتھ لنکاشائر جو شارہ کے امتحان میں حسبِ ذیل نتائج حاصل ہوئے. (۱۹۳۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۳۱۸). [کفایت + کار، لاحقۂ فاعلی].

ـــــ کَرْنا محاورہ.
۱. کافی ہونا ، ضرورت کو پورا کرنا.

حکم ہو پڑھو اپنی اپنی کتاب
کفایت تمھیں یہ کرے در حساب

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۹۷). تعریف اور بڑائی میں یہی نکتہ کفایت کرتا ہے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۴۴) . بے سروسامان کو سامان کی حاجت کیا ہے فقط بزرگوں کی دعا کفایت کرتی ہے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۸۹). بنگال میں ایک اردو مضبوط اخباری کاغذ کی بہت ضرورت تھی خدا کرے کہ یہ پرچہ کفایت کرے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۸ : ۱۰). پیداوار ابھی تک اس حد پر نہیں پہنچی کہ اہلِ جزیرہ کے لیے کفایت کر سکے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۸). **۲. اکتفا کرنا ، بس کرنا («پر» کے ساتھ).** اگر مکتوب الیہ رتبے میں بہت بڑا ہو تو اوس کا نام لکھنا ایک گونہ سؤ ادبی ہے صرف خطاب پر کفایت کرنا چاہیے. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۷). اُس پر بھی کفایت نہ کی ان کا چہرۂ سُرخ لال رنگ دیا گیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۲).

کفایت کریں اپنی نحواہ پر
نہ حاکم الا ساءَ مَا یَحکُمُونْ

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۳). **۳. بچت کرنا ، روپیہ پیسہ بچانا ، کنجوسی کرنا.**

نصیحت باپ کی جو دلنشیں تھی
کفایت خرچ میں سب طرح سے کی

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۹۹) . ۴. **(قدیم) ذمہ داری قبول کرنا ، ضمانت لینا (کسی کام کی).**

ہدایا مگر دھن کیر امات سوں
کفایت کیا اوس مہمات کوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۵).

ـــــ لِسانی کس صف(ـــ کس ل) امث.
بولنے سے بچنا ، کم بولنا ، بولنے میں اختصار سے کام لینا ، زبان کو روکنا ، خاموش ہونا. قدیم پراکرت میں کفایتِ لسانی کی بنا پر درہم کے لفظ نے داما کی صورت اختیار کر لی. (۱۹۷۲ ، اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۳۰۹). [کفایت + لسان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ لَفْظی کس صف(ـــ فت ل ، سک ف) امث.
لفّاظی سے بچنا ، لفظوں کی بچت ، کم الفاظ استعمال کرنا . ان میں حشو و زوائد کی بھرمار ہے کفایتِ لفظی کا اہتمام نہیں ملتا. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۷۳).[کفایت + لفظ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ مَنْد (ـــ فت م ، سک ن) صف.
رک : **کفایت شعار.** حضرت کے حکم کو حکمِ الٰہی کا نمونہ سمجھ کر نہایت شوق سے اس مہم پر دل نہاد ہوا لیکن کفایت مند اس مہم کا سامان نہیں کرتے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۸). [کفایت + مند ، لاحقۂ صفت].

ـــــ مَندی (ـــ فت م) امث.
جُزرسی ، بچت کرنا. ریلوے بنانے والوں کو حسنِ کفایت مندی کی کوئی ترغیب نہ تھی . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۱۹) . [کفایت مند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ ہے فقرہ.
کافی ہے ، بس ہے.

لاکھ آوے تو ہم کو کیا مطلب
ایک آنا ترا کفایت ہے

(۱۷۰۷ ، ولی (اردو ، کراچی ، جنوری ۱۹۶۷ء ، ۷۷)).

گو شبِ ہجر نہو صبح ہمیں کیا پروا
شعلۂ آہ کفایت ہے سحر کرنے کو

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور) ، ۱۸۲). اگر وہ شایستہ

چلے بغیر کودنے یا رکنے کے تو بس کفایت ہے. (۱۸۷۷، رائیڈنگ اسکول، ۷۱).

کِفایَتی (کس ک، فت ی). (الف) صف.
۱. کفایت (رک) سے منسوب، کم خرچ، بچت کا، نفع کا، سستا بالعموم یہ طریقہ سب سے زیادہ کفایتی ثابت ہو گا. (۱۹۴۴، مٹی کا کام (ترجمہ)، ۱۱). ۲. کفایت شعار (فرہنگ آصفیہ).
(ب) امث. کافی ہونا، فراوانی، افراط (پلیٹس). [کفایت + ی، لاحقۂ نسبت].

کِفایَہ (کس ک، فت ی) امذ.
رک: فرض کفایہ، کافی ہونا، کفایت، وہ جو سب کی طرف سے ادا کیا جائے عموماً فرض کے ساتھ.

حفظ کرنا سارے قرآن کا تمام
ہے کفایہ فرض سُن اے نیک نام

(۱۸۹۱، کنزالآخرۃ، ۶۷). بحمداللہ کہ یہ فرض کفایہ ہندوستان کے ایک عالم سے ادا ہوسکا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۷۹). چند مسافر فرض کفایہ کے طور پر نیچے اتر گئے. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۳۷). [ع].

کُفْت (ضم ک، سک ف) امث.
موچ؛ خراش؛ بگاڑ (پلیٹس). [کوفت (رک) کی تخفیف].

کَفْتار (فت ک، سک ف) امذ؛ امث.
کتّے سے مشابہ ایک قوی الجثہ درندہ، اس کی خاکستری جلد پر سیاہ داغ یا خطوط ہوتے ہیں بیشتر غاروں میں رہتا ہے اور مردہ جانوروں پر زندگی بسر کرتا ہے.

یوز ہیں گے فکر ترک گشت میں
کب گیا کفتار ایسے دشت میں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۰). جانوران وحشی اس ملک کے ببر، کفتار، ... گھوڑے گدھے مگر اور ہیپوپوٹیمس ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱ : ۱۰۵). چیتا، گیدڑ، کفتار، گینڈا اور مگرمچھ بھی منجملہ درندے جانوروں کے ہیں. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۵۳). ۲. وہ شخص جو مُردوں کے کفن اتارے (نوراللغات؛ جامع اللغات).
(ب) امث. ڈائن، چڑیل؛ جادوگرنی. چونکہ ڈائن ہنڈار یعنی کفتار کو جادو سے مسخر و مطیع کرکے اسپر سوار ہوتی ہے بدیں نسبت کفتار ڈائن کو بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱ : ۲۷۶). کوئی خبیث اور کوئی بھوت پلیت اور کوئی کفتار غرض کہ کسی کا کوئی بس نہیں چل سکتا. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۸۲). [ف : کفت، کافتن ـ پھاڑنا + ار، لاحقۂ فاعلی].

کَفْتان (فت ک، سک ف) امث.
رک: خفتان، ابریشم بھری ایک ریشمی صدری. بدن پر نیچے لوہے کی کڑیوں کی جال دار زرہ ہے اور اس پر عمدہ ریشمی نیلے دھاری دار اور حریر کی کفتان ہے. (۱۸۸۸، ملک العزیز ورجنا، ۷). انگلستان کی یونیورسٹیوں میں آج تک جو گوَن پہنے جاتے ہیں ان میں عربی خلعت یا کفتان کی وضع قطع باقی ہے. (۱۹۷۲، روح اسلام، ۵۰۱). [خفتان (رک) کا عرف].

کَفْتَر (فت ک، سک ف، فت ت) امذ.
کبوتر، کوتر، حمام.

وہ تھے کفتر و زاغ و طاؤس و باز
عیاں ہو گئی قدرت بے نیاز

(۱۸۳۰، معارج الفضائل، ۱۹۶). اس نے زمین پر گرتے ہی پھر بصورت کفتر پرواز کیا. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۳۹۹). [ف].

کُفْتَہ (ضم ک، سک ف، فت ت) صف.
چوٹ یا رگڑ کھایا ہوا، خراش زدہ (پلیٹس). [کُفت (کوفت (رک) کی تخفیف) + ہ، لاحقۂ نسبت].

کَفْچَہ (فت ک، سک ف، فت چ) امذ.
۱. چھوٹا کفگیر، بڑی ڈنڈی کا چمچہ نما ظرف جس سے ہنڈیا میں سے سالن وغیرہ نکالتے ہیں.

مطبخ ہندوی کہوں رسوئی
ہانڈی ڈیگہ کفچہ ہے ڈوئی

(۱۵۵۲، مثل خالق باری، ۳).

کوئی دوڑی کفگیر کفچہ کو لے
کوئی ہاون اور کوئی دستہ کو لے

(۱۷۹۳، جنگ نامہ دو جوڑا، ۲۳). وہ خاکستر مثل سریش کے نرم ہو جائے گی اُس وقت کفچہ سے تہ و بالا کریں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۳۵). سفیدی تخم مرغ سوگرین ... مرکب کر کے کفچہ سے کف اوٹھاویں. (۱۸۹۰، شعاع مہر، ۶۳). ملا کر ہی لکھا جائے گا کفچہ، نیمچہ. (۱۹۷۴، اردو املا، ۴۷۲). ۲. پھن، سانپ کا پھن.

قطرے ہیں موئے شستہ میں یا زہر مار ہے
گیسو میں شانہ ہے کہ یہ کفچہ ہے مار کا

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۹). ۳. (کنایۃً) چپو، پتوار. میرے قیاس میں نہیں آتا کفچۂ ناؤ اور سکّان کی طرح دوسری قسم کے پیرم سے متعلق ہیں. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۱ : ۸۹). اس کے بعد پھر کشتی کو کفچوں سے چلانا شروع کیے. (۱۹۱۲، سفر بغداد، ۹). ۴. چمڑے کی ٹوپی، جو غلیل میں اور شکاری پرندوں کے سر یا آنکھوں پر باندھی جاتی ہے نیز چلّہ، تانت. خواجہ نے بہ تعجیل تمام تیر کفچہ میں رکھ کر مارا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۷۳۸). [کف (۲) + چہ، لاحقۂ تصغیر].

ـــ دار صف.
چوڑے پھن والا (سانپ). علاوہ اس کے ایک سانپ کفچہ دار ہوتا ہے جس کو نیمچا کہتے ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱ : ۱۰۶). ذرا سونے ہی تھے کہ ایک بڑا خونخوار مار کفچہ دار آیا (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۳۲). [کفچہ + ف : دار، داشتن ـ رکھنا].

ـــ کَرْنا محاورہ.
شکاری پرند کا سر اور آنکھیں کفچے (چمڑے کی ٹوپی) سے ڈھانپنا. کافور مونہہ سے چبا کر جانور کے مونہہ میں ڈالے اور کفچہ کرکے دھوپ میں رکھ دیوے. (۱۸۸۳، صیدگاہ شوکتی، ۵۶).

ـــ مارنا محاورہ.
کسی چیز کو پکاتے میں گھونٹنا ، چلانا ، چمچے وغیرہ سے اُلٹنا پُلٹنا. اس مغز کو دودھ میں پکائے جب کہ وہ گاڑھا ہو تو شکر ملا کر کفچہ مارے. (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۷۰).

ـــ نُما (ـــ ضم ن) صف ؛ امذ.
(لفظاً) **چمچہ جیسا (نباتیات) وہ ورقہ جو راس پر چوڑا اور گول ہو اور اساس کی جانب بتدریج تنگ ہوتا جائے مثلاً خرفہ** (مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ۱ : ۸۸). [کفچہ + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا].

کُفْر (ضم ک ، سک ف) امذ.
۱. (i) (فقہ) **اللہ کے وجود سے انکار ، اللہ کو نہ ماننا ، خُدا کے وجود کا انکار ، شرعِ اسلامی سے عمداً گریز ، اسلام کی ضد ، بے دینی ، گمراہی.** پیغمبر علیہ السلام ... ظاہر کے کفر سوں ہور باطن کے شرک سوں ... یکانگی میں مشاطہ یکانگی یوں ہوا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۰). باطن ان دو جہان تھے جدا یعنی دین و دنیا تھے کفر و اسلام تھے . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۵).

اندر ہی موں کفر ہے اندر ہی اسلام
اندر بےآرام ہے اندر ہی آرام

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۶).

گئی کفر کی نس نکل جہاں سوں
تھی گرچہ کڑی ہو گمرہاں سوں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰).

توڑا بتوں کو دوشِ نبیؐ پر قدم کو رکھ
چھوڑا نہ نام کعبہ میں کفر و ضلال کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۴).

کفر و دیں کے قاعدے دونو ادا ہو جائیں گے
ذبح وہ کافر کرے منھ سے کہیں تکبیر ہم

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۸). ایمان و کفر اور یقین و شک کے وجوہ منطقی طرز استدلال سے نہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۸۳). آج سے چھ سو سال قبل یہ شہر ایک ہندو راجہ کی راجدھانی اور کفر و شرک کی آماجگاہ تھا. (۱۹۷۹ ، سلہٹ میں اردو ، ۲۶۲). (ii) **اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناشکری ، کفرانِ نعمت.** خدا کے فضل سے ناامید ہونا کفر ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۵).

ترے ہوتے بےشک یہ ہے کفرِ نعمت
جو رکھیں کسی اور کا آسرا ہم

(۱۹۱۶ ، کلیات حسرت موہانی ، ۵۷). ناشکری کو بھی کفر اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں محسن کے احسان کو چھپانا ہے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۶۳). ۲. (لفظاً) **چھپانا ، دبا لینا.** کفر کے لفظی معنی چھپانے کے ہیں . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۶۳). ۳. **شدید گناہ ، بڑا جُرم.**

اگرچہ دیں میں عاشق کے بوسا کفر ہے پیارے
یہ ایسا کون ہے جو دیکھ تیرے لب نہ ہو طامع

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۲۵).

توڑنا دیر و حرم تک ہے نہ چنداں ہے گناہ
اپنے مذہب میں ہے کچھ کفر تو آزردنِ دل

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۳). ۴. ہٹ ، ضد (ماخوذ : علمی اردو لغت). ۵. (تصوف) **کفر کی دو قسمیں ہیں مجازی اور حقیقی ، حقیقی یہ ہے کہ سالک ذاتِ حقانی کو عین صفات اور صفات کو عین ذات جانے جیسا کہ ہے اور ذاتِ حق کو ہر جگہ دیکھے اور سوائے ذاتِ حق کے کسی کو موجود نہ جانے یہ حقیقت میں توحید اور ایمان ہے اگرچہ عوام کو کفر معلوم ہوتا ہے .** تو چوتھے کفر کوں پاویگا تو توں مومن ہوےگا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۸۷). غالباً مرزا نے کفر سے وہ کفر مراد لیا ہے جو صوفیۂ کرام کی اصطلاح کے موافق ایک بڑا مرتبہ فقر و درویشی میں سے شمار کیا جاتا ہے. (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۲۶۰). [ع].

ـــ باندھنا محاورہ.
گمراہی کی تہمت لگانا ، جھوٹی باتیں منسوب کرنا. بعض نے آپ کو جادوگر بتایا ہے اور بعضے ظاہر بینوں نے آپ پر کفر باندھا ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۵۷۶).

ـــ بکنا محاورہ.
اللہ یا اس کے دین سے انکار یا مذمت کے الفاظ زبان سے ادا کرنا ، کفر کی باتیں کرنا ، کلمات کفر منھ سے نکالنا . لڑکی ڈر خدا کے غضب سے ، کیا کفر بک رہی ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۰۵).

ـــ پژوہ (ـــ فت پ ، و مج) صف ؛ امذ.
(لفظاً) **کفر تلاش کرنے والا ؛ مراد : کافر ، منکرِ خُدا.**

کس شان سے عدو کی شکویوں کو لے گئی
دوزخ کی سمت کفر پژوہوں کو لے گئی

(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۱ : ۲۶۸). [کفر + ف : پژوہ ، پژوہیدن ـ تلاش کرنا].

ـــ پیشَہ (ـــ ی مج ، فت ش) امذ.
کافر ، بے دین ، مُلحد.

بولے ادب سے حضرتِ عباس ذیشعور
خاطی ہیں کفر پیشہ ہیں یہ بانیانِ زور

(۱۹۳۳ ، عروج ، عروج سخن ، ۳۲۰). [کفر + پیشہ (رک)].

ـــ توڑنا محاورہ.
دین دار بنانا نیز مطیع کرنا ، مُرید بنانا ؛ نیچا دکھانا ، ضد ، ہٹ یا پندار کو زائل کرنا.

سزاوار اس شاہ کوں یو صفت
توڑے کفر ہور دین کا بے مدت

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ (ق) ، ۷).

کفر توڑے گا ارے رعبِ مُسلمانی کا
اب مسلماں تجھے اوگبر کریں گے ہم بھی

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۱۹). خامہ اور مضمون اور فکر جتنے یہ مغرور ہیں سب کو اپنی قید میں کرلوں اور ان کا کفر توڑ کر دیکھ ہی لوں. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۵۴).

---تولنا محاورہ.
رک : **کفر بکنا**. توبہ توبہ ، کیسا کفر تول رہے ہو ، تم راستے سے ہٹے ہوئے ہو اس لئے ہم سب کے سب مصیبت میں ہیں. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۷۰).

---ٹوٹا خدا خدا کرکے کہاوت.
بڑی مشکل سے منایا ، راضی کیا ، بالآخر مہم سر ہوئی ، مرحلہ طے پایا.

لائے اوس بت کو التجا کر کے
کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے

(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۳۷).

---ٹوٹنا محاورہ.
۱. ضلالت یا ظلمت چھٹنا ، گمراہی یا سیاہی دور ہونا.

اندھیر ہے دل پر تو پڑے پیچ بلا کا
پر کفر ترا زلف سیہ کار نہ ٹوٹے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۰۵). **۲. کسی بات کا آخرکار مان لیا جانا ، نامکمل بات یا کام کا انجام پانا.**

کفر ٹوٹا ساقی پیماں شکن کو دیکھ کر
توبہ توڑی شیخ نے ، میخانے میں داخل ہوا

(۱۹۰۳ ، کلیات رعب ، ۲۶).

---جوٹنا محاورہ.
کافروں کی سی باتیں کرنا ، بے قاعدہ بات کرنا ، غلط بات کرنا (مہذب اللغات).

---جلی کس صف(---فت ج) امذ.
صریح کفر ، واضح اور ظاہر کفر ، ایسا قول یا فعل جس سے انسان اسلام سے خارج ہو جائے. حضرت خضر ولی ہیں اور درحقیقت ولی کو نبی پر فضیلت دینا کفر جلی ہے. (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن (تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی) ، ۴۸۴). [کفر + جلی (رک)].

---حقیقی کس صف(---فت ح ، ی مع) امذ.
(تصوف) **ذات محض کو ظاہر کرے ، اس طرح پر کہ سالک ذات حقانی کو عین صفات اور صفات کو عین ذات جانے جیسا کہ ہے اور ذات حق کو ہر جگہ دیکھے اور سوائے ذات حق کے کسی کو موجود نہ جانے** (مصباح التعرف). باروان کفر حقیقی جو خدائے تعالیٰ کے وصال تھے دور ہو کر دل کے کان خوش آواز طرف سیدھے یا باویں طرف نظر دوڑاتا. (۱۸۱۰ ، چونسٹھ گھر ، ۱۶). [کفر + حقیقی (رک)].

---خفی کس صف(---فت خ) امذ.
پوشیدہ یا معمولی کفر جو کذب و ریا وغیرہ کے باعث لازم آئے ، ایسا قول جس سے ایمان خطرے میں پڑ جائے. ریا سے کافر ظاہر میں نہیں ہوا لیکن کفر خفی میں مبتلا ہوتا ہے. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۴۷). [کفر + خفی (رک)].

---دھونا محاورہ (قدیم).
کفر کو مٹانا ، شرک و الحاد کو ختم کرنا.

توں بت کھڑگ ولے جب کتا کفر دھوے
تو مسجد منے دین کی بانگ ہوے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۱).

---ساز صف.
ملحد ، بے دین ، جھوٹا ، دروغ گو. یہ کفرساز تو اپنے مدرسہ و مسجد کے صحن میں کھڑے ہو کر سوچتے تھے کہ اس کی کرسی کتنی اونچی ہے. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۳). [کفر + ف : ساز ، ساختن - بنانا].

---سامانی امث.
کافروں کی سی باتیں کرنا ، بے قاعدہ بات کرنا ، غلو بات کرنا (مہذب اللغات). [کفر + سامان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شکن (--- کس ش ، فت ک) صف.
کفر توڑنے والا ، مطیع کرنے والا ، غرور توڑنے والا.

دکھن کے شہاں میں وو شمشیر زن
ہو اناؤں چوں بحری کفر شکن

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۶). [کفر + ف : شکن ، شکستن - توڑنا].

---کا فتویٰ دینا ف مر.
کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم جاری کرنا ، کسی پر الحاد یا کفر کا حکم لگانا ، ازروئے احادیث و آیات کافر قرار دینا (فرہنگ آصفیہ).

---کا فتویٰ لگانا محاورہ.
کفر کا فتویٰ دینا ، کافر قرار دینا. اقبال جب ملا اور صوفی کے خلاف آواز بلند کرتے تھے تو ان پر کفر کا فتویٰ لگایا جاتا تھا. (۱۹۷۲ ، ناصر کاظمی ، خشک چشمے کے کنارے ، ۱۱۵).

---کچھری (---فت ک ، سک مج ، ج ، سک ھ) امث.
(کنایۃ) **بری صحبت ، بری سنگت ، صحبت بد ؛ (ہندو) وہ مصنوعی عدالت کا کھیل جو ہولی کے دنوں میں گالی گلوچ اور فحش کے ساتھ کیا جاتا ہے.** ہندی لفظوں کا ملاپ عربی لفظوں کے ساتھ کفر کچھری .... وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۲۱). [کفر + کچھری (رک)].

---کرنا محاورہ.
بیزاری اور بے تکلفی اور بے تعلقی کا اظہار کرنا ، ایسی بات یا عمل کرنا جس سے کفر لازم آئے. ان کی چھاتی پر بھاری پتھر رکھ دیتا تھا اور کہتا تھا کہ میں تیرے ساتھ اسی طرح کئے جاؤں گا جب تک کہ تو مر جاوے یا محمد (صلعم) کے ساتھ کفر کرے. (۱۹۰۶ ، تصانیف احمدیہ ، ۵ ، ۱ : ۳۶).

---کی نقل کفر نہیں کہاوت.
کفر کی نقل کرنے یعنی کفر کو دوہرانے سے کفر نہیں ہوتا (ماخوذ : مہذب اللغات).

---کے کَلِمات مُنھ سے نِکالْنا ف مر ، محاورہ.
کفر کا کلمہ بولنا ، بیزاری کا اظہار کرنا. اے صبح صبح یہ کیا کفر کے کلمات مُنھ سے نکالتے ہیں ، معلوم ہوتا ہے آج بھر مشاعرے میں داد نہیں ملی. (۱۹۶۸ ، غالب (نذیر محمد خان)، ۷۰).

---گو (---و مج) امذ.
کفر بکنے والا (پلیٹس). [کفر + ف : گو ، گفتن ـ کہنا].

---گوئی (---و مج) امث.
کفر گو (رک) کا اسمِ کیفیت ، کفر بکنا (پلیٹس). [کفر گوُ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَجازی کس صف(---فت م) امذ.
(تصوف) ایسا عمل جس سے بے دینی کا شائبہ نکلتا ہو ، وہ کفر جس سے حق تعالیٰ کی ناشکری ظاہر ہو. ایک یاروان کفر مجازی جو زبان ہور فائیدہ ہور شفا غیر تھے سمجھتا ہور بندگی شہرت کے واسطے دراز کرتا ہو. (۱۸۱۰ ، چونسٹھ گھر ، ۱۵). [کفر + مجاز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---و اِلْحاد (---و مج ، کس ا ، سک ل) امذ.
اسلام سے انکار ، دینِ حق سے پھر جانا ، دہریت. کسی نے اُن کے کفر و الحاد پر طنز کی ، تو اسے فرشتہ سیرت نسان ثابت کرنے کی کوشش کی گئی. (۱۹۷۲ ، ناصر کاظمی ، خشک چشمے کے کنارے ، ۹۳). [کفر + و (حرفِ عطف) + الحاد (رک)].

کُفْران (ضم ک ، سک ف) امذ.
۱. **کفر ، انکار (ایمان کے مقابل).** ایمان اور کفران دو میں سے کسی ایک کو اختیار کرنے پر کوئی زبردستی نہیں ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۶۰). ۲. **کسی نعمتِ خداوندی کا انکار ، ناشکری ، احسان فراموشی ، ناسپاسی.**

یہ سب میں نے دیا اُس کو باحسان
اور اُس نے مجھ سے پیش آیا بہ کُفران

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۷ : ۱۶۳). اگر تم گنو اللہ کی نعمتوں کو نہ سب جمع کر سکو گے ، بے شک انسان البتہ ظالم ہے کفران کرنے والا. (۱۸۹۲ ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۷ : ۱۵۱). اعلٰی میووں کے باغوں کے بدلہ معمولی پھلوں یعنی پیلو ، جھاؤ اور کچھ بیری کے باغ دیدیے ، یہ اُن کے کفران کی سزا ہے. (۱۹۱۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۲۵۷). ایسی حرکت کو اللہ تعالیٰ انکارِ نعمت اور احسان فراموشی اور کُفران سے تعبیر کرتا ہے. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۱ : ۳۲۰). [ع (ک ف ر)].

---نِعْمَت کس اضا(---فت مج ن ، سک ع ، فت م) امذ.
نعمت کو جھٹلانا ، کسی نعمت خداوندی کا انکار کرنا ، ناشکری ، احسان نہ ماننا. تیری قوم نے کفرانِ نعمت عجیب غریب اختیار کیا ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۱۴). کفرانِ نعمت ہمارے مذہب رندانہ تک میں جائز نہیں ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱). باوجود استطاعت کے اپنی ناداری کا اظہار کرتا ہے اور اس طرح کفرانِ نعمت ، دروغ گوئی اور مکاری کے سخت ترین گناہوں کو اپنی کامیابی کا ذریعہ گرداننا ہے. (۱۹۰۸ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۹۱). دن بھر اس قسم کے مبہم شکوک و شبہات کفرانِ نعمت کی حد تک میرے دل میں سر اٹھاتے ہیں. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۳۶). [کفران + نعمت (رک)].

کُفْرِسْتان (ضم ک ، سک ف ، کس ر ، سک س) امذ.
کافروں کا مُلک ، جہاں کافر کثرت سے ہوں.

گوشۂ محراب ابرو میں ترے خالِ سیاہ
تابعِ اسلام ہے سردار کفرستان کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۸).

روز و شب رہنے لگے اس گھر میں یہ کافر صنم
کعبۂ دل صاف اپنا اب تو کفرستان ہوا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱). کہاں اللہ کے گھر کی موت اور کہاں اس کفرستان کی. (۱۹۲۸ ، حیات جوہر ، ۲۵۷). [کفر + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

کَفَرَہ (فت ک ، ف ، ر ، غم ہ) امذ.
«کافر» (رک) کی جمع ، بہت سے کافر.

خلیل کو کفرہ نے جو آگ میں پھینکا
اسی الم سے ہے کعبے کا ماتمی ملبوس

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۲۳). [کافر (رک) کی جمع].

کُفْری (ضم ک ، سک ف) صف ؛ امذ.
کفر (رک) **سے منسوب، بے دین ، ملحد ،کافر ، دینِ حق سے پھر جانے والا شخص ، غیر اہلِ کتاب ، (عموماً) جنوب مشرق افریقہ کے وحشیوں کو کہتے ہیں** (پلیٹس). [کفر + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُفْرِیَات (ضم ک ، سک ف ، کس ر ، شد ی مع نیز بلا شد) امذ. نیز امث ؛ ج.
کفر کی باتیں ، لغو اور جھوٹ باتیں ، مشرکانہ باتیں.

ہزلیات ایسے بلکہ کفریات
ان کو وردِ زباں ہے لیل و نہار

(۱۸۰۹ ، کمال ، د ، ۱۲۶).

تیری باتیں ہیں کہ نغمے تیرے نغمے ہیں کہ سحر
زیب دیتے ہیں فراق اوروں کو کب یہ کفریات

(۱۹۴۳ ، شبنمستان ، ۳۳). فراق صاحب کو اپنی کفریات و دہریات پر بڑا ناز ہے. (۱۹۷۱ ، غالب کون ، ۸۷). [کفری + ات ، لاحقۂ جمع و نسبت].

کَفْش (فت ک ، سک ف) امث.
۱. **جُوتی ، پاپوش ، پیزار.**

بازاں یو سن شاہ حسین
دب دب پاؤں کفشاں پین

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۱۱).

جو میں دل سوں مشتاق پیغمبرم
جو اس کفش تھے تاج پاگا سرم

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۲۸).

میں ہوں بیٹا حسین حیدر کا
کفش جس کی ہے تاج ہر سر کا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۸).

آگے بدگو کے اوندھاوے اپنی تو ٹوٹی سی کفش
بحث کرنے کو تری بیزار مُنھ کھولے ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۵).

کبھی ستارہ نہ چمکے زمین تا سرِ راہ
جو کفش پاؤں میں اس کے ستارہ دار نہ ہوں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۹۰). کفش میں پیوند لگاتے کپڑے سیتے اور کوئی چیز جمع نہ کرتے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۷). قاضی صاحب ننگے سر منڈا ہوا کفش پہنے ہوئے. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۶۸۰). اس نے اپنے غرورِ حُسن میں اپنے شاندار کفش ... کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۳۷). ۲. **ایک خاص قسم کی جوتی جسے زیرپائی بھی کہتے ہیں.**

کہتی ہے کوئی : مُج کو جوڑا سوہا بنا دو
یا ٹاٹ بافی جُوتا یا کفشِ سُرخ لا دو
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۵۱).

لگے گھیتلوں میں تھے گھونگرو تمام
تھا کفشوں کے پتّوں پہ خوش زر کا کام
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۲۳). غدر سے پہلے گھیتلے جوتے ، کف پائی کفش یا گول پنجے کے جوتوں کا زیادہ رواج تھا. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۱). [ف].

---بُرْدار (---فت ب ، سک ر) امذ.
جُوتی اٹھانے والا ، خدمت گار جو امرا کے یہاں ہوتے ہیں، (کنایۃً) ادنیٰ ترین ملازم ، ادنیٰ درجے کا خادم.

چھوڑ ہم کو غیر کے گھر میں جو رکھتے ہو قدم
جانِ من ہم بھی کبھو تو کفش برداروں میں تھے
(۱۷۵۷ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۵۰).

کہ اِک کفش بردار میں بھی تو ہوں
اُسی باغ کا خار میں بھی تو ہوں
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۲۱۰). میں نے کہا ہاں محمد علی میں ہی سرکار ہوں ، آپ کا ادنیٰ کفش بردار ہوں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۷۹).

کفش برداروں کے محتاج ، غلاموں کے غلام
تیری پستی سے ہیں شرمندہ بلندی کے مقام
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۷۷). [کفش + ف : بردار ، برداشتن = اُٹھانا].

---بُرْداری (---فت ب ، سک ر) امث.
کفش بردار (رک) کا کام ، جوتیاں اُٹھانا ، خدمت کرنا.

کفش برداری سے ، اُس مہر کی ، چمکا ہے نظیر
ورنہ کیا خاک تھی اس ذرۂ بے قدر کی قدر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲۹). جن کی کفش برداری کے بھی ہم لائق نہیں ان پر بدظنی نہیں. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۱۴). رانا جی سندھیا پیشوا کے دربار میں کفش برداری کی خدمت رکھتا تھا. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۱۰۳).

آپ اب کچھ دن ہماری کفش برداری کریں
تا کہ ہم اگلے وزٹ کی پھر سے تیاری کریں
(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۳۶۵). [کشف بردار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَرسرِ کَشْف فقرہ.
کشف کے سر پر جُوتی (اُس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی کشف کا دعویٰ کرے). دوسری جگہ ہے کفش برسر کشف یعنی کشف دعوے پر جوتی مارو. (۱۹۱۶ ، خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۱۱۱).

---پا کس اضا ؛ امث.
جُوتی ، پانو کی جوتی.

اب دیکھتا ہوں میں کہ زمانے کے ہاتھ سے
موچی سے کفشِ پا کو گٹھاتے ہیں وہ اُدھار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۱).

کفشِ پا کے گل دکھا کے ہنس کے یوں کہنے لگا
سیر کو کیوں جاؤں گلشن ہے مری پیزار پر
(۱۸۲۶ ، دیوان گویا ، ۳۸).

کس کی کفشِ پا پہ دیکھے ہیں ستارے اے فلک
رہتے ہیں دیدے زمیں کو جو ستاروں کے لگے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۵). [کفش + پا (رک)].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
(لکھنؤ) اپنے مکان کو انکسار سے کہتے ہیں گویا کہ مخاطب کی جُوتیاں رکھنے کی جگہ ؛ غریب خانہ.

کرو تم کفش خانہ کو سرافراز
کہ ہے مدِّنظر اکرام و اعزاز
(۱۸۶۲ ، طلسم شایان (داستان امیر حمزہ منظوم) ، ۹۵).

کفش خانے میں اب کرم کیجے
یہیں آرام کوئی دم کیجے
(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۹۰). حضور نے قدم رنجہ فرما کر اس کفش خانے کی عزّت بڑھائی. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، حشر ، ۳۶). [کفش + خانہ (رک)].

---دوز (---و مج) امذ.
جُوتی بنانے والا ، موچی ؛ جوتے گانٹھنے والا ، جُوتا ٹانکنے والا ؛ جوتوں کی مرمت کرنے والا. اس کا معنا کوتا جانتا ہے جوز کفش دوز جانتا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۲۸۰). جُلاہے دھنیے کفش دوز درزی وغیرہ بہت سے فرقے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۱۳۹). کیا لوہار اور کیا کمہار کیا درزی اور کیا کفش دوز غرض کہ تمام پیشہ ور محض علم کی ہدایت سے اپنے تمام کام سر انجام کرتے ہیں. (۱۸۹۳ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۱).

کفش دوز و کفن بر و نجّار
مے فروش و مجاور و عطّار
(۱۹۵۷ ، نبض دوراں ، ۲۳۸). [کفش + ف : دوز ، دوختن = سینا].

---دوزی (---و مج) امث.
کفش دوز (رک) کا کام ، جوتی بنانے کا کام ، موچی کا پیشہ.

نوکری سے نہیں دنیا میں کوئی شے بدتر
کفش دوزی کا بھی اس سے بہت اچھا ہے ہنر
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۹۱). بعض کو... کوزہ گری و جامہ بافی و

خیاطی و ترکش دوزی و کفش دوزی و نجاری ... اور اور اقسام کے ہنر ... سکھائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۳۶). اپنے بیٹے کو کفش دوزی یا آہن گری کا کام سکھلائے. (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۸۰). انہیں کی طرح ہر "شاعر" کو کام مثلاً بڑھئی ، کفش دوزی ، رنگ ریزی ، گل کاری وغیرہ ضرور سیکھنا چاہیے. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۹۴). [کفش دوز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سازی امث.
رک : کفش دوزی ، جُوتے بنانا ، جُوتے بنانے کا پیشہ یا کام. جب جہاز سے دونوں اترے تو ایک ٹاٹ کے کرتے میں ملبوس کفش سازی کے سامان سے لدا پھندا تھا. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۳۱). [کفش + ف : ساز ، ساختن - بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کاری امث.
جُوتے مارنے کا عمل ، جُوتے مارنا ، جُوتے چلانا.

رقم ہوتا ہے پہلے قول ساری
پھر اوس کے بعد ہو گی کفش کاری

(۱۸۱۴ ، برق لامع ، ۳). اس ساحرہ کے جھونٹے پکڑ کے اس قدر کفش کاری کی کہ بیدم کر دیا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۵۳).

کبھی دست مالی کبھی کفش کاری
عجب امتزاجِ فریب و وفا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۱۶۸). [کفش کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کاری کرنا محاورہ.
جُوتے مارنا ، سزا دینا ، بےعزت کرنا ، ذلیل کرنا. پاؤں سے پاپوش اوتار کفش کاری کی. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۵۱). بدمعاشوں کی وہ کفش کاری کی کہ بھاگتے نظر آئے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۱۳).

---کاری ہونا محاورہ.
جُوتے پڑنا ، ذلیل و رُسوا ہونا. دوست کی اول دن کفش کاری ہونی تھی. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۴۳).

---کَن (---فت ک) امذ.
جُوتا اُتارنے والا ، وہ شخص جو مزارات وغیرہ (درگاہ) کے باہر زائر کے جُوتے اُتروا کر اپنے پاس حفاظت سے رکھتا ہے.

کفش کن کے پاس اک تربت کی مل جائے جگہ
یاس کی یہ التجا ہے حضرتِ شبیر سے

(۱۸۷۵ ، نظم درد مند ، ۱۷۸). کفش کن ایک لکڑی سے اٹھا کر ان کو قطار در قطار رکھتا جاتا ہے. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامۂ حیدر ، ۱۳۵). [کفش + ف : کن ، کندن - کھودنا].

---کَنی (---فت ک) امث.
جُوتے رکھنے کی جگہ ؛ جُوتے حفاظت سے رکھنا ، کفش کن (رک) کا کام یا خدمت. کفش کنی میں جوتے اتار کر اندر چلے جاتے ہیں. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامۂ حیدر ، ۱۳۵). [کفش + کن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و تانیث].

---گر (---فت گ) امذ.
جُوتے بنانے والا ، کفش دوز ؛ کفش ساز ، موچی. ایک کفش گر نے کہ معتقد خاص زاہد کا اور نیز باشندہ اس شہر کا تھا ... قدم پکڑے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۸۴).

ناز کش پائے جاناں دیکھ ہیں اے کفش گر
اون کے کفشوں کے لیے زیبا گھر کی ایڑیاں

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۲۰). [کفش + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

---نِشین (--- کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
جُوتوں میں بیٹھنے والا ؛ حاشیہ نشیں ؛ نہایت کم درجہ اور کم لیاقت کا ، ادنیٰ مرتبہ کا (فرہنگ آصفیہ ؛ فیروزاللغات). [کفش + ف : نشیں ، نشستن - بیٹھنا].

کَفَک (فت ک ، ف) امث.
۱. **(ا) تلوا یا ہتھیلی.**

وہ فندق اور کفک اس کے بہ رنگیں
کہ ہو سرسبز جیسے باغ پائیں

(۱۷۹۶ ، پد ماوت ، ۶۰).

ہر دم یہی کہتا ہے مرے جلتے ہیں تلوے
ہے رنگِ حنا سے کفکِ یار میں گرمی

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳۰).

لن ترانی کی نہ لیتے کبھی موسیٰ ہرگز
گر دکھا دیتی میں ان کو کفکِ نورانی

(۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳۰). **(اا) مہندی وغیرہ سے رنگین ، پانو کا تلوا یا ہتھیلی.**

طلائی کڑے اور کفک کا وہ رنگ
سنہری شفق جس کو ہو دیکھ دنگ

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۸۶).

پشت پا چھینے روئے لیلیٰ سے مجنوں کا دل
خونِ فرہاد سدا شیریں سے چاہے وہ کفک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۰).

دیکھ کر رنگِ کفک کو اوس کے یوں کہتی ہے خلق
خون کس کا آ گیا ہے اس جواں کے زیرِ پا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۶۵). ۲. **(مجازاً) مہندی ، سرخی جو پانو یا ہاتھوں پر لگاتے ہیں.**

پاؤں میں بھی اگر ہے تو ہے کفک
یا وہ سونے ہی کے کڑوں کی چمک

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۶).

دسترس ہووے تو اتنا کہیں ہم خوباں سے
خونِ عاشق سے لگایا کریں پاؤں میں کفک

(۱۸۰۲ ، حسرت (جعفر علی خاں) ، ک ، ۲۲). [ف].

کَفک (فت ک ، سک ف) امث.
جھاگ ، پھین (پلیتس). [رک : کف (۱) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

کَفگِیر (فت ک ، سک ف ، ی مع) امذ ؛ --- کف گیر.
رک : کف گیر.

کی زمانے نے لاکھ ہی تدبیر
نہ ملا دیگچی سے پھر کفگیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۴). پتیلے کو آگ سے اتار کر جو کہ مناسب جانیں عطریات میں سے اس میں ڈالیں اور کفگیر سے خوب ملاویں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۷). گھروں میں ہانڈی میں کفگیر اور ڈوئی کی کھنکار اور کھنکار کے بھوکے ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۶). میں نے غور سے دیکھا ایک شخص بیٹھا ہوا ایک بڑے سے پتیلے میں کفگیر چلا رہا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۵۰). [کف + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

کَفْگِیرا (فت ک ، سک ف ، ی مع) امذ ؛ = کف گیرا.
گھوڑے کے سُم کی پتلی کی بیماری جس سے سم کے نیچے تلے کے حصے میں خالی جگہ گوشت ابھر آتا اور بہت تکلیف دیتا ہے گھوڑا پیر نہیں ٹکا سکتا.

نہایت ہی بُرا ہے یار یہ روگ
کہا کرتے ہیں کفگیرا اسے لوگ

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۷). اف : ہو جانا ، ہونا. [کف (۲) + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَفْگِیرَہ (فت ک ، سک ف ، ی مع ، فت ر) امذ.
سوراخ دار کفچہ جو حلوائیوں کے پاس ہوتا ہے (نوراللغات).
[کفگیر + ہ ، لاحقۂ تکبیر].

کَفْگِیری (فت ک ، سک ف ، ی مع) امث.
(ڈھلئی کاری) چھوٹا کفگیر (ا پ و ، ۲ : ۳۹). [کفگیر + ی ، لاحقۂ تصغیر].

کَفَل (فت ک ، ف) امذ.
چوتڑ ، سرین ، پٹھا (عموماً جانور، جیسے: گھوڑے ، ہرن وغیرہ کا).

دوڑ نہار انوٹاں بھرے بار سب
مرصع کفل ہیں اسی ٹھار سب

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۲۳).

یلد وہ ہاتھ سے شاطر کے اگر ہو جاوے
بڑ سکے پیچھے نہ اس کے کوئی جز اس کے کفل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۴).

سر و سینہ کو کمر تک تو بنایا رکھ ہاتھ
اُڑ گیا صفحۂ کاغذ پہ سے چھوتے ہی کفل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۲). مگر یہ شیر ... میدانِ جلالت سپر ہاتھ میں لیکر بڑھا سپر پر تلوار دارا کی گانٹھ کر ہاتھ نیمچہ کا مارا دارا کفل پر گینڈے کے پہنچ گیا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۸۹). [ع].

ـــ پوش (ـــ و مج) امذ ؛ صف.
ایک لمبا کپڑا جو چارجامے کی جگہ استعمال ہوتا ہے اور گھوڑے کے سرین تک کو ڈھانپ لیتا ہے.

وہ زین طلا رنگ ، وہ فولاد کی پاکھر
پُرزر وہ کفل پوش ، چمکتے ہوئے زیور

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۸۳). [کفل + ف : پوش ، پوشیدن ـ چھپانا].

ـــ گہ امث.
سرین کا درمیانی حصہ ، چوتڑ ، سرین. صندوق سینہ سے متاع جان برباد کرتی ہوئی شکم کو کاٹ کر کفل گہ سے گزری. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۶۵۵). [کفل + ف : گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

کَفَن (فت ک ، ف) امذ.
میّت کو پہنانے کے بغیر سلے کپڑے جو ہر مذہب میں اس کے رواج اور قاعدے کے مطابق ہوتے ہیں ، مسلمانوں میں مرد کے لیے تین اور عورت کے لیے پانچ کپڑے ہوتے ہیں ، مُردہ کو لپیٹنے کی چادر ، مُردے کا کپڑا.

عاشق جو تجہ پر ہوویں سُدبُد اپس جو کھوویں
مجنوں فرہاد رووِیں یہ ناز تے کفن میں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۶۲).

کفن بیچ آکر او چندر بدن
گلے لگ کے سوتی ہے جوں ایک تن

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۹).

سیدھے کاندھے پہ رکھ حسن کا کفن
زہر آلودہ سبز چوں گلشن

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵).

جب تک کفن نہ پہنیں گے یہ مردم حریص
اوتریگی جسم سے نہ قبائے ہوا و حرص

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۷).

اِدھر مکاں بنا اُس طرف مزار کُھدا
اِدھر لباس اُدھر ہے کفن کی تیاری

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۹). کفن کا لٹھا بیچتے بیچتے ... بشیر نے دکان پر عورتوں کے ریشمی کپڑے بھی بیچنے کا ارادہ کر لیا. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۱۳۸). [ع].

ـــ اُتار لینا ف م ؛ محاورہ.
مردے کے جسم سے کفن الگ کرنا ، عریاں کر دینا ، رُسوا کرنا. یا اللہ کیا منکرنکیر سوال کرتے وقت مردوں کا کفن اتار لیتے ہیں. (۱۹۳۳ ، نیرنگ خیال ، لاہور ، اپریل ، ۲۶).

ـــ اُڑھانا ف م.
کفن پہنانا ، کفن میں لپیٹنا ، کفنانا.

کوئی چیز آڑے تو آگئی کہ بخیر ہو گیا خاتمہ
مری بیکسی نے اُڑھا دیا مرے آنسوؤں کا مجھے کفن

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۱۲۸).

ـــ اوڑھنا ف م.
کفن اُڑھانا (رک) کا لازم ، کفن پہننا.

پسند ہے تجھے نظارہ اِس تماشے کا
جوانی اوڑھ چکی ہے کفن بڑھاپے کا

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۵۵).

---(سَر سے) باندْھنا / لپیٹْنا ف م ؛ محاورہ.
مرنے کو تیار رہنا ، جان پر کھیلنا ، سر ہتھیلی پر رکھنا ، لڑائی پر جاتے ہوئے کفن کی علامت کے طور پر سفید کپڑا سر سے لپیٹنا.

رہبری شوقِ شہادت اپنی کرتا ہے اگر
سربکف باندھے کفن چلتے ہیں قرباں گہ کو

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۱۵).

آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں
عذر ، میرے قتل کرنے میں وہ اب لاویں گے ، کیا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۵). طلحہ بے کس و غریب صبح ہی سے کفن سر سے باندھے قتل گہ محبت میں سر کٹانے کو تیار بیٹھی تھی. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۱۸).

---بَر (---فت ب) امذ.
کفن لے جانے والا ، کفن چور.

کفش دوز و کفن بر و نجّار
مے فروش و مجاور و عطّار

(۱۹۵۷ ، نبض دوراں ، ۲۴۸). [کفن + ف : بر ، بردن - لے جانا].

---بَردوش (---فت ب ، سک ر ، و مج) صف.
جان دینے پر آمادہ ، مرنے کے لیے تیار.

کیا خبر کب کوچۂ قاتل میں آ جاتی اجل
یہ سمجھ کر جو وہاں تھا وہ کفن بردوش تھا

(۱۹۲۶ ، اعجاز نوح ، ۲۸). جس مقصد کے لیے میں کفن بردوش ہو کر نکلا ہوں اس کے لیے ملازمت کی قربانی تو ایک ادنیٰ سی قربانی ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۸). [کفن + رک : بر (۱۰) + دوش (رک)].

---بگَڑْنا محاورہ.
کفن میلا ہونا ، کفن کا اصلی حالت پر نہ رہنا (مہذب اللغات).

---بَنْدْھنا محاورہ.
کفن باندھنا (رک) کا لازم ، سر ہتھیلی پر ہونا ، مرنے کو تیار ہونا.

کفن سر سے بندھا ہے ہاتھ میں کافور جنت کا
شہیدی کوئے قاتل کو چلے ہیں طرفہ ساماں سے

(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۷۳).

---بیونت اَئی (--- کس مج ب ، و مج ، غنہ ، فت ا) امذ.
(بنوٹ) **لاٹھی کی نوک سے کیا جانے والا ایک دانو ، ائی کی ایک قسم.** بنوٹ کے ہاتھوں کا نامِ نامی و اسمِ سامی ... دست گردش ائی کفن بیونت ائی. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۴۸). [کفن + بیونت (رک) + ائی (رک)].

---پَر اُٹھنا محاورہ.
کفن کی مد میں صرف ہونا ، ایک قسم کی قسم دینا (مہذب اللغات).

---پَر اُٹھے / لَگے فقرہ.
(یقین دلانے کے لیے) **کفن پر خرچ ہو ، ایک قسم کا حلف ہے ،** جیسے : ہمارے پاس ایک کوڑی ہو تو کفن پر اُٹھے (ماخوذ : جامع اللغات).

---پَڑْنا محاورہ.
مرنا ، وفات پانا.

چمکائے جو نصیبوں کو اس پر کفن پڑے
پہنائے جو غریبوں کو اس پر کفن پڑے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۰۸).

---پِنانا ف م (قدیم).
کفن میں لپیٹنا ، تجہیز و تکفین کرنا ، کفنانا.

کہ جیوں شاہ بابا موا کر اوسے
غسل دے کفن سب پنایا اوسے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۰).

---پوش (---و مج) صف.
رک : کفن بردوش ، جس نے کفن پہن رکھا ہو ، جان دینے پر آمادہ ، مرنے کے لیے تیار.

مجھ سا عاشق بھی نہ ہو گا کہیں مرنے والا
سر بکف وہ ہوں کہ کہتے ہیں کفن پوش مجھے

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۵۴۶). سپاہی کو ہر دم کفن پوش رہنا چاہیے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۲۹). مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو ملک گیر کفن پوش تحریک کا اعلان کر دیا جائے گا. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۴ مئی ، ۵). [کفن + ف : پوش ، پوشیدن - پہننا].

---پوشی (---و مج) امث.
کفن پہننا ، کفن میں چھپنا ، کفن سے بدن ڈھکنا.

زندگی بھر میں رہا جامۂ عریانی میں
مرگ کے بعد ہے کیا کام کفن پوشی سے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۲). [کفن پوش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَہنانا ف م ؛ محاورہ.
کفن میں لپیٹنا ، کفنانا.

میری قسمت گور میں بھیجے جو پہنا کر کفن
میں بھی سمجھوں مجھے خلعت ہوا جاگیر کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰). آہستہ آہستہ سارے معاملے کو خاموشی کی ایک سازش کا کفن پہنا کر دفن کر دیا گیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۴۳).

---پَہَن لینا / پَہَنْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **سفید کپڑا سر یا جسم سے لپیٹنا نیز مرنے کو تیار رہنا.**

مقامِ شکر ہے دے آسماں جو خرقۂ فقر
کفن پہن کے ہے اس گھر سے میہماں نکلا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۱۷). کہتے ہیں کہ مرزا کفن پہن کر دربار میں جاتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۸۸۸). ہم تو لڑنے کے واسطے آمادہ ہو کر آئے ہیں ہم نے تو کفن پہن لیا ہے ہم نے تو سر ہتھیلی پر رکھ لئے ہیں. (۱۹۱۶ ، محرم نامہ ، ۱۶۱). ۲. **مرنا ، وفات پانا ، انتقال کر جانا.**

جب تک کفن نہ پھٹیں گے بہ مردمِ حریص
اوترے گی جسم سے نہ قبائے ہوا و حرص
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۷).

---پھاڑ کَر/کے م ف.
(تحقیراً) **بدحواس یا بےتاب ہو کر ، بے تحاشا ، بے تابانہ ، جوش جنوں کے ساتھ ، شدتِ دیوانگی کے ساتھ.**

مر گئے تھے تیری سُن سُن کے سجن تعریفیں
اُٹھ کے دیدار کوں دوڑے ہیں گویا پھاڑ کفن
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۹).

کیا لحد پہ جو آ کر سوال جامہ دری
جنوں کو میں نے کفن پھاڑ کر جواب دیا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۵).

دفعتاً حشر کے مجمع میں وہ ہلچل پڑنا
وہ کفن پھاڑ کے آنا ترے دیوانے کا
(۱۹۲۳ ، ثمرۂ فصاحت ، ۹۷).

---پھاڑ کَر/کے ، اُٹھنا محاورہ.
مُردوں کا زندہ ہونا ، قیامت سمجھ کر مُردوں کا اُٹھ کھڑا ہونا ، مُردوں کا کسی عجیب بات کے سبب قبر سے نکل کھڑا ہونا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---پھاڑ کَر بولنا محاورہ.
(تحقیراً) **دفعتاً بول اٹھنا ، بہت زور سے بولنا ، بیقرار ہو کر بولنا ؛ اس طرح چیخ کر بولنا کہ دوسرا ڈر جائے.** وہ تو اس طرح کفن پھاڑ کر بولیں کہ جیسے ابھی کھا جائیں گی. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۳۱). اس نے آہٹ پائی کفن پھاڑ کے بولی ، اے تو کون. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۸۰). ہماری شاعری میں مردے بولتے ہیں اور کفن پھاڑ کر بولتے ہیں. (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمار گندم ، ۲۵۳).

---پھاڑ کَر چیخنا محاورہ.
(تحقیراً) **بدحواس ہو کر بےتحاشا چلانا.** منجھو تم تو کفن پھاڑ کر چیختی ہو. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر ، ۷۵). شیخ کفن پھاڑ کر چیخے کمبخت مردود ، دو روپیہ کا نقصان کر دیا. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۵۳).

---پھاڑ کے نِکَل آنا/نِکَلنا محاورہ.
(تحقیراً) **گھبرا کے نکل پڑنا ، بے تحاشا باہر آ جانا ، بےقابو ہو کے نکل آنا.**

اک اور حشر قیامت میں اے شرف ہو گا
کفن کو پھاڑ کے نکلیں گے جب مزار سے ہم
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۵۲).

ہے مرنے پر بھی جوشِ جنوں مجھ میں اس قدر
سو بار پھاڑ کے میں کفن سے نکل گیا
(۱۹۱۱ ، بہارستان خیال ، ۱۶).

---پھاڑ کے نِکَل بھاگنا محاورہ.
(تحقیراً) **بیتاب ہو کر نکل بھاگنا** (نوراللغات).

---تازَہ کَرْنا محاورہ.
تجہیز و تکفین کرنا.

پس غسل دے کر کیے تازہ کفن
لے چلے تابوت کو کرنے دفن
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۱۳).

---چور (---و مج) امذ.
۱. **وہ شخص جو قبر کھود کر مردے کا کفن چرا کر لے جائے ، کفن کھسوٹ ، کفن دزد.** امام ابو یوسفؒ اور شافعیؒ کے نزدیک کفن چور پر قطع ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۲۳). یہ آپ کا غلام کفن چور ہے اور کفن چورا چورا کر بیچتا ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۲۲). ۲. **ایسا لوٹ کھسوٹ کرنے والا جو جسم پر کپڑے تک نہ چھوڑے ، بہت لوٹنے والا ، بہت منافع خور ، دوسروں کا مال کھا جانے والا.**

مشرق میں غریبوں کی نہیں کوئی رہی گور
سر پکڑے ہوئے بیٹھے ہیں مغرب کے کفن چور
(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۶۲). ۳. (بازاری) **بدذات ، ملعون ؛ شریر؛ حرام زادہ ؛ سنگدل ، بےرحم** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [کفن + چور (رک)].

---چوری (---و مج) امث.
کفن چرانے کا عمل ، کفن کھوسٹنا.

کفن چوری میں اپنی زندگانی
کرے اک دن قضائے آسمانی
(۱۶۸۸ ، قصہ کفن چور ، ۲). [کفن چور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دُزْد (---ضم د ، سک ز) امذ.
رک : کفن چور.

اے فلک رہنے دے عریاں ہی پس از مرگ بھی تو
سونپتا کیا ہے کفن دزد کا اسباب مجھے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۶۵).

قبر کھودی جو کفن دزدوں نے مجھ وحشی کی
دنگ ہو ہو گئے جب لاشۂ عریاں نکلا
(۱۸۷۵ ، نظم درد مند ، ۵۹). [کفن + ف : دزد ، دزدیدن ـ چرانا].

---دَفَن (---فت د ، ف) امذ.
مردے کو کفنانا اور دفن کرنا ، تجہیز و تکفین ، تکفین و تدفین.

سوں کر مج کفن ہور دفن
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۶). کوئی اتنا بھی نہیں کہ مر جاؤں تو کفن دفن میں شریک ہو. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۵۷). مرا تو ایسا گور گڑھا اور کفن دفن تو درکنار ملتاں کے واسطے اَدّھی کی کوڑیاں بھی گھر میں نہ تھیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳). وہ برفانی طوفانوں کی نذر ہو جاتے ، نہ کفن دفن کی نوبت آتی تھی اور نہ جنازے اور فاتحہ کی باری. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۷). [کفن + دفن (رک)].

---دوز (---و مج) امذ.
کفن سینے والا ، کفن تیار کرنے والا.

یوں بدا تھا کہ سیے جائیں کفن دوز کے ہات
شہ نے پہنے تو کہا موت نے کر تسلیمات

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۹۸). اگر یہ سوال کیا جائے کہ کالج مردہ شو ، کفن دوز غسّال ، گورکن پیدا کرتا ہے یا نہیں؟ تو کالج کی در و دیوار بول اُٹھے گی کہ نہیں. (۱۹۱۲ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۱۷). [کفن + ف : دوز ، دوختن - سینا].

---دینا محاورہ.
تجہیز و تکفین کا انتظام کرنا ، کفنانا.

باغباں بلبلِ کُشتہ کو کفن کیا دیتا
پیرہن گل کا نہ اوترا کبھی میلا ہو کر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۷).

گور سے پیٹھ نہیں لگنے کی سب سُن رکھیں
بعدِ مردن جو عزیزوں نے کفن مجکو دیا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۱).جس قدر جلدی ہوسکے نہلا دُھلا ، کفن دے کر ، دفن کر دینا چاہیے. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۶۹).

اے جنوں تھا مری قسمت میں جو عریاں رہنا
لوگ دینا مری میّت کو کفن بھول گئے

(۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۱).

---ساز امذ.
کفن تیار کرنے والا ، کفن دوز.

اب تن کپڑے کفن ساز
تابوت ڈولا دور دراز

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۱۷).

مانچسٹر کے کفن ساز بھی چپ بیٹھے ہیں
اِس قدر روئی کے انبار لگانے میں نے

(۱۹۱۵ ، بہارستان ، ۶۵۴). [کفن + ف: ساز ، ساختن - بنانا].

---فَروش (---فت ف ، و مج) امذ ؛ صف.
کفن بیچنے والا ، کفن چور.

کفن فروش بھی ہیں ، گورکن بھی ہیں لیکن
کوئی بتا نہیں سکتا کہ کس کی میّت ہے

(۱۹۶۶ ، لہو پکارتا ہے ، ۲۰). [کفن + ف : فروش ، فروختن - بیچنا ، فروخت کرنا].

---فَروشی (---فت ف ، و مج) امث.
کفن بیچنا ، کفن فروخت کرنا ، کفن چُوری کرنا. مردہ شوئی اور کفن فروشی اور خیاگری اور رقاصی یعنی ناچنا اور بقالی اور جُرہ بازی. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۵۲). [کفن فروش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کاٹھی کَرْنا محاورہ.
مُردے کا کفن دفن کرنا ، تجہیز و تکفین کرنا ، کفنانا دفنانا. اپنے ہاتھ سے میری کفن کاٹھی کرتا جا. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۷).

---کاٹھی ہونا محاورہ.
کفن کاٹھی کرنا (رک) کا لازم ، تجہیز و تکفین ہونا (جامع اللغات).

---کا چونْگا کَرْنا محاورہ.
مرتے مرتے کفن لے مرنا ، کفن دفن کا انتظام کر لینا ، مرتے مرتے کچھ لے مرنا (کوئی رنڈی بڑھاپے کے قریب کسی کے گھر بیٹھ جاتی ہے تو تجربہ کار تماش بین اس کی نسبت کہا کرتے ہیں کہ **اس رنڈی نے کفن کا چونگا کیا یا مرتے مرتے کفن لے مری).** لوگ کہیں گے ، آخر رنڈی تھی نا ، کفن کا چونگا کیا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۳۲۷).

---کَرْنا محاورہ.
کفن فراہم کرنا ، تجہیز و تکفین کرنا ، کفنانا.

دیجیے اوترا پیرہن اپنا
ماہِ کنعاں کرے کفن اپنا

(۱۸۲۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲).

---کو تار نَہیں فقرہ.
رک : کفن کو کوڑی نہیں جو زیادہ مستعمل ہے.

دستِ وحشت کو ہے داماں و گریباں کی تلاش
یاں کفن کو بھی نہیں تار بڑی مشکل ہے

(۱۹۳۹ ، حیرت ، ک ، ۶۱).

---کو / کے لیے ، ٹَکا ؛ کَوڑی (بھی) نَہیں فقرہ.
انتہائی افلاس و تنگدستی کے اظہار کے لیے مستعمل. میرے پلے کفن کو ٹکا بھی نہیں ہے اور یے زر کارروائی معلوم. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۶۶).

نہیں کوڑی یہاں کفن کو بھی
اُس سے لو جو بڑی اسامی ہو

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۶۵).

بدن غریب ترستا ہے پیرہن کے لیے
یہ مفلسی ہے کہ کوڑی نہیں کفن کے لیے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۶۱).

---کو لَگے فقرہ.
(کوسنا بطور قسم) **کچھ بھی گرہ میں نہیں ہے ، اگر ہو تو میں مر جاؤں اور میرے کفن دفن میں کام آئے.**

جنوں میں پیرہن اپنا اڑا چکا پُرزے
جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے

(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۹۵).

---کے چیتھڑے کو مُحتاج ہونا محاورہ.
مفلس و نادار ہونا ، انتہائی غربت زدہ ہونا (مہذب اللغات).

---کے کام آئے فقرہ.
(کوسنا) کفن پر اُٹھے.

کفن کے کام آئیں گے اوٹھا رکھنا اونھیں یارو
جو گلیوں میں ملیں کچھ دھجیاں میرے گریباں کی

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۳۲).

---کے لیے اُٹھا رَکھنا محاورہ.
کفن کے لیے پس انداز کرنا ، کفن کے لیے جمع کرنا.

جان دیتے ہیں سب سخن کے لیے
کیا اٹھا رکھتا ہے کفن کے لیے
(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۱۹).

---کَھسوٹ (---فت کھ ، و مج) صف.
رک : کفن چور ، کفن دزد. گاہک ہے لوٹ دلّال کفن کھسوٹ . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۲).

برہنگی کا تو مرنے پہ غم نہیں لیکن
کفن کھسوٹ سے شرمندگی ہوئی افسوس
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۴۵). یہ سال چوروں ، کفن کھسوٹوں اور ڈاکٹروں کے لیے بہت مبارک ہوگا.(۱۹۰۶ ، انتخاب فتنہ ۱۱۴).

ہیں بےشمار نقش گرانی کے جبر کے
لاکھوں کفن کھسوٹ ہیں انساں کی قبر کے
(۱۹۸۳ ، سمندر، ۲۹۱). [کفن + کھسوٹ (رک)].

---کَھسوٹی (---فت کھ ، و مج) امث.
کفن چُرانا ، کفن چوری. اپنی داستان سنانے کے بعد اس نے قبلہ رو ہو کر کفن کھسوٹی کے خطرناک پیشے کا سنگین جرم اور گناہِ کبیرہ سے توبہ کی.(۱۹۳۳ ، نیرنگ خیال ، لاہور ، اپریل ، ۲۷). [کفن کھسوٹ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مِلْنا محاورہ.
موت نصیب ہونا ، موت آنا.

اجل ہو مہرباں دشمن کے بدلے
کفن مجکو ملے دامن کے بدلے
(۱۸۶۲ ، شامِ غریباں ، ۲۸۴).

---میں مُنْھ چُھپانا محاورہ.
مر جانا ، انتقال کر جانا.

وہ منہ کفن میں چھپائے جو دیکھے رونے فراق
عروسِ مرگ کا غازہ ہے گردِ کوئے فراق
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۵).

---مَیلا نَہ ہونا محاورہ.
وفات کو تھوڑے دن گزرنا ، موت کو تھوڑی مدت گزرنا.

ابھی مٹا نہیں دعویٰ ستم رسیدوں کا
کفن ہوا نہیں میلا ترے شہیدوں کا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۶). ابھی تو اس بی بی کا کفن بھی میلا نہ ہوا ہو گا ، سُنا ہے میں نے کہ لونڈیوں کو اپنے پہلو میں بٹھاتا ہے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۹۰۷). ابھی تمھارے باپ کا کفن بھی میلا نہیں ہوا ، کہ تم ماں کی صورت سے متنفر اور عادتوں سے بیزار ہو گئے. (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۶).

---نَصیب نَہ ہو فقرہ.
(کوسنا) بے گور و کفن رہے.

مجھے تو ہوئی روسیاہی نصیب
کفن ہو نہ اس کو الٰہی نصیب
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی (نوراللغات)).

کَفِن (فت ک ، کس ف) امذ.
(لفظاً) تابوت، (فولاد سازی) آتشی مٹی سے بنایا ہوا بند کوزہ جس کی چوڑائی اور گہرائی ۳ فٹ اور لمبائی ۱۲ فٹ ہوتی تھی اس میں پٹواں لوہے کو سلاخوں کی شکل میں ڈال کر پگھلایا جاتا تھا. کوزے ہوا بند ہوتے تھے ... ان کوزوں کو کفن بھی کہتے تھے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۵۲). [انگ : Coffin].

کَفْنا (فت ک ، سک ف) امذ.
رک : کفنی جو زیادہ مستعمل ہے ، کفن سے مشابہ فقیروں کا ایک لباس. آپ نے صبح کو حجّام بلوا کر سر حلق کرایا اور ایک کفنا بطور درویشوں کے پہنا. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۶۵۷). بابا جب سے کفنا پہنا ، تسمہ باندھنا ، سر ننگا کر دیا ، گوشہ نشین ہونے پہ دیکھ بھال چھوڑ دی. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۵۰). [کفن + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَفْنانا (فت ک ، سک ف) ف م.
مُردے کو کفن پہنانا.

نہ گور و گڑھا ہے گا اس لوتھ کوں اب
نہ کفنانے کا پاوتے ہوں گے کچھ ڈھب
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۳).

پیرہن چاک ترے در پہ جو کل کرتا تھا
آج لوگ اوس کو لیے جاتے ہیں کفنائے ہوئے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۷۶). پروردگار کا شکر کیا اور اوس کو کفنا کے دفن کر دیا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۴).

دھجّیاں جب دامنِ فریاد کی پاتا ہوں میں
اپنی اک اک حسرتِ مُردہ۔ کو کفناتا ہوں میں
(۱۹۳۸ ، اعجاز نوح ، ۱۵۰). میری لاش کو کفنانے کے بعد ایک مرتبہ پھر اُم المؤمنین سے پوچھ لیا جائے.(۱۹۸۳ ، طوبیٰ، ۱۶۳). [کفن + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

---دَفْنانا ف مر ؛ محاورہ.
تجہیز و تکفین کرنا ، کفن دینا اور دفن کرنا (جامع اللغات).

کَفْنی (فت ک ، ف نیز سک ف) امث.
۱. **کفن کے کپڑے میں سے ایک کپڑا جو مرد اور عورت سے مشترک ہے اور کرتا کے بطور میت کو پہناتے ہیں**. مرد کوں دو چادر اور کفنی. (۱۵۰۳ ، لازم المبتدی ، ۶).

موراک کفنی بھاگے جوگی جنگم ہرنے چلے
آزاد سوں و تیاگ لے سب تن جلایا ہائے ہائے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۲۰۳). قمیص جسے کفنی کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، علم الفرائض ، ۷). مرد کو تین سفید کپڑوں یعنی دو چادروں اور ایک کفنی میں کفنانا چاہیے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۷۹). میت کا ... قد و قامت تو بتائیے جس کے انداز پر کفنی اور پوٹ کی چادر وادر پھاڑوں. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۶۲). میت مرد ہو یا عورت ... تین پارچوں کا کفن دینا واجب ہے ایک کفنی جو میت کو شانے سے لے کر آدھی پنڈلی تک. (۱۹۶۲ ، تحفۃ العوام کامل جدید ، ۸۷). ۲. **وہ بغیر آستینوں کا**

بغیر سلا کُرتا جو نوزائیدہ بچے کے گلے میں اس خیال سے پہناتے ہیں کہ اس کی عمر دراز ہو ۔ فقرا ، اس فعل سے «موتوا قَبْلَ اَنْ تموتوا» (مر جاؤ مرنے سے پہلے) کی نسبت کرتے ہیں .

یہ اُس کی قبر ہے کہ جو آخر شدنی ہے
ہوتے ہی تولد جو گلے میں کفنی ہے

(۱۸۵۱ ، عارف دہلوی (فرہنگِ آصفیہ)) . ۳ . (اُ) **فقیروں کے گلے میں پہننے کا کفن نما لباس جو بیچ میں سے ترشا ہوا ہوتا ہے.**

موراک کفنی بھاگلے جوگی جنگم ہرنے چلے
آزاد سون و تیاگ لے سب تن جلایا ہانے ہائے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۲۰۴).

تو ہی نے کیا مجکو آخر فقیر
پنہایا کلیجے کی کفنی کو چیر

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۸۵).

گلے میں گیروی کفنی ہے اب میر
تمہاری میرزائی ہو چکی بس

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۸۴) . بال بھی مٹی سے بھر لیے کفنی گلے میں . (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوشربا ، ۳ : ۳۲۶).

پہنے کفنی کیا یہ ریاض آئے حرم میں
یا کوئی بزرگ آئے ہیں مدفن سے نکل کر

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۱۴۲). ایک چادر کی کفنی بنائیے اور گلے میں ڈالیے ، چار ابرو کا صفایا کیجیے اور خاک اڑاتے کسی طرف کو نکل جائیے . (۱۹۶۸ ، غالب (نذیر محمدخان)، ۹۷).
(اا) **ماتمی لباس جو سیاہ ہوتا ہے.**

کوئی ڈال کفنی کرے ہائے رے
کوئی سربرہنہ چلی جائے رے

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۷۵).

اور اُن کے پیچھے ملائک کی ننگے سر ہے قطار
سیاہ کفنیاں پہنے سبھی ہیں ماتم دار

(۱۸۰۹ ، جرأت ، مراثی ، ۴۴).

نیلی سے دیدے اک کفنی دود آہ کی
اے روح پوششِ بدن سوگوار کیا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۹). کالے بُھوت پنڈوں پر یہ کفنیاں چڑھاؤ گی تو لوگ دن دہاڑے ڈریں گے. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۶۰). [کفن + ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

ـــ نُما (ـــ ضم ن) صف.
کفنی جیسا ، فقیروں کے کُرتے جیسا لباس ، سیدھی سادی تراش کا. لمبی بے تکی داڑھی ، کفنی نما کُرتا ، ٹخنے کھلے ہوئے پاجامہ ، بے موزے کے پاؤ ... ایک شخص پہچان لے کہ وہ آ رہے ہیں . (۱۹۶۶ ، نیاز فتح پوری ، جمالستان ، ۱۹۳) . [کفنی + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا].

کُفو (ضم ک ، سک ف نیز و مع). (الف) صف.
جنس ، نوع ، طبقے ، رتبے ، معاشرت ، تہذیب وغیرہ میں مماثل ، ہم نسب ، ہم جنس ، ہم رتبہ ، برابر . پس متعین ہوا کہ مُراد اس نبی موعود سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہ کفو اور مثل موسیٰ کے تھے . (۱۸۳۰ ، تنبیہہ الغافلین ، ۸۴).

الگ ہو نہیں ہے یہ تیرا کفو
مسیب اس سے جا کر ہوے روبرو

(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۱۵). خدا جانے کس شخص کے ساتھ عقد کرنے کا حکم ہو اور وہ میرا کفو اور ہم رُتبہ ہو یا نہ ہو. (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۵۰). کفو کے معنی مماثل کے ہیں مماثل کیا؟ یعنی جو لوگ تہذیب ... سیرت و صورت میں بھی باہمدگر مماثل ہیں . (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۲۷۸).
(ب) امذ . **قبیلہ ، خاندان ، برادری** . ہمارے کفو کے واسطے کفایت کرے . (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۴۵). کفو کی پابندی نہ کرنا اگرچہ باعثِ افسوس ہے مگر کیا کیجیے جب کہ ہم قوم لڑکے بالکل نالائق اور نا سعادت مند ہیں . (۱۸۹۶ ، مکتوباتِ سرسید ، ۳۶۴). ضرورت و مصلحت کے مقابلہ میں خاندان اور کفو کی پابندی کو زیادہ اہمیت نہ دیتے تھے . (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۷). کسی نے کھلے طریقہ پر کسی غیر کفو سے شادی کر لی تو ... نسب نامہ میں اس فردِ خاندان کے نام کے ساتھ اس اصول سے انحراف کی نشاندہی کر دی . (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۲۱). [ع].

کَفُور (فت ک ، و مع) امذ.
کفر کرنے والا ، ناشکرگزار ، احسان فراموش ؛ کافر.

ازل سے فطرتاً انسان ہے کَفور و کَنُود
ہے جزواعظمِ مُشتِ غبار حرص و ستم

(۱۹۶۶ ، مُنحمنا ، ۶۰). [ع : (ک ف ر)].

کُفُور (ضم ک ، و مع) امذ.
رک : کفر ، ناشکری.

وہ شمعِ انجمنِ معرفت کہ جس سے ہوا
طلوعِ نیّرِ اسلام و محو جہل و کفور

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۵). [ع : (ک ف ر)].

کَفُولِیَت (فت ک ، و مع ، کس ل ، فت ی) امث.
رک : کفالت ، ضمانت. ہم کو یقین ہے کہ اگر ان کی زندگی نے چند سال اور وفا کی ہوتی تو ریاست ان کفولیتوں سے سبکدوش ہو جاتی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۸۴). [کفالت (رک) کا بگاڑ].

کُفُوِیَت (ضم ک ، و مع ، فت ی) امث.
برابری ، ہم جنس و ہم قوم ہونا ؛ (مجازاً) اقربا پروری. اصفہان کی یہ نیت کہ وہ شیرازی کو محروم کر دے لاریب قابلِ ملامت ہے ، کفویت کی لغویت اسی بے ایمانی کی ایک شاخ ہے. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۷۹). [کفو (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کَفَّہ (فت ک ، شد ف بفت) امذ.
۱. **ترازو کا پلڑا**. دو کفۂ میزانِ عدالت ، دو دمِ شمشیرِ شجاعت. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۰).

نہیں ہیں گوش ، ہیں دو کَفۂ زر
کہ تولے ہے سخن کے اوس میں گوہر
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۲۸).
پیمبر ہے میزانِ علمِ خدا
امیرِ عرب کفہ میزان کا
(۱۸۳۴ ، مثنوی ناسخ ، ۶۸). دونوں کف دست کی جگہ کفہ ہائے میزان اور ہاتھ کی جگہ رسن اور گردن اور شانوں کی فصل کے قایم مقام ڈنڈی اور شاہین. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۵۷).
تُلیں گے کَفۂ میزاں میں بیٹوں کے عمل
فراعنہ کے لیے محشرِ حساب آیا
(۱۹۷۳ ، کلام حکیم ، ۹۳). ۲. **چُھپا کر لے جانا کسی چیز کا تا کہ محصول نہ دینا پڑے خصوصاً افیون کا . محصول چوری ؛ کپڑے کو افیون کے ست میں بھگو کر سیلے کپڑوں میں ڈال دیتے ہیں** (جامع اللغات). [ع].

کَفی (فت ک) صف (قدیم).
مست ، کف در دہاں.
ہر یک بھانت میوہ جو تھا بن میں پک
ہوا تھا ہو کفیاں کوں نادر گزک
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳۸).[رک : کف (۱) + ی ، لاحقہ نسبت].

ــــ بارا صف (قدیم).
مست کر دینے والا.
میں وو متا گج ہوں کہ ہے اسماں کفیہارا مرا
جم گڑگڑاوں مست ہو ہتی مدن کی ڈھال رہے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۵۶). [رک : کفی + ہارا ، لاحقۂ فاعلی].

کَفٰی (فت ک ، ا بشکل ی) صف.
کافی ہے . کافی ہوا ، وافی ، عربی فقرہ تراکیب میں مستعمل).

ــــ بِاللّٰہِ شَہِیدا (شَہِیداً) فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) **اللّٰہ کی شہادت دوسری شہادت سے بےنیاز کر دیتی ہے یعنی اللّٰہ کی گواہی کافی ہے.** بانو ! خوب تُند ہو کے کفیٰ باللہ شہیدا ، کیا میں اس کی حرم نہیں ہوں. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۷).

ــــ بِالْمَوتِ و اِعظا فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) **موت کافی نصیحت کرنے والی ہے.** وہ لوگوں کو کفیٰ بالمَوت و اعظا کا پیغام سنا گئے . (۱۹۵۹ ، تحفۃ الکرام ، ۳۹۰).

کَفِیل (فت ک ، ی مع) صف ؛ امذ.
کفالت کرنے والا ، ضامن ، ذمّہ دار ، مددگار نیز (عموماً) خاندان بھر کی کفالت کرنے والا شخص.
نا تجکوں کفیل نا تجے کف
ترلوک اہر ترا تصرف
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳).
مُرشد علی کفیل علی پیشوا علی
مقصد علی مراد علی مدّعا علی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۴). غالباً اس کے بعد اُن کی اولاد کفیل تھی. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۹۶). سلیم احمد ... جو ایک خاندان کا تنہا کفیل ہے ، جس نے دوستوں سے ایذا اٹھانے کے بعد بھی انہیں دعائیں دی ہیں. (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۲۵۴). [ع : (ک ف ل)].

ــــ بِالْمال (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل) امذ.
مال کا ضامن ، جائداد کا ضمانت دار. اگر وہ کفیل بالمال تھا اور مر گیا تو اوس کی جائداد سے دین وصول کیا جاوے گا . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۵۱). [کفیل + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + مال (رک)].

ــــ کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
ضامن بنانا ، وکیل ٹھہرانا.
کبریا کوں کفیل کر کے میں
مصطفٰے کوں گواہ اب کروں گا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۳).

ــــ ہونا ف مر ؛ محاورہ.
ضامن ہونا ، ذمّہ دار ہونا ، مددگار ہونا. حضرت ابوطالب اس دُرِ یتیم کی پرورش کے کفیل ہوئے . (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفٰے ، ۱۰). حسبِ ضرورت میزبان ہی اس کی اس احتیاج کا کفیل ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۷۰).

کَفَّین (فت ک ، شد ف ، ی لین) امذ ؛ ج.
دونوں ہتھیلیاں ؛ (مجازاً) دونوں ہاتھ. تیمم ایک بار ہاتھ مارنا ہے واسطے مونہہ اور کفین کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۶۱). کہنے لگے وجہ اور کفین تو ستر نہیں. (۱۹۵۸ ، ملفوظات اشرف علی تھانوی ، ۵ : ۲۲). [رک : کف (۱) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

کَقْنُوس (فت نیز ضم ک ، سک ق ، و مع) امذ (قدیم).
رک : ققنوس.
پپیہے و کوکی و طاوس کی
کلنک و خضا بک و کقنوس کی
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۰۱). [ققنوس (رک) کا قدیم املا].

کِک (کس ک) امث.
پیر کی ٹھوکر ؛ (خصوصاً) فٹ بال کو ٹھوکر سے مارنا. پیر مرد نے فٹ بال کی طرح مقصود پر ککیں اڑانی شروع کیں ، کبھی ادھر اچھالا کبھی ادھر اچھالا . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۴۶). گول کیپر بھی اپنے علاقے سے کک لگا سکتا ہے . (۱۹۶۷ ، مشرق ، کراچی ، ۲۳/نومبر ، ۵). [انگ : Kick].

کُک (۱) (ضم ک) امذ.
باورچی ، خانساماں. کک حاضر ہوا تو ابن الوقت نے پوچھا "آج کھانے میں کیا کیا ہے". (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۷۴). تم بہت زبردست کک ہو. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۹۰). [انگ : Cook].

ـــ بانی امذ.
باورچی، کھانا پکانے والا (فرہنگ آصفیہ). [انگ : Cook by].

کُک (۲) (ضم ک) امث.
آواز ، چیخ ؛ بھونکتا کتے کا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).. [حکایت الصوت].

ـــ کُک (ـــ ضم ک) امث.
مرغی کی آواز بچوں کو بلانے کی (ماخوذ : جامع اللغات). [کُک (حکایت الصوت) + کُک (رک)].

کَکّا (فت ک ، شد نیز بلا شد ک) امذ.
۱. **(ہندو) چچا**. نند لال نے ا کرور سے پوچھا کہ ککّا سیت سکے جل کے بیچ اتنی ابیر کیوں لگی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۶۸). ۲. **(بچوں کی زبان) خالہ** (ماخوذ : مہذب اللغات). [کاکا (رک) کی تخفیف].

کَکُب (فت ک ، ضم ک) امث ؛ ے ککبھ.
(موسیقی) مالکوس کی ایک راگنی جس کے گانے کا وقت دوپہر یا بعض کے نزدیک آخر شب ہے (یہ بلاول ، دیوی گری ، پوربی ، گندہاری ، سورٹھ ماروا سے مرکب ہے) . ککب: سمپورن ہے سرگم ، دہائی ، سارے ، گما پا اور سرگریہ اسکا وپیوت ہے گانے کا وقت دوپہر ہے بعضوں نے وقت آخر شب کا لکھا ہے. (۱۹۰۵ ، ترانۂ موسیقار ، ۴۹). [س : ककुभ].

کَکُبھ (فت ک ، ضم ک) امث.
۱. **جگہ ، خطہ ، سمت (جیسے مشرق مغرب وغیرہ)** (پلیٹس). ۲. **رک : ککب**. ککبھ راگنی ... بلاول دیوی گری پوربی ، کندہاری ، سورٹھ ماروا سے مرکب ہے. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، نقشہ (ج)). [س : ककुभ].

ـــ بِلاوَل (ـــ کس ب ، فت و) امث.
(موسیقی) مالکوس ٹھاٹھ کے ایک راگ کا نام. گرنتھوں کے راگ ککبھ بلاول کو تو اب پاکستان میں کوکب بلاول ہی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۹۲). [ککبھ + بلاول (رک)].

کُکَّٹ (ضم ک ، شد ک بضم) امذ.
مرغا ، جنگلی مرغا (لاط : Phasianus Gallus) **نیز ناخن، چنگل** (پلیٹس). [س : कुक्कुट].

ـــ آسَن (ـــ فت س) امذ
ایک آسن جو اس طور پر ہے کہ پرم آسن سے بیٹھ کر رانوں اور پنڈلیوں کے بیچ میں سے دونوں ہاتھوں کو نکالو ، پھر ان کو زمین پر ٹکاکر آہستہ سے دھڑ کو اٹھا کر سارا بوجھ ہاتھوں پر ڈال دو. پہلے ککٹ آسن کرکے پھر اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے اپنے کان پکڑیں. (۱۹۳۱ ، آسن پرکاش ، ۳۳). [ککٹ + آسن (رک)].

کُکَّٹی (ضم ک ، شد ک بضم) امث.
ککٹ (رک) کی تانیث ، مرغی نیز عمدہ روئی کا درخت (لاط : Bombax Heptaphyllon). [ککٹ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَکَر (فت ک ، ک) (الف) م ف (قدیم).
کہہ کر نیز کر کے.

شیر خدا تم ہیں ککر برحق تما مان کر
سارے ملک تما اپر جیوان سوں وارے ہیں علی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷).

پوچھا عمر اُس کی کیتی ہے ککر
بھی اُس نام کیا ہے سو دے مجھ خبر
(۱۷۴۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۱۵).

قم باذنی ککر یہ کیوں بولا
کہ زباں غیر شرع کیوں کھولا
(۱۸۱۳ ، مثنوی شاہ ندا (اردو ادب ، علیگڑھ ، ۱ ، ۱۹۶۶ (۱۳۸)). (ب) صف (قدیم). **موسوم ؛ مشہور** (قدیم اردو لغت). [کہہ کر (رک) کی تخفیف].

کُکَر (ضم ک ، فت ک) امذ.
رک : پریشر ککر ، آلۂ طباخی ، دیگچہ یا پکانے کا ظرف. لگتا تھا گوشت بھی ... اکڑتا جا رہا ہے بارے خدا خدا کرکے ککر کا خیال آیا. (۱۹۹۰ ، تبسم زیر لب ، ۱۰۹). [انگ: Cooker].

کُکُر (ضم ک ، ضم نیز فت ک) امذ.
۱. **کتا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. **ایک قسم کا ہرن جس کی آواز کتے سے مشابہ ہوتی ہے**. مشرق علاقے میں ککر یعنی (Barking Deer) ملتا ہے. اس کے علاوہ پڑیال ... بھی. (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۵۶) [س : कुक्कुर].

ـــ کھانْسی (ـــ مغ) امث.
ایک قسم کی کھانسی جس میں انسان بھونکتا معلوم ہوتا ہے . کالی کھانسی ، بہت بُری کھانسی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ککر + کھانسی (رک)].

ـــ مُتّا (ـــ ضم م ، شد نیز بلا شد ت) امذ.
۱. **ایک قسم کی سفیدی مائل پھپھوند جو برسات میں اُگ آتی ہے اس کے سر پر چھتری سی ہوتی ہے ، کھمبی ، سانپ کی چھتری**.

سیہ چہرے پہ ہلمٹ یا کہ گوبر پر ککر متّا
فقط اغیار کی تقلید میں اب تو یہ صورت ہے
(۱۹۱۸ ، دیوانجی ، ۳ : ۲۹۶). بارش کے موسم میں بہت سے گندے مقامات اور گوبر کے ڈھیروں پر چھتری نما کھمبیاں یا ککر متے نکل آتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۸۷). ۲. **(مجازاً) طفیلی نیز برساتی ، عارضی ، معمولی**. بڑے پروڈیوسروں کا یہاں ذکر نہیں ، بلکہ ان ککرمتا قسم کے پروڈیوسروں کا ذکر ہے جو کسی بارسوخ ہستی کے طفیلی ہوتے ہیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۸۹). [ککر + مُت (مُوت (رک) کی تخفیف) + ا ، لاحقۂ نسبت].

ـــ مُوتا (ـــ و مع) امذ.
رک : ککرمتا. ذرا سا ککرموتا برسات میں اُگتا ہے اس کا تو کوئی نہ کوئی سبب ہوتا ہی ہے. (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۳۱). [ککر + مُوت (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کُکْرا (ضم ک ، سک ک) امذ ؛ ← ککرہ.
(نیاری) **سونے کی بھٹی کی وہ راکھ یا مٹی جس میں سے ایک بار دھونے کے بعد تہ نشین سونے کو نکال لیا گیا ہو اور اس کے بعد بھی اس میں سونا باقی رہ گیا ہو.** ککرے میں اب بھی سونا شامل ہوتا ہے جس کے نکالنے کی ترکیب بعد میں بیان کی جائے گی. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۹). [مقامی].

کُکُرا (ضم ک ، ک نیز سک) امذ.
(طب) **آنکھوں کا مرض جس کی تین چار قسمیں ہوتی ہیں پہلی قسم میں آنکھ میں خارش اور سرخی ہوتی ہے اور پپوٹے کے اندرونی جانب کھردرا پن ہوتا ہے اور آنکھ کے ڈھیلے سے رگڑ کھاتا ہے یہ گرم آشوب سے پیدا ہوتا ہے ، دوسری قسم بغیر آشوب چشم کے پیدا ہونے والی ہے اور تیسری قسم پپوٹے انجیر کے جوف کی طرح پھٹے ہوتے ہیں چوتھی قسم میں کھرنڈ جم جاتا ہے اور یہ قسم زیادہ سخت ہے ، جرب.** اگر ککروں کا کچھ حصہ باقی رہ جائے تو مذکورہ سرمے آنکھوں میں لگائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۷۳). اللہ نے چاہا تو اس کی آنکھوں میں ککرے پڑیں گے. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۲۰). [س : कुक्कणक ککڑک].

کَکْرالی (فت ک ، سک ک) امث.
بغل ؛ رال ؛ پیپ ، سواد ؛ پھوڑا جو بغل میں نکلتا ہے (پلیٹس ؛ نوراللغات). [مقامی].

کَکْرائی (۱) (فت ک ، سک ک) امث ؛ ← کنکرائی.
(کاشت کاری) **کنکریلی مٹی کی زمین** (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۹۱). [کنکرائی (رک) کا ایک املا].

کَکْرائی (۲) (فت ک ، سک ک) امث.
رک : ککرالی (پلیٹس). [ککرالی (رک) کا ایک املا].

کُکَرْم (ضم ک ، فت نیز ضم ک ، سک نیز فت ر) امذ.
بُرے لچھن ، بدکاری ، بد فعلی ، بُرا کام.

ککرموں کا لیکن بندھا تھا وہ چکر
کہ بے سود تھا میرا آنا نکل کر

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۱۰).

کُکَرم چھوٹے نہ جب تک ، چُھٹے نہ دل کا گرہن
ہزار جاپ کرے اوم کا اگرچہ اوم!

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۰۷). **۲. مرد اور عورت کے درمیان مجامعت جو برضا و رغبت کی جائے ؛ زنا** (پلیٹس). [س : कुकर्म].

---کاری صف ؛ امذ.
گنہگار ، پاپی ؛ بدکار ؛ زانی (پلیٹس). [ککرم + کار (لاحقہ فاعل) + ی ، لاحقہ نسبت].

کُکَرْما / کُکَرْمی (ضم ک ، فت نیز ضم ک ، سک نیز فت ر) صف.
پاپی ، بدکار ؛ زانی (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [ککرم (رک) + ا/ی ، لاحقہ نسبت].

کَکْرَولی (فت ک ، سک ک ، و لین) امث.
رک : ککرالی ، ایک بیماری جس میں پھوڑا بغل میں نکل آتا ہے. وقت حاجت کے صبح و شام کھلاتا رہے تو مرض بائی و جھولا اور مرض ککرولی بیخال کی راہ سے صاف ہوتا رہے گا. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۱۸۱). [ککرالی (رک) کا ایک املا].

کُکْرَوندا / کُکْرَوندَہ (ضم نیز فت ک ، سک ک ، و مع نیز لین ، مغ / فت د) امذ.
تین یا چار بالشت لمبا ایک بدبو دار خودرو پودا نیز اس کا پھل ، اس میں زرد رنگ کے پھول لگتے ہیں ، پتے رونس دار اور تیز بو ہوتے ہیں ، اولاً نیچے جڑ سے نکل کر پھیل جاتے ہیں پھر درمیان سے شاخیں نکلتی ہیں ، بطور دوا مستعمل. جابجا ... ککروندا پھیلا ہوا تھا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۲). عشق پیچہ ککرونده پر چڑھا جاتا ہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۸). کٹھل ، بڑھل ، پاکھل ، ککرونده وغیرہ کے درخت پھل پھولوں میں لدے ہوئے جھوم رہے ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۲). ککرونده ورموں کو تحلیل کرتا اور کرم شکم کو ہلاک کرتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۰۹). ان باغوں میں علاوہ امرودوں اور آموں کے ککروندے ، کمرخ ، کیتھ ، نیبو ، جامن ، بیر اور کسیرو بھی پیدا ہوتے تھے. (۱۹۸۳ ، موسموں کا عکس ، ۱۰۲۶). [مقامی].

کُکْرَونڈھا (ضم نیز فت ک ، سک ک ، و لین نیز مع ، مغ) امذ.
رک : ککروندا (پلیٹس). [ککروندا (رک) کا ایک املا].

کُکْرَہ (ضم ک ، سک ک ، فت ر) امذ.
(نیاری) **رک : ککرا.** مٹی کو ... دھونے کے بعد اسے ککرہ کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۹). [مقامی].

کُکْری (ضم ک ، سک ک) امث.
رک : ککڑی ، مرغی (پلیٹس). [ککڑی (رک) کا بگاڑ].

کُکْری (ضم ک ، شد ک بضم نیز بلا شد) امث.
کُکر (رک) کی تانیث ، کتیا (ماخوذ : پلیٹس). [ککر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کُکَری بُک (ضم ک ، فت ک ، ضم ب) امث.
وہ کتاب جس میں کھانا پکانے کی ترکیبیں درج ہوں. خیر صاحب .. ککری بک نکالی ... جی جان سے پلاؤ کا نسخہ رٹا. (۱۹۹۰ ، تبسمِ زیر لب ، ۱۰۸). [انگ : Cookery Book].

کَکّڑ (فت ک ، شد ک بفت) امذ.
۱. پینے کا بُھربُھرا تما کو جسے خشک اور تر دونوں طرح ملا کر بناتے ہیں.

معجون ، شرابیں ، تاج ، مزا اور تکیا و سُلفا ککڑ ہو
لڑبھڑ کے نظیر بھی نکلا ہو کیچڑ میں لتھڑ بتھڑ ہو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۵).

بخارات دلی باعث ہیں اپنی بد دماغی کے
بلائے جاں دھواں ہوتا ہے اس قلیاں کے ککڑ کا

(۱۸۸۱ ، دیوان ماہ ، ۲۹). **۲. لمبے نیچہ کا حقہ ، مٹی کا بڑا حقہ**

(نوراللغات ؛ پلیٹس). ۲. (کنایۃً) دبلا پتلا ، حقیر آدمی جیسے: حاجی ککڑ (نوراللغات). [مقامی].

---باز امذ.
جسے حقہ پینے کی لت ہو ، بہت حقہ پینے والا آدمی (نوراللغات). [ککڑ + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا].

---بَردار (---فت ب ، سک ر) امذ.
(بھنڈے برداری) بھنڈے بردار ، حقہ پلانے والا (ا پ و ، ۷ : ۱۰۲). [ککڑ + ف : بردار ، برداشتن ـ اٹھانا].

---خانہ (---فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھ کر حقہ پیتے ہیں ، تکیہ ، بھٹیار خانہ ، دائرہ ، بھنگر خانہ ، بری جگہ ، بُری سنگت (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [ککڑ + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---شاہی نَیچَہ (---ی لین ، فت چ) امذ.
(بھنڈے برداری) دربار یا امرا کی محفل کا بڑے نیچے اور لمبی نے والا حقہ (ا پ و ، ۷ : ۱۰۲). [ککڑ شاہ (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت + نیچہ (رک)].

---کا حُقّہ امذ.
رک : ککڑ معنی نمبر ۲.

عجب انداز سے نکلا ہے میکش تیرا بھٹی سے
صراحی ہے بغل میں ہاتھ میں حقہ ہے ککڑ کا

(۱۸۹۸ ، خانۂ خمار ، ۲۲).

---کا دم امذ.
حقۂ مخصوص کا کش ، بڑے حقے کا گھونٹ.

کوئی چھوٹا جہاں میں اس سے کم ہے
تماکو گر نہیں ککڑ کا دم ہے

(۱۸۳۶ ، دیوان زادہ ، حاتم ، ۲۱۳).

---والا امذ.
حقہ پلانے والا جو عموماً بازار میں لوگوں کو حقہ پلاتے . اکثر آدمی شوقین حقہ کے دو تین دم کھینچ کر اس کے عوض میں ککڑ والے کو ایک پیسا دیتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۷۰). ککڑ والے حقہ پلاتے پھرتے ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۶). تمام ارباب محفل کو پان پیش کیے گئے ، اتنے میں ککڑ والا حقہ لے آیا ، دو دو دم سب نے لگائے. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۵۱). اتنے میں ککڑ والا اپنا بڑا سا حقہ لیے آ گیا خمیرے کی خوشبو سے بازار مہک گیا. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۳۷). [ککڑ + والا (رک)].

کُکَّڑ (ضم ک ، شد ک بفت) امذ.
۱. مرغا. نر کو ہندی میں ککڑ اور فارسی میں خروس اور عربی میں دیک کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۶۷). جنگلی طوطے ، ککڑ ، رت گلے اور سنہدلے جن کے پر تیتریوں کی طرح رنگین تھے. (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۱۲۶). ۲. (مجازاً) بوڑھا آدمی (جامع اللغات). ۳. ہرن کی ایک قسم جو کتے کی طرح بھونکتا ہے . Barking Deer یعنی ککڑ جنوبی کشمیر اور راولپنڈی کے کوہستانی علاقوں میں تین چار ہزار فٹ کی بلندی تک ملتے ہیں. (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۵۲). [س : ककड़].

---کھانسی (---مغ) امث.
کالی کھانسی ، کوکر کھانسی کی ایک قسم جس میں مریض کو جب کھانسی اٹھتی ہے تو آخر میں مرغ کی آواز کی طرح سیٹی نما آواز نکلتی ہے اس لیے اسے دلکی سعال بھی کہتے ہیں ، شہقہ. موت اختناق کا نتیجہ ہو تو اس کے اسباب یہ ہو سکتے ہیں ... شہقہ یا ککڑ کھانسی. (؟ ، طب یونانی ، ۵۵). [ککڑ + کھانسی (رک)].

کُکْڑا (ضم ک ، سک ک) امذ.
سانپ کی ایک قسم جس کا پھن کالا اور سر سرخی مائل ہوتا ہے اس کے تمام جسم پر سوائے گردن کے گل ہوتے ہیں یہ نہایت زہریلا ہوتا ہے اس کا کاٹا ہوا بیس دم سے زیادہ زندہ نہیں رہتا (تریاق مسموم ، ۲۱). [مقامی].

کُکَڑْ کُوں (ضم ک ، فت ک ، سک ڑ ، و مع) امث.
رک : ککڑوں کوں. یہ نظریہ جہاں تک مرغ کی ککڑ کوں اور بطخ کی قیں قیں کا سوال ہے قابل قبول معلوم ہوتا ہے. (۱۹۵۶ ، زبان اور علم زبان ، ۲۱). [حکایت الصوت].

کُکْڑُوں کُوں (ضم ک ، سک ک ، و مع ، و مع) (الف) امث.
مرغ خانگی کے بولنے کی آواز ، مرغ کی بولی ، مرغ کی اذان.

صبح جب بول اٹھا مرغ سحر ککڑوں کوں
اٹھ گئے پاس سے وہ رہ گیا میں ٹڑوں ٹوں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۲۷).

جگاتے لوگوں کو یونہی تمہاری ککڑوں کوں
اگرچہ نیند کے ماتوں پہ ہو اثر کم کم

(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۶۶). (ب) امذ. (کنایۃً) مرغ ، ککڑ.
یہ گوشت ککڑوں کوں کا نہیں تھا بلکہ میاؤں میاؤں کا تھا. (۱۹۴۸ ، پرواز ، ۴۷). [حکایت الصوت].

کَکْڑی (فت ک ، سک ک) امث.
ایک قسم کی لمبی اور پتلی ترکاری جسے کچّا اور پکا کر دونوں طرح کھاتے ہیں ، اس کے بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، خیار (لاط : Cucumi Sutilisimus).

کدو خربوزہ ہر دو معروف میدان
خیار است ککڑی دہم کھیر و میخواں

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۷).

ستم پرور سوں دکھ کہنا کتے پرلون لانا ہے
نہ کہیو سر اسے جو کٹی نہ بوجھے سر ہے یا ککڑی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۶). ایک روز ایک مالی تین ککڑیاں تحفہ لایا (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۱۷). سرخ پوش نے بھی ان عادیوں کو ککڑی کی طرح کاٹ ... دیا ہے. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۲۶۷).

گھر کے دروازے کے سامنے ہی آموں کے باغات کے ساتھ ساتھ خربوزہ ، ککڑی ، پھوٹ ، ترکاریوں اور سبزیوں کے کھیت تھے. (۱۹۸۸ ، حیات مستعار ، ۷۳). [پ : कक्कडिश्रा].

---کا چور اند.
ادنی چور ، اُچکا ، چھوٹی چیزوں کا چور (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کا چور باندھا یا مارا جاتا ہے کہاوت.
بے انصافی اور نا پُرسان حالی کے سبب ادنیٰ قصور پر بڑی سزا ملنا ، اندھیرنگری چوپٹ راج ہونا (فرہنگ آصفیہ).

---کی ہونگی بَجی بَجی ، نَہیں توڑ کھائی کہاوت.
کام میں کچھ برائی نہیں ہوں ہوا تو ہوا نہیں تو اور سہی ، یہ کام ہر طریقے سے آسان ہی آسان ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ؛ جامع اللغات).

---کے چور کو (کی) گَردَن مارْنا محاورہ.
معمولی غلطی یا ادنیٰ قصور پر زیادہ سزا ملنا ، اندھیر ہونا. ککڑی کے چور کی گردن نہیں مارتے. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ۱۳۵).
کچھ ہمارے خلاف تو فساد نہیں جو ککڑی کے چور کی گردن ماریں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۲ : ۵).

---کے چور کا خُون نَہیں کَرْتے کہاوت.
معمولی قصور پر سخت سزا نہیں دیتے.

ککڑی کے چور کا نہیں کرتا ہے کوئی خون
مہندی کے چور پر کیا تم نے ستم غلط

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۴۳).

---کے چور کو کَٹاری سے نَہیں مارْتے کہاوت.
رک : ککڑی کے چور کا خون نہیں کرتے (مہذب اللغات).

--- کھیرا کَرْنا محاورہ.
حقیر سمجھنا ، ذلیل کرنا ، کم تر خیال کرنا.

سن میاں ہم کو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا
کوسنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے بُرا

(۱۸۳۰ ، نظیر (نوراللغات)).

کُکْڑی (۱) (ضم ک ، سک ک) امث.
مرغی. نہ امام رازی صاحب کی بکری اور نہ ہماری تمہاری کُکْڑی. (۱۸۹۸ ، سرسیّد احمد خان ، مکاتیب سرسیّد احمد خان ، ۲۹۵). [ککڑ + ی ، لاحقۂ تانیث].

کُکْڑی (۲) (ضم ک ، سک ک) امث.
۱. **کچے سُوت کی لَچھی ، گُلی ، پونی.** تانا بنھاری کی خوبروئی سے سوت کاتا ککڑیاں بنائیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۵۸). ۲. **مکئی کا بُھٹا (گلی کی شکل کا) جو تنے پر نمودار ہو نیز گیہوں اور جو کی بال کا ابھار** (اپ و ، ۶ : ۸۹). ۳. **شہد کی مکھیوں کے چھتے کا وہ حصہ** (خانے) **جس میں شہد بھرا ہوتا ہے.** شہد کی کُکڑی کو تیز دھوپ میں اس طرح لٹکاؤ کہ اس کے نیچے ایک برتن رکھا جائے. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۹۴). اپنے ہاتھ سے ککڑیاں بنا کر چھتے میں جما دیتا ہے (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۰). ۴. **شکر کے اجزا جو راب بتھرنے کے بعد تھیلے کے اندر آپس میں چپک کر گلی یا ڈلے کی شکل بن جائیں** (اپ و ، ۳ : ۱۹۹). ۵. **آکھ کا ڈوڈا ، مدار کا پھل** (نوراللغات). ۶. **دانو کی شکل کا گورکھیوں اور نیپالیوں کا قومی ہتھیار جس کا دستہ چھوٹا اور پھل درمیان سے چوڑا اور سرے پر نوک دار ہوتا ہے** (اپ و ، ۸ : ۶۰). [س : र+इक्का].

---ہو جانا محاورہ.
سُکڑ کر یا اینٹھ کر ذرا سا ہو جانا (نوراللغات).

کُکْڑی (۳) (ضم ک ، سک ک) امث.
ایک طرح کی پتنگ.

غائب ہے ککڑی اُڑنے پہ ککڑی کا مرتبا
چوکنّی چنچلیں ہوں اُڑے جبکہ چوگھڑا
اس زور سے ہوا پہ ہے جانا پتنگ کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۸۳). [مقامی].

کَکْلوت (فت ک ، سک ک ، و مع) امث (قدیم).
حرص ، لالچ ، خواہش ، آرزو.

ہو ککلوت سوں کیوں سٹیا آ کے موں
بشرمی دیکھو اس کی کس حد لگوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۳). [کاکلوت (رک) کا مخفف].

کَکَم (فت ک ، ک) امذ.
چینی بحری جہاز جو چھوٹا ہوتا ہے. بڑے جہاز جنک درمیانی ڈھو اور چھوٹے ککم کہلاتے تھے بڑے جہاز پر ایک ہزار آدمی سوار ہوتے. (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۲۴۲). [مقامی].

کَکْنی (فت ک ، سک ک) امث.
باجرے یا کنگنی کی طرح کا ایک اناج جس کی فصل ساون بھادوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے ، اس کے دانے سہین اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں ، ٹانگن. کاکن کو ککنی بھی کہتے ہیں اعظم گڑھ میں اس کو ٹانگن کہتے ہیں سنسکرت میں اس کا نام کنگوہی ہے. (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۱۵۲). [کنکی (رک) کا محرف].

کَکوریَّہ (---فت ک ، و مع ، شد ی مع بفت) امذ.
زہریلے کنچے دار سانپ کی ایک قسم جس کا رنگ کسی قدر خا کستری ہوتا ہے. تیسرے ککوریہ یہ سانپ بھی سب اوصاف میں انھیں کے برابر ہے لیکن فقط یہی فرق ہے کہ رنگ اس کا گونہ خا کستری ہوتا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۰). [مقامی].

کَکوڑا (فت ک ، و مع) امذ.
ایک رونیدگی کا پھل جو کریلے کی طرح مگر اس سے چھوٹا ہوتا ہے اور اس پر باریک کانٹے ہوتے ہیں ، اس میں بیج بہت ہوتے ہیں ، اس کے پتے ککڑی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں ، اس کی

ترکاری مزے کی ہوتی ہے ، لاط : Momordicam uricata . ککوڑا نفاخ اور دیر ہضم ہے.(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۶۳). [س : कर्कोटक:].

کُکُون (ضم ک ، و مع) امذ ؛ سہ کوکون.
ریشم کے کیڑے کا خول ، ریشم کا کیڑا. دو ہزار ق م چینیوں نے ریشم کے کیڑے ککون کو کھول کر ریشم بنانا سیکھ لیا تھا. (۱۹۷۵ ، انسان کی کہانی ، ۲). [انگ : Cocoon].

کُکُونک (ضم ک ، و مع ، فت ن) امذ.
بچوں کی آنکھوں کی ایک بیماری (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कुकूणक]

کَکْہرا (فت ک ، ک ، سک ہ) امذ.
ہندی حروفِ تہجی. ہندی کا ککہرا بخط جلی لکڑی پر کھودا اور سو دو سو جلد کتاب بھی چھاپی. (۱۸۳۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۱۲). [س : ककार].

کَکَیّا (فت ک ، ک ، شد ی) امث.
(معماری) مستطیل شکل کی چھوٹی اور پتلی اینٹ ، کَنیا ، ٹارس ، کنگھیا. مکانات عام طور پر چھوٹی اینٹ کے بنے تھے جس کو ککیا اینٹ کہتے ہیں. (۱۹۵۸ ، عمرِ رفتہ ، ۱۸). دادی کا مکان ... ککیا اینٹ کا دو منزلہ گھٹا گھٹا سا مکان ایک مار کھائے ہوئے بچے کی طرح لگتا تھا (۱۹۷۶ ، نقوش (سالنامہ)، لاہور ، جنوری ، ۱۹). [کنیا (رک) کا بگاڑ].

کِکْیانا (کس ک ، سک ک) ف ل.
۱. **بندر کی طرح چلّانا.** چڑیا اور اس کے چینگی پوٹوں کا چیں چیں کرنا ، بندر اور اس کے بچوں کا ککیانا ... کون سے دیس کی بھاکا ہے. (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۸). بندر اور اس کے بچوں کا ککیانا انسان کی اولاد کا پیدا ہوتے ہی رُوں رُوں کرنا کون سے دیس کی بولی ہے.(۱۹۸۲ ، کشمیری اور اردو زبان کا تقابلی مقابلہ ، ۱۳۵). ۲. **چنگھاڑنا ، چیخنا.** عجیب انداز سے ککیاتے ، ہمیاتے ، کلکاریاں مارتے جتھے والے رنگ بور کی طرف بڑھے. (۱۹۸۲ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۲). [کک (حکایت الصوت) + یانا ، لاحقۂ تعدیہ].

کُکِیر (ضم ک ، ی مع) صف ؛ امذ.
پان کی ایک قسم. دو پان پھلوا تو دو ککیر ... ایک آدھا دساوری بھی نکل آیا. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۸ : ۳). [مقامی].

کَکْھوائی (فت ک ، سک کھ) امث.
رک : ککرالی ، **پھوڑا جو بغل میں نکل آتا ہے** (نوراللغات).

کَکھوری (فت ک ، و مج) امث.
رک : ککرالی (نوراللغات). [س : स्फोटिका].

کَگار (فت ک) امذ.
نکلا ہوا حصّہ ، اُٹھا ہوا سرا ، کگر. چلتے چلتے ایک پہاڑ کی گھاٹی کے دو کگاروں کے بیچ میں پونچا.(۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۳۲۷). ساحل پر خاردار جھاڑیاں تھیں ، اونچے کگار تھے. (۱۹۲۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۲۸).

کس لیے پیڑ ہے اداس
تنہا کھڑا کگار میں

(۱۹۸۰ ، لطیف آبگینہ ، ۱۵۳). [کگر (رک) کا اشباع].

کَگارا (فت ک) امذ ؛ سہ کگار.
۱. **اونچا کنارہ (عموماً دریا کا) نیز نکلا ہوا یا اُٹھا ہوا سرا ، کگر.** اس پر میرے پیروں کے نیچے والے کگارے ایک زور کی آواز کے ساتھ ٹوٹنے لگے. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، شرر ، ۲۱۹). کگارے ہیں اور صحرائے بے پایاں ہے. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ : ۱۵۷). اٹھتی لہریں بھیانک دیو کی صورتیں اختیار کرنے لگیں ، کگارے سے ٹکرا کر واپس ہونے والی موجیں ... گزرنے لگیں. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۵). ۲. **(معماری) رک : کگر معنی (۳).** وہ جو پھسپھسے کھوکھلے کگارے کے کنارے پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھے. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۳۷۸). [رک : کگار + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کَگَر (فت ک ، گ) امث.
۱. (ا) **کنارہ ، سرا ، حاشیہ.** سامنے ایک لمبی بالٹی ، جس کی کگر پر ایک نچوڑا ہوا جھاڑن رکھا ہے. (۱۹۵۶ ، دوسری شام ، ۳۹). ماں نے چینی کے پیالے میں جس کی کگر کئی جگہ سے ٹوٹی ہوئی ہے اسے چائے دی. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۱۲۸). (اا) **سامنے کو یا اوپر کو نکلا ہوا سرا ، اٹھا ہوا کنارہ.** پتھر کی سیڑھیاں تھیں کان کے نیچے کگر کی ٹکر لگی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۴). پانی اِدھر اُدھر پتھر کی نکلی ہوئی کگروں سے چوٹ کھاتا ہے. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۵۷). جب تک کشتی نظر آتی رہی مدھو اور برج موہن کگر پر کھڑے اُسے دیکھا کئے. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۷۲). ۲. **سلامی دار چھت کے اوپر کا کنارہ** (نوراللغات). ۳. **دیوار یا منڈیر کے آثار کو تنگ یا چوڑا کرنے یا خوشنمائی کو چُنائی میں چھوڑا ہوا چھوٹا کسکہ** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۶). ۴. **دھار ، باڑھ.** ڈیوڑھی میں خربوزے کے چھلکے پر سے پاؤں جو پھسلا تو اوندھے منھ جا کر گرا ، داسے کی کگر بھوں میں گھسی. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۲۵). اوزار کو پتھر کے منھ پر بائیں طرف سے دائیں طرف حرکت دیتے رہیں تا کہ ... اس کی کگر ناہموار نہ ہو جائے. (۱۹۴۸ ، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۴). [مقامی].

کَگْری (فت ک ، سک گ) امث.
(جلد سازی) جلد کے پُشتے اور پا کھوں کے جوڑ کا مقام ، پُشتے اور پا کھوں کی درمیانی کور جس کی وجہ سے پا کھے پورے کھلے رہتے ہیں (ا پ و ، ۴ : ۲۲۹). [رک : کگر + ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

کَگْریزی (فت ک ، سک گ ، ی مج) صف.
کاکریز کے رنگ کا ، کاکریزی ، سیاہی مائل اودے رنگ کا.

اگن کا پنجرہ لیے ، چھوڑ کسب رنگریزی
سجیں ہیں سر کے اپر پینٹھ باندھ کگریزی
(۱۷۸۲ ، (حاتم ، دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۳۰) ۔[کاکریزی (رک) کا محرّف] .

کَگَن (فت ک گ) امذ (قدیم).
رک : کنگن.
بڑے سو کڑے چوڑ کوٹھان کگن
بلالان بھریا سیج کا سب گگن
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۳). [کنگن (رک) کا مخفف] .

کَگْوا (فت ک ، سک گ) امذ.
کوّا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کاگوا (رک) کا مخفف] .

کَگیلا (فت ک ، ی مج) امذ.
کوّے کا بچّہ. ایک کوّا کسی درخت کی ڈالی پر بیٹھا ہوا اپنے کگیلے کو کچھ اڑان گھاتیاں سکھلا کر یہ کہتا تھا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۰۵). [کگ (کاگ (رک) کا مخفف) + یلا ، لاحقۂ تصغیر] .

کَگّھا (فت ک ، شد گ) امذ.
برجلا کھیلنے والوں میں فی کس جتنی کوڑیاں ہوتی ہیں ان میں ایک خر مہر بڑا بھی ہوتا ہے اس کو کگھا کہتے ہیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۷۰). [مقامی] .

کَل (۱) (فت ک) امث ؛ صف.
۱. (i) **گزرا ہوا دن ، آج سے پہلے کا دن ، اَمس**.
ہور ہے درد اس تھے مج کہ میں تج کل نہیں دیکھیا
ہوا بیکل تیا میں کل کہ یک تل کل نہیں دیکھیا
(۱۶۷۳ ، علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۵۰).
کیا ہی خوشبو ہے وہ گل جو باغ میں کل ہو گیا
جس شجر کے پاس سے گزرا وہ صندل ہو گیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۷). کل میں نے اپنے ہاتھ سے تمہارے لیے کلیجی پکائی تھی. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۸۳) . (ii) ماضی میں ، **زمانۂ قریب میں ، تھوڑے ہی دن پہلے**.
ہیں آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند
گستاخی فرشتہ ، ہماری جناب میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۹).
لے گئے کھینچ کے بُت خانے سے ہم مسجد میں
کل ہوا داغ مسلمان بڑی مشکل سے
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۸۵). یہ ترکی غلام جن کو کل تک لوگ بازاروں میں بکتے ہوئے دیکھ چکے تھے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۶۰). ۲. (i) **آج کے بعد کا دن ، اگلا دن جو آنے والا ہو**.
امیدوار قتل ہوں ظالم کے ہات سیں
جو نہیں کیا ہے آج تو شاید کہ کل کرے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۷۱).
چھٹتا نہیں ہے موت کے پنجے سے کوئی بھی
گر آج بچ گئے تو سمجھ لو کہ کل گئے
(۱۹۱۸ ، گلزار بادشاہ ، ۱۵).وہ ابھی جا رہے ہیں بلین سے... کل شام واپس آئیں گے. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۱۰۵). (ii) **(مستقبل قریب میں) زمانۂ قریب میں**.
جو ہے کچھ آج سو پھر کل نہیں ہے
ہمیں اس غم سے ہرگز کل نہیں ہے
(۱۷۹۶ ، پدماوت منظوم ، ۱۶).
جس سر کو غرور آج ہے یاں تاج وری کا
کل اس پہ یہیں شور ہے پھر نوحہ گری کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷). جہاں تک ہو سکے بیٹوں کو پڑھائیں جو کل کو ہمارے بھی کام آئے . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹). ۳. **روزِ قیامت**.
ہاتھوں سے جو آج ہو سکے کر لیجے
پھر کل تو ہمیں ہے اِک قیامت درپیش
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۶۷).
وہ کہتے ہیں کہ یہ صورت نہ ہو گی محشر میں
کہا جو میں نے دکھانا ہے کل یہ حال مجھے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۸۱). اپنے گناہ پر مجھے اور میرے ساتھیوں کو بھی گواہ ٹھہرایا پس ہم سب کل کو اللہ کے آگے اس کی گواہی دیں گے. (۱۹۲۲ ، قول فیصل ، آزاد ، ۱۱۶).
رحمت کا تری بیاں کیا ہے سب سے
کل سامنے سب کے مجھ کو جھوٹا نہ بنا
(۱۹۵۵ ، رباعیات امجد ، ۳ : ۴). [س : कल्या] .

ـــ بھی آیا ہی داخِل ہے فقرہ.
کل کا دن بھی دور نہیں. کل کون سا دور ہے کل بھی آیا ہی داخل ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

ـــ پَر/پَہ اُٹھا رَکْھنا محاورہ.
رک : کل پر رکھنا.
آج تو چال سے حشر اس نے بپا رکھا ہے
پھر بھی کہتا ہے کہ کچھ کل پہ اٹھا رکھا ہے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۵۵).

ـــ پَڑْ جانا محاورہ.
کل پر ٹلنا ، ٹال مٹول ہونا.
صلح کی امید پھر کل پر گئی
سہل ہو کر کار مشکل رہ گیا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۹).

ـــ پَر/پَہ رَکْھنا محاورہ.
ٹالنا ، ٹال مٹول کرنا ، التوا میں ڈالنا.
کل پہ رکھتے ہو مرے قتل کو کس کے لیے
ہو چکے آج ہی وہ کیوں نہ جو ہونا ہووے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۶).
کس کو ہے خبر کل کی جیو تم کہ مریں ہم
کیوں کل پہ رکھو بات کو آ جاؤ ادھر آج
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۵۷).

---پَر نہ چھوڑنا محاورہ۔
کام فوراً کر دینا ، کام کو آج ہی ختم کر دینا (فیروزاللغات)۔

---پَہ ٹالنا محاورہ۔
ٹال مٹول کرنا ، التواء میں ڈالنا۔

ٹالو نہ کل پہ آج کا تم وعدۂ وصال
اے جان زندگی کا نہیں اعتبار کچھ

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۶)۔

مدّتوں سے آج کل پر ٹالتے ہیں وہ مجھے
صبح کو اقرارِ شام اور شام کو اقرارِ صبح

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۵)۔

---جو ہونا ہے آج ہو جائے فقرہ۔
جو چیز کل پر موقوف ہے وہ آج ہو جائے ، کام کی جلد سے جلد تکمیل کر لی جائے ، کسی طرح تاخیر نہ کی جائے ، خدشہ جلد سے جلد دور کر لیا جائے۔

ہجر میں صور پھنکے حشر کا ساماں ہو جائے
کل جو ہونا ہے وہ آج اے دلِ ناداں ہو جائے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۹)۔

---کا م ف ؛ صف (مث : کل کی)۔
۱. **کم عمر ، ناتجربہ کار.** شمّو کل کا لونڈا ڈپٹ میں آ گیا۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۹۶)۔ میں تو بیٹھی اس کا منھ تک رہی تھی کہ کل کی لونڈیا بڑوں بڑوں کے کان کتر رہی ہے۔ (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۱۲)۔ ممکن ہے یہ لڑکی کبھی اولیک سے محبت نہ کرے کیونکہ وہ ابھی کل کا لڑکا ہے۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۰)۔ کل کے لونڈے اگر مجھے چکر دینے لگیں تو میں کرچکا تھانیداری۔ (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۷۰)۔ ۲. **گزرے ہوئے قریبی زمانے کا ، چند روز یا کچھ مدت پہلے کا۔**

ہے کل کی بات سب کے دلوں میں عزیز تھا
پر ان دنوں تو ایک بھی دل مہرباں نہیں

(۱۷۷۲ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۱۶۹)۔

اب کچھ نہیں ہے پہلے نہ کیا کیا تھے مجھ پہ لطف
یہ کل کا ذکر ہے ، نہ سہی پیش تر کی بات

(۱۸۷۲ ، نظام ، ک ، ۱۰۵)۔ کل کی بات ہے کہ ان سے بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ (۱۹۳۶ ، مقالات شروانی ، ۴)۔ اب شام آئے گا تو اسے کل کی پوری کہانی سناؤں گی۔ (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۱۹)۔

---کَدا (---فت ک) م ف۔
رک : **کل کلاں جو زیادہ مستعمل ہے۔** جو کل کدا کو آنکھ بند ہو گئی تو۔ (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۶)۔ [کل + کدا (کدی ۔ کبھی کی تذکیر بطور تابع)]۔

---کَداں / کَدھاں (---فت ک) م ف ؛ صف۔
رک : **کل کلاں.** کل کداں کو اس کی باتیں یاد آئیں گی اور دل میں پچھتاؤ گے تو کیا ہوگا۔ (۱۹۱۱ ، غیب دان دلہن ، ۱۲۷)۔ بالیاں عذاب جان نہیں تو وبال گوش ضرور ہیں کل کدھاں میاں سے دھرکان مروڑیاں کا کھیل ہوا تو دکھیں گی۔ (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۹)۔ [کل + کداں / کدھاں (تابع)]۔

---کَلاں کو صف ؛ م ف۔
آئندہ زمانے میں ؛ کچھ دن بعد ، آئندہ. (مبادا کل کلاں کو) کہیں یہ کہہ بیٹھو کہ ہم سے پہلے (یہود و نصاریٰ) بس دو ہی گروہوں پر کتاب اتری تھی اور ہم تو اس کے پڑھنے پڑھانے سے بالکل بے خبر تھے۔ (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۰۱)۔ اور نہیں تو کل کلاں کو کچھ ہو گیا تو میں کس کی ماں کو ماں کہہ کر پکاروں گی۔ (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۸۷)۔ کل کلاں کو کوئی بات ہو جائے تو سب آکر ہم پر ہی الزام دیں گے۔ (۱۹۸۸ ، بھاگا ہوا غلام ، ۱۶)۔ [کل + کلاں (تابع)]۔

---کَل کَرنا محاورہ۔
ٹالنا ، ٹال مٹول کرنا ، آج کل کرنا ، بار بار ٹالنا۔

جیسا کہا تھا وو کل ، آؤں گا کل اظفری
ویسا ہی پھر آج بھی کرکے وہ کل کل گیا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۸)۔

---کَل ہونا محاورہ۔
کل کل کرنا (رک) کا لازم ، ٹلنا۔

روز کل کل ہے کہ کل آئے گا
کون سی کل ہے یقیں ہو جس کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، ک ، ۴۳۴)۔

---کَلوتَر (---فت ک ، و مج ، فت ت) صف ؛ م ف۔
رک : **کل کلاں.** ہم خود بیٹیوں والے ہیں کل کلوتر اگر تیری بہن کو لوگ دیکھنے آئیں تو پھر آج کل کی لڑکیاں تو ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر ہوتی ہیں۔ (۱۹۵۰ ، میراث ، ۱۱۲)۔ [کل + کلوتر (تابع)]۔

---کو م ف۔
آئندہ ، کل کلاں کو. ہم ان کے پڑوس میں نہ رہیں گے ، کل کو اونچ نیچ ہو تو ہم بھی گیہوں کے ساتھ گھن کی طرح پسیں۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۷۱)۔

---کی م ف۔
گزرے ہوئے قریبی زمانے کی یا چند روز یا کچھ ہی مدت پہلے کا حال (رک : کل کا جس کی یہ تانیث ہے). کل کی اندھیری رات میں کس نے سوچا تھا کہ سورج ماجد کا نام لے کر چمکے گا۔ (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۹۷)۔

---کی بات امث۔
ابھی کی بات ، حال کا ذکر ، تھوڑے دنوں یا تھوڑے زمانے کا ذکر۔

ہے کل کی بات سب کے دلوں میں عزیز تھا
پر ان دنوں تو ایک بھی دل مہرباں نہیں

(۱۷۶۷ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۱۴۲)۔ کل کی بات ہے کہ یہ شخص کوڑی کوڑی کا محتاج تھا۔ (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۱۵)۔ اس کو یقین ہی نہیں آتا تھا کہ آمنہ مر گئی ابھی کل کی بات

ہے کہ خاصا اچھا تندرست چھوڑ کر آئی تھی۔ (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۷)۔ ابھی کل کی بات ہے پاکستان سے ہزاروں میل دور کوریا میں جنگ شروع ہوئی اور امریکی مال کے دام ہمارے ملک میں بڑھ گئے۔ (۱۹۵۲ ، امن کے منصوبے ، ۹)۔

---کی خَبَر نَہِیں فقرہ۔
خدا جانے آئندہ کیا ہو۔

آگہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے کل کی خبر نہیں
(؟ ، لاعلم (علمی اردو لغت))۔

---کی کَل پَر چھوڑْنا محاورہ۔
آنے والے واقعات کا کیا سوچنا ، موجودہ کی فکر کرو۔

کل کی گردھاری چھوڑ دو کل پر
دیکھو کیا دیتے ہیں مرادی آج
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۳۱)۔

---کی کَل پَر ہے فقرہ۔
رک : کل کی کل کے ساتھ ہے ، کل کی کل دیکھی جائے گی۔

کل کی کل پر ہے گھڑی بھر کو ذرا آ جانا
اے مرے وعدہ فراموش ضرور آج آنا
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۷۴)۔

---کی کَل کے ہاتھ ہے فقرہ۔
کل کی فکر نہ کرو ، آئندہ کی فکر میں ابھی سے مبتلا نہ ہو ، کل کس نے دیکھی ہے۔

کل کی کل کے ہاتھ ہے اے غافلو
آج تم کو ہے غمِ فردا عبث
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۷)۔

یہاں سے اٹھا آج تُو مل کے ہاتھ
میں جاتا ہوں اب کل کی ہے کل کے ہاتھ
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۷۵)۔

--- کیا ہو فقرہ۔
خدا جانے آئندہ کیا ہو (علمی اردو لغت)۔

---کے جوگی کَندھے پَر جَٹا کہاوت۔
جب تک کمال حاصل نہ ہو وضع اختیار کرنے سے کیا ہوتا ہے (نوراللغات)۔

کَل (۲) (فت ک) امث۔
۱. سکون ، قرار ، چین۔

سو دھن خواب میں جاتی بج بل نہیں
ہو اوکل برہ کی ہے اس کل نہیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۸)۔

مدت سے دل کو مرے محبت نہ تھا قرار
اب جی کو بھی ذرا نہیں کل یک نشد دو شد
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۶۷)۔ تعریف سنتے سے دل بیکل ہوا ، کسی طرح کل نہ تھی۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۴)۔

یہ چلتی ہے گاڑی اُنہیں کے سہارے
جو وہ کل سے بیٹھیں تو بے کل ہوں سارے
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۰۲)۔ اس کے نتھنوں میں سالن روٹی کی خوشبو پہنچی ، اس خوشبو نے اتنا بے کل کیا کہ وہ سیڑھیوں کے نیچے سے نکل آئی (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۵۵) **۲. ڈھب ، طور ، طرح۔** جس کل چاہیں نچائیں۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۱۴۴)۔

کس کل پہ ہے بنائے طلسمات آب و گل
اہلِ نظر ہیں نقش بدیوار دیکھ کر
(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۳۶)۔ **۳. مرضی ، وضع۔** شرفن تو کچھ کل کی چوٹی گوندھتی نہیں۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۸۱)۔ **۴. رُخ ، پہلو ، کروٹ۔** دیکھئیے اب اونٹ کس کل بیٹھتا ہے۔ (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت علی خان ، ۱۰۵)۔ پر نہ اس کل چین آتا ہے نہ اس کروٹ آرام۔ (۱۹۳۵ ، موت سے پہلے ، ۱۱)۔ جس کل لٹاتے ہیں وہ لیٹتی نہیں۔ (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۲۱۹)۔ **۵. عادت ، لذت یابی۔** کبھی تلوے سہلانے لگی اور ان کو بھی میرے ہاتھ کی کچھ ایسی کل پڑ گئی تھی کہ میرے ہوتے نوکروں سے کبھی کام نہ لیتی تھیں۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۰۳)۔ **۶. لمحہ ، ذرا ، ذرا کی ذرا۔**

سب یار تیرے دم کا ہے یہ شمار جو میں
یاں ایک کل میں اوٹھا اور ایک کل میں بیٹھا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۰)۔ [س : कल्या]۔

---آنا محاورہ۔
چین آنا ، قرار ہونا ، سکون یا اطمینان حاصل ہونا۔

بن وصل ہاتھ سینی جاتی تھی جان اوس کی
جب یار پاس پہنچا عاشق کوں تب کل آئی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۲)۔

کل آئی دل کو جو آئی تری کلائی ہاتھ
خفا ہو مجھ سے چھڑاتا ہے کیوں میاں پہنچا
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۲۲۹)۔

کسی کروٹ سے کل نہیں آتی
نہیں آتی اجل نہیں آتی
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۲۱۰)۔

کیسے کچھ آپ کے سودائیوں کو کل آئے
پیچ میں ان کے اگر زلف مسلسل آئے
(۱۹۳۹ ، حیرت بدایونی ، ک ، ۵۴)۔ وضو کے پانی سے لیکر سر میں تیل لگانے تک اس کے ہاتھ سے کل آتی تھی۔ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۲۰)۔

---بے کَل ہو جانا محاورہ۔
بے چین و بے آرام ہو جانا (جامع اللغات)۔

---پانا محاورہ۔
چین ملنا ، سکون یا قرار حاصل ہونا ، اطمینان ہونا ، جمع ہونا ؛ طریقہ معلوم ہو جانا۔

ایذا ہی در و ہجر سے پائی تمام رات
کل ایک لمحہ ہم نے نہ پائی تمام رات
(۱۸۹۹ ، مجروح ، د ، ۵۹). پوچھا تو کہاں چلی؟ میں تجھ بن کیسے کل پاؤں گا. (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۲۰۲).
یاد رکھ اس طرح سے ہم کو اگر کلپائے گا
ساری دنیا میں جہاں جائے نہ تُو کَل پائیگا
(۱۹۲۲ ، بریم ترنگنی ، ۳۱). نہیں اب تو میں اس کی کل پا گیا سنبھل کر بیٹھوں گا. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۳۰).

---پڑنا محاورہ.
رک : **کل آنا ، چین ملنا ، قرار آنا.**
اسمِ اعظم کی ڈھونڈھ میں کیتی بھئے تمام
ملا مرشد کل پڑی جو کلمہ ہے بڑا نام
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۸۹).
نہیں مثلِ سیماب مجھ دل کو چین
نہ دن کل پڑے ہے نہ ہے نیند رین
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۱).
ترے بغیر تھی یہ دل کو بیقراری رات
کہ کل پڑی کسی پہلو نہ مجکو ساری رات
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۴۲).
پڑتی ہی نہیں اس دلِ بیتاب کو کل آج
کیا وجہ جو آرام میں آیا ہے خلل آج
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۷۵).
ملال کر کے جو شب اس نے پھیرلی کروٹ
نہ کل پڑی مجھے تا صبح پھر کسی کروٹ
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۵۷).
ہجر میں باجی جان کل نہ پڑی
بڑھ گئی اور بیکلی دل کی
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۸۳).
نہیں پڑتی برہ کی آگ سے کَل
جل رہا ہوں عطا ہو گنگا جَل
(۱۹۵۳ ، ضمیر خامہ ، ۲۰۱).

---دینا محاورہ (شاذ).
سکون یا آرام پہنچانا ، چین سے بیٹھنے دینا.
نالہ دیتا نہیں کل ، جی کو ابھی سے ہاں تو
آج کیا جانیے کیا دل پہ غضب ٹوٹے گا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۰).

---سے بَیٹھنا محاورہ.
چین سے بیٹھنا ، آرام سے بیٹھنا. بندی خدا کی رات کو تو دو گھڑی ایک جگہ کل سے بیٹھا کر. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۶۱). منہارن ، اے تو وہ کل سے بیٹھے جب نہ برابر تو بلے جاوے ہے. (۱۹۴۷ ، دھانی بانکیں ، ۳۰).

---کا م ف.
مرضی کا ، سکون کا ، اطمینان کا ، آرام کا. اپنے ہاتھ کا کام بڑی کل کا ہوتا ہے ... نوکر چا کر چاق و چوبند رہتے ہیں. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر (ترجمہ) ، ۲۱۲).

---کی نِینْد سونا محاورہ.
چین کی نیند سونا ، سکون ملنا. تمہارے سامنے جان خاک میں ملا دی مگر جب تک اس کو آرام نہ ہوا کل کی نیند نہ سوئے. (۱۹۳۰ ، ساغر محبت ، ۲۹).

---مَکَل (---فت م ، ک) امث.
بے کلی ، بے چینی ، بے قراری.
یہی کل مکل تھی یہی کش مکش
پھرے مارتے سر کو دیوانہ وش
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۹). [کل + مکل (تابع)].

---مِلْنا محاورہ.
چین ملنا ، (کسی پریشانی یا تکلیف سے) قرار حاصل ہونا ، اطمینان ہونا ، قرار آنا.
میسر ہو کہاں اس ڈھب کا صندل
ملے جو دردِ سر سے پھر مجھے کل
(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۸).

---ہونا محاورہ.
سکون ہونا ، چین ہونا. جان کو تو کل ہو گی یہ کِل کِل تو نہ ہوگی (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۰).

کَل (۳) (فت ک) امث.
۱.(i) **مشین.**
جو اترے تو کل اس کی یوں جوڑیو
جو برعکس چاہے تو ووں موڑیو
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۵۸). کتاب مسمی بہ بحر حکمت بیچ دریافت کرنے احوال حکمت روانگی اور ترکیب طیار کرنے دخانی کل کے. (۱۷۹۹ ، بحر حکمت ، ۵۸).
کسمسانے میں ران کے اڑ جانے
ہاتھ ہلنے میں جیسے کل مڑ جانے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۲۷). ہڈیوں کو ایک کل کے ذریعہ باریک پیستے ہیں. (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۱۷).
مغربی کل نے مجھ کو پیسا ہے
میرا چونا ہے اور کلیسا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۵). ہر ماہ ایک سے زیادہ مضمون لکھنا پڑتا ہے آخر میں کوئی لکھنے کی کل نہیں ہوں. (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۵۶۹). (ii) **دستی پریس کا پہیا جس کو گھمانے سے چھاپے کا پتھر حرکت میں آتا ہے** (ا پ و ، ۴ : ۲۲۶). (iii) **پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لیے چٹخنی لگی ہوتی ہے.**
سرب گھٹ ہوا گنج اگن کا نچھل
ہر یک رگ یعنی دل اڑائے کوں کل
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۰). کسان نے ہرن پکڑنے کے واسطے کل لگائی تھی. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۲۴).

گھر کے آگے درخت میں ایک کل سی لگی ہوئی تھی۔ (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۱۸۰)۔ (۱۷) **فوارہ** (قدیم اردو کی لغت)۔

طرب کی کتنی بزم میں ات نول
دف وتے دسے حوض خانہ او کل

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۷)۔ ۲. **باگ ڈور ، رگ ، قابو میں رکھنے کا وسیلہ۔**

تمہارے ہاتھ میں کل ہے سکون و بیقراری کی
جو تم چاہو گے ٹھیرانا تو کیوں کر دل نہ ٹھیرے گا

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۳۹)۔ ناصر کے پاس ان میں سے ہر آدمی کی کل موجود تھی۔ (۱۹۷۶ ، ہجر کی رات کا ستارا ، ۴۴)۔ ۳. **مشینری ، کارخانہ۔** صاحب قدرت ہو کہ کُل عالم کی کل چلاتا ہو۔ (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۴۳)۔ ان میں جب تک اعتدال قائم ہے اس دنیا کی کل چل رہی ہے۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۶۹۱)۔ ۴. (**مجازاً**) **ڈھانچہ ، تنظیم۔** حکومت کو اپنی انتظامی کل چلانے کے لیے ہندوستانی ہاتھوں کی ضرورت تھی۔ (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۴۴)۔ ۵. **سمت۔**

کل آپکے جہازوں کی سیدھی نہیں ابھی
بحری سپاہ لگتی ہے خچر سوار سی

(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۲۵۱)۔ [س : कला]۔

--- بِٹھانا محاورہ۔
کل بیٹھنا (رک) کا متعدی۔ تلاش کرتے ہیں ان کی کل بٹھائی اور ان کی کل کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے۔ (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۴۵)۔

--- بگاڑ دینا محاورہ۔
کسی مشین کو بیکار کر دینا ؛ بیکار کر دینا۔

اے انتظار آنکھ کی کیا کل بگاڑ دے
اب سوچتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۸)۔ آپ نے روس کو برایا ہے اور دنیا کے زبردست اسٹیم رولر کی کل بگاڑ دی ہے۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۱۵۲)۔

--- بگاڑنا محاورہ۔
مشین یا اس کا کوئی پرزہ خراب کر دینا ؛ (مجازاً) کام کا نہ رکھنا ، بیکار کر دینا۔

گھڑی جیسے فرنگی بولتی ہے دل بھی ہے یوں ہی
یہ خطرہ ہے کہ تو کوئی بگاڑ اس کی نہ کل ڈالے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۶)۔

--- بگڑ جانا محاورہ۔
رک : کل بگڑنا۔

ووہی چلن زمانہ کے ووہی سبھوں کی راہ
کیا کل بگڑ گئی نہیں معلوم ہم کو آہ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۰)۔

کیا کل وہ بگڑ جاتی ہے مر جاتا ہے جسدم
انسان حقیقت میں کہ اک پتلا ہے کل کا

(۱۸۵۷ ، سحر (شیخ امان علی) ، ریاض سحر ، ۲۴)۔

--- بگڑنا محاورہ۔
مشین یا اس کا کوئی پُرزہ خراب ہونا ؛ کام کا نہ رہنا ، بیکار ہو جانا۔

کل سے دل کی کل بگڑی ہے جی ہارا بیکل ہو کر
آج لہو آنکھوں میں آیا درد و غم سے رو رو کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۸۵)۔

کچھ تو باعث ہے نہیں چلتا طپنچہ اس کا آج
یا گئی ہے کل بگڑ یا کوئی پرزا گھس گیا

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۳۱)۔

منادی نے ، تعلیم نے ، جس کی آ کر
زمانے کی بگڑی ہوئی کل سنواری

(۱۹۱۱ ، کلیات نظم حالی ، ۴۷)۔

--- بیکل ہونا محاورہ۔
کسی پُرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا ، پیچ ڈھیلے ہو جانا ، انجر پنجر ہل جانا۔ اب کی دفعہ ہی صابرہ کی ایسی کل بےکل ہوئی کہ کئی مدتیں ہوچکیں ہی صابرہ کو خبر نہوئی یا تو اولاد ہو کر مر جاتی تھی یہ نئی مصیبت آئی۔ (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۵)۔

--- پر چڑھانا/چڑھنا محاورہ۔
بندوق یا تپنچے وغیرہ کو فیر کے لیے تیار کرنا ، گھوڑا چڑھانا۔ انہوں نے کالے پہاڑوں پر بسیرا لیا ، تپنچہ کل پر چڑھا ہوا کہ اگر گولی کی آواز اودھر سے آئے تو یہ بھی ادھر سے دائیں سے داغ دیں۔ (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلھن ، ۷۷)۔

لٹھ باندھ کے مونچھے نکل آئے ہیں تو ہم بھی
آئے ہیں طپنچہ کو چڑھائے ہوئے کل پر

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۸۲)۔

--- پُرزے (---ضم پ ، سک ر) امذ ؛ ج۔
۱. **مشینری اور اس کے پُرزے۔** دوربین کے کل پُرزوں میں ایسا محو ہوا کہ آسمان کو آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھ سکا۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰۴)۔ ہمارے یہاں کی صنعت و حرفت بھی معمولی کل پُرزوں کے بل پر چل رہی ہے۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳)۔ ۲. (کنایۃً) **اعضا ، جوارح۔**

پاؤں بلتے ہیں پسر مرگ نہ انسان کے ہاتھ
جتنے کل پُرزے بدن کے ہیں وہ ہیں جان کے ساتھ

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۴۵)۔ رفتہ رفتہ سارے عضو اور کل پُرزے اپنے اپنے مقام پر لائے جا رہے ہیں۔ (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۲۷)۔ مرد کی میکنزم کے کل پُرزے اسے کھولنے اور جوڑنے کے تمام نٹ اور بولٹ۔ (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۳)۔ ۳. **رگ رگ ، جوڑ جوڑ۔** وہ ان کے کل پرزے سے خوب واقف تھے۔ (۱۹۲۲ ، گوشہ عافیت ، ۱ : ۱۸۲)۔ ۴. **کسی ادارے کی مشینری چلانے والے۔** اس پیچیدہ تجارتی نظام کے کل پرزے مقامی ، دلال (مڈل مین) یا تاجروں پر مشتمل متعدد گروہ تھے۔ (۱۹۸۷ ، سات دریاؤں کی سر زمین ، ۸۳)۔ [کل + پُرزے (رک)]۔

--- پُرزے بیٹھنا محاورہ۔
اعضا و جوارح کا کمزور پڑ جانا۔ تین لڑکے ، چار لڑکیاں وہ تو اللہ

کا شکر ہے کہ اس خودکار مشین کا کوئی «کل پُرزہ» بیٹھ گیا ورنہ جُھگی کے اندر سانس لینا مشکل ہو جاتا. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۶۶).

---پَہچاننا محاورہ.
کسی کی کمزوری سے واقف ہونا (فرہنگ اثر).

---پھِرنا محاورہ.
رک : کل چلنا.

به کھکے جست و خیز دکھائی سمند کی
پھرنے لگیں کلیں فرس سر بلند کی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۷۸).

---پھیرنا محاورہ.
رک : کل موڑنا یا مڑوڑنا.

کون کل پھیرے وہ کٹھ پتلی کے بازی گر کی جھٹ
دل مرا ہے کل ہے جس کے ہجر میں اس طرح آج

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۷۹).

---چلنا محاورہ.
مشین چلنا ؛ کاروبار چلنا ، کام دھندا بخوبی ہونا. جہاں دیکھو عمر رسیدہ لوگوں ہی کے تجربے پر دنیا کی کل چل رہی ہے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۵۳).

---دار ؛ ~ کلدار.(الف) امذ.
چہرہ شاہی سکّہ، کل کے ذریعے بنا ہوا سکہ. مبلغ ایک ہزار کلدار کہ آدھے اس کے پانسو روپے ہوئے. (۱۸۴۹ ، دستورالعمل انگریزی ، ۱۹۰). ظراف نے دو سو اشرفیاں کلدار نکالیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۵). دو سو درہم یعنی باون روپیہ کلدار. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۸۱). کوکین کا معاملہ ایسا تھا کہ نقد کلدار دے کر ہاتھ آیا کرتی تھی.(۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۲۵). (ب) صف مذ. ۱. **پنجرا جس میں چڑیوں کے پکڑنے کی کل لگی ہوتی ہے** (نوراللغات). ۲. **چانپ دار (بندوق ، توپ) (توڑے دار کے بالمقابل).** زبردست رسالوں ، توپ خانوں اور کلدار توپوں نے اس موضع کو فتح کر لیا. (۱۹۱۴ ، مرقعِ بلجیم ، ۲۹). خود انور نے رسالے کی کمان سنبھالی کلدار توپوں کی باڑھ سے لرزتے ہوئے آگے بڑھنا چاہا اور وہیں شہادت پائی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۵). ۳. **جس میں پینچ لگے ہوں اور تہہ ہو سکے ، پینچ دار ، فولڈنگ.** کلدار قبضہ اوس کی دوکان میں بدری بدری ہیں. (۱۸۳۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۹۳) اس کی رفتار بھی تیز ہے اور وہ کلدار بھی ہے:(۱۹۳۹ ، تنقیحات ، ۱۷۰). وہ صرف کل‌دار کمان کا ذکر کرتا ہے.(۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۱). [کل + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دبانا محاورہ.
(بٹن وغیرہ دبا کر) مشین چلانا ، حرکت دے کر کسی چیز کو چلانا. شاہزادے نے گھوڑے کی کل دبائی گھوڑا بچشم زدن آسمان پر پہنچا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۱۱۹).

---سیدھی پڑنا محاورہ.
سمت کا درست ہونا. جب قوم کی بدنصیبی ہو تو کوئی کل کیونکر سیدھی پڑے. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۱).

---کا صف (مث : کل کی).
مشین کے ذریعے سے بنا ہوا یا جو مشین کے ذریعے سے یا مشین کی طرح حرکت کرے ، کل دار.

پرستاں سے پرے دم میں اوڑا کر اوس کو لے جاؤں
الٰہی مجکو تو ایسا ہی گھوڑا ایک کل کا دے

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۶۱).انارکلی یوں بیٹھ جاتی ہے جیسے کل کی گڑیا ہے کہ پیچ دبا دینے پر بیٹھنے کے سوا چارہ نہیں. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۵۵). اسکی رفتار الف لیلہ کے کل کے گھوڑے سے بھی زیادہ تیز ہے. (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، بسمان عورت ، ۸۹).

---کا پُتلا امذ (مث : کل کی پتلی).
مشین کی طرح دوسرے کی مدد سے کام یا حرکت کرنے والا ، دوسرے کا محتاج ، دوسرے کا تابع.

جہاں کے خوب صورت دیکھ اس مورت کو مجلس میں
ہوئے خاموش حسرت سے گویا پُتلے تھے سب کل کے

(۱۷۲۲ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۳۱).

ٹک کل سو بگڑ جائے تو جنبش رہے کیا خاک
پھرتے ہیں جو ہم لوگ یہ سب پُتلے ہیں کل کے

(۱۸۰۵ ، جرات ، د ، ۳۶۶).

زعم میں اپنے تو انسان ہے مختار مگر
فی الحقیقت اسے دیکھو تو ہے کل کی پُتلی

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۹۳).

---کا گھوڑا صف مذ.
وہ گھوڑا جو مشین کے ذریعے سے چلے.

پرستاں سے پرے دم میں اوڑا کر اوس کو لے جاؤں
الٰہی مجکو تو ایسا ہی گھوڑا ایک کل کا دے

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۶۱). اسے ایسا محسوس ہوا کہ جیسے کل کا گھوڑا واقعی قصرالموت کی چھت پر اتر رہا ہو. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۱۳۱).

---کَل (ـــفت ک) امث ؛ م ف.
جوڑ جوڑ ، بند بند. اس اس طرح کل کل دباتے ہیں کہ عمر بھر کی کلفتیں اتر جاتی ہیں. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۶۸). ذرا آوے تو اسقل ، کیسی توڑونگا کل کل. (۱۹۰۰ ، قتل نظیر ، ۵۲). [کل + کل (رک)].

---کَل توڑ دینا ف م ؛ محاورہ.
جوڑ جوڑ ہلا دینا ، ایک ایک پرزہ یا عضو ڈھیلا اور بے کار کر دینا.

کل کل توڑی اور سر پھوڑا
مارا بہت گھسیٹا تھوڑا

(۱۸۵۱ ، مورک سمجھاوے ، ۲۵).

توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دانی آنے تو بیکلی نکلے

(؟ ، راحت (نوراللغات)).

---گھڑی (---فت گھ) امث (قدیم).
وہ گھڑی جو مشین کے ذریعے چلے ، چابی کی گھڑی.

آبِ حیات او لب ترے جاں بخش و جاں پرور اہے
مشتاق ہوے سوں پیا امرت بھری او کل گھڑی

(۱۵۲۸ ، مشتاق (اردو ، ۱ کتوبر ، ۳۵)). [کل + گھڑی (رک)].

---گُھمانا محاورہ.
مشین چلانا ، کسی کے رُخ کو کسی خاص سمت کی طرف موڑ دینا ؛ دباؤ ڈال کر یا متاثر کر کے کوئی خاص کام لینا ، اپنی منشا کے مطابق کٹھ پتلی کی طرح نچانا. جس نے (جیسی) کل گُھما دی ویسی حرکت کرنے لگے. (۱۸۹۵ ، تجیب التواریخ ، ۱۳۰). عوام کو اس نے ایسا مٹھی میں کر لیا ہے کہ ... بیٹھے بٹھائے شانتی کمار کل گھماتے رہتے ہیں. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۳۹۱)

---لَگانا محاورہ.
کسی کام کے آلے یا اوزار کو نصب کرنا ، کسی پرند یا چوہے وغیرہ پکڑنے کے لیے کوئی چٹخنی دار جال نصب کرنا.

پھر لعل بھی لڑائے اور گلدمیں بھی پالیں
جنگل میں کل لگانی اور پدڑیاں سنبھالیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۳).

---مَروڑنا محاورہ.
کل گھمانا ، مشین چلانا ؛ دباؤ ڈالنا. کچھ ایسی کل مروڑی تھی کہ خود پسند عام کے پھندے میں جا کر گلا رکھ دیتا تھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال ، ۱۰۵).

---موڑنا محاورہ.
رک : کل مروڑنا.

ذرا کل کو موڑے فلک پر ہوا
جو کہیے تو کھیے اسے باد پا

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۵۸).

---ہاتھ میں ہونا محاورہ.
کسی پر قابو ہونا ، چابی ہاتھ میں ہونا (نوراللغات).

کَل (۴) (فت ک) امذ.
«کالا» کا مخفف ، مرکبات میں جزوِ اوّل کے طور پر مستعمل (نوراللغات).

---پَتّا (---فت پ ، شد ت) صف ؛ امذ ؛ سے کلپتا.
رک : کلدما. طرح طرح کے پتنگ بنے ، گول ، دوپنا ، ماہی جال ، مانگدار ، بھیڑیا ، طوقیہ ، خربوزیہ ، لنگوٹیہ ، چپ تکل ، کنکیّا ، سفید ، للہیتا ، کل پتا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۳۱). دیکھیے یہ کل پتا بھی ان ہی کے ہاتھ کا ہے ، کہنے کو کھلیے بانس کی کانپ ہے اس پر کچھ استاد کے ہات کی برکت ہے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۰). [کل + پتا (رک)].

---پوٹیا / پوٹیہ (---وسج ، سک ٹ/فت ی) صف ؛ امذ.
کبوتر جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے.

طاؤسی و کل پوٹیے ، نیلے ، گلی تھیڑ
تاروں کے وہ انداز نہیں بام فلک پر
جو کرتے ہیں چھتری کے اوپر ناز کبوتر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸٦).

پہنچائے خط رقیب سیہ دل کو اس قدر
سارے کبوتر آپ کے کل پوٹیے ہوئے

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۴۲۰). ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے ... ان میں سے چند کے نام ... لال بند ... تفتہ ، کلپوٹیہ. (۱۹٦۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۱). [کل + پوٹ (پوٹا کی تخفیف) + یا ، لاحقۂ نسبت].

---جِبّا (---کس ج ، شد ب) صف نیز امذ.
جسکی زبان سے نامناسب الفاظ نکلیں ، کالی زبان والا ، بدشگونی کرنے والا ، جس کے کوسنے میں اثر ہو. میں نے کہا مریں میرے دشمن نامعقول بدشگونی کرتا ہے ، کل جبے کہیں بکتا ہے. (۱۹۱۳ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۳۷). [کل + جبا = جبھا (رک) بمعنی زبان].

---جِبّی (---کس ج ، شد ب) امث نیز صف.
رک : کلجبھی ، کالی زبان والی. عورت کلجبی ہو تو نامبارک ہوتی ہے. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۵۹). مگر عباسی تم بھی ایک ہی کل جبی ہو ، وہی ہوا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۲۸). وہی نگوڑی کلجبی ، کلموئی ، بچھلپائی کی خالا ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۹).

ڈراتے ہیں کہ اس سے ڈرتے رہنا
بڑی کلجبی مسّی کی دھڑی ہے

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۳۴۰). [کل جبا (رک) جس کی یہ تانیث ہے].

---جِبّھا (---کس ج ، شد بھ) صف ، امذ.
رک : کلجبا. کلجبھوں نے ہونس ہونس کے بیمار کر دیا. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۰۸).

پر وہ مثل سنی ہے جو ہوبا سوچیں سے
یہ بات ہے تو سن لے اور منحوس کل جبھے

(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۱۳۵). [کل جبا (رک) کا ایک املا].

---جِبّھی (---کس ج ، شد بھ) صف مث ؛ کلجبی.
کل جبھا (رک) کی تانیث.

میں کوس کوس کے کھا جاؤں گی ہوں کلجبھی
مری زبان کا دیکھا نہیں اثر تو نے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۸٦). [کل + جبھ (جیبھ (رک) کی تخفیف) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---جَھواں (---فت جھ) صف.
سانولا.

شباب اپنا جو گزرا کلجھواں چہرہ نکل آیا
ملمع تھا کہ سونا اوڑ گیا تانبا نکل آیا

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۰۶). [کل + جھواں (جھانواں (رک) کی تخفیف)].

---جھویں صُورت (---فت جھ ، ی مع ، و مع ، فت ر) صف مث.
کالی صورت ، سانولی رنگت (ماخوذ : فیروزاللغات). [کل + جھویں (جھواں (رک) کی تانیث) + صورت (رک)].

---چِڑا (--- کس چ) امذ.
۱. **ایک خوش آواز طائر کا نام** (نوراللغات). ۲. **ایک وضع کی پتنگ جس کا ۱/۴ حصہ کالے کاغذ کا ہوتا ہے.** ایک طرف پتنگ بازی ہو رہی ہے ، بگلا ، کل چڑا ... کل دمہ ... ہے. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۷). [کل + چڑا (رک)].

---چِڑی (--- کس چ) امث.
(مجازاً) **سیاہ فام عورت ، چڑیل.** بی ظلمات اپنا منہ کالا کرو سامنے سے ہٹو نگوڑی کلچڑی کلموہی کالے کوے کی جورو. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۳). وہ کلچڑی چڑیل اپنے دل میں خیال کرتی تھی کہ واقعی میں اسکی کمند زلف میں اسیر ہوں. (۱۹۱۴ ، محل خانہ شاہی ، ۷). [کل چڑا (رک) کی تانیث].

---چونْچا (---و مج ، مغ) صف.
کبوتر جس کی چونچ سیاہ ہو ، کالی چونچ والا (ماخوذ: نوراللغات). [کل + چونچ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---دُمَہ (---ضم د ، فت م) صف ؛ امذ (مث: کل دمی).
۱. **ایسی پتنگ جس کا پیندا (نیچے کا سرا) (۱/۴ حصہ) کالے کاغذ کا ہو.** ایک طرف پتنگ بازی ہو رہی ہے ، بگلا ، کل چڑا ، کل دمہ ، الفن ، تکلین ... ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۷). پتنگ بازی ہو رہی ہے بگلا چڑا ، کل دمہ ، پری ... الفن ، تکلین ... ہیں. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۷). ۲. **کالی دم کا کبوتر یا کوئی اور پرند.** رنگ کبوتروں کے یہ ہیں کلدمہ ، پیازی ، یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). کل دمہ (کبوتر کی ایک قسم). (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۶۰). [کل + دم (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---سِرا (--- کس س) صف ؛ امذ.
۱. **ایک وضع کی پتنگ جس کا سرا کالے کاغذ کا ہو.**

اور ہے دو کونیے کی اک اک ادا امول
اڑتا ہے کلسرے میں بھی شیرازیوں کا غول

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱ : ۸۴).

سر نہیں دیتی اٹھانے شیخ کو ریش دراز
ہے وبال اس کلسرے کو اپنے پنچھالے کی جھوک

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۹۵). ۲. **کالے سر یا چونچ کا پرند** (نوراللغات). ۳. **ایسا مرد جس کے بال سیاہ ہوں ، سیاہ بالوں والا نوجوان ؛ (کنایۃً) بدچلن.**

کسی سے ان نے منھ نہیں موڑا
کل سرا نام کو نہیں چھوڑا

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۲ : ۱۵۱). میں ذمہ لیتا ہوں ، یہ کل سرا تمہیں کچھ نہ چھیڑے گا. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۶۸). الف سے لکھے ہی جائیں گے ... کل سرا. (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۱۰۰). ۴. **کشتی کا ایک داؤں جس میں حریف کو نیچے لا کر اس کے منھ کی طرف بیٹھ کر اپنا داہنا ہاتھ سامنے سے حریف کے بازو میں ڈال کر پشت پر لے جاتے ہیں اور فوراً دوسرے ہاتھ کی کلائی پکڑ کر بائیں طرف زور کر کے چت کر دیتے ہیں** (رموز فن کشتی ، ۱ : ۱۰۱). [کل + سر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---سِری (--- کس س) امث.
ایک وضع کی پتنگ جس کا سرا سیاہ ہوتا ہے ایک طرف پتنگ بازی ہو رہی ہے ، بگلا ، کل چڑا ، کل دمہ ، کل سری ، الفن و تکلین بڑھ رہی ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۷). بگلا ، چڑا ، کل دمہ ، کل سری ، الفن تکلین بڑھ رہی ہیں. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۷). [کل سرا (رک) کی تانیث].

---کانٹیا (---مغ ، کس ٹ) صف ؛ امذ.
(مرغ بازی) **اصیل مرغ کی ایک نسل جس کی انیاں (کانٹے) کالی ہوتی ہیں** (ا پ و ، ۸ : ۱۲۲). [کل + کانٹا (بحذف ا) + یا ، لاحقۂ نسبت].

---کَھر (---فت کھ) امث.
کھوٹی چاندی (ا پ و ، ۴ : ۱۰). [مقامی].

---گَرْدَنی (---فت ک ، سک ر ، فت د) صف ؛ امذ.
کالی گردن اور سروانی نسل کا مرغ (ا پ و ، ۸ : ۱۲۲). [کل + گردن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مُنْہا (---ضم م ، مغ) صف مذ (مث : کل منہی).
کالے منھ کا ، سیاہ فام ؛ (مجازاً) کم بخت ، بدنصیب. کوٹھے پر کل منہا آیا تھا کوٹھری کا قلف (قفل) توڑ کر جمع جتھا ٹٹولتا تھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۴). لو یہ کل منہا ادھر بھی آ پہنچا ، للہ مجھے بچاؤ. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۴۸). الف سے لکھے ہی جائیں گے ... کل منہا. (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۱۰۰). [کل + مُنہ + ا ، لاحقۂ نسبت].

---مُنْہی / مُونْہی (---و مع ، مغ) صف امث.
کالے منھ کی ، سیاہ فام ؛ بدبخت ، منحوس. کلمونہی ، کلچھنی نہ جانے کیا کیا بکتی رہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۴۱). کہیں اس کلمونہی سوسن کے حوالے نہ کر دینا. (۱۹۵۷ ، پھول (انتخاب) ، ۱۷۷). [کل + مونہہ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

مُوہا (---و مع) صف ؛ ---کل مونہا ، کل موا.
رک : کل منہا. شادی کے حیلے سے غم و رنج پایا یہ کل موہا نظر آیا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۵۴). ملکہ نے جواب دیا او کل موہے خدا تیری صورت نحس نہ دکھائے. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۹۸). اس کل موہے فیضو کا گھمنڈ تو ٹوٹ جائے گا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۴۴). [کل مونہا (رک) کا ایک املا].

---مُوہی (---و مع) صف مث ؛ ← کلموہی.
رک : کل مونہی.

دن دھاڑا ہی رہے ، جی تو بچے اے انشا
کلموہی کالی بلا ، ہائے وہ پھر شام ہو نوج

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۱). نگوڑی کلجڑی کلموہی کالے کوّے کی جورو کیوں شامت آئی ہے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۳). اے حضور میں تو اس کل موہی کے جلانے کے لیے کہہ رہی تھی. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۳۱). اے کلموہی کھانا کھا لے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۳ : ۵). [کل + موہ - منہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مُنہا (---ضم م) صف مذ.
رک : کل منہا. اے کل منہے ایسی باتیں کبھی زبان پر نہ لانا. (۱۹۵۶ ، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۰۳). [کل موہا (رک) کا ایک املا].

---مُنہی (---ضم م) صف ؛ مث ← کلمہی.
رک : کل مونہی.

لیلی پہ کہے ہے کلمہی کی
شہر میں ترے سامنے ہے پھبکی

(۱۸۷۰، الماس درخشاں ، ۳۰۹) [کل + منہی (رک) کی **تخفیف**].

کَل (۵) (فت ک) امذ.
پاسا ؛ لڑائی جھگڑا ، فساد ؛ چار جُگوں میں سے آخری جُگ جس کے ختم ہونے پر قیامت آئے گی(علمی اردو لغت). [س : **कल्ल**].

---جُگ (---ضم ج) امذ.
چوتھا جُگ ؛ آخری زمانہ ؛ بُرا زمانہ (ماخوذ : علمی اردو لغت). [کل + جُگ (رک)].

کَل (۶) (فت ک) صف.
گنجا جس کے سر پہ زخم ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ف].

کِل (۱) (کس ک) امذ.
کہنی کا دھکا ؛ بند مٹھی کا مُکا ، گھونسا. خلعت اصلاحی خوب بانٹے گھونسے ، کل ، ڈگ ، طمانچا چانٹے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱ : ۴). [س : کیل **कील**].

کِل (۲) (کس ک) امذ (قدیم).
پھوڑا (فیروزاللغات). [کیل (رک) کی **تخفیف**].

کُل (۱) (ضمّ ک). (الف) صف ؛ م ف (مضاف وغیرہ کی حالت میں شد ل).
۱. تمام ، سب ، پورا ، سب کو ملا کر یا جوڑ کر (مقدار و تعداد ظاہر کرنے کے لیے) . سب عالم کا روپ و کل جمیع الارواح دیکھ . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۷).

بولایا او کِل کار کُل کاردان
بڑائی بڑائی کے صنعت گران

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۵). سو قدم کے فاصلے پر کل گئے ہوں گے کہ کچھ سوار سامنے سے نظر آئے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۳). فوجی استحکام بنی نوع انسان کی تقریباً کل تاریخ میں ایک لازمی عنصر رہا ہے. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات ، ۱ : ۲۱). غم جو کل کائنات کا غم ہے. (۱۹۵۱ ، لہو کے چراغ ، ۳۹). **۲. کسی مرکب کے جزو اول کے طور پر بمعنی تمام ، سارا.** سید صاحب نے کل ہند پیمانے پر جو تیاریاں کی تھیں وہ صاف طور پر اس بات کی علامت ہیں . (۱۹۶۶ ، برہان ، دہلی ، جولائی ، ۱۳). اجلاس کے اختتام پر ایک عظیم کل ہند مشاعرہ منعقد ہوا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۶۵). **۳. صرف ، فقط.**

ڈھونڈیں نہ رختِ تن کو نکیرین قبر میں
کل ایک تار تھا جو شریک کفن ہوا

(۱۸۸۱ ، منیر ، ک ، ۲۰۲). نمازیوں کا نمبر اتا جو کل چار تھے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۳۸). **۴. ہر ، ہر ایک ، سب ، تمام ، جیسے: کل آدمیوں کو دو دو روپے دیے** (نوراللغات). (ب) امذ. **۱. اجزا سے مرکب پوری شے ، کوئی شے جو پوری یا سالم یا مکمل ہو ، جزو کے مقابل.**

کہا کب حق نے سب ہوویں مجھے ہر عشق کی مل کو
کرے وہ جزو پر عاشق کہو کس واسطے کل کو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۸).

مل گیا دریا میں جب قطرہ تو دریا ہو گیا
جزو جو کل میں ہوا گم جزو سے وہ کل بنا

(۱۸۵۳ ؛ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲). کوئی معجزہ ایسا نہیں بیان کیا جاتا ہے فلاں نبی نے کل سے جز کو اعظم کرکے دکھایا ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۳۷۳). یہ سوال تم کو ایسا ہی مہمل و مضحک معلوم ہوگا جیسے کوئی یہ سوال کرے کہ جز کل سے چھوٹا کیوں ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۰). کبھی جزو بول کر کل اور کل بول کر جزو یا ظرف کی جگہ مظروف اور مظروف کی جگہ ظرف مراد لیتے ہیں. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۲۷). **۲. (تصوف) ایک اسم حق تعالٰی کا باعتبار واحدیۃ الٰہیہ کے جو تمامی اسماء کا جامع ہے، اسی واسطے کہا جاتا ہے کہ حق تعالٰی احد ہے باعتبار ذات کے اور کل ہے باعتبار اسماء کے ، یہ مستلزم اجزاء کا** نہیں (مصباح التعرف ، ۲۰۶). **۳. سب ، تمام ؛ (مجازاً) دنیا ، کائنات ، عالم ، اہل عالم.**

حسن یاں تک ہوا دیوانہ تیرے عشق میں آخر
کہ اس سے رفتہ رفتہ بات کرنی چھوڑ دی کل نے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۰۱). جانِ جاناں ملائکہ و نبی جان و آدم سرور کل ہادی سبل خاتم المرسلین رحمۃ للعالمین . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳).

شفیع دوسرا ، ختم النبی ، محبوب یکتا ہو
محمد مصطفٰےؐ ، احمد ، نبی ہو کل کے مولا ہو

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۵۲).

وہ دانائے سبل ختم الرّسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادئ سینا

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۱). [ع : کلّ].

---النّاسِ راضٍ عَن عَقلِہٖ کہاوت
عربی مقولہ اردو میں مستعمل ؛ ہر ایک کو اپنی عقل پر بھروسا ہوتا ہے (جامع الامثال)

---اَمْرٍ مَرہُونٌ باَوقاتِہا کہاوت.
عربی کلمہ اردو میں مستعمل ؛ ہر بات اپنے وقت پر ہوتی ہے. خیر خلاصہ یہ کہ جب کبھی جی چاہے گا تفریحاً کوڑے بھی ہلکے ہلکے کھا لوں گا کل امر مرہون باوقاتہا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۰). چونکہ کل امر مرہون باوقاتہا ، مشہور ہے اس لیے قبل از وقت کیسے ملاقات ہوتی. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۲۵).

---اِناءٍ یَتَرَشَّحُ بِما فِیہِ کہاوت.
عربی مقولہ اردو میں مستعمل ؛ برتن سے وہی ٹپکتا ہے جو اس میں ہوتا ہے (جامع الامثال)

---بِینی (---ی مع) امث.
چیزوں کو بحیثیت کل دیکھنا ، چیزوں کو مجموعی طور پر دیکھنا نہ کہ جزوی طور پر. یہاں فریب نظر «کل بینی» کے رجحان سے پیدا ہوا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۸۷). [کل + ف : بین ، دیدن ـ دیکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---جَدِیدٍ لَذِیذٌ کہاوت.
(**عربی فقرہ اردو میں مستعمل**) **ہر نئی چیز مزیدار معلوم ہوتی ہے ، نئی چیز میں بہت لطف آتا ہے.** بات یہ ہے کہ کل جدید لذیذ اس نے آج تک ایسی صورت دیکھی کاہے کو ہو گی. (۱۹۱۷ ، نانی عشو ، ۲۲). "کُلُّ جَدِیدٍ لَذِیذٌ" کا مقولہ چاہے کسی دور کی بھی دین ہو یہ ایک نقطۂ نظر کے طور پر صنعتی تہذیب کے دور میں ہی زیادہ پھیلا. (۱۹۸۶ ، فنون (سالنامہ) ، لاہور ، ۱۰۹).

---جَمْع (---فت ج ، سک م) امذ.
ساری جمع پونجی ، سب کی سب رقم ، تمام سرمایہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [کل + جمع (رک)].

---جَمْع بَنْدی (---فت ج ، سک م ، فت ب ، سک ن) امث. ؛ (**کاشت کاری**) **ساری مالگزاری** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کل + جمع بندی (رک)].

---حال امذ.
سارا قصہ ، تمام واقعات (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کل + حال (رک)].

---حُمُوضٍ بارِدٌ کہاوت.
ہر کھٹی چیز اپنی طبی خاصیت میں سرد ہوتی ہے (**عربی کلمہ اردو میں مستعمل**).

ہم تو سنتے تھے سدا کُلُّ حُمُوضٍ بارِد
ذوق ہوتا ہے وہ کیوں ہو کے ترش ابرو گرم

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۲).

---زَر (---فت ز) امذ.
تمام رقم ، اصل مع سود. ایک سال کے کل زر کو اتنی بار باہم ضرب دو جتنے سال مدت میں ہوں. (۱۹۱۵ ، مہاجنی حساب ، ۳). [کل + زر (رک)].

---شَیئٍ یَرجِعُ اِلٰی اَصلِہٖ کہاوت.
ہر چیز اپنی اصل کی طرف لوٹتی ہے (عربی مقولہ اردو میں مستعمل). رحم آیا کل شئی یرجع الی اصلہ دل میں ٹھان لی ... سب چھوڑ اپنے خاندان کے طریقہ پر آیا. (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۴۷).

---طَوِیلٍ اَحْمَقٌ کہاوت.
ہر لمبے قد والا احمق ہوتا ہے (عربی مقولہ اردو میں رائج).

سروقامت سے اگر اس کے ہو طوبیٰ سرکش
راست ہاں راست ہے یہ کُلُّ طویل احمق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳).

---طَوِیلٍ اَحْمَقٌ اِلّا عُمَر کہاوت.
(**عربی مقولہ اردو میں مستعمل**) **حضرت عمر کے سوا ہر لمبے قد کا آدمی احمق ہے** (جامع الامثال).

---قَلِیلٍ فِتْنَۃٌ اِلّا عَلِی کہاوت.
(**عربی مقولہ اردو میں رائج**) **حضرت علیؓ کے سوا ہر چھوٹے قد کا آدمی فتنہ ہے** (جامع الامثال).

---کا کُل صف ؛ م ف.
سب کا سب ، پورے کا پورا ، تمام و کمال ، سارا. آبادی کی تعداد کا تعین تقریباً کل کا کل شرح ولادت و شرح اموات کے ذریعے ہوتا ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۸۰). اس وقت تک عورتیں علمی لذت سے محض ناآشنا رہیں اور یہ تمام تمدنی میدان کل کا کل مردوں کے قبضہ میں رہا. (۱۹۵۸ ، آزاد ، مسلمان عورت ، ۱۲).

---کائنات (---کس ء) امث.
۱. کل مخلوقات ، تمام عالم ، ساری دنیا ، سب کچھ ، سب کا سب ، سارے کا سارا.

وہ اپنی ایک ذات میں کل کائنات تھا
دنیا کے ہر فریب سے ملوا دیا مجھے

(۱۹۷۶ ، خوشبو ، ۱۳۶). **۲. (مجازاً) ساری جمع پونجی ، تمام سرمایہ ، کل بساط** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات). [کل + کائنات (رک)].

---کُلا (---ضم ک) م ف ؛ صف.
(**دہلی ، عور**) **بہمہ وجوہ ، لے دیکے ، صرف ، اسی قدر** (ماخوذ : نور اللغات). [کل کلاں (رک) کی تخفیف].

---کُلاں (---ضم ک) م ف.
مکمل ، کامل ، پورا پورا. نسترن کے اختیارات روز بروز وسیع تھے جس کو چاہا چاہے وہ سہاگن کل کلاں مختار وہی تھی. (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۳۶). اس سے پتہ چلا کہ نبی کو کل کلاں حق ہے جو چاہے سو کہے. (۱۹۵۹ ، مقالات ایوبی ، ۲۹۸). [کل + کلاں ، ((غالباً) کلا (رک) کی تخفیف)].

---کَلبٍ بِبابِہٖ نَبّاحٌ کہاوت.
(عربی مقولہ اردو میں مستعمل) **ہر کُتا اپنے دروازے پر خوب بھونکتا ہے ، اپنی گلی میں کُتا بھی شیر ہوتا ہے** (ماخوذ : جامع الامثال).

---مُختاری (---ضم م ، سک خ) امث.
پورے اختیارات (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کل + مختاری (رک)].

---مَنْ عَلَیہا فانٍ کہاوت.
(قرآنی آیات بطور کہاوت مستعمل) **ہر چیز کو جو روئے زمین پر ہے فنا ضروری ہے ، روئے زمین پر جو چیز ہے وہ فانی ہے.**

یہاں کچھ اپنا نہیں نشان
کُلُّ مَنْ عَلَیہا فان

(۱۷۶۵ ، چھ سرہار ، ۲).

مُرمُر بولے مرغابی کل من علیہا فان ، میاں
جتنے پنکھ پکھیرو ہیں سب پڑھتے ہیں قرآن میاں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۳۰).

ہم ہوں یا صدرِ مملکت ہو رئیس
سب کے سب کُلْ مَنْ عَلَیہا فان

(۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی (رئیس امروہوی) ، ۱۹ اگست ، ۳).

---میزان (---ی مع) امث.
ساری جوڑ جمع ، کل جمع ، ٹوٹل (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کل + میزان (رک)].

---نَفسٍ ذائقَۃُ المَوْت کہاوت.
(قرآنی آیت بطور کہاوت مستعمل) **ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے ، ہر جاندار کو مرنا ہے.** کل نفس ذائقۃ الموت ، جب اس سرائے فانی سے مسافر عالمِ جاودانی کا ہوا. (۱۸۳۵ ، تذکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ۱۰).

---وار صف.
تمام (جمع بندی کے متعلق) (جامع اللغات). [کل + وار (وارا (رک) کا متبادل)].

---وَقتی (---فت و ، سک ق) صف.
پورے وقت کا ، دفتر وغیرہ میں پورے وقت کام کرنے والا. ان لوگوں کو کل وقتی ملازم نہیں رکھا جائے گا. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۵۳). پارٹی کے کل وقتی کارکن کی حیثیت سے ... مشکلات اور مصائب و آلام سے نبرد آزما ہونے کی اہلیت پیدا ہو چکی تھی. (۱۹۸۸ ، فیض کی شاعری کا نیا دور ، ۲۰). [کل + وقت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ہُم (---شد ل بضم ، ضم ہ) م ف ؛ ــ کلہم.
سب ، تمام ، صرف ، فقط.

سب آزمودہ کار قوی تن جوان ہیں
اور کُلہم ادھر تو بہتر جوان ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس (نوراللغات)). [رک : کل + ع : ہم (ضمیر جمع غائب مذکر)].

---ہُم اَجْمَعِین (---شد ل بضم ، ضم ہ ، فت ا ، سک ج ، فت م ، ی مع) م ف ؛ ــ کلہم اجمعین.
سب کا سب ، پورے کا پورا ، جیسے کلہم اجمعین یہی تھا (فرہنگ آصفیہ). [کلہم (رک) + اجمع (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

کُل (۲) (ضم ک) امذ.
خاندان ، کنبہ ، ذات ، برادری. بہو بیٹی کو چاہیے کہ سسرال کی برائی میکے میں اور میکے کی سسرال میں ہرگز نہ کرے نیک بخت وہ ہے جو دونوں کل کی لاج رکھے. (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۱۱). لڑکی بڑی سندر پڑھی لکھی اچھے کل کی ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۳). [س : कुल].

---اُچھال (---ضم ا) امذ.
(ہندو) **ننگِ خاندان ، اپنے خاندان کو کلنک لگانے اور بدنام کرنے والا آدمی** (فرہنگ آصفیہ). [کل + اچھال (رک)].

---بکھانْنا محاورہ.
کسی خاندان کی تعریف و توصیف کرنا ، کسی خاندان کا نسب نامہ پڑھنا ؛ خوشامد کی تعریف کرنا ؛ تمام خاندان کو برا بھلا کہنا ؛ کسی کے بڑوں کو بُرا کہنا (فرہنگ آصفیہ).

---دیوْتا (---ی مج ، سک و) امذ.
(ہندو) **خاندان کا خاص دیوتا.** چراغ جل رہا تھا ، کل دیوتا کی مورتی رکھی ہوئی تھی وید منتروں کا پاٹھ ہو رہا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۶). [کل + دیوتا (رک)].

---دیوی (---ی مج) امث.
(ہندو) **خاندان کی دیوی ، وہ دیوی جس کی کوئی خاندان نسل در نسل خاص طور پر پوجا پاٹ کرتا ہو** (پلیٹس). [کل + دیوی (رک)].

---دَھرْم (---فت دھ ، سک ر) امذ.
(ہندو) **خاندانی رسم و قاعدہ ، اپنے بنس کا دھرم ، بڑوں کی ریت** (فرہنگ آصفیہ). [کل + دھرم (رک)].

---ناری امث.
عالی خاندان عورت (جامع اللغات). [کل + ناری (رک)].

---ناش (الف) امث.
خاندان کی بربادی. نواب سربند کو ہمیشہ کے لئے معطل کر کے اس کی " کل ناش " یا خاندان ہی کو برباد کر دیا. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۲۲۷). (ب) امذ. **خانماں برباد ، بےخانماں شخص** (پلیٹس). [کل + ناش ــ ناس].

---وَنْت (---فت و ، سک ن) صف ؛ امذ.
اچھے گھرانے کا ، شریف خاندان کا ؛ شریف زادہ ، شریف خاندانی (ماخوذ : پلیٹس). [کل + ونت ، لاحقۂ صفت].

---وَنْتا (---فت و ، سک ن) صف ؛ امذ.
شریف گھرانے کا ، بڑے گھر کا ، رئیس زادہ ، شریف زادہ ، خاندانی (فرہنگ آصفیہ). [کل ونت + ا ، لاحقۂ نسبت].

---ونتی (---فت و ، سک ن) امث.
اچھے گھرانے کی عورت ، شریف زادی ، رئیس زادی ؛ پاک دامن ، عصمت والی ، فخرِ خاندان عورت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).
[کل ونت + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَلا (۱) (فت ک) امث ؛ امذ.
۱. (اُ) **مغلیہ عہد کے الٰہی سکے کا سولہواں حصہ**. کلا : الٰہی سکے کا $\frac{1}{16}$ حصہ ہے ، اسکے دونوں طرف گل نسرین کا نقش کندہ ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹). (اا) **بہت چھوٹا حصہ ؛ ذرے کا آٹھواں حصہ** (فرہنگ آصفیہ).
۲. (اُ) **آٹھ سیکنڈ ، آٹھ ثانیہ**. آٹھ ثانیہ کا ایک کلا ہوتا ہے. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱ : ۸۳). (اا) **(موسیقی) تال میں ایک ہاتھ دوسرے پر مارا جاتا ہے اور اس کے بیچ میں جو سکون یعنی توقف ہوتا ہے ، اس کو کلا کہتے ہیں** (نغمات الہند ، ۱ : ۹۰).

سرت ہوویں بائیس سولہ کلا
دکھیا لحن داؤد کا معجزہ

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۰۵). (ااا) **درجے کا ساٹھواں حصہ یعنی ایک منٹ یا دقیقہ** (فرہنگ آصفیہ). ۳. **چھل ، فریب ، چال ، دھوکا ، شعبدہ**.

کدھیں شور کرتی کدھیں غلبلا
کدھیں کے اکھنڈ ہور کدھیں سو کلا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۷).

ہاتھ دکھلا کے جی نکال لیا
یہ کلا دیکھ کر گئے نٹ نٹ

(۱۷۲۳ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۱۲).

جو آپی دیکھتا ہے روپ اپنا
وہ بہروپی کی کچھ اوری کلا ہے

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۲۸۷). ۴. (اُ) **ہنر ، فن ، آرٹ**.

کس سنگ تراش کی کلا ہے؟
ہر عضو بدن سخن سرا ہے

(۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۲۲). لیکھک کو بُرا کہنا کلا (آرٹ) اور ساہتیہ (ادب) کا اور لیکھک کا گلا گھونٹنا ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۳۸). (اا) **صنعتی علوم یا فن جو ۶۴ ہیں ، دستکاری** (جامع اللغات). ۵. **گُن ، صفت**.

کیومرس نے تاج پنچیا کلا
جو بہرام نے لے ، سنواریا صلا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۲).

حاجت غرض نہ تاہ تان کچھ تاہ ضرور ہے
کہے فقیر نوشاہ وہ سب کلا بھرپور ہے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۷۶). ۶. **کرامت ، معجزہ ، جیسے : "دُرگا دیبی میں بڑی کلا ہے"** (فرہنگ آصفیہ). ۷. **چاند کے قطر کا سولہواں حصہ ؛ (مجازاً) روشنی**.

سپورن ہے کلا چند تھے اے شا کتی
تو سب جگ پر ستیا ہے اپ اجالا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۹۵).

ہر یک دن صفا نور تس نرملا
دھرے پہلے چندرق چڑتا کلا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۶). چیت کے مہینے میں جب چاند اپنی تیرہ کلاؤں کے ساتھ روشن ہوا. (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۱۳۶). ۸. (نجوم) **راس کے تیسویں حصے کا ساٹھواں حصہ** $\frac{1}{1800}$ (فرہنگ آصفیہ). ۹. **شیوجی کے ماتھے کا ہلالی یعنی قوس نما نشان** (فرہنگ آصفیہ). [س : **कला**].

---بھَون (---فت بھ ، و) امذ (شاذ).
کارخانہ. یہ خراد انجینیری کلابھون (کارخانہ) کے ابتدائی طالب علموں کا تیار کیا ہوا ہے. (۱۹۴۸ ، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۷۸). [کلا + بھون (رک)].

---کار صف.
۱. **ہنرمند ، فن کار ، آرٹسٹ**. نل اس زمانے کا ایک لائق اور شہرۂ آفاق (کلاکار) انجینیر تھا. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۴ : ۳۱۳). دُور دُور سے طوائفیں آئی تھیں کلاکار ، موسیقار اور گویّے بھی تھے. (۱۹۸۴ ، کیمیا گر ، ۱۸). ۲. **مکّار ، فریبی ، دغا باز ؛ (مجازاً) فسادی ، نٹ کھٹ ؛ شوخ ؛ شور مچانے والا** (فرہنگ آصفیہ). [کلا + کار ، لاحقۂ فاعلی].

---کاری امث.
ہنرمندی ، فن کاری ، اداکاری. ناٹک پر دوسری کتاب ناٹیہ درپن لکھی گئی جس کی تصنیف رام چندر اور گن چندر نامی دو مصنفوں سے منسوب ہے اس کا موضوع ایکٹنگ یا کلا کاری ہے. (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۳۱). [کلاکار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---وَت (---فت و) امذ.
رک : **کلاونت**.

راگ گر ہو کلاوتوں کا وہاں
اس جگہ کا رہا ہو جیون خاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۳). دوسری طرف سے آہو چشم نے آ کر ہاتھ پکڑ لیا کہاں میاں کلاوت صاحب ہم آپ کے قدردان ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۲۰). [کلا + وت ، لاحقۂ صفت].

---وَنْت (---فت و ، سک ن) امذ ؛ ~ کلانوت ، کلاتونت ، کلاوَت.
۱. **پیشہ ور گویّا ، مغنی ؛ ڈوموں کا ایک طبقہ**.

ایکبار واں جو تھا مرد کلاونت کنے
تھا مستعید رنگ راگ میں ہر غنے

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۱۸).

جو جاں لگ کلاونت تے واں بھرے
تمام آپ نے طائفاں سو کھڑے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۵). کہیں ہیجڑے ہیں کہیں کشمیری ہیں کہیں کلاونت ہیں. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۷).

کلاونت ، قوال اچھی پوشاک پہنے ساز کے سُر ملائے حاضر ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۵). ان کے دھرپد کی الاپ سن کر اچھے اچھے کلاونت سر دھنتے تھے .(۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۲۵). عیش و نشاط کے سامان ... وہی گانے بجانے والے بھانڈ بھگتیے کلاونت اور قوال ہیں. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۳۰۲) **۲. ماہر فن.**

چترا ہوا پانچواں ہر ہنر
کلاونت چھٹا موسیقی علم پر

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۱۶). خواجہ الطاف حسین حالی جیسے کلاونت کی حق قدرہ قدر کی جائے گی.(۱۹۰۹ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۳). [کلا + ونت ، لاحقۂ صفت].

---وَنْتی (---فت و ، سک ن) صف.

۱. کلاونت (رک) سے متعلق ، فنی ، تکنیکی ، ماہرانہ. قوالی میں بھیروں کی سنگیت نہایت خوش نما ہے اور کلاونتی سنگیت جو توڑی کی ہے اس کو تمیز کرنا مشکل ہے. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۷۸). **۲ رک : کلاکار معنی نمبر ۲.** اتال عشق ملامتی ، کلاونتی بازاری یہاں تو بہو تیجہ خواری.(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۸). [کلاونت + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَلا (۲) (فت ک) امث ؛ سہ قلا.

نٹ کا وہ کرتب جس میں سر نیچا کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے ، قلا بازی (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ). [قلا (رک) کا متبادل املا].

---بازی امث ؛ سہ قلا بازی.

نٹ کی طرح دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر سر کے بل اُلٹ جانا ، سر نیچے پانو اوپر کر کے پرے جا پڑنا ، ڈھینکلی کھانا.

کونی اٹی میں کچھ چھپاتی تھی
کونی کلا بازی کھا دکھاتی تھی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۷). تیرنے والے کو چاہیے کہ ... کلا بازی کر کے اس طرح پانی میں کودے کہ سیدھا پانی میں گرے. (۱۸۸۲ ، رسالہ تیراکی ، ۲۳).

نہ شطرنج گنجیفہ کی بازیاں ہوں
اُچھل کود ہو اور کلا بازیاں ہوں

(۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۷۷). اف : کرنا ، کھانا. [کلا + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---جَنگ (---فت ج ، غنہ) امذ ؛ سہ قلا جنگ.

کشتی کا ایک دانو جس میں دائیں بازو اور دائیں ٹانگ کو پکڑ کر پھینک دیتے ہیں. اسی لمحے نیچے کے داؤ "کلا جنگ" پر صاف چت کر دیا. (۱۹۶۲ ، رستم زماں گاماں ، ۹۷). [کلا + جنگ (جانگ (۱) (رک) کی تخفیف)].

--- کَرْنا محاورہ.

ڈھینکلی کھانا (فرہنگ آصفیہ).

--- کھیلْنا محاورہ.

نٹ کی طرح ڈھینکلیاں کھانا ، نٹ بازی کرنا ، بازی گری کرنا.

جادوگری ہے کرتا ہوا آنکھوں آنکھوں میں
کیا کھیلتا ہے نٹ کی کلا آنکھوں آنکھوں میں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶).

کَلّا (۳) (فت ک) امذ ؛ سہ کلہ.

۱. درخت کی کونپل جو کلی کی طرح پہلے نکلتی اور بعد میں اس میں سے بڑے بڑے پتے نمایاں ہوتے ہیں. پہلے وہ اس نرکل کی شاخ کا لطف تو اٹھا لے جس میں نئے نئے کلے پھوٹے ہیں. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۱۳۶). صبح ہی صبح کیاریوں کو دیکھنے گئی تھی ، مگر کلہ بھی نہ پھوٹا تھا.(۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۸). جیسے برسات کی پیہم نمی سے کسی سوکھے ہوئے بانس کی جڑ سے شاداب کلا پھوٹ پڑا ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۷۵). اف : پھوٹنا. **۲. کرم کلا ، ایک قسم کی بند گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا** (فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ عامرہ). [س : कल्ल ـ جمع کرنا ، قب : کلی].

کَلّا (۱) (فت ک ، شد ل) امذ ؛ سہ کلّہ.

۱. جبڑا ، گال ، گال کے اندر کا حصہ. دونوں کلے اُسکے پکڑ کر میں نے چیر ڈالے. (۱۸۳۵ ، احوال انبیا ، ۱ : ۵۹۰). ہرے ہرے پانوں کی ایک گلوری بہت سا تمبا کو پڑا ہوا کلے میں دبائی. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۹). کلے میں سانچی پان کی موٹی سی گلوری دبائے پان کی پیک کو تول تول کر اردو بولنے والوں کے علاوہ ہندو بنگالی بھی شامل ہوئے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۶۸). **۲. (مجازاً) دراز آواز ؛ بدزبانی ، زبان درازی** (فرہنگ آصفیہ). **۳. سر ، کھوپڑی.**

دل و جگر ہے ہیا کلیجا
کلا سر ہے مغز ہے بھیجا

(۱۷۹۳ ، ذوق الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۵)).

تُلیں گے جب وہاں سب کے عمل میزاں کے پلے پر
جو ہلکے ہیں پڑیں گے آتشیں گرز انکے کلے پر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۳). [ف : کلہ (رک) کا متبادل املا].

---بَہ کَلّا جَواب دینا محاورہ.

برابر کا جواب دینا ، تُرکی بہ تُرکی جواب دینا ، ہمسری کرنا ، جواب دینے میں برابری کرنا. بیوی کو ڈانٹا ، وہ بھی پھر گئی لگی کلا بہ کلا جواب دینے. (۱۹۵۵ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۲۳۲).

---بَہ کَلّا لَڑْنا محاورہ.

دو بدو لڑنا ، برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا (فرہنگ آصفیہ).

---پَر کَلا چَڑْھنا محاورہ (قدیم).

جسم پر گوشت آنا ، بہت موٹا ہونا.

جو آدھا ہوا تن نے زحمت بھلا
لگیا شہ کوں چڑنے کلا پر کلا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۹).

---پَسارْنا محاورہ.

منہ پھیلانا ، منہ کھولنا.

بہت غصّہ سیتی کرتا حضاری
چلا آتا ہے وہ کلّا پسارے
(۱۸۵۲ ، قصہ چوہا اور بلی ، ۱۲۵).

---پُھلانا محاورہ.
گالوں میں ہوا بھرنا ؛ خفگی یا ناراضی سے گال پُھلانا ؛ مغرور ہونا (نوراللغات).

---پُھولنا محاورہ.
منھ میں کسی چیز کے بھرنے کی وجہ سے گال کا اُبھرنا.
کلّا کسی کا پھولا ہے لڈو کی چاب سے
چنکاریں جی میں بھرتے ہیں نان و کباب سے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۳۸).

---تازہ کرنا محاورہ.
(عور) کچھ کھانا پینا ، خصوصاً منھ میں پان کا بیڑا دبانا ، پان کھانا. بڑی بہو ان کے لیے پان بناتیں ، کلا تازہ کر کے رخصت ہو جاتیں. (۱۹۶۲ ، ساق ، جولائی ، کراچی ، ۳۵).

---توڑ (---و مج). (الف) صف.
منھ توڑ ، دنداں شکن.
قدرت کے چیلنج کا ہم نے
کلّا توڑ جواب دیا ہے
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق گورکھپوری ، ۳۱۳). (ب) امذ. برابر کا بھائی جو کسی بات اور ذات بلکہ زور و قوت میں بھی کم نہ ہو.
آہ بھی پیر فلک کا جوڑ ہے
گرز نالہ بھی تو کلّا توڑ ہے
(؟ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ). [کلّا + توڑ (توڑنا (رک) سے)].

---توڑنا محاورہ.
منھ پر ضرب لگانا ؛ مغلوب کر دینا. بڑھیا تجھ سے بدلا لوں گی میں پیچھا نہ چھوڑوں گی ، تیرا کلا توڑوں گی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۳۷).

---ٹھلّا (---فت ٹھ ، شد ل) امذ.
زبان درازی ؛ (مجازاً) شان و شوکت ، رعب داب . اس کلّے ٹھلّے سے پیران ویسہ کو للکارا. (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۲۹). ولی عہد بہادر کو بادشاہ ذی جاہ کا لڑکا اور کلے ٹھلے کا گبھرو دیکھ کر ریجھ گئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۵). ایک نوجوان جو کلے ٹھلے کا انسان ہے مسند پر رنج و ملال کے ساتھ بیٹھا ہے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۳۱). [کلّا + ٹھلّا (تابع)].

---جبڑا (---فت ج ، سک ب) امذ.
۱. گال ، رخسار ؛ (مجازاً) چہرہ ، تن و توش. ایک دیوہیکل بڑے کلے جبڑے کا سپاہیانہ وضع. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۱ : ۸۰). موٹے جسم بڑے کلے جبڑے اور بھری ڈاڑھی کا شخص ہے. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۸۴). ۲. رعب داب ، ڈھاک (نوراللغات). ۳. (عور) بلند آوازی (نوراللغات). [کلّا + جبڑا (رک)].

---چلے سَتّر بلا ٹلے کہاوت.
کھانے پینے سے آدمی توانا تندرست رہتا ہے (نوراللغات).

---دَبانا محاورہ.
بولنے سے روکنا ، اپنی بات کے آگے دوسرے کی بات نہ ہونے دینا ، اپنی آواز کے آگے دوسرے کی آواز کو دبا دینا (فرہنگ آصفیہ).

---دراز (---فت د) صف.
بیہودہ شور و غوغا کرنے والا ، چلّا کر بولنے والا ؛ بدزبان ، زبان دراز ، لڑاک (فرہنگ آصفیہ). [کلّا + دراز (رک)].

---درازی (---فت د) امث.
شور ، غوغا ، زبان درازی ، بدزبانی ، گالی گلوچ (فرہنگ آصفیہ). [کلّا دراز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَرنا محاورہ.
شور کرنا ، غل مچانا ، جھگڑنا.
ہیں لشکری نیناں تری سنجوز سلح کلا کرے
کوئی ریس تس کی کیوں کرے سوندل کرے اسباب میں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۹).
کرے کلا عدو مجھ سے تو کلّے چیر ڈالوں میں
پر اس پردے میں تو دکھلاتا اپنے کلے ٹھلے ہے
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۲).

---گرم کرنا محاورہ.
کچھ کھانا. چڑیاں چیں چیں کر رہی ہیں اور اس نے بچہ کو پنجہ میں دبا کلّا گرم کر لیا. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۲۱).

---گرم ہونا محاورہ.
کچھ کھایا جانا. جب تک کلا گرم نہ ہو ، کسی سے بات کرنی قسم. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳).

---مارنا محاورہ.
بڑھ چڑھ کر باتیں کرنا ، شیخی بگھارنا.
میدان میں تعشق کے میں وہ شیر ہوں غرّاں
کیا تاب ہے مارے کوئی کلا مرے آگے
(؟ ، محبوب (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۱۱۶)).

کلّا (۲) (فت ک ، شد ل) حرفِ نفی و انکار.
ہرگز نہیں ، یہ لفظ اردو میں حاشا (رک) کے ساتھ مستعمل ہے (ماخوذ : نوراللغات). [ع].

---و حاشا (---و مج) کلمۂ فجائیہ.
ہرگز نہیں (قسم انکاری) ، اردو میں عام طور پر «حاشا و کلّا» مستعمل.

یہ دیکھا جو نادر نے نادر تماشا
تو کہنے لگا میں نے کلا و حاشا
(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۶۳) . [کلّا + و (حرفِ عطف) + حاشا (رک)].

کِلّا (۱) (کس ک ، شد ل) امذ.
کیل ، کیلا . ایک چوبی کھونٹا ہوتا ہے جس کے سرے پر ایک چھوٹی آڑی لکڑی (کیلا) جڑی ہوتی ہے . (۱۹۳۱ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۴ : ۴۷). اب آ جاوے گا شاہ جی ، میں نے کِلّا گاڑ دیا ہے اسکی کھاٹ تلے . (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۲۳۴). [کیلا (رک) کا ایک املا].

کِلّا (۲) (کس ک ، شد ل) امذ.
گھونسا ، مُکا. القصہ دو تین کلے دونوں میں ردوبدل ہوتی تھی کہ صاحبقران نے کیدال کا ہاتھ پکڑ کے اپنی طرف کھینچا . (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۴ : ۸۰). مسہرے کی مارے کلوں کے بکھیاں تو ہم توڑ دیں گے . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۱ : ۶). [س : کیل कील].

کِلّا (۳) (کس ک ، شد ل) امذ.
چیخ ، زوردار ہنسی ، کلکاری. نال کاٹی گئی ، نہلائی گئی ، مگر لڑکی نے جو کلے مارنا شروع کیے تو دو گھنٹے اڑایا کی . (۱۹۳۵ ، بیگماتِ شاہانِ اودھ ، ۷۸). اف : مارنا . [س : किल].

کُلّا (ضم ک ، شد ل) امذ.
کُلّی ، غرارہ (نوراللغات ؛ پلیٹس). اف : کرنا . [س : کَوَل कवल].

ـــ دَتُون (ـــ فت د ، سک ت ، فت و) امذ.
دانت مانجھنا اور منھ صاف کرنے کے لیے کلیاں کرنا. بھور کا تارا چمکا ، اٹھ بیٹھے ، جنگل گئے ، کلادتون کیا . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۵۶). اف : کرنا . [کُلّا + دتون (رک)].

کُلّاً (ضم ک ، شد ل تن بفت) م ف.
کُلّی طور پر ، پوری طرح ، سب کا سب. قرآن مجید کے کُلّاً یا جزاً حافظ تھے . (۱۹۰۴ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۴۷). حکومت نے زمین کا کوئی قطعہ یا رقبہ تو کسی کو عطا نہیں کیا البتہ اسکا خراج یا عشر جو بھی بیت المال میں جمع ہو رہا ہے ، کلاً یا جزاً اسکے نام کر دیا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۰). [کُل (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

کِلاب (کس ک) امذ.
کُتّے.
احمدؐ مرسل جو ہیں پیغمبراں کے بادشاہ
کے ہیں مردار اس دنیا کوں ہور طالب کوں کلاب
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۸).
جوں کسائی کی دکاں آگے کلاب
نچنے سب کرتے تھے ہر دم اضطراب
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۰۷).

چاروں طرف سے حملۂ خرس و کلاب تھا
اور درمیاں میں خیمۂ عالی جناب تھا
(۱۸۷۹ ، قلق ، ک ، ۲۵۳).
ہرگز نہ سمجھ مستقل اس انقلاب کو
رکھ راہِ راست بھونکنے دے ان کلاب کو
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۷۰).
کلاب مکلّب ہیں انسان نہیں
ہیں بُر کیں عَلٰی فَتَخْتَبِعُون
(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۱۷۸). [کلب (رک) کی جمع].

کَلّاب (فت ک ، شد ل) امذ.
کتوں کا محافظ ، کُتے پالنے والا شخص (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ع : ر ک ل ب].

کُلّاب (ضم ک ، شد ل) امذ ؛ ـــ قُلّاب.
خمدار کانٹا ، آنکڑا ، قلابہ ، ہک. پھر کپڑے کو کلاب کے ذریعہ کھینچ کر ... ڈنڈی کو آخری مرتبہ دبا کر اس سے ایک میلا سا بھورا سیال نچوڑا جا سکتا ہے . (۱۹۳۷ ، طب قانونی ، ۱۲۹). [ع].

کَلابَتُو (فت ک ، شد ت ، و مع) امذ ؛ ـــ کَلابتون.
ریشم یا سوت کے ڈورے کے ساتھ بٹا ہوا سونے چاندی کا تار جو زردوزی کے کام آتا ہے.
کلابتو کا ہے جو کام تیرے کفش پر جھوٹا
(۱۸۲۴ ، مصحفی (تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۱۸)). ٹوپی کا کپڑا ریشمیں گورنٹ یا ساٹن ہو اور اس کے حاشیہ پر کلابتو کا ... کام ہو . (۱۹۰۵ ، مکتوباتِ حالی ، ۱۷۸). کالے کپڑے کے ٹکڑوں پر کلابتوں سے "مدرسۃ العلوم" وہ دہلی سے کڑھوا کر لائے تھے . (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۸). [ت : کلابتون].

کَلابَتُون (فت ک ، ب ، شد ت بضم) امذ.
رک : کلابتو. ڈوریاں اس کی کلابتون کی ہیں . (۱۸۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۱).
کپڑے پہ گر لگا ہے طلائی کلابتون
میں اس کے تار تار کی تعریف کیا کہوں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳).
ڈوریاں تھیں کلابتون کی سب
جابجا گچھے موتیوں کے غضب
(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۲۱). تیرے پاس کوئی ٹکڑا کپڑے کا ہے جس پر سچے کلابتون کا کام ہو . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۶۷). [ت].

کَلابَتُّونی (فت ک ، ب ، شد ت بضم) صف.
کلابتون سے تیار کیا ہوا ، جس پر کلابتون کا کام ہو. کلابتونی نیچہ اس کی قیمت ... ایک روپیہ سے زیادہ نہیں ہوتی . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون ، ۲۱۱). کلابتونی رسیوں پر تمامی کے پردے کھنچے ہوئے . (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۸۸). جیسے سونے کے شیشے میں کلابتونی تار لگے ہوں . (۱۹۸۲ ، کشمیری اور اردو زبان کا تقابلی مطالعہ ، ۱۰۰). [کلابتون (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

کَلابَہ (فت ک ، ب) امذ.
کچا سوت جو تکلے پر لگا ہوا ہو ؛ سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت ، کلاوہ.

چھوگیا گردن سے جب ڈورا تیری تلوار کا
مجھ کو اے سفاک منت کا کلابہ ہو گیا

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). [ف].

کِلابِیَہ (کس ک ، ب ، شد ی بفت) امذ.
حکمائے قدیم کا ایک فرقہ جو رسمی اور اصطلاحی اصول اخلاق کا مخالف تھا مثلاً علانیہ سب کے سامنے عورتوں سے اختلاط کرتا تھا، اس کا استدلال یہ تھا کہ اس قسم کے افعال اگر مطلقاً ناجائز ہیں تو ان کو کسی اور جگہ اور کسی صورت میں جائز نہیں ہونا چاہیے (ماخوذ : حکمائے اسلام ، ۱ : ۱۳). [کلاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کُلَّابِیَہ (ضم ک ، شد ل ، کس ب ، فت ی) امذ
(طب) **ہک نما کیڑا ، وہ پیٹ کا کیڑا جو نصف انچ ،، اور دھاگے کی مانند باریک ہوتا ہے اور چھوٹی آنت کے بالائی حصوں کی جھلی میں بکثرت چمٹا اور چپکا رہتا ہے** (مبادی صحت ،۱، ۲۰۵). [کلاب (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

کَلاپ (فت ک) امذ.
غم ، رنج ، دکھ ؛ بندھن ، زندگی کا بندھن. دیکھو بیٹا ہم تو کلاپ سے چھوٹ جائیں گے اور تمھیں دعائیں دیتے جائیں گے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۴۵). [غالباً ، س : ک ے کد + لاپ
.[कद्+लाप ।

کُلاچار (ضم ک) امذ.
(ہندو) **خاندان کا رواج یا رسم ، خاندانی طریقہ یا دستور.** راجاؤں اور سرداروں کے متعلق یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ ان کا کلاچار یعنی خاندان کا رواج بطور رواج تسلیم کیا جا سکتا ہے. (۱۸۹۹ ، اصول دھرم شاستر ، ۱۸). [کل (۲) + آچار (رک)].

کَلادھار (فت ک) امذ (قدیم).
چاند.

حق کا اس جہاں کہاں پایا
کلا دھار گھٹ گھٹ موں آیا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۲۷). [س : کلادھر कलाधर].

کَلار (فت ک) امذ ؛ ← کلال.
شراب بیچنے والا ، مے فروش ، کلوار ، ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے نیز اس فرقے کا فرد ، کلال. اسلام خاں چیلہ بخشی سوم قوم کے کلار تھے اور ان کے پانچ بیٹے تھے. (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۹۳). کلار کر اپنی قسمتوں کو رو رہا تھا. (۱۹۴۴ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۳۷). [س : کلی + پال कल्य+पालक].

کِلارک (کس مع ک ، سک ر) امذ ؛ ← کلرک.
دفتر کا ایک چھوٹا عہدہ دار ، منشی ، محرر. ان درس گاہوں سے سوائے کلارک اور سرکاری نوکروں کے اور کوئی پیدا نہیں ہوتا. (۱۹۰۳ ، مضامین محسن الملک ، ۱). شیخ طاہرالدین ، یہ میرے کلارک ہیں جو قریباً بیس سال سے میرے ساتھ ہیں. (۱۹۳۷ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۸۶). اور پھر ویٹنگ روم میں چیف کے کمرے کی گھنٹی بجی ، ایک جرمن کلارک نے چوہے کے رنگ کی وردی کی سلوٹیں درست کیں اور ... حاضر کر دیا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۴۴). [انگ : Clerk].

کَلارَن (فت ک ، ر) امث ؛ ← کلارنی.
کلار ذات کی عورت ؛ کلار کی بیوی ؛ شراب بیچنے والی عورت.

کہاں سے ملے گی شراباً طہورا؟
کلارن کی مُدرا سے دل بھر گیا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۲۹۳). [کلار (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

کِلارِنٹ (کس ک ، کس مج ر ، کس مج ن) امذ.
شہنائی کی قسم کا ایک انگریزی ساز.

انگریزی وہ بین والوں کے غٹ
بجتا تھا کلارنٹ ترم پٹ

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۲۵). کلارنٹ پر نہایت آہستہ آہستہ پہاڑی کی آواز سنائی دیتی ہے. (۱۹۵۷ ، ید بیضا ، ۳۶۰). [انگ : Clarinet].

کَلارْنی (فت ک ، سک ر) امث.
رک : **کلارن** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کلار (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

کَلاڑی (فت ک) امث.
(گھوسی) **خشک کیے ہوئے دودھ کا سفوف** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۹۴). [مقامی].

کِلاس (کس مج ک) امث ؛ امذ.
۱. **اسکول یا کالج وغیرہ کے طلبا کا درجہ ، جماعت.** مدرسہ ... نے بہت ترقی کی ہے جو امید سے بہت زیادہ ہے بی ، اے کلاس تک اس میں پڑھائی ہوتی ہے. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۰۲). ہمارے آنے سے پہلے یہاں فوجی افسروں کی ٹریننگ کی ایک کلاس کھولی گئی تھی. (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۸۷). پھر ہم کلاس میں چلے گئے. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۴۷). ۲. **سینما ، ٹرین ، جہاز وغیرہ کا درجہ.** جس جہاز پر ہم جانے والے تھے اس کا کرایہ بمبئی سے پورٹ سعید تک سیکنڈ کلاس کا تھا. (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۰).

اسٹیشن گور تک ہے یہ فسٹ و سیکنڈ
بعد اس کے موافق عمل ہو گا کلاس

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۱۰۴). ۳. **قسم ، نوع.** حضور ہمارے صاحب کے جوتے فس کلاس چمڑے کے ہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۳). لتھیر اور ڈائن مچھلی (Agnatha) کلاس سے تعلق رکھتی ہیں. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۵ ستمبر ، ۵). ۴. **طبقہ ، جماعت ، گروہ.** رسد رساں ہوتے ہیں کہ ایک آرٹکل (تجارت کی کوئی چیز) خریداروں کے کلاس (جماعت) پاس پہنچا دیتے ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۰۰). اور لفظ ہے کلاس ،

مڈل کلاس ، اَپر کلاس یا کلاس کانشس نیس. (۱۹۷۶ ، ہماری قومی ثقافت ، ۳۱). [انگ : Class].

---رُوم (---و مع) امذ.
وہ کمرہ جس میں استاد ، طلبہ کو پڑھاتے ہیں. وہ کلاس روم سے گزرتے ہوئے پنجوں کے بل برآمدے میں پہنچ گئے ، اسکول کے احترام سے ان کے دلوں کی دھڑکن رکی ہوئی تھی: (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۳). کلاس روم میں سگریٹ نہیں پی سکتے. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۶۹۳). [انگ : Class Room].

---فیلو (---ی مج ، و مج) امذ.
ہم جماعت ، ہم سبق. اپنے کلاس فیلو امام یوسف سے بعض مسائل میں اختلاف کیا ہے. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت دہلوی ، سوانح عمری امام اعظم ، ۷۷). یہ میری ایک کلاس فیلو ہے. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۱۷۹). [انگ : Class Fellow].

---لینا محاورہ.
طلبا کی جماعت کو درس دینا ، پڑھانا. کلاس وہ اسی پابندی سے لیا کرتے تھے. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۰۷).

کِلاسِفِکیشَن (کسِ نیز سک ک ، کس س ، ف ، ی مج ، فت ش)امث.
درجہ بندی ، قسم وار تقسیم ، نوعی ترتیب. وہ اس کلاسفکیشن سے اچھی طرح واقف نہیں ہیں. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۶۲۳). [انگ : Classification].

کِلاسِک (کس مج ک ، کس س). (الف) صف.
(ادبیات) اعلیٰ درجے کا ، مستند ، قدیم اور معیاری. ہندوستانی لوگ خصوصاً ہندوستانی مسلمان فارسی زبان کو بہت عزیز رکھتے ہیں اور اسے اپنی کلاسک زبان خیال کرتے ہیں. (۱۹۳۵ ، خطبات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۳۵۵). (ب) امذ.
ادبیات عالیہ ، ادب عالیہ. مولانا کا کلام اردو میں کلاسک یعنی ادبیاتِ عالیہ کا درجہ رکھتا ہے. (۱۹۴۷ ، ادبی تبصرے ، ۳۷). بات فارسی کلاسک میں چل نکلی. (۱۹۶۳ ، نیاز فتحپوری ، شخصیت اور فکر و فن ، ۳۰). [انگ : Classic].

کِلاسِکْس (کس مج ک ، کس س ، سک ک) امذ.
قدیم یونانی و لاطینی ادبیات ؛ (کسی بھی زبان کے) ادب عالیہ. فارسی کلاسکس کو اب کون پوچھتا ہے. (۱۹۲۳ ، مکتوبات نیاز ، ۷۷). قیام پاکستان سے پہلے حیدرآباد دکن میں اس ادارے نے جو ادبی کتابیں شائع کیں ، آج انھیں جدید اردو کلاسکس کا درجہ حاصل ہے. (۱۹۸۸ ، دو ادبی اسکول ، ۵). [انگ Classics].

کِلاسِکَل (کس مج ک ، کس س ، فت ک) صف ؛ ← کلاسِیکَل.
(ادب و فن) قدیم ، مستند ، اعلیٰ درجے کا ، ٹکسالی ، کلاسکی. نہ صرف اپنے کلاسکل گانے کے مدنظر بلکہ اور بھی کئی وجوہ سے صرف شہر حیدرآباد کی ہی نہیں بلکہ دکن کی ایک ممتاز طوائف ہے. (۱۹۳۲ ، بھاگ نگر کی طوائفیں ، ۴۲). کلکتہ یونی ورسٹی نے اردو کو کلاسکل زبانوں میں شریک کر لیا ہے. (۱۹۳۰ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۱۹۸). [انگ : Classical].

کِلاسِکی (کس مج ک ، کس س) صف ؛ ← کِلاسِیکی.
رک : کلاسکل. یہاں گوئٹے نے رومانی اور کلاسکی روح کے امتزاج کی حدود دکھائی ہیں. (۱۹۳۰ ، اردو ، اپریل ، ۲۴۷). [کِلاسِک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کِلاسِکِیَت (کس مج ک ، کس س ، ک ، شد ی بفت) امث.
(ادب و فن) کلاسکی انداز یا اسلوب کی پیروی جس کی نمایاں خصوصیات مسلّمہ ہیئات کی پابندی ، ضبط و اعتدال ، توازن و تناسب اور سادگی و سلاست وغیرہ ہیں (رُومانیت کے بالمقابل). اقبال کے شاعرانہ مسلک پر جو رومانیت ، رمزیت اور کلاسکیت کے امتزاج پر مشتمل ہے طویل بحث کی ہے. (۱۹۴۲ ، روح اقبال ، ۱۳). فیض کی کلاسکیت اور انکا اجتہاد صرف اسی بات میں ہے کہ انھوں نے کوئے یار میں رقیب اور شیخ شہر سے نبرد آزمائی کو عار نہ جانا. (۱۹۸۸ ، فیض احمد فیض ، ۲۳۳). [کلاسکی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کِلاسِیک (کس مج ک ، ی مع) امث ؛ امذ.
رک : کلاسک ، ادبیاتِ عالیہ. جو تقریر اس اُصول سے مستثنےٰ ہو اس کلاسیک میں جگہ مل جاتی ہے. (۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۸۸). یہ کتاب بلاشبہ اردو کی جدید کلاسیک میں شامل ہے. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۷). [انگ : Classic].

کِلاسِیکَل (کس مج ک ، ی مع ، فت ک) صف.
رک : کلاسکل. بہت سے ڈرامے بالکل قدیم کلاسیکل نمونوں کے مطابق لکھے گئے. (۱۹۳۳ ، نقدالادب ، ۵۹). اردو کا کلاسیکل شاعر اپنے ملک کی تسخیر پر فاتحوں کی مبارکباد دے رہا تھا. (۱۹۸۷ ، غالب ایک شاعر ، ایک اداکار ، ۵۶). [انگ : Classical].

کِلاسِیکی (کس مج ک ، ی مع) صف.
کلاسکل. «کلاسیکی» اور «رومانوی» اسالیب میں امتیاز ... زیادہ سے زیادہ ممکن قدر حاصل کرتا ہے. (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۲۹۹). اس نے اپنے آپ کو عقل کے روبرو جائز ٹھہرانے کے مقصد سے کلاسیکی فلسفے کا بالخصوص ارسطو کے فلسفے کا استعمال کیا. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۳۳۱). [کلاسیک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مُوسِیقی (---و مع ، ی مع) امث.
قدیم اور روایتی موسیقی جو ہیئت و آہنگ وغیرہ کے مخصوص نظام و معیارات کے مطابق ہو. شاہد صاحب کو کلاسیکی موسیقی سے بڑا لگاؤ تھا. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۲۰۹). [کلاسیکی + موسیقی (رک)].

کِلاسِیکِیَت (کس مج ک ، ی مع ، کس ک ، فت ی) امث.
رک : کلاسکیت. آرٹ کے تین نظریے ہیں ... ۱. کلاسیکیت ۲. رومانیت ۳. اظہاریت. (۱۹۶۵ ، مقام غالب ، ۲۰۳). اس میں ایک ایسا توازن پیدا کر دیتا ہے جو تخلیق کے پل صراط سے زندہ و سالم گزرنے کے لیے ضروری ہے اور جو کلاسیکیت کی جان ہے. (۱۹۸۶ ، نئی تنقید ، ۲۲۸). [کلاسیکی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کُلّاشَجْرا (ضم ک ، شد ل ، فت ش ، سک ج) امذ؛ ~قُلّہ شجرہ. **فقرا کا جملہ اسباب** (نوراللغات). [قلہ شجرہ (رک) کا بگاڑ].

کَلاشنَکوف (فت ک ، ش ، سک ن ، و لین) امث.
روسی ساخت کی خودکار بندوق ، جدید بندوق. ہاں انّی ان کے ہاتھوں میں کلاشنکوف تھی. (۱۹۸۸ ، افکار کراچی ، مارچ ، ۵۷).
[انگ : Kalashnikov].

کُلاغ (فت نیز ضم ک) امذ.
پہاڑی کوّا ، زاغ کوہی. ساتھ کسی کلاغ کے ایک باغ کی دیوار پر آہستہ آہستہ چلنا. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۷۴). بعض کلاغ طوطی سے بھی بڑھ کر باتیں صاف کرتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۵۴).

بلند ہے تری ہمت تو باز بن کے دکھا
مگر کبھی بھی کلاغِ طفیل خوارہ نہ ہو

(۱۹۱۷ ، بہارستان ، ۶۲۲). [ف].

ـــــ پیشَہ (ـــ ی مج ، فت ش) امذ.
ایک قسم کا چھوٹا کوّا (پلیٹس). [کلاغ + پیشہ (رک)].

کُلاغچَہ (فت نیز ضم ک ، سک غ ، فت چ) امذ.
چھوٹا کوّا ؛ نیل کنٹھ (جامع اللغات). [کلاغ + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

کَلافَر (فت ک ، ف) امذ (قدیم).
قرنفل ، لونگ.

نہ سائیں کے آپ سنواروں مکھ دھو کر پانی
مانگ موتی پٹیاں باروں کان کلافر لانی

(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۲).

کلافر کے گل کیاں فلوتی جو کھانے
فصاحت سوں راویاں نے باتاں میں آنے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳۸). [قرنفل (رک) کا ایک قدیم املا].

کَلاک (فت ک) امث.
۱. **وقت بتانے والی بڑی گھڑی ، گھنٹا.** جیوں ہی ٹرکش کلاک (گھڑی) میں چھ بجتے ہیں ، قصرِ شاہی کے حدود سے باہر نکل کر خانۂ خدا کی راہ لیتے ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۱۵). دیوان خانہ کی کلاک میں تین کے بعد ادھا بجا ہے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۶). ہر ساعت ایک یہی سوال ذہن میں کلاک کی ٹن ٹن کی طرح گونجا کرتا. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۳۸). ۲. **ساعت ، دن کے چوبیس گھنٹوں میں سے کوئی گھنٹہ.** پنجم جمادی الاولی وقت یازدہ کلاک. (؟ ، ابرہیم خلیل ٹھٹوی (تکملہ مقالات الشعرا ، ۳۸۹)). اس کا منّی شاپنگ گیا ، بولا دو کلاک سے آئیگا. (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۷۴). [انگ : Clock].

ـــــ ٹاوَر (ـــ فت و) امذ.
گھنٹا گھر. ایک بڑا مشہور و خوبصورت مکان وہاں ہے اور اس پر ایک گھنٹہ لگا ہوا ہے کلاک ٹاور اس کا نام ہے. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۲). نواب سید ولایت علی خان مرحوم کے پھاٹک پر کلاک ٹاور بنایا ہے. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۸۰).
[انگ : Clock Tower].

ـــــ گَھڑی (ـــ فت گھ) امث.
بڑی گھڑی. ایک کلاک گھڑی عمدہ اور طرزِ جدید کی اور ایک جوڑی پستول. (۱۸۷۴ ، «اخبار مفید عام» ، یکم ستمبر ، ۲). خدا جھوٹ نہ بلائے تو کوئی دس ہزار مرتبہ کلاک گھڑی اور اندر کے کمرے والی گھڑی دیکھ چکے. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۳ : ۱۱۵).
[کلاک + گھڑی (رک)].

کَلاگھات (فت ک) امث (قدیم).
غدّاری ؛ مکّاری ، عیّاری (ماخوذ : فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت).
[کلا (رک) + گھات (رک)].

کَلال (۱) (فت ک) امذ ؛ ~ کلار.
ہندوؤں کا ایک فرقہ جو شراب کشید کرنے اور فروخت کرنے کا پیشہ کرتا ہے نیز اس فرقے کا فرد ؛ شراب تیار کرنے اور بیچنے والا ، مے فروش ، کلار ، کلوار.

دھن ترے مدمتے نین کے تمن
ہرتگالی کلال نیں سچھ ہے

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۹۹). مزدوروں کو مزدوری دے کر اپنے آرام کے لیے محل چنوانا ، کلال کو دام دے کر شراب کھنچوانا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۷۷). ۲. **ساقی.**

مندر یاقوتاں کا توں جانے نہال کُل کلال
اس کے تائیں مجلس صاحب مروت کہتے ہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۲). ۳. **(دکن) درخت سے سیندھی (ایک نشہ اور عرق) نکالنے والا.** اس عرق کا نام سورج طلوع ہونے سے پہلے نیرہ اور طلوع کے بعد سیندھی ہوتا ، اس شخص کو کلال کہتے اور اس کے عمل کو سیندھی تاسنا ... دکنی میں صرف سیندھی کے لیے لفظ تاسنا استعمال ہوتا تھا. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۳). [کلار (رک) کا ایک املا].

ـــــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں شراب کشید ہوتی ہے ، شراب خانہ ، مے فروش کی دکان. ایک روز کلال خانے میں شراب پینے کے بعد شیشے کو آتش میں پھینکنے سے چند قطرات کہ اس میں باقی تھے اون سے بخار پیدا ہوا. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۴ : ۱۰۰).

چل کر کلال خانہ میں راقم پئیں شراب
چسکا رہے زباں کو شرابِ طہور کا

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۱۰). ایک کوچہ ہے ، اس کوچے میں گوندنی اور بڑیوں کے کٹروں کے علاوہ کلال خانہ (شراب خانہ) اور رعایا کی حویلیاں ہیں. (۱۹۱۵ ، مقامات ناصری ، ۵۲۳). رہٹ ، چوپال اور کلال خانے دیکھے ہیں. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۶۵).
[کلال + خانہ (رک)].

ـــــ کی بیٹی ڈُوبتی چَلی لوگوں نے جانا مَتوالی ہے کہاوت.
ایک شخص پر مصیبت ہے لوگ اس کو ہنسی سمجھتے ہیں (نجم الامثال).

---کی دکان پر پانی بھی پیو تو شراب کا گمان ہوتا ہے کہاوت.
بری صحبت میں رہنے والے کو بھی برا سمجھا جاتا ہے (جامع الامثال).

کَلال (۲) (فت ک) امذ.
۱. تکان ، تھکن ، ماندگی. سوداگر نے دیکھ کر سبب کلال و ملال طبع کا استفسار کیا. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۵۱). یہ ملال و کلال کہ مجھ پر مستولی ہے تیرے واسطے ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۱۱). بھوک کی آفتیں ، جن سے خائف رہنا ضروری ہے یہ ہیں ، حدۃ ، شدۃ ، ذبول ، کلال ... اوہام فاسدہ کا پیدا ہونا. (۱۹۶۶ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۶۹). **۲. کسی عضو یا حس کا سست ، کند یا زائل ہو جانا.**

دکھاتا ہے تازہ ملال جگر
دوبالا ہے اس سے کلال جگر

(۱۸۳۸ ، بیت حیدری ، ۱۳۸). شاید ہمارے دوست اس وقت کلال حواس میں مبتلا تھے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۲ : ۹). [ع : (ک ل ل)].

کُلال (ضم ک) امذ.
مٹی کے برتن بنانے والا ، کمھار ، کاسہ گر.

خبر کُلال کو سرگشتگی کی تھی ناسخ
جو مری خاک سے تیار اس نے چاک کیا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۶).

بنا نہ آدمِ خاکی کو اے کلال ازل
یہ قدرتی ہیں کھلونے ترے بنائے ہوئے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰۳). [ف].

کَلالَت (فت ک ، ل) امث.
سستی ، تھکاوٹ. کسالت و کلالت اپنے پاس نہ آنے دیتا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۲۳). [ع : (ک ل ل)].

کَلالَن (فت ک ، ل) امث.
کلال (۱) کی تانیث ، شراب فروش کی جورو یا شراب بیچنے والی عورت ، کلارن.

بتا نہ راکھا دھری آنتا
بتا کلالن کی رس ماتا

(۱۶۳۹ ، ملک محمد جائسی ، پوتھی چتر ریکھا (ق) ، ۷). [کلال (۱) + ن ، لاحقۂ تانیث].

کَلالَہ (فت ک ، ل) صف.
وہ شخص جس کے والد اور اولاد نہ ہو ؛ (فقہ) وہ شخص جس کے وارثوں میں باپ دادا ، بیٹا بیٹی اور پوتا پوتی نہ ہو. ایسے میت کے جو کلالہ ہو اکیلے کو ان میں چھٹا حصہ ہے. (۱۸۴۵ ، علم الفرائض ، ۱۷).

ہوں جو اخیافی کلالہ کے لیے
ایک کو سُدس اور کئی کو ثلث دے

(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۱۵۳). وارثان کلالہ کی تین صورتیں ہیں ، عینی ، علاتی ، اخیافی. (۱۹۳۶ ، احکام نسواں ، ۹۶). اگر کسی کی وارث کلالہ یا کوئی عورت ہو اور (میت) کا بھائی یا بہن بھی ہو تو ان میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا. (۱۹۶۱ ، المیراث ، ۱۳). [ع : (ک ل ل)].

کُلالَہ (ضم ک ، فت ل) امث ؛ امذ.
کاکل ، زلفِ پیچاں ، گھونگھر والے بال. گیسوان خیلی اور کلالۂ سلسلۂ اسمٰعیلی دوش پر جھوٹے ہوئے تھے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۵۱۷). اے بتو مُشکیں کلالہ ، اے مہ بیجانہ لب. (۱۹۶۰ ، غزل الغزلات ، ۱۰). [ف].

کَلام (فت ک) امذ.
۱. (i) بات ، گفتگو ، بات چیت.

موہنیں ہور دل میں لگیا ہے مدام بحث
چپ رہ توں عقل کرتی وو دونوں کلام بحث

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۳).

منطق و حکمت و معانی پر
مشتمل ہے کلام تجھ لب کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵).

چھکاؤں میں تجھے رندوں کو تو چھکائے جا
بھی ہے جام سے ہر دم کلام شیشے کا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۸).

تم اور ہمارا عشق چلو اپنی راہ لو
اوس بے وفا کا ہم سے ہے یہ ہی کلام روز

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۹۷).

ہوا ہے جب سے دلِ ناصبُور بے قابو
کلام تجھ سے نظر کو بڑے ادب سے ہے

(۱۹۵۷ ، نسخہ ہائے وفا ، ۳۶۹). **(ii) قول ، فرمان ، حکم.** کلام ربانی حق ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳). جو کوئی ہو کلام سنے کا پڑے گا ، ہور فاتحہ نا پڑے گا تو وہ بے خبر خام ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰).

کہا پھر زبانِ نبیؐ پر تمام
یہ پہونچا ہے ہم کو خدا کا کلام

(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۱۳). اور اگر تم شک میں ہو اُس کلام سے جو اتارا ہم نے اپنے بندہ پر تو لے آو ایک سورت اس جیسی. (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمودالحسن ، ۷). **۲. (قواعد) وہ عبارت جو دو یا دو سے زیادہ کلموں سے مرکب ہو.** جس میں دو کلمے یا دو سے زیادہ ہوں اس کو کلام کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۳). جب دو یا دو سے زیادہ کلمات ترکیب پائیں تو اس کو کلام کہتے ہیں. (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۱۶۹). کلام بات دو یا دو سے زیادہ لفظوں کا مجموعہ ہے ، جو مفہوم کے اعتبار سے مکمل ہو اور جس میں کوئی ایک بات پوری پوری بیان ہو جائے. (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، ۷). **۳. وہ علم جس کے ذریعے عقائد کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرتے ہیں ، علم کلام.** اساطینِ کلام نے اشاعرہ کے نقش قدم کو چھوڑ کر دوسری راہ اختیار کی. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۶۳).

دراصل ذاتِ الٰہیہ کی نفی و اثبات کا مسئلہ کلام و الٰہیات یا خالصاً مذہبی نقطۂ نظر سے اصول و عقائد کا مسئلہ نہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۷۳). **۳. نظم ، سخن منظوم ، شعر ؛ شاعری.**

ختم کر توں شوق دعا پر کلام

دُرود بر محمد علیه السلام

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۸).

ہر جا ہے ملکِ نظم میں نظم و نسق مرا

ہے سہلِ ممتنع یہ کلام ادق مرا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۴۷). دنیا میں جتنے شاعر استاد مانے گئے ہیں ... ان میں ایک بھی ایسا نہ نکلے گا جس کا تمام کلام اوّل سے آخر تک حسن و لطافت کے اعلیٰ درجہ پر واقع ہوا ہو. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۸۹). اسے بھی اپنا کلام سنانے کا شوق گدگداتا ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۶۹). ان کا کلام اس کثرت سے نہیں چھپتا جتنا چھپ سکتا ہے. (۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲). **۵. گفتگو میں آواز کا اتار چڑھاؤ ، لہجہ ، بول چال.** لہجے سے الفاظ پر زور ڈالنا جسے انگریزی میں امفیسس کہتے ہیں اس کا تعلق کلام سے ہے کمے سے نہیں. (۱۹۳۴ ، منشورات کیفی ، ۵۷). **۶. عذر ، اعتراض ، حجت.** جدا جدا ہر ایک سیال کو تولنے میں کسی کو کلام نہیں تھا. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۲۷). بعض بزرگان اہل سنت و جماعت کو اس کے جواز میں کلام ہے. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۲۵).

کہتے ہو تم بھی سزا ہے تری

ہم کو اس میں بھی کچھ کلام نہیں

(۱۹۵۱ ، حسرت موہانی ، ک ، ۲۵۵). **۷. شبہ ، شک.**

کس کم سخن نے دیکھ مجھے آہ کی کہ پھر

اپنے بھی چپکے رہنے میں کچھ کچھ کلام ہے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۶۶). اصول کی صحت میں کلام نہیں. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۵). اس میں کلام نہیں کہ ادب زندگی کا ترجمان ہوتا ہے. (۱۹۸۶ ، مقالات عبدالقادر ، ۱۶). **۸. سوال و جواب ، غرض ، واسطہ.**

آدم پڑھی حق کی کلام

دفع ہو گئی آفت تمام

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۳۶).

جب سے ہوا ہے میرا وہاں سے سلام بند

یارو عزیز و غیر نے بھی کی کلام بند

(۱۸۶۴ ، دیوان حافظ ہندی ، ۲۸).

تجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم

میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۶). (فائدہ) کلام کو بعض نے مونث لکھا ہے. [ع : (ک ل م)].

ـــــ اُٹھانا محاورہ.

کلام مجید اٹھانا ؛ (عو) قرآن اٹھا کر قسم کھانا ، قرآن کی قسم کھانا (فرہنگ آصفیہ).

ـــــ الْاَمِیر اَمِیرُالْکَلام مقولہ.

سردار کا کلام کلام کا سردار ہوتا ہے ، سردار یا کسی بڑے آدمی کے کلام کے بارے میں تعریف کے طور پر کہتے ہیں. آپ کا ہر کلام کلام الامیر امیرالکلام کا مصداق ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱۳۸).

ـــــ الٰہی کس صف(ـــــ کس ا ، مد ل) امذ.

کلام اللہ ، اللہ کا کلام یعنی قرآن مجید. مسائلِ اختلافیہ میں ایک یہ بھی تھا کہ کلامِ الٰہی قدیم ہے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۲۳). ماں کے پیٹ میں بھی بچے پر خوش الحانی اور کلامِ الٰہی کے الفاظ اور آہنگ کا اثر پڑتا ہے. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۳۳۸). [کلام + الٰہی (رک)].

ـــــ الثّنا محاورہ.

بات کو رد کرنا ، تُرکی به تُرکی جواب دینا.

غزل ہر اپنی یہ کہتے ہیں قدر آپ غزل

کلام الثنے ہیں اپنا کمال کرتے ہیں

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۴۴).

ـــــ اللہ (ـــــ ضم م ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) امذ.

رک : **کلام الٰہی ، قرآن مجید.** اگر کوئی سب کلام اللہ از بر کرے لیکن پریشانی کی حالت میں امکان ہے کہ اس کو الف بے بھی یاد نہ رہے. (۱۸۵۵ ، گلستان ، منشی نظام الدین ، ۴۲۳). کلام اللہ میں دوسرے موقع پر اسکی تصریح ہے. (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۲). پہلا کلمہ بچے کو چھوٹی سی عمر ہی میں سکھا دینا چاہئے ، پھر اسے کلام اللہ کی چھوٹی چھوٹی سورتیں یاد کرانی چاہئیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۴۴). [کلام + اللہ (رک)].

ـــــ اللہ اُٹھانا محاورہ.

قرآن شریف اُٹھا کر قسم کھانا ، یقین دلانے کے لیے قرآن کو ہاتھ میں اُٹھانا (ماخوذ : نوراللغات).

ـــــ الْمُلُوک مُلُوکُ الْکَلام فقرہ.

بادشاہوں کا کلام کلام کا بادشاہ ہوتا ہے ، بادشاہوں کا کلام سب سے اعلیٰ ہوتا ہے (امیر یا بادشاہ کے کلام کی تعریف کے موقع پر کہتے ہیں). سلطان دکن خلد اللہ ملکہ نے خود بھی اردو نظم کی طرف توجہ فرمائی ، کلام الملوک ملوک الکلام کی زندہ مثال دکھائی. (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اردو ، ۱۹). ان کے حق میں بلا کسی مبالغے کے عربی کی یہ مثل بالکل صادق آتی ہے ، "کلام الملوک ملوک الکلام". (۱۹۸۰ ، تمہیدی خطبے ، ۱۲).

ـــــ اُونْچا کَرْنا محاورہ.

زوردار آواز میں بولنا ، بلند آواز سے بات کرنا ، سخت لہجے میں گفتگو کرنا ؛ دشنام دینا.

جو کبھی تو نے کلام اے بد زبان اونچے کیے

ہم نے منھ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کیے

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۷۳).

۔۔۔آ جانا/آنا محاورہ.
بحث ہونا ، تکرار ہونا ، جھگڑا ہونا.

میں تو کچھ کہتا ہوں تم ہے تم سمجھتے ہو کچھ اور
بسکہ باتوں میں کلام آیا مزا کیا بات کا
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٦).

کلام آ گیا ساقی سے جب رکاوٹ کا
زمیں پہ ہاتھ سے جامِ شراب دے پٹکا
(١٨٥٣ ، غنچۂ آرزو ، ٢١).

۔۔۔بَشَر کس اضا(۔۔۔فت ب ، ش) امذ.
انسان کا قول ، وحی کے بالمقابل. اگر تم کو اس کلام کے کلامِ بشر ہونے کا خیال ہے تو تم بھی تو ایک سورت ایسی فصیح و بلیغ تین آیت کی تعداد بنا دیکھو.(١٩٣٢ ، ترجمہ قرآن ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ٧). [کلام + بشر (رک)].

۔۔۔پا ک کس صف ، امذ (عموماً بلا کسرۂ اضافت).
قرآن مجید. اسی وجہ سے خدا نے اپنے کلامِ پاک میں اس کی نسبت فرمایا ہے. (١٩٠٦ ، الحقوق و الفرائض ، ١ : ٦). کلام پاک بھی عمدہ ریشمی کپڑے میں لپٹا ہوا پاس ہی تھا. (١٩٨٣ ، دشت سوس ، ٣٢). [کلام + پاک (رک)].

۔۔۔تام کس صف ، امذ.
(قواعد) لفظوں کا ایسا مجموعہ یا مرکب جس سے پوری بات سمجھ میں آ جائے. کلامِ تام وہ مرکب ہے جس کے سننے سے پورا فائدہ حاصل ہو. (١٩٠٣ ، مصباح القواعد ، ١٦٩). [کلام + تام (رک)].

۔۔۔خُدا کس اضا(۔۔۔ضم خ) امذ.
اللہ کا کلام.

صحیفہ کلامِ خدا مانتے ہیں
پیمبر کو سب رہنما مانتے ہیں
(١٩٨٧ ، ضمیریات ، ٢٢). [کلام + خدا (رک)].

۔۔۔دَرْمیان آنا محاورہ.
ناخوشگوار گفت و شنید سے واسطہ پڑنا ، سخت و سُست بات چیت سے کام لینا.

سنا گیا مجھے باتیں وہ بد زباں کیا کیا
کلام آ گئے بے لطف درمیاں کیا کیا
(١٨٨٣ ، دیوان رند ، ٢ : ٢٥٠).

۔۔۔دِکھانا محاورہ.
منظوم کلام پر اصلاح لینا (نوراللغات).

۔۔۔دیکْھنا محاورہ.
نظم پر اصلاح دینا (نوراللغات).

۔۔۔رَبّانی کس صف(۔۔۔فت ر ، شد ب) امذ.
کلام اللہ ، کلام الٰہی ، خدا کا قول ، خدا کا فرمان ، قرآن پاک. کلامِ ربانی حق ہے. (١٥٨٢ ، کلمة الحقائق ، ٣٠).

ہاتھ اس کا وہی خدا کا ہاتھ
بات اس کی کلامِ ربانی
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٣٣٧). [کلام + ربانی (رک)].

۔۔۔رَکْھنا محاورہ.
شبہ کرنا ؛ حُجَت کرنا.

ہے دہان و زبان وہ گویا ہو
ہم اسی میں کلام رکھتے ہیں
(١٨٦٧ ، رشک ، د ، ١٩٣).

۔۔۔سَرسَبْز ہونا محاورہ.
کلام کا مقبول ہونا.

خدا کے فضل سے سرسبز ہے کلام اپنا
عجب نہیں ہے جو شاخِ قلم پری ہو جائے
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢٧٢).

۔۔۔کَرْنا محاورہ.
١. **بولنا ، گفتگو کرنا ، بات چیت کرنا ، بات کرنا.** نظر ناموس پادشاہ کون عالم پناہ کو سلام کر، کچھ کلام کر چلیا. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٢٩٤).

ہے عاشقاں میں جکونی آج لاڈلا تیرا
خدا سوں کیوں نہ وو موسیٰ ہو جا کلام کرے
(١٦٧٨ ، غواصی ، ک ، ٨٧). بڑی تعظیم و تکریم سے سلام کیا، بہت ادب و قاعدہ سے کلام کیا. (١٨٦٨ ، رسوم ہند ، ٢٧٣). کلام نہیں کرتی ، سر جھکائے ہوئے مثل تصویر خاموش بیٹھی ہے. (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ٨٣٣).

شریر جھونکوں سے پتوں کی نرم سر گوشی
کلام کرنے کا لہجہ مجھے سکھاتی ہے
(١٩٧٦ ، خوشبو ، ٢١). ٢. **بحث کرنا ، حجت کرنا ، اعتراض کرنا ، جھگڑنا.** انہوں نے از روئے قواعد نحو اس میں کلام کرنا شروع کیا. (١٨٦٦ ، خطوط غالب ، ٥٣٦). مہدی کے بارے میں جو احادیث آئی ہیں ہم کو ان کی اسناد میں کلام کرنے کا موقع ہے. (١٩٠٣ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ٢ : ٢٣٦).

ما النّصر اِلّا مِن عِند اللہ
کافر ہے جو اس قول میں کرتا ہے کلام
(١٩٦٧ ، لحن صریر ، ١٢٣). ٣. **شبہ کرنا ، شک کرنا.**

کرتے ہیں مدعی دہنِ یار میں کلام
کچھ وہ بھی منہہ سے بولے تو ہم گفتگو کریں
(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ٨٨).

کرتی ہے یاں زباں کمرِ یار میں کلام
معدوم ہے جواب ہمارے سوال کا
(١٨٤٦ ، آتش ، ک ، ٣٦).

۔۔۔کَہنا محاورہ.
غزل یا شعر کہنا ؛ بات کہنا ، لب کشائی کرنا.

کاٹے زباں وہ ظالم ہل جائے ہونٹ بھی گر
مشکل ہے آرزو اب کوئی کلام کہنا
(١٩٢٦ ، فغان آرزو ، ٣٦).

---کی جگہ فقرہ.
کچھ کہنے سننے کا محل ، اعتراض کا محل (نوراللغات).

---گرم کس صف(---فت گ ، سک ر) امذ.
تند و تیز شعر ، شوخ کلام جس سے جذبے کی شدت ظاہر ہو.

کلامِ گرم مرا سن کے بار بولا رند
مثالِ شعلہ زباں ہے ترے دہن میں آگ

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۷). [کلام + گرم (رک)].

---مجید کس صف(---فت م ، ی مع) امذ (عموماً بلا کسرۂ اضافت).
کلام اللہ ، قرآن شریف.

وہ قبلہ رُو کے فراقوں میں دل کے سی پارے
ہوئیں ہیں اس پہ وو شاہد ہے اب کلام مجید

(۱۸۳۷ ، دیوان قاسم ، ۴۲).

عکسی شبیہیں کھینچتی رخسارِ یار کی
یہ بھی تو چھاپتا ہے کلامِ مجید کا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۱). فرمایا کہ اس سے پہلے ایک رات دن میں ایک کلام مجید ختم کرتا تھا. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۵۰۳). بس اتنا کرکہ کلام مجید مجھے دیدے جانماز تو لے جا. (۱۹۸۳ ، طوبی ، ۶۷۷). [کلام + مجید (رک)].

---مصنوع کس صف(---فت م ، سک ص ، و مع) امذ.
صناعتی کلام ، (علم البلاغت) وہ کلام جس میں صنائع بدائع کے ذریعے صناعتی حُسن پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہو. زبان و بیان کی سادگی ... زبان و بیان کا تکلف مصنوعیت یا کلام مصنوع کی خصوصیت سمجھی جاتی ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۷۸). [کلام + مصنوع (رک)].

---مطبوع کس صف(---فت م ، سک ط ، و مع) امذ.
فطری کلام ، (علم البلاغت) وہ کلام جس میں صناعتی تکلفات کی بجائے خلوص اور تاثیر کو اہمیت دی گئی ہو. زبان و بیان کی سادگی مطبوعیت یا کلام مطبوع کی ... خصوصیت سمجھی جاتی ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۷۸). [کلام + مطبوع (رک)].

---ملنا محاورہ.
کلام مشابہ ہونا.

بسمل تری زباں کے اہلِ زباں بنے
ملنے لگا کلام کلامِ قتیل سے

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

---منھ پر رکھنا محاورہ.
(دہلی) کلام منھ پر لانا ، زبان سے کہنا (نوراللغات).

---منھ پر لانا محاورہ.
زبان سے کہنا (نوراللغات).

---ناقص کس صف(--- کس ق) امذ.
(قواعد) مرکب تام کی ضد ، لفظوں کا ایسا مرکب یا مجموعہ جس سے پوری بات سمجھ میں نہ آئے. کلام ناقص وہ مرکب ہے جس سے سننے والے کو پورا فائدہ حاصل نہ ہو. یعنی خاطر جمع نہ ہو. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۱۶۹). [کلام + ناقص (رک)].

---نکلنا محاورہ.
اعتراض کی گنجائش پیدا ہونا ، شک و شبہ ہونا ، محلِّ نظر ہونا.

خم و شراب سبو و مینا ، ہر اک میں آخر کلام نکلا
بتائے مستی کی وجہ مجکو کسی سے اتنا نہ کام نکلا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۸۸).

---ہو جانا محاورہ.
بحث ہو جانا ، تکرار ہو جانا.

میں قائل آپ کے روضے کا ہوں وہ قائلِ طور
کلیم سے نہ کسی دن کلام ہو جائے

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیین ، ۱۲۰).

ان سے ہو جاتے ہیں وحشت میں کچھ ایسے بھی کلام
لوگ سن پائیں تو دونوں ہی کو دیوانہ کہیں

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۷۱).

---ہونا محاورہ.
۱. گفتگو ہونا ، بات چیت ہونا ، ذکر ہونا. جو کچھ کلمہ کلام آج ہوا تم سب نے سنا. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۴۳). یہ دوچار ہندوستانی جو معزز عہدوں پر ہیں ان کا ذکر نہیں ، عام سے کلام ہے. (۱۸۷۰ ، الاخبار ، دہلی ، ۵ جنوری). ۲. شک ہونا ، شبہ ہونا ، کمی ہونا ، نقص ہونا.

تیری قدر و منزلت ختمِ رسل سے پوچھیے
تیری قدر و منزلت میں ہے کسی کو کیا کلام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۱).

مقامِ امن ہے جنت ، مجھے کلام نہیں
شباب کے لئے موزوں ترا پیام نہیں

(۱۹۰۸ ، بانگِ درا ، ۱۳۳). ان کی سیاسی بصیرت کے بارے میں کلام ہو سکتا ہے لیکن ان کی ذاتی دیانت شک و شبہ سے بالاتر تھی. (۱۹۸۵ ، آتش چنار ، ط). ۳. عذر ہونا.

نہ بہری کہ ہو مجھ کو سننا حرام
نہ گونگی کہ ہو بولنے میں کلام

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۶).

---ہے فقرہ.
اعتراض ہے ، شبہ ہے ، انکار ہے (نوراللغات).

کِلام (کس ک) امذ.
(زین سازی) ایک اوزار جو چمڑے کو سیتے وقت اس کی کور کو دبانے یا مضبوط پکڑنے کے کام آتا ہے (اب و ، ۵ : ۳۷). [کلپ (رک) کا بگاڑ].

کَلامبَٹ (فت ک ، کس م) امث.
ایک قسم کی خوشبودار لکڑی. اہم خوشبودار لکڑیوں میں جنوبی ہندوستان کی صندل کی لکڑی ہے دوسری خوشبودار لکڑی برما

کی کَلامنٹ ہے۔ (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۸۴)۔ [انگ: کَلامنٹ Calamint کا بگاڑ]۔

کَلامَری (فت ک ، م) امث۔
ایک قسم کی مکڑی نما مچھلی جس کا اندر کا خول قلم کی طرح ہوتا ہے ، قلم ماہی ، قلم مچھلی۔ راسیۃ الرجل (سیفالو پوڈا) یعنی سر کے بل چلنے والے جانور ... کٹل فش ، کلامری ، صدف ماہی (نائیلس) وغیرہ اس جنس میں شمار کیے جاتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۵)۔ [انگ: Calamary]۔

کَلامی (فت ک) صف ؛ امذ۔
۱. (i) **بات یا گفتگو کا ، زبانی**۔ جمیع اعمال کتابی و کلامی میں قبل از شروع تسبیح و صلوت کرے۔ (۱۸۹۰ ، جواہرالحروف ، ۴)۔ انسان اگر کلمہ گو ہے تو وہ رہتا ہی مسلمان ہے ہر حالت میں ... ہاں رہتا ہے لیکن زبانی کلامی۔ (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۶۸۷) (ii) **لسانی**۔ سوچنے میں کلامی عادات Language Habits کو بہت زیادہ دخل ہوتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۲۹)۔ (iii) **بولنے کا**۔ کلامی آواز کا یہ اختلاف ابتدا ، وسط یا آخر میں ہوتا ہے۔ (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۲۸)۔ ۲. **علم کلام سے متعلق ، علم کلام کے مباحث و مسائل پر مشتمل**۔ باقی کلامی و تاریخی کتابیں عیسائی مشنریوں اور مستشرقوں اور ہندو معترضوں کے جواب میں ہیں۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۵)۔ عنقریب جب کلامی مسائل شروع ہوں گے تو اس پر ہم تفصیل سے بیان کر دینگے۔ (۱۹۵۹ ، مقالات ایوبی ، ۱ : ۱۱)۔ ۳. **علم کلام کا ماہر ، متکلم**۔ لفظ Alexir یا Eleyir قرون وسطٰی کے کلامی Scholastic فلسفیوں تک عربوں خصوصاً ابن سینا کی کیمیاوی تصانیف کے ذریعے پہنچا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۷)۔ [کلام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کَلامِیات (فت ک ، کس م) امذ ؛ امث۔
علم کلام ، علم کلام سے متعلق مباحث۔ ان کے سیاسیات کا یہ رقبہ بھی حقیقت میں ان کے کلامیات ہی کی وسعت کا ایک جز تھا۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۸۵)۔ ابوالعلی کو کلامیات سے شغف تھا۔ (۱۹۶۳ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۴۱)۔ [کلام (رک) + یات ، لاحقۂ جمع]۔

کَلامِیَہ (فت ک ، کس م ، فت ی) صف۔
علم کلام سے متعلق۔ الماتریدی کے کلامیہ مسلک کی تائید و حمایت جن ممتاز حنفی علماء نے کی ان میں قابل ذکر ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۹۰)۔[کلام (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]۔

کَلاں (فت ک ، غنہ) صف۔
۱. **جسامت میں بڑا ، بھاری ، وزنی**۔

ان سے ہر ہر کے فتاوے بے گماں
گر کریں گے جمع ہوے جلد کلاں

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۲۳)۔

رُکا جاوے تھا دمبدم اس کا دم
کہ بچّا کلاں تھا درونِ شکم

(۱۸۱۰ ، شاہ نامہ (ترجمہ) ، ۱۰۳)۔ کنارہ دریا پر ایک جہاز کلاں کھڑا ہوا تھا۔ (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۴۷)۔ ۲. **رتبے یا عمر میں بڑا ، بزرگ**۔ خواندہ و ناخواندہ اور خورد و کلاں کو بہرۂ فاضل اور نصیبۂ کامل حاصل ہوے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۸)۔

اندوہ و درد و رنج و الم اب ہیں اور ہم
خرد و کلاں ہیں کشتۂ احسانِ کربلا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۹)۔ اپنی مادر کلاں اور بیٹے کو ساتھ ہاتھیوں کے ساتھ بھیجا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۰۳)۔ امور ملک میں بادشاہ کے لیے لازم ہے کہ وہ گدا نوازی اور درویش پروری کرے انصاف کرتے وقت خورد و کلاں کو برابر جانے۔ (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، آزادی نمبر ، جولائی ، دسمبر ، ۵۸)۔ ۳. **دراز ، لمبا**۔ اگر طیار ہو گئے ہوں ان کو تراش کر پیوندی کلاں پودے کی شاخ کو جدا کر دینی چاہیے۔ (۱۹۰۳ ، باغبان ، ۹)۔ ۴. **وسیع ، بسیط**۔

ظاہر ہو اگر دیکھے تو امکاں کا صحیفہ
سینہ میں ہر اک نقطہ کے ہیں چند کلاں شرح

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۲۵)۔ ۵. **عظیم**۔ عشق نے اس کلاں صنعت گر کو کہ جس نے ظرف خلقت آدم کے تئیں اربعہ عناصر سے بنایا۔ (۱۸۰۳ ، گلزار چین ، ۲۶)۔ [ف]۔

ـــ بِیں (ـــ ی مع) امذ۔
ایک آلہ جس کے ذریعے سے چھوٹی چیز بڑی دکھائی دیتی ہے ، مائیکروسکوپ۔ اجزا سیال کے اتنے چھوٹے ہیں کہ باستعانت عمدہ کلاں بیں کے بھی نظر نہیں آتے۔ (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۸۸)۔ ان کی دو بڑی بڑی آنکھیں ہوتی ہیں جو کلاں بیں سے بہت صاف نظر آسکتی ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۸)۔

ہر ذرہ میں شانِ کبریائی دیکھوں
اس چھوٹی سی آنکھ کو کلاں بیں کر دے

(۱۹۴۷ ، رباعیات امجد ، ۲ : ۱۲)۔ [کلاں + ف : بیں ، دیدن = دیکھنا ، دیدار کرنا ، نظارہ کرنا]۔

ـــ چال صف۔
ہوشیار ، چابکدست۔ ان کے آگے وہی کلاں چال رسال دار تیسرے رسالہ کا کہ جس سے میری روز اول ان اسیروں کی رہائی کے بارہ میں گفتگو ہوئی تھی کھڑا ہے۔ (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۳۰)۔ [کلاں + چال (رک)]۔

ـــ کار صف۔
تجربہ کار ، ہنرمند ؛ (عو) مکّار ، عیّار ، چالاک۔ کالے پہاڑوں کے پاس کندن نامی ایک کٹنی رہتی ہے ، بڑی کلاں کار ، اسی کے مکان کا پتہ دیا ہے ... (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۰)۔ [کلاں + کار ، لاحقۂ فاعلی]۔

ـــ گِیر (ـــ ی مع) صف۔
بڑی چیز کو گرفت میں لانے والا ، بڑا شکار کرنے والا ؛ (مجازاً) طاقتور۔

پکڑی جو لٹورے نے کہیں کھیتی سے چڑیا
سمجھا کہ نہیں باز کوئی مجھ سا کلاں گیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۶)۔

وہ لمبی اوس کی باہیں تھیں کلاں گیر
کہ موٹی دس گزی جیسے ہر شہتیر
(۱۸۳۳ ، پنجۂ رنگین ، ۲۷). [کلاں + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا]

---گیری (---ی مع) امث.
بڑی چیز کو پکڑنے یا بڑا شکار کرنے کی طاقت. جسامت اور کلاں گیری اور دوربینی میں مشابہ چرغ کے ہوتا ہے. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۳۸). [کلاں گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نُما (---ضم ن) صف.
چھوٹی چیز کو بڑا دکھانے والا، محدّب یا آتشی (شیشہ). انکو کلاں نما شیشہ سے دیکھو گے تو معلوم ہو جائے گا کہ وہ برف کے ٹکڑوں سے بنی ہوئی ہیں. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۶۹). ان کو کلاں نما شیشوں سے دیکھو تو یہ معلوم ہو جائے گا کہ ان کی ساخت مختلف اجزاء سے ہوتی ہے. (۱۹۰۰، غربی طبیعیات کی ابجد ، ۵۷). [کلاں + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا].

کَلانا (فت ک) ف م.
ملانا ، ملا جُلا دینا ، گوندھنا.
خوش نین نیر سیتی تن خاک کوں کلاوو
دل کے مندھر کوں سر تھے وقت عمارت آیا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۴).
آب و آتش ملا خاک و ہوا تے کلا
چار عناصر لگا دیہ سنواریا ہمن
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۱).
نہیں دیکھا کہ پتھر ہو کے چورا
کلایا آب کے تئیں جب کہ پورا
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۴). [س : کل + انا ، لاحقۂ مصدر].

کِلانا (۱) (کس ک) ف م.
گھونسا مارنا ؛ مارنا ، پیٹنا ؛ ٹھونکنا (پلیٹس). [س : کیل कील + انا ، لاحقۂ مصدر]

کِلانا (۲) (کس ک) ف م.
پھٹکنا ، رولنا ، اناج کا چھڑنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [س : کل + انا ، لاحقۂ مصدر].

کِلانا (۳) (کس ک) ف م.
(زرباف) **بادلا بنانے کی سلائی کی نوک باریک کرنا ، گھس کر تیز کرنا** (اب و ، ۲ : ۱۸۸). [مقامی].

کَلّانا (فت ک ، شد ل) ف ل.
جلنا ، سوزش ہونا ، چوٹ کی وجہ سے کسی عضو کا درد کرنا. آنکھ کھلی تو اپنی داڑھی اپنے قبضے میں تھی اور گال کلا رہا تھا. (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۷ : ۴).

کِلّانا (کس ک ، شد ل) ف ل.
۱. **چیخنا ، چلّانا** (پلیٹس). ۲. **لڑنا ، جھگڑنا**. عقل دیوانہ ہے جو عشق سوں کلاتا ، عقل کوں عقل اچھتی تو عشق کا مایا پاتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۶). [س : کیل + انا ، لاحقۂ مصدر ، قب : چلّانا].

کَلانْتَر (فت ک ، سک ن ، فت ت) امذ.
داروغۂ شہر ، کوتوال ، میئر. مجھے بتلایا کہ کلانتر کے گھر میں قید کے دوران میں کلانتر نے اپنے بیٹے کی منگنی کی تیاریاں کیں. (۱۹۶۶ ، قرۃ العین طاہرہ (ترجمہ) ، ۱۰۱). [کلاں (رک) + تر ، لاحقۂ تفضیل].

کُلانْٹی (ضم ک ، مغ) امث (قدیم).
قلابازی.
کلانٹیاں اچھلنے لگے میل خوب
کینک کھیل مضحک کینک کھیل خوب
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۳). [مقامی].

کُلانْچ (ضم ک ، غنہ) امث ؛ ← قُلانْچ.
چوکڑی ، چھلانگ ، زقند. مثل آہوئے برہ بھرے ہے کلانچ. (۱۸۲۴ ، مصحفی (تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۱۸)).
یہ کوئے عشق ہے آہستہ چل نہ مار کلانچ
کہ اس جگہ نہیں چلتی کسی کی تین اور پانچ
(۱۸۶۴ ، دیوان حافظ ہندی ، ۲۴). اف : بھرنا ، مارنا. [قُلانچ (رک) کا ایک املا].

کِلانْدی (کس ک ، مغ) امث.
سبز اور سخت کیلوں کی ایک قسم جو عموماً بطور سبزی استعمال ہوتی ہے. اگر بطور سبزی استعمال کرنا ہو تو بالکل سبز رنگ کے اور سخت کیلے خریدیں ایسے کیلوں کی کلاندی اور لیسین اقسام زیادہ مشہور ہیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۴۳). [مقامی].

کَلانْوَت (فت ک ، مغ ، فت و) امذ ؛ ← کَلاوَنْت.
خاندانی گویا ، پیشہ ور گویا ؛ مغنی ؛ ایک قسم کے ڈوم.
جشن کروں ہوں اپس ستین لٹکی کر کر منڈل بجاوں
کہیں سوانگوا ، کہیں سوپاتر کہیں کلانوت ہو کر آوں
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۳۱).
کلانوت ان میں اچھے اچھے چھانٹے
وہ اہل چھند اور ہربند بانٹے
(۱۷۹۶ ، پدماوت منظوم ، ۵۶). اپنی صورت کلانوت کی بنائی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۲۵). ایک لڑکی مانخان کلانوت کی لے کر بطور اپنی بیٹی کے ناز و نعم سے پالی تھی. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۹۵). [کلاونت (رک) کا ایک املا].

---بَچَّہ (---فت ب ، شد چ بفت) امذ.
ڈوم کی اولاد ، میراثی ، میراثن.
خسروِ ہند کے مرقد پہ غزل جا کے یہ گا
او کلانوت بچّے رنگیں کے رجھانے والے
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۶۱). [کلانوت + بچّہ (رک)].

کَلانوَتی (فت ک ، مغ ، فت و) امث.
گانے بجانے کا پیشہ ، ڈوم یا میراثی کا پیشہ. مسخرا پن کلانوتی اور جوآ اور یہ پیشہ سفیہوں کا ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۱). [کلانوت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَلانوَنت (فت ک ، مغ ، فت و ، غنہ) امذ.
رک : **کلاونت (کَلا کے مرکبات)** (پلیٹس).

کَلانی (فت ک) امث.
۱. **(i) بڑائی ؛ لمبائی.**

کلانی اور جسامت اس کے تئیں کرتی ہے زیبا تر
ترا یار آبرو قد میں بہشتی حور ہے گویا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۴). ان موتیوں کو دیکھا کہ باوجود اس قدر کلانی کے بہت شفاف اور نہایت گول. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۸۶). ایک قلعہ پہاڑ کی چوٹی پر واقع ہے جس کی کلانی و مضبوطی و بلندی و محفوظی ایسی ہے کہ اور قلعوں میں مشکل سے پائی جائے گی. (۱۹۱۰ ، سراج منیر ، ۱۲). **(ii) بھاری پن.** کسی جسم کے اجزا کے درمیان خلا ہونا اور ہوا کا اس کے اندر بھر جانا اس کی کلانی اور سبکی کا باعث ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۶۷). ۲. **جگر یا تلی وغیرہ کا بڑھ جانا.** جگر اور طحال پر ، مزمن امتلا اور کلانی میں ... استعمال ہوتی ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۴). [کلاں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَلانِیَت (فت ک ، کس ن ، فت ی) امث.
رک : **کلانی.** اہلِ زبان نے اس قسم کو اس کی کلانیت کی وجہ سے مبالغۃً خوشہ خرگ سے نام زد کیا. (۱۹۰۷ ، خلاصۃ النخل ، ۴۶). [کلانی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کِلاؤ (کس ک ، سک و) امذ ؛ ـــ کراو.
مٹر کی ایک قسم کا نام. مشنگ : غلہ است کہ بہندوی کلاو گویند. (۱۴۳۳ ، زفان گویا (سہ ماہی اردو ، جولائی ۱۹۶۷ء ، ۱۱۳)). [س : کلای कलाय].

کَلاوا (فت ک) امذ.
رک : **کلاوہ.**

بہیں رات بھی سیس اپن دھری
کلاوا موتیوں چاند جو نا کری

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۲۸). اور ایک مٹی کی ڈلی لے کر اس پر کلاوا لپیٹا. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۱). ایک کشتی میں کلاوا ، چاندی کا چھلہ. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۶۸). [کلاوہ (رک) کا ایک املا].

کِلاوَر (کس مج ک ، فت و) امذ.
تپتیا گھاس. اس لحاظ سے مغربی پاکستان میں سبز اور خشک چارے کی فراہمی کے لئے حسبِ ذیل فصلیں موزوں پائی گئی ہیں ... سرخ پھول والا کلاور ... میتھی. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۵۷). [انگ : Clover].

کَلاوَہ (فت ک ، و) امذ ؛ ـــ کَلابہ ، کَلاوا.
۱. **(i) سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جو شادی بیاہ اور تعویذ گنڈوں اور دوسری تقریبات میں کام آتا ہے.**

کلاوے کا تری چوٹی میں ہے کہاں موباف
زبانِ مار سے ہے یہ لپٹ رہا شعلہ

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۷۳). سہاگ پوڑہ سہاگ کے عطر میں بسا ہوا کلاوے سے کسا ہوا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۴۸). بچے کے پیدا ہوتے ہی پہلے اُس کے نال کو کلاوے سے باندھ کر پھر چاقو سے کاٹ دیتے اور کلاوہ گردن میں لٹکا دیتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سید احمد ، ۹).

گرہ لگائی ہے اس واسطے کَلاوے میں
کہ اِس سے ہوتی رہے گی شمار سالگرہ

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۸۰). **(ii) سُوت کی کُکڑی ؛ کچا سُوت جو تکلے پر لگا ہوا ہو** (ماخوذ : نوراللغات). ۲. **وہ رسّی جو ہاتھی کی گردن میں ڈال کر فیلبان اس میں اپنے پیر جماتا ہے.**

ہے عکس اس کے کلاوہ کا کہکشاں بہ فلک
نظر جو آوے ہے اہلِ جہاں کو بعد از شام

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۱). ہاتھی پر گدی ہے نہ جھول ہے فقط کلاوہ میں اس کے پاؤں اور پیٹھ پر اس کی جما ہوا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۰۳). [ف].

کُلاہ (ضم ک) امث ؛ ـــ کُلَہ.
۱. **ٹوپی ، پگڑی.** وہاں دیکھتے ہیں یک پیر سبز پوش ، کلاہ زرتا بنا گوش صاحب ہوش. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۴).

کلاہ آبرو اس کی اتارے باغ میں گلچیں
چمن میں پھول کی ڈالی تجھے جو دیکھ کر اکڑی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۶).

پنہایا ہار گلے کا پھر اس پہ یہ طرّہ
کہ پھول غیر کے تم نے کلاوہ میں رکھے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۲۸). مجمع میں علیگڑھ کے نوجوانوں کی کلاوہ و گون نظر آتی ہیں. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۲۷۸).
مجھے خوشبوؤں سی کلاہ دے مجھے روشنی سی نگاہ دے
کبھی پھول بن کے مہک اٹھوں کبھی شمع بن کے جلا کروں
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۶۲). ۲. **مخروطی شکل کی ٹوپی جسے پہن کر اوپر سے پگڑی باندھتے ہیں.** چار ٹوپیاں اور کلاہیں اور چھ ہاتھ کی لکڑیاں جو مولوی محمد اشرف نے کرنال سے بھیجی تھیں وہ بھی پہنچیں. (۱۹۰۰ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۶۲). ۳. **تاج شاہی (ان معنوں میں بعض قدیم شعرا نے مذکر لکھا ہے).**

کلاہ اس کا کھینچا تھا سر ماہ کوں
سو بخشیا عمر ہونج ان شاہ کوں

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۸).

کہ میں نے آج پایا لعل سا پوت
اوسے بخشا کلاوہ و تخت یاقوت

(۱۷۶۱ ، مثنوی لعل و گوہر (تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۷۶)).

خوف سے عجز سے لے دانتوں میں تنکا سنجر
رکھ دے فغفور سرِ معرکہ قدموں پہ کلاہ
(١٨٩٢ ، مہتابِ داغ ، ٣١٢).
مرگِ استبداد جس کے پاؤں کی زنجیر ہے
جس کی آزادی کلاہ و تاج کی تقدیر ہے
(١٩٥٩ ، نبضِ دوراں ، ٩). [ف].

---اُتارْنا محاورہ.
بے عزت کرنا.
جس کو عزت دے اسے پھر نہ کرے بے عزت
کلا سر نہ حبابوں کی اُتارے دریا
(١٨٥٤ ، غنچۂ آرزو ، ١٨). افسوس کہ پاکستان میں جن لوگوں نے مولوی صاحب کی کلاہ اتاری وہ انہیں کے پروردہ تھے. (١٩٨٤ ، گردِ راہ ، ٩١).

---اُچھالْنا محاورہ.
١. وجد کرنا ، خوشی کرنا ، اظہار مسرت کرنا.
ہوا مجھ کو امثال میں افتخار
فلک پر اچھالی کلاہِ وقار
(١٨٩٣ ، صدق البیان ، ٢٨٨). **٢. پگڑی اُچھالنا ؛ بے عزتی کرنا** (نوراللغات).

---ِ باراں کس اضا ؛ امذ.
ایک چھتری نُما نباتات جو برسات میں اُگتی ہے ، ککرمتا ، سانپ کی چھتری ، کھمبی. مجھے اس میں شبہ ہے کہ ... دھات مثل کلاہِ باراں ایک رات میں پیدا ہو جاتے ہیں. (١٩٠٧ ، کرزن نامہ ، ٩٧). شہنشاہوں ، بادشاہوں اور اعیان و امراء کو تریاقوں کی ضرورت رہتی تھی ... کلاہ باراں اس کا محبوب ترین ذریعہ تھے کیونکہ ان سے خوش ذائقہ کھانے تیار کئے جاسکتے تھے. (١٩٦٢ ، جڑی بوٹیوں سے علاج ، ٧٩). [کلاہ + باراں (رک)].

---ِ بارانی کس صف ؛ امذ.
بارش سے بچاؤ کا ایک آلہ یا ڈھال.
تیرِ باراں فاقہ نے مارا
یک چکی کلاہِ بارانی
(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ٢٢٠). [کلاہ + باراں رک + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ پاپاخ کس اضا ؛ امث.
ایک لمبی ٹوپی جو سیاہ دنبے کی کھال کی بنی ہوئی ہوتی ہے. سر پر اگرچہ کلاہ پاپاخ نہ تھی. (١٨٨٠ ، آبِ حیات ، ٥٠٧). اب سر کا پہناوا ملاحظہ ہو ... ایک کلاہِ پاپاخ قسم کی بالوں دار ٹوپی یہاں وقتِ ضرورت سر پر منڈھ لی جاتی ہے. (١٩٧٥ ، اچھے مرزا ، ١٣). [کلاہ + پاپاخ (رک)].

---پیچ (---ی مج) امذ.
(خیاطی) **کلاہ کے اوپر پگڑی کی طرح لپٹنے کا کپڑا** (ا پ و ، ٢ : ١٥٣). [کلاہ + پیچ (رک)].

---ِ تَتَری کس صف(---فت ت ، ت) امث.
تاتاری ٹوپی جو امرا اور بادشاہ پہنتے ہیں. بدھو نے کلاہِ تتری ہاتھ میں لے کر زمین کو بوسہ دیا اور اس کا ہاتھ چوم لیا. (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ٢ : ٢٣٩).
مے کی بوتل میں لگا کاگ نشے میں ٹیڑھا
یا پری کی ہے کلاہِ تتری شیشے میں
(١٩١٨ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاضِ سحر ، ٧٨). [کلاہ + تتری (رک)].

---ِ خُسْرَوانی / خُسْرَوی کس صف (---ضم خ ، سک س ، فت ر) امث.
شاہانہ ٹوپی ، تاجِ شاہی. گویا ان تغیرات کا وہ اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کر رہا ہے دستور ، موبد ، ارجمندی ، کلاہِ خسروانی ، باژ ... عربی لفظوں کو ترجیح دی. (١٩٢٣ ، سرگزشت الفاظ ، ١٣١). ہائے ، کلاہِ خسروی سے بوئے سلطانی نہیں جاتی. (١٩٨٣ ، سفر مینا ، ٢٥). [کلاہ + خُسروانی / خُسروی (رک)].

---ِ راہِب کس اضا(--- کس ہ) امذ.
ایک پھول جس میں چمکیلی اور نیلی پتیاں ہوتی ہیں جو باہم مل کر راہبوں کی ٹوپی کی مانند دکھائی دیتی ہیں ، یہ پتیاں عجیب شکل کی پنکھڑیوں کو جن میں افراط کے ساتھ شہد ہوتا ہے ڈھک لیتی ہیں. خاندانِ شقائق النعمان کے تین ترقی یافتہ پودوں کی کیفیت لکھی جاتی ہے ... یہ پودے کو لمبائن ، لارکسپر اور کلاہِ راہب ہیں. (١٩٣٩ ، رسالہ علمِ نباتات ، ٨٢). زمانۂ قدیم سے کلاہِ راہب ہندوستان اور چین میں ایک زہریلے پودے کی حیثیت سے جانا پہچانا جاتا ہے. (١٩٦٢ ، جڑی بوٹیوں سے علاج ، ٧٢). [کلاہ + راہب (رک)].

---ِ زَر کس اضا(---فت ز) امث.
سنہری کام کی ٹوپی جو عورتیں پہنتی ہیں (ماخوذ : جامع اللغات). [کلاہ + زر (رک)].

---ِ سُلَیمانی کس صف(---ضم س ، ی لین) امث.
ایک روایتی ٹوپی جسے پہن کر انسان نظر سے غائب ہو جاتا ہے ، سلیمانی ٹوپی ، جادوئی ٹوپی (ماخوذ : جامع اللغات). [کلاہ + سلیمان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کَج رَکْھنا / کَرْنا محاورہ.
فخر کرنا ، اِترانا ، مسرت کا اظہار کرنا.
اسیرانِ عرب سر حلقۂ مصر و عجم آئے
کلاہیں کج کئے زریں قبایانِ حرم آئے
(١٩٥٨ ، نبضِ دوراں ، ١٧١). انہوں نے ہمیشہ اپنی کلاہ کو کج اس لیے بھی رکھا ہے کہ وہ جھوٹ کی خزاں بن کر نہیں رہے سچ کا موسم بن کر رہے ہیں. (١٩٨٦ ، آنکھ اور چراغ ، ١١٥).

---ِ گُرْدَہ کس اضا(---ضم گ ، سک ر ، فت د) امذ.
(طب) **وہ غدود جو گردوں کے بالائی سروں پر ٹوپی کی شکل میں چسپاں ہوتے ہیں.** مسلسل البول اور ... غدہ زیر بالا اور کلاہ گردہ کی کمزوری سے ہوتا ہے. (١٩٣١ ، درونِ افرازیات ، ٥).

کلاہِ گردہ غدودوں کا زیادہ فعال ہونا جنسی خلل پیدا کرتا ہے. (۱۹۶۸ ، ہمدرد صحت ڈائجسٹ ، ۳۶ ، ۵ / ۱۳ : ۶۳). [کلاہ + گردہ (رک)].

---لالہ رَنگ کس صف(---فت ل ، ر ، غنہ) امث.
تُرکی ٹوپی جو سُرخ رنگ کی ہوتی ہے ، تربوش ، لال ٹوپی.

ہو گئی رسوا زمانے میں کلاہِ لالہ رنگ
جو سراپا ناز تھے ہیں آج مجبورِ نیاز

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۳۰۰) . کلاہِ لالہ رنگ سے مفہوم ترکی ٹوپی ہے. (۱۹۸۸ ، مزاج و ماحول ، ۱۴۳). [کلاہ + لالہ (رک) + رنگ (رک)].

---نَمَد کس اضا(---فت ن ، م) امث.
فقیروں کے پہنے کی ٹوپی جو نمدے سے بناتے ہیں.

تاجِ شاہی ہے یاں کلاہِ نمد
داغِ افلاس ہیں گلِ اورنگ

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۱۸۵). [کلاہ + نمد (رک)].

کَلانچ (فت ک ، کس ء) امذ.
زہریلے سانپ سنگچور کی ایک قسم. کَلانچ - چوتھی قسم سنگچور کی ہے ، برنگ منقی سیاہ ہوتا ہے اور سفید کنڈے اور سیاہ آنکھ رکھتا ہے اور ڈیڑھ گز کا لمبا ... اس کا کاٹا گرمیوں میں تین اور جاڑوں میں چار پہر سے زیادہ نہیں جیتا. (۱۸۷۳ ، تریاقِ مسموم ، ۴۴). [مقامی].

کِلائِمکس (کس مج ک ، کس ء ، فت مج م ، سک ک) امذ.
نقطۂ عروج ، منتہائے کمال ، خصوصاً کسی قصّے ، واقعے یا افسانے کا انتہائی نقطۂ کمال. خبر کا اہم ترین حصہ آخری ایک یا چند جملوں میں بیان ہو یعنی کلائمکس ، آخر میں آئے . (۱۹۶۹ ، فنِ ادارت ، ۸۳). کلائمکس کے اعتبار سے پریم چند کے افسانے کفن کی یاد دلاتا ہے . (۱۹۸۶ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۱۹۴). [انگ : Climax].

کِلائِمیٹ (کس مج ک ، کس ء ، ی مج) امث.
آب و ہوا ؛ (مجازاً) ذہنی یا جذباتی رجحان ، فضا. پنجاب میں وہ کلائمیٹ پیدا کرنا ہوگی جس میں بقول رائے جی ، گینڈوں اور ہاتھیوں کا راج ہو. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۱۰۳). [انگ : Climat].

کِلاؤ (کس ک ، و مج) امث ؛ ← کِلائی.
(جلت سازی) جُوتی کی کچی سِلائی جو پکی سِلائی سے پہلے چند ٹانکے لگاکر اس کے حصوں کو باہم جوڑنے کے لیے کر دی جاتی ہے ، ندھائی (اپ و ، ۲ : ۲۲۳). [کِلانا (رک) کا حاصلِ مصدر].

کَلائی (۱) (فت ک) امث.
۱. ہاتھ کی کہنی سے لے کر پنجے سے اوپر تک کا حصہ نیز وہ حصہ جو ہاتھ کے جوڑ کے قریب ہے اور جس جگہ عورتیں چوڑیاں پہنتی ہیں ، پہنچا ، ساعد.

گل آئی دل کو جو آئی تری کلائی ہاتھ
خفا ہو مجھ سے چھڑاتا ہے کیوں میاں پہنچا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۲۹).

لچھے ریشم کے نہ ہاتھوں میں پہن
دیکھ نازک ہے کلائی تیری

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۶۵). نبض کے لیے کلائی کی شریان کو اختیار کرنے کے متعلق ... تین وجوہ بیان کیے ہیں. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۱۲). اس نے ایک ہاتھ سے گلو کی کلائی اور دوسرے سے اپنی جیب تھامی ہے . (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۱۳۷). **۲. کسی جانور کے اگلے پانو کا نیچے والا حصہ جو گُھٹنے سے سُم تک ہوتا ہے.**

ہو کلائی میں ہاتھ کی پیدا
بیر ہڈی وہ نام ہے جس کا

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۹۲). (خرگوش) دھڑ سے جڑا ہوا حصہ بالائی بازو ، درمیانی حصّہ کلائی یا پیش بازو ... کہلاتا ہے . (۱۹۸۱ ، اساسی حیوانیات ، ۲۲۹). **۳. کلائی کی طاقت آزمائی، اپنی کلائی کو حریف کے ہاتھ سے چُھڑا کر اس کی کلائی پر اپنا ہاتھ پہنچانے کے لیے زور آزمائی.**

کبھی تو پھولوں سے پنجہ کبھی کلائی ہے
خم آج زلفوں کو دکھلاتے ہیں کمر سے آپ

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۲۹۸). [س : کَلاچِکہ कलाचिका].

---اُتارْنا محاورہ.
زور کر کے حریف کی کلائی کے جوڑ کو اپنی جگہ سے ہٹا دینا یا ہلا دینا.

پنجہ گر آفتاب کے پنجے کو پھیر دے
اے شوخ ماہِ نو کی کلائی اتارے ہاتھ

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۲۹۲).

کیجیے تو کہکشاں کی کلائی اوتار دے
پوہنچائے تا فلک ابھی شاخِ چنار ہاتھ

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۱۰۸).

---اُتَرْنا محاورہ.
کلائی کا اپنے جوڑ سے ہٹ جانا.

اس کی ساعد سے مہِ نو کی کلائی اُتری
پنجہ نے پھیر دیا پنجۂ مہرِ روشن

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، قصائدِ سحر ، ۵۵). دیکھنا نازک کلائی نہ اتر جائے کہیں لاؤ اسے جہاں رکھنا ہے میں رکھ دوں. (۱۹۱۷ ، مراری دادا ، ۲۰).

---پَنْجَہ (---فت پ ، سک ن ، فت ج) امذ.
کلائی کرنا اور پنجہ لڑانا.

کمال کس بل میں ہے یہ قاتل
کلائی پنجوں کے ہیں مشاغل

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). [کلائی + پنجہ (رک)].

---پِھرْنا محاورہ.
کلائی پھیرنا (رک) کا لازم ، کلائی اُترنا (جامع اللغات).

---پھیرنا محاورہ.
رک : **کلائی اتارنا**.

طاقت میں ہے پشن کی حقیقت نہ گو کی
انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی
(۱۹۱۲ ، اوج (نوراللغات)).

---چڑھانا محاورہ.
رک : **کلائی کرنا** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۳۱).

---قفلی (---ضم ق ، سک ف) امث.
جوڈو کا ایک داؤ جس میں حریف کی کلائی کو جکڑ لیتے ہیں .
فرشی مقابلوں میں اگر آپ اپنے بازووں کو بے ترتیبی اور لاپرواہی (کذا) سے استعمال کرتے ہیں تو یقیناً آپ پر کلائی قفلی لگ جائے گی. (۱۹۷۳ ، آسان جوڈو ، ۱۸). [کلائی + قفل (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---کا توڑا امذ.
کسی دھات یا سونے وغیرہ کی زنجیر جو عورتیں کلائی میں بطور زیور لپیٹتی ہیں (ماخوذ : نوراللغات).

---کرنا محاورہ.
اپنی کلائی کو حریف کے ہاتھ سے چھڑا کر اس کی کلائی پر اپنا ہاتھ پہنچا دینا ، کلائی کی طاقت آزمائی کرنا.

نورتن کی کیا کہوں بازو پہ ہے جیسی پھبن
اوز کلائی کر کے بیکل ہائے کیا کلپائے ہے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۱۶).

دستِ نازک کا تمہارے مجھے ڈر رہتا ہے
کل جو کرتے ہیں کلائی کبھی گجرا ہو کر
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۹۷).

---لچک جانا محاورہ.
کلائی کا بل کھا جانا (نوراللغات).

---مروڑنا محاورہ.
کلائی کرنے میں حریف کے پہنچے کو پھیر دینا. جو وقتِ رزم گینڈے کی کمر توڑ ڈالیں اور شیر کی کلائیاں مروڑ ڈالیں اسیر ہو گئے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۸۸).

---مڑک جانا محاورہ.
کلائی میں بل یا موچ آ جانا.

گنا اکھڑ گیا کہ کلائی مڑک گئی
گجرا کبھی ہوا نہ سزاوار ہاتھ میں
(؟ ، سحر (نوراللغات)).

---مڑنا محاورہ.
کلائی میں بل یا موچ آنا.

اب خدا کے لیے جانے بھی دے پنجہ تو نہ کر
کہیں ایسا نہ ہو مڑ جائے کلائی تیری
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۰).

---موڑنا محاورہ.
حریف کی کلائی کو الٹی طرف پھیر دینا.

شاخِ گل تر! شاخِ گل تر! خوشبو ہم کو بھی ورنہ
تجھ سے اپنا حق لے لیں گے آج کلائی موڑ کے ہم
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۸۸).

---ہونا محاورہ.
کلائی سے زور آزمائی ہونا.

حسنِ کابل ہے تو پھر زور نمائی ہو جائے
مہر سے پنجہ مہ نو سے کلائی ہو جائے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۰).

شیر وعدہ مزے کی باتھا پائی ہوتی جاتی ہے
وہ ٹھوکر دیتے جاتے ہیں کلائی ہوتی جاتی ہے
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۲۳).

کَلائی (۲) (فت ک) امث (شاذ).
دال کی ایک قسم کا نام. دالیں سات قسم کی ہوتی ہیں ارہر ، مسور ، چنا ، مونگ اور مٹر ، کلائی اور اڑد. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا (ترجمہ) ، ۱۰۶). [س : کلائی + اکا **कलाय+इका**].

کَلائی (۳) (فت ک) امث.
رک : **قلعی** (پلیٹس). [قلعی (رک) کا بگاڑ].

کِلائی (۱) (کس ک) امث.
(پیشہ تیلی) **تلّی کا بھوسا اتارنے کا عمل** (ا پ و ، ۳ : ۱۰۰). اف : کرنا. [کلانا (رک) کا حاصل مصدر].

کِلائی (۲) (کس ک) امث.
شیشے کی منجھائی جو قلعی کرنے کے لیے ایک قسم کے مسالے سے کی جائے (ا پ و ، ۳ : ۹۰). اف : کرنا. [قلعی (رک) کا بگاڑ].

کِلائی (۳) (کس ک) امث.
رک : **کِلاؤ** (ا پ و ، ۲ : ۲۲۳). [کلانا (رک) کا حاصل مصدر].

کَلائیاں مارْنا محاورہ.
گھوڑے کا پانو کو خاص انداز سے رکھ کر چلنا. مرکب باد رفتار زیرران کلائیاں مارتا ہوا ، دم سے چنور کرتا ہوا تھوتھنی مثل غنچہ گل. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۱۹). گھوڑے نے کلائیاں مار مار کر اور جھوم جھوم کر دوگنہ چلنا شروع کیا . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر، ۴۵). گھوڑے کو دیکھیے ... کلائیاں مارتا ... چلا آرہا ہے. (۱۹۶۳ ، انجام ، کراچی ، ۲ مارچ).

کِلائینٹ (کس مع ک ، ی مج ، سک ن ، ٹ) امذ (ج : کلائینٹس).
موکِل ، گاہک. ایکسپورٹ کے سلسلے میں میرے کچھ کلائینٹس ہیں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۲۴۹). [انگ : Client].

کَلایا (فت ک) امذ.
ایک لمبی پتلی اور سیاہ پھلی جو گھوڑوں کے چارے کے طور پر استعمال کی جاتی ہے (پلیٹس). [س : کلائی + ک **कलाय+क**].

کَلَب (فت ک ، ل) امذ.
۱. **انجمن جو کسی خاص مقصد یا کھانے پینے ، تاش وغیرہ کھیلنے اور دوسری قسم کی دلچسپیوں کے لیے قائم کی جائے، سبھا ، انجمن ؛ وہ جگہ جہاں انجمن کے ارکان اکھٹے ہوتے ہوں، تفریح کے لیے جمع ہونے کی جگہ.** اس کلب میں یہ قاعدہ ہے کہ کوئی شخص جو صاحبِ تصنیف نہ ہو یا اور کسی کمال میں مشہور نہ ہو ، وہ اس کلب کا ممبر نہیں ہو سکتا. (۱۸۷۹ ، مقالات سرسید، ٦ : ٢٦٣). ۷ نومبر ۱۸۹۸ء کو کلب کی طرف سے لارڈ کرزن کو ڈنر دیا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۴). اگر تما آج کلب میں بُری طرح ہار رہی ہوں تو وہ وقت سے پہلے بھی گھر آ سکتی ہیں. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۲۰). ۲. **ڈنڈا ، سونٹا ، لٹھ ، گاف کے کھیل وغیرہ کا ڈنڈا** (علمی اردو لغت ؛ فیروزاللغات). [انگ : Club].

ـــ گَنْدُم کس اضا(ـــ فت گ ، سک ن ، ضم د) امذ.
گندم کی ایک عمدہ قسم جس کے پودے سرمائی اور بہاری ہر دو خصوصیتوں کے حامل ہوتے ہیں ، تنا عموماً مضبوط اور سخت ہوتا ہے ، دانہ گول اور چھوٹا ہوتا ہے. کلب گندم کے آثار مصر میں ۵۰۰۰ ق ، م اور سوئٹزرلینڈ میں ۵۰۰ ق ، م ملتے ہیں. (۱۹٦۸ ، گندم ، ۲۸). [کلب + گندم (رک)].

ـــ گَھر (ـــ فت گھ) امذ.
انجمن (کلب) کی جگہ ، وہ مکان جس میں کلب کے ارکان جمع ہوتے ہیں. جن خواتین نے یہ کارنامے انجام دیے ہیں وہ کلب گھروں میں ناچنے والی خواتین نہیں تھیں. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۲۱۹). [کلب + گھر (رک)].

ـــ ہاؤس / ہوس (ـــ و مع / و مج) امذ.
رک : کلب گھر. ہماری سپاہ فاتح نے اس کو اپنا کلب ہوس اور ایک گورنمنٹ اوفس اور ایک چرچ بنا لیا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۷٦). [انگ : Club House].

کَلْب (فت ک ، سک ل) امذ.
۱. **کُتا ، سگ.**

وہاں کے سو پھرتے تھے ... ناگ
تھے بکریاں کے کلباں تمن ربنچ باگ

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۸).

اتنا تو اعتماد حق پر رکھ تو
جتنا رکھتا ہے اپنے مالک پہ کلب

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ٦۸).

گو وہ سیاہ رُو بھی قوی ہے دلیر ہے
پھر بھی تو کلب کلب ہے اور شیر شیر ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۹). ۲. (طب) **باولے کُتّے کی بیماری ، ہلکاؤ ، ایک شدید اور متعدی بیماری جو باولے کتے کے کاٹنے سے ہو جاتی ہے ، اس مرض میں مریض سخت تشنج یا وحشیانہ حرکات کی حالت میں نہایت کمزور ہو کر مر جاتا ہے ، یہ ایک قسم کا جنون ہے جس میں مریض اپنے آپ کو کتا خیال کرنے لگتا ہے اور اس کی خصلت کتے کی سی ہو جاتی ہے، جنونِ کلبی.** جب یہ مرض جانوروں میں ہوتا ہے تو اسے «داءالکلب» یا «کلب» اور جب انسانوں میں ہوتا ہے تو اسے «آب ترسی» کہتے ہیں. (۱۹۴۴ ، مخزن علوم و فنون ، ۱۹). ۳. (ہیئت) **آسمانی ستاروں کا مجموعہ جو کتے کی شکل میں واقع ہے.** منازل قمر سے ایک منزل کلب آپ کو کتے کی شکل میں دکھائی دے گی. (؟ ، حلال و حرام ، ۷۱). [ع].

ـــ اَصْغَر کس صف(ـــ فت ا ، سک ص ، فت غ) امذ.
(ہیئت) **ستاروں کے روشن مجموعے الجبّار کے قریب واقع دو ستاروں کا مجموعہ، س کا سب سے روشن ستارہ شعریٰ شامی کہلاتا ہے اور یہ بھی کلبِ اکبر کے روشن ترین ستارے شعریٰ یا شعرائی یمانی کے نزدیک واقع ہے، فارسی میں انہی دو ستاروں شعریٰ یمانی اور شعریٰ شامی کو دو خواہر یا برجِ جوزا کہتے ہیں** (ماخوذ : افکار حاضرہ). صرف دو روز کی مدت میں برج جوزا سے گزر کر کلبِ اصغر کے مقابل تھا. (۱۹۱۰ ، ادیب ، ستمبر ، ۱۰۳). شعریٰ یمانی ... اور شعریٰ شامی ... کے ساتھ مل کر جو «کلبِ اصغر» (Cains Minoris) کا سب سے روشن ستارہ ہے «شعریان» ... کہلاتے ہیں ، فارسی میں انھیں کو «دو خواہر» یا «خواہران» کہا جاتا ہے. (۱۹۵٦ ، افکار حاضرہ ، ۱۵۵). [کلب + اصغر (رک)].

ـــ اَکْبَر کس صف(ـــ فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ.
(ہیئت) **اٹھارہ ستاروں کا مجموعہ (جو کُتّے کی صورت میں واقع ہے) اس کا سب سے بڑا اور سب سے روشن ستارہ شعریٰ یا شعرائی یمانی ہے یہ جنوب کی جانب ستاروں کے سب سے روشن مجموعے الجبّار کے قریب ہے.** زیادہ جنوب میں کلبِ اکبر ہے جس کا سب سے بڑا ستارہ شعری یا شعرائی یمانی آسمان میں سب سے روشن ستارہ ہے. (۱۹۵۱ ، سیر افلاک ، ۲۱۳). [کلب + اکبر (رک)].

ـــُ الْاَصْغَر (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص ، فت غ) امذ.
رک : کلب اصغر. چھٹے کلب الاصغر ہے دو ستارے اس صورت میں داخل ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۸). [کلب + رک : ال (۱) + اصغر (رک)].

ـــُ الْاَکْبَر (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ.
رک : کلبِ اکبر. پانچویں کلب الاکبر وہ ایک سگو دوندہ کی صورت ہے اٹھارہ ستارے اس صورت میں داخل ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۸). کلب الاکبر اس کے ستارے اٹھارہ داخل الصورت اور گیارہ خارج الصورت ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ٦۳). [کلب + رک : ال (۱) + اکبر (رک)].

ـــُ الْجَبّار (ـــ ضم ب، غم ا، سک ل، فت ج، شد ب).
رک : کلبِ جبّار. ایک ستارہ کلب الجبار کو یوں کہیے کہ ایک تاریک رات میں دیکھ رہا ہوں. (۱۹۵٦ ، افکار حاضرہ ، ۱۵۵). [کلب + رک : ال (۱) + جبار (رک)].

ــــِ جبّار کس صف(ـــفت ج ، شد ب) امذ.
(ہیئت) **ستاروں کے بڑے مجموعے کا نام جس کی صورت کتّے کی جیسی ہے جو موسم سرما میں اچھی طرح دکھائی دیتا ہے.**
تو سنِ چرخ ہے تشبیہ فرس کا ترے ننگ
کلبِ جبّار ہے نسبت سگِ در کو ترے عار
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۳). [کلب ــ جبار (رک)].

کَلْبانا (فت ک ، سک ل) ف م (قدیم).
رک : کلپانا.
ترا مکھ لوح کلبایا ڈروں تاں میں پری بن تھے
پندو پاتر سنپڑی نیں بجکتی جیوں پرن پتلی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲۳).[کلپانا رک کا ایک املا].

کَلْبانْس (فت ک ، سک ل ، غنہ) صف.
مچھلی کی ایک قسم ، ایک قسم کی لمبی مچھلی. ہمارے مُلک میں مچھلیوں کی یہ اقسام روہو ، تھیلا ، سوری اور کلبانس ہیں.(۱۹۶۳ ، راہ عمل ، ۱۵۲). [س : کل ــ جزو ، حصہ + بانس (رک)].

کَلْبَتان (فت ک ، سک ل ، فت ب) امذ.
وہ آلہ جس سے لوہار گرم لوہے کو کوٹنے کے لیے پکڑتے ہیں ، سَنسی ، زَنبور. جب حضرت آدم زمین پر آئے تو سندان و کلبتان و مطرقہ و حجرِ اسود و طلا و نقرہ عصائے موسیٰ بھی ساتھ تھے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۹۹). [ع].

کَل بِرکھ (فت ک ، کس ب ، سک ر) امذ.
رک : کلپ برچھ.
شو جی کی بکھر گئیں جٹائیں
کَل بِرکھ نے چھوڑ دیں لتائیں
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۷). [کلپ برکھ (رک) کا مخفف].

کَلْبَل (فت ک ، سک ل ، فت ب) امث.
۱. **مصیبت ، آفت ، بلا ، کلول.** ۹۸۷ھ میں مرزا پر سے بڑی کَل بل ٹلی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۱۵). ۲. **گڑبڑ ، اودھم ، افراتفری.** محل میں خبر گئی عجب طرح کل بل مچی.(۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۴۷). اف : ٹلنا ، مچنا. [کلول (رک) کا محرف].

کِلْبِل (کس ک ، سک ل ، کس ب) امث.
۱. **رک : کُلبل، کیڑوں کا حرکت کرنا ، رینگنا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. (مجازاً) **بہت بچے کچے ، چینگ پوٹے ، بہت سارے چھوٹے چھوٹے بچے.**
معشوق بچہ کش سے عنایت خدا بچائے
کیا انتشار ہوتا ہے کِلبل کو دیکھ کر
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۳۷). [حکایت الصوت ذہنی].

کُلْبُل (ضم ک ، سک ل ، ضم ب) امث.
کُلبلاہٹ ، جُنبش ، حرکت. بلی اپنے بچوں کو منہ میں پکڑ کر اٹھاتی تھی وہ کُلبُل کر رہے تھے مگر ان کا کُلبلانا بے بی کو اچھا لگا. (۱۹۷۴ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۷۱).[حکایت الصوت (ذہنی)].

کِلْبِلانا (کس ک ، سک ل ، کس ب) ف ل.
کیڑوں کا رینگنا ، کیڑے مکوڑوں کا پیٹ کے بل چلنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کِلبِل (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر].

کُلْبُلانا (ضم ک ، سک ل ، ضم ب) ف ل.
۱. **سوتے میں جُنبش کرنا ، آہستہ آہستہ حرکت کرنا.** کامنی سی عورت ... گھایل لہو میں ترتر آنکھیں بند کیے پڑی کلبلاتی ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴).
ذرا دست و بازو ہلانے لگے ہیں
وہ سوتے میں کچھ کلبلانے لگے ہیں
(۱۸۷۹ ، مسدّسِ حالی ، ۴۴). بچہ اس کے پیٹ میں کلبلایا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۱). میری چارپائی سے ملی ہوئی مسہری پر لیٹے ہوئے بچّے کلبلانے لگے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۱۰۲). ۲. **کیڑے مکوڑے کا آہستہ آہستہ حرکت کرنا.** کوئی موذی جانور بل میں ہو اور وہ کُلبُلا کر نکلے اور حملہ کرے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۳۷). ایک کونے میں پانی کا جو گھڑا رکھا ہوا تھا اس میں کیڑے کلبلا رہے تھے. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۳۵۸). ۳. **بے چین ہونا ، گھبرانا ، مضطرب ہونا.** ایک عجیب قسم کا غُل پیدا ہوا اور ہم جو کلبلا کر اُٹھ کھڑے ہوئے تو دیکھا کہ ایک دیو شکل انسان ... سامنے کھڑا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ (سرشار)، ۳ : ۶۳۱).
ہستیٔ پایندہ ہو یا نیستی ، جو کچھ بھی ہو
کلبلا جاتا ہوں اس امکان سے شاکیہ مُنی
(۱۹۸۸ ، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے ، ۱۵۸). ۴. **ترنگ میں آنا ، گدگدانا.** صاحبِ خانہ کا جی جو کُلبلایا انھوں نے بھی ساتھ دیا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۴۵). کردار و مکالمات ... افسانہ نگار کے ذہن میں ترتیب پاتے رہے ہیں ، بنتے بگڑتے رہے ہیں ، کسمساتے اور کلبلاتے رہے ہیں. (۱۹۸۷ ، اردو کا افسانوی ادب ، ۱۶۵). [کُلبُل (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر].

کُلْبُلاہَٹ (ضم ک ، سک ل ، ضم ب ، فت ہ) امث.
کلبلانا ، آہستگی سے حرکت کرنا ؛ (مجازاً) بےچینی ، بیقراری. میں یہ سوچتا ہوا باہر آیا کہ ان صاحبہ کے دل میں بھی کلبلاہٹ ہو رہی ہے. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۲۶). اُردو ادب میں کلبلاہٹ کے آثار صاف نظر آنے لگے تھے. (۱۹۸۶ ، شام کی منڈیر سے ، ۱۰۳۸). [کُلبل (رک) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کُلبَہ (ضم ک ، سک ل ، فت ب) امذ.
۱. **چھوٹا سا مکان ، تنگ و تاریک حُجرہ ، چھونپڑا.**
قصرِ شاہ و کلبۂ درویش میں راحت کہاں
یہ مزہ اپنی ہی ٹوٹی چار دیواری میں ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د (ق) ، ۱۸۵).
تیرے رخِ روشن کے تصوّر سے ہمیشہ
ہے کلبۂ تاریک میں عاشق کے اجالا
(۱۸۶۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۲). امیدوار ہوں کہ کلبۂ حقیر کو اپنے نورِ قدوم سے منوّر فرماویں. (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۶۶).

ان وسعتوں میں کلبہ و ایواں کوئی نہیں
ان کنکروں میں بندہ و سلطاں کوئی نہیں
(۱۹۷۳ ، مجید امجد ، لوح دل ، ۷۰). **۲. گوشہ ، کونہ** (فرہنگ آصفیہ).
۳. (فیل خانہ) ہاتھی اور ہتھنی کے دہ سالہ جانور کو بوت ، بست سالہ کو بک اور سی سالہ (یعنی تیس سالہ) کو کلبہ کہتے ہیں (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۱). [ف].

---ٔ احزان کس اضا (--- فت مج ا ، سک ح) امذ.
۱. حزن یا رنج و الم کا گھر ، غم کدہ ، غم کا گھر.
ایک دن اس کلبۂ احزاں میں آ
دل مرا سچ کہہ کہ گھر ہے یا نہیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۴۸).
پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب رہتا نہیں
رفتہ رفتہ اس طرف جانے کی مجھ کو لت ہوئی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۶). منشی نواب جان کلبۂ احزان میں تشریف لائے. (۱۸۶۶ ، خطوط غالب ، ۴۴۴).
بھائی بہن تڑپتے ہیں ماں باپ روتے ہیں
وہ آب و رنگ کلبۂ احزاں نہیں رہا
(۱۹۱۲ ، کلیات حیرت ، ۱۱۴).
وہ رہے معتکف کلبۂ احزاں ہو کر
آپ گلچھرے اڑاتے ، پنڈو جنگل بیلے
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۵۵). **۲. ہجران محبوب** (مصباح التعرف ، ۲۰۷). [کلبہ + احزان (رک)].

---ٔ تاریک کس صف (--- ی مع) امذ.
اندھیرا جھونپڑا ، تاریک کوٹھری.
آسماں میری نظر میں کلبۂ تاریک ہے
گر نہ دیکھوں تجھ کوں اے چشم و چراغ زندگی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۵).
قصر و ایوان عیش و عشرت کے نہیں ہیں ان کو راس
کلبۂ تاریک میں افلاس کے خورسند ہیں
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۲۷). [کلبہ + تاریک (رک)].

---ٔ نے کس اضا (--- فت ن) امث.
پھوس اور سرکنڈے کی جھونپڑی.
نہ یک اے شیخ تیرے کلبۂ نے سست تقویٰ کو
ابھی چاہے تو دم میں پھونک دیوے اخگر عاشق
(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۳۶). [کلبہ + نے ـ نرکل (رک)].

کلبی (فت ک ، سک ل) صف.
۱. کلب (رک) سے منسوب. کلبی یا (Cycnic) کے معنی ہی "کتے جیسا" ہیں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۵۱).
۲. دیو جانس (ایک یونانی فلسفی) کا لقب جس کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ دیانت دار انسان کی تلاش میں دن میں چراغ لے کر گھومتا پھرتا تھا ، وہ علم روایات اور رسومات سے بیزار تھا ، وہ سکندر اعظم جیسے جلیل القدر بادشاہ سے کسی حجاب یا خوف کے بغیر برابر کی سطح پر گفتگو کر سکتا تھا ، دیو جانس اپنے آپ کو کتا کہہ کر خوشی محسوس کرتا تھا نیز فلسفۂ کلبیہ کا پیرو (جو دنیا اور اسباب عیش سے نفرت ظاہر کرتے تھے).
دیو جانس کلبی کا ہے مقولہ یہ سچ
نیک تم اس کو نہ سمجھو جو برائی سے بچے
(۱۹۳۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۳۹). کلبیت قدیم یونانی فلسفہ کا مکتبہ فکر ہے جسکے علمبرداروں کو کلبی کہا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۵۱). [ع : کلب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کلبیت (فت ک ، سک ل ، شد ی مع بفت) امث.
دیو جانس کلبی کا فلسفہ یا اس کے خیالات ، جس کی بنیاد ترک آسائش ، ترک املاک اور ترک دنیا ہے ، کلبیت کا فلسفہ عملاً رہبانیت اور اذیت پسندی پر منتج ہوا. اخلاق کے متعلق ان میں ایک نہایت صحت مند کلبیت پائی جاتی ہے. (۱۹۶۲ ، میزان ، ۲۳۷). کلبیت میں خود کشی بھی جرم نہیں بشرطیکہ خود کشی کا مقصد آلام سے فرار نہیں بلکہ صرف یہ ثابت کرنا ہو کہ میں زندگی کو چنداں اہمیت نہیں دیتا. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۵۱). [کلبی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کلبیہ (فت ک ، سک ل ، شد ی مع بفت) امذ.
۱. دیو جانس کلبی سے منسوب ، دیو جانسی فلسفہ. رواقیہ اور کلبیہ فلسفے کے معتقدین بھی پائے تخت سے نکلوا دیے گئے. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۴۷۵). **۲. دیو جانس کلبی کے خیالات کا پیرو گروہ یا اس کا کوئی فرد.** اب فلسفی کا رویہ کلبی کا سا ہو جاتا ہے ، وہ ایک گوشہ میں بیٹھ جاتا ہے اور اپنی اس قابلیت پر غرور و ناز کرنے لگتا ہے. (۱۹۴۱ ، مقدمہ فلسفۂ حاضرہ ، ۱۰). [کلبی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کلبھ (فت ک ، ل) امذ.
نوجوان اونٹ یا ہاتھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : **कलभ**].

کلپ (فت ک ، ل) امذ ؛ نیز کلف.
۱. وہ اہار جو کپڑوں پر دھونے کے بعد لگاتے ہیں تا کہ وہ ہموار رہیں. قدرے کلپ چاول کا یا گیہوں کا مع ترشی پانی میں ڈال کر اس میں ڈبو دیں. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۰۲). مجھے احرام باندھنے کے لیے ایک نرم کپڑے کی تلاش تھی مگر یہ نہ ملا ، چھوٹے عرض کا لٹھا ملا ، مگر مجھے بغیر کلپ کا اور بڑے عرض کا مطلوب تھا. (۱۹۴۶ ، بیان الحج ، ۱۱۹). **۲. سیاہ رنگ جو بالوں کو دیتے ہیں ، وسمہ ، خضاب ؛ عیب ، کلنک ، داغ** (فرہنگ آصفیہ). [س : **कलप**].

--- چڑھانا محاورہ.
کپڑے کو کلپ دینا ، اہار کرنا. اور اب نیا دھوبی آیا کھدوں کلپ چڑھایا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۷).

--- دار امذ.
وہ کپڑا جس میں کلف لگا ہوا ہو ، کلپ رکھنے والا. ابر کلپ دار چھینٹ کا نہ ہو. (۱۹۱۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۵۴). [کلپ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دینا ف م.

کپڑے پر کلف لگانا ، کپڑے کو اہار دینا. اور باریک کپڑوں کو دُھلوا کر اور کلپ دے کر مثل نئے کے بنا کر دکھاتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۸).

---کُنْدی (---ضم ک ، سک ن) امث.

کلف لگانے کے بعد کپڑے پر استری کرنے کا عمل ، کلف لگانا اور استری کرنا.

یہ دھوبی بجے بھی کر جامہ کر کلپ کُندی
منڈا کے داڑھیاں ، موچھوں کو کر کے پیوندی

(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۱)). کجا وہ کلپ کندی کی ہوئی پوشاک اور کجا وہ جفتہ دار پھینچا ہوا بجنا. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۵ : ۹). [کلپ + کُندی (رک)].

---لگانا محاورہ.

کپڑے کو اہار دینا ؛ (عو) **عیب لگانا** (نوراللغات).

کَلْپ (فت ک ، سک ل) امذ.

۱. (ہندو) ... **برہمہ ، ایک دن اور رات جو ... چار جُگوں کے برابر ہو اسے مانا گیا ہے ... ، ... ۴۳۲۰۰۰ سال کا عرصہ**. بدافعالی سے ایک کلپ تک کا جینا بھی ہیچ ہے. (۱۸۸۶ ، لال چندرکا ، ۳۳). ان درمیانی زمانوں کو کلپوں سے تعبیر کیا گیا ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۵۹). ہندوؤں کی فلکیات کی بنیاد زمانہ کی اس تقسیم پر ہے جسکو سنسکرت میں کلپ کہتے ہیں. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۳۸). حال کا بہاؤ اس قدر تیز ہے کہ جو پتے پچھلے کلپوں سے بہتے آ رہے ہیں وہ اب ان کے دلدل میں پھنس گئے ہیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۷۷). ۲. **تڑپ ، رنج ، دُکھ ، تکلیف**. چتا پر اپنے سامنے آگ کی لپٹوں کے ساتھ اُسے بھسم ہوتے دیکھ لیتیں تو کلیجے میں یہ کلپ نہ ہوتی. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۱۷). ۳. **ویدوں کے مشکل الفاظ کی اشتقاق تشریح کا علم**. وید حسب ذیل چھ حصّوں پر مشتمل ہیں ... کلپ (ویدوں کے مشکل الفاظ کی اشتقاق تشریح کا علم). (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۹). ۴. **قیامت ، خطرہ ، اندیشہ ، شک و شبہ ، مطلب ، مراد** (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [س : कल्प].

---بِرْچ / بَرْچھ (---فت ب ، کس نیز سک ر) امذ.

اندر کے باغ کا ؛ مراد بر لانے والا درخت ، بہشت کا ایک درخت جسے مسلمان سورۃ المنتہیٰ یا طوبیٰ کہتے ہیں. کلپ برچھ بہ معنی درختے است کہ در بہشت بود و در عربی طوبیٰ خوانند. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۳۴۱).

کا کروں بیکنٹھ لے اور کلپ برچ کی چھانو
احمد ڈھاک سہاؤ نے جو پیتم کے گل بانھ

(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۹۵). جیسے کلپ برچھ کے پھل کو بڑے پُن سے پاتے ہیں تیسے ہی جسکے بڑے پُن اکٹھے ہوتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۷). [کلپ + برچھ (رک)].

---بِرْکَش / بِرْکَھش (---کس ب ، ر ، سک ک / کھ) امذ.

رک : کلپ برچ / برچھ. اسے کلپ برکش کہہ لو یا کام دھین گائے یا اس سے بہتر راتا. (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۱۳۹).

پھول تحفے میں کلپ برکھش کے دیتے ہیں اسے
اسی تدبیر سے اب ہاتھ میں لیتے ہیں اسے

(۱۹۴۵ ، کُمار سمبھو ، ۳۵). [کلپ + برکش / برکھش (رک)].

---لَتا (---فت ل) امث.

رک : کلپ برچ. کلپ لتا یعنی شجرۃ المراد کی طرح یہی زمین نتائج عظمیٰ بخشے گی. (۱۸۸۶ ، لال چندرکا ، ۵۴). [کلپ + لَتا = بیل دار درخت].

کِلِپ (کس ک ، ل) امذ.

۱. **کسی چیز کو پکڑنے ، جوڑنے یا اکھٹا کرنے کا چھوٹا سا لوہے کا آلہ جو تھوڑے سے فرق کے ساتھ کئی قسم کا ہوتا ہے**. اگلے پیروں کی نسبت پچھلے پیروں کے نعلوں میں مضبوط کلپ لگانے چاہئیں. (۱۹۰۵ ، دستورالعمل نعل بندی اسپان ، ۸۸). ۲. **پن یا سیفٹی پن جو ہیر پن کہلاتا ہے اور جسے عموماً عورتیں بالوں کو یا کپڑے کو جمانے یا موڑنے کے لیے استعمال کرتی ہیں**. بالوں میں درجنوں ہیر پنیں اور کلپ لگے ہوئے تھے. (۱۹۴۳ ، زندگی ، نقاب ، چہرے ، ۱۴۲). ساڑھی کا پلو کاندھے پر کلپ سے بندھا ہوا ہے. (۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۱۸۰). [انگ : Clip].

---دارْ نَعْل (---سک ر ، فت ن ، سک ع) امذ.

(نعل بند) **نعل جس کے بیچ کے حصّے پر چھوٹی سی اُبھری ہوئی کور یا کگر بنی ہوئی ہو جو سُم پر باہر کے رخ سے صحیح بیٹھ جائے ، لکھرایا ، ٹھوکریا** (ا پ و ، ۵ : ۶۴). [کلپ + ف : دار ، داشتن = رکھنا + نعل (رک)].

کَلْپاک (فت ک ، سک ل) امث.

قلپاق نامی تورانی ٹوپی جو آذربائجان و کوہ‌قاف میں پاپاغ یا پاپاخ کہلاتی ہے. سر پر کلپاک کے قسم کی ٹوپی جس پر ہلال نورپاش تھا کہ ایک ترک جنرل تشریف لا رہے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۳۸۰). [کلاہ پاپاخ (رک) کی تخفیف].

کَلْپانا (۱) (فت ک ، سک ل) ف ل.

۱. **دکھ پہنچانا ، ستانا ، تڑپانا**.

نورتن کی کیا کہوں بازو پہ ہے جیسی پھبن
اور کلائی کر کے بیکل ہائے کیا کلپائے ہے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۰۶) دیکھنا کیسا از غیبی طمانچہ کھائیگا اللہ اسے کلپائے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۲۸).

خدا دے گا بدلہ جو کلپاؤ گے
کہ جو بوؤ گے اُس کا پھل پاؤ گے

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۴). ایوب نے اپنی تمثیل بڑھائی اور کہا ... قسم قادر مطلق کی جس نے میری جان کو کلپایا. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۲۰). [کلپنا (رک) کا تعدیہ].

کَلپانا (۲) (فت ک ، سک ل) ف م.
کلف دلانا ، کپڑے دُھلانا.

کھڑی بھر رو کے کُوئلے بار سیں بول رنگو دل کھویا
کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے کھاٹ آ کے کلپایا

(۱۸۳۹ ، آتش ، ک ، ۵). [کلپ (رک) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَلپِت (فت ک ، سک ل ، کس پ). (الف) صف.
خیالی ، فرضی ، مصنوعی. یہ نام اور روپ صرف من کے سنکلپ کی بھرناؤں کی وجہ سے ہیں ، اسی وجہ سے گیانی اس کو کلپت کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۲۲). (ب) امذ.
جھوٹ ، فریب.

توے کنج میں یک ایس چھپا کر
کلپت کوں دوی کے سلب کھپا کر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۸). گیانی لوگ سب دیوتاؤں کو نراکار پروکار سمجھتے ہیں اور مورتیوں کو کلپت جانتے ہیں. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا (ترجمہ) ، ۱۳۶). [س : कल्पित].

کَلپْنا (فت ک ، ل ، سک پ) ف ل.
۱. **کوفت میں بسر کرنا ، غم کرنا ، تڑپنا ، دُکھ پانا.** بچوں کی مصیبت اور اپنے کلپنے کا احوال کہا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۸۶). یہ رات دن کلپنا مجھ سے نہیں سہا جاتا. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۸۰). سادھو نے اس کا کندھا تھپک کر کہا دیکھا دیکھا من پرسن ہو گیا ، کلپنا مٹ گئی پرے پرے. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۰۱). ۲. **کوسنا ، پیٹنا (کو کے ساتھ).**

کیا اثر ہے زبان کو تیری
سب کلپتے ہیں جان کو تیری

(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۱۳). کیسے تیری جان کو کلپتے ہوں گے. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۵۱). [کلپ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کَلْپْنا (فت ک ، سک نیز فت ل ، سک پ) ف م.
کلپ دینا ، بالوں کو رنگنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کلپ (رک) + نا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَلْپَنا (فت ک ، سک ل ، فت پ) امث.
بنانا ؛ کرنا ، ایجاد ؛ تجویز ، تدبیر ؛ نقل ، بناوٹ ؛ جعل سازی ؛ قیاس ، دعوے ؛ خیال ، تصوّر ؛ سخت خواہش ؛ مشکل ؛ تکلیف (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कल्पना].

کَلپی (فت ک ، ل) صف.
رنگ جو عموماً تیل کے بجائے پانی اور لاسہ ملا کر تیار کیا گیا ہو اور استرکاری کی ہوئی دیواروں کو رنگنے میں کام آئے. اس سے استرکاری کی ہوئی دیواروں کو رنگتے ہیں ، اس کو کلپی رنگ کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۳۵). [کلپ + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

کُلَت (ضم ک ، فت ل) امث ؛ ــــ کلتھ.
رک : کلتھی. کلت ـ مسور کی مانند کچھ سیاہ زیادہ ، اس کا پانی اونٹ کو فائدہ مند ہوتا ہے ، پتھر کو اس سے تر کرتے ہیں تو اس کا کاٹنا آسان ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۶۱۷). [کلتھی (رک) کا مخفّف].

کُلْتار (ضم ک ، سک ل) امذ.
رک : کولتار. لکڑی کا جو حصّہ چُنائی کے اندر یا چُنائی سے چپٹا ہوا ہو اس پر کلتار ضرور لگانا چاہیے. (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بُک ، ۱۱). [کولتار (رک) کا مخفّف].

کُلَتَّن (ضم ک ، فت ل ، شد ت بفت) امذ.
خراب ، بُرا ، بدسلیقہ. دوسرا باب کُلَتَّن ہور بدکاروں کو سزا دینے ... کے بیان میں. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اُردو کی لغت)). [مقامی].

کُلَتھ (ضم ک ، فت ل) امذ.
کلتھی. فارسی میں سنگ شکن اور ہندی میں کلتھی اورکلتھ کہتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۹). [کلتھی (رک) کا مخفّف].

کُلْتھی (ضم ک ، سک ل) امث ؛ کلتھ ؛ ــــ کلت.
ایک غلے کا دانہ جو مسور کے دانے کے برابر ہوتا ہے بعض شیریں اور بعض تلخ ، حبّ القُلت. گندم اور عدس اور کلتھی قوّت پرواز کی زیادہ رکھتے ہیں. (۱۸۸۳ ، صیدگہِ شوکتی ، ۲۲۷). تاہم اناج ، چاول ، ماش ، کلتھی ، گھوڑوں وغیرہ کے کھانے کا دانہ بہت ارزاں ہے. (۱۹۳۷ ، واقعاتِ اظفری ، ۱۱۱). بھارت میں جوار کے ساتھ عام طور پر کلتھی ، مونگ یا ماش ملا کر بوئے جاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۱۰۷). [س: कलत्थिका].

کِلْٹا (کس ک ، سک ل) امذ.
ایک وضع کا کھانچا ، ٹاپے کی طرح کا ٹوکرا جس میں پہاڑی لوگ کوئلے یا ترکاری وغیرہ بھر کر پیٹھ پر اٹھاتے ہیں. وہ تو اس پہاڑ پر کلٹا اٹھا کر چلنے والوں میں تھا ، اس کے کھرے یونہی نہیں ہو رہے ، اسے گھرے کوئی کھلانے والی آسامی کرا رہی ہے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۲). [مقامی].

کُلَٹا (ضم ک ، فت ل) امث.
ہرجائی ، آوارہ. کُلَٹا ـ بہتوں سے محبّت کرتی ہے اور ہر ایک کو اپنی روش سے خوش رکھتی ہے ، کسی سے مال نہیں لیتی. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری ، ۲ : ۲۱۳). [س : कुलटा].

کَلَٹَّر (فت ک ، ل ، شد ٹ بفت) امث.
رک : کلکٹر. اور خدا نے چاہا تو تھوڑے ہی دنوں میں کلٹر ہو جاؤ گے. (۱۹۱۳ ، اقبال دلہن ، ۷۶). اتنے میں کلٹر صاحب آ گئے وہ ہمارے پڑوس میں رہتے تھے ، انہوں نے اُن کے معاملہ رفع دفع کیا. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۶۱). [کلکٹر (رک) کا بگاڑ].

کَلَٹْنا (فت ک ، ل ، سک ٹ) ف ل.
پہلو بدلنا ، اپنے وعدہ سے پلٹنا ، وعدہ کرکے پھر جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : پلٹنا].

کَلْٹِیک (فت ک ، سک ل ، ی مع) امذ.
لوا (بٹیر کی قسم کا ایک چھوٹا پرند) کی ایک اچھی قسم جس کے پروں پر سیاہ داغ ہوتے ہیں. جاننا چاہیے کہ قسمیں لون کی نو ہیں ... چہارم کلٹیک . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۲۳۲) . [کل ـ کالا (رک) + رک : ٹیک (۱)].

کَلْٹی وِیٹَر (فت ک ، سک ل ، ی مع ، فت ٹ) امث.
کانسے یا پتھر یا لوہے کا بنا ہوا قبل تاریخی بسولی نما اوزار ، زمین جوتنے اور کھیتی باڑی میں کام آنے والا ایک اوزار. ہل یا کلٹی ویٹر سے زمین کا اچھی طرح تیار کرنا ضروری ہے. (۱۹۶۷ ، زراعت نامہ ، یکم جون ، ۱۶۷). [انگ : Cultivator].

کُلْثُوم (ضم ک ، سک ل ، و مع) صف مث.
گول اور پُرگوشت چہرے والا ، مراد : خوبصورت چہرے والا . کلثوم کے لفظی معنی ہیں جس کا چہرہ گول اور بھرا ہوا ہو. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۵۳). [ع].

کَلْجام (فت ک ، سک ل) امذ.
کاجل پارنے کا برتن ، وہ پیالہ جس میں کاجل بناتے ہیں.

تف سوزِ الم سے سینہ ہے حمام کی صورت
مکدر دودِ دل سے چشم ہے کلجام کی صورت

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۳۳). [کل (کالا (رک) کی تخفیف) + جام (رک)].

کَلْجُگ (فت ک ، سک ل ، ضم ج) امذ.
(ہندو) **چوتھا جُگ جو چار لاکھ بتیس ہزار برس اور پاپ کا زمانہ مانا گیا ہے ، زمانۂ فساد کا قرن ، بہت بُرا وقت ، بدی اور گناہ کا زمانہ.**

اوٹھیں صف باندھ کر مژگاں جلیں شمشیر لے ابرو
نظربازو ڈرو اس دور سیں انکھیوں کی کلجگ ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۹).

کلجگ نہیں ، کرجُگ ہے یہ ، یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اس ہات دے ، اُس ہات لے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۵). بھئی یہ تو کلجگ ہے اس میں سچ بولنا حرام ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۰).

کہیں لاگ رہی کہیں پیت رہی کبھی ہار رہی کبھی جیت رہی
اس کلجگ کی یہی ریت رہی کوئی بند سے غم کی رہا نہ ہوا

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۳۰). ایک نہیں ہزار کلجگ آ جائے مگر لچھمی تو کبھی آتی نہیں. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۳۶). [کل (کالا (رک) کی تخفیف) + جگ (رک)].

کَلْجَنْگا (فت ک ، سک ل ، فت ج ، غنہ) امذ.
سیاہ رنگ کی پتنگ (پلیشس). [کل (کالا (رک) کی تخفیف) + جنگ ـ جانگ + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَلْجھائی (فت ک ، سک ل) صف مث.
سنولائی ہوئی ، بے رونق. تیمور نے لشکر والوں کی کلجھائی صورتوں کو جن سے وہ خوب آشنا تھا دیکھا. (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۱۷۳). [کلجھ (کلجھواں کی تخفیف) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

کَلْجَھماں (فت ک ، سک ل ، فت جھ) صف.
رک : **کلجھواں.** اب بڑھاپے میں کیسی شکل ہوگئی چہرہ کلجھماں ہو گیا تمام جھریاں پڑ گئیں. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۲۷). [کلجھواں (رک) کا محرف].

کَلْجَھواں (فت ک ، سک ل ، فت جھ) صف مذ (مث : کلجھویں).
وہ جس میں سیاہی پھیل گئی ہو ، جو سنولا گیا ہو ، بے رونق.

دھوپ میں پھرتا ہے یہ لڑکوں کے ساتھ
کلجھواں ہو گیا ہے بچہ کا رنگ

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۲۷). اور دیکھو زعفرانی دوپٹہ اور یہ نگوڑی کلجھویں صورت کھریا میں کوئیلا. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵۴). [کل + جھواں (جھانواں (رک) کی تخفیف)].

کَلَچ (کس خف ک ، فت ل) امذ.
۱. **موٹر کا ایک پرزہ جسے رفتار میں لانے اور رفتار کو کم کرتے وقت پیر یا ہاتھ سے دباتے ہیں ، یہ انجن اور پہیوں کے درمیان رابطے کو ختم کرنے یا ان کے درمیان رابطہ پیدا کرنے کا کام کرتا ہے.** کلچ اور گیر بکس دو ہی چیزیں ہیں جو کہ انجن کا کنکشن پچھلے پہیوں سے کر دیتے ہیں. (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۹۸). ان میں سے جو بائیں طرف ہے ، اسے کلچ کہتے ہیں. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۸۵). ۲. **انڈے دینے کا درمیانی وقفہ ، انڈوں کی جھول.** ان وقفوں کے درمیان جو انڈے دیئے جائیں اس عرصہ کو کلچ کی لمبائی سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، صنعتِ مرغبانی ، ۷). [انگ : Clutch].

کُلَچ (ضم ک ، فت ل) صف ، امذ.
وہ گھوڑا جس کے پچھلے گھٹنے چلنے میں باہم ٹکرائیں.

جو گھٹنے پانوں کے ٹکرائیں باہم
تو پھر ہے وہ کلچ تو کہا نہ کچھ غم

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۷). [کلنج (رک) کا ایک املا].

کُلْچا (ضم ک ، سک ل) امذ.
رک : **کلچہ.**

کسی حسین کا ایک مونہہ تو تھا ہی کلچا سا
رچاوٹ اور ہوئی اب کہ اوسپہ تل لپٹے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۱). [کلچہ (رک) کا ایک املا].

--- سے گال امذ ؛ ج.
پھولے ہوئے گال (جامع اللغات).

کَلْچائی (فت ک ، سک ل) امث.
(کاشتکاری) **نلائی ، نکائی ، نلانے کا کام ، کھیت کی صفائی.** کلچائی یعنی نکائی اور درد کا خرچ. (۱۹۰۷ ، فلاحت النحل ، ۲۴۷). مڑیاں چھوٹی بنانے سے یہ فائدہ ہے کہ کلچائی کے وقت ترکاری کھندے سے بچے گی. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۶). [کلچر (بحذف ر) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

کَلْچَر (فت ک ، سک ل ، فت چ) امذ.
۱. **کسی گروہ کے عادات و اخلاق ، عقائد ، علوم و فنون اور اس کے رہن سہن کے طور طریق اور رسم و رواج ، ثقافت ، تہذیب ، تمدن.**

دیونا گری رسم خط اختیار کرنے سے ان کے کلچر کو صدمہ پہنچے گا. (۱۹۳۹ ، خطبات عبدالحق ، ۵۷). مدتوں فارسی یہاں کی کلچر اور ثقافت کی زبان رہی. (۱۹۷۰ ، ادب و لسانیات ، ۱۱۵). تمام روایتی نجاست کے باوجود کتے ہماری زندگی اور کلچر کا حصہ ہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۲۰). ۲. **تجربہ اور امتحان کی غرض سے شہد کی مکھی ، مچھلی یا بیکٹریا وغیرہ کی پرورش کا عمل.** عام قسم کا جرثومہ ہے جو .. تجربہ خانہ میں بہ آسانی کلچر کیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، عبدالرشید مہاجر ، ۳۸۱). [انگ : Culture].

۔۔۔ہونا محاورہ.

۱. **کاشت ہونا.** مشرق بعید سے ... زیادہ شکر والے گنوں کے تخم دریافت ہو کر اور ملک کے اندر کلچر ہو ہو کر ... پہنچے. (۱۹۸۲ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، مئی ، ۲۱۳). ۲. **پرورش پانا.** اس زہر کے اجزائے ترکیبی اس حد تک کلچر ہوئے کہ ہر علاقائی زبان نے مرغ بے ہنگام کی سی بانگ لگائی. (۱۹۷۱ ، اردو ، کراچی ، جلد ۴۷ ، شمارہ ، ۳ : ۵).

کَلچَرڈ (فت ک ، سک ل ، فت چ ، سک ر) صف.
تہذیب یافتہ ، مہذب. مجھ سے زیادہ کلچرڈ بھی ہو گا. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۶۵۱). [انگ : Cultured].

کَلچَرَل (فت ک ، سک ل ، فت چ ، ر) صف.
ثقافتی ، تہذیبی. شادی کی تقریب نہ ہوئی ، کلچرل تقریب ہوئی. (۱۹۶۴ ، خشک چشمے کے کنارے ، ۵۱). [انگ : Cultural].

۔۔۔شو (۔۔۔و مج) امذ.
فنون لطیفہ خصوصاً رقص و سرود کی محفل مہمانوں کے اصرار پر کلچرل شو کے نام سے ایک آدھ ڈھولک گیت ، خشک ناچ اور فلمی ستاروں کا اہتمام کیا. (۱۹۶۲ ، میزان ، ۸۸). [انگ: Cultural Show].

کَلچَری (فت ک ، سک ل ، فت چ) صف.
کلچر سے متعلق ، تہذیبی ، ثقافتی. انہیں نے کلچری اقتدار کی اہمیت اور جماعتوں کے حق آزادی کو تسلیم کیا. (۱۹۴۳ ، آج کل ، دہلی ، یکم جون ، ۳۵). پنجابی بولنے والوں کے تقابل اور علمی پس ماندگی نے اس فیصلے کے خلاف کبھی احتجاج نہیں کیا جو ان کا کلچری فریضہ تھا. (۱۹۸۴ ، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۱ : ۱۱۳). [کلچر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَلچَریات (فت ک ، سک ل ، فت چ) امث ؛ ج.
تہذیب و ثقافت سے متعلق علم. نہ صرف یہ کہ وہ اپنی قوم کی تاریخ سے واقف ہوں بلکہ فلسفہ ، نفسیات ، عمرانیات ، علم زبان و لسانیات اور کلچریات سے بھی واقف ہوں. (۱۹۸۱ ، نئی تنقید ، ۶۳). [کلچر (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

کَلچِڑا (فت ک ، کس ل ، کس چ) امذ ؛ ← کل چڑا.
(چڑی مار) ایک خوش آواز چھوٹا سا پرندہ ، جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے ، کل چڑا.

بٹیر اور تیتر لوے کلچڑے
ہر اک جھاڑیوں میں پھرے اور اوڑے

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۱). [کل چڑا (رک) کا ایک املا].

کَلچِڑی (فت ک ، سک ل ، کس چ) امث.
۱. **رک : کل چڑی.**

میں شیر نر ہوں اور تو لونڈی ہے
میں ہوں شہباز اور تو کلچڑی ہے

(۱۸۱۴ ، برق لامع ، ۲). کالا بھجنگا اور کلچڑی اور نیل کنٹھ کے خون سے جوت اوڑا اگیار کی او تیز کی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۸۴). ۲. **(بطور گالی یا کلمۂ نفریں) ، ذلیل ، کالی بھجنگی.** یہ کلچڑی یہ سرکاری خواصیں ایسی بڑی ڈھیٹھ ہے پچھل پائیوں کی ایک وقت پتھر کو دیکھیں تو سرمہ کر دیں. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۲). [کلچڑا (رک) کی تانیث].

کُلچَہ (ضم ک ، سک ل ، فت چ) امذ ؛ ← کلچا.
۱. **خمیر یا معمولی آٹے کی پھولی ہوئی روٹی جو چپاتی سے کسی قدر دبیز اور چھوٹی ہوتی ہے اس میں گھی اور عموماً دودھ کی آمیزش بھی ہوتی ہے.** جست مار کر ایک کلچہ منھ میں لیا اور بھاگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۷). عبداللہ نے دو کلچے بدر کو دیے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۶۸).

کُلچے تکے آلو چھولے
گتے گندے سخت اور پولے

(۱۹۸۷ ، ضمیریات ، ۸۱). ۲. **لکڑی کا گول گٹا جو خیمے کی چوب میں لگا ہوتا ہے** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [ف].

۔۔۔سے گال امذ ؛ ج.
کُلچے کی مانند پھولے ہوئے گال.

گال کلچے سے پر توے سے سیاہ
کاسۂ سر ہے جیسے اوندھا کڑاہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۳). ناریل سا سر ، کلچہ سے گال ، زیرہ سی آنکھیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۳۷).

۔۔۔فَروش (۔۔۔فت ف ، و مج) صف.
کلچہ بیچنے والا ، نان بائی.

نائی ، کلچہ فروش ، کن میلے
پگڑیاں چاک ، پیراہن میلے

(۱۹۵۷ ، نبض دوراں ، ۲۳۸). [کلچہ + ف : فروش ، فروختن ۔ بیچنا ، فروخت کرنا].

کِلچی (کس ک ، سک ل) امث (قدیم).
انگلیوں کا جوڑ (علمی اردو لغت ؛ فیروزاللغات). [مقامی].

کِلچِیا بَگلا (کس ک ، سک ل ، کس چ ، فت ب ، سک گ) امذ.
بگلے کی ایک قسم جس کی گردن اور ٹانگیں بہت لمبی سر پر دو لمبے لمبے سفید پر چونچ اور پاؤں کا رنگ سیاہ ہوتا ہے درختوں پر رہتا ہے گرمی کے موسم بیساکھ کے مہینے میں یہاں آتا ہے. قسم آبی یہ تو قسم کا ہوتا ہے ... (۲) دیسی بگلا (۳) کلچیا بگلا (۴) بوتی مار بگلا. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۹۱). [مقامی].

کَلْچھا (فت ک ، سک ل) امذ.
رک : **کرچھا**. اس ٹکیا کو ایک کلچھے میں گھی میں ڈال کر جلا دیا. (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۱ : ۱٦). [کرچھا (رک) کا بگاڑ].

کُلَچّھَن (ضم ک ، فت ل ، شد چھ بفت) امث.
برے لچھن ، بدچلنی ، بد مزاجی ، بد کرداری. یہ میری منسوبہ ہے ... اس کے کلچھن کون نہیں جانتا. (۱۹٦۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۳۵). [کُ (سابقہ نفی) + لچھن (رک)].

کُلَچّھنا (ضم ک ، فت ل ، شد چھ) صف مذ.
برے لچھن والا ، بد کردار ، بد اطوار (پلیٹس). [کلچھَن + ا ، لاحقۂ صفت].

کُلَچّھنی (ضم ک ، فت ل ، شد چھ بفت) صف مث.
برے لچھن والی ، بد کردار ، بد چلن. اماں بہت بگڑیں ... کل‌مونہی ، کُلچھَنی نہ جانے کیا کیا بکتی رہیں. (۱۹۳٦ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۳۱). [کلچھنا (رک) کی تانیث].

کِلْغ (کس ک ، سک ل) امذ.
ایک روئیدگی جس کے پتے سیب کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں یہ قبض پیدا کرتی ہے کہیں سے خون جاری ہو تو اسے بند کرتی ہے خونی دستوں کو دفع کرتی ہے بیج اس کا نہایت گرم ہے پیٹ کے مروڑ کو دفع کرتا ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳٦٦). [سر].

کَلْدار (فت ک ، سک ل) امذ.
کل دار ، چابی والا ، مشینی ؛ انگریزی سکّہ ، چہرہ شاہی روپیہ. غیر منقسم ہندوستان میں انگریزی راج کے گول روپئے کو کلدار (یعنی گولائی والے ، گول) کہتے ہیں. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۱۵). [کل دار (رک) کا ایک املا].

کَلْدانی (فت ک ، سک ل) صف.
۱. **کالدیا (قدیم بابل) سے منسوب ، کالدیا کا باشندہ.** دنیا میں جو عظیم الشان قومیں مثلاً مصری ، کلدانی ، یونانی ، رومی وغیرہ گزر چکی ہیں وہ تاریخ کی بدولت زندہ ہیں. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۳۴). مغرب کے بندرگاہوں سے کلدانی ملاحوں کا ایک گروہ آیا (۱۹۰۷ ، مخزن ، دسمبر ، ۲۹). کلدانی رہنمایان مذہب کے نزدیک یہ بابلی عورت بعل کی منظورِ نظر تھی. (۱۹٦۵ ، شاخ زریں (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۸). ۲. **کالدیا کی زبان جو بعد میں سریانی کے نام سے مشہور ہوئی.** یہاں کی زبان نے مختلف دوروں میں مختلف نام پائے یعنی آرامی پھر کلدانی پھر سریانی. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ٦ : ۹۸). مصنف نے عربی ، عبرانی ، کلدانی اور سریانی زبانیں سیکھیں. (۱۹۳۵ ، عبرت نامہ اندلس ، ۲۷). [کالدیا (عَلَم) سے منسوب].

کَلْدُما / کَلْدُمَہ (فت ک ، سک ل ، ضم د / فت م) امذ.
۱. **کالے دم کا ، کبوتر کی ایک قسم جس کی دم کا رنگ کالا ہوتا ہے.** رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... کلدمہ ... پیازی وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). ۲. **وہ پتنگ جس کا نیچے کا حصّہ کالا ہو.** اس کثرت سے کُڈیاں اُڑتیں کہ آسمان چھپ جاتا ... کلدما ، للدما چپ ، پدی ... سینکڑوں قسم کی کُڈیاں اڑتیں. (۱۹٦۷ ، اجڑا دیار ، ۱۷۳). [کل (کالا (رک) کی تخفیف) + دم (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَلْدی (فت ک ، سک ل) امث.
رک : **کلدانی**. فینیقی ، سریانی ، اسیری ، کلدی اور عربی کسی زمانۂ قدیم میں متحدالاصل اور ایک ہی زبان سے نکلی تھیں. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۷۸). [کَلْدانی (رک) کا مخفف].

کِلْڈ فَولاد (کس ک ، سک ل ، ڈ ، و لین) امذ.
بغیر گیس کا فولاد ، اعلیٰ قسم کا فولاد جو مکمل طور پر آکسیجن یا دوسری گیسوں سے پاک ہوتا ہے. کلڈ فولاد کو بنانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ شامل شدہ آکسیجن یا دوسری گیسوں کو مکمل طور پر خارج کر دیا جائے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱٦). [انگ : Killed + فولاد (رک)].

کِلْڈَرْن (کس ک ، سک ل ، فت ڈ ، سک ر) امذ.
شراب کا پیپا یا شراب ناپنے کا پیمانہ جس میں ۱۹ یا ۱۸ گیلن کی گنجائش ہوتی ہے. ایل اور بیر کے ماپنے کے پیمانے ... ۹ گیلن کا ایک فرکن = ۱۸ گیلن ایک کلڈرن ؛ ۳٦ گیلن ایک بیرل. (۱۸۵٦ ، علم حساب ، ۱۲۱). [انگ : Kilderkin].

کَلَر(۱) (فت ک ، ل) امذ.
۱. **رنگ.** فرمانے لگے تم کل ڈرائنگ بورڈ پوسٹر کلر اور برش وغیرہ لے کر آجاؤ تم سے معاملہ رہے گا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۳۰). ۲. **رنگین فیتا یا وردی جو کسی خاص جماعت یا گروہ کے لوگ یا کھلاڑی بطور نشان کے اختیار کر لیتے ہیں.** آج سے چند سال پہلے تمہیں اپنے کالج کے کلر جیتنے کا کتنا خبط تھا. (۱۹۸۷ ، مد و جزر ، ۱۵۵). [انگ : Colour].

--- بلائنڈ (--- کس ب ، کس ء ، سک ن) صف.
رنگ اندھا جو رنگوں کو شناخت نہ کر سکے ، جسے رنگ نظر نہ آئے ، رنگوندھیا. جیسے ایک کلر بلائنڈ کے لیے رنگ محذوف کر دیے ہیں. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳٦). [انگ: Colour Blind].

کَلَر(۲) (فت ک ، ل) امذ.
رک : **کالر**. عبا میں کلر نہیں ہوتا گردن کھلی رہتی ہے اور بدنما معلوم ہوتی ہے. (۱۸۹۳ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۱۵۸). [کالِر (رک) کا مخفف].

کَلَّر(۱) (فت ک ، شد ل بفت).(الف) صف مث.
(کاشت کاری) وہ زمین جس میں کھار زیادہ ہو اور کاشت کے قابل نہ ہو ، اوسر ، بنجر ، زمین شور.

سکھ گیانی من نہیں گیانی
جیوں کلر دکھلائے ہو پانی

(۱٦۵۳ ، گنج شریف ، ۲۱۱). اور زمین کیسی ہے مثمر ہے یا کلّر اس میں درخت ہیں یا نہیں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۵۷۱). نمک کے پہاڑوں یا ساحلی علاقوں میں مٹی کے اندر شور زیادہ

ہوتا ہے ، ایسی مٹی کو تھور ، کلر یا دُسر کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲۳). (ب) امذ. **شور ، ریہ ، کھار** (فرہنگ آصفیہ). [س : कल्लर].

---اُٹھی (---ضم ا) امث.
(کاشت کاری) **شور زمین ، جہاں نمک پیدا ہو جاتا ہے.** کلر اٹھی زمین کی سطح عموماً سخت ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، وادی مہران میں زراعت ، ۲۳). [کلر + اٹھی ، اٹھنا (رک) سے].

---کا کھیت ، جیسے کَپٹی کا ہیت کہاوت.
شور والا کھیت بیوفا کی دوستی کی طرح ہے جس سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا (جامع اللغات).

---کھائی دَھرتی (---فت دھ ، سک ر) امث.
(کاشت کاری) **زمین شور** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کلر + کھائی (کھانا (رک) سے) + دھرتی (رک)].

---لَگنا محاورہ.
(کاشت کاری) **شور لگنا ؛ ریہ پیدا ہونا** (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

کَلَّر(۲) (فت ک ، شد ل بفت) امذ ؛ ـــ کَھلَّر.
دُبلا بوڑھا اور ناکارہ بیل (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۶۱). [کھلّر کا ایک املا].

کَلَّر(۳) (فت ک ، شد ل بفت) امث.
۱. **دو دانت کا بچھڑا یا بچھیا** (ا پ و ، ۵ : ۵۲). [مقامی].

کِلَّر (کس ک ، شد ل ، بفت) امذ (قدیم).
چور ، لٹیرا (علمی اردو لغت ، فیروزاللغات).

کُلرابی (ضم ک ، سک ل) امث.
کھبی کا اوپری حصہ جو گوبھی کے پھول سے ملتا جلتا ہوتا ہے اور چیونٹیوں کی خوراک ہے. یہ سر جو شکل و صورت میں گوبھی کے پھول سے ملتا جلتا ہے « کلرابی » کہلاتا ہے. (۱۹۷۳ ، چیونٹی نامہ ، ۱۸۶). [انگ : Cohlrabis].

کَلَرڈ (فت ک ، ل ، سک ر) صف.
رنگین ، رنگ دار.

بلیک اینڈ وہائٹ کتنا بور ہے سمّی
اناؤنسر نہ جانے کب
« کلرڈ ٹی۔ وی » کی خوش خبری سنائے گی

(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۵۱). [انگ : Coloured].

کِلَرک (کس ک ، فت ل ، سک ر) امذ.
دفتر کا کام کرنے والا بابو ، منشی. غبن ... ایک ہندو کلرک کی بددیانتی اور بدنیتی سے ہوا. (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۷).

منشی کو کلرک یا زمیندار
لازم ہے کلکٹری کا دیدار

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۰۸). دفتر میں ... ہر کلرک کے نام کی بجائے ایک دوسرے کو نمبروں سے مخاطب کرتے. (۱۹۸۶ ، قطب نما ، ۱۱۶). [انگ : Clerk].

کِلَرکل (کس ک ، فت مج ل ، کس ر ، فت ک) صف.
کلرک سے متعلق ، کلرک سے تعلق رکھنے والا ؛ دفتری. مروجہ تعلیم کلرکل تعلیم ہے یعنی لوگ نوکری کے لیے طیار کیے جاتے ہیں. (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۳۳). [انگ : Clerical].

کِلَرکی (کس ک ، فت ل ، سک ر) امث.
کلرک کا کام ، دفتری بابو کے فرائض ، محرر. انھیں اپنے اور اپنے اہل و عیال کا پیٹ پالنے کے لیے کسی دفتر میں کلرکی جیسی متبذل جگہ بھی میسر آ جائے. (۱۹۳۳ ، نیرنگ خیال ، لاہور ، اپریل ، ۵). تعلیم یافتہ انڈونیشی زیادہ سے زیادہ کلرکی حاصل کر سکتے تھے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۳). [کلرک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَلَری (فت ک ، سک ل) امذ.
(ماہی گیری) **جسامت اور ساخت کے لحاظ سے جھینگوں کے تین گروہوں میں سے دوسرے گروہ کے جھینگے جو پہلے نمبر جیارو سے چھوٹے ہوتے ہیں.** ہمارے سمندر میں تقریباً بیس (۲۰) قسم کے جھینگے ملتے ہیں جن کو عام طور پر ماہی گیروں نے ان کی جسامت اور ساخت کے لحاظ سے تین گروہوں میں تقسیم کیا ہے ، سب سے بڑے جیارو ، اس سے چھوٹے کلری ... کہلاتے ہیں. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۲). [مقامی].

کُلَّڑ (ضم ک ، شد ل بفت) امذ.
رک : **کلڑا.**

ترجمے نے کر دیا تبدیل یہ ذوقِ زبان
کل جو کاسہ لیس تھا وہ آج کُلَّڑ چاٹ ہے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۲۰). [کلڑھ (رک) کا مخفف].

کُلڑا (ضم ک ، سک ل) امذ ؛ ـــ کُلَّڑ ـــ کُلھڑ ـــ کُلَّڑھ.
رک : **کُلَّڑھ.** چیل نے جھپٹا مارا دودھ کا کلڑا اور کچوریوں کا دونا نیچے گرا. (۱۹۲۹ ، ولائتی ننھی ، ۲۲). [کلڑ (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

کُلَّڑھ (ضم ک ، شد ل بفت)۔(الف) صف.
بیوقوف ، جاہل (نوراللغات). (ب) امذ. **مٹی کا برتن ، آبخورہ.** اُسی حلوائی کی دکان سے شام کو دہی کا کلڑھ آتا یا گھر میں آلو چھولے بنتے. (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، ۲۳ ، ۵ : ۲۱۲). [کلھڑ (رک) کا متبادل].

کَلَس (فت ک ، ل) امذ.
۱. **گنبد کے اوپر کی کلغی ، قبہ لوہے یا پیتل یا تانبے کا سنہری ملمع کیا ہوا ، سرطوق گنبد ، میل سر گنبد.**

قبر نبی کے کلسوں آنے
رو رو نینہ نیر بہانے

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۷۲)).

اُوپر غلف دریا آسمان کُمتی
دیوے تارے کلس قدرتی
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۹).
صدقے نبیؐ قطب کے دل میں جو عشق ہے
او عشق ہے جگت منے سینسار کا کلس
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۶).
زر سیں بچے نہ ظالم جب ہو عزیز دوزخ
جلتی ہے اوسکی چاندی سونے کا گو کلس ہے
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۲۰). کلس ان کے اب تلک ویسے ہی جگ مگاتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۵). کلسی کا سایہ دریا میں ایسا رہتا ہے جیسا برج آبی میں آفتاب. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷۸). یہ سامنے تیرے اجمیری پیارے کا سفید گنبد ہے اس کے کلس پر اپنا دیدار دکھا. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۹). وہاں کے اونچے مندروں کے کلس تو دکھائی دیں گے. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۲۷). ۲. **لوہے، تانبے یا پیتل وغیرہ کا چھوٹے منھ کا گھڑا ، گگرا** (شاذ).
عجب ناز سے پھر اٹھا کر کلس
بہم نغمہ زن جاتی تھیں پیش و پس
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷۲). [س : कलस].

---دار صف.
وہ بُرج یا بُرجی جس کے اوپر کا حصّہ مخروطی شکل کا بنایا گیا ہو. چاروں کونوں پر چار بُرجیاں کلس دار موجود ہیں . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۹۰). [کلس + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دمکنا محاورہ.
کلس کا چمکنا ، کلس میں تڑپ پیدا ہونا (مہذب اللغات).

کَلْس (فت ک ، سک ل) امذ.
دھات کا کُشتہ ، پُھکی ہوئی دھات. اس نظریہ کے مطابق دھاتیں، ایک کلس (جس کو ہم آج زنگ یا آکسائیڈ کہتے ہیں) اور ایک عجیب شے فلوجستن سے مل کر بنتی ہیں. (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس (ترجمہ) ، ۵۰). [انگ : Calx].

کِلْس (کس مع ک ، سک ل) امذ.
چونا. اگر ہڈی اور بال کی مساوی مقداریں لے کر قرع انبیق کے ذریعہ الگ الگ عرق چلائیں تو ... تھوڑا سا کِلس (چُونا) باقی رہ جائے گا. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۳۳). لیکن زمینی مادہ میں چُونے یا کِلس کے نمک ہوتے ہیں. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات، ۱۲۳). [انگ : Calc].

کَلْسا (فت ک ، سک ل) امذ.
تانبے لوہے یا پیتل وغیرہ کا تنگ منھ کا بڑا گھڑا، گگرا، گاگر ، کَلس. وہ ایک عجب ادا کے ساتھ کلسا (پیتل کا گگرا) لے کر چمکتی ہوئی اس طرف آئی. (۱۸۹۳؟ ، کامنی ، ۳۵۸). پھول متی کلسا لیے ہوئے سیڑھیوں سے نیچے اُتری. (۱۹۳۶ ، پریم چند، واردات ، ۴۶). پانڈیاں ، کلسے ، گگرے وغیرہ اس طرح بناتے ہیں. (۱۹۶۰ ، دھاتوں کی کہانی ، ۹۱). [کَلس (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

کَلْساٹ (فت ک ، سک ل) امث.
سیاہی ، کالا پن. ہور اُسکے زلفاں اماس باڑوے کی رات کے تیوں کلساٹ سوں جھمکتے (۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ۱۸۳). [کلساہٹ (رک) کا مخفف].

کَلْسانا (فت ک ، سک ل) ف م.
(کیمیا) **کسی مادہ کو کُشتہ کرنا ، پھونک کر یا جلا کر چُونا بنانا ، کُشتہ بنانا.** چونے کے پتھر کو اگر بے حد گرم کریں یا کلسائیں تو کیلشیئم کاربونیٹ ... سے کاربانک ترشہ ... خارج ہوکر ہوا میں اڑ جاتا ہے. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۶۴) ڈولومائٹ کو استعمال سے پہلے کلسایا (Calcinei) جاتا ہے تا کہ کاربن ڈائی آکسائڈ کی تمام شامل شدہ مقدار خارج ہو جائے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۷۹). [کلس + انا ، لاحقۂ مصدر].

کِلْسانا (کس ک ، سک ل) ف م.
جلانا ، تڑپانا. رسالوں پر تبصرے کے باب میں چٹکیاں لینا ، سہلانے جانا اور پھر کِلسانا اس کا طرۂ امتیاز ہوگیا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۹۰). [کِلسنا (رک) کا تعدیہ].

کِلْساہَٹ (کس ک ، سک ل ، فت ہ) امث.
جلنا بُھننا ، تاؤ کھانا ، کلسنے کی حالت. (خوشی ، اِتراہٹ ، کلساہٹ ، گھبراہٹ ، تبسّم کی محاکاتی کیفیت) جذبہ میں حقیقت اور اصلیت ہے. (۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۷۳۱). [کِلسنا (رک) کا اسم کیفیت].

کَلْساؤ (فت ک ، سک ل) امذ.
کَلسانے کا عمل ، جلانے کا عمل ، کُشتہ کرنے کی حالت. یہ کلساؤ سے بیشتر گنجان دانہ دار اور نرم معلوم ہوتا ہے . (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۶۸). [کلس + او ، لاحقۂ کیفیت].

کَلَسْٹَرْبَم (فت ک ، ل ، سک س ، فت ٹ ، سک ر ، فت ب) امذ.
ایک طرح کا بم جو پچیس پونڈ وزنی کنٹینر کی شکل میں ہوتا ہے ، اس میں ایک سو سینتالیس چھوٹے چھوٹے بم ہوتے ہیں جو ہدف پر بکھر جاتے ہیں اور بیس ملی میٹر دبیز دھاتی چادر کو پھاڑنے کی قوت رکھتے ہیں . ان طیّاروں نے «کلسٹر بموں» کے ذریعہ اپنے ہدف کو کامیابی سے نشانہ بنایا. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ / مارچ ، ۹). [انگ : Cluster Bomb].

کَلْسِرا (فت ک ، سک ل ، کس س) امذ.
کالے سر کا ، رک : کَل سِرا. یہ کلسرا مکھیوں کا اَن داتا بن بیٹھا. (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۹). [کل سِرا (رک) کا ایک اِملا].

---بڑی آفت ہے کہاوت.
انسان بہت چالاک ہے (خزینۃ الامثال ؛ جامع اللغات).

---جانْوَر(---سک ن ، فت و) امذ.
کالے سر کا حیوان ؛ (کنایۃً) **انسان.** یہ کلسرا جانور بھی عجب غضب کے کمالوں سے بھرا ہوا ہے کبھی پہاڑوں کی بلندی

بے چڑھے ناپتا ہے کبھی سمندروں کی تھاہ بے اُترے لیتا ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۲). [کلسرا + جانور (رک)].

کَلْسیری (فت ک ، سک ل ، کس س) امث.
۱. **کالے سر کی.** اُس کی نگاہ میں بلبل ایک کَلْسیری چہچہانے والی چڑیا تھی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۱۱ : ۶) . ۲. **ایک قسم داؤ پیچ کی جس میں حریف کی گردن جُھکا کر اس کو مارا جاتا ہے.** میں نے تا ک پر گُھٹنا مارا اور گرا کر "کلسری" ڈالدی اور ایک دو جھٹکے دے کر چھوڑ دیا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۶۶). [کلسرا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث ونسبت].

کِلَسْنا (کس ک ، فت ل ، سک س) ف ل.
۱. **درد محسوس کرنا ؛ رونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **جلنا بُھننا، غصّہ کرنا ، دانت پیسنا.** اپیل میں سب بَری ہوتے ہیے اور چودھری صاحب کلستے ہیے. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۳۷) . انگلینڈ میں تڑپتی کلستی وہیں کی سیلی زمین میں دفن ہوگئی ہوگی. (۱۹۸۹ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۲۳۳).

کَلْسَہ (فت ک ، سک ل ، فت س) امذ.
رک : کَلسا. سیڑھیوں میں باہر جمعدار اپنا دودھ کا کلسہ رکھ دیا کرتا ہے. (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۵۷). [کلسا (رک) کا ایک املا].

کَلَسی (فت ک ، ل) امث.
۱. **کلَس کی تصغیر ، چھوٹا کلَس.** پچ کھنڈے ست کھنڈے مندر ایسے اونچے کہ اکاس سے باتیں کر رہے ، جن کے سونے کے کلس کلسیوں کی جوت بجلی سی چمک رہی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ۶۹). دالان میں بیچ کے در چھوڑ کر سنگ مرمر کا کٹہرا لگایا ہے اور اوس پر سنہری کلسیاں بہت خوشنما لگائی تھیں. (۱۸۳۶ ، آثار الصنادید (دوسرا باب) ، ۳۳) . اونچے اونچے مکانوں اور بُرجیوں کا عکس پڑتا ہے تو پانی میں کلسیاں جگ مگ جگ مگ کرتی ہیں. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۵۹). ۲. **چھوٹا کلسا ، گگری.** یک بیک کلسی طلائی دریا کے اندر سے مثلِ آفتاب کے عجب آب و تاب سے نکلی. (۱۹۰۳ ، آفتابِ شجاعت ، ۴ : ۱۵۰). [کلَس (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

کِلْسی (کس ک ، سک ل) صف.
چُونے کا ، چُونے سے متعلق. یہ چپکانے والا مادہ کبھی تو کِلسی ہوتا ہے اور کبھی صواتی یا سلیکائی. (۱۹۱۰ ، مبادیِ سائنس (ترجمہ) ، ۲۱۹). یہ بہت سے چھوٹے چھوٹے سینگ نما یا کِلسی (چُونے کے) خانوں سے بنے ہوتے ہیں (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۳). [کِلس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَلَش (فت ک ، ل) امذ.
۱. **رک : کلَس.** (ہندو) ہندو کہتے ہیں کہ اس کا راج میواڑ کے شکوہ کے مینار کا کلش تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۳۷۲). ۲. **رک : کلس معنی نمبر ۲ ، لوہے یا تانبے یا پیتل کا گھڑا .** اب وہ خدا کے پرستش کی ابتدا کرتا ہے ، بعد اس کے کلَش پوجا کرے. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۹). [کلَس (رک) کا معرّب].

کَلُش (فت ک ، ضم ل) صف؛ امذ.
میلا ، گندا ؛ گناہ ؛ میل ؛ گندگی سے بَھرا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कलुष].

کُلِش (ضم ک ، کس ل) امذ.
کلہاڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कुलिश].

کِلْشِیَم (کس مج ک ، سکِ ل ، کس ش ، فت ی) امذ.
رک : کیلشیم. جب اچھی طرح ڈھل جاوے تو خشک کرلیں ، بس یہی چاک ہے یعنی کلشیم کاربونیٹ. (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۲۷). [کیلشیم (رک) کا مخفف].

کَلْغا (فت ک ، سک ل) امذ.
۱. **ایک پودا جس میں سرخ یا زرد رنگ کے بڑے بڑے مخملی پھول آتے ہیں ، یہ برسات میں ہوتا ہے ، تاجِ خروس ، بستان افروز ، مرغ کیس.**

جھپیا رنگ آتشیں کلغہ عروساں کے ہتیلیاں تیں
لیا خوباں کے پنجے کوں سو پنجہ روپ اچپل کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۵۱). ہر ایک مراتب اس باغ کے کی قطعہ بندی علیحدی علیحدی پھولوں کی ہے ، کسی میں کیسر ہے ... کلغا ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۹). آگے چبوترے کے جو چار چمن لگا ہے چوکلا کلغا ہزار اس میں کھلا ہے. (۱۸۹۰ ، طلسمِ ہوشربا ، ۴ : ۱۲۹۱). حماحم کے پتے کلغے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں مگر اُن سے کچھ چوڑے ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۴). ۲. **بٹیر کی چار قسموں میں سے تیسری قسم جو عمدہ مانی جاتی ہے ، اس میں بٹیر کے خط و خال باریک ہوتے ہیں ، پیٹھ اور چونچ اور ناخن سیاہ ہوتے ہیں ، قد و قامت دراز اور جوڑ بند ہاتھ پَیر کے مضبوط اور زبردست ہوتے ہیں .** بٹیر کی چار قسمیں ہیں ایک چنک دوسری گھا کس تیسری کلغا. (۱۸۸۳ ، صید گہِ شوکتی ، ۲۳۸). [ف].

کَلْغَہ (فت ک ، سک ل ، فت غ) امذ.
پگڑی باندھنے والا ، پگڑی پہننے والا ؛ (مجازاً) سردار ، خلیفہ . خوانین کریمیا کے خاندان گرای کا رکن بابا گرای خلف محمد گرای ، جو اپنے باپ کی موت پر کلغہ کے طور پر اس کا جانشین ہوا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷۹۸). [ت].

کَلْغی (فت ک ، سک ل) امث.
۱. **طرّہ جو بطور آرائش پگڑی ، ٹوپی یا تاج میں لگاتے ہیں ، اتاقہ.**

سر پہ ایک خود دھرے جس پہ بڑی سی کلغی
ڈھال کاندھے پہ پڑی ہاتھ میں شمشیر دو دم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵۴). سر پر کلغیاں چھم چھم کرتے چلے جاتے ہیں. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۱۹). زمرّد کی کلغی لگائے بڑی بڑی مونچھوں والا ایک سیاہ فام آدمی اندر داخل ہوگا. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۳۶۳). ۲. **تاج کی طرح پَروں کا گُچھا جو بعض پرندوں کی چوٹی پر ہوتا ہے ، تاج.** بید کے پتے ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا کسی نے دانستہ زمرّد کے پکان چوڑے چوڑے بنائے ہیں

پد بد اور اس کی کلغی . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۰۶) . مور کچھ زیادہ ہی مور نظر آ رہے ہیں ، دم زیادہ لمبی ، زیادہ پھیلی ہوئی ، زیادہ نیلی کلغی ، زیادہ با وقار. (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور ، ۷۱). ۳. **گھوڑے کے چہرے کے ساز کا زیور جو خوشنمائی کے لیے سر کے اوپر کے چمڑے پر لگایا جاتا ہے.** کلغیاں ... سر پر دوسری کنوتی کے بیچ میں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۷).

زیور برائے اسپ عرب کا رواج تھا
کلغی نہ تھی دھرا ہوا ہیرے کا تاج تھا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۵۵). گھوڑے عربی ترکی تازی یمنی سجی سجائے ، ... کنڈہ بند ہیکل کلغی دبچی جواہر جڑے. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۱۹). ۴. **پھول کا درمیانی حصہ جس میں زیرہ دار سلائیوں کا گچھا ہوتا ہے ، زیرہ گیر.** کلغی کو قلم کر کے ایسا برابر کیا ہے کہ اس کے پتے اور پھولوں سے گویا سبز اور سرخ بوٹیوں کا قالیچہ بچھا دیا ہے. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۷۲). اس کے علاوہ نے اور کلغیوں کی تعداد سے بھی بیض خانوں کی تعداد کا مشاہدہ ہو سکتا ہے. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، عبدالرشید مہاجر ، ۱۴۰). کلغی: یہ پھل بتے کا راسی حصہ ہے. (۱۹۸۳ ، مبادی نباتیات (معین الدین) ، ۱۸۸). ۵. **کلس ، قبہ** (نوراللغات). [ت].

---باز صف.
شان و شوکت والا ، جس میں اکڑفوں ہو. وہ ایک حد تک کلغی باز ضرور تھا ، بڑا آن تان والا ... اور بڑا اینٹھو. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۹). [کلغی + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا].

---دار صف.
مراد : **شاہی خاندان کا فرد ، تاج و تخت والا.** اگر بارہ کلغی داروں کا خون نہ بہا تو چتوڑ اس خاندان سے نکل جائے گا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۶). [کلغی + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---والا صف مذ.
عزت والا ، صاحبِ عزت ، صاحب توقیر ، پاک و پاکیزہ ، نفیس ، تقدس مآب.

میں رکھ والا اونچی لمبی کلغی والا

(۱۹۵۳ ، ضمیریات ، ۵۷). [کلغی + والا ، لاحقۂ فاعلی].

کَلَف (۱) (فت ک ، ل) امذ.
رک : **کلپ ، اہار جو کپڑوں کو لگاتے ہیں.** بجائے گوند کے اراروٹ کا کلف پکا کر پیسٹ میں ملانے سے چھپائی باآسانی ہوتی ہے. (۱۹۳۵ ، کپڑے کی چھپائی ، ۳۷). ذہن میں ایک سفید براق چکن کا کلف لگا کُرتا اور ایک سفید لٹھے کا کلف لگا پاجامہ کھڑکھڑانے لگتا ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۴). [ف].

---اُتر جانا محاورہ.
اکڑ ختم ہو جانا. ترکش اُٹھا کر سارے تیر آزما دیکھے ، پھر بھی کچھ نتیجہ نہ نکلا تو سارا کلف اتر گیا ، نیچے سے انسان نکل آیا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۵۹).

---دار صف.
کلف لگا ہوا ، اکڑا ہوا.

کلف دار شملوں کو لہرانے والے
نمک خوار کُتوں کو لڑوانے والے

(۱۹۸۷ ، ضمیریات ، ۲۰). [کلف + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---لَگا (---فت ل) صف.
مصنوعی ، بناوٹی ، پُرتصنع. جب بھی میں اوشا سے بے تکلف ہونے کی کوشش کرتا تو جانے کیسا کلف لگا تکلف ابھرنے لگتا تھا. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۲۸). [کلف + لگا (لگنا (رک) کا ماضی) بطور صفت].

---لَگانا محاورہ.
بہتر صورت میں پیش کرنا ، عمدگی کے ساتھ پیش کرنا. مغلوں کے دربار میں موسیقار ... فرشی سلام کرتے اور آنکھیں بچھاتے تھے ، انگریز حکمراں آیا تو اسے ذرا چال میں کلف لگانا پڑا. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۴۸).

کَلَف (۲) (فت ک ، ل) امذ.
۱. **سیاہ داغ جو چاند پر نظر آتا ہے.**

مصر میں سینے کے ہے از بس خیال اس یار کا
مجھ نظر میں جیوں کلف ہے ماہِ کنعانی کا نقش

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۷۸).

دل ترا داغ کہاں اور کلفِ ماہ کہاں
اپنے خوش کرنے کو یوں بات بنائے مہتاب

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۷). قمر کے منھ پر کلف ہے اور عطارد کا رنگ زردی مائل. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳).

یوں کفر و دیں کو تیغ دو سر سے جُدا کیا
گویا کلف کو رُونے قمر سے جُدا کیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۸۸).

مثالیں ڈھونڈھ کر لائیں کہاں سے تیرے عارض کی
نگاہیں پھیرلیں جب چاند میں عیبِ کلف دیکھا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفاں ، ۶۶). ۲. **جب کوئی سیارہ کسی ثابتے پر سے گزرتا ہے اور اس ثابتے میں داغ سا پایا جاتا ہے جو دوربین سے نظر آتا ہے اس کو کلف کہتے ہیں** (ماخوذ : اعمال کرہ ، ۷۸). ۳. **سیاہ داغ ، دھبا ، کالک ، عیب.**

عالم کے ماہ رُو ہیں تیرے سامنے کلف
بے نور ہیں سورج کے مقابل ہزار شمع

(۱۷۳۹ ، کلیات ، سراج ، ۲۸۸).

تجھ سے ہم اٹھوا کے گنگا جل یہ دیتے ہیں حلف
تو نے دیکھی تھی ہماری ماہِ عزت میں کلف

(۱۹۲۸ ، سلیم پانی پتی ، افکار سلیم ، ۳۳). ۴. **چہرے کی جھائیاں ، چھیپ.** چند روز میں سب کلف دور ہو کر چہرہ روشن صاف و شفاف چمکتا ہوا نکل آئے گا. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۶۸). کلف یعنی جھائیں کی حالتوں میں جلد پر رنگیں پیوند نما دھبے پیدا ہو جاتے ہیں . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۷۰). [ع].

۔۔۔ لگانا محاورہ.
کالک لگانا ، الزام لگانا ، بےعزتی کرنا. نواب صاحب نے کہا کہ وہ تو میرا نام لیتے ہیں ، اور طرح طرح سے میری سفید ڈاڑھی کو کلف لگاتے ہیں. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۶۲).

کُلَف (ضم ک ، فت ل) امذ (قدیم).
رک : قُفل. زلف دل کوں کلف ہو کر اس چھجے پر یوں کھینچ لیائی کہ دل کی ارواح کوں خبر نہیں آئی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۹).

وحی کی کلف کیلی اس زبان
کھلیا جس کی حجت تے جگ پر قرآن

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۸). بہت سے اسما اور افعال جو اب اردو میں متروک ہیں اسی قبیل کے ہیں ... کلف : قفل ، تالا. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۰). [قفل (رک) کا بگاڑ].

کُلُفت (ضم ک ، ل ، سک ف) صف.
۱. **فربہ ، موٹا ، بھدا ، بےڈول.**

بالا قد و کلفت و تنومند و خیرہ سر
رونیں تن و سیاہ دروں آہنی کمر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۸). ڈاڑھی مختصر ناک دبی ہوئی اور ہونٹ نہایت کلفت ہوتے ہیں. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۱۱۵).
۲. **گراں ، مکدر ، بھاری (مزاج ، دل وغیرہ).**

در گزرے بُت کدے سے حرم کو کیا سلام
پا کر کلفت کافر و دیندار کا مزاج

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۸).

ہمجولیوں سے کیا اشارہ
دل آج کلفت ہے ہمارا

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۴۵). [ف].

کُلفَت (ضم ک ، سک ل ، فت ف) امث.
رنج ، تکلیف ، مشقت.

سکت جس کی کلفت کوں را کھے دبا
کلی دل کی کھلنی سخن تس صبا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۰۹).

آنسو نے گرد کلفتِ دل کی فرو کیا
دیکھا ہے کس نے خاک کوں بالا نشین آب

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱۲).

کلفت میں گزری ساری مدت تو زندگی کی
آسودگی کا منھ اب دیکھیں گے ہم عدم میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۵۷).

ملتے ہی ان کے بھول گئیں کلفتیں تمام
گویا ہمارے سر پہ کبھی آسمان نہ تھا

(۱۹۱۴ ، حالی ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۷۲).

سب کلفتیں تمام ہوئیں تیرگی چھٹی
اس کی جناب میں جو کبھی دیدہ تر گیا

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۵۱). [ع].

۔۔۔ اُٹھانا محاورہ.
تکلیف اٹھانا ، دکھ درد اٹھانا ، مشکل برداشت کرنا. بہرحال اسی عالم میں حق پرست بیورو کریٹس نے بھی تھوڑی بہت کلفت اٹھائی ہو گی. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۸۱).

۔۔۔ آمیز (۔۔۔ی مج) صف.
تکلیف دہ ، مشکل ، بوجھل. اگر جانا بہت کلفت آمیز معلوم ہو رہا ہے تو پیسوں کے خیال سے ہرگز مت جاؤ. (۱۹۴۳ ، حرفِ آشنا ، ۳۸). [کلف + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملنا ، ملانا].

۔۔۔ ِ باطِنی کس صف (۔۔۔ کس ط) امث.
چھپی ہوئی دشمنی ، کدورت ، رنجش. میاں حسن سے اس کو کلفتِ باطنی تھی اس لیے وہ چاہتا تھا کہ بھائیوں میں عداوت پیدا ہو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۵۷). [کلفت + باطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ دُور کَرْنا محاورہ.
تکلیف ختم کرنا ، بوجھ اتارنا. اپنے ہر پرچہ کے مشتہر ہونیکے بعد ... فکر و خیال کی کلفت کو دور کرتے ہوں گے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۹۳). روزے کی زحمت کے بعد افطار کی رونق نے ساری کلفت دور کر دی ہوگی. (۱۹۲۵ ، حیات جوہر ، ۱۸۵).

۔۔۔ دُور ہونا محاورہ.
کدورت کا جاتا رہنا ، بغض و عداوت کا مٹ جانا ، رنج و تکلیف ختم ہونا ، سکون و آرام میسر آنا (ماخوذ : فیروزاللغات).

۔۔۔ دھونا محاورہ.
دل صاف کر لینا ، رنجش دور ہونا.

تیرے فقرے روشن ہو یوں
اگلی پچھلی کلفت دھو یوں

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۲۸). بھائی میرے دلی خواہش تھی کہ تم شکار گاہ میں ہمراہ ہوتے دل سے گرد رنج و کلفت دھوتے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸).

کتنے ہنگاموں سے آباد ہیں گلیاں بازار
کلفتیں شہر کے ماحول نے دھوئیں دل سے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۷۵).

۔۔۔ ِ دیرینَہ کس صف (۔۔۔ی مج ، ی مع ، فت ن) امث.
روایتی عذاب ، پرانی کدورت ، پرانی رنجش یا دشمنی.

عشق کو کلفتِ دیرینہ سے آزاد کریں
آ نیا درد ، نیا غم کوئی ایجاد کریں

(۱۹۷۸ ، صوفی تبسم ، دامن دل ، ۶۸). [کلفت + دیرینہ (رک)].

۔۔۔ مِٹْنا محاورہ.
مصیبت کا دور ہونا ، پریشانی اور مصیبت کا نہ رہنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

کُلُفْتگی (ضم ک ، ل ، سک ف ، فت ت) امث.
تکلیف ، تکدّر ، انقباض ، گرانی.

ساری وہ کلفتگی ہوئی دور
دو روز میں سب مرض تھا کافور
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۲۳). بادشاہ نے اُس کے باعثِ کلفتگی پوچھنے کو قریب بلایا. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۱ : ۱۳). [کلفت + گی ، لاحقۂ کیفیت].

کُلفَہ (ضم ک ، سک ل ، فت ف) امذ.
رک : **خرفہ**. اہلِ دکن خُرفے کو کُلفہ کہتے تھے ، انبوتا بھی ایک قسم کا ساگ ہے ، پشاور میں بہت ہوتا ہے. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۵۶). [خرفہ (رک) کا بگاڑ].

کَلک (فت ک ، سک ل). (الف) امذ.
۱. **وہ میل جو مائعات میں تہ پر بیٹھ جائے ، گاد**. کلک (گھی یا تیل کا بچا ہوا حصّہ). (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۳۳۳). ۲. **چیکٹ ، میل کچیل ، گندگی**. کلوا اور تیزی سے روانہ ہوا اب یہ کسی نالے گھنے کلک میں سے گزر رہا تھا. (۱۹۵۲ ، گوری ہو گوری ، ۱۴۹) ۳. **کان کا میل** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۴. **جھوٹ ، دروغ ، بہتان ، دغا ، دھوکا**.

معشوق پھر بولی سخن
ناحق کلک مجھ پر پڑا

(۱۸۳۷ ، مجموعہ ہشت قصہ ، ۱ : ۵۲). (ب) صف. **گناہگار ، جھوٹا ، بدمعاش ، شریر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : **कलक**].

کِلِک (کس ک ، ل) امذ.
۱. **پُرزے کی آواز جو پہیے کو اُلٹا پھرنے سے روکتا ہے**. بلندی پر چڑھتے ہوئے دندانے دار پہیے کی کلک کلک صاف سنائی دے رہی تھی. (۱۹۶۳ ، در دلکشا ، ۶۳). ۲. **کیمرے کا بٹن دبانے کی آواز**. ادھر ہم کلک کلک تصویر پر تصویر لیے جا رہے تھے ادھر سڑک پر تماشائیوں کا ہجوم تھا کہ بڑھتا جا رہا تھا. (۱۹۶۴ ، خاکم بدہن ، ۲۰۲). [حکایت الصوت ؛ انگ : Click].

کِلْک (۱) (کس ک ، سک ل) امذ ؛ امث.
۱. **قلم ، خامہ ، قلم کا نیزہ**.

نبیؐ کا مدح لکھیا ہے قطب شہ جیو کلک سیتی
تو اس خوش مدح کوں سہتا ہے جم سورج برن کاغذ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۳).

زاہد کے قدِ خم کوں مصور نے جب لکھا
تب کلک ہاتھ بیچ جو تھا سو عصا ہوا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸).

لکھتے لکھتے شکایتیں اوس کی
پھر گیا کلکِ دو زبان کا رخ

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۵۹).

لکھتے ہیں کلکِ تصور سے ترے نام کو ہم
کام میں لاتے ہیں لوحِ دلِ ناکام کو ہم

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۶). ۲. **نے ، نرکل ، سرکنڈے کا قلم ؛ سرکنڈے کے ٹکڑے جس سے لوکری وغیرہ بناتے ہیں**.

نیستاں کی جھیلوں کا بگھر ہے نام
کہ اون میں ہے کلک اور نرکل تمام

(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۱۳۵).

فکر میری گہر اندوزِ اشاراتِ کثیر
کلک میری رقم آموزِ عباراتِ قلیل

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۴). کلک کو مڑنے کے قابل بنانے کے لیے گرم پانی میں اُبالنے رکھو. (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۷۷).

جس طرح فرقِ توانائی و پیمائش ہے
کلک سے پیڑ بڑا تیر سے شہتیر بڑا

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۹). [ف].

ـــِ آہَنی کس صف (ـــ فت ہ) امذ.
لوہے کا قلم ، آہنی قلم.

دلا دیوانہ ہے وہ تو کہ کلکِ آہنی لے کر
زمانے میں لکھیں سب نام پر زنجیر پر تیرا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۷۰). [کلک + آہن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ تَقْدِیر کس اضا (ـــ فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ.
تقدیر لکھنے والا قلم ؛ مراد : کاتبِ تقدیر.

فلک نقطہ ہے کلکِ تقدیر کا
زمین ملک ہے جان ہور پیر کا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱).

یا بن کے مداد کلکِ تقدیر
کی خلق میں قسمتوں کی تحریر

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۲).

تراوش ہوئی کلکِ تقدیر سے
کہ مارو تو کانٹے چنیں دشت کے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۷۵). [کلک + تقدیر (رک)].

ـــِ فَولاد کس اضا (ـــ و لین) امذ.
آہنی قلم ، لوہے کا قلم.

کلکِ فولاد مرے ہاتھ جب آیا راسخ
سینہ کاوی کے لیے تیشۂ فرہاد آیا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۳). [کلک + فولاد (رک)].

ـــِ قُدْرَت کس اضا (ـــ ضم ق ، سک د ، فت ر) امذ.
وہ قلم جس سے قدرت نے لکھا ہو ؛ مراد : خالق کائنات.

کلکِ قدرت تھے لکھے حسن نزا اول تھے
کس قلم سوں نہ سکے کوئی لکھیں تیرا چتر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۱).

تری صورت کچھ ایسی کلکِ قدرت سے حسیں نکلی
کہ اُس کی ہر ادا سے شانِ صورت آفریں نکلی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۷).

ازل میں کلکِ قدرت نے بنادی ایک سی صورت
نہ رکھا امتیازِ واعظ و میخوار کیا باعث

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۳۹). [کلک + قدرت].

---قضا کس اضا(---فت ق) امذ.
مراد : **حکم الٰہی.**

توحید کے پرچم کو جُھکانے وہ چلے ہیں
ہر فیصلۂ کلک قضا اور ہی کچھ ہے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۶۷). [کلک + قضا (رک)]

---کا جنگل امذ.
نیستان ، نے کا جنگل ، نرکل کا جنگل. اس کی لڑائی کا عجب ڈھنگ ہے ایک دن گرز پکڑ کے کلک کے جنگل میں گھس گیا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۲۵).

کِلک(۲) (کس ک ، سک ل) امث.
ہنسی میں گلے سے نکلنے والی باریک اور اونچی آواز. «کلک» کا بہروپ «کینک» ہے اور اس کے معنی خوشی کی بلند باریک آواز کے ہیں. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۱۶). [حکایت الصوت].

کِلکا (کس ک ، سک ل) امذ.
۱. (ماہی گیری) **چکر کی شکل میں باندھا ہوا جال جس کے کنارے پر سیسے کی گولیاں برابر بندھی ہوئی ہوتی ہیں ، ٹاپا** (اپ و ، ۳ : ۵۶). ۲. **ایک پرند جس کا رنگ سبز یا سفید ہوتا ہے ، چونچ بڑی اور موٹی ہوتی ہے اور پانو چھوٹے ہوتے ہیں ، رات کو کسی تالاب کے کنارے درخت پر بسیرا کرتا ہے یہ تیر نہیں سکتا ، کوئی مچھلی یا مینڈک وغیرہ نظر پڑتا ہے تو تیر کی طرح اس پر گر کر اس کا شکار کرتا ہے ، اس کو کلکا باندھ کر پکڑتے ہیں ، اس کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ جس گھر کے اوپر سے بولتا ہوا گزرتا ہے اس کے آدمیوں میں تکرار اور جھگڑا ہو جاتا ہے.** بعض ماہی خور ہیں ، یہ مچھلیوں کے سوا اور کچھ نہیں کھاتے خواہ بھوک کے مارے مر ہی کیوں نہ جائیں ، مثلاً ہر قسم کے بین ہر قسم کے گھگر اور ہر قسم کا کلکا. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۵۲). [مقامی].

کِلکار (کس ک ، سک ل) امث.
رک : **کلکاری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کلک (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ کیفیت].

کِلکارنا (کس ک ، سک ل ، ر) ف ل.
پکارنا ، نعرہ لگانا ؛ چیخنا (ماخوذ فرہنگ آصفیہ ؛ فیروزاللغات). [کلکار (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کَلکارنی (فت ک ، سک ل ، ر) امذ.
گانو کا عہدہ دار جو محاسب یا محرر کا کام کرتا ہے ، پٹواری. گاؤں کا دوسرا عہدہ دار جو محاسب یا محرر کا کام کرتا ہے پٹواری یا کلکارنی کہلاتا ہے یہی گاؤں کے سب حسابات اور یاد داشتیں رکھتا ہے ، اس کے علاوہ ایک چوکیدار بھی ہوتا ہے جو کوتوالی میں جرائم و واردات کی اطلاع کرتا ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۹). [مقامی].

کِلکاری (کس ک ، سک ل) امث.
۱. **دل کو اچھی لگنے والی چیخ ، فرطِ مسرت سے باریک آواز میں بے ساختہ نکلی ہوئی چیخ ، بے ساختہ اور اچھی آواز.**

وہی لہٹے وہی چہلیں ہیں باہم
وہی چیخیں وہی کلکاریاں ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۱۱) ان جھاڑیوں میں ... بادشاہوں اور شہزادیوں کی کلکاریں کبھی سنی جاتی تھیں. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱). ماں باپ کا تو پوچھنا ہی کیا اس کی ایک ایک کلکاری سے ان کا سیروں خون بڑھتا. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۸). ۲. **بندر یا لنگور کے چیخنے چلانے کی آواز ، بندر کا ککیانا ؛ طبل کی آواز** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [کلکاری (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

---بھرنا محاورہ.
بہت زیادہ شوخی دکھانا ؛ (کلام میں) ہنسی مذاق کی باتیں کرنا. غالب کے یہاں شوخ اتنا کلکاریاں بھرتی ہوئی ملتی ہے. (۱۹۶۹ ، توازن ، ۲۰۷).

---کرنا محاورہ.
چیخنا ، پکارنا (جامع اللغات).

---مار کے ہنسنا محاورہ.
شیر خوار بچوں کا زور سے ہنسنا. جوہیں بھیڑیئے سے چار آنکھیں ہوئیں کلکاریاں مار کر ہنسنے لگا. (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۱۱).

---مارنا محاورہ.
۱. **چیخ مارنا ، چلانا ، قہقہہ لگانا** چند حبشی مثل دیو سیاہ سر راہ ملے ہم کو دیکھ کے کلکاریاں ماریں بہت خوش ہوئے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۸۹). وہ پانی میں ہاتھ مار مار کر کلکاریاں مارنے لگے تو وہ پھر چیخی. (۱۹۸۴ ، ڈوبتا ابھرتا آدمی ، ۱۶۸) ۲. **بندر یا لنگور کا چیخنا** . کل مہنے لنگور کلکاریاں مار رہے تھے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۲۳). ۳. رک : **کلکاری بھرنا.** جعفری صاحب کا قلم عجب طرح کی کلکاریاں کرتا اور کلکاریاں مارتا آگے بڑھتا چلا جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، دید و شنید ، ۲۵).

کَلکان کرنا محاورہ.
دق کر ڈالنا ، ہلکان کرنا ، پریشان کرنا. اپنے گھر سے جا کے کچھ لے آؤ ، مجھے کلکان نہ کرو. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۱۵).

کِلکاہٹ (کس ک ، سک ل ، فت ہ) امث.
طلب ، چُل ، بے چینی ، اضطراب ، پریشانی ، بے کلی. منھ کیسا زعفران زاد بن جاتا اس سے انہیں کوئی مطلب نہیں تھا ، ان کے دانتوں کی کلکاہٹ مٹ جاتی تھی. (۱۹۳۹ ، ہمارا گاؤں ، ۳۲). [کلکلاہٹ (رک) کی تخفیف].

کَلکَتّہ (فت ک ، سک ل ، فت ک ، شد ت بفت) امذ.
بنگال کا مشہور شہر، حسب ذیل تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : مہذب اللغات). [عَلَم].

---- دکھانا محاورہ.
بچہ کو کھلاتے ہوئے اس کے کانوں پر ہاتھ رکھ کر اپنے سر سے اونچا کرنا (نوراللغات).

---- کھیت (---ی مج) امذ.
لہسنیا پتھر کی ایک قسم جو کلکتہ شہر کے نزدیک کان سے نکالا جاتا ہے ، ہندوستان ، سری لنکا اور برگری میں بہت مقدار میں پایا جاتا ہے. جوہری حضرات اسے مندرجہ ذیل اقسام میں لکھتے ہیں ، کلکتہ کھیت:- یہ کلکتہ شہر کے نزدیک کانوں سے نکالا جاتا ہے. (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۵۱). [کلکتہ + کھیت (رک)].

کَلْکَتِیا (فت ک ، سک ل ، فت ک ، سک ت) صف.
کلکتے کا ، **کلکتے سے تعلق رکھنے والا (تمبا کو).** گھر میں تھوڑا سا کلکتیا پڑا تھا میں نے سوچا یہ تمبا کو نہیں سونے کے ورق بڑے غارت ہو رہے ہیں. (۱۹۵۱ ، اپنی موج میں ، ۹۱). [کلکتہ (بحذف ہ) + یا ، لاحقۂ نسبت].

---- پان امذ.
پان جو کلکتہ سے آتا ہے اور کڑا ہوتا ہے ، بنگلہ (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [کلکتیا + پان (رک)].

کَلَکْٹَر (فت ک ، ل ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
جمع کرنے والا ، اکٹھا کرنے والا ؛ ضلع کا سب سے بڑا حاکم جو تحصیل ، وصول اور نظم و نسق قائم کرنے کا ذمہ دار ہوتا ہے ، اسے مالی معاملات میں عدالتی اختیارات بھی حاصل ہوتے ہیں ، حاکم ، ڈپٹی کمشنر ، تعلقہ دار. کاغذات بٹوارہ کلکٹر کمشنر یا بورڈ آف ریونیو کے پاس بھیجتا ہے. (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۲۱۹). ضلع کا افسر ایک انتظامی عہدہ دار ہوتا ہے جسے کلکٹر یا مجسٹریٹ یا ڈپٹی کمشنر کہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۶). ساتھ ہی احمد بخش نے رحمتیا کو آواز دی کلکٹر صاحب کی بیگم صاحبہ آئی ہیں (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۸). [انگ : Collector].

کَلَکْٹَری (فت ک ، ل ، سک ک ، فت ٹ) : (الف) صف.
کلکٹر سے منسوب ، کلکٹر سے متعلق امور. کلکٹر صاحب ضلع یا تعلقدار کے معنوں میں مستعمل ہے اس کا مشتق کلکٹری بھی رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۲). (ب) امث. ۱. **کلکٹر کا عہدہ یا کلکٹر کے فرائض.** اونھوں نے ایک عیسائی کو دربار کا میرمنشی مقرر کیا اور ابن آثال ایک عیسائی کو ضلع حمص کی کلکٹری کی خدمت دی. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۴). ۲. **کلکٹر کی کچہری.** ان حقوق کے رجسٹر سالیانہ کے طور پر ہوتے ہیں اور کلکٹری کے دفتر میں ترتیب سے رکھے جاتے ہیں. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی ، ۹). ایک شخص کلکٹری کے سررشتہ دار تھے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۹). وہ کلکٹری ضلع اوناؤ میں ناظر تھے. (۱۹۸۳ ، راماین (امتیازالدین) ، ۹۶). [کلکٹر + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

کَلْکَتَر (فت ک ، سک ل ، فت ک) امذ.
نہایت تلخ چیز ، کڑوی چیز ، ایک قسم کا تمبا کو جس میں خمیرہ وغیرہ ملا ہوتا ہے.

اے ظفر دل کے دھوئیں میں ہے نہایت تلخی
تم خمیرہ اسے ٹھہراؤ کہ کلکتر باندھو

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۱۲). [مقامی].

کَلِکْشَن (فت ک ، کس مج ل ، سک ک ، فت ش) امذ.
(لفظاً) **مجموعہ یا ذخیرہ (ایک ہی قسم کی چیزوں کا)** ؛ **(مجازاً) ذخیرۂ کتب ، منتخب کتابیں.** مخطوطات پر مشتمل ذخیرہ شیرانی (Shairani Collection) پنجاب یونیورسٹی لائبریری کا سب سے بڑا اور سب سے زیادہ قیمتی کلکشن ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۱). [انگ : Collection].

کِلْکِل (۱) (کس ک ، سک ل ، کس ک) امث ؛ سے کِل کِل.
۱. **فضول کا جھگڑا ٹنٹا ، حجت ، بحث و تکرار.** یہ وقت کلکل کا نہیں ہے تمکو ابھی کیا معلوم ہے. (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۶۳). پھر وہی لڑائی کی باتیں نکالیں ، ایک کی تو تمہاری اس کلکل سے جان گئی. (۱۹۲۵ ، حکایتِ لطیفہ ، ۱ : ۱۲۵). ۲. **بک بک ، شور و غل ، چیخ پکار.** عقل مند لوگ جو ہیں ان کے دن تو گیت اور شاستر کے آنند میں کٹتے ہیں اور بیوقوفوں کے دن کل کل اور نیند میں. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۷).

رہتی اس بزم میں کل کل کبھی ایسی تو نہ تھی
بات کرنی مجھے مشکل کبھی ایسی تو نہ تھی

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۶۶).

کہتے ہیں وہ سن سن کے گلے رشکِ عدو کے
تم سے مجھے نفرت اسی کلکل کے لیے ہے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۴۳). ۳. **بکھیڑا ، مصیبت.** مرد نسبتاً زیادہ صاف ستھرے رہتے ان کے ساتھ بچوں کی کل کل نہ لگی رہتی. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۷). [س : किलकिल].

---- پٹ پٹ (---کس پ ، سک ٹ ، کس پ) امث.
بکواس ، بک بک جھک جھک ، جھگڑا ٹنٹا. ماں باپ کی اس کل کل پٹ پٹ اور جوتی بیزار سے وہ بھی بیزار ہو گئی. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۶۳). [کلکل + پٹ پٹ (رک)].

---- ڈالنا محاورہ.
شور و غل مچانا ، بحث و تکرار کرنا. لڑکی بالیوں نے کل سے اس کے سونے کی کلکل ڈالی تھی سو ہی دیکھ لو کیا ہو گیا. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی کی مزیدار کہانی ، ۱۸).

---- کانٹا (---مغ) امذ.
بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں کوئلے سے پتھر پر لکیریں کھینچ کر اسے چھپا دیتے ہیں جو لڑکا اسے تلاش کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے وہ چھپانے والے کے ہاتھ کی پشت پر تین بار انگلیوں سے مارنے کا حق رکھتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کلکل + کانٹا (رک)].

كِلكِل (۲) (کس ک ، سک ل ، کس ک) امذ.
رک : **کلکلا**.

کونج ، کبوتر ، سبزک ، جھانپو ، کلکل ، سارو ، مارچوتی
بدڑی ، بدی ، پودنے ، شکر خورے بولیں ، توتی توتی

(۱۸۳۰ ، نظیر ک ، ۲ : ۲۳۰). [حکایت الصوت].

کُلکُل (ضم ک ، سک ل ، ضم ک) امذ.
باڑھ ، **جافری**. ڈربے یا کلکل یا جال کو صاف رکھیں. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتربازی ، ۱۵). [مقامی].

کِلکِلا (۱) (کس ک ، سک ل ، کس ک) امث ؛ صف.
خوشی کا نعرہ ، **خوشی کا اظہار؛ آوازوں سے زود رنجی** ، **شور** ، **غوغا** ، **کھلکھلاتا ہوا** ، **شور کرتا ہوا**.

موسم ہوا و رعد کا اور کوہ اودا کِلکِلا
صحرا ہرا اور لہلہا اور ملحدا و کوِ طلا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۳۱). [س : **किलकिला**].

کِلکِلا (۲) (کس ک ، سک ل ، کس ک). (الف) امث.
خفگی ، **چڑچڑاہٹ** (جامع اللغات). (ب) امذ **لمبی چونچ اور سفید چمک دار پروں والا چھوٹا پرند جو غوطہ لگا کر مچھلی پکڑ کر کھاتا ہے ، کلکلا کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ عوام کا عقیدہ ہے کہ جس گھر پر سے یہ بولتا ہوا اڑتا ہے اس کے آدمیوں میں کل کل (یعنی تکرار اور جھگڑا ہوتا ہے اس کی آواز سے بھی کل کل کا لفظ نکلتا ہے ، لاط : Malacocirevs Malcolm)**.

کناروں پہ سارس بھریں جوڑے جوڑ
کریں کلکلے اوڑ کے ماہی پہ دوڑ

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۸). کہیں کلکلا دریا پر ہوا میں ایک جگہ بھر رہا ہے. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۱). [کِل کِل (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

--- کَر / کے م ف.
خفگی سے ، **نہایت درجہ جل کے** ، **کچکچا کر** ، **دانت پیس کر**. ام کلثوم نے کلکلا کر کہا اے اہل کوفہ تصدق ہم اہل بیت رسالت پر حرام ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۰). میں نے کلکلا کے کوسا تھا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۸۹).

کِلکِلاٹ (کس ک ، سک ل ، کس ک) امذ (قدیم).
آہ ، **بے قراری** ، **بے چینی** ، **اضطراب**. ہماری جدائی کا یو کلکلاٹ اس پر پڑو. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۷). بہت سے اسما اور افعال جو اب متروک ہیں اسی قبیل کے ہیں ... کلکلاٹ: بے قراری. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۱). [کِلکِلاہٹ (رک) کی تخفیف].

کِلکِلانا (۱) (کس ک ، سک ل ، کس ک) ف ل.
۱. **چڑچڑانا** ، **بدمزاج اور تُرش رو ہونا**.

کیتے وقت بعد از کتی غلبلا
دتا کر جو بولی اوتی کلکلا

(۱۶۷۹ ، قصہ ابو شحمہ (ق) ، ۲۰). ۲. **کاٹ کھانے کو دوڑنا** ، **غرّانا**. ان عورتوں کے لالہ گوں رخساروں اور بھیگے ہوئے ہونٹوں پر ان کی آنکھیں گڑی ہوئی تھیں اور وہ لومڑیوں کی طرح کلکلا رہی تھیں. (۱۹۳۷ ، زندگی کا میلہ ، ۷۸). ۳. **بددعا کرنا** ، **کوسنا**. لوکاں اوں کے ظلم سوں رات دیس اسے دایت ہور کوسا کوستے تھے ہور اس کے حق میں کلکلاتے تھے. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۸۶). [رک : کِلکِلا (۲) + انا ، لاحقۂ مصدر].

کِلکِلانا (۲) (کس ک ، سک ل ، کس ک) ف ل.
کھلکھلانا ، **قہقہہ مارنا**.

کلکلاتی ہیں آپ میں ہر دم
طاق پر دھر رکھی ہے سب نے شرم

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۷). [کھلکھلانا (رک) کا قدیم املا].

کُلکُلانا (ضم ک ، سک ل ، ضم ک) ف ل.
کلکار یا کلکاری مارنا ، **چیخنا** ، **چلّانا**.

اپس میں اپس کل کلایوں اٹھیا
کہ سن سب جناور کا سینا پھٹا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۲). اور پرندوں کی آوازیں ، لہریوں کا کلکلانا ، تیتریوں کا ادھر ادھر پھولوں میں مشغول ہونا کیسی عجب کیفیت پیدا کر دیتا ہے. (۱۹۳۶ ، شعلے ، ۵۰). ۲. **خارش ہونا** ، **کلبلانا** ، **گھبرانا** (جامع اللغات). [کھلکھلانا (رک) کا قدیم املا].

کِلکِلاہٹ (کس ک ، سک ل ، کس ک ، فت ہ) امث.
کھلکھلانے کا عمل ، **کھلکھلاہٹ**. اگر اس مشغلے سے کبھی فرصت باقی ہے تو عجیب کلکلاہٹ کی آوازیں کرکے دل کو بہلایا کرتی ہے. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۵۲۳). [رک : کِلکِلا (۱) + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کِلکِلی (کس ک ، سک ل ، کس ک) امث.
۱. **چیخ** ، **کلکاری، خوشی کی آواز**.

مارے جو نعرہ سرور جا کفر کے سو دل میں
بادل میں آج دیکھو ہنوز کلکلی ہے

(۱۹۷۵ ، بیاض مراثی ، ۲۲۸). ۲. **کلکلا (رک) کی تانیث**.

سارو بٹیر مینا ، چمگادڑیں بھی آئیں
مرغوں نے ککڑوں کوں کی کلکلیاں پھڑپھڑائیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۷). [کلکلا (رک) کی تانیث].

کِلکِلی بی بی (کس ک ، سک ل ، کس ک) امث.
مِسّی فروش عورت (دریائے لطافت ، ۹۴).

بس اکنٹھی ہی اس سے لے لوں گی
اب کے آئے جو کلکلی بی بی

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۸۶). [کلکلی (مقامی) + بی بی (رک)].

کَلکَم (فت ک ، سک ل ، فت ک) امذ.
۱. **تلچھٹ** (جامع اللغات). ۲. **انجن** ؛ **کاجل** ، **سرمہ**. میں ویسی نیں ہوں کہ ایک طبیب پیٹ کے درد کو آنکھی میں کلکم لگایا سریکا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۲۹). [س : **कल्क**].

کِلکِنا (کس ک ، فت ل ، سک ک) ف ل.
۱. اچھلنا ، کودنا ، جست و خیز کرنا. سکھیاں جو وہیں بیٹھیں تھیں ، ہنستی و کلکتی باہر جاتی ہیں. (۱۷۸۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۱). لیڈی میکبتھ! کیا آج بھی کلکو گی اور برسو گی؟ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۹۷). ۲. تکنا ، زہر مار کرنا.

تمھاری اشتہا کیا صاف ہے آنا کے سہل میں
اکیلی اک بھری تم قلیہ چڑی کی کلکتی ہو

(۱۸۳۵ ، رنگین (نوراللغات)). ۳. کبوتر کے بچے کا پرواز میں تیزی دکھانا (نوراللغات). ۴. خوشی میں بلند و باریک آواز نکلنا ، کلکاری مارنا. کلکنا کا مطلب خوشی میں بلند و باریک آواز نکالنا ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۱۶). [کلک (۳) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کِلکُوت (کس ک ، سک ل ، و مع) قدیم.
حرص ، خواہش رغبت ، ہوس ، لالچ.

جو کلکوت سوں کھانے کر بھی چلیا
جزیرے کے اپرال یک گڑ ملیا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷۱). [کاکلوت (رک) کی تخفیف].

کِلکی (۱) (کس ک ، سک ل) صف.
منسوب بہ کلک ، کلک کا.

دل پر داغ کا اپنے تھا جہاں مدفن آہ
وہاں لگائی جو قلمِ کلکی تو لالا نکلا

(۱۸۰۹ ، جرات ، د (ق) ، ۱۳۵). [کِلک رک + ی ، لاحقۂ نسبت].

کِلکی (۲) (کس ک ، سک ل) امث.
کلکاری ، چیخ پکار ، خوشی کی باریک آواز. اگر مسلمانوں میں کسی کی جانداد صحرائی باقی ہے تو اس مثل کا مصداق ہے «ایک بیگہ کا ملکی راتوں مارے کلکی». (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، جون ، ۲۴۶). [کلکاری (رک) کی تخفیف].

کِلکیا (کس ک ، سک ل ، کس ک) امذ.
(بار برداری) ایک وضع کا پھوڑا جو مویشی کی ٹانگ یا ٹانگوں کے جوڑوں میں نکل آتا ہے یہ مرض پانی کے ایک کیڑے سے پیدا ہوتا ہے جس کو پانی کے ساتھ مویشی پی جاتا ہے ، یہ مرض انسان کو بھی ہوتا ہے ، نارو ، نہارو ، نہروا (ا پ و ، ۵ : ۱۰۰). [مقامی].

کَلکیرِنی (فت ک ، سک ل ، ی مج ، سک ر) امذ.
گانو کا ایک عہدہدار ، محاسب. نظام شاہیہ کے اجداد میں سے کوئی پاتری کلکیرنی (موروثی محاسب وضع) تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۹۳). [کلکارنی (رک) کا محرف].

کُلکیہ (ضم ک ، فت ل ، سک ل ، فت ی) امث.
چھوٹی جگہ ، چھوٹی کوٹھری ، کُلھیا. آخر تم جو وہاں کلکیہ میں بڑے ہوئے ہو یہیں آن کے کیوں نہیں رہتے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۱). [کولکی (رک) کی تصغیر].

کَلگا (فت ک ، سک ل) امذ.
رک : کلغا.

دستار پہ گل طرہ کیا شان جماتا ہے
کلگا بھی ادھر اپنی کلگی کو ہلاتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۸). [کلگی (رک) کی تذکیر].

کَلگی (فت ک ، سک ل) امث.
رک : کلغی. اپنے اخیر عہد میں عربوں کے طور پر سبز پگڑی باندھتا اور جڑاؤ طرّہ یا کلگی سر پر لگاتا. (۱۸۸۷ ، حملات حیدری ، ۶۱۶).

کیا دہ چند سہرے نے تری دستار کا جوبن
بڑھائی اور بھی کلگی نے زینت تیرے سہرے کی

(۱۹۲۱ ، طوفان نوح ، ۱۷۶). [کلغی (رک) کا بگاڑ].

کِلِل بِلِل (کس ک ، ل ، سک ل ، کس ب ، ل) امث.
کچر پچر ، شرارت ، کلبل ، چُلبلا پن. بچے خوب کلل بلل کر رہے تھے. (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۱). [حکایت الصوت (ذہنی)].

کَلَم (۱) (فت ک ، ل) امث.
کرم ، تقدیر ، قسمت کا لکھا. اس شخص کے باپ کو مہادیو نے بیکنٹھ میں بلایا ، میں نرک میں جل رہا ہوں ، کلم کے لکھے کو تو کوئی میٹ نہیں سکتا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۹۴). [س : कर्म کا بگاڑ].

کَلَم (۲) (فت ک ، ل) امذ.
ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا ، کرم کلا ، بند گوبھی. پھول گوبھی کہتے ہیں اور ایک گوبھی دو پیسے کو آتی ہے کرنب اور کلم بھی اس کو کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۴۲). [ف].

کِلَم (کس ک ، فت ل) امذ.
رک : کلمہ جس کی یہ جمع ہے ، کلمات.

حصارِ مجد و مناقب دیارِ دانش و داد
رحیم و راحم و ارحم کبیر کلک و کِلَم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۴۸). [کلمہ (رک) کی جمع].

کِلِم (کس ک ، ل نیز فت ل) امذ.
قالین ، دری.

اون کے نزدیک جو ہیں خاک نشینِ دربار
مسند و روئے زمیں تخت و کلم چاروں ایک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۸). [ف].

کُلما (ضم نیز فت ک ، سک ل) امذ.
یک قسم کا کھانا جو بکری کی انتڑیوں میں قیمہ مسالے کے ساتھ بھر کر پکاتے ہیں ، لنگوچا. کلما : در رسالہ «رودۂ گوسفند کہ بہ گوشت پُر کنند». (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۳۴۰). [مقامی].

کَلِمات (فت ک ، کس ل) امذ ؛ امث ؛ ج.
کلمے ، اچھے الفاظ ، باتیں ، شیریں اقوال. خمار نے ایسے کلمات سن کر بہت سمجھایا کہ بہن ، شہنشاہ سے بگاڑ کر ہم کہاں رہیں گے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا (انتخاب) ، ۱ : ۳۸).

«حریت ، مساوات و اخوت» کے کلمات ثلٰثہ ... فوجی نشانوں پر آویزاں رہتے تھے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۰۳). اللہ تعالیٰ کے کلماتِ عدل و صدق میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۶). [کلمہ (رک) کی جمع].

---اِلٰہیّہ کس صف (--- کس ا، مدل، کس ہ، شد ی بفت) امذ ؛ ج.
(تصوّف) اوس کو کہتے ہیں کہ جو حقیقتِ جوہریہ میں متعین اور موجود ہوا ہے (مصباح التعرف). [کلمات + اِلٰہی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---تامّہ کس صف (---شد م بفت) امذ ؛ ج.
(تصوّف) مجرداتِ متفرقات کو کلماتِ تامّہ کہتے ہیں (ماخوذ : مصباح التعرف). [کلمات + تام (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---خَیر کس صف (---ی لین) امذ.
اچھے الفاظ ؛ نیک خیالات ، بھلائی کی باتیں ، تعریفی جملے.
وہ شخص جو دو شخصوں کے مابین صلح کرائے اور ان کے رفع نزاع کے واسطے کلماتِ خیر کہے جھوٹا نہیں ہے گو وہ کلمات دروغ ہوں. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۱۲). [کلمات + خیر (رک)].

---طَیِّبات کس صف (---فت ط ، شد ی بکس) امذ ؛ ج.
پاکیزہ کلمے ؛ ستھری باتیں ، عمدہ الفاظ ، پسندیدہ باتیں. فائدہ ، ان کلماتِ طیبات کا یہ ہے کہ جو کوئی کہ اس نصائحِ دلپذیر پر عمل کرے عاقل اور خدا رس ہووے. (۱۸۰۲ ، ہفت گلشن ، ۶۲). کوئی بھی مثال ہو اس سے مقصود ہے افہام و تفہیم مثلاً کلماتِ طیّبات ہیں کہ ان کی مثال ہے شجرۂ طیبہ کہ جس کی جڑ اگرچہ زمین میں ہے لیکن شاخیں آسمان پر اور پھل ہمیشہ حاضر. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۲). [کلمات + طیّبات (طیّبہ (رک) کی جمع)].

---غَیبِیّہ کس صف (---ی لین ، کس ب ، شد ی بفت) امذ ؛ ج.
(تصوف) **کبھی معقولات کو کہ ماہیات اور حقائق اور اعیان میں سے ہیں کلماتِ معنویہ اور غیبیہ اور خارجیات کو کلماتِ وجودیہ ... کہتے ہیں** (مصباح التعرف). [کلمات + غیبی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---قَولِیّہ وَ وُجُودِیّہ کس صف (---و لین ، کس ل ، شد ی بفت ، و مع ، ضم و ، و مع ، کس د ، شد ی بفت) امذ ؛ ج.
(تصوّف) **یہ عبارت ہیں ان تعینات وہمیہ سے جو نفس پر واقع ہوتے ہیں لیکن قولیہ نفسِ انسانی کے واسطے مخصوص ہیں اور وجودیہ نفسِ رحمانی کے واسطے جو حاملِ صورِ عالم ہے مثلاً جوہر ہیولانی کہ یہ عین طبیعت نہیں ہے مگر یہ سب موجودات پر ساری اور طاری ہے** (مصباح التعرف). [کلمات + قولی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث + و (حرفِ عطف) + وجودی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مَعنَوِیّہ کس صف (---فت م ، سک ع ، فت ن ، کس و ، شد ی بفت) امذ ؛ ج.
(تصوف) رک : کلماتِ غیبیہ (مصباح التعرف). [کلمات + معنوی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کَلِماتی (فت ک ، کس نیز سک ل) صف.
کلمات (رک) سے منسوب ، کلمہ کا. دنیا کے جتنے رسم الخط ہیں وہ دو قسم کے ہیں ، ایک وہ ہے جسے کلماتی (Morphemic) کہتے ہیں اور دوسرا جسے صوتیاتی (Phonemic) کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (حصۂ صرف) ، ۲۱۲). کمپیوٹر کے استعمال سے نتائج کو ... اخذ کیا جانے لگا ہے ، کچھ ماہرینِ صرف لسانی تصورات کو بھی تجزیے کی بنیاد بناتے ہیں مثلاً تعریف (Paradig Matic) اور کلماتی (Syntagmatic) شکلوں کا فرق یا چامسکی کی تشکیلی گرامر کی بنا پر ظاہر اور داخلی ساختیوں کا فرق اور ان کے امتیازات وغیرہ. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۳۶). [کلمات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَلْمانی (فت ک ، فت نیز سک ل) صف.
جیدالکلام ؛ فصیح اور عمدہ گفتگو کرنے والا.

وہ خوش بیاں کلمانی ، خطیبِ قرآنی
بہ ہر فضلیت و مکرم ہے مفضل و مکرم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۲). [ع : (ک ل م)].

کَلَم باد (فت ک ، ل) امذ.
(سالوتری) ایک مرض جس میں گھوڑے کے جسم پر گرہیں اور گوڑے پڑ جاتے ہیں اور اس سے پیلا پانی ٹپکتا رہتا ہے.
کلم باد جسم اسپ پر گرہ پڑ جاتی اور اس سے زرد آب ٹپکتا رہتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۱۱). [کَلَم + باد (رک)].

کَلِمَت / کَلِمَۃ (فت ک ، کس ل ، فت م) امذ.
رک : کلمہ (عربی کے مرکبات میں مستعمل).

---ُ التَّقْویٰ (---ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ت بفت ، سک ق ، ا بشکل ی) امذ.
تقویٰ کا کلمہ ؛ مراد : کلمہ طیّبہ جو تمام تر تقویٰ اور طہارات کی بنیاد ہے.
شاید اسی لئے حدیث میں کلمۃ التقویٰ کی تفسیر لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہ سے کی گئی ہے کیونکہ تمام تر تقویٰ و طہارت کی بنیاد یہ ہی کلمہ ہے. (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۸۷۹). [کلمۃ + رک : ال (ا) + تقویٰ (رک)].

---ُ الْحَضْرَۃ (---ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، سک ض ، فت ر) امذ.
(تصوف) کلمۃ الحضرۃ اشارہ ہے اللہ تعالیٰ کے ارشاد لفظ کُن کی طرف ... یہ کلمہ صورت ارادہ کلیہ حق ہے (مصباح التعرف). [کلمۃ + رک : ال (ا) + ع : حضرۃ ۔ موجود ہونا].

---ُ الْحَق (---ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ.
کلمۂ حق ، حق کا کلمہ ؛ سچی بات ؛ انصاف کی بات. ہم میں اور عیسائی مذہب میں جو کلمۃ الحق ہے وہ ایک ہے. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مضامین ، ۳۲). دارالسلام قائم کرنے کے لئے بریلی کے مجاہدین کی رنجیت سنگھی فوجوں پر یلغار کو مردِ مومن کا اعلائے کلمۃ الحق تصور کرتے تھے. (۱۹۶۹ ، توازن ، ۱۹۸). [کلمۃ + رک : ال (ا) + حق (رک)].

---ُ الْخَیر (---ضمۂ ۃ ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
تحسین کے الفاظ ، اچھی بات ، تعریفی لفظ. اکثر انگریز اور اوس راہ سے گزرتے ہیں ، مگر اون دیوانوں کے حق میں شاہ مصر سے کلمۃ الخیر نہیں بولتے ہیں. (۱۸۸۷ ، عجائبات فرنگ ، ۹۲). وہ تو ایک سے لا کھ تک بھی میرے حق میں کلمۃ الخیر کہنے والی نہیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۲۸). [کلمۃ + رک : ال (ا) + خیر (رک)].

---ُ اللہ (---ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) امذ.
۱. **اللہ کا کلمہ ، اللہ کا کلام ، وحی الٰہی ، ارشادِ ربانی .** اے اسلامی مملکت کی یادگار ! تجھ پر جو حروف کندہ ہیں وہ حقیقتاً جان سے زیادہ گرانمایہ ہیں اور تیرا رواج ایک حد تک تبلیغ کلمۃ اللہ کا ایک چلتا ہوا ذریعہ ہے. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۰۱) . دنیا کی بڑی بڑی طاغوتی طاقتوں کے مقابلے میں اعلا کلمۃ اللہ اور اظہار حق کا فریضہ ادا کیا. (۱۹۷۹ ، سلہٹ میں اردو ، ۲۶۳). ۲. **حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب.** حضرت عیسیٰ کلمۃ اللہ ہیں. (۱۸۹۸ ، مضامین سرسید ، ۳۲). آپ حضرت مسیح کو کلمۃ اللہ اور روح اللہ مانتے ہیں. (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۸۳). ۳. **ہر وہ شے جو منجانب اللہ ہو.** اس خصوصیت کی بنا پر ان کو کلمۃ اللہ کہا گیا لیکن حقیقت کلمۃ اللہ کی یہ ہے کہ وہ شے جو منجانب اللہ ہو وہ کلمۃ اللہ ہے. (۱۹۷۲ ، مقصود کائنات ، ۲۶). [کلمۃ + اللہ (رک)].

کَلْمَلْنا (فت ک ، سک ل ، فت م ، سک ل) ف ل (قدیم).
تلملانا ، کلبلانا.

کہیں راجبندی کہیں کاولے
اہر ماں کلملے پد کہ تاولے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۱). [تلملانا (رک) کی قدیم صورت اور بگاڑ].

کَلَمَن (فت ک ، کس ل ، فت م) امذ.
ترتیب ابجد کے آٹھ کلموں میں سے چوتھا کلمہ ، ک ل م ن کا مجموعہ. عرب والوں نے اپنی (الف بے تے) آٹھ کلموں میں جمع کر دی ہے ابجد ، ہوز ، حطی ، کلمن ، سعفص ، قرشت ، ثخذ ، ضظغ. (۱۹۱۷ ، اسمعیل میرٹھی ، قواعد اردو ، ۲ : ۳). ان حرفوں کو مندرجہ ذیل آٹھ کلمات میں مرتب کر لیا گیا تھا ، ابجد ، ہوز ، حطی ، کلمن ، سعفص ، قرشت ، ثخذ ، ضظغ. (۱۹۸۴ ، فن تاریخ گوئی اور اسکی روایت ، ۸).

کَلْمُوا (فت ک ، سک ل ، ضم م) صف ؛ کلموہا ، کلمونہا ، کلمنہا. **کالے منھ والا ؛ (مجازاً) بدبخت ، کمبخت ، منحوس ، خباثت بھرا ، نحوست سے پُر ، بُرا.**

اڑتے اڑتے بھلا دیکھو تو کہاں آ پہنچا
کلموا کالا کلوٹا کاجل

(۱۹۳۱ ، میرا جی ، ک ، ۱۱۳). [کل (کالا (رک) کی تخفیف) + موا (منہا (رک) کی تحریف].

کَلْمُونْہا (فت ک ، سک ل ، و مع نیز غم و ، مغ) صف مذ.
رک : **کلموا.**

تیرا حسین باپ تیری اماں کو ناگ پور سے بھگا کے لایا
گیا جو پکڑا تو میرا سسرا ہی کلمونہے کو چھڑا کے لایا

(۱۹۶۶ ، راجہ مہدی علی خان ، انداز بیاں اور ، ۱۲۱). [کل (کالا (رک) کی تخفیف) + مونہ ~ منہ + ا ، لاحقۂ صفت].

کَلْمُونْہی (فت ک ، سک ل ، و مع نیز غم و ، غ) صف مث.
کلمونہا (رک) کی تانیث ، بدبخت ، منحوس (عورت).

میں شرمندہ ہوں
وہ کلمونہی ، لمبی کار میں کوہ مری کو چلی گئی

(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۱۰۱). میرا لال کلیجے کو اس کلمونہی کی خاطر کسی سے بیر بسانے جاوے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹۵). [کلمونہا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَلْمُوہا (فت ک ، سک ل ، و مع نیز غم و) صف مذ.
رک : کلموا. تمہارے ابا واپس آئے تو اس کلموہے صفدر کو سینے سے لگا لائے. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۲۰). میں کہوں اگلا سانس نہ نصیب ہو کلموہے کو. (۱۹۷۳ ، نقوش ، لاہور ، ۳۴۹). [کل (کالا (رک) کی تخفیف + موہ ~ منہ + ا ، لاحقۂ صفت].

کَلْمُوہی (فت ک ، سک ل ، و مع نیز ضم و) صف مث.
کلموہا (رک) کی تانیث ، بدبخت ، منحوس (عورت) ، بری عورت . تمہارے ابا اور بڑے چچا اس کلموہی کی موت پر بھاگے چلے آئے. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۲۰).

اس نے پوچھا کلموہی یہ کون ہے
«کوئی بتلاؤ کہ ہم بتلائیں کیا»

(۱۹۸۸ ، سمندر میں سیڑھی ، ۱۰۳). [کلموہا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَلْمُوئی (فت ک ، سک ل ، و مع نیز غم و) صف مث.
رک : کلموہی. یہ کلموئی شاما بڑی بیگم کی کنجی ماما. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۹). صبح صبح جھوٹے برتن ، کلموئی دیگیں ، چچوڑی ہوئی ہڈیاں ... پان کی گلکاریاں کورٹس پر کھلاڑیوں کا استقبال کرتی ہیں . (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۱۷۹) . [کلموہی (رک) کی تحریف].

کَلِمَہ (فت ک ، کس نیز سک ل ، فت م) امذ.
۱. **(قواعد) وہ با معنی لفظ جو آدمی کے منہ سے نکلے ، بامعنی بول.** جو لفظ معنی دار زبان سے نکلے اس کو کلمہ کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۳). کلمے کے لیے یہ ضروری نہیں کہ لفظاً مفرد ہو بلکہ اس کا معنیٰ مفرد ہونا ضرور ہے. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۲). کلمہ (بول) : وہ لفظ جس سے صرف ایک (مفرد) معنی مراد لیے جائیں. (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، ۷). ۲. **لفظ ، قول ، بات ؛ فقرہ.** اس بنے میں اظہار نور در صفا ہوا و لیکن در کلمۂ کن فیکون معذور ہے . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۶). تین ہزار کلمے میں نے نصیحت کے لکھے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۲۰). مالک! پھر بھی وہ ہم سب پر حاوی ہے اور آپ کو ایسے کلمے زبان سے نہ نکالنے چاہیے. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین ، ۳۳۳). ۳. **(شرع) وہ جملہ جو**

بالعموم ایمان کے اقرار کے لیے ادا کیا جائے ، کلمۂ شریف لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ.

سو کلمے کی عصمت ستی کال سب
سوجو کے درونی ستی مال سب

(۱۵٦۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۳).

خدا ایک برحق محمدؐ پچھان
کلمہ کتے ہیں نبیؐ کا بیان

(۱٦۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱٦). میں نے کلمہ تلقین کیا ، اس نے بہ صدق دل پڑھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱٦۳). کلمے و مناجاتیں وغیرہ پڑھ کر اس کو کھلایا یا سلایا کریں تا کہ پہلا لفظ جو بچے کی زبان سے نکلے وہ اللّٰہ ہو. (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ٦۵). پہلا کلمہ بچے کو چھوٹی سی عمر ہی سے سکھا دینا چاہیے. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۲۴۴). ۴. **(تصوف) ماہیات اور اعیان ثابتہ اور حقائق اور موجودات خارجیہ میں سے ہر ماہیت اور عین ثابتہ اور حقیقت اور موجود خارجی یعنی ہر ہر متعین کو کلمہ کہتے ہیں** (مصباح التعرف). ۵. **(منطق) فعل** (فرہنگ آصفیہ). [ع : (ک ل م)].

ـــ اِضافَت کس اضا (ـــ کس ا ، فت ف) امذ.
(قواعد) وہ لفظ جو ایک اسم کا دوسرے اسم کے ساتھ تعلق ظاہر کرے ، حرفِ اضافت. کلمۂ اضافت یعنی کا ، کے ، کی کے لئے ایک ہی رمز مقرر ہے. (۱۹۸۳ ، اردو زود نویسی ، ۴۲).
[کلمہ + اضافت (رک)].

ـــ اِیجاب کس اضا (ـــ ی مع) امذ.
(قواعد) وہ لفظ جو کسی بات کے اقرار کرنے میں یا کسی کے آواز دینے اور سوال کرنے کے جواب میں بولا جائے ، حرفِ ایجاب. ہاں ، اردو میں کلمۂ ایجاب ہے اور اگر اسپر زور دو یا مکرر کر لو تو بمعنی نہی آتا ہے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲٦٦).
[کلمہ + ایجاب (رک)].

ـــ بولْنا محاورہ (قدیم).
کلمہ پڑھنا ، ایمان لانا.

سنی جو شریعت قبولی اونے
صدق لیا کو کلمہ سو بولی اونے

(۱٦۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱٦).

ـــ بَہ کَلِمَہ (ـــ فت ب ، ک ، کس ل ، فت م) م ف.
لفظ بہ لفظ (جامع اللغات). [کلمہ + بہ (حرف جار) + کلمہ (رک)].

ـــ بَھرْنا محاورہ.
۱. **کسی کے نام کی رٹ لگانا ، کسی کو ہر وقت یاد کرتے رہنا ، دم بھرنا ؛ والہ و شیوا ہونا ، کسی کا نہایت معتقد و مطیع ہونا.**

تیری صفت کرے سو ترے.
نوشتہ تیرا کلمہ بھرے

(۱٦۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۵).

کلمہ بھرے تیرا جسے دیکھے تو بھر نظر
کافر اثر ہے یہ تیری کافر نگاہ کا

(۱۸۰۹ ، جرات ، د (عکسی) ، ۲۳). سب معاصی و منہیات سے توبہ کر کے سید محمد کا کلمہ بھرنے لگے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۵۹). اس کی والدہ کی مصلحت کے خلاف نہ ہوتا تو گھر کے نوکروں کو وہ اتنا دیتی کہ سب اسی کا کلمہ بھرتے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۵۷). ۲. **اصول اسلام کا اقرار کرنا ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کہنا ، ایمان لانا.** ہند میں پانچ کروڑ آدمی ان کا کلمہ بھرتے ہیں اور تاقیام قیامت بھرتے رہیں گے. (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۳۴).

ـــ پَڑھانا ف م ؛ محاورہ.
۱. **کلمۂ توحید زبان سے کہلوانا ، مسلمان بنانا ، اسلام میں لانا.** میرے تئیں بھی سکھاؤ اور کلمہ پڑھاؤ. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۳). تو ہندو ہے یا شیخ مسلمان ، میں تمہیں کلمہ پڑھا دیتا ہوں ، اس نے اسے کلمہ پڑھا دیا. (۱۹٦۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۲). ۲. **(مجازاً) کسی شخص کے کمال یا خوبی کا اقرار کرانا ، والہ و شیوا کرنا ، معتقد و مطیع بنانا.**

گر وہ بت کعبے میں آیا ہوتا　　کلمہ اپنا پڑھایا ہوتا

(۱۸٦٦ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۷٦).

آواز سنا کر کلمہ اپنا پڑھایا
کیا بات ہے او بُت ترے انداز سخن کی

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۱۵۵).

ـــ پَڑھنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ زبان سے ادا کرنا ، ایمان لانا ، اسلام قبول کرنا.** سب قسم کے کھانے سلونے اور میٹھے اس ذائقہ کے تیار ہوئے کہ اگر باہمن کی بیٹی کھاتی تو کلمہ پڑھتی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۴).

خوش بیاں لائے ہیں ایمان کلام اقدس
کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآں تیرا

(۱۸۳٦ ، آتش ، ک ، ۱ : ۲۳۰). تمہاری خواہش پوری ہو جائے گی ، تم وہاں (اجمیر) جا کر کلمہ پڑھ آؤ. (۱۹٦۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۱). ۲. **کلمۂ توحید کا ورد کرنا ، خدا کا نام لینا ، خدا کو یاد کرنا.** دل مضبوط کر کے میں نے زور زور سے کلمہ پڑھنا شروع کیا. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ٦۴). اگر آپ کو نیند نہیں آ رہی تو آپ دعا پڑھیں کلمہ پڑھیں ، انہوں نے جواب دیا میں کلمہ پڑھ رہا ہوں. (۱۹۹۰ ، انجم اعظمی ، ساون آیا ہے ، ۲۷). ۳. **ماننا ، معتقد ہونا ، دم بھرنا ، اطاعت کرنا.** شاگرد پیشوں کو اور اہل کاروں کو اتنا کچھ دے کر راضی کیا کہ سب میرا کلمہ پڑھنے لگے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷٦).

پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں وہ دیوانہ
ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیماں کا

(۱۸۴٦ ، دفتر فصاحت ، ۷). جسے ایک دفعہ نیاز حاصل ہوا وہ ہمیشہ کے لئے کلمہ پڑھنے لگا. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۲۲۹).

کلمہ پڑھتے ہیں ترا نوش لباں کافر
تجھ پہ ہوتے ہیں فدا سرو قداں دلبر

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۴۵). ۴. (اُ) **کسی کے کمال یا ہنر کا اقرار کرنا ، کسی کی خوبیوں کی تعریف کرنا.**

طوطی سبزہ بھی پڑھنے لگے کلمہ ان کا
دم بھر کے باغ محمدؐ کا نسیم سحری
(۱۸۸۸ ، مضمونہائے دلکش ، ۴). بڑی بیگم پر بھی ان کا منتر چل گیا وہ بھی راج دلاری کا کلمہ پڑھنے لگیں . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۸). ظریف شاعر بھی دنگ رہ جاتا ہے اور محکمہ پولیس کی کارگزاریوں کا کلمہ پڑھنے لگتا ہے. (۱۹۵۴، اکبرنامہ، ۱۷). (iii) **کسی چیز کی خوبی یا برتری تسلیم کرنا.**
جس کی تہذیب کا پڑھتا تھا زمانہ کلمہ
اب اسی قوم کی ہے غیرمہذب صورت
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۵۷). جو لوگ ہر وقت زبان سے عدل و مساوات کا کلمہ پڑھتے رہتے تھے ، ان سے بڑھ کر عملی زندگی میں عدل و مساوات کی توہین کرنے والا اور کوئی نہ تھا. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۰۶).
حسن اخلاق کا کلمہ پڑھا بیگانوں نے
آتے ہی گھیر لیا شمع کو پروانوں نے
(۱۹۶۵ ، آئین وفا ، ۵۷). ۵. (i) **کسی کا نام جپنا ، کسی کا نام یاد کرتے رہنا.**
کلمہ پڑھوں میں یارکا بعد وفات بھی
طوطی ہو میری گور کا سبزا کسی طرح
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۲).
کلمہ تو ترا پڑھتے ہیں بُتِ کافر کیش
اور کروائے گا اے دشمن ایماں کیا کیا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۰).
کلمہ پڑھتا ہے بتِ کافر ادا کا آرزو
ہوش میں آ توبہ کر بندے خدا کا نام لے
(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۱۸۲). (ii) **کسی بات کی رٹ لگانا.** ادھر تو یہ کلمہ پڑھا جاتا ہے کہ تمام عقلمند خواہ وہ انگلستان کے ہوں یا ہندوستان کے اس کے حامی ہیں. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۶). ۶. **کسی کی تعریف کرنا.**
اک نظر آئنہ گر آنکھ سے میری دیکھے
ابھی اے بت کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۸). یہ لڑکا بھی عجیب سر پھرا ہے یا تو ہر وقت رضیہ کا کلمہ پڑھا کرتا تھا اور یا اب اس جاپانی گڑیا پر لٹو ہے. (۱۹۴۲ ، کرنیں ، ۱۵۷). ۷. **توتے کا حق اللہ یا ک ذات اللہ کہنا** (نوراللغات).

--- **پڑھوانا** ف م ؛ محاورہ.
۱. **کلمۂ توحید زبان سے نکلوانا ، لَا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کہلوانا.**
ہم زباں اپنا وہ کافر نہ ہو امکان نہیں
کلمہ پڑھوا کے نہ اٹھوں تو مسلمان نہیں
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۳۸). آپ سے کلمہ پڑھوانا بھی ضروری نہیں سمجھتے. (۱۹۶۵ ، بجنگ آمد ، ۵۱) . گھر والوں نے انہیں تبلیغ کے ذریعے کلمہ پڑھوا کے مسلمان بنا لیا. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۲۰). ۲. **مطیع کرنا ، فرمانبردار کرنا ، لوہا منوانا.**
عشق وہ غارت گر ایماں ہے یہ چاہے اگر
واعظوں کو کلمہ پڑھوائے منات و لات کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶).
پڑھوا دیا ہے کلمہ تو نے بڑے بڑوں کو
ہنگامِ گل فشانی کوثر بہانیوالے
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۷). ۳. **کسی بات کا اقرار یا عہد کروانا.** اپنی اطاعت کا کلمہ پڑھوا چھوڑا. (۱۸۰۳ ، حسن اختلاط (ق) ، ۴ (الف)). ہر آنے والے سے یہ بادشاہ کی مخالفت کا کلمہ پڑھواتا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۰).

--- **تَحْسِین** کس اضا(---فت ح ت ، سکح ، ی مع) امذ.
تعریفی کلمہ، مثلاً ؛ آفرین ، شاباش. ہر کس و نا کس کلمۂ تحسین زبان پر لایا ہے. (۱۸۴۳ ، بنات النعش ، ۲۸۹). بیساختہ کلمۂ تحسین و آفرین منھ سے نکل گیا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۷۴).
[کلمہ + تحسین (رک)].

--- **تَخاطُب** کس اضا(---فت ت ، ضم ط) امذ.
کسی کو مخاطب کرنے کا لفظ ، مثلاً آپ ، تم وغیرہ. «نام ان کا دل بے قرار ہوتا» کے درمیان کلمۂ تخاطب کی ضرورت ہے ، پھر سوال یہ ہے کہ ان کا نام زبان پر کیوں نہیں ہے. (۱۹۸۳، بت خانہ شکستم من ، ۱۷۶). [کلمہ + تخاطب (رک)].

--- **تَکْبِیر** کس اضا(---فت ت ، سک ک ، ی مع) امذ.
اللہ کی بزرگی کا کلمہ ؛ مراد : اللہ اکبر جو ذبح کرتے وقت بھی پڑھا جاتا ہے.
ان کبریائی والوں میں ہے جان کا خطر
جیسے اجل ہے کلمۂ تکبیر میں چُھپی
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۳۲۴). [کلمہ + تکبیر (رک)].

--- **تَلْقِین کَرْنا** محاورہ.
کلمہ پڑھانا. میں نے کلمہ تلقین کیا ، اس نے بہ صدق دل سے پڑھا اور ... مسلمان ہوئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۳).

--- **تَوحِید** کس اضا(---و لین ، ی مع) امذ.
کلمہ لَا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ اس میں اللہ کی وحدانیت (اور آنحضرتؐ کی رسالت) پر ایمان لانے کا اقرار ہے ، اس لیے اسے کلمۂ توحید کہتے ہیں. اسلام کے پانچ رکن ہیں کلمۂ توحید ، نماز ، روزہ ، حج ، زکوٰۃ . (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۱۸) . مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد کلمۂ توحید ہے . (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۶). [کلمہ + توحید (رک)].

--- **جَپْنا** محاورہ.
کسی کے فضل و کمال کا اقرار کرنا، نہایت تعریف و توصیف کرنا. آپ کے پدر بزرگوار عرصہ سے بہ عہدہ سفارت کلکتہ میں رونق افروز تھے ، اپنے سب بزرگوں کو انہیں کا کلمہ جپتے دیکھا. (۱۹۲۲ ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۱۲۱).

--- **حَق** کس اضا(---فت ح) امذ ؛ سہ کلمۃ الحق.
۱. **خدا کا کلام ، خدا کا فرمودہ.**

تیری باتیں خدا کی باتیں ہیں
کلمۂ حق ہیں کچھ کلام نہیں
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). ۲. **سچی بات ، انصاف کی بات.**
کون کہتا ہے کہ حلاجوں کا یہ دستور ہے
کلمۂ حق جو کوئی بولا وہی منصور ہے
(۱۸۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۲). بادشاہ کے غیظ و غضب سے نڈر ہو کر کلمۂ حق بلند کروں. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۴۳). انہیں یہ بھی خیال نہ رہا کہ کلمہ حق کہنے کے بھی کچھ آداب ہیں. (۱۹۸۹ ، جنہیں میں نے دیکھا ، ۷۷). [کلمہ + حق (رک)].

ـــ حَیرَت کس اضا(ـــ ی لین ، فت ر) امذ.
تعجب کے موقع پر منہ سے نکلنے والا لفظ ، مثلاً اوہ ، آہا ، سبحان اللہ وغیرہ. اوہ۔ ڈاکٹر ایاز کے ہونٹوں سے کلمۂ حیرت نکلا. (۱۹۸۱ ، بے مثال ، جون ، ۱۳). [کلمہ + حیرت (رک)].

ـــ خَبِیثَہ کس صف(ـــ فت خ ، ی مع ، فت ث) امذ.
ناپاک لفظ ؛ بُری بات. ان کے مقابلے میں کلمۂ خبیثہ ہے شجرۂ خبیثہ کی طرح کہ جسے قرار نہیں. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۲). [کلمہ + خبیث (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ خَیر کس اضا(ـــ ی لین) امذ ؛ سم کلمۃُ الخَیر.
بھلائی کی بات ، اچھی بات ، تعریفی یا سفارشی لفظ ؛ تعریف ؛ سفارش.
کلمۂ خیر کی اُمید بتوں سے کیا ہو
منہ کہاں ہے جو کریں اہلِ وفا کی تعریف
(۱۸۳۶ ، بحر (نوراللغات)).
ایک نے حق میں ہمارے نہ کہا کلمۂ خیر
سب کا منہ دیکھتے ہم مجمعِ محشر میں رہے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۹۵). محض اس لیے کہ وہ صاحب کے مقابل اس کے لیے دوچار کلمۂ خیر کہہ دیں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۵۵). نوجوان ناول نگاروں کے ضمن میں لارنس کے حق میں ایک آدھ کلمۂ خیر کہہ کر رکھا تھا. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۰). اف : کہنا. [کلمہ + خیر (رک)].

ـــ خَیر اَدا کَرْنا محاورہ.
تعریف کرنا ، بھلائی سے یاد کرنا. جب میری موت کے بعد اسی اسٹیج یا کسی اور اسٹیج سے اہلِ نظر میری خدمات کے اعتراف میں کلمۂ خیر ادا کریں گے. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۸۶).

ـــ سِکھانا محاورہ.
کلمۂ توحید پڑھانا. بولنے پہ آئے تو کلمہ سکھایا جائے. (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۳۳۹).

ـــ سُنانا ف مر.
بات سنانا ، بات کہنا. رئیسِ جہاز یہ کلمہ سب کو سناتا کہ دیکھو جانور ہو کے ایسا سلیقہ شعار ہے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۵۵). فریدوں شوکت بولا چہ خوش تم کیا صحنک کھاتی ہو جو یہ کلمہ سُناتی ہو. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۹).

ـــ شَرِیف کس صف(ـــ فت ش ، ی مع) امذ.
کلمہ لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰہ ، رک : کلمۂ طیبہ. ہندوؤں کے دروازہ پر اوم لکھا ہوا ہو تو مسلمان کے دروازہ پر کلمۂ شریف لکھا ہوا ہو اور بس. (۱۹۲۳ ، احیاء ملت ، ۱۶). رہتی بازار کی ندّیا کچھ اس طرح چڑھی کہ سب کچھ بہہ گیا ، سب کلمۂ شریف کا ورد کرنے لگے. (۱۹۷۸ ، چار بیتہ ، ۱۷۰). [کلمہ + شریف (رک)].

ـــ شُکْر کس اضا(ـــ ضم ش ، سک ک) امذ.
شکریے کے الفاظ ، کلمۂ شکر ؛ مراد : الحمد لِلّٰہ ، شکر ہے اللہ کا. بڑی بیٹی نے گھر سے فرار ہو کر شادی کرلی تھی ، ماں نے رو دھو کر کلمۂ شکر پڑھا تھا کہ ایک بوجھ تو سر سے اُتر گیا. (۱۹۸۳ ، فنون ، لاہور ، ستمبر ، اکتوبر ، ۱۹۸). [کلمہ + شکر (رک)].

ـــ شَہادَت کس اضا(ـــ فت ش ، د) امذ.
گواہی کے الفاظ ؛ مراد : کلمہ اَشْہَدُاَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْہَدُاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَ رَسُولُہٗ ، یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں (اس میں چونکہ شہادت یعنی گواہی دی جاتی ہے اس لیے اسے کلمۂ شہادت کہتے ہیں). اول فرض کلمۂ شہادت پڑھنا. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصّبیان ، ۲۰). ہماری پالیٹکس جس کی آواز کلمۂ شہادت کی طرح ولادت کے دن سے ہمارے کانوں میں پڑی صرف یہ تھی «ابھی وقت نہیں آیا ہے». (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۴۹). کوشش کے باوجود کلمۂ شہادت علقمہ کے منہ سے جاری نہ ہوتا تھا. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۳۶۹). [کلمہ + شہادت (رک)].

ـــ طَیِّب / طَیِّبَہ (ـــ ی لین ، شد ی بکس / فت ب) امذ.
پاک کلمہ ؛ مراد : لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰہ. س : سر ایمان کیا ہے ، ج : کلمۂ طیّب پڑھنا. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصّبیان ، ۱۸). شہزادے نے جب اس کو راضی پایا کلمۂ طیبہ بتایا ، ملکہ کلمہ پڑھ کر مع کنیزوں اور سوگند کے مسلمان ہوئی. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۶۶۳). ہر وقت اس تختی پر انگلی سے کلمۂ طیبہ لکھا کرتے تھے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۳۹۹). پھولوں اور سفید کفن میں کلمہ طیّبہ کی پُر رقت گونج کے درمیان دفن کر دیا گیا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۱۹). [کلمہ + طیّب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ فِجائِیَّہ (ـــ کس ف ، ء ، شد ی بفت) امذ.
حیرت یا خوشی وغیرہ کے موقع پر اچانک منہ سے نکلنے والے الفاظ مثلاً آہا ، اوہو ، ارے واہ. وہ صرف کلمہ فجائیہ پر اکتفا نہیں کرتا بلکہ واضح اور متعین اور بے کم و کاست لفظوں میں تجربوں کی قدر و قیمت کا مدلل اظہار کرتا ہے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۱). [کلمہ + ع : فجاءۃ (بحذف ۃ) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــ کا شَرِیک امذ.
مسلمان بھائی ، دینی بھائی. ہم بوجہ کلمہ کے شریک ... ہونیکے حضور کو ترجیح دیں گے. (۱۹۳۴ ، عزمی ، انجامِ عیش ، ۲۶).

---کُفْر کس اضا(---ضم ک ، سک ف) امذ.
۱. **ایسی بات جس سے کفر لازم آئے ، ایسے الفاظ جو خدا اور اس کے رسول اور دینِ اسلام کی شان میں گستاخی کے ہم معنی ہوں.** تا کہ وہ تنبیہ یا کے کلمۂ کفر نہ بکیں. (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۵۲۴). اور جو یہ کہا جائے کہ صرف کرۂ زمین کے فوائد کے لئے کرۂ شمس کی ضرورت لاحق ہوئی تو ہمارے نزدیک یہ کلمۂ کفر ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۸۷). «انا الحق» ... یہ کلمۂ کفر ہے دیوانے. (۱۹۸۳ ، دشت سُوس ، ۳۵۳).
۲. **(مجازاً) بڑی گستاخی یا غرور کی بات.** یہ چہرہ ان شان دار و آسمانی چہروں میں سے تھا جن کی نسبت عمر اور خدوخال کی موزونیت کا سوال کلمۂ کفر معلوم ہوتا تھا. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۱۳۹). [کلمہ + کفر (رک)].

---(و) کَلام (---(و مج) ، فت ک) امذ.
۱. **گفتگو ؛ بات چیت.** آزاد بخت درویشوں کے بستروں پر آ کر بیٹھے اور کلمہ کلام ہونے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۲). بادشاہ سے شادی کے باب میں کلمہ و کلام تھا اور اُدھر بھی انتظام تھا. (۱۸۵۹ ، سروشِ سخن ، ۱۵). قرن پست کے نمرود!! تو کیا جانے عبد و معبود کے کلمہ کلام کو. (۱۹۱۴ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۶). اف : کرنا ، ہونا. ۲. **خدا کا کلام اور کلمہ شریف ، ایسے کلمے جن میں خدا اور رسول کا ذکر ہو.**

وگرنہ پڑھنے کو سب خاص و عام پڑھتے ہیں
ہزاروں طوطے ہیں کلمہ کلام پڑھتے ہیں

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۱۳۲). [کلمہ + (و ، حرف عطف) + کلام].

---کَہْنا محاورہ (قدیم).
کلمۂ شریف زبان سے ادا کرنا ، کلمہ پڑھنا.

مسخر ہو جاری جنگم ہو رہے
بسر دیو پوجا سو کلمہ کہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۴). کافراں اپنا مال ... بچانے کوں کلمہ کہتے ولے اس کہنے میں مسلمانی حاصل نہیں ہوتی. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۲۶).

---کی اُنْگْلی امث.
رک : کلمے انگلی ، سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس کی انگلی (سبابہ) ؛ انگشت شہادت. صورت اوسکی یہ ہے کہ اونگلیوں کو بند کر لے لیکن کلمہ کی انگلی کو کھول دے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۱). جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں اسمیں اتنا سوراخ ہو گیا تھا کہ جتنا انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی کے درمیان حلقہ سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۱۳ ، علاماتِ قیامت ، ۱۳). اسنے برج موہن کے کندھے پر کلمہ کی انگلی ماری. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱).

---گو (---و مج) صف ؛ امذ.
۱. **کلمۂ شریف پڑھنے والا ، دین اسلام کا پیرو ، مسلمان.** یہ شہر بُت پرستوں کا ہے ، اگر کلمہ گو کو یہ بے دین پاتے ہیں سخت ایذا پہنچاتے ہیں. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۸۸). ہر کلمہ گو بہن جو حبیبؐ خدا کی شفاعت پر ایمان رکھتی ہے ، سلطنت اسلام کو دشمنوں کے حملہ سے بچاتی. (۱۹۱۱ ، شہید مغرب ، ۴۳).
۲. **کلمہ پڑھنے والا ، حلقہ بگوش ، دم بھرنے والا.**

کفر اور اسلام میں باقی نہیں اب امتیاز
کلمہ گو ہے اے بتو ساری خدائی آپ کی

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۶۷).

تیرے کرتوت سے آگہ ہیں کرتب والے
کلمہ گو ہیں ترے ہر ملت و مذہب والے

(۱۸۷۸ ، بحر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۳)). صرف ایک ہفتے کی صحبت نے اُسے لطافت کا کلمہ گو بنا دیا. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۶۸). ایک کلمہ گو کے انتقال پر اس انداز کی تعزیت حفیظ صاحب جیسے ادمی کو زیب نہ دیتی تھی. (۱۹۸۹ ، جنہیں میں نے دیکھا ، ۷۷). [کلمہ + ف : گو ، گُفْتَن - کہنا].

---مُحَمَّدؐ کس اضا(---ضم م ، فت ح ، شد م بفت) امذ.
مراد : کلمۂ طیبہ. وہ یہ طعنہ دیں گے کہ موت کے خوف سے کلمۂ محمدؐ پڑھا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۵۳). [کلمہ + محمد (عَلَم)].

---مُحَمَّدِیَّہ کس صف(---ضم م ، فت ح ، شد م بفت ، کس د ، شد ی بفت) امذ.
(تصوف) وہ کلمہ جو اسم محمدؐ سے منسوب ہے. حکمت فردیہ کی فص کلمۂ محمدیہؐ میں ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم ترجمہ ، ۲۲۶). [کلمہ + محمدؐ (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مُنَوَّنَہ کس صف(---ضم م ، فت ن ، شد و بفت ، فت ن) امذ.
وہ لفظ جس کے آخری حرف پر تنوین ہو جیسے حکماً ، شرعاً ؛ لفظاً وغیرہ. کلمہ منونہ یعنی جس کلمہ کے اخیر حرف پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش ہوں تو وہاں پر ایک نون سا کن پڑھا جاتا ہے اور لکھا نہیں جاتا اوسی کو نون تنوین کہتے ہیں. (۱۹۲۴؟ ، علم تجوید ، ۴۱). [کلمہ + مُنَوَّن (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---والی اُنْگْلی (---ضم ا ، غنہ ، سک گ) امث.
رک : کلمہ کی انگلی ، کلمے کی انگلی. آپ کی خدمت میں کھجوریں پیش کی گئیں ، آپ ان کو کھاتے تھے اور کلمہ والی انگلی اور درمیانی انگلی دونوں کو ملا کر کجھور کی گٹھلیاں ان میں سے لے کر پھینکتے جاتے تھے. (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، دسمبر ، ۱۱).

کَلْمی (فت ک ، ل نیز سک) امذ.
ایک قسم کا ساگ ، (لاط : Convolvulus Repens) (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : کَلَمْبکا कलम्बिका].

کَلْمے (فت ک ، کس نیز سک ل) امذ.
کلمہ (رک) کی جمع یا حالت مغیرہ ؛ تراکیب میں مستعمل.

---کا رُوپَیا (---ضم ر ، فت پ) امذ.
عہد شاہی کا روپیہ. انگریزی عہد میں ... شاہی روپے کو کلمے کا روپیا اور انگریزی روپے کو کلدار ... یعنی گول روپیا کہنے لگے. (۱۹۸۸ ، اُردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۲۶).

---کی اُنگلی اسث.
انگشت شہادت اور کلمے کی اُنگلی سے اندر وار و باہر وار کے لبوں کو کھولنا. (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۲۰). اُس نے فوراً اپنے دہنے ہاتھ کے کلمے کی اُنگلی چاک کی. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۳۷۰). پھر وہ کلمے کی اُنگلی اٹھا کر ہوا میں کچھ لکھتے رہے. (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۱۳۶).

کُلَن (ضم ک ، فت ل) امذ.
کان اور ناک وغیرہ کے اندر ہلکی ہلکی ٹپک جو مسلسل گھٹتی بڑھتی رہتی ہے ؛ سلسلاہٹ ، ہلکا درد.

گرب پھل نہ پھول ڈاری
گرب کلن کھاپ ہے

(۱۶۵۸ ، گنج شریف ، ۲۵۳).

تدبیر بتا چارہ گرِ عشق کچھ ایسی
آرام پڑے جس سے مرے دل کی کُلن میں

(۱۸۷۹ ، عیش (حکیم آغا جان) ، د ، ۱۲۲). کیا اس پھوڑے کی ٹیس ، کلن ، جلن کا اندازہ ہو سکتا ہے. (۱۹۱۷ ، انشائے بشیر ، ۱۲۵). [کلنا (رک) کا حاصل مصدر].

کِلنا (کس ک ، سک ل) ف ل.
۱. ٹونکے سے سانپ کا قابو میں آنا.

تمہارے گیسوئے پیچاں سے میں دل کو بچاتا ہوں
یہ کالے ناگ ایسے ہیں نہیں کیلے سے کلتے ہیں

(۱۹۲۸ ، دیوان بشیر ، ۵۷). **۲. جادو یا منتر کے اثر سے منہ بند ہونا ، بولنے سے باز رہنا.** وہ تو منھ کلے ہوئے ہیں ، مُردوں کے منھ غضب خدا.(۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱).[کیلنا (رک) کا لازم].

کُلنا (ضم ک ، سک ل) ف ل.
(زخم یا پھوڑے پھنسی کا) جلنا ؛ درد کرنا ، ٹیسیں مارنا ، کلکلانا.

کچھ کم نہیں پھوڑے سے یہ دل میری بغل میں
گر راتوں کو کلتا ہے تو ہے دن کو وہی ٹیس

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۲۰۸). [کھولنا (رک) کی تخفیف].

کُلَنج (ضم ک ، فت ل ، غنہ) امذ ؛ صف.
۱. گھوڑے کے ایک عیب کا نام جس میں چلتے وقت اس کی پچھلی ٹانگیں آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکراتی ہیں ، عیب دار گھوڑا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). **۲. شیرازی کبوتر کی ایک قسم** (نوراللغات). **۳. ٹیڑھی ٹانگوں والا آدمی** (جامع اللغات). [کلنگ (رک) کی تصریف].

کُلَنجا (ضم ک ، فت ل ، غنہ) صف.
رک : کلنج. اس کے ٹخنے ایک دوسرے سے رگڑ کھا کر کُلنجے گھوڑے کی طرح خون آلود ہوگئے تھے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۳۱). [کلنج (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَلَنجری (فت ک ، کس ل ، سک ن ، فت ج) امذ.
سیاہ انگور جو بہت نرم اور شیریں ہوتا ہے. ان اطراف میں ایک سو بیس قسم کے انگور ہوتے ہیں جن میں ترنیاں اور کلنجری نہایت خوش مزہ ، شاداب اور نرم ہوتے ہیں. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳۰). [ف].

کُلَند (ضم ک ، فت ل ، سک ن) امذ.
پھاوڑا ، کسی ، کدال. تم اپنے باپ کے خلوت خانے میں جا کے کلند سے اسے کھودو. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۲۳). اس شہزادے نے اپنی جوانمردی سے نہیں معلوم کس تدبیر کی کلند بنیادِ حصار پر لگائی کہ اب نشان بھی اس کا احاطۂ تصور اور خیال میں نہیں آتا. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۸۹). زمین کو نرم کرلیتے ہیں اور کلند (کسی) سے مختلف قطعات زمین کو تیار کرتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۱۰۶۵). [ف].

کَلِنْدا (فت ک ، کس ل ، سک ن) امذ.
تربوز (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات). [س : کَلِند کَم कालिन्दक].

کَلَنْڈرا / کَلَنْڈرَہ (فت ک ، ل ، سک ن ، ڈ / فت ر) امذ.
۱. فہرست جرائم ، فرد قرارداد جرم. ایک نقل وجوہات سپردگی کلندرا بیانات ... ارسال کرنا چاہیئے .(۱۸۹۵، ایکٹ ۱۰ ، ۱۸۸۲ ، ۱۷۹). **۲. جنتری ، تقویم.** ہر سال کلندرہ کے شروع میں ہر حاکم ضلع ... مجاز ہوگا کہ کسی ایک شخص کو عہدۂ تحصیلداری کے لئے نامزد کرے. (۱۸۹۴ ، ایکٹ ۱۹ ، ۱۸۷۳ ، ۱۳). کیلنڈر کے اردو میں بگڑے ہوئے روپ «کلندرا» اور «کلندرہ» ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۵). [انگ : کیلنڈر Calendar].

کِلَنْڈَر (کس مع نیز فت ک ، فت ل ، سک ن ، فت ڈ) امذ ؛ ـــ کیلنڈر.
جنتری ، تقویم. یہ نئے برس ہیں تو میں نئے برس کا کلنڈر ہوں. (۱۹۳۲ ، ترکی حور ، ۱۷). مجھے ہجری اور عیسوی سنوں کی پہچان حضرت موصوف کے ہاں کے کلنڈروں ہی کو دیکھ کر ہوئی. (۱۹۸۷ ، حیات مستعار ، ۱۷). [انگ : Calendar].

کَلَنک (فت ک ، ل ، غنہ) امذ.
۱. داغ ، دھبا ؛ (مجازاً) عیب ، رسوائی ، تہمت.

سروپ آگلا چندر تس بھی کلنک
نہ اس بھاو سنکا دھروں ہوں نہ سنک

(۱۶۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۷).

کلنک چاند میں ہے سو دستا ہے یوں
کہ سُنّے کی پیالی میں ہے مشک جیوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۲). یہ کلنک کیسے چھوٹے گا کس جنم میں میری گت ہو گی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۶). سُیشور چندرمان میں جو کلنک ہے اس سے اس کی شوبھا سندر نہیں لگتی. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵). اکسیر ہے یا خاک ہے ، پرنتو ایسے کلنکوں سے پاک ہے. (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۴). طلاق عیب نہیں ، کلنک نہیں ، جو خاندانوں کو لگ جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۲۹۹). **۲ (نباتیات) بیضہ دان (Ovary) کا وہ حصّہ جو زرگل کو زرخیزی کے لیے حاصل کرتا ہے ، سربقچہ.** آلات دہن پر زر گل لگ جاتا ہے دوسرے پھول کے بیضہ دان (Ovary) کے کلنک (Stigma) پر جا کرتا ہے

اور اسے زرخیز (Fertilize) کر دیتا ہے اس کے بعد بیضہ دان پھل میں تبدیل ہو جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۱۳۴). [س : कलक].

---چڑھانا محاورہ.
(ہندو) **بدنام کرنا ، رُسوا کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کا ٹیکا/ٹیکہ امذ.
بدنامی یا رُسوائی کا داغ ، ذلّت و رسوائی ، روسیاہی . اگرچہ کلنک کا ٹیکا میرے ماتھے پر لگا ، پر ایسا کام نہیں کیا جس میں ماں باپ کے نا‌ؤں کو عیب لگے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۰). جب تک یہ کلنک کا ٹیکا ہندوستانی اپنے منہ سے نہ چھٹا دیں گے اس وقت تک کبھی ان کی عزت اور قدر کسی تربیت یافتہ قوم کی آنکھ میں نہیں ہونے کی. (۱۸۶۹ ، مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۱ : ۲۶). یہ کلنک کا ٹیکا چاند کے داغ کی طرح ہمیشہ اس کے ماتھے کا جُھومر بنا رہا. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۹۰). وہ رہتی دنیا تک برطانیہ کی ہندوستانی حکمت عملی کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ بن کر چمکتا رہے گا. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی ، ۱۸۳).

---کا ٹیکا/ٹیکہ دینا محاورہ.
رک : کلنک کا ٹیکا لگانا. گشتا سب نے اسفندیار سے کہا تیری بہنوں کو ارجا سپ لے گیا ہے کلنک کا ٹیکا دے گیا ہے. (۱۸۳۶ ، سروز سلطانی ، ۲۰۵).

---کا ٹیکا/ٹیکہ لگانا محاورہ.
بدنام کرنا ، عیب لگانا ، رُسوا کرنا. ناحق مفت میں ذلیل ہو گے ، کلنک کا ٹیکا لگاؤ گے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۷). مسلم یونیورسٹی علی‌گڑھ شاعروں اور ادیبوں کو مشہور اور بدنام اور بے سبب لوگوں کے ماتھے پر چار چاند یا کلنک کا ٹیکہ لگانے کا مرکز ہے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۱۷).

---کا ٹیکا/ٹیکہ لگنا محاورہ.
بدنام ہونا ، عیب لگنا ، رُسوا ہونا. بوڑھا آدمی ہوں اس بڑھوتی میں کلنک کا ٹیکا لگے تو کہیں کا نہ رہوں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۱۶). بیٹی روتی کیوں ہے ، یہ کلنک کا ٹیکہ تو عمر بھر کو لگ گیا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۹).

---کا داغ امذ.
رک : کلنک کا ٹیکا. میرے ماتھے پر کلنک کا داغ لگ گیا. (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۳۳۱).

---لگانا محاورہ.
عیب لگانا ، رُسوا کرنا ، بدنام کرنا.

کلنک مُنھ کو لگا دیں تو کیا تعجب ہے
گِلا نہیں جو وہ عاشق کی آبرو نہ کریں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۱). اس کی پدمنی سی گوری بیٹی کی چاند سی پیشانی پر کلنک لگا دیا تھا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۳۹).

---لگنا محاورہ.
داغ لگنا ، عیب لگنا ، رُسوا ہونا ، بدنام ہونا.

یارو ڈرو کمر سیں مروڑو نہ بھر کے انک
آجا کہیں لچک تو ابھی لاگ جا کلنک

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۷). جس کام کے کرنے سے سنسار میں کلنک لگے سو کام میں نہ کروں گا. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۸۳). ایسا کوئی کام نہ کرنا کہ باپ دادا کے نام کو کلنک لگے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۰).

کَلَنکِت (فت ک ، ل ، غنہ ، کس ک) صف.
داغ دار ؛ بدنام ، رُسوا ، ذلیل. میں کسی کے بنا کلنکت ہوا ہوں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۴).

کلنکت ہو نہ جائے اس وطن کا نام دنیا میں
غرض اپنے وطن کی لاج بھی تُم کو بچانا ہے

(۱۹۸۴ ، رامائن (امتیازالدین) ، ۵۸). [س : कलंकित].

کَلَنکڑی (فت ک ، ل ، غنہ ، سک ک) امث (قدیم).
تربوز.

جو کڑوے کدو پر او چھڑکیں کو آب
کلنکڑی تھو میٹھا او ہووے شتاب

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۳۱). [کلندرا (رک) کا قدیم املا].

کَلَنکَن (فت ک ، ل ، غنہ ، فت ک) صف مث ؛ ــــ کلنکنی.
بدنام ، رُسوا ، عیبی ، فاحشہ (عورت). کوئی کلنکن لوبھی ہو کشٹ دکھائے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۰). اس سے زیادہ اگر کچھ اور چاہئے تو عورت نہ ہوئی کلنکن ہوئی ، طوائف ہوئی. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۷۱). [رک : کلنک + ن ، لاحقۂ تانیث].

کَلَنکَنی (فت ک ، ل ، غنہ ، فت ک) صف مث.
رک : کلنکن. والدین نے اسے کلنکنی اور نہ جانے کیا کیا کہا مگر بالآخر وہ بھی راضی ہو گئے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۷۰). کہاں وہ دیوتا اور کہاں یہ کلنکنی. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۷۷). [رک : کلنک + نی ، لاحقۂ تانیث].

کَلَنکَہ (فت ک ، ل ، مغ ، فت ک) امث (قدیم).
کسوٹی (فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت). [مقامی].

کَلَنکی (فت ک ، ل ، غنہ) صف مذ.
۱. **داغ دار ، جس کے جسم پر داغ ہوں.**

تمہارے حسن کی خوبی مقابل جب چندر سوں ہوئی
نشاں میں بس کلنکی کوں کدھیں نرمل نہیں دیکھا

(۱۶۷۲ ، علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۵۱).

کلنکی کے برابر عیب ہو ہے خوب کوں کہنا
تیرے گالوں کو کہیے چاند تو گویا کہ گالی ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۰). کیا نادر کتاب ہے ماہر اس کا کوڑھی کلنکی ... کو ... جب چاہے بتا دے کہ فلانے عمل کا یہ نتیجہ ہے. (۱۹۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۱). برہمن مہاتما بدھ کو

نہیں مانتے وہ اپنے کلنکی اوتار کے ظہور کا انتظار کر رہے ہیں، کہتے ہیں کہ وہ کسی برہمن کے گھر جنم لیں گے. (۱۹۳۹ ، عبدالرحمان آزاد فتحپوری ، رام راج ، ۱۳۹). ۲. **گائے یا برہمن کا قاتل ؛ سخت گنہ گار ، رُوسیاہ.** جس کو ست سنگ عزیز نہیں وہی کلنکی ہے اور میری زندگی ست سنگ سے ہے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال اردو ، ۳۲۳). راجپوتوں میں موت کی سزا گستاخ اور کلنکی کو دی جاتی ہے. (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، فروری ، ۱۵). [کلنک (رک) + ی ، لاحقہ نسبت].

کَلَنگ (فت ک ، ل ، غنہ) امذ.
رک : کلنک ، داغ.

یہ جو پروانے کو مارا کونی مٹتا ہے کلنگ
روسیاہی اپنی رو رو کر عبث دھوتی ہے شمع

(۱۷۹۸ ، بیان (احسن اللہ) ، د ، ۲۰). [کَلَنک (رک) کا بگاڑ].

--- کا ٹیکا/ٹیکَہ امذ.
رک : کلنک کا ٹیکا / ٹیکہ.

صنم سمجھتا ہے کون اس کو رنگ کا ٹیکا
یہ بندیا ماتھے پہ کھیے کلنگ کا ٹیکا

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۰۷). لڑکی نے ... دل میں یہی ٹھانی کہ ... بادشاہ کے ساتھ نکاح کروں گی اگر خواستۂ خدا ہے تو بادشاہ اس کلنگ کے ٹیکے سے بچے گا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷). ہم میں صفحۂ تاریخ کے زرّیں حروف وہ تھے کلنگ کے ٹیکہ بدنامی کے بد نما داغ. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳۰).

کُلَنگ (ضم ک ، فت ل ، غنہ) امذ.
۱. **سارس سے مشابہ ایک مٹیالے رنگ کا آبی پرند جس کی گردن لمبی ہوتی ہے اور جو لق لق سے بڑا ہوتا ہے.**

اُڑے ہنس جا جب کُلنگ کُکڑ پاس
تویں آ پڑے جی جو لیوے لک پھانس

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۲۰۱).

سو سرخاں کن میل --- سُرنگ
جو بحری نے اس سال ماریا کُلنگ

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۳).

اگر شاہ کے ہات بھری اُڑی
کُلنگاں کہیں گے کہ وَیری اُڑی

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۵). کہیں باز جرّہ اڑتے ہیں، سو کلنگ اور مرغابیوں کے شکار کرتے ہیں . (۱۷۳۶ ، قصہ مہرافروز و دلبر ، ۱۷۰).

محال ہے کہ موافق ہو صحبتِ ناجنس
لگا نہیں کبھی باز و کلنگ کا جوڑا

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۵) . کلنگ شکار کر کے پکایا. (۱۹۱۶ ، سوانح خواجہ معین‌الدین چشتی ، ۱۲۳) . سارے پرندے چاؤں کر اس کی طرف دوڑے کلنگ نے کہا ، بٹو جی میں ابھی اسے اپنی چونچ میں داب کر بیچ دریا میں ڈبو آتا ہوں . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۳۳۳) . ۲. **اصیل مرغ (لینی کا نقیض)** . لوگ اسے لڑاتے ہیں ، اس کی نسل اور ہوتی ہے ، وہ کلنگ کہلاتے ہیں. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین)، جانورستان ، ۲۸). ۳. (مجازاً) **لمبی لمبی ٹانگوں کا آدمی** (فرہنگِ آصفیہ). [ف]

کَلَنگْڑا (فت ک ، ل ، غنہ ، سک گ) امذ (قدیم).
تربوز.

عجب کیا جو بل تجھ کرامت تی پائیں
تو یک ہات میں دو کلنگڑے سمائیں

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۰). [کلنگڑی (رک) کا محرف].

کَلَنگْڑی (فت ک ، ل ، غنہ ، سک گ) امث (قدیم).
رک : کلنگڑا.

میٹھی شالو بڑائی کر لٹے پانی کلنگڑیاں تے
کرے شانو اپر تارا تنک تر نغز سنجل کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳۹). [کلنگڑی (رک) کی تصریف].

کَلَنگْلی (فت ک ، ل ، غنہ ، سک گ) امث (قدیم).
وہ چھوٹی انگلی جو خنصر کے پاس نکل آتی ہے ، چھنگیا.

یو بنصر کلنگلی کیرا ناؤں ہے
سب انگلیاں کی آخر جیسے ٹھانوں ہے

(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۷۲). [کَل = چھوٹا حصہ + انگلی (رک)].

کَلَنگی (فت ک ، ل ، غنہ) صف.
جس کے جسم پر داغ ہوں ، داغ دار. میں نے اس درخت کا نام شجرالمبارک رکھا تھا اکثر ادھر کے لوگ کوڑھی کلنگی اپاہج لولے لنگڑے ... آتے اس کے پھل کھاتے ہاتھ ، پاؤں ، ناک کان زبان سے درست ہو کر چلے جاتے. (۱۸۱۲ ، گلِ مغفرت ، ۱۱۶). [کلنک (رک) کا بگاڑ].

کِلْنی (کس ک ، سک ل) امث.
ایک قسم کی چچڑی یا چھوٹا کیڑا جو اکثر بکری گائے اونٹ کتے وغیرہ کے جسم میں ہوتا ہے. کنہ : جانور پست خرد کہ در چہارپائی افتد و اہل ہند آنرا چچری و کلنی نیز گویند. (۱۳۱۹ ، اداتُ‌الفضلا (اردو ، اکتوبر ، ۱۹۶۷ : ۳۱). یہ دوا کلنیوں کی بھی قاتل ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۲۸). [س : کرم कृमि (رک) کی تحریف].

کِلو (کس ک ، و مج) امذ.
۱. **ہزار کی تعداد کو ظاہر کرنے کے لیے انگریزی کے ذریعے درآمد شدہ الفاظ خصوصاً پیمانہ جات کے لیے مستعمل ، جیسے : کلومیٹر ، کلوگرام.** کلومیٹر ... کِلو (Kilo) یونانی سابقہ ہے اور «ہزار» کے معنی دیتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۳۴). ۲. **مراد : کلوگرام.** تین کلو پانی میں چینی ڈال کر قوام تیار کر لیں. (۱۹۸۵ ، سعدیہ کا دسترخوان ، ۱۵۰). [انگ : Kilo].

کَلّو (فت ک ، شد ل ، و مع) صف مذ ؛ امذ.
۱. **کالے رنگ کا آدمی ، کالا ، عام طور پر جو آدمی سیاہ فام ہوتا ہے اسے کلو کے نام سے پکارتے ہیں، بعض اوقات بطور تحقیر بھی آتا ہے.**

یہ دال لب گنگ کبھی گل نہیں سکتی
کلو کے ہٹانے سے بلا ٹل نہیں سکتی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۵۴) . ذرا کلو نے ملو کو گالی دی یا ملو نے کلو کو گالی دی یا ملو نے کلو کو مارا تو سمجھ لو قیامت آگئی۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۱)۔ ۲۔ **(ٹھگی) چور یا وہ شخص جو چُھپ کر یا اندھیرے میں چوری کرے** (اپ و ، ۸ : ۱۹۷)۔ [کل (کالا (رک) کی تخفیف) + وُ ، لاحقۂ نسبت]۔

کَلّو (فت ک ، شد ل ، و مج) صف مث ، امث.
کالے رنگ کی عورت ، سیاہ فام عورت.

کہ خوش ہو جائیں لالا جی سے لّلو
لقب لّلو ہے گو وہ ہوئیں کلّو

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۱۳۱)۔ میری شامت نہیں آئی جو اس جھلو کو چڑیل کلو کو بغل میں بٹھا لوں . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۹۷)۔ [کلّو (رک) کی تانیث]۔

کَلّوا (فت ک ، سک ل) امذ.
۱. **کلو (رک) کی تصغیر یا تحقیر ؛ کالا کلوٹا.** کلوا کی نانی لہنگا بہت بھاری کالی کالی صورت اس پر چیچک کے داغ . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۰۸) . بھلا میں آپ کو چھوڑ کر کہاں جا سکتی ہوں ، اور اس کلوے کو کیسے خاطر میں لا سکتی ہوں۔ (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲۷۲)۔ ۲. **سیاہ رنگ کا کتا.**

خیال اس خال کا ایسا نہیں جادو جو بچ رہئے
نہ چھوڑے پنڈ بعداز مرگ بھی جسکو لگے کلوا

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۱)۔ [کل (کالا (رک) کی تخفیف) + وا ، لاحقۂ تصغیر]۔

---بِیر (---ی مع) امذ.
ایک فرضی سیاہ فام موکّل جسے جادو ٹونا کرنے والے مدد کے لیے پکارتے ہیں.

لونا چماری کی قسم اور کلوابیر کی
کالی بلا کی غول بیاباں کی قسم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۶)۔

بسلمان بےچارہ کس کس سے نبٹے
اُدھر بیر بندا اِدھر بیر کلوا

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۷۳۹)۔ [کلوا + بیر (رک)]۔

---بَھیروں (---ی لین ، و مج) امذ.
ایک فرضی ہیبت ناک سیاہ فام موکّل جسے جادو ٹونا کرنے والے مدد کے لیے پکارتے ہیں. سنبھل کر بڑبڑانے لگی ، کلوا بھیروں کو بلانے لگی سحر کا وار کیا. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۳۱)۔ [کلوا + بھیروں (رک)]۔

کَلْوار (فت ک ، سک ل) امذ ؛ ـ کَلار.
شراب کشید کرنے اور بیچنے والا ، بادہ فروش ، کلال.

کیوں نہ کلوار سے کروں بیعت
رند ہوں فیض پارسا تو نہیں

(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۱۹۳)۔ کلوار نے مارے ڈر کے عمدہ چوکھی شراب بھر دی . (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۰)۔ ابوالخمر ... جس کا عنوان (The First Distiller) (پہلا کلوار) ہے اور جس میں شراب کی شیطانی اصلیت ذہن نشین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ (۱۹۳۹ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۳۳۷)۔ [س : کلی + پال कल्य + पाल]۔

---خانَہ (---فت ن) امذ.
شراب خانہ ، کلال کی بھٹی. بہ تحقیق معلوم ہوا کہ وہ مال سرکار نہیں ، عندالضرورت کلوار خانے سے مستعار آ جاتی ہے . (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۱۵۲)۔ کالے پہاڑوں کے پاس جو کلوار خانہ ہے وہاں سے ایک بوتل بھروا لا . (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۰)۔ [کلوار + خانہ (رک)]۔

---کی اَکاڑی اَور قَصائی کی پِچھاڑی کہاوت.
شراب شروع میں خریدنی چاہیے اور گوشت آخر میں (ماخوذ : خزینۃ الامثال)۔

کَلْوارَن (فت ک ، سک ل ، فت ر) امث ؛ ـ کلوارنی.
کلوار کی جورو ؛ شراب بیچنے والی عورت. میاں آزاد یہ کہہ رہے تھے کہ ہنسیا کلوارن دھانی پھریا پھڑکاتی ہوئی لب چشمہ سار نظر آئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲۳) . ستار قوم کی عورتیں بہ ساعت سہاگ چلیں اور کلوارنیں شراب محبت سے متوالی ہو رہی تھیں . (۱۹۷۵ ، پدماوت ایک تفصیلی جائزہ (اردو ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۰))۔ [کلوار (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث]۔

کَلْوارْنی (فت ک ، سک ل ، ر) امث.
رک : کلوارن.

کلوارنی پہ مرتا ہے تُف اس کی ریش پر
قاضی کے گھر میں کیوں نہ ہو چرچا شراب کا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۰۰)۔ [کلوار (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث]۔

کَلْواری (فت ک ، سک ل) امذ.
رک : کلوار (جامع اللغات)۔ [کلوار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---خانَہ (---فت ن) امذ.
رک : کلوار خانہ. اس کی بھٹی کو بھاڑ میں ڈالو اس کی دکان کا تختہ اولٹ دو کلواری خانے کو آگ لگا دو. (۱۸۹۳ ، بشّو ، ۳)۔ [کلواری + خانہ (رک)]۔

---کی اَکاڑی اَور قَصائی کی پِچھاڑی کہاوت.
شراب شروع میں خریدنی چاہیے اور گوشت آخر میں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

کِلْوانا (کس ک ، سک ل) ف م.
عمل یا منتر پڑھ کر حصار کرانا یا بند کرانا ، مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گڑوانا تا کہ وہاں آسیب نہ آسکے. کوئی کہتی مکان اچھا نہیں میر علیم سے کلواؤ . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۸۵)۔ [کیلنا (رک) کا تعدیہ]۔

کُلُوا وَاشرَبُوا (ضم ک ، و مع ، غم ا ، فت و ، غم ا ، سک ش ، فت ر ، و مع ، غم ا) فقرہ.
کھاؤ اور پیو.

کُلُوا وَاشرَبُوا پر عمل ہو گیا
کسی دن جو یاروں کی محفل ہوئی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۷).

تھا کلوا واشربوا پر اپنا عمل
کہ شراب و کباب کے دن تھے

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۳).ایک مولوی وعظ کہنے سے پہلے «کلوا واشربوا» کے مسئلہ پر غور کرتا ہے. (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ج). [ع : (ا ک ل) + و (حرف عطف) + ع : (ش ر ب)].

کِلْوائی (۱) (کس ک ، سک ل) امث.
(کاشت کاری) کھیت کی جڑیں صاف کرنے اور زمین ہموار کرنے کا ایک قسم کا بھاری ہل جو دو یا تین بھار کا ہوتا ہے ، پندھنی (ا ب و ، ۶ : ۹۰). [مقامی].

کِلْوائی (۲) (کس ک ، سک ل) امث.
کیلنے کا فعل ؛ کیلنے کی اُجرت (نوراللغات). [کِلوانا (رک) کا حاصل مصدر].

کَلُّوب (فت ک ، شد ل ، و مع) امذ (شاذ).
سنسی جس سے لوہار گرم لوہا پکڑتے ہیں ؛ زنبور ؛ چمٹی.
بے شمار آلات جراحت مثلاً ... مقراض ، منشار ، سکین ، ابر عقفاء ، کلوب. (۱۹۵۴ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۳۵۱). [ع].

کِلَوٹ (کس مع ک ، و لین) امذ.
وہ کپڑا جو بچے کے نیچے بچھایا جاتا ہے تا کہ پاخانہ پیشاب اسی پر گرے ، پوتڑا. دلہن کے میکے سے زچہ خانے کا سامان جو بچے کے چالیس دن کے لئے ہوتا ہے اور جس کو «پرانے کپڑے» کہتے ہیں آیا ... بچے کے لئے کرتے چالیس ، پوتڑے (کلوٹ) بیس ، روئی کی رضائیاں چار.(۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۲۰). [انگ : Clout].

کَلُوٹا (فت ک ، و مع) صف مذ (مث : کلُوٹی).
بہت کالے رنگ کا ، کالا سیاہ ، سیاہ فام ، عموماً «کالا کلوٹا» مستعمل (بطور تحقیر بھی مستعمل ہے).

مت بےقرار ہو اے مری جان صبر کر
یہ کون آرہا ہے کلوٹا موا ادھر

(۱۸۷۸ ، دل فروش ، ۶۸).شہزادی کے بغل میں ... ایک کالا کلوٹا یار ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷). ہو نہ کلوٹی ، روزانہ اتنی میموں کو لاتا ہوں ، وہ کچھ بھی نہیں سوچتیں. (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۴۹۶). کسی کالی کلوٹی لنگڑی لولی دلہن کو اس کے گلے تو منڈھ نہیں دیا جاتا. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی ، ۱۷۸). [کل (کالا (رک) کی تخفیف) + وٹا ، لاحقۂ تصغیر (بطور تابع)].

کِلوٹیا (کس ک ، و لین ، سک ٹ) امذ.
(گاڑی بانی) گاڑی کی بھڑ (بم) کی پتلی پٹیوں میں جڑی جانے والی خاص قسم کی بنی ہوئی چھوٹی کیل (ا ب و ، ۵ : ۱۳۸). [کیل (رک) + وٹ ـ بٹ + یا ، لاحقۂ نسبت].

کُلُوخ (ضم ک ، و مع) امذ.
مٹی کا سخت ڈھیلا ، پکی یا کچی اینٹ کا ٹکڑا.

جہاد پر جو کمر باندھے لشکر اسلام
کلوخ ہاتھ نہ آئے بہ جز سر کفار

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۴۴).

نیزوں کے وار ہوتے تھے اک صف سے بے درنگ
چلتے تھے ایک صف سے پیالے کلوخ و سنگ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۹۰).

اکثر اسی ہوس میں بنے ہیں کلوخ کمپ
اس کے خوشا نصیب جسے ہو رسوخ کمپ

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۹۷).

مری انگشت میں ہے وہ انگوٹھی
کلوخ کربلا ہے جسکا پکھراج

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۱۹۰). [ف].

ـــ اَنداز (ـــ فت ا ، سک ن).(الف) صف.
ڈھیلا مارنے والا ؛ گوپھن چلانے والا. احمقوں کو تدبیر بھی سوجھتی ہے تو یہ کہ چلو بھائی گھر چھوڑ چھاڑ کر کلوخ اندازوں کے محلے میں چل بسیں. (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۱۴).

حماقت ہے کلوخ انداز سے جنگ
وہ توڑے گا ترا سر اور شانہ

(۱۹۳۰ ، اُردو گلستان ، ۵۶). (ب) امذ. **وہ سوراخ جو قلعے کی دیوار میں دشمن پر ڈھیلے یا پتھر وغیرہ مارنے کے لیے بنا رکھتے ہیں ، اب انھیں سوراخوں سے بندوقیں مارا کرتے ہیں** (نوراللغات). [کلوخ + ف : انداز ، انداختن ـ پھینکنا].

ـــ اَندازاں (ـــ فت ا ، سک ن) امذ.
ایرانیوں کا ایک تیوہار جو شعبان کے اخیر میں منایا جاتا ہے (جامع اللغات). [کلوخ انداز (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

ـــ اَندازِ را پاداشِ سنگ (اَسْت) کہاوت.
اینٹ کا جواب پتھر سے دینا ؛ خواہ مخواہ چھیڑ کرنے والے کو سخت سزا ملنی چاہیے. جو شخص شیشے کا گھر رکھتا ہو اس کو دوسرے گھروں پر ڈھیلے پھینکنے کیا مناسب ہیں «کلوخ انداز را پاداش سنگ است». (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۱۳).

اینٹ وکٹر کی گری پتھر مُحمدؐ کا چلا
قول سعدی ہے کلوخ انداز را پاداش سنگ

(۱۹۱۲ ، بہارستان ، ۲۴۲). یہ کسی سے نیچا دیکھنے والی ہیں کب ، آدھی بات نہیں سہتیں ، کلوخ انداز را پاداش سنگ کی قائل ہیں. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۲۰۹).

ـــ اَندازی (ـــ فت ا ، سک ن) امث.
۱. ڈھیلا مارنا ، گوپھن چلانا. لو جان من اب تو تمھارے دیوانے پر کلوخ اندازی بھی ہونے لگی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۲۳).

سنگ زنی اور کلوخ اندازی نہایت قابلِ قدر فن سمجھا جاتا تھا. (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۴). ۲. (مجازاً) **نکتہ چینی کرنا.** آپ نے تو غضب کیا کہ لکھنؤ کے تمام سربرآوردہ شعرا پر کلوخ اندازی شروع کر دی. (۱۹۱۲ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۹). [کلوخ انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُلُوخی (ضم ک ، و مع) صف.
کلوخ (رک) سے بنا ہوا ؛ مٹی کے ڈھیلے کا.

ہمارے سیلِ اشکِ خوں کو شاید ہی کر آیا ہے
کہ ذرّے بن گئے لعلِ کلوخی ابرِ باراں میں

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۱۵۸). [کلوخ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَلور (فت ک ، و مج) امث.
۱. **جوان گائے جس نے کوئی بچّہ نہ جنا ہو ؛ بچھیا** (پلیٹس) . ۲. (طنزاً) **جوان عورت جس کے بچّہ نہ ہوا ہو.** ڈاکٹر نے ... مناسب دوائیں دے کر سب کو سبک دوش کر دیا ، سب کلور ہو گئیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۳). [س : کلیا कल्या].

کِلورا فارم (کس مج ک ، و مج ، سک ر) امذ.
رک : **کلورو فام.** کلورا فارم بطور داروئے بے ہوشی شفاخانوں میں لکھوکھا مریضوں کے شدتِ الم کو کم کرتا ہے. (۱۹۱۸ ، تحفہ سائنس ، ۲۳). بچّہ نو مہینے کے بعد پیدا ہوتا ہے ... میٹرنٹی ہوم کی ضرورت نہیں کلورا فارم درکار نہیں آؤ دیکھتا ہے نہ تاؤ پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۵ ، تلخ ، ترش اور شیریں ، ۳۴). [انگ : Chloroform].

کِلورائِیڈ (کس مج ک ، و مج ، ی مع) امذ.
کلورین کا مرکب. دودھ کی ماہیت میں پانی شکر کنیرین یعنی بالائی روغن کلورائیڈ آف پٹاسیم و فاسفیٹ آف لائم فولاد و کلورائیڈ آف سوڈیم وغیرہ نمک پائے جاتے ہیں. (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۸۹). نیز اڑنے والے کلورائیڈ کاربونک ترشہ اور آکسیجن کی بڑی مقدار شامل تھی. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۷). کلورین کا ایک مرکب کلورائیڈ ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳). [انگ : Chloride].

کَلْوَرْٹ (فت ک ، سک ل ، فت و ، سک ر) امث.
زمین دوز بدررو ، پٹی ہوئی نالی. کلورٹ (Culvert) زمین دوز بدررو یا پٹی ہوئی نالی کے لیے رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۶). [انگ : Culvert].

کَلورِک (فت مج ک ، و مج ، کس ر) امث.
گرمی ، حرارت. حکما نے ون سے بسیط عنصر جو معلوم کیا ہے وہ یہ ہیں لیٹ یعنی روشنی کلورک یعنی گرمی. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۸). [انگ : Caloric].

کِلورو ڈائِن / کلورو ڈائِین (کس مج ک ، و مج ، کس ء / ی مع) امث ؛ امذ.
ایک مشہور دوا جو دافعِ درد ہے. آگرے سے ایک دوست کی معرفت کلورو ڈائن کی دو شیشیاں خرید لیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۲). خود کلورین سے کئی اصطلاحیں مثلاً کلورین دار ، کلورین کا ، کلورو ڈائین بن گئی ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳). [انگ : Chlorodyne].

کِلورو فارم (کس مج ک ، و مج ، و مج ، سک ر) امذ ؛ = کلورا فارم.
ایک رقیق بے رنگ دوا جس کے سونگھنے سے بیہوشی طاری ہو جاتی ہے ، داروئے بےہوشی. اگر آپ لوگ اجازت دو تو کلورو فارم سُنگھا کر میں اس کو اطمینان کے ساتھ دیکھوں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۴). انگریزوں نے ایک دوا نکالی ہے کلورو فارم ، اسکا خاصہ ہے کہ ایک مقدارِ خاص تک آدمی کو سُنگھا دی جائے تو اس کا احساس عصبی باطل ہو جاتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۱). کلورو فارم سنگھا کر عملِ جراحی کیا گیا. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۱۶۴). [انگ : Chloroform].

کِلوروفِل (کس مج ک ، و مج ، و مج ، کس ف) امذ ؛ امث.
پودوں کے سبز حصوں کا رنگین مادہ ، خضرہ. وہ اپنی کلوروفل (سبزی) کی مدد سے ہوائی کرہ کی کاربن ڈائی اکسائیڈ کا تمثل (Assimilation) کر سکتا ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۲). جنگل میں تو کلوروفل کھاتے تھے اور مُردار کھاتے تھے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۵۰). [انگ : Chlorophyll].

کَلوری (فت مج ک ، و مج) امث.
(طبیعیات) **حرارت کی اکائی ، حرارہ.** اس سے جسم میں حرارت کی اتنی کلوریاں پیدا ہوتی رہیں جو جسم کو درکار ہوتی ہیں. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۲۳۳). [انگ : Calorie].

---مِیٹَر (---ی مع ، فت ٹ) امذ.
(طبیعیات) **حرارت کی اکائیاں ناپنے کا آلہ ، حرارہ پیما.** اگر ایک ہی وزن کے چند مختلف مادے ایک ہی ڈگری ٹمپریچر تک گرم کئے جاویں اور ان کو ایک برف کے کلوری مٹر میں ٹسٹ کیا جاوے تو ان کی گرمی کے لیے جس قدر کیسے سٹی درکار ہوگی وہ اس مقدار برف سے ظاہر ہو گی. (۱۹۰۶ ، راہنمائے انجینئری ، ۲ : ۷۰). کلوری میٹر تانبے کا ایک برتن ہوتا ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۱۶۴). [انگ : Calorimeter].

---مِیٹْری (---ی مع ، سک ٹ) امث.
حرارہ پیمائی. اسے انگریزی میں کلوری میٹری کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۱۶۰). [انگ : Calorimetry].

کِلورِین (کس مج ک ، و مج ، ی مع) امث.
ایک زردی مائل سبز اور بدبودار گیس ، ادھاتی عنصر. گندک ، فاسفورس ... اور کلورین اب ان سب کا بیان علیحدہ علیحدہ کیا جاتا ہے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۳۸). نمک میں ... کلورین اور سوڈیم ایک خاص وزن اور تناسب سے موجود ہوتی ہے. (۱۹۱۰ ، ادیب ، نومبر ، ۲۰۸). پانی میں کلورین کی بہت زیادہ مقدار آپ کی صحت کے لئے مفید نہیں بلکہ مضر ہے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۴ ستمبر ، ۳). [انگ : Chlorine].

کُلوز (ضم مج ک ، و مج) م ف ؛ صف.
۱. **قریب ، نزدیک.** اور بیرونی کے کلوز سے فاسٹ کٹ کرتے ہوئے زوم اِن کرتے ہیں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۲۲۲). ۲. **کثیف ، ٹھوس.** سلنڈر سخت اور کلوز گرین کاسٹ آئرن سے کاسٹ کئے جاویں. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۵۰۶). ۳. **مجتمع ، ملا ہوا.** سوڈیم کی سٹیٹیں (Pstates) کلوز (Close) جوڑوں کی صورت میں پائی جاتی ہیں. (۱۹۷۳ ، تکنیکی توانائی ، ۶۶). [انگ : Close].

ـــ اَپ (ـــ فت ا) امذ.
قریب سے لی ہوئی تصویر. ابھرواں نقشہ یا کلوز اپ اپنے مخصوص خد و خال کے ساتھ سامنے آ جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۱۷۲). [انگ : Close-up].

کُلوزِیَم (ضم مج ک ، و مج ، کس ز ، فت ی) امذ.
شہر رُوم میں حصار کردہ قلعہ نما ایک قدیم اکھاڑہ جسے انسانوں پر وہاں کے قدیم حکمرانوں کی بربریت کا نشان سمجھا جاتا ہے. قدیم مسیحیت کے اس دارالسلطنت سے نکل کر ہم کلوزیم دیکھنے گئے. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۲۸). ایک کے بعد ایک چھ کچلی ہوئی لاشیں اب کلوزیم میں شیروں کو لایا گیا ، دوسری طرف قیدی ہیں. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۲۷). [انگ : Collosseum].

کُلُوف (ضم ک ، و مع) امذ (قدیم).
مشکل کام ، دشوار مرحلہ. اے دوست ای بات مشکل ہے آدمی کے دل کا کلوف دل سوں کھولنا ہے یعنی اپنی پچھانت اور خدا پچھانت. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۶). [ع].

کَلوک (فت ک ، و مج) امذ (امث : کلوکنی).
(دلّالی) وہ مرد جو گھوڑے کا خریدار ہو. دلال گھوڑوں کے بول سیاہ کو سُریا کہتے ہیں اور خریدار اگر عورت ہے تو کلوکنی واو مجہول اور یائے معروف کے ساتھ اور اگر مرد ہے تو اس کو کلوک کہیں گے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۴). [مقامی].

کُلوک (ضم مج ک ، و مج) امذ.
فرغل ، ایک قسم کا لبادہ ، ایک نوع کا چوغہ. ٹھنڈے فرش پر دیوار کے سہارے بیٹھ گئی اور نتنگ سنبھال کر زرینہ کا کلوک بننے میں مشغول ہو گئی. (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۸۹). [انگ : Cloak].

ـــ رُوم (ـــ و مع) امذ.
لبادہ اور کوٹ وغیرہ سامان رکھنے کا کمرہ ، لبادہ خانہ. کلوک روم میں وہی فرنیچر استعمال کیا جاتا ہے جو عام طور پر غسل خانوں میں ہوتا ہے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۶۴). کلوک روم سے نکلتی ہوئی بیگمات کو وہ اس بےفکری اور بےتعلقی سے اور کوٹ پہننے میں مدد دیتا. (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۱۲۴). سامان کو محفوظ کرنے کے لئے محافظ خانہ کلوک روم موجود ہے. (۱۹۷۸ ، وقت و کرایہ نامہ ، ۱۰۹). [انگ : Cloak Room].

کَلوکنی (فت ک ، و مج ، سک ک) امث.
(دلّالی) وہ عورت جو گھوڑے کی خریدار ہو. دلال گھوڑوں کے بول سیاہ کو سُریا کہتے ہیں اور خریدار اگر عورت ہے تو کلوکنی واو مجہول اور یائے معروف کے ساتھ. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۳۴). [کلوک (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

کِلوگِرام (کس ک ، و مج ، کس گ) امذ.
ایک ہزار گرام کا وزن یا پیمانہ جو عام طور پر ایک سیر آٹھ تولے کے برابر ہوتا ہے. دونو ہم وزن جسموں کا وزن پانچ کلو گرام تھا. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۸۴). ایک کلوگرام میں ایک ہزارگرام ہوتے ہیں. (۱۹۸۸ ، ریاضی ، چوتھی جماعت کے لیے ، ۹۴). [انگ : (MG) Kilogram].

کِلَول (فت نیز کس ک ، و مج) امث.
۱. **اچھل کُود ، کھیل کود.**

نہ وہ بھاگتا تھا نہ کرتا کلول
بھی ہرگز نہ کرتا اتھا لید و بول

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۶۹). جیسے ایک کوتل گھوڑا جو اپنے ہم جنسوں کو جنگل میں آزاد اور بےقید چرتا اور کلول کرتا دیکھتا ہے. (۱۸۷۸ ، مقالات حالی ، ۱ : ۴۸). وہ صبح کو اٹھ کر اپنے اپنے کاگ کو منڈیروں پر بولتے اور کلول کرتے دیکھ کر خوش ہوتے ہونگے. (۱۹۸۳ ، فنون ، لاہور ، ستمبر ، اکتوبر ، ۱۷۷). ۲. **دل لگی ، چہل ، چھیڑ چھاڑ ؛ خوش طبعی.**

پھریں پاتراں جابجا کھول کھول
کریں لولیاں ڈومنیاں سوں کلول

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۰).

فرخ آباد کے محلوں میں
حد سے باہر تو کر چکا ہے کلول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۸). مہاراج آپ گوپیوں سے کلول کیجیے. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۵۸). کلول کرنے والیوں میں سے ایک نازنین نے آگے بڑھ کر راوجی کو سلام کیا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، روٹھی رانی ، ۲۲). ۳. **چین ؛ مزہ ، لطف.**

مری بات سن بات اس دھات بول
کہ جیو کوں خوشی ہور دل کوں کلول

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۶). [س : کلول कल्लोल].

ـــ اُٹھنا محاورہ.
خواہش یا اُمنگ پیدا ہونا. بہلول کے دل میں بھی بادشاہی کی کلول اٹھی اور بغیر کسی ظاہری سبب کے سلطان محمد شاہ سے مخالفت کی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۲۷).

ـــ میں غُلّہ لَگْنا محاورہ.
عین مزے میں کھنڈت ہونا ، عیش میں خلل آنا ، رنگ میں بھنگ پڑنا. کلول میں غلہ لگا کہ خبر آئی کہ مرزا کامران نے دفعۃً دارالسلطنت کابل پر قبضہ کر لیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۲۲).

کَلْوَل (فت ک ، سک ل ، فت و) امث.
مصیبت ، بلا.

نام اس کا ہے حرزِ پر مومن
یاد اس کی ہے دافعِ کلول

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۴). [س : कलवल].

ـــ ٹَلنا محاورہ.
مصیبت دُور ہونا ، بلا دفع ہونا.

ہائے ماں جایا ہمارا ہم سے کل
بچھڑے کا کیوں کر یہ کلول جاوے ٹل

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۰).

ہمیں غش آ گیا تھا وہ بدن دیکھ
بڑی کلول ٹلی ہے جان پر سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۸). عہد محمد شاہی میں بعض الفاظ کے وہ معنی نہ تھے جو آجکل مستعمل ہیں ... اس عہد میں کئی لفظ ایسے استعمال ہوتے تھے ... اونٹنا (غصہ میں جلنا) ، کلول ٹلنا (مصیبت دور ہونا). (۱۹۸۳ ، تنقیدی و تحقیقی جائزہ ، ۵۵).

کِلولی (فت نیز کس ک ، و مج) امث.
رک : کِلول.

تج نہ کی ہوا یکی کرے گہ کلولی
پیالٹ کو ہوتا اوس لکھی لٹ کی ابر کد

(۱۶۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۸۷ (ب)).

دو مرغابیاں سی کلولیاں کریں
مل آپس میں ہنس ہنس ٹھٹھولیاں کریں

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۲۲).

تاباں قفس میں آج ہیں وے بلبلیں خموش
کرتے نہیں ہیں باغ میں گل سے کلولیاں

(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۳۶). [کلول (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کِلولیں (فت نیز کس ک ، و مج ، ی مج) امث ؛ ج.
کلول (رک) کی جمع ؛ مرکبات میں مستعمل.

ـــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. خوشی سے اُچھلنا کُودنا.

انگوری عرق کی ہوا کیف جب
کریں کیف میں سب کلولیں عجب

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۳۷). ایک پرندہ کبوتر سے چھوٹا ... چھت پر آ بیٹھا ہے اور ایک دم کلولیں کر کے یہاں تلک لوٹتا ہے کہ جی سے گزر جاتا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۷۹).

ہرن چونک اٹھے چوکڑی بھر رہے ہیں
کلولیں ہرے کھیت میں کر رہے ہیں

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۱۸). **۲. آپس میں چہلیں کرنا ، چھیڑ چھاڑ کرنا.** کچھ عورتیں اس میں نہاتی ہیں اور کلولیں کرتی ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶).

کِلومیٹر (کس ک ، و مج ، ی مع ، فت ٹ) امذ.
لمبائی یا فاصلہ ناپنے کا پیمانہ جو ایک ہزار میٹر یا تقریباً پانچ فرلانگ کے برابر ہے. ڈیکا میٹر ، ہکٹو میٹر اور کلومیٹر ہیں ، ان میں سے صرف کلومیٹر مروّج ہے ، باقی دونوں شاذ و نادر استعمال میں آتے ہیں. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۲۹۱). ۱۰۰۰ میٹر = ۱ کلومیٹر ، یعنی ، میٹر ، کلومیٹر کا ہزارواں حصہ ہے. (۱۹۸۸ ، ریاضی ، چوتھی جماعت کے لیے ، ۸۷). [انگ : Kilometre Kilometer].

کُلْوَنْت (ضم ک ، سک ل ، فت و ، سک ن) صف ؛ سہ کل ونت.
خاندانی (وضع اصطلاحات ، ۱۳۲). [کل (رک) + ونت ، لاحقۂ نسبت].

کُلْوَنْتی (ضم ک ، سک ل ، فت و ، سک ن) صف مث ؛ امث.
خاندانی ، شریف ، باعصمت ، شریف زادی. مضمون یہ ہے کہ کلونتی لاج کی ماری ، ساون بھادوں میں اپنے پی سے بچھڑی پڑی ہے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۵۵). میری ماتا بڑی کلونتی تھی. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۰). [کل (رک) + ونت ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَلَونْجی (فت ک ، و لین نیز مج ، مغ) امث.
تخم پیاز سے مشابہ سیاہ رنگ کا تخم جس کی بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے ، مسالوں کے ساتھ نیز دواءً مستعمل ، مگریلا ، سیاہ دانہ. شونیز : سیاہ دانہ بہندوی کلونجی گویند. (۱۶۳۳ ، زفان گویا (اردو ، کراچی ، جولائی ۱۹۶۷ ، ۱۲۳)). کلونجی ، سیاہ دانہ شونیز بشین معجمہ. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۳۳۹). ایسے زور کا بخار ہے اور تم کہتے ہو شہد میں کلونجی لت کر کے چٹا دو. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۵۴). کلونجی ، شہد اور روغن سویہ کا لیپ لگائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۸). شہد میں ، کلونجی میں ، روغنِ زیتون میں اور درس کی بُوٹی میں شفا ہے. (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۳۴۴). [س : کال + کنجکا काल + कंजिका].

کَلَونْج (فت ک ، و لین ، غنہ) امث.
۱. سنول کی قسم کی مچھلی ، اس کا رنگ سنول کی نسبت کسی قدر کالا ہوتا ہے ، کلونٹ (ا پ و ، ۳ : ۶۰). **۲. کالک ؛ سیاہی.** مجھ کو دیکھ کر ان کے منھ پر کلونج سی دوڑ گئی. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۰۷).

دور تلک چوڑی کے کھرونچے ہیں جن سے لہو رستا جائے
جھک سپید ہو اگن پیار کی منہ کلونج سے بھر جائے

(۱۹۸۸ ، میں مٹی کی مورت ہوں ، ۲۷۸). [کل (کالا (رک) کی تخفیف) + ونج ، لاحقۂ کیفیت].

کَلَونْدَہ (فت ک ، و لین ، مغ ، فت د) امذ.
سہوا کے درخت کا پھل (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۱۳۴). [مقامی].

کَلَونْڈا (۱) (فت ک ، و لین ، مغ) امذ.
(گاڑی بانی) وہ رسّی جو گاڑی کی بھڑ سے پیے کی لکڑیوں کو باندھے (ا پ و ، ۵ : ۱۳۸). [کلاوہ (رک) کا بگاڑ].

کَلَونْڈا (۲) (فت ک ، و لین ، مغ) صف (قدیم).
شرمندہ ؛ ذلیل ؛ رُسوا.

طمع بخت سے چھین بھونڈا کرے
طمع ساؤ کوں نت کلونڈا کرے
(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ٢١٩). [کنونڈا (رک) کا ایک املا].

کَلَونس (فت ک ، و لین ، غنہ) امث ؛ ← کالونس.
١. **کالک** ، **سیاہی**. انگوٹھی پر سے جب نگین جاتا رہتا ہے تو نری کلونس رہ جاتی ہے. (١٨٨٦ ، حیات سعدی ، ٢٢). ان کا رنگ بڑھاپے کی وجہ سے ذرا کلونس لے آیا تھا. (١٩٢٨ ، آخری شمع ، ١٥). اس کے منہ پر کلونس چھا جاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے. (١٩٧٨ ، سیرت سرور عالمؐ ، ٢ : ٢١٨).
٢. (مجازاً) **کلنک** ؛ **داغ** ؛ **رُسوائی** ؛ **بدنامی**. میں نے اپنی نگڑ نانی کے ساتھ نکاح کر کے جہنم کی کلونس سے اپنا منھ سیاہ کیا ہے. (١٩٢٦ ، میری عینک ، ٤٣). [کل (کالا (رک) کی تخفیف) + ونس ، لاحقۂ کیفیت].

ــــ کاٹیکا امذ.
(ہندو) رک : **کلنک کا ٹیکا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

ــــ لگانا محاورہ.
(ہندو) **کلنک لگانا** ؛ **عیب لگانا** ؛ **روسیاہ کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

کِلَونی (کس ک ، و لین) امث.
دانتے دار بھرکی کی شکل کا آہنی اوزار جس سے برتن کے جوڑ کو دبا کر پیوست کر دیا جاتا ہے (ا پ و ، ٣ : ٢٥). [مقامی].

کِلوواٹ (کس ک ، و مج) امذ.
ایک ہزار واٹ (**برق طاقت کی اکائی**). آج دنیا میں جتنی کلوواٹ قوت مہیا کی جا رہی ہے اس کا ٩٥ فیصدی حصہ ان ہی پانچ انجنوں کے ذریعے سے حاصل کیا جاتا ہے. (١٩٤٣ ، آدمی اور مشین ، ٤٣). ایک ٹرانسمیٹر ہے ، پچاس کلوواٹ کا. (١٩٧٣ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ٢٠٦). [انگ : Kilowatt].

کَلونی (فت ک ، و مج) امث.
(**چوری** ؛ **ٹھگی**) **چوری کرنے کا فعل** (ا پ و ، ٨ : ١٩٧). [کلو (رک) + نی ، لاحقۂ کیفیت].

کُلْوی (ضم ک ، سک ل) صف.
گُردے کا ، **گُردے سے متعلق**. لُبی جرم بھیکے زرد مخطط مخروطی تودوں کے ایک سلسلہ پر مشتمل ہوتا ہے جن کو کلوی اہرام (Renal Pyramid) کہتے ہیں. (١٩٣٣ ، احشائیات (ترجمہ) ، ٢٢٨). کلوی حصاۃ (Renal Calculus) کے درد کو تسکین دینے اور اس کے اخراج میں مدد دینے میں نہایت مفید ہے. (١٩٤٨ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ١ : ٤٧٥). [ع : کلوہ یا کلیۃ ـ گردہ سے منسوب].

کَلْوِیٹ (فت ک ، سک ل ، ی مع نیز مج). (الف) صف.
کالا ، **کلوٹا**. کوے سوں بولیاں بھلا ارے کلویٹ ، توں بے شرم. (١٧٦٥ ، دکھنی انوار سہیلی ، ٢٦٥). (ب) امذ. **نر کالا ہرن** (دکھنی اردو کی لغت). [کل (کالا (رک) کی تخفیف) + ویٹ ـ وٹ ، لاحقۂ تصغیر].

کُلَہ (ضم ک ، فت ل) امث.
رک : **کلاہ**.

ستارے جڑیا سر شفق رنگ کلہ
ہوا جُھن جُھنا کھیلنے سُنبلہ
(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٢١).
اب بول توں مدح بادشاہ کا ہور اس کی کمالیت کلہ کا (١٧٠٠ ، من لگن ، ١٩).

رکھے تعظیم سے نامہ ترا سر پہ عاشق
خواہ دستار سے وہ خواہ کلہ سے باندھے
(١٨٥٤ ، کلیات ظفر ، ٣ : ١٧٠).

میرے خرقِ بے کلہ کے سامنے بے اختیار
کانپتا ہے طُرّۂ طرفِ کلاہِ شہر یار
(١٩٣٣ ، سیف و سبو ، ٣٧).

شعلۂ آتشیں سے اُلجھے ہیں
کلۂ اطلس و قبائے حُریر
(١٩٥٨ ، نبض دوراں ، ١٦٨). [ف : کلاہ (رک) کی تخفیف].

ــــ پوش (ــــ و مج) صف ؛ ← کلاہ پوش.
ٹوپی پہننے والا ، **وہ شخص جس نے ٹوپی پہن رکھی ہو**.

فرنگی اس میں اتنے ہیں کلہ پوش
عدد داں جن کی گنتی کے ہیں بیہوش
(١٧٠٧ ، ولی (نگار ، کراچی ، مارچ ١٩٩١ ، ٣٨)). [کلہ + ف : پوش ، پوشیدن ـ پہننا].

ــــ دار صف ؛ ← کلاہ دار.
تاجدار ، **بادشاہ** ؛ **متکبر** ؛ **سرکش**.

چنگیز ہی چنگیز قبا پوش و کلہ دار
زخموں کے بھی نیلام ، سنانوں کے بھی بازار
(١٩٣٨ ، نبض دوراں ، ١٢١). [کلہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ــــ داری امث.
بادشاہی ؛ **تاجداری**.

مت کلہ داری پہ نازاں ہو کہ اک گردش کے بیچ
مل گئے ہیں خاک میں یاں کتنے سر ، افسر سمیت
(١٨٢٤ ، مصحفی ، ک ، ١٣٧).

ازل سے فطرتِ احرار میں ہیں دوش بدوش
قلندری و قبا پوشی و کلہ داری
(١٩٣٦ ، ضرب کلیم ، ٣٨). قلندری کے ساتھ کلہ داری بھی ہو یا کلہ داری کے ساتھ قلندری ہو. (١٩٨٨ ، مزاج و ماحول ، ١٨٢). [کلہ دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــ شَجَرَہ (ــــ فت ش ، ج ، ر) امذ ؛ ← قُلّہ شجرہ.
وہ ٹوپی اور سلسلۂ خاندان وغیرہ جو صوفیا اپنے جانشین کو عطا کرتے ہیں ؛ (مجازاً) **مال اسباب** ، **بستر بستر** ، **بدھنا بوریہ** (ماخوذ ؛ فرہنگ آصفیہ). [کلہ + شجرہ (رک)].

ـــ کج رکھنا / کرنا محاورہ.
غرور کرنا ، نخوت بھرا ہونا ، اترانا .
سر گُل سے اٹھایا تھا اس باغ میں سو دیکھا
کیا ناز سے یاں کوئی کج کر کے کلہ بیٹھے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۲۲).
سرِ بازار وہ نکلے ہیں کلہ کج رکھ کر
غیر ممکن ہے کہ جھگڑا نہ ہو دو چار سے آج
(۱۸۷۸ ، کلیات صفدر ، ۱۰).

کَلّہ (فت ک ، شد ل بفت) امذ ، سم کَلّا.
۱. (i) **سر ؛ کھوپڑی**. بادشاہ نے شہزادے کو خلعت دیا ، جام کلہ عفریت مرصّع کیا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۶۵۴).
کلّہ سے یہ کہتا تھا کہ افسوس افسوس
وہ بانگِ جرس کہاں کہاں نالۂ ناقوس
(۱۹۳۸ ، الخیام ، ۳۴). (ii) **جانور کی سری جسے لوگ پکا کر کھاتے ہیں**. جب نظر حضرت زین العابدین کی باپ کے سر پر پڑی تب سے دُنبے کا کلہ نوش نہ فرمائے.(۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۸). جو شخص اس پہاڑ پر کلہ بریاں کھائے تمام عمر دردِ سر سے صدمہ نہ اٹھائے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۸). اب کی دفعہ میں جو شکار ماروں گا تو تجھ کو بھی یاد رکھوں گا اور کلہ تیرے لیے علیحدہ رکھ چھوڑوں گا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۰۵). ۲. **جبڑا ، گال ، رخسار**.
بڑا پگڑ ، بڑا شملہ ، بڑا کلہ ، بڑا ڈاڑھا
بڑھاپا ہے بڑی محنت سے زاہد نے وقار اپنا
(۱۲۶۳ ، عاجز (چمنستان شعراء ، ۳۶۸)). طمانچہ وہ ہے کہ داہنے طرف سے حریف کے کلہ پر ماریں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۴). ان کا کلہ ، ان کا جبڑا ، ان کی ناک اور ان کا گلا سب اس امر کے شاہد ہیں کہ انہیں تقریر کے لئے پیدا کیا گیا ہے. (۱۹۰۴ ، مخزن ، نومبر ، ۴). کلہ: جبڑا یا رخسار. (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۷). ۳. **گولہ**.
دلیری میں دل کے برابر جگر
بھرے توپ میں کلۂ سیم و زر
(۱۸۴۰ ، معارج الفضائل ، ۱۱). ۴. **(مجازاً) لمپ اور لالٹین کا وہ پُرزہ جس میں بتی لگاتے ہیں**. اگر لیمپ بری طرح جلتا ہے یا دھواں دیتا ہے تو اس کی عموماً کوئی نہ کوئی حسب ذیل وجہ ہوتی ہے ... وہ آلہ جس میں سے تیل گزر کر اوپر آتا ہے اور کلہ بھرنے کے بعد اچھی طرح پونچھا نہیں جاتا. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۱۰۲). [ف : کلہ نیز کلہ].

ـــ بہ کلّہ (ـــ فت ب ، ک ، شد ل بفت) م ف ؛ سم کلّے بہ کلّے. **مقابلے پر ، برابری کے ساتھ ، آمنے سامنے ، منہ در منہ**.
وہ برہم ہو کے الجھے ہے یہ کرتا ہے نمود اپنی
لڑائی زلف و خط میں رات دن کلے بہ کلے ہے
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۲). علمائے وقت سے کلہ بہ کلہ گفتگوئیں کر کے سب کی گردنیں دبانے لگے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۳۹). مکّی دلیروں کو جمع کر کے کلہ بہ کلہ جنگ کرنے کی تیاری فرمائی. (۱۹۱۷ ، یزید نامہ ، ۲۱). آج تک تو میری ان کی کلہ بہ کلہ لڑائی نہیں ہوئی. (۱۹۳۰ ، روشنک بیگم ، ۲۰).

ـــ بہ کلّہ جواب دینا محاورہ.
روبرو مقابلہ کرنا ، تُرکی بہ تُرکی جواب دینا ، برابر کا جواب دینا. فضل الٰہی سے تین بادشاہان عالی جاہ صاحبِ فوج لشکر میں موجود ہیں حریف کو کلہ بہ کلہ جواب دیں گے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۷۹۹). اپنے ایک حریفِ مقابل کا کلہ بہ کلہ جواب دے رہی ہے. (۱۹۰۵ ، ترانۂ موسیقار ، ۵۶). ساس بھلا کس سے کم تھیں ، انھوں نے کلہ بہ کلہ جواب دینا شروع کر دیا. (۱۹۵۸؟ ، میلہ گھومنی ، ۲۲۵).

ـــ بہ کلّہ لڑنا محاورہ.
آمنے سامنے ہو کر جنگ کرنا ؛ برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا ، مقابل ہو کر لڑنا. میرے پاس اس قدر لشکر کی جمعیت نہیں جو سر میدان باغیوں سے کلہ بہ کلہ لڑ سکوں. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۷۹). روس کے ساتھ کلہ بہ کلہ لڑنے والا کوئی نہیں رہا. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۱۴).

ـــ بہ کلّہ ہونا محاورہ.
آمنے سامنے ہونا ، مقابلہ کرنا ، مقابل ہونا. شمشیر نیزہ جب کہ حریف کلہ بہ کلہ ہوتا تو اوس وقت استعمال کیے جاتے تھے. (۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۵۶). ڈراؤنی شکل کے جانوروں کے مقابلے میں سینہ بسینہ اور کلہ بہ کلہ ہو کر لڑیں. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۴۹).

ـــ پاچَہ (ـــ سک ء ، فت چ) امذ (شاذ).
رک : **کلہ پائے**. غذائے لطیف ترک کر کے غذائے غلیظ کلہ پانچہ اور زردی بیضۂ مرغ اور حریرہ وغیرہ دینا چاہیے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۵). [کلہ + پانچہ (پاچہ (رک) کا ایک املا)].

ـــ پائے امذ.
جانور کا سر اور پانو جو پکائے جاتے ہیں ، سری پائے. علاج اس کا یہ ہے کہ بکری کے کلہ پائے چار عدد لیکر صاف کر کے پکائیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۴). [کلہ + پائے].

ـــ پُرباد (ـــ ضم پ ، سک ر) امذ.
سر جس میں غرور بھرا ہو ، غرور ، تکبر ، فخر (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کلہ ، پُر (رک) + باد (رک)].

ـــ پُز (ـــ ضم پ) امذ (شاذ).
سری پکا کر بیچنے والا شخص.
یہ پیسے تو لے کلّہ پز پاس جا
شتابی سے کلّہ تو ایک لے کے آ
(۱۸۰۵ ، نظم رنگیں ، ۷۶). [کلّہ + ف : پُز ، پزیدن ـ پکانا].

ـــ تازہ کرنا محاورہ.
(عور) **کچھ کھانا پینا ، خصوصاً منہ میں پان کا بیڑا دبانا ، پان کھانا**. دو دیسی پانوں کا بیڑا بنوایا ، کلہ تازہ کیا .. روانہ ہوگئے. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۷۹).

---توڑنا محاورہ.
منھ پر ضرب لگانا ؛ (مجازاً) مغلوب کرنا.

آبلہ خار سر مژگاں نے پھوڑا سانپ کا
سیلیٔ زلف رسا نے کلہ توڑا سانپ کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵). معرکہ مارا ، خاندانی رقیب کا کلہ توڑا اور ہاتھی چھین لیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۰۵).

---جبڑا / جبڑہ (---فت ج ، سک ب / فت ڑ) امذ.
گال ، رخسار ؛ (مجازاً) ڈیل ڈول ، قد و قامت. ان کو توقع تھی کہ وہ ایک دیوہیکل بڑے کلہ جبڑہ کا سپاہیانہ وضع آدمی دیکھیں گے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۱ : ۸۰). آنکھوں میں غضب کی چمک تھی ... جس میں شوخی اور ذہانت کوٹ کوٹ کر بھری تھی ... کلہ جبڑا بڑا زبردست پایا تھا (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۱۳). [کلہ + جبڑا/ جبڑہ (رک)].

---دراز (---فت د) صف.
بیہودہ شور و غوغا کرنے والا ، چلا کر بولنے والا ، بدزبان ، لڑاکا ، زبان دراز. البرٹ کلہ دراز و بکی و اجڈ نہ تھا. (۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۱۴۹). بھاوج بڑی کلہ دراز عورت تھی ساتھ ہی ساتھ بڑی چالاک اور حرفوں کی بنی . (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۳۷۶). [کلہ + دراز (رک)].

---درازی (---فت د) امث.
شور و غوغا ، زبان درازی ، بدزبانی. جب تو میں ان دہاڑوں کو پہونچی جو کلہ درازی کرتی تو جانے کیا ہوتا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۷). [کلہ دراز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---زن (---فت ز) صف.
شیخی خور ، ڈینگیا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کلہ + ف : زن ، زدن ـ مارنا].

---زنی (---فت ز) امث.
شیخی بگھارنا ، ڈینگ مارنا ، شیخی ، ڈینگ. پیشانی جس کی بڑی ہونے اور چین نہ پڑتی ہونے یہ نشان دشمنی اور زبونی کا اور کلہ زنی کا ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۹). [کلہ زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شکن (--- کس ش ، فت ک) صف.
زیر یا مغلوب کرنے والا ، کلا توڑ دینے والا ؛ منھ توڑ. لشکر منصور اس کا مرزبوم روم سے ختا و ختن تک اور ہند سے تا سند کلہ شکن دشمن کا رہا. (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۲۷۲). [کلہ + ف : شکن ، شکستن ـ توڑنا].

---عمود کس اضا (---فت ع ، و مع) امذ.
گرز کے سرے کا بھاری حصہ جس سے مارتے ہیں. یہ کیا بیہودہ بکتا ہے مناسب یہ ہے کہ میدان کارزار ہے زبان تیر و کلۂ عمود سے کام کر کہ لطف جرات ملے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۰۵). [کلہ + عمود (رک)].

---فلاخن کس اضا (---فت ف ، خ) امذ.
گوپھن کا وہ حصہ جس میں پتھر یا ڈھیلا رکھ کر چلاتے ہیں. شاپور نے کلہ فلاخن میں پتھر رکھ کر دریا میں پھینکا (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۶). [کلہ + فلاخن (رک)].

---قند کس اضا نیز بلا اضا (---فت ق ، سک ن) امذ ؛ قلاقند.
ایک مشہور مٹھائی جو کھونے اور قند سے بناتے ہیں ، قند کے ڈلے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [کلہ + قند (رک)].

---کار صف.
شور مچانے والا ، غل مچانے والا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کلہ + کار (رک)].

---کرنا محاورہ.
غل مچانا ، تکرار کرنا ، جھگڑنا. صنوبر کے سر پر جو کبھی کبار جن چڑھتا ہے اور ماں سے کلہ کرتی ہے یہ اسی کی بدولت ہے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۱).

---گرز کس اضا (---ضم گ ، سک ر) امذ.
رک : کلۂ عمود.

چتر ہے مہر نبوت کے لئے دور سپہر
قبۂ تاج شجاعت کلۂ گرز گراں

(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۲۷۱). پشت پر اس کی گرز مارا کہ کلہ گرز پشت کو توڑ کر سینے کے باہر نکل آیا. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۲۸۱). [کلہ + گرز (رک)].

---گرم کرنا محاورہ.
کھانے کے لیے منھ میں کچھ ڈالنا ، چبانا ، کلہ تازہ کرنا. وہ پان بنا ، اپنا کلہ گرم کر چارپائی پر جا لیٹی. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۲۰۰).

---گرم ہونا محاورہ.
ذرا سا کھایا جانا. پیٹ نہیں بھرا صرف کلہ گرم ہوا ہے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۹۹). پھلکی والا! دو پیسہ کی تو لو ایک پیسہ میں تو کلہ بھی گرم نہ ہوگا. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۰).

---منار / مینار (---فت م / ی مع) امذ.
وہ مینار جو مقتولوں کے سروں کو ایک دوسرے پر رکھ کر تعمیر کیا جاتا ہے ، کٹے ہوئے سروں کا ستون یا مینار. میدان جنگ میں کلہ منار بنوانے کا حکم دیا اور دو دن کے بعد دارالخلافہ کو رواں ہوئے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۲). ایک سو بیس سر پشاور بھجوائے اور باقی سروں کا کلہ مینار بنایا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۷۰). کٹے ہوئے سروں کے مینار (کلہ مینار). (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۳۳۶). مردوں کی کھوپڑیوں کے کلہ منارے تعمیر کئے جاتے. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۳۱) [کلہ + منار/ مینار (رک)].

کلہا (ضم ک ، سک ل) امذ.
بغیر دال والے اناج کے بیج کا بھٹاؤ جو سونی کی شکل پھوٹتا ہے ، کاشت کاروں میں خصوصاً جوار اور عموماً ہر قسم کے اناج کے بھٹاؤ کو کہتے ہیں (اپ و ، ۶ : ۹۰) [مقامی ؛ قب : کلا (رک)].

کَلْہارا (۱) (فت ک ، سک ل) امذ ؛ صف.
جھگڑالو ، لڑاکا ، فسادی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کَل (س : کلہ कलह = جھگڑا) + ہارا ، لاحقۂ صفت]

کَلْہارا (۲) (فت ک ، سک ل) امذ.
کنول ، کنول کا پھول. صبح کی ہوا کلہارا کے جنگلوں میں کنول اور سوسن کے پھولوں کو کپکپا کپکپا کے ... بڑا ہی جوش پیدا کر رہی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۰۷). [س : کلہار कलहार].

کَلْہارْنا (فت ک ، ل ، سک ر) ف م.
نیم برشت کرنا ، دال کا چھلکا جلا کر اتارنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [کلہار = کلہاڑ (رک) + نا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَلْہاری (فت ک ، سک ل) امث.
لڑاکا عورت ، جھگڑالو.

تجھ کلہاری نار سے میں دکھیا ہوں آپ
جو تو گھر سے نکل جائے بٹیں جنم کے پاپ

(؟ ، دوہا (فرہنگ آصفیہ)). [کَلْہارا (رک) کی تانیث].

کُلْہاڑ (ضم ک ، سک ل) امذ.
وہ جگہ جہاں کولھو لگا ہوا ہو یعنی جہاں کولھو کے ذریعے تیل نکالا جاتا ہو (ا پ و ، ۳ : ۱۰۰). [کلہ (کولھو (رک) کی تخفیف) + آڑ = آل (لاحقۂ ظرفیت) کا مخفف].

کُلْہاڑا (ضم ک ، سک ل) امذ.
لکڑی چیرنے کا بڑا آلہ جس کے سرے پر لوہے کا ایک بڑا ٹکڑا ہوتا ہے جو ایک طرف سے موٹا اور دوسری طرف سے دھاردار ہوتا ہے اور اس میں لکڑی کا دستہ لگا ہوتا ہے. وہ ایک کلہاڑا لئے ہوئے میری طرف جھپٹے. (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۲۳۳). نمو پروان مقدس پیشہ تھا آج اس ہاتھ میں کلہاڑا نظر آیا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۲۱). [س : کٹھار कठार].

کُلْہاڑی (ضم ک ، سک ل) امث.
لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ ، چھوٹا کلہاڑا.

نکر تو جھوٹھ اور بیہودگی کو اپنا شعار
کلہاڑی پانوں میں اپنے نہ مار تو زنہار

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱۷). کلہاڑی واسطے کاٹنے و چیرنے لکڑی کے. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۷). لکڑی کاٹنے والے کا نہایت ضروری ہتھیار درخت گرانے کی کلہاڑی ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۸۲). یہ کلہاڑی کی آواز سے سہم جاتے ہیں. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۸۹). [کلہاڑا (رک) کی تصغیر].

--- کِل کِل کرے چُھوہاری چُھو ہوئے ، اَپنی اپنی بان سے کبھی نہ چوکے کوئے کہاوت.
لڑاکا عورت ہر وقت لڑتی رہتی ہے ، غصیلی غصے میں بھری بیٹھی رہتی ہے ؛ اپنی عادت کوئی نہیں چھوڑ سکتا (جامع اللغات).

کُلْہاوَن (ضم ک ، سک ل ، فت و) امث.
(شکرسازی) گنے کے رس نکالنے کے کولھو کی مرمت اور درستی کی اُجرت (ا پ و ، ۳ : ۱۹۹). [کلہ (کولھو (رک) کی تخفیف) + اون ، لاحقۂ حاصل مصدر].

کُلْہَڑ (ضم ک ، سک ل ، فت ہ) امذ ؛ سہ کُلْہَڑ.
مٹی کا چھوٹا آب خورہ. پانی کے مٹکے پر کلھڑ (یعنی مٹی کا آبخورہ پانی پینے کو) رکھا ہے. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۸۰).

دہر سے بیٹھے ہیں لالہ
کُنجی کلھڑ بھر دے پیالہ

(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۰ : ۳). خونچے والے سے خرید کر نان کباب کھائے کلھڑ میں پانی پیا. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۸۷). [س : کُلہر कल्हड].

کُلْہَڑا (ضم ک ، سک ل ، فت ہ) امذ ؛ سہ کُلْہَڑا.
مٹی کا بڑا آبخورہ. دودھ ... پی چکے تو سب نے اپنا اپنا کلھڑا پھینکا جس کی آواز زور کی ہوئی وہی اپنے فن کا استاد. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۰۰). [کُلھڑ + ا ، لاحقۂ نسبت].

کُلُّہُم (ضم ک ، شد ل بضم ، ضم ہ) صف ؛ م ف.
۱. **کل ملا کر ، مجموعی طور پر ، کُل ، فقط.**

دن ہوگا چار پانچ گھڑی کُلہم بچا
آئی سپاہِ شام کے نقاروں کی صدا

(۱۸۵۵ ، ضمیر ، مراثی ، ۱ : ۳۰۴). اب آپؐ کے ساتھ کلہم سات سو آدمی رہ گئے. (۱۹۱۶ ، میلادنامہ ، ۱۰۸). ۲. **سب ، پورا ، تمام ، پوری طرح ، سب کا سب.**

آشنا دریا سے ہو موجوں سے مت سازش کرو
دم میں بہ جائیں گی پانی ہو کے موجیں کلہُم

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۲۵). اپنی طاقت اور اوائل عمر کو کلہم یا ان کا بڑا حصہ ایک عربی جیسی مشکل زبان کی تحصیل میں لگائے. (۱۹۰۳ ، مضامین محسن الملک ، ۲ : ۲۱). آپ نے جو اظہار خیال کیا ہے میں اس سے کلہم متفق ہوں. (۱۹۴۳ ، مقالات گارساں دتاسی ، ۲ : ۲۶۵). [کُل (رک) + ہم ، ضمیر جمع غائب مذ کر].

--- اَجْمَعِین (--- فت ا ، سک ج ، فت م ، ی مع) صف ؛ م ف.
کل ملا کر ، کل کرکے ، سب کے سب. کلہم اجمعین اسی شہزادے پر راضی ہوئے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۵۸). کلہم اجمعین آپ نے سات روز حکومت کی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۵۶). کلہم اجمعین روپیہ اور ریزگی اور کچھ ڈبل پیسے ملا کے انیس نو آنے چھ پائی کی میزان آئی تھی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳). [کلہم + اجمعین (رک)].

کُلْہِیا (ضم ک ، سک ل ، کس ہ) امث ؛ سہ کلھیا.
۱. (اَ) **ہانڈی نما چھوٹا گول برتن.** ان سب کو علاحدہ پیس کر آردنخود بریاں میں ملاوے اور چوگے کی کلھیاں بھر دے. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۲۶۲). (اا) **چھوٹا سا مٹی کا برتن جس میں پرندوں کا دانہ پانی رکھتے ہیں.** پانی دن کو دو دفعہ ، پھر دن چڑھے

اور پھر دن رہے، پھر کلھیا الٹ دیں. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین)، جانورستان ، ۵۰). (iii) **وہ ظرف جس میں کتھا ، چونا یا رنگ وغیرہ رکھتے ہیں.** گو تم نے کلہری کی دم کا موقلم اور رنگوں کی کلھیاں اور سفید چین پٹہ ایک طرف کو سمیٹتے ہوئے بڑبڑا کر کہا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۷). ۲. **ایک قسم کی آتش بازی** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. **(فحش ؛ بازاری) مقعد ، دبر ؛ اندام نہانی ، فرج** (فرہنگ آصفیہ). [کلھیا (رک) کی تصحیف].

کَلی (فت ک) امث.

۱. **بے کھلا پھول ، غنچہ ، شگوفہ.**

تونبل ایوں ہوں پانس پھانکوں ہوں مالی ہوں پانیں دیوں
ہوں بھونرا منجھہ کلیرں راؤں سبھیں پھولوں کی رس لیوں

(۱۵۶۵ ، جواہراسرارالله ، ۲۰۵).

دیکھا چک کوں یک ناسکا کی کلی
دیوے مغز کوں جیو کی گد گلی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۷).

گر آرزو ہے تجھ کوں مقصد کے گُل کا کھلنا
تک بند کر زباں کوں مکھ میں کلی کے مانند

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۹).

کِھلنا کم کم کلی نے سیکھا ہے
اُس کی آنکھوں کی نیم خوابی سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۰). پتی کے ہر ڈنٹھل جڑ میں اس مقام پر جہاں زاویہ ہوتا ہے ایک چھوٹی سی کلی (بڈ) دکھائی دیتی ہے یہی کلی رفتہ رفتہ بڑھ کر بجائے خود ایک نئی شاخ ہو جاتی ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۰).

کبھی تو آئے وہ رُت بھی کہ آ کے جا نہ سکے
کلی کی آنکھ سے نیندیں صبا چرا نہ سکے

(۱۹۷۲ ، دریا آخر دریا ہے ، ۶۵). ۲. **کپڑے کا مثلث نما کترا ہوا ٹکڑا جو کُرتوں ، پانجاموں اور انگرکھوں میں ڈالتے ہیں.**

گھونگٹ کی ہے کلی چھوٹی بھریا کس ناز لج شیوا
جھڑکنے اور تڑکنے کے پڑیا دائن میں یا حافظ

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۴).

گُل اپنے دورِ پیراہن پر اس گلشن میں نازاں تھا
یہ ششدر رہ گیا دیکھیں جو کُرتے کی ترے کلیاں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۰۴).

نہ کچھ باقی رہے دستِ جنوں ، پُرزے اُڑے سب کے
کمر مونڈھا کلی بردا گریباں آستیں دامن

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۳۲). دہلی کی بیگمات کے سو سو کلی کے ڈھیلے پانچے ہوا کرتے تھے. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۳۸). ۳. **پرند کا چھوٹا سا پر جو شروع میں نکلتا ہے اور جس پر کھال نہیں ہوتی ہے ، نیا پر.**

دیو نے کیا پری دبوچی ہے
کلی ایک ایک پر کی نوچی ہے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۶۲).

کیا غم ہے خزاں میں جو نہیں طاقتِ پرواز
نکلیں گی جو کلیاں تو نکل آئیں گے پر بھی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۱). ا کیس پر ، بڑے جاندار ، چار کے بجائے چھ چھ کلیاں اور چھاج کی چھاج دم. (۱۹۶۹ ، ساق ، کراچی ، ۴ ، ۳ : ۲۷). ۴. **ایک وضع کا حقہ جو ابتدا میں صراحی نما یعنی کلی کی شکل کا بنایا جاتا تھا مگر اب اس کے علاوہ اور وضع کی بھی کلیاں نکلی ہیں.**

یہاں گلدستہ لانے کیا چلی ہے
تما کو گل ہے اور حقہ کلی ہے

(۱۷۳۶ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۲۱۲). کلیاں ، گڑگڑیاں ، سٹک پیچوان ، چوگانی ، مدریے وغیرہ وغیرہ ایک کوٹھری بھری ہوئی تھی. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۵۰). اس نے حقہ نہ پینے کا عذر کیا تو شہزادے نے کلی کو آگے رکھ کر یہ داستان کہنی شروع کی. (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۶۳). کوئی ایک ذات کے حقے تھے ... مدریا ، کلی ، نریل ... ایک ہو تو کہوں. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۹۲). ۵. **بھیگا ہوا چونا ، مراد : قلعی کرنے کا چونا.** تاہم چونا بہت باریک ہونا چاہیے بڑے بڑے ڈھیلے بہت مضر ہیں کیوں کہ جل کر یہ کلی کا چونا بن جاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۲۹). ۶. **(بازاری) دوشیزہ ، کنواری ، باکرہ** (فرہنگ آصفیہ). ۷. **(مجازاً) چھوٹا ٹکڑا یا حصہ.** وار گانے والے فنکار کہانی کو بہت سی «کلیوں» اور «وچاروں» میں تقسیم کر لیتے ہیں پھر وہ ایک ایک کلی کے ساتھ وچار سناتے ہیں. (۱۹۷۳ ، لوک واران (پنجابی) ، مقدمہ ، ۱۸) [س **कलि** یا **कली**].

---پوسْت (---و مج ، سک س) امث.

(نباتیات) کلی کو ڈھانکنے والے چھلکے نما پتے جو کلی کے کھل جانے پر جھڑ جاتے ہیں. کلی پوست (Bud Scale) بعض پودوں میں راسی کلی دو چھلکا نما پتوں سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (معین‌الدین) ، ۱ : ۷۴). [کلی + پوست (رک)].

---پوش (---و مج) صف.

پرند کا بچہ جس کی کلی (نیا پر) نکلی ہو (نوراللغات). [کلی + ف : پوش ، پوشیدن ـ پہننا ، چھپانا].

---پُھنْدْنے لَگانا محاورہ.

کسی بات میں اضافہ کرنا ، رنگ آمیزی کرنا ، آرائش کرنا. بطلان میں کلی پھندنے لگا کر ایسے زمینداروں کو رحمت الٰہی اور ظل سبحانی کہہ سکتے ہیں. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۰ : ۴). یہ دنیا ہمیشہ سے تھی ، میں نے اس میں محض چند کلی پھندنے لگا دیے ہیں. (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۱۸۱).

---پُھنْنے / پُھنْے (---ضم پھ ، سک ن/شد ن). امذ ؛ ج.

اضافہ کیے ہوئے حصے ، رنگ آمیزیاں ، آرائش و زیبائش. تہہ در تہہ پرتوں کے ڈیزائن میں مغائرت کے کلی پھنّے صاف نظر آنے لگتے ہیں. (۱۹۷۶ ، توازن ، ۲۷۰). [کلی + پھنّے / پھنے (پھنا (رک) کی جمع)].

---پُھوٹْنا محاورہ.

۱. **پرند کے ابتدائی پر نکلنا.**

اوڑ جائیں گے یہ گل چمن روزگار سے
کلیاں جو پھوٹتی ہیں نکلتے ہیں لال پر
(۱۸۵۷ ، سحر (شیخ امان علی) ، ریاض سحر ، ۳۵).
ہم بے پروں کی بال فشانی محال ہے
پھوٹی کلی تو شہپر پرواز جل گیا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰). کچھ کچھ پر نکل آئے ہیں اکثر ایسے بھی ہیں جن کی کلیاں پھوٹ رہی ہیں. (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنو ، ۳). ۲. **کلی کھلنا ، غنچہ کا شگفتہ ہونا** (نوراللغات).

--- پھیرنا محاورہ.
سفیدی کرنا ؛ چونے کی تہہ چڑھانا (پلیٹس).

--- ٹانکْنا محاورہ.
کپڑے میں کلی لگانا ؛ (مجازاً) اضافہ کرنا ، سنوارنا ، آرایش کرنا یا دینا. دوشیزہ لکھ کر مسکرائی اور اپنی طرف سے کلی ٹانک دی. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۱۵۵).

--- جھاڑْنا محاورہ.
(کبوتر بازی) **رنگ بدلنا.** کل تک دیہاتی تھا اب شہر کی ہوا لگ گئی روز کلی جھاڑ رہا ہے. (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، مارچ ، ۳۹).

--- چٹکْنا محاورہ.
کلی کا پھول بننا ، غنچے کا شگفتہ ہونا.
میں ہوں وہ نازک مزاج بلبل نہیں مجھے تاب نکہت گل
دماغ کرتی ہیں کیوں پریشان چمن میں کلیاں چٹک چٹک کر
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۳).
یہ چٹک رہی ہے کوئی کلی یہ ہوا ہے کوئی شگوفہ وا
کہ یہ کھل گئے لب حور اور یہ نکلی زمزمے کی صدا
(۱۹۱۷ ، نقوش مانی ، ۴۱).
وہ شبنموں نے بسیرے کئے گلستاں میں
وہ سبز پنجے میں جکڑی کلی چٹکنے لگی
(۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۱۰۴).

--- دار صف.
کرتا یا پائجامہ وغیرہ جس میں کلیاں پڑی ہوئی ہوں.
کلی دار اوس کا تھا جو پائجامہ
صفت میں گل فشاں ہے شاخ خامہ
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۶۱). انگریزی وضع کا کلی دار کوٹ بے مثل سیتا تھا. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۵۹). نیچا کرتہ اور کلی دار غرارہ ان کا عام لباس تھا. (۱۹۸۷ ، حیات مستعار ، ۸۲). [کلی + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

--- کا چُونا امذ.
چونے کا پتھر ، سفیدی کرنے کا چونا. کلی کے چونے کے ٹکڑے اینٹ کو توڑتے اور ریزہ ریزہ کرتے ثابت ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۲۹).

--- کَلی (---فت ک) امث ؛ م ف.
ہر ایک کلی ؛ ساری کلیاں.

گل باغ باغ ہو گئے دیکھا جو اک نظر
اے گل کلی کلی وہ ترے پیرہن کی ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۴۴).
وہ مست ناز جو گلشن میں جا نکلتی ہے
کلی کلی کی زباں سے دعا نکلتی ہے
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۷۱). [کلی + کلی (رک)].

--- کِھلانا ف م ؛ محاورہ.
غنچے کو شگفتہ کرنا ، کلی کو پھول بنانا ؛ دل کی گرفتگی دور کرنا ، مسرور کرنا.
بہار آئی گئی ، حالت وہی اب تک رہی دل کی
کھلائی اے صبا تو نے نہ اک دن بھی کلی دل کی
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۶۷).

--- کِھلْنا ف م ؛ محاورہ.
کلی کا پھول بننا ، غنچے کا شگفتہ ہونا ؛ دل کی گرفتگی رفع ہونا ، فرحت حاصل ہونا.
ہزار آرزو سات دونوں ملے
خوشی کے کلیاں ہر طرف تے کھلے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۸). اب ممکن نہیں کہ کوئی کیسا ہی افسردہ دل ہو اور اس کو پڑھے اور اس کے دل کی کلی نہ کھل جائے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۵۵).
نظر پڑتی ہے جا کر جب مآل حسن رنگیں پر
کلی کھلنے سے پہلے خوں چکاں معلوم ہوتی ہے
(۱۹۳۹ ، نبض دوراں ، ۲۸۴).

--- نکالْنا محاورہ.
پرند کا نئے پر نکالنا.
چھٹنے کا نہیں فصل گل آئی ہے تو آئے
کلہے کو کلی مرغ گرفتار نکالی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵۴).

--- نکلْنا محاورہ.
۱. **کلی نکالنا (رک) کا لازم.**
کلیاں نکل چکیں تو ہوئے دام میں اسیر
دل میں ہمارے رہ گئی حسرت بہار کی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۴۳). ۲. **غنچے کا نمایاں ہونا.** کونپلیں آئیں ، کلیاں نکلیں ، سبحان اللہ تیری قدرت آج پھول کھل رہے ہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۷).

کِلی (کس ک) امث (قدیم)
چابی ، کنجی ، کلید.
حنف شاہ کہے ناسکار آؤ تم
کلی اس قفل کی ہمدکاں لیاؤ تم
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۹۵).
کلی دین دنیا کی ہے اس کے ہات
بھلی ہور بری کوں سٹیا مار لات
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۱۰۵). [س : کیل + ا कील+इका].

کِلّی (۱) (کس ک ، شد ل) امث.
کلنی ، چچڑی. کُتّے کے کان کی ایک دو کِلّی کا خون لے کر طعمہ میں ملا کر صبح کو کھلاویں. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۶۱). وہ ہفتوں کتّوں کی کلیاں مارنے کے لئے انھیں نہلاتی رہی. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۳). دیکھتی ہے یہ کلی کی ماں مجھے نامراد کہہ رہی ہے. (۱۹۶۰ ، ماہ نو ، کراچی ، مئی ، ۴۹). [کِلنی (رک) کا محرف].

کِلّی (۲) (کس ک ، شد ل) امث.
چیخنے کی آواز ، چیخ (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات). **اف : مارنا.** [کِھلی (رک) کی تحریف].

کِلّی (۳) (کس ک ، شد ل) امث.
(عم) **کھونٹی ، کیل ، لوہے کی میخ.** تانا بانا تننے میں دو کِلّیاں اور کُنّہ درکار ہوتا ہے. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۳ ، ۱۶ : ۸). [کیل (رک) کی تصغیر].

کُلی (۱) (ضم ک) امذ.
رک : **قلی ، جو زیادہ مستعمل ہے.** تین چار جریب کے فاصلے کی مٹی کُلیوں سے ... ڈھو لانا چاہیے. (۱۹۱۳ ، انجینرنگ بک ، ۶). [پ : कली].

کُلی (۲) (ضم ک) امذ (قدیم).
ہاتھ ، کلائی.

سندر بن ہے کلی گوری کنڈل ہر یک چھوٹی سولٹ
بدھی ہڑ تب زری کاغد سطر بندی کیا جدول

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۷). [س : कली].

کُلی (۳) (ضم ک) امث.
کل (بمعنی خاندان) سے متعلق ، مرکبات میں مستعمل. [رک : کل (۲) + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــ بکھانْنا محاورہ.
(ہندو) **کسی کے بزرگوں کا ذکر بڑائی سے کرنا ، تعریف کرنا ؛** (طنزاً) **کسی کے باپ دادا کو گالیاں دینا ؛ بُرائی کرنا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

ـــ ناس صف.
ایک سانپ جو کسی شخص کو کاٹے تو اس کے تمام خاندان کا ناس ہو جائے. یہ سانپوں کا بادشاہ ہے اور کلی ناس اسی کو کہتے ہیں. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۴). [کلی + ناس (رک)].

کُلّی (۱) (ضم ک ، شد ل) صف.
۱. **مکمل ، پورا ، تمام ، سارے کا سارا.**

یو جب حکم کُلّی قضایت دیا
درا عدل کا تب کھرگ کوں کیا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲). امورات متعلقہ سرشتۂ مال سے واقفیت کلی ... رکھتا ہے. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۴). ویسرائے نے اس صلاح سے کلی اتفاق کر لیا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۲۶). ایسی صورت میں ... تمدن کے مصالح کلی کی نگہداشت نہیں ہو سکی. (۱۹۴۲ ، روح اقبال ، ۲۹۷). والدین کو کُلی اختیار ہے کہ وہ جس کے ساتھ چاہیں لڑکی کا رشتہ کریں. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۰۲). ۲. (منطق) **جس کے مفہوم میں بہت سے افراد شامل ہوں ، عمام (جزوی یا جزئی کا نقیض).**

غیب کے ہر وصف باہر وصف عیں یکدگر
جزوی و کُلّی و جلالی و جمالی سربسر

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۰۱).

جزوی کلّی ہے اُس کے ذکر میں
علوی و سفلی ہے اس کے ذکر میں

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۱ : ۵). ایک ہستی مطلق ، عام بھی ہے خاص بھی ، مطلق بھی مقید بھی ، کُلی بھی جزئی بھی. (۱۹۱۴ ، شعرالعجم ، ۵ : ۱۵۱). پس اشیا کی تقسیم بڑی یا عام قسموں سے شروع ہو کر چھوٹی یا خاص قسموں میں ختم ہو جاتی ہے ، اصطلاحی الفاظ میں کلی (Generic) سے جزئی (Specific) کی طرف جاتی ہے. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۹۴). [ع : کل + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُلّی (۲) (ضم ک ، شد ل) امث.
۱. **پانی یا کوئی اور رقیق شے مُنْھ میں بھر کر اُگل دینا ، غرارہ ، پانی سے مُنْھ کی صفائی.** اس کو روزہ یاد تھا اور کُلّی کرنے لگا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۹۷). اب محلے میں دو چار میٹھے کنوئیں ہیں باقی سب کھاری ، کُلی تک نہ کی جائے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۳).

صفائی وہ کہ لوگ اس پر وہم کا گماں کریں
جو ایک پان کھائیں تو پچاس کلیاں کریں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۷). شاید کلی کرنے باتھ روم میں گیا ہو. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۴۴). ۲. **وہ دوا جس سے غرارہ کریں ؛ وہ رقیق چیز جس سے منْھ صاف کریں** (نوراللغات). [س : कवल+इका].

ـــ بَھر (ـــ فت بھ) ف م.
کسی سیّال کی اتنی مقدار جس سے مُنْھ بھر جائے ، مُنْھ بھر. کھانستے کھانستے جب اندر کا سارا وجود زخمی ہو گیا تو پھر اس نے کلی بھر لہو تھوکا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۳۰). [کُلّی + بھر (بھرنا (رک) سے)].

ـــ پھینکْنا محاورہ (شاذ).
کُلّی کرنا ، مُنْھ میں پانی بھر کر پھینکنا ، غرارہ کرنا.

مَل کے مسّی تو جو کلی پھینکتا ہے اے صنم
قطرے ہو جاتے ہیں گویا تخم سوسن خاک میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۲).

ـــ تُھوکْنا محاورہ (شاذ).
رک : **کلّی پھینکنا.**

در دنداں کا کوئی فیض و اثر دیکھے تو
کلی تھوکے تو بنے گرتے ہوئے آب گہر

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۷).

---کرنا محاورہ۔
منھ میں پانی وغیرہ بھر کر غرارہ کرنا ، منھ صاف کرنا۔

یوں کس طرح سے وصفِ خط مشکبو کریں
کلّی کریں گلاب سے تب گفتگو کریں
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۸۷)۔

کلّے (فتح ک ، شد ل) امذ ؛ ج۔
کلا نیز کلّہ (رک) **کی جمع یا مغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ)۔

---بھرنا محاورہ۔
منھ بھرنا ، کوئی چیز منھ میں بھر لینا ، منھ میں ٹھونسنا۔

کام ہر وجہ اپنا کر لیوے
کلّے بندر کی طرح بھر لیوے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۳)۔

---پائے امذ ؛ ج۔
جانور کا سر اور پائے جو پکائے جاتے ہیں ، سری پائے۔ کلّے پائے ان کے جابجا اپنے ہر ایک شہر اور گانوں کے گرد بگرد پھکوائے۔ (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۶۰)۔ بازاروں میں بھی رنگ برنگ کی روٹیاں قسم قسم کے کباب کلّے پائے وغیرہ بکتے ہیں۔ (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۶۵)۔ جاڑے میں کئی بار کلّے پائے پکواتے تھے جو انہیں بہت مرغوب تھے۔ (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۶۷)۔ [کلّے + پائے (رک)]۔

---پچخ (---کس پ ، فت ج) صف۔
جس کے گال پچکے ہوئے ہوں۔ ایک سے ایک مریل ، ہڈیوں کا ہار ، کلّے پچخ پجو کی سی آنکھیں اور یہ پاوڈر سرخی ... بہ سب چہ معنی دارد۔ (۱۹۴۳ ، قیامت ہمرکاب آئے نہ آئے ، ۳۳)۔ [کلّے + پچخ (چیخ (رک) کی تحریف)]۔

---پچخ گئے فقرہ۔
ضعیف و لاغر ہو گیا (جامع اللغات)۔

---پر (---فت پ) م ف۔
(کسی کے) مقابلے پر ، سامنے۔ جب انہوں نے دیکھا کہ غنیم کلّے پر آن ہی پہونچا تو خدا کا نام لے کر یہ اٹھے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۸۷)۔

---پر کلّہ چڑھنا محاورہ۔
موٹاپا چھانا ، فربہی آنا۔ کلّے پر کلّہ چڑھا ہوا ، توند ان سے فٹ بھر آگے چلتی تھی۔ (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۹۰)۔

---پیٹنا محاورہ۔
منھ پیٹنا ، اپنے چہرے پر تھپڑ مارنا (غصّہ یا رنج و غم کی وجہ سے)۔ لاحول ولاقوۃ ! وہ ہوش میں آکر پھر کلّے پیٹنے لگتی ، اللہ انہیں جلد صحت یاب کرے ... زہرہ کمر پر ہاتھ رکھ کر اس کے سامنے کھڑی ہو گئی۔ (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۲۱)۔

---تلے دبا لینا محاورہ۔
(عور) اپنی آواز سے دوسرے کو بات نہ کرنے دینا ، دوسرے کو غل مچا کر دبا لینا ، اپنی آواز کے آگے دوسرے کی نہ سننا (فرہنگِ آصفیہ)۔

---جبڑے کا/والا (---فت ج ، سک ب) صف۔
۱. **قوی الجثہ ، رعب داب والا۔** وہ بڑی شان و شوکت اور بڑے کلّے جبڑے والا بادشاہ ہو گا۔ (۱۹۱۱ ، روزنامہ باتصویر ، حسن نظامی ، ۶۰)۔ بادشاہ بڑے کلّے جبڑے کا آدمی تھا۔ (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۳۵۳)۔ ۲. **زیادہ بولنے والا ، فضول بکواس کرنے والا۔** دوسری راہ ان لوگوں کی ہے جو کلّے جبڑے والے تھے ، لمبی لمبی باتیں بناتے تھے اور لایعنی ہرزہ سرائیوں سے کام لے کر بال کی کھال نکالا کرتے تھے۔ (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۱۵۲)۔

---چیرنا محاورہ۔
منھ میں ہاتھ ڈال کر گال چیرنا۔

کرے کلّا عدو مجھ سے تو کلّے چیر ڈالوں میں
پر اس بودے میں تو دکھلاتا اپنے کلّے ٹھلے ہے
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۲)۔

علی کی انتہائی قوتوں کو کوئی کیا جانے
کہ پہلی مشق میں اژدر کے کلّے چیر ڈالے ہیں
(۱۹۱۳ ، صحیفۂ ولا ، ۲۳۹)۔

---دار صف۔
(لوہاری) سنسی جو حلقہ دار منھ والی ہو ، زنبور (ا پ و ، ۸ : ۱۸)۔ [کلّے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا]۔

---دراز (---فت د) صف ؛ سہ کلّہ دراز۔
زبان دراز ، منھ پھٹ ، بد زبان۔ نٹ کلّے دراز اور بے حیا ہے۔ (۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۱۲۷)۔

لحد کا ڈر نہیں کلّا دراز رنڈی ہوں
دبا ہی لے گی فرشتوں کو بھی زبان میری
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۶۳)۔ [کلّے + دراز (رک)]۔

---درازی (---فت د) امث۔
زبان چلانا ، زبان درازی ، چلّانا ، شور مچانا۔ جب تو میں ان دھاڑوں کو پہنچی جو کلّہ درازی کرتی تو جانے کیا ہوتا۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۷)۔ بے کہے سنے اتنے دور بیٹھے تو تمھاری کلّے درازی کا یہ حال ہے خدا جانے سامنے ہوتیں تو طیش میں آ کر کیا کچھ نہ کر بیٹھتیں۔ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۷۳)۔ [کلّے دراز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---مارنا محاورہ۔
چیخنا ، شور مچانا ، دہاڑنا۔ آنول نال کاٹی گئی ، نہلائی گئی ، مگر لڑکی نے جو کلّے مارنا شروع کئے تو دو گھنٹے اڑا دیا کی۔ (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۷۸)۔

---میں زور ہونا محاورہ۔
زبان میں طاقت ہونا ، زبان دراز ہونا۔ کلّے میں زور ، پلّے پر ساس ،

شیر کی طرح گھر بھر کو زیر کر رکھا تھا (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۱۵).

ـــ والی صف ؛ امث.
(عو) گالی گلوچ بکنے اور شور و غل مچانے والی زبان دراز عورت (نوراللغات).

کَلَیّا (فت ک ، ل ، شد ی) امث (ج : کلیاں).
(پیار سے) کلائی ، بانْھ ، خصوصاً عورت کی کلائی.

چھوڑو بنئیاں ، کلیاں ، میں پنّیاں پڑوں

(۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۲۳). [کلائی (رک) کی تصغیر].

کُلْیا (ضم ک ، سک ل) امذ.
۱. **رک : کلھیا.** جب قابل چوگا کھانے کے ہو جائیں تو پنجرے میں دو عدد کلیاں کلی ایک میں چوگا دوسری میں پانی رکھ دیا کریں. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۲۵۴) . کتھے چونے کی کلیاں کم سے کم دن میں دو بار ضرور اوپر سے مانجھنی چاہیں . (۱۹۲۳ ، پنواڑی کی دکان ، ۲۸). اماں نے ... کتھے کی کلیاں میں پانی ڈال کر پاندان بند کر دیا. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۱۰۵). ۲. **(مجازاً) تنگ کوچہ ، پتلی گلی ، گلیارا ؛ گوشہ ، کونا.** اس سے آگے چل کر کلیا ہے ، بس وہاں سواری تم اوتار دینا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۷۱). ہمارے گھر کے ایک گوشے میں ایک کلیا (پتلی سی جگہ) تھی کہا جاتا تھا کہ اس میں چڑیل رہتی ہے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۵۹). [کلھیا (رک) کا ایک املا].

ـــ کا گُڑ امذ.
(کنایۃً) جو کام پوشیدہ یا چھپا کر کیا جائے ، پوشیدہ امر. رہن کی خبر کلیا کا گڑ نہیں ... سارے شہر میں پھیلے گی. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۲۸).

ـــ میں گُڑ پُھوٹنا محاورہ.
کُلیا میں گڑ پھوڑنا (رک) کا لازم. مرنے والی اچانک تو مری نہیں کہ کلیا میں گڑ پھوٹ گیا ڈیڑھ مہینے کھٹیا کٹی تھی. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۸).

ـــ میں گُڑ پھوڑْنا محاورہ.
کوئی کام چھپا کر کرنا ، زارداری کے ساتھ کام کرنا. نہ اندیا آفس سے ان کو یا مجھے ایسا حکم ملا ، آپ نے کلیا میں گڑ پھوڑا ہو تو اس کی ہمیں کچھ خبر نہیں. (۱۸۸۸ ، مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۱۶). الف خاں نے کہا کہ میں کلیا میں گڑ پھوڑنا نہیں چاہتا. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۵).

کُلِّیا (ضم ک ، شد ل بکس) امذ (قدیم).
عام اصول ، قاعدہ ، تمام و کمال ، کُلیّۃ.

قبائے تنگ نے ساجن کی زور ہی رنگ مارا ہے
چمن میں غنچۂ گل جس کا ہو سکتا نہیں کلیا

(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۵۷). [کلیہ (رک) کا قدیم املا].

کُلِّیات (ضم ک ، شد ل بکس) امذ ؛ امث.
۱. **(منطق) مجرد تصورات ، تعقلات (جزئیات کے بالمقابل).**

کلیات ایک طرف تجھ سے کسی ڈھب سے کبھی
امر جزئی میں بھی کچھ بندے کی امداد نہ ہو

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۵). میں یہ تغیر خیالات کا صرف جزئیات میں نہیں پاتا بلکہ اصول اور کلیات میں بھی. (۱۸۹۲ ، تحریر فی اصول التفسیر ، ۸). زندگی کے مجرد کلیات اور نظری حقایق پر غور کرنے میں مجھے زیادہ لذت ملتی تھی. (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۳۰۵). ۲. **کسی شخص کی تصانیف خصوصاً نظم کا مجموعہ جس میں غزلیات کے علاوہ دوسری تمام اصنافِ سخن بھی شامل ہوں.**

دیوان ظفر کا دیکھ کے کاتب ہیں کہہ رہے
لکھیں کہاں تلک ترے ہم کلیات کو

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۰۷). ایک روز کمال خجندی کا کلیات ہاتھ میں آ گیا. (۱۹۴۲ ، کاروان خیال ، ۱۱۸). کچھ اضافی تخلیقات بھی جو مجھے مختلف رسائل سے دستیاب ہوئی ہیں اور دوسری کتابوں میں درج نہیں ہیں وہ بھی اس کلیات میں شامل کر دی ہیں. (۱۹۸۶ ، لوح دل ، ۱۶). ۳. **کسی فن یا علم کی شاخ یا شعبہ.** وہ آزاد تھے جن معاہد اور کلیات میں وہ تعلیم پاتے تھے ان کے اسباق میں شریک ہو کر. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۳۷۰). [کلیہ (رک) کی جمع].

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
مطالعہ کا کمرہ ، دیوانِ خاص. انہوں نے تھوڑی دیر کلیات خانہ میں آرام کرنے کے لیے کہا. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۵۹). [کلیات + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

کُلِّیاتی (ضم ک ، شد ل بکس) امث.
شعبۂ علم سے منسوب ، علم کے شعبے سے تعلق رکھنے والا. جامعاتی و کلیاتی زندگی جہاں نیچ ذات کا آدمی اونچی ذات کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا اور چلتا پھرتا ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱۶۲). [کلیات + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَلْیار (فت ک ، سک ل) امذ.
(کاشت کاری) دریا کے کناروں کی اونچی ڈھلوان زمین ، کچھار (ا پ و ، ۶ : ۹۰). [مقامی].

کَلْیان (۱) (فت ک ، سک ل) امذ.
ایک قسم کا چھوٹا حقہ. انہوں نے وہاں کی سوغاتیں ، درگاہ کا صندل ... رومال ، چندرمان ، کلیاں ، چلمنیں ، بٹوری عطر ، سب کو دیا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۶۰). [ف : قلیان (رک) کی تارید].

کَلْیان (۲) (فت ک ، سک ل).(الف) امذ.
۱. **بھلائی ، بھلا ، فائدہ.** تم سے میرا کلیان (بھلا) ہو گا تم کلیان روپ دیکھ پڑتے ہو. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۹). اس میں قدم رکھو ، ایشور تمہارا کلیان کریں گے. (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۳۳۶).

رکھتے ہیں مطلب ہر آن اس سے
ہوتا ہے جن کا کلیان اس سے

(۱۹۵۰ ، دھمپد ، ۱۱۸). ۲. **خوشی ، سکھ ، اطمینان.**

جب درس دے سانولا تب جا مجھے کلیان ہو
بھاوتا نہیں شیام بن مجکوں کسی کت رنگ و راگ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۷). بڑا کلیان ہے کہ میں نے بہت دنوں بعد اپنا سو روپ پایا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۸). مراقبہ کرنے والوں کو کلیان ملتا ہے. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۵۸۸). ۳. (موسیقی) **ایک راگ جو دیپک کا آٹھواں پتر ہے اور جو رات میں گایا جاتا ہے.**

کرے مشتری رقص مجھ بزم میں نت
برس گانٹھ میں زہرہ کلیان گایا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۵۰).

جواں نے سن کے بہاری کا سنایا
بنا کلیان دل سے خوش ہو گایا
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۷۱).

یہ قصیدہ جو پڑھا شام کو آقا کے حضور
مطربوں سے نہ جما بزم میں کلیان کا رنگ
(۱۸۸۶ ، کلیات اردو ترکی ، ۳۰). انہوں نے کلیان ، بلاول اور کھمبات (کھمباج) کو اپنے کلاسیکی یعنی شدھ روپ میں برقرار رکھا. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۲). ۴. **نجات ، مکتی.** جب من مر گیا تب پرم کلیان ہوا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۷). مُردے کی ہڈیاں گنگا میں بہا کر سمجھا جاتا ہے کہ اس کا کلیان (نجات) ہو گیا. (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۰ مئی ، ۳). (ب) صف. ۱. **خوش ، مطمئن ، اقبال مند ، شاد.** پنڈت جی نے اشیر دیا ، کلیان رہو کہہ کر کرسی پر قیام کیا. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، منیر ، ۲۲). ۲. **خوش قسمت ، خوش نصیب ، خوبصورت ؛ خوشگوار ؛ مفید ، فائدہ مند** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : कल्याण].

ـــــ ہونا محاورہ.
(ہندو) **پھلنا پُھولنا ، سرسبز ہونا ، فنا فی اللہ ہونا ، مر جانا ، فوت ہو جانا ؛ صاحبِ اقبال ہونا ، خوش طالع ہونا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ فیروزاللغات).

کَلْیاں (فت ک ، سک ل) امذ.
۱. **کلی (رک) کی** جمع ؛ **مرکبات و محاورات میں مستعمل.**

کلیاں جھڑی ہیں کرچی بکھرے ہیں پھول سارے
پائیزئ چمن میں کیا کیا بہار لوٹی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۸). ۲. (شاعری) **چار یا چار سے زیادہ مصرعوں پر مشتمل بند ، کڑی ، چار بیتہ.** چار بیتہ کا مطلع سر ، یا بند چار مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے اور پھر چار چار مصرعوں کی کئی کلیاں ، ہوتی ہیں. (۱۹۷۸ ، چار بیتہ ، ۹). [کلی (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

ـــــ آنا محاورہ.
غنچوں کا نمایاں ہونا ، پرندوں کے نئے پر نکلنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

ـــــ پُھوٹنا محاورہ.
پرندوں کی کھال پر چھوٹے چھوٹے پَر نمایاں ہونا ، پرندوں کے چوزوں کے پر نکلنا. ہزاروں کی چونچیں اور کچھ کچھ پَر نکل آئے ہیں اکثر ایسے بھی ہیں جن کی کلیاں پھوٹ رہی ہیں. (۱۹۱۰ ، انقلابِ لکھنؤ ، ۴).

ـــــ چَٹَکْنا محاورہ.
کلیوں کا کھلنا ، پھول کھلنا ؛ خوشی محسوس کرنا.

میں کہ میرے دھڑکتے سینے میں
جیسے کلیاں چٹک رہی تھیں کہیں
(۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۱۲۳).

ـــــ چَھنْٹْنا محاورہ.
پرندوں کے نئے پر نکلنا ، کلیاں آنا یا پھوٹنا. دو ہی دن میں کلیاں چھنٹ آئیں ، قد نکھرا ، قامت ابھری میں نے پیار کے مارے پیروں میں پنجیاں ڈال دیں. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۹).

ـــــ ڈالْنا محاورہ.
گھیر بڑھانے کے لیے کسی لباس میں کلیاں سینا. سِل جانے کے بعد جو پہل پیدا ہوئے ان کو پھر کاٹ کر کلیاں ڈال دیں. (۱۹۲۶ ، آخری شمع ، ۳۹).

ـــــ نِکَلْنا محاورہ.
غنچوں کا نمایاں ہونا. کونپلیں آئیں ، کلیاں نکلیں ، سبحان اللہ تیری قدرت آج پھول کھل رہے ہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۴۷).

کَلْیانا (فت ک ، سک ل) ف م.
۱. **کلیاں نکلنا ، کونپلیں نمودار ہونا.**

چمن کے بیچ کلیاتی ہے جیسے شاخ سنبل کی
ہوئے ہیں اس قدر دل جمع اس زلفِ پریشان میں
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۳۷). اسی طرح کرے کا پیڑ کلیا کر رہ گیا. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۴۳). ۲. **پر نکلنا ، پھوٹ کر نکلنا.**

وہ مرغِ چمن ہیں کہ بہار اپنی خزاں ہے
کلیائے پر و بال جب اپنے تو جھڑے پھول
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۱). اس حالت میں وہ ایک دوسرے سے علیحدہ ہو جاتے ہیں اور لبنی خلیوں (Yeastcells) کی طرح نہ صرف کلیا سکتے ہیں یا پھوٹ کر نکل سکتے ہیں. (۱۹۴۲ ، مبادی نباتیات (ترجمہ) ، ۲ : ۷۹۰). [کلی (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر].

کَلْیاو (فت ک ، سک ل) امذ.
۱. **بڑھنا ، نشو نما پانا ، کلیوں کا نکلنا.** کبھی کبھی غبارہ نما ہوائی حصے میں کلیاؤ (Budding) واقع ہوتا ہے اور وہ حصہ جو کلیاؤ سے حاصل ہوتا ہے نمو پا کر پودے میں تبدیل ہو جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، علمی نباتیات ، ۱۴۷). ۲. (حیوانیات) **ایک خلیاتی جاندار کا دو حصوں میں تقسیم ہو کر افزائش نسل کرنا ، کسی جاندار کے عضو سے دوسرے جاندار کی پیدائش** (رحم میں). مادری حیوان میں غیر مساوی دو پارگی ہوتی ہے جس کے نتیجے میں دو حیوانچے پیدا ہوتے ہیں ان میں سے ایک کبیر ہوتا ہے

اور دوسرا صغیر اس قسم کی بارگی کو کلیاو بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۳، حیوانی نمونے، ۱۳۰)۔[کلیانا (رک) کا حاصل مصدر]۔

کُلِّیَت (ضم ک، شد ل بکس، فت ی) امث ؛ ــــ کلیۃ.
۱. **کُل ہونا، جزویت کے بالمقابل، جملگی، پورے کا پورا ہونا، تمامیت.**

بحر سوں ہر نہر جب یک دور ہے
جزویت اس کلیت سوں ہور ہے

(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۱۶۵).

خارج نہ ہو جب تک اپنی کُلیت سے
داخل نہیں حد عشق میں تو بہ یقیں

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۶). اہلِ حقیقت یہ ادعا کرتے تھے کہ وہ (تصورات) خاص تعنیات ہیں ... جن کو وہ کلیت اور حقیقت کہتے تھے. (۱۹۲۹، مفتاح الفلسفہ، ۵۰). یہ مرکزی کلیت گھر کے تقدس کی امین بھی ہے. (۱۹۸۷، گلی گلی کہانیاں، ۹).
۲. (تصوف) **اوصافِ بشری کا صفاتِ حق میں مستغرق ہو جانا، سالک کی ذاتِ حق میں اس طور پر محویت کہ ہونے تعین باقی نہ رہے** (مصباح التعرف). [کُلّی (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

کِلِیٹ (سک نیز کس ک، ی مج) امذ.
فانا، پھانا، گانٹھ، روک. یہ داب روک ... کلیٹوں ... پر قائم ہوتے. (۱۹۳۸، چنائی، ۵۱). [انگ : Cleat].

کَلیجا / کَلیجَہ (فت ک، ی مج / فت ج) امذ.
۱. **جسم انسانی کا سب سے بڑا غدود جو داہنے طرف واقع ہے، ایک اندرونی عضو جس میں پت پیدا ہوتا ہے، جگر.**

احمد مدد تھے ہور علی صفدر کے زوراں تھے سدا
دشمن کلیجے میں کھڑک سو مار کھپاواں عید کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۶). وحشی کہتا ہے کہ ... جب امیر حمزہ رضی اللہ عنہ سباع کو قتل کر کے ہلٹے ... پھر میں نے خنجر سے کلیجہ نکال کر ہند کو دیا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱ ، ۲ : ۱۷۲). اب میرا کلیجہ کھا لو سب، بڑی بہو نے دھپا دھپ بچے کو پیٹ ڈالا. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۸۹). ۲. **دل یا سینے کے معنوں میں.**

کلیجا کیا نرمتر کویلے
کیا راک بر ڑاکہ کر کوئیلے

(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۷۶).

چھن گیا ہائے مجھ کلیجا سب
نکلنے لاگا وہ جگر کٹ تب

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶). آخر ماں کا کلیجہ تھا ہر چند ضبط کیا مگر نہ ہو سکا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۵۲). آنسوؤں کا ہر قطرہ، میرے کلیجہ پر ایک بجلی ہے. (۱۹۲۲، گرداب حیات، ۱۸). میں نے ایک سیکنڈ میں فیصلہ کیا اور میرا چاقو معصومہ کے کلیجے کو کاٹ چکا تھا. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۲۹).
۳. (کنایۃً) **پیٹ** (نوراللغات). ۴. **نہایت عزیز اور قیمتی چیز، سایہ حیات، متاع زندگی، پیارا عزیز شخص.** پیغمبر کہے، میرے فرزند سو میرے کلیجے. (۱۶۰۳، تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۰۵).

ایک مادر کا کلیجا، ایک بیوہ کا سہاگ
ایک دریا کا کنارا، اور اک شعلے کی آگ

(۱۹۳۷، نبض دوراں، ۱۰۸). ۵. **ہمت، جرات، حوصلہ، طاقت، دلیری، بہادری.**

کسے ہے کلیجا ترے سم ہونے
کسے زور ہے تج سوں ہم تم ہونے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۲).

کوہ غم مثل پر کاہ اٹھا لیتا ہوں
حوصلہ دیکھو ذرا میرا کلیجا دیکھو

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۱۸).

عدو دیکھیں خوشی، احباب تیرے رنج و غم دیکھیں
کہاں سے یہ کلیجہ لائیں، کن آنکھوں سے ہم دیکھیں

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۸۸). ۹. **طنز، نفرت اور کراہت کے اظہار کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں جیسے کسی نے پوچھا یہ کیا بات ہے، جواب دیا، تیرا کلیجا یا تیرا سر.**

کہا تھا میں نے گر خلوت ہو میں ہوں تو ہو تو کیا ہو
وہ بولے مسکرا کر کہنے والے کا کلیجا ہو

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۱۹). بھلا سنو تو سہی جو تم اس قابل ہوگئے تو پھر ہم کیا تمہارا کلیجہ چبائیں گے۔(۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنو، ۹، ۶ : ۱۰). [س : कालेय+क].

ـــ اُچَھلْنا محاورہ.
(خوف یا مسرت سے) **دل کی دھڑکن تیز ہونا، گھبراہٹ پیدا ہونا، پریشانی میں مبتلا ہونا، بےقرار ہونا.** آمدِ معشوق سے کلیجہ اُچھل رہا ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۱۳۵).

سُن ابھی مشقِ ستم کا نہیں نادان ہے تو
کوئی تڑپے گا تو اُچھلے گا کلیجا تیرا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۵).

ـــ اُڑا جانا محاورہ.
دل کا نہایت پریشان ہونا، دل کا گھبرانا، مضطرب ہونا، اوسان اُڑے جانا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

ـــ اُلَٹ پُلَٹ ہونا محاورہ.
دل بے چین ہونا، دل بے قرار ہونا.

دل ہی نہیں ہے غم سے اکیلا اولٹ پلٹ
دھڑکن سے ہے جگر میں کلیجا اولٹ پلٹ

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۲).

ـــ اُلَٹ جانا / اُلَٹنا محاورہ.
۱. **جی گھبرانا، خفقان ہونا، بے چین ہونا.**

اگر دیکھے تمہاری زلف کی ڈس
الٹ جاوے کلیجا ناگنی کا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸).

جب میں سنا کہ یار کا دل مجھ سے ہٹ گیا
سنتے ہی اس کے میرا کلیجا اُلٹ گیا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۷). یہ ہزبان ان کا سن کر میرا کلیجہ الٹ گیا. (۱۹۰۴، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ، ۷۱۸). ۲. **متواتر قے**

آنے سے دم اُلٹ جانا ، قے کرتے کرتے جی گھبرا جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---اُمَنڈْنا محاورہ.
رِقت طاری ہونا ، دل بھر آنا. میں دو تین دن سے ضبط کر رہا تھا دل بھر آیا اور کلیجہ امنڈنے لگا. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۹).

---اَنْدَر سے اُنڈا چلا آتا ہے فقرہ.
(عور) سخت بے چینی یا گھبراہٹ ہے ، دل سنبھالے نہیں سنبھلتا. کس قیامت کی رات ہے کلیجہ اندر سے امڈا چلا آتا ہے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۱۹).

---بانْسوں / بَلّیوں اُچَھلْنا محاورہ.
دل زور زور سے دھڑکنا ، زیادہ گھبراہٹ طاری ہونا ، مضطرب ہونا.

آج کچھ بانسوں اوچھلتا ہے کلیجا میرا
ہاں ذرا دوڑ کے سینے سے لپٹ جائیے تو

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۶۴). میرا کلیجہ بلیوں اچھلتا ہے بھری برسات کے دن اے ہے! کہیں پھسل نہ پڑیں تو قہقہہ اُڑے. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۱). آستانہ کے چاروں طرف کئی سو سپاہیوں کا پہرہ تھا مگر بیگم کا کلیجہ ڈر کے مارے بلیوں اچھل رہا تھا. (۱۹۴۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۴۸).

---بَرْمانا محاورہ.
کلیجا چھیدنا ، دل جلانا ، اذیت پہنچانا ، صدمہ پہنچانا ، دُکھ دینا. الفاظ نہ تھے تیر و نشتر تھے جنھوں نے رُقیہ کے کلیجے کو برما دیا. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۴۸).

---بَڑھ جانا / بَڑھنا محاورہ.
ہمت بڑھنا ، حوصلہ بڑھنا ، خوشی سے پھول جانا.

یار کے آنے کی شادی مرگ مجھ کو ہو گئی
بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۴).

کیا سرور افزا ہے شہزادوں کی تقریبِ سعید
آج فرحت سے جلیل اپنا کلیجا بڑھ گیا

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۲۳۴).

---بَیٹھا جانا محاورہ.
دل کا خوف اور ناتوانی کے باعث ڈوبا جانا ، نہایت مضمحل ہوا جانا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---بِینْڈھنا محاورہ.
طعنے مہنے کی باتوں سے دل میں زخم ڈالنا ، دل میں چھید کرنا ، کلیجہ گودنا ، بول مارنا (فرہنگ آصفیہ).

---بُھنْنا محاورہ.
دل جلنا ، کوفت ہونا.

مرا اک مونسِ دل بن رہا ہے
سو اس کا بھی کلیجا بُھن رہا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان زادہ حاتم ، ۳۸۰).

---بُھونْنا محاورہ.
کلیجا بھننا (رک) کا تعدیہ ، دل جلانا.

دل پر مرے چھڑک کے نمک مرچ یار نے
بھونا ہے کس مزے سے کلیجا کباب کا

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۷). ایک تو اس علی گڑھ نے میرا کلیجا بھونا ہے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۹).

---پاش پاش ہونا محاورہ.
دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، دل پر صدمہ ہونا ، دل کو سخت اذیت پہنچنا. آپ کی داستان عجیب حیرت خیز و درد انگیز ہے سماعت سے کلیجہ پاش پاش ہوتا ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۴۵۶).

رخصت ہوا قرار کلیجہ ہے پاش پاش
کوسِ رحیل کا ہے وہی شورِ دل خراش

(۱۹۲۹ ، مطلعِ انوار ، ۱۸۱).

دیکھی تھی اسنے قیصرِاعظم کی جبکہ لاش
رویا تھا یوں کہ سن کے کلیجا ہو پاش پاش

(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۲۱۱).

---پانی کَرْنا محاورہ.
کلیجا پانی ہونا (رک) کا تعدیہ.

کہتے تھے عباس اے پیاسی سکینہ صبر کر
تیرے رونے نے کلیجہ میرا پانی کر دیا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۳۱۸).

---پانی ہونا محاورہ.
۱. بہت زیادہ دکھ ہونا ، صدمہ ہونا ، غم یا تکلیف ہونا.

ہوا پانی کلیجہ صوفیوں کا
دل و جاں تھا شکستہ عارفوں کا

(۱۷۷۱ ، منصور نامہ (ق) ، ۱۱).

کیا کہیں تم سے شبِ غم ہم پہ کیا کیا ہو گیا
دل پگھل کر بہہ گیا پانی کلیجا ہو گیا

(۱۸۶۶ ، فیض (حیدرآبادی) ، د ، ۲۱).

آنسوؤں میں نظر آتے تھے لہو کے قطرے
غم سے دل خون ہوا اور کلیجا پانی

(۱۹۲۸ ، اعجاز نوح ، ۱۱). **۲. ہمت ہارنا ، حوصلہ پست ہو جانا ، بزدلی کا اظہار کرنا.**

شیروں کے کلیجے بھی ہوئے جاتے تھے پانی
تھی صاف صدا ہائے بہادر کی جوانی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۹).

گرچہ عباس کئی روز کے پیاسے ہیں مگر
رعب وہ ہے کہ ہے شیروں کا کلیجا پانی

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۸۷). **۳. کسی کی دُکھ یا تکلیف پر رحم آنا ، ترس آنا (پر کے ساتھ).**

پیاس پر ان کی نہ کیوں کر ہو کلیجہ پانی
بوند بھر جن کو نہ لو ، دھوپ میں پہنچا پانی

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۷۷).

---پتھر (کا) کرنا محاورہ.
۱. سنگ دلی اختیار کرنا ، بے رحمی سے کام لینا ، دل سخت کرنا.

بے کس پہ ستم حد سے گزر کر نہیں کرتا
اس طرح کلیجا کوئی پتھر نہیں کرتا

(۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۱۸۸). **۲. دل کو مضبوط بنانا ، سہار اور برداشت پیدا کرنا.**

تب اٹھے ہیں ان بتوں کے ہم سے ناز
جب کلیجا اپنا پتھر کا کیا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۶).

---پس جانا/پسنا محاورہ.
کمال روحانی صدمہ ہونا ، روحانی صدمہ ہونا ، انتہائی دلی تکلیف ہونا (علمی اردو لغت).

---پکا کر پھوڑا کرنا محاورہ.
بہت تکلیف پہنچانا ، دلی اذیت پہنچانا.

موا ، او کہیاں مجھ پہ چھوڑا کیا
پکا کر ، کلیجے کو پھوڑا کیا

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۵).

---پکانا محاورہ.
مسلسل آزار پہنچانا ، صدمہ پہنچانا ، عاجز کر دینا.

ان سے نازک کو کہاں گرمیِ صحبت کی تاب
بس کلیجہ نہ پکا اے طمعِ خام اپنا

(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۱۹). وار کو اس شیدائے بہار کے دفع کیا نعرہ کیا دیکھ اور ظلمات تو نے کلیجہ پکا دیا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۵).

---پکڑ کر بیٹھ جانا ف م ؛ محاورہ.
صدمے سے سینہ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جانا ؛ انتہائی پریشانی اور صدمے کی حالت میں ہونا ، دل مسوس کر رہ جانا ، صدمے سے نڈھال ہونا. کمر میں درد پیدا ہو گیا ، کلیجہ پکڑ کر بیٹھ گئی. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۴۳). تو ... تو پھر ان کی صلح ہوگی میں کلیجہ پکڑ کر بیٹھ جاتا ہوں. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۴۷).

---پکڑ کر رہ جانا محاورہ.
۱. دل مسوس کر رہ جانا ، دل تھام کر رہ جانا.

باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا
غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہ گیا

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۳). **۲. متعجب ہونا ، دھک رہ جانا ، حیرت زدہ ہونا.** جو کچھ دل میں آئے گا بے ساختہ کہہ دیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے اور جب تک سننے والے سنیں گے کلیجے پکڑ کر رہ جائیں گے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۱). **۳. مزے میں آ کر لوٹنے لگنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---پکڑ لینا/پکڑنا محاورہ.
۱. کسی تکلیف یا صدمے سے سینے پر ہاتھ رکھ لینا یا اسے ہاتھ سے دبوچنا ، سخت صدمے سے بے چین ہو جانا.

مری طرح سے کلیجا پکڑ لیا اس نے
فسانہ دردِ جگر کا جس آشنا سے کہا

(۱۸۷۰ ، شرف (نوراللغات ، ۳ : ۸۰۲)). آنسو آنکھوں سے امڈے چلے آتے تھے دل مسوسے کلیجا پکڑے بیٹھی تھی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۳۲). **۲. (عور) کسی دوا کا دل پر جا کر برا اثر پیدا کرنا ، چھاتی جکڑ لینا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---پک کر پھوڑا ہونا محاورہ.
کمال صدمہ پہنچنا ، بہت زیادہ تکلیف پہنچنا.

مزا ایذا اوٹھانے کا ہے عشقِ خال میں مجکو
کلیجہ پک کے پھوڑا ہو تو چھیڑوں نیشِ کژدم سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۸).

---پکڑے پھرنا محاورہ.
بیتابانہ پھرنا ، بے چین و بے قرار ہو کر پھرنا. شہری بیگمات کے محاورے ... کلیجہ پکڑے پھرنا ، بیتابانہ پھرنا. (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیانِ دہلی ، ۲۲).

---پکڑے ہوئے م ف.
دل تھامے ہوئے ، اضطراب اور پریشانی کی حالت میں ، رنج و تکلیف کو بمشکل برداشت کیے ہوئے.

یہ آہ و شیون نے سر اٹھائے کہ ہجر کی وہ نہ تاب لائے
کلیجا پکڑے ہوئے خود آئے ہمارے نالوں میں یہ اثر ہے

(؟ ، اظہر (فرہنگِ آصفیہ ، ۳ : ۵۳۹)).

---پکنا محاورہ.
دل جلنا ، عاجز آنا ، تنگ آنا ؛ غمزدہ ہونا.

بیٹھے بیٹھے وہ جو اک دن تھک گیا
بولا ہنسے سے کلیجہ پک گیا

(۱۸۱۳ ، حکایاتِ رنگین (ق) ، ۳۱).

قیامت کا تو وعدہ اوس پہ انکار
کلیجا پک گیا تیری نہیں سے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۱). اے ہے بھیجا پک گیا میرا کلیجا پک گیا اب تو رہا نہیں جاتا مجھ سے رکا نہیں جاتا تنگ آ کر کچھ کہہ بیٹھوں گی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۳۲).

---پیپ کی ڈلی ہونا محاورہ.
کلیجا پیپ ہونا. اے ان کی بے زبانی تو کوئی میرے دل سے پوچھے کلیجہ پیپ کی ڈلی ہو گیا. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۶۸۵).

---پیپ ہو جانا/ہونا محاورہ.
مصیبت یا اکتاہٹ سے عاجز ہو جانا ؛ کلیجا پک جانا. چپ کب تک رہیں ، کلیجا پیپ ہو گیا چپ کا کوئی ٹھکانا بھی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۵۱).

---پیسنا محاورہ.
صدمہ پہنچانا ، دکھ دینا.

کلیجا پیستا ہے دل مسلتا ہے کوئی میرا
کہاں سے آ گئی ظالم تری رفتار پہلو میں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۰).

---پھاڑ کے م ف.
نہایت تیز آواز سے. شیر بیدار ہوا آنکھیں کھولیں منظور نظر اسد اللہ پر نگاہ پڑی کلیجا پھاڑ کے نعرہ کیا حملہ آور ہوا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۵).

---پھاڑنا محاورہ.
کلیجا پھٹنا (رک) **کا تعدیہ.** نواب! ہائے ایسا نہ کہیئے آپ تو ابھی سے کلیجہ پھاڑے دیتے ہیں. (۱۹۰۰ ، ذات شریف، ۳۸).

---پَھٹنا محاورہ ؛ ف م.
۱. دل پھٹ جانا.
گل ہر سحر کرے ہے گریباں کو چاک چاک
اے عندلیب تیرا کلیجہ نہ پھٹ گیا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۹). کیوں مسعود نے پوچھا کلیجہ پھٹ گیا اور کیوں. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۷۲). **۲. صدمۂ عظیم ہونا ، جگر ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، سینہ پھٹنا .** آپ ایسا زار زار روئے کہ جتنے روبرو حاضر تھے اون کا کلیجا پھٹنے لگا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۹). ان کے چیخ چیخ کر رونے سے کلیجہ پھٹتا تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۵). ساس خسر اور نندوں کو کھانا دیتے وقت بہوؤں کا کلیجہ پھٹتا تھا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۷۳).

---پَھڑکنا محاورہ.
دل بے تاب ہو جانا ، دل دھڑکنا ، دل میں سخت بے چینی ہونا.
زلف کے ایک ہی جھٹکے میں کلیجا پھڑکا
بہت ایوب کو دعویٰ تھا شکیبائی کا
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۶). بیٹھے بیٹھے پسینا آیا دل دھڑکنے لگا کلیجہ پھڑکنے لگا. (۱۸۶۸ ، سرور ، انشائے سرور ، ۵۱). عشق دیرینہ بھڑکا ، کلیجہ پھڑکا ، کہاں کی بھوک کہاں کی پیاس. (۱۹۱۵ ، ذکر الشہادتین ، ۵۸).

---پُھنکنا محاورہ.
کلیجا پھونکنا (رک) **کا لازم ، کلیجہ جلنا.** میرے تاجدار ، پانی کا ایک گھونٹ ، کلیجہ پھنکا جاتا ہے. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۶۱).

---پُھونکنا محاورہ.
کلیجا جلانا ، مسلسل آزار پہنچانا.
خشک ہیزم کی طرح ہڈیاں کیوں کر نہ جلیں
مدتوں آتش فرقت نے کلیجا پھونکا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۸).

---تر ہونا محاورہ.
۱. کلیجا ٹھنڈا ہونا.
مرنے کی میرے غیر نے کہہ دی خبر غلط
اچھا ہوا کسی کا کلیجا تو تر ہوا
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۳۳). **۲. فراغت ہونا ، تسلی ہونا ، اطمینان ہونا ؛ دولت مند ہونا** (نوراللغات).

---توڑ کر فریاد کرنا محاورہ.
نہایت رنج و کرب کے ساتھ فریاد کرنا ، بہت زیادہ نالے کرنا.
جہاں بلبل کلیجا توڑ کر فریاد لاتی ہے
جو قمری کوکتی ہو ، رقص واں شمشاد کرتے ہیں
(۱۹۳۳ ، نظم طباطبائی (مہذب اللغات)).

---توڑ کر کھا جانا محاورہ.
انتہائی صدمہ یا تکلیف پہنچانا.
کلیجا مرا توڑ کھایا ہے باگ
اجل تے لگی ہے مرے گھر کوں آگ
(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ (ق) ، ۹).

---(توڑ دینا) توڑنا محاورہ.
دکھ دینا ، آزار پہنچانا ، دل پر اثر کرنا.
دستر شبہ ، سینۂ زینب ، دل زہرا توڑا
اک ترے وار نے کس کس کا کلیجا توڑا
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۲۰۵). تیرا نالہ مسلمانوں کا کلیجہ توڑ دے گا. (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۲۷۵).

---تھام تھام کر رونا محاورہ.
بہت رونا ، بیتابانہ رونا ، روتے روتے بُرا حال کر لینا (نوراللغات).

---تھام کر بیٹھ جانا محاورہ.
دل پکڑ یا مسوس کر رہ جانا ، ضبط کرنا ، دل پکڑ کر رہ جانا.
بیٹھ جاتا ہوں اسی دم میں کلیجا تھام کے
جب میں سنتا ہوں کہ اب ہوتا ہے جانا آپکا
(؟ ، تحمل (مہذب اللغات)).

---تھام کے رہ جانا محاورہ.
رنج و تکلیف سے دم بخود ہو جانا ، صدمے کو ضبط کرنا ، کلیجا پکڑ کر رہ جانا.
رہ گئے لاکھوں کلیجا تھام کے
آنکھ جس جانب تمہاری اوٹھ گئی
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۰۳). نظر بھر کے دیکھ لے وہ کلیجہ تھام کے رہ جائے. (۱۹۱۳؟ ، انتخاب توحید ، ۷۳).

---تھام لینا/ تھامنا محاورہ.
دل تھام لینا ، دل کو کسی طرح سنبھال لینا ، بے تابی کی شدت سے جگر پکڑ لینا ، سخت بے چین ہونا.
تجھے جب دیکھتا تھا رات کو نواب محفل میں
تو کس حسرت سے رو رو کر کلیجا تھام لیتا تھا
(۱۸۷۷ ، دُرۃ الانتخاب ، ۲۵).
نہیں معلوم کیا کھوئی ہوئی شے یاد آتی ہے
ہوا جب سرد چلتی ہے کلیجا تھام لیتے ہیں
(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۸۱).

--- تھرانا محاورہ.
خوف یا وحشت یا شدید رنج کی وجہ سے گھبرا جانا.
بجلی کے کوندنے سے تھرا گیا کلیجا
اب میرے آشیاں میں تنویر ہے تو یہ ہے
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۳۸). خیال کرنے سے کلیجہ تھرا اٹھتا ہے اور دل بیٹھنے لگتا ہے. (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام)، مسلمان عورت ، ۱۳۷).

--- تھرتھرانا محاورہ.
کلیجا کانپنا (نوراللغات).

--- تھرتھر کانپنا محاورہ.
رک : کلیجہ کانپنا. مجھکو حمیدہ کی باتوں سے ایسا ڈر لگ تھا کہ اندر سے کلیجہ تھرتھر کانپ رہا تھا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۸۱).

--- تھلکنا محاورہ.
غم یا صدمے سے گھبراہٹ طاری ہونا ، کانپ اٹھنا ، پریشان ہو جانا ، دل دھڑکنے لگنا. بے اختیار ایک آہ بیخودی سے زبان تک آئی اور کلیجہ تھلکنے لگا پر بزور اپنے تئیں تھانبا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۵).
بھوپر جو دیور تھا بکنے لگا
تو میرا کلیجہ تھلکنے لگا
(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۳۹).

--- ٹکڑے ٹکڑے ہونا محاورہ.
جگر لخت لخت ہونا ، سخت صدمہ یا رنج پہنچنا ، دل پر سخت صدمہ پہنچنا. تیرا کلیجہ اس کے عشق نے ٹکڑے ٹکڑے ہوتا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۶۶). ملکہ بُراں تو چوٹ کھائے ہوئی ہیں خیال وصل سے کلیجہ ٹکڑے ہوتا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۳۳). سجاد اور اکبر کے حال کا جب تصور کرتا ہوں کلیجہ ٹکڑے ٹکڑے ہوتا ہے. (۱۹۲۲ ، غالب کا روزنامچہ ، ۱۱۸).

--- ٹوٹا جاتا ہے فقرہ.
کلیجہ بیٹھا جاتا ہے ، بھوک کے مارے بُرا حال ہوا جاتا ہے (نوراللغات).

--- ٹوٹنا محاورہ.
۱. نڈھال ہونا ، افسردہ و مضمحل ہونا ، بدحال ہونا ، دل ٹوٹنا.
سُنی سو گیا سب سینا پھوٹ کر
فکر سوں کلیجہ پڑیا ٹوٹ کر
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۳)). ۲. کلیجہ پھٹنا ، دل پر چوٹ لگنا.
کبھو میر اس طرف آ کر جو چھاتی کُوٹ جاتا ہے
خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجہ ٹوٹ جاتا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۲۷).
نہ دل لگی ، نہ کوئی چیز مجھکو بھاتی ہے
کلیجا ٹوٹے ہے اور چھاتی امڈی آتی ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۲ : ۷۱).

--- ٹوک ٹوک ہونا محاورہ.
سخت صدمہ پہنچنا ، دل بیتاب یا ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، صبر کی طاقت نہ رہنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

--- ٹھنڈا رہے محاورہ.
(عور) دعائیہ کلمہ ؛ خوش رہو ، آباد رہو. الٰہی ماں باپ کا کلیجہ ٹھنڈا رہے. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۸).

--- ٹھنڈا کرنا محاورہ.
کلیجہ ٹھنڈا ہونا کا تعدیہ ، سکون پہنچانا.
اے ستم گار جلاتا ہی رہا تو دل کو
نہ کیا تو نے کبھی میرا کلیجہ ٹھنڈا
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲). بدنصیب کو یہ اجازت نہ دی گئی کہ وہ بچی کو الوداعی پیار کر کے اپنا کلیجہ ٹھنڈا کر لیتی. (۱۹۲۹ ، طوفان اشک ، ۱۰۰).

--- ٹھنڈا ہونا محاورہ.
دل کو اطمینان ہونا ، تسلی ہونا ، چین پڑنا. تیرے آنے سے میرا کلیجہ ٹھنڈا ہوا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲).
تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا
میرے دل میں جو پھپھولا تھا وہ اولا ہو گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۳).
ہم ان کی آتش فرقت میں جل جائیں کہ مر جائیں
کسی صورت کلیجا ان کا ٹھنڈا ہو نہیں سکتا
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۹). تیرے آنے سے میرا کلیجہ ٹھنڈا ہوا. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۲۸۷).

--- جلانا محاورہ.
۱. غم زدہ یا آزردہ کرنا ، دل جلانا ، جی جلانا ، بہت رنجیدہ کرنا ، شدید صدمہ پہنچانا.
اس دیر اثر فغاں نے کلیجہ جلا دیا
جھالے زباں میں پڑتے ہیں دو چار دن کے بعد
(۱۸۳۲ ، راسخ عظیم آبادی (نوراللغات)). ۲. حقّے یا سگریٹ زیادہ پینے سے سینے اور پھیپھڑوں کو متاثر کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- جلنا محاورہ.
۱. کوفت ہونا ، آزردگی ہونا ، مایوس و غمگین ہونا.
کتھے لے سند سات یاراں ولے
کلیجہ دروں میں اس کا جلے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۷).
غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے
داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۱۰).
دریا کے قریب رہ کے فارغ
ساحل کا کلیجہ جل رہا ہے
(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۱۳۹). ۲. رنج اٹھانا ، غم کھانا ، غم برداشت کرنا (علمی اردو لغت).

---جلی (---فت ج) صف مث.
۱. **غم زدہ عورت** (نوراللغات). ۲. **وہ کل (پتنگ) جس کے درمیان کا حصہ سیاہ ہو ، جس کے درمیان سیاہ کاغذ کی پٹی لگی ہو.** ایک طرف پتنگ بازی ہو رہی ہے ، بگا کل چڑا ... کلیجا جلی .(۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۷). پتنگ بازی ہو رہی ہے ... لل دمی ، کلیجہ جلی ، الفن تکلیں بڑھ رہی ہیں. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۷). اس کثرت سے گڈیاں اڑتیں ... کلدما للدما ... کلیجہ جلی ، سینکڑوں قسم کی گڈیاں اڑتیں.(۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۷۳).[کلیجہ + جلی (جلنا (رک) سے ماضی صیغہ واحد مونث بطور صفت].

---چاہیے فقرہ.
ہمت کی ضرورت ہے ، حوصلہ بھی تو ہو.

مسکرا کر کہتے ہو کیا چاہیے
دل لگانے کو کلیجہ چاہیے

(۱۸۸۵ ، کلیات حیرت ، ۵۶).

---چٹکیوں سے مسلنا / ملنا محاورہ.
اذیت پہنچانا.

یہ کس بے درد کس ظالم پہ اپنا دم نکلتا ہے
یہ رہ رہ کر کلیجہ چٹکیوں سے کون ملتا ہے

(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات)).

---چور چور ہونا محاورہ.
دل پر کمال صدمہ ہونا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---چیر کر دکھانا محاورہ.
حال دل کہہ دینا ، دل کا راز ظاہر کرنا ، دل کی بات بتانا. دل کے حال سے پروردگار ماہر ہے کلیجہ چیر کر کس کو دکھائیں زمین شق ہو سما جائیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۱۹). اس سے قبل کہ وہ . اپنا کلیجہ چیر کر اسے دکھا دیتا سامنے سے سیٹھ کشوری لال آتا دکھائی دیا.(۱۹۸۳ ، اور انسان مر گیا، ۶۹).

---چھاننا محاورہ.
رک : کلیجہ چھلنی کرنا ، طعن و تشنیع سے کمال صدمہ پہنچانا. پھر ایک شیرازی کو ماننا اور ایک شیرازی کو غلط جاننا انصاف کا کلیجہ چھاننا ہے. (۱۸۷۱ ، قواعدالعروض ، ۹۹).

---چھلنی کرنا محاورہ.
طعن و تشنیع سے بہت زیادہ تنگ کرنا ، نہایت دکھ پہنچانا ، جگر چھلنی کرنا. سسرال اس کا کلیجہ چھلنی کر دے گی. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۱۳۳). ثریا نے دن و رات غریبی کے طعنوں سے کلیجہ چھلنی کیا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۷۰).

---چھلنی ہونا محاورہ.
کلیجہ چھلنی کرنا کا لازم ، طعن و تشنیع سے کلیجہ پھٹنا ، شدید صدمہ ہونا ، اذیت میں مبتلا ہونا.

ادھر ہیں بے سپر نالے ادھر ہیں رخنہ گر غمزے
کلیجا ہو گیا چھلنی تمہارے روزن در کا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۹). عزیز و اقارب کی بے مروتی سے کلیجہ چھلنی ہے.(۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۲۱۴). کسی ماں کا کلیجہ چھلنی ہوتا ... اخبار دردناک خبروں اور تصویروں سے بھر جاتے. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۲۱).

---چھنٹا محاورہ.
رک : کلیجا چھلنی ہونا.

اے تاب ضبط نالہ کہیں منصفی بھی ہے
کب تک رکوں میں آہ کلیجہ تو چھن گیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۳). تیرے ہاتھ سے میرا کلیجا چھنا ہے اتنی مدت میں تجھ سے کسی کی پشم گندہ نہ ہوسکی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۶۹).

---چھیدنا محاورہ.
طنز و طعن سے صدمہ پہنچانا ، طعنے دینا ، جلانا.

کیوں نہ چھیدو کہیں غیروں کا کلیجا چھیدو
کیوں سونے دشمن بے پیر نہ دیکھو دیکھو

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۱۰).

---خون کرنا محاورہ.
انتہائی صدمہ پہنچانا ، حددرجہ دکھ دینا ، صدمہ پہنچانا.

کلیجا کرے خون وہ دل بھی ہے
تمہارے برابر کا قاتل بھی ہے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۵۸).

---دہکنا (دہک جانا) محاورہ.
کلیجا جلنا ، دل زور زور سے دھڑکنا.

سوز فراق سے یہ کلیجا دہک گیا
داغ جگر زغال کی صورت چٹک گیا

(۱۸۳۶ ، بحر (نوراللغات)).

---دہلانا محاورہ.
کلیجہ ہلانا ؛ دل میں ہول پیدا کرنا ، ڈرا دینا ، سہما دینا. ادھر منی کی مسلسل چیخوں نے اس کا کلیجہ دہلا رکھا تھا. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۴۳).

---دہل جانا / دہلنا محاورہ.
خوف سے دل کانپ اٹھنا ، خائف ہونا. آسمان پر اس زور شور سے گڑگڑاہٹ ہوئی کہ کلیجہ دہل گیا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۵). سننے والیوں کے کلیجے دہل جاتے تھے. (۱۹۸۷ ، آ جاؤ افریقہ ، ۳۷).

---دھڑ دھڑ کرنا محاورہ.
کلیجا زور زور سے دھڑکنا (مہذب اللغات).

---دھڑ سے ہونا محاورہ.
کلیجے کا دھڑکنا ، دل دھڑکنا.

ماتھا ٹھنکا اسی گھڑی میرا
سن سے جی اور کلیجا دھڑ سے ہوا

(۱۹۲۰ ، عروج (مہذب اللغات)).

۔۔۔دَھڑکانا (دھڑکا دینا) محاورہ.
خوف سے دل ہلا دینا (نوراللغات).

۔۔۔دَھڑکْنا محاورہ.
دل کی حرکت کا اعتدال سے تجاوز کرنا ، بے قرار ہونا ، گھبرانا ، وسوسے پیدا ہونا. میرا کلیجہ دھڑکنے لگا اور خوف سے غش میں آ گئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۲).

منہ پھیر پھیر کر جو وہ میدان کو تکتے تھے
جن کے ہسر تھے ان کے کلیجے دھڑکتے تھے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۵). جب دیکھتے کہ سامنے بڑے بڑے پہلوان ہیں ... تو ان کا کلیجہ دھڑکتا تھا. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۶۲).

۔۔۔دَھک دَھک کَرْنا محاورہ.
دل بے قرار ہونا ، دل گھبرانا ، مضطرب ہونا. اس کا کلیجہ دھک دھک کرنے لگا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۳۹).

۔۔۔دَھک دَھک ہونا محاورہ.
رک : **کلیجا دھک دھک کرنا**. اب میں دل بیقرار کو سنبھالتی ہوں کیوں کہ قدم آگے بڑھاتے کلیجہ دھک دھک ہوتا ہے. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۳۰).

۔۔۔دَھکَڑ دَھکَڑ ہونا محاورہ.
رک : **کلیجہ دھک دھک کرنا** (نوراللغات).

۔۔۔دَھک سے ہونا (رَہ جانا) محاورہ.
اچانک صدمہ یا وحشتناک خبر سے دل کا دھڑک اُٹھنا. علیم نے جو ایک دم سے جا کر کہا کہ غضب ہوا چاہتا ہے ماں کا کلیجا دھک سے ہو گیا. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۶۱). میرا کلیجہ یہ سُن کر دھک سے رہ گیا. (۱۹۸۵ ، آتش چنار ، س (پیش لفظ)).

۔۔۔سالْنا محاورہ.
کلیجا چھلنی کرنا ، کلیجا چھیدنا ؛ کچوکے دینا ، طعنے دینا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

۔۔۔سَراہْنا محاورہ.
کسی کی عالی ہمّتی کی تعریف کرنا.

اے عندلیب تیرا کلیجہ سراہیے
تیغِ خزاں سے میرا دل افگار ہو گیا

(۱۸۳۶ ، بحر (نوراللغات)).

۔۔۔سُلگانا محاورہ.
رنج پہنچانا ، دُکھ دینا ، جی جلانا.

یہ کہہ کے شبِ وصل میں سلگا نہ کلیجا
ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ ٹھنڈا ہے ترا گرم

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۳۲).

۔۔۔سُلَگْنا محاورہ.
کلیجا سلگانا (رک) کا لازم ، جی جلنا ، دُکھ ہونا.

ہے بُرا حال بہت شکل فتیلہ میرا
آنچ سے غم کی سُلگتا ہے کلیجا میرا

(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو ، ۸۰).

۔۔۔سَنْبھالْنا محاورہ.
دل سنبھالنا ، دل کو قابو میں رکھنا ، صبر و ضبط سے کام لینا.

پہلو میں غیر کے جو وہ بیٹھے اوٹھا یہ درد
ہاتھوں سے رہ گیا میں کلیجہ سنبھال کے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۱۹).

کلیجا سنبھالے چلے آ رہے ہیں
تڑپتا مجھے چھوڑ کر جانے والے

(۱۹۳۹ ، نوبہاراں ، ۱۳).

۔۔۔سُوراخ ہونا محاورہ.
کلیجہ چھلنی ہونا ، سخت اذیت پہنچنا.

سوراخ کلیجا تھا بھتیجے کے الم سے
فرماتے تھے بھائی بھی جُدا ہو گئے ہم سے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۱۴).

۔۔۔شَق ہونا محاورہ.
رک : **کلیجا پھٹنا**.

دردِ پہلو کی یہ شدت ہے کہ رنگت فق ہے
زخم وہ دل میں ہے کاری کہ کلیجا شق ہے

(۱۸۷۲ ، مرآۃالغیب ، ۳۶۵). اپنی بے کسی پر اس کا کلیجہ شق ہو رہا تھا. (۱۹۱۶ ، گردابِ حیات ، ۶۲). طرح طرح کی کہانیاں ایسی کہانیاں کہ جن کو سُن کر کلیجہ شق ہو جائے. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۱۰۰).

۔۔۔کاٹْنا محاورہ.
۱. **کلیجا شق کرنا ، کلیجے کو زخمی کرنا**.

پلائیں گر دوا لا کر ترے بیمارِ ہجراں کو
کلیجا کاٹ ڈالے گی ابھی وہ سنکھیا ہو کر

(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۳۷). ۲. **طعنے دینا ، کلیجہ چھیدنا ، انتہائی دُکھ پہنچانا** (مہذب اللغات ؛ مخزن المحاورات).

۔۔۔کاڑْنا محاورہ (قدیم) ؛ = کلیجہ کاڑھنا.
۱. **کلیجا نکالنا ، دل کو صدمہ پہنچانا**. ایاز کون کوئی بُرا بولتا تو اس کا کلیجا کاڑتا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۰۲).

کلیجا کاڑیاں کھینچ ان تیغ سوں
چلیا کہو اسی سات جوں میغ سوں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۱). ۲. **کسی کا مال مار لینا ، کسی کی دولت پر ہاتھ مارنا** (فرہنگ آصفیہ).

۔۔۔کاڑْھ کے دینا محاورہ (قدیم).
کسی کے واسطے جان دینا ، کسی پر پیار سے اپنی عزیز چیز قربان کردینا ؛ روپیہ نکال کردینا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

۔۔۔کاڑْھنا محاورہ (قدیم).
رک : **کلیجہ کاڑنا** (فرہنگ آصفیہ).

--- کانپنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. ڈر یا سردی کا غلبہ ہونا ، کپکپی لگنا.
جلدی بھر دے ساغر سے کا دیکھ کلیجا کانپے ہے
چمکی ساق ابر میں بجلی قہر ڈرانی تیغ کی شکل
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۶۷). **۲. خوف چھانا ، خوف سے دل دھڑکنا.** اس کے چلانے کی آواز میرے کان میں آتی کلیجا کانپنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۹).
شیطان کے ہونٹوں پہ ہنسی تھی
میرا کلیجہ کانپ رہا تھا
(۱۹۶۶ ، راجہ مہدی علی خان ، اندازِ بیاں اور ، ۱۸۹).

--- کباب رہنا محاورہ.
کوفت رہنا.
یہ دور سے ہے صبا آج کل زمانے میں
کہ محتسب کا کلیجا کباب رہتا ہے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۴).

--- کباب ہونا محاورہ.
دل جلنا ، نہایت کوفت ہونا.
دل پہ گرمی سی تیرے ہے بلبل
یوں کلیجا ہوا کباب کہاں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳۸).

--- کٹ کٹ جانا محاورہ.
رک : کلیجہ کٹنا. جب میں ... اس کے بیاہ کی بات کرتا ہوں تو میرا کلیجہ کٹ کٹ جاتا ہے. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۷۱).

--- کٹنا محاورہ.
۱. کسی کے کلیجے کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، خون کے دست آنا (نوراللغات). **۲. دکھ ہونا ، ناگوار گزرنا ، جی کڑھنا.** تم کیوں بن عورت کے رہو ، تم کیوں پھٹیل رہو ، میرا کلیجا کٹتا ہے تم اپنی شادی ضرور کرو. (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلھن ، ۶۷). **۳. بیجا خرچ ہونا ، بہت زیادہ روپیہ خرچ ہونا ؛ حسد ہونا ، رشک ہونا** (مخزن المحاورات).

--- کھانا محاورہ.
دل کو دکھ پہنچانا ، ایذا دینا.
منگی اس کوں کھانے کے تیئیں تفت ہو
کلیجا منگی کھاؤ نے مفت ہو
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۹).
اب بھی او بت آ جو آنا ہے خدا کے واسطے
غم کلیجا کھا رہا ہے آتش ناشاد کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۹).

--- کھرچنا محاورہ.
بھوک کی وجہ سے ایسا محسوس ہونا جیسے کوئی سینہ کھرچ رہا ہے ، بہت زیادہ بھوک لگنا. بھوک نے بیتاب کر دیا ، سوتی کو بدخواب کر دیا ، کلیجا کھرچا جاتا ہے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۳).

--- کھلانا محاورہ.
بہت زیادہ خاطر مدارات کرنا ، بہت زیادہ عزیز رکھنا.
بے وفا کو جو کلیجا بھی کھلادیں اپنا
لب و دنداں کی طرح شیر و شکر کیا ہو گا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰).

--- گودنا محاورہ.
(عور) طعن و تشنیع کرنا ، کلیجے میں سوراخ کرنا. اس کی آہ کا تیر کلیجا گود دے گی. (۱۹۲۲ ، سراب مغرب ، ۱۵).

--- لہو ہونا محاورہ (قدیم).
کلیجا خون ہونا.
کلیجا لہو ہو کر آگندہ تھا
ہر یک ملک کا لوگ پراگندہ تھا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۴۱).

--- مروڑنا محاورہ.
رک : کلیجا مسلنا.
لوہے کی انگلیاں ہیں کڑی چتونوں کے بل
رکھ رکھ دیا جنہوں نے کلیجا مروڑ کے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۲۳).

--- مسلنا محاورہ.
بے قرار کرنا ، مضطرب کرنا.
تم پر نگاہ پڑتے ہی کیا جانے کیا ہوا
سینہ میں گھس کے کوئی کلیجہ مسل گیا
(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۳). آٹھ پہر کوئی کلیجہ مسلتا ہے. (۱۹۶۸ ، غالب ، ۸۳).

--- مسوس کر / کے رہ جانا محاورہ.
صدمے کو خاموشی سے برداشت کر لے جانا ، کلیجا تھام کر رہ جانا ، کلیجہ پکڑ کر رہ جانا. سر چکر کھانے لگا ، کلیجہ مسوس کے رہ گئے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۵). اور اب جو وہاں کی باتیں یاد آتی ہیں تو کلیجہ مسوس کر رہ جاتا ہوں. (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۸۰).

--- ملنا محاورہ.
۱. دل کو صدمہ پہنچانا ، دل دکھانا.
کوئی دم میں دم ہی نکلتا ہے آج
کلیجا مرا کوئی ملتا ہے آج
(۱۸۷۲ ، کلیات نعت محسن ، ۸۸).
ہر وقت کلیجا کوئی ملتا ہے شب و روز
تو رہ کے مرے دل میں نہاں ہو نہیں سکتا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۳۳). **۲. غم و اندوہ میں سینے پر ہاتھ پھیرنا ، صدمہ برداشت کرنا.**
رہ رہ کر وہ دل کا اوچھلنا
آپ ہی آپ کلیجے کا ملنا
(۱۸۸۵ ، شب غم ، ۳۱).

تڑپنے کٹی رات اچھلتے کٹی
کلیجے کو ہاتھوں سے ملتے کٹی
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۲).

---منھ سے باہر ہونا محاورہ.
بہت زیادہ مضطرب اور بے قرار ہونا ، صدمے کی وجہ سے دل کا بے قابو ہو جانا.

اگر آج بھی دل نہ ٹھہرا ہمارا
تو باہر ہے منہ سے کلیجا ہمارا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۸).

---منھ کو/تک آنا محاورہ.
۱. انتہائی قلق اور اضطراب ہونا ، کلیجا اُلٹنا.

بیمار کی حالت جو سُنی ہنس کے وہ بولے
یہ شکر ہے منھ تک جو کلیجا نہیں آتا
(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۴۹). میرا کلیجا منہ کو آ رہا ہے اور میرا دل کانپ رہا ہے ... میں نے آل رسول سے دغا کی. (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۱۶۷). یہ سب کچھ سوچ کر کلیجہ منہ کو آتا اور میں گھنٹوں اداس اور پریشان رہتا. (۱۹۸۸ ، یادِ عہد رفتہ ، ۴۹). **۲. قے کی وجہ سے کلیجا الٹنا ، بیماری میں تکلیف زیادہ ہونا.** قے کرتے کرتے کلیجا منہ کو آتا ہے. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۷۲).

---نُچنا محاورہ.
۱. دل کو تکلیف ہونا ، دُکھ ہونا. شام کو بڑے بچہ نے ہیضہ کیا ، آنکھوں والی ماؤں کا اضطراب ایسے موقع پر جب دل تڑپتا اور کلیجہ نچتا ہے ، صورت دیکھ کر کم ہو جاتا ہے. (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۵۳). **۲. بھوک کی شدت ہونا ، کلیجا کُھرچنا.** بھوک لگ رہی ہے کلیجہ نچ رہا ہے ، دو چمچے دودھ کے دیدو. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۲۶).

---نکال کر رکھ دینا محاورہ.
۱. کسی بات کی یقین دہانی کے لیے جان پر کھیل جانا.

ان سنگ دل بتوں کو نہ اے داغ رحم آئے
رکھ دے جو کوئی اپنا کلیجا نکال کے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۳۲). **۲. بہت پیاری چیز دے دینا ، جان و دل سے کوئی کام کرنا ، اپنے جذبات و احساسات کا اظہار مکمل طور سے کر دینا.** گویا کاغذ رکھ دیا ہے کلیجہ نکال کے. (۱۸۳۷ ، رباعیات امجد ، ۲ : ۲). غالب ... خالص ملکہ رکھتے تھے اور اسی لئے مثنوی میں ... کلیجہ نکال کر رکھ دیا. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی (سالنامہ) ، ۷۷).

---نکال کر/کے لے جانا محاورہ.
کسی کی دولت لے جانا ، مال مار کر لے جانا ، چُن کر سب سے اچھی چیز لے جانا (فرہنگ آصفیہ).

---نکال کے دکھانا محاورہ.
دل کھول کر دکھانا.

ناصح تری نصیحت بیجا بجا سہی
کیونکر دکھاؤں تجکو کلیجا نکال کے
(۱۹۰۶ ، گلکدۂ عزیز ، ۸۹).

---نکال لینا محاورہ.
۱. مار ڈالنا.

عبث نہ تیز کر او ترک خنجر و شمشیر
نگاہ بس ہے کلیجہ نکال لینے کو
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۱۳). **۲. سب سے بہتر اور عزیز چیز نکال لینا ؛ دوسرے کا مال مار لینا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---نکَل پڑنا محاورہ.
بہت ڈر جانا ، دم فنا ہو جانا. اس ردیف قافیہ میں کوئی یہ شعر نکالے تو کلیجہ نکل پڑتا ہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۹۶). کیا بتاوں میرا آپ ہی بخار کے نام سے کلیجہ نکل پڑا ، ان کا کیا بگڑا. (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۵۶). عائشہ ، ہائے خدا میرا تو کلیجا نکل پڑتا ہے. (۱۹۸۷ ، دھانی بانکپن ، ۱۳).

---نکَل جانا محاورہ.
رک : کلیجا نکل پڑنا.

میں روکنے نہ پائی کہ وار ان کا چل گیا
کیا میں نے کہہ دیا کہ کلیجہ نکل گیا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۸).

---نکلنا محاورہ.
انتہائی قلق یا بیتابی ہونا ، بہت زیادہ خوف طاری ہونا ، کلیجا مُنھ سے باہر آنا ، جان نکل جانا.

بدخواہ کا نظر سے کلیجا نکل پڑا
وہ دبدبہ حضور کی سطوت کے ساتھ ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۰).

---نوچنا محاورہ.
کلیجا نچنا (رک) کا تعدیہ ، دل میں تکلیف ہونا.

کب ہوا اے شوق وصل اس پر اثر فریاد کا
کیوں کلیجہ نوچتا ہے تو دل ناشاد کا
(۱۹۲۴ ، ثمر فصاحت ، ۳). چل چلاؤ کے دن آگئے ہیں ڈاکٹروں نے امید چھوڑ دی ہے یہی بات بہن کا کلیجہ نوچ رہی ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۰۹).

---ہاتھ بھر بڑھ جانا/کا ہو جانا محاورہ.
ہمت اور حوصلہ بڑھ جانا ، خوش ہونا.

دستِ شفقت سے دیا آپ نے چھلا اپنا
ہاتھ بھر بڑھ گیا سینے میں کلیجا اپنا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۹). ان کے کُل عزیزوں کا کلیجا ہاتھ بھر کا ہو گیا اور خوشی کے شادیانے بجنے لگے. (۱۸۹۴ ، کامنی ، ۸). روزافزوں شہرت سے اس کا کلیجا ہاتھ بھر کا ہو رہا تھا. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۲۸).

---ہاتھوں اُچھلنا محاورہ.
رک : **کلیجا بانسوں اچھلنا**. کلیجہ ہاتھوں اچھلنے لگا کوئی رہ رہ کر دل کو ملنے لگا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۵۰).

---ہاتھوں بڑھ جانا محاورہ.
رک : **کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جانا**.

بڑھ گیا ہاتھوں کلیجہ یہ ہوئی دل کو خوشی
خود لگاکر اوسنے کھینچا تیر اپنے ہاتھ سے

(۱۸۹۱ ، تعشق ، گلزار تعشق ، ۴۰).

---ہلانا محاورہ.
دل دہلانا ، خوف زدہ کر دینا ، دہلا دینا.

اُلٹی کہی سمجھ کے جو کہنے کی بات تھی
ہونٹ اس کے یوں ہلے کہ کلیجا ہلا دیا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۳۳). غارت ہو یہاں سے چڑیل ... بچی کا کلیجا ہلائے ڈالتی ہے. (۱۹۴۷ ، دھانی بانکیں ، ۴۳).

---ہِلنا محاورہ.
کلیجا ہلانا (رک) **کا لازم ، خوف کھانا**.

رعشہ اندام ہوں یہ خوفِ خدا سے اے شاد
کوئی محرم ہو کلیجا ہے مرا ہل جاتا

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۱۲). جیسے ہی سامنے صر صر دکھلائی دی عمرو نے دیکھا کلیجا ہل گیا. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۵۰۸).

---ہولنا محاورہ.
دل ہولنا ، گھبرانا. البتہ بچوں کو دیکھ دیکھ کر کلیجہ ہولتا ہے. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، جعفری ، ۴۸۹).

کَلیجی (فت ک ، ی مج) اسث.
کلیجہ ، جگر ، پکاتے وقت عموماً جگر کے ساتھ دل پھیپھڑا ، تلی وغیرہ بھی اس میں شامل کر لیے جاتے ہیں. دسترخوان بچھا اونٹ اور دمبے کی کلیجی کے کباب اور شیرمال اس پر لگا دیں. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۷۳). کلیجی اور گُردوں کو ایک ساتھ ملا کر پانی سے دھو لیجیے. (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۹۱). منشاتن نے مجھے خوب چٹ پٹے ، کلیجی گُردے کبورے بھونے ، حلوا بنایا ، کھیر پکائی. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۰۶). [کلیجا (رک) کی تانیث].

---پھیپھڑا (---ی مج ، سک پھ) اسث ؛ امذ.
۱. **کلیجی اور پھیپھڑا ، پھیپھڑا وہ عضو ہے جس کے ذریعے سانس لیا جاتا ہے اور خون صاف ہوتا ہے ، جانوروں کے کلیجی پھیپھڑے پکائے جاتے ہیں** (جامع اللغات). ۲. **ایک قسم کی پھبتی جو بے میل سیاہی اور سرخی پر کہی جاتی ہے** (ماخوذ : جامع اللغات). [کلیجی + پھیپھڑا (رک)].

---پھیپھڑا کرنا محاورہ.
بد رنگ یا بے جوڑ کر دینا. سنہری جوڑے کو کالی گوٹ لگا کلیجی پھیپھڑا کر دیا واہ یہ بُرا معلوم ہوتا ہے. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۸۵).

---کا کَباب بَننا محاورہ.
دل کو جلانا ، ملول ہونا ، افسردہ خاطر ہونا. اللہ صاحب قرآن کی ربزگی (سپارہ) میں فرماتا ہے مگر مسلمان کیوں کلیجی کے کباب بنے جاتے ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۸).

کَلیجے (فت ک ، ی مج ، ی مج) امذ.
کلیجا (رک) **کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---پر آرے چلنا محاورہ.
سخت صدمہ پہنچنا ، بے چین اور مضطرب ہونا. جب خالہ جان سے بھی اسے سنکھیا لانے کی فرمائش کی تو عالیہ بٹیا کے کلیجے پر آرے چلنے لگے. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۴۲).

---پر پتھر (پتھر کی سِل) دَھرنا / رَکھنا محاورہ.
انتہائی صبر و ضبط سے کام لینا ، برداشت کرنا. حضور واسطہ سامری و جمشید کا صبر کیجیے ، کلیجے پر پتھر رکھیے زیادہ تردد نہ فرمائیے. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۶ : ۸۸). کلیجے پر پتھر کی سِل دھرنا بھی بولتے ہیں جیسے : مجبوری سے کلیجے پر پتھر کی سِل دھر کے رخصت کیا ہے. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۵۸). رانی کیتکی کو کنور جی کی جدائی شاق ہے سماجی بندھن لب کشائی کی اجازت نہیں دیتے ، شرم و حیا کلیجے پر پتھر رکھنے پر مجبور کرتے ہیں. (۱۹۸۸ ، میر ، غالب اور اقبال (تقابلی مطالعہ) ، ۳۷).

---پر تیر لَگنا محاورہ.
سخت صدمہ پہنچنا ، دل پر چوٹ لگنا ، شدید غم ہونا. شفقتِ پدری کا فراق کیا تھا ، کلیجے پر تیر لگ رہے تھے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۱۹).

---پر / پہ چوٹ کھانا محاورہ.
صدمے برداشت کرنا ، دل پر چوٹ کھانا.

ترے عشق میں رنگ لائے ہوئے ہیں
کلیجے پہ ہم چوٹ کھائے ہوئے ہیں

(۱۸۹۷ ، دیوانِ ڈاکٹر مائل ، ۱۳۵). ہمارے سن رسیدہ شاہزادے پرانے گنہگار کلیجے پر ہزاروں چوٹیں کھائے ہوئے. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۸۱).

---پر چُھری پھِرنا محاورہ.
رک : **کلیجے پر چھری چلنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---پر / پہ چُھری چلنا محاورہ.
کلیجے پر تیر لگنا ، سخت صدمہ پہنچنا ، دل پر چوٹ لگنا ، شدید غم ہونا.

یاد آ گئی جو جنبشِ ابروئے یار رند
بے ساختہ چھری سی کلیجے پہ چل گئی

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۰۶). شکل ناپائیداری دنیا آنکھوں میں پھر گئی کلیجوں پر چھری چل گئی. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۲۰). میرے کلیجے پر تو پہلے ہی چھریاں چل رہی تھیں. (۱۹۱۵ ، گردابِ حیات ، ۴۷).

---پر داغ دینا محاورہ.
صدمہ پہنچانا ، تکلیف دینا. اے سنگ‌دل تُو نے اس کی بڑی مٹی پلید کی اور ذرا سے کلیجے پر بڑے بڑے داغ دیے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۳).

---پر سانپ لوٹ جانا / لوٹنا محاورہ.
۱. **دل پر سخت صدمہ گزرنا** یہ مرجھایا ہوا چہرہ دیکھ کر کلیجے پر سانپ لوٹنے لگتے ہیں. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۲۸). جب یہ خیال آتا کہ خدا نے سب کچھ دیا مگر کوئی بیٹا نہیں دیا تو کلیجے پر سانپ سا لوٹ جاتا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۹۹). ۲. **رشک و حسد سے بیقرار ہونا یا جلنا.** پھول پہننے والیاں جب سامنے آتی ہیں میری تمناؤں میرے ولولوں میں حشر برپا ہو جاتا ہے کلیجے پر سانپ لوٹتا ہے. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۱۹).

---پر کودوں دلوانا محاورہ.
جان بوجھ کر تکلیف یا صدمہ پہنچانااپنی بہو کے کلیجے پر کودوں دلوانے کے لیے اس موئے نے ایک مکان کرایہ پر لیا اور اس میں اسے رکھا ہے. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۴۶).

---پر گھونسا لگنا محاورہ.
رک : **کلیجے پر چوٹ لگنا.** ہر وقت ان کی صورت آنکھوں میں پھرتی ہے ... جہاں کوئی بات یاد آئی اور کلیجے پر ایک گھونسا لگ گیا. (۱۸۷۴ ، ہادی النساء ، ۳۶۷). جب تک وہ نظر کے سامنے رہا کھڑی اس کو دیکھتی رہی اس کا اوجھل ہونا تھا کہ کلیجے پر گھونسے لگنے لگے. (۱۹۱۸ ، نسوانی زندگی ، ۳۶).

---پر ہاتھ دھرے پھرنا محاورہ.
بے تاب اور مضطرب پھرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---پر ہاتھ رکھ کر دیکھو فقرہ.
جو کچھ دوسرے پر گزرا ہے وہ اپنے اوپر گزرا سمجھ کر فیصلہ کرو ، انصاف کی کہو. کلیجے پر ہاتھ رکھ کر دیکھو اگر بدر بھائی دوسری شادی کر لیں تو تمہیں کتنا رنج ہو. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۷۰).

---پر ہاتھ رکھنا محاورہ.
۱. **کسی کے غم کو اپنا غم سمجھنا ، کسی کے صدمے کی شدت محسوس کرنا.** کلیجے پر ہاتھ رکھ کر غریبوں کی تکلیف محسوس کرنے لگے. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۲۱۸). ذرا کلیجے پر ہاتھ رکھ کر کہنا، ممدو دولہا کا بیوی کے مرنے سے گھر اُجڑا. (۱۹۸۳ ، روح تغزل ، ۹). ۲. **کسی کے دل کا حال معلوم کرنا ، کسی کے احساسات کا لحاظ کرنا.** اس کی ماں کے کلیجے پر تو ہاتھ رکھو. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۱۳).

---پہ چوٹ لگنا محاورہ.
دل پر چوٹ لگنا ، صدمہ پہنچنا.

لگی ہے چوٹ کلیجے پہ عمر بھر کے لیے
ترس رہے ہیں محبت میں اک نظر کے لیے

(۱۹۷۶ ، جاں نثار اختر ، تار گریباں ، ۱۰۵).

---سے دھنواں اٹھنا محاورہ.
سخت رنج یا صدمہ پہنچنا ، دل جلنا. بیٹے کے غم میں کلیجہ سے دھواں اٹھ رہا ہے بڑھ کر ہاتھ تلوار کا مارا. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۶۰).

لگی یہ آگ کیسی گھر میں فرزند پیمبر کے
کہ اٹھتا ہے محبوں کے کلیجے سے دھواں اب تک

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۱۴).

---سے لگا (کر) رکھنا محاورہ.
نہایت عزیز رکھنا ، احتیاط اور حفاظت سے رکھنا ، جان کے برابر رکھنا. اس عقیدے کی پاکیزہ حقیقت دوسری حکومتوں کے دل میں اتر نہ سکی جنہوں نے اپنے دقیانوسی خیالات کو کلیجے سے لگا رکھا تھا. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۷۱). اگر کوڑھ بھی باپ دادا سے ورثہ میں ملے تو کلیجے سے لگا کر رکھنا چاہیے. (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۱۹).

---سے لگانا ف م ؛ محاورہ.
۱. **سینے سے لگانا ، چھاتی سے فرط محبت کے باعث چمٹا لینا.** اشتیاق سے بےقرار ہوکر کلیجے سے لگا لیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۹). اوہ ممی آپ کے ہاتھ کتنے خوبصورت ہیں جی چاہتا ہے کلیجے سے لگا لوں. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۵۷). ۲. **نہایت عزیز رکھنا ، حددرجہ پیار کا اظہار کرنا.**

ہم ہیں دشمن کے بھی دلسوز اگر سمجھے دوست
داغ سی شے کو کلیجے سے لگا لیتے ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۱). شکر ہے مر گئے ورنہ کیا پتہ کہ تمہارے ابا انہیں بھی آج کلیجے سے لگا کر کسی کالج میں پڑھوا رہے ہوتے. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۹).

---سے لگائے رکھنا محاورہ.
اپنے پاس سے جدا نہ ہونے دینا ، نہایت عزیز رکھنا.

کیوں نہ اے دوست کلیجے سے لگائے رکھوں
داغ دل ان کی نشانی جو نہیں تو کیا ہے

(۱۹۷۶ ، جاں نثار اختر ، تارِ گریباں ، ۲۰).

---سے لگائے رہنا محاورہ.
رک : **کلیجے سے لگائے رکھنا.** جس تصویر کو عالم خیال میں رات دن کلیجے سے لگائے رہا وہ مجھ سے منہ پھیرتی ہے. (۱۹۱۳ ، گرداب حیات ، ۹۱).

---سے لگنا محاورہ.
کلیجے سے لگانا (رک) کا لازم ، پاس نہ جانا ، سینے سے لگنا. تھوڑے دنوں اور کلیجے سے لگی بیٹھی رہے گی. (۱۹۳۲ ، رفیق تنہائی ، ۵۱).

---کا ٹکڑا امذ.
(کنایۃً) **نہایت عزیز ، نہایت پیارا ، لخت جگر ؛ مراد : فرزند.**

دل اس کا بہت دہات سوں ہات لے
کلیجے کے ٹکڑے کوں سنگات لے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۷). مجھے تو دونوں

آنکھیں برابر ہیں ، اور تینوں ہی میرے کلیجے کے ٹکڑے ہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۸). آخر یہ کون ہیں ، کلیجے کے ٹکڑے آنکھوں کے تارے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۴). حضرت یعقوبؑ بیٹوں کے دھوکے میں آگئے اور کلیجہ کے ٹکڑے کو دشمنوں کے ہاتھ میں دے دیا. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۶۰).

---کا چھالا امذ.
دل کا آبلہ ؛ مراد : پرانی چوٹ ، پرانا زخم ، پرانا صدمہ.

اب ایسے نہ تھے ہم کہ چھیڑو تو رو دیں
بہا ہوگا کوئی کلیجے کا چھالا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۲۶).

---کو پانی کرنا محاورہ.
سخت محنت کرنا ، مصیبت اٹھانا ، صدمہ جھیلنا.

کہ پانی میں اپنے کلیجے کوں کر
کیا اس نوی باغِ شاہی کوں تر

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱).

---کو لگنا محاورہ.
کلیجے میں ٹیس اٹھنا یعنی کلیجے میں آگ لگنا ، دل جلنا ، بے قرار ہونا. اچھن ! میرے کلیجہ کو لگی ہوئی ہے. (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۱۲).

---کی آگ امذ.
کلیجے کی جلن ، تڑپ ، تکلیف.

کلیجے کی آگ تھے ہوا تھا کباب
اسی وضع صلصال پیتا شراب

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۶۷). آج تجھے اس حال میں دیکھ کر میرے کلیجے کی آگ ٹھنڈی پڑ گئی. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۳۱).

---کی ٹھنڈک صف.
دل کی تسکین ، دل کی راحت و آرام ؛ دل کو تسکین دینے والا ؛ مراد : اولاد (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کی کور امث.
رک : کلیجے کا ٹکڑا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کی ہُوک امث.
دل کی ہوک ، دل کی گھبراہٹ ، درد و کسک. اس کلیجے کی ہوکیں اُٹھ اٹھ کر ٹہوکوں پر ٹہوکے دیے چلی جاتی ہیں. (۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۹۷).

---کے اَندَر پھانس لگنا محاورہ.
اندرونی صدمہ ، رنج یا تکلیف پہنچنا ، ناگوار ہونا ، رک : کلیجے کے پار ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کے پار ہونا محاورہ.
دل پر گہرا اثر کرنا ، دل میں اُترنا.

شکل اونکی سنگ آئینہ میں آشکار ہے
کیا حسن ہے کہ ایسے کلیجے کے پار ہے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۳۰۴). کئی لفظ دوسروں کے منہ سے خنجر کی نوک بن کر نکلتے ہیں اور پھر کلیجے کے پار. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۷۸).

---کے چھالے امذ ؛ ج.
(کنایۃً) روحانی صدمہ (نوراللغات).

---کھائی امث.
وہ روایتی جادوگری جو نظر کے ذریعے سے بچوں کے جگر کھا جاتی ہے (جامع اللغات). [کلیجے + کھائی (کھانا (رک) سے فاعل مونث)].

---میں اُترنا محاورہ.
دل میں اترنا. ام جعفر کی نگاہ ناز یوں میرے کلیجے میں اُتر گئی. (۱۹۲۳ ، مخدرات ، ۱ : ۷۸).

---میں آگ لگنا محاورہ.
۱. **کوئی تیز چیز کھانے سے سینے میں جلن ہونا ، پیاس لگنا ، پیاس کی شدت ہونا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۲. **رنج ہونا ، تکلیف ہونا.**

برق کہتی ہے ضیا ابر کو دے کر مجھ سے
آگ لگ جائے کلیجہ میں تو کچھ دل ٹھہرے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۹۷).

---میں بَرچھی چُبھونا محاورہ.
کلیجہ چھلنی کرنا ، گھائل کرنا.

تمہاری مژہ پر نگہ ایک ڈالی
کلیجے میں برچھی سی کس نے چبھوئی

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۶).

---میں پَنکھے لَگنا محاورہ.
دل کا تیزی سے دھڑکنا ، سخت گھبراہٹ ہونا. کلیجے میں پنکھے لگے ہیں دل بانسوں اُچھلتا ہے طبیعت گھبراتی ہے. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۳۳).

---میں پِیپ پڑنا محاورہ.
کلیجے میں پیپ ڈالنا (رک) کا لازم ، مسلسل صدمہ پہنچنا. رو رو کے کہتی ہے ، میاں اس نگوڑی کے مارے کلیجے میں پیپ پڑ گئی ، اس ہوئی سے کسی طرح چھٹکارا کروا دو. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۳۶ : ۴).

---میں پِیپ ڈالْنا محاورہ.
بہت صدمہ یا رنج دینا ، دُکھ دینا ، دل دکھانا.

ڈال دی پیپ کلیجوں میں غمِ فرقت نے
غور کرتے ہو تو کر لو جگر افگاروں کی

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۲).

---میں تِیر لَگْنا محاورہ.
سخت دلی صدمہ پہنچنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---میں ٹیس اُٹھنا محاورہ.
دل میں تکلیف ہونا ، دل میں درد ہونا.

کلیجے میں ٹیس اٹھتی ہے سانس لیتے
ٹپکتا ہوا جیسے ہو کوئی پھوڑا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۲).

---میں ٹھنڈک پڑنا محاورہ.
دل کو قرار آجانا ، چین آجانا ، تسلی ہونا. تجھ کو انھیں ہاتھوں سے اماں جان جوتیاں ماریں تب میرے کلیجے میں ٹھنڈک پڑے. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح (نوراللغات)). ابھی نگوڑا تھتکارا جنگی بخار آیا ، لاکھوں اس کے نیگ لگے جب جا کے سرکار کے کلیجے میں ٹھنڈک پڑی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۵۹). یہ بات ابا میاں خود اپنی زبان سے کہتے تو ان کے کلیجے میں ٹھنڈک سی پڑ جاتی تھی. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۲۷).

---میں چٹکیاں لینا محاورہ.
دل میں چٹکیاں لینا ، درپردہ آزار پہنچانا.

لیتا ہے ہائے کوئی کلیجے میں چٹکیاں
روتا ہوں نوبتو شب غم کی ٹکور پر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۱).

مرے کلیجے میں لیتے ہیں چٹکیاں کیسی
وفا کے نام پہ کہتے ہیں وہ کہاں کیسی؟

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۸۹).

---میں چھد کر رہ جانا محاورہ.
دل میں چبھ کر رہ جانا. ساری باتیں تیر کی طرح اس کے کلیجے میں چھد کر رہ گئی تھیں. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۱۱).

---میں چھُریاں مارنا محاورہ.
طعن و تشنیع یا سخت زبانی سے رنج یا صدمہ پہنچانا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---میں چھید ڈالنا محاورہ.
سخت ایذا دینا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---میں چھید ہونا محاورہ.
کلیجے میں سوراخ ہونا ، زخمی ہونا.

سب یاوران ابن علی رو سپید ہیں
دکھلاتی تھی زرہ کہ کلیجے میں چھید ہیں

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۶۹).

---میں دَرد ہونا محاورہ.
دل میں درد ہونا.

یہ کہہ کے آئے سر کو جھکائے دلہن کے پاس
آنکھوں میں اشک درد کلیجے میں دل اداس

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۳).

صرف اک خیال عشق تھا تکلیف دہ عزیز
تھا دل میں درد اور نہ کلیجے میں درد تھا

(۱۹۰۸ ، گلکدۂ عزیز ، ۸).

---میں ڈال رَکھنا محاورہ.
رک : **کلیجے میں رکھنا.** میں اپنے چمڑی کی جوتیاں بنا کر تجھے پہناؤں اور کلیجے میں ڈال رکھوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳).

---میں رَکھنا محاورہ.
نہایت عزیز رکھنا ، دل میں بٹھانا.

کلیجے میں اسے رکھا انیس ہے میرا
خیال یار رہا کرتا ہے جگر کی طرح

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۳۵). اس سے اگر اس کا بیاہ ہو جائے تو وہ کلیجے میں اس کو رکھ لے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۸). بے اختیار جی چاہنے لگا کہ اٹھا کے کلیجے میں رکھ لے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۷۹).

---میں سُوراخ ہونا محاورہ.
سخت صدمہ پہنچنا ، دل میں سوراخ ہونا ، زخم ہونا.

کہوں کیا کلیجے میں سوراخ ہے
مری داستاں شاخ در شاخ ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱).

---میں کَھٹکنا محاورہ.
خلش ہونا ، ناگوار معلوم ہونا ، بار خاطر ہونا. دنیا کی بہار ہمارے سامنے ہو گی مگر تمہارا فراق ہمارے کلیجے میں کھٹکے گا. (۱۹۳۶ ، نالہ زار ، ۳۹).

---میں گڑنا محاورہ.
دل میں چبھنا ، دل میں تیر کی طرح لگنا ، حددرجہ تکلیف دہ ہونا. ایک ایک حرف تیر کی طرح قسیم کے کلیجے میں گڑ رہا تھا. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۸).

---میں گھاؤ لگنا محاورہ.
دل پر زخم لگنا ، دل کو اذیت پہنچنا.

اے سانس ٹھہر گھاؤ کلیجے میں لگا ہے
مٹھی میں ہے پھول کہ باہر نہ مہک جائے

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۵۱).

---میں گھسنا محاورہ.
کلیجے میں چبھنا ، کلیجے کے پار ہونا. یہ تحریر ایک تیر تھا جو اس کے کلیجے میں گھسا. (۱۹۱۳ ، گرداب حیات ، ۸۸).

---میں ناسُور پڑنا محاورہ.
دل میں زخم ہونا ، کسی بات کا روگ لگ جانا.

ہوئے زخموں سے وہ دونوں جواں چُور
کلیجے میں پڑے زینب کے ناسور

(۱۸۳۸ ، ناسخ ، شہادت نامۂ آل نبیؐ ، ۳۰). یہ ... ایسی چیزیں ہیں کہ انکی اصلیت کا خیال کرتے ہی ... قدردانوں کے کلیجوں میں ناسور پڑ جاتے ہونگے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۶۵).

---میں ہاتھ ڈالنا محاورہ.
۱. **دل میں جگہ کرنا ، دل میں گھر کرنا ، عزیز ہونا** (فرہنگ آصفیہ).

۲. **دل دکھانا ، اذیت دینا ، دولت پر ہاتھ مارنا.** جو نقد و جواہر خلق خدا کے کلیجوں میں ہاتھ ڈال ڈال کر اکھٹے کئے تھے ان پر نظر ڈالی. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۸). وہ باپ جس نے... کلیجوں میں ہاتھ ڈال کر سلطنت قائم کی مرتے وقت اس کے بیٹے نے پانی کا ایک قطرہ تک اس کے حلق میں نہ ٹپکایا. (۱۹۱۶ ، محرم نامہ ، ۱۲۹).

---والی امث.

(مجازاً) **ڈائن ، چڑیل.** ایک عورت ... چندر کور کو دیکھ کر بولی کلیجے والی کی بھی بھینٹ چڑھاتی جا. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۸).

---ہِلْنا محاورہ.

دل ہلنا ، سخت صدمہ پہنچنا. اس طرح بلک کر روئی کہ سننے والوں کے کلیجے ہل گئے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۰۷). اس قدر شور و غل برپا ہوا اور جہاز میں بیٹھنے والے ایسے چیخے اور بلبلائے کہ زمین والوں کے کلیجے ہل گئے . (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲۷).

کُلیچا (ضم ک ، ی مع) امذ.

نان ، روغنی نان ، کلیجہ ، کلچہ (نوادرالالفاظ ، ۳۳۹). [کلیچہ (رک) کا ایک املا].

کُلیچَہ (ضم ک ، ی مع ، فت چ) امذ.

۱. رک : **کُلچَہ . خمیری روٹی.** کلیچہ کی خاطر اکثر انسان اوس کے پانوں پر گرتا ہے. (۱۸۳۵ ، پالی گلاٹ ، ۱۳۶). ۲. **چاند کا قرص** (جامع اللغات). [کلچہ (رک) کا ایک املا].

کُلیچی (ضم ک ، ی مع) امذ.

کُلیچہ ، کُلچَہ ، نان گندم ، چھوٹا کلچہ.

بھوتوں کی نظر کیے ہیں نیچی
نو کاک ، کباب ہور کلیچی

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۲). [کلیچہ (رک) کی تصغیر].

کَلِید (کس نیز فت ک ، ی مع) امث ؛ امذ.

۱. **کُنجی ، چابی ، تالی.**

جہان سوز لشکر پسر پشتر او
کلیدِ ظفر در ہر انگشتر او

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۱).

کیمیا دشت ، دمِ عیسی و ہور بھاگ میں فتح
ایسے دردانہ کے ہے ہات میں میرا سو کلید

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۱).

کھلا ہے عقدۂ دل تجھ پلک کے سوزن سوں
ترے نین کا اشارہ ہے قفلِ دل کا کلید

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۹).

قفلِ دل کو ذکر اسکا ہے کلید
گمرہاں کو پل میں کرتا ہے رشید

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵). راجا نے اس کو اپنا کلیدِ عقل و مدارالمہام مقرر کیا تھا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳۰). صندوق جو سامنے رکھا ہے اس میں چادرِ جمشیدی ہے ، لے لے یہ کہہ کر کلید ایک کنیز نے سامنے پھینک دی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۱).

آسان ہوتی ہے صبر سے ہر مشکل
ہر قفل میں یہ کلید ٹھیک آتی ہے

(۱۹۵۵ ، رباعیات امجد ، ۳ : ۶۰). ۲. **خلاصہ ، شرح ، حل .** گورداس جی تو سکھوں کے ایسے واجب الاحترام بزرگ ہیں جو گوروؤں کو بہت عزیز تھے اور جن کی تصنیف کو کلید گرنتھ کہا جاتا ہے. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۱۹۷). تمام اشکال کے پیدا کرنے کی صرف یہ ہی ایک تحریر ، کلید ہو سکتی ہے. (۱۹۳۰ ، کتاب شفتالو ، ۶۴). بہت پہلے زندگی اور مسرت کی کلید محبت میں تھی. (۱۹۸۷ ، ششماہی غالب ، ۱ ، ۲ : ۱۶۱). ۳. **مشرَح ، نکتہ ، وضاحتی نکتہ.** یہی مسئلہ اسلام کا رکن اور ایمان کی کلید ہے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۹). قوتِ حیاتی کا تصور برگساں کے فلسفے کی کلید ہے. (۱۹۳۱ ، ارتقا ، ۱۰۲). یہ قلعہ سطح مرتفع آرمینیا کی کلید تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۳۸). مبصروں نے اس مصرعے کو بیسویں صدی کے مزاج کی کلید سے تعبیر کیا ہے. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، ۱ کتوبر ، ۴۹). ۴. **ٹائپ رائٹر کی کنجی جس پر حرف لکھے ہوتے ہیں اور ٹائپ کرتے وقت انگلی سے دباتے ہیں.** ٹائپ رائٹر میں مختلف کلیدوں پر مختلف حروف قائم کئے جاتے ہیں. (۱۹۶۵ ، ادب و لسانیات ، ۱۷۷). ۵. **تربوز.** تربوز کو سردا و کلید کہتے ہیں . (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۳). [ف].

---اِیمان کس اضا(---ی مع) امذ.

ایمان یا بہشت کی کنجی ؛ مراد : کلمۂ شہادت (نوراللغات) . [کلید + ایمان (رک)].

---بَرْدار (---فت ب ، سک ر) امذ.

۱. **وہ عہدے دار یا مقرر کردہ شخص جس کے پاس کنجی رہتی ہے، چابی بردار.** مراد علی بیگ ، کلید بردار روضہ (مطہرہ) حضرت امام علی الرضا علیہ السلام. (۱۸۴۵ ، تذکرۂ خوش معرکہ زیبا ، ۲۷۶). یہود جو اب بیت المقدس کے اصلی وارث اور اس کے نگہبان و کلید بردار بنائے گئے تھے ، ان کی تولیت اور نگہبانی کی مدت حسب وعدہ الٰہی ختم کی جاتی ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۴۰۸). روایت ہے کہ یہ موئے مقدس ایک عرب شیخ کی تحویل میں تھا جو حرم کے کلید برداران میں سے تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۸۲). ۲. **اجارہ دار ، قابض.** انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ اپنے تئیں یوروپین علوم و فنون کے خزانہ کا کلید بردار سمجھتا ہے. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۱). اس جماعت نے علم و مذہب کے کلید برداروں کو اپنے متعلق اپتک فیصلہ کرنے کی اجازت دے رکھی تھی. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۱۶). نطشے ... کا نقطہ نظر یہ تھا کہ وہ کائنات کی کلید بردار ہے. (۱۹۸۷ ، طواسین اقبال ، ۱ : ۷۵). [کلید + ف : بردار ، برداشتن ۔ اٹھانا].

---بَرْداری (---فت ب ، سک ر) امث.

کلید بردار کا منصب یا کام ، چابیاں رکھنا.

ہوتی ہے تم کو مبارک کلید برداری
ملا ہے اس کے خزانہ سے بے بہا گوہر

(۱۹۱۴ ، صحیفۂ ولا ، ۲۲۸). کلید برداری کعبۃ اللہ کی خدمت کا بہت بڑا شرف اور معزز منصب تھا. (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۴۷). [کلید بردار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خانہ (---فت ن) امذ.
وہ مقام یا جگہ جہاں کنجیاں رکھی جاتی ہیں ، کنجی گھر. وصیت کی کہ کمان اسمعیل پیغمبر اور علَم اور کلید خانہ کہ باپ سے بیٹی کو منتقل ہوتا آتا ہے عبدالمطلب کو تفویض کریں . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱). ماہِ جون کا زرِ مقررہ اور کلید خانہ کے دو سو اسی روپیہ خزانہ انگریزی سے وصول ہو کر شاہی خزانہ میں داخل ہوگئے .(۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۲۰). [کلید + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---دار صف.
رک : کلید بردار.

ہاں اے کلید دارِ قضا کھول قفلِ بخت
کچھ اس میں گھس نہ جائے گا ناخنِ کلید کا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۰). [کلید + ف: دار، داشتن = رکھنا].

---داری است.
رک : کلید برداری. اور (خدمت) کلید داری محمد عاشوری کو (تفویض ہوئی). (۱۸۸۳ ، طلسم ہند ، ۱۵۵). [کلید دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کِلیدانہ (کس نیز فت ک ، ی مع ، فت ن) امذ.
قفل کا کھٹکا ، دروازہ کھولنے اور بند کرنے کا آلہ ، بلّی. اغلاق جمع ہے غلق کی اور غلق کو فارسی میں کلیدانہ اور بند در کہتے ہیں یعنی لوہے کا آلہ جو دونوں کو اڑوں میں کیلوں سے جڑا ہوتا ہے دروازہ کھولنے اور بند کرنے کے واسطے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۵). [کلید + انہ ، لاحقۂ اسم آلہ].

کِلیدی (کس نیز فت ک ، ی مع) صف.
کلید (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ مرکزی ، اہم یا بنیادی حیثیت کا. صدر ناصر کی ذات اس مقصد کے حصول کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۳۰۰). اس مرکز کی کلیدی شخصیت خود سرسید کی تھی . (۱۹۸۶ ، مولانا ابوالکلام آزاد ، شخصیت اورکارنامے ، ۲۶۲). [کلید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---تختہ (---فت ت ، سک خ ، فت ت) امذ.
ٹائپ رائٹر کے بٹنوں کا مجموعہ نیز ترتیبِ حروف ؛ (Key Board) کا ترجمہ. ٹائپ اور رسم الخط کے طویل معیاد منصوبے کے زیر عنوان ایک مقالہ شائع کیا اور ٹائپ رائٹر کے لیے ایک کلیدی تختہ تجویز کیا. (۱۹۸۶ ، اردو ٹائپ کی کہانی ، ۱۰). [کلیدی + تختہ].

---چوک (---و لین) امذ.
فوجی پڑاؤ کی مرکزی جگہ ، اہم ناکہ ، فوجی نقل و حرکت کا بنیادی مقام (انگلش اردو ملٹری گلوسری). [کلیدی + چوک (رک)].

---فِقرہ (---کس ف ، سک ق ، فت ر) امذ.
مرکزی نقطہ ، مرکزی خیال ، بنیادی اہمیت کی بات. یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ اقبال کی نظم « تنہائی » کا کلیدی فقرہ « تنہائی شب » اور فیض کی نظم « تنہائی » کا کلیدی فقرہ « کوئی نہیں آئے گا». دراصل انہوں نے **(Lynch)** اور **(Deel Hymes)** کے طریقۂ کار کو اردو میں منطبق کیا ہے. (۱۹۸۹ ، نگار، کراچی ، نومبر، ۱۶). [کلیدی + فقرہ (رک)].

---مُقام (---فت م) امذ.
فوجی نقطۂ نگاہ سے اہم جگہ ، بنیادی حیثیت کی حامل جگہ (انگلش اردو ملٹری گلوسری). [کلیدی + مقام (رک)].

---مورچہ (---و مع ، سک ر ، فت چ) امذ.
فوجی لحاظ سے اہم پوزیشن ؛ بنیادی محلِ وقوع (انگلش اردو ملٹری گلوسری). [کلیدی + مورچہ (رک)].

کِلِیر (کس مع ک ، سک ل ، فت ی) صف.
صاف ، شفاف ، ظاہر ، واضح ، صریح ، ہویدا ، کھلا ، بے روک ؛ بے باک ، پاک (علمی اردو لغت ؛ فیروزاللغات). [انگ : Clear].

کِلیرٹ (کس مع ک ، ی لین ، کس ر) امث.
سرخ رنگ کی تیز شراب. سنگِ مرمر کے ایک ٹکڑے پر اگر نارنگی یا سیب کے ٹکڑے یا کلیرٹ کے چند قطرات پڑ جائیں تو وہ ہمیشہ کے لیے خراب ہو جاتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۲۱۳). [انگ : Claret].

کِلیرنس (کس مع ک ، سک ل ، فت مع ی ، کس ر، سک ن) امث.
۱. **صفائی ، وضاحت.** یونیورسٹی کے پاس کلیرنس کی رپورٹ نہیں آئی. (۱۹۸۸ ، یاد عہد رفتہ ، ۳۰۷). ۲. **(کنایۃً) خالی جگہ ، فاصلہ.** فرکشن پلی اور فلینجوں کے درمیان اس قدر تھوڑا کلیرنس ہوتا ہے کہ رفتار میں ذرا سے اختلاف سے سیپل سنٹری گورنر کام کرنے لگ جاتا ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ہینڈ بک ، ۲ : ۵۳۴). [انگ : Clearance].

---سیل (---ی مج) امث.
دوکان کا موجود مال ختم کرنے کے لیے سستے داموں فروخت (علمی اردو لغت ؛ فیروزاللغات). [انگ : Claearance-Sale].

کَلِیری (فت ک ، ی لین) امث.
کوڑیوں سے تیار کردہ ہاتھ میں باندھنے کا چھوٹا ہار. نزدیکی رشتہ دار کنبے والی عورتیں کلیری بنا کے لاتی ہیں اور اس لڑکی کے ہاتھ میں باندھتی ہیں. (۱۸۵۸ ، یادگار چشتی ، ۲۰۶). [مقامی].

کَلیس (فت ک ، ی مج) امذ.
۱. **رک : کلیش.** دَرَب گھنے ہاتھ آئیں ، دور سب کلیس ہو جائیں. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۰). تم کلیے کو اتنا کلیس اٹھاتی ہو کہ تین کوس سے روٹی لاتی ہو. (۱۸۷۱ ، گلشن غیرت ، ۲۰).

عورت خاوند کے ساتھ دہکتی آگ میں جل جائے یا ساری عمر کا کلیس اپنے اوپر لے کر ہر طرح کی لذت سے منہ موڑے. (۱۹۳۵ ، سفرنامۂ مخلص ، ۱۳۲). ۲. **خیال ، فکر.**

اس بن دل کو ہے کلیس
اے سکھی ساجن! نا سکھی دیس

(۱۹۶۵ ، ہماری پہیلیاں ، ۵۵). [کلیش (رک) کا ایک املا].

--- کٹنا محاورہ.
غم اور دکھ ختم ہونا ، تکلیف کم ہو جانا ، کلکل ختم ہو جانا ، جھنجٹ جاتی رہنا. جب اس نے ایسی غزل سنائی چڑی مار کے دل میں یہ بات آئی کہ اس چڑیا کو لے جا کر بادشاہ کو نذر دوں ، عمر بھر کا کلیس کٹ جائے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۶۴).

کَلِیسا (فت ک ، ی مع).(الف) امذ.
عیسائیوں کا عبادت خانہ ، گرجا گھر. مصر میں ایک کلیسا ہے ، اوس میں قندیلیں لٹکی ہوئی ہیں.(۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۶۰). پہاڑ کی چوٹی پر کلیسا سے گھنٹیوں کی آواز وادی میں گونجنے لگی. (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۷۶).(ب) امث. ۱. **کلیسائیت ، کلیسائی نظام.**

نسل ، قومیت ، کلیسا ، سلطنت ، تہذیب ، رنگ
خواجگی نے خوب چُن چُن کے بنائے مسکرات

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۹۸). جنس کے معاملے میں کلیسا کے خلاف سب سے پہلا باغی انگریزی شاعر بلیک تھا. (۱۹۶۱ ، جدید شاعری ، ۳۰). قرونِ وسطیٰ میں کلیسا نے اس ضرورت کو محسوس کرلیا تھا کہ خدا اور انسان نیز اسی قسم کے دوسرے بڑے مسائل کی بےلاگ تحقیق کے لیے ایک آزاد فضا کا ہونا ضروری ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۲۳۱). ۲. (**تصوف**) **عالمِ ناسوت** (مصباح التعرف). [یو].

کَلِیسائی (فت ک ، ی مع) صف.
کلیسا سے منسوب یا متعلق ؛ نصرانی ، عیسائی ، کلیسا کا ماننے والا.

مسجد کو چھوڑ آئے کلیسائیاں کی اُور
چھوڑا نواحِ کعبہ چلے ہم بُتاں کی اُور

(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۱۰۲).

ہو تری خاک کے ہر ذرّہ سے تعمیر حرم
دل کو بیگانۂ اندازِ کلیسائی کر

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۳۱۹). گیارھویں صدی عیسوی کے اواخر تک سر زمینِ اندلس انہیں کلیسائی (Ecclesiastical) ضلعوں میں منقسم رہی.(۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۴). [کلیسا + ئی ، لاحقۂ نسبت].

کَلِیسِیا (فت ک ، ی مع ، کس س) امذ.
۱. **عیسائیوں کی دینی جماعت جو حضرت مریم کے بُت کو پوجتی ہے.**

بادہ ہے نیم رس ابھی شوق ہے نارسا ابھی
رہنے دو خُم کے سر پہ تم خشتِ کلیسیا ابھی

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۱۹). ۲. **اسقف یا اسقفِ اعظم کا علاقہ یا حدودِ حکومت.** توطی (Cliche) کلیسیا (See) موجودہ غرناطہ

... کی جائے وقوع پر واقع تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۱). [یو].

کَلیش (فت ک ، ی مج) امذ ؛ ← کلیس.
۱. **دکھ درد ، رنج و غم ، مصیبت ، تکلیف.**

ایسو الیش ہے پیارا ، کل کلیش سوں نیارا
سب ہے تس مانہہ ، سب مانہہ وہی ہے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۷۰).

کہ جو کانٹا بھی لگے میرے تو ہو تجھ کو کھٹک
کہ جو پونہچے مجھے کچھ دکھ بھی تو ہو تجھ کو کلیش

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۶۷).

بھگتوں کے قدم جب آتے ہیں کلجگ کے کلیش مٹاتے ہیں
تھم جاتا ہے سیلِ بلا جوگی! رُک جاتا ہے تیرِ قضا جوگی!

(۱۹۳۷ ، نغمہ فردوس ، ۱ : ۳۴).

طعنے کانٹے سدا گلاب کے ہیں
رزق ہیں جان و دل کا کشٹ ، کلیش

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۵۴). ۲. **جھگڑا ، فساد ، دنیا داری کے جھگڑے** (جامع اللغات). [س : क्लेश].

کِلیشے (کس مج ک ، ی مج) امذ.
زنگ خوردہ ؛ پامال ، فرسودہ یا گھسا پٹا جملہ یا فقرہ. بعض الفاظ کلیشے بن جاتے ہیں ، ان کی گرفت سے نکلے بغیر زندگی کی معنویت تک رسائی نہیں ہوتی.(۱۹۸۹ ، شاعری کی زبان ، ۳۸). [انگ : Gothic].

--- پَرَستی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
فرسودہ اور گھسے پٹے فقروں کے استعمال کا شوق یا عادت. جہاں تک فراق کا تعلق ہے وہ کلیشے پرستی میں یگانہ سے بھی دو ہاتھ آگے ہیں. (۱۹۸۶ ، ن-م راشد ، ایک مطالعہ ، ۳۴۲). [کلیشے + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا ، ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَلِیکا (فت ک ، ی مع) امث (شاذ).
(ہندو) **بِن کھلی کلی ، بہت نرم و نازک کلی ، کلی کی طرح کا.**

یہ دیپ شکھا سی نا ک کلیکا سے اُدھر
وہ رنگ کہ کر رہی ہے اُوشا سرنگار

(۱۹۳۷ ، روپ ، ۱۳۵). [س : کلِکا कलिका].

کَلیکشَن (فت مج ک ، ی مج ، سک ک ، فت ش) امذ.
جمع شُدہ ، انتخاب کیا ہوا ، مختلف جنسوں کا مجموعہ. فرج کے علاوہ پچھلے سال ہم ڈھیر ساری چادریں اور پردے اسی آف سیزن ریبیٹ کے چکر میں لے آئے ... منظر دل کش و نظر فریب تھا ہمارے فرج کلیکشن کا ... نیا فرج تو بس چلتا ہے. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۵). [انگ : Collection].

کُلِیگ (ضم ک ، ی مع) امذ.
ہم کار ، ساتھی ، ہم دفتر ، رفیقِ کار.

کمیٹی میں جتنے ہیں ارکان لیگ
بفضلِ خدا سب ہیں میرے کلیگ

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۲). [انگ : Colleague].

کَلیگڑا (فت ک ، ی مع ، سک گ) امذ ؛ صف (قدیم).
تربوز ؛ (**کنایۃً**) **بہت موٹا** ، **تربوز کی مانند** ، **فربہ**. ہور ایسی موٹی کلیگڑا تھی کہ موٹاپے سوں پاؤں کہیں پھسل جائے گا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۰). [کلندرا (رک) کا بگاڑ].

کَلیل (فت ک ، ی مج) صف.
تھکا ہُوا ، **سُست** ، **کُند** ، **گونگا**.

جُزو بیاں ہے وصف شہ ذوالفقار کا
تلوار کی برش ہے لسانِ کلیل میں

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۰۱). [ف].

کُلیل (ضم ک ، ی مج) امث.
۱. **حیوانوں اور پرندوں کی اچھل کود** ، **جست خیز** ، **چوکڑی**. حیوانات ہرا ہرا سبزہ چر چُگ کر بہت موٹے تازے آپس میں کلیلیں کر رہے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۷). اوپر جنگلی بیل ہے نیچے درندوں کی کلیل ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲۵).

بند چڑیا ہے بےکسی کی امنگ
پھڑپھڑانا ہے یہ کلیل نہیں

(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۶۳). کبھی علی پور کے چڑیا گھر میں چرند و پرند کی کلیلوں سے خوش ہوتا. (۱۹۸۸ ، گرد راہ ، ۵۵).
۲. **چُہل** ، **نشاط** ، **مزا**. تم دونوں بہنیں نہیں ہزار داستان کی طرح چہک رہی ہو ... ہم تو اسوقت کلیلوں پر ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۵۱). [کلول (رک) کا محرف].

--- بھَرنا محاورہ.
اچھل کود کرنا ، **چوکڑیاں بھرنا** ، **چہل کرنا**. جو طرفہ پہاڑونکی کالی کالی چوٹیاں اور ان پر ہرا ہرا سبزہ ، ہرن کلیلیں بھرتے تھے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۲۷).

--- کَرنا محاورہ.
رک : **کلیل بھرنا**. ماہیان سمن اندام ... دریائے قہار میں اُچھلتے موج میں کلیل کرتے ہوئے ظاہر ہو کر غوطہ مارتے ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۹۶). یہ عورتیں جن میں خوبصورت بھی ہیں اور بدصورت بھی ... ادھر ادھر دوڑتی اور کھیلتی ہیں ، گاتی بھی ہیں اور کلیلیں بھی کرتی ہیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۸۱). ایک دودھ بھری گائے نظر نہ آتی ، دو بچھڑے بچھیاں کلیلیں کرتے دکھائی نہ دیتے. (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۲۳۶).

--- میں غُلیل کہاوت.
خوشی اور مزے میں یک بیک بدمزگی یا فساد پیدا ہو جانا. رنگ میں بھنگ ، کلیل میں غلیل ، کام میں دھام دہی میں موسل. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۱۰).

--- میں غُلیل لگنا محاورہ.
خوشی میں دفعۃً بدمزگی پیدا ہو جانا. بچے کی پیدا ہونے کی خوشیاں ہو رہی تھیں کہ کلیل میں غلیل لگی کہ گلوسٹر کی ڈچس دفعۃً بیمار ہوئیں اور دو روز بیمار رہ کر ... اس جہاں سے رخصت ہوئیں. (۱۹۰۳ ، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۵۶۴).

کَلیم (فت ک ، ی مع) صف ؛ امذ.
۱. **کلام کرنے والا** ، **ہم سخن** ، **بات کرنے والا**. اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے قدیم ہے اپنی حیات سے حی ، اپنی سمع سے سمیع ، اپنی بصر سے بصیر ، اپنے کلام سے کلیم. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰). ۲. **حضرت موسیٰ کا لقب جو کوہ طور پر اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوئے**.

خلیل ہور کلیم ہور ذبیح ہور مسیح
زباں کھول پر یک اپس کی فصیح

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۸۳۲). وہ مالک الملک اپنے بندوں کو بہتیرا ہی نوازے اور کسی کو حبیب کا اور کسی کو خلیل اور کسی کو کلیم ... اور کسی کو رسول کریم اور مکین اور روح القدس اور روح الامین فرما دے. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۸).

خالی نہیں ہے شوق بھی امید و بیم سے
گر اس میں گفتگو ہے تو پوچھو کلیم سے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵۸). موسیٰ کو آگ کے بہانے پاس بلایا اور کہا تو کلیم ہے. (۱۹۱۴ ، سی پارۂ دل ، ۳۴).

دلِ طورِ سینا و فاراں دو نیم
تجلی کا پھر منتظر ہے کلیم

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۶۷).

تہ خاک ، کرمک دانہ جو بھی شریکِ رقص حیات ہے
نہ بس ایک جلوۂ طور ہے ، نہ بس ایک شوق کلیم ہے

(۱۹۷۴ ، لوح دل ، ۱۵۱). [ع].

--- اُللہ (--- ضم م ، غم ا ، ل ، شد ل بفت) امذ.
اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے والا ؛ مراد : حضرت موسیٰ علیہ السلام ، **حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب**.

ابھی تو پھینک کے بھاگیں عصا کلیم اللہ
تمہاری زلفِ سیہ کا جو اژدہا مل جائے

(۱۸۷۵ آئینہ ناظرین ، ۲۰۹) موسیٰ کو (وکلم اللہ موسیٰ تکلیماً) کی بنا پر کلیم اللہ کا شرف عطا ہوتا ہے ..... محمدؐ اور خدا میں قاب قوسین یا اس سے بھی کم کی دوری رہ جاتی ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۷).

خلیل اللہ ہے کوئی کلیم اللہ ہے کوئی
مگر آقا مرے آئے ہیں محبوبِ خدا بن کر

(۱۹۴۰ ، احسن مارہروی (ارمغان نعت ، ۱۵۴)). [کلیم + اللہ].

--- اِلٰہی (--- ضم م ، غم ا ، ل ، شد ل بفت) امث.
اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے کی منزل یا درجہ ؛ مراد : سرداری.

ہو اگر قوتِ فرعون کی درپردہ مرید
قوم کے حق میں ہے لعنت وہ کلیم اللٰہی

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۶۱) [کلیم اللہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بَیاں (--- فت ب) امذ (قدیم).
وہ جسے کلام میں موسیٰ کا مرتبہ حاصل ہو. دارا در ، فریدون فر ، کلیم بیاں ، مسیحا دم ... صباح کے وقت ، بیٹھے تخت. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷). [کلیم + بیاں (رک)].

--- طُور کس اضا (--- و مع) امذ.
رک : **کلیم طور سینا**.

ایک دن اقبال نے پوچھا کلیمِ طور سے
اے کہ تیرے نقشِ پا سے وادیِ سینا چمن
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۷۱). [کلیم + طور (رک)].

---طُورِ سینا کس اضا(---و مج ، کس ر ، ی مع) امذ.
(کنایۃً) حضرت موسیٰ علیہ السّلام.
ایک جلوہ تھا کلیمِ طورِ سینا کے لیے
تو تجلّی ہے سراپا چشمِ بینا کے لیے
(۱۹۰۱ ، بانگ درا ، ۳). [کلیم + طورِ سینا (رک)].

کِلیم (کس مج ک ، ی مج) امذ.
(قانون) دعویٰ ، حق کا مطالبہ ، استغاثہ ، نالش. جب کبھی کمپنی کسی پالیسی پر مطالبہ یا کلیم ادا کرتی ہے تو کمپنی کی تشہیر میں اضافہ ہوتا ہے. (۱۹۶۴ ، بیمۂ حیات ، ۱۰۶). اس کا کوئی کلیم ہم نے پاکستان میں داخل نہیں کیا. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۵۰). [انگ : Claim].

---بھرْنا محاورہ.
دعویٰ کرنا ، حق کا مطالبہ کرنا. وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے سمجھانے والے کی صورت دیکھ کر پوچھتی "کیا کلیم بھرنے سے ماتا ، پتا اور سب لوگ لوٹ آئیں گے؟". (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۴۳).

کَلیما / کَلیمَہ (فت ک ، ی مج/فت م) امث (قدیم).
رک : کلمہ. ایک کلیمے کا فرق ہے ، باقی خدا کی وحدانیت میں ہندو و ہور مسلمان غرق ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰).
بولیا ہے کلیما اونے پایا ہے تب ایمان
سب قوم سوں اس ٹھار ہوا ہے دو مسلمان
(۱۶۷۵ ، مرزا ابوالقاسم (بیاض مراثی ، ۲۰۵)). [کلمہ (رک) کا قدیم املا].

کَلیمانَہ (فت ک ، ی مع ، فت ن) صف ؛ م ف.
کلیم اللہ سے منسوب ، کلیم اللہ کا جیسا.
یا حیرتِ فارابی یا تاب و تبِ رومی
یا فکرِ حکیمانہ یا جذبِ کلیمانہ
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۹۸).
کر آئیں ہم بھی بات ابھی جا کے طور پر
بس ایک ظرف ہم کو کلیمانہ چاہیے
(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۹۴). [کلیم + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

کِلیمْپ (کس مج ک ، ی مج ، سک م) امذ.
پتر ، پتری. جب سب ہوا گرم ہو کر نکل جاوے تو اس نلکی میں کلیمپ لگا کر بند کر دو. (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۱۳۲). [انگ : Clamp].

کِلیمَٹ (کس مج ک ، ی مج ، فت مج م) امذ.
آب و ہوا ، موسم. وہ علیل ہے اور ڈاکٹروں کی رائے تھی کہ کسی معتدل کلیمٹ کے مقام پر لے جاؤں. (۱۹۱۳ ، سیر پنجاب ، ۹۴). [انگ : Climate].

کَلیمی (فت ک ، ی مع) امث.
۱. کلیم اللہ سے منسوب و متعلق ؛ مراد : اعجازِ کلیمی ، کلیم اللہ کا منصب و اعجاز.
کلیمی کی تصدیق دو جگ کوں بخش
خبر لیاوے رین معراج بخش
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۷).
کلیمی میں رضا جوئی ہے مطلوب
حبیبی میں رضا مندیِ محبوب
(۱۸۵۷ ، مصباح المجالس ، ۴۴).
رشی کے فاقوں سے ٹوٹا نہ برہمن کا طلسم
عصا نہ ہو تو کلیمی ہے کارِ بے بنیاد
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۰۲). حکمتِ کلیمی یہ ہے کہ وہ اللہ کے سوا کسی کی حاکمیت قبول نہیں کرتی اور دل کو ہر قسم کے خوف سے آزاد رکھتی ہے. (۱۹۷۸ ، اقبال سب کے لیے ، ۳۶۶).
۲. (مراد) دیدارِ الٰہی.
حکیمی نا مسلمانی خودی کی
کلیمی رمزِ پنہانی خودی کی
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۰). [کلیم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَلیں (فت ک ، ی مج) امذ ؛ ج.
۱. کَل (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل ، طریقے ، راہیں. جن چیزوں کا دبانا یا نچوڑنا دشوار ہو ان کے دبانے یا نچوڑنے کے لیے پانچ کلیں بتائی (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۵۲). **۲. پرزے، مشینیں.** ولایت میں اسکی کلیں ہیں مگر کلیں کیا ہیں ایک طلسمات ہیں. (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۵۷). **وہ مخلوق ... جس کی دو ٹانگیں دو ہاتھ ایک سر اور اس سر کے اندر نہایت پیچیدہ قسم کی کلیں ہیں.** (۱۹۸۶ ، ن ، م ، راشد ، ایک مطالعہ، ۳۲۹).

---توڑْنا محاورہ.
رقص وغیرہ میں جسم کے حصّے حصّے کو گھمانا پھرانا یا بھڑکانا. اوخو کیا کیا تھرکتی ہے ، کیا کیا کلیں توڑتی ہے ، بوٹی بوٹی پڑی ناچتی ہے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۹).

کِلین (کس ک ، ی مع) صف.
صاف ، اُجلا، تراکیب میں مستعمل [انگ : Clean].

---اَپ آپریشَن (---فت ا ، سک پ ، مد ا ، سک پ، ی مج ، فت ش) امذ.
صفایا کرنا ، صاف کرنا ، فوجی نقل و حرکت سے دہشت گرد اور ڈاکوؤں کے گروہ کے خاتمے کے لیے اقدامات. وزیر اعظم .... کو پنوعاقل چھاؤنی میں جی ، او ، سی ... سندھ میں فوج کے کلین اپ آپریشن کے بارے میں بریفنگ دے رہے ہیں. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۸ جون ، ۱). [انگ : Cleanup Operation].

---شیوڈ (---ی مج ، سک و) صف ؛ =کلین شیو.
وہ جس کی داڑھی اور مونچھیں منڈی ہوئی ہوں. نیاز صاحب ، جب سے میں نے انہیں دیکھا ہمیشہ کلین شیوڈ رہتے تھے. (۱۹۸۹ ، نگار، کراچی ، مئی ، ۶۶). [انگ : clean Shaved].

کُلین (ضم ک ، ی مع) صف ؛ امذ.
۱. (ہندو) **شریف خاندان ، اعلیٰ نسب ، بنگالی برہمنوں کی ایک اعلیٰ ذات یا اس کا فرد.** رام موہن رائے کے بزرگ اعلیٰ نسل کے کلین برہمن تھے. (۱۹۱۰ ، "ادیب" جولائی ، ۳۰). ایک بڑے کلین پنڈت جی کے بہت سی لڑکیاں تھیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۱۸ : ۵). ۲. **(مجازاً) کم نسب ، ذلیل، سفلہ ، کمینہ.** ذات کا خود کلین تھا اور مالدار ہونے سے عزت داروں میں بھی داخل ہو گیا. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۹۰). بھوکا کلین برہمن جس کو کھانے کے مقابل میں جان تک عزیز نہیں. (۱۹۰۳ ، خیالات آزاد ، ۵۶). [س : کلین कलीन].

کَلینا (فت ک ، ی مج) (قدیم).
رک : کہنا.

کلینے لگی دل میں یوں اوس گھڑی
کہ بے وقت بازی تو منع ہر گھڑی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۸). [کہنا (رک) کا قدیم املا].

کَلینڈَر (فت مع ک ، ی مج ، سک ن ، فت ڈ) امذ ؛ ـــ کَلنڈر.
صفحات کا مجموعہ جس میں سال بھر کی تاریخیں اور مہینے درج ہوتے ہیں ، جنتری ، نظام تقویم. جناح صاحب کی وکیلانہ موشگافیاں رنگ لائیں ... یہ موشگافی اسلامی کلینڈر سے متعلق ایک نکتے سے متعلق تھی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۰۵). [انگ : Calender].

کِلینَر (کس ک ، ی مع ، فت ن) امذ.
۱. **صفائی کرنے والا ؛ موٹر یا ریل گاڑی کے انجن میں صفائی سُتھرائی وغیرہ کا کام کرنے والا.**

غرور آمیز نظریں پڑتی ہیں پبلک پہ یوں گویا
کلینر این ڈبلو آر کے انجن کے بیٹھے ہیں

(۱۹۳۶ ، اختر ستان ، ۱۳۰). محلے کے ڈرائیور ، کلینر ، ٹیلر ، **خانساماں، چوکیدار** ، مالی وغیرہ اپنی فرصت کا سارا وقت اسی دکان پر گزارتے. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۳۷۰). ۲. **لانڈری میں کام کرنے والا، کپڑوں کی صفائی کرنے والا ، کپڑے دھونے اور استری کرنے والا.** اپنے کپڑے کلینر سے درست کرا کر احتیاط سے رکھنا. (۱۹۵۳ ، مکتوبات عبدالحق ، ۶۶۸). [انگ : Cleaner].

کِلینَری (کس ک ، ی مع ، فت ن) امث.
کلینر کا کام یا پیشہ ، موٹر یا ریل کے انجن میں صفائی ستھرائی کا کام. قدیر کو کلکتے جا کر کلینری کرنی پڑی تھی. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۲۳). [کلینر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کِلینِک (کس مج ک ، ی مع ، کس ن) امذ.
ایسا ادارہ جہاں مریضوں کا علاج معالجہ کیا جائے ، شفاخانہ ، مطب. اس راسخ العقیدہ نرس نے نیویارک کے ایک گنجان محلہ میں ایک کلینک کی ابتدا کی. (۱۹۶۱ ، خاندانی منصوبہ بندی ، ۳۱). ڈاکٹر عشرت کی کلینک میرے گھر سے کافی دور تھی. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۱۰۵). [انگ : Clinic].

کِلینِکی (کس مج ک ، ی مع ، کس ن) صف.
کلینک سے متعلق ، کلینک کا. ادب میں نفسیاتی تنقید کلینکی نقطۂ نظر سے تو اہم ہو سکتی ہے. (۱۹۸۶ ، نفسیاتی تنقید ، ۲۸۰). [کلینک + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ تَحْقیق (ـــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امث.
(ادب) **تحقیق کی ایک قسم جس میں معلومات کے حصول کے لیے مشاہداتی طریقے ، انٹرویو ، اطلاقی اور معروضی آزمائش اور لیبارٹری کے طریقے وغیرہ شامل ہوتے ہیں اور حقائق کا مشاہدہ و مطالبہ بڑے جامع طریقے سے کیا جاتا ہے.** تحقیق کی تمام اقسام ... تاریخی تحقیق ، بیانیہ تحقیق ، تجرباتی تحقیق ، کلینکی تحقیق ، موضوعاتی تحقیق. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۱۰). [کلینک + تحقیق (رک)].

کِلینو اِسْٹاٹ (کس مج ک ، ی مع ، و مج ، کس ا ، سک س) امذ.
نباتیات) **قوتِ جاذبہ کا یک رخی اثر زائل کرنے کے لیے استعمال کیا جانے والا آلہ جس کی وجہ سے پودے کے محور (یعنی جڑ اور تنہ) کی تمام سطحیں باری باری اوپر اور نیچے کی جانب گردش کرتی رہتی ہیں اس لیے پودے کے تمام حصے قوتِ جاذبہ کیلئے منکشف ہوتے ہیں اور قوتِ جاذبہ کسی خاص وضع پر اثر انداز نہیں ہوسکتی.** اگر قوت جاذبہ کا یک رخی اثر زائل کر دیا جائے تو جڑ اور تنہ قوت جاذبہ سے متاثر نہیں ہوں گے. اس مقصد کے لیے ایک آلہ استعمال کیا جاتا ہے جس کو کلینو اسٹاٹ (Clinostat) کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (معین الدین) ، ۲ : ۷۹۳). [انگ : Clinostat].

کَلیوا (فت ک ، ی مج) امذ.
۱. (ہندو) **صبح کا ہلکا کھانا ، ناشتہ.** ایک راجا نے کسی کنگال برہمن سے پوچھا کہ مجھے اور تجھے بھوجن اور کلیوا کون کرواتا ہے. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۴۴). صبح جب وہ کلیوا کے لئے بلانے جائیں گے اسی وقت دیکھوں گی. اس وقت ان کے سر پر سہرا نہ ہوگا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۶). ۲. **باسی کھانا** (فرہنگ آصفیہ). [س : कल्य + वर्त].

کُلِّیَہ (ضم ک ، شد ل ، شد ی مع بفت) امذ.
۱. **کُل ، تمام ، سب.** یہ امر اسی خاص بحث کے لیے مخصوص نہیں ہے بلکہ ہر کلیہ اور ہر جزئیہ میں اس شان کا ظہور ہے. (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ ، ۱ : ۵۷). موقف اول کا تعلق مقدمات سے ہے ، دوم کا مسائل کلیہ سے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۲۳). ۲. (فلسفہ) **وہ تصور یا ادراک جو ایک نوع کے کل افراد پر حاوی ہو، تصورِ کلی ، ادراکِ کلی.** اور صرف قضایا کے کلیہ جزیہ ، موجبہ اور سالبہ ہونے پر اعتماد کر کے اُس سے نتائج نکالے جاتے ہیں. (۱۹۲۸ ، معارف ، مئی ، ۳۴۴). ۳. **اصول ، قاعدہ.** کوئی شخص انسانیت کو کسی اصول یا ضابطۂ مقررہ کے تحت منضبط نہیں کر سکتا. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۷). کوئی کلیہ قائم کرنے سے پہلے ان تمام پہلوؤں کو دیکھ اور پرکھ لینا چاہیے. (۱۹۸۸ ، دو ادبی اسکول ، ۳۳۶). ۳. **شعبہ.** وہ کسی ایسے ادارے سے وابستہ نہیں رہ سکتی تھی جس کے کلیے میں اس قدر اخلاق سوز سیرت کا استاد تھا. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۷۸). ۴. **ریاضی یا سائنس کے**

کسی اصول کو حرفی صورت میں ظاہر کرنا ، سائنس کے کیمیاوی نتائج کو حروف یا نشانات کے ذریعے ظاہر کرنا ، فارمولا. بسپنر کا کلیہ : اس کلیے میں اوزان کو مستقل رکھا جاتا ہے جو بنیادی سال سے تعلق رکھتے ہیں. (۱۹۶۸ ، اطلاقی شماریات ، ۳۰). کششِ ثقل سے آگے نکل کر نیوٹن نے یہ کلیہ ثابت کیا. (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۱۱۹). ۵. **کسی علم کی شاخ یا شعبہ ، کالج یا یونیورسٹی.** یہ طالب علم نوعمر اور کسی مغربی کلیہ کا طیلسانی تھا. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۱۱). جامعہ عثمانیہ قائم ہوئی تو کالج کو کلیہ کہنے لگے. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۱۷). [ع].

---سازی امث.

اُصول بندی ، قاعدہ یا اُصول بنانا. اب تک ہمارے نقّاد ، تحقیق اور ادب کے مربوط مطالعے کے بغیر ایسی کلیہ سازی اور تعمیم کرتے آئے ہیں جو فی الحقیقت بےبنیاد ہیں. (۱۹۸۳ ، نئی تنقید ، ۲۳). [کلیہ + ف : ساز ، ساختن ۔ بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قائِم کَرْنا محاورہ.

جامع اُصول بنانا ، سب پر حاوی طریقے وضع کرنا. پہلے ایک کلیّہ قائم کیا ، اس کے بعد قطعِ حُجّت کے لیے استثناء قائم کیا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۱۷).

کُلِّیَۃً (ضم ک ، شد ل بکس ، فت ی ، تن ت بفت) م ف.

بالکل ، قطعی طور پر ، تمام و کمال ، پورے طور سے ، اصولاً ، ازروئے کلیہ.

جو اعجاز سب انبیا کو ملے
وو کلّیۃً مصطفےٰ کو ملے

(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۱۷). اس حد تک انقلاب کر دیے ہیں جن سے کلیۃً ہمارے طرزِ زندگی کی ہیئت بدل گئی. (۱۹۰۲ ، افادات مہدی ، ۵۳). [ع : کلیۃ + ، لاحقۂ تمیز].

کَلْھ (فت ک ، سک لھ) صف (قدیم).

گزشتہ کل ، آئندہ کل. روئی اس واسطے پکاتی کہ کلھ توں میری مصیبت میں گرفتار ہونے گا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۳). [کل (رک) کا قدیم املا].

کُلْھاڑ (ضم ک ، فت لھ) امذ ؛ ـــ کلھار.

وہ جگہ جہاں کولھو لگا ہوا ہو یعنی جہاں کولھو کے ذریعے تیل نکالا جاتا ہو (ا پ و ، ۳ : ۱۰۰). [کلھ (کولھو (رک) کی تخفیف) + اڑ ، لاحقۂ ظرفیت].

کُلْھاڑا (ضم ک ، فت لھ) امذ ؛ ـــ کلہاڑا.

لکڑی کاٹنے یا پھاڑنے کا دھاردار بھاری اوزار. نند جی تو گھر آئے دان پن کرنے لگے اور گوالوں نے بھر سے پھاوڑی کدار کلھاڑوں سے کاٹ کاٹ ہوتنا کے ہاتھ کوڑ تو گڑھے کھود کھود گاڑ دیے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۹). کہیں کلھاڑے ، ترشول ، بھالے ، برچھی ، کٹاری ... بڑے زور سے چلنے لگے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۷). [کلہاڑا (رک) کا تلفظی املا].

کُلْھاڑی (ضم ک ، فت لھ) امث.

رک : کلھاڑی. یکایک کلھاڑی اس کے ہاتھ سے ندی میں گر پڑی. (۱۸۳۸ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۳۲). جب بچار اور بیراگ روپی کلھاڑی سے کاٹے تب شانت ہوا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۸). [کلھاڑا (رک) کی تصغیر].

کُلْھاڑِیا (ضم ک ، فت لھ ، کس ڑ) صف.

کلھاڑی جیسا ، تبر جیسا ،کلھاڑی کی شکل کا (ماخوذ : پلیٹس). [کلھاڑی (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

کُلّھَڑ (ضم ک ، شد ل بفت) امذ ؛ ـــ کلہڑ.

۱. **مٹی کا آب خورہ ، مٹی کا پیالہ ، کوزہ.** تیل کلھڑ میں بھر لیا. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۴۵). دودھ کی خریداری میں جو روزانہ مٹی کے کلھڑ آتے تھے وہ غایت احتیاط سے محفوظ رکھے جاتے تھے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۹). ابھی ابھی رس گُلوں سے بھرا کلھڑ بازار سے دفتر پہنچا تھا. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۷۸). ۲. (**دہلی**) **ایک وضع کی آتش بازی ؛ (مجازاً) اُجڈ ، جاہل اور بے ڈول آدمی** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [کلھڑ (رک) کا ایک املا].

کُلْھڑا (ضم ک ، سک لھ) امذ.

رک : کلھڑ معنی (۱) ایک دودھ کا کلھڑا کنارہ ٹوٹا ہوا پانی پینے کو. (۱۹۳۲ ، ریزہ مینا ، ۱۵). [کلھڑ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کُلُّھُم (ضم ک ، شد ل بضم ، ضم ھ) م ف ؛ صف.

رک : کلہم.

اس واسطے جو معشرِ خیرالقرون تھے
اور کلھم عمارتِ دین کے ستون تھے

(۱۸۸۸ ، مجموعۂ نظم بےنظیر ، ۱۷۰). جو کچھ علامہ موصوف نے ہندوستان ہمارا پر لکھا ہے وہ کلھم شاہنامۂ اسلام پر منطبق ہوتا ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفۂ ، جولائی ، ۲۷). [کُلّھم رک کا ایک املا].

کُلْھوار (ضم ک ، سک لھ) امذ ؛ ـــ کلھ وار.

شکر سازی کے کارخانے کا وہ حصّہ جہاں گنے کا رس نکالا اور پکایا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۹۹). [مقامی].

کُلْھیا (ضم ک ، سک لھ) امث.

رک : کلیا.

ساقیا مے پلا کے ٹھلیا دے
سوندھی مٹی کی بھر کے کلیا دے

(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۷). [س : कुठिका].

---بھَرْنا محاورہ.

(ہندو) دودھیا شربت بھر کر کسی دیوی پر چڑھانا ؛ دیوالی کی پوجا کے موقع پر کلھیوں پر کھیلیں ڈالنا (نوراللغات).

---سا صف.

رک : کلیا سا ، بہت چھوٹا سا.

رحمت ہے میکشوں پہ عجب کارساز کی
کلھیا سا منھ ضعیفی میں پیمانہ ہو گیا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۲۲). [کلھیا + سا ، حرف تشبیہہ].

---لگانا محاورہ۔
بھری سینگ لگانا (نوراللغات)۔

---میں گُڑ پھوڑنا محاورہ۔
رک : کلیا میں گُڑ پھوڑنا۔

گھر میں شیخی کوئی کچھ رکھتی ہے مول
کلھیا میں گڑ پھوڑنے سے کیا حصول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۶)۔ کوئی لا کھ کلھیا میں گُڑ پھوڑے مگر پاپ نہ چُھپے گا۔(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۳)۔ مشائخ چُپکے چُپکے کچھ ایسا کلھیا میں گڑ پھوڑتے ہیں کہ ان کا کچھ بھید نہیں کُھلتا۔ (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۶۵)۔

---میں گُڑ تھوڑا ہی پھُوٹتا ہے کہاوت۔
(دہلی) **بُرا کام چھپ کر نہیں ہو سکتا ، راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا** (نوراللغات)۔

کُلھیاری (فت ک ، سک لھ) صف ؛ امث ؛ = کلہاری۔
کِلکل کرنے والی ، جھگڑالو عورت۔ ذرا اس کلھیاری کے پاؤں تلے کی مٹی چولھے میں جلائیو۔ (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۳)۔ خدا جانے موئی کلھیاریاں کہاں سے آ جاتی ہیں جس کو دیکھو وہی نگوڑی کلجبی ،کلموئی ، بچھلپائی کی خالہ ہے۔ (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۹)۔ [کلہاری (رک) کا ایک املا]۔

کم (۱) (فت ک) صف ؛ م ف۔
۱. (أ) **تعداد ، مقدار میزان میں ، پیمائش یا مدّت میں تھوڑا۔**

لے جاویں تو بھر بھر جو لک جام جم
تو کیا کچھ اور دریا سوں ہووے گا کم

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹)۔

فرصتِ زندگی بہت کم ہے
مغتنم ہے یہ دید جو دم ہے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۷۸)۔

ہے بہت جیب چاک ہی جوں صبح
کیا کیا جائے فرصت کم میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۰۹)۔

بہت دونو میں تغافل نے تیرے پیدا کی
وہ اک نگہہ کہ بظاہر نگاہ سے کم ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹)۔ ہم کہا : تو اس کے معنی یہ ہوئے کہ یہ کوئی دس کم سو روپے کا نسخہ ہے۔ نیاز نے کہا : ہاں اتنے ضرور لگ جائیں گے ... یہ بتائے دیتا ہوں۔ (۱۹۳۷ ، دلیانے تبسم ، ۹)۔ (ii) **کسی صفت ، خوبی ، برائی یا رتبے میں دبتا یا گھٹا ہوا ، مقابلۃً فروتر ، معیار سے نیچے**

شجاعت میں رستم نے کچھ کم نہیں
سخاوت میں ایسا جو حاتم نہیں

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۱)۔

ہجر کی راتوں میں یہ مصرع ہوا ورد سراج
دن بدن اب لطف تیرا ہم پہ کم ہونے لگا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۷)۔

حاصل خدا کا قرب وصال صنم سے ہے
مجھ کو تو بتکدہ بھی نہیں کم حرم سے ہے

(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۲۷۳)۔ ان میں سے بعض میں بہت ہی کم فرق ہے اور بعض میں تو بالکل ہی امتیاز نہیں۔ (۱۹۷۷ ، شلزے کی قواعد (ابواللیث صدیقی) ، ۳۳)۔ ۲. **بد ، بُرا ؛ چھوٹا ، حقیر ، سبک۔** مفلس کو سب کم چشم سے نگاہ کرتے ہیں۔ (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۱۳)۔

کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچے سے بہشت
یہی نقشا ہے ، ولے اس قدر آباد نہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۶)۔

نگاہ کم سے نہ دیکھ اس کی بے کلاہی کو
یہ بے کلاہ ہے سرمایہ کلہ داری

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۷۴)۔ ۳. **شاذ و نادر ، کبھی کبھار ، باید و شاید۔**

زخمی ہوں جان میرا بیجا نہیں چلّانا
لگتا ہے تیر سا یہ دل میں ترا کم آنا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۰)۔

ہم سے اُسے نفاق ہوا ہے وفاق میں
کم اتفاق پڑتے ہیں یہ اتفاق میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۰۳)۔

آنکھ ساقی سے لگی مُنہ سے لگی دختر رز
ہم سا متوالا کوئی ہو گا خرابات میں کم

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۳۱)۔ فیض کے یہاں «نوارا تلخ ترمی زن» والی بات کم ہی آتی ہے۔ (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۷۳)۔ ۴. **نہیں ، بالکل نہیں ، نہ ہونے کے برابر۔** غم تی عقل درہم ہوتی درہم کیا بلک کم ہوتی۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۵)۔

غیر کچھ کچھ کان میں بھی دم بدم کہنے لگے
بات تم اب اپنے دل کی ہم سے کم کہنے لگے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۱)۔ کوئی مذہب کم خالی ہوگا جس میں روایات شاذ و ضعیفہ پائی نہ جائیں۔ (۱۸۷۱ ، عجالۂ نافعہ ، ۱۸)۔
۵. **مرکبات میں جزو اوّل کے طور پر (نفی ، خامی اور کمی وغیرہ کا مفہوم ادا کرنے کے لیے مستعمل ، جیسے: کم آمیز ،کم اوقات ، کم رتبہ وغیرہ)**۔[ف : کم ؛ پہلو ؛ کیم ؛ کم]۔

---اُترنا محاورہ۔
(دکانداری) **کسی چیز کی مقرر کی ہوئی تول یا وزن میں کمی ہونا** (ا پ و ، ۷ : ۳۸)۔

---اِحساسے (--- کس مج ا ، سک ح) صف ، ج۔
جو کسی بات کا احساس نہ کریں ، بے حس ، سنگ دل۔ یہ کم احساسے تو مجھے پاگل بنا دیں گے۔ (۱۹۵۹ ، وہی ، ۱۸)۔ [رک : کم (۱) + احساس (رک) + ے ، لاحقۂ جمع]۔

---اِختلاطی (--- کس ا ، سک خ ، کس مج ت) امث۔
ناملنساری ، کم ملنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [رک : کم (۱) + اختلاط (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---اَرْز (---فت ا ، سک ر) صف.
کم قیمت ، گھٹیا ، کم حیثیت. ایما بواری اور اس کا شوہر شارل اتنے کم ارز لوگ ہیں کہ گستاو فلوبیئر کے المیے کا احساس اپنے کاندھوں پر اٹھانے سے معذور ہیں. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ) ، ۱۷). [کم + ارز (رک)].

---اَز کَم ف.
رک : کم سے کم ، تھوڑے سے تھوڑا. جو کوئی جو کچھ سہما رام نام اور کیرتن بھگوت چرتروں کی بیان کرے ... وہ کم از کم ہے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۲۵). میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ کم از کم آپ میری طرف سے تو ہمیشہ مطمئن رہیے. (۱۹۲۳ ، نگار ، دسمبر ، ۳۳۳). کم از کم تیسری دنیا کے سامنے نہایت پیچیدہ مسائل کا انبار ہے. (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۵) [رک : کم (۱) + از (رک) + کم (رک)].

---اَسْبابی (---فت ا ، سک س) امث.
مال و اسباب تھوڑا ہونا ؛ غربت (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [رک : کم (۱) + اسباب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اِسْتِعْداد (--- کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ع)صف.
معمولی قابلیت رکھنے والا ، کم پڑھا لکھا ، کم علم. مصدر کے معنی جائے صدور لیکن کم استعداد لڑکوں کے لیے جائے صدور اور مصدر دونوں یکساں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۰). بعض فقرے کم استعداد ہندوستانیوں کے کانوں کو نئے معلوم ہوں تو وہ جانیں ، یہ علم کی کم رواجی کا سبب ہے. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۶۱). [رک : کم (۱) + استعداد (رک)].

---اَصْل (---فت ا ، سک ص) صف.
بدنسل ، بدذات ، کمینہ. اس بے وقوف کم اصل کیدڑ کو سردار نہ کیا چاہیے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۵۹).

تنکے جتنے ہیں ترے باغ سے گلچیں کم اصل
شاخِ اشعار کا کیوں کر نہ ہو گلزار خطاب

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۳۱). صفاریہ نو دولت اور کم اصل تھے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۵) اس نے کسی رذیل ... کم اصل ، کمینے اور پست ہمت شخص کو کوئی عہدہ نہیں دیا. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، جون ، ۳۲). [رک : کم (۱) + اصل (رک)].

---اَصْل / ذات ، سے وَفا نَہیں (اَور اَصْل سے خطا نَہیں) کہاوت.
کمینے آدمی سے کسی بھلائی یا وفا کی اُمید نہیں رکھنی چاہیے.

جو کم ذات اُس تے وفا نیں ہوتا
اصیلاں تے ہرگز خطا نیں ہوتا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۰). بہت درست کسی نے کہی ہے مثل کم اصل سے وفا نہیں اور اصل سے کبھی خطا نہیں ہوگی (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۵۶).

---اَصْلَح (---فت ا ، سک ص ، فت ل) صف.
نادرست ، (مجازاً) ناتواں ، کمزور. کم اصلح افراد ترکِ وطن ... کر جائیں. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۳۷). [رک : کم (۱) + اصلح].

---اَصْلی (---فت ا ، سک ص) امث.
کم اصل ہونا ، کمینہ پن ، کمینگی ، بدذاتی. اپنی کم اصلی کو چھپانے کے لیے ان لوگوں نے وہ فقرہ اپنے جد و آباء کے باب میں طیار کیا. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۹۳). [کم اصل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اِعْتِقاد (--- کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) صف.
جو آسانی سے کسی بات پر یقین نہ کرے ، شکی ، بد عقیدہ. جب ڈوبنے لگا یہ کہہ کر چلایا اے خداوند مجھے بچا لے تب ... اس سے کہا کہ اے کم اعتقاد تو کیوں شک لایا. (۱۸۱۹ ، متیٰ کی انجیل ، ۳۱). [رک : کم (۱) + اعتقاد (رک)].

---اِلْتِفات (--- کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امذ قدیم
رک : کم التفاتی ، بے توجہی.

اما کم التفات ترا اس میانے دیک
لگتا ہے منج یہ نسبت سابق عجب اتال

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۳). [رک : کم (۱) + التفات (رک)].

---اِلْتِفاتی (--- کس ا ، سک ل ، کس مج ت) امث.
بے توجہی ، کم نگاہی ، نامہربانی.

مجھ پہ ہے اب قوم کی کم التفاتی کس لیے
کیا خطا میری ہے کیا تقصیر ہے کیجے بیان

(۱۹۱۹ ، گلزار بادشاہ ، ۱۱۷). [کم التفات + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اَنْدیش (---فت ا ، سک ن ، ی مج) صف.
کم فہم ، ناسمجھ ، نادان ، لااُبالی.

کم اندیش ہے چاردہ سال کا
ہر و بال دھرتا ولے بالکا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۰). [رک کم (۱) + ف : اندیش ، اندیشیدن ـ سوچنا].

---اَنْدیشی (---فت ا ، سک ن ، ی مج) امث.
کم اندیش ہونا ، ناسمجھی ، لااُبالی پن. ہماری دیویوں میں جو احتیاط عموماً برتی جاتی ہے اور ہمیشہ ایسے لااُبالی مزاج مردوں کی کم اندیشیوں پر ہر ایک کام کرتی ہے ، وہ گویا مفقود تھی. (۱۹۳۴ ، دودھ کی قیمت ، ۷۷). [کم اندیش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اَوقات (---و لین) صف.
حیثیت میں گرا ہوا ، ٹٹ پونجیا ، بے وقعت ، نچلے طبقہ کا.

گر قبول افتد زہے عز و شرف
راسخِ کم بخت کم اوقات ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۸۳). بگن ایک دُبلی سی سانولی سی عورت تھی ، کم اوقات چھچھوری ، بدتمیز ، کچی زبان. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۳۵). خاص طور پر مسلمان ، جو ہندوستان میں کم تعداد میں تھے اور کم اوقات بھی ، اپنے مستقبل کے متعلق بہت ہراساں اور بد دل ہوئے. (۱۹۶۲ ، میزان ، ۱۰۳). [رک : کم (۱) + اوقات (رک)].

---آب صف.
خشک جگہ جہاں پانی کی قلت ہو. تمام ملک ریگستان ، کم آب اور

پرشور تھا۔ (۱۹۶۷ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۱۲۶)۔ [رک : کم (۱) + آب (رک)]۔

---آزار صف.
کم تکلیف دینے والا ، جو کسی کے خاص نقصان یا تکلیف کا باعث نہ ہو ، جو تکلیف رساں نہ ہو ، بے ضرر.

جیتا مرغ و ماہی اماں در اماں
کم آزار ہے شاہ آخر زماں

(۱۵۶۸ ، حسن شوق ، د ، ۹۳)۔

زمانہ سخت کم آزار ہے بجان اسد
وگرنہ ہم تو توقع زیادہ رکھتے ہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۴)۔

آباد رہے سایۂ ایوان امارت
اچھے ہیں ہم اس چرخ کم آزار کے نیچے

(۱۹۷۷ ، حرف دل رس ، ۸۸)۔ [رک : کم (۱) + آزار (رک)]۔

---آزاری امث.
کم آزار ہونا ، کم تکلیف دینا ، بے ضرر ہونا.

ترے حکم سوں اے دونو جگ کے راج
کم آزاری اس دھات پائی رواج

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۴)۔ [کم آزار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---آشنا (---سک ش) صف.
تھوڑا سا واقف ، معمولی شناسا ؛ مراد : ناواقف. اپنے اس تجربے میں مزید چاشنی بحوالہ ہیئت ، اسلوب اور تکنیک پیدا کریں تا کہ تجربہ سے کم آشنا اور روایت کے اسیر وسیع حلقہ تک بھی ان کی رسائی ممکن ہو سکے۔ (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۶۸)۔ [رک : کم (۱) + آشنا (رک)]۔

---آشنائی (---سک ش) امث.
تھوڑی سی واقفیت ، معمولی شناسائی.

میری کم آشنائی ، تری بے رخی
سارے الزام تقدیر کے سر گئے

(۱۹۶۵ ، شہر درد ، ۴۲)۔ [کم آشنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---آگہی (---فت گ) امث.
کم آشنائی ، کم واقفیت.

سوچ رہا ہوں کیوں نہ ابھی بے کیف فضا میں لوٹ چلوں
ساقی رعنا تجھ سے بھی کم آگہی کا شکوہ ہی رہا

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۴۲)۔ [رک : کم (۱) + آگہی]۔

---آموز (---و مج) صف.
جو کچھ بھی نہ سکھا سکے ، ناتجربہ کار ، ناپختہ ، کچا ، (سبق آموز کے بالمقابل).

اک داستان کرب کم آموز کی جگہ
تیری ہزیمتوں سے کوئی واقعہ بنے

(۱۹۶۷ ، قبائے ساز ، ۳۹)۔ [رک : کم (۱) + ف : آموز ، آموختن - سیکھنا ، سکھلانا]۔

---آمیز (---ی مج) صف.
بہت کم ملنے جلنے والا ، ربط ضبط پیدا کرنے میں محتاط ؛ تنہائی پسند ، جو گھلنے ملنے میں جلدی نہ کرے.

میسر ہو کسے دیدار اس کا
کہ ہے وہ رونق محفل کم آمیز

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۵۳)۔ جاوید کسی قدر سیانا تھا ، ایک حد تک خاموش اور کم آمیز ، گھل کر ملنے یا بات کرنے میں بھی تکلف کرتا تھا۔ (۱۹۹۰ ، فاران ، کراچی ، نومبر ، ۲۰)۔ [رک : کم (۱) + ف : آمیز ، آمیختن - ملنا]۔

---آمیزی (---ی مج) امث.
بہت کم ملنا جلنا ، الگ تھلگ رہنا ، لیے دیے رہنا ؛ تنہائی پسندی. جہاز پر مسٹر آرنلڈ وہ آرنلڈ نہیں رہے تھے جو علی گڑھ میں تھے ، نہ وہ متانت تھی نہ وہ کم آمیزی ، اکثر ہنسی مذاق کیا کرتے۔ (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۲)۔ اس کی کم آمیزی اور کم گوئی بلکہ ایک حد تک یکسر خاموشی نے اسے پراسرار بنا دیا تھا۔ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۹۰)۔ [کم آمیز + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---بخت (---فت ب ، سک خ) امذ ؛ ← کمبخت.
۱. بدقسمت ، بے نصیب ، تقدیر کا پیٹا.

بھو نیک بختی جو دھرے سلطان جان تے سو ملے
کم بخت کوں مل سے کہاں تس وصل کی فرصت محض

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۴۷)۔

امید ہے کہ پہونچے ترے لطف کی نوید
کم بخت بھی پھرا نہ ترے در سے ناامید

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶۵)۔

دیکھ لے گا مری حالت جو محبت میں تو پھر
کوئی کمبخت ہی ہو گا جسے الفت ہو گی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴۴)۔ میں کہتی ہوں عورت سے زیادہ کمبخت کوئی نہیں انصاف اس کے لیے بنی نہیں۔ (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۱۲۳)۔ **۲. بطور کلمۂ دشنام.**

تجھے کچھ شرم بھی ہے بیٹھ پرے او کم بخت
تاڑ جاوینگے برے لوگ ارے او کم بخت

(۱۸۱۸ ، انشاء ، ک ، ۱۹۱)۔ شہزادی نے کہا کہ اری کم بخت ننگی ناچتی ہے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۶)۔ وہ برات کا دن کبھی نہ بھولے گا ، کم بخت (میرے جلانے کو) میرے گھر کے قریب سے برات لے کے گیا۔ (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۷)۔ کم بخت ، نامراد بلا کی طرح چمٹ گئی۔ (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۸۵)۔ **۳. ہمدردی یا بے تکلفی کے موقع پر ، نادان ، ظالم وغیرہ کے معنوں میں مستعمل ، بطور تکیہ کلام بھی مروج.**

زخم میرے چاہتے ہیں اے ظفر جب تازگی
میں انہیں کہتا ہوں کم بختو ذرا اچھے تو ہو

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۸)۔

لطف مئے تجھ سے کیا کہوں زاہد
ہائے کمبخت تو نے پی ہی نہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۰)۔

ہم نے مانی تجزیہ عمر محبت کا کیا
عنصرِ کاہش ہے اس کم بخت میں شامل بہت

(۱۹۱۹ ، نقوشِ مانی ، ۶۷). کم بخت دھارا کو پھر بھی چین نہ پڑا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۰). [رک : کم (۱) + بخت (رک)].

---بخت کا بیٹا لہو مُوتے، بختاور کا گھوڑا لہو مُوتے کہاوت.
بختاور کے مال اور کمبخت کی جان کا نقصان ہوتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال).

---بخت کا بیٹا لہو موتے ، بھاگوان کا گھوڑا (لہو موتے) کہاوت.
آدمی کے لیے خون مُوتنا مضر ہے اور گھوڑے کے لیے نہایت نافع ہے (مہذب اللغات ؛ جامع الامثال).

---بخت کی کھچڑی کچی بختاور کا آٹا گیلا کہاوت.
نصیب ور کا نقصان بھی بہتوں کے فائدے کا باعث ہوتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

---بخت گئے باٹ ، ترازو ملے نہ باٹ کہاوت.
بدقسمت کی ناکامی کی حالت میں بولتے ہیں (ماخوذ نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---بخت گئے باٹ نہ ہلے ترازو نہ پلے باٹ کہاوت.
رک : کم بخت گئے باٹ' ترازو ملے نہ باٹ (خزینۃ الامثال).

---بختی (---فت ب ، سک خ) امث ؛ سے کمبختی.
۱. بدقسمتی ، نحوست نیز مصیبت ، آفت ، شامت.

نہیں معلوم یارب کس کی کم بختی ہے مجلس میں
نظر کچھ بے طرح آتا ہے مجکو اس کے تیور سے

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۲۹۰).

جو بات ہے اوس کی سو بہت خوب ہے وہ
جس کو نظر آئے اوس کی کم بختی ہے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۳۸). ہائے کمبختی! ارے میں تو کہیں کی نہ رہی (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۶۱) **۲. درگت ، بگاڑ ، ستیاناس.** کسی کتاب سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ شاہان سندھ و کابل کے لقب کی کمبختی ہے. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۵۰). [کم بخت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بختی / بختیاں آنا محاورہ.
مصیبت آنا ، شامت آنا ، بُرے دن آنا.

کیا چھیڑ نکالی ہے مری کچھ
کمبختیاں آئی ہیں تری کچھ

(۱۸۶۱ ،کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۹۵۰) اس کے گھر میں اطلاع آئی کہ انگریز چھپا ہے غرض اس شبہ میں دو چار آدمیوں کی کمبختی روزانہ آتی تھی. (۱۹۲۲ ، دہلی کی جان کنی ، ۹۸).

---بختی آئی ہے فقرہ.
شامت آئی ہے. کیوں کمبختی آئی ہے ، کیا شیطان لگا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۱).

---بختی تو نہیں آئی فقرہ.
کیا شامت آئی ہے ،کھوٹے دن تو نہیں آئے ، پٹنے کو تو جی نہیں چاہ رہا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---بختی جب آوے اُونٹ چڑھے کو کتّا کاٹے کہاوت.
سختی کے دنوں میں ہزار خبرداری کرنے پر بھی اذیت سے نہیں بچ سکتے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---بختی سوار ہونا محاورہ.
بدبختی یا نحوست طاری ہونا ، بدقسمتی ہونا' یہ ہم پر کیا کمبختی سوار ہے کہ جہاں جاتے ہیں لٹنے کے سامان نظر آتے ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۱).

---بختی کا مارا امذ.
بدنصیب ، آفت کا مارا (نوراللغات).

---بختی کی مار فقرہ.
ہائے کم بخت ، یہ کیا مصیبت ہے (عورتیں کسی اُلجھن یا پریشانی کے موقع پر بولتی ہیں) ، بدنصیبی ہے. ابھی انھیں کسی نے نہلایا دھلایا بھی یا نہیں ، کمبختی کی مار یہ کب تک ہو گا. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۳۰).

---بختی کی ماری صف مث.
بدنصیب ، آفت کی ماری. ناراض ہو کے اپنے خاوند کو کوسنا کم بختی کی ماریوں کا شعار ہے. (۱۸۷۳ ، تہذیب النساء ، ۳۳).

---بختی کی نِشانی (ہے) فقرہ.
بدنصیبی کی علامت ، بدقسمتی کی مار ہے (مہذب اللغات).

---بختی کی (ہے) یہ نشانی ، سُوکھ جائے (گیا) کوئیں کا پانی کہاوت.
بہت نقصان ہونے کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ؛ محاورات ہند).

---بختی کے دِن امذ ؛ ج.
بُرے دن ، مصیبت کے دن (نوراللغات).

---بختی لگانا محاورہ.
مصیبت مول لینا ، شامت بلانا ، بدنصیبی کو دعوت دینا. فوج کے سرداروں سے بگاڑ کر کیا اپنی کمبختی لگانا چاہتے ہو. (۱۸۹۵ ، نجیب التواریخ ، ۲۷۱).

---بختی لگنا محاورہ.
نحوست طاری ہونا ، بدنصیبی چھانا ، بدبختی آنا. ترے بادشا کو کیا کم بختی لگی تھی جو تمام خزانہ نہیں بھیجا ہے. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز (ق) ، ۱۰۳). صبح کے وقت ہرگز سونا نہیں ، اس وقت سونا بہت نحس ہے برکت جاتی ہے بلکہ کمبختی لگتی ہے. (۱۸۳۳ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۹).

---بختی نے تو نہیں گھیرا فقرہ.
رک : کم بختی تو نہیں آئی (نوراللغات).

---بختی / بختیوں نے گھیرا ہے فقرہ.
رک : کم بختی آئی ہے.
اب میں سمجھی جو قصد تیرا ہے
اے لو کمبختیوں نے گھیرا ہے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی (مہذب اللغات)).

---بختی ہونا محاورہ.
بدنصیبی ہونا ، بدقسمتی ہونا.
سخت کمبختی ہوئی یہ بھی نصیبوں کا لکھا
غیر کو خط نامہ بر نے بے خبر دکھلا دیا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۷).

---بُد / بُدھ (---ضم ب) صف (قدیم).
ناقص العقل ، کم عقل ، بے وقوف . وو عورت تھی ، کم بد تھی ، کم ذات تھی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۴). [رک: کم (۱) + بُد ، رک : بُدھ (۳) کی تخفیف].

---بڑھ (---فت ب) م ف.
رک: کم و بیش جو زیادہ مستعمل ہے. اپنی موجودہ حالت پر پہنچنے کے لیے کہتے ہیں کہ انسانیت کو کم بڑھ اتنا ہی زمانہ لگا ہے. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۱۰). [رک : کم (۱) + بڑھ ، بڑھنا (رک) کا امر و حاصل مصدر].

---بصَری (---فت ب ، ص) امث.
کوتاہ نظری ، کوتاہ بینی ، کم علمی.
وہ علم ، کم بصری جس میں ہمکنار نہیں
تجلیاتِ کلیم و مشاہداتِ حکیم!
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۹). [رک : کم + بصر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بصِیرتی (---فت ب ، ی مع ، فت ر) امث.
کم آگاہی ، کم فہمی ، بے شعوری. مجھے اپنی خودغرضی ، کاہلی اور بے صبری سے شرمانا چاہیے اور اپنی ... کم بصیرتی پر شرمندہ نہ ہونا چاہیے ، اعلیٰ خیر کی سعی کا کافی سرچشمہ ہوتا ہے. (۱۹۴۷ ، مقدمۂ اخلاقیات ، ۲ : ۵۰). [رک: کم (۱) + بصیرت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بضاعت (---کس ب ، فت ع) صف.
کم حیثیت ، ٹٹ پونجیا ، مفلس ، نادار.
کم بضاعت سے خیال خام ہے کثرت کو فیض
اکتفا کرتا نہیں لشکر کو پانی چاہ کا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۱۶).
فروغ کم بضاعت رونق عالم نہیں ہوتا
مہ نو بدر ہو کر نیر اعظم نہیں ہوتا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۵۸). [رک : کم (۱) + بضاعت (رک)].

---بضاعتی (---کس ب ، فت ع) امث.
کم بضاعت ہونا ، مفلسی ؛ (مجازاً) ، کم علمی. ہم اسے اپنی کم بضاعتی پر محمول کریں اور زحمت تحقیق گوارا کیے بغیر اس کی من مانی تاویل شروع کر دیں. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۹۸). [کم بضاعت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بغَل (---فت ب ، غ) صف.
جس کے حمایتی کم ہوں ، جس کے خدمتگار تھوڑے ہوں نیز کم ظرف.
کیا میر سر جھکاویں پر کم بغل کے آگے
نامِ خُدا اُنہوں کی عزت بہت بڑی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۹). [رک : کم (۱) + بغل (رک)].

---بُو (---و مع) صف.
جس میں بُو (خصوصاً خوش بُو) تھوڑی ہو.
بازار ہے گو غرب میں خوبانِ جہاں کا
ہر گل کی طرح حسن بھی کم بُو ہے یہاں کا
(۱۹۵۱ ، حسرت موہانی ، ک ، ۲۷۳). [رک : کم (۱) + بُو (رک)].

---بیش (---ی مج) م ف.
رک : کم و بیش جو زیادہ مستعمل ہے (ماخوذ : پلیٹس). [رک : کم (۱) + بیش (رک)].

---بیشی (---ی مج) امث ؛ ← کمبیشی.
رک : کمی بیشی ؛ (طبیعیات) حسب ضرورت کم زیادہ کرنا ، گھٹانا بڑھانا ، اتارنا چڑھانا ، خروج پیما کی متناسب تبدیلی کا عمل (انگ : Modulation). کچھ خروج پیماؤں کو اس طرح متغیر بنانے کے اس عمل کو ہم کم بیشی کہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، موجیں اور اہتزازات ، ۱۳۰). [کم بیش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بیں (---ی مع) صف.
۱. جسے کم دکھائی دیتا ہو ، جسے بہت کم نظر آتا ہو ، جس کی بینائی کمزور ہو.
روسیاہی بھی زمانے میں ہے سامان نور کا
نور بخشے دیدۂ کم بیں کو سرمہ طور کا
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۲۲). گوداوری کی آنکھیں اتنی کم بیں نہ تھیں کہ پنڈت دیودت کی کیفیات قلب نظر نہ آئیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۵۳). **۲. تنگ نظر ، پست حوصلہ ؛ کوتاہ نظر.** وزیر بداقبال بھی ساتھ دینے پر تیار نہ تھا اور اس کم بیں پست خیال کے باعث خزانے میں روپیہ کی کمی تھی. (۱۹۰۶ ، مخزن ، جون ، ۳۶). اس کے پیچھے ٹھاٹھیں مارنے والا جذبات کا سمندر اسے نظر نہ آتا تھا شروع ہی سے ایسا کم بیں تھا. (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۱۶). [رک : کم (۱) + ف : بیں ، دیدن - دیکھنا].

---بِینی (---ی مع) امث.
کم بیں ہونا ، کوتاہ نظری ، کم نظری. اس سے زیادہ کم بینی و نافہمی کیا ہو سکتی ہے کہ نکتہ نہ ہونے سے کوئی قابل کو « قابل » پڑھے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۶۹). عشقیہ شاعری اسی لیے مریضانہ رنگ سے بچی ہوئی ہے اس میں وہ جنسی غلاظت اور « کم بینی » نہیں ہے. (۱۹۵۵ ، نیم رُخ ، ۱۳۱). [کم بیں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پا صف.
بودا ، کم زور ، ناپائدار ، ناپائندہ ، دیرپا کا نقیض (فرہنگ آصفیہ). [رک : کم (۱) + پا (رک)].

---پایَہ (---فت ی) صف.
چھوٹے یا گھٹیا درجے کا ، کم حیثیت ، کم رتبہ. یہ کتابیں جن کا ذکر کیا گیا ، خود میرے کتب خانے میں موجود ہیں اور ایم اے کورس سے کسی طرح کم پایہ نہیں ہیں. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۳۸). ابھی نابالغ ہے نارسا ہے ، نو آموز ہے ، کم مایہ ہے ، کم پایہ ہے. (۱۹۸۶ ، اردو ذریعۂ تعلیم اور نفاذ اردو ، ۱۷). [رک : کم (۱) + پایہ (رک)].

---پڑنا ف ل ؛ محاورہ.
(کسی چیز کا) ضرورت کے مطابق نہ ہونا ، جتنی ضرورت ہے اتنی نہ ہونا ، تھُڑنا (نوراللغات).

---پیالے کا ہونا محاورہ (قدیم).
کم ظرف ہونا ؛ کم حوصلہ ہونا. ارے وہ ایسے کم پیالے کا ہے کہ کچھ بولے جاتا نہیں. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۵۵).

---پَیوَنْد (---ی لین ، فت و ، سک ن) صف.
رک : **کم آمیز ، تنہائی پسند.**

ترا گناہ ہے اقبال مجلس آرائی
اگرچہ تو ہے مثالِ زمانہ کم پیوند!

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۴). [رک : کم (۱) + پیوند (رک)].

---تَجْرِبَہ (---فت ت ، سک ج ، کس ر ، فت ب) صف.
نوآزمودہ ، تجربے میں کم ، ناپختہ تجربے والا ، نومشق. ایاز ایک ناز پروردہ اور کم تجربہ جوان سمجھا جاتا تھا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۰۳). [کم + تجربہ (رک)].

---تَر (---فت ت)·(الف) صف.
۱. **بہت تھوڑا ؛ (مقابلۃً) درجے یا حیثیت وغیرہ میں چھوٹا یا تھوڑا ناچیز ، حقیر.**

فرشتہ اپے ہن اوسے ہر نہیں
بجلدی فرشتے تے کمتر نہیں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۵).

کمینا بندا سب تے کمتر ہوں میں
کہر کر منجے توں کہ کنکر ہوں میں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴).

رکھتا ہے آس ہر دم تجھ سوں سراج کمتر
رکھ عاقبت میں ثابت ایمان یا محمدؐ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۴۸).

رکھتے ہو تم قدم مری آنکھوں سے کیوں دریغ
رتبے میں مہر و ماہ سے کمتر نہیں ہوں میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۱). انہوں نے قدرتاً یہ محسوس کیا کہ پبلک اس کو اپنی توقعات سے کمتر پائے گی. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۵۷۱). میرے خیال میں انہیں ترکیبوں کے بدولت وہ مومن ہیں ورنہ ذوق سے بھی بدتر اور کمتر سمجھے جاتے. (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۵۷). ۲. **(مقابلۃً) تعداد ، مقدار یا کیفیت میں تھوڑا ، کم حیثیت.**

مسلمان کو تو شرف حق دیا
یو ہندو جنم سب میں کمتر کیا

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲). کاشتکاروں کے مطالب بنگالہ کے نیل کے کاشتکاروں کے مطالب سے کسی حالت میں کمتر نہیں ہیں. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۲۸). دہلی میں کم تر لوگوں کو نان شبینہ میسر ہوتی ہے. (۱۹۷۸ ، لکھنؤ کی شاعری ، ۶۲)·(ب) م ف. **شاذ و نادر ، نہ ہونے کے برابر ، کبھی نہیں.** تمہاری طبیعت ایسی سلیم اور ذہن ایسا رسا ہے کہ بہت کمتر تمہیں بتلانے کی حاجت ہوتی ہے. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۱۳۶). [کم (۱) + ف : تر ، لاحقۂ تفضیل بعض].

---تَری (---فت ت) امث.
کم تر ہونا ، تھوڑا ہونا ، حقیر ہونا ، گھٹیا پن. ان کی فکر ان کا سماجی ادراک ، خود اپنی ذات کے توسط سے کسی برتری یا کم تری کی گردشوں میں مبتلا نہیں تھا. (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۱۲۶). [کم تر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَرِین / تَرِیں (---فت ت ، ی مع) صف نیز امذ؛ سکمترین.
۱. **(درجے یا حیثیت وغیرہ میں) سب سے چھوٹا یا بہت زیادہ چھوٹا ، نہایت حقیر.**

اتال دنیا میں تا کہ میں زندہ ہوں
تو میں شاہ کا کمترین بندہ ہوں

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۱۴). الٰہی مجھ سا کمترین مخلوقات تیرا کوئی نہیں اور تیرے درِ پُرامید سوا مری جا نہیں کہیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۳). حضور کو کہاں مناسب ہے جو ادنیٰ ملازموں کے مقابلے کو جائیں یہ کمترین جا کر سب کو سزا دیگا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۳۴). ۲. **سب سے کم یا بہت تھوڑا.** ہندوستان ہی تنہا ایک ملک ہے جہاں دونوں صنفوں یعنی مردوں اور عورتوں میں ان بیاہوں کا تناسب کمترین ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۹۵). کم ترین عاملیت والا پرائمری الکحل کم ترین عاملیت کے ہیلوجن ایسڈ کے ساتھ ... عمل کر سکتا ہے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد) ، ۱۹۷). ۳. **کاتب یا متکلم بطور انکسار ، خاکسار ، فدوی وغیرہ کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں.**

کمینہ ترا کار فرما ازل ابد خادمِ کمترین تجھ بدل

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳).

عشق جفا کے واسطے کس کی تلاش ہے
کوئی اگر نہیں ہے تو یہ کمترین سہی

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۵۴). کم ترین یہ داستان فرحت عنوان ، یہاں سے گزارش کرتا ہے کہ دفتر کوچک باختر و بالا باختر ختم ہو چکا ہے. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۴). تقریباً تمام پرانے ساتھیوں کی مشقیں تبدیل کر دی گئیں لیکن یہ کمترین جہاں تھا وہیں رہا. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۲۴). [رک : کم (۱) + ف : ترین ، لاحقۂ تفضل کل].

---تَرینَه (---فت ت ، ی مع ، فت ن) صف ، مث ← کمترینه.
کم ترین (رک) کی تانیث ، حقیر ، ناچیز.

ہوں میں اک کمترینہ تیری کنیز
تو نہ پہنچا یہ راز تا پرویز

(۱۸۲۹ ، شیریں فرہاد مسکین ۳۳) اے قبلۂ عالم یہ کمترینہ جمیلہ بگردش روزگار ایک زن ساحرہ کی قیدی ہو گئی تھی. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۹۹).[کم ترین + ہ ، لاحقۂ تانیث بقاعدۂ عربی].

---تَمیز (---فت ت ، ی مع) صف.
نادان ، ناسمجھ ، کم عقل.

لڑکا نہیں رہا تو جو کم تمیز ہووے
عشق و ہوس میں اب ہے کچھ امتیاز واجب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۵). [کم + تمیز (رک)].

---تَوَجُّہی (---فت ت ، و ، شد ج بضم) امث.
بے پروائی ، غفلت (نوراللغات). [رک : کم (۱) + توجہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---توشَه (---و مج ، فت ش) صف (قدیم).
ناکافی سروسامان والا ، جس کے پاس ضرورت کے مطابق سامان نہ ہو ، کم مایہ.

اچھوں کا اسی جاگے کم توشہ ہو
اچھوں کا تمام عمر یک گوشہ ہو

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۲۹). [رک : کم (۱) + توشہ (رک)].

---توقیری (---و لین ، ی مع) امث.
بے عزتی ، ہتک ، توہین. اس کے ہوتے ہوئے رنگیلی بیگم کو کس و ناکس کے در پر لے جانا نہ صرف اس کی کم توقیری بلکہ اپنی بھی ہتک ہے. (۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۲). [رک : کم (۱) + توقیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تول (---و مج) صف.
کم وزن کا ، جو وزن میں کم ہو (ماخوذ : پلیٹس). [رک : کم (۱) + تول (رک)].

---تولا (---و مج) صف.
کم تولنے والا ، جس کے باٹ وزن میں کم ہوں ، ڈنڈی مار. بعض دفعہ اسم اور ماضی کے ملنے سے فاعل کے معنی پیدا ہوتے ہیں مثلاً ... کم تولا ... وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۰). [کم تول + ا ، لاحقۂ فاعلی].

---تے کَم م ف (قدیم).
کم از کم ، کم سے کم.

اہے کم تے کم وو جو ترکوں تے کم
کدھی نے ادک وو جو مُرکوں تے کم

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۹).

---جات صف ؛ ← کمجات.
(عم) **کم ذات ، نیچ ذات کا ، کمینہ.**

اعلٰی بادی حق کا غافل نیچ کمجات
نوشہ کہے سُن پیاریا اور نہ جات نہ پات

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۳۰۰). [رک : کم (۱) + جات (ذات (رک) کی تحریف)].

---جُرْأت (---ضم ج ، سک ر ، فت ء) صف.
کم ہمت ، بزدل ، ڈرپوک ، پست حوصلہ ، تنگ ظرف (پلیٹس). [رک : کم (۱) + جرات (رک)].

---جُرْأتی (---ضم ج ، سک ر ، فت ء) امث.
بزدلی ، کم حوصلگی ، تنگ ظرفی. خدا کی عنایت اور زمانے کی آزادی کے صدقے معشوقوں کی کمی نہیں صرف اپنی کم جراتی نالائقی ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۷). [کم جرات (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---جوشی (---و مج) امث.
کم جراتی ، بزدلی ، کم ہمتی. فکر و عمل کی شاید ہی کوئی بلندی و پستی ہو گی جس کی پیمائش میں قدم نے کوتاہی اور ہمت نے کم جوشی روا رکھی ہو. (۱۹۴۰ ، کاروان خیال ، ۷). [رک : کم (۱) + جوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---چارُو (---و مع) صف.
کم چارا کھانے والا جانور جو دبلا اور کمزور ہو ، نکھرا (ا پ و ، ۵ : ۸۷). [رک : کم (۱) + چارہ (بحذف ہ) + و ، لاحقۂ صفت].

---حَرَکَت (---فت ح ، فت نیز سک ر ، فت ک) صف.
آہستہ یا کبھی کبھار حرکت کرنے والا ؛ (کنایۃً) سست ، کاہل ، آرام طلب (پلیٹس). [رک : کم (۱) + حرکت (رک)].

---حَوصَلگی (---و لین ، فت نیز سک ص ، فت ل) امث.
کم جراتی ، بزدلی. کم حوصلگی کی وجہ سے دل کی بات شعر میں ڈھالنے کی ان میں ابھی جرأت نہیں ہوئی تھی. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۷۰). [رک : کم (۱) + حوصلہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---حَوصَلَه (---و لین ، فت نیز سک ص ، فت ل) صف.
کم جرات ، بزدل.

قابو میں نہیں ہے دلِ کم حوصلہ اپنا
اس جور پہ جب کرتے ہیں تجھ سے گلہ اپنا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۳). تنگ چشم ، کم حوصلہ ، سخن پرور ، ضدّیوں نے اور بھوکے پلاؤ خوروں نے خواہ مخواہ جھگڑے پیدا کر دیے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۱۷).[کم (۱) حوصلہ (رک)].

---حَیثِیَّت (---ی لین ، کس ث ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
ٹٹ پونجیا ، ذلیل ، کمینہ ؛ معمولی ، حقیر (نوراللغات ؛ پلیٹس). [رک : کم (۱) + حیثیت (رک)].

---حَیثِیَتی (---ی لین ، کس ث ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
۱. **قدر و قیمت ، عزت و رتبہ میں کم ہونا ، گھٹیا پن نیز مفلسی ، غربت.**

وسطی دالان کی کم حیثیتی کو چھپانے کے لیے معماروں کو حکم ہوا کہ وہ اس کے گئے محرابوں پر مشتمل ایک منقش جالی لگائیں. (۱۹۶۷ ، ثقافت پاکستان ، کراچی ، ۸۳). ۲. **عہدہ و منصب میں کم ہونا ، بے بساط ہونا**. اپنی کم حیثیتی کے باوصف تم نے نیّر رحمن سے بھی ایک استقبالیہ لیا اب تمہیں اور کیا چاہیے. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۵۹). [کم حیثیت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خَبَری (---فت خ ، ب) امث.
کم علمی ، ناواقفیت ، بےخبری. تیس سال پہلے کی کم علمی اور کم خبری تو ہنوز میرے ساتھ ہے . (۱۹۶۰ ، اردو میں پشتو کا حصہ ، ب). [رک : کم (۱) + خبر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خَرچ (---فت خ ، سک ر) صف.
تھوڑا خرچ کرنے والا ، کفایت شعار ؛ کنجوس (ماخوذ : نوراللغات ؛ پلیٹس). [کم (۱) + خرچ (رک)].

---خَرچ بالا نَشین کہاوت.
اس کام یا چیز کی نسبت بولتے ہیں جس پر خرچ کم آئے یا جو قیمت میں کم مگر برتنے اور دیکھنے میں عمدہ ہو ؛ وہ جو قیمت میں کم افادیت میں بہتر ہو.

رُکے اشک اور آہ پہنچی فلک پر
مرا عشق کم خرچ بالا نشیں ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، ۵ ، ۲۰۵). اس میں کچھ بھی صرف نہیں ہوتا ، کم خرچ بالا نشین. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۳۵). ہاں کوئی گٹھا سا ٹٹو قدم باز کم خرچ بالا نشین ہو تو بہتر ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱). انہیں کو رو روکے دوبارہ خریدتے ہیں اور وہ بھی کم خرچ بالا نشین نہیں بلکہ زیادہ خرچ کم نشین والی نئی کہاوت کے تحت. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۶۵).

---خَرچ میں م ف.
تھوڑے پیسوں میں ، کم لاگت میں. ماہی گیری کی ... مانگ زیادہ ہو اور کم خرچ میں مچھلی زیادہ سے زیادہ پکڑی جا سکتی ہو . (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۱۵).

---خَرچی (---فت خ ، سک ر) امث.
کم خرچ کرنے والا ہونا ، کفایت شعاری ؛ کنجوسی نیز تنگ دستی ، مفلسی (پلیٹس). [کم خرچ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خَرچی میں آٹا گیلا کہاوت.
مفلسی میں آٹا گیلا ؛ آمدنی کم اور فضول خرچی بہت ، آٹے میں پانی زیادہ ہو جائے تو اس میں آٹا اور ڈالنا پڑتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---خِرَد (--- کس خ ، فت ر) صف.
کم عقل ، بےوقوف ، نادان.

بولی میں چکچ جاتی تھی نیک و بد
نہیں سنتا مجھ بات او کم خرد

(۱۶۶۹ ، خاورنامہ ، ۷۱۸). [رک : کم (۱) + خرد (رک)].

---خواب (---و معد) صف (قدیم).
کم سونے والا ، جسے تھوڑی نیند آتی ہو.

نرگس حیران ہے مجھے بیداریوں سے آشنا
کون پاوے گا خیال اس دیدۂ کم خواب کا

(۱۷۸۷ ، دیوان قاسم ، ۳). [رک : کم (۱) + خواب (رک)].

---خوابی (---و معد) امث.
کم خواب ہونے کی کیفیت ، نیند نہ آنا ، بے خوابی (پلیٹس). [کم خواب + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خوار (---و معد) صف.
کم کھانے والا ، تھوڑی بھوک والا ، کم خوراک.

دل سے جگر کا رخ نہ کیا اُن کے تیر نے
کم خوار ہے حریص مرا میہماں نہیں

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۷۹). کم خوار. (۱۹۷۷ ، شلزے کی قواعد (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ، ۴۴). [رک : کم (۱) + ف : خوار ، خوردن ـ کھانا].

---خوانی (---و معد) امث.
کم پڑھنا ، مطالعہ کی کمی ؛ (مجازاً) کم علمی. ہر چند کہ تمام مطبوعہ تحریریں میری نظر سے نہیں گزریں اور مجھے اپنی کم خوانی کا اعتراف ہے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۵). [رک : کم (۱) + ف : خواں ، خواندن ـ پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خور (---و مج).(الف) صف.
کم کھانے والا ، کم خوراک ، تھوڑا کھانے والا (ماخوذ : پلیٹس). (ب) امذ. **ایسا گھوڑا جو غذا معمول سے بہت کم کھائے یا غذا کھانے سے فربہ نہ ہو ، کمزور ، ناتواں ، لاغر گھوڑا**.

یقین جان اُس کو جو گھوڑا ہے کمخور
تو بس وہ سارے گھوڑوں سے ہے کمزور

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۸).

ایک کمری ہے دوسرا کمخور
ایک ہے کہنہ لنگ اک شب کور

(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۵۳). [رک : کم (۱) + ف : خور ، خوردن ـ کھانا ، نوش کرنا].

---خُوراک (---و مع) صف.
رک : کم خور (نوراللغات). [رک : کم (۱) + خوراک (رک)].

---خُوراکی (---و مع نیز مج) امث.
کم خوراک ہونا ، کم کھانا ، تھوڑا کھانا. ہماری رسد کم پڑ گئی ہے اور ہم کو عرصے تک کم خوراکی پر گزر اوقات کرنی پڑی ہے . (۱۹۳۸ ، تذکرۂ وقار ، ۵۵). پانچ چھ میل چلنے کی ریاضت شاقہ کے باوجود ایسی کم خوراکی دیکھی نہ سنی. (۱۹۸۵ ، تخلیقات و نگارشات ، ۲۶۱). [کم خوراک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خُونی (---و مع) امث.
خون کی کمی ، خون کی قلت ، قلت الدم. یہ ایک مہلک کم خونی کا

مرض ہے. (۱۹۶۸ ، نیا اُفق نئی منزلیں ، ۹۲). [رک : کم (۱) + خون (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خیزی (---ی مج) امث.
کمتر نشوونما ، زرخیزی میں کمی ، پیداواری کمی ، اُگنے اور بڑھنے میں کمی. عربستان ہمیشہ خشکی اور گرمی اور کم خیزی میں مشہور رہا ہے. (۱۸۹۷ء ، تمدن عرب ، ۲۳). [رک : کم (۱) + ف : خیز ، خاستن - اٹھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دِلا (---کس د) صف.
چھوٹے دل کا ، بُزدل ، تنگ دل ، کم ظرف ، پست ہمت. کم ... کم دلا ... کم وقعت وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۹). [رک : کم (۱) + دل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---دِماغ (---کس نیز فت د) صف.
چڑچڑا ، تنگ مزاج ، بددماغ.

یہ سوچ ہے کہیں انشا نسیم سے نہ لگے
شمیم نرگس بیمار کم دماغ کو چوٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۹). [رک : کم (۱) + دماغ (رک)].

---دِماغی (---کس نیز فت د) امث.
تنگ مزاجی ، چڑچڑاپن ، بددماغی.

ہے نام مجلسوں میں میرا میر بے دماغ
ازبس کہ کم دماغی نے پایا ہے اشتہار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۳).

کچھ کہے کوئی میں مُنہ دیکھ کے رہ جاتا ہوں
کم دماغی نے کیا ہے مجھے حیراں کیا کیا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲). [کم دماغ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ذات صف.
نیچ ذات کا ؛ کمینہ ، بدذات ، کم اصل.

نہ سمجے اُتم ذات کم ذات کوں
کرے ترک ارجات پرجات کوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۷). عورتاں کوں کتے کم عقل کم ذات ، عیاری مرداں کی بات. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۴).

ہر یک سویں جا روتا پھرے کم ذات جو ہے کا ظرف
را کھے فقیروں کا کمل شاہاں کے مسند پر شرف

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۸). جو آفت اور بلا ملک پر آتی ہے سو کم ذات اور چھوٹے نوکر اور بے دیانتوں کے سبب سے آتی ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۲). اگر مال کمینے اور کم ذات کے پاس ہووے تو سب لوگ اس کی تعظیم کرتے ہیں. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۴۹). میرا رتبہ ایسا نہیں ہے جو میں ایسے ایسے کم ذاتوں کے ساتھ بحث کروں. (۱۸۶۴ ، جوہر عقل ، ۶۸). مجھ بڑا کم ذات ہے ... گندی موریوں میں زندگی بسر کرتا ہے. (۱۹۱۰ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۵۵).

میرا آنگن ، میری کھیتی ، مجھ کم ذات سی ا کھڑ
تم زندہ کہ ٹوٹ کے بکھریں کب اعصاب ہمارے

(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۵۱).[رک : کم (۱) + ذات(رک)].

---ذات سے وَفا نہیں اَصِیلاں تے خطا نَہیں کہاوت.
رک : کم اصل سے وفا نہیں الخ.

جو کم ذات اُس تے وفا نیں ہوتا
اصیلاں تے ہرگز خطا نیں ہوتا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۰).

---ذاتی امث.
کمینگی ، رذالت ، کمینہ پن (پلیٹس). [کم ذات + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ذَوقی (---و لین) امث.
ذوق نہ ہونا ، بے ذوقی ، عدم دلچسپی ، استحصال کا فقدان ہونا (باذوق کے بالمقابل).

کم ذوقی و محبوبی مشکل ہے سُہا یعنی
وہ اہلِ نظر سے بھی چھپتے ہوئے جاتے ہیں

(۱۹۳۹ ، بیاض سُہا ، ۷۲). مختلف ممالک کے ساتھ جو ثقافتی معاہدے یا مشترک ثقافتی ادارے ہیں ان سے بھی کوئی ٹھوس نتائج برآمد نہیں ہوئے یہ ہماری کم ذوقی کی دلیل ہے. (۱۹۶۶ ، نکتۂ راز ، ۹۵). [رک : کم (۱) + ذوق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ذِہْن (---کس مج ذ ، سک ہ) صف.
نادان ، کم عقل نیز کم استعداد ، نالائق ، کُند ذہن ؛ بھول جانے والا ، بھلکڑ (پلیٹس). [رک : کم (۱) + ذہن (رک)].

---راہ صف.
آہستہ گام ، سُست (عموماً گھوڑے وغیرہ کے لیے مستعمل) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : کم (۱) + راہ (رک)].

---رُتْبگی (---ضم ر ، سک ت ، فت ب) امث.
کم رُتبہ ہونا ، کم حیثیتی. میر اور غالب کے مقابلے میں فیض اور فراق کی کم رتبگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۶۹). [رک : کم (۱) + رتبہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رَسْم (---فت ر ، سک س) صف.
معمول سے کم ؛ جو کم استعمال ہو (ماخوذ : پلیٹس). [رک : کم (۱) + رسم (رک)].

---رَنْگ (---فت ر ، غنہ) صف.
ہلکے یا پھیکے رنگ کا (پلیٹس). [رک : کم (۱) + رنگ(رک)].

---رَو (---و لین) صف.
دوڑ میں کمزور ؛ بہت کم دوڑنے والا ، سُست رفتار (عموماً گھوڑا) (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات). [رک : کم (۱) + ف : رو ، رفتن - جانا ، چلنا].

---رُو (---و مع) صف.
۱. جو دیکھنے میں حقیر معلوم ہو ، کم حیثیت ، کم لیاقت ؛ غیر وجیہ ، بدہیئت ، بدصورت. دو طرح کا گز رکھتے ہیں ایک کامل دوسرا ناقص یعنی ایک گرہ کم ، دہقانی کم رو کم نظر کم فہم مسافروں کو ناقص گز سے ناپ دیتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۰).

حاجی کم رو ہیں ان عورتوں میں ہر دل عزیز نہیں ہیں۔ (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۲۶۹)۔ وہ کم رو تھیں ، یہ کنواری ، خوبصورت ، شریف ، متین ، ہزاروں خوبیوں سے متصف بیوی چاہتے تھے۔ (۱۹۸۸ ، حرفِ چند ، ۵۰۱)۔ ۲. **بُزدل ؛ نامرد** (مخزن المحاورات)۔ [رک : کم (۱) + رو (رک)]۔

---رُوئی (---و مع) امث۔
بدصورتی ، بدہیئتی۔

رات دن بزم مے و جام میں جاتا تھا نہ تُو
وجہ کم رُوئی سے منہ اپنا دکھاتا تھا نہ تُو

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت آزاد) ، ۱ : ۲۶۸)۔ لہک لہک کے اپنا کلام سناتا تو اپنی کم روئی اور خستہ حالی کے باوجود ... پھول بن اس کے چہرے پر برسنے لگتا۔ (۱۹۴۷ ، زندگی نقاب چہرے ، ۵۷)۔ [کم رو (باضافہ ء) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---رَوی (---فت ر) امث۔
آہستہ چلنا ، سست رفتاری۔

سیل سکون نما ہے یا طرز خرام انقلاب
چڑھتی ہوئی ندی کا آج عالم کم روی بھی دیکھ

(۱۹۳۲ ، روح کائنات ، ۲۰۳)۔ [کم رو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---زُبان (---فت نیز ضم ز) صف۔
کم بولنے والا ، کم گو۔

کہ سب مل تمیں آج کی رات یاں
اچھو صبر سوں فجر لگ کم زباں

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۲)۔

کہتے ہیں دیکھ کر خموش مجھے
یہ بڑا کم زبان ہے گویا

(۱۹۰۴ ، باقیات اقبال ، ۴۲۵)۔ [رک : کم (۱) + زبان (رک)]۔

---زُبانی (---فت نیز ز ضم) امث۔
کم گوئی ، کم بولنا۔

میں اپنی کم زبانی سے عزیزاں گرچہ مرتا ہوں
لب زخموں سے قاتل کا ادائے شکر کرتا ہوں

(۱۷۵۱ ، نکات الشعرا (میاں حسن علی شوق) ، ۱۲۰)۔

شکوہ کب اوس کی گالیوں کا ہے
ہے گلہ اپنی کم زبانی کا

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۲۹)۔ [کم زبان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---زَدَنی کَرْنا محاورہ۔
غیر معمولی عاجزی کا اظہار کرنا (پلیٹس)۔

---زور (---و مج) صف ؛ سم کمزور۔
۱. (i) **جس میں طاقت کم ہو ، ضعیف ، ناتوان ، دُبلا ، ناطاقت۔** عشق ... میرا ہات چھوڑتا نہیں اور اپس برور زور ہوتا ہے ای کمزور ہوتا ہے۔ (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۶۰)۔ لڑکا مجھ سے تھا کمزور ... جو ایک پٹخنی دیتا ہوں چاروں شانے چت۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۰)۔ ان میں سے چھ ان سکولوں میں جو کمزور دماغ بچوں کے لئے مخصوص ہیں بھیجے گئے۔ (۱۹۲۵ ، موجودہ لنڈن کے اسرار ، ۱۳۲)۔ اندر سے مضبوط اور باہر سے کم زور دکھائی پڑتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۶۳)۔ (ii) **جس کے وصف یا صفت یا خاصیت میں کمی ہو ، مہارت یا استعداد میں کم۔** کوئی نشہ دار کم زور شربت ذری مقدار میں پیا جاتا ہے تو اس کی تاثیر سے گسٹریک عرق کثیر مقدار میں تولید ہوتا ہے۔ (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ جہت مدارس ہند ، ۱۵۶)۔ تمہیں یہ منصب نہیں دیا جا سکتا کیونکہ تم کمزور آدمی ہو۔ (۱۹۷۵ ، انداز بیاں ، ۵۴۶)۔ ۲. (i) **غیر مؤثر ، بودا ، بےجان (بات ، دلیل وغیرہ)۔** قانوناً کیس اس قدر کم زور تھا کہ سیشن جج کو چلانے کے لیے کمٹ کرنے کے قابل نہ تھا۔ (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۲۲)۔ (ii) **ناقص ، غیر معیاری ، پھسپھسا ، خراب۔** اگر غزل کمزور ہے تو گا کر پڑھو۔ (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۴۳) (iii) **مدھم ، بہت تھوڑا ، ذراسا۔** ناسپاتی تراب عمدہ ذائقہ اور کمزور خوشبو دیتی ہے۔ (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۶۲)۔ ۳. **غیر اطمینان بخش ، ناقابل اعتبار ، غیر واضح۔**

کمزور ہے معتبر نہیں ہے
دنیا کی نظر ، نظر نہیں ہے

(۱۹۳۹ ، آئینۂ حیرت ، ۶۰)۔ [رک : کم (۱) + زور (رک)]۔

---زور پَڑْنا محاورہ۔
غیر مؤثر ہونا ، بودا ہونا۔ خود « نوطرزِ مرصع » میں طرزِ احساس کے بدلنے اور کمزور پڑنے کا احساس ہوتا ہے۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۱۱۰۴)۔

---زور کَرْنا ف م ؛ محاورہ۔
زور گھٹانا ، طاقت گھٹانا ، ضعیف کرنا (نوراللغات ؛ پلیٹس)۔

---زور کا غُصَّہ مار کھانے کی نِشانی کہاوت۔
زبردست ہمیشہ دبا رہتا ہے ، جس کا کوئی پرسان حال نہ ہو اس کو سب دباتے ہیں (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔

---زوری (---و مج) امث ؛ سم کمزوری۔
۱. **ناطاقتی ، ضعف ، نقاہت ؛ بوداپن۔** مردوں میں کمزوری تیس سال کے بعد شروع ہوتی تھی۔ (۱۹۳۱ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۲۰)۔ اگر گُردوں کی کمزوری کی وجہ سے کسی کو درد کمر لاحق ہو تو اس کا استعمال یقینی فائدہ کا حامل ہے۔ (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۱۱۳)۔ ۲. **نقص ، خرابی ، خامی۔** مغلوں کے سیاسی نظام کے کمزور پڑتے ہی مسلمانوں کی کمزوریاں منظرِ عام پر آنے لگیں۔ (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۸۱)۔ ۳. **کوئی پسندیدہ بات یا چیز وغیرہ جس سے گریز یا پہلوتہی اختیار کرنا کسی کی طاقت سے باہر ہو۔** پنڈت جواہر لال نہرو کی طرح میں بھی کشمیری ہوں ، اس لیے کشمیر میری زبردست کمزوری ہے۔ (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۳۸)۔ میں آج پہلی دفعہ اس بات کا جس کو مجھے اپنی کم زوری نہیں کہنی چاہیے ، اعتراف کر رہا تھا۔ (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۶۵)۔ ۴. **صلاحیت یا قابلیت میں کمی ، کسی علم یا مضمون میں اہلیت نہ رکھنا۔** اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ چند یا کئی ایک مضامین میں

کمزوری کی وجہ سے اکثر و بیشتر طلبہ کے لیے خواہ وہ پس افتادہ ہی کیوں نہ ہوں اس دنیا میں کامیابی کے دروازے بند ہو جائیں. (۱۹۳۸ ، مدرسہ میں پس افتادگی (ترجمہ) ، ۷). [کم زور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---زِی (---ی لین) صف ؛ امذ.
کم جینے والا ، عارضی ، چند روزہ ؛ (نباتیات) وہ پودے جن کی زندگی چند روزہ (تقریباً ایک سال) ہوتی ہے ، سریع الزوال. بعض یکسالہ پودوں میں ، جن کو سریع الزوال (کم زی ـ Ephemerals) کہتے ہیں... ان کی ایک ہی موسم میں کئی نسلیں یکے بعد دیگرے ہو جاتی ہیں. (۱۹۶۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۹). [رک : کم (۱) + ف : زی ، زیستن ـ جینا].

---زِیاد (---کس ز) م ف.
رک : کم و بیش جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس). [رک : کم (۱) + زیاد (رک)].

---سال صف.
کم عمر ، خورد سال (نوراللغات ؛ پلیٹس). [رک : کم (۱) + سال (رک)].

---سالی امث.
کم عمری (پلیٹس). [رک : کم (۱) + سال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سُخَن (---فت نیز ضم س ، فت نیز ضم خ) صف.
کم گو ، کم بولنے والا ، خاموش طبیعت ؛ کم آمیز شخص.

نہ بوجھو اب ہوا ہے کم سخن وہ دلبر رنگیں
لبِ تصویر پر ہے رنگ دائم لاجوابی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶).

رنجش ذرا سی ہو نہ کہیں مہرباں دراز
میں کم سخن نہیں ہوں جو تم ہو زباں دراز

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۳۰۰).

کہنے کو تو کم سخن نہیں تھا
چپ تھا گویا دہن نہیں تھا

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۲). مولوی سید شہاب الدین... نہایت پرہیزگار اور کم سخن ہیں. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱۶۵). ملک کے دو لڑکے... خوب گول مٹول اور بےحد شریر تھے ، البتہ لڑکی کم سخن اور سنجیدہ تھی. (۱۹۸۷ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۲۲۸). [رک : کم (۱) + سخن (رک)].

---سُخُنی (---فت نیز ضم س ، فت نیز ضم خ) امث.
کم بولنا ، کم گوئی.

لبِ رنگیں ہیں ترے رشکِ عقیق یمنی
زیب دیتی ہے تجھے نام خدا کم سخنی

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۸۴).

خوبیاں یوں تو ہیں اس عالم تصویر میں سب
اک مگر ناز ہے یہ کم سخنی خوب نہیں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۴). اب فرمائیے کہ میری کم سخنی اور رافت اور شرافت کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۱۲). میری کم سخنی اور دیر آشنائی اور لایعنی قسم کے احساس خودداری کو... سنگین کر دیا تھا. (۱۹۸۷ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۱۴۲). [کم سخن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سُرا (---ضم س) امذ.
(موسیقی) ساز کے ایک سُر کے برابر کا دوسرا اترا ہوا دھیما سر ؛ سُر کے تار کی ستار یا سارنگی کی کھونٹی نیز ہارمونیم کی آواز کو کمتی بڑھتی کرنے والی کھونٹی ، کن سرا (اپ و ، م : ۱۶۴). [رک : کم (۱) + سر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---سَمَجْھ (---فت س ، م ، سک جھ) صف.
کم فہم ، کم عقل ، ناسمجھ. ہم کم سمجھ آدمیوں کی سمجھ وہاں تک نہیں پہنچ سکتی. (۱۸۹۵ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۲۵۱). [رک : کم (۱) + سمجھ (رک)].

---سِن (---کس س) صف ؛ ← کمسن.
عمر میں چھوٹا ، چھوٹی عمر کا ، کم عمر ، نابالغ ، بچہ. کم سنوں کے چہروں پر بسنت کی بہار جدھر دیکھا آدمیوں کا ریلا تھا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۶). شیخ کے بعض اشعار سے ثابت ہوتا ہے کہ باپ اس کو کم سن چھوڑ کر مرگیا تھا. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۳).

کمسنوں کے لیے معشوق دل آرا ہے تو
دید بازوں کے لیے آنکھ کا تارا ہے تو

(۱۹۱۸ ، مطلع انوار ، ۱۲). زبیدہ کے سوالات کا میرے پاس کوئی جواب نہ تھا حالانکہ وہ بیٹے کی طرح کمسن نہ تھی. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۴۰). [رک : کم (۱) + سن (رک)].

---سُننا ف مر ؛ محاورہ.
کسی قدر بہرا ہونا ، اونچا سننا ، بے توجہی کرنا ؛ دھیان سے نہ سننا (نوراللغات ؛ پلیٹس).

---سِنی (--- کس س) امث ؛ ← کمسنی.
کم عمری ، چھوٹی عمر ، عالم طفلی ، بچپن ، لڑکپن کا زمانہ ، ناسمجھی اور نادانی کی عمر. آپ نے اسی کمسنی میں چھوٹی چوہیاں پکڑنے کو ایک چوہے دان ایجاد کیا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۳۶). ہائے ہائے ایسی کمسنی کی موت خدا کسی کو نہ دے. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۸۰). [کم سن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَواد (---فت س) صف.
۱. **کم علم ، محدود علم رکھنے والا ، کم پڑھا لکھا.** جواب اوس کا سوائے فاضلان متبحر کے دوسرے کسی کم سواد سے نہیں ہو سکتا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ۱ : ۱۰۳). ہم جیسے کم سواد آدمی زیر و زبر کو اردو میں ڈھونڈتے پڑے پھرتے ہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۷۰).

آدم خاکی نہاد ، دُوں نظر و کم سواد
زاد در آغوش تو ، پیر شود در برم
(۱۹۵۰ ، فکر سخن ، ۴۴).
ہر شخص کی کمائی کا اک اپنا راز ہے
ہر مرد کم سواد کا دامن دراز ہے
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۹۰). **۲. لطف یا ذائقے میں کم.** اکثریت گیتوں اور دوہوں کو تخلیقی سطح پر کم سواد اور سطحی وسیلۂ اظہار خیال کرتی رہی ہے. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۱۰۹). [رک : کم (۱) + سواد (رک)].

ـــ سَوادی (ـــ فت س) امث.
کم پڑھا لکھا ہونا ، کم علمی. اس کم سوادی کے ساتھ میں قرآن کی فصاحت اور بلاغت کو معجزے کی حد تک کیا سمجھ سکتا ہوں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۹۲). بطور یادگار ذیل میں اس کو جگہ دے کر اپنی کم سوادی کو رسوائے عام کرنا چاہتا ہوں. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۱۰). [کم سواد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ سَوار (ـــ فت س) صف.
جو سواری (عموماً گھوڑے کی) کا زیادہ تجربہ نہ رکھتا ہو ، ناتجربہ کار سوار.
ایک کاہت تھا بغایت کم سوار
تھا مقرر وہ نہایت کم سوار
(۱۸۰۵ ، نظم رنگین ، ۷).
مہلت نہ اتنی پائی کہ ہوں تازہ دم سوار
اُکھڑی کسی کی ران گرا کوئی کم سوار
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۰۳). [رک کم (۱) + سوار (رک)].

ـــ سُوال (ـــ ضم نیز فت س) صف ؛ امذ.
سوال نہ کرنے والا ، وہ جو دستِ سوال دراز نہ کرے.
جو کوئی تھے سو مسکین ہور کم سوال
انو کوں بھی ان کے بنیں عالی عیال
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۵).[رک : کم (۱) + سوال (رک)].

ـــ سُوجھ (ـــ و مع) صف.
جسے اچھی طرح دکھائی نہ دے (نوراللغات). [رک : کم (۱) + سوجھ (سوجھنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

ـــ سے کَم م ف ؛ فقرہ.
رک : کم از کم ، بہت کم ، بہت تھوڑا ، کمی کے آخری درجے تک ؛ اتنا تو.
تمنا وصل کی اک رات میں کیا اے صنم نکلے
قیامت تک یہ نکلے گر نہایت کم سے کم نکلے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۱۶).
مخمورِ مے شباب ہو لینا تھا
کم سے کم ایک نیند سو لینا تھا
(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۵۶). جس زمانے میں لارنس نے فکشن پر تنقید شروع کی تو اس کے سامنے کم سے کم انگریزی زبان میں کوئی ایسا نمونہ موجود نہ تھا. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۰۷).

ـــ سِین (ـــ ی مع) صف (قدیم).
رک : کم سن.
تری عمر پندرا برس دین کے
کہوں کیا ، ترے دیس کم سین کے
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۷)). [رک : کم (۱) + سین (سن (رک) کا بگاڑ)].

ـــ شان صف.
تھوڑی شان والا ، کم رتبے کا ، حقیر (ماخوذ : پلیٹس). [رک : کم (۱) + شان (رک)].

ـــ شَر (ـــ فت ش ، شد ر) صف.
جس میں شرارت کا مادہ بہت کم ہو ، بھلا مانس ، نیک طینت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : کم (۱) + شر (رک)].

ـــ شَرح (ـــ فت ش ، سک ر) امث ؛ م ف.
سستا ، ارزاں ، تھوڑے نرخ پر (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : کم (۱) + شرح (رک)].

ـــ شَرم (ـــ فت ش ، سک ر) صف.
بے شرم (جامع اللغات). [رک : کم (۱) + شرم (رک)].

ـــ شُعُور (ـــ ضم ش ، و مع) صف.
رک : کم سمجھ ، ناواقف ، انجان.
کہ اے کم شعورانِ عرشِ بریں
سنو اور سمجھو بہ علم و یقیں
(۱۹۵۲ ، ضمیر خامہ ، ۱۴۲). [رک : کم (۱) + شعور (رک)].

ـــ شَوق (ـــ و لین) صف.
جس میں شوق نہ ہو ، لا پروا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : کم (۱) + شوق (رک)].

ـــ شَہوَت (ـــ فت مع ش ، سک ہ ، فت و) صف.
کمر کا ڈھیلا ، سُست ، جنسی طور پر کم رغبت رکھنے والا ، (ماخوذ : نوراللغات). [رک : کم (۱) + شہوت (رک)].

ـــ شِیر (ـــ ی مع) صف.
تھوڑا دودھ دینے والا ، دودھ کی کمیابی کا شکار (جامع اللغات). [رک : کم (۱) + شیر (رک)].

ـــ طالِع (ـــ کس مع ل) صف.
کم نصیب ، بدقسمت ، بدنصیب ، بدبخت ، قسمت کی خرابی ، کھوٹی قسمت والا ، جس کا نصیب اچھا نہ ہو (پلیٹس). [رک : کم (۱) + طالع (رک)].

ـــ طالِعی (ـــ کس مع ل) امث.
کم نصیبی ، بدقسمتی ، کمبختی ، بدبختی.
اربابِ ہوس ہار کے بھی جاں پہ کھیلے
کم طالعی عاشقِ جاں باز تو دیکھو
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۲۱). یہ کم طالعی صرف بوجہ اس قوم کی بے علمی کے تھی. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۱۰).

لیکن ہماری کم طالعی سے ایسا نہ ہوا. (۱۹۲۹ ، سیاستنامہ بحوالہ خیابان مسعود ، ۸۵). [کم طالع (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ظَرْف (---فت ظ ، سک ر) صف ؛ امذ.
۱. **حوصلے اور ہمت میں پست ، کم حوصلہ ، کم ہمت.** کم ظرف آدمی نے بو کام کیوں ہو آوے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۴).

ہوش کھوتے ہیں میرا بارو وہ انکھیا می برست
بس کہ ہوں کم ظرف ہو جاتا ہوں دو پالوں میں مست

(۱۷۵۴ ، مخزن نکات ، ۱۸).

کم ظرف اک دو ساغر مے سے کریں ہیں دھوم
بھر دے نہ مثل شیشہ تو یاں تا گلو مجھے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۹).

بادۂ دولت دنیا سے بہک جاتا ہے
جام کم ظرف کم ظرف چھلک جاتا ہے

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۳۳).

اپنے حصے کی بچا لیتے ہیں دینے والے
نہ بھرا ساقیٔ کم ظرف نے ساغر پورا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۲).

کس قدر کم ظرف اژدر کس قدر مغرور سانپ
اُف یہ ماحول و وراثت کے نشے میں چُور سانپ

(۱۹۳۳ ، نبض دوراں ، ۲۰۲).

ہم نے چُپ رہنے کا عہد کیا ہے اور کم ظرف
ہم سے سخن آراؤں جیسی باتیں کرتے ہیں

(۱۹۸۳ ، مہر دو نیم ، ۷۳). ۲. **کمینہ ، رذیل.**

کیوں نہ دل تیرے دہن میں کہا کے آوے گالیاں
کب نہ رسوا ہو جو گھر کم ظرف کے مہمان جا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۶). اوچھے اور کم ظرف لوگوں کا قاعدہ ہے کہ ہر شخص سے پہلی ہی ملاقات میں بے تکلف ہو جاتے ہیں. (۱۹۱۲ ، شعرالعجم ، ۴ : ۳۲). میں نے وقت کو ڈھیل دی اور وقت میرے چاروں طرف کسی کم ظرف انسان کی طرح سینہ تان کر کھڑا ہو گیا . (۱۹۸۷ ، پلک پلک سمٹی رات ، ۶۲) . [رک : کم (۱) + ظرف (رک)].

---ظَرْفا (---فت ظ ، سک ر) صف.
رک : کم ظرف. ایک آدھ شوریدہ مزاج اور کم ظرفا ناظم ... مس پینڈل کر بیٹھا. (۱۹۷۱ ، اردو ، کراچی ، ۳ ، ۴ : ۵). [کم ظرف + ا ، لاحقۂ تصغیر].

---ظَرْفی (---فت ظ ، سک ر) امث.
اوچھا پن ، کمینگی ، خباثت ، قناعت ، پست ہمتی ؛ کم حوصلگی. خجستہ نے پوچھا کون سا کمہار اور اوس سے کیا بات کم ظرفی کی ہوئی. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱۳).

خنجر قاتل نہ کر اتنا روانی پر گھمنڈ
سخت کم ظرفی ہے اک دو بوند پانی پر گھمنڈ

(۱۸۷۲ ، مرآۃالغیب ، ۱۱۷). سخن سازی کو وہ انتہائی کم ظرفی خیال کرتا. (۱۹۱۲ ، فلسفیانہ مضامین ، ۹۳). ماضی کی کوتاہیوں میں اس طرح کھو کر رہ جانا ... تنگ نظری اور کم ظرفی کی علامت ہے. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۵۱). [کم ظرف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عَرْض (---فت ع ، سک ر) صف.
وہ جو چوڑائی میں کم ہو. چاندی کے تاروں سے اور ریشم سے بنتے ہیں ... کم عرض اور بیش عرض گوٹے اور زربفت وغیرہ ان سب کپڑوں کے بننے کی ترکیب اور تدبیر مختلف ہوتی ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۶). [رک : کم (۱) + عرض (رک)].

---عَقْل (---فت ع ، سک ق) صف.
عقل و دانش سے کورا ، بے وقوف ، نادان ، ناسمجھ. عورتاں کوں کتے کم عقل ، کم ذات ، عیاری مرداں کی بات. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۳). ہر یک درد کوں ... یکیچ دارو دیتا سو طبیب کم عقل ہے. (۱۷۳۷ ؟ ، رسالہ نثر دکنی (تصوف) ، ۳).

اینو لوگاں کوں کوئی دیوانے کھیتے
کوئی کم عقل کھیتے

(۱۷۶۵ ، چھ سر بار (ق) ، ۱۳۰).

شرم میری تیرے ہاتھ سائیں
مجھ کم عقل نادان کا مان تو ہے

(۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۷۲). [رک : کم (۱) + عقل (رک)].

---عَقْلی (---فت ع ، سک ق) امث.
بے وقوفی ، نادانی ، ناسمجھی. یہ قوم بہت جاہل ، کم عقلی انو کوں ہوتی ہے جاہل. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۸). حشو کم عقلی کا (جو ان کے سینے میں جمع ہوا ہے) سو دور ہو کر علم کے جواہر سے پُر ہو گا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۹). جن کو مذاہب کے پیروؤں نے مصلحت بینی یا کم عقلی کی بنا پر مسخ کر دیا. (۱۹۷۰ ، نئی تنقید ، ۳۵۳). [کم عقل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عِلْم (---کس ع ، سک ل) صف.
کم پڑھا لکھا ، ناواقف ، ان پڑھ ، جاہل. اُن ملکوں کے لوگ ، کم علم ، کم معلومات ہوتے ہیں. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۳۳). [رک : کم (۱) + علم (رک)].

---عِلْمی (---کس ع ، سک ل) امث.
کم پڑھا لکھا ہونا ، ان پڑھ ہونا ، جاہل ہونا. اسلامی تعلیمات کا وسیع علم نہ ہونے کے باعث بعض کم فہم لوگ محض کم علمی کی بنا پر فرقہ وارانہ کشیدگی کا باعث بنتے ہیں. (۱۹۹۱ ، صحیفۂ لاہور ، جنوری ، ۷۳). [کم علم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عُمْر (---ضم ع ، سک م) صف.
کم سن ، چھوٹی عمر کا ، نونہال ، نوعمر. بظاہر نہایت مناسب رشتہ تھا ، شیزی کم عمر اور ناسمجھ تھی. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۲۷۷). [رک : کم (۱) + عمر (رک)].

---عُمْری (---ضم ع ، سک م) امث.
کم سنی ، چھوٹی عمر. اس کم عمری میں مجھے سیاست کا

ایسا لپکا پڑا جو دیر تک باقی رہا۔ (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۳۱)۔
[کم عمر + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---عَیار (---کس نیز فت ع) صف۔
۱. کھوٹا ، ناقص (عموماً سکہ)۔

جنوں کے شہر میں نیں کم عیار کوں حرمت
میں نقدِ قلب کوں کانٹے میں دل کے تول چکا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۰)۔ **۲. جس کا معیار نظر پست ہو ، کم رتبہ ، پست خیال (شخص)۔** سوسائٹی کے دباؤ اور کم عیار حریفوں کے مقابلے نے میر انیس کو ہر جگہ جادۂ استقامت پر قائم رہنے نہیں دیا۔ (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۸۰)۔

تو ہو اگر کم عیار ، میں ہوں اگر کم عیار
موت ہے تیری برات موت ہے میری برات

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۹۳)۔

کم عیاراں زمانہ نے مری قدر نہ کی
میں تہی دست سہی نقدِ ہنر رکھتا تھا

(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اکائی ، ۱۹۵)۔ **۳. سطحی ، غیر معیاری ، حقیر ، گھٹیا (کلام ، بات وغیرہ)۔** تصوراتِ نو کی بوقلمونی کے مقابلے میں اس کا کلام کم عیار ثابت نہیں ہوا۔ (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۲۳)۔ [رک : کم (۱) + عیار (رک)]۔

---فَراغی (---فت ف) امث۔
رک : کم فرصتی جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس)۔ [رک : کم (۱) + فراغ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---فُرصَت (---ضم ف ، سک ر ، فت ص) صف۔
جسے فرصت اور فراغت کم حاصل ہو ، مصروف ، مشغول۔ شعر کی تمام خوبیوں کا اظہار مجھ ایسے بے بضاعت اور کم فرصت شخص کے لیے ناممکن ہے۔ (۱۹۲۶ ، چھان بین ، ۶۱)۔
[رک : کم (۱) + فرصت (رک)]۔

---فُرصَتی (---ضم ف ، سک ر ، فت ص) امث۔
تھوڑی فرصت ہونا ، مصروفیت۔

کم فرصتی نے ہستی بے اعتبار کی
شرمندہ تیرے آگے ہمیں اے شرر کیا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۷)۔

کم فرصتی جہاں کے ، مجمع کی کچھ نہ پوچھ
احوال کیا کہوں میں اس مجلس رواں کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳)۔ پھر کم فرصتی یا موت کے مہلت نہ دینے سے مقصود میں کوشش کی نوبت نہ آئی اور وہ ذخیرہ بغیر نظر ثانی کے یونہی رہ گیا۔ (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۴)۔

کم فرصتی شوق کا حاصل یہی تو ہے
غم کارِ رائگاں ہے مگر عمر بھر کیا

(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اکائی ، ۲۰۳)۔ [کم فرصت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---فَہْم (---فت مج ف ، سک ہ) صف۔
رک : کم عقل ، ناسمجھ ، بیوقوف۔ بعض کم فہم یہ اعتراض کرتے ہیں کہ انسان کا گناہ تو ایک لمحہ کا کام ہے ، پھر اُس کا عتاب اتنا طویل کیوں رکھا گیا ہے۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۹۵۷)۔ بعض کم فہم لوگ محض کم علمی کی بنا پر فرقہ وارانہ کشیدگی کا باعث بنتے ہیں۔ (۱۹۹۱ ، صحیفۂ ، لاہور ، جنوری ، ۳۷)۔
[رک : کم (۱) + فہم (رک)]۔

---فَہْمی (---فت مج ف ، سک ہ) امث۔
ناسمجھی ، بیوقوفی۔ معمولی سوجھ بوجھ کا آدمی بھی اس قدر کم فہمی کا مظاہرہ نہیں کرے گا۔ (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۱۶)۔ [کم فہم + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---قَدْر (---فت ق ، سک د) صف۔
بے وقعت ، بے حیثیت نیز حقیر ، گھٹیا۔

بے فیض یہ چشمہ کبھی جاری نہیں ہوتا
کم قدر کا پلہ کبھی بھاری نہیں ہوتا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۵)۔ [رک : کم (۱) + قدر (رک)]۔

---قَدْر ہونا محاورہ۔
قدر و قیمت یا تعظیم یا عزت و وقعت میں گھٹ جانا (ماخوذ : پلیٹس)۔

---قَدْری (---فت ق ، سک د) امث۔
بے وقعتی ، ذلت ، خواری۔ اس زر کی تاریخ وار کم قدری یا ان کے تفصیلات کو بیان کرنے میں ہم کو بہت احتیاط سے کام کرنا چاہیے۔ (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۵۹۴)۔
[کم قدر + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---قَدَم (---فت ق ، د) صف۔
آہستہ چلنے والا ، سست گام ، خراماں خراماں چلنا ، ٹہلتے ہوئے چلنا (پلیٹس)۔ [رک : کم (۱) + قدم (رک)]۔

---قَرار (---فت ق) صف (قدیم)۔
بے تاب ، بیقرار ، مضطرب ، پریشان۔

ور نیں تو کہاں ہو کم قراراں
ایسیاں کے گلے پڑے او یاراں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۰)۔ [رک : کم (۱) + قرار (رک)]۔

---قُوَّت (---ضم ق ، شد و بفت) صف۔
کم زور ، کم قوت والا ، نحیف ، مجبور ، ناتواں ، ضعیف۔ کم قوت (Impotent)۔ (۱۹۷۷ ، شلزے کی قواعد (ترجمہ) ، ۳۸)۔
[رک : کم (۱) + قوت (رک)]۔

---قُوَّتی (---ضم ق ، شد و بفت) امث۔
کمزوری ، کم طاقتی ، ضعف و نقاہت۔ کم قوتی (Impotence)۔ (۱۹۷۷ ، شلزے کی قواعد (ترجمہ) ، ۳۸)۔ [کم قوت + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---قِیمَت (---ی مع ، فت م) صف۔
کم دام کا ، سستا ، ارزاں ، گھٹیا ، معمولی ، کم حیثیت۔ ہندوستان میں عورتوں کی زندگی مغرب کے مقابلے میں بہت کم قیمت مانی جاتی ہے۔ (۱۹۴۰ ، معشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۷۴)۔ [رک : کم (۱) + قیمت (رک)]۔

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
گھٹانا ، تخفیف کرنا ؛ وضع کرنا ، منہا کرنا ، کاٹنا ؛ سُست کرنا ، چال کم کرنا ؛ اختصار کرنا ، مختصر کرنا ؛ بڑھے ہوئے کنکوے کو اُتارنا (مہذب اللغات ؛ پلیٹس).

--- کَم (---فت ک).(الف) م ف.
۱. **تھوڑا ، ذرا سا ، تھوڑا تھوڑا.**

مہرباں سوں میں یک دیس پوچھا ہی کہنہ
کم کم کی تمن مہر دے روزینہ

(۱۶۷۴ ، نصرتی (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۷)).

پھر اتنے میں بھگو رکھ تو اسی دم
بڑھا تو پاؤ بھر تک اس کو کم کم

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۱).

کِھلنا کم کم کلی نے سیکھا ہے
اُس کی آنکھوں کی نیم خوابی سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۰). گرز مثلِ مردہ زمین پر پڑے ہیں تلواریں بے دم جوہر برش کم کم ... کوئی اٹھتا ہے کوئی گرتا ہے.(۱۸۹۱ ، طلسم ہوش رُبا ، ۵ : ۲۷۳).

بند کم کم روزنِ دیوار رہنے دیجیے
دل میں کچھ کچھ حسرتِ دیدار رہنے دیجیے

(۱۹۲۲ ، دیوان جگر (افتخار علی) ، ۱۶۷).وہ ملتے ہیں لیکن ذرا فاصلے سے ، قریب آتے ہیں مگر آہستہ آہستہ ، کھلتے ہیں مگر کم کم. (۱۹۷۹ ، زخم ہنر (دیباچہ) ، ۷). ۲. **کبھی کبھی ، شاذ و نادر ، گاہے گاہے.**

مہترانی نہ رکھ غبار اتنا
کم کم آنا ترا قیامت ہے

(۱۸۳۲ ، چرکین (مہذب اللغات)). شہرت جیسے بھلے مانس کم کم پیدا ہوتے ہیں . (۱۹۸۶ ، بازگشت و بازیافت ، ۱۱۰) . (ب) صف (شاذ). (کنایۃً) **ہلکا ، نرم ، آہستہ (چال ، رفتار کے لیے مستعمل).**

شکر درگہ میں خدا کے دل
شعر کہتا ہے باد کم کم سا

(۱۷۹۵ ، دل (عظیم آبادی) ، د ، ۳۴) [رک : کم(۱) + کم (رک)].

--- کوش (---و مج) صف.
تھوڑی کوشش کرنے والا ، کاہل ، سُست ، آرام طلب.

نومید نہ ہو ان سے اے رہبرِ فرزانہ
کم کوش تو ہیں لیکن بے ذوق نہیں راہی

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۸۳). وہ نہایت کم کوش ، آرام طلب اور غیرفعال شخصیت کے مالک تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار، ۵۲۸). [رک : کم (۱) + ف : کوش ، کوشیدن ـ کوشش کرنا].

--- کوشی (---و مج) اث.
کاہلی ، سُستی.

یک قدم رہ کے طے سے ہو ماندہ
رہ نہ جا از سَتر کم کوشی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د، ۳۳۲). نوجوانوں کی کاہلی، سہل انگاری اور کم کوشی کو دیکھ کر ان کو بڑا دکھ ہوتا تھا. (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، نومبر ، ۲۵). [کم کوش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کھائے غَم نَہ کھائے فقرہ.
غم انسان کو تحلیل کر دیتا ہے ، قرض لے کر کھانے سے کم کھانا یا فاقہ بھلا ، کم کھانے سے آدمی نہیں مرتا بلکہ غم اُسے تباہ کر دیتا ہے ، مراد یہ ہے کہ کم کھانے والے کو کوئی غم نہیں ہوتا ، بیماری سے بھی محفوظ رہتا ہے اور اخراجات بھی کم ہوتے ہیں (ماخوذ : قصص الامثال).

--- گِری (---کس گ) اث.
(پٹوا گری) **بڑ کے سرے پر کلابتو کی لپیٹ کی بندش کے لیے ریشمیں ڈورے کے دو تین پھیر جو بطور پھندے کے لگائے جاتے ہیں یا کلابتونی گنڈے کے سِروں پر لگائے جاتے ہیں** (ا پ و ، ۴ : ۸۰). [رک : کم (۱) + ف : گر (گیر ، گرفتن ـ پکڑنا کی تخفیف) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گُفْتاری (---ضم گ ، سک ف) اث.
رک : **کم سخنی ، کم گوئی** . سائیں کی بامعنی خاموشی اور کم گفتاری ضرب المثل بن چکی تھی. (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۲۳). [رک : کم (۱) + گفتار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گِنْنا محاورہ (قدیم).
کم قدر جاننا ، مرتبے یا درجے وغیرہ میں نیچا سمجھنا. کھیل کھیل تے لا یعنی وقت گماں تے ... ہور دوسرے کوں کم گنتے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۶۵).

کم مت گنو یہ بخت سیاہوں کا رنگِ زرد
سونا وو ہی بھلا جو کسوٹی کسا ہوا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸).

--- گو (---و مج) صف ؛ امذ.
رک : **کم سخن ، کم بولنے والا نیز وہ شاعر جو کم یا کبھی کبھار شعر کہتا ہو.**

اس زمانے بیچ کم گو کس قدر نایاب ہے
ڈھونڈتے ہیں پر نہیں پاتے کہیں تیرا دہن

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۰). بعضے ان میں سے مجھے ترش رو کم گو معلوم ہوئے اور بعضے خوش مزاج اور خوش بیان. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۹۴). عنانِ سلطنت کو ہاتھ میں لیتے ہی ہمارے متین ، کم گو ... عزلت نشین شہزادے نے وہ مستعدی ، چستی اور لیاقت خداداد ظاہر کی. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۲۹). ہمارے ایک اور شاعر دوست ... بڑے شریف ، بڑے مرنجاں مرنج ، بڑے کم گو ، بڑے موٹے ، بڑے کند ذہن ہیں . (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۱۸۶). [رک : کم (۱) + ف : گو ، گفتن ـ کہنا].

--- گوش (---و مج) صف.
کم سننے والا ، اونچا سننے والا ، قدرے بہرا ؛ (کنایۃً) **توجہ نہ دینے والا ، بے پروا ، غافل.** کچھ کم گوش یہ کہتے ہیں کہ اس لڑکی

کی شاعری میں سوائے ... اس کی اپنی سرگوشیوں کے ، اور کچھ نہیں۔ (۱۹۷۶ ، خوشبو ، ۱۹)۔ [رک : کم (۱) + گوش (رک)]۔

---گوشی (---و مج) امث.
کم سننا نیز بے توجہی ، غفلت. عافیت اسی میں ہے کہ کم گوشی اور کم علمی کا اعلان کر کے معذرت اور مجبوری کا سہارا لیا جائے. (۱۹۹۱ ، اردونامہ ، جون ، ۱۲)۔ [کم گوش + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---گوئی (---و مج) امث.
کم بولنا ، کم سخنی ، خاموش رہنا.

ہزار عیب کو ڈھانکے ہے ایک کم گوئی
کلامِ خلق ہوں سمجھا خموش رہ کے آپ

(۱۷۹۲ ، دیوان محب (ق) ، ۱۰۲)۔ اپنی طبعی کم گوئی اور سنجیدگی کے زور پر وہ افسروں سے گزارہ کر رہا تھا. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۲۵۱)۔ [کم گو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---گھیر (---ی مج) صف.
جس میں گھیر کم ہو ، کم حلقے والا ، تنگ (لباس ، جامہ وغیرہ) .
اکثر عمامہ عربی سبز سر پر بندھا رہتا تھا اور جامہ کم گھیر. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، اگست ، ۴)۔ [رک : کم (۱) + گھیر (رک)]۔

---لقبی (---فت ل ، ق) امث.
رسوائی ، بدنامی.

ہر شخص میں تھی درماں طلبی   کیا کج کلہی ، کیا کم لقبی

(۱۹۶۸ ، کوہ ندا (کلیات مصطفٰی زیدی) ، ۲۶)۔ [رک : کم (۱) + لقب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---مادّہ (---شد د بفت) صف.
کم استعداد ، جس میں صلاحیت یا ہنر کم ہو ، نکما ، بے ہنر.
کیونکہ وہ خود کم مادہ اور محتاج ہے لڑکے اس کا کیا دباؤ مانیگے اور لوگ اس کا کیا وقار کرینگے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۴)۔ [رک : کم (۱) + مادہ (رک)]۔

---مائگی (---فت ی) امث.
تھوڑی پونجی ہونا ، کم حیثیت ہونا ، ناداری. کم مائیگی کے باعث کوئی رسم ادا نہ ہو سکے تو کھانا پینا تک حرام ہو جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، ساغر محبت، ۵۵)۔ نہ جانے بچپن کا وہ شعوری احساس تھا یا اپنی کم مائیگی کا دکھ کہ ... گدگدا بستر سدا ہی کیڑے کی مانند کلبلایا کرتا. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۶۷) . [کم مایہ (ہ بدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---مایَہ (---فت ی) صف.
۱. تھوڑی پونجی یا اثاثے والا ، لٹ پونجیا ، نادار ، بے حیثیت ، کم رتبہ.

روکش نہ مجھ سے دشمنِ کم مایہ ہو سکے
کیا آگے آفتاب کے ہو اعتبارِ شمع

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۰۶)۔

چرخِ کم مایہ سے کچھ ہم کو ملے یا نہ ملے
یہ بڑی دولت دنیا ہے کہ تو ملتا ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۳)۔ تصوف میں بھی عربی کم مایہ ہے. (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۵۵)۔ موضوع کا تنوع ، فکر کی گہرائی یا شعور ... یہ رویہ شاعری کے لیے سودمند ہو تو ہو مگر خود شاعر بہت چھوٹا ، کم مایہ اور بے تہہ نظر آنے لگتا ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۵۶)۔ **۲. ہیٹا ، جس میں صلاحیت یا ہنر کم ہو ، کم استعداد.**

کم مایہ کمال اپنا جتا دیتا ہے اکثر
جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے اکثر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۶)۔ ناقابل اور کم مایہ لوگ ، بڑے بڑے رتبوں تک پہنچ جاتے تھے. (۱۹۱۲ ، شعرالعجم ، ۴ : ۱۷۸)۔ ابھی نابالغ ہے ، نارسا ہے ، نوآموز ہے ، کم مایہ ہے. (۱۹۸۶ ، اردو ذریعۂ تعلیم اور نفاذ اردو ، ۱۷)۔ [رک : کم (۱) + مایہ (رک)]۔

---محنت (--- کس مج م ، سک ح ، فت ن) صف.
محنت مشقت سے بھاگنے والا ، کام چور ، نکما (جامع اللغات ؛ نوراللغات)۔

---محنتی (--- کس مج م ، سک ح ؛ فت ن) امث.
کوتاہی ، کاہلی (پلیٹس)۔ [کم محنت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---مَشرَب (---فت م ، سک ش ، فت ر) صف ؛ امذ.
کم پینے والا ؛ ایسا شخص جو شراب کم پیے.

اے پری تُو تو کم مشرب و بے نوشِ جہاں
ساتھ سرشار بھی دو چار لیے پھرتی ہے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۸۲)۔ [رک : کم (۱) + مشرب (رک)]۔

---مَعْنی (---فت م ، سک ع) صف.
جس میں معانی کم ہوں ، سپاٹ ، جس سے جذبات ظاہر نہ ہوں.

وہ نظر آج بھی کم معنی و بیگانہ نہیں
اس کو سمجھا بھی کرو ، اُس پہ بھروسا بھی کرو

(۱۹۷۴ ، کلام ، ۶۸)۔ [رک : کم (۱) + معنی (رک)]۔

---مَقْدُور (---فت م ، سک ق ، و مع) صف.
کم زور ؛ (کنایۃً) کم حیثیت ، نادار ، محتاج. کالج کے احاطہ میں جا کر کوئی شخص کسی طرح تمیز نہیں کرسکتا کہ فلاں طالب علم غریب اور کم مقدور ہے. (۱۸۹۲، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۵۳)۔ [رک : کم (۱) + مقدور (رک)]۔

---نَسَب (---فت ن ، س) صف.
کم اصل ، بدذات ، بُرے خاندان یا نسل کا.

حریم لفظ میں کس درجہ بےادب نکلا
جسے نجیب سمجھتے تھے کم نسب نکلا

(۱۹۸۳ ، سہر دونیم ، ۴۵)۔ [رک : کم (۱) + نسب (رک)]۔

---نِشان (---کس ن) صف.
جس کا کوئی نشان نہ ہو ، جو کہیں نہ ہو ، ناپید ؛ (کنایۃً) بے مثل.

اس مقام کو ایسا مرتب کر دیا کہ ربع مسکون کے سیر کرنے والے کہتے ہیں کہ ایسی جگہ کم نشان ہے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۴۶)۔ [رک : کم (۱) + نشان (رک)]۔

---نَصِیب (---فت ن ، ی مع) صف۔
رک : کم بخت ، بدقسمت ، بدنصیب۔

ہو ہجر مدتوں جو ہو وصلِ ایک دم نصیب
کم ہو گا کوئی ہم سا بھی الفت میں کم نصیب

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۳)۔ ایسے بہت سے کم نصیبوں کی زندگی کی شام لاہور ، امرتسر یا راولپنڈی کے کسی گلی کوچے میں ہو جاتی۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۱۴)۔ [رک : کم (۱) + نصیب (رک)]۔

---نَصیبی (---فت ن ، ی مع) امث۔
بدقسمتی ، بدبختی ، بدنصیبی۔ اتنے دنوں تو ہمارے پاس کیوں نہ آیا؟ بولا : اپنی کم نصیبی سے۔ (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۵۸)۔ واسطے حصول بھگوت کے و نیز دیگر مطالب کے ایک بھگوت بھگتی کافی ہے تو کمال کم نصیبی ہے۔ (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۴)۔

وہی مری کم نصیبی وہی تیری بے نیازی
میرے کام کچھ نہ آیا یہ کمالِ نے نوازی

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۲۷)۔ یہ میری خوش نصیبی تھی یا کم نصیبی کہ میں اچانک ایک ایسی ہستی سے متعارف ہوا جس کی شخصیت کے معنی نکلتے تھے۔ (۱۹۸۵ ، فنون ، لاہور ، مئی ، ۳۶۲)۔ [کم نصیب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---نَظَر (---فت ن ، ظ) صف۔
کمزور یا تنگ نظر رکھنے والا ، جس کی نگاہ تیز یا دوررس نہ ہو ؛ (کنایۃً) بے توجہی برتنے والا ، بے پروا۔

فلک یو بنگی چال کا کم نظر
سمج طبع کی بجھ کہر کوں کنکر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۱)۔ سرور اس قدر بدذوق تھے اور کم نظر تھے کہ ان لفظوں کے معنی مفہوم سے ناواقف تھے۔ (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۳۹)۔ [رک : کم (۱) + نظر (رک)]۔

---نَظَری (---فت ن ، ظ) امث۔
تنگ نظری ، بے توجہی ، بے پروائی۔

ہے حیرت اعلیٰ سو لقا سرمد مطلق
اسفل جو ہے پنداشت تیری کم نظری ہے

(۱۶۵۹ ، میراں جی خدا نما ، نورتین ، ۸۷)۔

نہیں معلوم کدھر کو نگہِ لطف پڑی
اس طرف آپ کی کچھ کم نظری رہتی ہے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶۵)۔

ڈرتا ہے جی کہ دیکھیے ہم کو دکھائے کیا نصیب
ہم نے تری شکایتو کم نظری سنی تو ہے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۸۳)۔

بھلا دیا ہے جسے تو نے اے تغافلِ یار
وہ تابہ کے رہے ممنونِ شانِ کم نظری

(۱۹۳۵ ، روح کائنات ، ۴۷)۔ مجھ سے تعاون کیا اور کبھی کم نظری کا گلہ نہیں کیا۔ (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۲۸)۔ [کم نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---نِگاری (---کس ن) امث۔
تھوڑا لکھنا ، کبھی کبھار لکھنا۔ عزیز صاحب کی کم نگاری جن اسباب سے ہو سحر طراز مدیر نگار سے دوش بدوش ہے۔ (۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۹۶)۔ [رک : کم (۱) + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---نِگاہ (---کس ن) صف۔
رک : کم نظر ، تنگ نظر ؛ غافل۔

نہ کیوں پنہاں رکھوں دامن میں اس کو کم نگاہوں سے
سمجھتا ہوں میں اپنا اشک گلگوں لال گودڑ کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۲)۔

اُس نگاہ سے جالب رسم و راہ کی خاطر
ہم نے کم نگاہوں کے ناز بھی اُٹھائے ہیں

(۱۹۸۹ ، اس شہر خرابی میں ، ۵۴)۔ [رک : کم (۱) + نگاہ (رک)

---نِگاہی (---کس ن) امث۔
رک : کم نظری ؛ بے توجہی۔

کم نگاہی سوں دیکھتے ہیں ولے
کام اپنا تمام کرتے ہیں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۲)۔

کم نگاہی کا ترے شکوہ کروں کس منہ سے میں
دیکھتے ہیں کب طرف کس کے یہ ست والے نین

(۱۸۰۵ ، باقر آگاہ ، د ، ۵۶)۔

کیا کر رہی ہیں ظلم تری کم نگاہیاں
جس نے سُنا وہ طالبِ دیدار ہو گیا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۵۴)۔

عذرِ گناہ پر بھی اس درجہ کج ادائی
اللہ ری کم نگاہی اللہ ری بیوفائی

(۱۹۰۱ ، کلیات حسرت موہانی ۳۰۲)۔ اس بے اعتنائی و کم نگاہی کا ازالہ کیا جائے جو مومن کے ساتھ ایک عرصے سے برتی جا رہی ہے۔ (۱۹۸۷ ، غالب فن و شخصیت (ملاحظات))۔ [کم نگاہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---نِگَر (---کس ن ، فت گ) صف۔
رک : کم نظر ، تھوڑا دیکھنے والا ، بے پروا ، غافل۔

یہ سبک نگاہ ، یہ کم نگر تگ و دو میں جلوے کی ہے مگر
اسے سطحِ خاک پہ بیٹھ کر ، درِ بے بہا کی تلاش ہے

(۱۹۳۶ ، لوحِ محفوظ ، ۱۶۵)۔ [رک : کم (۱) + ف : نگر ، نگریستن ـ دیکھنا]۔

---نِگَہی (---کس ن ، فت گ) امث۔
رک : کم نگاہی۔

اس کم نگہی سے کب بجھتی ہے عطش دل کی
ساقی مجھے اتنی سی مے پینے سے کیا ہو گا

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۵)۔

ہم نشیں گو کہ اوسے لاکھ طرح سمجھائیں
کم نگاہوں کی کوئی کم نگہی جاتی ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۳۲).

ہوتی نہیں جو کم نگہی سے محسوس
پیوست ہے وہ نگاہ میرے دل میں
(۱۹۳۷ ، جنون و حکمت ، ۱۰۳). جائداد کھڑی کرنے کو کوتاہ اندیشی اور کم نگہی خیال کرتے ہیں. (۱۹۸۷ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۶۳). [رک : کم (۱) نگہ (نگاہ (رک) کی تخفیف) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نُما (---ضم ن) صف.
۱. تھوڑا یا چھوٹا نظر آنے والا ، ظاہر نہ ہونے والا ، مشکل سے دکھائی دینے والا.

کم نما ہے نوجواں میرا برنگ ماہِ نو
ماہِ نو ہوتا ہے اکثر اے عزیزاں کم نما
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹).

وہ کم نما کہیں جو اس سے دوچار ہووے
اس بے قرار دل کو کیوں ہی قرار ہووے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۰۳).

صحرا میں مثلِ موجِ ہوا کم نما ہوں میں
دریا میں نقشِ آب کی صورت شنا ہوں میں
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۷۸).

کم نما و لاغر اندام و حقیر و ناتواں
صورت ایسی تھی کہ جس سے آب و گل کو آئے عار
(۱۹۳۷ ، سہرشی درشن ، ۱۵۶). **۲. اپنی ذات کی نمائش نہ کرنے والا ، خود کو کم ظاہر کرنے والا.**

خودبینی و بےخودی میں ہے فرق
میں تم سے زیادہ کم نما ہوں
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۱۱). [رک : کم (۱) + ف : نما ، نمودن - ظاہر ہونا ، نظر آنا].

---نُمائی (---ضم ن) امث.
تھوڑا ظاہر ہونا ، کم دکھائی دینا.

کم نمائی سے ہوئے ماہِ لقا عید کا چاند
کہ برس میں کبھی اک بار نظر آتا ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۳). [کم نما + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---و بیش (---و مج ، ی مج) م ف.
۱. تھوڑا بہت ، نسبتاً کم ، تقریباً ، تھوڑے فرق کے ساتھ.

کم و بیش او بی اتھے چل ہزار
جاتو دیو پیل پر ہوئے تھے سوار
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۵۱).

کی بلا کر شبانکو پھر تفتیش
اور کہا ہاں نکھیو کچھ کم و بیش
(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۲۵). کم و بیش سو برس کا زمانہ گزرا ہے کہ اتنی مدت میں آباد بھی ہوا اجڑ بھی گیا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۴). ان میں سے ہر سوال کا جواب اس بحث کا کم و بیش فیصلہ کر سکتا ہے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۴۴).عربی ، فارسی اور ہندی اور ان تینوں میں کم و بیش ایسی خصوصیات ہیں جو ترجمے کے کام میں بہت مدد دے سکتی ہیں. (۱۹۸۴ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۵۷). **۲. کمی اور زیادتی.**

خبر لیایا ہوں یونچ میں بیش تو
جو آزماتا ہوں میں کم و بیش تو
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۴). ہاں اتنا ضرور ہے کہ کچھ کم و بیش ہو جاتا ہے. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۱۴). [رک: کم (۱) + و (حرفِ عطف) + بیش (رک)].

---وَقْر (---فت و ، سک ق) صف.
بے وقعت ، کم حیثیت ، بے عزّت. جس قدر مفلس ، کم وقر شخص ہو گا اسی قدر خبطی کہلائے گا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۸). [رک : کم (۱) + وقر (رک)].

---وَقْعَتی (---فت و ، سک ق ، فت ع) امث.
کم حیثیتی ، وقعت میں کمی ہونا ؛ بے عزتی ، ذلّت. مدرسہ میں بدتہذیبی سے ننگے بدن بیٹھنا یا لوگوں سے اسی طرح ملنا اپنی کم وقعتی کرنا ہے.(۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی، ۳). [رک : کم (۱) + وقعت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---وَقْفَہ (---فت و ، سک ق ، فت ف) صف.
مختصر ، تھوڑی مدّت کا ، کچھ دنوں کا (زمانہ وقت وغیرہ).

خدا جانے ہماری خاک کے ذرّے کہاں ہوتے
اگر ہوتا نہ کم وقفہ زمانہ بے قراری کا
(۱۸۹۲ ، وحید الہ آبادی ، انتخابِ وحید ، ۳۲). [رک : کم (۱) + وقفہ (رک)].

---و کاسْت (---و مج ، سک س) امث.
کمی اور گھاٹا (عموماً بے اور بِلا کے ساتھ مستعمل).

یہی بات بولیا سو دیکھ راست ہے
یا اس بات میں کچھ کم و کاست ہے
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۰۰). جملہ مواعید و ضوابط و عہود پر بلا کم و کاست خود بھی پابند ہو کر اونھیں بھی پابند کرے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۵۶). جو اصول انگریزی قانون میں منضبط ہیں ... وہ بلا کم و کاست ہر ملک اور ہر قوم میں بعینہ منتقل کیے جا سکتے ہیں. (۱۹۳۷ ، ہندوستان کا نیا دستور حکومت ، ۲۲) ادیب اپنے فن میں اپنی سیرت یا سوانح کو بے کم و کاست نہیں پیش کرتا. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۸). [رک : کم (۱) + و (حرفِ عطف) + کاست (رک)].

---و کاسْتی (---سک س) امث (قدیم).
رک : کم و کاست.

عمل بات کا جس کے نت راستی
نہ رہی تس قلم تے کم و کاستی
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۴۵). [کم و کاست + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہِمّت (--- کس ہ ، شد م بفت) صف.
۱. بزدل ، ڈرپوک ، کم ہمّت ، کم حوصلہ. ہمیشہ کی کم ہمّت تھی ،

بھائیوں کے گھروں سے بھی گھبرا گئی اور نکل کھڑی ہوئی. (۱۹۸۷ ، پلک پلک سمٹی رات ، ۱۰۷). ۲. **کنجوس ، تھڑدلا ، بخیل.**

حوالے ہی کم ہمتاں کے نہ کر
منّت دار بھی اِس و آں کے نہ کر

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۳۵). [رک : کم (۱) + ہمّت (رک)].

---ہِمّتا (---کس ہ ، شد م بفت) صف.
رک : کم ہمّت ، بزدل. میں تو بڑی کو ہی دیکھ کر سمجھی تھی کہ یہ لوگ کم ہمتے ہیں. (۱۹۰۸ ، مخزن ، اپریل ، ۳۲). ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جُز نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے ، جیسے ... کم ہمّتا ... وغیرہ. (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۱۰۰). [کم ہمّت + ا ، لاحقۂ تحقیر].

---ہِمّتی (---کس ہ ، شد م بفت) امث.
بزدلی ، پست ہمّتی. علما ... اکثر بزدلی اور کم ہمّتی کا مظاہرہ کرتے کہ اسے دیکھ کر رنج ہوتا تھا. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۷۶). [کم ہمّت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہُنَر (---ضم ہ ، فت ن) صف.
جسے تھوڑا ہنر آتا ہو ، بے ہنر ، نکما ، جسے کچھ نہ آتا ہو. کم ہنراں اظہار سے «مقصد» اور فنِ تعمیر سے اینٹ گارے ، چونے ، ڈیزائن بلکہ حُسن کی معروضیت چھین لینا چاہتے ہیں. (۱۹۷۶ ، توازن ، ۱۱۸). [رک : کم (۱) + ہنر (رک)].

---ہُنَری (---ضم ہ ، فت ن) امث.
مہارت نہ ہونا ، بے ہنری ، نکما پن. انھوں نے جس انداز میں میرے دوہوں پر تبصرہ فرمایا اس سے نہ صرف یہ کہ میری کم ہنری کا بھرم رہ گیا بلکہ میری بڑی حوصلہ افزائی بھی ہوئی. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۲۵). [کم ہنر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہونا ف ل ؛ محاورہ.
۱. **کم کرنا (رک) کا لازم ، تھوڑا ہونا ، گھٹنا (مقدار یا تعداد میں) ، وزن میں پورا نہ ہونا.**

لجاویں تو بھر بھر جو لک جام جم
تو کیا کچھ او دریا سوں ہوویگا کم

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹).

ہجر کی راتوں میں یہ مصرع ہوا وردِ سراج
دن بدن اب لطف تیرا ہم پہ کم ہونے لگا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۷).

دن کم ہے رکھو میان میں اب تیغِ دو پیکر
تکتے ہیں علی راہ تمھاری لبِ کوثر

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۳).

بے اعتدالیوں سے ، سبک سب میں ہم ہوے
جتنے زیادہ ہو گئے ، اُتنے ہی کم ہوے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۶).

ہم کیا سنائیں قومی تنزل کی داستاں
جتنا بڑھے ہوئے تھے ہم اتنا ہی کم ہوئے

(۱۹۱۹ ، گلزار بادشاہ ، ۹۳). ۲. **زور گھٹنا ، یکسر ختم ہونا ، زوال ہونا (کیفیت وغیرہ).** غم تی عقل درہم ہوتی درہم کیا بلک کم ہوتی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۵).

کم جانتے تھے ہم بھی غمِ عشق کو ، پر اب
دیکھا ، تو کم ہوے پہ ، غمِ روزگار تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۳).

روح کا غم ہے گلفام سے کم کیا ہوتا
کوئی تریاق بجز وصلِ صنم کیا ہوتا

(۱۹۶۰ ، لہو کے چراغ ، ۸۵). ۳. **ادنیٰ ہونا ، حقیر ہونا ، کمتر ہونا.**

خونِ حسرت کر دیا ، کیا کچھ کسی سے کم ہے تو
کیوں نہ ہو آخر تو اُن کی تیغ کی ہمدم ہے تو

(۱۹۱۵ ، نقوش مانی ، ۲۳).

---ہی کَم م ف.
کم سے کم ، بہت کم ، بالکل نہیں نیز شاذ و نادر ، کبھی کبھار. آج کل شاہراہیں خاموش ہیں ، قافلے کم ہی کم ایسے راستوں پر چلتے ہیں جہاں انھیں دوسرے قافلوں سے ملنے کا امکان نہ ہو. (۱۹۸۳ ، دشتِ سُوس ، ۱۰۵).

---یاب صف ؛ = کمیاب.
کم حاصل ہونے والا ، وہ چیز جو کم پائی جائے ، نادر.

اہلِ دانش عام ہیں کم یاب ہیں اہلِ نظر
کیا تعجّب ہے کہ خالی رہ گیا تیرا اَیاغ

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۷۸). اُن کے علم کی بنا «بصیرت» پر ہے جو متاعِ عزیز کی طرح آج کم یاب ہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتحپوری شخصیت اور فکر و فن ، ۶۰). [رک : کم (۱) + ف : یاب ، یافتن - پانا].

---یابی امث.
کم پایا جانا ، کم حاصل ہونا ، نایابی. وسائل کی کمیابی میں بھی ایک لطف آنے لگتا ہے. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصولِ تحقیق ، ۱ : ۸۸). [کم یاب (۱) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---یَقِین (---فت ی ، ی مع) صف.
تھوڑا ایقان رکھنے والا ، بدگمان ، بدظن.

مُجھ کو دیے
اکثر خداؤں نے بہ طورِ پیش کش دنیا و دیں
میں ، مصطفےٰ زیدی ، ضعیفُ الاعتقاد و کم یقین

(۱۹۶۷ ، قبائے ساز (کلیاتِ مصطفےٰ زیدی ، ۲۳)). [رک : کم (۱) + یقین (رک)].

کَم (۲) (فت ک) ضمیر استفہامیہ نیز امذ.
۱. **وزن ، حجم یا تعداد میں کتنا (عموماً کیف کے ساتھ مستعمل).**

تا کم کوں نہ کیف کوں وہاں ٹھار
او کم تے ادک ہے کیف تے بہار

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸).

کیف و کم کو دیکھ اسے بے کیف و کم کہنے لگے
جب حدوث اپنا کُھلا راز قدم کہنے لگے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۱).

کیا بحثوں میں اے مصحفی ان سے عربی میں
معنی میں جہاں فرق نہ ہووے کَم و کم کا

(۱۸۲۳ ، مصحفی (تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۱۸)). کم ، کتنا اور جو جواب اس کا دیا جاتا ہے اس کو کمیّت کہتے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃالاشراق ، ۸۰). یہ کہنا صحیح نہ ہو گا کہ قدیم ایک کم ہے ، مقدار ہے جو ترق پا کر دوسری نوع بن گیا. (۱۹۷۴ ، تاریخ اور کائنات ، ۲۳۱). ۲. (فلسفہ) **عرض کی ایک قسم ، وہ عرض جو بالذات قابلِ تقسیم ہو.** جسم کے دوسرے معنے کم کے ہیں ، کم اس عرض کو کہتے ہیں جو بالذات قابلِ قسمت ہو ، یہ کم جسم طبیعی میں ساری ہے. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیہ شرق کی ابجد ، ۹). [ع].

---و کَیف (---و مج ، ی لین) ضمیر استفہامیہ.
کتنا اور کیسا.

کیوں ہے سو کسے سمجھ نہ آوے
کم کیف کو وہاں نہ مان پاوے

(۱۶۵۹ ، میراں جی حق نما ، نورتین ، ۵۶).

لکھا ہے چھٹی تک ہوئی یہ فوج فراہم
حیراں تھی خرد جس کے کم و کیف میں ہر دم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۶). حدس میں کم و کیف دونوں اعتبار سے اختلافِ مراتب ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۳۰۶). میرا سوال یہ ہے کہ ... عوامی حالات کے کم و کیف کو... کتنی دیانت کے ساتھ ریکارڈ کیا ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۰). [کم (۲) + و (حرفِ عطف) + کیف (رک)].

کُم (ضم ک) امذ.
سنگین ستون کے مقابل کا اوپر کا حصہ ، بھرنا ؛ دھتورا (ا پ و ، ۱ : ۶۵). [مقامی].

کَما (فت ک) حرفِ تشبیہ.
مانند ، مثل ، جیسا کہ عربی مرکّبات کے جزوِ اوّل کے طور پر مستعمل ہے (فرہنگ آصفیہ). [ع].

---حَقّہٗ (---فت ح ، شد ق بضم ، ضم معکوس ہ) م ف.
جیسا کہ اس کا حق ہے ، ٹھیک ٹھیک ، بخوبی ، جیسا کہ چاہیے. عقل کے احاطے میں ذاتِ حق تعالیٰ کماحقہٗ نئیں آ سکیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰).

کماحقہٗ ، اعتقادی کو دائم
خدایا توں مجھ کر غلامِ شہیداں

(۱۷۰۵ ، اعتقادی (بیاض مراثی ، ۱۱)). اے بار خدایا مج پر خوشحالی دے ، تیرے وصال سوں جو کماحقّہٗ تیرا دیدار دیکھوں. (۱۷۳۰ ، ارشادالسالکین ، ۳۳). جو شخص اس عجوبے کی کماحقّہٗ ، خبر لاوے اس کو پسند فرماوے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۳). رجسٹری بموجب اس انتظام کے کماحقہٗ دیوان خانہ میں ہو گئی. (۱۸۶۹ ، عہد نامہ ، ۷ : ۱۳۵). میاں حرفہ ریوڑی اب تک کماحقہ ، اس مسئلے میں دَر نہ آئے تھے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۳). سلاست فی نفسہ ایک ایسی چیز ہے کہ ... مقرر اس سے کماحقہٗ فائدہ اُٹھاتا ہے. (۱۹۸۸ ، فن خطابت ، ۶۰). [کما + ع : حقّہ اُس کا حق ہے].

---ہِیَ (---کس ہ ، فت ی) م ف.
جیسا کہ وہ ہے ؛ (مجازاً) پورا ، کامل ، واقعی.

جان میں جس کے شوق الہی ہے
اوس کے دل کوں تڑپھ کماہِیَ ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۵).

مسئلہ وحدتُ الوجود اوّل
پیر کامل سے کر کماہِیَ حل

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۶۶).

کچھ ربطِ جمال و شوق کا حال
معلوم نہ ہو سکا کماہِیَ

(۱۹۱۶ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۸۳).

واقف نہیں تُو اس کی حقیقت سے کماہِیَ
ہم حزبِ محمدؐ ہیں ہم اللہ کے سپاہی

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۵۹). [کما + ع : ہِیَ - وہ (ضمیر اشارہ مونث)].

---یَنْبَغی (---فت ی ، سک ن ، فت ب) م ف.
جیسا کہ مناسب ہے ، جیسا کہ چاہیے ، کماحقہ. محافظت حیوانات کی کماینبغی بجالا کر فائدہ اُٹھاویں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ؟ ۱۱). سب کوئی ان کی متابعت کریں اور فرمانبرداری کماینبغی بجالا لاویں. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۴۲). فریاد و فغاں سے لب و زباں کماینبغی آشنا نہ تھے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۱). لہٰذا آپ نے اِس شدید اور اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لیے یہ لُغتِ کماینبغی تحقیق و تدقیق سے تالیف کیا. (۱۹۸۷ ، اردو ، کراچی ، ستمبر ، ۷۱). [کما + ع : ینبغی - ضرورت کے مطابق].

کَمابیش (فت ک ، ی مج) م ف.
تھوڑا بہت ، تقریباً ، کم و بیش ، لگ بھگ. یہ جوا مسلمانوں کی گردن پر اب کمابیش سو سوا سو برس سے رکھا گیا ہے. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۸۰). وہ کمابیش مکمل شکلیں جو یونانی ماہرین نے بنائیں صرف اس سیاسی اور ذہنی آزادی کی فضاء میں پیدا ہوسکتی تھیں. (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ۱۱). [کم و بیش (رک) کا بگاڑ].

کَمات (فت ک) امث.
سماروغ ، سانپ کی چھتری ، کُکَرمُتا. سر زمینِ شام میں کمات پیدا ہوتی ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۲۱). [ع].

کَماٹِھی (فت ک ، سک ٹ) امذ.
(کاشت کاری) **وہ کاشت کار جس کو فوجی خدمت کے معاوضے میں اراضی مزروعہ دی گئی ہو ، بھومیا** (ا پ و ، ۶ : ۹۰). [مقامی].

کَماج / کَماچ (فت ک) امذ.
ایک وضع کی سارنگی ، چوتارہ.

لیاوو اُتہہ چاؤ سوں مجلس کے میانے
طنبورا ہور کَماج و نَے مرضع

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۹). بادشاہِ عالم پناہ

ظل اللہ صاحبِ سپاہ نے ، کماچ ، طنبور ، قانون ، عود منگا کر مطربان خوش سرود بلا کر ... دو چار پیالے شراب کے پیا تھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۴).

کیوں نہ ہو کھماچ محتاج کماچ
تن میں دیپک کے لگی دیپک کی آچ

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۱۱).

کس کے لیے کماچ صدیوں سے ہے سانت میں
سارا دیس ڈیاچ ، منگتا ڈھونڈیں آدمی

(۱۹۷۹ ، حلقہ مری زنجیر کا ، ۸۳). [کمانچہ (رک) کا مخفف].

کُماج / کُماچ (ضم ک) امث.

۱. **ایک وضع کا کلچہ ، ایک قسم کی روٹی جس کے کنارے پتلے ہوں اور بیچ کا حصہ پھولا ہوا ہو.**

جلاؤ سپند تا نہ لاگے نظر
دو تن آگ میں تم پکاوو کماج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۹۳). ہر ایک تورہ میں زیر بریاں ، زعفرانی پلاؤ ... کلیچہ اور کماج ... اور سب طرح کے کھانے ... چنتے ہیں. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۶).

تھی کماج ایسی ملایم روغنی
دیدۂ دل کو تھی اوس سے روشنی

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۷). ۲. **(مجازاً) موٹی اور گول چیز ؛ لکڑی کا گول ٹکڑا جو چوب خیمہ کے اوپر ہوتا ہے** (فیروزاللغات ؛ اسٹین گاس). [ت].

کَماچی (فت ک) امث.

چھوٹی سارنگی ، چھوٹا طنبورہ.

کماچی و دھاڑی عطائی کیتے
مغنی سو چینی خطائی کیتے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۲).

کماچی بجانی گئے بھول مطرب
وہ زاہد پسر جب بھویں تان نکلا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱۰۸). [کماچ (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

کَماد (فت ک) امذ.

گنّا ، نیشکر. اندھیرے میں مجھے کماد کے کھیت صاف صاف نظر آ رہے ہیں. (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۹۱). لوگ پیتے ہیں ... اور عموماً غیر قانونی طور پر کماد میں چھپ کر کشید کرتے ہیں. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۵۹). [مقامی].

کِماد (کس ک) امذ.

خشک دوا کی پوٹلی سے جسم کو سینکنا ، ٹکور ، سکائی ، سینک. چودھویں کماد یعنی سینکنا. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۲). کماد ، تر یا خشک دوا کی پوٹلی سے بدن کو سینکنا اور جب سرد ہو پھر گرم کر لینا. (۱۹۱۸ ، میزان الطب ، ۷). [ع : (ک م د)].

کُمار (ضم ک) امذ.

۱. **کنوارا ، بن بیاہا.** آپ نے کیا کہا شری رامچندر جی تو ابھی کمار ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲). ۲. **راجہ کا بیٹا ، کنور.** کنور یا کمار جب حکمران ہوا تو ان سے ہم یہ چاہتے ہیں کہ وہ انگریز رعیت پر نہیں بلکہ ہندوستانی رعایا پر حکمرانی کریں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۴). [س : कुमार].

کُماری (ضم ک) امث.

کنواری ، نوجوان لڑکی.

وہ نیستاں کی کماری بنسری
وہ بیاباں کی دلاوی بنسری

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۹۰).

گاؤں کی وہ چندروتی
میری روپ کماری ہے

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۴۵). [س : कुमारी].

ـــ کَنیا (ـــ فت ک ، سک نیز کس ن) امث.

کنواری لڑکی ، دوشیزہ ، غیر شادی شدہ نوجوان لڑکی. اس نے سرسوتی جی کی ارادھنا کی اور سرسوتی کماری کنیا کا روپ رکھ کر آئیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۹). [کماری + کنیا (رک)].

کَما کھانا محاورہ.

محنت مزدوری سے پیٹ پالنا.

یاد اے عاملو کر لو کہ کما کھاؤ گے
عمل حب ہے عزیت ہے کہ منتر سہرا

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۱۰۲). ان میں سے اکثر کما کھانے کی استعداد رکھتے ہیں. (۱۹۰۲ ، افادات مہدی ، ۶۴). لَے اور سُرتال میں ایک طرز کے ساتھ گلے ملا کر گائیں گے تو پیسہ بھی یقیناً کما کھائیں گے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۶۶).

کَمال (فت ک).(الف) امذ.

۱. **ہنر ، خاص خوبی یا وصف ، جوہر ، لیاقت.**

اے دوست تیری یاد میں دل کوں کمال ہے
نقش مراد آئینہ تیرا خیال ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۷).

موقوف کچھ کمال پہ یاں کام دل نہیں
مجھ کو ہی دیکھ لے نہ کہ ناکام رہ گیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵).

گھٹ نہیں سکتا گھٹانے سے بھی کامل کا کمال
بے الف معنی سے کب خالی ہے لفظ اللہ کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۴۴). اس کا کمال ہی یہ ہے کہ دولت کی فراوانی میں بندہ صرف اللہ کے لئے فقر و غنا اختیار کرے. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۱۸۸). ۲.(اُ) **کرتب ، اعجاز ، کرشمہ.** تم امام زماں ہو ، یا کچھ اپنا معجزہ دکھلاؤ یا میرا کمال دیکھو. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۸). ملکۂ عالم آج چاہتا ہوں کہ ایک کمال آپ کو اپنا دکھاؤں. (۱۹۰۲ ، طلسم نو خیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۷).

کیا ہے کس نے اشارے سے چاند دو ٹکڑے
کہو فلک سے کہ دیکھے کمال احمدؐ کا

(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۳). **(اا) حیرت انگیز بات ، انوکھی بات.**

میں نے اس دن کی روداد بیان کرنا شروع کی ، رحمن کیانی حیرت زدہ سنتے رہے ، سر ہلاتے رہے ، آخر میں کہنے لگے ، بالکل صحیح ، کمال ہے کہ آپ کو پوری تفصیل یاد ہے. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۱۰). ۳. **تکمیل ، عروج ، انتہا ، تمام.**

کیسا اس کا گیان کمال
دیکھیا اس کا نور جمال

(۱۶۴۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۴)).

جب فقر کمال پاوتا ہے
تب دوست ایس دکھاوتا ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۵). باﷲ اس کی سلطنت کو ... ہمیشہ زیادتی اور کمال ہوتا رہے. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۴۸). کمال کے معنی تمام ہونے کے ہیں. (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۹۸). ۴. (فلسفہ) **جب تک کوئی چیز قوت سے فعل میں نہیں آتی عرض کہی جاتی ہے ، اور جب قوت سے فعل میں آ جاتی ہے تو اس کو کمال** کہتے ہیں (حکمائے اسلام ، ۱ : ۲۵۶). جو چیز اسے بالفعل حاصل ہو جاتی ہے ، وہ کمال کہلاتی ہے. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیۂ شرق کی ابجد ، ۳۸). (ب) صف ؛ م ف. **بہت زیادہ ، نہایت ، انتہا درجے کا ، پوری طرح.**

بارے ترے قدم تئیں پہونچے ہزار شکر
مدت سے اشتیاق یہ ہم کو کمال تھا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۸).

بے کلی اس گل کو رہتی ہے کمال
رنگ اڑے ہے سور کا کرتے خیال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳۵). شہریار کو کمال اشتیاق بھائی کے دیکھنے کا ہوا. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۵). ایک چیز میں نے دیکھی جس سے مجھ کو کمال تعجب ہوا. (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۲۰۹). واسطے ... نرم کرنے جلد کے کمال مفید ہے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۴۹). یہ پہلی کتاب ہے جو دہلی کی عمارات پر کمال تحقیق اور غیر معمولی محنت اور صحت سے لکھی گئی ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۷۹). [ع].

---اَوَّل کس صف (---فت ا ، شد و بفت) امذ.
(منطق) **وہ صفت یا خوبی جس سے موصوف کی نوعیت مکمل ہوتی ہو.** جو چیز بالقوہ ہے اسکے اس کمال اوّل کو حرکت کہتے ہیں جو اس کے بالقوہ ہونے کی حیثیت سے ہے. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیۂ شرق کی ابجد ، ۳۸). جس کو شے کا کمال اول کہتے ہیں. (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۳۴). [کمال + اول (رک)].

---پَذِیر (---فت پ ، ی مع) صف.
کمال کو قبول کرنے والا ؛ کمال کو پہنچا ہوا. شیلے کے ذہن میں کمال پذیر زندگی کا جو تصور تھا وہ صوفیا کے تصور سے جدا تھا. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۳۰۸). [کمال + ف : پذیر ، پذیرفتن ـ قبول کرنا].

---ثانی کس صف ؛ امذ.
(منطق) **وہ خوبی جس سے موصوف کی ذات میں کسی فضیلت اور شخصی کمال کا اضافہ ہوتا ہو.** اس عرض کو کمال ثانی قرار دیا جائے گا. (۱۹۴۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۴۸). [کمال + ثانی].

---حاصِل کَرْنا محاورہ.
کوئی فن یا ہنر بہم پہنچانا ، لیاقت یا قابلیت حاصل کرنا ، کسی کام میں بڑھ کر ہنر پیدا کرنا ، مہارت حاصل کرنا (علمی اردو لغت).

---حاصِل ہونا محاورہ.
ہنر یا فن حاصل ہونا ، کسی کام میں مہارت حاصل ہونا.

عشق لیلیٰ میں ہوا ہے قیس کو حاصل کمال
ہے یقیں زنجیر سے نکلے صدا خلخال کی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۳). ریوتی کو بھاؤ تاؤ کرنے میں کمال حاصل ہے. (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور ، ۶۱).

---دَرْجَہ کا صف.
انتہا کا ، ازحد ، نہایت کامل ، پورا (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [ع].

---دِکھانا محاورہ.
ہنر ، جوہر یا کسی کرتب کا مظاہرہ کرنا.

وصل کی شب بخت بد اپنا دکھاتا ہے کمال
میرے گھر میں چاندنی آتے ہی بن جاتی ہے دھوپ

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۵). عیار موجد نے یہ کمال دکھایا کہ اپنی اختراع کے ساتھ سلطان ٹیپو کو ادا شناسی اور مزاج دانی کو بھی نباہ دیا. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۱). اور پھر اس اسٹیشن ماسٹر نے کمال دکھا دیا. (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور ، ۷۱).

---رَکْھنا محاورہ.
فن یا ہنر میں کامل ہونا. مولانا کلب حسین صاحب اور سید العلماءؒ علی نقی صاحب فن سپہ گری میں کمال رکھتے ہیں. (۱۹۸۳ ، لکھنو کی تہذیب ، ۲۱۹).

---شَے زَوال شَے کہاوت.
انتہائی ترقی کے بعد زوال شروع ہوتا ہے ، ہر کمالے را زوالے.

کمال شے زوال شے سنا ہے میں نے لوگوں سے
مبارک ہو حریفوں کو کہ میں ہر فن میں کامل ہوں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۹۴).

---کا م ف ؛ صف.
کسی بات میں بہت اچھا ، بہت عمدہ ، اعلیٰ درجے کا ، عجیب و غریب شے (ماخوذ : علمی اردو لغت).

---کا بَنا (ہوا) صف.
کرتبی ، پُرفن ؛ عیار ، فریبی ، چال باز (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کَرْنا محاورہ.
ہنر یا ہوشیاری یا لیاقت کا اظہار کرنا ، حیرت انگیز بات کرنا ؛ غضب کرنا.

گھٹا کے بدر کو ہر ماہ میں ہلال کیا
تمہارے چاند سے چہرے نے بھی کمال کیا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۵). روزی آپا نے یہ کمال کیا کہ صبح ہی ہمارے اٹھنے سے پہلے کوئلے پر کھچڑی بھی چڑھا دی تھی. (۱۹۸۷ ، ساق ، دہلی ، جنوری ، ۱۷).

---کو پہنچنا محاورہ.
کمال حاصل کرنا ، پورا ہونا ، ختم ہونا ، کسی فن یا پیشے کو پوری طرح حاصل کر لینا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

کمالا (فت ک) امذ ؛ ← کمالہ.
پہلوانوں کی دکھاوے کی کشتی اور داؤ پیچ جس کا مقصد ہار جیت نہ ہو ، نورا کشتی. یہ تو دو پہلوانوں کا کمالہ تھا. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۹۰). [رک : کمال + ا ، لاحقۂ نسبت].

کمالات (فت ک) امذ ؛ ج.
کمال کی جمع.

سب کمالاتوں میں ہے صاحبِ کمال
بہوت ہے مقبول ہور صاحبِ جمال

(۱۷۸۲ ، حاتم ، مثنوی حسن و دل ، ۳۳). ایک ذاتِ واحد میں ایسے کمالاتِ غریبیہ اور اوصافِ عجیبیہ کا جمع ہو جانا ... مولانا کی ذاتِ بابرکات کے ساتھ کیا. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۲۱۱). [کمال + ات ، لاحقۂ جمع].

کمالت (فت ک ، ل) امث (قدیم).
رک : کمال.

کمالت کا جوں آ کے منڈوا چڑی
لگیا گل سو توں پانی عزت بڑی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰).

سعادت اوس کو حاصل دمبدم ہے
کمالت اور بزرگی ہر قدم ہے

(۱۸۵۷ ، مصباح المجالس ، ۱۶). [کمال + ت ، لاحقۂ تانیث].

کمالی (فت ک) صف.
۱. **کمال سے منسوب ، کمال کا.** کمالی صفات مثلاً علم و قدرت ارادہ وغیرہ جیسے صفات کے لیے یہ ناجائز ہے. (۱۹۳۰ ، اسفارِ اربعہ (ترجمہ) ، ۲ : ۶۰). ۲. **کمال والا ، صاحبِ ہنر.**

کلاونت ا ک سو کمالی الگ
کہیں پٹہ باز اور خیالی الگ

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۰۶). [کمال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کمالیت (فت ک ، کس ل ، فت ی) امث.
۱. **کامل ہونے کی حالت ، کاملیت.** انا ہی معشوقیت کے کمالیت کا مقام ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۶). کمالیت کو استواری بخشتی ہے. (۱۸۱۹ ، انجیل ، ۵۰۸). یہ چھوٹا کیڑا صحت و کمالیت سے کام کرتا ہے. (۱۸۳۱ ، مقاصد علوم ، ۸۷). اس راہ میں اپنی ترقی مدنظر رکھتا ہے اس طرح کہ رفتہ رفتہ درجۂ کمالیت پر پہنچے. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۱۸). یہ کمالیت کا ثبوت ہے. (۱۹۱۶ ، سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۲۲۲).
۲. (فلسفہ) **کمالیت سے یہ مراد ہے کہ جو فضائل اس کے لیے ممکن ہیں وہ اس کو حاصل ہو جائیں.** کمالیت جس میں کمال یا ترقی اخلاق ارادے کا مقاصد قرار دی گئی ہے اس کو لائبنز نے اخلاق میں جاری کیا تھا. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۳۱۷). جس میں کمالیت (Perfection) کبھی حاصل نہیں ہوتی. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۵۵). [کمال (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کمامہ (فت ک ، م) امذ.
پھول کا بیرونی (عموماً سبز پتیوں کا) گھیرا. پھول کا سب سے بیرونی گھیرا ، کمامہ کہلاتا ہے اور اس میں کئی کمامہ سبز رنگ کے پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۱۳۵). پھول کے نچلے حصے سے شروع کر کے سب سے پہلے سبز پتیوں کا ایک گھیرا ہوتا ہے جسے انفرادی حیثیت سے پھول پتیاں اور مجموعی حیثیت سے کمامہ کہتے ہیں. (۱۹۶۱ ، پودے اور انکی زندگی ، ۳۴). [ع].

کمان (۱) (فت ک) امث.
۱. (لشکری) **حکم ، کمانڈ** (نوراللغات). ۲. **فوج کی سالاری ، سرداری ، قیادت.** لشکر جرّار اور فوج فزوں ازحد شمار ساتھ کی اور سب کی کمان ان کو دی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۳). وہ جنرل شاہنواز کی کمان میں ایک قومی جنگ لڑنے میں مصروف ہو گیا تھا. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۳۲). ۳. **فوجی دستے کا کوچ ، فوجی نقل و حرکت ، فوج کا کسی معین زمانہ میں اپنی جگہ سے باہر پھرنا.** اگر رسالہ کمان پر نہ ہوتا ، بیشک میں رخصت لیکر تمہارے پاس پہنچا ہوتا. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۸). [ف].

---افسر (---فت ا ، سک ف ، فت س) امذ.
فوج کا افسر ، کمان دار ، کمانڈنگ آفیسر ، فوج کی کمان بولنے والا. خود بھی اسی وردی کے ساتھ ان کے کمان افسر ہو کر ان کے شہر میں داخل ہوئے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۳). میرے ماموں نے نہانے کے بعد کھا پی کر وردی پہنی اور اجیتن صاحب اور کمان افسر صاحب کو سلام کرنے چلے. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۷). [کمان + افسر (رک)].

---بولنا محاورہ.
(لشکری) **جنگی خدمت کا حکم دینا ، لڑائی کے لیے کُوچ کا حکم دینا ؛ نوکری بولنا ، نوکری بتانا ، ڈیوٹی بتانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---بولی جانا محاورہ.
نوکری نکلنا ، ڈیوٹی بتائی جانا ، نوکری بولی جانا ؛ جنگی خدمت پر جانے کا حکم ملنا ، جنگی نوکری پر جانا ، لڑائی پر جانا.

فوجِ مژہ کا جانبِ ابرو جو رُخ پھرا
بولی گئی کمان مگر اس سپاہ کی

(۱۸۵۲ ، کلیاتِ منیر ، ۲ : ۲۸۳).

--- بھیجنا محاورہ.
شاہی زمانے میں کہاروں کی جو ڈیوٹیاں لگائی جاتی تھیں انھیں «کمان بھیجنا» کہتے تھے. اب اجازت دیں سرکار ، نین سکھ (کہار) کہنے لگا ، سوتی محل «کمان بھیجنا» ہے ابھی. (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۲۶۲).

--- پڑ جانا محاورہ.
جنگی خدمات پر جانا ، لڑائی پر جانا. اس فرانسیسی لفظ کی بدولت کئی اصطلاحیں اور محاورے اُردو میں مروج ہیں جیسے کمان دغنا (بندوق سر ہونا ... کام بل جانا) کمان پر جانا (نوکری پر جانا). (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۹).

--- چڑھنا محاورہ.
جیتنا (نوراللغات).

--- دار امذ ؛ ← کماندار.
فوج کا سردار ، لشکر کا قائد ، کمانڈر ، فوجی افسر اعلیٰ. مرہٹہ لوگوں کو افسران مالیہ اور کمان داروں تک کی حیثیت سے ملازم رکھا جاتا تھا. (۱۹۶۰ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۴۹). البارودی ... وہ خدیو (اسمعیل) کے محافظ دستے کا کمان دار ہو گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۱۲). [کمان + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

--- داری امث ؛ ← کمانداری.
کمان دار کا پیشہ یا کام. افواج شاہی کی کمان داری کے لیے اس کو روک لیا گیا. (۱۹۳۴ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری ، ۹).

جنھیں زعم کمانداری بہت ہے
انھیں پر خوف بھی طاری بہت ہے

(۱۹۸۶ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۱۰۷). [کمان دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دان امذ ؛ ← کماندان.
کمانڈو ، مُہم جُو فوجی. یہ چاروں کمان دان ، ناظم پاشا کے ماتحت ہیں. (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۱۷۹). [کمان + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

--- دغنا محاورہ.
بندوق یا توپ چلنا ، لڑائی چھڑ جانا ، بندوق سر ہونا ؛ حکم ہو جانا. اس فرانسیسی لفظ کی بدولت کئی اصطلاحیں اور محاورے اردو میں مروج میں جیسے کمان دغنا (بندوق سر ہونا ، حکم ہو جانا ، کام مل جانا). (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۹).

--- دینا محاورہ.
لڑائی کا حکم دینا.

سپہ دار لشکر نے دی جب کمان
ہوا مائل اوج جنگی نشان

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۳۶).

--- سنبھالنا محاورہ.
ذمہ داری قبول کرنا ، معاملے کو دیکھنا ، کام کو ہاتھ میں لینا. پنڈت مدھو سودن کاک نے استغاثے کی کمان سنبھالی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۶۷).

--- کار صف.
فوجی گاڑی جو جنگی سامان کے نقل و حمل کا کام دے. مسلح روسی فوجی بکتر گاڑیوں ، لاریوں اور کمان کاروں کے ساتھ ... جزیرہ کے علاقہ میں داخل ہوئے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۵ ، مارچ ، ۱). [کمان + انگ : کار (Car)].

--- کرنا محاورہ.
سپہ سالاری کی خدمت انجام دینا ، فوج یا اس کے کسی دستے کی قیادت کرنا. بارہا دروازہ پر گئے اور دریافت کیا اس حملہ کی کمان کون کر رہا ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۵۴).

--- میں ہونا محاورہ.
ماتحت ہونا ، تابع ہونا ، زیر حکم ہونا (مخزن المحاورات).

--- نکلنا محاورہ.
(فوج یا فوجی دستے کا) **جنگ کے لیے کوچ کرنا ، فوج کا لڑائی کے واسطے تعین کیا جانا.**

جنگ ہے عشق سے اے نالہ عملداری کر
یعنی اشکوں کے رسالوں کی کمان نکلی ہے

(۱۸۴۹ ، نکہت (نوراللغات)).

--- ہاتھ میں لینا محاورہ.
سپہ سالار ہونا ، فوجی کا نگراں ہونا ، فوج کی کمان سنبھالنا. ترکی عورتوں کی طرح رضاکاروں کی کمان ہاتھ میں لے سکتیں. (۱۹۸۷ ، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں ، ۳۱).

کمان (۲) (فت ک) امث.
۱. **تیر چلانے کا قوسی شکل کا ایک آلہ ، قوس (شعراً محبوب کی بھوؤں سے تشبیہہ دیتے ہیں) ؛ ایک قدیم ترین غیر آتشیں حربہ جو بانس یا فلزات کے لچک دار لمبے ٹکڑے کے دونوں گوشوں میں ڈوری یا تانت باندھ کر بنایا جاتا اور جس کے ذریعے تیر یا غُلّہ نشانے پر مارتے.**

اوسے تاج ہور تخت ہے بھهنی
کماں رستمی زرہ رونیں تنی

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۷). تیر ترکش کمان لھوا سپر اپنے سنگھات. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۱).

کیا سہم ہے آفات قیامت ستی اس توں
کھایا ہے جو کئی تیر تجھ ابرو کی کماں کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳). کمان کے قبضہ کی گرفت کا طریقہ پہلے بیان کیا جاتا ہے. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۹).

حیا نے روک لیا جذبِ دل نے کھینچ لیا
چلے وہ تیر کی صورت کھنچے کمان کی طرح

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۸۲).

اور کچھ بھی نظر نہیں آتا
ایک ٹوٹی ہوئی کمان کے سوا

(۱۹۵۸ ، شہر آذر (کلیات مصطفی زیدی ، ۱۷۳). سپہ شاخ کی

کمان سے تیر چل رہے ہیں. (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پا بہ جولاں چلو ، ۶۲). ۲. **دھنک ، قوسِ قزح.**

غواصی بے بدل شاعر ہے تیرا کر تو ابر بیچ
یقینی لا لئے ہیں سب ملک اپنی کمانان میں

(۱۷۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۲).

رُکیں جو اشک نظر پر چڑھائیے ابرو
کہ بعد بارشِ باراں کمان نکلتی ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۱۳). تم نے برسات کے دنوں میں آسمان پر کمان نکلی دیکھی ہوگی. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۸۰). ۳. **محراب ، ڈاٹ ، طاق ، دائرے کا کوئی حصہ ، قطعِ دائرہ.** اہی بازار میں چار کماناں تھیاں. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز گیسو دراز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۶۲)). دیکھیے یہ کیسی عمدہ عمارت ہے ان کمانوں کو دیکھئے کہ پتھر پر پتھر ملا کر کس خوب صورتی سے جڑے ہیں. (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، نومبر ، ۷۴). ہر بازار کے سرے پر ایک ایک خوبصورت کمان اور خوش قطع چھتے بنے ہوئے تھے. (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۵۱). ایک پل کی تین کمانیں ہیں جن کے عرض بالترتیب ۴۹ فٹ ۳۲ فٹ اور ۴۹ فٹ ہیں. (۱۹۴۰ ، علم ہندسۂ مستوی ، ۵ : ۱۰۳). ۴. **وہ قوس کی شکل جو شاہی فرامین پر بنی ہو** (نوراللغات). ۵. **آسمان کے بارہ برجوں میں سے نویں برج کا نام ، دھن راس.**

نہ آسماں دستا نہ دستی زمیں
زمیں بھار ستی کماں ہو خمی

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۸). ۶. (کنایۃً) **کوزہ پشت ، کُب ، جھکی ہوئی کمر ، کُبڑا پن.** ایک جوان عورت نے کسی بڑھیا کو کوزہ پشت دیکھ کر کہا کہ بڑی بی یہ کمان کتنی قیمت میں فروخت کرتی ہو. (۱۸۷۴ ، عقل و شعور ، ۵۸). ۷. **لچکیلا ، لچکدار ، لرزاں ، لرزتا ہوا ، جس میں لرزش ہو** (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ). [ف].

ـــــِ اَبْرُو کس اضا (ـــــ فت ا ، سک ب ، و مع) صف.
جس کے ابرو کمان کے مانند ہوں ، کمان جیسی بھنویں رکھنے والا ، ہلالی بھنویں والا ؛ (کنایۃً) **حسین ، خوبصورت.**

مارتی مجھ کوں اے کمان ابرو
یہ پلک تیر و یہ نگہ تلوار

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۷۹). [کمان + ابرو (رک)].

ـــــ اُتارْنا محاورہ.
کمان اُترنا (رک) کا تعدیہ ، کھنچاؤ کم کرنا ، کمان کا چلّہ اُتارنا. میرے قیاس میں نہیں آتا کہ تو نے کمان کیوں اتاری ہے. (۱۸۰۴ ، ہفت گلشن ، ۴۶).

اوتارو تم کمان قوسِ قزح کے اک اشارے سے
چڑھاؤ ابروئیں دیکھیں تو پھر کیونکر دھنک نکلے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵۶).

شہید ہوں تری بانکی بھووں پہ مرتا ہوں
چڑھی رہیں یہ کمانیں انہیں اتار نہیں

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۷۴).

ـــــ اُتَرْ جانا محاورہ.
قوت جاتی رہنا ، اثر جاتا رہنا ، رعب داب باقی نہ رہنا ، زوال آجانا. انہوں نے بھی باعانتِ شیطان اپنے وقت میں بہت کھیل کھیلے تھے ، اب اگرچہ کمان اتر چکی تھی ہاتھ بے مہندی کے ایک دن بھی نہ دیکھے گئے تھے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷۴). معلوم ہوتا ہے کہ پہلے وہ منہ چڑھی تھی مگر اب اسکی کمان اتر گئی ہے. (۱۹۸۵ ، نئی تنقید ، ۱۷۹).

ـــــ اُتَرْنا محاورہ.
کمان کا چلّہ اترنا ، کمان کا کھنچاؤ ختم ہو جانا ، زوال آنا ، کمزور پڑنا ، رعب داب کم ہو جانا.

جو اٹ شہ کیا جیو اپنا بڑا
کمان اتری تھی اس کوں چیلا چڑا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۷).

درِ جاناں پہ ہنگامہ نہ دیکھا
کماں اتری ہوئی ہے پاسباں کی

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۸۴).

کس کو دیکھے سے دل کو چوٹ لگی
کیوں یہ اتری کمان ہے پیارے

(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۸۷).

ـــــ اُٹھانا محاورہ (پر یا پہ ، کے ساتھ).
تیر مارنے کا عزم کرنا.

مجھ جانِ ناتواں پہ کمان کیوں اٹھائیے
کافی ہے ایک ادائے نگہ تیر کے عوض

(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۷۹).

ـــــ باز صف.
تیر انداز ، کمان چلانے والا. ایسے بہت سے کمان باز اور شہسوار دیکھے جو طرح طرح کے کرتب دکھاتے تھے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۲۸). [کمان + ف : باز ، باختن = کھیلنا].

ـــــ باندھنا محاورہ.
کمان کو ہتھیار کے طور پر جسم پر سجانا ، کمان ساتھ لے کر چلنا ، کمان بردار.

ابروئے کج ہے پیچ جو سیدھی نہ مانگ ہو
سچ ہے کمان باندھنا بے تیر ہے عبث

(۱۸۷۴ ، کلیات قدر ، ۱۶۸).

ـــــ بَرْدار (ـــــ فت ب ، سک ر) امذ.
کمان اٹھانے والا ، کمان لے کر چلنے والا ملازم ، تیر انداز سپاہی (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [کمان + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا].

ـــــِ بُلَنْد کس صف (ـــــ فت نیز ضم ب ، فت ل ، سک ن) امث.
وہ کمان جس کے گوشے لمبے ہوں (ماخوذ : جامع اللغات). [کمان + بلند (رک)].

---بہمن کس اضا(---فت مج ب ، سک ہ ، فت م) امث.
قوس قزح (جامع اللغات). [کمان + بہمن (رک)].

---پاک کس صف ؛ امذ.
مضبوط کمان (جامع اللغات). [کمان + پاک (رک)].

---پر چلا چڑھانا محاورہ.
کمان کو تیر چلانے کے قابل بنانے کے لیے اُتری ہوئی تانت چڑھانا ، کمان کو اس قابل کرنا کہ تیر چلایا جا سکے.

تم وہاں چلا چڑھاتے ہو کمان پر اور یہاں
کوئی صید عشق ہو کر مضطرب چلاتے ہے

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳۵).

---پُشت (---ضم پ ، سک ش) صف.
جس کی پشت کمان جیسی ہو ؛ (کنایۃً) **کبڑا ، کوزہ پشت ، ٹیڑھی کمر والا.**

اسی میانے جا کر علی ہی دیکھے
کمان پشت یک پیر تھا سو پیکھے

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۶۳). [کمان + پشت (رک)].

---پھیرنا محاورہ.
تاروں والے سازوں کو کمان پھیر کر بجانا « کمان پھیرنا یعنی بالوں کی کمان پر گوند یا چپڑا لگا کر اسے تنے ہوئے تاروں پر پھیرا جاتا ہے » (ماخوذ : آواز).

---تاننا محاورہ.
کمان کا چلہ چڑھانا (علمی اردو لغت).

---تنگ کس صف (---فت ت ، غنہ) امث.
کمان جس کے گوشے چھوٹے ہوں (جامع اللغات). [کمان + تنگ (رک)].

---ٹوٹ جانا محاورہ.
سلسلہ منقطع ہو جانا ، قابو سے باہر ہونا ، درماندہ ہونا ، تھک جانا. دیکھتے ہی دیکھتے پرواز کی کمان ٹوٹ گئی ، مرغابی تیزی سے نیچے گرنے لگی. (۱۹۷۸ ، باگھ ، ۱۵).

---ٹیکا (---ی مج) امذ.
(تعمیرات) پیل پایہ جس پر کمان (ڈاٹ) کا سب سے نچلا سرا ٹکتا ہے. ساتھ ہی ساتھ کمانوں کے لیے کمان ٹیکوں کا کام دے سکیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۷۰). کمان ٹیکے ایسے بنائے جاتے ہیں کہ کمان کے مرکز سے ہم مرکز ہو جاتے ہیں. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ) ، ۸). [کمان + ٹیکا (رک)].

---چاق کرنا محاورہ.
کمان چڑھانا ، کمان کھینچنا.

اوسی ٹھار آشہ کماں چاق کر
چلایا لگا تیر تس گھانٹ پر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۸).

---چڑھانا محاورہ.
کمان پر چلہ چڑھانا ، کمان زہ کرنا. طاقت خداداد بھی اس قدر تھی کہ ہر ایک شخص ان کی کمان کو چڑھا نہ سکتا تھا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۹۵).

---چڑھنا محاورہ.
۱. **کمان کا چلہ چڑھنا ، کمان زہ ہونا.**

تیری بھواں کو دیکھ کے کہتے ہیں عاشقاں
ہے شاہ جس کے نام چڑھی ہے کمان آج

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۱).

بےخطا تیر ہے اس کا ایک ایک
چڑھی رہتی ہے کمان درویش

(۱۸۶۶ ، دیوان فیض ، ۱۳۸).
کشیدہ رکھو گے مجھ سے کب تک تم اپنے ابروئے جانستاں کو شکار کرنا تھا کر چکے بس اتار بھی دو چڑھی کمان کو (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۵۰). ۲. **دور دورہ ہونا ، عروج حاصل ہونا.**

تیر باراں بلا کیوں اے چرخ
یوں چڑھی کس کی کمان رہتی ہے

(۱۸۷۹ ، سالک ، ک ، ۱۷۰). وہ دن گئے جب کمان چڑھی ہوئی تھی. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۳).

---چہ (---فت چ) امذ ؛ رک کمانچہ.
۱. **چھوٹی کمان.** ترکی ٹوپی والے کے کمانچۂ دہن سے کوئی تیر نکلا ادھر کبادہ توڑ دیں گے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۳). ۲. **روئی دھننے کا آلہ.**

اوڑتے تھے یوں پیادہ کہ تودے کو روئی کے
نداف کا کمانچہ جوں دے ہے انتشار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۸۸). ۳. **محراب ، طاقچہ.** شاہی عمارت ہے اس کے اندر ... بیسیوں کمانچے کمرے کوٹھریاں ہیں. (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۱۷۵). فرش اور پل کی عرشہ بندی کے لیے ... کمانچوں کا استعمال گھٹ گیا ہے. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۸۲). ۴. **ایک وضع کی سارنگی ؛ ایک آلۂ موسیقی ، ساز بجانے کی کمان ، ساز بجانے کا تار یا آلہ.**

کمانچوں کو سارنگیوں کو بنا
خوشی سے ہر اک ان کی ترہیں ملا

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۶).

دل ان کے تار ستاروں کے ، تن ان کے طبل طمانچے ہیں
منہ چنگ زبان ، دل سارنگی پا گھنگرو ہاتھ کمانچے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۷). طرح طرح کے باجے ، الغوزے بربط ... جوش ، قانون ، کمانچہ ، مردنگ ... بج رہے ہیں. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۰). [کمان + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---حلقہ (---فت ح ، سک ل ، فت ق) امذ.
وہ کمان جس کا چلہ نہ ہو ، بغیر چلے کی کمان (جامع اللغات). [کمان + حلقہ (رک)].

ـــ دار ؛ ← کماندار. (الف) امذ.
تیر چلانے والا ، تیر انداز ، سپاہی.

کمان دار مردم سے چارہ گیا
کسو کھیت پر مفت مارا گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۵).

دل کو مارا تری چتون نے نہ رکھ کان پہ ہاتھ
لے ہے چٹکی سے کماندار نشانے کی خبر

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۹۳).

یوناں کے شوخ و شنگ کماندار کی طرح
تنہا سا ایک تیر چلا کر چلی گئیں

(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۸۸). (ب) صف. **محراب دار ، ڈاٹ والا ، قوس نما.** لانبی سفید گلیاں جن کے سامنے کماندار دکانیں تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر مسجدیں. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، دسمبر ، ۹). کماندار چھتے کو جو زیادہ پائدار ہوا کرتا ہے ، ترجیح دی جاتی ہے. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۳).
[کمان + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــ داری امث ؛ ← کمانداری.
کمان دار کا کام ، تیر چلانا ، تیراندازی. حسن کتے بھی اک حاجب تھا عاقل کاری ، خوب کستا کمان داری.(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۶).

کچھ کمانداری میں اے قاتل نہ کی تو نے خطا
لاغر ایسا ہوں نہیں ملتا نشانہ تیر کو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۸). تیر اندازوں کی جماعت نے مردانگی اور کمانداری کی داد دی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۰۰). آپ ہوا بازی ، کمان داری اور دوسرے فرائض کی بجاآوری کا وسیع اور متنوع تجربہ رکھتے ہیں. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۳۳۵). [کمان دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ دان امذ.
کمان رکھنے کا ظرف یا خول وغیرہ (ماخوذ : پلیٹس). [کمان + دان ، لاحقہ ظرفیت].

ـــ راہ امذ.
(معماری) سُرنگ ، کھوہ. کمان راہ یا سُرنگ کے لیے سامان پر خاص غور ہونا چاہیے. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۸۵).
[کمان + راہ (رک)].

ـــ رُستَم کس اضا (ــــ ضم ر ، سک س ، فت ت) امث.
مراد : دھنک ، قوسِ قزح (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).
[کمان + رُستم (عَلَم)].

ـــ زہ کَرْنا محاورہ.
کمان پر چلہ چڑھانا.

لیا تیغ گھوڑے اُپر خوش بندیا
کمان زہ کیا ہور ترکش بندیا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۸). دس آدمی اُس کی کمان زہ نہ کرسکتے. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۷۸).

ـــ زِہ ہونا محاورہ.
کمان پر چلہ چڑھنا ، کمان چلانے کی تیاری ہونا.

اکبار دس ہزار کمانیں ہوئیں جو زہ
تیر آئے اِس طرح کہ برستا ہے جیسے مینھ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۲۳). لیکن انصاف یہ ہے کہ شیخ سے یہ کمان زہ نہیں ہو سکتی ، دو چار قدم تن کر اور اکڑ کر چلتے ہیں. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۲ : ۶۰).

ـــ ساز امذ.
کمانیں بنانے والا شخص. بازار کے اکثر حصے پر کمان سازوں کا قبضہ تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶).
[کمان + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

ـــ سازی امث.
کمان ساز کا کام ، کمانیں بنانا ، کمانیں تیار کرنا. سلطان احمد بن اویس تھا جو تمام کمالات کا مجموعہ تھا ، مصوری ، زرنگاری ، کمان سازی ، خاتم بندی وغیرہ ، ان تمام فنون میں بڑے بڑے صناع اس کی شاگردی کا دم بھرتے تھے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، حیات حافظ ، ۸). [کمان ساز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ سے نِکْلا تیر اَور مُنْھ سے نِکْلی بات پھر نہیں آتی کہاوت.
بہت سوچنے سمجھنے کے بعد بات کہنی چاہیے ، ایسے محل پر بولتے ہیں جب بے احتیاطی سے کوئی بات بولتا ہو اور وہ غلط ہو (مہذب اللغات).

ـــ شانَہ (ـــ فت ن) امذ.
(معماری) کمان کی پشت جو موٹی اور مضبوط بنائی جاتی ہے. نصف دائری بلوں میں پہلو کے ابھار کی روک کمان شانہ کے موزوں بھراؤ سے کرنی چاہیے.(۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۷۶).
[کمان + شانہ (رک)].

ـــ شَیطان کس اضا (ـــ ی لین) امث.
مراد : دھنک (مہذب اللغات ؛ نوراللغات).[کمان + شیطان (رک)].

ـــ فَلَک کس اضا (ـــ فت ف ، ل) امث.
کمانِ رستم ، دھنک ، کمان شیطان ، قوس قزح (علمی اردو لغت).
[کمان + فلک (رک)].

ـــ کا بے رُخ ہونا محاورہ.
کمان کا نشانہ کی طرف سے بے رخ ہونا (مہذب اللغات).

ـــ کا چِلّہ اُتَرنا محاورہ.
زور یا کس نہ رہنا ، کمان کا اس قابل نہ رہنا کہ تیر چلایا جاسکے.

تشبیہہ نئی دوں ترے گیسوئے رسا کو
اترا ہوا چلہ کہوں ابرو کی کمان کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۵۱).

ـــ کا رُخ کَر جانا محاورہ.
کمان میں کسی طرف خم آ جانا.

کرے گی صاف چیں ان ابروؤں کی گرمی صہبا
کمان رخ کر گئی جب پھر وہ ہو گی آگ پر سیدھی
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۶).

--- کاری امث.
(معماری) محراب بنانے یا تعمیر کرنے کا عمل. کمان کاری کے لیے اگر ممکن ہو سکے تو ہمیشہ اینٹیں ہی استعمال ہونی چاہئیں. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی جنائی ، ۵۶). [کمان + کار ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کڑنا محاورہ.
جھکانا ، خم کرنا.
تیر سا قد کمان کر اپنا
کھینچ فاقوں کے بیچ چلے شیخ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۶).

--- کڑکانا محاورہ.
کمان کڑکنا (رک) متعدی ، کمان چلانا ، تیراندازی کرنا.
کڑکا چکی ہے جنگ میں سو بار تو کمان
سر کر چکی ہے معرکۂ گاہ و کہکشاں
(۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۳۲).

--- کڑکنا محاورہ.
کمان چلنا ، کمان کھینچنا (اتنی زور سے کہ آواز پیدا ہو) ؛ جنگ ہونا.
ہدف ہوتا ہے عاشق بے خطا اے قاتلِ عالم
کمان کڑکی نہیں تیغ پر لبِ سوفار خنداں ہے
(۱۸۷۵ ، دیوان یاس ، ۱۸۳).
بے موت کوئی کس طرح مرے کڑکے نہ کمان خنجر نہ کھنچے
ہو ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھے کچھ کرتے نہیں کیا کرتے ہو
(۱۹۵۱ ، آرزو ، سازِ حیات ، ۲۹).
قبیلہ وار کمانیں کڑکنے والی ہیں
مرے لہو کی گواہی مجھے نذر کر دے
(۱۹۸۳ ، مہر دو نیم ، ۵۸).

--- کڑی ہونا محاورہ.
کمان کا سخت ہونا ، ایسی کمان کہ جس کا تیر زیادہ دور تک جا سکے (مہذب اللغات).

--- کسنا محاورہ.
کمان کو اِدھر اُدھر جھکا کر آزمانا ، کمان کو تیر چلانے کے لائق بنانے کے لیے پرکھنا ، کمان میں تیر لگانا.
چلاوے اگر کوئی کمان کس کے تیر
پڑے آ کو کشتی میں قربان ہو پھیر
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۳).
کسی ہوئی کمان تھی
چھوڑ دیا میں نے بان
(۱۹۶۹ ، میراجی ، ک ، ۳۳۳).

--- کش (---فت ک) صف ؛ امذ.
کمان کھینچنے والا ، تیرانداز.
اے کمان کش ہے کشش سے دل کی امید قوی
تیر پہلو سے مرے نکلے تو پیکاں چھوڑ کر
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۳۹۷).
ہر اک اپنے رنگ میں محو ہے یہ ہے لطف وادیِ عشق میں
جو خوشی ہے صید کو زخم کی تو کمان کش اپنے ہنر سے خوش
(۱۹۱۰ ، دیوان وحشت ، ۲۰۱). [کمان + ف : کش ، کشیدن ۔ کھینچنا].

--- کشی (---فت ک) امث.
تیراندازی (جامع اللغات). [کمان کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کوتاہ خانہ کس صف(---و مج ، فت ن) امث.
کمان کے خمیدہ ہونے کی حالت (جامع اللغات ، (غلام سرور)). [کمان + کوتاہ (رک) + خانہ (رک)].

--- کیانی کس اضا(---کس ک) امث.
کیانی خاندان سے منسوب کمان ؛ نہایت عمدہ کمان. قربوسِ زین میں کمان کیانی ، چہرے پر رعب و جلال کشورستانی. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۶۳). رستم نے کمان کیانی کاندھے سے اتاری. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال ، ۲ : ۶۷). [کمان + کیان (عَلم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کے دَرپے ہونا محاورہ.
تیر اندازی سیکھنے کی طرف توجہ کرنا ، تیراندازی کی مشق کرنا.
کماں کے جو درپے ہوا بے نظیر
لیا کھینچ چلے میں سب فن تیر
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۲).

--- کھُلنا محاورہ.
آسمان پر قوسِ قزح کا ظاہر ہونا ، دھنک نمودار ہونا.
ابروئے یار نظر آئے تو رونا تھم جائے
کہ جھڑی مینہ کی نکلتے ہی کماں کھلتی ہے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۱۳).

--- کھِنچنا ف ل ؛ محاورہ.
کمان پر چلہ چڑھنا ، تیر چلانے کے لیے تیار ہونا.
گوشۂ ابرو کو تانا ہو کے بے رخ والغیب
پھر کمان کھنچنے لگی ہے اس قدر انداز کی
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۹۱).
کسی کو بے پرو بالی پہ جن کے آئے ترس
کھنچی کمان تو بنے وہ نشانہ تیروں کا
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۷۸).

--- کھینچنا ف م ؛ محاورہ.
کمان پر چلہ چڑھانا ، تیراندازی کرنا ، تیر چلانا.
ابرو نے ترے کھینچی کماں جور و جفا پر
قربان کروں سو جیو ترے تیرِ ادا پر
(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۶۹).

وہ تیور چڑھے ہیں کشیدہ ہے ابرو
وہ تیروں کے اوپر کماں کھینچتے ہیں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۸۰).
دل ڈراتی ہے کھینچتی ہے کمان
دو گھڑی کی سیاست دربان
(۱۹۵۸ ، شہر آذر (کلیات مصطفیٰ زیدی) ، ۱۷۵).

---گار امث.
ایک آلہ جس سے ۲۵۰۰ گز کے فاصلے پر پتھر پھینکتے تھے (علمی اردو لغت). [کمان + گار ، لاحقۂ فاعلی].

---گَر (---فت گ) امذ ؛ ← کمانگر.
۱. **کمان بنانے والا ، کمان بنانے کا پیشہ کرنے والا.**
کمان گر بھی ہوئے گھر میں اپنے تیرانداز
نہائی آرے چلاتا ہے خلق پر نجّار
(۱۷۲۸ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۹۳).
ہر دم کمان گروں کے اُپر پیچ و تاب ہیں
صحاف اپنے حال میں غم کی کتاب ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۰). جب کمانگروں کے پاس سے سواری اشرف گزری تو کماندار آ کر قدمبوس ہوئے. (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۷۵). ۲. **ٹوٹی ہوئی یا اپنی جگہ سے ہٹی ہوئی ہڈی کو درست کرنے والا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [کمان + گر ، لاحقۂ فاعلی].

---گُروہہ / گُرویَہ (---ضم گ، و مج ، فت ہ/فت ی) امث.
غلیل. کمان گروہہ کہ جسے غلیل کہتے ہیں غلہ اس میں رکھ کے مارا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۷). ان کے علاوہ نیزے ... کمان گرویہ (کمان غلولہ اندازی غُلیل) ... ہاتھ میں لیے ... جاتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۹۹). [کمان + گروہہ / گرویہ (رک)].

---گَری (---فت گ) امث ؛ ← کمانگری.
۱. **کمان گر کا کام ، کمانوں کے بنانے کا کام یا پیشہ.**
تودۂ کینہ ہے فلک تیر کمال چاہیے
کھینچیے چلہ بے دھڑک ہے یہی اب کمان گری
(۱۸۹۱ ، عاقل ، د ، ۱۳۳). ۲. **ہڈیوں کے جوڑنے یا باندھنے کا ہنر** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [کمان گر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گیر (---ی مع) امذ.
جس کے ہاتھ میں تیر ہو ، تیرانداز.
ترک آنکھ کا اس کمان گیر تھا
تو غمزے تھے اس شصت میں تیر تھا
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۱۱). [کمان + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا].

---میں خانَہ ہونا محاورہ.
کمان میں ہلکا سا ٹیڑھا پن ہونا.
خدا کے واسطے کر یار چین ابرو دور
بڑا ہی عیب لگا جس کمان میں خانہ ہوا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۵).

---نِکَلْنا محاورہ.
قوس قزح کا نظر آنا (جو مینہ کھلنے کی علامت ہے) ، بارش کے بعد دھنک کا آسمان پر نمودار ہونا.
عکس ابرو کا ہے پڑا کسکے
ہے فلک پر جو یہ کمان نکلی
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۸).
فلک پہ چھپ نہ سکی ابر میں یہ قوس قزح
ترے نظارے کو ابرو کمان نکل آئی
(۱۸۷۶ ، دیوان شاداں ، ۲۳۰).

---ہونا محاورہ.
خمیدہ ہونا ، کمان کی طرح جُھک جانا
کمان ہوا ہے قد ابرو کے گوشہ گیروں کا
لٹا ہے حال تری زلف کے اسیروں کا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷).

کَمانا (فت ک) ف م نیز ف ل.
۱. (i) **محنت یا تدبر سے روزی پیدا کرنا ، رزق یا روپیہ حاصل کرنا ، تجارت یا ملازمت کے ذریعہ دولت حاصل کرنا.** تب تم کیا کھاؤ گے اور کیا کماؤ گے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۷). نوکری کر کے کچھ کمانے یا تھک کے اور مجبور ہو کے پھر بیل لادے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۵). بیٹے کو اسی دن کے لئے پالا ہے پرورش کیا ہے کہ بڑھاپے میں کمائے اور ان کو کھلائے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۹۱). غلامی اس جناب کی قبول کی ، یہیں کماؤں گا. (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۶۷). اس کو تو ایک ہی بات سمجھ میں آتی ہے «مسعود ہنس کر بولا» اور وہ یہ کہ زیادہ سے زیادہ روپیہ کیسے کمایا جا سکتا ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۷۳). (ii) **رزق یا کچھ حاصل کرنا.**
گر دل میں ہے ترے جو کمائی کمائے کچ
تو صحبت اختیار کر اہل کمال کا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۷).
جو کمایا تھا یہیں چھوڑ گئے بعد فنا
مال دنیا سے بہت اور نہ کم ساتھ رہا
(۱۸۹۳ ، معیار نظم ، ۷۱) خدا جانے ان مسلمانوں کو دولت کمانا کب آئے گا. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۳۰۷). (iii) **پیشہ کرنا ، بُرا کام کرنا ، کوٹھے پر بیٹھنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۲. **کسی فعل کا مرتکب ہونا ، ذمّہ لینا ، سر لینا ، جیسے : پاپ کمانا.** اس کتاب کی تالیف میں درحقیقت میں نے کچھ ثواب کمایا. (۱۸۷۰ ، خطوط سرسید ، ۱۰۳).
سرہانے میں داغ بھی سودا بھی درد بھی
تو نے تو اے جنون بہت کچھ کما لیا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۳۳). تم نے کیسے اعمال کمائے تھے کہ اب قبر بھی تمہیں پناہ نہیں دیتی. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۵۰). ۳. **زمین کو کئی بار کھود یا جوت کر زرخیز بنانا ، زمین تیار کرنا.** زمین کو اچھی طرح کمانا اور اس کی مٹی کو سرمہ سا کرنا کچھ مفید ہے یا نہیں. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۳۲).

وہی زمینیں اچھی ہیں جن کی مٹیاں نہ تو بہت چمڑی اور سخت ہوں کہ ان کے کمانے اور تیار کرنے کے لیے محنت اور صرف زیادہ چاہیے ۔ (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب اسمٰعیل ، ۱۹۶) . ۴. (i) **چمڑے کو ملائم اور صاف بنانا یا استعمال کے لیے تیار کرنا ، دباغت کرنا**. لوگ اوس چمڑے کو خوب کماتے ہیں اور نہایت نرم اور ملائم ہو جاتا ہے ۔(۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳۵). کھالوں کو کما کر چمڑا بناتے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیہ عالم ، ۱ : ۱۲۹). (ii) **لوہے کو کوٹ پیٹ کر نرم اور لوچدار بنانا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۵.(i) **ریاضت اور محنت سے جسم کو مضبوط بنانا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). (ii) **طاقت سلب کر لینا ، کمزور کر دینا** (ماخوذ : نوراللغات). ۶. **نجاست صاف کرنا ، پاخانہ صاف کرنا ، انسان کا فضلہ اٹھا کر لے جانا**. میرا مارے پیشاب کے بُرا حال ہے جلد جا کر کما لے ٹوکرا ہٹا لے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۳۹). ہمارے ہاں ایک بھنگن کوٹھا کمانے آتی تھی. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۸۹). ۷. **خدمت میں رہنا ، خدمت انجام دینا**. غلامی اوس جناب کی قبول کی بہیں کماؤں گا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۰). آپ میرا کہا مان لیں تو سونے روپے کے محلوں میں رہیں ، لونڈیاں آگے کمائیں. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۱۵). ۸. (شاذ) **گھٹانا ، کم کرنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : **कर्म्** **श्रापि**].

ـــ دھمانا ف م.

روپیہ پیسا یا روزی پیدا کرنا ، کسب معاش کرنا. اب وہ تو مر گئے کمانے دھمانے والا رہا نہیں. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۹). کمانے دھمانے کے قابل ہوئے تو یہ دل میں سمائی .(۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۶۲). [کمانا + دھمانا (تابع)].

ـــ کَجانا ف م.

رک : **کمانا دھمانا**. جب سے وہ کمانے کجانے کے لائق ہوئی تھی اماں اس کی ساری باتوں کو چپکے سے پی جایا کرتیں. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۲۷۸).

ـــ کھانا محاورہ.

محنت کرنا اور پیٹ بھرنا ، محنت کر کے گزر بسر کرنا. اس زمانہ میں لوگوں کو عیش و عشرت بھول بان کا شوق ہے اور پڑھنا لکھنا فقط کمانے کھانے کے لئے سیکھتے ہیں. (۱۹۱۰ ، آزاد ، نگارستان فارس ، ۱۰).

کَمانْچَہ (فت ک ، سک ن نیز مغ ، فت چ) امذ.

۱. **چھوٹی کمان**. ترکی ٹوپی والے کے کمانچۂ دہن سے کوئی تیر نکلا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۳). ۲. **محراب ، طاقچہ**. عمارت اونچی کرسی دیکر شمال رویہ بناتے ... وسیع دہر دالان ، شہ نشین ، کمان چے ، صحن چیان .. جدید قسم کے کمروں کا رواج تھا. (۱۹۵۱ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۷۲). ۳. **روئی دھننے کا آلہ ، دُھنکی**.

اوڑتے تھے یوں پیادہ کہ تودے کو روئی کے
نداف کا کمانچہ جوں دے ہے انتشار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۸). ۴. **ایک قسم کی سارنگی نیز ساز بجانے کی کمان**. کمانچہ ... ضلع پنجاب میں مروّج ہے. (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۲۷۷). مضراب کو تت اور کمانچہ کو تبت کہتے ہیں. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۲۰۲). [رک : کمان (۲) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

کَمانْچی (فت ک ، سک ن) امذ.

سارنگی بجانے والا. جیسے اور جتنی تعداد میں خطاط ، کاتب ، محقق نویس ... کمانچی ... تھے ایسے اور اتنی تعداد میں کسی زمانے میں نہیں ہوئے. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۵۲۹). [رک : کمان (۲) + چی ، لاحقۂ فاعلی].

کَمانْدار (فت ک ، مغ نیز سک ن) صف.

۱. **کمان رکھنے والا ، تیرانداز**.

کھنچتا ہے ہر کشش میں کماندار دل مرا
دیکھوں کمان کو کہ تیرے تیر کی طرف

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۱۲).

یونان کے شوخ و شنگ کماندار کی طرح
ننھا سا ایک تیر چلا کر چلی گئیں

(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۸۸).

سارے دشمن درپے آزار لشکر صف بہ صف
لشکروں کے سب کمانداروں کے رُخ میری طرف

(۱۹۸۳ ، مہر دونیم ، ۱۳۲). ۲. **محراب دار ، محرابی ، ڈاٹ والا ، قوس نما**. لانبی سفید گلیاں ... سامنے کماندار دوکانیں تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر مسجدیں. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، دسمبر ، ۹). شہتیروں کے درمیان کنکریٹ کو کماندار بنایا جائے. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۶۹۵). [رک : کمان (۲) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــِ اَعْظَم کس صف(ـــ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.

فوج کا سب سے بڑا افسر. ہندوستان کا کماندار اعظم بھی رہا ہے (۱۹۸۸ ، تذ کرۂ استخبارات ، نومبر، ۲۷۵) [کماندار + اعظم].

ـــ پَسْلی (ـــ فت پ ، سک س) امث.

(معماری) **عمارت میں استعمال ہونے والی مُڑی ہوئی سلاخ** .. موڑے ہوئے شہتیر جو عموماً دھات کے ہوتے ہیں چھتوں اور پلوں میں اکثر استعمال ہوتے ہیں اوران کو کماندار پسلیاں کہا جاتا ہے. (۱۹۳۱، مضبوطی اشیاء ، ۲: ۷۱۴). [کمان دار + پسلی (رک)].

ـــِ مَحاذ کس اضا(ـــ فت م) امذ.

سپہ سالار، محاذ کا نگران ، فوج کی کمان سنبھالنے والا. کماندار محاذ Sector Commander اب ہوائی گشت Airpatrol کی درخواست کرے گا. (۱۹۸۸ ، تذ کرۂ استخبارات ، ۲۴). [کماندار + محاذ (رک)].

کَمانْدارانَہ (فت ک ، مغ نیز سک ن ، فت ن) صف ؛ م ف.

کماندار کی طرح ، قائدانہ ، عسکری انداز کا. ایک کماندارانہ اسلوب سے لڑکیوں کے دستے کی قیادت کرتی ہوئی نیچے تلے قدم ڈالتی. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۳۴). [کماندار + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

کَمانداری (فت ک ، سک ن) امث.
تیر اندازی ، تیر چلانا.

توں تیر ہور کماں میں ہی دعویٰ دھرے
اپس کی کمانداری ظاہر کرے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۵۶).

کچھ کمانداری میں اے قاتل نہ کی تو نے خطا
لاغر ایسا ہوں نہیں ملتا نشانہ تیر کو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۸). تیر اندازوں کی جماعت نے ... کمانداری کی داد دی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۲۰).

اینٹ سے اینٹ بجا دی گئی خودداری کی
خوف کو رکھ لیا خدمت پہ کمانداری کی

(۱۹۵۸ ، شہر آذر (کلیات مصطفےٰ زیدی) ، ۱۰۶). [کماندار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَمانڈ (فت ک ، سک ن) امذ.
۱. **حکم ، بولی (جس پر سپاہی قواعد کرتے ہیں) نیز فوجی دستہ ، ضلع یا علاقہ (جو کسی سپہ سالار کے زیر حکم ہو).** لنچ کا وقت ہوا تو شیرڈ ہمیں سکاٹش کمانڈ کے میس میں لے گیا. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۳۸). ۲. **عبور ، دسترس ، اختیار.** جتنی کمانڈ مجھے اردو پر حاصل ہے تقریباً اتنی ہی ، بلکہ زیادہ ہی انگلش پر حاصل ہے. (۱۹۹۱ ، زن ، زر ، زمین ، ۲۰۲). [انگ : Command].

کَمانڈر (فت ک ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
کمان دار ، سپہ سالار ، فوج کا ایک بڑا افسر ، امیر فوج. یوں سمجھو کہ انسان فی حدِ ذاتہٖ ایک کمانڈر ہے. (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۹۸). اے کائنات کی فوجوں کے کمانڈر خدائے جبر و ملکوت کے لشکروں کے سپہ سالار مولا بڑائی تو ترے نام کو ہے. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲۳). اس کام کے لیے مجھے ڈھاکہ کا کمانڈر مقرر کیا گیا. (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۲۹۳). [انگ : Commander].

---اِن چیف / اِنْچیف (---کس ا ، سک ن ، ی مع) امذ.
سپہ سالار اعلیٰ ، خصوصاً زمینی فوج کا سب سے بڑا افسر. پلونا کے واقعہ کے بعد سلطان نے ان کو کمانڈر انچیف اور صیغہ جنگ کا وزیر کر دیا تھا. (۱۸۹۲ ، سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۲۳). بادشاہ نے کمانڈر انچیف کو سرزنش کی. (۱۹۲۶ ، غدر کی صبح و شام ، ۱۳۸). صدر پاکستان نے جو فوج کے کمانڈر انچیف بھی تھے ... پیش نظر نہ رکھا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۲۰). [انگ : Commander-in-Chief].

کَمانڈَنْٹ (فت ک ، سک ن ، فت مع ڈ ، سک ن) امذ.
فوج کا ایک عہدہ یا عہدیدار ، ایسا فوجی افسر جس کی کمان میں سپاہیوں کی ایک مقررہ تعداد ہو. میگزین کا چپراسی آیا اور کمانڈنٹ کا خط لایا. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۶۰). دوسرے فرائض کے علاوہ پاک فضائیہ کے کالج رسال پور کے کمانڈنٹ اور فضائی ہیڈ کوارٹر میں شعبۂ نظم و نسق کے ڈائرکٹر ... کام کرتے رہے. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۳۳۵). کاکول اکیڈمی کے کمانڈنٹ رہے ہیں. (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۲۹۰). [Commandent].

کَمانڈِنْگ اَفْسَر / آفِیسَر (فت ک ، سک ن ، کس ڈ ، غنہ ، سک گ ، فت ا ، سک ف ، فت س / ی مع ، سک س) امذ.
فوج یا اسکے کسی حصے کا سالار ، سپہ سالار ، فوج کا سردار. کمانڈنگ افسر صاحب کو کوئی ایک درجن اور افسروں سے صلاح لینی پڑتی ہے. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۱۰۷). ان ہی میں مقامی چھاؤنی کا کمانڈنگ آفیسر بھی تھا. (۱۹۳۲ ، غبار خاطر ، ۵۱). اس لفظ سے بنے ہوئے فوجی عہدے مثلاً کمان افسر ، کمانڈر ، ونگ کمانڈر ، کمانڈنگ افسر ، کمانڈرانچیف بھی اردو میں رائج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۲۸). [انگ : Commanding Officer].

کَمانڈو (فت ک ، سک ن ، و مج) امذ.
دست بدست لڑنے والا چھاپا مار فوجی سپاہی. کمانڈو بٹالین بہت جلد سندھ کے حساس علاقوں میں پوزیشن لے گی. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ جنوری ، ۱۲). [انگ : Commando].

کَمانَہ (فت ک ، ن) امذ.
بڑھئی کی کمان جس سے وہ برما چلاتا ہے (علمی اردو لغت). [کمان + ہ ، لاحقۂ تذکیر و تکبیر].

کَمانی (فت ک) امث.
۱. **گاڑی کے جھٹکے سنبھالنے کی قوس نُما آہنی پٹی جو دھرے اور گاڑی کے ڈھانچے کے بیچ میں دھرے کے اوپر جڑی رہتی ہے اور گاڑی کے جھٹکے کے ساتھ دبتی اور ابھرتی ہے** (ا پ و ، ۵ : ۱۳۹). اس قسم کا انتظام ہوتا ہے کہ حرکت کو جاری رکھنے والی بڑی کمانی کا عمل اہتزاز کے ایک خاص حصہ تک معطل رہتا ہے. (۱۸۹۳ ، علم ہیئت ، ۲۲۲). موٹر کیونکہ بہت تیز رفتار چلتی ہے اس وجہ سے اس میں کمانیاں ... فٹ ہونی ضروری ہیں. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۳۳). ریلوے کے انجن اور ڈبوں میں موٹروں ، تانگوں اور سائیکلوں وغیرہ میں مختلف قسم کی کمانیاں استعمال کی جاتی ہیں ، یہ کمانیاں بھی آہن گر ہی بناتا ہے. (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۱۶). ۲. **عینک کے تال بٹھانے کا خانہ یا عینک کے شیشوں کا گھر نیز تالوں سے کانوں تک جانے والی ڈنڈیاں ، فریم** (ا پ و ، ۸ : ۱۱۰). دو عینکیں ایک سنہری اور دوسری نکل کی کمانی کی. (۱۹۰۷ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۰۶). عام طور پر نانی کالی پڈی کے فریم کی عینک لگائے رہتی تھی ... جسکی ایک کمانی حادثاتِ زمانہ کی نذر ہو چکی تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۳). ۳. **بڑھئی کی وہ لکڑی جس سے برما چلاتے ہیں** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). ۴. **سارنگی وغیرہ بجانے کا گز ، کمانچہ.** کوئی کمانی چھو گئی اور باجے کی کلوں کو حرکت ہوئی. (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، ۹۳). اس کی کمانی سارنگی کی کمانی سے چھوٹی ہوتی ہے. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۰۵). ۵. **وہ تار جو دانتوں کی جانب میں دیتے ہیں** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [رک : کمان + ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

---دار صف.
جس میں لچکدار قوس نما پرزہ ، (کمانی) لگا ہو ، لچکدار ، مڑ جانے والا ، فولڈنگ. چند کمانی دار کونچیں بھی اپنی لچک دکھا رہی تھیں. (۱۸۸۹ ، گلگشتِ فرنگ ، ۱۷۶).

دیکھیے عینک لگانے کا نتیجہ اے ظریف
لوگ کہتے ہیں کمانی دار آنکھیں ہو گئیں

(۱۸۹۹ ، دیوانجی ، ۱ : ۵۹). عشرت خانوں میں کمانی دار پلنگ پر پڑے خرّاٹے لے رہے ہیں. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۲۴). تیغوں میں کمانی دار چاقو اڑسے رہتے تا کہ بوقت ضرورت ان سے کام لیا جا سکے. (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۲۵). [کمانی + ف : دار ، داشتن _ رکھنا].

---دار تَرازُو (---فت ت ، و مع) امذ.
ایک خاص وضع کا ترازو جس میں پلڑوں کو اٹھانے کے لیے ایک کمانی لگی ہوتی ہے (بہت قیمتی اشیا کا بالکل ٹھیک وزن کرنے لے مستعمل) ، سائنسی ترازو. کمانی دار ترازو کی مدد سے ہم کسی چیز کی مقدار مادہ کو براہ راست ناپ سکتے ہیں. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۷۵). [رک: کمانی دار + ترازو (رک)].

---نہ بَھیّا گاڑی جوت میرے بَھیّا کہاوت.
بے سرو سامانی کی حالت میں شیخی مارنے کے موقع پر کہتے ہیں (جامع الامثال ؛ علمی اردو لغت).

کَمانِیَر (فت ک ، شد ی مع بفت) امذ
کمانڈر ، کمانڈنگ آفیسر ، فوج کا افسر. جنرل جونس صاحب بہادر اس فوج کے کمانیر مقرر ہو کر روڑکی میں داخل ہوئے. (۱۸۵۸ ، سرکشی ضلع بجنور ، ۲۷۶). آپ تو کسی فوج کے کمانیر معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲). اس طرح نصراللہ بیگ خان جو سب سے بڑے تھے فوج کے کمانیر ہوئے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹۸). [کمانڈر (رک) کا بگاڑ].

کَمانے کو بھیڑ ، کھانے کو شیر کہاوت.
نکھٹو آدمی کی نسبت بولتے ہیں (نوراللغات ؛ جامع الامثال).

کَماوے ٹوپی والا ، اُڑاوے دھوتی والا کہاوت.
کمائے کوئی اڑائے کوئی ، ایک کا مال دوسرے کے تصرف میں آنے کے موقع پر بولتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ؛ خزینۃالامثال ؛ جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

کَماوے دھوتی والا ، اُڑاوے ٹوپی والا کہاوت.
دیسی لوگ محنت کرتے اور انگریز عیش کرتے ہیں ، محنت کوئی کرے اور عیش کوئی کرے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کَماویں خانِ خاناں اُڑاویں میاں فہیم کہاوت.
کمائے کوئی اور اسے اڑائے کوئی اور دوسرے کے مال پر گلچھرے اڑانے والے کی نسبت بولتے ہیں. محنت اور مشقت تو یہ کرے گا اور زرنقد میرے ہاتھ آئے گا ، بقول شخصے کمائیں خانخاناں اور اڑائیں میاں فہیم. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۰۹). اگر مُلّا صاحب کی اولاد اجداد دین کی پابند ہو تو امکان غالب ہے کہ ... کمائیں خان خاناں اور اڑائیں میاں فہیم کی مثل اصل کر دکھائیں. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۳ : ۶).

کَماویں رات ، کِھلاویں ذات کہاوت.
باحیا یا غیرت مند آدمی برادرانہ حقوق حتی الامکان ادا کرتے ہیں (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

کَماؤ (فت ک ، و مع) صف.
۱. **کمانے والا ، محنتی ، روپیا پیسا یا روزی کمانے والا ، کسبِ معاش کرنے والا (نکھٹو کی ضد).** اگر خاندان میں حسنِ اتفاق سے ایک کماؤ پیدا ہو جاتا ہے تو تمام خاندان اس کے سہارے پر فکر معاش سے فارغ البال ہو جاتا ہے. (۱۸۹۳ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۸۰). کماؤ ایک ، کھانے والے دس جنے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ (آغا حیدر حسن دہلوی) ، ۴۲).

بیٹا سوتیلا اور کماؤ بھی
رکھتا خاطر وہ ہر طرح ماں کی

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۴۷). اللہ رکھے کماؤ ہیں. (۱۹۸۳ ، روح تغزل ، ۹). ۲. (**کنایۃً**) **خاوند ، پتی.** الٰہی سہاگ سلامت رہے اور کماؤ کی پگڑی قائم رہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۱). [کمانا (رک) سے صفت فاعلی].

---آوے/آئے ڈَرتا نِکھٹو آوے/آئے لڑتا کہاوت
کمانے والا شریف ہوتا ہے اور لڑائی جھگڑے سے ڈرتا ہے مگر نکما شریر اور لڑاکا ہوا کرتا ہے. کماؤ نہ دھماؤ مگر دروازے سے بنکارتا آئے گا کماؤ آئے ڈرتا نکھٹو آئے لڑتا ، بیوی بچاری دن بھر برائی تابعداری کرے. (۱۹۸۳ ، روح تغزل ، ۱۱).

---پُوت (---و مع) امذ.
کسب معاش کرنے والا بیٹا ، کمائی کرنے والا بیٹا ، کما کر کھلانے والا بیٹا ، سپوت. عمرو نے کہا مری قدردانی یہ ہے گزی گاڑھا پہناؤ اور جوار باجرا کھلاؤ ہم خود کماؤ پوت ہیں مٹی سے پیسا پیدا کرتے ہیں. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۹۷). بڑی بوڑھی عورتیں اس دن کماؤ پوتوں کا منہ دیکھتی ہیں آنکھ کھول کر. (۱۹۸۵ ، بارش سنگ ، ۷).

---پُوت کی دُور بَلا کہاوت.
کمانے والے بیٹے کے لیے دل سے دعا نکلتی ہے ، کفالت کرنے والے کے لیے دعاگو ہونا (جامع الامثال).

---پُوت کَلیجے مُوت کہاوت.
کمانے والے بیٹے کو ماں بہت چاہتی ہے ؛ جو کما کر کھلائے اس کی بری بات بھی برداشت کرنی پڑتی ہے (علمی اردو لغت ؛ خزینۃ الامثال).

---خِصَم کِس نے نہ چاہا کہاوت.
جس کی ذات سے فائدہ ہو وہی عزیز ہوتا ہے (نجم الامثال ؛ نوراللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

---دھن امذ.
۱. **اولاد نرینہ ، بیٹا ، پوت** (فرہنگ آصفیہ ، مخزن المحاورات ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۲. **کرائے پر چلنے والا ٹھیلا ، گاڑی ،**

بھاڑے کا ٹٹو وغیرہ (فرہنگ اصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات). ۳. (کنایۃً) **نوچی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).
[کماو + دھن (رک)].

کَمائی (فت ک) امث.
۱. (اَ) **کمانے کا عمل یا حاصل ، آمدنی جو محنت سے حاصل ہو.**

شرم نئیں تو کہا تاج تھا او مری
ہو کس دھات کی کبھہ کمائی تری

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۷). ان کے باپ دادا کی کمائی جس سے توقع تھی کہ ان کی اولاد فائدہ اٹھاوے گی سب ڈوب گئی. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶). مجھے سب یہی کہیں گے کہ اپنی بیوی کی کمائی کھاتا ہے. (۱۹۳۳ ، روحانی شادی ، ۳۹) والد کا اپنے بیٹے کی کمائی سے کھانا جائز ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۸۰). (اا) **کام ، محنت مزدوری** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **دولت ، مال ، جمع پونجی ، جمع جتھا.**

توڑا کانٹوں نے آبلوں کو
برباد ہوئی مری کمائی

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۵). اس خیمے میں بٹوا میرا رہ گیا ہے اور اس میں تمام عمر کی کمائی ہے آپ میرے ساتھ چلیں تو جا کر ڈھونڈھ لوں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۰۸).

عمر بھر کی سب کمائی لٹ گئی
زیست کا برگ و نوا جاتا رہا

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۱۲۲). رنڈی کی بیٹی باپ کی پوری کمائی لے کر گھر سے وداع ہوتی ہے. (۱۹۸۵ ، بارش سنگ ، ۳۲).
۳. (مجازاً) **محنت کا پھل ، فرزند ، بیٹا یا بھائی وغیرہ.**

یہ جوانی تیری ، صد حیف اے بچے
یہ کمائی میری صد حیف ، اے بچے

(۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۲) بعد عرصے کے محسن نے بہرام کو مطلع کیا کہ وہ اوس کا بھائی ہے اور اوس کے باپ کی کمائی ہے. (۱۸۴۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۲۷).

خیمے کے گرد پھیلے ہوئے تھے سب اہل شام
لٹتی تھی دن دھاڑے کمائی حسین کی

(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۹). [کمانا (رک) کا حاصل مصدر].

--- پھونکنا محاورہ.
پونجی ضائع کرنا ، دولت بے جا صرف کرنا ، سرمایہ لٹانا.
کچھ تمہارے باپ دادا کی کمائی تو پھونکتا نہیں. (۱۸۴۸ ، نوابی دربار ، ۲۷).

--- دھمائی (--- فت دھ) امث.
رک : کمائی معنی نمبر ۱. اگر ایک کونے میں چپ چاپ بیٹھیں تو کمائی دھمائی کس طرح پر کریں. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۳۵).
[کمائی + دھمائی (تابع)].

--- کرنا محاورہ.
۱. **دولت یا روزی پیدا کرنا ، کمانا.** اگر امام برحق کے محب ہوئے تو ... ایسی کمائی جیسے شیطان کرے امام کے واسطے خرچ میں لاتے. (۱۸۳۸ ، ہدایت المومنین ، ۲۱).

کری جب اوس نے اس ڈھب سے کمائی
تو سب کچھ لے کے اپنے گھر میں آئی

(۱۸۱۴ ، شش جہت رنگیں ، ۲۸۰). باہر پھرنا ، پردیس جانا کمائی کرنا یہ سب کام مردوں کے ذمے ہیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۱). ۲. **پانا ، حاصل کرنا.**

آئے تھے ساتھ لے کے نقد حیات
کھو چکے اس کو یہ کمائی کی

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۸).

عشق میں ہم نے یہ کمائی کی
دل دیا غم سے آشنائی کی

(۱۸۶۸ ، زہر عشق ، ۳۷).

--- کمانا محاورہ نیز ف م.
دولت کمانا ، روپیا پیسا پیدا کرنا ، روزی کمانا.

گر دل میں ہے ترے جو کمائی کمائے کچ
تو صحبت اختیار کر اہل کمال کا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۷). مفلس غریبوں کے روپئے سے کمائی کماتے ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۷۷).

--- لُٹانا محاورہ.
رک : کمائی پُھونکنا. انہیں اپنی کمائی لٹانے کا پورا حق تھا لیکن باپ دادا کی جائداد کو لٹانے کا انہیں کوئی حق نہ تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند (اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۱۹۹۱ ، ۲۱)).

--- لُٹنا محاورہ.
کمائی لُٹانا (رک) **کا لازم ؛ عمر بھر کا حاصل ضائع ہو جانا ؛ اولاد کا مرنا.**

خبر بتول نے جنت میں جب یہ پائی ہائے
کہ کربلا میں سبھی لٹ گئی کمائی ہائے

(۱۸۰۹ ، جرات ، مراثی ، ۳۱).

خیمے کے گرد پھیلے ہوئے تھے سب اہل شام
لٹتی تھی دن دہاڑے کمائی حسین کی

(۱۹۲۵ ، اعجاز نوح ، ۹).

--- ہوئی مٹی امث.
برتن بنانے کے لائق صاف کی ہوئی اور لوچ دار مٹی. اینٹیں کمائی ہوئی مٹی سے مناسب شکل اور ناپ کے سانچوں میں ڈھالی ... جاتی ہیں. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر ، ۲۷).

کَمائی نہ دَھمائی ، مُو کو بھوج بھوج کھائے کہاوت.
(**عورت اپنے نکھٹو خاوند کی شکایت کرتی ہے**) **کماتا کچھ نہیں اور مجھے تنگ کرتا رہتا ہے ، نکھٹو آدمی ہمیشہ بیوی کے لیے مصیبت ہوتا ہے** (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کَمایا ہُوا (فت ک ، ضم ہ ، غم و) امذ ؛ صف.
حاصل کیا ہوا ، محنت سے حاصل کیا ہوا (سرمایہ وغیرہ)،

کمائی نیز چمڑا جو مل کر نرم کیا گیا ہو (مرکبات میں مستعمل). [کمایا (کمانا (رک) کا ماضی) + ہوا (ہونا (رک) کا ماضی)].

کمایا ہُوا لوہا (فت ک ، ضم ہ ، غم و ، و مج) امذ.
صاف کیا ہوا لوہا ، لوہے کی ایک قسم. ہم اپنے دوست سے ایک توپ کی تصویر کی نسبت یہ سوال کریں کہ اسکے بنانے میں کونسا رنگ صرف ہوا ہے وہ جواب دے کہ کمایا ہوا لوہا. (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات ، ۱ : ۱۵۰). لوہا یا آئرن ... کی تین بڑی قسمیں کچا لوہا (Cast Iron) ، کمایا ہوا لوہا (Wrought Iron) اور فولاد (Steel) ہیں. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۰۰). [کمایا ہوا + لوہا (رک)].

کَمبَخت (فت ک ، سک م ، فت ب ، سک خ) صف ؛ ← کم بخت.
۱. **بدقسمت ، بدنصیب.** یہ خاتون حسینہ اپنے نادر ناولوں کے سبب سے بہت مشہور تھی مگر میاں ایسا کمبخت ملا تھا کہ چھوڑتے ہی بن پڑی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۷). گھر کا بچہ بچہ سو جاتا ، اور اس کمبخت کو کمر سیدھی کرنی نصیب نہ ہوتی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۳۱). ۲. **شامت کا مارا ، خانہ خراب ، شامت زدہ.**

دیکھ لے گا مری حالت جو محبت میں تو پھر
کوئی کمبخت ہی ہوگا جسے الفت ہوگی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴۴). ۳. **بطور تکیۂ کلام ، حسنِ کلام.**

وعدہ کرنے کو وہ تیار تھے سچے دل سے
میں نے کمبخت یہ جانا مجھے دم دیتے ہیں

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۳۵).

کہتے ہیں وہ کہ ہم تو نہ بولیں رقیب سے
کمبخت اپنے بس میں جو اپنی زباں رہے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۴۹). تنگ دھڑنگ سامنے آکر کھڑے ہو جاتے ہیں کمبخت. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۸۱). ۴. **رشک ، ہمدردی یا بے تکلفی کے موقع پر ، ظالم کے معنوں میں مستعمل.**

چاہتا ہوں نہ بولوں اس سے مگر
دل تو کمبخت مانتا ہی نہیں

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۵۷). پری محل کے لیے کمبخت نے کیا جگہ انتخاب کی تھی ، آج وہ محلِ وقوع مہاراجہ کے محل کو بھی نصیب نہیں ہے. (۱۹۴۶ ، آگ ، ۲۷۸). [کم + بخت (رک)].

---کا بیٹا لہُو مُوتے ، بَختاوَر/ بھاگوان کا گھوڑا لہُو مُوتے کہاوت.
بختاور کے مال اور کم بخت کی جان کا نقصان ہوتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---کی کِھچڑی کَچّی ، بَختاوَر کا آٹا گِیلا کہاوت.
نصیب ور کا نقصان بھی بہتوں کے فائدے کا باعث ہوتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---گئے ہاٹ ، تَرازُو مِلے نَہ باٹ کہاوت.
بدنصیب کی ناکامی پر یہ مثل کہا کرتے ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال ؛ نجم الامثال ؛ علمی اردو لغت).

کَمبَختی (فت ک ، سک م ، فت ب ، سک خ) امث ؛ ← کم بختی.
۱. **بدقسمت ہونا ، بدنصیبی ، بدقسمتی ، محرومی ، نَحُوست.** داڑھی مونچھیں اور سر کے بال خلاف شرع کے رکھنے سے ایک بڑی کمبختی ہے. (۱۸۴۴ ، سعادت دارین ، ۷۳). ۲. **آفت ، مصیبت ، بپتا ، بَلا ، بُرے دن ، کھوٹے دن.** مجھے اپنی کیا کمبختی تھی کہ میں یہ بات منہ سے نکالتی. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۳۵). فلورا (سر پر ہاتھ مار کے) ہائے کمبختی! ارے میں تو کہیں کی نہ رہی. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۶۱). ۳. **بدشگونی ، شامت ، بدفالی** (فرہنگ آصفیہ). [کم بخت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آنا محاورہ.
۱. **بُرے دن آنا ، بلا کا سامنا ہونا ، آفت نازل ہونا ، مصیبت پڑنا.** کیوں کمبختی آئی ہے؟ کیا شیطان لگا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۱). ۲. **شامت آنا.** شبہ میں دو چار آدمیوں کی کمبختی روزانہ آتی تھی. (۱۹۲۲ ، دہلی کی جان کنی ، ۹۸).

---جو آئے/آوے ، اُونٹ چڑھے کو کُتا کاٹے کہاوت.
کبھی باوجود احتیاط کے بھی آدمی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ؛ جامع الامثال).

---سَوار ہونا محاورہ.
بدنصیب ہونا ، بدقسمت ہونا. اور ملکوں والے یہاں سے لا کھوں کما لے جاتے ہیں یہ ہم پر کیا کمبختی سوار ہے کہ جہاں جاتے ہیں لٹنے کے سامان نظر آتے ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۱).

---کا مارا صف مذ.
شامت زدہ ، مصیبت زدہ ، آفت کا مارا ، دُکھیا ، بدنصیب ، کم بخت (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کی مار فقرہ.
بدنصیبی کا بُرا ہو ، بیزاری کے اظہار کے موقع پر کہتے ہیں. کمبختی کی مار یہ کب تک ہو گا. (۱۹۳۰ ، اغا شاعر قزلباش ، ارمان ، ۳۰).

---کی ہے یہ نِشانی ، سُوکھ گیا کنویں کا پانی کہاوت.
بہت بڑا نقصان ہونا (نجم الامثال).

---کے دِن امذ ؛ ج.
ایامِ نحوست ، زمانۂ مصیبت ، کڑوے کسیلے دن ، بُرے دن ، بُرا وقت (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

---لَگانا محاورہ.
شامت بُلانا ، بُرے دنوں کو آواز دینا. سرداروں سے بگاڑ کر کیا اپنی کمبختی لگانا چاہتے ہو. (۱۸۹۵ ، نجیب التواریخ ، ۲۷۱).

---لَگنا محاورہ.
کمبختی لگانا (رک) کا لازم. مجھے جو کمبختی لگی دروازہ بند نہ کیا ایک بڑھیا شیطان کی خالہ ... دروازہ کھلا پا کر ندھڑک چلی آئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۱).

ــــــ نے گھیرا ہے / نے تو نہیں گھیرا فقرہ.
شامت آئی ہے ، تقدیر نے دھکا دیا ہے (مخزن المحاورات).

کَمْبَل (فت ک ، سک م ، فت ب) امذ ؛ ← کمل.
بھیڑ کے بالوں وغیرہ سے بُنا ہوا اوڑھنے کا کپڑا جو بارش اور سردی سے محفوظ رہنے کے واسطے جسم کو ڈھانپنے کے کام آتا ہے ، موٹی لوئی.

اوڑھ کمبل کو گھر ہوا درویش
بہ جو روزِ سیاہ آیا پیش

(۱۷۷۶ ، مثنوی ہجو حویلی (مثنویات میر حسن ، ۱ : ۱۶۳)).

جس طرح ریچھ بھاگتا ہے گا
یوں عدو بھاگے اوڑھ کر کمبل

(۱۸۰۵ ، کلیات صاحب ، ۱۰۳). ایک لنگوٹ ، جانگیا ، ایک کرتا ٹوپی پہننے کے لیے ، ایک ٹکڑا ٹاٹ اور ایک کمبل بچھانے کے واسطے اور ایک قدح آہنی مرحمت ہوا. (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۴۹). میں ایک جھولی ، ڈنڈا ، کمبل لیے ہوئے متھرا ، بندرابن ، گوکل میں مدتوں رہ کر سری کرشن جی کے مقام پیدائش و پرورش و عروج کو پڑھتا رہا. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۱۸). کمبل لپیٹ کر سو گیا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۸۰). [س : कम्बल].

ــــــ اُڑھانا محاورہ.
جیل خانہ دکھانا ، قید میں بھیجنا ، قید کرانا (فرہنگ آصفیہ).

ــــــ اوڑھنا محاورہ.
موٹا جھوٹا پہن کر گزر بسر کرنا جیسے : کھل کھانا کمبل اوڑھنا ، بابا کا کیا جوڑنا (مشہور کہاوت).

ــــــ اوڑھنے سے فَقیر نہیں ہوتا کہاوت.
یعنی بھیس کے ساتھ ذاتی کمال بھی چاہیے (نجم الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ).

ــــــ بَن کَر چِمَٹ جانا محاورہ.
پیچھے پڑ جانا ، کسی صورت نہ چھوڑنا. ہر موضوع پر فرفر بے تکان بولتے تھے ، کمبل بن کر چمٹ جاتے تھے. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۵۱).

ــــــ پوش (ـــــ و مع) صف.
کمبل **اوڑھنے والے ، وہ درویش جو ہمیشہ کمبل ہی اوڑھے یا پہنے رہتے ہیں ؛ (مجازاً) قناعت پسند شخص.** کمبل پوش تو دس بیس ہی ہوتے ہیں. (۱۹۰۰ ، مضامین قاری ، ۱۲).

ظرفِ عالی سے تہی آغوش بھی خاموش تھا
فقر و استغنا میں اک دوریش کمبل پوش تھا

(۱۹۸۷ ، ضمیریات ، ۷۳). [کمبل + ف : پوش ، پوشیدن = ڈھانپنا ، چھپانا].

کَمْبَلی (فت ک ، سک م ، فت ب) امث ؛ ← کملی.
چھوٹا کمبل. اس نے عرض کیا ، کیوں نہیں ایک موٹی سی کمبلی ہے ، اسے کچھ اوڑھتا ہوں کچھ بچھاتا ہوں. (۱۹۰۸ ، کلیات نثر حالی ، ۱ : ۴۰۱). [کمبل + ی ، لاحقۂ تصغیر].

کَمْبُو (فت ک ، سک م ، و مع) امذ.
۱. **انگریزی حرف ایس (S) کی شکل کی پُونگی ، سنکھ ، ناقُوس** (ا پ و ، ۴ : ۱۶۴). ۲. **کوڑیوں کا ہار** (جامع اللغات). [س : कम्बु].

کُمْبھ (ضم ک ، سک م) امذ.
(ہیئت) **گیارھواں برجِ فلکی ، دلو.** نجومیوں نے مین ، میکھ ، کرک ، کینا ، تلا دھن ، مکر ، کمبھ ... کا انگلیوں پر بچار کر کے عرض کی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹۸).

کونٹی بدگرہ کنیا راس سے
مٹھن سے ہو یا کمبھ کے باز سے

(۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۲ : ۲۷). [س : कुम्भ].

کُمْبھ کا میلا امذ.
ہردوار اور الٰہ آباد کا مشہور میلا جو ہر بارھویں سال لگتا ہے. کمبھ کے میلے میں کئی دن تک بڑا ہجوم رہتا ہے. (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۳۳). کسی دیوی یا دیوتا کی پوجا ہونے والی ہے ، کونٹی گنگا اشنان ہے کونٹی کمبھ کا میلا ہے. (۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، ۲۷۸).

کُمْبَھک (ضم ک ، سک م ، فت بھ) امذ.
(ہندو) **ایک مذہبی آسن جس میں منھ بند کر کے اور سیدھے ہاتھ کی انگلیوں سے ناک کے نتھنے پکڑ کے ، سانس روک لی جاتی ہے.** جب پران اپان میں استھت ہوا تب اپان کا کمبھک ہوتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴). کچھ لوگ ... سامنے سے ہوا کے اندرونی راستوں کو بھی بند کر کے کمبھک پرانا یام کرتے ہیں. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۱۳۸). [س : कुम्भक].

کُمْبھی (ضم ک ، سک م) امذ.
ہردوار کا میلہ جو بارہ سال کے بعد لگتا ہے ، کُمبھ کا میلا (نوراللغات). [س : कुम्भी].

کَمْپ (فت ک ، سک م) امذ ؛ ← کیمپ.
۱. **تمبو ، ڈیرا ، خیمہ جو عارضی قیام یا پڑاؤ وغیرہ کے لیے استعمال ہوتا ہے.** وہاں سے کمپ اکھڑا اور شاہ اسی تزک و شان سے طہران اپنے موسم سرمائی گزارنے کے مقام پر روانہ ہوئے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۰۷). محمد یوسف شاہ مع بعض قرابت داروں کے کمپ میں رہتے تھے. (۱۹۱۵ ، نشتر ، ۵). راقم سرکار کے کمپ میں شہر کے باہر مقیم تھا. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱۳۶). میں ریاست جموں کے سفری شفاخانے کا ڈاکٹر ہوں کل میرا کمپ اس پہاڑی کے نیچے پہنچا. (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۱۳۱). ۲. **فوجی چھاؤنی ، پڑاؤ.** وہ دلی نہیں جس میں اکیاون برس سے مقیم ہوں ، ایک کمپ ہے. (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۷۰). جہازوں پر سوار ہو کر وادی حلفہ پہنچی جہاں صدر کمپ قائم کیا گیا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۸۶).

چھاؤنی کے ایک کمپ کا گھنٹہ ٹن ٹن آٹھ بجاتا ہے
شنٹ کا انجن دھواں اڑاتا آتا ہے کبھی جاتا ہے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۵). ۳. **حلقہ ، گروہ ، جماعت.**

اپنے ہی مکرم و محب نادانی یا مجبوری یا دانش مندی یا حکمِ خدا سے دوسرے کیمپ میں نظر آنے لگے تو دائرۂ سخن و اعتراض بہت تنگ ہو گیا. (۱۹۱۱ ، مکاتیب اکبر ، ۶۳). [انگ : کیمپ (Camp)]

کَمْپا (فت ک ، سک م) امذ.
لمبی چھڑ جس میں لاسہ لگا کر پرندوں کو پکڑتے ہیں. لاسا کمپے میں لگانے جانوروں کے فریب دینے کو ٹٹی پر ہے جمائے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۹).

عجب نہیں ہے ذرا انقلاب دنیا سے
پھنسے جو کمپے میں ، ماہی کلاغ کانٹے میں

(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۱۶۱). دوسرے دن حسب معمول چڑی مار پھنکی ، جال ، کمپا اور لاسا لے جنگل پہنچا . (۱۹۶۹ ، ہیرا من طوطا ، اشرف صبوحی ، ۵). [مقامی].

---لگانا محاورہ.
۱. **پرندوں کے پکڑنے کی تدبیر کرنا.** اگر وہ آج کہیں ... چڑیوں کے لیے کمپا مت لگاؤ. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۱۶۸). ۲. **پھانسنے کی تدبیر کرنا ؛ فریب دینا ؛ جال میں لانے کی کوشش کرنا** لاسے کا کمپا لگا کے دامِ دلجوئی میں پھنساتی ہیں. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۴۳).

---مارْنا محاورہ.
۱. **پرندوں کو پھانسنا ، چڑیاں پکڑنا.**

کیوں نہ کمپا مارئے دیوار کی اوجھل سے ہم
آپ کی انگیا میں چڑیا کے سوا کچھ اور ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۷۱). میٹھے بولوں کا لاسا لگا کر ایسا کمپا مارتا کہ ہوشیار سے ہوشیار جانور پھنس جاتا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۴). ۲. **فریب میں لانا ، پھانسنا.** اب تم ماشاءاللہ سے سیانی ہو نیک بد سمجھ سکتی ہو اگر یہاں کمپا نہ مارا تو کچھ بھی نہ کیا. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۸). انہوں نے سوچا یار خاں بھی ایسا کمپا ماریں گے کہ سب کو عمر بھر یاد رہے گا. (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۵۳). وہ تو جیسے فاختہ نکلی ، اس نے اپنی سکس اپیل کا کمپا مار کے رام کیا تھا. (۱۹۷۵ ، ادب لطیف ، لاہور (شمارۂ خاص) ، ۲۷).

کَمْپارْٹْمِنْٹ (فت ک ، سک م ، ر ، ٹ ، کس مج م ، سک ن) امذ.
۱. **کسی عمارت کے متعدد کمروں میں سے ایک کمرا یا خانہ جو پردہ یا اوٹ لگا کر بنا دیا جائے ، (عموماً) ریل کا ڈبّا یا بحری جہاز وغیرہ کا چھوٹا کمرہ ، کیبن.** پورا درجہ کرایہ پر لیا اور پردہ باندھ کر ایک طرف اور سب نوکر بیٹھے اور ڈو کمپارٹمنٹ میں یہ سب کو لے کر بیٹھے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۳۶). ان کا کمپارٹمنٹ بہت قریب تھا اور قریب تھا کہ آگ کی لپٹ وہاں تک پہنچے. (۱۹۰۸ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۴۱۹). مجھے کھڑکی والی سیٹ سے اٹھا کر کمپارٹمنٹ کے درمیان ایک محفوظ جگہ بٹھا دیا گیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۵۴). ۲. **خانہ ، درجہ.** زرتشتیوں نے اپنی دانست میں اس کا خاتمہ کردیا ، انہوں نے خیر و شر کے کمپارٹمنٹ بنا دیے. (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۲۱۷). زندگی کو مختلف کمپارٹمنٹ میں بانٹنے میں ایک تکلیف سی محسوس ہوتی تھی. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۳۱). ۳. **شعبہ واری نظام** (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۸). [انگ : Compartment].

---کا اِمْتِحان امذ.
وہ اضافی یا ضمنی امتحان جو سالانہ امتحان میں کسی مضمون یا مضامین میں ناکامی کی صورت میں دوبارہ دیا جائے. ریاضی کے متعلق یہ ارشاد ہوا کہ صرف اس مضمون کا امتحان ایک آدھ دفعہ پھر دے ڈالو (ایسے امتحان کو اصطلاحاً کمپارٹمنٹ کا امتحان کہا جاتا ہے ...). (۱۹۳۹ ، پطرس کے مضامین ، ۲۰).

کَمْپارْٹْمِنْٹَل / کَمْپارْٹْمینْٹَل (فت ک ، سک م ، ر ، ٹ ، کس مج م ، سک ن ، فت ٹ / ی مج) صف ؛ امذ.
کمپارٹمنٹ (رک) **پر مشتمل یا اس سے منسوب** (مہذب اللغات). [انگ : Compartmental].

---اِمْتِحان (--- کس ا ، سک م ، کس مج ت) امذ.
رک : **کمپارٹمنٹ کا امتحان.** کمپارٹمنٹل امتحان میں بی اے پاس کرنے والے طلبا کو ... پرائیویٹ امیدوار کی حیثیت سے فارم بھرنے کی اجازت دی جائے. (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۹ اگست ، ۱۰). [کمپارٹمنٹل + امتحان (رک)].

کَمْپازِیٹَر (فت ک ، سک م ، ی مع ، فت ٹ) امذ.
رک : **کمپوزیٹر (جو زیادہ مستعمل ہے).** سارے کمپازیٹر اس میں لگ گئے اور تیزی سے کام ہونے لگا. (۱۹۴۳ ، فن صحافت ، ۱۰۷). [انگ Compositor (رک) کا بگاڑ].

کَمْپاس (فت ک ، سک م) امث.
۱. **زمین کی پیمائش میں زاویوں کے ناپنے کا آلہ ، عرض و طول پر مبنی اشیا کی پیمائش کا ایک آلہ.**

آئی زہرہ تھی وہاں کمپاس لے
بیٹھی رجع القہقرے کو پاس لے

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۲۹). تمام سرٹیفکٹ اور اسناد کی نقلیں تمہارے پاس بھیج دی جائیں اگر وہ کہتے ہیں کہ لیول اور کمپاس کا کام اب میں اچھی طرح سر انجام نہیں کر سکتا ، کیونکہ اس کے لیے نگاہ میں بہت قوت اور تیزی ہونی چاہیے. (۱۸۹۵ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۴). کمپاس (Compass) یہ اور اسکا مرکب «کمپاس بکس» دونوں عام ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۹). ۲. **ایک آلہ جو مقناطیسی سوئی کے ذریعے افق کی سمت معلوم اور متعین کرتا ہے ، قطب نما ، قبلہ نما نیز انعکاس کے وسیلے سے زاویہ کی پیمائش کرنے کا آلہ ، پرکار.**

صفتِ عدل تھی کمپاس اسی کشتی کی
جس نے گمراہی سے بیڑے کو برابر روکا

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۴۶۱). بعض جاپانی مسافر کمپاس ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے ہیں. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۵ نومبر ، ۴). ۳. **گاڑی کا چکر ، محیط ، دائرہ ؛ حدود ؛ رقبہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [انگ : Compass].

---ارضی کس صف(---فت ا ، سک ر) امث.
زمین کی پیمائش میں استعمال ہونے والی کمپاس. درجۂ اول ... کمپاس ارضی اور کمپاس جہازی اور کمپاس اختلاف نصف النہاری شامل ہے. (۱۸۴۸ ، رسالہ مقناطیس ، حیدر لکھنوی ، ۱۷). [کمپاس + ارضؔ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---جہازی کس صف(---فت ج) امث.
جہازی سمت نما ؛ وہ آلہ جس سے جہازراں سمت معلوم کرتے ہیں ، قطب نما. درجۂ اول ... کمپاس ارضی اور کمپاس جہازی اور کمپاس اختلاف نصف النہاری شامل ہیں.(۱۸۴۸ ، رسالہ مقناطیس ، حیدر لکھنوی ، ۱۶). [کمپاس + جہاز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کا دفتر امذ.
محکمۂ پیمائش (فرہنگ آصفیہ).

---لگانا ف مر ؛ محاورہ.
کمپاس سے پیمائش کرنا.

کچھ اسکے دیکھنے کا اے دل نہیں لگاؤ
کمپاس تم لگاؤ یا دوربین لگاؤ

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۹۲).

کھل گیا سطح حکومت کا نشیب اور فراز
حسن تدبیر کی جس وقت لگائی کمپاس

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۰۷).

---والا امذ.
سیاح ، پیمائش کرنے والا ، ناپنے تولنے والا (فرہنگ آصفیہ).
[کمپاس + والا (رک)].

کَمْپاسی (فت ک ، سک م) صف.
کمپاس (رک) سے منسوب ، کمپاس کا یا کمپاس جیسا آبدوز کشتیوں میں راہ نمائی کے لیے ایک خاص قسم کی کمپاسی سوئی استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۴۴ ، مخزن علوم و فنون ، ۲۴). [کمپاس + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَمْپانا (فت ک ، سک م) ف م.
ہلانا ؛ جھنجھوڑنا ، کپکپی پیدا کرنا ، لرزا دینا ؛ ا کسانا (پلیٹس).
[س : कम्प (کمپ) سے].

کَمْپَنی (فت ک ، سک م) امث.
رک : کمپنی جو عموماً زیادہ مستعمل اور صحیح ہے. کمپانی نفت (یعنی مٹی کے تیل کی عظیم الشان انگریزی کمپنی) کا کارخانہ محمرہ سے باہر ہے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۹).
[انگ : Company].

کَمْپانیل (فت ک ، سک م ، ی مع) امذ.
گھنٹا گھر ، مینار جس میں بڑی گھڑی لگی ہو. معلوم ہوتا ہے ہندوستان کے پہلے مسلمان بادشاہ مینار کو اسی نظر سے دیکھتے تھے جیسے اطالوی کمپانیل کو یعنی عبادت گاہ کا جزو ہونے کی بجائے اسے فتح و قوت کا نشان سمجھتے تھے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۳۷). [انگ : Companile]

کَمْپاؤنڈ / کَمْپاوَنڈ (۱) (فت ک ، سک م ، و مج ، سک ن / و مع) صف.
مرکب (مفرد کی ضد). کئی لینزوں سے ملا کر ایک کمپاؤنڈ لینز کا استعمال بہت بعد میں ہوا ، انیسویں صدی کے شروع تک کیمرے کو ... استعمال کیا جاتا تھا. (۱۹۷۱ ، فوٹو گرافی ، ۱). [انگ : Compound].

---کرنا ف مر ؛ محاورہ.
(طبیعیات) ترکیب دینا ، مرکب تیار کرنا ، ملانا ، آمیز کرنا. ہم ایک سمت میں جتنی بھی رفتاروں کو چاہیں کمپاؤنڈ کر سکتے ہیں. (۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۱۳۹).

کَمْپاؤنڈ / کَمْپاوَنڈ (۲) (فت ک ، سک م ، و مج ، سک ن / و مع) امذ.
احاطہ ، جس کے بیچ میں مکان ، کارخانہ یا کوئی عمارت ہو (عموماً ان معنوں میں برصغیر میں مستعمل). اسکول کے کمپاؤنڈ میں ... ہمارے لیے ایک مسہری اور بچھونے وغیرہ کا انتظام ہو گیا. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۳۹). جیسے ہی کمپاؤنڈ میں قدم رکھا دل میں کہا ! آج برے پھنسے. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۱۶۸).
[ملاوی ، Kampong کا انگریزی املا (Compound)].

کَمْپاؤنڈَر (فت ک ، سک م ، و مج ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
دوا ساز ، دوا بنانے والا ، نسخہ باندھنے والا ، عطار. تمام بڑے اپریشن کا سامان اور کمپاؤنڈر اور بیہوشی کا سامان اور میز بن آئیں گی. (۱۹۸۱ ، عظیم بیگ چغتائی ، لفنٹ ، ۵۲). ایک درمیانی عمر کا ڈاکٹر جو وضع قطع صورت شکل سے پرانا تجربہ کار کمپاؤنڈر معلوم ہوتا تھا ... قطار کو نبٹا رہا تھا. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۸۳). [رک : کمپاؤنڈ (۱) سے موزد].

کَمْپاؤنڈَری (فت ک ، سک م ، و مج ، سک ن ، فت ڈ) امث.
کمپاؤنڈر (رک) کا کام یا پیشہ ، مریضوں کے لیے طبیب کے نسخے کے مطابق دوا بنا کر دینا. فنی شعبے کے نصاب کی تکمیل کے بعد وہ نرسنگ ، کمپاؤنڈری (پزشک یاری) اور مڈوائفری (ماماگی) کی اعلیٰ درسگاہوں میں داخل ہوسکتی ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۷). [کمپاؤنڈر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَمْپِت (فت ک ، سک م ، کس پ).(الف) صف.
لرزاں ، کانپتا ہوا.

روس چین کی کمپت کرنیں
نو پربھات کی آبھا لائیں

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۳۳۷). (ب) امذ (موسیقی) **راگ یا راگنی گانے کا ایک قاعدہ جس کے تحت سُر کو لرزا کے ادا کرتے ہیں.** راگ اور راگنیوں کے گانے میں چند قاعدے مقرر کیے ہیں ... کمپت ، مینڈن ، کاٹ ... اب چھک. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۳۹).
[س : कम्पित].

کَمْپَتی (فت ک ، سک م ، پ) امذ.
سمندر ، بحر (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : कम्प + ति].

کَمْپَٹی (فت ک ، سک م ، پ) امث.
(گلہ بانی) بھگوڑے بیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا لکڑی کا موٹا ڈنڈا جس کا دوسرا سرا زمین پر پڑا رہتا ہے اور ڈھور کے چلنے کے ساتھ گھسٹتا ہوا چلتا ہے اگر ڈھور تیز قدم چلے یا بھاگنے لگے تو یہ ڈنڈا اس کی دونوں اگلی ٹانگوں کے بیچ میں آ کر اٹک کر آڑا ہو جاتا ہے اور بھاگنے نہیں دیتا ، آنکڑا ، لنگر نیز گردن اور ٹانگ میں ملا کر باندھی ہوئی لکڑی تا کہ جانور پلٹ کر منھ نہ مارے. (ا پ و ، ۵ : ۸۷). [قمچی (رک) کا بگاڑ].

کَمْپَرو مائز (فت ک ، سک م ، فت پ ، و مج ، کس ء) امذ.
مفاہمت ، سمجھوتہ ، مصالحت ، تصفیہ. اور اپنے موکلوں یعنی اردو بولنے والوں کی اجازت ہی سے کمپرو مائز کروں گا.(۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۸۱). [انگ : Compromise].

کَمْپِریس (فت ک ، سک م ، کس مج پ ، ی مج) امذ.
دبانا ، بھینچنا. سیلنڈر میں موجودہ مکسچر کو کمپریس کرتا ہے. (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۸). اف: کرنا ، ہونا. [انگ : Compress].

کَمْپِریشَن (فت ک ، سک م ، کس مج پ ، ی مج ، فت ش) امذ.
دباؤ (ہوا کا). سٹارٹنگ ہینڈل کو آہستہ آہستہ چلا کر کمپریشن معلوم کیا جاسکتا ہے اور ہر سلنڈر کا علحیدہ علحیدہ معلوم ہوسکتا ہے. (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۵۴). انگ: Compression].

کِمْپَس. (کس مج ک ، سک م ، فت پ) امذ.
رک : کیمپس جو زیادہ فصیح ہے. خالی گھنٹوں میں لڑکیاں کمپس پر کالج کے ملازموں کو پڑھاتی نظر آتیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۲۹). [کیمپس (رک) کی تخفیف].

کَمْپَلا (فت ک ، سک م ، فت پ) امذ.
زردہ یا کھانے کے تمبا کو رکھنے کی چھوٹی ڈبیا. لاٹ صاحب کے دربار میں بھی چونے کی چُنوٹی ، اور زردہ کا کمپلا بٹوے میں موجود تھا. (۱۹۱۸ ، منازل ترقی ، ٦). [مقامی].

کَمْپَلْسَری (فت ک ، سک م ، فت پ ، سک ل ، فت س) صف.
لازمی ، ضروری ، جبری. احکام کے جو قلیل ترین ہونے کی حیثیت سے کامیاب زندگی اور نجات کے لیے ضروری ہیں اور جس کو کم کرنے سے انسان گویا ضروری (کمپلسری) مضامین میں فیل ہو جائے گا. (۱۸۲۵؟ ، نغان قاری ، ۳۵). [انگ: Compulsory].

کَمْپِلَکْس (فت ک ، سک م ، کس مج پ ، ل ، سک ک) امذ.
۱. مختلف اجزا پر مشتمل منصوبہ ، مختلف حصّوں سے مربوط عمارت ، پلازہ. الیکٹرانکس کمپلکس ریاست سے بجلی کے ساز و سامان کو باہر بھیجنے کا امکان پیدا کرے گا. (۱۹۸۱ ، آتش چنار ، ۹۰۹). ۲. (نفسیات) پیچیدہ بات ، وہ غیر معمولی دماغی کیفیت جو رجحانات یا جبلتوں کے دبانے سے پیدا ہو جاتی ہے. انتقام کا جذبہ سوگندھی میں پختہ ہو کر کمپلکس نہیں بن پاتا. (۱۹۷۳ ، ممتاز شیریں ، منٹو نوری نہ ناری ، ۱۰٦). کئی کہانیوں میں چھوٹے اور درمیانی لوگوں کے بڑے کمپلکس کا طرح طرح سے بیان ملتا ہے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ا کتوبر ، ۸۵). [انگ : Complex].

کَمْپِلَکْسِٹی (فت ک ، سک م ، کس مج پ ، ل ، سک ک ، کس س) امث.
الجھاوا ، پیچیدگی. کمپلکسٹی یعنی پیچیدگی صرف ٹیکنولوجی میں رونما نہیں ہو رہی بلکہ زندگیوں اور ذہنوں میں بھی الجھاؤ پیدا ہوا ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ، کراچی ، ۱۸ ، دسمبر ،). [انگ: Complexity].

کَمْپِلِیٹ (فت ک ، سک م ، کس مج پ ، ی مع) صف.
مکمل ، پورا. میرا مضمون پورا نہ بھی ہوا تو انشاالله انکا مضمون ضرور کمپلیٹ ہو جائے گا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۷٦). [انگ : Complete].

کَمْپِلیکْس (فت ک ، سک م ، کس مج پ ، ی مج ، سک ک) امذ.
۱. رک : کمپلکس معنی نمبر ۱. مزارِ قائداعظم کے قریب جدید طرز کا تجارتی کمپلیکس تعمیر کیا جائے گا. (۱۹۷۵ ، مساوات ، کراچی ، ۲۹ جنوری ، ۵). ۲. ذہنی الجھاؤ ، پیچیدہ بات. اس شعر میں اسے خود بھی اس مسخرگی کا احساس ہو گیا ہو گا جو اس کا اپنا احساس ہرگز نہیں ہے بلکہ متعدد کمپلیکسیز سے پیدا ہوا ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۳۴). صالح بننے کے کمپلیکس میں مبتلا رہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۲۱۸). [انگ : Complex].

کَمْپِلیکیشَن (فت ک ، سک م ، کس مج پ ، ی مع ، ی مج ، فت ش) امث.
دقت ، پیچیدگی ، اُلجھاؤ. وہ سرجن کہہ رہا تھا کہ شاید کچھ سرجیکل کمپلیکیشن ہے. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، دسمبر ، ۳۵۸). [انگ : Complecation].

کَمْپَنی (فت ک ، سک م ، فت پ) امث.
۱.(ا) اشیا کی فروخت یا اشیا سازی کا کاروبار کرنے والا بڑا ادارہ، فرم، کاروباری ادارہ، تجارتی مرکز. (انفرادی یا کئی افراد کی شراکت سے). یہ وہ کمپنی ہے جس کے دخانی جہازوں میں ہم نے بمبئی سے مارسیلز تک سفر کیا. (۱۸٦۹ ، مسافرانِ لندن ، ۱۲۹). ہم کو چاہیے کہ دوسرے ملک میں آڑتھ اور کمپنیاں قائم کریں. (۱۸۸۴ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۲۵۷). روزانہ «صلحِ کل» بھی لمیٹڈ کمپنی کی طرف سے میں نے جاری کیا. (۱۹۳٦ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۵۳). وہ رات ہمیں کراچی میں بسر کرنی تھی ، اپنی ہواباز کمپنی کے مہمانوں کے طور پر. (۱۹۸۷ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۱۵). (اا) تجارتی کوٹھی یا عمارت نیز نیم حکومتی ادارہ (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳). ۲. (کنایۃً) انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی جماعت ، ایسٹ انڈیا کمپنی جسے ہند کی تجارت کے لیے ملکہ الزبتھ کی جانب سے ۱٦۰۰ء میں پروانہ ملا اور ۱۸۵۸ء میں کمپنی کو ختم کر کے اختیارات تاجِ برطانیہ کو دے دیے گئے.

کمپنی کی جب میں گو مردود ہیں
گرم فکر مجلس مولود ہیں
(۱۸۲۸ ، راہ سنت ، ۴۲).
اندھیر کی گفتگو سنئے آج
کیا بات ہے کمپنی کا ہے راج
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۳۹). وہ خطرناک اصول رفتہ رفتہ کمپنی کے فوجی اور ملکی ملازمین تک بھی پہنچ گئے تھے. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۲۹).
اسی زمین سے اٹھے وہ دیش کے ساونت
اڑا دیا تھا جنھیں کمپنی نے توپوں سے
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ (فراق گورکھپوری) ، ۲۱۳). ۳. (عسکری) **فوجی دستہ ، پیادوں کا ایک گروہ جس کا افسر عموماً کپتان یا میجر ہوتا ہے ، سو سپاہیوں کی ٹولی.**
آگے توپت و نشان کے ہاتھی تخت رواں شتر دار
تلنگوں کی کمپنیاں پیادوں کی پلٹنیں باجے بجاتے ہوئے
(۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۶۱). دفعتاً ایک کمپنی تلنگوں کی جو سہارن پور سے مرادآباد جاتی تھی ، بجنور پہونچی. (۱۸۵۸ ، سرکشی ضلع بجنور ، ۱۳۸). باہر میدان میں باجا اور سپاہ کی دو کمپنیاں تھیں (۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۲۱۳). پیادہ ڈویژن کمپنیوں ، پلٹنوں اور سیکشنوں میں منقسم ہوتی ہے. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۱۰۹). ۴. **ساتھی ، سنگتی ، رفیق ، ہم نشیں.** بیگم صاحب و کمپنی کی خواہش کہ میر صاحب کسی طرح دفان ہوں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳۶). اگر آپ تھوڑی دیر ٹھہر جائیں تو میں اپنی نانی بھیج دیتی ہوں ، وہ آپ کے لیے بہتر کمپنی ثابت ہو گی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۱۷). ۵. **ٹولی ، منڈلی ، گروہ ، طائفہ ، تھیٹر کے لوگ.** اب میں بالکل سدھر گیا ہوں ، تم لوگ بھی سدھر جاؤ اور جب تک یہ کمپنی اس شہر میں ہے روز ناٹک دیکھنے کے لئے آؤ. (۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۱۱۱). [انگ : Company].

ـــ باغ امذ.
سرکاری باغ ، لوگوں کی سیر کے لیے بنایا ہوا باغ. موتی ڈونگری کے باغ کے سوا جو کہ مشہور ہے ، ایک کمپنی باغ بھی ہے. (۱۸۸۰ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۵۵). عید قرباں کی مستانی رات ہے ، ہوٹل کا اکیلا کمرہ ہے ، سامنے کمپنی باغ ہے. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۴۲). اس لفظ کے مختلف مرکبات جیسے کمپنی راج ، کمپنی بہادر ، کمپنی باغ وغیرہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے عہد حکومت کی یاد تازہ کرتے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۰). [کمپنی + باغ (رک)].

ـــ بہادر (ـــ فت ب ، ضم د) امذ.
(ایسٹ انڈیا) **کمپنی کا افسر ، کپتان یا میجر کا ایک خطاب ؛ (کنایۃ) ایسٹ انڈیا کمپنی.** کمپنی کے ... مختلف مرکبات جیسے کمپنی راج ، کمپنی بہادر ، کمپنی باغ وغیرہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے عہد حکومت کی یاد تازہ کرتے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۰). [کمپنی + بہادر (رک)].

ـــ راج امذ.
ایسٹ انڈیا کمپنی کی ہندستان میں حکومت. کمپنی ... کے مختلف مرکبات جیسے کمپنی راج ، کمپنی بہادر ، کمپنی باغ وغیرہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے عہد حکومت کی یاد تازہ کرتے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۰). [کمپنی + راج (رک)].

ـــ کا راج امذ.
ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت ، حکومت جمہوری (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس).

ـــ کا سکّہ امذ.
وہ سکّہ جو ایسٹ انڈیا کمپنی کے زمانے میں ہندوستان میں رائج تھا. اس لفظ کے مختلف مرکبات جیسے ... کمپنی مارک اور کمپنی کا سکہ بھی مروج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۰).

ـــ مارک (ـــ سک ر) امذ.
کپڑے کی وہ مخصوص علامت یا نشان جو کسی کپڑے کی کمپنی نے تجویز کر رکھی ہو. کمپنی باغ وغیرہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے عہد حکومت کی یاد تازہ کرتے ہیں ، ان کے علاوہ کمپنی مارک اور کمپنی کا سکہ بھی مروج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۰). [انگ : Compnay Mark].

کَمْپُو (فت ک ، سک م ، و مع) امذ.
۱. **فوجی چھاؤنی ، کیمپ.**
دل میں فوجیں ہیں یاس و حسرت کی
اب یہ کمپو نہیں تو پھر کیا ہے
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۰۴). انگریزوں کے نوکر تھے ، بڑے کمپو کے افسر تھے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۷). کیمپ کا بگڑا ہوا روپ کمپو بھی مروج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۸). ۲. **ڈیرا ، خیمہ ، پڑاؤ (جہاں دورہ کرنے والے حکام ٹھہرتے ہیں).** شام سے تمام رات ہمارے کمپو یا پڑاؤ میں نہایت چہچہے اور قہقہے رہے. (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۶۳). ۳. مراد : **ہندوستان کا شہر کانپور جہاں ایک بڑی چھاؤنی تھی.** کانپور کو کمپو بھی کہتے ہیں کیونکہ مدت تک یہاں بڑی چھاؤنی رہی ہے. (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۴۳). [کیمپ کا مورّد].

ـــ پڑنا محاورہ.
فوج کا اترنا ، لشکر اترنا ، سپاہ کا اترنا ، فوجی جوانوں کا عارضی پڑاؤ. «کمپو پڑنا» کیمپ ڈالنے یا پڑاؤ ڈالنے کے لیے مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳۶).

ـــ کا بگڑا ہوا امذ.
رک : **کمپو کے بگڑے ہوئے جو زیادہ مستعمل ہے** (نوراللغات).

ـــ کے بگڑے ہوئے امذ ؛ ج.
باغی ، سرکش ، منحرف نیز لشکری لوگ ؛ گندے ؛ شہدے. ایک اصطلاح کمپو کے بگڑے ہوئے ، باغی یا بدکردار لوگوں کے لیے مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳۶).

کَمْپُوٹیشَن (فت ک ، سک م ، و مج ، ی مع ، فت ش) صف.
رک : **کمپیٹشن جو صحیح ہے.** وکیل جو ایمانداری سے کام کرتے ہیں، بیشک کمپوٹیشن میں بے ایمان لوگوں سے پیچھے رہ جاتے ہیں. (۱۸۹۳ ، مکتوبات سرسید ، ۳۲۶). [کمپیٹشن (رک) کا بگاڑ].

کَمْپوڈَر (فت ک ، سک م ، و مج ، فت ڈ) امذ.
رک : کمپاؤنڈر ؛ **نسخہ کے مطابق دوا تیار کرنے والا**. یہ کام درحقیقت میرا نہیں ہے ، بلکہ آپ کی غریب امّت کا ہے جنمیں کچھ بخواری ہیں ، کچھ کمپوڈر ہیں. (۱۹۲۳ ، روزنامچۂ خواجہ حسن نظامی ، ۳۰۸). وہاں جو جرمن تعینات ہیں وہ جرمن ہے ، وہ کمپوڈر ہے خاک نہیں سمجھتا ، کمبخت. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲۹). [کمپاؤنڈر (رک) کی تخفیف].

کَمْپوڈَرْنی (فت ک ، سک م ، و مج ، فت ڈ ، سک ر) امث (شاذ).
کمپوڈر (رک) **کی تانیث**. انجلینا کو خوبصورت سہی مگر پھر کمپوڈرنی تھی. (۱۹۳۳ ، عزمی ، انجام عیش ، ۳۳). [کمپوڈر + نی ، لاحقۂ تانیث].

کَمْپوز (فت ک ، سک م ، و مج) امذ.
(طباعت) **ٹائپ کے حروف ملانا یا جوڑنا** ، (موسیقی) **راگ یا دھن بنانا** (ماخوذ : جامع اللغات). [انگ : Compose].

---کَرْنا ف م ، محاورہ.
۱. (طباعت) **ٹائپ کے حروف کو پلیٹ پر لفظوں کی شکل میں جمانا**. اول کمپوز کرتے ہیں جب کمپوز ہو جاتا ہے تو اس کو ایک کاغذ پر ... چھاپتے ہیں. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۴). ایک صفحہ تجربہ کے طور پر کمپوز کر کے تو دیکھیں. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۲۱). ۲. (موسیقی) **گانے کی دھن یا طرز بنانا**. میں نے اپنے عزیزوں کی لاشوں کے انبار میں بیٹھ کر تمہارے لیے موسیقی کمپوز کی اور خیالات کی قندیلیں روشن کیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۵۱۷). چھ برس کی عمر میں اس نے موسیقی کمپوز کرنا شروع کر دی تھی. (۱۹۸۷ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۳۲۱).

---ہونا ف م ، محاورہ.
کمپوز کرنا (رک) **کا لازم**. اول کمپوز کرتے ہیں جب کمپوز ہو جاتا ہے تو اس کو ایک کاغذ پر ... چھاپتے ہیں. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۴). مرزا کے خط کمپوز ہو چکے تھے اور چھپ رہے تھے. (۱۹۲۶ ، مکتوبات عبدالحق ، ۴۱).

کَمْپوزِٹَر (فت ک ، سک م ، و مج ، کس مج ز ، فت ٹ) امذ.
(طباعت) رک : کمپوزیٹر ، **ٹائپ کے حرف جمانے یا بٹھانے والا**. حکومت کے مطابع کے کمپوزٹر ، فوجی سنگینوں کے سائے میں اس اعلان کو مرتب کر رہے تھے. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۴۳۷). [کمپوزیٹر (رک) کا ایک املا].

کَمْپوزْڈ (فت ک ، سک م ، و مج ، سک ز) صف.
(موسیقی) **ترتیب دیا ہوا ، بنایا ہوا ، ایجاد کیا ہوا (راگ دُھن وغیرہ)**. غالب کا یہ مصرعہ دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے؟ کون سے راگ میں کمپوزڈ ہے ، کوئی نہیں کہہ سکتا. (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۸۲). [انگ : Composed].

کَمْپوزَر (فت ک ، سک م ، و مج ، فت ز) امذ.
۱. رک : **کمپوزیٹر جو زیادہ مستعمل ہے**. کاتب اور کمپوزر کے لیے متن اور حاشیہ کے درمیان توازن قائم کرنا ایک آزمائشی مرحلہ ہو جاتا ہے. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۲۲). ۲. (موسیقی) **گیتوں یا نغموں کی دھن بنانے والا ، راگوں کا موجد ، موسیقار**. ملک کے مشہور اور نامور کمپوزروں کی خدمات بھی حاصل کرنی چاہیں تاکہ پہلے سے بھی اچھے نغمے تخلیق ہو سکیں. (۱۹۶۶ ، نصرت ، فروری ، ۵۸). [انگ : Composer].

کَمپوزِنْگ (فت ک ، و مج ، کس ز ، غنہ) امث نیز امذ.
(طباعت) **ٹائپ کے حروف کو الفاظ کی شکل میں جمانے یا جوڑنے کا کام**. جس وقت یہ مشینیں ہندوستان میں رائج نہیں ہوئی تھیں اس وقت کمپوزنگ اور چھپائی میں کافی دیر لگتی تھی. (۱۹۴۳ ، فن صحافت ، ۱۰۶). [انگ : Composing].

---اِسْٹِک (---کس ا ، سک س ، کس ٹ) امذ.
وہ لمبی سی پٹی یا سانچہ جس میں ٹائپ کے حروف مرتب کیے جاتے ہیں ، حروف جوڑنے کی تختی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [انگ : Composing Stick].

کَمْپوزِیٹا (فت ک ، سک م ، و مج ، ی مع) امذ.
(نباتیات) **پودوں یا پھولوں کی ایک صنف یا خاندان کا نام جس میں سورج مکھی ، گیندا وغیرہ شامل ہیں ، مُرکبہ**. صنف ، مرکبہ (کمپوزیٹا) یعنی گیندہ وغیرہ. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۷۰). [انگ : Compositae].

کَمْپوزِیٹَر (فت ک ، سک م ، و مج ، ی مع ، فت ٹ) امذ.
(طباعت) **ٹائپ کے حروف جوڑ کر کاپی (پلیٹ) تیار کرنے والا شخص**. اتفاقات سے کمپوزیٹر بیمار ہو گئے. (۱۸۷۸ ، مکاتیب سرسید احمد خان ، ۱ : ۱۳۶). اسے دستی کمپوزیٹر کے مقابلے میں زیادہ تیزی کے ساتھ اپنے دماغ سے کام لینا پڑتا ہے. (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۰۹). وہ برطانوی ادیب سیموئل کالنز کے اخبار لیڈر ٹائمس میں کمپوزیٹر ہو گیا. (۱۹۷۶ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۲۳۳). [انگ : Compositor].

کَمْپوزِیٹی (فت ک ، سک م ، و مج ، ی مع) امذ.
رک : **کمپوزیٹا**. یہ خاندان کمپوزیٹی ... کا مخصوص پھل ہے مثلاً سورج مکھی. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (گیارہویں جماعت کے لیے)، ۲۲۷). [انگ : Compositae].

کَمْپوزِیشَن (فت ک ، سک م ، و مج ، ی مع ، فت ش) امذ امث.
۱. (أ) (مضمون یا نظم وغیرہ) **ترتیب دینا یا تیار کرنا ؛ (فقروں کی) بناوٹ یا ترکیب**. اس نظم کی تذہیب کاری کا حسن یہ ہے کہ کمپوزیشن ، میں مینا کاری ، خطی تناظر ... سب جلوے بن گئے ہیں. (۱۹۸۸ ، فیض احمد فیض ، ۲۱۹). (اأ) **ترکیب ، ملاوٹ ، آمیزش**

ذرا کمپوزیشن بگڑا سُرخ اور سفید ذرات کا اور بات بگڑی ۔ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۲۸)۔ **۲. انشا ، مضمون ، تحریر ، مقالہ.** ثریا ، کہنے لگی جب سالانہ امتحان ہو گا تو میری کمپوزیشن انہیں دکھا دیا کرنا ۔ (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۳۸)۔ ۳. (اَ) **(مصوری) درستی ، ترتیب (تصویر کے مختلف حصّوں کی).** تصویروں پر اس کا سحر ایسا ہوا کہ ترتیب اور کمپوزیشن اور رنگوں میں اس کا حُسن جذب ہو گیا۔ (۱۹۸۷ ، مرزا غالب اور مُغل جمالیات ، ۱۵)۔ **(اَاَ) (مصوری) کئی چیزوں کو بہ لحاظ جسامت شکل و شباہت اور ٹون اس فن کاری سے ترتیب دینا کہ ان سے ایک تصویر مرتب ہو جائے۔** ان کی نگاہ مناظر پر لگی ہے ، توجہ کمپوزیشن پر مرکوز ہے ... دل پر کیمرے کے لنز کا پردہ پڑا ہوا ہے۔ (۱۹۷۵ ، لبیک ، ۱۸۲)۔ [انگ : Composition].

کَمپوسٹ (فت ک ، سک م ، و مج ، سک س) امث.
مرکب کھاد. نباتاتی کھادیں ، ان میں مویشی خانہ کی کھاد ، کمپوسٹ اور سبز کھاد شامل ہیں (۱۹۷۰ ، چاول دستور کاشت ، ۸۱)۔ [انگ : Compost].

کَمپونڈ (۱) (فت ک ، سک م ، و مج ، سک ن) صف.
رک : کمپاؤنڈ (۱) ، مرکب. ان کے پتے عموماً کمپونڈ اور پھول دو جنسی ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۰۳)۔ [رک : کمپاونڈ (۱) کا ایک املا].

کَمپونڈ (۲) (فت ک ، سک م ، و مج ، سک ن) امذ.
رک : کمپاؤنڈ (۲) ، احاطہ. ایک طرف اس کمپونڈ میں ایک نہایت نازک اور خوبصورت آبی جنگلہ تھا۔ (۱۸۸۷ ، جان عالم ، ۳۹)۔ جم غفیر اس فیصلے کے واسطے دوزخ کے کمپونڈ میں جمع تھا۔ (۱۹۱۷ ، سات روحوں کے اعمالنامے ، ۴)۔

جس کے کمپونڈ میں جلیں شب بھر
بلب بجلی کے ، دن کا دھوکا ہو

(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۶۴)۔ [رک : کمپاونڈ (۲) کا ایک املا].

کَمپونڈَر (فت ک ، سک م ، و مج ، سک ن ، فت ڈ) امذ ؛ سہ کمپوڈر. **کمپاونڈر ، جو نسخے کے مطابق دوا تیار کرتا ہے۔** ایک نیٹو ڈاکٹر اور ایک کمپونڈر پر دم یہاں رہیں۔ (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۲ : ۹۹)۔

کمپونڈر مگن ہیں ، شیشی اُبل رہی ہے
گائیں کیلیوں پر ہیں ، بکری اُچھل رہی ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۸۷)۔ کمپونڈر دوا ساز کے معنی میں اردو میں عام ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۷)۔ [کمپاونڈر (رک) کا ایک املا].

کَمپونڈَری (فت ک ، سک م ، و مج ، سک ن ، فت ڈ) امث.
کمپونڈر (رک) کا کام یا پیشہ. کسی زمانے میں کمپونڈری کرچکے تھے گاؤں میں آ کر ڈاکٹر بن گئے تھے۔ (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۵۲)۔ [کمپونڈر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَمپونَنٹ (فت ک ، سک م ، و مج ، کس مج ن ، سک ن) امذ.
ترکیبی جُز ، مشتمل (حصہ). جب ہم اگلے ایٹم ماڈل کا ذکر کریں گے ... تو ہم پورے پانچ کمپوننٹوں کی توجیہ کر سکیں گے. (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۱۹۰)۔ [انگ : Component].

کَمپِیٹ (فت ک ، سک م ، ی مع) ف م.
(کسی کام وغیرہ میں) مقابلہ کرنا، سبقت حاصل کرنے کی کوشش کرنا (عموماً کرنا کے ساتھ مستعمل). ان کے ساتھ کمپیٹ کرنا تو محال عقل ہے۔ (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۲۶)۔ [انگ : Compete].

کَمپِیٹِیشَن (فت ک ، سک م ، ی مع ، ی مع ، فت ش) امذ.
مقابلہ ، عموما امتحان میں مقابلہ ، مقابلے کا امتحان. ان کی طبیعت کمپیٹیشن کی گوں نہیں ہے۔ (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۹)۔ اُس گورنمنٹ میں ملازمت کی درخواست کریں جس نے تمام عہدے دینے میں کمپیٹیشن (امتحان مقابلہ) کو اپنے اوپر لازم کرلیا ہو. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۲۶)۔ اس کمپیٹیشن کی فضا کو شمبھو ناتھ نے تھوڑی سی ہوا دے کر روک دیا۔ (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۸۸)۔ [انگ : Competition].

کَمپِیئرِنگ (فت ک ، سک م ، کس مج پ ، ی مج ، کس ر ، غنہ) امث.
(ریڈیو ، اسٹیج ، ٹیلیویژن وغیرہ کے) کسی پروگرام کی تمہید یا پروگرام میں حصّہ لینے والوں کا تعارف پیش کرنا نیز ان کے درمیان رابطہ برقرار رکھنے کا عمل. ان سے کمپیئرنگ کرنے والے صاحب نے غالباً یہ سوچ کر درخواست کی تھی کہ وہ دنیا کی بیشتر زبانیں جانتے ہیں۔ (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۱۱)۔ [انگ : Compering].

کَمپیُوٹَر (فت ک ، سک م ، کس پ ، ی مخت ، و مع ، فت ٹ) امذ.
وہ خود کار مشین جو حساب کتاب اور بعض دوسرے امور کو مرتب کرنے کا کام کرے اور انہیں محفوظ رکھے، منطق کا عمل یہ نظام ایک خود کار کمپیوٹر کو اس کی خبر کرتا ہے۔ (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۸۱)۔ تمہارے دماغ کے کمپیوٹر نے یہ بتایا کہ اب تمہیں مشرق کی طرف ہجرت کرلینی چاہیے۔ (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۲۹)۔ [انگ : Computer].

ـــ سِسٹَم (ـــ کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ.
کمپیوٹر کے کام کرنے کا نظام. بیت الحکمۃ کے کمپیوٹر سسٹم کو دنیا کی اہم لائبریریوں سے مربوط کیا جاتا ہے۔ (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۱۰)۔ [انگ : Computer System].

کَمپیُوٹَرائزڈ (فت ک ، سک م ، کس پ ، و مع ، فت ٹ ، کس ء ، سک ز) صف.
کمپیوٹر کے نظام پر مشتمل ، کمپیوٹر نظام کا انجام دیا ہوا. فیتے کو نکال کر کمپیوٹرائزڈ ریڈر سے گزارا جاتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، اُردو رسم الخط اور ٹائپ ، ۳۲۴)۔ [انگ : Computerized].

کَمپیُوٹَری (فت ک ، سک م ، کس پ ، و مع ، فت ٹ) صف.
کمپیوٹر (رک) سے منسوب ، کمپیوٹر کا. مغرب کے کئی ممالک میں اسے کمپیوٹری حیثیت دی جا رہی ہے۔ (۱۹۸۸ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۷)۔ [کمپیوٹر + ی ، لاحقۂ صفت].

کَمپیُوٹنگ (فت ک ، سک م ، کس پ ، و مع ، کس ٹ ، غنہ) صف.
کمپیوٹر (رک) سے متعلق یا منسوب ، کمپیوٹر کا. میٹل ریکٹی فائر کسی حد تک راڈار ، کمپیوٹنگ اور مواصلاتی ساز و سامان میں استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۸۰ ، الیکٹرانکس کا بنیادی مطالعہ ، ۱ : ۱۱۶). [انگ : Computing].

کَمتَر (فت ک ، سک م ، فت ت) صف.
کم تر ، بہت تھوڑا نیز حقیر.

مسلمان کو تو شرف حق دیا
یو ہندو جنمؔ سب میں کمتر کیا

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲).

رکھتا ہے آس ہر دم تجھ سوں سراج کمتر
رکھ عاقبت میں ثابت ایمان یا محمدؐ

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۴۸). تمہاری طبیعت ایسی سلیم اور ذہن ایسا رسا ہے کہ بہت کمتر تمہیں بتلانے کی حاجت ہوتی ہے. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلا ک ، ۱۳۶).

رنج ہوتا جو کوئی میرے برابر ہوتا
شکر کرتا ہوں کہ ہر ایک سے کمتر میں ہوں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۵). انُہوں نے قدرتاً یہ محسوس کیا کہ پبلک اس کو اپنی توقعات سے کمتر پائے گی. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۵۷). میں نے خود کو کبھی مرد ساتھیوں سے کمتر یا تنہا عورت کے ناطے ، عجیب سی صورت میں محسوس نہیں کیا تھا. (۱۹۸۷ ، آ جاؤ افریقہ ، ۵۵). [رک : کم + تر ، لاحقۂ تفضیل].

کَمتَرِین (فت ک ، سک م ، فت ت ، ی مع) صف.
۱. **سب سے کم ، قلیل ترین.** ہندوستان ہی تنہا ایک ملک ہے جہاں دونوں صنفوں یعنی مردوں اور عورتوں کے اُن بیاہوں کا تناسب کمترین ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ)، ۱ : ۹۵). ۲. **احقر، خاکسار (انکسار کے طور پر اپنے لیے لکھتے ہیں).**

میں تو کمترین بندہ ہوں ہوں شاہ کوں
دیا ہوں بوسہ خاکِ درگہ کوں

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۲۸). الٰہی مجھ سا کمترین مخلوقات تیرا کوئی نہیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۳). جی ، جی ، جی ، ... کمترین نغمہ سرائی کر رہا ہے. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۲۷۴). [رک : کم + ترین ، لاحقۂ تفضیل کُل].

---مُزاحَمَت کا خَط امذ.
(معماری) **کمترین مزاحمت کا خط ، بار کے وسط سے چٹان کی قریب ترین سطح کے فاصلہ کو کہتے ہیں** (اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۲۱).

کَمتَرِینَہ (فت ک ، سک م ، فت ت ، ی مع ، فت ن) صف مث.
کمترین (رک) کی تانیث. اے قبلۂ عالم یہ کمترینہ جمیلہ بگردشِ روزگار ایک زنِ ساحرہ کی قیدی ہو گئی تھی. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۵۹۹). [کمترین + ہ ، لاحقۂ تانیث بقاعدۂ عربی].

کَمتی (فت ک ، سک م). (الف) صف.
(عم) **تعداد یا مقدار میں کم ، تھوڑا.**

یہ ڈوری برابر تھی گردن کمر کی
جو ناپا نہ کمتی کوئی بال بھر تھا

(۱۸۴۸ ، سخنِ بے مثال ، ۲۴). (ب) امث . ۱. **گھٹاؤ ، تنزّل .** بعدازاں نورانی جانب گام بگام چاند کے مانند کمتی نظر آتی ہے. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلا ک ، ۱۳۴). ۲. **کم ہونا ، کمی.** کمتی زیادتی بھی ہر اناج کی جابجا دیکھنے میں آتی ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲).

اوس کی درگاہ میں کمتی کیا ہے
جو طلب کیجیے کا پائیے گا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۳۲). [کم (رک) کا بگاڑ].

---بَڑھتی (---فت ب ، سک ڑھ). (الف) صف.
تھوڑا بہت ، کم و بیش ، کمی بیشی. میں نے تو اس کو خود ہی جمع کیا ہے ، اباجی نے بھی یہی دیکھا ہے اور کچھ کمتی بڑھتی اس میں سے کیا ہے. (۱۹۱۶ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۸). (ب) م ف. **(قیمت میں) کمی اور بیشی سے ، عموماً کم داموں پر.** اپنے دن پورے کرتے ہیں ، کمتی بڑھتی بیچ ہی ڈالتے ہیں . (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۸۷). اس کے بعد یہ قاعدہ ہوا کہ جو کچھ لکھتے کمتی بڑھتی فوراً بک جاتا. (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۳۶). اف : کرنا ، ہونا. [کمتی + بڑھتی (بڑھنا (رک) سے)].

---بَڑھتی بیچنا محاورہ.
(دکان داری) **حسبِ ضرورت اور حسبِ موقع قیمت کی کمی بیشی سے مال فروخت کرنا** (ا پ و ، ۷ : ۴۸).

کَمتِھیر (فت ک ، سک م ، ی مع) صف (قدیم).
کم تر ، مقابلۃً چھوٹا یا نچلا.

تیری ہمت کی دریا پر نوا نیر
دسے یک بڑبڑے تے ہو کے کمتھیر

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷). [کم تر (رک) کا بگاڑ].

کُمِٹ (ضم ک ، کس م) امذ.
دمدار ستارہ.

سمجھا رہے تھے مجھ کو کمٹ کی وہ گردشیں
خود کر رہے تھے تا ک کی ٹٹی سے سازشیں

(۱۹۲۲ ، مقالاتِ ماجد ، ۲۴). [انگ : Comet].

کُمِٹْمِنٹ (ضم ک ، کس م ، سک ٹ ، کس م ، سک ن) امث.
معاہدہ ، پابند یا مقید ہو جانا ، پابندی کرنا ، خود کو پابند کر لینا ، روگردانی نہ کرنا . پنڈت نہرو نے تو تحریری طور پر ماونٹ بیٹن کے ساتھ کمٹمنٹ بھی کر لی تھی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۸۵). [انگ : Commitment].

کَمٹھا (فت ک ، سک م) امذ.
۱. **کمان (خصوصاً بانس کی بنی ہوئی).**

پوچھا شہ نے کہ واں کی کر تقریر
رکھ دیا لا کے آگے کمٹھا تیر
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۳). سوار چوکیدار دھانک پاس تیر کمٹھے والے سڑک پر پھرتے ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۲۴). چند پاسی کمٹھے لیے ہوئے آکر گرے اور نگہبانوں کو قتل کرنے لگے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۷۱۱). ۲. **(اونٹائی اور دھنائی) دھنکی لٹکانے کی کمان، لنگر کمان اور دھنک کے درمیان بندھی ہوئی رسی** (ا پ و، ۲ : ۶). [س : کمٹھ + کا **कमठ + का**].

کنچُور (فت ک ، سک م ، و مع) صف.
سنگ چور سانپ کی تیسری قسم ، اس کا جسم بھی سیاہ ہوتا ہے اور آنکھ بھی کالی ہوتی ہے ، اس کا سر گول اور طول بارہ گرہ کا ہوتا ہے جسے کاٹتا ہے چہرہ سیاہ ہو کر بدن ورم کر جاتا ہے اور مریض مر جاتا ہے (تریاق مسموم ، ۲۴). [مقامی].

کَنچی (فت ک ، سک م) امث.
رک : **قمچی ، پتلی چھڑی**.
رَو میں سوار ہاتھ سے کمچی اگر گرائے
اور یہ فرس جنوب سے سوئے شمال جائے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۴۴). [قمچی (رک) کا محرف].

کَمخاب (فت ک ، سک م) امث.
رک : **کمخواب**.
سو عمر دیا ترے عمل کوں
کمخاب دیا زبوں کمل کوں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۷). زیب و آرائش کے واسطے انواع و اقسام کے لباس دو سالہ کمخاب، حریر ، دیبا ، سمور ، مشروع .... (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۲). قرآن شریف پہ کمخاب ، اطلس ، تمامی کے جزدان چڑھائے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۲۲). [کمخواب (رک) کا تلفظی املا].

کَمخواب (فت ک ، سک م ، و معد) امث.
ایک قیمتی ریشمی کپڑا ، یہ مختلف وضع کا ہوتا ہے ، بعض میں بادلے کے تار تانے بانے میں ہوتے ہیں ، بعض میں زربفت کے تار ہوتے ہیں.
سنواری سو دھن پنتہ بھو دھات سوں
سو زربفت اطلس و کمخواب سوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳). زربفت اور اطلس اور کمخواب بنتے ہیں. (۱۸۵۴ ، مرآۃ الاقالیم ، ۲۰). متنبی کے لیے پہلے سے ایک کرسی بچھا دی گئی تھی ، جس پر کمخواب کا گدا پڑا ہوا تھا . (۱۹۰۵ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۹۳) . یہ تین پشان کبھی ریشم اور زربفت اور کمخواب کے تھان بن جاتی تھیں. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۹۱). [ف].

---میں ٹاٹ کا جوڑ فقرہ.
ان میل ، بے جوڑ ، غیرموزوں ، غیر مناسب ، بے تکا ، بے ڈھنگا.
پنڈت صاحب نے حافظ کے ایک مشہور شعر پر مصرعے لگائے ہیں ... یہ نہیں معلوم ہوتا کہ کمخواب میں ٹاٹ کا جوڑ لگایا گیا ہے. (۱۹۰۳ ، مضامین چکبست ، ۳).

کَمِد (فت ک ، کس م) صف.
رنج ، غم ، اندوہ. جس نے حسد کا درخت جمایا اوس نے کمد و اندوہ تنہائی کا پھل چُنا. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۶۱).
ہے اہلِ فن کی رسد پیچ و تابِ اہلِ حسد
رہے ہمیشہ ہنر مبتلائے رنج و کمد
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۷۰). [ع].

کُمُد (ضم ک ، م) امذ.
کنول ، نیلوفر ، لاط : Nymphcearubra.
کیا کروں سوزشِ پنہاں کا بیاں
جیسے سورج کا کنول ، سیس کا کمد دیوانہ
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۴۶). [س : **कुमुद**].

کُمُدنی (ضم ک ، م ، سک د) امث.
۱. **کنولوں کے پھولوں کا گُچھا ، کنول کے پھول**. جیسے سورج کے ادے ہونے سے کمدنیاں بند ہو جاتی ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳).
شعاعِ مہر نے یوں ان کو چوم چوم لیا
ندی کے بیچ کمدنی کے پھول کھل اٹھے
(۱۹۴۶ ، مشعل ، ۱۵۴). ۲. **وہ جگہ جہاں سفید کنول کثرت سے ہوں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کمد + نی ، لاحقۂ تانیث].

کُمڈا (ضم ک ، سک م) امذ.
(ہندو) **گول کدو ، تونبا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [مقامی].

کمر (فت ک ، م). (الف) امث.
۱. **جسم میں پیٹھ کا نچلا اور کولھے کے اوپر کا حصّہ**. کمر کوں دیکھیا کہ بال تے باریک ، دیکھتے وقت نظر ہوتی تاریک . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۲).
شاہدِ ہستی مطلق کی کمر ہے ، عالم
لوگ کہتے ہیں کہ ہے پر ہمیں منظور نہیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۵). جوانی کی نیند الڑھ پنے کی عمر ہاتھ کہیں پاؤں کہیں گردن کہیں کمر کہیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۵). کنجی ابّا میاں نے لے لی پھر بڑی احتیاط سے ازاربند میں باندھ کر کمر میں اڑس لی. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۹۸).
۲. **وہ حصۂ لباس جو کمر پر رہتا ہے**.
لباس جو کمر پر رہتا ہے.
حق نے بخشا ہے ہر اک قد کے موافق خلعت
دامنِ تشت ہے تو کوہ کمر رکھتا ہے
(۱۷۳۲ ، دیوان زادہ حاتم ، ۶۷).
نہ کچھ باقی رہے دستِ جنوں پُرزے اُڑے سب کے
کمر مونڈھا ، کلی پردا گریبان آستیں دامن
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۳۲). ۳. **پٹکا ، پیٹی**.
اوبھا ہووا جیسا چاند
تیغ و ترکش کمر باند
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۵)).

کمر سلطنت کا یہاں بیچ ہے
تجمّل کے سر بیچ کوں بیچ ہے

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۵۸).

بہ رشک ہے تنِ لاغر سے ناتوانوں کے
وہ کھینچ کھینچ کے اپنی کمر کو دیکھتے ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۵۳).

گدا ہوں ، مگر وہ گدائے غنی دل
کہ تاج و کلاہ و کمر بیچتا ہوں

(۱۹۳۰ ، فکر و نشاط ، ۱۹). ۴. **پُشت ، پیڑھی ، نسل.** اللہ تعالیٰ نے دادا آدم کی کمر سے تمام ذریاتوں کو نکالا. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۰). ۵. **کسی چیز کا درمیانی حصّہ ، وسط ، بیچ کا حصّہ ، میان ؛ پہاڑ کا درمیانی حصّہ.**

ہرچند جوشِ گریہ بہت کم ہوا ہے لیک
ڈوبے پڑے ہیں کوہ بھی اب تک کمر تلک

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۹).

کمر پہ کوہ کی گر عکسِ تیغِ تیز پڑے
شرارِ سنگ میں جم جائیں خونِ مردہ مثال

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۲۰). جابجا پہاڑوں کی چوٹی پر اور ان کی کمر میں موقع موقع پر پختہ برج بنائے ہیں اور مورچہ بندی کی ہے. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۹۳).

ہوں سراسیمہ کھدیڑے ہوئے ہرنوں کی طرح
ان کی زنجیروں کی جھنکاریں سنیں کوہ و کمر

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۲۹). ۶. (کُشتی) **ایک داؤ جو کمر یا کولھے کے ذریعے سے کیا جاتا ہے ؛** (بنوٹ) **لاٹھی کی ایک مار (ضرب) کا نام جو کمر پر ہوتی ہے.** کوئی سر تا کتا ہے کوئی ہتکتی کوئی طمانچہ کوئی کمر کوئی پالٹ. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۲۲۹). ۷. (مجازاً) **تلوار کا خانہ جو کمر سے لگا رہتا ہے ، میان.**

اک ہاتھ میں جو کٹ کے گرے دستِ نابکار
بولے کمر میں رکھ کے یہ شمشیرِ آبدار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۸). ۸. (مجازاً) **ہمیانی ، تھیلی جو کمر سے باندھی جاتی تھی یا کمر پر لٹکتی تھی یا کمر میں کھوس لی جاتی تھی.**

سودا خریدِ یوسفِ کنعاں کا سر میں ہے
بیعانہ ہاتھ میں زرِ قیمت کمر میں ہے

(۱۸۱۸ ، عیش (اچھے صاحب) ، د ، ؟). ۹. **فوج کا پہلو ، بازوئے لشکر ؛ کابلی کبوتر کا ہوا میں قلا بازی کھانا ؛ محراب ، طاق ؛ کمان ؛ کمربند** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات). (ب) صف (قدیم). رک : **کمر کمر.** تالاب کے کناروں پہ پانی کہیں کمر ہے کہیں چھاتی ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۴). [ف].

---اُکھڑ جانا محاورہ.

کمر کی ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا.

بارِ دامن سے اکھڑ جائے نہ کیوں میری کمر
آستیں کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اوترا

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۳).

---آفتاب کس اضا (---مد ا ، سک ف) امذ.

ایک لکیر جو سورج کے وسط میں سے گزرتی ہے ؛ پہاڑ ، غاز (جامع اللغات). [کمر + آفتاب (رک)].

---باندھ لینا / باندھنا ف م ؛ محاورہ.

۱. (کسی کام کے لیے) **تیار ہونا ، لیس ہونا ، مستعد یا آمادہ ہونا ، پختہ ارادہ کرنا** (پر ، پہ یا میں کے ساتھ).

کُل عالم سب تمن خدمت کو باندھے ہیں کمر
منج بندے بیچارہ کوں باندھو کمر ہو دستگیر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۷۶).

آیا توں کمر باندھ کے جب جور و جفا پر
میں جی کوں تصدّق کیا تجھ بانکی ادا پر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۱).

سچ کہو قتل پہ اب کس کے کمر باندھی ہے
اِن دنوں ہاتھ میں تم رکھتے ہو تلوار بہت

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۲).

کمر باندھے ہوئے چلنے کو یاں سب یار بیٹھے ہیں
بہت آگے گئے باقی جو ہیں تیار بیٹھے ہیں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۶). اوس بے ادب سے باز رہیں اور نمک حلال پر کمر باندھیں. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱۹). اس شخص نے تو ہمارے ان معبودوں سے عداوت پر کمر باندھ لی. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، رسول عربی ، ۳۷). اس پریشان حال آدمی نے حوصلہ نہ ہارا محنت پر کمر باندھی. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۶۲). ۲. **کمر سے دوپٹہ یا پٹکا باندھنا ، کمر کو کسی چیز سے کسنا ، مضبوطی سے باندھ لینا.**

لائیں سلاخ سامنے زینب بچشمِ تر
پٹکا اٹھا کے شہ نے کہا باندھیے کمر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۳). ۳. **سفر کی تیاری کرنا ، سفر کے لیے آمادہ ہونا ، جانے کے لیے تیار ہونا.**

قضا سوں جو یک دیس وو شہریار
کمر باندھ نکلیا سو کھیلیں شکار

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۲).

باندھی کمر ہم نے اور چلے اپنی راہ
اللہ اللہ یارو اللہ اللہ

(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا (شیدا) ، ۳۶۳).

وہ تکنے لگے شب سے رُوئے سحر
بہ حسرت کہ ہو صبح باندھیں کمر

(۱۸۷۷ ، صبحِ خنداں ، ۲۷).

چلو بے نظیر اپنے یاروں سے مل لیں
کہ بیٹھے ہیں باندھے کمر جانے والے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بینظیر ، ۲۳۵). ۴. **بھروسا کرنا ، تکیہ کرنا ، انحصار کرنا ، اُمید رکھنا.**

تج نین کی شاب تھے کُہہ طور جل سُرمہ ہوا
کیوں کمر باندھے بچارا دل تمہارے گھور تھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱).

کیا کمر باندھے امید وصل پر عاشق ترا
کٹ گئی اس کی تو اب تیغِ تغافل سے کمر
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۵).

ـــ بستر سے نہ لگنا محاورہ.
بیتاب رہنا ، تڑپنا ؛ چت نہ لیٹ سکنا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ فیروز اللغات).

ـــ بستگی (ـــ فت ب ، سک س ، فت ت) امث.
کمربستہ ہونے کی حالت ، مستعدی. اس کمربستگی کو دیکھتے ہی مانڈرینوں کو خوف ہوا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۳). [رک : کمربستہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بستہ (ـــ فت ب ، سک س ، فت ت) صف.
۱. کمر باندھے ہوئے ، مستعد ، آمادہ ، کسی کام کی انجام دہی کے لیے تیار ہونا. ہمیشہ کمربستہ نگہبان اور جاں نثار جان باک انکی کے تھے. (۱۸۵۵ ، غذوات حیدری ، ۳۵۶).
آراستہ تھیں خلد میں حوریں شبِ اسریٰ
جنت میں کمربستہ تھے غلماں شبِ معراج
(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۳۵). ان کی کمک پر حکومت کی تمام قوت و طاقت کمربستہ کھڑی ہے. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۱۳). صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے کمربستہ ہو جائیں. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۶۳۵). **۲. ہتھیار بند ، مسلح.** اس وقت ہم کو کمربستہ ہو کر لڑنا اور جنگ کے نتیجہ پر قانع رہنا پڑا. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۲۷۸). وردیوں میں ملبوس کمربستہ اور مؤدب ملازمین ... رائفلوں بندوقوں سے مسلح تھے. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہ قدر شناس ، ۱۶۵). [رک : کمر + ف : بستہ ، بستن ـ باندھنا].

ـــ بسلانا محاورہ (قدیم).
کمر بٹھانا ، ہمت توڑنا. ایسا کیے جو آخر پچتا کر کمر بسلا لیے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۴).

ـــ بلا (ـــ فت ب ، شد ل) امذ.
(چھپر بندی) چھپر یا کھپریل کے اوپر کی بلّی یا شہتیری جس پر دونوں بلّوں کے سرے قائم کیے جاتے ہیں ، مگری (ا پ و ، ۱ : ۱۶). [کمر + بلا (رک)].

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن). (الف) امذ.
۱. ازاربند ، پاجامہ یا شلوار کے نیفے کی ڈوری یا کپڑے کی پٹی وغیرہ جس کی مدد سے اُسے کمر سے باندھا جاسکے ، ناڑا.
بُتِ مشرق نہیں محتاجِ سامان
کمر ہی جب نہیں کیسا کمربند
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۲۵).
کس درجہ پشیمان ہوئے ہیں وہ سرِ بزم
پاجامے میں اتنا بھی نہ بودا ہو کمربند
(۱۹۳۲ ، سنگ و خست ، ۸۱). **۲. پیٹی ، پٹکا.**
کمربند ترکش منڈا ساسو خول
نہ دکھنی نہ رومی نہ سمجھے مغول
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۲).
اترے نہ لگ نزیک تے کھوے نیں لگ کمربند
آسائیش نیں کنے لگ آواز چل چلی کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۸).
باندھا ہے کمربند شہِ عقدہ کُشا کا
عمامہ ہے سر پر حسنِ سبز قبا کا
(۱۸۷۴ ، میر انیس (انیس کے مرثیے ، ۱ : ۲۹۹)). کمر میں کمربند باندھا ، ہاتھ میں پیش قبض دیا. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵۴). خدّام دربار نے زرّیں کمربند ملاحظہ کے لئے پیش کیے ، حضور نے بہت پسند فرمائے. (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۷۳). (ب) صف. **۱. کمربستہ ، تیار ، آمادہ ، مستعد.** بیعت بخاندان عالیشان چشتیہ حاصل کی اور جو انہوں نے وظائف عطا کیے چندے اس پر کمربند رہے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۴۶). **۲. جس پر فیتہ وغیرہ لپٹا ہوا ، فیتے وغیرہ سے بندھا ہوا** (شاذ).
بے حواسی میں جو خط میں نے کیا ان کو رقم
نہ لفافے ہوئے ان کے نہ کمربند ہوئے
(۱۸۲۴ ، مصحفی (انتخاب رام پور) ، ۲۵). [کمر + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

ـــ بند ڈھیلا ہونا محاورہ.
ہمت ٹوٹنا ، بے بس ہو جانا. جب ہرمز کا آواز ایرانی پہلوانوں نے سنا سبوں کا کمربند ڈھیلا ہو گیا. (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز (ق) ، ۷). مفلس کا تو کمربند ڈھیلا ہوا وہ تو گردن جُھکا کر رہ گیا مالداروں نے سربلند کیا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۲۱).

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) امث.
۱. کمربستہ ہونا ، مستعدی ، تیاری. عورت کے جذبات تو غالباً ایسی کمربندی کو پسند نہیں کر سکتے. (۱۹۴۴ ، نقش و نقاش ، ۱۲۹). **۲. فوج کا مسلح اور لیس ہونا ، فوج کا حملے اور کوچ کے لیے تیار ہونا ، تیاری ، مستعدی.** طرفین سے فوجیں نکلیں کمربندیاں ہو چکیں. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۲۱). اسی وقت نواب کے ہاں سپاہ کی کمربندی ہو گئی. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مقالات سرسیّد ، ۳۳۴). سر شام فوج کو کمربندی کا حکم دیا. (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۵). اف : کرنا ، ہونا. [کمربند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بندی رشتہ (ـــ فت ب ، سک ن ، کس ر ، ش ، فت ت) امذ.
(مجازاً) سرالی رشتہ ، نسبتی تعلق. مولوی نصیرالحق کل شام سے لاپتہ ہیں سب جگہ تلاش کیا ... سسرال والوں کے کمربندی رشتہ داروں سے پوچھا خلافِ عادت پتہ نہ چلا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۷). آپ کیوں ہمیں کچھ کہتی ہیں ، آپ کا تو ہم سے کمربندی رشتہ ہے. (۱۹۸۲ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، مئی ، ۲۵۸). [کمربند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بندھانا محاورہ.
ڈھارس بندھانا ، ہمت بندھانا ، تقویت دینا ، مستعد کرنا ، آمادہ کرنا (فرہنگِ آصفیہ).

ـــ بندھنا محاورہ.
مستعد ہونا ، آمادہ ہونا ، تیار ہونا ، راغب ہونا ، چلنے کو تیار ہونا.

سفر پر مضبوط کمر بندھی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۹). کہیں مردوں کی بندگی میں کمر بندھی ، درگہ کی تیروں پر ٹکٹکی لگی ہے. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۲۳).

--- بَیٹھنا محاورہ.
ہمت ٹوٹنا ، حوصلہ پست ہونا ، مایوس ہونا.

بچھڑنے سوں ہوا ہے تلخ جینا
کمر بیٹھی ہے اور پھوٹیا ہے سینا

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۰). نواب سالار جنگ کا مرنا تھا کہ جی چھوٹ گیا ، کمر بیٹھ گئی. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۵۴).

--- بَیسنا محاورہ (قدیم).
رک : کمر بیٹھنا.

دیکھیا یوں جو بیتاب یکبارگی
کمر بیس گئی ہور لگی تک بکی

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۶).

--- پَتّا / پَتّہ (---فت پ/شد ت بفت) امذ.
سونے یا چاندی کا ایک زیور جسے کمر پر پٹی کی طرح باندھتے ہیں. ہیروں کا کمر پتا کمر پے باندھتا ہے. (۱۸۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۶). زیورات عورتوں کے ... کمر پتا. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۵۲). حکم دیا کہ ہنسلی ، جھانجن ، کمر پتا ... تیار کیے جائیں. (۱۹۳۹ ، حکایت رومی ، ۱ : ۷). [کمر + پتا/ پتہ (رک)].

--- پَتْرا ہو جانا محاورہ.
کمر تختہ ہو جانا ، کمر اکڑ جانا (نوراللغات).

--- پَٹْکا (---فت پ ، سک ٹ) امذ.
رک : کمر بَنْد. گلنار پاجامہ ریشمی اور کالا انگرکھا زربفتی اور کمربند لاہوری زرد اور کمر پٹکا گلابی. (۱۹۲۳ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۲۰). [کمر + پٹکا (رک)].

--- پَکڑ کے اُٹھنا ف مر.
بڑھاپے یا کمزوری یا ضعیفی کی وجہ سے دونوں ہاتھوں سے کمر تھام کے اٹھنا ، بڑھاپا ، بوڑھا ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- پَکڑ کے چَلْنا محاورہ.
کمزور یا بڈھا ہو جانا (نوراللغات).

--- پَکَڑنا محاورہ.
۱. **سہارا دینا ، حمایت کرنا ، کسی کی اعانت اور مدد کرنا.**

اوٹھنا جو پڑے کمر پکڑ لے
کاکل جو ہے تو سر پکڑ لے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۷۹) . ۲. **ہمت بندھانا ؛ مستعد کرنا** (فرہنگ آصفیہ).

--- پیٹا / پیٹَہ (---ی مج/فت ٹ) امذ.
۱. (کشتی) **ایک داؤ جو اس طور پر ہے کہ جب حریف نیچے ہو تو چاہے کہ اپنی داہنی ٹانگ حریف کی کمر میں ڈال کر دوسری طرف نکال لے اور اپنے بائیں پیر سے داہنے پیر کا حلقہ کر لے اور اپنے بائیں پنجے کو حریف کے بائیں گھٹنے کے پاس اندر کو اڑا دے اور حریف کی سانڈی نکال کر یا آگے کو بڑھا کر ہفتہ ڈال کر چت کر دے.** اوپر کے داؤں کی تعداد قریب قریب نو کے لگ بھگ جن کے نام یہ ہیں : ایک ٹنگی ، اسواری ... کمر پیٹہ ، ہفتہ توڑا اور گھٹنا رکھنا. (۱۹۶۲ ، رستم زماں گاماں ، ۱۹۵). ۲. (بانک بنوٹ) **ایک داؤ جو اس طرح پر ہے جب حریف انی مارے تو یہ خالی دے کر اس کی داہنی کروٹ آ کر اپنی لکڑی مع ہاتھ کے اس کے سر پر سے اڑا کر اس کی کمر تک پہنچائے اور اپنی لکڑی کی انی اپنی داہنی طرف کمر میں پھنسا کر بایاں ہاتھ خالی کر کے اس کے سینے کے سامنے لا کر پھر بائیں طرف کو کھولے تا کہ اس کی پسلیاں اور دونوں ہاتھ دب جائیں ، حریف تھوڑی دیر میں بے ہوش ہو جائے گا** (رسالہ بانک بنوٹ ، ۳۸). [کمر + پیٹا/ پیٹہ (رک)].

--- پیٹی (---ی مج) امث.
۱. **رک : کمر پٹکا** (ا پ و ، ۲ : ۱۳۰). ۲. **باڑ کے عرض کی لکڑی یا لکڑیاں جس پر معمار کے بیٹھنے اور مسالا رکھنے کو ٹھڑی ، تختہ وغیرہ ڈالا جا سکے** (ا پ و ، ۱ : ۹۳). اف : باندھنا ، ٹالنا. [کمر + پیٹی (رک)].

--- پیچ (---ی مج) امذ.
۱. **کمر پٹکا.**

سر اوپر لعل اور ہیرے کا سر پیچ
کمر میں طاش کا باندھا کمر پیچ

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا، فگار ، ۷۵). نمازیوں کی جماعت ... نماز میں مصروف ہو چکی تھی ہم بھی اس میں شامل ہو گئے کمر پیچ کھول کر آگے بچھالئے. (۱۹۵۰ ، ٹھگ ، ۱ : ۲۱۷). ۲. (کمہار) **موڑ** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۲). [کمر + پیچ (رک)].

--- تَخْتَہ ہونا محاورہ.
کمر کا اکڑ جانا ، سخت ہو جانا. اوہ کب سے چت پڑا ہوں ، پیٹھ دکھ گئی اے لیجئے کمر تختہ ہو کر رہ گئی. (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۱ : ۳۳).

--- تَکْیَہ (---فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ.
وہ تکیہ جو کمر کے نیچے رکھیں ، سہارے یا آرام کی غرض سے کمر تکیے سے ٹکانا ، وہ تکیہ جس سے لگ کر بیٹھتے ہیں.

جبیں سائی کو سنگ آستان یار بہتر ہے
کمر تکیے کو قصر دوست کی دیوار بہتر ہے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۱۰). [کمر + تکیہ (رک)].

--- توڑ (---و مج) صف.
کمر توڑنے والا ، ناقابل برداشت یا انتہائی تکلیف دہ. کمر توڑ ہچکولے انسان کو پیس کر ... اعصاب چاہے فولاد کے بنے ہوں جب بھی انہیں دھونس کر دکھ دیں. (۱۹۵۳ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۰). اٹھارویں صدی میں حکومت کی کمر توڑ وصولی ... نے

برصغیر کے معاشرے کی بنیادیں ہلا دیں. (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۲۱۲). [کمر + توڑ (توڑنا (رک) سے مشتق)].

---توڑ جانا محاورہ.
بے سہارا کر دینا. اے بھینا ، اپنی جنڈری پر یہ آفت تم نے کی میری کمر توڑ گئیں ، ابھی تم نے دنیا کا کیا دیکھا تھا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۳۶۵).

---توڑ دینا / توڑنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **کمر شکستہ کرنا ، کسی ضرب سے کمر کو نکما کر دینا ، کمر پر شدید ضرب لگانا.**

باغ میں مالی کیوں کیسے چھوڑے
بن رضا آئے تو کمر توڑے

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۸).

توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی
دنیا میں گرانبار اولاد غضب ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۳). ۲. **ہمت یا قوتِ عمل ختم کر دینا ، زور ختم کر دینا.** اس دشمن سخت کی کمر توڑ دی ہے مگر پھر بھی ... کوشش کرتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۶۲). کارنوالس کے نئے قانون نے بالکل ہی کمر توڑ دی تھی. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۲۴). اس نے سبائی تحریک کی کمر توڑ دی تھی (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۲۶۹). ۲. **بے سہارا کر دینا.** تم نے رانا کو نہیں قید کیا بلکہ سلطانہ کی کمر توڑ دی (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، گرداب حیات ، ۳۵) ۳. **بے یار و مددگار کر دینا ، مر کر بے سہارا کر دینا.**

میں جانتا ہوں تم نہ مجھے چھوڑو گے عباس
دل توڑو نہ اب کل تو کمر توڑو گے عباس

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۱۳۹). بیٹے کی جواں مرگ نے باپ کی کمر توڑ دی. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۲۴). ۴. **کسی کے دوستوں اور معاونوں کو توڑ لینا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---تونی (---و مج) امث.
انگرکھے کی چولی کے نیچے کے گھیر میں سلی ہوئی پٹی ، نیز رک : تونی. نیچے دامنوں کا چست انگرکھا ہے جس میں دونوں بغلوں کے نیچے کمر تونی کے پاس چنٹ دی ہوئی ہے. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۳۶). تین کمر تونی کا چست انگرکھا زیب بدن ہے. (۱۹۰۴ ، مضامین چکبست ، ۳۲). [کمر + رک : تونی (۱)].

---تھامنا محاورہ.
ہمت بندھانا ، سہارا دینا ، کمک پہنچانا ، مدد کرنا ، تسلی دینا ، ہمت افزائی کرنا. بیس ملین پونڈ قرض لینے کی تجویز تھی تا کہ شرح مبادلہ کی کمر تھامی جائے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۸۵). خدا نہ کرے جو برا وقت آئے اور جنگ میں ان کمزور حمایتوں کی کمر تھامنی پڑے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۱۰).

---تھیلی (---ی لین) امث.
(خیاطی) نقدی رکھنے کی لمبی تھیلی جو کمر پر باندھ لی جائے ، نیولی ، ہمیانی (اب و ، ۲ : ۱۵۳). [کمر + تھیلی (رک)].

---ٹٹولنا محاورہ.
ہمیانی میں روپیا پیسا تلاش کرنا ، جیب ٹٹولنا.

دیکھو آتے ہی ٹٹولا نہ کرو میری کمر
ہاتھ رکھو میرے دل پر تو مرا دل ٹھہرے

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۸۵).

---ٹکانا محاورہ.
کمر سیدھی کرنا ، قیلولہ کرنا ، آرام کرنا ، تھوڑی دیر لیٹنا. آج دوپہر کو بڑی بی کمر ٹکانے کو لیٹی تھیں کہ کسی نے دروازے پر دستک دی. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۰۷).

---ٹُوٹا (---و مع) صف.
جس کی کمر ٹوٹی ہوئی یا جُھکی ہوئی ہو ، کبڑا ، خمیدہ پشت ، بے ہمت ، نامرد ، بزدل ، پست ہمت (فرہنگ آصفیہ). [کمر + ٹوٹا (ٹوٹنا (رک) سے ماضی مطلق بطور صفت)].

---ٹُوٹ جانا / ٹُوٹنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **کمر کا شکستہ ہو جانا.** دو ڈیڑھ سو قدم گھر تک لاد کر لائے ہی میں جیسے کمر ٹوٹ گئی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۱۹). ۲. **ہمت ٹوٹ جانا ، سہارا ختم ہو جانا ، آس جاتی رہنا ، مایوس ہو جانا.**

گھر جا کے جو اس کے گھر نہ پایا اس کو
حیران سے رہ گئے کمر ٹوٹ گئی

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۴۷).

دیکھ کر تیری تیغ کوہ شگاف
ٹوٹ جاتی ہے سرکشوں کی کمر

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۴). امید ہماری حوصلہ افزا ہے اور یاس سے ہماری کمر ٹوٹ جاتی ہے. (۱۹۰۸ ، اساس اخلاق ، ۲۶۴). وہ مر گیا مجھے مرنا ہے مگر اس کے مرنے سے میری کمر ٹوٹ گئی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۵). نتیجہ یہ ہوا کہ پبلشر کی کمر ٹوٹ گئی. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۲۷).

---ٹھوکنا محاورہ.
پیٹھ ٹھوکنا ، ہمت افزائی کرنا ، شاباشی دینا ، تعریف کرنا ، آفرین کرنا ، سراہنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---جُھکانا محاورہ.
کمر کو خمیدہ کر دینا ، ضعیف کر دینا ؛ غرور توڑ دینا ، زور ختم کر دینا ، کڑفوں ختم کر دینا ، جوش و ولولہ نکال دینا.

مغرور ہو نہ حسن ، جوانی پہ آدمی
پیری نے آسماں کی کمر کو جھکا دیا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۵).

---جُھکنا محاورہ.
مرض ، ضعیفی یا کمزوری سے سیدھا نہ چل سکنا ، کمر کا خمیدہ ہو جانا ، کمر کا کبڑا ہو جانا.

ہوا ماہ پیکر کو اس درجہ غم
کمر جھک گئی اور ہوئی چشم نم

(۱۸۹۳ ، ماہ و اختر ، قصہ پری پیکر ، ۲۶).

شیخ صاحب کی کمر جھک گئی اور دل نہ جھکا
آج تک شوق تصور چلا جاتا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۶۵). یہ دیکھ کر بادشاہ کا حال خراب ہو گیا اور وہ بیمار رہنے لگا ، کمر جھک گئی ، رنگ زرد ہو گیا . (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۸۸).

---چُرانا محاورہ.
بے ہمت ہونا ، بزدلی کرنا. جوان اگر بوقیس ہے تو تحمّل سے اس کے کمر چراتا ہے. (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۱۵۳).

---چُسْت باَنْدھنا محاورہ.
کمر چُست کرنا ، کمر کسنا ، ہمت باندھنا. دلوں پر چھریاں چلیں ... گریبان چاک کیے آخر دامن گردانے مرنے پر کمریں چست باندھیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۰).

---چُسْت کَرْنا محاورہ.
کسی کام پر نہایت مستعد اور آمادہ ہونا ، کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا. بزرگوں نے بھی جُز رسی پر کمر چست کی ہے بخل پر ان کی بھی نظر ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۴۹۲). میڈک صاحب نے بمعائنۂ تحریرات سابقہ اخراج رام دیال و معزولی شرکاء نیابت پر کمر ہمت چست کی. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۳۴).

---چُسْت ہونا محاورہ.
کمر چُست کرنا (رک) کا لازم.
چُست کس دن کمر معرکہ آرائی تھی
خلق کب کشتۂ اعجاز مسیحائی تھی
(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۸)).

---چلانا محاورہ.
کمر کو حرکت دینا ، کمر کو مٹکانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---چِیں (---ی مع) امذ.
ایک قسم کا لباس جو سینے پر سے ڈھیلا ہوتا ہے. داؤد خان آج کارچوبی سجا سنہری کمرچیں پہنے ہوئے آسمانی میں سنہری ستارے. (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۳۲). [کمر + ف : چیں ، چیدن - چُننا].

---خَم ہونا محاورہ.
کمر مُڑ جانا ، کمر جُھک جانا ، کمر خمیدہ ہونا ، کمر ٹیڑھی ہو جانا ؛ بوڑھا ہو جانا. قومی تعلیم گاہ کی خدمت کرتے کرتے اس کی کمر خم ہو گئی. (۱۹۱۲ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۶۲).

---خَمیدَہ (---فت خ ، ی مع ، فت د) صف.
جھکی ہوئی کمر والا ، بوڑھا. آپ کی مراد شاید کمر خمیدہ سے ہے. (۱۹۵۴ ، شاید کی بہار آئی ، ۶). سر جھکائے ، کمر خمیدہ باپ ، زرد رو ، سوکھی چھاتیوں سے چمٹائے مائیں. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے (ترجمہ) ، ۲۹). [کمر + ف : خمیدہ ، خمیدن - جھکنا سے اسم صفت].

---دار امذ.
جڑواں موتی ، ایک قسم کا جڑواں موتی جس کی کمر ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہوتی ہے. ایک موتی ایسا ہوتا ہے کہ گویا دو موتی باہم طول میں توام ہیں اس کو کمردار کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۶۳). [کمر + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دَرْ کَمَر م ف.
باہم ، پیوست ، متصل ، برابر.
گیا تہاٹ ڈونگر میں او چیرہ سر
او ایزاتا نہاٹا کمر در کمر
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۹۷). [کمر + ف : در (حرف جار) + کمر (رک)].

---دوہری ہونا محاورہ.
کمر جھک جانا ، بوڑھا ہو جانا. وہ اس قدر ضعیف ہیں کہ کمر دوہری ہو گئی ہے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۲۰).
میری کمر دھری ہونے تک
خواہش کا سایہ میرے پیچھے رہا
(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۱۰۷).

---دِیوال کس اضا(---ی مع) امذ.
کمر باندھنے کا تسمہ ، چمڑے کا تنگ (ماخوذ : نوراللغات). [کمر + رک : دیوال (۱)].

---ڈھیلی کَرْنا محاورہ.
کمر ڈھیلی ہونا (رک) کا تعدیہ ؛ ہمت ہار دینا ، جوا چھوڑ دینا. مئی اور جون کی دھوپ ذرا میرے سر پر لگی اور اسامی نے کمر ڈھیلی کی. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۷).

---ڈھیلی ہونا محاورہ.
پست ہمت یا بزدل ہونا ؛ نامرد ہونا. جب وہ کمر کھول کر بیٹھنے لگا تو میاں کی کمر ڈھیلی ہو گئی اور سودائیوں کی طرح اٹھا. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۲۲).

---رَہ جانا محاورہ.
تھک جانا ، کمر شل ہو جانا ؛ کمر پر فالج کا اثر ہونا ، مفلوج ہو جانا ، دھڑ کا بےحس و حرکت ہو جانا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---زیب (---ی مج) امذ.
کمر کا زیور جو سونے یا چاندی کی زنجیر کی شکل کا ہوتا ہے ، عموماً ہندو عورتیں کمر پر باندھتی ہیں جس میں اکثر کنجیاں بھی لگا لیتی ہیں ، تاگڑی ، کٹ میکھلا. معلوم ہوتا ہے کہ اہل عرب کمرزیب موتیوں سے بناتے تھے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۱۳). ایک معزز عورت کی زینت کے لیے حسب ذیل چیزیں ضروری تھیں ... گھنگرو دار کمر زیب پہننا ... پان کھانا وغیرہ. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۲). [کمر + ف : زیب ، زیبیدن - سجنا ، سنورنا].

---سال امذ (قدیم).
کمر بند ، کمر میں پہننے کا زیور (فیروزاللغات). [مقامی].

---سی ٹوٹ گئی فقرہ.
مایوسی ہو گئی ، ہمت جاتی رہی ، ہمت نہ رہی ، حوصلہ جاتا رہا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---سے کفن باندھنا محاورہ.
ہر وقت مرنے کو تیار رہنا ، آمادۂ مرگ رہنا (مہذب اللغات).

---سے لگانا محاورہ.
کمر سے باندھنا ، ہتھیار کمر سے باندھنا.

ہے یہ تبرک اس کو بعزت اوٹھاؤ تم
حیدر کا نام لے کے کمر سے لگاؤ تم

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۶۲).

---سیدھی کرنا محاورہ.
۱. کمر کو زمین سے لگا کر لیٹنا ، تھوڑی دیر آرام کرنا.

نہ فرصت پائی اتنی ہم رہوں کی تیزگامی سے
ذرا دم لے کے ہم رستے میں کرلیتے کمر سیدھی

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۰۳). اب ٹھیک دوپہر کو کون اتنی دور جائے ذرا کمر سیدھی کر لیں. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۲۲۶). گھر کا بچہ بچہ سو جاتا اور اس کمبخت کو کمر سیدھی کرنی نصیب نہ ہوتی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۱). اسی وقت کام سے واپس آیا تھا اور کمر سیدھی کرنے کو گدے پر لیٹا ہوا تھا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۹۳). **۲. قیلولہ کرنا** (نوراللغات).

---شکستہ (---کس ش ، فت ک ، سک س ، فت ت) صف.
جس کی کمر ٹوٹی ہوئی ہو ، کمر خمیدہ؛ (کنایۃً) بے یار و مددگار.

کمر شکستہ ہوں اے عاشقوں کے پشت پناہ
تری کمر نظر آنے پہ ہے دوانے کمر

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). [کمر + ف : شکستہ ، شکستن - ٹوٹنا].

---شکن (---کس ش ، فت ک) صف.
ہمت شکن ، حوصلہ پست کر دینے والا. القصہ... دور دور مرزا رفیع السودا چہار دانگ ہند میں بلند اور کمر شکن ہر خود پسند (کا) ہوا. (۱۸۳۵ ، تذکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ۲۴۹). مزدوروں کی کمر شکن محنت اور سرمایہ داروں کے غیر منصفانہ نظریات کی قلعی کھولی ہے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۱۷). [کمر + ف : شکن ، شکستن - ٹوٹنا].

---کا بل کھانا ف مر ؛ محاورہ.
نزاکت سے کمر کا رفتار کے وقت پیچدہ ہونا اور جنبش میں آنا ، کمر لچکنا ، چلنے میں نزاکت سے کمر کا پیچ و تاب کھانا (مہذب اللغات ، نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کا پیچ امذ.
رک : کمر پیچ ، کمر پٹکا.

کمر کے پیچ سے ہر شب لچکتے ہیں انجم
چمک دمک یہ ہے اس کی جہان میں مشہور

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷).

---کا ڈھیلا صف.
نامرد ، ہیجڑا ، خنثا.

کمر کے ڈھیلے ہی اچھی بری ہیں دیکھتے شکل
کڑے نہ کرتے ہیں صورت نہ ناک کان پسند

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۴۴).

---کا مضبوط صف.
۱. (باہ کے اعتبار سے) قوی ، طاقتور.

کمر کا ہووے جو مضبوط اور دکھائے مزہ
مجھے تو اتنوں میں کوئی نظر نہیں آتا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)). **۲. روپے پیسے والا ، سرمایہ دار** (نوراللغات).

---کرنا محاورہ.
۱. کابلی کبوتر کا ہوا پر قلا کرنا ، کبوتروں کی ٹکڑی کا بلٹی کھانا.

کمر کرتا پھرے کیوں کر کبوتر دل کا پہلو میں
تری انگیا کی چڑیا اے صنم ہووے جو زوروں پر

(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۳۶۴).

کیوں نہ معدوم ہوں اس نام پہ جو مرتے ہیں
وہ کبوتر بھی ہیں عنقا جو کمر کرتے ہیں

(۱۸۶۷ ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۵۵). **۲. پہلوان کا کمر کا پیچ کرنا ، کولا کرنا** (نوراللغات). **۳. گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح اُچھالنا کہ سوار کے گر پڑنے کا احتمال ہو.** جو یہ گھوڑا کمر نہ کرتا تو بے عیب تھا. (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۹۵).

---کس (---فت ک) امذ.
ڈھاک کا گوند ، چنیا گوند ، آس کا گوند جو کمر کو طاقت دیتا ہے.

شیخ صاحب بھی طرفہ ہیں معجون
نسخہ ڈھونڈتے ہیں لو کمرکس کا

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۸۱). تذکرۃ الہند میں لکھا ہے کہ ہندوستانی آس کا گوند ہے ، یہ گوند سرخ و سفید ہوتا ہے... جس کو کمرکس کہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۹۱). [کمر + کس ، (کسنا (رک) سے حاصل مصدر)].

---کس لڈو (---فت ک ، سک س ، فت ل ، شدڈ ، ومع) امذ.
ایک قسم کے لڈو جو مردانہ کمزوری کو دور کرتے ہیں اور قوت باہ پیدا کرتے ہیں (مہذب اللغات). [کمرکس (رک) + لڈو (رک)].

---کسنا محاورہ.
کسی کام کے لیے مستعد یا تیار ہونا ، پختہ ارادہ کرنا.

بیرینہ ماندیا ہوں کمرکس
جیوتی کی اب کس کوں ہوس

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۵۷).

جور و جفا سوں کس کمر آل علی سوں بغض دہر
اے بےحیا اے بےکثر کیا کام کیتا ہائے ہائے

(۱۶۷۵ ، غواصی (بیاض مراثی ، ۲ : ۹۲)).

آبرو کے قتل کوں حاضر ہوئے کس کے کمر
خون کرنے کوں چلے عاشق پہ تہمت باندھ کر

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۳).

تم کو ہم سے لاگ لگی ہے روتے ہیں تو ہنستے ہو
ہم نے کمر کو کھول رکھا ہے اپنی کمر تم کستے ہو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۸). تو میں نے اٹھ کر اپنی کمر کسی . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۵۸). مسلمان مورخین نے بھی اس کے جواب میں ماضی کو ضرورت سے زیادہ «سنہری دور» ثابت کرنے پر کمر کس لی. (۱۹۷۵ ، توازن ، ۱۳۶).

--- کسے ہونا محاورہ.
جنگ کے لیے تیار رہنا (مہذب اللغات).

--- کُشائی (---ضم ک) امث.
کمر کھولنا ، پیٹی اُترنا ، سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا (نوراللغات). [کمر + ف : کُشائی ، کُشادَن - کھولنا].

--- کَمَر (---فت ک ، م) م ف.
کمر کے برابر ، کمر تک.
اوس سر و قد کے سامنے مارے حجاب کے
گڑ گڑ گئے ہیں سرو و لب جُو کمر کمر
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۵۳). اس تال کے آس پاس کمر کمر گھاس ہے. (۱۹۱۷ ، اسمٰعیل میرٹھی ، اردو زبان کا قاعدہ ، ۲۳).
لہو کا دریا کمر کمر ہے
بشر بشر ہے امر امر ہے
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۱۰). [کمر + کمر (رک)].

--- کوٹ (---و مج) امذ.
مکان کے احاطے کی چہار دیواری جو تقریباً کمر کے برابر ہو. فن تعمیر کی اصلاح میں «کمر کوٹ» مکان کے احاطہ کی اس چار دیواری کو کہتے ہیں جو کمر کے برابر یعنی تین یا ساڑھے تین فٹ اونچی ہو. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۳۷). [کمر + ہ : کوٹ - فصیل ، چار دیواری].

--- کوٹھا (---و مج) امذ.
شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار کے باہر کے رخ نکلا رہتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کمر + کوٹھا (رک)].

--- کوہ کس اضا(---و مج) امذ.
پہاڑ کے بیچ کا حصہ جو دوسرے حصوں سے کسی قدر پست ہو
کوہ کن کو کمر کوہ دیا
قیس کو دشت کا داماں بخشا
(۱۷۳۷ ، دیوان زادہ حاتم ، ۸۳) . دامن کوہ میں کچھ دکھائی دیتا تھا جب کمر کوہ پر پہنچے تو کچھ اور فضا نظر آنے لگی . (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۲). [کمر + کوہ (رک)].

--- کی زنجیر امث.
وہ زنجیر جو قیدیوں کی کمر میں باندھتے تھے ، سونے کی زنجیر جو عورتیں کمر میں لگاتی ہیں (جامع اللغات).

--- کی لچک امث.
کمر کی جنبش ، کمر کا بل ، چلنے میں نزاکت کی وجہ سے کمر میں ایک قسم کی لطیف حرکت.
تری کمر کی لچک پر تڑپتی ہے بجلی
ہوائے زلف میں کھاتی ہے پیچ و تاب گھٹا
(۱۸۵۴ ، صبا (مہذب اللغات)).

--- کُھلنا محاورہ.
«کمر کھولنا» (رک) کا لازم.
کمریں اِدھر کھلیں اُدھر اُتری سپاہِ شام
بھائی کو لے کے خیمہ میں داخل ہوئے امام
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۳).
جیسے منزل پہ مسافر کی کمر کُھلتی ہے
قید میں یاروں نے وا بند کفن چھوڑ دیا
(۱۹۱۴ ، ریاض شفق ، ۲۸).

--- کُھلوانا محاورہ.
کمر کھولنا (رک) کا تعدیہ. نواب نے میری عرض قبول کی فوج کی کمر کھلوا دی. (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۳۰).

--- کھول (کَر) بَیٹھنا محاورہ.
۱. نوکری چھوڑ کر بیٹھنا ؛ ملازمت ترک کرنا. قزلباش خاں نوکری چھوڑ کر کمر کھول کر بیٹھ رہے . (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۲۲) . **۲. کوشش سے باز آنا.**
ہم بیٹھے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی یاں اب
جو چاہے سو دل اس بت بیباک سے باندھے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۳۱۰).

--- کھولنا محاورہ.
۱. پیٹی یا ہتھیار وغیرہ کمر سے کھول کر علیحدہ کرنا ؛ کام سے فارغ ہو کر سستانا.
دیکھیا نیں جو مجھ سوں کیا کیا عمر
چلک نان لڑوں میں نہ کھولوں کمر
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۹). یہ سن کر اس نے اپنی کمر کھولی اور ہاتھ منھ دھو دھا کر کچھ ناشتا کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۷).
منزل پہ کمر نہ کھول اے بندۂ راہ
منزل تو ہے اک تازہ سفر کا آغاز
(۱۹۴۴ ، سموم و صبا ، ۲۸۰). **۲. نوکری سے دست بردار ہونا ، کام سے فارغ ہونا ، کام چھوڑ دینا.** میرے نانا نے نوکری ترک کی اور گھر بیٹھے تو تمہارے پردادا نے بھی کمر کھولی اور پھر کہیں نوکری نہ کی. (۱۸۵۸ ، خطوط غالب ، ۲۳۶).
ایسے کچھ بیٹھے ہیں فارغ یار سب کھولے کمر
جو سہم درپیش تھی ، وہ کر چکے گویا کہ سر
(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۰۳).

--- گاہ امذ.
(معماری) کسی عمارت یا قلعے کی درمیان کی ایسی جگہ جہاں کمر کَسی جا سکے ، کمربستہ ہونے کا ٹھکانا.
چلیا قصد کر جوں کمرگہ لگ
کہ دس جا پہ بیٹھا و سو ماندا ہو پگ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۱). راجہ کے آنے سے

چند روز پہلے افغان ناگاہ یورش کیلئے کمرگاہ قلعے میں پہنچے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۲۹).[کمر + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---گئی فقرہ.
کمر ٹوٹ گئی ، اس وقت کہتے ہیں جب کمر پر صدمہ پہنچنے کا احتمال ہو.

چوٹی بہت وبال ہے اللہ رے نازکی
ہر دم یہی کلام ہے میری کمر گئی
(۱۸۵۷ ، سحر (شیخ امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۰۷).

---گھسا (---کس کھ ، شد س) امذ.
(گھوڑ سواری) **چوتہے کپڑے یا نمدے کی گدی جو معمولی ضرورت کے لیے زین یا کاٹھی کے بجائے گھوڑے پر کسی جائے ، خوگیر ، چارجامہ** (اپ و ، ۵ : ۳۸). [کمر + گھسا (گھسنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---لچکانا محاورہ.
کمر لچکنا (رک) کا تعدیہ.

لچک سی آگئی ہے شاخ گل کے شانے میں
خدا کے واسطے اپنی کمر کو مت لچکا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰).

---لچکنا محاورہ.
(**نزاکت یا بوجھ وغیرہ سے) کمر کا بل کھانا یا جھٹکا کھانا ؛ نازک بدن ہونا.**

اٹھے گا اس سے خون دو عالم کا بار کیا
جس کی کمر لچکتی ہے گردن کے بوجھ سے
(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۵۴).

بارگل اس تن نازک سے اٹھے گا کیوں کر
ہار کے بوجھ سے لچکے کی کمر آپ سے آپ
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۳۹).

---لگانا محاورہ.
(**سقوں کی اصطلاح) مشک کندھے پر رکھنا ، پٹی کسنا ؛ نوکری یا پھیرے کے واسطے تیار ہونا** (فرہنگ آصفیہ).

---لگنا محاورہ.
کسی جانور کی پیٹھ کا زخمی ہونا ؛ چارپائی پر پڑے ہونے پیٹھ میں زخم ہو جانا ، پیٹھ لگنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---لینا محاورہ.
کمر پکڑنا ؛ کمر تھام لینا ، کمر کا ناپ لینا ، پیمائش کرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

---مار کر چلنا محاورہ.
گھوڑے کا ، بوجھ کے سبب کمر جھکا کر چلنا ، کمری کرنا.

برچھے گر اس پر ڈال دوں میں بار عشق کے
چلنے لگے یہ رخش فلک مار کر کمر
(۱۸۲۶ ، معروف (نوراللغات)).

---مارنا محاورہ.
۱. **صف لشکر کے درمیانی حصے پر حملہ کرنا ، فوج کے درمیان کے حصے پر ضرب لگانا.** پیچھے سے آ کر کمر ماری ، غرض نیم ساعت میں یہ سب خاک میں مل گئے۔ (۱۸۹۶ ، قیصرالتواریخ ، ۲ : ۱۲۶). ۲. **پہلو کے رخ ضرب لگانا ، پہلو مارنا.** اور اولٹا ... بڑھا کر کمر مارے دوسرا داہنے پاؤں پر طانچہ اور بائیں پاؤں پر کمر روکنا. (۱۸۹۸ ، قوانین حرب و ضرب ، ۱۰).

---مٹکانا محاورہ.
کمر کو جنبش دینا ، ہلانا جلانا ، کولھے مٹکانا ؛ شیخی یا شوخی کا اظہار کرنا.

وہ کہتے ہیں لوگوں میں جو مٹکا کے کمر کو
کھا کھا کے قسم صاحب دیوان ہوں میں بھی
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۷۸).

---ملانا محاورہ.
مجامعت کرنا ، جماع کرنا (مخزن المحاورات).

---میں بوتا نہیں مدار صاحب بیٹا دو کہاوت.
بغیر محنت کیے راحت و کامیابی کا آرزو مند ہونا (مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر).

---میں بوتا ہونا محاورہ.
کمر میں زور ہونا ، طاقت ور ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر).

---میں توشہ راہ/منزل کا بھروسہ کہاوت.
روپے پیسے سے ہر حال میں دل جمعی ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

---میں چک آنا ف م.
کمر میں ایک قسم کی چک اور درد پیدا ہو جانا ، کمر میں جھٹکا آنا. کمر میں ضرب آنا.

جان صاحب کمر میں آتی ہے چک
لے کے ڈولی جو کل کہار گرے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۰).

---میں رکھنا محاورہ.
کمر میں باندھنا ، کمر میں لگانا ، کمر سے پیوست کرنا یا ملانا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---میں زور ہونا محاورہ.
قوت باہ یا مردمی کی قوت ہونا ، مجامعت پر قدرت حاصل ہونا.

نے گانٹھ میں ہے زر ، نہ عنایت کمر میں زور
اب کون سی ہے یار سے صورت نباہ کی
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۷۵).

---میں گھسنا محاورہ.
صف لشکر کے درمیان حملہ کرنا ، صفوں کے بیچ کے حصے پر حملہ آور ہونا ، فوج کے درمیانی حصے پر ضرب لگانا. غنیم کی کمر میں گھس جاؤنگا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۴۹).

---میں ہاتھ ڈالنا ف مر ؛ محاورہ.
کسی کی کمر کو ہاتھ سے تھام لینا ، کچھ نکالنے کے لیے باہم آغوش ہونے کے لیے جھگڑا کرنا ؛ گرفتار کرنا (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---نہ ہوتا ، سانجھے سوتا کہاوت.
نامرد آدمی سرِ شام سو جاتا ہے تاکہ بیوی کے سامنے شرمندہ نہ ہونا پڑے (جامع اللغات).

---ہمّت باندھنا محاورہ.
ہمت کرنا ، کسی کام کے انجام دینے پر خاص طور سے مستعد ہونا. لشکر ظفر اثر و جان نثاران نامور کمر ہمت باندھ کر بصد کرّوفر آمادہ ہوئے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۸۴) . ان دنوں ہمارے پاس بہت ذرائع تو نہ تھے لیکن پھر بھی میں نے کمر ہمت باندھ ہی لی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۳۱).

کَمْرا (فت ک ، سک م) امذ.
۱. کمرہ ، خلوت خانہ ، حجرہ ، کوٹھڑی ، مکان کا ایک حصّہ ، رُوم. خدا خدا کر کے دوست کے مکان پر پہنچا ... اور ... کہا مجھے ایک کمرا دو جہاں کوئی نہ ہو. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۴۲).

ہم ، وہ میں اور کمرا ہو گا
نائٹ ایٹ ہوم کا پردا ہو گا

(۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۸ : ۳). ۲. ریل گاڑی یا جہاز کا درجہ (جامع اللغات). [کمرہ (رک) کا ایک املا].

کَمْرَخ (فت ک ، سک م ، فت ر) امث.
۲. گھڑی کی گراریوں کے داندنے. ہول یعنی سوراخ پیوٹ یعنی (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۹). ان باغوں میں علاوہ امرودوں اور آموں کے ککروندے ، کمرخ ، کیتھ ، نیبو ، جامن ، بیر اور کسیرو بھی پیدا ہوتے تھے. (۱۹۸۴ ، موسموں کا عکس ، ۱۱۲) .
۲. گھڑی کی گراریوں کے دندانے. ہول یعنی سوراخ پیوٹ یعنی چول پرزوں کے دانت گرزک یعنی کمرخ اتنی چیزیں صاف ہونے سے گھڑی عمدہ چلتی ہے. (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۱۰). [کمرک (رک) کا ایک املا].

کَمْرَخی (فت ک ، سک م ، فت ر) صف ؛ سکمرکی.
کمرخ سے منسوب ، کمرخ سے مشابہ ، تراکیب میں مستعمل.

---پَخ (---فت پ) امث.
(معماری) مینار یا ستون کے پاکھے کی کمرخ کے پھل کی وضع پر تراش جو مثلث نما مخروطی شکل کا ہوتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۱۱). [کمرخی + پخ (پکھ (رک) کا بگاڑ)].

---مینار (---ی مع) امذ.
(معماری) وہ مینار جس کی بیرونی سطح کمرخی پخ نما بنی ہوئی ہو (ا پ و ، ۱ : ۱۳۵). [کمرخی + مینار (رک)].

کَمَرْشَل (فت ک ، م ، سک ر ، فت ش) صف.
رک: کمرشیل. اب ان اسکولوں کے خالص علمی رخوں سے گذر کر ان کے کمرشل (تجارتی) و انڈسٹریل (حرفتی) استعدادوں کے بروئے کار ظاہر ہونے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۳۰). اگر یہ پرچہ کسی سیاسی جماعت ، کسی کمرشل ادارے یا صحافیوں کا ہوتا تو ہمیں اس بات پر کوئی افسوس نہ ہوتا. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۳۰۳). [انگ : Commercial].

---آرٹسْٹ (---مد ا ، سک ر ، کس ٹ ، سک س) امذ.
اشتہاری کمپنی کا وہ آرٹسٹ جو عموماً کلائینٹ کی مرضی کے مطابق کام کر کے معاوضہ لے. کمرشل آرٹسٹ کی تربیت حاصل کر رہی تھی . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۵۶) . [انگ : Commercial Artist].

---سوچ (---و مج) امث.
تجارتی سوچ ، کاروباری سوچ. لعنت ہو تیری کمرشل سوچ پر. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۷۶). [انگ : کمرشل + سوچ (رک)].

کَمَرْشیل (فت ک ، م ، سک ر ، ی مج) صف.
تجارتی ، تجارت سے متعلق. ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ڈراموں کو اور بعض اخباری تحریروں کو وہ کمرشیل کام کہتے تھے. (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۲۴۳). [انگ : Commercial].

کَمْرَق (فت ک ، سک م ، فت ر) امث (شاذ).
(عم) رک : کمرک. یہ آم ہے ، یہ بڑھل ہے ، یہ کٹھل کہلاتا ہے ، یہ کمرق ہے. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۴۵). [کمرک کا محرف].

کَمْرَک۱ (فت ک ، سک م ، فت ر) امث.
رک : کمرکھ. چاندنی کی بیل کمرک کے درخت پر لپٹی جاتی ہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۸). شاہ صاحب ... کمرک کی لکڑی کی کھڑاویں سامنے رکھیں. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۱۴). [کمرکھ (رک) کا ایک املا].

کَمْرِک (فت مج ک ، سک م ، کس ر) امث.
نین سکھ سے مشابہ باریک کپڑا ، مہین سفید سوتی کپڑا. نین سکھ یا تن زیب کے انگرکھے اور کمرک یا لٹھے کے پاجامے کافی ہیں. (۱۸۶۹ ، چند پند ، ۹). پارچہ کمرک باریک میں چھان لیں . (۱۸۹۰ ، شعاع مہر ، فدا حسین ، ۶۴) . [انگ : Combric].

کَمْرَکی (فت ک ، سک م ، فت ر) صف ؛ سکمرخی.
کمرک (رک) سے منسوب ، کمرک سے مشابہ ؛ پہلودار. اس حوض میں ایک کاسہ سنگ مرمر کا کمرکی بنا ہوا بہت خوبصورت ایک پھول معلوم ہوتا ہے . (۱۸۴۸ ، آثارالصنادید ، ۳۶) . دور مینار کی عمارت مثمن ، کمرکی نہایت خوشنما و مطبوع ہے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۵۵) . [کمرک + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَمْرَکھ (فت ک ، سک م ، فت ر) امث ؛ امذ ؛ سکمرک ، کمرخ.
ایک درخت یا اس کا پھل جو شش پہلو ہوتا ہے ، پکنے پر زرد رنگ اور مزے میں ترش و شیریں ، لاط : Averrhca Carambola .

کمرکھ کے ہر درخت سے ہوں سنگترہ کا نخل
کہتا ہے گرچہ ہاتھ میں شیشہ ہے تیرے یار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۵).
کولا کمرکھ سیب شفتالو ہے سب کچھ آس پاس
ہم نے جب مانگا ذری کچھ بھی تو نیناتے رہے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۶).
کتنی ڈالیاں پیڑ کی جل چکیں
بس اب صبر ہے کمرکھیں پھل چکیں
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۱). کمرکھ قابض ہوتا ہے صفراً کی حدت اور پیاس کی شدّت کو تسکین دیتا ہے۔(۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۱۱). ٹھکرائن کی بگیا میں سے ابھی اس نے کروندے اور کمرکھیں اور کموہ توڑ کر جلدی جلدی منہ میں ٹھونسے تھے. (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۷). [س : कमरख].

--- کُمَرْ گڑھا (---ضم ک، فت م، سک ر، فت گ، سک ڑ) امذ.
(گورکنی) **نابالغ بچّے کی قبر (ہندوؤں میں بچے کی لاش کو اگر چھوٹی ہو تو دریا برد کر دیتے ہیں ورنہ گڑھا کھود کر دبا دیتے ہیں)** (ا پ و ، ۷ : ۱۳۸). [مقامی].

کَمَرَنْکَہ (فت ک ، سک م ، فت ر ، مغ ، سک ک) امث.
رک : کمرکھ. جلپائی اور کرونده ... اور کمرنکہ ولایتی اور دیسی اور چلتا اور املی اور برفہ ریوڑی وغیرہ جو پھل ترشی گنی جاتی ہے. (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۱۲۳). [کمرکھ (رک) کا ایک املا].

کَمَرْوَت (فت ک ، م ، سک ر ، فت و) امث.
(حمّامی) **نہلاتے وقت کمر دھارنے ، سونتنے اور ریڑھ کی کڑیاں چٹخانے کا عمل** (ا پ و ، ۳ : ۱۰۶). [کمر (رک) س : وَت (رک)].

کَمْرَہ (فت ک ، سک م ، فت ر) امذ ہـ کمرا.
۱. **حجرہ ، کوٹھڑی ، خلوت خانہ ، کوٹھی کے اندر کا حصّہ.** ہر دکان میں شاہی سامان تھا کمروں پر پرستان کا گمان تھا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۲). اونکا وہ کمرہ جسمیں یہ آلات رکھے جاتے تھے ایک رصد خانہ معلوم ہوتا تھا۔(۱۸۹۶ ، سیرۃ فریدیہ ، ۳۳). میں تیرے گھر میں نہ رہوں گی مونڈھا بچھا کر کمرے پر بیٹھوں گی. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۰۵).
ہوا زور سے چلتی ہے بار بار
پہونچتی ہے کمروں کے اندر پھوار
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۷). دلہن کے لئے اوپر جو کمرہ بنایا گیا تھا ... اس چھوٹے کمرے میں دلہن کا دم گھٹنے لگا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصّہ ، ۲۰۹). ۲. **جہاز یا ریل کا کیبن ، کمپارٹمنٹ.** ریل تھوڑی دیر میں چلی تو ان کے کمرے میں کئی آدمی بیٹھے تھے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲۱). جس کمرہ میں ہم سوار تھے اس کمرے میں یہ بھی فیض آباد کے اسٹیشن سے سوار ہوئے تھے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۵۳). ۳. (معاری) **دالان کی قسم کی عمارت جس کے دروں میں چوکھٹیں مع کواڑ لگی ہوں عموماً تین دروں کا ہوتا ہے ، مغربی عمارتوں میں اس کا شمار کیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۵). [مقامی].

---ٔ اِسْتِراحَت کس اضا(---کس ا ، سک س ، کس ت ، فت ح) امذ.
آرام کرنے کا کمرہ. وہ ایک کوچ پر جو جہاز کے کمرۂ استراحت میں موجود تھی ، آنکھیں بند کرکے لیٹ گئی۔(۱۹۳۵ ، معاشرت ، ظفر علی خاں ، ۵۷). [کمرہ + استراحت (رک)].

---ٔ جَراحَت کس اضا(---فت ج ، ح) امث.
وہ کمرہ جہاں آپریشن کیا جاتا ہے ، آپریشن تھیٹر. اس روشنی کے لیمپ کمرۂ جراحت ہسپتال اور خرد حیاتیاتی تجربہ خانوں میں لگائے جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۷۳). [کمرہ + جراحت (رک)].

---چکانا محاورہ.
کمرہ کو کرایہ پر لینا (مہذب اللغات).

---ٔ عَدالَت کس اضا(---فت ع ، ل) امذ.
عدالت کا وہ کمرہ جہاں انصاف سے متعلق کارروائی ہوتی ہو. نوجوان یہاں تک پہنچ کر دفعتاً کمرہ عدالت کی پشت میں گیا اور چند منٹ بعد باہر نکلا. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۷۹). ایڈمنڈ برگر نے اس تمام بحث کو کمرہ عدالت کے انداز میں پیش کیا ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۴۲). [کمرہ + عدالت (رک)].

---ٔ مُلاقات کس اضا(---ضم م) امذ.
ڈرائنگ روم ، دیوان خانہ ، بیٹھک. دو منزلہ گھروں کی نچلی منزل میں کمرۂ ملاقات (بیٹھک) ، باورچی خانہ ، بیت الخلا نوکروں کے کمرے اور بعض اوقات تو نجی عبادات گاہ بھی بنی ہوتی تھی. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۶۳). [کمرہ + ملاقات (رک)].

کَمَری (فت ک ، م نیز سک م) (الف) صف.
جس کی کمر کمزور یا جھکی ہوئی ہو ، کمر جُھکا کر چلنے والا. خفا ہو کر کہنے لگا اے احمق مُخنّث نفروں کے آفور کم زور حشری کمری چل اپڑ کر جا میرے سامنے سے. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۶۱). (ب) امذ. ۱. **وہ گھوڑا جو بھاری بوجھ اُٹھانے کے سبب کمر کے صدمے سے کبڑا ہو کر یا پیٹھ کو دبا کر چلے ، جُھک کر چلنے والا گھوڑا ، کمزور گھوڑا.**
نہ حشری نہ کمری نہ شب کور وہ
نہ وہ کہنہ لنگ اور نہ منہ زور وہ
(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۵۸). فرس کو بلندی پر چڑھانے اگر صاف چڑھ جائے تو کمری نہیں ہے جو برعکس ہو تو کمری سمجھنا چاہیے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۵). ۲. **جانوروں کا ایک مرض جس میں جانور کو بیٹھنے میں دقّت ہوتی ہے.** کمری ... اس مرض میں مبتلا اونٹ کو بیٹھنے میں دقت پیش آتی ہے۔(۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۷۵). ۳. (تیغ زنی) **ایک داؤں جس میں حریف کے گرد گھوم کر اس کے ہاتھ میں پیچ ڈال کر اپنا ہاتھ چھڑائے اور پھر وار کرتے ہیں.** مختلف تین پیچ یہ ہیں ، کمری ، دستی کھڑے کا پیچ. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۶). کمری :- جب دونوں شخص چھریاں اپنی کمر میں گھونسے ہوں اور پھر قبضے دونوں کے ہاتھ میں آ جائیں اور بائیں ہاتھوں سے

دونوں لنگوٹ کو خوب مضبوط پکڑ لیں تو چھری اور کمر چھڑانے کا یہ طریقہ ہے. (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۸۶). (ج) امث. **ایک وضع کی جیکٹ ، مرزئی ، نیمہ ، واسکٹ ، صدری**. بنارس کالج ... ان پنڈتوں کے برابر نہیں بن سکا جو دھوتی باندھے کمری پہنے ... مقدس زبان سنسکرت کی تحصیل کرتے ہیں. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۳۹). کمری ، مرزائی ، صدری ، جا کٹ ، یہ سب کرتے پر پہنی جاتی ہیں. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۳). روئی کی کمری ریشمی گوٹا کلی لگی ہوئی. (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۱۴). بڑھیا کو دیکھنا کیا زور کا غرارہ پہنا ہے ... اور کمری بھی دیکھی کیسی بھڑک دار اڑائی ہے. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۰۳). [کمر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---گھوڑا (---و مج) امذ.
کمری کا عیب رکھنے والا گھوڑا ، جُھک کر چلنے والا گھوڑا ؛ (کنایۃً) **جُھک کر چلنے والا آدمی**. ایک بائیسکل کے صدمہ سے شیخ صاحب کمری گھوڑے ہو کر رہ گئے ، ورنہ معمولی طور پر انکی عمر کا اندازہ کرنا بڑا ہی مشکل کام تھا. (۱۹۳۳ ، ساقی ، دہلی (ظریف نمبر) ، ۷ ، ۴ : ۱۰۵). [کمری + گھوڑا (رک)].

کَمَرِیا (فت ک ، م ، کس نیز سک ر) امث.
۱. **واسکٹ ، کمری**. بیوی کمریا میں عطر لگا کر انگرکھے کا دامن اور آستین چن رہی ہیں. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۴۲). ۲. (**مجازاً**) **نازک اور لچکدار کمر ، (پیار کے اظہار کے لیے مستعمل)**.

سینہ ، دو سنگین چٹانوں کا سنگم
نرم کمریا سبز گلاب کی ڈنٹھل ہے

(۱۹۵۶ ، چاندنی کی پتیاں ، ۹۴). [کمر + یا ، لاحقۂ تصغیر].

کَمْزور (فت ک ، سک م ، و ج) صف ؛ ــ کم زور.
۱. **ناتواں ، ضعیف ، نحیف**. اسکروی ایک مزمن بیماری ہے جس میں ابتدا کے اندر مریض کمزور اور پست ہمت ہوجاتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۹۱). محض اس کی خوشنودی کی خاطر پاک صاف نیتوں سے اپنی کمزور جانوں کو اس کی راہ کی طرف چلاتے تھے. (۱۹۸۳ ، دشتِ سوس ، ۱۷۷). ۲. (**کنایۃً**) **کم اہل ، انتظامی امور میں کم حوصلہ ، جو حالات کا ڈٹ کر مقابلہ نہ کرسکے**. تمہیں یہ منصب نہیں دیا جا سکتا کیونکہ تم کمزور آدمی ہو. (۱۹۷۵ ، اندازِ بیاں ، ۵۴۶). ۳. **غیر معیاری ، کم عیار**. اگر غزل کمزور ہے تو گا کر پڑھو. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۴۳). ۴. (ا) **نڈھال ، بے جان ، بہت لاغر**. حالت اگرچہ سرِ دست تشویشنا ک نہیں لیکن کمزور و ناتواں ہو گئے ہیں. (۱۹۵۹ ، جگر مرادابادی ، اثار و افکار ، ۲۵۹). (اا) **ناپختہ غیر استوار ، ناپائدار**. ایران شیعی مملکت قرار پایا اور عرب ممالک سے اس کا رشتہ کمزور پڑ گیا. (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۳۰۴). ۵. **کم لیاقت ، پڑھائی یا کارکردگی میں پیچھے ، مطلوبہ لیاقت یا مہارت سے کم استعداد رکھنے والا**. کمزور طلبہ کو باغ کے بجائے سبز پلے گراونڈ دکھایا جاتا ہے. (۱۹۷۶ ، مشرق ، کراچی ، ۲۰ اگست ،). [ف : کم + زور (رک)].

کَمْزوری (فت ک ، سک م ، مج) امث.
۱. **ناطاقتی ، ناتوانی**. اگر گردوں کی کمزوری کی وجہ سے کسی کو دردِ کمر لاحق ہو تو اس کا استعمال یقینی فائدہ کا حامل ہے. (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۱۱۳). ۲. **خرابی ، بُرائی ، کمی**. کمزوریوں پر پردہ ڈالے ... وجہ یہ ہے کہ ہر کمزوری کا ایک جذباتی پہلو ہوتا ہے. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۲۵۶). [کمزور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کِمِسْٹری (کس مج ک ، کس م ، سک س ، کس مج ٹ) امث.
رک : کیمسٹری ، کیمیا. کمسٹری سے ثابت ہوا ہے کہ نوٹریجن میں کچھ کیمیاوی قوت نہیں ہے. (۱۸۹۸ ، سرسیّد (تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۲۰)). [کیمسٹری (رک) کا مخفف].

کَمْسَرْیَٹ (فت ک ، سک م ، فت س ، سک ر ، فت ی) امذ.
فوج کے لیے جنگی سامان اور رسد بہم پہنچانے کا محکمہ ، افسر رسد رسانی کا دفتر. فوراً کمسریٹ سرکاری سے بہ نرخ بازار دے دی جاوے گی. (۱۸۶۹ ، عہدنامجات ، ۷ : ۱۵۳). ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ آزاد مرزا کسی گانوں میں مسافرانہ طور پر نکلے تھے وہاں کمسریٹ سے ہاتھی بھی چارے کے لیے بھیجے گئے تھے. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۳ : ۸۵). جگت رام بنواری لال سے کمسریٹ کا ٹھیکہ لیا ہے انھوں نے ہم کو پانچ سو بورے ماہوار کا بیعانہ دیا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۸۷). [انگ : Commissariat].

---اَفْسَر (---فت ا ، سک ف ، فت س) امذ.
فوج کی رسد بہم کرنے والا افسر ، منتظم رسد. میں اس وقت کرنال میں کمسریٹ افسر تھا. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۱۶). [کمسریٹ + افسر (رک)].

کَمْسِن (فت ک ، سک م ، کس س) صف ؛ ــ کم سِن.
کم عمر ، نوعمر ، چھوٹا.

کمسنوں کے لیے معشوقِ دل آرا ہے تُو
دید بازوں کے لیے آنکھ کا تارا ہے تُو

(۱۹۱۸ ، مطلع انوار ، ۱۰۲). زبیدہ کے سوالات کا میرے پاس کوئی جواب نہ تھا حالانکہ وہ بیٹے کی طرح کمسن نہ تھی. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۱۰۴). [ف : کم + سِن (رک)].

کَمْسِنی (فت ک ، سک م ، کس س) امث.
کم عمری ، چھوٹا پن ، بچپن ، خورد سالی ، طفولیت. ہائے ہائے ایسی کمسنی کی موت خدا کسی کو نہ دے. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۸۰). [کمسن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَمِشَن (فت ک ، کس مج م ، فت ش) امذ؛ کمیشن.
۱. **رک : کمیشن ، پروانگی ، حکم نامہ ، ہدایت ، جو کسی سرکاری کام کی بجاآوری کے لیے دیا گیا ہو**. کیا ہماری کرنیلی محض کاغذی کرنیلی تھی؟ کیا ہمیں آزاد اور خودمختار مملکت پاکستان نے کمشن نہیں دیا تھا؟ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۱۰). ۲. **ماہرین کی جماعت جسے خاص کام کا اختیار دیا گیا ہو**. ۱۹۴۷ء میں حد بندی کمیشن نے حد بندی کرتے وقت مسلم اکثریت کے بعض علاقے

بھارت کو دینے کے لیے کس طرح سکیم بنائی تھی. (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۲۹). ۳. **معاوضہ یا فی صدی رقم جو ایجنٹ کو ادا کی جائے.** ان کو حق السعی کے طور پر دس روپیہ سیکڑہ کا کمشن ملے گا. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی (تتمہ) ، ۲۹). [انگ : Commission].

کَمِشنَڈ (فت ک ، کس م ، فت ش ، سک ن) صف.
جسے کمیشن مل گیا ہو ، کمیشن یافتہ ، ابتدائی فوجی افسری کے لیے منتخب. جو لائق طلبہ ہوں انکو مختلف چھاونیوں میں جنگی قواعد سکھائی جائے اور جب وہ تین برس میں قواعد سیکھ جائیں تو وہ کمشنڈ افسر مقرر ہو جائیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۴۹). [انگ : commissioned].

کَمِشنَر (فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امذ.
۱. **متعدد اضلاع یا کمشنری کا حاکم یا نگراں جسے خصوصی طور پر عدالت مال کے اختیارات حاصل ہوتے ہیں اور کسی کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر کے اوپر ہوتا ہے.** بادشاہ نے ان لوگوں کے بھکانے سے ایک شخص کو کمشنر کر کے روانہ کیا. (۱۸۶۱ ، تذکرۃ العاقلین ، ۶۳).

کیا کلکٹر کیا کمشنر کیا سپاہی کیا عسس
اس کی ہمّت کے ہیں سب مدّاح بے رو و رُیا

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۳۸). مسٹر ہملٹن آگرہ کے کمشنر ہو گئے. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۷). عدلیہ عالیہ ، ناظمین (گورنران) اور حاکمان اعلیٰ (کمشنران) و انتظامیہ کی نگراں ہوگی. (۱۹۶۱ ، آسان اسلامی آئین ، ۹۲). ۲. **کسی ادارہ کا نگراں یا منتظم اعلیٰ.** وہاں چند شخص نہایت معقول اور اشراف صورت کھڑے ہوئے ہیں یہ لوگ ہوٹلوں کے کمشنر تھے. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ ، ۲ : ۳۱۵). [انگ : Commissioner].

ـــ قِسمَت (ـــ کس ق ، سک س ، فت م) امذ.
کئی ضلعوں کا اعلیٰ افسر ، کسی کمشنری کا اعلیٰ عہدہ دار ، کسی کمشنری کا اعلیٰ افسر. کمشنر قسمت ، اس سے اعلیٰ عہدہ دار مہتمم انتظام قسمت مالی مراد ہے. (۱۹۴۵؟ ، اردو قانونی ڈکشنری). [کمشنر + قسمت (رک)].

ـــ مال امذ.
شعبۂ مالیات کا اعلیٰ افسر. حساب ایکٹ آب کاری اس میں وہ عہدہ دار بھی شامل ہے جس کو لوکل گورنمنٹ نے کسی خاص رقبہ اراضی کے اندر کمشنر مال کی خدمات انجام دینے کے واسطے مقرر کیا ہو. (۱۹۴۵؟ ، اردو قانونی ڈکشنری). [کمشنر + مال (رک)].

کَمِشنَری (فت ک ، کس م ، سک ش ، فت ن) امث.
۱. **کئی ضلعوں کا حلقہ ، صوبے کا وہ حصّہ جو کئی ضلعوں پر مشتمل ہو.** بعض صوبوں میں چند اضلاع کو ملا کر کمشنری یا قسمتوں میں تقسیم کر دیا ہے. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۶). اس زمانے میں اودھ کا علاقہ تین کمشنریوں پر مشتمل تھا. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۷). ۲. **کمشنر کا دفتر.** کمشنری کا چپڑاسی ابن الوقت کے نام کا ایک لفافہ لایا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۴۷). کمشنری میں نائب منشی کے عہدے پر مقرر کر دیا. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۷). ۳. **کمشنر کا کام یا اس کا عہدہ.** قاضی صاحب کمشنری کا کام کرتے تھے. (۱۹۶۰ ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۸۷). اپنی کارگزاری اور نیک نامی کے باعث تقسیم ملک کے بعد بھی ان کو ترقی ملتی رہی اور وہ کمشنری کے رتبے تک پہنچے. (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۵). [کمشنر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

کَمْ صَلا (فت ک ، سک م ، فت ص) امذ.
رازدارانہ یا خفیہ تحریر یا گفتگو کا ایک طریقہ جس میں کاف کو میم سے ص کو لا سے الف کو واو سے ح کو ط سے د کو ر سے س کو الف سے بدل دیتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ف].

کَمَک (فت ک ، م) امث.
کمک ، ڈھول کی آواز ، طبلے کی آواز.

کسی کے پاؤں سے گھنگرو کی صدا آتی ہے
کسی کے ہاتھ سے مردنگ کی نکلی ہے کمک

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۳).

فلک پر بھی سازوں کی پہنچی کمک
اٹھا گنبدِ چرخ سارا دھمک

(۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۳۲۷). سارنگی کا ملاپ طنبور کی بھنک لیلی کی کمک کنکری کی کسک راگ رنگ ترانے کا ترنگ. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بیخزاں ، ۵۳).

وہ کمک بائیں کی و طبلے کی تھاپ
اور وہ سارنگیوں کے سر کی ملاپ

(۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۵۷۸). [گمک (رک) کا محرف].

کُمَک (ضم ک ، فت م) امث.
۱. **مدد ، سہارا.** بطریق خدمت ایک دوسری کی کمک کرے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۴۴).

وہی دین و دنیا کے حامی ہیں صنعت
کہ رکھ تو بھروسہ نبیؐ کی کمک کا

(۱۸۸۶ ، کلیات صنعت ، ۴).

سیاہی غم دل میں چمک کا طالب ہوں
ہر احتیاج میں اس کی کمک کا طالب ہوں

(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۱۳). ۲. **وہ مزید فوج یا جنگی ساز و سامان جو میدان جنگ میں سپاہیوں کی مدد کے لیے بھیجی جائے ، فوجی امداد.**

کمیں گہ میانے تھا شاہ سمک
جو انپڑا اے جنگ آوراں کو کمک

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۵۹). بس بیر پکڑنا کمک طلب کرنا ہے جہاد اکبر کی خاطر. (۱۷۷۲ ، سید محمد شاہ میر انتباہ الطالبین ، ۳۱). بادشاہ کتنی فوج بکتر پوشوں کے ساتھ لے کر کمک کو آئے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۵). اور اس کی کمک کے لیے جالینوس کو مقرر کر کے بہمن جادویہ سے کہا کہ اگر اب کی مرتبہ بھی جالینوس میدان سے بھاگا تو ضرور اس کی گردن

اُڑا دی جائے گی. (۱۹۲۳ ، تاریخ اسلام ، ۱ : ۳۵۲). حکومت نے سرکارِ انگلشیہ سے باضابطہ طور پر فوجی کمک طلب کی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۱۸). [ف].

--- پَر ہونا محاورہ.
کسی کا معاون ہونا ، مددگار ہونا (نوراللغات).

--- پہنچانا محاورہ.
۱. **کمک دینا ، مدد دینا.** دشمن کا ساتھ دیا تھا اور اس کو خفیہ کمک پہنچائی تھی. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۲۱۲). دشمن کو یقین ہوگیا کہ ہم اس چوکی کو آزاد کرانا تو درکنار اسے کمک بھی نہیں پہنچا سکتے. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۶۸).
۲. **تقویت پہنچانا ، مضبوط کرنا.** اس تاثر کو مزید کمک پہنچانے کے لیے میں نے اپنے بدن پر مصنوعی کپکپی طاری کی اور کچھ تیز تیز جُھرجُھریاں بھی لیں. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۸).

--- دینا محاورہ.
سہارا دینا ، حمایت کرنا (نوراللغات).

--- کَرْنا محاورہ.
مدد کرنا.

رخ سے اے شاہِ بتاں جلد کمک کر کہ مباد
فیل غم صبر کی بازی (کو) کہے مات کی بات

(۱۷۹۲ ، دیوان محب (ق) ، ۱۱۴). ہم سب پر ان کی کمک کرنا فرض ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۶۴). اے برقِ فرنگی اگر اس وقت میں خواجہ کی کمک کرو اور ظلمانہ جادو کو مار لو تو بڑا کمال کرو. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱۳۰).

--- مانگنا محاورہ.
مدد مانگنا ، امداد طلب کرنا. جب اس نے کمک مانگی تو براق حاجب نے معذرت کر دی. (۱۹۷۱ ، تاریخ ایران ، ۲ : ۲۳۵).

کُمکُم (ضم ک ، سک م ، ضم ک) امذ.
زعفران ؛ لاط : Crous Salivus . درخت کم کم کے پھلوں پر سے کمیلہ کا رنگ فراہم کیا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۷۵). عورت اور مرد دونوں مشک اور صندل پسند کرتے عورتوں کو زیادہ تر کمکم اگر اور مختلف قسم کے خوشبودار تیل مرغوب تھے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۲۱). [پ : **کمکم**].

کُمکُما (ضم ک ، سک م ، ضم ک) صف.
رک : کنکنا. عورت کو تصدیع بہت ہوتی ہو تو کنجی یا کمکما پانی لے کر ایک روز کو پانچ سات باری پسینچ سے دھونا. (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۵۳). [کُنکنا (رک) کا بگاڑ].

کُمکُماہٹ (ضم ک ، سک م ، ضم ک) امث (قدیم).
کمکما ہونے کی حالت (پلیٹس). [کمکماہٹ (رک) کی تخفیف].

کُمَکی (ضم ک ، فت م). (الف) صف.
مدد کرنے والا ، مددگار ، کمک دینے والا ، امدادی.

میرا کوئی کمکی ہو آتا نہیں
اپنو پاس تھے مج چھوڑاتا نہیں

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ۱۳۵). آدھا توپ خانہ کمکی فوج جرنقار کا ہے. (۱۸۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۲). منصب داروں کی تعداد ۶۶ تھی کہ اللہ کے عدد ہیں بعض متفرقات کے طور پر تھے کہ باوری یا کمکی کہلاتے تھے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷). کمکی فوجوں کی غداری بانی کی قلت اور دشمنوں کی عددی فوقیت جیسے عوامل کی موجودگی کے باعث بایزید کو شکست ہوئی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۱).
(ب) امذ. **(کشتی) حملے کے دوران میں مدد دینے والا گروہ یا پہلوان** (ا پ و ، ۸ : ۶۰). [کمک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَمْ گری (فت ک ، سک م ، گ) امث.
(پٹوارگری) بڑ (گاجر کی شکل کی بندش) کے سرے پر ریشمین ڈورے کے پھیر جو پھندے کے طور پر لگائے جاتے ہیں یا کلابتونی گندے کی سروں پر لگائے جاتے ہیں (ا پ و ، ۴ : ۸۰). [مقامی].

کَمَل[۱] (فت ک ، م) امذ.
رک : کَنول (مع تحتی الفاظ).

پر پر روکھنہ لاوے پھل
کس کس بھاتنہ پھول کمل

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۷)).

جو او بادشہ امتحاں کے بدل
کیا بات اُسوں سو کھلیا جوں کمل

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۲).

بچن کے دُر کے دریا کا جو میں ہوں غواص آج
ترے دیا کی پون سوں شگفتہ جیوں ہے کمل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۸). کمل (پھول) سگندھ سے رہت ہوتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۴).

چال جھرنے کی طرح نیل کمل سی آنکھیں
تیر سی دل میں لگیں ، تقر جوانی مانگیں

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۶۵). [کنول (رک) کا محرف].

--- گَٹا (---فت گ ، شد ٹ) امذ.
کنول کا بیج ، کنول گٹا. میں نے پوٹلی سے کمل گٹے نکال لیے اور مزے سے کھا رہا تھا ، ماں نے بہت آنکھیں دکھائیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۵۴). [کمل + گٹا (رک)].

--- مُکھی (---ضم ، شد کھ) صف مث.
کنول مکھی ، کنول جیسے منھ والی ، خوبصورت چہرے والی ، خوش رو. کمل مکھی یعنی کمل جیسے منہ والی. (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۴۷). [کمل + مکھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- نَینی (---ی لین) صف.
جس کی آنکھیں کنول کے پھول کی طرح خوشنما ہوں. کمل نینی یعنی کمل جیسی آنکھ والی. (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۴۷). [کمل + نین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَمَل (۲) (فت ک ، م) صف ؛ ج ؛ اسم کَمَلہ.
کامل ، پورا ، باکل. وہ معرفتِ الٰہی کو اس قدر دشوار نہیں سمجھتے جس قدر کہ عرفا اور کمل اولیا سمجھتے ہیں.(۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۲۵۰). [ع : کامل (رک) کی جمع].

کُمَل (ضم ک ، فت م) صف.
رک : **کومل** (قدیم اُردو کی لغت). [کومل (رک) کا مخفف].

کُمِل (ضم ک ، کس م) امذ.
(ٹھگی) ٹھگ کا مال جو کسی کے پاس پا کر تاڑ لیا جائے اور اسکا بھید کھل جائے ، برک (اپ و ، ۸ : ۱۷۱). [مقامی].

کَمّل (فت ک ، شد م بفت) امذ.
رک : **کمبل (مع تحتی الفاظ)**.

سو تو کمل نہ پٹو نہ لوئی
سایہ گُستر نہ ابر بن کوئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۷). اور بیابان کے دو غول ، مرد بھی اور عورت بھی ، گویا کہ اُن دونوں پر کمل کے ٹکڑے پڑے ہیں. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۶۰).

آرام سے سوتا ہے کوئی کمل میں
منگل کوئی گاتا ہے پڑا جنگل میں

(۱۹۵۷ ، یگانہ چنگیزی ، گنجینہ ، ۱۳۵).[کمبل (رک) کا متبادل املا].

---اوڑھنے سے فَقِیر نَہیں ہوتا کہاوت.
یعنی بھیس کے ساتھ ہی ذاتی کمال بھی چاہیے (نوراللغات).

---پوش (---و مج) صف.
کمل اوڑھنے والا ؛ (کنایۃً) درویش ، فقیر.

دعائیں دیں گے انھیں یہ فقیر کمل پوش
الٰہی دور دو شالے کا ہوے شال کا وقت

۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ۸۱) بعض ناقصات کہ وہ اسم صفت ، اسمِ فاعل ، اسمِ ظرف وغیرہ بنانے کی ضرورت سے لائے جاتے ہیں جیسے ... کمل پوش ، کھدّر پوش.(۱۹۷۰ ، تاریخ لکھنؤ ، ۱ : ۲۸۹). [کمل + ف : پوش ، پوشیدن - پہننا].

---ڈالْنا محاورہ.
فریب میں لا کر لُوٹنا ، پھانسنا ، قابو میں لا کر مارنا ، لپیٹنا.
ادھر قمرن ان کو لوٹے ادھر میں ان پر کمل ڈالوں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسا ، ۱ : ۱۳۱).

---میں دو شالے کا مَزا مِلْنا کہاوت.
غربت میں لطف ہونا (جامع اللغات).

کَمَلا (۱) (فت ک ، م نیز سک م) امذ.
سنگترے کی ایک چھوٹی قسم ، کولا ، نارنگی (ماخوذ : پلیٹس).
[س : कमल + क].

کَمَلا (۲) (فت ک ، م نیز سک م) امذ.
ایک کیڑا جس کے بدن پر سیاہ رنگ رُواں بطور بالوں کے بہت کثرت سے ہوتا ہے ، اگر آدمی کے بدن کو لگ جائے تو یہ رُواں جلد میں گھس جاتا ہے ، کُھجلی کثرت سے ہوتی ہے اور ورم آ جاتا ہے ... بیری کے درخت پر بہت ہوتا ہے ، یہ کیڑا اکثر گھیے یا تُری کے کھیت میں پیدا ہوتا ہے اور اسے تباہ کر دیتا ہے عموماً زرد یا سبز رنگ کا ہوتا ہے. وہی ہوا کچ نہ محبت ساتی بند سیپنی کی و نہ پتنگ جوت دیوے (کی) و نہ کملا بھنور. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۱۰۳). گھونگے کے اندر کا سا کیڑا اور کملا جو نہایت قاتل ہیں بعض بعض موسموں میں صرف نمک سے مر جاتے ہیں. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۷۶). کملا (Caterpillar) کے شکم پر حرکی زائد ہوتے ہیں اور اس کی چال ٹریکٹر کی طرح ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۷۶). [س : कम्बल + क].

کَمْلا (۳) (فت ک ، م نیز سک م) امث.
لکشمی دیوی کا لقب جو ہندو عورتوں کے ناموں کا جزو ہوتا ہے ، جیسے کملا دیوی (پلیٹس). [مقامی].

کُمَلا (ضم ک ، فت م) امذ ؛ ج.
کمال رکھنے والے ، صاحبان کمال. علما فُضلا فقرا شعرا اور جادو طراز انشا پردازوں الغرض اصناف سخن کے کُمَلا نے مضامین فسانہ سنتے ہی آہنگ وجد کیا.(۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۳ : ۱). ایسے زندہ و جاوید کُمَلا کے حالات لحدِ فنا میں سو رہے ہیں. (۱۹۰۳ ، مقالات شروانی ، ۳۹). اس قصیدۂ مبارکہ کا نام بردہ تو عامِ ارواح میں اولیا و کُمَلا کے اندر مشہور تھا. (۱۹۳۶ ، قصیدہ البردہ (ترجمہ) ، ۲۷). [کامل (رک) کی جمع].

کُمْلانا (ضم ک ، سک م) ف ل.
۱. (درخت ، پھول پتے وغیرہ کا) مُرجھانا ، تازگی جاتی رہنا ، طروات نہ رہنا.

پھولنہ ہاری کملانی
سیونتی ، چمپا جنی جانی

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۱۷۸)). سب کسے بھاتے یو پھول ، دایم تازے ، ہرگز نہیں کملاتے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹).

سنگِ تربت لال ہے میرے تنِ محرور کا
پھول کُملاتا نہیں گر کر چراغِ گور کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۳) گلاب کا پھول ایک دن کی تیز دھوپ میں کملا اور مرجھا جاتا ہے. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۷۱). دو برس کا کھلتا ہوا خوبصورت پودا کملا سا گیا. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۵۰).

گل کدے کا ایک کملایا گلاب
ابر میں بھٹکا ہوا اک ماہتاب

(۱۹۴۴ ، نبض دوراں ، ۵۰). ۲. **(چہرے وغیرہ کا) افسردہ ہوجانا ، نڈھال ہو جانا ، غمگین ہونا ، مُرجھانا ، پژمردہ ہونا.**

مگر یاد تجہ یار آیا مرا
اوسی سوں ہے ، کملایا مکھ ترا

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۳۶)).

کملا رہے ہو گل رو کن نیں تمھیں مسوسا
رنگ اوڑ گیا ہے لب کا کس کوں دیا ہے بوسا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۰).

دل کسی بادِ مخالف سے نہ کملایا کبھی
تلخیٔ دوراں سے چتوں پر نہ میل آیا کبھی
(۱۸۹۳ ، دیوان حالیؔ ، ۱۹۰). اب یہ عالم ہے کہ اگر اتفاق سے ہنسی آ بھی جائے تو کملا جاتا ہوں. (۱۹۸۶ ، کھونے ہوؤں کی جستجو ، ۱۳). [کمھلانا (رک) کا ایک املا].

کُملاہٹ (ضم ک ، سک م ، فت ہ) امث.
تازگی ختم ہو جانا ، کملانے کی حالت ؛ افسردگی ، اُداسی. آبِ حیات اس پر شبنم ہو کر برسا کہ شادابی کو کملاہٹ کا اثر نہ پہنچے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۳۵).

جاوداں لمحہ شاخِ دوراں سے
کٹ کے تا عمر میری دنیا پر
اپنی کملاہٹیں بکھیرے گا
(۱۹۷۵ ، مرے خدا مرے دل ، ۴۷). [کملا + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کَمَلْ باؤ (فت ک ، م ، سک ل) امذ ؛ = کنول باؤ.
رک : کمل بائی (پلیٹس). [س : कामल+वाय].

کَمَلْ بائی (فت ک ، م ، سک ل) امث ؛ = کنول بائی.
برقان (پلیٹس ؛ نوراللغات). [س : कामल+वाय].

کَمَلِنی (فت ک ، م نیز سک ، کس ل) امث.
۱. **کنول کا درخت نیز وہ جگہ جہاں کنول کے درخت زیادہ ہوں ، کنول کے پھولوں کا گُچھا یا جُھنڈ.** یہ بھونرا جب کملنی کے پتوں کے اندر تھا تب کملنی کے پھول کے عرق سے مست اور سست پڑا رہتا تھا. (۱۸۸۶ ، لال چندرکا ، ۳۹). ۲. **ایک روایتی تقسیم کے مطابق عورتوں کی چار قسموں میں سے سب سے اعلیٰ قسم ، پدمنی** (ماخوذ : پلیٹس). [کمل + نی ، لاحقۂ تانیث].

کَمْلَہ (فت ک ، سک م ، فت ل) امذ.
رک : **کَملا** (۲). اس صوبے میں ایک قسم کا کیڑا مثل کملہ کے پیدا ہوتا ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۵۴). چھوٹا کیڑا یعنی کملہ انڈے سے نکل کر کپڑے کی بناوٹ میں اپنا گھر بنا لیتا ہے اور کچھ عرصہ کے بعد پورا کیڑا بن کر باہر آ جاتا ہے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳ ، ۱ : ۴۵۵). [رک : کملا (۲) کا ایک املا].

کَمْلی (فت ک ، سک م) امث.
چھوٹا کمَل ، کمبل.

جی میں کہوں کا تکوں دو تن سوں کھونکو
اتلس کوں پھاڑ کملی کوں پیوند نکو کرو
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۶۴). نہ بیچوں گا کملی میں بیچوں گا تو برہنہ ہوں گا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۹۷).

اوڑھی ہے چیونٹیوں نے یہ کملی
تا نہ ہو نبض دودی اور جلی
(۱۷۷۵ ، مثنوی ہجو در حویلی (مثنویات میر حسن ، ۱۶۳)) . فوج میں بھگدڑ پڑی اور ... سلیمان کملیاں اوڑھ کر ایک غار میں اتر گئے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۱۱).

ذرا رخ سے کملی کا پردہ اٹھا دے
دو عالم کو شانِ جمالی دکھا دے
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۶۸). جمعہ کے دن اگر آپؐ لوگوں کے بدن پر کملی کے موٹے کپڑے دیکھتے تو فرماتے ، کیا ہرج ہے اگر جمعہ کے لیے کام کاج کے کپڑوں سے الگ ایک جوڑا بنالو!. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۳۱). [کمل (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

ـــ بچھانا محاورہ.
سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا کیونکہ جس شخص کا کوئی مر جائے اسے کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھنا پڑتا ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

ـــ پڑْنا محاورہ.
مار پڑنا ، زد و کوب ہونا ، فریب سے لوٹا جانا.

میخانہ کے دھونیں سے نہ بھاگا تو دیکھنا
کملی پڑے گی عابدِ شب زندہ دار پر
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۶۵).

ـــ تَنْنا محاورہ.
شامیانے کی شکل سے کملی کو تاننا ، ایک وضع کی جھونپڑی تیار کرنا (مہذب اللغات).

ـــ جِتْنی بِھیگے گی ، بھاری ہو گی کہاوت.
جتنا اسراف کرو گے یا جھگڑا بڑھاؤ گے اتنی ہی زیر باری بڑھے گی (نوراللغات).

ـــ ڈال کَر لُوٹ لینا محاورہ.
فریب سے لوٹ لینا ، ڈاکہ ڈالنا ، زبردستی چھیننا. کل جھٹپٹے وقت تک تو بیوقوفوں کو کملی ڈال کے لوٹا کیا ، رات سے دیکھا نہیں. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۲۹).

ـــ ڈالْنا محاورہ.
رک : **کمَل ڈالنا.**

یہ کملی دن دوپہرے ڈالتے ہیں
بلا کے گیسوؤں والے ہیں ڈاکو
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۸۰).

بال بنا کے روپ دکھا کے دن کو کملی ڈالیں گے
گھات ہے یہ جوبن والوں کی آرزو اس کو گانٹ نہ کہہ
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۷۸).

ـــ کَتْھری (ـــ فت ک ، سک تھ) امث.
بستر اور کپڑے لتے ، مال و اسباب ، ساز و سامان ، جمع پونجی. سامانِ سفر کے واسطے انسانی سیر سامان یا خانساماں کی ضرورت نہیں ، انسان خود ہی کملی کتھری باندھے چلنے پر آمادہ ہے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۶ : ۲). [کملی + کتھری (رک)].

--- کتھری کرنا محاورہ.
اسباب اور کپڑے وغیرہ سمیٹ لینا ، مال اسباب چھین لینا ، لوٹنا ، کھسوٹنا. یہ بیگ زر و دینار و درم لے جائیگا اور کملی کتھری کرے گا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۵۳). جھوٹے سچے شعبدے دکھا اپنا معتقد بنا کملی کتھری کر بدن کے کپڑے تک اتروا لیتے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۳۱).

--- کتھری ہونا محاورہ.
لوٹ مار ہونا ، مال چھن جانا (مہذب اللغات).

--- میں مَست/مَگن رہنا محاورہ.
اپنے حال میں خوش رہنا ، قناعت پسند ہونا.

چھتا نہیں نظروں میں یاں خلعتِ سلطانی
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۵۰).

--- میں مَست/مَگن ہونا محاورہ.
اپنے حال میں خوش رہنا ، مستغنی ہونا (ماخوذ : فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- والا/والے امذ.
(کنایۃً) **آنحضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم.**
جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا ، جو نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں
(۱۹۵۶ ، ظفر علی خاں ، ارمغان نعت ، ۱۷۷).

بے یقین راستوں پر سفر کرنے والے مسافر سنو
بے سہاروں کا ہے اک سہارا بہت کملی والا بہت
(۱۹۷۹ ، خالی ہاتھوں میں ارض و سما ، ۱۶) [کملی + والا (رک)].

کَملیا (فت ک ، م ، سک ل) امث.
چھوٹا کمل ، کملی.

کوئی اوڑھے ہے شال دوشالے
کوئی کاندھے کملیا ڈالے
(۱۹۱۱ ، بھلا پیار ، ۷۷). [کمل + یا ، لاحقۂ تصغیر].

کَملیٹ (فت ک ، سک م ، ی مج) امذ.
رک : کاملیٹ.

گرمیوں کے دن ہیں شب خوابی اسے درکار ہے
اے قمر کملیٹ کی براق چادر کھول دے
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۲۴۷). [کاملیٹ (رک) کا مخفف].

کُمّنا (ضم ک ، فت نیز سک م) امذ ؛ ج.
نیچ ذات کے لوگ ، کمینے. کہیں جہلا کی پر شور و شر ہرزہ درائی اور کہیں کمنا کی بے معنی خویشتن فراموشی ہے. (۱۸۸۶ ، خیالات آزاد ، ۲۷۴). [کمین (رک) کی جمع].

کُمنٹری (ضم مع ک نیز فت ، کس مع م ، سک ن ، فت مع ٹ) امث.
۱. **کھیل پر رواں تبصرہ ، کھیل کا مفصل بیان.** وہ کرکٹ کی کومنٹری تو انتہائی ذوق و شوق سے سنتی ہے مگر ادبی سرگرمیوں سے مطلقاً لاتعلق ہے. (۱۹۷۳ ، تعصبات ، ۲۴). ۲. **تفسیر ، شرح.** علامہ کے انگریزی خطبات کی نہ کوئی کمنٹری ... ملتی ہے نہ ان کا کوئی موضوعی انڈکس تیار کیا گیا ہے. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۱۶۱). [انگ : Commentary].

کُمنٹیٹر (ضم مع نیز فت ک ، کس مع م ، سک ن ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
شارح ، مفسر ، حاشیہ نویس ، مبصر ، (عموماً اسٹیج ڈراموں اور کھیل کے مقابلوں کی تفصیل بتانے والا) روداد سنانے والا. پروفیسر احتشام حسین کے بھانجے آل حسن نے جو اس زمانے میں لکھنؤ ریڈیو میں تھے ... اس ڈرامے میں کمنٹیٹر ... کے فرائض انجام دیے تھے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۳۶). [انگ : Commentator].

کَمَنٹھ/کَمَنٹھا (فت ک ، م ، سک ن) امذ.
رک : کمٹھا ، بانس کی کمان. جہاں کوئی اپنے سے زبردست نظر آیا تیر کمنٹھ ہاتھ میں لیا ... پہاڑوں کو نکل کھڑے ہوئے. (۱۸۶۸ ، رسالہ سیاست مدن ، ۳۲). جنگلی قومیں مہال کو تیر کمنٹھے کا نشانہ بناتی ہیں. (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۰). [کمٹھ (رک) کا ایک املا].

کَمَند (فت ک ، م ، سک ن) امث.
۱. **ایک پھندے والی لمبی اور مضبوط رسی ، جسے کسی کو گرفتار کرنے یا پکڑنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے.**

خراساں کے شاہاں میں شمشیر بند
رویلے پٹھاناں و گرزے کمند
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۳).

جمع فوج فیلاں میں اُس گھیر کر
کمند سٹاوں میں اس کے اوپر
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۳۲).

نہ جانوں کون سے شمشاد کا ہے دیوانہ
کہ طوقِ فاختہ ہے سرو کے گلے میں کمند
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۴۶). وہ بھی بہادر تھا فوراً مسلح ہو کر میدان میں مقابل ہوا شہزادہ نے بطرز سہل گرفتار کمند کیا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۶۵). رستم نے تعاقب کیا اسے اپنی کمند میں پھانس کے پکڑا ایک درخت میں باندھ کے سو رہا. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۲۸۳). ۲. **رسوں کا بنا ہوا زینہ یا اسی کی سیڑھی جو بلندمقام پر چڑھنےکے لیے استعمال کرتے ہیں.** بادشاہ بھی اسی دم بالاخانے سے کمند پکڑ کر تلے اوترا. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۴۹). دوسرے حصۂ فوج کے پاس کمندیں تھیں کہ فصیل پر ڈال ڈال کر اوپر چڑھ جائیں. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۳۷۷). ۳. **(مجازاً) رسائی کا ذریعہ ، پہونچنے کا وسیلہ.**

وفورِ ضعف سے جا پہنچے بامِ جاناں تک
ہماری سانس کا رشتہ ہمیں کمند ہوا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۶۳). ۴. **کمند جس میں لوہے کی سیخیں بھی لگی ہوں اس سے گھوڑے کو باندھتے ہیں** (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۷). [ف].

---انداز (---فت ا ، سک ن) صف.
کمند پھینکنے والا ، پھانسنے والا.

یا ہیں کمند انداز او کوٹیال تیرے تین دو
سو کا کمند لے ہات میں بیٹھے ہیں ستنے چک اوپر
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۵).

دام میں زلفِ کمند انداز کے
آ ولی بے دل پسپا ہے القیات
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۵).

کمندیں اور بھی یوں تو کمند انداز رکھتے ہیں
تری زلفوں کے خم کچھ اور ہی انداز رکھتے ہیں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۸). [کمند + ف : انداز ، انداختن – ڈالنا ، پھینکنا].

---بائی اسث.
(طب) **ایک قسم کا تشنج جو گردن اور ہنسلی کے عضلات میں پیدا ہو کر ان کو طول میں اگلی جانب یا پچھلی جانب یا دونوں جانب کھینچتا یا اینٹھتا ہے.** تکلیف جو کمند بائی کے تشنج سے ہوتی ہے ... ظاہر ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۹۷). [کمند + رک : بائی (۲)].

---بٹنا محاورہ.
رسّی بٹنا ، رسّی بنانا. اس چور کو دیکھے کمند بٹنے میں مصروف ہے. (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۶ : ۶).

---پھینکنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **کوٹھے کے اوپر چڑھنے کے واسطے رسّی کے حلقے پھینکنا.** باہر سے کوئی کمند پھینک کر دیوار کے اوپر چڑھا ہے. (۱۸۱۱ ، چار گلشن ، ۶۸). ۲. **ہمت و حوصلہ کرنا ، وسیلہ پیدا کرنا ، رسائی کا ذریعہ ، پہنچنے کا وسیلہ ڈھونڈنا.** یہ گھوڑے ان بے فکر اور نڈر نوجوانوں کو بار بار دعوت دے رہے ہیں جو کمند پھینک کر سوار ہونا جانتے ہیں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۹۰).

عطا ہو محبت کا ذوقِ بلند
ستاروں سے آگے جو پھینکے کمند
(۱۹۸۳ ، لطیف آبگینہ ، ۵۲).

---ٹوٹنا محاورہ.
پھندا ٹوٹنا ، آسرا ختم ہو جانا.

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند
کچھ دور اپنے ہاتھ سے جب بام رہ گیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۳). وائے قسمت کمند ٹوٹی تو کہاں پر غریب بیوہ پھوپھی کے گھر ان کی قسمت میں تو بانو آپا ہی بدا تھیں. (۱۹۸۸ ، بھاگا ہوا غلام ، ۱۵).

---ڈالنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : **کمند پھینکنا.** پہلوان کمندیں ڈال قلعہ میں کود پڑے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۰۷). زمین پر رہتے ہوئے ستاروں پر کمند ڈالنے اور محض زمین کا کیڑا بنے رہنے میں بڑا فرق ہے. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۳۱).

محبت مجھے ان جوانوں سے ہے
ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۲۰۶).

---کرنا محاورہ (قدیم).
کمند ڈالنا ، کمند پھینکنا.

زلفِ مشکیں کا مجھ پر کر کے کمند
جیو مرے کوں اس میں نا کر بند
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲).

---مارنا محاورہ.
رک : **کمند پھینکنا.** یہ تصوّر کر کے جھاڑی سے نکل کر اس عورت کو کہ پیشاب کر رہی تھی کمند ماری. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹).

کَمَنداز (فت ک ، م ، سک ن) امذ.
رک : **کمندانداز.**

کمنداز کوئی گرز بازی میں چست
تیر اندازی کوئی نیزہ بازاں درست
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۸). [کمند انداز (رک) کی تخفیف].

کَمَنڈا (فت ک ، م ، سک ن) امذ.
اُچھل کود ، کلیل. چار ہزار مرکب کوتل جن کا ساز و براق مرصع تھا کمنڈے کرتے ، پکلیں پھنے ، کلغیاں دھری ، ایک سر پر اور دوسری کنوتی کے بیچ میں لگائے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۲۲). [مقامی].

کَمَنڈر (فت ک ، م ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
رک : **کمانڈر.**

کمنڈر یہ ان چیف تھے فوج کے
یہ تھے لاٹ ، مالک یہ تھے اوج کے
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) (شکوۂ فرنگ) اورینٹل کالج میگزین ، ۴۴)). [کمانڈر (رک) کا مخفف].

کَمَنڈَل (فت ک ، م ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
جوگیوں کے پانی پینے کا برتن جو کسی دھات ، لکڑی ، مٹی ، تونبڑی یا دریائی ناریل کا بنا ہوا ہوتا ہے. ہم دھوتی باندھ قشقہ لگا کمنڈل ہاتھ میں لے ہر کی پیڑی پر جا موجود ہوئے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۶). ایک سادھو آیا ، بھبوت رمائے لمبی لمبی جٹائیں ہاتھ میں کمنڈل. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۲۹). یہاں میری جگہ بے فکری سے بیٹھ جا اور چائے پکا دودھ بھی کمنڈل میں رکھا ہے ، میں تیرے لئے اور دولت لاتا ہوں. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۴۱۳). [مقامی].

کَمَنگَر (فت ک ، م ، سک ن ، فت گ) امذ.
۱. **کمان بنانے والا ، کمان گر** (ماخوذ: نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).
۲. **ٹوٹی ہوئی یا اپنی جگہ سے ہٹی ہوئی ہڈی کو درست کرنے والا ، ہڈیوں کا معالج.** سید کاظم کو خبر ہوئی اس نے کمنگروں کو بلوایا لیپ بندھوائے مالش کروائی. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۹۶).

جن کی زبان کی موج اب تک کسی کمنگر کی مڑوڑا تروڑی اور مشت مال سے دفع نہیں ہوئی۔ (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۱ : ۴)۔ **۳. بانس کی کھپچی اور ابرک ، ابری اور رنگین کاغذ سے پھول پتیاں اور دوسری چیزیں تیار کرنے والا.** خدا اور رسولؐ کے فرض و سنت جس میں برا لگے نہ پھنکری نہ کمنگر بلانے پڑے ، نہ بانس ابرک لاتی ہو۔ (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۲۲)۔ **۴. رنگائی یعنی پینٹ کا کام کرنے والا ، پینٹر.** ان ہی دنوں لالہ سولٹھومل نے اپنی بہلیاں اور رتھ رنگوانے کے لئے میرٹھ سے محمد رمضان کمنگر کو بلوایا تھا۔ (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۶۲)۔ [کمن (کمان (رک) کا مخفف) + گر ، لاحقۂ فاعلی].

کَمَنگَری (فت ک ، م ، سک ن ، فت گ) امث.
کمنگر کا کام یا پیشہ (ماخوذ : نوراللغات). [کمنگر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رَنْگ (---فت ر ، غنہ) امذ.
ایک رنگ جو پلنگ اور پینس کے پایوں پر کیا جاتا ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [کمنگری + رنگ (رک)].

کُمْنَہ (ضم ک ، سک م ، فت ن) امذ.
آنکھوں کی ایک بیماری جس میں آنکھوں میں خشکی اور خارش پیدا ہو جاتی ہے اور تمام چیزیں غبار آلود اور دھندلی دکھائی دیتی ہیں. زخم آنکھ کو مجرب ہے اور کمنہ اور طرفہ کو بھی مفید ہے۔ (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۱۳۰)۔ یہ بیماری جس کو کمنہ کہا جاتا ہے حقیقتاً ایک مادہ ہوتا ہے جو کہ آنکھ میں جمع ہو جاتا ہے۔ (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۶۰)۔ [ع].

کَمْنَیت (فت ک ، سک م ، ی لین نیز مع) امذ.
کمان بردار ، تیرانداز ، شکار جنگل سے نکالنے والا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کمن (کمان (رک) کی تخفیف) + یت ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

کَمْنَیتی (فت ک ، سک م ، ی لین) امث.
تیراندازی (جامع اللغات). [کمنیت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَمْوار (فت ک ، سک م) امذ.
(کشتی بانی) کشتی کا رُخ پھیرنے یا موڑنے کا پتا ، جو کشتی کے سرے پر لگا ہوتا ہے ، پتوار ، سیل ، پتوار کا دستہ (اپ و ، د : ۱۷۷)۔ [مقامی].

کَمُود (فت ک ، و مج نیز مع) امذ.
۱. (موسیقی) ہنڈول راگ کا آٹھواں پُتر.

یہ حالت دیکھ رنگیں اور سمایا
کمود اوس نے بنا کر گا سنایا

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۴۳)۔ نمبر۴ - چار بیت دھن کمود تال پشتو۔ (۱۹۰۸ ، عشق فیروز لقا ، ۵۵)۔ **۲. کنول کی ایک قسم جس کا پھول دن میں مُرجھا جاتا ہے ، کمودنی.**

گل اورنگ و ارگند نرگس نول
نچھل جل بسندے کمود و کنول

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰۱)۔ **۳. ایک دوائی جو رنگنے کے کام بھی آتی ہے ؛ چاندی ، کافور** (قدیم اردو کی لغت ؛ جامع اللغات). [س : कुमुद].

کَمُودَت (فت ک ، و مع ، فت د) امث.
رنگت کا تبدیل ہو جانا ، صفائی کا جاتا رہنا ، بدن کے رنگ کا سیاہ ہو جانا. دوسرے آثار قشعریرہ کی طرح بعد جماع کے کمودت بیاض چشم کی اور غثیان کا واقع ہونا۔ (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون ، ۸۸)۔ بدن کے رنگ کا سیاہ ہونا (کمودت) برودت کی زیادتی اور غلبۂ سوداء کی دلیل ہے۔ (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۱۷۴)۔ [ع].

کَمُودَنی (فت ک ، و مج نیز مع ، فت د) امث.
۱. کنول کی ایک قسم جو دن میں مُرجھا جاتا ہے، لاط: Menyanthes Indica گل نیلوفر را کہ بزبان ہندی کمودنی گویند۔ (۱۶۲۷ ، توزک جہانگیری ، ۲۰۵)۔ اور پانی میں کول کمودنی ... وغیرہ کثرت سے ہوتے ہیں۔ (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما ، ۱ : ۵۶)۔

بالوں میں کمودنی کی لپٹی لڑیاں
ہر گیت ترا روپ نہ کیوں اپنا لے

(۱۹۷۸ ، گھر آنگن ، ۳۷)۔ **۲. (کنایۃً) نہایت حسین عورت ، محبوبہ.** ایسا نہ ہو کہ ہماری شگفتہ کمودنی اور کمل جیسی آنکھوں والی محبوبہ بخوف ضعیفی پریشان ہو۔ (۱۸۸۶ ، لال چندرکا ، ۷۳)۔ **۳. (موسیقی) کھرج کے چار سرتوں میں سے ایک سرت.** جدول بائیس سرت متعلقہ سات سُر تیسرا کمودنی (۱۹۰۵ ، ترانۂ موسیقار ، ۳۳)۔ اول کھرج کی ۴ سرتیاں ہیں تیبرا ، کمودنی ، مندا ، چھندوتی (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱ : ۱۱)۔ [رک : کمود + نی ، لاحقۂ تانیث]

کَمُودی (فت ک ، و مج نیز مع) امث.
(موسیقی) رک : کمودنی.

سمایا دیکھ وہ روٹھی ہوئی نار
کمودی کو بنا کر گا لی یک بار

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۴۲)۔ راگنیاں متعلقہ دیپک راگ ... کمودی۔ روپ سروپ اس کا ایک حسین عورت۔ (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۳۰)۔ [رک : کمود + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَموڈ (فت ک ، و مج) امذ.
ایک ڈھکن دار اسٹول جس میں رفع حاجت کے لیے ایک ظرف بھی ہوتا ہے. دوسرے حصّہ میں کموڈ تھا اور پانی کا نل اس کے قریب لگا ہوا تھا۔ (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۹)۔ ایک طرف مٹکے ، گھڑے ، لوٹے ، فلٹر وغیرہ نظر آتے ہیں اور دوسری طرف کموڈ اور پیشاب کرنے کا برتن رکھا ہوتا ہے۔ (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۴۵ : ۴)۔ وہ ابھی سے کموڈ ... لے کر کیا کریں گے۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۳۰۹)۔ [انگ : Commode].

کَموڈُر (فت ک ، و مج ، ضم خف ڈ) امذ.
رک : کموڈور. ممالک متحدہ کی افواج بحری میں مفصلہ ذیل عہدہ دار تھے ایک امیرالبحر ، ایک مقدّم امیرالبحر ، ۶ - موخر امیرالبحر ، ۱۰ - کموڈر ، ۴۵ - کپتان۔ (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جنوری ، ۳۶)۔ [کموڈور (رک) کا مخفف].

کَموڈور (فت ک ، و مج ، و مج) امذ.
بحری فوج کا ایک اعلیٰ عہدہ‌دار جو کپتان سے اونچا اور ریئر ایڈمرل سے نچا ہوتا ہے. میں آپ کو کموڈور کی یہ تقریر اپنی نیوز بلیٹن فائل سے پڑھ کر سنا رہا تھا. (۱۹۸۹ ، ایک اور سومنات ، ۲۶۳). [انگ : Commodore].

کُمُور (ضم ک ، و مع) امذ.
کمنہ ، کم نگاہ ، کم نظر. جب کوئی آدمی ہمیشہ ... سفید اور چمکیلی چیزوں کو دیکھتا رہتا ہے ... نظر کمزور ہو جاتی ہے ، بعض دفعہ بالکل جاتی رہتی ہے اس کو کمور بولتے ہیں. (۱۹۶۰ ، استادِ جراحی ، ۲۰۸). [رک : کم + نور (رک) کی تخفیف].

کَمورا (فت ک ، و مج) امذ.
(کاشت کاری) عمدہ دھان کی ایک قسم (ا پ و ، ۶ : ۶۷) .
[مقامی].

کَمولی (فت ک ، و مج) امث.
(تحقیراً) کملی ، کمل ، کمبل.

کیوں نہ غم کھاؤں بے نوائی کا
نہیں آتا مری کمولی میں

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۵۸). [کمل (رک) کی تصغیر].

کَمُون (فت ک ، و مع) امذ.
زیرہ. کمون پیس کر کھلانا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۹). غزال کا دماغ دہن القار میں ملا کر جوش دیا جاوے اور ماء کمون کے ساتھ ایک گھونٹ پیا جاوے. (۱۹۰۶ ، حیوۃ الحیوان (ترجمہ) ؛ ۲ : ۲۰۶). کمون ... ایک پیڑ کا بیج ہوتا ہے سونف سے پتلا تیز خوشبودار ، اس کے پیڑ کے پتے سونے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۸۹). [ع].

ـــ اَبْیَض کس صف (ـــ فت ا ، سک ب ، فت ی) امذ.
زیرہ کی ایک قسم ، سفید زیرہ. اجوائن دیسی کمون ابیض ... برگ کپاس بوزن مساوی پیس کر ... گڑ ملا کر کھلانا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۹). [کمون + ابیض (رک)].

ـــ اَسْوَد کس صف (ـــ فت ا ، سک س ، فت و) امذ.
زیرہ کی ایک قسم ، کالا زیرہ ، سیاہ زیرہ. کمون کرمانی و کمون اسود ... مطلق کمون سے زیرہ سیاہ مراد ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۹۰). [کمون + اسود (رک)].

کُمُون (ضم ک ، و مع) امذ.
پوشیدگی ، چھپاؤ ، چھپا ہوا ہونا.

مع عریانی بطون و کُمون
ہے ظہور و بروز اسکا شعار

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۲۹).

جو کہتا ہوں کہتا ہوں میں واشگاف
کہ ہوں ناشناسِ کمین و کُمون

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۱۷۹). ہر ظہور بطون اور بروز کُمون سے بالا ہے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۲۷۳). [ع].

کَمُونِزْم (فت ک ، و مع ، کس ن ، سک ز) امذ.
رک : **کمیونزم.** میرے نزدیک فاشزم ، کمونزم یا زمانۂ حال کے اور ازم کوئی حقیقت نہیں رکھتے. (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۱۴).
[انگ : Communism].

کَمُونو (فت ک ، و مع ، و مج) امذ.
جاپان کا قومی لباس جو ایک قسم کا کھلا لمبا کُرتا ہوتا ہے ، کیمونو. اِکّا دُکّا عورتیں اپنے قومی لباس یعنی کَمونوں میں بھی دکھائی دیتی ہیں. (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۸). [جاپانی].

کَمُونی (فت ک ، و مع) امث.
کَمون (رک) سے منسوب ؛ ایک ہاضم مرکب (جوارش) جس کا جزوِ اعظم زیرہ ہے ، جوارشِ کمونی.

دی کمونی جو ہوا پیٹ میں اغیار کے درد
مجھ کو بے درد نے اجوان بڑی مشکل سے

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۹۰). [کمون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُمْہار (ضم ک ، سک م) امذ ؛ ــــ کمھار.
۱. **مٹی کے برتن بنانے والا.**

جولاہے دھوبی گھس کھدے اور کمہار
تمولی و تیلی بڑھئی اور لوہار

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۴۴).

کیا ہم میں رہا گردشِ افلاک سے اب تک
پھیرے ہیں کمہاروں کے پڑے چاک سے اب تک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۸۸). کمہار اپنے سارے برتنوں کو آوے میں یکساں گرمی پہونچاتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۷۷۳). ایک کمہار اپنے گدھوں کو لیے ہوئے اولوں کی مٹی کی تلاش میں آیا. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۳۰) . کیولا کی اولاد نے حجّام اور کمہار کا پشہ اختیار کیا. (۱۹۹۰ ، تاریخِ بھٹی ، ۳۴). ۲. **ایک پَردار کیڑا جو مٹی کا گھر بناتا اور اس میں انڈے رکھتا ہے ، ایک قسم کی بھڑ.** برسات میں کتنے حشرات الارض نکلتے تھے ، ہر جگہ کیچوے ، بچھو ، کنکھجورے ، بھڑوں کے چھتے اور کمہار. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۰۳).
[کمھار (رک) کی مخرّب].

ـــ پَر بَس نہ چلا گدھیا کے کان اَینٹھے کہاوت.
کسی کے کیے کی دوسرے کو سزا دینا ، زبردست پر زور نہیں چلتا ، کمزور کو دباتے ہیں. عورتیں جاہل ہیں تو مردوں سے واسطہ ؟ وہی کہاوت ہے کہ کمہار پر بس نہ چلا ، گدھیا کے کان اینٹھے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۵۴). سرکاری ملازم اس کٹوتی سے بچ نہیں سکتے جو ملازم نہیں ہیں انہوں نے تو دھتا بتا دی ، کمہار پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اینٹھے. (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۶۰).

ـــ پَڑیں نہیں چلا گدھیا کے کان اینٹھے کہاوت.
رک : **کمہار پر بس نہ چلا الخ** (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---کا آوا امذ.
۱. **کمہار کی بھٹی ، چھوٹا پزاوہ جس میں کمہار برتن پکاتا ہے.** تعلیم و تربیت کی مثال کمہار کے آوے کی سی ہے۔ (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۸۳). ۲. (کنایۃً) **ماں کا پیٹ** (مہذب اللغات).

---کا چاک امذ.
لکڑی کا گول مسطح تکڑا جس کو چکّر دے کر کمہار برتن بناتا ہے. وہاں ایک قلعۂ آتشیں معلق کمہار کے چاک سے زیادہ گردشِ چشمِ معشوق سے سوا بلکہ قسمت کے چکّر سے دونا گھومتا نظر آیا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۲۴). وہ کمہار کے چاک اور کوزہ‌گر سے اپنے شعری اجزا حاصل کرتا ہے . (۱۹۸۵ ، دستِ زرفشاں ، ۲۴).

---کا کُمہاری پَر بَس نَہ چَلے گَدھی کے کان اُمیٹھے کہاوت.
رک : کمہار پر بس نہ چلا الخ (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کا گدھا جِس کے چوتَڑ پَر مٹّی دیکھے اُس کے پیچھے دَوڑے کہاوت.
یعنی اسے ہی اپنا مالک سمجھتا ہے جیسی عادت پڑ جاوے ویسا ہی ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کَہنے / کَہے سے گَدھے پَر نَہیں چَڑھتا کہاوت.
اپنی خوشی سے تو کام کرنا مگر کہنے سے نہ کرنا ، ضدی آدمی سے مراد ہے جو کسی کے کہے سے کوئی کام نہ کرے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---کے گَھر باسَن کا کال / چکّے کا دکھ کہاوت.
جہاں کوئی چیز بہت پیدا ہو اور وہاں وہ نہ ملے تو کہتے ہیں (جامع اللغات).

کُمہاری (ضم ک ، سک م) امث ؛ ← کمھاری.
۱. **کمہار کی بیوی ، کمہارن.** آخر کو ایک کمہاری نے اوسکی روٹی پکائی. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۴ : ۱۳۸). ۲. (**کمہاری**) **ایک پَردار کیڑا جو مٹّی کا گھر بناتا اور اُس میں اپنے انڈے رکھتا ہے** (ا پ و ، ۳ : ۱۵). [کمہار + ی ، لاحقۂ تانیث].

---کا گھر امذ.
وہ مٹّی کا گر جسے کمہاری (ایک قسم کی بھِڑ) بناتی ہے (جامع اللغات).

کَمہٹھہ (فت ک ، سک م ، ہ ، فت ٹ) امذ.
بانس کی کمان ، کمان کی ڈور ، کمان کا وہ حصّہ جس میں تیر رکھ کر چلاتے ہیں . اور کمانیں ایسی ہوتی تھیں کہ ان کے چلے ہاتھوں سے پکڑتے تھے اور کمٹھے پاؤں سے کھینچتے تھے. (۱۸۷۶ ، مقالاتِ محمد حسین آزاد ، ۳۳۵) . [کمٹھا (رک) کا ایک املا].

کَمہِنڈا (فت ک ، سک م ، کس مج ہ ، سک ن) امذ.
بحرِہند کے ساحل اور جزیروں میں پایا جانے والا چھوٹا سمندری پرند جس کی چونچ خمدار اور رنگ خاکی ہوتا ہے ، ہمیشہ پانی میں رہتا ہے مگر پانی میں کچھ کھاتا نہیں بلکہ دانہ اور کیڑے اس کی خوراک ہیں ، بہت تیز پرواز ہے ، مینڈا اور ٹہٹوا بھی کہتے ہیں. مہینڈا ٹہٹوا یا کمہندا ، یہ ساری قسموں کے ٹہٹوؤں سے بڑا ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۱۴). [مقامی].

کُمہِیر (ضم ک ، سک م ، ی مع) امذ.
لمبی تھوتھنی والا مگرمچھ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: कुम्भीर].

کَمہیرا (فت ک ، سک م ، ی مج) امذ.
اُجرت پر کاشتکاری کا کام کرنے والا ، کسان کا ٹہلوا نوکر ، کمیڑا ، کمیرا. کمہیرے کو نئی دھوتی اور تھوڑا سا گڑ دیا جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، گنّے کی کہانی ، ۱۰). [کمیرا (رک) کا مُحرّف].

کَمی (فت ک) امث.
۱. **کم ہونے کی حالت ، قلّت.** جس نفر کی خدمت بادشاہ کے دل میں جمی اس نفر کوں مال کی کمی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۳).

کیا دیر ہے امیر کے عفو گناہ میں
اللہ کیا کمی ہے تری بارگہ میں

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۷۳). اگر زہر نہ ہوتا تو اللہ میاں کی دنیا میں کیا کمی رہ جاتی. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۳۰). غذا میں ضروری حیاتین کی کمی بچّے کی ذہنی بالیدگی پر بڑی شدّت سے اثرانداز ہوتی ہے. (۱۹۸۱ ، نئی تعلیم کے مسائل ، ۱۵). ۲. **کوتاہی ، کسر ، خامی ، نقص.**

بزرگی میں جس کی اچھے کیا کمی
نسب کی ہے نسبت بنی ہاشمی

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۰). تا مقدور کسو طرح ہم سے کمی نہ ہوگی اور درگزر نہ کروں گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۵). جو کمیاں ہیں وہ بس اسی طرح پوری ہو سکتی ہیں کہ کسی قریب کی بڑی قوم سے اتحاد کیا جائے . (۱۹۴۶ ، معاشیاتِ قومی ، ۲۶۳). ۳. (اُ) **مقدار یا قیمت وغیرہ میں گراوٹ ، گھٹاؤ.** اوس کی کمی و بیشی اور خاص قباحتیں جن سے اوس کی پیدائش میں نقصان اور ہرج واقع ہوتے ہوں سب قلم‌بند کیے جاویں. (۱۸۴۵ ، مزید الاموال (ترجمہ) ، ۷۰). (اَا) **(درجے یا حیثیت یا کیفیت میں) کمتر ہونا ، انحطاط ، زوال.**

زمانہ گیا جب کمی کا وقت
نہ او تخت رہے اس کو نہ او بخت

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲۹).

جب تلک تھا کرّوفر کہتے تھے ہم مخلص ہیں سب
جب کمی پر آ گئے پھر کون کِس کا آشنا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۷۵). ۴. **نقصان ، گھاٹا.**

متاعِ حُسن کی کب تک رہے گی گرم بازاری
کمی پر بیچ ڈالا جس نے گھاٹا مال میں دیکھا

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۶۰). ۵. **(مصدری معنوں میں) کم ہونا.**

کمی کا نام میرا دیدۂ پُرنم نہیں لیتا
خط اس کو کس طرح لکھوں کہ پانی دم نہیں لیتا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۶). [رک: کم (۱) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- آنا محاورہ.
گھٹنا ، کم ہونا ، نقصان ہونا.
محبت میں کمی آتی نہیں فضل الٰہی سے
نیاز اپنا وہی ہے ناز وہ ہر چند کرتے ہیں
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۲۲). برہمنوں نے دیکھا کہ ہمارا رسوخ دن بدن کم ہو رہا ہے ہماری عظمت و احترام میں کمی آ رہی ہے. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۱۶).

--- بیشی (---ی مج) امث.
کم یا زیادہ کرنا ، گھٹاؤ بڑھاؤ ، کمی زیادتی. خط کا ذمہ میں لیتا ہوں کہ اس میں ایک حرف کی کمی بیشی ہے نہیں . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۵۸). اخبار کی گنجائش کے اعتبار سے کمی بیشی کرنی پڑتی ہے. (۱۹۴۳ ، فن صحافت ، ۱۱۸). ترجمے کا ایک اہم اصول یہ ہے کہ اصل میں کمی بیشی نہ کی جائے . (۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۶۵). [کمی + بیش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کرنا محاورہ.
۱. **کوتاہی کرنا ، کسر چھوڑنا.**
رات تھی وصل کی کچھ چاؤ نکلتے جی کے
لیک کیا کیجے نہایت ہی کمی کی شب نے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۳).
اے تیغِ جفا کمی نہ کرنا
سوگند تجھے مرے لہو کی
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۵۷).
کمی کر گئی کیوں نگاہِ عتاب
پہنچ کرسناں تا جگر رہ گئی
(۱۹۳۲ ، بےنظیر شاہ ، کلام بےنظیر ، ۱۷۲). ۲. **کم کرنا ، مختصر کرنا.** لڑکے کے رونے کی آواز سن کر نماز کو کمی کر دیتے تھے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۸). ۳. **تھوڑا ہونا ، کمزور ہو جانا.** آخر کثرتِ انتظار سے نظر کمی کرنے لگی. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۱). پہلے تو بہت عذر کیا کہ اب مجکو بہت دیر ہوئی ہے آواز بھی کمی کرتی ہے لیکن ... یاسمین نے ایک غزل اور گائی. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۵).

کَمّی (فت ک ، شد م) صف.
چھوٹی ذات کا ، نچلا کام کرنے والا ؛ نیچ ذات کا ، کمین. پھر کمی لوگوں کو کچھ نقدی بطور انعام دیتے ہیں ، کمّی لوگ یہ ہیں : نائی ، دھوبی ، بہشتی ، مہتر ، کمھار. (۱۸۵۶ ، یادگار چشتی ، ۹۱). ادھر ڈیرے پر کمّی اور کئی نوکر چاکر موجود ہیں. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۹۸). [کم (کام (رک) کی تخفیف) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کاری امذ.
معمولی کام انجام دینے والا ، رک : کمّی. سات پشتوں سے زمینداری اور چودھراہٹ ہمارے خاندان میں ہے ، کسی کمّی کاری کو بھی بلا وجہ سز انہیں دی. (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۵۶). [کمی (رک) + ف ، کار ، کردن = کرنا + ی ، لاحقۂ نسبت (بطور تابع)].

کَمیا (فت ک ، کس م) امذ.
مزدور ، قُلی ، زرعی مزدور ، کمیرا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[کمّی (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَمْیاب (فت ک ، سک م) صف ؛ = کم یاب.
کم دستیاب ہونے والا ، نادر ، کم ملنے والی.
جو خوش شکل تھا ہور خوش آواز تھا
سو کوہ طور سا جگ میں کم‌یاب تھا
(۱۶۴۵ ، قصہ بےنظیر ، ۶۵). اس صحرا میں پانی نہایت کمیاب ہے اور آبادی کہیں نظر آتی نہیں. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۳۱). قدیم زمانے میں سامان نوشت و خواند کمیاب تھے. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۶۷). یہ کمیاب یا اس کی سپلائی محدود ہو جاتی ہے. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۳).
[رک : کم (۱) + ف : یاب ، یافتن = پانا].

کَمْیابی (فت ک ، سک م) امث.
کمیاب ہونا ، شاذ ہونا. روشن ضمیر استادوں کی کمیابی کا رونا ہے. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۱۵). [کمیاب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَمیّت (فت ک ، شد ی مع بفت) امث.
مقدار جو تولی یا ناپی جائے ، جو گنی جائے (کیفیت کی ضد).
ہر کم و کیف میں ہے ساری لیک
آپ بےکیف و بےکمیت ہے
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۱۸). چند اجسام جو مخلوط ہکر دیے جائیں ان کی کمیت دریافت کرنے کا طریقہ تین مقالوں میں ہے . (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۷۹). بےشک اس صدی میں جنگ کی کمیت بہت بڑی تھی مگر اسکی کیفیت متانت رکھتی تھی . (۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۱۶). ہر مرکب میں ہمیشہ وہی عناصر پائے جاتے ہیں جو باعتبار کمیت ایک ہی معین تناسب کے ساتھ باہم ملے ہوتے ہیں. (۱۹۴۸ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۳۶). فارسی کا ادب کمیت کے اعتبار سے وسیع ہے. (۱۹۸۸ ، مغرب سے نثری تراجم ، ۲۹۰). [ع].

کُمَیت (ضم ک ، ی لین) امذ.
وہ گھوڑا جس کا رنگ عناب یا تازی کھجور کے مانند سیاہی مائل سرخ ہو (گھوڑے کا یہ رنگ تمام رنگوں میں افضل سمجھا جاتا ہے ، اس رنگ کا گھوڑا گرمی ، سردی اور سفر کی تکالیف کا بہت متحمل ہوتا ہے اور بہت لمبی منزلیں طے کرتا ہے).
کُمیتِ ظفر مجہ کہن لنگ ہے
سو شمشیرِ نصرت اوپر زنگ ہے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۱).
سوار ایک لشکر تے آیا بروں
کُمیت گھوڑا تھا اس کے زیر اندروں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۵۸).
ظالم کہ اس طرف ہو کُداتا گیا کُمیت
پامال کر گیا ہے مرے دل کوں جی سمیت
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۳).

جو آوے رنگ میں گھوڑے کے تکرار
تو کہہ سب سے کمیت اچھا ہے اے یار
(۱۷۹۵ء ، فرسنامۂ رنگین ، ۸).
کُمیتِ کلک شائستہ قدم ہے
صفت گھوڑوں کی کچھ زیبِ قلم ہے
(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، م). میرے اصطبل میں کُمیت گھوڑے چار ہزار تھے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۶۱).
گھایل سوار کو
کالے کُمیت تُو
کس اور لے جا رہا ہے ارے
(۱۹۷۹ء ، حلقہ مری زنجیر کا ، ۲۳۱). [ف].

--- خامہ کس اضا(--فت م) امذ.
قلم کا گھوڑا ؛ مراد : قلم.
لکھوں کیا چوک کی تنگی کا احوال
کُمیتِ خامہ چل سکتا نہیں چال
(۱۷۷۸ء ، گلزارِ ارم ، ۱۳۳).
کمیتِ خامہ مرے ہاتھ کے ہے ران تلے
صفت کروں میں سمندِ وزیر کی تحریر
(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۱۹۳).
کہکے مطلع اب میں لکھتا ہوں ترے توسن کا وصف
کیونکہ اب جولاں کُمیتِ خامہ ہے بےاختیار
(۱۸۹۳ء ، خنجر حسن ، ٦). [کمیت + خامہ (رک)].

--- قلم کس اضا(--فت ق ، ل) امذ.
رک : کُمیتِ خامہ.
عناں کُمیتِ قلم پھیرے
نہ ہوگی ادا حمد و نعت آپ سے
(۱۸۵۲ء ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۲).
کُمیتِ قلم کی ہیں چالا کیاں
دکھاتا ہے ہر وقت بےباکیاں
(۱۹۰۱ء ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ٦). [کمیت + قلم (رک)].

کَمِّیتی (فت ک ، شد ی مع بفت) صف.
کمیت سے متعلق ، بمقداری یا عددی. نفسی اور طبعی دونوں حیثیتوں سے وہ انسان اور حیوان میں فقط کمیتی اختلاف کو تسلیم کرتا تھا. (۱۹۳۳ء ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۹). [کمیّت + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَمیٹڈ (فت مج ک ، ی مع ، کس ٹ) صف ؛ امذ.
پابند (کسی نظریے یا اصول کا). ہر ادیب اور شاعر یہ کچھ سمجھے بغیر کہ کمٹمنٹ کس بات سے ہے یا کہ ہونا چاہیے یہ کہتا پھرتا کہ میں کمیٹڈ ہوں. (۱۹۸۷ء ، پاکستانی معاشرہ اور ادب ، ۳٦). [انگ : Committed].

کَمیٹی (فت نیز ضم ک ، ی مج) امث.
۱. چند لوگوں کی انجن جو کسی خاص مقصد اور کام کے لیے تشکیل دی جائے. ابوالفضل سیکرٹری ہوتے ، اور اس کمیٹی کے ۲۰ ممبر تھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۷۱).
کمیٹی کے جتنے ہیں ارکان لیگ
بفضلِ خدا سب ہیں مرے کُلیگ
(۱۹۲۱ء ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۲). اصطلاحات کی تدوین کے لیے حکومت ایک کمیٹی بھی بنا چکی ہے. (۱۹۸۳ ، خطباتِ محمود ، ۱۲۷). **۲. کمیٹی کا اجلاس ، جلسہ.** اگر کل کمیٹی میں گئے ہو تو میرے سوال کے پڑھے جانے کا حال لکھو. (۱۸٦۹ء ، غالب ، خطوط ، ۱۰۳). کیوں صاحب آج کیا ہے ، کس بات پر جلسہ ہے ، کس معاملے کی کمیٹی ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۳۹). ایک بار مدارالمہام بہادر کے ہاں کمیٹی تھی. (۱۹۳۱ ، مقدماتِ عبدالحق ، ۱ : ۱۲). **۳. میونسپلٹی ، بلدیہ.** ہم وہاں سے سیدھے کمیٹی پہونچے اور عرضی مع رسید داخل کی. (۱۸۹٦ ، شاہد رعنا ، ۱۹٦). میں دوسرے ہی روز کمیٹی کے مدرسے میں داخل کر دیا گیا. (۱۹۴۳ ، آج کل ، نومبر ، ۳٦). وہاں اشفاق کی بھوار کمیٹی کا نلکا بن کر رہ جاتی تھی. (۱۹۸٦ ، اوکھے لوگ ، ۱۰۳). **۴. رقم پس انداز کرنے کا ایک مخصوص طریقہ جس میں چند افراد مل کر ہر ماہ ایک مخصوص رقم جمع کرتے ہیں اور پھر شامل افراد میں سے کسی ایک کو وہ ساری رقم دے دیتے ہیں عرف عام میں اسے بیسی کہتے ہیں.** والیِ ولایت طرفہ کی بی بی نے کمیٹی کر کے بارہ ہزار ایک سو پیراہن ... جمع کیے. (۱۸۹۱ ، فغانِ بےخبر ، ۱۷). شرطیں لگانے اور کمیٹیاں ڈالنے کا بڑا خبط تھا. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۸۱). اف : ڈالنا ، کرنا. [انگ : Committee].

--- بٹھانا محاورہ.
کسی خاص معاملے وغیرہ میں افرادی مجلس سے تحقیق کرانا. صراف صاحب نے ہمدانی صاحب اور ... میاں غلام محمد پر مشتمل ایک تحقیقاتی کمیٹی بٹھائی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۸۷).

--- کرنا محاورہ.
صلاح مشورہ کرنا ، اجلاس کرنا. دیکھئے یہ بھائی بہن کئی کئی دن سے کمیٹیاں کر رہے ہیں کیا فساد کھڑا کرتے ہیں. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۰۹). سید صاحب نے ایک کمیٹی کی اور شہر کے اندر ایک ابتدائی مدرسہ کے جاری کیے جانے کی تحریک کی. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ٦۸).

--- ہونا محاورہ.
کمیٹی کرنا (رک) کا لازم ، اجلاس ہونا. نواب صاحب نے کہا کہ بھئی اب اس بارے میں ایک کمیٹی ہونی چاہیے کہ اس کا تدارک کیا جائے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۰). پھر شور ہوا اور علماء کی کمیٹیاں ہوئیں. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۱۹٦).

کُمَید (ضم ک ، ی لین) امذ.
رک : کمیت. واضح ہو کہ رنگ کمید سب رنگوں سے مبارک ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳٦). [کمیت (رک) کا معرب].

--- سَو سَپُوت شاذ و نادر ایک کَپُوت کہاوت.
گھوڑوں میں سب سے عمدہ اور فرماں بردار گھوڑا کمید ہے ،

شاذ و نادر ہی بُرا نکلے تو نکلے. اہل ہند اس رنگ کے اسپ کو بہتر سب رنگوں سے جانتے ہیں جیسے کہ مثل مشہور ہے ، کمید سو سپوت شاذ و نادر ایک کپوت. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۲۳).

کَمیدان (فت ک ، ی مع) امذ.
کپتان کا ماتحت فوجی عہدے دار. نام ان کے باپ کا امام شاہ ، جو کمیدان سہاراجہ تھا. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۹۰۰). ادھر کمیدان آئے اُدھر سے رسالدار پہونچے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۳۰). راجہ جواہر سنگھ کمیدان سپاہ فوت ہوگئے. (۱۹۳۳ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۳۰). شاہانِ اودھ ہی کے دور میں فوج اور سول کے بعض عہدوں کے نام اردو میں بہ تصرف آ گئے تھے مثلاً کماندار (کمانڈر) رفل (رایفل) کمیدان (کومینڈنٹ). (۱۹۹۰ ، اردو نامہ ، لاہور ، نومبر ، ۸). [ت].

کَمیدانی (فت ک ، ی مع) امث.
کمیدان کا عہدہ یا کام. آپ کوئی نرما سمجھے ہو مجھے میں نے بھی کمیدانی کی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۲۰). پھر حضرت فردوس منزل محمد علی شاہ کے عہد میں خلعت کمیدانی عطا ہوا. (۱۹۱۳ ، محل خانۂ شاہی ، ۲۸). [کمیدان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَمیڈی (فت ک ، ی لین) امث.
رک : طربیہ. اس تماشا (ڈراما) کے دو حصے کر دیے گئے ایک کمیڈی دوسرا ٹریجڈی. (۱۹۳۳ ، میر ناصر علی ، مقالات ناصری ، ۱۹۳). یہ تصنیف مجسم کمیڈی ہے. (۱۹۳۵ ، علامہ راشدالخیری کی ٹریجڈی ، ۴۷). [کامیڈی (رک) کا مخفف].

کُمیڈیا (ضم ک ، ی لین ، سک ڈ) امذ ؛ ـــ کمینڈھیا.
ہاتھی کی ایک چھوٹی قسم (ماخوذ : پلیٹس). [کمینڈھیا (رک) کا ایک املا].

کَمیڈھی (فت ک ، ی مج) امث.
ایک طرح کی کالی چڑیا جس کی بابت کہا جاتا ہے کہ اگر وہ کسی جانور کے سینگ پر بیٹھ جاتی ہے تو جانور کے سینگ میں کیڑے پڑ جاتے ہیں اور سینگ ہلنے لگتا ہے ، کلجڑی. کمیڈھی کی بابت گاؤں کے لوگ یہ بیان کرتے ہیں کہ ایک چڑیا کالی ہوتی ہے جس کو کلجڑی کہتے ہیں وہ سینگ پر بیٹھ جاتی ہے ، اوس سے اندر کیڑے پڑ جاتے ہیں اور سینگ ہلنے لگ جاتا ہے. (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۲۵). [مقامی].

کَمیرا (فت ک ، ی مج) امذ.
۱. (عموماً کاشتکاری یا صنعت وغیرہ میں) **اجرت پر محنت مزدوری کرنے والا ، مزدور ، خدمت گار.**

فرشتہ ہے ، پری ہے ، دیو ہے یا آدمی ، جن ہے
بلا ہے ، بھوت ہے یا مُن ، مزورا یا کمیرا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۶۰). نان بائی کے یہاں سے پانچ چار کمیرے کفگیریں پکڑ کر دوکان پر سے کودے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۳۳).

ہوں گے مزدور اور کمیرے ان کے اب قائم مقام
بھرتے ہیں بیکار جن کے کودک و پیر و جواں

(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۱۹). وہاں مولانا کے سپرد باغ میں کمیرے کا کام کیا گیا. (۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۹ اپریل ، ۲). ۲. **غلام.** اونچے کیے ہم نے درجے ایک کے ایک سے کہ ٹھہراتا ہے ایک دوسرے کو کمیرا. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۷۲۲). ۳. **خاکروبوں کا پیش دست ، بھنگی کا مددگار جو معاوضے پر کام کرے** (نوراللغات). [کم (کام (رک) کی تخفیف) + یرا ، لاحقۂ صفت فاعلی].

کَمیرَن (فت ک ، ی مج ، فت ر) امث.
۱. **خاکروبوں کی پیش دست ، بھنگن.**

ہم کیوں کہیں اے جان یہ خضرو ہے کمیرن
کچھ فائدہ کہنے سے نہ کچھ ہے ضرر اپنا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۵). ۲. **خادمہ ، کام کرنے والی.** سینکڑوں کمیرنیں جو باہر سے ذرا اوپرے آتی ہیں ان کی دہلیز ہی پر بیٹھ کر ٹھہرنا پڑتا ہے. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۸). [کمیرا (بحذف ا) + ن ، لاحقۂ تانیث].

کَمیرَنی (فت ک ، ی مج ، فت ر) امث.
رک : کمیرن معنی نمبر ۲. زمینداروں کے گھر میں کمیرنیاں اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی میں اور اس کوٹھی کے اس کوٹھی میں کیا کرتی ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۲۶). [کمیرا (بحذف ا) + نی ، لاحقۂ تانیث].

کَمیری (فت ک ، ی مج) امث.
رک : کمیرن معنی نمبر ۲. اندر ہر کام کے لئے نوکر جدا ، قلماقنیاں حاضر اور دوسری کمیریاں موجود تھیں. (۱۹۳۵ ، سفر نامۂ مخلص (دیباچہ) ، ۹). [کمیرا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَمیڑا (فت ک ، م ، ی مج) امذ.
(ہندو) **مروڑ ؛ اینٹھن ؛ (اعضا میں) تشنج ؛ لرزہ ؛ کپکپی ؛ ام الصبیان ؛ پسلی کا آزار** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : **कम्पय कम्प+र+क**].

کَمیڑی (فت ک ، ی مج) امث.
فاختہ ؛ قُمری (پلیٹس). [مقامی].

کَمیس (فت ک ، ی مع) امث (قدیم).
رک : قمیض. نہایت مدہوشی میں کمیس پتلون بدن سے اوتارا. (۱۸۳۷ ، تاریخ یوسفی ، ۴۷). [قمیض (رک) کا قدیم املا].

کَمیشَن (فت ک ، ی مع ، فت ش) امذ ؛ امث.
۱. (اَ) **چند افراد کی جماعت جسے کسی خاص امر یا امور کی تحقیق کا اختیار دیا گیا ہو.** پنجاب میں جو اموات ٹیکا لگانے سے ہوتی ہیں ، کمیشن نے ان کی تحقیقاتی رپورٹ گورنمنٹ کو بھیجی ہے. (۱۹۰۳ ، انتخاب فتنہ ، ۴۳). اس کمیشن میں کوئی بھی ہندوستانی نمائندہ شامل نہیں. (۱۹۸۳ ، قائد اعظم کے ماہ و سال ، ۹۷). (اا) **کوئی ایک یا ایک سے زائد اشخاص**

جن کو عدالت کی جانب سے کسی امر کی تحقیق یا معاینہ کرنے یا شہادت لینے کا اختیار حاصل ہو. یہ کمیٹی بطور ایک کمیشن واضع قوانین کے کام کرے. (۱۸۹۰ ، معلم السیاست (ترجمہ) ، ۱۱). گواہ کا اظہار بذریعۂ کمیشن لیے جانے کا حکم کونسی عدالتیں جاری کر سکتی ہیں. (۱۹۳۲ ، مجموعہ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی ، ۱۰۶). ۲. **عدالت کی جانب سے کسی کام کے کرنے کا اختیار دینے کا حکم.** یہ صاف ظاہر نہیں ہوتا کہ عدالت کے لفظ میں وہ اشخاص بھی جو بذریعہ کسی کمیشن کے شہادت لیتے ہوں شامل ہیں یا نہیں. (۱۸۲۶ ، شرح قانون شہادت ، ۵). میں نے کہا تو کمیشن ہی جاری کرالیا ہوتا ، کہنے لگے وہ بھی میری وضعداری کے خلاف ہے. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱۰ : ۶۷). ۳. **فوج (بحری ، بری یا فضائی) میں افسری کی جگہ پر سند تقرر.** رسالے میں جونیر کمیشن ملی مگر خوشی یہ ہے کہ رسالے کی افسری عطا ہوئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۹۲). اسے کمیشن لیے کئی سال ہو چکے تھے. (۱۹۷۱ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۱۴۵). ۴. **معاوضہ یا فی صدی رقم جو کسی شخص کو اس کے حق محنت کے طور پر دیا جائے ، دستوری ، دلالی.** جس کوٹھی کا مال ... اچھا ہووے وہاں کے ملازمین کو کمیشن اور انعام سرکاری بھی ملتا ہے. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۲۶). اس کو ہر دستاویز کے پلٹنے پر خاطر خواہ کمیشن ملتا رہتا تھا. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۳۷). میری کمیشن کے چودہ ہزار دے دیں سارے اخراجات بھی اس رقم میں شامل ہیں. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۱۳۴). [انگ : Commission].

---افسر (---فت ا ، سک ف ، فت س) امذ.

باقاعدہ بھرتی کیے ہوئے فوجی افسر یا سپاہی. میگزین کے مختلف دروازوں پر حفاظت کے واسطے غیر کمیشن افسر مقرر کیے گئے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۸۵). [کمیشن + افسر (رک)].

---ایجنٹ (---ی مع ، کس مع ج ، سک ن) امذ.

دلال ، آڑھتیا جو کمیشن (حق المحنت) پر چیزوں کی خرید و فروخت اور دوسرے تجارتی معاملات کو طے کرائے. دلال ... یہ کلمہ ہمیں بھی کچھ اچھا نہیں معلوم ہوتا ، بجائے اسکے اگر مہذب زبان کا کلمہ « کمیشن ایجنٹ » کہا جائے جو اسی کا مرادف ہے تو بہتر ہو گا. (۱۸۱۳ ، ام الائمہ ، ۱۵). دادا بھائی نیروجی پارسی برسوں سے انگلستان میں تاجرانہ بود و باش رکھتے ہیں اور کمیشن ایجنٹ بھی ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۷۹). جاہل مریدوں نے آفرین کے نعرے مارے اور ساتھ ان کے کمیشن ایجنٹوں نے جو ان کے ساتھ رہتے ہیں واہ واہ کی ایک دھوم مچا دی. (۱۹۲۸ ، میرزا حیرت ، مضامین ، ۲۸۷). آڑھتی کی بعض صورتیں ایسی ہوتی ہیں ... کاشتکار یا صنعت کار درمیانی آدمی یا کمیشن ایجنٹ کا محتاج ہو جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۹۱). [کمیشن + ایجنٹ (رک)].

---بٹھانا محاورہ.

کمیشن مقرر کرنا ، تحقیقاتی کمیٹی مقرر کرنا . مابدولت نے اس سنگین مقدمے کا فیصلہ مرتب کرنے کے لیے ایک کمیشن بٹھا دیا ہے. (۱۹۶۵ ، تلخ و ترش اور شیریں ، ۱۶۶).

---بیٹھنا محاورہ.

موقع پر کارروائی کرنے کے لیے تحقیقی کمیٹی کا مقرر ہونا یا کمیٹی کا اجلاس ہونا. تحقیقات کے لیے کمیشن بیٹھنا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۶۵). اس میں شک نہیں کہ اگر کوئی آزاد کمیشن بیٹھتا تو یہ مسئلہ صاف ہو جاتا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۳۶).

---جاری کرنا محاورہ.

موقع پر تحقیقات کے لیے کسی جماعت کو مقرر کرنا. عدالت مذکور ان معاملات میں ... شہادت لینے کے لیے کمیشن جاری کر سکتی ہے. (۱۹۳۲ ، مجموعہ ضابطہ فوجداری ، ۷۸).

---مقرر کرنا محاورہ.

رک : **کمیشن بٹھانا.** گورنمنٹ امور مشتبہ میں کمیشن مقرر کرتی ہے. (۱۸۸۷ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۴۷). رائے شماری کی نگرانی کے لیے ایک ایسا کمیشن مقرر کیا جانا چاہیے جو... ممبروں پر مشتمل ہو. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۵۱).

کمیشیا (فت ک ، ی مج ، سک ش) امذ.

کمیشیا : **ایک مجلس چند چیدہ آدمیوں کی رعایا میں سے جو کاروبار سلطنت میں اختیار رکھتے تھے.** کمیشیا کو دو بار قائم کیا اوسنے رعایا کو واسطے بخشنے اس حق کے وہ خود اپنے واسطے مجسٹریٹ مقرر کریں. (۱۸۴۹ ، تذکرۃ الکاملین ، ۹). [مقامی].

کمیل (ضم ک ، ی مج) صف.

اکمل ، بے جوڑ ، بے تکا ، ناموزوں.

گنجفہ باز چرخ کے ہاتھوں
رنگ بازی کا کچھ کمیل پڑا

(۱۷۸۶ ، دیوان میر حسن ، ۲۹). [ک (سابقہ نفی) + میل (رک)].

کمیلا (فت ک ، ی مع) امذ ؛ ــــ کمیلہ.

سرخ رنگ کا سفوف جو ایک کوہستانی درخت کے پھلوں پر سے جھاڑ کر علیحدہ کر لیا جاتا ہے ، دواءً مستعمل ؛ لاط : Rottera Tinctoria کمیلا ادویۂ مناسبہ کے ساتھ معدے اور آنتوں سے ہر قسم کا مواد نکالتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۴۹۳). کمیلہ اندرونی طفیلی کرموں کو تلف کرتا ہے. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۳۵). [س : कमील+क].

کمیلا (فت ک ، ی مج) امذ ؛ ــــ کمیلہ.

جانور ذبح کیے جانے کی جگہ ، مذبح خانہ.

دیکھ کر کوچۂ قاتل کو یہ بولے قصّاب
ہم نے دنیا میں نہیں دیکھا کمیلا ایسا

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۲۲). پیپل کے درخت پر برابر کے کمیلے سے بھیپھڑا جو اٹھا کر لائی تھی وہ پنجہ سے چھوٹا اور دونوں کے سر پر آ کر گرا. (۱۹۲۹ ، ولایتی ننھی ، ۲۱). بعض پیشوں میں اسکی ضرورت بھی ہوتی تھی مثلاً قصائیوں کو کمیلے سے راس لانے کے لیے. (۱۹۶۷ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۴۴). [س : कर्म+ आलय+क].

---کرنا محاورہ.
ذبح کرنا (نوراللغات).

کَمِین(۱) (فت ک ، ی مع) صف ؛ امذ.
۱. **کمینہ ، بدخصلت ، اوچھا ، کم ظرف.**

اندر ہی اشراف ہے اندر نیچ کمین
باہر تو سب ایکسان نوشہ کہے سکین

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۵).

رہی نہ پختگی عالم میں دور خامی ہے
ہزار حیف کمینوں کا چرخ حامی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۱). ۲. **نیچ قوم کا ، کم ذات ، نیچ کام کرنے والا.** کمینوں کا حق دینے اور حصے بانٹنے میں اماں کو دوپہر ہو گئی. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۰۴). تو شودر ہے ، کمین ہے ، چمار ہے ، پلید ہے ، گندہ ہے مگر میرے واحد خدا کا بندہ ہے. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۷۰). ہمارے ہاں آج بھی ہاتھ سے کام کرنے والے کو کمینہ یا کمین (لفظی معنی ہے) کام کرنے والا کہا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۳۴). [کمینہ (رک) کا مخفف].

---پَن (---فت پ) امذ.
رک : **کمینہ پن** (پلیشں). [کمین + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---چاری امث.
(کاشت کاری) **گانو کے کمیروں کا حقِ خدمت جو فصل پر ادا کرنا ضروری ہوتا ہے** (ا پ و ، ۶ : ۹۰). [کمین + رک : چاری(۲)].

---ذات صف.
نیچ ذات ، کم ذات ، نیچ قوم کا. ہندو اس قوم کو دین و دنیا کے قوانین اور آداب سے باہر جانتے ہیں اور کمین ذات سمجھتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۰۲). [کمین + ذات (رک)].

--- کَبھی کونڈے کے اِدَھر کَبھی اُدَھر کہاوت.
کم ہمت کمینہ کھانے کے گرد رہتا ہے (جامع اللغات).

کَمِین(۲) (فت ک ، ی مع) امث.
۱. **دشمن یا شکار کے لیے چھپ کر بیٹھنا ، گھات میں ہونا.**

ظالم زمیں سے لوٹتا دامن اٹھا کے چل
ہوگا کمیں میں ہاتھ کسو داد خواہ کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۲).

بڑے مرحلے مجکو درپیش ہیں
کمیں میں ہزاروں بداندیش ہیں

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیین ، ۲۰۹).

کسی کو صید کرنا تھا تو کرتا دل نشیں ہو کر
تجھے اب تک شکار افگن نہ اندازِ کمیں آیا

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۴).

کیا تیر کماں رشتہ ہے ، صیاد کمیں میں
یہ درس جو دیتے ہو کماں ہے نہ کمیں ہے

(۱۹۴۸ ، سرود و خروش ، ۳۲۹). ۲. **گھات لگانے کی جگہ ، کمین گاہ.** ناگہ ایک جمعیت خندق کی کمین سے نکلی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۷۱). اپنی کمیں میں دشمنانہ نشست اختیار کی. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۱). [ع].

---کرنا محاورہ.
گھات لگانا ، دانو لگانا.

نہیں مردی حیلے سوں کس مارنا
کمیں کر کر ایکس کوں یو پاڑنا

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۸۸).

---گاہ / گہ (---/فت گ) امث.
گھات لگانے کی جگہ.

کماں تھے خدنگاں کنارہ لیے
کمیں گہ میں پھاندے پڑے ہی رہے

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۰۸). بس تعاقب کیا اور کمیں گاہ سے حریف نکل پڑے پھر کیا تھا گھیر کے مار لیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۴۷). ممکن ہے کہ درختوں کے جھنڈ سے کمیں گاہ کا کام لیا جاتا ہو. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۳۷۸). مقابلہ کا موقع پڑا تو ہمارے لیے مسجد کے یہ پکھے کمیں گاہ کا کام دے سکتے ہیں. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۹۹). [کمیں + گاہ / گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---لگانا محاورہ (شاذ).
گھات لگانا.

عزمِ شکار کرکے تو اے نازنیں نہ جا
سب ہی ہیں تجھ پہ لا کھ لگائے کمیں نہ جا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۵۷).

---وَر (---فت و) صف.
گھات لگانے والا. اس نے ایک گبانگ لگائی جسے سن کر تمام کمیں وروں نے تلواریں سونت لیں. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۴۸). [کمیں + ور ، لاحقۂ فاعلی].

کَمِیں (فت ک ، ی مع) (قدیم). (الف) امث.
کمی ، گھاٹا ، توڑا.

میں عاشق ہوں دن رات تج ذات کا
منجھے کیا کمیں ہے کسی بات کا

(۱۶۶۹ ، محی الدین نامہ (ق) ، ۱۴). (ب) صف. **کم ، تھوڑا.**

وہاں ہوے یو دریا کا پانی کمیں
سو پہاڑ پولاد کی ہے زمیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۶).

لکھا سوج پہونچاوتا ہے ہمیں
نکرتا زیادہ ندھرتا کمیں

(۱۷۴۶ ، قصہ فغفور چین ، ۴۷). [رک : کمی + ن (زائد)].

کُمِینڈ (ضم ک ، ی مع ، سک ن) امث.
دغا ، فریب ، چُل ، دھوکہ. تمہاری یہ کمینڈ کی باتیں پسند نہیں آتیں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۴۵). صاف صاف دل کی بات کہہ دینا اگلے زمانے میں قابل تعریف تھا اب جو جتنی کمینڈ کی بات کہی جائے اتنی تعریف ہوتی ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۸ : ۳). [س : कमीढ].

ـــ کرنا محاورہ.
جُل دینا ، دغا دینا ، فریب دینا.

آپ ہم سے جو کیا کرتے ہیں بیکار کمینڈ
چاہنے والے سے لازم نہیں اے یار کمینڈ

(۱۹۰۵ ، انجم ، د ، ۵۷).

کُمینڈیا (ضمِ ک ، ی مع ، غنہ ، سک ڈ) ؛ ←← کمینڈھیا.(الف) صف. **فریبی ، دغاباز ، مکّار ، چال باز.**

رندوں سے واعظیں نہ کریں پھر کبھی گھمنڈ
گران کمینڈیوں سے کریں ہم ذری گھمنڈ

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۳۵). (ب) امذ. **(مجازاً) ایک چھوٹے قد کا ہاتھی.** چھوٹے کو کمینڈھیا اور بڑے کو کینجل کہتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۴۶). [کمینڈ (رک) + یا ، لاحقۂ صفت].

کَمینگی (فت ک ، ی مع ، سک ن) امث.
کمینہ پن ، ذلالت ، کم ظرفی ، اوچھا پن ، سفلہ پن. دست اندازی کرنے کو پرلے درجے کی کمینگی سمجھتا ہوں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۴۴). مجھے اس غیر فطری کمینگی سے بالاتر ہونا چاہیے. (۱۹۴۳ ، حرفِ آشنا ، ۲۱) . وہ انسان کو حرص و حسد اور کمینگی سے محفوظ رکھتی ہے. (۱۹۸۹ ، اسلامی جدیدیت ، ۳۰۴). [کمینہ (ہ مبدّل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَمِینَہ (فت ک ، ی مع ، فت ن) صف ؛ امذ ؛ ← کمینا.
۱. **ذلیل ، بدخصلت ، سفلہ ، کمین ذات.**

عطارد کیا مشتری کوں سلام
کہ شہ میں ہوں تیرا کمینا غلام

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۲).

جھلجھلاتا جو ہے چوتھے آسمان اپرال سورج
سو ترے مکھ حسن کا ہے وو کمینہ یک اجالا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۵).

خدا کے فضل سوں اس کوں کیا حصارِ دیں
فلک ہے جس کے قلے کی کمینہ ایک النگ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۳).

غیر اور آنکھ ملائے گا ہے کہنے کی یہ بات
تاجور تیرے مقابل وہ کمینا ہو گا

(۱۸۹۷ ، تاج الکلام ، ۲۵). یہ ذلیل کمینے ناپاک اپنی اصلیت کو بھول کر آج مابدولت کے سامنے منہ کر کے بھونکتے ہیں. (۱۹۱۹ ، شہید مغرب ، ۴۴). ۲. **قابلِ مذمت ، خراب.** دشمنی اور عداوت حسد اور رنجش ... اس شخص میں کمینہ عادتیں اور رذیل اخلاق پیدا کرتا ہے . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۲) . جہاں تک ان کی دسترس ہو اس نالائق اور کمینہ رسم کا انسداد کریں. (۱۹۰۸ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۹۵). جب آپ کے سفلانہ جذبات کو ابھارنے کے لیے نہایت کمینہ حرکات کی جا رہی تھیں تو آپ نے استقامت اور اصول کا راستہ اختیار کیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۸۸). ۳. **رذیل اخلاق والا ، بدشعار ، اوچھا ، کم ظرف.**

کیا اس کمینے کوں سلطان گنبھیر
تجے نیں سہے یو کنگن اے فقیر

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۷۸). کمینے زر بندے گھوڑے کو بیچ ڈالتے تھے اور پیادہ بن جاتے تھے.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۶۸۳) . ممکن ہے آپ مجھے انتہا درجہ خود پرور ، کمینہ ، حریص سمجھیں. (۱۹۳۲ ، دودھ کی قیمت ، ۳۵). اس نے رازدارانہ انداز میں بتایا «تم نہیں جانتے یہ ڈین جنکنز سخت کمینہ آدمی ہے.» (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۷).۴. **کم ذات ، نیچ قوم کا.** اگر مال کمینے اور کم ذات کے پاس ہووے تو سب لوگ اس کی تعظیم کرتے ہیں. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۹۴).اگر مقابلہ کا امتحان جو نیشنل کانگرس کے مطلوبات میں ہے ہندوستان میں جاری ہوا ، تو کمینہ قوموں کو حکومت کی کُرسیاں نصیب ہوں گی. (۱۹۱۲ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۵۸). وہ تم کو اس کمینے صفدر کے ساتھ بیاہنے کی سوچ رہے ہیں. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۴۰). ۵. **خراب موٹا (کپڑا).** دوسرے مہین اور کمینہ (موٹے) کپڑوں کی قیمتوں کا اندازہ ان ہی سے لگایا جا سکتا ہے. (۱۹۶۸ ، تاریخ فیروز شاہی (معین الدین) ، ۴۵۶). [ف].

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ.
کمینگی ، ذلالت ، اوچھا پن ، کم ظرفی. آپ دوست بن کر اس کے دل کی تھاہ لینا چاہتے ہیں میں اسے کمینہ پن سمجھتا ہوں. (۱۹۳۲ ، مضامین پریم چند ، ۲۸) . میری شرافت میرے ساتھ تمہارا کمینہ پن تمہارے ساتھ . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۶۵) . [کمینہ + پن ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ خُو (ـــ و مع) امذ.
بدخصلت ، کمینی عادت والا ، بدخو.

لینا ہے ہم کو بدلا چرخِ کمینہ خُو سے
کام آئے گا کسی دن ضبطِ فغاں ہمارا

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۶۵). [کمینہ + خُو (رک)].

کَمِینی (فت ک ، ی مع) صف مث.
۱. **کمین (رک) سے منسوب ، ذلیل ، اوچھی، خراب ، بد اصل.** کمینی حرکات کر کے مسافروں سے مانگتے ہیں. (۱۹۱۱ ، روزنامچہ سفر ، حسن نظامی ، ۲۳).اس سے زیادہ بدتر اور کمینی ایک اور عادت ہے کہ ہنسی کے پردہ میں کسی کو طعنہ دینا.(۱۹۴۷ ، اصلاح حال ، ۲۳) . ۲. **نیچ ذات کی ، کم اصل.** کمینی ! اس قدر دلیری ، تو نے کیا سمجھ کر یہ کہا ہے. (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۹۷). پتہ نہیں وہ کتنی کمینی اور چنڈال ہے تیرے تو نام سے اسے آگ لگ جاتی ہے. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۶۳۰). ۳. **کمینہ پن ، کمینگی.**

کمینی کرتا تو نیٹی لہے رسم مرد
بھی مردی سوں کرنا مرد سوں نبرد

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۷۶۷). [کمین (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

ـــ باج امذ.
(کاشت کاری) وہ معمولی محصول جو گانو کے مشترکہ اخراجات کے لیے غیر کاشتکار لوگوں سے وصول کیا جائے ، لکینہ ، رقمِ نزول (اپ و ، ۶ : ۹۰). [کمینی + باج (رک)].

کَمینے (فت ک ، ی مع) صف.
کمینہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

---سے خُدا کام نہ ڈالے فقرہ.
بداصل سے بھلائی کی اُمید نہیں (نوراللغات).

---کی دوستی بالُو کی بھیت کہاوت.
کمینے کی دوستی پائدار نہیں ہو سکتی ، کم اصل کی دوستی کا کوئی اعتبار نہیں. کمینہ دولت مند ہوتے ہی نجیب زادے سے آنکھیں لگا چرائے ، تب وہ خفا ہو کر بولا ، یہ سچ ہے کہ کمینے کی دوستی جیسی بالو کی بھیت. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۳۶).

کَمیُوٹیشَن (فت ک ، سک م ، و مع ، ی مج ، فت ش) امذ.
مبادلہ ، زرمبادلہ ، روپوں یا سکوں کے خرید و فروخت کی قیمت. جو ملازم ساٹھ سال کی عمر میں ریٹائر ہوتے ہیں انہیں کمیوٹیشن کس عمر کے حساب سے ملتی ہے. (۱۹۸۸ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۸). [انگ : Commutation].

کَمیُوں (فت ک ، سک م ، و مع) امذ.
فرانسیسی پرگنہ ، تعلقہ ، مُلکی انتظام کا سب سے چھوٹا مرکز (فیروزاللغات). [انگ : Commune اصلاً فرانسیسی].

کَمیُونٹی (فت ک ، سک م ، و مع ، کس مج ن) امث.
افراد کا کوئی گروہ یا طبقہ جو کسی ایک خاص فرقے یا نظریہ پر کار بند ہوتا ہے ، کسی ایک مذہب یا پیشے کے افراد ، برادری ، قوم ، ایک جیسے لوگوں کا گروہ. آپ کی ملاقات ہمارے مقاصد کے لیے جو ہماری کمیونٹی اور ہمارے سرکل کی اصلاح سے متعلق ہے مفید ہو. (۱۸۹۵ ، خطوط سرسید ، ۲۲۱). مجھے آپ سے ذاتی طور پر نفرت نہیں مگر کمیونٹی کا اسٹریو ٹائپ مجھے آپ سے نفرت کروا رہا ہے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۱۸). اس وقت ہماری ساری کمیونٹی بدرالدین ہے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۲۴). [انگ : Community].

---سینٹر (---ی لین ، سک ن ، فت ٹ) امذ.
کسی گروہ یا طبقے کے افراد کے جمع ہونے کا مقام و مرکز. مسجد ایک کمیونٹی سینٹر تھا ایک آبادی یا ایک شہر کے اندر ایک مرکز اعصاب تھا. (۱۹۷۳ ، انداز بیاں ، ۱۵۹). [کمیونٹی + سینٹر (رک)].

کَمیُونِزم (فت ک ، سک م ، و مع ، کس ن ، سک ز) امذ.
اشتمالیت ، مساوات ، مواخات ، املاک کو قوم کی مشترکہ ملک بنانے کا اصول (جس کی رُو سے افراد کو حسبِ قابلیت اور حسبِ ضرورت حصّہ دیا جائے). اس نے ایشیا میں کمیونزم کے خطرے پر روشنی ڈالی. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۱۵). [انگ : Communism].

کَمیُونِسْٹ (فت ک ، سک م ، و مع ، کس ن ، سک س) امذ.
اشتمالیت کا ماننے والا ، اشتمالی ، کمیونزم کا حامی ، کمیونزم کا پیرو. پکے دیندار مسلمان ، لیکن عقائد میں کمیونسٹ. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۲۰۷). [انگ : Communist].

---پارٹی (---سک ر) امث.
کمیونزم کے نظریہ پر یقین رکھنے والوں کی جماعت. کمیونسٹ پارٹی کے مخلص اور ان تھک کام کرنے والے رفقا ... ساتھ کام کر رہے تھے. (۱۹۶۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۵۲). ساجد ... میں کمیونسٹ پارٹی کا باقاعدہ ممبر ہوں. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۱۸۰). [کمیونسٹ + پارٹی (رک)].

کَمیُونِک / کَمیُونِیکے (فت ک ، سک م ، و مع ، کس ن / کس مج ک) امذ.
سرکاری اطلاع ، اعلامیہ. گورنمنٹ بنگال کے تازہ جبر و تشدد اور ۱۸ کے کمیونک کی اطلاع بمبئی میں ملی اور میرے لئے ناممکن ہو گیا کہ ایسی حالت میں کلکتہ سے باہر رہوں. (۱۹۲۲ ، قول فیصل ، ۸۹). تقسیم ہند کے معاً بعد "اپنی قومیت" بدل دی ! وہ "ایرانی" نیشنل بن گئے حکومت ایران نے ایک کمیونکے میں انہیں ایرانی باشندہ تسلیم کر لیا. (۱۹۵۴ ، گل کدہ ، ۳۳۷). [انگ : Communique].

کُمھار (ضم ک) امذ.
رک : کمہار مع تحتی الفاظ.

جولاہے دھوبی گھسی کُھدے اور کمھار
تمولی و تیلی بڑھئی اور لوہار

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۴۴). یہاں سے بلا کی طرح جھپٹی تو ایک کمھار چپیٹ میں آ گیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۷). [پ : कुम्भकारी कुमारी, س : कुम्भकार].

---گری (---فت گ) امث.
کُمھار کا پیشہ یا کام. سندھ کی کمھار گری دو قسم کی ہے اول فرشی اینٹ مربع بنانا دوم خانگی ظروف تیار کرنا. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جولائی ، ۲ : ۱۳). [کمھار + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُمھارَن (ضم ک ، فت ر) امث.
کمھارنی ، کمھاری ، کمھار کی بیوی (پلیٹس). [کمھار + ن ، لاحقۂ تانیث].

کُمھارْنی (ضم ک) امث.
رک : کُمھاری.

کیونکہ برہ کے روز کٹیں اے کمھارنی
اب تو ہزار سال کے بدھنے لگے گھڑے

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعراء (میر یحییٰ ، عاشق) ، ۴۴۴). [کمھار (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

کُمھاری (ضم ک ، سک م) امث.
۱. **کمھار کی بیوی ، کمہاری.** کمھاری سے پانچ چار انگیٹھیاں منگالیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۷) ہمارے یہاں چماری ، کمھاری ، بنینی ، کسائنی ، تحصیلدارنی ، تھانے دارنی بولا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۳۴). ۲. **رک : کمھاری معنی ۲.** کمھاری "بھڑ" کے برابر سیاہ رنگ کا ایک پَردار کیڑا ہے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۷ : ۹). [کمھار (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کُمَھڑوا (ضم ک ، فت مھ ، سک ڑ) امذ (قدیم).
(تحقیراً) کمہار.

ہنس پڑے ماٹی بہ اتم اے شہریار
کمھروا پر کیا ہنسے بے اختیار

(۱۷۷۴ ، رموزالعارفین ، ۲۹). [کمھر (کمھار (ک) کی تخفیف) + وا ، لاحقۂ تصغیر].

کُمْھلانا (ضم ک ، سک ھ) ف ل.
مُرجھا جانا.

گلشنِ الفت میں یا رب غنچۂ دل کا مرے
سُوکھ جانا خوب تھا لیکن یہ کُمھلانا بُراہ

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۳۴).

مثلِ گُل یوں تری فرقت میں نہ کُمھلا جاتے
ہم بلائیں جو نہ لیتے ترے رخساروں کی

(۱۸۸٦ ، دیوان سخن ، ۲۳۷).

جو کبھی خواب میں بھی آئیں تو کُمھلا جائیں
ایسی پریوں میں گزاری ہے جوانی ہم نے

(۱۹۴٦ ، طیور آوارہ ، ۱۳۴).

رہ گئی کمھلا کے جیسے اُن کے چہرہ کی کلی
آج تو تڑپا گیا اُن کو تڑپ جانا مرا

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۳۹). [س : कश्मल].

کَن (۱) (فت ک) حرف.
کنے ، (کے) پاس ، نزدیک ، قریب.

دوڑا آیا حسین کن
بارہ برس کیرا سن

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۸).

مباحث بدل آکے اس نار کن
نہ دے سک رہے جواب حیران من

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ ، عاجز ، ۳).

جکئی رب کوں مانے ، نمانے رسول
نہیں دوست حق کا نہ کس کن قبول

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۰)).

گلۂ شوخ اے ولی کرنا
ہر کسی کن تجھے صواب نہ تھا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ٦).

حکم رب کا میں لے آیا ہوں تجھ کن
چلو تم ساتھ میرے اب سو رب کن

(۱۷۸۱ ، قصۂ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم داستانیں ، ۱۳۲)).

نہ آیا کوئی تجھ کن درد و غم سے
نہیں مرہم رکھا زخموں پہ اس کے

(۱۸۳۷ ، گلبن عصمت ، ۲۸). بہت سے اسما اور افعال جو اب اردو میں متروک ہیں اسی قبیل کے ہیں ... کلکلانا (شور کرنا) کلکلاٹ (بےقراری) ، کن (دانہ ، اناج) کن (کنے ، پاس). (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ، ۵۱) [ب : **कन**].

ـــــ تے م ف.
پاس سے ، قریب سے ، نزدیک سے.

نکل اُس بلا کن تے کس دھات آئی
چھٹک اس کے ہاتاں تے کس وضع پائی

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۵).

کَن (۲) (فت ک) امذ.
۱. **ریزہ ، ذرّہ ، ٹکڑا.** ایسا کوئی اگن اور پاپو کا بھی کن (ریزہ) نہیں جس میں سرشٹ نہ ہو. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۴). سوکن تو چونی کی بھی بری آنکھ میں ایک کن پڑ جاتا ہے تو انسان بےقرار ہو جاتا ہے اور یہ تو سوکن. (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۱ : ۷۷). ۲. **شگوفہ ، کلی ، کونپل.** ککڑیوں میں کن آرہا ہے؛ تمباکو میں کن نکلا ہے. (۱۹۲٦ ، نوراللغات ، ۳ : ۸۲۰). ۳. **راز ، بھید ، پیچیدگی.** یہ تن موس کا کن کیری و خصلت سو اصل موس و تن میں کی. (۱۵۸۲ ؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۹).

سمجھتے کیا ہیں مگر سنتے ہیں فسانۂ حُسن
نگاہِ ناز تری بات بات میں کن ہے

(۱۹۳۵ ، روحِ کائنات ، ۲۱۳). ۴. **طاقت ، زور ، دم ، ہمت.** کسی کو سر بتایا کن دے کے کمر پر ہاتھ مارا کبھی بیٹھ کے بالٹ کا ہاتھ لگایا چار ، چار کے پیر اُڑ گئے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ٦ : ۱۰۹). دستِ حق پرست اُٹھایا اس کن سے ہاتھ مارا کہ مستورہ کے دو ٹکڑے ہوئے. (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۰۱). اگرچہ کراہت بار بار مجھے ٹھوکے دے رہی تھی لیکن میری قوتِ برداشت میں ابھی کن باقی تھا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۱۴). ۵.(أ) **(کاشت کاری) غلّہ ، اناج ، فصل تیار ہونے پر غلّہ کی قیمت کا اندازہ.**

جُز کاہ و کن کسی نے حاصل نہ مجھ سے دیکھا
گویا ہوں میں وہ دانہ جو سبز بام پر ہے

(۱۷۹۵ ، دیوان قائم ، ۱٦۷). جہاں کن و بٹائی ہو مالگزاری دو بھلے آدمی کنیہ مقرر کر کے کوت پیداوار کھیت کا کرے. (۱۸۳٦ ، کھیت کرم ، ۳۰). (أأ) **(کاشت کاری) بٹائی ، کوت.** بعد ہونے قول و قرار آپس میں درمیان مالگزار اور آسامی کے جب فصل تیار ہوتی ہے جس گانو میں کن یا بٹائی یا شرح نقدی وغیرہ ہو ... نمونۂ خسرہ کنکوت کا اس طرح ہوگا. (۱۸۳۵ ، پٹواری کی کتاب ، ۹). بہت سے اسما اور افعال جو اب اردو میں متروک ہیں اسی قبیل کے ہیں ... کلکلانا (شور کرنا) ، کلکلاٹ (بےقراری) ، کن (دانہ ، اناج). (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ، ۵۱). ٦. **آدھا ، کونا ، گوشہ** (فرہنگ آصفیہ). [س : کن **कण**].

ـــــ اَنکھی/اَنکھیا (ـــــ فت ا ، مغ/غنہ ، سک کھ) امث ؛ ـــــ کنکھی ؛ ج : کنکھیاں.
نیم نگاہ ، دزدیدہ نگاہ ، ترچھی نظر. قماش کا شخص کن انکھیوں اور شکی نظر اندازی کا عادی ہوتا ہے. (۱۸۹۵ ، فرینا لوجی ، ۷۳). کن انکھیوں سے دوسروں کے عمل کو دیکھتا اور اسی کی نقل کرتا جاتا تھا. (۱۹۰٦ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۹۵).

کچھ دیکھ کے شرمائی بھی شرما کے بھی دیکھا
پلکوں کے جھکاکے وہ کن انکھیوں سے نظارے

(۱۹۵۵ ، حرفِ تمنا ، ۱٦۷). [رک : کن (۲) + انکھ ـ آنکھ + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

---انکھیوں سے م ف.
آنکھ کے گوشے سے ، چوری چُھپے ، دزدیدہ نظرسے ، ترچھی نگاہ سے. بڈھا اس چال ڈھال سے ... اس کی کن انکھیوں سے تاڑ لیتا تھا . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۸). کن انکھیوں سے بنہ پڑھا اور لفافے کی صورت دیکھتے ہی خط کا مضمون بھانپ گئی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۷). افریقی میزبانوں سے مذاق کے بعد کن انکھیوں سے کانفرنس کی شرکا کے میز کی طرف نظر. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۸).

---انکھیوں سے دیکْھنا ف مر ؛ محاورہ.
آنکھ کے گوشوں سے دیکھنا ، چوری چُھپے دیکھنا ، ترچھی نگاہ سے دیکھنا ، نظر بچا کے دیکھنا ، نظر چُرا کے دیکھنا.

کن انکھیوں سے دیکھو ہو جوں غیر کو
نہ کی یوں کبھو تم نے ایدھر نگاہ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۳۹). کن انکھیوں سے چوری چوری ادھر دیکھتا رہا. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۷). تم ان لوگوں کو دیکھو گے دوزخ کے روبرو لائے جائیں گے اور مارے ذلت کے جُھکے ہوئے کن انکھیوں سے دیکھتے جاتے ہوں گے. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۷۸۰). چپکے سے اُٹھا اور پلنگ کے نیچے جا کر غائب ہو گیا ، یہ سہمان راجا کی نقل و حرکت کی انکھیوں سے دیکھتا رہا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۸۲). جعفری اسے کن انکھیوں سے دیکھتا ہوا کمرے سے باہر نکلنے لگا. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۱۳۸).

---آنکھوں سے دیکْھنا محاورہ.
رک : کن انکھیوں سے دیکھنا.

کل باغ میں کن آنکھوں سے ہم دیکھتے تھے سب
بھینکے گئے تھے پھول جنھیں خار کے عوض

(۱۸۹۳ ، دفتر حسن ، ۵۵). نظر اٹھا کے عاتکہ کو کن آنکھوں سے دیکھتا اور پھر نظر نیچی کرلیتا. (۱۹۲۳ ، مخدرات ، ۲ : ۷).

---بَٹائی (---فت ب) امث.
(کاشت کاری) فصل یا پیداوار کو اندازے سے حصہ داروں میں تقسیم کرنا. ہر برس ایک کاغذ بنیاد آمدنی کا بطور کانو زمینداری کے بنانا پڑتا ہے اور کانو زمینداری میں جہاں کن بٹائی ہو. (۱۸۴۵ ، پٹواری کی کتاب ، ۴). [رک : کن (۲) + بٹائی (رک)].

---ٹُوٹْنا محاورہ.
زور شور ختم ہو جانا ، دم خم باقی نہ رہنا. قلعہ کے رہنے والے ... اپنی حیثیت اور تعلق کے مطابق موجیں اڑاتے رہے لیکن غدر کے بعد ان کے کن ٹوٹ گئے. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۷۹).

---سُرا (---ضم س) صف مذ (مث : کن سُری).
ک : بےسُرا. بہت کن سری تھی ، مگر دونوں بھائی اس کا گانا سن کر یوں جھومتے تھے جیسے وہ کانوں میں شہد ٹپکا رہی ہے. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۵۷). الف سے ہی لکھے جائیں گے ، کن سُرا. (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۱۰۰). [کن (۲) + سُر (رک) + ا ، لاحقۂ فاعلی]

--- کَرْنا محاورہ.
۱. **جانچ کرنا ، پرکھ کرنا ، کھڑی اور پکی کھیتی یا فصل میں اناج کا اندازہ لگانا** (ماخوذ : نوراللغات). ۲. **چال چلنا ، داؤں لگانا.** اس نے یکایک ایسا کن کیا کہ کشتی کا رنگ بدل گیا. (۱۹۷۷ ، مہذب اللغات ، ۱۱ : ۴۴).

--- کُوت (---و مع) امذ.
رک : کنکوت. کنکوت : کن کے معنی اناج کے اور کُوت کے معنی تخمینہ و قیاس کے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۴۵). [رک : کن (۲) + کوت (رک)].

--- کھانا محاورہ.
(پتنگ بازی) ڈولنا ، ایک طرف کو جُھکنا. ایک محاورہ تھا کن کھانا ، پتنگ اگر مسلسل دائیں یا بائیں جُھکتی رہتی تو کہتے کن کھا رہی ہے. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۰).

---ماتْرا (---فت ت) صف ؛ م ف.
بہت تھوڑا ، قلیل ، ذرّہ بھر (مخزن المحاورات ؛ پلیٹس). [کن (۲) + ماترا (رک)].

کَن (۳) (فت ک) امذ ؛ امث.
۱. **انداز ، طور ، دھج.** سراپا کے بیان میں بھی آگے بڑھ کر وہ کن اختیار کی کہ معمولی سراپا سے اور اس سراپا سے امتیاز خاص پیدا ہو گیا. (۱۹۱۸ ، پیغمبران سخن ، ۳۲۷).

شیشوں کی طرح ٹوٹے توبہ سر مے خانہ
ساقی پھر اُسی کن سے اک لغزش مستانہ

(۱۹۲۷ ، دیوان صفی ، ۱۰۵). ۲. **فن ، کرتب ، داؤں ، پینْترا.**

اب اعظم قلم کوں نوی کن سکھا
سخن میں سپاہی گری کر دکھا

(۱۷۰۸؟ ، داستان فتح جنگ ، ۱۴۵). اس کن لڑ رہے ہیں کہ دارا دنگ ہو رہا ہے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۸۹). بانا ہلانے کے نکات اور پکہ اُٹھانے کے کن بےمثل جانتے تھے. (۱۹۳۶ ، ہنرمندان اودھ ، ۱۰۹). [مقامی].

---دینا محاورہ.
فن یا کرتب کا ہاتھ دکھانا ، کُشتی میں داؤں یا پینْترا چلنا ، ہلکا سا جھٹکا دینا. کسی کو سر بتایا کن دے کے کمر پر ہاتھ مارا کبھی بیٹھ کے پالٹ کا ہاتھ لگایا چار چار کے پیر اڑ گئے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۰۹). وہ چاہتا تھا جھٹکا دے کے ہاتھ چھڑائے مگر بہرام نے پھپتی کا کن دے کے ہاتھ مروڑا ، بے بس ہو گیا. (۱۹۳۱ ، رُسوا ، بہرام کی رہائی ، ۸۱).

کَن (۴) (فت ک) امذ.
(ظرف سازی) رک : کنا معنی (۷) (ا پ و ، ۳ : ۱۵). [مقامی].

کَن (۵) (فت ک) امذ.
کان (رک) کا مخفف : مرکبات میں جُزوِ اوّل کے طور پر مستعمل ہے ، جیسے کن کٹا ، کن سلائی ، وغیرہ.

دو دل پور ہونگ کے موتی تمن کن میں کرے باتاں
اسی تھے ہو کے نرمل ڈلتے ہیں خوباں کے گالاں کچ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷).

---بُجّی (---ضم ب ، شد ج) امث.
کان اکھیڑنا ، گوشمالی ، **سزا** ، **پٹائی**. ہنٹروں ، بیدوں ، چانٹوں ، لاتوں اور گھونسوں سے ، تگڑے تگڑے کسانوں کی کن بجی ہورہی تھی. (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۶۳). [کن + بجی (بوچنا = اکھیڑنا ، سے مشتق ، اسم مفعول)].

---بِدھا (---کس ب) صف مذ.
(کن بدھائی) زیور پہنانے کے لیے کان اور ناک میں سوراخ کرنے والا پیشہ‌ور (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۸۸). [کن + بدھا ، بیندھنا (رک) سے چھیدنا کا اسم فاعل].

---بِنْدھا (---کس ب ، مغ) امذ ؛ ← کنبندھا.
کان چھیدنے والا. آزادی کا یہ حال تھا کہ کن بندھے کی آواز کان میں پڑی اور پتا توڑ غائب ہوئی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۰). کنبندھے یعنی کان چھیدنے والے کو آٹا گڑ اور حسب مقدرت نقدی دی جاتی ہے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۸). [کن + بندھا (بیندھنا (رک) سے)].

---پَٹی (---فت پ) امث.
رک : کنپٹی ، کان کے بالائی حصہ اور آنکھ کے درمیانی حصہ کو کنپٹی کہتے ہیں. عزیز کی کن پٹیاں سیلانے لگی. (۱۹۵۴ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۶۷). [کن + پٹی (رک)].

---پَرا (---فت پ) امذ.
دیمک کی ایک قسم. دیمک کی قسم کا ایک کیڑا جس کے پروں کے پچھلے جوڑے کی شکل کان کی طرح ہوتی ہے اس لیے ان کا نام کن پرے ہے. (۱۹۶۴ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۱۳۸). [کن (۳) + پر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---پَکْڑی (---فت پ ، سک ک) امث.
کان پکڑ کر اٹھک بیٹھک کرنا.

بلائے فقر بلا سے جہاں میں ہو تکڑی
کریں گے ہم نہ کسی کے حصور کن پکڑی

(۱۹۵۴ ، ضمیر خامہ ، ۲۸۴). [کن + پکڑی = (پکڑنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---پَھٹا (---فت پھ) صف.
وہ شخص جس کا کان پھٹا ہوا ہو (عموماً ایسے شخص کو کہتے ہیں جس نے اپنے گرو کے نام پر کان چھدوا کر کڑا یا مندرا ڈال لیا ہو).

وات کو جوگی نہیں کن پھٹا
گدڑی اوڑھے سر پر جٹا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۹). یہاں اہل ہنود کے کن پھٹے سادھوؤں کے مہنت کا بھی مسکن ہے. (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۷۹). اگر بےچاری کسی کنجے یا کن پھٹے سادھو کے ہتے چڑھ گئی تو کیا ہو گا. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۶۸). جس کا مقابلہ ہندوستان کے کن پھٹے جوگیوں اور انکے منتر جنتر سے نہیں ہو سکتا. (۱۹۵۸ ، روشن مینار ، ۱۵۹). [کن + پھٹنا (رک) کا ماضی بطور صفت].

---پَھڑا (---فت پھ) صف.
۱. **(کان کاری) بڑے کان والا. وہ شخص جس کے کان کا بیرونی حصہ معمول سے زیادہ لمبا چوڑا ہو** (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۱۰۳).
۲. **کن پھٹا** (ماخوذ : پلیٹس). [کن + پھڑا (رک)].

---پُھسْکی (---ضم پھ ، سک س) امث.
کانا پھوسی سے کام لینا (بطور طنز یا پھبتی اظہار ناگواری کے لیے مستعمل). بعض بابلستان کے ضعیف دلوں نے کن پھسکی کی کہ اب ہم لڑنے والا خلیفہ نہیں چاہتے. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۲۶۸). کسی دن کوئی اوشغلہ ضرور اوٹھے گا یہ دس دس بجے رات تک خدا بخشنا سے کن پھسکیاں اوپر ہی اوپر جائیں گی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۷۵). [کن + پھسکی = پھوسی (رک)].

---پُھول (---و مع) امذ.
رک : کرن پھول. محمد امین نے حسب ذیل زیور و لباس دیے ہیں ، سیس پھول ، ٹیکا ، پیسر ، **کن پھول**. (۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا (مقالات شیرانی ، ۲ : ۲۱)).

وہ نرمے صاف ستارا سے اور موتی سے دامان بھرے
وہ کان جواہر کان بھرے کن پھولوں ، بالے جان بھرے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۸).

گہر کن پھول کے کانوں میں اس کے کیا چمکتے ہیں
یہ باغ حسن میں انگور کے خوشے لٹکتے ہیں

(۱۸۸۷ ، مغفور (فرہنگ آصفیہ)). [کن + پھول (رک)].

---پھیڑ (---ی مج) امذ.
کان اور حلق کے درمیان غدودوں کا ورم کرنا ، کرسل. کن پھیڑ اور طرح طرح کے پھوڑے. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۶۴). باربطوس یا کن پھیڑ ... کی بیماریاں ان ماورائی خوردبین اجسام کی کرم فرمائیوں کا نتیجہ ہوتی ہیں. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۱۸). [کن + پھیڑ (پھوڑا (رک) کا بدل)].

---تَھڑا رَنْگیلا (---فت تھ ، ر ، غنہ ، ی مع) امذ.
ایک رنگین کیڑا ، آبی رنگ سفید اور خط زرد تانے کے طور پر اور گنڈے بانے کی طرح پر سیاہ و سفید رکھتا ہے اور آٹھ گرہ کا لمبا موٹا سا ہوتا ہے (تریاق مسموم ، ۳۹). [کن + کنتھا (رک) کی تخفیف].

ٹوپ (---و مج) امذ ؛ ← کنٹوپ.
ایک قسم کی بڑی ٹوپی جو دونوں کانوں کو ڈھک لے. سر پر بال چھینٹ کا کن ٹوپ متوسط داڑھی چڑھواں ، کانوں سے بہرا ہے. (۱۸۸۳ ، مکتوب آزاد (مرتبہ جالب دہلوی) ، ۸). چنگیز کے جسم پر زرّیں پوشاک اور سر پر سنہری کام کیا ہوا کن ٹوپ ہے. (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۹). لالہ بھائی نے سر اورکان، اونی کن ٹوپ میں

چھپائے ہوئے تھے. (۱۹۸۳ ، فنون ، لاہور ، ستمبر ، ۲۳۷).
[کن + ٹوپ (رک)].

---چِھدا (---کس چھ) صف.
وہ شخص جس کے کان (اپنے گرو وغیرہ کے نام پر) چھدے ہوئے ہوں ، کن پھٹا (نوراللغات). [کن + چھدا (رک)].

---چُھٹی (---ضم چھ) امث.
کنٹوپ سے مشابہ ٹوپی ، **ایسی ٹوپی جو کانوں کو چھوتی ہو یا ڈھک لیتی ہو** ، رک : **کن ٹوپ** (ا پ و ، ۲ : ۱۵۴). [کن(۳)+ چھٹی (چھوٹی ، چھونا (رک) سے مشتق)].

---چھیدَن (---ی مج ، فت د) امث ؛ امذ ؛ سـ کن چھدن.
بچّوں کے کان چھیدنے کی رسم. میری والدہ نے بتقریب کن چھدن راقمہ بہت تکلف کے ساتھ جشن کیا. (۱۸۷۲ ، تاریخ بھوپال ، ۳ : ۴). اپنی لڑکی کی کنچھیدن کے بہانے مولوی صاحب کی دعوت بھی کر دی. (۱۹۱۵ ، کایا پلٹ ، ۸۵). چھوچھک لوریاں کن چھیدن شادی بیاہ ... وہ سب کچھ ہے جن سے مل کر اس علاقے کی زندگی بنی ہے. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۹۶). [کن + چھیدن (چھیدنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---دَو گُزار (---و لین ، ضم گ) صف.
(تیراندازی) **ایسا تیر جس کا توڑ دور تک اور زیادہ ہو اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب چلّہ کمان کو کان کے پاس لا کر تیر چھوڑتے ہیں**.

کن دو گزار تیر نظر پر بھی کی نظر
ظالم عقاب تیر کے بھی اڑ گئے ہیں پَر

(۱۸۷۴ ، انیس (نوراللغات)).[کن + دو (رک) + گزار (رک)].

---رَس (---فت ر) ؛ سـ کنرس.(الف) امذ.
موسیقی سے مس یا فطری لگاؤ، راگ راگنی سے واقفیت یا اس سے محظوظ ہونے کی صلاحیت.

کن رس بھی حیف اس کو تھا نہ کہا تو کیا کیا
قطعہ ، لطیفہ ، بذلہ ، شعر و غزل ترانہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۱۸).

قصۂ بلبل جو میں اس گل سے کہتا ہوں کبھی
علم کچھ اتنا نہیں ہے لیک کنرس ہے مجھے

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۷۰). بڑے سریلے بڑے کن رس جانور ہیں ... اللہ نے ان کو بڑے مرتبے دیے ہیں. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۰). (ب) صف. **خود گویا نہ ہو مگر موسیقی کے فن سے واقف یا اس سے لطف اٹھانے کا اہل ہو**. شیریں نے پوچھا سیٹھ بھلا علم موسیقی میں بھی کچھ دخل ہے ، کہا ہاں کن رس ہوں آپ کوئی چیز چھیڑیے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳۹). خود حضور ماشاءاللہ سے بلا کے کن رس ہیں. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۸).

گیت پرانے سوہنے لیکن کب تک گائے جاؤ گے
ایک سے بول اور ایک سی لے سے کن رس بھی تھک جاتے ہیں

(۱۹۷۱ ، لاحاصل ، ۸۸). [کن + رس (رک)].

---رَسا (---فت ر) صف.
واقف ، جانکار ، ماہر. زبان کے ان چوچلوں سے لذت اندوز ہونے کے لیے کن رسا ہونا ضروری ہے. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۱۹). [کن + رس (رسیا (رک) کا مخفف)].

---رَسْیا (---فت ر ، سک س) امذ.
رک : **کن رس**. کن رسیا اتنے بڑے ... سارا ، گما ، پادھا ، نی کے موضوع کے ادراک کی لیاقت نہ آئی .(۱۹۱۵ ، سجاد حسین، حاجی بغلول ، ۶). پہلے طالب علم کن رسیا ہوتا تھا پھر کنیس. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۷۱). [کن رس + یا ، لاحقۂ نسبت].

---سار امذ ؛ سـ کان سار.
(ٹھٹھیرا گری) رک : " کسیرا " (ا پ و ، ۳ : ۳۸). [مقامی].

---سال امذ.
(سلاوٹ و کھٹ بُنا) پلنگ کے پائے کا سوراخ (ا پ و ، ۱ : ۱۸۴). [کن + رک : سال (۴)].

---سِرا (---کس س) امذ.
گھوڑے کے چہرے کے ساز کا چمڑے کا وہ تسمہ جو گھوڑے کے کانوں کے درمیان ماتھے پر رہتا اور کانوں کے پیچھے بندھا ہوتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۴۸). [کن + سرا (رک)].

---سَلائی (---فت س) امث ؛ سـ کنسلائی.
کھنکھجورے کی طرح کا ایک رینگنے والا کیڑا جو برسات میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے اور مشہور ہے کہ کان میں گھس جاتا ہے ، کنکھجورا ، ہزارپایہ.

جہاں شور اژدر سے ہے دھوم دھام
کوئی کن سلائی سے نکلے ہے کام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۸).

بچھو کسی کو کاٹے کیڑا کسی کو گھورے
آنگن میں کن سلائی کونوں میں کھنکھجورے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴۸). لوگ بے خبری میں پانی کے ساتھ کھنکھجورے اور کن سلائیاں پی گئے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۰۴). چاروں طرف اندھیرا گھپ اوپر سے برسات کے زہریلے کیڑے گرتے تھے اور نیچے موٹی موٹی کن سلائیاں رینگتی تھی. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۳). [کن + سلائی (رک)].

---سُنْیاں لینا محاورہ.
رک : **کن سوئیاں لینا ، کان لگا کر خاموشی سے سُننا**. اگر اب کبھی تجھ کو اس طرح کن سنیاں لیتے دیکھا تو اچھا نہ ہو گا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۱). لوگوں سے کن سنیاں لیتے رہتے کہ شاید کوئی خبر مل جائے. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۲۰۰).

---سُوئی (---و مع) امث ؛ سـ کنسوئی.
خفیہ باتیں یا نعرہ لگانے کا عمل ، سننا (ماخوذ : علمی اردو لغت) [کن + سوئی (رک)].

---سوئیاں لینا محاورہ.
چھپ کر باتیں سننا ، خفیہ طور پر بھید یا ٹوہ لینا. پھر کن سوئیاں لینے کی غرض سے ڈیوڑھی میں کواڑوں سے لگ کر جا کھڑی ہوئی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵۱). بیگم صاحب بیٹھی کن انکھیوں سے ٹکر ٹکر دیکھ رہی ہیں ، کن سوئیاں لے رہی ہیں. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۶). بے دریغ چلے جانا تو کجا کن سوئیاں لینا بھی بدتمیزی ہو گا. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۱۶).

---کٹا (---فت ک) صف.
۱. **جس کا کان کٹا ہو ، بوچا.** اس نے واپس آ کر جواب دیا کہ وہ تو نگوڑا کن کٹا ہے. (۱۸۷۸ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۲۲). ۲. **کان کاٹنے والا ، ایک فرضی وجود (بچوں کو ڈرانے کے لیے کہتے ہیں کہ کن کٹا آ جائے گا).** دیکھ منے دنگا نہ کرو کن کٹا ... کان کاٹ لے جائے گا. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۴ : ۸۲۱). [کن + کٹا (کٹنا (رک) کا ماضی بطور صفت)].

---کیڑے نکالنا محاورہ.
پوشیدہ عیوب ظاہر کر دینا ، نقص یا عیب نکالنا ، کیڑے نکالنا یا خواہ مخواہ برائی بیان کرنا. ابھی تو میں نے آپ کی چہیتی بہنوں کو چڑیل کہا ہے ، اب آپ کی ڈھڈھو اماں کے سارے کن کیڑے نکال کے رکھ دوں گی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۸).

---کھڑا (---فت کھ) صف.
جس کے کان کھڑے ہوں ، جس کے کان قدرے بڑے اور اوپر کو اٹھے ہوئے ہوں. یہ کن کھڑا جانور بہت دور سے سن لیتا ہے فطرت نے اسکو کھڑے کان اسی لیے عطا فرمائے ہیں. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۲۳۳). [کن + کھجورا (رک)].

---کھجورا (---فت کھ ، و مع) امذ ؛ = کنکھجورا.
ایک لمبا زہریلا کیڑا جو اپنے نوک دار پاؤں جلد میں گاڑ دیتا ہے.
چمپا کلی کا اس کی کیونکر خیال چھوٹے
بے وجہ دل سے آ کر لپٹا ہے کنکھجورا
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۹) [کن + کھجورا (رک)].

---کھجوروں کے کتنے پاؤں ٹوٹیں گے کہاوت.
بہت بارسوخ اور امیر آدمی کا کتنا نقصان ہو گا (علمی اردو لغت).

---گھونگھا (---و مج ، مغ ، فت گھ) امذ.
کان کا سننے والا حصہ (انگ : **Cochlea**). شکل ۱۳۵ میں کن گھونگھے کو لمبوتری صورت میں دکھایا گیا ہے. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۳۵۲). [کن + گھونگھا (رک)].

---میل (---ی لین) امذ.
کان کا میل. جنون کی ایسی اصابتوں کا ذکر بھی ہوا ہے جن میں کن میل ... نکالنے سے شفا ہوگئی. (۱۹۳۳ ، عصبیات ، ۲۱۶). [کن + میل (رک)].

---میلا (---ی لین) صف مذ ؛ = کن میلیا.
کان کی صفائی کرنے والا.
نائی ، کلجہ فروش ، کن میلے
پگڑیاں چاک ، پیرہن میلے
(۱۹۵۷ ، نبض دوراں ، ۲۴۸). [کن میل + ا ، لاحقۂ فاعلی].

---میلیا (---ی لین ، سک ل) امذ ؛ = کان میلیا.
کان کی صفائی کرنے والا. ریلوے اسٹیشنوں پر آپ نے کن میلیے ... دیکھے ہوں گے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۶). ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جزو نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے ... کن میلیا. (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۱۰۰). [کن + میلیا (رک)].

کَن (۶) (فت ک) امذ.
کھودنے والا مرکبات میں لاحقے کے لیے مستعمل ہے، جیسے: کوہ کن ، گورکن ، کان کن وغیرہ.
نہ ہووے کوہ کن کیوں آ کے عاشق
جو وو شیریں ادا گل گوں قبا ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۲). اب باقی رہا گورکن وہ بھی بات کی بات میں آن موجود ہو گا مطمئن رہیے. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۱۵). بیچارہ کان کن تھا اور چند برس پیشتر کان پھٹ جانے کی سے اندھا ہو گیا. (۱۹۶۰ ، درِ دلکشا ، ۹۱). [ف : کن ، کندن ـ کھودنا].

کَن (۷) (فت ک) امذ.
کن : ترکی زبان میں اقتاب کو کہتے ہیں (تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۷) [ت].

کِن (۱) (کس ک) صف.
۱. **(ا) کس (رک) کی جمع.**
دیکھوں جرات اس کو تو کہتا ہے یہ منھ پھیر کے
کن بڑی آنکھوں سے دیکھے ہے یہ سودائی مجھے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۳۹).
لپٹا جو آہوؤں سے ان آنکھوں کی یاد میں
کن مشکلوں سے قیس نے مجھکو جدا کیا
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۱۹). کووں ، چریوں شاماں طوطوں وغیرہ کی ہم آواز پہچان سکتے ہیں لیکن بعض بعض ایسی انوکھی ہیں کہ ہم رائے نہیں قائم کر سکتے کہ کن کی ہیں. (۱۹۴۰ ، آغا شاعر قزلباش ، ارمان ، ۷۴). **(اا) کسی نے ، کونی.**
انہیں سر جیسا نا ہور کن
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)). ۲. **"کس" کے معنوں میں بطور واحد.**
دل کی صفائی کن نے پائی
جسنے خدا دیا اسے آئی
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵).
جھمکے دیکھانے کہ دل چھین لے گئے ہیں
یہ کن تری انکھیاں کوں سکھلا دیا چھنالا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸). ۳. **کون (قدیم).**
چندر سور تیرے نور تھے ، نس دن کوں نورانی کیا
تیری صفت کن کر سکے ، توں آپی میرا ہے جیا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳).

تر چاند کن ہے توں کس کا چکور
جو تلتل کوں ہوتا ہے توں طور طور
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۹). «کون» کی جگہ دکن میں «کن» کا استعمال بھی ہوا ہے. (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، ڈاکٹر شوکت سبزواری ، ۹۳). ۳. **کدھر ، کہاں (شاذ).**

جب تو پڑے گا ، دنیا کے دھندے
کن گیا پالنا کن گئی نیند

(۱۹۰۳ ، خواب راحت ، محمدی بیگم ، ۱۸). [پ : किया].

---آنکھوں سے م ف.
کس طرح ، کیوں کر یا کیسے ، کس دل سے. کیوں کر تمہارے دل نے صبر کیا اور کن آنکھوں سے تم نے بیٹے کو اس حالت میں دیکھا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۷۷).

--- کِن (--- کس ک) صف.
کتنے ، کون کون سے.

آہ کن کن کے نہ برآئے مقاصد ، لیکن
دلِ ناکام کو حاصل نہ ہوا کامِ وصال

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۸۶). میرا چھوٹا سا ذہن نہ معلوم کن کن دنیاؤں کی سیر کرتا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۳). [کن + کِن (رک)].

---میں م ف.
۱. **کن لوگوں میں ، کس قماش کے لوگوں میں.**

نہ شاداں ہوں نہ غم گیں ہوں خدا جانے میں کن میں ہوں
نہ خوش دل نے مجھے جانا نہ اہلِ غم نے پہچانا

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۷۲). ۲. **کن چیزوں میں ، کس قسم کی چیزوں میں** (نوراللغات).

---نے م ف.
کس نے.

کیا کہا؟ کس سے کہا؟ کن نے سنا؟ کب؟ کس گھڑی؟ کس جگہ؟ کس وقت؟ کس دم آپ کا چرچا کیا
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ٦).

کن نے غارت کیا آ باغ کی جمعیتِ دل
گل کے تئیں حاصلِ اوقاتِ پریشانی ہے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۸۰).

---وقتوں کی مث.
کتنی پرانی ، کتنے پرانے زمانے کی ، کس زمانے کی. نہیں معلوم کن وقتوں کی ہلکی ہلکی بے قلعی دو پتیلیاں ... اس گھر کی کل کائنات تھی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳۲).

کِن (۲) (کس ک) امذ.
زخم ، گھاؤ ؛ کلنگ کا ٹیکا.

میں سب بندیاں میں کن
منجہ ادھار نہیں تم بن

(۱۷٦۵ ، چھ سر ہار ، ۸۰). [س : किया].

کُن (۱) (ضم ک) امر.
فارسی مصدر «کردن» سے صیغۂ امر ، مرکبات میں جزوِ دوم کے طور پر مستعمل اور کرنے والا کے معنی دیتا ہے.

کارکن و مختار وہاں میں
مہتمم ہر کار وہاں میں

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۴۳). جب بیٹی کی جوانی کی بہت دہائی دی تو انہیں اپنے سیاسی کارکن سے زیادہ بہتر آدمی نظر نہ آیا. (۱۹٦۰ ، آنگن ، ۹٦). [ف : کُن ، کردن - کرنا].

کُن (۲) (ضم ک) عربی کان سے صیغۂ امر.
ہو جانا ، پیدا ہو جانا ، وجود میں آ جانا. جس نے ایک کلمۂ کن سے عالمِ امکان بنایا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۲).

آوازِ کن جو آئی کانوں میں ہم یہ سمجھے
غربت پکارتی ہے بس رہ چکے وطن میں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۰۸). دنیا کو لفظِ کن سے نمودار کیا اور مافیہا کو آشکار کیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰۰). کن کا خطاب خلق کے بعد تدبیر و تصریف وغیرہ کے لیے ہوتا ہوگا. (۱۹۳۲ ، ترجمۂ القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۵۰۳). یا قادرِ مطلق آپ نے جب دنیا بنانے کا ارادہ فرمایا تو حکم دیا کہ «کُن» یعنی کہ ہو جا اور ہو گیا. (۱۹۹۰ ، تبسم زیرِ لب ، ۷). [ع].

---فَکاں فقرہ.
ہو ، پس وہ ہو گیا ، اردو اور فارسی میں آخری نون کا عموماً اعلان نہیں کرتے ، اللہ تعالیٰ نے فرمایا «ہو جا پس وہ تھا یا ہوگیا» ؛ مراد : ابتدائے آفرینش ، عالمِ ازل نیز عالمِ موجودات ، مراد : اللہ تعالیٰ کی قوتِ تخلیق سے ہے. طائرانِ خوش الحان مصروف ثنائے باغبان کن فکاں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۳۲).

تو رازِ کن فکاں ہے اپنی آنکھوں پر عیاں ہو جا
خودی کا رازداں ہو جا ، خدا کا ترجماں ہو جا

(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۳۱۱).

سب سے بڑھ کر جہاں ضرورت تھی
باعثِ کن فکاں وہیں آئے

(۱۹۸۳ ، ذکرِ خیرالانام ، ٦۱). [ع].

---فَیَکُون فقرہ.
ہو جا ، پس وہ ہو جاتا ہے ، کن فیکون میں بعض اوقات ن کا اعلان نہیں کرتے ؛ مراد : اللہ تعالیٰ کی قوتِ تخلیق سے ہے.

یہ سب کرنے رچی اوں
قدرت اس کی کن فیکوں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ٦ ، ۲ : ۷۷)).

ہوا کن فیکوں تے یو روشن تمام
دنیاں کا یو منبداں گلشن تمام

(۱٦۸۰ ، قصۂ ابو شحمہ ، ۸).

دیوانِ ازل بیچ ، خدائے بے چوں
یہ حکم کیا عام کہ ہاں کن فیکوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲٦۹).

کر تجھ پہ کُھلے حقیقتِ کن فیکون
کیا قدر تری نظر میں رکھے گردوں

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۹). خدا نے صرف ارادۂ «کن فیکون» سے قمر کو شق اور مسیح کو پیدا کر دیا ہو. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۸۴). دمادم صدائے کن فیکون کی گونج سنائی دینے لگتی ہے. (۱۹۸۷ ، اقبال ایک شاعر ، ۲ : ۷۳).[ع].

---فَیکُونی صف.
کن فیکون (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ مراد : آمرانہ انداز. وہ ایک کن فیکونی انداز میں اپنا کلام سنا رہے تھے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳۲). [کن فیکون + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مَکُن (---فت م ، ضم ک) امث.
امر و نہی ؛ (لفظاً) کر ، نہ کر ؛ مراد : حکم چلانے کا اختیارِ کُلّی. بادشاہوں کا پہلے یہ دستور تھا کہ وہ اپنے چند سعادت سرشت بندوں کو کن مکن کا اختیار دیتے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳). [ف : کن ، کردن = کرنا + م (حرفِ نفی) + کُن (رک)].

کَنا (۱) (فت ک) ف م (قدیم).
رک : کہنا.

کنا تھا سو کہیا تجے میں بچار
اتال اے شہنشہ ترا اختیار

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۲).

کنا بلک فوق الکرامت سدا
کہ اس عقل سوں ہم پچھانے خدا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۲). [کہنا (رک) کا قدیم املا].

کَنا (۲) (فت ک) امث.
(کنکا کا مخرّب ، کناگت کا مخفف) اسوج کے مہینے کا تاریک نصف (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [س : कन्या].

کِنا (کس ک) امث.
رک : کینہ ، بغض ، عداوت ، حسد ؛ لاگ. تم سمجھتی ہو کہ تمہارا جیٹھ تمہیں چاہتا ہے وہ ہمیشہ سے تمہاری طرف سے دل میں کنا رکھتا ہے. (۱۹۷۷ ، مہذب اللغات ، ۱۰ : ۲۶). [کینہ (رک) کا بگاڑ].

کَنّا (فت ک ، شد ن) امذ.
۱. **کنارا ، سرا ، کگر.** دوسرے کنے میں ملک کا وہ حصّہ ہے جو آسٹریا کی عملداری میں ہے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۴ ، ۳۱ : ۳). ۲. (اُ) **پتنگ کا کمربند جس کا ایک سرا کانپ کے وسط میں ٹھڈے کو ملا کر اور دوسرا نیچے پتے کی نوک کے پاس ٹھڈے میں باندھا جاتا ہے ، اس کے بیچ ڈور باندھتے ہیں.**

نخ پر کنا اڑا رہے ہو
نخرے تلے دکھا رہے ہو

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۲۵۰). کنوں پر سے ٹوٹی ہوئی کنکیا کی طرح پارٹی باز لیڈروں کی چلائی ہوئی ہوا پر مزاج ہو. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۲ : ۵). (اا) **پتنگ کا وہ حصّہ جس میں ڈور باندھتے ہیں.**

لیجیے رشتۂ حیات مرا
ہیں یہ کنّے اسی کے تکل میں

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). ۳. **جُوتے کے کناروں کی سلائی.** پھٹی سی ٹوپیاں اوڑھے ، پھڈّی جوتیاں ، ٹوٹے کنّے ، گنے کے چھلکے کھڑے چوس رہے ہیں. (۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۳۰). کرتہ پاجامہ سفید تھا ، ٹوپی بھی خاصی تھی مگر جوتی کے کنّے نکلے ہوئے تھے. (۱۹۳۶ ، بزم رفتگاں ، ۶). ۴. **(آب براری) ڈول کے منہ کا کنارا جس پر مضبوطی کو چمڑے کی گوٹ سلی ہوتی ہے** (ا پ و ، ۱ : ۲۰۱). ۵. **(چھپر بندی و کھپریلی) رک : بیسا کھی ؛ چڑیا ؛ چھپر کے سامنے کی اڑواڑ** (ا پ و ، ۱ : ۱۶). ۶. **کڑا یا حلقہ جو کڑھائی میں لگا ہوتا ہے** (ماخوذ : نوراللغات). ۷. **(ظروف سازی) چاک کے کنارے پر چھوٹا گڑھا جس میں چک لیٹی پھنسا کر چاک کو گھماتے ہیں ، کن** (ا پ و ، ۳ : ۱۵). [س : कर्णक].

---نِکَل جانا / نِکَلنا محاورہ.
شکستہ حال ہو جانا ، کنارہ پھٹ جانا ، کنارہ ٹوٹ جانا. کسی کی کنچھی پھٹ گئی کسی کا کنا نکلا ، کسی کی دال چپو ہو گئی. (۱۹۴۳ ، دلی کی عجیب ہستیاں ، ۱۲۷).

کِنار (۱) (فت ک نیز کس ک). (الف) امث ؛ امذ.
۱. **کنارہ ، سرا ، ساحل ، گوشہ ، طرف.**

کہاں لگ کروں فائز اوصافِ یار
کہ دریائے قلزم کو ناہیں کنار

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۰).

ہم کنار گور آ پہنچے ہیں دوری میں تری
تو نے اک احوال میں ہم سے کنارہ کیا کیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۳۵).

بادباں ہیں تباہ کشتی کے
کیوں نہ مایوس ہوں کنار سے ہم

(۱۸۸۴ ، مرزا انس ، د (ق) ، ۲۲).

کیا اب بھی کنار دریا پر
طوفاں کے جھونکے آتے ہیں

(۱۹۴۶ ، اخترستان ، ۴۹).

تو کنار بحر کی وہ چٹان ہے جسے
تند و تیز موجِ درد کاٹتی چلی گئی

(۱۹۸۷ ، زندہ ہانی سجّا ، ۴۲). ۲. **دامن.**

ادھر جو طرۂ شمشاد بڑھ گئے تا دوش
ادھر لٹک گئے سنبل کے شعلے تا بہ کنار

(۱۸۷۳ ، قدر ، ک ، ۳۱).

ترے بہار کرم سے ہر اک ہے زر دار
بھرے چمن بھی گلِ اشرفی سے جیب و کنار

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۳). ۳. **آغوش ، پہلو ، بغل ، گود.**

لیے تھی بکس ہائے شہ درکنار
لیا تھا یک کوں شہ اندر کنار
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۲۰۳).

اس کوں کنار گل ملیں عالم ہے اک جدا
پہچانتا ہے کون مکاں عندلیب کا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷).

کرنے لگے یہ صبر و سکوں کیوں کنارہ اَب
کون اٹھ گیا ہے آہ ہمارے کنار سے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۶۳). دوسری شادی کی صلاح دی مگر انھوں نے ایک نہ مانی اور اپنے بچوں کو اپنی کنار شفقت میں لیا. (۱۸۸۷ ، مکتوبات حالی ، ۱۲۲).

ہر ایک چیز جواں تھی جو آج صبح کو ہم
کنارِ شاہدِ نو خیز و نوجوان سے اٹھے
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۸۵). ۴. **(ان معنوں میں زیادہ تر (فتحہ ک) سے بولتے ہیں) بغل میں لینا ، پہلو میں بٹھانا ، سینے سے لپٹانا ، بھینچنا ، عموماً تراکیب میں ، جیسے : بوس و کنار.**

گشتِ چمن و ہوائے کلیاں
بن پیالہ کنار خوش نہ لیسے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۶).

مانگیے بوسہ تو کرے ہے کنار
ایسے بوس و کنار سے کیا حظ
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۷۱). ۵. **(تصوف) اسرارِ توحید کے دریافت کرنے اور ہمیشہ مستغرق رہنے کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف). (ب) م ف. **ایک طرف ، سرے پر ، نزدیک.**

کنار اس کے تھی بیٹھی ایک پیاری
کہ اس کی نے نوازی کی تھی ماری
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۳۲).

دیکھ جا وہ بادشاہِ کام گار
ہے پڑا اک جھاڑ کے سایۂ کنار
(۱۸۲۸ ، باغ ارم ، ۳۲). [ف].

---آنا محاورہ.
کنارے لگنا.

اثر سیں رو ونے کے آشنا آغوش میں آیا
یہ کشتی آبرو لہروں سیں دریا کے کنار آئی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۱).

---بیکَسی کس اضا(---ی مج ، فت ک) امث.
مراد : بےچارگی ، تنہائی ، محتاجی ، غریبی ، بیکسی یا لاچارگی کی حالت میں ہونا.

ازل سے پرورش یابِ کنارِ بیکسی ہوں میں
نہ تھا طفلی میں سر پر دایۂ غمخوار کا سایہ
(۱۸۷۳ ، دیوان قدا ، ۲۸۹). [کنار + بیکس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پکڑنا محاورہ.
رک : کنارہ پکڑنا (سے کے ساتھ).

دینِ حق شاید کرے شہ اختیار
اور پکڑے کیشِ باطل سے کنار
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۱۳).

---پوشَہ (---و مج ، فت ش) امذ.
کھپریل کی سی ترتیب کا ، پنکھڑیاں اس طرح ہوں کہ ان کی کم از کم ایک پنکھڑی باہر نکلی رہے اور ایک بالکل ڈھکی رہے اور دیگر پنکھڑیوں کا ایک سرا اندر کی طرف رخ کرے اور دوسرا باہر کی طرف تو اس ترتیب کو کنار پوشہ کہتے ہیں. دیکھو مندرجہ ذیل پھولوں میں پنکھڑیاں اور اکماسے کس طرح اپنے کناروں پر تہ کیے ہوئے ہیں ... (تروڑ) اور Tecomastans میں کنار پوشہ. (۱۹۳۸ ، علمی نباتیات ، ۶۱). کنار پوشہ ... جبکہ بعض پتوں کے دونوں حاشیے بیرونی جانب ہوں ... اس ترتیب کو کنار پوشہ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱۱۱). [کنار + پوش (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---جُو کس اضا(---و مع) امذ.
دریا کا کنارہ ، ندی کا کنارہ ، نہر کا کنارہ.

شہیدِ تشنہ لبی ہوں فشارِ پنہاں ہوں
کمالِ خستگی ہائے کنارِ جُو کی قسم
(۱۹۳۸ ، روح کائنات ، ۱۰۷). [کنار + جو (رک)].

---سیخچَہ (---ی مع ، سک خ ، فت چ) امذ.
ایک تیز سیخچہ ہے جو ہاتھی کو جوش میں لانے یا اس کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے اس سیخچے کو ہاتھی کے کان میں چبھوتے ہیں. کنار سیخچہ ہوتا ہے جسکا سر تیز ہوتا ہے اسکو کلاوہ میں لٹکاتے ہیں اور ہاتھی کے بن گوش کو اس سے کھجلا کر تیزی اور شورش میں لاتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۶۶۳). [کنار + سیخچہ (رک)].

---عاطِفَت کس اضا(---کس مج ط ، فت ف) امث.
آغوش ، شفقت ، سہارا ، پناہ یا قبضہ میں ہونا ، زیرِ سایہ ، زیرِ حکومت ، زیرِ نگرانی. یورپ کے مہذب جب کسی وحشی ملک کو اپنے کنارِ عاطفت میں لینا چاہتے ہیں تو تہذیب و انسانیت کا بہانہ آگے رکھ لیتے ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۹۳). [کنار + عاطفت (رک)].

---قَبْر کس اضا(---فت ق ، سک ب) امث.
قبر کی آغوش ، قبر کی طفلی ، قبر کا بغلی کنارہ.

قیامت جس کو کہتے ہیں وہ ہے ہجر
کنارِ قبر میں مردانہ ہو گا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۷۱). [کنار + قبر (رک)].

---کَرْنا محاورہ.
علیحدہ کرنا ، الگ کرنا.

آغوش سیں ہمن کے سجن کو کیا کنار
ماروں گا اس رقیب کو چھریوں سیں گود کر
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۸).

--- کھینچنا محاورہ.
کنارہ کرنا ، جدا ہونا.
کھینچا جو شب کنار تصور میں شوق نے
لا کھوں جگہ سے پیرہن ان کا مسک گیا
(۱۹۱۳ ، تسلیم ، د ، ۱۳).

--- گرم کرنا محاورہ.
کنار گرم ہونا کا تعدیہ ، بغل گرم کرنا ، ساتھ سونا ، ہم بستر ہونا (اردو علمی لغت).

--- گرم ہونا محاورہ.
ہم آغوش ہونا ، بغل گرم ہونا.
کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو
گرم ہونے تو دو کنار ابھی
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۱۱۸).

--- لحد کس اضا(---فت ل ، سک ح) امث.
قبر کی آغوش ، رک : کنار قبر.
دم مرگ تک مے پرستی کرے
کنار لحد میں بھی مستی کرے
(۱۸۷۷ ، صبح خنداں ، ۴). [کنار + لحد (رک)].

--- و بوس (---و مج ، و مج) امذ.
رک : بوس و کنار ، بے تکلفانہ اختلاط.
پشت لب نیلی ہوئی جوش نزاکت دیکھنا
ہے نمونے سبزہ سے پیش از کنار و بوس سبز
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۷۰). [کنار + و (حرف عطف) + بوس (رک)].

--- ہونا محاورہ.
علیحدہ یا الگ ہونا ، دور رہنا (سے کے ساتھ).
ملتے ہو سب کے جا کے گھر اور ہم سوں ہو کنار
کچھ ہم تو ان چکوروں سے اے ماہ کم نہیں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۱).

کِنار (۲) (فت نیز کس ک) امذ.
گھوڑے کی ایک بیماری (زکام) جو سردی لگنے سے پیدا ہوتی ہے ، اس میں دماغ کی جھلی پھول جاتی ہے اور گھوڑا نتھنوں سے سانس نہیں لے سکتا. گھوڑا اگر کنار کے مرض میں مبتلا ہو جائے علاج اس کا یہ ہے کہ کائفل کو خوب باریک پیس کر نلکی میں رکھ کر گھوڑے کی ناک میں پھونک دیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۲). حب الشفا عارضہ کنار ... کو نافع ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۶). [مقامی].

کُنار (ضم ک) امذ.
رک : بیر. ایک روز کسی باغ میں جا نکلا دیکھا میں نے کہ درختان کنار میوہ ہائے تر و تازہ اور خوشگوار سے بھرے ہوئے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۰۸).
سنگھاڑے شریفے کنار اور بہی
بکثرت کریں اس میں جلوہ گری
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۹). بیر کے درخت کو فارسی میں کنار کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۹۶). [ف].

--- دَشتی (---فت د ، سک ش) امث.
جھڑ بیری. بیخ کیلہ پوست بیخ کنار دشتی ... ملا کر کھلانا ... یہ دوا عدیم المثل ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۵). [کنار + دشتی (رک)].

کَنارا (کس نیز فت ک) امذ ؛ ← کَنارہ.
کونہ ، طرف ، گوشہ ، حاشیۂ فیتہ جو دو شالوں ، چادروں کے جوڑوں وغیرہ پر لگاتے ہیں. دور دار یعنی حد ہور کنارا نہیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۶۵).
پیاسا ہے جو کہ جی کا اور آبرو کا دشمن
وہ آشنا نہ ہو گا اوس میں بھلا کنارا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۱).
کشمیر کی صنعت ہے نہ رنگت نہ بناوٹ
پنکھے میں ہے بال و پر عنقا کا کنارا
(۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۱۳). یہ وضع وضع کی بیلیں اور طرح طرح کے کنارے تمہاری ان کناری بانکڑیوں سے اچھے معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۹).
ترا بحر پرسکوں ہے! یہ سکوں ہے یا فسوں ہے؟
نہ نہنگ ہے نہ طوفاں نہ خرابی کنارہ
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۳۱). [کنارہ (رک) کا ایک املا].

--- (پہ) آلگنا محاورہ.
ایک طرف کو آ جانا ، ایک طرف ہو جانا.
سو مشکل جنگل تھا سو واں تھے سریا
کنارا آلگیا دیکھنے کوں دریا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۹).
سفینہ جب کہ کنارے پہ آلگا غالب
خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کہیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۸).

--- پکڑنا محاورہ.
گوشہ نشینی اختیار کرنا ، کنارے بیٹھ رہنا ، ساحل بیٹھ جانا.
کیں یوں نھی سوتی ہے کی اتناج اپنا موں لپیٹ
پھانکیا دھنی تو کیا ہوا پکڑی کنارا کاہیکوں
(۱۶۹۷ ، دیوان ہاشمی ، ۱۳۹).
چتر بحر معنی سے کاڑے گہر
مورکھ بیٹھ رووے کنارا پکڑ
(۱۷۸۱ ، مجموعہ ہندی ، ۵۸).

--- کرنا محاورہ.
چھوڑ دینا ، علیحدہ ہو جانا ، بے تعلق ہونا.
آبرو جیس کے تئیں نہیں درکار
اوس سیں کرنا بھلا کنارا ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴۸).

دب کے مرنے سے ڈوب مرنا خوب
ہے کنارا یہاں سے کرنا خوب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۶).

زحمت یہ اٹھے تا بہ کجا تشنہ دہن سے
اب تاب و تواں نے بھی کنارا کیا تن سے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۹۰).

انسان اُس سے کرے کنارا
اس پر اگر ہو یہ آشکارا
(۱۹۵۰ ، دھمید ، ۱۱۶).

میں نے سیکھا لبِ ساحل سے کنارا کرنا
اور ہر منزلِ انسان سے کنارا کرنا
(۱۹۸۸ ، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے ، ۳۳).

كِنّارَت (کس ک ، شد ن ، فت ر) امذ.
باجا ، **دف** ، **طبلہ**. بادشاہ نے صندل کی لکڑی سے خداوند کے گھر کے لئے ... کنارتیں اور بربطیں گانے والوں کے لئے تیار کرائیں. (۱۹۱۷ ، تاریخِ عرب قدیم ، ۹۴). [ع : کنارۃ].

کِنارَہ (فت نیز کس ک ، فت ر) ؛ ← کنارا (الف) امذ.
۱. **گوشہ** ، **کونا** ، **کھونٹ** ، **کنج**. تلمیذ : جب آپ اس کو (کرہ کو) تھوڑا سا اس کے مدار پر بڑھا دیتے ہیں تب مجھے اس کی نورانی جانب کا کنارہ نظر آتا ہے. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۱۳۳).

کنارہ مر کے ہاتھ آیا ہے ہم کو ملکِ ایماں کا
بڑی مشکل سے دروازہ ملا شہرِ خموشاں کا
(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۴۴). جب سورج کا کنارہ نکل آئے تو نماز کو چھوڑ دو. (۱۹۵۶ ، مشکوۃ شریف (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۹).
۲. (اَ) **سِرا** ، **حد** ، **انتہا** ، **انجام**. حد ہور کنارا نہیں بہوت چوڑا. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۶۵).

کنارہ نہ تھا اس جہاں کا و لیکن!
قدم رکھ کے ان عاشقوں نے نہ پایا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۴۷). اصل مطلب سے الگ ہو کر افراط و تفریط کے کناروں پر آ گئے ہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۶). چند روز میں مدینہ کے کنارہ پر پہنچ کر گرد و غبار کی مانند پھیل گیا. (۱۹۱۷ ، یزید نامہ ، ۸). (اا) **ساحل** ، **لب (دریا)**.

یکایک سمندر نے لایا لہر
لگا آ کے تختہ کنارے اوپر
(۱۷۵۴ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۳۱).

گرا جو آشنا اس میں نہ نکلا وہ قیامت تک
کنارہ عشق کے دریا کا ہے یہ کس قدر اونچا
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹). نیل کے کناروں سے ہٹا کر پھر دجلہ و فرات کے سواحل کی طرف ڈھکیل دیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۱۸). (ب) اسث. ۱. **گوٹ** ، **کناری نیز تھان کی کور** ، **چوڑی کنی**.

ترا مکھ جیوں چاند ، لوچن ستارا
اُبھال ہے سو ساڑی شفق اس کنارا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۵). سیاہ کنارے کی دھوتی پہنی کرتہ اور انگرکھا پہنا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۲۴).

یہ ... بیلیں اور طرح طرح کے کنارے تمہاری ان کناری بانکڑیوں سے اچھے معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۹).
۲. **دوری** ، **علیحدگی** ، **بے تعلقی**. میں نے روزگار اور اہلِ روزگار سے اس واسطے کنارہ اختیار کیا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۹).

بعدِ مردن بھی انھیں ہم سے کنارہ ہی رہا
آئے ماتم کو یہ بیٹھے صفِ ماتم سے الگ
(۱۹۱۰ ، کلام سہر (سورج نرائن) ، ۵۴). [ف].

--- پَکَڑْنا محاورہ.
علیحدہ ہونا **بچنا** (**سے کے ساتھ**). کسی شخص نے سلامتی نہیں پائی مگر اس شخص نے کہ صحبتِ خلائق سے کنارہ پکڑا. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۵۴۲).

--- رَہْنا محاورہ.
دُور رہنا. جہاں لڑائی ہونے اور فساد ہونے تس جگہ سے کنارہ رہے. (۱۷۴۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۷).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. **بچنا** ، **پرہیز کرنا**. خلاف طبیعت کے ایک حرکت اس نے دیکھی میں نے اور وہ مجھ کو خوش نہ آئی صاف اس سے کنارہ کیا اور محبت کو اس کی دل سے اٹھایا. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۷۰). مجھ کو سب سے زیادہ تمہارا بھروسا تھا ... تم نے ملنے سے بھی کنارہ کیا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸۵). مجھ کو سب سے زیادہ تمہارا بھروسہ تھا کہ تم اس مشکل میں میرا ساتھ دو گے ... نہ کہ تم نے ملنے سے بھی کنارہ کیا. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۸۹). ۲. **علیحدگی یا دوری اختیار کرنا** ، **چلا جانا** ، **رخصت ہو جانا**.

کرنے لگے یہ صبر و سکوں کیوں کنارہ اب
کون اٹھ گیا ہے آہ ہمارے کنار سے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۶۴). رسولِ دو جہاں نے اسی وقت میدان سے کنارہ کیا. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۱۵۸).

آدم کا میں ناخلف فرزند ہوں اے جوش
عصیاں سے اگر کبھی کنارہ کر لوں
(۱۹۳۳ ، جنون و حکمت ، ۱۳۳).

ہر گام پہ استخارہ کرتے نہ بنی
تھی دل سے لگی کنارہ کرتے نہ بنی
(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۹۹).

--- کَش (---فت ک) صف.
دوری ، **علیحدگی اختیار کرنے والا** ، **الگ تھلگ** ، **ترک کر دینے والا** ، **بے تعلق**. بہت اشخاص دور ہی دور سے کنارہ کش ہو گئے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۸۰). آصف الدولہ کے دربار میں اراذل کا دور دورہ ہوا تو یہ کنارہ کش ہوگئے. (۱۹۲۴ ، مقالات شروانی ، ۲۴۹). جو لوگ سیاسی زندگی سے کنارہ کش رہے وہ اس مقتدرہ طبقے کے ہتکھنڈوں کی جارحیت کا براہِ راست نشانہ بننے سے محفوظ رہتے. (۱۹۸۹ ، جنھیں میں نے دیکھا ، ۱۸۰). [کنارہ + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

---کَش ہونا محاورہ.
علیحدگی اختیار کرنا ، الگ ہونا ، چھوڑ دینا ، دست بردار ہونا ، باز آنا.

کنارہ کش ہو جو دنیا سے اے ظفر کوئی
تو پھر نصیب اسے کنج فراغ اچھا ہو

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۹۶). وہ جولائی ۱۸۷۶ء میں ملازمت سے کنارہ کش ہو کر علیگڑھ چلے آئے. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۵۰). فلسفی شہرت اور مالی منفعت سے کنارہ کش ہو کر غور و تفکر سے حقیقت اور سچائی کی تلاش کرتا ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۳۷).

---کَشی (---فت ک) امث.
علیحدگی ، بے تعلقی ، دوری. جو عادتیں فضول اور لا یعنی ہیں ان سے کنارہ کشی کرنی چاہیے. (۱۸۷۵ ، کلیات نثر حالی ، ۲ : ۱۶۶). بلحاظ میرے حالات کے اس کنارہ کشی کی کچھ غلط تعبیر ہو سکتی ہے. (۱۹۱۵ ، خطوط اکبر ، ۲۵). چھ سال کے لئے سیاست سے کنارہ کشی ہمیشہ کے لئے نیست و نابود کر دے گی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۲۷). [کنارہ کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَشی (اِخْتیار) کَرْنا محاورہ.
علیحدگی اختیار کرنا ، الگ ہو جانا ، قطع تعلق کرنا. جب وہ یک بینی و دو گوش ہو جائے تو کنارہ کشی کرے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۲). انہوں نے تمام گھر کی ذمے داریوں سے کنارہ کشی اختیار کر لی تھی. (۱۹۸۷ ، پلک پلک سمٹی رات ، ۵۸).

---کھینْچْنا محاورہ (قدیم).
رک : **کنارہ کشی اختیار کرنا.**

دل زبس مائل ہے اوس پردہ نشیں پر ان دنوں
اوس سبب بیٹھے ہیں ہم سب سے کنارا کھینچ کر

(۱۸۳۳ ، دیوان بیختہ ، ۱۸۲).

---گُزیں (---ضم گ ، ی مع) صف.
دنیا کے دھندوں سے الگ ہو کر بیٹھ جانے والا ، کنارے بیٹھ جانے والا ، علیحدگی یا بے تعلقی اختیار کرنے والا. تمام دنیا کے لوگوں سے سوائے چند کے کنارہ گزیں ہو. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۱). [کنارہ + ف : گزیں ، گزیدن - پسند کرنا ، اختیار کرنا].

---گُزیں ہونا ف مر ؛ محاورہ.
علیحدگی اختیار کرنا ، دور رہنا ، دنیا کے دھندوں سے یکسو ہو کر بیٹھنا.

جس کی خاطر ہوئے کنارہ گُزیں
نہ ہوئے اس سے ہم کنار افسوس

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۲۸). شہر چھوڑنا پڑا لوگوں سے کنارہ گزیں ہونے پر مجبور ہوا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۵۹).

---گیر (---ی مع) صف.
گوشہ گیر ، گوشہ نشیں ، الگ تھلگ ، کنارہ کش.

سب کنارہ گیر اپنے اور بیگانے ہوئے
اب کی فصل گل میں ہم بے طرح دیوانے ہوئے

(۱۸۰۱ ، لطف ، گلشن ہند ، ۱۵۰). [کنارہ + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا ، تھامنا ، گرفت میں لینا].

---لینا محاورہ.
۱. **علیحدگی اختیار کرنا.**

ان کو بولے تم کنارہ لے لئے
چھوڑ کر مجھ کو اکیلا کر دیئے

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۳). حکم شدت کا یا جہاد کا نکلے تو کنارہ لیتے ہیں. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۳). ۲. **کونا پکڑنا ، پناہ لینا.**

جوں حیدر ڈونگر کوں ہی جا کر لگیا
ڈونگر کے دامن میں کنارا لیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۵).

یعنی یہ اس بہانے ہی لیگا ، بس یہ ٹھانو
میں لیتا ہوں کنارہ تم سچ مرا بھی مانو

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۸).

---ہونا محاورہ.
علیحدگی یا بے تعلقی اختیار کرنا ، لاتعلقی ہونا.

بادشاہی سے کنارا ہے اسی باعث سے
اے ہما کون غریق یم احسان ہو گا

(۱۸۶۷ ، رشک (علی اوسط) ، ۲).

کِناری (فت نیز کس ک) امث.
پانچ چھ انگل چوڑا گوٹا ، لچکا.

ہو کناری مکھ پہ تیرے اے زلیخا وش نہیں
سورۂ یوسف کو لکھا گرد تحریر طلا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۹).

کناری کے جوڑے چمکتے ہوئے
وہ پانوں کے گھنگھرو چھنکتے ہوئے

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۶). چمکتا ہوا کناری کا مباف. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۶۴).

کناری محرم آب رواں میں تو اگر ٹانکے
حباب بحر ٹھہرے کیا نظر میں ماہ تاباں کے

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۳) . گوٹے والے بنت گوکھرو لیس کناری ٹھپا لے کے آئے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۶۷). وہ سیاہ کناری کا سیاہ لباس پہنتا ہے اس لیے کہ یہی برسات کی ماہیت ہے. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۲). ۲. **پہیے کا حلقہ یا گھیرا ، چھلنی کا گھیرا ، حلقہ.** بالآخر پہیے نے یہ صورت اختیار کی کہ بیچ میں ایک دھرا ، پھر ڈنڈے پھر کناری. (۱۹۳۰ ، مکالمات سائنس ، ۲۳۰). ایسے فولاد کی انگٹ کا بیرونی حصہ جسے حلقہ یا کناری (Rim) کہتے ہیں تقریباً خالص لوہا ہوتا ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۷) . [کنار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---باف امذ.
کناری بُننے والا ، جو پیشے کے طور پر یہ کام کرے. اور غرب رو یہ قبرستان دنیا کناری باف اور تیز قبور پٹر تکان و کاذروں کی۔(۱۸٦۴ ، تحقیقات چشتی ، ٦۸۴). [کناری + ف : باف ، بافتن = بننا].

---فَولاد (---و لین) امذ.
فولاد کی ایک قسم ، حلقہ دار فولاد (Rimming Steel) کا اردو ترجمہ. تمام فولاد جو اس طریقہ سے تیار ہوتے ہیں عموماً کناری فولاد (Rimming Steel) ہوتے ہیں . (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۸۹). [کناری + فولاد (رک)].

---کا سُوت (---و مع) امذ.
(زرباف) کندلے کا فی تولہ چھ سو گز لمبا کھنچا ہوا تار (اپ و ، ۲ : ۱۷۹).

کِنارے (کس ک) صف ؛ م ف.
کنارہ (رک) **کی جمع یا مغیرہ حالات ، تراکیب میں مستعمل ؛ سرے پر ، ایک طرف کو ، پرے ہٹ کر ، علیحدہ**. نیند آئے تو مجلس میں تے کنارے جا کر سونا . (۱٦۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۴٦).

تھے اوسکے زیر دیوان جگ کے سارے
پریاں اوس حکم سوں نیں تھیاں کنارے
(۱٦٦۵ ، پھول بن ، ۹۷).

جانتا بھی اب نہیں کوئی بیاں ہے یا نہیں
میں تیری محفل میں بیٹھا ہوں کنارے اس قدر
(۱۷۹۸ ، بیان ، د ، ۱٦). جب اسطرح سواری کنارے بہشت کے آ کھڑی ہوں گی تو رضوان ان لوگوں کے استقبال کے واسطے آئے گا. (۱۸۴۸ ، بہشت نامہ ، ۳).

ہے پیش و پس اون میں اتنا ہی جو لطف و ستم کے مارے ہیں
کچھ مُلک عدم میں جا پہونچے کچھ عاشق گور کنارے ہیں
(۱۹۲٦ ، فغان آرزو ، ۱۴۸).

کوچ کرو دل دھڑکے بولے ; بچھم کو اُٹھ جانا ہے
کسب کنارے باجا باجے دور کا دیس بسانا ہے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۵٦).

---(پہ) آ لگنا / آن لگنا محاورہ.
ساحل پر آ کر ٹھہرنا ، کشتی کا ساحلِ دریا پر پہنچنا.

تباہ بحر جہاں میں تھی اپنی کشتیٔ عمر
سو ٹوٹ پھوٹ کے بارے کنارے آن لگی
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۷).

سفینہ جب کہ کنارے پہ آ لگا ، غالب
خدا سے کیا ستم و جورِ ناخدا کہیے
(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۲۲۸).

---بیٹھا ہے فقرہ.
مرنے کے قریب ہے ، گور میں پانو لٹکا رکھے ہیں (ماخوذ : مخزن المحاورات).

---بَیٹھنا ف ل.
الگ بیٹھنا ، دُور بیٹھنا ، ایک طرف ہو کر بیٹھنا.

آئنے کو تم نے دکھلایا جمال
ہم کنارے بیٹھے منہ دیکھا کیے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۵۳).

---پَر م ف.
دریا کے سرے پر ، لبِ دریا ، ساحل پر ، ایک طرف. وہ کنارے پر کھڑے رہیں ہم ان کو بخوبی دیکھ لینگے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۹۷).

---رَکھنا محاورہ.
علیحدہ رکھنا (علمی اُردو لغت).

---رَہنا محاورہ.
الگ رہنا ، علیحدہ رہنا ، جُدا رہنا. خلوت سو خلق سو کنارے رہنا اور گوشہ اختیار کرنا ہے مگر وقت ضرورت کے. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطّالبین ، ٦۲).

کیا پیچ تھا جو رہے کنارے
گیسو نہ بڑھے خدا سنوارے
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۸۷).

---کَر دینا محاورہ.
الگ کر دینا ، جُدا کر دینا ، ایک طرف کر دینا ، کوئی تعلق نہ رکھنا. رواجی معیار اور دستور کے مطابق نہیں پایا تو اس کو خارج آہنگ کہہ کر کنارے کر دیا. (۱۹۵۹ ، پردیسی کے خطوط ، ۱۳۱).

---کَرنا محاورہ.
(کسی کو) علیحدہ کرنا ، جُدا یا الگ کرنا ، دُور کرنا.

سپہ کوں دریا تھے کنارے کریں
حیدر کی طرف جا کر سارے ملیں
(۱٦۴۹ ، خاورنامہ ، ٦۲۱). ان کے واسطے کرسی منگوائی گئی لیکن اس کو کنارے کر کے فرش پر چار زانو بیٹھ گئے . (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۱۷۴).

---کِنارے (---کس ک) م ف.
الگ الگ ؛ پہلو میں ؛ بیچ سے ہٹ کر ، ایک طرف (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کِنارے چَلنا ف ل.
بچ کر چلنا ، بیچ راستے سے ہٹ کر چلنا ، ایک طرف کو چلنا ، ایک طرف چلنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کِنارے ہونا ف ل ؛ محاورہ.
الگ الگ ہونا ، ایک طرف ہونا. خلیفہ جی کے اشارے سے سب کنارے کنارے ہو گئے. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۱۰۷).

---لَگانا محاورہ.
کشتی یا جہاز کو ساحل پر لگانا یا کھڑا کرنا ، دریا پار اُتارنا ؛ مدد کرنا ، حد کو پہنچانا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---لگنا محاورہ.
۱. **منزل تک پہنچنا.** کہیں ڈیڑھ دو بجے جا کر علی گڑھ کے کنارے لگے. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۳۵) . ۲. **الگ ہو جانا ، رخصت ہو جانا.** خدمت گار بھلے ، خاص بردار ، ثابت خانی سب چھوڑ کر کنارے لگے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱).

---ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. **علیحدہ ہو جانا ، دُوری اختیار کرنا.** یہ فرمان رب العزّت روح تن تھے کنارے ہو تاتن تمام خاک در خاک شد. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۰). ایران میں جانا نہ ہوئے چوتھا تم بھی کنارے ہو جاؤ بھی باتوں کا ڈر ہوتا ہے. (۱۸۰۰ ، قصّہ گُل و ہرمز ، ۳۸).

رفیق و مونس و ہمدم کنارے ہوتے جاتے ہیں
تماشا ہے ہمارے بھی تمھارے ہوتے جاتے ہیں

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۸۸). کنبہ والے تو اتنا سنتے ہی کنارے ہوئے. (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۲۳). ۲. **دنیا سے رخصت ہوجانا ، انتقال کر جانا ، دنیا کو چھوڑ کر رخصت ہو جانا.**

دو جہاں سے ہم کنارے ہو کے جاوینگے حسن
ہاتھ ملتے یہہ یہ دنیا و دیں ریجائیں گے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۵).

کنارے ہوئے جو کہ زخمی ہوئے
حرارت بروت سے صدہا موئے

(۱۸۳۳ ، مثنوی ایورب کشن بہادر ، ۱۹).

کَنارِیا (فت ک ، کس ر) امذ.
کبوتر کی ایک نوع (نوراللغات). [مقامی].

کَنّاس (فت ک ، شد ن) امذ.
۱. **جاروب کش ، بھنگی.**

گھورے پر سے جو اُٹھ نہ سکتے تھے
وے بھی کنّاس پوچ بکتے تھے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۷). کنّاس کے رہنے کے لیے جدا مکان تجویز کرتا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۸). ہندوستان میں کنّاس کو حلال خور کہتے ہیں ، قبلۂ عالم نے اس کو خاکروب کے لقب سے یاد فرمایا. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۹). ۲. **بھانسی دینے والا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. **بخیل ، حریص ، شرارتی ، شیطان.** کنّاس ، جوہڑا ہوتا ہے اور محاورہ میں لالچی اور خسیس کو بھی اسی نام سے پکارتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سرگزشت الفاظ ، ۹۷). [خنّاس (رک) کا بگاڑ].

کُناسی (ضم ک) امث.
۱. (سوہن سازی) **دھات کی چیزوں میں دانتے بنانے یا صاف کرنے کی چوپہل برچھے کی شکل کی سوہن** (اپ و ، ۸ : ۱۵). ۲. (نجاری) **آری کے دانتے تیز کرنے کی تہ پہلو سوہن** (اپ و ، ۱ : ۳۲). [مقامی].

کَنّاسی (فت ک ، شد ن) امث.
کنّاس کا کام یا پیشہ ، خاکروبی ، جھاڑو دینا. جھرٹ بولنا اور فریب اور دغا کرنا ان میں لازم ہو مانند شاخ کش اور قصابی اور کناسی. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۵۲). پیشہ وری تین طرح کی ہوتی ہے ... سوم جس سے طبیعت کو نفرت ہو جیسے حجامی ، دباغی ، کناسی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۵۳). [کنّاس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَنا گت (فت ک ، گ) امذ.
ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جس میں اکثر وہ اپنے متوفی بزرگوں کے نام پر غریبوں اور عزیزوں کو عمدہ عمدہ کھانے کھلاتے ہیں اور دان پن کرتے ہیں ، کنیا گت ، سرادھ. یہ سب ہندوؤں کی رسمیں ہیں کہ وہ بھی تیجا ، دسواں ، چالیسواں ، برسی ، کناگت کرتے ہیں. (۱۸۳۳ ، تذکیرالاخوان ، ۲۰۱) زیب النساء کی جدّت پسند طبیعت نے ... کناگت جو ہندوں کے ہاں مُردوں کی فاتحہ کے لیے سالانہ حلوا پوری پکائی جاتی ہے شب برات کی حلوہ پوری سے اس کا تبادلہ کر دیا. (۱۹۲۸ ، حیات طیّبہ ، ۶). [س : कन्या+गत].

کَنال (فت ک) امذ.
(کاشت کاری) **زمین کا پیمانہ جو بیس مرلے کے برابر اور بیگھ کا چوتھا حصّہ ہوتا ہے.** اڑھائی کنال زمین مزروعہ جنوب و شرق ... رویہ تا قیام خانقاہ معاف ہے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۳۴۸). یہ اُن کی مرضی پر منحصر ہوتا (وفات کے بعد) کہ ایک کنال کے پلاٹ میں کروٹیں بدل بدل کر جس پہلو چاہیں لیٹیں. (۱۹۸۸ ، تبسّم زیر لب ، ۱۷). [پن].

کِنال (کس مج ک) امث.
۱. **نہر.** سویز کنال یعنی نہر کی طرف سے پورا پورا اطمینان حاصل کرکے مصر سے بالکل دست بردار ہو جانا چاہیے. (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۴۶). بعض جگہ تو کنال ایسی تنگ ہے کہ دو جہاز مشکل سے اس میں گزر سکتے ہیں. (۱۹۰۵ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۶۹). ۲. **(نباتیات) درخت یا حیوانی جسم میں غذا ، ہوا وغیرہ کی نالی.** گردن میں خلیوں کی چار طولی قطاریں ہوتی ہیں جو ایک مرکزی کنال کو گھیرے ہوئے ہوتی ہیں ، یہ کنال ابتداً راس پر بند ہوتی ہے. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۳). ان خلیات کو دکھایا گیا ہے جو مرکزی کنال کو گھیرے ہوئے ہیں. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے ، ۳۱۳). [انگ : Canal].

کُنالی (ضم ک) امث.
مٹی کی بنی ہوئی ہانڈی جس میں آٹا وغیرہ رکھتے ہیں ، مٹی کی کونڈی جس میں آٹا گوندھتے ہیں ، کونڈالی. مودی خانہ باورچیخانہ سے ملحق ہوتا ہے ... مٹی سے جھبی ہوئی کُنالی یا لوہے و جست کی بڑی کوٹھی. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۷۷). اپنی چارپائی پر بیٹھ کر ناشتہ کا انتظار کر رہا تھا ، بہن آٹا گوندھ کر کنالی ماں کی پیڑھی کے پاس رکھ چکی تھی. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۱۶۶). [کونڈالی (رک) کا مخفف].

کُنام (۱) (ضم ک) صف ؛ امذ.
بدنام ، رُسوا ، گمنام ، کم ظرف.

اس دور منے کُنام نامی
چولا کرے دور کی غلامی

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۳). مگر وہ کنام بیشۂ دغا باہم کی گیر و دار سے نوک سنان پیکان تیر آبدار سے منہ نہ پھراتے تھے . (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۶۰). [رک : کُ (سابقہ نفی) + نام (رک) ، قب ؛ پ : **कुनाँव**].

کُنام (۲) (ضم ک) امذ.
جانوروں کی آرام گاہ ، چراگاہ.

جو اس شہر کوں سمتہ کہتے ہیں نام
بہت جاگہ دھرتا بُرآب و کنام

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۲). ایک صیاد ہنر مند کہ آہو ... شیر اس کے خوف حیلہ و تزویر سے سر کنام سے باہر نہ نکالتا تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۱۱). [ف].

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ (قدیم).
(جانوروں کا) آرام کرنا.

پلنگ اس جاگے پر نہ کرتا کنام
نہیں ہے بجز جادوئے زال نام

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۴۹).

کنامی (ضم ک) امث.
بدنامی ، رُسوائی.

یا کوئی کُنامی آترے گھر
ناکے سٹیا ہے سر کے اوپر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۵). [رک : کنام (۱) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... کُناں (... ضم ک) لاحقہ.
کرتا ہوا (بطور جزو دوم ؛ تراکیب میں مستعمل).

حشر میں وجد کناں قبر سے یارب نکلوں
نغمۂ صور ہو آوازِ ترنم مجھکو

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۱۹). جب وہاں دورہ کناں پہونچا تو مجھ سے پٹیل نیز مختلف اشخاص نے یہ واقعہ بیان کیا. (۱۹۳۲ ، قطب یارجنگ ، شکار ، ۲ : ۵).

اے صبا رقص کُناں ہو کہ مرا شہزادہ
آج تاروں کے دریچوں سے اُتر آیا ہے

(۱۹۸۳ ، سمندر، ۶۸). [ف: کناں ، کردن ـ کرنا، سے حالیۂ ناتمام].

کَنانا (فت ک) ف م (قدیم).
۱. **رک : کرانا.**

خوشیاں سوں جو شہ میزبانی کنانے
سو ترلوک کے لوگ مہمان آئے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲). ۲. **کہلانا** (قدیم اردو کی لغت). [کرانا (رک) کا قدیم املا].

کَناویز (فت ک ، ی مج) امذ.
ایک وضع کا ریشمی موٹا کپڑا. اب لڑکی کا لکھو ، پہلے پاجامہ لکھو ، (نند سے) بتاؤ بی آپا کناویز کا ٹھیک ہو گا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۷). کناویز چوڑبا ، مشروع ، کسیارہ ، سن سے تیار ہوتا ہے اور دیگر قسم کے باریک کپڑے بھی بنائے جاتے ہیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳ : ۳۴۲). [قناویز (رک) کا محرف].

کَناویزی (فت ک ، ی مج) صف.
کناویز (رک) سے منسوب ، کناویز کا. ایک کناویزی جانماز بھی رکھی ہے. (۱۹۰۶ ، خاتون ، علی گڑھ ، جنوری ، ۳۹). [کناویز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَنائس (فت ک ، کس ء) امذ ؛ ج.
کلیسا ، گرجاگھر ، غیرمسلموں کی عبادت گاہیں. مورخین میں کسی نے کنائس کی کسی نے مذاہب کی ... تاریخ لکھی ہے. (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور ، ۲). زمانۂ قدیم سے کنائس اور معابد میں دعا و تسبیح کے وقت گانے اور باجے کا استعمال جاری ہے . (۱۹۱۳ ، مولانا محمد امین ، ہندوستانی موسیقی ، ۴۷). [کنیسہ (رک) کی جمع].

کَنائی (فت ک) امث.
راہ ، گزرگاہ ، رستہ ، باٹ ، بٹیا ، رہگزر (ماخوذ : نوراللغات ؛ فیروزاللغات ؛ [مقامی].

--- کاٹ جانا / کاٹْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **عام گزرگاہ چھوڑ کر دوسرے راستے پر چلنا ، کَنی کاٹنا ، کنارہ کش ہو جانا ، راستہ بدلنا.**

نوروز یوہیں رہی لڑائی
دسویں دن کاٹ کر کنائی

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۵۴). ان لوگوں کو یہ موقع غنیمت ملا بس کنائی کاٹ کر روانہ ہوئے. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۲۱). ۲. **موقع پر ٹال جانا ، پہلوتہی کرنا.** اپنے یاروں سے کنائی کاٹی تو پھر دیکھیے تماشا. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۷ : ۹). شعر کو اگلے دن کے لئے اٹھا رکھنا لیکچراری کے خلاف تھا اور لفظ کے معنی سے کنائی کاٹ جانا اس سے دشوار. (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، لاہور ، ۱۲۸).

کِنائیں (کس ک ، ی مع) امث ؛ ج (شاذ).
پوشیدہ باتیں ، اشارے.

بات میں بات نکالے ہے وہ پرچُول بھرا
کس کو معلوم ہیں جز اوسکے کنائیں ایسی

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۶۱). [کنایہ (رک) کی جمع].

کُنائین (ضم ک ، ی ع) امث (قدیم).
رک : کونین ، ایک سفید رنگ تلخ سفوف جو بخار کے لیے مفید ہے. بخار کے لیے یہ بات اگر کنائین کی خاصیت رکھتا ہے تو صفرا شکنی میں آب زلال آلوئے بخارا کا کام کرتا ہے. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۶۱). [کونین (رک) کا قدیم املا].

کِنایا (کس ک) امذ (قدیم).
رک : کنایہ.

میر دوم کا یہ کنایا ہے
مجھے منہ رو تمہارا بھایا ہے
(۱۸۶۰ ، مثنوی بحر مختلف ، واجد علی شاہ ، ۱۶).
خود ناز کو ناز سے حکایت
خود شوق کو شوق سے کنایا
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۷۱). [کنایہ (رک) کا متبادل یا قدیم املا].

کِنایات (کس ک) امذ ؛ ج.
اشارے ، پوشیدہ باتیں ؛ مراد ؛ رمز ، مجاز.
تو باندھے کنایات اردو تبھی
ترے شعر میں اظفری جی بڑا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۷). شاعری میں اشارات و کنایات کا ہونا ضروری ہے. (۱۹۸۶ ، مقالات عبدالقادر ، ۳۲۱). [کنایہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

کِنایَت (کس ک ، فت ی) امث.
کنایہ ، پوشیدہ بات.
مدت ہوئی سجن نے کنایت نیں لکھی
آنے کی اپنے رمز و کنایت نیں لکھی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۱).
گُل صد برگ دیجو اس کے ہاتھ
دلِ صد چاک کی کنایت ہے
(۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۶۲).
نہیں اب مانتا ہے شوقِ دل بے نام بتلانے
کنایت پر بھی ترجیح دیتا ہے صراحت کو
(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۲۹۳). ان کے بیان تصوف میں اصطلاحیت زیادہ ہے اور کنایت کم. (۱۹۸۷ ، غالب فن و شخصیت ، ۲). [ع : کنایۃ].

کِنایَۃً (کس ک ، فت ی ، تن ت) م ف ؛ ← (کنایتاً (شاذ)).
اشارے سے ، اشارۃً ، ضمناً ، مجازاً. کسی آیت سے صراحۃً کیسا کنایۃً بھی تو یہ بات نہیں پائی جاتی. (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ : ۵۹). ان کے اقوال پر نکتہ چینی نہیں کرتے بلکہ اکثر جگہ کنایۃً اور بعض جگہ صراحۃً انکی تحسین کرتے ہیں. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۴۳). شکر ادا کر کے ٹوپیاں بننے میں لگ گیا ، اشارتاً کنایتاً بھی کسی سے کچھ نہ کہا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۲۹). [ع].

کِنایَہ (کس ک ، فت ی) امذ.
۱. **اشارہ ، جو بات کھل کر اور براہ راست نہ کہی جائے.**
کیا پوچھتا ہے ہمدم احوال تو ہمارا
نے رمز نے کنایہ ایما ہے نے اشارا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۲).
کہہ گئے تم کنائے میں کیا کیا
نہ کسی نے تمہاری پائی بات
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۹). قدیم کمیڈی میں فحش عبارت مضحک ہوتی تھی اور جدید میں صرف کنایہ سے مطلب نکالتے ہیں. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس (ترجمہ) ، ۱۴۳). جگہ جگہ اشاروں اور کنایوں میں بہت کچھ کہنے کی کوشش کی گئی ہے. (۱۹۸۸ ، باد عہد رفتہ ، ۸). ۲. **(بیان) استعارے کی ایک قسم جس میں حقیقی معنی دلالت کریں غیر حقیقی معنی کی طرف اور کلام میں بھی حقیقی معنی مراد لیے جائیں.** دامن کمر سے لپیٹنا آمادۂ سفر ہونے سے کنایہ ہے کس واسطے کہ مسافر راہ چلنے کے وقت دامن کمر سے باندھ لیتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۱۱). علم بیان کی اصطلاح میں کنایہ سے مراد وہ لفظ جس کے حقیقی معنی مراد نہ ہوں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۵۲). [ع : کنایۃ].

--- بازی امث.
اشاروں کنایوں میں بات کرنا ، رمز و کنایہ سے کام لینا. عصمت نے کچھ تھوڑے سے اسکیچ بھی لکھے ہیں جن میں ایک بھی ... مخصوص کنایہ بازی سے خالی نہیں. (۱۹۵۸ ، پطرس بخاری ، ک ، ۵۳۹). [کنایہ (رک) + ف : باز ، باختن - کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا محاورہ.
اشارے یا رمز میں بات کرنا ، صاف اور صریح الفاظ میں نہ کہنا ، مرادی یا مجازی معنی لینا.
یہ کنایہ کرتے ہیں جوش علو عشق میں
آسمان ہفتمیں ہے سقف بام اشتیاق
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۲۰۸).

کُنْبا (ضم ک ، سک ن) امذ ؛ ← کنبہ.
قبیلہ ، گھرانا ، خاندان ، بال بچے ، اہل و عیال ، لڑکے بالے ، آل اولاد. کنبا بڑا ہے سامان بہت مہیا ہے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور (ترجمہ) ، ۱ : ۷۶). کمہار سے کہلا بھجوایا تو اپنا کنبا لیکر شہر سے باہر چلا جا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۳۸). جب کنبا یوں ترقی کر رہا ہے تو «چھوٹا گھر بڑا سمدھیانا» ضرور کھلے گا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۵ : ۹). [کنبہ (رک) کا ایک املا].

کُنْبَٹ (ضم ک ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ.
کسان ، کاشت کار ، رعیت (علمی اردو لغت). [کمبٹ (رک) کا ایک املا].

کَنْبَل (فت ک ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ ؛ ← کمل.
رک : کمبل.
فقیری جس نے کی گویا کہ اس نے بادشاہی کی
جسے ظلِ ہما کہتے ہیں درویشوں کا کنبل ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۹). تھوڑے سے اونی کپڑے طوس و دسے و کنبل وغیرہ باقی ہیں. (۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۵). چار کنبل بافتہ سن کے اور چار عمدہ پشمینے کی رسیاں جن کو کنبل کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۱). [کمبل (رک) کا ایک املا].

کُنْبَل (ضم ک ، مغ ، فت ب) صف (قدیم).
کوسل ، نازک.

کنبل ہوتلی یا ہوتلی گھانٹ سار
سوگے دم یا سوگے لنگار

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۱۰۰). [کوسل (رک) کا قدیم املا].

کُنْبْلانا (ضم ک ، غنہ ، سک ب) صف (قدیم).
رک : **کُمھلانا** (قدیم اُردو کی لغت). [کمھلانا (رک) کا قدیم املا].

کَنْبْلی (فت ک ، سک م بشکل ن ، سک ب) امث (قدیم).
چھوٹا کنبل ، کمبلی ، کملی (قدیم اُردو کی لغت). [کنبل (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

کُنْبَہ (ضم ک ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ.
۱. **قبیلہ ، گھرانا ، خاندان ، بال بچّے ، اہل و عیال ، آل اولاد.**

تھا واں خان دوندے کا کُنبہ کھڑا
تھا مضبوط لڑنے یہ چھوٹا بڑا

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۹۱). وہ بھی بنی ہاشم تھے اور تمام بنی ہاشم اپنے تئیں آلِ محمد یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کُنبہ سمجھتے تھے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۰۸). بیگم صاحب کا کُنبہ تو اوّل ہی تُپا تُلا تھا وہ نہیں چاہتی تھیں کہ اس میں افراتفری ڈالیں. (۱۹۱۴ ، اقبال دلہن ، ۵۸). ہم چاروں کا ایک کنبہ بن گیا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۳۱). ۲. (ہیئت) **آسمان کے بارہ بُرجوں میں سے دسواں بُرج ، اس کا بدن اور دم مچھلی کا اور اگلی ٹانگیں گردن اور سر بارہ سینگھے کا ہوتا ہے ، جَدی ، مکر ، اس کے ستاروں کا انبوہ بکری کے بچّے سے مشابہ معلوم ہوتا ہے.** نجومیوں نے بھی راسیں ملکہ اور شہزادے کی کہ قمر اور خورشید کے سر حرف سے کنبہ اور مکر جس کو جدی اور دلو کہتے ہیں حساب لگایا تو ... صبح کا وقت سعد اکبر بتایا. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۹۹). [س : कुटम्ब].

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
افزائشِ نسل کی روک تھام ، خاندانی منصوبہ بندی. میں نے نسل بندی کا نہیں کنبہ بندی کا فتویٰ دیا تھا. (۱۹۷۷ ، مشرق ، کراچی ، ۲۵ جولائی ، ۵). [کنبہ + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَرْوَر (فت پ ، سک ر ، فت و) صف مذ.
خاندان کو پالنے والا ، بال بچّے اور رشتہ داروں کی خبرگیری کرنے والا. آپؐ کا چچا بزرگ ابو طالب ایک بڑا کنبہ پرور شخص تھا ، اوس نے نہ صرف بچّہ کی بچپن میں پرورش کی بلکہ جوانی میں بھی پورا پورا ساتھ دیا. (۱۹۲۴ ، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۱۷). کپتان صاحب کُنبہ پرور تھے. (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۲۴۸). [کنبہ + ف : پرور ، پروردن = پرورش کرنا ، پالنا].

---پَرْوَری (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
خاندان اور اولاد کی خبرگیری کرنا ؛ رشتے دار اور احباب کی پچ کرنا ، اقربا پروری. آپ کو کُنبہ پروری کا دعویٰ ہے ، آپ کے کئی بھائی بھتیجے ہیں ، وہ کبھی آپ کی بات بھی نہیں پوچھتے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۲). اس زمانے میں خدا ترسی اور کُنبہ پروری عام تھی. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۸۶). [کُنبہ پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پیٹی (---ی مع) صف مث.
(کوسنا) **بدنصیب عورت جس کا کوئی والی وارث نہ ہو ، وہ عورت جو اپنے سارے گھربار کو رو چکی ہو**

رو کے وہ بولی کہ پیاروں سونی بیکس دُکھیا
کُنبہ پیٹی جگر افگار گرفتارِ بلا

(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۱۸۳). [کنبہ + پیٹی (پیٹنا (رک) سے)].

---جوڑْنا محاورہ.
رشتہ داروں اور عزیزوں کو جمع کرنا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---داری امث.
رشتہ داری ، خاندانی مراسم ، رشتہ ناتا ہونا ، مراسم ہونا ، خاندانی تعلقات. کُنبہ داری تعاون و تناصر کا تقاضا کرتی ہے. (۱۹۷۴ ، مسائل اقبال ، ۳۵۴). [کُنبہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مُونی (---و مع) صف مث.
رک : **کنبہ پیٹی.**

درباروں میں بازاروں میں تشہیر ہوئی ہوں
زینب وہ کوئی اور تھی میں کُنبہ مُونی ہوں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۱۳۶). [کنبہ + مونی (رک)].

---نوازی (---فت ن) امث.
خاندان کو پالنا ، خاندان کی پرورش کرنا ، کنبہ پروری ، اقربا پروری. میخانہ ، مسرّت اندوزی کے لیے ہے نہ کہ کُنبہ نوازی کے لیے. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۹). [کُنبہ + ف : نواز ، نواختن = پرورش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُنْبی (ضم ک ، سک م بشکل ن) امذ ؛ ←کمبی.
ہندوؤں کی ایک ذات جس کا پیشہ کاشتکاری ہے ؛ مراد : کسان ، کاشتکار ، دیہاتی.

کیا پڑیا سو کُنبی کرے گا درو
پرانی ندی میں او لیانے آبِ نو

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۲۸).

نفس آگے ہوا ہے دل کوں ٹھیل
کنبی اس گانوں کا ہوا ہے پٹیل

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۶۲). ایک کُنبی کا باغ بہت ہریا تھا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۱۶). نورالدین یا نورستاگر ... نے گجرات کے کُنبیوں (Kunbis) کھروؤں ... اور کوریوں ... کو مشرف بہ اسلام کیا. (۱۹۶۴ ، تمدّن ہند پر اسلامی اثرات ، ۷۹). [کمبی (رک) کا ایک املا].

کُنبے (ضم ک ، سک م بشکل ن) امذ.
کنبہ (رک) کی جمع یا حالت مغیرہ ، تراکیب میں مستعمل. آپکی والدہ آپؐ کو مدینہ کی طرف لے گئیں تا کہ کنبے کے لوگ حضرت سراپا برکت کو دیکھیں. (۱۸۸٦ ، خیابان آفرینش ، ۱۷). سرسیّد کو اپنے کنبے کے ساتھ حد سے زیادہ لگاؤ رہا ہے. (۱۹۳۸ ، حالات سرسیّد ، ۱۲۵). رام چرن اور اس کے کنبے کی زندگیوں کے دکھوں کو دھیرے دھیرے آسائشوں میں بدل دوں. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۵۳).

ـــ دار صف.
ایک کنبے یا خاندان کا ، یک جدی ، دُور کا ناتا رشتہ رکھنے والا ، کنبے والا ، ایک ہی خاندان کا. مدرسے میں اپنے اپنے اور رشتے کنبے داروں کے بچے داخل کرانے کو لکھا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ٦۹). [کنبے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــ کی کٹ جانا محاورہ.
خاندان کی آبرو جاتی رہنا

کنبے ہی کی کٹ جاتی جو کرلیتی میں گھربار
اسواسطے خود ڈھونڈ کے گھر در نہ نکالا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۲۳).

ـــ والے کے چاروں پَلّے بھاری کہاوت.
جس کے حمایتی ہوں یا جس کا کنبہ بڑا ہو اُس کا دل غنی رہتا ہے (جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

ـــ والے کے چاروں پَلّے کیچڑ میں ہیں کہاوت.
کنبے والا ہمیشہ مصیبتوں میں پھنسا رہتا ہے (جامع الامثال).

کُنبھ (ضم ک ، سک م بشکل ن) امذ ؛ ــــ کمبھ.
۱. گھڑا ، مٹکا ، پانی کا برتن (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). **۲. بُرج دلو ، بارھواں بُرج.** جس سال کہ مشتری دلو میں آتی ہے زبان ہندی میں اسے کنبھ کہتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۸۲). کسی نے پوتھی کھولی کوئی حرفِ مفرد لکھ کر حساب کرنے لگا کوئی تلا ، برچھیک ، دھن ، مکر ، کنبھ ... بچار کرنے لگا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۸۵). [کمبھ (رک) کا ایک املا].

ـــ کا میلا امذ.
بھارت کے ہندوؤں کا ایک میلا جو ہر بارھویں سال ہردوار ، کاشی اور الہ آباد وغیرہ میں اس وقت ہوتا ہے جب سورج بُرج دلو میں داخل ہوتا ہے. خصوصاً بارھویں سال کنبھ کا میلا بہت بڑا ہوتا ہے. (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۷۵). کنبھ کے میلے پر جو بارہ سال میں ایک دفعہ آتا ہے جاتریوں کی تعداد کئی لاکھ تک پہونچ جاتی ہے. (۱۹۱۳ ، سیر پنجاب ، ۵۳).

کُنبھار (ضم ک ، سک مغ) امذ ؛ ــــ کمھار (قدیم).
رک : کمھار.

کنبھاراں و مائی نین ڈالیں جویز
گلاویں تو چینی کا ہووے خمیر

(۱٦۸۷ ، یوسف ذلیخا ، ۱۵۱).

سو حاضر پکّہ اینٹ والا کنبھار
بتانے وے گیارہ گن گن شمار

(۱۷۳۲ ، مجموعۂ ہندی ، ۱۱۹). [کمھار (رک) کا قدیم املا].

کُنبھاوتی (فت ک ، سک م بشکل ن) امث.
(موسیقی) مالکوس راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام ہے (ترانۂ موسیقار ، ۴۵). [رک : کنبھ + اوت ، لاحقۂ کیفیت + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَنپا (فت ک ، سک م بشکل ن) امذ ؛ ــــ کمپا.
۱. لاسا ، لگی ہوئی لمبی چھڑی یا بانس جس سے پرندوں کو پکڑتے ہیں ، کمپا. چڑی مار جال پھٹکی پھینک ، لاسا کنپا چھوڑ ... روئی اور چنے اور رسّی لے کر چل نکلا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۲۹). جُھٹپٹے وقت ایک چڑیمار کنپا جال لیے ہوئے آ نکلا ، ہاتھ میں تین چار جانور. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۹۸). ہوا یہ چنپا ہے جو مردوں کا کنپا ہے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۴). **۲. (کنایۃً) جال ، پھندا ، دھوکہ ، مکر ، فریب.** اپنے بازوں کو نفسانی خواہشوں کے لاسے سے بچا ، شیطانی کنپے سے اپنے پَروں کو محفوظ رکھ. (۱۹۷۴ ، کاشف الاسرار ، ۳۹). [کمپا (رک) کا ایک املا].

ـــ مارْنا محاورہ.
کسی کو قابو میں لانا ، کمپا مارنا.

نالہ جب پار گیا چرخ کے بولے یہ ملک
طائر سدرہ کو صیّاد نے کنپا مارا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۲).

کَنپانا (فت ک ، مغ) ف ل.
کپکی چڑھانا ، تھرتھراہٹ پیدا کرنا. انکی کمریں جھکی ہوئی ہیں ، جس طرح کوئی بُخار سے کانپے اس طرح وہ اپنے سر اور جسم کو کنپا رہے ہیں. (۱۹۴۱ ، آزاد سماج ، ۹۳). [کانپنا (رک) کا متعدی].

کَنپٹی (فت ک ، سک ن ، فت پ) امث ؛ ــــ کن پٹی.
ابرو کے متوازی کان اور ماتھے کے بیچ کا حصہ ، کن پٹی.

سر کو پیشانی کے اوپر سے مُنڈا
کنپٹی پر استرے کو مت چلا

(۱۷۳۳ ، آبرو (اردو ، جنوری ۱۹۳۰ ، ۱۳۷)). یعنی کنپٹی کی ہڈّی بہ‌نسبت کھوپڑی کے کمزور ہے. (۱۹۳۹ ، رسالہ بانگ بنوٹ ، ۱۰). اُس کو نیند کی حالت میں اپنے پستول سے کنپٹی میں گولی مار کر ہلاک کر دیا جائے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۱۷). [رک : کن (کان (رک) کی تخفیف) + س : पट्टिका].

کَنپٹیاں (فت ک ، سک ن ، فت پ ، سک ٹ) امذ.
کنپٹی (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

زلفاں پکڑ جو کھنچاں کنپٹیاں ٹوٹ چلیاں
جان کندنی سے گزرا بچوں کا آہ و نالا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲٦).

واہ کنپٹیاں اسکی کیا تھیں وہ
ورقِ حُسن کا سِرا تھیں وہ

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۶۷). دیو نے ـ کنپٹیاں چبائی تھیں . (۱۹۴۳ ، طربیۂ خداوندی ، ۳۱۲). انتخاب نے کنپٹیاں دبائیں . (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۱۳). [کنپٹی (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

--- پھڑ کنا محاورہ.
غصّہ کی حالت میں کن پٹی کی رگوں کا اُچھلنا. عدو کی آنکھوں میں تو شعلے لپک اٹھے ! نتھنے پھول گئے ، کنپٹیاں پھڑک گئیں . (۱۹۸۷ ، جوالا مُکھ ، ۷۰).

--- تپنا محاورہ.
بہت زیادہ غصے ہونا. اسکے خون میں حدّت بڑھتی یہاں تک کہ کنپٹیاں تپنے لگیں . (۱۹۸۳ ، دشتِ سوس ، ۳۱۲).

--- گرم کرنا محاورہ.
طیش دلانا، غصّہ دلانا. اگر جنس افسانہ نگار پر سوار ہوجائے تو لذّتیت کا شکار ہوکر پڑھنے والوں کی کنپٹیاں گرم کرنے کا وسیلہ بنتا ہے .(۱۹۸۷، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار، ۱۰۱).

--- گرم ہونا محاورہ.
رک : **کنپٹیاں تپنا**. ایلمر ریکسٹن کا رنگ دفعۃً سفید پڑ گیا ، پھر اس کی کنپٹیاں گرم ہوئیں . (۱۹۵۲ ، سفینۂ غمِ دل ، ۲۳۱).

--- لپکنا محاورہ.
کن پٹی کی رگوں کا اُچھلنا اور اُبھرنا. نعرۂ یا خداوند تصویر کہہ کر جو زور کیا تو ایک تہلکہ پڑ گیا ، مگر ان کے لنگر کو حرکت تک نہ ہوئی ، دونوں کنپٹیاں اس کی لپکنے لگیں . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۹۷۷).

کَنْپَکْپانا (فت ک ، غنہ ، سک پ ، فت ک) ف ل.
رک : **کپکپانا ، کانپنا ، تھرتھرانا**. سورج کی کرن کی سی تیز نظر اور حُسن کی برق سے کنپ کپاتا دل درکار ہے . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامینِ عظمت ، ۲). [کپکپانا (رک) کا ایک املا].

کَنْپَکْپاہَٹ (فت ک ، غنہ ، سک پ ، فت ک ، مغ ، فت ہ) امث.
رک : **کپکپاہٹ، تھرتھراہٹ**. ہوش اُڑ گئے حواس باختہ ہوگئے ... ہاتھ پاؤں میں کسی قدر کنپکپاہٹ ، یا الٰہی بڑے غضب کا سامنا ہے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۵۷). [کنپکپانا / کنپکپانا (رک) کا اسم کیفیت].

کَنْپَنا (فت ک ، غنہ ، سک پ) ف ل.
رک : **کانپنا**. چہرہ غضبناک ہو گیا ، آنکھیں سرخ ہونے لگیں کنپنے اور جنبش کرنے لگا . (۱۹۳۷ ، مشیر حسین قدوائی ، جذبِ دل ، ۴۵). [رک : کانپنا (بحذف ا)].

کَنْپَنی (فت ک ، سک م بشکل ن ، فت پ) امث.
رک : **کمپنی**. علّت مشترک داعیہ نواب حیدر علی خان بہادر کے صعود کی اوپر سر پر سلطنت دکھن کے اور باعثہ کنپنی انگریزبہادر کے عروج کی ... وہ برج مرج تھا. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۴۳). ایسٹ انڈیا کمپنی اور شاہی انتظام دونوں مطیع پارلمنٹ ... کے تھے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۱۵). [رک: کمپنی (باضافت ن)].

کَنْپُو (فت ک ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ ؛ سے کمپو.
رک : کمپو.

میں کنپولے آؤں گا سرکار سے
نکالوں گا میں ان کو گھر بار سے

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۱۵).

دونوں کنپو کو ہو گئے راہی
ہمیں چھوڑا نہ سلطنت چاہی

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۷۵). [کمپو (رک) کا ایک املا].

کَنْپُونڈَر (فت ک ، سک م بشکل ن ، و لین ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
رک : کمپونڈر ، کمپاؤنڈر ، ڈاکٹر کا ماتحت اور مددگار. روز دو وقتہ ڈاکٹر آتے تھے اور باہم مشورہ کر کے نسخے لکھتے تھے اور ایک کنپونڈر ہر دم پاس رہتا تھا. (۱۸۹۴ ، ہشنو ، ۳۷). [کمپونڈر (رک) کا ایک املا].

کَنْپُھول (فت ک ، سک ن ، و مع) امذ ؛ سے کن پھول.
کان کا ایک زیور ، گوشوارہ.

تہِ زلف اس کے وہ کنپھول زیبا (کذا)
گل شبو ہے جیسے شب کو پھولا

(۱۷۹۶ ، پدماوت ، ۲۳). [رک : کن (کان (رک) کی تخفیف) + پھول (رک)].

کَنْت (فت ک ، سک ن) امذ ؛ سے کنتھ ، کنتھا.
محبوب ، پیارا ؛ مالک ، آقا ؛ (مجازاً) شوہر.

نوں گھر آوے پیارے کنت
او بھی دیکھوں تیری پنت

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲۰۶ : ۶۸)).

تو ہی آدتو انت تو بِت
تو ہی یاد تو کنت تو ہِت

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۶).

کرن تیں کنت کنزا آشکارا
اخذ کرنا چلیا فیض آدوبارا

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۵۳).

جسکو کہے کنت کنز کرتار
احبیب او مصطفیٰ ہے مختار

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۳). کنت ـ پیارا. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ، ۵۰). [کانت (رک) کی تخفیف].

--- نہ پوچھے بات ری ، میرا دھن سہاگن نام کہاوت.
خاوند بات نہیں پوچھتا ، کہنے کو میں سہاگن ہوں ؛ مالک پروا نہیں کرتا اور نوکر مالک سے تعلق پر شیخی مارتا ہے (جامع الامثال).

کُنْت (ضم ک ، سک ن) امذ.
برچھی ، بھالا (قدیم اردو کی لغت ؛ پلیٹس). [س : कुन्त].

کنتا (فت ک ، سک ن) امث.
(کاشت کاری) **دریائے جمنا کے کنارے کی ادنیٰ قسم کی زمین** (ا پ و ، ۶ : ۹۰). [مقامی].

کنتا دار (فت ک ، سک ن) امذ.
(پارچہ بافی) **ململ کے تھانوں کی ڈھلائی کا کام انجام دینے والا ٹھیکے دار** (ا پ و ، ۲ : ۸۲). [کنتا (رک) + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

کنتارمٹی (فت ک ، سک ن ، ر ، کس م ، شد ٹ) امث.
وہ مٹی جو پانی میں بہہ کر آئے اور برہوں (پانی کی نالیاں) میں جمتی جائے جس سے ان کی تہہ کی سطح اونچی ہو کر پانی کی روانی کو روکے اور اس کے بہاؤ کو بدل دے ، ڈیلٹا (ا پ و ، ۶ : ۱۶۲). [کنتا (رک) + ر ، لاحقۂ نسبت + مٹی (رک)].

کنتان (فت ک ، سک ن) امث.
شارک کی نوع سے تعلق رکھنے والی ایک مچھلی. یہ مچھلیاں عام طور پر ہمارے مُلک میں بہت قلیل مقدار میں استعمال ہوتی ہیں ، ان میں چند اہم حسب ذیل ہیں : شارک ، مھور ، کنتان ، کاری ، خاکستری شارک. (۱۹۷۳ ، رسالہ جدید سائنس ، دسمبر ، ۵۱). [مقامی].

کُنتل (ضم ک ، سک ن ، فت ت) امذ ؛ ــــ کنتل (قدیم).
سر کے بال ، زُلف ، بالوں کی چوٹی ، بالوں کی لٹ ، بالوں کا جُوڑا.

سورج مُکھ پھول پر پُھلتے ہیں عنبر پھول کنتل کے
نہ پائے بو عجیب پھولاں سو مشکیں کیس اچپل کے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۴۸).

ادھی پینچ کہا غم سوں جیوں سنبلاں
کرے یاد نت یار کے کنتلاں
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۵۸). [س : कुन्तल].

کنتور (فت ک ، سک ن ، و مع) امذ.
ایک ساز کا نام.

کہاں ہے وہ کنتور تاشا کہاں
دہل کس طرف ہے تماشا کہاں
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۰۴). [مقامی].

کنٹھ (فت ک ، غنہ ، سک تھ) امذ (قدیم).
گلا ، حلقہ ، کنٹھ. کام نہیں تشبیہ جیوں کی سر یا کنتہ آفتاب تھے بڑے آگ یوں قدرت تھے عالم اٹھے جاگ . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۹). [کنٹھ (رک) کا ایک املا].

کنتھ (فت ک ، سک ن) امذ.
رک : کنت ، پیارا ، شوہر ، خاوند ، محبوب ، مالک.

پیارے چاندا آکھوں کنتھ دیں دونی دُکھی
من چاہے سو تس بھئے ہم تم رہیں اب سکھی
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۳). سنو بی بی جو ہوت تھا تمہارا وہ کنتھ ہے ہمارا. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱ : ۱۰). [کنت (رک) کا ایک املا].

کنتھا (۱) (فت ک ، سک ن) امذ.
رک : کنت ، شوہر ، خاوند. جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس. (۱۹۳۳ ، گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۹). [کنتھ (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر و نسبت].

کنتھا (۲) (فت ک ، سک ن) امذ (قدیم).
رک : کنٹھا (مع تحتی الفاظ).

جسکوں چیری کالی سو کیوں کنتھا کالی
(۱۵۳۶ ، دیوانِ محمود دریائی ، ۸۷).

فقیر او جو طمع طوق ہے سو کاڑ سٹے
اپس گلے سوں نہ کنتھا گلے میں پہاڑ سٹے
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۰۴). [کنٹھا (رک) کا ایک املا].

کَنتھا (فت ک ، مغ) امذ (قدیم).
قصہ ، بپتا ، دُکھڑا ، کہانی (رک : کتھا مع تحتی الفاظ).

تو بر لکھیا ات حرب
کہوں کبھی میں کنتھا سب
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۶۹).

توں سائیں گنوتا مرا ، پرلیا سبھی جنتا میرا
سن سیوک کا کنتھا مرا سبحان تھے سُجان توں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰).

کتی ہوں سن اس کا کنتھا اے سبحان
کہتے ہیں جو تھا اک دل آور جوان
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۶). سب کو ایک جگہ جمع کر کو اپنا کنتھا ... بیدار کیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۳۲). [رک : کتھا (باضافت ن)].

ـــ کھولنا محاورہ.
دُکھ کی کہانی سُنانا ، بپتا بیان کرنا ، غم کی داستان بیان کرنا.

نتے نپت تینو کنتھے کھولتے
گماتے وقت ہور قصے بولتے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، غواصی ، ۱۰۹).

ـــ گانا محاورہ.
احوال سُنانا ، قصہ بیان کرنا. ہور اپنی جورو سوں سب کنتھا گایا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۵۹).

کَنتھن (فت ک ، مغ ، فت تھ) امث (قدیم).
کہانی ، کتھا ، کنتھا.

خاموشاں میں خاموش ہوین بولتیاں سوں مل بولیں
کنتھا کنتھوں سبھی سنتی ناچت کدہری ڈولیں
(۱۵۸۲ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۶). [کتھن (رک) کا ایک املا].

کنتھی (فت ک ، سک ن) امث.
رک : کنٹھی ، گھوڑے کی ایک بیماری.

گلے کے نیچے جو بھونری ہو اس کو
کہا کرتے ہیں کنتھی سارے ہندو
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۵). [کنٹھی (رک) کا ایک املا].

کَنٹ (فت ک ، سک ن) امذ (قدیم).
رک : **کنٹھ ، حلق ، گلا ، گردن.**

تجھ کنٹ کا اے صوت سو میری قضا ہے
شمشیر بھی نظر کی جلاوے دیگر جُدا

(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۸). [کنٹھ (رک) کا قدیم املا].

ــــ مال امذ ؛ ← کنٹمال.
رک : **کنٹھ مال.**

کسی کوں جڑت کے اوتم کنٹ مال
کسی کوں جڑت کی پٹی جگ اوجال

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، غواصی ، ۱۷۳).

ہو شاد اس قصیدے یہ ہر بیت کوں سو آج
جیوں کنٹمال اپنے گلے آسماں کیا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۴). [کنٹھ مال (رک) کا ایک املا].

کَنٹھا (فت ک ، سک ن) امذ.
رک : **کنٹھا ، ہار ، مالا.** چنبیلی کا کنٹھا اور کچھ ادھ کھِری کلیاں چنگیر دان میں مسہری کے قریب ہی ایک چھوٹی سی میز پر رکھی ہوئی ہیں. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲۱). ان بزرگوں کو دربار سے تقسیم وظائف کی خدمت سپرد تھی ، ان کے بھائی دلی آئے تو وہ بارہ کا کنٹھا گلے میں پہنے ہوئے تھے. (۱۹۸۸ ، میر ، غالب اور اقبال ، تقابلی مطالعہ ، ۴۳). [کنٹھا (رک) کی تصحیف].

کُنٹھا (ضم ک ، سک ن) امذ ؛ ← کنٹھ.
تالاب ، بڑا حوض ، کُنڈا. اس قدر بارش ہوئی کہ قلعہ کے سب کنٹھے اور کنوئیں لبالب ہو گئے. (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۵۳). اس سال اپریل ہی سے ہوا میں لو کی سی گرمی تھی ، تالاب کنٹھے سب سُوکھ گئے تھے. (۱۹۷۸ ، عزیز احمد ، رقص ناتمام ، ۷۰). [کنڈا (رک) کا محرف].

کَنٹاب (فت ک ، سک ن) امذ.
رک : **کنٹاپ.** اور لگا ایک دوسرے کی تکفیر کرنے تو کس تہذیب کے ساتھ کہ جوتا اور لٹھ اور کنٹاب اور قبقات اور نشتر فقیر در رگ اسیر عجیب عجیب ناموں کی کتابیں تصنیف ہو رہی ہیں اور اس کشمکش میں اسلام کی مٹی خوار ہے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۲۴). وعظ پر قناعت نہ کر کے رسائل لٹھ و جوتا و کنٹاب کی تصنیف میں درس تک بند. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۰۲). [کنٹاپ (رک) کا ایک املا].

کَنٹاپ (فت ک ، سک ن) امذ ؛ امث ؛ ← کنٹاب.
جُوتی ؛ (مجازاً) بہت زور کا تھپڑ ، بھرپور طمانچہ. پولیس مآب نے عورت کی ناک پر ایک کنٹاپ رسید فرما کر مقدمہ کو سنگین بنا دیا. (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۱ : ۹). [مقامی].

ــــ کی آنا محاورہ.
طمانچہ مارنا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۱۲).

کَنٹال (فت ک ، مغ) امذ (قدیم).
نفرت ، بیزاری.

سو دیک شاہزادہ ہواویں نڈھال
رگے رگ میں یک دھرتے بیٹھا کنٹال

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۹).

بھوتنی سا اس پری کا دیکھ حال
دل منے اپنے نپٹ پکڑا کنٹال

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۵۳). [مقامی].

کَنٹَر(۱) (فت ک ، سک ن ، فت ٹ) امذ.
مینا ، شراب انڈیلنے کا صراحی نما ظرف.

موہن پیا جب ہے انند میں انند بڑھانے کیاں بدھاوے
سُو دہن کی مُنکیاں اتھیاں دو ننکیاں لگیاں پلانے کنٹر کدارا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۰).

کیا کہنا میرے ساقی رنگیں مزاج
کنٹر ہے فالسائی گلابی گلاس ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴۱). بڑی بیگم صاحب نے دونوں کو حکم دیا کہ عطر کے کنٹر اور خوشبودار تیل لے آؤ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۶). ایک گجراتی چھوکری عطر کا کنٹر لیے دیواروں پر عطر چھڑکتی پھرتی تھی. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۶۰). الماریوں میں قسم قسم کی شراب کی بوتلیں تھیں کنٹر تھے. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۷۳). [انگ : Decanter مورد].

ــــ نوش (ـــ و مج) امذ.
بادہ نوش ، شراب پینے والا ، کثرت سے شراب نوشی کرنے والا

مئے تہذیب ، بزم خود پرستاں ، جاں بل ساقی
یقینی تھامیاں کلو کا کنٹر نوش ہو جانا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۶) [کنٹر + ف : نوش ، نوشیدن ـ پینا].

کَنٹَر(۲) (فت مج ک ، سک ن ، فت ٹ) امذ.
گھوڑے کی پویہ چال ، گھوڑے کی درمیانی رفتار ، دُلکی چال. کنٹر یعنی چھا ترک چلتے وقت اگر گھوڑا بائیں پاؤں سے چلتا ہو اور سوار چاہے کہ اسکو دہنے پاؤں پر لاوے تو اسوقت میں سوار کو چاہیے کہ بائیں باگ کو کوتاہ کرے. (۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری ، و اسپورٹس ، ۱۴). کنٹر (Canter) گھوڑے کی پویہ چال کے معنی میں رائج ہے ، انگریزی زبان میں یہ لفظ اس وقت سے مروج ہوا جب سے کہ زائرین کنٹربری کی زیارت گاہ کو گھوڑوں پر تیزی ... سے جاتے تھے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷۶). [انگ : Canter].

کَنٹراسٹ (فت ک ، سک ن ، ٹ ، س) امذ.
تقابلی امتیاز یا فرق ، تضاد. قیمتی سامان سے سجے ہوئے خوب صورت کمرے میں ایک کالے بھجنگ مزدور کا اسٹیچو لا کر رکھ دو تو یہ کنٹراسٹ نظروں کو اچھا لگتا ہے نا؟. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۲۲). [انگ : Contrast].

ــــ پیدا کرنا محاورہ.
متضاد صورت میں ظاہر ہونا ، ایک دوسرے کے برعکس دکھائی دینا. شاخیں ترتیب سے پھیلی ہوئی کنٹراسٹ پیدا کر رہی تھیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۹).

کَنْٹَرشُوا (فت ک ، سک ن ، فت ٹ ، سک ر ، ضم س) امذ.
برچھے کی قسم کا ہتھیار جس میں اوپر کی طرف ایک لمبا پھل اور نیچے دستے کے قریب دونوں بغلیوں میں خار پنکھ ہوتے ہیں جو ضرب کے گھاؤ کو چوڑا دیتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۱۱۱). [مقامی].

کَنْٹْرول (فت ک ، سک ن ، ٹ ، و مج) امذ.
۱. **قابو ، حکومت ، تسلط ، حکم دینے کا اختیار.** حزبِ وطنی کے لیڈروں کو یہی ضد تھی کہ سارے بجٹ پر اپنا کنٹرول قائم کریں. (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ ، ۱۲۵). نیا گروپ جو ابھر رہا تھا وہ پی ، ایل ، او کو بھی مات کر رہا تھا اور عرب لیگ کے کنٹرول میں بھی نہیں تھا. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۹۲). ۲. **قید ، حد بندی ، روک تھام ، پابندی ، بندش (خصوصاً روز مرہ استعمال کی اشیا کی قیمت یا تقسیم ، نقل و حمل یا فی کس مقدار خرید پر).** جی بےقرار ہے کہ جو کچھ یاد ہے سب کچھ لکھ ڈالوں لیکن کاغذ پر کنٹرول ہے اپنے سے زیادہ دوسرے کھنے والوں کے جذبات کا پاس ہے. (۱۹۳۱ ، گل کدہ ، عزیز لکھنوی ، ۲۳۱). کھانے پینے کی تمام اشیاء پر کنٹرول لگاؤں گا . (۱۹۸۰ ، کنہیا لال کپور ، بال و پر ، ۱۷۱). [انگ : Control].

ـــ اُٹْھنا محاورہ.
پابندی ختم ہو جانا ، بندش کا خاتمہ ہونا . کاغذ سے کنٹرول اٹھنے کی دیر ہے پھر دیکھئے کیا ہوتا ہے. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۵۴).

ـــ بورْڈ (ـــ و مج ، سک ر) امذ.
۱. **وہ تختہ جس پر مشین کو حرکت دینے ، روکنے یا اس کی رفتار کو متعین کرنے کا آلہ نصب ہوتا ہے ، بساط ، مشینری کی روک تھام ، نقل و حمل کو متعین کرنے والا تختہ** . اس کی مثال کے لئے براڈکاسٹ کرنے کا کنٹرول بورڈ دیکھئے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۴۶۲). ۲. **کسی کام کی نگرانی کرنے والا ادارہ ، بااختیار انتظامی ادارہ ، کسی محکمہ کی مجلس انتظامیہ اور اس کے ارکان.** پاکستانی حکومت نے نارکوٹکس کنٹرول بورڈ قائم کیا. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۵ جولائی ، ۳). [انگ : Control Board].

ـــ ٹاوَر (ـــ فت و) امذ.
وہ مینار یا بلند جگہ جہاں سے بیرونی رابطوں کی روک تھام کی جاتی ہے. انسانی دماغ باقی اعضا کے لیے کنٹرول ٹاور کا کام کرتا ہے. (۱۹۹۱ ، نئے پرانے ، ۱۲۲). [انگ: Control Tower].

ـــ چارْٹ (ـــ سک ر) امذ.
(دفتری امور سے متعلق) حساب کتاب یا جانچ پڑتال کرنے کے لیے تیار کیا گیا نقشہ یا خاکہ. ضمیمہ کے تحت دی گئی صورت میں ایک « کنٹرول چارٹ » تیار کیا جائیگا . (۱۹۸۴ ، دفتری طریقۂ کار ، ۳۰). [انگ : Control Chart].

ـــ رَکْھنا محاورہ.
قابو میں رکھنا ، بس میں رکھنا ، زیر نگرانی رکھنا ، تصرف میں رکھنا ، اختیار میں رکھنا. تیار کردہ سامان کے معیار اور کوالٹی کی جانچ پڑتال تک اپنا کنٹرول رکھے . (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۲۳).

ـــ رُوم (ـــ و مع) امذ.
وہ کمرہ جہاں سے انتظامی احکامات جاری کیے جائیں ، وہ جگہ جہاں سے حالات کو قابو میں رکھنے کی ہدایات جاری کی جائیں ، (ہنگامی حالات میں افسران اپنے ماتحتوں کو ہدایات جاری کرتے ہیں). کنٹرول روم بےکار تھا ، سپریم ڈیفنس کونسل بیکار تھی. (۱۹۴۹ ، میرے بھی صنم خانے ، ۴۵۳). انہوں نے کنٹرول روم پر حملہ کر دیا جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اور دوسرے افسران موجود تھے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۷ فروری ، ۱). [انگ: Control Room].

ـــ کَرْنا محاورہ.
قابو میں رکھنا ، روک تھام کرنا ، پابندی لگانا ، قبضہ میں رکھنا ، ہاتھ میں رکھنا ، اختیار میں رکھنا. کسی چیز کو قبضہ میں رکھنے کو اور اپنی مرضی کے موافق اس سے کام لے سکنے کو کنٹرول کرنا کہتے ہیں . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر کاری ، ۱۸۰). برق قوت کی سپلائی کو کنٹرول کرنے کا انتظام ہونا چاہیے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۲۴۵).

ـــ میں رَکْھنا محاورہ.
کنٹرول کرنا ، قابو میں رکھنا ، بس میں رکھنا ، قبضے میں رکھنا ، گرفت میں رکھنا ، اختیار میں رکھنا ، تصرف میں رکھنا. طے شدہ رجحانات کی تقلید کی حد تک اپنے فن کو محدود نہیں رکھتے بلکہ اپنے فنی بہاؤ کو شعوری کنٹرول میں رکھتے ہیں . (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۵).

کَنْٹْرولَر (فت ک ، سک ن ، ٹ ، و مج ، فت ل) امذ.
کنٹرول کرنے والا ، ناظم ، منتظم. اکونٹنٹ جنرل اس پر اپنی کیفیت لکھ کر کنٹرولر جنرل کی پیشی میں روانہ کرتا ہے. (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۶۷). ایک لائق کنٹرولر جنرل آف اکاونٹس ان کی امداد کے لئے منظور کیا گیا. (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۴۹). اس دوسرے درجے میں سب ہی شامل تھے ... مہاراجاؤں کے کنٹرولر اور اے ڈی سی میجر. (۱۹۷۸ ، عزیز احمد ، رقص ناتمام ، ۱۳۱). [انگ : Controlar].

کَنْٹْری (فت ک ، سک ن ، کس مج ٹ) امث.
ملک ، خطہ ، زمین. اگر کوئی کہے کہ آپ کونسی ودیا پڑھتے ہو ، یا آپ کس کنٹری کے رہنے والے ہیں ... مذاق نہ اڑایا جائے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۱۱ : ۵). امریکہ کی دنیا کے سب سے زیادہ ... امیر ترقی یافتہ اور فیشن ایبل کنٹری کی ، یعنی امریکہ کی سٹی زن شپ. (۱۹۹۱ ، زن ، زر ، زمین ، ۱۱۷). [انگ : Country].

ـــ ہاؤس (ـــ و مع) امذ.
دیہات میں امراء کے مکانات ، مضافات میں امیروں کے رہنے کی جگہ. بارک پور میں انگریزوں کے شاندار کنٹری ہاؤس تھے. (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۲۱۴). [انگ : Country House].

کَنٹری بِیُوٹ (فت ک ، سک ن ، کس مج ٹ ، کس مج ب ، و مع) امذ.
حصہ کے طور پر دینا ، چندہ کرنا ، جمع کرنا. پارٹی کے الیکشن فنڈ میں ایک بڑی رقم کنٹری بیوٹ کرنا ہو گی. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۶۰). [انگ : Contribute].

کَنٹریکٹ (فت ک ، سک ن ، کس مج ٹ ، ی مج ، سک ک) امذ.
معاہدہ ، ٹھیکہ ، کاروباری کا معاہدہ. بلے بیک کے لیے میرے پاس ان گنت کنٹریکٹ آتے ہیں. (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۳۴۴). «خاصا بڑا کنٹریکٹ تھا» پہلے آدمی نے کہا کچھ دیر کے لئے دونوں خاموش ہوگئے (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۶۱). [انگ : Contract].

کَنٹَریکٹَر (فت ک ، سک ن ، کس مج ٹ ، ی مج ، سک ک ، فت ٹ) **امذ.**
ٹھیکدار. ہر کھاتے پیتے آدمی کی دو تین یا چار بیویاں ہوتی ہیں میرٹھ میں ہمارے کنٹین کنٹرکیٹر کھان بہادر کی چار تھیں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۵۸). [انگ : Contractor].

کَنٹَک (فت ک ، سک ن ، فت ٹ) امذ ؛ صف.
۱. **کانٹا ، خار ، کوئی نوک دار چیز ، سوئی ، پن ؛ ڈنک ؛ مچھلی کا کانٹا ؛ تیز ہڈی ؛ ناخن ؛ ڈر کی وجہ سے بالوں کا کھڑا ہونا ؛ زبان کا کُھردرا پن ؛ باغی شخص جو سلطنت کے لیے کانٹا ہو ؛ رنج دینے والی بات ؛ معمولی دشمن ، کوئی چیز جو رنج دے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **کنجوس ، بخیل ، تنگ دل ، خسیس.** خاندان کے تمام آدمی اس کو خسیس دنی الطبع ، کنٹک اور مکھی چوس خیال کریں گے. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۸۲). بلا سے کوئی بھی کہے گا نا کہ بڑے کنٹک اور دانہ زد ہیں. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۷). روپیہ والے تو ہیں پر دل والے نہیں کنٹک ہیں پیسہ مشکل سے سرکائیں گے. (۱۹۵۹ ، شمع خرابات ، ۹۱). [س : कण्टक : कटक].

---پَنا (---فت پ) امذ.
کنجوسی ، بخیلی ، تنگ دلی ، خسیس پن (نوراللغات ؛ فرہنگ اصفیہ [کنٹک + پنا ، لاحقۂ کیفیت].

---پَنا کَرْنا محاورہ
خباثت دکھانا ، کنجوسی کرنا ، تنگ دلی کرنا ، خِسّت کرنا ، اوت بچارنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

کُنٹَل (ضم ک ، سک ن ، فت ٹ) امذ ؛ ـــ کنتل.
سر کے بال ، بالوں کا گُچّھا ، کنتل.

بدل رنگ سیام کھن کنٹل نین ابلق نپٹ اچپل
کہ کالے ڈونگراں کے تل بچے ہرناں کے اوچھلتے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۹).

جسے اوسکے ادھر ہور کنٹل اس دھات
کہ بو سو آب حیوان ، او سو ظلمات
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶۹). [کنتل (رک) کا ایک املا].

کَنٹِنجِنْٹ (فت ک ، سک ن ، کس ٹ ، سک ن ، کس مج ج ، غنہ) امذ.
۱. **اتفاق ، زاد یا بالائی خرچ ، متفرقات** (ماخوذ : نوراللغات). ۲. **فوجی دستہ جو اصلی فوج کا ایک حصّہ ہو ، فوجی دستے کا وہ حصّہ جو کُمک کے لیے طلب کر لیا جائے.** اتوار کی شام کو کنٹنجنٹ کے سپاہی پُرجوش بلوہ کرنے پر آمادہ ہوگئے. (۱۸۸۹ ، حسن ، مارچ ، ۶۵). بارہ ہزار کنٹنجنٹ قیصر روم سے طلب کیے (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۵۰۵). [انگ : Contingent].

کَنٹُوپ (فت ک ، سک ن ، و مج) امذ ؛ ــ کن ٹوپ.
بڑی ٹوپی یا ٹوپا جو پہننے پر کانوں تک آئے. ہر ایک مکتب میں ایک ایک برہمن کنٹوپ سر پر ، پیشانی پر قشقہ ہاتھ میں زنّار. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۲۳). آپ نے ایک روئی دار نیچا لبادہ کوٹ بنوا لیا جسے پہن کر باکل بھگت جی بن گئے صرف کنٹوپ کی کسر تھی. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۲۳). غصے بھری نظروں سے بلوں کو گھورنے لگا جو آٹومیٹک رائفلیں تانے اور کنٹوپ پہنے اس کی طرف بڑھ رہے تھے. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۷۱). [کن ٹوپ (رک) کا ایک املا].

کَنٹُور (فت ک ، سک ن ، و مع) امذ.
۱. **وہ خطوط جو کسی شے یا ساحل سمندر کے بیرونی حدود کا تعین کریں ، خطِ ساحل یا کوہ ، ساحل کا پیچ و خم.** کنٹور:- ایسے فرضی خطوط جو سطح سمندر سے یکساں بلند مقامات کو نقشے پر ملاتے ہیں. (۱۹۶۴ ، عملی جغرافیہ ، ۱۸). ۲. (**زمین اور زراعت) پیشت ، خط و خال ، نقشہ.** گھاس کے ذریعے کٹاؤ سے بچانا ، حفاظتی بند بنانا.کنٹور پر کاشت کرنا. (۱۹۶۷ ، زمین اور زراعت ، ۲۵۸). [انگ : Contour].

کَنٹونْمِنْٹ (فت مج ک ، سک ن ، و مج ، سک ن ، کس مج م ، سک ن) امذ.
صدر کیمپ ، چھاؤنی. کنٹونمنٹ سے صبح کی توپ کی آواز آیا کرتی ہے. (۱۹۲۳ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۹۱). کنٹونمنٹ ... سپاہیوں کی چھاؤنی کے لیے اُردو میں عام لفظ ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۴۵). [انگ : Cantonment].

---بورْڈ (---و مج ، سک ر) امذ.
چھاؤنی کے علاقہ میں میونسپل کمیٹی کی طرح کام کرنے والا ادارہ (فیروزاللغات). [انگ : Contonment Board].

کُنْٹَہ (ضم ک ، سک ن ، فت ٹ) امذ.
رک : کنٹا ، تالاب. حوض (کنٹہ) میں زندگی بسر کرنیوالے جانوروں میں سب سے زیادہ خوشنما ... ہیں احاطہ بھی بہت بڑا ہے اور ایک چھوٹا سا کنٹہ بھی واقع ہے. (۱۸۸۹ ، سفرنامہ نیلگری ، منیرالملک حسن ، ۲ : ۹۱). حوض (کنٹہ) میں زندگی بسر کرنیوالے جانوروں میں سب سے زیادہ خوشنما زنگولی حوبن ہیں. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۷۳). [کنٹا (رک) کا ایک املا].

کَنْٹی (فت ک ، سک ن) امث ؛ ــہ کنٹھی.
رک : کنٹھی.

خاصدان آدمی لاوے گا تمہارا ہر دم
کنٹی اور ٹوپیاں پہنواؤ گی دے دے کے قسم
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۳۸۶). [کنٹھی (رک) کا محرّف].

کَنٹیکٹ (فت ک ، سک ن ، ی مج ، سک ک) امذ.
رابطہ. لاہور کی لائن بے حد خراب ہے فون پر کنٹیکٹ ہی نہیں ہو رہا تھا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۳۳۰). [انگ : Contact].

کَنٹِیلا (فت ک ، مغ ، ی مع) صف.
خاردار، کانٹے والا.

کلی سوں بڑیں گل کی جس پگ چھلے
کنٹیلے جنگل میں وو پگ کیوں جلے

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۳۲). کنٹیلا درخت اور سیہنڈ درخت اور کافر کے بند کی پیپ اور دھووں سچ ہے (۱۸۳۰ ، تنبیۃ الغافلین ، ۱۳). [رک : کٹیلا (باضافہ ن)].

کَنٹِیلی (فت ک ، مغ ، ی مع) صف مث.
کانٹوں والی ، خاردار.

بلا کا جنگل آ گیا ، یہ ہیں کنٹیلی جھاڑیاں
وہ بیچ میں نشیب اور اِدھر اُدھر پہاڑیاں

(۱۹۱۳ ، نیرنگ جمال ، ۳۱). [کنٹیلا (رک) کی تانیث].

کَنٹِین (فت ک ، سک ن ، ی مع) امذ.
کسی ادارے وغیرہ سے متعلق کھانے پینے کا چھوٹا ہوٹل ، ریسٹورنٹ. یوں تو نشر گاہ میں بھی اک کنٹین تھا مگر ہم لوگ بلاق کے زیادہ عادی تھے. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۳۷۲). [انگ : Canteen].

کَنٹھ (فت ک ، غنہ) امذ.
۱. **گردن ، گلا**. تیرے کنٹھ کی سوں ، تیرے کنٹھ مال کی سوں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۷). ان کے کنٹھ میں اودرا کش کی مالا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۰). ۲. **حلق**.

کنٹھ اسکی پیاسوں سوکھی اور تالو گر پڑا ہے
بن دودھ جاں بلب اب یہ طفل ہو رہا ہے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۸). پھر آپ نے کنٹھ (حلق) سے ادا کر کے اِنہیں یہ بھی سمجھایا کہ جیسے تم نشید کہتے ہو ہندی والے اُسے الاپ کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۱۶). چیچک کی بیماری میں مرغیوں کی کلغی ، کنٹھ ، پر اور آنکھوں کے اِرد گرد چھالے نکل آتے ہیں. (۱۹۸۲ ، جانوروں کی متعدی امراض ، ۲۷). ۳. **حلق کی وہ ہڈی جو سن بلوغ میں اُبھر آتی ہے اور اس سے آواز کسی قدر بھرا جاتی ہے**. جسم جلد جلد بڑھنے لگتا ہے کندھے اور سینہ چوڑا ہونے لگتا ہے کنٹھ نکل کر باریک آواز موٹی پڑ جاتی ہے. (۱۹۰۹ ، حرز طفلاں ، ۱۲۰). لڑکوں کے کنٹھ نکل کر آواز بھاری ہو جاتی ہے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۷۳). ۴. **(مجازاً) آواز ، گلا**.

ترا کنٹھ سُن کوبلاں پایں حظ
ترا تنگ دہن دیکھ کلیاں پایں حظ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۷). ۵. (اُ) **ہار ، مالا ، کنٹھا**. وہ تخت بچھا ہے جانماز تسبیح کنٹھ سجدہ کہ موجود ہے جس طریقہ پر منظور ہو بسم اللہ. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۴ : ۱۳۸). برق ہنستا ہے اور خوشیاں کرتا ہے کہتا ہے دیکھو صاحبو یہ ایسی شاہزادی کہ مجھ ایسے فقیر کو نہال کر دیا مگر جی میں کہتا ہے کہ استاد اس کنٹھ کو نہ چھوڑینگے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۹۵). (اا) **پرندوں کے گلے کا طوق**. تیتر کے گلے میں سیاہ کنٹھ بھی ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۸۸). ۶ (سالوتری) ، **گھینگا ، ایک بیماری**. کنٹھ ... ورم جو کان کی جڑ سے حلق تک ہوتا ہے. (۱۸۷۲ رسالہ سالوتر، ۲ : ۱۱۰). ۷ (بٹیر بازی) **بٹیر جس کی گردن میں سیاہی مائل پروں کا حلقہ ہو** (ا پ و ، ۸ : ۱۲۳). ۸. (سالوتری) **گھوڑے کی گردن کے نیچے کی بھونری جسے ایرانی مبارک سمجھتے ہیں ، کنٹھی ہماں زر کہتے ہیں** (ا پ و ، ۵ : ۲۷). ۹. (موسیقی) **سری راگ کی ایک بھارجا کا نام** (ماخوذ : ترانہ موسیقار ، ۴۱). [س : कण्ठ].

---بَیٹْھنا محاورہ.
۱. **پیاس سے حلق کا اتنا خشک ہو جانا کہ سانس لینا بھی مشکل ہو جائے**.

دو روز سے پانی نہ مقدّر میں ہے نے شِیر
اور کنٹھ جو بیٹھا ہے تو ہے موت گلوگیر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۳۶). ۲. **گلا بیٹھنا ، آواز بیٹھ جانا یا موت کے آثار ظاہر ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ فیروزاللغات).

---پُھوٹْنا محاورہ.
بلوغت کے آثار نمایاں ہونا ، سنِ بلوغت کو پہنچنا. ماں اسے سمجھا رہی تھی کہ پہلے اچھی طرح جوان ہو جا ، کم از کم کنٹھ پُھوٹنے تک رُکا رہ. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۵۰).

---سِری (---کس س) امث.
عورتوں کے گلے کا ایک زیور ، نو یا دس بڑے موتیوں کا گلوبند. چندن ہار ، طوق ، کنٹھ سری ، چھنّ چوڑی. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۳۱۹). [رک : کنٹھ + پ : سری सरी].

---سُوکْھنا محاورہ.
مارے پیاس کے حلق خشک ہو جانا ، دُبلا اور لاغر ہو جانا (مخزن المحاورات).

---کَرانا محاورہ.
صحیح مخرج سے ادا کروانا ، الفاظ کا مخرج حلق سے ادا کرانا. الفاظ و محاورات کے حفظ اور کنٹھ کرانے پر مجبور نہ کریں جن کے معنی وہ بچے نہیں جانتے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۳۰).

---کَرْنا محاورہ.
حفظ کرنا ، نوکِ زبان کرنا (جامع اللغات).

---کُھلْنا محاورہ.
رک : کنٹھ نکلنا.

اس ہنڈولے میں ودیا پتی کا کنٹھ کُھلا
اس زمین کے تھے لال سیر و غالب بھی

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۴۱۳).

---مال امذ.
رک : کنٹھ مالا (۲).

کبھی شہ گلے ہات کنٹھ مال بھائے
کبھی شوق سوں گدگلیاں کر ہنسائے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۳). تیرے کنٹھ کی سوں ، تیرے کنٹھ مال کی سوں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۷). [کنٹھ + مال (مالا (رک) کا مخفف)].

---مالا امث ؛ امذ.

۱. **ایک بیماری جس میں عموماً گردن کی رگوں میں گلٹیاں پیدا ہو جاتی ہیں ، گلٹیوں کا ہار سا بن جاتا ہے ، خنازیر.** ایک پھوڑا گردن میں قسم خنازیر کے ہوتا ہے اس کو کنٹھ مالا کہتے ہیں. (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۱۸). وحشی سرداروں کے بارے میں یہ عقیدہ تھا کہ ان کے پاؤں لگانے سے کنٹھ مالا اور جگر کا ورم جاتا رہتا ہے. (۱۹۶۵ ، شاخِ زریں (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۴). ۲. **(سالوتری) بھونری جو دیوبن (کنٹھ من) کے اوپر ہوتی ہے** (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۹). ۳. **(بانک بنوٹ) جبڑے کے نیچے گردن کے سرے پر ماری جانے والی ضرب** (ا پ و ، ۸ : ۶۱). ۴. **گردن میں پہننے کا متعدد لڑیوں کا زیور.** چاندی کا زیور انوٹ ، بچھوے ... مالا ، کنٹھ مالا ، موہن مالا. (۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۰).

کبھی تو اُتار اس کو اے شیخ جاہل
یہ تسبیح ہے کنٹھ مالا نہیں ہے

(۱۹۳۲ ، بینظیر ، کلام بےنظیر ، ۲۲۵). [کنٹھ + مالا (رک)].

---نکلنا محاورہ.

رک : کنٹھ پھوٹنا.

کنٹھ نکلا نہیں ہے صاف صراحی سے کا
مونڈھے خوش ڈول عجب کاندھوں کی بانکی ہے ادا

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (جان صاحب) ، ۱ : ۳۶۳).

کَنٹھا (فت ک ، سک ن) امذ.

۱. **گردن میں پہننے کا چاندی یا سونے کا لڑی کی طرح کا زیور بعض میں موتی یا جواہرات بھی لگے ہوئے ہیں کنٹھ مال ، کنٹھ مالا نظر بد ، جادو وغیرہ کے اثرات سے بچنے یا منّت کے طور پر بھی گلے میں پہنتے ہیں.**

کبھیں کنٹھا گلے بھری کبھیں کسوت کری زیبا
کبھیں زربافتے شامی کبھیں رومی سرنگ زیبا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۷۵).

بینا ، ٹیکا وہ کنٹھا یا دولڑا
یا وہ کنٹھا ہر اک جواہر کا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۸). ایک کنٹھا بہت بڑے ہیروں کا ان کے گلے میں تھا. (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ جولائی ، ۱۲۱). گل اندام نے یہ سن کر کنٹھا یاقوت احمر کا زیب گلو تھا وہ اتار کر برق کو دیا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۹۴). بات چیت میٹھی ، بول نپے تلے نہ بالکل چُپا نہ بہت باتونی ، گفتگو ایسی جیسے کنٹھے میں موتی پروئے ہوئے. (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربیؐ ، ۱۲۸).

سر پر سرخ رومال بندھا تھا
گلے میں مونگوں کا کنٹھا تھا

(۱۹۸۷ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ۸۷). ۲. **پھولوں کا گجرا جس میں کلیاں گندھی ہوتی ہیں.** کنٹھے کی خوشبو کا جھونکا دیتے ہوئے میرے ساتھ ساتھ داخل ہوئے. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۹۶). تماشبین اس کے دروازے پر پھولوں کے کنٹھے لٹکائے آتے تھے. (۱۹۴۳ ، تائیس ، ۱۷). موتیا کا کنٹھا گلے میں تھا. (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۲ : ۵۶). ۳. **پرندوں کے گلے کا طوق.**

مور اُس داغ کا پہن کنٹھا
نٹو اس بزم کا ہے کنوٹا

(۱۸۱۳ ، قائم دہلوی ، د ، ۲۱۴). طوطی کی گردن میں سرخ کنٹھے کی کیا وجہ ہے. (۱۹۳۱ ، مقامات ناصری ، ۳۵۹). ۴. **عموماً تینتیس موٹے دانوں کی تسبیح جسے فقرا ہاتھ میں رکھتے یا گلے میں ڈال لیتے ہیں.**

کنٹھا سخت محنت کا اپ گل کیا
سو کچکول ثابت توکّل کیا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۰).

دیکھا جو استخارہ پئے ہستیِ جہاں
کنٹھا لیا جو ہاتھ میں منکا ڈھلک گیا

(۱۸۴۸ ، سخن بے مثال ، ۱۹). صورت اپنی ایک پیر مرد کی بنائی سپید ڈاڑھی ناف تک لٹکی ہوئی ایک بردی کنٹھا گلے میں پڑا ہوا ، اس ہیئت سے یہ عیار مکّار لشکر کی طرف چلا. (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۱۴۴).

مولا علی نے کی ہے عطا مستیٔ اجل
سُولی کو ہم سمجھتے ہیں کنٹھا ملنگ کا

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۳۶). ۵. **(انگیا یا کُرتے وغیرہ کا) گھاٹ ، گریباں.**

کوئی کنٹھی پٹھے کی دیکھے پھبن (کذا)
کَس کَسا کوئی بیٹھی تھی بَن ٹَھن

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۰).

استخارہ کر کے چاک اپنا گریباں میں کروں
اے جنوں آ جائے گر کُرتے کا کنٹھا ہاتھ میں

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۲۰۶). ۶. **ہلالی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے ہیں.**

یہ تو اترا ہوا کنٹھا ہے ترے کُرتے کا
ہاتھ آیا مہِ نو کے یہ گریباں کیوں کر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۵). گریبان جہاں انگرکھے میں کنٹھا لگاتے ہیں. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۱۷).

پامال رشک کیجے حسینانِ دہر کو
پاپوش میں لگائیے کنٹھا ہلال کا

(۱۹۰۱ ، ثمر فصاحت ، ۹). [رک : کنٹھ + ا ، لاحقۂ نسبت].

---اُٹھانا محاورہ.

تسبیح کی قسم کھانا.

ہم سے نہ ہو غبار یہ باور نہیں ہمیں
گو تُم نے خاک پاک کا کنٹھا اُٹھا لیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۷).

تُو جا کے قسم روضۂ عباس پہ کھا لے
یا خاکِ شفا کا ابھی کنٹھا تو اٹھا لے
(۱۸۷۰ ، المالس درخشاں ، ۳۰۰).

--- بَرَن (---فت ب ، ر) امث.
گھوڑے کے حلقوم کے نیچے کی بھونری جو مبارک خیال کی جاتی ہے، گھوڑے کی چھاتی پر کی بھونری. جس اسپ کے کنٹھا برن ہو مالک اس کا یوماً فیوماً صاحبِ گنج و دولت رہے ، مفلس نہ ہو. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۵). [کنٹھا + رک : برن (۱)].

--- کَرْنا محاورہ.
گلے میں مالا پہننا (جامع القواعد (ابوالليث صدیقی) ، ۵۱).

--- مَن (---فت م) امث.
رک : کنٹھا برن . دیومن کے کئی نام ہیں جیسے کنٹھامن . (۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۵). [کنٹھا + من (رک)].

کَنْٹھَل (فت ک ، سک ن ، فت ٹھ) امذ.
رک : کنٹھلا.
کینک اوس چلبلی کے دیکھ کنٹھل
لگاتے تھے چراغاں ہور مشعل
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۵۳). [کنٹھلا (رک) کا مخفف].

کَنْٹھلا (فت ک ، سک ن ، ٹھ) امذ.
ہار جس میں سونے چاندی کے ٹکڑے ہوتے ہیں اور بچوں کو نظر بد سے بچانے کے لیے پہناتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[پ : कठला : कण्ठला].

کَنْٹھنا (فت ک ، سک ن ، ٹھ) ف م (قدیم).
رک : کٹنا ، بسر کرنا.
کنٹھیا رات سگلی سو جنگل منے
تماشا دیکھیا نادر اوکل منے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷۶). [کٹنا (رک) کا ایک قدیم املا].

کَنْٹھی (۱) (فت ک ، سک ن) امث.
۱. **چھوٹا کنٹھا ، سونے یا مونگے کے دانوں کا ہار ، موتیوں کی لڑی.** دل افروز نے اپنے گلے پر ہاتھ پھیرا تو کنٹھی نہ پائی. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۹۷). گلے میں موتیوں کی کنٹھی پھولوں کی بدھی. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵۳). ۲. **لکڑی کے دانوں یا کسی درخت کے بیجوں کی مالا.** کان میں کنڈل پہنے گلے میں کنٹھی ڈالی مہنت بن کر بیٹھا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳۵). ۳. **پرندوں کے گلے کا طوق.** مادہ کے حلق پر ایک کنٹھی ہوتی ہے. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۲۳۸). ۴. **(گھوڑ بانی) گھوڑے کے گلے یعنی گردن کے نیچے کی بھونری ، دیومن** (ا پ و ، ۵ : ۲۷). ۵. **(خیاطی) کرتے ، اچکن وغیرہ کا گلا یا حلقہ ، جس کے بیچ میں سر میں آنے کے لائق چاک بنا ہوتا ہے نیز وہ پٹی جو گریبان میں لگاتے ہیں.** مجھے تو یاد نہیں پڑتا کہ میں نے کبھی گریبان میں کنٹھی یا گھیر میں بیمک لگائی ہو. (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۲۲). [کنٹھا (رک) کی تصغیر].

--- باندْھنا محاورہ.
کسی کا چیلا ہونا ، مُرید ہونا ، بیعت کرنا ؛ گوشت کھانے اور شراب پینے سے پرہیز کرنا ؛ پارسائی اختیار کرنا ، بھگت بن جانا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- دینا محاورہ.
چیلا بنانا ، مُرید کرنا ، گُر منتر دینا (فرہنگِ آصفیہ).

--- مالا امث.
لکڑی کے دانوں یا کسی پیڑ کے بیجوں کی مالا جو ہندو گلے میں پہنتے ہیں. قسم تو نہیں کھاتا کہ اس سے شادی ہو جانے پر کنٹھی مالا پہن لوں گا لیکن اتنا جانتا ہوں ... کچھ کر سکوں گا. (۱۹۳۱ ، میدانِ عمل ، ۳۳۶). [کنٹھی + مالا (بطور تابع)].

کَنْٹھی (۲) (فت ک ، سک ن) امث.
(ٹھگ) ناؤ ، کشتی (ا پ و ، ۸ : ۱۹۸). [مقامی].

کَنْٹھے (فت ک ، سک ن) امذ ؛ ج.
کنٹھا (رک) **کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.**

--- باز صف.
فقیر جس کے گلے میں کنٹھا پڑا ہو ؛ (مجازاً) مکار ، فریبی ، دھوکے باز.
کنٹھے بازوں کی طرح عشقِ صنم پنہاں نہیں
دانۂ تسبیح میں چُھپتا ہے کچھ زنار خوب
(۱۸۵۷ ، سحر (شیخ امان علی)، بیاضِ سحر ، ۲۹). [کنٹھے + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا].

--- دار صف.
ایسا لباس عموماً کُرتا یا انگرکھا وغیرہ جس کے گریبان میں کنٹھا لگا ہوا ہو. بھدا سا دیہاتی جوتا پاؤں میں ، گاڑھے کا کنٹھے دار کُرتہ جسم میں اور موٹی مارکین کا صافہ سر پر. (۱۹۶۶ ، نیاز فتح پوری ، جمالستان ، ۲۵۲). [کنٹھے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

کُنْج (۱) (ضم ک ، غنہ) امث.
کلنگ ، قاز ، کونج.
وہ کنجیں وہ سرخاب و مرغابیاں
کوئی غوطہ زن کوئی پراں دواں
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۸). کنج کے انڈے میں مسور کے دانے کے برابر سوراخ کر کے ... ماش کے آٹے سے اس کا منہ بند کر دیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۹۶). [کُونج (رک) کا مخفف].

کُنْج (۲) (ضم ک ، غنہ) امذ.
۱. **گوشہ ، کونا.**

ترے ہونٹاں کے کُنج میں تل دسیا منج
مگر سُرخک نے بکڑی ہو میں رالا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ۳۵).

شیخ ڈھونڈے ہے جو تیں حضرتِ قائم کو تو
اینڈتے ہوں گے کہیں کنج میں میخانے کی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۹). وہ اپنے کنج میں پڑا غالب کا مصور دیوان دیکھتا رہا. (۱۹۳۶ ، شکست ، ۷۶) . وہ سب کچھ اس تاریک کنج میں بیٹھے اس طرح سمجھ رہے تھے جیسے آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۸۹) .
۲. شادی بیاہ کے موقع پر پٹھانوں کی ایک تقریب جس میں دلہن کو ایک گوشے میں بٹھا کر مہندی لگانے کی رسم ادا کی جاتی ہے. اس رسم کو کنج اس مناسبت سے کہا جاتا ہے کہ اس دن لڑکی کو گھر کے ایک گوشے میں الگ تھلگ بٹھا دیا جاتا ہے . (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۹۳). [ف].

ــــاِنزوا کس اضا(ـــ کس ا ، سک ن ، کس ز) امث.
گوشۂ تنہائی ، تنہائی کا حجرہ ، کونا.

زاہد جو تنہائی میں تھا کچھ تجکو باتوں کا مزہ
لازم تھا کنجِ اِنزوا میخواروں کی منزل کے پاس

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۳۵). [کنج + انزوا (رک)].

ــــتنہائی کس اضا(ـــ فت ت ، سک ن) امذ.
وہ گوشہ جہاں تنہائی نصیب ہو.

گور میں بھی جوشِ غم دل سے نہ نکلا ہائے ہائے
آپ ہی میں ہم نہیں جب کنجِ تنہائی ملا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۳).

منظرِ حرماں نصیبی کا تماشائی ہوں میں
ہم نشینِ خفتگاں کنجِ تنہائی ہوں میں

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۲۵).

تُو ساتھ ہو اور کنجِ تنہائی ہو
اس عیش پہ سلطنت جہاں کی قربان

(۱۹۸۲ ، دست زرفشاں ، ۸۴). [کنج + تنہائی (رک)].

ــــخلوت کس اضا(ـــ فت خ ، سک ل ، فت و) امذ.
رک : کنج تنہائی.

ہوا ہے صورتِ دیوار زاہد کنجِ خلوت میں
یہی اس حُسنِ حیرت بخش کی ظاہر کرامت ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۰). [کنج + خلوت (رک)].

ــــدہن کس اضا(ـــ فت د ، ہ) امذ.
منہ کا کونا ، گوشۂ دہن ؛ مراد : دہن.

تشنہ کامانِ مئے وصل کا کیا حال کہوں
کہ زبانیں پڑی ہیں کنجِ دہن سے باہر

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). [کنج + دہن (رک)].

ــــران کس اضا ، امذ.
جِدا. بندش کی ابتدا بغل اور کنجِ ران سے شروع کر کے نیچے کی طرف پیر اور ہتھیلیوں تک پہونچائی جائے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۳). پیٹ کے نیچے کنجِ ران کی جھلی پھٹ کر انتڑی کا فوطوں کی تھیلی میں لٹک آنا. (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۲ ، ۱ : ۵۷۶). [کنج + ران (رک)].

ــــزنداں کس اضا(ـــ کس ز ، سک ن) امذ.
زنداں کا کونا ، قید خانے کی کوٹھری.

کبھی محسود ابنائے زماں ، کبھی نور وہ چاہِ کنعاں
کبھی روشنی کنجِ زنداں ، کبھی شمعِ ہدایت راہِ یقین

(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۶). [کنج + زندان (رک)].

ــــقفس کس اضا(ـــ فت ق ، ف) امذ.
پنجرے کا کونا ، قید کا گوشہ ؛ مراد : قفس.

بیضہ آسا ، تنگ بال و پر یہ ہے کنجِ قفس
از سرِنو زندگی ہو ، گر رہا ہو جائیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۶).

حواس اون کے قابو میں دل اون کے بس میں
خرد کو یہ پرواز کنجِ قفس میں

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۸۲). میری طرح جو کنج قفس میں پڑے حلقۂ دامِ خیال میں مبتلا رہے انہیں خونِ جگر پر گزارا کرنا پڑا. (۱۹۷۴ ، ہمہ یاران دوزخ ، ۲۹). [کنج + قفس (رک)].

ــــقناعت کس اضا(ـــ فت ق ، ع) امث.
جو کچھ مل جائے اس پر راضی و خورسند رہنے کا موقع ؛ مراد : قناعت پر شا کر رہنا.

جو کنجِ قناعت میں ہیں تقدیر پہ شا کر
ہے ذوق برابر انہیں کم اور زیادہ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۹). [کنج + قناعت (رک)].

ــــکاؤ (ـــ و مج) امذ ؛ سہ کنج و کاوش.
جستجو ، تلاش ، محنت. کنج کاؤ اس کے کون پا سکے اور بچاؤ لگاؤ کس کی جو بتا سکے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۵۰) . پوری سیرابی کے لئے وسیع پیمانے پر کنج کاؤ کی ضرورت ہے. (۱۹۶۷ ، الجمعیۃ ، دہلی ، اپریل ، ۲۹). [کنج + ف : کاؤ ، کاوش (رک) کا مخفف].

ــــکاوی امث.
تلاش ، جستجو ، کُرید. اللہ تعالٰی نے اپنے فضل و کرم سے مسلمانوں کو اس کنج کاوی اور لاحاصلی سے مستغنی کر دیا تھا. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۱۹۹). [کنج + ف : کاو ، کاویدن ــ کریدنا ، کھودنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــگور کس اضا(ـــ و مج) امذ.
قبر کا کونا ، گوشۂ لحد ؛ مراد : قبر (ماخوذ : نوراللغات). [کنج + گور (رک)].

ــــلب کس اضا(ـــ فت ل) امذ.
رک : کنج دہن.

کُنج لب پر اس کے تھا زیبندہ خال
تھے دراز اس مُو کمر کے سر کے بال
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۵).
رکھا تھا منھ کبھو اس کُنج لب پر
ہمارے ذوق میں اب تک مزا تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۵). [کنج + لب (رک)].

---لَحَد کس اضا(---فت مج ل ، ح) امذ.
قبر کا گوشہ.
گر بعدِ مرگ وسعتِ دل ہو نصیب میں
کنج لحد بھی کم نہو کنجِ فراغ سے
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۹۷).
کر نہ اے کنجِ لحد زحمت مرے آرام کی
میں مجاہد ہوں مجھے خونِ تن آسانی نہیں
(۱۹۴۶ ، لوح محفوظ ، سیماب ، ۱۶۰). [کنج + لحد (رک)].

---مَرْقَد کس اضا(---فت م ، سک ر ، فت ق) امذ.
رک : **کُنجِ لحد**. ہم تو اچھی طرح آپ کو کنج مرقد میں سلا آئے تھے. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۱۸).
کُجا صحنِ عالم کُجا کُنجِ مرقد
بسر کر رہے ہیں بسر کرنے والے
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۸۹). [کنج + مرقد (رک)].

---مَزار کس اضا(---فت م) امذ.
قبر کا گوشہ.
اے دل کُنجِ مزار دیکھا
پہلا یہ مقام ہے سفر کا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۴۵). [کنج + مزار (رک)].

---نَشِیں (---فت ن ، ی مع) صف.
گوشہ نشیں ، تنہائی پسند ، خلوت نشین. میں واعظوں ، عابدوں اور کنج نشینوں سے پوچھتا ہوں ، تمہارا کیا حال ہے. (۱۹۸۵ ، قومی ڈائجسٹ ، لاہور ، مارچ ، ۷۶). [کنج + ف : نشیں ، نشستن - بیٹھنا ، سے صفت].

---و کاوِش (---و مج ، کس و) امث ؛ = کنج و کاو.
رک : **کنج و کاو.** کسو طرح کی کنج و کاوش باقی نہ رہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۲۴). [کنج + و (حرف عطف) + کاوش (رک) بطور تابع].

کُنْج (۳) (ضم ک ، غنہ) امذ.
۱. **درختوں کا جُھنڈ ، ایسی جگہ جو درختوں سے گھری ہوئی ہو.**
وہی کریل کی کنجیں تھیں اور بندرا بن
سہانی دھن وہی مُرلی کی وہی بنسی بٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۳۲۰). تیسری طرف بانسوں کا کنج اور چوتھی طرف ایک وسیع احاطہ ہوتا ہے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۱۷). آموں کے کنج کے پیچھے سے نظر آتے ہوئے مندر کے کلس شام کے بڑھتے ہوئے اندھیروں میں ڈوب رہے تھے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۴۴).
۲. **نیچے کا جبڑا ؛ ہاتھی دانت ؛ ہاتھی کا جبڑا** (جامع اللغات).
[س : कञ्ज].

---بُوٹا (---و مع) امذ.
(چھیپ کاری) **آم کی شکل کا بنا ہوا بڑا بوٹا جو شال ، چادر اور رومال وغیرہ کے کونوں پر چھاپا جاتا ہے ، ترنج** (ا پ و ، ۲ : ۱۷۰).
[کنج + بوٹا (رک)].

---پَتّا (---فت پ ، شد ت) امذ.
(چھیپ کاری) **ترنج کی ڈنڈی کا پتا** (ا پ و ، ۲ : ۱۷۰). [کنج + پتا (رک)].

کَنْجا (فت ک ، غنہ) صف.
رک : **کرنجا ، نیلی آنکھوں والا.** کنجا وہ اسپ ہے جس کی سیاہی مردمک کم ہو. (۱۸۵۸ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۰). نوجوان سوچ میں پڑ گیا کنجا آدمی کنجی آنکھوں سے اسے تکتا رہا. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۱۲۹). [کرنجا (رک) کا مخفف].

---بھَگْوان / بھا گْوان ہوتا ہے کہاوت.
کرنجا یعنی نیلی آنکھوں والا خوش قسمت ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کَنْجاس (فت ک ، سک ن) امذ.
(کاشت کاری) **کھاد** (ا پ و ، ۶ : ۹۰). [کنجا (رک) جس سے یہ مشتق ہے].

کُنْجال (ضم نیز فت ک ، سک ن) امذ.
کائی جو ٹھہرے ہوئے پانی یا چٹان وغیرہ پر تہہ کی صورت میں جم جاتی ہے ، پانی میں اُگنے والی گھاس.
چکڑنی سو پکڑیا تھا زرحل کی شان
دیسی جل پہ کنجال سنی کے پان
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۳۹).
جس کے چوپگ تَل کر اپس پائمال
پانوں رکھیا جل کے سو اوپر کنجال
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۶۵). کائی سے وہ کنجال مراد ہے جو کسی چٹان یا لکڑی یا کسی دوسری چیز پر پیدا ہو. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۱۱۶). جونکوں کی غذا کنجال اور کیچڑ ہے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ جنوری ، ۱۱). [س : कञ्ज].

کُنْجالی (ضم نیز فت ک ، سک ن) صف.
کنجال (رک) **سے منسوب ؛** (ارضیات) **آبی یا سبز رنگ کا** (انگ : Clauconitic). **فوقانی جو رائی پر مساوی دل کے** تحتانی کھربائی ریگ سنگ واقع ہیں جو اکثر کنجالی ہیں. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۵۴). [کنجال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُنْجایِش (ضم ک ، سک ن ، کس ی) امث.
رک : **گنجائش** (پلیٹس). [گنجائش (رک) کا غلط املا].

کُنجُد (ضم ک ، سک ن ، ضم نیز فت ج) امذ.
تل (جس کا تیل نکالا جاتا ہے). نام جنس ، دھان ، مکئی ، کنجد ، مونگ ، منڈوہ ، کنگنی. (۱۸۳۵ ، پٹواری کی کتاب ، ۱۶). دانہ ہائے کنجد کو ہیمۂ صندل جلا کر جوش دیتا ہے. (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۶۵). اس میں آرد آلو ، روغن ہوائے مقطر ، روغن کنجد مقشر اور شحم مجہول جیسی اشیاء ملائی جاتی ہیں. (۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۱۹۱). تخم کنجد یا تل : کھانے کے اعتبار سے دیسی گھی کے بعد اسی کے تیل کا درجہ ہے. (۱۹۶۸ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۱۴). [ف].

---دَشتی کس صف(---فت د ، سک ش) امذ.
جنگلی تل جو چھوٹے اور زرد رنگ ہوتے ہیں ، سم سم بری ، جبراہنگ. جبراہنگ ... ایک روئیدگی کے بیج ہیں جن کو کنجد دشتی کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۱). [کنجد + دشت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سِیاہ کس صف(--- کس س) امذ.
کالے تل جو استعمال میں سفید تلوں کی بہ نسبت زیادہ مفید خیال کیے جاتے ہیں. نسخۂ سیر فلک ... کنجد سیاہ ، تخم خربزہ ... مقوی دل و دماغ و مفرح ہیں. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۱۳ اگست ، ۱۷). [کنجد + سیاہ (رک)].

---فَروش (---فت ف ، و مج) امذ.
تل بیچنے والا (پلیٹس). [کنجد + ف : فروش ، فروختن - بیچنا].

---مُقَشّر کس صف(---ضم م ، فت ق ، شد ش بفت) امذ.
صاف کیا ہوا تل ، وہ تل جس کا چھلکا اُتار دیا گیا ہو. زن میزبان ... آخر کچھ سبب ہے کہ کنجد مقشر غیر مقشر کے برابر بیچتی ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۱۰). گھی ... میں آرد آلو ، روغن ، ہوائے مقطر ، روغن کنجد مقشر اور شحم مجہول جیسی اشیاء ملائی جاتی ہیں. (۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۱۹۱). [کنجد + ع : (ق ش ر)].

کَنجَر (فت ک ، غنہ ، فت ج). (الف) امذ.
ایک خانہ بدوش نیچ ذات کی قوم (یا اس کا فرد) جو سرکیاں اور چھینکے وغیرہ بنا کر بیچتی ہے ، جنگلی جانور کا شکار کرتی اور مُردار گوشت اور سانپ وغیرہ کھاتی ہے ، یہ قوم بھیک بھی مانگتی ہے ، کنجن.

ہزار یکسیں حسن کنجن لیا ہے
عجائب ہے بدل کنجر کیا ہے
(۱۶۶۵ ، جنت سنگار (ق) ، ۱۹۴).

میر جی اس طرح سے آتے ہیں
جیسے کنجر کہیں کو جاتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۶). اقوام آوارہ گرد ، سانسی ، سانیہ ، کنجر ، کوچی وغیرہ راقم کے دیکھنے میں آئے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۶۶). پہلے چمار کنجر و کھٹیک وغیرہ مردار جانوروں کے گوشت کھاتے تھے. (۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۳). رہتک کے سانسی کنجر ہیں ، پنجاب کے سانسی بھروپیے. (۱۹۹۰ ، تاریخ بھٹی ، ۶۸) (ب) صف. ۱. **(استعارۃ) کمینہ ، رذیل.** اس نے میرا سب کچھ چھین لیا اور آنکھیں بھی پھیر لیں ، ایک نمبر کنجر نکلا. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۸). ۲. **(کنایۃ) بد وضع ، بد شکل** (نوراللغات). [مقامی].

---بازار امذ.
کنجروں اور نیچ ذات والوں کا محلّہ ، کنجروں کا بازار. کیا تمہارے والدین اجازت دیں گے کہ ان کے بیٹے کی بارات کنجر بازار جائے اور بہو بیاہ کر لائے. (۱۹۷۵ ، اوراق ، لاہور ، ستمبر ، ۶۸). [کنجر + بازار (رک)].

---بوسکی (---و مج ، سک س) امذ.
بوسکی کی ایک قسم. چند نام جو زیادہ مشہور ہیں یہیں ایک کرم فرما کے ذریعے معلوم ہوئے ہیں ، مثلاً آنکھ کا نشہ ، دل کی پیاس ، میم کریپ ، کنجر بوسکی . . وغیرہ وغیرہ. (۱۹۵۵ ، چراغ حسن حسرت ، مطائبات ، ۱ : ۶۹). [کنجر + بوسکی (رک)].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں اوباش رہتے ہوں. گورنر کالا باغ نے ... دو ٹوک جواب دے دیا کہ وہ ایسے کنجر خانوں میں جانا پسند نہیں فرماتے. (۱۹۸۸ ، فیض ، شاعری اور سیاست ، ۴۹). [کجز + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

کُنجَر (ضم نیز کس ک ، سک ن ، فت ج) امذ.
۱. **ایک قسم کا بڑا ہاتھی.**

پہلے باند نکلے جو نخچیر کوں
نہ کجر کوں چھوڑے نہ خنزیر کوں
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۸).

سو اوس قصر کے کاند سیتی بھرا
کیے ہیں کھڑا مست کُنجر بڑا
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۷).

دیے اسپ رہوار و فیلاں کنجر
بساز زر و ہودج زر بکثرت
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۹۷). ۲. **ناگ سانپ کی ایک نوع.**

دسیں ناگ کُنجر کیتی دھات کے
دسیں اژدھا ات کیتی دھات کے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۵). [س : कुञ्जर].

کَنجْرا (فت ک ، غنہ ، سک ج) امذ.
کنجر قوم کا فرد. بو علی سینا ... نے بچپن میں اس ہندی حساب کو ایک کنجرے سے جو اس حساب میں بہت ماہر تھا سیکھا تھا. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۳۷). [کنجر (رک) + ا ، لاحقۂ تحقیر].

کَنجْرَن (فت ک ، غنہ ، سک ج ، فت ر) امث.
رک : کنجری جو زیادہ مستعمل ہے.

کنجرن کی تھی ایک بیٹی جوں حور
نام اوس کا فضیحتی تھا مشہور

(۱۸۰۵ ، نظم رنگین ، ۲۶). [کنجر (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

کَنْجَرْنی (فت ک ، غنہ ، فت ج ، سک ر) امث.
کجروں کی قوم نیز اس قوم کی عورت. ساتویں کجری ، یہ فرقہ گرد دیہہ اور قریوں کے بیشتر رہتی ہیں ، مرد ان کے ساز بجاتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۸). [کنجر (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

کَنْجْروں (فت ک ، غنہ ، سک ج ، و مج) امذ ؛ ج.
کنجر (رک) **کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.** یہ شکار بے رحمانہ قابلِ نفرت اور کنجروں کا طریقہ ہے. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۷۷).

---کی بولی امث.
ناشائستہ گفتگو (نوراللغات).

کَنْجْری (فت ک ، غنہ ، سک ج) امث.
۱. **کنجر (رک) کی جورو ، کنجر قوم کی عورت جو بیشتر ناچنے گانے کا پیشہ کرتی ہے.** عرصہ ایک سال سے مجرا تماشہ و ناچ کنجریوں کا بھی ہونا شروع ہوگیا ہے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۰۲). فقیرنیاں اور کنجریاں کہہ رہی ہیں دولہا کی کھیر. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۸). یہ لفظ اردو میں بھی معنی کے اختلاف کے ساتھ کنجری اور کنجر کی شکل میں موجود ہے. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۱۲۲). ۲. **ایک قسم کا فحش گیت جسے کنجریاں لڑائی کے وقت گا گا کر اپنا بخار نکالتی ہیں نیز وہ سوانگ میں بھی گائے جاتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ). [کنجر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَنْجَرِیا (فت ک ، غنہ نیز سک ن ، فت ج ، کس ر) امث.
رک : کنجری (پلیٹس). [کنجری + ا ، لاحقۂ تحقیر].

کَنْجَڑ (فت ک ، سک ن ، فت ج) امذ.
رک : کنجر. ہندوستان کی ولایت میں ہندوؤں میں سے ایک رذیل قوم کنجڑوں کی ہے ، بہت کثیف اور پلید اور ناپاک ہوتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۷). کنجڑ ، نٹ اور دوسرے خانہ بدوش قبیلوں کو تو معاشرت کا ایک لازمی جز کہتے ہیں. (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۱۳۸). [کنجر (رک) کا ایک املا].

کُنْجَڑ (ضم ک ، سک ن ، فت ج) امذ.
رک : کنجڑا جو زیادہ مستعمل ہے. اے تم کیا سٹھیا گئی ہو ، صورت چڑیلوں کی سی ، کپڑے کنجڑوں بھٹیاروں کے سے. (۱۹۶۸ ، غالب ، نذیر محمد خان ، ۷۷). [کنجڑا (رک) کی تخفیف].

کُنْجْڑا (ضم ک ، غنہ ، سک ج) امذ.
ہندوؤں میں ایک قوم جو سبزی اور پھل بیچتی ہے نیز اس قوم کا فرد ، ترکاری اور پھل بیچنے والا.

کہ کنجڑے بھٹارے و دھوبی حجام
بھڑانی بہشتی لہار کئے آ سلام

(۱۷۱۹ ، جنگ نامۂ ، عالم علی خان ، ۲۵).

ایک کنجڑے کے چار گٹھی پیاز
تس پہ اس کو ہزار فخر و ناز

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۵). لشکر جب اتر چکا اس وقت بازاری بیوپاری ، کنجڑے ، قصائی ، نان بائی کو ڈنڈیے ہر جگہ لے جا کر آباد کرنے لگے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۲). دام دینے کے لیے روپیہ نکالا تو کنجڑے نے ایسے ٹھنکا کر کہا دوسرا روپیہ دو ، یہ خراب ہے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۳۲). کہاں تسبیح و مصلیٰ کہاں رشد و ہدایت کی محفلیں اور کہاں پنساری کنجڑوں اور قصائیوں کی دوکانیں مگر شاہ صاحب بلا تردد وہاں پہنچے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۳۲). [غالباً ، س : कुञ्ज].

---کُنْجْڑی کا سانگ امذ.
تمثیل یا ڈرامہ جس میں کنجڑے اور کنجڑی کا کردار پیش کیا جاتا ہے (پلیٹس).

کُنْجْڑَن (ضم ک ، غنہ ، سک ج ، فت ڑ) امث.
کنجڑے کی جورو ، سبزی فروش عورت.

کنجڑن کے جو مشتاق ہوا میں مُو کا
دکھلا دیا باغ سبز اس نے رُو کا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۶۰). اس عورت کے ساتھ شادی کرو جو تمہاری ہم رتبہ ہو ، مچھلی والی یا کنجڑن کو نہ بی بی بناؤ ، عیب کی بات ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۴۳). ایک کنجڑن کا اتنا حوصلہ نہ ہوسکتا تھا کہ ان کے گھر میں جا کر انہیں کی شان میں نازیبا کلمات منہ سے نکالے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۱۲). [کنجڑ + ن ، لاحقۂ تانیث].

---اَپْنے بیر کَھٹّے نَہِیں بَتاتی فقرہ.
کوئی اپنی چیز کی برائی نہیں کرتا. سچ ہے بہن کنجڑن اپنے بیر کھٹے نہیں بتاتی ، سرفراز دلہن نے کہا. (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۱۳۶).

---کی اَگاڑی مارے قَصائی کی پِچھاڑی کہاوت.
کنجڑن کے ہاں اوّل وقت ترکاری تازی ہوتی ہے قصائی کے ہاں پچھلے وقت گوشت اچھا ہوتا ہے یعنی کنجڑوں سے اوّل خریدیے ، قصائیوں سے پیچھے (نجم الامثال).

کُنْجْڑی (ضم ک ، غنہ ، سک ج) امث.
رک : کنجڑن. مغل نے پوچھا اے کنجڑی ! ایں میوہ چہ نام دارد ، بولی مرزا جی ! ان کو جامنیں کہتے ہیں. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۷۱). ۱۶ اگست ۱۸۴۶ء کو ایک کنجڑی بادشاہ کی منظورِ نظر ہو کر محلِ سلطانی میں داخل ہوئی. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۹۸). [کنجڑ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کُنْجْڑے (ضم ک ، غنہ ، سک ج) امذ ؛ ج.
کنجڑا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل. کنجڑے ، بھٹیارے ، نائی ، قصائی ، دھوبی ، گھسیارے ، درزی ،

خانساماں ، خدمت گار بلکہ بھنگی تک بڑھنے پر اُتر پڑے . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۳). تاجر ، آڑھتی ، کسان ، زمیندار ، کنجڑے ان انباروں کے ارد گرد گھومتے رہتے ہیں . (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۸). [کنجڑا (رک) کی جمع].

---قَسائی (---فت ق) امذ ؛ ج.
رک : **کنجڑے قصائی صحیح املا ہے** (نوراللغات). [کنجڑے + قسائی (رک)].

---قَصائی (---فت ق) امذ ؛ ج.
(کنایۃً) **ادنیٰ درجے کے لوگ ، گھٹیا لوگ ، عوام.**
اب بھلی مانسیں کیا بھئیں جو یہ بھنائیں
اپنی جرووں کو موے کنجڑے قصائی انگیا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)). [کنجڑے + قصائی (رک)].

---کا غَلّہ امذ.
وہ برتن جس میں کنجڑا اپنی کُل بکری یعنی ریزگاری اور روپیے ڈالتا ہے ؛ (کنایۃً) ایسا حساب جس کی آمدنی اور خرچ کا پتا نہ چلے ، گڈمڈ اور بے ترتیب یا ملا جلا حساب (ماخوذ : نوراللغات).

---کی اَگاڑی قَصائی کی پچھاڑی کہاوت.
ترکاری اول وقت اور گوشت آخر وقت اچھا ملتا ہے (نجم الامثال ؛ محاورات ہند).

کُنجِشک (ضم ک ، سک ن ، فت نیز کس ج ، سک ش) امث.
ایک چھوٹا پرند ، چڑیا جو ویرانے کے بجائے گھروں میں گھونسلے بناتی اور رہتی ہے ، گرگریا ، عصفور.
خوش آواز کنجشک مل چھب سوں سب
کلیاں کے بندی زنگ پر رکھ کوں تب
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۵).
کہاں جاتی ہے پیش اوس کے مقابل اوس کی اودھوتی
کہ دل کنجشک ہے میرا و تیری چشم ہے دھوتی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۹).
ہاتھوں میں بتوں کے ہے یہ حال مرے دل کا
کنجشک کو جس صورت نادان پکڑتے ہیں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، (انتخاب رام پور) ، ۱۳۸). ایک چھوٹی سی کنجشک کو دوڑ کر پکڑ لینا آدمی کے اختیار سے باہر ہے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۳).
کرناؤ غلاموں کا لہو سوز یقیں سے
کنجشک فرومایہ کو شاہیں سے لڑا دو
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳۹).
خانہ زادوں میں سپہدار جو آ بیٹھے ہیں
ایک ہی شاخ میں کنجشک و ہما بیٹھے ہیں
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۹۹). [ف].

---تاتا امث.
کنجشک دیسی سے ذرا بڑی اور خاکی رنگ چڑیا. کنجشک تاتا ... یہ وطنی کنجشک سے قد میں بڑی ہوتی ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۶۳). [کنجشک + تاتا (مقامی)].

---جِسْتی کس صف (---کس ج ، سک س) امث.
خاکی رنگ کی ایک چڑیا جو قد میں کنجشک خانگی کے برابر ہوتی ہے درخت کے بجائے زمین پر رہتی ہے. سنہری تاج کے پرندے کنجشک جستی اور فاختہ وغیرہ . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۵). [کنجشک + جستی (مقامی)].

---چِڑْک (---کس چ ، سک ڑ) امث.
ایک قسم کی چڑیا جس کا قد چنڈول کے برابر اور رنگ خاکی ہوتا ہے اور یہ غول کے ساتھ رہتی ہے. کنجشک چڑک ... کا قد چنڈور کے برابر اور رنگ خاکی ہوتا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۶۴). [کنجشک + چڑک (مقامی)].

---خانْگی کس صف (---فت نیز سک ن) امث.
گھریلو چڑیا ، گھروں میں گھونسلا بنانے والی چڑیا. کنجشک خانگی پانی میں تر کرکے مسّے پر ضماد کرنا نافع ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۳). ایک کنجشک خانگی آپ کے آگے آ کر گری ، چیختی چلاتی اور اضطراب کرتی تھی. (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۳۷). [کنجشک + خانگی (رک)].

---دیسی کس صف (---ی مج) امث.
چڑیا کی ایک قسم جو باغوں اور جنگلوں میں رہتی ہے صورت شکل قد و قامت ، رنگ روپ اور سارے حالات میں کنجشک خانگی کی مانند ہے (سیر پرند ، ۳۵۷). [کنجشک + دیس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---زُرْدی کس صف (---ضم ز ، شد د) امث.
کنجشک دیسی سے مشابہ ایک چڑیا جس کے نر کی پیشانی زرد ہوتی ہے. کنجشک زُردی ... پنجاب میں ہر جگہ ہوتی ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۶۷). [کنجشک + زردی (مقامی)].

---ساوی امث.
چڑیا کی ایک قسم جس کا رنگ گہرا زرد ، قد سہڑی کے برابر اور مادہ خاکی مائل ہوتی ہے ، جنگلوں اور باغوں میں درختوں پر بیٹھتی ہے. کنجشک ساوی ... یہ پنجاب میں مسافرانہ آتی ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۵۸). [کنجشک + رک : ساوی (۲)].

---سورَنْگا کس صف (---و مج ، ضم ر ، غنہ) امث.
چڑیا کی ایک قسم جو تلیر کے برابر اور خاکی رنگ کی ہوتی ہے ، درختوں کے بجائے میدانوں میں جھنڈ کی صورت میں رہتی ہے . کنجشک سورنگا ... یہ کاتک کے مہینے میں یہاں آتی ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۵۹). [کنجشک + سورنگا (مقامی)].

---مَہاسْتی کس صف (---فت م ، سک س) امث.
ایک قسم کی رنگین پروں والی چڑیا جس کا قد سہڑی کے برابر ہوتا ہے اور درختوں پر رہتی ہے. کنجشک مہاستی دیکھنے میں دو قسم کی معلوم ہوتی ہے لیکن حقیقت میں یہ ایک ہے نر اور مادہ میں فرق ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۶۵). [کنجشک + مہاستی (مقامی)].

---وطَنی کس صف(---فت و ، ط) امث.
رک : **کنجشکِ دیسی**. کنجشکِ وطنی ... یہ عام باغوں اور جنگلوں میں رہتی ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۵۷).[کنجشک + وطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَنجک (فت ک ، غنہ ، ضم ج) امذ ؛ ← کنجک.
رک : **کنجک جو صحیح ہے**. ہاتھ پر باز سفید ، گھوڑے تازی پر سوار ، دو کتے ہمراہ ، شکار کنجکوں سے لٹکے ہوئے. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۸۱۰). [کنجکا (رک) تخفیف].

کَنجکا (فت ک ، سک ن ، کس ج) امذ ؛ امث.
ایک نازک پودا جو انسان کے برابر اونچا ہوتا ہے؛(کنایۃً) **لڑکی ، دوشیزہ ،کنیا**. کیا دنیا میں ایسے ظالم بھی ہوتے ہیں جو معصوم کنجکا پر بھی ہات اٹھاتے ہیں. (۱۹۶۲ ، شکست ، ۳۱۲). [س : कञ्जिका].

کَنجُکا (فت ک ، سک ن ، ضم ج) امذ ؛ ← کنجکا.
رک : **کنجکا**. شاہزادہ عالی مقام کو سوار کروا کے اور کنجکا ملکہ کی پالکی کا پکڑے. (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۲۳). [کنجکا (رک) کا ایک املا].

کُنجکاوی (ضم ک ، غنہ ، سک ج) امث.
تجسّس ، تلاش نیز غور و فکر. اس محققانہ کنجکاوی کے دوران... الفاظ ایسے ملے ہیں.(۱۹۶۰ ، اردو میں پشتوکا حصہ ، دیباچہ ، ط). [کنج + ف : کاو ، کاویدن = کھودنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُنجَل (ضم ک ، سک ن ، فت ج) امذ.
رک : **کنجر ، بڑا اور قوی الجثہ ہاتھی**. بنجھلا جس کا نام بھیم سین تھا ... بڑے بڑے درختوں کو جڑ سے اکھاڑتا کنجل ہاتھیوں کو دے دے پٹکتا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۶). پھاٹک کے اندر دہنے جانب دو ہاتھی جھوم رہے تھے ایک کنجل ہاتھی ، کجلی بن کا راجہ. (۱۸۹۳ ، بی کہان ، ۷). بلحاظ جسم اچھے درست اعضا کے ہوتے ہیں ، گو کہ اتنے اونچے نہیں ہوتے جتنے کہ کنجل ہاتھی. (۱۹۰۳ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۱۰۱). [کجر (رک) کا ایک املا].

--- کِرْیا (--- کس ک ، سک ر) امث.
(لفظاً) **ہاتھی کا فعل** ؛ (بن باسی) **سادھوؤں کا پانی پی کر پیٹ صاف کرنا تا کہ ریاضت میں خلل پیدا نہ ہو**. جڑ تازی ... سے پہلے ناتی دھوتی اور کنجل کریا کرائی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۸۵). [کنجل + کریا (رک)].

کُنجَل (ضم ک ، غنہ ، فت ج) امذ.
ترش دلیا (پلپٹس). [س : कुञ्जल].

کُنجِل (ضم ک ، غنہ ، کس ج) امث.
(ٹھگی) **سارس کے بولنے اور اسے دیکھنے کے شگون کا نام** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۸). [مقامی].

کُنجُلک (ضم نیز فت ک ، سک نیز ضم ج ، فت ل) ؛ ← گنجلک.
(الف) امث.
۱. (**کپڑے وغیرہ کی**) **شکن ، چُنن ، سلوٹ**.

بوجہِ فخرِ فریدون و سکندر ہو اگر
اس کے فراش ہو قالیں کی مثالیں کنجلک

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۵۱). ۲. **پیچیدگی (مطلب کی)** (نوراللغات).
(ب) صف. **گھگھیایا ہوا ، بھدا اور خوف زدہ**. آواز بھاری اور کنجلک ہو کر جیسے گھگھی بندھ جانا کہتے ہیں ، بعض دفعہ بالکل بند ہو جاتی ہے. (۱۹۱۳ ، فلسفہ جذبات ، ۱۵۲). [ف].

کُنجَلی بَن (ضم ک ، سک ن ، فت ج ، ب) امذ.
رک : **کجلی بن ، گھنا جنگل ، ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل**. تمام قبل صحرا میں آ ہی گئے ان کے آنے سے صحرائے سبزہ زار گویا کنجلی بن ہو گیا. (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۲۶۳). [رک : کنجل + ی ، لاحقۂ نسبت + بن (رک)].

کَنجَن (فت ک ، سک ن ، فت ج) امذ.
رک : **کنچن ، زر ، طلا ، سونا نیز سونے کا ورق**.

کالکا اود ہو سنا مانج کیا تھا سنجار
صبح جو نکلیا بھار دھوپ کا کار با کنجن

(۱۵۱۸ ، لطفی بہمنی (رسالہ اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۵)).

کنجن نمن سب تھا سوتن سو اس کوں نا کرسک چتن
پیوستہ قہپابان سو ہو علت اپس کوں لاتے ہیں

(۱۶۹۷ ، قدیم بیاض (احمد) ، ۶۸).

کہیں پھول کنجن ہیں پاتان پرس
کہیں بادلاں کے ہیں گوہر پرس

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۶۳). [کنچن (رک) کا ایک املا].

کَنجوا (فت ک ، غنہ ، سک ج) امذ.
(**کاشت کاری**) **گیہوں کا دانہ جو فصل کی خرابی کی وجہ سے بال کے اندر جھر کر پتلا رہ جائے ، مرنڈ ، جھورا ، جھری** (ا پ و ، ۶ : ۹۰). [مقامی].

کَنجُوس (فت ک ، غنہ ، و مع) صف.
بخیل ، خسیس ، شوم ، تنگ دل. ایک کنجوس نے یاں خیال کہ مبادا میرا روپیہ نہ برباد ہو جاوے... اپنے روپیہ کی حفاظت کی.(۱۸۵۳ ، تحفۃ الاحباب (مولوی ذکاللہ) ، ۸).

دولتِ دنیا نہ آئی ہاتھ دور چرخ میں
ہم کو خالق نے کیا ممنوں نہ اس کنجوس کا

(۱۸۹۳ ، معیار نظم ، ۳).

تم سا کنجوس دے کا کیا تسکیں
سم بھی جس سے دیا نہیں جاتا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی، د ، ۶۷). میں نے پھر حکومت کے دروازے کھٹکھٹائے تو انہیں کسی کنجوس کی تجوری کی طرح بند ہی پایا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۰). [پ : कञ्जूस].

--- مَکّھی چُوس (---فت م ، شد کھ ، و مع) صف.
انتہا درجے کا کنجوس. اگر مال دار ہے اور بیجا خرچ نہیں کرتا تو

کھیں گے ، کہ کنجوس مکھی چوس ہے. (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۶۳). مجھے کیا خبر تھی تم ایسے کنجوس مکھی چوس ہو. (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۵۳). [کنجوس + مکھی (رک) + چوس (چوسنا (رک) سے لاحقۂ فاعلی)].

کَنْجُوسْپَنَا (فت ک ، غنہ ، و مع ، سک س ، فت پ) امذ.
بخل ، کنجوسی (پلیٹس). [کنجوس + پنا ، لاحقۂ کیفیت].

کَنْجُوسی (فت ک ، غنہ ، و مع) امث.
بخل ، خست ، تنگ دلی (نوراللغات). [کنجوس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَنْجَنی (فت ک ، غنہ ، فت ج) صف مث.
رک : کرنجی ، کنجی.

کنجنی ایک اک سلیمانی
نیلے پیلے سے اک زرافشانی

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۲۹). [کنجی (رک) کا ایک املا].

کَنْجی (فت ک ، غنہ) صف مث.
(عموماً آنکھوں کی صفت) نیلگوں ، کرنجی ، نیلی . کوتاہ قد ، زرد رنگ ، آنکھیں کنجی. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۸۹). انگریز کنجی آنکھوں اور بھورے بالوں کے شیدا ہیں. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۲۳). نوجوان سوچ میں پڑ گیا ، کنجا آدمی ، کنجی آنکھوں سے اسے تکتا رہا بولا کچھ نہیں. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۱۲۹). [مقامی].

کُنْجی (۱) (ضم ک ، غنہ) امث.
۱. قفل کھولنے کا اوزار ، چابی ، کلید.

اس کی کنجی زباں شیریں ہے
دل مرا قفل ہے بتاشے کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۱).

صبح ہوتی نہیں جو ہجر کی شب آج کی رات
آہ کھوئی گئی کیا بابِ اثر کی کنجی

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۵۱). کنجیوں کا پارسل ... مولوی صاحب پاس مدرسے میں پہنچے گا. (۱۸۹۵ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۱۰).

مہربانی سے مجھے گودام کی کنجی تو دی
لیکن اب گیہوں نہیں باقی فقط گھن کیا کروں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۶۰). کانپتی ہوئی انگلی میں کنجی پکڑے اس نے الماری کھولی. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۶۷). **۲. حل ، شرح.**

مرشد مایا مرشد پونجی
مرشد سب مشکل کی کنجی

(۱۶۵۸ ، گنج شریف ، ۱۰۱).

مخزن دیدار کی کنجی اوسی کے ہات ہے
جو کیا ہے نقد بینائی نثار انتظار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۵۹). اس کی کنجی سید صاحب کی آزاد تحریریں ہیں. (۱۸۷۱ ، مقالات حالی ، ۱ : ۵). فلسفے کی ... نمایاں خصائص کی کنجی ہمارے ہاتھ میں آ گئی ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۳۳۰). **۳. سبب ، علت نیز ذریعہ ، وسیلہ.** یہی وہ کنجی ہے جس کے ذریعہ سے برٹش سلطنت نے مشرق ممالک کے انتظام و نظم و نسق میں کامیابی حاصل کی. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۱۲). اوس کو مفید خلائق اور بکار آمد بلکہ قوم کی ترقی کی کنجی سمجھا جائے. (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۱۷). علم خزانہ ہے اور سوال اس کی کنجی لیکن بلا ضرورت سوال نہیں کرنا چاہیے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۶۱). **۴. ایک قسم کا شگن جو مدت حمل کو سات مہینے گزرنے کے بعد برادری کی عورتیں جمع ہو کر کرتی ہیں ، رات کو میٹھے چاول پکتے ہیں اور حاملہ عورت کے ماں باپ کےگھر سے سرخ کپڑے آتے ہیں اور وہ اس عورت کو پہنائے جاتے ہیں اور جب سب لوگ کھانا کھاتے ہیں تو پھر اس عورت کا سر دھوتے ہیں اور گوندتے ہیں اور ہاتھوں میں مہندی لگاتے ہیں** (یادگار چشتی ، ۹۴).
[پ : कुञ्चिका ، س : कुञ्चक].

---پھرانا ف مر.
چابی گھمانا (تالا کھولنے یا مشین وغیرہ چالو کرنے کے لیے). مشین تو موجود ہوتی ہے ، لیکن وہ قوت محرکہ موجود نہیں ہوتی جس کے بغیر کنجی پھرانے سے پہیے حرکت نہیں کرتے. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۲۸).

---ڈالنا ف مر ؛ محاورہ.
(قفل سازی) قفل کھولنے کے لیے کنجی کے سرے کو قفل کے منھ میں داخل کرنا (اپ و ، ۷ : ۴).

---لگانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. (قفل سازی) رک : کنجی ڈالنا (اپ و ، ۷ : ۴). **۲. مقفل کرنا ، تالا لگانا ، بند کرنا.** اس کا بس چلتا تو اس وقت اپنے دماغ میں کنجی لگا دیتا. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۳۷).

---لگنا ف مر ؛ محاورہ.
(قفل سازی) قفل کھولنے کے لیے چابی کا تالے میں صحیح بیٹھنا (اپ و ، ۷ : ۶).

---ہاتھ میں آنا محاورہ.
سبب یا ذریعہ معلوم ہونا ، کسی چیز یا کیفیت کی اصل معلوم ہو جانا ، قابو میں ہونا. فلسفے کی ... نمایاں خصائص کی کنجی ہمارے ہاتھ میں آ گئی ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۳۳۰).

---ہاتھ ہونا محاورہ.
کسی کے مزاج پر قابو ہونا ، خزانہ قابو میں ہونا (نوراللغات).

کُنْجی (۲) (ضم ک ، غنہ) صف ؛ امذ.
گوشے دار ، شجر دار ، شجری ، درخت کا ، (نباتیات) ایک نوع کے پودے جو چالیس میٹر تک اونچے اور پانچ یا اس سے زیادہ فٹ قطر میں موٹے پائے جاتے تھے یہ نوع اب ناپید ہو چکی ہے (انگ : **Arboreal**). یہ کنجی (**Arboreal**) انواع بہت مدت ہوئی دنیا سے ناپید ہو چکی ہے. (۱۹۷۱ ، ٹیریڈو فائیٹا ، ۳۴). [غالباً ، کنج (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَنجیا/ کَنجیہ (فت ک ، غنہ ، کس ج / فت ی) امث.
وہ دانہ جو آنکھ کے پپوٹے کے نیچے نکل آتا ہے ، گوہانی ، رنجن ہاری. آم کے تازے پتوں کی ٹہنیوں سے جو پانی نکلتا ہے وہ اون دانوں کے لیے مفید ہے جو آنکھ کے پلک پر نکلتے ہیں اور کنجیہ کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں . (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، ۳ ، ۱۲ : ۵۳). [س : कञ्चिका].

کُنجیال (ضم نیز فت ک ، غنہ ، کس ج) امذ.
کیلے کے تنے کے بیچ میں ایک سفید ڈنڈا جس کو تراش کر مچھلی کے ساتھ یا تنہا پکاکر کھاتے ہیں (خصوصاً بنگال میں کھایا جاتا ہے) (خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۸۷). [مقامی].

کُنجھ (ضم ک ، غنہ) امذ.
(قفل سازی) **قفل کے اندر کے وہ پرزے (جو ایک سے لے کر پانچ چھے تک ہوتے ہیں) جن کی حرکت سے قفل کا پڑکا آگے بڑھایا اور پیچھے ہٹایا جاتا ہے ، جس قفل میں یہ پرزے زیادہ ہوتے ہیں وہ عمدہ سمجھا جاتا ہے اور اپنی خاص کنجی کے علاوہ دوسری کنجی سے نہیں کُھلتا ، لیور ؛ بعض کاریگر قفل کے کان (رک) کو بھی کنجھ کہتے ہیں** (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۶). [غالباً کنجی (رک) کا محرف].

کُنجھے (ضم ک ، غنہ) امذ ؛ ج.
کنجھ (رک) **کی جمع نیز حالت مغیرہ ، تراکیب میں مستعمل.**

--- دارْ قُفْل (---سک ر ، ضم ق ، سک ف) امذ.
(قفل سازی) **وہ قفل جس میں کُنجھ لگے ہوں ، لیور دار ؛ ایسا قفل جس کے کان بڑھے ہوئے ہوں اور اس کا کڑا کُنڈے کے ساتھ پیوست ہو جائے** (ا پ و ، ۷ : ۶). [کنجھ + ف : دار ، داشتن - رکھنا + قفل (رک)].

کَنچ (فت ک ، غنہ) امذ.
رک : کانچ ، شیشہ . اگر کرم کلے کے درخت پر ایک کنچ کا گلوپ رکھا جائے تو چند منٹ کے بعد وہ گلوپ اس طرح دھندلا معلوم ہوگا جس طرح کہ آئینہ پھونک مارنے سے ہوجاتا ہے. (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۱۷). میں نے کنچ کی گولیاں نہیں کھیلیں. (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۳۹). ایک کتے نے لیٹے لیٹے اسے اپنی کنچ کی گولیوں ایسی آنکھوں سے گھور کر دیکھا. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۲۱). [کانچ (رک) کی تخفیف].

کَنچا (فت ک ، سک ن) امذ.
بچوں کے کھیلنے کی کانچ کی گولی ، شیشہ کی گولی (عموماً کنچے مستعمل). تمہارا لڑکا دن رات کنچے کھیلتا ہے نہ پڑھتا ہے نہ لکھتا ہے کیا ہونا ہے. (۱۹۷۷ ، مہذب اللغات ، ۱ : ۳۴). [کنچ + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَنچانی (فت ک ، سک ن) امث (قدیم).
رک : کنچنی ، طوائف (دریائے لطافت ، ۲۸). [کنچنی (رک) کی شباعی صورت].

کِنْچِت (کس نیز فت ک ، سک ن ، کس چ) صف ؛ امذ.
قلیل ، تھوڑا سا ، کچھ. اِس سے رہت جونہہ کنچت بد ہے اُس کو پا کر میں شرمان ہوتی. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹).
وباپک ، اجر ، امر ، ابناسی سو تو رُوپ ہمارا
بھرم بُھول دھوکا نہیں کنچت یہ جگ گیان پسارا
(۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۱۵۸). [س : किञ्चित].

--- ماتْر (---سک ت) صف.
ذرا سا ، تھوڑا. اُن کے دھیریہ میں کنچت ماتر بھی فرق نہ آیا. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲۳۱). [س : किञ्चितमात].

کَنْچُک (فت ک ، سک ن ، ضم چ) امذ (قدیم).
۱. **انگیا ، چولی ، سینہ بند.**
کُھل جائے کنچک کانٹہ جو دھن سینے اوپر
مانند سو اُس کا نہ دیسے ساج کدھر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸).
کُنچ دو کنول کلیاں اچھے دھن کے سینے اُوپر
کنچک کی چھپ بو کھن دسے باندھے جو تان کر
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۴۷). ۲. **اچکن ، کُرتی ، دامن ؛ زرہ بکتر ؛ سانپ کی جلد ، کینچلی ؛ تنگ مُہری کا پاجامہ نیز کپڑے** (پلیٹس).
[س : कञ्चुक].

کَنچُکا (فت ک ، سک ن ، ضم چ) امذ.
پالکی یا تخت وغیرہ یا اُن کا کوئی حصہ ، چادر یا پردے کا دامن جو کسی قدر نیچے کو لٹکتا رہتا ہے. کنچکا تخت کا پکڑے ہوئے خواصی کرتا چلے . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۸۱). [کنچک + ا ، لاحقۂ تکبیر].

کَنچُکی (فت ک ، سک ن ، ضم نیز فت چ) امث.
کنچک ، انگیا ، چولی.
نکہ سوں تصویر کرنے جوبن پر
کنچکی پھاڑ پھاڑ تار کیے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۵۳).
کلی گلاب کی بکسے تو پھوٹے موجۂ رنگ
سنبھلی کنچکی جوشِ شباب سے مسکے
(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۲۳۲). [کنچک + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَنچُگ (فت ک ، سک ن ، ضم چ) امذ (قدیم).
رک : کنچک ، چولی.
نہ کے نہالاں میانے کنچگ کے باد کہ دبو
زہرہ و مشتری سوں پاتر رُبھا نچاؤ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱۷). [کنچک (رک) کا قدیم املا].

کُنچَل (ضم ک ، سک ن ، فت چ) امذ.
بڑا ہاتھی ، تراکیب میں مستعمل. [رک : کنچل (۱) کا ایک املا].

--- کِرْیا (--- کس ک ، سک ر) امث.
(بن باسی) **سادھوؤں کا پانی پی کر پیٹ صاف کرنا تاکہ ریاضت میں خرابی نہ ہو ، کنچل کریا** (ا پ و ، ۷ : ۱۵۹).
[کنچل + کریا (رک)].

---لیٹ (---ی مج) امث.
(بُنائی) رک : بابل لیٹ ، گول اور باریک خانوں دار بُناوٹ کا جالی نما کپڑا ، تکیے کے اوپر کی جالی‌دار بیل جو سلائی سے بنائی جاتی ہے (ا پ و ، ۲ : ۸۲). [کنچل + انگ : Let].

کَنْچْلی (فت نیز کس ک ، غنہ ، سک چ) امث.
۱. رک : **کینچلی** ، **سانپ کے جسم کی پتلی جھلّی جسے وہ ہر سال بدل دیتا ہے.**

فرنگ میاں تے کاڑی شہ جان یوں
نکلتا ہے کنچلی میں تے سانپ جیوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۸).

پُنت میں سست ایسا کر پنو دام
جو سانپاں لیویں کنچلی تس کنے وام

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۴۷). جونکہ سانپ کی کنچلی سانپ کے وجود برتھے نکلتی یوں بوجھنا سوائے موت ... اس خاکی تن میں ممکن کیوں ہے. (۱۷۶۵ ، چھ سر ہار ، ۴۷). ان کی نشو و نما بار بار کنچلی بدلنے سے ہوتی ہے. (۱۹۶۴ ، حشرات‌الارض اور وھیل ، ۴۷). ۲. رک: **کنچکی** ، **انگیا** (پلیٹس). [کینچلی (رک) کی تخفیف].

کَنْچَن (۱) (فت ک ، سک ن ، فت ج) امذ.
سونا ، زر ، طلا.

پہرا کے باری بدل دھوپ کا کنچن نچھل
سرک تے اتریا نکل کونپ کون دیتا منجن

(۱۵۱۸ ، لطفی بہمنی(اردو ، کراچی ، ۱ اکتوبر ۱۹۵۰ء ، ۴۵)).

لگے موم باتیاں کنچن کے لگن
کنچن کے لگن نورتن کے گگن

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۲).

نہ نیچی توں سیمرغ کے پیٹ تھیں
نہ نکلے کنچن کنیں لوہے کینٹ تھیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۳۰).

نظر شہ کی اکسیر کا فن کرے
کہ سب مس وجوداں کوں کنچن کرے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۷۴). جوں جوں کنچن کو جلاتے ہیں توں توں چمکدار ہوتا جاتا ہے. (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۴۹). یہ جگت جیتی کا کنچن ہے پرتھوی اوک تتوں سے کچھ اچھا نہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۲). کنچن چھوڑ کر کوڑی اور کانچ اکھٹا کرتے ہیں. (۱۹۲۰ ، یوگ واششٹ (ترجمہ) ، ۴۵). شدر کے جھونپڑے میں تو کنچن کی چمک بجلی بن کر پڑا کرتی ہے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۱۱). [پ : कचाण ؛ س : काञ्चन].

---بَرَسْنا محاورہ.
پیداوار یا مال و دولت کی بہتات ہونا ، پن برسنا ؛ کثرت سے آمدنی ہونا.

لکھنؤ ہے وہ جسے کہتے ہیں زرریز مکاں
ہر گلی کو میں برستے ہو نہیں کنچن دیکھا

(۱۸۵۴ ، نوازش (آج کل ، دہلی ، جولائی ، ۱۹۶۲ء ، ۵)). آج جو بھی کام تم بھی کرتے تو کنچن تمہارے یہاں بھی یوں ہی برستا. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲ : ۹).

---بَرَن (---فت ب ، سک نیز فت ر) صف.
سونے کے رنگ کا ، سنہری.

ایک دیکھی میں بھنگیڑن دل رُبا
من ہرن ، کنچن برن ، حورس لقا

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۴). چھاتی جو اس کی سُوہنی ہے ، سو کیسی ہی موہنی ہے ، ... کربری ہیں اور کنچن برن ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۴). [رک : کنچن (۱) + س : वर्ण].

---چُور (---و مع) امذ.
ایک اچھی قسم کا چاول (جامع اللغات). [رک : کنچن (۱) + چُور (رک)].

---رُوپ (---و مع) امذ.
سونے کے رنگ کی شکل و صورت. یہ سرشت کنچن روپ ہے دوسری پست نہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۰). [رک : کنچن (۱) + روپ (رک)].

---کایا امث.
۱. **سونے کے رنگ کا جسم.**

بچ بچ کے چلنا پاپ نے موہ جال بچھایا
ماٹی میں مل جائے گی تیری اک دن کنچن کایا

(۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۵۳). ۲. **سنہرے رنگ کے جسم کی عورت** (ا پ و ، ۷ : ۸۵). [رک : کنچن (۱) + کایا (رک)].

---نِیر (---ی مع) امذ.
آبِ زر ، سونے کا پانی نیز آبِ زلال.

جب کنچن نیر سی جھلکتی ہو فضا
ایسے میں کاش تیری آہٹ پائیں

(۱۹۴۷ ، رُوپ ، ۱۰۱). [رک : کنچن (۱) + نیر (رک)].

کَنْچَن (۲) (فت ک ، سک ن ، فت ج). (الف) امذ.
۱. (ا) رک : **کنجر ، ایک قوم یا اس کا کوئی فرد جو گانے بجانے کا پیشہ کرتے ہیں.**

بھنگے بھاٹ نٹوے کہ کنچن ملے
سو نو کھنڈ کے سب کنیچن ملے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۲).

کنچن وہ کتی راگ ہور گائے واں
خوش‌الحان اپنا سو دکھلائے واں

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۲).

مُغنّی ہور کنچن ڈومنیاں سب
غنی ہور ہے ادک انعام پا تب

(۱۷۶۵ ، تتمۂ پھول بن ، ۲۹).

کنچن آ آکے بُرا کہتے ہیں شرماتے ہیں
طعنے سازندے اودھر آ کے سنا جاتے ہیں

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت رعنا) ، ۲ : ۴۳۳). دور دور کی

ڈیرہ دار طوائف کنچن اور استاد لوگ بلائے گئے. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱). بوڑھا کنچن جوان چھوکریوں پر نگاہ رکھتا ہے. (۱۹۷۲ ، بوئے گل نالۂ دل دود چراغ محفل ، ۳۷۷) . (اا) **کنچنیوں کا مالک ؛ لولی زادہ ، لولی بچہ ؛ ولدالزنا ، حرامی ، بھڑوا** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **ایک قسم کی چڑیا کا نام.** بعض خادم پرندے مثلاً کنچن چڑیاں اور سفیدے ان کے بیج کھا کھا کر ان کی ترق اور پھیلاؤ کو روکتے ہیں. (۱۹۶۹ ، پرندے ، ۳۴). اس نے ... مختلف پرندوں کو اپنا پیامبر بنایا ہے ، یہ پرندے بھنگم ، کوکلا ، کنچن ... بلبل ، کاگ اور طوطا ہیں. (۱۹۷۱ ، صوفیانے بہار اور اردو ، ۷۷). (ب) صف. **نہایت ہی تندرست** ، **نردگا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

---بان/وان امذ.
اصلی یا پیدائشی کنچن ، صحیح النسل کنچن (پلیٹس). [رک : کنچن (۲) + س : **वर्ग**].

---بَچّہ (---فت ب ، شد چ بفت) امذ.
ولدالزنا ، حرامی ، کسبی کا جنا ، بیسوا کا لڑکا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [کنچن + بچہ (رک)].

---کَچِہْری (---فت ک ، کس مج چ ، سک ہ) امث.
طوائفوں کی لڑائی جھگڑوں کو نمٹانے والی عدالت یا محکمہ. یہ محکمہ کچہری ارباب نشاط یا کنچن کچہری کے نام موسوم تھا. (۱۹۴۲ ، بھاگ نگر کی طوائفیں ، ۱۵). [رک : کنچن (۲) + کچہری (رک)].

کَنْچَنی(۱) (فت ک ، سک ن ، فت چ) صف.
کنچن (۱) (رک) سے منسوب ، زردوست ، طالب زر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [رک : کنچن (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَنْچَنی(۲) (فت ک ، سک ن ، فت چ) امث.
کنچن قوم کی عورت ، ناچنے گانے اور پیشہ کرانے والی عورت.

پڑکنیاں و کنچنیاں بہوت ساز سوں
بجاویں و گاویں بہوت ناز سوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۰).

زال دنیا سیں محبت مت کرو اے مرد حق
بیوفائی میں تو یہ مہیا ہے کسبی کنچنی

(۱۷۶۴ ، عاجز (عارف الدین خاں ، (چمنستان شعرا ، ۴۶۵)). کنچنیاں، بھانڈ ... قوال اچھی پوشاک پہنے سازکے سر ملائے حاضر ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۵). بعد نماز فجر مسجد سے باہر نکلا تو دیکھا کہ قریب مسجد کے ایک کنچنی کا مکان ہے. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰۲). کسی کنچنی کو بلاؤ اس سے گانا سنیں. (۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۹۳). اس دور کے شعرا نے کئی اور طبقوں کی عورتوں کے نام بھی گنائے ہیں ان میں کلاونتی ، کنچنی ، پکوان والی ، منہاری وغیرہ سبھی ہیں. (۱۹۸۸ ، دو ادبی اسکول ، ۲۷۲). [رک : کنچن (۲) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَنْچَہ (فت ک ، سک ن ، فت چ) امذ.
چارا ، چراگاہ ، ہریالی. ایک مقطعہ دو سو بیگہ کا فروخت ہونے کو ہے جس میں دو کنئے اور تین باولیں ہیں ، خشکی کی زراعت گھانس کا کنچہ اور چوبینہ وغیرہ بہت کچھ موجود ہے. (۱۸۹۰ ، حسن (رسالہ) ۳ : ۶(آخری صفحہ)). [مقامی].

کَنْچی (فت ک ، سک ن) امذ (قدیم).
گھوڑے کی ایک قسم.

سو کنچی و زہری و تازی تُری
کھٹا ہرتی کھیت کو ترتری

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۶). [مقامی].

کَنْچِیری (فت ک ، سک ن ، ی مع) امث.
(طب) **ایک مرض جس میں کان کی جڑیں پھٹ جاتی ہیں اور پیپ اور زرد پانی خارج ہوتا ہے ، قلاع الاذن.** یہ دزور بہت جلد کنچیری کو آرام کر دیتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۱). [کن = کان + چیر (چیرنا کا حاصل مصدر) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَنْچِینی (فت ک ، سک ن ، ی مع) امث.
(کھیل) **پچیسی کا کھیل جس میں چوسر کی ایک فرد خارج کر دی جائے ؛ چوپڑ کا درمیانی حصہ** (ا پ و ، ۸ : ۱۶۲). [مقامی].

کَنْچھی (فت ک ، سک ن) امث.
پتنگ کا کندا ، پتنگ کا پر ایک بازو. ہمارا ہندوستان تو ایسی شکل کی شکل ہے جس کا سر کٹا ہوا اور پیٹا کنچھی سے بائیں طرف جھک کر ملا ہوا ہو. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۶۵). کسی کی کنچھی پھٹ گئی ، کسی کا کنا نکلا ، کسی کی ڈال چیو ہو گئی. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۷). [مقامی].

کَنْچھی کَویلے (فت ک ، سک ن ، فت ک ، ی مج) امذ ؛ ج.
بے موسم یا بے موقع گانے والے پرندے.

دل چیر جائیں ، کتنا رلائیں
جس وقت گائیں کنچھی کویلے

(۱۹۷۹ ، حلقہ مری زنجیر کا ، ۳۳). [مقامی].

کَنْچھیدَن (فت ک ، سک ن ، ی مج ، فت د) امذ ؛ امث.
بچیوں کے کان چھیدنے یا چھدوانے کی رسم. محفل میلاد و مجلس عزا بھی رجسٹری کی زد میں آ جائیں ، رت جگے ، بسم اللہ، کنچھیدن ... کی بھی رجسٹری ہو. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۵ : ۴). کچھ اندھیر ہے ، میری بچی کے دانت تک نہیں ٹوٹے ، مکتب کو مہینے نہیں گزرے ، کنچھیدن نہیں ہوئی اور عقد ہو گا. (۱۹۴۰ ، روشنک بیگم ، ۱۸). [کن = کان + چھیدن (چھیدنا (رک) کا حاصل مصدر)].

کَنْد(۱) (فت ک ، سک ن) امذ.
۱. **گانٹھ نیز گانٹھ دار جڑ ، گنٹھی (پیاز وغیرہ کی).** اس کی جڑ میں قریباً نو انچ لمبا کند یعنی گانٹھ نکلتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۰). ۲. **ایک خوردنی جڑ جو کٹھل کے برابر ہوتی ہے** (لاط : **Arum companulatum**). کند ایک جڑ ہے کٹھل کے برابر ہوتی ہے ، کوہستان مالوہ میں پیدا ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۴۹۷). ۳. **اروی ؛ لہسن ؛ دنبل ؛**

ورم ؛ رحم کی ایک بیماری ؛ بہت چیزیں ؛ جھگڑا ، لڑائی ؛ بادل ؛ **ایک وزن یا بحر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कन्द].

---پَھل (---فت پھ) امذ.
اوخر ، زمین کے اندر پیدا ہونے والی ترکاری ، گاجر ، شلجم وغیرہ (ماخوذ : ریاض الادویہ از(پنجاب میں اردو ، ۲۲۰)). [رک : کند (۱) + پھل (رک)].

---مُول (---و مع) امذ.
زمین کے اندر پیدا ہونے والے پھل یا پودے کی جڑ جو کھانے کے کام آتی ہو ، جیسے : مولی ، شکرقند ، گاجر وغیرہ.

ہو گی نہ بن میں کوئی اذیت میرے لیے
تم ہو تو کند مول ہیں امرت میرے لیے

(۱۹۱۰ ، سرور جہان آبادی (درگا سہائے) ، خمکدۂ سرور ، ۱۶۰). [رک : کند (۱) + س : मूल].

---مُول پَھل (---و مع ، فت پھ) امذ.
(حلوائی) **مغزیات اور خشک میووں سے تیار کی ہوئی مٹھائی ، پنجاب اور سرحدی علاقے کی خاص چیز** (ا پ و ، ۳ : ۲۱۳). [کندمول (رک) + پھل (رک)].

کَنْد (۲) (فت ک ، سک ن) امث.
رک : قند ، شکر ، کھانڈ.

میانہ ہے رانا دو لب ہے بلند
سو اس کھیرے انزال کوں شہد کند

(۱۶۱۴ ، بھوگ بل ، ۲۲). امرت کے کند میں سے ایک گھڑا بھر ، راجہ کے پاس لے آیا. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۷۱). [کھنڈ (رک) کا ایک املا].

کَنْد (۳) (فت ک ، سک ن) امذ.
۱. **کندھا (رک) سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل ، (تیراندازی) تیر چھوڑتے وقت کمان کے چلے کو ذرا جھولا دے کر چھوڑنے کا عمل تا کہ تیر کا توڑ اور پلا زیادہ ہو(عموماً کرنا کے ساتھ مستعمل)** (ا پ و ، ۸ : ۶۹). [کندھا (رک) کی تخفیف].

---پیٹ (---ی مج) امذ.
(ہندو) **ایک آسن جس میں پالتی لگا کر زمین پر بیٹھ جاتے ہیں ، بعد ازاں ایک پانو کا پنجہ دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر آہستہ آہستہ گھما کر اوپر کو اٹھا کر پیٹ پر لے آتے ہیں** (آسن پرکاش ، ۳۹). [کند + پیٹ (رک)].

کَنْد (۴) (فت ک ، سک ن) امذ.
کندن کا ماضی مطلق ، تراکیب میں مستعمل. [ف].

---کاری امث (قدیم).
کاوش ، تلاش ، کھوج ، (مجازاً) رنج کشی.

مے نوش ہو تج سات مل گمنا مجھے ات اجر ہے
تج تے بچھڑ زاہد ہونا سو ہے کند کاری محض

(۱۶۷۹؟ ، شاہی ، ک ، ۴۷). [رک : کند (۴) کار ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُنَد (ضم ک ، فت ن)
فارسی کردن - کرنا کا فعل مضارع، تراکیب میں مستعمل.

---ہَم جِنْس باہَم جِنْس پَرواز ، کَبُوتر با کَبُوتر باز با باز کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے** (جامع اللغات).

کُنْد (۱) (ضم ک ، سک ن).(الف) صف.
۱.(ا) **موٹی دھار والا جس کی دھار کاٹنے کے قابل نہ ہو ، موتھرا** (تیز کی ضد).

اتھی جوں کہ دریا منیں باد تند
ہوئی ہات میں تیغ اقبال کُند

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۴۵).

تیغ زنگ آلودہ ، خنجر کند ، بازو ناتواں
مجکو مرنے کے لیے جلاد بھی ترسائے گا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۷۱).

مری رگوں میں غلیظ خون کا سراغ پانے کی جستجو میں
وہ میری شہ رگ پہ ترش لفظوں کی کند چھریاں چلا گیا ہے

(۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۳۴). (اا) (**دانتوں کے لیے) ازکار رفتہ ، ناکارہ ، کمزور.** اگر دانت کسی ترش شے کے کھانے سے کند ہو گئے ہوں تو اس کو چھوڑ کر گرم گرم روٹی دانتوں پر ملیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۶).
۲. (**طبیعت ، ذہن ، قویٰ وغیرہ) سُست ، کاہل ، بے کار ، ٹھس** (رواں کی ضد).

جو ذہن اس کی تھی کند سو تیز ہوئی
حیا سوں طبیعت رنگ آمیز ہوئی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۴).

کمر ہور دامن تھا ڈونگر او تند
جو اندیشے کا پانو ہوئے دیکھ کند

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۱۶).

زبان خامہ کی ہو گی کند مندی
رہیگی چھوٹ تیزی اور تندی

(۱۸۰۰ ، زین المجالس ، ۵۲). غریب آدمی ، بدصورت ، عمر زیادہ ، علم کم ، ذہن کند. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۵). سوچ سمجھ کر ان سے کام لیں تا کہ یہ حواس کند نہ ہو جائیں. (۱۹۰۶ ، سائنس و کلام ، ۴۹).

کسی کے خطوط بدن پر ہے کند
نظر کلکِ ناخوردہ قط کی طرح

(۱۹۶۸ ، غزال اور غزل ، ۹۶). ۳. **زاویۂ منفرجہ کی صورت کا.** خلیات ، جو قالب میں دو چار آٹھ وغیرہ کے گروہ میں رہتے ہیں ، کند زاویئی شکل کے ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۰۳).
(ب) امذ. (نباتیات) **وہ پتا جس کا راس تقریباً گول ہو ، بیضوی یا نکیلے (انگ : Obtuse).** پتے کے راس کے حسب ذیل نمونے ہو سکتے ہیں ، کند یا بیضوی. (۱۹۶۶ ، (سید معین الدین مبادی نباتیات ، ۱ : ۸۰). [ف].

---بَیان (---فت ب) صف.
جو روانی سے بیان نہ کرسکے ، اٹک اٹک کر بیان کرنے والا ، اظہار میں ناقص. جس کی اہمیت کا اظہار زبان کند بیان سے ناممکن ہے. (۱۹۳۵ ، خطبات مشران ، ۱ : ۳۴۵). [کُند + بیان (رک)].

---پَنا (---فت پ) امذ.
سُستی ، کاہلی. سوائے اسکے کچھ غنودگی یا ذہنی افعال کا کند پنا ہوتا. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۶۵). [کند + پنا ، لاحقۂ کیفیت].

---چُھری چَلانا محاورہ.
رک : **کند چھری سے حلال کرنا ، جو زیادہ مستعمل ہے.** مسٹر چکبست نے تمام شعرا پر کند چُھری چلائی تو ان سے باز پرس نہ ہو. (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۶۷).

---چُھری سے حَلال کَرْنا محاورہ.
کمال ایذا دینا ، بہت تکلیف دیکر مارنا ، بے دردی سے نیست و نابود کردینا. وہ تمہیں کُند چُھری سے حلال کرے تو مجھے سرور ہو. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۷). تم نے حُبِّ وطن کو کند چُھری سے حلال کر ڈالا. (۱۹۳۷ ، اشارات ، جوش ، ۱۰۱).

---چُھری سے حَلال ہونا محاورہ.
رک : **کند چھری سے حلال کرنا (رک) کا لازم ، بہت ایذا اُٹھانا.**

وہ خط کو چہرۂ روشن سے دور کیا کرتے
کہ ہم کو کُند چھری سے حلال ہونا تھا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۸).

---چُھری سے ذَبْح کَرْنا محاورہ.
رک : **کند چھری سے حلال کرنا.** جمہوریت کو کند چھری سے ذبح کرتے ہیں. (۱۹۷۷ ، دیدہ ور ، ۳۵۸).

---ذِہْن (---کس مج ذ ، سک ہ) صف.
موٹی عقل کا ، غبی ، ٹھس ، جس کی یادداشت کمزور ہو (ذہین کی ضد). ڈھائی تین برس کی عمر میں تو مٹھنے ، لدھڑ کند ذہن تک .. چرغنے لگتے ہیں. (۱۸۸۵ ، فسانہ مبتلا ، ۱۲). مہربان ، معلوم ہوتا ہے کہ آپ بہت کند ذہن ہیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۷ : ۹). باورچیوں کی طرح وفاق وزارتِ اطلاعات ... غبی اور کند ذہن واقع ہوئی ہے. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۲۲). [کند + ذہن (رک)].

---ذِہْنی (---کس مج ذ ، سک ہ) امث.
کند ذہن ہونا ، غبی پن ، کم عقلی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کند ذہن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---زُبان (---فت نیز ضم ز) صف.
جس کے بولنے میں رکاوٹ پیدا ہو ، جو بولنے میں ہکلائے ، جو رُک رُک کر بولے ، اٹک اٹک کر بولنے والا. نابغہ شاعر کند زبان ہونے سے پناہ مانگتا ہے. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۱۹۸). [کُند + زبان (رک)].

---طَبْعی (---فت ط ، سک ب) امث.
طبیعت کی سُستی ،کاہلی. میں اپنی کُند طبعی کے باعث اُس طرح استفادہ نہیں کر سکتا. (۱۹۷۹ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۶۲). [کُند + طبع (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فَہْم (فت مج ف ، سک ہ) صف.
رک : **کند ذہن** (پلیٹس). [کند + فہم (رک)].

---فَہْمی (---فت مج ف ، سک ہ) امث.
کند فہم ہونا ، کند ذہن ہونا ، ناسمجھی ، کم فہمی. مبادا وقت تحصیل اور بہتر علوم کے قیاس کرتے اوپر کند فہمی اپنی ہمت ہاریں اور کمر سعی کھول ڈالیں. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۲). [کند فہم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا محاورہ.
بے کار کر دینا ، ناکارہ بنا دینا ، موتھرا کر دینا ، کم اثر و کمزور کردینا. تلوار کی دھاروں کو کُند کیا. (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۵۶۵).

یاں لا کھوں ہی بُلبُلے اُبھر جاتے ہیں
ذہنِ دریا کو کُند کر جاتے ہیں

(۱۹۳۶ ، سنبل و سلاسل ، ۱۷۳). بیس سال ایک عمر ہوتی ہے جو بچوں کو جوان اور جوانوں کو بوڑھا اور یادوں کو کند کر دیتی ہے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۵۸).

---گَڑھا (---فت گ) امذ.
کند اوزار کا نشان ، سطحی نشان ، ایسا گڑھا جو کسی کُند اوزار کی ضرب سے کسی چیز کی سطح پر پیدا ہو جائے. تیار شدہ چیزوں پر رندے سے اچھی صفائی کے باوجود خراش اوزاروں کے کند گڑھے (Dents) اور داغ دھبے وغیرہ رہ جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، لکڑی کا کام ، ۳ : ۴۱).[رک کند (۱) + گڑھا (رک)].

---گھیرا (---ی مج) امذ.
(حیوانیات) ہڈیوں کے گھیرے جو دھڑ کے کناروں پر بطنی جانب کے موٹے عضلات کے پاس ہوتے ہیں اور مع فقروں کے (جو کہ ہر دو کے بالائی کناروں کے درمیان ہوتے ہیں) جسم کو گھیرلیتے ہیں انہیں کولا گھیرا بھی کہتے ہیں (ماخوذ : ابتدائی حیوانیات ، محمد سعیدالدین ، ۳۲). [رک : کند (۲) + گھیرا (رک)].

---مِزاج (--- کس م) صف.
مُضمحل ، افسردہ خاطر (تند مزاج کا نقیض). صاحب حجرہ ، صبح کو بجائے چالاک و توانا اٹھنے کے سُست اور کند مزاج اُٹھتا ہے.(۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۹). [رک : کند (۱) + مزاج (رک)].

---نَظَر (---فت ن ، ظ) صف.
جسے دھندلا نظر آئے ، جس کی نظر تیز نہ ہو. کس واسطے بعض آدمی حالتِ طفولیت میں کند نظر ہوتے ہیں اور جس قدر بڑھتے ہیں تیز نظر ہوتے جاتے ہیں. (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۱۳۲). [رک : کند (۱) + نظر (رک)].

---ہو جانا/ہونا محاورہ.
کند کرنا (رک) کا لازم ، ناکارہ ہونا.

اثر ہے اس گرفتاری میں مجھ پر کند ہوتے ہیں
کترتا ہے اگر دانتوں سے وہ صیّاد پَر پہلے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۶۸۳). سوچ سمجھکر ان سے کام لیں تا کہ یہ حواس کند نہ ہو جائیں. (۱۹۰۶ ، سائنس و کلام ، ۳۹).

کند ہوتے نہیں دردِ احساس کے نیشتر
دل کو پھر بھی نہیں خواہش درگزر

(۱۹۶۷ ، شہرِ درد ، ۱۷).

کُند (۲) (ضم ک ، سک ن) امذ.
۱. **جنگلی رائے بیل کا نام جس کا پھول خوشبودار اور چنبیلی سے مشابہ ہوتا ہے** (لاط : **Tasminum Multiflorum**). دانتوں کا سلسلہ مثل کند کے غنچہ ہے واضح ہوکر کند کا پھول مثل پھول کرونده کے ہوتا ہے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۵۴).

کہیں موتیا تھا کسی جا پہ کُند
صبا جن سے باقی تھی خوشبوئے تند

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۹۸). حکیم شریف خانصاحب کند کے پھول کو گرم بتاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۴۹۷).
۲. **نو کا عدد** (جامع اللغات). [س : कन्द].

کُند (۳) (ضم ک ، سک ن) امث.
ایک بیل جس کی جڑ پانی کے اندر ہوتی ہے ، پتا اس کا خرفے کے بڑے پتے کی طرح ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۴۹۸). [مقامی].

کُند (۴) (ضم ک ، سک ن) امذ.
رک : خصیہ. خصیہ ... فارسی میں کُند اور خایہ اور کند کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۷۷). [ف : کند (رک) کا ایک املا].

کَندا (فت ک ، سک ن) امذ.
رک : کند (۱) ، گانٹھ دار جڑ ؛ شکر قند ؛ سوسن کی قسم کا ایک پودا جس کی پیاز مُدّر اور مسہل ہوتی ہے (لاط : **SeillaIndica**). **نیز پیاز کی قسم کا پودا جس کی گٹھی استوانہ نما ہوتی ہے** (پلیٹس). [س : कन्द+क].

کُندا (۱) (ضم ک ، سک ن) امذ.
۱. (اُ) **رک : کندہ ، بندوق کا پچھلا حصہ ، دستہ ، بٹ.**

ہے جن سپاہیوں کے بندوق اور سنان
کندے کا اُن کے نام ، نہ چلّے کا ہے نشاں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۳). روسی افسروں نے بندوق کے کندوں سے مارنا شروع کیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۸۸). بندوق کا کندا دیوار کی جڑ میں چپکا ہوا ہے. (۱۹۴۳ ، افسانچے ، ۱۳۱). (اا) **کندھا** (پلیٹس). ۲. (اُ) **موٹی لکڑی کا ٹکڑا جس پر گوشت یا لکڑی کاٹتے ہیں نیز درخت کے تنے کا چھوٹا یا بڑا سالم ٹکڑا جو جلانے کے کام آتا ہے.**

خشک زاہد دوزخ کا کندا
عشق نہ جانے کیسا بندا

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ (ق) ، ۵۹).

قنات اور تنبو بسر سب گئے
کھڑے تھے جو کندے اُتر سب گئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۶). آگ روشن تھی جس پر لکڑیوں کے بڑے بڑے کندے بڑے سلگ رہے تھے. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۵۱). فریڈرک پیشانی پر زخم کا نشان لیے اس کندے پر بیٹھا تھا جس پر عام طور سے لکڑی کاٹی جاتی ہے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۷). (اا) **ایک قسم کا اڑنڈا ، سوراخ دار موٹی لکڑی جس میں مجرم کے پانوں ڈالتے ہیں.**

کندے کو کندا دیا جس دم اڑا
پاوں میں راحت کے اُکندا پڑا

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۳۵). ۳. **پتھر کا بڑا ٹکڑا ، گھڑا ہوا پتھر ، ڈاٹیا:** ردے دار بلاک ... اس میں پتھر کے مستطیل کُندے ہوتے ہیں. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ) ، ۳۸). ۴. **گاڑھا دودھ ، ایک قسم کا کھویا.** بازار سے کچوریاں اور بالائی ، کندا کھویا ، ربڑی ، کباب منگوا کر کھا لیا کرتی. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۸۶).
۵. (پتنگ بازی) **پائجامہ کی لمبی تین گوشوں کی کلی ؛ پتنگ کا بغلی حصہ یعنی کانپ کے سِروں کے قریب کا حصہ** (ا پ و ، ۸ : ۱۴۴ ؛ جامع اللغات). ۶. **مرغابی یا نیل سر کی دم کے اوپر کے دو تین پر جو اس طرح مڑے ہوتے ہیں جیسے چھوٹے سے بچھو کا ڈنک ، ان پروں کو عموماً پہاڑی عورتیں کانوں میں جوڑا جوڑا ملا کر پہنتی ہیں** (ماخوذ : سیر پرند ، ۲۶۷). [کندہ (رک) کا ایک املا].

---بُھوننا ف م.
دودھ کا کھویا بنانا ، دودھ کا ماوا بنانا (نوراللغات).

---جوڑی (---و مج) امث.
(دبکنی) **باڑ ، تار دبکنے یا بادلا بنانے کے دبکنے کے اوزار ، دبکنی کے کام کا پورا سامان** (ا پ و ، ۲ : ۱۹۱).
[رک : کندا (۱) + جوڑی (رک)].

---چڑھانا محاورہ.
بندوق کی نال میں لکڑی کا دستہ لگانا (نوراللغات).

---کَسْنا محاورہ.
رک : کندا بھوننا (نوراللغات).

کُندا (۲) (ضم ک ، سک ن) امذ.
(ٹھگی) **معدہ ، پیٹ کا پورا حصّہ** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۸). [مقامی].

---لینا محاورہ.
(ٹھگی) **پیٹ پھاڑنا** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۸).

کَندَالہ (فت ک ، سک ن ، فت ل) امذ.
کندہ کرنے کا آلہ ، چھینی جس سے تانبے وغیرہ پر کندہ کرتے ہیں ، کندن آلہ ، وہ نوک دار اوزار جس سے فولاد ، پٹواں لوہے اور ڈھلے لوہے کو کھردرا کیا جاتا ہے. کندالہ ... یہ اوزار کام کو کھردرا کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۴۸ ، انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۱۲). [رک : کند (۱) + آلہ (رک)].

کَندَر (۱) (فت ک ، سک ن ، فت د) امذ.
(ہیئت) **علم نجوم کے حساب کی ایک منزل ، مرحلہ.** چندر مان کندر استھان میں بڑے تو صاحب جوگ راحت مند و خرد مند ہو. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۱۸).

جو کندر میں بدھ کو ملے برتری
کرے جوگ والا معلم گری

(۱۹۰۲ ، سیر الافلاک ، ۲ : ۲۶). [ع].

کَندَر (۲) (فت ک ، سک ن ، فت د) امذ ؛ امث.
غار ، کھو ، گپا ، (قدرتی یا مصنوعی) پہاڑ کی کھو. بڑے بڑے شش محلوں کو چھوڑ کر خوفناک جنگلوں اور پہاڑوں کی کندروں کا آسرا لیتے ہیں. (۱۹۷۴ ، توازن ، ۱۶). [س : कन्दर].

کُندُر (ضم ک ، سک ن ، ضم د) امذ.
۱. ایک درخت نیز اُس درخت کا زرد گوند جو بطور دوا مستعمل ہے. اے تلمیذ کلاں ، کندری گولی کو اپنے بھائی کے منہ کے پاس لے جاؤ. (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۳۰). اگر شریان پر نشتر لگے ... کندر ... موضع زخم پر لگاویں. (۱۸۶۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵). جب تم آپریشن کر چکو تو کندر ایلوا نشاستہ وغیرہ زخم کے اوپر چھڑکو. (۱۹۴۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۱۱۱). **۲. جنگلی قرانیا ، ایک درخت جس کا پھل زیتون کے برابر اور اُس سے مشابہ ہوتا ہے نیز کئی مماثل درختوں میں سے ایک درخت** (انگ : **Dog Wood**). کندر ، بید اور مخروطی پتوں کے درختوں میں چیر یا چیل ... اس علاقے کے خاص درخت ہیں. (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۲). [یو].

ـــ رُومی کس صف (ـــ و مع) امذ.
کُندُر (رک) کا ایک نام. فارسی میں کندر رومی ... انگریزی میں مسٹیک بولتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۹۰). [کندر + رومی (عَلَم)].

ـــ کُوٹ (ـــ و مع) امذ.
ایک دوا کا نام ، لوبان (پلیٹس). [کُندر + کُوٹ (کوٹنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

کَندَرا (فت ک ، سک ن ، فت د) امث.
پہاڑ کی کھو. اُنھوں نے بڑے پربتوں کی کندرا اور بن اور کنج اور بڑے کشٹ کے استھان دیکھے اور ایک بن میں جا رہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۸). [رک : کندر + ا ، لاحقۂ نسبت].

کُنڈرا (ضم ک ، سک ن ، د) امذ.
۱. (کاشت کاری) وہ قطعۂ زمین جو پانی کی رَو کی کاٹ سے بچ کر اوپر کو اُبھرتا رہے ، ٹیلا (ا پ و ، ۶ : ۹۱). **۲. (اناج وغیرہ کا) ڈھیر ، انبار** (پلیٹس). [کنڈڑا (رک) کا ایک املا].

کِنڈراٹ (کس ک ، مغ ، سک د) امث ؛ سہ کنڈراٹ.
متلی ، گھبراہٹ ، الجھن ، تنفر.

کھلائے سو کنڈراٹ سج کوں چھٹی
یکائیک وہیں بڑبڑاتی اُوٹھی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۲).

سو کنڈراٹ سوں دیکھتی اس چنڈال
کھڑ ہو رہے تن کے اپرال بال

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۹۴). [کندرانا (رک) کا حاصلِ مصدر].

کِنڈْرانا (کس ک ، غنہ ، سک د) ف ل ؛ سہ کنڈرانا.
نفرت کرنا ، ابا کرنا ، متلانا ، گھبرانا ، پریشان ہونا. کھنکار کر تھوکنا یا اسی قسم کی آوازیں نکالنے سے دوسروں کے دل کندرانے لگتے ہیں. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۲ : ۹۲). [کنڈراٹ (بحذف ٹ) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کُنْدُرُش (ضم ک ، سک ن ، ضم د ، سک ر) امذ.
کندر (رک) کا ایک نام ، ایک درخت کا گوند. کندرشک ... کاف کے حذف سے کندرش بھی آیا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۰۱). [کندرشک (رک) کی تخفیف].

کُندُرُشک (ضم ک ، سک ن ، ضم د ، سک ر ، ش) امذ.
رک : **کُندر جو زیادہ مستعمل اور فصیح ہے.** کُندُرشک ... محیط میں لکھا ہے کہ کندر کا نام ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۰۱). [کندر (رک) + شک (زاید)].

کُندُرُو (ضم ک ، سک ن ، فت نیز سک د ، و مع) امذ.
ایک بیلدار جنگلی پودے کا پھل ، ایک قسم کا جنگلی کدو (لاط : **Trichosanthes**) (پلیٹس ؛ کلید عطاری ، ۸۶). [مقامی].

کُندُرُو (ضم ک ، سک ن ، ضم د ، و مع) امذ.
رک : **کندر ، ایک درخت کا گوند** (لاط : **Boswelliathurifera**) (پلیٹس ؛ کلید عطاری ، ۸۶). [کُندُر (رک) + و (زاید)].

کَندَری (فت ک ، سک ن ، فت د) امث.
رک : **کندر ، پہاڑ کی کھو** (پلیٹس). [کندر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کُندُری (ضم ک ، سک ن ، ضم د) امث.
ایک رونیدگی ہے ، گاجر اور سونف کی طرح ، اس کے پتے اُن کے پتوں سے چوڑے ہوتے ہیں اور بو کندر کی سی ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۰۱). [کندر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُنڈری (ضم ک ، سک ن ، د) امث.
۱. ایک قسم کی سبزی ، ایک قسم کا جنگلی کدو (Bryonia Grandis).

کہا جیو کنڈری بھنکولیاں کھیلے
کی شہ کا جیں کھیل نہ میلے

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۶۲). **۲. ذائقے میں تلخ ایک گھاس ؛ بگولا ، گردباد** (پلیٹس ؛ کلید عطاری ، ۸۶). **۳. (حمال) حمالوں کے سر پر بوجھ کے نیچے رکھنے کی کُنڈلی نما بنی ہوئی چیز جس پر چندیا سے الگ بوجھ ٹکا رہے اور چندیا پر بوجھ کی رگڑ نہ لگے ، بعض حمال ضرورت کے وقت کپڑے کو موڑ کر سر پر رکھ لیتے اور اُس پر بوجھ ٹکا لیتے ہیں بعض مستقل طور پر

کسی چیز کی بنا لیتے ہیں ، اینڈوا (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۱۳۷) ۔
[غالباً ، س : कण्डली].

کُنڈُڑا (ضم ک ، سک ن ، دو) امذ.
ڈھیر (غلے وغیرہ کا) ، انبار (ماخوذ : پلیٹس) ۔ [غالباً ، س : क + कण्डल].

کُنْدُس (ضم ک ، سک ن ، ضم د) امذ.
رک : کندش جو فصیح ہے. کندس ، بادام ، کاکنج اور بیر وغیرہ کے درخت سب قریب قریب ایسے ہی ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۸). صالح نے ... کندس کو باریک پیس کر بھکنی کے ذریعے ابراہیم کی ناک میں چڑھا دی . (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکمۃ ، ۳۰۳). [کندش (رک) کا متبادل املا].

کُنْدُش (ضم ک ، سک ن ، ضم د) امث.
ایک نبات کی جڑ ، ایک قسم کی رونیدگی ، چھینک لانے والی ایک دوا ، نک چھکنی. کندش کے دھوئیں سے مکھیاں مر جاتی ہیں. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۸). سعدِ کوفی و کندش بمعنی نک چھکنی ... پیشانی پر لگاویں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۲۱). کندش ... پیڑ اس کا حرشف بستانی کی طرح ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۰۱). [ع].

کَنْدَل (فت ک ، سک ن ، فت د) امذ.
ایک درخت کا گوند جو باہر سے سرخ و زرد اور اندر سے سفید رطوبت کے ساتھ ہوتا ہے ، بُو تیز اور مزہ قدرے تلخ ہوتا ہے (لاط : Sagapenum) (پلیٹس ؛ کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۲۹).
[س : कद्ल].

کُنْدَل (۱) (ضم ک ، مغ ، فت د) امذ.
خالص سونا ، کندلا.

رقصاں شعلہ ہے لچکی لچکی سی کمر
کُندل پہ کنول ہے یا دمکتا پیڑو

(۱۹۴۷ ، روپ ، ۶۷). [غالباً ، کندن (رک) کا بگاڑ].

کُنْدَل (۲) (ضم ک ، مغ ، فت د) امذ (قدیم).
رک : کندل.

کہ پیٹھاج ہے لک کندل مار سانپ
ستے گا جو چھیڑے بہ بے فکر جھانپ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۸۳). [کنڈل (رک) کا قدیم املا].

کَنْدَلا (فت ک ، غنہ ، سک د) امذ.
رک : کندرا ، غار ، کھو نیز ڈھلوان چٹان یا اس کا کنارہ ؛ کھڑی چٹان (پلیٹس). [کندرا (رک) کا بگاڑ].

کَنْدْلا (فت ک ، غنہ ، فت نیز سک د) امذ ؛ سہ کندلہ.
۱. **خالص سونا ، سونے کا ڈلا.** کانوں میں کندے کی ایک ایک بالی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ (آغا حیدر حسن دہلوی) ، ۴۳). ۲. (کندلا کشی) **تانبے ، چاندی اور سونے میں سے کسی دو یا تینوں دھاتوں کو متناسب اجزا میں اوپر تلے ، باہم پیوست کر کے تیار کی ہوئی مرکب دھات** (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۶۹). ۳. **سونے یا سونے چاندی اور تانبے کی مرکب دھات سے تار تیار کرنا ، تارکشی کا کام.** کندلے کا تار و کامدانی و کلاہ زر دوزی و دو شالہ باف و کفش سازی کا کام اطفال لاوارث سے بنوایا جاتا ہے. (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۶۹). کندلہ یعنی تارکشی یہاں کی عام صنعت تھی. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۱۸۷). [غالباً ، س : क + कन्दल].

---کَش (---فت ک) امذ.
کندلے کا تار تیار کرنے والا ، چاندی پر سونا چڑھانے والا کاری گر. کبھی کندلا کشوں وغیرہ پیشہ وروں کے کارخانوں میں گھس جاتے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۶۵). [کندلا + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

---کَشی (---فت ک) امث.
کندلے کے تار کھینچنے کا عمل ، چاندی پر سونے کے ورق چڑھانا. چاندی کے شلاق پر سونے کے ورق کی ملمع کرنے کو کندلا کشی کہتے ہیں. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۳). آگرے کے رہنے والے تھے ، کندلہ کشی کرتے تھے. (۱۹۴۷، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۹۲). [کندلا کش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گَر (---فت گ) امذ.
چاندی پر سونے کا ورق چڑھانے والا. دیکھو مرد کیسی کیسی سخت محنت کرتے ہیں ، کوئی بھاری بوجھ سر پر اٹھاتا ہے ، کوئی لکڑی ڈھوتا ہے ، سنار ، لوہار ، ٹھٹھیرا ، کمیرا ، کندلہ گر ، زرکوب ، دبکیا ، تارکش. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس (دیباچہ)، ۲ : ۳۰).
[کندلا + گر ، گار ، لاحقۂ فاعلی].

---گَلانا ف م.
چاندی اور سونا ملا کر گلانا تاکہ چاندی پر سنہری رنگ آ جائے (فرہنگ آصفیہ).

---گَلْنا ف ل.
کندلا گلانا (رک) کا لازم ، چاندی اور سونے کا باہم پگھلنا. جہاں کندلہ گلتا ہے واں انگریز کا پہرہ بیٹھ گیا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ، (آغا حیدر حسن دہلوی) ، ۱۳۳).

کُنْدْلا (ضم ک ، غنہ نیز مغ ، سک د) امذ.
ایک قسم کا چھوٹا خیمہ ، راوٹی کے طرز کا چھوٹا خیمہ. شہر کے باہر تنبو ، قنات اور بیچوبے اور سرا پردے اور کندلے کھڑے کروا کر ان میں داخل ہوا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۹). دکاندار دکان جمانے جاتے تھے ، بیچوبے ، پالیں ، رواٹیاں ، کندلے ، بنگلے کھڑے ہوتے تھے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۱۷).
[غالباً ، ف : کندلان کی تخفیف].

کَنْدْلَہ (فت ک ، غنہ ، فت نیز سک د ، فت ل) امذ.
رک : کندلا ، چاندی پر سونا چڑھا ہوا . کندلہ تین قسم پر ہوتا ہے. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۳). [کندلا (رک) کا ایک املا].

کُنڈلی (ضم ک ، غنہ نیز مغ ، سک ڈ) امث.
چھوٹا کنڈلا. خیام شاہی کے روبرو ... بیچوبیچ ، کنڈلیاں راوٹیاں استادہ ہوئیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۷). [کنڈلا (رک) کی تصغیر].

کَندَن (فت ک ، سک ن ، فت د) امث.
۱. **کھودنا ، جڑ سے نکالنا ؛ مٹا دینا ، کھرچ دینا ؛ دھات پر کھدائی کا کام کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. **نزع کا عالم ، جان کنی ، سخت اذیت.**

پوچھوں سوں دے کے بولینگیاں تمھارباز رات دن باتاں
انجھو سوں کے کرتی تھی خوں اوی ہور کندن سوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۷۳).

وہی جان کندن مجھے تھا سو تھا
کہوں کس زباں سے میں اپنی بتھا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۵). حکیم ابوالفتح بڑی جان کندن سے منزل پر پہنچے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۷۹). [ف].

---جان/ دِل کس اضا (---/ کس د) امذ.
عالمِ نزع ، جان کنی (پلیٹس). [کندن + جان/دل (رک)].

--- کَرنا ف م.
کھودنا (پلیٹس).

کُندَن (ضم ک ، سک ن ، فت د).(الف) امذ.
۱. **اعلیٰ قسم کا صاف کیا ہوا سونا ، سچا سونا ، طلائے خالص ، ذہب خالص.**

سوا لاکھ پربت کوں کاٹھی بٹھاؤ
بہر سال کندن کے لاٹھی بٹھاؤ
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۳).

کندن کی ہے پتلی جیوں کی ہے سورت
تو سُہتی ہے امرت بچن اس اسولے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۴). سبحان اللہ اس عمارت کا کیا کہنا روبرو اس کے عجب نہیں جو کندن پیرا رشک سے کھائے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲۷).

خوشنما ساعد سیمیں میں طلائی کنگن
گوری گوری وہ جبیں اور وہ کندن سا بدن
(۱۹۱۳ ، اکسیر سخن ، ۶۵). انگ انگ جل گیا ، مگر کاسۂ سر پر ذرا آنچ نہ آئی اور تپ تپ کر کندن کی طرح دمکا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۸). ۲. **خالص سونے کا ورق.** سونے کا خالص ورق لے کر جس کو کندن کہتے ہیں اور قیمت میں اکیس روپیہ تولہ آتا ہے ... نگینہ کے گوشوں میں اور درزوں میں بھر دیتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۸). جیسا سنا تھا ویسا ہی پایا باہر سے کندن کی دیوار اس پر نقش و نگار. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳۸). ۳. **کھرا پن ؛** (کنایۃً) **اصلیت ، جوہر.** آگ سے اس کی شخصیت کا کندن نکھر آتا ہے. (۱۹۶۸ ، غالب ، نذیر محمد خان ، ۳۶). (ب) صف. **بے میل ، خالص ، کھرا ، پاک و صاف ، بے عیب.** میری صحیح تربیت ہوگی اور میں اس بھٹی میں سے کندن ہو کر نکلوں گا. (۱۹۸۳ ، افکار ، کراچی، اپریل ، ۳۶). [غالباً ، س : کندل ، कन्दल کا بگاڑ].

---بَدَن (---فت ب ، د) صف.
کندن جیسا بدن رکھنے والا ، جس کے بدن کا رنگ سونے جیسا ہو ؛ (کنایۃً) **خوبصورت ، حسین.** میں نے تاک جھانک کر کے اشنان کرنے والیوں کا جائزہ لے لیا ہے ، کوئی کندن بدن نہیں. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۸۱). [کندن + بدن (رک)].

---بَرَسْنا محاورہ.
بن برسنا ، دولت کی کثرت ہونا.

برسا گلابی ذہن پہ کندن خیال پر
نوبت بجی منارۂ ذوقِ جمال پر
(۱۹۷۷ ، مہذب اللغات (جوش ملیح آبادی) ، ۱۰ : ۳۶).

---بَنا دینا ف م ؛ محاورہ.
کیمیاوی طریقہ سے تانبے کو زرِ خالص بنا دینا ، کھرا کر دینا ، پاک و صاف کر دینا ، ادنیٰ کو اعلیٰ بنا دینا ، کایا پلٹ دینا.

مسِ خام کو جس نے کندن بنایا
کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۵). جزام ، خنازیر وغیرہ کے لیے ایک ہی خوراک کافی ہے ، زندگی بھر کے لیے کندن بنا دیتی ہے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۹۸).

پارس نے روم کے تجھے کندن بنا دیا
کس حال میں ہے میرا جری انطنی بتا
(۱۹۸۳ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۸۷).

---بَننا محاورہ.
۱. **کندن بنانا (رک) کا لازم ، نکھر جانا ، پاک و صاف ہو جانا.** بڑے لوگوں کی صحبت بھی اکسیر کی خاصیت رکھتی ہے ، جو ان سے چھوا کندن بن گیا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۰۷). ۲. **قابل قدر ہونا ، قیمتی ہونا.** میر تقی میر ... جنون کی آگ سے کندن بن کر نکلا. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۲۷).

---پُلاؤ (---ضم پ ، و مج) امذ.
پلاؤ کی ایک قسم ، سبزی پلاؤ. ہر ایک تورہ میں زیربریان ، زعفرانی پلاؤ ... کندن پلاؤ. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۵). [کندن + پلاؤ (رک)].

---حَلْوا (---فت ح ، سک ل) امذ.
ایک قسم کا عمدہ حلوہ. جیسا موقع دیکھا کبھی ... حلوا سوہن ، کندن حلوا ، ریشمی حلوا وغیرہ تیار کیا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۴۷). [کندن + حلوا (رک)].

---ساز امذ.
سونے کو صاف کر کے خالص بنانے والا ، سونے کو صاف ستھرا کرنے کا پیشہ کرنے والا. سب انسپکٹر نے اس سنار اور میناکار اور کندن ساز کو بلوایا. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۲۳). [کندن + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---قَلْیَہ (---فت ق ، کس نیز سک ل ، فت ی) امذ.
اعلیٰ درجے کا قلیہ. کیا کھلائیے گا ، میں نے کہا ... پرسندے کباب ، کندن قلیہ ، قورمہ. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰۳). [کندن + قلیہ (رک)].

---کاری امث.
(جڑائی و میناکاری) زیورات میں نگینوں کو کندن (خالص سونے کے ورق کے ریزے) سے جڑنے کا عمل ، کندن کرنا (ا پ و ، ۳ : ۳۳). [کندن + کار ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَر دینا محاورہ.
آگ میں جلا تپا کر سرخ کر دینا ، چمکا دینا. پہلے حقّے کا ضلع شروع ہوا ، میاں تم کندن کیے دیتے ہو ، ایک قش. ہم بھی تو لیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۳).

---ہو جانا محاورہ.
جسم یا چہرے پر تندرستی کی سرخی دوڑ جانا ، اصلی یا خالص ہو جانا ، پاک و صاف ہو جانا. خراب خستہ سڑا ہوا وجود کندن ہو جاتا ہے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۰۳).

کُنْدَنی (ضم ک ، سک ن ، فت د) صف.
۱. **کندن (رک) سے منسوب سونے کا ، سنہری ، سونے کا سا.**
کیا کہوں کندنی تھا کیا وہ رنگ
ہر نگینے کا ڈاک تھا وہ رنگ
(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۳۰). رنگت کسی قدر زرد اور کُندنی تھی. (۱۹۲۳ ، مخدرات ، ۱ : ۱۷). ملکہ کی رنگت کندنی ناک نقشہ سڈول اور قد میانہ بوٹا سا تھا. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۸۶). [کندن + ی ، لاحقۂ نسبت].

---قَلْیَہ (---فت ق ، کس نیز سک ل ، فت ی) امذ.
رک : کندن قلیہ.
کندنی قلیا قناعت سے او بالا ہو گیا
داغِ زر کھایا تو سونے کا نوالا ہو گیا
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۲۷). [کندنی + قلیہ (رک)].

کُنْدُو (ضم ک ، سک ن ، و مع) امذ.
(ٹھگی) رک : کندا (۲) (ا پ و ، ۸ : ۱۹۸). [رک : کندا (۲) کا بگاڑ].

کَندورا / کَنْدورَہ (فت ک ، سک ن ، و مع / فت ر) امذ.
۱. **رک : کندوری ، کھانا ، دعوت جو وسیع پیمانے پر کسی تقریب کے موقع پر کی جائے.**
خلائق ولے در ولے خاص و عام
کندورے تے فارغ ہوئے خوش تمام
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۸). ۲. **دسترخوان** (جامع اللغات). [ف].

کَنْدُوری (فت ک ، سک ن ، و مع) امث نیز امذ.
۱. **کھانا ، ضیافت ، دسترخوان ، دعوت جو کسی تقریب کے موقع پر ہو، (عموماً) وہ کھانا جو وسیع پیمانے پر دلہن کی طرف سے بعد نکاح کھلایا اور تقسیم کیا جاتا ہے.**
بادل سے سُفرے کے اُبر جوڑے جنت کیاں نعمتاں
سو اس کندوری کوں دیکھت تر لوک سب حیران ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۲).
بہت شکر کر لئی کندوری کیا
ادک مال او عاجزاں کو دیا
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲).
کہا جس کن ہے جو کچّا و پکّا
دھرے وہ اُس کندُوری کے اُپر لا
(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۳). مٹ منگرا کرنا ، بھتوانی کرنا ، کندوری کھلانا رت جگا کرنا ، یہ سب رسم ہندوؤں کی ہیں. (۱۸۵۲ ، تقویٰ ، ۳۵). بغیر گوشت کی کندوری جو طرح طرح کے تکلفات سے شاہی مطبخ میں تیار ہوتی ہے ، حاضرین ، مجلس کو پیش کی جا رہی. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۴۵). ۲. **دسترخوان ، چمڑے یا کتان کا میز پوش ؛ دست پاک ، ڈسٹر** (پلیٹس). ۳. **حضرت بی بی فاطمہ صاحبہ کی نیاز ، صحنک (جس میں صرف خواتین شریک ہوتی ہیں).** رت جگا بیٹھک کندوری کونڈا کرنا ، بیٹھک والی عورت کی باتوں کو جو مکر سے سر ہلا ہلا کر دیوانوں کی طرح واہیات بکتی ہے سچا جاننا. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۴۴۸). عیدین کو بعد نماز اور آخری چہار شنبہ کے روز ہمیشہ کندوری کرتے تھے. (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۸۶). ۴. **ایک قسم کا چھوٹا سرخ پھل.** کندوری بالخاصیت عقل کو کم کرتی ہے ، اگر اس کا چھلکا دور کریں تو پیٹ کم پھلاتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۰۴). اس کے ... گال تو بنگالی رس گلوں کی طرح سفید تھے اور آنکھیں پکی ہوئی کندوری کی طرح سرخ. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۲). ۵. **ایک قسم کی ترکاری ، جنگلی کدو ، کندری** (لاط : **Bryonia Crandis**) (نوراللغات ؛ پلیٹس). [ف].

---خَرَچْنا کرنا محاورہ (قدیم).
ضیافت ، کھانا کھلانا ، دعوت کرنا.
دلاں تو تماشے سوں ماتل اگھائیں
اُگھانے کندوری خرچنے نجائیں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق (دکھنی اردو کی لغت)).

کَنْدَہ (فت ک ، سک ن ، فت د). (الف) صف.
کُھدا ہوا ، نقش کیا ہوا ، لکھا ہوا (کھود کر). اگر یہ امر ضرور ہے تو یہ دو بیتیں کندہ کرو کہ کافی ہیں. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۱۲). تصویر خیالی شہزادے کی لوحِ سینہ پر کندہ تھی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۲). ..باہر جا کر دیکھ آ دیوار پر کیا کندہ ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۴). چچی جان کا گھر اس وبا سے محفوظ رہے جن کے دروازوں پر سورۂ ناس کندہ تھا. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۴۶). (ب) امذ. ۱. **نقش ، نشان.**
کندہ ہماری قبر کا بالکل مٹا دیا
اپنے نشاں سے اون کو عداوت ہے کسقدر
(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۵۱). ۲. کم قیمت بندوق پر عمدہ کُندہ و نقش و نگار نہیں کیا جاتا. (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۷۶).

۲. اینٹوں یا گارے سے بنی ہوئی دیوار (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۹). [ف : کندن ـ کھودنا سے اسم مفعول].

ـــ کار امذ.
پتھر وغیرہ پر کھدائی کرنے والا ، نقش و نگار کھودنے والا ، حکّاک (فرہنگِ آصفیہ). [کندہ + کار ، لاحقۂ فاعلی].

ـــ کاری امث.
کندہ کار کا کام ، نقاشی ، قلم کاری ، حکّاکی. اکثر چوبی عمارتیں ہیں بعضوں پر کندہ کاری ہے اور بعض رنگین اور منقش ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۱۹). کندہ کاری ، بُت تراشی مینا کاری کے نفیس و پاکیزہ نمونے ... قرینے سے آراستہ تھے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۱۶). دھاتوں میں ٹانکا لگانا ، جھالنا ، جڑاؤ ، کندہ کاری اور مرصّع کاری بھی انہوں نے شروع کی. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۵۹). [کندہ کار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ کَرانا ف م.
۱. **نقش کرانا ، کھدوانا (لوح ، مُہر وغیرہ).** میرا بس چلے تو اس آیت کو تختیوں پر کندہ کرا رکھوں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۱۷). کالج کے محسنوں ، مربیوں اور مددگاروں کے نام بڑے اہتمام سے کندہ کرائے. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۵۳). ۲. **کھدوانا (زمین وغیرہ).** جس زمین میں دعوت ہوئی تھی وہ ایسی ناپاک سمجھی گئی کہ کندہ کرائی گئی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۳۸۴). ۳. **اُدھڑوانا ، کھنچوانا. نُچوانا (عموماً کھال وغیرہ کا).** شہزادہ نے واقعہ نویس کا پوست زندہ کندہ کرایا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۹).

ـــ کَرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **نگینہ یا پتھر وغیرہ پر کھدائی کرنا ، نقاشی کرنا.** اُس کی ہر ہر بات لوحِ دل پر کندہ کرنے کے لائق ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۸۲). مصر کے لوگ ... الفاظ کو نہایت خوش نما حروف میں کندہ کرتے تھے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۵۷). ۲. **کھودنا ، کھود ڈالنا ، اُکھاڑ پھینکنا.**

کنواں ایک اُس شاہ کی راہ میں
کروں کندہ تا دہ گرا لے چاہ میں

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۲۱). انڈیا کی عمارات کی تحقیق ... قدیمی انڈیا کے شہروں کے کندہ کرنے سے قدیمی کتابوں کے پڑھنے اور نقل کرنے سے ہوتی ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۸۰). ۳. **ادھیڑنا ، دھننا.** طعمہ کو برغبت نہ کھانا یا منقار سے کندہ کر ڈال دینا اور پربائی جدید کو ڈالنا علامات کرما زدگی کی ہے. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۱۳۹).

ـــ گَر (ـــ فت گ) امذ.
رک : کندہ کار (جامع اللغات). [کندہ + گر ، لاحقۂ فاعلی].

ـــ گَری (ـــ فت گ) امث.
کندگر کا کام یا پیشہ ، نقش و نگار کھودنا ، پتھر وغیرہ پر کُھدائی کرنا (ماخوذ : نوراللغات). [کندہ گر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ ہونا محاورہ.
کندہ کرنا (رک) کا لازم ، نقش ہونا نیز اُکھڑنا.

کیوں مجھ پہ مڑوڑتا ہے مونچھیں اپنی
دشمن سے نہ میری پشم ہو گی کندہ

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۱۸)

کُندَہ (ضم ک ، غنہ ، فت د) امذ.
۱. (اَ) **درخت کا تنا یا موٹی لکڑی کا سالم حصہ ، شہتیر ، کنڈھا ، کالھ.** ریت کے ذرّے ... کو تو ہم ہلکا کہتے ہیں اور لکڑی کے کندے کو بھاری بتاتے ہیں. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۳۸). سخت لکڑی کے کندے چیر کر تختے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۳). (اَاَ) **لکڑی کا وہ سالم لکڑا جس پر گوشت یا اسی قسم کی کوئی چیز کاٹی جاتی ہے اور عموماً قصاب استعمال کرتے ہیں.** وہ لوہے کا تبر ... اور کاٹ کا کندہ جس پر وہ گردنیں کٹی ہیں ، ٹاور کے اسلحہ خانے میں اب تک موجود ہے. (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۲۸۸). (اَاَاَ) **سوراخ دار موٹی لکڑی جس میں مجرم کے پانو بطور سزا ڈالتے ہیں** (نوراللغات).
۲. (اَ) **بندوق کی موٹھ جو عام طور پر کسی قدر مثلث نما لکڑی کی بنی ہوتی ہے ، بندوق کا دستہ یا قبضہ.** روسی افسروں نے بندوق کے کُندوں سے مارنا شروع کیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۸۸). بندوق کے کندوں کے لیے ایسی لکڑی درکار ہوتی ہے جو سخت ، ٹھوس ریشے والی اور ہلکی ہو. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۱۶۶). اچھی توڑے دار بندوق کی ناپ کے کندے پر ایک آلہ لگا ہوا تھا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۹۰۷). (اَاَ) **لکڑی کی بندوق جس سے رنگروٹ مشق کرتے ہیں** (پلیٹس).
۳. **پانچے کی تین گوشوں کی لمبی کلی جو پانچے کا گھیر بڑھاتی ہے ، تریز ؛ پتنگ کا پر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے ؛ کانپ کے سِروں کے قریب کا حصہ ؛ پرند کا بازو ، شہپر (عموماً جمع میں)** (پلیٹس). ۴. **ایک قسم کا کھویا ، ماوا.** دونوں وقت بازار سے کچوریاں اور بالائی ، کندا کھویا ، ربڑی ، کباب منگوا کر کھا لیا کرتی. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۸۶). روٹی کے لالے پڑ گئے تھے کبھی کبھی دود دبک کر پی لیا کبھی کندہ کھایا اور صبر کیا. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۵). [ف].

ـــ باندْھنا محاورہ.
پرندوں کا پروں کو اکٹھا کرنا (نیچے کی طرف آتے ہوئے یا زمین پر اترتے ہوئے).

جاتا ہے مرغِ نظر کُندے کدھر باندھے ہوئے
ہم نے تارِ اشک سے ہیں تیرے پر باندھے ہوئے

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۰۱) اس کو دیکھتے ہی کندہ باندھ کر اپنی مادہ کے پاس آ جاتا ہے. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۵).

ـــ جَہَنَّم کس اضا (ـــ فت ج ، ہ ، شد ن بفت) امذ.
جہنّم کا ایندھن. اے ملعون خدا تجھے کُندۂ جہنم کرے کہ تو نے ہزارہا بندگانِ خدا کو برگشت کر رکھا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۰۲). [کندہ + جہنّم (رک)].

---سانچا (---مغ) امذ.
کسی دھات کے ڈلے کا بنا ہوا سانچا (انگ : Ingotmould). دھات کو ... کندہ سانچوں میں براہ راست یا ریفریکٹری نالیوں کے ذریعے انڈیل دیا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۳) . [کندہ + سانچا (رک)].

---لوہا (---و مج) امذ.
لوہے کا ڈلا جو بھٹی میں سے نکل کر مستطیل نما شکل میں جم جاتا ہے (انگ : Pig Iron). بھٹی سے حاصل شدہ لوہے کو ... اردو میں کندہ لوہا یا پگ لوہا کہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۵). [کندہ + لوہا (رک)].

---نابکار کس صف(---فت ب) امذ ؛ صف.
لکڑی کا بے کار ٹکڑا ؛ (کنایۃً) بے مصرف ، بے کار ، جو کسی کام کا نہ ہو.

سیانِ طوفاں بھٹک گیا تھا کہ زورِ طوفاں نہ سہہ سکا تھا
یہ کندۂ نابکارِ کشتی ، یہ لاشۂ روسیاہ ساحل

(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۹۴). [کندہ + نابکار (رک)].

---ناتَراش / ناتَراشِیدَہ کس صف(---فت ت / ی مع ، مع ، فت د) امذ.
بے تمیز ، اَن پڑھ ، جاہل ، اُجڈ. دین دیال نجار کی تحت حکومت آئی ... یہ کندۂ ناتراش ... رنجِ آشکار او نہانی دینے لگا . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲۰). اَن پڑھ ، جاہل ، کندۂ ناتراش ، کم فہم ، کم عقل ، گنوار بلکہ گنوار کی لٹھ. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۸۷) آریا کندۂ ناتراشیدہ ضرور تھے مگر قدرت کو نقش و نگار کے لیے ان سے بہتر کندہ کبھی نہ ملا تھا. (۱۹۲۳ ، ویدک ہند ، ۳۷) . ٹی پارٹی میں محض رومانی چھیڑ چھاڑ بھی دکھائی جا سکتی ہے کندۂ ناتراش امرا کی ذہنیت کا نقشہ بھی پیش کیا جا سکتا ہے. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۱۹).[کندہ + نا (حرفِ نفی) + ف : تراش / تراشیدہ ، تراشیدن ـ چھیلنا].

کَندَنی (فت ک ، سک ن ، فت د) امث.
لکڑی کا ٹکڑا جس پر دروازے کی چول گھومتی ہے . دونوں نے مل کے مشکل سے ایک پٹ کی چول کندنی پر سے اوتاری . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۸). [غالباً ـ کندھا (رک) سے].

کُندی (۱) (ضم ک ، سک ن) امث (شاذ).
۱. **دھار یا نوک کا کند ہونا ، کٹھل ہونا.** اتنا بھی سمجھ لو کہ یورپین طرزِ تعلیم و خیالات ، وسعتِ معلومات اور کندی جذبات انسانی وہاں کیسی ہے. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۳۱).

دیکھیے صیدِ محبت پر بھی ہے کیا وقتِ ذبح
شوق میں تیری ادھر کندی ادھر خنجر میں ہے

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۳۱). ۲. **سُستی ؛ بے حسی نیز بیوقوفی** (بلیٹس). [رک : کند (۱) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُندی (۲) (ضم ک ، سک ن) امث.
۱. **وہ موگری جس سے دھوتے وقت کپڑوں پر ضرب لگائی جاتی ہے.** ایک روز کوئی دھوبی صاحب گدھے پر کندی کٹھرا ... لادے گھاٹ جا رہے تھے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۷ : ۱۰) . ۲. **وہ چوبی موگری جو کپڑوں کی سلوٹ نکالنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے.** اور ہنوز کچھ نمی باقی رہتی ہے کہ شکن اور چین اس کی صاف کر کے کندی کرتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۸) . کندی کرنے اور خشک کرنے اور کلپ دینے ... کے لیے علیحدہ علیحدہ کلیں ہیں. (۱۸۸۹ ، گلگشتِ فرنگ ، ۱۹۳) . ۳. **مرمت ، پٹائی ، زدو کوب** . نوکر نے پکڑ کر اسے (فقیر کو) کندی کیا تو اس نے بناچاری دس ہزار درم قبول کیے. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۸۳). ہریالی کی بھی کندی خوب ہوئی مگر اس کو کچی مار لگی تھی. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۰۴). دوسرے بھوک کی جھانجھ ، ایک تو کریلا کڑوا ، دوسرے نیم چڑھا ، خوب ہی بیچاری پر کندی ہوئی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۳۵). اے بڑی چیخیں ہو رہی ہیں ، بہت دن سے تمھاری کندی نہیں ہوئی . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۳۷۳) . اف : کرنا ، ہونا. [غالباً ، س : कुण्डल + इका].

---کار امذ.
(دھلائی) کپڑے کی سلوٹیں نکالنے والا کاریگر (ا پ و ، ۲ : ۳۴) [کندی + کار ، لاحقۂ فاعلی].

---گَر (---فت گ) امذ.
رک : **کندی کار.** روزمرہ کی کاروباری زندگی مثلاً جولاہوں ، کندی گروں ، زربافوں ، لوہاروں اور سناروں کے پیشہ ورانہ مشاغل کی مصوری بہت حسن و خوبی سے کی ہے. (۱۹۶۳ ، ہماری مصوری ، ۱۳). [کندی + گر ، لاحقۂ فاعلی].

کُنڈی (۳) (ضم ک ، سک ن) امث.
(کاشت کاری) **گیہوں کی بال کا اُبھار ، کُکڑی** (ا پ و ، ۶ : ۹۱). [کُھنڈی (رک) کا بگاڑ].

کُنڈی (۴) (ضم ک ، سک ن) امث.
۱. **چھوٹا کنواں.** پلیا کے بنانے میں چاہیے کہ سڑک کے دونو کناروں پر گہری گہری کُندیاں بناویں . (۱۸۷۱ ، علم طبیعات ، ۲ : ۲۲). ۲. (کشتی بانی) **بادبان کا کھم یا کشتی میں جڑا ہوا مستول پھنسانے کا نلوا یا تھوا جس میں مستول کا سِرا جما کر کھڑا کیا جاتا ہے ؛ کشتی کے مستول میں بندھی ہوئی موٹی رسی ، کشتی کھینچنے کا رسّا** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۹). ۳. (ماہی گیری) **چھوٹی مچھلیاں پکڑنے کا جال** (ا پ و ، ۳ : ۶۰). [کنڈی (۲) کا ایک املا].

کُنڈے (ضم ک ، سک ن) امذ ؛ ج.
کُندہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل ، لکڑی کے موٹے ٹکڑے. ایک انگریز نے بندوق کے کندے سے سنگل کے سر پر چوٹ ماری. (۱۸۵۸ ، اسبابِ بغاوتِ ہند ، ۳۷). شیطان کو مات کرتے ہیں اور دوزخ کے کُندے بنتے ہیں. (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۲۹۵). آگ ... پر لکڑی کے بغیر چھال والے خشک کندے رکھے جاتے تھے. (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل ، ۲۴). [رک : کندا (۱) کی جمع].

ـــ باْندھ / تول / جوڑ کر آنا محاورہ.
پرندے کا پروں کو اکٹھا کرکے نیچے کی طرف آنا یا زمین پر اُترنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

ـــ باْندھ کَر گِرنا ف مر.
رک: **کُنڈے باندھ کر آنا ، کنڈھے تولنا**. باز کنڈے باندھ کر شکار پر گرا پنجوں سے نوچنے لگا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۹۶).

ـــ باْنْدھنا محاورہ.
اڑنے کے لیے پرند کا بازووٗں کو ملانا ، پرواز کا قصد کرنا ، پرواز کرنا.

جاتا ہے مرغِ نظر کُنڈے کدھر باندھے ہوئے
ہم نے تارِ اشک سے ہیں تیرے پر باندھے ہوئے

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۰۱). باز کنڈے باندھ کر شکار پر گرا. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۶ : ۳۹۶).

ـــ پَڑْنا محاورہ.
خوب زد و کوب کیا جانا ؛ اذیت میں ہونا. صبح و شام جہنم کے کنڈے پڑتے ہوں گے. (۱۸۹۹ ، امراؤجان ادا (فرہنگِ اثر ، ۴۷۵).

ـــ تَراشْنا ف مر ؛ محاورہ.
درخت کی موٹی لکڑی کو چھیل کاٹ کر قابلِ استعمال بنانا ، موٹی لکڑی کو چھیلنا ، ہموار کرنا ؛ مراد : بد اور قبیح افعال یا خیالات کو اچھے پیرائے میں بیان کرنا.

غزل میں جھوٹ سچ کے اس قدر کُنڈے تراشے ہیں
کہ ڈنڈے والا بھی قائل ہوا ہے میری بانی کا

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۳۰).

ـــ تول کے چَلْنا محاورہ.
پہلوانوں اور بڑے ورزشیوں کا بازووٗں کو بغلوں سے الگ کر کے جھوم کے چلنا (مہذب اللغات).

ـــ تولْنا محاورہ.
۱. **بلندی کی جانب پرواز کرنے کی تیاری کرنا ، پرندوں کا اُڑنے کے لیے بازووٗں کو جنبش دینا ، پرواز کے لیے تیار ہونا.** کُنڈے تول کر اسی پہاڑ پر چلا سوچا کہ پانی بھی پیوں گا. (۱۸۹۸ ، طلسمِ ہفت پیکر ، ۳ : ۳۷). کنڈے تول کر جھپٹنے اور پنجے جھاڑ کر جھٹنے سے تغزل کی رمزیت لہو لہان ہو گئی ہے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۹۷). ۲. **چلنے کی تیاری کرنا ، کہیں جانے کا قصد کرنا ، کچھ کرنے کا ارادہ کرنا.** یہ کہہ کر سب کے کنڈے تولنے لگے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۸۷). گھڑی بھر کو گھر میں آتے ہیں تو رسیاں تڑاتے ہیں کنڈے تولا کرتے ہیں. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۸۲).

ـــ جوڑ کَر اُترنا / گِرْنا محاورہ.
پرند کا بازووٗں کو سمیٹ کر تیزی سے نیچے آنا. بہ نگاہِ اول عاشق ہو گیا ، کُنڈے جوڑ کر اُتر پڑا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۶). کبوتر کُنڈے جوڑ جوڑ کر اس کاسہ پر گرے اور پانی پیا. (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۱۵۷).

ـــ جوڑْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **نیچے اترنے کے لیے پرند کا بازووٗں کو جوڑنا.**

رِہا ہوکر قفس سے گلستاں تک کس طرح پہنچوں
نہ اب اُڑنے کی طاقت ہے نہ کنڈے جوڑے جاتے ہیں

(۱۹۵۸ ، حیدردہلوی ، صبحِ الہام ، ۱۱۳). ۲. **بندوق کے دستے کو کاندھوں سے لگانا** (نشانہ باندھنے کے لیے). دونوں نے فوراً اپنی بندوقیں سنبھالیں اور کنڈے جوڑ کر کشتی کو زد میں لے لیا. (۱۹۳۳ ، یدِ قدرت ، ۱۰۲).

ـــ دار صف.
۱. **نوک دار (پگڑی).**

پٹا پٹی کے یہ فرّاش باندھ کنڈے دار
پُھر تویزوں کے تاگے منے بجائے آزار

(۱۷۸۲ ، شاہ حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۳۰)). ۲. **(پائجامہ) جس میں کلیاں لگی ہوں.**

ہمارے بُت کا کندا بھی کہاں اور ہے تو بس وہ ہی
جو کنڈے دار پیجامہ بِرا سحرِ نہانی ہے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۴۷۴).

کَنْدِیدَگی (فت ک ، سک ن ، ی مع ، فت د) امث.
۱. **کندیدہ ہونے کی حالت ، کھدنا ، کُھدائی.** سنگنیز کی صنعت ... کی کندیدگی احاطۂ مدراس میں بمقام وزاگا پٹم شروع ہوئی تھی. (۱۹۳۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱). ۲. **کندہ ہونا ، نقش نگاری ، منبت کاری.** طبعِ مونوگرام و کندیدگی و نقش و نگار وغیرہ کا کام ... لینا چاہیے. (۱۹۰۱ ، ارکانِ اربعہ ، ضوابطِ حساب ، ۹). [کندیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَنْدِیدَہ (فت ک ، سک ن ، ی مع ، فت د) صف.
کھودا ہوا یا کُھدا ہوا ، کندہ کیا ہوا. یہ دونوں تاریخیں سنگِ مرمر میں کندیدہ ہوکر نواحِ پیشانیِ مسجد پر نصب ہیں. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۶۳۹). [ف : کندیدہ ، کندیدن ـ کھودنا].

کَنْدھا (فت ک ، سک ن) امذ ؛ ـــ کاندھا.
۱. **جسم میں بازو کا اوپر کا حصّہ جو سینے سے جُڑا ہوتا ہے ، کھوا ، مونڈھا.**

بناوے جو حاجت سیں زیادہ محل
کہیں اوس کوں کندھے پر رکھ اور چل

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۶۶).

کیا پیار چھاتی سے اپنی لگایا
محبت سے کندھے پہ اونکو چڑھایا

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۷). کسی نے اس کا کندھا ہِلا کر ہوشیار کیا تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۴۴). ۲. **کُرتے یا قمیص کا وہ حصّہ جو کندھوں پر رہتا ہے اور جہاں آستین جوڑی جاتی ہے.** کندھوں کی تیپچی کر لو تو بغلوں اور آستینوں کی سیونیں لو. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۶۰). کالر ، کفوں ، کندھوں اور حاشیے پر سنہرا روپہلا کام ہوا ہے. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۳). [کاندھا (رک) کا مخفف].

---بَدَلْنا محاورہ.
کاندھا بدلنا ، کہاروں کا ایک کاندھے سے دوسرے کندھے پر پالکی وغیرہ رکھنا.
پینس میں گزرتے ہیں وہ کوچہ سے جو میرے
کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳).

---تولْنا محاورہ.
۱. کاندھا تولنا ، مستعد ہونا ، تیار ہونا. زقند بھرنے کے لیے کندھے تول ہی رہا تھا کہ دور سے ایک عدالت کے باگڑبلے نے دیکھ کر مجھے ڈرایا. (۱۹۰۸ ، سلور کنگ ، آغا حشر کاشمیری ، ۹۷). **۲. کسی بات کے لیے ارادہ کرنا یا آمادہ ہونا:**
کس برتے پر زبان کھولے
رہ جاتی ہے صرف کندھا تولے
(۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۱ ، ۱ : ۵).

---دینا محاورہ.
۱. کاندھا دینا ، جنازے کو کندھے پر لینا ، میت کے ڈولے کو کندھے پر اٹھانا.
ہوں وہ مقتول جسے دیتی ہیں حوریں کندھا
ہاں تمھیں بھی تو مری نعش کو چھونا ہو گا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۴۴). چار قدم کے لیے کندھا دے دینا میری روح خوش ہو جائے گی. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۲۹). یہ حسرت دل ہی میں رہ گئی کہ ان کے جنازے کو کندھا دیتا. (۱۹۸۹ ، جنھیں میں نے دیکھا ، ۷۶). **۲. مدد دینا ، سہارا دینا.** اسی خیال سے میں نے شروع سے کندھا نہیں دیا، جانتا تھا کہ پٹھے پر ہاتھ دھرنے دیا اور انہوں نے نعل جڑے. (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۵۰).

---ڈالْنا محاورہ.
کاندھا ڈالنا ، بَد دل ہو جانا ، مایوس ہونا ، نااُمیدی کا شکار ہونا ، ہار ماننا. ابھی سے کندھا ڈالو گی تو اس کے معنی ہونگے کہ تم یہ کوشش کرتی ہو کہ ... اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ چن لو. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۵). اگر قوتیں حوصلے کا ساتھ نہیں دیتیں تو بالکل شل ہو کر مایوسی سے کندھا ڈال دیتا ہے. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۲۸).

---لَگانا محاورہ.
مدد دینا ، سہارا دینا. فکر معیشت سے فارغ البال تھا تو تجھے غریبوں کی مصیبت میں کندھا لگانا چاہیے تھا. (۱۹۳۶ ، سعادت ، سرفراز حسین عزمی ، ۷).

---مِلا کَر م ف.
برابر میں ، مقابلے پر. منٹو ... اس صدی کے دیگر عظیم مفکروں اور ادیبوں کے ساتھ کندھا ملا کر کھڑا ہونے کا اہل ہے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۴).

کَنْدھار (فت ک ، سک ن) امث.
(کاشتکاری) دھان کے کھیت میں پانی بھرنے کے بعد ہلکا سا ہل چلانے کا عمل (اپ و ، ۶ : ۹۱). [مقامی].

کَنْدھوں (فت ک ، سک ن ، و مج) امذ ؛ ج.
کندھا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

---پَر بوجْھ نَہ ہونا محاورہ.
بےفکری ہونا ، ذمہ داری نہ ہونا ، اطمینان و سکون ہونا ، فکر و تردد سے آزاد ہونا. چبوترے پر بیٹھوں اور ان دنوں کو یاد کروں جب ہر طرح کی بےفکری تھی جب کندھوں پر کوئی بوجھ نہ تھا. (۱۹۸۴ ، موسموں کا عکس ، ۱۱۲).

---پَر لینا محاورہ.
اپنے ذمے لینا ، ذمہ‌داری اُٹھانا. اس کا دوش مجھے اپنے کندھوں پر لینا چاہیے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۹۷).

کَنْدھی (فت ک ، سک ن) امث.
دریا کا کنارا ، ساحل.
اُتپت ناس کندھی دریاؤ
بیچ پھرے درویش کی ناؤ
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۷۴). [مقامی].

کَنْدھے (فت ک ، سک ن) امذ ؛ ج.
کندھا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

---اُچکانا محاورہ.
لاپروائی کا اظہار کرنا ، لاعلمی کا اظہار کرنے کے لیے کندھوں کو ہلکی سی جنبش دینا ، بے تعلق ہونا ، ناآشنائی کا اظہار کرنے کے لیے کاندھوں کو حرکت دینا یا ہلانا ، واسطہ نہ ہونا. مگر ساڑھے تین سو ڈالر! اسنے کندھے اچکائے. (۱۹۸۲ ، تلاش ، ۸۳).

---جَھٹْکانا محاورہ.
رک : کندھے اُچکانا. میں یہاں کیوں آیا ... اس نے اپنے کندھے جھٹکائے. (۱۹۸۶ ، چوراہا ، ۵۹).

---جُھکْنا محاورہ.
ممنون احسان ہونا ، کسی کے احسان کے بوجھ تلے جُھکنا ، زیر بارِ احسان ہونا. پرتھوی راج تم نے جو احسان کیا ہے اس سے میرے کندھے ساری عمر جھکے رہینگے. (۱۹۲۳ ، قوم پرست ، ۱۰۰).

---ڈالی جھولی ، چمار چھوڑا نہ کوئی کہاوت.
جب مانگنے پر آئے تو غیرت کیسی ، ذلیل کام کرنے سے غیرت مٹ جاتی ہے، بھیک مانگنے والے بےغیرت ہوتے ہیں (ماخوذ: محاورات ہند ؛ نجم الامثال).

---سے کَنْدھا چِھلْنا محاورہ.
انتہائی ہجوم ہونا. اس قدر آباد نہ سہی پھر بھی بہت آباد ہے اب بھی یہاں کندھے سے کندھا چھلتا ہے. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۶۰).

---سے کَندھا مِلا کَر م ف.
ساتھ ساتھ ، مِل جُل کر. میرے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر چلو تا کہ اگر کہیں میرے پاؤں لڑکھڑا جائیں تو میں تمہارے مضبوط بازوؤں کا سہارا لے سکوں. (١٩٨٩ ، خاک اور خون ، ٢٣١). ایک ہی پنڈال میں اُردو سندھی کے فنکار کندھے سے کندھا ملا کر بیٹھے ہیں. (١٩٧٠ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ٩٥).

---سے لَگانا محاورہ.
اپنے مونڈھے سے چپٹانا ، بچے کو گود میں لے کر اس کا سَر کندھے پر رکھنا. میر غزنوی اور ماہم انکہ اکبر کو کندھے سے لگائے سامنے آئی. (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ٨). تیرا بچہ بخار میں ہے تو ہم کو کیا ، ہمیں اپنے بچے سے زیادہ کوئی نہیں ، چل اس کو کندھے لگا اور ٹہل. (١٩٣٦ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ٥٢).

کَنْڈھَیا (فت ک ، غنہ ، سک دھ) صف مذ.
رک : کنھیا ؛ (مجازاً) حسین ، خوبصورت ؛ محبوب. کوئی ڈاڑھے مار مار کر کہتی تھی کہ ہائے اس فلک جفا کار نے ہمارے کندھیا کو ہم سے چھڑا دیا. (١٨٥٨ ، تاریخ غزالہ ، ١٥). [کنھیا (رک) کا ایک املا].

کَنْدھیلی (فت ک ، مغ ، ی مج) امث.
ایک قسم کی پالان ، گدیلا ، گدّا ، زین پوش (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : इला+इका].

کَنْدھیلیا (فت ک ، مغ ، ی مع ، سک ل) صف مث.
(گھوسی) بھینس یا گائے جس کے کندھے معمول سے زائد اوپر کو اٹھے ہوئے ہوں ، ایسی بھینس یا گائے جو دودھ بہت کم دیتی ہے (اپ و ، ٣ : ٩٣). [کندھ (کندھا (رک) کی تخفیف) + یل ، لاحقۂ صفت + یا ، لاحقۂ فاعلی].

کُنْڈ (ضم ک ، سک ن) امذ.
١. پانی کا چشمہ ، تالاب ، باولی ، کنواں ، حوض. دو گہرے کنڈ کھدوائے ... تب کرشن چندر ان میں اشنان کر باہر آ بہت سے گئودان دے. (١٨٠٣ ، پریم ساگر ، ٦٠).

کنڈ پر ہی نہاں ہوتے ہیں
جس میں گنگا برن کے سوتے ہیں

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ ، ٢ : ٧٨). اس قسم کے گرم پانی کا ایک کنڈ (تالاب یا چشمہ) وادی کلو میں واقع ہے. (١٩١٨ ، تحفۂ سائنس ، ١٢٦). کنڈ ، کنول کے پھولوں سے اٹا پڑا تھا. (١٩٨٨ ، صدیوں کی زنجیر ، ١١). ٢. گڑھا ، غار نیز وہ گڑھا جس میں مقدس آگ دبا کر رکھیں یعنی اگن کنڈ اب اگن کا کنڈ ہو کے بجھ کو دہتا ہے. (١٧٤٦ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ٢٠٦). جہاں کو کشی ہوئی تھی ہوم کنڈ بنائے گئے. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ١٠٠). ٣. (تیراکی) تنگ اور گہرا گڑھا جس میں کسی ندی کا پانی گر کر آگے بڑھتا اور بیچ میں چکّر (بھنور) پیدا کرتا ہے ، ایسی جگہ تیرنا نہایت خطرناک ہے (اپ و ، ٥ : ١٦٣). ٤. (آب پاشی) کنویں کی تہہ کی چٹان میں بنایا ہوا ایسا بڑا سوراخ جس میں سے چٹان کے نیچے کا پانی اُبل کر اوپر آئے ، کنٹر ، کنڈوارا ، کوسل (اپ و ، ٦ : ١٦٢). ٥. (گاڑی بانی) گاڑی کے پہیے کے بیچ کے حصہ میں دھرے کا منھ ڈالنے کے لیے نالی کی شکل کا بنا ہوا سوراخ ، کنڈل (ماخوذ : ٥ : ١٣٩). [س : कुण्ड].

کَنْڈا (١) (فت ک ، سک ن) امذ.
١. وہ گوبر جسے گھاس پھونس ملا کر ہاتھ سے پاتھ کر خشک کر لیتے ہیں ، سوکھا ہوا گوبر ، اُپلا. گوبر کے اُپلے تھاپتے ہیں ان کو کنڈا اور گوہرا کہتے ہیں. (١٨٤٨ ، توصیف زراعات ، ٢٢٠). راکھ کنڈے کی وقتاً فوقتاً پیروں میں چھڑکتے رہیں. (١٩٢٥ ، محب مواشی ، ٢٣). کنڈوں کی آنچ پر چکنی ہانڈی میں ڈوئی سے گھٹی ہوئی اُرد کی بے دھلی دال چٹخارے لے لے کر کھاتا. (١٩٧٦ ، زرگزشت ، ٥٣). ٢. سرکنڈا ، ایک جھاڑی (ماخوذ : جامع اللغات). [س : काण्ड+क].

---ہونا محاورہ.
سُوکھ جانا ، دُبلا ہو جانا ، کمزور ہو جانا (نوراللغات).

کَنْڈا (٢) (فت ک ، سک ن) امذ.
چاول کوٹنے اور صاف کرنے سے حاصل ہونے والا سرخی مائل سفوف. انہوں نے سینکڑوں چھوٹی چھوٹی دھان چڑیوں کو جنہیں وہاں بنڈول کہتے ہیں چاول کا ... پاؤنڈ کنڈا استعمال کر ڈالا. (١٩٦٩ ، جدید سائنس کی کامرانیاں ، ٣٥). [مقامی].

کُنْڈا (ضم ک ، مغ) امذ (شاذ) (قدیم).
رک : کونڈا.

دھرت کُنڈا کھم پڑے ہے صاف جیسے
سور سرنگ جام ہے کاف جیسے

(١٧١٧ ، بحری ، ک ، ٢٦٥). [کونڈا (رک) کا مخفف].

کُنْڈا (ضم ک ، سک ن) امذ.
١. چھوٹا یا بڑا حلقہ یا وہ قوس نما کانٹا یا کڑا جس میں زنجیر ڈالتے ہیں یا کوئی اور چیز پھنساتے ہیں ، بڑی کنڈی. ایک نقشہ جس میں کوئین کی تصویر ہے اس پر میں نے بجائے کنڈے کے کاغذ کتر کر ایک لمبا نشان بنا دیا ہے. (١٨٩٧ ، مکتوبات سرسید ، ٥٤٣). بُندوں کے کُنڈے ٹوٹ گئے تھے ، سنار بلوایا گیا. (١٩٣٥ ، بیگمات شاہان اودھ ، ٩٣). صندوق کے کنڈے میں تالا پڑا تھا. (١٩٨٦ ، جانگلوس ، ٤٣). ٢. دروازے کی کنڈی کا سرا لگانے کا حلقہ ، بڑی کُنڈی.

کسی میں پارۂ الماس کے لگے کنڈے
جڑی ہوئی کہیں یاقوتِ سرخ کی چوکھٹ

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٢٦١). انہوں نے وہاں کے چرچ کے کانسی کے کنڈے تک نہیں چھوڑے. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٣٢٢). ٣. (قفل سازی) قفل کے کھلنے اور بند ہونے والا حصہ جو عموماً قوس کی شکل کا ہوتا ہے اور اسی کی بندش رکاوٹ کا کام دیتی ہے (اپ و ، ٧ : ٦). ٤. (فن کشتی) اوپر کا داؤ جو اس طرح پر ہے کہ جب حریف نیچے ہو تو ... حریف کی داہنی طرف کھڑے ہو کر اپنی داہنی ٹانگ حریف کی گردن میں بائیں طرف سے

ڈال کر حریف کی داہنی بغل کے باہر نکال لے اور اپنے بائیں پیر کے گھٹنے کے اندر اپنے داہنے موزے کو دبا کر حریف کے سر پر بیٹھ جائے اور بائیں ہاتھ سے حریف کا جانگھیا پکڑ کر چت کر دے. حریف پر کنڈا ڈال کر ظفر کو چاہیے کہ حریف کا موزہ اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر زور سے کھینچے. (۱۹۰۷ ، رموز فن کشتی ، ۱ : ۱۱۰). اوپر کے داؤں کی تعداد ... ۹ کے لگ بھگ ہے جن کے نام یہ ہیں ، ایک ٹنگی ، اسواری ... کنڈا ، کمر پیٹھ. (۱۹۶۲ ، رستم زمان کماں ، ۱۹۵). [کنڈی (رک) کی تکبیر].

ـــ کَرْنا محاورہ.
شوخی اور طرّاری سے گھوڑے یا کبوتر کا اپنے سر کو پیچھے کر کے گردن کو اس طرح تان لینا کہ قوس نما حلقہ بن جائے.

وہ گھوڑا جو نہیں کرتا ہے کُنڈا
اسے کوئی نہیں کہتا ہے اچھا
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۷).

کنڈا کرنے میں بنے شاخِ خمیدہ گردن
تھوتنی غنچۂ سوسن سبد گل ہوں کفل
(۱۸۸۴ ، قدر ، ک ، ۱۷).

کُنڈا کئے تھم تھم کے جلو خانے سے نکلا
معشوق طرحدار تھا کاشانے سے نکلا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۸۴).

ـــ لگانا محاورہ.
دروازہ بند کرنا ، دروازہ یا کھڑکی وغیرہ مقفل کرنا. باہر کے دروازے کو صرف کنڈا لگا رہا. (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۳۸).

کَنْڈار (فت ک ، سک ن) امذ.
ایک عمارتی لکڑی کا درخت ، ایک قسم کی لکڑی. ذیل میں ان مخصوص ہندوستانی لکڑیوں کی فہرست دی گئی ہے جو بطور عام کنڈیاں ، ڈول ، پیپے وغیرہ بنانے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں ... کٹھل ، کنڈار. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۱۴۷). [مقامی].

کُنْڈال (ضم ک ، مغ) امذ (قدیم).
حلقہ ، گھیرا ، کُنڈل.

سو بُرپیچ زُلفاں سرنگ گال پر
کنڈال کھال ناگن بیٹھے مال پر
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۳).

یک زلف ہور ہزار کُنڈالاں سو ہے تجے
یک چک ہور اس میں لاک ہے چالا سو اوترا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۲۵). [کُنڈل (رک) کا ایک قدیم املا].

ـــ کَرْنا محاورہ.
گھیرے میں لینا ، کُنڈل کرنا ، گھیرا ڈالنا. اس کے پیچھے سے کنڈال کر ہاتھ باندھ کر تین خنجر مارے پھر کنوئیں میں گرا دیا. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۵۱).

کُنْڈالا (ضم ک ، مغ) امذ ؛ ـــ کُنڈیلا.
رک : کُونڈا. تل کٹ بھرا کنڈالا. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۲۸). [کنڈا (رک) + لا ، لاحقۂ تکبیر].

کُنْڈالی (ضم ک ، مغ) امث ؛ ـــ کُنڈھالی.
۱. **چھوٹا کونڈا ، چھوٹا تسلا ، کونڈی.** ایک پتھر کی کنڈالی میں نیب کے ڈنڈے خوب گھوٹ کر ... اپنے جھولے میں داخل کیا. (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۱ : ۱۷). دلچین گھبراہٹ میں ایک کنڈالی سے ٹھوکر کھاتی ہوئی ڈنڈا لے کر پہونچی. (۱۹۶۳ ، دلی کی ایک شام ، ۲۴). [کُنڈالا (رک) کی تانیث].

کَنْڈائی (فت ک ، مغ) امث.
کنڈیانا (رک) کا عمل یا اس کی اُجرت (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۴۸). [کنڈیانا (رک) کا حاصلِ مصدر].

کُنْڈَر (ضم ک ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
۱. **آہنی حلقہ جو پانی کے چرس پر لگا ہوتا ہے.** بڑا ڈول چمڑے کا ہوتا ہے اور اسکے مونہہ پر ایک حلقہ لوہے کا لگا ہوا ہوتا ہے کہ اس کا نام کنڈر یا مانڈل ہے. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۹).
۲. **وہ نشیبی زمین جو دریا کے پانی سے بھر جاتی ہو.** دریا کے ... چہار طرف اس کی زمین اونچی ہو اس کا کنڈالا ، کنڈر نام ہے. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۴). [رک : کُنڈل (ل مبدل بہ ر)].

کِنْڈَرْ گارْٹِن (کس ک ، سک ن ، فت ڈ ، سک ر ، کس ٹ) امذ.
بچوں کا باغ ، ایسی درس گاہ جہاں بہت چھوٹے بچوں کی ذہنی تربیت و ابتدائی تعلیم کے لیے مادی اشیا استعمال کی جاتی ہیں اور کھیلوں کے ذریعے تعلیم دی جاتی ہے. خورد سال بچوں کے لیے کنڈر گارٹن ، نوجوانوں کے لیے مدرسۂ عالیہ نظام کالج اور دوسرے بہت سے اعلیٰ مدارس نہایت دریا دلی سے قائم فرمائے. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، ۳ ، ۱۱ : ۷۰). ایک شعبہ تعلیم نسواں اور کنڈر گارٹن کی تعلیم کے متعلق ہے. (۱۹۱۰ ، ادیب ، دسمبر ، ۲۸۳). کنڈر گارٹن کا طریقۂ کار ، ریاضی کا (اسٹرانومی) علم النّجوم اور طبیعیات سے ربط پیدا کرنا. (۱۹۸۷ ، طواسین اقبال ، ۱ : ۲۶). [انگ : Kinder Garten].

کَنْڈِکْٹ (فت مع ک ، سک ن ، کس مع ڈ ، سک ک) امذ.
ہدایت ، رہنمائی ، کنٹرول و اہتمام کرنا ، انتظام کرنا. یار اب کنڈکٹ کون کرے گا ان کا سا اسپائر کہاں ملے گا. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۰۹). [انگ : Conduct].

کَنْڈِکْٹَر (فت مع ک ، سک ن ، کس مع ڈ ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
۱. **ریل گاڑی یا بس وغیرہ میں ٹکٹ دینے اور ٹکٹ چیک کرنے والا.** اگر کسی زائد یا ادنیٰ درجے کی ریل گاڑی کے کنڈکٹر یا انجن مین ہونے کی حیثیت سے ... آپ کو مندرجہ ذیل حکم ملا ہو. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۴۷). اتنی دیر میں کنڈکٹر آ گیا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۹۳).
۲. (برقیات) **موصل ، وہ تار یا شے جس سے بجلی کا کرنٹ گزر سکے.** ایکس ریز کے عمل کے ماتحت بہت اچھی کنڈکٹر ہو جاتی ہیں. (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۱۳۶). [انگ : Conductor].

کَنْڈِکْٹَری (فت مع ک ، سک ن ، کس مع ڈ ، سک ک ، فت ٹ) امث.
کنڈکٹر کا کام یا پیشہ.

تھائی ہے دل میر، اب نہ دیں گے کسی سے ہم
تنگ آگئے ہیں روز کی کنڈکٹری سے ہم
(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۱۶۹).[کنڈکٹر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَنْڈَل (فت ک ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
پیاز کا موٹا چھلکا (نوراللغات). [مقامی].

کُنْڈَل (ضم ک ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
۱. (i) **حلقہ ، دائرہ یا چکر.** بنیتی شعلہ کا کنڈل دکھاتی ہے. (۱۸۶۸ ، مقالات آزاد ، محمد حسین ، ۳۳۱). دائرہ کی تعریف جو اقلیدس میں ہے کیا اُس کے لئے ہم چکر ، کُنڈل ... ہر ایک جگہ مستعمل کر سکتے ہیں. (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اُردو ، ۳۵). دوسرا کنڈل شروع کریں جو پہلے کی طرح ہی لپیٹا جائے گا ... اس طرح حلقہ دار پٹی لپیٹے جائیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۸۴). (ii) **بالوں کا چھلا یا گھونگر.** اس کی دادی افریکن تھی ، اس کے سیاہی مائل بال ان میں کنڈل ، اسی رنگ کی آنکھیں. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۹۲). (iii) **کنڈلی ، وہ دائرہ یا انداز جو سانپ اپنے جسم سے بیٹھتے وقت بناتا ہے.**

ہوا ہے گنج سربستہ مہابل کوٹ درمیانے
بھریا خندق ہو ایسا ہے دسے جوں ناگ کنڈل کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۵۸).

کر نان کنڈل میں سانپ کے ہے
یا دستو دلیر باگ کے ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۱). سانپ کا کنڈل سانپ سے علیحدہ نہیں. (۱۸۵۵ ، بھگت مال اردو ، ۷۳) (iv) **وہ دائرہ جو جادوگر منتر پڑھتے وقت زمین پر کھینچ لیتے ہیں ؛ وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کے واسطے کھینچ لیتے ہیں.** اس نے اپنے گیند بلے اور کنڈل کو دوسروں کے واسطے چھوڑا. (۱۹۰۷ ، نپولین بونا پارٹ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲). باقی بچے اس کنڈل میں گھس کر شرارت مچاتے ہیں ... اگر کنڈل کے اندر وہ کسی کو چھولے تو وہ بچہ چور ہو جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، لغتِ کبیر ، ۱ ، ۲ : ۶۶۹). (v) **بلاؤں سے بچنے کے لیے کوئی منتر یا دعا پڑھ کر اپنے گرد ایک حصار بنالینا.** دور سے منتر سانپ پکڑنے کا پڑھ کر ... کنڈل گرد اپنے کھینچ لیا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۳۶). ۲. **چاند کا حلقہ ، ہالہ ، زلفوں کا حلقہ.**

کنڈل نہیں ہیں چاند سے عارض پہ جلوہ گر
ہالہ ہے نور کا مہِ انور کے آس پاس
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۱۷۳).

اٹھا کر دونوں ہاتھوں کو وہ بت انگڑائی لیتا ہے
نہ دیکھا ہووے جس نے دیکھ لے وہ چاند کنڈل میں
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۸۹). ۳. **کان میں پہننے کا بالا.**

یہ کنڈل کان میں مَیں نے جو پہنا
ہوا حلقہ بگوش اب اک پری کا
(۱۷۹۶ ، پدماوت ، ۲۷). صورت اپنی ایک جوگی کی بنائی کانوں میں کنڈل اور مُندرے پہنے بالوں کی جٹائیں بٹ کر خاک آلودہ کیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۵۷).

مَنّت کی وہ گلے میں چھوٹی سی آہ ہیکل
کانوں میں ہلکے ہلکے وہ موتیوں کی کنڈل
(۱۹۱۰ ، سرور جہان آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۵۷). کانوں میں بالیاں اور کنڈل پہننے کا رواج عام ہے. (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۰۵). ۴. (تارکشی) **چرخ کا پہیّا یا بیچ کا گہرا حصہ** (اپ و ، ۲ : ۱۸۷). ۵. **کنوئیں سے پانی نکالنے کا بڑا ڈول جس کے منھ پر ایک آہنی حلقہ ہوتا ہے اسے کنڈل یا منڈل کہتے ہیں.** ہاتھ میں طنبور دائرے کی شکل کا ایک ساز اور کنڈل اور کندھے پر مرگ چھالا. (۱۹۳۶ ، وفا کی دیوی ، ۹). ۶. **وہ کُندھا ہوا آٹا جس کو دیگ کے اطراف میں اس وقت لگایا جاتا ہے جب دیگ تقریباً تیار ہو جاتی ہے ، دم پر رکھنے کے لیے دیگ کا مُنھ بند کرنا** (مہذب اللغات). [س : कुण्डल].

--- ڈالْنا محاورہ.
رک : کنڈل کرنا. بغلوں کے لانبے لانبے بالوں کو بھی انگلیوں سے مروڑ مروڑ کر ان میں کنڈل ڈالے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۰۰).

--- کَرْنا محاورہ.
(کسی چیز کا) دائرہ بنانا ، حلقہ بنانا.

جوبن جیسے کمل اوپر بھونر بھیٹیں اہیں یا وو
پھنے بیٹھے ہیں کنڈل کر جو دیکھیا راس مالاں کے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۲).

--- کھینْچْنا محاورہ.
جادوگر منتر پڑھتے میں زمین پر دائرہ کھینچ لیتے ہیں ، جادو ٹونے کے وقت اپنے گرد حصار کھینچ لینا. اندھیری رات میں مرگھٹ پر بیٹھ کر کنڈل کھینچا. (۱۹۶۹ ، نقش ، کراچی ، ۳ ، ۴ : ۶۹).

--- مارْنا محاورہ.
۱. **(عموماً سانپ کا) اپنے جسم سے حلقہ بنا کر بیٹھنا ، کُنڈلی مارنا.**

سوتا ہے وہاں پائیں تے کی کُدھن
کنڈل مار یک سانپ اس کی کُدھن
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۸).

جدہاں کے باس وو انساں کی پاتا
کنڈل مارا زمیں سوں پھن اوچاتا
(۱۷۴۷ ، طالب و موہنی ، ۶۷). ۲. **گھیرنا ، حلقے میں لینا.**

سبھیں خلق کوں موت مارا یا کنڈل
ولے شاہزادے کے نیں تھی اجل
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۰).

کنور کا مرد سب چندرماں کے جہت
پرنیں مار کنڈل کنور گرد سب
(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۶۳). ایک دوسرے کے گرد کنڈل مار کر زنجیر کی شکل بنتی گئیں. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۰۸).

کُنْڈْلا (۱) (ضم ک ، سک ن ، ڈ) امذ.
بڑا حصار ، کنڈل ، بڑا حلقہ ، دائرہ. جیسے ہی اس کنڈلے کو ناگھا بیہوش ہو کر گرے. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۷۸۷). [کنڈل (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

--- کھینچنا محاورہ.
حصار کھینچنا ، حلقہ یا دائرہ بنانا ، کنڈل کھینچنا. یہ کہہ کے وہ تو باہر چلا گیا اس نے کنڈلا کھینچا آگ جلائی. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۹۲). سکندر رستم خو نے جلدی سے کنڈلا کھینچا اور بیچ میں اس کنڈلے کے بیٹھ کر اسم کو پڑھنا شروع کیا. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۱۳۶).

کُنڈلا (۲) (ضم ک ، سک ن ، ڈ) امذ.
کنڈالا ، کونڈا ، مٹی کا بڑا ظرف ، تسلا ، پرات. صابون کو احتیاط سے چوڑے منہ کے مٹی کے کنڈلے میں ڈال کر رکھ چھوڑو. (۱۹۳۶ ، کاغذ بنانا ، ۱۶). [کنڈالا (رک) کا مخفف].

کُنڈلی (ضم ک ، سک ن ، ڈ) امث.
۱. **چھوٹا حلقہ ، دائرہ.** گھڑی جو تمہاری جیب میں ہے اس میں فولاد کی ایک کمانی کنڈلی کے طور پر تہہ کی ہوئی موجود ہے. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۱۱). دائرہ کی تعریف تو اقلیدس میں ہے کیا ... حلقہ ، کنڈلی وغیرہ ... ہر جگہ مستعمل کر سکتے ہیں. (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اردو ، ۳۵). ۲. **(گاڑی بانی) گاڑی کے پہیے کا بیچ کا حصہ جس میں دھرے کا منہ ڈالنے کو نالی کی طرح کا سوراخ ہوتا ہے ، کنڈ** (ا پ و ، ۵ : ۱۳۹). ۳. **(ہیئت) جنم پتری ، زائچہ.** شوہر سندرین میں جورو جھالراپاٹن میں اور جھپ سے ... کنڈلی دکھا کے بھونری کی تیاری کر ہی تو دی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۰۲). آج رات کے وقت محل میں چوری ہو گئی ہے .. آپ کنڈلی بنا کر چور کا پتہ بتائیے. (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاب ، ۳۳). پھر کچھ کنڈلیاں سی بنائیں اور بڑی دیر تک جمع تفریق اور ضرب و تقسیم کے سوالوں کی طرح کچھ کرتا رہا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۸). [رک : کنڈل + ی ، لاحقۂ تصغیر].

--- کھینچنا محاورہ.
حلقہ یا دائرہ بنانا یا کھینچنا. یہ پوتھی شنجرف سے جو سرخ کنڈلی کھینچی ہے اس پر انگلی رکھئے اور روشنی منگائیے کہ میں غور کروں. (۱۸۸۶ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۲۸).

---مار کر/مارے بیٹھنا محاورہ.
سانپ کا اپنے جسم کو جلیبی کی طرح بنا کر بیٹھنا ، گول چکر دے کر بیٹھنا. مگر ایک سانپ کنڈلی مارے بیٹھا ہے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۳۶).

زلف کی بندش نہیں ہے سر مڑوڑا سانپ کا
کیا ہی کنڈلی مار کر بیٹھا ہے جوڑا سانپ کا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۰). ہتھیلی کی ایک ریکھا نے سانپ بن کر انگڑائی لی تھی ... اور پھر وہ لکیروں کا جال بن کر میری ہتھیلی پر کنڈلی مار کر بیٹھ گیا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۶۵).

---مارنا محاورہ.
کنڈل مارنا ، چھوٹا حلقہ بنانا.

سانپ کی طرح کنڈلی مارے ہے
زلف تیری ہے کوئی پس کی گانٹھ

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعراء (سجاد) ، ۳۸۷). کنڈلی مارے پھن پھیلائے غضب ناک آنکھوں سے دیکھ رہا ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۵۳).

کُنڈلیا (ضم ک ، مغ ، فت ڈ ، سک ل) امث.
(شاعری) دوہے کی ایک قسم جو چھ مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے. اکثر گنوار بادیہ نشین ایسی ایسی حکایتیں اور ضرب المثلیں بیان کرتے ہیں جو بالکل قواعد عقل کے موافق ہوتی ہیں جیسے گردھر کبیراج کی کنڈلیاں اور تلسی داس کے دوہرے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۷۵). بہت سے دوہے یا کبت ، کنڈلیاں اور چھند مختلف کتابوں میں یکساں لکھے ہوئے نہیں ہوتے. (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، ۴۳ ، ۲ : ۹۵). [س : कुण्डल + इका].

کَنڈَم (فت ک ، سک ن ، فت ڈ) صف.
ایسی چیز یا شخص جو کسی کام کا نہ ہو ، بے کار ؛ قابلِ ملامت ، مذموم ؛ ناکارہ ، نکما ؛ رد کیا ہوا.

اور تو سب زمرۂ اہلِ وفا میں آ گئے
اک مگر احمق جسے اس بت نے کنڈم کر دیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶). اس نوخیز اور متنازعہ صنف کو کنڈم کیا گیا ہے. (۱۹۸۶ ، فنون (سالنامہ) ، لاہور ، ۱۰۷). [انگ : Condemn کا مورّد].

کَنڈَنسر (فت ک ، سک ن ، فت ڈ ، سک ن ، فت س) امذ.
آلۂ تکثیف ، بھاپ کے کثیف ہونے کا خانہ (انجن وغیرہ میں). سائیفن کی دوسری لگ کا سرا بذریعہ ایک پائپ کے کنڈنسر سے جوڑا ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیئرز ، ۲ : ۱۳). پوائنٹ کی حفاظت کے لیے ایک کنڈنسر فٹ ہوتا ہے جو کرنٹ کی فالتو مقدار جذب کر لیتا ہے اور شعلۂ پیدا نہیں ہونے دیتا. (۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۲۱۶). [انگ : Condenser].

کَنڈْوا (فت ک ، سک ن ، ڈ) امذ.
جَو یا گیہوں کی بال کی ایک بیماری جس سے دانہ سوکھ کر سیاہ ہو جاتا ہے اور خاک بن جاتا ہے اس قسم کی ایک بیماری گنے کی جڑ میں بھی ہو جاتی ہے جس سے تنا خراب ہو جاتا ہے اور اس کے اندر سیاہ پھپھوند لگ جاتی ہے ، کرنجوا. انہیں پیڑوں میں ایک روگ ایسا ہوتا ہے کہ جس سے پیڑ کالا پڑ جاتا ہے اور بیج بالکل برباد ہوجاتا ہے اسکو کنڈوا کہتے ہیں. (۱۹۱۶ ، علمِ زراعت ، ۸۳). [کرنجوا (رک) کا ایک املا].

کُنڈْوارا (ضم ک ، سک ن ، ڈ) امذ.
(آب پاشی) کنوئیں کی تہہ کی چٹان میں بنایا ہوا ایسا بڑا سوراخ جس میں سے چٹان کے نیچے کا پانی اُبل کر اوپر آئے بعض مقامات پر اس کو کوسل کہتے ہیں ، کنڈ (ا پ و ، ۶ : ۱۶۲). [مقامی].

کَنڈور (فت ک ، مغ ، و مج) امذ.
۱. **آنکھوں کا ایک مرض جس میں آنکھ کے ڈیلے میں سفید دھبہ پڑ جاتا ہے.** جس شخص کی کسی آنکھ کے ڈیلے میں کوئی سفید دھبہ پڑ جائے اسے کنڈور یا چور قندیل اور پھینگے کو ترپٹ کہتے تھے. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۲۶).

۲. (ایندھن براری) اُپلے رکھنے کی جگہ جہاں اُپلے جمع کیے جائیں (اپ و، ۳ : ۱۰۵). [مقامی].

کَنڈوری (فت ک، مغ، و مج) امث.
(سلائی بٹائی) **ایک قسم کا ریشم جس کا تار موٹا مگر صاف ہوتا ہے**، کنڈوری (اپ و، ۲ : ۲۷). [کندوری (رک) کا ایک املا].

کَنڈی (۱) (فت ک، سک ن) امث.
۱. **بید وغیرہ کی بنی ہوئی مختلف سائز اور وضع کی ٹوکری.** بیے کنڈیاں اور اسی قسم کے اور ظروف ... بنائے جاتے ہیں. (۱۹۰۷، مصرفِ جنگلات، ۱۶۵). پھل جمع کرنے کی کنڈی یا ٹوکری پھل توڑتے وقت مناسب مقام پر آویزاں رکھیں. (۱۹۳۰، شفتالو، ۱۰۱). ۲. **ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جس میں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اٹھا لیتے ہیں** (نوراللغات). [س : करण्डक].

کَنڈی (۲) (فت ک، سک ن) امث ؛ سم کنڈھی.
ہار، **پھلوں کا ہار جو ہولی کے تیوہار میں ہندوؤں کے بچے گلے میں ڈالتے ہیں** (پلیٹس). [مقامی].

کَنڈی (۳) (فت ک، سک ن) امث.
چھوٹا اور گول کنڈا، کنڈوں (اُپلوں) کا چُورا، چھوٹا اُپلا (پلیٹس ؛ نوراللغات). [کنڈا (رک) کی تصغیر و تانیث].

کَنڈی (۴) (فت ک، سک ن) امث.
شمال مغربی سرحدی علاقے میں پائی جانے والی عمدہ نسل کی بھینس. راوی اورکنڈی عمدہ نسل کی بھینسیں سمجھی جاتی ہیں. (۱۹۶۶، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۱۰۵). [مقامی].

کُنڈی (۱) (ضم ک، سک ن) امث.
دروازے کے پٹوں یا پٹ کو بند رکھنے والی زنجیر نیز اس کا حلقہ جس میں وہ پھنستی ہے، چھپکا، دروازے کا کھٹکا، چھوٹا کنڈا. اس میں نہ کواڑ چڑھے تھے نہ کنڈی لگی تھی. (۱۸۷۰، خطباتِ احمدیہ، ۵۰۹). دروازے کی کنڈی کو اندر سے بند کیا. (۱۹۸۱، قطب نما، ۲۴). [کنڈا (رک) کی تصغیر].

--- بَجانا ف م.
دروازے کی زنجیر سے آواز پیدا کرنا، کنڈی کھٹکھٹانا. ہر دروازے کی کنڈی بجا چکا، آنسو بھی بہائے، ہاتھ بھی پھیلائے لیکن اس کا دامن نصیب نہ ہوا. (۱۹۱۴، سی پارۂ دل، ۱۳). اس زور سے کنڈی بجائی کہ میں ڈر گئی. (۱۹۳۶، راشد الخیری، بیلہ میں میلہ، ۳۰).

--- بَجنا محاورہ.
دروازے کی زنجیر ہلنا، دستک ہونا. کواڑ پیٹے جانے لگے ... کواڑ کی کنڈی بجی ... دادی نے کلیجا تھام لیا. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۷).

--- جَڑنا محاورہ.
رک : **کنڈی لگانا.** کنڈی وہ مضبوط جڑ رکھی ہے کہ ... وہ کسی طرح نہیں کُھل سکتی. (۱۹۳۰، آغا شاعر، ارمان، ۱۰۸).

--- چڑھانا محاورہ.
رک : **کنڈی لگانا.** وہ جوان اُٹھ کر سب مکانوں کی کنڈیاں چڑھا کر باغ کے کونے کی طرف چلا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۹).

کنڈی چڑھا کے شام سے وہ شوخ سو رہا
پٹکا کیا میں سر کو پسِ در تمام رات

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۶۵). اس کا دل چاہتا تھا کہ کسی ویران مندر کے تاریک گربھ گرہ میں چھپ جائے اور اندر سے کنڈی چڑھا لے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۲).

--- دے لینا محاورہ.
رک : **کنڈی لگانا.** ڈاکٹر کا نام سُنا اور دروازوں کی کنڈیاں دے لیں. (۱۸۷۲، مجالس النسا، ۱ : ۶۳).

--- کَھٹکَھٹانا محاورہ.
کنڈی بجانا، دستک دینا. دن چڑھے وہ اس وقت اٹھی جب کسی نے کنڈی کھٹکھٹا کر اسے زور زور سے پکارا. (۱۹۵۵، ہمارا گاؤں، ۸۹). چوکیدار نے کنڈی کھٹکھٹائی اور کہا تنخواہ نکالو. (۱۹۸۵، پنجاب کا مقدمہ، ۱۰۱).

--- کُھلنا محاورہ.
کنڈی کھولنا (رک) کا لازم ؛ دروازہ کھلنا. مکانات کی کنڈیاں کُھل گئیں رعایا بھاگی، حاملہ عورتوں کے حمل ساقط ہوئے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۱۴۹).

--- کھولنا ف م.
دروازہ کھولنا.

ابھی کہتا ہوں دروازے کی کنڈی کھول دو چپکے
نہیں تو میرا سر ہے آج اور صاحب کی چوکھٹ ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۶). جب کنڈی کھولی تو سب گورے اندر گھس آئے. (۱۹۳۵، بیگماتِ شاہانِ اودھ، ۴۶).

--- لَگانا محاورہ.
دروازے کے پٹ بند کر کے زنجیر لگا دینا، دروازہ بند کر دینا. ایک یہ بہادری کی کہ اس کو کوٹھری میں ڈھکیل جھٹ اوپر سے کنڈی لگا دی. (۱۸۸۵، محصنات، ۱۷۱). اندر سے کنڈی لگائی تو اب سارے گھر نے قدری کر ڈالی، مگر وہ اللہ کی بندی ٹس سے مس نہیں. (۱۹۱۵، گرداب حیات، راشد الخیری، ۳۸). راشدہ کو میں نے اندر سے کنڈی لگانے کی ہدایت کر دی تھی. (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۱۵۵).

--- لَگنا محاورہ.
کنڈی لگانا (رک) کا لازم. اس میں نہ کواڑ چڑھے تھے نہ کنڈی لگی تھی. (۱۸۷۰، خطباتِ احمدیہ، ۵۰۹).

دکھائی وہ رسی لٹکتی ہوئی
وہ آنگن میں باہر سے کنڈی لگی

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۳۱).

--- مارنا محاورہ.
کنڈی کھٹکھٹانا (نوراللغات).

---مُونڈنا محاورہ.
کنڈی لگانا ، کنڈی بند کرنا.
آئے جو میرے گھر میں وہ شب راہ کرم سے میں موند دی کنڈی
منہ بھر لگے کہنے تعجب ہے کہ یہ کیا اس تیری یہ طاقت
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۴).

---ہلانا محاورہ.
کنڈی کھٹکھٹانا.
ہوا جوش جنوں مجھ کو یقیں ہے وہ پری آئی
کسی نے خانۂ زنجیر کی کنڈی ہلائی ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۵۱). کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا یا کنڈی کو ہلایا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ، سرشار ، ۹۴).
میں پھاند کے کل رات جو دیوار نہ جاتی کنڈی نہ ہلاتی
(۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۵۲).

کُنڈی (۲) (ضم ک ، سک ن) امث.
۱. **چھوٹا کنڈ ، چھوٹا سا حوض.** کنویں کے قریب ۲۰۰ فٹ فاصلہ تک کوئی بیت الخلا ، کچرا ، کنڈی یا گندہ حوض نہیں ہونا چاہیئے. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۹۸). ۲. **(شکر سازی) گنے کا رس نکالنے کے لیے قدیم وضع کے کولھو کا ناند کی شکل کا وہ حصہ جس میں رس نکالنے کے لیے گنے بھرے جاتے ہیں ، کوٹھی ، کونی ، گھان** (اپ و ، ۳ : ۱۹۹). ۳. **(باغ بانی) پھول کے نیچے کا وہ حصہ جس میں پھول کی پنکھڑیاں یا ان کی ڈنڈی جمی ہوتی ہے ، پھول کی پتیوں کا پیالہ نما غلاف ، پیالۂ گل** (اپ و ، ۶ : ۱۳۱). [کنڈ (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

کَنڈے (فت ک ، سک ن) امذ ؛ ج.
اُپلے ، ایندھن میں کام آنے والا سکھایا ہوا گوبر ، گوبر کی چکتیاں ، کنڈا (۱) (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل. خاوند کے سر کے بال جس قدر اس کی بائیں مٹھی میں آویں کاٹ لے اور ان بالوں کو بندان کے کنڈے کی آگ میں جلاوے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۵). اس کے گوبر کے کنڈے جلائے جاتے ہیں. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۲۴۳).

---پاتھنا ف م.
اُپلے تھاپنا. میرے دادا کی تین بیویاں تھیں ایک کو کنڈے پاتھنے کا شوق تھا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰، ۱۳ : ۶).

---والی امث.
اُپلے بیچنے والی. گرے بھی تو کہاں جا کے ، واہ چوڑی والی ، کنڈے والی. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۰۴). کنڈے والیوں کی طرح وہ صبح کو ٹوکرا لے کے نکلتے ہیں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰، ۳۵ : ۴).

کُنڈے (ضم ک ، سک ن) امذ ؛ ج.
کنڈا (رک) کی جمع اور مغیرہ صورت ، لوہے کے وہ حلقے جس میں زنجیر ڈالتے ہیں ، زنجیر ، کنڈی.
سبزہ گل دار ہے یا ہے یہ چمن کا طاوس
دم اسی طرح چنور ہے وہی کنڈے کا ہے بل
(۱۸۹۱ ، دیوان عاقل ، د ، ۱۵۹). انہوں نے وہاں کے چرچ کے کانسی کے کنڈے تک نہیں چھوڑے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۲۲).

---کا رُپَیہ امذ.
(صراف) وہ رُپیہ جس میں کنڈا جھلوا کر زیور کے طور پر استعمال کیا گیا ہو ، ایسے روپے کی بازار میں قدر و قیمت کم ہو جاتی ہے (ماخوذ : اپ و ، ۷ : ۲۱).

کَنڈیا (فت ک ، سک ن ، ڈ) امث.
ٹوکری جس میں پھل یا مٹھائی وغیرہ رکھی جاتی ہے. آدھی رات پچھلے پہر کی گاڑیوں میں سے چابک دستی کے ساتھ سوتے ہوئے مسافروں کے ناشتہ دان پھلوں کی ٹوکریاں مٹھائی کی کنڈیاں اور بڑوں پکوان کی چھابیاں ہوٹیں اتار اتار کر لانا ... ہوسٹلوں کے خلیفاؤں کا ہمیشہ کا دھندا ہے. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۲۹۵). [رک : کنڈی (۱) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

کُنڈیاں (ضم ک ، سک ن ، کس ڈ) امث.
(کاشت کاری) گھنڈیاں (رک) بال یا گلی میں دانوں کے ابتدائی ابھار (اپ و ، ۶ : ۹۱). [مقامی].

کَنڈْیانا (فت ک ، غنہ ، سک ڈ) ف م.
(چنائی کاری) سونے چاندی وغیرہ کے زیور ، برتن کی سطح پر باریک لکیروں سے پھول پتے کچے کرنا یعنی ابتدائی اوپری نشان لگانا (ماخوذ : اپ و ، ۴ : ۴۸).

کَنڈیرا (فت ک ، مغ ، ی مج) امذ.
دھنیا ، کڈیرا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : कर्ष+कार].

کَنڈیرنا (فت ک ، مغ ، ی مج ، سک ر) امذ.
«کنڈیانا» کا اوزار ، زیور یا برتن کی اوپری سطح پر باریک نشانات ڈالنے کا قلم (اپ و ، ۴ : ۴۸). [مقامی].

کَنڈِیشَن (فت ک ، سک ن ، ی مع ، فت ش) صف.
حالت ، احوال. ہم خود ٹرنزیٹو اور پروگریسو کنڈیشن میں ہیں. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۶). میں تو کہوں گا کنڈیشن اب سیریئس ہو گئی ہے. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۳۸۲). [انگ : Condition].

کَنڈیشْنَر (فت ک ، سک ن ، ی مع ، سک ش ، فت ن) امث.
بالوں یا سر کو دھونے کا ایک مرکب مائع جس میں دواؤں کی آمیزش کی جاتی ہے تاکہ بال صحت مند رہیں ، یہ مختلف رنگوں میں ہوتا ہے اور عموماً خوشبودار ہوتا ہے. شمپو کے بعد اگر ضرورت ہو تو کنڈیشنر سے دھولیا جاتا ہے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، خواتین کا صفحہ ، ۱۷ مارچ). [انگ : Conditioner].

کَنڈَیکْٹ (فت ک ، سک ن ، ی لین ، سک ک) ف ل.
رہنمائی کرنا ، رہبری کرنا. واہ یہ اچھا کنڈکٹر ہے جو مسافروں کو کنڈیکٹ ہی نہیں کر رہا ہے اور یہ اچھے مسافر ہیں جو ایسے کنڈکٹر کے باوجود ٹکٹ خرید رہے ہیں. (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۱۷۱). [انگ : Conduct].

کَنڈَیکٹَر (فت ک ، سک ن ، ی لین ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
رک : کنڈکٹر . اب بڑھیا کنڈیکٹر کی طرف پلٹی . (۱۹۸۷ ، اردو افسانوی ادب ، ۱۶۳) . [انگ : Conductor] .

کَنڈَیل (فت ک ، سک ن ، ی لین) امذ.
رک : کرنل ، بڑا فوجی افسر . اچھے اچھے جنڈیل اور کنڈیل جھک جھک کے تعظیم کرنے لگتے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۷) . [کرنیل (رک) کا بگاڑ] .

کُنڈَیلا (ضم ک ، مغ ، ی لین) امذ.
بڑی کنڈیلی ، مٹی کا پیالہ ، چھوٹی ہانڈی. ایک طرف کنڈیلے میں بوٹی بھیگی گاڑھے کا بے فتا دیوار سے لگا . (۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۳) . [کنڈ (رک) + یلا ، لاحقۂ نسبت] .

کَنڈِیلا چُوہا (فت ک ، مغ ، ی مع ، و مع) امذ.
چوہوں کی ایک قسم جن کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں. کنڈیلے چوہے میں بالوں کے علاوہ کانٹے بھی ہوتے ہیں . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۳۰) . [رک : کنڈیلا + چوہا (رک)] .

کَنڈَیلْوا (فت ک ، سک ن ، ی لین ، سک ل) امذ.
(خیمہ و چھتری سازی) **لمبی پوری اور موٹے دل کا بانس جسے چھپر میں لگاتے ہیں ، سرموجھی** (ا پ و ، ۱ : ۱۰) . [مقامی] .

کَنڈیم (فت ک ، سک ن ، ی مج) صف.
رک : کنڈم ، ناکارہ ، نکما ، رد کیا ہوا ، مسترد. مذہب نے نہایت شدت سے اس ذہنیت کو کنڈیم کیا ہے . (۱۹۷۵ ، صدا کر چلے ، ۱۶۳) . [انگ : Condemned] .

کَنڈَینسَر (فت ک ، سک ن ، ی لین ، سک ن ، فت س) امذ.
آلۂ تکثیف ، بھاپ کے گاڑھا (کثیف) کرنے کا انجن . کم و بیش بیس ہزار کی بڑی رقم جدّہ کے لیے نیا کنڈینسر یعنی سمندر کے پانی کو صاف کرنے کی کل پر صرف کی گئی . (۱۹۲۶ ، مسئلہ حجاز ، ۱۳۴) . فیڈ بیک کو کنڈینسر **C2** کے ذریعے ارتھ کر دیا گیا ہے . (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلیویژن ، ۵۳) . [انگ : Condenser] .

کَنڈھا (فت ک ، سک ن) امذ.
موٹا تازہ ، تگڑا. ایک راس جاموش رنگ سیاہ ، کنڈھا ، عمر جوان چار سالہ ... چرتا ہوا گرفتار کر کے پھاٹک مویشی تھانہ شرقپور میں بھیج دیا گیا ہے . (۱۸۹۸ ، اردو خط و کتابت ، ۵۶) . [مقامی] .

کُنڈھالی (ضم ک ، مغ) امث.
رک : کنڈالی ، چھوٹا کونڈا. سوندھی سوندھی کنڈھالی سے ٹھنڈا پانی پی چپت ہو جاتا تھا . (۱۹۶۹ ، ساق ، کراچی ، ۴ ، ۳ : ۲۶) . [کنڈھا = کونڈا + لی ، لاحقۂ تانیث] .

کِنَّر (کس ک ، شد ن بفت) امذ.
۱. (دیو مالا) **جس کا سر گھوڑے کا سا اور جسم انسان کا سا ہوتا ہے ، مغنّی دیوتا نیز اندرسبھا کا گروہ**. دیوتا اور کنر لوگ جن کے پردے میں کوئی کامنا باقی نہ رہی تھی . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳) .

کھینچ کر تان جو کنر کبھی گا دیتے ہیں
نہر سی ایک ترنم کی بہا دیتے ہیں

(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو ، ۳) . ۲. **باجا جو بین کے مانند ہوتا ہے لیکن اس کی لکڑی اس سے کچھ زیادہ لمبی ہوتی ہے اور اس میں تین کدو اور دو تار ہوتے ہیں** (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۲) . [س : किन्नर] .

کَنْرَس (فت ک ، سک ن ، فت ر) امذ
رک : ن رس.

قصۂ بلبل جو میں اس گل سے کہتا ہوں کبھی
علم کچھ اتنا نہیں ہے لیک کنرس ہے مجھے

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۷۰) . [کن (کان (رک) کی تخفیف) + رس (بطور فاعل)] .

کُنْڑ (ضم ک ، غنہ ، سک ڑ) امذ.
(آب پاشی) **کنڈ ، چٹان میں بنا ہوا ایسا بڑا سوراخ جس میں سے چٹان کے نیچے کا پانی اُبل کر اوپر آئے بعض مقامات پر اس کو کوسل کہتے ہیں** (ا پ و ، ۶ : ۱۶۲) . [مقامی] .

کَنڑی (فت ک ، سک ن) امث.
۱. **ایک قوم جو میسور اور حیدرآباد کے جنوبی حصے میں آباد ہے**. مرہٹے تلنگے اور کنڑی قوم کے لوگ آباد ہیں . (۱۸۹۹ ، اصول دھرم شاستر ، ۶) . ۲. **کنڑی قوم کی زبان جو دراوڑی کی ایک شاخ ہے ، ایک زبان کا نام**. گلبرگہ اور لنگسگور تک عوام الناس کی زبان بالکل کنڑی ہے . (۱۸۸۹ ، حسن ، مئی ، ۶۳) . کنڑی مغربی گھاٹ کے خطے اور کوکن اور ملابار کے بعض حصوں میں بولی جاتی ہے . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۱۰۴) . سامی ، تامل ، تلگو ، کنڑی وغیرہ دراوڑ خاندان کی زبانیں سب اس قسم میں شامل ہیں . (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۹) . ۳. **ایک راگنی کا نام ؛ ایک بحر یا وزن** (جامع اللغات) . [پ : किन्नर] .

کَنْز (فت ک ، سک ن) امذ.
۱. **خزانہ ، گنج**.

اس مہینے میں ہوا نور الٰہی کا ظہور
کنز مخفی سے ہے اظہار ربیع الاول

(۱۸۷۶ ، غلام امام ، گلدستۂ شہید ، ۷) .

بیت تھی کنز مضامین سے بیت المعمور
نثر تھی لولوئے منثور جہاں میں مشہور

(۱۹۱۷ ، فردوس تخیل ، ۱۳۹) . ۲. (فقہ) **کنز سے مراد یہ ہے کہ روکنا ؛ چاندی اور سونے کا اور زکوٰۃ نہ دینا ، دولت جمع کرنا**. میں پہنے تھی اوضاح سونے سے ... کہا میں نے کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کنز ہے یہ فرمایا کہ جو پونچے یہاں تک کہ ادا کی جاوے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۸۱) . جس مال کی زکوٰۃ دی گئی وہ کنز نہیں خواہ دفینہ ہی ہو اور جن کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہو وہ کنز ہے . (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم مرادآبادی ، ۳۰۹) . مجرد سونے چاندی کو کنز کرنے پر اعتراض مقصود نہیں . (۱۹۶۰ ، آب رفتہ ، ۱۳۹) . [ع] .

ـــــُ الْاَخلاق (ـــــضم ز ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک خ) امذ.
خزینۂ اخلاق.

گویا ہوا خامۂ گہربار
کنزالاخلاق دُرِ افکار

(١٩٢٨ ، تنظیم الحیات ، ٢٣٣). [کنز + رک : ال (١) + اخلاق].

ـــــُ الْکُنُوز (ـــــضم ز ، غم ا ، سک ل ، ضم ک ، و مع) امذ.
(تصوف) مرتبہ وراُالورا ، (لفظاً) خزانوں کا خزانہ یا غیب الغیوب کو کہتے ہیں ، ذات بحث اور مرتبۂ احدیت بھی مراد ہے (مصباح التعرف).
[کنز + رک : ال (١) + کنوز (کنز (رک) کی جمع)].

ـــــِ خَفی کس صف (ـــــفت خ) امذ.
چھپا ہوا خزانہ ، کُنت کنزاً مخفیا کی طرف تلمیح (میں ایک پوشیدہ خزانہ تھا).

انوارِ ذات کنز خفی بن کے ہیں نہاں
غنچہ میں گل میں رنگ میں بو میں چمن میں ہم

(١٩٣٨ ، بستانِ تجلیات ، ٦٠).

یسین ، رؤف ، کنز خفی ، انیا ، بشیر
کس کس طرح سے حق نے سنوارا ہے ان کا نام

(١٩٨٣ ، مہرے آقا ، ٤٢). [کنز + خفی (رک)].

ـــــِ مَخْفی کس صف (ـــــفت م ، سک خ) امذ.
چھپا ہوا خزانہ ، پوشیدہ خزانہ. اکثر خاندانی طبیب کنز مخفی کی طرح نہاں رکھتے ہیں. (١٩٣٠ ، جامع الفنون ، ٢ : ٣٠١). حدیث قدسی کے مطابق جب حقیقتِ اعلیٰ نے جو ایک مخفی خزانہ (کنز مخفی) تھا خود اظہاریت کا ارادہ کیا. (١٩٨٥ ، سید سلیمان ندوی ، ١٢٧). [کنز + مخفی (رک)].

کُنْزائِٹ (ضم ک ، سک ن ، کس ء) امذ.
قیمتی پتھر. اس پتھر کو انگریزی میں کنزائٹ کہتے ہیں. (١٩٨٢ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ٧١). [انگ : کنزائٹ Kunzite].

کَنْزَرْوِیٹِو (فت ک ، سک ن ، فت ز ، سک ر ، ی مع ، کس ٹ) صف ؛ امذ.
رک : **کنسرویٹو ، قدامت پسند ، رجعت پسند ، روایت پرست (ترقی پسند کا نقیض).** کلکتے سے ایک کنزرویٹو اخبار نکالا. (١٩٥٦ ، آگ کا دریا ، ٣٦٨). [انگ : Conservative].

ـــــ مُعاشَرَہ (ـــــضم م ، سک ش ، فت ر) صف.
قدامت پسند معاشرہ ؛ پرانی روایتوں کو پسند کرنے والے لوگ ، رجعت پسند لوگ. یورپ میں انگلستان جیسے کنزرویٹو معاشرے کو شامل نہیں کیا جاسکتا. (١٩٩١ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ١٥). [کنزرویٹو + معاشرہ (رک)].

کَنْزیُومَر (فت ک ، سک ن ، کس ز ، ی مع ، فت م) امذ ؛ امث.
صارف ، خرچ کرنے والے. سب کے سب کنزیومر Consumer کہلاتے ہیں. (١٩٨٥ ، حیاتیات ، ٣٣١). [انگ : Consumer].

کَنَس (١) (فت ک ، ن) امذ.
(سانپ) دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو سبزکاہی سوا گز لمبا عریض سر جیسے انگوٹھا اور رنگ شکم آسمانی کہ جسے کاٹتا ہے تین پہر کے بعد بدن کانپنے لگتا ہے ... اور اعضا پھڑکنے لگتے ہیں پھر آنکھ ناک سے پانی جاری ہو کر مر جاتا ہے ... ضلع ہوشیارپور یا کہیں پہاڑوں کے نیچے سے ہاتھ آتا ہے (تریاق مسموم ، ٣٠). [مقامی].

ـــــ ہَلْدِیا (ـــــفت ہ ، سک ل ، کس د) امذ.
دوسری قسم کنس کی ، زرد رنگ بارہ گرہ کا اور سر و شکم کا وہی حال جس روز کاٹتا ہے اس کے دوسرے روز خارش ہونے لگتی ہے اور آنکھ سرخ چھٹے روز بھوک پیاس غائب ہو کر آٹھویں نویں روز (مر جاتا ہے) آخر ہو جاتا ہے نواح لاہور وزیرآباد میں دیکھا ہے (تریاق مسموم ، ٣١). [مقامی].

کَنَس (٢) (فت ک ، ن) امث.
رک : **کارنس ، کگر.** اوپر کی سطح سے کوئی دو فٹ نیچے گڑھے کی پوری لمبائی کے ساتھ ساتھ پہاڑ کی جانب دو فٹ چوڑی کنس پر انگور کی بیل لگا دی جاتی. (١٩٨٨ ، تذکرۂ استخبارات ، ١٢٨).
[کارنس (رک) کا ایک املا].

کَنَس (٣) (فت ک ، ن) امث.
ایک بیماری جو کماد کو ہو جاتی ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[ب : कनसे].

کُنُس (ضم ک ، ن) امث.
(کاشت کاری) بیجوں خصوصاً دالوں کی پھلی (ا پ و ، ٦ : ٩١).
[مقامی].

کَنَسْتَر (فت ک ، ن ، سک س ، فت ت) امذ ؛ سے کنستر.
ٹین کا چوکور ڈبا جو اونچائی میں زیادہ چوڑائی میں کم ہوتا ہے اور عموماً مٹی کا تیل یا گھی وغیرہ رکھنے کے کام آتا ہے. صندوق میں گھی کا کنستر ... لاتے لے جاتے خوب ہی ٹپکا. (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ١٥٨). تیل کے کنستر جو ہندوستان میں ہر جگہ عام ہیں ، انہیں ٹین کی چادروں کے ہوتے ہیں. (١٩٢٣ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ١ : ١٢٣). ہر خاندان دو کنستر پانی لے جا سکتا ہے. (١٩٨٧ ، آجاؤ افریقہ ، ١٣٢). [انگ : Cannister].

ـــــ بَجانا محاورہ.
اِطلاع دینا ، مطلع کرنا ، شور و غل کرنا. انہوں نے اپنے اپنے مکانوں کی چھتوں پر خالی ٹین کے کنستر زور زور سے بجانا شروع کر دیے. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٦٩٨).

کَنَسْتَرَکْشَن (فت ک ، سک ن ، س ، فت ت ، ر ، سک ک ، فت ش) امث.
ساخت ، بناوٹ ، تعمیر ، عمل. قوانین اور چھپیات اور کنسترکشن اتنی مفید اور بکارآمد نہیں. (١٨٣٩ ، مکتوباتِ سرسید ، ٣). [انگ : Construction].

کَنَسْتاپ (فت ک ، سک ن ، س) امذ.
کن ٹوپ ، وہ ٹوپی جو کان تک جائے ، بڑی ٹوپی.

کھوپری ان کی ہے اوندھی یہ نہ ہو گی سیدھی
جب تک اس کے لیے ہو گا نہ ہمارا کنسٹاپ
(۱۹۳۸ ، چمنستان ، ۱۷۰). [کن ٹوپ (رک) کا ایک املا].

کَنسٹِبل (فت ک ، سک ن ، س ، کس مج ٹ ، کس ب) امذ ؛ ← کنسٹیبل.
کانسٹیبل ، سپاہی ، برقندار. مسمی شریف خان و لطیف خان مدعا علیہم کو کنسٹبلوں کی حراست میں کر کے حضور میں چالان کرتا ہوں.(۱۸۸۰ ، کاغذات کارروائی عدالت ، ۱۰۷). زبردست خان ہیڈ کنسٹبل اور کنجی داس ... میں ہوں تو سنجیدگی موجود ہے. (۱۹۵۹ ، اردو ادب میں طنز و مزاح ، ۲۹۹).[انگ : Constable].

کَنَسٹَر (فت ک ، ن ، سک س ، فت ٹ) امذ.
رک : کنستر ، ٹین کا پیپا. فینائل کی بوتلیں بلکہ ایک پورا کنسٹر لے کر اس میں سے کچھ وہاں کے لیے رکھ لینا اور باقی یہاں بھجوا دینا. (۱۸۹۸ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۵۶). یہ فرشتہ کسی تیل کے کنسٹر میں سر ڈال کر اس جلدی سے بھاگا ہے کہ منھ تک پونچھنے کی اسے مہلت نہیں ملی. (۱۹۴۲ ، انور ، ۳۹۰). اجرت دے کر پانی گرم کروا لیجئے صرف ۶ آنے میں گرم کر کے کنسٹر باتھ روم میں رکھ دے گا. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۱۳۸).

کَنسٹَیبِل (فت ک ، سک ن ، س ، ی مج ، کس ب) امذ.
رک : کنسٹبل ، سپاہی ، پولیس کا سپاہی ، پولیس. وہ کنسٹیبل کے بھیس میں وہاں سے نکل گئے. (۱۹۲۱ ، رپورٹ نیشنل کانگریس ، ۱۲۱). ایک خاتون کنسٹیبل نے اس کا برقع اتارا. (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۸۴). [کانسٹیبل (رک) کا ایک املا].

کَنسَر (فت ک ، سک ن ، فت س) امث.
گیہوں سے بننے والا ایک کھانا ؛ (مٹھائی) جو شادی کے بعد ہندو دولھا دلہن ساتھ ساتھ کھاتے ہیں. شادی کی چوکی پر بیٹھنا ... دولھا دلہن کا ایک دوسرے کو میٹھا کنسر کھلانا. (۱۹۳۵ ، تلاش حق ، ۱ : ۲۸). [مقامی].

کَنسُرا کُرَنڈی (فت ک ، سک ن ، ضم س ، ک ، فت ر ، سک ن) امذ.
کرنڈی سانپ کی ایک قسم ہے جو سرخ مائل بسیاہی دس گرہ لنبا ہوتا ہے. کنسرا کرنڈی تیسری قسم ہے ، سرخ مائل بسیاہی دس گرہ کا لنبا. (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۲۷). [مقامی].

کَنسَرٹ (فت ک ، سک ن ، فت س ، سک ر) امذ.
محفلِ رقص و سرود ، چوکی ، منڈلی. جہاں کنسرٹ اور بال (انگریزی قسم کے ناچ) ہوتے وہاں اسے پہونچنا بہت ضروری تھا. (۱۹۴۰ ، مطلوب حسینان ، ۵). [انگ : Concert].

کَنسروِنسی (فت ک ، سک ن ، کس س ، کس مج و ، سک ن) امث.
تحفظ ، نگرانی ، محکمۂ نگرانی ، وہ ادارہ جو دریا اور بندرگاہ کو کنٹرول کرتا ہے. جب کنسرونسی کی بابتہ غیر متصرفہ رقم خزانہ میں داخل کی جائے. (۱۸۹۶ ، ہدایات متعلقہ حسابات ، ۹۵). [انگ : Conservancy].

کَنسَرْوِیٹَر (فت ک ، سک ن ، فت س ، سک ر ، و مج ، فت ٹ) امذ
محافظ ، نگران مال ، مہتمم جنگلات ، وہ افسر جس کے سپرد جنگلوں اور مچھلیوں وغیرہ کا انتظام ہو. کنسرویٹر عجائب خانے یا جنگلات کے محافظ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۳). [انگ : Conservator].

کَنسَرْوِیٹو (فت ک ، سک ن ، فت س ، سک ر ، ی مج ، کس ٹ) صف ؛ امذ ؛ ← کنزرویٹو.
۱. **قدامت پسند ؛ پرانے خیال کا ، (پرانی کے طور پر) لکیر کا فقیر (انقلابی یا ترقی پسند کے بالمقابل)**. ان میں کوئی پولیٹکل اختلاف نہیں کیونکہ وہ سب کنسرویٹو ہیں.(۱۸۹۳ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۱). ایک گروہ دوسرے کو قدامت پرست ، کنسرویٹو اور لکیر کا فقیر بتاتا ہے دوسرا اس کو طفل مزاج ، جلد باز اور قبل از وقت شور مچانے والے لقب سے یاد کرتا ہے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۱۴). ۲. **برطانیہ کا وہ اساسی فرقہ جو پرانے انتظام کو پسند کرتا ہے** (جامع اللغات). [انگ : Conservative].

ـــ خیَالات (ـــ فت خ) امذ ؛ ج.
پرانے خیالات ، دقیانوسی سوچ ، قدامت پسندانہ ذہنیت کنسرویٹو خیالات اب رخصت ہو رہے ہیں. (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۶۲۷). [کنسرویٹو + خیالات (خیال (رک) کی جمع)].

ـــ قیَادت (ـــ فت ق ، د) امث.
قدامت پسندوں کی قیادت. کنسرویٹو قیادت جس کی فکری نمائندگی کے لیے چرچل کا نام لیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۱ ، قائداعظم اور آزادی کی تحریک ، ۵۸). [رک : کنسرویٹو + قیادت (رک)].

کَنسَلائی (فت ک ، سک ن ، فت س) امث.
کیڑا جو عموماً کان میں داخل ہو جاتا ہے ؛ (مجازاً) دبلی پتلی سیخ سلائی ، بہت کمزور. اسکے علاوہ اکثر نام ظاہری یا فعلی مشابہتوں سے بھی رکھے گئے مثلاً کنسلائی ، کنکجھورا. (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۱۸). اژدہے کے مقابلے میں ایک کنسلائی کو لانا ستم ظریفی ہے. (۱۹۸۲ ، خشک چشمے کے کنارے ، ۱۰۰). ایک کنسلائی پھر رینگنے لگی. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۶۳). [کن (کان (رک) کی تخفیف) + سلائی (رک)].

کَنسُوا / کَنسُوآ (فت ک ، سک ن ، ضم س) امذ.
۱. (کاشت کاری) **جو ، جوار یا گیہوں کے بیجوں کا نیا پھٹاؤ ؛ ایک کیڑا جو گنے کی نئی پود اور اس کے پھٹاؤ کو کھا جاتا ہے** (ا پ و ، ۶ : ۹۱). ۲. (دست کاری ، جراحی) **کان کے نیچے جبڑے کی ہڈی کے سرے پر نکلنے والا دنبل ، گل سوا** (ا پ و ، ۷ : ۱۳۲). [س : कस्त+श्व+क].

کَنسورشِیَم (فت ک ، سک ن ، و مج ، کس ش ، فت ی) امذ.
انجمن ، ادارہ ، تنظیم. غیر ملکی کمپنیوں سے جو گفت و شنید ہوئی تھی اس کی رُو سے ایک «کنسورشیم» ...کا قیام عمل میں آیا تھا.(۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۱). کنسورشیم کے فیصلے پاکستان کی اقتصادی اصطلاحات پر اظہار اعتماد ہیں. (۱۹۹۱ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ مئی ، ۱). [انگ : Consortium].

کَنسُونیاں لینا محاورہ.
چُھپ کر باتیں سننا ، کسی بات کی ٹوہ لینا. اور تم میں ہیں کنسونیاں لینے والے انکے لئے اور اللہ جاننے والا ہے ظالموں کو. (۱۸۹۸ ، سرسید احمد خاں ، تصانیف احمدیہ ، ۳ : ۱۳۳). مرد کی نسبت عورت میں کنسونیاں لینے کا بہت شوق ہوتا ہے. (۱۹۶۷ ، پیام سحر ، ۲۰). خدا مجھے بھی معاف کرے کتنی کنسونیاں لیتی پھرتی ہے. (۱۹۸۳ ، اُجلے پھول ، ۱۲۵).

کُنسی (ضم ک ، ن) امث.
۱. (کاشت کاری) **ہل کی چوبڑ کھودنے یعنی پہلی نالی پر دوسری آڑی نالیاں کھودنے یا بنانے کا عمل** (ا پ و ، ۶ : ۹۱). اف : کرنا. ۲. (کاشت کاری) **چانول کی پود کی ایک بیماری** (ا پ و ، ۶ : ۹۱). [مقامی].

کُنش (فت ک ، فت ن) (قدیم). (الف) صف.
بد اعمال ، بد کردار. دوسرا بخیل ہور کنش کہلانے سوں ڈرتے رہتا کہ شومڑا دنیا ہور دین میں بدنام ہے. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۵۶). (ب) امذ. **کردار ، عمل (اچھا یا بُرا)**. وے اپنے کیش و کنش سے جدا کیے گئے. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری (ترجمہ) ، ۳۱).

ادھر تھا عجم کو جہالت نے گھیرا
کہ دل سب نے کیش و کنش سے تھا پھیرا

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۲۵). [ف].

کَنِشْت (ضم نیز فت ک ، کس ن ، سک ش) امذ.
۱. **بُت پرستوں ، آتش پرستوں یا یہودیوں کا معبد ، بُت کدہ ، آتش کدہ ، غیر مسلموں کی عبادت گاہ**.

کنشیاں کیے اس کے اے بد سرشت
کریں گے تجھ اپرال لعنت کنشت

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۲۳).

شیخ کعبہ ہو کے پہنچے ہم کنشتِ دل میں ہو
درد منزل ایک ہی تھی راہ کا تک پھیر تھا

(۱۷۸۴ ، میر درد ، د ، ۲۲).

بتوں کی مجلس میں شب کو مہرو جو اور تک بھی قیام کرتا
کنشت ویران ، صنم کو بندہ ، برہمنوں کو غلام کرتا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵).

جب چھوڑ کر کلیسا سوئے کنشت آیا
حسنِ ازل کا عالم روئے صنم میں پایا

(۱۹۰۶ ، مخزن ، نومبر ، ۱٦).

کھلا ہے اور کھلے گا جمیل سب کے لئے
یہ میکدہ ہے کنشت و حرم نہیں اے دوست

(۱۹۶۸ ، فکر جمیل ، ۱۱۵). اور احوال مسجد و کنشت کا. (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۵۲). ۲. (**تصوف**) **عالمِ تعیّن و شہود** (مصباح التعرف). [ف].

کَنِشْتی (ضم نیز فت ک ، کس ن ، سک ش) صف.
کنشت سے منسوب ، آتش پرست نیز بت پرست. ایک جماعت ہنڈواں کنشتیاں و زناردارں ... داخل شہر ہوئے. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۸۳).

کریں شیخ و برہمن اللہ اللہ رام رام آ کر
زیارت گہ ہے وہ کعبۃالہی کنشتی کا

(۱۸۹۴ ، کلام دلدار علی مذاق ، ۱۸۷).

ادھر اللہ اکبر نعرہ تھا اللہ والوں کا
ادھر اُغلُ و ہُبَل شور کنشتی و کلیسائی

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۳۰).

زہے یہ موسم اردی بہشتی
زمیں پہنے ہوئے رختِ کنشتی

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۱۷). [کنشت + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ ساز امذ.
(لفظاً) **یہودیوں (غیر مسلموں) کا باجا** ؛ (مجازاً) **غیر مسلم قوموں کے افکار و آثار کا تسلّط**.

تجھے معلوم ہے غافل کہ تیری زندگی کیا ہے؟
کنشتی ساز معمورِ نوا ہائے کلیسائی

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۶۷). [کنشتی + ساز (رک)].

کَنِشْٹ (فت ک ، کس ن ، سک ش) صف.
ادنیٰ ، نہایت معمولی ، حقیر.

کن تجھ میں جو ہے کنشٹ کھوٹے
تو جان بہی ترے چھوٹے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۶). [س : कनिष्ठ].

کَنِشْٹِبل (فت ک ، غنہ ، سک ش ، ی مج ، کس ب) امذ.
سپاہی ، پولیس کا سپاہی ، پولیس والا. وہاں نورالحسن صاحب ہیڈ کنشٹبل مل گئے جو عرصہ تک دہلی میں رہے ہیں. (۱۹۲۴ ، روزنامچہ خواجہ حسن نظامی ، ۲۹۲). [کانسٹیبل (رک) کا ایک املا].

کَنِشْٹھ (فت ک ، کس ن ، سک ش) صف.
نہایت چھوٹا ، تھوڑا ، سب سے چھوٹا جو آخیر میں پیدا ہوا ہو ؛ کم درجہ ؛ ماتحت ؛ چھوٹا بھائی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : कनिष्ठ].

کِنُشک (کس ک ، ضم ن ، سک ش) امذ.
ڈھاک ، اس کا پھول (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : किंशुक].

کَنعاں (فت ک ، سک ن) امذ.
فلسطین کا قدیم نام جو حضرت یعقوب کا مسکن تھا اور حضرت یوسف کی جائے پیدائش (شعراء کے یہاں ماہِ کنعاں سے **حضرت یوسف اور پیر کنعاں سے حضرت یعقوب مراد ہیں**). ایک خواب دیکھا کہ میں کنعان میں گیا ہوں. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲۹). یہ قبائل ہمیشہ عبرانیوں کے ساتھ جنگ کرتے رہے اور ایک مدت تک انھیں ارضِ کنعان میں پہنچنے سے باز رکھا. (۱۸۹۷ ، تمدنِ عرب ، ۹۷).

سرکشیِ فرمانِ حق سے کر نہ اے سرمایہ دار
لے نہ ڈوبے تجھ کو کنعاں کی طرح تیرا غرور

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۷۱). [عَلَم].

کَنعانی (فت ک ، سک ن) صف ؛ امذ.
کنعان (رک) سے منسوب ، کنعان کا ، کنعان کا رہنے والا ؛ مراد : حضرت یوسف یا حضرت یعقوبؑ.

مصر میں سینے کے ہے از بس خیال اس یار کا
مجھ نظر میں جیوں کلف ہے ماہِ کنعانی کا نقش

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۷۸). عبرانی میں ان کا نام کنعانی ہے. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۷). [کنعان + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَنَف (فت ک ، ن) امذ ؛ ج : اکناف.
کنارہ ، **جانب ، طرف ؛ پناہ ، حفاظت ، سایہ.**

ہمیں شہ کا لیتے تھے آ کر کنف
رہتا سب سو نزدیک دشمن طرف

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۱). حضرت رسولِ مقبولؐ ... رعایت کنف ابو طالب میں تا زمان قریب ہجرت مکہ بفراغ بال مقیم رہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰).

محروم ہوں جو حقِ یقیں سے وہی لوگ
ڈھونڈیں کنفِ عاطفتِ اہلِ جہاں

(۱۹۷۶ ، لحنِ صریر ، ۲۲۶). [ع].

کَنفَرم (فت ک ، سک ن ، فت ف ، سک ر) امذ ؛ صف.
(لفظاً) **تصدیق یا توثیق کرنا (بیان ، شہادت یا کسی بات کی) ، منظوری دینا ؛** (مجازاً) **پکا ، تصدیق شدہ ، توثیق کردہ.** میں نے ثریا کو لکھا تھا ۲۵ کو آ رہا ہوں مگر سیٹ ابھی کنفرم نہیں ہوئی. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۶۹). اف : کرنا ، ہونا. [انگ : Confirm].

کَنفِرنس (فت ک ، سک ن ، کس مج ف ، ر ، سک ن) امث.
رک : **کانفرنس ، اجتماع.** اس کنفرنس میں دنیا کے کُل سربرآوردہ اقوام کے وکیل شامل تھے. (۱۹۱۰ ، ادیب ، اگست ، ۶۵). [کانفرنس (رک) کا ایک املا].

کَنفُوژَن (فت ک ، سک ن ، و مع ، فت ژ) امذ ؛ = کنفیوژن.
اُلجھن ، پیچیدگی ؛ کشمکش ، پریشانی ، غلط فہمی. فلسفے کے بارے میں ایک اور کنفوژن دور کرنا چاہتا ہوں . (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۱۱). [انگ : Confusion].

کَنفُوشَش (فت ک ، سک ن ، و مع ، فت ش) امذ.
رک : **کنفیوشس جو زیادہ مستعمل ہے.** بعضے کنفوشش کے تابع ہیں یعنی خالقِ حقیقی کے مقربین. (۱۸۵۳ ، مرأۃ الاقالیم ، ۱۵). [عَلَم].

کَنفیڈرَل (فت ک ، سک ن ، ی مج ، کس مج ڈ ، فت ر) صف.
کنفیڈریشن (رک) سے منسوب ، **متحدہ ریاستوں کا ، متحدہ جماعتوں کا.** لیکن کنفیڈرل طرز میں کامیاب نہیں ہو سکتا. (۱۹۷۶ ، جواب الجواب ، ۱۳ [انگ : Confederal].

کَنفیڈریشَن (فت ک ، سک ن ، ی مج ، کس مج ڈ ، ی مج ، فت ش) امث.
متحدہ ریاستوں کا وفاق ، جو اپنے اندرونی معاملات میں آزاد ہو ؛ گروہ بندی ، تنظیم. کنفیڈریشن مختلف ریاستوں کی گروہ بندی کے معنی میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۷۰).
پاکستان میں امریکی صدر ... نے بھارت کو کنفیڈریشن اور مشترکہ دفاع کی پیش کش کی. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۵۰). [انگ : Confederation].

کَنفیُوز (فت ک ، سک ن ، کس مج ف ، و مع) صف.
پریشان ، درہم برہم. ذہن اکثر اوقات بنیادی فکری جستجوؤں سے کچھ حاصل نہیں کر سکتا وہ کنفیوز ہو جاتا ہے . (۱۹۷۳ ، صدا کر چلے ، ۶۲۱). [انگ : Confuse].

ـــ کَرنا محاورہ.
پریشان کرنا ، اُلجھا دینا ، کشمکش کی کیفیت میں مبتلا کر دینا. ہمیں ثقافت کے عشق نے بڑا ڈسٹرب اور کنفیوز کر دیا ہے . (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۳).

ـــ ہونا محاورہ.
کنفیوز کرنا (رک) کا لازم ، **پریشان ہونا.** اکثر اوقات بنیادی فکری جستجوؤں سے کچھ حاصل نہیں کر سکتا وہ کنفیوز ہو جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، صدا کر چلے ، ۶۲۱).

کَنفیُوژ (فت ک ، سک ن ، کس مج ف ، و مع) صف.
رک : **کنفیوز** (مع تحتی الفاظ). کرپٹ اور کنفیوژ ہو جانے کی باتیں کرتے رہتے ہیں. (۱۹۸۰ ، حصار ، ۱۳). [انگ : Confuse].

کَنفیُوژَن (فت ک ، سک ن ، کس مج ف ، و مع ، فت ژ) امذ.
رک : **کنفوژن.** افسوسناک امر یہ ہے کہ جدید شاعری کے مبلغین اور مفسرین خود شدید ذہنی اُلجھن اور کنفیوژن میں مبتلا ہیں . (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۱۷۲). [انگ : Confusion].

کَن فیُوشَس / کَنفیُوشَس (فت ک ، سک ن ، کس مج ف ی مخت ، و مع ، فت ش) امذ.
(ادبیات) **چین کا مشہور ترین معلّم ، فلسفی اور مفکر (۵۵۱ تا ۴۷۹ قبل مسیح) ، اس کی تعلیمات کا اثر پورے مشرق ایشیا پر پھیلا اور آج بھی اس کی تعلیمات اقوال کی صورت میں محفوظ ہیں.** وہ تھے بشر ہی ، جنھوں نے ... وہی کارروائیاں کیں جو اوروفیس کن فیوشس اور برہما نے کیں. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۳۵۸) . کنفیوشس ، زرتشت ، اسلام ، وید اور گیتا کسی کی بھی تعلیم راہبانہ نہیں ہے . (۱۹۷۸ ، اقبال ایک شاعر ، سلیم احمد ، ۶۷). [عَلَم].

کَن فیُوشَسی / کَنفیُوشَسی (فت ک ، سک ن ، کس مج ف ی مخت ، و مع ، فت ش) صف.
کن فیوشس (رک) سے **منسوب یا متعلق ، کنفیوشس کا ، کنفیوشس عقیدے کا .** کن فیوشسی حکمت کا بانی ، جس سے بڑھ کر اہلِ چین پر اور کسی فلسفے کا اثر نہیں ہو سکا. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۸). [کنفیوشس (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَن فیُوشَسِیَت / کَنفیُوشَسِیَت (فت ک ، سک ن ، کس مج ف ی مخت ، و مع ، فت ش ، کس س ، فت ی) امث.
کن فیوشس کا فلسفہ ، تعلیم یا مذہب. کن فیوشسیت فلسفہ ہے

یا مذہب اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم اس کی تعریف کن الفاظ میں کرتے ہیں. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۸). [کنفیوشس + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کَنَک (۱) (فت ک ، ن) است ؛ امذ ؛ ـ کنکا.
۱. پتھر وغیرہ کا ریزہ ، اناج کا دانہ ، چھوٹی سی کنکری یا تنکا.

پڑے بس کہ بھوڈل کے ہر جا کنک
گئے جیسے تارے زمیں پر چھٹک

(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۲۸). آنکھ میں کوئی تیز سی کنک جا پڑی ہے کہ آنسو نکل آئے . (۱۹۲۳ ، مراۃ الشعرا ، ۲۹۹). کیا دیدوں میں کوئی کنک پڑ گیا تھا جو انھیں مل مل کر ... لال کر لیے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۸۲) . **۲.** (کاشت کاری) **ٹوٹا ہوا چاول جو دھان صاف کرتے وقت نکلتا ہے ، چاول کا چورا ، کنکی** (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۹۱). [کنکا (رک) کی تخفیف].

کَنَک (۲) (فت ک ، ن) امذ.
۱. سونا ، زر ، طلا.

سُور کنک جَل گُھول سَنوارے
پرچت کے لِکھنی لِکھنہارے

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۸۹). **۲. اکسیر.**

کنک ہوئی چندر پر مگر سم کی خا ک
کہ پارہ اتھا سو ہوا نقرہ پا ک

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۵) . **۳. دھتورا ، دھتورے کا بیج** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [س : कनक].

---چَھڑی (---فت چھ) امث.
سونے کی چھڑی ؛ (کنایۃً) خوبصورت نازک اندام عورت.

بل کھاتی کنک چھڑی ہے رس کی پُتلی
خوشبو تن نازنیں کے سونے میں سُگند

(۱۹۴۷ ، روپ ، ۳۸). [کنک + چھڑی (رک)].

---کامِنی (---کس نیز سک م) امث.
سونے جیسی عورت ، نہایت خوبصورت عورت.

کَلنکِن کماری ، کنک کامنی
نِلَج ، نِردئی ، ناقۂ حیزبُون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۸). [کنک + کامنی (رک)].

---مَہادیو (---فت م ، ی مع نیز مع) امذ.
(جوگ پنتھیوں کی اصطلاح) مراد : عصا ، سوٹا. جوگی لوگ ... ایک پارچہ لنگوٹا اور سوٹا جس کو کنک مہادیو بولتے ہیں ، ... رکھتے ہیں. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۷۶۳). [کنک + مہا (رک) + دیو (رک)].

کَنَک (۳) (فت ک ، ن) امث (قدیم).
عیب (قدیم اردو کی لغت). [کنکھی (رک) کی تخفیف].

---کھیت (---ی مج) امذ.
چشم گربہ ، ایک پتھر جو بلی کی آنکھ کی طرح چمکدار ہوتا ہے (انگ : Cat Eyes). (قیمتی پتھر اور آپ ، ۵۱). [کنک + کھیت (رک)].

کِنَک (فت ک ، کس نیز فت ن) امذ ؛ امث.
گیہوں ، گندم ، بھنا ہوا گیہوں ، اناج.

ابھارا سو کچ تیں دھریا کنک کوٹ
جو آکاس رہیا تجھے دوئے ہونٹ

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۲۰۹). وہ گندم قسم عمدہ داؤدخانی سفید تھی ، دیکھ کر کہا : کہ ایسی کنک سفید رنگ کیوں پیدا ہوتی ہے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۹۹۱). ایک ملک والے دوسرے ملک سے تل ، نیشکر ، کپاس ، کنک ... لے جا کر اپنے ملک کی پیداوار بدل لیں. (۱۹۰۱ ، ادیب ، ستمبر ، ۱۰۵). اونے ماسٹر کے گھر (کنک) گندم اور چاول بھجوائے تھے کہ نہیں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۱۵۹). [س : कणिक].

---مَنڈی (---فت م ، سک ن) امث.
غلہ منڈی ، وہ منڈی جہاں گندم فروخت کی جاتی ہو. سکاچ مشن اسکول سیالکوٹ کی عمارت اس زمانے میں کنک منڈی میں تھی. (۱۹۸۷ ، عروج اقبال ، ۲۰). [کنک + منڈی (رک)].

کَنْک (فت ک ، سک ن) امذ.
(موسیقی) **ہنڈول راگ کے ۸ پتروں میں سے ایک پتر** (ماخوذ : ترانۂ موسیقار ، ۹۴). [مقامی].

کِنْکا (فت ک ، کس نیز سک ن) امذ.
۱. ریزہ ، ذرہ ، کنکر. اگرچہ ہم رنگ ہیں کنکا ہور موتی ، ولے موتی کی جوت کنکے میں نیں ہوتی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۹) . اس کی دھول کی کنکا (ذرہ) بھی بحر کے سمان ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۵). کنکا = کنکر. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۱). **۲. دانہ (غلے وغیرہ کا) ؛ ایک قسم کا چاول ؛ صاف ریت (خصوصاً روئی وغیرہ میں ریت کا کرکراپن)** (پلیٹس). **۳. عقل و دانش** (قدیم اردو کی لغت). [س : कणिका].

کِنْکاش (کس ک ، سک ن) امث.
مشورہ ، شوریٰ. ہم نے تم کو شریک کنکاش اس واسطے نہیں کیا تھا کہ تم اخفائے رائے کرو اور تائید سخن کر کے کلمۂ حق کو دریغ رکھو. (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۶۴). [کنکاش (رک) کا ایک املا].

کَنْکال (فت ک ، غنہ) امذ (قدیم).
۱. ڈھانچہ ، ٹھٹھر.

بھریں چھندوں سوں نس دن نیلو میں ہیرے کنکالاں میں
سمو کر سور تیہہ چند نہ حمالے من سروراں کے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۷). **۲. ریڑھ کی ہڈی ؛ کمر ، پٹھے** (پلیٹس). [س : कङ्काल].

کَنْکالا (فت ک ، غنہ) امث.
چڑیل ، ڈائن ، مکار ، جادوگرنی. ادھر تو یہ کنکالا چلانے لگی ،

ادھر پنڈت جی نے زور سے مکّا میز پر مارا ، چپراسی کو ہوکم (حکم) دیا نکالو اس چڑیل کو. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۱۹). [کنکال + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَنکالِن (فت ک ، غنہ ، کس ل) امث.
رک : **کنکالا** (پلیٹس). [کنکالا (بحذف ا) + ن ، لاحقۂ تانیث].

کَنکائی (فت ک ، غنہ) صف.
کنکا سے منسوب.

گھوڑے کا مت پوچھیے کچھ مول تول
ٹٹو ہے کنکائی کا ترکی کے مول

(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۶۹). [کنکا (عَلَم) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

کَنکَٹا (فت ک ، سک ن ، فت ک) صف ؛ امذ.
رک : کن کٹا ، **جس کے کان کٹے ہوئے ہوں ، بغیر کان کا ؛ وہ شخص جس کے کان کٹے ہوئے ہوں** (پلیٹس). [کن (کان (رک) کی تخفیف) + کٹا (کٹنا سے ماضی)].

کَنکَٹی (فت ک ، سک ن ، فت ک) امث.
رک : کن کٹی ، **(عورت) جسے سنائی نہ دیتا ہو** (پلیٹس). [کنکٹا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَنکَچھو (فت ک ، سک ن ، فت ک ، و مع) امث.
ایک ساگ جو کشمیر کے جنگلوں میں ہوتا ہے (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۱۳). [مقامی].

کَنکَر (فت ک ، غنہ ، فت ک) امذ.
۱. **ایک قسم کا پتھر جسے بھٹی میں پکا کر سفیدی بنائی جاتی ہے اور اصلی حالت میں سڑکیں بنانے کے کام آتا ہے.** تمام کلاں سڑکوں پر کنکر کوٹا گیا. (۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۲). کنکر اصل میں چونے اور چکنی مٹی کے رسوب سے بنا ہے. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۵). ۲. **پتھر کا چھوٹا ٹکڑا ، سنگ ریزہ.**

رقیب اودیو جیون جب تب پری کے سات یوں آتا
کہ پھولاں سات کانٹا ہور شکر میانے کنکر آوے

(۱۵۲۸ ، مشتاق (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۶)).

بدم گفتی و خرسندم عفاک اللہ نکو گفتی
بحمد اللہ و المنہ شکر میں تے کنکر نکلے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۶۷).

کیا کر اچھے گا گُناہاں مگر
کنکر ہور بالو یا ڈونگر بہتر

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۲۸).

اب شوق ہے کنکر کوں ہم بحر و بر کرینگے
ڈرے کوں مہر تاباں کر مشتہر کرینگے

(۱۷۳۷ ، دیوان قربی ، ۲۵).

باغ میں بیکل میں جو گیا
پھول لگے ہیں کنکر سے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۲۶). دال میں کنکر بھرے ہوئے ... کیا مجال کہ گلے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۵). اپنے بوٹ کے تسمے کھول کر اس میں سے کنکر نکالنے لگا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۷۸). ۳. **قیمتی پتھر ، جیسے : عقیق وغیرہ.**

دونوں ویں نہنی ایک ہوڑی کئے
جواہر کنکر اس میں کچ بھر لئے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۱). سنے کے اپر کنکر جوڑتے ہیں. (۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۷۴). سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ان کے پاس کنکریں تھیں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۳۹). ۴. **پھوڑا جو عورتوں کے سینے پر نکلتا ہے ، رک : کنکر بیل جو فصیح ہے.**

لگ گئی کس کی نظر پتھر پڑیں میں کیا کہوں
دودھ ہے جاتا رہا چھاتی میں کنکر ہو گیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۶). [پ : कक्कर س : कर्कर].

ـــ بیل (ـــ ی مج) امذ.
ایک پھوڑا جو عورت کی چھاتی میں گٹھلی کے مشابہ پیدا ہوتا ہے ، یہ گٹھلی بڑھ کر آم کے برابر ہو جاتی ہے. نام اس کا کنکربیل ہے اور تحلیل ہونا معلوم. (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۲۱). بن بیاہی کو خالی سینہ چوسانے میں کنکربیل کا ڈر ہے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۴). [کنکر + رک : بیل (۵)].

ـــ پَتّھر (ـــ فت پ ، شد تھ بفت) امذ.
۱. **اینٹ یا پتھر کے چھوٹے ٹکڑے.** آدمی نہ تو کنکر پتھر کی طرح مجبور محض ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۱).

توڑو قفل درِ گنجینہ کو لیکر پتھر
اے امیرو در و یاقوت ہیں کنکر پتھر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۹).

کوچۂ یار میں یوں ہے دلِ عشاق کا حال
جیسے بے قدر پڑے ہوں کہیں کنکر پتھر

(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۷۸). ۲. **(مجازاً) ردی یا واہیات چیزیں ، الا بلا ، حقیر ، کم قیمت.**

ہم تو لبِ خوش رنگ کو اس کے مانا لعلِ احمر آج
اور غرور سے ان نے ہم کو جانا کنکر پتھر آج

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۸). بکنے کو بعض کنکر پتھر کے عوض بھی بک جاتے ہیں. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۲۶۷). ۳. **(طب) ایک بیماری ، خسرہ.** انگریزی میں اسکو چکن پا کس اور ہندی میں کنکر پتھر کہتے ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۷۵). اس مرض کو کنکر پتھر اور کانجنیاں بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۸۳). [کنکر + پتھر (رک) بطور تابع].

ـــ پَتّھر کھانا محاورہ.
کنکروں پتھروں کی مار کھانا ، ڈھیلے پڑنا.

سر بازار کھڑے کھاتے ہیں کنکر پتھر
بار لایا ہے محبت کا صنوبر پتھر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۸).

ـــ پھینکْنا ف م ؛ محاورہ.
کنکر مارنا ، پتھر مارنا (لعنت ملامت کے طور پر).

اس اپنے شیفتہ کو سنگ‌سار کر لیکن
نہ کنکر اور پہ تو ساتھ چھیڑ چھاڑ کے پھینک

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵۷). معلوم ہوا کہ یہاں یزید کی قبر تھی ... چنانچہ ... ایک کنکر ہم نے بھی تلاش کر کے پھینک دی . (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۳۷۵).

---سا صف مذ.
نہایت ٹھنڈا ، نہایت سرد (پانی). اس نے صراحی سے کنکر سا پانی پیا جس سے اسے سردی چڑھ گئی . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۰۹). [کنکر + سا (حرف تشبیہ)].

---کا/ کی صف.
کنکر سے نسبت رکھنے والا ، کنکر کا بنا ہوا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- کُوٹنا محاورہ.
سڑک کو بنانے کے لیے کنکر کو درمٹ سے مارنا (ماخوذ : جامع اللغات).

---کی سڑک امث.
پکّی سڑک (فرہنگ آصفیہ).

---مارْنا محاورہ.
پتھر کا ٹکڑا پھینکنا. آبِ ساکن میں کنکر مارنے سے موج پیدا ہوتی ہے . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۰۵).

کَنکْرا/ کَنکْرَہ (فت ک ، غنہ ، فت نیز سک ک/فت ر) امث .
۱.(اَ) **کنکر کا ٹکڑا ، سنگ ریزہ ، کنکر**. کوئی کانٹا اوس کے کل سے بدن میں نہ چوبھے اور کوئی کنکرہ اوس کی نازک پیٹھ اور نازنیں پہلوؤں کو تصدیعہ نے دے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۵). (اا) **پتھر کا ٹکڑا ، بڑا کنکر**.

سر پھوڑ کر اس کا وہ کنکرا
ہاتھی کے شکم سیتی گُزرا

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۱ : ۱۶). ۲. **پتھر کی گیند ، گولی (جس سے بچے کھیلتے ہیں)** ؛ **پتھری کی بیماری** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کنکر + ا/ہ ، لاحقۂ تکبیر].

کَنکْرول (فت ک ، غنہ ، سک ک ، و مج) امذ.
ایک قسم کا کدو (لاط : Momordica Mixta). (پلیٹس) .
[ب : कक्कुटल्लो ، س : ककटक+उल].

کَنکْری (فت ک ، غنہ ، فت نیز سک ک) امث ؛ ← کنکڑی.
۱.(اَ) **کنکر کا چھوٹا ٹکڑا ، سنگ ریزہ ، روڑی**.

نہ آسی نیند منج آج اس رین میں
کہ سلتی برہ کی کنکری نین میں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۹).

وہاں کی باد تھی سوزندہ صرصر
وہاں کی کنکری تھی مثلِ اخگر

(۱۷۶۳ ، قصۂ لال و گوہر (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱:۵۴)).

کوئی پھینکے تھا اوٹھا کر کنکری
خاک مٹھی میں کسی نے تھی بھری

(۱۸۱۴ ، ایجاد رنگین ، ۹۰).

پابوس نقشِ پا سے ، تیرے جو کنکری ہو
جا کر فلک پر اس کو تاروں سے برتری ہو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۲). ان پرندوں نے ایسا ہی کیا اور کنکری جس کے سر پر پڑی پار نکل گئی. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۷۷). غزالہ کو غنودگی سی آئی کہ اوپر ہوا میں سے کسی نے کنکری پھینکی . (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل ، ۴۲) . (اا) **بجری** (پلیٹس). ۲. **ایک چھوٹا ڈلا ، ڈلی ، ٹکڑا (نمک یا شکر وغیرہ کا)** (پلیٹس). [کنکر + ی ، لاحقۂ تصغیر].

---کا اَحْسان امذ.
احسان ؛ عنایت ، مہربانی.

بندہ ہے تری ادا کا بندہ
احسان ہے سر پہ کنکری کا

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۸).

--- کَرْ دینا محاورہ.
ناقدری کرنا ، بے‌جا خرچ کرنا ، ٹھیکری کر دینا (جامع اللغات).

کَنکْرِیٹ (فت ک ، غنہ ، سک ک ، ی مع) امذ.
۱. **کنکر ، ریت اور سیمنٹ کا مرکب جو تعمیرات اور سڑکوں کے بنانے میں کام آتا ہے**. اس کی تلافی کے لیے قیمتی گچ یا کنکریٹ بھرنا پڑے گی.(۱۹۱۷ ، رسالۂ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۸). کنکریٹ کو مضبوط کرنے کے لیے وہ جلے ہوئے ٹائل استعمال کیا کرتے تھے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۷۰). کچے گھروندوں کی جگہ ... کنکریٹ ، اسٹیل کے انبار نے اور ملٹی نیشنل اداروں نے لے لی. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار، ۱۵۶). ۲. **حقیقی ، جامد ، ٹھوس ، پختہ**. ملک کو اسی قسم کی تصنیفات کی ضرورت ہے جو ملکی معاشرتی مسئلوں کو کنکریٹ (Concrete) واقعات اور جزئی مثالوں سے پیش نظر کرتے ہیں . (۱۹۲۸ ، زود پشیماں ، ۵). [انگ : Concrete].

کَنکْرے کا آزار امذ.
گردے ، پتّے یا مثانے وغیرہ میں پتھری پیدا ہو جانا ، پتھری کی بیماری (جامع اللغات).

کَنکْریل (فت ک ، غنہ ، ی مج) صف.
رک : **کنکریلا جو زیادہ مستعمل ہے** (پلیٹس). [کنکر + یل ، لاحقۂ صفت].

کَنکْرِیلا (فت ک ، غنہ ، سک ک ، ی مج نیز مع) صف ؛ مذ.
۱. **جس میں کنکر یا پتھر کی آمیزش ہو ، کرکرا ، پتھریلا نیز ریتلا**. تین نخلستان ایک ویران ریتلے اور کنکریلے (سریر) صحرا کے وسط میں ذرا نشیبی علاقوں میں واقع ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۳). ۲. **ریتلی یا پتھریلی زمین** (پلیٹس). [کنکر + یلا ، لاحقۂ صفت].

کَنکرِیلی (فت ک ، غنه ، سک ک ، ی مج نیز مع) صف مث.
کنکریلا (رک) کی تانیث ، ریتلی ، پتھریلی. عمدہ قسم کی زمین اوس کے لیے کام کی نہیں ہوتی بلکہ ریتلی اور کنکریلی اور پہاڑی جگہ سے بہتر کام نکلتا ہے. (١٨٣٥ ، مزیدالاموال ، ١١٦). یہی نورِ اسلام ہے جو فاران کے پہاڑ پر چمکا اور اسمعیل کے دل میں اوترا اور اس کنکریلی ریتیلی زمین کو منور کیا. (١٨٨٣ ، سفر نامۂ پنجاب ، ٣٨). بہت چکنی اور ریتلی اور کنکریلی مٹی اینٹ بنانے کے قابل نہیں ہوتی. (١٩١٣ ، انجینرنگ بک ، ٥). [کنکریلا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَنکَڑ (فت ک ، غنه ، فت ک) امذ.
رک : کنکر.

پانی سے پوچھیے عرق ہرچند
اسی کنکڑ کے کوزے کے مانند

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ٢ : ٣٥). کہا کہ او آدم زاد تو بڑا سخت ہے ، کیا کنکڑ ہو گیا ہے.(١٩٠٢ ، آفتاب شجاعت ، ١ : ١١١٧). [کنکر (رک) کا محرف].

کَنکڑی (فت ک ، غنه ، سک ک) امث.
ایک قسم کی ترکاری جو سبز رنگ کی لمبی ہوتی ہے ، عموماً کچی کھائی جاتی ہے ، سبزی کی طرح پکا کر بھی کھاتے ہیں.

بھی کنکڑی و خربز کو کھایا ہے شاہ
اتھی خربزے کے اپر اس کی چاہ

(١٧٧١ ، ہشت بہشت ، ٥ : ٧٧). نکال دے ہم کو جو اُگتا ہے زمین سے اس میں کی بھاجی اور کنکڑی اور فوم اور مسور اور پیاز. (١٨٦٠ ، فیض الکریم ، ٣٢). کنکڑی پک دھیلے کو ہے.(١٩٧٣ ، صحیفه ، لاہور ، جنوری ، ١١٧). [ککڑی (رک) کا محرف].

کَنکڑِیلا (فت ک ، غنه ، سک ک ، ی مع) صف مذ ؛ ← کنکریلا.
کنکر ملا ہوا ، بنجر علاقه جو میدانی (زرخیز) نه ہو ؛ (مجازاً) ایسا علاقه جہاں علم کی روشنی کم پھیلی ہو. جھانسی ایسے کنکڑیلے پتھریلے مقام میں ذوقِ شعری پیدا کرنا جوئے شیر لانے سے کم نہیں. (١٩٣٨ ، بحر تبسم ، ١٢٧). [کنکریلا (رک) کا بگاڑ].

کَنَکْشَن (فت ک ، ن ، سک ک ، فت ش) امذ.
١. **رشته ، تعلق ، ربط.** انجن اور میگنٹ کا کنکشن جوڑ دینا چاہئے. (١٩٢٣ ، آئینۂ موٹر ، ١٥٧). ٢. **بجلی یا ٹیلی فون وغیرہ کی لائن یا ترسیل.** ہمیں نہیں لینا یہ خیرات نما کنکشن. (١٩٩٠ ، تبسم زیر لب ، ٦٥). [انگ : Connection].

--- کٹنا ف مر ؛ محاورہ.
بجلی ، پانی یا ٹیلی فون وغیرہ کی لائن کا کٹ جانا یا منقطع ہونا. اب بجلی جلانا بھول جائیے تاکہ یہ سمجھیں که بجلی کا کنکشن کٹ گیا ہے. (١٩٨١ ، چلتا مسافر ، ٢٢٥).

کَنکَلا / کَنکَلَه (فت ک ، سک ن ، فت ک/فت ل) امذ.
(موسیقی) اکتارے کی ایک قسم جو کدو پر ایک تار تان کر بناتے ہیں ، اِکتارا.

سمایا یہ وہ معشوقه کو بھایا
تو پردہ کنکلا کا دل میں آیا

(١٧٥٩ ، راگ مالا ، ٧٦). ان کے ایک ساز کا نام کنکله ہے. (١٩٢٩ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ١٢٧). [کن (کان (رک) کی تخفیف) + کلا / کله (رک)].

کَنکَلاٹ (فت ک ، غنه ، فت ک) امث.
ایک قسم کی سخت مٹی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کنک (کنکر (رک) کی تخفیف) + لاٹ (رک)].

کَنکَلائی (فت ک ، ن ، ک) امث.
موسمِ برسات کا ایک خوش رنگ سرخ و زرد پھول. جدول گل خوش رنگ ... کنکلائی. (١٩٣٨ ، آئینِ اکبری (ترجمه) ، ١ : ١٣٩). [رک : کنگلائی].

کَنکَلی (فت ک ، سک ن ، فت ک) امث.
(موسیقی) میگھ راگ کی چوتھی راگنی.

بھیروں ، بھیاس ، کنکلی ، ٹوری ، اساوری
سارنگ و پوربی بد و ایمن و کانہرا بہم

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٢٣٠). [کن + کلی (کلا (رک) کی تانیث)].

کُنکُم (ضم ک ، غنه ، ضم ک) امذ.
زعفران ، کُم کُم.

کدم کر سو کستور کُنکم کلا کر
کنٹی کویلاں کا سناگن گوایا

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ١٢٩). [پ : कुंकम س : कुङ्कुम].

کُنکُنا (١) (ضم ک ، سک ن ، ضم ک) صف مذ (مث : کنکنی).
ہلکا گرم ، گنگنا ، نیم گرم. ہم نے کنکنا بادامی رنگ کا پانی پیا جس کو عرفِ عام میں چاء کہا جاتا ہے. (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٦ : ٣٣). تم نے ابھی سے گرم پانی کی عادت ڈالی دی ، تلوں کا بھی کنکنا سا ہوتا ہے. (١٩٦١ ، ہالہ ، ١٧٨). [گنگنا (رک) کا متبادل املا].

کُنکُنا (٢) (ضم ک ، سک ن ، ضم ک) امذ.
گال یا اُبٹن وغیرہ ملنے کا گھنگنا ، مالش کے لیے گھونگھردار چکنا آلہ. جواہر جڑا زمرد نگار کٹورا ، بٹنا ملنے کا کنکنا بہ از عقدِ ثریا دُرِ یکتا بڑا بڑا. (١٨٢٣ ، فسانۂ عجائب ، ٨٥). [مقامی].

کِنکِنی (کس ک ، غنه ، سک ک) امث.
(زرگری) ایک گھنگرودار زیور (اپ و ، ٣ : ٣٩ ؛ پلیٹس). [مقامی].

کُنکُنی (ضم ک ، سک ن ، ضم ک) امث.
(حمامی) جھرجھری ، پھریری ، بدن کی اضطراری حرکت جو حمام میں فوری یعنی پہلا اور کسی قدر زیادہ ٹھنڈا پانی بدن پر پڑنے سے پیدا ہو (ماخوذ : اپ و ، ٣ : ١١٦). اف : آنا ، لگنا ، لینا. [مقامی].

کنکوا (فت ک ، سک ن ، فت ک ، شد و) امذ ؛ ← کن کوا ، کن کیا.
۱. رک : **پتنگ**. کنکوے کے پیچ دیکھ رہے ہیں بڑے حضور کو پتنگ کا شوق بہت ہے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۱۶). ایک دن املی کے درخت میں کنکوا اٹک گیا. (۱۹۱۰ ، آزاد (دیوان ذوق (دیباچہ) ، ۲۰)). ۲. **ایک بوٹی** (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [مقامی].

--- اُتارنا محاورہ.
(پتنگ بازی) **بڑھے ہوئے یا اڑتے ہوئے پتنگ کو ڈور کھینچ کر واپس زمین پر لانا** (جامع اللغات).

--- اُترنا محاورہ.
(پتنگ بازی) **کنکوا اُتارنا (رک) کا لازم** (جامع اللغات).

--- اُڑانا ف مر ؛ محاورہ.
پتنگ اڑانا ، پتنگ بازی کرنا. مگر خدا نے ایسی توفیق دی کہ پھر نہ کنکوا اڑایا ، نہ درخت پر چڑھا. (۱۹۱۰ ، آزاد (دیوان ذوق (دیباچہ) ، ۲۰)). «ہم بھی کنکوا اڑائیں گے» میں نے کہا ضرور اڑاؤ. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۴۴). میاں صاحبزادے چھت پر کنکوا اڑاتے ہوئے کسی کو ننگے پیر کوٹھے پر آتا دیکھ کر اس پر ہزار جان سے فریفتہ ہو جایا کرتے تھے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۱).

--- اُڑنا محاورہ.
کنکوا اڑانا (رک) کا لازم (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- بڑھانا محاورہ.
(پتنگ بازی) **پتنگ کو بلند کرنا ، کنکوا اڑانا** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- ڈھانا محاورہ.
(پتنگ بازی) **کنکوے کا کانپ کے رُخ کی طرف سے اتنا نیچا کرنا کہ نظروں سے چھپ جانے اور پھر اونچا نہ ہو** (مہذب اللغات).

--- کاٹنا محاورہ.
(پتنگ بازی) **مخالف کے کنکوے کے مانجھے یا ریل کو اپنے کنکوے کی ریل یا مانجھے سے کاٹنا** (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- کٹنا محاورہ.
(پتنگ بازی) **کنکوا کاٹنا (رک) کا لازم** (جامع اللغات).

--- لڑانا محاورہ.
(پتنگ بازی) **پتنگ بازی کرنا ، مخالف کی پتنگ کو اپنی پتنگ کی ڈور سے گھسا دے کر کاٹنے کی کوشش کرنا ، مخالف کے کنکوے سے پیچ لڑانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب الغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- لڑنا محاورہ.
(پتنگ بازی) **کنکوا لڑانا (رک) کا لازم** (جامع اللغات).

--- لُوٹنا محاورہ.
(پتنگ بازی) **کسی کی کٹی ہوئی پتنگ کو ہتھیانا**. ایک کبڑیا چوک میں ہونڈے بیچ رہا تھا صدا یہ تھی ارے بھئی یہ کنکوے کون لوٹے گا. (۱۹۲۶ ، شرر ، گذشتہ لکھنؤ ، ۱۹۰).

--- مِلانا محاورہ.
(پتنگ بازی) **اپنے کنکوے کو مخالف کے کنکوے کے برابر لے جانا** (مہذب اللغات).

کنکوت (فت ک ، سک ن ، و مع) امث ؛ ← کنکوٹ.
کھڑے کھیت کا تخمینہ. اوّل زمینداروں کی طرف سے پٹہ اور کاشتکاروں کی طرف سے قبولیت اور دوسرے خسرہ کنکوت گانوں کا. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۱). کنکوٹ (ہندی میں غلے کو کن اور تخمینے کو کوٹ کہتے ہیں). (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۵۸۲). [س : کن = غلہ + کوت = تخمینہ].

کنکوتی (فت ک ، سک ن ، و مع) امث.
کان کا ایک زیور.

سو کروں کی کنکوتی باندھی کوں کلاں ہو کر آیا
بھری بکھریاں جنھیں کتریاں ایسا تنھیں ساز ملایا

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۰۹). کن (کان (رک) کی تخفیف) + کوتی (رک) بمعنی چھلا].

کنکول (فت ک ، سک ن ، و مع) امث.
دانے جو سیاہ مرچ کے مشابہ لیکن اس سے بڑے ہوتے ہیں ، مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے. باہ برنگ ، قرنفل ، کنکول مرچ اصل السوس تیج پات پیسہ پیسہ بھر ... کھلانا کمال نافع ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۵۰). کنکول مقوی معدہ کاسر ریاح ، قابض اور مقوی باہ ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۱۳). [مقامی].

کنکوے (فت ک ، سک ن ، فت ک ، شد و) امذ ؛ ج.
کنکوا (رک) کی جمع یا حالت مغیرہ (مرکبات و تراکیب میں مستعمل). باتونی الفاظ کے غبارے اور آواز کے کنکوے اڑاتا ہے. (۱۹۸۸ ، فن خطابت ، ۲۴).

--- باز امذ.
وہ شخص جو پتنگ لڑائے ، کنکوے اُڑانے اور لڑانے کا شوقین (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۳۸ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [کنکوے + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.
رک : **پتنگ بازی**. منازعت برطرف ہو گئی اور کنکوے بازی موقوف ہو گئی. (۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۲ : ۷۱). شہر والوں میں کنکوے بازی شروع ہوئی. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۱). ولایت علی کنکوے بازی میں مشہور تھے. (۱۹۷۰ ، تاریخ لکھنؤ ، ۱ : ۱۵۳). [کنکوے باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- سے دُم چھلّا بڑا ہونا محاورہ.
اصل چیز سے اضافی یا ضمنی چیز کا غیر ضروری طور پر بڑا ہونا (جامع اللغات).

کَنکی (فت ک ، سک ن) امث.
ٹوٹے ہوئے چاول ، چاول کا چُورا ، ٹوٹا.

عشق کی کنکی شیریں نا کر سکے کد
جوبن پیالہ سوں توں سہاتی لہے ری

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۳).

کنکی اور باجرہ کیسا یکساں
خاک ہے سب ملا کے دانہ واں

(۱۷۷۵ ، ہجو حویلی (مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۶)). اگر کنکی جس کو چھوٹی چُوری کہتے ہیں ، وہ ہو تو پیسنے کی ضرورت نہیں. (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۱۱). کنکی کا پلاؤ قاب میں اس طرح لگایا تھا کہ جیسے دانہ ہو. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۸۴).
[س : कणिका].

کَنکَیّا (فت ک ، سک ن ، فت ک ، شد ی) امث.
پتنگ ، چھوٹی پتنگ. دو شنبہ کو تڑکے سے بانے کی کنکیا لڑیں گی. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۳۰).

ہے اپنی چنکیوں پر ناز اتنا ننھے آغا کو
کہ اپنی چھوٹی کنکیا کو اک تارا سمجھتے ہیں

(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۱ : ۳).

ابھی کمسن ہیں ان کو شوق ہے لنگر لڑانے کا
تکلا ڈور کا ہو اک ، نہ کنکیا نہ تکل ہو

(۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۴). پوتا پوتی ، نواسا نواسی والے ہوگئے مگر کنکیا ہاتھ سے نہ چُھوٹنا تھی نہ چھوٹی. (۱۹۷۸ ، لکھنؤ کی شاعری ، ۱۰۰). [کنکوا (رک) کی تصغیر].

کَنکَھجُورا (فت ک ، سک ن ، فت کھ ، و مع) امذ ؛ ← کن کھجورا
رک : کن کجھور.

نہیں شانہ تو اون بالوں میں الجھا
پھنسا ماروں میں آ کر کنکھجورا

(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۱۰). کسی کو چوہا ، کسی کو سانپ ، کسی کو بچھو ، کسی کو **کنکھجورا وغیرہ وغیرہ** ٹھہرایا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۱۷). جواہرات اس کے گوشت میں کنکھجورے کی طرح ہولے ہولے دھنس رہے ہیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۲۰). بالشت بھر لمبے کن کھجورے نے بیچ کی انگلی سے لے کر کلائی تک اپنے ہزاروں پروگرام بنا لیے. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۱۸۸).
[س : कणखज्जूरओ].

کَنکھیوں سے م ف.
رک : کن انکھیوں سے.

اِدھر دیکھ لینا اُدھر دیکھ لینا
کنکھیوں سے اُس کو مگر دیکھ لینا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵۱). سحر کاذب کے وقت چاپ معلوم ہوئی ، کنکھیوں سے دیکھا وہی ساحرہ لٹی لٹائی آتی ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۷). اس نے گھوڑے کی طرف کنکھیوں سے دیکھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۲۱). وہ اکرم سے باتیں کرتا ہوا مریم کو گود میں لے لیتا اور کنکھیوں سے مجھے دیکھتا رہتا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۶۲).
اف : دیکھنا ، گھورنا ، تاڑنا وغیرہ.

کَنک (فت ک ، غنہ) امث.
تنبورے کی قسم کا اِک تارا ساز جس کو بھکاری بھجن گاتے وقت تنتناتے رہتے ہیں ، انند لہری ، تن تنی ، گوپی جنتر (ا پ و ، ۴ : ۱۶۴). [مقامی].

کِنگ (کس ک ، غنہ) امذ ؛ صف.
بادشاہ ، شاہ ، بادشاہ جیسا ، بڑا ، عظیم.

وہ کہ جو مشہور ہے کنگِ فرنگ
نایبِ زمین آن کے صاحب زماں

(۱۸۰۰ ، دیوان ریختہ ، ۱۳).

حصولِ علم ہی انسان کو انساں بناتا ہے
یہی تو بادشاہ اور کنگ اور سلطان بناتا ہے

(۱۸۹۸ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۱۸). کنگ بادشاہ کے معنی میں بات چیت میں مستعمل ہے اس کا مرکب کنگ کانگ قد آور جسم کے پہلوان کے مفہوم میں اردو تحریر و تقریر میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷۵). [انگ : King].

ـــ ڈَم (ـــ فت ڈ) امث.
سلطنت ، بادشاہت.

نزدیک ان کے گویا بزرغم عقل و دانش
ہے کنگ ڈم سے آساں میڈم کو بس میں لانا

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۴۳). [انگ : Kingdom].

ـــ ساگا امذ.
یورپی اساطیر کا ایک سلسلہ ، ساگا کی ایک قسم ، ان کہانیوں کے ہیرو نویں صدی اور تیرھویں صدی عیسوی کے درمیان ناروے اور اس کے ماتحت علاقوں کے حکمراں تھے (کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۷). [کنگ + ساگا (رک)].

ـــ سائز (ـــ کس ء) صف.
جہازی سائز ، سب سے بڑی جسامت کا. یہ سب کچھ ایک کشادہ کنگ سائز کمرے میں جس کا ظرف ... محلات سے مشابہ تھا. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۸۲). [انگ : Kingsize].

ـــ کانگ (ـــ غنہ) صف مذ.
قد آور اور قوی الجثہ شخص. کنگ ... اس کا مرکب کنگ کانگ قد آور جسم کے پہلوان کے مفہوم میں اردو تحریر اور تقریر میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷۵). [انگ : King Kong].

کَنگارُو (فت ک ، مغ ، و مع) امذ ؛ ← کنگرو ؛ کانگرو.
آسٹریلیا کا ایک جانور جس کی اگلی ٹانگیں چھوٹی اور پچھلی بڑی ہوتی ہیں ، اس کے پیٹ میں ایک تھیلی ہوتی ہے جس میں وہ اپنے بچے کو بٹھا لیتا ہے. ایک کنگارو کے بچے کی طرح بیٹھ کر چاروں طرف نگاہ دوڑانے اور فرط غضب سے بڑبڑانے ور چڑچڑانے لگا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۶۵). ڈپٹی کلکٹر کو گورنمنٹ سے وہی نسبت ہے جو کنگارو کو اپنے بچے کے ساتھ ہوتی ہے ... کنگارو کا بچہ خطرہ کی آہٹ پا کر ماں کی جھونجھ میں بیٹھ جاتا ہے. (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۱۶۳). [انگ : Kangaroo].

کِنکاش (کس ک ، غنہ) امث ؛ ہے کنکاج.
رک : **کنکاش**. اتفاق رائے اور صلاح اور اصلاح کے ساتھ عمل درآمد کرتا اور اس کا نام مجلس کنکاش تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۵۵). کل سپاہ کی سرداری داراب خان کے حوالہ کی کہ انجمن کنکاش اس کی منزل میں منعقد ہو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۰۳). [ف : کنکاش (رک) کا مُحرف].

کَنگال (فت ک ، غنہ) صف.
مفلس ، نادار ، تباہ حال ، فلاکت زدہ.

ہوا ہوں بخت ور تو میں ملیا ہے مال گنج کا کچھ
خدا بھی کچھ دے پر جو عبث کنگال کرتے ہیں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۶۲).

پسارے ہے کل ہاتھ سب کے حضور
ہوا زر تو کیا جی تو کنگال ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۳).

صورتیں کالی سوکھے سوکھے سے
سارے کنگال اور بھوکے سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۵). ہم نے شہر کی خوب سیر کی نہایت ویران اور کنگال شہر ہے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۹۹). سادات کا جلال اس کنگال کے چہرے سے خون کی طرح ٹپکتا تھا. (۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۲۶).

ایک عقل کی بات نہیں ہے ، یہی ہے سب کا حال
دولت ہے تو دل ہے خالی ، دل والے کنگال

(۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی (شفیع عقیل) یکم جنوری ، ۳ : ۳). [پ : कंकालो ؛ س : कङ्काल].

--- بانکا (---مغ) امذ.
(عو) **مُفلس شوقین ، فاقہ مست** (ماخوذ : نوراللغات ؛ پلیٹس). [کنگال + بانکا (رک)].

--- پَن (---فت پ) امذ.
کنگال ہونا ، مفلس ہونا ، مفلسی (ماخوذ : پلیٹس). [کنگال + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- گھر کا امذ.
بہت غریب گھرکا ، مُفلس یا محتاج خاندان کا شخص (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- ہونا محاورہ.
بے وسیلہ ہونا ، بے سہارا ہونا ؛ بے زر ہو جانا ، غریب ہونا. اگر انسان ماضی کو بھول جائے تو اس کی روح تک کنگال ہو جائے گی اور بڑھاپے میں اس کے پاس کوئی بھی ذریعہ نہ رہے گا. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۵۳).

کَنگالا (فت ک ، غنہ) امث.
چُڑیل ، ڈائن ، کنگالن. خدا کرے اس کا چونڈا مونڈا جائے بڑی کنگالا ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۲۰). [کنگال + ا ، لاحقۂ تانیث].

کَنگالَن (فت ک ، غنہ ، فت ل) امث.
کنگالنی ، مُفلس ، فاقہ زدہ (پلیٹس). [کنگال + ن ، لاحقۂ تانیث]

کَنگالنی (فت ک ، غنہ ، سک ل) امث.
مُفلس ، کنگالن ، کنگال کی تانیث. تم مجھے فرقہ پرست کہہ رہی ہو ، تمہیں میں نے کنگالنی سے ایک دم رانی بنا کر بٹھا دیا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۳۰). [کنگال + نی ، لاحقۂ تانیث].

کَنگالی (فت ک ، غنہ) امث.
کنگال ہونے کی حالت ، کنگال پن. مرغ لڑانا نہایت منحوس ہے اور نتیجہ افلاس اور کنگالی ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۳). کنگالی میں ناتا نباہنے والا ایک آپ ہی کا دم ہے. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۱۹). [کنگال + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُنگَر / کُنگُرہ (فت نیز ضم ک ، غنہ ، ضم نیز فت گ / فت ر) امذ.
دندانہ نما محراب جو دیوار کے اوپر بنا دیتے ہیں ، فصیل یا دیوار کے اوپر محرابی شکل کی ایک آرائشی تعمیر ، وہ طاقچے جو خوبصورتی کے واسطے شہر کی فصیل یا قلعے کی دیوار وغیرہ کی منڈیر میں بنائے جاتے ہیں ؛ (کنایۃً) کسی چیز کی بلندی کا سرا ، بلند ترین مقام جیسے کنگرۂ عرش وغیرہ.

محل ہور ایوان زرز سرہ
کیا ہے اسی سات واں کنگرہ

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۳۷). دوسری یہ واردات ہے کہ اسی رات بالا خانۂ نوشیروان پادشاہ کا حرکت میں آیا چودہ کنگرے اس مکان کے گر پڑے. (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۶۷).

وگرنہ کاٹ کر اس شخص کا سر
بنے گا قلعہ کے کنگر کا افسر

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۳۰). جب آپ کی ولادت ہوئی تو کعبے کے تمام بت سرنگوں ہو گئے اور قیصر و کسریٰ کے کنگرے ہل گئے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۷۳). اس چھوٹے سے دیہاتی تھانے کے تھانہ دار کو سادھو جی کی کٹیا کی بنیادیں قصر بکنگھم کے کنگروں میں نظر آئیں گی. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۲۹۸). [ف : کنگور (رک) کی تخفیف].

کُنگرا (۱) (ضم ک ، غنہ ، فت گ) امذ.
ہٹا کٹا ، موٹا تازہ ، فربہ شخص ، شیر جیسا طاقتور.

ہے بڑی لونڈوں کے آگے شہر کے کتوں کی شان
عرش پر لے کر بٹھا دیں جو کہ پاویں کنگرا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱). تم تو خاصے ہٹے کٹے ہو کنگرے بنے ہوئے ہو ، ہم کو دیکھو کہ تین چار دانت ٹوٹ گئے مگر اف تک نہ کی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۸). [خنگا / خنگہ (رک) کی تحریف].

کُنگرا (۲) (ضم ک ، غنہ ، فت گ) امذ ؛ سہ کنگورا.
۱. رک : کنگورہ (پلیٹس). ۲. **ایک سانپ جو آٹھ گرہ کا ہوتا ہے اور خط زرد و سیاہ متوازی طولاً پشت پر ہوتے ہیں ، یہ زہر نہیں رکھتا** (تریاق مسموم ، ۳۲). [کنگورہ (رک) کی تخفیف].

کَنگرُو (فت ک ، غنہ ، سک گ ، و مع) امذ.
رک : **کنگارو**. ایک جانور ہے جو وہاں کی زبان میں کنگرو کہلاتا ہے صورت اسکی گلہری سے ملتی ہے اور قد اس کا آدمی سے زیادہ. (۱۸۵۴ ، مرآۃ الاقالیم ، ۸۳). ایک جانور ہم نے یہاں دیکھا اس کا نام کنگرو ہے. (۱۸۸۱ ، رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲). ہماری مراد کنگرو اور اپاسم خاندان کے تھیلی دار جانور ہیں. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۹۵). [انگ : Kangaroo].

کُنگُرہ (ضم ک ، غنہ ، ضم نیز فت گ ، ر) امذ.
رک : کنگرا (۲).

محل ہور ایوان زرزر سرہ
کیا ہے اسی سات واں کنگرہ

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۱۳).

گو ہوئے اس سے کنگرۂ عرش تک گزر
بہتر ہے کاٹنا ہی ہوس کی کمند کا

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۷). اس وقت ابلیس اسی شہر مقدس میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرہ پر کھڑا کیا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۷). برآمدے کا کوئی حصہ اور مٹی کا کوئی کنگرہ ایسا نہ تھا جہاں روشنی نہ جگمگا رہی ہو. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۳۰).

بھولی سی ایک یاد جو اب بھی کبھی کبھی
پر تولتی ہے کنگرۂ ماہ و سال پر

(۱۹۷۳ ، لوح دل ، ۹۷). [ف : کنگورہ (رک) کی تخفیف].

کِنگری (کس ک ، غنہ ، سک گ) امث.
دو تاروں والی ایک بین جس میں دو یا زائد کدو لگتے ہیں.

اے خدا کم نہ کر توں بلکہ زیاد
جیوں کہ کنگری وقار جنتر کا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۴۲). انہوں نے مردنگ ، کنگری ، بین ، بانسری ... میں کھرج ، رکھب ، گندھار ... موافق دستور کے باندھا. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۳۱). [ف].

کُنگَری (ضم ک ، غنہ ، فت نیز سک گ) امث.
موٹی تازی عورت. ایک ادھیڑ عورت موٹی تازی ، کنگری ، توند نکلی ہوئی پیٹ میں بٹیں پڑی ہوئیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۳۷۹). [کنگرا (رک) کی تانیث].

کُنگَڑ (ضم ک ، غنہ ، فت گ) امذ.
رک : **کنگڑا** (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [رک : کنگرا (۱)].

کُنگڑا (ضم نیز فت ک ، غنہ ، سک نیز فت گ) امذ.
موٹا تازہ ، ہٹا کٹا ، مضبوط آدمی. ایک موٹے کنگڑے نے ایک دبلے پتلے کو پکڑ خوب سا مارا. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۶۶). خوب کنگڑا اور موٹا ہے یہ کہہ کر زنبیل سے اسی پہلوان روسی کو نکالا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۳۳۳). [خنگ / خنگہ (رک) کی تحریف].

کُنگڑائی / کُنگڑی (ضم ک ، غنہ ، فت نیز سک گ) امث.
رک : **کنگری** (پلیٹس). [کنگڑا + ئی / ڑی ، لاحقۂ کیفیت].

کَنگلا (فت ک ، غنہ ، سک گ) امذ.
محتاج ، مُفلس ، فاقہ زدہ ، کنگال.

سب شاد ہو رہے ہیں ، عمدہ ، غریب ، کنگلے
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۷). جب خشک سالی ہوئی تھی ہزاروں کنگلے آئے تھے پانچ سیر غلے پر تجھ کو ساحروں نے خریدا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۰۹). اناج کی بوریاں ... کنگلوں اور بھوکوں نے لوٹ لیں اور اناج کا دانہ دانہ لے گئے. (۱۹۳۳ ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۲۱). [کنگال (رک) کی تصغیر].

کَنگلائی (فت ک ، غنہ ، سک گ) امث.
ایک درخت یا اس کا پھول جو "پنج برگہ" ہوتا ہے ، ہر پتی چہار انگشت دراز ہوتی ہے. پھول بے حد خوبصورت ، ہر شاخ پر صرف ایک ہی کھلتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۶۶). [مقامی].

کَنگلی (فت ک ، غنہ ، سک گ) امث.
مُفلس و محتاج عورت ، مفلوکہ ؛ فاقہ زدہ عورت ، بھوکی. بادشاہ نے کہا تم کنگلی ہو اور کنگلوں کے پاس ہمارا کام نہیں. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۱۱). [کنگلا (رک) کی تانیث].

کَنگَن (فت ک ، غنہ ، فت ک) امذ.
۱. **کلائیوں میں پہننے کا جڑاؤ یا کنگورے دار زیور.**

دسے پرگٹ ہو عزت اس بات کا
کہ درپن نجھانے کنگن ہات کا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۶).

باہو و پہنچی و کنگن پچ لڑی
سرسوں تھی پا لگ جواہر میں جڑی

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۶).

جیسے ہیرے کے کنگنوں میں ہوں
گوری گوری کلائیاں پیاری

(۱۸۷۲ ، کلیات منیر ، ۱ : ۹۵). ایک کنگن نہایت ہی عجیب و غریب ، مرصع و بیش بہا اس برہمن کو دیا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۱۲). دو تولہ کے پاؤں کے چھلے اور تین تولہ کے کنگن دیئے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۱۳). کندن کا یہ کنگن ڈھیلا ہو کر بانہوں سے پھسلتا ہے تو میں بار بار اسے اوپر چڑھاتا ہوں. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ۸۳). ۲. (مجازاً) **ہتھکڑی.** کیا مجھے احساس جرم دلانے کے لیے یہ کنگن پہنائے گئے ہیں. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۷۵). ۳. **ایک قسم کی شیرینی جو بیشتر غریب غربا کھاتے ہیں** (جامع اللغات). [پ : **कंकण** ؛ س : **क + कङ्कण**].

کَنگنا (فت ک ، غنہ ، سک گ) امذ.
۱. (ہندو) **کلاوے کا ڈورا جو شادی میں بھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دلہن کی بائیں کلائی میں شگون کے طور پر باندھتے ہیں ، اس میں لوہے کا چھلا ، ٹوٹی کوڑی ، سپاری کی ڈلی اور کالا دانہ وغیرہ بھی بندھا ہوتا ہے.**

شگن میں لگن پنڈتوں نے دھری
کنور پات کنگنا بندھا وس گھڑی

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۶۳). رت جگا کرنا ، کنگنا باندھنا ... یہ سب رسم ہندوؤں کی ہیں. (۱۸۵۲ ، تقویٰ ، ۳۵). جوک میں جواہرنگار کنگنا بندھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹۸).
۲. **وہ گیت جو کنگنا باندھتے وقت گاتے ہیں** (جامع اللغات).
[پ : **ककणआ** ؛ س : **कङ्कण+क**].

---باندھنا ف م.
(ہندو) شادی کی ایک رسم ؛ رک : کنگنا معنی نمبر ۱. رت جگا کرنا ، کنگنا باندھنا ... یہ سب رسم ہندوؤں کی ہیں. (۱۸۵۲ ، تقویٰ ، ۳۵).

---کھولنا محاورہ.
(ہندو) شادی کی ایک رسم جس میں پھیروں کے بعد دولھا دلہن کا اور دلہن دولھا کا کنگنا کھولتی ہے (پلیٹس).

---کھیلنا محاورہ.
(ہندو) دولھا دلہن کا ایک دوسرے کا کنگنا کھولنا، شادی کی ایک رسم. کبھی اسے اپنی شادی کی امنگ اور من سکھی کے ساتھ کنگنا کھیلنے کا دھیان آتا کبھی شوخی اور اچپلاہٹ سے اس کے یہ کہنے کا خیال آتا کہ دیکھیں پہلے کنگنا کون لے. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۴۷).

کَنْگْنی (۱) (فت ک ، غنہ ، سک گ) امث.
ایک ادنیٰ درجے کی جنس جس کے دانے نہایت باریک ہوتے ہیں ، کاکن ، ٹوٹ ، ٹوٹا ، کدائی ، کودو ، کودوں (ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو ، ۲۲۱)). نام جنس ... دھان ، مکئی ، کنجد ، مونگ ، منڈوہ کنگنی. (۱۸۳۵ ، پٹواری کی کتاب ، ۱۶). کدو کی کھیر ، گاجر کی کھیر ، کنگنی کی کھیر. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۳). جو کودو کنگنی بوئے گا وہ کودو کنگنی کاٹے گا. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۲۴). [س : **कङ्गुनी**].

کَنْگْنی (۲) (فت ک ، غنہ ، سک گ) امث.
۱. **(معماری) دیوار اور منڈیر کے درمیان کسی قدر باہر نکلا ہوا چنائی کا ردا ، کانس ، کگر.**

کنگنی دیوار کی نپٹ بے حال
پدڑی کا بوجھ بھی سکے نہ سنبھال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۰).

وہ چھوٹی چڑیوں کا کنگنی پہ تیری اے دیوار
چہک چہک کے ہم آہنگیوں سے گانا ملاد

(۱۹۱۰ ، سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۵۰). شیر دل لڑکی ذرا نہ ڈری اور اپنے مضبوط ہاتھوں سے دیوار کی کنگنی پکڑ کے چڑھ گئی. (۱۹۸۰ ، آغا شاعر قزلباش ، ارمان ، ۱۳۲).
۲. **(زرباقی) رک : گجائی** (ا پ و ، ۲ : ۱۹۹). ۳. **پوست گردا گرد قضیب** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [مقامی].

کَنْگْوا (فت ک ، غنہ ، سک گ) امذ.
(عم) رک : کنگھا (پلیٹس). [کنگھا بحذف ھ + وا، لاحقۂ تصغیر].

کُنْگُور (ضم ک ، سک ن ، و لین) امذ.
ایک سانپ جس کے تمام بدن پر سوائے سر آسمانی رنگ کے بال چوہے کے سے ہوتے ہیں اور آنکھیں پیازی اور سر انگوٹھے کے برابر ہوتا ہے ڈیڑھ گز کا لنبا ہوتا ہے ، جسے کاٹتا ہے اس کا رنگ زرد ہو جاتا ہے (تریاق مصموم ، ۳۱). [مقامی].

کَنْگُورا (فت ک ، سک ن ، و مع) امذ ؛ سے کنگورہ.
چھجّہ جو عمارت کی چھت کے قریب باہر نکلا ہو.

اس یتیمہ پر جو رحم اب کہاؤگی ماں جائیو
بس کنگورا عرش کا پاوے گا فرحت الوداع

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۸). کمند کمر سے کھول کر پھینک کنگورے پر اٹکا دے رسی کے آسرے قلعہ پر چڑھ ... خواب گاہ میں آیا. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۲۶). دیوار کے کنگورے خاص طور پر قابل دید ہیں. (۱۹۲۲ ، سیر دہلی کی معلومات ، ۵۸).
۲. **خوشنما کلغی جو سرداروں کی ٹوپی پر ہوتی ہے** (نوراللغات).
۳. **کنگورے سے مشابہ ریشم یا دھاگے کا کام ، سنگھاڑا** (نوراللغات). [ف].

کَنْگُوئی (فت ک ، غنہ ، و مع) امث (قدیم).
رک : کنگھی کرنا.

کنگورے بلند جو دسے دیس کوں
کنگوئی کرتے تھے سور کے کیس کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۲).

پلوں سونچ اس چک کے جن نس نہ سوئی
سیہ نس کی چوٹی کوں کیتا کنگوئی

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۱۳). [کنگھائی (رک) کا قدیم املا].

کَنْگی (فت ک ، غنہ) امث.
۱. **رک : کنگھی.**

کنگی کوں بہت ناز سیتی پکڑ کر
عشق شیریں خسرو کوں چھند بند دیکھا وے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۴). نبی کہے آدمی سب برابر ہے جوں کنگی کے دندانے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۲۴).

کہ پھر کنگی کیے بالوں کوں سب مل
سہیلاں سب لگے گانے کوں ہل مل

(۱۸۳۰ ، نورنامہ ، میاں احمد سورتی ، ۴۳). ۲. **کگر ، کانس ، کنگنی** (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۵). تو اس پر چارانگشت سونے کی ایک کنگی بنائیو. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۰۹) کنگیاں، طاق، طاقچے دیواروں میں دھنسے ہوئے (۱۹۶۶ ، شہر نگاراں ، ۱۵۰). [کنگھی (رک) کا مخرّف].

---چوٹی (---و مع) امث.
کنگھی چوٹی ، سنگھار ، آرائش. میدان جنگ میں کنگی چوٹی کے جھگڑے مول لینے کے لئے نہیں ہے. (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۵۰).
[کنگی + چوٹی (رک)].

---کرنا ف م ؛ محاورہ.
رک : کنگھی کرنا.

چمن کے عروس زلف مکھ پر دھرے
صبا بات سوں اب کنگی اس کرے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۸).

کَنگھا (فت ک ، غنہ) امذ.
۱. بالوں کو سُلجھانے اور سنوارنے کا آلہ جس کے دندانے کسی قدر کُھلے ہوئے ہوتے ہیں. صندل کی کنگھیاں، کنگھے ، تسبیحاں ، تھولی ، جامدانیاں جڑبور کے چادرے ... عطر سب کو دیا. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۶۰). بال خشک ہونے پر کسی موٹے دندانے والے کنگھے یا برش سے سلجھائیں اس کے بعد باریک برش سے کنگھی کریں. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ اگست ، ۳). **۲. کپڑا بُننے کے سوت کو درست کرنے کا باریک انگلیوں سے مشابہ دندانےدار آلہ.** جدید طریقوں کو اپنانے اور مناسب امدادی آلات استعمال کرنے کی بھی رقم فراہم کی گئی ہے ، مثلاً آب و ہوا کی مشکلات پر قابو پانا ، سوت صاف کرنے والے کنگھے مہیا کرنا. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۷۳). ف : کرنا ، ہونا. [کنگھی (رک) کی تکبیر].

کَنگھانْنا (فت ک ، مغ ، سک ل) ف م.
رک : کھنگالنا جو زیادہ مستعمل ہے.

خاطر جناب شیخ کی ہاں کچھ تو چاہیے
ساقی انہیں جو دینا تو ساغر کنگھال کے

(۱۹۰۸ ، مخزن ، نومبر ، ۷۱). ہندوستان کے کتب خانے کافی نہ تھے ، اس لیے مصر و شام اور قسطنطنیہ کے کتب خانوں کے کنگھالنے کی حاجت تھی. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۱۹۰). [کھنگالنا (رک) کا محرف].

کَنگھائی (فت ک ، سک ن) امث.
کتف یعنی جانور کے شانے کا چوڑا ہاڑھ ، جس کو کنگھائی کہتے ہیں (فیض الکریم ، ۶۵۷). [کنگھا (رک) سے مشتق].

کُنگھرا (ضم ک ، غنہ ، سک کھ) امذ.
تنگ و تاریک جگہ ، کونھری (عموماً کونا کنگھرا). ہم دونوں چلے ، اس ذرا سے کنگھرے میں نہ جانے وہ کیوں کر رہتی ہیں. (۱۹۳۰ ، غبن ، ۳۳۸). [کنگورہ (رک) کا محرف].

کَنگھی (فت ک ، غنہ) امث ؛ ســ کنگی.
۱. چھوٹا کنگھا جس کے دونوں رُخ پر دندانے ہوتے ہیں ، مختلف وضع اور سائز کا ہوتا ہے ، سینگ ، ہاتھی دانت اور بعض دھاتوں کا بھی بنایا جاتا ہے.

مری شیریں کنگھی کرتی ، کنگن بجتے ہیں نادان سوں
رتن ٹیلا دھرے منگ میں نوے چھند سوں دباتی ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷۷).

دھو کے پھر سُکھلا ، کنگھی سے صاف کر
تیل دے کے گوندھ رکھ ، موباف کر

(۱۷۳۳ ، آبرو (اردو ، جنوری ، ۱۹۳۰ ، ۱۳۷)). ہم ان فرمائشوں میں سے ... فقط چند کنگھیاں ، چند پراندے اور آٹھ نمبر کی سلائیاں سوئٹر بننے کی لا سکے. (۱۹۶۷ ، چلتے ہو تو چین کو چلیے ، ۱۰). **۲. بُنتے وقت کپڑے کی بنائی کو درست کرنے کا آلہ جس میں کنگھی کی طرح دندانے ہوتے ہیں.** ایک ہاتھ میں نال ہے دوسرے میں کنگھی کا پتا ، ادھر نال پھینکتا ہے ... اور کنگھی سے ٹھونکتا جاتا ہے. (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۸۶). **۳. ڈورا لپیٹنے کا پتا جو بغیر دندانوں کے کنگھی کی شکل کا ہوتا ہے.** راما سوامی کی دکان سے اتنا پیلا مانجھا لاؤ ڈور کی اتنی کنگھیاں اور اس قسم کی پتنگیں لاؤ. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۹۳). **۴. ایک بُوٹی جو ایک گز تک بلند ہوتی ہے ، پتے گول ، نوک دار کپاس کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں ، پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے اور پھل کنگھی کے مانند دندانے دار ہوتا ہے** (کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۱۳).

الجھا ہے دل بتوں کے گیسوئے پُرشکن میں
اُگتی ہے جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۸).

پھول کنگھی کا لگاؤں تیری زلفوں کے لیے
سنبلیں زلف پہ صدقے کروں مشک و عنبر

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۵۰).

کنگھی کیسی جو پھول کنگھی کا
چھو لیا اس نے دردِ شانہ ہوا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۳). کنگھی کے پتے اور پھولوں کا شیرہ نکال کر نفث الدم میں پلاتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۱۴). **۵. (ماہی گیری) مچھلی کی ریڑھ کی ہڈی جس کی بغلوں میں دو طرفہ کنگھی کے سے داندانے دار کانٹے ہوتے ہیں** (ا پ و ، ۳ : ۶۰). [س : **कङ्कतिका**].

---چوٹی کَرنا محاورہ.
عورتوں کا بالوں کو سنوارنا ، بناؤ سنگار کرنا ، بننا سنورنا.

کنگھی چوٹی سو کاجل کر رہنا نیٹ ہاٹ ٹھمکے سوں
سنگاتی باج اُجڑیا خوں موا نیٹ پاٹ ہور ٹھم کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴). ایک دن ملکہ نے تیل سر میں ڈالنے اور کنگھی چوٹی کرنے کا قصد کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۲). کوئی کنگھی چوٹی کرواتی کوئی چنور کرتی ، کوئی پنکھا ہلاتی. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۲). پھر اسی طرح خود منہ دھویا کنگھی چوٹی کی اور بن ٹھن کر بیٹھ گئیں. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۷۱).

---چوٹی ہونا محاورہ.
سجنا ، سنورنا ، آرائش کا سامان ہونا. جب کنگھی چوٹی ہو چکی پان کھایا. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۹۶).

---ساز امذ.
(کنگھی سازی) **کنگھیاں بنانے والا کاری گر** (ا پ و ، ۳ : ۹۳). [کنگھی + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---سازی امث.
کنگھی ساز کا پیشہ یا کام. بعض اقطاع ہند میں کنگھی سازی ایک

اہم حرفت ہے۔ (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۶۸)۔ [کنگھی ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---سُرمہ (---ضم س ، سک ر ، فت م) امذ.
رک : کنگھی چوٹی (نوراللغات)۔ [کنگھی + سرمہ (رک)]۔

---کا پُھول امذ.
کنگھی (معنی نمبر ۴ (رک)) میں لگنے والا پھول.

باغ عالم میں نہ دیکھی اک سر مو دوستی
پھول کنگھی کا نہ سنبل کے لئے شانہ ہوا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶۷)۔

پھول کنگھی کا لگاؤں تری زلفوں کے لیے
سنبلیں زلف پہ صدقے کروں مشک و عنبر
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۵۰)۔

---کرنا ف م ؛ محاورہ ؛ سے کنگھی کرنا.
شانہ کرنا ، کنگھی پھیرنا ، بال سنوارنا. دونوں کے گیسوؤں کو دھو کنگھی کروں ، نہ جانوں بعد میرے ان کے سر کے بالوں کون کون دھووے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۶)۔

دل عشاق کو کس واسطے الجھن میں ڈالا ہے
خدا کے واسطے کنگھی کرو سلجھاؤ کاکل کو
(۱۸۷۸ ، دیوان آغا ، ۱۰۸)۔ انہوں نے بالوں میں انگلیوں سے کنگھی کی۔ (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۸۵)۔ وہیں ان کے کپڑے تبدیل کیے ، تیل لگا کر کنگھی کی۔ (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۷۱)۔

کنگھے (فت ک ، غنہ) امذ ؛ ج.
کنگھا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل. جدید طریقوں کو اپنانے اور مناسب امدادی آلات استعمال کرنے کی بھی رقم فراہم کی گئی ہے مثلاً ... سوت صاف کرنے والے کنگھے مہیا کرنا. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۷۳)۔

---دار صف.
کنگھے والا ، دانتے دار. عورتیں بننے اور کاتنے کا کام کرتی تھیں جس میں کنگھے دار کھڈیوں اور تیل کا استعمال ہوتا. (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۲)۔ [کنگھے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا]۔

---کے دانت امذ ؛ ج.
کنگھے کے دندانے یا دانتے.

جی چاہتا ہے زلف کا تیری بیان کرے
کنگھے کے دانت توڑ کے اپنی زبان کرے
(۱۸۳۳ ، مجالس رنگیں ، ۹۷)۔

کنگھیا (فت ک ، غنہ ، سک گھ) امث.
(معماری) مستطیل شکل کی چھوٹی اور پتلی اینٹ ، ککیا چھوٹی اینٹ جس کو کنگھیا کہتے ہیں اس کا روڑا توڑنے میں صرف کم ہوتا ہے. (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۷)۔ [مقامی]۔

کُنمُنانا (ضم ک ، سک ن ، ضم م) ف ل.
اضطراب محسوس کرنا ، بے چین ہونا ، کسمسانا ، جزبز ہونا ، پس و پیش کرنا ، پچکچانا. جو آسائش یا تکلیف پیش آئے اس کو بن جانب اللہ جان کے کچھ نہ کنمنائے ، مفلسی میں خاوند کی جان نہ کھائے۔ (۱۸۴۳ ، تہذیب النسا ، ۲۵)۔

صالح یہ سن کے کنمنایا
غصہ سے سعد تھرتھرایا
(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۱۱۰)۔ اوقات کے حساب کتاب کے درست رکھنے کے تقاضے سے یوں کنمنانا کچھ معنی رکھتا ہے۔ (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۳ : ۹)۔ **۲. حرکت کرنا ، سوتے میں پہلو بدلنا.** اس آپ لمبی تانے پڑے خراٹے لے رہے ہیں اٹھو اٹھو یہ طوطے چشمی کہ آنکھ تک نہیں کھولتے کچھ کنمناتے تو سہی۔ (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۳۵)۔ ساری رات گود میں بچہ لیے رہے ذرا کنمنایا اور انہوں نے تھپکیاں دیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۸)۔ [کن مُن (حکایت الصوت ذہنی) + انا ، لاحقۂ مصدر]۔

کِنَن (کس ک ، فت ن) ضمیر ، تنکیر (قدیم)۔
رکس ، کونی ، کسی.

تمن مکھ میں خدا کا نور منج نینا بھریا دیکھے
کنن صورت تمن سر بھر نہ ہمراہی کَرَن سکتا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳)۔

بھواں کماں نین تیرے تھے کنن نہ چھوٹیا
ہدف ہو بیٹھے ہیں مارو نہ مارو تم ہے صلاح
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۶)۔ [رک کن + ن ، لاحقہ جمع]۔

کَنِندَہ (فت ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف (شاذ)۔
کھودنے والا ، اُکھاڑنے والا. کنندۂ درِخیبر ، کشندۂ عمرو و عنتر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸)۔

گھر سے کنندۂ درِخیبر کو لے چلے
چادر گلے میں باندھ کے حیدر کو لے چلے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۵)۔ [ف : کَنْدَہ ـ کھودنا ، سے اسم فاعل]۔

کُنِندَہ (ضم ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف (ج : کنندگان)۔
کرنے والا کے معنی دیتا ہے اور مرکبات میں جزوِ دوم کے طور پر مستعمل ، جیسے : شمار کنندہ ، انتخاب کنندہ وغیرہ. ایک دن جبکہ میں اپنے علی گڑھ اور یوپی کے متعدد دوستوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا ، اسی وقت شمار کنندہ مردم شماری کے لیے آیا . (۱۹۳۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۱ : ۳۰۰)۔ [ف : کَرْدَن ـ کرنا ، سے اسم فاعل]۔

کُنْوا (ضم ک ، مغ ، و مخت) امذ (شاذ)۔
کنواں ، چاہ.

کیا کنوا ہے کہ جس کی سن کے ثنا
چھپکے آوے ہے دیکھنے دریا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۵)۔ پانی کے کنوے کے کنوے نکلیں گے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۴۴)۔

گر کنوے سے یا بڑے تالاب سے
مینھ کے پانی سے جاری آب سے
(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۳۵)۔ [کنواں (رک) کی تخفیف]۔

کُنوار (۱) (ضم مج ک ، مغ) امذ ؛ سـ کوار.
ہندی بکرمی سال کا چھٹا مہینا ؛ فصلی سال کا پہلا مہینا جو انگریزی مہینے ستمبر کے وسط میں شروع ہوتا ہے. چنے فی بیگھے پانچ آثار کنوار کے مہینے میں بونے جاتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۲).

نہیں برسات بچھڑے جو پیارے
کنوار آنکھوں سے روتا ہے ہمارے

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (سامی) ، ۳۱۹). ہر مہینہ ساون، بھادوں ہو یا کنوار کاتک ، بسنت کے دن ہوں یا پھاگن کے اپنی رعنائیوں کے ساتھ آتا ہے. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۲۶۰). [س : कवार].

---جاڑے کا کہاوت.
کنوار کا مہینا شروع ہوا نہیں کہ جاڑے آ گئے ، سردی کا موسم کنوار سے شروع ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۳۸۹).

---کا (سا) جھالا امذ.
کنوار کے مہینے کا ترشح (پھوار) جو زیادہ دیر قائم نہیں رہتا ؛ (استعارۃً) آئی جائی چیز ، جلد ختم ہو جانے والا غصہ وغیرہ. میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ یہ کنوار کے جھالے ہیں آتے ہیں اور گزر جاتے ہیں. (۱۹۲۴ ، مکتوبات نیاز ، ۸۴). ان کا غصہ کنوار کا سا جھالا ہے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۸۲۹).

کُنوار (۲) (ضم مج ک ، مغ) امذ (قدیم).
رک : کنور جو زیادہ مستعمل ہے.

شہنشہ بڑا شاہ احمد کنوار
پرت پال سنسار کرتار ادھار

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۵). [کنور (رک) کی اشباعی شکل].

کُنوار (۳) (ضم مج ک ، مغ) امذ ؛ سـ کوار.
کنوارا (رک) کی تخفیف ؛ تراکیب میں مستعمل ، جیسے ، کنوارپن ، کنوارپت ، کنوار چھل وغیرہ.

---پَت / پَتا (---فت پ) امذ.
کنوارپنے کا مان ، کنوار پنے کی آبرو ، بن بیاہا ہونا. میں کہتی ہوں کنوار پتا تو ساری دنیا کا ہوتا آیا ہے. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱). ددا نے اپنے کنوارپت کی سند پیش کی. (۱۹۲۳ ، نگار ، ۲ ، ۵ : ۳۷۴). [کنوار + پت / پتا (رک)].

---پت اُتارْنا محاورہ.
ازالۂ بکارت کرنا ؛ سر ڈھکنا (نوراللغات).

---پَن / پَنا (---فت پ) امذ.
رک : کنوارپت. کیا غضب کیا کنوارپنے میں کس سے آنکھ لگائی. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۸۴). اپنے کنوارپنے سے سات برس تک ایک شوہر کے ساتھ گزران کیا. (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل ، ۱۳۶). شرکان اس کے ساتھ ہم بستر ہوا اور اس کا کنوارپن زائل کیا. (۱۹۴۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۶۱).

پلٹ کے دیکھو کہ زندگی کے کنوارپن کی سلونی چاندی چمک رہی ہے

(۱۹۶۶ ، زرد آسمان ، ۳۰). [کنوار + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

---چھت (---فت چھ) امذ.
رک : کنوارپت (منیرالبیان ، ۱۷). [کنوار + چھتر (رک) کی تخفیف].

---چھل (---فت چھ) امذ.
کنوارپن ، دوشیزگی ، بکارت ؛ اچھوتا پن. کنوار چھل اُتارنا ہے گھبراؤ نہیں میں خط اس کے باپ کو لکھتی ہوں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵۴). پہلے منگنی کی رسم ادا ہوگی پھر مائیوں بٹھائینگے کہ کنوار چھل اترے. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۷۰). سکھانے بھڑکانے سے بن داموں عصمت اور کنوار چھل کا آبدار انمول موتی گنوا دیتے ہیں. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۱ : ۴). [کنوار + چھل (رک)].

---چھل اُتارْنا محاورہ.
بکارت زائل کرنا ، دوشیزگی ختم کرنا.

کبھی نہ بھولوں بھی آ کے پوچھا کہ تیرے جوڑے کا حال کیا ہے
یہی تھے اقرار تو نے جس دم کنوارچھل تھا مرا اتارا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۱۴).

---کوٹ چُنوانا محاورہ.
کنوارا رکھنا ، شادی نہ کرنا ، بن بیاہا رکھنا. کئی جگہ سے پیام آئے ... باوا جان نے انکار کیا ... اکثر پرانی ماماتیں اصیلیں کہتی تھیں کہ سرکار کنوار کوٹ چنوائیں گے. (۱۹۲۳ ، نگار ، ۳ ، ۵ : ۳۷۵).

کُنْوارا (ضم مج ک ، مغ) صف مذ.
بن بیاہا ، غیرشادی شدہ نوجوان. کسی کھیلی کھائی نے کسی کنوارے کو زانو میں جکڑ کر توبہ دھاڑ مچوائی. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۷۴). اگر بیوہ کی مرضی ہوگی کہ کنوارے ہی مرد سے عقد کرے تو اس کا انتظام بھی کر دیا جائے گا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۶۰). [رک : کنوار (۳) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---پَن / پَنا (---فت پ) امذ.
رک : کنوارپن.

شب وصال کٹے پھر بھی یہ کنوارا پن
تمام غنچہ صفت ہے کِھلا ہوا گلزار

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۳۰۸). [کنوارا + پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت].

---پِنڈا (---کس پ ، سک ن) امذ.
اچھوتا بدن ؛ مراد : بن بیاہا ، بن بیاہے جسم والا ، کنوارا ، کنواری. ابھی کنوارا پنڈا ہے ایسا نہ ہو جو کوئی بلا آئے. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۰۴). ابھی نام خدا کنوارا پنڈا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۱). ابھی کنوارا پنڈا ہے خون ہلکا ہے ، اونچ نیچ سے ناواقف ہو. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۳۱). [کنوارا + پنڈا (رک)].

۔۔۔ناتا امذ.

نسبت کے بعد اور شادی سے پیشتر کا رشتہ یا تعلق ، کچا ناتا ؛ مراد : جنسی تعلقات نہ ہونا. سمدھنوں کو چونکہ کنوارے ناتے یعنی بن نکاح ہاں نہیں کہلاتے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۶).

بیتی ہوں گی سہاگ راتیں کتنی
لیکن ہے آج تک کنوارا ناتا

(۱۹۳۶ ، مشعل ، ۱۴۴). [کنوارا + ناتا (رک)].

کُنواری (ضم ک ، مغ) صف مث.

۱. بن بیاہی ، نا کتخدا.

سورج بشعل ، چندر جوتاں ، ستارے جونکہ گلریزاں
دیپانی تنکوں مکھ پیشانی خوباں آ کنواریاں کی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۹). اپنا منہ پیٹ کر بولی اری کنواری نہنکاری تو ناپید ہو یہ کس کے پیچھے بروگ لیا ہے . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۴۷). کنواریاں خوبصورت اپنے اپنے کھیتوں میں بیٹھیں اناج کاٹتیں. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۵). اس بات پر بڑی ہنسی آئی کہ ان کو آپ کنواری سمجھے ہوئے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲). میں کنواری ہوں اور با کرہ کوئی مرد میرے پاس اب تک نہیں آیا. (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۸۶). ناصاحب بھلا ایک شریف کنواری کہیں عشق کرتی ہے کسی سے؟. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۷).

۲. (مجازاً) اچھوتی ، غیر استعمال شدہ. اردو کی کنواری زمین میں ان کے ہی ہا ک ہاتھ سے یہ بیج بویا گیا. (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۵). [کنوارا (رک) کی تانیث].

۔۔۔کَرے اَرْمان ، بِیاہی ہو پَشیمان کہاوت.

غیر شادی شدہ تو شادی کی خواہش کرتی ہے اور شادی شدہ پچھتاتی ہے (شادی کے متعلق کہتے ہیں اور **باوجود کامیاب ہونے کے کچھ نفع نہ اٹھانے کے موقع پر بھی بولتے ہیں).** غضب خدا کا پاؤں میں مہندی بھی لگ گئی ، بی بی کچھ اور رہ گیا ہو تو وہ بھی پورا کر لو ، کسی نے سچ کہا ہے کہ کنواری کرے ارمان اور بیاہی ہو پشیمان. (۱۹۴۷ ، ہم اور تم ، ۱۶).

۔۔۔کو سَدا بَسَنْت کہاوت.

آزاد اور مجرّد کے لیے ہر وقت خوشی کا موقع ہے ، مراد یہ ہے کہ غیر شادی شدہ عورت کو وہ دکھ نہیں ہوتے جو شادی کے بعد سہنے ہوتے ہیں (نوراللغات ؛ نجم الامثال).

۔۔۔ماں امث.

مراد : بی بی مریم. مسیح کا مبارک نام لے کے اور اپنے آپ کو مقدّس کنواری ماں کی امان میں دے کے اٹھ کھڑی ہو. (۱۸۹۴ ، مفتوح فاتح ، ۱۱۹). [کنواری + ماں (رک)].

کِنْواڑ (کس ک ، مغ) امذ.

رک : کواڑ. رانا شمشیر بکف آیا اور پکارا کہ کنواڑ کھول . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۲۳). دادا ... کنواڑ بند کر کے خود بھی وہیں دراز ہو گئے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۴).

پھر بند نہ ہو جائے کہیں دل کا کنواڑ
ایسے میں سویرا ہے آتا ہے تو آجا

(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۱۰۵). اس کا جی چاہا تھا کہ وہ سمٹ جائے اتنا کہ کنواڑ اور چوکھٹ کے بیچ جو دراڑ ہے اس میں رینگ کر نکل جائے. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۸). [کواڑ (رک) کا ایک املا].

کِنْواڑا (کس ک ، مغ) امذ.

رک : کواڑا. اب دینے کے نام کوئی کنواڑا دے کے بھی نہیں سوتا. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۴). [کنواڑ (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

کَنواسا (فت ک ، مغ) امذ ؛ ← کواسا (مث : کواسی ؛ کنواسی).

نواسے یا نواسی کا بیٹا. نواسوں کو کھلا کر کنواسوں کو کھلانا نصیب ہو . (۱۸۷۴ ، انشاء ہادی النسا ، ۸۴). اس کے پوتے پڑوتے نواسے کنواسے چھپانوے زندہ تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۰) نواسہ نواسی ... کنواسے ، کنواسی ... سب کچھ موجود ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۹۱). [س : ک (سابقۂ تصغیر) + نواسا (رک)].

کُنْواں (ضم ک ، مغ) امذ ؛ ← کونواں ، کواں.

رک : کواں. کونویں میں آ ، دیووں کوں مسلمان کیا تھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۱). ملا صاحب کے انتقال کے بعد کنویں کی من خراب ہوگئی. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۶). پختہ کنواں بٹھایا جاتا ہے. (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۱۵۲). [رک : کنواں (بحذف ن)].

۔۔۔بَنْدی (۔۔۔فت ب ، سک ن) امث.

(کاشت کاری) **کنویں سے کھیت یا مزروعہ زمین کو پانی دینے کا معاوضہ** (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۱۶۲). [کنواں + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔بیچا ہے کُنْویں کا پانی نَہیں بیچا کہاوت.

کسی معاملے میں بےجا تکرار کرنے یا بےجا شرطیں لگانے کے موقع پر بولتے ہیں (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

۔۔۔پِیاسے کے پاس نَہیں جاتا کہاوت.

جو چیز مطلوب ہو وہ طالب کے پاس نہیں پہنچتی بلکہ طالب خود اس کے پاس پہنچتا ہے ، ضرورت پوری کرنے کے لیے ضرورت مند ہی کو زحمت اٹھانی پڑتی ہے. کنواں پیاسے کے پاس نہیں جاتا ، ہزار بار غرض ہو تو وہ خود حاضر ہو اور سجدہ کرے ورنہ وہ نہیں اور کوئی سہی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۳۰).

۔۔۔جوتْنا / چَلانا محاورہ.

(کاشت کاری) **کنویں سے لاؤ کے ذریعے سے پانی نکالنا ، کھیتوں کو پانی دینا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

۔۔۔جھانْکْنا محاورہ.

حیران و پریشان پھرنا ، آوارہ پھرنا ، مصیبتیں جھیلنا.

کھو کر ہمیں پچھتاؤ گے یعقوب کے مانند
جھانکو گے کنویں اے مہِ کنعان محبت
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۵).
ذرا سے جرم پہ جھانکے کنوئیں فرشتوں نے
یہ آدمی ہیں کہ کیا کیا گناہ کرتے ہیں
(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۱۸).
یہ آگ فرشتوں کے بجھائے نہیں بُجھتی
ہاروت نے جھانکے ہیں کنویں دلکی لگی سے
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۵۸).

--- جَھکانا محاورہ ؛ ـــ جھنکانا.
کنویں جھانکنا (رک) کا تعدیہ.
مزہ چاہ کا دیکھ اپنی ذرا
جھنکاتی ہوں کیسے کنوئیں رہ بھلا
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۸۱).
جھکائے ہیں کنویں تو نے فرشتے کے کبھوں منھ پر
تری چاہِ ذقن نے منھ دکھایا چاہِ بابل کا
(۱۸۳۶ ، دفترِ فصاحت ، ۱۵). تم نے اپنی شرارت سے ہم کو بھی کنویں جھکا دیے خیر کیا مضائقہ ہے. (۱۸۸۰ ، کاغذاتِ کارروائی عدالت ، ۳۳). تجھے کنوئیں جُھکاؤں گی وفا کا مزہ چکھاؤں گی. (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقدِ ثریا ، ۲۱).
تو لگائے آگ پانی میں کہ چھا جائے دھواں
تو جھنکائے عصمتِ قدسی کو بابل کا کنواں
(۱۹۲۹ ، نقوشِ مانی ، ۱۳۲).

--- جَھکْوانا محاورہ ؛ ـــ جُھنکوانا.
رک : کنواں جُھکانا جس کا یہ متعدی المتعدی ہے.
گردشِ نرگسِ فتّاں نے تو دیوانہ کیا
دیکھو جھنکوائے کنویں چاہِ زنخداں کیا کیا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۱). اپنی چاہ میں کنوئیں جھکوائے جو دیکھے اسی چاہ میں باولا ہو جائے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۱۳۸).

--- کھودْنا محاورہ.
جدوجہد کرنا ، سخت محنت مشقت کر کے روزی کمانا. روزی کمانے کی جدوجہد جاری ہے شام کو پانی پینے کے لیے دن بھر کنواں کھودنا پڑتا ہے. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۲۲).

--- کھودْنے والا امذ.
چاہ کن ؛ برائی کرنے والا ، بدی کرنے والا (فرہنگِ آصفیہ).

کَنْوانا (فت ک ، سک ن) ف ل ؛ ف م (قدیم).
کنارہ کش ہونا ، کترانا.
توں کس باب کنوا کر ہوئی ہے نکس
کہ آدھا اہے عشق سارا ہو مل
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۰). ولے کام کے وقت جاں کام پڑتا ہے وہاں دغا کھاتا ہے گھابرا ہوتا ہے ، کنواتا جاتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۸). [کَنیانا (رک) کا قدیم املا].

کُنوانْری (ضم ک ، مغ ، مغ) امث.
کنواری ، بن بیاہی ، باکرہ.
کچیاں کونْلیاں کنوانریاں ناریاں کلیاں کوں تو روز آیا
محمد صدقے قطبا کوں اندواں سوں ملایا ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۰). کنوانری لڑکیاں کافروں کی زیرِ مشق فوجِ اہلِ اسلام کے ہوئیں. (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۳). [کنواری (رک) کا محرف].

کَنوانْس (فت ک ، مغ ، غنہ) امذ.
(گاڑی بانی) گاڑی کے نیچے گھانس ، چارا وغیرہ رکھنے کو بنی ہوئی جالی (اپ و ، ۵ : ۱۳۹). [کنواں + س ، لاحقۂ اسمیت].

کَنوانْسی (فت ک ، مغ ، مغ) امث.
نواسے یا نواسی کی بیٹی. یہ تھی لیڈی کیتھرائن نوف ، جرسی اس کی کنوانسی تھی. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۳). [کنوانسا (رک) کی تانیث].

کَنوتی (فت ک ، و مج) امث ؛ ـــ کنوٹی.
۱. کان ، (خصوصاً) چوپائے مثلاً گھوڑے اور ہرن وغیرہ کا کان نیز دوڑنے والے جانوروں کا کان جو دوڑ میں اوپر اٹھے رہتے ہیں. میرے سامنے ایک ہرنی کنوتیاں اٹھائے ہوئے ہوا ہوگئی تھی. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۵). ہرن خوش چشم ، صاحبِ جمال ہیں کنوتیاں نکیلی انکھڑیاں نشیلی ڈھیلی (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۸۸). ایک بدلگام گھوڑے کی طرح سوار کو کنکھیوں سے دیکھا کنوتیاں کھڑی کیں کچھ ہنہنائے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۴۷). شیو راج سنگھ کے سر پر بھاگلپوری ریشم کی پگڑی ویسی ہی بندھی تھی ، بائیں جانب پیچ در پیچ کنوتی تک جُھکی ہوئی. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۰۰). **۲. بُرکی ، کان کی بالی** (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). [کان (رک) کی تصغیر ؛ قب ، س : **कर्णँ + पत्र + इका**].

--- بَدَلْنا محاورہ.
غصّہ یا خوف وغیرہ کی حالت میں گھوڑے کا کبھی دونوں کانوں کو ہلانا اور کبھی الگ کرنا ، کانوں کو غیر معمولی حرکت دینا.
شورِ دہل سے اور تزلزل ہوا دوچند
صف میں کنوتیوں کو بدلنے لگے سمند
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۲). غریب الوطن گھوڑے نے مقامی گھوڑوں کو دیکھتے ہی کنوتی بدلی اور دم ہلائی. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۲۶ : ۳).

--- چڑھانا محاورہ.
(گھوڑ بانی) گھوڑے کا چمکنے یا چوکنا ہونے کی حالت میں کانوں کو تان کر سیدھا کھڑا کرنا (اپ و ، ۵ : ۲۸).

--- دَبانا محاورہ.
(گھوڑ بانی) تیز رفتاری کے وقت گھوڑے کا کانوں کو تان کر گردن سے ملا دینا (اپ و ، ۵ : ۳۸).

کَنوتِیاں (فت ک ، و مع ، کس ت) امذ ؛ ج.
کنوتی (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

---بدلنا محاورہ.
رک : کنوتی بدلنا. جب گھوڑوں کی آمد دیکھی سنبھل کنوتیاں بدل جوکڑی باجست و خیز بھرنے لگے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۳۱). اسی وقت گھوڑی نے کنوتیاں بدلیں کان کھڑے کئے اور سر کو ایک ہلکا سا جھٹکا دیا. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۹).

---کھڑی کرنا محاورہ.
گھوڑے کا دونوں کانوں کو کھڑا کرنا ، چوکنا ہو جانا ، ہوشیار ہونا. گھوڑوں نے کنوتیاں کھڑی کیں اور کٹنے لگے رونے اور بھونکنے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۴۹). ہرن نے سم مرکب کی صدا سنی ، فوراً کنوتیاں کھڑی کیں. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۰۹). کنوتیاں کھڑی کیں ، موقع ملے اور بھاگ کھڑے ہوں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۱).

کَنَوٹ (فت ک ، و لین) امذ ؛ ـــ کنوڈ.
بچ کر نکل جانے یا کترانے کا عمل. بھری جھپٹا مارتے مارتے رک کر ہٹ گئی ، اس کا قاعدہ ہے کہ اگر کبوتر کنوٹ کرکے نکل جاتا ہے تو چکر مارتی ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۶۲). اف : کرنا ، ہونا. [کن (کنی (رک) کی تخفیف) + اوٹ (رک)].

کَنَوتی (فت ک ، و مع) امث (ج : کنوتیاں).
رک : کنوتی. تھوتھنی بڑی کنوتی گری ہوئی. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ۲ : ۱۴). پہلے ہی کنوتیاں کھڑی تھیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۸۰). [کنوتی (رک) کا محرف].

کَنَوٹھا (فت ک ، و لین) امذ.
کمرے یا مکان کا کونا ، گوشہ. یہ ایک افسوں جانتا تھا کہ چاندنی رات کو دولت مندوں کے گھر کے کنوٹھے کھڑے ہو سات بار شولم شولم کہتا اور مہتاب پر ہاتھ مار کے ایک ہی جست میں کنوٹھے پر آن کر کھڑکی کے پاس کھڑا ہوتا. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۸).

غضب یہ ہے کہ مرے بیٹھ کر کنوٹھے میں
بہم یہ مل کے کیا کرتیاں ہیں مجھ پہ ستم

(۱۸۳۰ ، امتحان رنگین ، ۸). [س : **कर्णक + अवस्थ + क**].

کَنَوچَہ (فت ک ، و لین ، فت ج) امذ ؛ ـــ کنوتجہ.
چھوٹے چھوٹے تخم جن کا رنگ سفید ، سبزی مائل اور مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے (کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۱۴). [مقامی].

کَنُود (فت نیز ضم ک ، و مع) صف.
۱. **ناشکرا ، ناسپاس.**

اور ہے بےشک کنود روسیاہ
اپنے اس بخل و کنودی پر گواہ

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۲۳۳).

ازل سے فطرتاً انسان ہے کَفور و کَنود
ہے جزوِ اعظمِ مُشتِ غبار ، حرص و ستم

(۱۹۶۶ ، مُنْحَنا ، ۶۰). ۲. (تصوف) **ایسا شخص جو راہِ باطن و معرفت الٰہی کی طرف توجہ نہیں کرتا اور کمال سے محروم رہتا ہے ، تارک الفضائل ؛ تارک الفرائض** (مصباح التعرف). [ع : (ک ن د)].

کَنُودی (فت نیز ضم ک ، و مع) امث.
کنود (رک) کا فعل ، ناشکری ، ناسپاس گزاری.

اور ہے بےشک کنود روسیاہ
اپنے اس بخل و کنودی پر گواہ

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۲۳۳). [کنود (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَنُودِیا (فت ک ، و مع ، کس د) صف ؛ امذ.
(بیل بانی) رہلکھنڈ کے علاقے کا ایک پست قد اور مضبوط نسل کا بیل (ا پ و ، ۵ : ۶۰). کنودیا بیل یہ نسل دریائے کین کے کنارے باندہ سے ہمیرپور تک پائی جاتی ہے. (۱۸۹۴ ، اردو کی پانچویں کتاب ، محمد اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۰۸). [مقامی].

کَنَوڈا (فت ک ، و لین) صف مذ (مث : کنوڈی).
رک : کنونڈا. کیا بری ساعت ان کانوں کا قدم یہاں آیا مجھ کو کنوڈا بنایا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۴۹).

پاؤں پر گر کے منتیں کیجے
جس طرح ہو کنوڈا کر دیجے

(۱۸۷۱ ، فریبِ عشق ، ۲۰). اف : بنانا ، بننا ، کرنا ، ہونا. [کنونڈا (رک) کا محرف].

کَنَوڈی (فت ک ، و لین) صف مث.
رک : کنونڈی. وہ لونڈی آخوند کی کنوڈی جواب دہ ہوئی. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۰۷). اف : بنانا ، بننا ، کرنا ، ہونا. [کنوڈا (رک) کی تانیث].

کَنْوَر (فت ک ، غنہ ، فت و) امذ (لکھنو ، کرمُل (فرہنگِ اثر)).
ورم جو کانوں کی جڑ میں ہو جاتا ہے (جمع میں مستعمل ہے). چار روز سے زید کے کنور نکلے ہیں. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۸۲۱). [کَن (کان (رک) کی تخفیف) + ور (ورم (رک) کی تخفیف)].

کُنْوَر (ضم ک ، مغ ، فت و). (الف) امذ.
بیٹا ، خصوصاً راجہ کا بیٹا ، شہزادہ ، راج کُمار.

وہی پادشاہاں تھے تھا یادگار
کنور بھان کا بھان دھرتی تھی پیار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۵۱).

سو ویسے سعادت بھرے وقت پر
تولّد ہوا شاہ کے گھر کنور

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۶۲). جتنے راجہ اور کنور ہیں ، میدان میں زیر جھروکھے نکل کر ، تیر اندازی اور چوگان بازی کریں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۰). پرانا کمار کالج ۱۸۷۰ء میں راجکوٹ میں خاص کاٹھیاواڑ کے کنوروں کی تعلیم کے لئے قائم ہوا تھا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۶۵). (ب) صف. **مُسلم راجپوت یا راجا مہاراجہ کے خاندان سے تعلق رکھنے والے کا لقب یا ایک خطاب جو نام سے پہلے بولا یا لکھا جاتا ہے ، جیسے : کنور برنام سنگھ اور کنور محمد اشرف ، بعض اوقات تنہا بھی بولتے ہیں.**

و بہ کنور کرن و جہانگیر قلی خاں دو اسپاں خاصہ مرحمت نمودم. (۱۶۱۵، تزک جہانگیری (سرسید ایڈیشن)، ۱۳۷). کنور صاحب نادانستہ ہم سے ہزاروں قصور ہو گئے آپ معاف فرمائیے. (۱۸۸۶، درگیش نندنی، ۸). [س : कुमार].

کُنورا (ضم ک، و مج) امذ.
(کشتی بانی) **کشتی میں کھونے کے بیٹھنے کی جگہ** (ماخوذ : اپ و، ۵ : ۱۷۷)|| [کونورا (رک) کی تخفیف].

کُنُوز (ضم ک، و مع) امذ.
ذخیرے، ذخائر.

کہ ناموسِ شریعت کا ہو حافظ
کنوزِ دین و ملت کا ہو حافظ

(۱۸۵۵، ریاض المسلمین، ۳۳).

چورانے سے بھی یہ مضمون کم نہیں ہوتے
کنوزِ فکر میں پیدا ہے جمع مال نہیں

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۱۳۰). [ع : کنز (رک) کی جمع].

کَنُوسی (فت ک، و مع) امث.
(کمھاری) **مٹکے کی قسم کے برتن کی گولائی کو ٹھیک کر بڑھانے کی چوبی تھاپی** (اپ و، ۳ : ۱۵). [مقامی].

کَنْوَل (۱) (فت نیز کس ک، مغ، فت و) امذ.
۱. **دریائی پودے کا پھول جو سطح آب پر کھلتا ہے، (شعرا کنول کے غنچے کو دل سے تشبیہ دیتے ہیں).** وہاں ایسا حوض اس میں ایسا کنول تھا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۶۱).

نین دیول میں پُتلی یو ہے یا کعبہ میں اسود ہے
ہرن کا ہے یو نافہ یا کنول بھیتر بھنور دستا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۵).

دل میں سما رہا ہے یوں داغ عشق اپنے
جس طرح کوئی بھونرا ہووے کنول میں بیٹھا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۰).

دل شگفتہ ہو ہمارا یہ ہے ممکن نہیں
یہ کنول کھلتا ہے ساقی تیرے ساغر تال میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۲).

کبھی منصب و جاہ کی چاٹ رہی کبھی پیٹ کی پوجا پاٹ رہی
لیکن یہ دل کا کنول نہ کِھلا اور غنچۂ خاطر وا نہ ہوا

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱ : ۳۰). خوشبودار پھول جن سے عطر کشید کیے جا سکتے جیسے گلاب، کنول (نیلوفر) وغیرہ، پھول جن کا عطر کشید نہیں کیا جاتا، جیسے نرگس، بنفشہ وغیرہ. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۲۸۲). ۲. **فانوس کی ایک قسم، کنول یا کھلے ہوئے پھول سے مشابہ ایک فانوس جس میں موم بتی یا بلب لگا کر روشن کرتے ہیں.**

دیکھ وہ دستِ نازنیں دن رات
رشک سیں جل کنول گئے بہہات

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۵). وہ شمعیں موبی و کافوری روشن وہ جھاڑ و ہانڈیاں وہ کنول ولایتی. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۵۲). کہیں چراغوں کی قطار کہیں کنول اور جھاڑ جدھر نظر ڈالو جلوۂ رعنائی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۵۹).

اک گوشے میں ہے فانوس تو اک سمت کنول
قصرِ ارمان و تمنا کا تو اب ذکر ہی کیا

(۱۹۷۸، دامنِ یوسف، ۷۱). ۳. (الف) **کنول سے مشابہ کاغذ یا ابرک سے بنا ہوا چراغدان جس میں موم بتی لگا کر روشن کرتے ہیں.**

شجرِ طور کا جوں وادی ایمن میں ہو نور
شمع ابرک کے کنول میں ہے دکھاتی عالم

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۱). ابرک کے کنول سہاگ پڑے کے آگے روشن چوکی بجتی ہوئی پیچھے پیچھے. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۶۸). (ب) **ایک رسم جس میں بھادوں کے مہینے میں رنگین کاغذ یا ابرک کے پھول جن میں موم بتی روشن ہوتی ہے خواجہ خضر کے نام پر پانی میں بہاتے ہیں، خواجہ خضر کا بیڑا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. (نگینہ گری) **مخروطی وضع کا پہل دار بنایا ہوا نگینہ** (ماخوذ : اپ و، ۳ : ۶۲). انگلیاں، پھنکڑیاں، ہاتھ کا پنجا کنول، جوبن سُدّ امرت کے پھل. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۵).

مشتری دیکھ یہ نایاب ہیں کہ ہے کاہکشاں
جوہری دیکھ یہ جوہر ہیں کہ ہیرے کے کنول

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۳۵). ۵. **ایک بوٹی کا نام.** زمین قند، چم کورہ، کنول، مان کندہ وغیرہ، ان نشاستہ دار گڈوں میں سے اکثر میں زہر ہوتا ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۳۲۱). ۶. **جانور کا مثانہ** (نوراللغات). [س : कमल].

ـــ آسَن (ـــ فت س) امذ.
یوگا کا ایک آسن، کنول کے انداز کا آسن. سورج نکلنے سے پہلے، کنول آسن میں دم سادھے اپنی ناف پر نگاہ جمائے کائنات پر غور و فکر فرماتے. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۸۹). [کنول + آسن (رک)].

ـــ بَرْدار (ـــ فت ب، سک ر) امذ.
شمع یا فانوس اٹھانے والا، شمع لے کر چلنے والا. کنول بردار نے شمع کو دوپٹے کی آڑ میں لے لیا. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۰۸). [کنول + ف : بردار، برداشتن ـ اٹھانا].

ـــ جَلانا ف م ؛ محاورہ.
فانوس روشن کرنا ؛ محفل سجانا.

حسبِ مراد اپنی تمناؤں کو جگائے
اپنے محل کے طاق میں اپنے کنول جلائے

(۱۹۳۷، سنبل و سلاسل، ۷۱).

ـــ چَرَن (ـــ فت چ، ر) صف.
مبارک قدم، جس کا پیر اچھا یا سعد ہو (سبز قدم کی ضد). اس کے بائیں پاؤں پر پدم تھا، ایسے شخص کو ہندو کنول چرن یعنی مبارک قدم کہتے ہیں. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۲۳). [کنول + چرن (رک)].

---چک (---فت ج) امذ.
خراد مشین میں پُرزے کو پکڑنے کا چک جو گول ہوتا ہے. مسدس ڈھیری کو ... کنول چک میں لگا کر سدھا لو . (۱۹۳۸ ، انجنیری کارخانے کے چالیس عملی سبق، ۶۹). [کنول + رک : چک (۲)].

---دُما (---ضم د) صف مذ.
کنول کے پھول کی مانند گھنے اور گھیردار پھیلے ہوئے پروں کی دم والا مرغ. اگر کنول دُما ہو تو کبّاز ہے. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۱۹۳). [کنول + دم (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---رُوپ (---و مع) صف.
کنول جیسا حسین ، خوبصورت. بہت بگڑی مگر اس بگاڑ نے بناؤ کی صورت پیدا کر دی اس کا چہرہ کنول روپ ہو گیا. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۱۰). [کنْول + روپ (رک)].

---زِہ (---کس مع ز) امث.
(میناکاری) **کنول کے پھول کی شکل کی بنی ہوئی نگینے کی بیٹھک کی زہ** (اپ و ، ۳ : ۴۷). [کنول + زہ (رک)].

---قِیف (---ی مع) امث.
(کیمیا) **تجربہ گاہ میں استعمال ہونے والی کنول سے مشابہ شیشے کی قیف** ایک چھوٹی کنول قیف سے کام نکالا جاسکتا ہے. (۱۹۴۱ ، تجربی عملیات (ترجمہ) ، ۲۲۱). کنول قیف پر ایک تفاوتی نفوذ پذیر جھلی منڈھ دیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۴۲) . [کنول + قیف (رک)].

---کٹورا (---فت ک ، و مج) امذ.
(ٹھٹیرا گری) **کنول کی شکل کا پھیلے منھ کا کٹورا** (اپ و ، ۳ : ۳۹). [کنول + کٹورا (رک)].

---کِھلْنا محاورہ.
دل شگفتہ ہونا ، کنول پھُولنا ، دل خوش ہونا.

چو دل کی آرسی کو ہماری جلا کرے
اس کا کنول خدا کی طرف سے کِھلا کرے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۷).

---گَٹّا (---فت گ ، شد ٹ) امذ ؛ ے کنْول گٹہ.
کنول کے تخم جن کا مغز سفید اور لذیذ ہوتا ہے ، مکھانا. ٹوڈیوں کے لٹو کنول گٹے کی تراش کے ہیں اور ان پر سنہری رنگ بھرا ہے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۲۶). مغز کنول گٹے کو پانی میں پیس کر بچوں کے مرض عُطاش میں پلاتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۱۵). اس کا پنڈا کنْول کے کچے ڈنٹھل ایسا نازک ، دانت کنول گٹوں کی طرح سفید اور سفید کوڑیوں ایسے برابر تھے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۱۱). [کنول + گٹا (رک)].

---نال امث.
کنول کی ڈنڈی، چھڑی. بھنی کانوں میں سرس کے پھولوں کا جھومر ہونا چاہیے جس کے زرتار گالوں کو چوم رہے ہوں اور چھاتی پر کنول نال کی مالا جو چاند کی کرن کی طرح نازک ہو. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۵۷). [کنْول + نال (رک)].

---نَین (---ی لین) صف.
جس کی آنکھیں کنول کی طرح خوبصورت ہوں ، حسین آنکھوں والا یا والی.

کنْول پروسیں پر پسارے بھود
کہ جوں سیام ابرو کنول نین پر

(۱۶۴۵ ، قصۂ بےنظیر ، ۱۰۲). میں تو تیرے بھلے کو کہتی ہوں، اے کنول نین کنیا تو سدا کنواری رہے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۱۲۸). [کنْول + نین (رک)].

کَنْوَل (۲) (فت ک ، مغ ، فت و) امث.
یرقان کی بیماری ، پیلیا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : **کاملا**].

---باد امث.
یرقان ، پیلیا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [کنول + باد (رک)].

---باؤ/ بائی (---و مع) امث.
یرقان ، پیلیا.

چشم بردہ تیری نرگس روز و شب
ہے کنول باؤ اس کو تیرے غم سوں اب

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۹). عموماً ہندو لوگ کنول باو یا پیلیا کہتے ہیں. (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۹۰). [کنول + باؤ / بائی (رک)].

کَنْوَلا (۱) (فت ک ، مغ ، فت و) امذ ؛ ے کولا.
نارنگی کے قبیل کا ایک گول زردی مائل پھل ، ایک وضع کا نارنگی جیسا پھل جو رنگ میں زعفرانی اور بہی کا سا ہوتا ہے (آئین اکبری، ۱ : ۱۳۱). حویلی میں طاقوں پر رنگترے، کنولے، نارنگیاں اور گابیاں رنگ برنگ کی چنی ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۵) . اگر کنولا پھرا کر ہوا میں پھینکا جاوے تو وہ ہوا میں گھومتا رہے گا. (۱۸۳۳ ، مفتاح الفلاک ، ۳۳). کنولا ، سنگترہ ، سیب، ناشپاتی ، توت ، جام ، انگور ، انار ، آلوچہ ، آڑو عام طور پر مفید چیزیں ہیں. (۱۹۰۹ ، فلسفۂ ازدواج ، ۸۵). [مقامی].

کَنْوَلا (۲) (فت ک ، مغ ، فت و) صف مذ (مث : کنولی).
نازک ، نرم ، پھول سا.

گل کھلے تارے نمن کنولے رنگیلے سَرو کوں
چند سُرج اس پھل لگے سب سرو کے بن میں عجب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۳).

دسیں یو جوانی سوں جوبن نول
اسنگ آنے جوں جل تے کنولے کنول

(۱۶۴۵، قصۂ بےنظیر، ۴۷). [رک : کنول(۱)+ا، لاحقۂ نسبت].

کَنْوَلی (فت ک ، مغ ، فت و) صف مث.
نرم ، نازک ، پھول سی.

لے کھڑی کنولی پیاری اپنے ہت میانے پیالا
لے بچکتی ہے ہلکنی میں ہوں جیوں پرن والا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۵).
کلی کنولی ہے تو کس کے چمن کی
ہے روشن شمع توں کس انجمن کی
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۰۱).
یقین بہت ہکی کسی کو نہ بھانے
کہ کنولی سو ککڑی ہر ایک کوئی کھائے
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۹). [کنولا (رک) کی تانیث].

کَنوں (فت ک ، شد ن ، و مج) امذ ؛ ج.
کنا (رک) **کی جمع نیز مغیّرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- سے اُکھڑ جانا/ اُکھڑنا محاورہ.
۱. **پتنگ کے کنّے ٹوٹ کر اُکھڑ جانا** (نوراللغات). ۲. **جلد ناراض ہو جانا ، سخت ناراض ہو جانا ، جلدی برہم ہو جانا.** وہ پہلے راضی ہو چلے تھے تمہاری گفتگو سن کر کنوں سے اُکھڑ گئے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۸۲۱).

--- سے جانا محاورہ.
ناراض ہو جانا . کٹ جانا. فرحت نے جو میر صاحب کو کنوں سے جاتے دیکھا فوراً ڈھیل دی. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۵۰).

کَنوٹا (فت ک ، و مج ، مغ) امذ.
رک : کنوڈا.
موراس داغ کا بہن کنٹھا
نٹوا اس بزم کا ہے کنوٹا
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۴). [کنوڈا (رک) کا ایک املا].

کَنوَنچہ (فت ک ، و لین ، مغ ، فت ج) امذ.
رک : کنوچہ ؛ ایک دیسی پودے کا نام جس کا بیج دوا میں استعمال ہوتا ہے. تخم کنونچہ ، زعفران ... جیسی رادع دوائیں استعمال نہ کریں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱). [کنوچہ (رک) کا متبادل املا].

کَنوڈا (فت ک ، و لین ، مغ) صف مذ (مث : کنوڈی).
۱. **وہ شرمندۂ احسان جو اپنے محسن کی ملاقات سے مارے شرم کے کتراتا ہے ، احسان شناس ، منت پذیر ، شرمندہ.** خدا کا شکر کیا کہ خودبخود یہ لوگ میرے کنوڈے اور منت پذیر ہوئے. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۳۱). بیل بوٹیاں ہوں یا جھاڑ جھڑولے سب اس کے کنوڈے ہیں. (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۶). ۲. **عیب دار ، عیبی ، یک چشم.** اگر آج کے روز ایک کانا کھدرا یا کنوڈا بیٹا ہوتا تو وہ بھی کام آتا. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۴۵). ۳. **ذلیل ، رُسوا ، بدنام ، چھچھورا.**
ہر نازنیں چھپے ہے ہر شوخ ہے کنوڈا
نہ رہنے باوے رنڈی نہ رہنے باوے لونڈا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۲). زمانے بھر کے کنوڈے جہاں کے مقہور. (۱۹۳۳ ، ذوالنورین ، ۲۸۱). [س : कर्ण आवत].

--- بننا محاورہ.
احسان مند ہونا ؛ شرمندہ ہونا. ناحق بیٹھے بٹھائے بھائی بہن کا کنوڈا بننا پڑا. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۰۲).

--- کر دینا/ کرنا محاورہ.
کسی کو شرمندۂ احسان کرنا ، رُسوا و شرمندہ محسوس کرانا. انہوں نے عمر بھر کے واسطے خورشید کو کنوڈا کر دیا ، خورشید کا بھی قصور تھا نا کہ جب ان کی بگڑی تھی تو اس نے بھی آنکھ بدل لی تھی. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۷۱).

--- ہونا ف ل.
کنوڈا کرنا (رک) کا لازم. اس بکھیڑے کو بالکل ہی پاک کر دوں تاکہ دنیا کے نااہلوں کا کنوڈا نہ ہونا پڑے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۳۷).

کَنوڈی (فت ک ، و لین ، مغ) صف مث.
احسان مند ، منت پذیر ، شرمندہ.
جب کنوڈی وہ ہو چکی لونڈی
باغبان زادی نے یہ خواہش کی
(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۵۳).
وہ قومیں جو ہیں آج سرتاج سب کی
کنوڈی رہیں گی ہمیشہ عرب کی
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۳۵). [کنوڈا (رک) کی تانیث].

کَنونشن (فت ک ، سک ن ، کس مج و ، سک ن ، فت ش) امذ.
اجتماع ، کسی جماعت کا رسمی اجتماع. اسوسی ایشن کے سالانہ کنونشن میں محکمۂ تعلیم کو شکایات دور کرنے پر آمادہ کرنے کی دوسری صورتیں سوچی جائیں گی. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ مئی ، ۳). ۱۹۶۱ء میں جنیوا کے مقام پر ایک معاہدہ ہوا جسے سنگل کنونشن کے نام سے یاد کیا جاتا ہے (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۵ جولائی ، ۳) [انگ : Convention].

کَنوو کیشن (فت ک ، سک ن ، و مج ، ی مغ ، فت ش) امذ.
جامعہ وغیرہ کا سالانہ اجتماع خصوصاً تقسیم اسناد کے لیے.
ہاں یہ کیوں آپ کے گم ہو گئے ہیں ہوش و حواس
کنووکیشن میں یہ دکھلائی ہے کیا جھلاہٹ
(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبح وطن ، ۲۰۳) [انگ : Convocation].

کُنووں (ضم ک ، مغ ، و مج) امذ ؛ ج.
کُنواں (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

--- میں بانس پڑنا محاورہ.
کنووں میں بانس ڈالنا (رک) کا لازم ، بڑی شدت سے جستجو و تلاش ہونا ، بیقراری و پریشانی کے ساتھ جستجو کرنا. نورا دربان نے کہا یہاں کنووں میں بانس پڑ گئے ، بڑے حضور گھبرا اٹھے کہ آج خلاف معمول دیر کہاں ہوئی. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۶۱).

--- میں بانس ڈالنا محاورہ.
بہت زیادہ تلاش و جستجو کرنا ، کھوج لگانا ، جستجو میں کاوش کرنا.

تین دن کے ہم سب سرگرم جستجو ہیں ، کنووں میں بانس ڈالے گئے مگر آب کا پتہ نہ ملا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۵۷).

کَنْویس کَرْنا ف م ، محاورہ.
ہم خیال بنانا ، قائل کرنا ، یقین دلانا ، ووٹ حاصل کرنے کے لیے سرگرمِ عمل ہونا. نہ صرف خود اسے ووٹ دیں بلکہ اپنے تمام متعلقین کو کنویس کریں . (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۱۴۳).

کُنْویں (ضم ک ، مغ ، ی مج) امذ ؛ ج.
کنواں (رک) کی مغیرہ حالت اور جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

---بَھر گئے اَور پیاسے آئے کہاوت.
جہاں بڑے فائدے کی امید ہو وہاں سے محروم رہنے کے موقع پر بولتے ہیں (نجم الامثال).

---جھانْکْنا محاورہ.
کنویں جھکْوانا (رک) کا لازم.

یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کنویں جھانکے ہیں
پاک آلائشِ دنیا سے بشر کیا ہو گا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰).

ناصح نہیں ہے عشقِ زنخداں میں کچھ گناہ
ایسے کنویں تو حضرتِ یوسف نے جھانکے ہیں
(۱۸۹۳ ، دفتر حسن ، ۷۱).

---جَھکانا / جَھنکانا محاورہ.
آوارہ پھرانا ، دیوانہ وار پھرانا ، تھکا مارنا ؛ حیران و پریشان پھرنا. اس آٹھ پہر میں کیا کیا مزے اٹھائے چاہ نے یوسف کی زلیخا کو کنویں جھکائے ، نہیں معلوم لیلیٰ نے اپنی عمر کیوں کر کاٹی (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۲۸).

پھنسا چاہ میں جب کہ پائیں گے یہ
کنویں تجھ کو کیا کیا جھنکائیں گے یہ
(۱۹۱۵ ، ضمیر خامہ ، ۶۰).

---جَھکْوانا ف م ؛ محاورہ.
رک : کنویں جھکانا.

چاہ میں یوسفِ مقصد کے ہے دل ڈانواڈول
کنویں جھکوائینگے اپنائے زمانہ کب تک
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷۷).

یہی دل ہے کنویں جھنکوا دیئے جس نے زمانے کو
اسی ظالم کی تائیدِ مکرم لے کے آئے ہیں
(۱۹۶۷ ، شہر درد ، ۵۲).

---کا تارا امذ.
کنویں کی تہہ ، بہت عمیق کنویں میں پانی تارے کی طرح چمکتا دکھائی دیتا ہے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کا تَوا امذ.
بڑے بڑے عمیق کنووں کی تہہ میں حلقۂ چاہ کے برابر لوہے کا توا زنجیروں سے نصب کرتے ہیں تو اس توے کے سوراخوں سے چھن کر پانی آتا ہے (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---کا کَبُوتَر امذ.
جنگلی کبوتر جو کنویں کے سوراخوں میں رہتے ہیں (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---کا مینْڈَک امذ.
(مجازاً) محدود معلومات و تجربات کا حامل ، بہت معمولی تجربات کا مالک ؛ مراد : کوتاہ نظر ، لاعلم ، بےخبر. تم نے جہاں کو کہاں دیکھا جو تم اس کے دستور سے واقف ہو کنویں کے مینڈک کو آسمان اتنا ہی دکھائی دیتا ہے جتنا کنویں کا منہ ہے. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۱۲). وقت کے خط میں سے ایک نقطے کو لے کر جز کو کل سمجھ بیٹھیں گے تو کنویں کے مینڈک بن کر رہ جائیں گے. (۱۹۸۴ ، حلقۂ اربابِ ذوق ، ۴۴). اف : بننا ، ہونا.

---کی آواز امث.
گنبد کی صدا ، آوازِ بازگشت یعنی جیسا کہوگے ویسا سنو گے (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کی تَہہ سے بولْنا محاورہ.
آہستہ بولنا ، دھیمے لہجے میں بات کرنا ، نرم لہجے میں گفتگو کرنا. آپا جیسے کنویں کی تہہ سے بولیں ان کا چہرہ سفید ہو رہا تھا. (۱۹۸۷ ، آنگن ، ۴۱)

---کی مِٹّی کنْویں کو لَگْنا محاورہ.
جہاں کی کمائی ہو وہیں صرف ہونا ، آمد اور خرچ کا برابر رہنا ، کوئی نقصان نہ ہونا.

ترے دہن کی مسی کا ذقن پہ کیوں نہ ہوے عکس
کنویں کی لگتی کنویں کو ہے جان من مٹی
(۱۸۴۰ ، نصیر (نور اللغات)).

---کے پاس پِیاسا آتا ہے کہاوت.
کسی شے کا حاجت مند یا طالب خود اس کے پاس پہنچتا ہے.

گر مثل سچ ہے کنوئیں کے پاس پیاسا آئے ہے
کیوں نہ آ پہونچی زلیخا مصر سے کنعاں تلک
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۸۲).

---میں بانْس پَڑْنا محاورہ.
بہت جستجو و تلاش ہونا ، بہت کھوج لگانا (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---میں بولْنا محاورہ.
آہستہ اور دھیمی آواز میں بولنا ، مشکل سے کان میں پڑنا یا سمجھ میں آنا.

آہستہ سنا دیتے ہیں تعریفِ ذقن
گویا کنویں میں بولتے ہیں ہم بھی
(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۵۲۷).

---میں بَھنگ پَڑْنا محاورہ.
سب کا پاگل یا متوالا ہو جانا ، سب کا بے وقوف ہو جانا ، (جامع اللغات).

---میں پھینکْنا / دَھکیلْنا / ڈھکیلْنا محاورہ.
مصیبت میں پھنسانا ، **بُری جگہ لڑکی لڑکا بیاہ دینا ، لڑکی کا رشتہ غلط لوگوں میں کرنا**. ماں باپ لڑکے لڑکی کی کچھ پیش نہیں جانے دیتے وہ آنکھ بند کر کے انھیں کنوئیں میں دھکیل دیتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مقدمات عبدالحق ، ۲ : ۱۹۷). ایسے لڑکے عموماً پوشیدہ بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں اور ان سے شادی کرنا لڑکی کو کنوئیں میں پھینک دینے کے برابر ہوتا ہے. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۱۷). یہ سب مُنْھ کی باتیں تھیں ، ورنہ ممکن تھا کہ وہ اپنی پیاری بیٹی کو کنوئیں میں ڈھکیلنے پر راضی ہو جاتا. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۳۶).

---میں ڈال دینا محاورہ.
کنوئیں میں غرق کر دینا ، کنوئیں میں پھینک دینا (مہذب اللغات).

---میں ڈُوب مَرْنا محاورہ.
کنوئیں میں گر کر اپنی جان دے دینا ، خود کشی کرلینا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---میں ڈُوب مَرو فقرہ.
کُچھ شرم **کرو (کوئی بے غیرتی کی بات کرے تو کہتے ہیں)** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---میں ڈُوبْنا محاورہ.
ضائع ہو جانا ، تباہ و برباد ہو جانا ، معدوم ہو جانا. وہ ساری دستاویزات اب وقت کے اندھے کنوئیں میں ڈوب کر گُم ہوچکی ہیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ک).

---میں گِرْنا محاورہ.
مصیبت میں گرفتار ہونا ، جان جوکھوں میں ڈالنا.

معاملے کے بُرے ہیں وہ غیرت یوسف
کنوئیں میں گرتے ہیں جو ان کی چاہ کرتے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۸).

کُنْوِیَاں (ضم ک ، مغ ، و مخت ، شد ی) امث ؛ کُنْیاں ، کُنْیا.
چھوٹا کنواں.

ہو گیا چاہِ زنخداں پہ دہن کا دھوکا
ہم کنواں جس کو سمجھتے تھے وہ کنویاں نکلا
(۱۸۹۹ ، دیوانجی ، ۱ : ۱۳). سالار مسعود غازی کی بنائی ہوئی کنویاں اب تک بیانہ میں موجود اور اس نام سے مشہور ہیں. (۱۹۰۷ ، مخزن ، مارچ ، ۹). [کنْواں (رک) کی تصغیر].

کَنْوَیْنْشَن (فت ک ، سک ن ، ی لین ، سک ن ، فت ش) امذ.
رک : کنونشن. مجھے کنوینشن کے داعی اور صدر ہونے کی عزت بھی حاصل ہوئی. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۷۲). کئی تحریکات ، کئی بڑے مذاکرے ، کئی کنوینشن ، کئی معاہدے صاف غمازی کرتے ہیں. (۱۹۸۵ ، صدا کر چلے ، ۲۶۳) [انگ : Convention].

کِنْہ (کس نیز ضم ک ، سک نیز فت ن) امذ ؛ امث ؛ رک کُنا.
کینہ ، حسد ، جلن. اوس وقت قابو نہ پایا پر دل میں کنہ اور کینہ رکھا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱۷). اس دن سے شیخ یوسف سے ایسی کُنہ پڑی کہ اللہ دے اور بندہ لے ، دشمنی اور عناد کا بیج رنڈی کے کوٹھے پر ایسا پھیلتا ہے جیسے کوڑی پر چولائی. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۶۶). اف : پڑنا ، نکالنا. [ع].

کُنْہ (ضم ک ، سک ن) امث.
۱. **حقیقت ، ماہیّت ، اصلیت**.

آسمان کہتے کنہ مشکل بہوت
گر کہیں گے تو کہیں گے بوتراب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۲).

وہ کنہ کونسی ہے پردۂ عدم کے بیچ
کہ تیرا مدرکہ اس کا ہوا نہ ہوئے شیر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۵).

کنہ بازی میں مقر ہو عجز کا
جیت لے بازی کو ہمت ہار کے
(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۳۰۲). انسان ضعیف البنیان کی کیا طاقت جو اپنے پروردگار...کے کنہ کو پاسکے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۶۸۹). کوتاہ نظر تو مطلقاً نہیں سمجھ سکتے ، علمائے راسخین و مقربین سمجھتے ہیں لیکن وہ بھی کنہ اور ماہیت نہیں سمجھتے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۸۵). یہ علم انسانی مطلق نہیں بلکہ اضافی ہوتا ہے لیکن صحیح عرفان میں مطلق کی کنہ موجود ہوتی ہے. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۱۳۱). ۲. **کسی بات کی باریکی ، نزاکت ، راز**. لوگ گو اس بات کی کنہ کو نہیں سمجھتے مگر ان کے دل کو سچی لگتی ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۳۰). جب اس کلام کی کنہ کو پہنچی اپنے نفس کو ملامت کی. (۱۸۷۹ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۹۸). یہ کہاں سے لازم آ گیا کہ ہر مسئلہ کی کنہ ... عقل ہی کی وساطت سے دریافت ہو سکتی ہے. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۷۱). ۳. **انتہا ، غایت ، چیز کا آخر**.

پہونچا مجاز سے جو حقیقت کی کنہ کو
یہ جان لے کہ راستے میں پھیر پڑ گیا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۵). جس کی جنس فصل نہ ہو اس کی کنہ کون پائے. (۱۸۷۹ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۳). علم کی کنہ اور اس کے اغراض و غایات تک پہنچ گیا. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۲۱۹). ۴. (**تصوف**) **ماہیتِ الٰہی جو ادراک سے برے ہے** (مصباح التعرف). [ع].

---بِیں (---ی مع) صف.
دوربیں ، حقیقت شناس.

اس کی فکر انتہا رس کنہہ داں و کنہ بیں
اس کی عقل غور پیما نکتہ فہم و نکتہ گیر
(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۰۵). [رک : کنہ + ف : بیں ، دیدن - دیکھنا سے لاحقۂ فاعلی].

---پانا محاورہ
سُراغ پانا ، اصلیت کا سراغ پانا ، بات کی تہہ تک پہنچنا. انسان ضعیف البنیان کی کیا طاقت جو اپنے پروردگار کے کنہ کو پاسکے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۶۸۹).

---حقیقت (---فت ح ، ی مع ، فت ق) امث.
حقیقت کی تہہ ، اصل حقیقت. خیال دور دور پہونچنے لگا طبیعت نے ہر بات کی کنہ حقیقت تک رسائی کی راہ نکالی. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵۷). [کنہ + حقیقت (رک)].

کَنْہڑی (فت ک ، کس ن ، سک ہ) امث.
چھوٹا کُونڈا ، کُنڈالی ، کُنڈیلی. مہترانی نے آٹا گوندھنے کی خاطر کنہڑی میں ڈالا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۸۷). [مقامی].

کَنہکاری (فت ک ، ن ، سک ہ) امث.
(کاشتکاری) **کنکوت ، کھڑی کھیتی کا اندازہ لگانے کا عمل نیز اس کی اُجرت.** پھر تمام علاقے سے گھر پیچھے ساڑھے پانچ روپے کنہکاری وصول کرکے مہاراج کو اسلام کیا. (۱۹۱۰ ، مولانا محمد حسین آزاد ، مقالات ، ۳۱۶). [مقامی].

کُنْہِیات (ضم ک ، سک ن ، کس ہ) امث.
کنہ کی جمع ، رموز ، نزاکتیں ، باریکیاں. اس کے (سیف بازی) دقائق اور کنہیات کی شرح کا ایک شمّہ بھی اس کتاب مختصر میں گنجائش پذیر نہیں ہے. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۲). عرب اور یونان والے اس علم کے کنہیات کو علمی طور پر سکھلانے لگے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۴۴). [رک کنہ + یات ، لاحقۂ جمع].

کَنی (فت ک) امث.
۱. **ریزۂ الماس ، ہیرے کا ریزہ ، ہیرے کا بہت چھوٹا ٹکڑا ، ریزہ.**

وہاں کی ریت ہیروں کی کنی تھی
وہاں کے خار پھالوں کی انی تھی

(۱۷۶۳ ، عاجز (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۳)).

ہیں سرخ ترے لب جو عقیق یمنی سے
دانتوں کی چمک کم نہیں ہیرے کی کنی سے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۰۶).

آنسو نہ بنے جائیں گے اے ناصحِ نادان
ہیرے کی کنی جان کے کھائی نہیں جاتی

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۰). کنی ہیرے کی نیلم میں جڑی ہے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۶۰). ۲. **ٹوٹے ہوئے چاول ، کنکی ، ٹوٹا.**

او ترے مرے گلے سے نہ سکھ داس کی کنی
اوس بن وہ میرے حق میں ہے الماس کی کنی

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۷۴). ۳. **اُبلے ہوئے چاول کا جگری یعنی اندورنی کچا پن جو کھاتے وقت یا ہاتھ سے ملنے کے بعد دانوں کی شکل معلوم ہوتا ہے.**

پختہ مغزی خام ہے فرقت میں زہر
جو کنی چاول میں ہو الماس ہو

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۹۳). چاولوں کو جوش دو جب تین کنی رہ جائے تو اتار کر پسا لو. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۸۷). دو کنی رکھ کر چاول ابال لیں. (۱۹۸۵ ، سعدیہ کا دسترخوان ، ۱۳۴). [رک : کن + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رَہ جانا محاورہ.
چاولوں کا پُوری طرح نہ پکنا ، چاولوں کا کچّا رہ جانا. چاولوں کو لونگ الائچی دے کر جوش کرے جب قدرے کنی رہ جاوے پسا کر چاہے ایک دفعہ کوفتوں پر ڈال دے (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۳۵).

---کھانا محاورہ.
ہیرے کی کنی کھانا ، خود کشی کرنا ، مرنا.

پھلی الماس کی کھائی کنی ہے
مری اب آبرو پر آ بنی ہے

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۲۱).

نشیبوں میں برف ایسا جم جاتا ہے
کہ الماس جن پر کنی کھاتا ہے

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۵۲).

کَنّی (۱) (فت ک ، شد ن) امث.
(معماری) **گارا چونا پھیلانے کا اوزار ، کرنی.** کنّی جس سے معمار چونہ وغیرہ پھیلاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۳۲). معمار کے لیے تیشی اور کنّی وغیرہ ... لیکن آہن گر خود اپنے اوزار کسی سے نہیں بنواتا بلکہ خود بناتا ہے. (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۱۹). [کرنی (رک) کی تخفیف].

کَنّی (۲) (فت ک ، شد ن) امث.
۱. **اگر کپڑا قطع کیا جائے اور اس کا ایک کونا کچھ بڑھا ہوا محسوس ہو تو کہتے کہ اس میں کنی یا کنّی ہے اور اسے کھینچ تان کر درست کر لیتے ہیں ، کپڑے کی کور جو کپڑے سے زیادہ مضبوط اور غف ہوتی ہے.** اگر چاکوں میں کنی ہے تو گھیر ترپا جائے گا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۲). ۲. **وہ دھجّی جو پتنگ کے گوشے کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تا کہ پتنگ وزن میں برابر ہو کر سیدھی اُڑے.** کنکوے باز کی ٹھمکی پر ہر ایک رخ ناچتے پھریں نہ اخلاق کا مڈھا گھسنا کام آئے نہ کنّی سے میزان قائم رہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۲ : ۵). ۳. **تمبا کو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے (کونپل) جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوسری بار نکلتے ہیں** (ماخوذ : نوراللغات). [رک : کن + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

---بچانا محاورہ.
رک : **کنّی کاٹنا.** دوست بنو ! کہیں دوست دوست کے آڑے وقت میں کنّی بچاتا ہے. (۱۹۰۸ ، سلور کنگ ، ۹۳). لوگ باگ ڈرتے اور بھلے مانڈ کنی بچا کر چلتے تھے. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۵۹).

---دَبانا محاورہ.
۱. **قابو میں لانا ، بس میں کرنا ، کور دبانا.** اس سلطنت کے برتے پر اس نے تمام یورپ کی سلطنتوں کی کنّی دبائی ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۲۸). ۲. **بچ کر نکل جانا ، کنّی کاٹنا.** کیا آپ بھی مجھ سے کنّی دبا کر جانا چاہتے ہیں اور رشتۂ الفت کو توڑنا ، تو خیر. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۹). ۳. (کشتی) **حریف کے پہلو کی طرف سے اس طرح دباؤ ڈالنا کہ وہ آگے بڑھنے سے رک جائے** (ا پ و ، ۸ : ۳۲).

---دَبْنا محاورہ.
کَنّی دبانا (رک) کا لازم ، مغلوب ہونا ، خائف ہونا ، جھینپنا.

رقیبوں سے تو کچھ دیتی ہے کنّی
غضب آلودہ رہتے ہو ہمیں ہر

(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۷۶). مولوی صاحب جزبز ہو کر رہ گئے اور کچھ جواب نہ دیا ان کی کنّی صرف بیوی ہی سے دبتی تھی یہ حالت غیظ و غضب مردانے میں چلے گئے. (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۹۳). یہی تدبیر بہتر ہے ... ان بدمعاشوں کی بھی کنّی دبے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی کی مزیدار کہانی ، ۷۱).

---ڈالْنا محاورہ.
(پارچہ بافی) **تھان کے کنارے پر بھانجواں ڈورا تانے کے تاروں کی اخیر میں ملانا** (ا پ و ، ۲ : ۸۲).

---سے کَنّی مِلا کَر سِینا محاورہ.
کپڑے کا کنارے سے کنارے ملا کر سینا. دونوں پاٹوں کو برابر کیا مگر اس طرح کہ جھول نہ رہے کنّی سے کنّی ملا کر سینا شروع کیا. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۸).

---کاٹ صف.
چکّر ، انحراف ، موڑ ، گھماؤ نیز ہیرے کی کنّی جیسی کاٹ. ان کی بات میں ایسی کنّی کاٹ تھی کہ کوئی چونکا نہ چونکا ، وجے بری طرح چونک گیا. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۱۲۶). [کنّی + کاٹ].

---کاٹ جانا محاورہ.
رک : **کنّی کاٹنا.** غرض سسرال میں خسر اور میکے میں باپ بھائی سب کنّی کاٹ گئے. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۰۱).

---کاٹ کَرْ گُزَرْنا محاورہ.
کترا کر نکل جانا ، کنّی کاٹ جانا. آذر زوبی نے ... شدید قدغن کے سامنے بھی رکنے کی جگہ کنّی کاٹ کر گزرنے کی کوشش کی ہے. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۱۰).

---کاٹ کَرْ نِکَل جانا محاورہ.
رک : **کنّی کاٹ کر گزر جانا.** راہ گیر ان پر ایک نظر ڈال کر ایسے کنّی کاٹ کر نکل جاتے تھے جیسے یہ انسانوں کے جسم نہ ہوں بلکہ ناسور کے ڈھیر ہوں ، ان کے کفن دفن کا انتظام کرنے کی فکر بھی کون کرتا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۸).

---کاٹْنا محاورہ.
کترانا ، بچ کر نکل جانا. گھاٹی والوں نے لُوٹ کے لالچ سے مورچہ چھوڑ دیا ، کافروں نے کنّی کاٹ کر وہی مورچہ آ دبایا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۲). جب ساجد نے اسے اکیلا پا کر اس سے بات کرنے کی کوشش کی تو وہ صاف کنّی کاٹ گئی. (۱۹۲۱ ، برف کے پھول ، ۱۳۲). آرزو صاحب ہمت نہیں ہارے میں البتہ ان سے کنّی کاٹتا رہا. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۶۰).

---کَتْرانا محاورہ.
کترانا ، کنّی کاٹنا. کہیں مڈبھیڑ ہو جائے تو آنکھیں چُرا کر کنّی کترا جاتے ہیں. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۸۰).

---کَٹْنا محاورہ.
کنّی کاٹنا (رک) کا لازم ، پتنگ کے کنّے کٹ جانا. میں تاعمر پتنگ کی طرح دور دور اڑتا رہا لیکن انہوں نے نہ ڈور چھوڑی نہ کنّی کٹنے دی. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۹۳).

---کھانا محاورہ.
کترانا ، کنّی کاٹنا. ناصر نے خالص غزل گویوں کی محفل سے بالعموم کنّی کھائی. (۱۹۷۶ ، ہجر کی رات کا ستارا ، ۳۸).

---مارْنا محاورہ.
(کُشتی) **حریف کے پہلو کے قریب ہو کر پسلیوں پر کہنی سے ضرب لگانا** (ا پ و ، ۸ : ۳۲).

---مِلانا محاورہ.
(دھلائی) **کپڑے کی دونوں کوریں صحیح کرنا ، برابر کرنا** (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۳۴).

کَنّے (فت ک) صف (قدیم).
پاس ، نزدیک («کے» کے ساتھ اور بغیر «کے» کے دونوں طرح مستعمل.

میں نہ بیٹھوں گا اس کنّے واللہ
ایسا وہ پارسا کہاں کا ہے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۱۱۶).

جب لوگ آئے شہر کے دروازے کے کنّے
کیا دیکھیں ایک شخص کو واں آدھی رات سے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷).

سہیا جن کنّے اسباب سب ملکی و مالی تھے
سکندر جب گیا دنیا سے دونوں ہاتھ خالی تھے

(۱۸۴۴ ، مفیدالاجسام ، ۴). [پ : कखहिं س : कहीं].

کَنّے (فت ک ، شد ی) امذ ؛ ج.
کنّا (رک) کی جمع اور مغیّرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

---ٹَھس ہونا محاورہ.
ایسے کنکوے کی طرح ہونا جس کے کنوں میں توازن نہ ہو یعنی کنّے ٹھس ہوں ، پتنگ کے اوپر نیچے کے کنّے غیرمتوازن ہونا.

اڑتے ہیں مگر اُڑ نہیں سکتے واللہ
غالب کے ایسے کنّے ٹھس کم ہوں گے

(۱۹۳۴ ، غالب شکن ، ۲۳).

---ڈِھیلے ہونا ف مر ؛ محاورہ.
پتنگ کے کنوں یا جوتوں کے کنوں کا ڈھیلا ہو جانا ، غرور یا جوش فرو ہو جانا ، کمزور ہو جانا.

کہتی تھی یہ کفش میں نہ چھوڑوں گی قدم
سو اس کے بھی ہو چکے ہیں کنّے ڈھیلے

(۱۷۹۵ ، قائم (نوراللغات)).

---(پَر) سے کاٹنا محاورہ.
کنّے سے کٹنا (رک) کا تعدیہ. ڈاکٹر امبید ... اچھوتوں کو کنّے پر سے کاٹنے کی فکر میں ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۴۲ : ۳).

---(پَر) سے کٹنا محاورہ.
بے دست و پا ہو جانا ، کنّوں سے اُکھڑنا ، بالکل الگ ہو جانا یا کیا جانا. خورشید بیگم بالکل کنّے سے کٹ گئیں. (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۹۷).

---لینا محاورہ.
پیچ ڈالنا ، پیچھا کرنا. صدق و راستی سے ادھر انہوں نے پاؤں باہر نکالا اور اخباری کاغذوں نے آزادی کے ساتھ کنّے لیے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۳ : ۱۰).

---ناتھنا (ناتھ لینا) محاورہ.
کنّے پھنسانا ، چمٹانا ، کٹی ہوئی پتنگ کو چمٹانا ، الجھانا ، بے بس کر دینا. کبھی کنّے ناتھ لیے کبھی سادی پر سے کاٹ گئے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۴).

---نَتْھنا (نَتھ جانا) محاورہ.
کنّے ناتھنا (رک) کا لازم ؛ اُلجھ جانا ، پھنسنا. پہلے تو ہمارے کنّے نتھ گئے ، ہاتھوں کے طوطے اُڑ گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۴۸).

کِنّے (کس ک ، شد ن) ضمیر (قدیم) ؛ سـ کِنّنے.
رک : کس نے.

محمدؐ کی جاگا کنّے ہانپے نا
تُج اچھتے کسی ہور کون آئے نا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۱).

ہنسی میانے بہا کر چھپائی رونے
نہ اس نار کا بھید پایا کنّے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۶). [کن (رک) + نے (رک)].

کَنّیا (۱) (فت ک ، ن ، شد ی) امث ؛ سـ کنیاں ، کنیّا.
۱. **کنواری ، کم سِن لڑکی ، لڑکی.** اپنے من ہی من میں کہنے لگے کہ بھلا دیکھیں ہمارے آگے سے اس کنیا کو کیسے لے جائے گا. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۴۹). سکول ایسا چلا کہ ... اب ساری ہندو کنیاؤں کے لیے ہوگیا. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۴۳). اس نے چندر گپت کو ہلاک کرنے کے لیے ایک وش کنیا بھیجی. (۱۹۵۵ ، مدرا راکھشس ، ۳۳). ۲. **بیٹی ، دختر.** میں کنیا زیرباد کے دیس کے راجا کی ہوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۰). اپنی کنیا (بیٹی) کا بواہ (بیاہ) بھلی بڑھیا کے بیٹے کے ساتھ کرا دیا. (۱۹۰۸ ، مخزن ، اپریل ، ۴۹). مجھے معلوم نہ تھا کہ سیٹھ رام ناتھ کی کنیا ابھی تک کنواری بیٹھی ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۱۹۲). ۳. **دلھن ، بہو** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۴. **(ہیئت) برج سنبلہ جنوبی** (سیرِ افلاک ، ۲ : ۹۴).

کنیا تھی غرض کہ راس اس کی
پوری نہ ہوئی وہ آس اس کی

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۱۵). برہمن نے پوتھی کھولی اور میکھ برکھ متھن کرکھ ، سنگھ کنیا تُلا برچھیک وغیرہ کا انگلیوں پر بچار کر کے کہا یہ پوتھی میں جو شنجرف سے سرخ کنڈلی کھچی ہے اس پر انگلی رکھیے . (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۷۷۷). ۵. (ہندو) **دُرگا دیوی کا نام** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۶. **وہ پودا جو دوسرے درخت پر پیدا ہو جائے جیسے اکاس بیل، امر بیل وغیرہ** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۷. (عروض) **ایک بحر یا وزن ، رباعی کا ایک وزن جس میں چار رکن ہوتے ہیں** (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۸. **بڑی الانچی ، ہیل کلاں** (ماخوذ: مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۹. **بانجھ عورت** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) ۱۰. **ایلوے کا درخت، درخت صبر** (مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : **कन्या**].

---بھاؤ (---و مج) امذ.
دوشیزگی ، کُنوارپنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .
[کنیا + بھاؤ (رک)].

---بَھرْتری (---فت بھ ، سک ر ، کس ت) امذ.
(ہندو) **کارتکیہ کا لقب ، داماد** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .
[کنیا + بھرتری (رک)].

---پال امذ.
۱. **لڑکی کا باپ یا والی** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).
۲. **لونڈیاں بیچنے والا سوداگر.** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .
۳. **شراب فروش ، کلال** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).
[کنیا + پال (رک)].

---پُتْر (---ضم پ ، سک ت) امذ ؛ سـ کنیاست.
کُنواری لڑکی کا بیٹا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).
[کنیا + پتر (رک)].

---جِمانا محاورہ.
(ہندوہ) چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو دُرگا کے نام پر کھانا کھلانا ، معصوم لڑکیوں کی ضیافت کرنا (فرہنگ آصفیہ).

---داتِری (--- کس ت) امذ.
بیٹی کا دان کرنے والا یعنی باپ (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).
[کنیا + داتری (رک)].

---دان امذ.
۱. **لڑکی کو بیاہ دینا ، بیٹی کی شادی ، بیاہ.** بید کی بدھ سے شنکلپ کر کنیا دان دیا اور اس کے دھج میں بہت ہی دھن درب دیا. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۴۹). میں کیوں اپنی کھلی آنکھوں اور چلتے ہاتھ پاؤں اس کنیا دان سے ادا نہ ہو جاؤں. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۲). ۲. **جہیز نیز وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے لیے جمع کیا جائے.**

زر نچھاور دختر رز ہے نو عروس
جامِ مئے تھالی ہے کنیا دان کی
(۱۸۴۸ ، سخن بے مثال ، ۱۱۷). کوئی حجن بن کے مار لے گئی ، کوئی کنیادان کے نام سے کھا گئی. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۲). [کنیا + دان (۲)].

---دان دینا محاورہ.
لڑکی بیاہنا ، لڑکی کی شادی کرنا ، بطور کارِ ثواب غریبوں کی لڑکیوں کی شادی کروانا. بید کی بدھ سے شنکلپ کر کنیادان دیا. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۴۹). کنیادان دینا یعنی غریب لڑکیوں کی شادی کرا دینا ، یہی ان کی زندگی کا مقصد اور یہی ان کا کام تھا. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۵۵).

---دُوشک (---و مع ، فت ش) امذ.
دوشیزہ سے زنا بالجبر کرنے والا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [کنیا + دوشک (رک)].

---راسی صف.
(ہیئت) کنیا (برج سنبلہ) **کی راس کے وقت پیدا ہونے والا.** کہو کیا خبر لائیں بیٹا کہ بیٹی ، گورا بولی وہ کنیا راسی کوئی اور ہوتے ہوں گے. (۱۸۹۴ ، کامنی ، ۳۲۵). [کنیا + راس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رَتَن (---فت ر ، ت) امث.
مراد : نہایت حسین لڑکی ، خوبصورت لڑکی ، پُرکشش اور جاذبِ نظر لڑکی (ماخوذ : جامع اللغات). [کنیا + رتن (رک)].

---سَوَاَمبَر (---و لین ، فت ا ، سک م ، فت ب) امذ.
(ہندو) **لڑکی کا اپنا خاوند منتخب کرنا** (ماخوذ : جامع اللغات). [کنیا + سوامبر (رک)].

---کال امذ.
دوشیزگی کا زمانہ ، لڑکی کا کنوارپن (ماخوذ : جامع اللغات). [کنیا + کال (رک)].

---وانی صف.
وہ بارش جو سورج کے برج سنبلہ میں ہونے کے وقت ہو ، ماہ ستمبر کی بارش (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [کنیا + وانی ، لاحقۂ صفت].

---وِیدَن (---ی مج ، فت د) امذ.
داماد (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [کنیا + ویدن (رک)].

کَنَیّا (۲) (فت ک ، ن ، شد ی) امذ (قدیم).
رک : کنھیا ، کرشن جی ، کرشن جی کا لقب.
سسی اور پنو گوپی اور کنیا
زلیخا اور یوسف ہیر و رانجھا
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (غزلت) ، ۴۴۷). [کنھیا (رک) کا قدیم املا].

کَنَیّا (۳) (فت ک ، ن ، شد ی) امث.
(ہندو) **کان چھیدنے کی رسم** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ پلیٹس). [س : कर्णिका].

کِنْیا (کس ک ، سک ن) امث.
(معماری) **مستطیل شکل کی چھوٹی اور پتلی اینٹ** ، ککیا (ا پ و ، ۱ : ۸۱). [مقامی].

کَنْیاں (فت نیز کس ک ، سک نیز شد ن بکس) امث.
۱. (ہندو دیو مالا) **آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج ، ستاروں کے ذریعے شگون لینے کی ایک سبیل.** کوئی حرف مفرد لکھ کر حساب کرنے لگا کوئی ... کرک سنگھ کنیاں گن کر بچار کرنے لگا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۸۵).
ادھر سے متھن اور کنیاں ادھر
یہی دونوں بس بدھ نے پائے ہیں گھر
(۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۲ : ۹). ۲. **رک : کنیا (۱).** ہندو دھرم میں باپ کے لیے کنواری کنیاں کا جل بھرنا اور لے جانا بڑا پن ہے. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۱۰۱). [رک : کنیا (۱) جس کا یہ ایک املا ہے].

کَنْیانا (فت ک ، سک ن) ف ل.
۱. **پتنگ کا ایک طرف کو جھک جانا ، کنّی کھانا.** لو پینچ لڑ گئے ... کسی کا پتے پر سے اکھڑ گیا کسی کا کنیانے لگا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۷). یہ ہے بہ کل پٹا تو کنیانے لگا ، کہیں کندوں پر سے نہ چل دے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۲). ۲. **کنّی کھانا ، کسی وجہ سے شرمانا ، جھینپنا ، شرمندہ ہونا.**
اوروں پر جھکتے ہو بھٹے ہو کے جوں شمع و پتنگ
اور جہاں دیکھا ہمیں کچھ ہم سے کنیاتے رہے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۶). دولھا سے پوچھتیں تو وہ بتا نہ سکتے اور کنیاتے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۷). قدرت نہ کسی سے جھینپتی ہے اور نہ کنیاتی ہے. (۱۹۲۸ ، باقر علی کاناباتی ، ۱۰). ۳. **کترانا ، بچنا ، کنّی کاٹنا ، پہلوتہی کرنا.**
کچھ نہ کچھ شے دی کسی کم بخت نے
اس لیے وہ ہم سے کنیانے لگے
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۰۶).
لوگ اب میری ملاقات سے کنیاتے ہیں
دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چرا جاتے ہیں
(۱۸۴۸ ، بحر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۳)).
کنیاتے تھے محنت سے نہ آلام سے تھکتے
کوشش کی گھٹا میں تھے وہ بجلی سے کڑکتے
(۱۹۱۱ ، اسمٰعیل ، ک ، ۱۴۳). وہ زندگی کی کشمکش سے جھینپتے اور مشکلات سے کنیاتے ہیں. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۴۹). [رک : کن + یانا ، لاحقۂ مصدر].

کَنیاہَٹ (فت ک ، سک ن ، فت ہ) امث.
۱. **شرمانا ، لجانا ، جھینپنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. **روٹھنا دور رہنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کنیانا (رک) کا حاصل مصدر].

کُنِّیَت (ضم ک ، شد ن ، ی مع ، فت ی) امث.
اصل نام کے علاوہ وہ نام جس کے پہلے اب ، ابو ، ابن ، ام ، بنت وغیرہ موجود ہوں جیسے : ابوطالب ، ابن ہشام ، امِ ہانی ، بنتِ حوا. ایک قاسم ہے اور کنیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھ اوس کے تھی. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص ، ۲ : ۵۷۵). کنیت جس سے ابنیت یا ابوت ظاہر ہوتی ہے جیسے ابو طالب ، ابن ہشام. (۱۸۵۴ ، تمہیدی خطبے ، ۹۱). ہانی ایک صحابی تھے جن کی کنیت ابوالحکم تھی. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۴۵۴). شریف نے نہایت مہربانی سے پوچھا ، تمہاری کنیت کیا ہے انہوں نے جواب دیا ابوعبداللہ. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنو، ۱۷ ، ۱۱ : ۴). اس بڑھیا کا نام ہشواہی تھا اور کنیت ام الدواہی (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ۱۵۴). جن سے ایک لڑکا خالد نام کا پیدا ہوا ، اس سبب سے ان کی کنیت ام خالد ہوئی. (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۲۳). [ع].

کَنیر (۱) (فت ک ، ی مج) امذ.
ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اس کے پھل کا نام ، اس کا پھول زرد یا سرخ اور سفید ہوتا ہے ، جڑ اور پتے بطور دوا استعمال کیے جاتے ہیں. شمال رویہ باغیچہ ... اس میں چار درخت ... ایک کنیر و گل عباسی و نیم موجود. (۱۸٦۴ ، تحقیقات چشتی ، ۷۴۰).

جو بُندے ہیں پکھراج کے زرد ہیر
دکھاتے ہیں سونے کے جگنو کنیر

(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۹۰). کچھ مرغیاں سرخ اور زرد کنیر کے تھالوں میں مٹی کا غسل کر رہی تھیں. (۱۹٦۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۸). [س : करं+वीर].

---کا پُھول / گُل امذ.
کنیر کے پھول کے متعلق مشہور ہے کہ اسے جس گھر میں ڈال دیں وہاں لڑائی ہو جاتی ہے ؛ (کنایۃً) فساد کی گانٹھ ، فساد پیدا کرنے والا ، فتنہ پرداز.

جس گھر میں ہو لڑائی وہاں آدمی نہیں
کانٹا سمجھنے سیہ کا یا گل کنیر کا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ٦۱).

کَنیر (۲) (فت ک ، ی مج) امذ.
قدیم باجوں میں سے ایک باجے کا نام. سرمندل اور کنیر اور تال اور ڈھولک. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۵). [مقامی].

کَنیر (۳) (فت ک ، ی مج) امذ ؛ ← کنیل.
پرندوں بالخصوص مرغ کے پانو کا کانٹا جو پنجے کے اوپر ہوتا ہے اور حریف پر وار کرنے کے کام آتا ہے ، اس کی زد کو کہا جاتا ہے ، کینٹی کی چوٹ. اگر کردما ہو تو کنیر اور ٹیک چلاتا ہوگا. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۱۹۳). [مقامی].

کَنیرا بوزا (فت ک ، ی مع ، و مج) امذ ؛ ← بوزا کنیرا.
کالے رنگ کا ، بگلے سے مشابہ ایک پرند جو خشکی میں رہتا ہے (سیر پرند ، ۳۰۸). کولسہ ... اس کا رنگ کنیرا بوزا کا سا ہوتا ہے ، قد کلاں بوزا کے برابر. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۱۲).
[کنیرا (مقامی) + بوزا (رک)].

کَنیری (فت ک ، ی مج) امث ؛ ← کناری.
زرد رنگ کا بلبل سے مشابہ ایک خوش الحان پرند.

نغمے بلبل کے نہیں اب ہے کنیری کی صدا
باغ میں پہلے جہاں گل تھے وہاں پام آیا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۲۹). اس جنس میں توانواع بیان کی گئی ہیں ... ٦۰ کنیری میں پائے جاتے ہیں ... یہ مختلف جانوروں میں بیماریاں پیدا کرتے ہیں. (۱۹٦۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱٦٦). [انگ : Canary].

کُنیڑ (ضم ک ، ی مج) امث.
۱. (کاشت کاری) ہل سے بنتی ہوئی نالی کے متوازی دوسری نالی کا نشان ڈالنے والی ہل میں لگی ہوئی کھونٹی ، کوانیڑ ، پرتھی ، نائی ، وبرنا (ا پ و ، ٦ : ۹۲). **۲. (کاشت کاری) بُوائی کا ہل** (ا پ و ، ٦ : ۹۲). [مقامی].

کَنِیز (فت ک ، ی مع) امث.
۱. خدمت گار عورت ، باندی ، بندی ، لونڈی.

کنیزیاں جتیاں رقص کیتیاں وہاں
رباحیں پر سنبل بی دیتیاں وہاں

(۱٦۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۲٦).

اس دو کوں ہے دو کنیز کونین
اس دو کوں ہے دو غلام دارین

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۸).

کنیز اور اصیلوں کو آواز دے
اوٹھی بی بی منجھلی وہاں بانس لے

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۲۲). باوصف اس زہد و ریاضت کے طاقت بشری ایسی تھی کہ سات سو کنیز اور تین سو منکوحہ سے ہم بستر رہتے تھے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰٦). جناب امیر نے ان کی طرف سے یہ حال عرض کیا اور درخواست کی کہ فلاں غزوہ میں جو کنیزیں آئیں ہیں ان میں سے ایک کنیز مل جائے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۱۱). سلطان چاہتا تو اس کو روز اول سے ہی کنیز بنا کر ڈال لیتا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۱). **۲. اپنی ذات کو کم مرتبہ یا کم حیثیت ظاہر کرنے کے لیے خاکسار کمترین کی جگہ ، عموماً خط عرضی وغیرہ کے خاتمے پر مستعمل.** یہ حقیر تحفہ ... آپ قبول فرما لیجیے تو آپ کی ذرہ نوازی ہے ، آپ کی کنیز ، قیصر. (۱۹۳٦ ، گرداب حیات ، ۷۵). [ژند : کنیا ؛ پہلو : کنیک ، کنیکا ؛ س : कन्यका : कन्या].

---زادَہ (---فت د) امذ.
باندی بچہ ، لونڈی بچہ. بھاگوت میں لکھا ہے کہ ناروجی پہلے کلپ میں داسی پتر یعنی کنیز زادہ تھے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۱۵). [کنیز + زادہ (رک)].

کَنِیزَک (فت ک ، ی مع ، فت ز) امث.
(تحقیراً) کنیز.

جوں خاور نے اس سات باتاں کیا
کنیزک کیاں بھو دھات باتاں کیا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۹۴).
کنیزک ایک جاگی رات اندر
اسے آواز آیا کان اندر
(۱۷۸۱ ، قصّہ لیلیٰ مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۰۰)). شاہ بندر کے خوف سے کہ مبادا چھین لے ، سب کنیزکوں کو صندوق میں بند کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۵). کسی ملک میں ایک ملک التجار ... تھا مال و دولت غلام و کنیزک ، بکثرت. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۵). رنگین مولا کے رنگ بھی عجب ہیں کہاں سردار کی لڑکی سے کنیزک کیا اور کہاں اب کنیزک سے کشور عالم کی ملکہ بنا کر بٹھا دیا. (۱۹۲۳ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۸۵). [رک : کنیز + ک ، لاحقۂ تصغیر].

---زادَہ (---فت د) صف.
رک : کنیز زادہ. سب سے بڑا اندھا تھا اور چھوٹا کنیزک زادہ ، اس سبب سے سلطنت منجھلے کو ملی بُجھا ہوا چراغ اس گھر کا پھر روشن ہوا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۲). حضرت عباس معاذاللہ کنیزک زادے اور توبہ توبہ ولدالزّنا تھے. (۱۸۷۰ ، آیات بیّنات ، ۱ : ۱۳۵). [کنیزک + زادہ (رک)].

کَنیزَہ (فت ک ، ی مع ، فت ز) امث.
(تحقیراً) کنیز. مثل اس کنیزہ کے ہزاروں شہزادیاں اور وزیرزادیاں ملاحظہ فرمائیں گے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۷ : ۵۹۹) . [کنیز (رک) + ہ ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

کَنیزی (فت ک ، ی مع) امث.
کنیز ہونا ، باندی پن ، خدمت گاری. زلیخا نے یہ صورت خواب میں نہ دیکھی تھی اور پریوں نے اوڑ کر اگر پانی ہو گی تو اس کی کنیزی ہاتھ آنی ہو گی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۷۱).
کون میخوار ہے ذی رتبہ جہاں میں مجھ سا
تاک دیتا ہے کنیزی میں مجھے دختر کو
(۱۸۸۸ ، صنم خانہ عشق ، ۱۶۹). [رک : کنیز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَنیسَہ (فت ک ، ی مع ، فت س) امذ.
یہودیوں اور عیسائیوں کی عبادت گاہ ، گرجا ، گرجا گھر ، کلیسا. میں نے لڑکا واسطے کنیسہ کے مانگا تھا وہ مثل عورت کے نہیں ہے جو تو نے عنایت فرمائی. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۹۳). پرانے گھرانوں اور دیروں اور کنیسوں میں ایسی مخفی کتابیں موجود تھیں جن میں آپ کا تمام حلیہ لکھا تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۷۱). ڈاکٹر «کازالا» جو ہسپانیہ کے دارالسلطنت میڈرڈ میں قصر شاہی کے قریب رہتا تھا وہاں کے کنیسہ کا کاہن تھا. (۱۹۳۸ ، نگار ، جولائی ، ۳۰ ، ۱ : ۲۰). [ع : کنیسۃ].

کَنیل (۱) (فت ک ، ی مج) امذ.
رک : کنیر (۱).
ٹینی کے سر پر آج ٹیکا ہے
اس کے آگے کنیل پھیکا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۹). [رک : کنیر (۱) کا محرف].

کَنیل (۲) (فت ک ، ی مج) امث.
رک : کنپر (۳). (مرغ بازی) کنپٹی کی چوٹ (اپ و ، ۸ : ۱۲۳). [کن (کان کی تخفیف) + یل ، لاحقۂ نسبت].

---مارْنا محاورہ.
(مرغ بازی) لڑائی میں مرغ کا حریف کی کنپٹی پر انی مارنا ، جس کو مرغ بازوں کی اصطلاح میں چڑھی کنیل مارنا کہا جاتا ہے (اپ و ، ۸ : ۱۲۳).

کَنیلی (فت ک ، ی مج) صف.
۱. کنیل (۲) سے منسوب یا متعلق ؛ (کنایۃً) لڑاکا.
طمانچہ جو لڑکوں کو مارے وہ مُلا
لڑانے کا ہے تحفہ مرغا کنیلی
(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۳۵۰). **۲. (ٹھگی) مُرکی ، انٹی ، کان کا زیور ، بالی یا بُندا** (اپ و ، ۸ : ۱۹۸). [کنیل (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَنیں (فت ک ، ی مج) صف (قدیم).
کنے ، پاس ، نزدیک.
ماہ رو غیر کنیں جانے نہ پانے ناچی
دیکھ ابرو کوں مبادا وہ ہلالے اس کو
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۹۱).
فراست سوں شہزادہ چوسار میں
کیا حال اپنا بیاں اس کنیں
(۱۷۴۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۹). کنیں = پاس (جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۱). [رک : کنے (رک) کا انفی تلفظ].

کِنیں (کس ک ، ی مج) حرف (قدیم).
کون ، کس ، کنھیں ، کون لوگ.
دیکھ یو خرابی کنیں یوں کیا
دیکھ یو دلیری کنیں یوں کیا
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۴).
دلبراں او سب باغ میں آئے تھے
نجانے کنیں ان کوں واں لیائے تھے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۷۸۰). [رک : کنھیں (بحذف ھ)].

کُنَین (ضم مج ک ، ی لین) امث.
ایک کڑوی دوا جو ملیریا یا بخار کے لیے مفید ہوتی ہے ؛ (کنایۃً) بہت تلخ شے. جن درختوں سے ربڑ ، کنین اور قیمتی ادویہ بنتی ہیں ، ان کی بھی کمی نہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۸۴).
اور بعض وقت غصے سے کہہ ، کیونکہ گہ گہ
مصری سے فائدہ نہ ہو اور کام دے کُنین
(۱۹۳۰ ، اردو گلستاں ، ۱۹۴). ایسی شیریں خوشگوار کنین پریم چند ہی کے دواخانہ میں دستیاب ہو گی. (۱۹۳۶ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۱۲). کنین کی تلخ گولی پر کس طرح شکر لپیٹ کر کہتے ہیں. (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، ۱۹۵). [انگ : Connine].

کَنَیّہ (فت ک ، شد ن بکس ، فت ی) امث.
رک : کنیا جس کا یہ غلط املا ہے.

---دان امذ.
رک : **کنیا دان**. ایک ہزار روپیہ کنیہ دان سیدانیوں کو عنایت ہوا ہے. (۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۳۲). [کنیا دان (رک) کا متبادل املا].

کَنَیہہ (فت ک ، ی مج ، فت ہ) امذ.
(کاشت کاری) **کھڑی فصل پر بٹائی یا لگان کے لیے پیداوار کا تخمینہ لگانے والا ، کنکوت کرنے والا**. آخر اس خسرہ کے العبد مالگزار اور پٹواری اور کنیہہ اور دو چار کاشتکار کے ہونے چاہیے. (۱۸۸۵ ، پٹواری کی کتاب ، ۱۰). [مقامی].

کِنہ (کس ک) ضمیر (قدیم).
رک : **کن** ، **کس** (پلیٹس). [کن (رک) کا قدیم املا].

کِنہائی (کس ک) امث.
نال (نوراللغات). [مقامی].

کَنْہپَر (فت ک ، سک نہ ، فت پ) امذ.
(موسیقی) **سری راگ کا پانچواں پتر**.

طرب کا دیکھ کر سارا سمایا
کنہپر اس مرد نے دل سے بنایا

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۵۴). [مقامی].

کَنْہجَڑ (فت ک ، سک نہ ، فت ج) امذ.
رک : «**کنجر / کنجڑ**».

سیاہ کاریوں سے دبا نورِ ایماں
جو ہو جائے کنہجڑ وہ پکا مسلماں

(۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۳).[کنجر (رک) کا محرف].

کِنہوں (کس ک ، و لین) کلمہ.
۱. **کن (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل**.

جے تم توڑو ہمیں نہ توڑیں
تم سو توڑ کنہوں سیں جوڑیں

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۲۰۸). کنہوں ، کنہیں ، کن جمع کے لیے. (۱۹۱۷ ، قواعدِ اردو ، ۲ : ۴۸). ۲. **بعض ، کچھ لوگ ، تھوڑے سے اشخاص**. دیووں نے بناؤ کیا ہے ، سو کنہوں نے تو کچی کھال پہنی ہے اور اس سے بھی زیادہ خوشی کا جو بناؤ کیا ہے تو ننگ منگے ہیں. (۱۷۴۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۲). [کنہ - کن + وں ، لاحقۂ جمع].

کَنَہیّا (فت ک ، نہ ، شد ی) امذ.
ہندوؤں کے ایک اوتار سری کرشن جی کا لقب (کنایۃً) خوبصورت ، ملیح ، حسین.

تیرے شب رنگ کے جلوے کے تئیں جو دیکھے
کہے وہ اس کو کنہیّا زرہ حسن و جمال

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۰).

دو کنہیّا بنے تھے بس اک بار
لپٹے نیچے گلے سے آ جوں ہار

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۷).

میرے یوسف سے کنہیا کو بھلا کیا نسبت
روزِ روشن ہے جدا اور شبِ تار جدا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۵). یہ معلوم ہو کہ اندر کا اکھاڑا ہے ، اور ہم اس میں راجہ اندر اور کنہیا بنے ہوئے تن رہے ہوں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۴).

دے چکے ہیں آپ کو درشن کنہیا اور کپل
آپ کی نظروں میں پرمیشر کے سب اوتار ہیں

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۸۱).

---چڑھانا محاورہ.
ڈنڈا ڈولی کر لینا ، ہاتھ پانوں پکڑ کر لٹکا دینا ، کاندھے پر اٹھال لینا ، کاندھے پر بٹھانا. ہمارے ساتھ دس اچھے موٹے تازے جوان موجود ہیں آپ سے نہ چلا گیا ، تو کنہیا چڑھا لیں گے. (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۹۰).

کَوِ (فت کِ ، کس و) امذ ؛ = کَوی.
شاعر ؛ دانا آدمی ، منی رشی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : कवि].

---راج امذ.
ملک الشعرا ، شاعروں کا سردار (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات)
[کَوِ + راج (رک)].

کَو(۱) (و لین) حرف.
کب.

کو شاہ یو اس باغ منے آوے گا
کو شاہ منجے بند سوں گلے لاوے گا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۲).

کو لگ چھپاتا جیوں کلی اب پھول تیوں کہتا ہوں کھول
دامن سوں ایک پھل ڈال کے رہنا اٹک اے خار ہو

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۸۵). [س : कु].

کَو(۲) (و لین) امذ (قدیم).
رک : **کون**. ایک گنوار ... جیسے ہی قریب شاہور کے آیا اپنی زبان میں بولا کہ تم کو ہو جو تلوار چمکاوت ہو. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۱۵). [مقامی].

کُو (و مع) امث ؛ امذ.
گلی ، کوچہ ، راستہ ، محلہ.

زور چترا ہے مرے دل کا کبوتر حاتم
سیر کرتا ہے جب اڑتا ہے اسی کے کُو کا

(۱۷۲۸ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۱۸).

خبر بھی آنے سے رہ گئی ہے
کبوتر اڑ گئے پیتم کی کو کے

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (سامان ، میر ناصر) ، ۳۹۷).

لہو سے پیرہن تر دیکھ کر یاروں نے فرمایا
نسیم آیا ہے کوئے یار سے کیا سرخرو ہو کر

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۴).

ہنگام صبوح ہے خروش اے ساقی
ہے بادہ و کوئے مے فروش اے ساقی
(۱۹۳۸ ، الخیام (ترجمہ) ، ۲۳). [ف].

---ے بُتاں کس اضا (---ضم ب) امذ.
(مجازاً) **محبوب کا گھر یا گلی کوچہ**. ان کے حق میں ہر خیرخواہ کو یہی دعا کرنی چاہیئے کہ "آں آوارۂ کوئے بتاں آوارہ تر بادا". (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۹۷). [کو + ے (حرفِ اضافت) + بُت (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

---بہ کُو م ف ؛ ← کُوبکُو.
گلی گلی ؛ جگہ جگہ ، دربدر ، جابجا.
عشق جب آیا تو ترکِ آبرو کرناں لگا
گوشہ گیری چھوڑ سیر کوبکو کرناں لگا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۲).
یوں ہی ہوتے ہیں چارسو رسوا
دربدر اور کوبکو رسوا
(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۳۲).
ڈھونڈتے پھرے سکونِ دل جہاں میں کُوبکُو
اور اپنے ہی کیے کی خود سزا ہو جائیے
(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۵۵). [کو + بہ (حرفِ جار) + کُو].

---بہ کُو بھٹکنا محاورہ ؛ ف م.
آوارہ گردی کرنا ، دربدر پھرنا ، مارا پھرنا.
وہ کہیں ملتا تو امکانِ ظفر ہو جاتا
کو بہ کو میرا بھٹکنا بھی سفر ہو جاتا
(۱۹۸۶ ، غبار ماہ ، ۷۱).

---بہ کو پھرانا محاورہ.
دربدر پھرانا ؛ کو بہ کو پھرنا (رک) کا تعدیہ.
الٰہی ترے ہاتھ ہے آبرو
پھرانا نہ مجکو کبھی کوبکو
(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیین ، ۲۱۴).

---بہ کُو پِھرنا محاورہ.
آوارہ گردی کرنا ، دربدر پھرنا.
واصل جہاں حیران ہے ، پھرتے ہیں عاشق کوبکو
بچارہ دیگر خاص ہو واں عام کو جاگا کہاں
(۱۶۷۹ ، دیوانِ شاہ سلطان ثانی ، ۸۰).
ممتنع کی ہر نہ کی کچھ جستجو
دربدر پھرتے رہے یا کوبکو
(۱۸۰۲ ، رمز العاشقین ، ۲۱).
کرے ہجر میں تا بہ جستجو
مری جستجو میں پھرے کوبکو
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۰۰).

---بہ کُو پَھیلنا محاورہ.
جگہ جگہ جانا ، چارسُو بِکھر جانا.
ذکر شاید کسی خورشید بدن کا بھی کرے
کوبہ کو پھیلی ہوئی میرے گہن کی خوشبو
(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۳۷).

---بہ کُو کرنا محاورہ ؛ ← کوبکو کرنا.
آوارہ کر دینا ، پریشان پھرانا.
عشق جب آیا تو ترکِ آبرو کرناں لگا
گوشہ گیری چھوڑ سیر کوبکو کرناں لگا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۲).
بھلی نہیں یہ تری بیقراریاں اے دل
ہمیں نکال کے گوشہ سے کوبکو نہ کریں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۰).
وہ ہر مقام سے دامن کشاں گزرتے ہیں
ہم اپنی خاک کو آوارہ کوبہ کو کرتے ہیں
(۱۹۸۲ ، چراغِ صحرا ، ۵۸).

---ے جاناں کس اضا ؛ امذ.
رک : کوئے بُتاں.
جب کبھی لوٹے ہیں خاکِ کوے جاناں پر تو ہم
کیا معطر ہو کے عطرِ گل سے گھر میں آئے ہیں
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۷۰).
پاؤں لیکن بڑھ رہے ہیں کوئے جاناں کی طرف
بےقراری کھینچتی ہے راحتِ جاں کی طرف
(۱۹۱۵ ، نقوشِ مانی ، ۲۴).
خاکِ رہ آج لئے ہے لبِ دلدار کا رنگ
کوئے جاناں میں کھلا میرے لہو کا پرچم
(۱۹۶۰ ، دستِ تہِ سنگ ، ۶۷). [کُو + ے (حرفِ اضافت) + جاناں (رک)].

---چَہ (---فت چ) امذ.
رک : کوچہ مع تحتی الفاظ.
پھروں دوری بغم از درد دلدار
میانِ کوچہ و صحرا و بازار
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۰).
بےخانۂ وحدت کا جو کوئی جام پیا ہے
آرام کے کوچے سے نکل بےخبر آیا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۴۳).
اس کا جلال خلق میں کس پر جلی نہیں
کوچہ وہ کون سا ہے جہاں یہ چلی نہیں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۲). میں نے چوک کے اکبری دروازے سے گول دروازے تک کئی بار چکر لگائے ، اس کوچے کے پرانے رہ‌نوردوں سے رابطہ قائم کیا. (۱۹۸۹ ، نگار، کراچی، مئی ، ۳۶). [کو + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---ے دوست کس اضا (---و مج ، سک س) امذ.
رک : کوئے بُتاں.

بے وجہ بانۓ شوق میں لغزش نہیں ہے آج
شاید کہ آ چلا ہوں میں نزدیک کوۓ دوست
(۱۹۳۶ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۷۱) . [کو + ے (حرفِ اضافت + دوست (رک)].

---ے سِتَم کس اضا(--- کس س ، فت ت) امذ.
ظلم کی جگہ ، وہ جگہ جہاں ظلم کیا جاتا ہو . جوں جوں فیض کی رہائی کے دن قریب آ رہے ہیں ... لشکر کے تتر بتر ہونے کا دکھ خود کلامی کی شاعری پیدا کرنے لگا ہے اور کوۓ ستم کی خاموشی کَھلنے لگی ہے. (۱۹۸۸، فیض شاعری اور سیاست، ۱۱۲). [کو + ے (حرفِ اضافت) + سِتم (رک)].

---ے سَلامَت کس اضا(---فت س ، م) امذ.
عافیت کی جگہ ، سلامتی کا ٹھکانا.

خیر جو کچھ چرخ نے چاہا تھا وہ تو ہو چکا
اب کوئی کوۓ سلامت کی بتاؤ مجھ کو راہ
(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۳۳) . [کو + ے (حرفِ اضافت) + سلامت (رک)].

---ے صَنَم کس اضا(---فت ص ، ن) امذ.
رک : کوۓ بُتاں.

اِتراتی ہوئی آتی ہے تو کوۓ صنم سے
اے بادِ صبا اُڑ کے کہاں جاۓ گی ہم سے
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۷۱) . [کو + ے (حرفِ اضافت) + صنم (رک)].

---ے قاتِل کس اضا(--- کس ت) امذ.
قاتل کی گلی ، قاتل کا گھر ، قتل گاہ ، مقتل ؛ (کنایۃً) محبوب کا گھر ، محبوب کی گلی.

کوۓ قاتل کو کون جاۓ گا
جاں گنوانے کا اب شعار نہیں
(۱۹۹۰ ، انجم اعظمی ، ساون آیا ہے ، ۱۳۳) . [کو + ے (حرفِ اضافت) + قاتل (رک)].

---ے مُغاں کس اضا(---ضم م) امذ.
(لفظاً) **مجوسیوں کا محلہ ؛ مراد : شراب فروشوں کی گلی ، میکدہ ، میخانہ ؛ (تصوف) کوۓ عالمِ باطن کو اور مغاں مرشدِ کامل کو کہتے ہیں جس کی صحبت سے عشق اور شوق پیدا ہوتا ہے اور اسرارِ الٰہی حاصل ہوتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۲۰۸) . [کو + ے (حرفِ اضافت) + مُغاں (رک)].

---ے ناز کس اضا ، امذ.
ناز دکھلانے والوں کی گلی ؛ مراد : کوچۂ محبوب. ناز کا لفظ ہزاروں مرتبہ استعمال کرگئے ہیں ... مثلاً نگہِ ناز ، بزمِ ناز ، خرامِ ناز ، جلوہ گہِ ناز ، حریمِ ناز ، بانۓ ناز ، سکوتِ ناز ، کوۓ ناز . (۱۹۷۵ ، ن - م - راشد ایک مطالعہ ، ۳۴۳) . [کو + ے (حرفِ اضافت) + ناز (رک)].

---ے یار کس اضا ؛ امذ.
رک : کوۓ ناز.

کیا کروں اے اہلِ جنّت کچھ نظر آتا نہیں
میری آنکھوں میں بھری ہے خاک کوۓ یار کی
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۳۱) .
مقام ، فیض ، کوئی راہ میں جچا ہی نہیں
جو کوۓ یار سے نکلے تو سوۓ دار چلے
(۱۹۵۴ ، زنداں نامہ ، ۱۱۴) .

زاہد تمام عمر حریصِ جناں رہا
ابرار نے پسند کیا کوۓ یار کو
(۱۹۷۵، صد رنگ، ۹۷) [کو + ے (حرفِ اضافت) + یار (رک)].

کُو(۲) (و مع) کلمۂ استفہام.
کہاں.

کِس کا گھر ، کس کی بات ، کس کا زور
کُو سلیماں ، کجا وہ لشکرِ مور
(۱۷۷۶ ، مثنوی ہجو حویلی (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۱۶۹)) . [ف : کجا (رک) کی تخفیف].

کُو(۳) (و مع) سابقہ.
برائے نفی و تصغیر ، بطور جزو اوّل تراکیب میں مستعمل ؛ مثلاً : کوڈھب ، کُدھب (بلیٹس) . [س : کُ (رک) کا متبادل].

---پاتَر (---شد ت بفت) صف.
ناپاک ، جو پاک نہ ہو ، نجس ، گندا ؛ (کنایۃً) ذلیل ، نیچ . تو تو سدا کی اندھی ہے ، کو پاتروں کے گھر بھی نواس کرتی ہے ، اپنی کیرتی کا ستیاناس کرتی ہے. (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۱۷) . [س : کو (سابقۂ نفی) + پاتَر (رک)].

کو(۱) (و مج) حرف.
۱. علامتِ مفعول.

کیفیتِ چشم اس کی مجھے یاد ہے سودا
ساغر کو مرے ہاتھ سے لیجو کہ چلا میں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۱) .
بسکہ تھا درپے مرے یہ صبح و شام
نفس سگ نے کر لیا ہے مجھ کو رام
(۱۸۳۳ ، داستان رنگین ، ۳) .
خدا شرمائے ہاتھوں کو کہ رکھتے ہیں کشا کش میں
کبھی میرے گریباں کو کبھی جاناں کے دامن کو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۸) . بھاشا کی ساخت کو دیکھو کہ ہر ایک زبان کے ملاپ کے لیے کیسی ملنسار طبیعت رکھتی ہے . (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲،م) .

لئے ہوئے ہوں میں ہادی اسی میں دولتِ عفو
فرشتے کیوں مرے دامانِ تر کو دیکھتے ہیں
(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۱۶۷) .

نہ دو داغوں کے بھید آہوں کو رو کو
نہ لو نالوں کا نام آہستہ بولو
(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۲۶) . ۲ . (اً) سے ، ساتھ .

 کو(۱) (مسلسل)

کوئی شخص ایک جورو کے سوا دوسری کو شادی نہیں کرسکتا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۵).

جس دم رقیب کہنے کو آتے ہیں جھوٹ سچ
ان کو مری طرف سے لگاتے ہیں جھوٹ سچ

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۶۶). اس سے جا کر کہو کہ بوڑھا باپ اپنی بیٹی کو ملنا چاہتا ہے. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۴۶). **(اا) کر ، کرکے کی جگہ.**

پھر کو پڑتا ہے جب ہوا یہ خیال
طرحِ دیگر سے جیو در جنجال

(۱۷۷۲ ، ہشت بہشت ، ۳ : ۳۲). روز کے مقابل آج دیر کو عشا کے لیے موتی مسجد میں تشریف لے گئے. (۱۹۲۵ ، مینا بازار، شرر ، ۶۲). **۳. کسی اسم ، کیفیت ، جذبہ ، ارادہ اور حالت وغیرہ کی نسبت ظاہر کرنے کے لیے ، چاہا جانے یا مبتلا ہونے کے اظہار کے لیے (عموماً) جملۂ اسمیہ میں).**

زاہدوں کو فرق ہے ہم سے ہزاروں کوس کا
ہم کو قصدِ دیدِ جاناں اون کو فکرِ حور ہے

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۱۷۷).

تم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام
تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۴۷).

ہم کو جاناں سے نہ کچھ پُرسشِ جانانہ سے کام
غم کو اب غم ہی کہیں ، کیوں غمِ جانانہ کہیں

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۷۰). **۴. واسطے ، لیے.**

کچھ سوجھتا نہ تھا صفِ فوجِ یزید کو
گرتا تھا ایک ایک پہ چہرے کی دید کو

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۶۷).

ہم سے تم کو لاکھ ہوں گے ، تم سا ہم کو ہے کہاں
تم اگر مِل جاؤ ہم کو ، پھر ہمیں کیا چاہیے

(۱۹۰۱ ، راقم دہلوی (تلامذۂ غالب ، ۱۱۶)). **۵. اضافت کے لیے (بجائے ، کا ، کی ، کے).**

شاہ سے بولیا جو اتھا معتبر
ان کو ہے اس شہر منے ایک گھر

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۲ : ۲۴). ہرات کو اٹھارہ مہینے تک محاصرہ کیا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۷). سانچے کو ڈھکنا اور پیندا نہیں ہوتا. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۳۱). **۶. (ا) میں ، کے لیے.**

یہ جوشِ اشک نے طوفاں اٹھایا ہے کہ اے جرأت
کہے ہے کشورِ تن میں تو کوئی دم کو ڈھیتا ہوں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۰۵). اب میں تھوڑی دیر کو سوتا ہوں. (۱۹۹۱ ، شاخسانے ، ۷۸). **(اا) تا ، تک ، کی طرف ، کے نزدیک.**

ہم جو کعبے جائیں گے تو واں سے ہوکر اے ظفر
پھر مدینے کو نجف کو کربلا کو جائیں گے

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۶). دلی سے لکھنو کو خبر گئی کہ اردو میں جان آ گئی. (۱۸۷۹ ، مقامات ناصری ، ۱۰۶). **۷. (اظہار و تعین قیمت کے لیے) میں ، عوض ، بدلے.** تو مجھے یہاں سے لے چل اور فلانے بادشاہ کے ہاتھ جتنے کو تیرا جی چاہے اتنے کو بیچ. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۲). ایک سوداگر نے ایک کنیز ترکی ہزار دینار کو خریدی تھی. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۹۴). **۸. میں ، کے وقت ، دن ، گھڑی وغیرہ ظاہر کرنے کے لیے.**

اے رشکِ ماہ‌تاب تو دل کے صحن میں آ
فرصت نہیں ہے دن کو اگر توں رین میں آ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲). جانِ غالب ، مگر جسم سے نکلی ہوئی جان ، قیامت کو دوبارہ ملنے کی توقع ہے. (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۸۴). ۴۴ میل کی مسافت طے کرکے ہم لوگ برازگون ۱۰ بجے دن کو پہنچے. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامۂ حیدر ، ۱۵۴). شام کو کچھ دوست ملنے آ گئے ان سے باتیں کرتے رہے. (۱۹۹۲ ، ساون آیا ہے (حرفِ آغاز) ، ۲۳). **۹. کی خاطر ، کے واسطے.** خوب لوگاں کو خدا ہور خدا کے خلیفچہ کی آس. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۴).

دوبارہ تو وہ کوئی مرتے نہیں
کتے تو چہ مرنے کو ڈرتے نہیں

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۶)).

سہی ہے یہ تکلیف آرام کو
یہ ناکامیاں ورنہ کس کام کو

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۲۳).

میں نامراد دل کی تسلّی کو کیا کروں
مانا کہ تیرے رخ سے نگہ کامیاب ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۶). بھیڑیوں میں ہمیشہ کو نااتفاق پیدا کرنا ہمارا مقصد نہیں ہے. (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۵۷). لوگ باری باری ان کی عیادت کو کمرے میں آتے. (۱۹۹۲ ، ساون آیا ہے (حرف آغاز) ، ۲۵). **۱۰. پر.** آرام سے لیٹے ہوئے معہ سامان منزل کو پہونچ جاتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۱۴۹)

کچھ ایسی چڑھی تھی اوس قمر کو
ہنستا تھا سدا زمانے بھر کو

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۴). **۱۱. کے ساتھ.** دھری کو فولادی بازو لگے ہوتے ہیں. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۷۳). **۱۲. کی طرف ، بہ‌سمت ، بجانب.** دوچار چور رات کو جمع ہو کر کسی سپاہی کی حویلی کو چلے. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۴۵).

جنگل میں کہیں بیٹھ کے ہم روئیں گے ظالم
مُنھ کر کے نہ اب گھر کو ترے سوئیں گے ظالم

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۲۰۳). اندر کو سات محرابیں ، باہر صحن کی طرف گیارہ دروازے ہیں. (۱۹۲۹ ، تختِ طاؤس ، ۳۵). **۱۳. (کسی بات یا واقعہ کی مدت ظاہر کرنے کے لیے) ہونے کی جگہ.** وہاں گئے کو دو برس ہوگئے. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۶۵). شاید ... کتنے ہی دن نہائے کو ہو گئے تھے ، خوب نہائی. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۱۰). **۱۴. والا ، قصد و ارادہ کے اظہار کے لیے عموماً فعل کے ساتھ.** خان بہادر صاحب مع اپنی بیوی کے رات کی گاڑی سے مرادآباد جانے کو ہیں. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۶۱). اس وقت ہمارے دو ڈویژن محاذ پر تھے اور ان دونوں کو کمک شاہنہ سے ہی جاتی تھی. (۱۹۶۵ ، بجنگ آمد ، ۶۹). **۱۵. ربط کے لیے ، زاید.**

سوج میں غنچے ہیں گرفتہ دل
باغبان آپ ہی کو کھڑے ہیں خجل
(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۵۶).
چھینٹے دے دیکر جگانے کو لگا ابر بہار
سبزۂ خوابیدہ اپنے خواب سے چونکا ہے آج
(۱۹۰۸ ، گلزار بادشاہ ، ۲۰۸). ۱۶. **برابر سے ، ایک جیسا ، ہم وزن (مساوات ظاہر کرنے کے لیے).** دو قسم کے سالن جن میں سیر کو سیر ہی گھی ڈالا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ا کتوبر ، ۹۹). ۱۷. **کے پاس ، کنے ، نزدیک.** جن لوگوں کو چشم بینش ہے ، ان کو محسوس بھی ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۳۲). ۱۸. **کے متعلق.** میرے یہاں آنے کو سنے گا تو خدا جانے دل میں کیا کہے گا اور کیا کرے گا. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۱۰۵) [پ: कपरवे].

کو (۲) (و مج) کلمہ (قدیم).
رک : کونی.

کبھی میں نے تم سا نہ دیکھا ہے کو
کبھی فے تو آ ہم پر اسوار ہو
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۶۳). [کونی (رک) کی تخفیف].

کو (۳) (و مج) امذ (قدیم).
رک : کوس.

کنے چوٹ یوں شاہ نزدیک آ
کہ کو بیس اوپر پڑیا سیس جا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۸). [کوس (رک) کی تخفیف].

کَوا (۱) (فت ک) امذ (قدیم).
رک : کوّا.

کرے آگ کوں پانی ، پانی کوں آگ
کوے کوں سو ہنس ہور ہنس کوں سو کاگ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳).
صبح کے وقت دیا منج کوں سگن خوب کوا
آج احوال مرا پیو کوں بھیجوں گی کوا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۸).
سن آج صفت باغ کی بلبل کی زبان سوں
بلبل کو کہیں کیوں نہ کوا بلکہ کوا ہے
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۲۷). [کوا (رک) کا قدیم تلفظ اور مخفف].

کَوا (۲) (فت ک) امذ (قدیم).
رک : کھوا ، کہا.

بسہاتا جو سب شیر مردان راہ
اسی کے کوے تے بھی دھونڈیں پناہ
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۵۲). [کہا (رک) کا قدیم املا].

کَوا (۳) (فت ک) حرف (قدیم).
کیا ، کرنا کا ماضی مطلق.

مرانیھہ شاہ سوں قایم دوئی کیتا کوا کی توں
جھوٹی باتاں پیا سوں کر سبب دندکی بساتی ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۴). [کرنا (رک) کے ماضی مطلق " کیا " کا قدیم املا].

کُوا (ضم ک) امذ (قدیم).
رک : کنواں.

کوئے میں مرے چڑیا یا چوہا
ناپاک کوا تحقیق ہوا
(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی ، ۴).
انگے بائیں ہے ہور پیچے کُوا
اندیشا نکو کر ہوا سو ہوا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۲). دانا لوگوں نے یے آٹھ باتیں کہی ہیں ایک تو یہ کہ بڈھے کوں جو عقل نہ ہو سو ایسا ہے جیسا بغیر پانی کا کُوا. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۸۱). جاتے جاتے ایک ایسے جنگل میں لے گیا کہ جس میں ایک بڑا کوا تھا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۹۰).
نہ روا وضو ہے اوس سے نہ ہے غسل شیخ صاحب
یہ کُوا ہے کافروں کا ہے بہت خراب پانی
(۱۸۶۴ ، دیوان حافظ ہندی ، ۷۶). [کواں/کنواں (رک) کی تخفیف].

---بیچا ہے کُوے کا پانی نہیں بیچا کہاوت.
رک : **کنواں بیچا ہے کنویں کا پانی نہیں بیچا ، غدار اور بدمعاملہ کے قول و فعل میں تضاد ہوتا ہے** (محاورات ہند).

---جوڑنا محاورہ.
(کاشت کاری) **پانی نکالنے کا ساز و سامان تیار کرنا ، آب پاشی کی تیاری کرنا** (محاورات ہند).

---جھانکْنا محاورہ.
تلاش کرنا ، جستجو کرنا ، ڈھونڈنا.

میں اوس کی چاہ سے کیوں باولا نہ بن جاؤں
کوے میں کلپے کو جھا کوں اگر پیاس نہ ہو
(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۱۷۰).

---چَلْنا محاورہ.
(کاشت کاری) **کھیتوں کو پانی دیا جانا ، نکالا جانا ، آب پاشی ہونا** (محاورات ہند).

--- کھودْنا ف م ؛ محاورہ.
زمین کے اندر سے پانی نکالنے کے لیے گہری کھدائی کرنا ؛ بُرائی کرنا ، کسی کے لیے بُرا چاہنا ؛ سخت محنت و مشقت کرنا.

نہیں خوبی اُس جو بُرائی کرے
کوا کھودے پر کاج اپی ڈب مرے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۹). جو کوئی کسی کے واسطے کُوا کھودتا ہے تو وہی گرتا ہے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۲۶).

کوّا (۱) (فت ک ، شد و) امذ.
۱. **ایک سیاہ رنگ کا پرندہ جو قد میں کبوتر سے بڑا ہوتا ہے ، جنگل میں بسیرا کرتا ہے مگر صبح ہی صبح بستیوں میں پہنچ جاتا ہے.**

جو ہے سارے کوّوں کا ایسا ہجوم
تو اس باز کو وہ بنادیں گے بوم
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دوجوڑا ، ۵۱).
ایک دن ایک کوّا آ بیٹھا
بےگماں جیسے ہوّا آ بیٹھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۰). جو کوا یا چیل اور بچھو اور سانپ اور چوہا اور باؤلا کتا مارے تو مضائقہ نہیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا، ۱ : ۲۳۵). اللہ نے ایک کوا بھیجا وہ زمین کو کریدنے لگا . (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۷۲). پشت پر ایک کوا بیٹھا چونچ مار رہا تھا. (۱۹۸۸، نشیب ، ۱۳۲). ۲. **(مجازاً) چالاک، ہوشیار، سیانا ؛ لالچی.**
عدو کے شست سے بچتے نہیں ہیں
یہ کالے ہیں مگر کوّے نہیں ہیں
(۱۹۲۱ ، اکبر، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۳۰). [س : काक].

--- پَری (--- فت پ) امث.
کالی عورت ، کلّو ، کالی کلوٹی ؛ شیدن ، حبشن (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ دریائے لطافت).

--- پَری کا امذ.
(عو) احمق آدمی کو بولتے ہیں (دریائے لطافت ، ۷۸).

--- پکار (--- ضم پ) امذ.
کوّوں کی طرح کائیں کائیں ؛ چاروں طرف سے ایک ساتھ بولنا ، بہت شور و غل. کوا پکار پر بستی کا ہر مرد لنگ چڑھاتا ، پگڑی باندھتا لاٹھی لیے چیلنج کرتا شور کی جانب چل پڑا. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۵۳). [کوا + پکار (رک)].

--- پھنسانے کی چال ہے کہاوت.
ہوشیار آدمی کو دامِ فریب میں لانے کا ڈھنگ ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- ٹرٹراتا ہی ہے ، دھان پکتے ہی ہیں کہاوت.
کوّا تلملاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکے بغیر نہیں رہتے ، دشمن کے بُرا چاہنے سے بُرا نہیں ہوتا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات).

--- ٹھوڑی / ٹھینٹھی (--- و مج / ی مج ، مغ) امث.
ایک پھولدار بیل (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات ؛ پلیٹس). [کوا + ٹھوڑی (رک) / ٹھینٹھی (ٹھینٹھا / ٹھینٹا (رک) کی تانیث)].

--- چلا ہَنس کی چال اَپنی چال بھی بُھول گیا / بُھولا کہاوت.
جو شخص اپنی اوقات سے بڑھ کر حوصلہ کرتا ہے وہ اپنی اگلی حیثیت کو بھی برباد کرتا ہے یا دوسروں کی ریس کر کے نقصان اٹھاتا یا بگڑ جاتا ہے.
کوا جو چلا ہنس کی چال اپنی بھی بھولا
او کبک قیامت کی وہ رفتار کہاں ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۱۱). آدمی کو چاہیے کہ سب سے پہلے اپنی زبان درست کرے پھر اور زبانیں سیکھنے کا ارادہ کرے ، نہیں تو وہی مثل ہو گی ، کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی چال بھول گیا. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۲ : ۳۳). زمانے کا رخ دیکھ کر کام کرو مگر نہ ایسا کہ دوسرے کی ریس میں اپنی اصلیت ہی بھول جاؤ ، کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی چال بھول گیا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۷). ایسے شخص کا پہلے پہلے نودولتیہ کہہ کر مذاق اڑایا جاتا ہے اور " کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا " والی کہاوت بھی کہی جاتی ہے. (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۶۹).

--- سفید ہو جانا محاورہ.
امرِ مُحال کا وقوع پذیر ہونا ، ناممکن کا ممکن ہو جانا. ساری عمر ان پر اور ان کے باپ پر ہزاروں احسان کئے بھلا اس کی بیٹی کس کی جاں نثاری کا گن مانے گی ، توبہ توبہ کوا سفید ہو جائے مگر اس گھرانے کا دل کبھی نورانی نہ ہو گا. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۷۹).

--- کانِ لے گیا / کان کو نہیں دیکھتے کوّے کے پیچھے دوڑے پھرتے / جاتے ہیں کہاوت.
رک : **کوّا ناک لے گیا ، ناک کو نہیں دیکھتے کوّے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں.** لیکن اگر کوئی تم سے کہہ دے کہ کوا تمہارے کان لے گیا تو کیا سننے کے ساتھ کوے کے پیچھے دوڑے دوڑے پھرو گے. (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۸۶).

--- کھایا ہے فقرہ.
روایت ہے کہ کوّے کھانے سے عمر بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں (فرہنگ اثر).

--- گُوہار / گُہار امث.
کوّوں کی طرح ایک ساتھ کائیں کائیں کرنا اور حملہ آور ہونا، (مجازاً) دشمن کا نرغہ ، مخالفوں کا جمگھٹ. اس نے کہا کہ میں کسی کی کوا گوہار سے نہیں ڈرتا. (۱۸۲۳ ، حیدری مختصر کہانیاں ، ۵۶).
اغیار روسیہ ہیں عنایت جمع ہوئے
اڑتی ہے واں سے دیکھئے کوا گہار کب
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۲۵).
آغا تقی میں حُسن نہ اب وہ سنگار ہے
پردہ اٹھا کے دیکھو تو کوا گہار ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۵). [کوا + گوہار ~ کاگ کلوچ ؛ س : धार+श्रार].

--- گُہار میں پڑنا محاورہ.
دشمنوں کی یا ہو میں پھنسنا ، نرغے میں گھرنا ، مصیبت میں مبتلا ہونا. جب کچھ دینے کو نہ رہا تو قرض خواہوں کی کوا گہار میں پڑ گئے. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۵۷۹).

--- گُہار میں پھنسنا محاورہ.
کسی نرغے میں گھر جانا ، مصیبت میں پڑنا.

باغ میں آکے خار میں ہوں پھنسی
میں تو کوّا کہار میں ہوں پھنسی
(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۵۹).

بزم میں اس کی جا کے میں ، کوّا کہار میں پھنسا
کوئی کہے اِدھر نہیں کوئی کہے اُدھر نہیں
(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۵ : ۳).

---ناک لے گیا ، ناک کو نہیں دیکھتے ، کوّے کے پیچھے دوڑے پھرتے/جاتے ہیں کہاوت.
جھوٹی بات کو بے تحقیق مان لینے کے موقع پر مستعمل (علمی اردو لغت خزینۃ الامثال ؛ نجم الامثال ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---نوچَن (---و مج ، فت چ) امث.
رک : **کوّا کُہار** ، **کوؤں کی یلغار**. بڑی بھاوج جٹھ کر باہر آئیں اے ہے یہ کیا کوّا نوچن مچی ہے ... چل نکل موئلہ یہاں سے.(۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۳۴). [کوّا + نوچن (نوچنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

---ہکنی/ہَنکنی (---فت ہ ، سک ک / فت ہ ، غنہ ، سک ک) امث.
کوّے اُڑانے یا بھگانے والی ؛ **(مجازاً) بے وقعت** ، **حقیر**. بس آزما لیا کوا ہنکنی بنی رہے گی. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۶۶۰). مگر میں نے بھی ایسا بدلہ لیا ہے کہ وہ یاد کرینگی خدا کی قسم کوا ہکنی بناؤں گی. (۱۹۱۱ ، غیب دان دلہن ، ۱۳۸). [کوّا + ہک/ہنک (ہانک (رک) کی تخفیف) + نی ، لاحقۂ تانیث].

---ہَنس کے چال سیکھتا تھا اَپنی چال بھی بھول گیا کہاوت.
رک : **کوّا چلا ہنس کی چال الخ** (مہذب اللغات).

کَوّا (۲) (فت ک ، شد و) امذ.
وہ گوشت کا ٹکڑا جو حلق میں تالو سے آگے کوّے کی شکل میں لٹکا ہوا ہوتا ہے ، **حلق کا کوّا**. مچھلی نے حلق کے کوّے کو زور سے پکڑ لیا تھا. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۱۶۶). میں نے جناب نبی ... کو پورا خندہ کرتے کبھی نہیں دیکھا ، حتیٰ کہ میں آپ کے کوّے کو دیکھ پاؤں ، ہاں آپ مسکراتے ... تھے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۱۰). عام طور پر کسی کے کوّے کو چھوا جائے تو ابکائیاں آنے لگتی ہیں . (۱۹۶۸ ، ہمدرد صحت ڈائجسٹ ، ۳۶ ، ۵ : ۱۵۳) . ان سب آوازوں کا مخرج لہات ہے جسے اردو میں کوّا کہتے ہیں یہ زبان کی جڑ کے مقابل ، اوپر کے تالو میں لٹکا ہوا گوشت کا ٹکڑا ہے. (۱۹۸۸ ، اردونامہ ، لاہور ، اپریل ، ۸). [مقامی].

---اُٹھانا محاورہ.
چھوٹے بچوں کا حلق کے اندر کا گوشت جو زیادہ لٹک جاتا ہے ، اسے دبانا تا کہ تکلیف جاتی رہے (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---گِرنا محاورہ.
چھوٹے بچوں کے حلق کے اندر کے گوشت (کوّا) کا لٹک جانا.

ہنسلی گئی گھنڈی پڑی کوّا گرا تو دائی سے
کلواؤں اے لوگو! کہو پوچھوں ، پوچھاؤں اب کسے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۲).

---لَٹَکنا محاورہ.
رک : **کوّا گرنا** . کوّے میں استرخا پیدا ہو جاتا ہے ... اس صورت میں کوا ... اتنا لٹک جاتا ہے کہ اپنی اصلی حالت پر واپس نہیں آتا. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۱).

---لِلّی (---کس ل ، شد ل) امث.
پتلی ، **مہین یا باریک اور چھوٹی چھاتی** (مہذب اللغات). [کوا + للی (رک)].

کَوّا (۳) (فت ک ، شد و) امذ.
(ماہی گیری) **سوس مچھلی کا پٹھا یعنی نوعمر بچّہ** (ا پ و ، ۳ : ۶۰). [مقامی].

کَواب (فت ک) امذ.
رک : کباب. لکھنؤ میں پلاؤ ، قورمے ، سالن اور کواب کی جتنی قسمیں ہیں اتنی کہیں نہیں. (۱۹۷۰ ، تاریخِ لکھنؤ ، ۱ : ۸). [کباب (رک) کا غلط املا اور تلفظ].

کَوابَن (فت ک ، ب) امث.
رک : کبابن (ا پ و ، ۳ : ۱۶۱). [**رک : کواب + ن ، لاحقۂ تانیث**].

کَوابی (فت ک) امذ.
رک : کبابی (ا پ و ، ۳ : ۱۶۱). [کواب (رک) + ی ، **لاحقۂ نسبت**].

کوآپریٹیو (و مج ، مد ا ، سک پ ، ی مج ، کس ٹ ، سک و) امذ .
باہمی امداد کا ، **امدادِ باہمی کا ادارہ** ، **مشترک**. یہ کمپنی ایک ٹرسٹ کی صورت اختیار کر کے کوآپریٹیو ادارہ بن گئی. (۱۹۶۹ ، فنِ ادارت ، ۳۵۳). [انگ : Co-oprative].

---ہاؤسِنگ سُوسائٹی (---و مع ، کس س ، غنہ ، و مع ، کس ہ) امث.
برائے تعمیر مکانات انجمن امداد باہمی، مشترک سرمائے سے کام کرنے والا ادارہ. کوآپریٹیو ہاوسنگ سوسائٹی ... ہذا کا جنرل باڈی اجلاس تا اطلاعِ ثانی ملتوی کر دیا گیا . (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ جون ، ۷). [Co-oprative Housing Society].

کُواٹ/ کُواٹس (ضم ک / ضم ک ، سک ٹ) امذ ؛ ← کوارٹ.
ایک بین الاقوامی پیمانہ جو مائعات کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ، **مقدار میں چوتھائی گیلن** . مراد اس سے خالص تیزاب الکول کیمسٹری والوں کا ہے ، جس کا ایک پینٹ پانی میں ملانے سے قریب ایک کواٹ کے ہوتا ہے اور یہ اسپرٹ وین کہلاتا ہے. (۱۹۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۱۱). [انگ : Quart].

کُواڈرُوپَڈ (و مع ، سک ڈ ، و مع ، فت مج پ) امذ.
حیوانیات) **چوپائے** ، **چار پیر والے جانوروں کی نوع**. اس نوع کے تمام حیوانات بالعموم اپنی زندگی کے کسی نہ کسی حصے میں

بالوں سے ڈھک جاتے ہیں یہ عام طور پر چوپائے (کواڈروپڈ) یعنی چار پیر والے جانور ہوتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۶). [انگ : Quadruped].

کُواڈْرُومانا (ضم ک، سک ڈ، و مع) امذ.
(حیوانیات) **چار ہاتھ پیر والے جانور جیسے میمون یا بندر (ایسے جانوروں کا انگوٹھا ہوتا ہے، جس کی مدد سے وہ گرفت کر سکتے ہیں)**. بندروں کو رباعیۃ الایدی (کواڈرومانا یعنی چار ہاتھ والے) کہتے ہیں کیونکہ وہ اپنے ہاتھ اور پیر دونوں سے اچھی طرح گرفت کر سکتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۲۰). [انگ : Quadrumana].

کُواڈْرِینٹ اَلیکٹْرومِیٹَر (ضم ک، سک ڈ، ی لین، سک ن، فت ا، ی مع، سک ک، کس مج ٹ، و مج، ی مع، فت ٹ) امذ.
(طبیعیات) **ایک آلہ جس کے ذریعے برق رو کی شدت معلوم کی جاتی ہے**. اس پلیٹ کو کواڈرینٹ الیکٹرومیٹر کے ساتھ ملا کر معلوم کیا جاسکتا ہے. (۱۹۷۱، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز، ۴۹). [انگ : Quadrant Electrometer].

کُواڈْرِینْگل (ضم ک، سک ڈ، ی لین، غنہ، کس گ) امذ.
ایسا صحن یا میدان جس کے چاروں طرف عمارتیں ہوں، چوکھونٹا صحن، چہاردیواری، احاطہ. امتحان کے پہلے دن صبح سات بجے سے پہلے کالج کے کواڈرینگل اور برآمدوں میں لڑکوں کی بھیڑ تھی. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۱۶۱). [انگ : Quadrangle].

کِوار (کس ک) امذ.
رک : **کِواڑ**.

اُس کے پھلوں پہ چلد کی یہ بہار
در باغِ بہشت کے ہیں کوار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۲۳). [کواڑ (رک) کا قدیم املا].

کُوار (ضم ک) امذ ؛ ــــہ کُنْوار.
ہندوؤں کے ساتویں مہینے کا نام، اسوج، بکرمی سمبت کے سال کا ساتواں مہینہ.

کوار میں کوکو بولی کوئلیا
پی پی پپیہا پکارا نہیں

(۱۸۸۰، سانحۂ دل گیر (رونق کے ڈرامے، ۵ : ۱۶)). ہفتے اور مہینوں کے نام اصلی ترکی نسخے میں اس طرح درج ہیں ... بھادوں، کوار، کاتک، پوس، ماگھ، پھاگن. (۱۹۶۶، مقالاتِ شیرانی، ۲ : ۱۶). [س : कुमार].

ـــ جاڑے کا دُوار کہاوت.
کُوار کے مہینہ سے سردی شروع ہو جاتی ہے، لفظی معنی کوار کا اور سردی کا پڑوس ہے یعنی ساتھ ساتھ (جامع الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

ـــ کا سا جھالا، آیا، بَرسا، چلا گیا فقرہ.
رک : **کُنْوار کا سا جھالا آیا، برسا، چلا گیا** (خزینۃ الامثال ؛ جامع اللغات).

کُوار (۲) (ضم ک) امذ ؛ ــــہ کُنْوار.
نوعمری کا زمانہ، بن بیاہا ہونا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) [س : कुआर ؛ कुआर].

ـــ پَت (ـــ فت پ) امذ ؛ ــــہ کُنْوارپَت.
غیر شادی شدہ ہونا، باکرہ پن، باکرہ ہونا. ایک غیر شخص کے سامنے کواریت میں اس نے ایسے ایسے کولے مٹکائے .. کہ بیان نہیں کئے جاتے. (۱۸۴۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۹۹). غرض جتنی اچھی چوٹی کی چندہ باتیں تھیں ددا کے کواریت میں موجود. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن دہلوی، ۱۲۵). [کوار + پت (رک)].

ـــ پَت اُتارْنا محاورہ.
رک : **کُنْوارپت اُتارنا** (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

ـــ پَتا / پَتَہ (ـــ فت پ / فت پ، ٹ) امذ.
رک : **کنواریت**.

لکھنے پڑھنے کا وقت دنیا میں
ہے جبھی ہووے جب کوارپتہ

(۱۸۷۱، عبیر ہندی، ۸۷). وہ کوار پتے میں جو کوٹھے پر سے گری تھی اور اس کا کولھا اتر گیا تھا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۵۸). زائرہ کا کوارپتہ ایک پھول تھا جس کی خوشبو نے بہت سے دماغ مہکائے. (۱۹۱۷، سنجوگ، ۶). [رک : کوار + پتا / پتہ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پَن / پَنا (ـــ فت پ) امذ.
رک : **کُنْوارپن**. واہ واہ دل تو کوارپنے میں صاحبزادی کونے میں بیٹھی ہوئی آپ لگاتی ہیں. (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۵۰). کوارپنے میں ایسا چلتر کیا کہ جس کے سننے سے خصم والیوں کے بھی حواس بجا نہ رہیں. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۷۶). [رک : کوار + پن / پنا، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پَن اُتارْنا محاورہ.
رک : **کُنْوارپن اُتارنا** (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

ـــ چَھل (ـــ فت چھ) امذ.
رک : **کُنْوار چھل** (فرہنگ آصفیہ). [رک : کوار + چھل (رک)].

ـــ چَھل اُتارْنا محاورہ.
رک : **کُنْوار چھل اُتارنا** (فرہنگ آصفیہ).

ـــ کوٹ (ـــ و مج) امذ.
رک : **کُنْوار کوٹ مع تحتی الفاظ**. جس گھر میں دیکھو، کوار کوٹ چنے ہوئے ہیں، بیٹیاں کیا ہیں چیونٹیوں کی فوج ہیں. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۶۶). کہتی تھیں کہ سرکار کوار کوٹ چنوائیں گے. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن دہلوی، ۱۲۷). اف : چُننا، چُنوانا. [کوار + کوٹ (رک)].

ـــ کوٹْلَہ (ـــ و مع، سک ٹ، فت ل) امذ.
رک : **کوار کوٹ**. کوئی تو ئی ہوگی لڑکی میں لو اب عقدہ کھل گیا ورنہ

اتنا دولت مند باپ اور اچھی خاصی صورت تو کوار کوٹلہ یونہی چنا رہا. (۱۹٦۷ ، جلاوطن ، ۱۳۷). [کوار + کوٹلہ (کوٹ (رک) کی تصغیر)].

کِوارا (کس ک) امذ ؛ سکواڑا.
(تحقیراً) **کواڑ ، دروازہ ، در** (ماخوذ : پلٹس). [کوار (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

کُوارا (ضم ک) امذ.
۱. **رک : کُنوارا.** یہاں تو چھوٹے بڑے ... بیاہے کوارے سب کو صورت شکل کا پتا تھا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۹). کوارا مرد ، کواری عورت سے زنا کرے تو سو کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی. (۱۹۰٦ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۷۳). رامانند مرحوم ابھی تک کوارے ہی تھے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۲۳).
۲. **اچھوتا ، غیر استعمال شُدہ.** اقرار کرتا ہوں کہ تحفہ اس حالت میں کہ وہ بالکل کورا اور کوارا تھا مجھ کو ملا. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱۲۲). [کنورا (رک) کا متبادل املا].

ـــ بالا امذ.
نوعمر مرد ، غیر شادی شدہ لڑکا ، ایسا مرد جو کنوارا ہو. عمر اتنی ہو گئی ہے کہ کوئی کوارا بالا مل نہیں سکتا. (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۵۵). [کوارا + بالا (۱)].

ـــ بِٹھائے رَکْھنا محاورہ.
رک : کُنوارا بٹھائے رکھنا. بیٹی تو بہرحال بیاہنی تھی ، میاں کی بے اعتنائی کا نتیجہ یہ تو ہو ہی نہ سکتا تھا کہ ماں زاہدہ کو عمر بھر کوارا بٹھائے رکھتی. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ٦۴).

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ.
رک : کُنوارا پن ، کُنوارپن.

تھی علامت کوارے پن کی سب
دیکھ کر دل کو چین آوے کب

(۱۸۵۷ ، مثنوی بحرالفت ، ۱۹). [کوارا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پِنْڈا (ـــ کس پ ، سک ن) امذ.
رک : کُنوارا پنڈا ، اچُھوتا جسم یا بدن. کوارا بالا ... کوارے پنڈے والا. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۵۷۹). [کوارا + پنڈا (رک)].

ـــ کَچّا (ـــ فت ک ، شد چ) امذ ؛ صف.
ناسمجھ ، کم عمر ، غیر شادی شُدہ. تم خدا کے لیے ایسی باتیں تو کرو مت ، سن سن کر کوارے کچوں کے مونہ کا نور صبور اڑا چلا جاتا ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۲). [کوارا + کچا (رک)].

ـــ مَنْڈھوا (ـــ فت م ، غنہ ، سک ڈھ) امذ.
رک : کُنوارا منڈھوا (فرہنگ آصفیہ). [کوارا + منڈھوا (رک)].

ـــ ناتا امذ.
رک : کُنوارا ناتا ، سگائی یا نسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ (فرہنگ آصفیہ). [کوارا + ناتا (رک)].

کُوارْٹ (ضم ک ، سک ر) امذ ؛ سہ کواٹ.
سیالات کی پیمائش کا ایک پیمانہ ، چوتھائی گیلن ؛ پاؤ گیلن. غذا ... حاصل کرنے کے لیے روزانہ کم از کم پاؤگیلن (ایک کوارٹ) دودھ استعمال کرنا چاہیے. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۸۲). [Quart].

کُوارْٹَر (ضم ک ، سک ر ، فت ٹ) امذ ؛ ب کوائر.
۱. **چوتھائی ، پاؤ ، ۱/۴ حصہ.** کوارٹر چوتھا حصہ ، پاؤ یا ربع کے لیے بات چیت میں آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۳). ۲. **مقام ، ٹھکانا ، یک منزلہ چھوٹا مکان ، چھاؤنی.** اور ایک چھوٹا سا کوارٹر بھی رہائش کے لیے دلوایا. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۷۷). مجھے کوارٹر مل گیا ہے. (۱۹۸٦ ، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۸۸). [Quarter].

ـــ جَنْرَل (ـــ فت ج ، سک ن ، فت ر) امذ.
(عسکری) **کوارٹر ماسٹر سے بڑا افسر، فوج کے لیے ضروری سامان فراہم کرنے والے محکمے کا افسر اعلیٰ.** میں نے اپنے انگریزی جنرلوں سے خدا حافظ کہا اس سے ایک شب پہلے مشیر ادہم پاشا اور کوارٹر جنرل سے میں رخصت ہو چکا تھا. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱۹۲). [Quarter General].

ـــ فائِنَل (ـــ کس ء ، فت ن) امذ.
ٹورنامنٹ میں کسی کھیل کے ابتدائی مقابلے کے بعد اور حتمی مقابلے سے پہلے کا مرحلہ. اپنے اپنے میچ جیت کر کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے. (۱۹۷٦ ، مشرق ، کراچی ، ۱۸ اپریل ، ٦). [انگ : Quarter Final].

ـــ ماسْٹَر (ـــ سک س ، فت ٹ) امذ.
(عسکری) **جنگی محکمہ کا وہ افسر جو چھاؤنیوں کے واسطے ہر چیز مہیا کرے.** تم سے فرانس اور تمہارا خاندان چھوٹے گا اور ترقی بھی نہ ملے گی کیونکہ تم کوارٹر ماسٹر ہو چکے ہو. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۳۱۰). [Quarter Master].

ـــ گارْڈ (ـــ سک ر) امذ.
فوجی چھاؤنی کا عارضی جیل خانہ یا حوالات. چھاؤنی پہونچا کر مجھے ایک کوارٹر گارڈ میں بند کر دیا گیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۴). [انگ : Quarter Guard].

کُوارْٹز / کُوارْٹس (ضم ک ، سک ر ، ٹ) امذ.
بلورالضحور ، روک کرسٹل ، بلور کی اعلیٰ قسم جس کی تراشیدہ اشیا سجاوٹ کے لیے استعمال ہوتی ہیں. کوارٹس (کوارٹز): یہ خالص سلیکا ہے جب مجلا ہوتا ہے تو اسے بلورالضحور (روک کرسٹل) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۱۹). کوارٹز اصل میں سلیکا کا مرکب ہوتا ہے اس کا رنگ سفید ہوتا ہے یہ اتنا سخت ہوتا ہے کہ شیشہ کاٹنے کے کام آتا ہے. (۱۹٦۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۹۵). [انگ : Quartz].

کَوارگَنْدَل (فت ک ، سک ر ، فت گ ، سک ن ، فت د) امث.
(طب) **ایک پودا جس کے پتے لانبے اور ان کی رطوبت لیسدار ہوتی ہے ، عموماً دوائیوں میں استعمال ہوتا ہے ، گھیکوار.**

صحن مسجد میں بیر ، برنا ، کیکر ، گوندی موجود ہیں اور کوارگندل بھی کھڑی ہے. (١٨٦٣ ، تحقیقات چشتی ، ١٠٦٠). [مقامی].

کَوآڑنا (فت ک ، سک ر) ف م.
جڑ سے اُکھاڑنا ، بنیاد سے نکال دینا ، نیو سے اکھاڑنا (پلیٹس). [رک : کوار + نا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَواری (فت ک) امث.
ایک مرغابی جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے (نوراللغات). [مقامی].

کُواری (١) (ضم ک) امث.
بن بیاہی ، غیر شادی شُدہ لڑکی ، کنواری ، باکرہ. کسی نے اس دختر کو آ کر حالت مجامعت میں نہ دیکھا اور ... وہ کواری کی کواری رہی. (١٨٠٥ ، آرائش محفل ، افسوس ، ٢٧٢). اپنے قول کی صداقت کا یہ نشان بتایا کہ ایک کواری کو حمل رہے گا وہ بیٹا جنے گی. (١٨٧٠ ، خطبات احمدیہ ، ٥٦٣). سوائے اُمّ المومنین عائشہ صدیقہ کے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی بیوی کواری نہ تھی. (١٩٢٩ ، آمنہ کا لال ، ١١٢). [کوار (٢) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---باری امث (قدیم).
رک : **کنواری بالی.** کب تک تو بکاؤلی کو کواری باری رکھے گی (١٨٠٣ ، گل بکاؤلی ، نہال چند ، ٥٨). [کواری + (رک) بالی (ل مبدل بہ ر)].

---بالی امث.
رک : **کنواری بالی** (فرہنگ آصفیہ) [کواری + بالی (رک)].

--- کو اَرمان ، بیاہی پَشیمان کہاوت.
باوجود کامیاب ہونے کے کچھ نفع نہ اٹھانا ، کواری کو ہوس کہ عیش کروں بیاہی کو پچھتاوا کہ بلا میں پھنسی (نجم الامثال ؛ محاورات ہند).

--- کو سَدا بَسَنْت ہے کہاوت.
آزاد اور مجرد کے لیے ہر وقت خوشی ہے ، آزاد مجرد کو ہر وقت عیش ہے کچھ فکر نہیں ہوتا (محاورات ہند ؛ نجم الامثال)].

--- کھائے روٹی ، بیاہی کھائے بوٹی کہاوت.
کنواری بیٹی سے بیاہی کا خرچ زیادہ بڑھ جاتا ہے (ماخوذ : محاورات ہند ؛ نجم الامثال).

---لڑکی کو پیٹ رَکھوانا محاورہ.
بے بنیاد بات کرنا ، الزام دھرنا ، تہمت دھرنا ، افترا کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

کُواری (٢) (ضم ک) صف ؛ امث.
١. **فصلِ خریف ، فصلِ خریف سے متعلق** (ماخوذ : پلیٹس).
٢. (کاشت کاری) **وہ زمین جو بہت زیادہ تر اور نرم یا بہت زیادہ خشک اور سخت ہونے کی وجہ سے کاشت کے قابل نہ ہو** (اپ و ، ٦ : ٩٢). [پ : इश्रो س : इक].

کِواڑ (سک ک) امذ (قدیم).
١. **دروازہ ، کھڑکی یا روشندان وغیرہ کو بند کرنے یا کھولنے کا پٹ.**

جوں یو بات سن شرم کا پردہ پھاڑ
قدم بھار سٹنے جو کھولے کواڑ

(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ١٦٣).

پھل ہوئے درجہ جو روپے کی گت
کواڑ اور دیوار کھنبا و چھت

(١٦٦٩ ، آخر گشت ، ١٧٧).

ہیں جو اس میں کواڑ چسپیدہ
تا بہ چوکھٹ تمام بوسیدہ

(١٨٠١ ، جوشش ، د ، ٢٣٣). بغل میں کوٹھڑی ہے جس کے کواڑ بھڑے ہوئے ہیں. (١٨٩١ ، ایامیٰ ، ١٥١). وہ کبھی گھر کے کواڑوں کو دیکھتی ہے کبھی جگمگاتے ہوئے تاروں کو گھور گھور کر کھائے جاتی ہے. (١٩٣٨ ، سریلی بانسری ، ١٨٨). قیمتی ساز و سامان کے ساتھ ساتھ چھتوں کی کڑیاں تختے اور کواڑ تک نہیں چھوڑے گئے. (١٩٧٧ ، ہندی اردو تنازع ، ٧٩). ٢. **دروازہ.**

نکو کھول فتنے کے موندے کواڑ
نکو توں ستم منج کوں بھار کاڑ

(١٦٢٥ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٥٨).

کاغذ تمہیں جو بھیجے شک سٹ کے نادیدے ہو
دہلیز میں سوں یو آ دل کے کواڑ سوں میں

(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ١٥١).

عرش کے کیوں نہ کواڑ آہ سے اپنی کھل جائیں
کہ یہ بے شبہ اجابت کے ہے در کی کنجی

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ١٥). عالیہ نے کواڑوں کی اوٹ سے جھانک کر باہر دیکھا. (١٩٦٢ ، آنگن ، ٢١٢). ٣. (استعارۃ) **سینے کا ایک حصّہ ، پہلو.**

آبرو یار در آیا جبھی دروازے سیں
کھل گئے دیکھ اوسے دور سیں چھتیوں کے کواڑ

(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ١٢٣).

آئینہ کی طرح غافل کھول چھاتی کے کواڑ
دیکھ تو ہے کون بارے تیرے کاشانے کے بیچ

(١٧٨٣ ، درد ، د ، ٣٩).

یقیں ہوتا ہے ٹوٹے کواڑ سینے کے
جو بےقرار دلِ ناصبور ہوتا ہے

(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ١٣٧).

دیتا ہے کون دل کے کواڑوں پہ دستکیں
یہ کون روپ دھار کے آیا ہواؤں کا

(١٩٧١ ، شیشے کے پیراہن ، ١٩). ٤. **رکاوٹ ، بندش ، روک.** جیتا کوئی طبیعت کے کواڑ کھولے گا ، اس کتاب میں تیں سو بات کیا بولے گا. (١٦٣٥ ، سب رس ، ١٠).

ہوئے پیدا پیمبر بحر و بر کے
کھلے ہیں اب کواڑ فتح و ظفر کے

(١٨٥٧ ، مصباح المجالس ، ٢١١). [پ : कवाडो ؛ س : कवाश्रो ؛ कपाट].

--- بجنا محاورہ.
کسی خطرے کا ظاہر ہونا. تیری بہاروں کی موت پر یہ شکستہ پر تتلیاں تڑپتے تڑپتے خاموش ہوگئی ہیں یہ ریت کے سخت و گرم و سنگین کواڑ بجنے لگے ہیں. (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۳۱۶).

--- بند ہونا محاورہ.
رک : کواڑ بھڑنا ؛ دروازہ بند ہونا.
وہ خدا جانے گھر میں ہیں کہ نہیں
کچھ کُھلا اور کچھ ہے بند کواڑ
(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۸۱).

--- بِھڑنا محاورہ.
بے نام و نشان ہو جانا ، خاندان میں کوئی باقی نہ رہنا ، کواڑ بند ہو جانا.
بِھڑ گئے ہیں کواڑ لاکھوں کے
کیا یہاں رنج بے دری کرنا
(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۲۶).

--- بھیڑنا ف م.
دروازہ بند کرنا. اس نے کچھ اس طرح کہا کہ ماں بھی باہر چلی گئی تب نادرہ نے بغل میں دبی مُنّی کو مزید بھینچا اور کواڑ بھیڑ لی. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۶۲).

--- پیٹنا محاورہ.
دروازے پر دستک دینا. جب آس پاس کے کواڑ پیٹے جانے لگے تھے اور دروازوں کے ساتھ ساتھ بان کی چار پائیوں پر ... سجائے جانے لگے تھے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۷).

--- تُڑوانا محاورہ.
مقفل یا بند دروازے کو زبردستی کُھلوانا. مجبوراً لوہار سے کواڑ تڑوانے پڑے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۳۸).

--- توڑ توڑ کے کھانا محاورہ.
مصیبت سے دن کاٹنا ، جوں توں عمر بسر کرنا ؛ فاقوں کی نوبت آنا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات).

--- توڑنا محاورہ.
مقفل یا بند دروازے کو زبردستی کھولنا.
کون ہے جو کواڑ توڑتا ہے
میرے سر پر پہاڑ توڑتا ہے
(۱۹۴۲ ، رنگ بسنت ، ۶).

--- جڑ دینا محاورہ.
دروازے کو سختی سے بند کرنا ، دروازہ مقفل کر دینا. گھروں کے کواڑ جڑ دیتے ہیں اور بنیے ... بھی سب دوکانوں پہ سے بھاگ بھاگ جاتے رہتے ہیں. (۱۸۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۷۵).

--- دینا محاورہ.
دروازہ بند کرنا ، کنڈی لگانا.

ہر گھر میں انتظار ہے اے تیغ زن ترا
چھاتی کے بھی کواڑ نہ دیکھے دیئے ہوئے
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۲۱).

--- کا پَٹ امذ.
کھڑکی یا دروازے وغیرہ کا ایک پہلو یا پلّہ ، کواڑ. جب کواڑ کے پٹوں کو کھول دیں تو پھر وہ ذرے نظر سے غائب ہو جائیں گے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۲۰).

--- کی آڑ لینا محاورہ.
بہانہ کرنا ، عُذر تراشنا ، کنیانا. دلفریب نے کہا میں جانتی ہوں یہ وزیر نے جو آڑ کواڑ کی لی ہے یہ اس کی حرمزدگی ہے ، تم ٹھہرو میں اسے دھنیے کی کھوپڑی میں پانی پلوا دوں گی. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۳۸).

--- کی بِینی امث.
دروازے کے کواڑ کی دستک جو نسبتاً موٹی ہوتی ہے.
میں تو کرتا نہیں سخن چینی
ناک ہے جوں کواڑ کی بینی
(۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۴۶).

--- کھٹکھٹانا محاورہ.
کُھلوانے کے لیے دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا ، دستک دینا ، کنڈی مارنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

کِواڑا (کس ک) امذ.
رک : کواڑ ، بڑا کواڑ.
خُوباں بھواں کی تیغ نے جس پر نہیں تلے
زخماں سیں اوس کے دل کے کواڑے نہیں کھلے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۶).
کواڑے تھے صدف اور کچ کٹرے کے
پڑے حلقے تھے سونے کے کٹرے کے
(۱۷۹۶ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۲۹).
اور تختوں کی ہماری قبر کو حاجت نہیں
خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہیے
(۱۸۳۸ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۳).
کس درجہ گراں تھا درِ خیبر کا کواڑا
اُنگلی سے وہ در ، حیدرِ صفدر نے اُکھاڑا
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۱). [کواڑ + ا ، لاحقۂ تکبیر].

کِواڑی (کس ک) امث.
۱. چھوٹا کواڑ ؛ مراد : والو (Valve). شریان اعظم کی کواڑیوں کی وجہ سے وہ قلب تک واپس نہیں آنے پاتا ، اس لئے خون میں ایک دوسرا جھٹکا لگتا ہے. (۱۹۳۲ ، رسالۂ نبض ، ۶۹).
۲. (قبالت) بغلی رُخ یعنی پسلیوں کی حد (ا پ و ، ۷ : ۶۷).
۳. قبا ، انگرکھا یا مرزائی وغیرہ کا کپڑا ، پردہ یا حصّہ جو سینے کے دونوں پہلوؤں کے اِدھر اُدھر ہوتا ہے ، یا کھا ، انگرکھے کا پردہ ، وہ کپڑا جو سینے کے دونوں طرف ہوتا ہے.

کدھیں کھالی مسئلہ کسکی اوپر
کواڑی کدھیں کسکی دی برج کر

(۱۶۸۷ ، یوسف و زلیخا ، میراں ہاشمی ، ۲۲). ۴. **دل کا پردہ ؛ آنکھ کا پپوٹا ؛ معدہ کی جھلی یا پردہ.** ملاپ کی جگہ لعاب دار جھلی کی چنٹیں بطور کواڑی کے جو پائی جاتی ہیں انہیں والو کہتے ہیں. (۱۸۸۸ ، رسالۂ غذا ، ۳۹). شارک میں پپوٹا افقی ہوتا ہے جو کواڑی کی طرح آنکھ کو بند کر دیتا ہے. (۱۹۳۰ ، مکالمات سائنس ، ۳۵). [کواڑ (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

کُواسا (ضم ک) امذ.
نواسے کا بیٹا ، کنواسا.

نہ ڈرو نان کے مُردے سے ہوا دیکھو ہوئے
بیٹے اور پوتے نواسوں کے کواسے پیدا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۱۱۲). [کنواسا (رک) کی تخفیف].

کُواسی (ضم ک) امث ؛ ← کُنواسی.
کواسا (رک) **کی تانیث** (نوراللغات). [کنواسی (رک) کی تخفیف].

کَواشیا (فت ک ، کس ش) امث.
کواشیا ایک درخت کی لکڑی ہے اس کا درخت مختلف قد و قامت کا ہوتا ہے ، اس پر سیلی خاکی چھال ہوتی ہے ، اس کی لکڑی کی چھپٹیاں یا برادہ کر کے رکھتے ہیں ، اس کا ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے ، اس لئے اطباء نے اس کا نام خشب المر ، یعنی کڑوی رکھ دیا (خزائن الادویہ). [لاط].

کَواغِذ (فت ک ، کس غ) امذ ؛ ج.
بہت سے کاغذ ، کاغذات ، دستاویزات. آمد و شد کواغذِ سرکار انگلسیہ ... اسی محکمے کی معرفت ہوتی ہے. (۱۸۷۳ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۶۳). [کاغذ (رک) کی جمع].

کَواغِذات (فت ک ، کس غ) امذ ؛ جج.
بہت سے کاغذات ، بہت سے کاغذ ، دستاویزات ، کاغذوں کا پلندہ. وہ کئی کواغذات ہیں کہ متعلق ایک ہی مقدمے کے ہوں. (۱۸۶۸ ، اصول السیاق ، ۶). کواغذات دفتر دیوانی اشد ضرورت ہوئی. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۸). [کواغذ + ات ، لاحقۂ جمع].

کَوا کِب (فت ک ، کس ک) امذ ؛ ج.
(ہیئت) **نجوم ، ستارے ، تارے ، سیارے.**

ظفر کا کواکب سوویں جا کہ اوٹھیا
مدد لیا کہ افلاک اوپر ٹوٹیا

(۱۶۸۷ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۴۳).

سوار اور پیادے گنیں جائیں کب
کسے ہے شمار کواکب کا ڈھب

(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۵۷).

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکا یہ بازیگر کُھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹). اہل نجوم نے رصد کے ذریعے سے کواکب کی اشکال اور ان کی حرکات کا علم حاصل کیا. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۵۲۶). علم طبیعیات ایک علم ہے جس میں اجسامِ عالمِ سموات اور کواکب کی اور ان کے ماتحت اجسامِ مفردہ کی ... بحث کی جاتی ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۶۱۱). [کوکب (رک) کی جمع].

ـــُ الْاَرْض (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امث.
ابرک ، ابرق. اگر اس کو البرکی پر جس کو کواکب الارض کہتے ہیں لگا کر آگ دکھلاویں تو ابرک مثل پانی کے ہو جاتی ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۹۸). [کواکب + رک : ال (۱) + ارض (رک)].

ـــ پَرَسْتی (ـــ فت پ ، ر ، سک س) امث.
ستاروں کی پُوجا ، ستاروں کی پرستش. بت پرستی ، ارواح پرستی ، کواکب پرستی غرض ایک خدا کی پرستش کے سوا اس وقت دنیا میں جتنی پرستیاں پائی جاتی تھیں وہ سب ان میں رائج تھیں. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۱ : ۱۱۰). [کواکب + ف : پرست ، پرستیدن ـ پُوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــِ ثابِت / ثابِتَہ کس صف (ـــ کس ب / فت ت) امذ ؛ ج.
(ہیئت) **وہ ستارے جو ایک جگہ قائم اور اپنے محور پرگھوم رہے ہیں ، وہ ستارے جو گردش دَوری نہیں رکھتے جیسے: قطب ستارہ.** کواکبِ ثابتہ کے بیان میں جاننا چاہئے کہ کواکبِ ثابتہ ان سے زیادہ ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۲). [کواکب + ثابت (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ دَجاجَہ کس صف (ـــ فت د ، ج) امذ ؛ ج.
(ہیئت) **اشکال شمالی فلک میں ایک شکل دجاج یا مرغی سے مشابہ شکل میں شامل ستارے.** وہ کوکب جو اس کے سینے پر ہے اسے فرخہ کہتے ہیں اور جو ... کواکبِ دجاجہ سے پیدا ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۷). [کواکب + دجاج (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ سَبْعَہ کس صف (ـــ فت س ، سک ب ، فت ع) امذ.
(ہیئت) **سات ستارے.** اس میں کواکبِ سبعہ میں سے کسی ایک کوکب کی روح داخل تھی. (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما ، ۳۰۱). [کواکب + سبعہ (رک)].

ـــ سَیّارَہ (ـــ فت س ، شد ی ، فت ر) امذ.
قدیم فلکیات کی رو سے وہ ستارے جو آفتاب کے گرد مثل زمین کے گردش کرتے ہیں (نوراللغات). [کواکب + سیارہ (رک)].

ـــِ عِلْوِیَہ کس صف (ـــ کس ع ، سک ل ، کس و ، فت ی) امذ.
(ہیئت) **جن سیاروں کے مدار زمین کے باہر واقع ہوں جیسے مریخ اور مشتری وغیرہ ؛ نیک ستارے ، سعد ستارے جن کے اثرات اچھے خیال کئے جاتے ہیں.** جیسے حقیقتِ بشری یا فلکی یا کواکب علویہ کے حقائق یا اسماء صفاتِ الٰہی کی تجلی کا مظہر بنتے ہیں یا تجلیِ ذاتی کا بھی کبھی اپنے قوای یا قوالب مثالیہ میں مشاہدہ کر لیتے ہیں. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، نومبر ، ۲۷). [کواکب + علوی + یہ ، لاحقۂ نسبت].

کُوالِٹی (ضم ک ، غم و ، کس ل ، ی مع) صف ؛ کوالیٹی.
قسم ، نوعیت ، صفت ، خُوبی ، معیار. ان دنوں کوالیٹی (صفت) کو تو کوئی پوچھتا نہ تھا. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۸).

پرانے مال کا بازار میں گاہک نہیں کوئی
جو قیمت چاہتا ہے تو بدل اب کوالٹی اپنی

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۶۳). انہیں مشورہ دیا کہ گرفتاریوں میں شمار سے زیادہ کوالٹی پر زور رکھا جائے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۲۷). [انگ : Quality].

کُوالِیفائی (ضم ک ، غم و ، ی مع) ف ل.
اہل ثابت ہونا ، اہل قرار دیا جانا ، پاس کرنا ، کامیاب ہونا. کیپٹن کارڈنر کل رات سے ایم سی اینڈ بار کے لئے کوالیفائی کر چکا ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۰۳). وہ واحد خاتون ہیں جنہوں نے ومبلڈن ٹینس کے لئے کوالیفائی کیا. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۳مارچ ،). [انگ : Qualify].

کُوالِیفائیڈ (ضم ک ، غم و ، ی مع ، کس) صف.
مُستند ، سندیافتہ ، تربیت یافتہ. سماجی تحفظ کی اسکیم کے تحت تمام لوگوں کے لیے علاج معالجے کی سہولتیں فراہم کرنے کے لیے تربیت یافتہ اور کوالیفائیڈ عملہ فراہم کرنے کے لیے وسیع پیمانے پر بڑے پروگرام شروع کیے جائیں گے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵ ستمبر ، ۳). آج کوالیفائیڈ ڈاکٹر اس تعداد میں موجود ہیں کہ ان کے لئے ملازمت کا حصول ایک مسئلہ بن گیا ہے. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۳۳). [انگ : Qualified].

کُوالِیفِکیشَن (ضم ک ، غم و ، ی مع ، کس ف ، ی مج ، فت ش) امث.
اہلیت ، صلاحیت ، قابلیت یا اہلیت کی سند. اسی کوالیفکیشن پر غالب ایک برہمن بت خانے سے اکھاڑ کر کعبے میں گاڑنے پر مصر تھے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۸). [انگ : Qualification].

کَوابِیخ (فت ک ، ی مع) امذ ؛ ج.
کھٹی چیزیں ، تُرشیاں . راستوں کو کھولنے کے لیے سکنجبین بزوری اور کوابیخ استعمال کریں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۸). [ع : کابخ (رک) کی جمع].

کُواں (ضم ک) امذ.
رک : کنُواں.

یا لگے پانی تو اکڑیں پاوں ہاتھ
یا کواں ہے ڈول رسی نہیں ہے ساتھ

(۱۷۳۳ ، خلاصۃ الفقہ ، ۷). اور بیچ میں اس کے ہے ایک کواں کہ آہوں کا اس سے اٹھ رہا ہے دھواں اس کے گرد نہ دیو ہے نہ پری. (۱۸۰۲ ، قصۂ بے نظیر ، ۹۹). درخت سایہ دار تھے وہاں آن کر ٹھیری برابر کواں اور حلوائی کی دوکان تھی. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۹۳).

مری عقل کھوئی مرا سر پھرا
کواں میں نے کھودا تو میں ہی گرا

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۰). [کنُواں (رک) کی تخفیف].

--- بیچا ہے ، کنُویں کا پانی نَہیں بیچا کہاوت.
بہانہ تراشی یا دھوکا دینے کے لیے جب کوئی چال چلی جائے تو کہتے ہیں ، چیز دے دی جائے اور فائدہ نہ اٹھانے دیا جائے نیز رک : کُوا بیچا ہے کوئے کا پانی نہیں بیچا. جب خریدار نے اس میں سے پانی بھرنا چاہا تو بائع نے مزاحمت کی اور کہا کہ میاں کواں بیچا ہے کوئیں کا پانی نہیں بیچا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۲۹).

--- کھودْنا محاورہ.
رک : کنُواں کھودنا.

مری عقل کھوئی مرا سر پھرا
کواں میں نے کھودا تو میں ہی گرا

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۰).

کَوانا (۱) (فت ک) ف م (قدیم).
رک : کہوانا ، کہلانا.

جو کوئی ان کی محبت سوں غلام ان کے کوایا ہے
مدد اس مصطفیٰ ہے ہور رہے گا صدا راقم

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳).

کہ سارے ولیاں میں تو ہی دستگیر
ترے سب کوانے صغیر و کبیر

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ ، ۶). [رک : کوا = کہا + نا ، کا بگاڑ یا قدیم صورت].

کَوانا (۲) (فت ک) ف ل.
برانا ؛ (کنایۃً) بدحواس ہو جانا ، گھبرا جانا (نوراللغات) [رک : کانورا + نا ، لاحقۂ مصدر].

کُوانْٹِٹی (ضم ک ، غم و ، فت ا ، سک ن ، کس ٹ) امث.
تعدد ، مقدار ، تعداد . ان دنوں کوالیٹی تو کوئی پوچھتا نہ تھا کوانٹٹی (مقدار) بڑی کارگزاری سمجھی جاتی تھی. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۸). [انگ : Quantity].

کُوانْٹَم (ضم ک ، غم و ، فت ا ، سک ن ، فت ٹ) امذ.
(سائنس) توانائی کا یونٹ ، پیکٹ ، مجموعہ ، توانائی کی بنیادی مقدار. توانائی کی کسی تبدیلی میں توانائی کے ایک چھوٹے سے پیکٹ یا ایک سے زیادہ پورے پیکٹ حصہ لیتے ہیں توانائی کے اس پیکٹ یا یونٹ کو اس نے کوانٹم کا نام دیا ہے. (۱۹۷۰ ، کوانٹم نظریہ ، ۵۱). [انگ : Quantum].

--- تِھیُوری (--- کس تھ ، ی مخت ، و مع) امث.
(سائنس) یہ نظریہ کہ توانائی مسلسل جذب یا نفوذ پذیر نہیں ہوتی بلکہ جزواً جزواً ہوتی ہے. کوانٹم تھیوری اور نظریۂ اضافت نے میکانکی توضیح کے بجائے ریاضیاتی تجرید سے روشنی حاصل کی. (۱۹۷۲ ، نئے مقالات ، ۷۷). [انگ : Quantum Theory].

--- نَمبَر (--- فت ن ، سک م ، فت ب) امذ.
(سائنس) مداروں کے نصف قطر اعداد ... ۳، ۲، ۱ ... کو ان کے متعلقہ مداروں کے کوانٹم نمبر کہتے ہیں (ایٹم کے ماڈل ، ۳۹). [انگ : Quantum Number].

کَوانْچ (فت نیز کس ک ، غنہ) امث.
ایک درخت اور اس کی پھلی کا نام جس کے چھڑکنے سے جسم میں کھجلی ہونے لگتی ہے.

بلڑ تھا چڑھنے والوں کی کرتا تھا کون جانچ
یوں ناچتے بدن میں تھے گویا ملے کوانچ

(۱۹۰۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۲۲۸). [س : कपि+कच्छु].

کُوانْر(۱) (ضم ک ، غنہ) امذ.
رک : **کُنور** ، **کُمار**(پلیشس). [کُنور (رک) کا ایک املا].

کُوانْر(۲) (ضم ک ، غنہ) امذ (قدیم).
کُنوارا ، **کُوارا** . ادات میں ہے کیا ہی است تلخ کہ عرب آنرا صبر و اہل ہند کوانر خوانند. (۱۸۳۳ ، زفان گویا (اردو ، کراچی ، جولائی ۱۹۶۷) ، ۹۵). [کُنوار / کوار (رک) کا قدیم املا].

کُوانْری (ضم ک ، غنہ) امث (قدیم).
کنواری ، **کواری**. دوشیزہ عرب آنرا بکر خوانند و اہل ہند آنرا کوانری خوانند ہندوستانی کلمہ اس مخصوص املا کے ساتھ نسخہ ... میں مندرج ہے. (۱۸۳۳، زفان گویا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۶۷) ۲۷). [کوانر (۲) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کُوانْسی (ضم ک ، غم و ، فت ا ، مغ) امث.
پھندا.

ہے یہ نیشنل کانگریس پھر کوانسی
کسی کے گلے کی نہ بن جائے پھانسی

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۴۰۶). [مقامی].

کُوانْڑ (ضم ک ، غم و ، فت ا ، غنہ) امذ.
رک : **کنیڑ**(ا پ و ، ۶ : ۹۲). [مقامی].

کَواوَت (فت ک ، و) امث (قدیم).
رک : **کہاوت**.

لکھی ہیں کواوت کہن کے ہٹی
کہ کوئی نا کہے چھاچھ اپنی کھٹی

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۳). [کوا = کہا + وت، لاحقۂ کیفیت].

کَوائِف (فت ک ، کس ء) امذ ؛ ج.
کیفیتیں ، **کیفیات** ، **تفصیلات** ؛ **احوال** ، **وقائع**. لوگ ایک ممتاز شخص اور خاص برگزیدہ حالات اور کوائف سے متاثر ہوکر خود بھی ویسا بننے کی کوشش کریں. (۱۹۰۴ ، مخزن ، اپریل ، ۲۷).

ظراف و مصنف لطائف
طبّاع و مصور و کوائف

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۸۶). انہوں نے ایسی لغتوں کی ایک فہرست مختصر کوائف کے ساتھ پیش کر کے دو اہم لغتوں کا ذکر کیا ہے . (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۰) . [کیفیت (رک) کی جمع].

کُوائِل (ضم ک ، کس ء) امذ ؛ امث.
برقی تاروں کا لچھا جس کے اندر برقی لہر دوڑتی رہتی ہے یہ مشین میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے. کنڈکٹر ایک بہت سے تاروں کی کوائل ... کی شکل میں عام طور پر ہوتا ہے اور سب سے آسان طریقہ مقناطیسی لائنوں کے کاٹنے کا یہ ہے کہ کوائل مقناطیسی پولوں کے درمیان چکر کھائے. (۱۹۲۳، آئینہ موٹر، ۴۸). اس سگنل کو ایک لمبے کوائل سے گزارا جاتا ہے.(۱۹۸۵، رنگین ٹیلیویژن، ۳۸). [انگ : Coil].

کوایجُوکیشَن (و مج ، ی مج ، و مع ، ی مج ، فت ش) امث.
مخلوط تعلیم ، **لڑکے اور لڑکیوں کی ایک ساتھ تعلیم و تدریس** ، **مخلوط تعلیمی نظام جس میں لڑکے لڑکیاں ایک ساتھ درس لیتے اور تعلیم حاصل کرتے ہیں.**

نہ ہوتی گر اسکیمِ کوایجُوکیشن
تو گلرو کی قسمت میں کب تھی زرینا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۴). [انگ: Co-Education].

کَوائِن (فت ک ، کس ء) امذ ؛ ←کواین.
رک : **کائنہ** ، **کائنات**. پس نازل کیا گیا حضرت پر قرآن کہ خارق ان چار کا ہے کہ مشتمل ہے ... اوپر اخبار کے کوائن حوادث و اسرار اور خفایا و ضمایر کہ پائی گئی جیسا کہ خبر دی تھی. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴۵). [کون (رک) کی جمع].

کوآپَریٹِو (و مج ، فت پ ، ی مج ، کس ٹ ، سک و) امذ.
رک : **کواپریٹو**. امدادیہ کو یہاں کوئی صاحب انگریزی لفظ کوآپریٹو ترجمہ نہ سمجھ لیں. (۱۹۴۵، حکیم الامّت، ۱۴). [Co-oprative].

کوآپْریشَن (و مج ، سک پ ، ی مج ، فت ش) امذ.
تعاون ، **باہمی معاونت** ، **امداد باہمی**. کچھ دنوں کوآپریشن کے دفتر میں مٹرگشت کرتا رہا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۶۸). [انگ : Co-op rattion].

کُوآڑ (و مع) امث.
(موسیقی) **آڑ کے لحاظ سے لے کا دوسرا درجہ**. لے کے آڑ سے کے درجہ ہیں ... تین ، آڑ کوآڑ ، بڑاڑ ، یہ درجہ بلمپت لے سے پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۸۳). [مقامی].

کُوب (و مع ، غم و) امذ.
کبڑے پن کا اُبھار ، **کبڑا پن**.

خوش یوں قدِ خم شیخ کا ہے معتقداں کو
جوں کشن کوں کبجا کا لگے کوب پیارا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۵). کراچی میں اتنے زور کی پچھمی ہوا چلتی ہے کہ کسی کُبڑے کو پچھم کی طرف پیٹھ کرکے کھڑا کر دیا جائے تو ایک ہی دن میں ساری کوب نکل جائے. (۱۹۷۶، زرگزشت ، ۲۴۶). [کُب (رک) کی اشباعی شکل].

کُوب(۱) (و مج) لاحقہ.
۱. **کوٹنے والا** ، **توڑنے والا** ، **ٹھوکنے والا کے معنی میں عموماً بطور جزوِ دوم تراکیب میں مستعمل.**

کوہ ہے سنگ دلی تیری پر ایک سُو ظالم
نالہ دل کوب نہ کس طرح ہو اولتا پھر کر

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۶۶). کوب ادویہ کو خشک اور مخلوط کرنے والی بڑی کلیں ان سب سے دوا سازی کا کام لیا جاتا ہے. (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۱۱۹). ۲. **کوٹا ہوا**. یہ دونوں رولر ایک سے ایک چکر کھاتے وقت رگڑتے ہیں جو اس میں جو کوب ہو جاتی ہے. (۱۸۸۹ ، حسن ، ا کتوبر ، ۳۶). ۳. **زد و کوب ، کٹائی ، پٹائی**.

یک دو گھڑی جو کوب کیا کچھ عجب نہیں
سب عمر یوں سری تو کہو کس سوں بولنا

(۱۷۱۸ ، بحری ، ک ، ۱۲۶). [ف : کوب ، کوبیدن ـ کوٹنا کا امر].

--- کاری امث.
سرزنش ، جسمانی سزا ، مارپیٹ ، زد و کوب ؛ تادیب ، تنبیہ. اس کی کوب کاری کے واقعات سن سن کے بازار کی کل اندام نازنینیں بھی جری ہو چکی تھیں. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۷۲). [ف : کوب ، کوبیدن ـ کوٹنا ، پیٹنا ، کا حاصل مصدر].

کوب (۲) (و مج) امذ.
جام ، پیالہ ، خاص وضع کا جام جو اوپر اور درمیان میں سے پتلا اور نیچے سے چوڑا ہوتا ہے. کوز (لوٹا) اس وقت ہے جب اس کے ساتھ ٹونٹی (عروہ) ہو ورنہ کوب ہے. (۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ گری ، ۲). [انگ : کپ (Cup) کی تعریب].

کوبا (۱) (و مج) امذ ؛ رک کوبہ.
۱. (معماری) **تھاپی ، کوٹنے کا آلہ ، موگری** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۶). ۲. (اینٹ ، پتھر وغیرہ) **توڑنے کا آلہ** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۶ ؛ جامع اللغات). [کوب (۱) + ا ، لاحقۂ فاعلی].

--- کاری کرنا محاورہ.
خوب پیٹنا ، مار مار کے بلیتھن نکال دینا ؛ زد و کوب کرنا (ماخوذ: مخزن المحاورات).

کوبا (۲) (و مج) امذ.
(زرباقی) **دھوک کا دباؤ بڑھانے والی سیسے کی گولی ، بٹی جو بطور وزن کلابتو لپیٹنے کی حد سے نیچے لگی رہتی ہے** (ا پ و ، ۲ : ۱۹۶). [مقامی].

کوبالٹ (و مج ، سک ل) امذ.
(کیمیا) **ایک دھات کا نام جو نکل سے مشابہ ہوتی ہے نیز وہ سوسنی رنگ جو اس سے نکلتا ہے ، ایک دھاتی عنصر جو پانی سے ½ ۸ گنا بھاری ہوتا ہے ، چمکیلی ، گہرے خاکستری رنگ کی دھات**. اور وو فلزات یہ ہیں ، گولڈ یعنی سونا ... کوبالٹ . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۴۰). کوبالٹ کلورائڈ ، ایک کیمیائی مرکب کا نام ہے جس کے اجزا ترکیبی ایک دھات کوبالٹ اور کلورین گیس ہیں. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۹۹). تانبا اور کوبالٹ ہمارے خون کے سرخ ذرات کے بنانے کےلئے سخت ضروری ہیں. (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۴۵). [انگ : Cobalt].

کوباں (و مج) صف.
کوٹتا ہوا ، پھوڑتا ہوا ؛ (عموماً بطور جزو دوم تراکیب میں مستعمل).

سینہ و سر سنگ سے کوباں چلا
خستہ خاطر سوئے قبرستاں چلا

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۲۰۵).

اصنام خیالی سے سروکار ہے ان کو
ہیں سنگ در یار پے سب ناصیہ کوباں

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۲۰۸). [ف : کوب ، کوبیدن ـ کوٹنا کا حالیہ نا تمام].

کُوبانس (و لین ، غنہ) امذ.
کوؤں کو بانس سے اُڑانے کا فعل ، کوؤں کے اُڑانے کی آواز (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [رک : کوا (بحذف ا) + بانس (رک)].

--- پھرنا محاورہ.
کوّے اُڑانا ؛ ہرزہ گردی کرنا ، واہی تباہی یا مارا مارا پھرنا (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- کرنا محاورہ.
۱. **کوّے اُڑانا ، کوّے اُڑاتے پھرنا** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **کسی کے پیچھے لکڑی لیے پھرنا ، تنبیہ کرتے پھرنا**. دن بھر بچوں کے پیچھے کوبانس کرتی پھرتی ہوں. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۵۸). ۳. **ہرزہ گردی کرنا ، واہی تباہی پھرنا ، مارا مارا پھرنا** (فرہنگ آصفیہ).

کُوبانی ٹوپی (و لین ، و مج) امث.
بانس کی باریک تیلیوں سے بنی ہوئی ٹوپی ، چٹائی کی ٹوپی. سر پر رکھی ہوئی سرخ پھندنے والی سیاہ کوبانی ٹوپی سے مدت سے واقف تھا. (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۴۳). [کوبان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت + ٹوپی (رک)].

کُوبجا (ضم ک ، غم و ، سک ب) امث.
وہ عورت جس کے کُب ہو ، جس کی پیٹھ پر کوبڑ ہو ، کبڑی . وہ بولی کے دیندبال میں کنس کی داسی ہوں ، میرا نام ہے کوبجا نت چندن کنس کے لگاتی ہوں. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۷۱). [س : کب جا (عَلَم)].

کوبچہ (و مج ، کس ب ، فت چ) امذ.
(نباتیات) **زواجی پودے میں کلوں کے ذریعہ عمل میں آنے والی تولید کے اُبھار**. ان اعضا کو ، کوبچے یا کلا پیالی کہتے ہیں یہ غصنہ کی بالائی سطح پر بنتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۱۵۷). شاہ بلوط کی سپاری اساس پر ایک سخت پیالہ نما ساخت سے گھری ہوتی ہے جس کو کوبچہ ... کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، مبادی نباتیات ، ۲۲۷). [کوب (۱) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

کوبد (و مج ، کس ب) صف مذ.
कोविद **تجربہ کار ، ماہر ، عالم ، پنڈت** (جامع اللغات). [س : کوود (و مبدل بہ ب)].

کوبْرا (و مج ، سک ب) امذ.
یک رنگ اکثر سیاہ رنگ کا ایک زہریلا سانپ جس کا پھن چوڑا ہوتا ہے، ایشیا اور افریقہ میں پایا جاتا ہے، ناگ. صحرائے افریقہ کے مارشا خوار ... ہندوستان کے کوبرا کے ڈپر کے مقابلے میں کوئی ہستی نہیں رکھتا. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۸۵). کوبرا کو جو سب سے زیادہ زہریلا اور کسی حد تک بہادر سانپ کہا جاتا ہے سیاہ رنگ رکھتا ہے. (۱۹۶۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۶۱). [انگ : Cobra].

کُوبَڑ (و مع ، فت ب) امذ.
۱. رک : **کوب ، کُب.** مانا کہ تیوڑی اور کوبڑ میں درد نہیں ہوتا مگر بیماری تو ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۷ : ۹). دبلا کمزور بدن چھوٹا قد جو ان کے جھک کر چلنے کی وجہ سے اور چھوٹا لگتا اور ان کی پیٹھ پر ہلکے سے کوبڑ کا شبہ ہوتا. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۱۵). ۲. (مجازاً) **کمزوری ، عیب ، خامی ، خرابی جو کسی شخص کی پہچان بن جائے.** ان کے کوبڑ دو تھے مولوی اور عورت ، مولوی سے انہیں نفرت تھی عورت کے وہ آخر عمر تک پرستار رہے. (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری کی شخصیت اور فکر و فن ، ۷). [رک : کوب (۱) + ڑ ، لاحقۂ تصغیر].

کُوبْڑا (و مع ، سک ب) صف ؛ = کبڑا.
جس کے کوبڑ نکلا ہوا ہو.

اپر لیا دل اس تھے جو یہ کوبڑا
پالیا بھوتاں ہور ماریا کوبڑا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۳۵). [رک : کوبڑ + ا ، لاحقۂ نسبت].

کُوبْڑی (و مع ، سک ب) امث (قدیم)
رک : **کُبڑی.** وہاں سے آگے جائے دیکھیں تو سامنے ہی گلی میں ایک کوبڑی کیسر چندن سے کٹوریاں بھرے تھالی میں دھرے ہاتھ میں لیے کھڑی ہے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۷۰). [کبڑی (رک) کی اشباعی شکل].

کُوبَکھ (و مع ، فت ب) امذ.
گھوڑے کی ایک بیماری جس میں منھ کے اندر حلق کے قریب ورم آ جاتا ہے. کوبکھ ، یہ ورم اکثر اندرون حلق ... کے ہوتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۱). [ف : خوبک (رک) کی تہنید].

کُوبَل (و مع ، فت ب) صف (قدیم).
رک : کُبل ، سخت ، مُشکل.

کیتے ہو بتے آدمی تھا کوبل
دیالی پنکھیرو کوں ازار اول

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ ، ۱۶).

دونو میں کوبل عشق بازی لگی
دو بازی مٹھی حق کے تاڑی لگی

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۳).

چندا سو بات کانک ہو لگیا چھاتی یہ کوبل
مقدم دیس ونس کا بیاں کم زیادت کے کر

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۲۶). [کبل (رک) کی اشباعی صورت].

کوبَلْٹ (و مج ، فت ب ، سک ل) امذ.
رک : **کوبالٹ.** ظہور قوت مقناطیسی نکل اور کوبلٹ میں اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ اثر آمیزش لوہے سے اس کا بیان نہیں ہوسکتا. (۱۸۳۸ ، رسالہ مقناطیس ، ۲۶۰). زرد رنگ کے شعلہ کو نیلے یا کوبلٹ کے شیشے میں سے دیکھا جائے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۹۶). [انگ : کوبالٹ (رک) کی تخفیف].

کوبِنْدَہ (و مج ، کس ب ، سک ن ، فت د) صف.
کُوٹنے والا.

اے جرأتِ کوبندۂ ہر خوف و خطر جاگ
اے نوعِ بشر نوعِ بشر نوعِ بشر جاگ ، اے نوعِ بشر جاگ

(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۲۱). [ف : کوبیدن - کوٹنا ، سے اسم فاعل].

کُوبَنْسی (و لین ، فت ب ، سک ن) امث.
کوّے اُڑانے کی چھڑ جس پر کپڑا وغیرہ بندھا ہو ، جھوجھرا بانس ، جس کو بجا کر کووں کو اڑایا جاتا ہے. قصہ مختصر میر انشاالله خان مع سانگ اور ایک کوبنسی یہ ہجو پڑھتے ہوئے احمد نگر میں میاں صاحب کے مکان پر گئے. (۱۸۸۵ ، خوش معرکۂ زیبا ، ۲۷۱). [کو (کوّا (رک) کی تخفیف) + بنس (بانس (رک) کی تخفیف) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کُوبَنگ (و مع ، فت ب ، غنہ) امذ.
بانس کا بنا ہوا باجا. ان کے پاس لے دے کر بانس کا ایک باجا ہوتا تھا جس کا نام کوبنگ ہے جو بربط سے ملتا جلتا ہے. (۱۹۷۶ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۲۰). [فلپینی].

کُوبَہ (و مع ، فت ب) امذ.
(موسیقی) **ایک قسم کا مشہور باجہ.** کوبہ اس باجہ کو کہتے ہیں کہ جو دونوں طرف مندھا ہوتا ہے جیسے ڈھول ڈھولک اور ڈور یعنی ہڑک. (۱۸۳۴ ، تذکیر الاخوان ، ۱۷۱). نبی صلی الله علیه وسلم نے منع فرمایا شراب اور جوئے اور کوبہ اور غبیرا سے (۱۸۷۱ ، عجالہ بادیہ ، ۹). [ع].

کوبَہ (و مج ، فت ب) امذ.
کُوٹنے کا ایک آلہ ، تھاپی ، درسٹ ، موسل ، موگری ، لہر. دھوپ میں خشک کرلیں ... میل اس کا صاف کر کے ، تہ کریں اور کوبہ سے درست کر کے رکھیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۵). معدنی چیز استوانہ میں رکھی جاتی ہے پھر اس کو کوبہ سے کوٹتے جاتے ہیں. (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۶). [ف : کوب ، کوبیدن - کوٹنا + ہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــ کاری امث ؛ = کوب کاری.
(مجازاً) **پٹائی ، تنبیہ ، تادیب.** ذا کر تو موقع پا کے کھسک گیا تھا ورنہ خوب ہی کوبہ کاری ہوتی. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۰۳). چینھڑیا شاہ اتنی کوبہ کاری کے بعد زیادہ نہ جیے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۱۰). [کوبہ + ف : کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کاری کرنا محاورہ.
مار پیٹ کرنا ، زد و کوب کرنا. پولیس والوں نے خوب ہی کوبہ کاری کی. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۲۳).

کوبی (و مج) امث.
کوٹنے کے معنی میں بطور لاحقہ مستعمل.

سینہ کوبی دل خراشی گریہ و آہ و فغاں
ہم نے عشق پنج تن میں دیکھنا کیا کیا کیا

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲). میں اس خشت کوبی سے ا کتا گیا ہوں. (۱۹۳۱ ، ماورا ، ۱۱۶). [ف: کوبیدن - کوٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

کوبیدگی (و مج ، ی مع ، سک نیز فت د) امث.
کوٹنا ، توڑنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا. کوبیدگی یا کوفتگی وہ عمل ہے کہ جس سے مضبوط سخت ... اشیا کو ... پاش پاش کیا جاتا یا توڑا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵). [رک : کوبیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کوبیدہ (و مج ، ی مع ، فت د) صف.
کٹا ہوا ، پسا ہوا ، کچلا ہوا. جس وقت پارہ جمتا ہے تو کیا اور معدنیات آہن وغیرہ کی مانند منجمد ہوتا ہے ... اس قدر ان کے موافق جمتا ہے کہ کوبیدہ ہوتا ہے ... بخار ہو کر بہ نسبت اس کے آہستہ اُڑتا ہے. (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۴ : ۱۳۳).

خشک روٹی نیم کوبیدہ نمک
کھا کے سونا مزبلہ پر بے دھڑک

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۱۲). [ف : کوبیدن - کوٹنا سے اسم صفت].

کُوپ (و مع) امذ (قدیم).
رک : کنواں.

لوٹن بیچ پر چھائی پیو کی مورت آچرج چمتکار
ابراہیم سہا سندر یوسف بوتر بھیا کوپ دیجے ڈار

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۶۹). [س : कूप].

کوپ (۱) (و مج) امذ.
عتاب ، غضب ، خفگی ، غصہ.

کئے دور شہ دل میں تے کوپ سب
لگے مستعد کرنے اب موپ سب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۷).

تج کوپ کی نظر سوں خم ہو رہیا فلک سب
پیلا ہوا تداں تھیں رنگ روپ سوریا کا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۲).

کیوں تسوں من یو لگا نا کہ مُنہن آج ترا
پیار دستا ہے منجے پاپلی ہور کوپ کھنڈری

(۱۶۷۶ ، بحری ، ک ، ۱۸۹). جتنے بچے اس سے دانہ نکلوائیں گے ان پر سہانے رہوں گی اور جن کو نہیں لگوایا جائے گا ان پر کوپ کروں گی. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۵۲۹).

تو پھر دھرتی ماتا کو وہ کوپ آیا
ابھی دیکھ کر آئے ہو روپ جس کا

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۹).

سر انگشت پہ پربت کو نچایا تُو نے
اِندر کے کوپ سے بھگتوں کو بچایا تُو نے

(۱۹۳۶ ، حرف ناتمام ، ۶۵). [س : कोप].

کوپ (۲) (و مج) امذ.
چائے پینے کی خاص وضع کی بنی ہوئی پیالی جس میں دستہ بھی لگا ہوتا ہے ، دستہ دار پیالی. کوپ کپ سے بگڑ کر بنا ہے اور یہی بگاڑ و روپ اردو زبان و ادب میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۷). قیف ... اس کی اردو اصل کیپ ہے جس کا روپ "کوپ" بہ معنی پیالی ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ستمبر ، ۱۱۸). [انگ : Cup (رک) کی تارید].

کوپ (۳) (و مج) امذ.
جنگل میں درختوں کی سالانہ کٹائی کے لیے کُل رقبے میں سے ہر سال کے لیے مخصوص حصّہ ، جنگل یا زرعی زمین کا قطعہ. چونکہ عملاً بڑے رقبہ میں سالانہ کٹائی کرنی مشکل ہے اس لیے جنگل کو متعدد کوپوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے جن میں دورِ مسلسل کے لحاظ سے کام ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۹۹). [مقامی].

کوپر (۱) (و مج ، فت پ) امذ.
رک : تانبا. نند کشور کو پنجاب کا اوّل انعام کوپر سلور میڈل ملا. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۶۸). [انگ : Copper].

کوپر (۲) (و مج ، فت پ) امث.
(سنگ تراشی) **محراب کے دہن کا روکاری پتھر جس پر چُنائی کا لداؤ رہتا ہے** (اپ و ، ۱ : ۷۱). [مقامی].

کوپری (و مج ، فت پ) امث.
(معماری) **چوکھٹ کی روکار کے چاروں دروازے کی چنائی کا بقدر دو تین انچ بطور حاشیہ باہر کو دکھائی دیتا ہوا حصّہ ، تجائی.** تجائی کے مرادی معنی چھوڑی ہوئی جگہ کے ہیں اس لیے کوپری کو تجائی بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۱ : ۱۳۶). کوپری بڑے پتھر یا کھڑی اینٹ کا داسہ ہوتا ہے جو دونوں جانب آگے کو نکلا ہوا رکھتا ہے. (۱۹۴۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۳۳). [کوپر (۲) + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

کوپرنیکی نظام (و لین ، فت پ ، سک ر ، ی مع ، کس ن) امذ.
(سائنس) **کوپرنیکس ایک مشہور ماہر فلکیات جس کا تعلق پولینڈ سے تھا اس نے پندرھویں صدی عیسوی میں قدیم نظریۂ نظامِ شمسی کی تردید کرتے ہوئے ایک نیا نظریہ پیش کیا کہ یہ کائنات گیند کی طرح ہے ، سیارے ہم مرکز نہیں ہیں اور دائروں میں حرکت کرتے ہیں.** سائنسی نظریات چونکہ ایک ارتقائی عمل کا نتیجہ ہوتے ہیں اس لیے کوپرنیکی نظامِ شمسی کے ارتقا کے بارے میں تجسس پیدا ہونا ایک قدرتی امر ہے. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۶۷). [کوپرنانکس (عَلَم) + نظام (رک)].

کُوپَڑ (و مع ، فت پ) امذ.
ناہموار راستہ (علمی اردو لغت). [س : کُو कु (سابقۂ نفی) + پڑ ـ باٹ ، پٹ ، پٹی بمعنی راستہ].

کوپَل (و مج ، فت پ) امث ؛ ــ کونپل.
۱. **تازہ ملائم پتی ، چھوٹی پتی.**

سیر کر تازگی و خُرمی و شادابی
خشک بھی شاخ نے اب سبز نکالی کوپل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۰۹).

آج یہ نشو و نما کا ہے ستارہ چمکا
شاخ میں کاہکشاں کے نکل آئی کوپل

(۱۸۷۶ ، کلیات نعت ، محسن ، ۱۰۰).

پھوٹیں نئی کوپلیں شجر میں
اک جوش بھرا ہوا ہے سر میں

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۶). ۲. (کنایۃً) **نوعمر ، نرخیز ، نوجوان.**

ہے جیبھ ہر ایک دانتوں میں دھر
نوپا کوپلیاں ہر سو پڑتیاں نظر

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۴۴).

غم نے مرا برگ و بار چاٹا
اٹھتی ہوئی کوپلوں کو کاٹا

(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۱۰۳).

اٹھتی کوپل کی اف جوانی
اور اس پہ لباسِ ارغوانی

(۱۹۳۱ ، عروسِ فطرت ، ۲۶). اف : اٹھنا ، پھوٹنا ، نکلنا .
[رک : کونپل (بحذف ن)].

کُوپَن (و مع ، فت پ) امذ ؛ امث.
۱. **اصل کاغذ سے الگ کیا جانے والا وہ حصّہ جو اس کا مثنیٰ یا یادداشت یا رسید ہو ، پرچی.** آج ایک منی آرڈر بیس روپیہ کا جو آپ کی طرف سے بھیجا گیا ہے پہونچا ، اس کی کوپن میں کچھ تفصیل نہیں ہے کہ کس بابت ہے.(۱۸۹۵ ، مکتوبات سرسیّد ۳۵۲). نہ کوپن میں یہ لکھا کہ یہ روپیہ کس غرض کے لیے بھیجا ہے، ظاہرا تعمیر کے خرچ کے لیے بھیجا ہوگا.(۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۵). پہلی قسم کے لوگ اشتہار کے کوپن فوراً کاٹ لیتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۶۳). ۲. **کسی ضابطے کے تحت کسی شے کے حصول کے واسطے جاری کردہ سندی کاغذ ، کسی چیز کے حصول کے لیے تصدیق شدہ کاغذ.** میرے آنے تک تم یہیں رہو ، راشن کے کوپن آتشدان پر رکھے ہیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۹۱). [انگ : Coupon].

کُوپَن (و مع ، ضم پ) امذ.
(خیاطی) **شرم گاہ کو چُھپانے کا لباس ، لنگوٹی** (ا پ و ، ۲ : ۱۵۴). [س : कुपक ـ جانگھ سے مشتق].

کُوپَہ (و مع ، فت پ) امذ.
(قبالت) **نابھ کنول ، ناف کا نشان** (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۶۷).
[س : कुप ـ گڑھا ، چھید سے مشتق].

کَوپی (و لین) امث.
رک : **کاپی.** علیٰ ہٰذالقیاس ... کوپی کا کاپی ، کمانڈ کا کمان ... لائسینس کا لیسن وغیرہ وغیرہ. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۶). [انگ : Copy].

کُوپی (و مع) امث.
رک : **کُپّی ، ایک خاص ناپ کا تیل کا برتن.**

سہاویں کلیار ہوں کنول کیا سرنگ
کوپیاں چین کیاں سے بھریاں رنگ رنگ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۵). حکم ہوا کئی ایک روپیے اور ایک کپڑا جھالردار اور ایک کوپی تیل کی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۰).
[کُپّی (رک) کی اشباعی صورت].

کُوپے (و مع) امذ.
ریل گاڑی کا دو نشستوں والا ڈبہ یا کیبن ، دو آدمیوں کے لیٹنے کے لیے کیبن. بابو (جیب سے ایک پرچہ نکال کر) جناب جگہ کہیں نہیں صرف ایک کوپے میں ایک جگہ خالی ہے. (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۶۶). [انگ : Coupe].

کَوِت (فت ک ، کس و) امث ؛ ــ کویتا.
نظم ، شعر ، کلام (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).
[س : کوتا कविता].

ـــ کار امذ.
شاعر ، شعر کہنے والا ، نظم نگار.

چنچل چپل چکھ پیرم کو اینک پیار
یو لچھین اکھین ابراہیم کوت کار

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۷). [کوت + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی].

کَوت (و لین) امذ.
مطلب ، واسطہ ، رستہ ، تعلق. کبھی نہ بوجی دوار کا کبھی نہ کروا چوت ، تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کیا کیا کوت. (۱۸۸۶ ، محاوراتِ ہند ، ۱۵۵). [کوتھ (رک) کی تخفیف].

کُوت (۱) (و مع) امث.
۱. **جانچ پڑتال ، کھڑے کھیت میں پیداوار کا تخمینہ.** ہماری اسامیوں کا نقصان ہو گا ، بدمزہ ہر ایک کسان ہو گا کوت ہو چکی ہے سبھی کھیت بٹائی کے ہیں.(۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۱۵). کھکوت کن کے معنی ... اور کوت کے معنی تخمینہ و قیاس کے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۴۵). ان کے کھیتوں کا اپنے کھیتوں سے مقابلہ کرتے سوچتے کوت کوت حساب لگاتے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۱). ۲. **مثلث قائم الزاویہ کا قاعدہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). ۳. **پیمائش ، ناپ.** جب تک کہ یہ ہاتھ پاؤں سنبھالیں . اور خبردار ہوں سلطنت کدھر اور حکومت کہاں اور چرخ کو قراری سے کوت. (۱۸۰۳ ، حسن اختلاط ، ۴). ۴. **اندازہ ، انکل ، پرکھ.** حضور مجھے کوت نہیں پڑی ، ٹرین میرے سوتے ہی تینوں سیٹیاں دیتے تیار کھڑی تھی.(۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۳۲). [س : कुट ـ ڈھیر ، انبار ، خرمن سے مشتق].

کوت (۱) (و مج) امذ ؛ امث ؛ ~ کوتہ ، کوتھ .
۱. **بندوق رکھنے کی الماری ، محافظ خانہ ، اسلحہ خانہ** . کوت ، کورٹ کا بگڑا ہوا روپ ہے اور لکڑی کی اس الماری کے لئے آتا ہے جس میں بندوق رکھی جاتی ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۵) . ۲. **وہ بندوقیں جو سپاہی اکٹھی کر کے کوتوالی میں رکھیں** (فرہنگِ آصفیہ). [انگ : Court کی تارید] .

---لگانا محاورہ.
بندوقوں کو قاعدے کے مطابق رکھنا یا کھڑا کرنا ، دو یا زیادہ بندوقوں کو نال سے نال ملا کر بالمقابل کھڑا کرنا ، بندوقوں وغیرہ کو ایک جگہ جمع کرنا . فوج میں سپاہی وردیاں پہنے بندوقوں کی کوت لگانے ٹہل رہے تھے. (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱ : ۱۲۴) . بندوقوں کے کوت لگا کر دھوتیاں بچھا بچھا کر بستر مرگ پر دراز ہو گئے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۴۵) .

---میں بَنْدُوق نَہ دَفْتَر میں نام کہاوت.
گزارے کی کوئی صورت نہ ہونا . اس لفظ کوت کی بدولت اردو میں ایک نئے محاورہ کا اضافہ ہوا مثلاً کوت میں بندوق نہ دفتر میں نام اس سے ایسے لوگ مراد ہیں جو بیکار ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۴) .

کوت (۲) (و مج) امث.
(ٹھگ) **دیبی کی پوجا** . دکھنی تلنگاتی ٹھگوں کی اصطلاح میں دیبی کی پوجا کو کہتے ہیں کہ کوئی ٹھگ کرے. (۱۸۳۸ ، مصطلحات ٹھگی ، ۱۲۵) . [مقامی] .

کوت (۳) (و مج) امذ (قدیم).
قلعہ ، حصار ، شہر پناہ .

کوت اجالا گھر دیپک
جگ کا پیارا رن دھیرک

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۵۷)) .

پودیہ ، پودل ، پوجیو ، پوجوت
کثرت کے شریک شرک کی کوت

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰) . کوت یا کوٹ کے دو معنی ہوتے ہیں قلعہ اور شہر پناہ چنانچہ کوتوال سے کوت یعنی شہر شہر کی حفاظت کا ذمہ دار افسر مراد ہوتا ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ستمبر ، ۱۳۹) . [کوٹ (رک) کی تفریس] .

کَوِتا (فت ک ، کس و) امث.
شاعری ، نظم ، سُخن ، کلام .

کروٹڑا رس کی سریلی کوتا ہے بدن
اُٹھتے ہوئے درد کا ترانہ ہے بدن

(۱۹۴۷ ، روپ ، ۱۲۶) . میں آہنسا کی دیوی کا سچا پجاری ہوں شانتی کا اپدیش میری کوتا ہے ، جنتا کی سیوا میرا دھرم ہے. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۶۱) . [کَوِت (رک) کا ایک املا] .

کُوتا (و مع) صف.
(کاشت کاری) **کوتنے والا ، جانچو ، آنکو ، اندازہ کرنے والا ، تخمینہ لگانے والا** (فرہنگ آصفیہ). [کوتنا (رک) کا اسم فاعل] .

کُوتّا (و مع ، شد ت نیز بلا شد) امذ (قدیم).
رک : کتّا . کوتیاں کوں سلک دیے تو موں چاٹتے آتے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۵) . پھر حملہ کیے اور کئی ملعونوں کوں مار بہتوں کوں زخمی کر دیے آخر وہ کوتے عاجز ہو درودیوار پر چڑھ مسلم کوں سنگ باراں کرتن نازنیں اوس کا تمام زخمی کیے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۳) .

کوتا ہور بلی یا ک خنزیر کا
اراقت نجاست مغلظ میں پا

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۷۷) . [کتّا (رک) کی اشباعی صورت] .

کوتا (و مج) صف مذ.
رک : کوتاہ . اس جیورس جوں اوٹیا کیا وہی پرت ہنب لیہ کھڑا رہیا خصلت تھے کوتا و خصلت تھے پیلی. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۶۹) .

گیا واں جو دیوار کوتا اتھا
نگہباں واں کا ہی سوتا اتھا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۱) .

تج ہو منزل ہے کٹھن میں نا نبھوں گا کر نہ ہوج
جسم نے کوتا ہوں لیکن ہے میری ہمت طویل

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۶) . [کوتاہ / کوتہ (رک) کا ایک املا] .

---پَنا (---فت پ) امذ.
چھوٹا ہونا ، چھٹپنا ، چھٹپن ، بچپن ، بچپنا ، جسمانی طور پر چھوٹا .

اصل صورت نہ کوتی ہے نہ لنبی
لنبا پنا ، کوتا پنا نمائش ہے

(۱۷۹۹ ، نوراللہ شاہ ، تجلیات سینۂ نوریہ ، ۳ : ۲۶) . [رک : کوتا ~ کوتاہ + پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

---فَہْم (---فت مج ف ، سک ہ) صف (قدیم).
ناسمجھی ، نادانی ، کم عقلی ، احمق پن . نور کے عناصروں کوں ... بہوت خلق کوتا فہم میں پڑ کر اس حقیقت کوں نہیں انپڑے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۳۸) . [رک : کوتا = کوتاہ + فہم (رک)] .

کوتار (و مج) امذ.
(ٹھگی) **ادگھڑ ، کھڑتل (گھوڑا) بُرے شگون کی اصطلاحات** (اپ و ، ۸ : ۱۹۸) . کوتار شگون بد اکثر برے شگون ... بھی بولتے ہیں. (۱۸۳۸ ، مصطلحات ٹھگی ، ۱۲۶) . [مقامی] .

کُوتال (و مع) امذ (قدیم).
بُری گت ، خراب حالت .

کوئی آؤ سنورے میرا حال
پیو کیتا مج سوں جو کوتال

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۱) . [س : کو/ک : [illegible] (سابقۂ تحقیر) + تال (رک)] .

کُوتاہ (و مج) صف ؛ ~ کوتہ.
۱. (اَ) **چھوٹا ، ناٹا ، مختصر قصیر (قد و قامت ، مقدار اور طول و عرض کی پیمائش میں عموماً مرئی چیزوں کے ساتھ مستعمل)** .

بڈاں بولیا صلصال بیگہ ہو
ایسے لڑنے تھے بات کوتاہ ہو
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۸۰). دونوں پاؤں آگے دراز اور پیچھے کوتاہ ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۳۴).
کشادہ صدر اور کوتاہ گردن
شکم پُر رعب قد رشکِ صنوبر
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۶۴).
میں شعلۂ اظہار ہوں کوتاہ ہوں قد تک
وسعت میری دیکھو تو ہے دیوارِ ابد تک
(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۸۵) (اَا) **مختصر** ، **چھوٹا (عمر، قصہ ، وقت وغیرہ یعنی غیرمرئی چیزوں کے ساتھ مستعمل)**.
آیا تھا سو دیتا جواب ان کوں باز
کہ کوتاہ اچھو رنج ، و عبرت دراز
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۰۸).
قصہ کوتہ یہ سنو شادی و غم
کہ دونو اکٹھے ہوئیں ایک دم
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۰). سفر کی عمر کوتاہ ہوتی ہے ، جلد پھر آتا ہوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۵).
تھی شبِ وصل کس قدر کوتاہ
شام گزری کہ بس سحر آئی
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۳۰).
دیتی مجھے اک لمحۂ فرصت جو تری زُلف
کیا کیا نہ میں اِس لمحۂ کوتاہ میں کرتا
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۱۵۷). ۲. **کم** ، **قلیل** ، **تھوڑا**. آدمی کو ... جس کی ہمت کوتاہ اور جس کا ارادہ متزلزل ہے ، اس درجے پر پہنچنا دشوار ہے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۵۷).
کم سنی گو ہے ہماری مگر انشاءاللہ
ہنتیں ہوں گی ذرا بھی نہ ہماری کوتاہ
(۱۹۳۳ ، عروج (سید خورشید حسن)، عروجِ سخن ، ۹). ۳. **تنگ (فراخ کی ضد)**.
کہ تج سینہ کوتہ درازی ہے راہ
کہ مشکل مشقت کی سخت بد ہے راہ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۵).
جانے بھی دو جان چھوٹی صدمۂ ہستی سے آج
چاک ہی ہونا ہے اچھا جامۂ کوتاہ کا
(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۷۷). ۴. **چکتا** ، **بےباق** ، **طے** ، **انقطاع** (فرہنگ آصفیہ). ۵. **طے شدہ** ، **مقررہ (وقت کے اعتبار سے)** (انگ : **Settle**). آواز کھرکھری یا بھاری ہوتی اور متواتر کوتاہ خشک کھانسی ہوتی ہے. (۱۸۶۰ ، نسخہ عمل طب ، ۴۴۴). [ف].

ـــ اَندیش (ـــ فتا ، سک ن ، ی مج) صف ؛ ← کوتہ اندیش.
بغیر سوچے سمجھے کام کرنے والا ، **جو دوراندیش نہ ہو** ؛ **(مجازاً) نادان** ، **کم عقل** ، **کم فہم**.
کوتہ اندیشوں کی باتوں پہ نہ جانا ہرگز
تم کیسے جانیو تدبیر ظفر اپنی سی
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷۶). پچھلے زمانہ میں سلطنت کی حمایت سے اکثر کوتاہ اندیش حامیان مذہب نے علم و فلسفہ کو روکنا چاہا. (۱۸۹۸ ، معارف ، دسمبر ، ۱۸۰). بعض کوتاہ اندیش سمجھے کہ شاید کھانا ان کی کمزوری ہے. (۱۹۷۴ ، ہمہ یاران دوزخ ، ۱۲۷). قدر و منزلت کو ہم نے اپنی کوتاہ اندیشیوں سے تباہ و برباد کر کے رکھ دیا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۴۳). [کوتاہ + ف : اندیش ، اندیشیدن ـ سوچنا].

ـــ اَندیشانَہ (ـــ فتا ، سک ن ، ی مج ، فت ن) صف ؛ م ف.
دوراندیشی یا غوروفکر سے خالی ، **بغیر سوچا سمجھا** ، **معمولی غور پر مبنی**. مسلم لیگ کی قیادت کے کوتاہ اندیشانہ رویے کی سب سے زیادہ زد نظریئے ہی پر پڑی. (۱۹۷۳ ، پاکستان مسلم لیگ کا دور حکومت ، ۲۴۷). [رک : کوتاہ اندیش + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

ـــ اَندیشی (ـــ فتا ، سک ن ، ی مج) امث ؛ ← کوتہ اندیشی.
کم سوچنا ، **کم فہمی** ، **عاقبت نااندیشی** ، **نادانی**. اپنی کوتہ اندیشی پر ہزار لعنت و ملامت کی. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۸۲). ان سے کوتہ اندیشی یہ ہوئی کہ غنیم کے ساتھ صلح کی گفتگوئیں کیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۲۱). کیا یہ انمول اور بےبہا عضو جو انسان کی کوتاہ اندیشی کے باعث ضائع ہوچکا ہے ، پھر پیدا ہو سکتا ہے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۹ : ۶). گورنر نے اپنی کوتاہ اندیشی میں پولیس کو گولی چلانے کا حکم دیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۹). [رک : کوتاہ اندیش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ آسْتِین (ـــ سک س ، ی مع) صف.
(کنایۃً) **محتاج** ، **مفلس** (اسٹین گاس). [کوتاہ + آستین (رک)].

ـــ آسْتِینی (ـــ سک س ، ی مع) امث.
(کنایۃً) **محتاجی** ، **مفلسی** ، **تنگ دستی**. اوس ہاتھ کی ... کوتہ اندیشی و فراغ دستی ... باحسن وجوہ ظاہر تھی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۹). میری کم ہمتی ، بزدلی اور کوتاہ آستینی کا رونا رویا گیا. (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۱۷۶). [کوتاہ آستین + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بَخْتی (ـــ فت ب ، سک خ) امث.
کم نصیبی ، **بدقسمتی** ، **نحوست**. وہ اپنی کوتاہ بختیوں اور محرومیوں کا گلہ ... کس کس کے سامنے کرے. (۱۹۴۳ ، مضامین عبدالماجد دریا آبادی ، ۱۰). [کوتاہ + بخت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بِین (ـــ ی مع) صف ؛ ← کوتہ بیں.
۱. **کم نظر** ، **جس کو دور کی چیز نظر نہ آئے**. بعضے کوتاہ بیں جو پانچ یا چار انچہ کی حدِّنظر رکھتے ہیں ان کو وہ شکل اس قدر بڑی نظر نہ آوے گی. (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۱۲۱). اس کی آنکھیں ایسی کوتاہ بیں ہیں کہ دور کی چیز کو وہ صحیح صحیح نہیں دیکھ سکتیں. (۱۸۹۴ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۱). ۲. **غافل** ، **بےخبر** ، **عاقبت و انجام پر نظر نہ رکھنے والا** ، **کم عقل** ، **عاقبت نااندیش**.

نکو مجھ کوں کوتاہ بیں خویش دے
دے بیگانہ بن دور اندیش دے
(۱۶۵۷ء، گلشن عشق، ۹). اکثر کوتاہ بیں یہ خیال کرتے ہیں کہ ایسے لمبے سفر میں جانے کے لیے نیا جوتا پیر میں ہونا چاہیے. (۱۹۲۶ء، طلیعہ، ۲۶). قیادت خود غرض اور کوتاہ بیں سیاست دانوں کے ہاتھوں میں چلی گئی. (۱۹۸۷ء، پاکستان کیوں ٹوٹا، ۲۷). [کوتاہ + ف : بیں ، دیدن - دیکھنا].

---بینی (---ی مع) امث.
کم نظر آنا ، عاقبت نااندیشی ، کم عقلی.
کروں سرو سوں قد کوں نسبت اگر
عقل بولے کوتاہ بینی نہ کر
(۱۶۳۹ء، خاور نامہ، ۳۱۱). ایسی حالت میں میدان جنگ کو سیرا جانا سراسر بےغیرتی اور کوتاہ بینی ہے. (۱۹۱۲ء، مضامین سلیم، ۲ : ۲۰۱). استہزا آمیز قہقہہ گونج رہا تھا، ان کی کم مائیگی اور کوتاہ بینی کا مذاق اڑاتا ہوا. (۱۹۸۷ء، افکار، کراچی، جولائی، ۵۰). [رک : کوتاہ بیں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پا صف.
جس کے پانو چھوٹے ہوں ؛ (کنایۃً) سُست رو ، پست ہمت.
رفیقان کوتاہ پا کے گلے ، ہم نفسان خام کی کور ذوق کا ماتم ہے. (۱۹۷۳ء، مسائل اقبال، ۱۲). [کوتاہ + پا (رک)].

---پاچَہ (---فت چ) امذ ؛ سہ کوتہ پاچہ.
۱. **کوتاہ پا ، انسان یا جانور جس کے پانو چھوٹے ہوں نیز چھوٹے قد کا ضدی اور ہٹ دھرم آدمی.** بادشاہ کا ایک سائیس تھا کوزہ پشت کوتہ پاچہ قد کوئی یکمشت و دو انگشت. (۱۹۰۱ء، الف لیلہ، سرشار، ۲۰۱). ۲. **ایک چوپایہ جس کے بدن پر دھبے اور ہرن کی طرح سینگ ہوتے ہیں (اکثر خرگوش کے لیے مستعمل).** اس کے نواح میں شکار اقسام کا ہاتھ لگتا ہے لیکن ... کوتاہ پاچہ و خوک صحرائی و ماہی کا شکار بہ کثرت. (۱۸۰۵ء، آرائش محفل، افسوس، ۱۸۳). [کوتاہ + پا (رک) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---پائے امذ.
رک : کوتاہ پاچہ (پلیٹس). [کوتاہ پا + ے ، لاحقۂ صفت].

---خَیالی (---فت خ) امث.
خام خیالی ، کم سمجھی ، کم اندیشی ، تنگ نظری ، نادانی .
دنیا کی یہ قدیمی کوتہ خیالیاں ہیں
جیتے تو تالیاں ہیں ہارے تو گالیاں ہیں
(۱۹۲۱ء، اکبر، ک، ۳ : ۲۵۹). [کوتاہ + خیال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دَرْیافت (---فت د ، سک ر ، ف) صف.
کوڑ مغز ، ناسمجھ ، کم فہم ، بےعقل. ایک شاعر بلند فہم نے کسی راجہ کوتاہ دریافت کی مدح میں ایک قصیدہ ... کہا. (۱۸۵۷ء، مینا بازار اردو (احمد خان صوفی)، ۱۰). [کوتاہ + ف : دریافت ، دریافتن - پانا].

---دَست (---فت د) صف ؛ سہ کوتہ دست.
۱. **چھوٹے ہاتھ والا ؛ (کنایۃً) بخیل ، کنجوس ، جزرس (فراخ دست کا نقیض)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **سُست ، پھسڈی (عموماً سزا دینے یا جبر کرنے میں) ؛ پست ہمت ، کمزور** (پلیٹس). [کوتاہ + دست (رک)].

---دَسْتی (---فت د ، سک س) امث.
پست ہمتی ، بزدلی. کسی کی کلائی گلدستۂ نور کسی کا دل کوتاہ دستی سے چُور. (۱۸۶۶ء، جادۂ تسخیر، ۳).
یہ بزم مے ہے یاں کوتاہ دستی میں ہے محرومی
جو بڑھ کر خود اٹھالے ہاتھ میں مینا اسی کا ہے
(۱۹۲۷ء، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۷۷). لوگوں کی طرح محض لہو چھپانے کے لیے نہیں اپنی کوتاہ دستی یا بےدستی پر پردہ ڈالنے کے لیے بھی. (۱۹۸۱ء، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر، ۱۰). [کوتاہ دست + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عِلْمی (---کس ع ، سک ل) امث.
علم کی کمی ، کم علمی ، کوتاہ علمی ، کم علم ہونا. مجھے اپنی کوتاہ علمی کا شدت سے احساس ہوتا ہے. (۱۹۸۲ء، مری زندگی فسانہ، ۱۷۸). [کوتاہ + علم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فَہْم (---فت مج ف ، سک ہ) صف ؛ سہ کوتہ فہم.
کم فہم ، نادان ، کم عقل ، ناسمجھ ، بےوقوف. نور کے عناصروں کوں ... بہوت خلق کوتا (ہ) فہم میں پڑ کر اس حقیقت کوں نہیں انپڑے. (۱۶۰۳ء، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۳۸). کوتاہ فہم ظاہر پر اٹکتا ہے اور اس کو حقیقی نطق سمجھتا ہے. (۱۹۰۶ء، علم الکلام، ۲ : ۱۸۳). [کوتاہ + فہم (رک)].

---فَہْمی (---فت مج ف ، سک ہ) امث ؛ سہ کوتہ فہمی.
کم عقل ہونا ، کم عقلی ، نادانی ، ناسمجھ ، بےوقوفی. اگر کچھ شعر میری سمجھ میں نہیں آئے ، تو یہ میری کم علمی یا کوتاہ فہمی کے باعث ہے. (۱۹۷۳ء، وہ صورتیں الٰہی، ۱۵۱). [کوتاہ فہم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قامَت (---فت م) صف.
چھوٹے قد والا ، ٹھنگنا ، پستہ قد ، بونا (قدآور کی ضد). جو مرد دکھائی دیے وہ عموماً کوتاہ قامت اور فاقہ زدہ تھے. (۱۹۷۷ء، میں نے ڈھا کہ ڈوبتے دیکھا، ۱۵). [کوتاہ + قامت].

---قامَتی (---فت م) امث.
پستہ قد ہونا ، ٹھنگنا یا بونا ہونا. اُم المومنین عائشہ کا اس سے مقصود صفیہ کی کوتاہ قامتی کا عیب پیغمبرؐ صاحب کے سامنے مزکور کرنا تھا. (۱۹۰۶ء، الحقوق و الفرائض، ۳ : ۶۷). ایک تو سیڑھی چھوٹی پھر اپنی کوتاہ قامتی کے سبب بھی بہ مشکل اسکے ہاتھ وہاں پہنچ رہے تھے. (۱۹۸۵ء، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۱۳۳). [کوتاہ قامت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قَد (---فت ق) صف.
رک : کوتاہ قامت ، پستہ قد ، چھوٹے قد و قامت والا شخص ، بونا.

وہ صورت میں بھونڈا کوتاہ قد تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۷۰). بیلی صاحب فتنہ قامت کوتاہ قد تھے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض خیرآبادی ، ۵۵).

رو کش نیک و بد — کتنے کوتاہ قد

(۱۹۸۸ ، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے ، ۱۸۳). [کوتاہ + قد (رک)].

---قَلَم (---فت ق ، ل) صف ؛ ← کوتہ قلم.
کم لکھنے والا (نوراللغات). [کوتاہ + قلم (رک)].

---قَلَمی (---فت ق ، ل) امث ؛ کوتہ قلمی.
کم لکھنا ، سیر حاصل بحث کرنے سے قاصر رہنا. آپ نے اس خط میں کوتاہ قلمی کو ایسا کام فرمایا ہے کہ بیان سے باہر ہے. (۱۸۶۹ ، مکتوبات سرسید ، ۸۰). کچھ موسم کی سردی کچھ بڑھاپے کی کاہلی کو بھی کوتہ قلمی میں دخل ہے. (۱۸۹۰ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۲۶۲). امید ہے کہ میری اس تحریر کے بعد تم آیندہ کوتاہ قلمی نہ کرو گی. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۸۵). مجھے افسوس ہے کہ میں نے اپنے پچھلے خط میں اپنی کوتاہ قلمی کے باعث جدید و قدیم کی بحث کو الجھا دیا. (۱۹۸۶ ، ن م راشد ایک مطالعہ ، ۳۲۶). [کوتاہ قلم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَرْنا محاورہ.
۱. (اَ) **گھٹانا ، ختم کرنا ، مختصر کرنا ، کم کرنا ، طول نہ دینا.**

سخن دراز محبت ہے وصل کا بہتر
خدا کے واسطے کوتاہ کر کلام فراق

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۰۶).

ذوق کرتا ہے سخن تیری دعا پر کوتاہ
ہو گراں خاطر نازک پہ مبادا تطویل

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۴۱). (اا) **چھوٹا کرنا ، سکیڑ دینا.** ہم ... اپنی ریاست کے مرد اور عورت ذات کی جدید تعمیر کرنا چاہتے ہیں جن کا روحانی اور ذہنی قد صدیوں کے ذہنی دباؤ اور مظالم نے کوتاہ کر دیا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۰۲).
۲. **روکنا ، بند کرنا (ہاتھ ، دست کے ساتھ).**

توں نیں گنج تھے کیتا کوتاہ دست
کھولے ہر طرف تھے بی بدخواہ دست

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۶۱).

جب تک کہ نہ ہاتھ آوے وہ ماہ
اس کام سے کر نہ دست کوتاہ

(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں (ہوس) ، ۳۲).

کوتاہ کیا ہاتھ نہ ماتم سے کسی نے
ہر روز دعائیں تمہیں دیں روح نبی نے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۲).

---کُن (---ضم ک) صف.
کم کرنے والا ، گھٹانے والا ، سمیٹنے والا. ثابت کرنا کہ صورت بگاڑ زور نتیجے کے اعتبار سے ایک دراز کن زور اور ایک کوتاہ کن زور کے برابر ہوتا ہے. (۱۹۶۵ ، مادّے کے خواص ، ۱ : ۳۷۷). [کوتاہ + ف : کن ، کردن - کرنا].

---گَرْدَن (---فت گ ، سک ر ، فت د) صف ؛ ← کوتہ گردن.
چھوٹی گردن والا ؛ (کنایۃً) فسادی ، فتنہ پرداز ، منحوس.

نہ دی ساقی نے مے ہم کو خم و مینا سے کیا شکوہ
قصور اس تنگ دل کا ہے نہ اوس کوتاہ گردن کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰).

کشادہ صدر ، اور کوتاہ گردن
شکم پُر رعب ، قد رشکِ صنوبر

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۶۴). بستہ قد تنگ پیشانی ، کوتاہ گردن ... کم زور دکھائی پڑتا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۶۳). [کوتاہ + گردن (رک)].

---گَرْدَن تَنْگ پیشانی، حَرَمْزَدَگی/حَرامْزادے کی پہی نشانی کہاوت.
چھوٹی گردن اور تنگ پیشانی والا بڑا شریر اور مفسد ، فتنہ پرداز ، شیطان خیال کیا جاتا ہے. برق فرنگ ایک سو ا کیس کلی کا جامہ پہن کر کوتاہ گردن تنگ پیشانی حرمزدگی کی نشانی شیطان درگہ ... سر پر خداوند کے مکس پرائی کرنے لگا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۸). کوتہ گردن تنگ پیشانی ، حرامزادے (شریر ، مفسد) کی پہی نشانی. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۶۵).

---گَرْدَن دُم دَراز کہاوت.
جس کی گردن چھوٹی ہو وہ مکار ہوتا ہے (جامع الامثال).

---لَہْنگا (---فت مع ل ، سک ہ ، مغ) امذ.
انگریزی منی اسکرٹ کا اردو ترجمہ. وہ زمانہ تھا جب مغربی عورتوں نے ... کوتاہ لہنگا پہننا شروع کر دیا تھا. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۲۵۹). [کوتاہ + لہنگا (رک)].

---نَظَر (---فت ن ، ظ) صف ؛ ← کوتہ نظر.
۱. **گہری باتوں یا حقیقت کو نہ سمجھنے والا ، نارسا ، کم فہم تیز تنگ نظر.** لیکن یہ کوتاہ نظر اس حقیقت سے بے خبر ہیں ، کہ سب سے زیادہ بلیغ کلام وہی ہے جو دل میں اتر جائے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۲۹). بیسویں صدی عیسوی میں کون ایسا کوتاہ نظر ہو گا جو زندگی اور ادب کی عظمت سے ... ناواقف ہو. (۱۹۳۹ ، ا ک محشر خیال ، ۲۲). ۲. **عاقبت نااندیش ، بے خبر ، غافل.** سائنس انسان کی روح اور روحانی عالم اور عقبیٰ کا انکار کیا کرے کیونکہ وہ کوتہ نظر ہے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (مقدمہ) ، ۵۵). ۳. (عینک سازی) **وہ شخص جس کی بینائی محدود ہو اور اس حد سے پرے کی چیز بغیر عینک کی مدد کے نہ دیکھ سکتا ہو.** مکر مثل ایک کوتاہ نظر آنکھ کے ہے جو پاس پاس کی نا چیز چیزوں کو دیکھ سکتی ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۵). ایک کوتاہ نظر شخص کو ۳۰ سمر سے پرے صاف دکھائی نہیں دیتا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۲۶۰). [کوتاہ + نظر (رک)].

---نَظَری (---فت ن ، ظ) امث.
کم نظری ، کم فہمی ، ناسمجھی ؛ تنگ نظری. یہ اعتراض درحقیقت یورپ کی کوتاہ نظری کا نتیجہ ہے. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۳۳).

نتائج ... مسلمانوں کو خصوصاً بُھگتنا پڑے ، جو تھے تو کانگریسی کوتاہ نظری کے شکار لیکن مایوسی میں مسٹر جناح کی خودی کی شان کے بتھے چڑھ گئے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۱۷). [کوتاہ نظر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہمّت (--- کس ہ ، شد م بفت) صف.
پست ہمّت ، بُزدل ، ڈرپوک ، کم حوصلہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات).
[کوتاہ + ہمت (رک)].

---ہمّتی (--- کس ہ ، شد م بفت) امث.
ہمّت کی پستی ، بزدلی ، کمزوری ، کم حوصلگی (نوراللغات).
[کوتاہ ہمت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہونا محاورہ.
۱. **کوتاہ کرنا (رک) کا لازم ، رُکنا ، بند ہونا ؛ معذور ہونا ، قابل نہ ہونا (ہاتھ ، قدم وغیرہ کے ساتھ).**

بزاں بولیا صلصال بیگہ ہو
ایسے لڑنے تھے ہات کوتاہ ہو

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۸۰).

کیا اُن سے عداوت جو گئے دارِ فنا سے
کوتاہ ہیں چلنے سے قدم ہاتھ وغا سے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹۶). ۲. **نارسا ہونا ، پہنچ نہ ہونا ، دسترس نہ ہونا (عقل فہم کے ساتھ).**

اے زہے فہم بہت عقل ہے تیری کوتاہ
تیغ حیدر سے ہوئے لشکرِ کفار تباہ

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، براہین غم ، ۵۷).

کوتاہی (و مج) امث ؛ رک کوتہی.
۱. **(لفظاً) کمی ، خامی ، چھوٹا ہونا ؛ (کنایۃً) اختصار.**

دیا ہے عشق اس پیو کا مجھے عمرِ دراز ایسا
جو ذرّہ اُس نہ عزرائیل کوتاہی دوں سکتا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۸).

چھوڑ اُنہیں وہ غرض ہوئے راہی
بڑھا قصّہ ہوئی نہ کوتاہی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۷۱). آواز کی پستی اور بلندی اور درازی اور کوتاہی کے ساتھ ہے چنانچہ اس آواز کی پستی بلندی کا نام ہندی میں سُر ہے اور وو سات قسم پر ہیں. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۶۸).

اوس حیلہ گر نے کوتہیِ شب کے شکوے سے
رکھا ہے اپنا وصل قیامت کی رات پر

(۱۸۷۴ ، تشنیع خسروانی ، ۹۷).

کوتاہیِ وصال کو اپنے بھی کچھ کہو
مانا کہ میرا طولِ شبِ تار ہے غلط

(۱۸۷۷ ، دُرۃ الانتخاب ، ۷۳).

اے طائر لاہوتی اُس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۸۳). ۲. **توجہ میں کمی ، غفلت ، عدم توجہ ، بے پروائی.**

ہے کوتہی اجل کی طرف سے ہی ورنہ میں
اک عمر سے اسیر ہوں زلفِ دراز کا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۴).

رفیقوں نے دیکھی بہت کوتہی
غریبی نے اک عمر کی ہم سری

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۷۴). جو عمدہ موقعہ اس کو اتفاق سے ہاتھ آیا ہے اس سے فائدہ اُٹھانے میں کوتاہی نہ کرے. (۱۸۷۴ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۳۶). سب سے بڑا فرض ہر حالت میں سرکار کی خیرخواہی ہے اس کی وجہ سے کوئی کوتاہی نہ کرنی چاہیے. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۲۸۷). فرض کی ادائیگی میں کوتاہی اور غفلت برتی گئی. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۶۰). ۳. **دریغ ، (توجہ میں) کمی.** بہ نظر عیب پوشی اصلاح مناسب سے کوتاہی نہ فرمائیں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۸). رائے رایان نے اوس فقیر کے لیے جان تک دینے میں کوتاہی نہیں کی. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۵). وہ (لڑکی) اون تمام حملوں کو روکنے سے ... ہرگز کوتاہی نہ کرے گی. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۹). وہ شخص میرے بھائی سے کہتا جاتا تھا کہ ... کھانے میں کوتاہی مت کر کیوں کہ میں جانتا ہوں کہ تو کس قدر بھوکا ہے. (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۵۸). ۴. **نارسائی ، ناکامی.**

وہ نگاہیں کیوں ہوئی جاتی ہیں ، یارب ، دل کے پار
جو ، مری کوتاہی قسمت سے ، مژگاں ہو گئیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۲). مجھے کامیابی نہ ہوئی ، اپنی کوتاہی کا اعتراف کرتا ہوں. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۶۴).

سحر کی تیز روی اور شبوں کی کوتاہی
گزشتنی ہے جو دل پر تمام لکھیں گے

(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۴۳). ۵. **ذہن کی پرواز یا فکر کی اڑان میں کمی ، تقصیر.**

ایک مضمون نہیں زلف کا بندھتا مجھ سے
کیوں تو کوتاہیاں او فکرِ رسا کرتی ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۴۸).

ہماری کوتہیوں پر نظر نہ کر یارب
نہ دیکھ کردہ و نا کردہ مصطفیٰؐ کے لیے

(۱۹۰۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۳۱). ۶. **عدم گنجائش ، کمی ، تنگی.** مکتب میں دیکھتی ہو جگہ کی کتنی کوتاہی ہے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۵). ۷. **پست ہمتی ، کم حوصلگی ، بزدلی.**

کیونکر ہو بھلا مادرِ مضطر کو تسلی
مقتل میں یہ کوتاہیاں گھر میں یہ تعلی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۳). ۸. **نقصان ، قلت ، خامی ، کسر.** اونہوں نے بذاتِ خاص کبھی کوئی انتظامی کام نہیں کیا تھا لیکن ... اس کوتاہی کو پورا کر دیا. (۱۸۹۲ ، رسالہ حسن ، ۵ ، ۲ : ۷۷). مذ کورہ بالا کوتاہیوں کے ہوتے ہوئے پہاڑوں پر وسیع پیمانہ پر کاشتکاری محال ہوتی ہے. (۱۹۷۵ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲۳). ۹. **کمزوری ، خرابی ، نقص ، بُرائی ، عیب.** اس نے ہاتھ باندھ کر کہا کہ جہاں پناہ ! ہنر کی کوتاہی نہیں ، یہ دانائی کی کمی ہے. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۶۵). جوں جوں زمانہ

گزرتا جاتا ہے یہ کوتاہیاں اردو میں سے دور ہوتی جاتی ہیں. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲). ایک دوسرے نے اپنی ... لڑکے لڑکی کی کوتاہیاں اچھی طرح واضح کر دی تھیں. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۴). [کوتاہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرنا محاورہ.

۱. **کمی کرنا ، کسر چھوڑنا نیز قصور کرنا ، دریغ رکھنا.**

زندگی کرتی ہے کوتاہی شب فرقت دراز
حشر پر موقوف رکھتا ہوں نظارا صبح کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴). ۲. **غفلت برتنا ، لاپروائی کرنا ، توجہ نہ دینا ، خیال نہ کرنا.** اس معاملے میں انہوں نے کبھی کوتاہی نہ کی. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۲۳).

--- ہونا محاورہ.

کوتاہی کرنا (رک) **کا لازم ، کمی ہونا ؛ غفلت ہونا نیز قصور سرزد ہونا.** بابائے اُردو کی خدمات کے اعتراف کے سلسلے میں ہم سے کوتاہی ہوئی ہے... اس سال انشاء اللہ ہم تین تقاریب منعقد کریں گے تا کہ تاخیر کا ازالہ ہو سکے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۵).

کَوِتائی (فت ک ، کس و) امث.

رک : **کوتا ، کویتا** (پلیٹس). [س : कविता+इका].

کُوتَر (و مع ، فت ت) صف.

کتا ہوا ، کترا ہوا.

پہاڑ اوپر تھا یک کوتر کنارا
کہا مجھ کو کرو مجھ کو نظارا

(۱۸۵۲ ، قصہ چوہا اور بلی ، ۳۱). [کوترنا / کُترنا (رک) کا حاصل مصدر].

کُوتَرْنا (و مع ، فت ت ، سک ر) ف م (قدیم).

کترنا ، کاٹنا (دانتوں سے). جب وہ سوتا تب ہر ایک چوہا اُسے آ کر کھینچتا اور کوتر کوتر کر مزا اٹھاتا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۸۵). [کترنا (رک) کا قدیم املا].

کُوتْری (و مع ، سک ت) امذ.

اُلو کی مانند ایک پرند جس کی آنکھیں چھوٹی اور گول ہوتی ہیں. جونہیں نالے سے باہر نکلے ، وہیں ایک کوتری کی آواز ان کے کان میں پہنچی. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۳۳). [مقامی].

کَوتُک (و لین ، ضم نیز فت ت) امذ.

۱. (اُ) **کرکوت ، کام ، عمل ، فعل ، اطوار (عموماً بُرے معنوں میں).** اسی اکھاڑے میں بُرے کوتکوں کی مشق بہم پہنچاتے ہیں. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۴). اُس کے کوتکوں سے میں نے جان لیا تھا کہ وہ میری بڑی دشمن ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۹۸). آپ کی صورت تو دیکھیے کیا مقطع ہے اور کوتکوں کو ملاحظہ فرمائیے کہ کیا ہیں. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۶۰). (اَا) **کرتوت ، بدکرداری ، بُرا کام ، لچھن ، حرکت.** ماما عظمت اپنے کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۷۲). اب خالد نے وہ بھی قبول دیا کہ محض رشک بڑھانے کے لیے یہ کوتک کئے تھے. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۹۶). جو شخص بازار آیا جایا کرتا تھا ... تعجب کرتا تھا کہ ... ایسا کام جو ان نے کیوں کیا لیکن وہ کہتے تھے کہ محبت بُری بلا ہے ، شہزادی کی محبّت نے اس سے یہ سارے کوتک کرائے. (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۳۸۵). ۲. (جرائم پیشہ) **کودن ، نااہل** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۸). ۳. **شدید خواہش ، شوق ؛ چھل دل لگی ؛ تیوہار ؛ تماشا ، نظارہ ؛ گانا ، ناچنا ؛ شادی کے موقع پر ایک رسم دھاگے یا چھلے کی ؛ شادی کا دھاگا یا چھلا** (پلیٹس). [س : कौतक].

کُوتَک (۱) (و مع ، فت ت) امذ.

ڈنڈا ، سونٹا ، موسل ، (عموماً) بھنگ گھونٹنے کا سونٹا ، خنکا ، کنکا (ا پ و ، ۷ : ۹۳ ؛ پلیٹس). [ت].

--- کھانا محاورہ.

مار کھانا ، ڈنڈے کھانا (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت).

--- مارنا محاورہ.

ڈنڈا مارنا ، مارنا پیٹنا (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت).

کُوتَک (۲) (و مع ، فت ت) امذ.

الجبرے یا حساب کا کوئی قاعدہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [غالباً کُٹک : कुट्टक].

کَوتَکی (و لین ، فت ت) صف.

کوتک (رک) سے منسوب ، شریر ، بدکردار ، فریبی ، فتنہ پرداز. جسودا اپنے فرزند اَرجُمند کوتکی کا ہرگز قصور نہ سمجھتیں. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۵۷).

میاں ہے کوتکی ، آنکھیں لڑائے باتُر سے
چراغ محفل رقص و سرود ہے بیگم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۱۲). [کوتک + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَوتَگ (و لین ، ضم نیز فت ت) امذ.

رک : **کوتک ، کام ، لچھن.**

بُرے کوتگ بھی کرنے اور توقع نیکنامی کی
دماغ اپنا سنوارو تم! نہیں ہے یہ خلل اچھا

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۸۳). [کوتک (رک) کا بگاڑ].

کوتَل (۱) (و مع ، فت ت). (الف) امذ.

۱. **وہ گھوڑا جو ساز اور دیگر سامان زیب و زینت سے آراستہ ہو لیکن صرف نمود و نمائش کے لیے ، بادشاہوں یا امیروں کے جلوس کے آگے آگے ساتھ ساتھ چلتا ہو اور اس پر کوئی سوار نہ ہو ، خاص قسم کا شاہی گھوڑا.**

رہتے اتھے کوتل اس کے ہمراہ
ہوتا نہ سوار اس پہ وہ شاہ

(۱۷۹۲ ، ہشت بہشت ، ۸ : ۱۷۳).

لے کے تیرے کوتلوں کے زیر بند
بانکے اب بنوائیں اپنے بر ، تلے

(۱۸۳۶ ، مہر (آغا علی) ، د ، ۳۶۳). ۲. **گھوڑا.**

وصف تیرے کا کیوں نہ ہوں عازم
طبع یاں دوڑتی ہے جیوں کوتل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۷).

تازی ترکی عراق و عربی
کوتل آگے تھے خوش جلو میں سبھی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۸).

سمور کے بیٹھتے ہیں کوتلوں پہ شہزادے
دماغ عرش بریں پہ چڑھائے جاتے ہیں
(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۷۲). (ب) صف. ۱. **مستعد ، تیار ، سجا ہوا (خصوصاً گھوڑا)**. جو بادشاہ براق آئے ہیں سو اپنی سواری کے ہاتھی ... نوبت کا ساز اور کوتل گھوڑے اور کوتل چھتر اور کوئی تخت ... شہر کے باہر بھیجتے ہیں. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۳). ایک جانب کوتل خانے گھوڑے تازی ترکی عربی عراق. (۱۸۴۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۷). ایک دستہ سواروں کا بڑے زرق و برق سے ایک کوتل گھوڑا ہمراہ لئے چلا آتا ہے. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۴).

لاشے ستم گروں کے جو گرتے تھے ہر طرف
کوتل سمند دوڑتے پھرتے تھے ہر طرف
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۴۰) . ۲. **خالی ، بغیر سوار کا (گھوڑا نیز دیگر سواریوں کے لیے مستعمل)**.

ایسی فرحت جی اور دیوے توج طریقت نام
تن نورانی سوں اس کے رہنے چھوڑیا کوتل چام
(۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۴ الف). قاسم اپنے گھوڑے سے اتر اوس کے گھوڑے پر سوار ہو ، کوتل چھا کنے لایا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۹).

رہے اتھے کوتل اس کے ہمراہ
ہوتا نہ سوار اس پہ وہ شاہ
(۱۷۹۲ ، بشت بہشت ، ۸ : ۱۷۴). اگر اونٹوں پر سوار ہوں اور گھوڑوں کو کوتل لے جائیں تو جانیو کہ مدینے کو جاتے ہیں. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۷۱). قیصر کی گاڑی کے پیچھے دو کوتل گاڑیاں تھیں. (۱۸۹۹ ، شہنشاہِ جرمنی کا سفرِ قسطنطنیہ ، ۴۰). دو سو گھوڑے کوتل رکاب میں تھے کہ ضرورت کے وقت کام آئیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۳۴۴). وہ آہستہ سے گھوڑی سے نیچے اتر آیا اور خاموشی سے کوتل گھوڑی اور ان چھیوں کے ساتھ تھانہ کا ڈیڑھ میل کا راستہ چپ چاپ پیدل طے کرنے لگا. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۷۵). ۳. **زیادہ ، فالتو ؛ محفوظ (تلوار وغیرہ جو وقت ضرورت استعمال میں آئے)**. چالیس دوسری تلواریں محفوظ رکھی جاتی ہیں جن کو کوتل کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۹۸). [ت].

--- کرنا محاورہ.
سجانا ، آراستہ کرنا (گھوڑے کو). گھوڑے کو کوتل کر کے لگام میں اس کو باندھتے ہیں اور ہندی میں باگ ڈور کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۳).

--- کش (--- فت ک) امذ.
۱. (زین سازی) **وہ تسمہ یا لگام کا حصّہ جس کو سوار کوتل گھوڑے کے دہانہ سے باندھ کر اپنی کاٹھی سے باندھ لیتا ہے تا کہ کوتل گھوڑا سوار کے گھوڑے کے ساتھ چلے** (ا ب و ، ۵ : ۴۸). ۲. **بالاتنگ ، پیشار** (فرہنگِ آصفیہ). [رک : کوتل (۱) + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا].

--- نکلنا محاورہ.
آراستہ و پیراستہ گھوڑے اور دیگر سواروں کا جلوس برآمد ہونا. وقتِ سواری جس وقت وہ خاص کوتل نکلتی ہے عجب اک شان و تجمل ہوتا تھا. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۰۹).

کوتل (۲) (و مج ، فت ت) امذ.
ٹیلا ، چٹان یا پہاڑ عبور کرنے کا راستہ. اس منزل سے آگے پہاڑ و کوتل و نشیب و فراز بہت تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۳۲). [مقامی].

کوتل گارڈ (و مج ، فت ت ، سک ر) امذ.
چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارڈ متعین رہتی ہے اور بندوقوں کا ڈھیر لگا رہتا ہے. آتے جاتے افسروں کی سلامی یہیں اترتی ہے اور دلیل والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے. کوارٹر گارڈ اردو میں بگڑ کر "کوتل گارڈ" ہوگیا ہے یہ دونوں مرکب ہماری زبان میں رائج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۳). [کوارٹر گارڈ (رک) کا بگاڑ].

کوٹلی (و مج ، سک ت) امث ؛ ← کوتھلی.
تھیلی ، بٹوا (قدیم اردو کی لغت). [کوتھلی (رک) کا ایک املا].

کوتمیر (و مج ، سک ت ، ی مع) امذ ؛ ← کوتھمیر.
ہرا دھنیا ، دھنیے کے پتے . کوتمیر اور سویا اور میتھی اور اجواین اور سونف بونے کے لیے مثل باغیچہ کے زمین چاہئے. (۱۸۳۵ ، دولتِ ہند ، ۱۳۷).

بنتے ہیں جو کہ میر پہن کر لباسِ سبز
سید نہیں ہیں صاحبو وہ کوتمیر ہیں
(۱۸۷۲ ، لذۃ الافہام ، ۹۶). [کوتھمیر (رک) کا ایک املا].

کُوٹنا (و مع ، سک ت) ف م.
اندازہ کرنا ، حساب کتاب لگانا ، جانچنا ؛ رفع حاجت کے لیے مقعد کی جانب سانس کا زور لگانا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [غالباً ، س : कट्टय (ति)].

کوتوال (و مج ، سک ت) امذ.
۱. **محافظ ، محافظ قلعہ ، قلعہ دار.**

اِتال کوتوال اس حصارِ برنج
جو معمور کیتا خزینہ و گنج
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۷). نزدیک ایک قلعہ تھا نہایت مضبوط نام اوس کا معمورہ تھا اور وہاں ایک کوتوال تھا عزیز بن ہارون نام. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۴). بادشاہوں کوں یہ لازم ہے کہ کوتوال وغیرہ کوں یے نصیحت کی باتیں لکھدیں. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۳۱۴). کوتوال نے مکرر عرض کیا کہ متواتر خبر پہنچی ہے. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۳۵). دروازۂ اول کہ سرخ رنگا ہوا ہے

اس کا کوتوال بھی لباس گلنار پہنے کرسی پر بیٹھا ہے۔(۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۴۶). عمارت میں قلعہ دار (= دژدار یا کوتوال) رہا کرتا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۰۳). ۲. **محافظ شہر ، پولیس کا افسر جس کے تحت شہر کا بڑا تھانہ ہو.**

لازم گناہ کرتے ہیں کوتوال و قاضی سُن
میں شرعی ہوں کی کرتے اہیں لوگ عام بحث

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۴).

حیراں ہیں سارے مفتی و قاضی و کوتوال
آگے ترے کسی کی حکومت کہاں رہی

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۷۲).

چوری میں ہے کیا کسی کی چوری
اب یار ہے کوتوال میرا

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۲۱). آخر آپ کو کسی فعل سے کیا واسطہ آپ کوئی قاضی ہیں کوتوال ہیں مفتی ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۹۸). ۳۰ اپریل ۱۸۸۱ء سے ۲۸ اکتوبر ۱۸۸۲ء تک اسسٹنٹ مجسٹریٹ اور قائم مقام کوتوال رہے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۶۳). منٹگمری سے آپ ریٹائر ہونے سابقاً آپ لاہور میں کوتوال تھے. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۰). [س : कोट یا कोष्ठ + पाल].

کوٹوالی (و مج ، سک ت).(الف) امث.

۱. **شہری پولیس کا سب سے بڑا تھانہ ، شہر کی پولیس کا محکمہ ، پولیس اسٹیشن.**

دیکھو مجھ پر بہت ستم نہ کرو
پاس اے جان کوتوالی ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۳۷). اس نے ایک نہ مانی اور پکڑ کر کوتوالی لے گیا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۶).

آسمانی کوتوالی پر لکھا دی ہے رپٹ
حکم پایا ، استغاثہ زیر تحقیقات ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۵۹). کوتوالی کی نئی عمارت میں سنگ مرمر کی ایک تختی لگائی جائے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۲۲۳). ۲. **(مجازاً) حکومت ، عملداری.** دغا کی کوتوالی ، فریب کی تحصیلداری ... اور رہزنی کی چوکیداری ہونے لگی. (۱۸۶۳ ، جوہر عقل ، ۱۶).

گئی سلطنت چھن گئی کوتوالی
وہی پھر سے کھرپا وہی پھر سے جالی

(۱۸۹۹ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۲۹). کس کی مجال ہے کہ میرے فرتد کی کوتوالی میں ایسا فتور کرے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۶۲۷). ۳. **کوتوال کا عہدہ ، (کسی جگہ کی) حفاظت و نگرانی کا منصب.** یہ بات لومڑی کی شیر کو خوش آئی اور بلی کو بلوا کر خدمت کوتوالی کی دی وہ اپنی خدمت پر مستعد ہوئی.(۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۲). (ب) صف. **کوتوال (رک) سے منسوب ، کوتوال جیسا ، پولیس افسر کا.** اٹھنے بیٹھنے اور بولنے کے انداز تو کوتوالی تھے ہی چال بھی ان کی نرالی تھی. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۲). [کوتوال + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ (کا) چَبُوتَرا / چَبُوتَرَہ (فت چ ، و مع ، فت ت/فت ر) امذ.

کوتوال کے دفتر کی وہ خاص جگہ جہاں کوتوال بیٹھ کر ملزموں اور مجرموں کے خلاف چارہ جوئی کرتا ہے نیز ؛ (مجازاً) بڑا تھانہ ، کوتوال کا صدر دفتر. اگر نہ مانو گے ، کوتوالی چبوترے میں کہہ دوں گا. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۳۰). بیاہ جب تک نہوتا کہ دولھا دولہن دونو کوتوالی کے چبوترہ پر نہ آتے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۷۱۷).

آگے تھک کر گئی جو تخت پہ لیٹ
کوتوالی چبوترہ ، کھلا پیٹ

(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی (باقر علی) شاہد نامہ (ق) ، ۵۰). [کوتوالی + چبوترا/چبوترہ (رک)].

ـــ چَڑْھنا محاورہ.

کسی جرم کی وجہ سے تھانے میں بلایا جانا ؛ بدمعاشوں میں نام درج ہونا (جامع اللغات).

ـــ دِکھانا / کا چَبُوتَرَہ دِکھانا محاورہ.

تھانے میں لے جانا ، گرفتار کرنا ، حراست میں لینا ، پکڑنا. مگر اتنی تشفی تھی کہ کوتوالی کوئی نہ دکھائے گا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷۲). ان ذات شریف کو اب کوتوالی کا چبوترہ دکھاؤ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰).

ـــ کا چَبُوتَرَہ دیکْھنا محاورہ.

کسی جرم میں ماخوذ ہو کر کوتوال کے سامنے پیش ہونا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

کوٹوالِیا (و مج ، سک ت ، ل) امذ.

سپاہی (علمی اردو لغت). [کوتوالی + ا ، لاحقۂ نسبت].

کُوتَہ (و مع ، فت ت) امذ (قدیم).

رک : کتا.

تا رک وہاں تھنواد کوں
بلی و کوتہ ہانک دے

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۵۴). [کتا (رک) کا بگاڑ].

کوتَہ (و مج ، فت ت) صف.

۱. **رک : کوتاہ ، مختصر ، چھوٹا.**

کہ تیغ سینہ کوتہ درازی ہے راہ
کہ مشکل مشقت کی سخت بد ہے راہ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۵).

قصہ کوتہ یہ سنو شادی و غم
کہ دونوں اکٹھے ہوئیں آیک دم

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۰).

شب کوتہ اور قصہ ان کا دراز ورنہ
احوال میر صاحب ہم تجھ کو سب سناتے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۶).
باغ جہاں میں سیر کو آئے ساتھ ہے لیکن قسمت بد بھی ہاتھ ہے کوتہ شاخ ہے اونچی ہاتھنگے کیونکر کوئی ثمر ہم. (۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۲۰). ۲. **(مجازاً) پست ، حقیر.**

نابھول ایسا اوس کہنا
نارنگ لذت کوتہ بلند

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۷). [کوتاہ (رک) کی تخفیف].

---اَنْدیش (---فت ا ، سک ن ، ی مج) صف.
رک : **کوتاہ اندیش ، بے سوچے سمجھے کام کرنے والا ، کم فہم.** کوتہ اندیش نے برسرِ دیوان جلسۂ امرا میں آ کر میرا تکہ کو قتل کیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۸۳). [کوتہ + ف : اندیش ، اندیشیدن ـ سوچنا].

---اَنْدیشی (---فت ا ، سک ن ، ی مج) امث.
رک : **کوتاہ اندیشی ، کم فہمی ، بے وقوفی ، نادانی.** اپنی کوتہ اندیشی پر ہزار لعنت و ملامت کی.(۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۸۲). ان سے کوتہ اندیشی یہ ہوئی کہ غنیم کے ساتھ صلح کی گفتگوئیں کیں. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۲۱). [کوتہ اندیش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آسْتینی (---سک س ، ی مع) امث.
رک : **کوتاہ آستینی ، کنجوسی.** اوس ہاتھ کی موزونی اور مناسبت اور قبض و بسط ، کوتہ آستینی و فراغ دستی ... باحسن وجوہ ظاہر تھی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۹). [کوتہ + آستین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پاچَہ (---فت چ) امذ.
رک : **کوتاہ پاچہ ، چھوٹے قد کا آدمی یا جانور.** بادشاہ کا ایک سائیس تھا کوزہ پشت کوتہ پاچہ ، قد کوئی یکمشت و دو انگشت. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۰۱). [کوتہ + پا (رک) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---خَیالی (---فت خ) امث.
رک : **کوتاہ خیالی ، تنگ نظری ، کوتاہ اندیشی.**

دنیا کی یہ قدیمی کوتہ خیالیاں ہیں
جیتے تو تالیاں ہیں ہارے تو گالیاں ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۵۹). [کوتہ + خیال (رک) + ی ، لاحقہ کیفیت].

---سُخُن (---ضم نیز فت س ، فت خ نیز ضم) صف.
رک : **کم سخن ، کم بولنے والا ، کم گو.**

اسی وقت ہووے گا کوتہ سخن
نکوئی تجھ سوں جھگڑا کریں گے ہمن

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۲۱).

نپاکا اس چمن میں تے توں میو
ہوا کوتہ سخن واللہ اعلم

(۱۶۷۰ ، طبعی ، بہرام و گل اندام (اُردو شہ پارے ، ۱ : ۲۳۷)). [کوتہ + سخن (رک)].

---قَد (---فت ق) صف.
پستہ قد ، ٹھنگنا ، بونا (فرہنگ آصفیہ). [کوتہ + قد (رک)].

---قَلَم (---فت ق ، ل) صف.
رک : **کوتاہ قلم ، کم لکھنے والا ، کوتاہ نویس** (جامع اللغات). [کوتہ + قلم (رک)].

---قَلَمی (---فت ق ، ل) امث.
رک : **کوتاہ قلمی ، کم لکھنا ، کوتاہ نویسی.** کچھ موسم کی سردی کچھ بڑھاپے کی کاہلی کو بھی کوتہ قلمی میں دخل ہے. (۱۹۰۰ ، امیر مینائی ، مکاتیب ، ۲۶۲). [کوتہ قلم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَرْنا محاورہ.
رک : **کوتاہ کرنا ، چھوٹا کرنا ، کرم کرنا ؛ مختصر کرنا ؛ طے کرنا** (جامع اللغات).

---گَرْدَن (---فت گ ، سک ر ، فت د) صف.
رک : **کوتاہ گردن ، چھوٹی گردن والا ، وہ شخص جس کی گردن نسبتاً چھوٹی ہو.** کوئی چھوٹی اَنت کی موٹی تازی سنڈی رنڈی کوتہ گردن ... کی منجھلی بہن بھی برات کی کیفیت دیکھنے کو آئی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۰۵). [کوتہ + گردن (رک)].

---گَرْدَن تَنْگ پیشانی حَرامْزادے کی یہی نِشانی کہاوت.
چھوٹی گردن اور چھوٹی پیشانی والا ، شریر ، فسادی کوتہ گردن ، تنگ پیشانی ، حرام زادے (شریر ، مُفسد) کی یہی نشانی. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۶۵).

---نَظَر (---فت ن ، ظ) امث.
۱. رک : **کوتاہ نظر ، تنگ نظر.**

حقیقت میں جو ہوئیں کوتہ نظر
زباں پر رکھیں عیب سٹ تج ہنر

(۱۸۰۵ ، دیباچۂ گلزار عشق (صحیفہ جنوری ، ۱۹۷۳ء ، ۱۱۳)). لیکن یہ کوتہ نظر اس حقیقت سے بے خبر ہیں کہ سب سے زیادہ بلیغ کلام وہی ہے جو دل میں اتر جائے.(۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۷۹). ۲. **جسے کم نظر آتا ہو ، کم بین ، کم نظر.** سائنس انسان کی روح اور روحانی عالم اور عقبیٰ کا انکار کیا کرے کیونکہ وہ کوتہ نظر ہے. (۱۹۱۰ ، مقدمہ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۵۵). کوتہ نظر پاس کی چیز بھی نہیں دیکھ سکتے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۳). [کوتہ + نظر (رک)].

کوتَہی (و مج ، فت ت) امث.
رک : **کوتاہی ، کمی ، غفلت.**

ہے کوتہی اجل کی طرف سے ہی ورنہ میں
اک عمر سے اسیر ہوں زلفِ دراز کا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۲۳).

چھالے پڑے ہیں گر تفِ دل سے زباں پر
اس پر بھی کوتہی نہیں کرتے فغاں میں ہم

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۲۴).

اوس حیلہ گر نے کوتہی شب کے شکوے سے
رکھا ہے اپنا وصل قیامت کی رات پر

(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۹۷). [کوتہ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُوتی (۱) (و مع) امذ.
(مشاط گری) **کٹنا ، قرمساق ، بھڑوا** (اب و ، ۷ : ۸۶)۔[مقامی]۔

کُوتی (۲) (و مع) امذ (قدیم).
بندر (علمی اردو لغت)۔ [مقامی]۔

کوتی (۱) (و مع) صف مث.
۱. **کوتہ** (رک) **کی تانیث ، چھوٹی ، مختصر**. تسرے دیس رات کون زلف جا کر شب خون پڑی ، کوتی تھی سو ہونی بڑی ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۹)۔

جمال و حسن میں کامل وہ سب تھی
ولے کوتی حمیات اوس کے عجب تھی

(۱۶۸۸ ، قصۂ کفن چور ، ۲)۔ آرسی میں صورت چھوٹی دستی ہے اور پانی میں اولٹی اور تلوار میں لنبی ، اما اصل صورت نہ کوتی ہے نہ لنبی لنبا پنا کوتا پنا نمائش ہے ۔ (۱۷۹۹ ، شاہ نوراللہ ، تجلیاتِ ستۂ نوریہ ، ۳ : ۲۶) ۔ اکثر ایسے معالج ان عورتوں کو ضرور پڑھتے ... اور بھی ان عورتوں کو کہ جن کا جسم فربہ اور گردن کوتی ہے۔ (۱۸۳۸ ، اصولِ فنِ قبالت (ترجمہ) ، ۵۰)۔ ۲. **حقیر** (قدیم اردو کی لغت)۔ [کوتا (رک) کی تانیث]۔

---عَقل کا صف مذ.
کم فہم ، ناسمجھ ، نادان ، بے وقوف. دُسرا کوتی عقل کا. (۱۷۶۵ ، انوار سُہیلی (دکھنی اردو کی لغت))۔

کوتی (۲) (و مع) صف.
اندازہ لگانے والا ، جانچنے والا (عموماً غلہ وغیرہ کا).

یکس تھے ایک ہیں جوتی ، دیکھت بھولیں جگت کوتی
خجل ہویں ڈھال کے موتی ، ڈھلیں جب چُلبلیاں بالیاں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۹)۔ [رک : کُوت + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کوتے (۱) (و مع) امث.
رک : **کوتی (۱) ، حقیر** (قدیم اردو کی لغت)۔ [رک : کوتی (۱) کا ایک املا]۔

کوتے (۲) (و مع) صف.
رک : **کوتی (۲) ، جائزہ لینے والا ، حصہ دار** (قدیم اردو کی لغت)۔ [کوتی (۲) کا ایک املا]۔

کوتیا (و مع ، کسِ ت) امذ.
رک : **کوتی (۲) ، غلّہ اور میوہ کا اندازہ کرنے والا** (علمی اردو لغت)۔ [رک : کوتی (۲) + ا ، لاحقۂ نسبت]۔

کُوتیاں (و مع ، سک ت) امذ (قدیم).
کُوتہ (رک) **کی جمع** ، کتّے. کوتیاں کوں سلک دیے تو موں چاٹتے آتے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۲۵)۔ [کوتی = (کتا (رک) کی جمع]۔

کَوتھ (و لین) امذ.
(لفظاً) کیاکام ؛ (مجازاً) **کام ، مطلب ، واسطہ ، رشتہ ، تعلق ، سروکار**. تم اپنی ہستی کو کیوں بھولتے ہو «تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کوتھ»۔ (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۵۵)۔ [غالباً : کون (رک) کا بگاڑ]۔

کوتھ (۱) (و مج) امذ ؛ امث.
رک : **کوت (۱)، لکڑی کی وہ الماری جس میں بندوقیں رکھتے ہیں**. اسی شب دس یا گیارہ بجے رات کو انیسویں رجمنٹ کے سپاہیوں نے بلوہ کرکے کوتھ (جہاں کہ بندوقیں جمع رہتی تھیں) کو توڑ کر اپنی اپنی بندوقیں لین میں لا رکھیں. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۵۶)۔ [رک : کوت (۱) کا ایک املا]۔

کوتھ (۲) (و مج) امذ.
خوشہ ، اناج کی بالی (پلیٹس)۔ [س : कोथ]۔

کوتھ (۳) (و مج) امث.
(کاشت کاری) **اناج کے پودے میں بال ، طرّہ یا بھٹا نکلنے کا ابھار** (اب و ، ۶ : ۹۲)۔ اف : آنا ، نکلنا. [رک : گود = سوجن کا بگاڑ]۔

کَوتھا (و لین) صف مذ.
کون سا.

پونچھ مت مجھ سے دوگانا ہے تجھے کوتھا برس
دور تیری جان سے تجھ کو لگا میٹھا برس

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوانِ رنگین و انشاء ، ۶۶))۔

مجھے یہ تو بتا تیرے فرزند کا موئے نادہند کا
کیا ڈول کیا حال ہے اوس کو کوتھا سال ہے

(۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۱۶)۔ اِکلا (= اکیلا) سے اکلوتھا بنا (جو بعد کو اکلوتا ہو گیا) چنانچہ چوتھا کوتھا. (۱۹۶۱ ، نوائے ادب ، بمبئی ، اپریل ، ۳۶)۔[رک : کَوتھ + ا ، حرفِ تشبیہ]۔

کوتھبی (و مع ، سک تھ) امذ.
پان کی ایک قسم. اسماء اقسام پان یہ ہیں ... کوتھبی. (۱۸۳۸، توصیفِ زراعت ، ۱۸۳)۔ [مقامی]۔

کوتھلا (و مع ، سک تھ) امذ.
تھیلا ، بورا ، غلاف ، چمڑے کا بڑا تھیلا ، پیٹی یا مٹی کا بڑا برتن جس میں اناج ڈالتے ہیں ؛ جیب، کیسہ ؛ (مجازاً) پیٹ، شکم، معدہ (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس)۔ [س : क + ला + कोष्ठ]۔

---بَھرنا محاورہ.
(حقارۃً) **ادھوڑی تاشا، پیٹ بھرنا ، گڑھا بھرنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات)۔

کُوتھلی (و مع ، سک تھ) امث.
چھوٹا تھیلا ، تھیلی ، بوری ؛ جیب ؛ شیرینی یا مٹھائی کی تھیلی (جو تحفۂ کسی کو دی جائے) (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس) ۔ [کوتھلا + ی ، لاحقۂ تصغیر]۔

کوتھ مِیر/ کوتھمیر (و مج ، سک تھ ، ی مع) امذ.
ہرا دھنیا یا اس کے پتے (لاط : **Coriandrum Sativum**)۔

لہسن بیگ و پیاز بیگ و پودینہ بیگ و کوتھمیر بیگ (۱۸۰۳ ، جنگ نامہ ، پوستی (اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ۱۹۷۳ ، ۱۳)). دھنیے کے پتوں کو کوتھ میر کہتے ہیں . (۱۸۸۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۶۶).

لیکن ستم رسیدہ بخاری کو آج تک
چٹنی کے واسطے نہ ملا کوتھ میر بھی

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۳۴۷). ماش کی دال ، مونگ کی بگھری ہوئی دال کوتھمیر (ہرا دھنیا) کی خوشبو ان کو پسند تھی . (۱۹۸۸ ، غالب ، کراچی ، جنوری تا جون ، ۲۰۸). [س: कुस्तुम्बरी].

کُوٹھنا (و مع ، سک تھ) ف ل ؛ سے کونتنا ، کونتھنا.

۱. پاخانہ کرتے ہوئے زور لگاتے وقت آواز کا نکالنا ، کانکھنا. ٹنی مس (Tenemus) یعنی بار بار پاخانہ کی حاجت ہونا کوتھنا اور پھر بھی پاخانہ کا نہ آنا پیچش کی علامت ہے. (۱۸۸۷ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۵۶). جب مویشی کے مرض کا دوسرا درجہ ہو گا ، تو علامات و نشانات حسب ذیل ہونگے تمام بدن کی گرمی کا یکساں نہ ہونا ... جانور کا کوتھنا و کانکھنا ... پیٹ میں مروڑ کا زیادہ اٹھنا. (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۳۹). **۲. کراہنا سسکنا.** بچے کو کندھے پر چڑھانے کے بعد ایسی کوتھنے والی منحوس قطع کسی عورت کی ، ہم نے تو دیکھی نہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۹). **۳. بوجھ اٹھاتے ہوئے آواز نکالنا ، زور لگانا ، بےحد کوشش کرنا** (ماخوذ : جامع اللغات). [س : कुत्थनीय].

کَوتھی (و لین) امث.

کونسی (تاریخ). قافیہ خوب ملا ، ولی حسین پوچھتے ہیں کہ کوتھی کو آئیں گے میں کہتا ہوں چوتھی کو. (۱۹۱۸ ، خطوط اکبر بنام خواجہ حسن نظامی ، ۱۰۲). [کوتھا (رک) کی تانیث].

کوتھی (و مع) امث.

وہ حلقہ نما تسمہ جو تلوار یا پیش قبض وغیرہ کی میان میں بطور شام لگا ہوا ہوتا ہے ، میان کا چھلا. سپر کہنہ پشت پر تلوار پرانے چمڑے کی نیام ، جس کی کوتھی گر گئی ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۰۳). [رک : کوتھ (۳) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کُوٹ (۱) (و مع) امر.

۱. کوٹنا (رک) کا امر ، تراکیب میں مستعمل نیز بطور تابع جیسے: کاٹ کوٹ (جامع اللغات). **۲. « کوٹ » کر کی جگہ.**

ناؤ اٹھاویں طبل کوٹ
بادل جیوں کے برسیں پھوٹ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ، ۱۹۵۷ ، ۲ ، ۱ : ۵۳)).

او لشکر سوں یوں بولی اس وقت گرم
جو اتنیاں کوں میں کوٹ کرتی ہوں نرم

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۱۳). میں سب کو کاٹ کوٹ کے دھر دوں گا ، جاتے کہاں ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۸۹). شیشہ کو کوٹ پیس کر اس کے باریک ذروں کو کپڑا بنانے میں شامل کر دیا ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۳۳). **۳. پڑھنا ، ورد کرنا ، مسلسل دہراتے رہنا ، یاد کرتے رہنا.**

کلمہ کوٹ محمدیؐ تاپس امن و امان
نوشہ ٹہلی بادشاہ ایک صاحب سبحان

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۰). [کوٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

---تان امث.

(موسیقی) تان کی دوسری قسم جس میں سُر سلسلہ وار لگانا ضروری نہیں بلکہ الٹ پلٹ کر تانیں پیدا کی جاتی ہیں. ہم کوٹ تان کے پلٹے معلوم کرنے کا ایک مختصر طریقہ معہ نقشہ کے تحریر کرتے ہیں. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱ : ۱۹). [کوٹ + تان (رک)].

---ڈالنا محاورہ.

۱. مارنا ، پیٹنا ، قلع قمع کرنا. وہ جمعیت شیروں کے مانند تازہ دم کمین گہ سے باہر کو دی اور دشمن کو چار طرف سے کوٹ ڈالا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۵۴). **۲. کسی چیز سے ضرب لگانا ، کسی چیز کو مار کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا.** چیختی ہوئی صفیہ نے عارف کا دروازہ کوٹ ڈالا. (۱۹۶۴ ، کپاس کا پھول ، ۱۳۶).

---(کاٹ) کَر م ف.

ٹکڑے ٹکڑے کر کے ؛ بخوبی ، بکثرت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

---کَر بَھری ہونا محاورہ.

(کسی شخص یا چیز میں کسی خوبی یا خرابی کا) کامل طور پر ہونا ، کسی شخص یا چیز میں کسی صفت کا مکمل طور پر ہونا.

تمام اس کے ہیں اعضا شعلۂ نور
شرارت کوٹ کر اس میں بھری ہے

(۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، امانت لکھنوی ، ۲۰).

---(کُوٹ) کَر/کے بَھرنا محاورہ.

ٹھونس ٹھونس کر بھرنا ، اتنا بھرنا جس سے زیادہ ممکن نہ ہو ، اچھی طرح سے داخل یا شامل کر دینا؛ (کسی خوبی یا صفت وغیرہ کا) بہت زیادہ پایا جانا یا موجود ہونا یا جمع ہو جانا.

ہے تابیاں بھری ہیں مگر کوٹ کوٹ کر
خرقے میں جیسے برق ہمارے ہے اضطراب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۰۶). جس قوم کے بچے ابتدائی عمر سے ناز و نعم میں پلے ہوں اس کے جوانوں میں عیش پسندی کوٹ کوٹ کر بھری ہو گی. (۱۹۲۹ ، نکات رموزی ، ۲ : ۱۳). انشا میں مزاح کی حس کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی. (۱۹۸۸ ، احوال دوستاں ، ۱۰۵).

---(کُوٹ) کَر/کے موتی بَھرنا محاورہ.

۱. دنیا کی تمام خوبیوں کا جمع کر دینا.

کہنے لگے ز روئے طرب خوش گہر تمام
موتی بھرے ہیں کوٹ کے کیا واہ واہ واہ

(۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، امانت لکھنوی ، ۱۰۷).

خوش نمائی سلک دنداں کی دھن میں کیا کہوں
در جگر یاقوت میں موتی بھرے ہیں کوٹ کوٹ

(۱۸۳۹ ، نکہت دہلوی (فرہنگ آصفیہ)). **۲. (آنکھوں کا) پُرکیف و بارونق بنانا.**

وہ آنکھیں جو روتی ہیں بس پھوٹ پھوٹ
تو گویا کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۹۲).

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری آنکھوں میں اگر
قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۵).

دیکھے جو چشمِ مست کو چشمِ صدف کبھی
موتی بھرے ہیں کوٹ کے بے پیر آنکھ میں
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۷۳).

--- کُوٹ م ف.
رک : کوٹ کر ، **بخوبی ، بہت زیادہ ؛ بکثرت.**
ستم اس بچارے ہو کی کوٹ کوٹ
تراش اس گھڑی کوچ کا کوچ جھوٹ
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۳).

--- کُوٹ کے خُوبیاں بَھری ہیں فقرہ.
(طنزاً) **بہت عیب ہیں ، ہجو** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

کُوٹ (۲) (و مع) امث.
چوری مال سہلوک (مصطلحات ٹھگی). اف : کر لینا. [مقامی].

کوٹ (۱) (و مج) امذ.
۱. **قلعہ ، گڑھ ، شہر پناہ ، حصار.**
گیا رام جیونکہ وو راون پہ چل
لیا کوٹ لنکھا سو سیتا بدل
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۳).

نبیؐ کہے لا الہ کا کوٹ میں جے کوئی آویگا
میرے کوٹ میں سو عذاب تے راحت پاویگا
(۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۲۷).

گر صف مژگاں ہو گھیرے عقل کیا غم جیوں نگہ
عشق کے ہیں سات پردوں کے سدا کوٹوں میں ہم
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۲۵). ایک کوٹ دیکھا ، بہت بلند تمام پتھر کا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۱). اس کے استقلال کو دیکھ کر لنکا کا کوٹ پانی پانی ہوا جاتا ہے. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۰۶). اپنے جوگ شادی رچائی اور برات بنا کر راجہ کے کوٹ میں لے گیا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۳۷). کوٹ بمعنی قلعہ ، قلعہ اونچا ہوتا ہے. (۱۹۷۹ ، اثبات ونفی ، ۸۲). ۲. **چار دیواری ، کنڈل ، فصیل ، حصار.**

اما ماں کی دعا ورد ہے دُعا کا کوٹ جوگرد ہے
معانی قطب تج بردھے علی کو حُب حصاری ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۳).

ہو جائے کوٹ گرد ترے گر وہ بیٹھ جائے
صف باندھ کر کھڑے ہوں تو ہے قلعہ کے النگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۰).

اندر چمن ایسا کیا جو طرف اس کو کوٹ ہے
حکمت بہ جائے ہے خدا آدم بنا سب کھوٹ ہے
(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ ، ۷). ۳. **(مجازاً) قالب ؛ جسم ، جسد** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **دفاعی مورچہ ، وہ جگہ جہاں سے دشمن پر گولے داغے جا سکیں ، دشمن پر تیر یا آتشیں اسلحہ پھینکنے کا مورچہ.** خیال کیا جاتا ہے کہ اتنا بڑا قلعہ اور کوئی نہو گا مشہور ہے کہ اس قلعہ اور شہر کے چھپن کوٹ اور باون دروازے ہیں. (۱۸۳۶ ، آثارالصنادید ، ۳۰). ۵. **لڑائی کے وقت ہاتھی یا گھوڑوں کی حفاظتی صف یا پرا وغیرہ.** دوارکا پوری سے ہستنا پور کو چلے اس سمے کی سوبھا کچھ برنی نہیں جاتی کہ آگے ہاتھیوں کا کوٹ بائیں داہنے رتھ گھوڑوں کی اوٹ. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۸۷). ۶. **عاملوں اور جادوگروں کا حصار یا کنڈل جس میں بیٹھ کر عمل کرتے یا منتر پڑھتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ). ۷. **(استعارۃً) سمت ، طرف.**

آج کا دن بھی آخر بیتا ، جگ جگ کا جنجال لیے
اندھیارے نے ایک جھپٹ میں چاروں کوٹ سنبھال لیے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۸). [س : कोट : कोट्ट].

--- اُٹھانا محاورہ.
قلعہ تعمیر کرنا ، فصیل کو بلند کرنا ، حصار تعمیر کرنا.
کیا سخت مکاں بنواتا ہے کھم تیرے تن کا ہے پولا
تو اونچا کوٹ اٹھاتا ہے واں گور گڑھے نے منہ کھولا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۵۴۳).

--- باندْھ بَیٹھنا محاورہ.
گھٹنوں کو سینے کے بالمقابل لا کر ہاتھوں وغیرہ سے گرفت میں لینا ، آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ، آرام سے بیٹھنا. تیسرا درویش کوٹ باندھ بیٹھا ، اور اپنی سیر کا بیان اس طرح سے کرنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۴).

--- باندْھنا محاورہ.
حصار کھینچنا ، روک قائم کرنا ، چار دیواری اُٹھانا ، فصیل بنانا.
کیوں نظر تجہ چاند مکھ پر عاشقاں کی پڑ سکے
زلف کے خط کی گھٹا نے ہر طرف باندھا ہے کوٹ
(۱۹۶۷ ، سندھ میں اردو شاعری ، ۱۶).

--- پال امذ.
حاکم قلعہ ، قلعہ کا سردار (ماخوذ : جامع اللغات). [کوٹ + پال (رک)].

--- گَشْتی (--- فت گ ، سک ش) امث.
قلعے کے سپاہیوں کی وہ جماعت جو قلعے یا شہر کا گشت کر کے دشمنوں اور مجرموں کا سراغ لگائے ، قلعے کی گشت اور حفاظت پر مامور سپاہیوں کی جماعت. ہر کارے کوٹ گشتی کے دوڑ گئے اور ملکۂ حیرت کی دعا و ثنا بجا لا کر عرض کیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵۹).

چھپ کے ملنے کی بھی کیفیت اونھیں مل جائے
کوٹ گشتی میں لگے کوئی جو پرچا اون کا
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۶۳). [کوٹ + ف : گشت ، گشتن - گھومنا ، گردش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کوٹ (۲) (و مج) امذ.
کورٹ (رک) **کی تخفیف ، ترا کیب میں مستعمل ، جیسے کوٹ شپ ، کوٹ مارشل وغیرہ.** [رک : کورٹ (رک) کی تارید و تخفیف].

---شپ (--- کس ش) امث.
شادی کے لیے لڑکی کو رجھانا ؛ معاشقہ ، ملاقات کچہری ، عدالت ، دربار (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) [کورٹ شپ کی تخفیف].

--- کَرْنا محاورہ.
کورٹ شپ ، معاشقہ کرنا ، شادی سے پہلے لڑکی سے ملاقات کرنا (علمی اردو لغت).

---مارْشَل (---سک ر ، فت ش) امذ.
رک : **کورٹ مارشل ، فوجی عدالت میں مقدمہ چلانا ، فوجی تحقیقات کرنا ، فوجی افسروں پر مشتمل عدالت.** اگر پلٹن میں کسی نے ایسی شرارت کی ہوتی تو فوراً کوٹ مارشل ہو جاتا. (۱۹۲۲ ، گوشہ عافیت ، ۱ : ۲۵). [کورٹ مارشل (رک) کی تخفیف].

---ہونا محاورہ.
رک : **کورٹ مارشل ہونا.** تئے سوار رڑکی تک ساتھ رہے اور وہاں پہنچ کر بگڑ گئے ، انکا کورٹ ہوا ... کلکٹر بہادر کی عنایت سے ان کی جان بخشی ہو گئی. (۱۸۵۸ ، سرکشی ضلع بجنور ، ۱۶۳).

کوٹ(۳) (و مج) امذ.
رک : **کوت** (۱) **کا ایک تلفظ ، ترا کیب میں مستعمل.**

---بانْدْھنا / بَنْدْھنا محاورہ.
ہتھیار بند سپاہیوں یا فوجیوں کا قاعدے اور اُصول کے مطابق صفوں میں کھڑا ہونا. برگیڈیر کرسی پر بیٹھا تھا کوٹ ہتیاروں کا بندھا تھا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۵۰).

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
ہتھیاروں یا بندوقوں وغیرہ کو قرینے یا قاعدے کے مطابق رکھنا یا جمع کرنے کی صورت یا حالت. قدرت نے نیا تماشا دکھایا تھا باغ رخسار کی نرگس میں تلوار کا پھل آیا تھا ترکانِ چشم نے تلواروں کی کوٹ بندی کی تھی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۰). [کوٹ + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کوٹ(۴) (و مج) امذ.
۱. **آستینوں والا انگریزی وضع کا چوغہ نیز کُرتے وغیرہ کے اوپر پہننے کا لباس جو مختلف وضع قطع کا ہوتا ہے.** یہاں کالجوں اور اسکولوں میں ... ہر طالب علم کے کوٹ کے گریباں پر سنہری کلابتوں میں اس کالج یا اسکول کا نام کڑھا ہوا ہوتا ہے. (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۵۳).

ہرچند کہ کوٹ بھی ہے پتلون بھی ہے
بنگلہ بھی ہے پاٹ بھی ہے صابون بھی ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۲). شب بخیر کے شور میں کوٹ پہنے گئے ، باہر رات سرد اور ویران اور خوشگوار تھی. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۸). [انگ : Coat].

---پَتْلُون (---فت پ ، سک ت ، و مع) امذ.
انگریزی وضع کا مکمل لباس ، پورا سوٹ. سرکار کا نیا کوٹ پتلون سارا جل گیا. (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۲۵). اتنا پتہ چلا کہ پڈو برف والے کا لڑکا جو ہر وقت کوٹ پتلون پہنے پھرتا ہے اور پہلے یکہ ہانکتا تھا ڈورے ڈال رہا تھا. (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۵۸).

میں پہن کر کوٹ پتلون اور ڈٹ کر ہیٹ بوٹ
آدمی تو کیا بلا تشبیہہ بندر ہو گیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۱). [کوٹ + پتلون (رک)].

---پیس (---ی مع) امث.
تاش کے پتوں کا ایک کھیل جس میں بہ یک وقت چار آدمی کھیل سکتے ہیں. بجیا اپنے جہیز سے دور بے تعلق سی بیٹھی بچوں کے سنگ کوٹ پیس کھیل رہی تھی.(۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۹۵). [کوٹ + پیس (پیسنا (رک) کا حاصل مصدر)].

کوٹ(۵) (و مج) امذ.
۱. (رنگ کاری) **استر ، رنگ و روغن کرنے سے پہلے لکڑی کی سطح کو چکنانے اور ریخوں کو بھرنے کا سریش میں بنا ہوا مسالا جو روغنی رنگ کرنے سے پہلے بطور تہ لگایا جاتا ہے اس کو تہ اور زمین بھی کہتے ہیں** (اپ و ، ۱ : ۱۵۹). ۲. **رنگ ، روغن ، گرد ، چونے یا کسی اور چیز کی تہ.** اِدھر آپ نے کھرچا ادھر دوسرا آیا اور اس نے ایک کوٹ اپنی طرف سے چڑھا دیا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۵). ٹنگسٹن کے مرغولۂ یعنی سپائرل (Spiral) پر بیریم اوکسائڈ کا ایک کوٹ چڑھایا ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳۷). اف : پھیرنا ، چڑھانا ، کرنا. [انگ : Coating (رک) سے ماخوذ].

کوٹ(۶) (و مج) امذ.
(باغبانی) **گیندے اور دوسرے گُچھے دار پھولوں کی سب سے اوپر کی پنکھڑیاں.** پیالے کے درمیان سے ایک ڈنڈی باہر نکل آتی ہے جس پر مادہ کوٹ پائی جاتی ہے مادہ کوٹ دراصل ایک مادہ پھول ہے. (۱۹۶۲ ، مبادیٔ نباتیات (ڈاکٹر عبدالرشید مہاجر) ، ۱۰۳). [مقامی].

کوٹ(۷) (و مج). (الف) صف مث.
کروڑ ، سو لاکھ کی تعداد ؛ (مجازاً) بہت زیادہ ، بے شمار.

کتنے کوٹ بخشش ادک لاک تے
تو ارزاں ہوا یوں سُنا خاک تے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۳). (ب) امث. **انتہا یا بلندی (کسی بھی چیز کی) ، چوٹی ؛ دھار یا نوک (تلوار کی) ؛ اونچی جگہ ؛ مثلث قائم الزاویہ کا پہلو ؛ ہلال کی نوک** (پلیٹس). [س : कोटि].

کُوٹا (و مع) امذ.
۱. **ٹکڑا ، چھوٹا ٹکڑا ، ریزہ ، قاش.**

کیا کوفت سے لختِ دل کے کوٹے نکلے
ٹکڑے جو ہوئے جگر کے کوٹے نکلے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۶۳). لڑکا ناشتے دان میں کھٹل کے کوٹے کا سالن ... سے بھرا دے جاتا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۳۳).

۲. (تیلی) ادھ پلی گھانی یعنی کولھو میں ڈالی ہوئی ادھ کچلی تلہن جس میں تیل نہ چھوٹا ہو ، نیم کوفتہ (ا پ و ، ۳ : ۱۰۰). [کوٹنا (رک) سے].

---پَلّی (---فت پ ، شد ل) امث.
موگری (انگ : Mallet) (ماخوذ : علمی اردو لغت). [کوٹنا + رک : پلی (۱)].

کوٹا (۱) (و مج) امذ.
(پارچہ باقی) تانی ، تانا ، تننے کا اڈا (ا پ و ، ۲ : ۸۲).
[مقامی].

کوٹا (۲) (و مج) امذ ؛ سہ کوٹہ.
مختص یا معین حصّہ ، حصہ رسد ، جس کو کوئی فرد واحد یا کوئی جماعت ادا کرنے پر مجبور یا پانے کی مستحق ہو. برآمد ہونے والی مقدار کا کوٹا مقرر کر دیا جائے. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۱۶۹). اس ایٹم کے اندرونی شیل الیکٹرانوں کے اپنے اپنے کوٹے (Quota) سے مکمل طور پر ہوتے ہیں. (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۱۳۹). [انگ : Quota].

---سِسٹَم (---کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ.
کسی کم ترقی یافتہ علاقے کے رہنے والوں کو آگے لانے کے لیے مخصوص شرح سے تعلیم اور نوکریوں کے شعبے میں ملنے والے استحقاق یا حصّہ دینے کا نظام. کوٹا سِسٹم ، ڈومی سائل سرٹیفکٹ ... وغیرہ کتنی خرافات ہیں جن سے ہم کو چھٹکارا نہیں. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، ا کتوبر ، ۳۰).
[انگ : Quota System].

کُوٹائی (و مع) امث.
رک : کٹائی ، کوٹنے کا عمل. جب تک کنکریٹ کی جھریاں آپس میں ایک نہ ہو جائیں کوٹائی موقوف نہ کرنا چاہیے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۱۶). [کٹائی (رک) کا ایک املا].

کوٹَر (۱) (و مج ، فت ٹ) امذ.
۱. **(کاشتکاری) ایسا پودا جس کے تنے کو کیڑے نے اندر سے کھا کر کھوکھلا کر دیا ہو نیز درخت کے اندر کی وہ جگہ جسے پرند کھوکھلا کر دیتے ہیں** (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶۰ : ۹۲).
۲. **سوراخ ، کھوکھلا پن (درخت کا) ، سوراخ ، غار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कोटर].

کوٹَر (۲) (و مج ، فت ٹ) امذ.
ایک قسم کی ترکاری (جامع اللغات). [مقامی].

کوٹَر (۳) (و مج ، فت ٹ) امذ.
کیلی ، ڈاٹ جو دو چیز کے جوڑ کو مضبوط بٹھانے کے لیے لگاتے ہیں. والو کتنے حصّوں میں منقسم ہوتا ہے؟ جواب (۱) والو سیٹ (۲) والو سسٹم (۳) اسپرنگ (۴) کوٹر (۵) کوٹرپن. ۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۳۰). [انگ : Cotter].

کوٹڑی (و مج ، سک ٹ) امث.
رک : کوٹھڑی ، چھوٹا گھر یا کمرہ. سولہ ٹھا کروں کی کوٹڑیوں کے نام سے مشہور ہے. (؟ وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۹).
[کوٹھڑی (رک) کا ایک املا].

کَوتُک (و لین ، فت نیز ضم ت) امذ.
رک : کوتک ، کرشمہ نیز منظر.

تب چینوٹی منجہ ہوجائے گی جک
جب منج پہ کھلی یہ دشت کوتک

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۶). [کوتک (رک) کا ایک املا].

کوتِک (و مج ، کس ت) امذ.
مینڈک ؛ ایک کیڑا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : कोटिक].

کوٹ کرنا ف م ؛ محاورہ.
(کسی کتاب یا مصنف کا) حوالہ دینا یا اس سے رجوع کرنا ، شعر ، فقرے یا عبارت کے ٹکڑوں کو دُہرانا یا نقل کرنا ، اقتباس پیش کرنا. مسٹر آرنلڈ کی سپیچ اور پاینیر کا جو فقرہ پنجاب آبزرور میں کوٹ کیا ہے اس کا ترجمہ کرا کے مجھے ضرور ضرور بھیج دو. (۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۴۱). یہ دونو فضلا امام اعظم صاحب کے ہمعصر تھے ... ان کے مضامین بطور اعتبار کے کوٹ کئے جاتے ہیں. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیاتِ طیبہؒ ، ۲۱۸). غالب کے اشعار کی شرح لکھتے وقت خود اپنے اشعار بھی کوٹ کرتے گئے. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، ا کتوبر ، ۴۰).

کُوٹَل (و مع ، فت ٹ) صف.
جو کسی طرح نہ مانے ، اپنی بات پر یا جگہ پر قائم رہے (محاورات ہند ، ۱۵۲). [مقامی].

کوٹلا / کوٹلَہ (و مج ، سک ٹ / فت ل) امذ.
۱. **چھوٹا قلعہ.** یہ اپنا رشتہ چنگیز خاں سے ملایا کرتا تھا اور کوٹلے بسایا کرتا تھا. (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۱۷۱).
۲. **وہ جگہ جہاں مندر کا توشہ خانہ یا اسباب رہے وہ جگہ جہاں کسی مندر کی املاک رکھی جائے اور اس کے انتظامی معاملات طے کیے جائیں** (فرہنگ آصفیہ). [رک : کوٹ (۱) لا / لہ ، لاحقۂ تصغیر].

کُوٹلَہ (و مع ، سک ٹ ، فت ل) امذ.
رک : کوڑا. میں کوٹ کے نیچے کوٹلہ چھپا کے ان کے گرد چکر لگانے لگا. (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۱۹۶). [مقامی].

---چَھپاکی (---فت چھ) امذ.
رک : کوڑا جمال شاہی جو زیادہ معروف و مستعمل ہے ، بچوں کا ایک کھیل جس میں دائرہ بنا کر بیٹھتے ہیں اور بڑے رومال کا کوڑا بنا کر کھیلتے ہیں. میں نے اپنے مفلر کو بل دے کر انہیں کوٹلہ چھپاکی کا کھیل سکھانا شروع کیا. (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۱۹۶). [کوٹلہ + چھپاکا (رک) کی تانیث].

کوٹلی (و مج ، سک ٹ) امث.
رک : کوٹھری (پلیٹس). [کوٹھلی (بحذف ھ ؛ ل مبدل بہ ر)].

کوٹمیرا (و مج ، سک ٹ ، ی مع) امذ.
ایک پھل کا نام جو گول کدو کی شکل کا ہوتا ہے اس کا مربا اور مٹھائی بناتے ہیں ، پیٹھا. کدوئے گرد ... اس کی ایک قسم اور ہے کہ اس کو بھتوا اور کوٹمیرا اور پیٹھا کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۲۰). [مقامی].

کُوٹُمب (ضم ک ، غم و ، ضم ٹ ، سک م) امذ.
رک : **کٹم جو زیادہ مستعمل ہے ، کنبہ ، قبیلہ ، خاندان ، رشتہ دار.** کتنے دن بیتے کرشن کا جنم دن آیا تو جسودھا رانی نے سب کوٹمب کو نیوت بلایا. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲۵). [س : کٹمب कटम्ब (رک) کا اشباع].

کُوٹَن (و مع ، فت ٹ) امث.
کوٹنے اور چھڑنے میں جو یا چاول وغیرہ کا چورا یا ٹوٹا ، تراکیب میں مستعمل.

سکھا سانپ تیسی تیل ، مکٹی تریا ملے اکیل
گون کے گونڈی ملے کانا ، کوٹن جتن نہ کاج سدھانا

(۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۱۲۸). [کوٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

ـــ ہاری صف مث ؛ امث کوٹنہاری.
(پسنہاری) جو ، دھان وغیرہ چھڑنے یعنی اوکھلی میں کوٹ کر چھلکا نکالنے والی مزدورنی (ا پ و ، ۳ : ۱۱۸). [کوٹن + ہار، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ تانیث].

کُوٹنا (و مع ، سک ٹ) ف م.
۱. **(ضرب لگا کر) چُورا کرنا ، ریزہ ریزہ کرنا.**

کوٹ موتی زمیں پہ فرش کیا
لعل و گوہر رکھے چھتوں میں لگا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۲).

دے اسی کو کوٹ کر مانجھا تو اپنی ڈور کو
شیشۂ دل میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۶). اگر بلوط کے سیاہ دانے کوٹ کر شراب عتیق میں گوندھیں اور عورت شافہ لے ہرگز حیض سے نہ ہو گی. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۵). میرا کام الماریوں اور میز کرسیوں کی جھاڑ پونچھ پھٹے پرانے رجسٹروں کی مرمت اور حکیم صاحب کی جڑی بوٹیوں کو چٹو میں ڈال کر کوٹنا تھا. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۹۶). ۲. **پیٹنا ، کسی شے سے ضرب لگانا ، چوٹ مارنا.**

روون لاگیا یوں سر کوٹ
جانو اسمان پڑیا ٹوٹ

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۱۲).

ان کی لغزش سے کیا حق درگزر
کوٹ لے تو اب حسد سے اپنا سر

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگہ ، ۴۸).

جس کو سیر چمن حسن نہ ہو مدِّنظر
دستِ مژگاں سے سدا سینہ کو کوٹے وہ آنکھ

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۳). کوئی سر پیٹتا تھا اور سینہ دونوں ہاتھوں سے کوٹتا تھا. (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۷ : ۳۶۸). جب میں نے اس کی باتیں سنیں تو میں سینہ کوٹنے لگا. (۱۹۶۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۱۲). ۳. **مارنا پیٹنا ، زد و کوب کرنا ، زخمی کرنا ، ضرب لگانا.**

اینچے اس پر حیف کروں
ماروں کوٹوں دوکھ دھروں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ۱۹۵۷ ، ۲ : ۶ : ۶۰)).

او لشکر سوں یوں بولی اس وقت گرم
جو اتیاں کوں میں کوٹ کرتی ہوں نرم

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۸۱۳).

کل آئے تھے بڑی شیخی سے میخانے کو لٹوانے
ولے رندوں نے مل کر محتسب کو زور ہی کوٹا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۵۵). کوٹنی ایسا بے غیرت ہوتا ہے کہ جتنا مارو ، جتنا کوٹو وہ دن پر دن چکنا گھڑا ہوتا جاتا ہے. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۵). اوس بدنصیب کو گھر میں بلا کر سر سہلا کر چپکے چپکے لوٹو دام مانگے تو کوٹو. (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۸۴). مڑی ہوئی تلوار سے دشمن کو دھما دھم کوٹا جا سکتا ہے. (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۲۵۳). ۴. **غلے کو اوکھلی میں ڈال کر چھلکا وغیرہ دور کرنا ، اناج وغیرہ کا ڈنڈے مار کر دانہ اور بھوسا الگ کرنا.** ایک پتھر کا ٹکڑا کہ وہ ایک قدرتی پیداوار تھی ، لیکن انسان نے اس کو نوکدار بنا کر شکار کرنے کا آلہ بنا لیا یا اس میں عمق پیدا کر کے غلہ کوٹنے کا برتن تیار کر لیا. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۳۱). اب ان اناج کو اچھی طرح کوٹ کر پانی میں ڈال دبا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد) ، ۲۰۶). ۵.(اَ) **چھیتنا ، ضرب لگا کر یا دبا کر پھیلانا یا ہموار کرنا.**

کس کے گالوں سے ہمسری کر کے
سونے کے ورق کو کوٹتے ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۹). پتھر کوٹنے کا انجن ، اپنی بھاری بھرکم چال سے اِدھر سے اُدھر ، اُدھر سے اِدھر پھر ... رہا تھا. (۱۹۴۰ ، سجاد حیدر یلدرم ، حکایۂ لیلی و مجنوں ، ۱۰). ایک موچی دن بھر جوتے سیتا ، چپلیں ٹانکتا ، چمڑا کوٹتا ، محنت سے کام کرتا. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۱۷۵). (اا) **چونے ، چھت وغیرہ کو تھاپی سے پیٹنا نیز کنکروں کو سڑک میں ڈال کر موگری سے دبانا یا توڑنا.**

مردوں کی لحد پہ چل کے مغرور
مزدور ہیں کوٹھے کوٹتے ہیں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۵). پتھر کوٹنے کا انجن ، اپنی بھاری بھرکم چال سے اِدھر سے اُدھر ، اُدھر سے اِدھر ... کر رہا تھا. (۱۹۴۰ ، سجاد حیدر یلدرم ، حکایۂ لیلی و مجنوں ، ۱۰). ۶. **بجانا ، چوٹ لگانا ، ضرب لگانا ، کسی چیز سے بجا کر آواز پیدا کرنا ، ضرب لگا کر آواز پیدا کرنا.**

ناؤ اٹھاویں طبل کوٹ
بادل جیوں کے برسیں پھوٹ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ۱۹۵۷ ، ۲ : ۶ : ۵۳)).
[پ : कुट्ट (ड) ; س : कुट्ट (ड)].

ـــ چھاٹنا ف م ؛ محاورہ.
توڑ کر ریزہ ریزہ کرنا ؛ الگ الگ کرنا ، فضول یا اضافی چیزیں نکالنا ، بہتر بنانا. اس کہانی کے اجزا کو کئی بار کوٹا چھانا (۱۹۸۳ ، او کھے لوگ ، ۸۲).

کُوٹُنب (ضم ک ، و مع ، ضم ٹ ، سک م بشکل ن) امذ.
رک : کنبہ جو زیادہ مستعمل ہے ، رشتے دار ، خاندان.

کوٹنب دار بھوکھا جو ہو دیندار
کرے بادشاہ جو عدل بے شمار

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۷۹). [کوٹمب (رک) کا ایک املا].

کوٹنگ (و مع ، کس ٹ ، غنہ) امث.
رنگ ، روغن وغیرہ کی تہ. کوٹ ... اس کے کئی مرکبات مثلاً اوور کوٹ ، لانگ کوٹ ، شارٹ کوٹ اور کبھی کبھی کوٹنگ بھی مستعمل ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۳۷). [انگ Coating].

کُوٹنی (ضم ک ، و مع ، سک ٹ) صف مث.
رک : کُٹنی.

نہ کر راز بھی کٹیں ہویدا وہاں
کیا ایک کوٹنی کوں پیدا وہاں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۰). ایک دن ایسونیہ نام کوٹنی کہ سب گھروں میں آمد و رفت رکھتی تھی ، مروان کے گھر آئی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۴). اری میں نے تاڑا تو علامہ بڑی ہی کوٹنی ہے چل دور ہو. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۳۹). [کٹنی (رک) کی اشباعی صورت].

کُوٹو (و مع) امذ.
ایک قسم کا اناج جسے ہندو برت (فاقہ یا روزہ) میں کھاتے ہیں (جو ایک سبزی کے پھول کے بیج کا پسا ہوا آٹا ہوتا ہے) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

کوٹوار (و مع ، سک نیز فت ٹ) امذ.
رک : کوتوال.

ہوئے بھرتی قانون گو کوٹوار
بہت اور پٹواری بھی بے شمار

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۶۲).

چھیلا خاں ، بیلوں کو موڑو
کوٹوار کی چندیا توڑو

(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۱۰۹). [رک : کوٹ (۱) + وار ، لاحقۂ صفت].

کوٹوال (و مع ، سک ٹ) امذ.
علاقہ کا حاکم ، بڑا افسر ، کوتوال (ماخوذ : پلیٹس). [رک : کوٹ (۱) + وال ، لاحقۂ فاعلی].

کُوٹو تو چُونا ، نہیں تو خا ک سے دُونا کہاوت.
چونا جتنا زیادہ کوٹا جائے گا اتنا ہی پائیدار ہو گا ، اسی طرح جتنی محنت کی جائے ، محنت سے اتنا ہی فائدہ ہو سکتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

کُوٹُو کی چھال امث.
ایک قسم کی خشک چھال جو جنوبی امریکہ میں پائی جاتی ہے. کوٹو کی چھال یہ ایک خشک چھال ہے جس کی اصلیت معلوم نہیں ... بیرونی سطح مثل دارچینی کے بھوری اور صاف. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۲۱).

کوٹَہ (و مع ، فت ٹ) امذ.
رک : کوٹا ، حصہ. جائزے میں زیادہ صحت پیدا کرنے کے لئے ہر شمار کنندہ کا « کوٹہ » مقرر کر دیا جاتا ہے. (۱۹۶۸ ، اطلاق شماریات ، ۸۳). میں بچپن ہی میں اپنا کوٹہ پورا کر چکا ہوں. (۱۹۸۸ ، احوال دوستاں ، ۱۶۲). [انگ : Quota].

کُوٹی (و مع) امث.
رک : کوٹا جس کی یہ تصغیر ہے.

گلابی تافتا بند پین چولی لعل رنگ تس میں
جوبن بالا چھپا کے منج پر یک ہیرے کی کوٹی ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۰). [کوٹا (رک) کی تصغیر].

کوٹیال (و مع ، سک ٹ) صف.
جادو ٹونا کرنے والا ، ساحر ، جادوگر ، پڑھنتیا ، عامل.

پاہیں کمند انداز او کوٹیال تیرے نین دو
سو کا کمند لے ہاتھ میں بیٹھے ہیں سٹنے چک اوپر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۵).

ٹونا کسی کوٹیال کا تج پر چلے نا تیوں کدھیں
تعویذ بازو سوں تیرے باندے ہیں حیدر فتح کا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۶). [رک : کوٹ (۱) یال ، لاحقۂ صفت].

کُوٹیشَن (ضم ک ، و مع ، ی مج ، فت ش) امث ؛ امذ.
شرح ، نرخ ؛ سامانِ تجارت کی جاریہ قیمتیں نیز اقتباس ، حوالہ. کراچی اسٹاک ایکس چینج کو ... کوٹیشن کے لئے اجازت ... دے دی گئی ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۴ : ۶). [انگ : Quotation].

کُوٹھ (و مع) امث.
رک : کٹ ، ایک پودے کی جڑ ، ایک دوا کا نام ، قُسط. قسط ... فارسی میں کوشتہ اور ہندی میں کوٹھ بواوٗ معروف کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۹۹). سپیشل جیل دراصل قیمتی جڑی بوٹی کوٹھ کا ایک گودام تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۱۳). [کٹ (رک) کا اشباع].

کوٹھ (۱) (و مج) امذ ؛ = کوٹ.
قلعہ ، حصار.

کہ یک کوٹھ کے بھانج پر کر سرا
مدام ایک رہتا اچھے باندرا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۳).

اتھا کوٹھ افلاک ایسا بلند
نہ دستا تھا اس کوٹھ کوں سند بند

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۸). [رک : کوٹ (۱) کا ایک املا].

ـــ باندھنا محاورہ.
رک : **کوٹ باندھنا ، حصار کھینچنا ، فصیل قائم کرنا**. پھر موسیٰ علیہ السلام ان کو یہ حکم سناوے تو کہے اللہ کے حکم ہم بجا لاتے ہیں سو تمام اپنے خیموں کے روبرو کوٹھ باندھ کے بیٹھے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۲۹).

کوٹھ (۲) (و مج) امذ.
رک : **کوٹھا، مکان نیز گودام ، ذخیرہ کرنے کی جگہ**. اور محلسرائے کے کوٹھ پر جھروکے اور کھڑکیاں ہرگز نہ رکھیں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۰۷) . جو بچا وہ بیت المال کے کوٹھ میں داخل ہوا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۰۸) . [کوٹھا (رک) کی تخفیف].

کوٹھ (۳) (و مج) امذ.
کوڑھ کی ایک قسم جس میں بڑے گول دھبے پڑ جاتے ہیں ، داد (پلیٹس). [ب : कुट्ठो س : कुष्ठ].

کوٹھا (و مج) امذ.
۱. **چھت ، بام**. کہا ، کون ہے کہ مسلم کوں کوٹھے پر لے جاوے اور سر اوس کا کاٹ مجھ کنے لاوے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۵).

کہ اوس کے جذب کے زوروں سے دلبر
چڑھ آئے جوں مہِ نو کوٹھے اوپر

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۷۹). شہر کے کوٹھوں پر جو خلقت تماشا سواری کا دیکھنے کے لئے جمع ہوئی تو ... منڈیر برنگ چمن پر کیفیت ہو گئی. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۳۳).

آن بیٹھا کون کوٹھے پر جو یوں حیراں سے ہوں
خاک پر چپکے پڑے تکتے ہیں سونے بام ہم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۸۶).

لڑکا بھی جو کوٹھے پہ چڑھا ہو وہ اتر جائے
آتا ہو ادھر جو وہ اسی جا پہ ٹھہر جائے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲). کوٹھا اور سائبان انگنائی اور دالان کھچا کھچ بھر گئے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۵). کوٹھے پر تو ہوا چل رہی ہے. (۱۹۸۸ ، ایک محبّت سو ڈرامے ، ۶۸۶). ۲. (اَ) **بالا خانہ ، مکان کے اوپر کا کمرہ**.

کوٹھوں کی کھڑکیاں ہوں رنگارنگ
دنگ ہوں دیکھ جن کو اہلِ فرنگ

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۲).

آکے وہ نیچے پکڑ کر میرا ہاتھ
لے گئی کوٹھے پر مجکو اپنے ساتھ

(۱۸۱۴ ، ایجادِ رنگین ، ۵).

رفعت کوٹھے کا ایک زینہ
دولت خانم کا اِک نگینہ

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۶). سارے کوٹھوں اور تمام کمروں کے دروازے اس طرح بند ہیں جس طرح کسی ماہ رُخ نازنین نازک دماغ کی آنکھیں. (۱۹۰۸ ، مخزن ، اپریل ، ۲۸). گھر آکر ہم میاں بیوی کو اوپر کا کوٹھا رہنے کے لیے ملا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۳۰). (اا) **(مجازاً) طوائف کا بالا خانہ ، رنڈی کا مکان**.

تھے ماہوشاں کل جو اُن کوٹھوں پہ جلوے میں
ہے خاک سے آج اُن کی ہر صحن میں مہتابی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۲).

نظم ہوں کوٹھوں کے مضموں شعر میں
فحش باتیں کل مضامیں نا صواب

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروشِ ہستی ، ۵۳). ہماری فلموں کا معیار اور طوائف کا کوٹھا الگ الگ الفاظ نہیں ہیں. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۱۹۰). ۳. **وہ مکان جس کا ایک ہی دروازہ ہو ، بڑا حجرہ**.

کوٹھری ہے تو چھت نہیں اِس میں
ہے جو کوٹھا تو ست نہیں اُس میں

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۳۴). کعبہ تو ایک کوٹھا سا ہے اور اس کے گرداگرد مسجد بنی ہوئی ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید (حاشیہ) ، نذیر احمد ، ۱ : ۳۲). پیغمبر صاحب پُورے تیس دن یا اُنتیس دن تک بی‌بیوں سے علیحدہ کوٹھے پر رہے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۸۵). جب زندگی اک اُکتاہٹ سی محسوس ہونے لگتی ہے تو ایک کالا بے ڈھبا کوٹھا سا اُبھرتا ہے اور وہ آ کر چاروں طرف سے مجھے گھیر لیتا ہے. (۱۹۷۵ ، لبیک ، ۳۰۷). ۴. **جانوروں کے باندھے جانے کا کمرہ ، پختہ باڑہ**.

دیکھیا بیل کوٹھے میں آیا جو خر
سو پوچھیا کہ تج تیں لے گئے تھے کدھر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۲). ۵. **بھنڈار ، ذخیرہ گاہ ، گودام ، ہتھیار وغیرہ کو قرینے سے رکھنے کی جگہ**.

ابروؤں کا جو کسی کے ہے تصوّر دل میں
اپنا سینہ نہیں کوٹھا ہے یہ تلواروں کا

(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۳۱). وہ لاکھوں من غلہ ایسے اتفاقات کے بھروسے پر جو اس کے اختیار سے باہر ہیں بے دھڑک خرید کر کوٹھے اور کھتیاں بھر لیتا ہے. (۱۸۹۶ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۰۲). باغ والے پچھواڑے میں کچے کوٹھے اور بھینسوں کے باڑے تیار ہو رہے ہیں. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۰۳). ۶. **توشہ خانہ ، مکان جس میں مال و متاع رکھا ہو ، خزانہ**.

دیوانہ ہاشمی کے تیں دیکھا عالم کتا ہے یوں
دیکھا کچھ کچھ سو کچھ کا کچھ سو کوٹھے مال چنڑی میں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۶۴).

جو کوٹھا تھا نواب کے عہد کا
کہ بارود شیشہ سے تھا سب بھرا

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۴۸). ہمیشہ کوٹھا خزانے کا کھلا رہتا. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۹۰). ۷. **سینہ ، چھاتی ، نیم تن یعنی سر سے کمر تک کا حصّہ** (فرہنگِ آصفیہ). ۸. (اَ) **سینے اور ٹانگوں کے درمیان کا حصۂ جسم ، کوٹھی** (ا پ و ، ۷ : ۱۳۲). (اا) **پیٹ ، معدہ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ ا پ و ، ۷ : ۶۸). (iii) **عورت کے پیٹ میں بچّے دانی کی جگہ ، ناف سے نیچے کا حصّہ** (ا پ و ، ۷ : ۱۳۲). (iv) **بچّہ دان ، دھرن** (فرہنگِ آصفیہ). ۹. **خانہ ، لکیروں کا کھینچا ہوا خانہ ، کالم ، نصف کالم ؛ ضرب کا نقشہ جس میں پہاڑے درج ہوتے ہیں** (فرہنگِ آصفیہ). [ب : कोट्ठओ ؛ س : क + कोष्ठ].

---بگڑنا محاورہ.
معدے میں خلل ہو جانا ، ہاضمہ میں فرق آ جانا ، معدے کا غلیظ ہو جانا نیز رحم یا بچہ دانی میں خرابی ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

---توڑنا محاورہ.
نقب لگانا.
دیکھنا کیا حُسن کی دولت کا کوٹھا توڑ کر
نکلی ہیں سر پر لیے دو بدرۂ زر چھاتیاں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۸).

---ٹوٹنا محاورہ.
نقب لگنا ، چوری ہونا.
چوری ہے اے بُتِ عیار کہ سر زوری ہے
نقد جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا ٹوٹا
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

---کاٹنا محاورہ.
نقب لگانا ، چوری کرنا ، لوٹنا. برکت تو تب ہو جب شاہی کوٹھے کاٹیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۴۱).

---لُٹنا ف ل ؛ محاورہ.
خزانہ لٹ جانا ، ڈاکہ پڑنا.
اب کہاں آنسو کہاں وہ دل زمانہ ہو گیا
اپنا کوٹھا لُٹ گیا خالی خزانہ ہو گیا
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۴۳).

---لے کر بیٹھنا / لینا محاورہ.
کسب اختیار کرنا ، چکلے میں بیٹھنا ، پیشہ کمانا ، حرام کی روزی کمانا. جس مکان میں آیا مری تھیں ، اُسے منحوس سمجھ کر چاوڑی میں کوٹھا لیا. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۵).
تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے
بیٹھوں گی کوٹھا لے کے میں بھنڈی بزار میں
(؟ ، راحت (فرہنگ آصفیہ)).

کوٹھار (و مع) امث ؛ امذ ؛ سے کُٹھار.
کٹھیار ، گودام ، اناج ذخیرہ کرنے کی جگہ.
جواں جب چھپا اس کے کوٹھار میں
لگا ڈھونڈنے وہ ہر اک ٹھار میں
(۱۸۵۲، قصۂ زن تنبولی (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱ : ۵۱۹)). آج صبح ایک اور چاول والے کی کوٹھار لٹ گئی. (۱۹۱۲ ، شباب لکھنؤ ، ۱۵۷) . گھر میں تم سب نوکروں کی افسر ہو کوٹھار تمہارے ہی ہاتھ ہے. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۳۷). خسرو نے خریف کا بیج بھی کوٹھار میں رکھنا شروع کر دیا تھا ، بس جیسے دفینہ ہاتھ آ گیا. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۱۵). [رک : کوٹھا + ر ، لاحقۂ نسبت]

کوٹھاری (و مع) امذ.
۱. (کاشت کاری) **اناج کا ذخیرہ رکھنے والا آجر یعنی آئندہ فصل یا بہ وقت ضرورت کام میں لانے کے لیے اناج کو کوٹھوں میں بھر کر محفوظ رکھنے** (ا ب و ، ۶ : ۹۲). ۲. (مجازاً) **رکھوالا ، محافظ.** اتنے میں مویشی خانہ کا کوٹھاری راتب کی گرم گرم روٹیوں کا ٹوکرا لئے نظر آتا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۶). [کوٹھار + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُوٹھاری (ضم ک ، غم و) امث.
رک : کٹھاری ، کلھاڑی. کوٹھاری بطور تبر کے ایک چیز لوہے کی ہوتی ہے لمبا دستہ ... ڈیڑھ ہاتھ کے ... لگتا ہے. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۵۲). [کٹھاری (رک) کا ایک املا].

کُوٹھالی (ضم ک ، غم و) امث.
رک کٹھالی ، بوتہ جس میں چاندی سونا بگھلاتے ہیں.
جو دیکھے تو بیٹھا ہے وہ عشوہ ساز
کوٹھالی میں کرتا ہے دل کو گداز
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۱۸). [کٹھالی (رک) کا ایک املا].

کوٹَھر (و مع ، فت ٹھ) امذ (قدیم).
رک : کوٹھا ، کوٹھری.
کھول کوٹھر دل وہم کلف کھول
فہم ، بکل ، ادرا ک دھر ہاتھ تول
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۱۰). [کوٹھری (رک) کی تخفیف].

کوٹھری ((و مع ، سک ٹھ) امث.
۱. **ایک کمرے کا چھوٹا گھر ، چھوٹا کمرا جس میں عموماً ایک ہی دروازہ ہوتا ہے.**
لیجا کر اس اپس کے ساتھ گھر میں
لیجا کر اون نے را کھا کوٹھری میں
(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر ، عاجز ، ۲۵).
کیا رات کی کوٹھری درمیان
رکھیا لائے دیوار سو سیس پھول جان
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۵۳).
سینے کی کوٹھری میں اندکار کیوں رہے گا
کیتی ہیں دل کوں میرے تج نمکی نار واضح
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۶ (الف)).
میں کوٹھری چھوڑ بہار آیا
دالان میں اس دنی کے دھایا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۰). بانی قبول کیا اور ایک کوٹھری اپنے محل میں بنا ، مسلم سے کہا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۸).
کوچۂ موج سے بھی آنگن تنگ
کوٹھری کے حباب کے سے ڈھنگ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۸). کوٹھری سے تجربے کی جھول بھر لاؤ گی. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس (دیباچہ) ، ۵۱).
ہے ضیا داغِ عشق کی دل میں
کوٹھری میں چراغ جلتا ہے
(۱۹۲۶ ، اعجاز نوح ، ۲۳۹). اچانک کوارٹر گارڈ کی کوٹھری کا

دروازہ کھول دیا گیا اور ہمیں باہر آنے کا حکم دیا گیا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۷). ۲. **گودام ، اناج ذخیرہ کرنے کی جگہ ، اسٹور نیز گودام کا حصہ (مختلف قسم کے اجناس کے لیے).**

بندا اس کے گھر کا سو اقبال تھا
بسا سو اُسے کوٹھریاں مال تھا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۹). سینے کی بغچیہ سے عقل کی پُڑیا نکالو گی یا اناج کی کوٹھری سے تجربے کی جھولی بھر لاؤ گی. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس (دیباچہ) ، ۵۱). ۳. (کنایۃً) **خول ، خانہ.** ہر ایک کیڑے کی اپنی جدّی کوٹھری ہوتی ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲۳۳). [رک : کوٹھا (بحذف ا) + ری ، لاحقۂ تصغیر].

--- کٹھلا (--ضم ک ، سک ٹھ) امذ.
(مجازاً) مال و دولت ، جمع پونجی ، گہنا وغیرہ ، خزانہ. اور عورتیں حضور یوں کہتی ہیں گھربار تمہارا کوٹھری کٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۳۹). [کوٹھری + کٹھ (کوٹھا کی تخفیف) + لا ، لاحقۂ تصغیر].

کوٹھریا (و مج ، فت ٹھ ، سک ر) امث.
چھوٹی کوٹھری ، بہت مختصر سا کمرہ. بوتل والے اور بوتل والی چمکو کو کوٹھریا میں پڑے رہنے دیجیے وہ جانیں اون کا کام. (۱۸۹۳ ، بشو ، ۸). اس میں کتب خانے کے نام کی کوٹھریا تک نہ تھی. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۵۳). جسے دیکھیے بلند بانگ دعووں پر تکیہ کرتا ہے ، چاہے کوٹھریا ہو مگر اپنے دفتر کو ایوانِ ادب کہے گا. (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۱۷۶). [کوٹھی + یا ، لاحقۂ تصغیر].

کوٹھڑا (و مج ، سک ٹھ) امذ.
رک : کوٹھا ، کمرا. گھر کی تقسیم میں کُل مویشی خانہ خیراتی کو لینا پڑا ، چنانچہ سارے سامان میں بمشکل ایک کوٹھڑا اور اس کے آگے ذرا سا چھپر اور تنگ سا صحن اس کو ملا. (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، مئی ، ۲۱۴). [رک : کوٹھا (بحذف ا) + ڑا ، لاحقۂ تصغیر].

کوٹھڑی (و مج ، سک ٹھ) امث.
رک : کوٹھری.

ہے کنج اتا ہوی ناتواں کیا دل غنی تھا تھے جو وو
لا کھوں کے تھے دیکھے تو وو کوٹھڑی میں نیں یک کاس تھا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴). اس کوٹھڑی پر چھت نہیں ہے. (۱۸۷۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۷۶). یوسف ، قصر کی ایک کوٹھڑی میں جہاں کوئلے بھرے تھے ، چھپ گیا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۱۰۷). بادشاہ نے خواہ مخواہ تم کو اس اندھیری کوٹھڑی میں بند کر رکھا ہے. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۱۰). [کوٹھری (رک) کا متبادل املا].

--- بند (--فت ب ، سک ن) صف ؛ امذ.
۱. **جسے کوٹھڑی میں قید رکھا گیا ہو ، قیدی ، اسیر.** ان میں زیادہ تر کوٹھڑی بند تھا کر مہاراجہ سورجمل صاحب کی اولاد ہیں. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۱۵۲). [کوٹھڑی + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

--- کٹھلا (--ضم ک ، سک ٹھ) امذ.
رک : کوٹھری کٹھلا. نہیں تو وہ ساس والی مثل ہو گی کہ بہو سے فرماتی ہیں کہ بیٹا ، گھر بار تیرا ہے ، کوٹھڑی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگائیو. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۳۸). [کوٹھڑی + کٹھ (کوٹھا (رک) کی تخفیف) + لا ، لاحقۂ تصغیر].

کوٹھَل (و مج ، فت ٹھ) امذ.
رک : کٹھل ، ایک معروف پھل. اپنے گھر کٹھل بہات پکا تھا ... پھر وہ اپنے ہونٹ چاٹتی ، کوٹھل ، کوٹھل ، ماں ، کتنا مزے دار بنتا ہے ، اس کی آواز میں ماضی کی حسرتیں ہوتیں. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۳۳). [کٹھل (رک) کا بنگالی تلفظ].

کوٹھلا (و مج ، سک ٹھ) امذ.
۱. **رک : کوٹھڑا ، چھوٹا مکان** (پلیٹس). ۲. **لکڑی کا اونچا اور گول چکر جیسے کنویں کی تہ میں مٹی وغیرہ نہ گرنے کی غرض سے ڈالتے ہیں ، کوٹھی.** ایک بڑا ظرف ... بناتے ہیں اگر وہ ظرف بہت بڑا نہ ہو تو ... منہ بند کرنے کے لیے جو ایک چیز مدور بناتے ہیں اس کو بھان کہتے ہیں اور اسی کا نام کوٹھی اور کوٹھلا ہے. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۵۶). [کوٹھ (کوٹھا کی تخفیف) + لا ، لاحقۂ تصغیر].

کوٹھوں (و مج) امذ ؛ ج.
کوٹھا (رک) کی جمع اور مغیرہ صورت ، بہت سے کوٹھے ، بہت سی چھتیں ؛ تراکیب میں مستعمل.

شہرہ ترے وحشی کا ہے گھر گھر کئی دن سے
کوٹھوں پہ چُنے جاتے ہیں پتھر کئی دن سے

(۱۸۵۹ ، آزاد بدایونی ، کاظم لوہار (تذکرہ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۷۸)). ان کوٹھوں پر چونکہ محبّت کا کاروبار ہوتا ہے ، اس لیے یہاں آنے والا ہر شخص محبت کی لور میں ڈوبا ہوتا ہے ، وہ چاہے اپنی بند ڈبیا اپنے ساتھ لائے یا اس جگہ کا ڈنٹھل اُٹھا کر منہ ڈال لے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۸).

--- پر جانا محاورہ.
عیّاشی کے اڈوں پر جانا ، عیّاشی کرنا ، رنڈی بازی کرنا ، بازاری عورتوں کے ٹھکانے پر جانا. بیوی پسند نہیں آتی ہے اس لیے کوٹھوں پر جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۶۳).

--- چڑھنا محاورہ.
شہرت پانا ، مشہور ہو جانا ، زبان زد عام ہونا. میں ڈرتی ہوں حذر کرتی ہوں بات بڑھ جائے گی ، کوٹھوں چڑھا جائے گی ، ادھر بڑی بیگم سنیں گی وہ بھی مجھ ہی کو ہنسیں گی بتاؤ میں کیا کروں گی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۷). جو بات اس کے منہ سے نکلتی ہے ، کوٹھوں چڑھ جاتی ہے اور سب کی زبان بن جاتی ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ : ۱ : ۹۸).

کوٹھی (و مج) امث.

۱. **مغربی وضع کا بنا ہوا پختہ اور خوبصورت مکان ، بنگلہ ، امیروں کے رہنے کا بڑا مکان.** «جورس صاحب» کی کوٹھی انھوں نے مول لی ہے. (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۱۷۵)، کوٹھی میں پردہ ہو جائے گا میم صاحب ہوں گی اور ان کی لڑکیاں اور کچھ آیا وغیرہ. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸). کل کوٹھی میں اذان کی آواز سنی گئی تھی آج ان کی زبانی بنگلۂ خدا کا لفظ سنا. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۴). وہ نئے نئے اپنی کوٹھی میں منتقل ہوئے تھے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۳۶). ۲. **بڑی دکان (جس کے ساتھ گودام بھی ہو)، آڑت گھر ، کارخانہ ، انگریز سوداگروں کی دکان ، کمپنی.** اکثر شہروں میں کوٹھیاں اور گماشتے خرید و فروخت کے واسطے مقرر تھے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹). کوٹھی سے شراب ، گندھی سے گلاب ... قرض لیے جاتا تھا. (۱۸۶۸ ، خطوط غالب ، ۱۱۱).

مذہب کو دور ہی سے کیا جاتا ہے سلام
کوٹھی کو ہے فروغ نہ رونق پہ ہے گدام

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۶). انھی سواحل پر پہلے اپنی تجارتی کوٹھیاں قائم کیں. (۱۹۷۴ ، صدا کر چلے ، ۲۰۷). ۳. (أ) **ساہوکار ، مہاجن ، ہنڈی وال یا صراف کی دکان ، بینک ، بیمہ کمپنی وغیرہ.** ادھر درباری مل کو مارا ، ادھر خوب چند چین سکھ کی کوٹھی جا لوٹی ، ہر ایک کے پاس تمسک مہری موجود ، شہد لگاؤ ، چاٹو ، نہ مول نہ سود. (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۷۸). کوٹھی پر پہونچ کر کہا کہ ہم کو دو سو اشرفیاں خریدنی ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸۹). (أأ) **تجارتی متحدہ جماعت ، ساجھا ، کمپنی ، شرکت.** جو اشخاص باہم شراکت میں درآئے ہوں وہ .. کوٹھی کہلاتے ہیں (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدہ ہند ، ۱۸۷۲ ، ۲۳۵). ۴. **غلہ رکھنے کا مکان یا ظرف (مٹی یا لکڑی کا) ، کٹھلا ، گودام ، ذخیرہ گاہ.** نوکر ایسا چاہیے کہ خاصیت کوٹھی کی رکھے وہ ایک ظرف ہے کچی مٹی سے بناتے ہیں اکثر اناج رکھنے کے لیے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۷۰). اس کوٹھی کے دہان اس کوٹھی میں اور اس کوٹھی کے دہان اِس کوٹھی میں کیا کرتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۹۸). ۵. **کوٹھری ، چھوٹا مکان یا کمرا.**

جو کوئی دوانہ ہے مرا آیا ہے وو میرے سنگات
توں اُٹھ کے ٹک کوٹھی میں جا کر مہربانی کی تو بات

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۲).

یک بلی کا بچہ نہ اس کے گھر
اس کی کوٹھی میں بیل یک سو سیل

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۶۲).

یخ کی کوٹھی بندھی زمیں اوپر
مینھ کی باندھتا ہے جھڑ جاڑا

(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا (سجاد) ، ۳۷۶). ۶. (أ) **جہاز یا گاڑی کا نچلا حصہ.** فلاں نے کئی ہرانی کوٹھیوں یعنی جہاز کے ڈھانچوں میں تارپیڈو لگا کر اڑائے. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، ۲ ، ۳ : ۱۴). سمندر میں چلنے والے جہاز کی کوٹھی کا ایک پیندا ہوتا ہے جس کو کیل کہتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات (ترجمہ) ، ۱۲۲). (أأ) **کسی چیز کا نچلا پھیلا ہوا گول یا گھیر والا حصہ.** ایک نلی سطح کوتاہ سوراخ والی جس کے نیچے کوٹھی بنی ہو لیکر اوس کی کوٹھی پر حرارت دیتے رہیں. (۱۸۹۰ ، شعاع مہر (فدا حسن) ، ۹۱). ۷. **آتشیں اسلحہ میں گولا بارود ، رنجک بھرنے یا کارتوس وغیرہ رکھنے کی جگہ ، خزانہ ، میگزین ، پیالا.**

کوٹھی میں ہووے بھر تو اسی کو ڈھنڈورنا
گولی میں ہو تو اس میں بھی جا منھ کو بورنا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۷). صحن میں آتش بازی گڑی انار ، پھلجڑی ، مہتاب ... خدنگ ، چذر ، کوٹھی ، پنکھیاں ، سانپ درخت ہاتھی وغیرہ بنے ہوئے ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۴). توپ کی کوٹھی میں بارود وغیرہ بھرنے کے بعد لوہے کا ایک مضبوط اور گول ٹکڑا ... توپ کے پچھلے حصے میں ہاتھ سے اٹھا کر رکھ دیتے تھے. (۱۹۳۲ ، افسر الملک ، تفنگ یافرہنگ ، ۱۹). ۸. **رک : کوٹھلا معنی نمبر ۲ ، لکڑی کا گول چکر جو کنویں میں ڈالتے ہیں.**

رات دن ایسا فراقِ یار میں روتا ہوں میں
اب مرا کمرا نہیں کوٹھی ہے گویا چاہ کی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۰). ایک کنوئیں کی کوٹھی ... کتنے پیمانہ کام کے ہوں گے. (؟ ، سوالات جرثقیل ، ۱۵۴). ۹. (شکر سازی) **گنے کا رس نکالنے کے قدیم وضع کے کولھو کا ناند کی شکل کا حصہ ، جس میں گنے کے ٹکڑے رس نکالنے کو بھرے جاتے ہیں ، کنڈی ، گونی گھان ، گھکرا ، موہن** (اپ و ، ۳ : ۱۹۹). ۱۰. (ساز گری) **سارنگی کا نچلا پھیلا ہوا حصہ جو اندر سے خالی اور ستار کے تونبے کے بجائے ہوتا ہے** (اپ و ، ۴ : ۱۶۴). ۱۱. (سناری) **جڑاؤ زیور کے نگ کا گھر جس میں نگ بٹھا کر اوپر کوروں پر کندن کر دیا جاتا ہے یا کوریں موڑ دی جاتی ہیں** (اپ و ، ۴ : ۳۹). ۱۲. (تانبٹ کاری) **ایسا دیغچہ جس کا پیٹ گھیر دار ہو** (اپ و ، ۳ : ۳۹ / ۲۹). ۱۳. (سیف بازی) **سر سے گھٹنوں تک کی زرہ جس میں خود شریک رہتا ہے** (اپ و ، ۸ : ۶۱). [پ : कोठ्री س : कोष्ठ + इका].

---اُتارْنا محاورہ.

کنویں کے اندر لکڑی کا گول چکر کنوئیں کی تہہ میں استحکام کے لیے ڈالنا ، حلقۂ چوبیں کا داخل کرنا یا پختہ اینٹوں سے بنانا (فرہنگ آصفیہ).

---اَناج (تو) کوٹْوالی راج کہاوت.

گھر میں خوشحالی ہو تو باہر عزت ہوتی ہے ، دولت اور حکومت دونوں میں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---اُوپَر توسْڑی ، کیا دیوے گی سوسْڑی / لوسْڑی کہاوت.

لوہڑی (ہندوؤں کا ایک تہوار) کے دن اگر کوئی عورت بچوں کو کچھ نہ دے تو کہتے ہیں کہ یہ کنجوس عورت کچھ نہیں دے گی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بَیٹھ جانا / بَیٹھنا محاورہ.

۱. **(بنک یا کمپنی کا) دیوالہ نکلنا ، ٹاٹ الٹ جانا ، گھاٹا پڑنا ، نقصان ہونا.**

جب ہنڈی آئی مالک کی اور آ کر جم کی بھیج لگی
یاں کوٹھی کوٹھے بیٹھ گئی وہاں کھیتی باڑی کھیت رہی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۷۷). ۲. **کسی مکان کا ڈھے جانا** (پلیٹس).

---پڑنا محاورہ.
کنویں کو مٹی وغیرہ سے محفوظ رکھنے کے لیے اس میں پختہ اینٹ یا لکڑی کا گول چکر لگایا جانا.

گرد حیدر پھر اگر ایماں کی چاہی آبرو
کوٹھیاں پڑتی ہیں تو بڑھتا ہے پانی چاہ کا
(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امانت ، ۲).

---چلنا محاورہ.
تجارت کا زوروں پر ہونا ، کاروبار کا فروغ پانا. لاکھوں کی کوٹھی چلتی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۱۷). تمہارا خیال ہے، ہم مہاجن ہیں ، کوٹھی چلتی ہے ہماری ... ہم تو دو مفلس قلاش ہیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۴۵).

---دار صف ؛ امذ.
۱. **کوٹھی رکھنے والا ، صاحب حیثیت ، امیر کبیر.** چند عرصہ سے وہ حوض بند ہو گیا تھا اب از سر نو میاں غلام نبی کوٹھی دار سوداگر پشمینہ نے آراستہ کیا. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۵۳۸). ساہوکاران کوٹھی داران بنک و کلب. (۱۸۸۸ ، اختر شاہنشاہی ، ۲۵۳). ۲. **جس میں گولا بارود یا کارتوس وغیرہ بھرنے یا رکھنے کی جگہ ہو.** بریچ لوڈنگ (کوٹھی دار) توپیں مہیا ہیں اور انگریزی وضع کا کوہی توپ خانہ خچر کا توپ خانہ. (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری ، ۱۰۵). [کوٹھی + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دار پتیلا (---فت پ ، ی مع) امذ.
(ٹھٹیرا گری) ایسا دیغچہ جس کا منھ چھوٹا اور پیٹ گھیردار ہو (ا پ و ، ۳ : ۳۰). [کوٹھی دار + پتیلا (رک)].

---دار کنگھی (---فت ک ، غنہ) امث.
(کنگھی سازی) وہ کنگھی جس کا پٹا یعنی بیچ کا حصّہ تیل بھرنے کو اندر سے کھوکلا یا کوٹھی دار بنایا گیا ہو ، اس میں (دندانوں کے رُخ سوراخ کر دیتے ہیں جن میں تیل دانتوں میں پھیل کر بالوں کی جڑوں میں پہنچتا ہے (ا پ و ، ۴ : ۹۰). [کوٹھی دار + کنگھی (رک)].

---دھوئی/دھوئے کیچ ہاتھ لگی/لگے کہاوت
محنت کے باوجود کچھ نہ ملا ، توقع کے مطابق بافت نہ ہونی ، بعض بھلے کاموں میں بُرائی مول لینی پڑتی ہے (خزینۃ الامثال ؛ جامع الامثال).

---شراکتی (---کس ش ، فت ک) امذ.
جو اشخاص باہم شراکت میں داخل ہوئے ہوں وہ بالاجتماع کوٹھی شراکتی کہلاتے ہیں (قانون معاہدۂ سرکار عالی ، ۹۰). [کوٹھی + شراکت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---کٹھلا (---ضم ک ، سک ٹھ) امذ.
خزانہ ، ذخیرہ گاہ ؛ (مجازاً) مال و دولت. بہت سی ہمدردی کرتے ہیں ، پھر کوٹھی کٹھلے سے الگ کر کر. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۱۶). بات یہ ہے کہ دولت اُبلی پڑتی ہے ، کوٹھی کٹھلے میں سما نہیں سکتی . (۱۹۰۴ ، عصر جدید ، ستمبر ، ۳۰۶). [کوٹھی + کٹھلا (رک) بطور تابع].

---کٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ ، گھر بار آپ کا / تمہارا ہے کہاوت.
زبانی بہت ہمدردی مگر کچھ دینے کو تیار نہیں ، قیمتی چیز اپنے قبضہ میں ، فضول چیزوں سے دوسروں کو خوش کرنا ہو تو کہتے ہیں (فرہنگ اثر ؛ جامع الامثال).

---کرنا محاورہ.
صرّاف یا ساہوکاری کی دکان کھولنا ، ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا، کارخانہ جاری کرنا ، سوداگری کی بڑی دکان کرنا ، بینک گھر کھولنا.

یا کوٹھی کر کر سیٹھ ہوئے یا کھود زمیں کو کھیتی کی
لکھ ڈالیں بہیاں لاکھوں کی ، ہو ڈالی دھرتی بُری بھلی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۷۷).

---کوٹھار سب تمہارا مگر کسی چیز کو ہاتھ نہ لگانا کہاوت.
رک : کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ ، الخ. سب یہی سمجھے کہ دیا ہی کیا ہے ، جس پر غُل مچائیں جو کچھ دیا ہے وہ اس طرح کہ کوٹھی کوٹھار سب تمہارا مگر کسی چیز کو ہاتھ نہ لگانا. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۹ : ۶).

---کھولنا محاورہ.
رک : کوٹھی کرنا ؛ تجارت قایم کرنا ، سوداگری شروع کرنا ، بینک گھر کھولنا. بادشاہ نے بہت کچھ انعام دینا چاہا تھا لیکن اُس عالی ہمّت نے اُس کے صلہ میں فقط اس بات کی اجازت چاہی کہ ہماری قوم کو ممالکِ بنگال میں اجازت کوٹھی کھولنے کی ملے . (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۱۹۲). رپورٹ ہوئی کہ سُورت میں جن فرنگیوں کو تجارت کی کوٹھیاں کھولنے کی اجازت ملی ہے وہ شراب رکھتے ہیں ... سخت جرم ہے . (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۸۰).

---گلانا محاورہ.
کنویں کی تہ میں لکڑی یا اینٹ کا گولہ لگانا ، حلقۂ چوبیں بنا کر تہ میں بٹھانا. کنویں میں کوٹھی اُتارنے کو کوٹھی گلانا کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، اُردو کا رُوپ ، ۳۳۵).

---گھاٹ امذ.
وہ کوٹھی جو دریا پر بناتے ہیں ، دریا کنارے بنا ہوا مکان.

شکمِ صاف تو ہے حسن کا دریا نایاب
کوٹھی گھاٹ اوس پہ ہے پستاں جسے کہتے ہیں حباب
(۱۸۶۷ ، شعلۂ جوالہ (امیر احمد) ، ۱ : ۱۵۴). [کوٹھی + گھاٹ (رک)].

---میں چاوَل گھر میں اُپاس کہاوت.
بخیل کی نسبت بولتے ہیں جو پاس ہوتے ہوئے نہ کھائے (نجم الامثال).

---میں دانے کود کود کمانے ہو لیے دانے رہ گئے نمانے کہاوت.
۱. جب تک موقع ملے کمانی کو تیار رہے ، جب موقع نہ رہا تھک کر بیٹھ رہے (محاوراتِ ہند). ۲. پیسہ پاس ہو تو آدمی بہت ہوشیار ہوتا ہے اگر پاس کچھ نہ ہو تو آدمی کسی کام کا نہیں (جامع اللغات).

---میں سے موٹھی نہیں نِکلی کہاوت.
ابھی کچھ خرچ نہیں ہوا ؛ ابھی دنیا کا کوئی تجربہ نہیں ہے (جامع الامثال).

---وَال صف.
۱. مہاجن ، صراف ، ساہوکار ، ہنڈی کا بیوپار کرنے والا. ایک پیسا اور ایک رومال بے مال لے کر نکلتا ہوں اور بقال کوٹھی وال سے ... واپس کر دیتا ہوں. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۹۳). ۲. (کنایۃً) مال دار ، امیر.

تھا درسیتی ہنڈی دل سو دیا اب یار سمجھ کر کچھ مانگو
تم جانتے ہو میں مفلس ہوں کچھ ایسا کوٹھی وال نہیں

(۱۸۳۹ ، اسیر اکبرآبادی ، د ، ۸۳). [کوٹھی + وال ، لاحقۂ صفت].

کوٹھے (و مج) امذ.
کوٹھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

وہاں جاں ہوا پیارے ٹہرنا پھر تو کوٹھے پر
مجھے جب واں نہا کر سر سکھانا تیرا یاد آیا

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۳۵).

کہیں مل کے بیٹھے ہیں کوٹھے پہ یار
کہے شعر خوانی ہے گہے ستار

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۱۳۱). ایک دن وہ دونوں کوٹھے پر گئیں تو دیکھا کہ ایک گدھا مادہ خر سے مل رہا ہے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۹۵۹).

---اُوپَر تونبڑی ، کیا دیگی سُونبڑی/لونڑی کہاوت.
بخیل یا کنجوس سے حاجت روائی کی امید نہیں ہوتی (نجم الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ قصص الامثال).

---پَر بَیٹھنا محاورہ.
کوٹھا لے کر بیٹھنا ، کسب اختیار کرنا ، چکلے میں بیٹھنا ، پیشہ کرنا. وہ ... اپنی مردہ ماں کی تقلید میں کوٹھے پر نہ بیٹھی. (۱۹۴۴ ، نقش و نقاش ، ۴).

---پھانْدنا محاورہ.
حرام کاری کرنا. کہتا کہ اے شہنشاہ چل کر بہن کو سنبھالیے شادی نہ کرنے کا مزہ ملا ہمشیرہ صاحب آپ کی کوٹھے پھاندتی ہیں. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوش رُبا ، ۷ : ۲۶).

---پَھٹنا محاورہ.
کسی جلوس یا سواری کو دیکھنے کے لیے چھتوں پر لوگوں کا ہجوم ہونا. جو شہر میں تھے اس وقت یہ کیفیت تھی کہ کوٹھے پھٹے پڑتے تھے. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۲ : ۱۲۱).

---چَڑْھ کر دیکھا ، گَھر گَھر ایک ہی لیکھا کہاوت.
سب کا ایک سا حال ہے ، کوئی بھی پریشانیوں سے محفوظ نہیں ہے (جامع الامثال).

---چَڑْھنا محاورہ.
الم نشرح ہونا ، طشت از بام ہو جانا ، سب کو معلوم ہو جانا عام ہو جانا.

کھڑکی نکال جانبِ دشمن نہ بام پر
کوٹھے چڑھے جو بات کُھلے خاص و عام پر

(؟ ، رنج (فرہنگ آصفیہ)).

---قَرَانا محاورہ.
رک : **کوٹھے پاندنا.** کچھ ہو بھی سکتا ہے کہ خالی مُنھ سے مزا نکالتا ہے جُوروا کی تو جا کے خبر لے وہ کوٹھے قرَاتی ہوں گی نئے یار کو بُلاتی ہوں گی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۹۴).

---والا رووے ، چھَپّر والا سووے کہاوت.
دنیا میں دولت مند زیادہ حاجت مند متفکر اور شاکی پائے جاتے ہیں اور غریب بےفکر خوش و خُرم (نجم الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ).

---والی امث.
مراد : **طوائف ، رنڈی ، فاحشہ.** چال ایسی ہے جیسی کوٹھے والیوں کی ہوتی ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۱۰). اللہ رکھے وہ تو ایسے بُرے نہیں ، کسی کوٹھے والی نے جادو کر دیا ہے. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۵۳).

کوٹھیار (و مج ، سک ٹھ) امذ ؛ ــــ کٹھیار.
گودام ، کوٹھڑی. روز صبح شام کوٹھیار میں آپ جا کر ... تُلوا کر دیا کرو. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۸۲). [رک : کوٹھی + ار ، لاحقۂ ظرفیت].

کوثَر (و لین ، فت ث) امذ.
۱. **بہشت کی ایک نہر کا نام جو اس کے اندر جاری ہے ، چشمہ اور حوض کا نام (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل).**

دونوں جوبن ہیں ترے قصرِ بہشت
دو ادھر تیرے ہیں جیوں کوثر پُرآب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۱).

او چشمے کا سر زیر ویرانہ تھا
توں بولے کا کوثر دراں خانہ تھا

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۹۲).

نبی جیوں کہیں حوض میرا پڑا
جسے حوضِ کوثر کہے ہے خدا

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۶۹).

طوبیٰ کی سلسبیل کی کوثر کے جام کی
حور و قصور و جنت و غلمان کی قسم
(۱۸۱۸ ، انشاء ، ک ، ۸۵).
آنکھوں سے لگا کے اُس کو کہتے ہیں مَلَک
گوہر نہیں نورِ چشمِ کوثر ہیں یہ اشک
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳).
گنگ و جمن ہیں کوثر و تسنیم کا جواب
ہے جن کے آگے چشمۂ حیواں بھی آب آب
(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۳۷). جہاں کوثر و تسنیم بہتی ہوں گی اُس جنتِ سماوی کا کیا منظر ہو گا. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۶۹۳). **۲. کوثر کا پانی ، آبِ کوثر.**
بٹے ہے ساقیٔ کوثر کے ہت تھے جام کوثر کا
سدا حضرت کیرا برمالِ شاہاں میں کواوو تم
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲).
اِک جُوشِ محبت انہیں دکھلاتا تھا کوثر
کیا سب کی ملاقات پہ لہراتا تھا کوثر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹).
کوثر پلا کے ہم سے نہ حوریں کریں مذاق
ہم رندِ تلخ نوش کہاں ، انگبیں کہاں
(۱۹۳۹ ، طیور آوارہ ، ۸۱). **۳. قرآن مجید کی ایک سورۃ کا نام.**
تھا سورۂ کوثر کسی پیاسے کی زباں پر
مائل تھا کوئی سیرِ گلستانِ جناں پر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۰). **۴. بہت زیادہ ؛ مراد : کثرت اولاد (بے اولاد کے بالمقابل).**
جانِ کوثر ہے وہ لفظ اے نکتہ داں
مشتمل ہے معنی کثرت کو یہاں
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۲۵۱).
ہم صَلّی لربّکْ پڑھتے ہیں پروان اسی سے چڑھتے ہیں
کیوں کر نہ عدو سب ابتر ہوں ہم خیرِ کثیر کوثر ہیں
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۷). **۵. (کنایۃً) مابۂ خیر کثیر نیز خیر کثیر ؛ مراد : قرآن مجید.** انّا اعطینٰک الکوثر ہم نے تم کو کوثر یعنی قرآن عطا فرمایا. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۶۲). کوثر کے معنی خیر کثیر کے ہیں یعنی بہت زیادہ بھلائی. (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ۱۰۳۶). [ع].

---سے/میں ، دھوئی/دُھلی ہوئی زُبان امث.
پاک و صاف ، شستہ زبان ، بہت ہی عمدہ زبان ، پاکیزہ زبان.
حقیقت میں ہے سحر و افسوں بیاں
یہ کوثر کی دھوئی ہوئی ہے زباں
(۱۸۵۷ ، سحر (شیخ امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۸۲).
کس منہ سے کروں شکر خدائے دو جہاں سہر
دھوئی ہوئی کوثر کی زباں پائی سخن صاف
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۱۲). اہلبیت رسالت کا احسانِ عظیم ہے کہ ان کی عصمت میں رچی ہوئی فکر اور کوثر سے دُھلی ہوئی زبان نے ہماری یہ مشکل آسان کر دی. (۱۹۷۰ ، دعائے کمیل ، دعائے مشلول ، دعائے صباح ، ۴).

کَوثَری (و لین ، فت ث) صف.
کوثر (رک) سے منسوب ، کوثر کا ، کوثر والا ، جنتی.
وو تیرے رس بھرے دونوں ادھر کوں
پیالا کوثری نا کوں تو کیا کوں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۲).
اُس پیاس میں یہ کہتے تھے باہم وہ کوثری
قہرِ خدا ہے ضربِ جوانانِ حیدری
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۶۶).
کوثری بیٹھے رہیں اُمیدِ فردا کے لیے
میرے ہونٹوں تک شرابِ موج زن آ ہی گئی
(۱۹۲۱ ، انجم کدہ ، ۲۸). [کوثر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَوَچ (فت ک ، و) امذ.
۱. زرہ بکتر. پُرسوتم اپنے گُرو کے پرتاپ سے دونوں انگ یعنی ہر دو عضو میں کوچ یعنی بکتر پہنا تھا. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۴۱۳). لوہے آوک کا کوچ (زرہ) پہنے ہو تو اس کو بان نہیں بیدھ سکتے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۰). **۲. طبل ، دھونسا ، تعویذ ؛ ایک درخت لاط : Hibscus Populneoid**
(پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कवच]

کُوچ (۱) (و مع) امذ ؛ امث.
۱. روانگی ، ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کا عمل ، سفر.
جو ہو شہر اتا بجنگ لیائیں گے
اگر کوچ کوں ہاں درنگ لیائیں گے
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۲۰۷). ارادہ کوچ کا تری کی راہ سے کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۴). ہندوستان کے بجٹ میں موسم گرما کے کوچ کو بند کر کے کافی روپیہ بچایا جا سکتا ہے. (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی ، ۲۴۲). میدان جنگ کے نقشے اور فوجوں کے کوچ کو شاعرانہ جذبات کے ساتھ پیش کیا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۸۱). **۲. بیوی ، جورو.** خرم بیگم نے مرزا کوا کسا دیا ، وہ مرزا کی کوچ (بیوہ منکوحہ) تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۶). **۳. منزل ، دو پڑاؤ کے درمیان کی مسافت.** جب شہر دو کوچ رہا تو منزلہ کر کے دفعۃً رات ہی کو شہر میں داخل ہوگئے. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۲۳). **۴. وفات ، رحلت ، موت** (جامع اللغات). [ف].

---بکُوچ (---فت ب ، و مع) م ف.
پے در پے ، (راہ طے کرنا) منزل بمنزل ، لگاتار. کوچ بکوچ بادشاہ سیالکوٹ کے مضافات میں آیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۳۰). کوچ بکوچ کئی منزل میں سرہند جا پہنچا. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۱۰۷۷). [کوچ + ب (حرف جار) + کوچ (رک)].

---بول دینا محاورہ.
سفر پر روانہ ہونا ، روانگی کا حکم دینا. لوگوں سے پوچھا وہ فرنیچر کہاں گیا ، معلوم ہوا کہ آتے آتے مولوی صاحب اس کے کوڑے کر آئے ، بچارے ایک رات ٹھہرے اور صبح ہی کوچ بول دیا. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۵۲).

کچھ کھا کے یہیں بسیرا لیجئے
اور صبح کو کوچ بول دیجئے
(١٩٦٠ ، آتش خنداں ، ٢٨٣).

---بَر کُوچ م ف.
مسلسل ، لگاتار اور بلا توقف ، منزل بمنزل.
وہیں کوچ بر کوچ جانے لگیا
او ہر یک نگر کوں بچھانے لگیا
(١٦٣٨ ، چندر بدن و مہیار ، ٩٨).

---بَر کُوچ کَرْنا محاورہ.
لگاتار سفر کرنا ، پیہم سفر میں رہنا. وہ دلاور سپاہی لڑائی کے میدان میں کھڑا ہے ، کوچ بر کوچ کرتے تھک گیا ہے. (١٨٩٨ ، مقالاتِ شبلی ، ٢ : ٦٢).

---تَمام ہونا محاورہ.
سفر ختم ہونا ، منزل پر پہنچنا (مہذب اللغات).

---دَرْ کُوچ (---فت د ، سک ر ، و مع) م ف.
رک : **کوچ بکوچ.** خواجہ سوداگر بچے کے ساتھ ہونے کی خوشی میں شکر خدا کا کرتا اور کوچ در کوچ چلا جاتا تھا. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ١٣٠). سلطان محمود خان کو ایسا توہم ہوا کہ کشتیوں کو جلا کر کوچ در کوچ مراجعت کی. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٥٧). [کوچ + در (حرفِ جار) + کوچ (رک)].

---کا دِن امذ.
(مجازاً) **موت کا وقت ، روانگی کا دن** (نور اللغات).

---کا ڈَنْکا بَجْنا محاورہ.
روانگی کا اعلان ہونا ، خاتمے کا اعلان ہونا.
راگ کی خوبصورتی کے کوچ کا ڈنکا بجا
جب کلا مطرب کا یارو ، زیر سیں بم ہو گیا
(١٧١٨ ، دیوانِ آبرو ، ٩٩).

---کا راگ امذ.
فوج کے لڑائی پر روانگی کے وقت جوش اُبھارنے والی سازوں کی مخصوص دھن. فوج کوچ کا راگ بجانے لگتی ہے ، رانی اور اندراؤ ہاتھی سے اتارے جاتے ہیں اور ہاتھی الگ لے جایا جاتا ہے. (١٩٣٢ ، جھانسی کی رانی ، ١٨٠).

---کا نَقّارَہ بَجانا محاورہ.
روانگی کا اعلان کرنا.
جوانانِ چمن کہدو سنبھالیں رختِ ہستی کو
چمن میں کوچ کا غنچے نے نقارہ بجایا ہے
(١٨٥٣ ، ریاضِ مصنف ، ٣٥١). اب بُڑھیا کے حکم سے کوچ کا نقارہ بجایا گیا. (١٩٣٥ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ١٥٧).

---کا نَقّارَہ کَرْنا محاورہ.
کوچ کا نقارہ ہونا (رک) **کا تعدیہ.**

میں نے جس دم کوچ کا دنیا سے نقارہ کیا
ماتمی باجے کی نوبت جابجا ہو جائے گی
(١٨٦٧ ، رشک (نور اللغات ، ٣ : ٨٣٨)).

---کا نَقّارَہ ہونا محاورہ.
روانگی کا اعلان کیا جانا ، موت آ جانا.
یار جاتا ہے گھر اپنے ہم سُونے مُلکِ عدم
صبح کی نوبت ہمارے کوچ کا نقارہ ہے
(١٨٧٠ ، دیوانِ اسیر ، ٣ : ٣١٣).
سامانِ عیش سب کا سب آوارہ ہو گیا
نوبت سحر کی کوچ کا نقارہ ہو گیا
(١٩١٨ ، سحر (سراج میر خاں) بیاضِ سحر ، ٧٢).

---کَرْ جانا/کَرْنا محاورہ.
١. **روانہ ہونا ، سفر اختیار کرنا ، چل دینا.** کنور نے کیا کوچ اوس وقت سوں. (١٧٥٦ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ٢٩). جب تم اس گھر یا اس شہر سے کوچ کرو. (١٨١٩ ، متیٰ کی انجیل ، ٢٥). ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کل انشاءاللہ ہم محاصرہ چھوڑ کر کوچ کریں گے. (١٩٢٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٣ : ٦١٧). لطیف جی! تو میں قسم کھاتا ہوں کہ صبح ہوتے ہی یہاں سے کوچ کر جاوں گا. (١٩٨٠ ، لہریں ، ٧٠). ٢. **مر جانا ، دنیا سے گزر جانا.** ایک میری دادی تھی وہ بھی قضا الٰہی سے کئی برس ہوئے کہ اس عالمِ فنا سے مُلکِ بقا کو کوچ کر گئی. (١٨٠٣ ، گلِ بکاؤلی ، ١١٠).
دریا سے مشک بھیج دی اور خود گزر گئے
پانی پیا نہ تشنہ دہن کوچ کر گئے
(١٨٧٣ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٧٢). ٢٢ مئی ١٩٠٦ء کو وہ اس دنیا میں آئے اور ٢٧ مئی ١٩٦٧ء کو اس جہانِ فانی سے کوچ کر گئے. (١٩٨٩ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ٥). ٣. **رخصت ہو جانا ، سدھارنا ، چلا جانا ، ختم ہو جانا.** وہاں سے ہزاروں فساد اُٹھینگے اور امن و امان کوچ کر جائیگا. (١٨٣٥ ، مطلع العلوم ، ١٦٩).
فرنیچر نے بھی کیا کوچ مگر حُسن کے ساتھ
اب نہ قالین ہیں کوٹھی میں نہ صوفے ہیں نہ کوچ
(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ٧٣).

---و مَقام (---و مج ، فت م) امذ.
سفر و حضر ، چلنا اور ٹھہرنا ، روانگی اور پڑاؤ ہر روز کے کوچ و مقام کے سبب جواب میں تاخیر ہوئی. (١٨٦٩ ، انشاء خرد افروز ، ٧). [کوچ + و (حرفِ عطف) + مقام (رک)].

---ہو جانا/ہونا محاورہ.
١. **روانہ ہونا.** اس نے دست بستہ ہوکر ساری حقیقت عرض کی کہ جب آپ کا کوچ ہوا تھا ، لونڈی کا پانو بھاری تھا. (١٨٣٥ ، نغمۂ عندلیب ، ١٣٣). ٢. **دنیا سے گزر جانا ، مر جانا.** ہمیشہ زادِ سفر تیار رکھو نہیں معلوم کس وقت کوچ ہو جائے. (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٥٢).

---بَنْدھا (---فت ب ، مغ) امذ.
سفر پر آمادہ ، کوچ کے لیے تیار ؛ ایک خانہ بدوش قوم جو جرائم پیشہ مشہور ہے. جن گروہوں کو میں نے دیکھا ... وہ ان ناموں سے موسوم ہیں ، کیدھیہ ... کوچ بندھے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ سراغ رسانی ، ۷). [کوچ + بندھا (بندھنا (رک) کا اسم مفعول)].

کُوچ (۲) (و مع) امذ.
۱. **جلاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں یہ خس کے تنکوں کا بنا ہوا ہوتا ہے.** ایک عورت چرخا کات رہی ہے ، ایک عورت ہاتھ میں کوچ لیے تانی صاف کر رہی ہے. (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، محمد حسین آزاد ، ۲ : ۵۶). ۲. **وہ موٹا پٹھا جو انسان کی ایڑی کے اوپر پنڈلی سے ملحق ہوتا ہے اور جو پانو کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے ، کونچ.**

جو اپنی کوچ بھی کٹتی تو اس کے کوچے میں
گھسٹ گھسٹ کے ہی گھٹنوں سے ہم رواں ہوتے

(؟ ، قمر (فرہنگ آصفیہ)). [کونچ (رک) کا محرف].

کُوچ (۳) (و مع) امث (قدیم).
رک : کچھ.

انو میں کسی پر مرا دل نہیں
انو نے منجے کوچ حاصل نہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۸).

جن ہو تھے بچھڑے ہے ، اسے سینسار نیں کوچ حظ
جس ٹھار میں وو پیو نیں ، اس ٹھار میں نیں کوچ حظ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۷). [کچھ (رک) کا قدیم املا].

---کا کُچ کَرْنا محاورہ (قدیم).
رک : کچھ کا کچھ کرنا.

قضا آ نکا کر اسے لچ کیا
جو کچھ تھا اسے کوچ کا کچ کیا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۹).

---کا کُچ کَہْنا محاورہ (قدیم).
رک : کچھ کا کچھ کہنا.

اگر کوچ کا کُچ کدھر کا کدھر
کہے تو کہے ہیں اسے پیچ کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۸).

---کا کُچ ہونا محاورہ (قدیم).
رک : کچھ کا کچھ ہونا.

جو عاقل اتھے وو سو سب پیچ ہوئے
دو پیالے چڑا کوچ کا کچ ہوئے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۵).

کوچ (۱) (و مج) امذ.
وہ آرام کرسی جس پر نیم دراز لیٹ سکتے ہیں ، ایک خاص وضع کی نرم گدوں سے آراستہ آرام دہ بینچ ، گدّے دار نشست. فرش ہے قالین ہے کوچ ہے مسہری ہے. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۶). میں اور مولانا ایک ہی کوچ پر بیٹھے باتیں کر رہے تھے. (۱۹۵۶ ، محمد علی ، ۲ : ۳۰۶). گیا کسی ڈاکٹر کے دائیں جانب جا کر کسی کوچ پر لیٹ جاؤں؟ میں نے جل کر کہا. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۲۰۷). [انگ : Couch کا متورد].

---کَٹ کَھاٹ (---فت ک ، سک ٹ) امث.
(سلاوٹ و کھٹ بُنا) **چھوٹی کھٹیا جس پر پورے قد کے آدمی کے لیٹنے میں پیر نہ پھیل سکیں یعنی کھاٹ کی لسان سے باہر نکل جائیں اور لیٹنے میں تکلیف ہو** (ا ب و ، ۱ : ۱۸۸). [کوچ + کٹ (کٹھ (رک) کا مخفف) + کھاٹ (رک)].

کوچ (۲) (و مج) امث.
۱. **پالکی گاڑی ، سیج گاڑی.** دوستوں سے رخصت لیتے مجکو دیر ہوئی گاڑی میل کوچ آدمیوں سے بھر گئی کہیں جگہ باقی نہ رہی ، ناچار کوچوان کے پاس بیٹھا. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۷۲). یہ کوچ اردو میں ایک خاص قسم کی گاڑی کے مفہوم میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۶۲). ۲. **استاد ، مُعلّم ؛ سکھانے والا.** اب سے پہلے آپ نے مجھے ڈرائیونگ سکھائی تھی اور آج میں آپ کی کوچ بنی ہوئی ہوں. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۸۵). [انگ : Couch].

---بان امذ ؛ سے کوچبان.
کوچوان ، بگھی یا فٹن ہانکنے والا ، گاڑی بان ، گھوڑا گاڑی چلانے والا ، سائیس.

تجھکو عیسیٰ سب کہیں گے اس کو چرخ چار میں
مہر جب تیری چرٹ کا کوچبان ہو جائیگا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۵۰). کوچ بان سے کہہ کیوں نہیں دیتے کہ گاڑی لوٹا دے میں نہ جاؤں گی. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳۶). ازل ہی سے وقت کا کوچبان اپنی گاڑی ہانکے جا رہا ہے. (۱۹۸۰ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۳۱). [کوچ + بان ، لاحقۂ فاعلی].

---بَخْش (---فت ب ، سک خ) امذ.
(گاڑی بانی) **رک : کوچ بکس جس کا یہ بگاڑ ہے** (ا ب و ، ۵ : ۱۳۰). [کوچ + بخش (بکس (رک) کا مخرب)].

---بَکْس (---فت ب ، سک ک) امذ.
بگھی یا شکرم میں گاڑی بان کے بیٹھنے کی جگہ جو گاڑی کے اگلے حصے میں قدرے بلند بنی ہوتی ہے. کوچمین سبز مندیل کھوپری پر جمائے ہوئے کوچ بکس پر بیٹھا ہوا ہانپٹ ہانپٹ کر رہا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۷). گاڑی میں ہجوم تھا اس لئے کوچ بکس پر بیٹھ گیا. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۶۴). ایک ڈاڑھی دار بڈھا وردی پہنے ہوئے کوچ بکس پر بیٹھ گیا ، گاڑی بنگلے کے باہر آئی. (۱۹۶۱ ، سنگم ، ۲۸۳). [کوچ + بکس (رک)].

---گاڑی امث.
سیج گاڑی ، بگھی ، وکٹوریہ. یہاں سے وہاں تک سفر کرنے میں

ایک کوچ گاڑی کے لئے چھ گھنٹے کا وقفہ درکار ہے. (۱۹۱۹ ، فسانۂ غدر ، ۴ : ۱۶۷). [کوچ + گاڑی (رک)].

ـــــ مَین (ـــــ ی لین) امذ ؛ ـــ کوچمین.
گھوڑا گاڑی چلانے والا ، کوچوان ، گاڑی بان. کوچمین نے گھوڑے پر کوڑے جمانے شروع کئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹). اس کوچ مین کا نام بھمن تھا. (۱۹۴۴ ، صید و صیاد ، ۱۳۳). [انگ : Coachman].

ـــــ مَینی (ـــــ ی لین) امث.
گھوڑا گاڑی چلانے کا کام ، کوچ مین کا کام یا پیشہ. میں نے پچھلے مہینے سے کوچ مینی چھوڑ دی. (۱۹۱۵ ، فسانۂ لندن ، ۱ : ۹۶). انہوں نے اپنی کوچ مینی کا کمال دکھلانے کے خیال سے گھوڑے کے ایک چابک رسید کیا. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۸۴). [کوچ مین + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ وَان صف ؛ ـــ کوچوان.
رک : کوچ بان. پھر جہاں کوچوان آیا ، کوچ میں بن کر آیا ہے. (۱۸۸۵ ، مقالات ناصری ، ۲۳۱). کچھ عرصہ کے بعد «کوچ میاں» بگڑ کر «کوچوان» اور «کوچبان» ہو گیا. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۶۳) بس کے ڈرائیور میں تانگے کے کوچوان والی بات کہاں. (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۲۱۶). [کوچ بان (ب مبدّل بہ و)].

کُوچا (و مع) امذ.
املی کی سبز پھلی جس کو نمک مرچ لگا کر کھاتے ہیں ، کرچی ہوئی سبز املی (ماخوذ : نوراللغات). [کوچنا (رک) سے مشتق].

کوچا (و مج) امذ.
کسی نوک دار چیز یا تلوار وغیرہ کا معمولی سا زخم جو آرپار نہ ہوا ہو ، کچوکا ، چرکا. اوس نے ایک کوچا سروہی کا اوس کے دے کر اوس کو بھی مار ڈالا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۱). [کچوکا (رک) کا ایک املا].

ـــــ دینا محاورہ.
کچوکا لگانا ، چبھونا ، نیزے وغیرہ کی نوک گھسیڑنا ؛ (کنایۃً) طعنہ دینا (فرہنگِ آصفیہ).

ـــــ کَریلا (ـــــ فت ک ، ی مج) امذ.
کچوکے دیا ہوا کریلا ، کریلے کی طرح کا داغدار ، چیچک ، سیتلا (بطور پھبتی مستعمل).

مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانا میری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے

(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۵۸۴)).

جنابِ یوسفِ مصری سے دیں تشبیہ کیونکر ہم
حسینانِ جہاں آگے ترے کوچے کریلے ہیں

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۱۹۰). رنگ سانولا ، چیچک سے کوچا کریلا. (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۴۷). [کوچا + کریلا (رک)].

ـــــ مارنا محاورہ.
نوک چبھونا ، ڈنک مارنا ، نشتر لگانا ، زخم دینا ، کچوکا لگانا آر کرنا (فرہنگ آصفیہ).

کُوچَک (و مع ، فت چ) صف.
۱. **چھوٹا (کلاں اور بزرگ کا نقیض) خرد ، کوتاہ.** میں نے قبر حضرت حوّا کی جدہ میں زمین سے ہموار دیکھی ہے ، مقابل ناف ایک گنبدِ کوچک واقع ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۸). اشتہار بندہ زادہ کوچک کی طرف سے دیا گیا ہے. (۱۸۹۶ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۲۹۸). بیضدان ایک کوچک خلوی بافت پر مشتمل ہے. (۱۹۴۳ ، مبادیِ نباتات (ترجمہ) ، ۲ : ۶۸۰). ایک کوچک گروہ نے ہندوکش کے جنوب مشرقی علاقہ پامیر میں اقامت اختیار کی. (۱۹۸۲ ، کشمیری اور اردو زبان کا تقابلی مطالعہ ، ۳۹).
۲. (موسیقی) **بارہ مقاماتِ موسیقی میں سے چوتھے مقام راگ کا نام ، یہ راگ پہر دن رہے تک گایا جاتا ہے.** بارہ مقامات کے نام یہ ہیں اوّل ... چوتھا کوچک ... بارھواں رہاوی. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم ، ۳۴۳). کوچک کا پہلا شعبہ «رکب» ہے جس کی ۶ راگنیاں ہیں. (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۱۵). [ف].

ـــــ اَبدال (ـــــ فت ا ، سک ب) امذ.
(تصوف) ایسے مرید کو کہتے ہیں جو دوسروں کی بہ نسبت بعد کو مرید ہوا ہو ، حلقہ ارادت میں نیا شامل ہوا ہو ، نیا مرید ، نووارد مرید.

شامِ غم کو ہم تو راقم جانتے تھے اور کچھ
آج سمجھے یہ اجل کے کوچک ابدالوں میں ہے

(۱۸۹۷ ، راقم ، ک ، ۲۱۷). وہ اصطلاحات جو اقبال نے تصوف کو عطا کی ہیں مثلاً آشنائے راز ، برگِ گیاہ ... کوچک ابدال ، لالہ ... نوری وغیرہ. (۱۹۸۸ ، اقبال ایک صوفی شاعر ، ۳۳۵). [کوچک + ابدال (رک)].

ـــــ دِل (ـــــ کس د) صف.
تنگ دل ، چھوٹے دل کا ، بخیل ، کنجوس.

بتِ مہوش کو اکثر یار کوچک دل بتاتے ہیں
نہیں بیدادگر کیوں مہربان پھر مجھ سے محزوں پر

(۱۸۷۳ ، دیوان قدا ، ۱ : ۱۳۲). [کوچک + دل (رک)].

ـــــ دِلی (ـــــ کس د) امث.
بے دلی ، تنگ دلی. مرزا نے اپنی کوچک دلی سے ملکی اور مالی مہمات کا مدار ٹھہرایا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۶). [کوچک دل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُوچَکی (و مع ، فت نیز سک چ) امث.
چھٹپن ، چھوٹا پن ، کودکی ، صغیر سنی ، کم سنی. بس ان اجزائے صغار کی کوچکی کا تم کچھ تصور کر سکتے ہو. (۱۹۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۸۳). بزرگی اور کوچکی اور نفع اور نقصان کا جھگڑا ان میں نہیں ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۱۷). [کوچک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کوچْنا (و مج ، سک چ) (الف) ف م.
۱. **چھری یا کانٹے یا کسی نوک دار چیز سے کچوکے لگانا ،**

کسی چیز میں بہت سے سوراخ کرنے کے لیے کوئی نوک دار چیز مثلاً سوئی **چبھونا ، کچوکا لگانا ، چبھونا.** اگر انگلی کی نوک کو تاگے سے مضبوط باندھیں اور جس وقت وہ پھول جاوے سوئی سے آہستہ کوچ دیں تو ایک قطرہ خون کا نکلے گا. (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، ا کتوبر ، ۹) . ۲. (کنایۃً) **طعنہ دینا** (نوراللغات) . ۳. **کچوکنا ، تلوار وغیرہ سے کچوکا لگانا ، زخمی کرنا، چیرنا ، پھاڑنا.**

دشنۂ غم سے سینہ کوچا
ناخن سے منہ سارا نوچا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۱) . آپ نے اپنا نیزہ ہلایا اور بھیڑوں کے گلّے میں دھنس گئے اور بھیڑوں بیچاریوں کو کوچنے لگے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۱۴). (ب) اِمذ. ۱. (نان بائی) **روٹی میں چھید بنانے یا روٹی چھیدنے کا سہ شاخہ ، پنج شاخہ، کنگھی نما یا گول قسم کا دانتے دار اوزار جس سے روٹی کو گودا جاتا ہے تا کہ وہ پھولے نہیں، پرکوب، کچوکا** (ا پ و ، ۳ : ۱۳۰). ۲. (اچار سازی) **اچار یا مربّہ ڈالنے کے پھل یا ترکاریوں کو گودنے کا کانٹا** (ا پ و ، ۳ : ۱۸۵). [س : कुचक].

کوچنی (و مع ، سک چ) اِمث.
(اچار سازی) **اچار یا مربّہ ڈالنے کے پھل یا ترکاریوں کو گودنے کا چھوٹا کانٹا** (ا پ و ، ۳ : ۱۸۶). [کوچنا (رک) کی تصغیر یا تانیث].

کُوچَہ (۱) (وسع ، فت چ) اِمذ.
۱. **گلی ، تنگ راستہ ، راہ گزر.**

تصویر تیری دیکھ کر سارا جگت حیران ہوا
تجھ زلف کے کوچے منیں ، دل جا کے سرگرداں ہوا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۲). گرتا پڑتا ڈھونڈتا شام کے وقت اس کوچے میں اسی نے پر جا پہنچا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۹).

پینس میں گزرتے ہیں جو کوچے سے وہ میرے
کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۲). مدینۂ منوّرہ میں ایک عورت تھی ... وہ آپ کو ایک کوچہ میں لوا لے گئی اور وہیں بیٹھ گئی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۳۵). بہت کم نصیبوں کی زندگی کی شام لاہور امرتسر یا راولپنڈی کے کسی گلی کوچے میں ہو جاتی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۴۹۱). ۲. **بستی ، محلہ ؛ شعبہ.**

بے خانۂ وحدت کا جو کوئی جام پیا ہے
آرام کے کوچے سے نکل بے خبر آیا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۴۳). ان کو شاعری سے مناسبت نہ تھی اس لئے وہ بہت جلد اس کوچے سے نکل آئے . (۱۸۹۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۲ : ۵۸). تمہارے نزدیک کون لوگ ایسے ہیں جن سے رجوع کرنا سود مند ہوگا ، میں نے عرض کیا کہ میں اس کوچے سے نابلد ہوں. (۱۹۴۲، گنج ہائے گراں مایہ، ۱۸۰). ادب کے دوش بہ دوش شاہد احمد دہلوی کو فنِ موسیقی پر بھی بہت عبور تھا اور وہ اس کوچے میں بھی سندِ اجتہاد حاصل کر چکے تھے. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۵). [ف].

ـــ بکُوچَہ (ـــفت ب ، و مع ، فت چ) م ف.
گلی گلی ، ایک گلی سے دوسری گلی ، جگہ جگہ (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [کوچہ + ب (حرفِ جار) + کوچہ (رک)].

ـــ بَنْد (ـــفت ب ، سک ن). (الف) صف.
اپنی گلی کا راستہ بند کرکے جنگ کے لیے مستعد، محفوظ و مسدود. ابراہیم خاں اللہ دیا سروانی کوچہ بند ہو کر سرگرم پیکار ہوئے. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ ، ا : ۲۲۴) . (ب) اِمث . **وہ گلی جس کے دونوں طرف نکاس پر دروازے لگے ہوں کہ ہر وقت اندیشہ کسی آفت کے دونوں دروازوں کو حفاظت کے لیے بند کر لیں** (اردو قانونی ڈکشنری) . اف : کرنا ، ہونا. [کوچہ + ف : بند ، بستن = باندھنا].

ـــ بَنْدی (ـــفت ب ، سک ن) اِمث.
گلی کے دروازے بند کرنا. امراء کو یہ خیال تھا کہ رانا کہیں شبخون نہ مارے ، کوچہ بندی کی خندق اور دیوار ایسی اونچی کہ اس پر سے سوار نہ آسکے. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۳۹۰). [کوچہ بند + ی ، لاحقۂ کیفت].

ـــ جَھکانا محاورہ.
گلی گلی پھرانا ، سرگرداں رکھنا ، گلی کے پھیرے لگوانا ، پریشان کرنا.

خضر آئیں تو مجھے راہ بتانے کے لئے
اب کے کوچے وہ جھکاؤں کہ بہت یاد کریں

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۴۱).

ـــ خَموشاں کس صف(ـــفت خ ، و مج) اِمذ.
قبرستان (نوراللغات). [کوچہ + خموشاں (رک)].

ـــ دِکھانا محاورہ.
راہ سُجھانا ، راستے پر ڈالنا.

تم سے ہر روز یہ چُھپ چُھپ کے کہیں جاتے ہیں
کوچہ گرد اور ہی کوچہ انہیں دکھلاتے ہیں

(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۹)).

ـــ سَرْبَسْتَہ کس صف(ـــفت س ، سک ر ، فت ب ، سک س ، فت ت) اِمذ.
وہ گلی جس کا ایک ہی راستہ ہو ، بند گلی ؛ وہ مقام جس میں گھسنے کا راستہ نہ ہو (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ) . [کوچہ + سربستہ (رک)].

ـــ سَلامَت کس صف(ـــفت س ، م) اِمذ.
ڈھکا ہوا راستہ ، گلی ، سرنگ ، چور گلی یا راستہ جو مثلِ خندق کے ترچھا اور ٹیڑھا بناتے ہیں تا کہ فوج اس راستے کی کچیوں کی آڑ میں صحیح سلامت قلعۂ غنیم تک پہنچ سکے ، حملہ آور سپاہیوں کے لیے دشمن پر حملے کا محفوظ راستہ. یہاں توپوں کو لگا کر خانہ نشینوں کے گھروں اور عمارتوں کو جلانا شروع کیا کوچۂ سقف (کوچۂ سلامت) بنانا شروع کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۸ : ۴۳۷). [کوچہ + سلامت (رک)].

۔۔۔گَرد (۔۔۔فت گ ، سک ر) صف.
آوارہ ، بیکار ، گھومتے پھرنے والا ، واہی تباہی پھرنے والا.
اس ماہ کوچہ گرد کے تیئں ڈھونڈھتا ہوا
ہر شب گلی گلی نہ پھرے آہ کیا کرے
(۱۷۸۸ ، جہاندار ، د ، ۱۳۵). حضرت بی بی فاطمہ کا فاتحہ کا کھانا کسی عورت کم ذات کو یا عورت کوچہ گرد کو کھلانا حرام جانے. (۱۸۳۴ ، سعادت دارین ، ۳۷).
وحشت میں کوچہ گرد کہاں تک رہے گا تو
اے داغ کہا نہ جانے گا تیرا مکاں تجھے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۷).
کب ڈرا سکتے ہیں مجھ کو اشتراکی کوچہ گرد
یہ پریشاں روزگار آشفتہ مغز ، آشفتہ مُو
(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۲۳). تاریخ کو مسخ کرنے کا یہ کام سبائی کوچہ گردوں نے کیا. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۶۰۰). [کوچہ + ف : گرد ، گردیدن ۔ گھومنا ، پھرنا].

۔۔۔گَردی (۔۔۔فت گ ، سک ر) امث.
مارا مارا پھرنا ، آوارہ پھرنا ؛ گلی گلی پھرنا.
کوچہ گردی دلِ مجنوں نے مرے کی ایجاد
مبتذل جان کے ڈھب بادیہ پیمائی کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷). سیر ، تماشا اور کوچہ گردی اس شہر کی مدت تلک کی ہوگی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار (مقدمہ) ، ۷).
نہ تھی کوچہ گردی نہ صحرا نوردی
یہ رستے ہمارے نکالے ہوئے ہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۶). ہجر و وصال کی کہانی جیسے تمام عناصر موجود ہیں جو ان کے عاشق مزاج ہونے کی غمازی کرتے ہیں گویا اسی کوچہ گردی میں ساری عمر کاٹی ہو. (۱۹۸۳ ، سراج اورنگ آبادی (شخصیت اور فکر و فن) ، ۱۷۸). [کوچہ گرد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔گَردی کَرنا محاورہ.
واہی تباہی پھرنا (مخزن المحاورات).

۔۔۔نَشِیں (۔۔۔فت ن ، ی مع) صف.
گلی میں بیٹھنے والا ، آوارہ مزاج ، گلی محلے میں رہنے والا ؛ راستے میں پڑا رہنے والا.
کیا جانے وو کیا کوچہ نشینوں کو دکھا دے
گر یونہیں یہ آنکھیں طرف بام رکھیں گے
(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۵۰۳). [کوچہ + ف : نشیں ، نشستن ۔ بیٹھنا ، فروکش ہونا].

کُوچَہ (۲) (و مع ، فت چ) امذ.
وہ موٹا پٹھا جو انسان کی ایڑی کے اوپر اور پانو کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے.
جوہر نہ کُھلنے پائے مرے دستِ تیز کا
اے تیغ کوچہ کاٹ دے پائے گریز کا
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۷). اندر قدم رکھا تو کوچہ کاٹ ڈالیں گے. (۱۹۲۲ ، گاڑے خاں نے ململ جان کو طلاق دے دی ، ۱۵). ف : کاٹنا. [کوچا (رک) کا ایک املا].

کُوچْھ (و مع ، سک چ) م ف (قدیم).
رک : کچھ. سبب وہاں کا جو کوچہ آرائش بنائے سو ذرہ بذرہ دیکھیا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز گیسو دراز ، معراج العاشقین ، ۲۳).
یو ہوتا نہیں فام تما کوں کوچھہ
کھڑے دیکھتے سب دیوانے ابوچھ
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۵).
یا تو فغاں کریگی مری کوچھ اوسے اثر
یا آہ میری تیر ہوائی ہو جاوے گی
(؟ ، خفیہ (پنجاب میں اردو) ، ۲۶۵). [کچھ (رک) کا قدیم املا].

کُوچَہ (و مع ، فت چ) امذ.
کسی نوک دار چیز یا تلوار وغیرہ کا معمولی سا زخم ، کچوکا ، کوچا. اس جگہ سے پر اکھاڑ کر سوئی سے کوچہ دیں کہ اس میں سے خون نکلے. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۲۳). [کوچا (رک) کا ایک املا].

کُوچَنی (و مع ، فت چ) امذ.
کوچ بندھا ؛ خانہ بدوش راہزن قوم ، ایک خانہ بدوش قوم یا قبیلے کا نام. جس قدر اقوام آوارہ گرد سانسی سانیہ کنجر ، کوچنی وغیرہ راقم کے دیکھنے میں آئے ہیں ان سب میں یہ قوم ایماندار .. ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۶۶). [کوچی (۲) کا محرف].

کُوچی (۱) (و مع) امث ؛ ۔ کونچی.
۱. **سفیدی کرنے کا مونج کا بنا ہوا برش نما آلہ ، پچاری ، کونچی.** آج تک مرمت تو درکنار کبھی سندلے کی کرنی یا سفیدی کی کوچی تک نصیب نہ ہوئی. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۱۰۶). ۲. **موقلم ، بالوں کا بنا ہوا برش جو رنگ کرنے یا لکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ، برش.** گھروں میں تصویریں بنانے کا پورا سامان ، رنگ اور کوچیاں سب تیار رہا کرتی تھیں. (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن ، ۲۸۹). اس سے کم جتنی کوچی اور بالو یا دیگر چیزوں سے گھنٹوں رگڑ رگڑ کر جھاڑنے سے ضائع ہوتی ہے. (۱۹۲۱ ، انتخاب لاجواب ، ۷ مئی ، ۱۰). ۳. **ایک وضع کا برش جس سے جولاہے کرگے پر چڑھے ہوئے دھاگے برابر کرتے ہیں.** جلاہوں کے کام میں ... دوسری چیز "کوچی" (یا کون چی ، کونچی) ہے جو ایک بڑا برش ہے کہ اس سے تاروں کو صاف کرتے جاتے ہیں. (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۷۱). ۴. **سونا چاندی صاف کرنے کا برش ، ایک کھرنجا جس سے گھوڑے کے جسم کا گرد و غبار صاف کرتے ہیں ؛ (کنایۃً) لمبی داڑھی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات). [س : कच्चिका कूची].

۔۔۔ کَرنا محاورہ.
کسی چیز پر رنگ و روغن وغیرہ چڑھانا یا پھیرنا.
ہاں کیوں بی بی کے کھانے کو تو ہر بار لگا
کوچی کرنے سے ترے آگے ہے انبار لگا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۸).

کُوچی (۲) (و مع) صف ؛ امث.
ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے والا ، کوچ کرنے والا ؛ ابابیل کی ایک قسم جو عام ابابیل سے چھوٹی ہوتی ہے ، خراسان و کابل کے سرد ملکوں میں جا کر انڈے دیتی ہے. کوچی کی دُم کے دونوں طرف کے دو پَر بہت لمبے ہوتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۱۶). [کوچ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---گَری (---فت گ) امث.
کوچ کرنا ، انتقالِ مکانی ، کڑی قافلے کا کوچ کرنے کا طریقہ. انتقالِ مکانی کے اس طریقہ کو کوچی گری کہا جاتا تھا. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون ، ۳۱). [کوچی + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، [لاحقۂ کیفیت].

کُوچی (۳) (و مع) امث.
ہَلو ، کونا ، آنچل. دو مٹھی بھات مانگ کر لے آئے گا اور لنگی کے دونوں کوچی میں چھپا لے گا. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۶۵). [مقامی].

کُوچے (۱) (و مع) امذ.
کوچہ (رک) کی جمع اور مغیرہ صورت تراکیب میں مستعمل. یہواہ کا فرشتہ ایک کوچے میں انگوروں کے کھڑا ہوا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۱۷). اس کوچے میں قدم رکھنے کی کسی میں ہمت نہیں تھی. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۳۸).

--- کُوچے (---و مع) م ف.
ہر جگہ ، ہر طرف ، ہر گلی میں. میں تو بادشاہوں کو گلی گلی کوچے کوچے عام کر دینا چاہتا ہوں. (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۸۳).

---میں ہونا محاورہ.
ہمراہ ہونا ، دلچسپی ہونا (کسی معاملے میں). تم اس کوچے میں نہیں ہو ورنہ تم سے اور خفا. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۹).

کُوچے (۲) (و مع) امذ.
رک : کوچ (۲) جس کی یہ جمع اور محرف شکل ہے.

ٹھہرے جو تام کو تو نشانِ قدم ہوئے
بھاگے جو راہ کاٹ کے کوچے قلم ہوئے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۸۵).

---کاٹنا محاورہ.
ایڑی کے اوپر سے پانو کے پٹھے کاٹ ڈالنا ، پانو قلم کرنا.

ثابت معرکۂ عشق بتایا ہے مجھے
کوچے کاٹوں جو ہوں لغزش کے سزاوار قدم

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۹۶).

اک وار میں کیا صفِ اعدا کو منتشر
کوچے شتر کے کاٹ دیے ایک وار میں

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۶۲).

کوچے (و مج) امذ.
کوچا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.

---دینا محاورہ.
جلانا ، طعنے دینا ، کچوکنا ، زخم ڈالنا. تم نے اس کے ... دل کو اس بیدردی سے کوچے دیئے ہیں. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۸۵).

---لگانا محاورہ.
کچوکے دینا ، گودنا ، داغنا. جو معتزلہ تھے ان کے کوچے لگا کے خراسان بھیجدیا. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۹۴).

کُوچیں (و مع ، ی مج) امث ؛ ← کونچیں.
کُوچ ۲ (رک) کی جمع ، دونوں پیروں کی ایڑیوں کے اوپر کے موٹے پٹھے. جو اونٹ سامنے آیا ... اس کی کوچیں اڑا دیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۵۰). [کوچ (رک) + یں ، لاحقۂ جمع مونث].

---کاٹنا محاورہ.
کُونچیں کاٹنا ، پانو قلم کرنا ؛ (مجازاً) تباہ و برباد کرنا. اس نے اونٹنی کی کوچیں کاٹ ڈالیں. (۱۹۷۲ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۱ : ۵۰۸).

--- کٹنا محاورہ.
رک : کُونچیں کاٹنا (رک) کا لازم.

کوچہ ہے قاتل کا وہ ایسا نہو کوچیں کٹیں
متصل ہم اس کی چوکھٹ کے چلے جاتے تو ہیں

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۸۳).

کُوچھ (و مع) صف (قدیم).
رک : کُچھ مع تحتی الفاظ. ان کے تئیں دھڑ بدن اَوْر پانو نا کھ کان پیٹ پیٹھ کوچھ نہیں ہے. (۱۶۷۱ ، سیدھا راستہ (صوفیائے بہار اور اردو ، ۳۶)). [کچھ (رک) کا قدیم املا].

کُود (و مع) امث.
جست ، چھلانگ ، کودنا.

کیا جانیں داب صحبت از خویش رفتگاں کا
مجلس میں شیخ صاحب کچھ کود جانتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۰). ترجمے میں اچھل کود چھلانگ کے الفاظ نہ آ جائیں. (۱۹۴۳ ، فن صحافت ، ۸۹). اف : لگانا ، مارنا ، پڑنا ، جانا. [کودنا (رک) کا حاصل مصدر].

---بَچھڑے کُود ، تیری نَلیوں میں گُود کہاوت.
جب تک طاقت ہے شرارت کئے جاؤ (جامع الامثال).

---پڑنا ف ل ؛ محاورہ.
۱. بغیر سیڑھی وغیرہ کے اوپر سے نیچے آ جانا ، کسی امر ، معاملے یا بات میں بے جا دخل دینا.

تو دوست ہے کس طرح نہ لیں تیری بلائیں
ہم کود پڑا کرتے ہیں دشمن کی بلا میں

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۶۹). چور انگنائی میں کود پڑا. (۱۹۷۷ ، مہذب اللغات ، ۱۰ : ۷۶).

---پھانْد (---غنہ) امث.
۱. کودنا ، اُچھل کود. کود پھاند اور لپٹ جھپٹ دکھاؤں جو ... چوکڑی بھول جائے. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵).

بھٹک رہا ہے تری کود پھاند میں طغرہ
دل ایسی کونسی کل ہے جسے تو لے ہے مروڑ

(۱۸۳۴ ، شاہ نیاز ، د ، ۱۸۲). اس کود پھاند اور لپٹ جھپٹ میں معاشرت کے واقعاتی پہلوؤں کی سنجیدہ تلاش بے سود ہے. (۱۹۸۸ ، میر ، غالب اور اقبال تقابلی مطالعہ ، ۴۲). ۲. **شرارت ، دھما چوکڑی ، اودھم.**

نقدی کی فکر رہتی ہے صوفی کو وجد میں
یہ جست و خیز چوٹٹوں کی کود پھاند ہے

(۱۸۷۴ ، کلیات منیر ، ۱ : ۲۳۸).

سب بڑھاپے نے بھلائی کود پھاند
چہرہ اب ہے ماند جو پہلے تھا چاند

(۱۹۳۸ ، عریاں ، ک ، ۱۳۸).

دکھائے نہ کیوں طفلِ دل کود پھاند
یہ چودہ کی شب چودہویں کا یہ چاند

(۱۹۵۰ ، ضمیر نامہ ، ۲۷). [کود پھاندنا ، کا حاصل مصدر].

ـــ پھانْد لَگانا محاورہ.
بچوں کا اُچھلنا کودنا ، بلڑ مچانا (فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات).

ـــ جانا ف مر ، محاورہ.
اپنی مقررہ حدود سے تجاوز کر جانا ، جست لگانا ، چھلانگ لگانا. ایٹم کا ایکٹران کسی اندرونی مدار (Inner Orbit) سے کسی بیرونی مدار (Outer Orbit) میں کود جاتا ہے لیکن ویسے وہ ایٹم کے اندر ہی رہتا ہے (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۹).

ـــ کُود مَچْھلی بَگْلے کو کھائے کہاوت.
اُلٹا زمانہ ہے کہ کمزور طاقت ور کے منھ آتا ہے یا کمینہ شریف پر چڑھ دوڑتا ہے (جامع الامثال).

ـــ مُونیے، کُود تیری نَلْیوں میں گُود ، نِکَل گیا گُود تو رہ گیا مردود کہاوت.
جب تک بدن میں طاقت ہے شرارتیں کئے جا جب طاقت جاتی رہی تو کوئی تجھے پوچھے گا نہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کود (۱) (و مج) امث.
خشکی کی راہ (اپ و ، ۸ : ۱۹۸). [مقامی].

کود (۲) (و مج) امذ.
ڈھیر ؛ کھاد (اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ). [ف].

کودا (و مج) امذ.
رک : **کوندا** (پلیٹس).

کوداب (و مج) امذ.
انگور کا رس ، انگور کے شیرے کا آش (ماخوذ : لغات کشوری ؛ فرہنگ عامرہ). [ف].

کُودار (ضم ک ، غم و) امث.
رک : کدال ، **لوہے کا بنا ایک اوزار.** ڈیڑھ کوس پر چوتھا گھر پایا جس میں ایک کودار اور ایک کپی ملی. (۱۸۶۱ ، تذکرۃ العاقلین ، ۵۱). [کدال (رک) کی متبادل شکل].

کُودال (ضم ک ، غم و) امذ.
رک : **کدال.**

ایک کودال ہی درست ہوا
بہر صید و شکار شیر خدا

(۱۸۳۳ ، مظہر العجائب ، ۳۵).

کُودانا (و مع) ف م.
۱. رک : **کدانا ، چھلانگ لگوانا.**

بڑے مرزا گھوڑا کوداتے چلے
زمیں سوُنی تھی جگاتے چلے

(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۳). ۲. **جفتی کرانا.**

نر کو مادہ پر کودانا بالعوض
یہ بھی ہے مکروہ تحریمی غرض

(۱۸۹۱ ، کنز الآخرۃ ، ۱۳۲). [کدانا (رک) کا ایک املا].

کُودائی (ضم ک ، غم و) امث.
کودنا ، چھلانگ لگانا ، کدائی. چھت پر سے طرح بطرح کی کودائی کودتے تھے. (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۲۳۰). حکم ہوا کہ ننگی پیٹھ پر گھوڑوں کی سواری اور کودائی سیکھو. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۱۳۴). [کودنا (رک) کا حاصل مصدر].

کُودتے کُودتے نَچَنْیا ہو جاتا ہے کہاوت.
مشق کرتے کرتے ماہر ، تجربہ کار یا اُستاد ہو جاتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

کوڈْرو (و مج ، سک د ، و مج) امذ.
معمولی قسم کا ایک سخت غلہ ، کودوں. بعض نے کودرو کا نام بتایا ہے جو مرہٹی میں کودوں کا نام ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶). [رک : کودوں].

کوڈْروں (و مج ، سک ر ، و مج) امذ.
رک : **کودوں جو زیادہ مستعمل ہے.** کودروں بہ مثل سانواں کے ہوتا ہے لیکن اس کا بیرونی پوست سرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۶۱۱). [کودوں (رک) کا ایک املا].

کوڈْری (و مج ، سک د) امث.
رک : **کودوں جو زیادہ مستعمل ہے ، چھوٹا دانہ جو چاول کی طرح پکتا ہے اور چاول کی طرح کھایا جاتا ہے.** کودری سرسوں کی مانند مگر اس سے زبوں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۶۱). کودری ، دانہ اس کا مثل سانواں کے ہوتا ہے لیکن بمقابلہ سانواں کے ادنیٰ تر ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۶۱۲). [کودوں (رک) کا بگاڑ].

کَودَک (ولین ، فت د) امذ ؛ جمع : کودکاں.
لڑکا ، بچہ ، طفل ، نوعمر ، چھوٹا بچہ ، نابالغ لڑکا ، طفلک.

اے بولیا سہیا دیو اند کست
بو داور سزاوار یک کودک است
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۸۲).
ادب سے حضرت حق کے زبسکہ سمٹے ہے
ہر اک کلی ہے سو جیوں کودکِ دبستانی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۹).
درس میں تیرے اے شہ علّام
پیر عقل ایک کودک جاہل
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۵).
ہو عمر دراز اس شہ والا کی الٰہی
دیتے ہیں دعا پیر و جوان و زن و کودک
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۷۷).
مرغِ بسمل کی طرح کیوں دل ہیں سینوں میں تپاں
نعرہ زن ہے کیوں زبانِ کودک و پیر و جوان
(۱۹۳۷ ، الم (سلہٹ میں اردو ، ۱۳۳)). [ف].

---طَبع (---فت ط ، ب) صف.
بچکانہ ذہنیت رکھنے والا.
یہ کودک طبع کیا جانیں کہ میں جور معلم ہوں
پڑا ہے چہرۂ نیکی پہ پردہ بدنمائی کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۸). [کودک + طبع (رک)].

---مِزاج (--- کس م) صف.
طفلانہ مزاج ، بچے کی سی طبیعت ، جس کے مزاج میں بچپن ہو.
کودک مزاج ہے فلکِ پیر خوف کر
غافل نہ کر گھمنڈ جوانی کے زور پر
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۱). [کودک + مزاج (رک)].

---نادان کس صف ، امذ.
ناسمجھ بچہ ، کم عقل بچہ ، کم فہم بچہ. وہ ڈفالیوں کا گانا تھا اور یہ کلاونت کا ترانہ ، وہ کودک نادان کے تُکے چلانا تھا اور یہ قادر انداز کا نشانہ. (۱۸۹۱ ، ایامٰی ، ۱۰۷).
چھوڑ کر اس کی گلی کو کس قدر مارا پھرا
کس قدر تسلیم بھی تھا کودکِ نادان عشق
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۷۱). [کودک + نادان (رک)].

کُودَکانَہ (و لین ، فت د ، ن) صف ؛ م ف.
طفلانہ ، بچوں کی طرح.
کودکانہ ہوتے ہیں مردے بھی کاندھے پر سوار
جانتے ہیں ایک ہم انجام اور آغاز کو
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۶). [کودک + انہ ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

کُودَکِسْتان (و لین ، فت د ، سک ک ، کس س) امذ.
چھوٹے بچوں کا مدرسہ جہاں کھلونوں سے تعلیم دی جاتی ہے. کئی کودکستان (کنڈر گارٹن سکول) بھی قائم ہو گئے تھے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۶). [کودک + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

کُودَکَش (و لین ، فت د ، ک) صف.
کوڑا کرکٹ پھینکنے والا ، غلاظت پھینکنے والا ، خاک روب ، جاروب کش.
گر اصالت کے نشان ہوں برخلاف
پہنچے ہے وہ کودکش کے در تلک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۳۷). [کود (= کوڑا کرکٹ) + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا ، لے جانا ، اٹھانا].

کُودَکی (و لین ، فت نیز سک د) امث.
رک : کودک ہونا ، لڑکپن ، بچپن ، طفولیت ، بالپن.
مجھے اس سے کیا توقع بزمانہ جوانی
کبھی کودکی میں جس نے نہ سنی مری کہانی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۸). [کودک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کودگر (و مع ، سک د ، فت گ) امذ.
کھدائی کرنے والا آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ف].

کُودَن (و لین ، فت د) صف.
۱. **احمق ، نادان ، کند ذہن ، کوڑ مغز ، بیوقوف ، گھامڑ.**
ہاں کودن بہت ہے یا انسان بہوت
ولے عاقلاں کم ہیں انجان بہوت
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ روح افزا ، ۲).
چھوڑ دنیا کو کہ اس مادرِ بے مہر کا اب
پھریگا کب تئیں تھانبے ہوئے کودن دامن
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱۰۴).
عقل اوّل کو ایک سنا تھا
نکلا سو معارضے میں کودن
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۱۸). لڑکے کو لفظ بتائے جاؤ خود بچے کر کے وہ ایک لفظ نہ کہے پھر لڑکا کودن نہو تو کیا ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۵) مدرسے میں دو تین بڑے لڑکے ہیں بالکل کودن غبی کام سے جی چرانے والے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۶۰). دیہاتی: اب میں ایسا کودن نہیں ، جانوں ہوں کہ عورت جات تو شیطان سے بھی نہ نکلی جائے. (۱۹۸۴ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۷۱). ۲. **سست رفتار ، لدّو گھوڑا ، ٹخ ٹخ کرکے چلنے والا ، بارکش گھوڑا ، راستہ بھولا ہوا گھوڑا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ع : کَدَن سے مورد].

کُودنا (و مع ، سک د) ف ل.
۱. **اچھلنا ، جست لگانا ، چھلانگ مارنا ، پھاندنا ، اُچک کر کسی چیز کو پار کرنا.**
او اس جاگے تھے کود لشکر پھریا
وہاں تھے اور خاور کے لشکر گیا
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۹۶). یساختہ کود کے لپٹ گئی بادشاہ نے دبوچ کے سر کاٹ ڈالا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳۰). دو پھانکوں نے تو یہاں تک ستایا کہ سیڑھی لگا کر کودنا اور انہیں اندر سے کھولنا پڑا. (۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۳). جب ایک الیکٹران ایک ترجیح یافتہ (Privileged) مدار سے ایک

اور ترجیح یافتہ مدار میں کود جاتا ہے تو انرجی شعاع کی صورت میں خارج ہوتی ہے. (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۳۲). ۲. **خوشی ظاہر کرنے کے لیے چھلانگیں لگانا خوشی کے مارے اچھلنا ، خوشی منانا.** انہوں نے بہت تعریف کی بہت اچھلے ، بہت کودے اور پانچ روپیہ بھی دئیے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۹۲). پر طرف مختلف قوموں اور قبیلوں کے لوگ جوش و خروش سے اپنے قومی گیت گاتے اپنے اپنے باجے بجاتے اور اپنے مذاق کے موافق ناچتے کودتے چلے آتے ہیں. (۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۹).
۳. **اترانا ، گھمنڈ کرنا ، پھولنا (پر کے ساتھ).** اس نے کہا ہاں صاحب تم بی چمپا پر کودتے ہو کیوں نہ کہو گے جو گھر میں بیٹھی بلبل لڑاتی ہیں. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۷).
۴. **دخل دینا ، ٹانگ اڑانا.** انہوں نے جاہل مطلق دنیا کو اپنی طرح جاہل ناطق بنالینے کا بری طرح عزم باندھ لیا تھا ، لوگوں کی باتوں میں ضرور کودتے اور اس طرح بے پر کی اڑاتے. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۹۵). ۵. **بدکنا ، چھوڑنا ، بچنا.** ماماٸیں خدمتگزار ، کود کر ، الگ ہو رہیں گی. (۱۸۸۹ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۲۵۷).
۶. **(میں یا پر کے ساتھ) داخل ہونا ، شریک ہونا.** یہ پہلا شخص تھا جو ایشیا کی زمین میں جا کودا. (۱۸۶۴ ، تاریخ سیرالمتقدمین ، ۱ : ۶۳). جاپان دوسری جنگ عظیم میں کود چکا تھا. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۳۱۱). [س : स्कन्द (ते)].

--- **پھانْدنا** ف م ؛ محاورہ.
۱. **اُچھلنا ، پھلانگنا ، جست و خیز کرنا ، اُچک کر پار کرنا.**

با کود پھاند چول بھی ان کے پلنگ کی
بس ہو کے لڑنے بھڑنے کو تیار توڑیے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۸). انہیں کونھوں پر کودتے پھاندتے پھرینگے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۳۲)؛ میں ... تھوڑی دور پکے تالاب تھے دیوار سے کود کر ان کے کنارے پہنچا کلوا بھی کود پھاند کے ساتھ تھا. (۱۹۸۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۳۱).
۲. **شرارت کرنا ، اودھم مچانا ، دھما چوکڑی مچانا ، خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا.** میں کرسی پر بیٹھ جاتی اور بانو سارے گھر میں کودتی پھاندتی رہتی. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۵۲).

کودَنی (و مع ، فت د) امث ؛ صف.
کند ذہنی ، کند فہمی ، بے وقوفی ، نادانی.

سہیں میری کوتاہی و کودنی!
ہو لطف و کرم انکا پل پل فزوں

(۱۸۶۹ مزمور میر مغنی ، ۱۸۳).

علما دشمن فہم و تحقیق
کودنی شیوۂ دانش منداں

(۱۹۶۴ ، میں مٹی کی مورت ہوں ، ۲۳۵). [کودن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کودْوان (و مع ، سک د) امث.
رک : **کودوں.** کودوں (کودوان) کا گھانس تھوڑا تھوڑا درخت پر باندھ دیتے ہیں. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، ۳ ، ۸ : ۲۸). [کودوں (رک) کا ایک املا].

کُودْوانا (و مع ، سک د) ف م.
رک : **کدوانا ، کدانا.** تمھارے یار جانی ہیں چاہو آگ میں گروا دیکھو ، چاہو کنُویں میں کودوا دیکھو. (۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۲۶). [کودنا (رک) کا متعدی المتعدی].

کودوں (و مع ، و مع) امذ.
ایک قسم کا غلہ جس کا چھلکا سرخ مائل بہ سیاہی ہوتا ہے اور بمشکل اترتا ہے ، اس میں غذائیت کم ہوتی ہے. کودوں اضلاع مغربی میں کم اور پورب میں زیادہ ہوتے ہیں ... دانے سیاہ ہوتے ہیں غریب غربا بھات بنا کر کھاتے ہیں. (۱۸۸۹ ، توصیف زراعات ، ۱۰۶).

کہیں چھنکی ہے رانی کھلی
کہیں اوگی ہے کودوں کٹکی ملی

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۴). کودوں کو دیہاتی لوگ کھاتے ہیں اس میں غذائیت کم ہوتی ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۱۶). غریب بہن کو مٹھی بھر کودوں دیا ، کودوں بیکار سا اناج ہوتا ہے اس نے وہ نہیں لیا. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۳۵). کہنے لگی ، بیس آنے اور ڈلیا بھر کودوں فی لڑکی لڑکا قیمت مقرر تھی. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۳۱۹). [پ : कोद्रव].

--- **دَلانا** محاورہ.
سخت کام لینا ، کٹھن کام کرانا ، محنت شاقہ لینا. چاہے کودوں دلا لے چاہے منڈوا پسا لے «یعنی چاہے جیسا مشکل خواہ آسان کام لے لے». (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۵۸۵).

--- **دے کَر/کے پڑھنا** محاورہ.
مُعلم کو بہت ہی قلیل معاوضہ دے کر تعلیم حاصل کرنا ، کم خرچ کر کے پڑھنا ، ناقص تعلیم پانا ، کم خرچ پڑھائی معمولی ہی ہو گی ، جب کوئی شخص کم علمی کی باتیں کرتا ہے تو طنزاً کہتے ہیں « کیا کودوں دے کر پڑھا ہے».

غلط بلکل پڑھاتی ہے بڑی روئی تو فتو کو
فضیلت کیا پڑھی ہے دیکے کودوں اپنی آتو کو

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۷۱). ایسا ترجمہ کروں کہ آنکھیں کھل جائیں ہم کیا کودوں دے کر پڑھے ہیں خط دیکھیے موتی پروتا ہوں. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۱۲۵)؛ ایک صفحے میں تم نے اعراب کی بیس غلطیاں کیں کہتے ہو کہ نحو صرف میں بہت پکا ہوں کودوں دے کے پڑھے ہو. (۱۹۷۲ ، مہذب اللغات ، ۱ : ۷۷).

--- **کا بھات** امذ.
کم قیمت کھانا ، ادنیٰ درجے کا کھانا ، سسّی کسّی ، دال دلیا ، نان جویں (فرہنگ آصفیہ).

--- **کا بھات کِن بھاتوں میں مَمّیا ساس کِن ساسوں میں** کہاوت.
دور کے رشتے کا کیا اعتبار (نجم الامثال ؛ نوراللغات).

---کا دلّیا امذ.
ناقص اور بدمزہ کھانا. بکری نے دودھ دیا مینگنیوں بھرا ... کودوں کا دلیا ، پھر بھی کسی نوالہ میں مکھی کسی میں بال کھاری کنواں اور اس میں مردار. (۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی (مقدمہ) ، یب).

کودَہ (و مع ، فت د) امذ.
ہل میں لگائی جانے والی لکڑی. ایک خمدار لکڑی ببول کی ... جو ہل میں کھڑی لگتی ہے اس کو کودہ کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۳۱). [مقامی].

کودَنی (و مع ، فت د) امث.
رک : **کودوں** (ماخوذ : شبد ساگر). [س : **कोद्रव**].

---کا بھات کِن بھاتوں میں ، مَمیا ساس کِن ساسوں میں کہاوت.
رک : **کودوں کا بھات کن بھاتوں میں ، ممیا ساس کن ساسوں میں** ایک دور کا واسطہ نامہ نگاری کا ضرور ہے سو بقول شخصے کودنی کا بھات کن بھاتوں میں ممیا ساس کن ساسوں میں ، میں چیز ہی کیا ہوں. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۴ ، ۲۷ : ۳).

کُودی (و مع) امث (ج : کودیاں).
جست ، قلابازی.

فرشتے کودیاں اوس گڑبو میلیں
بدل اس کود میں جیوں طفل کھیلیں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۹۹). [کود + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- کھانا محاورہ.
کودنا ، جست لگانا (قدیم اردو کی لغت).

---مارْنا محاورہ.
کودنا ، چھلانگ لگانا.

کہ پھر آئی فکر الماس کو تب
کودی ماروں میں اس دیوار سے اب

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، ۲۸). پہیں کھڑکی میں سے کودی ماروں. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۲۱).

کُودیتی (و مع ، ی مع) امث.
تربیت یافتہ گھوڑے کی ایک چال جو نمائش کے لئے سکھائی جاتی ہے ، اس چال میں گھوڑا پچھلے پیروں پر کودتا ہوا چلتا ہے اور اگلے پیر صرف سہارا لینے کو برائے نام زمین پر ٹکاتا ہے. دوڑ میں پویا ... اور چال میں رہوار، کودیتی ... وغیرہ شامل ہیں (۱۹۴۱ ، اصطلاحات پیشہ وراں، ۵ : ۱۹).[کودنا رک سے مشتق].

کُودَھرمی (ضم ک ، غم و ، فت دھ ، سک ر) صف.
بدی ، برائی ، خرابی. اب یہی اتم ہے کہ اس کودھرمی سے اپنے تئیں پھونک کر راکھ بناو. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۱). [کو (رک) بطور سابقہ + دھرم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَوڈ (و لین) امث.
مچھلی کی ایک قسم. جال ، ٹرالر ... کی مدد سے کوڈ ، ہڈک وغیرہ قسم کی مچھلیاں ہزاروں کی تعداد میں پکڑی جا سکتی ہیں . (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۱۳). [انگ : Cod].

---لِوَر آئِل (--- کس ل ، فت و ، کس ء) صف.
کاڈ مچھلی کے جگر کا تیل ، مچھلی کا تیل . اب کوڈ لورآئل کے لیے جب ڈاکٹر کہیں گے تب منگوایا جائے گا . (۱۸۹۵ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۱۰). [انگ: Codliver Oil].

کُوڈ (و مع) صف ؛ ~ کوڈھ .
(مجازاً) احمق ، جاہل ، گنوار.

ہن اتنا کہوں کوڈ بجھانے
سن ان مجھے بول پرانے

(۱۵۷۸ ، خوب ترنگ (ادب و لسانیات ، ۲۵)). [س : **कण्ठ**].

کوڈ (و مع) امذ.
۱. **ضابطہ ، مجموعۂ قوانین.** قرآن پاک جو خدا کا اصلی کلام اور ہم مسلمانوں کا ایک بےمثال مذہبی اور اخلاقی کوڈ ہے. (۱۸۹۸ ، معارف ، ا کتوبر ، ۱۲۵). انہوں نے تعزیرات ہند کے کوڈ کو مرتب کیا جو ایک مدّت کے بعد قانون ہوگیا. (۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۷۱). پورے ملک کے لئے ایک مناسب کوڈ استعال کیا گیا. (۱۹۶۸ ، اطلاق شماریات ، ۱۳۲). ۲. **طے شدہ اصول ، فارمولا**. حسن کے اجزائے ترکیبی کا تسلی بخش بیان نہیں ہوسکتا ، جس کو کوئی فارمولا ، کوڈ یا نسخہ نہیں جس حد تک صفات حسن کو سمجھا جا سکے. (۱۹۵۸ ، تنقیدی نظریات ، ۲۳۶). نہ بھاگنے کا کوئی اشارہ یا کوڈ (Code) مقرر کیا اور یہی اس منصوبے کی کمزور ترین کڑی تھی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۷ ا کتوبر ، ۱۱) . ۳. **اشاروں کا کلام ، برّی اور بحری فوجی اشاروں کے ضوابط کا مجموعہ ، خفیہ لغت ، مختصر کرنا ، خفیہ لغت میں پیغام بھیجنا**. کوڈ (Code) مجموعہ قوانین اور خفیہ پیغام رسانی کی لغت کے لیے بات چیت میں مستعمل ہے لیکن فوجی اصطلاح میں تحریر میں بھی آتا ہے چنانچہ بحری اور بری فوجی اشاروں کے قوانین و ضوابط کے لیے یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۴). ۴. **خفیہ پیغام کے الفاظ**. ایسے پیغامات سے ... گریز کرنا چاہیے ... انہیں " کوڈ " میں ڈالنے ... میں وقت صرف ہوتا ہے. (۱۹۸۴ ، دفتری طریقہ کار، ۱۸). [انگ : Code].

---ٹیلی گِرام (---ی مع ، کس گ) امذ.
ٹیلی گرام جو خفیہ الفاظ پر مبنی ہو ، اشاراتی زبان میں ٹیلگرام. جب " کوڈ ٹیلی گرام " " کوڈ " میں بھیجنے کے لیے ہو تو ان کا پیغام تار کی زبان کے بجائے عام زبان میں لکھا جائے . (۱۹۸۴ ، دفتری طریقہ کار، ۱۸). [انگ: Code Telegramme].

---نَمبَر (---فت ن ، سک م ، فت ب) امذ.
پوشیدہ یا خفیہ نمبر ، رازدارانہ شناختی نمبر. غلطی سے فارموں میں اس کا شہری کوڈ نمبر درج نہ تھا. (۱۹۸۴ ، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ (برائے ۱۹۸۴ء)، ۳۲۷). [انگ : Code Number].

---وَرْڈ (---فت و ، سک ر) امذ.
پوشیدہ یا خفیہ لفظ جس کا مفہوم غیر نہ سمجھ سکے ، خفیہ لغت،

رمزیہ اصطلاحی لفظ . فون کے ذریعے آگے کی کمپنیوں کو بتا دیا گیا کہ جب بھی کوڈ ورڈ ملے فوراً جھیل کی طرف پہنچنے کی کوشش کریں .(١٩٨٨ ، صدیوں کی زنجیر ، ٥٦٣) . [انگ: Code Word].

کوڈَر (و مج ، فت ڈ) امذ.
مختصر نویسی کرنے والا ، اشاروں کی خفیہ عبارت یا بات سمجھنے والا ، تدوین و ترتیب کرنے والا. سواد کی تقسیم اور شناخت کے لیے کوڈر (Coder) کو چاہیے کہ تجزیے کی اکائی میں ایک مخصوص محرک کے تخیل کی موجودگی کی شناخت کرکے اس کی مجموعی مقدار کی گنتی کرے .(١٩٨٨ ، مجلہ تحقیق ، ٢ : ٣٠٠). [انگ : Coder].

کوڈِنگ (و مج ، کس ڈ ، غنّہ) امث.
مختصر نویسی ، مخصوص اشارات، اشاراتی زبان . اگر اسکالر کوڈنگ سے واقف ہے تو اسے کوئی دشواری نہیں ہوگی . (١٩٨٦ ، اردو میں اصول تحقیق ، ١ : ٢٢٠). [انگ : Coding].

کوڈُو (و مج ، و مع) امذ.
ہرن کے خاندان کا ایک افریقی جانور. ان کے پسندیدہ شکار کے بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے کیونکہ یہ کوڈو ، گونو ، ہرن ، سب کا شکار کرتے ہیں. (١٩٧٥ ، افریقہ کے جانور ، ٢ : ٥). [مقامی].

کَوڈی (١) (و لین) امث (قدیم).
رک : کوڑی بمعنی خر مہرہ.

تون کیوں اپنی سُدھ نہ لے
کوڈی مانگے مانک دے

(١٦٥٣ ، گنج شریف ، ٢٥٦). کوڈی ... بمعنی کوڑی ، خر مہرہ جس کا اکثر شہر میں خرید و فروخت اور لین دین میں رواج تھا. (١٧٥١ ، نوادرالالفاظ ، ٣٥٣). آریہ ورت میں سکّے کا رواج بہت مدت سے چلا آتا ہے ، سونا ، چاندی ، تانبا ، کوڈیاں سکّے کا کام دیتی تھیں. (١٩٢٣ ، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ١٠٨). ٢. **ناخن پر ظاہر ہونے والا سفید نقطہ** (نوادرالالفاظ ، ٣٥٣). [کوڑی (رک) کا ایک املا].

کَوڈی (٢) (و لین) امث.
(عو) **لڑکوں کا ایک کھیل ، کبڈی.** آج تمہاری کوڈی دیکھ کر کمشنر صاحب بہت خوش ہوئے. (١٩٧٣ ، سیپ ، کراچی ، ٢٨ : ٥٦). [کبڈی (رک) کا بگاڑ].

کوڈی آئن (و مج ، کس ء) امث.
رک : کوڈین. مارفائن (مارفیا - مارفین) اور کوڈی آئن (کوڈین) سے جو افیم کے جوہر ہیں اس کو تیار کرتے ہیں . (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٢ : ٢٢٣). [انگ: Codeine].

کوڈِین (و مج ، ی مع) امذ.
افیون کا جوہر. کوڈین ... یہ ایک جوہر ہے جو افیون سے حاصل ہوتا ہے. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٥ : ٥٢٣). افیون میں تقریباً پچیس قلیا سے (Alkaloid) پائے جاتے ہیں ان میں کوڈین (Codeine) اور مارفین (Morphine) نشہ آور ہوتی ہے. (١٩٧٣ ، رسالہ جدید سائنس ، دسمبر ، ٣٢). [انگ: Codeine].

کوڈھ (١) (و مج) امث.
(کاشت کاری) **کھیت میں بیج ڈالنے کی نالی ، مالا ، مالا بانسا** (ا پ و ، ٦ : ١٠٦). [مقامی].

کوڈھ (٢) (و مج) امذ ؛ سے کوڑھ.
مرض جس میں اعضائے جسمانی سفید ہونا شروع ہو جائے ہیں ، برص ، جذام ، کوڑھ (نوادرالالفاظ ، ٣٥٣). [س : कुष्ठ].

کُوڈھا (و مع) امذ.
ٹیڑھا (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

کُوڈَھب (و مع ، فت ڈھ) صف ؛ سے کُڈھب.
خراب ، تکلیف دہ ، مشکل ، کڈھب.

دستِ اغیار ہے زیرِ سرِ یار
آج امید کوڈھب محبت ہے

(١٨٠١ ، گلشن ہند (لطف) ، ٢٢) . ایسے ایسے کوڈھب انوٹھے پھاڑیے فقرے ہر شہر میں نئی نئی طرح پر سننے میں آتے . (١٨٣٨ ، تاریخ ممالک چین ، ٣٣) . غش کھا کر ایسی کوڈھب پلنگ پر سے گری کہ اگر اس کا دوپٹہ پائے میں الجھ نہ جائے تو زمین تھی پکی ، سر بے پاش پاش ہوئے نہ رہے . (١٨٩١ ، ایامیٰ ، ٧٨). [س : کو कु - برا + ڈھب (رک)].

کُوڈَھبّا (و مع ، فت ڈھ ، شد ب) صف.
بدشکل ، بے ڈھنگا ، بے ڈول ، اول جلول ، ناہموار ، اونچا نیچا. دیوار کے سہارے دو کوڈھبے پتھر رکھ لیے ہیں . (١٩٢٣ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ١٥) . تم نے پلنگ کے پائے تو خرید لئے مگر یہ نہ دیکھا کہ کتنے خراب اور کوڈھبے ہیں ، تمہیں سودا خریدنا نہیں آتا . (١٩٧٧ ، مہذب اللغات ، ١٠ : ٧٧). [کُڈھب + ا ، لاحقۂ تحقیر].

کُوڈَھنگا (و مع ، فت ڈھ ، مغ) صف.
سلیقے سے عاری ، بے ڈھنگا ، بے سلیقہ.

کوڈھنگے شہر میں اتھی یک سکی
دیا بھیج اوس پاس رنگ راتی

(١٦٧٥ ، مینا ستونتی ، ٥٠). اگر مولانا عرفی کو نیچرل شاعری کا مذاق ہوتا تو کشمیر کی تعریف میں ایسا کوڈھنگا قصیدہ تصنیف نہ فرمائے ہوتے. (١٨٩٧ ، کاشف الحقائق ، ٢ : ٢١٨). [س : کُو कु + ڈھنگ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کُوڈَھنگی (و مع ، فت ڈھ ، مغ) صف ، مث.
کڈھنگی ، کڈھب.

دھرت تے آکاس لگ اٹھتی ہے یک لعنت کی ہاک
جھوٹ جب کہتا ہے منج سا کوئی کوڈھنگی کبھاو

(١٧١٧ ، بحری ، ک ، ١٨٣). [کوڈھنگا (رک) کی تانیث].

کوڈھی (و مج) صف (قدیم).
رک : **کوڑھی ، سفید داغ کی بیماری والا**. کوڈھی سوں بی محبت رکھنا ، یوں سب سوں دوستی رکھنا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۰۷). [کوڑھی (رک) کا ایک (قدیم) املا].

کُوذات (و مج) امث (قدیم).
کجات ، کم ذات ، حقیر (قدیم اردو کی لغت). [کُو سابقہ تحقیر + ذات (رک)].

کَور(۱) (و لین) امذ.
لقمہ ، نوالا. اسکے یہاں کا سوکھا کور سونے کا کور معلوم ہوگا. (۱۸۹۳ ، کامنی ، سرشار ، ۲۸۰). ہم تمہیں اس سے کہیں اچھا گھر دیں گے جہاں تم سونے کے کور کھاؤگی اور ہیروں سے لد جاؤگی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۹۳). بڑا کور کھائے بڑا بول نہ بولے. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۳۰۱). [پ: कौर].

---گراس نہ کَرْنا محاورہ.
ایک نوالہ تک نہ کھانا ، کچھ نہ کھانا ، بھوکا رہنا (مخزن المحاورات).

کَور(۲) (و لین) امث.
بہتات ، زیادتی ، افراط ، فراخی کے بعد تنگی (فرہنگ عامرہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع].

کَوَر (فت ک ، و) امذ.
ڈھکنا ، بالا پوش ، سرپوش ، اوپر سے ڈھکنے والی چیز ، غلاف ، کاپی کتاب کا سرورق. پٹرولیم لوکو موٹو کے ایک ٹینک میں بھرا جاتا ہے جو کوئلہ کی جگہ پر ایک سب ہیڈ رکھ کر بنایا جاتا ہے اور اسکی ٹاپ پر ایک کور بنایا جاتا ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۱۲۴). گاؤ تکیہ کے غلاف ، ٹی کوزی کا کور ، تخت کی چادر سبھی چیزیں ضروری معلوم ہونے لگی ہیں. (۱۹۵۱ ، زیر لب ، ۲۲۹). شاہد نے اپنی فائل کے کور پر ایک ہرنی کا اسکیچ بناتے ہوئے کہا. (۱۹۸۳ ، پرانا گھر ، ۱۶۹). [انگ : Cover].

--- کَرْنا محاورہ.
سائبان ڈالنا ، چھت ڈالنا ، ڈھکنا ، گھیرنا ، احاطہ کرنا ، پورا کرنا ، حفاظت میں لینا ، مدافعت کرنا ، پوری چیز کو سمیٹ لینا. باہر کے باگ کو کھینچے اور اندر کے پیر اور باگ کی مدد دے اور گھوڑے کو گھما دے اور کور کرے. (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۲۵). ذروں سے کور (Cover) کیا ہوا ایک پورا بینڈ (Band) نمودار ہو جاتا ہے. (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۸۶).

کُوَر (ضم ک ، فت و) امذ.
رک : **کنور ، راجا کا بیٹا**. اس پیام سے رانی سونا بنت بھیم سین کو اور زیادہ قلق ہوا کہتی تھی کور اب کیا اس کی تدبیر کروں کہ یہاں سے رہائی ہو. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۷۸). [پ : कवर].

کُور(۱) (و مع) امذ.
بڑا نقارہ. پلٹنیں آگے بڑھیں باجے بجنے لگے کوس و کور گرجنے لگے. (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۸۸) [ت: «کور کا» کا مخفف].

کُور(۲) (و مع) صف.
ظالم ، بے رحم ، گنوار (ماخوذ : ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس). [س : क्रूर].

---کی رَسْم امث.
رعایا کا سرکاری محصلوں کے ظلم سے بچنے کا طریقہ جس میں لکڑیوں کے ڈھیر پر کسی گائے یا بڑھیا کو بٹھا کر آگ لگا دیتے تھے. کور کی رسم ہنود میں اسی قبیل سے تھی. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۱۷۱).

کُور(۳) (و مع) امذ.
کورۃ (قدیم کُرَۃ) جمع کے لیے کُور ، توپ کا گولا ہے (ماخوذ : دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۳). [ع].

کور(۱) (و مج) امث.
فوج کا ایک دستہ (جس میں دو یا تین ڈویژن ہوتے ہیں)، فوجی دستہ. شخص مذ کور کو اس پلٹن یا کور یا جماعت کے کمان افسر کو جس سے اسکو تعلق ہو ... حوالہ کرے. (۱۸۹۵ ، مجموعۂ ضابطہ فوجداری ، ۲۰۳). بھاری توپیں ... توپ خانہ کور کا حصہ ہوتی ہیں. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۱۰۶). کور : ایک کور میں عام طور پر دو یا تین ڈویژن ہوتے ہیں. (۱۹۷۳ ، پاکستان کا المیہ ، ف). [انگ : Corps].

--- کَمانْڈَر (---فت ک ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
ایک بڑا فوجی افسر ، فوجی دستوں کا سربراہ ، تین ڈویژن فوج کا افسر اعلیٰ. ذمہ دار ذرائع کے مطابق بری فوج کے کور کمانڈروں کا ایک غیر رسمی اجلاس ہفتہ کی شام آرمی ہاؤس میں ہوا. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۵ جولائی ، ۱). [کور + کمانڈر (رک)].

کور(۲) (و مج) امث.
۱. **کنارا ، کگر ، سرا**. جبکہ وہ افقی رخ پر ہی قایم ہوتا ہے اسکی دو کوریں ہوتی ہیں ، ایک چسپیدہ کور ... اور ایک آزاد کور. (۱۹۳۴ ، احشائیات ، ۸۱). کل رقبے میں مناسب فاصلے سے ان کی کور پر کھڑے کئے جائیں. (۱۹۳۶ ، نباتی دباغت ، ۵۰).

کھیتوں کی کوروں سے لگ کر
دور پر وہ اک ندی بہتی

(۱۹۵۵ ، دو نیم ، ۱۶۵). ۲. **کنی ، حاشیہ ، کپڑے کے کنارے پر بنی ہوئی پٹی جو عموماً ڈیڑھ انچ تک چوڑی ہوتی ہے ، کناری**. حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدہ کرتے تھے اوپر کور عمامے کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۰۴). جب چوڑی بنارسی کور کی ساڑھی کو سمیٹتے ہوئے وہ کرسی پر بیٹھنے لگی تو ... مسکراہٹ ان کے لبوں پر نمودار ہوئی. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۱۰۶). بغیر کور کی میلی دھوتی کے نچلے کناروں سے سیاہ آبنوسی پنڈلیوں کا سانچے میں ڈھلا ہوا گداز جھمک رہا تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۵) ۳. **درخت کے تنے کے علاوہ دوسرے حصے ،**

شاخیں ، ٹہنی وغیرہ. کوروں کی لکڑی ایک سال پانی میں ڈوبنے سے اچھی ہو جاتی ہے اور نئی لکڑی میں مکوڑا لگ جاتا ہے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۱۱). ۴. (معماری) **پتھر کے کناروں پر چھینی سے کاٹ کر بنائی ہوئی پٹی ، حاشیہ.** کور ہونے سے پتھر ٹھیک بٹھایا جا سکتا ہے. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۰). ۵. **کنارا ، کسی شے کا آخری سرا ، کگر.** ڈھالو سہارے نالی نما لوہے کے ہوتے ہیں جن کی کوریں باہر کے رخ پر ہوتی ہیں. (۱۹۱۷ ، تعمیر عمارت ، ۴۷). اگر کمانیں بالائی کور سے جست کریں تو سانچوں کے زیریں کوروں پر ٹھہرا سکتے ہیں. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۸۳). ۶. **کلیجی کے سرے کا پتلا حصّہ.** آن پہنچا ہے وہ وقت جب یہ جسم بے جان ہو گا اور کلیجہ کی کور صرف ہڈیوں کا ڈھیر رہ جائیگی. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۵۷).

وہ سُر کی جھیل وہ آواز کے کنول کی دمک
الاپ تھی کہ کلیجہ کی کور کٹتی تھی

(۱۹۸۱ ، ورق انتخاب ، ۱۱۲). ۷. **پہل گھاٹ ، نگینہ کا مصنوعی کٹاؤ.** نگ کے مصنوعی کور کنارے اور پہل تیار کرنے کو اصطلاحا بندش کہتے ہیں. (۱۹۴۱ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۴ : ۵۱). ۸. (i) **ناخن کا نوک دار ٹکڑا ، کھال کا ٹکڑا جو ناخونوں کے جڑوں میں ان کے گرد نکل آتا ہے.**

ملتے راتوں کو گھس گئیں پوریں
ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۲). (ii) **انگلی کا پورا.**

منہ ڈھانپ کر نہ رو یہ چھلوری نہیں موئی
اے کوکا تیری انگلی کی پکی یہ کور ہے

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۵۸)). ۹. **اپلے کا چُورا ، کرسی** (نوراللغات). ۱۰. **ایک قسم کا پتلا فیتہ جس کو لباس کے گردا گرد لگاتے ہیں.** کوریں لیس دار ہیں. (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۶). [س : कोटि].

---پَر (---فت پ) صف.
وہ پرند جس کے پَر جھڑنے کے بعد نہ نکلیں ، پرندے کی وہ حالت جب اس کے پَر جھڑنے کے بعد نہ نکلیں. سبب یہ ہے کہ بازو میں گوشت نہیں ہے اور خون بدیر آتا ہے اور بوقت کوفت شگاف میں آزار پا کر جھاڑتا ہے کور پر ہو جاتا ہے. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۵۲). [کور + پر (رک)].

---پَری (---فت پ) امث.
کور پر ہونا ، **پرندوں میں پَر جھڑنے کی بیماری لگ جانا.** اگر کور پری بسبب کرم کے ہے تو یہ علاج مناسب ہے. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۵۳). [کور پَر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پکْنا محاورہ.
کور میں زخم پیدا ہونا (اپ و ، ۷ : ۱۳۲).

---جھاڑْنا محاورہ.
پتھر کی سل کے کناروں کی ناہموار کور کو ٹکلے کی ضرب سے توڑ کر سیدھا اور برابر کرنا ، ہموار کرنا ، دھار سیدھی کرنا (اپ و ، ۱ : ۷۱).

---دَبْنا محاورہ.
رک : کنّی دبنا ، عاجز ہونا ، مغلوب ہونا.

ہم سے دبتی ہے کور سب کی
شامت آئی تمہاری اب کی

(۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۲۷). طلاقت لسانی اور علم مجلس میں اپنا جواب نہ رکھتے تھے ، بڑے بڑوں کی کور دبتی تھی. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۷۷). یہ وہی عورت تھی جس سے سیناپتی سدا شیو پنڈت بھاؤ کی کور دبتی تھی. (۱۹۸۵ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، فروری ، ۲۳۸).

---کا رَنْدَہ امذ.
(نجّاری) **گولچی ، لکڑی کی کور گول کرنے اور صاف کرنے کا رندہ** (اپ و ، ۱ : ۳۲).

---کَسَر (---فت ک ، س) امث.
کمی بیشی ، نقص ، برائی ، کجی ، عیب. پھر اس کو بنا کر چلا کر دیکھتے ہیں اور جو کور کسر رہ جاتی ہے غور کر کے اس کی اصلاح اور تکمیل کرتے ہیں. (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۶۲). تھوڑی دیر کے لئے پھر عمارت کے ضلع میں آؤ کہ معمار فطرت نے مذہب کی عمارت تو بنا کھڑی کی جس میں کسی طرح کی کور کسر نہیں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۵۵). خدا کا جو کام ہے وہ ہر پہلو سے مکمل ہوتا ہے یعنی اس میں کسی قسم کی کور کسر نہیں رہتی. (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۲۰۰). لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ بیانیہ لسانیات کے طریق مطالعہ میں کوئی کور کسر نہیں رہ گئی ہے. (۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۱۶۳). کیا اس میں کہیں کور کسر ہے. (۱۹۸۵ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۳۶). [کور + کسر (رک)].

---نِکالْنا محاورہ.
عیب نکال دینا ، ٹھیک کر دینا ، خامی دور کر دینا. اب اس کپڑے کی سب کور کسر نکال دی. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۵۸۵).

---نِکَلْنا محاورہ.
رک : کور کسر نکالنا ، جس کا یہ لازم ہے (فرہنگ آصفیہ).

کور(۳) (و مج) امث.
رحم ، بچہ دانی ، کوکھ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : कोख].

---اَنْگارے بَھرْنا محاورہ.
غصّے سے آگ بھبھوکا ہونا.

یو نالاتے کوں لاتیاں ہیں ایسی کوروں انگارے بھر
جہاں دیکھے واں کچھ کچھ کر لگا دو چار چوری سوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۶).

---پُچْھوا (---ضم پ ، سک چھ) امذ.
سب سے پچھلا بچہ ، پوچھن (مخزن المحاورات). [کور + پچھوا ، پوچھن ـ پوچھنا (رک) سے].

کور(۴) (و مج) صف.
اندھا ، بصارت سے محروم ، نابینا.

انے بولیا کیتا عمر مجھ پہ زور
ادھی رات کوں آ کر مجھ کیتا کور
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۷۱).
گرایا شیخ کے چاہِ ذلالت میں مریدوں کو
تری اس رہبری سے تو عصائے کور بہتر ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶).
یاں جہاں میں کہ شہر کوراں ہے
سات پردے ہیں چشم بینا پر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۷).
غبار نجف سے ہوئے کور بینا
وہ اکسیر اعظم ہے سُرما علی کا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲).
میری پیری میں زور رہنے دے
چشم عالم کو کور رہنے دے
(۱۹۲۸ ، فکر و نشاط ، ۹۹).
جدھر دیکھئے لوگ باچشمِ کور
اکھاڑے میں کرتے ہیں رہ رہ کے زور
(۱۹۸۸ ، ضمیر خامہ ، ۵۶). [ف].

---اَندیشی (---فت ا ، سک ن ، ی مج) امث.
اندھی سوچ ، ناعاقبت اندیشی ، غلط سوچ ، حق شناسی ، فضول سوچ . بعض مبصرین نے ...یہ تنقید بے سود کی ہے کہ ... اقبال نے صرف مغربی فلسفیوں کے نظریات کو ... فارسی یا اردو میں پیش کر دیا ہے ، یہ ان کی کور اندیشی ہے . (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۲۰۰). [کور + اندیش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---باطِن (---کس ط) صف.
۱. **بے بصیرت ، کور ذہن.**
جیوں کور باطناں زمانہ نہ رکھ مجھے
اے نور عشق دیدۂ دل میں ظہور کر
(۱۷۹۵ ، دل ، د ، ۵۱).
کور باطن کو ہو کیا جوہر دانش کی شناخت
کہ پرکھتا نہیں جز دیدۂ بینا گوہر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۴) . سیکڑوں آدمیوں کی جماعت نے بت پرستی چھوڑ کر خدائے واحد کی پرستش اختیار کی ... اپنے کور باطن اہل شہر کے کفر کو خدا کے تقدیر کیے ہوئے خذلان کی نشانی جانتے تھے (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ : ۱۲). ۲. **(لفظاً) دل کا اندھا ؛ (مجازاً) کینہ‌ور ، (اہل صفا کے بالمقابل) کپٹی ، ظالم.** کورباطن کے اس عالم میں گزر کم ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۷). شہزادۂ عالمیان ظہر کی نماز پڑھ کر مسجد کے باہر داہنا پاؤں بائیں پاؤں پر دھرے بیٹھا تھا اتنے میں وہ کور باطن مسجد سے نکلا حضرت امام حسن علیہ السلام کو دعائیں دیتا برچھی ٹیکتا ہوا قریب آیا. (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۳۰). جو حق پسند صاحب دل ہیں انکو سیر سے مزا آئیگا اور کور باطنوں سے دیکھا نہ جائے گا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۱۰۲). وہ تو ان کی نگاہ میں خود غرض ہے ، بخیل ہے ، سنگدل ہے ، مغرور ہے ، کور باطن ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۵). [کور + باطن (رک)].

---بَخْت (---فت ب ، سک خ) صف.
بد نصیب ، بد قسمت ، ابھاگی . ایسا کور بخت و کوتاہ اندیش کون ہو گا جو آپ کی حکومت پر اعتراض لا سکے . (۱۹۳۵ ، عبرت نامہ اندلس ، ۳۳۴).
کاش مجھ کور بخت کا چہرہ
حشر کے دن سفید ہو یارب
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۱۰۰). [کور + بخت (رک)].

---بَخْتی (---فت ب ، سک خ) امث.
بد قسمتی ، بد نصیبی ؛ مصیبت (پلیٹس) . [کور بخت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَصَر (---فت ب ، ص) صف.
نابینا ، اندھا ، جس کو نظر نہ آتا ہو (مجازاً) بے عقل ، ناسمجھ. اس نے نظر اٹھا کے دیکھا تک نہیں کہ یہ کور بصر کیا شور و غوغا کر رہے ہیں . (۱۹۱۰ ، رسالہ نظام المشائخ (شہید نمبر) (ارمغان آزاد ، ۲۶۰)). اپنے جیسے کور بصروں اور ٹھیٹھ دنیا داروں کی زبان سے کہہ رہا ہوں (۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، ۳۱۵). [کور + بصر (رک)].

---بَصَری (---فت ب ، ص) امث.
اندھاپن ، بے عقلی ، ناسمجھی ، بینائی نہ ہونا دنیا میں یہ اخلاق کور بصری کا مرض شائع ہو رہا ہے. (۱۹۱۷ ، پیام امن ، ۷). [کور بصر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بِیں (---ی مع) صف.
رک : کور چشم . ہم اس سرزبوم کی کوربیں نگاہوں سے دور اجنبی سرزمینوں کے ریشم سے مرغذاروں میں رک رک کر چلتی آبشاروں کے زیر و بم میں ایک اندوہناک ماضی کا دہلا دینے والا ... خواب فراموش کرتے ہوئے. (۱۹۷۹ ، زرد آسمان ، ۲۲۲). [کور + ف : بیں ، دیدن ـ دیکھنا].

---تھیلا / تَھیلَہ (---ی لین / فت ل) امذ.
معدہ کے ایک حصّے کا نام . قلبی معدہ نسبتاً بڑا ہوتا ہے ، اس کا پچھلا حصّہ جو کور تھیلہ بناتا ہے گول ہوتا ہے. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱ : ۱۷۲). [کور + تھیلا (رک)].

---چَشْم (---فت چ ، سک ش) صف.
رک : کوربیں ، اندھا ، نابینا ، جسے دکھائی نہ دے.
کیا دکھائیگی مجھے بے نگۂ لطف کریم
کور چشم آپ ہر اک عینک بینائی ہے
(۱۸۹۵ ، خزینہ خیال ، ۲۰۶).
زاغ کہتا ہے نہایت بدنما ہیں تیرے پر
شپرک کہتی ہے تجھ کو کور چشم و بے ہنر
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۷۲). اس کو ایک ایک شے کی پہچان ہے اس کے پاس دیدۂ بینا ہے وہ کور چشم نہیں کہ زمیں پر اس کے قدم نہ ٹکیں. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۳۶). [کور + چشم (رک)].

ـــ چشمی (ـــ فت چ ، سک ش) امث.
کور چشم ہونا ، اندھاپن ، بے بصری. تف ہے اس کور چشمی پر جو آئینے پر بھی شک کرے. (۱۹۶۸ ، غالب ، ۵۷). اور اسی لیے زندگی کی قیادت کے فریضے سے کامیابی کے ساتھ عہدہ برآ ہونے کے بجائے زندگی کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں اور اپنی کور چشمی اور بے رنگ عمومیت کی وجہ سے پورے منظر کو بے رنگ اور بے روح بنا چکے ہیں. (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۱۳). [کور چشم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ دِل (ـــ کس د) صف.
رک : کور باطِن.

لگا دُھنے وہ کور دل دودھ جب
بلایا برہمن کو چشمک سے تب

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۳۱).

ہے کور دل رقیب نہ لی مہر کی ضیا
اے دل پھنسا جو زلف میں شامِ سیاہ کاٹ

(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۳۱۳).

کیا کور دل تھا شمر کہ اس پر نظر نہ کی
شبیر نورِ دیدۂ خیرالانامؐ ہے

(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۸۵). [کور + دل (رک)].

ـــ دِلی (ـــ کس د) امث.
کور دل ہونا ، بے بصیرتی.

سوجھتا خاک نہیں کور دلی سے تجھکو
سخت جاں تیرہ دروں اصل ہے تیری پتھر

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۲۳). [کور دل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ دِماغ (ـــ کس د) صف.
کورمغز ، بے عقل ، کج فہم. دیانت بھی فیصلہ کرتی ہے کہ کوڑھ مغز ، کور دماغ اور بطی الفہم سے زیادہ سیر حاصل اور عام فہم ہے. (۱۹۷۳ ، قاموس الفصاحت ، ۲۸۲). [کور + دماغ (رک)].

ـــ دِماغی (ـــ کس د) امث.
بے وقوفی ، حماقت ، ناسمجھی. پھر بھی یہ کور دماغی نہ گئی. (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۳۵). جنھوں نے عہد وسطی کی کور دماغی اور مذہبی عصبیت زدی کی مخالفت کی. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۹). [کور دماغ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ دِہ / دِیہہ (ـــ کس د/ی مع) امذ.
پس ماندہ گانو ، کم آباد اور معمولی درجے کا گانو ، شہر سے دور بے رونق اجاڑ گاؤں جو روشنیوں سے محروم ہو.

اک نظر آیا کوردہ جو خراب
اس طرف کو قدم اٹھایا شتاب

(۱۸۱۰ ، ہشت گلزار (مہذب اللغات)). سلطان محمود نے اس کو غارت کر کے پھر ایک کوردھ بنا دیا پھر سلطان سکندر نے اس کو شہر بنایا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۶۴). میں ضلع اعظم گڑھ کے ایک کوردہ کا رہنے والا ہوں. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۲۸۳).

ناسازی بخت سے میں ایسے کوردہ میں وارد ہوں جہاں کے لوگ الف کے نام سے بھی نہیں جانتے (؟ ، عجالہ بادیہ ، ۳). [کور + دہ ـ دیہات (رک)].

ـــ دِیدَہ (ـــ ی مع ، فت د) صف.
رک : کورچشم. سیاہ باطن کور دیدہ کو فتح کر لینا دشوار نہیں. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۳۴). اگر مرد کور دیدہ ہے یعنی اس نے کامل معرفت صرف ظاہری احوال ہی معلوم کئے تو بدستور حجاب اور اشتباہ میں مبتلا ہے. (۱۹۷۴ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۳۱۴). [کور + دیدہ (رک)].

ـــ ذَوق (ـــ و لین) صف.
بدمذاق ، بدذوق ، خوش مذاق سے عاری ، حِس لطیف سے عاری (باذوق کا نقیض).

کیا ہے تجھ کو کتابوں نے کور ذوق اتنا
صبا سے بھی نہ ملا تجھ کو بوئے گل کا سراغ

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۸۵). عام طور پر کم ہمت اور کور ذوق بندوں کو مگر ان کا وجود بھی طبع غیور کے لیے ناگوار ہے. (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، لاہور ، ۱۶). [کور + ذوق (رک)].

ـــ ذَوقی (ـــ و لین) امث.
بدذوقی ، مذاقِ سلیم کا فقدان.

گلہ ہے مجکو زمانے کی کور ذوقی سے
سمجھتا ہے مری محنت کو محنت فرہاد

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۷۶). آپ کا سیاسی شاعروں میں شمار کرنا کور ذوقی معلوم ہوتا ہے. (۱۹۸۶ ، ن م راشد ایک مطالعہ ، ۱۹۱). [کور ذوق + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ راہ امث.
اندھا راستہ ، وہ راستہ جس میں اندھیرا گُھپ ہو؛ (مجازاً) برائی اور گناہ کی راہ. اگر تم نیک بنوگے تو کچھ ہم کو بخش دوگے یا کور راہ چلو گے تو کچھ ہم سے چھین لوگے (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ۱۸۰). [کور + راہ (رک)].

ـــ سَواد (ـــ فت س) صف.
جاہل ، کج فہم ، نادان ، بے سمجھ.

ہمنشیں تجھ سے تو پردہ نہیں اندھیر ہوا
اس کی آنکھوں میں دلِ کور سواد آ تو گیا

(۱۸۳۹ ، اسیر اکبرآبادی ، د ، ۷).

تیرہ باطن نظر آئے نہ کوئی کور سواد
دل کی قندیل میں روشن ہے چراغِ امید

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۳).

نہرونے دیدہ ور نے کر بات کوئی کھری کہی
اس پہ وہیں برس پڑے کور سواد مالوی

(۱۹۲۶ ، بہارستان ، ۳۷۸). کور سواد اور ضعیف الاعتقاد ، وحشی اور جاہل کالا اور احمق ... ہوتا تب تو آپ ... حق بجانب تھے. (۱۹۸۳ ، سید محفوظ علی بدایونی ، طنزیات و مقالات ، ۱۵۱). [کور + سواد (رک)].

---سوادی (---فت س) امث.
جہالت ، نادانی. بنی اسرائیل کی کور سوادی کو یہ حقیقت تو کس طرح سوجھ سکتی تھی. (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۲۳۱). [کور سواد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عقلی (---فت ع ، سک ق) امث.
بیوقوفی ، ناسمجھی ، کندذہنی. کوئی کس طرح سمجھائے اب یہ ہماری بدنصیبی و کورعقلی نہیں تو اور کیا ہے. (۱۹۰۵ ، عصر جدید ، ۲۰۸). [کور + عقل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فہم (---فت مج ف ، سک ہ) صف.
بے وقوف ، جاہل ، نادان. کورذوق ، کورفہم ، کورفہمی ... کورنگاہ وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۸۲). [کور + فہم (رک)].

---فہمی (---فت مج ف ، سک ہ) امث.
رک : کورعقلی. آہ کیسی نادانی اور کورفہمی ہے کہ جو جنت کا طالب تھا ... قانع ہو کر رہ گیا. (۱۹۳۳ ، مضامین عبدالماجد ، ۵۴). [کورفہم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کورانہ (---و مج ، فت ن) صف ؛ م ف.
۱. **نپٹ اندھا ، یکسر اندھا**.

اس کے نظارۂ دیدار سے درگزرا میں
کور کورانہ مجھے بے بصری رہنے دے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۵). ۲. **بالکل اندھوں کی طرح**. خیالی فرضی ذات کی تلاش میں سرگردانی (ع : یہاں مجمع سنایاں بھی تلاش یار میں آئے) کی احمقانہ اور کور کورانہ ٹٹول نہیں ہے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۳). [کور + کورانہ (رک)].

---مادر زاد کس صف (---فت و) صف.
مادرزاد اندھا ، پیدائشی اندھا ، جو شکم مادر سے نابینا پیدا ہوا ہو.

جو میرا تیرا بھائی تھا بوبک
تو وہ تھا کور مادرزاد بے شک

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۴۴۸).

دیکھ لی جس نے جھلک اس کی وہی مسرور ہے
کور مادرزاد کی آنکھوں میں اس سے نور ہے

(۱۹۱۷ ، مطلع انوار ، ۷۵). [کور + مادر (رک) + ف : زاد ، زادن ـ پیدا کرنا].

---مغز (---فت م ، سک غ) صف.
بیوقوف ، احمق ، جاہل (محاورات ہند ؛ نوراللغات). [کور + مغز (رک)].

---مغزی (---فت م ، سک غ) امث.
بے وقوفی ، حماقت ، جہالت (علمی اردو لغت). [کور مغز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---منش (---فت م ، سک ن) صف.
بدفطرت ، بداطوار. چین میں ... اسلام کی روزافزوں اشاعت ان کورمنش عیسائی متعصبین کے لیے کافی دنداں شکن جواب ہے (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۳۲). [کور + منش (رک)].

---موصلی کس صف (---و مع ، فت ص) صف.
شہر موصل کا وہ اندھا جس نے اپنی چھڑی کی نوک امام حسین علیہ السلام کے پشت پا میں پیوست کر دی تھی ؛ مراد : آزار پہنچانے والا. جرأت کو کورموصلی قرار دیا ہے. (۱۸۴۵ ، تذکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ۱ : ۲۷۲). [کور + موصل (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نظر (---فت ن ، ظ) صف.
رک : کور نگاہ. مخالف قوتوں کو ... کٹر اور کور نظر خیال کیا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، سائنسی انقلاب ، ۸۴) [کور + نظر (رک)].

---نگاہ (---کس ن) صف.
اندھا ، نابینا ، بے بصر.

جلوتیان مدرسہ کور نگاہ و مردہ ذوق
خلوتیان مے کدہ کم طلب و تہی کدو

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۳). [کور + نگاہ (رک)].

---نگاہی (---کس ن) امث.
بے نگاہی ، آنکھوں سے کچھ نہ نظر آنے کی حالت یا کیفیت.

میں نے تو کیا پردۂ اسرار کو بھی چاک
دیرینہ ہے تیرا مرض کور نگاہی

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۵۵). [کور نگاہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نمک (---فت ن ، م) صف.
نمک حرام ، ناشکرا ، خیانت پیشہ ، دغا باز. بادشاہ نے کہا یہ کور نمک خیر خواہ بوموں کا ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۵۳).

آتی ہے صدا مال غریبوں کا چکھا ہے
اے کور نمک دیکھ یہ شورش کا مزہ ہے

(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۳۱۹).

رکھتی نہیں سابقۂ لطف یاد
کور نمک ہے ترا کیا اعتماد

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۵۸). اگر کتا بھی ساتھ ہوتا تو ایسا نہ ہوتا کتے سے بدتر ، مردود علیہ اللعن ولدالحرام ، کور نمک. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۳۴). [کور + نمک (رک)].

---نمکی (---فت ن ، م) امث.
ناشکراپن ، نمک حرامی ، دغا بازی ، خیانت. سنہ تیسویں میں ... غلام قادر رہیلے نے جو کور نمکی کی ہے مفصل بیان اس کا غضب ہے. (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۱۰). ننگ و ناموس کو سلام کیا کور نمکی کا دھبا لگا لیا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۱۲). وہاں اگر تصنیف و تالیف کا خیال کرتا تو کور نمکی کا مجرم ہوتا (۱۹۱۲ ، حیاۃ النذیر ، ۸۷). جواہر علی خان خواجہ سرا کی کور نمکی نے تاریخ اودھ کا ایک اور ناپاک ورق الٹ دیا. (۱۹۶۲ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۱۰ : ۲۶). [کور نمک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---و کر (---و مج ، فت ک) صف.
اندھا اور بہرا.

کیوں سنتے اور نہ دیکھتے میرے کلام کو
گر حاسدان شعر میرے کور و کر نہیں

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۳۱) [کور+ و (حرف عطف) ف: کر (رک)].

ــــہو جانا/ہونا ف م.
اندھا ہونا ، نابینا ہونا ، نظر نہ آنا.

خوش چشم کیسے کیسے دیکھے پر ایک کی بھی
دیکھیں ہوں ایسی آنکھیں تو ہوئیں کور آنکھیں

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۲۶).

عجب اس کا نہیں کہ چشم جوہر کور ہو جائے
ٹپک کر اشک ہو گا آبلہ شمشیر قاتل کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۲). لیکن جب وہ اپنے دل کی آنکھیں اس کی روشنی کی طرف مبذول کرتا ہے تو دل کی نظر کور ہو جاتی ہے. (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، نومبر ، ۱۴).

کُورا (۱) (و مع) امذ.
(گلہ بانی) **گھوڑے کے سم کی بیماری جس میں سم کے نیچے کا حصہ پک جاتا ہے** (ا پ و ، ۵ : ۱۰۱). [کور (کھر / کر (رک) کا اشباع) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کُورا (۲) (و مع) امذ.
۱. (کاشت کاری) **گدری یا تیاری پر آئی ہوئی گیہوں وغیرہ کی بالیں** (ا پ و ، ۶ : ۹۳) . ۲. (کاشت کاری) **کھیت کی پہلی سینچائی کرنے کا عمل** (ا پ و ، ۶ : ۱۶۲). [مقامی].

کُورا (۳) (و مع) امذ.
۱. (سناری ، زرگری) **بھٹی ، آتش دان ، سُنار کی بھٹی جو مٹکے کی شکل کی ہوتی ہے جسکے سامنے کے رخ ایک مُنھ بنا ہوتا ہے** (ا پ و ، ۴ : ۳۹). ۲. (اٹوکاری) **اٹوگر کی بھٹی جس میں وہ اٹو کرنے کے اوزار گرم کرتا ہے ، یہ معمولی قسم کی ہوتی ہے اور مٹکے کو توڑ کر بنائی جاتی ہے** (ا پ و ، ۲ : ۱۶۵). [ع].

کورا (۱) (و مج) امذ.
کہر ، کہرا. تینوں خط یعنی بھاپ کا خط ، برف کا خط اور کورے کا خط ایک ہی نقطہ پر ملتے ہیں. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۲۸۶). چاروں طرف بڑی گہری دھند چھائی ہوئی تھی گھاس پر کورا جما ہوا تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۰۱). [کہرا (رک) کا محرّف].

کورا (۲) (و مج) صف (مث : کوری).
۱. **مٹی کا برتن جس میں پانی نہ ڈالا گیا ہو ، غیر مستعملہ ، آوے سے نکلا ہوا.**

زمرے میں گلرخاں کے بےمہر ہوہے کورا
کیونکر ملے نہ ٹھنڈا ہوتا ہے سرد شورا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳).

کسی گل پاس چھوٹی سی کلی ہے
کسی کے ہاتھ کوری گڑگڑی ہے

(۱۷۷۸ ، گلزار ارم ، ۱۵۸).

پرہیز اگر کرتے ہم اے ساقی مغرور
کورا بھی جو ہوتا تو ترا جام نہ لیتے

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۴۰۰). کورے ٹھیکرے میں ڈال کر چولھے پر چڑھا کر اوس کے نیچے آنچ کریں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۷۱).

کورے گھڑے میں ، دور کی ندی کا پانی
مٹی کی مہک سے سوندھا ہو ہی جاتا ہے

(۱۹۸۸ ، میں مٹی کی مورت ہوں ، ۳۸۷). ۲. **بِلا دُھلا (سوتی کپڑا)**. آخر حضرت بی نے بازار سے کورا لٹھا منگوا ... اس کی مرزائی تیار کی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۳). پورا پچیس گز کھدر کا کورا تھان گٹھری میں سے نکال کر میرے ہاتھ میں دے دیا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۵۴). ۳. (کاغذ) **بغیر لکھا ، صاف ، سادہ**. واسطے چھاپنے ایسی کتابوں کے جو کم قیمت ہیں اس کاغذ سے جس پر وہ چھاپی جاتی ہیں جب کہ وہ کورا تھا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۹۷). کیونکہ اس میں جا بجا کورے اوراق چھوڑ دیے گئے ہیں. (۱۹۰۶ ، مکاتیب حالی ، ۴۰).

کیا شرارت ہے کہ بھیجا مجھے خط غیر کے ہاتھ
اور پھر اس پہ لفافے میں ہے کورا کاغذ

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۴۳). نئے خیالوں کی آمد کا منتظر میں کورا کاغذ اور قلم لیے آسمانوں کو تکتا رہا. (۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۱۶۳). ۴. **صاف (انکار کے لیے) ، کھرا ، قطعی**. سعید کو کورا جواب مل گیا. (۱۹۱۸ ، جلاالعین ، ۲۹۸). ہم نے مابعد کے اشعار سے اشارے کا کھوج لگانا چاہا تو وہاں سے بھی کورا جواب ملا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۱ : ۵). انھوں نے بھی کورا جواب دے کر رخصت کر دیا. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی / ستمبر ، ۱۳). ۵. **بےبہرہ ، خالی**. وہ مگر ہیں اصلیت سے کورے ، نری باتیں ہی بگھارتے ہیں. (۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۶۳).

علم سے خالی عقل سے کورے
غور نہیں اس بات پہ کرتے

(۱۹۵۲ ، دھمپد ، ۱۱) . یہ ایسے نوجوانوں کا ٹولہ تھا جو اسلامی علوم میں کورے تھے. (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۹۹). ۶. **صاف ، شفاف ، بےداغ ، جس پر میل یا دھبّا نہ ہو ، کُھلا ہوا (عموماً آسمان کے لیے)**. وہ نکیلی چونچ ، وہ بیتابی سے کاکن چگنا ، چکھی کھائی اور ڈٹ گیا ، سیکڑوں معرکوں میں لڑا مگر کورا آیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷۷).

بے داغ جب زمیں ہو اور آسماں کورا
جب سینۂ شفق پر غلطاں ہو سرخ ڈورا

(۱۹۲۵ ، نقش و نگار ، ۱۰۵). دن کو کورے آسمان کے نیچے دھوپ کی تیزی میں ... پکتے کھانوں کی بھاپ ، گوند اور چھالوں کا دھواں جنھیں چرواہوں سے خرید کر لوگ وہاں جلاتے تھے. (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۳۴۰) . ۷. **نرا ، خالی ، محض**. زبان درست کرنے میں تو اور کوئی عضو بھی معطل نہیں ہوتا کوری زبان ہی کو حرکت ہے. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۴). کوئی زبان کوری نقالی سے نہیں آتی. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۹۴). ۸. **نااہل ، بے صلاحیت**. فرشتوں کے پاس گئے تو ان کو استحقاق مظہریت میں کورا پایا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۹۶). انگریزی اسکول میں داخل تو ہو گیا مگر حساب میں بالکل کورا تھا. (۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۲۰). ۹. **ناتجربہ کار ، اناڑی**. پہلوان ابتک کورا تھا کسی دنگل میں آسمان دیکھنے کی نوبت نہیں آئی تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۵).

میں بالکل کورا تھا نالائق ثابت ہوا۔ (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامۂ حیدر ، ۲۵)۔ میں خود تو تصویر کشی کے فن میں کورا ہوں۔ (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۲۳۳)۔ ۱۰. **بن بیاہا ، کنوارا ، کنواری ، اچھوتی۔**

بہشتوں میں کورا نہیں ہو کوئی
ہر ایک شخص کوں دوی عورت دیئی

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۲۰۰)۔ اس کی جوانی کی کنواری چاندنیاں اور کوری دوپہریں مایوس گزر رہی ہیں۔ (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۶۱)۔ ۱۱. **پورا ، مکمل۔** انتظام اس سلیقہ سے میں نے کیا کہ پچاس روپے ماہوار سارے خرچ اٹھا کر کورے بچنے لگے۔ (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۲۰۶)۔ سو سوا سو روپئے میں لٹکن گھڑونچی کر کراکے کورے چار سو بچ جائیں گے۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۴)۔ سو روپیہ میں متفرق سامان لے کر کورے چار سو روپے بچا لیے۔ (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۳۰۱)۔ ۱۲. **بے کیف ، بے مزا۔** ان کی زبان کوری اور ان کی نظم ادھوری ہے۔ (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۸۴)۔ ۱۳. **خشک ، سوکھا۔** سطح پیش چادر کی بڑے بڑے پتھروں کی ہو جن کو مطلوبہ ڈھال پر کوری ٹھکائی کرکے لگایا گیا ہو۔ (۱۹۴۹ ، آب پاشی ، ۲۸۹)۔ ۱۴. **بے مروت ، بدلحاظ ، بے حیا** (جامع اللغات)۔ ۱۵. **اچھوتا ، پاک صاف۔** شام کے وقت گھر میں آیا ، دیکھا والدہ صاحبہ نے کوری مٹی سے زمین لیپی ہے۔ (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۳۰)۔ ۱۶. **جس پر کسی قسم کا عمل نہ کیا گیا ہو ، بحالتِ اصلی۔** اس کام کو بنے ہوئے تین برس ہی ہوئے تھے کہ یہ صدر پیش چادر کے بیٹھ جانے سے ناکارہ ثابت ہوا ... بالائی سمت کی پیش چادر میں کورے پتھر کا بھرتیلا ...۵ فٹ چوڑا اور دو فٹ موٹا تھا کسی قسم کی گھلی ملی مٹی کا یا کوئی اور ناگزار فرش کا مسالا نہیں تھا۔ (۱۹۴۹ ، آب پاشی ، ۳۲۳)۔ [س : कौमार]۔

---اُسْتُرا (---غم ا ، سک س ، فت ت) امذ۔
نیا استرا ، تازہ سان لگا استرا ، وہ استرا جو پہلے استعمال نہ کیا گیا ہو۔ دور پار شیطان کے کان بہرے کہیں کسی کا سایہ جھپٹا نہ ہو جائے تو یہ بوڑھا چونڈا کورے استرے سے مونڈا جائے۔ (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النساء ، ۱۶۱)۔ [کورا + استرا (رک)]۔

---آنا محاورہ۔
فتحمندی کے ساتھ لوٹنا ، زندہ سلامت آنا ، بغیر چوٹ کھائے صاف بچ کر آنا۔ وہ نکیلی چونچ ، وہ بیتابی سے کاکن چکنا ، چکھی کھائی اور ڈٹ گیا سیکڑوں معرکوں میں لڑایا مگر کورا آیا۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷۷)۔

---بچ جانا / بَچْنا محاورہ۔
صاف بچ جانا ، صدمے یا آفت کا اثر تک نہ ہونا۔

ہاتھ سے یار کے مے پیتے تو ہوتا نہ گناہ
کورے بچ جاتے اچھوتا جو پیالا ہوتا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۵)۔

ضیا اب آپ اپنے جشن دل سے ہاتھ دھو بیٹھیں
وہ کیا کورے بچیں گے پاس جو رہزن کے بیٹھے ہیں

(۱۹۰۹ ، صلائے عام ، جنوری ، ۳۱)۔

یہ ناز کی محفل ہے یہاں وعظ کا کیا کام
کورے نہ بچیں شیخ جو آئے ہیں ادھر آج

(۱۹۳۵ ، علی نواز میر ، گلدستۂ ناز ، ۶۸)۔

---بَرْتَن (---فت ب ، سک ر ، فت ت) امذ۔
آوے سے نکلا ہوا غیر مستعملہ برتن ، مٹی کا نیا برتن جس میں اب تک پانی نہ بھرا گیا ہو ؛ (مجازاً) کنواری لڑکی۔

تازگی جی کی اور ترے تن کی
واہ کیا بات کورے برتن کی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۵۷۳)۔ [کورا + برتن (رک)]۔

---بَنانا محاورہ۔
بے حیا کر دینا ، دیدہ دلیر کر دینا ؛ بے مروت کر دینا ؛ مفلس کر دینا۔ مفلسی میں خاوند کی جان نہ کھائے اور بچارے کو کورا نہ بنائے۔ (۱۹۷۳ ، تہذیب النسا ، ۲۵)۔

---بَنْنا محاورہ۔
معصوم ظاہر کرنا ، غیر ملوث سمجھنا ، بے گناہ ثابت کرنا۔ جس کا پاپ ، اس کا باپ ، لیکن کورے بننے سے اور پارسائی بگھارنے سے جان جل گئی ، اس سبب سے اتنا منھ سے بھی نکالا۔ (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۴ : ۲۸۵)۔

---پَن (---فت پ) امذ۔
سادہ لوحی ، حماقت ، بیوقوفی۔ ان کو ان کے استغنا پر محمول نہ کیجیے بلکہ یہ دماغی استطاعت یعنی کورے پن کا نتیجہ ہے۔ (۱۹۰۲ ، افاداتِ مہدی ، ۶۴)۔ الفاظ نہایت محفوظ ہیں لیکن نہ اس قدر کہ ان کے شگافوں میں سے تنقید نگار کا کورا پن نظر نہ آئے۔ (۱۹۵۸ ، پطرس ، ک ، ۵۱۰)۔ انگریزی دانی ، ملکی اور غیر ملکی معلومات کے بارے میں کورا پن اور صحت املا سے بے پروائی آج کے نوجوان طالب علم کی علمی بے مائیگی کا جو بھیانک نقش پیش کرتی ہے۔ (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۱۲)۔ [کورا + پن ، لاحقۂ کیفیت]۔

---پِنْڈا (--- کس پ ، سک ن) امذ۔
کنوارا یا کنواری ، غیر شادی شدہ ، جسے کسی نے ہاتھ نہ لگایا ہو۔ یہ سن و سال یہ حسن و جمال دوشیزہ کنواری ، کورا پنڈا ایسی حالت میں کہیں یوں بھیجتا ہے کوئی۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۸۴)۔ ابھی کورا پنڈا اور جنگلوں کا پھرنا آخر وہی نتیجہ پیش آیا کہ کچھ جھپٹا ہو گیا۔ (۱۹۰۴ ، آفتابِ شجاعت ، ۴ : ۲۳۴)۔ سچ جانو ... تمھارا کورا پنڈا ہے جاؤ اپنی ماں کے پاس بیٹھو۔ (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۵۳)۔ [کورا + پنڈا (رک)]۔

---تَہ دَرْز (---فت ت ، د ، سک ر) صف۔
جو استعمال نہ ہوا ہو اور جس کی تہہ نہ کُھلی ہو ، بالکل نیا۔ کورا تہ درز دسترخوان نکال کر بچھایا اور ایک ہی دفعہ میں میلا کیچڑ۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۴۷)۔ [کورا + تہہ (رک) + درز (رک)]۔

---جانا محاورہ۔
خالی گزرنا ، بے مصرف گزرنا۔ ساون تو تیسرا بھی البتہ کورا ہی گیا۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۱)۔

---جَواب (---فت ج) صف.
بالکل انکار ، صاف منع ، صاف جواب. پورا یقین تھا کہ روپیہ ترنی کے سے پھول گنوالوں گا ، کورا جواب سن کر سناٹا آ گیا. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۸). کورا جواب دینا تو بسیٹھ قسم کے لوگوں کی شان کے منافی ہوا کرتا ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۳۸). [کورا + جواب (رک)].

---دِیدَہ کَرْنا محاورہ.
بے رخی برتنا ، بے مروتی کو کام میں لانا. تمہارے دل میں دھبہ تک اس کی محبت کا نہیں ، ایسے کورے دیدے کئے کہ گویا کبھی میل ہی نہ کریں گے. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۱۱).

---رَکْھنا محاورہ.
۱. کچھ نہ سکھانا ، بالکل تعلیم و تربیت نہ دینا ، بے علم و ہنر رکھنا. اولاد کی دنیوی تعلیم میں اس قدر کوشش کرنی ، اور آدابِ دین سے بالکل کورا رکھنا کہاں تک قرینِ صواب ہے. (۱۸۷۱ ، مقالات حالی ، ۱ : ۴). باپ نے اسے علم سے کورا رکھا. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۱۲۸). **۲. کچھ نہ دینا ، بالکل محروم رکھنا** (فرہنگ آصفیہ). **۳. وعدہ وفا نہ کرنا ، اقرار پورا نہ کرنا ؛ آرزو بر نہ لانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

---رَہ جانا / رَہْنا / ہونا محاورہ.
۱. کچھ ہاتھ نہ آنا ، ناکام و محروم رہ جانا ، کچھ حاصل نہ ہونا ، کچھ نہ پانا. رحمو تو باسی روٹی اور چٹنی کھا بھی آئے ہیں ہم تو بالکل کورے ہی ہیں چلیے یوں ہی سہی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۱). محنت کا ثمرہ نہ مل سکا ، اور ہم بھی کورے ہی رہ گئے. (۱۸۹۸ ، یادگار مراد علی ، ۳۱۱). شبلی نعمانی سے تاریخ لے لیجیے تو قریب قریب کورے رہ جائیں گے. (۱۹۸۶ ، مقالات عبدالقادر ، ۱۳). **۲. بے بہرہ رہ جانا ، جاہل رہ جانا ، بے لکھا پڑھا رہنا.** ادھر تو رہی تعلیم سے کوری ادھر ماں نے توجہ کی نہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۱). انسان لکھ پڑھ کر عیار ، خودغرض ، نفسانی خواہشوں سے مغلوب اور خود داری اور عزت نفس سے کورا رہ جائے. (۱۹۳۵ ، مقالات شروانی ، ۲۵۷).

---سَر (---فت س) امذ.
۱. وہ سر جس پر پیٹ کے بال ہوں ، وہ سر جس پر استرا نہ لگا ہو، وہ سر جس کے بال نہ مونڈے گئے ہوں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). **۲. بچے کے بال** (مخزن المحاورات) [کورا + سر].

---سَلْما (---فت س ، سک ل) امذ.
(سلما سازی) بغیر دبکے ہوئے تار کا سلما(ا پ و ، ۲ : ۱۹۸). [کورا + سلما (رک)].

---صَفْحَہ (---فت ص ، سک ف ، فت ح) امذ.
سادہ صفحہ جس پر کچھ نہ لکھا گیا ہو ؛ (مجازاً) کند ذہن ، کج فہم ، عقل و شعور سے ناآشنا. سعیدہ کو دیکھ لو وہ ان پڑھ تجھے دیکھ لو تو کورا صفحہ. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۶۱۵). [کورا + صفحہ (رک)].

---کاغَذ (---فت غ) امذ.
ایسا کاغذ جس پر کچھ تحریر نہ ہو ، سادہ کاغذ.

کیا شرارت ہے کہ بھیجا مجھے خط غیر کے ہاتھ
اور پھر اس پہ لفافے میں ہے کورا کاغذ

(۱۸۹۰ ، شعاع مہر ، ۴۳). ایک قلم کار کی حیثیت میں تمہارے لیے میں ایک کورا کاغذ ہوں. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۵۷). [کورا + کاغذ (رک)].

---کَپْڑا (---فت ک ، سک پ) امذ.
(پارچہ باف) بغیر دُھلے ہوئے سوت کا بنا ہوا کپڑا ، غیر مستعملہ کپڑا (ا پ و ، ۲ : ۸۲). [کورا + کپڑا (رک)].

---گَھڑا (---فت گھ) امذ.
نیا گھڑا (نئے گھڑے میں پانی زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہے).

تھا دھیان کہ آوینگے سفر سے شہ والا
کورے گھڑوں میں پانی بھرا رکھتی تھی ٹھنڈا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۲۳۱).

اک کنواں اور مٹی کا کورا گھڑا
ایک چوپال اور جھاؤ کی ٹوکری

(۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۳۰). [کورا + گھڑا (رک)].

---نِکَل آنا / جانا محاورہ.
صاف بچ جانا ، ملوث نہ ہونا ، بے داغ گزر جانا. اس اندر کے اکھاڑے سے کورے نکل آؤ تو ٹانگ کی راہ نکل جاوں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴). میں مذہب کی بھول بھلیاں سے کورا نکل آیا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۵۷). آج کا دن بھی کورا نکل گیا. (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۲۴). قد تو بوٹا سا لائے ہیں کہ چار انگل کی چوڑی سے کورے نکل جاتے ہیں (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۴۰).

---ہونا محاورہ.
۱. جاہل ہونا ، نابلد ہونا ، نا سمجھ ہونا ، بے بہرہ ہونا ، خالی ہونا ، ناآشنا ہونا. ان کی عنایتوں سے ادب ہی سے کورے ہو گئے. (۱۹۴۹ ، اک محشر خیال ، ۵۲).

جذبات سے تو خیر سے کورا ہے شکر کر
اڑتا خیال تیرا بھی ورنہ لگا کر پر

(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۸۵). **۲. (کُشتی) شکست کا منھ نہ دیکھنا.** بھولو پہلوان کی طرح میرا پٹھا بھی اپنے میدان میں کورا ہے. (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۸).

کُوراب (و مج نیز مع) امث.
چمکتا ہوا ریت جو ریگستانوں میں پیاسے مسافروں کو دُور سے بالکل پانی کی طرح نظر آتا ہے ، سراب (ماخوذ : فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس). [ع].

کُورات (و مع) امذ.
(قانون) قصبہ ، ضلع ، پرگنہ ، وہ علاقہ جو چند تحصیلوں پر مشتمل ہو. یہ تنظیم صوبائی اضلاع (کورات) پر مبنی تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۱). [ع].

کورانَہ (و مع ، فت ن) صف ؛ م ف.
۱. **اندھوں کی طرح ، ناسمجھوں جیسی.**

کورانہ جو لوگ آئے یہاں کیا آئے
سمجھے اوسے سِتار جو بینا آئے

(۱۸۹۱ ، تعشق ، براہین غم ، ۲۰).

تیغوں کی دھار پر یوں کورانہ راہ چلنا
یہ جادۂ وفا ہے اے دل بڑا خطر ہے

(۱۹۱۹ ، انجم کدہ ، ۱۶).

عرب کا ہو کہ عجم کا ہو یا کہ مغرب کا
وہ اتباع جو کورانہ ہو غلامی ہے

(۱۹۵۸ ، فکر جمیل ، ۲۲۱) ۲. **اندھا دھند ، غیر عاقلانہ ، بلا سوچے سمجھے.** وہ نہیں ہیں جسے ضد یا تعصب یا کورانہ پیروی کہتے ہیں. (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۸۹). یہ صرف پچیس تیس برہمن پوجاریوں کی جو مہاراج کہلاتے ہیں کورانہ پرستش کرتے ہیں. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۱۰۰). ان پر کورانہ تقلید کا الزام لگانا ناانصافی ہوگی. (۱۹۸۷ ، عروج اقبال ، ۳۴۳). [کور + انہ ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

ـــ اِطاعَت (ـــ کس ا ، فت ع) امث.
اندھی تابع داری ، تعمیلِ حکم ، اندھی بندگی. حاکمِ وقت تمہاری مذہبی آزادی میں مخل نہ ہو تو خواہ وہ حبشی ہو اس کی کورانہ اطاعت کرو. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی ، ۸۹). [کورانہ + اطاعت (رک)].

ـــ پَیرَوی (ـــ ی لین ، فت ر) امث.
اندھی تقلید ، اندھا اعتماد ، کسی کے نقش قدم پر چلنا. وہ نہیں جسے ضد یا تعصب یا کورانہ پیروی کہتے ہیں. (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۸۹). اس کی تنظیم و ترتیب ... صرف و نحو کی کورانہ پیروی کرتی ہے. (۱۹۶۹ ، شعری لسانیات ، ۱۲). [کورانہ + پیروی (رک)].

ـــ تَفْرِیق (ـــ فت ت ، سک ف ، ی مع) امث.
بےجا اختلاف ، بلا وجہ مخالفت. عوام کے درمیان مختلف درجات کی کورانہ تفریق نہیں پائی جاتی. (۱۹۸۳ ، سندھ اور نگاہِ قدر شناس ، ۱۲۳). [کورانہ + تفریق (رک)].

ـــ تَقْلِید (ـــ فت ت ، سک ق ، ی مع) امث.
رک : **کورانہ پیروی ، اندھی پیروی.** مسلمان مغرب کی کورانہ تقلید کے راستے پر پڑے چلے جاتے تھے. (۱۹۲۹ ، مقالاتِ عبدالقادر ، ۳۳). اس طرح مذہب اور کورانہ تقلید کو لازم و ملزوم ٹھہرا دیا گیا. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۱۳). [کورانہ + تقلید (رک)].

کورائِڈ (و مع ، کس ء) امذ.
آنکھ کے تھیلے کا پردہ ، مشیمہ.

پچھلا حصہ جو کورائڈ ہے ہوتا ہے سیاہ
آئرس جوف میں دو رکھتا ہے اپنے کمرے

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۱۳۰). کارنیا ... کے اندر ایک اور دیوار سی ہے جسے کورائڈ کہتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۷۸) [انگ : Choroid].

کورائی ضَرْب (و مع ، فت ض ، سک ر) امذ.
سندھ کا قدیم سکہ. انہیں کورائی ضرب کی بجائے صورتی ضرب انگریزی سکوں میں ادا کئے جانے کا حکم دیا. (۱۹۵۹ ، تحفۃ الکرام ، ۳۴). [کورائی (مقامی) + ضرب (رک)].

کَوْرپوریشَن (و لین ، سک ر ، و مع ، ی مع ، فت ش) امث.
رک : **کارپوریشن.** جہاز سے اترتے ہی بمبئی کورپوریشن کے ایڈریس کے جواب میں جو کچھ ارشاد فرمایا ، اس میں سے چند فقروں کا ماحصل لکھا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۸). [انگ : Corporation].

کُورْتَہ (ضم ک ، غم و ، سک ر ، فت ت) امذ.
رک : **کرتا.** عورتیں مثل گون کے ایک لمبا کورتہ پہنے رہتی ہیں جو عموماً سرخ ہوتا ہے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۴۳). [کرتا (رک) کا اشباعی املا].

کورْٹ (۱) (و مع ، سک ر) امذ ؛ ـــ کوٹ.
تاش کے کھیل میں ایک طرح کی جیت جو لگاتار سات ہاتھ جیتنے سے ہوتی ہے اور سات بازیاں جیتنے کے برابر سمجھی جاتی ہے (شبد ساگر). [انگ : Court].

ـــ پِیس (ـــ ی مع) امذ.
تاش کی بازی کا نام ، تاش کا ایک کھیل جسے چار آدمی مل کر کھیلتے ہیں.

اکی دگی کیا ، بزک کیا نقش کیا ہنک کیا
کورٹ پیس و گن تپتیا ، لیس اکر کھیلتے

(۱۹۲۳ ، نقہ ظریف ، ۲۰). [انگ : Court Peace].

کورْٹ (۲) (و مع ، سک ر) امث ؛ امذ ؛ ـــ کوٹ.
۱. **کچہری ، عدالت.** اس میں ملک پنجاب کی چیف کورٹ ... اور ایسی اور اور کورٹ یعنی عدالتیں شامل ہیں. (۱۸۹۸ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ۱۰۹). جناب مولوی صدرالدین صاحب بہت دن حوالات میں رہے کورٹ میں مقدمہ پیش ہوا. (۱۹۲۲ ، غالب کا روزنامچہ ، ۲۸). اسی کے ساتھ اٹھ کر کورٹ میں جا پہنچے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۴۲). ۲. **صحن ، انگنائی ، چوک ، احاطہ ؛ کھیل کا میدان.** باورچی خانے کا چوتھائی حصہ تو ان کے کاموں سے گھر گیا اور لاجرم یہ بھی ایک ضروری امر تھا کہ کورٹ کے ضمن ہی میں چولھے بنائے جائیں ... حلوائی بھی ایک دالان میں اپنے کڑھاؤ میں مٹھائی تیار کر رہے تھے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۸۰). ٹینس کے بےشمار کورٹ تھے. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۷). ۳. **دربار ، شاہی عدالت ، دیوانِ شاہی.**

وہ نہ تھا جلسہ مگر ایک کورٹ تھا بےاشتباہ
وہ نہ تھا جلسہ مگر دربار تھا بےقیل و قال

(۱۸۹۵ ، مجموعۂ نظمِ بےنظیر ، ۸۵). [انگ : Court].

---اِنْسْپکٹر (---کس ا ، سک ن ، س ، کس مج پ ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
سرکاری وکیل ، عدالتوں میں پولیس کی طرف سے فوجداری مقدمات کی پیروی کرنے والا . وہ عہدہ‌دار جو سرکار کی طرف سے مقدمات کی پیروی کرتا ہے. سہارنپور سے بیگم الطاف حسین صاحب کورٹ انسپکٹر نے مستقل چندہ مقرر فرما رکھا ہے . (۱۹۳۶ ، سیاحتِ ہند ، ۴۵). [انگ : Court Inspector].

---صاحِب (---کس ح) امذ.
رک : **کورٹ انسپکٹر**. کورٹ انسپکٹر اور بولی میں محض کورٹ صاحب (کورٹ انسپکٹر کے لیے) . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۱). [کورٹ + صاحب (رک)].

---فِیس (---ی مع) امث.
سرکار یا حکومت کی طرف سے مقررہ فیس ، وہ طلبانہ جو کسی دعویٰ کے لیے حکومت کی طرف سے مقرر ہو یہ بصورت ٹکٹ ادا کیا جاتا ہے . سرکار ہند نے ایسے دعاوی میں کورٹ فیس معاف کی ہے. (۱۸۸۹ ، حسن ، دسمبر ، ۶۰). انصاف کی نقد قیمت (کورٹ فیس) ادا کی ، ہر سٹے پیشیاں بڑھیں انصاف کے دلالوں ... کی فیس ادا کی. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۲ ، ۶ : ۵). [انگ : Court Fees].

---مارْشَل (---سک ر ، فت ش) امذ.
فوجی عدالت ، جنگی یا جہازی افسروں یا ملازمین کے مقدمات فیصل کرنے والی عدالت . کوئی قیدی ... واسطے دینے اظہار نسبت کسی معاملہ مرجوعہ روبرو ایسے کورٹ مارشل یا مجمع کمشنر ان کے حاضر کیا جائے . (۱۸۹۸ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ۱۸۱) . وہ پُر زور دست و قلم جس نے اسباب بغاوت ہند لکھا تھا اور اس وقت لکھا تھا جب کورٹ مارشل کے ہیبت ناک شعلے بلند تھے. (۱۹۱۲ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۵۵). میں فوجی افسر ہوں، اگر میرے خلاف شکایت ہے تو آرمی ایکٹ کے تحت مجھے کورٹ مارشل میں پیش ہونا چاہیے تھا . (۱۹۸۸ ، فیض شاعری اور سیاست ، ۱۰۴). [انگ : Court Martial].

---مارْشَل کَرْنا محاورہ.
فوجی عدالت میں مقدمہ چلانا. کرنل آرڈی نرکو ٹھہر جانے کا حکم دیا اور کہا «اگر نہیں ٹھہرو گے تو تمہارا کورٹ مارشل کیا جائے گا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۳۷۲) . ہیم پرکاش ... کا باقاعدہ کورٹ مارشل کیا گیا. (۱۹۵۵، اندھیرا اوراندھیرا، ۱۳۴).

---مارْشَل ہونا محاورہ.
فوجی عدالت کے حوالے کیا جانا ، فوجی عدالت سے سزا ملنا. صیغۂ ملٹری کے قواعد اور قوانین بھی تو سخت ہیں نہ جاؤں تو گرفتار ہو جاؤں کورٹ مارشل ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۱). مرزا مغل کی صدارت میں قاتل کے مقدمہ کی سماعت کرنے کی غرض سے کورٹ مارشل ہوا. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۲۱۷). اگر میں تیس دن کی غیر حاضری کے بعد وطن لوٹا تو آگے کورٹ مارشل میرے انتظار میں ہو گا. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۰۴).

کورٹ (۳) (و مج ، سک ر) امث.
منتخب یا مقرر ارا کین کی جماعت ، مجلس. چانسلر (اب گورنمنٹ آف انڈیا) پر ایک معاملہ کے متعلق ... کورٹ (جماعت ٹرسٹیان) کو مشورہ دے گا. (۱۹۱۲ ، افتتاحی ایڈریس ، ۹). [انگ: Court].

---آف ڈائرِکٹر (---کس ء ، ر ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
ارکان مجلس ، منتظمہ. خفیہ احکام کورٹ آف ڈائرکٹر عام طور سے قانون میں لائے جاتے تھے . (۱۸۸۹ ، حسن ، مارچ ، ۴۴) . کورٹ آف ڈائرکٹرز نے بہت زور مارا کہ دلّی کی بادشاہت کا خاتمہ کر دیا جائے مگر بورڈ والے اس پر کسی طرح راضی نہ ہوئے . (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲ : ۵). [انگ: Court Of Director].

---آف وارڈ/وارڈز/وارڈس (---سک ر/ڈ) امث.
وہ محکمہ جو نابالغوں یا سرکار کی زیر نگرانی افراد کی جائیداد کا انتظام کرتا ہے. ہائی کورٹ نے ... انکار کیا کہ شادی ایک لڑکی نابالغ کی جو کہ اہتمام کورٹ آف وارڈس میں ہے ، کیوں کر کی جائے. (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۲۱۸). نابالغوں کی جائیداد کو کورٹ آف وارڈ کی حیثیت میں اپنے تفویض میں رکھتی ہے. (۱۸۸۹ ، حسن ، دسمبر ، ۵۳). دیوانی سے مال ، مال سے فوجداری ، اس سے چھوٹے تو سیدھے کورٹ آف وارڈز. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۲). [انگ : Court Of Wards].

---رَہْنا محاورہ.
مقدمہ چلنا ، مقدمہ عدالت میں زیر سماعت ہونا ، مقدمہ بازی. باپ ان کے انہیں بچہ چھوڑ کر پورے ہو گئے تھے ، برسوں کورٹ رہا، ولایت بھی ہو آئے ہیں. (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۲۱۱).

---کَر لینا/کَرْنا محاورہ.
(سرکار کا کسی جائداد) کو تحویل میں لے لینا ، قرق کر لینا ، قبضہ میں لے لینا.

آخر آخر یہ ہوئی نظم کی قوت پیدا
کر لیا تازہ مضامیں کا علاقہ کورٹ

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۹). فوراً علاقہ کو کورٹ کرنے کا حکم دے کر رئیس کی تنخواہ مقرر کر دی. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۲۹). کورٹ سے کئی محاورے مثلاً کورٹ کرنا (کچہری کرنا) ، کورٹ ہو جانا (قرق ہو جانا) بھی بنتے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۱).

---کَرْوانا محاورہ.
قرق میں دلوا دینا ، قرق کرا دینا.

ہزار پانسے پلٹ پلٹ کر کیے تھے کیسے یہ داؤں اس نے
یہ وہ کھلاڑن کہ کورٹ کروا دیے ہیں گاؤں کے گاؤں جس نے

(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۹۰).

---وارْڈ (---سک ر) امذ.
رک : **کورٹ آف وارڈ**. ان کے بھائی نے ان صاحبزادے صاحب کو پڑھانے لکھانے اور کورٹ وارڈ میں بھرتی کرانے کے بہانے سے جلا وطن کر دیا. (۱۸۹۳، بی کہان، ۱۲). [انگ: Court Ward].

---ہو جانا/ہونا محاورہ.
کورٹ آف وارڈس کی تحویل میں چلا جانا ، سرکاری تحویل میں چلے جانا ، قرق ہو جانا ، ضبط ہو جانا. اگر بلگرام کے علاقے کورٹ ہو جائیں تو نہایت خوشی ہو گی. (۱۸۹۵ ، خطوط سرسیّد ، ۱۹۴).

قیس پاگل تھا علاقہ نجد کا کورٹ ہوا
اور اس میں آپ کا عاشق منیجر ہو گیا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، ک ، ۱ : ۲۳). کورٹ سے کئی محاورے مثلاً کورٹ کرنا (کچہری کرنا) ، کورٹ ہو جانا ، قرق ہو جانا بھی بنتے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۱).

کورٹ (۴) (و مج ، سک ر) امث.
(عورت کو) رجھانا ، عشق بازی ، دامِ محبت میں گرفتار کرنے کی کوشش. ہم دونوں (Journalism) کی کلاس میں ملتے ، ہائیکورٹ کے پاس جو باغیچہ ہے ، وہاں اکثر جایا کرتے وہیں میں نے اسے کورٹ کرنا شروع کیا. (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۲۰۵) اف : کرنا ، ہونا. [انگ : Court].

---شِپ (--- کس ش) امذ.
شادی سے پہلے لڑکے اور لڑکی کا باہمی پسندیدگی کے لیے ملنا ، شادی سے پہلے لڑکی لڑکے کی ملاقاتیں. اگر مہذب طریقہ چاہو تو اس سے کورٹ شپ کرو مگر ہم کو اُمید نہیں کہ تم کو پسند کرے گی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۳۸).

جو سچ پوچھو شرابِ عشق سپ کرتی رہی ہوں میں
وہی اچھا ہے جس سے کورٹ شپ کرتی رہی ہوں میں

(۱۹۶۶ ، راجہ مہدی علی ، انداز بیاں اور ، ۹۵). [انگ Court Ship].

کورٹ شُو (و مج ، سک ر ، و مع) امذ.
بند جوتا. یہ دونوں جوتے کورٹ شو بادامی چمڑے کے ہوں گے. (۱۹۰۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۶۱). [انگ : Court Shoe].

کوڑڑا (و مج ، سک ر) امذ (قدیم).
رک : کوڑا.

جو کوئی جا جو پشمک کی بھاندی پڑے
لگے میر چانیاں کے تس کے کوڑڑے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۸۵). [کوڑا (رک) کا قدیم املا].

کورْس (۱) (و مج ، سک ر) امذ.
۱. **کسی درجہ کا مقررّہ نصاب جس کی تکمیل پر طالب علم کو سند دی جاتی ہے ، نصابِ تعلیم.** جب کورس میں جدید کتابیں درج یا مروّج ہوں تو مدرسین کو ان کو خود دیکھ کے مستحضر کرلینا چاہیے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۴). اسکولوں اور کالجوں میں دیسی زبان کا کورس ایسی زبان میں مرتب کیا جائے جو اردو ہندی دونوں زبانوں میں ایک ہی عبارت و الفاظ کے ساتھ پڑھا جا سکے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۷۲). یہ تربیتی کورس کتنے عرصے کا ہو؟ (۱۹۶۵ ، موسیقی ، ۱۴۲). وہ تو آٹھ آنے والی ایک کاپی تھی ، ہمارے پاس کورس کی پوری کتابیں تو نہیں ہیں. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۹۶). ۲. **کسی دوا وغیرہ کے استعمال کی مقررہ مدّت.** میں ۲۸ اگست کی شام کو رخصت ہو جاؤنگا علاج کا کورس اس روز صبح ختم ہو جائیگا. (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۹۷). ۳. **گھڑ دوڑ کا میدان ، بازی گاہ ، میدان.** نیشنل پارک کے گولف کورس میں دو گھنٹے تک گولف کھیلا. (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۷ اگست ، ۱۶). ۴. **کھانے کی اشیا کا دور ، دعوت وغیرہ میں یکے بعد دیگرے کھانوں کی پیش کش ، کھانے کا سلسلہ.** میں بھی ان دعوتوں میں شریک ہوا ہوں ... کہنے لگے بہت سچ بولتے ہو تو بتاؤ "کے کورس تھے؟" (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۴۳ : ۴). کھانے کے کورس بھی یکے بعد دیگر تین مختلف آدمی لائے. (۱۹۶۴ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۱۹۹). [انگ : Course].

کورْس (۲) (و مج ، سک ر) صف.
کھردرا ، موٹا ، معمولی. جب وہ بہت ہی فائن یا بہت ہی "کورس" ہوتے ہیں. (۱۹۰۵ ، دستورالعمل نعلبندی اسپاں ، ۱۳۳). [انگ : Course].

کورَس (و مج ، فت ر) امذ.
افراد کا مل کر گانا. اسی طرح کورس یعنی ہم آہنگی کی اسی وقت تک ضرورت تھی. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۵). دوسرے مغربی ملکوں میں کھیل کی ابتدا کورس یعنی کئی آدمیوں کے مل کر گانے سے ہوتی ہے. (۱۹۵۶ ، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۱۲). ہر طرف بے سرے کورس کی بھنبھناہٹ تھی. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۳۰). [انگ : Chorus].

کورَک (۱) (و مج ، فت ر) امث.
کلی ، شگوفہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : कोरक].

کورَک (۲) (و مج ، فت ر) امذ.
ناپینا ؛ ایک خطرناک دنبل جو سوداوی ورم سے پیدا ہو جاتا ہے ، سرطان (فرہنگ عامرہ). [ف : کور (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

کُور کِرلی (و مج ، سک ر ، فت ک ، سک ر) امذ ؛ امث.
چھپکلی یا گرگٹ کی قسم کا ایک جانور. چھپکلی یا کور کرلی ، سانپ ، کبوتر ، طوطا ، مینا وغیرہ کے ، وہ سب انڈے دیتے ہونگے. (۱۸۰۷ ، سیر پرند ، ۵۸). [مقامی].

کُور کُور (و مع ، سک ر ، و مع) امث.
کتّے کے پلے کو بلانے کی اواز (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) [حکایت الصوت].

کَورگ (فت ک ، و ، سک ر) امذ.
حلقی حروف ، وہ حروف جو گلے سے نکلیں یہ پانچ ہیں:- ک ، کھ ، گ ، گھ ، ن (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : कवर्ग].

کُورگہ (و مع ، سک ر ، فت گ) امذ ؛ = کورگھ.
بگل ، قرنا. تیمور نے کورگہ بجانے کا حکم اس غرض سے دیا کہ تمام فوجیں جمع ہو کر سمرقند کے قصد سے روانہ ہو جائیں. (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۳۵۴). آفتاب نکلنے کے ... بعد تھوڑی دیر کورگھ بجاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۸۶). [ت : کورکہ کا ایک املا].

کورَل (و مج ، فت ر) امذ.
۱. (حجریات) مونگا ، مرجان ، حجرالبحر. جوفیہ (کونڑاتا) اس میں شقائق النعمان بحری (یعنی بحری اینی مون) گھونگے مرجانی (کورلز) اور قریص البحر (میڈیوسا) داخل ہیں ، ان کے جسم میں ایک جوف ہوتا ہے جس میں غذا رہتی ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱). **۲. زہریلا کیڑا ، زہریلا سانپ.** کورل سانپ ... ہند و پا ک کا مشہور زہریلا سانپ ہے. (۱۹۸٦ ، جنگ ، کراچی ، ۵ ستمبر ، ۵). [انگ : Coral].

کُورَم (و مع ، فت ر) امذ.
کچھوا (قدیم اردو کی لغت ؛ جامع اللغات). [س : कूर्म].

کورَم (و مج ، فت ر) امذ.
کسی ادارہ ، جماعت یا انجمن کی مجلس میں اُمور طے کرنے یا جلسہ ہونے کے لیے اس کے ارا کین کی کم از کم مقررہ تعداد. مولوی نذیر احمد صاحب اور خان بہادر منشی الٰہی بخش صاحب کی تشریف آوری کی نہایت ضرورت ہے تا کہ کورم پورا ہو جاوے. (۱۸۹۲ ، خطوط سرسید ، ۲۳۵). جمعیت کے جلسے میں مساجدِ بھرتپور کی بحث تھی ... کورم پورا نہ ہونے کے سبب کوئی خاص کارروائی نہ ہو سکی. (۱۹۲۳ ، روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۱۱۹). نئے اعضاء کے ہر جلسے میں داخل کروائے بغیر کورم بھی پورا نہ ہوسکتا تھا (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۳۲۵) [انگ: Quorum].

کورْمُوش (و مج ، سک ر ، و مع) امذ.
اندھا چوہا ، ایک قسم کا چوہا جس کا منھ اور بدن عام چوہے سے پتلا ہوتا ہے آنکھیں بہت چھوٹی ہوتی ہیں عرفِ عام میں اسے چھچھوندر کہتے ہیں. چھچھوندر کو کورموش بھی کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲٦). نچلے دودھیلے جانوروں میں ہندوستانی کورموش ... پائے جاتے ہیں. (۱۹۸۱ ، جدید سائنس ، ٦۰). [کور + موش (رک)].

کُورْمی (و مع ، سک ر) امث.
پورب کے ہندو زمین داروں کی ایک ذات ، کُرمی. بیچارہ کورمی ہے اور کورمی ا کثر کم پڑھا لکھا کرتے ہیں. (۱۸۷۱ ، گلشن غیرت ، ۷). [کرمی (رک) کا ایک املا].

کَورْن (۱) (و لین ، سک ر) امذ.
گٹا ، گوکھرو ، گھوڑے کی ایڑی کا زخم. ایڑی کے مقام پر ... وہ مرض ہو جاتا ہے جسے کورن کہتے ہیں. (۱۹۰۵ ، دستورالعمل نعلبندی اسپاں ، ۱۳۵). [انگ : Corn].

کَورْن (۲) (و لین ، سک ر) امذ.
غلہ ، دانہ ، اناج نیز اس کا پودا ، ترا کیب میں مستعمل (ماخوذ : قاموس الاصطلات). [انگ : Corn].

--- فِلاوَر/فِلور (--- کس ف ، فت و ، و مج) امذ.
میدہ ، آٹا ، مکئی کا آٹا. اس میں سبزیاں ڈال دیں اوپر کالی مرچ ڈال دیں پھر کورن فلاور ڈالیں. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ مارچ (خواتین کا صفحہ)). [انگ : Corn Flour].

--- فِلیکْس (--- کس مج ف ، ی مج ، سک ک) امذ.
کُٹا ہوا گندم یا مکئی ، ایک قسم کا دلیہ جو ناشتے کے طور پر استعمال ہوتا ہے. دلیہ اور دودھ یا کورن فلیکس اور دودھ. (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۱۱). [انگ : Corn Flakes].

کورْنتھی (و مج ، فت ر ، سک ن) امث.
جست کی طرح کی دھات جس سے کھلونے بنائے جاتے ہیں. ایک کورنتھی دھات کا بنا ہوا گدھا اٹھا لیا. (۱۹۴۳ ، تانیس (ترجمہ) ، ۲۲۴). [مقامی].

کُورَنْد/ کُورُنْڈ (ضم ک ، غم و ، فت ر ، سک ن) امذ.
ایک طرح کا نیلم یا یاقوت جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے ؛ ایک قسم کا پتھر جو ریت لا کھ وغیرہ سے بنتا ہے اس پر چاقو تیز کرتے ہیں ، اُسترے تیز کرنے کی پتھری. جواہرات کی اس جا پرکھان ہے ، کورنڈ کہ ہیرے اور دوسرے سخت جواہرات کو کاٹتا اور تراشتا ہے اس جزیرے میں بہت دیکھا. (۱۸۸۲ ، الف لیلہ ، ۱ : ۱۱۸) بعض مقامات پر سنگیشم اور کورند بھی ہوتا ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۵۴). [انگ : Corundum].

کورْنِش (و مج ، سک ر ، کس ن) امث (ج : کورنشات).
جُھک کر سلام کرنا ، شاہی سلام جو بہت جھک کر کیا جاتا ہے ، مجرا.

وہی آ کو حنف شاہ کوں کورنش کیا
ادب سات ہت جوڑ سر بھیں دھریا

(۱٦۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۲۰).

جو کورنش بدل خم ہوئی وو پری
دیکھائی ارم کر کے سب دہر تری

(۱۷۵۳ ، مثنوی عشقیہ ، ۲). کلو داروغہ کورنش عرض کرتا ہے. (۱۸٦۳ ، خطوط غالب ، ۱۱۲). حاضرین دربار دستِ راست کی ہتھیلی کو پیشانی پر رکھ کر اپنے سر جھکائیں اس طریقے کو عرفِ عام میں کورنش کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین ا کبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۹). میں نے رقعہ بھیجا سادہ تخاطب ، تسلیم و کورنش سے معرا. (۱۹۸٦ ، نیاز فتحپوری شخصیت اور فکر و فن ، ۴). [ت].

--- بَجا لانا محاورہ.
آداب بجا لانا ، تعظیماً جھک جانا ، تسلیم عرض کرنا ، سلام کرنا. میں صحافت کی اسٹیج نما روشنیوں کے سامنے پہلا کورنش بجا لایا. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ٦۳).

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.
دیوان عام. ایوان تخت (کورنش خانہ) جس کی کرسی ، جو آٹھ ہاتھ چوڑی ، پندرہ ہاتھ لمبی اور ایک ہاتھ اونچی ہے. (۱۹٦۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۱۹). [کورنش + خانہ (رک)].

کورْ نُقْطَہ (و مج ، سک ر ، ضم ن ، سک ق ، فت ط) امذ.
تاریک مقام. جس مقام پر بصری عصب شبکیہ میں داخل ہوتی ہے وہ کور نقطہ کہلاتا ہے. (۱۹۸۳ ، معیاری حیوانات ، ۱ : ۱۰۷). [کور + نقطہ (رک)].

کُورَنک (ضم ک ، غم و ، فت ر ، غنہ) امذ.
رک : **کرنگ ، گہرے زرد یا حنائی رنگ کا گھوڑا.**

کتھیں بور کمیت کریڑی کورنگ
کھڑی جال نقرئی جو زردی سو رنگ

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۳۰). [کرنگ (رک) کا قدیم املا].

کُورَنگا (و مج ، فت ر ، غنہ) امذ.
۱. (ظروف سازی) **ڈالا ، بکھار ، ڈھاکا ، چھوٹے مُنھ اور پھیلواں بڑے پیٹ کا بنھو کی وضع کا ٹوکرا جس میں چڑی مار نیا پکڑا ہوا جانور بند رکھتے ہیں** (ا پ و ، ۳ : ۶). ۲. **گوبر اور مٹی سے بوق ہوئی ایک قسم کی بڑی ٹوکری جس میں اناج وغیرہ رکھتے ہیں** (شبدساگر). [پ : कोरगां].

کُورَنگی (ضم ک ، غم و ، فت ر ، غنہ) امث.
چھوٹی الانچی (جامع اللغات). [س : कोरङ्गी].

کُورْنی (و مع ، سک ن) امث.
کڑچھی ، کندہ کرنے کا اوزار (جامع اللغات). [س : करनी].

کَورَو (و لین ، و لین) امذ.
دھرت راشٹر کی اولاد کا خاندانی نام ، اس خاندان کی لڑائی پانڈو سے ہوئی تھی اسی لڑائی کو مہابھارت کہتے ہیں ، اس جنگ میں کورو کو شکست ہوئی تھی ، بطور تلمیح مستعمل. اس کے بعد پانڈو اور کورو میں روزبروز رشک بڑھتا گیا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۲۹). اسی زمانے میں وید تصنیف ہوئے اور کورو اور پانچال بول کی جنگ ہوئی. (۱۹۳۱ ، مقالات عبدالحق ، ۱ : ۳۸۱). بائیں جانب کورو پانڈو کے قدیم اور خستہ حال قلعے کی فصلیں کھڑی تھیں. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۹۴). [س : कौरव].

کورو (و مج ، و مج) امذ.
۱. شہتیر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. **غلہ وغیرہ کی لکڑی یا جھانکڑ جس سے غربا چھتیں مکانات کی پاٹتے ہیں** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [پ : कोरो].

کوروبین (و مج ، و مج ، ی مع) امث ؛ ← کورامین.
طاقت کی ایک دوا جو پانی میں چند قطرے ڈال کر پلائی جاتی ہے. کلورو فارمی ہبوط میں قلبی مہیجات جیسے : کافور ، کورامین یا کارڈیزال . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۵). تھرماس میں دودھ تھا ، ٹوکری میں نارنگیاں تھیں اور جیب میں کوروبین کی شیشی تھی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۳۹). [انگ : Coramine].

کُورَہ (۱) (و مع ، فت ر) امذ.
رک : کرہ. کورہ اوس کا کورہ نار سے دعویٰ مساوات کرتا ہے . (۱۸۳۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۳۳). [کرہ (رک) کا ایک املا].

کُورَہ (۲) (و مع ، فت ر) امذ.
بھٹی . اور اس بوتہ میں شیشہ گروں کے کورہ کی خاک بھریں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۸). کورۂ آہنگر فلک میں اخگر نجم تابندہ ہوئے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۵۹).

بسوز سینۂ بیمار شام تنہائی
کہ ہے وفور حرارت سے کورۂ حداد

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۷۹). [ف].

کُورَہ (۳) (و مع ، فت ر) امذ.
ضلع ، قصبہ ، شہر ، پرگنہ. بیت المقدس دمشق کی مشرق جانب میں ہے ... اردن اس کے کورے کا نام ہے ... بیت المقدس اسی اردن کے نگر میں داخل ہے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۸۰۱). سب سے اہم کورہ قرطبہ کا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۱). [ع].

کورَہ (۱) (و مج ، فت ر) صف.
رک : **کورا ، صاف ، پاک صاف ، غیر استعمال شدہ.** انسان کی طبیعت یا نیچر بالکل صاف واقع ہوئی ہے جیسے کہ ایک کورہ اور سفید کاغذ. (۱۹۰۶ ، مخزن ، نومبر ، ۱۷). [کورا (رک) کا املا].

کورَہ (۲) (و مج ، فت ر) امذ.
ریشم کی ایک قسم جو بہت صاف شفاف اور عمدہ خیال کی جاتی ہے. ریشم کیڑے سے نکلتا ہے ... وہ چار قسم کا ہوتا ہے ... پہلی قسم کو کورہ اور بانا بھی کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۹). [مقامی].

کوری (۱) (و مج) امث.
بے بصری ، اندھا پن ، کور چشمی . خدا کیاں صفتاں صوق کوں روشن ہوتیاں ہیں ہور کوریاں صفتاں دور ہوتیاں ہیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۸۵). پاک ہے تمام صفات نقص و زوال سوں ... ناتوانی کوری ہور کوری ... سوں. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۵). راج اپنے بڑے بھائی دھرت کو جو کوری کے سبب تخت نشینی سے محروم رہا تھا حوالہ کیا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۲۷). وہ پہلا شخص ہے جس نے زندہ حیوانوں پر تجربات کرکے حسی اور نفسی کوری میں امتیاز کیا. (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات (ترجمہ) ، ۵۱). [کور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کوری (۲) (و مج) صف.
۱. رک : **کورا جس کی یہ تانیث ہے.**

ساغر چھلک رہے تھے تو مشکیں بھری ہوئیں
پُر آب تھیں صراحیاں کوری دھری ہوئیں

(۱۸۷۹ ، قلق میرٹھی ، ک ، ۲۶۹). بچہ پیدا ہوتا ہے تو دل کی کوری تختی (معصوم) لیے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۸۳). ایک کوری (غیر مستعمل) مٹی کی پیالی میں رکھ کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۴۲). بغل میں شربت کی کوری ٹھلیا سر پر فاتحہ کی ٹرے. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۳۳). ۲. (کنایۃً) **باکرہ ، کنواری.** میرا خدا جانتا ہے کہ میں جب میاں کے پاس گئی تو کوری تھی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوج دار ، ۱ : ۲۳۸).

انواسی ہے کوری نہیں گوری نہیں رنڈی
اس پر بھی ہے سرکار کی منظور نظر آج

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۳۰). [رک : کورا (۲) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---آنکھ (---غنہ) امث.
بے نور آنکھ ، سفید دیدہ کی آنکھ ، حیران آنکھ ، بے سرمہ آنکھ ، بے رخی سے دیکھنے والی آنکھ ، نڈر ہو کر دیکھنے والی آنکھ ، بےحیائی سے دیکھنے والی آنکھ. پیغمبر علیہ السلام معراج کوں جاتے وقت میں خدائے تعالیٰ کی طرف ایسا رخ باندکر گئے ، دسری طرف میں کوری آنکھ سوں بھی نہیں دیکھے. (۱۶۶۵ ، چھ سر بار ، ۲۷ ب). ان اکابر میں ولی ، فلسفی ، بادشاہ سبھی ہیں ، جن کی تکتی ہوئی کوری آنکھیں پلاسٹر میں حیات جاوید پا کر زماں و مکاں کا جائزہ لیے جا رہی ہیں. (۱۹۶۱ ، کائنات اور ڈاکٹر آئین اسٹائین ، ۷). [کوری + آنکھ (رک)].

---آنکھ سے دیکھنا محاورہ.
بے غیرت بن کر دیکھنا ، بےحیائی سے دیکھنا ، نڈر ہو کر دیکھنا ، بے خوف ہو کر دیکھنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---باتیں (---ی مج) امث ؛ ج.
بھسلانے اور ٹالنے کے حیلے ، فضول ، لایعنی ، بے مصرف باتیں ، بے نتیجہ باتیں (قاموس الفصاحت). [کوری + باتیں (بات (رک) کی جمع)].

---پیٹھ پچھنے لگنا محاورہ.
ناحق بدنام ہونا ، کسی جرم کی تہمت لگنا ، بہتان لگنا. آج میں برادری میں بدنام ہو گئی ، وہ مثل کہتے ہیں کہ کوری پیٹھ پچھنے لگے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۶۸).

---تُراب (---ضم ت) امذ.
وہ جگہ یا زمین جہاں فصل نہ بوئی گئی ہو ، بغیر استعمال شدہ مٹی یا زمین. کوری تراب اور دریا وغیرہ فطری ماحول کے اجزا ہیں. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳). [کوری + تراب (رک)].

---چندیا (---فت چ ، سک ن ، د) امث.
وہ سر جس پر بال نہ ہوں ، گنجا سر. رہا وہ کوری چندیا والا بڈھا ... تو وہ میری بات میں نہیں بول سکتا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۳۲۳). [کوری + چندیا (رک)].

---کمر (---فت ک ، م) امث.
(چوری ، ٹھگی) جس نے دُرّے نہ کھائے ہوں ، جس کو بید کی سزا نہ دی گئی ہو ، جس کو سزا نہ دی گئی ہو (بطور اشاریہ بولتے ہیں) (اپ و ، ۸ : ۱۹۸). [کوری + کمر (رک)].

---کوری (---و مج) صف مث.
۱. جو استعمال میں نہ آئی ہو ، بالکل صاف اور نئی.

ابر چاہے ہے سیہ مست مجھے اے ساقی
دے تُو بھر بھر کے مجھے پیالیاں کوری کوری

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱۱). **۲. صاف صاف ، بلا تکلف.** معاملہ کرتے وقت محترم نے کوری کوری دو ٹوک باتیں کیں. (۱۹۵۸ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۴). [کوری + کوری (رک)].

---کوری سُنانا محاورہ.
لحاظ و مروت نہ کرنا ، صاف صاف بات کہہ دینا ، گالیاں دینا. جی میں تو آئی کہ دو چار ایسی کوری کوری سناؤں کہ سب کچھ بھول جائیں. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۸۹).

---کی کوری صف مث.
نری جاہل ، جاہل مطلق ، بالکل ناواقف ، جو اثر قبول نہ کرے. حدیث رسولؐ تم نے سنی اور آج تک کوری کی کوری رہیں. (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۲ : ۳۷).

جھونکوں کی خوشبو ، دروں میں نور لٹاتی جائے
مجھ بھاگوں کے مارے کی قسمت کوری کی کوری

(۱۹۷۳ ، مجید امجد ، لوح دل ، ۱۵۹).

---کھانڈ (---غنہ) امث.
وہ شکر جو صاف نہ کی گئی ہو ، کچی کھانڈ ، کچی شکر. دو سیر پانی میں ... ایک سیر کوری کھانڈ ڈال کر نرم آنچ پر پکاؤ. (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۱۰۴). [کوری + کھانڈ (رک)].

---منطق (---فت م ، سک ن ، کس ط) امث.
خالی دلیل ، فضول بحث. وہ کہتے تھے بہت سے اسرار ہیں جو ابھی کُھل نہیں سکے کوری منطق ہر معاملے میں نہیں چلتی. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۸). [کوری + منطق (رک)].

---مونچھیں ہی مونچھیں فقرہ.
صرف دکھاوا ہی دکھاوا ، نمائش ہی نمائش ، محض شیخی ہی شیخی ، بلا وجہ کی دھونس ہی دھونس (قاموس الفصاحت).

---ہی کوری فقرہ.
خالی ، بے مصرف ، بلا معاوضہ. پندرہ بیس سال اس مُلّانے کی خدمت کرتے گزر گئے تھے ہاں یہ ضرور تھا کہ خدمت کوری ہی کوری تھی وصول ... کچھ نہ ہوتا تھا. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۳۳۵).

کوری (۳) (و مج) امث.
ہر نفر کے حصہ کا روپیہ ؛ ہر چولھے کا روپیہ ؛ ہر مویشی کا روپیہ (اردو قانونی ڈکشنری). [س : कोटि].

---بندی (---فت ب ، سک ن) امث.
ایک نیا انتظام ، دیہاتوں یا کھیتوں کی ایک فہرست جو تقسیم کے موافق درج رجسٹر ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [کوری + بندی (رک)].

کوری (۴) (و مج) امث.
مینا کی ایک نوع جس کا رنگ سیاہ ، چونچ ، پانو اور آنکھوں کے حلقے زرد ، آنکھیں بلی کی سی ، قد لالڑی کے برابر ، دم نیچے سے سفید ہوتی ہے ، (گوہ کھاتی ہے اس لیے اس کو کوئی نہیں کھاتا). کوری مینا مسافر فصل ربیع اس کا رنگ سیاہ ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۸۳). [مقامی].

کوری (۵) (و مج) امث.
(پنواڑی) منُّھا ، ڈھولی کا آدھا یعنی ایک سو پان کی جٹ (اپ و ، ۴ : ۱۱۸). [مقامی].

کوری (۶) (و مج) امذ.
۱. ایک قوم جو موٹا کپڑا بنتی ہے ، ہندوؤں کی ایک نیچ قوم. ایک وسیع میدان میں کوریوں کا ہجوم دیکھ کر ٹھٹھک رہے ... ایک کوری ... گیت گاتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹). ماتا دین ایک ادھیڑ عمر کا پوربی مزدور تھا ذات اس کی کوری تھی. (۱۹۳۳ ، دانہ و دام ، ۱۵۳). چمار ہیں تو جب تک ان کی چمڑی نہ ادھڑے بیگار نہ دیں گے کوری ہیں تو جب تک ان سے لٹھم لٹھا نہ کیجیے کوڑی نہ ملے گی. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۳۱). **۲. عقیق.** مصر میں عقیق کو کوری کہتے ہیں اور یہ زیادہ تر سبز رنگ کا ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۸۷). [مقامی].

کورے (و مج) صف.
کورا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

سو تو نکلے ہو کورے عالم تم
ہو گدا جیسے شاہ عالم تم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۹) مدرسے کے لڑکے مدرسہ چھوڑ دینے پر بالکل کورے ہوتے ہیں (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲۷). باوا اچھے خاصے لکھے پڑھے اور بیٹے اس قدر کورے ، کہ الف کے نام بے نہیں جانتے. (۱۹۰۸ ، افادات مہدی ، ۱۳۲). یہ لوگ آرٹ کے صحیح مذاق سے کورے ہوتے ہیں. (۱۹۴۴ ، نقش و نقاش ، ۲۲).

--- اُسترے چَندیا / چونڈا / سَر مُنڈ جانا / مُنڈنا محاورہ.
رک : کورے استرے سے سر منڈنا کا لازم. دور پار شیطان کے کان بہرے کہیں کسی کا سایہ جھپٹا نہ ہو جائے تو یہ بوڑھا چونڈا کورے استرے سے منڈ جائے. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النساء ، ۱۶۱). جو کوئی ... دیکھ پاتا تو کورے استرے چندیا منڈتی سہری بندی کی اور مزے کرتے لینے والے. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۹۹).

--- اُسترے سے چَندیا چونڈا / سَر کھوپڑی / مُونڈنا محاورہ.
۱. تازہ سان لگے ہوئے استرے سے سر مونڈنا تاکہ کوئی بال نہ رہے (فرہنگ آصفیہ). **۲. سوکھے استرے سے سر مونڈنا تاکہ تکلیف زیادہ ہو** (فرہنگ آصفیہ). **۳. کمال ذلیل کرنا.** ایک کہتی اری قحبہ رہ تو جا میں تیرا کورے استرے سے سر مونڈوں گی ... موئی تھتکاری میرے آدمی کے پیچھے بلا ہو کر چمٹی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۰۷). گھر والے اور اللہ رکھے سب قابل ہو ، مگر میرے بڈھے چونڈے کو کورے استرے سے نہ مونڈو. (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۶). **۴. رسوا کرنا ، ذلیل کرنا ، دھڑی دھڑی کر کے لوٹنا ، تمام مال و متاع لوٹ لینا.**

میں نکلی بال بال اے میری خانم
ہیں کورے استرے سے مونڈتی سر

(۱۸۷۲ ، عبیر ہندی ، ۸۷). اپنے قدحے کی خیر منانے اور دنیا کی چندیا کورے استرے سے مونڈنے کی فکر ہر ایک کو ہے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۵ : ۳). **۵. نقصان پہنچانا ، تباہ برباد کرنا.** نسیمہ غریب کے فرشتوں کو خبر نہیں کہ کپڑوں کو یہ آگ لگ رہی ہے اور بی‌نواسی کورے استرے سے میرا سر مونڈھ رہی ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۸).

--- اُسترے سے سَر / کھوپڑی مُنڈوانا محاورہ.
رک : کورے استرے سے سر مونڈنا کا متعدی.

سر کورے استرے سے یہ منڈوائیگا ہوا
کرتا ہے کیا ہی دیکھو جواب اور سوال شوخ

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۳). انسان طلب حق میں کچہری جائے اور کورے استرے سے کھوپڑی منڈوا کر گھر نہ آئے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۲ : ۳).

--- بال امذ.
پیٹ کے بال ، بچے کی پیدائش کے وقت کے نرم بال ، بچے کے پیدائشی روئیں (مخزن المحاورات). [کورے + بال (رک)].

--- بچنا / چھوٹنا محاورہ.
صاف بچ جانا ، کسی قسم کا کوئی الزام نہ آنا.

ہاتھ سے یار کے مے پیتے تو ہوتا نہ گناہ
کورے بچ جاتے اچھوتا جو پیالا ہوتا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۵). بچہ اچھل اچھل کر چلا بڑا چھٹا لائیں گے ، چھوٹ جائیں گے باہو کل کورے چھوٹ جائیں گے. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۳۲۹).

--- دیدے کرنا محاورہ.
سخت بے مروتی کرنا ، سخت ناراضگی کا اظہار کرنا ، اس قدر کسی کا مخالف ہو جانا کہ اُس کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہ ہو. ایسے کورے دیدے کئے کہ گویا کبھی میل ہی نہ کریں گے. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۱۱).

--- رہنا محاورہ.
جاہل رہنا ، غافل رہنا ، احمق رہنا. تم یار ہمیشہ ایسے معاملوں میں کورے رہے ہو. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۹۳).

--- کا کورا صف ؛ م ف.
غیر مہذب ، انتہائی جاہل ، بالکل سادہ ، محض احمق. سو بار پڑھئے مگر پھر کورے کے کورے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۵). رجسٹر روانگی ایڈیٹر کی طرح بالکل کورے کا کورا ہے. (۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۰). ان کا دماغ بلیک بورڈ تھا ، جس پر جو لکھا جاتا وہ مٹ جاتا ، کورے کے کورے رہنے کی ان سے بڑی مثال میرے سامنے کبھی نہیں آئی. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۱۷۵).

--- گھاٹ اُترنا محاورہ.
ایسی جگہ پہنچنا جہاں آمد و رفت کا کوئی ذریعہ نہ ہو. اوس وقت تک یہ گمان نہ تھا ، کہ سارا برس یونہی کورے گھٹ اوتریگا ورنہ بے موت مر رہتے. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۲۳).

--- گھڑے کا چُوہا بَن جانا محاورہ.
مصیبت میں گرفتار ہو جانا ، آفت میں پھنس جانا ، بے بس و لاچار ہو جانا. استری کی بدولت اس نے یہ مصیبت اٹھائی ...

اور کاڑھا کورے گھڑے کا چوہا بن گیا ، ورنہ دنیا کے گھر گھاٹ سے خوب واقف تھا. (۱۹۲۱ ، کاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۶).

---گھڑے میں چُوہا رَہ جانا محاورہ.
بالکل تنہا اور بے بس و لاچار ہو جانا ، مفلس و قلاش ہو جانا ، فقیر ہو جانا. زیور بکا ، برتن گئے ، غرض کورے گھڑے میں چوہا رہ گیا. (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۲ ، ۸).

کوڑیا کیوَل (و مج ، سک ر ، ی مج ، فت و) امث.
(کاشت کاری) **چکنا کیول سے دوسری قسم کی زمین ، اس کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے اور اس میں ترخن کم ہوتی ہے** (ا پ و ، ۶ : ۹۳). [مقامی].

کورِیڈور (و مج ، ی مع ، و مج) امذ.
غلام گردش ، طویل برآمدہ ، گزرگاہ ، وہ برآمدہ یا گیلری جس کے دروازے کمروں میں کھلتے ہوں. دونوں زینے سے اتر کر نیچے کوریڈور میں آ گئے تھے. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۲۵۵). [انگ Corridor].

--- کیرِیج (---ی لین ، ی مج) امذ.
ایسی گاڑی جس کے ڈبے آپس میں اس طرح جڑ جاتے ہیں کہ آدمی اندر ہی اندر ایک سرے سے دوسرے سرے تک جا سکتا ہے. گاڑیاں کوریڈور کیریج قسم کی لگائی گئی تھیں. (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۴۷). [انگ : Corridor Carriage].

کوریل (و مج ، ی مج) امذ.
رک : کورل. سمندر کی تہ پر جو گھونگے کوریل اور حیوانات ہوتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۱۲۳). [انگ : Coral].

کَوڑ (و لین نیز مج) امذ (قدیم).
رک : کڑوڑ.

کہ اس نوش میں لاک صد نیش ہیں
کوڑاں سوں دل اس نیش تے ریش ہیں

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۷۷). [کروڑ (رک) کا مخفف].

کُوڑ (۱) (و مع) صف ؛ — کوڑھ.
کند ذہن ، بے وقوف ، احمق ، بھونڈ ، کُوڑھ مغز. اگر کوئی کوڑ ہور جہالت سوں ، بد اصالت سوں ، رذالت سوں ، بات کرے نا سمج ہو مایا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱).

گر کوئی سگڑ اچھو و گر کوڑ
بحری کر اتال بس یو مذکور

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۸).

تان جسدم کوڑ کاتے کوڑتھے
ریسماں لے دوڑ آتے کورتھے

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۹). کوڑ ــ کوڑھ ، بے وقوف احمق. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۲). [کوڑھ (رک) کا ایک املا].

---مَغز (---فت م ، سک غ) صف.
بے وقوف ، کند ذہن ، غبی ، بدسلیقہ ، کمزور حافظے والا ، کم عقل. ایک کوڑ مغز مُلّا یا شہوت پرست زاہد سمجھتا ہے کہ درحقیقت بہشت میں نہایت خوبصورت ان گنت حوریں ملیں گی. (۱۹۰۲ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۷۶).

حضرت ناصح گدھے سے بڑھ کے ہوں میں کوڑ مغز
آپ کی اس مغز کاوی کا نتیجا کچھ نہیں

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۶۰). ہر شخص احمق ہے آرام طلب اور کوڑ مغز ہے. (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۱۱۷). [کوڑ + مغز (رک)].

---مَغزی (---فت م ، سک غ) امث.
رک : حماقت ، بے وقوفی . بس یہی تو کوڑ مغزی کی باتیں ہیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸). [کوڑ مغز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُوڑ (۲) (و مع) امذ.
(کاشت کاری) **ہل کا وہ بڑا حصہ جو لکڑی کا بنا ہوتا ہے ، کھوڑ.** ہل میں آٹھ اجزا ہیں ... ہلس ، مُٹھیا ، چنڈوا عرف پرہاری ، کوڑ ، پھالی ، جُوا. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۵). [مقامی].

کوڑ (۱) (و مج) امذ.
ایک مرض جو فسادِ خون سے پیدا ہوتا ہے اس میں یا تو بدن پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں یا اعضا گل کر ہڈی کا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں ، کوڑھ ، برص ، جذام.

دیکھا یار اپنا جو تھا نابکار
ہوا کوڑ میں انگ سب استوار

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۷۶)).

ہور اندھوں کی دیا آنکھوں کو وہ نور
کیا کتی کوڑیوں کو کوڑ سے دور

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۰۲). سری کرشن چندر نے ایسا کیا کہ دوارکا پوری میں گھر گھر تپ .... کوڑ ، جلندھر ... پھیل گئی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۳۲).

اچھو گلاب اس وقت میں کوڑی کے حق مانگی دعا
کوڑی کی کوڑ اب دور کر تیرے کرم سے اے خدا

(۱۸۳۷ ، مجموعہ ہشت قصہ ، ۸۵). [کوڑھ (رک) کا متبادل املا].

کوڑ (۲) (و مج) صف (قدیم).
ناقص ، کھوٹ ، گھٹیا.

یو جوں کہ سنا او کوڑ کے سار
تھالی کوں سنے کی کوڑ آدھار

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۱). [کھوٹ (رک) کا متبادل املا].

--- کَپَٹ (---فت ک ، پ) صف.
چھل بٹا ، حسد ، کینہ ، بغض و کدورت. دونوں مل کر ، ایک دل کر ، دل رُبا شہر دیدار کے اودھر چلے ، دل میں کوڑ کپٹ سوں ہر دونوں بھلے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۴). [رک: کوڑ (۲) + کپٹ (رک)].

کَوڑا (و لین) امذ.
۱. **رک : بڑی کوڑی ، لَبا.**

ایک کوڑا ہے لنگوٹے میں مرے
سو یہ لے دھرتا ہوں میں آگے ترے

(۱۸۱۳ ، ایجاد رنگین ، ۷۱). ۲. **کوڑیوں سے کھیلنے جانے والے**

ایک کھیل میں زمین پر بنا ہوا چوکور نشان۔ سب لڑکے زمین پر کوئی ۲ فٹ کا چوکور نشان کوڑی سے لکیر کھینچ کر بناتے ہیں ، اسے کوڑا کہتے ہیں. (۱۹۲۸ ، کھیل بتیسی ، ۲۳). [کوڑی (رک) کی تکبیر].

---بھر (---فت بھ) صف ؛ م ف.
ایک خر مہرے کے برابر ، بہت تھوڑا سا ، چٹکی بھر ، کسی قدر (جامع اللغات).

کُوڑا (و مع) امذ.
۱. **خس و خاشاک ، گھاس پھوس ، کچرا ، کوڑا کرکٹ**. صفائی ایسی کہ ایک تنکا کہیں پڑا نظر نہ آیا کوڑے کا تو کیا ذکر ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۹). گرد مکان کے کوڑا فرش پر مٹی دکھائی دیتی ہے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۵). کوڑا کیوں کر رہی ہو ، اماں نے سختی سے پوچھا. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۲۳). ۲. **کوڑا ڈالنے کی جگہ ، کوڑے کا ڈھیر ، کوڑی**. ہمارا خدا غریبوں کو خاک سے اٹھا لیتا ہے ، محتاجوں کو کوڑے پر سے اُٹھا کر بلند کرتا ہے. (۱۸۶۳ ، مکمل مجموعۂ لکچر و اسپیچز ، ۲۲). یہاں پیٹ بھر کر روٹی بھی میسّر نہ ہو ، وہاں منوں ترکاری کوڑے پر پھینک کر جائے. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۱۲۰). ۳. (کنایۃً) **ناقص چیز ، ناکارہ چیز ، خراب اور بیکار چیز**. آدھ سیر چھانٹیں تو اس طرح کہ جامنوں کی جان نکال لی ، کوڑا چھوڑا . (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۳۷). چھوٹی دکان والے ظاہر ہے سستی چیزیں بیچتے ہیں خواہ آپ کے مقابلے میں کوڑا ہی ہوں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۰۱). [س : कूड़ा].

---پھیلانا ف م ؛ محاورہ.
خس و خاشاک ڈالنا ، کوڑا کرکٹ بکھیرنا ، ایسا کام کرنا جس سے فرش یا انگنائی میں کوڑا ہی کوڑا ہو جائے (فرہنگ آصفیہ).

---خانَہ (---فت ن) امذ.
کوڑا ڈالنے کی جگہ. ساجھے کا گھر کوڑا خانہ بنا ہوا تھا. (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۱۲). [کوڑا + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---کَباڑ (---فت ک) امذ.
کاٹھ کباڑ ، ٹوٹا پھوٹا سامان ، بے کار اور ناقابل استعمال سامان. یہ زمین جس پر کوڑے کباڑ کے ڈھیر پڑے ہوئے تھے اور گھاس پھوس اُگ آئی تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۶۸). [کوڑا + کباڑ (رک)].

---کَچْرا / کَچْرَہ (---فت ک ، سک چ / فت ر) امذ.
میل کچیل ، کوڑا کرکٹ. ظاہر کا رستہ کوڑے کچرے سے بھرا ہے ، باطن کا مقام صفا دھرا ہے. (۱۸۳۵ ، پچپن مثال ، ۳ الف). جو کچھ ... کوڑا کچرا نکلتا ہے اس کو ہم لوگ فوراً زمین میں چھوٹے چھوٹے گڑھے بنا کر گاڑ دیتے ہیں. (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۲۳). ہر ایک ریشہ الگ الگ ہو جاتا ہے اور اُبالنے سے اندر کا کوڑا کچرہ آسانی سے الگ ہو جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، کاغذ بنانا ، ۶). [کوڑا + کچرا / کچرہ (بطور تابع)].

---کَرکَٹ (---فت ک ، سک ر ، فت ک) امذ.
۱. رک : **کوڑا ؛ بے کار ، بے وقعت شے**.

کیا شگفتہ ہے بہار چمن نزہت طبع
سامنے جس کے گل و لالہ ہیں کوڑا کرکٹ

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۱). انہوں نے اپنے کوڑے کرکٹ کو بسانے کے باغ میں پھینک دینے کی قدیمی مکار پالیسی پر عمل کیا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۶۷). جہاں دیکھا کہ آپ نے کھانے کو کچھ رکھا ہے کوڑا کرکٹ ، بلا بتر جو ہاتھ چڑھا اُٹھایا اور اوپر دے مارا. (۱۹۲۸ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۴۸). ٹھیکرے اور کچھ کوڑا کرکٹ پانی کی تہہ میں پھرا ہوا ہے. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۱۹۰). ۲. **بے کار چیز**. بے تحقیق تنقید وہ کوڑا کرکٹ ہے جسے ... دریا بُرد کر دینا چاہیے. (۱۹۸۶ ، نئی تنقید ، ۸۷). [کوڑا + کرکٹ (بطور تابع)].

---کَرکَٹ سَمَجھنا محاورہ.
بے وقعت جاننا ، فضول خیال کرنا.

آگے ہمّت کے ہے یہ دولتِ دنیا کیا مال
لعل و گوہر کو سمجھتا ہے وہ کوڑا کرکٹ

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۲).

---لگنا محاورہ.
کوڑا جمع ہو جانا (نوراللغات).

---ہونا محاورہ.
ضائع ہو جانا ، خراب ہو جانا ، ناکارہ بن جانا. صاحب آج تین مہینے سے سیٹ کھڑا ہے مشکل سے ایک آدھ شوٹ ہو جاتا ہے یعنی ایک سونگ پر چالیس ہزار فٹ فلم کوڑا ہوگیا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۶).

کوڑا (۱) (و مع) امذ ؛ ج کوڑہ.
سواری کے جانوروں خصوصاً اونٹ اور گھوڑے کو چلانے ، مارنے یا سزا دینے کا ایک چابک جو عموماً چمڑے کے فیتوں کو گوندھ کر بنایا جاتا ہے ، آلۂ سرزنش ، چابک ، تازیانہ ، سونٹا یا ڈنڈا جس میں لچکدار تسمے یا ڈوریاں لگی ہوں. حضرتؐ نے فرمایا اے سلمان ، وہ کوڑا فاطمہ کے گھر ہے ، جا اور لا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۳). نابینا اپنا کوڑا ڈھونڈنے لگا . (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۶۱). ان کو پادری خار دار کوڑوں سے مارتے ہوئے گاؤں گاؤں سے ہنکاتے ہوئے ساحل تک لے گئے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۰۷). رسالتمآبؐ نے دعا کرنے کے بعد کوڑا لیا اور اونٹ کے ہنکانے کے لیے اسے رسید کیا. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۱۷۱). ۲. **تنبیہ ، گوشمالی** . سلطان مظفر نے سکندر خاں کو ولی عہد مقرّر کیا یہ اور بھی سونے پر سہاگہ ہو پڑا ، از بسکہ بہادر کو اتنا کوڑا کافی ہو گیا. (۱۹۰۶ ، مراتِ احمدی ، ۴۳). [پ : कवड्डो].

---بٹھانا محاورہ.
سختی کرنا ، نگرانی کرنا ، خوف و ہراس پیدا کرنا. یہ تو قیامت کا کوڑا بٹھاتے ہیں ہوا کی بھی سنک پاتے ہیں تو کالے ناگ کی طرح بل کھاتے ہیں. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۷۶).

---بجانا محاورہ.
سزا دینا ، کوڑا مارنا ، کوڑے کی ضرب لگانا ، زد و کوب کرنا.
سپاہ سے برادرانہ ملاقات کرتا تھا ، لیکن تُند مزاج تھا ، ہمیشہ کوڑے بجاتا رہتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۸۹۷).

---بَردار (---فت ب ، سک ر) امذ.
وہ شاہی ملازم جو کوڑے کی سزا دینے پر مامور ہو یا جس کی تحویل میں سزا دینے کے لیے کوڑا رہتا ہو. جَلو میں جلاد ، کوڑہ بردار اور زنجیریں لیے ہوئے لوگ چلتے ہیں ، جب راہ میں کسی کو کوئی کام خلافِ قانون کرتے دیکھتے ہیں وہیں سزا دیتے ہیں. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۹۸). [کوڑا + ف : بردار ، برداشتن - اٹھانا].

---پھَٹکارنا محاورہ.
۱. **سزا دینا ، کوڑا اس طرح گھما کر مارنا کہ آواز پیدا ہو ، ہنٹر مارنا.**

گر حکم ہو تو سائیں سلفے کا دم لگا کر
پھٹکاروں اور بھی میں سبزی کو ایک کوڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶). سارا غصّہ لونڈیوں پر اپنی اُتارا کسی کو گالیاں دیں کسی کو جوتیاں لگائیں کسی پر کوڑا پھٹکارا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۵۰). ۲. **چابک کو خاص انداز سے گھما کر ڈرانے کے لیے آواز نکالنا** (جامع اللغات).

---جَڑنا محاورہ.
کوڑا بجانا ، کوڑے کی سزا دینا ، کوڑا لگانا.

مجھکو شرابِ تُند کا حاصل ہوا مزا
کوڑا جو محتسب نے جڑا اِک شڑاک سے

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۲۶۱).

---جَمال شاہی (---فت ج) امذ.
بچوں کا ایک کھیل جس میں بچے دائرہ بنا کر بیٹھ جاتے ہیں ، کسی کپڑے کو بَل دے کر کوڑا بنا لیا جاتا ہے ، ایک بچّہ اس کوڑے کو ہاتھ میں لیے دائرے کا چکر لگاتا رہتا ہے اور کہتا جاتا ہے « کوڑا جمال شاہی ، پیچھے دیکھا تو مار کھائی » یا « بھولے چوکے مار کھائی » اور آہستہ سے کوڑا کسی بچے کے پیچھے رکھ دیتا ہے ، بچے ہاتھوں سے ٹٹولتے ہیں جس بچے کے پیچھے کوڑا رکھا ہے اگر اس نے اُٹھا لیا تو وہ چکّر لگانے لگتا ہے اور پہلا بچّہ اس کی جگہ بیٹھ جاتا ہے اور اگر نہیں اُٹھایا تو چکّر لگانے والا بچّہ کوڑا اُٹھا کر اُس بچے کی کمر پر کوڑا مارتا ہے جس کے پیچھے کوڑا رکھا گیا تھا وہ بچّہ تیزی سے چکّر لگاتا اور پھر اپنی جگہ پر آ کر بیٹھ جاتا ہے ، اس دوران میں کوڑا بردار بچّہ اس کے کوڑا مارتا جاتا ہے.
کمال نے بچوں کو کوڑا جمال شاہی کھلانا شروع کیا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۶۵). میرے بچپن کے ساتھی آنکھ مچولی ، کوڑا جمال شاہی ... اکن بکن اور جانے کیسے کیسے معصوم اور شرارت بھرے کھیل کھیلتے تھے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۴۷). [کوڑا + جمال شاہ (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---چَٹخنا محاورہ.
سزا دیتے وقت ہنٹر کی آواز نکلنا ؛ (کنایۃً) کوڑے برسنا.

تُند مزاج اور بلند نظر بھی حد سے زیادہ تھا ، جب جاؤ اس کی ڈیوڑھی پر کوڑا ہی چٹختا سنائی دیتا تھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۷۸).

---چَلنا محاورہ.
کوڑے لگائے جانا ، سزا ملنا. اللہ کو چھوڑ کر پیروں ، بزرگوں ، شہیدوں اور اماموں کو پُوجنے کی پاداش میں مسلمانوں پر عذابِ الٰہی کا کوڑا چل رہا ہے. (۱۹۴۹ ، رام راج ، ۱۳۳).

---دِکھانا محاورہ.
کوڑا دکھا کر ڈرانا ، دھمکانا ، خوف زدہ کرنا.

قوّت کوئی جتاوے ، باتیں کوئی بتاوے
کوڑا کوئی دکھاوے ، کڑیاں کوئی سناوے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۵۲).

---رَکھنا محاورہ.
نگرانی کرنا ، سختی کرنا ، سزا دینا ، قابو میں رکھنا.

رسم و عادت پر ہیں کرتے عقل کو فرمانروا
نفس پر رکھتے ہیں کوڑا حکمرانوں کی طرح

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۷۵).

---کَرنا محاورہ.
۱. **چابک مارنا ، ہانکنا.** بادشاہ لاچار ہو کر اس موٹے گھوڑے پر سوار ہوا اور دونوں نے کوڑا کیا. (۱۸۱۱ ، چار گلشن ، ۱۲۹).

کوڑا کیا فرس کی جو باگ اِس نے پھیر کے
ہر صف میں غل ہوا کہ چلا منہ میں شیر کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۸). بادشاہ کو صبر نہ آیا غصّے میں گھوڑے پر کوڑا کیا ، گھوڑا طرارہ بھر کے دیوار کو فرا گیا. (۱۹۰۱ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۵۸۱). ۲. **تادیب و تنبیہ کرنا ، سزا دینا.**

کرے جو طبع کے گلگوں کو کوڑا
وہ سمجھے اشرف الحیوان ہے گھوڑا

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۴).

بوتے کب میں نے لئے چوری سے
کب تری جعد نے کوڑا نہ کیا

(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۶۷).

---کھانا محاورہ.
چابک کی مار سہنا ، پٹنا ، سزا پانا.

دردِ دل کو کسی افشاں نے کہیں چمکایا
کسی بے جرم نے موباف کا کوڑا کھایا

(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۶۰)). غضنفر نے گھوڑے پر کوڑہ اُٹھایا یہ مرکب اصیل طلسمی بھلا کب کوڑہ کھاتا ہے ایک طرارہ بھرا ساحروں کے سر ٹھکراتا ہوا برابر کہکشاں کے آ کر اُترا. (۱۹۰۰ ، طلسمِ خیالِ سکندری ، ۲ : ۲۰۲).

---لگانا محاورہ.
چابک مارنا.

ترنگاں کوں کوڑے لگاوے ترنگ
لگے کودنے مار جھالاں نہنگ

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۶۹).

کوڑے نالوں کے لگاتا ہوں قدم اوٹھتا نہیں
کیا ہی شبدیز شبِ فرقت بھی اڑیل ہو گیا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۳۷).

توبہ کرو توبہ کبھی میخانے سے ہٹتی
کوڑے اسے بجلی کے لگائے ہیں گھٹا نے

(۱۸۸۸، صنم خانہ عشق، ۲۸۶).

---لگنا محاورہ.
کوڑوں کی مار پڑنا.

کوڑے لگے یہ منہ سے نہ کی اُس جری نے آہ
مسلم کے ساتھ وہ بھی ہوا قتل بے گناہ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۴).

---ہونا محاورہ.
کوڑا کرنا (رک) کا لازم.

اس قدر ترکی سجن یہ چشم گھوڑا ہے مگر
چابکی یاں لگ ترے ابرو یہ کوڑا ہے مگر

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۹).

ہوئی دل شاد پہنا سبز جوڑا
خواصوں پر بھی تھا اس وقت کوڑا

(۱۸۶۱، الف لیلہ نومنظوم، ۲: ۳۹۹).

ہم سے آشفتہ مزاج اور محبت توبہ
ہو گیا تو سن چالاک کو کوڑا کیا کیا

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۳۴).

کوڑا (۲) (و مج) امذ.
(فن کشتی) کشتی کے ایک داؤ کا نام جس میں جب حریف داہنے پنترہ پر کھڑا ہو تو ظفر کو چاہیے کہ فوراً قدم بڑھا کر اپنے بائیں ہاتھ کی کہنی حریف کی داہنی ران پر گھٹنے کے قریب اور اپنے داہنے ہاتھ کی کلائی سے حریف کا داہنا پیر گٹّا کے قریب سے الھاتا ہوا اپنے دونوں ہاتھ ملا کر زور کرتا ہوا اپنے بائیں طرف کو چت کر دے (رموزِ فن کشتی، ۳۰). [مقامی].

---باندھنا محاورہ.
حریف پر "کوڑا" داؤ چلانا. کبھی یہ بغلی ڈوبا کبھی اُس نے نواز بند باندھا ... کوڑا باندھا، آنٹی ماری ... کولا اتر گیا. (۱۸۹۰، طلسم ہوش رُبا، ۴: ۶۹۱).

کُوڑانا (ضم ک، غم و) ف م (قدیم).
کڑھانا، رنجیدہ کرنا، دل دُکھانا.

بغیر ہو منج سیج کھاتی دسے
کوڑاتی ہے چُپ اس کاتی منجے

(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۴۵)).

ماہ رُو دل کوں کوڑاتا ہے عبث
ہم سیں چہرے کوں چھپاتا ہے عبث

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۸۰). اہلِ باطن کے لوگ دلوں کو کوڑاتے... ایسے ڈرانے سے لوگ کب پھسلتے ہیں. (۱۸۳۵، پنچھی مثال، ۵ ب). [کڑھانا (رک) کا ایک قدیم املا].

کوڑانا (و مج) ف م.
کھوکھلا کرانا، اندر سے کھدوانا، کھدائی کا کام کروانا، کندہ کرانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [کوڑنا (رک) کا تعدیہ].

کوڑائی (و مج) امث.
کھدائی کرنے یا کندہ کرانے کی اُجرت (ماخوذ: جامع اللغات). [کوڑانا (رک) کا حاصل مصدر].

کُوڑتی (ضم ک، غم و) امث؛ (قدیم).
رک: کُرتی.

کبوتر کوں اطلس کی کوڑتی سہائی
قبا طاس کی طاس کوں خوش لگ آئی

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۴۷). کہاروں کی زربفت و کمخاب کی کوڑتیاں اور ان کی سہاونی ہوں ہوں اور دبے پاؤں کی پُھرتیاں. (۱۸۶۲، خطر تقدیر، ۶۱). [کُرتی (رک) کا اشباعی املا].

کوڑکا (و مج) امث.
(چوری، نہکی) چاندی یا رُپیہ (ماخوذ: اپ و، ۸: ۱۹۸). [کوڑنا (رک) سے صفت - ٹھپہ کیا ہوا، مسکوک].

کوڑنا (و مج، سک ڑ) ف م.
کھودنا، کھوکھلا کرنا، کھدائی کا کام کرنا، کندہ کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: **कोडे (इ) कोड (इ)**؛ س: **कुठ: कोटय (ते)**].

کوڑی (و لین) امث.
۱. سمندر کے کیڑوں کے چھوٹے چھوٹے خول، ایک قسم کا چھوٹا صدف جو کسی زمانے میں خرید و فروخت کے سلسلے میں سکّے کا کام دیتا تھا، دیہی زیورات میں بھی مستعمل تھا.

مدن بل سوں کربک کشش بے درنگ
کیا صاف کوڑی کوں تیر خدنگ

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۹۳). پیٹھے سا سر ہے اور کوڑی سے دانت ہیں اور طباق سا پیٹ ہے، دو دو گز کے ہاتھ ہیں. (۱۷۸۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۸۶).

سنک سے پارا بھرا پیٹ میں کوڑی کے اور
میں نے یہ اون سے کہا یہ بھی تو اک دھات ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۹). نا تربیت یافتہ قوم بھی کوڑیوں اور پوتھوں سے اپنی آرائش کا سامان بہم پہنچاتی ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۲۱). کوڑیاں ... سمندر کی تہ سے نکالی جاتی ہیں چار کوڑیوں کا ایک گنڈہ ہوتا ہے. (۱۹۳۹، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۱، ۲: ۷۶). مالک کے گلے میں ایک ڈھول پڑا ہوا اور بیل کی پیٹھ پر جُھول، جس میں قسم قسم کی گھنٹیاں اور کوڑیاں وغیرہ نہیں. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۲۰).

۲. (اَ) پرانے زمانے کا سب سے چھوٹا سکّہ ؛ **(مجازاً) بہت تھوڑی پونجی ، بہت معمولی رقم.** کسو نے ایک کوڑی یا ایک نوالہ نہ دیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۶). کوڑی کی آمد کا آسرا نہیں ، کیا ہوگا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸). جب تک محمدؐ کا انکار نہ کرو گے ، ایک کوڑی نہ ملے گی. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۱۳). کوڑی گھر میں خرچ کو نہ رہی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۶). **(اا) رقم ، نقدی ، روپیہ پیسہ ، مال و دولت ؛ (مجازاً) انعام ، بخشش.** جو کوڑی سے بن سکتا ہوئے تو اس جگہ تلوار مت نکالے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۵).

کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگین ہیں
کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۰۲ : ۳).

اگر عزّت سے رہنا چاہتے ہو شہر میں یارو
مہاجن سے کبھی کوڑی نہ لینا بھول کر سودی

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۲۶۵). ۳. **(اَ) سینے کی ہڈی کے نیچے کا گڑھا جو فم معدہ کے اوپر ہوتا ہے ، کولے اور پسلی کے درمیان کا حصّۂ جسم ، فم معدہ ، وہ چھوٹی ہڈی جو سینے کی آخری دو پسلیوں کی جائے اتصال پر عین فم معدہ کے اوپر واقع ہے.** آٹھویں مہینے میں ناف اور کوڑی کے بیچا بیچ آ جاتا ہے. (۱۸۳۸ ، اصولِ فنِ قبالت (ترجمہ) ، ۴۷).

یاں پشت سے سناں دو دھاری نکل گئی
کوڑی کو چاک کر کے کٹاری نکل گئی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۷۸). لکھنؤ میں چکن اور انگرکھے کو ترتیب دے کر اچکن ایجاد کی گئی ... جو گلے سے لیکر سیدھا کوڑی (سینے کی ہڈی) تک آتا ہوتام لگا دیئے جاتے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، مڈویک میگزین ، ۲۹ نومبر ، ۹). **(اا) لیٹوا ، گلے کا اُبھرواں حصّہ.** رومال کے پیسے سے گلے میں پھندا دیا اور کوڑی کے پاس پڑتے ہی دم کے دم میں دم نکل گیا. (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۹). ۵. **کٹار کا پھل.**

خرید کیجیے کوڑی کٹار کی دے کر
متاعِ جانِ عدو آج کل بہ ارزاں ہے

(۱۸۲۶ ، دیوان گویا ، ۷).

کوڑی تری کٹار کی مجکو ہے یہ عزیز
جوں دیدۂ دنی میں ہو رتبہ پشیز کا

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۸۷). [س : कपर्दिका].

--- اِدھر سے اُدھر ہونا محاورہ.
پانسہ پلٹ جانا ، بازی الٹ جانا. قضا سر پر کھیل رہی تھی پورا ساٹھ ہزار کا داؤ لگا ہی تو دیا کوڑی اِدھر سے اُدھر ہو گئی. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۸۴).

--- اَگلا (---فت ا ، سک گ) صف.
پورے کا پورا. اب حضور کا مال کوڑی اگلا ، جس دن حکم ہو حاضر کیا جائے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۳۶). [کوڑی + اگلا (رک)].

--- آئے تو گُلگُلے پکائیں کہاوت.
تھوڑا بہت روپیہ پیسہ ، کچھ رقم ملے تو عیش کریں ، کچھ ہاتھ آئے تو رنگ رلیاں منائیں ، روپے پیسے کی آمد پر عیش کی سوجھتی ہے. اور دل ہی دل میں کوڑی آئے تو گلگلے پکائیں کہا کرتا تھا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۳۸).

--- باز صف ؛ امذ.
چالباز جواری دھوکا دینے والا ، فریبی ، چھل بنا کرنے والا.

ایک کوڑی باز ہیں وہ آہ سب کے سامنے
دل مرا آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرا کر لے گئے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۶۳). [کوڑی + ف : باز ، باختن - کھیلنا سے لاحقۂ فاعلی].

--- بھر (---فت بھ) صف ؛ م ف.
۱. **ذرا ، بالکل ، نفی کے ساتھ مطلقاً (نہیں).**

بادشاہوں کی سیاست کا جو دل میں ڈر نہ ہو
تو کسو کو اس جہاں میں چین کوڑی بھر نہ ہو

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۵۵). ۲. **تھوڑا سا ، ذرا سا.**

وہ اک کوڑی بھر تیل اے دل افروز
پلا پانی میں اس کو ایک ہی روز

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۰). عورتوں کا زیور اور ظروف وغیرہ جو سونے چاندی سے سُنار بناتے ہیں تو خالص سونے میں فی تولہ نیم کوڑی بھر چاندی براہِ بے دیانتی ملا دیتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون ، ۱۹۸).

--- پاس نَہ ہونا محاورہ.
نہایت مفلس ہونا ، بہت ہی نادار ہونا.

کوڑی بھی نہیں پاس جو جرّاح کو دیویں
سینے پہ کٹاری سی لگی یار کی بینی

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۸۲).

--- پاس نَہیں اَور چَلے باغ کی سَیر کو کہاوت.
ناہوتی یا مُفلسی میں حوصلہ مندی کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں (نوراللغات).

--- پاس نَہیں ، پَڑی اَفِیم کی چاٹ کہاوت.
غریبی پر امیروں والی عادتیں (جامع الامثال).

--- پاس نَہیں ، کَھٹے والے ہوت کہاوت.
پاس کچھ بھی نہیں مُفت کی شیخی جتاتے ہیں (محاورات ہند).

--- پَٹ پَڑنا محاورہ.
پانسہ پلٹ جانا ، ہار جانا ، شکست ہونا ، بازی خلاف ہونا. ہاں تدبیر ... بس سنتے ہی تڑپ جائیگا پھڑک جائے گا ، یہ کوڑی کبھی پٹ پڑی ہی نہیں. (۱۹۵۸ ، شمعِ خرابات ، ۱۹۹).

--- پَہ خُون نَہیں ہوتا کہاوت.
معمولی بات کے لیے کوئی کسی کا نقصان نہیں کرتا (جامع اللغات).

--- پیسَہ (---ی لین ، فت س) امذ ؛ = پیسہ کوڑی.
مال و دولت ، زر و مال. میاں کوڑی پیسہ بھی پاس ہے بے زر عشق لیں ٹیں ، مثل مشہور ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۰). [کوڑی + پیسہ (رک)].

---پھِر جانا / پِھرنا محاورہ.
لوگوں کا کسی امر پر متفق ہو جانا ؛ ہر ایک کو باخبر کر دینا ، کسی فیصلے کی بکے بعد دیگرے سب کو خبر دینا ، کسی گروہ کے سب آدمیوں کا خبردار ہونا. جب دیکھا گیا کہ کوئی لحاظ نہیں ہوا تو کوڑی پھر گئی اور مکمل ہڑتال کا انتظام ہوا. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض خیرآبادی ، ۵۹). کوڑی پھر جانا ایک محاورہ ہے جس کے معنی سب کو خبر دینا . (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۲۵۵).

---پھیرا کَرانا محاورہ.
کوڑی پھیرا کرنا (رک) کا متعدی. آپ ہمارے اوپر رحم کھائیے اور کوڑی پھیرا نہ کرائیے. (۱۹۱۳ ، مرقع زبان دہلی ، ۶۷). کوڑی پھیرا بازار کا کراتے ، برتن دھلواتے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، جولائی ، ۵۲).

---پھیرا کَرنا محاورہ.
بات بات پر آمد و رفت کرنا ، ادنیٰ ادنیٰ کام کے واسطے آنا جانا ، بہت سے پھیرے کرنا ، بہت زیادہ پھرنا ، مفت تھکنا ، ناحق دوڑنا. دن بھر ٹخر ٹخر کرنے والی لونڈیاں تو تپتے ہوئے پتھر اور پھلستے ہوئے داسوں پر ننگے پاؤں کوڑی پھیرا کریں اور یہ مردار چودھرائن بنی ایک ایک پر حکومت کرے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۷). رومنے کارٹ ملاقاتی کمرے اور خواب گاہ کا کوڑی پھیرا کر رہا تھا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۰۸).

---پھینکنا محاورہ.
(ٹھگی) مال کی تقسیم کے لیے پانسہ ڈالنا ، قرعہ اندازی کرنا (مصطلحات ٹھگی : ا پ و ، ۸ : ۱۹۸).

---جَگَن مَگَن (---فت ج ، گ ، سک ن ، فت م ، گ) امذ.
بچوں کے ایک کھیل کا نام ، جس میں بچے دو گروہوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں ، دونوں گروہوں کے سردار مقرّر ہوتے ہیں ، ہر بچّہ اپنی جوٹ دوسرے گروہ میں بد لیتا ہے ، میدان میں فاصلہ وغیرہ مقرر کر کے جوڑیاں آمنے سامنے بیٹھتی ہیں ، پہل کرنے کے لیے کوڑی یا جوتی چت پٹ کر لی جاتی ہے جو جیتتا ہے ، وہ باقی ٹولی کے بچوں کے ہاتھ یا جھولی میں کوڑی (اگر نہ ہو تو کنکر وغیرہ) پُکتا ہے اور کسی کو دے دیتا ہے ، پُکنے کے بعد فریق مخالف کے سردار سے کہتا ہے کہ کوڑی مانگ لو ، وہ اپنے قیافہ سے کسی بچے سے مانگ لیتا ہے ، اگر اس کے پاس نکل آئی تو اب یہ دوسرا سردار اپنی ٹولی کے بچوں کے ساتھ ایسا ہی عمل کر کے کسی ایک کو کوڑی دے دیتا ہے اور پہلی ٹولی کے سردار سے کوڑی مانگنے کو کہتا ہے ، اگر کوڑی اس بچے کے پاس نہ نکلی تو جس کے پاس ہوتی ہے ، وہ چھلانگ لگا کر مقررہ حد تک پہنچتا ہے ، اس طرح جس ٹولی کے بچے جیتتے ہیں وہ ہارنے والی ٹولی کے بچوں سے چڈی لیتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

---جوڑ کے نہ رَکھنا محاورہ.
کچھ پاس نہ رکھنا ، پیسہ جمع نہ کرنا.

ہمّت جو دے خدا تو یہاں تک لُٹائیے
رکھیے کفن کو دل کی بھی کوڑی نہ جوڑ کے
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۲۳).

---جھاڑ امذ.
بناوٹ کی ایک قسم جس میں بناوٹ میں کوڑیاں بیل بوٹوں کی صورت میں بُنی جاتی ہیں. کوڑی جھاڑ بھی خوبصورت ہوتا ہے. (۱۹۳۵ ، اونی کام سلائیوں سے ، ۷۷). [کوڑی + جھاڑ (رک)].

---چِت پَڑنا محاورہ.
چیت ہونا ، معاملہ حسب منشا ہونا ، پانسہ سیدھا پڑنا. یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ دینا ناتھ کی کوڑی چت پڑی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۳۹).

---چُھپَول (---ضم چھ ، فت پ ، شد و بفت) امذ.
رک : کوڑی جگن مگن (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کوڑی + چھپول (رک)].

---دانْتوں سے اُٹھانا محاورہ.
بے حد کنجوس ہونا ، انتہائی لالچی ہونا.

کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اُٹھا
ایسا زمانہ اے ہوا کنگال ہو گیا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ ، ۱۰۳).

---دُوکان مانگْنا محاورہ.
چندہ جمع کرنا ، مختلف جگہ سے تھوڑا تھوڑا لینا ، ذلّت سے بھیک مانگنا. ایک مٹھی چنوں کے لئے کوڑی دوکان مانگتے پھرتے ہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۸). بھیک کا ٹھیکرہ ہاتھ میں لے کر کوڑی دوکان مانگتے پھریں گے. (۱۹۲۰ ، چار چاند ، ۱۶).

---ڈالْنا محاورہ.
(ٹھگی) رک : کوڑی پھینکنا (مصطلحات ٹھگی ، ا پ و ، ۸ : ۱۹۸).

---رَگڑْنا محاورہ.
عاجز ہونا ، عاجزی ظاہر کرنا ، نا ک رگڑنا.

اس جگہ پر تو کون جھگڑے ہے
وہاں تو رستم بھی کوڑی رگڑے ہے
(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۹۴).

---زَخَنْ مَخَن (---فت ز ، خ ، سک ن ، فت م ، خ) امذ.
رک : کوڑی جگن مگن. کوڑا جمال شاہی کوڑی زخن مخن ، اونچ نیچ کی چھو ... غرض کونسا کھیل تھا جو ہم نہ کھیلتے تھے. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۱).

---زَقَن (---فت ز ، ق) امذ.
دیسی میدانی کھیل جس میں کوڑی یا اسی قسم کی کسی چیز کو زمین میں گڑھا کر کے یا مٹی کی چھوٹی ڈھیری لگا کر دبا دیا جاتا ہے ، اور جگہ جگہ اس جیسے گڑھے بنا دیے یا ڈھیریاں لگا دی جاتی ہیں ، تمام کھلاڑی کوڑی وغیرہ کی تلاش کے لیے میدان میں جاتے ہیں ، جو اس کوڑی کو ڈھونڈ نکالتا ہے وہ کامیاب

سمجھا جاتا ، اور دوسرے کھلاڑیوں پر حاکم یا میری بنا دیا جاتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۱۰). [زقن + (زقند (رک) کی تخفیف)].

---زَقَنْد (---فت ز ، ق ، سک ن) امذ.
رک : **کوڑی جگن مگن**. یہ چھوٹے چھوٹے بچے ... کوڑی زقند ، کبڈی ... کھیلتے ... اپنے اپنے گھروں میں جا چھپے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۶). [کوڑی + زقند (زغند (رک) کا محرف)].

---زَقَنْ مَقَن (---فت ز ، ق ، سک ن ، فت م ، ق) امذ.
رک : **کوڑی جگن مگن**. لڑکے کوڑی زقن مقن اور سرنگ لال گھوڑی کھیل رہے ہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۲۸).

---کا صف ؛ م ف.
۱. **بے قدر ، معمولی ، نکمّا ، بے کار ؛ ذلیل ؛ ارزاں ، بہت سستا ؛ بے حیثیت.**

منہہ وہ کس کام کا ہے جو نہ کہے لفظ صحیح
ہے وہ کوڑی کا نگیں جس میں کھدے نام غلط

(۱۸۵۸ ، گلستان سخن ، ۱۹۲).

تعریف میرے ضد سے نہ کی اس نے شعر کی
کوڑی کا کر دیا درِشہوار توڑ کر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۳۸). مگر مالدار نہیں ہے تو وہ کوڑی کا انسان ہے. (۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۷۳). اف : کرنا ، ہونا.
۲. **مفید مطلب ، سودمند ، کسی کام کا ، کسی مصرف کا (نفی کے ساتھ)**. بات کوں سوق کتے ہور کوڑی کا کام نہیں کرتی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۴).

ہے جب سے دستِ یار میں ساغر شراب کا
کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۳).

---کا پُوت صف.
ابن زر، **سخت طامع شخص ، حریص ، لالچی** (دریائے لطافت، ۸۴).

---کا تِین ہونا محاورہ.
نہایت سستا ہونا ؛ بے قدر ہونا ؛ ذلیل ہونا.

دنیا ہی اب درست ہے قایم نہ دین ہے
زر کی طلب میں شیخ بھی کوڑی کا تین ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۱۳۲).

---کاج / کام کا نَہِیں کہاوت.
بالکل نکمّا ہے ، بالکل بے مصرف ہے. انسان کی آبرو موتی کے آب سے زائد نازک ہے جہاں گئی پھر نہیں آتی ، بے آب کا موتی اور بے عزت کا آدمی کوڑی کام کا نہیں . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۲). نوج نکما آدمی بھی کوڑی کاج کا نہیں دنیا کی کہاوت کہ آدمی پیارا نہیں کام پیارا ہوتا ہے. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۲۲).

---کا مال نَہِیں کہاوت.
محض نکمّا ہے ، مفت لینے کے لائق بھی نہیں ، بے حقیقت اور بے حیثیت ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کام کا نَہ رَکْھنا محاورہ.
کسی کام کا نہ رکھنا ، نکما کر دینا. ہر وقت گندی گندی کتابیں پڑھتی رہتی ہے ، انہوں نے تو تجھے کوڑی کام کا نہیں رکھا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۰۷).

---کا نَہ ہونا محاورہ.
کسی مصرف کا نہ ہونا ، بالکل نکمّا ہونا. ان شاعروں سے بگاڑنا ٹھیک نہیں ، یہ ضرور ہے کہ ان کا کلام کوڑی کا نہیں ہوتا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۲۲).

---کا ہو جانا محاورہ.
نہایت بے قدر ہو جانا ، کوڑی کی قیمت ہو جانا.

ہے جب سے دستِ یار میں ساغر شراب کا
کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۹).

---کَفَن کو لَگا نَہ رَکْھنا محاورہ.
بے دریغ خرچ کرنا ، اندھا دھند خرچ کرنا یا دولت لٹانا. خوش باش اور بے فکرے تھے ، کوڑی تک کفن کو لگا نہیں رکھتے تھے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۷).

---کَفَن کو نَہ رَکْھنا محاورہ.
بے فکرا ہونا ، فضول خرچ ہونا شان قلندری کا مظاہرہ رکشا والا ایک بجے سے پہلے بھی کر سکتا ہے ... کوڑی نہ رکھ کفن کو ، ان لوگوں کا اصول معلوم ہوتا ہے. (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۶۳).

---کَفَن کو / کے واسْطے نَہ ہونا محاورہ.
محتاج اور مفلوک الحال ہونا ، مفلس قلّاش ہونا.

چاہئے زر ان بتانِ سیم تن کے واسطے
قلندر ہیں نہیں کوڑی کفن کے واسطے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۷).

نہیں کوڑی یہاں کفن کو بھی
اس سے لو جو بڑی اسامی ہو

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۶۵).

---کو بھی نَہ / نَہِیں پُوچْھنا محاورہ.
بے وقعت جاننا ، ذرہ بھر خبرگیری نہ کرنا ، خاطر میں نہ لانا . پرانی حکمت اور فلسفہ کو اب کوڑی کو بھی کوئی نہیں پوچھتا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۶۲). اس کو کوئی شخص کوڑی کو بھی نہ پوچھے گا. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۲۷).

---کَوڑی (---و لین) امذ.
ایک ایک پیسہ ، ایک ایک پائی.

ترک شاہی کو کر اب طرزِ گدائی لے کر
کوڑی کوڑی کا سب اسباب لٹاتے ہم ہیں

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۵۶). اس نے کوڑی کوڑی اور دام دام بیوی کے نام روانہ کر دی. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳). [کوڑی + کوڑی (رک)].

--- کَوڑی اَدا کَرنا محاورہ.
ایک ایک پیسہ ادا کر دینا ، ایک ایک حبہ چکا دینا. پچھلا چڑھا ہوا کوڑی کوڑی ادا کر دیا. (۱۹۰۷ ، اُمہات الامّہ ، ۹۸).

--- کَوڑی بَھر پانا محاورہ.
کُل وصول پانا ، دام وصول پانا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

--- کَوڑی بھیک مانْگنا محاورہ.
پیسے پیسے کو محتاج ہونا ، پیسے پیسے کو ترسنا ، ایک ایک پیسے کے لیے کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانا.

جھاڑو بی بی کی بھرے ہو جائے گھر بیری کا صاف
کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ مُوا بازار میں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۵۵).

--- کَوڑی پَر جان دینا محاورہ.
نہایت کنجوسی کرنا ، انتہائی خسیس ہونا. تیرا بادشاہ کوڑی کوڑی پر جان دیتا ہے. (۱۸۳۶ ، قصہ اگرگل ، ۳۷).

--- کَوڑی پَر دانْت رکْھنا / رَہْنا محاورہ.
رک : کوڑی کوڑی پر جان دینا.

کوڑی کوڑی پہ رہا دانت تلاشِ زر میں
ہڈیاں ہم نے چبائیں سگِ دنیا ہو کر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۰).

--- کَوڑی جوڑْنا محاورہ.
نہایت خسّت سے روپیہ جمع کرنا ، تھوڑا تھوڑا کرکے روپیہ جمع کرنا ، نہایت کفایت شعاری سے پس انداز کرنا ، بمشکل اور نہایت دقت سے دولت جمع کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

--- کَوڑی کا حِساب دینا محاورہ.
ایک ایک پائی کا حساب دینا ، مکمل حساب دینا ، چھوٹی سے چھوٹی رقم کی آمدنی و خرچ کا حساب کتاب دینا.

دولت وہ پیسے والی ہوتی کیا بنی ہے سوم
کہتی ہے کوڑی کوڑی کا مجکو حساب دو

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۷۲).

--- کَوڑی کا مُحْتاج صفت.
ایک ایک پیسے کو ترسنے والا ، نہایت مفلس. میں یہ سوچا کرتا تھا کہ ابوبکر الرازی جو اس قدر بڑا طبیب اور اتنا مخیر انسان تھا کس چیز نے کوڑی کوڑی کا محتاج بنا دیا. (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۵۷۳).

--- کَوڑی کو بَھنگی ہو جانا محاورہ.
ایک ایک کوڑی کو محتاج ہونا ، تہی دست ہونا ، مفلوک الحال ہونا ، انتہائی بے عزت ہو جانا (مہذب اللغات).

--- کَوڑی کو تَنگ ہونا محاورہ.
نہایت مفلس ہونا ، ایک ایک پیسے کے واسطے حیران و پریشان رہنا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

--- کَوڑی کا / کو مُحْتاج رَہْنا / ہونا محاورہ.
رک : کوڑی کوڑی کو تنگ ہونا. کل کی بات ہے کہ یہ شخص کوڑی کوڑی کو محتاج تھا. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۱۱۵).

مبذّر ہے مُسرف ہے خرّاج کوئی
ہے کوڑی کوڑی کو محتاج کوئی

(۱۹۰۳ ، مجموعۂ نظمِ بے نظیر ، ۱۴۴). اس پریشان حالی اور بےچارگی میں کوڑی کوڑی کے محتاج ہو کر ... سیّد صاحب نے انتقال کیا. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، جولائی ، ۱۵).

--- کَوڑی لینا محاورہ.
کچھ (قرضہ) نہ چھوڑنا ، سب لینا ، کچھ رعایت نہ کرنا ، ایک ایک حبّہ وصول کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

--- کَوڑی مایا جوڑی ، کَر باتیں چھَل کی ، بھاری بوجھ دھرا سَر اوپَر کس بدھ ہو ہلکی کہاوت.
فریب کاری سے دولت جمع کی اور گناہوں کا بوجھ سر پر لیا ، جو کسی طرح ہلکا نہیں ہوتا (جامع الامثال).

--- کَوڑی مایا جوڑے جَو زمین میں دَھرْتا ہے ، جس کا لہنا وہی کھاوے پاپی بریہ مرتا ہے کہاوت.
کنجوس کوڑی کوڑی جوڑ کر جمع کرتا ہے ، جس کی قسمت میں ہو اسی کو ملتا ہے اور پاپی یوں ہی مر جاتا ہے (جامع الامثال).

--- کَوڑی ہو جانا محاورہ.
بے وقعت ہو جانا ، بے قدر ہونا ، ذلیل ہو جانا.

آنکھیں نکالیں غیر نے بوسے کے واسطے
کیا کوڑی کوڑی ہو گئے لعلِ شکر فروش

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۲۷۹).

--- کوس دَوڑْنا محاورہ.
کوس بھر دوڑا کر اس کے بدلے کوڑی پانا ، سخت محنت کرنا ، بڑی دقت اُٹھانا.

جان آ جائے نہ کیوں پا کر دلِ گم گشتہ کو
اِس کا منھ دیکھا ہے کوڑی کوس ہم نے دوڑ کر

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۱۳).

--- کو نَہ پُوچھنا محاورہ.
ذرا قدر نہ کرنا (فرہنگِ آصفیہ).

--- کی آمَد نَہ ہونا محاورہ.
ذرا سی بھی آمدنی نہ ہونا. کجّا ساتھ ، خالی ہاتھ ، بچّوں کی پرورش ، کہیں سے کوڑی کی آمد کا آسرا نہیں ... اور کیونکر یہ پہاڑ زندگی اس سے کاٹے کٹے گی ، بڑا لڑکا تو پہلے ہی گویا ہاتھ سے جا چکا ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸).

--- کی عِزّت ہو جانا محاورہ.
بے عزت ہو جانا ، بے وقار و بے وقعت ہو جانا ، بات بگڑ جانا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

---کی نہ رہنا محاورہ۔
بے کار ہو جانا ، کسی کام کا نہ رہنا ، بے وقعت ہونا ، ذلیل و خوار ہو جانا۔ را کھ کے استعمال سے ان پر شکنیں پڑ جائیں گی ... اور سامان کی قدر و قیمت ایک کوڑی کی نہ رہے گی۔ (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۵۶)۔ ہم بادشاہ کی نظروں میں ایک کوڑی کی بھی نہ رہیں گی۔ (۱۹۷۵ ، پنجابی لوک داستانیں ، ۵۶)۔

---کے تین صف۔
نہایت بے قدر اور بے وقعت۔ بڑھیا کی آنکھیں بند ہوئیں اور کوڑی کے تین۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۹)۔

---کے تین تین بکنا محاورہ۔
نہایت ارزاں ہو جانا ، بہت سستا ہو جانا ؛ بے وقعت ہو جانا ، بے قدر ہو جانا۔

دنداں کی آب و تاب دکھاوے جو ہنس کے تو
کوڑی کے تین تین بکیں موتیا کے پھول

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۱۰۳)۔

کوڑی کے تین تین بکیں گے یہ مولوی
اٹھ اٹھ کے لے رہے ہیں جو تثلیث کے قدم

(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۱۹۰)۔

---کے تین تین ہونا محاورہ۔
رک : کوڑی کے تین تین بکنا۔

کوڑی کے سب جہاں میں نقش و نگیں ہیں
کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۳)۔ ورنہ کوڑی کے تین تین تو ہو ہی رہے ہیں چھ چھ ہو جائیں گے۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۹ : ۶)۔ میاں کے ہاتھ سے جورو بھی گئی اور منصب و حکومت بھی تشریف لے گیا اب کوئی دن جاتا ہے جو کوڑی کے تین تین ہو جائیں گے۔ (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ۶۳)۔

---کے دو دو بکنا محاورہ۔
رک : کوڑی کے تین تین بکنا۔

تیری آنکھوں سے کرے قصد جو ہم چشمی کا
تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ ہوں بادام خراب

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۶۳)۔

---کے کام کا صف۔
محض بے کار ، نکما ، بے تصرف ، ناکارہ ، ہیچ کارہ۔

دعویٰ بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا
پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا

(۱۷۹۸ ، سوز (فرہنگ آصفیہ))۔

بد ہے حریصِ درہم و دینار کا مزاج
کوڑی کے کام کا نہیں زردار کا مزاج

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۷)۔ میرے منہ پر مہر نہ ہو تو کوڑی کے کام کی نہیں۔ (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۸۱)۔

---کے مول صف۔
انتہائی ارزاں ، بہت کم قیمت۔

کوڑی کے مول میں جو اچھا دیا ہو جیو
مایا کنہاں سوں لاوے ہور کیا بہارتے

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۰۸)۔

کوڑی کے مول مشک کوئی پوچھتا نہیں
بار گراں ہوئی ہے یہاں تک بہائے زلف

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، شوق ، ۴۲)۔ جس انگوٹھی پر کبھی کبھی شیطان کا قبضہ ہو جاتا ہے ، میں اس کو کوڑی کے مول بھی نہیں خریدتا۔ (۱۹۱۴ ، شبلی ، حیاتِ حافظ ، ۴۲)۔

---کے مول بکنا محاورہ۔
نہایت سستا اور ارزاں بکنا۔

بعد فنا کھلے گی تجھے قدرِ زندگی
کوڑی کے مول بکنے کے یہ استخواں نہیں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۰)۔

---کے واسطے مسجد ڈھاتے ہیں کہاوت۔
تھوڑے سے فائدے کے لیے بہت سا نقصان اٹھاتے ہیں ، کوڑی کے عوض ایمان بیچ دیتے ہیں (جامع الامثال)۔

---گانٹھ کی ، جورو ساتھ کی کہاوت۔
روپیہ اور بیوی اپنے پاس ہو تو اپنی ہوتی ہے (جامع الامثال)۔

---گھمیا (---ضم گھ ، فت م ، شد ی) امذ۔
(کھیل) ایک کھیل جس میں آٹھ لڑکے چار چار کے گروپ میں ایک ایک لیڈر کے ساتھ کوڑی چھپاتے ہیں کسی ایک لڑکے کی گود میں دوسری ٹیم کا لیڈر کوڑی برآمد کرنے کے لیے اندازہ لگاتا ہے ، اس کھیل کو وہی جیت سکتا ہے جو کوڑی ڈھونڈنے میں کافی مہارت رکھتا ہو ، کوڑی چھپول (کھیل بتیسی ، ۱۰)۔ [کوڑی + گھمیا (گھومنا (رک) سے اسم فاعل)]۔

---لانا محاورہ۔
دور کی کوڑی لانا ، بہت آگے کی سوچنا ، دوراندیش ہونا۔ ایسے میں دماغ جانے کہاں کہاں کی کوڑی لاتا۔ (۱۹۸۳ ، ڈنگو ، ۶۰)۔

---میں تین مزے فقرہ۔
کھٹے کی پھانک بیچنے والے کی آواز جس سے مراد یہ ہے کہ ایک کوڑی میں کھٹے کی پھانک دیتا ہوں جس میں نمک مرچ اور ترشی تین ہیں (فرہنگ آصفیہ)۔

---نہ خرچنا ف مر ، محاورہ۔
پلے سے کچھ نہ دینا ، نہایت کنجوسی کرنا ، تھوڑا سا بھی خرچ نہ کرنا۔

کوڑی نہ خرچی کبھی ہیں چکلے کی کسبیاں
کیا مفت جان گھور کے پریاں نکل گیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۱۰)۔

کوڑی (و مع) امث۔
کوڑا خانہ ، گھورا ، وہ جگہ جہاں کوڑا ڈالتے ہیں۔

باپ اُس کا سخت ناداں نادرست
کوڑی کی سی گندی بلی قاق و سُست

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۳). نادان کسان تھوڑے بہت تجربہ کے بھروسہ پر جیسا کھاد میسر آتا ہے کوڑی سے اٹھا کر کھیت میں ڈال دیتا ہے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۵۳). ساس: تو کیا اب اسے کوڑی پر پھینک دیں. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۲۱۸). [کوڑا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ ظرفیت].

---کے دِن پِھرنا محاورہ.
ناکارہ چیز کا کارآمد ہونا ؛ ذلیل کا باعزت ہونا ، گھورے کے دن پھرنا ، بےقدر چیز کی قدر ہونا. اس وقت غلام سہی مگر تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے ، کبھی تو کوڑی کے بھی دن پھریں گے. (۱۹۵۲ ، ہوائی ، ۲۵).

کوڑی (۱) (و مج) صف.
رک : کوڑھی ، کوڑھ کے مرض میں مبتلا شخص. انو یک پانی کا جناور کرتے ہور اڑاتے ہور اندلیاں انکھیاں دیتے ہور کوڑیاں کوں علت دور کرتے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۲۲).

ہور اندھوں کے دیا آنکھوں کو وہ نُور
کیا کئی کوڑیوں کو کوڑ سے دور

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۰۲).

اچھو گلاب اس وقت میں کوڑی کے حق مانگی دعا
کوڑی کی کوڑ اب دور کر تیرے کرم سے اے خدا

(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصّہ ، ۸۵). پھر سرشتہ کے اہلکاروں کے خرچ کی مدیں جدا جدا مقرر تھیں کسی کا نام کوڑی ، کسی کا نام جذامی. (۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۶). [کوڑھی (رک) کا ایک املا].

کوڑی (۲) (و مج) امث.
۱. **بیس ، ایک بیسی ، دہائی کا دوگنا.** اختلاف مذہب اس مُلک میں اس کثرت سے پھیلا ہوا ہے کہ گویا ہر کوڑی آدمی ایک جدا مذہب رکھتے ہیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۴). بارہ کوڑی بھیڑیں تھیں انھیں کھیتوں میں چرانے کے لیے ہر رات آٹھ آنہ کوڑی مزدوری تھی. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۶). ۲. **تالاب وغیرہ کا وہ ڈھلواں حصّہ جس کے ذریعے زائد پانی نکل جائے ، جھال.** سب سے بڑا تالاب ہے طبریہ میں اس کا طول دس میل کا ہے اس کا پانی شیریں ہے اس تالاب کی کوڑی کی ایک ندی بہتی ہے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۷۹۴). [س : **कोटी**].

---بَھر (---فت بھ) صف.
بیس کے برابر ؛ (کنایۃً) زیادہ تعداد میں. یوں دیکھنے اور کہنے کو تو حُسن آرا اکیلی مکتب میں بیٹھی ، مگر کوئی درجن بھر تو لونڈیاں اس کے ساتھ تھیں ، اور کوئی کوڑی بھر سہیلیاں. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۱). کوئی کوڑی بھر ملازموں کا قافلہ ساتھ تھا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۳۵). [کوڑی + بھر (رک) ، لاحقۂ صفت].

کَوڑے (و لین) امذ.
روپیہ ، دام ، پیسہ ، قیمت ، رقم ، مال ، دولت ، کَوڑا (رک) کی محرف شکل نیز جمع ؛ تراکیب میں مستعمل (فرہنگ آصفیہ).

---سِیدھے کَرْنا محاورہ.
نفع کمانا ، بیچ ڈالنا ، فروخت کرنا ، دام کَھرے کرنا. اور پھر ان کی کھلی تو سانی والوں کے ہاتھ بیچ کر کوڑے سیدھے کیجیے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۳۸).

---کَرانا محاورہ.
کوڑے کرنا (رک) کا تعدیہ. ان نامرادوں سے مزار پاک تک کے کوڑے کرا لو. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۶). بس یوں سمجھیے پھوٹی کوڑی کے کوڑے کرا لاتا ہوں. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۹۹).

---کَرْنا محاورہ.
۱. **قیمت وصول کرنا ، اَونے پَونے بیچنا ، دام کَھڑے کرنا ، سَستا بیچنا.** لکھنؤ چل کر اسی چھوکری کے کوڑے کرلو. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۴۶). تمام دن لکڑی کاٹی شام کو بازار میں لے جا کے کوڑے کئے ، دام لیے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۱۸). اس نے کہا تمھارے کوڑے کروں گا ، تو میرا کھانا پینا چلے گا. (۱۹۵۰ ، قصص الامثال ، ۲۵۵). ۲. **قیمت بتانا ، مول بھاؤ کرنا.** شنکر سہائے کو خوب معلوم تھا کہ چوری کا مال ہے ، مگر چور بھٹے حالوں تھا ستر روپے کو کوڑے کئے ، انھوں نے خرید لیا. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۶۳). ۳. **(بیوپاری) تجارتی مال کو قیمت گھٹا کر فروخت کرنا ، کم سے کم قیمت پر جو ملے فروخت کرنا** (اب و ، ۷ : ۴۹).

---کَھرے کَرْنا محاورہ.
رک : کوڑے سیدھے کرنا ، پیسے بنانا ، رقم وصول کرنا. شوہر نے بلا اس لحاظ کے کہ یہ مثل ایک وفادار لونڈی کے مدّت سے میری خدمت میں ہے یا تو بازار میں لے جا کر کوڑے کھرے کر لیے. (۱۸۹۱ ، رسالہ حَسن ، ۴ ، ۱ : ۲۵). ہمارے گو تک کے تو کوڑے کھرے کر لیتے ہیں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۳).

---ہو جانا محاورہ.
سستے داموں بک جانا ، اونے پونے فروخت ہو جانا ، سودا ہو جانا. اگر ہار گئے تو پھر صبح ہی گھر تک کے کوڑے ہو جائیں گے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۶).

---ہیں اِس چیز کے ندائیہ فقرہ.
(شُہدی) مول ہے اس چیز کا ، دام ہیں اس چیز کے ؛ جب شُہدے کوئی چیز ارزاں فروخت کرتے ہیں تو اُس کے نام کے ساتھ کوڑے ہیں لگا کر یہ آواز لگاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

کُوڑے (و مع) امذ.
کوڑا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل

---پَڑی (---فت پ) صف مث.
کوڑے پر پڑی ہوئی ؛ (مجازاً) گئی گُزری ، کمتر. اگر تمھاری لڑکی جان رکھتی ہے تو پرائی جان بھی کُوڑے پڑی نہ تھی. (۱۹۲۰ ، نوحۂ زندگی ، ۷). [کوڑے + پڑی ، پڑنا (رک) سے صیغہ واحد مونث بطور صفت].

---کا ڈھیر امذ.
۱. گندگی ، خس و خاشاک.
گلی میں اب نہیں باقی وہ ڈھیر کوڑے کا
ہوئی ہے ختم یہاں سے جو اٹھ رہی تھی سڑاند
(۱۹۸۶ ، قطعہ کلامی ، ۱۳۱). ۲. فالتو ، خراب اور نکمی چیز ، بے کار چیز لالی افسردہ ہو گیا ، میں تو جی کوڑے کا ڈھیر ہوں. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۲۱۶).

---کی است.
بے قدر ، ناچیز ، بے وقعت. میں کوڑے کی ہوں گی جو مجھ کو ابا جان نے وہاں دھکا دے دیا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۵۲).

---کے دِن پھِرنا محاورہ.
بے قدر چیز کی قدر ہونا ، کمتر کا عزت پانا ، ناکارہ چیز کا کارآمد ہو جانا. مثل مشہور ہے کہ بارہ برس بعد کوڑے کے بھی دن پھرتے ہیں اور گاڑھے خان کے تو برس بعد پھرے ہیں. (۱۹۲۰ ، گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دے دی ، ۲۰).

کوڑے (و مج) امذ.
کوڑا (رک) کی جمع (= چابک ، دُرّہ) ، تراکیب میں مستعمل.
خونی قصائی صدر کا حاکم ہے لال خان
کوڑے پڑیں عجب نہیں مہندی کے چور پر
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۳۵). [رک: کوڑا جس کی یہ جمع ہے].

---بازی کَرنا محاورہ.
کوڑے سے مارنا ، کوڑے چلانا. وہ غصہ ہو کر کوڑے بازی کرنے لگا. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۲). اگر تم اُسے کسی لونڈی سے بات کرتا ہوا دیکھ لو تو خوب کوڑے بازی کرنا. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۸۷).

---بجانا محاورہ.
دھمکانا ، ڈرانا ، کوڑے کو خاص طرح سے لہرا کر آواز پیدا کرنا. سپاہ سے برادرانہ ملاقات کرتا تھا ، لیکن تُند مزاج تھا ، ہمیشہ کوڑے بجاتا رہتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۹۷).

---برسانا محاورہ.
رک : لگاتار کوڑے مارنا ، سخت سزا دینا. ننگے جسموں پر کوڑے برسائے گئے. (۱۹۷۷ ، ہندی اُردو تنازع ، ۷۸).

---پیٹنا محاورہ.
کوڑے مارنے یا کوڑے لگانے کی آواز پیدا کرنا. ہاتھی تڑپ اُٹھا ، درد سے ایسا چنگھاڑا کہ ساری وادی گونج اٹھی ، بیتابی سے سُونڈ یوں پٹکتا تھا کہ معلوم ہوتا کوئی کوڑے پیٹ رہا ہے. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۹۳).

---کا موباف امذ.
رک : کوڑے کی چوٹی ، چوٹی میں اوپر کی جڑ سے لیکر نیچے کی نوک تک بٹی لپٹنے کو اصطلاحاً کوڑے کا موباف کہا جاتا ہے به صورت عام طور پر چھوٹی لڑکیوں کی چوٹی میں کی جاتی ہے تا کہ بالوں کی چکنائی سے ان کا کُرتہ خراب نہ ہو (ا پ و ، ۳ : ۱۲۸).

---کی چوٹی است.
ایک قسم کی چوٹی جس میں بال کوڑے کی شکل میں گوندھے جاتے ہیں ، کوڑے کا موباف (جامع اللغات).
گندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی وہ کہتے ہیں
کس کے سمند عمر کو قمچی لگائیے
(۱۸۳۷ ، کلیات منیر ، ۳۱۷).

---کھانا محاورہ.
بہت پٹنا ، کوڑے کی سزا برداشت کرنا ، کوڑے کی مار سہنا ، سخت مصیبت اٹھانا.
دل میں اُس بت کے ہو نالوں کا اثر خاک ، کہو نرم
ہوئے کب ، کھائے اگر کتنے ہی کوڑے پتھر
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۳۹). فقہا کے فتووں سے ان دونوں گروہوں کو ہمیشہ سخت نقصان پہنچتے رہتے ہیں ، قتل کیے گئے ہیں ، دار پر چڑھائے گئے ہیں ، مُشکیں بندھی ہیں ، کوڑے کھائے ہیں. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۲۶). ساری عمر تو نے ... مصیبتیں کاٹیں ، ہنٹر اور کوڑے کھائے. (۱۹۵۸ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۳۱۰).

---لگانا محاورہ.
کوڑے برسانا ، دُرّے مارنا ، کوڑے کی سزا دینا.
جھٹکے دئیے موباف کے کوڑے بھی لگائے
گیسو سے کسی طرح جدا دل نہیں ہوتا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۰).
جو کرتا ہے شوخی کچھ ابر رواں
لگاتی ہیں کوڑے اسے بجلیاں
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۳۳). جنگ آزادی کے متوالوں کے ہاتھ پاؤں بندھے ہیں انہیں کوڑے لگائے جا رہے ہیں. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۱۶۸).

---لہرانا محاورہ.
کوڑے اس طرح ہلانا کہ لہر پیدا ہو جائے ، کوڑے کو بار بار ہوا میں گھمانا ، لچکانا. دلدوز آہوں کے ساتھ اپنے سے بیگانہ وہ کوڑے لہرا رہا تھا. (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۳۸۲).

---مارنا ف م ؛ محاورہ.
سخت سزا دینا ، دُرّے مارنے کی سزا بجا لانا ، پٹائی کرنا. سیاست گاہ میں کھڑا کر کے فروشی کوڑے مار رہے تھے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳). عورتوں کو کوڑے مارنے کی بالکل ممانعت تھی. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۶).

کَوڑیا (و لین ، کس مج نیز سک ڑ) صف.
۱. وہ جو کوڑیاں پہنے ہوئے ہو یا کوڑیوں سے ڈھکا ہوا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. رک : کوڑیالا (سانپ). کوڑیا جس کے کاٹنے سے ہندوستان میں سب سے زیادہ اموات واقع ہوتی ہیں ، اس کی خاص غذا چوہے اور دوسرے قسم کے سانپ ہیں. (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۱۱۶).

میں وہ بھولا ہوں جو زمانے میں
کوڑیے سانپ سے بہلتا ہے
(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۶۸).[کوڑی (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

ـــــغُلام (ـــــضم غ) امذ.
غلامی کی نشانی کے طور پر کوڑیاں پہننے والا غلام ، بے قدر غلام، بے عزت خادم ، مفت کا نوکر ؛ (کنایۃ) **نہایت مطیع و فرمانبردار شخص**. اس دن سے میاں میرے کوڑیا غلام ہو گئے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۵ : ۳۲۲). بی ننھی صمد پر ایسی چھائیں کہ کوڑیا غلام تھا. (۱۹۲۹ ، ولایتی ننھی ، ۲۷). [کوڑیا غلام (رک)].

کَوڑْیا (کس ک ، فت و ، سک ڑ) امث.
کواڑ (رک) **کی تصغیر ؛ چھوٹا کواڑ یا دروازہ** (ماخوذ : نوراللغات). [کواڑ (بحذف ا) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

کَوڑْیال (و لین ، کس مج نیز سک ڑ) امذ.
۱. ایک آبی پرندہ جس کے پروں پر بندکیاں ہوں ، رام چڑیا.
چنچل کا جھٹ چنچل دیکھت کہ یو اٹکا ہے جیو میرا
تھرکتا دیکھ مچھلی کوں کہ جیوں کوڑیال پانی میں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۶۶). **۲. رک : کوڑیالا(چتکبرا سانپ).**
جتوں نظر میری ترے مکھ پر جو ڈھلتا ہے عرق
یوں نہ کیں کوڑیال تھرکیا تال پر اے شہپری
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۱۳). [کوڑی + ال ، لاحقۂ صفت و نسبت].

کَوڑْیالا (و لین ، کس مج نیز سک ڑ) ، ـــکوڑیالہ.(الف) صف مذ.
۱. چتکبرا سانپ ، سفید اور سیاہ بُندکیوں والا.
وہ بلا زلف ہے کچھڑی بھی جو ہوتے مرے بال
کوڑیالا کوئی ہوتا کوئی کالا ہوتا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۸).
لپٹے ہیں چوٹی میں بار اُس پری نے
جو کالے تھے اب کوڑیالے ہوئے ہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۶). **۲.** (کنایۃ) **مال دار ، متموّل ، دولت مند.** ہر ایک دلال کوڑیالا مال مست ، کوئی گھوڑے کے مول تول کے لئے ہاتھ لاتا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۶۸). وہ تھا کوڑیالا یعنی مالدار. (۱۸۶۷ ، تیغ تیز (افادات غالب ، ۳۵)). (ب) امذ. **۱. ایک سفید چتیوں والا کالا سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے.**
موتیوں گوندھی وہ چوٹی دل کو میرے ڈس گئی
کون کہتا ہے شہیدی کوڑیالا کیا ڈسے
(۱۸۲۰ ، شہیدی ، د ، ۷۱). سینے کے دونوں طرف سیاہ بالوں کی لٹیں سفید موباف میں گندھی پڑی تھیں ، دونوں کوڑیالے سانپ معلوم ہو رہے تھے. (۱۹۴۳ ، فتح بیت المقدس ، ۴۰). کھڑکی میں پڑا ہوا چیتھڑا ہلا اور جیسے دودھ پر کوڑیالا سانپ لہرانے لگا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۳۵). **۲. ایک پودا جو اوسر زمین میں اُگتا ہے ، اس کی پتیاں چھوٹی اور مثیالی ہوتی ہیں ، پھول چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں ، پھولوں کا رنگ لال ، نیلا اور سفید ہوتا ہے.**

یہ کس کی زلف کی ناگن نے اے دل مار ڈالا ہے
کہ کوسوں تک مری تربت پہ پھیلا کوڑیالا ہے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۲۲). ایک صحرائے سبزہ زار میں پہونچا کہ کوسوں تک سبزہ لہلہا رہا تھا ، کوڑیالا رشک لالہ کھلا تھا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۶۷۹).
اُدھر کوڑیالا بھی ہر رنگ کا
مسطّح زمین پر کھلا جابجا
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۰۳). **۳. ایک قسم کا چھوٹا پرند** (نوراللغات). [کوڑی (رک) + الا ، لاحقۂ صفت].

کَوڑْیالی (و لین ، کس مج نیز سک ڑ) امث.
رک : کوڑیالا (ب) معنی (۲).
جائے وحشت میں اگر عاشق یارِ سیمیں
کوڑیالی کی جگہ پھولیں سمن صحرا میں
(۱۸۳۶ ، مہر ، د ، ۱۶۱). [کوڑی + الی ، لاحقۂ صفت].

کَوڑْیاں (و لین ، کس مج نیز سک ڑ) امث.
کوڑی (رک) **کی جمع ؛ مرکبات میں مستعمل.**

ـــــاُڑانا محاورہ.
مال مارنا ، مفت کی تنخواہ لینا.
مدت سے کوڑیوں کو اڑایا ہے گھر میں بیٹھ
ہو کر سوار اب کرو میدان میں کار زار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۳). کوڑیاں اڑانا ... یعنی مال مارنا اور مفت میں تنخواہ چکھنا. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۴۲).

ـــــکَرْنا محاورہ.
(دوکاندار) سستا بیچنا : کوئی جنس سستی فروخت کرنا (ماخوذ : نوراللغات).

ـــــکھیلْنا محاورہ.
ایک کھیل کا نام جو زمین پر خانے بنا کر یا بساط پر کوڑیوں کو مہرے بنا کر شطرنج کی طرح کھیلتے ہیں. پہریدار نے ... کہا یہ بھی کوئی فلسفی جان پڑتا ہے اور پھر وہ دونوں کوڑیاں کھیلنے میں مصروف ہو گئے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۳).

ـــــگِنْنا محاورہ.
گُڑگُڑ کی آواز نکالنا ، (حقے کا) گُڑگُڑانا ، گڑگڑاہٹ کی آواز نکلنا، ایسی آواز نکالنا جو کوڑیوں کے گنتے وقت پیدا ہوتی ہے. القصہ دونوں چلمیں حسب دلخواہ دھواں دینے لگیں حقے کوڑیاں گننے لگے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۲).

کَوڑْیلا (و لین ، ی مع) امذ.
رک : کوڑیالا (سانپ). دیکھو وہ کوبرا ہے ، وہ تیلیا ہے ... وہ کوڑیلا ہے. (۱۹۶۶ ، انجام ، کراچی ، ۲۲ مئی ، ۴). [کوڑی (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت].

کَوڑْیوں (و لین ، کس مج نیز سک ڑ ، و مج) امث ؛ ج.
کوڑی (رک) **کی جمع ؛ مرکبات میں مستعمل.**

--- کا صف.
بہت سستا ، نہایت ارزاں. حقیقت یہ ہے کہ یہ کوڑیوں کا نسخہ قیمتی جواہرات سے زیادہ وقعت رکھتا ہے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۳۷).

--- کا جھاڑ امذ.
۱. **کوڑیوں کا بنا ہوا درخت ، کوڑیوں کا کھلونا ، کوڑیوں کی آواز.**
کوڑی ہی ... کی کرتی ہے چھبڑ چھاڑ
لڑکا بھی دم میں آتا ہے سن کوڑیوں کا جھاڑ
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۳). ۲. **(بازاری) اندام نہانی ؛ عضو تناسل** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- کے بھاؤ م ف.
رک : **کوڑیوں کے مول.**
میرے موتی کوڑیوں کے بھاؤ بک جانے کو ہیں
نفع پہنچانے کو ہے میری گہر ریزی مجھے
(۱۹۱۷ ، نگارستان ، ۷۵).

--- کے مول م ف ؛ صف.
نہایت سستا ، ارزاں ، بے قدر و قیمت.
عاشق نہ بدلے انجمِ گردوں پے اپنے اشک
کیوں کوڑیوں کے مول درِشاہوار دے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰۷). جو باپ دادا کی نشانی اور موروثی جائداد تھی ، کوڑیوں کے مول علیحدہ کرنا پڑا. (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۷). گڑیا کے کتنے خریدار تھے ... دس ہزار میں ، یہ تو کوڑیوں کے مول ہوا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۴۲).

--- کے مول بکنا محاورہ.
بہت سستا بکنا ، مفت بکنا ، بے قدری کے ساتھ فروخت ہونا.
بکی ہوں تب میں کہ جب کاتبِ خُلد مکاں
بکے ہے تیسرے فاقہ میں کوڑیوں کے مول
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۸).
کوڑیوں کے مول نقدِ دل بکا
بڑھ کا مال اے اظفری تو گھٹ گیا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۹).
کہہ دو یہ اہلِ ہوس سے لے رکھیں کام آئے گی
کوڑیوں کے مول بکتی ہے ہماری آرزو
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷۰). کتابیں کوڑیوں کے مول بکنے لگی ہیں. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۱۶).

--- کے مول بکوانا محاورہ.
نہایت ارزاں اور سستا فروخت کرانا ، بے قدری سے بکوانا ، مفت لٹوانا (فرہنگ آصفیہ).

--- کے مول (روپیہ) بہانا محاورہ.
بہت بے قدری سے پیسہ خرچ کرنا ، نہایت فضول خرچی کرنا. نواب صاحب عیش میں روپیہ کوڑیوں کے مول بہا رہے ہیں. (۱۹۶۹ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۲۷۱).

--- کے مول بیچنا محاورہ.
نہایت ارزاں فروخت کرنا ، بہت سستا بیچنا.
بیچتا کوڑیوں کے مول اسے جا کر میں
دلِ نادار اگر کوئی پریرو لیتا
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۸۱). روپوں کا مصالحہ کوڑیوں کے مول بیچ ڈالا. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۱۰).

--- کے مول چلنا محاورہ.
نہایت سستا بکنا.
کچھ تم بھی بولتے ہو چلا کوڑیوں کے مول
نیلام کر رہا ہوں دلِ ناامید کا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۷). اتنی بڑی ڈھنڈار حویلی کوڑیوں کے مول چلی جا رہی ہے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۱۷).

--- کے مول / مولوں ڈھالنا محاورہ.
سستا بیچنا ، ارزاں بیچنا ، ٹکے دھڑی لگا دینا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- کے مول لینا محاورہ.
نہایت سستا لینا ، ارزاں خریدنا ، مفت لینا. شام کو تیلیوں نے کوڑیوں کے مول لیا صبح کو پھر سرکار میں روپے لے کے تول دیا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۳).

--- کے مول نہ لینا محاورہ.
مفت بھی نہ لینا ، بلاقیمت بھی لینے کا ارادہ نہ کرنا ؛ ازحد نکما اور ناکارہ اور بے قدر سمجھنا.
کیا بے قدر ایسا دور دورِ چشمِ ساقی نے
کہ کوئی کوڑیوں کے مول جامِ جم نہیں لیتا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۷). جو قومی عزت و خوشحالی اور لوگ لاکھوں کروڑوں خرچ کر کے حاصل کر رہے ہیں وہ ہم کوڑیوں کے مول نہیں لیتے. (۱۹۰۵ ، عصر جدید ، ۲۰۸).

--- کے نرخ م ف.
کوڑیوں کے مول ، نہایت سستا ، بے قدر و قیمت. وہ چیزیں جو ہم کوڑیوں کے نرخ بیچتے ہیں وہ غیر ملکوں میں اشرفیوں کے مول بکتی ہیں. (۱۹۳۶ ، مقالاتِ شروانی ، ۳۸۷).

--- میں م ف.
بہت سستا ، معمولی خرچ یا کم لاگت میں. لاکھوں کا کام کوڑیوں میں بناتا ہوں. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۹۹).

کُوڑیوں (و مع ، کس مج نیز سک ڑ ، و مج) امث ؛ ج.
کُوڑی (رک) کی جمع ؛ مرکبات میں مستعمل.

--- کا رَہْنا اَور مَحلوں کے خواب دیکھنا کہاوت.
اپنی حیثیت سے زیادہ کی خواہش یا اظہار کرنا ، رہیں جھونپڑی میں خواب دیکھیں محلوں کے. نہ چین سے بیٹھیں نہ چین سے بیٹھنے دیں ، کوڑیوں کا رہنا اور محلوں کے خواب. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۰۳).

کوڑیوں (و مع ، کس مج نیز سک ڑ ، و مج) صف ؛ م ف.
بیسیوں ، بکثرت ، بہت زیادہ ، بہتات ، کثیر. محلے میں کوڑیوں

لڑکے بھرے پڑے ہیں لیکن اُن کو کسی سے کچھ واسطہ نہیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۸۸) . امام صاحب کے کوڑیوں شاگرد تھے. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت دہلوی ، حیاتِ طیبہ ، ۵۹). کالی اور گوری کوڑیوں عورتوں سے اُن کا واسطہ پڑا. (۱۹۴۴ ، نقش و نقاش ، ۲). [کوڑی (۲) + وں ، لاحقۂ جمع].

کوڑھ (و مع) صف ؛ امذ.
احمق ، نادان ، بیوقوف ، کوڑھ مغز. تمہارے راجہ کی مجلس میں سب کوڑھ ہیں حسن و قبح کو دریافت نہیں کرتے . (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۲۸).

کوڑھ کتنی ہے بڑی بی ذرا دیکھو منجھلی
چھوٹی کرتی کو کہا تب بھی نہ لائی انگیا

(۱۸۸۶ ، کلیاتِ اردو ، ترکی ، ۵). آخر میں استادوں کی باری آئی ... محفل میں کوڑھ ایک بھی نہیں تھا ... باموقع داد دی. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۷) . مجھے اب تک جو شاگرد ملا کم بخت کوڑھ ہی ملا. (۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۶۱). [کڑھ (رک) کا اشباعی املا].

---پن / پنا (---فت پ) امذ.
بدسلیقگی ، بےوقوفی ، بھوہڑپن.

تو خفا مت ہو ددا ختم اس پہ ہے سب کوڑھ پن
ساری مسی سے ہے اونگلی دیکھ لے اس کی بھری

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوانِ رنگین و انشا ، ۶۲)).

اس لیے کرتی ہوں شکوہ میں یہ ماما کا کہ وہ
دیتی ہے کوڑھ پنے سے مجھے سالن کوکا

(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگِ آصفیہ)) . [کوڑھ + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

---مغز (---فت م ، سک غ) صف.
کم عقل ، کند ذہن ، بیوقوف ، نادان ، موٹی عقل والا. جیسا کوڑھ مغز آدمی ہو گا ، ویسا ہی اس کا کھس کوڈرا کام ہو گا. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۲۱). خدا ان کی عقل کو ٹھکانے لگائے عجب کوڑھ مغز ہیں. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۷). یہ ایک خاص بات تھی جو عام کوڑھ مغز لوگوں کی سمجھ میں نہیں آسکتی. (۱۹۸۵ ، بارشِ سنگ ، ۴۵). [کوڑھ + مغز (رک)].

---مغزی (---فت م ، سک غ) امث.
رک : کوڑھ پن (نوراللغات). [کوڑھ مغز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کوڑھ ((و مج) امذ ؛ امث ؛ ~ کوڑہ .
ایک خبیث مرض جو فساد خون سے عارض ہوتا ہے اور اس میں یا تو بدن پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں یا اعضا پر ورم ہو کر انگلیاں وغیرہ جھڑنے لگتی ہیں ، جذام نیز برص ؛ (مجازاً) ایسی علت جو بدن کو بدنما بنا دے. جوں ملعون نے چھاتی کھولی کوڑھ کا داغ اوس کے سینۂ پُرکینہ پر دیکھ ، فرمائے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۷). اس کافر نے زرہ اتاری جناب امام حسین علیہ السلام نے اس کی چھاتی دیکھی کہ ایک چکتا سفید کوڑھ چمک رہا ہے. (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۱۱۳). کاظم کو مرے تیسرا مہینہ تھا کہ جسم میں کوڑھ شروع ہوئی. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۱۶۸).

وہ چہرے آہ جن پر کوڑھ کے دھبے نمایاں ہوں
انھی چہروں سے آئینے پشیماں ہیں جہاں میں ہوں

(۱۹۴۴ ، نبضِ دوراں ، ۲۰۶). زراعت کے کندن سے جسم کو کوڑھ لگ گئی تھی بھوک کا شعلہ بڑی استقامت کے ساتھ قدم جمائے فروزاں تھا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۴۶). [س : کشٹھم कुष्ठ].

---پڑ جانا محاورہ.
جذام یا برص کی بیماری میں مبتلا ہو جانا (عموماً بددعا کے طور پر کہتے ہیں). اللہ کرے اگر میں تیرے سوا دوسری کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھوں تو اندھا ہو جاؤں ہاتھ سے چھوؤں تو کوڑھ پڑ جائے. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۷۱).

---پھوٹنا محاورہ.
جذام کے داغوں اور زخموں کا جسم پر نمایاں ہونا. اور خون بھی کہیں چھپائے چھپتا ہے ، کوڑھ کی طرح ایک دن نہ پھوٹے تو سہی اجی پھوٹے اور پھر پھوٹے. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۳۰).

دیواروں پہ ہے جمی پھپوندی
یا کوڑھی کی کوڑھ پھوٹ نکلی !

(۱۹۳۱ ، عروسِ فطرت ، ۳۳). راجہ کے بدن پر مسموم پنجہ پھیرا ، رونگٹے رونگٹے پر کوڑھ پھوٹ گئی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۷).

---ٹپکنا محاورہ.
جذام کے داغوں سے پیپ یا مواد بہنے لگنا ، جذام یا برص کی بیماری میں مبتلا ہونا (عموماً بددعا کے طور پر عورتیں بولتی ہیں). ہاتھ لگایا ہو تو خدا کرے پور پور سے کوڑھ ٹپکے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۷۷). اور تو کیا کوسوں ، الٰہی کہنے والے کی زبان تھکے ، منہ میں کیڑے پڑیں ، بدن سے کوڑھ ٹپکے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۸).

---چُونا محاورہ.
رک : کوڑھ ٹپکنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---چُویا (---و مع) صف (مث : چوئی).
جو کوڑھ کے مرض میں مبتلا ہو. کمبل کا خلت (خلعت) ہم بھی لے لیا کریں ، لیکن بیگم ! دل لرزتا ہے کہ اسے ہے بدن سے لگا اور کوڑھ چوئی خطاب لیا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۰۵). [کوڑھ + چوا (چُویا ، چُونا (رک) سے حالیۂ تمام) کی تانیث].

---میں کھاج کہاوت.
مصیبت پر مصیبت ، آفت پر آفت ، مشکل در مشکل ، ستم بالائے ستم.

عشق میں ہم یہ دکھ سہتے ہیں
کوڑھ میں کھاج اسے کہتے ہیں

(۱۸۳۵ ، رنگین ، داستانِ رنگین ، ۱۷۶). اس شاہ زادگی کا خیال ایسا ہے جیسے کوڑھ میں کھاج. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۹۴). کوڑھ میں کھاج ، مفلسی میں آٹا گیلا ، لڑکی کو پیاس ہو گئی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۳). بھارت میں پھوٹ پڑ گئی اور مزید

مصیبت یہ کہ کال پڑ گیا ، یہ دوگونہ عذاب ہے ، کوڑھ میں کھاج. (١٩٦٦ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ١٣٣).

کوڑھا (و مج) صف (قدیم).
رک : **کوڑھی**.

اندھے کو آنکھاں
کوڑھے کو کایاں

(١٦٥٣ ، گنج شریف ، ١٠١). [کوڑھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

کوڑھن (و مج ، فت ڑھ) صف مث.
کوڑھ کے مرض میں مبتلا ، جذامی (عورت).

شمع کوڑھن کو نکالو بزم سے جاوے کلنک
چاند سا مکھڑا لئے مجلس میں اب آتے ہیں آپ

(١٧٣٧ ، دیوان زادۂ حاتم ، ٨٣). [کوڑھی (بحذف ی) + ن ، لاحقۂ تانیث].

کوڑھی (و مج) صف.
١. **کوڑھ کا مریض ، جذامی ، مبروص**. کئی کوتوں نے مجھ پر حملہ کیا اون میں ایک کوتا تھا کوڑھی ، نہایت دیوانہ ، میں اوسے دیکھ دل میں کہا ، یہ مجھے مارے گا. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ١٣١). میں نے اس درخت کا نام شجرالمبارک رکھا تھا اکثر ادھر کے لوگ کوڑھی ، کلنگی ، اپاہج ، لولے ، لنگڑے ... اس کے پھل کھاتے ... درست ہوکر چلے جاتے. (١٨١٢ ، گل مغفرت ، ١١٦). کیا تم کو کالا بھٹ ، کانڑا ، لنگڑا ، کوڑھی بنا دینا اس کو مشکل تھا. (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٩٣).

کوڑھیوں پر آستیں کب سے چڑھائے ہیں حضور
کوڑھ کو لیکن کلیجے سے لگائے ہیں حضور

(١٩٥٣ ، سموم و صبا ، ١٥٦). زخمی جسم ، خون میں نہائے ہوئے جسم ، ناسوروں سے سلگتے ہوئے جسم ، اپاہج اور کوڑھی جن کا کوئی پرسان حال نہیں. (١٩٨٦ ، فیضان فیض ، ١٣). ٢. (عوامی) **سست ، کاہل ، نکھٹو** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [کوڑھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ڈَراوے تُھوک سے کہاوت.
جس کے پاس جو حربہ ہوتا ہے وہی استعمال کرتا ہے (ماخوذ : جامع الامثال).

--- کٹنیا مُنگراسَن آتنی آرپار بیٹھے گِرَست دانتی کہاوت.
سب کھیتی کاٹنے والے کو بڑی بڑی پولیاں ملتی ہیں اور جو بہت کام کرتے ہیں ان کو گرا پڑا ملتا ہے ، بُرے لوگ اچھی حالت میں ہیں اور اچھے تکلیف میں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کَلَنگی (---فت ک ، ل ، غنہ) صف.
فاجر و فاسق ، گنہگار ، پاپی ، اپرادھی (فرہنگ آصفیہ). [کوڑھی + کلنگی (رک)].

--- کو دال بھات ، کماسُت کو پھٹا کہاوت.
نکمے کو اچھی چیزیں ملتی ہیں اور کماؤ کو کچھ نہیں ملتا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کے جُوں نَہیں ہوتی کہاوت.
مرے کو کوئی نہیں مارتا ، جو خود مصیبت زدہ ہے اس پر کیا آفت آئے گی ؛ مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ خزینۃ الامثال).

---مرے سَنگتی چاہے کہاوت.
مصیبت زدہ دوسروں کو بھی مصیبت میں دیکھنا چاہتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کُوز (١) (و مع) امذ.
١. **ٹونٹی دار لوٹا ، آفتابہ**. اور کوز (لوٹا) اس وقت ہے جب اس کے ساتھ ٹونٹی (عروہ) ہو ورنہ کوب ہے. (١٩٣٦ ، اسلامی کوزہ گری ، ٢). ٢. **آب خورہ ، کوزہ**. کوزہ کے لئے کوئی لفظ نہیں کوزہ کو کوز کر لیا ہے. (١٩١١ ، سیرۃ النبی ، ١ : ١١٢). [کوزہ (رک) کی تخفیف].

کُوز (٢) (و مع) صف.
خمیدہ ، دوتا شدہ ؛ پشت خمیدہ ، کُب ؛ مرکبات میں مستعمل (فرہنگ آصفیہ). [ف].

--- پُشْت (---ضم پ ، سک ش) صف
١. **کُبڑا ، خمیدہ پشت ، کبجا ، جس کی پیٹھ جُھکی ہوئی ہو**. یہ سمادھ دیوان بھوانی داس کوزپشت پشاوریہ کی ہے (١٨٦٣ ، تحقیقات چشتی ، ٨٠٧). ٢. **(مجازاً) ابھرا ہوا ، محدّب ؛ (ہیئت) نیم دائرے سے زیادہ روشن**. روشن ٹکیہ کا آدھے سے زیادہ حصہ نظر آتا ہے ، اس شکل کو کوز پشت (Gibbous) کہتے ہیں. (١٩٦٩ ، علم الافلاک ، ١٩٣). [کوز + پشت (رک)].

--- پُشْتی (---ضم پ ، سک ش) امث.
کُبڑا پن.

کوز پشتی پہ شیخ کی مت جاؤ
اس پہ بھی احتمال ہے کچھ اور

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٨٣). [کوزپشت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُوزا (و مع) امذ ؛ ← کُوزَہ.
(کمھاری) رک : **کُوزہ** (ا پ و ، ٣ : ١٥). [کوزہ (رک) کا متبادل املا].

کُوزَک (و مع ، فت ز) امذ.
(تِباری اون) **باختر اور بخارا کے اونٹوں کا اون** (ا پ و ، ٢ : ٢٠). [مقامی].

کُوزَہ (١) (و مع ، فت ز) امذ.
خمیدہ پُشت ، کبڑا ، مرکبات میں مستعمل (نوراللغات). [ف].

--- پُشْت (---ضم پ ، سک ش) صف.
١. رک : **کوزپشت ، معنی نمبر ١**. اتفاقاً ایک روز کوزہ پشت ایک شخص طبلہ ہاتھ میں ، مسخرے پن کی گھات میں ، نقالی ہر بات میں (١٨٦٢ ، شبستان سرور ، ١٢٢). کبھی کالپی سے مصری خاں کوزہ پشت تشریف لا رہے ہیں. (١٩٢١ ، گاڑھے خان کا دکھڑا ، ١٥). میں نے دیکھا کہ ایک کوزہ پشت بڑی بی ، لکڑی ٹیکتی اور

ریلوے لائن کو عبور کرتی ہوئی ... چلی آ رہی ہیں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۸۵). ۲. رک : **کوز پشت ، معنی ۲.** نویں تاریخ کو اس سے اور زیادہ روشن حصہ سامنے آتا ہے اور چاند کوزہ پشت دکھائی دیتا ہے. (۱۹۲۱ ، القمر ، ۶۱). [کوزہ + پُشت (رک)].

---پُشْتی (---ضم پ ، سک ش) امث.
کبڑا پن.

بعد مردن کوزہ پشتی کا ہوا حال آشکار
رکھتے ہیں پشتارۂ اندوہ عصیاں پیٹھ پر
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن (امیرعلی خاں ہلال) ، ۳۳۱).
کُوزہ پُشتی سے چال بے تاثیر
جیسے ٹوٹی ہوئی کماں کا تیر
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۲۳). [کوزہ پشت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُوزَہ (۲) (و مع ، فت ز) امذ.
۱. (أ) **آب خورہ ، پانی پینے کا چھوٹا ظرف جو چوڑے مُنْھ کا ہوتا ہے.**

کیتی کوزہ کوں ٹکڑے او تیغ تیز
جو کوزہ ہوا پات میں ریز ریز
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۳۸). طوعہ گئی اور ایک کوزہ ٹھنڈے پانی کا لائی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۰).
سخن آب دل کوزہ تس صاف کی
ترے فیض کی ترملی پاعلی
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۵۴).
رکھیو میرے نام پر اے بیٹی پانی کی سبیل
نام پر اصغر کے پلوانا تو کوزہ شیر کا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۶ : ۵۷).
اک کوزۂ بادہ دے تو اس سے پہلے
ہو خاک میری تری سبو اے ساقی
(۱۹۳۸ ، الخیام ، ۶۱). ایک ٹکڑا نانِ جَویں اور کوزہ آبِ سرد بھی اطمینان کے ساتھ نہیں ملتا. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خاں بحیثیت صحافی ، ۱۲۳). (اا) **مٹی کا برتن.** ایک مٹی سے چند قسم کے کوزے جدا جدا نام اور صورت کے ہوتے ہیں لیکن مٹی سب میں ایک اور یاپک ہے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۶). مئی جون میں جب تاڑ کے درختوں کی شاخیں میٹھے رس سے بھر جاتیں ... چھوٹا بھائی مٹی کا کوزہ لے کر درخت پر چڑھ جاتا. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۶۸). ۲. **مصری کا کوزہ ، کوزہ میں جمایا ہوا شکر کا ڈلا.**

حود بیاں رُخ کی صباحت کا کر اے شریں دہن
قند کے کوزے سے جاری ہوئے دریا شیر کا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۴). مٹھائی سے مراد بڑے بڑے بالوشاہی اور مصری کے نو سے لے کر گیارہ تک کوزے ہیں. (۱۹۰۵ ، رُسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۵۳). ۳. **قفلی.**
کوئی کہتا ہے اس آتش کا اطفا سخت مشکل ہے
مگر دے دو کوئی گر برف کا کوزہ جمایا ہے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۸۲). ۴. **نسرین سے مشابہ سفید رنگ کا پھول ، گلاب کی ایک قسم.** کوزہ : شکل و قطع میں گلاب سے مشابہ ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۶۱). [ف].

---دولاب کس اضا(---و مج) امذ.
رہٹ کی ڈولچی ، رہٹ کے چکر میں بندھا ہوا کروا جس میں پانی بھر کر اوپر آتا ہے.

دن رات دیکھتا ہوں نشیب و فراز دہر
کیا دلو بخت کوزۂ دولاب ہو گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵). [کوزہ + دولاب (رک)].

---گر (---فت گ) امذ.
کوزہ بنانے والا ، مٹی کے برتن بنانے والا ، کوزہ ساز ، کمہار ، کاسہ گر.

گردش کا ہوں مارا یہ ہیرا تارِ گریباں
لو کوزہ گرو ہٹ کے کرو چاک کے ڈورے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۰۹). ایک کوزہ گر کی پارسا بیوی نے آ کر اوس کو پٹا دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۸۷). کوزہ گر کے بنائے ہوئے مٹی کے کھلونوں کو حیرت سے دیکھتا ہے. (۱۹۳۳ ، نقدالادب ، ۵). یہ مسلمان کوزہ گر ہی تھے جو مٹی کے برتنوں کے ساتھ مورتیاں بھی بنایا کرتے تھے. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۱۰). [کوزہ + گر ، لاحقۂ فاعلی].

---گری (---فت گ) امث.
مٹی کے برتن بنانے کا کام یا فن ، کمہار کا پیشہ. بعض کو ... تیر گری و کمان گری و کوزہ گری ... کے ہنر ... سکھائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۳۶). دیگر فنون اسلامیہ کی طرح اسلامی کوزہ گری کے متعلق بھی ہماری تاریخ خاموش ہے. (۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ گری ، ۱). عربی عہد میں مذکورہ فنون کے علاوہ جن فنون نے فروغ پایا ان کے نام یہ ہیں ، لکڑی کی کندہ کاری ، کوزہ گری ، شیشہ اور بلور سے برتن سازی ، پارچہ باف اور قالین باف. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۳۰). [کُوزہ گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گِل کس اضا(---کس گ) امذ.
جام سفال ، مٹی کا پیالہ یا آب خورہ ؛ گملا جس میں پھول لگاتے ہیں.

تمام فاصلے سمٹے تھے کوزۂ گِل میں
وہ سامنے تھا کہ جب اس کا رُخ ارادہ کیا
(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۱۲). [کُوزہ + گِل (رک)].

---مِصْری کس صف(---کس م ، سک ص) امذ.
مصری کا گول ڈلا ، کوزۂ نبات.

دوات کوزۂ مصری قلم ہو شاخِ نبات
مواد شیرۂ جاں کاغذ انگبیں ہو جائے
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۳۲۶). مازو سبز ... برابر وزن کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور سفوف کے برابر وزن کوزہ مصری ملائیں. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۳۸). فریج خالی تھا اور اس کے خانوں میں کوزۂ مصری کی سی برف چمٹی ہوئی تھی. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۳۶). [کُوزہ + مِصری (رک)].

ـــ نَبات کس اضا(ـــ فت ن) امذ.
خاص انداز سے پکا کر پیالے وغیرہ میں جمائی ہوئی قند کا ڈلا یا طبق جو جمنے کے بعد پیالے کی شکل کا ہو گیا ہو. امرود اس کے کوزۂ نبات کے مانند شاخوں میں آویزاں تھے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۴۲). ہونٹ سلسبیل تو چاہ زنخداں کوزۂ نبات. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۷۲). [کوزہ + نبات (رک)].

کُوزی (و مع) صف.
پیچھے کو مُڑا ہوا، پس خمیدہ؛ (لسانیات) وہ پس دندانی مصمتے جن کی ادائیگی میں زبان کسی قدر پلٹ جاتی ہے ، مثلاً ٹ ، ڈ. اردو زبان میں متعدد لفظ ایسے موجود ہیں جن میں دو دفعہ کوزی (رٹروفلکس) آوازیں آتی ہیں. (۱۹۳۲ ، ہندوستانی لسانیات ، ۳۶). ڈاکٹر زور مرحوم نے انہیں کوزی اور ڈاکٹر سبزواری نے ملفوظی کہا ہے ، ڈاکٹر گوپی چند نارنگ معکوسی کہتے ہیں. (۱۹۶۳ ، زبان کا مطالعہ ، ۱۳۷).[کوز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُوزے (و مع) امذ ؛ ج.
کُوزہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ؛ مرکبات میں مستعمل.

ـــ ڈھلیں کہ ماٹ کہاوت.
کوئی نہیں کہہ سکتا کہ پہلے بوڑھے مریں گے یا جوان (ماخوذ : جامع الامثال).

ـــ میں دَجْلَہ بَھرْنا محاورہ.
رک : کوزے میں دریا بند کرنا.

بھرا کوزہ میں دجلہ یوں آپ نے
قُل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اسْتَقِمْ
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۶).

ـــ میں دَرْیا / جیحُوں بَنْد کَرْنا محاورہ.
۱. بڑے مضمون کو تھوڑے لفظوں میں بیان کرنا ، کسی طویل مضمون کو نہایت ایجاز و اختصار کے ساتھ پیش کر دینا ، چھوٹی چیز میں بڑی چیز کو سمو دینا.

تو میری رباعی کا سمجھنا مضموں
کوزہ میں کیا ہے بند غمگیں جیحوں
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۹۷). غرض کوزہ میں دریا بند کر کے طرفہ تماشا دکھاتا ہوں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۸۸).
۲. ناممکن کام کو ممکن کر دکھانا. کیا یہ بات کسی طرح ممکن ہے کہ جو دریا روز بروز موج مارتا ہوا بڑھتا آتا ہو اور اس کو ایک کوزہ میں بند کر لیں. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۳۰۲).

ـــ میں دَرْیا بَنْد ہونا محاورہ.
کوزے میں دریا بند کرنا (رک) کا لازم.

دل میں میرے وہ سمایا جو ہے عالم پر محیط
کیا تماشا ہے ہوا کوزے میں دریا بند ہے
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۵۱).
فلسفہ گیتا کا ہے دنیا میں کانِ معرفت
بند ہے کوزے میں دریائے روانِ معرفت
(۱۹۱۹ ، مطلع انوار ، ۳۵).

ـــ میں دَرْیا / بَحْر سَمانا محاورہ.
رک : کوزے میں دریا بند ہونا.

نہ سب کسی مکے بیان کرنے میں آوے
کہاں کوزے میں یک دریا سماوے
(۱۸۵۷ ، مصباح المجالس ، ۳۹۷).
مُتحیر ہے اُن کے وصف میں رائے
بحر کوزے میں کس طرح سے سمائے
(۱۸۹۵ ، دلبر حسن ، ۷).
طریقہ نکالا تھا وہ سوتروں کا
سمائے تھے کوزوں میں علموں کے دریا
(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۱۵). اس سادگی میں ایجاز کے ساتھ ایسی کمال معنی خیزی بھی ہے کہ چند الفاظ کے کوزے میں دریا سما جاتا ہے. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۱۱۴).

ـــ میں دَرْیا کَرْنا محاورہ.
رک : کوزے میں دریا بند کرنا.

ضبطِ گریہ دل سے ہو تو کوزے میں دریا کرنا ہے
حوصلہ داری جن کی ہو ایسی عشق میں انکو سراہیں ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۷).

ـــ میں دَرْیا لانا محاورہ.
رک : کوزے میں دریا بند کرنا.

گریہ و زاری کا میری آہ لکھنا ماجرا
کوزے میں دریا ہے لانا آسمان کا ناپنا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۹).

ـــ میں دَرْیا ہونا محاورہ.
رک : کوزے میں دریا بند کرنا (رک) کا لازم ، طویل مضمون یا بات کو مختصر لفظوں میں بیان کرنا.

چشمِ کم سے ہم نے دیکھا گھٹ کے قطرا ہو گیا
اے حباب اب تو ترے کوزے میں دریا ہو گیا
(۱۸۴۶ ، دفتر فصاحت ، ۹).

کُوزِیاں (و مع ، کس مج نیز سک ز) امث ؛ ج.
(دہلی) مٹی کے آب خورے لمبے اور گلے کے بیچ میں سے پتلے (نوراللغات). [کوزی (کوزہ (رک) کی تصغیر) + اں ، لاحقۂ جمع].

کُوس (و مع نیز مج) امذ.
نقارہ، دھونسا ، طبل.

ہوا بوق اور کوس کا یہ خروش
کہ یکسر پریشاں ہوا مغز و ہوش
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۶۷). دیکھا کہ دو اور لشکر صف آرا ہیں تو آواز دہل ہوئی اور کوس کی صدا مثلِ رعد بلند ہو گئی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۱۶).
کلہ سے یہ کہتا تھا کہ افسوس افسوس
وہ بانگِ جرس کہاں کہاں نالۂ کوس
(۱۹۳۸ ، الخیام ، ۳۳). [ف : کوس].

---اَجَل کس اضا(---فت ا ، ج) امذ.
موت کا نقارہ ، موت کا پیغام. پس ناگاہ کوس اجل جب بلند آواز ہوتا ہے تو چار طرف سوائے محرومی و یاس کے کوئی نہیں دکھائی دیتا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری (ترجمہ) ، ۵۸۷). [کوس + اجل (رک)].

---بَجانا ف مر ؛ محاورہ.
نقارہ بجانا ؛ اعلان کرنا. جب شیطان نے ولولۂ اطاعت اور کوسِ عبادت ملک و ملکوت میں بجایا تو عشق نے چاہا کہ دستِ محبت کمرِ مواصلت میں ڈالے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۹٦) . شعرا کے طبقۂ پیشیں میں عنصری، رودکی وغیرہ نے کوس استادی بجایا. (۱۹۲۲ ، مقالات شروانی ، ۲۳۲).

---بَجنا ف مر ؛ محاورہ.
نقارہ بجنا ؛ اعلان ہونا. شاہزادہ اسد کے لشکر میں کوس سفر بجا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵٦).

کوس بجتا ہے کہ بڑھنے لگی دل کی دھڑکن
ساحل دور سے توپوں کی دھمک آتی ہے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۹٦).

---رِحْلَت کس اضا(--- کس مج ر، سک ح، فت ل) امذ.
کوچ کا نقارہ ، روانگی کی گھنٹی ؛ اعلان روانگی.

چونکے مرغِ سحری عرش سے آواز خروس
ہو گئی خواب کو آوازۂ کوسِ رحلت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱٦).

کون کون آ کے بجاتا نہیں کوسِ رحلت
رہے کس کس کے یہاں طبل و علم دیکھو تو

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۱٦۹). اف : بجانا ، بجنا. [کوس + رحلت (رک)].

---رَحِیل کس اضا(---فت ر ، ی مع) امذ.
رک : کوسِ رحلت.

مت ہو مغرور زندگی میں سراج
آمد و رفت دم ہے کوسِ رحیل

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۰۸).

کوسِ رحیل باغ میں غنچے بجاتے ہیں
دنیا سے پھول فاطمہ کے اُٹھ جاتے ہیں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۱۲٦).

کل شب جو میں ستم زدہ محوِ خرام تھی
آئیں صدائیں کان میں کوسِ رحیل کی

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۸۱). اف : بجانا ، بجنا. [کوس + رحیل (رک)].

---لِمَنِ الْمُلک/ الْمُلکی کس اضا/ کس صف(--- کس ل ، فت م ، کس ن ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ل) امذ.
قرآنی آیت کی طرف اشارہ ہے ، ادعائے یکتائی ، دعوائے اقتدار اعلیٰ ، فخر و عظمت کا دعویٰ.

نقارہ کا مضمون بدرستی جو یہ باندھیں
کوسِ لمن الملک کے ٹھونکیں جو بم و زیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۵٦) . یہ زبدۂ کملائے روزگار اس صناعت میں اپنے عہد میں کوسِ لمن الملکی مارتا تھا. (۱۸۴٦ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۱۲۴) . مصری قوسیں جو کبھی روئے زمین پر کوس لمن الملک بجاتی تھیں ، ہزارہا سال سے بے نشان ہیں. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۰۱). اف : بجانا ، مارنا. [کوس + ع : ل - لیے ، واسطے + مَن - کون + رک : ال (ا) + ملک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نوازْنا ف مر ؛ محاورہ.
نقارہ بجانا.

سنیا جوں کہ حیدر نوازیا او کوس
ہوئی گرد تھی خاک سب آبنوس

(۱٦۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۹۲).

کوس (۱) (و مج) امذ.
۱. راستے کی ایک حدِ معیّن کا نام جس کی لمبائی بعض کے نزدیک دو میل کے برابر اور بعض کے نزدیک چار ہزار یا تین ہزار گز ہے ، رائج الوقت گز کے مطابق ۳/۴ ۲۳۴۹ گز کا کوس مانا گیا ہے (مختلف علاقوں میں مختلف پیمائش ہوتی ہے)، فرسخ کا تیسرا حصہ ، کروہ.

وہاں تین کوس ڈونگر اونچا اتھا
ڈونگر پر عجائب تماشا اتھا

(۱٦۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۸۵). شمر لعین کوس دو تین ایک اوس شہر سے دور اُترا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۳). ایک ایک کوس کی مسافت پر ایک مینار نمودار ہوا. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۹) . سرائے والی بگیا میں کوئی ایک کوس کے فاصلے پر لشکر ٹھیرا ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۳). ننھی سی جان تین کوس چلے گا ، پاؤں میں چھالے نہ پڑ جائیں گے . (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۵۸). وہ گھر سے کئی کوس دور تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۴۴). **۲. وہ پتھر یا نشان جو فاصلے کا اندازہ کرنے کے لیے لگائے جاتے ہیں ، سنگِ میل ، سنگِ نشان** (فرہنگِ آصفیہ). [س : کروش **कोश**].

---بادشاہی کس صف(---سک د) امذ.
عہدِ مغلیہ میں حکومت کی مقرر کردہ راستے وغیرہ کی پیمائش جو کوسِ رسمی کے ۱½ کے برابر ہوتی تھی (کوس رسمی کے بالمقابل). لاہوری بند سے ... تھانۂ بنداسال متعلقۂ بنگالہ تک نو سو چورانوے کوس بادشاہی ... ہے. (۱۸۲۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۹). [کوس + بادشاہی (رک)].

---پَہیا/ پَہیّہ (---فت پ ، کس ہ ، شد ی بفت) امذ.
شاہی سواری کے ساتھ مسافت کی پیمائش کے لیے چلایا جانے والا ایک پہیا جس کے چکروں سے کوس کا اندازہ کیا جاتا تھا. اس کے بعد اسباب تزک ماہی مراتب کوس پہیہ فرق زنجیر ، نقیبانِ خوش آواز صدائیں دیتے ہوئے. (۱۸۹٦ ، طلسمِ ہوشربا ، ۷ : ۱٦۳) . ان کے بعد کوس پہیا پھرتا ہوا سڑک

کانپتی ہوئی ان سب کے بعد کئی ہزار ہاتھیوں پر نشان۔ (۱۹۰۲، آفتابِ شجاعت، ۱ : ۸۹۲)۔ [کوس + بَہیَا / بَہیَہ (رک)]۔

---چَلی نَہیں بابا پیاسی کہاوت۔
اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو تھوڑا سا کام کرنے کے بعد تھکاوٹ کی شکایت کرنے لگے (جامع اللغات)۔

---رَسْمی کس صف(---فت ر ، سک س) امذ۔
راستے وغیرہ کے فاصلے کی رائج الوقت پیمائش، ۳ / ۳-۱ کوس رسْمی کا ایک کوس بادشاہی ہوتا ہے۔ لاہوری بند سے ... تھانۂ بنداسال متعلقۂ بنگالہ تک ... اور ایک ہزار سات سو چالیس کوس رسمی ہے۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۹)۔ [کوس + رسمی (رک)]۔

---کَڑا ہونا محاورہ۔
راستہ لمبا اور دُشوار گزار ہونا۔

کوس کڑے تھے چاہ کے دھوپ میں تیور آ گئے
ہم بھی سوچتے رہے چھاؤں ملے تو بیٹھ جائیں
(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۷۳)۔

---مَنارَہ کس اضا(---فت م ، ر) امذ۔
سنگِ میل ، فرسنگ کا نشان۔ یہاں سے اجمیر تک ہر منزل پر ایک کنواں پختہ اور ایک منارہ بلند جس کو کوس منارہ کہتے ہیں بنایا جائے۔ (۱۸۷۳، اخبارِ مفید عام، مئی، ۶)۔[کوس + منارہ (رک)]۔

---نَہ چَلی بابُل پیاسی کہاوت۔
رک : کوس چلی نہیں بابا پیاسی (جامع اللغات)۔

---نَہ چَلی باوا پیاس لَگی کہاوت۔
رک : کوس چلی نہیں بابا پیاسی۔ ابھی کے دن کے راتیں ، کوس نہ چلی باوا پیاس لگی۔ (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۲۲)۔

کوس (۲) (و مج) امذ۔
آستین کا جوڑ ، آستین کا کف، کلائی بھر کا زاید کپڑا جو کسی کمی کی وجہ سے یا خوبصورتی کے لیے آستین میں الگ سے سلوائے ہیں ، آستین پر کٹی ہوئی پٹی۔

مصحفی اب تو گریہ کر موقوف
آستینوں کے خون میں ڈوبے کوس
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱ : ۲۱۴)۔ اتنے میں دو آدمی لباسِ ماتمی پہنے ہوئے باغ میں آئے ، لباس زمین دوز ، ہر شخص کے ہاتھ میں بڑا سا کوس تھا اور کوس بھی سیاہ۔ (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲ : ۱۲۶)۔ [س : کوشَم **कोशं**]۔

---پَڑنا محاورہ۔
آستینوں کے آگے جوڑ ڈالا جانا تا کہ طُول بڑھ جائے ، کف لگنا۔

ہاتھوں سے ناپتے ہیں راہِ جنوں
آستینوں میں کوس پڑتے ہیں
(۱۸۵۲، کلیاتِ منیر، ۲ : ۳۰۶)۔

قبائے اطلسِ گردوں میں یارب کوس پڑ جائیں
کہ ہوں میں ہجر کی شب بادیہ پیمائے بیتابی
(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۲۳۸)۔

---چَڑھانا محاورہ۔
آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کے طول بڑھانا ، کف لگانا ، آستینوں کا اوچھا پن دور کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

---ڈالنا محاورہ۔
رک : کوس چڑھانا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔

---کُھلنا محاورہ۔
کف کا بخیہ کھل جانا ، آستین کا کف کھلنا۔

تمام عمر پھرے جامۂ جنوں پہنے
کھلے نہ کوس کسی دن بھی آستینوں کے
(۱۸۷۸، سخنِ بے مثال، ۱۳۵)۔

کوس (۳) (و مج) امذ۔
کوسنا (رک) کا فعل امر اور حاصل مصدر، مرکّبات میں مستعمل۔

---کوس کَر/کے کھا جانا/ کھانا محاورہ۔
بددعائیں دے دے کر تباہ کر ڈالنا۔

بددعا دیتے ہیں بشر مجھ کو
کھا گئے کوس کوس کر مجھ کو
(۱۸۸۲، مثنوی فریاد داغ، ۱۳۰)۔ شہر کے جن لوگوں کو تو نے بزورِ سحر مچھلیاں بنایا ہے انہوں نے مجھے کوس کوس کر کھایا ہے۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۸۰)۔

کُوسا (۱) (و مع) امذ۔
(کاشت کاری) ہل کا آہنی پھل جو زمین میں نالی کھودتا ہے (ا پ و، ۶ : ۹۳)۔[مقامی]۔

کُوسا (۲) (و مع) امذ۔
(ٹھٹیرا گری) چمچہ (ا پ و، ۳ : ۳۰)۔[مقامی]۔

کوسا (۱) (و مج) امذ۔
۱. دعائے بد ، سراپ۔

ہم غریبوں کی شبِ ہجر کا کوسا نہ ٹلے
کالا پانی ہو تجھے چرخ کہن آج کی رات
(۱۹۰۷، راسخ دہلوی (نوراللغات))۔ کوسے سے نہ جئیں نہ مریں ناحق دل ناخوش کریں یہ خوب ظاہر ہے۔ (۱۹۱۳، محاوراتِ ہند، ۱۳۹)۔[کوسنا (رک(کا حاصلِ مصدر]۔

---جئے اَسیسی مَرے کہاوت۔
مرنا جینا کسی کی خواہش سے نہیں بلکہ مقدّر سے ہوتا ہے ، جسے مرنے کی بددعا دی جائے وہ نہیں مرتا جس کو جینے کی دعا دی جائے وہ مر جاتا ہے۔ بیمار کا اچھا ہونا یا نہ ہونا مقدر کے ہاتھ ہے وہی مثل ہے، ، کوسا جئے اسیسی مرے۔ (۱۹۳۲، اودھ پنچ (ضمیمہ)، لکھنؤ ۱۸، ۳۶ : ۹۱)۔

---کاٹی امث.
کوسنا پیٹنا ، سراپ ، دعائے بد . اُس نے ان کے بچوں کو کہا پھر تو خوب کوسا کاٹی ہوئی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۲). [کوسا + کاٹی (کاٹنا (رک) کا ماضی بطور تابع)].

---کاٹی کرْنا محاورہ.
کوسنا پیٹنا ، برا بھلا کہنا ، سراپ دینا ، بددعا کرنا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

---لگْنا محاورہ.
بددعا کا اثر ہونا.

نہیں ہے نام کو بھی نم بڑی ہے خشک مدّت سے
یہ کس کا لگ گیا کوسا ہماری چشمِ گریاں کو

(۱۸۵۱ ، عارف (فرہنگِ آصفیہ)).

کوسا (۲) (و مج) امذ.
کسی دو دال والے پودے کی پھلی جیسے مٹر (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : کوش + ک + क + कोष یا कोश].

کُوسال (و مع) امذ.
چیتے کی نسل اور ریچھ کی نسل کے ملاپ سے پیدا ہونے والا جانور. چیتا ... اس جانور سے اور ریچھ سے جب جفتی ہوتی ہے تو عجب طرح کا ایک جانور پیدا ہوتا ہے جسکا نام کوسال ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۲۴). [ف].

کُوسَت (و مع ، فت س) امذ.
(موسیقی) بارھویں مقام رہاوی کے شعبۂ دوم کے چوتھے نغمے یا آواز کا نام. چوتھے کوست ہے وہ حجاز کی پستی اور نوا کی بلندی سے معلوم ہوتا ہے اور نو نغمہ اس سے حاصل ہوتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۴۴). [ف].

کُوسَت (ضم ک ، غم و ، فت س) امذ.
جھوٹ ، ناراستی ، گمراہی ، ضلالت.

ستیاں جو ستی ہوتیں ، ست بوجھ جل مریں ہیں
سو ست نہیں کوست ہے پر کفر وہ کریں ہیں

(۱۷۳۹ ، کریل کتھا ، ۱۵۵). [س : کُست कसत کا اشباعی املا].

کَوسَج (و لین نیز مع ، فت س) امذ.
کوسہ ، چھدری ڈاڑھی والا ، جس کے تھوڑی پر بال ہوں اور رخساروں پر بال نہ ہوں ؛ قدیم ایران کے ایک تفریحی مشغلے کا نام. آذر ماہ اس کے اول یوم کو ہرمز کہتے ہیں ، اس میں کوسج کی سواری ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۲۹) . [ف : کوسہ (رک) کا معرّب].

کَوسَل (و لین ، فت س) امث.
صلاح مشورہ ، مل کر تدبیر سوچنا.

وہ بیٹھے سارے وہاں سے ہو کر اوجھل
کہا آخر یہ سب نے کر کے کوسل

(۱۸۱۳ ، پنجۂ رنگین (شش جہت رنگین) ، ۲۸۰). اف : کرنا. [کونسل (رک) کا بگاڑ].

کوسْلی (۱) (و مج ، سک س) امث.
اجودھیا کے علاقے میں بولی جانے والی بولی . ہندی کی نو شاخیں ہیں جن کے نام حسبِ ذیل ہیں - برج بھاشا ، کوسلی ، قنوجی ... یہ بولیاں مختلف اضلاع میں بولی جاتی ہیں. (۱۹۰۰ ، مضامینِ سلیم ، ۱ : ۱۶۸). [کوسَل - س : کوشَل (اجودھیا کے علاقے کا نام) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کوسْلی (۲) (و مج ، سک س) امث.
(کاشت کاری) **دال والے بیجوں کا پُھٹاؤ جس میں دال کے دونوں حصّے پتّے کی شکل بن کر اوپر نکل آتے ہیں یعنی پورا بیج باہر نکل آتا ہے** (ا پ و ، ۶ : ۹۳). [س : کوش कोश یا कोष + ا : لی ، لاحقۂ تصغیر].

کُوسُم (و مع ، ضم س) امذ.
۱. **ایک پھول جس سے شہاب نکلتا ہے اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں نیز وہ رنگ جو اس پھول میں سے نکلتا ہے.** ریشمی زرّیں اور کوسم زعفران کا رنگا ہوا کپڑا نہ پہنیں. (۱۹۷۱ ، صوفیائے بہار اور اردو ، ۱۸۴). ۲. **(موسیقی) عہدِقدیم کے ایک راگ کا نام.** گرانتھ صاحب کے آخر میں راگ مالا کے عنوان سے ایک خاص بحث ہے ... اس میں بہت سے ایسے راگ ہیں جو اب بالکل بُھلا دئے گئے ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں آسا ... کوسم اور چمپک وغیرہ. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۶۰). [کُسُم (رک) کا اشباعی املا].

کوسَم (و مج ، فت س) امذ.
(کاشت کاری) **ایک قسم کا جنگلی درخت جس پر لاکھ کا کیڑا پرورش پاتا ہے** (ا پ و ، ۶ : ۹۳). [مقامی].

کوشمان (و مج ، سک س) امذ.
(دکن) **گھوڑا گاڑی چلانے والا ، کوچبان ، کوچوان.** انگریزی میں کوچ ... اردو میں گاڑی کے مفہوم میں یہ ... پہلے پہل غالباً فرانسیسی سے آیا ہے کیونکہ دکھنی میں جس پر انگریزی کے مقابلہ میں فرانسیسی کا زیادہ اثر پڑا ہے کوچ چلانے والے کے لئے "کوسمان" کا لفظ قدیم سے رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۶۲). [کوچبان (رک) کا قدیم املا].

کوسَمْ کاٹا (و مج ، فت س ، سک م) امث ؛ امذ.
ایک دوسرے کو کوسنا ، آپس میں تکا فضیحتی ہونا ، ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنا. محلے والوں نے اظہار دیئے کہ دونوں گھروں میں ہر وقت کوسم کاٹا رہا کرتی تھی. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۴۵). جب اس چیخ چاخ ، گالی گلوچ اور کوسم کاٹے کو بہت دیر ہو گئی تو آخر مرزا عابد حسین کی بیوی کو بولنا پڑا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۰۱). غُل مچ گیا وہ کوسم کاٹا ہوا کہ سوتے ہوئے بچے جاگ اٹھے. (۱۹۶۰ ، ماہِ نو ، کراچی ، مئی ، ۵۱). [رک : کوس (۳) + م ، (حرفِ اتّصال) + کاٹا (کاٹنا (رک) کا حالیۂ تمام بطور تابع)].

کوسَن (و مج ، فت س) امث.
(دباغت و پاپوش دوزی) کمائے ہوئے چمڑے کا گوشت کی طرف کا رخ جو چمڑے کی سوٹان سے تراش کر علیحدہ کر لیا گیا ہو ، ادھوڑی (ا پ و ، ۲ : ۲۱۰). [مقامی].

کوسنا (و مج ، سک س). (الف) امذ.
بددعا ، سراپ.

تجھے کوسنے یا گالی طعنوں کا جواب آخر
لب تک غمِ غیر آتا گر دل میں بھرا ہوتا

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۶۲). یہ تو ... ماں ہی سے ہو سکتا ہے ، جس کے کوسنے کو بچہ اوروں کے پیار سے اچھا جانتا ہے. (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۸). کیا کروں منہ سے کوسنا ہی نکلتا ہے ، خیر تم اور تمھارے گھر پر میں نے لعنت بھیجی . (۱۹۸۰ ، مقالات ماجد ، ۲۹۹). (ب) ف م. **بددعا دینا ، برا بھلا کہنا ، سراپ دینا.**

نہ کچ سداسی کو بھی ہور کوستی
جفا باٹ ہور گھاٹ کا سوستی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۳).

کرے ہے منع مجکو کوسنے سے اپنے ظاہر میں
یہ منہ کو پھیر کر کہتا ہے چپکے سے کہ آپس ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۹۰).

ہوں وہ آزردہ کسی اور سے ہم کوسے جائیں
کوئی تقصیر کرے ان کی ہمیں مار پڑے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۷).

اجل کا نام لیں تقدیر کو روئیں ، مجھے کوسیں
مرے قاتل کا چرچا کیوں ہے میرے سوگواروں میں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۵).

نہ دل سے ہم کوستے ہیں مگر
کہ الٹی کی توپوں میں کیڑے پڑیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۹). ہاں ازلی نالائق محض ڈرتے تھے اور کوستے تھے. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۲۹۲). [س : **क्रोशय (ति)** .

--- پڑنا محاورہ.
بددعا کا اثر ہونا.

پڑ جائے گا کہیں کسی عاشق کا کوسنا
مر جاؤ گے جوان اگر بددعا لگی

(۱۸۸۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۹۳).

--- پیٹنا محاورہ.
سر یا جسم پیٹ پیٹ کر برا بھلا کہنا ، بددعا دینا. درخت کے نیچے ایک کالی کلوٹی عورت کیچڑ میں لتھڑی پتھڑی کوس پیٹ رہی ہے. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۳).

--- دینا محاورہ.
بددعا دینا.

دعا گر نہ دو کوسنا دیتے جاؤ
مرے پیار کا کچھ صلا دیتے جاؤ

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱ : ۱۶۱). بی بی اس وقت کوسنا مت دے دونوں وقت مل رہے ہیں. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۳۷).

--- کاٹنا محاورہ.
رک : کوسنا پیٹنا.

کل جن کو کھیرے ککڑی کیا کوس کاٹ کر
آج اوس پری نے اون کو دنے نرم آرنے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۰). گھر میں بیٹھ کر بڑھیوں کی طرح کوستے کاٹتے رہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۴۷۶). ہم ادب کو کوستے کاٹنے لگتے ہیں (۱۹۶۰ ، ادب ، کلچر اور مسائل ، ۲۰).

--- لگ جانا محاورہ.
بددعا کا اثر ہونا (نوراللغات).

کوسَنج (و لین نیز مع ، فت س ، سک ن) امث.
وہ مچھلی جس کے اوپر کے گلپھڑے آگے نکلے ہوئے اور تلوار کی طرح تیز ہوتے ہیں ، کٹار مچھلی. اور بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ ماہی کوسنج بہت شریر اور غصہ ناک پرغضب ہے. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۲۹۳). [ع : کوسج کا انفی تلفظ].

کوسَنک (و مع ، فت س ، غنہ) صف.
وہ گھوڑا جس کے گلے کی کھال گائے کی کھال کی طرح نیچے لٹکتی ہو (ایسا گھوڑا منحوس خیال کیا جاتا ہے). جو کوئی اسپ کوسنک کو پالے تو اگر اس کی دس زوجہ ہوں بالخاصیت کوسنک سب مر جائیں . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۶). [مقامی].

کُوسَنگ (ضم ک ، غم و ، فت س ، غنہ) صف (قدیم).
بری صحبت ، برا ساتھی.

پڑیا ہے مجے سنگ ایسا کوسنگ
نہ یو سنگ ہے بلکہ سینے پہ سنگ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۱). [س : ک / کو कु (سابقۂ نفی) + سنگ = ساتھ].

کوسنے (و مج ، سک س) امذ ؛ ج.
کوسنا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ؛ مرکبات میں مستعمل.

--- پڑنا محاورہ.
بہت کوسنا دیا جانا ، بددعائیں پڑنا.

پانوں ہم ان کے ایک بار پڑے
کوسنے ہم پہ دو ہزار پڑے

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۲۶).

بے پردگیٔ حسن ہے الزام کے قابل
کیوں کوسنے پڑتے ہیں مری بدنگہی پر

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۷۳).

--- دینا محاورہ.
بددعائیں دینا ، بہت برا بھلا کہنا. ڈرایا دھمکایا کوسنے دے

کہار کب ٹلتے تھے ، آخر جو مانگا سو دیا. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸۱). کھڑا ہوتا تھا کہ ترجمان ہاتھ جوڑنے لگا کہ معاف کیجیے جانے دیجیے ، اور بڑبڑاتا کوسنے دیتا گاڑی سے نکل گیا. (۱۹۱۱ ، روزنامہ سفر حجاز و مصر و شام ، حسن نظامی ، ۳۶). گالیاں بکتی کوسنے دیتی. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۷).

--- سُنانا محاورہ.
رک : کوسنے دینا.

باتیں تو میں کروں گی فقط کہنے دو مجھے
ایسے سناؤں چیخ کے قسمت کو کوسنے

(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۳۱۳).

--- کھانا محاورہ.
بُرا بھلا سُننا ، بددعائیں لینا. میں کہتا ہوں کہ خواہ مخواہ بیگمات کے کوسنے کیوں کھاؤں. (۱۹۲۰ ، خطوط اکبر ، ۱۶۹).

کوسنے بندہ و حمالہ کے اکثر کھائے
گالیاں کھائیں مرے واسطے پتھر کھائے

(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۳۳).

کوسوں (و مج ، و مج).(الف) امذ ؛ ج.
بہت سے کوس ، میلوں ؛ کوس (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل. اس طرح کی لاکھوں ہم شکل چیزیں ہیں لیکن ان میں کوسوں کا فاصلہ ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبیؐ ، ۳ : ۸۹). (ب) م ف. **بہت دور تک ، دور دور تک.**

زاہد حرم میں بیٹھ کے خالی میں کیا کروں
کوسوں یہاں شراب کہیں بوند بھر نہیں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۶۵). تیرانداز اپنی جگہ پر رہتا ... تیر کوسوں نکل جاتا. (۱۹۱۱ ، مقالات شبلی ، ۳ : ۱۴۷).

کچھ تو کڑی کٹھور مسافت کا دھیان کر
کوسوں سفر پڑا ہے ابھی سے کمر نہ کھول

(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۱۰۳).

--- بھاگنا محاورہ.
سخت نفرت کرنا ، گریز کرنا ، پاس نہ پھٹکنا ، الگ رہنا. سائے سے اس کے کوسوں بھاگتا تھا دور. (۱۸۰۲ ، نثربےنظیر ، ۸۳). دنیا کے فکر جن سے میں کوسوں بھاگتا تھا ایک مرتبہ چاروں طرف سے تن تن کر سامنے آئے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۲۷). آپ کو معلوم ہے کہ میں اس قسم کے رسوخ سے کوسوں بھاگتا ہوں. (۱۹۱۷ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۱۲).

--- دور (--- و مع) م ف.
الگ تھلگ ، بہت دور. اماں کی یہ حالت کہ خدا کی نہ رسولؐ کی تہذیب سے کوسوں دور ، جہالت میں چکنا چور. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۵۴). اس وقت جب مدینہ کوسوں دور ، شام کی سرحد پر یہ خونی مناظر درپیش تھے ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں منبر پر تشریف فرما تھے. (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبیؐ ، ۳ : ۶۱۶).

--- دُور بھاگنا محاورہ.
بہت دور رہنا ، بے تعلق رہنا.

بھاگتا ہوں مئے گلبرگ سے میں کوسوں دور
فرقتِ یار میں مستوں کا مگر ہوش ہوں میں

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۲). سلفِ صالح متشابہات کی تاویل سے کوسوں دور بھاگتے تھے. (۱۸۹۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۳۴). میں تو ان فضولیات سے کوسوں دور بھاگتا ہوں. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۰۸).

--- دور رَہنا محاورہ.
پاس نہ پھٹکنا ، وحشت کرنا ، بچنا ، الگ رہنا.

بیخودوں سے ترے رہتی ہے خودی کوسوں دور
ہوش دیوانہ نہیں آنے جو دیوانوں میں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۶۹).

--- دور ہونا محاورہ.
بہت فاصلے پر ہونا ؛ الگ تھلگ ہونا.

لاکھ وہ گم کردہ منزل تجھ سے کوسوں دور ہے
تیرا دل دادہ ہے تیرا عاشق مہجور ہے

(۱۹۱۳ ، مطلع انوار ، ۵۶). میری آنکھوں سے نیند کوسوں دور ہے. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۲۶).

--- کا صف.
بہت وسیع و عریض ، بہت لمبی مسافت کا ، بہت دور کا.

اے جنوں دل نے مرے وسعتِ صحرا پائی
اب نظر آتا ہے کوسوں کا بیاباں مجھ کو

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۶۹).

--- کوس (--- و مج) م ف.
بہت دور تک ، چوطرفہ ، ہر طرف.

چال البیلی دھوم مچائے کوسوں کوس دہائی
روپ سجیلا گُن ہیں کالے رات یہ کیسی آئی

(۱۹۵۱ ، تار پیراہن ، ۱۴۳). [کوسوں + کوس (رک)].

کوسَہ (۱) (و مج ، فت س) امذ.
وہ شخص جس کی ڈاڑھی نہ ہو یا تھوڑی سی ڈاڑھی صرف ٹھوڑی پر ہو اور رخساروں پر نہ ہوں ، کوسج. ایک آدمی ایسا ڈھونڈھ کر لاتے کہ ڈاڑھی کا کوسہ ہو اور آنکھ سے کانڑا. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۳۴). فوج اس طرح واپس ہوئی جس طرح کوسہ کے بے ریش گالوں پر سے انشاءاللہ کہنے کے بعد ہاتھ پھسلتا ہوا گود میں آ رہتا ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۵ : ۳). قیصر کی ڈاڑھی چھدری اور مختصر تھی ایسے آدمی کو کوسہ کہتے ہیں. (۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۲۱). [ف].

--- بَرنشین (--- فت ب ، سک ر ، فت ن ، ی مع) امث.
قدیم ایران کا ایک جشن جو ماہ آذر کے شروع میں ہوتا تھا اور جس میں لوگ عموماً ایک کوسے کو گدھے پر سوار کر کے پھراتے تھے. وہ ہنگامہ گرم ہو کہ پارسیوں کی کوسہ برنشین کا گماں گزرے. (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۹۸). چنانچہ ایک جشن ہوتا تھا کہ اسے جشن کوسہ برنشین کہتے تھے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۳۴). [کوسہ + ف : بر - اوپر + نشین].

---داڑھی/ڈاڑھی است.
بہت چھدری ڈاڑھی ، وہ ڈاڑھی جو صرف ٹھوڑی پر ہو. کوسہ داڑھی یعنی چکور داڑھی ہوشیاری اور دانائی کی علامت ہے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۵۸). [کوسہ + داڑھی/ڈاڑھی (رک)].

کُوسی (و مع) است.
(بن باسی) بُت کو غسل دینے کا برتن (ا پ و ، ۷ : ۱۵۹).
[غالباً س : کوش कोश + ی ، لاحقۂ تانیث].

کوسے (و مج) امذ ؛ ج.
کوسا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل.

---جئیں اَسیسے مَریں کہاوت.
خرد مندوں کی تباہی اور نالائقوں کی اقبال مندی پر بولی جاتی ہے ؛ دنیا کے عجیب معاملات ہیں ، جنھیں بددعائیں ملتی ہیں وہ جیتے رہتے ہیں ، جنھیں لوگ دعائیں دیتے ہیں وہ مر جاتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

---(نَہ) جئیں نَہ مَریں ، ناحَق دِل ناخوش کَریں کہاوت.
بددعائیں دینے سے بھلا بُرا کچھ نہیں ہوتا (محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

کَوسَیا (ولین ، فت س ، شد ی) امذ ؛ صف.
ایک قسم کا ریشم جو جنگلی ریشم کے کیڑے سے پیدا ہوتا ہے ریشم سے بنا ہوا ، ریشمی. ان کے کپڑے کوسیا یا روئی کے (سوت کے) ہوتے ہیں. (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدن ہند ، ۲۹۷).
[س : کوشے ، ی कौषेय : कौशेय].

کَوش (و لین) است.
ایک جوتا جس کی ایڑی نہیں ہوتی ، سلیپر.

جوں کوش پہنے موزہ بھی
چاہیے کہ پیلا پین تو

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۶۲). [ف].

کوش (۱) (و مج) صف.
یہ مرکبات میں جزو آخر (لاحقہ) کے طور پر آ کر ، کوشش کرنے والا، محنت کرنے والا یا اقدام کرنے والا کے معنی دیتا ہے.

سب پڑھتے ہیں تربت پہ ترے کشتے کی الحمد
رکھتے نہیں تم قبر وفا کوش پر انگشت

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۲۲۹).

یہ بات مگر نہ کر فراموش
تو حق کی نظر میں ہے غلط کوش

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۱۸).

نطق کے مصلحت کوش آہنگ سے
لفظ کی مقدرت کو جو مجروح کر دیں

(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۲۵). [ف : کوشیدن ـ کوشش کرنا ، کا فعل امر بطور لاحقہ].

کوش (۲) (و مج) امذ.
۱. لغت ، ڈکشنری ؛ فرہنگ. ہندی والا مجبور ہے کہ سنسکرت کے کوش الٹے پلٹے اور اردو والا عربی فارسی لغات. (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۱۰).

کوش گھونٹ لینے والوں کا
سطریں پڑھ لینے والوں کا

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۳۰۵). ۲. **خزانہ ، گنجینہ ، مخزن ، کنز ؛ میان ، نیام ، خانۂ تلوار وغیرہ کا گھر** (فرہنگ آصفیہ). ۳. **ظرف.** برم آکاش کے کوش میں ایک پہاڑ ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰۴). [س : कोष ; कोश].

کُوشا (ضم ک ، غم و) امذ.
ایک گھاس جس کی پتیاں نکیلی تیکھی اور سخت ہوتی ہیں. اے بدھاتا ، اگر ممکن ہو تو مادۂ آ ہوئے صحرائی سے ایسے سبز کوشاؤں کا لقمہ دلوا جو نئے سبز کی پوروں کی طرح خوش مذاق ہوں. (۱۸۸۶ ، لال چندرکا ، ۷۲). [س : کشا कुशा (رک) کا اشباعی تلفظ].

کوشاں (و مج) صف ؛ امذ.
کوشش کرنے والا ، سعی کرنے والا ، تگ و دو کرنے والا ، دوڑ دھوپ کرنے والا. تمام عیسائی دنیا تیار اور کوشاں ہے کہ اس سرزمین سے تم کو محروم کر دے. (۱۹۲۳ ، تیغ کمال ، ۹۷). حکومت اردو کی ترویج اور ترقی کے لیے کوشاں ہے. (۱۹۸۸ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۲۸). [ف : کوشیدن ـ کوشش کرنا کا حالیۂ نا تمام].

---ہونا محاورہ.
کوشش کرنا ، تنگ و دو کرنا ، دوڑ دھوپ کرنا. میر انیس صاحب کا موید من اللہ ہونا ایک امر یقینی ہے ، اگر بلاتائید غیبی کوئی شخص میر صاحب کے برابر کا شاعر ہونا چاہے تو کوشاں ہو کر دیکھ لے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۸۰). محبت کے وجود کے بجائے انفیچویشن کے عزم وجود کو ثابت کرنے میں کوشاں ہوا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۰).

کوشِش (و مج ، کس ش) است.
سعی ، دوڑ دھوپ ، جدوجہد.

ہوا شہ سو دھرن ہٹ میں اختیار
کہ بندے تے کوشش خدا کرنہار

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۲). کوشش کر کہ آج رات مجھ ساتھ افطار کرے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۱). موت کے مہلت نہ دینے سے مقصود میں کوشش کی نوبت نہ آئی. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۴). وارفتہ نے میری کوششوں پر پانی پھیر دیا ہے. (۱۹۳۰ ، مکتوبات عبدالحق ، ۱۷۳). مشرکوں اور کافروں تک کی بھی خدا نے مدد کی ہے جنھوں نے اپنی مدد آپ کی اور کوشش اور محنت میں کسر نہیں کی. (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۷۱). اف : کرنا ، ہونا. [ف : کوشیدن ـ کوشش کرنا، کا حاصل مصدر].

---اُٹھا نہ رکھنا محاورہ.
کسر نہ چھوڑنا ، دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا. زیادہ افسوس اس بات کا ہے کہ اب وہ مجھ سے بدگمان ہو گیا ہو گا اور آزار پہنچانے میں کوئی کوشش اٹھا نہ رکھے گا. (۱۹۲۵ ، لعبت چین ، ۱۲۵).

---رکھنا محاورہ (قدیم).
جدوجہد کرنا ، دوڑ دھوپ کرنا ، جتن کرنا ، قصد کرنا. خدا نے کہا ، جے کوئی کوشش رکھتے ہیں ہماری طرف آنے کا تو دیکھلائیں گے ہمیں انو کوں باٹاں ہماریاں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۱). جاہِدُوا فِی اللہِ حَقَّ جِہَادِہ اس کا معنا ، خدا کی طرف آنے کا کوشش رکھنا ، سو کوشش خوب ہے. (۱۷۶۵ ، چھ سر ہار ، ۱۹).

کوشک (و مع ، فت ش) امذ.
قصر ، محل ، ایوان ، اونچی عمارت.

بتازیب و زینت و رونق ہوا
جیتا کوشک و مندہر خورنق ہوا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۲).

سیکڑوں ہاتھ لگے خانہ بدوشی میں مکاں
جو بگولا ہے بیاباں میں مجھے کوشک ہے

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۳۹۱).

ہر کوشک و ایوان ہر اِک منزلِ عالی
عبرت سے ہے پُر اور مکینوں سے ہے خالی

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۱۴۰). اس دو منزلہ کوشک کے کھنڈر ۱۹۰۷ تک موجود تھے. (۱۹۶۳ ، مسلمانوں کے فنون ، ۱۳۱). [ف].

کوشنی (و مع ، سک ش) صف.
کچھ گرم کچھ ٹھنڈا ، کنکنا.

ایک سمیں ایک سادھ کے انس
ہوا کوشنی راجس ہنس

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۵۵). [س : کوشن कोष्ण].

کَوشی (و لین) امث.
چھوٹا سلیپر ، عورتوں کا سلیپر (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کوش (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث ، موزد].

کوشی (۱) (و مع) امث.
مرکبات میں جزوِ آخر (لاحقے) کے طور پر ، کوشش کرنا یا محنت کرنا کے معنوں میں مستعمل. ہر چیز کا مدار سخت کوشی ، زود باشی اور اتحادِ عمل پر تھا. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۲۵۸). ضمیر میں ایک وجدانی خیر کوشی پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۶۶ ، شاعری اور تخیّل ، ۱۲۴). [کوش (۱) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کوشی (۲) (و مع) امث.
ایک قدیم زبان کا نام جو کوش بن حام بن نوح کی نسل سے منسوب تھی. مگر یہ کلدانی علم قدیم کلدانی یا کوشی زبان میں تھا. (۱۸۸۴ ، مقدمہ تحقیق الجہاد (حاشیہ) ، ۳۸). [کوش (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کوفت (و مع ، سک ف) امث.
۱. **ضرب لگانا ، کوٹنا ، کٹائی ، ٹھکائی ، ضرب.** نقار خانہ میں اور آہنگروں کی دوکان میں آواز کوفت نقارہ و کوفت آہن وغیرہ کی ہوفے ضرور لے جایا کرے. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۶۱). جن نالوں پر کافی اور کامل درجہ تک کوفت نہیں ہوتی اون میں اکثر ہوا کے اثر سے داغوں کے گول نشان اور کھردرا پن باقی رہ جاتا ہے. (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگِ بافرہنگ ، ۷۲). ۲. **کبیدگی ، کبیدگی خاطر ، رنجیدگی.**

کوفت نے دن رات کی اے دوستاں
مجھ کو ایسا ہی کیا ہے ناتواں

(۱۸۲۹ ، داستان رنگین ، ۸). اس سے سوائے کوفت اور کبیدگی کے میں تو کوئی نتیجہ نہیں دیکھتا. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۴۷). میں جب طالب علموں کو اس میں ڈرل کرتے دیکھتا تو مجھے بہت کوفت ہوتی تھی. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۶۲). اس کے کمرے میں جب پہلے پہل آنا جانا شروع یا تو بڑی کوفت ہوئی تھی. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۲۹۲). ۳. **مایوسی ، افسوس ، بے کیفی.** وہ لڑکی رات دن اسی کوفت میں کبھی روتی تھی کبھی خود بخود ہنستی. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۷). لیکن طباعت کی غلطیاں دیکھ کر موجودہ مصیبت سے کہیں زیادہ کوفت ہوئی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۴). ۴. **تھکن ، تکان ، ماندگی.**

اچھوں گا واں یک ہفتہ جا یک دگر
تجے باٹ کا کوفت ہے سربسر

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۱۳).

نکلا تھا کہیں وہ گُلِ نازک شبِ مہ میں
سو کوفت نہیں جاتی ہے رخسار سے اب تک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۹۸). سرسیّد نے ... بہ سبب علالت اور رستے کی کوفت کے چند روز مولوی محمود عالم کے مکان پر ... مقام کیا. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۷۴). بازوؤں کی مالش ، بھوبنی دینے ، چونچ کاٹنے، بنانے اور کوفت کے مٹانے میں کیا کیا اہتمام نہیں ہوتے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۸). جنید کی ساری کوفت ختم ہو گئی. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۱۷۶). ۵. **الجھن ، پریشانی ، دردِ سری.**

اوروں کا الم قافلہ والوں میں ہے مجکو
کس کوفت میں رہتا ہے یہ صدمہ ہے درا کا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲). یا تو ساری عمر کی کوفت مول لو یا شرعی اور قانونی شکل طلاق کی اختیار کرو. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۰۶). ۶. **برتن وغیرہ کی سطح پر فولادی قلم کی نوک سے پھول پتے کھودنے اور ان کو سونے چاندی سے بھرنے کا کام.** حلال ہے کھانا پینا اوس برتن سے جس میں کوفت ہو چاندی اور سونے کی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۶۵). لوہے اور فولاد پر اس قسم کا کوفت خاص کر کشمیر ، گجرات اور سیالکوٹ میں ہوتا ہے. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جولائی ، ۲ : ۱۱). [ف : کوفت ، کوفتن ـ کوٹنا کا حاصل مصدر].

---اُٹھانا محاورہ.
تکلیف یا صدمہ برداشت کرنا ، مصیبت سہنا.

خاطر کے علاقے کے سبب جان کھپائی
اس دل کے دھڑکنے سے عجب کوفت اٹھائی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۹). لوگ اپنی رائے کی فتح یابی کے لئے اور اس واسطے کہ لوگ اس رائے کی پیروی کریں ، بے انتہا کوفت اوٹھاتے ہیں. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۹۰).

---آمیز (---ی مج) صف.
تکلیف دہ ، ملال انگیز. اس طرح کے کوفت آمیز فقرے سُن کر میں پھنستا. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۱۹۰). [کوفت + ف : آمیز ، آمیختن - ملنا ، ملانا].

---بَرداشت کَرْنا محاورہ.
رک : کوفت اٹھانا. اس بات پر معذرت کا اظہار کیا کہ اسے کوفت برداشت کرنا پڑی. (۱۹۸۴ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپوٹ ، ۱۹۹).

---بَنانا محاورہ.
لوہے کے برتن وغیرہ پر سونے چاندی کے بیل بُوٹے نقش کرنا یا چڑھانا. ایسا نادر کوفت بناتا ہے کہ لوہے کو سونا چاندی کر دکھاتا ہے. (۱۸۳۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۹۳).

---دینا محاورہ.
صدمہ پہنچانا ، مصیبت میں پھنسانا ، مشکل میں ڈالنا.

جو لاتی کوفتہ کہتی یہ رو رو
کہ دی ہے کوفت ایسی تم نے مجھ کو

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فکار ، ۳۸).

---چڑھانا محاورہ.
رک : کوفت بنانا. بچھوے کے قبضے پر ایسا کوفت چڑھایا. (۱۸۳۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۹۳).

---کاری امث.
(کوفت کاری) برتنوں پر سونے یا چاندی کا نقشین کام بنانے کی صنعت جو بچی کاری ، غرق ، قلم کاری ، زربلند اور کرتا بیدی وغیرہ ناموں سے موسوم کی جاتی ہے (ا پ و ، ۳ : ۳۶). [کوفت + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کا کام امذ.
برتن وغیرہ پر کھدائی کر کے سونے چاندی کے پتر بٹھانے کا کام نیز لوہے وغیرہ پر چڑھایا ہوا سونے چاندی کا پتر. ایک زاغ نول سنہری کوفت کا کام خاص ایران کی ساخت میرے پاس تھی. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۶۲). اس قسم کے دمشقی برتن کو اگر مانجیں تو پتر نکل آتے ہیں ، برخلاف اس کے کوفت کے کام میں پتر فلز کا جز ہو جاتا ہے. (۱۸۹۶ ، تمدن عرب ، ۴۷۲).

---کُرا دینا محاورہ.
سخت الجھن میں ڈال دینا ، سخت پریشانی میں مبتلا کر دینا (مہذب اللغات).

---کھانا محاورہ.
رنج برداشت کرنا ، صدمہ سہنا ، جی جلانا ، پریشان ہونا. آخرکار ناچار ہو کر وہ عزیز صاحب تمیز دل میں کوفت کھا کر چپ ہو رہا. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۳۸). جب وہ غذا تمام ہوئی کوفت کھانے لگا ، زندگی حرام ہوئی. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۹۱).

---کھینچْنا محاورہ.
تکلیف سہنا ، مصیبت برداشت کرنا.

ہجراں کی کوفت کھینچ کے بیدم سے ہو چلے ہیں
سر مار مار یعنی اب ہم بھی سو چلے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر (مہذب اللغات)).

---گَر (---فت گ) امذ.
کوفت کا کام کرنے والا ، لوہے کے برتن وغیرہ پر سونے چاندی کے نقش و نگار بنانے والا. کوفت گر کا بھی نام خدا کیا ہی ہنر ہے. (۱۸۳۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۹۳). کوفت گر ، فولاد یا اسی قسم کی شے پر سوہان کے دندانوں سے باریک نشان کر کے اس میں سونے اور چاندی کے تاروں سے نقش بٹھایا جاتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۷). [کوفت + گر ، لاحقۂ فاعلی].

---گَری (---فت گ) امث.
لوہے کے برتن وغیرہ پر سونے چاندی کے نقش و نگار بنانے کا کام یا ہنر. استاد ضیاء اللہ تصویر کشی اور نقاشی اور کوفت گری یعنی انگریونگ (Engraving) کے فن میں بے حد مشاق تھے. (۱۹۷۴ ، اردو نامہ ، کراچی ، دسمبر ، ۲۳). [کوفت گر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گُزَرْنا محاورہ.
صدمہ پہنچنا ، رنج ہونا ، تکلیف ہونا.

دیکھیے کب ہو وصال اب تو لگے ہے ڈر بہت
کوفت گزرے ہے فراق یار میں جی پر بہت

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۱).

---کوب (---و مج) امث.
مارنا ، کوٹنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کوفت + ف : کوب ، کوبیدن - کُوٹنا کا حاصل مصدر].

کوفْتَگی (و مج ، سک ف ، فت مج ت) امث.
رک : کوفت. ہرچند کوفتگی راہ اور شدت اشتہا سے سست و نزار تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۴۶). اگر مؤرخ کو کسی عصر و عہد میں کسی بادشاہ یا وزیر یا کسی بزرگ سے کوفتگی پہونچی ہو یا ... نوازش و شفقت پر اس کی نظر نہ ہو. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۸). یہ مقام اس عصب کی مفرضہ کوفتگی میں اہمیت رکھتا ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح ، ۲۶۳). [کوفتہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کوفْتَہ (و مج ، سک ف ، فت ت).(الف) صف.
۱. **کوٹا ہوا.** اب اس نلی کو برف کوفتہ میں رکھو پارہ اس میں ت کے نقطۂ معین تک اترے گا. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۴ : ۱۳۱).

تیز رفتار گھوڑے دوڑ سے ماندے ہوکر ایسی زمین سخت میں جو سُم ستوراں سے ترکیدہ اور کوفتہ رہتی ہے غبار اڑانے لگتے ہیں۔ (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۳۵)۔ ۲. (أ) **مارا پیٹا ہوا ، چوٹ کھایا ہوا ؛ تھکا ماندہ.** جو بچے ہیں وہ مجروح اور کوفتہ ہیں۔ (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۴۰)۔ (اا) **آسیب رسیدہ، آزارکشیدہ ، رنج دیدہ** (فرہنگ آصفیہ)۔ (ب) امذ. **کُٹے ہوئے یا معمولی پسے ہوئے گوشت میں مسالے ملا کر بنائے ہوئے گولے اور ان کا سالن ، قیمہ کے گول کباب اور ان کا سالن.**

نہ تھا ہر غلولہ بنولی تے کم
رکھے کوفتے بار گولیاں کے جم
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۴)۔

جو لاتی کوفتہ کہتی یہ رو رو
کہ دی ہے کوفت ایسی تم نے مجھ کو
(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۳۸)۔

دھرے پرسندے کوفتے ہیں کہیں
سب رکابی قرینے سے ہیں چُنیں
(۱۸۹۵ ، دلبر حسن ، ۱۰)۔ صرف گاڑھا شوربا اسی قدر رکھے جس قدر کبابوں کے ساتھ لپٹا رہے ، اسے کوفتہ کہتے ہیں۔ (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۳۵)۔ ہاں ، میں نے کہا بذلل کو کوفتے اور بریانی ایک بار اور کھلا دیں۔ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۸۴)۔ [ف : کوفتن ـ کوٹنا (رک) کا اسم مفعول یا حالیۂ تمام]۔

ـــ بیختہ (ـــ ی مج ، سک خ ، فت ت) صف.
کُٹا ہوا اور چھانا ہوا. صبح صاف کرکے باقی ادویہ کوفتہ بیختہ میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۲۲)۔ [کوفتہ + ف : بیختہ ، بیختن ـ چھاننا (رک) کا اسم مفعول یا حالیۂ تمام]۔

ـــ پُلاؤ (ـــ ضم پ ، و مج) امذ.
پلاؤ جو کوفتے کے قورمے میں دم دے کر پکایا جاتا ہے. اناناس پلاؤ ، کوفتہ پلاؤ ، بریانی پلاؤ ... یہ سب چیزیں ... قرینے قرینے سے چنی گئیں۔ (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۳)۔ کوفتہ پلاؤ بھی اسی طرح پکتا ہے یعنی یخنی میں چاول ڈال کے کوفتہ کے قورمے میں دم دیتے ہیں۔ (۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۱۶۵)۔ [کوفتہ + پلاؤ (رک)]۔

ـــ خاطِر (ـــ کس ط) صف.
دل گرفتہ ، رنجیدہ ، ملول. بیماری بھی داد و ستد کے نفع و ضرر میں کوفتہ خاطر رہتے ہیں۔ (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۳۰)۔ حاجی خاں اس خیمے میں اترا اس سے شریف امراء افغان کو رشک و حسد ہوا اور اس سے وہ کوفتہ خاطر ہوئے اور آپس میں دل ماندگی کی باتیں کرنے لگے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۷۳)۔ [کوفتہ + خاطر (رک)]۔

ـــ رانانِ تُہی (حَلْوائے بے دُو دست) کوفتہ است کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) دکھی اور غریب کے لیے سوکھی روٹی بھی غنیمت ہے (جامع اللغات ؛ فیروز اللغات)۔

ـــ کَرْنا محاورہ.
کوٹنا ، ٹکڑے ٹکڑے بنا ڈالنا ، ریزہ ریزہ بنا دینا ، پھکا دینا.

تبر قیمہ تن کوں کرے یے گماں
کرے کوفتہ سر کوں گرز گراں
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۰)۔

ـــ ہونا محاورہ.
۱. **کوفتہ بننا ، کباب بننا.**

میں دریا نوش ہوں تو آشنا ہے
بط مے کوفتہ ہوں جب مزا ہے
(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۱۱۹)۔ ۲. **ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، پس جانا.** آری بند کے لئے جو سب سے زیادہ خاص ہدایت ہے وہ صرف یہی کہ عمل کے وقت کسی طرح استاک کی لکڑی یا چھال کوفتہ اور خستہ نہ ہو جائے۔ (۱۹۳۰ ، کتاب شفتالو ، ۳۶)۔

کوفْتی (۱) (و مج ، سک ف) امث.
(عم) **صدمہ ، رنج ، ملال.** بڑی کوفتی ہوئی۔ (۱۹۶۱ ، فرہنگ اثر ، ۲ : ۳۸۰)۔ [کوفت (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

کوفْتی (۲) (و مج ، سک ف) امذ.
(مرغ بازی) **وہ مرغ جو لڑائی میں بہت زیادہ زخمی ہو گیا ہو ، جس کے منھ پر اور آنکھوں پر کاری زخم آئے ہوں** (ا پ و ، ۸ : ۱۲۳)۔

ہے کوفتی اور لڑتی ہیں اک ترک سے آنکھیں
مرغ دل بیتاب کا ٹکواؤ دو پل کا
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۴۳)۔ [کوفتہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کوفْتی (۳) (و مج ، سک ف) امث.
قیمے کی مسالہ ملی ہوئی گولی ، چھوٹا کوفتہ. پھر کوفتیاں جو تلی ہوئی ہیں وہ ڈالیں۔ (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۱۴۴)۔ [کوفتہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تصغیر]۔

کوفْجان (و مج ، سک ف) امذ.
پنجرہ ، قفس.

پابند کوفجاں ہوں عنادل ہزار حیف
شایان شاخ گل ہوں کلاغ و زغن کے پاؤں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۶)۔ [ف]۔

کُوفی (و مع) صف ؛ امذ.
۱. **کوفے کا رہنے والا ، کوفے کا باشندہ ؛ (مجازاً) بے وفا اور سنگدل شخص.**

کریں ہم دغا آپ سے توبہ توبہ
یہ کوفی کریں گے یہ شامی کریں گے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۹۹)۔

حقیقتِ ابدی ہے مقامِ شبیری
بدلتے رہتے ہیں اندازِ کُوفی و شامی!
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۰۵)۔

محبت کا گلا جو گھونٹ ڈالیں
اثر باز آئے ایسے کوفیوں سے
(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۲۲)۔ ۲. **عربی رسم تحریر کا ایک طرز**

جو کوفے کی طرف منسوب ہے اور خطِ کوفی کہلاتا ہے.

ملایا خاک میں ان کو جہاں کی بیوفائی نے
کتابہ خطِ کوفی میں لکھو گورِ غریباں کا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۸۵). کمروں کی دیواروں پر چونے سے قالین نما چوکھٹے بنائے گئے ہیں جن میں نباتی نمونے ... کوفی اور رواں خط میں کتبات کے ساتھ شامل کر دیے گئے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۷). [کوفہ (عَلم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- گُلزار (--- ضم گ ، سک ل) امذ.
وہ خطِ کوفی جس میں حروف کو بیل بوٹوں سے مزیّن کیا گیا ہو. خطِ کوفی کی ایک اور قسم ہے جسے کوفی گلزار کہتے ہیں. (۱۹۶۳ ، مسلمانوں کے فنون ، ۱۰۴). [کوفی + گلزار (رک)].

کَوفی (و مج نیز لین) امث.
کافی ، ایک قسم کا قہوہ. اس پہاڑ کے ڈھالوں پر کوفی کے کچھ باغات ہیں. (۱۹۶۸ ، ہمدرد صحت ڈائجسٹ ، کراچی ، ۵ ، ۳۶ : ۵۱). [کافی ~ قہوہ کا محرّف].

کُوفِیَہ (و مع ، کس ف ، شد ی بفت). (الف) امث.
چہار گوشہ رومال جسے عرب اپنے سر پر ڈالتے اور عقال (مخصوص ڈوری) اس پر لپیٹتے ہیں. سر پر نہایت عمدہ بیش قیمت دمشق کی بنی ہوئی کوفیہ تھی اور کوفیہ پر کارچوبی عقال. (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۶۹). (ب) امذ. **خط کوفی.**

کہ ایک دن بعدازاں اور ایکشب کو
کہ وہاں پہنچا پڑھا کوفیہ خط کو

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۳۱). [کوفی (عَلم) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کُوک (۱) (و مع) امث.
۱. **دل خراش آواز ، غم بھری آواز ، چیخ ، جھلّاہٹ.**

اوٹھی کوبلاں مست ہو ہانک مار
اوٹھی کوک کوکیاں کے بے اختیار

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۳۸).

کچھ نہ جانا کہ کسے پیاس ہے اور ہے کسے بھوک
بچے دم توڑتے ہیں رانڈوں میں ہے رونے کی کوک

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۹۵). آنکھوں سے اس نے کچھ نہ دیکھا تھا ... صرف چیتل کی کوکیں سنی تھیں. (۱۹۴۴ ، رفیق حُسین ، گوری ہو گوری ، ۹). ۲. **سُریلی آواز ، میٹھی آواز ، خوش الحانی ، آواز یا گانے میں مٹھاس ہونا.**

سازِ عیش بیدلی ہے خانہ ویرانی مجھے
سیلِ یاں کوکِ صدائے آبشار نغمہ ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۸۷).

تیری کوک میں ہے وہ جادو بیانی
دل آویز ہے وہ تری چھیڑ خوانی

(۱۹۱۰ ، سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۲۰۴).

یہ حسیں کوک ، یہ دلدوز نوائے غمگیں
مجھ سے مت پوچھ کہ میرے لیے کیا لائی ہے

(۱۹۸۲ ، سازِ سخن بہانہ ہے ، ۱۳۳). ۳. **کوئل ، مور اور فاختہ وغیرہ کی آواز.** کوئل کی کوک اور پپیہے کی ہوک دلوں پر آفت لاتی ہے. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۸۲). آم کی ٹہنی کی کوئل ، سب اُس پیاری اور سُریلی صدا کی راہ دیکھ رہے ہیں جس کی کوک کلیجے میں ہوک پیدا کرتی ہے. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۱۰).

تمہیں معلوم ہے تاریکی و تنہائی شب میں
تمہاری کوک سے کوبل ، دل انساں پہ کیا گزری

(۱۹۸۸ ، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے ، ۷۶). [رک : کوکنا (۱) کا حاصلِ مصدر].

--- پڑنا محاورہ.
رونے پیٹنے کی آواز بلند ہونا ، گریہ و زاری کا شور ہونا.

اُٹھی ہے اپنے دل سے کچھ ایسی ہی ہوک سی
پڑ جاتی جس سے دشت میں ہے ایک کوک سی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۸).

رخصت جو مل گئی تو شگفتہ وہ دل ہوا
رونے کی کوک پڑ گئی رخصت کا غل ہوا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۳). تمہاری بیٹی تو ہمارے محلوں کی رانی ... اس پر ایک کوک پڑے گی ، دلہن رخصت ہو گی. (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۱۳).

--- سُنانا محاورہ.
آواز نکالنا ، آواز لگانا.

کوئل نیں آئی کوک سنائی بسنت رُت
بورائے عام خاص کہ آئی بسنت رُت

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۳).

جب جی پُتلے اندر آیا
شکر خدا کا کوک سنایا

(۱۸۵۱ ، مثنوی مورک سمجھانے ، ۳).

--- کَرنا محاورہ.
چیخنا ، چلّانا ، نالہ و فریاد کرنا.

سو سُرخاں دیویں کھینچ سُر خوش کلا
کریں کوک کوکے دلاں مبتلا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۵).

سر اندیپ کا نام سن کے کنور
کرا کوک کر کے ہوا بے خبر

(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۲۶).

--- کَروں تو جگ ہَنسے ، چُپکے لگے گھاؤ ، ایسے کٹھن سنیہ کو کے بد کروں اپاؤ کہاوت.
اگر چلّاؤں تو لوگ مذاق اڑاتے ہیں ، اگر خاموش رہوں تو زخم لگتے ہیں ، ایسی سخت بیماری کا کیا علاج کروں یعنی عشق ایسی بیماری ہے جس کا کوئی علاج نہیں.

کُوک کروں تو جگ ہنسے ، اور جی کو لاگے گھاؤ
ایسے کٹھن سنیہ کا کیسے کروں اُپاؤ
(۱۸۷۲، بے نظیر بدر منیر (آرام کے ڈرامے (رونق)، ۳ : ۳۳).

ـــ لگانا محاورہ.
چیخنا ، چلّانا ، نالہ کرنا.
یہ دیکھ سماں ناچتی پھرتی ہیں چکوریں
کوئل نے بھی وہ کوک سہانی ہے لگائی
(۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۸).

ـــ مارْنا محاورہ.
آوازِ گریہ بلند کرنا ، نالہ و شیون کرنا ، نالہ و فریاد کرنا.
جو ضبطِ آہ سے جا جان تن سے بہتر ہے
مثالِ طفل و زنان ہرزہ کون مارے کوک
(۱۸۶۳ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۵۰).
کیوں بُجھاتے ہو دیا اُلفت کا پُھوکاں مار کے
چاہتا ہے دل مرا رُوؤں میں کوکاں مار کے
(۱۹۶۶ ، راجہ مہدی علی خاں ، اندازِ بیاں اور ، ۲۶۳).

کُوک (۲) (و مع) امث.
کسی کَل مشین کا شور یا آواز، گھنٹے یا گھڑی وغیرہ کے فنر ، کمانی یا چکّر کا لپٹاؤ جو چابی کے ذریعے سخت کیا جاتا ہے ، اس کی قوت سے یہ آلے چلتے ہیں ، فنر کا لپیٹ ، چابی ، کُنجی. بڑے صاحبزادے اپنا کوک کا موٹر لیے ہوئے تشریف لائے . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۱۳۶).
انسانیت کا شور ، کھلونے کی کُوک ہے
آندھی نہیں ہے صرف دکھاوے کی پُھوک ہے
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۹۲). [رک : کوکنا (۲) کا حاصلِ مصدر].

ـــ اُتَرْنا محاورہ.
کوک ختم ہو جانا ، چابی ختم ہونا ، گھڑی باجے یا گھنٹے وغیرہ کے چکّر کا کُھل جانا، کُنجی ہو چکنا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ)

ـــ بَھرْنا محاورہ.
چابی کے ذریعے کل ، گھڑی ، مشین وغیرہ کے فنر ، کمانی یا چکّر کے لپیٹ کو سخت کرنا ، چابی دینا. گھڑی والے نے اس کو جیب سے نکالا اور دستر شوقین کی اُنگلیوں سے چُٹکی بجاتے کُوک بھر دی. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۰۵). ایسا لگ رہا تھا گویا کسی قدیم مصری مٹّی کو سیدھا کھڑا کر کے اس میں کوک بھر دی گئی ہو. (۱۹۵۰ ، یاد کی ایک دھنک جلے ، ۳۱۱).

ـــ چَڑْھنا محاورہ.
گھڑی گھنٹے وغیرہ میں زیادہ کُنجی لگ جانا ، چکّر کا زیادہ کسا جانا ، چابی زیادہ بھر جانا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

ـــ دینا محاورہ.
رک : کُوک بھرنا ، چابی دینا.
چھیڑ کر دل کو وہ سن لیتے ہیں شیون کیسا
کُوک دیتے ہیں تو بجتا ہے یہ اُرگن کیسا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۸). اپنے ہاتھ پیٹھ کے پیچھے کرکے گھڑی میں الٹی کوک دیجیے اور یہ دیکھئے کہ آپ روک دار دندانوں کی کٹ کٹ کو کس قدر صفائی سے محسوس کرسکتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۶۰).

کُوک (۳) (و مع) امث.
(بٹیر بازی) مُنْہ کی بھاپ جو چوٹ کھائی ہوئی بٹیر کے سَر اور گردن وغیرہ پر دی جائے (ا پ و ، ۸ : ۱۲۳). ہر روز وقتِ شام دونوں کان میں دو مرتبہ اور سر پر کُوک تین مرتبہ دیا کریں. (۱۸۹۱ ، رسالہ بٹیربازی ، ۵). [مقامی].

کوک (۱) (و مج) امذ.
عورتوں سے صحبت ، عیّاشی ، شہوت ، عورت سے لذّت اُٹھانا.
گُن اور لچّھن میرا وو کوک ہے ہاشمی کوں سب عیان
کیا عار کر بولوں اسے اُستاد جو ہے کوک کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ٦).
انشا کی بات چیت میں جو چھیڑ چھاڑ ہے
سو لذّت النّسا میں کہیں ہے نہ کوک میں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۱).
پیروں کی خلوت گہ پر پڑ جائے گر میری نظر
زانوئے فکرِ پیر کو میں کوک کا آسن کہوں
(۱۹۲٦ ، بہارستان ، ۷۳۲). [س : कोक].

ـــ شاسْتَر (ـــ سک س ، فت ت) امذ.
کتاب جس میں عورتوں کی اقسام، عیب و خوبی اور ان سے مجامعت اور لطف اندوزی کے طریقے وغیرہ درج ہوں ، کتابِ لذّت النّسا ، بھوک بلاسن. میں نہیں جانتا کہ کوک شاستر کو تصانیف کی کس صف میں رکھوں ، یہ کتابیں حددرجہ کی عیّاشانہ نظمیں ہیں جن میں شہوت انگیز اعمال کی تشریح و تجربہ ہوتا ہے. (۱۹۳۵ ، خطباتِ گارساں دتاسی ، ۱۴۷). اس چلتے پھرتے کوک شاستر کو یاد رکھنا چاہیے. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ٦٦). [کوک + شاستر (رک)].

ـــ کاوِیَہ (ـــ کس و ، فت ی) امذ.
رک : کوک شاستر. جوتش ، رس ، گیتا ، کوک کاویہ ... ان سب کو پڑھا ہوں. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۵۷). [کوک + کاویہ (رک)].

کوک (۲) (و مج) امث.
(خیاطی) کپڑے کی کنّی موڑنے کو لگائے ہوئے لمبے ٹانکے ، لنگر ، شلنگا ، کچّی سلائی ، لنگر ، تُرپائی ، دھاگا ڈالنا ، لمبے لمبے ٹانکے (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۲: ۱۵۴ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ فیروزاللغات). [کوکنا (رک) کا حاصل مصدر].

ـــ دینا محاورہ.
کچّی سلائی کر دینا ، لنگر ڈال دینا ، تگیانا ، تاگے ڈال کر کھڑا کر دینا ، تُرپ دینا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ فیروزاللغات).

کوک(۳) (و مج) امث.
رک : کوکھ.

صبح شرق کے پال کے بل تی ٹھوک
نکالیا جو کنچن کی جب تم تی کوک

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۹).

مارا ہے لعینوں نے میرے کوک میں خنجر
ہے ہے علی اکبر

(۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۱۰۱). نیک کوک کی بیٹھی تھی ، اس کا پیٹھ پیچھا ہے ، کبھی تیوری پر بل نہ لائی. (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۷۹). گو یہ کچھ نہ دیویں گے ، مگر دل میں تو خوش ہو جائیں گے کہ کیسی نیک کوک کی بیٹی ہے دھن بھاگ اس ما کے جس نے ایسی بیٹی اٹھائی. (۱۹۳۶ ، نالۂ زار ، ۱۹). [کوکھ (رک) کا ایک املا].

ـــــجَلی (ـــــفت ج) صف.
رک : کوکھ جلی، وہ عورت جسے اولاد کے مرنے کا صدمہ پہنچا ہو، بددعا کے طور پر بھی بولتے ہیں.

سنتا نہیں فریاد یہاں اس گھڑی کوئی
مجھ کوک جلی کی

(۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۱۰۶). کوک جلی میّا برہا کی آنچ میں پڑی کوکتی تھی کہ آئے گئے کا کلیجہ پھٹتا تھا.(۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۴۴). [کوک + جلی (جلنا (رک) سے ماضی صیغۂ واحد مونث بطور صفت)].

ـــــمانگ بَھری پُری رَہے کہاوت.
رک : کوکھ مانگ بھری پری رہے ، شوہر زندہ رہے اور اولاد ہوتی رہے. پلک اٹھا کے راج کرو ، کوک مانگ بھری پری رہے. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۰).

کوک(۴) (و مج) امذ.
پتھر کا وہ کوئلہ جس سے آنچ دے کر کاربن خارج کر دیتے ہیں اور جو لوہے کو پگھلانے میں کام آتا ہے. بہتر ہے کہ آگ کوک یا کوئلوں کی ہو. (۱۹۴۸ ، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۷۷). کبھی کبھی لوہے کا کوئی ٹکڑا کوک کے ساتھ بھٹی میں چلا جاتا ہے. (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۷۶). [انگ : Coke].

کُوکا (و مع) امذ.
۱. کوکنے والا ، فریادی ؛ (کنایۃً) کوئل.

منج کیوں لگیا ہے ذکر سدا ہو ستی پیا
کوکا ہو کوکتا ہے دل یک رہ ستی پیا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۴).

کوکے ، طوطیاں ، شارکاں خوش آواز
کہیں قرباں توریاں سات راز

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۶۳). **۲. سکھوں کے فرقے کا نام جس کا بانی رام سنگھ بڑھئی ہوا ہے چونکہ یہ تقریر کرتے وقت بہت چیختا تھا اس لیے یہ نام ہوا.** سکھوں کے ایک فرقے کو جسے کوکا کہتے ہیں یہ بات ناگوار گزری. (۱۸۷۱ ، مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۱۴۲). [کوک (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کوکا(۱) (و مج) امذ ؛ امث ؛ =کوکہ.
دودھ شریک بھائی ، دودھ پلانے والی (انّا ، دائی) کا لڑکا. یہ کوکا ادب سے دست بستہ کھڑا رہا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۸). اس واقعہ کو جہانگیر نے سنا تو وہ اپنے کوکا کے مارے جانے پر ... نہایت غمگین ہوا. (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، ۴ ، ۱ : ۳۹). کل ہی کا ذکر ہے کہ اس کی کوکا مرا ہوا بچہ جنی. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۵ : ۹). [کوکہ (رک) کا ایک املا].

کوکا(۲) (و مج) امذ.
۱. پتلی کیل ، چھوٹی پرینگ ، پھلی دار کیل.

کوکے کے بھائیوں میں ٹھہری ہے بادشاہی
قائم ہے تخت جب میں تب میں لگے ہیں کوکے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴۶). ایک چھوٹے سے بکس میں قرینے کے ساتھ سب کتابیں لگا کر اس میں کوکے جڑ دیں گے.(۱۹۰۷ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۷۹). کوکوں کو منہ سے کاٹ ڈالتے ہیں. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، جولائی ، ۹). **۲. (عور) ناک میں پہننے کا زیور جو پھلی دار کیل نما ہوتا ہے ، لونگ.** اس وقت اسکرین پر سعیدہ کی ناک اور کوکا فٹ کرتی انگلیاں نظر آتی ہیں. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈارمے ، ۶۱۱). **۳. کلی ، غنچۂ نیلوفر.**

چمن زار خلایق میں یہ دل ہی گل عجائب ہے
تشابہ جس کو ہے صورت میں نیلوفر کے کوکے سے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۰۷). **۴. سرخ کنول ، سرخ رنگ کا کلی کی مانند پھلیوں کی گیل میں نیچے لٹکتی ہوئی چیز ؛ وہ گچھا جو کیلے میں سے نکلتا ہے ؛ کانٹا ، سول** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات پبلیشرس). [س : वोरक+क].

ـــــبیلی (ـــــی مج) امذ.
گُلِ نیلوفر. جھیل میدان میں لہراتی نظر آئی کہ کنارے اس کے سبزہ لگا تھا اور بیلیں کنول گٹے اور کوکا بیلی کی اس میں پڑی تھیں. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۱۱). بعض آبی پھول ہوتے ہیں جو نہر ، تالاب ، جوہڑ وغیرہ میں ہوتے ہیں مثلاً کوکا بیلی وغیرہ. (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۶ : ۹). [کوکا + بیلی (رک)].

کوکا(۳) (و مج) صف.
رک: کوک(۱). فحاشی اور عریانی کو ہوا دینے میں یوں تو مغرب زدہ عناصر کے کوکا کلچر کو بہت بڑا دخل ہے لیکن ... نائٹ کلبوں کے بڑھتے ہوئے رواج نے اس لعنت کو بہت تیزی کے ساتھ ترقی دی ہے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۴ اگست ، ۹). [رک : کوک (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کوکا(۴) (و مج) امذ.
ایک درخت جس کی پتیاں دواؤں میں استعمال کی جاتی ہیں اس سے کوکین بھی حاصل کی جاتی ہے. ان کے علاوہ کوکین جو کوکا (Coca) کے پودے سے حاصل ہوتی ہے ... کا استعمال بھی عام ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۵۳۳). [انگ : Coca].

کوکائی (و مج) اسٹ.
(ٹھگی) الو کی آواز کے شگون کا نام ، کرُا ، لھا کر (ماخوذ : اب و ، ۸ : ۱۹۸). [مقامی].

کَوکَب (و لین ، فت ک) امذ.
۱. **ستارہ ، تارا.**

جاگنے کٹتی ہے جوں دیدۂ کوکب ہر رات
ہے تو بےخوابی و حیرانی میں اپنی یہی بات

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۵۸).

یہ کربلا میں ہوا جمع شام کا لشکر
فلک پہ کانپ گیا ڈر کے کوکبِ منحوس

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۲۳).

تنِ اقدس پہ کیا موزوں قبائے خسروانی ہے
جبیں سے نور افشاں کوکبِ صاحبقرانی ہے

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۱۰۴).

وہ نشانِ سجدہ جو روشن تھا کوکب کی طرح
ہو گئی ہے اس سے اب نا آشنا تیری جبیں

(۱۹۷۷ ، اقبال اور قرآن ، ۲۶۳). ۲. (نگینہ گری) **گوہرِ شب چراغ ؛ نہایت شفاف اور منور یاقوت جو دہکتے ہوئے کوئلے کی مانند اندھیرے میں چمکے** (اب و ، ۴ : ۶۲). [ع].

ـــ الصُّبْح (ـــ ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ص بضم ، سک ب) امذ.
(تصوف) **ستارۂ صبح ؛ مراد : وہ تجلی جو سب سے اول میں ہو یعنی پہلے نظر آئے.** کوکب الصبح اوس تجلی کو کہتے ہیں جو سب سے اول میں ہوتی ہے کبھی اطلاق کیا جاتا ہے اوس کا مظہریۃ نفس کلیۃ پر جیسا کہ کلامِ مجید میں ہے فلمّا جَنّ علیہ الّیل را کوکباً. (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۲۰۸). [کوکب + رک : ال (۱) + صبح (رک)].

ـــ بَلاوَل (ـــ فت ب ، و) امذ.
رک : **ککبھ بلاول.** گرنتھوں کے راگ ککبھ بلاول کو تو اب پاکستان میں کوکب بلاول ہی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۹۲). [کوکب + بلاول (رک)].

ـــ دُرِّی کس صف (ـــ ضم د ، شد ر) امذ.
چمکیلا موتی ، گوہرِ شب چراغ. کوکب دری انھیں نے روضۂ مبارک پر چڑھایا تھا. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۵۲۴). کوکب دری جو صدیوں سے حرمِ محترم کے اندر جالی مبارک میں بحفاظت نصب تھا اس پر شریف صاحب کا قبضہ کر لینا ، یہ سب امور ایسے قابل افسوس ہیں جن کی تلافی کسی طرح ممکن نہیں. (۱۹۲۳ ، سفر حج ، ۳۱). [کوکب + در (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ دُمْدار کس صف (ـــ ضم د ، سک م) امذ.
(ہیئت) **دمدار ستارہ ، جھاڑو ستارہ ، ستارۂ دنبالہ دار.**

ابرو ہے اور وہ سرمہ کا دنبالہ زیبِ چشم
گویا ہلال کوکبِ دمدار کے قریب

(۱۹۰۵ ، کلیات رعب ، ۶۷). [کوکب + دمدار (رک)].

ـــ ساعَتی کس صف (ـــ فت ع) امذ.
(کنایۃً) **قطب تارا جو کرۂ زمین کے شمالی سرے پر نظر آتا ہے اور جسے رات میں وقت معلوم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے.** قطب تارا ... مقدم یا پیش قراول (یعنی جد ، دبِ اصغر) دونوں میں روشن تر تھا اور بعض اوقات « کوکب ساعتی » کہلاتا تھا کیونکہ اسے رات میں وقت معلوم کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا تھا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۱۷۶). [کوکب + ساعت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ سَیّار کس صف (ـــ فت س ، شد ی) امذ.
گردش کرنے والا ستارہ.

فانوس ہیں اس شمعِ صباحت کے سب افلاک
جو کوکبِ سیار ہے پروانہ ہے اسی کا

(۱۸۳۶ ، سہر ، د ، ۶۱). [کوکب + سیار (رک)].

ـــ صَباحی کس صف (ـــ فت ص) امذ.
(کنایۃً) **سیارہ مریخ ، مریخ سیارہ جب آفتاب سے پہلے طلوع ہوتا ہے تو اسے کوکبِ صباحی کہتے ہیں.** مریخ کا رنگ مدھم سرخ ہے اور بعض اوقات زہرہ کے حجم کے برابر معلوم ہوتا ہے ... اور جب یہ آفتاب سے آگے طلوع ہوتا ہے تو اس وقت اس کو کوکب صباحی یعنی صبح کا تارہ کہتے ہیں. (۱۸۳۹ ، اعمال کرّہ ، ۲۴۴). [کوکب + صباحی (رک)].

ـــ صُبْح کس اضا (ـــ ضم ص ، سک ب) امذ.
رک : **کوکب الصبح ، وہ روشن ستارہ جو نمودِ سحر کے وقت طلوع ہوتا ہے.**

کوکبِ صبح جلوہ ریز ہوا
شب نے کی اختیار راہِ گریز

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۶). [کوکب + صبح (رک)].

کَوکَبَہ (و لین ، فت ک ، ب) امذ.
۱. **ستارہ.** کوکبۃ السہم ، اس میں پانچ ستارے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۱).

برطانیہ کا کوکبہ ہے دیر سے بلند
ہندوستاں کے قافلہ سالار ہیں کہاں

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۸۲).

آسرا کوکبۂ بعل و زمانہ کا ہے یا
عزمِ مردانہ و بازوئے دلیرانہ کا

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۴۸). ۲. **گروہ ، جماعت.**

میں نے بتلائے عبادت کے حقیقی معنی
میں ہوا پیش روِ کوکبۂ اہلِ نیاز

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۰۱). ۳. **شان و شکوہ ، کرّوفر ، حشمت و فوج.**

شکستہ شۂ دیں سے ہے آشکار
نہ وہ کوکبہ ہے نہ لشکر ہے کل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۱۹). بادشاہ کو کوکبۂ خسروی کے سامنے سر جھکانا پڑا. (۱۹۰۴ ، مقالات شروانی ، ۹۴). ۴. **سواروں کا پرّا ، شاہی جلوس.**

روندی ہوئی ہے کوکبۂ شہریار کی
اترائے کیوں نہ خاک سر رہگذار کی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۱).
پھیلا ہوا پہاڑ کے دامن میں دور تک
میدان و شہر و کوکبۂ شہریار تھا
(۱۹۰۶ ، مخزن ، لاہور ، اگست ، ۲۶). ۵. **عصائے بلند جس کے بالائی سرے پر صیقل شدہ فولادی گولا لگا ہوتا ہے ، ایسے شاہی سواری کے آگے آگے لے کر چلتے ہیں** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۶. (مشعلچی) **بلندی پر لٹکا ہوا گیس یا بجلی کی روشنی کا ہنڈا** (ا پ و ، ۱۹۵). اور کوکبے جو ہزار ستون کے اندر لٹکتے ہیں ، سو منوں کے ہیں ، کہ جن کی روشنائی جھاڑوں سے زیادہ ہے. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۲). اور کوکبہ و قنادیل مرقد کے اوپر لٹکائی جائیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۵۰). کوکبہ ، ان کی ایک تعداد محفل شاہی کے سامنے آویزاں کی جاتی ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۸۵). ۷. **سونے چاندی یا صیقل شدہ دھات کا بنا ہوا ستارہ ، جو فوج اور پولیس وغیرہ میں عہدے کے امتیازی نشان کے طور پر لگایا جاتا ہے ، پھول ، نشان ، ستارہ** (پلیٹس). ۸. (**موسیقی**) **راگ مالکوس کی پانچ راگنیوں میں سے ایک کا نام جس کا مہینہ کنوار کاتک کا اور وقت آدھی رات کا ہوتا ہے.** کوکبہ ، دھیو گھیہ دھ نی سا رے گا ما پا مہینہ کنوار کاتک وقت رات کا چوتھا پہر. (۱۹۱۴ ، ہندوستانی موسیقی ، ۸۰). [کوکب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کَوکَبی (و لین ، فت ک) امث.
ثوابت یا بروج سے متعلق. شمسی اور کوکبی زمانے کے حساب کے بیان میں. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۱۷۵). اسے ہم نظام کوکبی یا کہکشاں (Milky Way) کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۲۴). [کوکب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ دِن (ـــ کس د) امذ.
(ہیئت) **وہ دن جو اس وقت شروع ہوتا ہے جب کہ راس الحمل نصف النہار پر ہو اس لیے اس وقت گھڑی ، گھنٹے ، منٹ ، سیکنڈ پر صحیح ہونی چاہیے ، روز فلکی.** کوکبی دن اس وقت شروع ہوتا ہے جب کہ راس الحمل نصف النہار پر ہو. (۱۸۹۴ ، علم ہیئت ، ۳۴). آفتاب کے نصف النہاری عبور کے ذریعہ "شمسی دن" کا تعین کیا جاتا ہے جو کوکبی دن سے تقریباً ۴ منٹ بڑا ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۷۱). [کوکبی + دن (رک)].

ـــ دَور (ـــ و لین) امذ.
وہ مدت مراد ہے جو سورج کے گرد سیارہ کی گردش کی تکمیل میں لگتی ہے اس مدت کو بالعموم کوکبی دور بھی کہتے ہیں (علم ہیئت ، ۹۱). [کوکبی + دور (رک)].

ـــ سال امذ.
وہ سال جس کا آغاز شعری یمانی کے شمسی طلوع پر کیا جاتا تھا یہ وہ مدت ہے جس میں سورج آسمان میں ٹھیک اس مقام پر واپس پہنچتا ہے جہاں چند ستارے پہنچتے ہیں. ایک تو کوکبی سال ہے جو اس اصول پر مبنی ہے جس پر مصری سال تھا جس (کے آغاز) کا اعلان ... شمسی طلوع پر کیا جاتا تھا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۷۶). [کوکبی + سال (رک)].

ـــ گَھڑی (ـــ فت گھ) امذ.
ایسی گھڑی یا آلہ جس سے نصف النہار ستاروں کے عبور کے اوقات کے وقفے میں ستاروں کے اضافی محل وقوع کو ظاہر کیا جا سکتا ہے. کوکبی گھڑی کو ٹھیک کرنے کے واسطے ایک ستارہ چُنا جاتا ہے جس کا صعود معلوم ہو. (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۹۲). [کوکبی + گھڑی (رک)].

ـــ ماہ امذ.
(ہیئت) **وہ مدت یا عرصہ جس میں چاند ثوابت کے لحاظ سے اپنے اصلی مقام پر واپس آ جاتا ہے ، وہ مدت جس میں چاند کا صعود مستقیم بقدر ۳۶۰ ڈگری بڑھ جاتا ہے.** قمری ماہ کوکبی ماہ سے بڑا ہوتا ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱۳۹). [کوکبی + ماہ (رک)].

ـــ مُدَّت (ـــ ضم م ، شد د بفت) امذ.
(ہیئت) **ایک ستارے سے چل کر واپس اسی ستارے تک پہنچنے کے وقفہ کو کوکبی مدت (Sidereal Period) کہتے ہیں** (علم الافلاک ، ۱۹۴). [کوکبی + مدت (رک)].

ـــ وَقت (ـــ فت و ، سک ق) امذ.
وہ وقفہ جو راس الحمل کے گذشتہ مرور سے لے کر آن مذکور تک گزرا ہو جب کہ اس وقفہ کو کوکبی گھنٹوں ، منٹوں وغیرہ میں بیان کیا جائے. ہیئتی گھڑی کی رفتار ایسی ہوتی ہے کہ اس سے کوکبی وقت ظاہر ہوتا ہے. (۱۸۹۴ ، علم ہیئت ، ۳۴). نقطۂ اول حمل کے ساعتی زاویے کو ناظر کا کوکبی وقت کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۹۱). [کوکبی + وقت (رک)].

ـــ یَوم (ـــ و لین) امذ.
رک : **کوکبی دن.** اسی طرح سے وہ مدت جو ثابت ستاروں کو قطب کے گرد اپنی گردش کے مکمل کرنے میں صرف ہوتی ہے کوکبی یوم کہلاتی ہے. (۱۸۹۴ ، علم ہیئت ، ۳۴). [کوکبی + یوم (رک)].

کَوکَبِیَہ (و لین ، فت ک ، کس ب ، فت ی) صف ؛ امذ.
۱. **ستارہ پرست ، نجوم کو پوجنے والا.**
دہریہ و عنصریہ و کوکبیاں
غمگین کہتے ہیں سب اس عالم کو قدیم
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۶۱). ۲. **تارا مچھلی ، پانچ بازوں والی ایک نوع کی سمندری مچھلی جس کے سارے جسم پر قینچی کی طرح کاٹنے والے اعضاء ہوتے ہیں ، اس کی شکل پانچ کونوں والے ستارے جیسی ہوتی ہے.** کوکبیہ (اسٹی راائڈیا) اس صنف میں صرف اصلی تارا مچھلی (اسٹار فش) داخل ہے جس کے وسط میں ایک گردا سا ہوتا ہے جس میں سے بانہ نکلے ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۷). [کوکب + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کوک ٹیل (و لین ، سک ک ، ی مج) امث.
چند شرابوں کا آمیزہ ، مرکب شراب. مردوں نے لاونج کے سرخ پردوں کی طرف ذرا ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے سرسری نظر ڈالی اور پھر کوک ٹیل بنانے میں مصروف ہو گئے . (۱۹۸۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۱۲). [انگ : Cock Tail].

کوکر (و مع ، فت ک نیز ضم ک ، غم و ، فت ک) امذ.
کتا ، سگ.

اوس نے جھنجھلا کر یہ بات اوس سے کہی
بن رسوئی کھا گدا کوکر ستر

(۱۸۳۳ ، مجالس رنگین ، ۹۱).

گلیں گلیں کوکر بھونکت
موتت ٹانگ اٹھائے

(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۲ : ۳). [پ : कूकर].

---بسیرا کرنا محاورہ.
ذرا کی ذرا سستانا ، ذرا آنکھ جھپکانا ، بہت کم آرام کرنا ، ذرا سی دیر ٹھہر کر چلتے بننا ، بہت کم ٹھہرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

---بھنگرا (---فت بھ ، غنہ ، سک گ) امذ.
ایک بدبودار بوٹی کا نام، لاط : Vertesina Prostrata
برابر مٹکے کے ... کوکر بھنگرا کھڑا ہوا ہے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۳۲). [کوکر + بھنگرا (رک)].

---تیرائی (---ی لین) امث.
(پیراکی) تیراکی کا ایک انداز ، کتے کے تیرنے کے انداز سے تیرنا ، سگ شناوری (فرہنگ آصفیہ). [کوکر + تیرائی (تیرنا (رک) سے حاصل مصدر)].

---چال امث.
دلکی چال ، چور چال جس میں آہٹ نہ ہو. وہ کوکر چال چلتا ہوا کرسی پر حق داروں کی طرح آ بیٹھا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۰۶). [کوکر + چال (رک)].

---چندی (---فت چ ، سک ن) امث.
ایک رونیدگی جس کے پتے کاسنی اور تمباکو کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور انتہائی بدبودار ہوتے ہیں ، ان کا لیپ دیوانے کتے کے کاٹے کے لیے مفید ہے ، کتا اس کو کھاتا ہے تو قے کرتا ہے اس لیے اس کو ککرونده بھی کہتے ہیں. ادھر کارٹ آنکھ بند کرتے ہی تھل میں پہنچ گیا تھا اب وہ تھا اس کے اردگرد پھر کانٹے ... آڑ بند کوکر چندی. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۳۵). [کوکر + چندی (رک)].

---دنتی (---فت د ، سک ن) امث.
چوہے دتی ، چوہے دنتیاں. چیلیاں ، کوکر دنتیاں ، کلائی میں پہننے کا پہنچی کی قسم کا زیور. (۱۹۳۱ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۳۹). [کوکر + دنت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کھانسی (---مع) امث.
ایک قسم کی کھانسی جس میں کھانستے وقت کتے کے جیسی آواز نکلتی ہے، کالی کھانسی ، کتا کھانسی. چند حالتوں یا بیماریوں میں دم کشی کے ساتھ آواز ہوتی ہے مثلاً کوکر کھانسی . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۵۹). کوکر کھانسی ، پھیپھڑے کا سڑ جانا ، پیضہ ... وغیرہ امراض میں کافور کا استعمال نافع ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۳۶). [کوکر + کھانسی (رک)].

---متّا/موتا (---ضم م ، شد ت / و مع) امذ ؛ مسه ککر متا
سانپ کی چھتری ، سانپ کی ٹوپی ، کھمبی ، ایک قسم کی نباتات جو برسات میں اُگتی ہے.

کوچۂ یار میں پھولا ہے جو کوکر متا
بلبلو ہو گا پھر ایسا نہ گل تر پیدا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۶). تھوڑا سا کوکر موتا جو تمبا کو سلگانے میں کام آتا ہے زخموں میں بھر کے رومال سے سر کو باندھ دیا. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، مضامین ، ۹۹). [کوکر + متا (موتنا (رک) سے منسوب)].

کوکرم (و مع ، فت ک ، ر) امذ ؛ سه ککرم.
برا کام ، فعل بد ، عمل بد. کیسا پاپ ہو رہا ہے کیسے کوکرم ہو رہا ہے. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ : ۳۱۹). کوکرم کرنے والوں کو باندھ لینا تو میرا دستور ہے. (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۳۶). [س : کو / ک कु + کرم = کام].

کوکڑا (ضم ک ، غم و ، سک ک) امذ.
(مرغبانی) مرغیوں کی ایک بیماری جس میں مرغ اور مرغیاں منھ کھول کر سانس لیتے ہیں اور منھ سے لیسدار مادہ رال کی طرح ٹپکتا ہے ، بیٹ نرم بدبودار اور سبزی مائل ہوتی ہے ، رانی کھیت. متعدی امراض رانی کھیت یا کوکڑا چیچک یا ماتا ... مثلاً ملیھپ اور خونی پیچش میں مرغیاں عام طور پر مبتلا ہو جاتی ہیں. (۱۹۷۵ ، صنعت مرغبانی ، لاہور ، ۱۳). [مقامی].

کوکڑی (ضم ک ، غم و ، سک ک) امث ؛ سه ککڑی.
رک : ککڑ ، جس کی یہ تانیث ہے ، ککڑی.

چلیں تو طپانچیاں سوں بسرائوں چال
کروں تت بجے والی کوکڑی کا حال

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۵۲). [ککڑی (رک) اشباعی املا].

کوکس (و مع ، فت ک) امذ (قدیم).
معمار.

کبھیں اس دھرت پہ نیں ہوئی ہے عمارت بھی کبھی
کدھیں کوکس نہیں دیکھیا ہے سن میں یو محل

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۲۳). [مقامی].

کوکل (و مج ، کس نیز فت ک) امث.
۱. ایک سیاہ رنگ کا چھوٹا پرندہ ، فاختہ کی طرح کا خوش آواز پرند جس کے گلے میں کنٹھ ہوتا ہے ، کوئل. تو وہاں تیسے ہی تو مور و کوکل و لال ، ہزار داستان و طوطی اور اقسام اقسام طرح کے جانور بولتے ہیں اور تیسے ہی انہوں کے گلے ہیں کہ

کوکِل سے بھی سُرس ہیں. (۱۷۴۶، قصۂ مہرافروز و دلبر، ۳۰). چُغد اور کُوکِل وغیرہ پرندے بھی مکروہ ہیں. (۱۹۵۱، کتابِ مقدّس، ۱۰۳). ۲. **ایک قسم کا چوہا ؛ ایک قسم کا سانپ ، زہریلا کیڑا ، ایک قسم کا کماد ؛ انگارا ، دہکتا ہوا کوئلا ؛ پودے کی ایک قسم لاط : Asleracantha Longifolia** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : कोकल].

کوکِلا (و مج ، کس ک) امذ.
۱. **رک : کوکِل معنی نمبر ۱.**

اندھیری رات میں مجنوں کو جنگل بیچ کیا ڈر ہے
پپیہا کوکِلا دیس بَن میں مل کے ہر گھڑی پھرا

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۹).

جنگل سے سنا کوکلا کا جو کوک
کنور کا برہ کا و تھی تن میں ہوک

(۱۷۵۲، قصہ کامروپ و کلاکام (عکسی)، ۵۱).

کہتی کویل بُرا بھلا تھی
تھراتی مزے میں کوکلا تھی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۷۹). بو قلموں اور دلربا بولی کے سبب خوش الحان و ہزار داستان کہلاتے ہیں، جیسے ... کوکلا، بلبل اور پدّی وغیرہ. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۳۳۷). ایک کوکلا منگایا اور اُسے پنجرہ میں رکھا. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حُسین)، جانورستان، ۷). یہ پرندے بھنگم کوکلا، کنچن، سبزک ... اور طوطا ہیں. (۱۹۷۱، صوفیائے بہار اور اُردو، ۷۷). ۲. **نرسنگا ، سنکھ ، ناقوس ، گھونگا.** پلنگڑی پر بیٹھی ہے اور اوس کے سامنے کوکلاء رکھا ہوا ہے اور وہ اپنے یار جاں نثار کا انتظار کر رہی ہے. (۱۹۰۵، ترانۂ موسیقار، ۳۸). ۳. **راگ راگنی یا تال، سُر کا نام.**

چتردس کہیں اور کہیں کوکِلا
ہر اک تال کا پنڈ مجھ کو دِکھا

(۱۸۵۹، حُزنِ اختر، ۱۰۶). [کوکِل (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کوکْلانا (و مج ، سک ک) ف ل.
کوئل وغیرہ کی سی آواز نکالنا.

یہ لڑکے نازنیں بولیں ہیں کوکلا جوں مور
تمام رنگ کی بوچھار سے ہیں شورابور

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۶۲). [کوکلا (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کُوکَلْتاش (و مع ، فت ک ، سک ل) امذ.
رضاعی بھائی ، دودھ شریک بھائی. خان نے اپنے کوکلتاش کو وہاں کی حکومت دی تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۳۵). کہا جان من یہ ہمارا کوکلتاش ہے اس کی ماں نے ہمیں دودھ پلایا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۳۱). [ت].

کُوکَمْ کُوک (و مع ، فت ک ، سک م ، و مع) م ف.
چیخ پکار ، نالہ و فریاد ، شور و فُغاں ، متواتر چیخ ، مسلسل شور.

دیکھیو اتنی زیادہ نہ مچا کوکم کوک
تجھے کہا جائے نہ یہ نالہ و زاری کوئل

(۱۹٦۰، آتش خنداں، ۲۷۷). [کُوک (۱) + م (لاحقۂ اتصال) + کُوک (رک)].

کوکِین (و مج ، کس مج ک) امذ ؛ ← کوکین.
ایک دوا ہے جس سے جلد سُن ہو جاتی ہے. یہ لفظ ہسپانوی کوکا سے بنا ہے اور خود کوکہ امریکہ کی ریاست پیرو کے کیوکہ سے نکلا ہے (اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۹۵). [انگ : Cocain].

کُوکْنا (۱) (و مع ، سک ک) ف ل.
۱. **(اً) کوئل کا بولنا.**

پرم کی بھید بن میں کوکی کویل
سوناواں سوں پنکھیر و سب ریجھائی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۵۹).

پُرزے پُرزے اُڑاتے تھے دل کے
کوکتے تھے مثال کوئل کے

(۱۸۷۱، شوق لکھنوی، فریب عشق، ۵). بلبل اور گل کے ساتھ کویل بھی آم پر کوکنے لگی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۲۴).
(اا) قمری اور فاختہ کا بولنا.

لگیں گانے وہ اِس طرح ٹھہری
سرو پر کوکے جس طرح قمری

(۱۸۸۵، مثنوی عالم، ۸۷).

نامیہ نے جگا دیا سبزہ کو خوابِ ناز سے
باغ میں کوکتی ہوئی قمری زار آ گئی

(۱۹۳۹، چمنستان، ۲۴۹). **(ااا) پرندوں کا چہچہانا.**

پرندے لگے کوکنے ٹھار ٹھار
درندے چلے سیر کرنے کون بہار

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۷۷).

وہی اوّل وہی آخر ہے ہو ہو
نہ کوکے کس طرح سارس برابر

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۹۹).

کوکتا ہے پھر پپیہا ، جھومتی ہے پھر گھٹا
توڑ دے مُہرِ خموشی ، کھول دے چینِ جبیں

(۱۹۳٦، نقش و نگار، ۷۰). **(iv) مور کا چیخنا.**

کالی گھٹا چھائی ہے گلزار پر
کوکتے ہیں مور بھی دیوار پر

(۱۸۵۸، مثنوی قضا و قدر، ٦). ۲. **(اً) چیخنا ، نالہ و زاری کرنا ، درد کی آواز نکالنا.**

مُنج کیوں لگیا ہے ذکر سدا ہو ہتی پیا
کوکا ہو کُوکتا ہے دل یک دوستی پیا

(۱٦۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۳۱).

چلے مونھ موڑ جب تیری گلی سیں
گھٹا آرام و بیکل ہو کے کوکے

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۷۵).

اِس آستاں سے کس دن پُرشور سر نہ پٹکا
اُس کی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۴۳). کوک جلی مینا برہا کی آنچ میں پڑی کُوکتی تھی کہ آئے گئے کا کلیجہ پھٹتا تھا. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۳۳).

فضا میں کُوکتا ہے کون شب بھر
یہ سنّاٹا یہ سوز و ساز کیا ہے
(۱۹۸۰ ، شہر صدا رنگ ، ۷۶). **(اا) بلند آواز نکالنا.**
غیر نے پادا جو کوکا اوس کبوتر باز نے
گوز کا نالہ کبوتر کا سا بس غٹغوں ہوا
(۱۸۳۲ ، جرکین ، د ، ۳). تیسری جو اب تک خاموش تھیں فوراً کوکیں. (۱۹۵۷ ، خالہ ابوا کے نام خطوط ، ۱۲۴). [س : कूक्क].

کُوکنا (۲) (و مع ، سک ک) ف م.
۱. گھڑی ، کلا یا مشین وغیرہ کے فنر ، لپٹ یا چکر کو چابی کے ذریعے سخت کرنا ، چابی دینا ، چابی بھرنا. اس نے شیشۂ ساعت نکال کر کُوکا ... گھڑی بیش قیمت تھی. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۶۸). اس گھڑی میں دو نقص تھے ، ایک یہ کہ دن میں دو مرتبہ کوکا پڑتا تھا. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۱۶ / جنوری ، ۷). **۲. (کنایۃً) اُکسانا ، چڑھانا ، کوئی کام کرنے کے لیے تحریک کرنا (تعریف کرکے یا طیش دلا کر).** یہ آپ مجھے کوک رہے ہیں ، تعریف کیا ، کہتے ہوں گے یہ بے سُرا الاپیا کہاں سے بلا لیا. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۷۰). **۳. بٹیر کا جگانا.** جو لوگ بٹیریں پالتے ہیں ... وہ رات کو ان بٹیروں کے کان میں زور زور سے آوازیں نکالتے ہیں (لکھنؤ کی اصطلاح میں کوکتے ہیں) تا کہ ان بٹیروں کے کانوں کے پردے پھٹ جائیں. (۱۹۸۸ ، یادِ عہدِ رفتہ ، ۶۹). [رک : کُوک (۲) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کوکنا (و مج ، سک ک) ف م.
کجی سلائی کرنا ، لنگر ڈالنا ، تاگا ڈالنا ؛ کھڑا کرنا ، تیپچی بھرنا (فرہنگ آصفیہ). [س : कूक्क].

کُوکنار (و مع ، فت ک) امذ.
خشخاش کا ڈوڈا ، پوست خشخاش جو بطور دوا اور مختلف طریقے سے ہلکے نشے کے لیے استعمال ہوتا ہے ، پوست کا ڈوڈا ، پودا.
پیدا ہوں سو گرہ اگر اک دل سے کھولیے
جوں کوکنار لالہ و تخمِ حنا گرہ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۲). کوکنار اور طرح طرح کے فرنگی پھولوں سے باغیچہ رنگوں اور لہلہاتی ہوئی ٹہنیوں سے بھرا پڑا تھا. (۱۹۴۶ ، آگ ، ۱۰۳). [س : कुक्वि].

کوکنی (۱) (و مج ، سک ک) امذ.
ایک رنگ کا نام جو شہابِ لاجورد پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [ت].

کوکنی (۲) (و مج ، سک ک) صف ؛ امذ.
کوکن سے منسوب ، کوکن کا ، کوکن کا باشندہ (نیز وہاں کی بولی). کرناٹک کے باشیوں کو بھی یہیں آکر قریب سے دیکھا ، مسلمانوں میں خوجے ، میمن ، بوہرے ، اسمٰعیلی ، کوکنی وغیرہ ممتاز طبقوں سے بھی یہیں آکر واقفیت ہوئی. (۱۹۶۷ ، انشائیے ، فضل احمد صدیقی ، ۱۹). [کوکن (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کوکِنی (و مج ، کس ک). (الف) صف.
چھوٹا ، ننھا ، خرد ؛ ادنیٰ درجے کا ، گھٹیل ، گھٹکا (ماخوذ : فیروزاللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) امث. **چھوٹی مرغی.** کوکنی ذرا چھوٹی ہوتی ہے انڈے بھی زیادہ ہوتے ہیں. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معاشرت)، ۲۱۲). [س : कोकनाडा].

---بیر (---ی مج) امذ.
جھڑ بیری کے بیر. کوکنی بیر کے برابر گولیاں بنا کر دونوں وقت دہی کے ساتھ لپیٹ کر کھائیں. (۱۹۶۰ ، استادِ جرّاحی ، ۹). [کوکنی + بیر (رک)].

---کلابتو (---فت ک ، ب ، شد ت بضم) امذ.
(بنٹی) **کنگا جمنی کلابتو ، سفید بادلے اور سُرخ تار سے بنا ہوا کلابتو جو دیکھنے میں دو رنگا معلوم ہو** (ا پ و ، ۲ : ۱۹۷). [کوکنی + کلابتو (رک)].

---کیلا (---ی مج) امذ.
ایک قسم کا چھوٹا کیلا ، چمپا کیلا. جو دستیاب ہوں مثل ... کوکنی کیلوں کے اور سیب اور امرود یہ سب ساتھ لیتے آنا. (۱۹۱۲ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۳۵۱). [کوکنی + کیلا (رک)].

کُوکُو (و مع ، و مع) امث.
۱. فاختہ ، قمری اور کویل وغیرہ کی آواز.
اس سرو قد کے غم سوں گردن میں طوق بھا کر
قمری نمن الم سوں کوکو پکارتا ہوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۰).
سن کے ناجی نے نالۂ کُوکُو
دل کیا ہے پناہ قمری کا
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۲۱).
چلنا نسیمِ صبح کا رہ رہ کے بار بار
کوکو وہ قمریوں کی وہ طاؤس کی پکار
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۶).
ہر زمیں میں ترا مضموں ہے مطلوب اے دوست
کہیں ہوہو کی طرح ہے کہیں کوکو کی طرح
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۲۷). بارش کی بوچھاڑیں ، آم کے درختوں میں کوئل کی کوکو ، جھولے جھولنے والیوں کے گیت ، میں برآمدے میں بیٹھا اداس ہو جاتا. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۱۴۷). **۲. کبوتر اڑاتے وقت کبوترباز کی آواز.** کبوتروں کے اڑانے کی آواز کوکو ہے جس سے ہم اور ہمارے کبوتر دونوں واقف ہیں. (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۱۲). کہیں کوکو ، کبوتر اڑائے جا رہے ہیں کہیں سبزوار مرغیوں کے انڈے لڑ رہے ہیں. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہرافروز ، ۱۲). [حکایت الصوت].

---کرنا محاورہ.
نالہ و زاری ، فریاد کرنا ، چیخنا ، چلّانا ، پکارنا.
چشم اس بِن رشکِ آبِ جُو کرے
یادِ قد میں اس کے دل کُوکُو کرے
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۹۲).

کرتی ہوں کوکو صدا صحرا میں قمری کی طرح
پر کہیں وہ غیرتِ رشکِ چمن ملتا نہیں
(۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، امانت ، ۱۵۰). کبھی فاختہ کی مانند ہر سرو و شمشاد کے آگے کُوکُو کرتا پھرتا تھا. (۱۹۱۴ ، محل خانۂ شاہی ، ۵۱).

کُوکُو (۲) (و مع ، و مع) امذ.
تلا ہوا انڈا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ف].

ـــ پُلاؤ (ـــ ضم پ ، و مج) امذ.
وہ پلاؤ جس میں کباب یا مسلم انڈے ڈالتے ہیں ، بیضہ پلاؤ. غوریوں میں پلاؤ چُلاؤ ... کوکو پلاؤ ... رکھے جن کے دیکھنے سے نگاہ اشتہا کی سیر ہو. (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۶۸). پلاؤ یہاں کہنے کو تو سات طرح کے مشہور ہیں ان میں سے بھی صرف ... کوکو پلاؤ ... کے نام ہمیں اس وقت یاد ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرق تمدّن کا آخری نمونہ ، ۳۲۹). اقسام پلاؤ نمکین ۴۷ ، یخنی پلاؤ ، یخنی بالوز ... گیلانی ، کُوکُو پلاؤ. (۱۹۸۳ ، لکھنو کی تہذیب ، ۱۸۳). [کُوکُو + پلاؤ (رک)].

کوکو (۱) (و مج ، و مج) امث.
زاغ کَوّا ، ڈرانے کا فرضی نام. میں متحیّر کہ دفعۃً کیا قلب ماہیت ہوئی یا زبانیں سب کی کوکو لے گئی. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۷). میری زبان کیا کوکو لے گئی تھی. (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۱۱۰). [مقامی].

ـــ آئی فقرہ.
دو اُنگلیاں سبابہ اور وسطی خم کر کے بچّوں کی طرف لے جاتے ہیں اور اُس کے گُدگدی کرتے ہیں (محاوراتِ ہند).

کوکو (۲) (و مج ، و مج) امث.
قہوہ ، ایک قسم کا سفوف جو ایک درخت کے بیجوں سے تیار کیا جاتا ہے. اُس کی زمین مزروع میں غلّہ اور کوکو اور نیشکر وغیرہ بہت پیدا ہوتی ہے. (۱۸۵۴ ، مراۃ الاقالیم ، ۷۷). چائے کی پیالی میں کوکو ڈال کر تھوڑا پانی ڈالیں. (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۷). کوکو میں چائے کی مانند نشہ نہیں ہوتا. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۵۱). [انگ : Coca].

کوکو (۳) (و مج ، و مج) امذ.
ناریل کا درخت. کوکو ناریل کے درخت ، ناریل ، کھوپرا یا ان سے بنی ہوئی مٹھائیوں اور دوسری چیزوں کے لیے مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳۷). [انگ : Coco].

ـــ نَٹ (ـــ فت ن) امذ.
ناریل ، کھوپرا. کافی کی طرح کوکونٹ اردو میں (از قسم مشروبات) عام ہو گئے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳۹). [انگ : Coconut].

کوکوٹو (و مج) امذ ؛ ـــ کاکاتوا.
ایک قسم کا بڑا طوطا جس کے پیر کی دو اُنگلیاں آگے اور دو پیچھے ہوتی ہیں ، کاکاتوا. طوطے کے خاندان میں طرح طرح کی قسمیں پائی جاتی ہیں کوکوٹو ، میکو ، لوری اور پیار چڑیا. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۸). [انگ : Cocka Too].

کوکُون (و مج ، و مع) امذ.
ابریشم کا کویا. کویا یا پیوپا اکثر کوکون یا ابریشم میں وقت گزارتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۱۱). ریشم کے کیڑے کی طرح سمٹ سمٹا کر اپنا ایک الگ کوکون بنا لیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۲۳). [انگ : Cocoon].

کوکَہ (۱) (و مج ، فت ک) امذ ؛ امث.
رضاعی بھائی یا بہن. اکبر نے یلغاریں تو بہت کیں ، مگر عجیب یلغار وہ تھی جبکہ احمدآباد گجرات میں خان اعظم اس کا کوکہ گھر گیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۴). یہ تین آلِ تیمور اور ایک ان کا کوکہ ایک رت میں سوار ہیں. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۷۷). اشرف علی خان فغاں تخلّص ... کے دودھ شریک بھائی تھے اس لیے کوکہ خاں کے نام سے مشہور ہیں. (۱۹۷۴ ، دیوان دل ، ۸۰). [ت].

کوکَہ (۲) (و مج ، فت ک) امذ.
کبوتر کی ایک قسم جس کی خوبی یہ ہے کہ اس کی آواز اذان کی اواز سے مشابہ ہوتی ہے. کوکہ کبوتر اس کی آواز سے خدا کی یاد دل میں تازہ ہوتی ہے (یعنی اذان کی اواز سے مشابہ ہے). (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۴۶۱). [مقامی].

کوکَئی (و مج ، فت ک) امذ.
اُودا رنگ. حُسن آرا بولی استانی جی ... جاڑے کے ... زعفرانی کوکئی ، کرنجوی. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۱۳). سنہری بسنتی تھی اور گیندئی تھی کاہی اور انگوری اور کوکئی. (۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۴۳). [ت : کوک + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُوکی (و مع) امث.
کویل ، کوکلا.

پپیے و کُوکی و طاؤس کی
کلنک و خضا بک و ککنوس کی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰۱). [کُوکا (رک) کی تانیث].

کوکی (و مج) امث.
رضاعی بہن (نوراللغات). [کوکہ (رک) کی تانیث].

کوکِین (و مج ، ی مع) امث ؛ ـــ کوکن.
ایک نشہ آور اور سُن کردینے والی دوا جو سفید سفوف ہوتا ہے. ڈھولو ... اوّل تو مزدوری ہی نہیں کرتے اور اگر کرتے بھی ہیں تو بھنگ کوکین کی نذر کرتے ہیں. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۳۸). حساب کر کے یہاں تک بتادیا کہ افیم کے تبادلے میں کوکین حاصل ہوتی ہے. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۳۴). [انگ : Cocaine].

کوکِینی (و مج ، ی مع) صف.
کوکین سے منسوب ، کوکین کا مرکب. کوکینی مرہمِ چشم : اس میں ۲۵ فیصدی کوکین ہائڈرو کلورائیڈ موجود ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۹۲). [کوکین + ی ، لاحقۂ نسبت].

کوکِینِیْت (و مج ، ی مع ، کس ن ، شد ی بفت) امث.
کوکین کھانے کا اثر ، کوکین زدگی. مزمن سمی تاثیر یا کوکینیت (Cocainism) کوکا کی طلب کی طرح کوکینی مانیا ... نمویاب ہو جاتا ہے۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰۱) .
[کوکین + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کوکھ (و مج) امث.
۱. پہلو کے نیچے کی جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے.

جیسے دوسرے دوش تک دے لیک
چلی آئی وہ کاٹتی کوکھ تک

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۲۵).

بالائے زمیں بیٹھ گئی کوکھ پکڑ کر
چلّائے بڑا قہر ہوا وائے مقدّر

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۶۵). بائیں کوکھ میں کسی قدر ڈکار یا ہچکی یا چھینک لیتے وقت درد معلوم ہوتا ہے۔ (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۸).

سنبھلے نہ ابھی تھے کہ لگا گُرزگراں سر
نیزہ جو لگا کوکھ میں غش کر گئے سرور

(۱۹۲۷ ، شاد ، مراثی ، ۲ : ۹۳). **۲. کسی چیز کا پہلو ، کنارہ.** سارا دن چولھے کی کوکھ میں بیٹھے بیٹھے ان کی کمر ٹیڑھی ہو جاتی۔ (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۳۵). **۳. پیٹ ، شکم ، بطن.** کوئی اپنی والدہ کی خدمت اور اُن کے پالنے اور کوکھ میں رکھنے کا اور گوہ مُوت کرنے کا حق سمجھے گا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۸۸). تم خوش ہو مجھے نہیں معلوم تھا کہ میری کوکھ سے ایسا کپوت پیدا ہوگا۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۷۱). ایک امید والی ماں کی طرح جو روز بروز اپنی کوکھ میں رینگنے والی جان کی سرکشی محسوس کرتی ہے۔ (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۱۵). **۴. (مجازاً) اولاد.**

سکھ مانگ کا اور کوکھ کا پائے مری بیبی
پُوتوں پھلے اور دُودھوں نہائے مری بیبی

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۸۲). اب اس کا بدلہ اس نے یہ دیا کہ میری کوکھ کو برباد کرنے نکلا. (۱۹۲۳ ، پنجاب میل ، ۷۸).
۵. کسی چیز کا اندرونی کھوکھلا حصّہ. مشتری ، زحل ، یورانس ... کے بیرونی حصّے میں گیس اور اندرونی حصّے میں رقیق مادہ ہو اور ان کی کوکھ قدرے پختہ ہو. (۱۹۷۳ ، خلا میں پرواز ، ۱۴).
۶. بچّہ دانی ، رحم ، حمل ، گربھ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).
[پ : कच्छी].

---اُجاڑْنا محاورہ.
تباہ و برباد کر دینا ، بچوں کو قتل کر دینا ، ختم کر دینا. اگر تو نے میرا کہنا نہ مانا تو میں تیرے سامنے تیری دنیا اور تیری کوکھ اُجاڑ دوں گا. (۱۹۰۸ ، سلور کنگ ، ۱۱۲).

---اُجَڑْ جانا محاورہ.
اولاد کا مر جانا ، نسل ختم ہو جانا نیز تباہ و برباد ہو جانا.

کس مصیبت میں پڑ گئی بیٹا
کوکھ میری اجڑ گئی بیٹا

(۱۸۶۰ ، زہر عشق ، ۱۶۸). لال قلعہ کی تو کوکھ ہی اُجڑ گئی اور دلی کا سہاگ ایسا لٹا کہ پھر اس کے وہ اچھے دن نہیں آئے. (۱۹۴۷ ، خان صاحب ، ۱۱). جس کی کوکھ اُجڑ گئی اس کا جی جانتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، روح تغزل ، ۹).

---اُجڑی (---ضم ا ، سک ج) امث.
رک : کوکھ جلی (نوراللغات) [کوکھ + اُجڑی (اُجڑنا (رک) سے ماضی صیغہ واحد مونث بطور صفت)].

---اَنْدھی ہونا محاورہ.
بچّے کا رحم میں مر جانا ، کوکھ اُجڑا جانا. «بس کوکھ اندھی ہوئی ، اب کیا ہو سکتا ہے» (۱۹۵۱ ، شکست کے بعد ، ۱۸۰).

---آباد رَہے فقرہ.
(عور) ایک دعا ، اولاد زندہ رہے (نوراللغات).

---آباد ہونا محاورہ.
اولاد کا زندہ رہنا. ہائے کوئی میرا حمایتی نہیں ہے پہلے وارث سے جدائی ہوئی ، مانگ اجڑی کوکھ آباد تھی وہ بھی برباد ہوئی۔ (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۲۲).

---آنچ سے بَھری پُری رَہے فقرہ.
(عور) ایک دعا ، اولاد اور خاوند سب سلامت رہیں (جامع اللغات).

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) صف مث.
(مجازاً) بانجھ عورت ، عقیمہ (نوراللغات). [کوکھ + ف : بند ، بستن = باندھنا].

---بَنْد ہونا محاورہ.
بچہ نہ ہونا ، بانجھ پن ہونا ، حمل نہ ٹھہرنا. دُر ملک بولا ، رانی تو شاپ مت دے ... تیری کوکھ بند دیکھ من میں بڑی چنتا تھی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۸).

---پَڑْنا محاورہ.
(عور) حاملہ ہونا (جامع اللغات).

---ٹھَنْڈی رَہْنا محاورہ.
اولاد زندہ رہنا ، بچوں کا پھلنا پُھولنا ، آباد رہنا. بھلا بُوا ! خدا کرے تمہاری کوکھ ٹھنڈی رہے ، تمہیں اپنے بچّے کی خوشیاں دیکھنی نصیب ہوں. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۲).

تُو نہ اُن کی طرح بھرنا عرصۂ فن میں چھلانگ
کوکھ تا ٹھنڈی رہے بچوں سے اور صندل سے مانگ

(۱۹۳۲ ، فکر و نشاط ، ۱۰۷).

---ٹھَنْڈی ہونا محاورہ.
صاحب اولاد ہونا ، بانجھ پن کا دُکھ ختم ہونا ، بے اولادی کا دُکھ دور ہونا. کاش کوئی مرنے والا بچّہ ہی اس کے بطن سے جنم لیتا کہ نامراد کوکھ ٹھنڈی ہوتی۔ (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۸۵).

---جَلْنا محاورہ.
اولاد سے مرحوم ہونا ، اولاد کی وفات کا غم ہونا.

یہ کیسی آگ ہے کہ مری کوکھ جل گئی
ہے ہے چُھری کلیجے پہ زہرا کے چل گئی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸).

---جَلی (---فت ج) صف مث.
وہ عورت جسے اولاد کے مرنے کا صدمہ پہنچا ہو ؛ کوکھ اُجڑی.
میں کوکھ جلی ہوں تیرے بابا کی نگہباں
اب فاطمہؑ ہے اور ہے یہ قتل کا میداں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۵۰). ہائے میری بچی تو کہاں ہے اور بغیر ماں کے کس مصیبت میں گرفتار ہے کبھی تو مجھ کوکھ جلی سے بچھڑی نہ تھی. (۱۹۰۵ ، حورعین ، ۱ : ۱۹). [کوکھ + جلی (جلنا سے ماضی صیغہ واحد مونث بطور صفت)].

---جُھوٹی کَرْنا محاورہ.
کوکھ اجاڑنا ، حمل ساقط ہونا ، بانجھ کر دینا ، کوکھ ماری جانا. پٹیل کی موت واقعی ہندوستان کی کوکھ جھوٹی کر گئی. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۸ ، ۳۸ : ۱۰).

---خالی ہونا محاورہ.
اولاد کا وفات پانا ، اولاد سے محروم ہو جانا.
گئی تو ، مری کوکھ خالی ہوئی
اری میری گودوں کی پالی ہوئی
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۸۶).

---سے ٹھنڈی ہے فقرہ.
صاحب اولاد ہے ، گود بھری ہے ، جو بچّہ پیدا ہوا وہ زندہ و سلامت ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ دریائے لطافت ، ۱۰۲).

---شاستَر (---سک س ، فت ت) امذ.
(کنایۃً) **علم غیب** (فرہنگ آصفیہ). [کوکھ + شاستر (رک)].

---کا آزار/خَلَل امذ.
اسقاط کا مرض ، بچّوں کا جیتا نہ بچنا ، مر جانے کا مرض ، پیٹ کی نظر (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کا دُکھ امذ.
رک : **کوکھ کا آزار.** اس بندی کو کوکھ کا دُکھ ہے جوپے کا بچہ بھی نہیں ہوتا. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۶۶).

---کی آگ/آنچ امث.
ماں کی مامتا ، مادری محبت. بیگم صاحبہ: بوا سچ ہے کوکھ کی آنچ بُری ہوتی ہے مگر اب رونے دھونے سے کیا ہو گا. (۱۹۰۵ ، حورعین ، ۲ : ۵۲). پیسہ پاس نہ تھا یہ نگوڑی کوکھ کی آگ ایسی بری بلا ہے ، مامتا کی ماری ماں نے اپنی عزت بیچ کر بچی کی ضد پوری کی. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۷۸).

---کی آنچ سَہی جاتی ہے پیڑو کی آنچ نَہیں سَہی جاتی کہاوت.
اولاد کے مرنے پر صبر آ جاتا ہے مگر خاوند کی موت برداشت نہیں ہوتی (خزینۃ الامثال ؛ جامع الامثال).

---کی آنچ نَہیں سَہی جاتی ، پیٹ کی آنچ سَہی جاتی ہے کہاوت.
بھوکا رہا جا سکتا ہے مگر مامتا نہیں چھوڑی جا سکتی(ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

---ماری جانا محاورہ.
بانجھ ہو جانا ، حمل ٹھہرنے کے قابل نہ رہنا (فرہنگ آصفیہ).

---مانگ بَھری پُری/ٹَھنڈی رَہے فقرہ.
(عور) **ایک دعا ، اولاد اور خاوند زندہ سلامت رہیں ، گود بھری رہے ، سدا سہاگن رہو** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---مانگ سے ٹَھنڈی رَہو فقرہ.
(عور) **ایک دعا ، صاحبِ اولاد اور سہاگن رہو ، اولاد اور شوہر سے خوش و خرم رہو.** دونوں نے چوڑی والی کو سلام کیا اس نے دعا دی کہ وارث زندہ رہے ، کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۵). میں اس بیاہ کو پسند کرتا ہوں ، ایشور کرے کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہو ، دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۱۹).

---مانگ سے ٹَھنڈی ہونا محاورہ.
سہاگن اور صاحبِ اولاد ہونا.
کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے
جھاڑ بالوں سے زمیں لال پری کی بیٹھک
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین ، ۳۷)).

---ہَری رَہْنا محاورہ.
رک : **کوکھ ٹھنڈی رہنا.**
تم ہی تو ، مادرِ گیتی سدا سہاگن ہو
رہے گی حشر کے دن تک تمہاری کوکھ ہری
(۱۹۵۳ ، چراغ اور کنول ، ۱۱۸).

---ہَری ہونا محاورہ.
حمل قرار پانا ، بچے پیدا ہونا. سنتے ہیں کہ خیر سے اس کی کوکھ ہری ہو گئی. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۸ ، ۱۱ : ۳). بڑی دلہن نے ... طعنوں تشنوں سے جان ضیق میں کر دی ... تو چھوٹی دلہن کی کوکھ ہری ہوئی ... اللہ نے چاند سا بیٹا دیا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۶۳).

کوکھی (و مج) امث.
گھوڑے کی کوکھ کے دونوں طرف پائی جانے والی بھونری جو گھوڑے کا عیب خیال کی جاتی ہے. کوکھی کی دونوں اصلی بھونری. (۱۸۷۱ ، زینت الخیل ، ۵۶). [کوکھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کوکھیں (و مج ، ی مج) امث.
کوکھ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل. لکھوکھا بانجھ عورتوں کی کوکھیں ہری ہوئیں اور گودیں بھر گئیں. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۲۱). [کوکھ (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

---لگ جانا/ لگنا محاورہ.
کوکھوں کا اندر کو دھنس جانا ، بھوک کے مارے کوکھوں کا خالی معلوم دینا ، بھوکا ہونا (فرہنگ آصفیہ).

کَول (و لین) امذ (قدیم).
رک : قول جو صحیح ہے (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [قول (رک) کا قدیم املا].

کَوَل (۱) (فت ک ، و) امذ.
۱. (کاشت کاری) اناج کی گدری یعنی تیاری پر آئی ہوئی بال ، جس کے دانے ہولا بنا کر کھائے جا سکیں (ا پ و ، ۶ : ۹۳).
۲. لقمہ ؛ نوالہ ؛ کچا اناج جو بھون کر یا اسی طرح گنوار لوگ کھاتے ہیں ؛ غرارہ ؛ غراروں کی دوا ؛ مچھلی کی ایک قسم (فرہنگ آصفیہ، پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कवल].

---گراس نہ کرنا محاورہ.
ایک لقمہ بھی نہ کھانا ، بھوکا رہنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

کَوَل (۲) (فت ک ، و) امذ.
رک : کنول.

کَوَل لوچن کنول جوبن کنول من
کنول ایسی نول نے آ کھلایا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۲).

جب تصور اوس گلِ خنداں کا کرتا ہوں تراب
دل مرا کھلتا ہے ایسا جیسے پھولے ہے کَوَل

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۲۰). مگر کولا دیوی کے دل کا کَوَل کملایا ہی رہتا تھا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۳۶). [کنول (رک) کا غیر انفی املا].

کَوَل (۳) (فت ک ، و) امذ.
ایک وزن جو دو ٹانک کے برابر ہوتا ہے. تین رائی کا ایک سرسوں آٹھ سرسوں کا ایک جو ... دو ٹانک کا ایک کول دو کول کا ایک تولچہ. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۲). کول دو ٹانک کے برابر ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۴۲). [مقامی].

کول (۱) (و مج) امذ.
وہ سوراخ جو درخت ، لکڑی ، زمین وغیرہ میں ہو ، سوراخ ، غار ، کھوہ ، گڑھا. شہزادہ جو بندر بنا تھا ... ضعف و نقاہت سے ایک درخت کے کول میں غش ہو کر پڑا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۲۹). الو جو دن بھر کے شور ہنگموں سے کول کے اندر ... مصروف مراقبہ ہو گیا تھا. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۲۱۷). اس میں جگہ جگہ گھوڑے کی زین کی مانند گڑھے ، جنھیں کول یا درے ... کہتے ہیں بن جاتے ہیں. (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۷۲). [خول (رک) کا محرف].

کول (۲) (و مج) امذ ؛ امث.
۱. حوض ، تالاب ، جھیل ، چشمہ ، جوہڑ. انھوں نے ایک کول دیکھی جس کے کنارے پر رہتا تھا. (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل ، ۳۷۲). سو کوس تک پانی نہیں ملتا تھا ، ایک کول بزرگ تھا ، اس میں برسات میں پانی بھرتا تھا ، اوسی کو سال بھر تک یہاں کے لوگ پیتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۶۲).
۲. سمندر یا دریا کا کنارہ ، ساحل ، چھوٹی خلیج ، کھاڑی. اوس جہاز نے اوسی کول میں آ کر لنگر کیا. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، کریم ، ۱ : ۴۷). ہمارے پہلو میں ایک بڑا کول تھا اس لیے پانی کی مصلحت کے سبب سے یہیں ہم اترے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۲).
۳. پانی کی وہ نالی جو کھیتوں کو سیراب کرتی ہے. اور چوپایوں کی طرح نہر یا کول سے پانی پی لیتا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۹۷).
۴. ہر وہ نالہ جس میں کسی نہر سے پانی آتا ہو لیکن وہ بصرفِ سرکار قائم نہیں ہے نیز وہ تمام کام جو ایسے کسی نالے سے علاقہ رکھتے ہوں (اردو قانونی ڈکشنری). [ف].

کول (۳) (و مج) امذ.
ایک ہتھیار یا آلہ جس سے حملہ کیا جا سکے ؛ اسلحہ.

سپاہی جو جل بل ہوئے کول سے
اوپر تیر بیٹھے دسے تول سے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۹). [س : कोल بت ؛ کور - قور (ر مبدل بہ ل)].

---بَرْدار (---فت ب ، سک ر) امذ.
چوبدار کی طرح ہتھیار لے کر شاہی سواری کے ساتھ چلنے والا ملازم. ذکر باقر علی و محمد جان چوبداران و حیدر خان کول بردار. (۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۴۹). [کول + ف : بردار ، برداشتن - اٹھانا ، ہاتھ میں لینا].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
ہتھیار رکھنے کی جگہ ، اسلحہ خانہ. چھوٹے خان کو کول خانے کی داروغگی کا خلعت دیا گیا. (۱۹۱۴ ، محل خانۂ شاہی ، ۸۳). [کول + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---دار امذ.
بادشاہ یا نواب کے ساتھ ہتھیار لے کر چلنے والا خادم.

وہ باقر محمد تو ہیں چوبدار
کولدار حیدر خان سن لے یار

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۴۹). [کول + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

کول (۴) (و مج) امذ.
(کشتی بانی) پتوار ، کشتی میں پتوار کی جگہ ، گول (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۱۷۸). [مقامی].

کول (۵) (و مج) امذ.
کوئلہ ، پتھر کے کوئلہ کے مفہوم میں بات چیت میں مستعمل ، اردو میں کوئلہ لکڑی اور پتھر دونوں کے لیے مروج (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [انگ : Coal].

---اِسْٹیشَن (--- کس ا ، سک س ، ی مج ، فت ش) امذ.
وہ مقام جہاں ریل کا انجن یا جہاز کوئلہ لیتے ہیں ، کول اسٹیشن کے علاوہ کولنگ اسٹیشن بھی کہلاتا ہے (فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [انگ : Coal Station].

---تار امذ ؛ ے کولتار.
رال ، قیرُلک کا تیل ، تارکول . مستی کے زمانے میں نَر کی گردن سے کول تار کی طرح ایک مادہ نکلا کرتا ہے . (۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۲۲۵) . تانگے کے پہیے کول تار کے نشان لے کر نکلتے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۷۷). [انگ : Coal Tar].

---ڈَسْٹ (---فت ڈ ، سک س) امذ.
کوئلے کا چُورا. کول ڈسٹ (کوئلہ کی خاک) اور بریز کی طاقت تبخیر ... کے ٹیبل میں دی گئی ہیں. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۱۳۱). [انگ: Coal Dust].

---گَیس (---ی لین) امذ.
کوئلے کی گیس، ایک مرکّب گیس جو کوئلے سے حاصل کی جاتی ہے. کول کے بعض مرکبات اُردو تحریر میں رائج ہیں مثلاً کول گیس، کول تار. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۷۴). [Coal Gas].

کَولا (و لین نیز مج) امذ.
۱. **دروازے کے اِدھر اُدھر کی دیوار ، دروازے کے دونوں پہلو ، یا کھیے کا سرا.** دروازہ اس کا غرب رویہ بے در ، صرف دو کولے مدوّر کرکے طاق بانسوں کے بھرے ہوئے ہیں. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۸۹۹). مگر یوں اور کولوں کے لیے پتھر کے ٹوپن بموجب نقشہ لگائے جاتے ہیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۱۷). ۲. **چولھے کے دروازے کا وہ حصّہ جس میں لکڑیاں یا ایندھن ڈال کر جلاتے ہیں اور جو دو چھوٹی دیواروں پر مشتمل ہوتا ہے ، چولھے کے دہن کا بغلی حصّہ ، پکھوائی.** چولھے گنتی میں دو بلکہ تین مگر جو ہے وہ بے ڈھنگا ، ایک کا بازو نہیں تو دوسرے کا کولا ندارد. (۱۹۰۸، صبح زندگی ، ۱۰۳). ۳. **(مجازاً) کونا، گوشہ، کنارہ.** وہاں کے لوکاں ہوئے یک کولے ، سب بولے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۳). ۴. **اناج کی بولی جو کاٹنے والے کو دی جائے** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۵. **دونوں باہوں کا حلقہ ، کولی ، بغل ، گود ، آغوش.**

رسم کوں ووج کولاں میں رکھی ہوں ہات میں میرے
تگٹ اور دال کا نقدا ہر اک سنگار چھوڑی ہوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۸).

او کنگچی ، ماسا تولہ
کر دکھلاوے یک کولا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۴۱). باغ کے کونے میں ایک درخت کولے میں پکڑ جنا کی لٹ کی گلے میں پھانسی لگا کر رہ گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۸). اور ہر ایک درخت کی کندگی ایسی تھی کہ مردم بلند بالا کے کولے میں اس کا تنہ نہ آتا تھا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۱). ۶. **چھوٹا سنگترا ، نارنگی کی ایک قسم.** کولے، رنگترے ، میٹھے کے درخت جہاں تہاں. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۲). رنگترے ، سنگترے ، کولے انناس ، نارنگیاں جو چاہیے خرید لیجیے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۱۸). سامان اکل و شرب مہیا ، کہیں میزوں پر تفکہات ، کیلا ، نارنگی ، کولا ، امرود ، اسٹابری. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق اللذین ، ۷۲). [س : कोला].

---پُلاؤ (---ضم پ ، و مج) امذ.
وہ پلاؤ جو چھوٹے سنگترے ڈال کر پکایا جائے. غوریوں میں پلاؤ چلاتو ، قورما پلاؤ ، یخنی پلاؤ ... کولا پلاؤ ... رکھے جن کے دیکھنے سے نگاہ اشتہا کی سیر ہو. (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۶۸). [کولا + پلاؤ (رک)].

کُولا (و مع) امذ ؛ ے کُولہ ، کُولھا.
۱. **انسان کی پیٹھ کی طرف ران کے اوپر کا حصّہ ، کمربند باندھنے کی جگہ ، پُٹھا ، سرین ، چُوتڑ.** جڑاؤ ہیکل کمر اور کولے کے نیچے پڑی ہوئی دیکھ کر دیکھنے والوں کا دل لوٹتا تھا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۵۸).

آفت کی کمر غضب کا کولا
سانچے میں ڈھلا ہوا سراپا
(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۵۴).

رقص کیا ہے روح کے نغمے کے کولوں کی لچک
پیکرِ تصویرِ خاکی کی اچٹتی سی جھجک
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۲ : ۱۸۷). ۲. **کُشتی کا ایک داؤ جس میں حریف کو کولے کی زد پر لا کر یا کولے پر چڑھا کر گرا دیتے ہیں .** جب خالی دیکر داہنے یا بائیں طرف آئے تو کشتی کے پینچ مثل بولیاں ... کولا ، دھوبی پاٹ اور قلاجنگ وغیرہ ہوسکتے ہیں. (۱۹۳۹ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۳۰). طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے ... کولا ... قفلی ہوتے ہوتے شہزادے نے ... سر سے بلند کیا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸). [کولھا (رک) کا ایک املا].

---اُتَرْنا محاورہ.
کولھے کی ہڈی کا اپنی جگہ سے سرک جانا. نانا جی کا کُولا اُتر گیا باپ جوانی میں مرا اب آپ لوگوں کی آس ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۳۱).

---دَنْکْیاں (---فت د ، غنہ ، سک ک) امث ؛ ج.
ہاتھا پائیاں ، دھینگا مشتیاں (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [کولا + دنک ـ ڈنک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + اں، لاحقۂ جمع].

---کاٹْنا محاورہ.
سزا دینا ؛ بوٹیاں اُڑانا ؛ صدمہ پہنچانا.

کیوں پاؤں پہ سر رکھتے ہو تم ہاتھ نہ جوڑو
کولا ابھی کیا کاٹے گی سرکار تمھارا
(۱۸۷۹ ، جانِ صاحب ، د ، ۱ : ۱۱۸). چل چل بکواس ... دیکھوں تو کیا میرا کُولا کاٹ لے گی. (۱۹۳۰ ، دامنِ مریم ، ۲۴).

---مار کَر چَلْنا محاورہ.
مٹک کر چلنا ، ناز و انداز سے چلنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---مَٹْکانا محاورہ.
رک : **کولا مار کر چلنا ، ناز و انداز سے چلنا.**

کمر اور کولا اپنا مٹکائے
اور کمر باندھ قتل کر جاوے
(۱۷۹۱ ، حسرت دہلوی ، طوطی نامہ ، ۵۶). بڑی بیگم کی کنجی ماما

دُم ہلا ہلا کر کُولا مٹکا مٹکا کر موئی تھرکتی ہے۔ (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۹)۔

--- ہِلانا محاورہ۔
حرکت کرنا۔ آگ لگے تیری عقل کو جو سمجھے وفا کی اصل کو ، لے آگے آ ، ذرا کُولا ہلا۔ (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۱۳)۔

کولا (۱) (و مج). (الف) امذ.
گیدڑ ، شغال۔ اس بنگل کے کولیاں نے شیر زیاں کوں مارے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۰)۔ فعل اول سو حقائق خنازیر ہور سگاں ... ہور کولے ... پیدا کیا۔ (۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۳۰)۔

صحرائے محبت میں ہے شیروں کا بسیرا
کیوں آ سکے اس دشت میں زاہد کہ ہے کولا

(۱۸۰۵ ، باقر آگاہ ، د ، ۸۰)۔ میں نے دیکھا کہ دو کولے اندازاً اوس سے دس پندرہ فٹ کے فاصلے پر کھڑے اوس کو دیکھ رہے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۴۰)۔ کولا = گیدڑ۔ (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۲)۔
(ب) صف۔ (کنایۃً) **عیار ، مکار ، چالاک**۔ وزیراں میں سوں دو وزیر بڑے کُولے تھے۔ (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۷)۔
[س : क्रोष्टुक]۔

کولا (۲) (و مج) امذ.
رک : **کونلا ، کوئلہ**۔

جل کر اگر بُجھے بھی دل سوختہ مرا
تو پھر جلے گا جیسا کہ کولا بُجھا ہوا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، ک ، ۱۷۱)۔ پتھر کے کولوں کی چراہند دھواں ہو ... اوپر سے مچھر ستاتے ہوں۔ (۱۸۸۶ ، سرور (رجب علی بیگ)، انشائے سرور ، ۱۹)۔

کان گُہر کو کھودو اس سے گُہر ملے گا
کولے کی کان سے تو کولا مگر ملے گا

(۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۲۸)۔ [کونلا (رک) کا ایک املا]۔

--- ہونا محاورہ۔
جَل کر سیاہ پڑ جانا ، کوئلے کی مانند ہو جانا۔

کنوئیں میں آگ کے لا کر ڈھکیلا
ہوا سب جسم جل کر اُس کا کولا

(۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۴۶)۔

کولاب (و مج) امذ.
تالاب ، جھیل ، چشمہ۔ باغات ... کولاب ... نیلام ہوئے۔ (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۹۵)۔ ایک کولاب پر جو چوڑائی اور لمبائی میں دریا کی برابر تھا دونوں لشکر اوس کی جانبوں میں فروکش ہوئے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۳۳)۔ [ف]۔

کولاٹ / کولانٹ (و مج / غنہ) امذ (قدیم)۔
نٹ ، قلاباز ، رسّی پر چڑھ کر ناچنے والا۔

دھرے پر مجھی واں کی ایسا ہنر
کولاٹی کریں کیا کولاٹ اس اپر

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۰۴)۔ [مقامی]۔

--- کھیلنا محاورہ۔
قلابازی لگانا ، نٹوں کے سے کرتب کرنا۔

بجلیاں کے لکڑے کرمیں دھر ، لے دھات کے چھند بند کر
کولانٹ کھیلے سربسر ، کیا شوخ مہ پارے اپس

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷۱)۔

کولاٹی / کولانٹی (و مج / مغ) امث.
قلابازی ، نٹوں کے کرتب ، اچھل کود (قدیم اردو کی لغت)۔
[کولاٹ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- مارنا محاورہ۔
قلابازی لگانا ، کرتب دِکھانا۔

کولانٹی پراں سات دستک بجا
کولانیاں لگے مارنے جابجا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳۸)۔

--- میں آنا محاورہ۔
قلابازی کھانا ، نٹوں کے سے کرتب دکھانے لگنا ، اُچھل کود کرنا۔

ہوا دھر کبرتر کولانٹیاں میں آنے
پراں جوڑ تالیاں سوں دستک بجانے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۵)۔

کُولانْچ (و مع ، غنہ) امذ ؛ ← قلانچ۔
زقند ، چھلانگ ، چوکڑی۔ دریائے شور کو ایک کولانچ میں لانگھ کر لنکا میں ... پہونچے۔ (۱۸۷۳ ، طلسم ہند ، ۲۰)۔ [قلانچ (رک) کا ایک املا]۔

کولاہَل (و مج ، فت ہ) امذ.
۱. **چیخ و پکار ، شور و غُل**۔ ترکوں نے بھارت ورش میں کیا کولاہل مچا رکھا ہے۔ (۱۹۳۱ ، نہتّا رانا ، ۱۰۳)۔ ۲. **بلند اور تیز آواز کا سر**۔ کولاہل ، راجہ بھرت کا اختراع کیا ہوا ہے۔ (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۷۱)۔ [س : कोलाहल]۔

کولْتار (و مج ، سک ل) امذ ؛ ← کولتار۔
پتھر کے کوئلے سے کشید کیا ہوا سیاہ رنگ کا مادہ ، تارکول ، قیر ، ڈامر۔ کوئلہ کو کشید کرنے سے کولتار (تارکول) حاصل ہوتا ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۲۱)۔ لڑکوں سے بھی بھی کہلوا دیا کہ وہ ٹین دراصل کوئلوں کا ہے کولتار کا نہیں ہے۔ (۱۹۳۳ ، کولتار ، ۴۰)۔ حدِ نظر کولتار سے چمکتی ہوئی سڑکوں پر گہرا سناٹا تھا۔ (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۵۳)۔ [انگ : Coal Tar]۔

--- کا پیپا امذ.
(**تحقیراً**) **بہت کالا**۔ مرزاجی نے اگر کولتار کا پیپا کہا تو حکیم جی نے چھلی ہوئی اروی۔ (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۹۲)۔

کولْتاری (و مج ، سک ل) امث.
کولتار سے متعلق ، کولتار کا۔ بنزال .... جو کولتاری سلسلہ کی نادر شے ... ہے ، اس کی سمیّت بہت ہوتی ہے۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۴)۔ [کولتار + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کولتی (و مج ، سک ل) امث (قدیم).
جلتی ہوئی لکڑی. اس کی جدائی سوں تن بدن میں آگ سلگ گئی ہور کولتی کے تیوں جلنے لگی. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۸۴). چولہے کی ایسی لکڑی کو کولتی (بہ وزن اولتی) کہتے تھے. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۳۰). [مقامی].

کُولتھ (و مع ، سک ل) امذ.
ایک ادنیٰ قسم کا غلّہ. چینا ، کُولتھ ، باتھو ، بھابھرا یے (یہ) چاروں ادنیٰ قسم کے غلے صرف ہمالے کے پہاڑی علاقوں میں ہوتے ہیں. (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما (ترجمہ) ، ۱ : ۵۷). [مقامی].

کُولَج (و مع ، فت ل) امذ ؛ سہ کولچھ.
وہ گھوڑا جس کی پچھلی ٹانگوں کی کونچھیں (پنڈلیوں کے اوپر کے سرے) چلتے میں آپس میں ٹکرائیں ، کُولنج ، کچل ، کوچل. جس گھوڑے کے دونوں پاؤں راستہ چلنے میں باہمدگر لڑ جائیں اس کو کولج کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۷). بعض اشخاص کچل کو کولچھ ... کہتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۲). [کوچل / کچل (رک) کا محرف].

کُولَچھَن (و مع ، فت ل ، شد چھ بفت) صف ؛ سہ کُلَچھَن.
بدچلن ، بدکار. جھوٹھی پیرت کُولچھن پاپی ہے بھرے گھڑی گھڑی ، گھر گھر گگن. (۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۶۷). [کلچھن (رک) کا اشباعی تلفظ].

کولڈ (و مج ، سک ل) صف.
ٹھنڈا ، سرد ، تراکیب میں مستعمل. [انگ : Cold].

---اِسٹوریج (--کس ا ، سک س ، و مع ، ی مج) امذ.
برف خانہ ، سرد خانہ. ان کے لیے کولڈ اسٹوریج کا بندوبست بھی ضروری ہے. (۱۹۶۳ ، نکتۂ راز ، ۲۴). [انگ : Cold Storage].

---ڈِرنْک (--- کس مج ڈ ، کس ر ، غنہ) امذ.
ٹھنڈا مشروب. تم کوئی کولڈ ڈرنک لے لینا ، چلو تو سہی. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۵۶). [انگ : Cold Drink].

--- کِریم (--- کس ک ، ی مع) امث.
جلد کو خشکی سے محفوظ رکھنے والی کریم. اعصاب کو وہ سکون محسوس ہوا گویا ہر ریشۂ بدن پر الزبتھ آرڈن اپنے ہاتھ سے کولڈ کریم مل رہی ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۵۹). [انگ : Cold Cream].

---وار امث.
سرد جنگ ، شدید مخالفت جس میں حریف کو اقتصادی طور پر نقصان پہنچانے کے لیے پروپیگنڈہ کیا جائے. اس خاموش کولڈ وار کے بعد موضوع سخن بدل جاتا ہے. (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۱۳۲). [انگ : Cold War].

کَولڈا (و لین ، سک ل) امذ (قدیم).
کوڑا. توں اس اندھے کے سرپکچ دستا ہے کہ کولڈا ہور سانپ نیں پچھان سکیا اس سبب سوں مر گیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۷۳). [کوڑا (رک) کا قدیم املا].

کَولَر (و لین ، فت ل) امذ.
رک : کالر.

زیب تن جو کچھ ہو اُس کی ہو بہت عمدہ قِتش
کف ڈبل ، کولر بھی عمدہ ہو ہوا فیشن کی ہے

(۱۹۰۸ ، مخزن ، مارچ ، ۶۲). [انگ : Collar].

کُولَر (و مع ، فت ل) امذ.
پانی یا مکان کے کمروں کو ٹھنڈا کرنے کی مشین ، خُنک ساز. «جی ۲» کے قریب ایک علیحدہ آئیل کُولر بھی لگایا جا سکتا ہے. (۱۹۳۹ ، موٹر انجینئر ، ۲۱۸). توبہ کیجیے کُولر تو رہا ایک طرف وہاں تو پینے کے لیے معمولی پانی تک دستیاب نہیں تھا. (۱۹۸۱ ، دھوپ کنارا ، ۲۷). [انگ : Coller].

کولسا / کولسَہ (و مج ، سک ل / فت س) امذ.
۱. **کوئلہ.** در ذات حق جوں کی پانی مل گیا دود میں یا کولسا گنوایا آگ میں این مراقبہ اعلیٰ است. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۱۰۲).

فلک ہو سو ہے کولسے کا ڈھیکار
سلگ دھگدھگاتا دسے یک انگار

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۵).

اگن دُکھ کی نہ لگ سکھ سوں جلے گا آہ سوں کاغذ
سطر ہونے کولسا جل کر انگارا سا قلم ہونے گا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳). دکنی میں کوئلے کو کولسہ کہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۳۷). ۲. **جنگلی مرغ کی ایک قسم.** اسی طرح جنگلی کی بھی کتنی ہی قسمیں ہیں ... مثال اور جیجورانا اور کولسہ دیکھے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۹۹). ۳. **سیاہ مرغ کی شکل کا ایک پرند جو رات کو درخت پر رہتا ہے اور دن کو مرغ کی طرح چُگتا پھرتا ہے یہ پہاڑوں پر رہتا ہے میدان میں کبھی نہیں آتا.** کولسہ دیسی پہاڑی قسم خشکی ... یہ بھی پہاڑوں پر رہتا ہے میدان میں کبھی نہیں آتا. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۱۲). [س : कोलसा].

کَولَک (و لین ، فت ل) م ف (قدیم).
کب تک.

کولک کریں اے بھرٹ تمنے چوری
بھرٹاں کے سو بھرٹیاں کوں تور نہار علی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۳). کولک یو جفا ، خدا جانے کدھاں ہونا تھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۴). [رک : کو - کب + لک - لگ (رک)].

کُولَکْشنی (و مع ، فت ل ، سک ک ، ش) صف مث.
بدچلن عورت ، بدکار عورت ، منحوس. ایسی جو ناری راجہ کے گھر میں جائیگی تو راجہ اس کے آدھین ہووے گا ... بہتر ہے کہ راجہ سے کہیے کہ وہ کولکشنی ہے. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۳۷). [کُلچھنی (رک) کا ایک املا].

کَوٗلکی (و لین نیز مج ، سک ل) امث.
۱. **چوڑے آثار کی دیوار کے کولے میں حسب گنجائش جگہ جس میں معمولی گھریلو سامان رکھا جائے**. دو دو کوٹھریاں باورچی خانہ اس کی بغل میں چیز بست رکھنے کو لمبی کولکی سامنے کے ضلع میں سہ دره. (۱۸۸۵ ، معصنات ، ۲۱۶). دو الماریاں اور ایک کولکی جو باہر سے الماری معلوم ہو گی رکھی گئی ہیں. (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۵). ۲. **چھوٹا کمرہ ، چھوٹی کوٹھری**. اس کولکی میں آپ نے کسے بند کر رکھا ہے ذرا دیکھوں میں اس میں جا کر. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۶). کچھ دنوں بعد کیا دیکھتے ہیں کہ (دوپٹہ) کولکی میں ایک ٹوکری میں ٹھنسا ہوا مڑا تڑا ملا. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۹۰). چاروں طرف میدان چھوٹا ہوا تھا جس میں کنارے کنارے ایک قطار میں چو رخی کوٹھریاں ، کوٹھے اور کولکیوں کی صورت میں مویشی خانہ ، اصطبل اور چارہ کے گودام واقع تھے. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۴۸).
[کول (کولا (رک) کی تخفیف) + کی ، لاحقۂ نسبت].

کَوٗلَکیا (و لین نیز مج ، فت ل ، سک ک) امث.
کولکی ، چھوٹی کوٹھی ، کٹھریا.

نتھی سی یہ کولکیا اور اتنی بڑی چڑھائی
پیروں سے نکلی جاتی ہے پھسلن سے زیر پائی

(۱۹۳۷ ، ظریف ، دیوان جی ، ۳ : ۲۱۱). [کولکی (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

کَوٗلَم (و لین ، فت ل) امذ.
رک : کالم. مسٹر وا کنسن نے حسابات کے وہ طریقے ایجاد کئے کہ ان میں سے وہ کولم کم ہو گیا جو شرح مبادلہ کے نقصانات کا دھوکہ دیتا تھا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۸۴). [انگ : Column].

کولَن (۱) (و مج ، فت ل) امث ؛ امذ ؛ ← کولی.
کولی کی عورت ، مراد : نیچ ذات کی ہندنی. ذیل کے اسموں سے مذ کر کا صیغہ بناؤ ، جاتنی ... کولن ... تنبولن .(۱۹۱۷ ، قواعد اردو ، ۲ : ۲۱). آس پاس کئی کٹڑے تھے جن میں کولی جلاہے ، دھوبی سقے وغیرہ رہتے تھے ، وہاں جا کر تلاش کیا تو ایک کولن دودھ پلانے کی نوکری کو تیار ہوگئی.(۱۹۷۰ ، غبار کاروان ، ۱۸۵).
[کولی (رک) کی تانیث].

کولَن (۲) (و مج ، فت ل) امذ.
ایک تحریری علامت جس میں اوپر تلے دو نقطے (:) ہوتے ہیں ، تفصیل و اقتباس کی علامت ، وقف توضیحی ، تفصیلیہ ، رابطہ. کولن اور ڈیش کا استعمال اقتباس سے پہلے ضروری ہے.(۱۹۷۳ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر غلام مصطفٰے ، ۲۱۱). [انگ : Colon].

کُولْنا (و مع ، سک ل) ف ل ؛ ← کولھنا.
کراہنا ، زخم کے درد یا مرض کی تکلیف سے ہنکارا بھرنا ، تکلیف کی آواز نکالنا ، کُڑھنا. یہ چرواہا وقت قیلولے کے ایک راہب کے صومعہ کے پاس بسیرا کرتا تھا ... اور بہت کُولتا کراہتا آہ آہ کرتا. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۰۳). [کولھنا (رک) کا ایک املا].

کولْنا (و مج ، سک ل) ف م.
۱. **اندر سے خالی کر کے جگہ بنانا ، سوراخ کرنا ، چھید کرنا**. یہاں سے وادی قریب اٹھارہ میل پر تھا ، پہاڑوں کو کول کر گھر بناتے ، خوش معاش تھے. (۱۸۸۳ ، مطالع الدہور ، ۱۱). ۲. **دبانا ، کچلنا** (نوراللغات). [س : कोलना].

کُولنگ (و مع ، کس ل ، غنہ) امث.
ٹھنڈک ، خُنکی ، تراوت. سب سے پہلے اور سب سے زیادہ کولنگ کی سلنڈر ہیڈ اور سلنڈر کو ضرورت ہے (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۲۶). [انگ : Cooling].

---واٹَر (---فت ٹ) امذ.
انجن کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے استعمال کیا جانے والا پانی. جول نے یہ دریافت کیا کہ کولنگ واٹر کے سریع سرکولیشن سے فی گھنٹہ فی مربع فٹ پر ۱۰۰ پونڈ اسٹیم تحلیل ہو سکتی ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۳۹۷). [انگ ; Cooling Water].

کولُو (و مج ، و مع) امذ.
تیل نکالنے یا گنا پیلنے کا آلہ ، کولھو.

تکبّر سوں کھڑیا ہے نیشکر پار
وہاں میں خوب کولو کے ہوا خار

(۱۷۰۵ ، دُرِ مجالس ، ۶). زمیندار لوگ کولو بناتے ہیں. (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۲۷). [کولھو (رک) کا ایک املا].

---کاٹ کے موگری بَنانا محاورہ.
ایک بڑے کام کی چیز کو بگاڑ کر ادنیٰ چیز کو بنانا (نجم الامثال).

---میں پِلْوانا محاورہ.
رک : کولھو میں پلوانا.

ہو خفا کہتے ہیں کیا رہ تو سہی
تجھ کو اب کولو میں پلواتے ہیں ہم

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۱۱).

کولوں (و مع ، و مج) امذ ؛ ج.
کونلا (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

---کا گُل امذ.
کولا پیس کر اس میں چاولوں کی پیچ ملا کر ٹکیاں بنا کر خشک کرلیتے ہیں ، یہ بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہے (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کی دَلّالی میں مُنْھ بھی کالا کَپڑے بھی کالے کہاوت.
رک : کوئلوں کی دلالی میں منھ بھی کالا ، کپڑے بھی کالے (نوراللغات ؛ خزینۃ الامثال ؛ جامع الامثال).

---کی دَلّالی میں ہاتھ کالے کہاوت.
رک : کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے (نوراللغات).

کولون (و مج) امث.
بڑی انتڑی. کولون (Colon) بڑی انتڑی جس کا ایک حصہ مقعد تک پہنچتا ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۵ جون ، ۱۱۱). [انگ : Colon].

کَولونی (و لین ، و مج) امث.
رک : **کالونی**. اگر بفرض محال کسی خطہ میں ایسی ناشدنی کولونی (آبادی) چند روز کے لئے آباد ہو جائے تو اسکا انجام کیا ہو گا. (۱۸۹۳ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۰). [انگ : Colony].

کُولہ (و مع ، فت ل) امذ.
رک : **کولا**. بڑی بی... اگر گر پڑتیں تو کمر کولہ برابر ہو اور چار اُنگل زمین دھنس جائے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۴۸). [کولھا (رک) کا ایک املا].

---اُتَرْنا محاورہ.
رک : **کولا اُترنا**. قاسم نے جو مکّہ مارا تو منشا کا کولہ اتر گیا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۶۵).

کولَہ (و مج ، فت ل) امذ ؛ = کولا.
رک : **کوئلہ**. جب یہ تیار ہو جائے تو آتشدان میں کولہ خوب لال کریں. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون ، ۲۲۴). اپنے ہاتھ سے سماور میں کولہ ڈالتے آگ روشن کرتے. (۱۹۱۵ ، مقالات شروانی ، ۱۸۳). [کوئلہ (رک) کا مخفف].

---اُٹھانا محاورہ.
قسم کھانے کا ایک طریقہ جس میں دہکتا ہوا انگارہ ہاتھ پر رکھ کر اپنی سچائی ظاہر کرتے ہیں ، انگارہ اٹھانا. حضور کڑھائی چڑھوا دیجیے سب کے پہلے میں کولہ اٹھاؤں گی بڑی روئی کی قسم کھاؤں گی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۵۰).

---ہونا محاورہ.
کولا ہونا ، کوئلہ ہونا ، سیاہ پڑ جانا . جل بھن کر کولہ ہو گیا. (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت علی ، ۱۲).

کَولی (و لین) امث.
۱. **دونوں ہاتھوں کا حلقہ ، آغوش**. ایک درخت عالیشان ہے کہ تنا اس کا سو آدمی کی کولی میں بھی نہ آوے. (۱۸۰۳ ، گلزار چین ، ۸۷). چور تک کو مردانہ وار پکڑ لیتی ہیں اور ایسے ویسے مرد کو تو کولی سے نکلنے بھی نہیں دیتیں. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۳). ۲. (قبالت) **کُولے اور پسلی کے درمیان کا حصۂ جسم ، کوڑی** (ا پ و ، ۷ : ۶۸). ۳. (گاڑی بانی) **اِکّے اور بیلی کی چھتری کے ڈنڈوں کو سیدھا اور اپنی جگہ قائم رکھنے والی رسی کی تانیں ، (طنابیں) اور اس چوبی گلکے کو بھی کہتے ہیں جو ڈنڈے کے سرے اور تان کے بیچ میں پھنسا دیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۵ : ۱۴۰). ۴. (کاشت کاری) **دو کھیتوں کے درمیان حدّفاصل یا علامتِ تقسیم** (ا پ و ، ۶ : ۹۳). ۵. **مٹکی ، گھڑا**. بہت سے اسمأ اور افعال جو اب اردو میں متروک ہیں اسی قبیل کے ہیں ... کولی : مٹکی ، گھڑا. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۲). [کولا (رک) کی تصغیر و تانیث].

---بَھرْنا محاورہ.
۱. **دونوں ہاتھوں سے گھیر کر بیچ میں لینا ، آغوش میں لینا** .

چاہوں تو بھر کے کولی اٹھالوں ابھی تمھیں
کیسے ہی بھاری ہو مرے آگے تو پھول ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۷). اس کے ساتھ والی جب آئی اور چھاتی پر پاؤں دھر کے چاٹنے لگی تو جھٹ اندھے نے کولی بھر لی. (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۰۱). میں اپنے خیال میں مستغرق چلا جا رہا تھا کہ اچانک کسی نے مجھے پیچھے سے پکڑ کر کولی بھری. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۱۹). ۲. (کشتی) **حریف کی کولی کو ہاتھ کے الیٹ سے پکڑ لینا اور پھر داِنْو کرنا یا اچکا کر گرا دینا** (ا پ و ، ۸ : ۳۲). ۳. **حرص کرنا ، طمع کرنا** (نوراللغات).

---پَکَڑْنا محاورہ.
(کُشتی) **حریف کی کولی کو ہاتھ کے الیٹ سے پکڑ لینا اور پھر دانْو کرنا یا اچکا کر گرا دینا** (ا پ و ، ۸ : ۳۲).

---میں لینا محاورہ.
۱. **گود میں لینا ، گود میں اٹھانا ، گھیر لینا**. تیموری لشکر کے برنغار اور جرنغار دونوں کو انہوں نے اپنی کولی میں لے لیا تھا. (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۱۸۵). ۲. **گود میں اٹھانا ، بغل گیر ہونا** . پھر تو ڈپٹی صاحب نے مجھے کولی میں لے لیا. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۸۶). رجھو نے جو کولی میں لیا تھا تو آپ کی میلی ... ٹوپی بھوں پر اتنی آئی کہ ایک آنکھ ڈھک گئی. (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۶). ۳. **حرص کرنا ، طمع کرنا** (نوراللغات).

کُولی (و مع) امذ.
قلی ، مزدور ، بوجھ وغیرہ اٹھانے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [قلی (رک) کا بگاڑ].

کولی (۱) (و مج) امذ.
ہندو جُلاہا ، ہندوؤں کی ایک ادنیٰ ذات جس کا کام موٹا کپڑا بُننا ، مچھلیاں پکڑنا اور بیگار بُھگتنا ہے.

وہ بھی کولی چمار تھے کوئی
فاقوں کے زیر بار تھے کوئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۵). میرے واسطے وہ الفاظ ناشائستہ اور ایسی گالیاں دی ہیں کہ کوئی شخص کسی کولی چمار کو بھی یہ الفاظ نہ لکھے اور ایسی گالیاں نہ دے گا. (۱۸۶۷ ، غالب کی نادر تحریریں ، ۱۴۰). اور گاؤں کا کولی اس سوت کا کپڑا بن دیتا تھا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۲). [س : कौलिक].

---کا گھرْ جَلے قَلَنْدَر کانْدا مانْگیں / مانْگے کہاوت.
اپنے مطلب سے غرض ہے کسی کے نقصان کی کوئی پروا نہیں (جامع الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

کولی (۲) (و مج) امث.
کالا پن ، سیاہی ؛ کالک ، (لکھنؤ) وہ سیاہی جو مہندی لگے ہاتھوں میں مہندی لگانے سے ظاہر ہوتی ہے.

کولی تری مہندی کی نظر میں ہے مرے لال
مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں مرجان

(۱۸۶۷ ، رشک (فرہنگ آصفیہ). [کالی (رک) کا محرف].

کَولے (و لین نیز مج) امذ ؛ ج
۱. **کولا (رک) کی جمع ، دروازے کے اِدھر اُدھر کی دیواریں ، با کھے ، تراکیب میں مستعمل.**

ان بےقراریوں کا ثمر اور کچھ نہیں
ٹکرا کے سر کو توڑیے کولے مکاں کے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۸). ۲. **نارنگیاں ، سنگترے.** میں ابھی باغ بادشاہی میں جاتا ہوں اور دامن بھر کے اچھے اچھے کولے لاتا ہوں. (۱۸۲۳ ، حیدری (حیدر بخش) ، مختصر کہانیاں ، ۱۷۹). امرود ، کولے ، رنگترے وغیرہ ٹوکروں میں قرینے سے جمے ہوئے ہیں. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۵۶).

---ٹھنڈے کَرْنا / سینْچْنا محاورہ.
(ہندو) سفر کو جانے یا آتے وقت یا ماتا کی پوجا کے بعد گھر میں داخل ہونے سے پہلے دروازے کے اِدھر اُدھر پانی بہانا یا چھڑکنا (فرہنگ آصفیہ).

---کی مِٹھائی امث.
کولا ـ سنگترا کی آمیزش سے بنائی ہوئی ایک مٹھائی.

جب کچھ آیا لبِ شیرینِ بتاں کا جھوٹا
ہم یہی سمجھے کہ کولے کی مٹھائی آئی

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

کُولے (و مع) امذ ؛ ج.
رک : **کولا (۱) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.** یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اپنے کولے پر ڈالا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت ، ۱۴۸). اب آپ داہنے کولے میں جریب زیتونی کی آڑ لگا ... سواری کے انتخاب میں غرق ہوگئے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین، حاجی بغلول ، ۹).

---پَر لادْنا محاورہ.
(کُشتی) کُشتی کا ایک داؤ جس میں حریف کے ہاتھ پکڑ کر پٹھے کے سہارے اُٹھا کر پٹک دیتے ہیں، پٹھے کے ذریعے گرانا. ایک نے کولے پر لادا ، دوسرا بغلی ڈوبا اتنے میں دونوں چمٹ گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۲). جوش جرات میں ساحروں سے لپٹ پڑے کولے پر لاد کے مارا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۶۹).

---سے آ لَگْنا محاورہ.
پہلو سے لگ کر بیٹھ جانا ؛ لڑکی کا ناراض ہو کر میکے میں آ جانا ، گھر میں بیٹھ جانا. نسیمہ بےوقوف ماؤں کی طرح حمایت کو کھڑی ہو جاتی تو شاید پندرہ ہی دن میں رابعہ کولے سے آ لگتی. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۱۰۱).

---سے کُولا بِھڑانا محاورہ.
۱. **بہت ہی قریب آنا ، ساتھ ساتھ ہونا ، ملنا.** حاجی صاحب خود بھی کولے سے کولا بھڑاکے اپنے بھاری بھرکم ناچ کو اس لطیف ناچ سے مدغم کر دیتے تو کچھ خلاف دستور نہ تھا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۷ : ۱۰). ۲. **پاس رکھنا ، پاس بُلا لینا.** میاں کولے سے کولا بھڑا کر تو ماں ہی بٹھا سکتی ہے. (۱۹۲۹ ، طوفان اشک ، ۱۰۵).

---سے لَگ کَر کَھڑا ہونا محاورہ.
ناراض ہونا ، خفگی کا اظہار کرنا ، رنج یا غصہ ظاہر کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

---سے لَگانا محاورہ.
بےجا حمایت کرنا ، پناہ دینا ؛ پاس رکھنا ، پاس بُلا لینا. افسوس ہے تمہاری ماں اور باپ دونوں پر کہ اتنی موٹی بات نہ سمجھے اور کولے سے لگا بیٹھے (۱۹۲۲ ، گلدستۂ عید ، ۵۲).

---مَٹْکانا محاورہ.
اٹھلا کر چلنا ، ناز و انداز سے چلنا. ماما لپ چھپ کرتی کولے مٹکاتی گئی. (۱۹۰۴ ، عصر جدید ، دسمبر ، ۵۱۷).

کولے (و مج) امذ ؛ ج.
رک : **کولا (۲) جس کی یہ جمع یا محرف شکل ہے ، تراکیب میں مستعمل.** صرف چھ سات شخص اسلام لا چکے تھے قریش نے ان کو ... کولے جلا کر زمین پر بچھانے اس پر چت لٹایا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۱۳).

---کا خَط امذ.
مجرم کو سزائے قتل دینے کے اہتمام کا ایک مرحلہ، جس میں مجرم کی گردن پر ضرب کی جگہ کوئلے وغیرہ سے نشان لگا کر مشقیں کی جاتی ہیں. تلوار کھینچ کر سر پر شاہزادے کے آیا گردن پر کولے کا خط کھینچا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۶۴). اس ساربان زادے کا سر کاٹ لے جلاد نے کولے کا خط گردن پر دیا اور خنجر چمکانے لگا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۶).
اف : دینا ، کھینچنا ، لگانا.

کَولْیا (و لین ، سک ل) امث.
رک : **کولی جس کی یہ تصغیر ہے** (جامع اللغات). [کولی (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

---بَھرْنا محاورہ.
رک : **کولی بھرنا.** احسان صاحب کو گالیاں دینے لگیں ، انہوں نے لپک کر کولیا بھر لی اور اسے صوفے پر پٹخ دیا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۴۴).

کَولْیانا (و لین ، سک ل) ف م.
رک : **کولی بھرنا** (پلیٹس ؛ نوراللغات). [کولی (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

کَولِیَّت (و لین ، شد ی مع بفت) امث.
(کاشت کاری) **ایک مزارع کا دوسرے مزارع سے زمین اجارے پر لینا یا اصل اجارہ دار کے سوا کسی شخص کا کاشت کرنا ، شکمی کاشت کاری** (اردو قانونی ڈکشنری). [س : कवलय کولی ـ زمین + یت ، لاحقۂ کیفیت].

کَولیسٹِرَول (و لین ، ی مج ، سک س ، کس مج ٹ ، و لین) است.
ایک قسم کی الکحل جو جسم کے خلیوں اور مائعات میں پائی جاتی ہے اور جس سے شریانوں میں سکڑن کا عمل پیدا ہوتا ہے. اگر آپ اپنی غذا میں بے چھنے آٹے کی روٹی ، چھلکے والی دالیں اور اناج رکھیں گی تو آپکے جسم میں موجود کولیسٹرول کی زیادتی کبھی نہیں ہوگی. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ستمبر ، ۱۳). [انگ : Cholesterol].

کولیشَن (و مج ، ی مع ، فت ش) است.
اتحاد ، باہمی ربط ، اتفاق ، مختلف جماعتوں کی متحدہ حکومتیں. وہ یورپ کی اس کولیشن کو قابل التفات نہیں گردانتا. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۲۹۱). [انگ: Coalition].

کولیگ (و مج ، ی مع) امذ.
ہم منصب، شریکِ کار، رفیق کار، شریکِ منصب. وہ یہاں پر انتظار کرتی ہے ، کبھی کسی سہیلی کا ، کسی کولیگ عورت کا ، گاڑی کا، شام کا. (۱۹۸۷، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۷۹). [Colleague].

کُولْھا (و مج) امذ ؛ ← کولہا.
رک : کُولا (مع تحتی الفاظ). اس کی تکلیف کے ڈر سے زیادہ چھیڑ نہیں سکتی ، مگر مجکو تو کولھا اترا ہوا معلوم ہوتا ہے. (۱۸۹۱، ایامی ، ۱۳). ہیروئن سوکھی چھپٹی ہے تو ربڑ کے کولھے اور سینہ کسی اعلا کیمسٹ کی دکان سے منگوا لیجیے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۸۹). مہین ململ کا ٹکڑا ... جو اس کی رانوں اور اُبھری ہوئی چھاتیوں اور چوڑے کولھوں کی نمائش میں معاون بنتا ہے. (۱۹۸۸ ، مغرب سے نثری تراجم ، ۶۲۵). [مقامی].

ـــ اُتَرْنا محاورہ.
رک: کُولا اُترنا. نواب صاحب کا کولھا اُترگیا اور میری دو پسلیاں ٹوٹ گئیں. (۱۹۲۲ ، روح ظرافت ، ۶۱).

ـــ پَھڑْکانا محاورہ.
رک : کولا مٹکانا. بی چمکو بل کھاتی کولہا پھڑکاتی ہوئی ... بولی. (۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۲۷).

ـــ کاٹْنا محاورہ.
نقصان کرنا ، صدمہ پہنچانا. یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اگر اُس کا لکھنا جائز و مستند ہے تو ہمارا کیوں نہ ہو ، ہم نے کیا کسی کا کولھا کاٹا ہے. (۱۹۲۴ ، دیوان بشیر ، ۱۰).

کولَھن (و مج ، فت لھ) است.
کولن ، کولھی کی تانیث. گو وہ قوم کی ایسی ہی کولھن چماری تھی. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۵۴). [کولن (رک) کا ایک املا].

کولُھو(۱) (و مج ، و مع) امذ ؛ ← کولہو.
۱. تیل نکالنے کی قدیم وضع کی کل جو ایک بھاری موسل والی بڑی اوکھلی کی وضع کی ہوتی ہے ، اس موسل کو ایک بیل گھماتا ہے جس سے تلہن کچلی جاتی ہے اور تیل نکل آتا ہے (کولھو گنا پیلنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے). پھر بیل نے کہا جس وقت ہم ان کی قید میں ہوتے ہیں ، ہلوں میں بندھے اور چکّیوں ، کولھوں میں جکڑے ہوئے ... کوڑے اور لکڑیاں منھ اور چوتڑوں پر مارتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصّفا ، ۲۱). آلہ تیلیوں کا مشہور و معروف ہے جس کو ہندی میں کولھو اور فارسی میں چرخست اور عربی میں معصار کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۸). کولھو سے تیل نکالنے ، کپڑا بُننے اور سُوت کاتنے کے تمام کام مزدوروں کے اپنے گھروں میں ہوتے ہیں. (۱۹۵۹ ، گھریلو صنعتیں ، ۹). ایک مرتبہ زیتون کا تیل خریدا اس میں سے مرا ہوا چوہا نکلا صاف معلوم ہوتا تھا کولھو میں گر کر پچک گیا تھا. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۲۰۶). ۲. **(کاشت کاری) زمین ہموار کرنے کا بیلن کی شکل کا ہل** (ا پ و، ۲ : ۹۳). [پ: कठलो س : कुहर].

ـــ پِلْنا محاورہ.
کولھو میں پسنا ، کولھوں میں پڑ کر تیل نکلنا (فرہنگِ آصفیہ).

ـــ پیلْنا محاورہ.
کولھو چلانا ، کولھو پلنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات).

ـــ چَلانا ف س ؛ محاورہ.
کولھو کا کارخانہ قائم کرنا ؛ تیل نکالنے کی چرخی یا کل کو رواں کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

ـــ چَلْنا محاورہ.
تیل یا رس نکالنے کی کل کا رواں ہونا ، کولھو کا کارخانہ قائم ہونا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

ـــ سے پیلْنا محاورہ.
بہت ایذا دینا.

جس میں تِل بندھتے تھے کملی نہ رہی وہ اماں
پیلتی تم ہو مجھے کولھو سے ہر آن عبث
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۷).

ـــ سے کَھل اُتری ، بَھٹی بیلوں جوگ کہاوت.
آدمی بوڑھا ہوکر نکما ہو جاتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

ـــ کا بَیل صف مذ.
۱. **وہ بیل جو کولھو میں جوتا جائے ؛ (مجازاً) ایک ہی جگہ چکر کھانے والا ، گھوم پھر کر اُسی جگہ لوٹ آنے والا ، آگے نہ بڑھنے والا ؛ سخت محنت کے باوصف دین و دنیا سے بے خبر.**

جن کی قسمت میں یہ لکھا تھا بنیں کولھو کے بیل
بن گئے عاشق تمھارے گردش تقدیر سے
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۳۱). کولھو کے بیل کی طرح آنکھوں پر کھوپے چڑھائے نہ اندر کی خبر نہ باہر کی. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۲۴). ۲. **(مجازاً) ہر وقت کام میں لگا رہنے والا ، بہت زیادہ محنتی.**

جو کہ آئے ہیں بن کے بیرسٹر
ہیں وہ کولھو کے بیل سے بدتر
(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ شقشقیہ ، ۱۳). راج تم کام بھی کولھو کے بیل کی طرح کرنے لگی ہو میں دیکھتا ہوں. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۶۳).

نہ کوئی آرام کا وقت ہے نہ کوئی تعطیل ، ایک کولھو کا بیل ہے کہ ایک ہفتے سے لے کر دوسرے ہفتے تک اور دوسرے سے تیسرے تک یوں ہی گھوما کرتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۲۰۳).

---کا بَیل بَنانا محاورہ.
انتہائی کام لینا ، مستقل کام کرانا. مرد لوگ بیویوں کو کولھو کا بیل بنائے رکھتے ہیں. (۱۹۸۵ ، تماشا کہیں جسے ، ۱۳۱).

---کاٹ موگری بَنانا محاورہ.
بیوقوف اور حماقت کا کام کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات).

---کی رَکھوالی ، مُنْہ چِکْنا پیٹ خالی کہاوت.
ایسا کام جس میں بظاہر نفع نظر آئے مگر درحقیقت کچھ فائدہ نہ ہو. بھابی سے کہیں کی یہ ہے تمہاری سُسرال وہی مثل ہے کہ کولھو کی رکھوالی منّہ چکنا پیٹ خالی. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۳۵۰).

---کے بَیل کو گھر ہی کوس پچاس / کو گھر ہی میں مَنْزِل ہے کہاوت.
غریب مزدور کو گھر میں مصیبت رہتی اور نصیب کی گردش سے غریب حیران و سرگرداں رہتا ہے ، مصیبت کے مارے کو گھر میں بھی آرام نہیں ملتا (فرہنگِ آصفیہ).

---کے بَیل کی طَرَح پِلْنا محاورہ.
نہایت محنت اور مشقت کا کام کرنا ، مصیبت اُٹھانا ، غلاموں کی طرح کام میں لگا رہنا ، دن رات کام میں لگا رہنا. صبح اُٹھ کر جو ان جھگڑوں میں پڑی تو اللہ کی بندی کولھو کے بیل کی طرح تمام دن پلتی. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۲۴).

---میں پِلْنا محاورہ.
سخت سزا پانا ، مصیبت اُٹھانا ، ختم ہو جانا.

مثال نیشکر ان کولھوؤں میں پل جائیں
کہیں شتاب زمین آسمان مِل جائیں

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۳۰۱). کم زوری اور فاقہ ، فاقہ اور کم زوری سردی اور بھوک ، بھوک ہی بھوک کے کولھو میں پلتے رہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۲۴۱).

---میں پِلْوانا محاورہ.
سخت اذیت دے کر مار ڈالنا ، سزائے موت دینا.

طے کر رکھو نخرے اور تلے
پلواؤگی کولھو میں مجھے کیا

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۸۵). اگر عدالت مرزا فدا حُسین کی بیوی کے اختیار میں ہوتی تو مرزا عابد حُسین اور اُن کے بیوی بچوں کو کولھو میں پلوا ڈالتیں. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۴). کوئی اور حاکمِ وقت ہوتا تو بگڑ بیٹھتا ، زن و بچّہ کولھو میں پلوا دیتا. (۱۹۸۵ ، طوبیٰ ، ۵۴۹).

---میں (ڈال کر) پیسْنا محاورہ.
سخت سزا دینا ، نہایت محنت و مشقت میں رکھ کر مار ڈالنا (فرہنگِ آصفیہ).

---میں پیلْنا محاورہ.
۱. کولھو میں ڈال کر تیل یا رس نکالنا. اس کا ڈوڈا یا پھل سال بھر میں پک جاتا ہے اور اس کے بیج نکال کر کولھو میں پیل لیتے ہیں (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۲). **۲. سخت اذیت دینا ، دکھوں میں مبتلا کرکے مار ڈالنا ، سزائے موت دینا.** اُس کے بعد کولھو میں میرا سر پیلا گیا. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۶۱۸).

---میں جُتْنا محاورہ.
بہت زیادہ محنت مشقت کرنا. رات دن کولھو میں جُت کر ٹکڑا کماتے ہیں. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۷۷).

کولُھو (۲) (و مج ، و مع) امذ.
(مرغ بازی) وہ مرغ جس کا پچھلا دھڑ معمول سے زیادہ موٹا ہو گیا ہو اور انی مارتے وقت گر پڑے یا الٹ جائے (ا پ و ، ۸ : ۱۲۳). [مقامی].

کولْھواڑ (و مج ، سک لھ) امذ.
وہ جگہ جہاں تیل نکالنے یا گنّا پیلنے کا کولھو لگایا جائے عموماً گنّا پیلنے کے لیے کولھو لگائے جانے کی جگہ. جوالا سنگھ گاؤں کا ملاحظہ کرتے ہوئے آکر سکھو چودھری کے کولھواڑ میں کھڑے ہوگئے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۳). [کولھو (رک) + واڑ (واڑا کی تخفیف)].

کولْھواڑا (و مج ، سک لھ) امذ.
رک : **کولھواڑ.** اماں اور منّو میرا انتظار کر رہے ہوں گے ، پہنچتے ہی گرم گرم کھانا ملے گا ، کولھواڑے میں گڑ پک رہا ہوگا ، وہاں سے گرم گرم رَس پینے کو آجائے گا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۱۶۳). [رک : کولھو + واڑا ، لاحقۂ ظرفیت].

کُولھے (و مع) امذ ؛ ج.
رک : **کولھا (رک) کی جمع یا محرف شکل ؛ تراکیب میں مستعمل.**

---سے لَگْنا محاورہ.
نزدیک رہنا ؛ حمایت میں آنا ، پناہ میں ہونا ؛ ناراض ہو کر حمایتی کے پاس پہنچنا. اُس نے لباس تبدیل نہیں کیا تھا اور وہیں ماں کے کولھے سے لگی بیٹھی تھی. (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۲۷). افروز فطرتاً بھی ماں کے کولھے سے لگی رہنے والی لڑکی تھی. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۱۲۹).

---مَٹْکانا محاورہ.
رک : **کُولے مٹکانا** فاتحانہ تیوروں سے دھارا کی جانب دیکھا ، کولھے مٹکاتا ... اور ہاتھ نچا کر کہا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۶۴).

کوم (و مج) امذ (قدیم).
کونپل نیز نرم و نازک پودے کی نوک.

اتھا سخت پتھرا ہوا موم سا
سگاسن منے پر چلیا کوم سا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۳). بعدہٗ انگور جنایا ، تخم تھے ، دکھایا کوم. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۵).

پھٹے خشک جھاراں کوں دیکھے تو کوم
بھتر پر دھرے پگ تو ہوے نرم موم

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۲۹)۔ [کوم = کونپ ، کونپل (رک) کا مخفف]۔

کوما (۱) (و مج) امذ.
(قواعد) **عبارت میں ٹھہراؤ کے لیے ، فقرے کی حد بندی کرنے والی علامت ، مختصر وقفہ.** آج کل کی اصطلاح میں ایک ایک ڈیش اور کومے ... کی ضرورت ہے۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۷۹)۔ یہاں کولن کا مطلب یہ ہے کہ بولنے والا «من چلتا ہے» کے بعد اگلے الفاظ پر زور لانے کے لیے زیادہ ٹھہرا ، ورنہ یہ کام سکتے (کوما) سے بھی چل جاتا ہے۔ (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۳۵۱)۔ [انگ : Comma]۔

کوما (۲) (و مج) امذ ؛ = قوما.
(طب) **وہ بیماری جس میں آدمی بظاہر مُردہ نظر آتا ہے ، سکتہ ، بےہوشی ، غیر طبعی گہری نیند ، غفلت کی نیند ، گہری غنودگی.** اگر اوس حالت میں آدمی سو جائے تو کوما میں مبتلا ہو کر مر جاتا ہے۔ (۱۸۸۲ ، کلیاتِ علمِ طب ، ۱ : ۲۲)۔ کوما جو ہوش میں بےہوشی اور بےہوشی میں ہوش کی ایک کیفیت بھی ہوتی ہے۔ (۱۹۶۳ ، چوراہا ، ۷۰)۔ [انگ : Coma]۔

ـــ میں چَلا جانا محاورہ.
(طب) **ہوش سے بے ہوشی کی حالت میں ہو جانا ، بیہوش ہو جانا.** اس کی بیماری تو بڑھ ہی چکی تھی ، اس واقعہ نے اس کے ذہن پر بہت برا اثر کیا ، وہ بے ہوش ہو کر کوما میں چلا گیا. (۱۹۸۸ ، حرفے چند ، ۵۱۰)۔

کَومار (و لین) امث.
وہ زمین جس کی کاشت ٹھیکے پر ہو (اُردو قانونی ڈکشنری)۔ [مقامی]۔

کومْب (و مج ، سک م) امذ.
اناج اور خشک چیزوں کو ناپنے کا ایک پیمانہ جو ۲۰ پنال کے برابر ہوتا ہے. ۴ بشل کا ایک کومب. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۲۲)۔ [مقامی]۔

کومْپْلِکْس (و مج ، سک م ، پ ، کس ل ، سک ک) امذ.
پیچیدہ بات ، اُلجھا ہوا معاملہ ، دماغی وہم ، ایک دماغی کیفیت جو رجحان اور جبلّت کو دبانے سے پیدا ہو جاتی ہے. ہر قسم کے کومپلکس سے آزاد ذہن موجود تھا. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۵۰)۔ [انگ : Complex]۔

کَومْپوزِیشَن (و لین ، سک م ، و مج ، ی مع ، فت ش) صف ؛ = کمپوزیشن.
درستی ، ترتیب ، کمپوزنگ ، تالیف ، نظم و تنظیم. رنگ بھی خوب جا کے ہوئے ہیں اور کومپوزیشن بھی بہت لطیف ہے۔ (۱۹۵۶ ، دوسری شام ، ۲۲)۔ [انگ : Composition]۔

کَومْٹی (و لین ، سک م) امث.
(کاشت کاری) **وہ کاشت کار جس کو فوجی خدمت کے معاوضے میں اراضی مزروعہ عنایتاً دی گئی ہو فوجی خدمت کی جاگیر رکھنے والا ، بھوسیا** (ا پ و ، ۶ : ۹۴)۔ [مقامی]۔

کومْٹی (و مج ، سک م) امذ.
ہندوؤں کی ایک قوم جو بیوپار کا کام کرتی ہے. چند کومٹی ساہوکار ہماری فوج کے ساتھ تھے. (؟ ، گولکنڈے کے ہیرے ، ۹۸)۔ [مقامی]۔

کَومْ جَمے دا (و لین ، سک م ، فت ج) امذ.
ایک رال دار درخت کا نام جس کا گوند ادویات میں کام آتا ہے. ہندوستان میں اس کا ایک قائم مقام درخت ہوتا ہے جس کو کوم جمے دا کہتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۸۹)۔ [بنگ]۔

کَومِک (و لین ، کس م) امذ.
(نقل یا **کومیڈی سے متعلق) تفنّن آمیز ، پُر تمسخر ، مضحکہ خیز ، طنز آمیز کردار.** حکیم صاحب کومک میں کام کرتے اور اچھے اداکار سمجھے جاتے. (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، ۴۳ ، ۲ : ۳۸)۔ [انگ : Comic]۔

کُومَک (و مع ، فت م) امث.
عسکری کُمک ، فوجی مدد. اگر حضور کی کومک دیر میں پہنچے گی تو خدانخواستہ ان کی ضعفِ عقل سے اور دشمن کے قوّتِ غلبہ سے چشم زخم پہونچے گا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۱)۔ [کُمک (رک) کا اشباعی تلفظ]۔

کُومَکی (و مع ، سک نیز فت م) صف.
رک : **کُمکی ، مددگار ، اعانت کرنے والا.** سوائے معظّم خان و شاہ نواز خاں و نجابت خاں کے کوئی اورنگ زیب کا کومکی نہیں رہا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۵)۔ [کومک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کُومَل (و مع ، فت م) امذ ؛ نیز امث ؛ = کومھل ، کونھبل.
وہ سوراخ یا شگاف جو چوری کے لیے مکان میں کیا گیا ہو ، سیندھ ، نقب. «نقب» ... سیندھ لگانے کو کہتے ہیں مگر اس کا مترادف لفظ «کومل» ہے ، یوپی کے دیہات میں «کومل» ہی بولا جاتا تھا ، «نقب» تو لکھے پڑھے لوگوں کی تکلف کی زبان تھی. (۱۹۷۵ ، اُردونامہ ، کراچی ، ۵۰ ، ۲۹)۔ ۲. (کاشت کاری) **کنڈ کنویں کی تہہ کی چٹان میں بنایا ہوا ایسا بڑا سوراخ جس میں سے چٹان کے نیچے کا پانی اُبل کر اوپر آئے بعض مقامات پر اس کو کومل کہتے ہیں** (ا پ و ، ۶ : ۱۶۲)۔ [کومھل (رک) کا ایک املا]۔

ـــ دینا محاورہ.
چوری کے لیے مکان کی دیوار یا چھت پھوڑنا ، نقب لگانا ، چوری کرنا. شہر کے چوراہے میں ایک شیشہ گر کی دکان ہے وہاں کونبھل دیں. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۳۰۶)۔ محلدار نے کہا اے حضور آج پھر کونبھل دی گئی ، ہائے رہا سہا بھی اڑا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۷۱)۔

---کرنا محاورہ.
چوری کے لیے نقب لگانا. شہر مردوں کو ناداری کے سبب سے کومل کرتے پکڑا ہے اور ٹخنے چھدے دیکھے ہیں. (۱۸۴۴ ، گلستان ، ۲۳).

---لگانا محاورہ.
نقب لگانا ، سوراخ کرنا ، چوری کے لیے دیوار یا چھت وغیرہ پھوڑنا.
اب گزر ہو گی نہیں کومل لگانے کے بغیر
ہے در دولت پر ان کے غیر درباں آجکل
(۱۹۲۶ ، خندہ ، د ، ۸). اس کی دوکان میں رات چوروں نے کومل لگایا اور سارا سامان نکال کر لے گئے. (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۹۱).

---لگنا محاورہ.
چوری کے لیے مکان کی دیوار یا چھت وغیرہ میں سوراخ کیا جانا ، چوری ہونا. خزانچی نے کہا کہ خزانہ کل تک بھرا ہوا تھا ، آج میں نے جا کر دیکھا تو خالی پایا لیکن نہ وہاں کہیں کومل لگی نہ دروازہ ٹوٹا ہے. (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۴۷۳).

کومَل (و مج ، فت م). (الف) صف.
نازک ، نرم ، لطیف ، مُلائم. کمر چیتے کی سی ہاتھ پانوں کومل کنول کے سے رنگ چمپئی کا سا غرض اسکی جوبن کی جوت دن بدن بڑھتی تھی. (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۲۷). غارت ہو یہاں سے چڑیل اس کومل سی بچی کا کلیجہ ہلائے ڈالتی ہے. (۱۹۴۷ ، دھانی بانکپن ، ۴۳). ہندی میں یہ خوبی ہے کہ اس کے الفاظ نرم و شیریں اور کومل ہیں. (۱۹۹۲ ، اُردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۲۳).
(ب) امذ. (موسیقی) **ہلکا سُر ، اُترا سُر ، وہ سُر جو سدھ سُر سے ایک درجہ نیچے اُتارا ہوا ہو ، نیچے کا سُر.** مجال نہ تھی کوئی سُر کومل سے اَت کومل ... ہو جائے. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۶۳). اسی طرح نیچے سُر کو کومل ... کہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲ : ۲۶۳). کان لگا کر سنو تب بھی کہیں چین کا کومل راگ یا مد بھرا ترانہ سننے کو نہیں ملتا. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۲۰). [س : कोमल].

کوملتا (و مج ، فت م ، سک ل) امث.
نزاکت ، لچکیلا پن ، خوبصورتی. جب اس کی کوملتا و رنگ کوں نہ پہنچے ، تب باندھ کے لٹکائے دئے کہ پھر کوئی ایسا نہ کرے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۷). اظہار میں جس کوملتا سے کام لیا گیا ہے اسے سنسکرت تنقید کی اصطلاح میں "رس" سے سمجھا جا سکتا ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۱۴۷). [کومل + تا ، لاحقۂ کیفیت].

کومَن (و لین ، فت م) صف ؛ سہ کامن.
عام ، معمولی. یہ تھرمامیٹر دوسری قسم سے بہت بہتر ہے کیونکہ کامن یعنی عام تھرمامیٹر میں غلطی رہنے کا احتمال ہو سکتا ہے (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۳۴). [انگ : Common].

---رُوم (---و مع) امذ.
کسی تعلیمی ادارے یا اقامت گاہ کا وہ کمرہ جو عام نشست کے لیے مخصوص ہو. تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد کومن روم میں سے کسی کے قہقہے کی آواز آ جاتی تھی. (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۲۸). [انگ : Common Room].

کومیڈی (و لین ، ی مج) امث.
وہ صنفِ سخن جس میں خوشی و مسرت کی کیفیات وغیرہ بیان کی گئی ہوں ، طربیہ ، (المیہ کے بالمقابل). اس نے اکثر ڈراموں میں ٹریجڈی اور کومیڈی کے عناصر کو مخلوط کرکے نقادوں کو اعتراض کا موقع دیا ہے. (۱۹۲۴ ، ناٹک ساگر ، ۱۱۹). ڈرامے کی دو بڑی قسمیں حزنیہ (ٹریجڈی) اور طربیہ (کومیڈی) ہیں. (۱۹۸۶ ، اُردو اسٹیج ڈراما ، ۲۹). [انگ : Comedy].

کُومَھل (و مع ، فت مھ) امذ ؛ امث ؛ ب کوسھل
رک : کومل. مانند چوروں کے حریف کے سینے میں نقدِ جان کے لینے کے واسطے کومھل دے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۰). سیو نے کہا "چلو کومھل دو". (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۳۳).
[س : कुम्भिल].

---لگانا محاورہ.
رک : کومل لگانا. بندہ ٹھگ گرہ کٹ لے بھگا ، اوچکا ، کومھل لگانے میں پورا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۲۱).

کَون (۱) (و لین) امذ.
۱. ہونا ، ہستی ، وجود ، تخلیق ، نئی چیز پیدا ہونا.
توں کون گوہر نور
یہ سب غفلت کرنا دور
(۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۴۴). یاد رہے کہ وہاں بعد اس فساد ایک کون ہو گا. (۱۸۶۰ ، خطوطِ غالب ، ۳۲۹). ان میں کون کے وقت تکوین اور فساد کے وقت استحالہ ہوتا ہے. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیہ شرق کی ابجد ، ۲۳). عالم کون اور انسان کی یہ باہمی کشمکش ہی وہ چیز ہے جو انسان کی تمام ترقیوں کی جڑ ہے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۷). پہلا سوال کون (ہستی) کی علت ہے اور دوسرا سوال تکلیف (احکامِ الٰہی) کی علت سے ہے. (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۴). **۲. دنیا ، جہان ، عالم.**
دو کون کا جو ہے خالق خدائے عزّ و جل
کیوں اس کے ناتو یہ ہر دم نہ جاوں میں بَل بَل
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۴).
ساقیا تیرے ہوا خواہوں کو ہے لطفِ دو کون
ٹھنڈی ٹھنڈی باد کھانا تاک کے سایہ تلے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۸۹).
نظر انداز کرے کون کو حیراں تیرا
پھینک دے خلعتِ ہستی کو بھی عریاں تیرا
(۱۸۹۸ ، خانۂ خمار ، ۱۵).
مجھے خوف ہے کہ الجھ کے یہ کہیں راستہ میں نہ رہ پڑے
مری روح عالم کون سے جو یونہیں رکھے گی خلا ملا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۷). **۳. (تصوف) ہر امر وجودی کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف). [ع].

---و فَساد (---و مج ، فت ف) امذ.

۱. تعمیر و تخریب ، بناؤ بگاڑ ، تغیر و تبدل ، ہستی و نیستی ، ہست و بود ، موجود ہونا اور تباہ ہو جانا. کون و فساد کے عالم کا یہی خاصّہ ہے کہ ایک حال پر نہیں رہتا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۴۳). جو کچھ عالمِ کون و فساد میں ہے وہ صاف و شفاف ہو. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۳۷). اس دنیائے کون و فساد میں ہم ایک عجیب قسم کی مصیبت میں مبتلا ہیں. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۸۳۴). متصوفین کا تو یہ دعویٰ ہے کہ کون و فساد کے یہ تمام ہنگامے ایک حُسنِ مطلق کے نت نئے جلوے ہیں. (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۳۸۶). **۲. دنیا ، جہان ، عالم ، روئے زمین.** جہان کے داناؤں نے اس کا نام کون و فساد رکھا ہے کیونکہ اگر نقشہ سیاست کا نہ ہووے تو کام عالم کا آراستگی پر نہ رہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۵۵). وہ اپنے ابنائے جنس کو حکمت و دانش کے نکتے سکھاتے ہیں اس لیے وہ نظامِ دنیا کے شیرازہ بند اور محفل کون و فساد کی شمع ہیں. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۱۶۷). عطارد اور زہرہ ، چاند اور اس عالمِ کون و فساد (زمین) کے قریب ہونے کے باوجود بذاتِ خود روشن ہیں. (۱۹۶۹ ، مقالات ابن الہیثم ، ۸۱). [کون + و (حرف عطف) + فساد (رک)].

---و مکاں (---و مج ، فت م) امذ.

دنیا ، جہان ، عالم.

نجھا دیکھتا ہوں تو کون و مکاں میں
اس ایسا نہیں کوئی گروا گھنیرا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰).

کون و مکاں دیکھیں ہیں آنکھوں بغیر
پر نہیں پر دونوں جہاں پر ہے سیر

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰۱). شاہنشاہِ دو جہاں خلاقِ کون و مکاں کی حمد و ثنا اس واسطے کہ اقرارِ عبودیت فرض ہے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱).

اتقا سے بعد و ہجر اور اس پہ یہ دعویٰ کہ ہم
ہیں حضورِ سرورِ کون و مکاں کی آل میں

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۴۶).

مستی میں رازِ کون و مکاں برملا کہوں
پر کیا کروں مغاں کا اشارا نہیں مجھے

(۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳۸). [کون + و (حرف عطف) + مکاں (رک)].

کَون (۲) (و لین) صف.

۱. کسی شخص یا ذات کی حیثیت و نوعیت معلوم کرنے کے لیے کلمۂ استفہام (ذوی العقول کے لیے مستعمل).

کُل شے محیط ہے اسے کون پچھانے
جو کوئی عاشق اس ہو کے اسے جیو میں جانے

(۱۴۲۱ ، حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۳)). اگر تو نہیں تو خبر کہن ہارا کون ... توں اس غفلت کا شاہد ہو. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۷).

یہی پوچھنے ہیں تیرا کون رب
پیغمبر تیرا کون ہے کہہ توں اب

(۱۶۷۹ ، آخر گشت ، ۱۶).

میداں سے پھرا کون ہزاروں کو بھگا کر
ہاں دیکھیں تو کس نے تہہ و بالا کیا لشکر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۱).

زینتِ آغوش ہے تُو جس کی وہ مادر ہے کون
نور ہے جس گھر کا تو بچے بتا وہ گھر ہے کون

(۱۹۲۷ ، روح رواں ، ۱۰). کچھ کہے سنے بغیر الٹے پاؤں پھر پلٹی اور تیزی سے اپنی راہ پر ہولی عثمان سوچتا ہی رہ گیا کہ یہ لڑکی کون بنت کون ہے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۶۲). **۲. کسی شے کی حیثیت ، نوعیت ، مقدار معلوم کرنے کے لیے سوالیہ کلمہ ، کلمۂ استفہام (برائے غیر ذوی العقول).** روح کون؟ روحی ذکر کون؟ مراقبہ و مشاہدہ کیا؟ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۱۰۰). **۳. مشتبہ حالت میں کسی کو ٹوکنے اور روکنے کا کلمہ.** رات کے باعث صورت تو نہیں دکھائی دی مگر کسی کے پیروں کی چاپ سن کر باآواز بلند کون؟ مشتاق ... آؤ بیٹھو. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۴۴). راستہ میں جو بے تک باتیں ہوتی جاتی تھیں اس میں کبھی کبھی پولیس والوں کی «کون» بری طرح حائل تھی. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۲۹۱). **۴. حقیقت ، حیثیت معلوم کرنے کا کلمہ ، حقیقت کیا ہے کیا چیز ہے کی جگہ مستعمل.**

ماں کون باپ کون عطا کبریا کی ہے
اولاد ہے تو کیا ہے عنایت خدا کی ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۱). **۵. کونسا کی جگہ مستعمل.** یو دغا بازی کرنے کا کون وقت. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۵). اے پدرِ مہربان ، ابھی ہمارا کون وقت یتیمی اور بیکسی کا تھا؟ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۹).

کروں کیا اشک اب مجھ سے تو اک دم تھم نہیں سکتا
میری آنکھوں میں پوچھو سوز سے یہ کون دریا ہے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۵۳). کس جا سے اوٹھ کر کون راہ سے کدھر گئے. (۱۸۸۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۲).

کون صورت میری بخشش کی بجز رحمت کے ہے
مبتلا اس غم میں ہوں آٹھوں پہر یا غوث پاک

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۹۹). لیکن ہم کو کون بہت جینا ہے. (۱۹۰۱ ، رقعات اکبر ، ۹۹). ظاہر ہے کہ فلسفہ کی اصلاح کے لیے اس سے زیادہ اور کون مقام موزوں ہو سکتا ہے. (۱۹۵۶ ، حکما اسلام ، ۲ : ۱۸۴). **۶. کیا.**

کہیں رائے سب وو ترک کون ہے
کہ جس مکھ کے جل میں بتا لون ہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۸۰). پوچھے کہ تیرا مذہب کون ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۴). جب دائی تمہارا پیغام لینے گئی تب میں ڈرا کہ مبادا پھر کون آفت پڑی. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۳۷). اما جان! خدا کیا چیز ہے اور عبادت اس کی کون ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۷۳). خیال صرف یہ تھا کہ کون منہ لے کر جاؤں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۵۶). **۷. کوئی.**

ہدفِ دل پہ لگا تیر نگہ مُنہ سے نہ کہہ
کون جی مارے کسی کا یہ نشانہ ہے بُرا
(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۲۶). ۸. **اظہارِ نفی کے لیے ، استفہامِ انکاری ، کوئی نہیں**. کون سمج سکتا خدا کی گت ، ایک ایے لا ک صفت. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲).
گوشۂ چشمِ غمِ یار ہے جب تک کہ ادھر
کون کافر ہے جو طالب ہو کسی شادی کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۰).
کون کافر پھر کرے سجدہ خدا کے سامنے
کہہ تو بیٹھے مجھ سے وہ بُت اپنا ایماں چھوڑ دے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۴).
کون ہوتا ہے حریفِ مَئے مرد افگن عشق
ہے مکرّر لبِ ساقی پہ صَلا ، میرے بعد
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۶). کون کو غم انگیز انداز میں پڑھیں تو استفہام انکاری اور اگر سرسری لہجہ میں پڑھیں تو صرف استفسار کا رنگ پیدا ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۲۳). ۹. **(استفسار کے لیے) کوئی ہے (بے مثل و بے مانند ظاہر کرنے کے لیے یعنی کوئی نہیں)**. کون ایسا عاشق ہے غازی ، ہر ایک کا کام نیں جانبازی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۹).
بے کسی مجھ سیں آشنا ہے سراج
نئیں تو عالم میں کون ہے کس کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۷).
جس کو کاندھے پہ محمدؐ کے ملی ہے معراج
میرے آقا سا سخی کون ہے کونین میں آج
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۰). اب ہم اسے اپنے تجربے اور مہارت سے گھول کر آپ کو دودھ سپلائی کرتے ہیں تو اسے ملاوٹ کون کہہ سکتا ہے. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۱۲). ۱۰. **کتنا (کتنی ، کتنے) (ظرفِ زماں کے ساتھ)**.
کون وقت اے وائے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے
موت آتی ہے اجل کو یہاں تلک آتے ہوئے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۹).
کون مُدّت سے ہے عادت مجھے تنہائی کی
پاس فردوس کے سُنسان بیاباں ہوتا
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۱۸). کون وقت ہو گیا ہے ، اس غریب بے زبان کو بیٹھے ہوئے. (۱۹۲۷ ، رسوم دہلی ، ایس بیگم صاحبہ ، ۱۵). ۱۱. **کیسا (کیسی ، کیسے)**.
کون کون پیدا کیتے شاہ
آخر سوتے کروٹ کہاہ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۰)). بھلا کہہ تو یہ کون آدمیت ہے کہ مہمان کو اکیلا بٹھا کر ادھر اُدھر پڑے پھرے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۶).
یہ رنگ کون ہے نہیں آتا جو تو یہاں
مہندی لگی ہے کیا بُتِ بے پیر پاؤں میں
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۳۷۰). ۱۲. **کسی فعل کے ساتھ اس کی نفی کے لیے بحالت متکلم ، یعنی میں باہم ایسا نہیں کرتے یا کرینگے کی جگہ ، کسے غرض پڑی**.

ہم پکاریں اور کھلے ، یوں کون جائے
یار کا دروازہ پاویں ، گر ، کھلا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۰). [پ : केळहो ؛ س : कोहश].

---اَمر ہے فقرہ.
کیا مسئلہ ہے ، کیا معاملہ ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---ایسی کشمش ہے جس میں ڈنڈی/لکڑی نہیں کہاوت.
ہر چیز میں کوئی نہ کوئی کمی یا خرابی ضرور ہوتی ہے (ماخوذ : مہذب اللغات).

---بات ہے فقرہ.
۱. **کوئی موقع نہیں ہے**.
گر خط کو ہو نہ طول تو اے شاہِ نیک ذات
لکھ دیجیے گا صاف چھپانے کی کون بات
(۱۹۱۲ ، اوج ، محمد جعفر (نوراللغات)). ۲. **عجیب و غریب کام ہے ، کیسا یا کتنا**.
تن میں جیو ہور جیو میں خدا پایا جاتا ہے ، سبحان اللہ
کون بات ہے جو کوئی کہے تو اس پر میرا جیو قربان کر
(۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۱۴).

---بڑی بات ہے فقرہ.
کوئی زیادہ اہم بات نہیں ، معمولی سی بات ہے ، آسان کام ہے. کون بڑی بات ہے وہ تو پورا شہر خالی کرانے کا انتظام کر دے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۰).

---بشر ہے فقرہ.
ہم نہیں جانتے (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---پرائی آگ میں گرتا ہے کہاوت.
کوئی کسی کی وجہ سے مصیبت مول نہیں لیتا (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---ٹھکانا فقرہ.
۱. **کوئی اعتبار یا بھروسا نہیں ، کوئی بھروسا نہیں ، کیا ٹھکانا**. ابھی اس کا کیا اعتبار کہ وہ زندہ ہے مسعود اور اس کے وکیل کا کون ٹھکانا؟ جعلی خط بنا لیا ہو. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۲ : ۱۳۰). ۲. **کوئی اُمید نہیں**. خدا جانے یہاں ہو بھی کہ نہ ہو کون ٹھکانا. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۲ : ۱۳۰).

---جانے فقرہ.
خدا معلوم ، کسے خبر ، کسی کو نہیں معلوم ، کوئی نہیں جانتا.
کون جانے ہست کس کس کو کیا کس کس کو نیست
کارخانہ یوں ہی جاری ہے مدام اللہ کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲).
سوزشِ دردِ دل کسے معلوم
کون جانے کسی کے عشق کا راز
(۱۹۸۱ ، نقش فریادی ، ۱۲). گھر میں شانتی تو تھی ، قبرستان کا سا سنّاٹا تو تھا ، خوشیاں تھیں کہ نہیں ، کون جانے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۶۲).

---جاوے فقرہ.
یعنی میں نہیں جاتا (محاوراتِ ہند).

---چڑیا ہے فقرہ.
کیا حقیقت ہے ، کوئی حیثیت نہیں.

میں سمجھوں تو ، ڈر کیا ہے کہہ تو سہی
جفا کون چڑیا ہے ، کہہ تو سہی

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۰).

---حقیقت فقرہ.
بے حقیقت ہے ، کوئی حقیقت نہیں.

میں کیا مرے ظلمت کدے کی کون حقیقت
یہ عشق وہ ہے جس نے کیے سینکڑوں گھر صاف

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

---دن تھے فقرہ.
کیسا اچھا زمانہ تھا ، کتنا عمدہ وقت تھا.

کون وہ دن تھے کہ جب تب مرے نظارے کو
تیرے آئین میں پریشان نظری کا تھا جواز

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ۱ : ۲۸۳).

---سا صف مذ.
۱. کسی مجموعے میں سے کسی ایک کے متعلق استفسار یا تخصیص و تعین کے لیے استفسار.

صیاد تھا وہ کون سا طائر اسیرِ دام
ثابت جو تیرے ہاتھ سے پر لے کے اوڑ گیا

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۴). **۲. کیا ، کوئی نہیں کی جگہ مستعمل.** تمھارے باپ سے مرا کون سا دوستی ہے اور تمھارا باپ میرا کون سا بھلائی کیا ہے. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۵۹). کون سا غضب آ گیا آخر ذرا سی پنسل ہی تو لگی ہے. (۱۹۶۳ ، کپاس کا پھول ، ۷۳).

---سا درخت ہے جسے/جس کو ہوا نہیں لگی کہاوت.
عیب اور تکلیف سے کوئی خالی نہیں (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---سا دن ہے فقرہ.
کس دن ، کوئی ایسا دن نہیں.

کون سا دن ہے کہ عاشق بھول جاتے ہیں تجھے
اے اجل کیوں ہو گئی غافل ہماری یاد سے

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

---سا زہر مل گیا فقرہ.
کیا برائی ہو گئی ، کیا خرابی پیدا ہو گئی.

گر کہا تم گلے سے مل جاؤ
مل گیا زہر کون سا اس میں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳۱).

---سا گھر جاگا فقرہ.
(ہیجڑوں کی صدا) کس کے گھر بچہ پیدا ہونے کی وجہ سے رت جگا ہوا. ایک ہیجڑا روز ہر ایک محلے میں جا کر یہ آواز لگاتا ہے کہ (ہوا بیٹا) (کونسا گھر جاگا) اس محلے کے لڑکے یا حلال خوری بتا دیتی ہے کہ فلاں شخص کے ہاں لڑکا یا لڑکی ہوئی ہے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۶).

---سا گھر ہے جس میں موت نہیں آئی کہاوت.
مصیبت اور تکلیف سے کوئی جگہ خالی نہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات ؛ جامع الامثال).

---سی صف.
رک : کون سا ، جس کی یہ تانیث ہے.

اوس نے کہا کون سی یہ بات ہے
مجھ پہ بزرگوں کی عنایات ہے

(۱۸۵۸ ، مثنوی قضا و قدر ، ۱۹). اس کا امتحان کون سی تاریخ سے شروع ہوگا. (۱۸۹۶ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۷). مگر کون سی زمین اس کو پناہ دے گی. (۱۹۸۳ ، دشتِ سوس ، ۷۱).

---سی بات اٹھا رکھی ہے فقرہ.
کیا کمی چھوڑی ہے ، کون سی کسر باقی رکھی ہے ، کیا نہیں کیا.

غیر کیوں ہوتے ہیں شامل مری رسوائی میں
کونسی بات مرے دل نے اٹھا رکھی ہے

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۲۸۱).

---سی چکی کا پسا/پیسا کھایا ہے فقرہ.
کس چکی کا کھایا ہے ، عموماً موٹے آدمی کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---سی حدیث میں آیا ہے فقرہ.
کس قاعدے اور قانون سے جائز ہے یعنی یہ بات درست نہیں. کون سی حدیث میں آیا ہے کہ بچوں کو مکان میں اکیلا چھوڑ دیا کرو. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۹۲).

---سی کسر باقی رکھی ہے فقرہ.
کیا کچھ نہیں کیا ، سب کچھ کر ڈالا ، چھوڑا کیا (جامع اللغات).

---سی کشمش ہے جس میں ڈنڈی نہیں کہاوت.
کوئی عیب سے خالی نہیں ، کوئی نہ کوئی علت ہر ایک کے ساتھ لگی ہوتی ہے ، ہر شخص میں کوئی نہ کوئی خامی ضرور ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---سے صف مذ ؛ ج.
کون سا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل. تم شخصیت کو کون سے پیمانوں پر پرکھتے ہو. (۱۹۶۷ ، ادب اور حقیقت ، ۹۷).

---سے روز فقرہ.
کس روز ، کس دن.

طعنے دینے کو محبت میں برا کہنے کو
کون سے روز یہاں مجمع احباب نہیں

(۱۹۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۶).

---سے قُرآن میں لِکھا ہے فقرہ.
کس قاعدے اور قانون سے جائز ہے یعنی یہ درست نہیں. دکھا تو کون سے قرآن میں لکھا ہے کہ بچّہ پیٹ میں ہو اور دہرے دہرے گہنے پڑیں اور بچّے والی آنگن میں چلے پھرے اور کام کرے . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۹۲).

---سے لَعْل لگے ہیں فقرہ.
کیا خاص بات ہے ، کیا خوبی ہے ، کوئی خوبی نہیں.

کون سے لعل لگے شکل میں یاقوت کے ہیں
بے جواہر کو جو کولا سی یہ بھائی صورت

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۳۴).

---سے مَرَض کی دَوا ہو فقرہ.
کس کام کے ہو ، بڑے نکمّے ہو ، بے مصرف آدمی ہو.

تم سے ہوا نہ دردِ دلِ زار کا علاج
پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم

(؟ ، نساخ (نوراللغات)).

---شے ہے فقرہ.
کیا چیز ہے ، کیا بلا ہے. کیا کچھ پتہ ہے تجھ کو کہ الفت ہے کون شے. (۱۹۸۳ ، قہرِ عشق ، ۸۵).

---صُورَت فقرہ.
کیا سبب ہو سکتا ہے ، کوئی سبب نہیں. آدمی اور پری میں کیا مناسبت ، لطیف اور کثیف میں ملاقات کی کون صورت. (۱۸۰۳ ، مذہبِ عشق ، ۱۳۰).

---کِتنے پانی میں ہے فقرہ.
کس کی کیا حیثیت ہے ، کیا وقعت ہے ، کیا مرتبہ ہے ، کتنی اہمیت ہے ، معلوم ہو جائے گا. اس سلسلے میں کون کتنے پانی میں تھا اس کا ایک اندازہ کرنے کے لیے ... ان تاثرات کا ذکر بے محل نہ ہوگا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۸۳).

--- کِس / کِسی کی سُنْتا ہے کہاوت.
کوئی کسی کا کہا نہیں مانتا ، سب اپنی مرضی کے مالک ہیں ، کوئی کسی کی داد فریاد نہیں سنتا.

کیا پرسشِ گنہ کا روزِ شمار کھٹکا
سنتا ہے کون کس کی غُل بے حساب ہوگا

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

--- کِسی کا کہاوت.
کوئی کسی کا نہیں ہوتا ، کوئی اپنا نہیں.

کِس سے کہوں حال اپنے جی کا
سچ کہتے ہیں کون ہے کسی کا

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۳۸).

--- کِسی کے آوے جاوے ، دانہ پانی قِسْمَت کا لاوے کہاوت.
مہمان قسمت سے آتا ہے ، جہاں کا دانہ پانی لکھا ہوتا ہے وہیں جاتا ہے (جامع الامثال ؛ محاورات ہند).

--- کِسی کے ساتھ مَرْتا ہے کہاوت.
کوئی کسی کا ساتھ نہیں دیتا ، مرنے والے سے لاکھ محبت ہو کوئی اس کے ساتھ نہیں جا سکتا ، کوئی کسی کے ساتھ نہیں مرتا ، سب لاچار ہیں.

ہم کب گئے جہاں سے نبی و علی کے ساتھ
دنیا میں کون مرتا ہے بی بی کسی کے ساتھ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۳).

--- کَہْتا ہے کہاوت.
ایسا کرنے کو کسی نے نہیں کہا ، ایسا نہیں کرنا چاہئے ، میں نہیں کہتا ، کوئی نہیں کہہ سکتا ، کسی کی مجال نہیں کہ کوئی کچھ کہہ سکے ، کس نے کہا ، اگر کوئی کہتا ہے تو غلط کہتا ہے.

قتل کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہیے
کون کہتا ہے کہ تیغ و تیر و خنجر چاہیے

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

کون کہتا ہے کہ دنیا کو بُھلا بیٹھا ہوں
ٹوٹ سکتا ہے بھلا یوں بھی کسی کا پندار

(۱۹۵۱ ، لہو کے چراغ ، ۳۲).

--- کَہے فقرہ.
۱. کون تنبیہہ کرے ، کوئی نہیں کہہ سکتا ، کون آگاہ کرے (مہذب اللغات). **۲. بیان نہیں ہو سکتا ، بے شمار ہیں کی جگہ مستعمل** (نوراللغات).

--- کَہے راجَہ جی ننگے ہو/ہوتے ہو/ہیں کہاوت.
زبردست انسان کو کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا ، زبردست کا پلہ بھاری (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- کَہے ران ڈھانْکو کہاوت.
کسی کا عیب جاننا مگر متنبّہ نہ کرنا ، اس لحاظ سے کہ بلاوجہ بُرا کون بنے (مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر).

---مُدَّت سے م ف ؛ فقرہ.
کتنے زمانے سے ، کب سے.

کون مدّت سے ہے عادت مجھے تنہائی کی
پاس فردوس کے سنسان بیاباں ہوتا

(۱۸۸۴ ، آفتابِ داغ ، ۱۸).

---مُشْکِل فقرہ.
کون سی مشکل (جامع اللغات).

---کھیت کی مُولی ہو/ہے کہاوت.
رک : **کس کھیت کی مولی ہو ، نہایت بے حقیقت ہو ، بے وقار اور بے حیثیت ہو.** تم بے چارے کون کھیت کی مولی ہو؟ اپنا آرام اپنی آسائش کھو بیٹھے اِن کے لیئے. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۳۶).

---وَقْت ہوا فقرہ.
کتنی دیر سے ، کب سے ، دیر ہو گئی ، مدّت ہو گئی (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---وقتوں سے م ف ؛ فقرہ.
کب سے ، بڑی دیر سے ، کافی مدت سے ، کتنی دیر سے. پھر خیال ہوا ، کہ کون وقتوں سے انتظار کر رہے ہیں آنا تو پڑے ہی گا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۷۶).

---ہر روز اتالیق ہو سمجھائے گا کہاوت.
بےوقوف انسان کو سمجھانا بہت مشکل ہے ، کم فہم کو سکھانا کارِ محال ہے (ماخوذ : جامع الامثال)

---ہوتا ہے فقرہ.
کیا تعلق ہے ، کیا رشتہ ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

---ہو/ہوں/ہے کلمۂ استفہام.
کیا لگتا ہے ، کیا رشتہ ہے ، کیا تعلق ہے (واسطے ، حیثیت اور رشتہ کی حقیقت معلوم کرنے کے لیے). میں نے اس سے پوچھا کہ کیوں صاحب ، میں تمہارا کون ہوں اور تم میرے کون ہو. (۱۸۶۷ ، خطوط غالب ، ۵۲).

کون ہوں میں جو بڑا اُن کو مِرا غم ہو گا
دنیا سازی کو ہوا بھی تو بہت کم ہو گا
(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۱۱).

میں کون ہوں کیا ہوں یہ بتانا نہیں پڑتا
بن جاتا ہے ماحول بتانا نہیں پڑتا
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۱۳۷).

---ہے فقرہ.
ہے کوئی ایسا ، کوئی نہیں. کون ہے جو اپنی تجدد پسندی کی وجہ سے معتوب نہ ٹھہرا بشمول علامہ اقبال. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۱۳).

کَون (۳) (و لین) امذ (قدیم).
گھوڑا.

لکڑی کے کون پھرائے دل میں
بھتر کی مچھی ترائے جل میں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۳). [مقامی].

کَون (۴) (و لین) امث (قدیم).
حقیقت ، نشان ، پتا.

اللہ یاں تے جو سو کسم کون جاگے
تب آپنے پیو کی کون پاگے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۱). [مقامی].

کُون (۱) (و مع) حرف (قدیم).
رک : کو. **جس کی یہ قدیم شکل ہے.** قدیم قدیمی کے آونے سیں لازوال دولت کوں پاوتا ہے. (۱۲۶۵ ، بابا فرید شکرگنج (اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۲)). عاشق کون عشق ، معشوق کوں حسن دیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۰). دونوں یتیم غریب مشکور کوں دعا کرتے ہوئے چلے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۲).

کو خاک بھی ہو جائیں گے اس شوخ کے کو میں
پھر ہم کو یقیں ہے کہ وہ برباد کرے گا
(۱۷۸۸ ، جہاندار ، د ، ۷۶).

اے صبا جا در مدینہ مصطفیٰؐ کوں کہہ سلام
اس سراپا نور ذاتِ کبریا کوں کہہ سلام
(۱۸۳۵ ، میر غلام علی مائل (سندھ میں اردو شاعری ، ۸۱)).
[کو (رک) کا انفی تلفظ].

کُون (۲) (و مع) م ف (قدیم).
کیوں (رک) کی تخفیف.

درد سر کا علاج کون نہ کرے
یار کا رنگ صندلیں کون ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۳). [کیوں (رک) کی تخفیف].

کُون (۳) (و مع) امث.
بدن سے فضلہ خارج ہونے کا سوراخ ، پاخانہ کی جگہ ، مقعد.

یاد تیری کون کی کرتیا جہاں
بدنما وہاں ذکر لالہ زار کا
(۱۷۶۱ ، دیوان زاٹلی ، ۵).

غیر کا دھک سے ہوا دل کون سے جاری خون ہوا
کوچۂ گیسو میں مجکو دیکھ سونے جون ہوا
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳).

پھر ہے بیہوشی و مستی و جنون
فرج سے بے پردہ ملتا فرج و کون
(۱۸۹۱ ، کنز الآخرۃ ، ۲۹).

سکھاؤ بچوں کو تشریح پہلے اعضاء کی
بیان کون و کس و خصیہ اور آلت کا
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۵). [ف].

---آسن (---فت س) امذ.
ایک آسن کا نام ، دونوں پانو کو اس طرح رکھنا کہ دونوں میں قریباً ایک گز کا فاصلہ رہے ، اس کے بعد ایک پانو کو سیدھا رکھ کر دوسرے کا گھٹنا بغل کی طرف موڑنا ، جس طرف کا گھٹنا موڑا ہے اس طرف کے ہاتھ بھی نیچے لے جانا اور مڑے ہوئے پانو کا انگوٹھا پکڑنا (آسن پرکاش ، ۹۱). [ف: کون + آسن (رک)].

---خَر کس اضا (---فت خ) صف.
احمق ، بیوقوف ، چوتیا. اور بہت سا کھانا ... ساتھ لوائے اپنے کوارٹر کو سدھارا اور یوں اس کون خر سے خلاصی ملی. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۰۶). [کون + خر (رک)].

کَون (۱) (و مج) امث.
۱. **(کاشت کاری) ہل کی چوبڑ کھودنے یعنی پہلی نالیوں پر دوسری آڑی نالیاں کھودنے یا بنانے کا عمل ، کُنسی** (ا پ و ، ۶ : ۹۳).
۲. **(کاشت کاری) چانول کی بود کی ایک بیماری کا نام** (ا پ و ، ۶ : ۹۳). [مقامی].

کَون (۲) (و مج) امث.
۱. **(لفظاً) مخروطہ ؛ (کنایۃً) آئس کریم کی ایک قسم جو بسکٹ کی**

بنی ہوئی تکون یا قیف میں بھری ہوتی ہے ، **کون آئس کریم** . تکے اور کون یہاں کورڈ مارکیٹ کی اسپشلٹی ہے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۲). ۲. (نباتیات) **ایک درخت کا پھل جو لکڑی کی طرح سخت اور انڈے کی شکل کا ہوتا ہے ، صنوبر وغیرہ کا پھل**. ان کے بیج سخت لکڑی جیسے اوول اسکیل پر لگے ہوتے ہیں ... اس طرح ایک کون بناتے ہیں ، پک کر یہ کون سخت لکڑی جیسی ہو جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۹۸). ۳. **مخروطی ٹھوس شکل کی ڈھبری بانٹ جو دھرے کی گرفت کے لیے سائیکل وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے.** (دھرے کو) دونوں طرف سے کون کھول کر نکال لیتے ہیں. (۱۹۷۰ ، دھات کاری ، ۷۵). [انگ : Cone].

کون (۳) (و مج) عدد.
(**دلالی**) **ایک کم دس** ، **نو** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [مقامی].

---اوبَن (---و مج ، فت ب) امذ.
نو روپے. دلال قیمت شے کی خریداروں کے روبرو اپنی اصطلاح میں دکانداروں سے ٹھہراتے ہیں ... ڈیک اوبن ، ... مانجی اوبن ، کون اوبن ، سلا اوبن. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). [کون + اوبن (رک)].

کون (۴) (و مج) امذ.
زاویہ ، **کونا** ؛ **بربط بجانے کا گز** ؛ **درمیانی سمت** ، **جیسے : شمال مشرق** ؛ **عدد چار** ؛ **تاروں کا باجہ** ؛ **تلوار کی نوک** ؛ **ڈنڈا** ؛ **لاٹھی** ؛ **زحل** ؛ **سنیچر** ؛ **مریخ** ؛ **منگل** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [س : कोण].

---دار صف.
کونا رکھنے والا ، **نوک دار** (پلیٹس). [کون + ف : دار ، داشتن - رکھنا ، پاس ہونا].

کونا (و مج) امذ ؛ سے کونہ.
۱. **گوشہ** ، **زاویہ** ، **کھونٹ**.

سراں کاٹ کر ٹانگے ہیں ہی وہاں
لہو جھڑکے ہر کونے کے درمیاں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۳).

آفتابے ، چلمچیاں ، بدری
دور کونوں میں رکھ دو لا کے ابھی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۳). ظاہرا بہانے سے اور اور چیزوں پر نظر کرتی تھی اور آنکھ کے کونے سے عماری پر اپنے یار کو دیکھتی تھی. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۸۵). پھر سنگ مرمر کے قلعہ پر چاروں کونوں پر چار برج طلائی نظر آئے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۸۳). آزاد اور غیر محدود مسابقت ... چند خاص جماعتوں یا کونوں گوشوں میں اس کا وجود پایا جائے . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۷) . **سرا** ، **کنارہ**.

سر کٹنے کا مرے قاصد کا وہاں جا کے ضرور
کاٹنا نامہ کا مقراض سے کونا ہے عبث

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۵). کاربن کاغذ کو ... ایک تختے پر دو چپٹی کیل سے یا کونوں پر نشاستہ لگا کر چپٹا دیا جائے. (۱۹۳۷ ، حرفتی کام ، ٦). ۳. **مکان وغیرہ کا چھوٹا سا حصہ ، الگ تھلگ مقام ، تنگ مکان ، گوشہ**.

بری ہر حال وو آخر ہوئی ربن
چھپیا کونے میں جا آرام ہور چین

(۱۷۳۱ ، نیہ درپن (اردو شہ پارے ، ۲۸۵)). بہشت اس کے ایک باغ کے کونے کا چمن. (۱٦۳۵ ، سب رس ، ٦۵).

کرو چل کے آباد اب گور اے رند
بہت دن سے سونا وہ کونا پڑا ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۷۲).

مل گئی ان کو کمیٹی ان کو غربی مجلسیں
میرے حصے میں مگر گھر کا ہی ایک کونا پڑا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ٦). پیال کے ایک کونے میں اس کی نرم گرم اتا پکے آم کی طرح گول مول سو رہی تھی. (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۱۱). ۴. **طرف** ، **جانب**. نازو ایک ہی استاد دل سے چاہتی تھی کہ نواب اس پر بھی ریجھیں اور دونوں کونے آباد ہو جائیں. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۵٦). چاروں طرف اندھیرا چھا رہا ہے اور تاریکی ہے کہ ہر کونے سے اٹھی چلی آ رہی ہے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۵۲). مسافر اس شخص کو ایک نظر دیکھ کر کچھ مایوس ہو گیا اور اداس سا ایک کونے میں جا بیٹھا. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۲٦۰). ۵. **پوشیدہ مقام** ؛ **مکان کا وہ حصہ جہاں پر ا ک کی نظر نہ پہنچ سکے**.

سیر سفر کر دیکھ تماشا قدرت کا سب عالم میں
گھر کوں جھونک بھاڑ کے بہتر عاشق ہو کر کونا کیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۳) . درودگر سر شام گھر کے ایک کونے میں آ چھپا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲٦۱). اتنا سنا کہ کہیں ڈھگرے پاس پکڑی گئیں ، لو بی بی یہ شہزادیاں ہیں جن کو محل کیسا کوئی کونا آڑ بھی نصیب نہ تھا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ٦٦۷). گھر کے گوشوں اور کونوں میں دیواروں پر ، ... پھیل جانے سے یہ بات حاصل ہوتی ہے. (۱۹۵٦ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۳٦۹). ٦. **ٹھکانا**.

میں وہ طالب کہ مرے نقش قدم تک معدوم
تو وہ عنقا کہ ترے ملنے کا کونا نہ ملا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۲). [س : कोण].

---پتّھر (---فت پ ، شد تھ بفت) امذ.
(**معماری**) **عمارت کا بیرونی کونا** ، **وہ خاص اینٹ یا پتھر جس سے یہ کونا تیار کیا جائے**. کسر بند اینٹ ہمیشہ کونا پتھر سے یا کونے کے عرضوں سے ملی ہوئی ہو. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱٦۰). [کونا + پتھر (رک)].

---جھانکنا محاورہ.

۱. **بہت جستجو کرنا ، بے انتہا تلاش کرنا ، ہر جگہ تلاش کرنا ، ہر جگہ ڈھونڈھنا.**

کونسا کونا نہ جھانکا کی نہ کس گھر میں تلاش
جستجو میں تیری ششدر مہرۂ گل ہو گیا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۲۲). ۲. **چھپنے کی جگہ تلاش کرنا ، پناہ کی جگہ ڈھونڈھنا ، چھپنا.**

حیا پھرتی ہے کونے جھانکتی پھلونے مژگاں میں
نگاہِ شوخ نے ڈالا ہے پھندا چشمِ پُرفن پر

(۱۹۱۵ ، وفا رامپوری ، ک ، ۷۰).

---جھکانا محاورہ.

کونا جھانکنا (رک) **کا متعدی ، تلاش کروانا.** یہ ماما سب ہی کونے جھکائے گی. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۲۳۲).

---دبنا محاورہ.

جھکاؤ پیدا ہونا ، کور دبنا ، دباؤ میں آنا ، نرم گوشہ پیدا ہونا. آخری معاملہ یعنی سرستی بائی جی کا . وہ ذرا ٹیڑھی کھیر ہے ، کیونکہ آپ کے دل کا کونہ دب چکا ہے. (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۲۷).

---کُترا / کُھترا / کُھدرا (---ضم ک ، سک ت / ضم کھ ، سک ت / سک د) امذ.

بل ، سراخ ، کونا ، پوشیدہ اور خالی جگہ. چاروں طرف کونے کھترے خوب ٹٹول اور دیکھ دا کھ ایک جگہ بیٹھ گئے. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۹۳). کہیں کونے کھدرے میں دبا یا ٹیفے میں اُڑس چلتے پھرتے نظر آئے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۱). جابجا مکان کے کونوں کتروں میں کوئلے ڈال دے کہ وہ ہوا کے زہر کو چوس لیتے ہیں. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۱۶). موضوع کے انتخاب کے سلسلے میں ان کونوں کھدروں تک بھی پہنچتے ہیں جہاں عام افسانہ نگاروں کی نگاہیں یا تو پہنچتی ہی نہیں یا پھر مشکل سے پہنچتی ہیں. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۷۸). [کونا + کترا / کھترا / کھدرا (رک) بطور تابع].

---کُچڑا (---ضم ک ، سک چ) امذ.

رک : **کونا کھترا ، کونا کھدرا** (ماخوذ : پلیٹس). [کونا + کچڑا (رک) بطور تابع].

---کُچیلا (---ضم ک ، ی مع) امذ.

رک : **کونا کھدرا.** انہیں کونوں کچیلوں سے نکال کر کھُلے میں لایا جائے. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۲۱). [کونا + کچیلا (رک) بطور تابع].

---کونا (---و مع) امذ.

گوشہ گوشہ ، چپہ چپہ ، ہر جگہ. کھاتا ہے تو پتیلوں ، پیتا ہے تو کھڑوں ، سوتا ہے تو گھر کا کونا کونا زندگی سے لبریز ، چھلکنے کو تیار. (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۱۰). [کونا + کونا (رک)].

---کونا چھان ڈالنا / چھاننا / مارنا محاورہ.

خوب تلاش کرنا ، ہر جگہ ڈھونڈنا. آج صبح سے اس کی تلاش میں جنگل کا کونا کونا چھانا جا رہا ہے. (۱۹۰۵ ، زبان داغ ، ۱۶۲). چاروں طرف دیکھا ، کونہ کونہ چھان مارا ، مگر بڑھیا کا پتہ نہ ملا. (۱۹۲۵ ، گرداب حیات ، ۲۲).

---کونا دیکھنا محاورہ.

اچھی طرح تلاش کرنا ، خوب ڈھونڈھنا. سارے گھر کا کونہ کونہ دیکھ کر اپنے بچھونوں پر لیٹ کر سو گئیں. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۸).

---لینا محاورہ.

گوشہ نشینی اختیار کرنا ، خلوت میں بیٹھ جانا.

کہاں کی دولت و ثروت کہاں کی عزت و حشمت
میسر ہیں تجھے دو روٹیاں بس گھر کا لے کونا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۳).

کُونْبَل / کونْبَھل (و مع ، مغ ، فت ب / بھ) امذ.

رک : کوبھل ، نقب ، سیندھ. شہر کے چوراہے میں جو ایک شیشہ گر کی دوکان ہے ، وہاں کونبھل دیں. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۲۰۶). جن افعال سے مال کی طرف سے آنچ اٹھ جائے سب چوری ہیں ... چھین جھپٹ ، اُچکا پن ، کونبھل ... اوپر تلے کے بھائی بہن ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۱۴). لگان دینے کو اب کس کے گھر میں کونبل دینے جائیں گے. (۱۹۳۰ ، پریوں کی پنڈیا ، ۱۸). اف : دینا ، لگانا. [کونبھل (رک) کا ایک املا].

کونْپَل (و مج ، مغ ، فت پ) امث.

۱. رک : **کونپل ، شگوفہ ، کلی ، پتی جو تازہ پھوٹی ہو.**

ہاں سونپلی کلی سولاتی
کونپل لہ لہ آپ دکھاتی

(۱۵۶۵ ، جیوگام (شاہ علی محمد) ، جواہر اسرارالله ، ۱۱۳). قدرے کونپل درخت کرنج ... ایک ایک تولہ پانی میں پیس کر چھان کر سات دن تک پلائے. (۱۸۴۴ ، مفیدالاجسام ، ۶۷). جسو دھانے اپنی ہریالی کونپل کو دوسرے کے پھول پر کسی لالچ سے قربان نہ کیا تھا. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۳۶). وہاں دور دور تک کٹے ہوئے درختوں کے ٹنڈ پڑے تھے ، جن کے اطراف سے ہری ہری کونپلیں جھانک رہی تھیں. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۶۵). ۲. (قصائی) **کچی اور چھوٹی پسلی یا پسلیاں جو کرکری ہڈی کے مانند نرم اور بڑی پسلیوں کے نیچے دونوں طرف کوک کے ساتھ جھلی میں لگی ہوتی ہیں** (ا ب و ، ۳ : ۸۷). [پ : कपल ، س : फटमल].

---آنا محاورہ.

نئے نئے پتے نکلنا ، کلیاؤ ہونا. سردی کم ہوئے تو آگے قدم بڑھائیں ... درختوں میں کونپلیں اور کونپلوں میں کلیاں آنا شروع ہوئیں. (۱۸۹۳ ، مفتوح فاتح ، ۲۵۴). کونپلیں آئیں ، کلیاں نکلیں سبحان الله تیری قدرت. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۷).

---پُھوٹنا ف ل ؛ محاورہ.

۱. رک : **کونپل آنا.**

قوتِ نامیہ کی تو جو نہ امداد کرے
نہ کسی شاخ سے کونپل کوئی اصلاً پھوٹے

(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۳۵۳). ایک چھوٹی بروں بالیدگی نکل آتی ہے ... اِس عمل کو کونپل پُھوٹنا یا کلیاؤ کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۱۱). ۲. **(مجازاً) آغاز ہونا ، ابتدا ہونا ، نیا نیا ہونا.** اس وقت بس مرض کی کونپل ہی پھوٹ رہی تھی اور اُس کا بروقت مداوا کیا جاسکتا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۳۱)

ـــ نِکَلْنا ف ل ؛ محاورہ.

۱. **رک : کونپل آنا ، شگوفہ پھوٹنا.** ایک دانہ زمین میں ڈالا جاتا ہے ، کچھ دنوں کے بعد وہ پھوٹتا ہے ، اس میں کونپلیں نکل آتی ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۶). ۲. **رک : کونپل پھوٹنا نمبر ۲ ، آغاز ہونا.** رومی کی فکر کو جب ہم یوروپی پیوندکاری سے متصف دیکھتے ہیں تو ایک نئی فکر کی کونپل نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے. (۱۹۷۶ ، توازن ، ۲۰۰).

کونْپْلہ (و مج ، مغ ، فت پ ، سک لھ) امث (قدیم).

رک : کونپل. بابونہ: شگوفہ بہندوی کونپلہ ... موید اور مدار میں کونپل ہے. (۱۴۳۳ ، زفان گویا (اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۹۸)). [کونپل (رک) کا قدیم املا].

کونْپَلی (و مج ، مغ ، فت پ) امث. (قدیم).

کونپل ، تازہ پتی.

سو دھن میں کونپلیاں پنچے سولیو و کونپلیاں اب ہت
تو اس تھے مدعا پا کر دیے گا عاشقاں میں کچ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۷).

کری جگ میں گرمی نے یوں سرکشی
اوگی کونپلی رکھ کی ہو آتشی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۰). [کونپل (رک) + ی ، **لاحقۂ تصغیر**].

کُونْت (۱) (و مع ، غنہ) امذ.

رک : کبیٹ ، ایک درخت اور اس کا پھل (لاط: Feronia Elephantum) کُونت اور کوٹ بڑی اور کبیٹ اور کویٹ اور کبٹیل بھی اس کے نام ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۷۷). [س : कट].

کُونْت (۲) (و مع ، غنہ) امث.

اندازہ ، تخمینہ ، اٹکل ، تشخیص (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).
[س : आकत].

کونْت (و مج ، غنہ) امذ.

کمی.

فکر اندیشہ کرے بہت
نسبت سکوں پڑیا کونت

(۱۹۳۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۲)). اف : پڑنا. [مقامی].

کونت / کونْتا (و مج ، غنہ / مغ) امذ.

نیزہ ، بھالا ، برچھی.

جُو جھنْت کرنے تج بدل جیتے سلح باندے وتے
بل ٹوٹ جا یک با نہ کے جیوں کونتے ہو کر لڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۸). [پ : कोतो ، س : कन्त].

کُونْتا (و مع ، مغ) صف. (قدیم).

پھنسا ہوا ، مبتلا ، مقید.

جنے کانٹیاں میں سنپڑیا سو اسے ہوئی غیب کی خاری
ہوا پیلاں میں کونتے کوں سرک پھاسا جنم کل کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۶۴). [کونتنا (رک) کا حاصل مصدر].

کُونْتْنا (۱) (و مع ، غنہ ، سک ت) ف ل.

پھنسنا ، مبتلا ہونا ، گرفتار ہونا ، قید ہونا.

مجازی میں کونتے تو چپ سر کنوائے
حقیقی پہ دوڑے تو منزل کوں پائے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۷). [مقامی].

کُونْتْنا (۲) / کُونْتْھنا (و مع ، غنہ ، سک ت) ف م.

۱. **رک : کوتھنا ، پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت زور لگانا ، ہگنے یا پیشاب کے لیے زور مارنا.**

کونتھنے میں منہ بنائے گا جو وہ بُت ناز سے
اِک ادا ہگنے میں بھی اوس سے ادا ہو جائے گی

(۱۸۳۲ ، چرکیں ، د ، ۳۱). اس میں جانور کونتا ہے اور بار بار زور کرتا ہے اور گوبر کرنے کا ارادہ کرتا ہے. (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۴۹). ۲. **بچے کی ولادت کے وقت عورت کا سانس روک کر نیچے کی طرف دباؤ ڈالنا.** یہ معلوم نہیں کہ جننے اور کونتھنے کی تکلیف زچہ کی طرح طالبِ علم نے اٹھائی یا نہیں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۶ : ۶). جب درد آئے تو زچہ اپنے پاؤں تو چارپائی کی پائیوں پر رکھ کر زور سے دبائے اور ساتھ ہی ... اپنے سانس کو روک کر زور سے نیچے کی طرف کونتھے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۰۵). ۳. **زور لگانا ، زور مارنا ، بہت زیادہ کدوکاوش کرنا.**

کونتھ کر زور کیا تو بھی ٹوٹا پاپڑ
اس بُھجے ڈنڈے پہ کہتے ہیں سپر چیریں گے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۰۵). مرزا نوشہ مرحوم کونتھ کونتھ کر پارسی ناآمیختہ پتازی لکھا کرتے تھے. (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۲). [کوتھنا (رک) کا انفی املا].

کونْتی (و مج ، مغ) صف.

کوتاہ ، چھوٹا.

نکچ کہہ بھجنے کا ہے سکت اس من کی گوتی کوں
نہ واں لگ بات اپڑنے کا ہے بل منج پات کونتی کوں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۵). [مقامی].

کُونْتھیا (و مع ، غنہ ، سک تھ) صف.

آنکنے والا ، تشخیص کرنے والا ، مبصر ، جانچو (لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۵۹۳). [کونت (۲) + یا ، لاحقۂ فاعلی].

کونْٹ (و مج ، سک ن) امذ.

نواب ، امیر ، یورپی ممالک کے امرا کا خطاب. دوسری طرف انجمن کے بقیہ ارا کین تھے اور جو اب کھلم کھلا کونٹ ارتوا کو اپنا سردار تسلیم کرنے لگے تھے. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید ترجمہ ، ۳۸). کونٹ اور کونٹس انگریزوں کے خاص خطاب ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۱). [انگ : Count].

کَونٹر (و لین ، سک ن ، فت ٹ) امذ.
رک : کاؤنٹر ، غلک تختہ ، روپے گننے کی میز یا تختہ ، روپے کے لین دین کی میز یا تختہ (بنک، ہوٹل، دکان وغیرہ میں). کارپرداز کو جو کونٹر کے پیچھے چُھپا تھا اشارہ کیا. (۱۸۹۲ ، اصول سراغرسانی ، ۵). کونٹر انگریزی میں کئی معنوں میں مستعمل ہے (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۳). [انگ : Counter].

کَونٹِس (و مج ، سک ن ، کس مج ٹ) امث.
کونٹ (رک) کی تانیث، کسی امیر خاتون کا خطاب (یورپی ممالک میں). کونٹ اور کونٹس انگریزوں کے خاص خطاب ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۱). [انگ : Countess].

کَونٹی (و لین ، سک ن) امذ.
ضلع (انگستان اور بعض دوسرے ممالک میں). دونوں ایک ہی کونٹی کے رہنے والے تھے ایک دوسرے سے شناسا. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۲ : ۱۶۲). [انگ : County].

--- کونسِل (---و مج ، سک ن ، کس س) امث.
مجلس ضلع ، ضلعیہ. مختلف مجلسیں ، کونٹی کونسلیں ، انتظام کیسا ، قرعہ اندازیوں کے صندوق ... کیا کیا کچھ نہیں رکھتے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۹۳). [انگ : County Council].

کونٹی نینٹَل (و مج ، سک ن ، ی مج ، سک ن ، فت ٹ) صف.
بَرّاعظم سے متعلق ، براعظم کا ، بَرّاعظمی ؛ تراکیب میں مستعمل. [انگ : Continental].

---سَلوپ (---فت س ، و مج) امث.
(جغرافیہ) **بَرّاعظمی ڈھلان ، جہاں سے بَرّاعظموں کی اصلی حد شروع ہوتی ہے**. کونٹی نینٹل سلوپ : اسے بَرّاعظمی ڈھلان بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۳۹۵). [انگ : Continental Slop].

---شیلف (---ی مج ، سک ل) امث.
(جغرافیہ) **یہ ایک اونچا سا میدان ہوتا ہے جو ایک طرف خشکی سے اور دوسری طرف سمندر سے ملا ہوا ہوتا ہے ، یہ ایک قسم کا چبوترا** (پلیٹ فارم) **سا ہوتا ہے جو کم گہرے پانی میں کھڑا ہوتا ہے ، دراصل یہ بَرّاعظم کا ہی ایک حصّہ ہوتا ہے جو پانی کے نیچے ڈوبا ہوا ہوتا ہے**. کونٹی نینٹل سلوپ کی ابتدا یکایک وہاں سے ہی ہو جاتی ہے جہاں کونٹی نینٹل شیلف ختم ہو جاتی ہے. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۳۹۵). [انگ : Continental Shelf].

کونْٹھ (و مج ، غنہ) امذ (قدیم).
کوہان (قدیم اردو کی لغت). [کوہان (رک) کا بگاڑ].

کونْٹھا (و مج ، مغ) امذ.
رک : کوٹھا ، گودام.

تب سوں مجھ پر پکی جمعیت کمال
غلہ کونٹھے سوں خرچیاں ہوں نکال

(۱۷۵۴ ، ریاضِ غوثیہ ، ۱۰۳). [کوٹھا (رک) کا انفی املا].

کونْٹھی (و مج ، مغ) امث.
رک : کوٹھی ، گودام.

آپ احمد آپ واحد آپ آپ
آپ کونٹھی آپ غلہ آپ باپ

(۱۷۵۴ ، ریاضِ غوثیہ ، ۱۷). [کونٹھا (رک) کی تانیث].

کُونْج (و مع ، غنہ) امث.
۱. **کلنگ کی ایک قسم ، ایک آبی پرندہ ، جو سردی کے موسم میں پاک و ہند میں آتا اور قطار بنا کر اُڑتا ہے**. یکایک کونجوں کے ایک پرے کا وہاں گزر ہوا. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۲۳۷). ہنسوں ، کونجوں اور مرغابیوں کو سردی بھاتی ہے. (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب (مولانا محمد حسین آزاد) ، ۲ : ۷۰). لوگوں میں غل ہوتا ہے ، کونجیں آئیں. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، جانورستان ، ۵۱). بد رنگ فراک میں سے ان کی ٹانگیں کونج کی ٹانگوں کی طرح دبلی اور سیاہ دکھائی دے رہی تھیں. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۵۰۰). ۲. **قاز ، ہنس** (پلیٹس). [پ : कोंचो س : क्रुञ्च].

--- کونج ہماری کوڑی دے جا ، اَپنی کوڑی لے جا فقرہ.
(کھیل) **جب لڑکے کونجوں کے غول کو دیکھتے ہیں تو دونوں ہاتھوں کی مُٹھیاں باہم رگڑتے جاتے اور یہ فقرہ کہتے جاتے ہیں اور اس رگڑ سے یا تو ازخود سفید نقطے جو ناخونوں پر نمایاں ہوتے ہیں ، ان کو کوڑیاں خیال کر کے گنتے ہیں . کہ ہمیں اتنی کوڑیاں دے گئی یا رگڑ سے جو نشان پڑ جاتے ہیں ان کو خیال کرتے ہیں** (فرہنگِ آصفیہ).

کُونْجا (و مع ، مغ) امذ.
کونج (رک) کا مذکر ، نرکلنگ (پلیٹس). [کونج + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کُونجَڑا (و مع ، غنہ ، سک ج) امذ ؛ مـ کُنجڑا.
ایک قوم جو سبزی ترکاری اور پھل وغیرہ کی خرید و فروخت کا بیوپار کرتی ہے ، ترکاری بیچنے والا ، کنجڑا ، کبڑیا.

قصائی و کونجڑے و موچی چمار
جمعدار کے سب ہوئے یار غار

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۳). نان بائی ، کونجڑے ... وغیرہ ہزاروں ذاتیں بن گئی ہیں. (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، اکتوبر ، ۳۳۸). [کنجڑا (رک) کا اشباعی املا].

کُونجَڑی (و مع ، غنہ ، سک ج) امث.
کنجڑن ، کنجڑی.

جب میں کچھ کونجڑی سے کہتا ہوں
لہو ہی پی کے اپنا رہتا ہوں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۳). [کونجڑا (رک) کی تانیث].

---اَپنے بیر کَھٹّے نہیں بَتاتی کہاوت.
اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں کہتا (نوراللغات).

کُونجی (ضم ک ، ضم و ، سک ن) امث (قدیم).
رک : کنجی. تالا کونجی ، قفل کلید . (۱۵۵۲ ، مثل خالق باری (ق) ، ۵). حضرت نے فرمایا ، یا فاطمہ ، جانتی ہو یہ کون ہے ...

ایسا حریف کہ بغیر کونجی دروازہ کھولے ۔ (۱۷۳۲ء، کربل کتھا، ۶۶)۔ [کُنجی (رک) کا اشباعی املا]۔

کُونْچ (۱) (و مع ، غنہ) امذ.
رک : **کوچ ، روانگی**. جب حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دنیا سے کونچ کیا۔ (۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۷۱)۔

دم میں سرائے دہر سے بس کونچ کر گیا
جانے کی اوس کے سن کے یہ جراًت نے ہانے کی

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۴۴)۔

پڑے یہ غلغلہ جب ذوالفقار حیدری چمکے
کہ حق ظاہر ہوا اب کونچ ہے اہلِ ضلالت کا

(۱۸۹۸ ، دیوانِ مجروح ، ۳۲)۔ اس دور دراز سفر میں ... ہر کونچ و مقام میں عجائباتِ بسیار آپ سے ظاہر ہوئے ۔ (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۱۰۸)۔ [کُوچ (۱) کا انفی املا]۔

کُونْچ (۲) (و مع ، غنہ) امث ؛ امذ.
وہ موٹا پٹھا جو انسان کی ایڑی کے اوپر اور چوپایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے (بیشتر جمع میں مستعمل) لشکریاں حضرت امیر نے اوس اونٹ کی کونچیں کاٹیں (۱۸۵۳ ، الکلام المبین ، ۵۵)

باقی پہنچاتا ہے دونوں کونچوں میں ا
اور بھوؤں میں کویوں میں اور مونچھوں میں

(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۲۸) . انہوں نے بھی سرکشی کی اور حضرت صالح کی اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں. (۱۹۲۸ ، سلیم ، افاداتِ سلیم ، ۱۱۳). ان کے گھوڑوں کی کونچیں کاٹ ڈالنا اور ان کے رتھ آگ سے جلا دینا. (۱۹۵۱ ، کتابِ مقدس ، ۲۱۳)۔ [کُوچ (رک) کا انفی تلفظ]۔

---نِکل گیا فقرہ.
بگڑ گیا ، طاقت نہ رہی ، تباہ حال ہو گیا (محاوراتِ ہند)۔

کُونْچ (۳) (و مع ، غنہ) امذ.
(پارچہ باقی) رک : **کوچ ، کوچی ، تانا مانڈھنے اور صاف کرنے کا بُرش کی وضع کا اوزار ، جولاہے کا بُرش جس سے تانی صاف کی جاتی ہے** (ا پ و ، ۲ : ۸۳ ؛ فرہنگِ آصفیہ). [کوچ - کوچی کا انفی تلفظ]۔

---پھیرنا محاورہ.
(پارچہ باقی) **پان کرنا ، مانڈھی لگا کر تانے کو کونچ سے چکنانا** (ا پ و ، ۲ : ۸۳)۔

کُونْچ (۴) (و مع ، غنہ) امذ.
سرخ اور سیاہ رنگ کا ایک بیج ، جس سے سنار رتی کا وزن کرتے ہیں ، گھونگچی (پلیٹس). [غالباً س : कुञ्ज]۔

کُونْچ (۵) (و مع ، غنہ) امث.
رک : **کونج ، کلنگ**. نسخہ شکار کرنے کلنگ کا یہ لفظ فارسی ہے ہندی میں کونج کہتے ہیں. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۲۹۱)۔ [کُونج (رک) کا غلط املا]۔

کونْچ (۱) (و مج ، غنہ) امث.
ایک بیل دار درخت اور اس کی پھلی کا نام جس کے چھڑکنے سے آدمی کے جسم میں خارش ہونے لگتی ہے ، بطورِ دوا بھی استعمال کرتے ہیں (لاط : **Mucuna Prurita**). مغز تخم کونچ کو رقت، سرعت، جریان ... کے لئے ... استعمال کراتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۱۶)۔ [کوانچ (رک) کی تخفیف]۔

---پَھلی (--فت پھ) امث.
کونچ کے درخت کی پھلی جو سیم کی پھلی سے مشابہ مگر موٹی اور انگلی کے برابر ہوتی ہے اور بطور دوا استعمال ہوتی ہے. معدہ وامعا کو صاف کر کے کونچ پھلیوں کے رونگٹے دس گرین قدرے شکر میں ملا کر دینا مفید ہے. (۱۸۸۲ ، کلیاتِ علمِ طب ، ۲ : ۸۶۵)۔ [کونچ + پھلی (رک)]۔

کونْچ (۲) (و مج ، غنہ) امث ؛ امذ.
رک : **کوچ (۲) ، گدّے دار بڑی کرسی نیز پلنگ.**

تم جو آئے طالعِ خوابیدہ جاگے کونچ کے
سوئے ہم تم کُبی کا مخمل دو خوابا ہو گیا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۲۰)۔ دو کونچ ، دو آرام کرسی ، دو کرسیاں اور صرف ایک گول میز ہے. (۱۹۱۶ ، ایک نادر سفرنامہ ، ۲۷)۔ [کوچ (۲) کا انفی تلفظ]۔

کونْچ (و مج نیز مع ، و لین ، غنہ) امث.
گھونپ ، بھونک (پلیٹس). [کونْچنا (رک) کا حاصلِ مصدر]۔

---دینا ف م ؛ محاورہ.
کوچنا ، ہلکا سا نشان لگانا. روئی پر کچھ نشان بھی کر دے یا کونچ دے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۲۳)۔

کَونْچا (و لین ، مغ) امذ.
۱. بھاڑ کی گرم بالو کو الٹ پلٹ کرنے اور کریدنے کی آنکڑے دار لمبی اور موٹی سلاخ جس میں چوبی دستہ لگا ہوتا ہے.

نظر میں کرتا ہوں بھڑ بونجے کا لٹک چلنا
بنا کے کونچے کا نیزا ... کو چلنا

(۱۷۸۲ء، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۳۳))۔ **۲. حلوائیوں کا کڑھائی وغیرہ کھرچنے یا ملائی اُتارنے کا آلہ ، ڈوئی** (پلیٹس) **۳. بڑا لگا، ایک قسم کا لگا.** گنگا جمنی پھلیاں، طلائی شیردہاں سونٹے نقرئی سورج مکھیاں خاک بلا الم غلم لمبے لمبے آسمانی کونچوں یعنی ابر ہٹانے والے لگوں پر ، برات ساتھ ہاتھی ... ہر سجی جاتی ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۹ : ۹)۔ [کوچا (کوچنا (رک) کا حاصل مصدر) کا انفی تلفظ]۔

کُونْچا (۱) (و مع ، مغ) امذ.
رک : **کوچہ (بمعنی گلی).**

اتھا شہر او گنج سیتی بھریا
تمام کونچے بازار معمور کریا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۵۴)۔

قدم جس دن سے اختر عشق کے کونچے میں رکھا ہے
مصیبت پر مصیبت ہے مصیبت ہے مصیبت پر
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۷۹). [کوچہ (رک) کا انفی املا].

کُونچا (۲) (و مع ، مغ) امذ.
گھاس کا پولا. ان لوگوں نے گھاس کا ایک کونچا جلا کر بل کے سرے پر رکھ چھوڑا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۸۲). [کوچی - کونچی (رک) کی تکبیر].

کونچا (و مج ، مغ) امذ.
رک : کوچا ؛ کسی نوک دار چیز کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہ ہو ، کچوکا ، تراکیب میں مستعمل. [کونچنا (رک) کا حاصل مصدر].

ـــ دینا محاورہ.
کچوکے لگانا ، کسی نوک دار چیز سے ہلکا سا زخم یا نشان لگانا نیز طعنہ دینا. ہمز کے معنی چھاتی پر مار کر اور دبا کر ہٹانے کے ہیں جو مشابہ کونچا دینے کے ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۱۴). میں نے ایک لکڑی لے کر اس کے پھوڑے کو کونچا دیا وہ پھوٹ گیا. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۱۶).

ـــ کَریلا (ـــفت ک ، ی مج) امذ.
وہ شخص جس کے منھ پر بہت سے چیچک کے داغ ہوں ، کوچا کریلا. چیچک نے اس کی بدصورتی بڑھانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی ، یعنی وہ پورا کونچا کریلا تھا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۳). [کونچا + کریلا (رک)].

ـــ لگانا محاورہ.
رک : کونچا دینا ، کچوکے لگانا.
الفت کا دیکھنا یہ ثمر بھر رہا ہے وہ
کونچا لگا کے دل پہ مرے تیر سے نمک
(۱۸۳۰ ، شہیدی (کرامت علی) ، د ، ۹۴). تجلیات کی تافتان میں جو نگہ کی نوک نے کونچا لگا کے برہمی پیدا کر دی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۵).

کُونچَر (و مع ، مغ ، فت ج) امذ.
(بیل بانی) **وہ بیل یا لدو جانور جو چلتے چلتے بیٹھ جائے ، کام ہارو ، جی چھوڑو بیل (اس قسم کے بیلوں کی کونچیں فطرتی طور پر کمزور ہوتی ہیں جس کی وجہ سے وہ چلنے سے جلد تھک جاتے ہیں** (اپ و ، ۵ : ۶۰). [رک : کونچ (۲) + ر ، لاحقۂ نسبت].

کُونچلی (و مع ، غنہ ، سک ج) امث.
نوک دار دانت جو اگلے دانتوں سے متصل دونوں جانب ہوتے ہیں ، کچلیاں ، کچلی.
کناریاں پڑیاں کونچلیاں کیچ بھانت
فرنگاں کوں سوں بھر نکل آئے دانت
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۱۷). نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنا تبسم کئے کہ حضرت کے کونچلیاں نمود ہوئیں. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۲۴). [کچلی (رک) کا اشباعی اور انفی تلفظ].

کُونچْنا (و مج نیز مع ، غنہ ، سک ج) ف م.
کوچنا ، چھیدنا ، کسی نوک دار آلے سے نشان ڈالنا. تمام بدن اس کا بچھنوں سے کونچا. (۱۸۵۱ ، بہار دانش (ولایت علی) ، ۵۰). سیخ میں کونچ کر کوئلے کی نرم آنچ پر رکھے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۳۵). [کوچنا (رک) کا انفی املا].

کَونچَہ (و لین ، مغ ، فت ج) امذ.
(حلوائی) **رک : کونچا ، لمبے دستے کا کفچا** (اپ و ، ۳ : ۲۱۳). [کونچا (رک) کا ایک املا].

کُونچْھ (و مع ، غنہ ، سک چھ) امث (قدیم).
رک : کونچ (۲). جب بچہ پیدا ہو چکے معاً کپڑے کی چیر سے کونچھ بچہ کے باندھ دیں اس تدبیر سے پیر ٹیڑھے نہیں ہوتے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۶). [رک : کونچ (۲) + (زائد)].

کُونچَہ (و مع ، مغ ، فت ج) امذ.
رک : کُوچہ ، گلی.
نہ وو بشن برما نہ وہ شست ہے
جو کونچے ہٹ پراو سے دشٹ ہے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۹). یو میرا وو تیرا ہوا ، میانے میان کونچے پڑے گھر کوں جانے پھیرا ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۰).
ملیا نیں واں ہے ، سو کونچہ گلی کوں
چلیاں ویں ڈھونڈ لیتا اوس ولی کوں
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۲۰). سُنا ہے کہ ایک شخص ہمیشہ شاہ جہان آباد کے کونچوں میں پھرتے تھے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۲۷).
دیکھ لیں گے اوس کے درباں کو بھی اب تو کیا کہیں
گر کسی تقریب اوس کونچے میں جانا ہو گیا
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۸۲). [کوچہ (رک) کا انفی املا].

ـــ سَرْبَسْتَہ (ـــفت س ، سک ر ، فت ب ، سک س ، فت ت) امذ.
(معماری) **وہ کونچہ جس میں آمد و رفت کا ایک ہی راستہ ہو ، دوسری طرف نکلنے کا راستہ نہ ہو** (اپ و ، ۱ : ۱۴۷). [کونچہ + سربستہ (رک)].

کُونچی (و مع ، مغ) امذ.
۱. **مکان کی دیواروں پر سفیدی پھیرنے کا مونجھ وغیرہ کا بنا ہوا برش نما آلہ نیز گھوڑے کا بدن صاف کرنے کا برش ، کوچی.** بدن کو پولہ وغیرہ کی کونچی سے روز صاف کرتے رہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۹). اچھا اب تم جاؤ اور مہمانوں کو بلاوا بھیجو کونچی سے کہو کہ مکان کی صفائی کرے. (۱۹۲۲ ، گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۶). ۲. (i) **داڑھی کو صابن لگانے کا برش.** خلیفہ نے .. صابن کے پھین سے آلودہ کھاری کونچی غپ سے منہ میں گھسیڑ دی. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۱ : ۹). (ii) (مجازاً) **مو قلم ، تصویر میں رنگ بھرنے کا برش.** ان کے ہاتھ میں مصور کا قلم اور کونچی نہ تھی. (۱۹۴۴ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۵۲).

۳. (کنایۃً) **لٹ ، لڑ ، جٹا ، بالوں کی چوٹی**. بالوں کی کونچیاں گوندھنے کے بعد ہر کونچی پر کلاوے کو جال‌دار طریقے سے لپیٹا گیا. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۹۲). [کوچی (رک) کا انفی املا].

---پھرْنا محاورہ.
کسی سیّال شے کا بُرش کے ذریعے لگایا جانا ، لیپ کیا جانا ، پلستر ہونا. پان پر کتھے کی صرف کونچی پھری ہوتی ہے. (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۳۱۹).

---پھیرْنا محاورہ.
کسی سیّال شے کا بُرش کے ذریعے لگانا ، لیپ کرنا.

ناک سے کچھ دن زمیں پر کھینچتے رہیے لکیر
پھیرئیے کونچی سفیدی کی بدن پر آپ بھی

(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۶۹۲).

---نُما (---ضم ن) صف.
کونچی جیسا ، بُرش کی طرح کا. حاجی آلہ بخش ... خونخوار صورت بنائے تیوریاں چڑھائے دن بھر اپنی کونچی نما مشتمل بر ، دو درجن موئے مشت داڑھی سے مشت زنی کیا کرتے تھے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۱۳ : ۹). [کونچی + ف : نما ، نمودن - دکھانا ، دیکھنا].

---ہونا محاورہ.
قلعی یا سفیدی کیا جانا. کمرہ پر ایک دن میں کونچی ہو جائے گی. (۱۸۹۵ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۸۹).

کُونْچے (و مع ، مغ) امذ ؛ ج.
رک : کونچ (۲) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.

---کاٹْنا ف مر ؛ محاورہ.
پانْو کا پٹھا کاٹنا (جو ایڑی کے اوپر یا ٹخنے کے نیچے ہو) ، پانْو قلم کرنا ، جان سے مار ڈالنا.

سرکیں نہ ذرا جو سر بھی کٹ جائیں
کونچے کاٹیں قدم جو ہٹ جائیں

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۴۹).

---کٹْوانا محاورہ.
کونچے کاٹنا (رک) کا تعدیہ.

کونچے کٹواتے ہیں میرے باڑھ پر ہے آبِ تیغ
آج کٹوں تک ہوا کل تا گلو ہو جائے گا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱).

کُونْچے (و مج نیز مع ، مغ) امذ ؛ ج.
کونچا (زخم ، گھاؤ) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.

---دینا محاورہ.
کچوکے لگانا ، زخم یا نشان ڈالنا ؛ طعنہ دینا. ان دونوں بڑھیوں نے بہو صاحب بچاری کو ایسے کونچے دیے ، کہ آخر چیخیں مار مار کے رونے لگی. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۷۸). اس سفاک نے آ کے میری چھاتی اور پہلو پر چھری سے ایسے کونچے دیے کہ گوشت پوست سب چھد گیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷۵). آپ کو بھی میں ایسے ایسے کونچے دوں گی کہ آپ یاد کریں گے. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۹۵).

کُونْچیں (و مع ، مغ ، ی مج) امث ؛ ج.
کونچ (۲) کی جمع ، پٹھے ، تراکیب میں مستعمل.

---کاٹْنا ف مر ؛ محاورہ.
کونچیں کاٹنا ، پانْو کے پٹھے کاٹنا تاکہ دم نکل جائے ، مار ڈالنا. گھوڑوں کی کونچیں کاٹ دیتے اور سیر دیکھتے ، مختصر یہ ہے کہ کوئی ترکیب ستانے ، دق کرنے اور ایذا پہنچانے کی ایسی نہ تھی جو بیچارے بے زبان جانوروں کے واسطے اُٹھا رکھتے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۳۶). اونٹنی بطورِ معجزہ کے ظاہر ہوئی تھی ... اس کی کونچیں کاٹ کر اسے ہلاک کر دیا. (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۱۹).

---کٹْنا ف مر ؛ محاورہ.
کونچیں کاٹنا (رک) کا لازم. عمرو ... گھوڑے سے اُتر آیا ، اور پہلی تلوار گھوڑے کے پانْوں پر ماری کہ کونچیں کٹ گئیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۹۳).

کَونْچھ (و لین ، مغ ، فت چ) امذ.
کونچ ، کونچا ، کفچہ.

لیونہ بہن کونچھ بھر کو دوں
وہی دوبا کا پونڑا مری بہن اے راجہ بیرن

(۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۳۵). [کونچا (رک) کا ایک املا].

کَونْد (۱) (و لین ، غنہ) امث.
(بجلی کی) چمک ، بجلی کا لپکا ، آنکھوں کو خیرہ کرنے والی روشنی ، تیز چمک دمک.

نکلی اپنے دل سے راگنی کوند
لبوں سے اس کے ہوئی سن برق کی کوند

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۴۷).

کبھو کالی گھٹا میں کوند بجلی کی نہ ہو ایسی
سیاہی میں جو اُن دانتوں کی مِسّی کی ہے بّراق

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۳). برق کی کوند اور کڑک سے ... بہادروں کی آنکھوں میں چکا چوند. (۱۸۸۵ ، حکایت سخن سنج ، ۳۸). اس لفظ کو اصطلاحاً اس ہدایت کے لیے استعمال کیا گیا ہے جو بجلی کی کوند کی طرح اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے کسی بندے کے دل میں ڈالی جائے. (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۸۵). [کوندھ (رک) کا مستعمل اور صحیح املا].

---جانا محاورہ.
چمک جانا ، تیزی سے گزر جانا.

کداو تو وہ بجلی سا کوند جائے
جو دوڑاؤ تو باد اوس کو نہ پائے

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۸).

بجلی اک کوند گئی آنکھوں کے آگے ، تو کیا
بات کرتے ، کہ میں لب تشنۂ تقریر بھی تھا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۸).

حکم ملتا تھا کہ وہ گرمِ نفس کوند گیا
برق تڑپی کہ سرِراہ فرس کوند گیا
(۱۹۳۳ ، عروج (خورشید حسن) ، عروج سخن ، ۴۴). جنگ کے میدان میں بجلی کی طرح کوند جانے والا محمد خان. (۱۹۸۶ ، کتابی چہرے ، ۹۵).

کَونْد (۲) (و لین ، غنہ) امذ.

۱. **(موسیقی) سری راگ کا چھٹا پتر.**

نظر میں جواں نے سب سمایا
بنا کر کوند دل سے خوش ہو گایا
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۵۵). ۲. **(موسیقی) میگھ راگ کی دوسری راگنی.**

طرب سے کوند کو جب کھِل کے گائی
جواں نے بین میں سب دھن بجائی
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۴۷). [مقامی].

کُونْڈ (و مع ، غنہ) صف.

رک : **کونڈ (۳) ، مقیّد ، تراکیب میں مستعمل**. [رک : کونڈ (۲) کا ایک املا].

ـــ لینا محاورہ.

رک : **کونڈ لینا ، بند کرنا**.

نین کے دو کنول مکھ موند لیتے
بھنور پتلیاں کے تس میں کوند لیتے
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۸).

کَونْدا (و لین ، مغ) امذ.

بجلی کی چمک بالخصوص جس میں آواز نہ ہو ، روشنی کا لپکا ، جو اکثر برسات میں ہوتی ہے ؛ (کنایۃً) ہر وہ روشنی جو اچانک چمکے اور غائب ہو جائے.

اٹل راؤ رانے سب آگو رُکے
اٹل پار کوندے سو سنگ نور کے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۳). ایک تو کوندے کے لونکنے سے بجلی چمکی اور غائب ، دوسرے جگنو کی روشنی. (۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۱). بادل میں کبھی روشنی سی ہو کر رہ جاتی ہے جسے کوندا کہتے ہیں. (۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی (مقدمہ) ، ۵). اس کی آواز کی سچائی کوندے کی طرح لپک کر ان سب کو اپنی لپیٹ میں لے چکی تھی. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۵۱). [کوند (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

ـــ پڑنا محاورہ.

کوندا لگنا (رک) کی جگہ بولتے ہیں (نوراللغات).

ـــ لپکنا محاورہ.

بجلی چمکنا ، اچانک نظر آنا اور یکایک غائب ہو جانا ؛ بجلی گرنا.

کالی گھٹا میں کوندا لپکا رو کے جو کوئل کوک گئی
جتنی گہری سانس کھنچی تھی اتنی لمبی ہوک گئی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۵). آخر ایک رات ، خیال کا کوندا لپکا. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۸).

ـــ لگنا محاورہ.

بجلی کا بار بار چمکنا ، متواتر بجلی چمکنا.

پکار ہے کہ وہ کوندا لگا وہ مینہ آیا
بڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۳).

ـــ لونکنا محاورہ.

بجلی چمکنا (فرہنگ اثر).

ـــ ہونا محاورہ.

کوندا لگنا ، بجلی چمکنا. پورب سے اودی اودی گھٹائیں جھوم کر اٹھی تھیں ، کوندا ہو رہا تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۵۶).

کُونْدالا (و مع ، مغ) امذ (قدیم).

گول برتن ، مٹی کا برتن ، لگن (جس میں آٹا وغیرہ گوندھتے یا کپڑے دھوتے ہیں) ، کنڈالا.

کوندالا کھلا جیوں رکھیا نیر بھر
کھڑی چاند پوان سو روپے کی دھر
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۲۰). [کنڈالا (رک) کا قدیم املا].

کونْدَل (و مع ، مغ ، فت د) امذ.

ایک پھول کا نام. ایک فصل میں ہندوستان کے پھولوں کے نام ملتے ہیں ... سندوریہ ، کوندل ، لمو ، مروہ . (۱۹۲۹ ، مقالاتِ حافظ محمود شیرانی ، ۱ : ۱۱۷). [مقامی].

کُونْڈلا (و مع ، غنہ ، سک د) امذ.

رک : **کندلا** (پلیشس). [کندلا (رک) کا اشباعی املا].

کَونْدَن (و لین ، مغ ، فت د) امث.

رک : **کوند (۱) ، چمک دمک ، بجلی کا لپکا ؛ تراکیب میں مستعمل.** [کوندنا (رک) کا حاصل مصدر].

ـــ پڑنا ف مر ؛ محاورہ.

چمکنا ، چمک اٹھنا ، تپکنا.

چمک ہے ، درد ہے ، کوندن پڑی ہے ، ہوک اٹھتی ہے
مرے پہلو میں کیوں ، یارو ، یہ دل ہے یا کہ پھوڑا ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۶۴).

کَونْڈنا (و لین ، غنہ ، سک د) ف ل.

بجلی چمکنا ، بجلی کا لپکنا.

انبر کوندے تاری دھر
دھرتی صورت روٹھوں بھر
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱ ، ب).

اِدھر بجلی جدی شدت سے کوندے
اُدھر بدلی جدی چھاتی کو روندے
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۲). بجلی بھی کوند رہی تھی ، اور ہوا نرم نرم بہتی تھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۴).

کشتوں کو اپنی فوجِ عدو روندنے لگی
جنگل میں برقِ قہرِ خدا کوندنے لگی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۳).
ہر برق جو کوندی ہے گری ہے وہ تمھیں پر
ہر فتنہ جب اٹھتا ہے تمھیں بنتے ہو آماج
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۶۳).
پہلو سے اُٹھی وہ یوں تڑپ کے
جیسے کوئی تیز برق کوندے
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۴۹). [کوندھنا رک کا مستعمل اور صحیح املا].

کُونْدْنا (و مع ، غنہ ، سک د) ف ل.
رک : **کودنا** (بلیئس). [کودنا (رک) کا انفی تلفظ].

کونْدوں (و مج ، مغ ، و مج) امث ؛ ج.
(کاشت کاری) **ایک قسم کا سخت غلہ ، چاول (دھان) کی ایک قسم جو بہت چھوٹی ہوتی ہے ، کودوں (تراکیب میں مستعمل).** [کودوں (رک) کا انفی املا].

ـــــ دَلْنا ف م ؛ محاورہ.
رک : **کودوں دلنا**. دیوانِ خاص کی محلسرا خالی ہے وہاں لے جاؤ اور چھاتی پر کوندوں دلنا ہو تو ویسا فرماؤ. (۱۸۶۶ ، جادہ تسخیر ، ۲۸۰).

کَونْدْھ (و لین ، غنہ ، سک دھ) امث.
رک : **« کوند» ، چمک.**
بجلی کی کوندھ اُس سے مُنھ اپنا چھپا گئی
دل کی تڑپ تو مجھ کو تماشا دکھا گئی
(۱۸۲۴ ، مصحفی (نوراللغات)). [س : चद + अन्ध ؛ कन्धी].

کَونْدھا (و لین ، مغ) امذ.
رک : **کوندا ، تیز روشنی کی چمک**. وہ بجلی کے کوندھے کی شکل بن کر اکاس مارگ کو چلی. (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۸۵). [کوندھ + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کَونْدْھنا (و لین ، غنہ ، سک دھ) ف ل.
رک : **کوندنا ، چمکنا**. یا بادل میں تارے چمکتے ہیں ، سو نظر آوتے ہیں ، یا دامنی ہے کہ گھٹا میں کوندھتی ہے. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۰).
یہ کہتا ہے نظر پڑتی ہے جس کی اُس کی چتون پر
یہ بجلی کوندھ کر یارب گرے گی کس کے خرمن پر
(۱۸۷۸ ، کلیات صفدر ، ۱۰۱). افراسیاب بجلی کی طرح کوندھ کر زمین پر گرا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۰۷). [کوندھ + نا ، لاحقۂ مصدر].

کُونْڈ(۱) (و مع ، مغ) امث.
۱. **تالاب ، تلری ، ناند ، کٹوتی.**
کہ فیل مادہ ہے تو ماتی اور متوالی
جو چھاچھ پیوے تو دو چار چاہے ہیں کونڈ
(۱۸۶۴ ، دیوان حافظ ہندی ، ۳۰). مویشیوں کے پانی پینے کے کھیل اور کونڈ کالی کیچڑ سے بھرے رہتے ہیں. (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۳۸). ۲. **پیالہ ، مٹی کا بڑا چھچھلا برتن ، کونڈا.** اوپر کی جانب اس لکڑی کے موٹی رسی باندھ کر ایک ظرف گلی کہ اس کو کونڈ اور کروارا کہتے ہیں لٹکا دیتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۴۵). بالآخر بعض کونڈوں نے پانی کی ... مقدار جذب کر لی. (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض الہند ، ۱۳). [کنڈ (رک) کا اشباعی املا].

کُونْڈ (۲) (و مع ، غنہ) صف (قدیم).
مقیّد ، قید.
پیارے گرچہ میں تج بن نہیں تل رہنے سکتی ہوں
ولے لوگاں کے ڈر تھے بھی اپس تیں کونڈ رکھتی ہوں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۲). [مقامی].

ـــــ بار امذ.
کٹھہرا ، کٹگھرا ، بند کرنے کی جگہ ، قید خانہ.
جس ٹھار جاتی ہوں ہی میں کچ وقت گمتا نیں مرا
انگن دیسے کونڈ بار سو ، ہور دار میں نیں کوچ خط
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۸). [کونڈ + رک : بار (۳)].

ـــــ ڈالْنا محاورہ (قدیم).
بند کرنا ، قید کرنا. ہور پنجرے میں کونڈ ڈالیا. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکھنی اردو کی لغت)).

ـــــ رَکْھنا محاورہ (قدیم).
مقید رکھنا ، بند کرنا ، قید میں رکھنا.
نہ رکھ کونڈ اپس کو کلی سار ویں
نکل آئیا پھول ہو بہار میں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰).

ـــــ لینا محاورہ.
مقید کر لینا ، بند کر لینا.
نہ لے کونڈ ہرگز کلی سار دل
کم اس یار سوں پھول کے سار کھل
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۳۲).

کُونْڈ (و مع ، غنہ) امث.
(کاشتکاری) بیج بونے کو ہل سے بنائی ہوئی نالی ، کونڑ. مٹھی میں بیج لے کر اس چلم میں چھوٹتے جاتے ہیں ہل سے زمین جوتتے جاتے ہیں اور کونڈ میں بیج پڑتا جاتا ہے. (۱۹۱۶ ، علمِ زراعت ، ۲ : ۶۱). [کونڑ (رک) کا ایک املا].

کُونْڈا (و مع ، مغ) امذ ؛ ــــ کونڈہ.
۱. (اُ) **تسلا کی طرح کا مٹی یا دھات وغیرہ کا گول چھچھلا برتن.**
گندھا تھا ایسے ایک کونڈے میں آٹا
جسے تھا سیکڑوں کتوں نے چاٹا
(۱۸۳۵ ، رنگین ، شش جہت رنگین ، ۲۶۹). بہشتی بےچارہ ناچار ہو کر اٹھا ، کونڈے میں اٹا نکال کر لایا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۸۱). اعلیٰ جماعتوں میں سارے کمھاری اشکال جیسے ...

کونڈے سونگے ، مرتبان وغیرہ سکھلانے جائیں . (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۲۲۵). جب دیگ میں تمام مال مسالہ پڑ جاتا تو دیگ کے مُنہ پر کونڈا رکھ کر آٹے سے جما دیا جاتا . (۱۹۶۲ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۵۱). (ii) **کپڑے رنگنے یا دھونے کا مٹی کا برتن** (جامع اللغات) . (iii) **پھیلے مُنھ کا کم گہرا پیالے کی وضع کا برتن ، چھوٹی ناند جو جانوروں کے دانہ پانی کے کام آتا ہے**. اوپر کی جانب اس لکڑی کے موٹی رسی باندھ کر ایک ظرف گلی کہ اس کو کونڈا اور کروارا کہتے ہیں لٹکا دیتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ۳۵). جب بڑی پیخال کرے تب اوس کے آگے پانی کا کونڈہ کہ بہت سرد نہ ہو رکھیں . (۱۸۸۳ ، صیدگہ سوفتی ، ۱۰۹) . رضیہ بیگم نے نال کے کونڈے میں اشرفی ڈال کر لڑکی کو اپنا کرلیا تھا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹). مرزا اسے صرف کونڈے سے دہی دودھ نکال کر گاہکوں کو دینے والا مرزا ہی دکھائی نہیں دیتا بلکہ ایک غم زدہ باپ بھی . (۱۹۸۰ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۳۰). ۲. **بھنگ وغیرہ گھوٹنے کا خاص انداز کا بنا ہوا برتن**.

ہر کوئی ستاری ہات لے صاف سوں کیوں بیٹھے گا کو
تج عشق کامل سخت ہے نیں کچھ کونڈا ہو بھانگ کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۷). ڈنڈا کونڈا بھنگ نوشوں کے واسطے موجود رہتا ہے . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۵۷۲). نہنگ اکالیوں کے لیے بڑے بڑے کونڈوں میں بھنگ بھگوئی جاتی تھی . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۶۳) . ۳ . (**مجازاً**) **نذر نیاز کی تقریب جس میں مٹھائی حلوہ وغیرہ جسے عموماً کونڈوں میں رکھتے ہیں جیسے سوچھوں کا کونڈا ، نذر ، نیاز (خصوصاً امام جعفر صادق کی نیاز جو اکثر رجب کے سہینہ کی ۲۲ اور ۲۷ تاریخ کو ہوتی ہے ، جمع میں مستعمل)** . محل سرا میں شادیانے بجے کونڈے صحنکیں رت جگے ہونے لگے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۲۹). مسیں بھیگنے سے موچھوں کے کونڈوں کا تقاضا ، خیر لعنت بھیج . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۵). اگر ان کا اسٹاک بازار میں چوگنی قیمت پر بک گیا تو قائداعظم کے مزار پر چادر چڑھائیں گے اور کونڈا کرائیں گے . (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۳۵). ۴. **پودے بونے اور لگانے کا برتن ، گملا ، ناند**.

پھولوں کے کونڈوں سے کھلے سب باغ
ہو مُعطّر جو اُس کی بو سے دماغ

(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۴۵).ایک کونڈے میں کچھ پھولوں کے بیج بونے جائیں.(۱۹۰۹ ، فلسفہ ازدواج ، ۱۰۵). ۵. (**آب پاشی**) **برہوں (نالیوں) میں پانی چھوڑنے کا نالے یا نلیا کے کنارے پختہ بنا ہوا چھوٹا چوبچہ** (جل ہودہ) (ا پ و ، ۶ : ۱۶۲). ۷. **تھالا، تھانولا ، درخت کے گرد پانی بھرنے کے لیے بنایا ہوا حلقہ** (پلیٹس). ۶. **مویشی باندھنے کی جگہ**. کسانوں کے کونڈہ یعنی گائے بیل کے باندھنے کی جگہ سے جو روزمرہ کوڑا ... نکلتا ہے وہ بھی پانس کے کام آ سکتا ہے . (۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۱۷۹). [رک : کونڈ (۱) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

ـــــ بَھرْنا محاورہ.
منت پوری کرنا ، نیاز دلانا ؛ امام جعفر کی نیاز دلوانا ، ماہ رجب کی ۲۲ ویں تاریخ امام جعفر صادق کی نیار دلوانا.

کوئی بولا کہ ہم کونڈے بھریں گے
الولے پیر کا میلہ کریں گے

(۱۸۶۲ ، طلسم شاہان ، ۹۵).

ـــــ ڈَھکْنا محاورہ.
بحث و تکرار یا لڑائی کو کسی مرحلے پر بند کر دینا ، معاملے کو دوسرے وقت پر اٹھا رکھنا. دوسری تنخواہ کا انتظار اس لڑائی کی آگ پر کونڈا ڈھک دیتا ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۴).

ـــــ کَر دینا محاورہ.
تباہ و برباد کر دینا ، ختم کر دینا ، بہت زیادہ نقصان پہنچانا . کونڈا کر دینا پنجابی محاورہ ہے جس کے معنی ہیں تباہ کر دینا . (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۲۵۳).

ـــــ کَرْنا محاورہ.
۱. **کسی بزرگ کے نام کی نذر دلانا**. رت جگا ، بیٹھک ، کندوری ، کونڈا کرنا ... سچا جاننا . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۴۴۸).

وہ دیوانہ ہوں میرے پاؤں میں جب بیڑیاں ڈالیں
تو کوہ قاف میں کونڈا کیا پریوں نے منّت کا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۵). میں نے منّت مانی ہے کہ گھر چل کے مولا مشکل کشا کے کونڈے کروں گی. (۱۹۱۴ ، دربار حرام پور ، ۱ : ۱۲) . ۲. **دو تین آدمیوں کا مل کر کسی کے ساتھ فعل شنیع کرنا**. کونڈوں کا نام سنتے ہی ہنس کے بولے «تمہارا کونڈا میں کروں گا . (۱۹۱۴ ، دربار حرام پور ، ۱ : ۱۲) . ۳. **نقصان پہنچانا ، دیوالیہ نکال دینا**. تختہ گردن گھوڑا باوجود لگام دینے اور قائزہ کرنے کے بھی کونڈا نہیں کرتا . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۴ : ۳۴).

ـــــ مانْنا محاورہ.
کونڈے میں رکھ کر نیاز دلانے کا عہد کرنا ، مراد بر آنے پر نیاز دلانے کا وعدہ کرنا ، یہ منّت ماننا کہ کونڈا بھریں گے.

علم حضرتِ عباس میں باندھا چلّا
پیر دیدار کا تیرے لیے کونڈا مانا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۳۵). پیر دیدار کا کونڈا مانیے ، بی ترت پُھرت کی پُڑیا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۴۹).

ـــــ ہو جانا محاورہ.
کونڈا کر دینا (رک) کا لازم ، بہت نقصان ہو جانا. اکھنڈ ہندوستان اور اس پاکستان میں دونوں جگہ بچارے مسلمان کا «کونڈا» ہوگا . (۱۹۶۰ ، آب رفتہ ، ۹۲).

ـــــ ہونا محاورہ.
رک : **کونڈا کرنا کا لازم ؛ نیاز ہونا**. آٹھویں رجب کو ... امام باڑے میں کونڈے ہوتے تھے . بے کم و کاست ایک ایک کونڈا تین تین گز سے کم عریض نہ ہوتا تھا . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۴۲).

کُونْڈالی (۱) (و مع ، مغ) امث.
(کمہاری) **کونڈی کا اسم تصغیر ، چھوٹا کونڈا** (ا پ و ، ۳ : ۱۵).
[کونڈا (رک) + الی ، لاحقۂ تصغیر].

کُونڈالی (۲) (و مع ، مغ) امث.
رک : « کنڈلی » ، **سانپ ؛ کنواں ؛ باؤلی ؛ ہر وہ چیز جو گول ہو ؛ حلقہ ؛ کھیرا ، چھلّا ؛ ہالہ ؛ زائچہ** (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [کُونڈ + الی ، لاحقۂ تصغیر].

ـــــمارْنا محاورہ.
رک : **کنڈلی مارنا ، سانپ کا سمٹ کر بیٹھنا.**

یہ بالوں کا تو جُوڑا کیا بندھا ہے
کونڈالی مار بیٹھا اژدھا ہے

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۱۱).

کُونْڈَر (و مع ، مغ ، فت ڈ) امث.
قید (قدیم اردو کی لغت). [رک : کونڈ (۳) + ر ، لاحقۂ کیفیت].

کُونْڈَر (و مج ، مغ ، فت ڈ) امذ.
جنوبی امریکا کا ایک بڑی قسم کا گدھ. شکاری پرندوں کی پہچان ان کی خم دار چونچ اور تیز ناخن سے کی جاسکتی ہے ، عقاب ، باز ، منشی چڑیا اور کونڈر ان کے چند نمونے ہیں. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۷). [انگ : Condor].

کُونْڈگیری (و مع ، مغ ، ی مع) امث.
(موسیقی) **مالکوس راگ کی پہلی راگنی جو اساوری ،گوجری کلیان وغیرہ کی ترکیب سے ترتیب پاتی ہے.**

بنا کر کونڈگیری دل سے کھو صبر
وہ کانی جیسے رعد اور رونے جیوں ابر

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۷). [رک : کوند (۲) + گیری (مقامی)].

کُونْڈَل (و مع ، مغ ، فت ڈ) امذ (قدیم).
رک : **کُنڈل.**

ہوا لاہر سونا تک محل شاہ کا
کونڈل تارے ہو کہ سو گھر ماہ کا

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۲۱). [کُنڈل (رک) کا اشباعی املا].

کُونْڈْنا (و مع ، غنہ ، سک ڈ). (الف) ف م.
۱. **روکنا ، بند کرنا ، قید کرنا ، کوٹنا ، دابنا.**

اب اس بیچ مجھ عقل کونڈی گئی
گنوا فکر چک پک اٹک تھک رہی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۴). ۲. **« گھوٹنا » جیسے : بھنگ گھوٹنا** (قدیم اردو کی لغت). (ب) ف ل. **بند ہونا ، رُکنا ، گھٹنا.**

سینا کونڈتا ہے مسلّم مرا
قیامت لے آیا ہے یو غم مرا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۳). [رک : کونڈ (۲) + نا ، لاحقہ مصدر و تعدیہ].

کُونْڈی (ضم ک ، و غم ، سک ن) امث (قدیم).
رک : « **کنڈی** » **دروازے کی زنجیر.** جب موافق نشان دہی گوہر کے دروازے پر پہونچے آہستہ آہستہ کونڈی ہلائی. (۱۸۵۱ ، بہار دانش (ولایت علی) ، ۱۰۸). [کنڈی (رک) کا اشباعی املا].

کُونڈی (۱) (و مع ، مغ) صف ، مث (قدیم).
رک : **کونڈ (۳) کی تانیث ، مُقیّد ، بند.**

سنے کوں دم سوں کونڈی کی سو کر آہ
جلے دلکی جی ، اوبار کر آہ

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۰۱). اف : کرنا. [رک : کونڈ (۲) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کُونڈی (۲) (و مع ، مغ) امث.
۱. رک : « **کونڈا** » **تسلا کی طرح کا برتن ؛ بھنگ گھوٹنے کا برتن.**

خود بولتی ہو برہ میرا جسم پوست کر
ست ہجر کی کونڈی منے ملتا ہے رات دیس

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۱۴ (الف)).

کونڈی کے نقارے پر خُتکے کا لگا ڈنکا
نت بھنگ پی اور عاشق دن رات بجا ڈنکا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۷۷).ایک کونے میں پتھر کی کونڈی نیم کا سوٹنا رکھا پایا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷۶). بپتسانی ایسی گھبرائیں کہ کونڈی میں جا پڑیں ، ساری وہ بھی نجس ، پانی میں لت پت ہو گئیں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ (آغا حیدر حسن) ، ۹۸). بیچ کے ساتھ اونچی کرسی والا برآمدہ تھا ، جس کے تمام دروں میں لونیا اور اسپراگس کی کُونڈیاں لٹک رہی تھیں. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۲). ۲. **مٹی اینٹ وغیرہ سے بنا ہوا چھوٹا حوض نیز حسب ضرورت لمبائی چوڑائی کی چار دیواری جس کے اندر کوڑا کرکٹ پھینکتے ہیں.** سامنے ہی کوڑا کرکٹ پھینکنے کے لئے ایک کونڈی بنی ہوئی تھی اس سے پیٹھ لگا کر بیٹھ گئے. (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۲۸۹). [رک : کونڈ / کونڈا + ی ، لاحقۂ تصغیر].

ـــــ(کے) اِس پار یا اُس پار کہاوت.
اس طرف یا اس طرف ، اِدھر یا اُدھر ، موافق یا ناموافق ، معاملہ ایک طرف ، قطعی فیصلہ ، دو ٹوک بات. لالہ جوتی پرشاد صاحب کو اعتدال سے دلی نفرت تھی یا کونڈی کے اِس پار یا اُس پار. (۱۸۹۴ ، پشو ، ۱۴).

ـــــجھاگوں آ گئی فقرہ.
کام ہونے کو ہے ، وقت قریب آ گیا ہے (محاوراتِ ہند).

ـــــخُتکا (ـــــضم خ ، سک ت) امذ.
رک : « **کونڈی سوٹنا** » (پلیٹس). [رک : کونڈی + خُتکا (رک)].

ـــــسوٹی / سونٹی (ـــــو مج / مغ) امث.
فقرا کا سامان سفر ، بھنگ گھونٹنے کا سامان.

کہوں کونڈی سونٹی یہ پھبتی نئی
عیاں ہے نگہ چشم مخمور کی

(۱۸۷۳ ، دیوان بیخود (ہادی علی) ، ۱۳۲).

چلے سفر میں کس کے لنگوٹی
لے کر ہاتھ میں کونڈی سوٹی

(۱۸۹۷ ، چند راولی ، ۲۴). [رک کونڈی + سوٹی / سونٹی رک].

---سونٹا (--- و مج ، مغ) امذ.
بھنگ گھوٹنے کے آلات ، پیالہ اور ڈنڈا وغیرہ.
کیا ہلیں تکیے سے سائیں کونڈی سونٹا چھوڑ کر
پاس ہے اکسیر کی بوٹی نہیں پروائے زر
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۷).
کونڈی سونٹا جسے لینا ہو وہ لے آ کر
آج تکیہ سے اٹھاتا ہوں میں بستر اپنا
(۱۸۸۶ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۱۸). ایک جانب طرے چڑھ رہے ہیں ، کونڈی سونٹے کی پکار سبز بختوں کی للکار سبزی گھٹ رہی ہے. (۱۹۰۱ ، قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۸۷۷). کونڈی سونٹا آلہ خاص کر عمل میں زیادہ تر ہے ... جس میں کسی لکڑی کے موٹے سونٹے کے ذریعے سے گیلی دوا ... سرمہ سا کر لی جا سکتی ہے. (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۱۱۷).

---سونٹا (کو) بَجانا محاورہ.
بھنگ گھوٹنا ، بھنگ گھوٹنے کے سونٹے میں لگے ہوئے گھنگھرو کا آواز دینا.
کونڈی سونٹے کو بجا اور دیکھ ٹک قدرت کے کھیل
چھوڑ سب کاموں کو غافل ، بھنگ پی اور ڈنڈ پیل
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۳).

---سونٹا بَجنا محاورہ.
« کونڈی سونٹا بجانا » (رک) کا لازم ، خوب بھنگ گھٹنا اور پی جانا (مخزن المحاورات).

کُونڈے (و مع ، مغ) امذ ؛ ج.
« کونڈا » (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ نذر و نیاز یا اس کا سامان. شب شہادت کو حلووں کے کونڈے تعزیوں اور علموں کے آگے تمام رات رکھتے ہیں. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، ۵۸).
سیدانیوں کا وہ کونڈے کھانا
وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا
(۱۸۶۱ ، دریائے تعشق ، ۱۰). میر ذکی لکھنؤ کے ایک بدمزاج رئیس تھے ، رجب میں پلاؤ کے کونڈے کرتے تھے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۸ : ۱۰).

---کا آشنا امذ.
لالچی ، مطلب کا دوست ، کھانے کا یار.
اس سے کیا ، آشنا ہے کونڈے کا
جا بجا مبتلا ہے کونڈے کا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د ، ۱۶۴).

---کرنا محاورہ.
رک : کونڈا کرنا ، کسی کے نام کی نیاز دلوانا.
صدقے لگے ہر طرف اوترنے
کونڈے کیے سارے گھر کے گھر نے
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۶۳). میں نے منت مانی ہے کہ گھر چل کے مولا مشکل کشا کے کونڈے کروں گی. (۱۹۱۳ ، دربار حرام پور ، ۱ : ۱۲).

---کے اِس پار یا اُس پار کہاوت.
رک : کونڈی کے اس پار یا اس پار ، سست آدمی کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

---کے تَلے/نِیچے ، ڈَھکنا محاورہ.
بحث و تکرار یا لڑائی وغیرہ کو آئندہ پر موقوف کرنا ، لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا ، کنارہ کرنا. کیا عجب ہے کہ ... اگلے پچھلے شکوے گلے کشمیریوں کی لڑائی کی طرح کونڈے کے تلے رکھ دیے جائیں. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۸ : ۱۰). سب کے سب اس بحث کو آئندہ کے لیے کونڈے کے نیچے ڈھک ، اٹھ کھڑے ہوتے ہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۵).

---ہونا محاورہ.
کونڈے کرنا (رک) کا لازم. آٹھویں رجب کو اسی امام باڑے میں کونڈے ہوتے تھے. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۴۲).

کُونڈیلی (ضم ک ، و غم ، مغ ، ی مج) امث.
چھوٹا کونڈا (نوراللغات). [رک : کونڈا + یلی ، لاحقۂ تصغیر].

کُونڈھا (و مج ، مغ) امذ.
« پینھا ».
پھر جاتی غذا کہاں کدھر ہے
کونڈھوں سے بھسم جو سربسر ہے
(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر ، ۵۸). [کونھڑا (رک) کا بگاڑ].

کَونرا (و لین ، مغ) صف.
کائیں کائیں سے گھبرایا ہوا ، بدحواس ، بےاوسان (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [کانورا (رک) کی تخفیف].

---جانا محاورہ.
کائیں کائیں سے گھبرا جانا ، بدحواس ہو جانا ، بےاوسان ہو جانا ، ضیق میں آ جانا (فرہنگ آصفیہ).

---دینا محاورہ.
پریشان کرنا ، گھبرا دینا (فرہنگ آصفیہ).

کَونڑی (و لین ، مغ) امث.
(پنواڑی) **ڈھولی کا آدھا یعنی ایک سو پان کی جٹ ، منہا** (اپ و ، ۴ : ۱۱۸). [مقامی].

کُونڑ (و مع ، مغ) امذ.
(کاشتکاری) **بیج بونے کے لیے ہل کی نوک سے بنائی ہوئی نالی ، ہل کے پھل کا دبا ہوا شگاف.** ہل کے پیچھے کونڑ میں ہاتھ سے بیج ڈالتے جائیں گے. (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب اسمعیل میرٹھی ، ۱۹۳). ہل کے پیچھے گیہوں کی طرح ڈالتے جاتے ہیں اس حالت میں پر دوسرا کونڑ چھوڑ دیا جاتا ہے. (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۱۳۱). کسان جب کونڑ میں بیج ڈال چکتے ہیں تو مٹی برابر کر دیتے ہیں. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ستمبر ، ۹). [رک : کون (۱) کا متبادل].

کُونس (و مع ، مغ) امث.
(کاشت کاری) اربر کی پھلی ، کُری (ا پ و ، ۶ : ۹۳). [مقامی].

کُونس (و مع ، سک ن) امذ.
صنوبر کے درخت کا پھل جو مخروطی شکل کا ہوتا ہے. صنوبر کی موسلی جوڑ صنوبر (کونس) میں رہتی ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۷۶). [انگ : Cones].

کَونسا (و لین ، سک ن) صف مذ.
رک : کون سا (مع تحتی الفاظ).

ہے نبی کونسا اُس شاہِ عرب سے آگے
پیش امام آپ ہی اِس صف میں ہیں سب سے آگے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۰۹). میں کونسا کما کر لاتا ہوں. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۵۷۷).

ـــ دَرَخت ہے جِس کو ہَوا نَہیں لَگی کہاوت.
عیب اور تکلیف سے کوئی خالی نہیں (نوراللغات).

ـــ دِل ہے فقرہ.
کتنا سخت ہے ، کتنا بے رحم دل ہے (مہذب اللغات).

ـــ زَہْر مِل گَیا کہاوت.
کیا بُرائی ہو گئی ، کیا غلط بات ہو گئی (مہذب اللغات).

ـــ گَھر ہے جِس میں مَوت نَہیں آتی کہاوت.
موت ہر جگہ آتی ہے ، ہر جگہ رہنے والے مرتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات).

کَونسْٹَنْٹ (و لین ، غنہ ، سک س ، فت خف ٹ ، سک ن) صف.
مستقل ، راسخ ، پکّا. ڈی ٹیکڑ سرکٹ کا ٹائم کونسٹنٹ اس طرح رکھا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلیویژن ، ۳۱). [Constant].

کَونسَرْٹ (فت ک ، وغم نیز و مج ، سک ن ، فت س ، سک ر) امذ.
موسیقی کا پروگرام ، موسیقی کی محفل. اگلے مہینے ہمارا ایک بہت ہی گرینڈ قسم کا کونسرٹ ہونے والا ہے. (۱۹۶۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۵۵). [انگ : Concert].

کُونس کُونس (و مع ، غنہ) امث.
جوان کتے کی آواز ، کتے کا بھونکنا. تھوڑی دیر تک کونس کونس کر کے آواز نکالتا اور پھر بھاگ جاتا. (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۳۴). [حکایت الصوت].

کَونسِل (۱) (و لین ، سک ن ، کس نیز فت س) امث.
۱. **مجلس مشاورت نیز مجلس ، جماعت.**

میم صاحب گلے پڑی اے جان
سر ڈھکا کیوں یہ ٹھہرے کونسل میں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۶۳). مرزا مغل نے اپنے مکان میں جنگی کونسل منعقد کی. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۱۳۹). وہ دہلی یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کے رکن تھے. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۵). ۲. **وانسرائے اور اس کے مشیروں کی جماعت اور اس کا اجلاس.**

رہے اہلِ کونسل حقیقت پژوہ
ارسطو منش اور فلاطون شکوہ

(۱۸۰۲ ، بہار دانش (طپش) ، ۳). حق مالکانہ و مزارعانہ کے باب میں حضور نائب السلطنت باجلاس کونسل کو متوجہ کیا. (۱۸۶۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۲۹۶). قواعد متعلق انسداد چوری کے صلہ میں کونسل نے انعام دیا. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۶۳). غالب کا مقدمہ کونسل میں پیش ہوا تو اس پر حکم ہوا کہ اس کو پہلے دہلی کے ریذیڈنٹ کے سامنے پیش ہونا چاہیے. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۱۵). ۳.(أ) **کسی ملک یا علاقے کی دستور ساز جماعت ، ایوانِ نمائندگان ، اسمبلی.**

خلافت کی بنا اجماع پر ہے واقعی ناظم
اسی رو سے ہوئی لازم اطاعت ہم پہ کونسل کی

(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۲۰۶).

اسلام کی رونق کا کیا حال کہیں تم سے
کونسل میں بہت سیّد مسجد میں فقط جُمّن

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۶). کونسل پارلیمان کے سامنے جواب دہ ہو گی. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ، ۱۱۲). (أأ) **وہ جماعت جو کسی راجہ یا نواب کی نابالغی کے زمانے میں ریاست کا انتظام کرتی ہے** (ماخوذ : جامع اللغات). ۴. (مجازاً) **مشورہ کرنے کی جگہ.** چار ایوان ... یہ گویا ایک کونسل (انجمن) عقلا علماً کی تھی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۳۱). [انگ : Council].

ـــ آفْ اِسٹیٹ (ـــ سک ف ، کس ا ، سک س ، ی مج) امث.
امرا کی شاہی مجلس ، بادشاہ کی مقرر کی ہوئی امرا کی مجلس. ایک کونسل آف اسٹیٹ کا قیام عمل میں آیا جس کا مقصد اہم معاملات حکومت میں مشورہ دینا تھا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۹). [انگ : Council of State].

ـــ بِل (ـــ کس ب) امذ.
کونسل کے حساب و اخراجات وغیرہ کا کاغذ (ماخوذ مہذب اللغات). [انگ : Council Bill].

ـــ ہال امذ.
مشورہ کرنے کی جگہ ، ایوانِ نمائندگان. عقبی اسٹیج جس میں کچھ فرنیچر ہوتا تھا اور جو کسی محل ، کمرہ یا کونسل ہال ... کے لیے استعمال کیا جاتا تھا. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، سالنامہ ، ۱۰۶). [انگ : Council Hall].

کَونسِل (۲) (و لین ، سک ن ، کس نیز فت س). (الف) امث.
۱. **صلاح مشورہ ، تجویز ، چند آدمیوں کا مل کر کسی بات کو طے کرنا.** فرنگیوں نے ایک کونسل کر کے اپنے افسروں اور سواروں کو جمع کر کے زنگی کے مقابلے کو گئے. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۲۳۷). حکیم میر اشرف علی میں اور ان میں کچھ کونسل تو ہو رہی ہے. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۲۹۵). ۲. **منصوبہ ، تدبیر** (جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. **پیروکار ، وکیل ، مشیرِ قانونی ،**

سفیر ، قونصل نیز وہ برطانوی افسر جو کسی دوسرے شہر میں تجارتی معاملات کی نگرانی کرتا ہے. ذیل کی رقومات خلیج فارس کی کونسل کی رپورٹ ... سے جو فارس کی محکمہ کرورگیری سے شائع ہوئیں لکھی جاتی ہیں. (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۱۰ ، ۱ : ۱۶). انڈین افسر بطور کونسل کے کرمان میں اور وائس کونسل بندر عباس میں رہتے ہیں ، جہاں ہم کونسل ریسیڈنٹ بنانے کو ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۵۲). آپ انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز کی طرف سے آپ کا استقبال کرنے آئی ہیں. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۴۳). ۲. قدیم روما میں چیف مجسٹریٹ کو کہتے ہیں (جامع اللغات). [انگ : Councel].

---کَرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. صلاح مشورہ کرنا ، مل کر تدبیر سوچنا. فرنگیوں نے ایک کونسل کرکے اپنے افسروں اور سواروں کو جمع کرکے زنگی کے مقابلے کو گئے. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۲۳۷). ان صاحبوں نے علیحدہ کونسل کی. (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۷۷). ۲. ساز باز کرنا ، سازش کرنا (پلیٹس).

---گَھر (---فت گھ) امذ.
کچہری ، عدالت ، ایوان. موافق معمول کے کونسل گھر میں جا کر اجلاس فرمایا. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۰۷). [کونسل + گھر (رک)].

---لَگانا محاورہ.
چیخ پکار مچانا ، جھگڑا کرنا ، دنگا فساد کرنا ، مار پٹائی کرنا ، شور و غل کرنا. کیا ہے یہ آج کیا سر پر کونسل لگائی ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۴).

---ہونا ف م ؛ محاورہ.
کونسل کرنا (رک) کا لازم ، باہم صلاح مشورہ ہونا. حکیم میر اشرف علی میں اور ان میں کچھ کونسل تو ہو رہی ہے. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۲۹۵).

کَونسُل (و لین ، سک ن ، ضم س) امث.
رک : قونصل ، نائب ، کارپرداز (جو ممالک غیر میں کسی سلطنت کی طرف سے اپنی رعایا اور تجارت کے حقوق کی نگرانی کے لیے مقرر ہوتا ہے) سفیر سے کم درجے کا عہدہ دار ، تراکیب میں مستعمل. [انگ : Counsul].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
قونصل خانہ ، سفارت خانہ ، کونسلر کا دفتر ، قونصلیٹ کا دفتر. مختلف گورنمنٹوں کے نشان کونسل خانوں پر ہیں اور بڑی گورنمنٹوں کے گارڈ بھی رہتے ہیں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۸). [کونسل + خانہ (رک)].

کَونسْلَر (---سک ف، کس ا، سک س، ی مج) امث.
۱. کسی مجلس مشاورت ، اسمبلی یا ایوان نمائندگان کا رکن. برمنگھم کا ایک شہری کونسلر انتظام ہند کے کسی مسئلہ کے حل کرنے میں ... زیادہ قابلیت رکھتا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۹۰). پارٹی کی تنظیم نو کے بعد چار کونسلروں کا انتخاب کیا گیا. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۹ فروری ، ۱). ۲. مشیر ، صلاح کار ؛ قانونی مشیر ؛ بیرسٹر. اس میں پانچ ممبر اور اعلیٰ اپیل کے دو کونسلر مامور کیے گئے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۵۴). اردو میں کونسل کے علاوہ کونسلر اور کونسلی (وکیل سرکاری) بھی رائج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۰). [انگ : Counsellerr].

کَونسُلَر (و لین ، سک ن ، ضم س ، فت ل) امذ.
قونصلر ، سفیر ، ایلچی ، سفارت کار. سفارتی تعلقات نہ تھے اور برطانوی تعلقات صرف کونسلر کی سطح تک محدود تھے. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۲۷۲). [انگ Consular].

کونسِلی (و لین ، سک ن ، کس س) امذ.
مشیر قانونی ، وکیل ، مختار ، بیرسٹر. میں نے اپنی محنت و مشقت کے زور سے ایک امتحان معمولی پاس کیا ہے اور اب کونسلی بن رہا ہوں. (۱۸۷۹ ، مکتوبات سعید ازلی (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵۳۶).

عصمت اللہ ہے نام میرا ہوں کونسلی ہے یہ کام میرا

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۴۱). جب لارڈ سنہا وائسرائے کی کونسل کے ممبر ہوئے تو صرف یہ ایک کالے کونسلی تھے. (۱۹۷۰ ، نامۂ اعمال ، ۱ : ۱۳۱). [رک : کونسل + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَونْسْنی (و لین ، غنہ ، سک س) امث ؛ امذ.
(دباغت) چمڑے کے گودے کی کترن جو بطور ردی بکتے تھے. چمڑا چیرنے پر جو بے کار چمڑے کا گودا رہ جاتا ہے اور نہایت کم قیمت سے بہ طور ردی کونسنی یا بن چھول کے نام سے فروخت ہوتا تھا. (۱۹۴۶ ، نباتی دباغت ، ۵۰۹). [مقامی].

کَونْسی (و لین ، سک ن) صف مث.
کونسا (رک) کی تانیث. تم کرۂ ارض کی زندگی کو ہلاکت میں ڈال کر اپنی کونسی آرزو پوری کر رہے ہو. (۱۹۶۷ ، اعلیٰ تعلیم ، ۴۶). [کونسا (رک) کی تانیث].

---بات ہے فقرہ.
کوئی اہم مسئلہ نہیں ہے.

فرماتی تھیں یہ دختر خاتون کائنات
تم دونو کے بزرگ ہو یہ کونسی ہے بات

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۱).

کونْسیا / کونسیَہ (و مج ، سک ن ، س ، فت ی) امث.
(موسیقی) ایک راگنی کا نام. دھن کونسیا ... «اک پری رُو نے ہمیں مارا ، نظارہ مار کر» (۱۸۷۵ ، حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۳۰۶). بھرت گانا : (راگنی کونسیہ تین تال). (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۵۱۶). [مقامی].

کونْش (و مج ، غنہ) امث.
ایک خاص قسم کا زنانہ پشاوری ہلکا جوتا جو زمانہ قدیم میں استعمال ہوتا تھا. میرے پاؤں میں موتیوں والی کونش ہے. (۱۹۷۸ ، چار پیتہ ، ۱۸۳). [مقامی].

کَونْشَنْس (و لین ، سک ن ، فت ش ، سک ن) امث نیز امذ.
اچھے بُرے کی تمیز ، ضمیر ، نفس لوّامہ ، وہ قوّت جو بھلائی کی طرف راغب کرتی ہے. غرض کونشنس تو ہم کو ہمارے فرض کا قانون بتلاتا ہے. (١٨٩٣ ، تعلیم الاخلاق ، ١٨). ہم یہ خیال کرکے اپنی کونشنس کا علاج کر لیتے ہیں کہ مبالغہ قابل معاف ہے. (١٩٠٧ ، کرزن نامہ ، ٢٦١). [انگ : Conscience].

کونْکْرِیٹ (و مج ، غنہ ، سک ک ، ی مع) صف.
کنکریٹ ، ٹھوس ، جامد. کونکریٹ پوئٹری ، لسانی تشکیلات ، ساختیات یا اسلوبیات ہو ، سب مغرب سے آ کر ہمارے ادب کے وجود کا حصّہ بنی ہیں یا بن رہی ہیں. (١٩٨٣ ، نئی تنقید ، ١٠٧). [انگ Concrete].

کُونْکُم (و مع ، مغ ، ضم ک) امذ.
زعفران ، کرکم.

ڈوبے نورتن ، مانہ سر تا قدم
سر کونکم و کیسر سو سر کھند کدم

(١٥٦٤ ، حسن شوق ، د ، ١٠٥). [پ : कुंकुम].

کونْکَنی (و مج ، مغ ، فت ک) صف.
کونکن / کوکن (عَلَم) سے منسوب ، کونکن کا ؛ کوکنی ، ایک بولی جو مہاراشٹر اور اُس کے ساحلی علاقوں میں بولی جاتی ہے ، عموماً مرہٹی رسم الخط میں لکھی جاتی ہے (کونکن کے رہنے والے کو بھی کہتے ہیں). گوا کی ٹھیٹ دیسی بولی کونکنی جو ایک آریائی زبان ہے. (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٢٩٨). [کونکن / کوکن (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُوں کُوں (و مع) امث.
کتّے کے پلے کی آواز. کہا کہ جاتیں کتا ہو جا ، سو کتا ہو جاتا ہے ، دو چار لکڑیاں اس کے مارتی ہے ، کُوں کُوں کرتے بے باہر نکلتے ہیں. (١٧٣٦ ، قصّۂ مہر افروز و دلبر ، ١٣٥). زبردست کے سامنے کتّے والی کوں کوں ، سے لے کر زبردست اور خصوصاً قرضدار پر ، جرنیل کی سی کڑک تک جتنے شعبے ممکن ہیں سب کے سب اس کی آواز کے پردے میں موجود ہوتے ہیں. (١٩٢٧ ، عظمت ، مضامین ، ٢ : ٦٨). پیال کے ایک کونے میں ... اتا پکے آم کی طرح گول مول سو رہی تھی ، کوں کوں کر کے وہ اس میں گھسنے لگی. (١٩٣٢ ، ٹیڑھی لکیر ، ١٢). [کوں (حکایت الصوت) کی تکرار].

کونْکْھ (و مج ، غنہ ، سک کھ) امث.
رک : کوکھ ، پیٹ. اوس کے کونکھ میں زخم مارا چھری اوس کے پار ہوگئی. (١٨٨٨ ، تشنیف الاسماع ، ١٥٠). اف : کرنا ، ہونا. [کوکھ (رک) کا انفی تلفظ].

کُونْکْھنا (و مع ، غنہ ، سک کھ) ف ل.
پاخانہ کرتے وقت یا کوئی بوجھ اُٹھانے کے موقع پر منھ سے دباؤ کی وجہ سے آواز نکالنا ، کنچنا ، کانکھنا نیز کراہنا.

خوب کونکھا اور کانکھا بیٹھ کر
ایک بھی لینڈی نہ نکلی اُس کے ہر

(١٨١٣ ، نورتن ، ١٨٥). [س : कथनीय].

کونْگی (و مج ، مغ) امث.
(کاشت کاری) زنگ ، سورچۂ زنگار (انگ : Rust). پھپھوندی اور کونگی اس کی عام بیماریاں ہیں. (١٩٦٦ ، چارے ، ٢٩٦). [مقامی].

کَونْلا (و لین ، مغ) صف مذ (مث : کونلی ، ج : کونلے).
نرم ، نازک ، لچکیلا ؛ پتلی اور ملائم ٹہنی ، نرم شاخ.

ڈنڈی کالی کنول کونلے بھنور جاندیو پاتا سوں
ہے دو بادل جو بن گورے سیہ بھی تن پریا آنچل

(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ١١٨).

تھا کونلا جو پہلے موڑ کا جھاڑ
اب باؤ کا بار بوڑ کا جھاڑ

(١٨٣١ ، من موہن ، ١٢ الف). شاخ سطح زمین سے متّصل پیدا ہوتی اور ان کے کونلے ریشے اپنی جڑ آپ پیدا کرلیتے ہیں. (١٩٠٦ ، تربیت جنگلات ، ٦٢). [کملا (رک) کا محرّف].

کَونّلہ (و لین ، مغ ، فت ل) امذ.
ایک درخت کا پھل ہے ، نارنگی کی قسم سے مگر اس سے بڑا ہوتا ہے پک کر نارنگی کی طرح رس دار ہو جاتا ہے. سلہٹ کا کونلہ اچھا ہوتا ہے ویسا شیریں کہیں نہیں پایا جاتا وہاں اس کے جنگل کھڑے ہیں. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٥ : ٥٣٩). [कौला].

کَونْلی (١) (و لین ، مغ) امث.
دونوں بانہوں کی گرفت ؛ کولی ، آغوش.

بھر لیا کب نہ تمھیں کونلی میں
تم نے کب مجھ پہ اچنبا نہ کیا

(١٨٦٦ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ٦٧). [کولی (رک) کا انفی املا].

کَونْلی (٢) (و لین ، مغ) صف مث.
رک : کونلا جس کی یہ تانیث ہے.

کچیاں کونلیاں کنواریاں ناریاں کلیاں کو نوروز آیا
محمدؐ صدقے قطبا کوں انداں سوں ملایا ہے

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ١٣٠). [کونلا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَونْمَل (و لین ، مغ ، فت م) صف ؛ امذ.
رک : کومل. ایک سرج دوسری پنجم باقی پانچ جو ہیں بذاتہ تیور ہیں اور جب ان کو اتارتے ہیں ونکو کونمل کہتے ہیں. (١٨٥٦ ، فوائد الصبیان ، ١٧٣). [کومل (رک) کا انفی املا].

کَونْوائے (و لین ، سک ن) امذ ؛ امث ؛ سہ کانوائے ، کنوائی.
محافظ کے طور پر فوجی یا مُسلّح افراد کا دستہ ، ساز و سامان اور لوگوں کی نگرانی پر متعین سپاہی. جنگ ختم ہونے والی تھی لیکن فوجوں کے کونوائے دن رات اس پہاڑی راستے پر سے گزرتے رہتے تھے. (١٩٣٧ ، میرے بھی صنم خانے ، ١٣).

ہمارا کونوائے لُچھ مہاجرین کو لے کر آ رہا تھا جو پیدل قافلے بنا کر آ رہے ہیں. (۱۹۶۱ ، پالہ ، ۱۲). [انگ : Convoy].

کُونْڑا (و مج ، غنہ ، سک و) امذ.
(کشتی بانی) **کشتی میں کھویّوں کے بیٹھنے کے تختے کی آڑ یا بانے جس پر تختہ جڑا رہتا ہے ، کھونے کے بیٹھنے کی جگہ** (ا ب و ، د : ۱۰۷۷). [مقامی].

کونہ (و مج ، فت ن) امذ ؛ ← کونا.
طرف ، **کنار** ، **گوشہ** ، **زاویہ** ، **جانب** . عورت کے واسطے اپنے کونہ گوشہ میں بیٹھے ہوئے گھر کا کام کاج کرنا مناسب ہے. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۸) . لڑکے نے کوٹھری کا کونہ کھودا . (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۶۳) . کونہ – زاویائی نقطہ (فہرست اصطلاحات). (۱۹۳۷ ، ملتف متغیر کے تفاعل ، ۱). [کونا (رک) کا متبادل املا].

--- کُچیلا (---ضم ک ، ی لین) امذ.
رک : **کونا کھدرا** ، **غیر مانوس اور غیرمعروف حصّے** ، **مکان کے بند اور متروک حصّے** ، **کسی مکان کا وہ حصّہ جو صاف ستھرا نہ رکھا جاتا ہو اور بے پروائی سے نظرانداز کیا جا رہا ہو**. مولوی عبدالحق نے کونہ کھدرا استعمال کیا ہے یہ غالباً ان کے وطن کی زبان ہے اکبر آباد کی زبان کونہ کچیلا. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۳۷). [کونہ + کچیلا (تابع)].

--- کونَہ جھانکْنا محاورہ.
ہر جگہ ڈھونڈھتے پھرنا ، **بے حد تلاش کرنا** (لغات سعیدی).

کونْہڑا (و مج ، غنہ ، سک ہ) امذ.
پیٹھا ، **میٹھا کدو** (پلیٹس). [س : कुष्माण्ड+क].

کَونی (و لین) صف.
کائنات ، **کائناتی**.

کاف کونی ہے تجھ کمر کا پیچ
جگ میں اس کو سر کلام کیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۳).

افسوس وہ مظاہر کونی میں پھنس گیا
جو عالمِ عقول سے ناآشنا نہ تھا

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۳۲). ہم میں ہر تصور کو کونی تصور میں تبدیل کرنے کا میلان ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۳۳۳). لوگ خدا کو اس کی تجلیات کونی میں ایک علتِ فاعلہ کے طور پر دیکھ رہے ہیں. (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۹۴). [ع : کون + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُونی (و مع) صف.
پھپھسیا ؛ **علتِ مشائخ کا عادی**.

پھریں لونڈے کونی حویلی ڈھونڈتے سوتی
مراویں گانڑ پھر دونی عجیب یہ دور آیا ہے

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۴۳).

روا ہے کہ دے تو مجھے اب طلاق
کہ تو آپ ہے کونیوں ہی میں طاق

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۳۲). [ف : کون + ی ، لاحقۂ نسبت].

کونی (و مج) امث (قدیم).
کہنی ، **ہاتھ کا [درسیان] موڑ**.

کبھی ایک جانب اپرتن کے شاہ
کرے تکیہ کونی ہو بھی گہ گہ

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۸۳). غریق کے ہاتھوں کو کونی کے اوپر سے تھام کر چند مرتبہ یہاں تک اوپر کھینچو کہ وہ سر پر آکے باہم مل جائیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۱۱). یہ سن کر آربندو نے اپنے دوراندیش دماغ کو جنبش دی اور کونیاں میز پر ٹیک کر مصنوعی مسکراہٹ ظاہر کر کے سر ہلایا. (۱۹۱۰ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۵۷). [پ : कोनी].

کونے (و مج) امذ ؛ ج.
کونا (رک) **کی جمع اور مغیرہ حالت** ؛ **تراکیب میں مستعمل** . ایک کونے میں ابّا میاں کا تخت بچھا تھا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۶۹).

--- کاٹْنا محاورہ.
فوری اور سرسری طور پر مختصر کرنا . اسی طرح انہوں نے جلدبازی اور کونے کاٹنے (Short-cut) کے جو حل پیش کئے تھے ، انہوں نے بھی ریاست کی پائیدار خوش حالی کا راستہ ہموار نہیں کیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۴۹۸).

--- کونے (---و مج) امذ.
ہر طرف ، **جگہ جگہ** ، **جہاں تہاں**.

جادو جو حسن دیکھا تو سیکھے جادو ٹونے
پیروں کے تئیں جگا کے بیٹھایا کونے کونے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۷۷). علی الصباح یہ دیکھ کر سب دنگ رہ گئے کہ گھر کے چپّے چپّے اور کونے کونے کو جھاڑو دی ہوئی ہے. (۱۹۲۴ ، وداعِ خاتون ، ۷). دکن کے کونے کونے سے اردو یونیورسٹی کے قیام کا مطالبہ کیا جانے لگا. (۱۹۹۲ ، اردونامہ ، لاہور ، ستمبر : ۱۴). [کونے + کونے (رک)].

--- کونے کے جالے لیتے پِھرْنا محاورہ.
ایک جگہ چین سے نہ بیٹھنا ، **راز کی ٹوہ میں ہر طرف گھومنا** ، **عُیوب کی تلاش میں رہنا**. کونے کونے کے جالے لیتی پھرتی تھی ، کیا مقدور جو بیٹھ کے کھیلتی ہو. (۱۹۰۱ ، قصۂ مہرافروز ، ۱۴).

--- کی بَیٹھنے والی صف.
ناتجربہ کار عورت ، **گوشہ نشین** . اصل یہ ہے کہ میں کونے کی بیٹھنے والی یہ سنتے ہی گھبرائی. (؟ ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)).

--- کی خَیر مَنانا محاورہ.
گھر کی دیکھ بھال کرنا ، **گھر کی حفاظت کرنا** ، **گھر کا خیال رکھنا**

نکل راسخ کبھی اس چار دیوار عناصر سے
ارے غافل منائے گا کہاں تک خیر کونے کی
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم‌آبادی (نوراللغات)).

---گُھوس ہونا محاورہ.
گوشہ نشین ہو جانا ، گھر سے باہر نہ نکلنا ، گم‌نامی میں بسر ہونا. تم بھی یہاں آ کر کونے گھوس (گھس) ہوگئی ہو. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۳۳۰).

---لگ/مَنے/میں بیٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
گوشہ نشین ہونا ، تنہائی پسند ہونا ، خلوت کر لینا ، الگ تھلگ ہو جانا.

بھی جا کر او بیٹھی سو کونے منے
ہزار انسوں غم اس کے سینے منے
(۱۶۷۹ ، قصہ ابوشحمہ ، ۲۴).

دیکھ لیا تم کو بھی اے سوز جی
کونے میں بیٹھا تھا سو یہ چھل گیا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، ۸۶).

کونے لگ بیٹھے تو جرأت اے وائے
پھر وہی رات تھی اور رونا تھا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۸۱).

بیٹھنے دے گی نہ کونے میں بھی وحشت مجھ کو
صبح کو زیر قدم صحنِ بیاباں ہو گا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۷۰).

---میں بیٹھ رَہنا محاورہ.
گوشہ نشینی اختیار کرنا ، گوشہ نشین ہو جانا ، علائق دنیا سے دور ہو کر بیٹھنا.

مرنے سے پہلے جو مرنا ہو تو سن لے تدبیر
بیٹھ رہ چپکے کسی کونے میں ہو کر خاموش
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۲).

---میں پَڑا رَہنا/پَڑنا ف مر ؛ محاورہ.
گوشہ نشین ہو جانا ، خلوت اختیار کر لینا ، الگ تھلگ ہو جانا.

نہ بے چینی نہ بیتابی کوئی تربت کے سونے میں
عجب آرام سے چپکے پڑے ہیں ایک کونے میں
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم‌آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۰۵). سارا دن دالان کے ایک کونے میں کتھڑی بنی پڑی رہتی تھی. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۸۱).

---میں جا پَڑنا محاورہ.
گوشہ نشین ہو جانا ، خلوت اختیار کر لینا ، الگ تھلگ ہو جانا ، چھپ جانا.

جدھاں تھے منج کوں غم اس کا لگیا تدھاں تھے وہیں
خوشی ملول ہو جا کر پڑی ہے کونے میں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۴).

کُونْیا (و مع ، مغ) امث.
چھوٹا کنواں (پلیٹس). [س : कूप+इका].

کونْیا (۱) (و مج ، سک ن) امذ.
عمارت کا بیرونی زاویہ اور وہ اینٹ یا پتھر جو زاویہ بناتا ہو ، کنارہ ، نکڑ ، نکڑ کا پتھر وغیرہ ، کونا پتھر. ہر ایک متبادل طولہ ردے میں کونیے کے پاس کی دوسری اینٹ عرضہ رکھی جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ) ، ۶۳). [انگ Quoin].

کونْیا (۲) (و مج ، سک ن) امذ.
بڑھئی اور راج کا سیدھ ناپنے کا زاویہ دار یا کہنی نما اوزار ، گنیا. خواجہ ... پھاوڑا ، کدال ، کنی ، بسولی ، سہاول ، کونیا سنبھال کے پہونچے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۰ : ۴). [مقامی].

کَونْیات (و لین ، سک ن) صف.
۱. **کائنات کا علم . کائنات سے متعلق تحقیق کہ کس طرح وجود میں آئی . وہ علم جو وجود کائنات کے اسباب و علل سے بحث کرتا ہے.** کونیات انجیلی کی طرح ارسطا طالیسی ، بطلیموسی نظام کے بھی ادراک حسی کا نقطۂ نظر اختیار کیا. (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۱ : ۹۱). کونیات ، یہ کائنات کے متعلق تحقیق کرتی ہے کہ وہ کیسے وجود میں آئی. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۳۸). ۲. **(مجازاً) دنیا ، سوچ کا نیا انداز.** منیر نیازی کی نظموں اور غزلوں کا یہ نیا منطقہ ہمیں ایک نئی کونیات سے دوچار کر رہا ہے. (۱۹۷۳ ، کلیات منیر نیازی ، ۱۱). [کونیہ (بحذف ہ) + ات لاحقۂ جمع].

کَونْیاتی (و لین ، سک ن) صف.
کائناتی ، آفاقی. اس نے انسان سے اس کا وہ مقام چھین لیا جو موجودات کے کونیاتی نظام میں اسے حاصل رہا ہے. (۱۹۶۶ ، افکار حاضرہ ، ۳۲). ایونیا کے فلسفی طالیس ملطی نے سب سے پہلے یہ کونیاتی سوال اٹھایا کہ کائنات کس چیز سے مل کر بنی ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۲۰۲). [کونیات + ی ، لاحقۂ نسبت].

کونْیاک (و مج ، سک ن) امذ.
فرانسیسی برانڈی ، ایک قسم کی شراب. مہربانی سے مجھے ذرا وہ دینا وہ کونیاک رکھی ہے ادھر یا کیا ہے. (۱۹۷۶ ، تین بہنیں ، ۸۰). [انگ : Cognac].

کونْیانی (و مج ، سک ن) صف.
کونے والا ، گوشہ دار ، کناروں کی طرف کا ، تکونا. سردی کے موسم میں اون بڑا رومال کونیانی تہ کیا ہوا دوہرا کندھے پر پڑا رہتا تھا. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۹۱). [کونیا (۱) + انی ، لاحقۂ نسبت].

کَونَین (و لین ، ی لین) امذ ؛ ج.
دونوں جہاں ، دنیا و آخرت ، دنیا اور عاقبت.

خصوصاً جو ہستی کیرا باغباں
نپایا سو کونین کی بوستاں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۴). نعمتیں کونین کی مجھ بے کس پر ارزانی کر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۴).

آپ کا فضل و کرم کونین میں مشہور ہے
اور تمہیں ہر طور سے لطف و کرم منظور ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۰). ایک گدائے بے نوا ، شہنشاہِ کونین کے دربار میں اخلاص و عقیدت کی نذر لے کر آیا ہے . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۱).

وہ سر جھکا رہی ہیں عقیدت کی راہ سے
کونین خود ہے جن کی تمنا لیے ہوئے

(۱۹۴۷ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۵۷).

مجھ کو برباد نظر کہتے ہیں
میں ہی کونین کو ٹھکراؤں گا

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۳۶). [ع : کون + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

کُونین (ضم ک ، غم و ، ی مع) امث ؛ ــہ کنین.
سنکونا درخت کی چھال کا جوہر جو عام طور پر ملیریا بخار میں استعمال کیا جاتا ہے ، اس کا مزا کڑوا ہوتا ہے ، کنین Quinine.
دیکھو باوجود میری تاکید کے تم نے اب تک کونین کا استعمال شروع نہیں کیا. (۱۸۹۰ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۱۳۳). یہ کونین جب حلق سے اتاری گئی ہے تو شکر کی تہ یا مصری کے غلاف میں لپیٹ کر. (۱۹۳۲ ، مقالاتِ ماجد ، ۲۷۵). یہ کونین کی تلخی ہے. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی ، ۶۸) [انگ : Quinine].

کَونِیَہ (و لین ، سک ن ، فت ی) صف.
کونیہ سے تعلق رکھنے والا ، دنیا سے نسبت رکھنے والا.
مرتبہ انسان کامل کا اس سے مراد ہے کہ وہ تمام مراتب الہیہ اور کونیہ کا جامع ہے. (۱۸۸۸ ، فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۱۵). چوتھا مرتبہ مثال کا ہے جس میں اشیاء کونیہ مرکب لطیفہ کا ظہور ہوا. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۲۲۳). ان کے عقیدے کی رُو سے انسان حقیقتِ قدریہ یا حقیقتِ کونیہ کے ہاتھوں مجبور محض ہے. (۱۹۶۹ ، المعارف ، اکتوبر ، ۲۰). [کون + یہ ، لاحقۂ نسبت].

کووا (و مج) امذ (قدیم).
رک : **کنواں**. یعقوب پیغمبر کہے یوسف کے پیرہن کی باس آتی ہے پرو کووے میں پڑے سو خبر نہیں ہے. (۱۷۶۵ ، چھ سرہار ، ۶۹ الف). کووا سے چار طرح پر سچائی ہوتی ہے. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۹). [کوا (رک) کا اشباعی املا].

کووریج (و مج ، فت و ، ی مج) امث ؛ ــہ کوریج.
جگہ ؛ کسی اشتہاری ذریعے سے باخبر کیا جانا ، شہرت دینا ، دکھایا جانا. دنیا کے بہت سے اخبارات میں اس سانحے کو غیر معمولی کووریج ملنے لگی. (۱۹۸۶ ، سندھ کا مقدمہ ، ۶۶). [انگ : Coverage].

کَووں (فت ک ، شد و ، و مج) امذ ؛ ج.
کوّا (ایک سیاہ رنگ کا پرندہ جو ہندوستان و پاکستان میں عام ہے) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل. لونڈیاں شمرانہ کے ماتم میں عباسیوں کی طرح سیاہ پوش تھیں ، کووں کی جورو ان کے سامنے صف بستہ کھڑی ہوئیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۴۷).

کبھی چہچہاتے ہیں کچھ کچھ طیور
کہیں شور کووں کا ہے دور دور

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بینظیر ، ۳۰۹). [کوا (رک) کی جمع].

ـــ کی بَرات امث.
۱. **کووں کا ہجوم (اطفال)**. چھائیں مائیں چھائیں مائیں ، کووں کی برات آئی. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۵۹۷). پھر اٹھ کر کوٹھے پر گیا تو کووں کی ایک برات کو بھی اسی وقت آنا تھا. (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۱۳۸). ۲. **بے ڈھنگے آدمیوں کا مجمع ، جس میں بہت زیادہ شور و غل ہو ، جہاں بے تکا شور و غل ہو.** بھابی یہ کونی شادی ہے ، کووں کی برات اتر رہی ہے. (۱۹۶۰ ، ماہ نو ، مئی ، ۴۹).

ـــ کے کوسے / سے بَیل / ڈھور نہیں مَرتے کہاوت.
کسی کے بُرا چاہنے سے کسی کو نقصان نہیں پہنچتا. اور مثل ہندی کی یہ بیان کی ، کووں کے کوسے سے بیل نہیں مرتے. (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۱۷). مثل ہے ، کووں کے کوسے سے ڈھور نہیں مرتے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۵۱).

کوہ (و مج) امذ.
۱. **پہاڑ ، جبل.**

سیمرغ اندر قاف قرار
پکڑیا جا کر کوہ کہسار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۹)).

پلیا زیں کے کوہاں میانے سوار
جو بازو تھے اس کوہ ستی استوار

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۸۳۰).

ڈالے اکھاڑ کوہ کوں جیوں کاہ اے ولی
عاشق کی سرد آہ کہ جس میں صدا نہیں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۳).

بیدار راہِ عشق کسی سے نہ طے ہوئی
صحرا میں قیس کوہ میں فرہاد رہ گیا

(۱۷۹۵ ، بیدار (تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۱۸۳)).

تو دکھلا ہمیں مدّت سے سنا کرتے ہیں
اے جنوں کوہ کسے کہتے ہیں صحرا کیسے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۰). رومن امپائر کی وسعت ... کو پیش نظر رکھ کر مسلمانوں کی حالت پر غور کرو تو معلوم ہو گا کہ ایک پرکاہ کا کوہ سے مقابلہ ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۳۵). اے دور دامنِ کوہ میں ایک پالکی آتی ہوئی دکھائی دی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۳۰). ۲. **(کنایۃً) عظیم ، بڑا.**

رقیب اس سنگ دل سے منتظر ہیں ہم کلامی کے
سخن کرتا ہے کب وو کوہ تمکیں ان خفیفوں سے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۷). ایک مرکب کوہ سریں کوہ کفل باگیں کٹی ہوئی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۰۹).

اے کوہِ الم ٹوٹ پڑ ، احباب کے دل پر
اے آہِ حسرت سرِ اغیار پہ چل جا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۰۳). [ف].

ــــ اَخضَر کس صف(ـــ فت ا ، سک خ ، فت ض) امذ.
کوہ قاف (جامع اللغات). [کوہ + اخضر (رک)].

ــــ اِضَم کس صف(ـــ کس ا ، فت ض) امذ.
ایک پہاڑ کا نام جو مضافاتِ مدینۂ منورہ میں واقع ہے.

سرخ و کبود بدلیاں چھوڑ گیا سحابِ شب
کوہِ اضم کو دے گیا رنگ برنگ طیلسان

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۵۱). [کوہ + اضم (عَلَم)].

ــــ اَلبُرز کس صف(ـــ فت ا ، سک ل ، ضم ب ، سک ز) امذ.
ایران کے شمال میں ایک بلند اور مشہور پہاڑ کا نام.

مہرِ پُرنور کہاں اور کہاں ذرّۂ خاک
کوہِ البرز کہاں اور کہاں چشۂ کہ

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۱۱). ایک طرف کوہِ البرز کی برفانی چوٹیوں اور دوسری طرف افریقہ کے تپتے ہوئے ریگ زاروں میں لہرا رہا تھا. (۱۹۷۴ ، آخری چٹان ، ۱۰۰). [عَلَم].

ــــ اَلَم ٹُوٹ پَڑنا محاورہ.
سخت رنج و غم ہونا ، بڑی مصیبت آ جانا ، بہت بڑا صدمہ پہنچنا.

اے کوہِ الم ٹوٹ پڑ احباب کے دل پر
اے آرۂ حسرت سرِ اغیار پہ چل جا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۰۳).

ــــ اَلَم ڈھانا محاورہ.
بہت تکلیف پہنچانا.

اسی غم نے پانی سا دل کر دیا
اسی غم نے کوہِ الم ڈھا دیا

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۸۰).

ــــ اَلَم گِرنا محاورہ.
مصیبت ٹوٹ پڑنا. الہ دین پر تو کوہِ الم گرا غش کھا کے زمین پر گر پڑا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۶۸).

ــــ اَلوَند (ـــ فت ا ، سک ل ، فت و ، سک ن) امذ.
ایران کا مشہور پہاڑ. کوسوں سے یہ مسجد سر بلند رشک کوہ الوند نمایاں ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۵).

جوشِ کردار سے شمشیرِ سکندر کا طلوع
کوہِ الوند ہوا جس کی حرارت سے گداز!

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۲۰۱). [عَلَم].

ــــ آتَشْ فِشان کس صف(ـــ کس ت ، سک ش ، کس ف) امذ.
وہ پہاڑ جس میں سے آگ کے شعلے اور لاوا نکلتا ہے.
کرۂ قمر کو دیکھے تو اس میں بڑے بڑے پہاڑ اور مغاک اور کوہ آتش فشاں وغیرہ کی علامتیں نظر آئیں. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۶۹). اتفاق سے یہ وہ زمانہ تھا کہ یورپ میں عقلیت کا کوہ آتش فشاں پھٹ چکا تھا. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۶۸). قومیت کی آگ مسلمانوں میں کوہ آتش فشاں کے لاوے کی طرح اندر ہی اندر سلگ رہی تھی. (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۹۳). [کوہ + آتش فشاں (رک)].

ــــ آدَم کس اضا(ـــ فت د) امذ.
سری لنکا کے پہاڑوں کی ایک چوٹی جس کے بارے میں مشہور ہے کہ وہاں حضرت آدم علیہ سلام بہشت سے نکالے جانے کے بعد اُترے تھے.

ریل ہے یا کوہِ آدم یا کہ سنگدیپ ہے
ریل ہے یا اژدہا ہے یا کہ طاؤسِ جناں

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۶۳). [کوہ + آدم (عَلَم)].

ــــ آفَت گِرنا محاورہ.
مصیبت پڑنا ، کسی بڑی مصیبت کا آنا.

بتوں کو دل مبتلا چاہتا ہے
کوئی کوہ آفت گرا چاہتا ہے

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

ــــ بَرفانی کس صف(ـــ فت ب ، سک ر) امذ.
ایسا پہاڑ جس پر ہمیشہ برف جمی رہے ، گلیشیر (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کوہ + برفانی (رک)].

ــــ بے سُتُون کس صف(ـــ ی مج ، ضم س ، و مع) امذ.
وہ پہاڑ جسے فرہاد نے کھود کر نہر نکالی تھی.

ہے نجد میں دشتِ جنوں ، فارس میں کوہِ بے ستوں
لیلٰی کی آنکھوں کا فسوں ، شیریں کا حسنِ بے اماں

(۱۹۱۲ ، نقوش مانی ، ۲). اسی طرح آبِ حیات ... کوہِ بے ستون ، کوہ کن ... وغیرہ تلمیحات اردو زبان کا ذخیرہ بن کر اسکے اظہار کا وسیلہ بن جاتی ہیں. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادبِ اردو ، ۲ ، ۱ : ۳۱). [کوہ + بے ستون (عَلَم)].

ــــ پُشْت (ـــ ضم پ ، سک ش) صف.
کُبڑا (جامع اللغات). [کوہ + پشت (رک)].

ــــ پَیکَر (ـــ ی لین ، فت ک) صف.
پہاڑ جیسے جسم والا ، بڑا ، قوی جثہ. چلا جوتیاں چٹخاتا ہوا مگر اس تصوّر میں مست کہ فیلِ کوہ پیکر مع ہودج زر اسکی سواری کے لئے آ رہا ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۲۵۳). لشکرِ ایران میں ایک کوہ پیکر ہاتھی تھا. (۱۹۲۰ ، جویانے حق ، ۳ : ۲۶۲). یہ حوصلہ نہ تھا کہ آنکھیں کھول کر کشتی کو کوہ پیکر لہر کی نوک پر لرزاں دیکھ سکیں. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۲۰۶). [کوہ + پیکر (رک)].

ــــ پَیما (ـــ ی لین) صف مذ.
پہاڑ کی چوٹی تک پہنچنے والا ، پہاڑ پر مہم کے طور پر چڑھنے والا.
اس زمانے میں یہاں یورپ کی ایک کوہ پیما پارٹی آئی. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۸۱). بزغ ایک تجربہ کار کوہ پیما کی طرح معتدل مگر باقاعدہ رفتار سے چلتا جا رہا تھا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۰۲). [کوہ + ف : پیما ، پیمودن ـ طے کرنا ، پہنچنا].

ــــ پَیمائی (ـــ ی لین) امث.
پہاڑ کی چوٹی تک پہنچنا ، پہاڑ کی چوٹی کو سر کرنا ، پہاڑ پر چڑھنا.
پنڈت جی کو کوہ پیمائی کا بڑا چسکا اور شوق تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۶۱). [کوہ پیما + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ٹُوٹنا محاورہ.
یکایک مصیبت پڑنا.

لے لیں جوہیں بلائیں رنجش کا کوہ ٹوٹا
کم بخت ہاتھ میرے کیوں ہم نشیں نہ ٹوٹے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۷۸).

---جِگَر (---کس ج ، فت گ) صف.
دلیر ، شجاع ، بہادر ، باحوصلہ ، باہمّت ، نڈر (جامع اللغات). [کوہ + جگر (رک)].

---ِ جُودی کس صف(---و مع) امذ.
وہ پہاڑ جس پر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی طوفان کے ختم ہو جانے پر ٹھہری تھی (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [کوہ + جُودی (عَلَم)].

---ِ دَرْ کوہ (---فت د ، سک ر ، و مج) م ف.
پہاڑوں کے سلسلہ میں ، پہاڑوں کے درمیان.

یک چند پھرا کیا وہ انبوہ
صحرا صحرا و کوہ در کوہ

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۴). [کوہ + در (حرف جار) + کوہ (رک)].

---ِ رَحْمَت کس اضا(---فت مج ر ، سک ح ، فت م)امذ.
رحمت کا پہاڑ، جبل رحمت ، مکۂ معظمہ کے پاس ایک پہاڑی (ماخوذ: جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [عَلَم (کوہ + رحمت)].

---ِ رَواں / رَوَنْدَہ کس صف(---فت ر / فت ر ، و ، سک ن ، فت د) امذ.
چلنے والا پہاڑ ؛ (مجازاً) گھوڑا ، ہاتھی (ماخوذ: جامع اللغات؛ فیروزاللغات). [کوہ + رواں / روندہ (رک)].

---سار / کوہْسار (---/ و مج ، سک ہ) امذ.
سلسلۂ کوہ ، پہاڑوں کا سلسلہ ، پہاڑی علاقہ ، جہاں بہت سے پہاڑ ہوں.

پلنگوں نے کوہسار سے راہ لی
نہنگوں نے دریا کی جا تھاہ لی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۱).

تیرا کمال ہستی ہر جاندار میں
تیری نمود سلسلۂ کوہسار میں

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۱). [کوہ + سار ، لاحقۂ ظرفیت].

---سِتاں / کوہِسْتان (---کس س / و مج ، کس ہ ، سک س) امذ.
پہاڑی علاقہ.

امتحاں دیدۂ ظاہر میں کوہستاں ہے تو
پاسباں اپنا ہے تو دیوارِ ہندستاں ہے تو

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۴). [کوہ + ستاں ، لاحقۂ ظرفیت].

---ِ سِتَم کس اضا(--- کس س ، فت ت) صف مذ.
مصیبت کا پہاڑ ؛ (مجازاً) بہت زیادہ تکالیف.

حال اس کا بیاں سے باہر
اک کوہ ستم گرا تھا اس پر

(۱۸۸۷ ، اختر(واجد علی شاہ) (نوراللغات)). [کوہ + ستم (رک)].

---سُرِیں (---ضم س ، ی مع) صف ؛ امذ.
پہاڑ جیسے پٹھوں والا (گھوڑے کی تعریف). ایک مرکب کوہ سریں ، کوہ کفل ، باگیں کٹی ہوئی ... چرنے میں مصروف. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش رُبا ، ۵ : ۸۰۹). [کوہ + سریں (رک)].

---سَعِیر کس صف(---فت س ، ی مع) امذ.
کوہ آتش فشاں ، ایسا پہاڑ جس سے آگ اُگلتی ہو. کوہ سعیر کا مقدس آنے والا (حضرت عیسیٰ) ... روز و شب بھوکا اور پیاسا رہا. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۲۹۱). [کوہ+سعیر (رک)].

---سیلان کس اضا(---ی مج) امذ.
سری لنکا کا ایک پہاڑ.

بحر جود و رحم نے کی کوہ سیلاں کی مدد
جوش ابر فیض نے عماں کو بخشا جزر و مد

(۱۸۵۸ ، سحر ، بیاض سحر ، ۳۹). [کوہ + سیلان (رک)].

---سِیَہ کس صف(---کس س ، فت ی) صف مذ.
کالا پہاڑ.

پھلجڑی سسکی کی گہری رات میں چھوٹی نہیں
جوئے خوں کوہ سیہ کی آنکھ سے پھوٹی نہیں

(۱۹۸۶ ، کلیات منیر نیازی ، ۵۳). [کوہ + سیہ (سیاہ (رک) کی تخفیف)].

---شِکَن (--- کس ش ، فت ک) صف.
پہاڑ توڑنے والا ، بہت طاقتور ، بہت زوردار ، پُرجوش ؛ تباہ کن ، تہہ و بالا کر دینے والا.

وہ ضرب اگر کوہ شکن بھی ہو تو کیا ہے
جس سے متزلزل نہ ہوئی دولت پرویز

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۲۷). کوہ شکن انداز میں ٹھوتھنی اور کانپیں پھڑا ہی دی تھیں مگر ستارہ کمال چابک دستی سے الف ہو گئی. (۱۹۸۷ ، غالب ، جولائی تا جون ، ۲۵۰). [کوہ + ف : شکن ، شکستن ـ توڑنا].

---شِگاف کس صف(--- کس ش) صف مذ.
رک : کوہ شکن.

کوہ شگاف تیری ضرب تجھ سے کشادِ شرق و غرب
تیغ ہلال کی طرح عیش نیام سے گزر

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۶). [کوہ + شگاف (رک)].

---صَفا کس اضا(---فت ص) امذ.
مکۂ معظمہ کی ایک مشہور پہاڑی ، یہ پہاڑی اس وقت بیت اللہ کے اندر ہے ، اس کے مقابل تھوڑے فاصلے پر مروہ نامی پہاڑی ہے ، ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان حاجی سعی کرتے ہیں. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کوہ صفا پر چڑھ کر پکارا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۹۵). [کوہ + صفا (عَلَم)].

---طُور کس اضا (---و مع) امذ.

۱. **ملک شام کی وہ مشہور پہاڑی جس پر خداوند تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اپنی تجلی دکھائی تھی ، جس کے اثر سے حضرت موسیٰ بے ہوش ہو گئے تھے اور کوہ طور جل کر سُرمے کی مانند سیاہ ہو گیا تھا.**

مجہ دل کے کوہ طور کوں سرمہ کئے ہو تم
باقی ہیں اب تلک بھی وہی لن ترانیاں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۷۱).

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۴). کوہ طور کی سرفلک چوٹیاں ، کھنڈر اور میدان ، کسی نے ان سوالوں کا جواب دیا . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۸۷).

آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی
چھوڑو یہ باتیں جنّت و حور و قصور کی
(۱۹۷۶ ، سید محمد جعفری ، شوخیٔ تحریر ، ۱۳۷). ۲. **ایک مشہور ہیرے کا نام جو کوہ نور کے مقابل کا تھا.** میرا بدن کوہ طور کا ایک پتھر ہوتا تو اس پر یہ مقدس لفظ کندہ ہوتے چلے جاتے . (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۷۳). [کوہ + طور (عَلَم)].

---غم توڑنا ف مر ؛ محاورہ.

مصیبت اور پریشانی برداشت کرنا ، مصائب کا جواں مردی کے ساتھ مقابلہ کرنا.

عبث خارا تراشی میں کرے ہے عمر کو ضائع
جو تجھ چاہے تو کوہ غم کبھو فرہاد کو توڑے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۷).

---غم ٹوٹنا محاورہ.

بے حد غم ہونا ، سخت صدمہ پہنچنا.

نالے یہ نالہ ہے اور فریاد ہے فریاد پر
کوہ غم ٹوٹا ہوا ہے خاطرِ ناشاد پر
۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۶۳).

دکن ہی پر نہیں ہندوستان پر کوہ غم ٹوٹا
دکن ہی کی نہیں سارے وطن کی آنکھ بھر آئی
(۱۹۶۳ ، بوئے رسیدہ ، ۳۸۶).

---غم کٹنا محاورہ.

مصیبت کا دور ختم ہونا ، پریشانی کا خاتمہ ہونا. الٰہی کیوں کر یہ کوہ غم کٹے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۷۷).

---قاف کس اضا ؛ امذ.

۱. **ایک مشہور پہاڑ جو ایشیائے کوچک کے شمال میں ، ریاست آرمینیا میں واقع ہے . یہاں کی عورتیں اپنی خوبصورتی کے لیے مشہور ہیں . اس پہاڑ سے بہت سی اساطیری روایتیں بھی وابستہ ہیں.**

کہیں کوئی درجن سو انصاف سوں
کہ عفریت آیا ہے کوہِ قاف سوں
(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۰).

دیرا دئے ہیں گنج کے چھنداں سوں کوہ قاف پر
موتی کے جالے سایہ باں جوڑیا ہے خاقان عید کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵).

سیمرغ تب سوں غم تھے چھپا کوہ قاف میں
دیکھیا جو شہ کی ذات ہو جب یوں وغا ہوا
(۱۶۷۵ ، بیاض مراثی ، ۱۱۸).

عزلت نشیں کے نام کوں شہرت ہے خلق میں
اس بات کا گواہ ہے عنقائے کوہ قاف
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۹۲). تلوار اٹھا کر بقصد لاف کہنے لگا کہ لنگر اس کا کوہ قاف سے بھی نہیں اٹھتا . (۱۸۵۵ ، غذوات حیدری ، ۳۷). کوہ قاف کے پرستان کے وجود پر تم کو یقین نہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۴۷). اسی طرح آب حیات ... گنج قارون ، کوہ قاف ، کوہ بے ستون ... اس کے اظہار کا وسیلہ بن جاتی ہیں . (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۳۰). ۲. (مجازاً) **وہ جگہ جہاں انسان کا گزر ممکن نہ ہو . پرانے قصے کہانیوں میں پریوں کا مسکن بتایا جاتا ہے.**

دیوانی جا کے چھپ گئی کس کوہ قاف میں
ملتی ابھی نہیں پری خانم کہیں مجھے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۱۴). [کوہ + قاف (رک)].

---قاف کی پَری صف مث.

(مجازاً) **خوبصورت و انتہائی حسین عورت.** جیسے دیکھو کوہ قاف کی پری تھی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۴). اگر خاتون لاکھ روپیہ کا جہیز لے کر اور کوہ قاف کی پری بن کر آتی تو میری نگاہ میں اس کی کوئی وقعت نہ ہوتی . (۱۹۲۴ ، وداع خاتون ، ۱۰).

---کا خُمْ کَدَہ امذ.

پہاڑ کے وہ پُرفضا مقامات جہاں پر جمی ہوئی برف سورج کی شعاعوں سے پگھلتی ہے.

جامِ شراب کوہ کے خمکدے سے اڑاتی ہے
پست و بلند کرکے طے کھیتوں کو جا پلاتی ہے
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۳۵).

---کار صف.

بڑی محنت سے کام کرنے والا. غیرمستند کوہ کار معلمین جن سے معجزات دکھانے کی توقع وابستہ کی جاتی ہے اپنی کوتاہیوں کی حقیقت بیان کرنے لگے تو ان کی خطائیں ناقابل معاف معلوم نہ ہوں . (۱۹۵۵ ، تعلیم و تہذیب ، ۷۲). [کوہ + کار (رک)].

---کَن / کوہْکَن (---فت ک/ومج ، سکہ ، فت ک) امذ ؛ صف.

۱. **پہاڑ کھودنے والا ، فرہاد کا لقب.**

نہ ہووے کوہ کن کیوں آ کے عاشق
جو وو شیریں ادا گل گوں قبا ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۲).

کوہ کن گرسنہ مزدورِ طرب گاہِ رقیب
بے ستوں آئینۂ خوابِ گرانِ شیریں
(۱۹۳۹ ، اک محشر خیال ، ۷۶). یہ کام اتنا ہی صبرآزما اور

حوصلہ طلب ہے جتنا کسی کوہکن کے لئے بے ستون کا تراشنا. (۱۹۶۸ ، غالب ، نذیر محمد خان ، ۳۳). ۲. **(مجازاً) سخت محنت کرنے والا ، اپنے زورِ بازو پر بھروسہ کرنے والا.** احسان دانش نے عمر بھر شعر و ادب کا کوہکن رہنا پسند کیا. (۱۹۸۶ ، کتابی چہرے ، ۸۰). [کوہ + ف : کن ، کندن ـ کھودنا].

ـــ کَنْدَن و کاہ بَرْآوَرْدَن کہاوت.
ایسا کام کرنا جس میں محنت بہت زیادہ اور فائدہ نہ ہونے کے برابر ہو ، کھودا پہاڑ نکلا چوہا. اس مطلع میں خیال ہے دقیق مگر کوہ کندن و کاہ برآوردن یعنی لطف زیادہ نہیں. (۱۸۶۴ ، خطوط غالب ، ۵۲۳). کام (۲) ... ایک ایک حدیث کے لئے کوہ کندن و کاہ برآوردن تھا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۸۳). سنگلاخ زمینیں بھری پڑی ہیں ، اگرچہ اس سے شاعر کی قادرالکلامی کا ثبوت ملتا ہے مگر کوہ کندن اور کاہ برآوردن کا مضمون ہے. (۱۹۳۱ ، رسوا ، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۷۹). انہیں کبھی کبھی کوہ کندن و کاہ برآوردن کا مصداق ہونا پڑا. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۸۲).

ـــ کَنْدَنی (ـــفت ک ، سک ن ، فت د) امث.
بہت محنت کرنا ، پاپڑ بیلنا ، بہت زیادہ مصیبت اٹھانا ، آفت جھیلنا ، کوہ کنی. بڑے بڑے لوگوں کو وزیر اعظم سے ملنے کے لئے بہت کچھ کوہ کندنی کرنی ہوتی ہے. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۶۶). [(رک) کوہ کنی].

ـــ کَنی (ـــفت ک) امث.
پہاڑ کھودنا ، سخت محنت ، مشقت ؛ کوشش ، دشوار کام انجام دینا ، ناممکن کام کر دکھانا.

جنوں نے جب سیں دیا مجھ کوں دل کی کوہ کنی
تبھی سیں منصبِ فرہاد کوں تغیر کیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۱). بڑی کوہ کنی سے شیشہ عصمت اوس کے ہاتھ سے بچایا ہے. (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۰۶).

لازمِ عشق نہیں کوہ کنی اے افسر
یہ غلط ہے کہ کوئی غیرتِ فرہاد نہیں

(۱۹۸۳ ، سرمایۂ تغزل ، ۲۴۶). [کوہ کن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ کو کاہ جانْنا / سَمَجْھنا محاورہ.
سخت سے سخت کام کو بھی آسان سمجھنا. تقاضائے قوت سے کوہ کو کاہ جانا چشمِ فتوت سے پسر رستم وش کو پیر زال پہچانا. (۱۸۵۷ ، مینا بازار (اردو) ، ۱۴).

غیظ آئے تو شیروں کو ہیں روباہ سمجھتے
ہم وقتِ وغا کوہ کو ہیں کاہ سمجھتے

(۱۸۷۴ ، انیس (نوراللغات)).

ـــ کی کَمَر پِلا ڈالْنا محاورہ.
ناممکن کام کر دکھانا.

ہجوم و جوش سے ہر کوہ کی کمریں پلا ڈالیں
تو پھر اس کوہ و صحرا میں عجب دھومیں مچا ڈالیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۳).

ـــ گِراں کس صف (ـــفت گ) امذ.
۱. بھاری پہاڑ ، بلند پہاڑ.

خاک میں مِل جائے گا کوہ گراں
خاک سی اڑ جائے گی آخر کو واں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۴۱).

کبھی پھولوں سے بھی نازک تر ہیں
اور کبھی کوہ گراں ہیں ہم لوگ

(۱۹۸۵ ، خواب در خواب ، ۵۹). ۲. (اً) **بلند قامت ، عظیم المرتبت.** مختصر قد و قامت کے مالک مگر علم و اخلاق کے کوہ گراں. (۱۹۸۹ ، جنہیں میں نے دیکھا ، ۱۳۴). (اًا) **(مجازاً) اٹل ، ناقابلِ عبور.**

ایک کوہ گراں ہے عشق لیکن
اس کو دلِ ناتواں بہت ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۸۳). وہ سوالوں کے تیشوں سے زندگی کے کوہ گراں کو کاٹتا ہے تاکہ حرف و معنی کی جوئے شیر دریافت کر سکے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۵۵). [کوہ + گراں (رک)].

ـــ نِدا کس اضا (ـــ کس ن) امذ.
ایک داستانوی پہاڑ جس میں سے کہتے ہیں کہ باخی کی صدائیں آتی ہیں. فلاں شخص کی کوہ ندا سے طلب ہوئی. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۲۹).

وہ میرا گھر وہ میرا کوہ ندا
باخی باخی پکارتا ہے

(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۳۲). [کوہ + ندا (رک)].

ـــ نُور کس اضا (ـــو مع) امذ.
ایک مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر دنیا میں اب تک کوئی ہیرا نہیں ہے ، اس کے وجود کا سراغ مہابھارت کے زمانے سے ملتا ہے ، ہندو راجاؤں کے پاس سے مسلمان حکمرانوں میں منتقل ہوا ، ابراہیم لودھی کے ایک گورنر نے ہمایوں کو نذرانے میں دیا ، مغل بادشاہوں سے یہ ہیرا نادر شاہ کے تصرف میں آیا اور غالباً اسی نے اس ہیرے کا نام « کوہ نور » اس کی چمک دمک دیکھ کر رکھا ، نادر شاہ کے بعد شاہ شجاع والیٔ قندھار کے پاس رہا وہ بھاگ کر ہندوستان آیا تو یہ ہیرا اس کے ساتھ تھا ، یہاں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے شاہ شجاع سے حاصل کر لیا ، رنجیت سنگھ کے پاس سے انگریزوں کے ہاتھ لگا اور اب تاجِ برطانیہ کی زینت ہے ، اس کی عظمت ، چمک وغیرہ کی بنا پر اکثر اشیاء کا نام « کوہ نور » رکھ لیتے ہیں. نادر شاہ کھلے درد ازوں داخل دہلی ہوا ... کوہ نور ، دریائے نور بیش قیمتی جواہر تاج شاہی سے اتار لئے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۹۷۳). ایسے ہیرے جن کے ہر گوشے پر صدہا کوہ نور قربان کئے جا سکتے ہیں. (۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۴). زیور بھی نہیں تھے شاہ شجاع بھی نہیں تھا ، کوہ نور بھی نہیں تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۶۲). [کوہ + نور (رک)].

ـــ نَوَرْد (ـــفت ن ، و ، سک ر) امذ.
پہاڑوں پر پھرنے والا ، پہاڑوں میں گھومنے والا.

دشت پیما ہوا اور کوہ نورد
دیکھی دنیا کی خوب گرم و سرد

(۱۸۶۳ ، پیرامن طوطا ، حقیقت ، ۱). [کوہ + ف : نورد ، نوردن ـ لپٹنا ، طے کرنا ، گھومنا پھرنا ، چکر لگانا].

ـــ نَوَرْدی (ـــ فت ن ، و ، سک ر) امث.
مارا مارا پھرنا ، پہاڑوں میں گھومنا. گردش روزگار مجھے دنیا میں کہاں کہاں لے گئی کوہ نوردی اور دشت پیمائی کے شوق نے کیسے کیسے خطروں کے منہ میں ڈالا. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۲۰۰). [کوہ نورد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ وار م ف ؛ صف.
پہاڑ کی طرح ، پہاڑ کی مثل.

بہت فیل استادہ تھے کوہ وار
لے خرطوم میں اپنے فولادِ خار

(۱۸۶۰ ، گلشن مہوشاں ، ۳۷). [کوہ + وار (رک)].

ـــ و دَمَن (ـــ و مج ، فت د ، م) امذ.
پہاڑ اور پہاڑ کا دامن ، وادی.

تا ک در تا ک مچلتے ہوئے شیریں چشمے
مسکراتے ہوئے یہ کوہ و دمن کیا کہنے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۱۵). [کوہ + و (حرف عطف) + دمن (رک)].

ـــ وَقار (ـــ فت و) صف.
۱. **پہاڑ جیسے وقار والا ، بڑی متانت والا.** اس بادشاہ کوہ وقار کے دل اور حوصلہ میں کچھ تغیّر نہیں ہوا ، بلکہ اس کی شگفتگی اور بشاشت میں ... جو کم ظرفوں کی دل باختگی کا نشان ہے دخل نہیں دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۵۹). ۲. **بلند ، عظیم ، جاہ و جلال والا.** ہم سب ان کی کوہ وقار شخصیت سے اس قدر متاثر تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۱). [کوہ + وقار (رک)].

کوہ (۲) (و مج) امذ.
غصّہ ، کرودھ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : क्रोध].

کُوہا (و مع) امث.
رک : کہر (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : कहा].

کوہا (و مج) امذ.
۱. (کاشت کاری) **کھیت کی حد بندی کی مندیر ، مینڈ** (ا پ و ، ۶ : ۹۳). ۲. **بغیر دال والے اناج کے بیج کا بھٹاؤ جو سوئی کی شکل کی طرح پھوٹتا ہے** ، (کاشت کاری) **کلا** (ا پ و ، ۶ : ۹۴). [کوہان (رک) کا مخفف].

کوہاب (و مج) امذ.
غصّے ہونا ؛ ناراض ہونا ؛ نفرت کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : کوہ ، س : کرودھ क्रोध ـ غصہ + او ـ پ : राश्रवव]

کوہار (۱) (و مج) امذ.
(کاشت کاری) **رک : ڈھیکلی** (ا پ و ، ۶ : ۱۶۲). [مقامی].

کوہار (۲) (و مج) امذ (قدیم).
رک : کہر.

یہ صدقے مرشد چھوٹا
یہ کوہار اندھارا ٹوٹا

(۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۶). [کہر (رک) کا اشباعی املا].

کُوہاڑا (۱) (و مع) امذ ؛ ـــ کہاڑا (قدیم).

نہ میرپچ پریو معما پڑیا
گہ بھجتے ادک تس کوہاڑا گھڑیا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۵).

مدت سے کوئی لکڑہارا جنگل میں
کوہاڑا جا کے او مارا شجر میں

(۱۷۸۱ ، قصہ لیلی و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۱۹)). [کلہاڑا (رک) کا اشباعی املا].

کُوہاڑا (۲) (و مع) صف.
مشکل ، فکر ، اندیشہ ، غم (علمی اردو لغت). [مقامی].

کُوہاڑی (و مع) امث ؛ ـــ کوہاری.
رک : کلہاڑی.

گھسیرے و سائیس و ہیزم فروش
نہ کھورپی و کھوریہ کوہاری کا ہوش

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۴۵). جس کوہاڑی سے کہ اس نے بتوں کا سر کاٹا تھا ، اس کو بڑے بت کے منہ میں رکھ کر کہنے لگا. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرارالمشائخ (ترجمہ) ، ۳۷). [کلہاڑی (رک) کا اشباعی املا].

کوہان (و مج) امذ.
۱. **اونٹ یا بیل وغیرہ کی پشت کا اُبھرا ہوا حصّہ.** سو مہار شتر جنگلی پشم اور سیہ چشم اور کوہان بلند حاتم سے مانگے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۷). قبر کو بغلی کھودا بعد ازاں ہمچو کوہان شتر بنایا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۸).

غذا کا کام دیتا رہتا ہے کوہان بھی اس کا
پگھل کر آتی ہے چربی وہ جس کو کھا کے جیتا ہے

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۲۵). خیال کیا جاتا ہے کہ اونٹ ان میں پانی جمع کر لیتا ہے اور خوراک اپنی کوہان کی چربی سے حاصل کرتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۴۳). ۲. **زین کے آگے اور پیچھے کا اوپر کو اٹھا ہوا حصّہ ، ہرنا.**

پلیاں زین کے کوہان میانے سوار
جو بازو تھے اس کوہ ستی استوار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۸۳۰). [ف].

ـــ دار صف.
کوہان رکھنے والا. ایک شخص نہایت عمدہ کوہان دار اونٹنی لے کر حاضر ہوا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۷۳). وھیل کی کئی قسمیں ہیں مثلاً ... قاتل وھیل ، پتلا وھیل ، پردار وھیل ، کوہان دار وھیل وغیرہ. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۳۹). [کوہان + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

۔۔۔نِکَل آنا محاورہ.
پشت پر گوشت کا اُبھر آنا. بیٹھنے کی حالت میں مینڈک کی پشت کے بیچ میں ایک کوہان سا نکل آتا ہے اس حالت میں جسم بازوں پر اُٹھا ہوا ہوتا ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۲۰).

۔۔۔نُما (۔۔۔ضم ن) صف.
کوہان جیسا ، کوہان کی طرح. جن کی پشت آگے کی طرف سے اُبھری ہوئی کوہان نما ہوتی ہے. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۸). [کوہان + ف : نما ، نمودن = دکھانا ، دکھائی دینا].

کوہانی (و مع) صف.
کوہان والا ، جس کے کوہان نکلا ہوا ہو. اگر نر (اونٹ) دو کوہانی ہے تو اس کو بغر کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۷۰). [کوہان + ی ، لاحقۂ صفت].

کوہَچَہ (و مع ، سک ہ ، فت چ) امذ.
اُبھری ہوئی زمین ، ٹیلا ، پہاڑی ، ٹیکری ، چھوٹا پہاڑ.

ہوئے چند آدمی حمزہ کے ہمراہ
نظر اک کوہچہ سا آیا ناگاہ

(۱۸۶۲ ، طلسمِ شایاں ، ۲۴۶). اس سے پہلے بھی تو صلیبی جھنڈا ایک دفعہ کوہچہ موریا پر پورے نو برس اور دوسری مرتبہ کوہچہ زیتون پر لہرا لہرا کر تار تار ہو چکا ہے. (۱۹۴۳ ، طنزیات و مقالات ، ۳۵۳). [کوہ + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

کوہْچی (و مع ، سک ہ) امث.
چھوٹی پہاڑی.

کہ شاہِ کبک کا ہے حال ابتر
پڑا پھرتا ہے وہ اک کوہچی پر

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۶۳). [کوہ + چی ، لاحقۂ تصغیر].

کوہَر (و مع ، فت ہ) امذ ؛ امث.
رک : کُہر. وہاں انہوں نے یہ بھی معلوم کیا کہ کوہر اوس جگہ بہت پڑتی ہے. (۱۸۳۵ ، مزیدالاموال ، ۱۳۶). لوگ کوہر و دھند وغیرہ کو بخارات کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۳۷). [کہر (رک) کا اشباعی املا].

کوہْسار (و مع ، سک ہ) امذ ؛ ← کہسار.
پہاڑ ، پہاڑی سلسلہ ، پہاڑی علاقہ ، جہاں بہت سے پہاڑ ہوں.

یہی وہ دل ہے جو جھیلے ہے یہ ستم تیرے
مجال کیا ہو ترے غم سے کوہسار طرف

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۷).

آہو ہے شیر عہد میں تیرے پلنگ پر
صحرائی وحشیوں کو ہے تا کوہسار عیش

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۰۹).

فرہاد لا سکا نہ جسے کوہسار سے
وہ جوئے شیر وادیِ پنجاب میں بہائے

(۱۹۲۵ ، بہارستان ، ۶۴۲). یہ موسیقی غریب چرواہوں اور کسانوں کے دلوں سے اُبھر کر جنگلوں اور کوہساروں میں پروان چڑھی ہے (۱۹۸۳ ، سندھ اور نکتہ قدر شناس ، ۱۲۲). [کوہ (رک) + سار ، لاحقۂ ظرفیت].

کوہِسْتان (و مع ، کس ہ ، سک س) امذ.
پہاڑی علاقہ یا سلسلہ ، وہ مقام جہاں پہاڑ بکثرت ہوں. انہیں دنوں ... سرکشوں نے راجہ پیلہ کے کوہستان سے نکل کر رعیت آزاری شروع کی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۰). قندھار کے کوہستان ہمیشہ برف سے ڈھکے رہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ ، ۱ : ۱۰۹۹). کوئی قافلہ ... کوہستانوں سے ہرے شاہراہ خطا اور خوزستان کو جا رہا تھا. (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۱۷۰). [کوہ + ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

کوہِسْتانی (و مع ، کس ہ ، سک س) صف.
پہاڑی ، پہاڑ کا باشندہ ، پہاڑ سے متعلق. شہر ... کے درمیان جو کوہستانی سلسلہ چلا گیا ہے. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳). ایران میں ایک طرف وسیع سطح مرتفع ہے جس کے بعض حصّے کوہستانی ہیں اور دوسری طرف بحیرۂ خزر اور خلیج فارس کے ساحلی خطے ہیں. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۲۸). [کوہستان + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔بُخار (۔۔۔ضم ب) امذ.
ایک قسم کا بخار جو بعض پہاڑی علاقوں کے بلند مقامات پر پہنچنے کے بعد چڑھتا ہے. گلمرگ پہنچتے ہی وہ ایک خاص قسم کے کوہستانی بخار میں مبتلا ہو گئے. (۱۹۰۸ ، عروج اقبال ، ۹۶). [کوہستانی + بخار (رک)].

۔۔۔راسْتَہ (۔۔۔سک س ، فت ت) امذ.
پہاڑی ڈھلوان ، پہاڑی راستے. پہاڑ سایہ فگن رہتا ہے جس کے کوہستانی راستوں پر سے گزر کر ہم یہاں آئے تھے. (۱۹۸۷ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۳۱۹). [کوہستانی + راستہ (رک)].

۔۔۔سِلْسِلَہ (۔۔۔کس س ، سک ل ، کس س ، فت ل) امذ.
پہاڑی سلسلہ ، پہاڑوں کی قطار ، پہاڑ در پہاڑ. شہر طلیطلہ اور کوہِ طلیطلہ کے درمیان جو کوہستانی سلسلہ چلا گیا ہے اس میں اکثر پہاڑ ایسے ہیں جن پر قدیم الایام کی کچھ نہ کچھ یادگاریں ضرور نظر آتی اور یاد دلاتی ہیں. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳). [کوہستانی + سلسلہ (رک)].

۔۔۔ہَوا (۔۔۔فت ہ) امث.
پہاڑی ہوا. ہوا کا رخ دن کی ہوا کے برعکس ہوتا ہے اس لیے اس کو کوہستانی ہوا کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۵۲). [کوہستانی + ہوا (رک)].

کُوہُک (و مع ، ضم ہ) امث.
کوئل کی آواز ، کوک.

کوہک کوئل بسنت کے راگ گائی
کہ ہائی ہے اے رت میں سک نشانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۸). [کوک (رک) کا محرف].

کوہکن (و مج ، سک ہ ، فت ک) امذ ؛ = کوہ کن.
پہاڑ کاٹنے کا کام کرنے والا ، فرہاد کا لقب ، شیریں کا عاشق.

دل سنگین خسرو پر بھی ضرب اے کوہکن پہنچے
اگر تیشہ سر کہسار پر مارا تو کیا مارا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶).

تیشے بغیر مر نہ سکا کوہکن اسد
سرگشتۂ خمار رسوم و قیود تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۴).

کیا غضب ہے کوہ کن کو حسرت شیریں رہی
اور شیریں کو رہا ارمان جوئے شیر کا

(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۱۸).

یہ دور کس طرح سے کٹے گا پہاڑ سا
یارو بتاؤ ہم میں کوئی کوہکن بھی ہے

(۱۹۷۸ ، سکوت شب ، ۹۵). [کوہ (رک) + ف : کن ، کندن - کھودنا ، زمین سے نکالنا].

کوہکنی (و مج ، سک ہ ، فت ک) امث.
۱. **پہاڑ کاٹنا.**

جنوں نے جب سوں دیا مجکوں دل کی کوہکنی
تبھی سیں منصب فرہاد کوں تغیّر کیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱ : ۱۸).

بے دردی ہے فرہاد سے نسبت مجھے کرنا
آخر یہ جگر دوی ہے وہ کوہ کنی تھی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۷).

اس قدر کوہ کنی عشق نے دی اس کو کہ بس
آخر اک موت کی لی سر پہ اٹھا سل بھاری

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۲۸).

مردوں کو یہ دنیائے دنی کیا پھلتی
سر پھوڑ چلے کوہکنی کیا چلتی

(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۶۸). ۲. (**کنایۃً**) **کوشش کرنا ، مشکل کام کرنا.** بڑی کوہ کنی سے شیشۂ عصمت اس سنگ دل کے ہاتھ سے بچایا ہے. (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ، ۱۰۶). [کوہکن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کنی اور کاہ برآری کہاوت.
پہاڑ کھودنا اور گھاس برآمد کرنا یعنی فضول کام کرنا ، وقت ضائع کرنا. خاص اشخاص کو ان کے کاروبار اجازت نہیں دیتے کہ گراں بہا وقت کو کوہ کنی اور کاہ برآری میں صرف کریں. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۷۳).

کوہلا (و مج ، کس مج ہ) امذ.
رک : کونلا ، کولا.

دامن صحرا میں کوہلوں کی تیرے اٹکھیلیاں
سبزۂ تر پر وہ تیری چادر آب رواں

(۱۹۰۸ ، مخزن ، جنوری ، ۶۱). [کولا ، کونلا (رک) کا بگاڑ].

کوہنی (و مج ، سک ہ) امث.
رک : کہنی (مع تحتی الفاظ) (پلیٹس). [کہنی ، کا اشباعی املا].

---چلانا محاورہ.
رک : کہنی چلانا (فرہنگ آصفیہ).

---دار صف.
رک : کہنی دار (پلیٹس). [کوہنی + ف : دار ، داشتن - رکھنا ، مالک ہونا].

---دار کُرسی امث.
رک : کہنی دار کرسی (پلیٹس). [کہنی دار + کرسی (رک)].

---دار بَتی / بَتھی (---فت ہ ، شد ت / شد تھ) امث.

مڑا ہوا دستہ ، خمیدہ دستہ (ماخوذ : پلیٹس). [کوہنی دار + بتی / بتھی (رک)].

---مارنا محاورہ.
رک : کہنی مارنا (پلیٹس).

کوہَہ (۱) (و مج ، فت ہ) امذ.
رک : کوبہ. اس واسطے کہ کوبہ ابریشم میں سے بعد مرنے کرم پیلہ کے ریشم کو نکال کر اٹیرن پر لپیٹ لیتے تھے اور بعد ازاں اوسکے انٹی بناتے تھے. (۱۸۳۵ ، مزیدالاموال ، ۱۰۱). [کوبہ (رک) کا ایک املا].

کوہَہ (۲) (و مج ، فت ہ) امذ.
رک : کوہان.

دیکھے شست دشمن تھے جوں ہو نہیب
آئے کوہۂ زین پر یک رکیب

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۷۸). بالا حصے پر ناک کی ہڈی کے قریب ایک ہلکا ابھار یعنی کوہۂ انف دکھائی دیتا ہے. (۱۹۲۱ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۳۰۳). [ف].

کوہی (و مج). (الف) صف.
رک : "کوہ" جس سے یہ منسوب ہے ، پہاڑی ، پہاڑ پر رہنے والا. لالہ زار کوہی اور نرگستان کواکب روئیدہ ایک چمن معلوم ہوتے تھے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۴). آج ایسے لڑے کوہیوں کے پیر اٹھا دیئے. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۵۷).

رخسار پہ کوہی میدان کے
اک اشک ہوں چشم فطرت کا

(۱۹۴۳ ، ثریا (تذکرۂ شاعرات اردو ، ۳۰۴)). (ب) امذ.
شاہین کی ایک قسم ، بہری ، ایک قسم کا شکرہ جو کبوتر وغیرہ کو پکڑ لیتا ہے. باز ، شکرا ... جرا ، کوہی ، ترمتی یعنی کل جانور شکاری ... تیار. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۴۴).

کوہی ہے وہ تدرو ہے کیا اس کی چال کیا
طاؤس کیا ہائے سعادت خصال کیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷۵). حکم کی دیر تھی کہ میر شکار نے ... جرہ ، باشیں ، کوہی ... درست کر ... حاضر ہوئے. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۲). [ف : کوہ + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُوپِیلا / کُوپِیلَه (و مج نیز مع ، ی مع / فت ل) امذ.
شاہین کا نر. شاہینچہ یا کوپیلہ شاہین کا نر ہے مگر اس سے چھوٹا ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۶). شاہین: اسے کوہی اور نر کو کوپیلا بھی کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷۹). [کوہی + لا ، لاحقۂ تصغیر].

کُوئِز (۔۔۔و مع ، کس ء) امذ.
معلوماتِ عامہ کا امتحان سوال و جواب کے ذریعے. یادگاری جلسے بھی منعقد ہو رہے ہیں اور تحریری و تقریری نیز کوئز مقابلے بھی. (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۱۴۳). [Quiz].

کوئِل (و مج ، کس مج ء) امث ؛ ←کویَل.
سیاہ رنگ کا خوش آواز پرندہ جو کوّے سے بہت چھوٹا ہوتا ہے، مگر اس کی دُم کوّے کی طرح لمبی ، اکثر آموں کے موسم میں نظر آتا ہے اور کوکو کی آواز لگاتا ہے.

سو کوئل کالی ہری کتھہ سوّی
سو نوریاں و دانویں و کاکا توّی

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۶).

ہریاں گوناں طوطیاں ناز سوں
کریں نغمہ کوئل خوش آواز سوں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲).

عاشق بہار دیکھ کے موسم کی مر گیا
کوئل کے منھ سیں بن میں پڑھے مرسیا بسنت

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱ : ۱۴).

مور کا شور و فغاں غوک کی جھینگر کی جھنکار
پی پی ہر آن پپیہے کی ہے کوئل کی صدا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۵۶۶). مینھ کی چھم چھم ، پانی کا شور ، ہوا کی سائیں سائیں ، کوئل کی کوک ، پپیہے کی آواز. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹۸). کیا سماں تھا ، سبز سبز گھاس لہرا رہی تھی ، مور چنگار رہے تھے ، کوئل کوک رہی تھی ، پپیہا الاپ رہا تھا. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۶۷).

دیکھ کر یہ حال بولا باغ کا ایک باغباں
آم پر بُور آگیا کوئل نظر آنے لگی

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۲۷). [س : کوکِل कोकिल].

---بولے سہ بَنْدی ڈولے کہاوت.
برسات کے آنے پر سہ‌بندی کے ملازم موقوف ہوتے ہیں(ماخوذ: نجم الامثال).

---پَدّا آم (۔۔۔فت پ ، شد د) امذ.
وہ عُمدہ آم جس پر سفید سفید کوڑے سے پڑ گئے ہوں ، یہ ایک قسم کی بیماری ہے (عوام کا خیال ہے کہ یہ کیفیت کوئل کے پادنے سے ہو جاتی ہے). یہ خیال کرتے ہیں کہ اس کے پھل پر کوئل کے پاد دینے یا ہگ دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے لکھنؤ میں ایسے آم کو کوئل پدّا کہتے ہیں. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۸۵۷). [کوئل + پَدّا ، پادنا (رک) کے حالیہ تمام «پادا» کی تخفیف + آم (رک)].

---پُوچھا (۔۔۔و مع) صف.
کوئل جیسی دم والا. ہاتھی میں مثل گھوڑے کے زیادہ عیب نہیں ہوتے ، خوبیاں یہ ہیں کہ مستک بلند ہو ... دم کا ہورا مٹھا ہو ، کوئل پوچھا ، قینچی دما ، جھاڑو پوچھا نہ ہو. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ ظفر کا مولا بخش ہاتھی ، ۵). [کوئل + پُوچھ ~ پُونچھ (رک)+ ا ، لاحقۂ صفت].

---کے پادے کا آم امذ.
رک : کوئل پَدّا آم.

کھلواؤ تا رقیب پدوڑا نہال ہو
کوئل کے پادے آم پڑے ہوں جو پال میں

(؟ ، شیخ باقر علی (فرہنگِ آصفیہ)).

کوئِل (و مج ، کس ء) امذ ؛ ←کوائل.
(برقیات) بل دیا ہوا تار جو برق رو گزارے اور خصوصاً انجن میں شعلہ پیدا کرنے کے لیے مستعمل ہو. دوسرا طریقہ کوئل (Ccil) اور بیٹری کے ذریعہ شعلہ پیدا کرنے کا ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۴۷). [انگ : Coil].

کوئِلا (و مج ، کس خف ء) امذ ؛ ←کولا ، کوئِلہ ، کوئیلا ، کویلا.
جلی ہوئی لکڑی کا بجھا ہوا لکڑا جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور جو دوبارہ جلانے کے کام میں استعمال کیا جاسکتا ہے نیز کان سے نکلا ہوا وہ سیاہ نباتی مادہ جو جلانے کے کام آتا ہے اور عموماً پتھر کا کوئلہ کہلاتا ہے.

اماماں تیں سورج جل جل ہوا ہے آگ کا شعلہ
جلایا ہے اپس کوں کوئلے تمنے ہتم بھر کر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶).

ٹیسوں کے پھول نہیں اے دہکتے ہیں کوئلے
آتی جنوں میں آگ برہ کی لگا بسنت

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱ : ۱۴).

کوئلے سے ملے یہ وصلی کو
کہ وہ کالے ہوں حرف بھی سارے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۵). جس قدر باورچی‌خانہ میں لکڑیاں جلا کریں ، ان کے کوئلے روز بجھا لیا کرے. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا، ۱ : ۸۷). گوبر ، کوئلے ، ہڈی سے استنجا کرنا منع ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱۸). یہ کوئلے بالکل برابر کے نہایت سڈول کٹے ہوئے ہوتے ہیں . (۱۹۸۱ ، دھوپ کنارا ، ۸۱). [س : کوکِلَ + ک + क कोकिल].

---کَرنا محاورہ.
پوری طرح جلانا ، سوختہ کرنا. کسی نے ایک خاص پھل کو کوئلہ کرکے تیل میں ملا کر لگانے کو بتا دیا تھا. (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۳۳).

---ہونا محاورہ.
۱. **پوری طرح جلنا ، بھنکنا ، سوختہ ہونا.** پرسوں ہی ذرا بخار میں پڑ گئی تھی ہنڈیا تک کی کوئیلہ ہوگئی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴). خدا فرمائے گا کہ جس دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہو

اس کو نکالو ، تو وہ کوئلے ہوکر نکلیں گے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۷۵). ۲. **جل کر سیاہ ہو جانا.**

دو کنبہ لنکا پکڑے آگ
جلبل کوئلا ہوئی ہلاک

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۹)).

ایسی ٹھنڈی ہو گئی لالے کی آگ
کوئلا بجھ کر ہوا داغِ جگر

(۱۸۲۳ ، کلیات قدر ، ۳۹). وہ تو دوزخ میں جل بھن کر کوئلے ہو گئے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۰۶). ۳. (کنایۃً) **سخت غصے ہونا ، نہایت رنجیدہ ہونا.** اور اس کی بہار دیکھ کر کاشتکار تو باغ باغ ہو جائے ، لیکن کفار حسد کی آگ سے جل کر کوئلہ ہو جائیں. (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۱۹۶).

کوئلا (۱) (و مج ، سک ء) امذ.
چھوٹا سنگترہ ، ایک قسم کی نارنگی. ہندوستان و بنگالہ کے اناس و کوئلے خوب ہوتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۶۶). [کولا (رک) کا ایک املا].

کوئلا (۲) (و مج ، سک ء) امذ.
شاہین کی ایک قسم ، کوہی. ہندی میں شاہین کو کوئلہ کہتے ہیں. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۳۳). [کوہیلا (رک) کا محرف].

کوئلَن (و مج ، کس مج ء ، فت ل) امث.
کوئلے کی اصل ، کاربن. وہ پودے کے اندر کوئلے کی صورت میں پائی جاتی ہے ، اس کو کوئلن (کاربن) کہتے ہیں. (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، اسمعیل ، ۲۰۹). [کوئلہ (بحذف ہ) + ن ، لاحقۂ اسمیت].

کوئلوں (و مج ، کس خف ء ، و مج) امذ ؛ ــــ کولوں ، کویلوں ، کوئیلوں.
کوئلا (رک) کی جمع ، مرکبات و محاورات میں مستعمل.

ـــ پر لوٹنا محاورہ.
تڑپنا ، بہت بے چین ہونا. حاسد یہ اوج موج دیکھ کر کوئلوں پر لوٹ رہے ہیں. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۰). جب سنو گے کہ ہماری کیا عزت خدا نے بنائی ہے تو کوئلوں پر لوٹو گے. (۱۹۳۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲۱).

ـــ پر مُہر ہونا محاورہ.
معمولی باتوں میں کنجوسی کرنا ؛ بڑے خرچوں کی پروا نہ کرنا مگر معمولی اخراجات پر ناک بھوں چڑھانا ، رک : اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مُہر.

مُہر اب کوئلوں پہ ہونے لگی
دولتِ حسن جب لٹا بیٹھے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۳).

ـــ کا گُل امذ.
ٹکیا جو کوئلوں کو پیس کر چاولوں کی پیچ ملا کر بناتے ہیں ، یہ بہت جلد آگ پکڑ لیتی ہے ، اسے حقہ پینے والے استعمال کرتے ہیں (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

ـــ کی دلّالی میں مُنھ بھی کالا کپڑے/ ہاتھ بھی کالے کہاوت.
بُرے کام میں پڑنے سے انجام بدنامی ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ محاورات ہند).

ـــ کی دلّالی میں ہاتھ کالے کہاوت.
بُرے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے ؛ جس کام کے کرنے سے ناحق بدنامی ہو اس کی نسبت بولتے ہیں. کاجل کی کوٹھری میں جو جائیگا وہ منہہ کالا کرکے آئے گا ، کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے ہی ہوتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۰). تمھارے ہی بچوں کا لیا ہے اور کسی کا تو نہیں بنا لیا ، میری تو وہی مثل ہے کہ کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۲).

دلالی میں کوئلوں کی یوں کالے ہاتھ
کیا کرتا ہے یہ خیال ہی دل سے نکال

(۱۹۱۰ ، کلام مہر ، ۱۹۶). مثل مشہور ہے کہ کوئلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۱۱۳).

ـــ کے مول ہونا محاورہ.
بہت سستا ہونا ، بہت ارزاں ہونا ، بے قدر ہونا.

سوداگری ہے دودۂ گیسوئے یار کی
اب کوئلوں کے مول ہے نافہ غزال کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱).

کوئلَہ (و مج ، کس خف ء ، فت ل) امذ.
رک : **کوئلا.** بہت سی انگریزی کانیں تو اتنی گہری ہو گئی ہیں کہ ان سے کوئلہ نکالنے کی لاگت انتہائی حدود تک پہنچ چکی ہے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۰۴). یہاں کی عورتیں چونکہ بہت سرد ملک میں رہتی ہیں ، اس لئے وہ لکڑی اور کوئلہ کا استعمال بہت کم جانتی ہیں. (۱۹۹۲ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۴). [کوئلا (رک) کا ایک املا].

ـــ ہوئے نہ اُوجلا ، سَجّی صابُن لائے کہاوت
جھوٹ کبھی سچ نہیں ہو سکتا چاہے کتنی ہی کوشش کی جائے (ماخوذ : جامع اللغات).

کوئلی (و مج ، کس مج ء) صف.
رک : کوئل کے پادے آم (ماخوذ : نوراللغات). [کوئل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کوئلے (و مج ، کس خف ء) امذ ؛ ــــ کوئیلے.
کوئلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ؛ مرکبات میں مستعمل.

ـــ کا خَط امذ.
وہ سیاہ لکیر جو مجرم کا سر کاٹنے سے پہلے اس کی گردن پر کھینچی جاتی تھی. اسد نامدار کو ان کا قتل ہونا ناگوار حکم سے خواجہ کے جلادوں نے چاہا ان کے ہاتھ پکڑ کر کھینچے گردن پر کوئلے کے خط دیں یکایک زمین تہرانی صدائے مہیب آئی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۰۳).

کونِلیا (و مج ، کس مج ء ، سک ل) امث ؛ سمکونلیا.
کونِل (رک) کی تصغیر (نوراللغات). [کونل (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

کونِائِن (و مج ، کس خف ء ، کس ء) امث.
رک : **کونین ، مشہور تلخ دوا.** لنایس نے عرصۂ دراز کے بعد باعزاز کونٹس کی اقسام کے درختوں کو جس سے کونائن پیدا ہوتی ہے سنکونا نام رکھا۔(۱۸۸۹ ، حسن ، جولائی ، ۵۵) [انگ Quinine].

کَوُو (فت ک ، و مج) امر (قدیم).
کہو.

طاقت ارے صبر توں بھی کچھ اُبریا نیں
اب کو ملے گا کوُو میرا یار منجے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۸). [کہنا (رک) کے فعل امر کہو کا ایک قدیم املا].

کوُو / کہُو (و مج ، و مع) حرف.
کونی (رک) کی قدیم شکل.

کُوُو چاہے مَاتَنگ تُکھار کُوُو رَتن مَال
کُوُو بھوجَن وَاسنَہ کُوُو دَھامان دَھولار

(۱۵۹۹ ، نورس ، ۶۴).

تجھے چھوڑ کہیں اور نہ جاہوں
تجھ بن اور نہ کوُو صلاحوں

(۱۶۵۸ ، گنج شریف ، ۱۹۱).

کاری رین ڈراونی ، گھر تیں ہونے نراس
جنگل میں جا سوئے ہے کوُو آس نہ پاس

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۷). کوُو کا کو کہانے کے ، کوُو کیسے کل بانے ہے. (۱۸۹۲ ، خزینۃ الامثال ، ۱۵۹).

بونی گوا ، بسیار بُڑھوا ، تم چلے ہو چوٹ دے
کان پکڑا ، ہم نہ جاوٗب اب کہو کا بوٹ دے

(۱۹۳۲ ، دیوان جی (ظریف) ک ، ۲۲۸). [پ : कोऊ نیز कोउ].

کُونی (۱) (و مع) امث.
گلی ڈنڈا کھیلنے کی لمبی نالی جس پر گلی رکھ کر ڈنڈے سے پھینکتے ہیں ، گچھی ، گولک ؛ گولیوں کے کھیل کا گڑھا ، گولک ، گل گچھیا (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۰۲). [مقامی].

کُونی (۲) (و مع) امذ.
شاہین کی ایک قسم ، کوہی ، بہری.

گڑھ پنکھ کلنگ اور باز کونی سارس بگلا کونل تیتر
سرخاب ترمتی زاغ و زغن سیمرغ اور سارس مورسفر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۹). [کوہی (رک) کا ایک املا].

کُونی (ضم ک ، غم و نیز و مع) امث.
چھوٹا کواں ، کنواں ، چاہ.

پانیں کیری پکڑ آس
کھودے کونی گز پچاس

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۲)). برہمن تھکاماندہ ایک قصبہ کے کنارے پہونچا کونی کی جگت پر غمگین ہو کر بیٹھا. (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت علی ، ۳۴). [کوا (رک) کی تصغیر].

کوئی (۱) (و مج) صف.
۱.(ا) **ایک بھی (شے).**

نہیں کوئی شے کی یہاں ہے کمی
عجب وصف کی یہ زمیں ہے بنی

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۵) . اس مہیب ہولی کی خونابہ افشانی سے دنیا کا کوئی حصہ نہیں بچا ہوا تھا. (۱۹۱۵ ، مضامین شرر ، ۳ ، ۱ : ۱۱۹). لونگ بوئنس سے لے کر سلیم شاہی تک کوئی قسم جوتی کی نہیں بچی تھی. (۱۹۶۲ ، گنجینہ گوہر ، ۸۹). (ii) **ایک بھی (شخص).**

ریش سبلت سے گر بڑے ہوتے
ہو کڑواں سے نہ کوئی بڑے ہوتے

(۱۲۶۵ ، بابا فرید شکر گنج (اردو کی نشو نما ، ۱۱)).

سلح دار سردار جیتے وزیر
نہ گھر میں رہیا کوئی برنا و پیر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۴).

نہیں ہم میں کوئی شہنشہ مثال
صحی مانے یہ بات کوں شیخ و شاب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳).

خوبان جہاں میں ہے ترے حسن سے خوبی
تو خوب نہ ہوتا تو کوئی خوب نہوتا

(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) د (عکسی) ، ۹۴).

اس وقت کوئی آکے حمایت نہیں کرتا
جاہل بھی کوئی ایسی حماقت نہیں کرتا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵).

جز درد جس میں کچھ بھی نہ ہو کوئی کیا سنے
عاشق کی داستاں بھی کوئی داستاں میں ہے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۶۵). جن لوگوں کے لئے یہ قالین بنا ہے ان میں سے کوئی بھی ہمارے ہاں نہیں آتا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۰۷۱). ۲.(ا) **نامعلوم یا معین شخص یا ذات ، ایک (شخص یا وجود).** تیرے وجود میں جیتے فعل ہر اس کا محاسبہ لین ہارا کوئی ہے. (۱۵۸۲ ، جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۴). خدا کی صفت کرے کوئی کیتک. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰). امیدوار ہوں کہ میدان میں جاؤں ، حضرت فرمائے اے حر تو مہمان ہمارا ہے صبر کر تا کوئی اور جاوے.(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۴).

ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۲).

میں نے کہا مرتا ہوں تو کہنے لگے کیا خوب
کیا کھیل سمجھتے ہیں یہ مرنا کوئی دیکھو

(۱۹۱۰ ، کلام مہر ، ۸۴). کسی کو خبر بھی نہ ہوئی کوئی اسے زبردستی گھسیٹ رہا ہے. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۳۷). (ii) **غیر معلوم یا نامعلوم یا غیر معین شے ، بات یا امر ، ایک (چیز یا بات وغیرہ).**

نور سے خالی نہیں یہ خاکداں
کوئی ہے ذرہ ہے اپنی خاک کیا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۷۰).

پاس ہے اور پھر ضرورت ہے
زہد کی یہ بھی کوئی صورت ہے
(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۹۶).

نہ اتنے میں نظر آیا طویل سایہ ، کوئی
پھر اک صدا کہ «وہ دیکھو ادھر سے آیا کوئی»
(۱۹۷۳ ، لوح دل ، ۴۹). ۳. **تخمیناً ، انداز ، تقریباً (مقدار یا تعداد کے لیے)**. ہر ایک کوئی دو پیالے پیا. (۱۶۱۱ ، سب رس ، ۲۷).

بہت اپنی تا ک بلند تھی کوئی بیس گز کی کمند تھی
پر اچھال پھاند وہ بند تھی ترے چوکیداروں کی جاگ سے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۵). بنارس سے کوئی چودہ کوس پر ایک بستی ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۴۷). ایک ڈھیری میں کوئی آٹھ آٹھ من غلہ ہوتا ہے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۳۸۳). ۴. **گویا کہ ، یا کہ (بطور سوال)**.

بےچراغ اس کو نہ رکھ داغِ الم سے اے عشق
خانۂ دل کوئی ویرانہ ہوا گھر نہ ہوا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۶).

ہزار رنگ دکھانے کا داغِ داغِ جگر
مری بہار نہ ٹھہری کوئی خزاں ٹھہری
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۲). ۵. **(استفہام انکاری کے لیے) کیا ، کیا ممکن ہے (یعنی نہیں)**.

فرنگی کوئی آبِ تیغ کے عہدے سے بر آویں
اگر باندھیں پہاڑ آ کر وہ روزِ جنگ آتش کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۴).

کیا دل کو تاب ہو بتِ سرکش کے روبرو
سیماب کوئی ٹھہرے ہے آتش کے روبرو
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۰).

یہ بھی کوئی بات ہے ہر وقت دولت کا خیال
آدمی ہیں آپ اگر تو آدمیت دیکھیے
(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۸۶). وہ جل کر بولی «تم میرے عاشق کب سے بن گئے؟ یہ بھی کوئی پوچھنے کی گل ہے» لالی نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۴۶).
۶. **تعلق رکھنے والا ، کوئی شناسا ، یگانہ**. کہاوت.

میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم
بولے کبھی نہیں میرے تم کوئی بھی نہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۹). سچ بتا تیرا بہنوئی جو میرا ہوتا ہے کوئی کچھ وفادار ہے یا نہیں میرا تابعدار ہے یا نہیں. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۵). لالی نے پوچھا تیرے ما پیو نہیں ہیں؟ ... فرش پر بیٹھتے ہوئے بولی اپنا تو کوئی بھی نہیں. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۲۷۰). ۷. **(نفی کے لیے) کبھی نہیں ، ہرگز نہیں (بطور استفہام انکاری)**.

عروسِ معنی کی تصویر کھینچ آتی ہے سودا کو
کوئی خاطر میں اس کے مانی و بہزاد آتا ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱۸۰).

کاوشِ غم دور ہو میرے دلِ ویراں سے کیا
خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا داماں چھوڑ کر
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۸).

مٹتا ہے فوتِ فرصتِ ہستی کا غم کوئی
عمرِ عزیز صرفِ عبادت ہی کیوں نہ ہو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۴). ۸. **تھوڑا سا ، کسی قدر ، ذرا**.

دے رہا ہوں فریبِ ترکِ وفا
کاش یہ تو اثر کرے کوئی
(۱۹۴۷ ، سہا ، د (ق) ، ۱۲۲). ۹. **کسی طرح کا**. پیغمبرؐ صاحب نے بھی اس کی رخنہ بندیوں میں کوشش کا کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۵۵). اس نے کوئی بات اٹھا نہ رکھی. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۳). ابا میاں تو جیسے بہرے ہو گئے تھے کہ کسی کی چیخ و پکار کا ان پر کوئی اثر ہی نہ ہوتا تھا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۹۹). ۱۰. **کچھ بھی ، بالکل**.

اس کا پانا نہ کوئی جان سے جانا مشکل
ہے فقط شوق کی تمہید اٹھانا مشکل
(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۱۰۸). میرے باپ کو مخالف پارٹی نے اٹھا کر نہر میں پھینک دیا تھا ، اب تک اس کا کوئی سراغ نہیں ملا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۴۶۵). ۱۱. **تحقیر کے لیے**. یہ کوئی امتحان میں امتحان ہے. (۱۹۳۲ ، بےنظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۵۳). ممکن ہے رنگ زاہدہ جیسا ہو مگر زاہدہ کی بھی کوئی شکل و صورت ہے لمبی دبلی. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۱۷۲). ۱۲. **کچھ ، بعض (تعداد وغیر کے لیے)**. مقام تعمیر پر یہ لکڑیاں کوئی تو گاڑی جاتی ہیں کوئی چنی جاتی ہیں. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۵۰۱). ۱۳. **کتنا ، کس قدر ، بڑا**.

گھر کے گھر بہ چلے تھے مثلِ حباب
کوئی طوفان ، اشک باری تھی
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۵۲).

جور سے باز آ کے دیتے ہو تغافل کی سزا
تم ستم ایجاد ہو کوئی ستم ایجاد ہو
(۱۹۵۰ ، ترانہ وحشت ، ۷۰). ۱۴. **کسی (شخص ، شے یا امر)**.

اللہ رضا سوں جگ میں سوتے ہیں یوں انداں
غم کا نشاں کہیں کوئی جیتا ڈھونڈیا نہ پایا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۵).

ہجر کی شب کروٹیں کیوں کر نہ لوں
کوئی پہلو دل کو چین آتا نہیں
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۰۳). کہا بھائی پھر کوئی صورت سے اس کی خوشامد کرو. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۸۱). مرزائی بیگم ، میں نے صورت دیکھتے ہی کہدیا تھا کہ کوئی بڑے گھرانے کی صاحبزادی ہے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۶۱). کوئی دوسرے خاندان کی بہو آتی تو ایک ہی دن میں میکے جا بیٹھتی. (۱۹۸۰ ، روز کا قصہ ، ۱۸۶). ۱۵. **ہرگز**.

دوبارہ تو وہ کوئی مرتے نہیں
کتنے توجہ مرنے کو ڈرتے نہیں
(۱۶۸۵ ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۶۶)). ۱۶. **حیثیت یا حقیقت یا مرتبہ وغیرہ معلوم کرنے یا معین کرنے کے لئے**.

خدا کو بھی پسند آتا نہیں ناز و غرور اتنا
نہ بولو گے کسی سے تم تو کیا کوئی خدا تم ہو
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۰۹). ۱۷. **بہت ، اس قدر ، اتنا.**
کوئی ویرانی سی ویرانی ہے
دشت کو دیکھ کے گھر یاد آیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۲).
جنوں نے کیا مری رگ رگ میں بھر دیا سیماب
کوئی طپش سی طپش جان بے قرار میں ہے
(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۹۸).
حسن بے پردہ مگر پردہ نشیں ہے اے شوق
اب تو مدفن کو جنازہ کوئی کم جاتا ہے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸۱).
ہمیں سو جراتیں ہو جائینگی عرض تمنا کی
کوئی آساں نہ سمجھو لے کے دل بیگانہ ہو جانا
(۱۹۴۷ ، سہا ، د ، ۳۹). ۱۸. **صرف ، مشکل سے.** کوئی ایک منٹ بھی نہیں گزرا تھا کہ وہی پریزاد پھر آیا. (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین بار ، ۸۲). ۱۹. **کچھ ، چند ، (وقت یا زمانے کی کمی ظاہر کرنے کے لیے).**
ایک دم میں تو جی ہی جاتا ہے
زیست اب کوئی آن ہے پیارے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۲).
مُنعم نے بنا ظُلم کی رکھ گھر تو بنایا
پر آپ کوئی رات ہی مہمان رہے گا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷). آنسوؤں کے پھول جھڑ رہے ہیں ، کوئی دم کا یہ تماشا ہے ، پھل جھڑی جل چکے گی. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۳۹) ۲۰. **کچھ (رتبہ یا حیثیت کے لحاظ سے) ، اہم (شخص یا شے).**
فرمایا کہ میں وارثِ پیغمبر دیں ہوں
تم دوست پیمبر کے ہو میں کوئی نہیں ہوں
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۲۰۹).
سن کے وصف اس کی چشم کا نرگس
رشک سے بولی میں نہ کوئی تھی
(۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۱۸). ۲۱. **شاذ و نادر ، خال خال.** کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھ کر نہ رویا ہو. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۸۵۳). ۲۲. **(اظہار حیرت کے لیے) کیسا.**
یہ کوئی گھر ہے کہ ہے عرش زمیں پر پیدا
یہ کہ ہر درجہ ہے بیت‌الشرف ہفت اختر
(۱۸۷۱ ، کلیات تسلیم ، ۱۴). ۲۳. **بعض جیسے : مشہور کہاوت : ادمی آدمی انتر ، کوئی ہیرا کوئی کنکر.** کوئی اس پھلی کے گرد گھومتے رہے ، کوئی دوسری پھلی کے گرد جا کر گھومنے لگے (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۳۲). [پ : کوو س : کوپ **कोऽपि (को ऽपि).**]

---آب بولے کوئی جب بولے میری نُکٹی شُپاشَپ بولے کہاوت
نہایت بے غیرت اور بے حیا کی نسبت کہتے ہیں ، جو بولتا ہی چلا جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---اِتنا نہیں فقرہ.
کسی کو اتنی توفیق نہیں.
غم سے مرتا ہوں کہ اتنا نہیں دنیا میں کوئی
کہ کرے تعزیتِ مہر و وفا میرے بعد
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۶).

---اَویر کوئی سَویر فقرہ.
کوئی جلدی کوئی دیر میں. آپ رنج نہ کیجیے اور دل کو سنبھالیے ... انشاءاللہ رفتہ رفتہ سب درست ہو جائیں گی یہی ہے کہ کوئی اویر کوئی سویر. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۲۳۱).

---اَیسے ہی داتا دیں گے فقرہ.
ہندوستان کے رذیل فقیروں کی صدا جو وہ قافلے کی گاڑیوں کے سامنے لگاتے ہیں (دریائے لطافت ، ۷۸).

---آگے نہ کوئی پیچھے کہاوت.
لاولد ، بے اولاد ، لاوارثا ، جس کا کوئی والی وارث نہو اس کی نسبت کہتے ہیں. اس بوڑھے کی بیکسی اور بے بسی کی حالت کو جب دیکھیے کہ نہ کوئی آگے ہے نہ کوئی پیچھے تو آپ کو معلوم ہو گا کہ زمانہ ... کس عبرتناک کا سماں دکھا رہا ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱۰۱ : ۳).

---آن کا مِہمان امذ.
چند لمحوں کا مہمان ، جلد رخصت ہونے والا ، قریب‌المرگ ، عنقریب فوت ہونے والا ، جلد دنیا سے جانے والا.
بھائی تمہارے عزم کے قربان الوداع
ہم بھی ہیں کوئی آن کے مہمان الوداع
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۵).

---آنکھوں کا آندھا ، کوئی ہیئے کا اَندھا
کوئی بے بصارت ہے کوئی بے بصیرت ، کسی کی آنکھیں بے نور کسی کا دل بے نور ، کوئی جہالت اور بے علمی کے سبب بیوقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر جاہل سے بدتر ، یعنی پڑھے لکھے بھی بیوقوف ہوتے ہیں (نوراللغات ؛ نجم الامثال).

---آنے میں آتا ہے فقرہ.
ذراسی دیر کے لیے آ کر چلے جانے پر بطور شکایت کہتے ہیں.
تسلّی ہے نہ تسکیں یہ. کوئی آنے میں آتا ہے
عیادت کو مری وہ چند بار آئے تو کیا آئے
(۱۹۰۵ ، داغ ، محاورات داغ ، ۳۰۴).

---آئینے میں دیکھے کوئی آرسی میں کہاوت.
بات ایک ہی ہے کسی نے کسی طرح کرلی کسی نے کسی طرح (جامع اللغات).

---آیا نہ گیا فقرہ.
کسی غیر کو آتے جاتے نہیں دیکھا ، **دو کے سوا تیسرا شخص آیا نہ گیا** ، عموماً جب مال چوری ہو جائے اور چور کا پتہ نہ چلے تب یہ فقرہ کہتے ہیں.

میرا دل کس نے لیا نام بتاؤں کس کا
میں ہوں یا آپ ہیں گھر میں کوئی آیا نہ گیا
(۱۹۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۵).

--- بات امث.
۱. اہم کام ، بڑی بات ؛ مشکل امر.
رشتۂ دوستی اوروں سے جو چاہوں ٹوٹے
پر کوئی بات ہے تجھ سے مری الفت چھوٹے
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۱۱۳).
چاک دامانی یوسف تو کوئی بات نہ تھی
ہائے وہ چاک زلیخا کے جو دامن میں رہا
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۴۵). **۲. (استفہام انکاری) ، کیا یہ بات ممکن ہے ، کی جگہ.**
میں اور نہ چاہوں اسے یہ بھی ہے کوئی بات
ناصح سے کہو دل میں تو کچھ خوفِ خدا کر
(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۶۵).

--- بات اُٹھا نہ رَکھنا محاورہ.
۱. کوئی کسر باقی نہ رکھنا ، سب تدبیریں کر لینا. اُس نے کوئی بات اُٹھا نہیں رکھی. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۳). **۲. سب کچھ کہہ لینا.** زبان نے یاری دی بھلی یا بُری کوئی بات اپنے وطن اور اپنی قوم کی اٹھا نہ رکھی. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۴).

--- بات پُوچھنا نَہیں فقرہ.
(بے قدری کے موقع پر) کوئی خبر نہیں لیتا ، کوئی پروا نہیں کرتا ، کوئی پرسان حال نہیں. او نانی فہیمن ، دیکھ مرا جوبن ، مگر کوئی تھوکتا نہیں ، کوئی بات پوچھتا نہیں. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۴).

--- بات مُنْہ سے نِکَل جانا محاورہ.
کوئی بے موقع بات منہ سے بے اختیار نکل جانا ، کوئی سخت یا ناخوشگوار بات منھ سے نکل جاتا.
نہ کھلواؤ میری زبان چپ رہو
کوئی بات مُنْھ سے نکل جائے گی
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۷).

--- بات نَہیں فقرہ.
کوئی ہرج نہیں ، کیا مضائقہ ہے.
خطا کے بعد ندامت بھی عشق کو نہ ملی
نگاہِ ناز یہ کہتی ہے کوئی بات نہیں
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، ۱۷۵). کوئی بات نہیں سلمان بھائی ، بھلا آپ کیوں معذرت کریں؟ (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۱۱۵).

--- بھی ماں کے پیٹ سے تو لے کر نہیں نِکلتا ہے کہاوت.
ہر شخص کو سیکھنا پڑتا ہے (جامع اللغات).

--- پانوں سے آتا ہے وہ سر کے بل آئے کہاوت.
عجز و انکسار کے اظہار کے لیے کہتے ہیں ، اپنے کو بطور عاجز کم تر اور گھٹا کر پیش کرنا. کوئی پانوں سے آتا ہے وہ سر کے بھل آئے. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد (فرہنگ اثر ، ۲ : ۴۸)).

--- پَل م ف.
بہت تھوڑی دیر ، ایک لمحہ.
وہ آ لیٹے تو بند آنکھ اپنی وقتِ واپسیں ہوتی
کوئی پل اور اس کم بخت کو بیدار رہنا تھا
(۱۹۰۹ ، جلال لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- پَل کا مِہمان امذ.
جلد مرنے والا ، چند گھڑی کا مہمان (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- پُوچھتا نَہیں فقرہ.
کوئی پرسان حال نہیں ، کوئی توجہ نہیں دے رہا ، کوئی خبر نہیں لیتا. اب کیا تیرے لئے آسمان سے شہزادہ اترے گا؟ کوئی پوچھتا تو ہے نہیں. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۱۱۳).

--- پُوچھے نَہ پُوچھے ، میرا دُھن سُہاگن نام کہاوت.
آپ ہی آپ اترائے جانا چاہے کوئی پوچھے یا نہ پوچھے (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

--- تاپے کِسی کا گھر جَلے کہاوت.
ایک کو تکلیف ہو دوسرا خوشی منائے ، کسی کا نقصان کسی اور کے لطف یا خوشی کا سبب ہو ، (رک : کوئی مَرے کوئی مَلاریں گاوے). تم ہمارے رونے پر ہنستی ہو ، کوئی تاپے کسی کا گھر جلے. (۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۱۸).

--- تَقدِیر کے لِکھّے کو نَہیں مِٹا سَکْتا کہاوت.
کسی کو یہ قدرت نہیں کہ نوشتۂ تقدیر کو بدل دے ، قسمت کو کوئی نہیں بدل سکتا.
خط ترا اے بت تو خط کوئی لا سکتا ہے
کوئی تقدیر کے لکھّے کو مٹا سکتا ہے
(۱۸۳۹ ، نکہت (نوراللغات)).

--- تُم بھی تَماشا ہو فقرہ.
تم بھی عجیب آدمی ہو.
ہے جو قصدِ سیرِ بستاں چلیں ہم بھی ساتھ اے جاں
کہا سن کے یہ ارے میاں کوئی تم بھی ہو تماشا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲).

--- تَن دُکھی کوئی مَن دُکھی دُکھی سارا سَنْسار کہاوت.
دنیا میں ہر شخص کسی نہ کسی تکلیف یا رنج میں مبتلا ہے ، دنیا میں ہر شخص کسی نہ کسی اذیّت میں گرفتار ہے ، دنیا دارالمحن ہے. یہ جو کچھ سامان آپ نے دیکھا یہ سب ظاہرداری ہے ، ورنہ دراصل مجھ سے زیادہ کوئی بدنصیب نہ ہو گا ، سچ ہے کوئی تن دکھی کوئی من دکھی ، دکھی سارا سنسار میں تو یہ ہی سمجھتا ہوں. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۳۳).

--- تو پُوچھے گا کہاوت.
کسی کو تو ضرور رحم آئے گا ، کوئی تو دریافت کرے گا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---تولوں بھاری / بَڑا ، کوئی مِولوں بھاری / بَڑا ، کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم کہاوت.
ہر شخص اپنی اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے ، یعنی کسی میں کوئی صفت زیادہ ہے اور کسی میں کوئی دوسری صفت (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---تولوں کَم کوئی مولوں کَم کہاوت.
۱. کوئی مادی خوبیوں کیوجہ سے بڑا ہوتا ہے کوئی معنوی خوبیوں کیوجہ سے ، ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے (نجم الامثال). ۲. عزت و حرمت میں سب یکساں نہیں ہوتے (محاوراتِ ہند).

---ٹھیک نَہیں فقرہ.
کچھ معلوم نہیں ، کچھ بھروسہ نہیں ، کچھ نہیں کہہ سکتے. کوئی ٹھیک نہیں خدا جانے کس وقت خط آ جائے. (۱۹۲۴ ، مذاکراتِ نیاز ، ۱۶۷).

---جَلتا ہے تو جَلنے دو میں آپ ہی جَلتا ہوں کہاوت.
میں آپ ہی مصیبت میں ہوں ، کسی کی مصیبت سے مجھے کیا غرض (محاوراتِ ہند).

---جِئے کہِ مَرے اُن کو اَپنے کام سے کام کہاوت.
خودغرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس کو کسی کے رنج و راحت کی پروا نہ ہو ، کسی کے غرضمندانہ رویے کو ظاہر کرنے کے لئے بولتے ہیں.

کسی کا ناز سے کہنا وہ یاد ہے شبِ وصل
کوئی جئے کہ مرے ان کو اپنے کام سے کام

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۱۵).

---چِیز ہے فقرہ.
۱. (اً) اہم شے یا بات ہے. تدبیر بھی تو آخر کوئی چیز ہے. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۳۸). (اًا) اہم شخص ہے. ابا جان کی بوکھلاہٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بی اختری ہیں کوئی چیز. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۴۴). ۲. (بطور استفہام انکاری) بیکار شے ہے ، بے معنی بات ہے کی جگہ.

تو میرے بوسہ لینے پر اتنا خفا ہوا
بوسہ بھی کوئی چیز ہے تو لاکھ بار لے

(۱۸۷۴ ، کلیاتِ قدر ، ۲۹۳). جب آپ کی ہر بات کی ہم تصدیق کرتے ہیں تو یہ سورا کوئی چیز ہے. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۴۹۵).

---حاضِر ہے فقرہ.
خدمت گار کو اس طرح پکارتے ہیں.

عاشقوں کو بھی سمجھتے ہو مگر خدمتگار
نام لیتے نہیں کہتے ہو کوئی حاضر ہے

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---حال مَسْت ، کوئی مال مَسْت کہاوت.
کوئی اپنی غریبی پر قناعت کئے ہوئے ہے کوئی اپنی دولت کے نشے میں چُور ، ہر ایک اپنے حال میں خوش ہے (فیروزاللغات).

---دَقِیقَہ فَروگُزاشْت نَہ کَرنا / نَہ اُٹھا رَکْھنا محاورہ.
کسی قسم کی کمی نہ کرنا ، کوئی کسر نہ چھوڑنا ، ہر ممکن کوشش کرنا. اون کے واضح کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۷). پیغمبر صاحب نے بھی اس کی رخنہ بندیوں میں کوشش کا کوئی دقیقہ اُٹھا نہیں رکھا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۰۵). ڈاکٹر بینکر نے اس کی جان بچانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۶۲).

---دَم (---فت د) م ف.
لمحہ بھر ؛ ذرا سی دیر.

سو بھی نہ تو کوئی دم دیکھ سکا اے فلک
اور تو یاں کچھ نہ تھا ایک مگر دیکھنا

(۱۷۸۵ ، درد ، د ، ۲۰).

---دَم کا (---فت د) صف.
لمحے بھر کا ، ذرا سی دیر کا.

یہ دورِ عالم فانی ہے اے منعم کوئی دم کا

(۱۸۶۶ ، رشک (نوراللغات)).

---دَم کا دَمامَہ ہے کہاوت.
زندگی بہت تھوڑی ہے (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات).

---دَم کا / کی مِہمان صف.
جلد رخصت ہونے والا ، عنقریب مرنے والا ، قریب بہ مرگ.

دودھ میرا سوکھا ، اصغر بھوک سے
جان بلب کوئی دم کا اب مہمان ہے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۷).

مہمان کوئی دم کا ہے وارفتہ عشق کا
ظاہر ہے حال سے کہ یہ بیمار کب تلک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۶۷). وہی بتی جو رات بھر دھڑ دھڑ جل رہی تھی حسرت سے دم توڑ رہی ہے اور کوئی دم کی مہمان ہے. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۴).

---دَم کو م ف.
عنقریب ، ذرا سی دیر میں ، بہت جلد.

قفس تو یاں سے گئے پر مدام ہے صیّاد
چمن کی صبح کوئی دم کو شام ہے صیّاد

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۷۶).

گھوڑوں سے زمیں یاں کی ہلے گی کوئی دم کو
دو لاکھ سواروں کی جگہ چاہیے ہم کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۶۳).

---دَم میں م ف.
لمحہ بھر میں ، عنقریب ، تھوڑی دیر میں.

جاتے ہیں وہ پاس سے ہمارے
اب دیکھئے کوئی دم میں کیا ہو

(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۱۵۱). کبھی تو یوں معلوم ہوتا جیسے اب کوئی دم میں گر پڑے گا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۸۳).

---دم میں سرسوں پھولتی ہے کہاوت.
تھوڑی سی دیر میں مدہوش ہو جائے گا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---دم میں مُرلیا باجیگی کہاوت.
تھوڑی دیر میں حقیقت معلوم ہو گی ، تھوڑی دیر میں سزا ملے گی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---دمڑی کو نہ پوچھے گا فقرہ.
بہت ناقدری ہوگی ، بہت ذلت ہوگی . یہ مستی دماغ سے اتر جائے گی کوئی دمڑی کا نہ پوچھے گا. (۱۸۹۲؟، طلسم ہوشربا (مہذب اللغات)).

---دِن (---کس د) م ف.
چند روز ، تھوڑے دنوں کے لیے.

گئی یاد نہ اب کی تو بخت میں اپنے
کوئی دن اور بھی دنیا کی یاد کھانا تھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۶). اگر کوئی دن جئے بھی تو بدن کی طاقت کم ہوگی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹).

آ ہی جاتا وہ راہ پر ، غالب
کوئی دن اور بھی جیے ہوتے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳).

---دن تک یاد کرو گے فقرہ.
گو اب ہماری قدر نہیں کرتے ہو ، مگر مرنے کے بعد ہمیں بھی مدت تک یاد کرو گے ، کچھ عرصہ تک یاد رہیگا (مخزن المحاورات).

---دن جاتا ہے فقرہ.
عنقریب ، بہت جلد ، مستقبل قریب میں ، کچھ دیر نہیں لگے گی .
ہماری خفگی تم کو بے شک بری معلوم ہوتی ہوگی ، لیکن اب کوئی دن جاتا ہے کہ اس خفگی کو یاد کرو گی. (۱۸۷۴، مجالس النسا ، ۱ : ۷۵). اکلیش کہہ رہا تھا کہ جنگ کوئی دن جاتا ہے کہ چھڑ جائے گی. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۵۴).

---دن کا امذ.
چند روزہ ، عارضی.

کوئی دن کے ہیں یہ جدائی کے صدمے
اثر سے ہماری دعا مل رہی ہے

(۱۹۰۵ ، داغ (نوراللغات)).

---دن کا/کی مہمان صف.
چند روزہ ، دوچار دن رہنے والا ، قریب الزوال ، مرنے کے قریب.

زمانہ میں ہے جو کوئی دن کا مہمان
نہ پائیں گے ڈھونڈا جسے پھر مسلمان

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۵۴).

مہمان ہے بہار کوئی دن کی
بلبل ہے نہ ہے چمن ہمیشہ

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۸۳).

کبھی شگفتہ بھی ہو ہم اہل غم سے
کوئی دن کے ہیں مہمان محبت

(۱۹۳۷ ، مشعل ، ۸۵).

---دن کو م ف.
چند روز میں ، عنقریب ، بہت جلد.

اگر یہی ہے شب و روز گریہ و زاری
تو کوئی دن کو ترا چشم تر خدا حافظ

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۹۹).

بس جی چکی میری بھی ہے رخصت کوئی دن کو
اصغر مجھے چھوڑیں گے نہ میں چھوڑوں گی ان کو

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۷۱).

---دن کی ہوا کھانا محاورہ.
تھوڑے دن جینا ، زندگی کے آخری دن گزارنا. اری کمبختو کوئی دن کی ہوا کھا رہی ہوں ، صبح گئی تو شام گئی ، سر پر ہاتھ رکھ کر روؤگی ، اس وقت یاد کرنا کہ پھوپھی سچی تھی یا جھوٹی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشاء ، ۴۷).

---دن کی ہوا ہونا محاورہ.
چند روزہ عروج ہونا.

کھرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں ہم کو
نکلیں گے سبک ہوکے کوئی دن کی ہوا ہے

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۱۸).

---دن میں م ف.
چند روز میں ، جلد ، عنقریب.

طبیعت کوئی دن میں بھر جائے گی
چڑھی ہے یہ آندھی اتر جائے گی

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۵).

---دنوں م ف.
چند روز ، بہت کم عرصے.

کیا میرے حال پر تھی عنایت کوئی دنوں
اگلے پھر وہ آئے تو پچھلے پھر گئے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۴).

---دن یاد کرو گے فقرہ.
ہماری قدر کچھ دن بعد ہوگی ، کچھ دن افسوس کرو گے ؛ اثر کچھ روز باقی رہے گا (نوراللغات).

---روز کا مہمان صف.
رک : کوئی دن کا مہمان.

مژدہ اے عشق کہ مہمان ہیں کوئی روز کے ہم
گر رکھے گا تو اسی طور سے رنجور ہمیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۳).

---روز کو م ف.
رک : کوئی دن کو.

گر یہ ہی گریہ محبت ہے تو سن لیجو تو
کہ کوئی روز تو کشتی میری طوفانی ہو
(۱۷۸۲، دیوانِ محبت، ۱۳۰).

---روز میں م ف.
رک : کوئی دن میں.
عید کا چاند ہوئے نام ہی سن جاہ کا تم
دیکھیں اب اور کوئی روز میں کیا بھاگ لگے
(۱۷۹۵، قائم، ۵ : ۱۶۱).

---زور خدا کے بندے ہو فقرہ.
(طنزاً) بہت احمق ہو (دریائے لطافت).

---سا صف مذ (مث : کوئی سی).
کئی میں سے ایک (نوراللغات).

---سنے نہ سنے میں کہتا ہوں کہاوت.
اس کے متعلق کہتے ہیں جو ہر وقت باتیں کرتا رہے (جامع اللغات).

---سی صف مث.
کوئی، کسی قسم کی. تم کوئی سی بھلائی بھی کرو گے تو اللہ خوب جانتا ہے. (۱۹۶۸، ہمدرد صحت ڈائجسٹ، ۳۶، ۵ : ۱۳).

---علم کو دوست رکھتا ہے، کوئی روپے کو کہاوت.
بعض آدمی علم کو پسند کرتے ہیں، بعض آدمی روپیہ جمع کرنا (جامع اللغات).

---قہر / غضب / ستم ہو فقرہ.
خوب آدمی ہو (دریائے لطافت، ۷۴).

---کام کرے دام سے، ہم دام کریں کام سے کہاوت.
کوئی روپے کے ذریعے روپیہ کماتا ہے، ہم کام کرکے کماتے ہیں (جامع اللغات).

---کچھ کہتا ہے کوئی کچھ کہتا ہے کہاوت.
جتنے منہ اتنی باتیں.
کوئی کچھ کہتا ہے دنیا میں کوئی کہتا ہے کچھ
معنئ اشعار مہمل خواب کی تعبیر ہے
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۱۱۰).

---کسی کا درد بانٹ نہیں لیتا کہاوت.
اپنا رنج و غم خود ہی برداشت کرنا پڑتا ہے.
بانٹ لے کوئی کسی کا درد یہ ممکن نہیں
بارِغم دنیا میں اوٹھواتے نہیں مزدور سے
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۱۰۱).

---کسی کا نہیں ہوتا کہاوت.
کسی کے دکھ میں کوئی شریک نہیں ہوتا.
مرگ کے وقت کسی کا نہیں ہوتا کوئی
گور میں ساتھ نہ بھائی نے دیا بھائی کا
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۳۹).

---کسی کی آگ/آنچ میں نہیں گرتا/جلتا کہاوت.
کوئی شخص دوسرے کی بلا اور مصیبت اپنے سر نہیں لیتا. مہمان تھا ہی، گا بجا کر چلتے پھرتے نظر آئے، کوئی کسی کی آنچ میں نہیں جلتا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۲۲).

---کسی کی قبر پر نہیں موتتا کہاوت.
کوئی کسی کو یاد نہیں کرتا. کوئی کسی کی قبر پر فاتحہ پڑھنے پھول چڑھانے تو کیا موتنے بھی نہیں جاتا (فرہنگ آصفیہ).

---کسی کی قبر میں نہیں جاتا / سوتا، جائے گا / سوئے گا کہاوت.
۱. ہمیشہ کوئی کسی کے ساتھ نہیں رہتا، کوئی کسی کے بدلے نہیں مرے گا، ہر ایک اپنی ہی جوابدہی کرے گا (تجم الامثال).
۲. کسی عزیز یا دوست کی خاطر سے جھوٹ نہ بولنے اور ایمان نہ کھونے کے محل پر بولتے ہیں، یعنی ہر ایک اپنے اعمال کا نتیجہ بھگتے گا، کسی کے واسطے بے ایمانی نہیں کی جا سکتی (نوراللغات). ۳. کوئی کسی کے بدلے نہیں پکڑا جاتا، کوئی کسی کی بلا اپنے ذمہ نہیں لیتا (محاورات ہند).

---کل سیدھی نہیں کہاوت.
ہر بات میں پیچ ہے، کوئی پہلو ٹھیک نہیں.
کیوں نہ ہو قفلِ خموشی لب پر
کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہیے
(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات)).

---کل نہ بیٹھنا محاورہ.
کسی طرح چین نہ لینا (نوراللغات).

---کم نہ سمجھے کہاوت.
ہجو ملیح ہے یعنی آپ بڑے بدذات ہیں، بڑے ہوشیار ہیں، بڑے چلتے ہوتے ہیں، دور کی کوڑی لاتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---کور کسر باقی نہ رہی فقرہ.
کسی قسم کا تعلق نہ رہا (مہذب اللغات).

---کوڑی کے دو بیر بھی ہاتھ سے نہ کھائے کہاوت.
سخت ذلیل و بے وقعت ہے (مہذب اللغات).

---کوئی (---و مج) صف ؛ م ف.
اِکا دُکا، ایک آدھ، خال خال.
صحنِ گلشن میں ہے بے پینے کا ساقی تب لطف
بڑتی ہو کوئی، کوئی ابر گہربار کی بوند
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۸۶). اتفاق سے کوئی کوئی بچ گیا تو بچ گیا. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۳۶).

---کہاں سے لائے کہاوت.
مل نہیں سکتا، مجبوری ہے، ناپید ہونے اور مجبوری ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں.

انھیں نفرت ہوئی سارے جہاں سے
نئی دنیا کوئی لائے کہاں سے
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۲۵).

---کہہ کے سنائے ، ہم کر کے دکھائیں کہاوت.
ہم باتیں کرنے والے نہیں کام کرنے والے ہیں (جامع اللغات).

---کیا جانے کہاوت.
کسی کو نہیں معلوم ، کوئی سمجھ نہیں سکتا.
اسکی باتوں کو کوئی کیا جانے
اسکے ہیں کچھ عجیب افسانے
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۵).

---کیا کرے کہاوت.
۱. مجبوری ہے ، چارہ نہیں ، بس نہیں چلتا.
یہ خاصیت ہے عشق کی یاں کوئی کیا کرے
بیگانے کوں یو عشق بلا آشنا کرے
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳). **۲. بیکار ہے ، کسی کام کا نہیں.**
شرع و آئین پر مدار سہی
ایسے قاتل کا کیا کرے کوئی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۲).

-- کھینچے لانگ لنگوٹی، کوئی کھینچے موچھریاں کوٹھے چڑھ کے دیدہائی ، کوئی ست کر یو دو جنیاں کہاوت.
دو بیویوں کے خاوند کی مٹی خراب ہوتی ہے (جامع اللغات).

---گھڑی (---فت گھ) م ف.
ایک لمحہ ، دم بھر کو.
یہ چشم نہ تھی تجھسے ہمیں اے شب ہجراں
کمبخت ہماری نہ لگی کوئی گھڑی آنکھ
(۱۸۳۸ ، چمنستان سخن ، ۱۷۶).

---گھڑی جاتی ہے فقرہ.
تھوڑی سی دیر میں.
چھیڑنا زلف پریشاں کا بلا تھا اے دل
آئی شامت ترے اب کوئی گھڑی جاتی ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۱۱).

---گھڑی کا / کی ، مہمان (---کس مع ہ ، سک ہ) صف.
رک : کوئی دم کا مہمان.
یہ قوم کہ تاج آسمان تھی
اب کوئی گھڑی کی میہماں تھی
(۱۹۱۳ ، شبلی ، ک ، ۲).

---لحظہ / لمحہ (---فت ل ، سک ح ، فت ظ / فت ل ، سک م ، فت ح) م ف.
تھوڑی سی دیر (جامع اللغات).

---لے کے اوڑھے بچھائے کہاوت.
کوئی کیا کرے ، کس کام میں لائے ، کس مصرف کا ، بیکار ہے.
بچھونا ٹاٹ کمل اوڑھنا ٹھہرا ہے ان روزوں
کوئی اوڑھے بچھانے لے کے ایسا رحم سلطانی
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۹).

---مال (میں) مست کوئی حال یا خیال (میں) مست کہاوت.
کوئی کسی بات میں لطف اٹھاتا ہے کوئی کسی میں ، کوئی دولت کا مزا اٹھاتا ہے کوئی اپنے خیالات کا (جامع اللغات).

---مجھ کو نہ مارے تو میں سارے جہان کو ماروں کہاوت.
بزدل کو طنزاً کہتے ہیں (جامع اللغات).

---مرتبہ (---فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) م ف.
متعدد بار ، کئی دفعہ. اپنے بزرگوں کی طرف سے کوئی مرتبہ اس کا مشاہدہ کیا ہو گا. (۱۸۳۶ ، تذکرہ اہل دہلی ، ۱۰۶).

---مرتے پہ مرتا ہے کہاوت.
جو خود کسی پر عاشق ہو اس سے دل نہ لگانا چاہیے.
بے مثل ہی جان سچ مرتے پہ مرتا ہے کوئی
لعل خاں پر لعل سی جنڈری گنواؤں کیا غرض
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۳۲).

---مرتے پیچھے نہیں مرتا کہاوت.
کسی دوسرے کی خاطر مصیبت مول نہیں لی جاتی. مثل مشہور ہے کوئی مرتے پیچھے نہیں مرتا اس کی اجل یوں ہی آئی تھی.
(۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۶۹).

---مرے کوئی ملاریں گاوے کہاوت.
ایک کو صدمہ ہو اور دوسرا خوشی منائے (ماخوذ : نجم الامثال ؛ نوراللغات).

---مولوں بھاری کوئی تولوں بھاری کہاوت.
ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے ، کسی میں کوئی صفت ہے تو کسی میں کوئی (گنجینۂ اقوال و امثال).

---نہ پوچھے بات میرا دھن سہاگن نام کہاوت.
کوئی پوچھے نہ گچھے آپ ہی آپ اتراوے (محاورات ہند).

---نہ کوئی م ف.
کوئی سا ، یہ نہیں وہ ، ایک نہ ایک. اب تو ضرور کوئی نہ کوئی مسئلہ چھڑ جائے. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۹۰).
جب ہو کے اکیلے جب بیٹھے
پھر الجھن کوئی نہ کوئی ہوتی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۷). اگر زیادہ ٹریفک ہو تو سپاہی یا کوئی نہ کوئی شخص ان بچوں کو ضرور سڑک پار کروا دیتا ہے.
(۱۹۸۱ ، دھوپ کنارا ، ۶۳).

---نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں کہاوت.
۱. نہایت امن و امان کا زمانہ ہے (نجم الامثال ؛ نوراللغات).
۲. کسی قسم کی پوچھ گچھ نہیں (نجم الامثال ؛ نوراللغات).

---ہو فقرہ.
کسے باشد ، کسی کی خصوصیت نہیں.
جو عدوے باغ ہو برباد ہو
کونی ہو گلچیں ہو یا صیّاد ہو
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۹).

---ہو گا فقرہ.
شاید یہ کونی ہو ، یعنی کوئی نہیں.
دل زمانے کے ہاتھ سے سالم
کونی ہو گا کہ رہ گیا ہو گا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۵).

---ہے فقرہ.
ملازم کو بلانے کی آواز.
محفل میں مجھے دیکھ کے کہنے لگا اپنی
جاوے یہ بلا گھر سے مرے کونی ارے ہے
(؟ ، نازک (نوراللغات)).

کونی (۲) (و مج) امذ.
قلی ، مزدور ؛ قب : پہاڑی. ایک کونی (قلی) کو جس کے پاس ہمارا لنچ تھا ہمراہ لے کر ہم درۂ کوہ ... پر چڑھے. (۱۹۰۴ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۶۳). [کوہی (رک) کا بگاڑ].

کِونی (۳) (و مج) امث.
(دھلائی) سوت یا کپڑے کو کرارا کرنے کی چاول یا اسی قسم کی کسی چیز کی بنائی ہوئی پیچ ، کانجی ، مانڈھی ، کلپ ، کلف (اپ و ، ۲ ، ۳۳ : ۳۳). [مقامی].

کونی (۴) (و مج) امث.
ایک قسم کی ترکاری ، پوئی. پوئی جس کو ہندوستان میں کونی بھی کہتے ہیں یہ ایک قسم کی بیلدار بھاجی ہے. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۲۲). [رک : پوئی. ۲. جس کا یہ متبادل املا اور تلفظ ہے].

کُوے (و مع) امث ؛ امذ ؛ ← کوے.
رک : کُو (← کُوچہ) جس کی یہ اضافی شکل ہے نیز کُو + نے/ ے (حرف اضافت) ، مرکبات میں مستعمل. [ف].

---جاناں امث ؛ امذ.
کوچۂ محبوب ، معشوق کی گلی.
جب کبھی لوٹے ہیں خاک کوئے جاناں پر تو ہم
کیا معطر ہو کے عطرِ گل سے گھر میں آتے ہیں
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۰).
پاؤں لیکن بڑھ رہے ہیں کوئے جاناں کی طرف
بے قراری کھینچتی ہے راحتِ جاں کی طرف
(۱۹۱۵ ، نقوش مانی ، ۲۳).
«کوئے جاناں میں کھلا میرے لہو کا پرچم» الفاظ کا بلیغ اور نئے واسطوں میں استعمال ہے. (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۶۷). [کوے + جاناں (رک)].

---خُوباں (---و مع) امث ؛ امذ.
حسینوں کی گلی. مسافران کوئے خوباں اپنی تڑپ کے لیے قرار ڈھونڈتے. (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۲۱۷). [کوئے + خوباں].

---دوست (---و مج ، سک س) امث ؛ امذ.
محبوب کی گلی ، کوچۂ یار.
بے وجہ پائے شوق میں لغزش نہیں ہے آج
شاید کہ آ چلا ہوں میں نزدیک کوئے دوست
(۱۹۴۶ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۷۱).

---ستَم (---کس س ، فت ت) امث ؛ امذ.
ظلم کی جگہ ، راہِ عقوبت.
دیکھیں ہے کون کون ، ضرورت نہیں رہی
کوئے ستم میں سب کو خفا کر چکے ہیں ہم
(۱۹۵۲ ، دست صبا ، ۱۱۹). دکھ خود کلامی کی شاعری پیدا کرنے لگا ہے اور کوئے ستم کی خاموشی کھلنے لگی ہے. (۱۹۸۸ ، فیض شاعری اور سیاست ، ۱۱۲). [کوئے + ستم].

---مُغاں (---ضم م) امث ؛ امذ.
(تصوف) کوئے عالم باطن اور مغاں مرشد کامل کو کہتے ہیں جس کی صحبت سے عشق اور شوق پیدا ہوتا ہے اور اسرارالٰہی حاصل ہوتے ہیں (مصباح التعرف). [کوئے + مغاں (رک)].

---یار امث ؛ امذ.
محبوب کی گلی ، دوست کا کوچہ.
ابکے جاڑے یوں بسر کرتا ہوں کوئے یار میں
خاک کا بستر ہے کمّل سایۂ دیوار کا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۶).
مقام فیض کوئی راہ میں جچا ہی نہیں
جو کوئے یار سے نکلے تو سوئے دار چلے
(۱۹۵۴ ، زنداں نامہ ، ۱۱۴).
قدم رکھے مری خوشبو کہ گھر کو لوٹ آئے
کوئی بتائے مجھے کوئے یار کا موسم
(۱۹۷۶ ، خوشبو ، ۱۱۴). [کوئے + یار (رک)].

کوئے (و مج) ضمیر ؛ صف ؛ (قدیم).
رک : کوئی.
وہ آوے تب شادی ہوئے
اس بن دوجا اور نہ کوئے
(۱۳۲۴ ، امیر خسرو (آب حیات ، ۷۳)).
کیوں کر کہوں نین کہ کوئی تو کوئے
قدرت ہے عظیم ہوئے تو ہوئے
قدرت ہے عظیم ہوئے تو ہوئے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸). [کوئی (رک) کا ایک قدیم املا].

کُوئے (ضم ک ، غم و نیز و مع) امذ ؛ ← کوے.
رک : کوا ← کنواں (رک) کی مغیرہ حالت مرکبات میں مستعمل.
کوئے میں برے چڑیا یا چوہا
ناپاک کوا تحقیق ہوا
(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، ۴). اور دراز گوش کوئے میں

گر کے ہلاک ہو گیا۔ (۱۸۸۳ ، مولود شریف ، شہید ، ۵۱)۔ ہندو گنگا جمنا یا کسی دریا یا تالاب یا ندی یا کوئے کے پانی سے ہر روز نہاتے ہیں۔ (۱۸۶۹ ، رسالہ چند پند ، ۱)۔

---جھکانا محاورہ۔
پریشان کرنا ، آوارہ پھرانا ، دیوانہ وار پھرانا ، تھکا مارنا ، (رک : کنوئیں جُھنکانا)۔

کوئے کیا کیا جھکاوے عشق اُس آہ
جیسے چاہِ زنخ کی اُس کے ہو چاہ

(۱۸۰۱ ، محبت (گلشن ہند ، ۱۷۰))۔

---کی آواز ہے کہاوت۔
جیسی کہو گے ویسی سنو گے (محاورات ہند)۔

---کی بٹی کوئے کو لگ گئی کہاوت۔
جو کمایا سب کھایا پیا آخر ہو گیا (محاورات ہند)۔

---کے پاس پیاسا آتا ہے کُوا نہیں جاتا کہاوت۔
غرض مند کو چاہیے کہ جہاں غرض نکلے وہاں جائے ، بیغرض کو کیا پڑ پڑی ہے (محاورات ہند)۔

---میں بھنگ پڑی کہاوت۔
سب مست و بیوقوف ہیں (محاورات ہند)۔

---میں ڈوب مرو فقرہ۔
غیرت کرو (محاورات ہند)۔

---میں گرنا محاورہ۔
کنوئیں میں کود پڑنا (خودکشی کے لیے) ، مصیبت میں پڑنا۔ جو بات بُری ہے سو تو بُری ہی ہے اس میں پڑنا اور جان کے کوئے میں گرنا برابر ہے۔ (۱۷۸۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۲)۔

جان کر جو کوئے میں گرتا ہو
اوس زنخدان کی چاہ کیجیے گا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۲۴)۔

کُوئیاں (و مع ، کس ء) امث۔
چھوٹا کنواں۔ قلم کا ڈنڈا ہاتھ میں لے کر دوات کی کوئیاں میں غوطے لگانے لگیں۔ (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۲)۔ آنگن میں چھوٹی سی کوئیاں (کنواں) تھا۔ (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۲۷)۔ [کوئیا (رک) کا انفی تلفظ]۔

---جھکانا محاورہ۔
رک : **کوئے جھکانا۔**

مجھکو وہ چاہ نگوڑی نے جھکائیں کوئیاں
تن بدن میں ہیں مرے چبھ رہیں غم کی سوئیاں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات))۔

کُوئیک مارْچ (ضم ک ، غم و ، ی مع ، سک ر) امر۔
(فوجی) تیز رفتار ، تیز قدم ؛ قدم بڑھا کے تیز چلنے کا حکم جو ان الفاظ میں دیا جاتا ہے۔ چند لمحوں بعد اس نے بھی اوپر دیکھا اور فوراً عملے کو آواز دی "بندوبست ایکدم کوئیک مارچ!!"۔ (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۱۲)۔ [انگ : Quick March]۔

کوئیلا (و مج ، ی مج) امذ۔
رک : **کوئلا۔**

زنارِ عشق جل جل کر رہا ہوں کوئیلا ہو سو
جلے کوں آہ کا بھڑکا ہتوں لالا جلانا کیا

(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان شاہ ثانی ، ۱۰)۔

بنا آن و پانی ہوا تین دن
بِرہ نے کیا تن کو کوئیلا برن

(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۲۴)۔[کوئلا رک کا اشباعی املا]۔

کُوئِین (ضم ک ، غم و ، ی مع) امث۔
ملکہ ، بادشاہ کی بیگم۔ کوئین وکٹوریہ نے زمامِ سلطنت ہند اپنے ہاتھ میں لی۔ (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۴۶)۔

کوئین زندہ سلامت بخیر و بااقبال
یہی دعا ہے ہماری خدا سے آٹھ پہر

(۱۹۱۷ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۰۳)۔ [انگ : Queen]

کُوئیں (و مع نیز ضم ک ، غم و ، ی مج) امذ ؛ ← کُنوئیں۔
کواں (رک) کی مغیرہ حالت ؛ مرکبات میں مستعمل۔

---بَھر گئے اور پیاسے آئے کہاوت۔
جہاں بڑے فائدے کی امید ہو وہاں سے محروم رہنا ، محرومی و تشنہ کامی (نجم الامثال)۔

---جَھکانا / جَھنکانا محاورہ۔
حیران کرنا ، آوارہ پھرانا ، دربدر پھرانا ، تھکا مارنا۔

کبھی اسیرِ ذقن اور گاہ قیدیِ رخ
اب اپنے دل کو پریرو کوئیں جھکانا ہوا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۳)۔ جلدی قلعی کھل گئی اور میں سستا چھوٹا ورنہ خدا جانے کیا کیا کوئیں جھکاتے اور دربدر پھراتے۔ (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۴۰۷)۔

---کا تارا امذ۔
گہرے کوئیں کی تہ میں چمکتا ہوا پانی۔

یارب کوئیں کا تارا ہوں یا آسمان کا ہوں
نام آسماں پہ میرا ہے زیرِ زمین ہوں میں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۴۳)۔

---کی تَہ میں تارا ہو جانا محاورہ۔
گہرے کوئیں کی تہ میں پانی کا چمکنا۔

یوں تنِ خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا
جس طرح پانی کوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۵)۔

---کی بِٹی کوئیں میں کہاوت۔
جہاں کی آمدنی اسی میں خرچ ، آمد و خرچ برابر۔ استعفےٰ دے کر چلا جانا چاہئے ، مگر ایسی جگہ کہاں ملے گی ... کوئیں کی مٹی کوئیں میں۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۷۸)۔

---کی مٹی کوئیں ہی کو لگنا محاورہ.
آمدنی اور خرچ کا برابر ہونا (نجم الامثال).

---کے پاس پیاسا آتا ہے کہاوت.
کسی شے کا طالب خود اس کے پاس پہنچتا ہے.

گر مثل سچ ہے کوئیں کے پاس پیاسا آئے ہے
کیوں نہ آ پہنچی زلیخا مصر سے کنعاں تلک
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۱۱۲).

---میں بھنگ پڑی کہاوت.
مدہوش ہونا ، سب نشے میں دھت ہو گئے ، سب بے وقوف ہو گئے (ماخوذ : نجم الامثال).

---میں دھکا دینا محاورہ.
مصیبت میں پھنسانا ، آفت میں ڈالنا. شبیہ نے ادریس کو جان بوجھ کر کوئیں میں دھکا دیا ، چولھے میں ڈالا بھٹی میں جھونکا. (۱۹۲۱ ، گرداب حیات ، ۳).

کَوی (فت ک) امذ.
شاعر ، شعر کہنے والا. میں نے اس سندر اور نوجوان کوی کو داسیوں اور اپنی سہیلیوں کے بڑے مجمع میں حاضر ہونے کا حکم دیا. (۱۹۴۴ ، چیو ، ۵۲۲).

کاکلِ مشکینہ و چشمِ غزال
کون کوی ہے جو غزلخواں نہیں
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۵). [س : कवि].

---سَمّیلَن (---فت س ، شد م ، ی مج ، فت ل) امذ.
مشاعرہ خصوصاً ہندی مشاعرہ کوی سمیلنوں (ہندی مشاعروں) کا رواج ہمارے زمانے میں زیادہ ہوتا جا رہا ہے. (۱۹۳۰ ، دستورالاصلاح ، ۳۰). عرصہ ہوا کہ ہندی کے ایک کوی سمیلن میں شرکت کا موقع ملا. (۱۹۷۵ ، اردو تحقیق اور مالک رام ، ۱۳۲).
[کوی + س : सम्मेलन].

کَوّے (و لین بشد) امذ.
کوّا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ مرکبات میں مستعمل.

---اُڑانا محاورہ.
فضول شغل میں وقت گزارنا ، بے کاری میں وقت کاٹنا.

کہاں پیری کہاں گل چینیاں باغِ جوانی کی
خزاں کا وقت ہے بیٹھے ہوئے کوّے اڑاتے ہیں
(۱۹۲۱ ، سنگ و خشت ، ۱۹۸).

---اُڑانی (---ضم ا) صف ؛ امث.
۱. وہ عورت جس کی خدمت کوّے اڑانے کی ہو ، نہایت ادنیٰ درجے کی ملازمہ ، (اگلے زمانے کی ایک سزا تھی کہ راجا اپنی رانی سے ناراض ہو تو اس کا سر منڈوا کر کوّے اڑانے کو بٹھا دیا کرتے تھے). دن بھر کوّے اڑانیوں کی طرح اکیلی بیٹھی رہتی ہوں. (۱۸۶۸ ، انشاء ہادی النساء ، ۸۳). ۲. ذلیل اور بے عزت عورت کا خطاب ؛ پاگل عورت (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کوّے + اڑانا (رک) + نی ، لاحقۂ فاعلی مونث].

---اُڑ جا فقرہ.
شگون ، جب کوئی پردیسی آنے کو ہو اور کوا گھر میں آ بیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہہ کے اس امر کا شگون لیتی ہیں کہ اگر وہ آنے والا ہو گا تو کوّا اڑ جائے گا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---بولنا محاورہ.
صبح ہونے کی علامت ہونا ، دن نکلنے کے قریب ہونا. دیکھو کوّے بھی بول رہے ہیں. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۲ : ۱۷۶).

---کوسا کریں کھیت پکا کریں کہاوت.
ناحق کی بددعا کچھ اثر نہیں رکھتی (نجم الامثال ؛ نوراللغات).

---کی چونچ میں انار کی کلی کہاوت.
انمل بے جوڑ شے ، بے تکی بات. یہ موا صدقے کا دوپٹہ اس پر یہ بھاری مصالحہ ہا ہا ! کوّے کی چونچ میں انار کی کلی. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۵).

---کی گانڑ میں انار کی کلی کہاوت.
اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا رنگ کالا ہو اور سرخ لباس پہنے (نوراللغات).

---کے بیاہ میں گیت گاوَت سَسیت کے کہاوت.
نالائق کے سامنے علمیت اور قابلیت کی باتیں کرنا بے محل ہیں (نجم الامثال).

---کھانی امث.
بڑھیا عورتوں کے چڑانے کا فقرہ یعنی عمر بڑھانے کی امید پر کوّا کھانے والی عورت (فرہنگ آصفیہ). [کوّے + کھا ، کھانا (رک) + نی ، لاحقۂ فاعلی مونث].

---کھائے ہیں فقرہ.
بڑی عمر کا ہے ، اس عمر پر بھی بال سیاہ ہیں (عوام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کھانے سے عمر بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---نے دِیا ٹکڑا تو میرا گیا بھکڑا کہاوت.
تھوڑی آمدنی سے گزارہ کرنا (نجم الامثال).

---ہکنی (---فت ہ ، سک ک) صف ؛ امث.
رک : کوّے اڑانی. سنا ہے کہ یہ نواب لوگ جس حرم سے خفا ہوتے ہیں اسے کوّے ہکنی بنا دیتے ہیں. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۱۹). [کوّے + ہک / ہانک (رک) + نی ، لاحقۂ فاعلی مونث].

کویا (۱) (و مج) امذ ؛ س کویہ.
۱. آنکھ کے ڈھیلے کا کنارہ ، گوشۂ چشم.

بتانا آنکھ کے کوئے کا ہے نام
بتانا اس کو یوں میرا ہی تھا کام
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگیں ، ۹).

مگر مصحفی خون رویا ہے چھپ چھپ
ہیں سرخ اب تلک اس کی آنکھوں کے کوئے
(۱۸۲۴ ، مصحفی (رسالہ تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ ، ۰ : ۱۱۷)).

اگر وہ سوئیوں سے آنکھوں کو کویوں میں لکھا جائے تو. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۸۴). **۲. کونپل ، انکھوا.** اس سے ہر قسم کی روئیدگی کے کویے نکلے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۲۳). یہ مربہ تاڑ کے کویوں کا ہے جسے حیدرآباد میں منجل کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، سرگزشت ہاجرہ ، ۵۴). **۳.(أ) ریشم کے کیڑے کا خول.** ریشم ایک ریشہ دار شے ہے جو اقسام کی تیتریوں کے کویوں سے حاصل ہوتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۴۵). ریشم کے کیڑوں کی پرداخت ، ان کی زندگی ، ان کی قسمیں اور ان کے زردی مائل کویوں سے وہ دھاگے کو الگ ہوتے دیکھتا. (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۷۱). **(أأ) ریشم کے تاڑ کی ککڑی** (اب و ، ۲ : ۲۷). **۴. شریفے یا بڑھل اور کٹھل کا دانہ (بیج) جو گودے کے اندر ہوتا ہے نیز گودا.** دل کے اندھیرے گھر میں اجالا نہیں ، شریفے کا کویا ہے ، باہر دن ہے اندر رات. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۲ : ۶). [س : کوش + ک **कोष+क**].

کَویت (۱) (فت ک ، ی مع) امذ.
شعر ، شاعری ، نظم. یو کویت آ کہیں ابراہیم سونسار گرہتی . (۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۶۹). [کویتا (رک) کا مخفف].

کَویت (۲) (فت ک ، ی مع) امذ.
(دکنی) رک : **کیتھ (= کیت) ، ایک درخت اور اس کے پھل کا نام** (ماخوذ : پلیٹس). [مقامی].

کَویتا (فت ک ، ی مع) امث.
شاعری ، نظم.

حسن کی پتلی تھی تو
ایک کویتا تھی تو

(۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۶۷).

تیری کویتا میری تری دھرتی کی سچائی
تیرے بول ہیں سارے گونگے شہروں کی گویائی

(۱۹۸۶ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۲۷). [س : **कविता**].

کَویٹ (فت ک ، ی مع) امذ.
رک : کویت (۲) ، ایک آتش بازی جو کویت سے مشابہ ہوتی ہے. جب آتش بازی مثل کویٹ ہوائی ڈھیلہ جو ساتھ تھے چھوڑے گئے. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جون ، ۶۳). [کویت (۲) کا ایک املا].

کُوبر (ضم ک ، ی مج) امذ.
دولت کا دیوتا ، خزانوں کا دیوتا. اندر ، کوبر ... جو سرگ ، دولت لڑائی اور شہوت کے دیوتا ہیں. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۰). [س : **कुबेर**].

کَویراج (فت ک ، ی مع) امذ.
ملک الشعراء ، بہت بڑا شاعر.

چھن چھن چھن چھن چھن چھن گھنگھرو جیسی باج
چال دکھائے کویتا رانی دھن سوچے کویراج

(۱۹۵۸ ، لاحاصل ، ۲۹). مغلوں کے دربار میں ہندی کے سب سے بڑے نامور شاعر کو " کویراج " کا خطاب دیا جاتا ہے. (۱۹۶۵ ، تاریخ پا ک و ہند ، ۲۱۷). [س : **कविराज**].

کَوِیرَن (فت ک ، ی لین ، فت ر) امث.
گنواری ، بدسلیقہ ، پھوہڑ ، غیرمہذب عورت.

دختر رز کہتی ہے سبزی تو مجھے لگتی ہے زہر
بانے تم جانے اس سوت کوین کو لگے

(؟ ، احسان (فرہنگ آصفیہ)). [غالباً کویر ، گنوار (رک) کا بگاڑ + ن ، لاحقۂ تانیث].

کُوِیری (ضم ک ، ی مع) امث.
(دکنی) **چھلا جو پاؤں میں پہنتے ہیں ، بچھوا** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

کُویری (ضم ک ، ی مج) امث.
ایک پھلی ہے کہ جس پر چکنا سیاہ رُواں ہوتا ہے ، گوشت میں پکانے سے مزہ‌دار معلوم ہوتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۴۷). [مقامی].

کُویس (ضم ک ، ی مج) امث (قدیم).
تکلیف ، مصیبت.

کہاں لگ اُڑوں دوس یک دکھ دیس
کرے کون اپ دور تیری کویس

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۹۱). [کلیس (رک) کا متروک املا].

کویَل (و مج ، فت ی) امث.
رک : کوئل.

کویل اپس یوں دکھ دھر
بھرے کاپڑ کالے کر

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۹)).

پرم کی بھید بن میں کوک کویل
سونا واں سوں پنکھیرو سب ریجھائی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۹).

چلی سو دھن کمر دیکھت دیکھت ناسک گلا سُن کر
ڈریا جا ہنس چھپا شرزہ اڑا راون جلی کویل

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۸).

مور ناچے کویلیں کوکیں پپیہے بول اٹھے
وصل کے دن آ گئے فصل آئی کیا برسات کی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۳). شیر کا ہمہمہ ، طاؤس کی جھنکار ، کویل کی کوک. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۳۸). [کوئل (رک) کا قدیم املا].

کویلا (و مج ، کس خف ی) امذ.
رک : کوئلا ، کوئلہ.

آتش عشق جائے دوزخ میں
حال دل کویلے کا حال ہوا

(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین ، د ، ۹۱). [کوئلا (ء مبدل بہ ی)].

کَویلُو (فت ک ، ی مع ، و مع) امذ.
(اینٹ سازی) **کھپریل تیار کرنے کے لیے اینٹ کی طرح ہلکے اور پتلے قسم کے بنائے ہوئے نال دار یا چپٹے کھپرے ، ٹائل.**

بوٹے بکتراں کی کھپر سربسر
شغالاں چھائے کویلو کے گھر

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۹۵). یہاں آپ کو ... چھوٹے چھوٹے کویلو کے دبالئے نظر آویں گے. (۱۸۸۸ ، حسن ، نومبر ، ۶۸). کھوکھلے جلی ہوئی مٹی کے کویلو سرے سے سرا ملا کر قطاروں میں رکھے جاتے ہیں. (۱۹۶۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۶۹۳). [مقامی].

کَوِلَہ (و مع ، کس خف ی ، فت ل) امذ.
رک : **کونلا ، کوئلہ**. جب سب کویلہ نکال لیا جائے تو بھٹی میں اور لکڑیاں بھر کر روشن کر دیا جاتا ہے.(۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۱۱). [رک : کوئلہ (ء مبدل بہ ی)].

کَویلی (فت ک ، ی مع) امث.
رک : **کویلو**. یہ وہی معمولی سلیٹ کا پتھر ہے ... یورپ میں چھتوں کے پاٹنے کے لئے کویلی کی جگہ مستعمل ہوتا ہے. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۱۲۳). [کویلو (رک) کا ایک املا].

کُویلی (ضم ک ، ی مع) امث.
رک : **کوبری ، ایک قسم کی پھلی.**

کویلی ہور ججرنڈی جو رکھے لا
کندوری کا ہوا سر سبز منڈوا

(۱۷۳۱ ، تیہ درپن (اردو شہ پارے ، ۱ : ۲۸۸)). [مقامی].

کوئِلْیا (و مع ، فت ی ، سک ل) امث.
کویل (رک) **کی تصغیر**. امبوا کی ڈارن ما کویلیا کوکت ہے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۵). [کویل (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

کُویں (ضم ک ، ی مع) امذ.
رک : **کُوئیں ، کُنویں.**

کویں یوسف کو الفت نے جھکائے
زلیخا نے نہ کیا کیا رنج پائے

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۲۳). [کنویں کا غیر انفی املا].

کویو (و مع) ضمیر ، صف (قدیم).
رک : **کوئی.**

درباسا باششٹ توں توہیں کرشن توہیں رام
تجھ بن کویو اور ناں تو راون کہیں کس نام

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۷۱).

ناہیں اس بن کویو میرا
اس کا ہوں میں اس کا چیرا

(۱۷۶۲ ، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق ، ۲۱). [کوئی (رک) کا ایک قدیم املا].

کویَہ (و مع ، فت ی) امذ.
رک : **کوبا**. بیرونی کویہ چشم میں سلائی داخل ہونے کے مطابق شگاف دے کر سلائی کو داخل کریں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب ، ۲ : ۳۲). [کوبا (رک) کا ایک املا].

کَہ (۱) (فت مع ک) امذ.
ریاضی و سائنس کی ترقیمات میں یونانی چھوٹے حرف K(Kappa) کا اردو بدل (ماخوذ : ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲). [ک + ہ].

کَہ (۲) (فت مع ک) امذ.
۱. کاہ (رک) **کی تخفیف ، مرکبات میں بطور جزوِ اول** (سابقہ) **مستعمل ، جیسے کہربا ، کہکشاں وغیرہ.** ہندی اور فارسی مرکبات کے اجزا میں اگر حرف علت ہوں تو ترکیب کے وقت وہ حروف پہلے جز میں سے یا دوسرے جز میں سے یا دونوں جزوں میں سے گر جاتے ہیں ، جس کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں : اصل الفاظ ترکیب کی حالت میں : کاہ ؛ حروف علت گرنے کے بعد : کہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۶). ۲. **(مجازاً) چھوٹا ، کم رتبہ (عموماً «مہ» کے ساتھ مستعمل)**. علاج کو اس نے دریافت کر لیا ہے اور ہر ایک کہہ اور مہ کو اس کی تعلیم کرنے پر آمادہ ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۵۶). [ف].

---تَر (---فت ت) صف ؛ ـــکہتر.
زیادہ چھوٹا ، بہت حقیر ، نہایت کم تر ، پست ، کم رتبے کا ، کم درجے کا ، کم حیثیت کا (ماخوذ : نوراللغات ؛ فیروزاللغات). [کہ + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض].

---تَرِین (---فت ت ، ی مع) صف ؛ ـــکہترین.
سب سے چھوٹا ، سب سے حقیر (نوراللغات) [کہہ + ترین ، لاحقۂ تفضیل کل].

---و مِہ (---و مع ، کس م) امذ.
چھوٹے بڑے ، خرد و کلاں ، ادنیٰ و اعلیٰ ، عام و خاص.

حسن ترے کا اے صنم ، ہے کہہ و مہ پہ نقش آج
تیری ادا پہ شیفتہ ، دل ہے گدا و شاہ کا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴).

جنگل میں عطش کا تھا جو صدمہ کہہ و مہ پر
چھرے پہ چھڑکتا تھا کوئی ، کوئی زرہ پر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۳). یہ کہ و مہ کی زبان پر رائج ہے اور کسی تشریح کی محتاج نہیں. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۵).

ہر کہ و مہ کے لیے تھے وہ رفیقِ دل بند
ہر رفیقِ چمن افروز کی نظروں میں بلند

(۱۹۸۶ ، تماشا طلب آزار ، ۱۸۹). [کہ + و (حرف عطف) + مہ].

کِہ (کس ک) حرف ، حرف بیان.
۱. **یہ کسی بات کی وضاحت یا بیان کے لیے جُملۂ بیانیہ کے شروع میں آتا ہے.**

کہیں رائے سب وو ترک کون ہے
کہ جس مکھ کے جل میں بتالوں ہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۸۰). بعضے وقت یوں ہوتا ہے کہ عالمِ غیب کا مدد ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰).

میں نے کہا کہ «بزمِ ناز چاہیے غیر سے تہی»
سن کے ، ستم ظریف نے مجھ کو اٹھا دیا **کہ** یوں؟

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۸). **ہم** نے یہ سنا کہ جو بابو ہماری ناؤل کے مالک تھے ان کے کان میں کوئی یہ کہہ گیا کہ اس آدمی کے ارادے اچھے نہیں. (۱۹۵۵ ، دھوپ کنارا ، ۳۷). اب منہ میں گھنگنیاں ڈال کر بیٹھ گئی ہو... بولتی کیوں نہیں ہو کہ میں یہ سب کچھ غلط کہہ رہی ہوں. (۱۹۸۸ ، تبسم زیرلب ، ۱۴۰). ۲. **«گویا» ، «جیسے» کے محل پر.**

زمیں کے اوپر ڈیرے شہ بھر دئے
کہ دریا میں جہازاں کو لنگر دئے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۲).

ہوئے ہیں ہر بنِ موئے مژہ سے جاری اشک
کہ بند کھول دیا مشک کے دہانے کا

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۰۵). ۳. **«جو» کے معنی میں.**

ہس کیا تھا کہ تجہ تھیں
ناموں نشانیں کچھ نہیں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۰)). آیا اُمید رکھتے وہ لوگ کہ حسین کو شہید کیے شفاعت اس کے دادا کی سے قیامت میں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۷).

تاراجِ کاوشِ غمِ ہجراں ہوا اسد
سینہ کہ تھا دفینہ گہرہائے راز کا

(۱۸۶۹ ، **غالب** ، د ، ۱۵۵) . تاہم جہاں تک وہ خوشی ہے کہ ہمیں حاصل ہوتی ہے ... وہ ایک معین شے ہے. (۱۹۶۳ ، اصولِ اخلاقیات ، ۴۸). ۴. **«یا» کی جگہ.**

ہے قبر پہ نانا کی مقدم مجھے جانا
کیا جانیے پھر ہو کہ نہ ہو شہر میں آنا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳).

آپ کے ہاتھ سے کرم کہ ستم
جو ہوا مجھ پہ بے حساب ہوا

(۱۹۱۶ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۶۲).

کوئی دیوا جلا کہ آئی صبح
کوئی غنچہ کھلا کہ شام ہوئی

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۶۴). ۵. **چونکہ کے معنی میں.** اسی کی بہت سی باتیں حیوانوں سے ملتی ہیں کہ ان ہی کی طرح وہ کھاتا پیتا سوتا چلتا پھرتا ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴۷). اب کہ ہمارے کام کا یہ جزو ختم ہوا ذرا اس نقطہ کا پتہ چلائیں جہاں سے ہم لوگ اِدھر مڑے تھے. (۱۹۳۳ ، ریاست (ترجمہ) ، ۴۷۳). ۶. **برائے علت و سبب ، کیونکہ ، اس لیے کہ ، کی جگہ.**

وقتِ سحر وقتِ مناجات ہے
خیز دراں وقت کہ برکات ہے

(۱۲۶۵ ، فریدالدین گنج شکر (اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱)).

لو مقبول حق کے سو مقبول ہو
کہ فردوس جنت کے سب پھول ہو

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۲).

کجل نینی تجے مستی سہاوے
کہ تج نیناں تھے تٹتے لعل تارے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۵).

نبیؐ صدقے لے توں نام اے عبداللہ علیؓ کا
کہ ہم فتح و ظفر تج کوں وہی نام دویگا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲).

سب سے سوا جو ہیں سو ہمیں ان کے پیارے ہیں
آگے نہ بڑھئے آپ کہ نانا ہمارے ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۴). تاریخ فرشتہ جس کے حوالہ جات نقل ہوئے ہیں نولکشور کے مطبع میں بار بار طبع ہو چکی ہے ، اس کی کونسی بار طبع کا نسخہ تھا یاد نہیں رہا کہ وہ نسخہ میرے پاس سے جاتا رہا ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی (دیباچہ)). ہم نے یہ تمام ہدایات نہایت غور سے پڑھیں اور نوٹ کر لیں کہ نہایت اہم تھیں. (۱۹۸۱ ، دھوپ کنارا ، ۲۰). ۷. **«بلکہ» کے معنی میں.**

ترے رخ پر ہجوم خال و خط نیں
کہ ہیں مصحف میں آیت بے نہایت

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۱۷).

ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا
تیرا آغاز اور ترا انجام

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۶). ۸. **ربط کے لیے.**

پوچھا کہ سبب ، کہا کہ قسمت
پوچھا کہ طلب کہا قناعت

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۱۳). ۹. **ناگاہ ، اچانک ، یکایک ، فوراً ، اُسی دم کے معنوں میں.**

ہم آئے کہ تم منہ چھپا کر چلے
ندیدے کو چینک لگا کر چلے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲۸۴). چاہا کہ ایک جھوڑی (جھاڑی) کے اندر سے نکل جاوے کہ اُس کے سینگ کانٹوں میں الجھ گئے. (۱۸۳۵ ، جوہرِ اخلاق ، ۵۶).

آئے میداں میں جو یہ فوج ستمگار چلی
رن میں گھوڑے کا ٹھہرنا تھا کہ تلوار چلی

(۱۹۱۷ ، گلزار رشید ، ۵۴). جہاں ہوا کانوں میں گھسی کہ زکام تمہیں آ لیتا ہے. (۱۹۵۹ ، وہمی ، ۳۴). ۱۰. **جملۂ معترضہ کی ابتدا میں.**

کس قدر ہرزہ سرا ہوں کہ عیاذاً باللہ!
یک قلم خارجِ آدابِ وقار و تمکیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۴). ۱۱. **کسی بات کا نتیجہ ظاہر کرنے کے لیے.** بارے صاحب مال بھی ہوتا ، کہ تجہیز لشکر و تہیۂ اسباب جنگ کر سکتا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۸۳).

کرنے گئے تھے اُس سے تغافل کا ہم گلا
کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹). جہاں بدگمانی اور بدخیالی پیدا ہوئی کہ دوستی دشمنی سے **بدل** گئی . (۱۹۴۰ ، حکایاتِ روسی (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱). ۱۲. **(قواعد) صلہ کے طور پر.**

بھر جو سخن کہ نکلے ہے مونہہ سیتی بے سخن
نعتِ رسولؐ میں وو سخن با کمال ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲).
حضوری نگاہوں کو دیدار سے تھی
کھلا تھا وہ پردہ کہ جو درمیاں تھا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۴۳). **۱۳. برائے تقابل (دو چیزوں کی صفات وغیرہ میں).**
ایسا کہاں حباب کوئی چشمِ تر کہ ہم
لب خشک یہ محیط ہے کب اس قدر کہ ہم
(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۲۹).
تم کہ بیداد کرو اور نہ شرماؤ ذرا
ہم کہ نا کردہ گنہ اور پشیماں بہت
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۳۰).
معلوم ہو چکا ہے دُنیا کا راز پھر بھی
ہم ہیں کہ مستِ غفلت ، دل ہے کہ بے خبر ہے
(۱۹۱۹ ، انجم کدہ ، ۱۶) **۱۴. مبادا ، کہیں ایسا نہ ہو کے معنی میں**
مرے دل کو آتا ہے اس سے حذر
کہ ان کو نہ لاگے سورج کی نظر
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۲۱).
نہ رویا میں کہ اشکوں سے کہیں طوفاں نہ ہو برپا
خیال اُس بے وفا کا جب کنارِ آب جُو آیا
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۶۰). خداوندا ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں کہ ہمارے قدم ڈگمگا جائیں یا ہم بے راہ ہو جائیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۹۱). اس بات کا خیال رکھنا کہ سموسے بھاری بھاری کچ لوندے نہ ہوں. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۵۵). **۱۵. جب ، جس وقت (اب کے بالمقابل).**
ہمیشہ ٹال دیا تم نے حالِ دل نہ سُنا
اب آئے سننے کہ طاقت مری زباں میں نہیں
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۶۳). **۱۶. برائے اظہارِ مقصد ، تا کہ کے معنی میں.**
کریں منجھ اپر پیار اے پیو جگ
کہ تجھ پیار تھے ہوے مندھیر جگ
(۱۵۶۴ ، فیروز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۰)).
مراد ہے ہر ایک خوب ہور زشت کا
کہ دیکھیں تماشا تری بہشت کا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵).
آ مجھ آغوش میں اے شاہِ بتاں
کہ کروں تجھ پہ دل و جاں قرباں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۳).
آئینہ کیوں نہ دوں کہ تماشا کہیں جسے
ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۸). ذرا گوشت کسنی جانا اور چلو چلو بھر پانی ڈالتی رہنا کہ بساندا پانی مر جائے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۹). میں نے ٹوپی اٹھاکر اس طرح سلام کیا کہ ... دونوں خوش ہوگئے. (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۶۳).
۱۷. برائے تاکید ، ''پھر بھی'' ، ''بھی'' کے معنی میں.
کیا کہوں بیماریٔ غم کی فراغت کا بیاں
جو کہ کھایا خونِ دل بے منت کیموس تھا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۴).
بے خبر ہے دلوں سے دورِ زماں
ساز ٹوٹے ہیں ، رقص ہے کہ رواں
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۳۹). **۱۸. جس کی بنا پر ، جس کے ذریعے کے معنی میں.**
عرضِ سرشک پر ہے فضائے زمانہ تنگ
صحرا کہاں کہ دعوتِ دریا کرے کوئی؟
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۸۸). **۱۹. جس کے سبب ، جس کے باعث ، جس کی وجہ سے ، چنانچہ کی جگہ.** اگرچہ میں نے اپنے تئیں غم زن و فرزند سے دور رکھا تھا لیکن اللہ تعالیٰ کی مرضی نہ ہوئی کہ اس شخص کی محبت اپنے فرزندوں سے سوا دے دی. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۶).
فیضِ خلق اس کا ہی شامل ہے کہ ہوتا ہے سدا
بوئے گل سے نفسِ بادِ صبا عطر آگیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۴). **۲۰. مرکب کلمے میں بطور جزو آخر ، بس ، بل ، جب ، جو ، جوں ، کیوں وغیرہ کے ساتھ.**
ترش روئی چھوڑ دے اور تلخ گوئی ترک کر
اور کھانا جو کہ ہو خوشکا تری سو کر غذا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱). نااہل پاس جو سوال کرنا ہے ، وو جیونا نیں مرنا ہے ، بلکہ مرنا بہتر ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵).
ہیں بسکہ جوشِ بادہ سے شیشے اچھل رہے
ہر گوشۂ بساط ہے سر شیشہ باز کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۵). لیکن یہ کیفیت بہت جلد ختم ہو گئی ، کیونکہ ایک سال کی مدت میں امراض گوناگوں اور ضعف نے یہ حال کر دیا تھا. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ؟ ، ۸۲). ان کو یہ سمجھانا ہوگا کہ دام اقبالہ ، چونکہ دمِ تحریر ہمارا کوئی گواہ یا حمایتی ... موجود نہیں تھا. (۱۹۸۸ ، تبسم زیرلب ، ۱۳۱). [ف].

--- تا حرف.
کسی امر کا سبب یا مقصد ظاہر کرنے کے لیے ، تا کہ کی جگہ.
اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے
کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخیٔ دوراں سے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۹).

--- کرد کہ نیافت کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جس نے کیا اس نے پایا ، ہر شخص کو اپنے اعمال کا نتیجہ ملتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).

کَہہ (فت مع ک) امر.
کہنا (رک) کا فعل امر ، مرکب افعال و تراکیب میں مستعمل.
--- اُٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
بے سوچے سمجھے کچھ کہہ دینا ، بے اختیار کہہ دینا.

کشتیاں دیکھ جواہر کی بہی کہہ اٹھنا
کس کو ہے ایسی غرض مفت کرے جو کھٹ کھٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۹). تمہارے دماغ میں بھی وہ سب خیالات جمع ہو جاویں اور سما جاویں جو میرے دماغ میں ہیں تو آپ کو بھی "ہماری قوم" کہہ اٹھنے کا مطلب معلوم ہو. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین سرسید ، ۳۶).

ـــ بولنا محاورہ.
کہہ دینا ، بیان کر دینا.

جو باؤ تو میں کہہ بولو
ورنہ اپنی جیب نہ کھولو
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۹۱).

ـــ بیٹھنا ف م ؛ محاورہ.
فوراً کچھ کہنا (**بیشتر بُرا بھلا کہنے کے معنی میں مستعمل**).

دھک جا کے اس کی بانہہ کو پکڑا میں ہاتھ سوں
کہہ بیٹھی باڈی مارے کرتا ہے مسخری
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۰).

نہیں ہاں زاہد و ملا تو بہتر ہے کہ کچھ منہ سے
خدا جانے نشے میں ساقیا ہم کس کو کہہ بیٹھیں
(۱۸۶۲ ، دیوان ظفر ، ۴ : ۸۵). مگر ایک آدھ منہ پھٹ ایسے بھی تھے جو کہہ بیٹھے کہ "عبدالقدیر کی بی بی کے یہاں چوری ہوئی تو ہم کیا کریں". (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۵۵).

ـــ بھیجنا محاورہ (قدیم).
کہلا بھیجنا ، پیام بھیجنا ، کسی کے ذریعے سے اطلاع دینا.

او لشکر تھے یک نامور کوں چُنیا
سوار کے انے ہاتھ کہ بھیجیا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۵۷).

ـــ جانا محاورہ.
برجستہ کہنا ؛ بتا دینا ، پیغام دینا.

اُٹھ گیا دُنیا سے وہ افسانۂ غم رہ گیا
آہ لیکن مرتے مرتے آپ سے یہ کہہ گیا
(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۱۴۰).

کہہ گئے ہیں شاعر جزویست از پیغمبری
ہاں سناوے محفل ملّت کو پیغامِ سروش
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۰۹).

ـــ چلنا محاورہ.
کہنے لگنا ، بیان کرنے لگنا.

بُرا کہہ رہے ہو بھلا کہتے کہتے
یہ تم کہہ چلے کیا سے کیا کہتے کہتے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۱).

ـــ دینا ف م.
کہنا (رک) کی تاکید یا تکمیل فعل کے لیے. جب اہلِ خانہ سے خوف دامنگیر ہو تو کہہ دیا کر کہ ساحر نے روکا تھا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۶۵). ہم پہلے ادراک کے متعلق بعضے امور کہہ دیتے ہیں. (۱۹۰۶ ، سائنس و کلام ، ۵۵). عابد اتنی بڑی بات کہہ دے گا یہ تو ان کے فرشتوں نے بھی نہ سوچا تھا. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۸۳).

ـــ دیں گے فقرہ.
کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں یعنی پھر کسی وقت بتائیں گے ، موقع آنے پر بتائیں گے ، کیا جلدی ہے.

وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دیں گے
غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہتے ہیں
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۵۰).

ـــ ڈالنا محاورہ.
جو کچھ دل میں ہو اس کا برملا اظہار کر دینا ، کہہ گزرنا ، کہہ دینا ، فوراً کچھ کہنا ، بیان کر دینا. بولی کہ صاحب آپ کو کچھ خبر ہے سمجھتے بھی ہو یا یونہی جو چاہتے ہو کہہ ڈالتے ہو. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۱۲). بلا سمجھے بوجھے کوئی بات نہ کہہ ڈالا کرو. (۱۹۳۷ ، مشیر حسین ، جذب دل یا مزہ ہے پیاری کا ، ۴۸). جو کچھ دل میں ہے وہ کہہ ڈالو. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۱۳۰).

ـــ سُنانا محاورہ.
بیان کرنا. میں نے اپنی حقیقت ابتدا سے انتہا تک کہہ سنائی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۱). کلوار کی دوکان کی ساری سرگذشت کہہ سنائی کہ یوں مشہوریں توڑیں اور بوتلوں کے اونے پونے کیے. (۱۸۹۴ ، پشو ، سرشار ، ۳۲).

ـــ سُن دینا محاورہ.
فہمائش کرنا ، سمجھا بجھا دینا ، ڈانٹ ڈپٹ کر دینا. تم کہتے ہو چلو میں اپنی طرف سے کہہ سن بہتیرا کچھ دوں گی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح (نوراللغات)).

ـــ سُن رَکھنا محاورہ.
کسی کو فہمائش کرنا ، وصیت کرنا (نوراللغات).

ـــ سُن کَر/کے م ف.
سمجھا بجھا کر ، بات چیت کرکے ؛ منّت کرکے ، خوشامد کرکے.

دل کا شک ان کے سب نکل دیا
یہی کہہ سن کے اون کو ٹال دیا
(۱۸۶۸ ، زہر عشق ، ۳۴).

خدا نے دن یہ دکھلایا کہ وہ بُت میہماں آیا
ملے تو شیخ سے کہہ سن کے دو دن کو حرم لے لو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸۱). "کہہ سن کر انہیں اس پر تیار کرلیں گے کہ وہ ہم دونوں کو لے جائیں"! اولیا نے جلدی جلدی کہا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۸۳).

ـــ سُن لو فقرہ.
خاطر جمع کر لو ، **معاملہ طے کر لو** (محاوراتِ ہند).

ـــ سُن لینا محاورہ.
بات چیت کرنا ، سمجھا بجھا دینا. بعد میں کہہ سُن لینا. (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۸۷).

---کوا دینا محاورہ.
کہہ دینا ، بتا دینا ، واضح کر دینا ، گوش گزار کرنا. کہیں ایسا نہ ہو کسی سے کہہ کوا دے ، لگے میری منت خوشامد کرنے. (۱۹۳۳ ، نیرنگ خیال ، لاہور ، اپریل ، ۳۲).

---کے پھر جانا محاورہ.
کہہ کے مکر جانا.
در پہ رہنے کو کہا اور کہہ کے کیسا پھر گیا
جتنے عرصے میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۱).

---کے گنہگار ہونا محاورہ.
بیجا بات کہنا ، بے نتیجہ بات کہنا ، کہہ کے پچھتانا.
کوئی سنتا نہیں یہ پند و نصیحت ناصح
آپ کیوں کہہ کے گنہگار ہوا کرتے ہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۱۴).

---کے مکرنا محاورہ.
ایک بات کہہ کر پھر اس سے انکار کرنا ، وعدہ کر کے پھر جانا.
کیوں کہہ کے مکرتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا
کہہ جو تجھے کہنا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۰).
امید وصل میں ہاں بک گئی سب جائداد اپنی
وہاں ان کے لیے اک کھیل تھا کہہ کر مکر جانا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۴۱).

---گزرنا محاورہ.
رک : کہہ ڈالنا ، بیان کر دینا ، بتا دینا.
جو دل کی بات تھی سو شمع پروانے سیں کہہ گزری
کہ اس محفل میں آپس بیچ یہ سودائے رہ گزری
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۸). وہ ابھی نہ سمجھیں گے مگر تم کہہ گزرنا. (۱۸۷۷ ، منیر ، طلسم گوہربار ، ۱۷۳).
ہم سے کیا شرم تھی تجھ کو ایسی
بیتیاں کہہ گزرتی ہیں جی کی
(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۳۰).

---گیا بہہ گیا کہاوت.
ضائع ہو گیا ، اکارت گیا (خصوصاً جب بات یا نصیحت وغیرہ کی پروا نہ کی جائے تو بولتے ہیں) (پلیٹس).

---لینا ف م.
کہنا (رک) کی تاکید یا تکمیل فعل کے لیے ، کسی بات کو طے کر کے اس کا اظہار کر دینا.
پری ماہتاب ہور قطب شہ سجان
اپس میں ابی کہہ لئے یہاں بہان
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۵). اسے ہم اپنی آسانی کے لیے اسلامی کلچر کہہ لیتے ہیں، اس اصول کا ظہور زمانی سطح پر ایک تسلسل کو جنم دیتا ہے... حقیقت مطلقہ سے وابستہ ہو. (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ ، تہذیب و تقدیر ، ۱۲۱).

---مکرنی (---ضم م ، فت ک ، سک ر) امث.
ایک قسم کی پہیلی جس میں ایک بات کہہ کر اس سے مکر جاتے ہیں اور دوسرا مطلب بیان کرتے ہیں ، گویا ایک ہی پہیلی کے دو جواب ہوتے ہیں اور دونوں صحیح ہوتے ہیں ، مثلاً :-
وہ آوے تو شادی ہووے اس بن دوجا اور نہ بھاوے
میٹھے لاگیں وا کے بول اے سکھی ساجن ناسکھی ڈھول
(حیات امیر خسرو ، ۸۸). اس کی ایجاد امیر خسرو سے منسوب ہے. کہانیاں پہیلیاں ، انمل ، کہہ مکرنیاں ، مثلیں ... سن سن کے اچنبھا ہوتا تھا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۲۶). کہہ مکرنی بھی ایک طرح کی پہیلی ہوتی ہے پر اس کا مطلب اس میں سوالاً جواباً موجود ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ ، ۲۴). [کہہ + مکرنی ۔ مکرنا (رک) کی تانیث].

---مکری (---ضم م ، سک ک) امث.
رک : کہہ مکرنی. کہہ مکری ایک قسم کی پہیلی ہوتی ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۶). [کہہ + مکری (مکرنا (رک) کا فعل ماضی مؤنث)].

کُہ (ضم ک) امذ ؛ ← کہہ.
کوہ ، پہاڑ ، مرکبات میں بھی بطور جزو اول مستعمل، جیسے : کہسار ، کہستان وغیرہ میں.
کہ طور پر سدا ہے سبحان کا اجالا
تو خلق سرمہ کرتی رحمان کا اجالا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱۹).
موسیٰ کلیم اللہ جیوں دیکھ نور تیرا دور تھے
بے تاب ہو کر گر پڑیا منج جیو دل کہ طور تھے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۶۱).
پری نے کہیں طیش کھا لاف میں
دیا ہو نہ پھینک اس کو کہ قاف میں
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۹۴).
تیری آنکھیں فاختائیں دو تہ دام نقاب
بال تیرے بکریوں کے گلے کی مانند ہیں
جو اترتی ہوں کہ جلعاد سے
(۱۹۰۱ ، غزل الغزلات ، ۲۹). [ف : کوہ (رک) کی تخفیف].

کہا (۱) (فت ک) امذ.
۱. **کہا ہوا ، بات ، قول ، مقولہ.** کسی کا نہیں سنیا کہا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۵). آپ کے چرن کمل چھوڑ کیسے گھر جائیں ہمارا لالچی من تو کہا مانتا ہی نہیں. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۵۶). اے پیغمبر کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مانو ... خدا پر بھروسہ رکھو. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۶۲۲).
حسرت وصل بری ہوتی ہے اے حضرت دل
کہدیا ہم نے ہمارا یہ کہا یاد رہے
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۳۵). ۲. **پیغام ، فرمان ، حکم.** اے محمدؐ توں اس لوگاں کوں پند دے جو میرا کہا مانے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۷۵). جو نوکر کہا نہ مانتا ہوئے ... تس کوں مدعی سے زیادہ جانئے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۱).

نبیؐ پاس ایک دن جبریل آیا
کہا مالک کا حضرت کو سنایا

(۱۸۰۰ ، معجزۂ نبوی ، ۳).

وہ چاہے تو پھر رات کو دن بنا دے
سکھا دے جو ان کو کہا مان جانا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۳۰).

انفاس کی موجوں کے تسلسل کا کہا مان
آفاق کے اس گہرے سمندر میں اتر جا

(۱۹۸۱ ، بادِ سبک دست ، ۳۳). **۳. کلام ، شعر.**

کلامِ میر سمجھے اور زبانِ میرزا سمجھے
مگر ان کا کہا یہ آپ سمجھیں یا خدا سمجھے

(۱۸۷۹ ، عیش (آبِ حیات ، ۵۱۷)). [کہنا (رک) کا فعلِ ماضی نیز حالیۂ تمام].

---بدی (---فت ب) صف.
شرط کے مطابق ، طے شدہ ، قول و قرار و عہد و پیمان کے مطابق. لڑائی کہا بدی اوسکو کہتے ہیں جو ایک سرکار سے دوسری سرکار کو کہہ بد کر ہو. (۱۸۶۹ ، عہد نامہ جات ، ۷ : ۲۲۶). [کہا + بدی (بدنا (رک) کا فعلِ ماضی مونث)].

---بھیجنا محاورہ.
کہلا بھیجنا ، کسی کے ذریعے پیغام پہنچانا ، کسی کی معرفت پیغام بھیجنا. مالکِ عدالت نے موسیٰ بیگ کو یہ کہا بھیجا کہ تم نے یہ کیا کیا. (۱۸۱۹ ، اخبارِ رنگین ، ۲۵).

---ٹالنا محاورہ.
کہا نہ ماننا (جامع اللغات).

---چاہیے فقرہ.
کہنا چاہیے.

تھا دہن تنگ نہ تھی قوتِ تقریر اسے
بے زبانی سے کہا چاہیے تصویر اسے

(۱۸۶۵ ، ناظم (نوراللغات)).

---سنا (---ضم س) امذ.
۱. جو کچھ برا بھلا منھ سے نکلا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سنا ہو ؛ خطا ، قصور ، جرم ، تقصیر ؛ گلہ ، شکوہ (فرہنگِ آصفیہ). [کہا + سنا (سننا (رک) کا فعلِ ماضی نیز حالیۂ تمام)].

---سنا بخشنا محاورہ.
قصور معاف کرنا (کسی سے رخصت ہوتے وقت یا مرتے وقت کہتے ہیں).

دمِ مرگ آکے پوچھتے ہیں نظام
اب تو بخشا کہا سنا میرا

(۱۸۷۲ ، نظام ، ک ، ۳۶).

تم چلے میری جان مرتا ہوں
بخش جاؤ کہا سنا صاحب

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاضِ صابر ، ۶۸).

---سنا بخشوانا محاورہ.
کسی سے اپنا قصور معاف کروانا ، خطا بخشوانا (رخصت ہوتے وقت یا مرتے وقت).

کیا یونہیں مر گئے ترے عاشق
بخشوایا کہا سنا بھی ہے

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۳۲).

---سنا معاف کرانا محاورہ.
رک : کہا سنا بخشوانا. ان غریبوں کو میرے پر سفر پر بھی یقین ہے کہ گئے نہیں کہ مرے ، اس لئے ان سے اجازت لینا گویا مرتے وقت کہا سنا معاف کرانا ہے. (۱۹۴۰ ، مضامینِ رموزی ، ۴۶).

---سنا معاف کرنا محاورہ.
رک : کہا سنا بخشنا.

دیت بھی بخشی لہو بھی بخشا جھکا کے سر آنکھ ڈبڈبا کر
کہا جو اس بت نے وقتِ رخصت معاف میرا کہا سنا کر

(۱۷۹۸ ، بیان ، د (انتخاب) ، ۲۳۱).

دمِ اخیر ہے بیچارہ جاں بلب ہے آج
معاف کیجئے اب تو کہا سنا دل کا

(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۴۷). ان سے کہہ دینا میرا کہا سنا معاف کر دیں. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۲۸). میں آپ کا کہا سنا اور لینا دینا جواب کا انتظار کیے بغیر معاف کرتا ہوں. (۱۹۴۹ ، مکتوبِ ملا واحدی ، منادی ، ۴۱ : ۱۱).

---سنا معاف کروانا محاورہ.
رک : کہا سنا بخشوانا. آمنہ مجھ سے ناخوش گئی اور میں نے چلتے وقت کہا سنا معاف کیوں نہ کروا لیا. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۷۱). پھر امامن ، شبرتیا اور حشمتیا سے اپنا کہا سنا معاف کروا لیا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۲۰).

---سنی (---ضم س) امث.
۱. بحث مباحثہ ، تکرار ، حجت. بہت کہا سنی اور مول جول کرنے کے بعد وہ اس بات پر راضی ہوا. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار تک ، ۱۶۲). داروغہ جی سے ایک بار کچھ کہا سنی ہوگئی تب سے اس کی گھات میں لگے ہوئے تھے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۶۵). **۲. غیبت ، لگائی بجھائی ؛ ادھر کی ادھر کہنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کہا + سنی (سننا (رک) کا فعلِ ماضی مونث].

---کرنا محاورہ.
بات ماننا ، کہے پر عمل کرنا ، کہنے کے موافق کرنا.

تو بھی تو کوئی بات محبت کی کر قبول
اب تک تو اس نے یار ترا ہی کہا کیا

(۱۷۸۲ ، محبت ، د ، ۳).

جو پہلے دن ہی سے دل کا کہا نہ کرتے ہم
تو اب یہ لوگوں کی باتیں سنا نہ کرتے ہم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۰).

ندامت کیوں نہ ہوتی ان سے ہر بار
کہا ہم نے کیا ہر بار دل کا
(۱۹۳۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۵۲).

---کہی (---فت ک) امث.
بات ، گفتگو ؛ بحث ، جھگڑا ، تکرار (پلیٹس). [کہا + کہی ، کہنا (رک) کا فعل ماضی مونث].

---مان صف.
کہنا ماننے والا ، مطیع ، فرمانبردار. کچھ تو اس دور کی کہا مان اولاد اور کچھ ماں باپ کی تنبیہہ. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۲۵). [کہا + مان (ماننا (رک) کا فعل امر)].

کَہا (۲) (فت ک) حرف استفہام ؛ ~ کہا.
(پورب) کیا. سپاہی بولے «ہاں تو کہا جانے ، بھلائی کی باتیں کرتا ہے؟» (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۶۱). [کیا (رک) کا ایک عوامی تلفظ].

کَہار (فت ک) امذ.
ہندوؤں کا ایک نیچ خدمتی فرقہ جس کا کام پانی بھرنا ، پانی پلانا ، برتن مانجنا ، ڈولی یا پالکی اٹھا کر چلنا ہے نیز اس فرقے کا فرد؛ دھینور ، سہرا ، ڈولی یا پالکی اٹھا کر چلنے والا ، ادنیٰ خدمت گار.

غلامی نے جلدی سے بھیجے کہار
زنانے سے لاویں اسے کر سوار
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۲۹).

پینس میں گزرتے ہیں وہ کوچے سے جو میرے
کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳).

رکھے اللہ آپ کا گاندھی کا جوڑا برقرار
آپ کے ہوں خانساماں اور ان کے ہوں کہار
(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۹۴). ڈولی بھی استعمال ہوتی تھی جسے دو کہار اٹھا کر چلتے. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۱۹).[کہ ، کندھا (رک) کی تخفیف + ہار ہارا ، لاحقۂ فاعلی].

---لگانا محاورہ.
(حمّالی) کہار کو سواری اٹھانے یا کسی دوسری خدمت کے لیے اجرت پر مقرر کرنا (ا پ و ، ۵ : ۱۵۸).

کُہار (ضم ک) امذ.
(آب پاشی) بلّا ، ڈھیکلی ، کوہار (ا پ و ، ۶ : ۱۶۲). [مقامی].

کَہارا (فت ک) امذ.
ایک ناچ اور ایک راگنی کا نام جو کہاروں سے متعلق ہے.

کیوں ادا ہوئے کہارے کا بہار
راجا سہرہ ہو گیا تھا ہر کہار
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۱). [کہار (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کُہارا (ضم ک) امذ (قدیم).
کلہاڑا ، تبر.

مس ہے تانبا روئیں کانسا آہن لوہ
تیشہ بسولا تبر کہارا غدر دروہ
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۴۷). [کہاڑا (رک) کا ایک قدیم املا].

کَہارَن (فت ک ، ر) امث.
کہار ذات کی عورت ؛ کہار کی بیوی ؛ ڈولی وغیرہ اُٹھانے والی عورت. رام گنگا کے گھاٹ پر آنے والی کہارنوں اور اہیرنوں کے ساتھ راس لیلا رچاتے پروان چڑھے. (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۲۱۸). [کہار (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

کَہارْنی (فت ک ، سک ر) امث.
رک : کہارن (نوراللغات). [کہار (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

کَہاری (فت ک) امث.
۱. **کہار کی مزدوری ؛ ڈولی اُٹھانے کی اُجرت**. تم جو یہاں سے بیگم صاحبہ کو مینا بازار لے جاؤ تو کہاری کیا لو. (۱۸۲۳ ، حیدری، مختصر کہانیاں ، ۹۵). وہاں سے سوار ہو کر آیا ، دو کوس پر لا کے چھوڑا ، ٹکا کہاری کا نہ دیا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۵ : ۲۷۹). جہاں بیبیاں جمع ہوتی ہیں وہاں یہی حال ہوتا ہے ، سواریاں اتر رہی ہیں ، ایک شخص ڈیوڑھی پر بیٹھا کہاری چکا رہا ہے. (۱۹۳۰ ، روشنک بیگم ، ۷۲). ۲. **کہار کا پیشہ یا کام** (پلیٹس). ۳. **رک : کَہارَن**. کہاریوں نے تخت اوٹھا کے شاہزادے کے متصل بچھایا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۶۲). وہ کہاری تو نامہ دے کر چلی گئی. (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۲۱۸). [کہار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و تانیث].

کُہاڑا (ضم ک) امذ (قدیم).
کلہاڑا ، تبر.

عرفاں کی رہ کٹھن ہے کیوں یہ کھلے کہاڑا
اس خوف سوں تڑپتا ہے نت مرا پیا تو
(۱۷۳۷ ، دیوان قربی ، ۳۵ ب). [کلہاڑا (رک) کی تخفیف].

کَہالَت (فت ک ، ل) امث.
سستی ، کاہلی.

انہوں سا کہالت کا مارا جو ہو
وہ کیوں کر جلادت میں آوے کہو
(۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۵). بہتیرے سلاطین کہالت کے سبب حقیر ہوئے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۰۹). جب چرخ رواں کی رفتار میں کہالت پڑے.(۱۸۶۷ ، بحر حکمت ، ۵۴).

جائز نہیں نماز کبھی بے حضور قلب
حیلہ سکھاتی ہے یہ کہالت نماز کی
(۱۹۱۸ ، گلزار بادشاہ ، ۹۷). [ع : (ک ہ ل)].

کَہاں (فت ک) حرف استفہام.
۱. **کس جگہ ، کس طرف ، کدھر**. سوال - کہ کیوں تھا، و کہاں تھا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۲).

جس یار کو میں سنگتی ہوں وہ یار کہاں ہے
سر سوں سکی چل جاتی ولے ٹھار کہاں ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۵).

مدینے سے ایک شخص نکلے بھلا
اوسے لوگ پوچھیں کہاں توں چلا
(۱٦٦۹ ، آخر گشت ، ۳۵).

اس کو بھی ہجر میں نہ ہماری خبر رہی
کمبخت موت آج کہاں جا کے مر رہی
(۱۸۸۸ ، گوہر انتخاب ، ۲۳۹).

کہاں جائیں ٹھکانا ہی کہاں ہے
زمیں دشمن مخالف آسماں ہے
(۱۹۳۲ ، دیوان صفی ، ۱٦۷). تم کہاں کھڑی تھیں. (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۱۵۹). ۲. **کب.**

آپس اپن دیکھیں کہاں
میں بن تج کوں دیتا جاں
(۱٦۳۰ ، کشف الوجود ، داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۲۱)).

ناز حوروں کے اوٹھائیں یہ کہاں ہم کو دماغ
ہو ہمارا در فردوس سے بستر باہر
(۱۸۳۸ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ٦٦). وہ کہاں مانتے تھے جب تک حساب ٹھیک نہ بیٹھتا انہیں اطمینان نہ ہوتا. (۱۹۳۰ ، چند ہم عصر ، ۱۱۵). ۳. **(استفہام انکاری کے لیے) نہیں.**

لطفی ترے چلن کی پاکی کہاں ہے اس میں
جیوں پانچ پانڈوان کے کہنے سو دھر پتی ہوں
(۱۵۱۸ ، لطفی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۸)). جو گھر نہیں وہاں انگن کہاں. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱).

کسے پیار کرنا کہاں ہے پیارا
ہیچ ہیں ہمارے نہیں کئی ہمارا
(۱٦۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۴).

کہاں ملتا ہے جان عنقا ہے ایسا بے نیاز عاشق
کہ خان اور مان دیا ہے سب اوڑا اور پھر نہیں پروا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، (ا) ۱).

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہونگی کہ پنہاں ہو گئیں
(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۱۹۱).

کچھ ہے تو میرے دم سے مرے ہی نصیب سے
اس دہر سست گام کو گردش کی خو کہاں
(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۲٦۵). رات کو یہ سوچ کر لیٹے کہ دن بھر کے سہے اور جاگے ہوئے ہیں خوب جی بھر کر آرام کریں گے مگر کہاں. (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۱٦۳). ۴. **(مقابلے کے لیے دو چیزوں میں تفاوت یا دوری و بُعد ظاہر کرنے کے لیے) کوئی نسبت نہیں ، کچھ تعلق نہیں وغیرہ کے مفہوم میں.**

کہاں رام راجا کہاں شہ حسین
کہاں بحر قلزم کہاں قلتین
(۱۵٦۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۱). خدا آرسی بندہ کی تو دیک بندہ کہاں ہور خدا کہاں. (۱٦۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۲۷).

پھر کہاں میں اور کہاں تم اور کہاں یہ صحبتیں
سر پہ آ پہنچی بچھڑنے کی مصیبت الوداع
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۷).

کہاں میخانے کا دروازہ غالب اور کہاں واعظ
پر اتنا جانتے ہیں کل وہ جاتا تھا کہ ہم نکلے
(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰).

کہاں تلاش حقیقت کہاں جہان مجاز
کہاں پہنچ گیا نکلا تھا میں کہاں کے لیے
(۱۹۳۵ ، عیاں ، د ، ۱۵۳). ۵. **کیسے ، کس طرح ، کیوں ، کیونکر.**

نہ ہووے کس طرح سے مجکو رونے یار سے الفت
کہ بلبل کی کہاں جاوے بھلا گلزار سے الفت
(۱۷۸۲ ، محبت ، د ، ۴۳).

حیا دیکھو وہ نرگس زار میں گھبرا کے کہتے ہیں
اِدھر آنکھیں اُدھر آنکھیں نقاب الٹے کہاں کوئی
(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۳۰۷). ہر شخص اپنی اپنی جگہ پر کانپ رہا تھا کہ ارے یہ آسمان کہاں زمین پر گر رہا ہے. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۸). [غالباً س : کم + ستھانے **कि + स्थाने**].

---بُڑھیا کَہاں راج کَنیا کہاوت.

امیر اور غریب کی نسبت کیا (نجم الامثال ؛ قصص الامثال).

---بی بی کَہاں باندی کہاوت.

ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت (جامع اللغات).

---بُھول پڑے / گئے فقرہ.

کیسے آنا ہوا ، جب کوئی دوست عرصہ کے بعد اتفاقاً آ جاتا ہے تو ازراہ شکایت کہتے ہیں.

شب کو آتے تھے تم اے رشک قمر میرے گھر
آج دن کو جو اِدھر آئے کہاں بھول گئے
(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۱۳٦). اخاہ آپ ہیں ، آئیے کہاں بھول پڑے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)).

---تَک / تَلَک (فت ت/ل) م ف.

۱. **کب تک ، کتنی دیر تک ، کس عرصے تک ، تا بہ کے.**

دم جب تلک ہے دم میں سہوں گا ترے ستم
دیکھوں تو ظلم وجور کرے گا کہاں تلک
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۴).

خدایا دل کہاں تک دن بصد رنج و تعب کاٹے
خم گیسو ہو شمشیر سیہ تاب اور شب کاٹے
(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۹۷).

کتنے جاؤ نالے تم اے حضرت دل
کہاں تک نہ ہو گی رسائی کسی کی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۹۱). غرض کہاں تک ان دنوں اور ان باتوں کو یاد کرتا. (۱۹۸۴ ، موسموں کا عکس ، ۱۱٦). ۲. **کتنی دور تک ، کتنے فاصلے یا مسافت تک.** کہاں تک ساتھ چلو گے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۸٦۳).

میں تو بیتے دنوں کی کھوج میں ہوں
تو کہاں تک چلے گا میرے ساتھ
(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۱۳۲). ۳. **کتنا ، کس حد تک کس قدر.**

کرو توکّل کہ عاشقی میں نہ یوں کروگے تو کیا کروگے
الم جو یہ ہے تو درد مندو کہاں تلک تم دوا کروگے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۷). غرض کہاں تک بیان کروں ، چوتھے برس جب ابا جان دکھن سے واپس آ گئے ان کے آتے ہی نکاح کی تاریخ مقرر ہو گئی. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۲۳).

تمہیں تو جان لے کر بھی نہیں چین
وفا تم سے کرے کوئی کہاں تک

(۱۹۳۵ ، ناز(میر علی نواز)، ک ، ۱۰۷). **۴. کس قیمت پر ، کتنے میں.** ٹھاکر ، بھئی ضرور خریدینگے ، بھلا کہاں تک مل جائے گی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۶). [کہاں + تک / تلک (رک)].

---جاتا ہے فقرہ.
۱. کس سے رابطے پیدا کیے جا رہے ہیں ، کس سے ساز باز ہو رہی ہے.

بات چوری کی نہیں ہے تو چھپاتے کیوں ہو
کس کو خط لکھتے ہو فرمان کہاں جاتا ہے

(۱۹۰۷؟، راسخ دہلوی (نوراللغات)). **۲. ضرور سزا پائے گا کہاں بچ کے جائے گا.**

یہ جاتا کہاں ہے اے خوش اسلوب
اس کو بھی چکھاؤں گا مزہ خوب

(۱۸۸۷ ، اختر (واجد علی شاہ) (نوراللغات)).

---جاؤں فقرہ.
کیا علاج کروں ، کیا تدبیر کروں.

کہاں جاؤں کس کو کہوں کیا کروں
اتال اسکوں اس ٹھار میں کیوں دھروں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۷).

---جاؤں ، چُوہے کا بِل نہیں مِلتا کہاوت.
سخت ناچاری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ، کہیں بھی پناہ نہیں ملتی (جامع اللغات).

---چلے فقرہ.
جب کوئی شخص مدت کے بعد یا بےوقت آتا ہے تو اس سے کہتے ہیں ، کس غرض سے آئے ، کس کام سے تکلیف کی ، بے وقت کہاں آئے (نوراللغات).

---چلے آتے ہو فقرہ.
تمہارے آنے کا کام نہیں ہے ، پردہ ہے ، پردے والے بیٹھے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

---راجہ بھوج اَور کہاں گنگا / گانگا / گنگوا / گانگنا / بھجوا / نتوا / تیلی کہاوت
چھوٹے کا بڑے سے کیا مقابلہ، ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت، اچھے کا برے سے کوئی مقابلہ نہیں. میں نے جواب دیا اے نادانو ... کہاں راجا بھوج اور کہاں گنگا تیلی. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۰۰). مگر گھوڑے کی اور دخانی گاڑی کی رفتار میں کیا نسبت کہاں راجہ بھوج اور کہاں گنگا تیلی . (۱۸۶۷ ، بحر حکمت ، ۵۶). تم اپنی ہستی کو کیوں بھولتے ہو ... کہاں راجا بھوج کہاں بھجوا تیلی. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۵۵). یورپین اقوام کی اور ہماری کیا ریس ، کہاں راجہ بھوج اور کدھر نتوا تیلی . (۱۹۰۹ ، حرز طفلاں ، ۱۳). کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا (گنگوا ، گانگا) تیلی . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۳۵) . یہ آپ نے لندن کا موازنہ کراچی سے خوب کیا، کہاں راجہ بھوج کہاں گانگنا تیلی. (۱۹۶۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۴ : ۳۶).

---رام رام ، کہاں ٹیں ٹیں کہاوت.
رک : کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی (نجم الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

---سَر پھوڑُوں فقرہ.
(بے بسی ظاہر کرنے کے لیے) کہاں جاؤں ، کیا کروں ، کدھر جاؤں ، کچھ تدبیر بن نہیں آتی.

اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں
کوئی سر کا مرے اب تک نہ خریدار ملا

(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگ آصفیہ)).

---سو رہا فقرہ.
کہاں دیر لگائی ، کیوں غفلت کی ، کیوں دیر کی (نوراللغات).

---سے م ف.
کدھر سے ، کیسے ، کس طرح ، کیونکر.

پھر پھر کے دائرے ہی میں رکھتا ہوں میں قدم
آئی کہاں سے گردش پرکار پاؤں میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۸).

سبزہ و گل کہاں سے آئے ہیں
ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۸). خداوندا کہاں سے وہ زبان پاؤں کہ تیرے احسانات کا شکر بجا لاؤں. (۱۹۰۰ ، خیابان آفرینش ، ۳). سوال یہ ہے کہ یہ تصور حقیقت آتا کہاں سے ہے. (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ ، تہذیب و تقدیر ، ۱۳۴).

---سے ٹپک پڑے فقرہ.
اچانک کہاں سے آ پہنچے (اتفاقاً کوئی آ جائے تو کہتے ہیں).

کم کی جو راہ ناقہ نے ، لیلیٰ نے یوں کہا
تم ہاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۲).

---سے رنگا کے آئے ہیں فقرہ.
(طنزاً) آپ میں کونسی خوبی ہے (فرہنگ اثر).

---سے کَہاں م ف.
۱. کس مقام سے کس مقام تک ، پستی سے بلندی تک یا بلندی سے پستی تک ، بری حالت سے اچھی حالت تک یا اچھی حالت سے بری حالت تک (تبدیلی ظاہر کرنے کے لیے).

کہا یہ دل نے چلو آج کوئی قاتل میں
اجل کہاں سے کہاں لے گئی لگا کے مجھے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۰۰). ذرا غور فرمائیے کہ استاد کی

اصلاح نے شعروں کو کہاں سے کہاں پہونچا دیا ہے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۶۹). دنیا کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے. (۱۹۸۸، تبسم زیرلب، ۱۶۷). **۲. بہت دور تک ، بہت آگے.**

نوجوں میں یوں کسی نے بھی گھوڑے اڑائے ہیں
دیکھو تو ہم کہاں سے کہاں لڑ کے آئے ہیں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳ : ۱۸۷). اسٹاپ پر گھنٹے بھر کھڑے رہنے کے بجائے چل کر کہاں سے کہاں پہنچتے. (۱۹۷۰، انگلیاں فگار اپنی، ۲۱۷). **۳. بہت دور ، نا معلوم جگہ.** جس پل پر کل کھڑے تھے اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے معلوم نہیں کہ کہاں سے کہاں پہنچاتا. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبعی، ۱ : ۶). جن کا کوئی مطلب نہیں ہوتا. ان کے معنی کی کھوج میں بھاگنا شروع کیا تو بھٹک کر میں کہاں سے کہاں جا نکلا. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۲). پھر سیڑھیاں چڑھ کر ایک نہایت طویل Corridor میں پہنچ گئے جو نہ معلوم کہاں سے کہاں جاتا تھا. (۱۹۸۱، دھوپ کنارا، ۳۵).

--- کا صف مذ (مث : کہاں کی ؛ ج : کہاں کے).
۱. کیسا ، کس کام کا.

وفا کیسی؟ کہاں کا عشق؟ جب سر پھوڑنا ٹھہرا
تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگِ آستاں کیوں ہو

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۰۰). یہ کہاں کا دین ہے کہ دنیا میں اتنے کیڑے ڈالے جائیں کہ اس میں رہنا حرام اس کو طلب کرنا منع ہے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۴۷).

کہاں کے لالہ و گل ، کیا بہار توبہ شکن
کھلے ہوئے ہیں دلوں کی جراحتوں کے چمن

(۱۹۵۳، آتش گل، ۹۳). **۲. کس جگہ کا ، کس علاقے کا.**

ہے گھوڑا ہند میں اچھا جہاں کا
جو پوچھے تو بتاؤں ہے کہاں کا

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۸). کہاں کا راجہ ہے نامعقول. (۱۹۳۱، بہرام کی رہائی، ۱۱۵). **۳. کس حیثیت کا ، کس مرتبے کا ، کیا حقیقت ہے (عموماً اظہار تحقیر کے لیے).** خدا کہا جو کوئی کہتے ہیں امی کہاں کا پیغمبر ہے ، ہمناچہ ایسا نہیں. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳).

قلم بھی اپنا وہ جادو بیاں ہے
کہاں کا سامری قابل جہاں ہے

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳ : ۷۸۲).

کہاں کے غمزہ و شوخی کہاں کے ناز و ادا
وہ تیر اور ہی تھا جو جگر کے پار ہوا

(۱۹۳۳، شعلۂ طور، ۱۶۸). **۴. کب ، کونسا ، کس زمانے کا (برائے نفی).**

کیسی صورت ہے کون ہے اچھا
وہ میرا آشنا کہاں کا ہے

(۱۷۹۸، سوز، د، ۱۰۹).

وہ تو بیگانہ وار کہنے لگا
ایسا تو آشنا کہاں کا ہے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۲۳۶).

ہم کہاں کے دانا تھے ، کس ہنر میں یکتا تھے
بے سبب ہوا غالب دشمن آسماں اپنا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۹).

شائستۂ غم تھا دل آوارہ کہاں کا
اس سنگ سر رہ کو ملی آب کدھر سے

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۹۱). **۵. نہیں.**

بہت بے تاب ہے دل ، دل منے کچھ تاب نیں اُبریا
جگر میں لہو کہاں کا لہو کی جاگا آب نیں اُبریا

(۱۶۳۵، سب رس، ۱۲۷).

--- کا ارادہ ہے فقرہ.
کدھر جاتے ہو (فرہنگ آصفیہ).

--- کا آنا کَہاں کا جانا فقرہ.
کیسا آنا جانا کیسا ملنا جُلنا ، کیسی ملاقات ، کیسا واسطہ ؛ مراد : نہ کہیں آنا ہے نہ کہیں جانا ہے.

کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ رسمیں
وہاں ہے وعدے کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۳).

--- کا رَہا فقرہ.
ناکارہ ہو گیا ، بے کار ہو گیا ، کسی کام کا نہ رہا.

کہاں کے رہے وہ محبت میں یارب
سہارے سے جو بے سہارے ہوئے ہیں

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۴۳).

--- کا کَہاں م ف.
بے ٹھکانے ، کالے کوسوں ، کس مقام سے کس مقام پر (فقرہ) بڑھتے بڑھتے کہاں کا کہاں پہنچا (نوراللغات).

--- کا مُردَہ اَور نانا مئو کا گھاٹ کہاوت.
بلاوجہ کسی کو تکلیف دینے یا کسی کی بلا کسی کے سر ڈالنے کے موقع پر کہتے ہیں. اتنی سی بات کے واسطے غریب ہندوستان کو خون پانی ایک کرنے کی تکلیف کیوں دیتے ہیں ، کہاں کا مردہ اور نانا مئو کا گھاٹ. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنو، ۱۲، ۵ : ۱۰).

--- کَہاں م ف ؛ کلمۂ استفہام.
۱. کس کس جگہ ، ہر جگہ.

اس ترک کو ہے خط و کتابت جہاں سے
کاغذ کے گھوڑے دوڑ رہے ہیں کہاں کہاں

(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)). کتنے بازاروں کی خاک چھانتا ہے کہاں کہاں سے سبج لاتا ہے. (۱۹۸۲، پرایا گھر، ۱۰۷). **۲. اظہار تعجب کے لیے ، بطور انکار.**

دل آپ سے ہی لونگا ہزار آپ ٹالیے
کیا آپ چھوٹ جائیں گے کہہ کر کہاں کہاں

(۱۸۶۶، ہزبر، د، ۸۰). **۳. کسی کو آنے یا جانے سے دفعۃً روکنے یا ڈانٹنے کے لیے.**

کہیں جگہ ترے مردود کو نہیں رہتی
ہر اک طرف سے ہے اس پر کہاں کہاں ہوتا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۳).
دل ناگہاں جو گیسوئے خمدار میں گیا
بولا یہ شانہ ہو کے پریشاں کہاں کہاں
(۱۸۷۸ ، صفدر ، ک ، ۱۵۳). [کہاں + کہاں (رک)].

---کی صف مث.
کہاں کا (رک) کی تانیث ، کیسی ، تراکیب میں مستعمل.
مجھ سے مے کش کو کہاں صبر کہاں کی توبہ
لے لیا دوڑ کے جب سامنے ساغر آیا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۵۱). مگر پھر سوچا کہ یہ کہاں کی عقل مندی ہے. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۶۳).

---کی بات کَہاں لے جانا محاورہ.
کسی بات کا غلط مطلب نکالنا ، غلط مفہوم لینا. میرا مطلب یہ نہ تھا کہاں کی بات کہاں لے جاتی ہو. (۱۹۶۰ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۲۳۱).

---کی بَلا پیچھے لَگی کہاوت.
کوئی شے ناگوار ہوتی ہے تو تنگ آ کر کہتے ہیں.
جوں سایہ لگ چلا میں تو وہ مجھ کو دیکھ کر
بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۵۸۰).

---کے تِیس مارْ خاں ہیں کہاوت.
کہاں کے زبردست دلاور ہیں (جامع اللغات).

---کے ہیں فقرہ.
کون سی سرزمین اور کون سے مُلک کے رہنے والے ہیں ، کس مخفی شہر کے ہیں ، ایسے کون ہیں.
جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں
مجھ سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳۹).

---گانْگلا/گَنْگا ، تیلی اَور کَہاں راجَہ بھوج کہاوت.
رک : کہاں راجہ بھوج اور کہاں گنگا/گنگوا ، تیلی. مرحبا بل صد مرحبا اُن پر اور اُن کے مشیروں پر جنھوں نے ان کو یہ سمجھایا کہ کہاں گانگا (گنگا) تیلی اور کہاں راجہ بھوج ... ان کو جواب دینا محض خرافات ہے. (۱۸۷۵ ، ارمغان شعرائے دہلی ، ۴).

---گَنْگُو/گَنْگْوا ، تیلی اَور کَہاں راجا بھوج کہاوت.
رک : کہاں راجہ بھوج اور کہاں گنگا/گنگوا تیلی. یہ وقوعۂ قتل لارڈ صاحب کا ایک ایسے ادنیٰ قیدی کے ہاتھ سے ہونا ایک نمونہ قدرتِ الٰہی کا تھا ورنہ کہاں گنگو تیلی اور کہاں راجہ بھوج. (۱۸۸۰ ، تواریخ عجیب ، ۱۷۲). بھلا اس ناچیز سے اور آپ سے امیر کبیر سے کیا واسطہ ... کہیں افلاس و دولت میں میل ملاپ ہوا ہے ، کہاں گنگوا تیلی کہاں راجہ بھوج. (۱۹۱۵ ، دھوکا ، ۶۲). میری ان کی ملاقات یا خط و کتابت کا کیا امکان تھا ، کہاں گنگوا تیلی ، کہاں راجہ بھوج. (۱۹۳۶ ، دید و شنید ، ۲۳۸).

---گئے تِھے ، کَہیں نَہیں ، کَہاں سے آئے ، کَہیں سے نَہیں کہاوت.
کرنا نہ کرنا سب بیکار ہوگیا ، نہ کہیں آئے اور نہ کہیں گئے ، وہیں کے وہیں رہے. خدا جانے کہ صبح کو بھی میاں فقیر بخش نے اپنی فرود گاہ پہچانی یا طلسم فرنگ ہی سمجھتے رہے ، البتہ اس دن سے یہ مثل زبان زد ہو گئی ، "کہاں گئے تھے ، کہیں نہیں ، کہاں سے آئے کہیں سے نہیں". (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۹ : ۱۰).

---لا کَر پھَنْسایا فقرہ.
بُرے سے پالا ڈالا ، بُری جگہ گرفتار کرایا ، کس عذاب میں ڈالا ، کس بلا میں مبتلا کیا.
ملاؤں آنکھ تک اوس سے تو سر تن سے جُدا ہووے
کہاں لا کر پھنسایا اے ترے دل کا بُرا ہووے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۹۳).

---لَگ م ف (قدیم).
رک : کہاں تک.
دیوانے دل کو سمجھاتا ہوں لیکن
کہاں لگ ہوئے کوئی حائل کسی کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۱).

---مَر رَہا فقرہ.
کہاں دیر لگائی ، کیوں دیر لگائی (نوراللغات).

---مَرْ گَیا فقرہ.
کہاں ناپید ہوگیا ، کہاں غائب ہوگیا ، کہاں چلا گیا. تمہارے ہاں کتا بھی تو تھا ، وہ کم بخت کہاں مر گیا تھا اس وقت. (۱۹۸۸ ، تبسم زیرلب ، ۱۵۵).

---مُنْہ فقرہ.
کسی لائق نہیں ، کسی قسم کی لیاقت نہیں ، جرأت یا حوصلہ نہیں.
بجز الحمد للہ اہلِ دیں کا
کہاں منہ و صفِ رب العالمیں کا
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱).
کہاں منہ تیرا اور منصور کی دار
کہاں تو اور کہاں اسرار ابرار
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۲۵۴).

---نَتْوا تیلی ، کَہاں راجَہ بھوج/بھوگ کہاوت.
رک : کہاں راجہ بھوج اور کہاں گنگا تیلی. ملکہ اور دراج کا جوگ ! کہاں نتوا تیلی کہاں راجہ بھوگ. (۱۹۰۸ ، مخزن ، فروری ، ۳۵).

---ہے فقرہ.
(کلمۂ استفہام انکاری) یعنی علم و فکر ، دانائی ، سازوسامان ، ذہانت ، لیاقت وغیرہ کہاں ہے ، کہیں بھی تو نہیں ہے.
مشتاق کے بازار میں میں بیچتی ہوں جیو
دلّال کدھر ہور خریدار کہاں ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۵).

کنوائی عشق میں سب عقل تو نے
محبت تیری دانائی کہاں ہے
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۱۸۱).

وستے کھلے ہوئے ہیں کہاں ہے وہ بندوبست
کس نے یہ روم و شام کی فوجوں کو دی شکست
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۷). وہ کہاں ہے جس کا لڑکی کو انتظار ہے. (۱۹۸۲ ، برایا گھر ، ۱۲۰).

ـــ یہ کہاں وہ فقرہ.
ان کا کیا مقابلہ ، ان کا کوئی مقابلہ نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کُہان (ضم ک) امذ.
(شتربانی) رک: **کوہان** (ا پ و، ۵ : ۷۱). [کوہان (رک) کا مخفف].

کَہانا (۱) (فت ک) (قدیم). (الف) ف ل.
کہلانا ، موسوم ہونا ، مشہور ہونا.

قاف قلندر ہو کر آیا
ق والقرآن آپ کہایا
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۱۳۸).

کوئی شاہ کوئی گدا کہاوے جیسا جس کا بنا نصیبا
جو کچھ ہوا اسی پہ خوش رہ قسمت میں اب رونا کیا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۳).

بزار اب مجھکو تو چھوڑے پہ چھوڑوں تجھکو میں کیونکر
مجھے تو فخر ہے پیارے ترے عاشق کہانے کا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۷۴).

اچھا بھی آدمی ہی کہاتا ہے اے نظیر
اور سب میں جو بُرا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۷).

نہیں کوئی میرا کہاں اب میں جاؤں
تم اپناؤ مجھ کو تمہارا کہاؤں
(۱۹۰۱ ، مظہرالمعرفت ، ۱). (ب) ف م. **کہلوانا ، پڑھوانا.**

تمہیں نے خلق سے کلمہ کہایا
تمہاری شان میں قرآن آیا
(۱۸۳۱ ، معجزۂ نبوی ، ۹). [کہاونا (رک) کی **تخفیف**].

کَہانا (۲) (فت ک) امذ (قدیم).
کہانی ، ضرب المثل ، کہاوت (پلیٹس). [س : کتھانکم **कथानक**].

کِہانَت (فت نیز کس ک ، فت ن) امث.
فال گوئی ، غیب کی بات بتانا ، پیش گوئی کرنا ؛ وہ علم جس کے ذریعے پیش گوئی کرتے یا غیب کی باتیں بتاتے ہیں مثلاً علم نجوم وغیرہ.

کہ بتقریبِ کہانت وہ غلام
بے گماں پیدا کیا ہے وہ طعام
(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگہ ، ۴۷).

جہالت کی رسمیں مٹا دینے والے
کہانت کی بنیاد ڈھا دینے والے
(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۲۳). کہانت ایک سخت بلا تھی جو تمام ملک میں پھیلی ہوئی تھی. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۶۳). رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہانت کا یہ الزام برائے نام بھی کوئی مناسبت نہ رکھتا تھا. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالمؐ ، ۲ : ۲۶۷). [ع : (ک ہ ن)].

کَہانَتی (فت نیز کس ک ، فت ن) صف.
غیب کی باتوں سے متعلق ، غیبی.

یہاں وجود میں تاباں بَداہتی مَہ وَش
وہاں سجود میں پَرّاں کَہانتی گُل فام
(۱۹۵۰ ، سموم و صبا ، ۲۱۷). [کہانت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَہانی (فت ک) امث.
۱. (ادب) **قصہ ، افسانہ ، داستان ، حکایت.**

ناسیک ات کہانیاں کچ مختصر بیاموز
سب بھول علم ورق حرفِ دیگر بیاموز
(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۳۰).

جس سے کھوئی تھی نیند میر نے کل
ابتدا پھر وہی کہانی کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۰). علم بطور کھیل اور قصہ اور کہانی کے سکھلانا کہ لڑکوں کی طبیعت کھیل کود کی طرف زیادہ مائل ہوتی ہے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۶). کہنے والی اور لکھنے والی کہانی جُدا ہو گئی. (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی ، ۵). ۲. **زندگی کا کوئی واقعہ یا واقعات ، سرگزشت ، بیتی ہوئی بات ، حال احوال.**

پیداریم تن سوں ہماری کہانی ہے
او چشمِ ساحرانہ ترا ٹونہ ٹانہ کر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۲).

ہماری بات محبت سیں تم جو گوش کرو
تو اپنی پریم کہانی تمھیں سناؤں گا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۸۸).

سُن مری سرگزشت وہ بولا
کس دوانے کی یہ کہانی ہے
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۷۱).

کہا میں نے ٹھہرو تو بولے یہ سُن کر
کبھی پھر سُنیں گے کہانی تمہاری
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۸).

رکھو گے نہفتہ یہ رازِ نہانی
کہو گے کسی سے نہ تم یہ کہانی
(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۲۳).

یاد کتنی کہانیاں آئیں
حال ماضی کا اقتباس ہوا
(۱۹۷۵ ، دریا آخر دریا ہے ، ۷۴). ۲. **پرانی بات ، من گھڑت بات ، بے بنیاد واقعہ.**

ہوئے عاشقاں روپ لیلیٰ نہ مجنوں
ولے ہوی ہمارے وقت او کہانی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۶).

کسے بے چین اے سفاک تیری حکمرانی میں
ستم وہ آنکھ سے دیکھے جو سنتے تھے کہانی میں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۳۶). ۴. (**مجازاً**) **قصہ کہانی ، غیر ضروری بات ، بیکار بات ، بہلاوا.**

غالب کہ دلِ خستہ شبِ ہجر میں مر جائے
یہ رات نہیں وہ جو کہانی میں گزر جائے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۰).

محبت ہے سرمایۂ زندگانی
حقیقت بس اتنی ہے باقی کہانی

(۱۹۳۲ ، نوبہاراں ، ۵۶). ۵. **خواب و خیال ، موہوم بات ، کالعدم بات.**

مرے پر جو تھا عالمِ شوق تب
کہانی سی معلوم ہوتی ہے اب

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۸).

بے قراری یار جانی ہو گئی
طاقت و تسکین کہانی ہو گئی

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۱۶).

آزادی و مطلق العنانی
اس دور میں ہو گئی کہانی

(۱۸۶۸ ، مثنوی مادر ہند ، ۱۴).

گواہ ہیں داغِ دل کہ یہ غم فقط کہانی نہ ہو سکے گا
یہ نقشِ جاں آفریں شریکِ نقوشِ فانی نہ ہو سکے گا

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۵۲). ۶. **طویل بات ، داستان.**

وہ فرماتے ہیں مجھ پر مہربانی
جو لکھوں وصفِ کل تو ہو کہانی

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۵). [رک : کہانا (۲) کی تصغیر].

--- اُٹھانا محاورہ.
قصہ بیان کرنا ، ذکر چھیڑنا.

سنجوگ بیوگ کی کہانی نہ اٹھا
پانی میں بھیگتے کنول کو دیکھا

(۱۹۴۶ ، مشعل ، ۱۴۴).

--- بَنْنا ف مر ؛ محاورہ.
مشہور ہو جانا ، شہرت پانا ، زبان زد عام ہو جانا ، قصے کی حیثیت اختیار کر لینا.

دفتر بنی کہانی بنی مثنوی ہوئی
کیا شرحِ سوزِ عشق کروں میں زباں نہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۱). ہماری زندگی کی سب سے بڑی خواہش یہی ہے کہ ہم کہانی بن جائیں اور ہماری شہرت ہر طرف بکھر جائے. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۸).

--- بُنْنا محاورہ.
(ادب) **کہانی تصنیف کرنا ، کہانی لکھنا ، داستان رقم کرنا.** افسانے کی ایک تعریف یہ ہے کہ یہ زندگی کے کسی ایک پہلو ، ایک نکتے پر کہانی بننے کے فن کا نام ہے. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۲۱۲).

--- پَن (---فت پ) امذ.
(ادب) **کہانی کی خصوصیت ہونا ، افسانویت.** آرائش محفل میں ... ایک بات یقیناً باغ و بہار سے بہتر ہے اور وہ یہ کہ اس میں کہانی پن کی کمی نہیں. (۱۹۸۶ ، فورٹ ولیم کالج ، تحریک اور تاریخ ، ۷۷). [کہانی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- جوڑْنا محاورہ.
جھوٹی باتیں ملانا ، جھوٹ سچ کی آمیزش کرنا ؛ قصہ بنانا ، افسانہ گھڑنا. جن کی عادت تاریخ کے ساتھ کہانیاں جوڑنے کی ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۶۳).

--- چھیڑْنا محاورہ.
ذکر شروع کرنا ، تذکرہ کرنا ، بیتی بات کہنا ، سرگزشت سُنانا ، قصہ بیان کرنا.

کونسی چھیڑوں کہانی اور تازہ
ملو رونے بیاں پر جلد غازہ

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۶۱).

ہائے ظالم نے یہ کیا بات پُرانی چھیڑی
ہائے کس دور کی کس وقت کہانی چھیڑی

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۳۲).

--- رَہْنا ف مر ؛ محاورہ.
ذکر باقی رہنا ، تذکرہ جاری رہنا.

وہ ہو عدل جس کی کہانی رہے
زمانے میں نوشیروانی رہے

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، جون ۱۹۷۳ء ، ۱۲۳)).

--- سُنانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **قصہ بیان کرنا ، سرگزشت بیان کرنا ، حال احوال بتانا.**

اب کس طرح نہ آنکھ لگے گی کہ ناصحا
تونے کہانی اس کی سنائی تمام شب

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق میرٹھی ، ۴۴). ۲. **ذکر کرنا ، یاد کرنا ، یاد رکھنا.** آخر کیوں ہمیں وہ کہانی سنانے کے لیے پیچھے چھوڑ گئے ہیں. (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۱۵۹).

--- سُنْنا ف مر ؛ محاورہ.
قصہ سُننا ، سرگزشت سُننا ، کہانی سنانا (رک) کا لازم.

سنوں سکھیاں بکٹ میری کہانی
بھئی ہوں عشق کے مارے دوانی

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱).

ندامت جو ہوئی دیں گالیاں افسانہ گویوں کو
وہ سُنتے تھے کہانی ذکر کچھ میرا نکل آیا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۲). روسا بیشتر سوتے وقت کہانی سنتے ہیں تا کہ نیند آ جائے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۸۶۶).

یہ تو مانا کہ سن کے سوئیں گے آپ
اور کہانی تمام اگر نہ ہوئی

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، سازِ حیات ، ۳۱).

---کار صف.
(ادب) کہانی لکھنے والا ، افسانہ نگار. ” کیوں بھائی۔ یہ شیام بہاری جی کا ہی مکان ہے نا۔ وہ جو کہانی کار ہیں؟“ (۱۹۷۳ ، زنگ روتے ہیں ، ۱۳). اُسے کہانی کار کی بات میں بھی کچھ منطق نظر آئی۔ (۱۹۸۷ ، حصار ، ۷۵) [کہانی + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی].

--- کَہْنا ف م ؛ محاورہ.
قصہ بیان کرنا ، داستان سُنانا ، سرگزشت سُنانا. بارے کہانی کہی ساری رات ، آخر وہیچ بات. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۲).

سہواً کسی سے اپنی کہانی اگر کہوں
طاقت جواب دے کہ جو بارِ دگر کہوں

(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۱۹۲). ایک سال بھر مٹیا برج میں رہی تھیں وہ کہانی خوب کہتی تھیں. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۲). جو بات مجھے سب سے زیادہ پسند ہے وہ کہانی کہنے اور لکھنے کا سلیقہ ہے. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۰)

---گو (---و مج) صف ؛ امذ.
داستان گو ، کہانی سُنانے والا ، کہانی کہنے والا ، (کہانی کہنا بھی ایک فن تھا اور اس کے اُصول و ضوابط ہوتے تھے ، ان کے مطابق کہانی کہنے والا کہانی گو کہلاتا تھا ، جو عموماً رؤسا کے ہاں ملازم ہوتا تھا ، شوقیہ کہانی کہنے والے بھی کہانی گو کہلاتے تھے).

کچھ میں قصہ گو کہانی گو نہیں
میں ہوں ناخواندہ معانی گو نہیں

(۱۸۳۳ ، داستان رنگین ، ۵۵). [کہانی + ف گو ، گُفتن ۔ کہنا].

---گھڑْنا ف م ؛ محاورہ.
اپنے دماغ سے کوئی بات یا قصہ بنانا ؛ قصہ گھڑنا ، جھوٹ بولنا ، ہرزہ سرائی کرنا ، بے بنیاد بات کہنا. اب وہ کوئی نئی کہانی گھڑ رہا ہے. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۱۱۰).

---لِکْھنا ف م ؛ محاورہ.
کہانی تحریر کرنا ، قصہ کہانی تصنیف کرنا. ایک خاص کیفیت مجھ پر خود بہ خود طاری ہوجاتی ہے اور میں کہانی لکھنا شروع کردیتی ہوں. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۱).

---نَوِیس (---فت ن ، ی مع) صف ؛ امذ.
فلموں کے لیے کہانی لکھنے والا ، افسانہ نویس. کہانی نویس اگر فلم سائنسی بنائیں گے تو اس اچھوتے موضوع میں بھی محبت کو ٹھونس دیں گے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ / ۱۸۲ : ۵). [کہانی + ف : نویس ، نوشتن ۔ لکھنا].

---ہے فقرہ.
غلط ہے ، صرف کہنے کی بات ہے ، سب جھوٹ ہے (نوراللغات).

کَہاوَت (فت کہ ، و) امث.
۱. (ادب) کسی واقعے یا قصے وغیرہ کا نتیجہ جو لگے بندھے الفاظ میں بطور مثال بیان کیا جائے ، کوئی فقرہ ، مصرع یا مقولہ جو بطور نظیر زبان زد اور مشہور ہو ، مثل ، ضرب المثل.

واں کہاوت بر جا یاد آمد : نکٹی بانکھا تھوتھا
ہشتی کیا لیجیئے دیجیئے

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۱۷). تم اس دیو کا دل ہی دل میں غم کھاتی ہو یہ کہاوت تم پر پھب گئی ، مثل ، ہاتھوں مہندی پاتوں مہندی اپنے لچھن اوروں دیندی. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۷). میری وہی کہاوت ہوئی کہ جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۲۰). وہی کہاوت ہے جیب جلی نہ سواد آیا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۲). کہاوت کی بنیاد مسلمہ تمثیل یا تلمیح ہوا کرتی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۱۶). **۲. قول ، کہنا ، بات ، کہن.** صبا رفتار کی کہاوت کہ قِران نظر کردہ اور بادشاہ زنگبار ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۷). فلسفے کے بارے میں ایک کہاوت مشہور ہے کہ ہر آدمی پیدائشی طور پر فلسفی ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۲۱۳). **۳. کہانی ، قصہ.**

کتا ہوں سنو کان دھر لوگ ہو
کہاوت منے بات جو آئی سو

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۸). پس بیان کرو اس کے واسطے کہاوت تا کہ جانے اور اپنی امت کو خبر کرے. (۱۹۳۰ ، تنبیۃ الغافلین ، ۶۱). جب مریم کے بیٹے کی کہاوت بیان کی گئی تو تیری قوم اس سے چلانے لگتی ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۵۸۳). **۴. مثال.** اس کی کہاوت کُتّے کی سی کہاوت ہوگئی. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۳۴). **۵. گھڑی ہوئی بات ، بے حقیقت بات ، کہنے کی بات.** ارواح یا جن میں نری کہاوتیں اور کہانیاں ہی نہیں. (۱۹۲۸ ، باقر علی (داستان گو). کانا باتی ، ۱۰). یہ کہاوت صرف کہاوت ہی ہے. (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۲۷). [س : کتھاوت कथा+वत].

--- کَہْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. ضرب المثل بیان کرنا ، کوئی مشہور مقولہ بطور مثال دہرانا ، گول مول بات کرنا. حضرت ابو ہریرہ نے کہا بھتیجے جب تم آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کوئی حدیث سنو تو کہاوتیں نہ کہا کرو. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۶۸). بات بات پر کہاوتیں کہتی تھی. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۲۱). **۲. کہانی بیان کرنا ، قصہ سُنانا.**

بھڑوا ہے زن جلب ہے اور قلتبان بے شک
لا کھوں گلی کے اندر اس کی کہیں کہاوت

(۱۷۶۱ ، زاتی ، د ، ۱۸).

کَہاوَن (فت ک ، و) امذ ؛ ← کہاوَن.
۱۲۸۰ کوڑیوں کا مجموعہ نیز اس کے برابر مالیت کا ایک سکّہ جو روپے کا دسواں حصّہ ہوتا تھا. چار کوڑیوں کا ایک گنڈہ ہوتا ہے ، پانچ گنڈوں کی ایک بودی اور چار بودیوں کا ایک پَن اور سولہ یا بتیس پن کا ایک کہاوَن اور دس کہاوَن کا ایک روپیہ ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۷۶۷). [س : کارشاپن یا کرشاپن कर्षापण یا कार्षापण].

کَہاوْنا (فت ک ، سک و) ف م (قدیم).
کہلانا ، موسوم ہونا.

معجزہ ہے صفائے حسن تمام
اس میں آدم کہاوتا ہے صفی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۸). [کہانا (رک) کا ایک قدیم املا].

کَہاوَنْت (فت ک ، و ، سک ن) امث (قدیم).
رک : کہاوت.

آے برش ہو گور ہوا اسنس بھولیا اوتار
دویت بہاو کر آپ ہے کہاونت سنگھار

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۷۱). [کہاوت (رک) کا انفی املا].

کَہْبَت (فت ک ، سک ہ ، فت ب) امث (قدیم).
رک : کہاوت. بیدرد قصائی کیا جانے پیر پرائی ، از استماع ایں کہبت یاز بہم برآمدہ. (۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۲). [کہہ (کہنا) + وت ، لاحقۂ کیفیت].

کُہْبَت (ضم ک ، سک ہ ، فت ب) امث.
(طب) **سیاہی مائل بھورا رنگ ، نیل.** گن پینے والے اکثر اوقات گردوں اور جگر کی کہبت میں مبتلا ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۷). [ع : (ک ہ ب)].

کَہْتَر (فت مج ک ، سک ہ ، فت ت) صف.
زیادہ چھوٹا ؛ کمتر ؛ چھوٹا ، ادنیٰ ، بہت حقیر.

بخش ہمناں اے سرورِ مہتراں
جو بخشش اہے خوب بر کہتراں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۱۳).

پہنچے گر شعر اب ترے دفتر تلک
پہنچے ہے کہتر سے لے مہتر تلک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۷). زبور میں مسطور ہے کہ جو بلائیں زانی پر مسلط ہیں ان میں سے کہتر یہ ہے کہ اس کی روزی سے برکت اٹھ جاتی ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۱۸۱). کہتروں سے بھی ارشاد فرمائے کہ آپ کی خوشی سے ہم بھی خوشی کریں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۷).

یہ تو سب سچ ہے مگر اس ممبری کے عشق نے
کاؤں کے پنچوں میں ہر مہتر کو کہتر کر دیا

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲۰۳).

یہ تو وضعداری تھی ہماری جُھک کے ملے ہم سب سے
لوگ ہمیں کم‌مایہ سمجھے ہم کو کہتر جانا

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۱۳۵). [کہ (کِہ (رک) کی تخفیف) + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض].

---و مہْتَر (---و مج ، فت مج م ، سک ہ ، فت ت) امذ.
چھوٹا بڑا ؛ اعلیٰ و ادنیٰ ؛ عام و خاص.

دیکھو خاتونِ دوراں کا اوسے شوہر کیا حق نے
او سر کا تاج برحق ہے دیکھو کہتر و مہتر کا

(۱۶۸۵؟ ، معظم بیجاپوری ، د ، ۱۵).

کہتا ہے کہ تو مدح کہہ اس کی کہ کہ عدل
جس در پہ ہر اک کہتر و مہتر ہے برابر

(۱۸۱۳ ، پروانہ ، ک ، ۲۱). [کہتر + و (حرف عطف) + مہتر (رک)].

کَہْتَری (فت مج ک ، سک ہ ، فت ت) امث.
۱. **چھوٹا ہونا ، خُردی ، چھوٹا پن ؛ گراوٹ ، گھٹیا پن ؛ عاجزی.**

کہا جان وہاں مہتری کیتا ہوں
کسی ٹھار نیں کہتری کیتا ہوں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۵۵). کہتری کے **الجھاؤ** کا مریض اس خیال کا شکار ہوتا ہے کہ میں دوسروں سے کمتر ہوں. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۵۲). [کہتر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَہْتَرِین (فت مج ک ، سک ہ ، فت ت ، ی مع) صف.
سب سے چھوٹا ، سب سے حقیر (نوراللغات). [کہ (رک) + ف : ترین ، لاحقۂ تفضیل کل].

کَہْتے (فت مج ک ، سک ہ) ف م.
کہنا (رک) کا حالیۂ ناتمام بحالتِ جمع یا مغیرہ مرکبات میں مستعمل.

---بَنْ نَہ پَڑْنا محاورہ.
کچھ کہہ نہ سکنا ، کچھ جواب نہ دے پانا. تمہیں کچھ کہتے نہ بن پڑے گا اور جواب معقول نہ سوجھے گا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱۱). اور بڈھا جیسے کچھ کہنا چاہتا تھا مگر کہتے بن نہ پڑا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۴۲).

---سُنْتے (---ضم س ، سک ن). (الف) م ف.
شدہ شدہ ، آہستہ آہستہ ، رفتہ رفتہ. بہت کتابیں کہتے سنتے حفظ ہو گئیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۷۲).

کہتے سنتے جھوٹی شہرت شوق ہوتی ہے دنیا میں
جس کو قسمت سمجھا میں دراصل اس کا ہے کالک نام

(۱۹۲۵ ، شوق ، قدوائی ، د ، ۸۳). (ب) صف. **سنی سنائی بات پر یقین رکھنے والے ، بغیر تصدیق کے بات مان لینے والے.** میرے دشمن عقل سے معذور ہوں کہتے سنتونکے دماغ میں فتور ہوں. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۱۶). [کہتے + سُنتے (سُننا (رک) کا حالیۂ ناتمام بحالت جمع یا مغیرہ)].

---سُنْتے نَہ بَنی فقرہ.
کچھ جواب نہ بن پڑا ؛ (فقرہ) **صورت دیکھتے ہی ایسی ٹانگ لی کہ کچھ** کہتے سنتے نہ بنی (نوراللغات).

---کَہْتے زُبان دَبا جانا محاورہ.
کسی بات کو کہتے کہتے رہ جانا یا چھپا جانا ، باتیں کرتے کرتے کسی بات کو ٹال جانا ، کوئی بات کہتے کہتے رک جانا.

یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم
کہتے کہتے کچھ زباں اپنی دبا جاتے ہو تم

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۸۵).

---کی زُبان نَہیں پَکْڑی جاتی کہاوت.
کسی کو کچھ کہنے سے باز نہیں رکھا جا سکتا ، کسی کی

زبان کو بند نہیں کیا جا سکتا ، **کہنے والے کو کوئی نہیں روک سکتا**. کہنے کی زبان نہیں پکڑی جاتی ، لیکن تاویل کا تو یہ شخص بادشاہ ہے. (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۳۰). مارنے کا ہاتھ پکڑ سکتے ہیں مگر کہنے کی زبان نہیں پکڑی جاتی. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۷۲).

---کے ساتھ ہی م ف.
۱. **فوراً ، اسی وقت ، جھٹ پٹ** (مخزن المحاورات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۲. **بہت آسانی سے ، بلادقت** (مخزن المحاورات ؛ نوراللغات) .

---ہی م ف.
رک : کہنے کے ساتھ ہی (مخزن المحاورات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

---ہیں فقرہ.
روایت ہے ، لوگوں نے اس طرح بیان کیا ہے ، کہا جاتا ہے.

ہیں اور بھی دنیا میں سخنور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے اندازِ بیان اور

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۰). لیکن کہتے ہیں کہ یہ لوگ چھوٹے چھوٹے آدمی تھے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۵۵).

کُہَڈ (ضم ک ، فت ہ) صف.
(عو) **بے ڈھب ، بے ڈول ، بے ڈھنگا ، بھونڈا**. اصل تو یہ ہے کہ منشی مہراج بلی صاحب کا نام ایسا کہڈ اور کاوا ک ہے کہ شعر میں موزوں ہی نہیں ہو سکتا. (۱۸۹۰ ، سیرِ کہسار ، ۲ : ۷) . [غالباً کڈھب (رک) کا بگاڑ] .

کَہَر (فت ک ، ہ) امذ.
گھوڑے کا ایک خاص رنگ (نوراللغات). [ف] .

کُہْر (ضم ک ، سک نیز فت ہ) امث ؛ امذ.
فضا کے وہ آبی بخارات جو سردی کے موسم میں صبح اور شام کو دھند سی پیدا کر دیتے ہیں ، کہاسا ، کُہرا . کہر برس رہا ہے جاڑے کے مارے لحاف سے مونہ باہر نکالنے کو جی نہیں چاہتا . (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۳۲) . کیسی گہری اور اندھیری کہر جس میں خون کے جلتے ہوئے دھبے ناچ رہے ہیں. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۳۷). سردی اچھی خاصی ہے اور کہر سڑک پر دور تک تھلنے دھونیں کی طرح اٹا ہوا ہے. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۱۱). [س : کوہا कुहा + ر ، لاحقۂ کیفیت (بحذف و)] .

---آلود (---و مع) صف.
جس پر دھند چھائی ہوئی ہو، کُہر میں ڈھانپا ہوا ، دھند سے بھرا ہوا ، دھندلا. نیم تاریک فضا تھی ... کہر آلود رات تھی ، اتنے میں وہ اجنبی واپس آ گیا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسمان، ۷۶).

کہر آلود موسم کی سختی سے بجتی رہی
یاد کی بھیگتی چاندنی میں

(۱۹۸۲ ، سازِ سخن بہانہ ہے ، ۴۹). [کہر + ف : آلود ، آلودن - لتھیڑنا] .

---پَڑْنا ف ل ؛ محاورہ.
کہر کا نظر آنا ، کہر کا نمودار ہونا ، اوس گرنا. شام سے کہر پڑنا شروع ہو گئی تھی. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۸۵).

---چھانا ف ل ؛ محاورہ.
کہر کے سبب سے فضا کا دُھندلانا. میری آنکھوں کے سامنے کہر سی چھا گئی. (۱۹۳۴ ، سرگذشت عروس ، ۸۶). بیوگی کی اداسی اور بے کسی کا کہر اس پر چھا گیا تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹۷).

کُہْرا (ضم مع ک ، سک ہ) امذ.
رک : کہر.

برس مینہ دو دن میں کھل بھی گیا
ولیکن ہے کہرا لطیفہ نیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۸). موسم نے بھی عالم کو اپنا کہرے کا لحاف اڑھا دیا تھا. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۲۶۱). نو بج چکے تھے سارا منظر کُہرے کے غلاف میں ڈھکا ہوا تھا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۹).

اوس کی آنچ سے پتّیاں جل اٹھیں
نرم کہرے کی ضو جھلملاتی رہے

(۱۹۸۱ ، ورق انتخاب ، ۱۳). [کہر (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر] .

---اُٹھنا ف ل ؛ محاورہ.
کہرا بُلند ہونا ، کہر کا نمودار ہونا ، کہر چھا جانا .

میرے چلنے سے کھلے گا رازِ گریہ خلق پر
اٹھ کے کہرا سوزشِ دل کا دھواں ہو جائیگا

(۱۸۸۳ ، قدر (نوراللغات)) .

---پَڑْنا ف ل ؛ محاورہ.
رک : کہر پڑنا . لوں کی شدت ، آفتاب کی حدت ، سردی کی کثرت ایک کو نہ مانیں چاہے برف گرے چاہے کہرا پڑے ... قدم پیچھے نہ ہٹے گا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۴۶).

---چھانا ف ل ؛ محاورہ.
رک : کہر چھانا. آٹھ بج چکے تھے لیکن ابھی چاروں طرف کہرا چھایا ہوا تھا ... لوگ الاؤ کے پاس بیٹھے ہوئے کل کے وقوعہ پر رائے زنی کر رہے تھے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۲).

یہ معلوم ہوتا ہے ، ہے وقتِ شام
قیامت کا چھایا ہے کہرا تمام

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰۶). یہاں تک کہ زوال کا کہرا چھا جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، غالب فکر و فن ، ۲۲).

کُہْرام (ضم مع ک ، سک ہ) امذ.
۱. **بہت سے آدمیوں کی ایک ساتھ گریہ و زاری ، رونا پیٹنا ، بہت سے آدمیوں کا ایک ہی مصیبت پر اکٹھا رونا دھونا.**

اور ہمراہ اک گروہ عوام
سرِ مُردہ اِدھر اودھر کہرام

(۱۸۰۰ ، سحر و داد ، ۱۱).

گونجتی رہتی تھی جس میں سر خوشی و زندگی
آج ارمانوں کی اس محراب میں کہرام ہے

(۱۹۴۷ ، سموم و صبا ، ۵۲). ہائے ابا حضور کہاں چلے گئے ! کہرام کے ہنگم شور میں محل سرا گونج رہی تھی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۲۸). ۲. **ہنگامہ یا شور و غل**. جس مجلس میں ان کا کلام پڑھا گیا کہرام ہو گیا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۴۶).

ایک کہرام ہے زنداں میں کہ چھٹ کر قیدی
کہتے ہیں جائیں کہاں پانوں تو زنجیر میں ہے

(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۲۵). اس کہرام میں خود بھی ایک کہکشاں کی طرح گھبرائے ہوئے اندھادھند بھاگ رہے تھے. (۱۹۸۶ ، شام کی منڈیر سے ، ۲۷۵). [غالباً س : کُ + رام राम + [illegible] ؛ یا ، ع : قہر عام کا بگاڑ].

---اُٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
(گریہ و زاری کا) شور بلند ہونا.

چشم گردوں نے دیا ساتھ اس کا
دل سے نالوں کا جو کہرام اٹھا

(۱۹۶۱ ، ہادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۲).

---بپا ہونا / برپا ہونا ف مر ؛ محاورہ.
رک : کہرام پڑنا.

جب سے مری ہوں میں ، تمہیں رونے سے ہر دم کام ہے
میرے نہ ہونے سے بھرے گھر میں بپا کہرام ہے

(۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۳۵). مکّے میں ہر طرف ایک کہرام برپا ہو گیا ، گھر گھر سوگ اور گلی گلی فریاد و ماتم کی سی کیفیت. (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۵۲).

---پڑنا ف مر ؛ محاورہ.
واویلا مچنا ، ماتم ہونا ، رونے پیٹنے کا شور بلند ہونا. پھر تو محل میں کہرام پڑ گیا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۳۰).

کلثومؑ نے شبیر کو پہونچایا یہ پیغام
گھر میں دو اماموں کے پڑا ماتم و کہرام

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۱۷). آج مجلسوں میں کہرام پڑ رہا ہے. (۱۹۰۹ ، صلائے عام ، دہلی ، فروری ، ۲۳). محل سرا میں کہرام پڑ گیا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۲۸).

---ڈالنا ف مر ؛ محاورہ.
واویلا مچانا ، بلاپ کرنا ، پیٹنا ڈالنا ، شور و غل مچا دینا ، دہائی ڈالنا (فرہنگ آصفیہ).

---کرنا ف مر ؛ محاورہ.
ماتم کرنا ، رونا پیٹنا ، شور برپا کرنا.

کیا غضب ہے کہ اودھر تھتھے اغیار اوڑائیں
ہم اِدھر نالہ و فریاد سے کہرام کریں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۰).

---مچانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **ماتم برپا کرنا ، واویلا مچانا.** نسیمہ کی رحلت معمولی موت نہیں ایک قیامت تھی جس نے شہر بھر میں کہرام مچا دیا. (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۳).

چیخیں فریادیں میری بے گھر شاموں میں
کہرام مچاتی رہتی ہیں

(۱۹۸۳ ، سہر دو نیم ، ۶۹). ۲. **شور مچانا ، ہنگامہ برپا کرنا ، تہلکہ مچا دینا.** اور پھر بتاؤ کہ یہ کیا معاملہ ہے جس نے گھر بھر میں ایک کہرام مچا رکھا ہے. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۸۱). یہ نظریہ دنیا میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گیا اور ... سائنسی حلقوں میں کہرام مچا دیا. (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۵).

---مچنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **ماتم بپا ہونا ، واویلا ہونا ، رونے پیٹنے کا شور بلند ہونا.**

غرض کہ گھر میں میرے مچ رہا ہے یہ کہرام
کہ جس کے لکھنے سے ہوتی ہے شق زبان قلم

(۱۸۳۰ ، امتحان رنگیں ، ۸). اندر سے باہر تک کہرام مچ گیا محل سرا ماتم سرا نظر پڑا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۶). کسی نے لکھا " لالہ جی اجمیر گئے " اور پڑھا گیا کہ " لالہ جی آج مر گئے " گھر میں کہرام مچ گیا. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۶۷).

مرنے کا میرے راز چھپایا نہ جاسکا
کہرام مچ گیا تھا اثر اُن کے گھر میں آج

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۶۱). ۲. **تہلکہ پڑنا ، ہنگامہ برپا ہونا.** دو چار عجیب سی آوازیں ایک دم بلند ہوئیں اور ختم ہو گئیں ، اس کے بعد گویا ایک کہرام مچ گیا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۹۳).

کَہرُبا (فت ک ، سک ہ ، ضم ر) امذ.
۱. **ایک درخت کا منجمد گوند جو پتھر کی طرح سخت ہوتا ہے ، اس کا رنگ عموماً زرد ہوتا ہے ، اسے کپڑے یا چمڑے وغیرہ پر رگڑنے سے اس میں مقناطیسی یا برقی قوت پیدا ہو جاتی ہے اور یہ گھاس کے تنکوں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے.**

دشمن علیؑ کے کہربا جوں پیلے ہوئے
حُبّ علیؑ تھے مکھ محباں ہوئے لال

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸).

عجب نہیں جو سجن کہربا ہو مجھ کھینچے
کہ مجکوں کاہ تمن عشق نے کیا ہے ضعیف

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۵).

اے درد چھوڑتا ہی نہیں مجھ کو جذبِ عشق
کچھ کہربا سے بس نہ چلے برگ کاہ کا

(۱۷۸۵ ، درد ، د ، ۲۶).

تم دلربا ہو دل کو اگر لے گئے تو کیا
جب کاہ ہوکے میں اثر کہربا کروں

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۵۳).

کانپے طبق زمیں کے ہلا چرخ لاجورد
مانند کہربا ہوا مٹی کا رنگ زرد

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۱). کہربا کو ضعف قلب اور خفقان کو دور کرنے کے لئے کھلاتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۱۶).

۲. (نگینہ گری) **ایک سرخی مائل نیلے رنگ کا قیمتی پتھر** (اب و، ۳ : ۶۲).

ہاتھ میں کہربا کی سمرن دیکھ
رنگ عاشق کا آج کاہی ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۶). کہربا ڈھونڈتا تھا یاقوت پایا (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۵۰۰). کہربا:- اس پتھر کو انگریزی میں امبر، فارسی میں کہربا، ہندی میں امبر اور عربی زبان میں عنبر کہتے ہیں. (۱۹۸۲، قیمتی پتھر اور آپ، ۱۱). [کہ (کاہ (رک) کی تخفیف) + ف : رُبا، رُبودن - اچک لینا، لے جانا].

---ے شمعی کسر اضا (---فت ش، سک م) امذ.
سونگیا رنگ کا کہربا جو اکثر بطور دوا استعمال ہوتا ہے. کہربائے شمعی، کتیرا، باریک کرکے شربت انجبار میں ملا کر صبح کو کھلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۲۲۷). [کہربا + ے (حرف اضافت) + شمع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

کَہْرُبائی (فت ک، سک ہ، ضم ر). (الف) صف.
۱. **کہربا کا بنا ہوا، کہربا کا.**

سمجھ کر کہربائی پیرہن کو
لپٹ جاتے تھے خار و خس بدن کو

(۱۷۹۶، پدماوت منظوم، ۳۰). اک چھڑا اور کنٹھ کہربائی اور ایک رومال سبز کاہی اپنے مرید میاں توکل حسین شاہ صاحب سے طلب فرمایا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۹). ۲. **کہربا جیسے رنگ کا، پیلا، زرد.**

رنگ عاشق غضب سوں اے ظالم
کہربائی نہ کر خدا سوں ڈر

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۸۳). تاسف سے اپنے یاقوت لبوں کو گوہر دندان سے کاٹتا اور غایت افسوس سے اشک عقیقی چہرہ کہربائی پر بہاتا. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۱۶۱). ۳. **مقناطیسی، کشش رکھنے والا.** اور بے انتہا دیکھنے کو جی چاہا آخر اسی وقت کوئی کہربائی کشش تھی جو یہاں تک کھینچ لائی. (۱۹۲۳، دور فلک، ۳۳). ان کی شخصیت میں ایک عجیب کہربائی کیفیت پیدا ہو گئی تھی. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، جولائی، ۱۹). ۴. **برقی، بجلی کا.** ایک مشہور اختراع کہربائی کا اور نتائج اس کے اور تار بجلی کی ڈاک اور لوہے کی سڑک. (۱۸۶۲، خط تقدیر، ۱۰۷). برق کش اسی حالت میں بن سکتا ہے جب انسان قوت برق یا کہربائی کے اصول سے کچھ واقف ہو. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۱۶). مادھو کے پہلو میں سے بیٹے کے دو ہاتھوں نے کہربائی انداز میں برآمد ہوکر باپ کو دبوچ لیا. (۱۹۸۶، جوالا مُکھ، ۸۹). (ب) امث. ۱. **برق قوت، برق رو، بجلی.** اس کہربائی کا نام جو تانبے کی تختی میں ہوکر اس کے تار ملحقہ کی راہ سے نکلتی ہے کہربائی سالبہ رکھا ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۹۶). ۲. **کشش، جاذبیت.**

اللہ اللہ عشق کی وہ جھجک
حسن کی کہربائیاں توبہ

(۱۹۳۴، شعلۂ طور، ۳۷). [کہربا (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

---سالبَہ (---کس ل، فت ب) امذ.
منفی برق رو. اس کہربائی کا نام جو تانبے کی تختی میں ہوکر اس کے تار ملحقہ کی راہ سے نکلتی ہے کہربائی سالبہ رکھا ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۹۶). [کہربائی + ع : سالبہ (رک)].

---مُوجِبَہ (---و مع، کس ج، فت ب) امذ.
مثبت برق رو. اس کہربائی کا نام جو جست کی تختی میں ہو کر اس کے تار ملحقہ کی راہ سے نکلتی ہے کہربائی موجبہ رکھا ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۹۶). [کہربائی + ع : موجبہ - مثبت].

کَہْرُبائیَت (فت ک، سک ہ، ضم ر، کس ء، شد ی بفت) امث.
۱. **برق قوت، بجلی.** آبشار نیاگرا کو دیکھ کر مغرب کا باشندہ صرف یہی سوچ سکتا ہے کہ کیونکر اس کی قوت سے کہربائیت پیدا کی جائے. (۱۹۲۳، نگار، ۳، ۲ : ۹۰). ۲. **کشش، جاذبیت.** اپنی سادہ معاشرت اور سب سے زیادہ اس مخفی کہربائیت سے جو ایک پرشباب نسائیت کا جزو لاینفک ہے، سارے روم کو اپنا گرویدہ بنا لیا. (۱۹۵۱، حسن کی عیاریاں، ۱۵). [کہربائی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

کَہْرُبائیَہ (فت ک، سک ہ، ضم ر، کس ء، شد ی بفت) امث.
برق قوت، بجلی. بارش کے ساتھ کہربائیہ کا خروج، نہیں معلوم کہ کہربائیہ بارش کی علت ہے یا بالعکس. (۱۹۳۱، رُسوا، المغالطات، ۲۶). [کہربائی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

کَہْرُبی (فت ک، سک ہ، ضم ر) صف.
مقناطیسی؛ برقی.

کہربی قطبین ہیں اے مہ تری تسبیح میں
کوکبِ سیارہ ساں روشن ہر اک دانہ ہوا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۳). [کہربائی (رک) کی تخفیف].

---کَل (---فت ک) امث.
بجلی کی مشین، برق مشین. مورچہ کے بالمقابل کچھ فاصلے پر ایک کہربی کَل ... رکھی جائے. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۷). [کہربی + کَل - مشین].

کَہْرْوا (فت ک، ہ، سک ر) امذ.
۱. **کہاروں کا ناچ اور گانا (جو اکثر صبح کے وقت گایا جاتا ہے).**

الٹنا دوپٹے کا دیدے کی تال
وہ بوٹا سا قد اور کہروے کی چال

(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۱۲۹). ادھر کہروا شروع ہوا ادھر نوبتی نے صبح کی نوبت بجائی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۳۴۵). رات کو صدر دالان میں محفل رقص و سرود جم جاتی جو مجرے سے شروع ہوکر چار بجے صبح کہروے پر ختم ہوجاتی. (۱۹۶۴، نو مشرق، ۶۰). ۲. **ایک تال کا نام جس کے ماترے چار بول کے وقفے کے لحاظ سے ہوتے ہیں اور اصل میں کلا آٹھ ہی ہیں** (ماخوذ : تحفۂ موسیقی، ۱۰۱). دھن پیلو، تال کہروا، طرز «میں تو بیاہی تھی گبرو جوان». (۱۸۷۵، سلیمانی تلوار (حباب کے ڈرامے، ۳۲۲)). ہمارے قومی ترانے کی تال کا آہنگ

تین تال اور کہروا تال کے مترادف ہے . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۷۸).[کہر (کہار (رک) کی تخفیف) + وا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ـــ ناچنا محاورہ.
چکر لگانا ، لوٹنا تڑپنا ، بیچین ہونا . وہ چار چوٹ کی مار پٹواؤں کہ بند بند ڈھیلا ہو جائے ، کھڑی پڑی کہروا ناچے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۹). کوئی کہروا ناچتا اور کوئی لوٹن کبوتر کی طرح نظر آتا ہے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۱).

کِہْری (کس مج ک ، سک ہ) امذ ؛ ــــ کیہری.
شیر ببر. آخر الذکر تین جانور بمقابلہ کہری کے انسان کے لئے کم اندیشہ ناک ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۶۰). شیر یا کہری زیادہ تر ہندوستان ، ہند چینی اور چین میں ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۶). [س : کیشری केशरी].

کَہْرِیز (فت مج ک ، سک ہ ، ی مج) امذ.
زمین دوز نہر یا نالی جو اوپر سے بند ہو. کہریز کی چھت ... میں ہر ایک میل پر ایک سوراخ ہوتا ہے جہاں سے مسافر ڈول ڈال کر کہریز سے پانی نکال کر پی سکتا ہے . (۱۹۶۴ ، آپ بیتی ، ظفر حسین ، ۱ : ۳۸). [کاریز (رک) کا ایک املا].

کُہْسار (ضم مج ک ، سک ہ) امذ.
پہاڑ ، پہاڑی سلسلہ ، پہاڑی علاقہ ، پہاڑی جگہ.

سیمرغ اندر قاف قرار
پکڑیا جا کر کہہ کہسار

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۶۳).

تدرو اب دیکھ کر وو قد و رفتار
گیا ہے جا کے جا گہ اپنی کہسار

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۳۶).

دل سنگین خسرو پر بھی ضرب اے کوہکن پہنچے
اگر تیشہ سر کہسار پر مارا تو کیا مارا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۶). کبھی سفید پوش کہسار کی سیر کبھی شکار. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۳).

فاصلے قدموں میں دنیا کے سمٹ کر آئے
ایک ہی رنگ تھا کہساروں میں ویرانوں میں

(۱۹۸۳ ، زادِ سفر ، ۳۴). [کوہسار (رک) کی تخفیف].

کُہْساری (ضم مج ک ، سک ہ) صف ؛ ـــ کوہی.
پہاڑ کا ، پہاڑی ؛ پہاڑی علاقے کا رہنے والا. گھاٹیوں سے ... جھرنا جھڑتا تھا ، تدرو کہساری کے قہقہے تھے ، بُلبل شوریدہ کے چہچہے تھے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۹). [کہسار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُہِسْتان (ضم مج ک ، کس ہ ، سک س) امذ.
پہاڑوں کا سلسلہ ؛ پہاڑی علاقہ ، پہاڑ.

دکھن ہور مغلان کے درمیاں
وطن دہر کہستان میں تھا اونہاں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۶).

وہ جوئے کُہستان اچکتی ہوئی
اٹکتی لچکتی سرکتی ہوئی

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۶۶). [کوہستان (رک) کی تخفیف].

کُہِسْتانی (ضم مج ک ، کس ہ ، سک س) صف.
پہاڑی ، پہاڑ کا ؛ پہاڑی علاقے کا رہنے والا.

حشر میں شیریں ہو وہ حق سوں سنے شیریں بچن
شوق میں دل کوں جو فرہاد کہستانی کرے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۰). ظفر علی کی سیاسی شاعری تیز و تند کہستانی ندی کی طرح دشوار راہوں سے گزرتی ... اور شور محاتی میدانوں کی طرف رواں دواں ہے . (۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۱۳۷). [کوہستانی (رک) کی تخفیف].

کَہْف (فت مج ک ، سک ہ) امذ.
۱. **غار ، کھوہ ، پہاڑ کے اندر ایک قسم کا خلا یا جوف**.

سناسیوں کی طرح سے رُوئے ہوا اڑتا پھرے
کہفِ جبل میں یوں جیسے گذرے ہیں ایام و سنیں

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۴). ۲. **پناہ ، پناہ گاہ**.

امیر اب ہو ذکرِ خدا و محمّد
وہ کہفِ متیں ہے یہ حصنِ حصیں ہے

(۱۸۷۴ ، محامدِ خاتم النبیینؐ ، ۱۴۰).

خلق کے داد رس سب کے فریاد رس
کہف روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۲۰).

ملاذ و موئل و معقل ، معاذ و کہف و کنف
امینِ ربِّ مہیمن ہے مؤتمن میرا

(۱۹۷۶ ، حمطایا ، ۳۹). [ع].

ـــ اُلْاَنام (ـــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ا) امذ.
تمام انسانوں کی پناہ گاہ ؛ مخلوقات کی پناہ گاہ.

ہر درد و غم میں باعثِ آرام ہے یہ نام
کہف الانام و دافعِ آلام ہے یہ نام

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۳). [کہف + رک ال (۱) + انام].

ـــ اُلْوَرا (ـــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت و) امذ.
فانی مخلوقات کی پناہ گاہ ، دنیائے فانی کی پناہ گاہ ؛ مراد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم.

سلّمو ، صَلِّ علٰی ، کہف الورا ، نورالہدا
چارہ سازِ بے کساں ، رحمت لقب طحا (کذا) قبا

(۱۹۸۴ ، میرے آقا ، ۱۳۲). [کہف + رک : ال (۱) + وَرا / وَرٰیٰ ـ تمام مخلوق].

ـــ وَرا کس اضا(ـــ فت و) امذ.
رک : کہف الورا.

وہی جو کہفِ ورا ہے ، عمادِ کافِ انام
صَدُوق و صادقُ الاقرار و استوار زَنَم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۲۷). [کہف + ورا / وریٰ (رک)].

کَہْفَک (فت مج ک ، سک ہ ، فت ف) امذ.
رخنہ ، چھوٹا جوف (ہڈی یا اعصاب وغیرہ میں). اس بافت کے خلیوں میں کہفک (Lacumae) ہوتے ہیں لہٰذا خود اس بافت کے اندر نالیوں کا ایک نظام پایا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۵۱۷). [کہفہ (بحذف ہ) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

کَہْفَکی (فت مج ک ، سک ہ ، فت ف) صف.
چھوٹے چھوٹے گڑھوں سے بھرا ہوا ، سوراخ دار ، مسام دار. کہفکی جوف کی سراتنی علقیت کے پیدا ہونے کا ... امکان ہوتا ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح ، ۹). [کہفک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَہْفَہ (فت ک ، سک ہ ، فت ف) امذ.
چھوٹا غار یا گڑھا ، کسی شے کا کھوکھلا حصّہ ، جوف ، خلا. وزان حیات میں تخزینہ اس کہفہ یا خلوی فضا کو جس میں وہ قالب کے اندر مسکن رکھتا ہے ، بالکل پر کر دیتا ہے. (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۰۴). یہ نوبی ایک کہفے کو گھیرے ہوتی ہے ، جسے کلیھڑوں کا کہفہ کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، فنجانی اور مشابہ بوٹے ، ۳۵۲). [ع : (ک ہ ف)].

کُہُک (ضم ک ، ہ) امث.
کوئل کی کوک ؛ مور کی آواز (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [کہکنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَہْکَش (فت مج ک ، سک ہ ، فت ک) امث (قدیم).
رک : کہکشاں.

دسیں نقش جیوں نجم چند ہور بھان
کہ دوراہی کہکش کرے آسمان
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۱).

لکھا اس پر کہکش کا خطِ غبار
کھینچا تس دھنک جدولِ زرنگار
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۱). [کہکشاں (رک) کی تخفیف].

کَہْکَشاں (فت مج ک ، سک ہ ، فت ک) امث ؛ سے کاہکشاں.
وہ لمبی سفیدی جو اندھیری رات میں سڑک کی مانند آسمان پر دور تک گئی ہوئی نظر آتی ہے ، وہ اصل میں بہت سے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی قطار ہے ، کہکشاں اس وجہ سے نام رکھا گیا کہ اس کی شکل ایسی ہے کہ گویا کوئی گھاس گھسیٹتا ہوا چلا گیا ہے اور نشان پڑ گئے ہیں ، آکاس گنگا.

لیتے ہات میں چندر کی آرسی
کاڑے مانگ جیوں کہکشاں سارکی
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۵۷). ہر یک جھاڑ کی بیل اس پر جوں کہکشاں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۹). آنکھ سے جو صرف ابر روشن نظر آتا ہے جسے کہکشاں کہتے ہیں اس میں بہت سے ثوابت کا اجتماع ثابت ہوتا ہے.(۱۸۴۱ ، مقاصد علوم ، ۵۶).

کہکشاں کہتی ہے قسمت کا ستارہ چمکا
ہو گا اس راہ سے حضرت کا گزر آج کی رات
(۱۹۰۰ ، امیر مینائی ، ذکرِ حبیب ، ۹۱). لاہور کی روشنیاں تقریباً غائب ہوچکی تھیں دور سے اب وہ زمین پر بچھی ہوئی ایک مدھم سی کہکشاں لگ رہی تھی.(۱۹۸۷ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۹). [کہ (کاہ (رک) کا مخفف) + ف : کَشاں ، کَشیدَن - کھینچنا کا حالیۂ ناتمام].

کَہْکَشانی (فت مج ک ، سک ہ ، فت ک) صف.
کہکشاں (رک) سے **منسوب یا متعلق ، کہکشاں کا ، کہکشاں جیسا ، رنگا رنگ ، گنگا جمنی.**

سوں چاند تارے جگ روشن لے کہکشانی مانگ کا
چند نانہ ہوئے تابش ہے ہو گوری کے گورے آنگ کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶).

ذوق نکھرا کہکشانی بام و در بننے لگے
سنگ ریزے آئینے قطرے گہر بننے لگے
(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۲۵۸). [کہکشاں (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کُہُکْنا (ضم ک ، ہ ، سک ک) ف ل.
۱. **پرندوں کا بلند آواز سے بولنا ، خاص کر کوئل کا کوکنا ، مور کا بولنا.**

کہکتا ہے تن پنجرے میں جوں کبوتر
کہکنا ترا صبح کا ہو گا دلکش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۰). کوکل و کویل بسنت جان کے کہکنے لگیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۷). آموں کی ڈالیوں پر کویل کہک رہی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۴).

درختوں پہ طاؤس تھے جلوہ گر
کہکتے تھے بالہجہ خوب تر
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۴۶). ۲. **(مجازاً) گھڑکنا ، ڈانٹنا ، کرخت آواز سے بولنا ، سختی سے بات کرنا ، چیخنا ، چلّانا.** اے ایمان والو اونچی نہ کروْ اپنی آوازیں ... اس سے نہ بولو کہک کر جیسے کہکتے ہو ایک دوسرے پر. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۴۹۶). [س : کہُ + کر कह + कर].

کُہگا (ضم ک ، سک ہ) امذ.
کھیڑا ، چھوٹا سا گانو جو پہاڑی کی تلیٹی میں نظر سے اوجھل ہو ، کھوگا. (اپ و ، ۸ : ۱۹۹). [غالباً کہ (کوہ (رک) کا مخفف) + گا (گانو کا مخفف)].

کَہْگِل (فت مج ک ، سک ہ ، کس گ) امث.
۱. **بھوسا ملی ہوئی مٹی جس سے دیوار پر پلاسٹر کرتے ہیں.** بالفعل مبلغ یک صد من بھوسہ واسطے مصرف کہگل بنگلہ ... مطلوب ہے. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۳۴۹).

ہوا ہوں خاک میں کاہیدہ ہو کر اس تمنا میں
درِ دولت سرائے یار کو حاجت ہے کہگل کی
(۱۸۷۳ ، بیخود (ہادی علی) ، د ، ۸۹).

پتلی کھچڑی کیوں نہ بیماروں کو دی جائے ظریف
یہ غذا بھی قصر تن کے واسطے کہگل بھی ہے
(۱۹۳۷ ، ظریف ، ک ، ۱۱۵). ۲. **لپائی ، پلاستر.**

شکستہ دل ہیں اس کی خاک در پہ رو کے لوٹیں گے
ارادہ چار دیوارِ عناصر پر ہے کہگل کا
(١٨٧٢ ، مظہر عشق ، ١٨٠). چونہ اور کہگل ذرا پھریری بلکہ خشک ہوجائے. (١٨٩٦ ، مکتوبات حالی ، ٢ : ٢٢٧). [کہ (کاہ (رک) کا مخفف) + گل (رک)].

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
پلستر کرنا ، لیپنا پوتنا. قبر کو کہگل کر دیں اس لحاظ سے کہ ویران اور خراب نہ ہو جائے. (١٨٣٩ ، رفاہ المسلمین ، ٩٢). مٹی کا چبوترا ... اس پر کوبر کی کہگل کی. (١٩٣٥ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ٢٦ : ٣).

--- لَگانا ف مر ؛ محاورہ.
رک : **کہگل کرنا** (نوراللغات).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
لپنا ، پلاستر کیا جانا. یہ کوٹھا مٹی سے کہگل ہوا ہوا ہے. (١٨٦٣ ، تحقیقات چشتی ، ٦٩٢).

کَہَل (فت ک ، ہ) اث.
سستی ، کاہلی.
آمدِ گریہ قیامت ہے اگن میں جی کی
مارے ڈالے ہے یہ برسات ہماری کی کہل
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١١٧٩). [ع].

کَہْل (فت ک ، سک ہ) صف ؛ امذ.
ادھیڑ . ادھیڑ عمر کا آدمی ، مردِ میانہ سال ، تیس برس سے پچاس برس تک کا آدمی. ایک بوڑھا ایک جوان ایک کہل یعنی دو مویہ ، سو میں نے جوان کی طرف دیکھا. (١٨٤٥ ، احوال الانبیا ، ٢ : ٦٦). پھر کہل اکاون برس تک ، پھر آخر عمر تک شیخ. (١٩٨٦ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ٦٣). [ع].

کَہْلا بھیجْنا ف مر ؛ محاورہ.
١. **کسی سے زبانی پیغام بھیج دینا، کسی کی معرفت پیغام دینا، دعوت دینا ، پیغام پہنچوانا.**
سگل عالم کوں دعوت خاص ہور عام
کہلا بھیجیا ہے وو شاہِ نیکو نام
(١٧٦٥ ، تتمۂ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ، ١٩٦٨،٢،٤٤ : ١٦)). اس لئے لڑکوں کو کہلا بھیجا کہ آؤ چلو ، پل پر چل کر دریا کا تماشا دیکھو. (١٨٩٠ ، جغرافیہ طبیعی ، ١ : ٢). میں نے اپنے اس قصدِ سفر کی اطلاع پاکستان کے وزیراعظم کو دے دی اور یہ بھی کہلا بھیجا کہ دہلی سے واپسی پر میں بذاتِ خود ان سے ملنے کے لیے آؤں گا. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٣٩٥). ٢. **کہلوانا.** دربان کی زبانی کیفیت خط کی کہلا بھیجی. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٩٠).

کَہْلا دینا ف مر ؛ محاورہ.
کسی کی معرفت پیغام دے دینا ، کہلوا دینا.
چندہ جب لینے گئے کہلا دیا بیمار ہیں
ٹل گئے جس دم کہا پہلے سے کچھ آرام ہے
(١٩٣٨ ، اقبال ، باقیات اقبال ، ١١١).

کَہْلا لینا ف مر ؛ محاورہ.
اقرار کرا لینا ، اقرار لینا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

کَہْلانا (١) (فت مع ک ، سک ہ). (الف) ف م.
١. رک : **کہلوانا ، کسی عبارت کو منھ سے نکلوانا ؛ کوئی بات اگلوانا.** باری تو امۃ اللہ کی ہے ، لیکن فضیلت سے (کہانی) کہلایئے. (١٨٦٨ ، مرآۃ العروس ، ٢١٧). ٢. **موسوم کرانا ، نام رکھوانا ، مشہور کرانا.** نیز وہ اپنے کو عامل بھی کہلاتے تھے. (١٩٣٧ ، سلک الدرر ، ١٦٢). اپنے کو میراثی اور پھر قریشی کہلانا شروع کر دیا. (١٩٩٠ ، تاریخ بھٹی ، ٦٣). ٣. **کسی کی معرفت کہنا ، پیغام بھیجنا** (نوراللغات). (ب) ف ل. **موسوم ہونا ، مشہور ہونا ، زبان زد ہونا.**
میں یہ گھوڑا ہوا نگوڑا اب
کس کا کہلاؤں گا میں گھوڑا اب
(١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٢١٠).
جو دیوانہ ترا یہ عاشق مضطر نہ کہلاتا
تو خوباں جہاں میں تو پری پیکر نہ کہلاتا
(١٨٣٩ ، کلیات ظفر ، ٢ : ٣). عملی جدوجہد ... جو دکن کی سیاسی تاریخ میں تلنگانہ تحریک کہلاتی ہے. (١٩٨٧ ، روز کا قصہ ، ٩). [کہنا (رک) کا تعدیہ].

کَہْلانا (٢) (فت مع ک ، سک ہ) ف ل.
١. **الکسانا ، سست ہونا ، کاہلی کرنا ، کسل کرنا ، نڈھال ہونا.**
جوابوں میں غزل کے آبرو کیوں کسل کرتا ہے
تو ا ک ادنیٰ توجہ بیچ کہہ لیتا ہے مت کہلا
(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ٧).
ترے چہرے کی گرمی سے ہوئیں بیمار یوں انکھیاں
کہ جوں خورشید کی تابش سے جاتے ہیں ہرن کہلا
(١٧٥٤ ، مخزن نکات (دانا) ، ٣٠). کاہلی سے کہلانا. (١٨٨٠ ، آب حیات ، ٣٣). ٢. **ڈرنا ، خوف زدہ ہونا ، خائف ہونا ، بڑبڑانا.**
تو جوان مرد ایسا کہلاتا ہے یار
نیند میں پھر کیوں تو کہلاتا ہے یار
(١٨٣٥ ، رنگین (فرہنگِ آصفیہ)). [ع : کہل (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر].

کَہْلْنا (فت ک ، ہ ، سک ل) ف م.
بریاں کرنا (ماخوذ : نوراللغات). [غالباً س : کاہل **काहल** — خشک ، پژمردہ ، سے].

کَہْلْوانا (فت مع ک ، فت نیز سک ہ ، سک ل) ف م.
١. **کوئی عبارت یا بات منھ سے نکلوانا.** پھر اون سے بعد وصول اذا اصابتھم (الخ) ... کہلوایا. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٢٠). مجھی سے اسلام ہے اور میرا ہی دم مسلمانوں کو مسلمان کہلواتا ہے. (١٩١٧ ، یزیدنامہ ، ٢ : ٣). میں نے آپ کو ماموں خود نہیں کہا بلکہ مجھ سے کہلوایا گیا. (١٩٨٩ ، خوشبو کے جزیرے ، ٧٣). ٢. **شعر تصنیف کرانا ، نظم لکھوانا.**

سودائی مجھے بنا کے چھوڑا
آخر کو کہلوا کے چھوڑا

(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۳). **۳. پیغام دلوانا ، کسی کی معرفت کہلانا.** ابن عباس نے اپنے بیٹے علی کو عبدالملک کے پاس شام روانہ کیا اور یہ کہلوایا. (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۲۹۲) . [کہنا (رک) کا متعدی المتعدی].

کَہنا (فت مع ک ، سک ہ) ؛ سے کہنا. (الف) ف م.

۱. (کسی مفہوم یا مطلب کو زبان سے) ادا کرنا ، منھ سے بامعنی آواز نکالنا ، بولنا.

لطفی ترے چلن کی پاکی کہاں ہے اس میں
جیوں پانچ پانڈواں کے کہنے مو دھرپتی ہوں

(۱۵۱۸ ، لطفی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۸)).

نہ کے جاتا نہ آتا ہے کنے میں
نہ کٹنے میں فائدہ نا چپ رہنے میں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۱).

بولا لڑکا کہیے اس کو یقیں
بات یہ ہرگز کہی میں نے نہیں

(۱۸۱۳ ، عجائب رنگیں ، ۲۲). تکبیر و قرات اپنی زبان سے اس طرح کہے کہ اپنے کان سے سنے (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۵۷).

نئے انداز سے افسانۂ دردِ نہاں کہیے
نہ ہوں الفاظ جس میں اس زباں سے داستاں کہیے

(۱۹۳۰ ، احسن رہروی ، احسن الکلام ، ۱۷۱). وہ سراپا محبت تھیں ، سب پر جان چھڑکتی تھیں مگر غلط لفظ کی سہار نہیں تھی ، ادھر آپ نے کوئی غلط لفظ کہا اور انہوں نے ٹوکا. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۷). **۲. خبر دینا ، آگاہ کرنا.**

خوش بوجھے کی کہو میراں جی عالم اچھے کیتے
ہر کہیں سن جیتے تن اچھیں عالم تیتے

(۱۴۹۶ ، میراں جی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۴)).

اے سچ کہتے اشرف تجہ
مرناں حق ہے اتنا بوجھ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۵۰)).

کمینہ ہنر کیع جو ہے مج میں ایک
کہوں گا تسوں کوں آزما کے دیک

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳).

بیتابی دل آج میں دلبر سوں کہوں گا
ذرّے کی طپش مہرِ منوّر سوں کہوں گا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۵). خورشید بہو نے کونسی جھوٹ سچ بات کہنے سے اٹھا رکھی تھی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۹). **۳. بتانا ، ظاہر کرنا ، عرض کرنا ، احساس دلانا.**

اتا میں کہوں نیک مرداں کی بات
دیا تھا خدا نے جنن کو شجات

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۱).

منجے اپنا کہہ نیں کتے آپنا
کہو نا کہو پلچا تیرے منتر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸).

حاجت اپس کی کہنہ وتواس سوں کہہ ولی
محتاج جس نزک ہیں قدیم و جدید یاں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱). ایک حجام طبیب کے پاس گیا ، کہا حکیم جی! میرے پیٹ میں درد ہے. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۷۵).

آئینہ کیوں نہ دوں کہ تماشا کہیں جسے
ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۸). قیاس تو یہی کہتا ہے کہ سنجیدہ ایسی جلدی ہاں کرنے والی نہ تھی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۳). **۴. پوچھنا ، سوال کرنا ، دریافت کرنا.**

جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشکِ فارسی
گفتۂ غالب ایک بار پڑھ کے اسے سنا کہ یوں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۸).

میرے آنسو میری آہیں بھی تو کچھ کہتی ہیں
میری افسردہ نگاہیں بھی تو کچھ کہتی ہیں

(۱۹۳۹ ، سخن مختصر ، ۱۷). **۵. جواب دینا.** بادشاہ زادے نے کہا کہ میں جاؤں ہی گا ، پر ایک مرتبہ تم مجھ سے کہو کہ یہ باغ کس کا ہے اور تم کون ہو. (۱۷۳۶ ? ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵).

گھبرا کے سکینہ نے کہا تب یہ بصد یاس
کیا کہتی ہو تم مجھ کو تو جانے دو چچا پاس

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۴). **۶. (شاعری) تصنیف کرنا ، لکھنا ، موزوں کرنا ، جوڑنا ، گھڑنا ، شعر وغیرہ بنانا.**

کہوں حمد میں پا ک رحمان کا کہ او حمد زیور ہے ایمان کا

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۱۸)).

مشکیں رقم قلم کا ہو توحید و نعت بعد
باعث کتاب کہنے کا لکھنا خیال ہے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۶).

غزل کہنے میں اب یہ مرتبہ ہے سوز کا یارو
کہ صائب اس سے جا بحثے تو ہوکر لاجواب آوے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۲۴).

بجا ہے گر فلک پر فخر سے پھینکے کلاہ اپنی
کہے جو اس زمیں میں میر یک مصرع برجستہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۴).

نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں
طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۵۰). یہ دور «دستو تہ سنگ» میں جیل میں کہی ہوئی آخری نظم اور آخری غزل کے بعد شروع ہوتا ہے. (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۷۹). **۷. (نام وغیرہ) رکھنا ، پکارنا ، کہلانا.**

فوجِ کفار سے حُر سبطِ نبی تک پہونچا
اس کو تقدیر اسے بختِ رسا کہتے ہیں

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۸). دنیا میں دو قسم کے حقوق ہیں ، ایک خدا کے جن کو حقوق اللہ کہتے ہیں اور ایک بندوں کے جنھیں حقوق العباد کہتے ہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۸). اسی قسم کی ایک اور دلچسپ مثال ایک مچھلی کی ہے ، ایک چھوٹی مچھلی جسے آرچر کہتے ہیں. (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۴۳). **۸. ثابت کرنا.**

ہمارے قتل کرنے کو تری آنکھوں سے اے ظالم
نگاہیں خود یہ کہتی ہیں ذرا ہم کو اشارہ ہو

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۵۸). یا تو یہ احکام یہ کہیں گے کہ یہ یکتا خاصہ ہمیشہ زیر بحث شے میں موجود ہوتا ہے یا پھر کہیں گے کہ زیر بحث شے ان چیزوں کی ایک علت یا لازمی شرط ہے. (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۵۹). **۹. سوچنا ، طے کرنا ، تہیّہ کرنا ، خیال کرنا.** سو ہم نے کہا کہ ہم اور تُو باہم ہم قسم ہو جاویں اور تیرے ساتھ عہد کریں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۹۵). میں نے کہا تھا کہ کھانے پینے سے فراغت ہو کر پھر اس کے ساتھ سر ماروں گی. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۲۳۵). کہتا کچھ ہے اور زبان سے نکلتا کیا ہے ، یہی کیفیت اس وقت بھگت کی تھی. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۴۳).

خدا جانے یہ اندازِ مزاجِ دوستاں کیا ہے
کہ دل کچھ اور کہتا ہے زباں کچھ اور کہتی ہے

(۱۹۵۶ ، صد رنگ ، ۱۱۵). **۱۰. سمجھنا ، رائے قائم کرنا.**

کہے تو نہ ہوتا سو ہوے کام سب
کہے تو چھپیا بھید ہوئے فام سب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۸).

پتّا بھی پتے کو جب نہ پایا
کہنے لگی کیا ہوا خدایا

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۹).

سوتا ہے لڑائی کے دن ایسا کوئی غافل
بجو تمہیں کیا سن کے کہیں گے شہِ عادل

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۸). **۱۱. سمجھانا ، تلقین کرنا ، بتانا.** کوئی کیوں اسے کہے کہ یوں ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱).

کہا تم نے کہ کیوں ہو غیر کے ملنے میں رُسوائی
بجا کہتے ہو سچ کہتے ہو پھر کہیو کہ ہاں کیوں ہو

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۰).

یہ دن شباب کے ہیں کوئی کیا کہے ان کو
ابھی وہ کچھ نہیں اچھا بُرا سمجھتے ہیں

(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضواں ، ۲۰۹). میں جو کہہ رہا ہوں وہاں تمہیں کسی قسم کی بھی تکلیف نہیں ہوگی. (۱۹۷۵ ، خا ک نشین ، ۱۱۵). **۱۲. پیغام دینا ، پیام پہنچانا.**

جبرئیل کہیا سن رسولؐ
جس دن ہوں گے اے مقتول

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اُردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۳)).

اُردو کے دوستوں کو میرا سلام کہنا
پھر اس کے بعد ان کو میرا پیام دینا

(۱۹۹۲ ، اُردو نامہ ، لاہور (ضیا اسلام پوری) ، جنوری ، ۳۱). **۱۳. الزام دینا ، تہمت لگانا ، جھوٹی بات منسوب کرنا.**

کہنا واعظ کا مومنوں کو بے دیں
ہے آج کل ایماں کے لئے شرطِ یقیں

(۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۲۲).

ناروا کہیے ناسزا کہیے
کہیے کہیے مجھے بُرا کہیے

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۱۱۹). **۱۴. قرار دینا ، ٹھہرانا.**

قاتل بنے ہم اپنا مسیحا کہیں جسے
بیجاں کرے وہ جان سراپا کہیں جسے

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱ : ۲۰۲). **۱۵. آرزو کرنا ، دعا مانگنا.** اس کا عجب حال ہوا ، کہا ، "یاخدا مجھے موت دے اور جلد دنیا سے اُٹھالے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۷۱). **۱۶. حکم دینا ، تا کید کرنا ، ہدایت دینا.** حضور بیگم نے مشاطہ سے کہا ہوا تھا کہ وہ لڑکیاں نظر میں رکھے. (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۵). **۱۷. ماننا ، اقرار کرنا ، تسلیم کرنا.**

در پہ رہنے کو کہا اور کہہ کے کیسا پھر گیا
جتنے عرصے میں مرا لپٹا ہوا بستر کُھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۱). **۱۸. فرمانا ، ارشاد کرنا.**

جور سے باز آئے ، پر باز آئیں کیا
کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۱). **۱۹. بحث کرنا ، تکرار کرنا ، حُجّت کرنا.**

ہوئی مدّت کہ غالب مر گیا پر یاد آتا ہے
وہ ہر یک بات پر کہنا کہ یوں ہوتا تو کیا ہوتا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۰). **۲۰. روایت کرنا ، بیان کرنا.**

گُل رُو کوئی ان میں ہے ، کوئی غُنچہ دہن ہے
کہتے ہیں بڑے حسن پہ زہرا کا چمن ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۲۳۴). **۲۱. یاد کرنا.**

یہ عشق یہ جوانی کیا روگ لگ گیا ہے
ہم بھی کبھی کہیں گے ہم بھی کبھی جوان تھے

(۱۸۸۴ ، قدر ، ک ، ۲۹۴). **۲۲. جپنا ، وظیفہ پڑھنا ، ورد کرنا ، کسی بات کو بار بار کہنا.**

ترک کر کے سب کفر اسلام کو
کہے ہیں مرنی کے یکنام کو

(۱۷۸۵ ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۵)). **۲۳. اعادہ کرنا ، دوہرانا ، اعلان کرنا.**

جلے گا اب نہ چراغِ ستم کہو کہ نہیں
کہیں گے ہم نہ جفا کو کرم کہو کہ نہیں

(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۸۳). **۲۴. ماننا ، اقرار کرنا ، تسلیم کرنا.**

گیا دلوں سے محبت کا مان کب سے گیا
نہیں جہاں میں وفا کا بھرم ، کہو کہ نہیں

(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۸۴). (ب) امذ. **۱. مدعا ، مطلب ، مقصد.**

بگڑ کر جو وہ کہتے ہیں وہی کہنا ہمارا ہے
جہاں میں بیچنے والے بہت جوبن کے بیٹھے ہیں

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۸۴). خیراتی کی بیوہ کا کہنا تھا کہ سایہ ہو گیا ہے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۱۰). **۲. پند و نصیحت ، بات.**

فانی ہے زمیں اس پہ ہمیشہ نہیں رہنا
دریے نہ ہو مظلوم کے مانو مرا کہنا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۴). **۳. بیان ، سخن.** اماں یہ تو کارٹون پروگرام ہے ... بس ہمارا یہ کہنا تھا کہ ا کھڑ گئیں. (۱۹۸۸ ، تبسمِ زیر لب ، ۱۲۹). **۴. بات ، قول ، مقولہ.** یہ نصیحت جب کتاب میں مطالعہ کی بادشاہ کو خردمند وزیر کا کہنا یاد آیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶).

حال دل تم سے مری جان نہ کہا کون سے دن
میرے کہنے کو بھلا تم نے سُنا کون سے دن

(١٨٧٢ ، نظام ، ک ، ١٦٣). ٥. **طعنہ ، چڑانے والی بات.** مرزا کے دل کو یاروں کا کہنا لگ گیا. (١٩٣٣ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ٢٦). ٦. (کیا کے ساتھ) **اچھی بات ، دلکش امر ، لُبھاوا ، بیان سے بالا بات.**

سخن میں یہ مزہ بیخود ترے کہنے کا کیا کہنا
محبت کی بھی ہے اک چاشنی شیریں نوائی میں

(١٩١٩ ، دُرشہوار ، ٥٧).

پوشیدہ ادائے دلبری کیا کہنا
ظاہر میں وہی کج نظری کیا کہنا

(١٩٣٣ ، ترانہ ، ٥٣). ٧. **فرمان ، حکم.**

تمہاری عزتیں تھیں ، اوج تھا ، رتبہ تھا ، شانیں تھیں
تمہاری بات تھی ، احکام تھے ، کہنا تھا ، آنیں تھیں

(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ١ : ٣١٦). [پ : कह ([illegible])].

---**اور شے ہے ، کرنا اور شے ہے** کہاوت.
منھ سے کہنے اور عمل کرنے میں بڑا فرق ہے ، زبانی باتیں کرنا آسان ہے مگر کرکے دکھنا مشکل ہے (جامع الامثال).

---**آسان ہے ، کرنا مشکل** کہاوت.
کوئی وعدہ کر کے یا بات کہہ کر نبھانے میں دقت پیش آتی ہے ، وعدہ کرنا آسان ہے پورا کرنا مشکل. جب ہم کہتے ہیں ... تو وہ کہتے ہیں کہ کہنا آسان ہے اور کرنا مشکل. (١٩٦٧ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ٣٠٢).

---**بجا لانا** محاورہ.
کہنا ماننا ، حکم کی تعمیل کرنا ، بات پوری کرنا ، کہنے کے مطابق عمل کرنا.

شوق کعبے لئے جاتا ہے ہوس جانب دیر
میرے اللہ بجا لاؤں میں کس کا کہنا

(١٨٧٢ ، مرآۃ الغیب ، ٦٥).

---**پھیرنا** محاورہ.
بات ٹالنا ، فرمائش یا عرض وغیرہ کو رد کرنا.

کہا اس سے کہ تو بھائی ہے میرا
کبھی کہنا نہ پھیروں گا میں تیرا

(١٨٦١ ، الف لیلہ نومنظوم ، ٣ : ٢٦٧).

---**ٹالنا** محاورہ.
رک : **کہنا پھیرنا.**

دعا کیونکر نہ ہو مقبول حضرتؐ کے وسیلے سے
کبھی ٹالا نہیں اللہ نے کہنا محمدؐ کا

(١٩١٩ ، دُرشہوار ، ٣).

---**ڈالنا** محاورہ.
کسی کا حکم نہ ماننا ، بات نہ ماننا (مخزن المحاورات ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---**(اور) سُننا** (الف) محاورہ.
١. **ڈانٹ ڈپٹ کرنا.**

دل میں اُس شوخ کے ہو پاس وفا سو معلوم
کہنے سُننے کے لئے بات بنا رکھتا ہے

(١٧٧٢ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ١٣٦). ٢. **بہکانا ، سکھانا ، ورغلانا.** ہر وقت کے کہنے سُننے سے اپنا بھی مزاج بہک گیا. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٢١). اگر کسی طرح کی خبر وحشت اثر آپ کو پہونچے تو اس کا بھی اعتبار نہ فرمائیے گا ، کسی کے کہنے سُننے میں نہ آ جائیے گا. (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ١٧٣). ٣. **جواب دینا ، وکالت کرنا.** میں آپ کے ایجنٹ کے طور پر کہنے سُننے کو حاضر ہوں. (١٩٢٨ ، اقبال نامہ ، ١ : ٢١٠). ٤. **بات چیت کرنا ، بولنا چالنا ، گفتگو کرنا.**

چو شُد مدت پیا کے سات رہتے
مرم بایک دیگر کہتے و سُنتے

(١٦٢٥ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ٣). ٥. **گلہ شکوہ کرنا.**

کہتے سُنتے نہیں کچھ ہم تو شبِ ہجر میں پر
نالۂ دل کا جواب آہ جگر دیتی ہے

(١٨٥٤ ، ذوق ، د ، ١٩٦). ٦. **بیان کرنا ، اظہار کرنا.** مشک کی بو اس کی خو پر دال ہے ، کہنے سُننے سے کیا ہوتا ہے. (١٨٨٢ ، بوستان تہذیب ، ٤٧). ٧. **منت سماجت کرنا ، سمجھانا بجھانا.** کسی کے کہنے سُننے کا اس پر اثر نہ ہو گا. (١٩٤٥ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ١٣٢). آخر بہت کہنے سُننے سے راضی ہوا. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ١٢٠). (ب) امذ. **اثر و رسوخ ، رسائی ، دخل ، اختیار ، پہنچ ، سفارش.** محل میں سب اختیار اونہیں کا ہے ، آج جو کہنا اور سُننا اون کا ہے کسی کا نہیں. (١٨٤٥ ، حکایتِ سخن سنج ، ٧١). نہرو کو پھر پاکستان کی دوستی کا خیال آیا ، کچھ تو اپنی سرحدوں پر پاکستان کا دباؤ کم کرنے کے لیے اور کچھ مغربی طاقتوں کے کہنے سُننے پر. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٦٧٥).

---**سُننا چلنا** محاورہ.
دخل ہونا ، رسائی ہونا (نوراللغات).

---**کرنا** محاورہ.
حکم بجا لانا ، بات پوری کرنا ، کہنے کے مطابق عمل کرنا ، کہنا ماننا.

میں نے کب اوس کا نہیں کہنا کیا
طیش کیوں مجھ پر جنوں کھانے لگا

(١٨٢٨ ، مثنوی مہر و مشتری ، ١٦).

دُکھا کر نہ دل تم مری جان جاؤ
یہ کہنا کرو ، یہ کہا مان جاؤ

(١٩٣٦ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ٩٦).

حال دل جس نے سُنا گریہ کیا
ہم نہ روئے ہاں ترا کہنا کیا

(١٩٧٨ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ١٥٥).

---**گرنا** محاورہ.
بات رد ہو جانا ، بات بے وقعت ہو جانا. مایا نے یہ الفاظ اتنی

رُکھائی ، اتنی بے رخی سے کہی کہ ایشور داس کا کہنا گر گیا ، اس نے دوبارہ کچھ نہ کہا چپکے سے چلا گیا. (۱۹۳۶ ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۳۶).

---ماننا محاورہ.
بات ماننا ، حکم ، صلاح یا نصیحت پر عمل کرنا.

ہمارے حق میں نادانی سوں کہنا غیر کا مانا
گا اب کیا کروں اس شوخ کی میں خورد سالی کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۲).

نہ میری سُنے وہ نہ میں ناصحوں کی
نہیں مانتا کوئی کہنا کسی کا

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۱۹). سیاسی امور میں کسی کا کہنا نہیں مانا جا سکتا. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، ۱۳۹).

کہاں دونوں میں اپنے بس کی تھی بات آرزو کوئی
نہ کہنا مانتے ان کا کہ اپنی آن پر جاتے

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۰۱).

---نہ سُننا محاورہ.
چُپ رہنا ، خاموش رہنا (مہذب اللغات).

---نیچا ڈالنا محاورہ.
بات کو نظر انداز کرنا. خان صاحب کا کہنا نیچا نہ ڈالیے. (۱۹۳۷ ، اصلاح حال ، ۲۱۶).

---ہونا محاورہ.
بات پوری ہو جانا ، بات کا اثر ہونا. کچھ ان کا کہنا ہوا رفتہ رفتہ سارا کام باورچی خانے کا اپنے ہاتھ سے کرنے لگی. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۰).

---ہی کیا ہے فقرہ.
کیا ہی بات ہے ، تعریف کیا ہو سکتی ہے.

اگر سن لیں وہ حالِ زار اے داغ
ترے کہنے کا پھر کہنا ہی کیا ہے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۸۲).

کُہنا (ضم مع ک ، سک ہ) صف.
رک : کہنہ. ڈونگر پر ایک کہنا بڈھا اچھتا ہے. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۳۹). [کہنہ (رک) کا ایک املا].

کَہناں (فت مع ک ، سک ہ) ف م (قدیم).
رک : کہنا. کم کہناں اور کم کہاناں ، کم سووناں عادت کر. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۳۸). [کہنا (رک) کا انفی تلفظ]

کَہناوَت (فت ک ، سک ہ ، فت و) امث (قدیم).
رک : کہاوت (بلیٹس). [کہنا (رک) + وت ، لاحقۂ کیفیت]

کُہنگی (ضم مع ک ، سک ہ ، فت ن) امث.
پرانا پن ، قدامت ، قدیم ہونا ، بوسیدگی ، کہن سالی. اس میں سے جہاسی ہزار اشلوک ... کتنے متضمن مذہب و ملت کے روپوں کو اور کہنگی عالم کی کیفیتوں کو باقی ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۷). کاغذ کی کہنگی یا خط کی شان سے کتابت کا ٹھیک زمانہ متعین ہو سکتا ہے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۷۰). جب اس کا اپنا بیٹا اس کی پرانی اقدار کو ریجکٹ کر دیتا ہے تو اسے قدروں کی پائمالی اور کہنگی کا احساس ہوتا ہے. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۵۰). [کہنہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کُہْنَہ (ضم مع ک ، سک ہ ، فت ن) صف.
پُرانا ، قدیم ، سال خوردہ ، دیرینہ ، فرسودہ.

ڈھلنے دین کے زود دیول قدیم
گریزاں ہوئے دیو کہنے عظیم

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۳).

دیا عشق کی بات کوں تو سواد
کیا کہنہ قصہ زمانے نے یاد

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۸).

حاجت اپس کی کہنہ و نو اس سوں کہہ ولی
محتاج جس نزک ہیں قدیم و جدید یہاں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱). عجب خالق ہے کہ بعد موت کے استخوانِ کہنہ ... کو زندہ کرتا ہے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۶۵)

جو کہنہ ہوئے تو پھر آرزو
ہر اک گھونٹ میں ہے لذت نئی

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۳۲). اور چاہتے ہیں کہ اس جدید عہد میں کہنہ اور فرسودہ بلاؤں کو پتھر کا بنا دیں (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۱۸۳). [ف].

---اِدْراکی (---کس ا ، سک د) امث.
تجربے کی منزلوں سے گزرا ہوا شعور.

فروغِ شمعِ نو سے بزمِ مسلم جگمگا اُٹھی
مگر کہتی ہے پروانوں سے میری کہنہ ادراکی

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۵۱). [کہنہ + ادراک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَرَسْتی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
قدیم رسم و رواج پر سختی سے قائم رہنے کا عمل.

ملّتِ رومی نژاد کہنہ پرستی سے پیر
لذتِ تجدید سے وہ بھی ہوئی پھر جواں

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳۵). [کہنہ + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پوش (---و مج) امذ.
پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے ؛ مراد : فقیر ، درویش.

آیا ایک اس تہار پر کہنہ پوش
جو دستے تھے اس خرقہ تھے کتف و دوش

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۷۸) [کہنہ + ف : پوش ، پوشیدن ـ پہننا]

---سال صف.
بڑی عمر والا ، کُہن سال. عابدِ صد سالہ اس کے ساغرِ چشم کو

دیکھتے ہی خراباتی ہو جاوے اور زاہد کہنہ سال سومناتی. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۶۰).

محفل میں آج شیخ کہن سال ناچ جائے
دو گھونٹ اسے پلاؤ مئے کہنہ سال کے

(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۳۶۱). [کہنہ + سال (رک)].

---سالی امث.
بُڑھاپا ، پیری ، ضعیفی ؛ پُرانا پن.

کہنہ سالی میں ہے جیسے خرد سال
کیا فلک پیری میں بھی جاہل ہے میاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۷۰). کہنہ سالی میں اس کی ذہنی قوت کے دونوں متضاد عناصر ... باہم مل کر شیروشکر ہو گئے. (۱۹۳۷ ، معمار اعظم ، ۲۵). [کہنہ سال + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عَمل (---فت ع ، م) صف.
تجربہ کار ، خرانٹ ، گھاگ ، گُرگ باراں دیدہ ، پُختہ کار ، ماہر . یہ پرانے سردار کہنہ عمل سپاہی تھے کہ ہمیشہ بیرم خاں کی آنکھیں دیکھتے رہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۱۸). [کہنہ + عمل (رک)].

---فَروش (---فت ف ، و مج) صف.
پُرانا مال بیچنے والا ، کباڑی ، کباڑیا. ہر روز شام کو کہنہ فروشوں اور سستا مال بیچنے والوں کی دکانیں سجا کرتی تھیں. (۱۹۳۷ ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۸). [کہنہ + ف : فروش ، فروختن - بیچنا].

---کار صف.
چالاک ، تجربہ کار ، مشّاق ، پُرانا پاپی.

سو ایسے میں روباہ ایک کہنہ کار
ملیا سو دیکھیا اوس کوں دلگیر اپار

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۱).[کہنہ + کار، لاحقۂ فاعلی].

---لَنگ (---فت ل ، غنہ).(الف) امذ.
وہ گھوڑا جو پیدائشی لنگ کرتا ہو اور اس کا یہ عیب یا نقص لاعلاج ہو ، پیدائشی لنگڑا گھوڑا.

وہی ہوتا ہے کہنہ لنگ گھوڑا
کہ جو کرتا ہے اول لنگ تھوڑا

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۸). جو گھوڑا کہ چلتے وقت تھوڑا تھوڑا لنگ کرتا ہو ایسے گھوڑے کو کہنہ لنگ کہتے ہیں.(۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۸). او تو سن ٹٹوے ، تجھ میں سب طرح کا عیب ہے ، حشری ، کموی ، کہنہ لنگ. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۶ : ۳۵۳). (ب) صف. **لنگڑا ، سست رفتار.** مریم مکانی کو لکھتے ہیں کہ ۲۵ برس سے یہ کہنہ لنگ سہم اس طرح چلی جاتی ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۳۲). [کہنہ + لنگ (رک)].

---مَشّاق (---فت م ، شد ش) امث.
مہارت ، تجربہ کاری. اس لئے باوجود کہن سالی اور کہنہ مشاق کے آخر عمر میں کلام اپنا مرزا جان جاناں مظہر کو بھی دکھاتے تھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۰۶). [کہنہ + مشاق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَشق (---فت م ، سک ش) صف.
ماہر ، تجربہ کار ، پرانے ، منجھے ہوئے.

ہر غزل میں تازگی مشکل ہے اے طبع رسا
کہنہ مشقوں کو بھی ہاتھ آتے ہیں مضموں کم نئے

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۰۸). البتہ شاذ مواقع پر کہنہ مشق اساتذہ کے لیے مرزا غالب کی پیروی بھی قابل اعتراض نہیں. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۳۳). [کہنہ + مشق].

---مَشقی (---فت م ، سک ش) امث.
مہارت ، تجربہ کاری.

کہنہ مشقی انہیں ایجاد سکھا دیتی ہے
ہر ستم لطف میں دیکھا تو نیا ہوتا ہے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۸). جو غزلیں کہی ہیں ... ان کی پختگی اور کہنہ مشقی پر دلالت کرتی ہیں. (۱۹۸۸ ، مزاج اور ماحول، ۱۰). [کہنہ مشق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَہَنْہار (فت ک ، ہ ، سک ن) صف (قدیم).
کہنے والا ، بیان کرنے والا ، راوی.

کہنہار ہو قصۂ دلپذیر
کہی کھول کر بات یوں بے نظیر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۸).

ہو نفس ہے کیا تو میں کہنہار
اس تن منے میں نپا چھنہار

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۶). [کہن (رک) + ہار ، لاحقۂ فاعلی].

کَہنی (۱) (فت مج ک ، سک ہ) امث.
بیان کرنے کے قابل بات. پھر جو لکھا توڑتی ہیں تو ہوا کوئی کہنی ان کہنی اٹھا نہیں رکھتیں. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۶). [کہن (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و تانیث].

کَہنی (۲) (فت ک ، سک ہ) امث (قدیم).
رک : کہانی.

عشق سُہنے میں میں دیکھیا ایک سُہنا
سا تو کہنیاں کہتے سننا میری کہنی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۰).[کہانی (رک) کی تخفیف].

کُہنی (ضم ک ، سک ہ) امث ؛ ---کوہنی ؛ کونی.
۱. کلائی اور بازو کا درمیانی جوڑ جس کے ذریعے ہاتھ مُڑتا اور حرکت کرتا ہے ، مرفق ، آرنج. تکیے پر کہنی دھرے ... کنارے نہر کے بیٹھی تھی. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۵۶). ابن مقلہ کی انتہائی کمال یہ تھا کہ جب دایاں ہاتھ کٹ گیا تو کہنی میں کھپچی باندھ کر لکھتا تھا. (۱۹۵۹ ، خطاطی اور ہمارا رسم الخط ، ۳۷). غلام محمد نے کہنی سے بابر کی طرف اشارہ کیا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۲۹). **۲. آستین کا درمیانی حصہ.** اچکن کی کہنی مسک گئی دو ایک دن میں اور نکل جائے گی. (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۵۱). **۳. کسرت کرنے کا ایک سہ گوشیہ آلہ ، ورزشی آلہ ،**

ورزش کرنے کا تکونا آلہ. قریب ہی ... بڑیوں پر ہر چہار سمت ، ان پر لیزم ... کہنیاں وغیرہ قاعدے سے رکھی تھیں. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۷). ۴. (بھنڈے برداری) حقے کے نیچے سانسنی کے بیچ کا جوڑ جس کی وجہ سے نے حسب خواہش ہر طرف موڑی جا سکتی ہے ؛ قلقی (ا پ و ، ۷ : ۱۰۲).
[کوہنی (رک) کا مخفف].

---اُکَھڑْنا محاورہ.
کُہنی کے جوڑ کا الگ ہو جانا ، کہنی کے جوڑ کا اُتر جانا. قیس کی کہنی اکھڑ گئی تھی اور بائسکل ٹوٹ گئی تھی. (۱۹۳۰ ، سجاد حیدر ، حکایۂ لیلیٰ و مجنوں ، ۱۳).

---توڑ (---و مج) امذ.
کُشتی اور فنِ ضرب کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کی کہنی پر جوابی ضرب لگائی جاتی ہے. سامنے کے آٹھ پیچ یہ ہیں ... کہنی توڑ ... چکر سلطانی. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳۶). کہنی توڑ کی یہ ترکیب ہے کہ اپنی چھری اس کے ہاتھ پر سے اتار کے اس کا بایاں ہاتھ لے جا کے اس کے دائیں پاؤں کے پنجے پر رکھے. (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۸۴). [کہنی + توڑ (توڑنا (رک) سے حاصل مصدر)].

---توڑ کَرْنا محاورہ.
کُہنی توڑ کا داؤں چلانا. کہنی توڑ کرے تو ... پاؤں کے پنجے پر رکھے. (۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۱۷۸).

---توڑ کی چھِین امث.
(بنوٹ) **ایک داؤں کا نام جس سے حریف کے کہنی توڑ داؤں کی کاٹ کی جاتی ہے.** بنوٹ کے ہاتھوں کا نامِ نامی و اسمِ سامی .... کہنی توڑ کی چھین. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۴۸).

---چَلانا محاورہ.
رک : کُہنی مارنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---دار صف.
۱. **کہنی کی شکل کا ، زاویہ دار ، وہ اقلیدسی شکل جس میں دو خطوط مستقیم ایک نقطے سے مختلف سمتوں میں نکلتے ہوں.** ان کے محاس (Antennae) زانو دار (Beniculate) یا کہنی دار (Elbowed) ہوتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۱۶). ۲. (املا) **اردو رسم الخط میں ہائے ہوز لکھنے کا ایک طریقہ جس میں عام طور پر لٹکن نہیں ہوتی.** لفظ "گھر" میں دو چشمی ہ (ھ) لکھی جائے گی یا کہنی دار؟ (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۲۲). ترکیب طرفین میں اس کی صورت بدل جاتی ہے اور اس صورت کو کہنی دار ہ کہا جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، اردو رسم الخط اور ٹائپ ، ۱۶۱). [کہنی + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دار بیل (---سک ر ، ی مج) امث.
ایسی کڑھت کی بیل جس کا کام خم دار ہو (ماخوذ : فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات). [کہنی دار + بیل (رک)].

---دار گوٹ (---سک ر ، و مج) امث.
نکیلے خم والی ، کیکری کی گوٹ ، زنانے پائجامے کی ایسی گوٹ جس کے کام میں کہنی کی طرح خم ہوتے ہیں (فرہنگ اثر).
[کہنی دار + گوٹ (رک)].

---کھانا محاورہ.
کُہنی کی مار سہنا ، دھکا برداشت کرنا ، کہنی کی ضرب سہنا. جب ذرا طبیعت سنبھلی تو اپنی جگہ سے اٹھے اور لوگوں کی کہنیاں کھاتے ، دھتکاریں سنتے گیلری کے جنگلے تک پہنچے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۰).

---مارْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **کسی کو سامنے سے ہٹانے یا پہلو میں بیٹھے ہوئے کو اشارہ یا تنبیہ کرنے کے لیے کہنی سے ہٹانا ، دھکیلنا ، دھکا دینا.** انبوہ کو چیر کر اور سب کو کہنیاں مار کر آگے نکل گیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۰۸). دوسرے کو کہنی مار کر آگے بڑھ جانے کی ہر دم مشق مہیا ہے ، ساتھی کو سہارا دے کر آگے بڑھانے کا کہیں نام نہیں. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۹۸). ۲. **کہنی سے اشارہ کرنا آگاہ کرنا، متوجہ کرنا** (علمی اردو لغت).

کَہْنے (فت مج ک ، سک ہ) امذ.
رک : کہنا جس کی یہ تعریفی شکل امالہ ہے ، تراکیب میں مستعمل. میں کیا کہوں میرا تو کچھ کہنے کا منہ نہیں ، نہ کہنے میں منہ دکھانے کی جگہ ہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۹۱).

---پَر / پَہ جانا محاورہ.
کسی کے کہنے پر عمل کرنا ، کہے میں آنا ، بہکانے میں آنا.

پچھتائے گا آخر تو مجھے چھوڑ کے اے یار
کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا دیکھ
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲۷۰).

---پَر / پَہ چَلْنا محاورہ.
رک : کہنے پر جانا.

سوت کے کہنے پہ دن رات ہیں چلتے اب تو
ان کو دینا میری منظور اذیت ٹھہری
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۶۵).

---سُنْنے امذ ؛ ج.
کہنا سننا (رک) کی محرف شکل ؛ تراکیب میں مستعمل.

---سُنْنے پَر/میں آ جانا محاورہ.
بہکانے پر کاربند ہونا ؛ دشمن وغیرہ کی بات کا اعتبار کر لینا، کسی کی شکایت یا چغل خوری پر بغیر تحقیق یقین کر لینا. اگر کسی کے کہنے سننے پر آ گئے ہیں تو خدا حافظ. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۱۴).

آنے جانے کو جہاں چاہتا آنا جانا
کہنے سننے میں کسی کے نہ کہیں آ جانا
(۱۹۲۲ ، قمر ، د ، ۱ : ۱۵).

---سُننے پَر جانا محاورہ.
بات قبول کرنا ، بہکائے میں آ جانا ، ورغلانے پر عمل کرنا ، ورغلانے میں آنا.

کہنے سننے پر نہ جاؤ تم کو بھی اُلفت تو ہے
شوق سے تم پاس جرات کے اٹھا بیٹھا کرو
(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۳۶۲).

---سُننے کو م ف.
شمار کرنے میں ، دیکھنے میں ، بظاہر.

یوں کہنے سُننے کو تو میاں مرد ہیں سبھی
پر سچ کہوں تو ایک جواں مرد ہے سو ہے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۳).

کہنے سُننے کو گو ہوئی اولاد
پر نہ پھولی پھلی وہ حسبِ مراد
(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۵).

---سے بات پَرائی ہوتی ہے کہاوت.
مُنہ سے بات نکل جانے تو مشہور ہو جاتی ہے.

ہوتی ہے گرچہ کہنے سے یارو پرائی بات
پر ہم سے تو تھمی نہ کبھو منہ پر آئی بات
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۰).

---سے باہَر ہونا محاورہ.
حکم نہ ماننا ، اختیار میں نہ رہنا ؛ کہنے پر عمل نہ کرنا ، مطیع و فرمانبردار نہ ہونا.

مجھے اعتبار ان کا دَم بھر نہیں
یہ ہاں تیرے کہنے سے باہر نہیں
(۱۸۶۹ ، بہار عشق ، ۱۶).

---سے دھوبی / کُمہار گدھے پَر نَہیں چڑھتا کہاوت.
محض منہ سے بولنے یا مانگنے سے مراد بر نہیں آتی ، ہر خواہش پوری نہیں ہوتی. جی چاہتا تھا کہ زور کا بخار ہو جائے ، یا کہیں چوٹ لگ جاوے ، لیکن کہنے سے دھوبی گدھے پر نہیں چڑھتا. (۱۹۳۶ ، پریم چند، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۰۱).

---سے ضِد سوا ہوتی ہے کہاوت.
آدمی کو جس قدر سمجھاؤ اُسی قدر وہ زیادہ ہٹ کرتا ہے (ماخوذ: علمی اردو لغت).

---کا / کے صف.
۱. **دکھاوے کا ، نام کا ، قول کی حد تک کا.** میر کلن کہنے کے مسلمان نہ تھے. (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۲). ۲. **فرمانبردار ، مطیع ، حکم ماننے والا ، تابع دار.** اور ہمارے کہنے کے لوگ اور کچھ کھانے پینے کی قسم سے کچھ چیز لاو. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۰).

---کو م ف.
۱. **بظاہر ، دیکھنے میں برائے نام ، قول کی حد تک ، عرفِ عام میں مشہور ، محض نام کا.**

یہ آپس میں کہہ حال دل ... اُٹھی
وہ کہنے کو سوتی تھی بس سو اُٹھی
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۱۲۱).

اگرچند کہنے کو خوں کم کیا
لیا لوہو اتنا کہ بے دم کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۷۸).

بے نیازی کچھ نہیں بندہ نوازی جب نہ ہو
بُت خدائی کر نہیں سکتے خدا کہنے کو ہیں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۹۳). کہنے کو مزدور ہیں لیکن بچے کو ذراسی گھوڑی چڑھانے میں سو روپے کے پھیر میں آ گئے. (۱۹۶۰ ، ماہ نو ، کراچی ، مئی ، ۵۱). ۲. **عیب نکالنے کو ، الزام دینے کے لیے.**

کیوں سرِ بزم اُٹھ کے میں نے بوسہ اُنکا لے لیا
لم تو اسکی پوچھتے ہیں بے حیا کہنے کو ہیں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۹۳).

---کو آندھی ، کَرنے کو خاک کہاوت.
بے عمل باتونی ، جو باتیں بنائے اور کچھ بھی نہ کرے دھرے ، نکما ، زبانی جمع خرچ کرنے والا. کسی اور کے کام آئیں ، کہنے کو آندھی کرنے کو خاک ، میں تو ان کے خلوص کا اس وقت قائل ہوں گا ، جب آپ کے لئے یہ کم سے کم اس کے مصداق ہوں. (۱۹۱۹ ، مکاتیب مہدی ، ۱۳۶).

---کو بات رَہ جانا محاورہ.
شکوہ و شکایت باقی رہنا اور وقت نکل جانا ، وقت گزر جانے کے بعد بھی شکوہ و رنج کا باقی رہنا.

وعدہ پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے
کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۱).

تلخی نزع سے نہ عنایت نجات کی
کہنے کو بات رہ گئی تم نے نہ بات کی
(۱۸۵۸ ،تکمِ نوابِ علی خاں)، بیاض سحر ، ۳۳۱).

---کو مُنّھ میں زَبان رَکھتے ہیں کہاوت.
سوال کا جواب دے سکتے ہیں ، جیسا کہو گے ویسا سنو گے؛ برائے نام زبان ہے ، گویائی کے قابل نہیں (علمی اردو لغت).

---کو ہو جانا / ہونا محاورہ.
۱. **الزام دینے یا عیب نکالنے یا بات بنانے کا بہانہ مل جانا.** اگرچہ بنگالیوں کو بھی کچھ نہیں ملا مگر انہیں کہنے کو ہو گیا کہ آج ہم ہی جیتے ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۹۳).

---کی بات / باتیں ، ہے / ہیں فقرہ.
۱. **بے اصل بات ، بے حقیقت قول یا دعویٰ ، حقیقت سے لاتعلق بات ہے ، غلط بات ہے ، زبانی جمع خرچ ہے ، ڈھکوسلا ہے.**

کہنے تو ہو یوں کہتے یوں کہتے جو وہ آتا
یہ کہنے کی باتیں ہیں کچھ بھی نہ کہا جاتا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۶).

اوس سر و قد کی یاد جگاتی ہے رات بھر
سولی پر آتی نیند یہ کہنے کی بات ہے
(۱۸۶۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۲۱۲).
فقط کہنے کو گویا اور خوش گفتار ہے قاصد
کہے جا کر وہاں کچھ ان سے یہ کہنے کی باتیں ہیں
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۱۷).
رنج و غم سے کس کو حاصل ہے نجات
شادمانی ہے فقط کہنے کی بات
(۱۹۶۱ ، ہادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۶۲). ۲. **ظاہری امر یا حالت ، دکھاوا.**
رخصت ہوئی شباب کے ہمراہ زندگی
کہنے کی بات ہے کہ جئے جا رہا ہوں میں
(۱۹۵۴، آتش گل ، ۸۸). ۳. **قابل بیان امر ، کہنے کے لائق بات.** کہنے کی بات ہے تین سو سے زیادہ کا تو بانی اوس میں صرف ہوا ہوگا ، اینٹ مصالح کی گنتی نہیں. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۷۱).

ـــ کے ساتھ م ف.
کہتے ہی ، زبان سے نکلتے ہی. ملکہ بیگم نے ارشاد کیا ، «بیل» بیل کہنے کے ساتھ ایک کنیز دوڑی اور اس نے ایک توڑہ کا منہ کھول کر صبح ازل پر اونڈیل دیا. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۱۲۴).

ـــ کے لیے م ف.
رک : کہنے کو.
بنتے ہیں کہنے کے لئے خیرخواہ
ان کی شرارت سے خدا کی پناہ
(۱۸۸۹ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۹).

ـــ کے واسطے م ف.
رک : کہنے کو.
اللہ وہ زمانۂ تاثیر کیا ہوا
کہنے کے واسطے مرے لب پر فغاں ہے اب
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۷۱).

ـــ میں م ف.
قابو میں ، اختیار میں ، بس میں ، مطیع ، فرمانبردار.
یاروں میں خاک بیٹھئے کیا بات کیجئے
کہنے میں دل نہیں ہے طبیعت اداس ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴۱).
خدا جانے کہوں کیا اس کے آگے
مرے کہنے میں کب میری زباں ہے
(۱۹۳۳ ، انجم کدہ ، ۱۳۱).

ـــ میں آ جانا محاورہ.
فریب میں مبتلا ہو جانا ، جھانسے میں آ جانا ، دھوکے میں پھنس جانا ، بہکانے میں آ جانا. خدا جانے کیا بات ہوئی ورنہ بھائی اتنی جلدی کسی کے کہنے میں آنے والے نہ تھے.
(۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۰۶).

آ گیا کہنے میں واعظ کی ، جہالت کے سبب
کیا ہی نادم ہو رہا ہوں جام دنیا چھوڑ کر
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۵۲).

ـــ میں ہونا محاورہ.
اختیار میں ہونا. نفس پر متحجاب ہونے اور اس کو دبا لیا ہے اور نفس ان کے کہنے میں ہوگیا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۸۵).
نہیں ایسے بھابی کے کہنے میں ہو تم
جو ہو بات دل میں وہ منہ سے کہو تم
(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۶۳).

ـــ والا صف.
شعر کہنے والا ، قصہ گو ، راوی ، بیان کرنے والا. سیر میں چار درویش کی یوں لکھا ہے اور کہنے والے نے کہا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸). وہ اپنے اپنے استادوں کے بعد ممتاز کہنے والوں میں ہیں. (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، دسمبر ، ۱۶).

کَہو (فت ک ، و مج) انشائیہ.
۱. **رک : کہنا جس سے یہ امر ہے اور بطور استفسار مستعمل ، بتاؤ ، فرماؤ.**
شکوۂ غیرزباں تک کہو لائیں کیونکر
اون کا دل دکھتا ہے دل ان کا دکھائیں کیونکر
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۹۴).
پڑھنے والوں کو کیا مزہ دے
کچھ بدمزگی کہو بڑھا دے
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۳۴). ۲. **سوچو ، سمجھو ، خیال کرو.**
کچھ خبط ہوا ہے عشق کیا ہے
یہ بھی کہو اک ڈھکوسلا ہے
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۵).

ـــ آم کی سنے اِملی کی کہاوت.
رک : کہو دن کی سنے رات کی. تم ہر دم کہونے سے کیوں رہتے ہو کہو آم کی سنے اِملی کی. (۱۹۷۶ ، چوتھی دنیا ، ۶۶).

ـــ تو سُنی کیا ہو فقرہ.
خوب آدمی ہو (دربانے لطافت ، ۴۷).

ـــ دن کی سُنو رات کی کہاوت.
سوال کچھ جواب کچھ ، جواب سوال کے برعکس دینا (ماخوذ : نجم الامثال).

ـــ زمین کی سُنے آسمان کی کہاوت.
رک : کہو دن کی سنے رات کی (نوراللغات).

ـــ کَھڑے کی سُنے گات کی کہاوت.
جو بات ہے سو الٹی ہے ، کم فہم کی نسبت کہتے ہیں (ماخوذ : محاورات ہند).

ـــ کھیت کی سُنے کَھلیان کی کہاوت.
رک : کہو دن کی سنے رات کی (نجم الامثال).

کُہُو (ضم ک ، و مع) امث.
کوئل کی آواز.

مدھ میں پپیہے کوئلیں ہیں کیسی چارسُو
آفت وہ ہی کہاں وہ قیامت کُہُو کُہُو
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۷).

کہاں نکلی کوئل کہو بولتی
نہ اس وقت کم بخت تو بولتی
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۵۳). [حکایت الصوت].

کَہْوا (فت مج ک ، سک ہ) ف م.
کہوانا (رک) **کی تخفیف ؛ تراکیب میں مستعمل.**

حالِ دل اپنا میں ہر ایک سے کہوا دیکھا
وہاں کسی ڈھب سے یہ ہوتے نہ پذیرا دیکھا
(۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۹۰) . غزلیں کہوا کر اکثر مشاعروں میں اپنے نام سے پڑھ کر داد لیتے تھے. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۶۶).

ـــ دینا ف م.
قبولوانا ، تسلیم کرانا ، منوا لینا.

تو سہی حشر میں تجھ سے جو نہ یہ کہوا دوں
دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۳۰).

کَہْواتاں (فت مج ک ، سک ہ) امث ؛ ج (قدیم).
کہاوتیں ، مقولے.

یہ قصہ بنایا ہوں میں اس سبب
کہ کہواتاں دنیا کی ہوئی جمع سب
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۷۸).[کہوات = کہاوت + اں ، لاحقۂ جمع].

کَہْوانا (فت مج ک ، سک ہ) ف م (قدیم).
رک : کہلوانا ، کہلانا.

نبیؐ صدقے قطب ہو کے سوں کر سنبھوگ بھاگوں مل
قطب کی داس ہوں سج کر اپس کہوائے بھی سر تھے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۱). مسلمانوں میں آتے جاتے ، مسلمان کہواتے اگر یو ہے مسلمانی تو کافراں کی کیا ہے نشانی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲).

یوں تو ہرگز نہیں آنے کی تمہیں نیند مگر
مجھ سے قصہ مرا کہوائیے اور سو رہیئے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۳).

تمہیں شرما کے کہدو کچھ زباں سے
نہ کہواؤ کہ آئے ہو کہاں سے
(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۱۸۰). **مجھے** کچھ یاد آتا ہے اور عقل چکراتی ہے ، چوتھے صاحب کو بُلائیے اور مجھ سے کچھ نہ کہوائیے. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۳۷).

دل جو بجھوا کی حرارت کا تمنّائی ہے
موسمیات سے کہواؤ یہ پُروائی ہے
(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بُلوائے ، ۲۳۵). [کہلوانا (رک) ایک املا].

کَہُوک (فت ک ، و مع) امث (قدیم).
رک : کُوک.

نیلی پیلی لال رنگ کر بھیس دکھاوں
کالا اپنے کنتھ کا آپ کہوک سناوں
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۲۶). [کُوک (رک) کا ایک املا].

کُہُولَت (ضم ک ، و مع ، فت ل) امث.
۱. اُدھیڑ عمری ، آغازِ پیری ، جوانی اور بڑھاپے کے درمیان کا زمانہ ، بڑھاپے کا آغاز. جب گشتاسپ پیر ہوا عارضۂ شیخوخت بلائے کہولت میں اسیر ہوا. (۱۸۳۶ ، سرورِ سلطانی ، ۲۳۹). بچپن اور جوانی اور کہولت کے زمانے کے واقعات اور معلومات ازبر تھے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ ؛ ۳۳۷). کیونکہ کہولت (پختہ عمر) کا وقت آنے سے پہلے آپ اُٹھالیے گئے. (۱۹۱۱ ، مولانا نعیم الدین ، تفسیر القرآن الحکیم : ۲۰۲). اب آپ بیمار رہنے لگے تھے اور کہولت اور پیرانہ سالی کی وجہ سے زیادہ چاق و چوبند نہیں رہے تھے. (۱۹۸۹ ، جنہیں میں نے دیکھا ، ۱۶۱). **۲. سُستی ، کاہلی ، اَلکسی.** اُن کی سنجیدگی ، نیکی ، دِھیما پن اس کہولت کا پتہ دیتا ہے جو لکھنؤ میں بچّوں کی شرارت دور کرنے کے لئے افیون کے استعمال سے پیدا کی جاتی ہے. (۱۹۲۴ ، مذاکرات نیاز ، ۱۵۹). [ع].

کُہُولی (ضم ک ، و مع) امث.
رک : کہولتا.

جب آویگی درجۂ کہولی
گر جائے جوانی کی ہنڈولی
(۱۸۳۱ ، من موہن ، ۱۳ (الف)). [کہولت (رک) ؛ ع : کہولۃ (ک ہ ل) کا اردو متبادل].

کَہُوں حرف استفہام.
کہنا (رک) **کا مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل.**

ـــ تو ماں ماری جائے نہ کَہُوں (نہیں) تو باپ (باوا) کتا کھائے کہاوت.
ایسی بات جس کے بیان کرنے میں بھی مصیبت اور ظاہر نہ کرنے میں بھی آفت ہو ، کسی طرح چین یا چُھٹکارا نہیں. ایک مصیبت آن پڑی ہے ... نہ نِگلتے بنے نہ اُگلتے بنے کہوں تو ماں ماری جائے نہیں تو باپ کتّا کھائے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۳). اس کا بیٹا جو پانچ چھ برس کا تھا اس کیفیت کو دیکھ رہا تھا اس وقت اس کی زبان سے بیساختہ یہی نکلا کہوں تو ماں ماری جائے نہ کہوں تو باوا کتّا کھائے. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۳۹).

کَہی (۱) (فت ک) امث.
کہا (رک) **کا متبادل صیغہ تانیث ؛ تراکیب میں مستعمل.**

ـــ بَدی (ـــ فت ب) امث.
قول و قرار ، دو اشخاص کا آپس میں عہد و پیمان، طے شدہ امر. تیسرے دن میاں گئے باہر ... بندی نے جو موقع پایا تو زیور لیکر نکل کھڑی ہوئی پہلے سے کہی بدی تو تھی ہی ساتھ ہو کر بھاگ گئی ... کہیں پتا ہی نہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۳).

حکم قضا ہو جیسا سرزد ہو فعل ویسا
بندہ کا دخل بھی ہے پھر اس کہی بدی میں
(۱۹۳۳ ، صوتِ تغزّل ، ۱۳۰). [کَہی + بَدی ، بَدنا (رک) کا فعل ماضی مونث].

---سُنی (---ضم س) امث.
رک : کہا سنا نیز بے بنیاد بات ، غیر یقینی امر.
کسی پری کا ہو دیوانہ خلد میں کیا ہے
کہی سنی پہ تو شیدائے حور ہوتا ہے
(۱۸۵۷ ، رند ، د ، ۱۴۷). بھولی بسری وارداتوں اور کہی سُنی کہانیوں نے سرگوشیاں شروع کر دیں. (۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۴). [کہی + سُنی ـ سُنا (رک) کا فعل ماضی مونث].

---کَرنا محاورہ.
رک : « کہا کرنا » جو کہا وہ کرکے دکھانا ، اپنی کہی کرنا ، کہنے پر چلنا ، مرضی پر عمل کرنا ، بات کا پکّا ہونا ، قول و فعل میں یکسانیت ہونا ، دوسرے کی بات نہ ماننا اور اپنی سی کرنا.
معشوق ہے وہی کہ جو اپنی کہی کرے
فوجیں منع کریں تو نہ مانے وہی کرے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۰).

کَہی (۲) (فت مج ک) امذ.
گھاس اور چارہ لانے کا کام ؛(عسکری) فوج کا وہ عملہ جو یہ انتظامات کرتا ہے. گھاس اور چارہ لانے کا کام کہی کہلاتا تھا اس کے لیے جو فوج مخصوص ہوتی تھی وہ کہی کے نام سے موسوم ہوتی تھی. (۱۹۶۵ ، دیباچہ مسافرنامۂ مخلص ، ۱۱۸). [ف : کاہ برداری کی تخفیف].

---مارْنا محاورہ.
کہی فوج یا عملے پر حملہ کرنا ، فوج کی بھیر کو فوج سے جدا کر دینا. قزاق پیشہ دکنی ... بادشاہی فوج سے لڑنے کو آگے بڑھے اور اس سے چار پانچ کوس کے فاصلہ پر بے خبر کہی مارنے لگے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۸۳).

کُہی (ضم ک) امث.
بازِ بحری کی قِسم کا ایک شکاری پرندہ.
کیا تُرمتی کیا کُہی کیا بیرا
یک بیک اُسے زمانہ یوں پھرا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۹۳).
شکرے کی باز آوے نہ اُس جا کبھی نگاہ
بحری ، کُہی بھی دیکھ یہ کہتی ہے «واہ واہ»
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۳). [کوہی (رک) کی تخفیف].

کَہے (فت ک) امذ.
رک : کہا ، جس کی یہ محرّف شکل ہے ، بمعنی کہنا. وہی عورت بھلی جو مرد کے کہے میں چلی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۲). مروان ملعون حاکم تھا مدینے کا اور حاکم شام کے کہے سے ... مارنے کی فکر میں تھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۳).

گھر جب بنا لیا ترے در پر کہے بغیر
جانے گا اب بھی تُو نہ مرا گھر کہے بغیر
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۹). دوسرے انہیں اپنی نئی رعایا میں بے شمار کاریگر ایسے مل گئے جو کہے کے مطابق ہر قسم کے نقشے پر عمارت بنانے کی صلاحیت رکھتے تھے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں (ترجمہ) ، ۱۷).

---بَدے (---فت ب) امذ.
رک : کہا بدا ، جس کی یہ محرّف شکل ہے. آٹھ سیر دودھ دینے والی گائے ، کہے بدے ، مجمع عام میں بولی بُلا کر بارہ روپیہ میں خریدوا دی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۳).

---پر جانا محاورہ.
کسی کے کہنے میں آ جانا یا نہ آنا ، دوسروں کی بات کا بلاتحقیق اعتبار کر لینا . وہ اپنے باپ پر پڑا ہے تم وقت پر آتے ہو ، تیرے میرے کہے پر مت جاؤ. (۱۹۸۷ ، اُردو ، کراچی ، جولائی ، ستمبر ، ۲۰).

---پر چلنا محاورہ.
رک : کہنے پر چلنا. جے کوئی مرید ہے پیر کا تو اوس کے کہے پر چلنا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۵).

---پر لگ جانا محاورہ.
کہی سُنی باتوں پر یقین کر لینا ، کسی کے کہنے میں آ جانا ، تحقیق نہ کرنا.
کہے پر دشمنوں کے لگ جانا
سانچ اور جھوٹ چھانتے بھی ہو
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۹).

---تو کہے نہیں جاتا ، کہے بِن رہے نہیں جاتا کہاوت.
بڑی مشکل میں پھنسے ہیں ، گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل ، جان عذاب میں ہے مثل مشہور ہے ، کہے تو کہے نہیں جاتا کہے بن رہے نہیں جاتا. (۱۸۳۵ ، پچپن مثال ، ۳).

---جانا محاورہ.
لگاتار و مسلسل کوئی بات کہنا ، بار بار کسی بات کو دُہرانا (جامع اللغات).

---چلو فقرہ.
کہتے چلو ، سُناتے چلو.
منزل عدم کی ، راہ کٹھن ، رات کا سفر
تا صبح دَمِ فسانۂ ہستی کہے چلو
(۱۹۳۷ ، مشعل ، ۲۸).

---دینا محاورہ.
ظاہر کرنا ، بتانا ، آگاہ کر دینا ، آشکارا کر دینا. مضامین بالا کہے دیتے ہیں کہ بھائی کا غم بھائی کو کس طور پر ہونا چاہیے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۵۹).

شفق سرخ کی سج دھج یہ کہے دیتی ہے
کہ جوانی میں حسیں کچھ فلک پیر بھی تھا
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۵۹).

---رکھنا محاورہ.
پہلے سے اطلاع کر دینا ، آگاہ کرنا ، خبردار کرنا ، جتا دینا.
نہ ہونا کوئی ان خوباں پہ عاشق
کہے رکھتے ہیں سب سے برملا ہم
(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۳۱).
دیکھو کہے رکھتی ہوں ہے نقش یہ دل پر
پہلو سے نہ ماموں کے جدا ہو جیو دم بھر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۵۲).

---سُنے (پر) سے امذ.
۱. لگائی بجھائی سے ، سکھانے پڑھانے سے ، ورغلانے سے. پوچھنا بچارنا ، ایکس کے کہے سُنے پر کیا ناحق یکس کوں جیوں مارنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۶).
کہے سنے سے حسینوں کو دل جو دیدیتے
ہماری جان پہ بنتی کسی کا کیا جاتا
(۱۸۶۸ ، شرف ، د ، ۱۹). **۲. سمجھانے بُجھانے سے.**
کہے سنے سے ذرا پاس آکے بیٹھ گئے
نگاہ پھیر کے تیوز چڑھا کے بیٹھ گئے
(۱۸۴۶ ، آتش (نوراللغات)).
ناصح کہے سنے پہ ہمارا نہیں عمل
جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۳۰).

---سے باہر ہونا محاورہ.
رک : کہنے سے باہر ہونا ، قابو میں نہ رہنا ، بے کہا ہوا جانا ، بات یا نصیحت کی پروا نہ کرنا.
رفتہ رفتہ یہ ہوئے میرے کہے سے باہر
بے اجازت چلے جانے لگے ہر شخص کے گھر
(۱۸۲۶ ، واسوختِ امانت ، ۱۸).

---سے پھرنا محاورہ.
ہدایت ، قول ، حکم وغیرہ پر عمل نہ کرنا ، بات نہ ماننا ، بات ماننے سے انکار کر دینا ، قول سے پھرنا ، وعدہ خلافی کرنا ؛ ہدایت کے خلاف کرنا. ہمارے کہے سے پھرو گے تو آزردگی اور رنج ہوگا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۲۹).

---سے دھوبی / کُمھار گدھے پَر نہیں چڑھتا/ سوار ہوتا ہے کہاوت.
کسی کے کہے سے تو کام نہیں کرتا اور پھر کام خود ہی کر لیتا ہے ، کہنے پر عمل نہ کرنیوالا اور اپنی مرضی سے کام کرنیوالا ہے (نوراللغات).

---سے ضِد سِوا ہوتی ہے کہاوت.
اصرار کرنے سے ضد اور بڑھتی ہے (نوراللغات).

---سے کوئی کنویں میں / کوئیں / کوئے ، میں نہیں گِرتا کہاوت.
ہر ایک اپنی بُرائی بھلائی خوب سمجھتا ہے ، کوئی بھی کسی کے کہنے سے اپنا نقصان نہیں کرتا.
بہی عقل مندوں کا ہے کام بچو
کنویں میں نہیں گرتا کوئی کہے سے
(۱۹۳۰ ، منظوم کہاوتیں ، ۳۳).

---پَر/ پَہ لگنا محاورہ.
بہکانے میں آ جانا ، (کسی کی) بات پر عمل کرنا.
کہے پر دشمنوں کے لگ جانا
سانچ اور جھوٹ چھانتے بھی ہو
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۹).

---میں آنا محاورہ.
بہکانے میں آنا ، دام میں آ جانا ، بہلانے پُھسلانے میں آ جانا ، دھوکے میں آنا.
کوئی نادان ہوں یاروں کے کہے میں آؤں
جس کو تدبیر بتاتے ہیں وہ تدبیر بھی ہو
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۴۹). بہت لوگوں نے اس کے کہے میں آکر اپنی ناک کاٹ ڈالی. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۳).

---میں ہونا محاورہ.
قابو میں رہنا ، بس میں رہنا ، اختیار میں ہونا. میں تو اسیچہ کے کہے میں تھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۶). رعشے کے مارے میری انگلیاں کہے میں نہیں ہیں. (۱۸۷۳ ، بنات النّعش ، ۲۷).

کہیا (فت ک ، سک ہ) امذ (قدیم).
رک : کہا.
پیا کوں پاووں پر جینا مناووں
نہیں وو مانتا کہیا ہمارا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۵۴). کہیا سنا راس کرتے سو دھتیارے ہیں ، ایسے دھتیاریا کوں توجہ لوکاں مارتے ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۸).
ط ، طالب مطلوب پچھان
کہیا ہمارا دل سوں مان
(۱۷۶۲ ، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمزالعشق ، ۵۲). [کہیا (رک) کا قدیم املا].

کہیتھے (فت ک ، ی مج) حرفِ استفہام (قدیم).
کیسے ، کیونکر ، کس طرح.
کہیتھے پیا بن صبوری کروں
کہیا جائے انا کیا جانے نا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳). [کیسے (رک) کا قدیم املا].

کہیں (فت ک ، ی مع) م ف.
۱. کسی جگہ ، کسی مقام پر.

اللہ رضا سوں جگ میں سوتے ہیں یوں انداں
غم کا نشان کہیں کوئی جیتا ڈھونڈیا نہ پایا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۵). الٰہی مجھ سا کمترین مخلوق تیرا کوئی نہیں اور تیرے درِ پُرامید سوا میری جا نہیں کہیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۳).

بے یار نہیں قرار اے وائے کہیں
یارب جلدی سے اب وہ بُلوائے کہیں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۴۴) . میری وہی مثل ہوئی ، کہاں گئی تھی کہیں نہیں ، کہاں سے آئی ہوں کہیں سے نہیں. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۷۳).

کہیں ساری انسانیت کا ہے کورس
فقط ایک نغمہ ، فقط ایک لَے تو نہیں ہے

(۱۹۶۰ ، لہو کے چراغ ، ۹۰). **۲. کسی جگہ بھی، کسی ایک جگہ بھی.**

بات قاصد کی غلط جھوٹ جوابِ نامہ
لے کے خط بیٹھ رہا گھر کہیں آیا نہ گیا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۴۳).

وہ کہیں ہوتے ، کہیں تو نظر آ ہی جاتے
گر فقیر سر رہ ہوتا ، مسافر ہوتا

(۱۹۹۲ ، افکار (شہرت بخاری)، کراچی ، جون، ۳۷). **۳. مبادا، اتفاقاً ، ایسا نہ ہو ، شاید.**

دیکھ دل کو چھیڑ مت ظالم کہیں دکھ جائے گا
میاں بغیر از قطرۂ خوں اور کیا تو پائے گا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۳).

نظر لگے نہ کہیں اس کے دست و بازو کو
یہ لوگ کیوں مرے زخمِ جگر کو دیکھتے ہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۷). کہیں میری سہیلیاں بھی اس کی پوجا نہ کرنے لگیں تو میری پرارتھنا ہی فضول جائیگی . (۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۲۲) . نینا ڈر گئی کہ کہیں کمل دھاڑیں مار کر رونا نہ شروع کر دے . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۶۷) .
۴. (استفہامِ انکاری) ہرگز نہیں ، بھلا. ایک جھٹکا دیا کہ ہاتھ چھوڑا لیں مگر ہاتھ کہیں چھوڑائے چُھوٹتا تھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۲۶).

مِٹتا ہے مٹائے سے اب شوق کہیں تیرا
ہے پیشِ نظر ہر دم حُسنِ نمکیں تیرا

(۱۹۱۲ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۸).

اس مشغلۂ غم میں کیا لطفِ حیات آئے
ملتی ہے کہیں فانی مر جانے کی فرصت بھی

(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۳۰۴). **۵. (تنزّل یا ترقّی اور ترجیح ظاہر کرنے کے موقع پر) مقابلے میں ، بہت زیادہ.**

بہتر دکھائی دیں کہیں شمس و قمر سے آپ
دیکھیں جو آئینہ کو ہماری نظر سے آپ

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۶۵). ہماری نظر میں وہ ان نام کے بڑے لوگوں سے کہیں بڑا تھا ، جو زمانہ سازی ... سے بڑے بڑے مناصب پر پہنچے ہیں. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۶۵). مسلمانوں کی تاریخ ... کا فہم ہمارے نام نہاد دانشوروں سے کہیں بہتر محسوس ہوتا ہے. (۱۹۸۷ ، ملّتِ اسلامیہ، تہذیب و تقدیر ، ۱۹۳).

۶. (تاکید کے لیے ، تنبیہ و ہدایت کے طور پر) سمجھ لو ، جان لو ، دیکھ لو . دیکھو کہیں انگور کی بناری تو نہیں ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۱).

آنے جانے کو جہاں چاہنا آنا جانا
کہنے سُننے میں کسی کے نہ کہیں آجانا

(۱۹۳۱ ، قمر ، د ، ۱ : ۱۵). **۷. کسی طرح ، بہر طور (اظہارِ تمنّا ، دعا یا بددعا کے طور پر مستعمل).**

بھیج اوس کوچے میں اوس کے میں بہت نادم ہوں
قاصد آوے کہیں یارب میں خبر سے گزرا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۹).

آنکھوں میں ہے دم تیرے بیمارِ محبّت کا
دکھلا دے کہیں صورت کیا دیر لگائی ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۶) . بیگم کو صاحبزادی کا یہاں رکھنا منظور نہیں کہیں چالوں سے فرصت ہو جائے تو بیٹی داماد کے رہنے کا وہیں بندوبست کریں . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۵) . کل کلاں کو آنکھوں کے علاوہ کہیں ہمارے دوسرے اعضاء کا بھی ایسا حشر ہونا شروع نہ ہو جائے. (۱۹۸۸ ، تبسّم زیرِ لب، ۱۴۳). **۸. کسی حال میں ، بہر نوع ، کسی حالت میں.** نیں تو بندہ کہیں خدا کہواتا ہے ، بندے تی خدا کہوایا جاتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰).

کیا فسوں پڑھ کے خدا جانے کِھلا دے تجھ کو
غیر کے ہاتھ سے تو کھائیو مت پان کہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۳۶). **۹. صرف ، ذرا ، کچھ.**

قتلِ عاشق پہ کمر باندھ نہ آ جانے دے
بانکپن خوب نہیں اتنا کہا مان کہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۳۶).

ایک نالہ تو مرے منہ سے نکلنے دو کہیں
آپ گھبرا کر نکل آؤ گے گھر سے دیکھنا

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۳۲). **۱۰. کبھی ، کسی وقت ، گاہے.**

کہیں ٹک تسلّی ، کہیں بے قرار
کہیں شوق سے میرے بے اختیار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۷۹).

جو سرگرمِ فغاں میں جوشِ الفت میں کہیں ہوتا
فلک بھی خاک ہوکر داخلِ جزوِ زمیں ہوتا

(۱۹۱۹ ، اعجاز نوح ، ۱۵). **۱۱. کیا.**

چھپا کے پان یہ کس کے لئے بناتے ہو
ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اٹھاتے ہو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۲). **۱۲. بدقّتِ تمام ، بڑی مشکل سے.**

دہر میں مل نہ سکی اہلِ محبت کو اماں
کن حوادث سے گزر کر سرِ دار آئے کہیں

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۹۵). **۱۳. تب جا کر ، اس وقت ، اس طرح ، اس صورت میں ، اس نوعیت سے.**

منتظر اک نگہِ گرم کا ہے جوشِ بہار
چوم لیں گل کو نگاہیں تو نکھار آئے کہیں

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۹۵).

---اَور م ف ؛ صف ؛ ← اور کہیں.
کسی دوسری جگہ ، کسی دیگر مقام پر ، کسی دوسرے کے پاس.

میں تحفہ سمجھ نذر کیا دل کو یہ وہ بانے
بولا کہ یہ لیجانیے سوغات کہیں اور
(۱۷۸۲ ، محبت ، د ، ۷۲).

اس ڈھب سے کیا کیجے ملاقات کہیں اور
دن کو تو ملو ہم سے رہو رات کہیں اور
(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۲۰۶).

پھر کوئی آیا دلِ زار نہیں کوئی نہیں
راہرو ہو گا کہیں اور چلا جائے گا
(۱۹۳۲ ، نقشِ فریادی ، ۸۰). اس کے ملک میں ایسے سوتی کپڑے ہوتے ہیں جو کہیں اور جگہ نہیں ہوتے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ واسطیٰ کی ایک جھلک ، ۶).

---اوس سے بھی / چاٹے ، پیاس بُجھتی / بُجھی ہے کہاوت.
چیز ضرورت کے مطابق ہونی چاہیے ، **زیادہ کی ضرورت کو تھوڑی چیز پورا نہیں کر سکتی**. کئی طرح کے جتن کرنے سے کئی برس میں اونٹ کے مونہ (منہ) میں زیرہ کچھ روپیہ بھی جمع ہوا ، مگر کہیں اوس سے بھی پیاس بجھتی ہے. (۱۹۰۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۵۵۳). کہیں اوس چاٹے پیاس بُجھتی ہے. (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۲۳ : ۱۰).

---اَیسا نہ ہو جائے فقرہ.
خلاف توقع بات نہ ہو جانے عموماً اندیشے کے موقع پر بولتے ہیں

ارادے باندھتا ہوں ، سوچتا ہوں ، توڑ دیتا ہوں
کہیں ایسا نہ ہو جائے ، کہیں ایسا نہ ہو جائے
(۱۹۳۳ ، سوز و ساز، ۲۲۵).

---بُوڑھے طوطے بھی پَڑھتے ہیں کہاوت.
ہر بات اپنے وقت پر مناسب ہوتی ہے ، بوڑھوں کی تربیت نہیں ہو سکتی ، ہر کام یا فن کی تحصیل کا زمانہ مقرر ہے ، اس کے گزرنے کے بعد اس کا حصول مشکل ہوتا ہے. ہمارے ہندوستانی کہا کرتے ہیں کہ کہیں بوڑھے طوطے بھی پڑھے ہیں. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۵۲).

---پانْو رَکھتے ہیں کَہیں پَڑتا ہے فقرہ.
ہوش و حواس ٹھکانے نہیں ، نشہ یا ضعف سے یہ حالت ہے کہ ہر قدم پر لڑھکتے پھرتے ہیں.

رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور
ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳).

---تِل دَھرنے کو / کی ، جَگہ نَہیں فقرہ.
بالکل جگہ نہیں یعنی بڑی کش مکش اور ہجوم ہے (نوراللغات ؛ فرہنگ اثر).

---تو سوہی چُنری اور کَہیں ڈھیلے لات کہاوت.
شادی شدہ عورت کے متعلق کہتے ہیں ، کبھی تو عیش و آرام کی زندگی بسر کرتی ہے اور کبھی سخت مصیبت میں ہوتی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---تولَہ ، کَہیں ماشَہ کہاوت.
رک : کبھی تولہ ، کبھی ماشہ نیز گھڑی تولہ گھڑی ماشہ. ماماں نے کہا کہ خطاب سردار بہو ملا ہے اور مزاج کی نہ پوچھو کہیں تولہ کہیں ماشہ. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۰).

---ٹُھوک سے بھی سَتّو سَنْتے ہیں کہاوت.
ضروری سامان کے بغیر کام نہیں ہو سکتا ، چھوٹی پونجی سے بڑا کام نہیں ہو سکتا (جامع اللغات).

---جا کَرْ / کے م ف ؛ فقرہ.
بڑی مشکل سے ، بہ دِقت تمام. سالہا سال کے غور و فکر کے بعد کہیں جا کر میرا ایمان ٹھکانے سے لگا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۷۴). لسان العصر حضرت اکبر مغفور زمانۂ حال کے اُن چند بزرگوں میں تھے جن کا مثل و نظیر کہیں مدتوں میں جا کر پیدا ہوتا ہے. (۱۹۴۳ ، اکبر نامہ ، ۹).

---خَیر خُوبی ، کَہیں ہائے ہائے کہاوت.
دنیا میں کہیں خوشی ہوتی ہے کہیں غم ، زمانے کے عجیب رنگ ہیں ، کہیں عیش و آرام کہیں رنج و ملال (محاورات ہند).

---دائی سے پیٹ چُھپْتا ہے کہاوت.
خاص خاص لوگوں سے کوئی راز کی بات پوشیدہ نہیں رہ سکتی (علمی اُردو لغت).

---ڈُوبے بھی تِرے ہیں کہاوت.
بگڑی ہوئی چیز نہیں سنورتی (جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

---راسْتَہ / رَسْتَہ ، تو نَہیں بُھول گَئے فقرہ.
بوقت ملاقات دوست سے اظہارِ اشتیاق و شکایت کے لیے اس قسم کی عبارت مستعمل (دریائے لطافت ؛ فرہنگ آصفیہ)

---سائی / کَہیں بدھائی کہاوت.
اس کے قول و قرار پر کوئی بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ہے ، بہت ہی بے اعتبارا ہے ، ایک بات پر قائم رہنے والا نہیں ، کسی کو سائی کسی کو بدھائی.

بات کا اس کی اعتبار نہیں
کہیں سائی کہیں بدھائی ہے
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۳).

---سُنا ہے ! فقرہ.
تعجب کی بات ہے ، کبھی ایسا ہوا ہے !

گناہ کیا جو بھروں مے سے شیشۂ ناموس
کہیں سُنا ہے کہ تر دامن آبرو سے ہوا
(۱۸۸۱ ، منیر (مہذب اللغات)).

---سُوکھے دَرَخت بھی ہَرے ہوتے ہیں کہاوت.
ناممکن بات کبھی ممکن نہیں ہوتی ، جو ایک دفعہ برباد یا تباہ ہو جائے پھر عروج حاصل نہیں کرتا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- سے م ف.
کسی اونچے مقام سے (بطور طنز)، کسی جگہ سے.

دل کو آز بر ہیں محبت کے مطالب سارے
بے تامل یہ بتائے گا کہیں سے پوچھو

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۳).

ایسی آئی ہیں یہ کہیں سے
نخرے کرنا اجی انہیں سے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۲۷).

کہا افسانۂ غم ڈرتے ڈرتے
سنایا کچھ کہیں سے کچھ کہیں سے

(۱۹۰۵ ، داغ ، انتخاب داغ ، ۱۸۷). ایک دن ہم دونوں کہیں سے واپس آرہے تھے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۵۷).

--- سے کَہِیں م ف.
خلافِ توقع مقام پر ، غلط جگہ ، بے ٹھکانا ، جگہ سے بے جگہ.

پریشانی لائی کہیں سے کہیں
بجز بے کَسی ساتھ کوئی نہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۴۷).

یہ کہہ کے تیغ لی غضب آیا لعیں ہٹے
دریا بڑھے جو تھے وہ کہیں سے کہیں ہٹے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۶۲).

دوپٹہ کہیں سے کہیں جا رہا ہے
مزا دے گئی پردہ داری تمھاری

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ٦٧).

--- سے کَہِیں پَہُنْچْنا محاورہ.
بہت ترقی کر جانا ، آگے بڑھ جانا ، بہت زیادہ بڑھ جانا. کیا وجہ ہے کہ جاپان اس عرصے میں کہیں سے کہیں پہنچ گیا. (۱۸۹۵ ، چند ہمعصر ، ۲۳). بھائی ممتاز تم کو اچھی طرح معلوم تھا کہ زمانہ کہیں سے کہیں پہنچ گیا ، آج وہ دورِ جہالت نہیں. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۱۷). بندے کو اللہ تعالیٰ پر اس درجہ پر یقین ہو تو بے شک قوت ارادی کہیں سے کہیں پہنچ جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۴۸).

--- سے کَہِیں ہونا محاورہ.
تتر بتر ہو جانا ، بکھر جانا ، اِدھر سے اُدھر ہونا ، تلپٹ ہونا.

ہم آسماں کے جور سے فرقت میں بٹ گئے
برہم یہ سازِ عیش کہیں سے کہیں ہوا

(۱۸۹۳ ، دفتر حسن ، ۲۲).

--- کا صف (مث : کہیں کی).
۱. **بہت زیادہ ، اوّل نمبر کا ، پرلے درجے کا ، بہت بڑا (بطور طنز و تحقیر اور ہلکی سی تنبیہ).** جاؤ یہاں سے نہیں تو ہم کان لیتے ہیں تمہارے ، بیوقوف کہیں کا. (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۱۳۷). چندن: کہاں دیکھ رہی ہے؟ چنچل: آپ کو! چندن: جھوٹی کہیں کی. (۱۹۵۹ ، وہمی ، ۲۲). لو اور سنو ، بدذات کہیں کا ، یعنی ہمارے سامنے ... آنکھیں نکالنے کی بات کر رہا ہے. (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۱۳۹). ۲. **کیسا ، کسی طرح کا ، کہاں کا.**

لو بھلا شکل تو دکھلاؤ ذرا روزِ وصال
کیا نکالا ہے اجی تم نے کہیں کا پردہ

(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۳۷۴).

--- کا کَہِیں م ف ؛ (مث : کہیں کی کہیں).
اِدھر اُدھر ، بہت دور.

خواصیں جو تھیں پاس وہ نازنیں
سو مَیلی کُچیلی کہیں کی کہیں

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۱٦).

وہ پہلو میں بیٹھے ہیں اور بد گمانی
لیے پھرتی مجھ کو کہیں کا کہیں ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰٦). رستہ ملے تو چار چوکڑیوں میں دشمن کی زد سے کہیں کا کہیں نکل جائے. (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۳۲).

--- کا کَہِیں پَہُنْچانا محاورہ.
بہت دور کر دینا ، بھٹکا دینا. الٹا اگلے کو کہیں کا کہیں پہنچا دیتے ہیں. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۰۱).

--- کا کَہِیں پَہُنْچْنا محاورہ.
بہت زیادہ بڑھ جانا ، بہت دور تک چلا جانا. بھائی! تم جلدی کسی حکیم یا ڈاکٹر کو بلاؤ ، دیکھو تو سہی اتنی سی دیر میں کہیں کا کہیں پہنچ گیا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ٦٧). آسمانی کائنات مینائیل کے لکچر کی اس قدر مشتاق تھی کہ چشم زدن میں مجمع کہیں کا کہیں پھونچ گیا. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۳۰).

--- کا نَہ / نَہِیں رَکھا فقرہ.
۱. **کسی کام کا نہ چھوڑا ، تباہ کر دیا ، برباد کر دیا.**

اوّل کے سلوک میں کہیں کا نہ رکھا
آخر کو ٹھکانے ہی لگایا تُو نے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱٦۵). صفیہ: بڑا غضب ہوا یہ سب باتیں کھڑے سن رہے ہونگے ، زینب: تم نے مجھے کہیں کا نہیں رکھا (۱۸۹۰ ، شہید وفا ، ۹۹). جھوٹی عزتوں کی حرص و ہوس نے ، تیرے بندوں کو کہیں کا نہ رکھا. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۸). ۲. **بے عزت کرنا ، بے آبرو کرنا.** ایک کالج کی لڑکی کو دو لڑکے دھوکا دے کر لے گئے بیچاری کو کہیں کا نہ رکھا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۵۵).

--- کا نَہ / نَہِیں رَہْنا محاورہ.
۱. **تباہ و برباد ہو جانا ، کسی کون کا نہ ہونا ، کسی کام یا جگہ کے لایق نہ ہونا ، ذلیل و رسوا ہو جانا ؛ مقصد کو نہ پہنچنا.**

الغرض عشق سے محفوظ رکھے سب کو خدا
اس بلا میں جو پھنسا پھر وہ کہیں کا نہ رہا

(۱۸۳٦ ، واسوخت امانت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۸٦)).

وائے ناکامی جاوید کہیں کے نہ رہے
دل بہلنے کے لئے کوئی تو ساماں ہوتا

(۱۹۱۲ ، گلکدۂ عزیز ، ۳٦). آپ کے اصولوں کے مطابق تو کوئی بھی نقصان نہ ہوگا مگر میں تو کہیں کا نہ رہوں گا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۹). اچھے بھلے شریف ... آدمی تھے

تھوڑے ہی دنوں میں کہیں کے نہ رہے. (۱۹۸۸ ، تبسم زیرِ لب ، ۲۵). ۲. **فنا ہو جانا ، مر جانا.** وہاں تو زری سی پگ ڈنڈی ہے ... ایک ذری پاؤں پھسلے تو انسان کہیں کا نہ رہے . (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۵).

--- کا نہیں فقرہ.
آوارہ ہے ، بے ٹھکانا ہے ، برباد ، نامراد ہے.

تمہارا ہے جو دونوں عالم ہیں اس کے
کہیں کا نہیں جو تمہارا نہیں ہے
(۱۹۳۲ ، انوار ، ۷۸).

--- کا ہونا محاورہ.
یکسو ہونا ، ایک طرف کا ہو جانا.

خیال کونسل بھی شیخ کو ہے پاسِ مسجد بھی
یہ بے چارہ دو عملی میں کہیں کا ہو نہیں سکتا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۵).

--- کوّوں کے کوسے سے ڈھور مرتے ہیں کہاوت.
کسی کے بُرا چاہنے سے بُرا نہیں ہوتا. کہیں کوّوں کے کوسے سے ڈھور تھوڑے مرے جاتے ہیں. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۴۷). حضور ذرا خیال تو کیجیے کہ کہیں کوّوں کے کوسے سے ڈھور مرتے ہیں. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۱۱۲).

--- کہیں م ف.
خال خال ، بہت کم ، شاذ و نادر ، بعض جگہ. کہیں کہیں بے نقط گالیاں تک اوسی طرح لکھی تھیں. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۸). کہیں ان کو پیچھے دھکیل دیا ہے اور کہیں کہیں ختم کر دیا ہے. (۱۹۷۷ ، رشید احمد صدیقی ، جدید اردو غزل ، ۳۶).

--- کی م ف.
رک : کہیں کا جس کی یہ تانیث ہے. خیرخواہ نمک حلال قطامہ کہیں کی. (۱۹۲۳ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۲۳۸).

--- کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کُنبہ جوڑا کہاوت.
ان مل ، بے جوڑ ، بے میل رشتہ ، **غیرمتعلق باتوں کا ایک جگہ جمع ہو جانا ، مختلف چیزوں کا مجموعہ.** کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا اہلِ کمال ... شکم پُری کر دیتے ہیں. (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۷ : ۳). اردو میں جو مثل سنی تھی کہ کہیں کی اینٹ اور کہیں کا روڑا ، بھان متی نے کنبہ جوڑا ، وہ مثل اس پر صادق آتی تھی ، آپ غور کیجیے کہ اس پوری یونیورسٹی میں صرف ایک استاد ملائی ہے باقی کوئی انگریز. (۱۹۶۳ ، ادب و لسانیات ، ۱۶۶).

--- گیا نہیں فقرہ.
ضائع نہیں ہوا ، بے کار نہیں گیا. یقیناً پانچ سو صرفہ کہیں گیا نہیں. (۱۹۵۲ ، زیرِ لب ، ۲۰۸).

--- لینے جانا ہے! فقرہ.
قریب ہی ہے ، پاس ہی ہے ، دور نہیں ہے (مہذب اللغات).

--- ناخُن سے بھی گوشت جُدا ہوتا ہے کہاوت.
اپنوں کو چھوڑنا مشکل ہے ، رشتہ کسی طرح نہیں چھوٹتا ، اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے (علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

--- نظر نہ لگ جائے فقرہ.
(طنزاً) **ایسے شخص کی مذمت یا ہجو جس کا فعل ، متکلم کی طبیعت یا توقع کے خلاف ہو** (دریائے لطافت ، ۷۵).

--- نہ کہیں م ف.
کسی نہ کسی جگہ ، کسی نہ کسی مقام پر.

ضبط کرنا دل حزیں نہ کہیں
چوٹ لگ جائے گی کہیں نہ کہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۲۵).

چوٹ کھانا ، دلِ حزیں نہ کہیں
درد رہ جائے گا کہیں نہ کہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۰۳).

--- نہیں گیا فقرہ ؛ کہیں گیا نہیں.
ضرور ایسا ہوگا ، یقیناً ایسا ہی ہوگا ، ضرور ملے گا ، لازمی ہے. اسلام کے احکام کیسے سخت کہ ذرا سی بات میں کفر کا الزام کہیں نہیں گیا. (۱۹۰۸ ، مقاماتِ ناصری ، ۲۸۶). منہ مانگے دام بھی نہیں ملے تو دوچار روپے کہیں نہیں گئے. (۱۹۵۹ ، پیرامن طوطا ، اشرف صبوحی ، ۵).

--- ہاتھوں کی لکیریں بھی ٹلتی / مٹتی ہیں کہاوت.
کہیں تقدیر بھی خطا کرتی ہے ، کہیں رشتے بھی چھُوٹتے ہیں. اپنوں کا اپنوں کو چھوڑنا ممکن نہیں ، اپنوں کا چھُوٹنا اور رشتہ ٹوٹنا دشوار ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

--- ہتھیلی پر بھی سرسوں جمتی ہے کہاوت.
کہیں اتنا مشکل کام اتنی جلد ہوسکتا ہے ، دقت طلب کام اتنی آسانی سے نہیں ہوسکتا. کہیں ہتھیلی پر بھی سرسوں جمتی ہے. (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۴).

--- ہو کلمہ فجائیہ.
کاش ایسا ہو ، خدا کرے ، ایسا ہو ، کاش.

ہم تو دم بھی گروِ نالۂ شبگیر کریں
پر کہیں ہو کہ ترے دل میں یہ تاثیر کریں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۳).

کہین (کس ک ، ی مع) صف ؛ سہ کہینہ.
بہت چھوٹا ، اصغر. کہین برادرِ حقیقی حکیم نصراللہ خان صاحب کے ہیں. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۵۰). ایک شہزادہ کہین اور ایک مہین تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱). [ف].

--- و مہین (--- و مج ، کس مج م ، ی مع) صف.
ا. **چھوٹا اور بڑا ، جوان اور بوڑھا.**

زبس شاہزادہ بہت تھا حسین
ہوئے دیکھ عاشق کہین و مہین
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۴۷).

اُنھیں تسور سے خفتگان زمیں
صغیر و کبیر و کہین و مہین

(۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۶۴).

تفوّق ہے ان کہیں و مہیں پر
مدار آدمیت کا ہے اب انہیں پر

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۵۲). ۲. **(مجازاً) نوکر چاکر ، ملازموں کی ٹولی.**

پوچھا کسی نے اس سے حسن ہے تیرا غلام
اس کو بھی گن تو اپنے کہین و مہین میں

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۷۳). [کہین + و (حرف عطف) + مہین].

کَھیں (فت ک ، ی مج) امذ ؛ ج.
کھنا (رک) **سے مضارع صیغہ جمع ، تراکیب میں مستعمل .** یکس تھے یک کھیں ، ہن دو تو کچ نہیں. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۸).

لوگ تم سے بھی ستم پیشہ کہاں ہوتے ہیں
جو کہیں کا نہ رکھیں اور پھر اپنا نہ کہیں

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۷۱).

---تو ماں ماری جائے نہیں تو باپ کُتّا کھائے کہاوت.
رک : **کھوں تو ماں ماری جائے الخ**. کہنے لگے کہ کیا غضب میں ہے ، کہیں تو ماں ماری جائے نہیں تو باپ کتا کھائے ... سے کام پڑے تو معلوم ہو. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۱۷).

---کھیت کی سُنیں کَھلْیان کی کہاوت.
رک : **کہو کھیت کی سُنے کھلیان کی**. کتنے بے تکے ہو میاں ، سوال دیگر جواب دیگر کہیں کھیت کی سُنیں کھلیان کی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۶). کہیں کھیت کی سنیں کھلیان کی.(۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۴).

کَہِیے (فت ک ، ی مع) کلمۂ فجائیہ ؛ فقرہ.
۱. **یوں سمجھیے کہ ، غنیمت ہے کہ.**

حرارہ لا چکا تھا حُسن ، کہیے خیریت گزری
مجھے ٹھنڈا سمجھ کر جوش کا کافور ہو جانا

(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۱۳). ۲. **رک : کہنا ، جس سے یہ جمع تعظیمی ہے ، بتائیے ، جواب دیجئے.**

لے کے دل آنکھ چرانے لگے پھر کہئیے تو
کہ بھلا بات میں اب کس کی یہ شر نکلے ہے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۸۲). یہ سن کر وزیر کا رنگ فق ہوگیا اور بادشاہ کو ہنسی آ گئی ، وزیر سے پوچھا " کہیے اب کیا مصلحت ہے ". (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۵۶).

کَئی (۱) (فت ک) صف.
چند ، دوچار ، کتنے ہی ، متعدد ، بہت سے.

دیکھیا آ تماشا کتنے دھات کا
ملیا تھا خلق بہوت کئی بھانت کا

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۸). ایک درخت پیپل کا ہے ... جس کے تلے کئی ہزار سوار کھڑے رہیں. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۳).

جاں بلب اوس زلف کے قیدی ہیں دیوانے کئی
مر گئے بستر پہ غم کے مار کر شانے کئی

(۱۸۰۹ ، جرات ، د (عکسی) ، ۵۱۴).

ناوک انداز جدھر دیدۂ جاناں ہوں گے
نیم بسمل کئی ہوں گے ، کئی بے جاں ہوں گے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۴۱).

یہ بھی تم جانتے ہو چند ملاقاتوں میں
آزمایا ہے تمھیں ہم نے کئی باتوں میں

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۵۹). قرآن شریف ویسے ... مل جائیں تو کئی لوگ پڑھ سکیں. (۱۹۶۴ ، نورمشرق ، ۱۸۹). [پ : कई س : कति].

---ایک (---ی مج) صف.
چند ، دوچار ، متعدد. مسلم قدم کئی ایک چلتے تھے کہ صبح روشن ہوئی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۸).

لگا کہنے کے خط پڑھ کر کئی ایک گالیاں دی ہیں
جو میں پوچھا یہ قاصد سے کہ کچھ انعام لے آیا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۹). سوائے ان عورتوں کے اور کئی ایک ایسی ہیں جو حرام ہیں. (۱۸۷۵ ، رسائل چراغ علی ، ۱ : ۱۴). خصوصاً کئی یا کئی ایک کا لفظ جس کو آپ بعض یا اکثر کی جگہ استعمال کرتے ہیں. (۱۹۰۸ ، مکاتیب حالی ، ۹۱). [کئی + ایک (رک)].

---ہاتھ م ف ؛ صف.
کئی ہاتھ کے فاصلے پر ، دور ، فاصلے پر.

بد ہاتھ میں شکست ، ظفر نیک ہاتھ میں
ہاتھ اُڑ کے جا پڑا کئی ہاتھ ، ایک ہاتھ میں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۹). [کئی + ہاتھ (رک)].

کَئی (۲) (فت ک) صف.
کَے **(فارس کے بادشاہوں کا لقب) سے منسوب ، کیانی ، شاہانہ ، بادشاہی.**

کوئی قابل ہو تو ہم شان کئی دیتے ہیں
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۲۲).

زندگی کو دکھائے شان کئی
موت کے سامنے مگر مجبور

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۵۶). [کے (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت (ے مبدل بہ ہمزہ)].

کُئی (ضم ک) کلمۂ تنکیر.
رک : **کوئی (مع تحتی الفاظ).**

سپورن ہے کلا چند تھے اے شا کُئی
تو سب جگ پر ستیا ہے اپ اُجالا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۹۵).

جن کے طویلے بیچ کوئی دن کی بات ہے
ہرگز عراق و عربی کا نہ تھا شمار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۷۱). [کوئی (رک) کا مخفف].

کَئے (فت ک) امذ (قدیم).
کہنا ، حکم. جو عاشقاں دیکھیں ہیں انو تی بات پوچھنا انو کے کئے میں اچھنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۳). [کہے (کہنا (رک) کا ماضی مغیرہ) کا محرف].

کِئے (کس ک) امذ.
کیا (کرنا (رک) کا ماضی) کی جمع ، حروف مغیرہ سے پہلے تراکیب میں مستعمل.

تو سہی اس کا تمانچے نے تمہیں دیویں جواب
کیوں جی کیوں منع کئے پر بھی ادھر دیکھ لیا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۵).

سودائے زلفِ یار سے ہیں منتشر حواس
جیسے طیورِ شب کو پریشان کئے ہوئے
(۱۹۰۹ ، دیوان صفی ، ۱۳۰). [کیے (رک) کا قدیم املا].

---پَر پَچْھتانا محاورہ.
بُرے فعل پر پشیمان ہونا. جب ہوش میں آیا تو اپنے کئے پر بہت پچھتایا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۸۹). وہ اپنے کئے پر پچھتاتا تھا کہ کیوں جوان کے پاس سے چلا آیا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۹).

---دَھرے پَر پانی پھِرْ جانا محاورہ.
محنت اکارت جانا ، کوشش کا رائیگاں ہونا. معاملہ نازک ہے ذرا سی بھی لاپروائی ہو گئی تو سب کیے دَھرے پر پانی پھر جائے گا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۱۱).

---دَھرے پَر پانی پھیرْنا محاورہ.
محنت اکارت کرنا. آخری لمحات میں مسٹر بھٹو کی بیرون مُلک روانگی کے بعد پیدا ہونے والا یہ وہ «ڈیڈلاک» تھا جس نے سارے کئے دَھرے پر پانی پھیر دیا. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۷۱).

---کا بھوگ مِلْنا محاورہ.
کیے کی سزا پانا ، بُرے کام کی سزا ملنا. آج دشمن کو کئے کا بھوگ مل رہا ہے. (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۱۳۰).

---کو بَھرْنا محاورہ.
بُرے کام کی سزا بھگتنا. آوارہ مزاج بیٹے نے کئے کو بھرا. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۵).

---کو پانا محاورہ.
بُرے کام کی سزا بھگتنا.

ہر بھی رمزوں میں سناتی ہیں
دونوں اپنے کیے کو پاتی ہیں
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۴۰).

---کو پہونچْنا محاورہ.
بُرے کام کی سزا پانا ، اپنے انجام کو پہنچنا. خیر لکھنؤ تو اپنے کئے کو پہونچ چکا. (۱۹۳۴ ، غالب شکن ، یگانہ ، ۱۱).

---کو رونا محاورہ.
بُرا کام کر کے پچھتانا ، بُرے فعل پر نادم ہونا.

جبکہ ہنس بول کے وہ تجھ سے مقابل ہووے
دل میں کچھ سوچ کے تُو اپنے کئے کو رووے
(۱۸۰۹ ، جرأت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۰۴)).

---کی سَزا بُھگَتْنا / پانا محاورہ.
رک : کیے کو پانا.

جو جیتے رہیں گے تو مل جائیں گے
نہیں تو کئے کی سزا پائیں گے
(۱۸۵۳ ، اِندر سبھا ، امانت ، ۱۴۲). میرے ملازم بھیڑیے کو ہلاک نہ کرتے تو بچی کی جان مفت میں جاتی اب اپنے کئے کی سزا پا رہے ہونگے آنکھوں سے آنسو بہا رہے ہونگے ، باپ کہتے ہوں گے کہ ہائے میں نے اپنی نورچشم کو آج ہی دیکھا تھا. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۰۶).

کَئیں (فت ک ، ی مع) م ف (قدیم).
رک : کہیں (۱) کی قدیم صورت ، کہیں ، کسی جگہ.

برت ین عشق کئیں اپجتا نہیں
کہ مرنا و جینا سمجھتا نہیں
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۱). [کہیں (رک) کا محرف].

کَئِیوْں (فت ک ، کس ء ، و مع ، غنہ) صف ؛ ج.
بہتوں ، متعدد لوگ ، کئی لوگ ؛ چند. اب تانیں کئیوں کوں دکھلائی دیتی ہے اور اپنی حقیقت سبھوں سے کہتی ہے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۳). کئیوں کے سر اور پیشانیاں زخمی تھیں. (۱۹۶۷ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اگست ، ۹۵). کہتے ہیں کئیوں کو بلڈ پریشر کا عارضہ ہی سردارے کے باعث ہوا. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۶۹). [کئی (رک) کی جمع].

کی (۱) (ی مع) حرف ، حرف جار.
حرف اضافت ، عموماً مضاف (جو مونث ہو) اور مضاف الیہ (خواہ مذکر ہو یا مونث) کے درمیان آتی ہے.

عشق کی سرفرازی اُس کے گیسو میں تھے پنجا ہے
تو اس کے ہاتھ تھے اپجے محبت کے نگاراں خوش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۰).

کرتک ایک دفعہ کدورت ، اِس گھڑی لڑکے نہ جا
تجکو اپنے پیر کی سوں اے جواں لڑکے نہ جا
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (شفیق) ، ۴۴۳).

مرے کیوں نہ دنیا زلیخا کی طرح
خدا نے تمہیں رشکِ یوسف کیا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۷۷). مرنا ہے سدا یہاں رہنا نہیں کہ تم غریب کی امانت ہضم کر لوں. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۸). نصف گھنٹہ کے بعد اشفاق نے پھر مجھے کلمۂ شکر پڑھنے کی تلقین کی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۵۶۲). [کا (رک) کی تانیث].

---خاطِر (--- کس ط) م ف.
کے لیے ، کے واسطے. ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں

جو دوسروں کی مسرت اور آسودگی کی خاطر اپنی ناکامی کو ایک ایسا حربہ بنا لیتے ہیں جس سے ... کچھ اور برآمد نہیں ہوتا. (۱۹۷۰ ، بُرش قلم ، ۱۰۵). [کی + خاطر (رک)].

--- سی م ف.
جیسی ، مانند ، طرح ، مماثل ، مشابہ.

زندگی ہے سراب کی سی طرح
باو بندی حباب کی سی طرح

(۱۷۳۳ ، شاہ مبارک (نکات الشعرا ، ۱۲)). ہمارے خیالات کی حالت توتوں کی سی ہے ، کہ جب تک لوگ لینے سے انکار نہیں کرتے یہ چلتے رہتے ہیں. (۱۹۳۴ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۱۰۵). باتیں وہ اب بھی خواب و خیال ہی کی سی کرتے ہیں. (۱۹۸۵ ، شہاب نامہ ، ۳۵۴).

کی (۲) (ی مع) حرف (قدیم).
کیوں ، کس لیے.

کی توں ہووا یوں مخمول

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت ، ۲۹۷)).

اُسے واں یکٹ چھوڑ کی آئی توں
سنگات اپنے کی نا اُسے لائی توں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۳).

جگ منجے بولتا کہ تو گیانی کی ہوا اس گنوار پر قربان

(۱۸۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۷۵). [س : کم कि کی تخفیف].

کی (۳) (ی مع) حرفِ استفہام (قدیم).
کیا.

نہیں کوئی دیکھیا سو اس پانپ کون
کی بولے گا او تیرے ماں باپ کون

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابو شحمہ ، ۲۱). اِس آواز کے سوا دسرا کچھ خطرہ ہے کی. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکھنی اردو کی لغت ، ۲۹۷)). [کیا (رک) کا بگاڑ].

کی (۴) (ی مع) حرف.
علامتِ تصغیر ، جیسے: بُوند سے بُندکی وغیرہ ؛ علامتِ حاصلِ مصدر یا علامتِ اسمِ آلہ ، جیسے: چُوسنا سے چُسکی ؛ علامتِ وصفیت ، جیسے : بھرنا سے بھرکی وغیرہ (وضعِ اصطلاحات ، ۱۱۱). [س : इक ؛ ف : ک].

کی (۵) (ی مع) ف ماضی ، مث (مذ : کیا).
کرنا (رک) کا ماضی.

اُس کے ایفائے عہد تک نہ جیے
عمر نے ہم سے بےوفائی کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۰).

ہر بُوالہوس نے حسن پرستی شعار کی
اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳). روپیہ رومال میں باندھ سلام علیک بھی تو نہ کی اور یہ جا وہ جا. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۱۵). [کرنا (رک) کا ماضی مونث].

--- کَرائی (---فت ک) صف مث.
کیا کرایا (رک) کی تانیث ، ساری ، وہ تمام جدوجہد اور دوڑ دھوپ جو کسی کام کی تکمیل کے لیے کی گئی ہو. دیکھیے کہیں کی کرائی محنت برباد نہ ہو جائے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۴). [کیا کرایا (رک) کی تانیث].

کی (۶) (ی مع) م ف (قدیم).
نہ معلوم ، نہ جانے ، میں نہیں جانتا ، کیا ہے کی.

منجے کون آ پھاڑ کھاتا ہے کی
میرا جیو لے کون جاتا ہے کی

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷۹). ["کیا ہے کی" کی تخفیف].

کی (۷) (ی مع) امث.
چابی ، کنجی. کی :کنجی ، چابی یا چاوی کے معنی میں صرف بات چیت میں چالو ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷۵). [انگ : Key].

--- بورڈ (---و مع ، سک ر) امذ.
۱. **ٹائپ رائٹر پر بنے ہوئے حروف کے نشانات جن کو انگلیوں سے دبایا جاتا ہے تو مطلوبہ حروف چھپتے ہیں ، کلیدی تختہ** ٹائپ رائٹر ہی کی طرح اس کا کی بورڈ بھی ہوتا ہے. (۱۹۴۳ ، فنِ صحافت ، ۱۶۳). وزیر اعلیٰ نے ... کمپنیوں کو ہدایت کی کہ اپنے کی بورڈ اس معیار کے مطابق تیار کریں جو حکومت کی طرف سے منظور ہو چکا ہے. (۱۹۷۵ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۵۰). ۲. **(ساز کے) پردوں کا تختہ.** ہارمونیم جیسے آلاتِ موسیقی میں کی بورڈ ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۵۳۲). [انگ : Key Board].

کی (۱) (ی مع) صف.
کتی (رک) کا قدیم املا ، کتنے ہی.

کی مدت لگ وہ پاک از ریب
کرتا تھا سیرِ عالمِ غیب

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۱ : ۱۰). [کتی (رک) کی تخفیف].

کی (۲) (ی مج) امذ.
نیوزی لینڈ کا سبز پہاڑی توتا جو بھیڑوں کو ہلاک کر کے ان کی گردن کی چربی کھاتا ہے. کی خطرناک حد تک نڈر ہے جوں کوئی چمکتی ہوئی شے نظر آتی ہے ان کے جھنڈ کے جھنڈ اس کے گرد اکٹھے ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۳ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، مئی ، ۵۸). [انگ : Kea].

کَیّ (فت ک ، شد ی) امث.
ایک طریقۂ علاج ، گرم لوہے کے داغ بدن کے اوپر ڈالنا ، گرم لوہے سے جسم کو داغنا. میں کہتا ہوں کہ کی ہر سوء مزاج میں نفع دیتی ہے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۳۰). [ع].

کے (۱) (ی لین) (الف) م ف.
استفہام عددی ، کتنے ، کتنی. حضرت امام حسین کوں دیکھ

بوجھے ... اے فرزند اس چاند کے کَے دن باق رہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۳). حضرت الیاس نے ... بوجھا کہ تیرا بیٹا یونس کے دن سے مر گیا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۷۷).

اچھا کرو گے کیا کسی بیمارِ عشق کو
کے دن ہوئے ہیں تم کو مسیحا بنے ہوئے

(۱۹۱۹ ، درشہوارِ بیخود ، ۹۳).

آ محفل چُپ چُپ بیٹھی ہے ، آ محفل کا جی شاد کریں
وہ لوگ کہ تیرے عاشق ہیں کَے روز سے تجھ کو یاد کریں

(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۱۶۰). (ب) صف. کئی.

نِس کے سمندِ سیام میں سُنّے کی زورق ڈبیا
ڈُبنے میں ترنے لگے بڑبڑے کے لکھ ہزار

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸).

مرے بعد کے دن گزر جاویں گے
معنے عجائب نظر آئیں گے

(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری ، کبرا ، ۱۴). [پ : कै ، س : कति].

---رَکعَت کا فائدَہ ! فقرہ.
کوئی فائدہ نہیں ، کوئی نفع نہیں ، کے رکعت کا ثواب. بیٹی یہ تو سوچو مجھے کَے رکعت کا فائدہ؟ گھر بگڑا تو تمہارا. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۲۵).

کَے (۲) (ی لین) م ف (قدیم).
رک : کیا.

تم معانی کے گناہاں کا رقم کرتے ہیں کے
میں محمد ناتوں تھے دونوں جہاں میانے جگیا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷). [کیا (رک) کا قدیم املا].

کَے (۳) (ی لین) م ف.
کب (پلیٹس). [ف].

---آمَدی (و) کَے پیر شُدی کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) اس آدمی کی نسبت مستعمل جو تھوڑے سے تجربے پر نازاں ہو. کانگرس بیچاری تو کَے آمدی و کَے پیر شدی کسی کے وہم و خیال میں بھی نہ تھا. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۷). شادی کو ابھی جمعہ جمعہ آٹھ دن ، کَے آمدی ، کَے پیر شدی ، دو ہفتے ہوئے ہیں ، آپ ابھی تیل دیکھیے ، تیل کی دھار دیکھیے. (۱۹۱۷ ، نانی عشو ، ۳۵).

کَے (۴) (و لین) امذ.
شہنشاہ ، بڑا بادشاہ ، ایران کے شہنشاہوں کا لقب.

نامۂ کہنہ کیا گردشِ افلاک نے طے
نہ سکندر ہے نہ دارا ہے نہ جمشید نہ کَے

(۱۸۵۱ ، نوحۂ بسمل ، ۲۵). بزمِ طرب میں وہ سماں باندھا کہ بزمِ جم و کَے کا نقشہ نظروں کے سامنے کھنچ گیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶).

ہاتھ میں جب قدحِ مے ہو گا
کوئی جمشید کوئی کَے ہو گا

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۵۶). [ف].

کَے (۵) (ی لین) امذ (قدیم).
کہا (رک) کی مغیرہ حالت ، کہے کی قدیم شکل.

قدم کو اپنا سر توں ، گزر معشوق کی دھر توں
کہ بُو کچ مفت میں پھر توں وو تیرے کے میں آیے نا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۰). [کہے (رک) کی تخفیف].

کے (۱) (ی مج) حرف.
اسماء جمع سے پہلے بجائے کا ، کے استعمال ہوتا ہے.

بنایا خلائق کیتے دھات کے
کیتے نیک مرداں اتم ذات کے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۱). تمام بسم اللہ کا معنی بسم اللہ کے ایک نقطے میں رکھیا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱).

سامنے اس کے تفاوت سے رہے ہے حاضر
کس مؤدب سے یہ سیکھا ہے ادب آئینہ

(۱۷۶۸ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۱۶۵).

ہوگا کسو دیوار کے سائے میں پڑا میر
کیا ربطِ محبّت سے اُس آرام طلب کو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۸۴). بدنظمی کا یہ عالم تھا کہ کبھی رسالہ مہینہ کے مہینہ شائع نہیں ہوا. (۱۹۲۳ ، نگار ، نومبر ، ۳۲۲). گلگونہ کے بیٹا ہوا جس کا نام چاچا جی نے سنان رکھا اور ایک کھلائی رکھ کر جیسے تیسے اسے پالا. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۵۲۰). ۲. **« کیا » اور « کون » کے معنی میں.**

ہنس کے لگا پوچھنے کے ہے جی یہ جانور
پر مکھا ہم سے کہو لے چلے اس کو کدھر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۲). ۳. **(برائے عطف) دو فعلوں کے درمیان بجائے کر.**

یاقوت ادھر پیالیاں میں بھر کے مئے محبت
شاہِ نول محمد تیں بھی پلاؤ سکیاں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰۲). ہم نے لفٹنٹ گورنر کی ملازمت اور خلعت پر قناعت کر کے انبالے جانا موقوف کیا. (۱۸۶۳ ، خطوطِ غالب ، ۱۹۳). دوسرے کو ... لوٹ کھسوٹ کے بھی اپنا فائدہ ہوتا ہو تو اس میں بھی باک نہیں کرتے. (۱۹۵۴ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۳۳). [رک : کا جس کی یہ مغیرہ صورت ہے].

کے (۲) (ی مج) حرف (قدیم).
رک : کہ.

کبھی یوں کہے شاہ کا کیا حال ہے
کہے رنجہ ہے یا کے خشحال ہے

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۲). [کہ (رک) کا ایک قدیم املا].

کَیا (فت ک) امذ (قدیم).
کہا ، جتایا.

چلے گھال اگر تس کیا کر بلا
اوڑے آپ لیا جیب کے سر بلا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۳). [کہا (رک) کا بگاڑ].

کَیا (فت مج ک ، ی مخت) کلمۂ استفہام.
۱. **(استفسارِ امر کے لیے) آیا ، چہ.**

کیا ہور کرتا کرے گا سو ہوئے
تیرے باج ہرگز کرے نا سو کوئے
(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۱۷). غفار کا کیا معنا، گناہ نا بخشے تو غفار کوں کہوانا. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۲).
گر نام عاشقی ترے نزدیک ننگ ہے
کرتے نہ مجکو قتل تو پھر کیا درنگ ہے
(۱۷۸۴، درد، د، ۹۲).
ناچار ہم تو تجھ بن جی مار کر رہیں گے
پر اس روش کو تیری یہ لوگ کیا کہیں گے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۹).
دلِ ناداں، تجھے ہوا کیا ہے
آخر اِس درد کی دوا کیا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۸).
کیا کر گیا اک جلوۂ مستانہ کسی کا
رُکتا نہیں زنجیر سے دیوانہ کسی کا
(۱۹۳۴، شعلۂ طور، ۱۲). ۲. **(استفسارِ شے کے لیے، حقیقت جاننے کے لیے) حقیقت کیا ہے، ماہیت یا حیثیت کیا ہے.**
سبزہ و گُل، کہاں سے آئے ہیں
ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۸).
باندھی نیّت رات تو دل بول اُٹھا
بال بچے صبح کو کھائیں گے کیا
(۱۹۳۰، اردو گلستان (ترجمہ)، ۹۳). ۳. **کون سا، کون سی.** اے ماما **کیا** ارادے سیں آج تم میرے محل میں آئی ہو. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۵).
اٹھانے کو رکھا ہے لاشہ کسی کا
یہ کیا وقت ہے آنے آرسی کا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۵۶). ۴. **کیسا، کس طرح کا، کس نوعیت کا.** ایک شور و فغاں اطرافِ کوفہ سے بلند ہوا ... میں اوس سے پوچھا: یہ کیا شور ہے؟ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۹).
یہ کیا خیالِ خام کہ ہم سا حسیں نہیں
دنیا میں سینکڑوں ہیں فقط اک تمھیں نہیں
(۱۸۹۶، احسن الکلام، ۱۱۴). ۵. **کس قدر، کتنا.**
بیٹھا تھا کیا مزے میں ترے پاس بوالہوس
آتے ہی میرے دیکھیو کیسا وہ کٹ گیا
(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۱).
بحرِ غم میں اک آشنا کے لیے
میں نے کیا ہاتھ پاؤں مارے ہیں
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۱۰۴). اس بات پر تم کو حیرت بھی آتی ہے کہ قادر قیوم نے کیا آفتاب کو قدرت عطا کی ہے کہ آن کی آن میں جہان میں اجالا کر دیتا ہے. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۱۵).
دمِ آخر وہ چلے آتے تو احسان ہوتا
مشکلِ نزع کا کیا مرحلہ آسان ہوتا
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۹). ۶. **کچھ کا کُچھ، جُدا، الگ، مختلف.** تو کیا سمجھتا ہے ہم کیا کہتے ہیں. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۷۳).

شوخی، ادا، حجاب، تجاہل، دغا، فریب
سب کچھ ہے ایک کیا میں ستم کیش کیا نہیں
(۱۹۱۹، درِ شہوار بیخود، ۳۸). ۷. **نہ صرف، نہ فقط، نہ محض.**
لو سیدِ مظلوم کے دلدار کو مارا
مارا اسے کیا احمدِ مختار کو مارا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۴: ۴۴). اول الذکر شریف اور آخر الذکر پولیٹیکل اور ترکوں کا کیا بلکہ مسلمانوں ہی کا سخت دشمن ہے. (۱۹۲۰، برید فرنگ، ۲۲). ۸. **(زور بیان کے لیے یا کسی عجیب بات کے اظہار کے لیے) بیانیہ کلمہ.** اب کیا دیکھتے ہیں کہ روشنی کی چمک سے درگاہ جگمگا رہی ہے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۴۴). گھوڑا کیا ہے بجلی ہے. (۱۹۷۳، جامع القواعد، ڈاکٹر غلام مصطفٰے، ۳۶). ۹. **کیوں، کس لیے، کس واسطے.**
شرحِ حالِ دلِ عاشق وہ سنے کیا
اے ستم گار تو یہ گفتار سنا یا نہ سنا
(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۴۳).
غیرتِ یوسف ہے یہ وقتِ عزیز
میر اس کو رائیگاں کھوتا ہے کیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵).
یہ کیا انھیں یہ لطف و عنایت ہے دم بہ دم
معلوم ہو گیا انھیں پیارے نہیں ہیں ہم
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۶).
اتار لی سرِ بازار جس نے رخ سے نقاب
حجاب آنے اسے سو میں کیا ہزار میں کیا
(۱۹۳۲، ریاض رضواں، ۵۴). ۱۰. (i) **(اظہارِ کثرت یا شدت کے لیے) کس قدر، کتنا، بہت زیادہ، زیادہ سے زیادہ.**
اگر وہ شوخ محبت کے گھر میں آ جائے
تو اور کیا ہے مگر جان و دل نثار کرے
(۱۷۸۲، دیوانِ محبت، ۱۵۹). اگر اس دم میرے ساتھ کچھ باتیں کرے تو کیا خوش ہوں. (۱۸۰۲، ہفت گلشن، ۲۲).
بات پوری وہ کر نہیں سکتے
زور ہے کیا نزاکتِ لب کا
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۵۵).
وہ ہے اِسراف اور وہ کیا
رسمی کاموں میں صرفِ بےجا
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۴۲). کچھ نہ پوچھو کہ ان انقلابات میں کیا کچھ جاتا رہا. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، اپریل، ۲۶). (ii) **(اظہارِ عظمت کے لیے) تعریف کے قابل.**
رنگِ گل و بوئے گل ہوتے ہیں ہوا دونوں
کیا قافلہ جاتا ہے جو تُو بھی چلا چاہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۱۸).
جانتے ہیں تمھارے شیدائی
تم نہیں جانتے کہ کیا ہو تم
(۱۹۱۵، جانِ سخن، ۸۴). (iii) **(تحسین و آفریں کے لیے) خوب، عُمدہ، بہت اچھا.**

 کیا (مسلسل)

دلِ آو سحر گہ کے ہمراہ نکل چل
کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے واللہ
(۱۸۰۹ ، جرات (نوراللغات)).

زینب سے شاہ کہتے تھے کیوں بنتِ مرتضیٰ
چودہ پہر کی پیاس میں عباس کیا لڑا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۵۵).

چومیے کیوں نہ اس کے ہاتھوں کو
کیا مٹاتا ہے کیا بناتا ہے
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۷۷). **۱۱. (اظہارِ قلت کے لیے) معمولی ، خفیف ، تھوڑی سی ، کم.**

بانو نے کہا دونوں کی عمریں ہیں ابھی کیا
نے گھر سے وہ نکلے نہ کوئی معرکہ دیکھا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۰). اس کی آمدنی کیا ، زیادہ سے زیادہ پچاس ساٹھ روپیہ ماہوار. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۸). **۱۲. کیوں کر ، کیسے ، کس طرح.**

صفت کیا کروں تیرا
سو جیب ہووے تو تھوڑا
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۱۰۶).

تیری گلی میں مَیں نہ چلوں اور صبا چلے
یوں ہی خدا جو چاہے تو بندے کی کیا چلے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۹۲).

سُن اے غارت گر جنسِ وفا سن
شکستِ قیمتِ دل کی صدا کیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۷). **۱۳. بہت کُچھ ، سب کُچھ.**

اب نہ دل ہی ہے نہ صبر و طاقت و ہوش و حواس
دور تھے تم ہم سے جب تک پاس اپنے کیا نہ تھا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۶). اگر اس کو ذرا بھی شبہ ہو جائے تو پھر وہ کس قدر بگڑے گا ، لوگوں سے کیا کیا کہے گا. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۲۲۹). **۱۴. (اظہارِ نفی کے لیے) نہیں ، کبھی نہیں.** لاعلاج کوں کیا علاج. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵).

پھر مجھے کیا غم کسی بے درد کی بیداد کا
حق تعالیٰ سننے والا ہے اگر فریاد کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷).

گر کیا ناصح نے ہم کو قید ، اچھا یوں سہی
یہ جنونِ عشق کے انداز چُھٹ جاویں گے کیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۵).

وہ لُچا ہے ، کیا اس کی اوقات ہے
کمینہ ہے ، پاجی ہے بدذات ہے
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۷). **۱۵. (طنزاً) بے حقیقت ، کچھ نہیں.**

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴).

مرے سمجھانے کو تو ناصحا تشریف لائے ہو
اسے جا کر اگر کچھ آپ سمجھاتے تو کیا ہوتا
(۱۸۹۹ ، کلیات نظام ، ۷۳).

کیا شاعری میں حقِ تَلَمُّذ ادا کیا
پہلا قصیدہ ہجو میں استاد کی لکھا
(۱۹۳۰ ، اردو گلستان (ترجمہ) ، ۶۱). ان کا کیا وہ تو ہیں ہی جنگلی ، وحشی ، بن مانس لوگ. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۵۷). **۱۶. بے اعتباری اور بے وقعتی کے لیے.**

قسم کھاتے ہو میرے سر کی جھوٹی
اجی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۶).

رنج کیا رنج کہ جس کی نہیں کچھ اصل و نمود
شکوہ کیا شکوہ کہ جس کی کوئی بنیاد نہ ہو
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۱۱). **۱۷. غرض ، مطلب ، حاصل.**

ان سے بیان کیجیے حالِ خراب کیا
سو بار بھی کہو تو وہاں سے جواب کیا
(۱۸۸۹ ، رونقِ سخن ، ۳۹).

ہمیں کیا جو پھرتے ہو تم عرش پر
کبھی جلوہ گر بام پر بھی تو ہو
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۴۴). **۱۸. کیا مطلب ، کیا غرض ، کیا واسطہ.**

اگر کوئی جوگن کی کرتا ثنا
تو کہا رشک کہتا کہ پھر تم کو کیا
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحر البیان ، ۱۰۶).

کس کا کعبہ ، کیسا قبلہ ، کون حرم ہے ، کیا احرام
کوچے کے اس کے باشندوں نے سب کو یہیں سے سلام کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶).

بے رحم تجھ کو حالتِ دل کے بیاں سے کیا
تو بے وفا ہے تجھ کو مری داستاں سے کیا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۶۳).

نہ ٹوکو ہمیں خضر لو راہ اپنی
تمھیں اس سے کیا ہم کہیں جا رہے ہیں
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۱۷).

تم نے تو تھک کے دشت میں خیمے لگا لیے
تنہا کٹے کسی کا سفر تم کو اس سے کیا
(۱۹۷۶ ، خوشبو ، ۹۵). **۱۹. بے فائدہ ، بے کار ، فضول.**

بیمارِ عشق ہوں مرا کرتا ہے کیا علاج
اے چارہ گر سمجھ کہ مرض ہے یہ لا علاج
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۹۷).

آرزو اپنے کیے کو بھگتو
اب پچھتانے سے ہونا کیا ہے
(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۲۲۴).

فقط ایماں ہی کیا پامال ہیں ایماں شکن لا کھوں
دلوں کی وہ متاعِ کافری کیا ہو گئی آخر
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۸). **۲۰. سُنی اَن سنی کر دینے کے موقع پر ، بطور نقل.**

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک
ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرماویں گے کیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۵).

واہ کیا کہنا ہے سب کچھ سُن گئے
پھر تجاہل سے ہوا ارشاد " کیا "

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۸). ۲۱. (**تنفر ، بے زاری یا لاتعلقی کا اظہار کرنا) مضائقہ نہیں ، پروا نہیں**. ہزاروں ملچھ (مسلمان) مارے جائیں مجھے کیا! ہاں روز ایک کنور کو گدّی پر بٹھائیں. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۷). ۲۲. **(کسی بات کے انحصار کے لیے) جیسے ہی ، جونہی ، چونکہ**.

لطفِ ہجراں نہ رہا دل ہی مرا بیٹھ گیا
تم مرے پہلو سے اے رشکِ قمر کیا اٹھے

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۳۰).

بسنت رُت کیا جہاں میں آئی پیام دورِ بہار آیا
نظر ہے مستِ شرابِ جلوہ کہ روے گل پر نکھار آیا

(۱۹۲۶ ، مطلعِ انوار ، ۳۱). ۲۳. **خواہ ، چاہے**.

شغل بہتر ہے عشق بازی کا
کیا حقیقی و کیا مجازی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸). ۲۴. **کچھ نہیں**.

جی رات لبوں پر آ رہا تھا
مرنے میں ہمارے کیا رہا تھا

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۱۸).

رندوں کا ہے یہ واعظِ منبر نشیں سے قول
ناقص ہے جنسِ فائدہ اونچی دکاں سے کیا

(۱۸۷۰ ، کلیات واسطی ، ۱ : ۶). اس کے پاس کیا رکھا تھا جو چچی کی شرط پوری کرنے کی حامی بھرتا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۵۲). اس تاج و تخت کا مالک بننے سے پہلے میں کیا تھا ، ایک بے یار و مددگار لڑکا. (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۱۳). ۲۵. **کس طرح ، کس طریقے سے ، کیسے ، کیونکر**.

آہ کو تو مسوس بھی ڈالوں
کیا چھپاؤں یہ چشمِ خوں مالا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۳۲).

رونے نے میرے بند کیا کاروبارِ دہر
ساون کی ہے جھڑی کوئی نکلے مکاں سے کیا

(۱۸۷۰ ، کلیاتِ واسطی ، ۱ : ۶).

جب یہ عالم ہے تو ہم رشوت سے کیا توبہ کریں
توبہ رشوت کیسی ہم چندہ نہ لیں تو کیا کریں

(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۱۵۹) سب خاموش تھے ، جس کا پورا خاندان ختم ہو گیا ہو اسے کیا تسلّی دی جا سکتی ہے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۵۹). [پ : **कीदृश ; कद्देहो**].

---اِجارہ ہے فقرہ.
کیا دخل ہے ، کیا دعویٰ ہے (مہذب اللغات).

---اَچھا ہو فقرہ.
کتنا اچھا ہو ، کتنا لطف آئے ، مزہ آ جائے.

وہ مری جاں مرے پاس آئے تو کیا اچھا ہو
اور نہیں جان نکل جائے تو کیا اچھا ہو

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۸).

---اُدھار کی ماں مَری ہے کہاوت.
لین دین کا دستور دنیا سے اُٹھ نہیں گیا ہے تم نہیں دو گے تو دوسرے سے لیں گے ، اس موقع پر مستعمل جب کوئی قرض دینے میں حیلہ حوالہ کرتا ہے (نوراللغات).

---اَصْل ہے فقرہ.
کیا حقیقت ہے ، یعنی کچھ وقعت نہیں ، کوئی بساط نہیں.

لالے کی ہے کیا اصل جمالِ گلِ تر کیا
اس نور کی آئینۂ روشن کو خبر کیا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۶۲).

---اُکھاڑ لیا/اُکھاڑے گا فقرہ.
کیا بگاڑ لے گا ، کیا ضرر پہنچا سکتا ہے ، کچھ نہیں کرسکتا.

آہ تو اوس کے در تلک نہ گئی
کیا اُوکھاڑے گا نالۂ شبگیر

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۱۹).

---اِمْکان فقرہ.
کیا مجال اور جرأت ، ممکن نہیں ہے ، کسی کو یہ کام کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی.

کان دھر بات کسی کی نہیں سنتا کوئی
آنکھ سے آنکھ ملانا تو یہاں کیا امکاں

(۱۷۵۸ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۱۵۲).

---اُنِھیں کے سَر ٹِیکا/سَہْرا ہے فقرہ.
یہ کام انھیں پر موقوف نہیں ہے ، کچھ انھیں پر اس کام یا بات کا دارو مدار نہیں ہے (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات).

---آدْمی ہو فقرہ.
عجیب آدمی ہو ، خوب آدمی ہو (تحسین و طنز دونوں کے لیے). نہ اونھوں نے مجھے دیکھا نہ میں نے اونھیں دیکھا ، اور سب بات ٹھیک ٹھاک ہوگئی ، تم بھی کیا آدمی ہو ... جب آپ نیم کے پاس کھڑے تھے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۱).

---آدْمی ہے فقرہ.
اچھا آدمی ہے ، غنیمت آدمی ہے ، خوب آدمی ہے.

برائی مری سن کے غیروں سے بولے
یہ سب سچ مگر ہائے کیا آدمی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانہ عشق ، ۲۵۰).

---آسْمان کے تارے ہیں فقرہ.
کوئی ایسی دنیا سے نرالی یا نایاب چیز نہیں.

مصحفی کیوں نہ ہاتھ آویں گے
ایسے کیا آسماں کے تارے ہیں

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۳۲۶).

---آگ لَگاؤ گے فقرہ.
کیا کرو گے ؛ مراد : کچھ نہ کرو گے. یہ جلسہ بھی یادگار ہے یہاں بیٹھو گے تو لطف اٹھاؤ گے ، گھر جا کر کیا آگ لگاؤ گے. (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۹۹).

---آگ لگاؤں فقرہ.
(عور) کیا کروں (سخت کراہت ، تحقیر اور بیزاری کے موقع پر مستعمل) نیز ناپسندیدہ چیز کی بابت کہا جاتا ہے کہ اس کو کیا آگ لگا دوں (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

---آگ لگائے فقرہ.
کیا کرے (عورتیں بیزاری یا تحقیر سے کہتی ہیں).

سرد مہری سے زمانے کی ہوا ہے دل سرد
رکھ کراس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی
(۱۸۸۴ ، آفتابِ داغ ، ۱۳۳).

---آگ لینے آئے تھے فقرہ.
جب کوئی شخص آکر فوراً چلا جاتا ہے اس کے بارے میں طنزاً کہتے ہیں (نوراللغات).

---آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو فقرہ.
کیا کھلم کھلا دھوکا دے رہے ہو ، کیوں چندراتے اور مکراتے ہو (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---آئے کیا چلے فقرہ.
جب کوئی دوست آتے ہی جانے لگے اس موقع پر کہتے ہیں.

وعدہ عدو کا آپ کی تکرار سے کھلا
میں نے یوں ہی کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے
(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۱۰۴).

---بات فقرہ.
۱. کیا کہنا ، کیا خوب (تحسین و طنز دونوں کے لیے مستعمل).

کیا بات بھائی اُن کی بھلا بول چال کی
گویا زباں ہے مصحفِ ناطق کے لال کی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۶). ۲. ممکن نہیں ، ناممکن ہے ، کیا مجال.

کیا بات ایک بال کٹے ، یا تراشے کور
یاں تک ہے اُسترے و نہرنی کی دھاربند
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۰).

---بات تھی فقرہ.
کوئی بڑی بات نہ تھی ، معمولی سی بات تھی.

کیا بات تھی کسی نے جو بوسہ طلب کیا
ہونٹوں نے قتلِ عام پہ بیڑا اُٹھا لیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۷).

---بات رہی فقرہ.
کیا آبرو رہی.

زخمی ہوں تو ہونے دو کیوں یار بسوروں میں
کیا بات رہی کہا کر تلوار جو میں رویا
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۸).

---بات ہے فقرہ.
۱. کیا سبب ہے ، کیا باعث ہے.

کیا بات ہے خیر ہو الٰہی
رُکتی ہے زبان نامہ بر کی
(۱۹۰۵ ، داغ (نوراللغات)). ۲. کیا کہنا ہے ، واہ وا ، کیا خوب (تحسین و طنز دونوں کے لیے). بات ہی کیا غیر ذات ہے ، ہو کیا بات ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴).

واعظ نہ تم پیو ، نہ کسی کو پلا سکو
کیا بات ہے تمھاری شرابِ طہور کی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۳).

برکتیں سب ہیں عیاں دولتِ روحانی کی
واہ کیا بات ہے اِس چہرۂ نورانی کی
(۱۹۱۸ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۱۵۴). ۳. آسان ہے ، مشکل نہیں. اے حاتم یہ کیا بات ہے کس خویش کی مجال ہے جو وہاں دھیان کرے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۲۷).

آنکھیں کہتی تھیں کہ کیا بات ہے دشمن کی شکست
پلکیں کہتی تھیں بہت سہل ہے پلٹن کی شکست
(۱۸۶۵ ، ناظم رامپوری (نوراللغات)).

---باعث فقرہ.
کس لیے ، کس وجہ سے ، کس سبب سے.

غم نہ کر کس کا ہجر ہے اختر
رنج کرتا ہے یار کیا باعث
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۱۹).

---بالو کی بھیت ، کیا اوچھے کی پریت ، پریت گمبھیر سے ، جنم جنم جا پیت کہاوت.
اوچھے کی دوستی ریت کی دیوار کی طرح ہے ، شریف کی دوستی تمام عمر قائم رہتی ہے (جامع الامثال).

---باؤلے کُتّے نے کاٹا ہے فقرہ.
سر نہیں پھرا ہے ، پاگل نہیں ہوں جو فضول کام کروں (ماخوذ : مہذب اللغات).

---بتاؤں/بتائیں فقرہ.
ناقابلِ بیان ہے ، میں بتا نہیں سکتا ، مجھ سے اس بات کی وضاحت نہیں ہو سکتی.

کیا بتاؤں تجھے کیا شے ہے ولا
اس میں اکثر کو ہوا ہے دھوکا
(۱۹۳۱ ، رسوا (مہذب اللغات)).

کچھ بیڑیاں ہیں خالی کچھ پاؤں بےسکت سے
فی الحال کیا بتائیں رُخ ہے کدھر ہمارا
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۳۱).

---بُرا ہو/بُرائی ہے فقرہ.
کیا قباحت ہے ؛ کچھ عیب نہیں ، کوئی مضائقہ نہیں.

کل کے عوض بھی آج ہی آؤ تو کیا برا ہو
وعدہ خلاف کرنا سرکار کی تو خُو ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۳).

کوئی کہے کہ شبِ مہ میں کیا برائی ہے
بلا سے ، آج اگر دن کو ابر و باد نہیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۲).

---بڑا کام ہے فقرہ.
آسان کام ہے ، اس کام میں کوئی دشواری نہیں.
مجھ سے پہلے دے رقیبوں کو اگر پیغام موت
کیا بڑا یہ کام ہے پیکِ قضا کے سامنے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۵).

---بڑی بات ہے فقرہ.
آسان ہے، مشکل نہیں. اگر آدمی میں عقل اچھے تو یو بات کیا بڑی بات ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۲). جب ہوا کا یہ حال معلوم ہو گیا تو اس کی چال کا جاننا کیا بڑی بات ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۲۹).

---بڑی عُمر ہے فقرہ.
اس موقع پر کہتے ہیں جب کسی شخص کا ذکر ہو رہا ہو اور وہ آ جائے.
مذکور کے ہوتے ہی میں آیا تو وہ بولا
کیا خضر کی مانند تری عمر بڑی ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی (فرہنگِ آصفیہ)).

---بساط ہے فقرہ.
کوئی حیثیت نہیں ہے ، کوئی ہستی نہیں ، معمولی سی بات ہے.
کیا ہوں گا مسند میں اوس بے نیاز کا
قطرے کی کیا بساط ہے دریا کے سامنے
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۴۸).
کھیل تھا ، سب امید کا ، یہ نہ رہی تو کچھ نہ تھا
آرزوں کی کیا بساط ، شوق کا کاروبار کیا
(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۷۴).

---بکتا ہے فقرہ.
۱. (تحقیراً) **جب کوئی فضول اور بیہودہ بات کر رہا ہو تو اسے خاموش کرنے کے لیے کہتے ہیں ، غلط کہتا ہے ، بیہودہ کہتا ہے.**
بڑھ کر کہا کیا بکتا ہے او ظالم غدّار
یاں کچھ ترے حاکم کی حقیقت نہیں زنہار
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۶). ۲. (شاذ) **ہیچ ہے ، معمولی ہے ، حقیر ہے، بےحقیقت.** مشتری جمالوں کے گلوں سے ساز کی سازش میں یہ آواز آتی ہے کہ موسیقار کیا بکتا ہے. (۱۸۵۳ ، شرح اندرسبھا ، ۸۰).

---بک بک لگا رکھی ہے فقرہ.
(تحقیراً) **جب کوئی شخص یا کئی آدمی بیکار اور فضول بولے جاتے ہیں اور خاموش نہیں ہوتے تو غصّے سے جھڑکی کے طور پر کہتے ہیں** (مہذب اللغات).

---بگاڑا تھا فقرہ.
کیا نقصان پہنچایا تھا (جب بلاوجہ نقصان پہنچے تب کہتے ہیں).
آہ یوں شیشۂ دل اُن نے جو توڑا میرا
کیا بگاڑا تھا میں اس گنبدِ مینائی کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷).

---بگاڑ لو گے فقرہ.
(ضمیر کے ساتھ) **تم ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے** (مہذب اللغات).

---بگڑتا فقرہ.
کیا نقصان ہو جاتا.
ہاں ، اے فلکِ پیر ، جوان تھا ابھی عارف
کیا تیرا بگڑتا ، جو نہ مرتا کوئی دن اور
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۱).

---بلا فقرہ.
۱. **غضب کا ؛ قیامت کا ؛ بلا کا.**
کیا بلا شوق کی پیا ہوں شراب
ہوش جاتا ہے دمبدم میرا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۵).
دیکھ کر مجھ کو اکڑتے ہیں بہت بالا بلند
کیا بلا ان پر بھی سایہ پڑ گیا شمشاد کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۹). ۲. **مگر کے معنی میں (اب متروک ہے).**
تو گیا ہے بھول اُس کو کیا بلا
تھا جو پہلے دن کہا تو نے بھلا
(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگِ آصفیہ)).

---بلا ہوئی فقرہ.
کیا ہو گیا ، کیا مصیبت آگئی ، کونسی بلا نازل ہوئی.
اے داغ کس کو دیکھ لیا تو نے خیر ہے
اب تک تو ہوش میں تھا تجھے کیا بلا ہوئی
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۹۸).

---بلا ہے فقرہ.
۱. **سخت مصیبت ہے ، بڑا مشکل کام ہے.** دراصل کسی پاس منگنا بھلے آدمی کو معلوم ہے کہ کیا بلا ہے ، دل پر کیا آفت کیا زلزلہ ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵). ۲. **بے حقیقت ہے ، ہیچ ہے ، ناچیز ہے ، کچھ نہیں.**
نہیں اس بت پرستی سے بھلا ہے
خدا موجود ہے بت کیا بلا ہے
(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۳۷).
تو تو کیا ایسی بلا ہے وہ ٹلے ہو جو پہاڑ
وصل کا روز جو ہیں اے شبِ ہجراں مانگوں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۵). اس نے کہا خانم جان کیا بلا ہے اگر دیکھ لے گی میری کون سی جاگیر ضبط کرلے گی. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۹۵).

---بعید ہے فقرہ.
کوئی دور نہیں ، ہو سکتا ہے ، ممکن ہے ؛ کوئی بھروسا نہیں.

رحمت اگر قبول کرے ، کیا بعید ہے
شرمندگی سے عذر نہ کرنا گناہ کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۰)۔

---بلّی نے چھینک دیا فقرہ.
تم اس کام سے کیوں باز رہے (بعض لوگ چھینک کو بدشگونی اور نحوست خیال کرتے ہیں) (ماخوذ : جامع اللغات).

---بَناسکتے ہیں/بَنالیں گے فقرہ.
کیا بگاڑ سکتے ہیں ، کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے. ان کے دشمن بہت ہیں مگر کیا بنا سکتے ہیں ، چاند کو کہیں خاک سے چھپا سکتے ہیں.(۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۵۰).مُلا صاحب ہیں ، تو اپنے گھر کے ، تمہارا کیا بنالیں گے ، بس اچھا کیا تم نے جو بوجھ لیا کہ لٹھ میں چلے گا.(۱۹۳۲ ، زندگی ، مُلا رموزی ، ۱۰۴).

---بَنالیتا فقرہ.
کیا بگاڑ لیتا ، کیا نقصان پہنچاتا. دشمن تو میرا کوئی تھا ہی نہیں اگر ہوتا تو کیا بنالیتا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۳۹).

---بنے فقرہ.
کیا گزرے ، کیا حال ہو ، نہ جانے کیا ماجرا پیش آئے.
دیکھیں عدم میں بادہ پرستوں پہ کیا بنے
مے کی وہاں دکان نہ ٹھیکہ نبید کا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۵۶).

---بوجھ ہے فقرہ.
کیا فکر ہے ، کیا پریشانی ہے ، کیا تکلیف ہے (جب کوئی کسی کام میں مداخلت کرے تو کہتے ہیں). یاالٰہی ، تو تمہیں کیا بوجھ ہے ، شاید دو ایک روز رہنا پڑے. (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۹۴).

---بور کے لڈو ہیں فقرہ.
کچھ نایاب چیز نہیں ہے کیوں بجھاتے ہو (ماخوذ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---بیل چلے گا کہاوت.
کیا کام آوے گا (محاورات ہند ؛ علمی اردو لغت).

---بھاڑ میں جھونکیں فقرہ.
بیکار ہے ، فضول (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---بھروسا ہے فقرہ.
کوئی اعتبار نہیں ، ناقابل اعتبار ،کچھ ٹھکانا نہیں ، اعتبار کے قابل نہیں (علمی اردو لغت).

---بھروسا ہے زندگانی کا ، آدمی بُلبُلا ہے پانی کا کہاوت.
(ایک مطلع جو بطور ضرب المثل مشہور ہے) انسان کی زندگی پانی کے بلبلے کی طرح ناپائیدار ہے (جامع الامثال).

---بھنگیر خانہ سجایا ہے فقرہ.
کیوں فضول غل غپاڑا کر رکھا ہے (محاورات ہند).

---بھولا ہے فقرہ.
کتنا کم فہم ہے (تعجب کے واسطے بھی کہتے ہیں یعنی بھولا نہیں ہے چالاک ہے) (جامع اللغات).

---بھیڑ ، کیا بھیڑ کی لات کہاوت.
۱. اس کی کوئی حقیقت نہیں . یہ بےحقیقت شے ہے (نجم الامثال ؛ علمی اردو لغت). ۲. کمزور کیا کرے گا ، کمزور کی کسی بات کا اثر نہیں ہوتا (جامع الامثال).

---پانو میں مہندی لگی ہے کہاوت.
جب کوئی آنے میں حیلہ و حوالہ کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہا کرتے ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال ؛ علمی اردو لغت).

---پانی متھنے سے بھی گھی پیدا ہوتا ہے کہاوت.
فضول کام سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ، بلاوجہ خوش فہمی میں مبتلا رہنا مناسب نہیں (جامع الامثال).

---پتا فقرہ.
نہیں معلوم ، میں نہیں جانتا ، کیا خبر ، نہ جانے.
آج پتا کیا ، کون سے لمحے کون سا طوفاں جاگ اُٹھے
جانے کتنی درد کی صدیاں گونج رہی ہیں پل پل میں
(۱۹۷۶ ، جاں نثار اختر ، تار گریباں ، ۳۰).

---پتّا ک پڑے تھے کہاوت.
کیسا غُل ہنگامہ ہوتا تھا ، کیا رونق یا خوش حالی ہوتی تھی ، کچھ بھی نہ تھا (ماخوذ : محاوراتِ ہند).

---پدی/پدڑی ، کیا پدی/پدڑی ، کا شوربا/پلاؤ کہاوت.
بے حقیقت اور بے حیثیت شے کے لیے بولتے ہیں ، انتہائی کم حیثیت ، انتہائی بے حقیقت. کیا حاتم اور کیا اوس کا مقدور وہ مثل ہے کہ کیا پدڑی اور کیا پدڑی کا پلاؤ.(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹۱). واہ ہم کیا اور ہمارے شعر کیا ، کیا پدی اور کیا پدی کا شوربا. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۲ : ۳۵). بولے ابھی رہنے بھی دو ، کیا پدڑی اور کیا پدڑی کا شوربہ خاں صاحب کے آگے نہیں ٹک سکتے. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۲۱). دل میں شرمندہ بھی ہوا ، کیا پدی اور پدی کا شوربا.(۱۹۹۱ ، افکار ،کراچی ، فروری ، ۳۴).

---پردیسی کی پیت ، کیا پھوس کا تاپنا ، دیا کلیجہ کاڑھ ، ہوا نہیں اپنا کہاوت.
پردیسی کی محبت اور پھوس کی آگ ناپائیدار ہے ، پردیسی کو اپنا کلیجہ بھی نکال کر دے دو تو وہ اپنا نہیں ہوتا (جامع الامثال).

---پروا ہے فقرہ.
کچھ فکر نہیں ، کچھ مضائقہ نہیں ، کوئی تردد نہیں ، کوئی تامُّل نہیں (ماخوذ : مخزن المحاورات ؛ علمی اردو لغت).

---پڑا پایا فقرہ.
کون سی ایسی عمدہ چیز مل گئی کہ تم اس قدر خوش و مسرور نظر آ رہے ہو (مہذب اللغات).

---پڑی ہے فقرہ۔
کیا فکر ہے ، کیا غرض ہے. جمعدار : نہیں جی تمھیں کیا پڑی ، چپڑاسی مجھے پڑی یہ کہ اب ان صاحب سے ٹھہری خصوصیت ان کا روز کا نہیں تو تیسرے چوتھے دن کا پھیرا ضرور ہوا کرے گا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۵۷). ہمیں ایسی کیا پڑی ہے کہ اپنی فوجوں کو عرب کے اندر بھیج کر مفت کا خطرہ مول لیں . (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۲۲).

---پکار کرے گا فقرہ۔
کیا مدد کرے گا ، کیا کام آئے گا (محاورات ہند).

---پوچھنا ہے فقرہ۔
(تعریف و تحسین کے موقع پر نیز طنزاً مستعمل) کیا کہنا ، واہ واہ ، سبحان اللہ.

دل ہر قطرہ ہے ساز اناالبحر
ہم اس کے ہیں ہمارا پوچھنا کیا؟

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۷).

کیا پوچھتے ہیں ان کے اسیران زلف کے
شوریدگی سے انس ہے آشفتگی سے ربط

(۱۸۹۲ ، وحید الہ آبادی ، انتخاب وحید ، ۶۳). آپ کی تحریر کا کیا پوچھنا. (۱۹۱۷ ، خطوط اکبر ، ۷۸).

کیا اس کی شان بندہ نوازی کا پوچھنا
بخشا ہے مفلسوں کو غم شاہوار تک

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۹۰).

---پھبن ہے فقرہ۔
کیا زیب زینت ہے (محاورات ہند).

---پھولا پھرتا ہے فقرہ۔
کیوں مغرور ہو رہا ہے ، کیوں اس قدر مغرور ہے ؛ اتنا غافل کیوں (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---پھولا ہے فقرہ۔
کس قدر موٹا ہو گیا ہے (جامع اللغات).

---تاب فقرہ۔
کیا مجال ، مجال نہیں ، طاقت نہیں.

کیا تاب جو گھوڑا کوئی چمکا کے نکل جائے
کیا منہ ہے جو تلوار کوئی کھا کے نکل جائے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۲).

---تاڑ بیٹھتا ہے کہاوت۔
یہ کام کیوں کر ہوتا ہے ، کیا پیش آتا ہے (محاورات ہند).

---تاک لگائی ہے کہاوت۔
کس قدر عزت آبرو اور توقیر پیدا کی ہے (فرہنگ آصفیہ).

---تعلق فقرہ۔
کوئی تعلق نہیں ،کیوں ، کس وجہ سے ، کیا واسطہ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---تماشا ہے فقرہ۔
حیرت کی بات ہے ، تعجب کی بات ہے (علمی اردو لغت).

---تماشے کی بات ہے جس کا جائے وہ چور کہلائے کہاوت۔
جس کا نقصان ہو اس کے سر الزام ہو ، پولیس والے جب چوری کا سراغ نہ ملے تو یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ مدعی نے مال اِدھر اُدھر کر دیا (جامع اللغات).

---تمھارا خدا ہے ، ہمارا نہیں کہاوت۔
جب کوئی شخص ظلم و ستم کرے تو کہتے ہیں (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---تیر مارا فقرہ۔
کون سا کارنامہ انجام دے دیا ، کیا کرلیا ، کون سا معرکہ سر کرلیا (کسی کی ہجو کے موقع پر مستعمل).

نام آور ، نام ور ہیں اپنی سعی و جہد سے
تیر کیا مارا جو دفتر اس نے کالا کر دیا

(۱۹۱۸ ، سحر بھوپالی ، بیاض سحر ، ۱۰۲).

---تھا فقرہ۔
کیا ضروری تھا ، غیر ضروری تھا.

ایسی آندھی میں تمھیں گھر سے نکلنا کیا تھا
خاک اڑتی ہے چھپالو تہہ داماں گیسو

(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۳۴۴).

---تھا اور کیا ہو گیا کہاوت۔
زمانہ دگرگوں ہو گیا ؛ بنا ہوا کام یا بات بگڑ گئی.

حال دل سن کر وہ بگڑے تھی مجھے امید لطف
ہائے میں سوچا دم اظہار کیا تھا کیا ہوا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۶۰). کچھ سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ کیا تھا اور کیا ہو گیا. (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۵۷).

---ٹوٹکا کرنے آئی تھیں فقرہ۔
جب کوئی عورت آ کر فوراً یا تھوڑی ہی دیر بعد جانے لگے تو عورتیں طنزاً یہ فقرہ چست کرتی ہیں (فرہنگ آصفیہ).

---ٹھکانا ہے فقرہ۔
(شدت ، کثرت اور افراط کے اظہار کے لیے) کوئی حد نہیں ، انتہا نہیں، نہ پوچھیے ، کوئی بھروسہ نہیں.

کیا ٹھکانا ہے آتش غم کا
سینہ اک طبقہ ہے جہنم کا

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۹۹). جب رعایا بھر گئی پھر کیا ٹھکانا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۴۳).سلام کیا ، ہاتھ ملایا ، مگر یہ انجم کے غصے کا کیا ٹھکانا تھا. (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۶۰). ایسے ایسے مجرے ہوتے ہیں کیا ٹھکانہ ہے. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۳۶).

---ٹھیک ہے فقرہ۔
کوئی بھروسا نہیں.

گزری بہت تھوڑی رہی ، وہ دن بہت نزدیک ہے
جس دن ملیں گے جا کے ہم کیا اس خوشی کا ٹھیک ہے
(۱۹۲۴ ، دیوان بشیر ، ۱۸۶).

---جاتا فقرہ.
کیا بگڑتا ، کیا نقصان ہوتا. دل کوں مجھ پر عاشق کیا تو تیرا کیا جاتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۴). اوج کی گھٹا رات دن برستی میں نامراد ترستی تمہارا کیا جاتا میرا مدعا جاتا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۸۶).

---جاتی دُنیا دیکھی کہاوت.
کیا دنیا کے فانی ہونے کا احساس ہو گیا جو تمہارے رویے میں اتنی تبدیلی آ گئی (کسی کی خلاف عادت نیکی یا حُسنِ عمل دیکھ کر کہتے ہیں).
یہ کیا جاتی ہوئی دیکھی ہے دنیا
وہ آتے ہیں ادھر کیا جانے کیا ہے
(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۵۴) آج بھی خدا جانے اس نے کیا جاتی دنیا دیکھی تھی کہ اتنا کچھ بولی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳).

---جان پائی فقرہ.
مجال نہیں ، تاب نہیں ، کیا مجال ، کیا مُنھ ہے جو ہمسر اور مقابل ہو سکے.
غضب چھرا پایا ستم آن پائی
تجھے پائے تصویر کیا جان پائی
(۱۸۸۱ ، منیر شکوہ آبادی (فرہنگ آصفیہ)).

---جان رکھتا ہے فقرہ.
کیا مجال ہے ، کیا تاب و طاقت ہے.
عدم کی راہ میں لوٹے کوئی کیا جان رکھتا ہے
خدا ہے حافظ و ناصر مجھے رہزن سے کیا مطلب
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۸۷).

---جان ہے فقرہ.
مجال نہیں ، تاب و طاقت نہیں ، کیا مجال ہے.
کیا دخل جو قابو میں سوار آ کے نکل جائے
کیا جان جو بھاگڑ میں جگہ پا کے نکل جائے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۲). کیا جان ہے جو صاحبقران بہرام ضراب کا معادل ہوسکے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۶۹).

---جانوں / جانے / جانیے فقرہ.
معلوم نہیں ، خبر نہیں ، میں نہیں جانتا ، خدا جانے (لاعلمی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل). یک پلک میں کیا جانے کیا ہوتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۱).
سودا جو ترا حال ہے اتنا تو نہیں وہ
کیا جانیے تو نے اسے کس آن میں دیکھا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۶).
کیا جانوں دل کو کھینچے ہیں کیوں شعر میر کے
کچھ طرز ایسی بھی نہیں ایہام بھی نہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۴).

شرماتے ہیں دیکھ کر وہ ہم کو
کیا جانیے آ گیا ہے کیا یاد
(۱۸۸۴ ، مضامین رفیع ، ۲۵).
آغازِ جدائی نے جینے نہ دیا ہم کو
انجام محبت میں کیا جانیے کیا ہوتا
(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۲۲).

---جانے گنوار ، گھونگٹوا کا یار کہاوت.
گنوار کیا جانے عشق بازی کیسے ہوتی ہے (جامع الامثال).

---جائے فقرہ.
کیا نقصان ہو ، کوئی نقصان نہیں.
اور اسی راہ پر چلا جائے
خود لٹے وہ کسی کا کیا جائے
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۸۸).

---جگر فقرہ.
کیا مجال ، حوصلہ نہیں.
حکمِ خدا ہے حکمِ شہنشاہِ بحر و بر
اب کچھ کہوں زباں سے کیا تاب کیا جگر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۱).

---جلدی پڑی ہے فقرہ.
دیر ہونے میں کچھ نقصان نہیں ، اتنی عجلت کی کیا ضرورت ہے (جامع اللغات).

---جوڑ فقرہ.
کیا نسبت ، بے جوڑ ہے ، کوئی جوڑ نہیں (ماخوذ: علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

---جھک مارتے ہو فقرہ.
جب کوئی بیہودہ اور فضول بکواس کرے تو کہتے ہیں. کیا جھک مارتے ہو ، کیا قصہ لگایا ہے. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۸۲).

---چاہیے فقرہ.
۱. **کس چیز کی حاجت ہے ، کیا ضرورت ہے** (علمی اردو لغت).
۲. **کیا کہنا ہے ، کیا پوچھنا ہے ، واہ واہ ہے.**
چاہیے اچھوں کو جتنا چاہیے
یہ اگر چاہیں ، تو پھر کیا چاہیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۲).

---چٹک ہے فقرہ.
کتنا خوش نما ہے (محاورات ہند).

---چلائی فقرہ.
کیا کہنا ہے ، کیا بات ہے ، کیا خوب کہا ہے (ماخوذ: نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ).

---چلی تھی فقرہ.
کیا ضرورت تھی.

نہ تھا اس وقت میں تو غیر کوئی اے بہانہ جُو
تجھے پھر کیا چلی تھی پاس سے میرے سرکنے کی
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۹۱).
کہ حدیث آنے کی اس کے جو کیا شادیٔ مرگ
نامہ بر کیا چلی تھی ہم کو خبر کرنے کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۴).

---چلے گا فقرہ.
تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی ، مقابلہ نہیں کر سکتا.
دل تجھ برہ کی آگ میں کیوں کر نکل سکے
شعلے میں کیا چلے گا کبھو برگ کاہ کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۴).
جدھر دیکھو اُدھر چرچا ہے ان ہنگامہ سازوں کا
چلے فتنہ کی کیا یاں دور ہے دامن درازوں کا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۴۷).

---چَندَن کی چُٹکی کیا گاڑی بھرکاٹھ / بَھری کاٹی کہاوت.
اچھی شے تھوڑی سی بھی بہت سی بُری شے سے اچھی ہوتی ہے ، ایک شریف سو کمینوں سے بہتر ہے (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

---چوری فقرہ.
کیا ڈر ، کوئی ڈر نہیں ، کیوں لحاظ کیا جائے ، کیوں چھپا جائے.
بلا مئے آشکارا ہم کو کس کی ساقیا چوری
خدا کی جب نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۴).

---چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی فقرہ.
کوئی نقصان نہیں ہو جائے گا ، ہاتھ نہیں دکھ جائیں گے (جب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے کسی کام کے کرنے میں کاہلی یا اکراہ سے کام لے تو اس موقع پر طنزاً کہتے ہیں) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

---چیز ہے فقرہ.
۱. **بے حقیقت ہے ، کوئی وقعت نہیں رکھتا.**
کیا مردوے چیز جینا تمام
کہ جس جیو ہوا خرچ صاحب کے کام
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۹۷).
عمران کیا ہے چیز تمھیں اک گمان ہے
دشمن سے کیا ہو دوست اگر مہرباں ہے
(۱۸۸۲ ، ظلم عمران روسیاہ (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۷۱)).
آئینے میں یہ آب و تاب کہاں
وہ ترے رخ کے روبرو کیا چیز
(۱۹۱۳ ، طوفان نوح ، ۴۰). ۲. **کیسی اچھی چیز ، کس قدر موزوں ، حسین یا پُر لطف چیز.**
کچھ زہر نہ تھی شراب انگور
کیا چیز حرام ہو گئی ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۷۶). ۳. **کس مرتبے کا ہے ، کتنا اہم ہے ، کس پائے کا ہے ، کس قدر ضروری ہے.**
دشمنِ حیدر کہے گا ہاتھ مل کے حشر میں
ہائے اب سمجھا کہ دامانِ علی کیا چیز ہے
(؟ ، لا اعلم (مہذب اللغات)).

---چھاتی ہے فقرہ.
کیا حوصلہ ہے ، بہت حوصلہ ہے.
اور بات اس سے نہیں بڑھ کے کہی جاتی ہے
اس کے پستان پہ بہ بھبتی مری کیا چھاتی ہے
(۱۸۵۸ ، امانت (نوراللغات)).

---چُھپاؤں فقرہ.
پوشیدہ رکھنے کی وجہ نہیں (آپ تم وغیرہ کی ضمیروں کے ساتھ).
چھپاؤں واعظو کیا مئے پڑی ہے میری گھٹی میں
وہ میخوارِ ازل ہوں دخترِ رز کا جس نے سر ڈھانکا
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۱۱).

---حاصِل فقرہ.
کیا نتیجہ ، کیا فائدہ ؛ بے کار ہے ، کوئی خاص فائدہ نہیں.
نہ منھ کھلواؤ سب کے سامنے جانے دو کیا حاصل
سبب تم جانتے ہو میری رنجش ہائے پنہاں کا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۵۱).

---حال کَروں / کَریں / کَرلیں فقرہ.
کیسا سلوک کروں ، کس طرح پیش آؤں ؛ کیسی دُرگت بناؤں.
او گیسو بریدہ تو نے یہ سحر بھی میرا مٹایا اب کہہ کہ تیرا کیا حال کروں. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۷۳).
غموں کی دنیا کو روند ڈالیں نشاط دل پائمال کرلیں
نئی محبت ، نیا جنوں ہے خدایا کیا اپنا حال کرلیں
(۱۹۳۵ ، فروزاں ، ۵۹).

---حال کِیا فقرہ.
کیسا ظالمانہ برتاؤ کیا ، کیسا بُرا حال کیا ، کیا دُرگت بنائی.
عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے
دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۶).

---حال ہو گا فقرہ.
کیسی گزرے گی ، کیسی حالت ہو گی ، کیا نتیجہ ہو گا.
خدا جانے کہ ہو گا حال کیا ہم بادہ نوشوں کا
لڑا کر جام سے توڑا ہے بدمستی میں مینا کو
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۳).

---حال ہے فقرہ.
کیسا حال ہے ، اچھا ہے یا برا حال ہے ، کیسی گزر رہی ہے.
مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا میرے آگے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۸).

ـــ حِساب ہے فقرہ.
کیا بھاؤ ہے ، کس بھاؤ سے ہے ، کیا قیمت ، کیا نرخ ہے ؛ کیا مطالبہ ہے ، کتنا باقی ہے ؛ بے شمار ہے ، کوئی حد ہی نہیں ، بے حد ہے (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

ـــ حُصُول فقرہ.
کیا حاصل ، کیا فائدہ.

یثرب سے کیا علاقہ ہے بطحا سے کیا حصول
نہ جائیں گے نجف نہ سوئے روضۂ رُسول

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۲).

ـــ حَق ہے فقرہ.
کوئی حق نہیں ، کوئی اختیار نہیں (مہذب اللغات).

ـــ حَقِیقَت ہے فقرہ.
بے وقعت ہے ، کچھ حیثیت نہیں.

کس قدر پرنور ہے سایہ مرے محبوب کا
چاندنی کی کیا حقیقت ہے کہ شرماتی ہے دھوپ

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۵).

کیا حقیقت یہاں سہاروں کی
سخت ہے سیلِ زندگی کا بہاؤ

(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۳۲).

ـــ خاطِر م ف ؛ فقرہ (قدیم).
کس واسطے ، کس لیے. محبوبی ہے تو یو بیتابی کیا خاطر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۹).

ـــ خا ک فقرہ.
خا ک نہیں ، کچھ نہیں ، کیوں کر ، کیسے ، کس اُمید پر. خا ک سوں جیو لاوے گا ، وو کیا خا ک پاوے گا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۲).

بے فائدہ آرائش تن کرتے ہیں انسان
اس خا ک کے انبار سے ہاتھ آنے گا کیا خا ک

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۷). کیا خا ک بجاتا ہوں پادری صاحب ایک زمانے میں شوق ہوا تھا. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۳).

ـــ خا ک تیری اَرْواح چُولھے میں سے نِکل بھاڑ میں جا کہاوت.
اسے کہتے ہیں جو کوئی باوجود سمجھانے کے نقصان والا کام کرے (جامع اللغات).

ـــ خا ک رَہا فقرہ.
(طنزاً) **کچھ نہیں بچا ، کچھ نہیں رہا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

ـــ خا ک ہے فقرہ.
۱. بے حقیقت ہے ، کچھ بھی نہیں ہے (کم قدر اور حقیر شے کی نسبت بولتے ہیں) (نوراللغات). **۲. کچھ بھی نہیں ہے ، کچھ میسر نہیں ، بالکل خالی ہے (انتہائی محرومی کے عالم میں کہتے ہیں).**

بختِ عشاق میں کیا خا ک ہے جز خرمنِ اشک
تخمِ الفت کی زراعت کا ہے حاصل پانی

(؟ ، کیف لکھنوی (مہذب اللغات)).

ـــ خَبَر فقرہ.
کچھ خبر نہیں ، معلوم نہیں ، کیا معلوم.

کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کیے تو نے
کہ جو کچھ ہے خدائی میں ہے وہ بے ریب و شک تیرا

(۱۹۰۵ ، داغ (مہذب اللغات)).

مرے بے خبر مجھے کیا خبر مرا سلسلہ کوئی اور ہے
جو مجھی کو مجھ سے بہم کرے وہ گریز پا کوئی اور ہے

(۱۹۹۱ ، تشکیل ، کراچی (نصیر ترابی) ، ۹۰).

ـــ خُدا ہے کہاوت.
ایسا شخص نہیں جس سے سرتابی نہ ہو سکتی ہو.

بلا سے جو دشمن ہوا ہے کسی کا
وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسی کا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۴).

ـــ خُدائی ہے کہاوت.
خدا تعالیٰ کی کیسی شان اور قدرت ہے ، کیا شانِ الٰہی ہے (حیرت ، طنز اور طعنے کے موقع پر بولتے ہیں).

کیا خدائی ہے منڈانے لگے اب خط کو وہ لوگ
دیکھ کر ڈھوڑی میں چھپ رہتے تھے جو نائی کو

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۱).

ـــ خُوب فقرہ.
۱. (i) واہ ، کیا کہنا ہے ، سبحان اللّٰہ (تحسین یا تعجب کے موقع پر مستعمل).

میٹھا لگے ہے مجھکوں تیرے لباں سے کیا خوب
اک بار پھر کے کہہ لے اپنی زباں سے کیا خوب

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۲). کیا خوب ابھی سے بھول گئے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۶).

ہم تو تمہیں سمجھتے ہیں سیّد کا خیرخواہ
کیا خوب میہمانوں کی دعوت ہے واہ واہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۸). **(ii) ہوش میں آؤ ، چہ خوش (کسی کے طور یا رویّے پر اظہار حیرت کے طور پر).**

کیا خوب تم نے غیر کو بوسہ نہیں دیا
بس چپ رہو ہمارے بھی منہ میں زبان ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۳).

سنبھلو سنبھلو کہ نکل جائے نہ ہاتھوں سے مزاج
تم تو آپے سے ہوئے جاتے ہو باہر کیا خوب

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۸). **۲. کتنا اچھا ، کس قدر موزوں ، بالکل درست.**

کوئے جاناں میں پسِ مرگ ہوا دفن اسیر
لوگ کہتے ہیں کہ کیا خوب زمیں پائی ہے

(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۲۸۰).

کیا خوب چشم و ابرو جاناں کی ہے مثال
بجلی چمک رہی ہے یہ نیچے ہلال کے

(۱۹۴۶ ، جلیل مانک پوری (نوراللغات)). **۳. بیشتر شعر کی تعریف میں مستعمل.**

سحر ساری غزل جب سن چکے وہ
جھکا کر سر کہا کیا خوب کیا خوب
(؟، سحر (نوراللغات)).

---خُوب آدْمی تھا فقرہ.
کسی اچھے آدمی کا اس کے مرجانے کے بعد ذکر کرتے ہیں تو یہ کلمہ اس کی تعریف میں کہتے ہیں (بعض ذوق کا پورا مصرعہ پڑھتے ہیں).

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۵۰). ایک مسلمان اپنے ایک خوش اطوار مسلمان مرنے والے دوست کی نسبت کہتا ہے ...کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱ : ۲۲۸).

---خُوب آدْمی ہے فقرہ.
کتنا اچھا آدمی ہے، بہت عجیب آدمی ہے.

ہنس دے ہے دیکھتے ہی کیا خوب آدمی ہے
معشوق بھی ہمارا کیا خوب آدمی ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵۰).

---خُوب سَمَجْھتے ہو/ ہیں فقرہ.
بہت احمق ہو، (آپ کے ساتھ) حماقت اور نادانی کے اظہار کے لیے بجائے "آپ نہیں سمجھتے ہیں؛ آپ بالکل نہیں سمجھتے ہیں" مستعمل ہے (نوراللغات؛ دریائے لطافت).

---خُوب سَودا نَقْد ہے اِس ہاتھ دے اِس ہاتھ لے کہاوت.
(نظیر اکبرآبادی کا مصرعہ بطور مثل مستعمل) جیسا کرو گے ویسا بھرو گے، ہر کام کا نتیجہ نکل کر رہتا ہے، اس دنیا میں ہر کام کا بدلہ فوراً ملتا ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

---خُوب ہے فقرہ (قدیم).
کتنا اچھا ہو، کیا ہی اچھا ہو، مزہ آ جائے.

کہی شہ عجب خوب محبوب ہے
اچھے دل جو منج پر تو کیا خوب ہے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۱).

---خُو نِکالی ہے فقرہ.
بُری عادت سیکھی ہے.

کہتے ہو روز ہم سے بھی کل کو آئیو
کیا خو نکالی ہے یہ ستاتے ہو ہم کو کیا
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱ : ۳۵).

---دال بھات کا نِوالَہ ہے کہاوت.
کوئی آسان کام نہیں ہے، کوئی معمولی بات نہیں ہے (علمی اردو لغت؛ نوراللغات؛ نجم الامثال).

---دَخْل فقرہ.
کیا مجال، کسی کی ہمت نہیں.

یہ کیا دخل آواز دے جو گدا
چٹکنے کی گل کے نہ ہووے صدا
(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۲۵).

قاتل وہ ناتواں ہوں ابرو کی یاد میں
کیا دخل جو بدن پہ ہو تلوار بارہا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۲۳۳).

اے پردہ نشیں تنگ ہیں سب اہل بصیرت
کیا دخل ترے ناخنِ پا کو کوئی دیکھے
(۱۹۰۵، داغ (نوراللغات)).

---دَرْجَہ کَر رَکھا ہے فقرہ.
کیسی بری گت بنا رکھی ہے، کیسی خراب حالت میں ہو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

---دَرْزی کا کُوچ (اَور) کِیا قیام کہاوت.
قلندر صفت آدمی کے لیے سفر و حضر یکساں ہے، مردِ درویش یا فقیر آدمی جہاں چاہے بےتکلف چلا جائے کوئی مزاحم نہیں ہوتا (دریائے لطافت؛ فرہنگ آصفیہ).

---دَم فقرہ.
کیا مجال، اتنی ہمت نہیں.

کیا دم ہوا جو چلنے میں اوس کے حضور آئے
آئے تو مثلِ گرد قدم دور دور آئے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵ : ۷۶).

---دَم کا بَھروسَہ ہے کہاوت.
زندگی کا کوئی اعتبار نہیں (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

---دَم ہے فقرہ.
(اظہارِ حیرت کے لیے) بہت دم ہے، اچھی طاقت ہے (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

---دِن تھے فقرہ.
کیسا اچھا زمانہ تھا، عجب زمانہ تھا.

کیا دن تھے کہ خون تھا جگر میں
رو اٹھتے تھے بیٹھ دوپہر رات
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۶۸).

---دُور ہے فقرہ.
کچھ تعجب نہیں، کچھ بعید نہیں، ایسا ہو سکتا ہے.

کیا دور جو بخشش پہ کریں ناز جرائم
جس روز کہ شافع ہو تو اعمال اسم کا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳).

دو دشمنوں میں میل جو جھٹ پٹ ہو جائے
کیا دور ہے گر رنج بھی چٹ پٹ ہو جائے
(۱۹۳۰، احسن مارہروی، احسن الکلام، ۲۱۲).

---دھاڑا کَر رَکھا ہے فقرہ.
بُری گت بنا رکھی ہے، کیا حال کر رکھا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

---**دھاند ہے** فقرہ.
کیا حرص ہے ، کیا شوق یا ہوس ہے (محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

---**دھرا ہے** فقرہ.
کیا رکھا ہے ، کچھ نہیں ہے.

ہے مشتمل نمود صور پر وجود بحر
یاں کیا دھرا ہے قطرہ و موج و حباب میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۹).

بیمار میں تیرے کیا دھرا ہے
اوپر کے دم وہ بھر رہا ہے

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۶۸). تغلق اور خلجی دور میں کیا دھرا ہے کہ چند بادشاہ ایک دوسرے کو مارتے کاٹتے آگے بڑھتے اور پیچھے ہٹتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۷۵ ، توازن ، ۱۳۵).

---**دُھوپ میں بال سفید کیے ہیں** کہاوت.
بوڑھے اور عمر رسیدہ ہونے پر بھی کوئی تجربہ نہ ہوا (علمی اردو لغت).

---**ڈَر ہے** فقرہ.
کوئی پروا نہیں ، کچھ اندیشہ نہیں ، کچھ حرج نہیں ، کوئی مضائقہ نہیں

کہا ناکام الفت ہوں تو بولے خیر کیا ڈر ہے
کہا کب کام آؤ گے تو فرمایا کہ عقبے میں

(۱۹۲۸ ، دیوان قمر ، ۲ : ۲۵).

---**ڈَری ہے** فقرہ.
(عور) **کیا خوف ہے ، کون سا اندیشہ ہے ، کیا ڈر ہے ، کچھ پروا نہیں** (فرہنگ آصفیہ).

---**ذِکْر ہے** فقرہ.
قطعاً انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ، کوئی پروا نہیں ، ذکر تک نہیں.

رات دن تن پروری کی فکر ہے
اور کا غم کھائیں ہم کیا ذکر ہے

(۱۸۱۳ ، ایجاد رنگین ، ۱۵). لیکن یہ جو چاہیئے کہ اپنی کرنی سے باز آئیں کیا ذکر ہے. (۱۸۶۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۹). بھائی کا کیا ذکر ہے اور بھائی بیچارہ کس شہادت میں ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۶۹).

نالۂ غم بھی نہیں شور طرب کا کیا ذکر
شہر کے شہر ہیں سنسان بیاباں کی طرح

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۷۵).

---**رات تھی** فقرہ.
کیا عمدہ مبارک اور مسعود شب تھی جس کا اب افسوس آتا ہے.

وہ بھی کیا رات تھی کہ سوتا تھا
سر رکھے اس کنار میں کوئی

(۱۷۹۸ ، بیان (فرہنگ آصفیہ)).

---**راڑا ہے** فقرہ.
کیا بحث و تکرار ہے کچھ بڑی بات نہیں (جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

---**رَکّھا ہے** فقرہ.
۱. **کچھ باقی نہیں.**

آپ آئے ہیں عیادت کو دمِ نزع عبث
جوہر خستہ میں اب کہیے تو کیا رکّھا ہے

(۱۹۲۳ ، کلام جوہر ، ۳۵). ۲. **کوئی انوکھا پن نہیں ، کچھ نہیں ، کوئی خصوصیت نہیں.**

کہدو رضواں سے یہی پھل پھول سبزہ واں بھی ہے
اور کیا جنت میں رکھا ہے جو دکھلائیں گے آپ

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۶۱).

ہو سکے تو کبھی اُلفت کی نظر سے دیکھو
اس نگو غلط انداز میں کیا رکّھا ہے

(۱۹۰۳ ، معارفِ جمیل ، ۱۳۰).

آپ کہتے ہیں ترے عشق میں کیا رکّھا ہے
کچھ نہیں ہے تو یونہیں روگ لگا رکّھا ہے

(۱۹۲۳ ، دیوان بشیر ، ۱۰۱).

---**رَنْگ ہے** (ہو) فقرہ.
کیسی حالت ہے ، کیا حال ہے.

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۸).

جانے اس جان نزاکت کا رہا ہو کیا رنگ
رہ گئی یاد میں جس کی مرے جی پر بن کے

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۷۶).

---**رَہا** فقرہ.
کچھ حالت باقی نہیں رہی ، آس ٹوٹ گئی ، کچھ کسر باقی نہیں رہی.

جی رات لبوں پر آ رہا تھا
مرنے میں ہمارے کیا رہا تھا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۸).

---**رَہ جائے** فقرہ.
رُسوائی ہو جائے ، عزت جاتی رہے ، بے آبروئی ہو.

یہ چلن اچھا نہیں رہ جائے پھر کیا اے پری
ہاتھ اگر اک دن سر بازار دَس میں کھینچ لیں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸۶).

---**رہے گی** فقرہ.
کیا عزت رہے گی ، بے عزتی ہو جائے گی ، بے آبروئی ہو گی.

صدائے خندۂ گل بھی اگر بلند ہوئی
بتا تو بلبلِ نالاں رہے گی کیا تری

(۱۸۵۳ ، ریاض مصنف ، ۵۰۲).

---**ری** فقرہ.
(عور) تُو کیا کہتی ہے (پلیٹس).

---**زَمانَہ ہے** فقرہ.
کیا زمانے کا انقلاب ہے ، کیسا بُرا وقت ہے ، کیا انقلاب ہے.

کیا زمانہ ہے وہی اب آفتِ جاں ہو گئے
کہتے تھے جو ہے کوئی آرامِ جاں میری طرح
(۱۹۴۶ ، جلیل مانک پوری (نوراللغات)).

---زِندگی کا بھروسہ ہے کہاوت.
زندگی کا کچھ اعتبار نہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---سانپ سُونگھ گیا کہاوت.
کیوں نہیں بولتے (جامع الامثال ؛ علمی اردو لغت).

---سانپ کا پانو دیکھا ہے کہاوت.
جب کوئی ناممکن بات ہو تو کہتے ہیں (ماخوذ : جامع الامثال ؛ علمی اردو لغت).

---سَبَب فقرہ.
کس وجہ سے ، کیوں ، کس غرض سے.
بہوت سُنج کوں لگتا اہے یو عجب
کہ آدم پہ غالب ہے دل کیا سبب
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۸).
کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے
گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک
(۱۸۵۴ ؟ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۶۰).

---سِتَم ہے فقرہ.
اندھیر ہے ، قہر ہے ، کیسا ظلم ہے ، کیا زیادتی ہے.
نہ اوتباط نہ انصاف نے سخن شنوی
یہ کیا ستم ہے کہا بھی کسی کا مان عزیز
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۰۱).

---سُرخاب کا پَر لگا ہے کہاوت.
کیا آپ کو کوئی فضیلت خاص حاصل ہوئی ہے ، کیا کوئی نرالی یا نایاب چیز ہے (ماخوذ : مہذب اللغات).

---سکّے کِیا بَرے فقرہ (قدیم).
کیا کمزور کیا طاقتور ، سب کے سب ، تمام ، ہر کوئی ؛ کیا غریب کیا امیر. کیا سکّے کیا برے جسے خدا ہمت دیوے سو کرے.
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۶).

---سَمجھا تھا فقرہ.
شاید کچھ اور سمجھا تھا ، جیسا تجربے اور مشاہدے میں آیا ویسا نہیں سمجھا تھا.
چاہنے کو تیرے کیا سمجھا تھا دل
بارے اب اس سے بھی سمجھا چاہیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۲).

---سَمَجھ کَر م ف.
کس بنا پر ، **ناحق ، عبث ، خلافِ حقیقت.**
کیا سمجھ کر مجھ سے فرماتے ہیں آپ
میرے گھر میں کیوں تو اب آتا نہیں
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۰۳).

---سَو روپے کی پُونجی ، کیا ایک بیٹے کی اَولاد کہاوت.
سو روپے کی پونجی تھوڑی ہوتی ہے اور ایک بیٹا ناکافی ہوتا ہے ، سو روپے بہت تھوڑی پونجی اور ایک بیٹا کافی اولاد نہیں ، کس وقت مر جائے (جامع الامثال ؛ علمی اردو لغت).

---سووے راجا کا پُوت ، کیا سووے جوگی کا اَو بھوت / اَبدھوت کہاوت.
آرام سے یا تو راجا کا بیٹا سوتا ہے یا فقیر کا کیونکہ ان کو کوئی فکر نہیں ہوتی (جامع الامثال ؛ علمی اردو لغت).

---سے کیا م ف ؛ فقرہ.
۱. انقلاب کے لیے بولتے ہیں ، کچھ سے کچھ ، کایا پلٹ.
عشق اگر معجز نما ہو کیا سے کیا پیدا کرے
دل میں عالم عالم ایجاد کا پیدا کرے
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). **۲. کیا کیا ، کیسے کیسے.**
معلوم ہوا ہیں دل کے سادے
کیا جانے ہیں کیا سے کیا ارادے
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۱۷۳).

---سے کیا کَرنا محاورہ.
انقلاب لے آنا ، بدل کے رکھ دینا. ایک یہ چھوکری ہے کہ کیا سے کیا کرتی چلی جا رہی ہے. (۱۹۸۸ ، تبسّمِ زیرلب ، ۱۷۰).

---سے کیا ہو جانا / ہونا محاورہ.
کچھ کا کچھ ہو جانا ، انقلاب عظیم ہو جانا ، بالکل بدل جانا.
کسو کے نہ انداز پر جا سے جا
صبا ہونے کیا جانیے کیا سے کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۸۷). انہوں نے فوراً تعمیل کی اور جو خدمت ہوئی بجا لائے وہ کیا سے کیا ہوگیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۷۸).
اے داغ عشق آفتِ جاں ہے ذرا سنبھل
دو دن میں کیا سے کیا یہ ترا حال ہو گیا
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۷).
آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے ، لب پہ آ سکتا نہیں
محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۱۵).
کفِ خاک تھے آئنہ ہو گئے ہم
ترے عشق میں کیا سے کیا ہو گئے ہم
(۱۹۶۹ ، ماجرا ، ۹۷) ابھی دوسرے لمحے نہ جانے کیا سے کیا ہو جائے. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۸۸).

---شَہر شِملہ ہے کہاوت.
کیا اندھیر نگری ہے. ارے یارو کیا شہر شملہ ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۱۷). اول تو یہ ہے کہ ... اور کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوتی ، یہ لوگ نہ گنہگار ، نہ خطاوار ، ایسا کیا شہر شملہ ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۳۶).

---شے ہے فقرہ.
حقیر ہے ، کوئی چیز نہیں ، معمولی چیز ہے (حقارت سے کہتے ہیں).

سرور و نور میں ڈوبی ہوئی تقدیر کیا شے ہے
کوئی کہتا ہے ، اب کونین کا ہر فاصلہ طے ہے
(۱۹۵۹ ، لہو کے چراغ ، ۷۹).

---صَرّافے کا ٹکا ہے کہاوت.
مفت کا مال سمجھ کر بیدریغ خرچ کرنا کسی طرح مناسب نہیں ، بلامحنت حاصل کردہ سرمایہ سہی لیکن یہ فضول خرچی مناسب نہیں (ماخوذ : محاورات ہند).

---صَلاح ہے فقرہ.
کیا مشورہ ہے ، کس امر میں مصلحت سمجھتے ہو.
ٹھیری ہے ان کے آنے کی اب کل یہ جا صلاح
اے جان بر لب آمدہ تیری ہے کیا صلاح
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۷).

---ضَرُور ہے فقرہ.
کیا ضروری ہے ، ضروری نہیں ہے.
دونا ہے حسن سانپ نے ڈالی ہے کیچلی
موباف کیا ضرور ہے گیسوئے یار میں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۰).
خیر ، امتحاں کا دن بھی کچھ ایسا نہیں ہے دُور
جانے دو جاہلوں سے یہ تکرار کیا ضرور
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۰).

---طاقَت فقرہ.
کیا مجال ، کیا قدرت.
کر سکوں اس پہ محبت کی نظر کیا طاقت
بزم میں پیار سے دیکھوں جو ادھر کیا طاقت
(۱۹۰۵ ، داغ (محاورات داغ ، ۳۰۶)).

---عَجَب ہے فقرہ.
عجب نہیں ، ایسا ہو سکتا ہے ، کون سی نرالی بات ہے ، کون سی انوکھی بات ہے ، کون سی حیران کُن بات ہے.
اہی ہو کے لیانا سو ہے جھوٹ سب
خدا غیب تے دیوے تو کیا عجب
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷).
گر تجکوں وصال کا طلب ہے
تو حق کے کرم سوں کیا عجب ہے
(۱۶۸۰ ، مثنوی محمد امین (ق) ، ۵).
ہے ترے ہر مو سوں روشن جنوِ تر رنگِ وقار
کیا عجب گر تجھ سے لیوے درس نت تمکیں کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵).
رات کی طرح سے ہے روزِ جدائی تاریک
کیا عجب دن کو نکل آئیں جو اختر باہر
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۶۲).
وہ غنی دولت سے ہے اور حُسن سے رانجھا غنی
کیا عجب ہو جائے کل مفلس جو دولت کا غنی
(۱۸۸۰ ، سانحۂ دل گیر (رونق کے ڈرامے ، ۵ ، ۱ : ۳۷)).

---عِلاج فقرہ.
کیا کیا جائے ، کیا تدبیر کی جائے ، کیا سزا دینی چاہیے ، کوئی تدبیر نہیں.
لو ، ہم مریضِ عشق کے بیمار دار ہیں
اچھا اگر نہ ہو ، تو مسیحا کا کیا علاج؟
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۵). مگر اس کا کیا علاج کہ سلیم کھانا کھانے بیٹھا اور ساس ، نندوں نے کہا «مرچیں بلا کی ہیں».
(۱۹۲۲ ، گرداب حیات ، ۱۲).

---غَرَض فقرہ.
(تنفر یا بیزاری یا لاپروائی سے) کیا پڑی ہے ، کوئی غرض نہیں.
کیا غرض لاکھ خدائی میں ہوں دولت والے
اُن کا بندہ ہوں جو بندے ہیں محبت والے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۲).

---غَضَب فقرہ.
(بطور داد و تحسین) خوب ، غضب کے.
کیا غضب آتے ہیں آنکھوں کو تری چھل بئے
اے پری بھان متی بھی یہ ہنر کیا جانے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۲).

---غَضَب کِیا فقرہ.
اچھا نہیں کیا ، بڑا ظلم کیا ، بہت ستم کیا (حیرت و افسوس کے موقع پر مستعمل).
مل کے مسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا
کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۰).
تو نے کیا غضب کیا! مجھ کو بھی فاش کر دیا
میں ہی تو ایک راز تھا سینۂ کائنات میں
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۶).

---غَضَب ہو فقرہ.
کون سا ظلم ہو ، کیا ستم ہو جائے.
تکلیفِ نالہ کر نہ مجھے ، آ ، خدا کو مان
کیا جانے کیا غضب ہو ابھی ایک دم کے بیچ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۷).

---غَضَب ہے فقرہ.
کیا اندھیر ہے ، قہر ہے ، ستم ہے.
کیا غضب ہے شکر محسن کا بشر کرتے نہیں
ہے زبان برگ سے ہر گُل ثنا خوان بہار
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۷).

---غَم ہے فقرہ.
کچھ پروا نہیں ، کوئی فکر نہیں.
پھر مجھے کیا غم کسی بیدرد کی بیداد کا
حق تعالیٰ سننے والا ہے اگر فریاد کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷).

خوشا حوادثِ پیہم خوشا یہ اشکِ رواں
جو غم کے ساتھ ہو تم بھی تو غم کا کیا غم ہے
(۱۹۳۳ ، سرود زندگی ، ۱۱۲).

---فائدہ فقرہ.
۱. بے فائدہ ، بے نتیجہ (ماخوذ : نوراللغات). ۲. (قدیم) **کیوں ، کیا باعث ، کس لیے ، کس وجہ سے بطور استفہام انکاری.**
خدا شہرگ تی نزدیک تر ہے ، ولے کیا فایدہ کہ آدمی بے خبر ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۰).

---فَرض ہے فقرہ.
ضروری نہیں ، یہ کچھ فرض نہیں ، یہ کوئی کلیہ نہیں.
کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ، ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۴).

---فُوں فاں کَرتے ہو فقرہ.
کیا دھمکاتے ہو (جامع اللغات).

---قاضِی کی گدھی چُرائی ہے کہاوت.
کیا ہم نے کچھ قصور یا خطا کی ہے ؛ کوئی جرم یا گناہ نہیں کیا تو پھر کیا ڈر ہے (نجم الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ).

---قاضِی گِلہ کَرے گا کہاوت.
کوئی طعن و تشنیع نہیں کرے گا ، کوئی نام نہیں دھرے گا ، کوئی مُنھ پر بات نہیں لائے گا (فرہنگ آصفیہ).

---قُدرَت فقرہ.
اتنی قدرت نہیں ہے ، کیا مجال ، کیا تاب.
مرا ہم چشم یارو ابر ہو سکتا ہے کیا قدرت
کوئی میرے برابر آج رو سکتا ہے کیا قدرت
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۹۵).

---قِصّہ لَگایا ہے فقرہ.
کیوں مغز کھاتے ہو ، کیوں بےہودہ اور فضول بکواس کرتے ہو (دریائے لطافت ، ۸۲).

---قَہر ہے فقرہ.
رک : **کیا غضب ہے ، کیا ستم ہے.**
کیا قہر ہے جتنا کہ وہ چاہت سے رُکے ہے
اُتنا ہی سے چاہے ہیں ہم اور زیادہ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۹).

---قِیامَت کی فقرہ.
رک : **کیا غضب کیا.**
کیا قیامت کی ترا اے سخت جانی ہو بُرا
تھک گئے شانے مرے قاتل کا بازو رہ گیا
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۲۹).

---قِیامَت ہے فقرہ.
۱. **کیا قہر ہے ، کیا ستم ہے ، کیسا غضب ہے.**

سنبھلنے دے مجھے ، اے نااُمیدی ، کیا قیامت ہے
کہ دامانِ خیالِ یار چھُوٹا جائے ہے مجھ سے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۵). میں رو رہی ہوں ، تم مسکرا رہے ہو ، یا اللہ یہ کیا قیامت ہے. (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۳۵).
۲. **کس قدر حسین ہے** (نوراللغات).

---کابُل میں گدھے نہیں ہوتے کہاوت.
بیوقوف ہر جگہ ہوتے ہیں (جامع اللغات).

---کا کِیا سَمَجھ لینا/سَمَجھنا محاورہ.
اور ہی کچھ سمجھنا ، غلط مفہوم لینا ، غلط معنی پہنانا. ہر ملک کی سیاست اور احتیاط الفاظ کو معنی دینے میں مہارتِ تامہ رکھتی ہے ، نہ جانے کیا کا کیا سمجھ لے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۳۷).

---کا کِیا ہو جانا/ہونا محاورہ.
حالات کا اُلٹ پلٹ جانا ، کچھ نہ کچھ ہو جانا ، صورتِ حال میں انقلاب رُونما ہو جانا.
دمِ حساب نہ جانے کہ کیا کا ہو گیا کیا
یہاں یہ حشر ہوا آپ اِدھر اُودھر میں رہے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۳۳۰).

---کام فقرہ.
کچھ کام نہیں ، واسطہ یا غرض نہیں. پکے حلال محبت حرام ، محبت سوں انو کوں کیا کام. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۸).
جیوں غنچہ اپس لب کوں کرو بند
خاموشی اسرار میں گفتار سیں کیا کام
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۲۸).
ہو گا کسو دیوار کے سائے میں پڑا میر
کیا کام محبت سے اس آرام طلب کو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۴).

---کانٹوں میں ہاتھ پڑتا ہے کہاوت.
کیا عیب لگتا ہے ، کیا نقصان ہوتا ہے (محاورات ہند).

---کُتّا ہے فقرہ.
کیا پاجی ہے (دریائے لطافت ، ۹۳).

---کُتّے نے کاٹا تھا فقرہ.
سر نہیں پھرا تھا ، دماغ نہیں چل گیا تھا. میں اپنے باپ ہی کے گھر سے کلبے کو آئی ، کیا مجھے کُتّے نے کاٹا تھا. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۷).

---کُچھ م ف ؛ صف.
۱. **بہت کچھ ، کس قدر ، کیا کیا ، کتنا.**
لجاویں تو بھر بھر جو لک جام جم
تو کیا کچھ او دریا سوں ہووے کا کم
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹).
ہوا ہے کیا کچھ اہلِ بیت پر سودا نہ دم مارا
خدا بن کون ہے آگہ آداب محمدؐ کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳).

گرچہ کچھ بھی نہیں ہوں میں لیکن
اس پہ بھی کچھ نہ پوچھو کیا کچھ ہوں
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۷۱).
اکبر خدا کے فضل سے کیا کچھ نہیں یہاں
کمّل نہیں کہ پاس مرے بوریا نہیں
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۸۲). ایک ظریف نے پوچھا ، کیا کچھ اجرت ملتی ہے . (۱۹۳۰ ، اردو گلستان (ترجمہ) ، ۱۳۹) . کچھ نہ پوچھو کہ ان انقلابات میں کیا کچھ جاتا رہا. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۲۶). **۲. کیا کیا بُرائی ، کیسا دھڑکا ، کیسا اندیشہ.**
مُنھ کر بھی میری جانب سوتا نہیں کبھو وہ
کیا جانوں اس کے جی میں ہے اس طرف سے کیا کچھ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۱۷).

--- کُچھ سُنا چاہتے ہو فقرہ.
کیا بُرا بھلا سننے کو جی چاہتا ہے ؛ کیا گالیاں سننے کو جی چاہتا ہے جو غلط کام کر رہے ہو.
جو کہتا ہوں اوس سے کہ سن شعر میرے
تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۱).

--- کَرْتا کیا نہ کَرْتا فقرہ.
(مجبوری و بے بسی کے موقع پر مستعمل) چارہ نہیں تھا.
اگر رہتا نہ چُپ پیش نکیرین
میں کیا کرتا اکیلا کیا نہ کرتا
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۲۲).

--- کَرْتا ہے فقرہ.
ایسا نہ کر ، بے جا فعل کرتا ہے ، نہ کر ، باز رہ ؛ کیا مشغلہ رکھتا ہے ، کیا کام کرتا ہے (نوراللغات).

--- کَرْ لیا فقرہ.
کیا نقصان پہونچا یا کیا بگاڑ لیا ، کچھ نہ کرسکا.
ہر گُل کی بلبلوں نے بھر لی دماغ میں بُو
گلچیں نے کر لیا کیا صیّاد کیا کرے گا
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۵۷).

--- کَرْ لے گا فقرہ.
کچھ نہیں کر سکتا ، کیا نقصان پہنچائے گا (مہذب اللغات).

--- کَرْنا فقرہ (قدیم).
کوئی قصور نہیں ، کوئی خطا نہیں ، کچھ نہیں کیا. آدمی بُرا اچھے تو شراب نے کیا کرنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۰).

--- کَرُوں فقرہ.
۱. **حیران ہوں ، کچھ سمجھ میں نہیں آتا ، مجبور ہوں.**
وہ نہیں بھولتا جہاں جاؤں
ہائے میں کیا کروں کہاں جاؤں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۳). میں تو اس قسم کی فضولیات کی طرف توجہ بھی نہ کرتا ، مگر کیا کروں ، ضرورت سب خیالات پر حاوی ہو گئی. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۱۰). **۲. کس کام میں لاؤں ، بے کار ہے ، کس مصرف میں لاؤں.**
مے کھنچنے سے ان میں رہی اے حضرتِ واعظ
میں لے کے تبرک کے یہ انگور کروں کیا
(۱۸۳۰ ، شہیدی (کرامت علی) ، د ، ۱۳) . **۳. کیوں کروں ، کس لیے کروں.**
تھا روز مرا تجھ سے بھی تاریک زیادہ
میں تیرا گلہ اے شبِ دیجور کروں کیا
(۱۸۳۰ ، شہیدی (کرامت علی) ، د ، ۱۵).

--- کَرے فقرہ.
۱. **مقام مجبوری ہے.**
ہو خاصیت ہے عشق کی یاں کوئی کیا کرے
بیگانے کوں ہو عشق بُلا آشنا کرے
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳).
چاہتا ہے مل کے جسم صاف سے ہو جائے ایک
کیا کرے پاتا نہیں اے جان قابو آئنہ
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۱).
یک درِ بر روے رحمت بستہ دورِ شش جہت
نااُمیدی ہے ، خیالِ خانہ ویراں کیا کرے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۰۱). **۲. کیا علاج کرے.**
سوزِ دل کا کیا کرے بارانِ اشک
آگ بھڑکی ، مینھ اگر دم بھر کھلا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۰). **۳. (استفہام کے لیے) کیا کرے گا ؛ باز نہ رہ سکے گا.**
گر ہو شراب و خلوت و محبوب خوب رُو
زاہد تجھے قسم ہے جو تو ہو تو کیا کرے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱۰).

--- کَرے گا فقرہ.
رک : کیا کر لے گا ، کچھ نہیں کر سکتا.
ہر گل کی بلبلوں نے بھر لی دماغ میں بُو
گلچیں نے کر لیا کیا صیّاد کیا کرے گا
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۵۷).

--- کَرے گا دُولہ جیسے دے تیسے مَولا کہاوت.
اللہ کی دین میں کسی کو اختیار نہیں ہے (نجم الامثال ؛ نوراللغات)

--- کَریں فقرہ.
کیسے کریں ، نہیں کر سکتے ، مجبوری ہے.
بے اختیار در پہ تیرے آئے کیا کریں
اپنا تو اختیار کبھی ہے کبھی نہیں
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۱۲۶).
سو بار بندِ عشق سے آزاد ہم ہوئے
پر کیا کریں کہ دل ہی عدو ہے فراغ کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۰).

دل ہے خود آمادۂ ترکِ رفاقت کیا کریں
کیوں اسے روکیں مسافر سے محبت کیا کریں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۹۷).

--- کِسی کا گھر لے گا فقرہ (شاذ).
کیا کنگال کر کے چھوڑے گا ، کیا سب کچھ لے لے گا. ارے نامعقول چہرہ شاہی تو ابھی ابھی دے چکا ہوں اب کیا کسی کا گھر لے گا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۴).

--- کَلام ہے فقرہ.
کوئی پس و پیش نہیں ، کچھ مبالغہ نہیں.
مذہب کے فلسفے کی سچائی میں کیا کلام
جس سے بقدر فہم ہے تسکینِ خاص و عام
(۱۹۰۲ ، فروغِ ہستی ، ۶۶).

--- کَم تھا / تھی / تھے فقرہ.
پہلے ہی بہت تھے ، کافی تھا ، اب اور ہو گیا (زیادتی ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل).
طالعِ منحوس کیا کم تھی تباہی کے لیے
چرخ کیوں در پہ ہوا مجھ خانماں برباد کے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۴).

--- کَم ہے فقرہ.
پہلے ہی بہت کچھ ہے ؛ غنیمت ہے ، کیا موجودہ ظلم کافی نہیں جو اور کرتے ہو.
ناتواں ہوں رسّنوں سے نہ جنوں میں جکڑو
تنِ لاغر کو مرے تارِ نفس کیا کم ہے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۹۴).

--- کَمی ہے فقرہ.
کوئی کمی نہیں ، سب کچھ ہے ، بہت کچھ ہے (نوراللغات).

--- کَنْدہ کَرْ سکتا ہے فقرہ.
کیا ضرر پہنچا سکتا ہے (نوراللغات).

--- کوسُوں فقرہ.
(نہایت خفگی اور حسد کے موقع پر کہتے ہیں) کیا برا بھلا کہوں ، کیا دعائیں دوں.
ڈبا دیا مجھے اس چشمِ تر کو کیا کوسوں
جلا دیا مجھے سوزِ جگر کو کیا کوسوں
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۹۴).

--- کَونْلوں کی ناؤ ڈُوب جائے گی کہاوت.
معمولی نقصان ہوگا (جامع اللغات).

--- کوئی آگ لَگائے فقرہ.
بالکل بیکار ہے ، بے مصرف ہے.
سرد مہری سے زمانے کی ہوا ہے دل سرد
رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۱۳۳).

--- کوئی شاخ نِکَلْتی ہے کہاوت.
کوئی انوکھی بات ہے کیا ، کیا سرخاب کا پر لگا ہے.
کھنچی رہتی ہے اس ابروئے خم سے
کوئی کیا شاخ نکلی ہے کماں میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۵۳).

--- کَہا فقرہ.
(جب کوئی بےموقع بات کہتا ہے تو طنزاً کہتے ہیں) پھر سے کہنا ، درست نہیں کہا.
بے دہنی ہو تو ہو ، چشمِ سخن گو تو ہے
کیا کہا اے جانِ من ، پھر تو ادھر دیکھنا
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۶۳).

--- کَہا ہے فقرہ.
(داد و تحسین کے موقع پر) کیا خوب شعر کہا ہے ، واہ واہ ، سبحان اللہ. یہ ایک شعر بڑے بڑے دیوانوں پر بھاری ہے ، ہاں کیا کہا ہے سبحان اللہ. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۵۹).

--- کَہْتا ہے فقرہ.
(تردید کے موقع پر مستعمل) یہ بات درست نہیں ، کیا بات کہتا ہے یا کیا الزام لگاتا ہے (نوراللغات ؛ محاوراتِ ہند).

--- کَہہ کے م ف.
کیا کلماتِ تشفی کہہ کے ، کس منھ سے.
میں کیا کہہ کے سمجھاؤں گا اپنے دل کو
زباں مجکو پھر خدا دیتے جاؤ
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۶۱).

--- کَہہ کے کوسُوں فقرہ.
رک : کیا کوسوں (فرہنگِ آصفیہ).

--- کَہْنا ہے فقرہ.
(تحسین نیز طنز کے لیے مستعمل) سبحان اللہ ، واہ واہ ، کوئی جواب نہیں ، بہت خراب ہے ، بہت خوب ہے
دل سے میرا بھلا دیا کہنا
ہاں یہی چاہیے تھا کیا کہنا
(۱۸۶۸ ، زیر عشق ، ۳۶).
آسماں دیتا ہے مجکو رنج غیروں کو خوشی
واہ کیا کہنا ہے کیا کہتے ہیں اس تقسیم کو
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۴۷).
نظر ہے وقفِ غمِ انتظار کیا کہنا
کھنچی ہے سامنے تصویر یار کیا کہنا
(۱۹۳۳ ، شعلۂ طور ، ۲۱۷).

--- کَہْنے (ہیں) فقرہ.
رک : کیا کہنا ، کیا بات ہے (بیشتر طنزاً مستعمل).
ہے اگر کچھ وفا تو کیا کہنے
کچھ نہیں ہے تو دل لگی ہی سہی
(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق میرٹھی ، ۱۶۳).

ترے رخسارۂ رنگیں کی رنگت کے ہیں کیا کہنے
کھلا ہو شاید ایسا پھول کوئی باغِ جنت میں
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۱۳).

--- کہُوں فقرہ.
۱. **مجبور ہوں ، کچھ نہیں کہہ سکتا.**
میں اور صد ہزار نوائے جگر خراش
تو اور ایک وہ نشنیدن کہ کیا کہوں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۸). کیا کہوں مجھے تو اس موئے کی آواز سے ڈر لگتا ہے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۷۳). ۲. **کیسے بتاؤں ، نہیں بتا سکتا ، ناقابل بیان ہے.**
نیزہ بازانِ مژہ میں دل کی حالت کیا کہوں
ایک ناکسی سپاہی دکھنیوں میں گھر گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۷).
کیا کہوں تاریکیِ زندانِ غم ، اندھیر ہے
پنبہ ، نورِ صبح سے کم جس کے روزن میں نہیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۵).

--- کہیے فقرہ.
۱. **کیسے کہیں ، نہیں بتا سکتے ، بیان کے قابل نہیں.**
یہ ضد کہ آج نہ آوے ، اور آئے بن نہ رہے
قضا سے شکوہ ہمیں کس قدر ہے ، کیا کہیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۷).
کچھ روزِ وعدہ یاس کی حالت عجیب تھی
کیا کہیے کس قدر نہ ہوئی کس قدر ہوئی
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۳۴).
بُجھے کیا کیا چراغِ خانماں افروز کیا کہیے
کہ جن کی یاد سے دل میں اک آتش خانہ روشن ہے
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۶۴). ۲. **(مجبوری اور بےبسی کے لیے) کچھ نہیں کہہ سکتے ، جانے دیجیے.**
دیا ہے دل اگر اس کو ، بشر ہے ، کیا کہیے
ہوا رقیب ، تو ہو ، نامہ بر ہے ، کیا کہیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۷).

--- کہے گا فقرہ.
لعن طعن کرے گا ، ہنسی اُڑائے گا ، شرمندہ کرے گا.
شورِ محشر بھی جو اوٹھا تو نہ نکلے گھر سے
کیا کہے گا ترے کوچے میں زمانہ ہم کو
(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۱۷).

--- کہیں گے فقرہ.
کیا خیال کریں گے ، کیا شبہ کریں گے ، بُرا کہیں گے.
روتے ہو تم آتے جاتے میرا مدفن دیکھ کر
کیا کہیں گے اپنے دل میں دوست دشمن دیکھ کر
(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۷۲).

--- کیا / کیے فقرہ.
۱. **بڑا غضب کیا ، بڑی حیرت ہے ، بڑی شرم کی بات ہے ، بُرا کیا (تاسف ، تعجب اور انفعال کے موقع پر مستعمل).** عشق سوں مل چلے تو چہ نفا ہے ، نہیں تو جفا ہے ، عشق تی لڑ کر کیا کیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۰).
اس بیوفا کو پیار کیا ہم نے کیا کیا
اس دل کو مفت خوار کیا ہم نے کیا کیا
(۱۸۷۲ ، عاشق (نوراللغات)).
حُسنِ بےپروا کو خود بین و خود آرا کر دیا
کیا کیا میں نے کہ اظہارِ تمنّا کر دیا
(۱۹۵۱ ، حسرت موہانی ، ک ، ۳). ۲. **کس صرف میں لایا ، کس کام میں لے آیا.**
مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تو نے وہ گنج ہائے گرانمایہ کیا کیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۳). ۳. **کوئی بےجا بات نہیں کی** (نوراللغات). ۴. (استفہامیہ) **کس طرح پیش آیا ، کیا سلوک کیا ؛ کوئی اچھا برتاؤ نہیں کیا.**
کیا کیا خضر نے سکندر سے اب کسے رہنما کرے کوئی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۲).

--- کِیا م ف.
۱. **(استفہام کے لیے) کیا کچھ ، کون کون ، کون سا کون سا (چیز ، کام وغیرہ).**
فکر معاش و عشقِ بتاں ، یادِ رفتگاں
اس زندگی میں اب کوئی کیا کیا کرے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۱۰). ۲. **(اظہارِ کثرت و افراط کے لیے) کس قدر ، کتنا ، بہت کچھ.**
سُنے نیں کے مجنوں دکھیں تب سیا
سو لیلیٰ کی خاطر وو کیا کیا کیا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۵).
تو نے وہ کیا جو نہ ہوا تھا کبھی ورنہ
معشوقوں سے عشاق پہ کیا کیا نہ ہوا تھا
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۱۱).
کیا کیا بے طاقت ہوتا ہے
ہر دم جی رخصت ہوتا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۷).
چلی آتی ہے اِتراتی ہوئی کچھ کوئے جاناں سے
بسی ہے رشک کی بُو میں نسیم بوستاں کیا کیا
(۱۸۹۹ ، دیوانِ ظہیر ، ۱ : ۵۶).
ہے ترے فتنۂ رفتار کا شہرہ کیا کیا
گرچہ دیکھا نہ کسی نے سرِ راہے جاتے
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۵۰). ۳. **(انواع و اقسام ظاہر کرنے کے لیے) کیسا کیسا ، کیسے کیسے.**
دکھایا عشق نے کیا کیا کیاری
بغم دیکر مجھے سکھرا دیاری
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۹).
زمینِ چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۱). واللہ اعلم بخت نافر جام کہاں کہاں

لے جائے کیا کیا مصیبت پیش آئے ، مقدر کس کس آفت میں پھنسائے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۷).

اب وہ باتیں نہ وہ راتیں نہ ملاقاتیں ہیں
محفلیں ، خواب کی صورت ہوئیں ویران کیا کیا

(۱۹۳۶ ، طیورِ آوارہ ، ۲۷).

کبھی تھی بُوئے سَمَن اور کبھی تھی بُوئے گلاب
شمیمِ زُلف پہ کیا کیا گماں نہیں گزرے

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۶۵). **۴. کس کس طرح ، کس کس انداز سے ، سو سو طرح سے ، ہزار طرح سے.**

بہار آتے ہی چٹکا ہے جب کوئی غنچہ
تو پھول پھول کے بیٹھا ہے باغباں کیا کیا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۵۰). **۵. کیسے کیسے ، کون کون.**

دشتِ بلا سے شام تلک ننگے سر گئی
کیا کیا جوان مر گئے اور یہ نہ مر گئی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۴).

حوادثات کی لہریں ہیں کتنے ماتھوں پر
نظر کو آئینے کیا کیا دکھاتے ہیں چہرے

(۱۹۴۷ ، نبضِ دوراں ، ۲۰۸). **۶. کہاں کہاں.**

ہوائے دوست میں ہم بھی پھرے ہیں اے صبا کیا کیا
حرم میں دیر میں بُت خانے میں صحرا میں گلشن میں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۴). **۷. تجاہل کے لیے.**

تجاہل پیشگی سے مُدعا کیا
کہاں تک ، اے سراپا ناز ، "کیا کیا"

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۷). **۸. کس کس.** اس لونڈی کا حال سنیے کہ کیا کیا کے ناز میاں اٹھاتے ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۰۷). **۹. (شاذ) بےدلی ، لاپروائی یا مجبوری سے بات یا حال پوچھنے کے موقع پر مستعمل.**

کس سے ہم حال کہیں دل کا کوئی سُنتا ہے
بعض مُنہ دیکھ کے کہہ دیتے ہیں ہاں ہاں کیا کیا

(۱۸۹۳ ، دفتر حسن ، ۲۰).

--- کیا اِرادے تھے کہاوت.
بہت ارادے تھے ، حسرت نہ نکلی (جامع اللغات).

--- کیا اَرمان رَہ گئے کہاوت.
بہت ارمان رہ گئے ، حسرتیں نہ نکلیں (جامع اللغات).

--- کیا اَرمان ساتھ لے گیا کہاوت.
زندگی میں حسرتیں پوری نہ ہوئیں ؛ مرنے والے کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- کیا کُچھ م ف.
رک : **کیا کچھ ، بہت کچھ.**

وصل اس کا خدا نصیب کرے
میر دل چاہتا ہے کیا کیا کچھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۹۰). سُن چکے اور سن لو گے کہ کیا کیا کچھ ہوتا تھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۱۳). کون شخص اس بات کا اندازہ کرسکتا ہے کہ کیا کیا کچھ نہ کر گزرے گا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۱ : ۹۰).

--- کیا کُچھ کَہا کہاوت.
کون کون سی بات نہ کہی ، کون کون سی گالی نہ دی ، بہت کچھ بُرا بھلا کہا.

ہر کہوں کیا رقمِ شوق کی اپنی تاثیر
ہر سرِ حرف پہ وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۸).

--- کیا کَہے گا فقرہ.
سب کچھ کہہ دے گا ، کچھ نہیں چھپائے گا ، بڑھا چڑھا کر کہے گا (بھید کُھل جانے کے ڈر سے کہتے ہیں). اس کو ذرا بھی شبہ ہو جائے تو پھر وہ کس قدر بگڑے گا لوگوں سے کیا کیا کہے گا. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۲۴۹).

--- کیا کَہیں گے فقرہ.
کیا کہیں گے ، بُرا کہیں گے ؛ بہت کچھ کہیں گے. اتنے پر بی کیا چپ رہیں گے کیا جانے کیا کیا کہیں گے ، تو رمز نکات بولتا ہوں ، خدا کے راز کی بات بولتا ہوں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۹).

--- کیا گُزرا / گُزری فقرہ.
کیا کیا مصیبت پیش آئی ، کیا کیا واقعہ پیش آیا ، کیا مصیبت آئی.

کس سے کہیے کون سنے گا
کیا کیا گزرا کیا کیا گزری

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۲۸).

--- کیا نَہ کِیا کہاوت.
کون سی کسر باق رکھی ، سب کچھ تو کیا ، کون سی کسر اُٹھا نہ رکھی.

ہم نے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا
صبرِ ایوب کیا گریۂ یعقوب کیا

(۱۷۴۵ ، مضمون (شیخ شرف الدین) (نوراللغات)).

--- کیا نَہ ہوا / ہو گیا کہاوت.
کون سی بات رہ گئی ، کون سی رُسوائی نہ ہوئی ، بہت کچھ ہوا.

کیا کیا نہ تیرے عشق میں اے یار ہو گیا
رُسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا

(؟ ، تشنہ (نوراللغات)).

--- کیجے / کیجیے فقرہ.
حیران ہیں ، کچھ سمجھ میں نہیں آتا ، کیا کریں ، مجبور ہیں.

دل مرا بے دل ہو کیا جانے کدھر جاتا رہا
یار تنہا کیا کیجیے اب جستجو کرناں لگا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۲).

درد ہو دل میں ، تو دوا کیجے
دل ہی جب درد ہو ، تو کیا کیجے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۰۸).

کیا کیجے یہاں صفت فضا کی
پھلواری جناب کبریا کی
(۱۹۱۵ء، کلیات نعت محسن، ۱۴۹).

---کھا کر/کے م ف.
کس برتے پر، کس طرح. طبیب تو کیا کھا کر مریضِ عشق کو چنگا کرے گا (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۱ : ۶). بھلا ہندوستانی کیا کھا کے مقابلہ کرتے، دروازہ بند کرلیا. (۱۹۳۵ء، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۰ : ۱۰). کوئی کیا کھا کے پکڑے گا. (۱۹۶۲ء، معصومہ، ۱۹۱).

---کھٹ راگ گاتے ہو فقرہ.
کیا بکواس کرتے ہو، کیا بیہودہ بکتے ہو (دریائے لطافت، ۸۲).

---گاتے ہو فقرہ.
کیا کھٹ راگ گاتے ہو، کیا رٹ لگائی ہے.
جب کہا میں نے مرے پاس بھی اب آتے ہو
بولا وہ زہرہ جبیں طعن سے کیا گاتے ہو
(۱۸۵۸ء، واسوختِ امانت (شعلۂ جوالہ، ۱ : ۱۹۹)).

---گپ چپ کے لڈو کھائے ہیں کہاوت.
بولتے کیوں نہیں، خاموش کیوں ہو (مہذب اللغات).

---گت ہو گئی فقرہ.
کیا حالت ہو گئی یعنی برا حال ہے (جامع اللغات).

---گزرتی ہے فقرہ.
کیا ماجرا پیش آتا ہے، کیسی مصیبت آتی ہے، کیا آفت نازل ہوتی ہے، کیسی مشکل پیش آتی ہے.
چاہت میں کیا گزرتی ہے بندے سے پوچھیے
دل ٹوٹتا ہے صدمۂ جانکوِ عشق سے
(۱۸۵۷ء، سحر (امان علی)، ریاضِ سحر، ۹۷).

---گزری فقرہ.
کیا بیتی، کیوں کر بسر ہوئی، کیا واقعہ پیش آیا؛ کیا دقت پیش آئی (جس وقت کوئی مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے تو لوگ اس کا حال پوچھنے کے وقت اس کلمہ کو زبان پر لاتے ہیں). شاعر کے اپنے دل پر کیا گذری. (۱۹۸۰ء، بازگشت و بازیافت، ۱۴۰)

---گزرے فقرہ.
نہ جانے کیا ماجرا پیش آئے، کیا حال ہو، کیا دقت پیش آئے.
وعدۂ وصل نے کیا بے خود
دیکھیے کیا وصال میں گزرے
(۱۹۰۰ء، امیر مینائی (نوراللغات)).

---گزرے گی فقرہ.
کیا بیتے گی، کیا حالت ہو گی، کیسا حال ہو گا.
سہل تھا مسہل، ولے یہ سخت مشکل آپڑی
مجھ پہ کیا گزرے گی، اتنے روز حاضر بن ہوئے
(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۲۹).

---گل پھولا/کھلا، ہے فقرہ.
کیا فتنہ برپا ہوا ہے، کیا طوفان اٹھا ہے، کیا خرابی نکلی ہے؛ کون سی عجیب و غریب بات ظہور میں آئی ہے (فرہنگ آصفیہ).

---گنتی فقرہ.
کیا شمار، کوئی شمار نہیں.
پہلا نشانہ ناوکِ حر کا پناہ تھی
کیا گنتی اک پناہ کی تودہ سیاہ تھی
(۱۸۷۵ء، دبیر، دفترِ ماتم، ۳ : ۱۳۷).

---گوشتی کا پانی پیا ہے کہاوت.
عموماً اس شخص سے کہتے ہیں جو زنانہ پن کی باتیں کرتا ہے (نوراللغات).

---گونگے کا گڑ کھایا ہے کہاوت.
کیوں نہیں بولتے؛ کیوں خاموشی اختیار کی ہے، کسی لیے گونگے سے بن گئے ہو (نجم الامثال؛ فرہنگ آصفیہ).

---گوہ کھاتے ہو فقرہ.
بیہودہ اور فضول بکواس کرتے ہو (دریائے لطافت، ۸۲).

---گیا (ہے) فقرہ.
کیا نقصان ہوا، کچھ نقصان نہیں ہوا، کیا بگڑ گیا.
چلے نہ کہنے پہ نادان دوست کی کوئی
ہماری جان گئی مفت کیا گیا دل کا
(۱۸۵۷ء، سحر (امان علی)، ریاضِ سحر، ۱۳).
اب کیا گیا ہے دور ہے دریا نہ ہم ہیں دور
فرمان مجھکو پانی کے لانے کا دیں حضور
(۱۸۷۵ء، مونس، مراثی، ۳ : ۱۰۹).

---گھاس میں سانپ نہیں چلتا کہاوت.
یہ ناممکن بات نہیں ہے (جامع الامثال).

---لال لگے ہوئے ہیں کہاوت.
کیا سرخاب کا پر لگا ہے، ایسی کیا خوبیاں ہیں، کوئی خاص بات نہیں (منازل السائرہ، ۲۹۲).

---لڑائی میں پان پھول بٹتے ہیں کہاوت.
جھگڑے فساد میں خاطرداری تھوڑی ہوتی ہے (مہذب اللغات).

---لطف م ف؛ فقرہ.
کوئی لطف نہیں، مزہ نہیں، لطف نہیں ہو گا.
کیا لطف کہ میں اپنا پتہ آپ بتاؤں
کیجئے کوئی بھولی ہوئی خاص اپنی ادا یاد
(۱۹۵۸ء، آتشِ گل، ۶۹).

---لطف ہو فقرہ.
بڑا لطف ہو، بہت مزہ آئے (نوراللغات).

---لعل لگے ہیں کہاوت.
(طنزاً) کیا خوبیاں ہیں، کوئی خوبی نہیں.

بیٹھ تُو چھپ کے ، بہت بھول ہیں گزاروں میں
ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے رخساروں میں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۹۳).

---لَگتا ہے فقرہ.
کیا خرچ ہوتا ہے ، کچھ خرچ نہیں ہوتا ، مفت میں ہوتا ہے.
کچھ تعجب نہیں گر مر گیا مائل تیرا
یار کیا لگتا ہے انسان کے مر جانے کو
(۱۷۵۴ ، مخزنِ نکات ، ۶۹).
ہمدمو دل کے لگانے میں کہو لگتا ہے کیا
پر چھڑانا اس کا مشکل ہے لگانا سہل ہے
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۲۳).

---لو گے فقرہ.
کیا فائدہ حاصل کرو گے ؛ کچھ ہاتھ نہیں آئے گا.
اے مخبر بتوں سے کیا لو گے
اللہ اللہ کیا کرو بیٹھے
(؟ ، مخبر (فرہنگِ آصفیہ)).
مر کے کیا لو گے یار سیّد تم
واں بھی حوریں تمھیں ستائیں گی
(۱۸۹۸ ، فرہنگِ آصفیہ (سید احمد دہلوی)).

---لیا (تھا) فقرہ.
۱. **کیا نقصان کیا ، کیا بگاڑا تھا.** غریب اِکے والے نے بھلا کیا لیا تھا ، جوان حضرت نے اس کی کھال ادھیڑ کے دھر دی. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۳).
ہائے کیسا دلِ ناداں نے پھنسایا مجھ کو
میں نے کیا اس کا لیا تھا کہ ستایا مجھ کو
(۱۹۰۰ ، امیر مینائی (نوراللغات)). ۲. **کیا پایا ، کچھ نہ پایا ، کیا فائدہ حاصل کیا.**
غیر سے مل کے کیا لیا تم نے
ہم سے ملتے تو کچھ مزا ملتا
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۸).

---لیتا ہے فقرہ.
کچھ نقصان نہیں ، آپ کا ، میرا ، وغیرہ کی ضمیر کے ساتھ مستعمل (نوراللغات).

---لے گیا شیر شاہ ، کیا لے گیا سلِیم شاہ کہاوت.
مال و دولت کسی کے ساتھ نہیں جاتا (نجم الامثال).

---لینا (ہے) کہاوت.
کوئی غرض نہیں ؛ بے مصرف ہے ، بے کار ہے. یہ الفتے تو کہا جائیں گے ہکے دس روپے کا پکوان ، دور کرو بھلا اِتنوں کو بُلا کر کیا لینا ہے. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۵).

---مال ہے فقرہ.
۱. **(اظہار تحقیر کے لیے) اس کی کوئی حقیقت یا حیثیت نہیں.** سنجوگ کیا مال ہے کہ میں اُس کو اُس کے رُتبے سے گرا نہ سکوں گا. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۸۶). تو اور تیرا سامری اور شہپال مسخرا کیا مال ہے (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۱). تمھارا کدھر خیال ہے وہ لعین مطرود کیا مال ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۱۲). ۲. **(بازاری) حسین مرد یا عورت کو دیکھ کر کہتے ہیں ، بہت حسین ہے ، خوب رُو** (مہذب اللغات).

---مَجال (ہے) کہاوت.
کیا مقدور ، کیا حوصلہ ، ہمت نہیں ہے.
کہ جس ٹھار پر ہوئے شرزے کی چال
تو اُس ٹھار گج کا چلے کیا مجال
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۳).
آنکھوں کا عاشقوں کی ، رو بار میں ہے فرش
دامن پر اس کے اُڑ کے پڑے کیا مجال خاک
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۵۸).
مجال کیا ہے نہ سیدھا ہو چرخِ کج رفتار
کہ قہرمان و شہِ کجکلاہ ہے محبوب
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۵۸). ایک مرتبہ جگہ آپ نے ان ریلوے اسٹاک ایکسچینج والوں سے خرید لی تو کیا مجال کوئی دوسرا اس جگہ پر بیٹھ جائے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۵۷).

---مَچھلیاں سڑی جاتی ہیں کہاوت.
میری مچھلیاں سڑ نہیں جائیں گی جو جلدی کروں ، مجھے کوئی جلدی نہیں ، خصوصاً جب کوئی لڑکی کے بیاہ میں جلدی کرے تو کہتے ہیں.
نکاح جعلنے جھپ جالیے سے نوج کروں
مثل ہے کیا سڑی جاتی ہیں مچھلیاں میری
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۶۳).

---مَچھلیاں ہیں جو سڑی جاتی ہیں کہاوت.
رک : کیا مچھلیاں سڑی جاتی ہیں ؛ کیا جلدی ہے ، اُس وقت مستعمل جب کوئی کسی کام میں خصوصاً لڑکی کے بیاہ میں جلدی کرتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال).

---مَحَل ہے فقرہ.
یکسر بے موقع ہے، کیا موقع ہے، کوئی موقع نہیں (مہذب اللغات).

---مَذکُور(ہے) فقرہ.
۱. **کیا ذکر ہے ، ذکر کا کچھ موقع و محل نہیں ، جگہ نہیں ، نام نہیں ، ذکر بے محل ہے ، تذکرہ بے معنی ہے.**
شمع کا مذکور کیا میرے سیہ خانے میں ہے
کوئی جگنو بھی شبِ تاریکِ ہجراں میں نہیں
(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۲۶۱).
یہ وہ گھر ہے کہ خوشی کا تو یہاں کیا مذکور
غم بھی آیا میرے دل میں تو بہت سا آیا
(۱۹۰۵ ، داغ (نوراللغات)). ۲. **کیا کہنا ، کیا خوب نیز (طنزاً) ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کا کوئی فعل طبیعت یا توقع کے خلاف ہو** (دریائے لطافت ؛ نوراللغات).

---مزہ رہ جائے فقرہ.
مزہ جاتا رہے ، کس قدر بے لطفی ہو.
پردے پردے میں ہے بہتر ہم سے اون سے چھیڑ چھاڑ
کیا مزا رہ جائے جس دم برملا ہونے لگے
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۱۰۷).

---مزہ ہو فقرہ.
رک : کیا لطف ہو (نوراللغات).

---مزے کی بات ہے فقرہ.
کس قدر حیرت انگیز ہے ، کس قدر پُر لطف بات ہے.
شکوے کے بدلے کیا شکرِ ستم
پھر خفا ہیں کیا مزے کی بات ہے
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۸۷).

---مُصیبت ہے فقرہ.
کیا مشکل ہے ، بڑی مشکل یا مصیبت میں پھنسے ہیں (بیزاری یا اُکتاہٹ کے موقع پر مستعمل).
خواہشِ مرگ ترے شوقِ جفا سے نہ رہی
کیا مصیبت ہے کہ جینے پہ میں مجبور ہوا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۴).

---مُضایَقَہ فقرہ.
رک : کیا تنگی ، کیا پریشانی ، کیا غم ، کچھ پروا نہیں (پلیٹس).

---مَعْرکَہ مارا فقرہ.
بڑی فتح حاصل کی.
صفائی ہو گئی شب کو بُتِ خورشید طلعت سے
خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہے گردوں کا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳).

---مَعْلُوم فقرہ.
ہم نہیں جانتے ، خدا جانے ، خدا معلوم.
فنا سے پہلے غمِ دل کی انتہا معلوم
مگر یہ دل بھی مٹے گا کبھی یہ کیا معلوم
(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۷۱).

---مَعْنی/مَعْنے فقرہ.
۱. کیا مطلب ہے ، کیا سبب ہے ، کیا وجہ ، کیوں ، کس لیے.
ہمن سوں روس رہے بےسبب سو کیا معنی
کہو ہمن نے ترا کیا گنہہ کبیر کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک (ضمیمہ) ، ۳).
خفا رہتا ہے تو اس بندگی پر مجھ سے کیا معنی
کریں ہیں پاس اس کا جس سے ٹک صاحب سلامت ہو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۰).
ہم سے تُو بولے تُو کے کیا معنی
ہم سے اس گفتگو کے کیا معنی
(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگ آصفیہ)).
نہ دیکھیں وہ مجھے ہنگامۂ محشر میں کیا معنے
لباسِ بیکسی آلودۂ رنگِ ملامت ہے
(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۳۶). کیا معنی کہ ہم نے اپنے «خیال» میں یہ طے کر لیا تھا کہ آج کل ... ہر طرف جلسے ہو رہے ہیں.
(۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۱۰۱). **۲. کیا موقع ، کیا بات ، کیا مراد ، بے موقع ہے ، فضول ہے.**
چاہ میں چاہیے ہے بدنامی
عزت و آبرو کے کیا معنی
(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگ آصفیہ)).
چاہیے رنگِ طبیعت کی رعایت ہم کو
موسمِ گل میں علاجِ خفقان کیا معنی
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۰). **۳. بے معنی ، بے کار ، مہمل.**
تو ہی دل میں ہے ورنہ آ تو سکے
عزت و آبرو کے کیا معنی
(۱۸۲۶ ، معروف (مہذب اللغات)). **۴. کیا ممکن ، ناممکن.**
سب کو معلوم ہے صورت جو ہوئی یوسف کی
کبھی نیکی کریں اپنائے جہاں کیا معنی
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۰).

---مَقْدُور فقرہ.
کیا مجال ، کیا تاب ، کیا حوصلہ.
پھرتا ہے اہتمام میں شادی کے رات دن
مقدور کیا کہ ٹھہر سکے دم بھر آسمان
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۴۲). کیا مقدور جو بیٹھ کے کھیلتی ہو یا ایک جانے ٹکتی. (۱۹۱۱ ، قِصّۂ مہر افروز ، ۱۴).

---مکّھی نے چھینک دیا کہاوت.
کام نہ کرنے کا کیا کوئی بہانہ ہاتھ آ گیا ، کیوں کام نہیں کرنا چاہتے (جامع الامثال).

---مِلا/مِل گیا فقرہ.
کیا فائدہ ہوا ، کیا حاصل ہوا.
او فلک دل تھا گوشوارۂ عرش
کیا ملا خاک میں ملانے سے
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۹۶).
سودائیوں کو چھیڑ کے کیا تجھ کو مل گیا
پوچھے تو کوئی جا کے یہ فصلِ بہار سے
(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۵۳).

---مِل جائے گا/مِلے گا فقرہ.
کیا فائدہ ہو گا ، کیا حاصل ہو گا.
کیا تجکو ملے گا دردِ الفت
فرقت میں جو زار ہو گئے ہم
(۱۸۷۷ ، دُرۃ الانتخاب ، ۸۴).
کھینچ کر تلوار مجھ پر غیر کو کرتا ہے قتل
میرے للچانے سے کیا اے تیغ زن مل جائے گا
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---مُمکِن فقرہ.
محال ہے ، ناممکن ہے.
مرغِ دل پھندے میں اون کے نہ پھنسیں کیا ممکن
کہ اوکت کے وہ لیا کرتے ہیں صیادی میں
(۱۸۷۳ ، دیوانِ بیخود (ہادی علی) ، ۶۸).
اے آرزو اب میں ہوں اور عشق کی رسوائی
خاموش بھی گر بیٹھوں چرچا نہ ہو کیا ممکن
(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۱۴۵).

---مُنْھ (ہے) فقرہ.
کیا حقیقت و حیثیت ہے ، کیا مقدور ہے ، کیا مجال ہے (مقابلے یا مسابقت کے اظہار کے لیے).
جُز شکر قلم صفحہ پہ خلّاقِ جہاں کا
چاہے جو کرے وصف تو منہ کیا ہے زباں کا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱).
تیرے دہن سے غنچہ کیا مونہہ جو ہو برابر
کھینچے عدم تلک یاں ایک انفعال اوس کا
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۷).
آئینہ کا کیا مُنہ جو جبیں سے ہو مقابل
مہتاب کہوں گر تو وہ ناقص ہے یہ کامل
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹۶).
مرا کیا منھ ہے جو دعویٰ کروں اس کی محبّت کا
خدا جس کا ثنا خواں ہے خدائی جس پہ قرباں ہے
(۱۹۲۷ ، معراجِ سخن ، ۳۳).

---مُنْھ اَور کیا مَسالا کہاوت.
جب کوئی ایسا کام اپنے ذمے لے جس کو وہ نہ کر سکے یعنی وہ اس کا اہل نہ ہو تو اسے کہتے ہیں (جامع الامثال).

---مُنْھ پَر پِھٹکار / لَعْنَت ، بَرَسْتی ہے کہاوت.
کیا بے رونق اور اداس چہرہ ہو رہا ہے ، کیا بے نور چہرہ ہو گیا ہے ، چہرے پر بہت پھٹکار اور لعنت برستی ہے (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---مُنْھ دِکھاؤ گے کہاوت.
کیا جواب دو گے ، کس طرح سرخرو ہو گے ، کیوں کر سامنے آؤ گے (فرہنگ آصفیہ).

---مُنْھ دِکھائیں / دِکْھلائیں فقرہ.
سامنا نہیں کر سکتے ، بڑے شرمندہ ہیں ، بہت شرمسار ہیں.
جور سے باز آئے ، پر باز آئیں کیا
کہتے ہیں ہم تجھ کو مُنہ دکھلائیں کیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۱).

---مُنْھ سے پھول جَھڑْتے ہیں کہاوت.
(تعریف کے لیے) **کس قدر خوش بیاں ہے ، کیسا فصیح ہے نیز جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہے تو اُس سے طنزاً بھی کہتے ہیں** (نوراللغات).

---مُنْھ کا نِوالہ ہے فقرہ.
کیا آسان کام ہے ، یہ کام مشکل ہے اور دیر طلب ہے.
لاکھ غمّاز سے کرتا ہے قبولِ دعوت
کھانا کھلوانا اسے منہ کا نوالہ کیا ہے
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

---مُنْھ لے کَر م ف.
کس مُنْھ سے ، کس برتے پر. کیا مونہہ لیکر ہم گورنمنٹ سے اُن حقوق کا مطالبہ کر سکتے ہیں جن کے ہم مستحق نہیں ہونے (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۱۳۰).

---مُنْھ لے کَر جاؤں فقرہ.
(شرمندگی کے موقع پر مستعمل) **کس مُنْھ سے جاؤں ، مُنْھ دکھاتے شرم آتی ہے** (نوراللغات).

---مُنْھ میں پَنْجیری بَھری ہے کہاوت.
بولتے کیوں نہیں ، کیوں چُپ ہو (جامع الامثال).

---مُنْھ میں گھونْگْنِیاں ہیں کہاوت.
رک : **کیا مُنْھ میں پنجیری بھری ہے** (جامع اللغات).

---مَوقُوف (ہے) فقرہ.
ان ہی کی یہ حالت نہیں ، ان ہی پر مدار نہیں (جامع اللغات).

---مَیں تیری پٹّی کے نیچے پَیدا ہوئی ہوں فقرہ.
میں تُجھ سے کم تر نہیں ہوں کہ دبوں (جامع الامثال).

---نا ک لے کَر بولتے یا بات کرتے ہو فقرہ.
کس مُنْھ سے بات کرتے ہو ، شرماؤ ، اپنے گریباں میں مُنْھ ڈالو (فرہنگ آصفیہ).

---نام (کہ) / (ہے) فقرہ.
ایک تکیہ کلام ، کیا کہتے ہیں. کیا نام کہ سانچ کو آنچ نہیں (۱۹۰۲ ، ہم خرما و ہم ثواب ، ۴۵). کیا نام کہ بڑا بھاری سرقہ ہو گیا (۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۱۰۱).

---نِسْبَت فقرہ.
کیا واسطہ ، کوئی واسطہ نہیں ، کوئی نسبت نہیں.
کبھی تلاطمِ دریا ، کبھی ہے حسرتِ دل
ہمارے حُسنِ طلب کو دعا سے نسبت کیا
(۱۹۶۱ ، لہو کے چراغ ، ۱۰۷).

---نِکْلے فقرہ.
کیا ظاہر ہو ، کیا خبر لائے ، کیا شگون نکلے.
کبھی تو وصل ہو گا اس توقع پر میں جیتا ہوں
نہ میری فال کھلواؤ خدا جانے کہ کیا نکلے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۱).

---نَنگی نَہائے (گی) کیا نچوڑے (گی) کہاوت.
مفلس کے پاس کیا دھرا ہے.

کاٹو تو لہو نہیں بدن میں
کیا لنگی نہائے کیا نچوڑے
(۱۸۲۸، سخن بیمثال، ۱۵۴).

---نہ چاہیے فقرہ، کہاوت.
کون سی چیز ہے جس کی ضرورت نہیں، کیا کہنا ہے، کیا بات ہے سب کچھ چاہیے، سب ہی چیز کی ضرورت ہے، سب کچھ موجود ہے پھر بھلا کس چیز کی ضرورت ہے (فرہنگ آصفیہ).

---واسطہ/واسطے فقرہ.
۱. **کیا تعلق، کیا علاقہ.**
شکوۂ آزردگی سن کر کہا تو یہ کہا
کیا غرض کیا واسطہ ہم کیوں خفا ہونے لگے
(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۱۰۶). ۲. **کیا سبب، کیوں، کس لیے.**
کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے
گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۶۰). ۳. **اس لیے کہ، کیونکہ.** کیا واسطہ کہ وو پیغمبر تھا اسے ہو اسرار روشن تھا بلکہ روشن تر تھا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱). کیا واسطے یہ چال نہیں اس شہر منے. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکھنی اردو کی لغت، ۲۹۸)). لیکن یہاں بہود مراد ہیں، کیا واسطے یہ کام وہی کرتے تھے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۵۵۹).

---وجہ فقرہ.
کیا سبب ہے، کس لیے، کس واسطہ.
رونے میں تجھے دیکھ کے حیران ہوا ہوں
کیا وجہ کہ اس ابر میں سورج نظر آیا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۴۳).
ممکن نہیں اون سے اب صفائی
کیا وجہ سنا گئی برائی
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۶۰).

---ہاتھوں میں مہندی لگی ہے کہاوت.
(عور) کوئی کام سے بچے تو کہتی ہیں (جامع الامثال).

---ہاڈوں ہی ڈھیری، کیا داموں ہی ڈھیری کہاوت.
تخت یا تختہ یا نفع ہے یا نقصان یا مر گئے یا مالا مال ہو گئے (جامع الامثال؛ نجم الامثال).

---ہجڑوں نے راہ ماری ہے کہاوت.
آنے سے کیوں ڈرتے ہو، ڈرنے کی کیا بات ہے (جامع الامثال).

---ہرج ہے فقرہ.
کون سا نقصان ہے، کوئی مضائقہ نہیں، کوئی اندیشہ نہیں، کوئی پروا نہیں.
رام بولے سورگ بھی کر دوں بھرت پر میں نثار
کیا ہرج ہے گر اجودھیا کے بنیں وہ تاجدار
(۱۹۸۳، اردو مثنوی رامائن، ۳۵).

---ہستی ہے فقرہ.
کیا حقیقت ہے، کچھ حقیقت نہیں، کوئی حیثیت نہیں.
دنیا میری بلا جانے، مہنگی ہے یا سستی ہے
موت ملے تو مفت نہ لوں، ہستی کی کیا ہستی ہے
(۱۹۴۱، فانی، ک، ۲۹۴).

---ہم تم سے باہر ہیں فقرہ.
ہم تمہارے تابعدار ہیں، ہم تمہارے ساتھ ہیں (مہذب اللغات).

---ہو فقرہ.
۱. **کیا حقیقت ہے، کیا چیز ہو، کیا حیثیت ہے.**
نامہ بر مجھ سے یہ کہتا ہے کہ تم تو کیا ہو
بادشہ بھی تو وہاں قابل القاب نہیں
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۲۶). ۲. **کیا فرق پڑے (عاجزی یا کچھ طلب کرتے وقت مستعمل).** تم کھاتے ہو، کیا ہو جو مجھے بھی تھوڑا سا دو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۴۷). ۳. **کیا کیفیت ہو، کیا نتیجہ ہو، کیا انجام ہو.**
کیا ہو جو یہ چھپ کے باپ ماں سے
چل دے کسی سمت کو یہاں سے
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۶۵).
یہیں ہو جائے طے آپس میں جھگڑا کل خدا جانے
تمہارے واسطے کیا ہو ہمارے واسطے کیا ہو
(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۵۸).

---ہوا فقرہ.
۱. **کیا پیش آیا، کیا حال ہوا، کیا بیتی.**
کہ وا اس نہنی کوں یہاں کیا ہوا
مری چندنی کوں یہاں کیا ہوا
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۷).
عشق ہی کیا شے ہے جس میں بےخبر یاں تک ہوئے
جانتے یہ بھی نہیں ہم تو کہ ہم کو کیا ہوا
(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۸).
اِس عہد میں الٰہی محبت کو کیا ہوا
چھوڑا وفا کو اُن نے مُروّت کو کیا ہوا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵).
حیرت ہے جوشِ رحمتِ باری کو کیا ہوا
دورِ خزاں ہے فصلِ بہاری کو کیا ہوا
(۱۹۲۸، مطلع انوار، ۱۲۶). ۲. **یوں ہوا کی جگہ (عموماً کسی واقعہ کو دہراتے وقت مستعمل).** ایک روز کیا ہوا کہ اس نے اس کی بیوی کے مارنے کو سوداگر بچہ کے گھر میں جادو کی پڑیا بھکوا دی. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۲۳). ۳. (طنزاً) **کیا بگڑ گیا، کچھ نقصان نہیں ہوا، کیا کر لیا، کچھ فرق نہیں پڑا.** ہزار کیف کھائے تو کیا ہوا شراب کی کیف آتی ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۸).
شمع کا بھی اوس پہ تو جلتا ہے دل
کیا ہوا پروانہ اگر جل گیا
(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۲۵).

آزردہ کیوں ہونے جو میں آیا تو کیا ہوا
کچھ دردِ دل جو تم کو سنایا تو کیا ہوا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۷).
ایمان کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے
اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۷).
بُرا جانتے تھے تو پھر کیا ہوا
بُرے ہی سہی ہم تمھارے تو تھے
(۱۹۵۸ ، اختر (ہری چند) ، کفر و ایمان ، ۳۳۳). **۴. کیا معاملہ ہوا ، کیا طے پایا.**
کسے فام خلوت میں واں کیا ہوا
خدا پور حضرت میں واں کیا ہوا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۱). **۵. کہاں چلا گیا ، کہاں گم ہو گیا ، کہاں رہ گیا.** وو سہر وو پیار کیا ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۸۷).
اُمیدوارِ وعدۂ دیدار مر چلے
آتے ہی آتے یارو قیامت کو کیا ہوا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵).
حیرت ہے جوشِ رحمتِ باری کو کیا ہوا
دورِ خزاں ہے فصلِ بہاری کو کیا ہوا
(۱۹۲۸ ، مطلع انوار ، ۱۲۶). **۶. گویا کی جگہ مستعمل.**
رونا ہے اب یہ آٹھ پہر یار کیا ہوا
آنکھوں کو روگ لگ گیا دیدار کیا ہوا
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۵). **۷. کچھ تعجب نہیں ، کوئی انوکھی بات نہیں.** عورت کی ذات ہزار اپس کوں پنوائے تو کیا ہوا ، بھولے چوکے یک آدھی بات آئی تو کیا ہوا. (۱۶۳۵، سب رس ، ۲۵۸).
۸. کیا بات ہے ، کیا معاملہ ہے ، سمجھ کیوں زائل ہوگئی (عموماً حیرت اور افسوس کے موقع پر مستعمل).
کہتے ہیں بات بات پہ کافر ہر ایک کو
پرویں ستم ہے اہلِ شریعت کو کیا ہوا
(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۲۲). **۹. کیا مضائقہ ہے ، کیا ڈر ہے** (سہذب اللغات).

ـــــہُوا تھا فقرہ.
کس خیال میں تھا ، عقل کہاں تھی ، حواس کہاں تھے.
میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام آؤں
گر میں نے کی تھی توبہ ، ساقی کو کیا ہوا تھا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۸).

ـــــہوتا فقرہ.
۱. کیا اثر ہوتا ، کیا فائدہ ہوتا ، کچھ بھی نہ ہوتا ، ذرا اثر نہ کرتا.
کیا ہوتا جو سمجھاتے اسے جا کے مرے دوست
دشمن کا سخن ذہن نشیں ہو ہی چکا تھا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۶).
کچھ اور جھیلتے تکلیف نااُمیدی کی
جو جیتے ہم کسی امید پر تو کیا ہوتا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۶). **۲. کس مرتبے پر ہوتا ، کون شے ہوتا ، کیا چیز ہوتا.**
نہ تھا کچھ تو خدا تھا ، کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا
ڈبویا مجھ کو ہونے نے ، نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۰). **۳. کیا بگڑ جاتا ، کس بات میں فرق آ جاتا.**
نہ ہوتی وصل کی شب مختصر تو کیا ہوتا
جو ایک روز نہ ہوتی سحر تو کیا ہوتا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۶). **۴. کیسی مصیبت ہوتی ، مصیبت پڑ جاتی ، غضب ہو جاتا.**
نگہ مژگاں و ابرو قتل کو کیا کم تھے اے قاتل
سناں و تیر اور تیغہ اگر ہوتا تو کیا ہوتا
(؟ ، عاشق (نوراللغات)).
بھری محفل میں بھی شوخی وہی تھی ان کی چتون کی
کوئی پوچھے اگر مجکو غش آ جاتا تو کیا ہوتا
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۳۸). **۵. حسرت اور تمنا کے واسطے ، کیا خوب ہوتا ، کیا اچھا ہوتا.**
ہوئی مدت کہ غالب مر گیا ، پر یاد آتا ہے
وہ ہر یک بات پر کہنا کہ یوں ہوتا ، تو کیا ہوتا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۰).
مری قسمت میں یہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا
مرا مہماں وہ اک دن آہ گر ہوتا تو کیا ہوتا
(؟ ، عاشق (نوراللغات)).

ـــــہوتا ہے فقرہ.
۱. کچھ نہیں ہوتا ، کچھ فرق نہیں پڑتا ، کچھ نہیں بگڑتا.
مدعی لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک (ق)). ہرن نے چوکڑی بھری ساتھ ہی اس نے بھی گھوڑا اوڑایا مگر کیا ہوتا ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۷). **۲. کیا معاملہ ہے ، کیا بات ہے.**
روز اس شہر میں اک حکم نیا ہوتا ہے
کچھ سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کیا ہوتا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۰۹). **۳. کیا گزرتی ہے ، کیا حال ہوتا ہے.**
پُر ہوں میں شکوے سے یوں راگ سے جیسے باجا
اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھیے کیا ہوتا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰).

ـــــہو جائے گا فقرہ.
کیا بگڑ جائے گا ، کون سا نقصان ہو گا ، کچھ نہیں ہو گا.
جاتی ہے اک خلق عاشق کے جنازے کو لیے
دو قدم ساتھ آؤ گے تم بھی تو کیا ہو جائے گا
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاضِ سحر ، ۲۴).

ـــــہو گا/ہونے گا فقرہ.
۱. (أ) کیا پیش آئے گا ، کیا حال ہو گا ، کیا بیتے گی.
ڈرتے نہیں گر شکوۂ بیداد کرو گے
کیا ہو گا جو اللہ سے فریاد کرو گے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۶). **(اا) بُرا ہو گا ، غضب ہو گا.**

بھروسا کس قدر ہے تجھ کو اختر اُس کی رحمت پر
اگر وہ شیخ صاحب کا خدا نکلا تو کیا ہو گا
(۱۹۵۸ ، اختر (ہری چند) ، کفر و ایماں ، ۷۶). ۲. **کچھ اثر نہ ہوگا، کچھ فائدہ نہیں.**

کیا ہووے گا دو چار قدح سے مجھے ساق
میں لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۸).

جانے دے قتل مجھے کر کے نہ غم کر قاتل
تھا جو ہونا وہ ہوا رونے سے اب کیا ہو گا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۴).

جو دیکھ جاؤ دل بےقرار کیا ہو گا
چلے جو آؤ ادھر ایک بار کیا ہو گا
(۱۹۳۱ ، سائل دہلوی ، د ، ۱ : ۹). ۳. **کیا بگڑے گا، کچھ نقصان نہیں ہو گا ، کیا فرق پڑ جائے گا ، کچھ نہیں ہو گا.**

شہاں عجز ہیں دل کیرے زور تے
تو کیا ہوے گا اب کسی ہور تے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۸).

سبھوں کے گھر میں جاتے ہو مرے بھی گھر کبھی آؤ
یہ ویرانہ بھی اے پیارے بساؤگے تو کیا ہو گا
(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۶۶).

---ہو گیا فقرہ.
۱. **افسوس ، تعجب اور حیرت کے موقع پر کہتے ہیں.** بیٹی کیا ہوگیا ، دھوبن کے ہاں پھٹا ہوا کپڑا جانا کیسی بے غیرتی ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۷). ۲. **خبط ہو گیا ، دیوانہ ہو گیا ، سودا ہو گیا.**

کوئی نظر سے گزرا معشوق خوش ادا کیا
کیا جانے بیٹھے بیٹھے یہ مجکو ہو گیا کیا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۶۶). ۳. **انقلاب عظیم ہو گیا کی جگہ مستعمل.**

دیدہ سمندر سے سوا ہو گیا
دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). ۴. **کیا مرض ہو گیا ؛ کیا نقصان ہو گیا ؛ کیا فائدہ ہوا کی جگہ** (نوراللغات).

---ہونا ہے فقرہ.
۱. **کچھ فائدہ نہیں ہو گا ، بےکار ہے.**

چھوڑ دنیائے دنی کا پیچھا
اِس سے کیا سود ہے کیا ہونا ہے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۸). ۲. **کیا نتیجہ ہو گا ، کیا انجام ہو گا.**

خشک لب ہو گئے رُخ زرد ہے کیا ہونا ہے
دل میں بےساختہ کچھ درد ہے کیا ہونا ہے
(۱۹۰۰ ، امیر مینائی (نوراللغات)). ۳. **کیا انقلاب ہونا ہے کی جگہ مستعمل.**

وہ صنم سخت ستمگار ہے کیا ہونا ہے
بڑے کافر سے سروکار ہے کیا ہونا ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۱).

---ہی م ف.
۱. **(اظہار کثرت و افراط کے لیے مستعمل) بہت ہی ، بکثرت ، بہت زیادہ ، بے حساب.**

کج ادائی مجھ سے بھی کرنے لگا اوروں کی طرح
کیا ہی بار اغیار کی صحبت سے بدخو ہو گیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴).

کیا ہی رضواں سے لڑائی ہوئی
گھر ترا ، خلد میں گر ، یاد آیا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۳).

ان کی ہمت کے میں قربان تمھیں لے آتے ہیں
کیا ہی رہ رہ کے دلاتے ہیں مجھے پیار قدم
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۷۳). ۲. **تعجب و افسوس اور مبالغہ کے اظہار کے لیے.**

سلام کہہ کے ہمیں تم گئے جو گھر کی طرف
تو زخم کیا ہی لگا ، ناگہاں جگر کی طرف
(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۱۱۲). ۳. **(تعریف و تحسین یا طنز کے لیے) نہایت عمدہ ، مبارک.**

ٹک منہ ادھر کو کیجیو ، قربان جاؤں ہائے
کیا ہی بہار نام خدا آپ پر ہے آج
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۲۷۷).

کہتے ہیں مجھ سے کیاہی بیٹھا ہے
جیسے کچھ گویا جانتا ہی نہیں
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۵۹).

ٹھنڈی ٹھنڈی یہ ہوا اور یہ برسات کی رت
کیا ہی دشمن کو سزاوار ہیں ساون بھادوں
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۸۱).

---ہی مٹھی پکڑی ہے فقرہ.
بہت طاقت ور ہے (جامع اللغات).

---ہے کلمۂ استفہام.
۱. (i) **کیا چیز ہے، اصلاً کیا ہے.** محمدؐ کا نور اوپے دکھلاتے ہیں بزاں سالک بوجھتا ہے نور میں لا الٰہ الا اللہ کیا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۳۱).

سبزہ و گُل کہاں سے آئے ہیں
ابر کیا چیز ہے؟ ہوا کیا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۸). (ii) **کس چیز کا نام ہے.**

عشق کیا ہے کرکے پچھتائی ہے توں
گڑیاں کا مگر کھیل جانی ہے توں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۰).

آپ ہیں دوست تو دشمن کیا ہے
خضر ہمراہ ہے رہزن کیا ہے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۳).

تمھاری طرز و روش ، جانتے ہیں ہم ، کیا ہے
رقیب پر ہے اگر لطف ، تو ستم کیا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۱). ۲. **کیا تعلق ہے ، کیا واسطہ ہے.**

دیکھ پچھتائے گا مائل نہ ہو اُس پر اے دل
ہم کہے دیتے ہیں تو جان ہمارا کیا ہے
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۰۸).
تم رہو ، غیر رہے ، تم کو مبارک عشرت
ہم چلے جائیں گے محفل سے ، ہمارا کیا ہے
(۱۹۱۰ ، راقم دہلوی (تلامذۂ غالب ، ۱۱۶)). **۳. کس بات کا ہے.**
بہت سہی غمِ گیتی ، شراب کم کیا ہے
غلامِ ساقیِ کوثر ہوں ، مجھ کو غم کیا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۱). ۴. (اُ) **نہیں ہے کی جگہ مستعمل ، کچھ نہیں ہے.**
سخن میں خامۂ غالب کی آتش افشانی
یقیں ہے ہم کو بھی لیکن اب اُس میں دم کیا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۱) . **(اا) بطور استفہام انکاری ، کیا رکھا ہے ، کچھ نہیں رکھا ، فضول ہے.**
بُھلا دو رنج کی باتوں میں کیا ہے
اِدھر دیکھو مری آنکھوں میں کیا ہے
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۵۳). **۵. بطور استفہام انکاری یعنی کچھ بھی نہیں ہے ، بے حقیقت ہے ، بے وقعت ہے.**
ہوا ہے شہ کا مُصاحب ، پھرے ہے اِتراتا
وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۲). **۶. کیسا ہے ، کس طرح کا ہے.**
ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ «تو کیا ہے»
تمہیں کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۱). **۷. کیا مضائقہ ہے ، کیا ڈر ہے ، کیا اندیشہ ہے.**
محبوب ہیں محبوب کی ہر بات بجا ہے
اب مجھ سے تغافل بھی وہ فرمائیں تو کیا ہے
(۱۹۳۴ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۲۵۹) . **۸. ہی ہے کی جگہ (استفہامِ اقراری).**
«ہاں ، بھلا کر ، ترا بھلا ہوگا»
اور دَرویش کی صدا کیا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۸). **۹. کیوں ہے ، کس واسطے ہے.**
جانِ محزوں نزار سی کیا ہے
عشق میں بےقرار سی کیا ہے
(؟ ، عاشق (فرہنگ آصفیہ)).
جب کہ تجھ بن نہیں کوئی موجود
پھر یہ ہنگامہ ، اے خدا ، کیا ہے
(۱۸۶۹، غالب ، د ، ۲۳۸). **۱۰. جب کوئی نام لے کر پکارتا ہے تو جواباً کہتے ہیں ، کیا کہتے ہو ، کیا کام ہے** (نوراللغات).

---ہیجڑے راہ مارتے ہیں کہاوت.
آنے سے کیوں ڈرتے ہیں (نجم الامثال).

---یاد کرو گے فقرہ.
بہت یاد کرو گے ، مدت تک یاد رکھو گے. ایک نکتہ بتاتا ہوں کیا یاد کرو گے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۹۳).

---یاد کریں گے فقرہ.
بہت یاد رکھیں گے ، مدت تک یاد رکھیں گے ، یاد کیا کریں گے.
زندگی اپنی جب اس شکل سے گزری ، غالب
ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۴).

کِیا (کس ک). (الف) مذ.
۱. تخلیق کیا ، بنایا ، پیدا کیا.
وہ معبودِ یکتا خدائے جہاں
کہ جس نے کیا کُن میں کون و مکاں
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۸). **۲. سرانجام دیا.**
پلکوں سے رفو اُن نے کیا چاک دلِ میر
کس زخم کو کس نازکی کے ساتھ سیا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۱) . **۳. فعل امدادی کے طور پر کسی کام کی تکمیل کے لیے.**
مرحبا غرق کیا تو نے جہاں کو اکثر
تجھ سے طوفان بلا دیدۂ تر کیا اٹھے
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۳۱). بس اندھا دھند عقیدہ میں انہیں کی کرامت پر محمول کیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۳۰).
۴. پیش آئے ، کردار ادا کیا ، برتاؤ کیا.
جو کچھ کیا ہے آپ نے اس مبتلا کے ساتھ
کرتے ہیں آشنا بھی کیا آشنا کے ساتھ
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۱۳). (ب) امذ. **عمل ، کام.**
مگر عقل کے کام کون ہے حیا
تو جُگ جُگ رہے عاقلاں کا کیا
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۳).
آرزو اپنے کیے کو بھگتو　اب پچھتانے سے ہونا کیا ہے
(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۲۲۳). [کرنا (رک) کا ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب].

---اَور کَر نہ جانا کہاوت.
کام کو انجام دیا مگر سلیقے سے نہیں (مہذب اللغات).

---اَور کَر نہ جانا ، میں ہوتی تو کر دِکھاتی کہاوت.
کام انجام دیا مگر سلیقے سے نہیں کیا ، ہماری صلاح مانتے تو یہ نقصان نہ ہوتا. کہاری نے کہا بس زبان نہ کھلواؤ ، وہی مثل ہے کیا اور کر نہ جانا میں ہوتی تو کر دکھاتی ، اے بی بی تم کیا ننھی ہو. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۷).

---آگے آنا محاورہ.
بُرے عمل کی سزا ملنا ، بُرے فعل کا خمیازہ اُٹھانا.
محشر میں بھی ہے خواہش خلوت مجھے ایسی
کہتا ہوں کیا میرا نہ آئے مرے آگے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۷۸).
سر کاٹ کے عاشق کا نہ اترائیے اتنا
اک دن یہ کیا آئے گا سرکار کے آگے
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۹۱).

---دھرا (---فت دھ) امذ.
۱. **کرتوت ، اعمال.** سنتی ہوں یہ سب کیا دھرا اُسی کا ہے . (۱۸۸۷ ، مُقدّس نازنین ، ۲۲). جو کچھ گزرا ہے وہ سب مفسدہ پرداز فوج کا کیا دھرا ہے. (۱۹۱۹ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۳ : ۱۶۱). یہ سب تیرا کیا دھرا ہے. (۱۹۸۴ ، زندگی نقاب چہرے ، ۱۱). ۲. **محنت کا حاصل ، محنت.** یہی ہیں جن کا سارا کیا دھرا دنیا اور آخرت (دونوں) میں اَکارت . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۷۳). کوئی ایسی بات پیدا کر دی کہ بوران اور بادشاہ کا سب کیا دھرا بیکار گیا. (۱۹۵۷ ، طوفان کی کلیاں ، کرشن چندر ، ۱۸).

---دھرا اَکارت جانا / ہونا محاورہ.
جو کچھ کیا تھا سب بیکار جانا ، محنت ضائع ہونا. اُن کا سب کیا دھرا اکارت گیا ، انہیں کیا بدلہ ملے گا. (۱۹۲۱ ، احمد رضا بریلوی ، ترجمۂ قرآن مجید ، ۲۷۱) . سب کیا دھرا اکارت ہوا ، دوبارہ تقسیم ہوئی تو میں برباد ہو جاؤں گا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۹۵).

---دھرا خاک میں مِل جانا / مِلْنا محاورہ.
رک : کیا دھرا اکارت جانا. اس نے نکاح کی ایسی قید لگائی ہے کہ میرا سب کیا دھرا خاک میں مل گیا. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۸۱) سارا کیا دھرا خاک میں نہ مل جائے. (۱۹۲۹ ، بہارِ عیش ، ۳۶) . اقبال ہمیشہ خلافِ توقع کوئی نہ کوئی حرکت ایسی کر بیٹھتے ہیں جس سے سارا کیا دھرا خاک میں مل جاتا ہے . (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۱۲۰).

---سامنے آنا محاورہ.
اپنے اعمال کی سزا ملنا ، کیے کا پھل ملنا.

پانی ہے جُرمِ عشق کی انجام کو سزا
آیا ہے عمر بھر کا کیا دل کے سامنے

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۱۷).

---سو کیا فقرہ (قدیم).
جو کچھ کیا ٹھیک کیا.

تجھے مکر تھے کچھ نہ ہوتے بھلا
کیا سو کیا ہور ہوا سو ہوا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۹۵).

---کَرایا (---فت ک) امذ.
رک : کیا دھرا.

اور کا لکھیا پڑھیا کیا کرایا
جنتر منتر تنتر کا عمل گوایا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۳۶). ایسے لوگوں کا کیا کرایا (کیا) دنیا اور کیا (آخرت) (دونوں) میں اکارت. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۳۹).

تبرید پلانے کہ مُسہل
سب بھول گئے کیا کرایا

(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۲۲۹). آپ واقعی اپنے کیے کرائے پر پشیمان ہیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۸۶). [کیا (رک) + کرایا (کرانا (رک) کا ماضی) بطور تابع].

---کَرایا خاک میں مِل جانا / مِلْنا محاورہ.
رک : کیا دھرا خاک میں مل جانا. اگر میں بےکار رہا تو میرا سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا اس بڑے شہر بابل (پیرس) میں. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۳).

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
علی الاتصال یا ہمیشہ کوئی کام کرنا.

ہوتی ہے آفتِ خطِ قہرِ خدا سے نازل
یہ صنم ہم پہ جو بیداد کیا کرتے ہیں

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۳۹).

یہ دردِ نارسا فریاد بن کر
کیا کرتا ہے خود توہین اپنی

(۱۹۵۱ ، لہو کے چراغ ، ۲۳).

کُیّا (ضم ک ، شد ی) امث.
چھوٹا کنواں ، کنواں (رک) کی تصغیر. یہ مرزا گوہر کی کُیّا مشہور ہے. (۱۹۰۵ ، یادگارِ دہلی ، ۵۵). [کُنیا (رک) کا غیر انفی املا].

کیاچ (کس ک ، ی مخت) امذ.
رک : کیچ. کیاچ شاذ ہے ، البتہ کرکٹ کے کھلاڑیوں میں عام ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۷). [انگ : Catch].

کَیّاد (فت ک ، شد ی) صف.
بڑا مکار ، دغاباز ، فریبی.

کہا شہ نے جلدی نہ کیّاد کر
کہوں جس طرح میں قسم یاد کر

(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۱۹۳).

مکّار ستم گار ، دغا پیشہ و کیّاد
سادات کو کعبہ میں کریں ذبح وہ جلّاد

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۲۳). یہ حاسدہ اور کیّاد عورت ... تہمت لگا رہی ہے. (۱۸۹۸ ، ایامِ عرب ، ۱ : ۲۹).

پھر یہ کہنے لگا غازی سے وہ کیّاد و پلید
نہیں اس امر میں گنجائشِ جرح و تردید

(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۱۲۵). اکید میں کیّاد کا اطلاق اللہ تعالیٰ پر کفر ہے. (۱۹۷۳ ، مسئلہ جبر و قدر ، ۳۵). [ع].

کَیّادی (فت ک ، شد ی) امث.
دغابازی، فریب کاری، مکر و فریب، دھوکا. اب تک فتنہ پردازیوں اور کیّادیوں سے باز نہیں آیا. (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۵۴).

کس کے آیا ہے کمر دین کی بربادی پر
فخرالحاد یہ ہے ناز ہے کیّادی پر

(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۵۶). [کیّاد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کیارا / کیارَہ (کس ک ، فت ر) امذ (شاذ).
رک : کیاری. لالہ لعل سے بہتر سبزہ زمرد کا ہمسر کیاروں کے

کنارے کی ہری دوب کاشانی مخمل سے زیادہ خوب. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بیخزاں ، ۴۷). کھیتوں کے کیارے اور بند حسبِ پسند افسران کابل بنانے ہوں گے. (۱۹۰۵ ، اپریل فول ، ۳۵). ربیع کی فصلوں کے لئے ایک ایک کنال کے کیارے بنانے چاہیں اس طرح آبپاشی کرنے سے ... بچت ہوجاتی ہے. (۱۹۶۳ ، راہ عمل ، ۸۲). [کیاری (رک) کی تکبیر].

کیاری (کس ک) امث.
۱. کھیت یا باغ کا وہ ہر ایک چھوٹا حصّہ جو پانی دینے کے واسطے بنالیتے ہیں ، قطعۂ باغ ، تختۂ باغ ؛ وہ چھوٹا سا قطعہ جس میں پودے اور پھلواریاں لگی ہوں.

جواہر کی روشوں اندر کیاریاں
ہے ہر طرف پھول پھلواریاں

(۱۶۷۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۹۶).

روتے ہی گزری ہمیں ہے شب نشینی باغ کی
اوس سی پڑتی رہی ہے رات ہر کیاری کے بیچ

(۱۸۱۰ ، میر ک ، ۶۸۰). اس کے چمن اور کیاریوں کے خاکے اور اُن کی روشوں کی حد بندی ... گھانس اور اُس کی مٹی ہم کو لاہور کے شالامار باغ اور لکھنؤ کے قیصر باغ سے زیادہ دلکش اور دلکشا معلوم ہوتی ہے. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۳۲).

سایہ ، سبزہ ، اور لپک نہروں کی پیاری پیاری تھی
دیکھنے والے کے دل کو کھینچتی ہر کیاری تھی

(۱۹۲۲ ، پریم ترنگنی ، ۱۶). کچّی زمین کے ایک ٹکڑے پر ایک لمبی سی کیاری بنی ہوئی تھی . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۵۲) . **۲. وہ مستطیل یا مربع گڑھا جس میں نمک یا شورہ جماتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

ـــ بَنْدی (ـــفت ب ، سک ن) امث.
کیاری بانا ، کھیت یا باغ میں پانی پہنچانے کے لیے کیاریوں کو درست کرنا. اہل زراعت کو بھی چاہیے کہ اپنی اپنی زمینوں کی کیاری بندی اسی دستور سے کریں. (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۷). [کیاری + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کِیاسَت (فت نیز کس ک ، فت س) امث.
دانائی ، فہم و فراست ، زیرکی ، سُوجھ بُوجھ ، سمجھ داری. اگر بیٹی صاحبِ فراست و کیاست ہو تو بیٹے پر فخر رکھتی ہے. (۱۷۷۵ ، نوطرزِ مرصع ، تحسین ، ۲۴۶). کیاست اور فراست اس فرقے کی کہاں تک بیان ہو سکے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۵). شیر شاہ فراست و کیاست و کاردانی میں ... ایک ہی تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۳۹). قدرتی بات ہے کہ عرب مصنفین بڑے فخر سے ابن عبداللہ کے محاسنِ اخلاق اور فراست و کیاست کا تذکرہ کرتے ہیں . (۱۹۷۲ ، روحِ اسلام (ترجمہ) ، ۲۱۸). [ع].

کَیاسکِٹ (فت ک ، ی مخ ، سک س ، کس ک) امذ ؛ کاسکٹ
صندوقچہ ، زیور کا ڈبا جو عموماً قیمتی اور منقش ہوتا ہے. کیاسکٹ وہ قیمتی ڈبہ جس میں اڈریس رکھ کر پیش کیا جاتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۷). [انگ : Casket].

کَیاش (فت ک ، ی مخ) امذ.
رک : کیش ، نقد روپیہ پیسا . یہ کیاش اکونٹ پٹہ خانہ جات کا اصل حساب ہو گا. (۱۸۹۶ ، ہدایات متعلقہ حسابات ، ۱۵۸). [کیش (رک) کا بگاڑ].

کَیا ک (فت ک) امذ.
اسکیمو (قوم) کی ایک وضع کی کشتی جس پر دریائی کُتّے (سیل) کا چمڑا منڈھتے ہیں. کُھلے سمندر پر شکار کے لیے ہر شخص خود اپنا کیاک (مخصوص قسم کی ڈونگی) استعمال کرتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۶۱) . [انگ : Kayak].

کَیالوری (فت ک ، ی مخ ، و مج) امث.
(طبیعیات) کیلوری ، حرارت کی اکائی. کیالوری طبیعیات کی اصطلاح میں حرارت کی ایک اکائی ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۵). [انگ : Calorie].

کَیّال (فت ک ، شد ی) امذ.
تولنے یا ناپنے والا شخص ؛ اناج کا ایک پیمانہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ع].

کَیّالی (فت ک ، شد ی) امث.
۱. اندازے سے پیمائش کرنے کا عمل (پلیٹس ؛ ذرائع محاصل سلطنتِ مغلیۂ ہند ، ۲۳). **۲. تولنے والے کی اُجرت** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کیّال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَیالِیَہ (فت ک ، سک ل ، فت ی) امذ.
ایک مذہبی فرقہ جو افغانستان کے علاقہ بلخ میں منظم ہوا (فرقے اور مسالک ، ۲۴۷). [عَلَم].

کَیامْپ (فت ک ، ی مخ ، سک م) امذ.
رک : کیمپ ، ڈیرا ، لشکر گاہ. کیمپ بھی عام ہے انگریزی داں لوگ اس کا تلفظ «کیامپ» کرتے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۸۸). [انگ : Camp].

کَیان (فت ک) امذ.
کَے (رک) کی جمع ، بادشاہانِ عظیم الشان ، ایران کے قدیم شہنشاہوں کا لقب.

وہ ممتاز نسلِ کیاں ہونے کا
وہ فرماں روائے جہاں ہوویگا

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، مُنشی ، ۴۹). سامانی خاندان ، نسل کیان کا یادگار تھا . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۵) . [کَے (عَلَم) + ان ، لاحقۂ جمع].

کَیان (فت ک ، ی مخ) امذ.
رک : کین. کیان رقیق چیزیں رکھنے کے لیے دھات کا بنا ہوا برتن جسے پکڑنے کو اوپر ایک دستہ لگا ہوا ہوتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷۶). [انگ : Can].

کیان (کس مج ک) فقرہ.
کے ہاں ، کے یہاں.

حضرت دانیال پیمبر تھے واں
قید میں اُس کافر ملعون کیاں

(١٧٧١ ، ہشت بہشت ، ٢ : ٣٥). اللہ باجی دو چار بٹوں کا کپڑا اپنی بے ام (بیگم) صاحب کیاں .... سے لا دو. (١٩٥٩ ، محمد علی رودلوی ، گناہ کا خوف ، ٩٨). [کے + ہاں (یہاں (رک) کی تخفیف) کا مخفف].

کِیانگ (کس ک ، ی مخ ، غنہ) امذ.
تبت کا جنگلی گدھا جو گدھوں میں سب سے بڑی قسم کا ہوتا ہے ، اس کے کان چھوٹے ہوتے ہیں ، دم لمبی ہوتی ہے ، رنگ سرخ یا کتھئی ہوتا ہے. کیانگ ... یہ تبت کے پہاڑوں پر پندرہ ہزار فٹ اونچائی تک پایا جاتا ہے. (١٩٣٢ ، عالم حیوانی ، ٢٠٣). [تبتی].

کَیانْوِیس (فت ک ، ی مخ ، سک ن ، ی مج) امذ.
رک : کینوس ؛ کرمچ ، ولایتی ٹاٹ. ولایت سے جو چھرے کیانویس کی تھیلیوں میں آتے ہیں وہ ہر طرح قابلِ اطمینان ہوتے ہیں. (١٩٣٢ ، افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ١٥٩). [انگ : Canvas].

کَیانی (فت ک) صف.
کیان (رک) سے منسوب ، ایران کے قدیم بادشاہوں سے نسبت رکھنے والا.

توں آتش پرستی سوں دل شاد کر
کیانی کیری رسم بھی یاد کر

(١٦٣٩ ، خاورنامہ ، ٦٨٠).

جلوہ گر دوشِ مبارک پہ کیانی وہ کماں
دور سے کرتی ہے تسلیم جسے کاہکشاں

(١٨٧٥ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ٢ : ١٣٧). تاج کیانی نادر شاہ افشار کے سر پر رکھا گیا. (١٩٢٦ ، شرر ، مضامین ، ٣ : ١٢٠). پیشوادیوں کے بعد کیانی سلسلے کا آغاز ہوا. (١٩٦٧ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٦٣٥). [کیان (کے (عِلم) کی جمع) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کیب (ی مج) امذ.
ایک گھوڑے کی بگھی. ہزارہا گاڑیاں کیب ... فٹن وغیرہ ہیں صدہا اومنی بس چلتی ہیں. (١٨٨٠ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٦١). [انگ : Cab].

---مَین (---ی لین) امذ.
بگھی ہانکنے والا ، گاڑی چلانے والا ، کوچوان. یہاں یہ کیفیت ہے کہ ہر کیب مین اور اومنی بس کے گاڈ کے ہاتھ میں ٹائمز و ٹیلی گراف موجود ہے. (١٨٨٠ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٣٧). [انگ : Cabman].

کیبرا / کیبرے (ی مج ، کس ب) امذ.
١. **شراب خانہ وغیرہ جہاں تفریحاً ناچ گانا ہوتا ہے.** اتنے میں نیچے سے پیغام آیا کہ کیبرے جانے والی بس انتظار کر رہی ہے. (١٩٧٥ ، بسلامت روی ، ٥٩). ٢. **ایک ناچ جو خصوصاً یورپ کے شراب خانوں میں عورتیں برہنہ ہو کر کرتی ہیں.** وہیں آرام کرسی پر لیٹے لیٹے اسے نیند آ گئی ، کیونکہ اسے گھنٹوں کیبرے کی نئی نئی قلا بازیاں سیکھنی پڑتی تھیں. (١٩٤٧ ، میرے بھی صنم خانے ، ٢٢٥). میں سوچ رہا تھا کہ مجھ سے کوئی فلم دکھانے کی فرمائش کرے گا ، کسی ہوٹل میں کیبرے دیکھنا چاہے گا. (١٩٨٨ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ٧٣). [فرانسیسی : Cabarat].

کیبِل (ی مج ، کس ب) امذ.
١. **وہ تار (برقیہ) جو سمندر پار بھیجا جائے.** کیبل بحری تار کے ذریعے پیغام بھیجنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ١٩٥). ٢. **تاروں کی بٹی ہوئی رسی (ریڈیو ، ٹیلیفون وغیرہ کی).** ٹیلیفون کے کیبل نظر آئیں گے جن میں ایک ایک کیبل پر چوبیس سو تار ہوں گے. (١٩٤٤ ، آدمی اور مشین ، ٤١٥). اب آپ کوئی ایسی کیبل لیجیے جس میں چھ یا اس سے زیادہ تاریں ہوں. (١٩٧٤ ، ٹرانسسٹر سے تجربات ، ٩٥). [انگ : Cable].

---گرام (---کس گ) امذ.
بحری تار ، برقیہ. کیبل گرام بحری تار کے لیے رائج ہے. (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ١٩٥). [انگ : Cablegram].

کیبِن (ی مج ، کس ب) امذ.
١. **جھگی ، کوٹھڑی ، مراد : لکڑی کا عارضی چھوٹا مکان جو عموماً ساحل پر سیاحوں کے لیے بنایا جاتا ہے ، ہٹ.** یہ کیبن دیکھ رہے ہو گرمیوں میں سیاح یہاں آکر رہتے ہیں. (١٩٨٦ ، سہ حدہ ، ٨٠). ٢. **لکڑی کی چھوٹی سی دکان ، کھوکھا.** مارکیٹ کو نیلام کر کے کیبن والوں کی مالی امداد کی جائے. (١٩٦٩ ، جنگ ، کراچی ، ٧ فروری ، ٨). ٣. **(خصوصاً) بحری جہاز کا پرائیوٹ یا پبلک کمرہ ، حجرہ.** کمرے جو کیبن کہلاتے ہیں درحقیقت چھوٹے ہیں. (١٨٦٩ ، مسافرانِ لندن ، ٥٤). صرف یہی ایک کیبن خالی ہوتا ہے. (١٩٣٠ ، سفرِ حجاز ، ٤٦). کراچی سے مغل لائن کے اسلامی جہاز سے جدّہ روانگی ہوئی ... ایک پورے کیبن کی سہولتیں ہم کو حاصل ہو گئیں. (١٩٨٣ ، کاروان زندگی ، ٣٣٠). [انگ : Cabin].

کیبِنٹ / کیبِینٹ (ی مج ، کس ب ، کس مج ن) امث.
١. **رک : کابینہ ، مجلس وزراء ، وزراء کی جماعت.** کیبنٹ کے عہدہ داروں کی تفصیل یہ ہے. (١٨٨٩ ، رسالہ حسن ، ٣ ، ٢ : ١٣). ایران نو کا پرچہ بڑا اور ٹائپ کا چھپا ہوا تھا ... موجودہ کیبنٹ کو مُردہ لکھا تھا. (١٩١٢ ، روزنامچۂ سیاحت ، ١ : ٧٦). کوریا کو عوامی جمہوریہ قرار دیے جانے پر وہ کیبنٹ کے وزیراعظم چنے گئے. (١٩٨٣ ، کوریا کہانی ، ١٠٠). ٢. **چھوٹی الماری یا بکس جس میں دراز یا خانے بنے ہوں (عموماً کتابیں یا مسودات وغیرہ رکھنے کے لیے).** کیبنٹ کے متعلق میری یہ رائے ہے کہ آپ وہیں بنوا لیجیے. (١٩٣٠ ، مکتوبات عبدالحق ، ٨٣). بکسوں کو جرائم

سے پاک کرنے کے بعد انہیں ... ایک ایسے مستطیل ڈبے (کیبنٹ) میں کھولا جائے گا جس سے ہوا خارج کر دی جائے گی. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ جولائی ، ۵). ۳. **صندوقچہ ، خول (ریڈیو وغیرہ کا) ؛ چھوٹا کمرہ ، کوٹھڑی** (علمی اردو لغت). [انگ : Cabinet].

---ڈِویژن (--کس ڈ ، ی مع ، فت ژ) امذ.
کابینہ کے افسران کا بڑا محکمہ ، حکومت کا ایک اہم سرکاری دفتر ، صدر مقام یا دفتر. قوانین کی اصل کاپیاں کیبنٹ ڈویژن ... کو تحفظ کے اصول کے تحت بھیج دی جائیں. (۱۹۸۴ ، دفتری طریقۂ کار ، ۲۹). [انگ : Cabinet Divison].

---رُوم (---و مع) امذ.
وہ کمرہ جہاں عموماً کابینہ کا اجلاس ہوتا ہے . مذاکرات کے سبھی اجلاس کیبنٹ روم میں ہوئے جو وزیراعظم کے دفتر کے ساتھ ملحقہ کمرہ تھا . (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۸۵) . [انگ : Cabinet Room].

---سکْرِیٹرِیَٹ (--کس مج س ، سک ک ، ی مج ، فت مج ٹ ، کس ر ، فت مج ی) امث.
رک : **کیبنٹ ڈویژن**. کیبنٹ سکریٹریٹ (کیبنٹ ڈویژن) کے خبری ... میں کہا گیا ہے کہ صدر اور ناظم اعلیٰ مارشل لا نے مسرت کے ساتھ ... وائس ایڈمرل ایس ایم احسن ... کو مشرقی پاکستان کا گورنر مقرر کر دیا ہے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ اگست ، ۱). [انگ : Cabinet Secretairiat].

---کونْسِل (---و مج ، سک ن ، کس س) امث.
مشیروں کی کونسل ، مجلس کابینہ ، مجلس وزراء. اب یہ رپورٹ کیبنٹ کونسل میں جائے گی. (۱۹۰۲ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۶۵). اس جدید اصلاحات کی اسکیم میں بہت کچھ تغیرات ہوئے اور ایک کیبنٹ کونسل یعنی مجلس وزراء بھی قائم ہوئی. (۱۸۳۳ ، حیات محسن ، ۹۳). [انگ : Cabinet Counsil].

کَیپ (ی لین) امث.
۱. **ٹوپی**. ہر طالب علم کیپ اور گون پہنے ہونا چاہیے. (۱۹۰۷ ، مخزن ، جولائی ، ۳). ۲. **وہ خول جو قلم کی نب کو محفوظ کرنے کے لیے اس پر چڑھایا جاتا ہے نیز ٹوپی کی طرح کا غلاف ، ٹوپ (جو بوتل یا شیشی پر چڑھایا جاتا ہے)**. وہ کرسی پر جا بیٹھی اس کے ہاتھ میں قلم تھا اور قلم کی کیپ کو ایک ہاتھ سے برابر چڑھاتی اتارتی رہی. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۱۳۹) . ۳. **کارتوس کی ٹوپی**. ان کو یہ چاہیے کہ پھول دار بندوق پر صرف ایک کیپ رکھیں. (۱۹۰۴ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۱۲۲). ولایت سے ایک اس قسم کی بندوق لائے ہیں کہ اوس کے کارتوس میں کیپ لگا ہوا ہے. (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ یافرہنگ ، ۵۴). ۴. (انجنیرنگ) **کنکٹنگ راڈ کے بگ انڈ کا وہ مختصر سا حصہ جو آسانی سے الگ کیا جا سکتا ہے ، « کیپ » کہلاتا ہے ، اسے دو مضبوط لمبے قسم کے بولٹوں سے جوڑا جاتا ہے** (موٹر انجنیئر ، ۴۸). [انگ : Cap].

---نَٹ (---فت ن) امذ.
وہ ڈھبری جو ٹوپی سے مشابہ ہوتی ہے. یہ نٹ کیپ (Cap) کی قسم کے ہوتے ہیں یعنی کیپ نٹ کہلاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۰۰). [انگ : Capnut].

کیپ (ی مع) امث.
رک : **قیف** (پلیٹس). [قیف (رک) کا بگاڑ].

کیپِٹَل (ی مج ، کس پ ، فت ٹ) ؛ --- کیپٹل(الف) امذ.
(معاشیات) **اصل زر ، سرمایہ**.

دولت کا ذریعہ کیپٹل ہے
ہر شخص کو جس کی ہے ضرورت

(۱۹۳۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۱۰۲). (ب) صف. **جلی ، بڑا (عموماً انگریزی کا بڑا حرف)**. ہمیشہ ہر سطر ایک کیپٹل حرف سے شروع کرنی چاہیے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۶). بعض اوقات تحریر میں ویکٹرون کو ظاہر کرنے کے لیے کیپٹل رومن حروف سے کام لیا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، مادے کے خواص ، ۲ : ۱۴). [انگ : Capital].

کیپِٹلِزم (ی مج ، کس پ ، فت ٹ ، کس ل ، سک ز) امذ.
نظریۂ سرمایہ داری ، سرمایہ داری نظام. ریگن کٹر قسم کے کیپٹلزم کے دلدادہ ہیں. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ فروری (جمعہ ایڈیشن [انگ : Capitalism].

کیپْٹَن (ی مج ، سک پ ، فت ٹ) امذ.
رک : **کپتان ، ایک فوجی عہدہ**. تنویر جہاں بیگم بیٹیوں میں سب سے بڑی ہیں ... کیپٹن ضیاالدین خان سے شادی ہوئی. (۱۹۷۵ ، ڈاکٹر محمود حسین ، خطبات محمود ، ۷). [انگ Captain].

کیپَسِٹی (ی مج ، فت مج پ ، کس س) امث.
گنجائش ، سمائی. کنڈنسر کی کیپسٹی یعنی گنجائش تبدیل کر دیتے ہیں. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۳۵). [انگ : Capacity].

کیپسُول / کیپسیول (ی مج ، سک پ ، و مع) امذ.
۱. (طب) **باریک جھلی کا خول جس میں بدمزہ دوا بھر دی جاتی ہے تاکہ آسانی سے نگلی جا سکے**. اس ڈبیہ میں سرخ رنگ کا ایک کیپسول بھی تھا ، یہ کیپسول دراصل موت کی پڑیا تھی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۰۵۴). ۲.(اَ) (نباتیات) **خشک بیج کا خانہ جو پکنے پر کھل جاتا ہے ، ڈوڈا ، قبہ**. اس میں کثیر خلوی ڈنڈی اور گلوب نما سپرم پیدا کرنے والا حصہ یعنی کیپسول میں فرق کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۹). (اا) (نباتیات) **ایک خشک پھل جو ایک یا کئی خانوں پر مشتمل ہوتا ہے اور کئی جانب سے پھٹتا ہے ، اس کی مثال بھنڈی اور دتورا ہے** (آسان نباتیات ، ۱۲۰). ۳. **راکٹ کا وہ اگلا حصہ جس میں خلا باز کے بیٹھنے کی جگہ کے علاوہ اس کا کیمرا ، آکسیجن کا ذخیرہ اور حفاظتی سامان ہوتے ہیں**. راکٹ کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے : پہلا وہ « کیپسول » جس میں خلانورد بیٹھتا ہے (۱۹۷۳ ، خلا میں پرواز ، ۴).

۴. کسی مشین کی دھاتی ٹوپی یا ڈُرجک . سب سے پہلے کیپ سول کو اس کے اسٹینڈ پر رکھنا چاہیے . (۱۹۵۹ ، طبیب مرغی خانہ ، ۹۱). [انگ : Capsule].

کیپشن (ی مج ، سک پ ، فت ش) امذ.
(طباعت) کسی تصویر کے نیچے لکھا جانے والا بیان یا عبارت. اردو اخبارات میں تصاویر اور ان کے کیپشن الگ الگ تیار ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۲۲۲). [انگ : Caption].

کیپٹل (۱) (ی مج ، ی مع ، فت ٹ) امذ.
دارالسلطنت ، راجدھانی ، دارالخلافہ نیز رک : کیپٹل (جامع اللغات). [انگ : Capital].

کیپٹل (۲) (ی مج ، ی مع ، فت ٹ) امذ.
کوہ ٹارپی جس پر جوپیٹر دیوتا کے نام پر ایک رومی مندر ہے. اونچے گھرانوں کی بیویاں ... دلوں میں صدق و خلوص کا جذبہ لیے ننگے پاؤں جوپیٹر سے بارش کی پرارتھنا کرتی کیپٹل پر چڑھا کرتی تھیں. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۳۲۵). [انگ : Capitol].

کیپول (ی مج ، کس پ ، ی مخت ، و مع) امذ.
(نباتات) کاسہ نما یا پیالہ نما جسم جو نمو پانے والی راسوں سے ذرا پیچھے درمیانی رگ کے ساتھ ساتھ پایا جاتا ہے (برائیوفائیٹا ، ۶۹). [انگ : Cupule].

کیپھل (ی مج ، فت پھ) امذ ؛ رک : کائپھل.
ایک درخت نیز اس کا پھل. کھیت میں یہاں جَو ، گیہوں ، چاول ... مکو ، رس بھری ، کیپھل ، تاڑ ، کھجور ... وغیرہ کثرت سے ہوتے ہیں. (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما ، ۵۵). [کائپھل (رک) کا محرف].

کَیت (ی لین) امذ.
ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو بیل کے پھل کے مانند سخت مگر ذائقہ میں کھٹ مٹھا یا نرا تُرش ہوتا ہے. کیت معدے کے میل کچیل کو گلے تک صاف کرتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۷۸). کیت ایک کھٹا پھل ہے ، بچے اسے بڑے شوق سے کھاتے ہیں. (۱۹۶۵ ، ہماری پہیلیاں ، ۲۳۲). [کیتھ (رک) کا ایک املا].

کیت (ی مع) کلمۂ استفہام.
کس کا ، کس کی.
کہا اے خدایا قہر ہے یو کیت
دنی میں ایسا کون میرا ہے میت
(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۲۳). [مقامی].

کیت (۱) (ی مج) امذ.
۱. رک : کیتو جو فصیح ہے ، دُم دار ستارہ ، جھاڑو تارا (پلیٹس).
۲. نواں ستارہ ، نواں گرہ (سورج ، چاند ، منگل ، بدھ ، برہسپت ، شکر ، سنیچر ، راہو اور کیت ، یہ نو ستارے گرہ کہلاتے ہیں).
اوتھا راس کیت و زحل کا عمل
کڑے دن جو تھے وہ گئے سب نکل
(۱۸۹۳ ، ماہ و اختر ، ۱۳).
بڑا اس میں ہے مشتری اور کیت
یہ ہرگز نہیں اوس کے رہنے کا کھیت
(۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۱ : ۱۰). [کیتو (رک) کی تخفیف].

کیت (۲) (ی مج) امث.
ایک مشہور پھل (فرہنگ آصفیہ). [کیتکی (رک) کی تخفیف].

کَیت (ی مج نیز لین) امذ.
مجرم کے مارنے کا تازیانہ (پلیٹس ؛ نوراللغات). [مقامی].

کیتا (۱) (ی مع) صف مذ (قدیم).
کِتنا.
کیتے آب یخ سوں لبالب بھرے
کیتے غالیہ سوں شباشب بھرے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۲).
صفت اسکی تجہ پاس کیتا کروں
نہ سر سے صفت اس کی جیتا کروں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۱). [کتنا (رک) کا قدیم املا].

کیتا (۲) (ی مع) امذ (قدیم).
کیا کرنا (رک) کا ماضی.
نبیؐ مبعث جو کوئی کیتا ہے یک چت ہور یک دل سوں
سو اسکے دل اوپر ہوتا ہے طٰہٰ کا بیاں روشن
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۹).
کیتا ہوں ترے نانوں کوں میں ورد زباں کا
کیتا ہوں ترے شکر کوں عنوان بیاں کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳).
کافراں آل محمدؐ پہ ستم کیا کیتا
ہائے ظُلما نے اُنہاں اُپر ظلم کیا کیتا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۴۵). [کرنا (رک) کا ماضی].

کیتاں (ی مع) م ف (قدیم).
کتنوں.
کیتاں کوں دیا مال ، دھن سروری
کیتاں کوں دیا فقر سوں مہتری
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۱۸)). [کیتا (۱) کا انفی تلفظ].

کیتک (ی مع ، فت ت) م ف.
کتنی ، کتنے ، کس قدر. خدا کی صفت کرے کوئی کیتک ، وحدہ لاشریک ، ماں نہ باپ ، آپین آپ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱). کیتک دنوں خطا شہر کے بیچ میں پہنچتا ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۱).
اسی کو بکاؤں گا بازار میں
کیتک روز کھاؤں گا گھر دار میں
(۱۸۵۲ ، قصہ قاضی و چور ، ۱۰). آج سکارے سے جا کہن تائیں اتنی گھاس کاٹی کہ ڈیر لاکو ہے سانج کو دکھاؤں کا کیتک پیسہ لاوت ہوں. (۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۲۰).
[کیتا (۱) + ک ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ دِن پچھیں م ف ؛ فقرہ (قدیم).
کچھ عرصہ بعد ، ایک عرصہ کے بعد.

کیتک دن پچھیں لشکری نام دار
اسی شہر پر تے چلیا اپنے ٹھار

(۱۷۰۹ ، من سمجھاون (دکھنی اردو کی لغت)).

کیتک (ی مج ، فت ت) امذ.
رک : کیتکی.

تس میں خوش باس تے کیتک بو ہوا ہے اچپل

(۱۶۷۲، شاہی (دکھنی اردو کی لغت)) [کیتکی (رک) کی تخفیف].

کیتکی (ی مج ، فت نیز سک ت) امث.
ایک خوشبودار پودے کا نام جو کیوڑے کے پودے سے مشابہ اور اس کا پھول انڈے کی مانند ہوتا ہے.

کوئی کیتکی اور کوئی گلاب
کوئی سہرتن اور کوئی ماہتاب

(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۳۰). اس جوانی کے عالم میں کیتکی کی شراب یا گل کھنچوائیے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱).

دیکھا کرے ہر بشر ہر اک دم
داؤدی و کیتکی کا عالم

(۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۵).

جو کیتکی کے درختوں کے پاس آتے ہیں
تو جُھوم جُھوم کے ہر شاخ کو جھلاتے ہیں

(۱۹۱۳ ، اکسیر سخن ، ۳۹) . کیتکی کی کلیاں اور زرد پھول کام دیو کے بان کی مانند جگمگاتے ہیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۷۳). [س : केतकी].

کیتگی (ی مج ، فت نیز سک ت) امث.
رک : کیتکی.

جب اِس میں پڑے کیوڑا کیتگی
مٹے قلب کی اوس سے ہی تشنگی

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۶۱). آئین اکبری میں لکھا ہے کہ کیتگی کا درخت چھ سات سال کی عمر میں پھول لاتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۸۰). [کیتکی (رک) کا ایک املا].

کیتلی (ی مج ، سک ت) امث.
ایک ٹونٹی دار اور ڈھکنے دار برتن جس میں چائے یا پانی کو جوش دیتے ہیں. جب بھاپ کیتلی کی ٹونٹی میں سے نکلتی ہے تو اس قدر گرم ہوتی ہے کہ اگر تمہاری انگلی کو لگے تو جلا دے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۵۵).

چائے پینے کے لئے جب اُس نے مانگی گول میز
کیتلی میں لائی پانی بھر کے وہ بھی کُنکنا

(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۷۵۸) . پوری کیتلی میں ایک آنہ والی آدھی چائے کی پڑیا ڈالی گئی تھی. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۷۶). [انگ : Kettle کا مورّد].

کیتنا (ی مج ، سک ت) صف.
رک : کِتنا (پلیٹس). [کتنا (رک) اشباعی اِملا].

کیتُو (ی مج ، و مع) امذ.
۱. رک : کیت ، دم دار ستارہ.

ہیں سترہ برس بدھ کے اے ہوشیار
برس سات کیتو کے کرتے شمار

(۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۲ : ۱۱). **۲. نشان ؛ جھنڈا ، عَلم ؛ کوئی عجیب مشاہدہ ؛ شہاب ثاقب** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : केतु].

کِیتَنی (ی مع ، فت ت ، ی مع) م ف (قدیم).
کتنی ہی. یہ بندر کیتنی دور تائیں تو غار میں لیئے جاتا ہے پھر آگوں میدان آوتا ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۵۳).
[کیتا (۱) + ی ، لاحقۂ صفت و تمیز].

کیتی (۱) (ی مع) م ف.
رک : کتنی. توں مست وو ہشیار دغا دینے کیتی بار. (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)). [کیتا (۱) + ی، لاحقۂ تانیث].

کیتی (۲) (ی مع) مث.
۱. کرتی.

طرح صحبت باغ میں کیتی ہے توں وضعی نوا
جانتی توں کچ بوجا ہوں تیرے سب چالے و شاب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۱). **۲. کی (کرنا).**

اسمِ اعظم کی ڈھونڈھ میں کیتی بھٹے تمام
مِلا مرشد تو کل پڑی جو کلمہ ہے بڑا نام

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۸۹).

آتش نے تجھ جمال کے جلوے کوں دیکھ کر
کیتی ہے زندگی کوں اپس کی کفن میں جا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷).

غزالوں سے کیا کیتی چشم اس کی باج
طلب کرتی تھی شیرِ نر سے خراج

(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، نہال چند ، ۳). [رک : کیتا (۲) کی تانیث].

ـــــ کَرائی (ـــــفت ک) صف مث.
رک : کیا کرایا. مہر جیون کو اگر ذرا سا بھی شک ہو گیا تو ساری کیتی کرائی پر پانی پھر جائے گا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۱۲۲).
[کیتی + کرائی (کرایا (رک) کی تانیث)].

کیتے (ی مع) م ف ؛ صف (قدیم).
رک : کیتا (۱) کی جمع ، کتنے.

بنایا خلائق کیتے دھات کے
کیتے نیک مردان اتم ذات کے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۱).

کیتے پھول اپنے کھولایا ہے ہور
اجھوں بن میں تس بلبلاں کا ہے شور

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲).

ملنے کے طور شاید خورشید رو نیں بدلے
آتا نہیں نظر وہ دن ہو گئے ہیں کیتے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۶). [رک : کیتا (۱) کی جمع].

کیتیک (ی مج ، ی مع) صف (قدیم).
کتی ، کتی ایک ، کتنے ہی ، متعدد.

سو رنگ رنگیلی مہندی بھو رنگ سوں کلا کر
کیتیک چاواں سیتی شہ پانوں کوں لگائے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۷). [کیتک (رک) کا اشباعی املا].

کیتیں (ی مج ، ی مع) م ف.
رک : کے تئیں.

تس و نابن کونی دن ناہیں دعا منگنے کیتیں
مرتضی تیں مصطفی ہیں عید میں دیتے سربر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۷).

یکماں ہے خلق کا دوزخ مر
یعنی ہے وہ سب کیتیں راہ گزر

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۴). [کے تئیں (رک) کی تخفیف].

کَیتھ / کَیتھا (ی لین) امذ.
رک : کیت ، ایک درخت نیز اس کا پھل (لاطۃ Feronia Elephantum).
کیتھ جامن کا سا درخت ہوتا ہے اور بیل کے سے پھل ہوتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۰۰). بڑے قوی پہلوان تھے جو سر سے کیتھا توڑ ڈالتے تھے. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۱۳). ان باغوں میں علاوہ امرودوں اور آموں کے کمرخ ، کیتھ ، نیبو ، جامن ، بیر اور کسیرو بھی پیدا ہوتے تھے. (۱۹۸۴ ، موسموں کا عکس ، ۱۱۲). [پ : कपित्थ ، س : कपित्थ].

کَیتھا (ی لین) امذ.
ایک قسم کی شراب جو کیتھ سے بنائی جاتی ہے (جامع اللغات).
[کیتھ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کیتھارسِس (ی مج ، سک ر ، کس س) امذ.
۱. (ادب) تزکیۂ نفس ، جذبات کی تسکین ، روح کا آلائشوں سے پاک ہونا. بعض افسانے لکھ کر اس نے اپنا کیتھارسس کیا ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۳۳). **۲. (طب) صحت و اصلاح.** طب کی ایک اصطلاح کیتھارسس (جس کے معنی ہیں ، صحت و اصلاح) کو شاعری میں تزکیہ بنا دیا. (۱۹۸۸ ، مغرب سے نثری تراجم ، ۳۷۱). [انگ : Catharsis].

کَیتھانا (ی لین) امذ.
کایستھوں کی سکونت کا محلہ (نوراللغات). [کے (کایستھ کی تخفیف) + تھان (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

کَیتھُلک (ی لین ، ضم تھ ، کس ل) صف ؛ امذ ؛ = کیتھولک.
عیسائیت کے یونانی یا مشرق اور لاطینی مغربی فرقوں میں تقسیم ہونے سے پہلے کے عیسائی مذہب کا پیرو یا اس سے منسوب ؛ راسخ الاعتقاد عیسائی خصوصاً رومن کیتھولک جو دیگر فرقوں پروٹسٹنٹ لوتھرن وغیرہ سے مختلف ہے. کیتھلک مشنری نے پہلے ہی یہ سمجھا دیا کہ اس وعظ و نصیحت سے مسلمانوں کے قلوب عیسائیت کی طرف مائل نہیں ہوسکتے. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۵۶). فلورا پکی رومن کیتھلک عیسائی تھی. (۱۹۳۴ ، عزمی ، انجام عیش ، ۱۵). [انگ : Catholic].

کَیتھوڈ (ی لین ، و مج) امذ.
(برقیات) زیر برقیرہ ، برقی سورچہ ، برق رو کا منفی قطب (اینوڈ کی ضد). اسٹار کی اثرکیتھوڈ تار کے سرے کے بالکل قریب میں پیدا ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۲۵۵). کروما سگنل ... ایمپلی فائر کے ذریعے بڑھا کر پکچر ٹیوب کی کیتھوڈ کو دے دیا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۳۹). [انگ : Cathode].

کَیتھُولک (ی لین ، ضم تھ ، و غم ، کس ل) امذ.
رک : کیتھلک. پروٹسٹنٹ اور رومن کیتھولک دو دوست بلکہ دو بھائی ... کے مذہب بھی الگ الگ ہوتے ہیں. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۷۵) یورپ میں پاپائے روما کی حقیقت سوائے اس کے کچھ نہیں کہ وہ کیتھولک مذہب کی محدود دنیا سے نذرانہ وصول کیا کرے. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ۷۵). انجیل کا کیتھولک سلسلے میں اوّلین ترجمہ ... سینٹ جیروم نے کیا تھا. (۱۹۸۸ ، مغرب سے نثری تراجم ، ۱۱۱). [انگ : Catholic].

کیتھی (ی مج) امث.
رک : کایتھی ، دیوناگری رسم الخط کی ایک تبدیل شدہ شکل جو کائستھ وغیرہ استعمال کرتے ہیں (عموماً بہار اور یوپی کے شرق اضلاع میں). لڑکے پہلے کیتھی یا مہاجنی حروف یاد کرتے ہیں. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم ، ۹۷). ۱۸۸۱ء میں ... اردو بہ خط فارسی کی جگہ ہندی بہ خط ناگری یا کیتھی جاری ہوئی. (۱۹۱۰ ، مضامین محفوظ علی ، ۴۳). صوبۂ بہار میں اردو کی بجائے کیتھی رسم الخط استعمال کرنے کی سرکاری اجازت مل گئی. (۱۹۸۷ ، اردو رسم الخط اور ٹائپ ، ۸۸). [کایتھی (رک) کی تخفیف].

ـــــ ناگری (ـــــ فت گ) امذ.
رک : کیتھی. ہندوستانی سپاہی ... دیوناگری نہیں بلکہ کیتھی ناگری کو استعمال کرتے ہیں. (۱۸۷۴ ، مقالات گارساں دتاسی ، ۲ : ۲). [کیتھی + ناگری (رک)].

کیتھیڈرَل (ی مج ، فت ڈ ، ر) امذ.
عیسائی مذہب کے کلیسائی نظام میں ضلع کا مرکزی اور صدر گرجا جس میں اسقف کی تخت نما کرسی بچھی ہوتی ہے. دنیا میں سب سے بڑا کیتھیڈرل روم (Rome) میں ہے. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۱۲۶). [انگ : Cathederal].

کَیٹ (ی لین) امذ.
رک : کیت ، ایک درخت نیز اُس کا پھل.

سٹ جال اپس نظر ستی کاڑ
کیٹ قدرت کوں علم کے بھار

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۹). درختوں میں ببول و جانٹ و کیٹ و پیلو ہوتے ہیں. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۶۷). [کیت (رک) کا بگاڑ].

کیٹ (۱) (ی مع) امذ ؛ امث.
۱. **چیکٹ ، چراغ کی گاد ، حُقّے کا میل ، ہر وہ میل جو روغن کی تہہ میں بیٹھ جاتا ہے.** سیاہی حقہ جس کو کیٹ کہتے ہیں مخلوط کرکے آنکھ میں لگانا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۱). اگر اس سے فائدہ نہ پہنچے تو ... حُقّہ کی کیٹ آنکھوں میں لگا دیویں. (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۱۹). پسینے اور میل سے جمی ہوئی کیٹ کو مسل مسل کر کھرچ کھرچ کر دیر تک کریدتا رہا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۳۴). ۲. (نیادی) **چاندی کا میل جو پگھلانے میں جل کر علیحدہ ہو جاتے** (ا پ و ، ۳ : ۱۰). ۳. (آتش بازی) **بارود کا گُل ، شورے یا گندک کا جلا ہوا کوئلا یا مادہ ؛ پھلجھڑی یا مہتابی کی بارود کا جلا ہوا مادہ** (ا پ و ، ۸ : ۷۵). [س : किट्ट].

کیٹ (۲) (ی مع) امذ.
کیڑا ، حشرہ ، کیڑے کا پہلا روپ. رام جی یہ سب جیو جو تم دیکھتے ہو سو سب کیٹ (کیڑے) ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۱). [س : कीट].

کَیٹ (ی مج نیز لین) امذ.
رک : کیت ؛ تازیانہ.

دکھا کے سرمۂ دنبالہ دار و گردشِ چشم
محب یہ حسنِ فرنگی پسر نے مارا کیٹ

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۲۵). [کیت (رک) کا ایک املا].

کیٹا (ی مع) امث.
(جرائم پیشہ) **شراب کی تلچھٹ یا ادنیٰ درجے کی ایک شراب** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۹). [رک : کیٹ (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کیٹ فِش (ی مج ، کس ف) امث.
بل مچھلی خصوصاً امریکا کی دریائی مچھلی. دریائے نیل کی کیٹ فش میں چند عجیب باتیں پائی جاتی ہیں. (۱۹۴۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۷۲). [انگ : Cat Fish].

کیٹَر پِلَر (ی مج ، فت ٹ ، سک ر ، کس پ ، فت ل) امذ.
تتلی یا پتنگے کا پہلا روپ ، لاروا ، غوغا ، جھانجھا. ہر شخص نے تتلی کی تغیر شکل کو ضرور دیکھا ہو گا ، انڈے سے یہ ایک بالکل چھوٹے کیڑے کے شکل کی نکلتی ہے اس وقت اسے غوغا (کیٹر پلر) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۹). لاروے عام طور پر کیٹر پلر کہلاتے ہیں. (۱۹۶۳ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۱۵۴). [انگ : Cater Piller].

کیٹْز آئی (ی مج ، سک ٹ ، ز) امذ.
(لفظاً) **بلی کی آنکھ** ؛ (اصطلاحاً) **ایک قسم کا بلوری پتھر جو لعل کی طرح بیش قیمت ہوتا ہے ، یہ پتھر آبی اور کئی رنگوں میں دستیاب ہوتا ہے.** کیٹز آئی ... کانوں سے دستیاب ہوتا ہے اور بہت قیمت پاتا ہے. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۱۷۶). [انگ : Cat's Eye].

کیٹْکِن (ی مج ، سک ٹ ، کس ک) امذ.
بید مجنوں ، نوکیلا چھڑ یا سریا. کیٹکن : یہ ایک لمبا اور زمین کی طرف لٹکا ہوا (Spike) ہے. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۷۵). [انگ : Catkin].

کَیٹَلاگ (ی لین ، فت مج نیز سک ٹ) امذ.
کتب و رسائل کی فہرست جو ترتیب تہجی یا کسی معقول اُصول پر حوالے کے لیے مرتب کی گئی ہو ، کتابوں کے بارے میں معلومات کا اشاریہ. ان کا علم زیادہ تر ان کیٹلاگوں (فہرستوں) پر مبنی ہوتا ہے جو یورپ کے علما نے مرتب کر دی ہے. (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۲۲). انہوں نے مختلف ماخذوں ، کتابوں اور کیٹلاگوں کو چھانا تو ان میں خیام کی کتابوں کا ذکر ملا. (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۵۳). [انگ : Catalogue].

ـــ کارڈ (ـــ سک ر) امذ.
موٹے کاغذ کا وہ ٹکڑا (کارڈ) جس پر کسی کتاب کے متعلق مکمل معلومات درج کی جائیں. کیٹلاگ کارڈ پانچ انچ لمبا ... اور تین انچ چوڑا ... ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۱۸۳). [انگ : Catalogue Card].

کیٹلوگنگ (ی مع ، فت مج نیز سک ٹ ، و مع ، کس گ ، غنہ) امث.
فہرست سازی ، کتابوں کی فہرست تیار کرنا. اعلیٰ طریق پر قدیم و قلمی کتب خانوں کی فہرست سازی (کیٹلوگنگ) کی تعلیم دینا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۱۷). [انگ : Cataloguing].

کیٹھ (ی مع) امث.
گھوڑے کے گلے کے نیچے کی بھونری. گھوڑے کے گلے کے نیچے جو بھونری ہوتی ہے اہل ہند اس کو کیٹھ کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۶). [مقامی].

کیٹھا (ی مج) امذ.
رک : کنٹھا ، کنٹھ مالا.

کیٹھا موتی کا ہے گلے بیچ لپٹائے
چیل چاند کے چو طرف جیسے رہتے ستارے چھائے

(۱۹۲۲ ، طالب بنارسی ، راجہ گوپی چند ، ۲۸). [کنٹھا (رک) کا بگاڑ].

کیج (ی مج) امذ.
پنجرا ، کٹھرا. چار پینئون (Pineon) کا گچھا جو ایک کیج میں ہوتا ہے ڈفرنشل گیر کہلاتا ہے. (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۱۱۱). [انگ : Cage].

کیجا (ی مع) امذ.
بچوں کے لہجے میں کلیجے کو کیجا کہتے ہیں. اس کیجا پر جو نظر عنایت ہوئی وہ ضرب المثل ہوگئی ہے. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۱۸۰). [کلیجا (رک) کا بگاڑ].

ـــ جان امث.
۱. **دائی ، دایہ.**

میری لیتی ہے بلائیں کس مزے سے آن کے
سب مرے اور میں ہوں قربان اپنی کیجا جان کے

(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ)). ۲. **جان کے برابر عزیز** ،

مثل جان و جگر ، وہ عورت جسے دایہ کے مثل سمجھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). [کیجا + جان (رک)].

کیچ کڑا (ی مع ، فت ک) امذ.
رانگا. ڈاکٹر نے ... کیچ کڑے کی موٹی کمانی گاڑی کے بم سے مشابہ کانوں کے چکر پر رکھ دی. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۳ : ۲). [مقامی].

کیجے / کیجیے (ی مع / کس ج) امر.
(احتراماً) **کروں یا کریں کی جگہ مستعمل.**

اللہ بارے مانڈیا یوں
تدبیر اس کی کیجے کیوں

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۹م).

کیجے پامال تا آسودگاں خاک کو
سیکھتا ہے اس لیے وہ سرو گل اندام رقص

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۶۸).

ان بتوں کو خدا سے کیا مطلب
توبہ توبہ ، خدا خدا کیجے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۰۸). آگے کہیں ان پر کھل کر بات ہوگی ، آپ ہی پہل کیجیے نا. (۱۹۷۵ ، بازگشت و بازیافت ، ۵۱). [کرنا (رک) سے صیغۂ امر].

---تو کیا کیجیے فقرہ.
(احتراماً) **کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کریں.**

ذرا بھی حال دل سن لے تو کچھ تو مہرباں ہو جائے
نہیں سنتا وہ میری داستان ، کیجے تو کیا کیجے

(۱۸۷۲ ، نظام ، ک ، ۳۰۸).

کیچ (ی لین) امذ.
۱. **پکڑ ، گرفت ، (کرکٹ) کرکٹ میں گیند گونجنے کا موقع یا کامیابی.** اپنی زندگی میں انہوں نے دو کیچ بھی کیے تھے. (۱۹۴۸ ، پرواز ، ۱۰۲). سلپ کے فیلڈر تو گویا زمین میں دھنس جاتے ہیں اور وقت پر کیچ نہیں کرتے. (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۶۱). ۲. **(انجینئرنگ) بریکٹ ، روک ، بلی ، اڑانی.** اس کی ورٹیکل راڈ پر ایک بلاک یا کیچ ہوتا ہے.(۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۴۴۴). [انگ : Catch].

---آؤٹ (--و مع) امذ.
(کرکٹ) اگر بلے باز کے بلے یا دستانے سے لگ کر گیند اچھلے اور مقابل ٹیم کا کھلاڑی اسے فضا میں پکڑ لے تو بلے باز کیچ آؤٹ قرار دیا جاتا ہے یعنی اس کی باری ختم ہوجاتی ہے. ۵۱ ، وکٹیں بولڈ آوٹ کر کے حاصل کیں جبکہ ۳۲ کھلاڑی کیچ آوٹ ہوئے. (۱۹۹۱ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۶ تا ۲۲ ستمبر ، ۵۰). [انگ : Catchout].

---پکڑنا ف م ؛ محاورہ.
(کرکٹ) **بلے یا دستانے سے لگ کر اچھلنے والی گیند کو پکڑنا (جس کے بعد کھلاڑی کھیل سے الگ ہو جاتا ہے).** کسی بھی فیلڈر نے کیچ پکڑنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیا. (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۵ مارچ ، ۴).

---ڈراپ کرنا محاورہ.
(کرکٹ) **گرفت میں آئی ہوئی گیند کو سنبھال نہ سکنا ، کیچ چھوڑ دینا.** عامر سہیل کو ابتدا میں ڈومینک کارک کی گیند پر ایک چانس ملا جب ایلن لیمب نے ان کا کیچ ڈراپ کر دیا. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵ اگست ، ۸).

---فلائی (--فت ف) امذ.
(نباتیات) **مکھی چوس پودا ، ایک پودا جس کے تنکے چپک دار ہوتے ہیں.** قرنفلیہ . . اس میں حسب ذیل پودے ہیں ، لہسن ، پیاز ، حسن یوسف (سوئیٹ ولیم) مخملیہ (قرنفل کی ایک قسم ہے) اور سراج القطرب (کیچ فلائی) وغیرہ. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۳). [انگ : Catch Fly].

---کرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **(کرکٹ) رک : کیچ پکڑنا.** سلپ کے فیلڈر تو ... وقت پر کیچ نہیں کرتے. (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۶۱). ۲. **(مواصلات) وصول کرنا ، اپنی جانب کھینچ لینا (پیغام ، آواز وغیرہ).** روس کا کوئی راڈر اسے کیچ نہ کرسکتا تھا.(۱۹۶۸ ، کیمیاوی ، سامان حرب ، ۱۰م). ۳. **پکڑنا ، گرفت میں لینا (کسی بھی چیز کو).** چاکلیٹ کا ٹکڑا ...میں نے لپک کر کیچ کر لیا. (۱۹۸۷ ، مد و جزر ، ۱۰۷).

---ہونا ف م ؛ محاورہ.
(کرکٹ) کیچ کرنا (رک) کا لازم ، کیچ پکڑا جانا ، کھلاڑی کا کھیل سے الگ ہو جانا. سلیم محمود ... اعجاز مرزا کے ہاتھوں کیچ ہو گیا. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ اپریل ، ۲).

کیچ (ی مع) است (قدیم) ؛ رک کیچڑ.
۱. **گیلی مٹی ، گارا ، دلدل ، غلیظ مٹی ، سڑی مٹی.**

چمن بیچہ جو کیچ و سنگ ہم اچھے
سگند مشک عنبری کچھ کم نچھے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۲).

کیا کہیں کس طرح سے جیتے ہیں
خاک کھاتے ہیں کیچ پیتے ہیں

(۱۷۷۶ ، مثنوی ہجو حویلی (مثنویات میر حسن ، ۱ : ۱۶۱)). اس میں جسودھا دودھ اتار آئے دیکھے تو آنگن اور دالان میں دہی مہی کی کیچ ہو رہی ہے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲۳). ایک دفعہ موسم برسات میں جابجا کیچ ازبس تھی. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۲۹۵). عمر بھر کیچ ہی میں پڑے کتوں سے منہ چٹوایا کیے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۰ : ۴).

ایک تو نیل گگن کی رانی سرخ کنول کے بیچ
دوجی اک برسات کا نالا جس میں کیچ ہی کیچ

(۱۹۶۰ ، سوچ میری صدف صدف (کلیات مصطفی زیدی ، ۱۰۱)).
۲. **میل جو آنکھوں کے گوشوں میں جمع ہوجاتا ہے.** آنکھوں میں میل یا کیچ بھری رہتی ہے .(۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۲).

۳. (کاشت کاری) کھیت کی مٹی جو پانی سے گُھل گئی ہو اور ہل چلانے کے قابل نہ رہی ہو (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۹۳). [چیک (رک) کا محرف].

--- گارا امذ.
گیلی مٹی ، گندگی ، غلاظت. مگر ہاں ، ایک بات ہے ، اُچھل کود چاہے جتنا لے ، کیچ گارے کے پاس نہیں پھٹکتی. (۱۹۴۷ ، قیامت ہم رکاب آئے نہ آئے ، ۴۷). [کیچ + گارا (رک)].

کیچاٹ (ی مع) امذ (قدیم).
جھگڑا.

ہوا دیک میانے تے فارغ کیچاٹ
چلے وہیں وو تینو پکڑ تین باٹ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۳). [مقامی].

کَیچَپ (ی لین ، فت چ) امذ.
چٹنی عموماً ٹماٹر کی چٹنی. تھوڑا کیچپ اور سفید شراب اس میں ملاؤ. (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۱۵۸). [انگ : **Ketchup**].

کَیچَر (ی لین ، فت چ) صف ؛ امذ.
(لفظاً) **پکڑنے والا** ؛ (کرکٹ) **کیچ لینے والا کھلاڑی.**

کیا ہے منتخب وہ ٹیم اس کی قدردانی نے
کہ کیچر ، بولر و ہٹر نہ ایسا دوسرا دیکھا

(۱۹۰۶ ، مخزن (پیرزادہ محمد حسین) ، ۱ اکتوبر ، ۵۹). [Catcher].

کیچڑ (ی مع ، فت چ) امث ؛ امذ ؛ مو کینچڑ.
۱. **رک : کیچ ، گیلی مٹی ، دلدل ، کِل.**

دنیا کے یار سیتی لٹ کا اودام بہتر
کیچڑ میں بیٹھنے تے رہنا قیام بہتر

(۱۶۷۹ء ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳۳).

قید میں جو کوئی سو ہیں آزاد اور آزاد قید
قمریاں پرواز میں اور سرو کیچڑ میں گرے

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (مہر) ، ۳۰۴). کپڑے بدن سے اتارے اور اس نجس کیچڑ میں اترا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۸). ایک شخص کیچڑ میں بھرا ہوا مسجد میں چلا گیا . (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۷۳).

شکایت ہے گلیوں میں کیچڑ کی عام
ہیں پر صاف بستی کی سڑکیں تمام

(۱۹۳۲ ، بےنظیر ، کلام بینظیر ، ۲۹۹). وہ دھول ، مٹی اور کیچڑ کی پروا کیے بغیر گاؤں کی کچی ، ناہموار اور بےآب و گیاہ پگڈنڈیوں اور ٹیڑھی میڑھی سڑکوں پر میلوں میل پیدل سفر کرتا. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۵۴). ۲. **آنکھوں کا میل ، چیپڑ.** آنکھوں سے کیچڑ نکلتا ہے روشنی کی برداشت نہیں ہوتی. (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۴۴۸). تیسرے درجہ کے علامات و نشانات یہ ہیں ، دانتوں کا ڈھیلا ہو جانا ... آنکھوں سے کیچڑ کا نکلنا. (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۳۹). ۳. **تلچھٹ ، گاد ، دُرد** (فرہنگ آصفیہ). [چیکڑ (رک) کا ایک املا].

--- اُچھالنا محاورہ.
کسی کو عیب لگانا ، بدنام کرنا ، کسی پر تہمت لگانا. ہم عمیق ... دلدل میں پھنسے ہوئے ایک دوسرے پر کیچڑ اچھال رہے ہیں. (۱۹۴۷ ، اشارات ، ۱۲۹). اس اختلاف کی سزا بھی انہیں ملی ، ان کے خلاف کیچڑ اچھالی گئی. (۱۹۸۹ ، جنہیں میں نے دیکھا ، ۶۳).

--- آلُود (--- و مع) صف.
کیچڑ میں لتھڑا ہوا ، غلاظت بھرا ، گندہ.

پَیر گندے کیے کیچڑ آلود رستے نے میرے
مگر کچھ بھی ہو چلتے رہنا ہے مجھ کو

(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۱۱۶). [کیچڑ + ف : آلود ، آلودن ـ لتھڑنا ، آلودہ ہونا].

--- چپکنا محاورہ.
بدنامی ہونا ، رُسوائی ہونا. اس کار کی بڑے طنطنے اور دھوم دھام کے ساتھ لاٹری کرائی گئی ، تا کہ کچھ نہ کچھ کیچڑ مجھ پر چپک ہی جائے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۳۳).

--- کی اِینٹ امث.
گندی جگہ رہنے والا ، غلاظت میں پھنسا ہوا ؛ (کنایۃً) **مجبور ، بےبس.** یہاں کے لوگ کیچڑ کی اینٹ بنے بیٹھے ہیں. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۲ : ۱۶۰).

--- کی کوڑی دانتوں سے اُٹھانا محاورہ.
کمال بخیل ہونا ، نہایت کنجوس ہونا.

کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اُٹھا
ایسا زمانہ اے ہوا کنگال ہو گیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۰۴).

--- میں پھنسنا ف مر ؛ محاورہ.
دلدل میں دھنسنا ، کسی الجھن میں گرفتار ہونا ، کسی مصیبت میں گِھرنا ؛ کسی جھگڑے میں مبتلا ہونا.

یہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہے
وہ کیچڑ میں پھنسا ہے جو ہے آب و گل کے زندان میں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۲۰). فیل مدہوش سیہ مستی سے بیہوش ہوا ... کچک اتنے لگے کہ گدھے کی طرح کینچڑ میں پھنسا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۴۰).

--- میں گڑنا محاورہ.
رک : کیچڑ میں پھنسنا.

تم اوس سرو کے پاؤں پڑنے لگے
خیاباں کے کیچڑ میں گڑنے لگے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۷).

--- میں لوٹنا ف مر ؛ محاورہ.
بھینس کا کیچڑ میں لیٹنا ؛ شراب کے نشے میں کیچڑ میں جا گرنا (جامع اللغات).

کیجَڑی (ی مع ، فت ج) صف ؛ امث.
کیجڑ جیسی ، بہت گاڑھی (بھنگ) (ماخوذ : جامع اللغات).
[کیجڑ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کیجَڑَیلی (ی مع ، فت ج ، ی لین) صف مث.
رک : دلدلی. جنس اہو پوما میں بھی جو کیجڑیلی دریائی جنگلات میں پیدا ہوتا ہے بڑی بڑی جڑوں کا ہجوم نشو و نما پاتا ہے۔ (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۴). [کیجڑ + یلی ، لاحقۂ صفت برائے تانیث].

کیچُل (ی مج ، ضم نیز کس چ) امث.
ایک قسم کا سفید چنّی دار پوست جو سانپ کے بدن سے اُترتا ہے نیز کیچلی.

یہ تقرئی نہیں موباف جعد مشکیں میں
سیاہ سانپ کی گویا سفید کیچل ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۹۹).

وہ محفوظ سانپوں کی کیچل سے تھے
جو تھے گرد شاخوں کے لپٹے ہوئے

(۱۹۵۵ ، مدرا را کھشس ، ۲۳۶). [کیچلی (رک) کا مخفف].

ــــ جھاڑنا محاورہ.
کیچلی بدلنا ، نئی کیچلی نکلنے پر سانپ کا اپنی پرانی کیچلی گرانا.

زلفِ پیچاں اوس کی بےموباف ہے
ناگنی نکلی ہے کیچل جھاڑ کے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۴۷).

ــــ لیٹ (ــــ ی مج) امث.
کپڑے کی ایک قسم جو باریک اور چکنا ہوتا ہے ، چکن. ایک سمت تن زیب ... کے تھانوں کی قطار... دوسری جانب چکن یا کیچل لیٹ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸۶). [کیچل + انگ : Let].

کیچْلی (ی مج ، سک چ) امث ؛ ← کینچلی.
۱. **رک : کیچل.**

دل کو استغفار سے معمور کر
کیچلی عصیاں کی تن سے دور کر

(۱۸۳۵ ، رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۲۳).

کونسی کیچلی میں ہے ناگن کہ یا رب
وہ لچکے کا موباف ڈالے ہوئے ہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۷). ۲. **چکن ، ایک قسم کا کپڑا.** کیچلی کا شلوکا پھنسا پھنسا ، سرخ گرنٹ کا پائجامہ. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۲۶). سہین آب رواں کا فالسائی دوپٹہ کندھوں سے ڈھلکا ہوا ، کیچلی کا شلوکا پھنسا پھنسا گلابی اطلس کا پاجامہ. (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۱۸). [کینچلی (رک) کا غیر اتفی املا].

ــــ اُتارْنا محاورہ.
سانپ کا اپنی کیچلی گرانا ، کیچلی اُتار پھینکنا (مہذب اللغات).

ــــ بَدَلْنا ف س ؛ محاورہ.
۱. **سانپ کا پرانا پوست اُتار کر نیا پوست لانا.** سانپ اپنی کیچلی بدل دیتا ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۲۹). ۲. **نیا روپ اختیار کرنا ، رنگ یا عادت و اطوار بدلنا.** انٹیلیجنٹ آدمی وہ ہے جو کیچلی بدل سکے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۲۸). ۳. (مزاحاً) **پوشاک بدلنا ، لباس بدلنا ، روپ نکالنا** (مہذب اللغات).

ــــ بَھرْنا محاورہ.
سانپ کے جسم پر سے کیچلی کے اُترنے کا زمانہ آنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

ــــ جھاڑْنا محاورہ.
رک : کیچلی اُتارنا. نیمچۂ ہلالی کھینچا یہ معلوم ہوا کہ کیچلی جھاڑ کر ناگن نکل آئی یا ابر سے بجلی چمکی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۳۱).

کھل گیا موباف تو عاشق چلے دل وارنے
سانپ کی سی کیچلی جھاڑی ہے زلف یار نے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۴۴).

ــــ چھوڑْنا محاورہ.
رک : کیچلی جھاڑنا.

جس طور چھوڑ جاتا ہے سانپ اپنی کیچلی
جامے سے اپنے یوں ترے عریاں نکل گئے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۶).

یوں جلووں سے تیرے جگمگاتی ہے زمیں
ناگن جس طرح کیچلی چھوڑتی ہے

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۳۵۲).

ــــ ڈالْنا محاورہ.
کیچلی جھاڑنا ، نیا روپ اختیار کرنا ، نیا سوانگ بھرنا. پھر ایک بار ناگن کی طرح کیچلی ڈال کے نود سالہ بارہ برس کی ہوئی. (۱۸۳۶ ، قصہ اگر گل ، ۲۰).

خوش غلاف میں جدا میان سے یوں ہوتی ہے
کیچلی ڈال کے جیسے نکل آئے ناگن

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۷).

ــــ سی اُتَر جانا محاورہ.
کسی پوشاک کا ڈھیلا ہونے کی وجہ سے آسانی سے اتر جانا (مہذب اللغات).

ــــ سی ڈالْنا محاورہ.
رنگ بدلنا ، نئی صورت اختیار کرنا ، روپ نکالنا. فراغت اور خوش خوری کے سبب سے اس کا رنگ و روغن کچھ کا کچھ ہو گیا اور کینچلی سی ڈال دی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۹).

ــــ کا لَچکا امذ.
ایک قسم کا لچکا جب اسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کیچلی کی طرح لمبا ہو جاتا ہے (مہذب اللغات).

ــــ کا مُوباف امذ.
کیچلی کی وضع کا بنا ہوا موباف.

چوٹی میں اوس صنم کی چم خم ہے ناگنی کا
ناگن کی کیچلی ہے موباف کیچلی کا
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۱۵).

---کی طَرَح اُتَر جانا محاورہ.
کسی پوشاک کا ڈھیلا ہونے کی وجہ سے آسانی سے اُتر جانا.
ڈھیلی ہوئی قبا جو میرے جسمِ زار پر
بے قصد کیچلی کی طرح سے اُتر گئی
(۱۸۹۲ ، شعور (مہذب اللغات)).

---میں آنا محاورہ.
سانپ کا نئی کیچلی بدلنے کو ہونا (مہذب اللغات).

کیچْوا محاورہ.
۱. **ایک لمبا اور سرخ رنگ کا پتلا کیڑا جو عام طور پر برسات میں نم ناک زمین میں پیدا ہو جاتا ہے ، اس کے پیٹ کی مٹی رات میں چمکتی ہے (عام طور پر مچھلی پکڑنے کے چارہ کے لیے استعمال ہوتا ہے)، شکند ، خراتین ، شحم الارض.**
سلاخاں سب ہوی مچھلیاں پہ جالے
چکڑ میں کیچوے توڑے تھے کالے
(۱۶۸۳ ، عشق نامہ ، مومن ، ۱۴۴).
گر جو میں کیچوا کہ کچھ بھرکا اُٹھے تیوں بول اٹھوں
آگ اسپند تیوں چٹ کھا کر اچھلتا نیں ہنوز
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۵۹).
سُن اس ماجرے کو سبھوں نے کہا
کہاں کیچوے یہ کہاں اژدھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۷). حیوانات صورت اور قد دونوں میں ایک دوسرے سے بہت مختلف ہوتے ہیں مثلاً ایک آدمی ، وھیل مچھلی مکھی ، ہاتھی ... مکڑی اور کیچوا. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۲). ہر قطعے کے وسط میں سیٹی (Satae) ہوتے ہیں جو کیچوے کو حرکت کرنے میں مدد دیتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۱۱). ۲. **ایک قسم کا پیٹ کا کیڑا جو معدے کی خرابی کے باعث پیدا ہو جاتا ہے اور جس کی شکل اور لمبائی مٹی میں پائے جانے والے کیچووں کی طرح ہوتی ہے ، کرم شکم ، حیۃ البطن.** قالج ... بچوں میں کیچوے یا دانت نکلنے کے ہرج سے ہوتا ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۳۳۴). ڈاکٹر نے بتایا کہ اس کے پیٹ میں کیچوے پڑ گئے ہیں. (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۱۸). ۳. (استعارۃ) **کسی کمزور و لاغر شخص کو حقارت سے کہتے ہیں.** ارے یہ کیچوا یہاں بھی پہنچ گیا ، کالی اچکن والے ایک نوجوان نے حیران ہو کر کہا ، یار بڑا ڈھیٹ ہے یہ. (۱۹۴۹ ، خاک و خون ، ۲۷۵). [مقامی].

کیچْھ (ی مج ، سک چ) م ف (قدیم).
کے ہی.
توں صاحبِ ہنر اور ہنرور پسند
ہنر کیچھ دھن سوں جنم تجھ انند
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۶). [کے + چ / چھ ، لاحقۂ دکنی].

کیچی (ی مج) امذ.
کیچ کا رہنے والا ؛ مراد : پنوں (سسّی کا محبوب).
پیار نہ جانے پار سکھی ری جہاں بھی اٹکے جی
ورنہ کیچی کو کیا جانے دھوبی کی بیٹی
(۱۹۷۹ ، حلقہ مری زنجیر کا (ترجمہ) ، ۸۰). [کیچ (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَیخُسْرو (ی لین ، ضم خ ، سک س ، و مج) امذ.
ملک فارس کا بادشاہ خسرو پرویز جو شیریں پر عاشق تھا، (ادبیات میں مستعمل). کیخسرو نے باپ کے قتل کا انتقام لینے کے لیے افراسیاب سے مقابلے کی ٹھانی. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۱۷۷). [رک : کَے (شاہوں کا لقب) + خسرو (عَلَم)].

کَیخُسْرَوی (ی لین ، ضم خ ، سک س ، فت ر) صف.
کیخسرو (رک) سے منسوب ، کیخسرو کا ؛ (مجازاً) شاہی.
سنوں گر اس لبِ شیریں سیں دلدہی کی صدا
ہزار نوبتِ کیخسروی بجاؤں گا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۸۸). [کیخسرو + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَید (ی لین) امذ.
۱. **مکر ، فریب ، حیلہ ، دھوکا ، بداندیشی.**
اس دنیا کے مکر کیو
کیسے کیسے شاہ نپید
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۱۹۵۷ء ، ۶ ، ۲ : ۵۰)). کیا جانے کونی کس کے لکھن ، کید کلھنگ ، اولکھن ، بدنیت بُرے آدمی کوں کیتا کرنا جتن. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۷).
زیادہ رگِ جاں سے نزدیک ہے
فقط کید ہے جن کو تشکیک ہے
(۱۸۳۴ ، مثنوی ناسخ ، ۲۶). ہاں داروغہ کی رائے اور فقیروں اور کید کی باتوں کو البتہ مجذوبہ بھی مانتی تھی. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۴۲۲).
مجھ کو دنیا سے خوفِ کید نہیں
میں کہ پابند عمرو و زید نہیں
(۱۹۲۴ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۲۴۳). یہ کیدِ نفس ہے کہ لوگوں سے اپنی مدح کرا کے خوش ہونا چاہتا ہے جس کی سبیل یہ نکالی ہے کہ خود اپنی مذمّت کرنے لگے. (۱۹۶۰، کشکول ، ۸۷). ۲. **داؤ ؛ خفیہ تدبیر.** خدا کا کید (داؤ یا خفیہ تدبیر) اسی کو کہا ہے. (۱۹۳۲ ، تفسیرالقرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ۳۰۲). ۳. **غدّاری ؛ کینہ ؛ عداوت ؛ جنگ** (پلیٹس). [ع].

کید (ی مج) اسث.
خوشی (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

کیدار (ی مج) امذ.
کھیت جس میں پانی بھرا ہو یا زیر کاشت ہو ؛ کیاری (کھیت یا باغ میں) ؛ چراگاہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : केदार].

کیدارا (ی مج) امذ.
(موسیقی) دیپک راگ کی ایک راگنی نیز کلیان ٹھاٹھ کا ایک راگ. ایک دفعہ بضرورت سادھو سیوا کے راگ کیدارا پاس ساہوکار کے گروی کر دیا. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۳۱). کیدارا نشاد گیہہ نی سا گا ما پا ، دھ ، وقت رات کو ... شجاعت پیدا کرتی ہے. (۱۹۱۳ ، ہندوستانی موسیقی ، ۸۲). آپ صرف اسے اتنا بتا دیں کہ کیدارا گایا جا رہا ہے. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۲۸۵). [کیدار + ا ، لاحقۂ نسبت].

کیداری (ی مج) امث.
(موسیقی) رک : کداری ، دیپک راگ کی ایک راگنی. کیداری، کُسم ، اہیری ، اساوری ، کبھ ، سرو. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقیِ (نقشہ نام راگ راگنیاں)). [کیدارا (رک) کی تصغیر].

کیدُو (ی مج ، و مع) امذ.
وارث شاہ کی مشہور لوک داستان ہیر رانجھا کا ایک بُرا کردار (بطور تلمیح مستعمل).

زندگی ہیر آدمی رانجھا
فکر کیدو ہے ، عقل سہتی ہے

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۵۲). [عَلَم].

کَیدی (ی لین) صف.
مکّار ، حیلہ باز ، فریب کار.

درونے تے رونا بکستا ہوا
او نامرد کیدی شکستا ہوا

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک (مائکرو فلم) ، ۱۰۳).

ہر چند کہ مرغِ دل کفّار تھے کیدی
ہر جوہر شمشیر کے تھے دام میں صیدی

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۱۵۲). بولا باش باش اے شامیل خیرہ سربرگشتہ بخت گردن زدنی کیدی تو نے یہ جرات کہاں سے پائی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۴ : ۸). [کید + ی ، لاحقۂ صفت].

---گری (---فت گ) امث.
مکّاری ، فریب کاری ، دغابازی.

خو تری عقربی و رُوباہی
طبع ، کیدی گری و قلّابی

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۹۳). [کیدی + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کیدَھر (ی مع ، فت دھ) م ف.
رک : کدھر.

جہاں جانتا توں تہاں جائے ہر
بتھاوے تراہِن نجاوون کیدھر

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۲۲۹).

ملیا بوچھی اسکوں بات
کے اے موسی کیدھر جات

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۵).

درد کچھ معلوم ہے یہ لوگ سب
کس طرف سے آئے تھے کیدھر چلے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۷).

تو کہاں اُس کی کمر کیدھر ، نہ کریو اضطراب
اے رگِ گُل دیکھیو کھاتی ہے جو تو پیچ و تاب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۶۶).

جاتا ہے دل مرا مجھے کیدھر لیے ہوئے
ایدھر لیے ہوئے کبھی اُودھر لیے ہوئے

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، ک ، ۱ : ۱۰۶). [کدھر (رک) کا اشباعی املا].

کِیدھی (ی مع) م ف.
رک : کیدھر.

خدا جانے کہ شب کیسی تھی کیدھی چاند نکلا تھا
کہ محفل میں برابر سب کے اونے میری عزّت کی

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۳۳). [کیدھر (رک) کا بگاڑ].

کیڈِٹ / کیڈَٹ (ی مج ، کس ڈ) امذ.
فوجی کالج (بحری ، ہوائی اور برّی) کا طالب علم. اگر ان سے کیڈٹ طلب کیا جائے تو وہ ایسا طالب العلم دیں کہ اس میں افسر ہونے کی قابلیت ہو. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۴۸). تین سال نئے کیڈٹ کو تعلیم کے لگتے ہیں. (۱۹۷۰ ، نامۂ اعمال ، ۱ : ۲۰۹). [انگ : Cadet].

--- کورْز (---و مج ، سک ر) امذ.
زیرتربیت فوجی سپاہیوں کا گروہ یا دستہ ، فوجی اسکول کے زیرتعلیم نوجوانوں کا دستہ. شاہ انگلینڈ قیصر ہند کے حکم سے انہوں نے ایمپریل کیڈٹ کورز قائم کیا جس میں راج کمار کالجوں کے طلبہ منتخب ہوکر داخل کیے جائیں گے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۴۶). [انگ : Cadet Corps].

کَیڈَر (ی لین ، فت ڈ) امذ.
لائحہ عمل ، اسکیم ، متعین درجہ. کیڈر ماہوار کے اعتبار سے ملازمتوں یا عہدہ کے درجوں یا اسکیم کے معنی میں اردو میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۸). [انگ : Cadre].

کَیڈِس مَکّھی (ی لین ، کس ڈ ، فت م ، شد کھ) امث.
پروانے کی ہم شکل مکّھی جس کا جسم ملائم ہوتا ہے ، ایک موسمی کیڑا. بعض حشرات ... مثلاً پتھر مکھی ، مئی مکھی اور کیڈس مکھی اپنے بچپن کا زمانہ آبی حشرات کی طرح بسر کرتے ہیں. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، محشر عابدی ، ۱۹). کیڈس مکھیاں پروانے کی ہم شکل ملائم جسم والے حشرے ہوتے ہیں ، ان کے دہن ٹکڑے کاٹنے چبانے والی بناوٹ رکھتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۱۱). [انگ : Caddis + مکھی (رک)].

کیڈْمِیئَم (ی لین ، سک ڈ ، ی مع ، فت ء) امذ.
ٹین کی طرح سفید نیلگوں دھات. کاپر کو نکل میں اور چاندی یعنی

سلور کو کیڈمیئم میں تبدیل کیا جا چکا ہے. (۱۹۷۰ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۱۳۵). [انگ : Cadmium].

کَیر (ی لین) امذ.
رک : کریر ، ایک خاردار پودا جس کے پتے نہیں ہوتے نیز اس کا پھل ؛ بانس کا شگوفہ (لاط : **Capparis Aphylla**). مدینہ اپنے اندر کی نجاست کو نکال دے گا جیسا کیر ... لوہے کے گوہ کو نکالتا ہے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۷۹۵). [کریر (رک) کا بگاڑ].

کِیر (۱) (ی مع) امث (قدیم).
لکیر.

کوئی بالوں درمیاں یوں مانگ چیر
اسی جیوں کسوٹی میں سونے کی کیر

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۵۳). [لکیر (رک) کا بگاڑ].

کِیر (۲) (ی مع) امذ.
۱. **ایک قسم کا چھوٹا طوطا جس کی دُم لمبی ہوتی ہے ، لم دما طوطا.**

جس دیکھتے کیر دل میں کُڑ جائے
یا دھار کھڈی کی سو ہی مڑ جائے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۱۹). ۲. **گوشت** (جامع اللغات). [س : कैरी].

کِیر (ی مع نیز مج) امذ.
ذَکر ، قضیب ، آلۂ تناسل (مرد کا).

فایدہ گھنے سے اور رنگین جامے سے اے
کیرو خانے کے سوا کچھ مرد کی زینت نہیں

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۱۹۵).

دیکھے بغیر تو نے کیوں کیر کو جا ڈبو دیا
اپنا مزہ تو کھویا تھا اس کا بھی لطف کھو دیا

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عُریاں ، ۱۲). [ف].

--- خَر / خَرا (--- فت خ) امذ.
وہ شخص جس کا عضو تناسل گدھے کی طرح بڑا ہو (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [کیر + خر / خرا (رک)].

--- سے آنْلے نہیں ہوتے فقرہ.
بُری چیز عمدہ نہیں ہوتی اور کمینہ شریف نہیں ہو سکتا (جامع اللغات).

--- مَگَس ، چِہ خُفْتَہ چِہ بیدار کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہوا نہ ہوا برابر ہے ، کمزور کی چستی اور سستی یکساں ہے ، کمزور کا ہونا نہ ہونا برابر ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

کیر (۱) (ی مج) حرفِ ربط.
کر ، کا (پلیٹس). [پ : कीर ؛ س : कृत].

کیر (۲) (ی مج) امث.
رک : کیڑ ، **ایک قسم کی مچھلی** (انگ : **Skates**). شارک ، کیر اور پٹن ... کی روزمرہ استعمال میں کم اہمیت ہے. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۲). [مقامی].

کیرا (ی لین) صف ؛ امذ.
۱. **بھینگا.** یہ قاعدہ مشہور ہے ، بھینگے کے ہاں بھرا کیرے کے ہاں کیرا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۱۲۷). ۲. **کریر (رک) کے رنگ کا ، وہ جس کی آنکھ نیلی یا فاختہ کے رنگ کی ہو ؛ ہلکا نیلا ، خاکستری (آنکھ وغیرہ)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : करिरा ؛ केकर ؛ कदेर].

--- پَن (--- فت پ) امذ.
بھینگا پن نیز نیلا ہونا. اگر اُسکی آنکھوں کا کیرا پن زردی مائل ہو ، وہ اعلیٰ درجہ کا بداخلاق ہو گا. (۱۷۹۴ ، جامع العلوم و حدایق انوار (ترجمہ) ، ۱۵۶). [کیرا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

کیرا (ی مع) امذ.
(کاشت کاری) بوائی کا ایک طریقہ جس میں ایک آدمی آگے آگے کھیت میں ہل چلاتا ہے اور دوسرا اس کے پیچھے ہل سے بنائی گئی لکیر میں ہاتھ سے بیج گراتا جاتا ہے. کھاد کو لائنوں کے ساتھ ساتھ کیرا کر سکتے ہیں. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، یکم جون ، ۳۳). [مقامی].

کیرا (۱) (ی مج) حرفِ ربط (قدیم).
کا.

مچھندر کیرا پوت آکھور نات
اَست پدَیا جانتا اوتھ نات

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۲۷).

ابھنگ راوت سا رنگ چڑ
بیرس کیرا رُخ پکڑ

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۵۷).

بندا ہوں گنہگار خدا میرا گنہ بخش
تج لطف کیرا فیض خدا منج کوں سدا بخش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳). [کیر (۱) کا محرّف].

کیرا (۲) (ی مج) استفہامیہ.
کون سا (جامع القواعد ، ابواللیث صدیقی ، ۵۲). [گجراتی].

کیراٹ (ی مج) امذ.
رک قیراط ، **سونے اور جواہرات تولنے کے لیے وزن.** خالص سونا یا ملاوٹ کا سونا ۲۴ حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصّہ کا نام کیراٹ ہے. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۱۲). [انگ : Carat].

کیراٹک (ی لین ، فت ٹ) امذ.
ایک قسم کا نباتاتی زہر ، زہر کی ایک مخصوص قسم (پلیٹس). [س : करौटक].

کیرت (ی مع ، کس ر) امث.
۱. **نیکی ، حُسنِ خلق ، اخلاق خوبی.** جنگ میں سورما اور پرکاجی یعنی غیروں کا کام کرنے اور جو کیرت کرے خلق میں بخوبی مشہور ہو. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۶۷). ۲. **ذکرِ خیر ، شہرت ، تعریف.** جو دان نہیں کرتے تنکی کیرت نہیں ہوتی. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۵۱). [غالباً کیرتی (رک) کا مخفف].

کیرتَن (ی مع ، فت ت) امث.
۱. (ہنود) **بھجن ، گیت نیز سکھوں کی قوالی جس میں گرو گرنتھ کے اشلوک گائے جاتے ہیں.**

شاید کوئی منی ہے
مصروف کیرتن میں

(۱۹۳۹ ، نغمۂ محرم ، ۱۱۱).

ایک ہی مذہب تھا ، بس انسانیت ، انسانیت
وعظ ، خطبہ ، کیرتن ، اشلوک ، آیت ہی نہ تھی

(۱۹۸۱ ، ورقِ انتخاب ، ۱۸۶). ۲. **تقریر ؛ بلند آواز سے گانا ؛ خوشی کے نعرے لگانے کا عمل نیز کہنا ، بتانا** (پلیٹس) . [س : कीर्तन].

کیرتی (ی مع ، سک ر) امث.
۱. کیرتن ، **بھجن**. جگمات جگ انوپ روپ دیکھ کر کیرتی گاویں. (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۱۵). ۲. **ذکر ، شہرت ، ناموری ، تعریف.** اس برکار لڑائی سے مُنھ موڑنا آریوں کو نہیں سوہتا ، اُس سے نہ سُرگ ملتا ہے نہ کیرتی پھیلتی ہے. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۳). [س : कीर्त्ति یا : कीर्ति].

کیرَٹ (ی مج ، فت ر) امذ.
رک : کیراٹ عام طور پر ہیرے کا وزن قیراط ، کیرٹ یا ماشوں میں معلوم کیا جاتا ہے. (۱۹۸۱ ، جدید سائنس ، جولائی تا دسمبر ، ۲۳۵). [کیراٹ ـ قیراط ، کی تخفیف].

کیرِکٹَر (ی لین ، کس مج ر ، سک ک ، فت ٹ) امذ ؛ ــ کیریکٹر.
۱. **کردار ، چال چلن ، سیرت ، سرشت.** ان علاج معالجوں کو ... مفصّل بیان کرنے سے پہلے اس شخص کے کیریکٹر اور اخلاق پر کہ جس کے دماغ میں وہ پیدا ہوتے ہیں ... غور کرنا ضروری ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۶). جس چیز نے ان کو اس مرتبہ و منصب پر پہنچایا وہ صرف ان کا کیرکٹر اور خالص مذہبی زندگی ہے. (۱۹۲۵ ، وقارِ حیات ، ۲۳۸). پیدائش کے وقت بچّہ کا کوئی کیرکٹر نہیں ہوتا. (۱۹۸۸ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۱۱۶). ۲. **اداکار یا اداکار کا مجموعی کردار یعنی پارٹ ، سیرت ، کردار.** خواجہ صاحب نے آپ بیتی میں اپنے کیرکٹر کی ایک کمزوری یہ بیان کی ہے کہ **وہ واقعات** کی ظاہر شکل ... سے جلد متاثر و مرعوب ہو جاتے ہیں. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۱). ۳. **اداکار ، فرد تمثیل.** شیکسپیر کے جتنے کیرکٹر ہیں وہ سب ایک دوسرے سے مختلف ہیں. (۱۹۱۳ ، اکسیر سخن (مقدمہ) ، پریم چند ، ۳). بعض کیرکٹروں کے ناموں میں بھی اختلاف ہے. (۱۹۵۵ ، مدرا راکھشس ، ۶). [انگ : Character].

ـــ نِگاری (ـــ کس ن) امث.
(ادب) **کردار نگاری.** فردوسی کی کیرکٹر نگاری کا نقص دکھایا جا چکا ہے اسی کے ساتھ ہومر کی کیرکٹر نگاری کی خوبیاں بھی ... حوالۂ قلم ہو چکی ہیں. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۸۳). [کیرکٹر + ف ، نگار ، نگاشتن ـ نقش کرنا ، لکھنا ، تحریر کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَیرَل (ی لین ، فت ر) امذ.
خوشی کا گیت (خواہ انسان یا پرند کا) ؛ **بالخصوص عیسائیوں کے بڑے دن یا عید کا گیت.** کہیں دور رات کے سناٹے میں کیرل گانے والوں کی ٹولیوں نے اپنے نغمے شروع کر دیے. (۱۹۸۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۱۳۱). [انگ : Carol].

کَیرَم (ی لین ، فت ر) امذ.
ایک کھیل جو ایک چکنے چوکور تختے پر کھیلا جاتا ہے جس کی دیواریں کم و بیش دو انچ کے بقدر اٹھی ہوتی ہیں اور اس کے چاروں کونوں میں خانے ہوتے ہیں جن کے نیچے جالی دار تھیلیاں لگی ہوتی ہیں ، اس کھیل میں سفید و سیاہ رنگوں کی نو نو گوٹیں اور ایک سرخ گوٹ ہوتی ہے (جسے کوئن کہتے ہیں) اس کے علاوہ ایک بڑی گوٹ (اسٹرائیکر) ہوتی ہے جس کی ضرب سے اپنے رنگ کی گوٹوں کو سوراخ میں ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے ، یہ کھیل ایک وقت میں دو یا چار آدمی کھیلتے ہیں ، جو ٹیم اپنی گوٹوں کو خانوں میں پہلے ڈال دے وہ ایک بورڈ جیت جاتی ہے اسی طرح جس ٹیم کے نمبر پہلے ۲۹ ہو جائیں وہ کھیل جیت جاتی ہے. یہ رات کو کیرم کے تختے کے پاس کیوں جا بیٹھا تھا. (۱۹۴۳ ، ضدی ، ۱۳۰). وہ انھیں بےطرح جھکاتی ، وہ آتے تو بیٹھی بچّوں کے ساتھ تاش یا کیرم کھیلا کرتی. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۵۸). نہ وہ اب کرکٹ کا دھنی تھا اور نہ ہی کیرم پر گھنٹے صرف کرتا تھا. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۹۶). [انگ : Carom].

ـــ بورڈ (ـــ و مج ، سک ر) امذ.
ایک تختہ جس پر قرص نما گوٹوں سے کھیلتے ہیں. ڈرائینگ روم جس میں ... سینٹر میں کیرم بورڈ سامنے کی دیوار پر ڈرافٹ بورڈ لگا ہوا تھا. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۱۱۲). [انگ : Carom Board].

کِیرَن (ی مع ، فت ر) امث (قدیم).
رک : **کرن ، شعاع.**

جھلکت نِکلیا نِس چاندا
آپیں ہاردی ہوئیا کیرَن کا پھاندا

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۵۷). [کرن (رک) کا اشباعی املا].

کَیرَو (ی لین ، فت ر) امذ.
سفید کنول (لاط : Nymphaea Lotus) **نیز جواری ، قمار باز ؛ دغا باز ، مکار ؛ دشمن** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : कैरव].

کیرو آر (ی مج ، و مج) امذ.
(کشتی بانی) **کشتی کھینے کا چپّو** (ماخوذ : اپ و ، ۵ : ۱۷۸)
[رک : کیرو + آر (رک)].

کیروٹین (ی مج ، و مج ، ی مع) امذ.
ایک سرخ یا نارنجی رنگ کا مرکب جو گاجر اور کئی دیگر سبزیوں میں پایا جاتا ہے اور جسم میں پہنچ کر حیاتین اے میں بدل جاتا ہے. حیاتین اے تمام گھریلو جانوروں کے تغذیے کے لیے اہم ہے ، یہ حیاتین نباتی اشیائے خوردنی میں بطور پیش حیاتین

(Provitamin) کیروٹین کے پایا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۲۱). [انگ : Carotene].

کیروسِین (ی مج ، و مج ، ی مع) امذ.
مٹی کا تیل ، گھاس لیٹ. پٹرول اور کیروسین کی تلاش جاری ہے. (۱۹۶۳ ، بیمۂ حیات ، ۳۷). [انگ : Kerosene].

کَیری (۱) (ی لین) امث.
۱. **چھوٹا کچّا آم ، امبی ، امبیا.**

ادرک منہ جب کھانڈ میلانے
کیری منہ جب سا کر بھانے

(۱۵۶۵ ، جواہراسراراللہ ، ۴۸). ایک آم کے درخت کے نیچے گئے اور اس کو کیریوں سے لدا ہوا دیکھ کر ڈھیلے مارنے لگے. (۱۸۲۳ ، حیدری (سید حیدر بخش) ، مختصر کہانیاں ، ۲۵۰). بس اِتنے میں ایک پیڑ سے منہار نے ایک چھوٹی سی کیری توڑلی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۹۲).

خام ہیں آم جس قدر ان میں
کیریاں ہیں یہ باغِ جنّت کی

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۳۰۸). شمی نے کیری کا ایک ٹکڑا منہ میں ڈالا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۵۵). ۲. **ایک زیور جس میں عطر رکھ کر گلے میں لٹکاتے ہیں ، یہ کیری کے مشابہ ڈبیا کی وضع کا بنایا جاتا ہے.** چندن ہار ، کیری ، زنجیر ، جوشن ... سر سے پاوٗں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئی. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱). ۳. **پھول جو کیری کی شکل کے بنائے جاتے ہیں.** حوضہ کے چاروں کونوں پر کیریاں اور پتیاں بنائی گئی ہیں. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۰). [س : करीर+इका].

ـــــ پتّوں کی آڑ میں کَب تک چُھپے گی کہاوت.
بُرائی چُھپ نہیں سکتی ضرور ظاہر ہو کر رہتی ہے. اسٹامپ کس نے بنائے اور ڈیڑھ سو دو سو برس سے بیچتے چلے آئے مگر اب پکڑے گئے ، کیری پتوں کی آڑ میں کب تک چھپے گی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۱).

کَیری (۲) (ی لین) صف مث.
۱. **کرنجی ، نیلی یا خاکستری (عموماً آنکھ).** جس کی آنکھیں کیری ہوں وہ بے شرم اور عورت پرست ہوگا. (۱۷۹۳ ، جامع العلوم و حدایق الانوار (ترجمہ) ، ۱۵۶) . کیری ، دیکھو کرنجی آنکھ . (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲:۵۹۹). ۲. **(کنایۃً) بے شرم ، بے حیا ، بے غیرت.** خالہ صاحبہ! یہ مولانا تو بڑا کیری نکلا ، مجھے پہلے ہی شک تھا. (۱۹۵۷ ، خالہ ابوا کے نام خطوط ، ۱۴۷). [کیرا (رک) کی تانیث].

ـــــ آنکھ / آنکھیں (ـــــ غنہ) امث.
نیلی یا خاکستری آنکھ. دلیلیں چشموں کی سمجھ کہ کیری آنکھیں سب سے بدتر ہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۷۵). [کیری + آنکھ / آنکھیں (رک)].

کیری (ی مج) حرف ربط (قدیم).
رک : کونسی.

بازاں دیہ دیہ چلے چھڑ
کوفے کیری باٹ پکڑ

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۳۱).

کس دل میں کچھ خوشی نئیں شہ کے فراق سیتی
اس غم کیری اگن سوں سلطان حشم جلیا ہے

(۱۷۰۵ ، اعتقادی (بیاض مراقی ، ۱۰)). [رک : کیرا + ی ، لاحقۂ تانیث].

کیرے (ی مج) حرف ربط (قدیم).
رک : کونسے.

ادک قرب کی بزم کامل تھیں
سیادت کیرے باغ کا گل تھیں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰).

کہا مجھ ہے نزدیک نامہ مہر
لیجاتا ہوں میں چین کیرے شہر

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۱۰). [گجراتی].

کیرِبُو (ی مج ، ی مع ، و مع) امذ.
شمالی امریکا کے برفانی علاقے کا ہرن. سفید بھالو ، کیربو ، لیمنگ اور برفانی اُلو ... خشکی پر ملتے ہیں. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۶). [انگ : Caribou].

کیرِیَر (۱) (ی مج ، کس ر ، فت ی) امذ.
۱. **معاش ، پیشہ ، روزگار ، ملازمت ، ترقی کرنے کا ذریعہ.** کوچۂ ماشکیاں کے سامنے ایک چھوٹی سی دوکان میں اپنے کیرئر کی ابتدا کرنے والا گمنام مجسمہ ساز آج بین‌الاقوامی شہرت یافتہ آرٹسٹ کے طور پر پہچانا جاتا ہے. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۷۵). ۲. **دور ، زمانہ ، ماضی یا حال کے کام کی رفتار.** ایک معمولی سی چہل ، ایک کُرتے اور پاجامے میں اس کا یونیورسٹی کیرئر بڑے آرام سے چل رہا تھا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۵۲). ۳. **(برقیات) رفتار ، رو.** ۳۰۴۳.۳ میگا ہرٹز کے کیریر کو موڈولیٹ کرتے ہیں. (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۲۱). [انگ : Career].

ـــــ بَنانا محاورہ.
(معاش یا فن میں) ترقی کرنا ، حالات سدھارنے کے لیے دوڑ دھوپ کرنا ، مستقبل سنوارنا. کیریر بنانے کے سلسلے میں اپنے تحقیقی مقالوں میں معمولی قسم کی تاریخی معلومات فراہم کر دیتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اعلی تعلیم ، ۲۵).

کیرِیَر (۲) (ی مج ، کس ر ، فت ی) امذ.
بائسیکل کا وہ حصہ جس پر اسباب یا سامان رکھ سکتے ہیں. موٹر ایکسیلسریز میں مندرجہ ذیل چیزیں اور قابل بیان ہیں ، ... ونڈ شکرین وائپر ، کیریر. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۳۰). ان سائیکلوں کے پچھلے حصے جنھیں کیریر کہا جا سکتا ہے ان پر رسیوں کی مدد سے بڑی بڑی رسیاں کسی ہوئی تھیں. (۱۹۷۲ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۸ اکتوبر ، ۹). [انگ: Carier].

کَیرِیکٹَر (ی لین ، ی مج ، سک ک ، فت ٹ) امذ.

۱. **رک : کیرکٹر.** ان علاج معالجوں کو ... مفصل بیان کرنے سے پہلے اس شخص کے کیریکٹر اور اخلاق پر کہ جس کے دماغ میں وہ پیدا ہوئے ہیں ... غور کرنا ضروری ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ٦). محمود غزنوی کا کیریکٹر اور نیز ہندوؤں کا کیریکٹر جن جن لوگوں نے اس عہد کی تاریخیں زیادہ غور سے پڑھی ہیں وہ سمجھ جائیں گے کہ کتنا پورا ہے. (۱۹۲٦ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۳۲). یہ الفاظ جو انہوں نے ڈپٹی صاحب کے بھائی سے کہے انکے کیریکٹر کی مکمل عکاسی کرتے ہیں. (۱۹۸۳ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۲۵۷). ۲. **اداکار یا فرد تمثیل کا مجموعی ، کردار ، پارٹ.** یہ کیریکٹر یورپ میں اسقدر مقبول ہوا کہ اب بواری ازم اس عادت کو کہتے ہیں کہ آدمی ... اپنے تخمینہ پر جما ہے. (۱۹۲۵ ، فغان قاری ، ۲۴). مصنفوں نے اس نام کو ایک ایسا بامذاق اور عجیب و غریب کیریکٹر بنا دیا ہے کہ ممکن نہیں ... ہنسی نہ آ جائے. (۱۹۲٦ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۲۵) [انگ : Character].

کَیرِیے کُمْہار (ی لین ، کس ر ، ضم ک ، سک م) امذ.

(کمہاری) **صرف کھلونے بنانے والا کمہار** (ا پ و ، ۳ : ۱۵). [کیریے (مقامی) + کمہار (رک)].

کَیری کیچَر (ی لین ، ی مج ، فت چ) امذ.

کسی شخص یا کردار کی مضحکہ خیز تصویر جس میں اس کی خصوصیات نمایاں کرنے میں مبالغہ کیا گیا ہو ، تحریر یا تصویر کے ذریعے خاکہ اڑانے کا عمل. آپ نے انگریزی اخباروں میں مشہور اور معروف چہروں کی بگڑی ہوئی مضحکہ خیز تصاویر دیکھی ہونگی، جنھیں کیری کیچر کہتے ہیں. (۱۹٦۲ ، میزان ، ۲۱٦). اس افسانے میں انسانوں کے کیری کیچر بنانے کا عمل دکھائی دیتا ہے. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۳٦). [Caricature].

کیرِیلِین (ی مج ، ی مع) امذ.

ایک گرم کپڑا جو مصنوعی (فائبر) ریشوں سے بنایا جاتا ہے. یہ لیجیے! بکرا اور یہ لیجیے پمپ سے ہوا اس میں خود بھر لیجیے کھال اس بکرے کی کیریلین کی ہے. (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمار گندم ، ۲۷۲). [غالباً ، انگ : (عَلَم) Caroline].

کِیڑ (ی مع) امذ ؛ امث.

رک : کیڑا جو زیادہ مستعمل ہے.

ریا کی نہ کس جھاڑ کوں کیڑ لا

نہ وسواس خفاس کی پیڑ لا

(۱٦۵۷ ، گلشن عشق ، ۹). [س : **کوٹ**].

--- کھایا صف مذ.

کرم خوردہ ، چہرہ یا جسم جس پر چیچک کے داغ ہوں ، وہ جس میں کیڑے پڑ جائیں ، وہ جس کے جوئیں پڑ جائیں ؛ چیچک رو ؛ اجڈ ، گنوار (پلیٹس). [کیڑ + کھایا (کھانا (رک) سے ماضی بطور صفت)].

--- کھائی صف مث.

کیڑ کھایا (رک) کی تانیث (پلیٹس). [کیڑ + کھائی (کھایا (رک) کی تانیث)].

--- لَگْنا محاورہ (قدیم).

رک : کیڑا لگنا ، کیڑے کا کسی چیز کو خراب کر دینا یا کھا جانا.

لگی کیڑ کیوں اس نوے باغ کوں

قبولیا ہے ہو لالہ کس داغ کوں

(۱٦۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۳).

کَیڑ (ی مج) امث.

(ماہی گیری) **چھوٹی ذات کی بےچھلکار سبزی مائل سفید رنگ مچھلی ، آدھ پاؤ تک وزنی ، اس کے پہلوؤں اور پشت پر پروں کے ساتھ کانٹا ہوتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ٦۰). [رک : کیڑ بمعنی کیڑا].

کَیڑا (ی لین) صف.

سخت ، درشت ؛ تند مزاج ؛ سخت گیر ، مستحکم ، مضبوط فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [مقامی].

کِیڑا (ی مع) امذ.

۱. **رینگنے والا جانور ، حشرہ ، کرم ، گھن ، سنڈی وغیرہ.** جکونی اس ٹہار محبت کا بیج ہوتا ہے ، رہتے رہتے بھنگے بور اس کیڑے کا قصا ہوتا ہے. (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۱۰۴).

خدا جب کرے گا دعایاں قبول

ہوویں اون کی گردن میں کیڑے نزول

(۱۷٦۹ ، آخر گشت ، ۵۳).

پتھر کے کیڑے کو بھی دیتا ہے رزق رازق

ہوتا ہے سبز پتا ایک اوس کے بھی دہن میں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۷۲). معلوم ہوا کہ اس عہد نامہ کو جو کعبہ میں لٹکا ہے کیڑے نے کھا لیا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۲). پھول کو کھا جانے والے کیڑے ، تُو نے اس کی جان کو اپنی جان کہا تھا. (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۸۳). دل کا قلمی دیوان بھی ہجرت کر کے پاکستان آ گیا اور برسوں یونہی پڑا کیڑوں کو غذا پہنچاتا رہا. (۱۹۷۳ ، مقدمہ دیوان دل ، ۹۳). ۲. **سانپ ، ناگ نیز بچھو ، کثردم وغیرہ ، کوئی زہریلا جانور.**

بچھو کسی کو کاٹے کیڑا کسی کو گھورے

آنگن میں کنسلائی کونوں میں کھنکھجورے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۸). ۳. **جوں ، کھٹمل** (اس معنی میں جمع کے ساتھ مستعمل (نوراللغات). ۴. **بہت چھوٹا ، ننھا بچہ ، نوزائیدہ بچہ.** اے ہے منجھلی بیگم وہ تو ابھی کیڑا ہی ہے ، چیلیں نامرادیں تو بڑے بڑے مردوں کے ہاتھوں سے چیزیں لے جاتی ہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۴). ۵. **(کنایۃً) خبط ، تمنا ، شوق.** اس کے دماغ میں دو کیڑے تھے ، ایک ڈرائیونگ کا کیڑہ دوسرا ڈریسنگ کا کیڑہ. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۳۵). ٦. **جرثومہ.** ایک گولی ... دانت کے کیڑوں کو فنا کرنے کے لیے نہایت مجرب و مفید ہے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۸۵). ۷. **وہ کیڑا جس کی وجہ سے علت ابنہ ہو جانے** (ماخوذ : جامع اللغات).

۸. (کنایۃً) کسی ایک ہی کام میں مشغول یا کسی ایک ہی مقام یا ماحول میں رہنے والے کے لیے مستعمل، کسی چیز میں کیڑے کی طرح لگے رہنا. ملک کے لوگ اسی برف کے کیڑے ہیں انہیں یہ سردی کچھ بہت دکھ نہیں دیتی. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۹۰). خاکسار دفتر میں دماغ کو چرخہ بنانے کے بعد اپنے فرصت کے اوقات میں بھی کتاب کا کیڑا بنا رہے یا لکھتا رہے. (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسّم ، ۸۶). [س : कीट].

---اُچھلنا محاورہ.
علتِ اُبنہ کا زور کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---دَبانا محاورہ.
جو علتِ اُبنہ میں مبتلا ہو اس کی خواہش مٹانا ، چُل مٹانا (فرہنگِ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

---رینگنا محاورہ.
دورہ پڑنا ، مالیخولیا ہونا ، بےچینی ہونا. آپ ہی آپ نہ جانے کیا دماغ میں کیڑا رینگا کہ الٹی سیدھی ہانکنے لگا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۶۶).

---سا صف مذ.
کیڑے کی طرح کا ، چھوٹا سا ، دُبلا پتلا ، ننھا منّا. کیڑا سا چھوڑ کر ماں مری ... آپ دکھ اُٹھا کر تمہیں سکھ دیا. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۳۸). [کیڑا + سا ، حرف تشبیہ].

---سی صف مث.
دُبلی پتلی، چھوٹی سی، ننھی سی. کوئی خون تو ملا ہوا نہیں ہے جو دودھ کی للک اور جوش روکے تھامے کیڑا سی جان لے کے پالی اور وہ بھی پھنک کے الگ ہو گئی. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۸ : ۱۰). [کیڑا + سی / سا (رک) کی تانیث].

---کُلبُلانا محاورہ.
۱. **علتِ اُبنہ کا زور ہونا ، خواہشِ نفسانی کی شدّت ہونا ، چُل مٹوانے کو جی چاہنا ، ہوس ہونا** (فرہنگِ آصفیہ). ۲. **دورہ پڑنا ، بےچینی ہونا ، پریشانی ہونا ، تکلیف ہونا.** ہمیں کیا پتہ تھا کہ شہر آکر اس کے دماغ میں پھر کیڑا کلبلائے گا اور وہ اس لڑکی کے جال میں پھنس جائے گا. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۳۸).

---کھایا صف مذ.
رک : **کیڑ کھایا ، وہ جسے کیڑے کھا جائیں ، وہ جس کے جوئیں پڑ جائیں ؛ اُجڈ ، گنوار** (علمی اردو لغت). [کیڑا + کھایا (کھانا (رک) سے ماضی بطور صفت)].

---لگنا محاورہ.
۱. **دیمک یا گھن لگنا ، کیڑے کا کسی چیز کو خراب کر دینا.**

جب لشکرِ کرماں کی چڑھائی ہو شب و روز
دہلی کے لگے کیوں نہ بھرا ورنگ میں کیڑا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۷۸). ۲. **کتاب ، ریشمی یا اونی کپڑے یا دانت وغیرہ کو کیڑے کا کھا جانا.**

خط نکل آیا ترے چہرے پر افسوس ہوا
کیڑا لگنے لگا اے دوستو پشمینہ میں

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۵۶۷).

---مار صف مذ مث.
۱. **کیڑے مارنے والا ، جراثیم کُش (عموماً دوا کے ساتھ مستعمل).** بنزین ہیکسا کلورائڈ ... ایک بہت ہی مؤثر کیڑا مار دوا ہے. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۸۲۵). ۲. **ایک بوٹی ہے کہ سیاہ مٹی میں اُگتی ہے اور ایک بالشت سے دو بالشت تک اُونچی بڑھتی ہے پتّے اروی کے پتوں کی طرح مگر چھوٹے ہوتے ہیں اور پھول زردی مائل بہ درازی اور قاش دار ہوتا ہے ، گندھانی.** (خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۸۳). [کیڑا + مار (مارنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---مارگَندَن (---سک ر ، فت گ ، سک ن ، فت د) امذ.
رک : **کیڑا مار معنی نمبر ۲ ، ایک پودے کا نام.** نشاستہ کے دانوں کا امتحان کرو جو (کنیر) یا (کیڑا مار گندن) یا کسی اور پودے کے تنے کی عرضی تراش کے خلیوں میں پائے جاتے ہیں (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۲۵). [کیڑا مار + گندن (گندنا (رک) کا مخفف)].

---ماری امث.
رک : **کیڑا مار معنی نمبر ۲ ، ایک بوٹی ، ایک پودا.** کیڑا ماری ... ہندی اور گجراتی کا یہی محاورہ ہے ، مرہٹی میں گندھانی کہتے ہیں (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۸۳). [کیڑا مار (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کیڑُو (ی مج ، و مع) امذ.
ایک قسم کا سانپ جو آٹھ گرہ سے بارہ گرہ تک کا لمبا ہوتا ہے ، سر کا رنگ سبز سرخی مائل. اور بدن پر گردن سے دم تک سفید و سیاہ اور سرخ اور طلائی متوازی دھاریاں ہوتی ہیں. کیڑو دو قسم کا ہوتا ہے. (۱۸۷۳ ، ترياق مسموم ، ۳۶). [مقامی].

کیڑُو کیڑُو (ی مج ، و مع) امث.
تیتر کی آواز.

کیڑو کیڑو، کلپے کرے
کسے پکارے کارا

(۱۹۷۹ ، حلقہ میری زنجیر کا (ترجمہ) ، ۵۸). [حکایت الصوت].

کیڑوں (ی مع ، و مج) امذ ؛ ج.
کیڑا (رک) کی جمع ، ترا کیب میں مستعمل. رطوبات لزج کو مفاصل سے نکالتی ہے ، پیٹ کے کیڑوں کو مارتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۸۵).

---بھرا کَباب امذ.
رک : **چیونٹیوں بھرا کباب ، وہ کباب جس میں کیڑے پڑ گئے ہوں ؛ مراد : بدشکل.** صورت تو دیکھو جھڑوس کی ، میری نازک بچی کو بس یہ کیڑوں بھرا کباب ہی رہ گیا ہے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۲۰).

--- کی گھریا امث.
رک : کیڑوں کا گھر ، مکھی یا بھڑ کا چھتہ ، چھتہ . پھر ایک شدید جھینٹا مارا ، ہر رونگٹے کی جڑ میں کیڑوں کی گھریا بج بجا پڑی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۷).

کیڑی (ی مع) امث.
۱. **جونک کی طرح کا ایک کیڑا**. بے رُت برسات کیا آئی ، مینڈکوں نے جان کھائی ، کیڑیاں لپٹنے لگیں ، چچڑیاں چمٹنے لگیں . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقدِ ثریا ، ۱۷). سوڈان گھاس کی ... فصل کو سب سے زیادہ نقصان کیڑی یا گڑووان (Stemborer) سے پہنچتا ہے. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۱۵۸). ۲. **چیونٹی**.

ساس کل مائی ہوئے تھے اس کے باڑ
کیڑیاں اس میں بھری تھیں بے شمار

(۱۸۹۶ ، قصۂ جنجمۂ بادشاہ (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۳۳۳)). کیڑی اگر ہاتھی کے منہ آئے گی تو کونسا پہاڑ ڈھالے گی.(۱۹۸۰ ، وارث ، ۲۷). [کیڑا (رک) کی تصغیر و تانیث].

--- کی چال بڑھنا محاورہ.
چیونٹی کی چال چلنا، نہایت آہستگی یا خاموشی کے ساتھ چلنا. غرض اسلام باوجود سخت سے سخت مزاحمتوں کے صرف اپنی سچائی کے بل بوتے پر کیڑی کی چال آہستہ آہستہ بڑھ رہا تھا. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۸۵).

--- والی امث.
وہ عورت جس کا پیشہ جونکیں لگانا ہوتا ہے ، جونک والی ، کلرن (فرہنگ آصفیہ). [کیڑی + والی (والا ، لاحقۂ فاعلی کی تانیث)].

کیڑے (ی مع) امذ ؛ ج.
۱. **کیڑا (رک) کی جمع اور اس کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.** نباتات جب ترقی کر کے حیوان کے درجہ پر پہونچتے ہیں تو سب سے پہلے کیڑے پیدا ہوتے ہیں.(۱۹۰۲ ، علم الکلام، ۱ : ۱۳۲). ۲. **عیوب ، نقص ، خرابیاں**. مرنے والا ہمیں صرف خوبیوں ہی کا مجموعہ نظر آتا ہے لیکن وہی جب زندہ ہوتا ہے تو ہمیں اس میں کیڑے ہی کیڑے نظر آتے ہیں.(۱۹۸۹ ،جنہیں میں نے دیکھا، ۱۸۰).

--- بہنا محاورہ.
سر میں کثرت سے جوئیں پڑنا (نوراللغات).

--- پڑنا محاورہ.
۱. **کسی چیز میں سڑ جانے کے سبب کرم پیدا ہو جانا.**

پڑے کیڑے بدن میں صبر کر تو
غذائے داغ ہے مرغوب ایوب

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۲۸۵). ذرا سی بے احتیاطی میں کیڑے پڑ جاتے ہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۳). پیٹ کی بیماریاں جیسے کیڑے پڑ جانا ، پیچش ہو جانا ، بدہضمی ہو جانا یا نزلہ خرخری وغیرہ. (۱۹۵۹ ، مرغی خانہ ، ۱۰). ۲. **نقص پیدا ہونا ، عیب ہونا ، خرابی واقع ہونا.** حسن آراء... آخر میدہ کوئی نہ کوئی گوندھے گا ہی میرا ہاتھ لگ جائے گا تو کیا کیڑے پڑ جائیں گے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۸۲). وہی جلال آباد کے سید جن میں اس وقت ہزاروں کیڑے پڑ رہے تھے آج لالوں کے لال ہوگئے. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۶۳). اماں سامنے ہی بیٹھی کہنے لگے آٹے کو ... صاف کر رہی تھی (ماں)! تیری بیٹی کے جسم میں بھی کیڑے پڑ گئے ہیں.(۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۶۵).

--- پڑی (---فت پ) صف مث.
(حقارت سے) خراب ، گندی ، بے ہودہ (عورت) . تم سر کیوں پھراؤ ، کتیا کو کیوں بھونکاؤ ، جھگڑا بکھیڑا رہنے دو ، کیڑے پڑی کو کہنے دو . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۲۵) . [کیڑے + پڑی ، صیغۂ ماضی یا حالیہ تمام مؤنث] .

--- پڑ جائیں / پڑیں فقرہ.
(بددعا) گلے ، سڑے ، برباد ہو ، ناکارہ ہو جائے.

کیڑے پڑیں اس کوہ کنی میں تری فرہاد
شیریں نے کہا اس لیے ہے سنگ میں کیڑا

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۷۸). الہٰی جس زباں سے کہا تھا اس میں کیڑے ہی پڑیں. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲۰).

تہِ دل سے ہم کوستے ہیں مگر
کہ اٹلی کی توپوں میں کیڑے پڑیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۹).

--- پیدا کرنا محاورہ.
عیب ڈھونڈ لینا ، خرابی نکالنا. کوئی بھی عورت خواہ مخواہ اچھی بھلی ساس میں بھی سوچ سوچ کر چند کیڑے پیدا کر ہی لیتی ہے. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۲۷).

--- جھڑنا محاورہ.
درست ہونا ، سیدھا ہونا (عموماً دماغ).

پھبتی ہے آپ پر بُز اخفش کی واعظو
کیڑے تمام مغز خلایق کے جھڑ گئے

(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۳۸۲).

--- ڈالنا محاورہ.
عیب یا نقص نکالنا (کسی چیز میں).

لاکھ تم کیڑے ڈالو کیا ہوگا
چاند پر خاک ڈالو چھپتا نہیں

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۲۱). سید صادق نے تاہل میں تو بہتیرے کیڑے ڈالے ، لیکن انھوں نے ان قباحتوں پر بھی نظر کی جو تجرد کو لازم ہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۸). خدا محفوظ رکھے دہلی والوں سے جو باہر سے آیا اس کے حسب ونسب میں انھوں نے کیڑے ڈالے. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۱۳۸). اپنے ماں باپ کی کریا میں کیڑے ڈالتی جو اسے ایسے گھر میں جھونک گئے تھے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۳۹).

--- کلبلانا محاورہ.
کیڑا کلبلانا ، خواہش پیدا ہونا ، شوق پیدا ہونا. اس کے ذہن میں ہندسوں کے کیڑے کلبلا رہے تھے. (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۲).

--- مار صف مث.
کرم کش، کیڑے مارنے والی (دوا). مناسب زمین ، بیج ، آبپاشی اور کھادوں اور کیڑے مار دواؤں کے استعمال سے فی ایکڑ پیداوار میں خاطرخواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے. (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم اگست ، ۸). [کیڑے + مار (مارنا (رک) کا امر بطور لاحقۂ فاعلی)].

--- مغز کے اُڑنا محاورہ.
دماغ کا پریشان اور پراگندہ ہونا ، سر میں درد ہونے لگنا.
اُڑ گئے مغز کے کیڑے تو اُدھر کیوں ہے کھڑی
میری چندیا پہ کھڑی ہو کے ادھر اری چیخ
(۱۸۳۵ ، رنگین ، (دیوان رنگین و انشاء ، ۳۰)).

--- مکوڑے (---فت م ، و لین) امذ ؛ ج.
۱. **چھوٹے چھوٹے کیڑے ، حشرات الارض.**
ہزار اجگر اندوہ سے جائے لٹ
ولے ایسے کیڑے مکوڑے ہیں چٹ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۷). بلّی ... نجس نہیں ... باوجودیکہ وہ چوہے اور کیڑے مکوڑے کھاتی ہے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۸۱). کیڑے مکوڑے (Insects)،کیڑے مکوڑوں کی تعداد آرتھروپوڈا فائیلم کی تمام جماعتوں کے جانوروں سے زیادہ ہے. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۱۳). ۲. **باریک باریک ، اُلٹے سیدھے الفاظ یا تحریر جو پڑھے نہ جا سکیں .** بچوں نے کوئلہ سے دیواروں پر لکیریں کھینچیں ، دروازوں پر پینسل سے کیڑے مکوڑے بنائے. (۱۹۷۴ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۶). [کیڑے + مکوڑے (تابع)].

--- مکوڑے خور (---فت م ، و لین) صف ؛ امذ.
کیڑے مکوڑے کھانے والا ، وہ حیوان جس کی غذا کیڑے مکوڑے ہوں (انگ : Insectivore) پیرامی لی ڈی (Peramilidae) خاندان کے تھیلی دار بینڈی کوٹ بھی خرگوش اور کیڑے مکوڑے خور حیوانات کی طرح عادات و اطوار اور بود و باش رکھتے ہیں. (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۵۷). [کیڑے مکوڑے + ف : خور ، خوردن ـ کھانا سے امر بطور لاحقۂ فاعلی].

--- مکوڑے کاڑھنا محاورہ.
باریک باریک آڑا ترچھا لکھنا. احمد ... ایک لمبا سا کاغذ لیے قلم سے کیڑے مکوڑے کاڑھ رہا ہے. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۳۰).

--- مکوڑے گھسیٹ لینا محاورہ.
تھوڑا بہت لکھ لینا ، اُلٹا سیدھا لکھ لینا. میاں نے بیوی کو چند ہی روز میں پڑھا لکھا کر ایسا کر دیا کہ چھوٹی موٹی اردو کتابیں پڑھنے لگیں اور کچھ کیڑے مکوڑے بھی گھسیٹ لیتی تھیں. (۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۲۱).

--- نزول ہونا محاورہ (قدیم).
رک : کیڑے پڑنا.

خدا جب کرے گا دعایاں قبول
ہوویں اون کی گردن میں کیڑے نزول
(۱۶۷۹ ، آخر گشت ، ۵۳).

--- نکالنا محاورہ.
نقص نکالنا ، عیب نکالنا. امپائرز ... پاکستانی کھلاڑیوں کی ہر بات پر کیڑے نکالتا رہا. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ اگست ، د).

کیڑیاں (ی مع ، کس ڑ) امث ؛ ج.
کیڑی (رک) کی جمع ، جونکیں.
کیا غضب ہے جس کھڑی اُس کو بلایا گھر کے بیچ
طشتری میں پہلے پانی سے دھلائیں کیڑیاں
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۳)). [کیڑی (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

--- لگانا ف مر ؛ محاورہ.
جونکیں لگانا.
پتلی پتلی چن کے پھر ہاتھوں سے اپنے بےدھڑک
ساری کڈی میں مری بھر بھر کر لگائیں کیڑیاں
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشاء ، ۳۳)).

کیڑی کاڑا (ی مع) امذ.
دیہاتوں میں مقبول ایک کھیل ، اسے کم ازکم تین اور زیادہ سے زیادہ آٹھ کھلاڑی کھیل سکتے ہیں ، میدان یا صحن وغیرہ میں چاک یا کوئلے کی مدد سے زمین پر خانے بنا لیے جاتے ہیں اور صرف ایک ٹھیکری سے کھیلا جاتا ہے ، کھلاڑی نمبر ۱ خانے سے شروع کر کے ٹھیکری ہر خانے میں پھینکتا ہے اور پھر ایک پاؤں اٹھا کر ہر خانے کو پھلانگتا ہوا اسی حالت میں ٹھیکری کو صرف ایک ٹھوکر میں باہر نکالتا ہے اس دوران نہ تو اس کا پاؤں کسی لائن پر آنا چاہیے اور نہ ہی ٹھیکری پر ، اگر کوئی کھلاڑی بغیرکسی غلطی کے کھیلتا جائے تو سب خانوں سے ٹھیکری گزارنے کے بعد وہ کامیاب ہو جاتا ہے اور ناکام کھلاڑیوں کو باری باری اپنی سواری بنا کر خانوں کا ایک چکر لگاتا ہے ، اسے شاہ ٹاپو بھی کہتے ہیں (گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۴۲۸). [مقامی].

کیژوئل (ی لین ، و مع ، فت ء) صف.
عارضی ، اتفاق ، حادثاتی. رانی ایک کیژوئل آرٹسٹ تھی ، اس کا ذکر ہورہا ہے. (۱۹۸۱، سفردرسفر، ۲۷). [انگ : Casual].

کیس (ی مع) امذ.
۱. **تھیلی ، تھیلا ، بٹوا ؛ جھلی جو جنین کو رحم کے اندر ڈھانکے رہتی ہے ؛ خصیہ دانی نیز تہ ؛ شکن ، جھری** (ماخوذ : پلیٹس).
۲. **(طب) جسم کی کوئی طبعی یا غیرطبعی تھیلی نیز بدن دھونے یا ملنے کا دستانہ** (مخزن الجواہر ، ۷۲۹). [ع].

--- الدمع (---ضم س ، غم ا ، ل ، شد د بفت ، سک م) امذ.
(لفظاً) آنسوؤں کی تھیلی ؛ **(طب) مجری انف کا بالائی حصہ جو تھیلی کی مانند ہوتا ہے اور آنکھ کے کونے اور ناک کے درمیان**

حفرۂ دمعیہ کے اندر واقع ہے (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ۴۷۹).
[کیس + رک : ال (۱) + دمع (رک)].

--- دَمْعی کس صف(---فت د ، سک م) امذ.
(طب) رک : **کیس الدمع**. کیس دمعی ، آنکھ کے کونے اور ناک کے درمیان حفرۂ دمعیہ کے اندر واقع ہے.(؟ ، کتاب العین ، ۱۲۸).
[کیس + دمع (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

کیس (۱) (ی مج) امذ.
۱. **معاملہ ، وقوعہ ، قضیہ**. الغرض ہمارا کیس ایک اسپیشل کیس ہے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۵). آپ کا کیس ہم نے ویلفیئر صاحب کے پاس پُٹ اَپ کر دیا ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۷۲). ۲. **حال ، صورت ، حقیقت ، نظیر ، حوالہ** (فرہنگ آصفیہ). ۳.(أ) (طب) **کسی بیمار کی حالتِ مرض ، واقعہ یا حادثۂ مرض ، بیماری کی نوعیت کا کوئی حادثہ**. اسے معمولی بخار تھا ... آپ کے محکمے نے اسے پلیگ کا کیس قرار دے دیا. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۱۵۱). سائیکوسس کے اکثر کیسوں میں نفسیاتی اور جسمانی دونوں عوارض کارفرما دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۵۰۳). (اا) (طب) **مریض ، روگی، (عموماً) نفسیاتی مریض ، ذہنی مریض**. جب کوئی مریض ہاسپٹل آتا ہے تو بطور مذاق کے کہتے ہیں کہ کیس آیا ، کیس آیا. (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۴). ایک لفظ کیس ہے جب کہ اس کا مفہوم عدالتی ہو تو اس کا ترجمہ مقدمہ ہو گا ، طب میں مریض. (۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۹۶). ۴. **مقدمہ ، دعویٰ ، مقدمۂ زیرِ عدالت میں بیان واقعہ جو عدالتِ بالا کے لیے تیار کیا گیا ہو ، نالش.** رضیہ ، تو بیرسٹر صاحب میں بحیثیت ایک جج آپ کے کیس کو ڈسمس کرتی ہوں. (۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۱۰۲). تم نے اس کیس میں خوب سراغ رسانی کی تھی. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۰۹). ۵. **معاملہ ، مسئلہ نیز الجھن ، گتھی وغیرہ.** بورڈ کے روبرو پیش کی جانے والی فائل یا کیس کے متعلق درج ذیل ہدایات کا خیال رکھا جائے. (۱۹۸۳ ، دفتری طریقۂ کار ، ۹). ۶. **مراد : زچگی یا زچگی کا معاملہ.** بہت سی عورتیں ...گھر پر کیس کروانا زیادہ بہتر سمجھتی ہیں.(۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۶۱). ۷.(قواعد) **حالت ، تعلق ، نسبت ، رشتہ** (فرہنگ آصفیہ).[انگ : Case].

--- اِسْٹَڈی (---کس ا ، سک س ، فت ٹ) امث.
فراہم شدہ معلومات کی بنیاد پر کسی شخص وغیرہ کو سمجھنے کی کوشش ، علاج کے لیے مریض کی کیفیات کا مطالعہ. کلینکی تحقیق ... اس میں کیس اسٹڈی پیشِ نظر ہوتی ہے. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۱۳). [انگ : Case Study].

--- بَنْنا محاورہ.
مقدمہ قائم ہونا. اب تک جہازوں میں پٹرول کے غلط استعمال کا کوئی کیس نہیں بنا. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ جنوری ، ۸).

--- تاریخ (---ی مع) امث.
رک : کیس ہسٹری جو زیادہ مستعمل اور صحیح ہے. جوابات کی روشنی میں اور دوسری کیس تاریخوں کو ساتھ ملا کر نفسیات کے بہت سے حقائق کی پردہ کشائی کی جاتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۶۰). [کیس + تاریخ (رک)].

--- ہِسْٹَری (---کس ہ ، سک س ، فت مج ٹ) امث.
زیرِ علاج مریض کے متعلق معلومات جو ضروری علاج معالجے کے تعین میں مددگار ہوں نیز کسی فرد کے شجرۂ نسب ، ذاتی تاریخ یا کوائف کی دستاویز. میر نے ... جزئیات نگاری کا جو انداز روا رکھا اس کی بنا پر یہ اچھی خاصی «کیس ہسٹری» بن جاتی ہے. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۲۰). [انگ Case History].

کیس (۲) (ی مج) امذ.
۱. **خانہ ، پیٹی ، بکس ، ڈبیا ، ڈھکنا ، تھیلی ، دان.** اگرچہ شیشے کے کیس جن کے ڈھکن سوراخ دار جست کے ہوتے ہیں اور فرن کیس ان جانوروں کے لئے بہت دلکش کیس ہیں. (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعۂ قدرت ، ۸۱). اس نے سگریٹ کیس نکال کر ایک سگریٹ مجھے پیش کیا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۲۳۵). ۲. **سیسے کے حروف جمانے کا خانہ دار بکس ، ٹائپ جمانے کا فریم ، سانچا ، حروف دان.** چھاپہ خانہ جاری ہو گیا ہے ، مگر کیس نہیں ہیں اس سبب سے بڑا ہرج ہوتا ہے. (۱۸۶۲ ، مکتوبات سرسید ، ۱۵). کیس کے حرفوں کی تعداد (مع ہندسوں کے) ایک سو بارہ ہو گئی ہے. (۱۹۴۳ ، مکتوبات عبدالحق ، ۱۸۱). اردو ٹائپ کے اوپر نیچے دو کیس ہوتے ہیں. (۱۹۸۷ ، اردو ، جنوری تا مارچ ، ۱۱۷). [انگ : Case].

--- دینا ف مر ، محاورہ.
(آہن گری) **قلیل کاربن اسٹیل کو کاربن کے ماحول میں چند گھنٹے ہوا کی غیر موجودگی میں گرم کرنے سے اسٹیل کی بیرونی سطح پر کاربن جذب ہو جاتی ہے اور باقی اسٹیل کی بہ نسبت بیرونی سطح پر کاربن کی فی صد مقدار بہت بڑھ جاتی ہے ، اس کو کیس دینا کہتے ہیں** (انگ : Carburizing) (فن آہن گری ، ۱۲۳).

کیس (۳) (ی مج) امذ.
۱.(ا) **سر کے بال.**

سور سحر سرک کے گور تھے ظاہر ہوا
کیس لگارین کے دیس جلایا اگن

(۱۵۱۸ ، لطفی(اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ : ۴۴)).

شعر بود موئے بداں کیس بال
بیخ جڑ و میوہ پھل و شاخ ڈال

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۸۵).

ناکیس ، کنگی ، ندی نہ نڑوا
نادودھ ، دہی ، کھرا نہ کڑوا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲).

کیس اس رنگ ہوتے ہیں محسوس
جوں گلستاں میں ہوویں تاج خروس

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۰).

اوڑھیں جب نہا کر تو اوڑھیں وہ کھیس
پہن کر لباس اپنے سکھلائیں کیس

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۵۵). سر پر لانبے کیس رکھو یا نہ رکھو

قربِ الٰہی سے اس کو کوئی تعلق نہیں . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۸۱). اس کی نظر اس کے لمبے کیسوں اور پھر کرپان پر گئی. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۴۸). (اا) مراد : لمبے بال.

باس پھولاں کا تمن کیس نہیں ہے محرم
کنگھی اپ شوخی سوں تم کیس میں رہنا گستاخ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۳).

رین کو دن کا کبھی کرتا ہے کیس
روز کو شب کا کبھی کرتا ہے بھیس

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۲). ان کا فرق سکھوں سے بس یہ ہی ہے کہ وہ کیس رکھتے ہیں اور یہ گدی والے سر منڈاتے ہیں. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۷۲۸). اس کے کیس پر سامنے کی تیز ہوا تھپیڑے ماری رہی ہے. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۶۲). سرگل دیوتا کا یہ چیلا بھیڑ مونڈنے والی قینچی سے اپنے کیس کٹوا ڈالے گا. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۵۹). ۲. مرغ کی کلغی.

چشمِ اربابِ قناعت میں تفاوت کچھ نہیں
تاجِ شاہی ہیں خروسِ خانگی کے کیس میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۷). «مانارکا» بالعموم سیاہ رنگ کی ہوتی ہے ، اس کے کیس بڑے ہوتے ہیں. (۱۹۲۴ ، پرندوں کی تجارت ، ۳۶). چیچک کی تشخیص چنداں مشکل نہیں بشرطیکہ کلغی ، کیس اور جلد پر نکلے ہوئے خاص قسم کے دانے دیکھ لیے جائیں. (۱۹۷۴ ، بستہ معلومات مرغبانی ، ۵). [س : केश].

۔۔۔گھن (۔۔۔فت گھ) امذ.
موئے باف ، بالوں میں لپٹنے کا کپڑا. بادشاہ نے پوششوں کے نام بدل دیئے ... موئے باف کا نام کیس گھن ، پٹکے کا نام کٹ زیب ... اور ایسے ہی بہت سے نام. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۶۴۶). [کیس + س : घन].

کَیِّس (فت ک ، شد ی بکس) صف.
عاقل ، فہیم ، چتر ، سمجھدار ، ذہین.

اے سید السیادات اے مظہر الکرامت
اے مصدر الفراست اے کیس الکیاست

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۳۳۷). صاحب السیاست کا زیادہ ذکی و کیس ہونا ایک قسم کا عیب ہے. (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۵۹). [ع].

کَیسا (ی لین) صف مذ.
۱. **کس قسم کا ، کس طرح کا.** اگر کوئی پوچھے کہ شراب کیسا ہے، توں بول کہ جیسے سوں ویسا ہے.(۱۶۳۵، سب رس، ۳۰).

جلوۂ حسنِ بتاں کی ہے نمائش کیسی
اے دل اس باغ کا ہو گا چمن آرا کیسا

(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۱۸).

ماضی کی شکست ، فتحِ مستقبل ہے
وہ دیکھ ، اڑا ہوا میں پرچم کیسا

(۱۹۴۷ ، لالہ و گل ، ۵۷). اینٹ گارا کیسا لگوایا ہے. (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۲۲). ۲. **کس چیز کا ، کس بات کا.**

ذوقِ دیدار میں بیخود ہوں نہ کر مجھ سے حجاب
اوٹھ گیا بیچ سے جب میں ہی تو پردا کیسا

(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۱۸). ۳. **کس قدر ، کتنا.**

گلے پڑے ہے جو ہر ایک کے یہ دخترِ رز
لگایا تو نے یہ منہ او کلال کے کیسا

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۲).

روز و شب وہ مرے مرنے کی دعا کرتے ہیں
آ گیا تنگ وہ نالوں کے اثر سے کیسا

(۱۸۸۴ ، ارمغانی ، ۸).

دیا کیسا جوابِ تلخ حرفِ وصال آیا
تجھے کمبخت اپنی زندگی دشوار کیسی ہے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۴۳). سولہ کی لڑکی دیکھو پہاڑ جیسی لگے گی اور سولہ کا لڑکا! کیسا معصوم ، بھولا بھالا. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۶۸). ۴. **کس کام کا ، کس مطلب کا ، بے سود ، بے فائدہ ہے.**

اٹھ سرِ بالیں سے میرے جا بھی گھر اپنے طبیب
اب دمِ آخر ہے یاں کیسی دوا کیسا علاج

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامِ پور ، ۷۶)).

خونِ دل پیتے ہیں دورِ مے و ساغر کیسا
دل ہی بے چین جب اپنا ہو تو دلبر کیسا

(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، نواب ، ۲۱). ۵. **کس طرح کا ، کس ڈھنگ سے ، کس انداز سے.**

نہیں ہے فرصت اکدم پہ آہ اس کو نظر
حباب دیکھے ہے آنکھیں نکال کے کیسا

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۲).

جوبن بڑھا دیا عرقِ شرمِ وصل نے
کیسا پسینے میں وہ نہا کر نکھر گیا

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیضِ نشان ، ۲۵).

اَیُّہاالناس ! گزرتا ہے زمانا کیسا
اہلِ اسلام کو آزار ہے کیسا کیسا

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۳۸). ۶. **کیا ذکر ، کیا مذکور.**

میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سن کر
کہتے ہیں یہ بھی اک انداز ہے سودا کیسا

(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۱۸).

قفس کیسا مجھے رکھا گیا تنکوں کے زنداں میں
بہت مشہور تھا میں نغمہ سنجانِ گلستاں میں

(۱۹۱۹ ، دُرشہوار بیخود ، ۶۰). ۷. **کہاں کا ، کاہے کا.** کس کا کعبہ ، کیسا قبلہ ، کون حرم ہے ، کیا احرام کوچے کے اس کے باشندوں نے سب کو یہیں سے سلام کیا (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶). کہاں کا وہم ، کیسا قیاس اپنی حمد اپنا سپاس. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳).

آئے بھی وہ جو شبِ وصل تو سونا کیسا
خود مرا طالعِ بیدار بنے بیٹھے ہیں

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بینظیر ، ۱۱۳). ۸. **(استفسار کے لیے مستعمل) کیوں ، کس لیے ، کس وجہ سے.**

کسی کے رُخ پہ ہے جوگی جو چشم ہندو زاد
تو اس کو گھیرے ہیں مژگاں بال کے کیسا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ٦٧). بیگم صاحب پوچھتی ہیں یہ غُل کیسا بچا تھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳).

تم تو کہتے ہو نہیں بولتے ہم جھوٹ کبھی
لے کے دل پھر یہ مکرنا مرے دلبر کیسا

(۱۹۰۵ ، دیوانِ انجم ، ۲۲). **۹. کجا ، درکنار.**

چپ بھی وہ بیٹھنے دیں بزم میں اس پر بھی ہیں تنگ
لب ہلا سکتے نہیں ، بات کا کہنا کیسا

(۱۸۹۹ ، کلیات نظام ، ۷۷). ان سب روایات سے ہمارے ناظرین **واقف ہوں گے لیکن ہم ان واقعات سے استشہاد کرنا کیسا ، ان کی طرف اشارہ بھی نہیں کرتے.** (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۱۱). **۱۰. مانند، جیسا، مثل.** اخبار کی ایڈیٹری یا وکالت مثل بھیک مانگنے یا نقالی کے ایسا پیشہ ہے. (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، ۱ اکتوبر ، ۳۶۵). **۱۱. اظہارِ تعجب کے لیے ، عجیب و غریب ، حیرت انگیز.**

بغل سے لے گئے دل کو نکال کر وہ صریح
جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ٦٧).

ہم تو بے موت مریں آپ خبر تک بھی نہ لیں
عجز اعجاز میں اے غیرتِ عیسیٰ کیسا

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۸). اس نے اپنے اتنے اچھے باپ کا کیسا بھیانک نقشہ تمہارے سامنے کھینچا تھا. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۳۲). **۱۲. کس طرح کا ، عموماً مزاج پُرسی کے لیے (جیسے : اب آپ کا مزاج کیسا ہے).**

غیر کے غم میں وہ خاموش تھے میں نے پوچھا
جی ہے کیسا تو کہا تیرا کلیجا کیسا

(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۱۰). **۱۳. قرار واقعی سزا دینے کے موقع پر مستعمل ، کیسی سزا دیتی ہوں.**

پھر بولی اوس کو بلاتی ہوں
کیسا دیکھیوں ٹھیک بناتی ہوں

(۱۸۰۵ ، نظم رنگین ، ٦١). [ت : कैसा].

---عِلاج کرتا ہوں فقرہ.
قرار واقعی سزا دینے کے موقع پر مستعمل (نوراللغات).

--- کیسا م ف.
طرح طرح سے ، کس کس طرح ، کس کس ڈھنگ سے.

کیسا کیسا نہ کیا آ کے خزاں نے برباد
زر گل کا نہ ہوا باغ میں توڑا کیا کیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵).

کہتے ہیں خوب کبھی ہم نہ ستائیں تم کو
تم جو یا جاؤ ستاؤ ہمیں کیسا کیسا

(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۳۰). [کیسا + کیسا (رک)].

---ہی م ف.
کتنا ہی ، کسی قدر ، کسی قسم کا ہی ، کسی بھی طرح کا (نوراللغات). [کیسا + ہی (رک)].

کَیسانِیَہ (ی لین ، کس ن ، فت ی) امذ.
امیر مختار ثقفی کے پیرو ، وہ گروہ جو حضرت علی کے فرزند محمد ابن حنیفہ کو امام مانتا تھا اور جس نے مختار ثقفی کی موت کے بعد کیسان کی اطاعت کرلی تھی. تیرا کیسانیہ ، کہتا ہے کہ ہم کو معلوم نہیں کہ افعال مخلوق ہے یا غیر مخلوق. (۱۸۰۳ ، دقایق الایمان ، ۱۷). مختار ثقفی کے متبعین نے کیسان کی اطاعت کرلی اور مختار یہ نام چھوڑ کر کیسانہ کہلانے لگے. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۱۳۳). [کیسان (عَلَم) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

کیسِٹ (ی مج ، کس س) امث ؛ امذ.
ایک طرح کی چپٹی مستطیل ؛ (عموماً) پلاسٹک کی بنائی ہوئی چیز جس میں مقناطیسی فیتہ لپٹا ہوا ہوتا ہے جس میں آواز یا تصویر بھری یا محفوظ کی جاتی ہے. اس کے سارے کیسٹ میز پر کُھلے پڑے تھے. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۳۸). [انگ : Cassette].

--- کَہانی (---فت ک) امث.
(عموماً بچوں کے لیے) وہ کہانی جو صدا کاروں کی آواز ، صوتی اثرات اور موسیقی کے ساتھ کیسٹ میں بھری گئی ہو (ریڈیائی ڈراموں کے انداز پر). وہاں اردو میں کیسٹ کہانی کا تجربہ کیا جا رہا ہے یعنی کسی افسانہ نگار کی دس بارہ کہانیوں کو وہ کسی کی آواز میں پس منظر کی موسیقی کے ساتھ ٹیپ کرواتے ہیں. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۸۴). [کیسٹ + کہانی (رک)].

کیسَر (ی مج ، فت س) امث.
۱. ایک قسم کا نہایت خوشبودار زردی مائل پھول ، مثل زعفران (لاط : Crocus Sativus). کیسر کا چھاپا ہاتھ سے ایک آگوں دیا ہے. (۱۷۴٦ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱٦۲).

پیری میں یہ اندوہ ، ضعیفی میں یہ دکھ درد
صدمے سے رُخِ پاک ہے کیسر کی طرح زرد

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۵).

سرسوں کے کھیت بن گئے کیسر کی کیاریاں
گویا بسنت رُت ہے زمانہ بہار کا

(۱۹۲۹ ، مطلعِ انوار ، ۱۳۵). جب بیوہ عورت اپنے مُردہ خاوند کا سر زانوں پر رکھ کر چتا پر بیٹھتی تو اسے صندل میں حل کیا ہوا کیسر یعنی زعفران پلایا جاتا تھا. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۲۱٦). **۲. زرد رنگ ، زعفرانی رنگ.**

ڈوبے نورتن مانہ سر تا قدم
سو کونکم و کیسر سو سر کھند کدم

(۱۵٦۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۵).

وو بادشا کا مغز کر خاطر کسی نہ لاسی وو
جو کوئی کیا ہے دل لگا اس کے سو کیسر سوں رجوع

(۱٦۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۵).

جگاں خاک مٹی کے کیسر پڑی
رہیں اوس میں ناخوش نہ ہوویں کبھی

(۱۷٦۹ ، آخر گشت ، ۱۷۵). سب کوٹھوں کے ماتھوں پر کیسر اور چندن کے ٹیکے لگے ہوں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴۷). یہ خون اس کے ماتھے پر کیسر کا تلک بن کر چمکے گا. (۱۹۳٦ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۸۳). [غالباً ، س : केसर].

--- پُھولنا محاورہ.
زردی چھانا ، پیلا پڑ جانا ؛ (کنایۃً) پژمردہ ہو جانا ، رنگ اُڑ جانا. جہانگیر کی حالت دیکھی نہ جاتی تھی چہرے پر کیسر پھولی ہوئی تھی. (۱۹۶۷ ، عشقِ جہانگیر ، ۳۴).

--- ہونا محاورہ.
زرد ہونا ، زرد پڑ جانا ، مرجھا جانا (چہرے وغیرہ کا).
پتلیاں پھر گئیں کیسر ہوئے گل سے رُخسار
دم رُکا ہچکیاں آنے لگیں تڑپا تنِ زار
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۲).

کیسَری (۱) (ی مج ، سک س).(الف) صف.
زعفرانی ، زرد.
او کسوت کیسری کرتن چمن میانے چلی ہے آ
ہے کھلنے کوں تیوں دستی او چنپے کی کلی ہے آ
(۱۵۱۸ ، مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)).
وہ تماشا وہ کھیل ہولی کا
سب کے تن رختِ کیسری ہے یاد
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۷۷).
ہنسی کیونکر نہ ہو یاقوتِ تر میں
کہ ہے گی کیسری پوشاک بر میں
(۱۷۷۴ ، تصویرِ جاناں ، ۴۸).
دل میں نیلوفر کے تھا بس ذوقِ آب
کیسری جوڑا رنگِ کیسر شتاب
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۵). خلاصہ یہ کہ ابر آفتاب کے محاذات میں ہو اس میں سات رنگ ہوتے ہیں احمر ، کیسری ، اصفر ، کبودی ، نیلگوں ، اخضر ، بنفشی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۵). میں فیروزی لے لوں بھابھی ایک کیسری رنگ بھی ہے پٹھانی کے پاس. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۱۳۶). (ب) امذ. **(مرغ بازی) زعفرانی رنگت کا جاوا نسل کا مرغ ، رک : جاوا** (ا پ و ، ۸ : ۱۲۳). [کیسر + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بانا امذ.
زعفرانی رنگ کی پوشاک ، زرد پوشاک جو ہندوؤں میں دولھا کو پہناتے ہیں (نوراللغات). [کیسری + بانا (رک)].

--- بھات امذ.
(باورچی گری) زردا ، مزعفر ، زرد رنگ کے پکائے ہوئے چاول (ا پ و ، ۳ : ۱۶۳). [کیسری + بھات (رک)].

--- رَنگ (---فت ر ، غنہ) امذ.
زردی مائل سرخ رنگ . زعفرانی رنگ ، جو زعفران کے رنگ سے مشابہ ہو. سفید دھوتی جو راستے کی سرخ مٹی سے اٹ کر کیسری رنگ میں تبدیل ہو چکی تھی. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۵۶). [کیسری + رنگ (رک)].

کیسَری (۲) (ی مج ، فت س) امذ.
شیر (پلیٹس). [س : केशरी].

کیسَریا (ی مج ، فت س ، کس ر).(الف) صف.
زرد رنگ کا.
ساہوکاراں کے امرد نوجواناں
ہر یک دلبر کا کیسریا تھا باناں
(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۶۰).
کیسریا سب کے جوڑے ہیں اور ناچ کے آفت توڑے ہیں
بالوں کے رخ پر چھوڑے ہیں ہر ایک جبیں افشانی ہے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۶۳). کیسریا جامے پہن کر ... حملہ آور ہوتے ہیں. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۷۰). (ب) امذ. ۱. **رک : کیسری.** رنگ مرغ اصیل کے یہ ہیں ، لاکھا ... کیسریا ... دو باز ، سیاہ. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۱۹۱). ۲. **کاٹھیاواڑی گھوڑے کی ایک قسم.** کاٹھیاواڑی گھوڑوں کی یہ گیارہ قومیں عمدہ تر مشہور ہیں یاندریا ، مانکیا ، مانگلیا ، تاجنا ... کیسریا. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۵۴). [کیسر + یا ، لاحقۂ صفت].

--- باگا امذ.
رک : کیسری بانا ، زرد پوشاک جو ہندوؤں میں دولھا کو پہناتے ہیں. ہر ایک ... کیسریا باگا پہنے ... نظر پڑا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۳). [کیسریا + باگا (رک)].

--- بانا امذ.
۱. **ہندوستانی راجپوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے کہ جب وہ کسی لڑائی پر عہد و پیمان کرکے جاتے ہیں تو اس عہد و پیمان کے اظہار کے واسطے زرد لباس پہنتے ہیں اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یا تو جیت کر آئیں گے یا جان دیدیں گے.**
صد برگ و جعفری و گلِ اشرفی نے اب
کیسریے بانے کر کے یہ باہم کیا قرار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۷۸). ۲. **رک : کیسری بانا** (پلیٹس).

--- بانا پَہَننا / کَرنا ف مر ؛ محاورہ.
زرد پوشاک پہننا ، زعفرانی پوشاک زیبِ تن کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- بانے والے امذ ؛ ج.
وہ زعفرانی پوشاک والے جو اگلے دستور کے موافق لڑائی کے لیے جاتے وقت زرد پوشاک زیبِ تن کر کے جاتے اور فتح کے بغیر پھر کر نہیں آتے تھے (فرہنگِ آصفیہ).

کیسک (ی مج ، فت س) امذ.
۱. **(لفظاً) چھوٹی تھیلی ؛ غشائی ظرف نما جو حیوانی اور نباتاتی اجسام میں پایا جاتا ہے.** کیسک گندیدگی کے ابتدائی درجہ میں چھوٹے ہوتے ہیں. (۱۹۳۷ ، طب قانونی اور سمومیات ، ۲۴۴). کیسک اور خانۂ تیہ ایسی دو ساختیں ہوتی ہیں ... جنھیں مجموعی طور پر کیسے کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۳۲۲). ۲. **رک : کیپسول ، غلاف.** کیسک ایک جلاتینی تاچہ ہے جس میں کسی بدذائقہ یا ناخوشگوار دوا کی خوراک ملفوف ہو. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۸۹). [رک: کیسہ (بحذفہ) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

--- گوش (---و مج) امذ.
(کان کے اندر کی) چھوٹی سی تھیلی (انگ : **Saccule**).

نیم مدور قناتیں خانۂ تیہ اور کیسک گوش جسم کے تعادل سے متعلق ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۲۱۹). [کیسک + گوش (رک)].

کَیسُکی (ی لین ، سک نیز ضم س) امذ.
(موسیقی) ایک قسم کا راگ. پانچویں راگ کے اقسام مَلّار ... اساوری ... کیسکی. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۸). [مقامی].

کیسَل (ی مع ، فت مع س) امذ.
قلعہ ، کوٹ. یہیں سر ٹامس مٹکلف صاحب کی بھی قبر ہے جنہوں نے مٹکلف کیسل کی عمارت بنائی تھی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۵۶). کیسل (Castle) منفرد شکل میں بات چیت میں بھی رائج نہیں البتہ تھری کیسل سگریٹ سے بعض سگریٹ پینے والے حضرات اچھی طرح واقف ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۶). [انگ : Castle].

کَیسَن (ی لین نیز مج ، فت س) صف.
(عو) رک : کیسا (پلیٹس). [کیسا (رک) کا قصباتی تلفظ].

کیسِن (ی مج ، کس س) امذ.
(معماری) فولاد ، لکڑی یا کنکریٹ کا صندوق نُما خانہ جس کے اوپر پیل پایہ تعمیر کیا جاتا ہے جس کے بعد پُل کے اوپر والے حصّے کی تعمیر شروع ہوتی ہے. کیسن زمین کی تہہ میں مقررہ گہرائی تک بیٹھ جاتا ہے. (۱۹۷۴ ، پُل ، ۱۳). [انگ : Casing کی تخفیف].

کیسنگ (ی مج ، کس س ، غنہ) امذ.
لکڑی کا غلاف یا خول جو بجلی کے تار پر لپٹا ہوتا ہے نیز صندوق ، غلاف. کائل یا ورم ہیٹر: اس سے بائلر میں پانی بذریعہ پائپوں کی کائل کے پمپ فورس کرتا ہے یا ورم ہوتا ہے اور یہ ایک کیسنگ میں بند ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۳۲۱). کیسنگ (Casing) بطور اسم لکڑی کے اس غلاف یا خول کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو بجلی کے تار کے اطراف لگائی جاتی ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۹۵). [انگ : Casing].

کَیسَو (ی لین ، و لین نیز مج) صف.
رک : کیسا (پلیٹس). [کیسا (رک) کا قصباتی تلفظ].

---ہی (---و مع) م ف.
رک : کیسا ہی (پلیٹس). [کیسو + ہی (رک) کا قصباتی تلفظ].

کیسُو (ی مع ، و مع) امذ.
ایک پھول جو پانچ پنکھڑیوں کا ہوتا ہے اور ہر پنکھڑی شیر کے ناخن سے مشابہ ہوتی ہے ، ڈھاک. کیسو پھول پنج برگی ہوتا ہے اور ہر پنکھڑی شیر کے ناخن کے مثل ہوتی ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۳). ہلدی میں کیسو کے پھول اگر پیس کر ملا دیے جائیں تو فائدہ ہی ہے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۲۱). [مقامی].

کَیسَوں (ی لین ، و لین) صف نیز م ف.
رک : کیسو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کیسو (رک) کا انفی تلفظ].

کَیسُووَیری (ی لین ، وٗ مع ، ی لین) امذ.
آسٹریلیا کا ایک پرندہ جو شتر مرغ سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے (جامع اللغات). [انگ : Cassouary].

کِیسَہ (ی مع ، فت س) امذ.
۱. تھیلی ، خریطہ ، جیب ، پاکٹ.

تجے دھرتے ہیں سو خالی نہیں سب کوچ دھرتے ہیں
اگرچہ ظاہرا کیسے میں پیسے کچ وو دھرتے ہیں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۵۳).

تو ہے وہ ابر سخا ، تو ہے وہ دریائے کرم
جس میں ہوں فلس کی جا کیسہ و ماہی پہ درم

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۱). کندھے پر بندوق ، کیسہ دارو کمر سے باندھ کر قاصدوں کی طرح جنگل میں سواری کے ساتھ ڈرتا تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۸۰۶).

خالی سمجھ کے پھینک نہ اے موج رائیگاں
ہر کیسۂ حباب میں بند اک خزانہ ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۶۳). اشرفیوں کا کیسہ اٹھا کر جمعہ کے منھ پر مارا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۳۴). **۲. ایک وضع کی کڑھی ہوئی تھیلی جس کو ہاتھ میں پہن کر بدن کا میل صاف کرتے ہیں ، کپڑے کا جھانواں ، کھیسا.** کوئی شخص مختلف طریقے نہلانے کیسہ سے جسم ملنے کے جو ہند کشمیر ترکی میں برتے جاتے ہیں احسن طریقہ سے نہیں جانتا. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳). کفن کے کپڑے میں سے نہانے کے کیسے سلوائے گئے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی (سید احمد دہلوی) ، ۱۰۷). نہلا دھلا کر کفن پہنایا گیا ، بیری کے پتّے ڈال کر پانی غسل کا گرم ہوا صابن ، ملتانی مٹی ... ہاتھوں پر منڈھنے کے لیے دو کیسے سلے ہوئے موجود تھے. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۷۰). **۳. (حیاتیات) جھلی دار لفافہ یا غلاف.** قالب کے اس حصہ کو جو سب سے آخر بنتا ہے خلیہ کا کیسہ کہتے ہیں. (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۰۴). کیسک اور خانۂ تیہ ایسی دو ساختیں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ مسلسل ہوتی ہیں اور جنھیں مجموعی طور پر کیسے کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۲۲). **۴. (نباتیات) خشک بیج کا خانہ جو پکنے پر کھل جاتا ہے ، سماروغ کا اندرونی خانہ ، ڈوڈا ، بذرہ دان.** تنے کے راس پر جو جسم ہے کیسہ کہلاتا ہے ، اس کے اندر بیج (بذرے) ہوتے ہیں ، تنا بالکل سادہ ساخت کا ہوتا ہے. (۱۹۴۱ ، پودے اور ان کی زندگی ، ۷). کیسہ ... یہ ایک کثیر بیجوں والا خشک پھل ہے. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، سید معین الدین ، ۱ : ۲۳۰). [ف].

---بار امذ.
(نباتیات) پیالہ ، کرّہ یا تھالی سے مشابہ جسم جو بیضہ دانوں پر مشتمل ہوتا ہے (انگ : Ascocarp). ان اجسام کو کیسہ بار (Ascocarp) کہا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۱۳). [کیسہ + بار (رک)].

---بَذرے (---فت ب ، سک ذ) امذ ؛ ج.
(نباتیات) وہ بذرے جن کی تیاری کیسہ یا بذرہ دان میں ہوتی ہے ، یہ عموماً آٹھ یا چھ یا چار ہوتے ہیں اور مرکزے کی تخفیفی تقسیم سے تیار ہوتے ہیں (ماخوذ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۱۳). [کیسہ + بذرے (بذرہ (رک) کی جمع)].

---بُر (---ضم ب) صف ؛ امذ.
جیب کترا ، گٹھ کترا ، اُچکا. جتنی مال و اسباب کی کثرت ہے اُتنی ہی کیسہ بُروں کی قلت. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۸۴). [کیسہ + ف : بر ، بریدن - کاٹنا].

---بَردار (---فت ب ، سک ر) امذ.
(نباتیات) رک : کیسہ بار (ماخوذ : بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۵۲). [کیسہ + ف : بردار ، برداشتن - اٹھانا].

---بُری (---ضم ب) امث.
جیب کاٹنا ، جیب کترے کا کام. کوئی آدمی تنگ دست نہیں رہتا جو چوری یا کیسہ بری کرے. (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۵۱). [کیسہ بُر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَندی (---فت ب ، سک ن) امث.
غلاف چڑھانے کا عمل ، پلاستر چڑھانا. کولہے کے جوڑ کے گرد سنبلہ اور پلاستر آف پارس کی کیسہ بندی. (۱۹۴۱ ، جبیریات ، ۸۳). [کیسہ + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَراشی (---فت ت) امث.
جیب کترنا ، جیب کاٹنا. دس دس بارہ بارہ سال کے بچوں کو کیسہ تراشی کی تعلیم دیتا ہے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۲۷). [کیسہ + ف : تراش ، تراشیدن - کترنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دار صف.
تھیلی دار ، تھیلی رکھنے والا ؛ (اصطلاحاً) وہ جن کے تھیلی لگی ہوتی ہے (عموماً ان جانوروں کے لیے مستعمل جو اپنے بچوں کو تھیلی میں رکھتے ہیں). کیسہ دار جانوروں کے بچے ماں کے رحم سے ایک نامکمل حالت میں پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۱۶). سر کے بالوں کا رخ پیچھے کی طرف ہوتا ہے ، پیٹھ کا رنگ نارنجی ہوتا ہے ، گالیں کیسہ دار ہوتی ہیں. (۱۹۶۹ ، مغربی پاکستان کے ممیل ، ۱ : ۵۶). [کیسہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دَلّاک کس صف(---فت د ، شد ل) امذ.
بدن ملنے کا دستہ ، حمامی کی تھیلی.

تن پہ اس غم سے نکل آئیں رگیں تو بھی ہے آہ
اُس سے لگ چلنے کی جوں کیسۂ دلاک ہوس

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۶۲).

دولتِ دنیا سے ہیں محروم اربابِ ہنر
سیم و زر دیکھا نہ ہم نے کیسۂ دلاک میں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰۶). [کیسہ + دلاک (رک)].

---زَر کس اضا(---فت ز) امذ.
اشرفیاں یا روپے رکھنے کی تھیلی. خاکروب کے ٹوکروں میں کیسۂ زر سفید و سرخ پکڑے گئے. (۱۸۹۶ ، سوانحاتِ سلاطین اودھ ، ۱ : ۲۹۴). [کیسہ + زر (رک)].

---شَحْمِیَہ (---فت مج ش ، سک ح ، کس م ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
(احشائیات) چربی دار غلاف جس میں گردہ اور اُس کے عروق ہوتے ہیں یہ نہایت دبیز ہوتا ہے (انگ : **Fatty Capsule**). کیسۂ شحمیہ ... یہ کیسہ گردہ کے کناروں پر دبیز ترین ہوتا ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات ، ۲۲۷). [کیسہ + شحمیہ (رک)].

---فِطْرے (---کس ف ، سک ط) امذ ؛ ج.
(نباتیات) ایک نوع یا ایک طرز کے سماروغ ، لفی فطرات ؛ (انگ : **Ascomycetes**) (بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۵۲). [کیسہ + فطرے (فطرہ (رک) کی جمع)].

---کَرانا ف م ؛ محاورہ.
جھانویں سے بدن کا میل صاف کرانا ، بدن ملوانا. ہفتے میں دو تین بار خوب صابن مل کر نہانا چاہیے کیسہ کرانا بہت مناسب ہے. (۱۹۰۹ ، حرزِ طفلاں ، ۸۰).

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
جھانویں سے بدن کا میل صاف کرنا یا بدن ملنا ، مساج کرنا.

کیسہ کیا جو آپ کے تلووں میں صبحدم
مہتاب چھپ گیا کفِ دلاک کے تلے

(۱۸۵۲ ، کلیات منیر ، ۲ : ۵۱۶). ایک ایک آدمی کو کئی کئی حمامی لپٹ جاتے ہیں ، کوئی پانی ڈالتا ہے ، کوئی کیسہ کرکے ملتا ہے ، کوئی مُشتمال کرتا ہے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۶۸).

---کُنڈی (---ضم ک ، غنہ) امث.
نباتیات) انکڑے کے مثل یا اس سے مشابہ ڈوڈا یا بیضہ دان (انگ : **Ascos Hook**). یہ دو مرکزی نسیجے بالآخر ترسول یا کیسہ کنڈی بن جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۹۴). [کیسہ + کُنڈی (رک)].

---مارْنا محاورہ.
رک : کیسہ کرنا. کام سے فارغ ہو کر حمام کے اندر پہونچے تو حمامی سب اعضا پر کیسہ مارتا ہے اور پھر مُشتمال کرتا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳).

---میں رُوپَیہ مُنْہ میں گُڑ کہاوت.
اگر آدمی کے پاس پیسہ ہو تو زندگی کا لطف ہے ، روپیہ پاس ہوتا ہے تو دل تازہ منْھ شیریں رہتا ہے (محاوراتِ ہند).

---میں نَہیں کَھلی کی ڈَلی بانْکا چھیلا پِھرے گَلی گَلی کہاوت.
مفلسی میں اترانے کے موقع پر کہتے ہیں (نجم الامثال).

کَیسی (ی لین) صف مث (مذ : کیسا).
۱. **کس طرح کی ، کس قسم کی.** عشق کی صورت کیسی ہے کر کیوں کہیا جاتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵).

تیری طفلی سے تو نازل ہے بلا جانوں پر
دیکھیں لاتی ہے جوانی تری آفت کیسی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۵). ۲. **کسی شخص یا چیز کی مختلف حالت دکھانے یا ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل.**

چھیڑ ہر وقت کی اچھی نہیں یہ یاد رہے
کبھی کیسی ہے کبھی اپنی طبیعت کیسی

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۹۵). ۳. **کس طرح ، کس ڈھنگ سے.**

نظر آتی ہے جب سے دیوار ان کی
گڑی ہے نظر جا کے روزن میں کیسی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۰۳).

یہ باتیں دل سے مت پوچھو کہ وہ چشمِ حیا پرور
کبھی خلوت میں کرتی ہے نظر کا سامنا کیسی

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۲۱). ۴. **کس کام کی ، محض بیکار ہے.**

اوٹھ سر بالیں سے میرے جا بھی گھر اپنے طبیب
اب دمِ آخر ہے یاں کیسی دوا کیسا علاج

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۷۶). ۵. **تعجب کے موقع پر مستعمل.** آخر کار ساری عمر کی تفتیش اور تلاش کے بعد قاموس بنائی تو کیسی بنائی کہ ساری دنیا اس کی سند پکڑتی ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۸). ۶. **کتنی ، کس قدر ، نہایت.**

کیسی بھاگونتی سو توں ، اے سکی
ایس تن کوں کیوں کر جلا کر رکھی

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۴)). وہ سامان آنکھوں کے سامنے موجود ہو جو ذہن میں تھا تو اس وقت طبیعت کیسی خوش ہوتی ہے. (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، ستمبر ، ۲). بتانا کہ تمھاری ماں کیسی بے قرار ہے. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۱۴). ۷. **چاہے جس طرح کی ، کتنی ہی.**

جی لڑا دیتا ہے کیسی ہو زمین سنگلاخ
خامہ تیشہ ہے تو ناسخ کوہکن سے کم نہیں

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۷). ۸. **کہاں کی ، کس کی.**

کوچۂ عشق میں آوارہ ہیں غیرت کیسی
آبرو روبرو آتی نہیں عزت کیسی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۵).

کہاں کا ہوش کیسی آگہی اس بزمِ امکاں میں
مگر اک نیم بیداری سی ہے خوابِ پریشاں میں

(۱۹۳۱ ، انوار ، علی اختر ، ۵۷). ۹. **مراد : جیسی.**

دل نالاں مجنوں کیسی گرمی ہو کہاں اس میں
یہ ہانے ناقہ ، لیلیٰ باندھ دے گو زنگ آتش کا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴). برودت تھی کہ جاڑے کو بھی جاڑے کیسی تپ بہ شدت چڑھے. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۴۹). نشانی کے واسطے چاہے کیسی بوٹی ڈال دو. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۳). ۱۰. **کیا ذکر ، کیا مذکور.**

خزاں کے ہاتھ سے گلشن میں خار تک نہ رہا
بہار کیسی نشاں بہار تک نہ رہا

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۳). [کیسا (رک) کی تانیث].

--- بنے فقرہ.
کیا معاملہ پیش ہو ، کیسے معاملہ دُرست ہو.

آن کر دنیا میں کیا کیا کر چکے ہیں کام ہم
دیکھیے کیسی بنے واں ہم کو اک وحشت سی ہے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۸۶).

--- دَھڑَیٹ اُڑی فقرہ.
ذلیل ہوا ، خوب پٹا (جامع اللغات).

--- رہی فقرہ.
کسی اچھے کام کی داد طلب کرتے وقت کہتے ہیں نیز بدلہ لینے کے لیے کسی کو نقصان یا تکلیف پہنچانے کے موقع پر مستعمل.
اے میرے آقا، کہو ان خوشبودار پھولوں کی کیسی رہی. (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۰۲).

--- سے کیسی م ف.
چاہے کتنے ہی ، جیسی بھی ، جتنی بھی. مشہور ہے کہ کیسی سے کیسی حسین لڑکی سر سے پاؤں تک زیور میں لد کر آدھی رات کو جنگل میں چلی جائے ... کوئی اندیشہ نہیں. (۱۹۵۶ ، چنگیز (ڈرامہ) ، ۸۱).

--- کیسی م ف.
ہر طرح ہر ، کس کس طرح سے. نل کو دمن کے عشق میں کیا مصیبت پیش آئی کیسی کیسی منھ کی کھائی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب، ۳۵). انھوں نے رجعت پسندوں کے ہاتھوں کیسی کیسی سختیاں جھیلیں. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۷۲). اس صدی میں بھی کیسے کیسے امام آئے اور انھوں نے کیسی کیسی قیامتیں برپا کیں. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۹).

--- گُزری فقرہ.
کس طرح بسر ہوئی.

یہ نہ پوچھو کہ غمِ ہجر میں کیسی گزری
دل دکھانے کا اگر ہو تو دکھانے کوئی

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۱۳۲).

--- مَسْجِد کیسا مَنْدر جو دیکھو وہ دِل کے اَنْدر کہاوت.
یہ وحدت وجود والوں کا قول ہے یعنی دل میں سب کچھ موجود ہے (نوراللغات ؛ نجم الامثال).

--- ہو فقرہ.
بہت بُرا ہو ، بُرا نتیجہ ہو ، تماشا ہو.

فریادی فرقت ہیں بہت چاہنے والے
کیسی ہو جو آ جائے اثر سب کی دعا میں

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۶۹).

--- ہی صف.
کتنی ہی ، کتنی بھی. اگر پھٹکری اور گندھک کو چراغ میں بتی کے

آس پاس چھڑک دیجیے تو کیسی ہی ہوا چلے، چراغ گل نہ ہوگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶).

کَیسے (ی لین) صف مذ ؛ ج ؛ م ف.
۱. کیسا (رک) کی مغیرہ صورت اور جمع ، ترا کیب میں مستعمل ، کس بنا پر ، کیوں نہیں ہے ، کیسے نہیں ہے ، ہے . دوا کی ضرورت نہیں ... ضرورت کیسے نہیں برابر ضرورت ہے پینا پڑے گا. (۱۹۵۶ ، چنگیز (ڈرامہ) ، ۳۱). ۲. کس طرح ، کس حالت میں ، کیوں کر.

باد میں اوس صبح رُخ کی اور شام زلف کی
دن تو روتے ہی گیا شب دیکھیے کیسے نبے

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۱۶۶). شمع: پہلے یہ بتائیے کہ آپ آئے کیسے اور واپس کیسے گئے. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۹۲). قصبیا ، اُٹھ کر بیٹھ اور سوچ تو یہاں کیسے آئی تھی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۱۲). ۳. کس قدر ، کتنے ، نہایت.

کمسن ہیں ابھی کیا وہ ہمیں قتل کریں گے
کشتوں کا لہو دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۳۳۳). ۴. کس طرح کے ، کس کام کے (افسوس کے طور پر). کیسے باپ ہو تم ، اس کی آواز رندھ گئی. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۱۲۱).

--- کالے تِل چاٹے ہیں فقرہ.
اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جس کے بال سن رسیدگی کے باوجود سفید نہ ہوئے ہوں (محاوراتِ ہند).

--- کیسے (--- ی لین) صف مذ ؛ م ف ؛ ج.
۱. کس کس طرح کے.

اس دنیا کے مکر کید
کیسے کیسے شاہ نبید

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۰)). کس کس جا کا بر کیسے کیسے بھیداں کھولیا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۰).

زمین چمن گُل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۲۲).

نشیب و فراز اُن کو سمجھائے کیا کیا
ملائے زمین آسمان کیسے کیسے

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۸۳).

ملے داغِ عشقِ بتاں کیسے کیسے
خدا نے دیے مہرباں کیسے کیسے

(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۱۳۱). کیسے کیسے کرداروں اور کیسی کُھلی نگاہوں سے وہ تکتی تھی. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۳۰). ۲. قابلِ قدر یا نادرۂ روزگار لوگ.

سرکش نہ ہو زیر چرخ ان نے
پامال کیے ہیں کیسے کیسے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۹). [کیسے + کیسے (رک)].

کَیش (ی لین) امذ.
نقد ، نقدی ، روپیا پیسہ.

کم نہ تھا جھاڑو سے ان کا التفاتِ خاص بھی
گھر میں جو کچھ کیش تھا سب کا صفایا کر دیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۶). وہ تو ایک لاکھ کیش دینے کو کہتے تھے. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۱۳۰). [انگ : Cash].

--- بُک (--- ضم ب) امث.
(بینکاری ، حساب داری) نقدی کے حساب کی بیاض ، کتاب زرِ نقد ، روکڑ بہی. کیش بک یعنی کتاب زر نقد ... باقی نکل دی جائے گی. (۱۸۹۴ ، ایکٹ ۱۹ ، ۱۸۷۳ ، ۱۸۲). [انگ : Cash Book].

--- بکس (--- فت ب ، سک ک) امذ.
نقدی رکھنے کا صندوقچہ. چند روز میں پاندان عورتوں کو صندوق خزانے اور کیش بکس کا کام دینے لگا. (۱۹۲۶ ، شرر ، گزشتہ لکھنؤ ، ۲۹۹). اسی وقت قصبیا ایک لوہے کا کیش بکس لے کر آئی. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۸۵). [انگ : Cash Box].

--- سَرٹیفکیٹ (--- فت س ، سک ر ، ی مع ، کس مج ف ، ک) امذ.
کرنسی نوٹ جو حکومت یا سرکاری بینک کی طرف سے زرِ نقد یا اس کے بدل کے طور پر جاری کیا جائے ، تمسک نقدی ، زرِ کاغذی. ڈاک کے مختلف شعبے ہیں ، کارڈ ، خط ، پارسل ، بک یا پیکٹ پوسٹ ، رجسٹری ، انشورنس (بیمہ) منی آرڈر ، ویلیو پے ایبل (قیمت طلب) کیش سرٹیفکٹ ، تار برق. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۳). [انگ : Cash Certificate].

--- کرانا ف م ؛ محاورہ.
چیک ، ڈرافٹ یا تمسکات وغیرہ دے کر نقدی حاصل کرنا ، بُھنانا. دوسرے روز شوکت صاحب نے یوسفی صاحب کو چیک کیش کرانے کے لیے بھیجا. (۱۹۶۰ ، گُل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۳۶۲). ہر لڑکا ایک لاکھ روپے کا چیک ہوتا ہے کہ جب چاہو کیش کرا لو. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۶۹).

--- میمو (--- ی مع ، و مج) امث.
نقد خریداری کی رسید یا یادداشت ، رسید (بل کے بالمقابل). یار دوستوں سے کپڑوں کے کیش میمو جمع کر لیے اور دکھا دئے سیٹھ کو. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۳۲). ایک جوتے کو ٹٹ کر کے اشارے سے اس کی تعریف کرتی ہے ، کیش میمو بناتی ہے. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۲۵۵). [انگ : Cash Memo].

کیش (۱) (ی مج) امذ.
۱. مذہب ، دین ، اعتقاد.

اے بار خدا اپنے درویش کوں بخش
مجکوں محمدؐ علی کے کیش سوں بخش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸).

وہ عاشقی کے کیش میں ثابت ہے دائم اے ولی
تجھ سے کماں ابرو اپر جو جیو سے قربان ہوا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲).

ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم
ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہو گئیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۲). سہمان چاہے کسی کیش و آئین کا ہو

ہم اس کے خادم ہیں. (۱۹۲۰ ، جوہائے حق ، ۳: ۳). کلام عرب میں لفظ دین مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے ... (۳) شریعت، قانون ، طریقہ ، کیش و ملت ، رسم و عادت(۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۱ : ۳۶۹). ۲. (ا) **تیردان ، تیروں کے رکھنے کا نلوا ، ترکش.**

سپہر لے چلے پانچ مرداں ہی پیش
دو مرداں چلے لیکر قرباں و کیش

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۵۶).

جان لے ہے کوئی موجود بجانے والا
زہ ہے کیا قوس ہے کیا تیر ہے کیا کیش ہے کیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۱). (اا) **تیر پھینکنے کا آلہ ، کمان.** کیش خلیج فارس کے منہ پر ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے جس کی شکل کمان کی سی ہے اسی سے کمان کو کیش کہنے لگے. (۱۹۲۳ ، سرگزشت الفاظ ، ۱۵۸). ۳. **فوج کشی کا ایک عصری آلہ جو دبابہ کی شکل کا ہوتا تھا اور اس سے دیواریں منہدم کی جاتی تھیں.** قلعہ شکن آلات میں منجنیق دبابہ اور کیش تھے کیش بھی دبابہ سے مشابہ تھا اس آلہ سے دیواریں منہدم کی جاتی تھیں. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۸۱). ۴. **مرکبات میں بطور جزو دوم ، صفت فاعلی کے معنوں میں مستعمل.**

کب وہ کرتا ہے مری اور ، جفا کیش نگاہ
میں تو ہرچند پکارا ہی کیا پیشِ نگاہ

(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۱۲۵).

کوئی بندہ خدا کا جان دیوے اور تو دیکھے
ارے بے رحم کافر کیش یہ کیا تجھ کو بھاتا ہے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۸۲). اے درویش صفا کیش نیک اندیش میرے حق میں دعائے خیر کیجیے. (۱۸۴۳ ، گلستان ، حسن علی ، ۱۳۲). ایک وفا کیش معشوقہ کا عاشق آیا ہے. (۱۹۱۱ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۹۸). [ف].

کیش (۲) (ی مج) امذ.
سر کے بال ؛ رک : کیس (۱). سکھ صاحبان کے پانچ ککے ، کیش (بال) ، کنگھا ... گھٹنوں تک پاجامہ. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۸۰). اس رسم کے ادا ہو جانے کے بعد وہ شخص سنگھ کہلانے کا مستحق ہو جاتا تھا اور کچھ کرپان ، کیش ، کنگھا اور کڑے کی پانچ پابندیاں اس پر عاید ہو جاتی تھیں . (۱۹۳۶ ، نگار ، دسمبر ، ۳۶). [کیس (رک) کا ایک املا].

کیشیئر (ی لین ، ی مع ، فت ء) صف.
خازن ، خزانچی ، خزانہ دار . کمیٹی کے چندے کے کیشیئر اور پریذیڈنٹ محمود بیگم صاحبہ ... یا ... دوسری بی بی مقرر کی جائیں. (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۲۷). مجلس خلافت کے کیشیئر جعفر علی خاں بھوپال کے رہنے والے تھے. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۳۴۹). [انگ : Cashier].

کَیف (ی لین ، فت ف) م ف.
کیسا ، کیونکر ، کس طرح (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات). چار پانچ سالہ بچہ اگر لکڑی کے چند ٹکڑے ادھر ادھر جمع کر کے اور انہیں کیف ما اتفق جوڑ کر «چاند گاڑی» بنا لے تو یہ کھیل اس کی ذہانت کی دلیل ہے. (۱۹۷۳ ، بینات ، کراچی ، ۱ اگست ، ۳۶). [ع].

کیف (ی لین)-(الف) امذ.
۱. **وہ عرض جو بذاتِ خود تقسیم قبول نہ کرے جیسے سیاہی یا سفیدی وغیرہ** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. **مستی ، نشہ ، سرور.**

عجب کچھ فرح بخش ہو کیف ہے
ولے یار وو نے سو صد حیف ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۶).

انگوری عرق کی ہوا کیف جب
کریں کیف میں سب کلولیں عجب

(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۳۷).

ساقی نے اپنے کف سے دیا جام زہر سوز
اس زندگی کے کیف کا ٹوٹا خمار آج

(۱۷۹۸ ، سبرسوز، د ، ۱۰۰). اور حالتِ کیف میں وہ فقیر سماع خانے سے بیخود و مدہوش سڑک پر نکل آئے. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۱۰۳). یہ شیشہ خالی ہے یا اس شراب میں کیف نہیں. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۳). حمیداللہ خان نے حافظ شیرازی کی ایک غزل کیف میں ڈوب کر اس طرح ترنم سے پڑھی کہ میں اس کے تاثر میں بالکل کھو گیا. (۱۹۸۷ ، اک محشرِ خیال ، ۹۶). ۳. **حالت ، کیفیت ، نشاطی کیفیت .** ہر کوئی کتا اپنا کیف بہت مست. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۴).

ہو کیف کرے ہو کیف کیا سیف
جو سب کوں کٹے سجن کے بن حیف

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷۷).

کیفِ شگفتگی دے ، افسردہ خاطری کو
ہو جا ذرا ادھر بھی او عشوہ ساز ہو جا

(۱۹۲۰ ، روحِ ادب ، ۷۷). سر عبدالقادر نے بھی اس کیف کا حال جو جلسے پر چھایا ہوا تھا لکھا ہے. (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۷۵). ۴. **کسی شے کی وہ صفت یا حالت جس کی کمی بیشی کی تمیز صرف عقل سے تعلق رکھتی ہو، جیسے: گرمی ، ٹھنڈک ، مزہ ، بُو ، رنگ یا علم و جہل وغیرہ.**

ما سوا سے سوا ہو کم جس کا
کیف جس کا ہو روحِ برق سے تیز

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۶). (ب) امث. **نشہ آور چیز ، نشیلی چیز.** اگر زیادہ ہوشیار ہو اور گھر یاد کرتا ہو اوس کو کیف دیوے یعنی افیون دانۂ خشخاش کے برابر گولی بنا کر کھلاوے. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۲۲۳). [ع].

ـــ آگیں (ـــ مد ا ، ی مع) صف.
سرور سے بھرا ہوا ، نشہ آور ، نشاط آور. پگھلا دینے والی کیف آگیں موسیقی ہمارے کانوں میں آ رہی تھی. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۶۸). [کیف + ف : آگیں ، آکندن ـ بھرنا].

ـــ آور (ـــ مد ا ، فت و) صف.
رک : کیف آگیں ، نشہ لانے والا ، سرور پیدا کرنے والا

اس آہنگ کو پُر انبساط اور کیف آور بنانے کے لیے احساس ، خیال اور تجربہ کی فسوں کاری مفقود ہے ۔ (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ۱۴۲) [کیف + ف : آور ، آوردن ـ لانا] .

--- چڑھنا محاورہ.
نشہ ہونا ، خمار ہونا.

سبزہ خط کی ترے کیف چڑھی ہے مجکوں
چاہتا ہوں لب شیریں کے شکر پاروں کو

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۴۷).

--- دان امذ (قدیم).
خانہ دار سینی ، وہ ڈبا جس میں نشہ کی معجونیں وغیرہ رکھیں.

عقیق یمانی کیرے مرطباں
سو لعل بدخشاں کیرے کیف داں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۱). [کیف + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

--- طاری ہونا محاورہ.
نشہ چڑھنا ، سرشاری میں مدہوش ہونا. خانۂ خدا نے اس کے دل میں گھر کرلیا وہ کشاں کشاں وہاں پہنچ جاتا اور داخل ہوتے ہی اس پر ایک کیف طاری ہو جاتا. (۱۹۷۲ ، آواز دوست ، ۹۹).

--- کا کھیل ہونا امذ.
جانور کو نشہ آور شے پلا کر لڑانا. اور جو کہیں کیف کا کھیل ہوا تو بس ستم ہی ہو گیا. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، آوارہ ، ۲۳).
اف : کرنا ، ہونا.

--- کھانا محاورہ.
نشہ کرنا. جو کوئی اس کتاب کا سمجیگا مانا ، کیا حاجت ہے اسے کیف کھانا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹). نادان شراب پینے کی یا اور کیف کھانے کی پہلی خوشی اور فریب سے بھول جاتا ہے. (۱۸۳۴ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۶۸). کیف کھانا ـ شراب پینا. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۲).

--- و کَم (--- و مع ، فت ک) امذ.
کیفیت و کمیت ، کس طرح اور کتنا.

کیف و کم کو دیکھ اسے بے کیف و کم کہنے لگے
جب حدوث اپنا کھلا راز قدم کہنے لگے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۹۱). آج یہ سرد گو بہت گرمجوشی کرتی ہے یہ حال کیف و کم کیونکر دریافت ہو نشۂ بادۂ محبت سے سرمست پاتا ہوں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۲). کیونکہ میری حقیر ذات پر ان کے جو احسانات ہیں وہ کیف و کم کے احاطہ سے باہر ہیں. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۱۱). ایک ایسے دور میں ... شاعر کا کام زمانۂ حال کے اضطراب کو زندگی کے کیف و کم کو ایک دوام دینے کا رہ گیا ہے. (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۱۵). [کیف + و (حرفِ عطف) + کَم (رک)].

کَیفاً (ی لین ، تن ف بفت) م ف.
کیفیت میں ، سُرور میں. جہنمیوں کا عذاب بھی کماً کیفاً نوعاً متفاوت ہو گا. (۱۹۳۲ ، تفسیر قرآن مجید ، شبیر احمد عثمانی ، ۷۷۴). ایک شخص کے عمل سے جو محرّک ظاہر ہوتا ہے وہ ان جذبات سے درجۂ شدت کے اعتبار سے نہیں بلکہ کیفاً بھی مختلف ہوتا ہے. (۱۹۴۷ ، مقدمہ اخلاقیات ، ۲۰۱). [کیف + اً ، لاحقۂ تمیز].

کِیف (ی مع) امذ ؛ امث.
بوتلوں میں رقیق چیز بھرنے کا ایک آلہ جو اوپر سے کھلا ہوا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے ، قیف ، پیک. پٹرول سہن ہموار میں تقسیم ہو کر گاؤ دم یا کیف نما میں داخل ہوتی ہوئی ہوا سے مل کر مکسچر میں تبدیل ہو جاتی ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۳۳). [قیف (رک) کا بگاڑ].

کَیفَر (ی لین ، فت ف) امذ.
بدی کا بدلہ ، پاداش ، سزا ، برائی کا بدلہ ، مکافات.

کیفی ہے توں چپ کیف ہی ہوتی ہے کیفر کُہے کوں
کیفی سو لب کوں کیف لگ ہوئے کیف کا یعنی اباغ

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۷).

ذکر میں انتظامِ حق کی ترے
مترادف ترحم و کیفر

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۹۷). ورنہ کیفر اعمالِ ناشائستہ میں گرفتار ہو گے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۲۳). [ف].

--- کِردار کس اضا (--- کس ک ، سک ر) امذ.
کیے کی سزا ، عمل کی پاداش.

جو سر اوٹھائیں عدو اوس کے خاک میں مل جائیں
بر ایک حال میں پائیں وہ کیفرِ کردار

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۳۸). اس نابکار نابنجار سے میں خود بدلہ لوں گا اور سزائے کیفرِ کردار دونگا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۵۹). [کیفر + کردار (رک)].

--- کِردار تک / کو پہنچانا محاورہ.
بدی یا برائی کے انجام تک پہنچانا ، بدلہ لینا ، سزا دلوانا. وہ اس موقع کی تاک میں رہتی ہے کہ ... انہیں کیفر کردار تک پہنچا دے. (۱۹۸۳ ، تنقیدی و تحقیقی جائزے ، ۱۹۳).

--- کِردار کو پہنچنا محاورہ.
سزا کو پہنچنا ، کیے کی سزا پانا. اس حکم کی تعمیل سے ... بہت سی بے ایمانیوں کا پردہ فاش ہو جاوے گا اور بہت سے بدچلن عہدے دار کیفر کردار کو پہونچیں گے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۶۷). راجپوتوں کو شکست دینے کا قصور کیا تھا اس راجپوتی سنسار میں اسی طرح کیفر کردار کو پہنچ گیا. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۲۲).

کَیفی (۱) (ی لین) صف.
۱. کیفیت یا خاصیت سے متعلق ، نوعی ، نوعیتی (کمی کی ضد). ہم کو ان کے کمی اور ان کے کیفی خواص پر تفصیلی بحث کرنا ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۱۵۵). خم A اور خم E میں قدرے مشابہت سے ظاہر ہوتا ہے کہ تخمینہ شدہ توانائی کم از کم کیفی طور پر (Qualitatively) درست ہے. (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۸۹). **۲. سرشار ، مست ، مخمور.**

غمزا شراب پیا اتھا کیفی ، اپنے لشکر پر پڑ پھونکیا دعائے سیفی۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۶)۔

پیا شه پیالا اسے باس گئی
سو موہن بھی کیفی ہوئی باس لئی

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۸)۔

ارے شرابِ خرد کے کیفی ، نہ کرتوں دعوئے پختہ مغزی
مئے محبّت کا جام ہی توں کہ اب تلک ظرف خام ہے گا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۳)۔

کیفی ہو کیوں تو ناز سے پھر گرم رہ ہُوا
برسوں سے صوفیوں کا مصلّی تو تہ ہُوا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۱)۔

میں وہ کیفی ہوں کہ پانی ہو تو بن جائے شراب
جوشِ کیفیت سے میری خاک کے پیمانہ میں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۸)۔

خمخانۂ جاوید کے جو کیفی ہیں
وہ موت کو قاصدِ بقا کہتے ہیں

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۳۱)۔ [کیف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کَیفی (۲) (ی لین)۔(الف) امذ.
تھلا ، تھیلی ، کُپی. بس یہ موکھا جو پیالہ یا کیفی کی شکل کا ہوتا ہے اسے جوالا مُکھ کہتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۰۲)۔ (ب) صف. **تلوار رکھنے کی نیام ، خول.** زہرہ نے بھی جواب نہ دیا بلکہ خاموش خالد کی کیفی لی اور تلوار اتار کر الگ رکھ دی. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۸۵)۔ [کیف (ع : کہف - غار) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

کَیفے (ی لین) امذ.
چائے خانہ ، ریستوران ، قہوہ خانہ. رٹز ریستوران کے خانساماں نے اپنے گاہک جلال کو اپنے کیفے کے نزدیک رُکتے ہوئے دیکھ کر کہا. (۱۹۴۲ ، دانہ و دام ، ۱۸۶)۔ خاص کر بمبئی کے کیفے ، کاف اور چائے خانہ اور نوجوان طبقے کی گھٹیا مغربی موسیقی . . دھنوں پر تیار کرنی پڑی ہوگی۔(۱۹۸۶ ، اُردو گیت ، ۶۵۶)۔ [انگ : Cafe]۔

ــــ ٹیرْیا (ــــ ی مج ، سک ر) امذ.
وہ ہوٹل جہاں گاہک خود ہی ضرورت کی چیز نکال کر استعمال کرتا ہے ، اپنی خدمت خود کرتا ہے ، وہ ہوٹل جہاں کوئی بیرا نہیں ہوتا. بس سے اُترے تو سب سے پہلے کیفے ٹیریا نظر آیا . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۹۱)۔ [انگ : Cafeteria]۔

کَیفِیَّت (ی لین ، کس ف ، شد ی بفت) امث.
۱ (اُ) **کسی شے کی حالت (کمیت کی ضد)۔** اس کی کیفیت بولو ، اپنے ذات میں کیوں رکھنا۔(۱۴۳۲ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۶)۔ اب کہ نظرثانی کر بکمیّت و کیفیّت مضامین و ہندی اصطلاحات و استعارات و رنگین اصطلاح دیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۲)۔ دو چیزوں کے اندازہ کی مقدار مناسب یعنی کمیت ، دوم کیفیت ، سوم مقدار حرارت جو اُس کو پکائے. (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۰)۔ اس کی کیفیت معلوم نہیں اور سوال کرنا بدعت ہے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۵)۔ دقیق فلسفیانہ مسائل مثلاً ... کمیّت و کیفیّت وغیرہ پر بحث ہوتی تھی. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۴۰۷)۔ لیکن اس کو «افسوں بدوش» کہنا خیال کو بجائے کیفیت کے کمیّت کی طرف مائل کر دیتا ہے. (۱۹۹۱ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۱۷)۔ (اُا) **حال ، احوال ، ماجرا.**

مخمور ہے ہنسے نہ ہنسے گُل وہ صبح کوں
کیفیت آج یار سیں ناجی تو اپنی کہہ

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۰۳)۔ جب ارادہ کیا ہے تو چند روز اور بھی کیفیتِ سفر دیکھنی چاہیئے. (۱۸۹۴ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمعیل میرٹھی ، ۱۰)۔

کیفیت پوچھتے ہو کیا دل کی
آج ہر شے یہاں کی مُبہم ہے

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۱۸)۔ ۲. **مستی ، نشہ.** عجیب کیفیت سے لڑ رہا ہے تمام آدم حوروں کو قتل کر رہا ہے. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۴)۔ ۳. **تفصیل ، توضیح ، تشریح.** ورقہ نے حضرت سے پوچھا ... آپ نے ساری کیفیت بیان کی.(۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۲)۔ دو سو دو فرمان رواؤں کی کیفیت نہایت تحقیق اور جانفشانی سے قلمبند کی ہے. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسیّد ، ۱۳)۔ ۴. **بہار ، رونق ، جوبن ، سُرور ، لطف ، مزہ.**

کیا مدہوش مجھ دل کوں انیندی نین ساقی نے
عجب رکھتا ہے کیفیّت زمانہ نیم خوابی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶)۔

بیاں کیا کروں کیفیت اسقدر ہے کہ آج
ہر ایک دل کو ہے جوشِ سُرور عالم میں

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۴۰)۔ طوائف ناچنے والیوں کو انعام میں دو شالے مل رہے ہیں بڑی کیفیت کا سماں ہے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۰۷۱)۔ ۵. **لطف ، مزہ ، نشہ ، سُرور نیز لطف یا سرور کی حالت ، بے خودی ، محویّت کا عالم.**

ہے بس کہ تری نین میں کیفیتِ مستی
یک دید میں کونین کوں بے ہوش کرے توں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۷)۔

نمکِ حُسن سبز سے اے میر
ساری کیفیتِ شراب گئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۳۴)۔

کب تک حجاب آنکھ ملاؤ پیو پلاؤ
کیفیت انجمن میں رہے ناؤنوش کی

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۲۶)۔

سکوتِ شام میں محوِ سرود ہے راوی
نہ پوچھ مجھ سے جو ہے کیفیت مرے دل کی

(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۹۶)۔ ملا تامل فراق کا یہ شعر فارسی میں منتقل کیا جا سکتا ہے ترجمہ میں کیفیت اُردو سے کہیں زیادہ ہوگئی ہے.(۱۹۶۴ ، غالب کون ہے ، ۱۵۵)۔ مگر اس کیفیت کے ساتھ یہ بھی ہوا کہ ایک عورت ڈانس کرنے کھڑی ہوئی. (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۱۳)۔ ۶. **وجد اور حال کی وہ حالت جو عموماً صوفیوں پر طاری ہوتی ہے.** خدا کا شکر کہ دل تمہارا معرفت کے نور سے

روشن ہوا اور کیفیت کا مزا ملا. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بیخزاں ، ۳۸). لرزے کا جسم مبارک پر ہونا کیفیت کے آثار سے تھا. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۱۷). ۷. **طبیعت کی ترنگ ، جوش ، ولولہ.** اقبال مجھے اپنی اس کیفیت کا ایک لمحہ دے دیتے یا دے سکتے جس نے ان سے کبھی وہ نوحہ لکھوایا تھا. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۲۹). ۸. **تفصیل.** اس کے پہلے ۲۸ جون کو میرے سوال پر کوتوال شہر سے کیفیت طلب ہوئی تھی. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بیخزاں ، ۳۶). ۹. **کتاب کے اجزا کی ترتیب درستگی.** کیفیت (Collation) جو جلدیں ، صفحات ... پر مشتمل ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۱۸۴). ۱۰. **آواز کی نوعیت جو ہر باجے میں الگ ہوتی ہے.** بہترین مثال موسیقی کی آواز کے اس فرق میں ملتی ہے جس کو کیفیت کہتے ہیں. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۱۵۱). [ع].

ـــ اُٹھانا محاورہ.
لطف حاصل کرنا ، حظ اُٹھانا. مبتدی اس سے بڑا مزا پائیں گے ، اور نو مشق کیفیت بہت اُٹھائیں گے. (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۳). اب تک بڑی سیر دیکھی کیفیت اٹھائی ذلت نہیں پائی. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۳۸).

ـــ اُٹھنا محاورہ.
مزہ ملنا ، لطف حاصل ہونا.

ساقی پلا شراب جو کیفیتیں **اُٹھیں**
مجکو بھی ہو سرور وہ بُت بے حجاب **ہو**
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۱۶).

محفلِ وعظ میں سنتا ہوں جو ہو حق اے شاد
کیفیت اُٹھتی ہے مرغوں کی مجھے حالی کی
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۱۳۹).

ـــ اُڑانا محاورہ.
عیش کرنا ، مزہ اُڑانا. دو کمرے تھے ایک تو دربارِ عام کے لیے اور ایک وہ کمرہ تھا جس میں وہ تنہا کیفیت اُڑایا کرتا تھا. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۱۷).

ـــ آنا محاورہ.
۱. **لطف محسوس ہونا ، مزہ آنا.** اس سمندر میں ہم کو بڑی کیفیت آئی ... شہر کے مکانوں اور باغوں سے زیادہ فرحت بخش ہے. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱۱). دیر تک ایک عالم میں وہاں بیٹھا رہا حضرت استاد ہمراہ ہوتے تو کیفیت آجاتی. (۱۹۰۷ ، مخزن ، جنوری ، ۳۴). ۲. **بہار یا رونق کا عالم ہونا.**

تجھ پہ شب جاگے سے کیفیت جو کچھ آئی ہے صبح
حُسنِ نورِ شمع کب اس طرح دکھلاتی ہے صبح
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۷).

ـــ بَنْد و بَسْت کس اضا(ـــ فت ب ، سک ن ، و مج ، فت ب ، سک س) امث.
تحقیقات مکمل ہونے کی رپورٹ ، بندوبست کی رپورٹ (علمی اردو لغت ، مہذب اللغات). [کیفیت + بند + و (حرف عطف) + بست (رک)].

ـــ پانا محاورہ.
لطف حاصل کرنا ، مزہ پانا. یہ زبان کچھ کیفیت نہ پاتی بلکہ آمیزش پا کر کچھ زبان اور کی اور ہو جاتی. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ٦).

ـــ دِکھانا محاورہ.
لطف دِکھانا ، **تماشا دِکھانا.**

بی بی کے مست ہوتے ہیں پیاسے شراب کے
کیفیت اس سے بڑھ کے بھلا کیا دِکھائے عید
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۱۵۸).

ـــ دینا محاورہ.
لطف یا مزہ دینا.

جو جرعہ کش ہیں چشمِ سیہ مست یار کے
کیفیت ان کو کیا یہ مئے خوشگوار دے
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۲۱۲).

ـــ رَکْھنا ف م ؛ محاورہ.
بامزہ ہونا ، لطیف ہونا.

بوئے مئے رکھتی ہے اس میکدے میں کیفیت
محتسب توڑ کے شیشے کو پشیماں ہو گا
(۱۸۳٦ ، آتش ، ک ، ۱۵٦).

ـــ رَہْنا محاورہ.
رک : **کیفیت ہونا.** اور جو کچھ ہو آدمی مزے کا تھا دو گھڑی کیفیت رہتی تھی. (۱۸۸۴ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ٦۳). کھانے کے بعد کچھ دیر تاش اور ہارمونیم باجے کی کیفیت رہی. (۱۹۰۷ ، سفر نامۂ ہندوستان ، ۸).

ـــ طاری ہونا محاورہ.
بےخودی چھانا ، وجد طاری ہونا. سلمان شمعون کے پاس گئے اور واقعہ دہرایا شمعون پر ایک کیفیت طاری ہوئی. (۱۹۴۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۳٦). میں جب بھی نشیمن پڑھتا ہوں مجھ پر ایک کیفیت طاری ہو جاتی ہے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۲۳).

ـــ طَلَب کَرْنا محاورہ.
(قانون) استفسار کرنا ، سرکاری طور پر دریافت کرنا ، بازپرس کرنا (فرہنگ آصفیہ).

ـــ کَرْنا محاورہ.
لطف دِکھانا.

کیفیت تو مرے غبار نے کی
جب ہَوا سے اُڑا سحاب ہُوا
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۵۴).

ـــ کی جَگَہ امث.
سیرگاہ ، خوش نما و قابلِ سیر مقام ، بہار کی جگہ ، نظارہ گاہ (فرہنگ آصفیہ).

ـــ لُوٹنا محاورہ.
مزہ اُڑانا ، مزہ لُوٹنا.

فصلِ گل ہے لوٹیے کیفیتِ میخانہ آج
دولتِ ساقی سے مالامال ہے پیمانہ آج
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳۴۹).

---میں رہنا محاورہ.
نشہ میں رہنا ، مدہوش رہنا ، بےخود رہنا ، نشے میں دُھت رہنا (علمی اردو لغت).

---نامہ (---فت م) امذ.
تحقیقاتی رپورٹ ، وہ تحریر یا وہ رپورٹ جس میں تمام حال احوال اور ماجرا درج ہو. صوبہ کے حساب کتاب سے متعلق آڈیٹر جنرل کے کیفیت نامے صوبہ کے گورنر کو بھیجے جائیں گے. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین ، ۱۲۴) [کیفیت + نامہ (رک)].

---نویس (---فت ن ، ی مع) صف مذ.
واقعات و حالات قلم بند کرنے والا. ہر لشکر کے ساتھ ایک کیفیت نویس بھی ہوتا تھا. (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۰۲). [کیفیت + ف : نویس ، نوشتن - لکھنا].

---نویسی (---فت ن ، ی مع) امث.
کیفیت لکھنا ، حالات لکھنا. (ب) مسل پر کیفیت نویسی اور مسودہ نویسی. (۱۹۸۷ ، اسلوب دفتری زبان ، ۵). [کیفیت نویس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہونا ف م ؛ محاورہ.
خوشی ہونا ؛ لطف یا مزہ ملنا ؛ وجد یا حال آنا ، بےخود ہو جانا. بادل پھٹ گیا اور چاند نکل آیا بعینہ جیسے ... معشوق نظر آجاتا ہے بڑی کیفیت ہوئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۵).
مہر ہو ، تم ہو ، شبِ مہہ ہو ، شرابِ ناب ہو
پھر تو کیفیت ہو ، آئے اک مزہ برسات میں
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۵۱).

کَیفِین (ی لین ، ی مع) امذ.
قہوے یا چائے کے درختوں کا نباتی قلوی جُز ، کافین ، قہوین. اسپرین اور کیفین کھائی ، اس سے دماغی اذیت کم ہوئی. (۱۹۲۳ ، روزنامچۂ حسن نظامی ، ۱۰۳). جسم کیفین اور نکوٹین کی بےتحاشہ طلب سے سسک رہا ہے. (۱۹۷۱ ، دیوار کے پیچھے ، ۸۵). [انگ : Cake Pan].

کَیفیہ (ی لین ، سک ف ، فت ی) امث.
(ادب) شاعری یا نثر کی وہ قسم جو رومانی ہوتی ہے اور جس میں انسانی جذبات اور کیفیات کی ترجمانی کی جاتی ہے. انشائیہ اور کیفیہ دونوں اصناف اپنی نوعیت کے بموجب تاثراتی ہوتے ہیں. (۱۹۸۸ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۱۳۳). [رک : کیف + یہ ، لاحقۂ تانیث].

کَیقُباد (ی لین ، ضم ق) صف ؛ امذ.
عادل ، برحق ؛ عجم کا بادشاہ جس نے سو سال تک حکومت کی ، دہلی کے بادشاہ معزالدین کا لقب جو امیر خسرو کا ممدوح تھا.
مانتا کون رتبۂ کیکاؤس
رتبۂ کیقباد کیا ہوتا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۰).
قدح کشانِ صفِ کیقباد و جم آئے
بہارِ مسندِ گل سے اٹھے کہ ہم آئے
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۶۹). [ف].

کَیک (ی لین) امذ.
ایک چھوٹا سا سرخ رنگ کا پردار موذی کیڑا جو اکثر مرطوب مقامات پر پایا جاتا ہے یہ جانداروں کا خون چوستا ہے ، پسو.
پشہ و کیک اور کی تھی
جن کے کاٹے اچھلتی پتی تھی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳). آدھی رات آخر کی سبب کیکوں کے سونا نہیں ملتا. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۶۷). [ف].

کِیک (ی مع) امث.
چیخنا ، دیوانوں کی طرح چیخنا (جامع اللغات). [حکایت الصوت].

---مارنا محاورہ.
کیکنا ، چیخ مارنا ، چیخنا (جامع اللغات).

کیک (۱) (ی مج) امذ.
۱. **ایک ولایتی مٹھائی جو انڈا اور میدہ ڈال کے سانچے کے ذریعے تنور میں مختلف طرح کی پکائی جاتی ہے نیز کوئی کھانے کی میٹھی چیز جو روٹی کی شکل کی ہو.** ان کے یہاں تو آج ایک کیک بنوایا گیا ہے. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۲ : ۲۹۶). تمہارے لیے ایک خانساماں سے کیک کا ایک ٹکڑا اور ٹھنڈی بھیگی جانے کی ایک پیالی مانگ لایا تھا. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۹۵). دیکھیے بھائی جان باجی نے آپ کے لیے کیک بنا کر رکھا ہے آپ کو ضرور پسند آئے گا. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۱). یہ چکھیں یہ کیک اس نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ فروری). ۲. **کسی چیز کی ٹکیا.** کوئلہ فشارندہ میں لایا جاتا ہے جہاں پچک کر اس کے کیک بن جاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۲۱۷). [انگ : Cake].

---پیسٹری (---ی مج ، سک س ، کس مج ٹ) امث ؛ ج.
بیکری کی میٹھی اشیا ، پیسٹری اور بسکٹ وغیرہ. کیک ... کا مرکب کیک پیسٹری بھی زبان زد خاص و عام ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰۳). [کیک + پیسٹری (رک)].

---پین (---ی لین) امذ.
وہ پرات یا پرات جیسا برتن جس میں کیک بنائے یا گرم کیے جائیں. تیار شدہ آمیزہ کیک پین میں ڈال دیں اور چھری سے برابر کر دیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۶۱). [انگ : Caffeine].

کیک (۲) (ی مج) امث.
ایک مکڑی جس کے کاٹنے سے سرخی پیدا ہوتی ہے. تیسری کو کیک کہتے ہیں اس کے کاٹنے سے ... سر میں درد ہونے لگتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۲). [مقامی].

کَیک (فت ک ، کس مج ی) صف.
کئی ایک ، کتنے. اسی طرح سے کیک مہینہ وس مکتب میں تربیت ہوتا تھا. (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز ، ۱۵) . [کئی ایک (رک) کی تخفیف].

کیکا (۱) (ی مج) امث.
سور کی آواز یا چیخ (پلیٹس). [حکایت الصوت].

کیکا (۲) (ی مج) امذ.
بچہ ، لڑکا. سواڑ میں کیکا اکثر بچوں کو کہتے ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۳۸۰) [غالباً: کاکا (رک) کا بگاڑ].

کیکامتی (ی مج ، فت م) امث (قدیم).
رام چندر جی کی سوتیلی ماں جس نے انھیں بن باس دلایا ؛ مراد : بات کا بتنگڑ بنانے والی جھوٹی عورت. جھوٹیاں باتاں کتی ، کیکامتی ، لوتری ، چاڑی خور ، دل میں کچھ ہور موں میں کچھ ہور. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۹). [مقامی].

کیکاؤ (ی مج ، و مج) امذ.
کوکو ، کوکو کا درخت. کوکو کے درخت کو کیکاؤ (Cacao) کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۷۳). [انگ: Cacao].

کیکاؤس (ی مج ، و مع) امذ.
(لغتاً) عادل و نجیب ؛ (مجازاً) ایران کا ایک مشہور بادشاہ جو رستم کے زور پر ساری عمر افراسیاب سے لڑتا رہا.

شاد ہے دل گردش چشم بتاں سے واسطی
دور ساغر کو سمجھتا ہے یہ کیکاؤس رقص

(۱۸۷۰ ، کلیات واسطی ، ۱ : ۹۵) . اس کا بیٹا کیکاؤس سربرآرائے عجم ہوا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۸۲). [ف].

کیکَٹ (ی مج ، فت ک) امذ.
جھینگا مچھلی کی ایک بڑی سمندری قسم جس کے دس پیر اور ایک لمبی دم ہوتی ہے ، ایک قشریہ جو کھایا جاتا ہے . ابتدا میں اس کا رنگ نیلگوں سیاہ اور ابالنے کے بعد سرخ ہو جاتا ہے ، لابسٹر (انگ : Lobster) . کیکڑے (Crabs) کیکٹ (Lobsters) اور جھینگے (Prawns) ایسے قشریے ہیں جن سے کم و بیش ہر انسان واقف ہوتا ہے . (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۱۳). [مقامی].

کیکٹس (ی مج ، سک ک ، فت ٹ) امذ.
ایک خاردار پودا ، ناگ پھنی. کیکٹس کے کانٹے ایسے پھول دکھائی دینے لگتے تھے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۷۸). [انگ: Cactus].

کیکَر (ی مع ، فت ک) امذ.
درمیانے قد کا ایک درخت جس کی اونچائی عام طور پر چالیس فٹ اور قطر چار پانچ فٹ ہوتا ہے ، اس کے پتے باریک ، کانٹے لمبے اور پھول زرد رنگ کے خوشبودار ہوتے ہیں اور چھال پتلی صاف اور سبزی مائل ہوتی ہے عموماً ریتیلی اور کنکریلی زمینوں میں پیدا ہوتا ہے ، ببول.

تھا حدیبیہ میں یک کیکر کا جھاڑ
شہ سے وہاں بیعت کئے وہ پانوں گاڑ

(۱۶۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۲۰).

ناسازی و خشونت جنگل ہی چاہتی ہے
شہروں میں ہم نہ دیکھا بالیدہ ہوتے کیکر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۸). مسلمان (ایک کیکر کے) درخت کے تلے تمہارے ہاتھ پر (لڑنے مرنے کی) بیعت کر رہے تھے . (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۳۱). کھیت بوتا ہوں اور اس کے آس پاس کیکر اور بیری کے کانٹوں کی باڑ لگاتا ہوں. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۹۷). اِکا دُکا لوگ خاموشی سے کیکر کی داتن چباتے ہوئے آ جا رہے تھے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۵۱). [مقامی].

کیکَر (ی مج ، فت ک). (الف) صف.
بھینگا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) م ف. کچھ . جو کچھ (جامع اللغات). [س : ककिर].

--- کیکر ڈھرو ناؤں کمرا اوڑھ لے سارا گانو کہاوت.
بات ایک ہی ہے ، کمل کو کسی نام سے پکار لو سارا گانو اسی کو استعمال کرتا ہے ، نام میں کیا رکھا ہے اہمیت کام کو ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کیکڑا (۱) (ی مج ، سک ک) امذ (قدیم).
رک : کیکڑا (پلیٹس). [کیکڑا (رک) کا ایک املا].

کیکرا (۲) (ی مج ، سک ک) صف (قدیم).
دوسرا کونی اور (جامع اللغات). [مقامی].

کیکری (ی مع ، فت نیز سک ک) امث.
۱. چھوٹا کیکر ، کیکر کا پودا. اس کی ٹہنیاں اوپر کی طرف اٹھی ہوتی ہیں اور چھتر سرو نما ہوتا ہے بعض اس کو سرد کیکر یا کیکری کہتے ہیں. (؟ ، پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ ، ۱ : ۳). ۲. ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کتر کر کلی دار شکل کی بھلکاری یا کنگرے سے اس کے اندر بنا دیے جاتے ہیں (یہ کیکر کے پتے یا آرے کے دندانوں سے مشابہ ہوتی ہے). پائنچوں میں بیل دار کنارہ ، کنارے پر کیکری ، کیکری پر بانکڑی کی پیک. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۲۱). میری خوشی کے کارن باریک باریک کام تم بناتی ہو ، کیکری تمہاری مجھے پسند ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۰). تن زیب کا چوڑی دار پائجامہ جس کی سیونوں پر ہاتھ سے کیکری کی سلائی ہوئی تھی. (۱۹۷۳ ، صدا کر چلے ، ۱۳). ۳. (سنگ تراشی) سنیت کاری کے کام میں سہرے کے اوپر حاشیے کی کور پر بنے ہوئے تکونے نقش (اپ و ، ۱ : ۷). ریوٹوں کا قطر اور مطلوبہ تعداد زنجیری اور کیکری دونوں ریوٹ کاریوں کے لیے معلوم کرو. (۱۹۸۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۸۱۶). [کیکر (رک) کی تصغیر].

--- بنانا / کاڑھنا ف مر.
کپڑے پر کنگرے بنانا (نوراللغات).

کیکڑ (ی مع ، فت ک) امذ (قدیم).
رک : **کیکر** (پلیٹس). [کیکر (رک) جس کا یہ متبادل ہے].

کیکَڑ (ی مج ، فت ک) امذ.
ایک قشریہ جو جھینگے کی قسم کا اور کیکڑے (لابسٹر) سے مشابہ اور چھوٹا ہوتا ہے ، اس کے سامنے کے پیر چنگال کی شکل کے ، رنگ عام طور پر سبزی مائل اور جسم پر بڑے اور چھوٹے اُبھار موجود ہوتے ہیں ، میٹھے پانی میں پتھریلی جگہوں پر ملتا ہے (انگ : Cray fish). کیکڑ اصل (Lobster) نہیں ہے بلکہ اس کو (Cray Fish) یا (Craw Fish) کہتے ہیں یہ جسامت میں زیادہ سے زیادہ ایک فٹ ہوتے ہیں . (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۶۷). [مقامی].

کیکڑا (ی مج ، سک ک) امذ ؛ سم کیکڑہ.
۱. **ایک آبی کیڑا جس کے دس پیر ہوتے ہیں ، عام طور پر سمندروں میں پایا جاتا ہے صاف پانی اور بعض حالات میں خشکی پر بھی ملتا ہے ،(عموماً) کتھئی اور نیلے رنگ کا کیکڑا پایا جاتا ہے.** کیکڑا اورکُتا دریائی اور مینڈک اور سور دریائی لیکن سور دریائی اونکے نزدیک مکروہ ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۵۸) . کیکڑوں کو پکانے سے پہلے اُن کے دانت اور پیر توڑ دیے جائیں. (۱۹۳۹ ، شرحِ اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۸). جھینگا ، کیکڑا اور کیکڑ جن کا ذکر اس جگہ کیا جائے گا وہ مچھلی سے کوئی تعلق نہیں رکھتے. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۶۶). ۲. **برج سرطان.** کیکڑا ... اس برج کی علامت ہے جس میں سورج ۲۱ جون کو داخل ہوتا ہے. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۱۸۰). [ب : **कर्कटक**].

---منڈل (---فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
خطِ سرطان (علمی اردو لغت). [کیکڑا + منڈل (رک)].

کیکڑہ (ی مج ، سک ک ، فت ڑ) امذ.
رک : کیکڑا. دریاں سرطان یعنی کیکڑہ. (۱۸۴۳ ، مفیدالاجسام ، ۸۵). [کیکڑا (رک) کا ایک املا]

---جُوں (---و مع) امث.
(حشریات) ایک طفیلی کیڑا جو انسانی جسم پر پایا جاتا ہے (لاط : Thirus Pubis). ایک اور نوع تھائی رس پیوبس (Thirus Pubis) بھی جسے عام اصطلاح میں کیکڑہ جُوں (Card Louse) کہتے ہیں انسانوں پر پائی جاتی ہے . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۳۳). [کیکڑہ + جُوں (رک)].

---ۂ سحابیہ کس صف(---فت س ، سک ب ، فت ی)امذ.
(فلکیات) ایک گیس نما گرد جو ایک ستارے (سوپرنووا) کے پھٹنے سے پیدا ہوئی تھی (انگ : Carb Nebula). ایک سوپر نووا (Super Nova) دھماکہ کے ساتھ پارہ پارہ ہو گیا تھا ، اس سے جو گیس نما گرد پیدا ہوئی اسی کو کیکڑۂ سحابیہ (Crab Nebula) کہتے ہیں . (۱۹۶۵ ، کاروانِ سائنس ، ۲ ، ۳ : ۲۰). [کیکڑہ + سحابیہ (رک)].

کیکنا (ی مع ، سک ک) ف ل.
چیخنا ، چلانا ، کُوکنا ، کلکاری مارنا (بندر کے بولنے کو کہتے ہیں) (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [کیک (حکایت الصوت) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کَیکْواسَہ (ی لین ، سک ک ، فت س) امث ؛ سم کیکواشہ.
ایک قسم کی گھاس جس سے کھٹمل اور پسو بھاگ جاتے ہیں (عموماً بستر پر ڈالتے ہیں). کیکواسہ ، یہ مشہور گھاس ہے ، اگر اسکو بستر میں رکھدیں تو کھٹمل بےحس ہو جاتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۴). [کیکواشہ (رک) کا ایک املا].

کَیکْواش / کَیکْواشَہ (ی لین ، سک ک / فت ش) امث.
رک : **کیکواسہ** . کیکواش بغیر ہائے آخر کے بھی آیا ہے ، یہ لفظ فارسی زبان کا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۸۶). کیکواشہ ... ایک جداگانہ روئیدگی ہے اس کو بچھا دینے سے پسو بھاگ جاتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۸۶) . [ف].

کیکون (ی مج ، و مع) امذ.
ابریشم کا کویا. غوغاء (کیٹرپلر) بعض صورتوں میں ایک ریشمین بستہ اپنے لیے تیار کر کے جسے لحاف (کیکون) کہتے ہیں ... ایک خواب کی حالت میں غافل ہو جاتا ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۰). [انگ : Cacoon].

کَیکَئی (ی لین ، فت ک) امث.
رک : کیکسی (دکھنی اردو کی لغت ؛ فرہنگِ آصفیہ). [مقامی].

کی کی امث.
بعض پرندوں کی آواز. یہ خُوش الحان اگن ، یہ گرسل ... یہ کھٹ بڑھئی اور ڈومنیاں ڈیک پر چڑھتی ہوئی کی کی کر رہی ہیں. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۸۳). [حکایت الصوت].

کیکی(۱) (ی مج) امذ.
مور (پلیٹس). [س : **केकी**].

کیکی(۲) (ی مج) امث.
پُتلی نیز نور.

ڈھلے تجہ نین میں کیکی سو بن ڈوری چکر پھرتا
تول نرگس کنول میں اس و ماتا ہو بھنور پھرتا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۴۴).

دلبر کے چک میں کیکی نیں سحاب خوش نیاز
تو حسن کے چمن کوں دیتا ہے آب خوش نیاز
(۱۶۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۳۹ (ب)).

آنکھوں میں کیکیاں کالیاں سے میں پھوڑ ڈالوں گی
ترے سر کے یہ سب بالاں سبھی میں توڑ ڈالوں گی
(۱۸۰۱ ، قصہ کالی اور گوری کا (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۶۷۷)). [مقامی].

کے گا ف (قدیم).
کہے گا (قدیم اردو کی لغت). [کہے گا (رک) کا قدیم املا].

کَہگِل (ی لین ، کس گ) اث.
(اینٹ سازی) بُھس ملا کر تیار کیا ہوا گارا ، **آلن** (ا پ و ، ۱ : ۸۹). [کہگِل (رک) کا بگاڑ].

کَیل (ی لین) امذ.
۱. (خصوصاً) **غلّہ تولنے کا ایک پیمانہ نیز وہ پیمانہ جس سے خشک چیزیں اور مائعات تولتے ہیں.**

کیل دو رکھتا تھا یک کیل کلاں
جس سے غلہ مول لیتا تھا نہاں

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۸۶). معاوضہ میں سالانہ دو سو کیل غلّہ اور سو درہم مقرر تھے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۷۳). ۲. **ناپنا ، تولنا.** اصحاب مدین اور ایک دو گروہ تھے اصحاب ایک بت پرست تھے اور کیل و وزن میں خیانت کرتے تھے. (۱۸۸۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۵۶). [ع].

ـــ کَرْنا محاورہ.
تولنا ، ناپنا.

کر جو کہنا ہر چیز توں
غلا اچھی تو کیل کر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۷۲).

کِیل (ی مع) امث.
۱. (اُ) **دو چیزوں میں جوڑ بٹھانے والی سلاخ خواہ دھات کی ہو یا کسی اور شے کی ، لوہے کی کھونٹی ، میخ ، کوکا.** مقراض کہ اس میں کیل مرکز حرکت ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۸۷).

نکالے اسے کون ایسا لُہار
مرے دل میں الفت کی ایک کیل ہے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۴۲). کبھی یہ کیل گھماتے کبھی وہ کیل ڈھیلی کرتے کہ اتنے ہی میں گیان شنکر کمرہ میں داخل ہوئے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۵۶). بڑھے بڑے ہنرمند تھے کیل ٹھونک کر کچھ آمیزے لگا کر کسی نہ کسی طرح لکڑیاں جوڑ لائے. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۳۸۶). **(اا) دو نوکی کیل** (پلیٹس). ۲. **لوہے یا لکڑی کی میخ جو چکی میں لگی ہوتی ہے ؛** (کنایۃً) مرکز.

وے کیل پہ گیان کے کھڑے ہیں
کیوں پا سکیں ان کوں جے پڑے ہیں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۵). ۳. **جمی ہوئی پیپ کا ڈورا جو پھوڑے پھنسی یا مہاسوں سے نکلتا ہے ، اس کے نکل جانے کے بعد پھوڑا ٹھیک ہونا شروع ہوتا ہے.**

افشاں کے ذرّے جلد سے پیوستہ ہو گئے
کیا کوفت کا ہے کام مہاسے کی کیل میں

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۳۰۰). کورینی بیکٹیریم ایکنی یہ جراثیم انسان کے چہرے اور جسم پر ہونے والی پھنسیوں (کیلوں ، مہاسوں میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۸۷). ۴. **ناک کے نتھنے میں جڑاؤ یا سادہ زیور ، لونگ ، پھل.**

حُسن دس حصّے بڑھا نقطہ میں سمجھا اور الف
کیل کا جب نگ نظر آیا تمھاری ناک پر

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۵۰). ناک میں ہیرے کی کیل؟ (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۶۳).

کلی پہ بیلے کی کس ادا سے ، پڑا ہے شبنم کا ایک موتی
نہیں یہ ہیرے کی کیل پہنے ، کوئی پری مسکرا رہی ہے

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۹۳). دلی کی مہترانیوں کا قیاس آج کل کی مہترانیوں پر نہ کیجیے ، ان کی زبان ہی ستھری نہ تھی کپڑے بھی صاف ستھرے پہنتی تھیں ... کانوں میں پتے بالیاں ، ناک میں سونے کی کیل. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۴۲). ۵. **لمبی کتری ہوئی چھالیا یا لونگ وغیرہ جو گلوری بند رکھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں.** لکھنؤ کی کیل خود پان میں پوشیدہ رہتی ہے. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگیاں ، ۴۰). بالائی کے اوپر کی پرت کی گلوری بناتا تھا اور پستہ کی کیل لگاتا تھا. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۵۴). ۶. **آموں میں سب سے چھوٹا آم (جو سب سے پہلے پکتا اور ٹپکتا ہے)** (نوراللغات). ۷. (نیاری) **صاف شدہ چاندی کی اینٹ ، پنجر ، تھوبی** (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۱۰). ۸. (سورج کی) **پہلی کرن.** ابھی دھوپ کی کیل نہ پھوٹی تھی کہ صفیں باندھے فرانسیسی پل پر نظر آنے لگے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۰). ۹. (جہاز رانی) **بال کا رسّا جس سے بادبان کا کوئی گوشہ باندھ دیا جائے نیز وہ گوشہ جس سے یہ رسّا بندھا ہو** (انگ : **Tack**). جہاز اپنے بائیں کاندھے کا بوجھ بھی سمندر کی نذر کر کے اپنی کیل پر سیدھا کھڑا ہوچکا تھا. (۱۹۷۴ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، اکتوبر ، ۹۰). ۱۰. **مراد : کنجی.**

ایسے میں بکاد گیانی آوے
سد گیان کی کیل کوں لگاوے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۸). ۱۱. **گاجر کے اندر کی جڑ.** پہلے گاجروں کو چھیل کر ان کی کیل نکال ڈالو. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۹۵). ۱۲. **سلاخ نما میخ جو سائیکل یا گاڑی کے پہیے کی پٹی پر لگی ہوتی ہے.** ایک کیل جو گاڑی کے پہیے کی پٹی پر نصب ہو. (۱۸۸۱ ، مقاصد علوم ، ۷۲). ذرا آگے بڑھے تو ایک صاحب بائیسکل پر جا رہے تھے لہٰذا ہم اچک کر کیل پر پیچھے کھڑے ہو گئے. (۱۹۸۱ ، عظیم بیگ چغتائی (نگار ، کراچی ، مارچ ۱۹۸۸ ، ۱۴)). ۱۳. (معماری) **لوہے یا لکڑی کی بے نوک کی کھونٹی (انگ : Dowel**). پتھر کے ستون ... ہر دو پتھروں کے درمیان کیل (**Dowel**) دے کر بنائے جائیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۳۷). ۱۴. **وہ میخ جو جوتے کے تلے میں لگائی جاتی ہے تاکہ پھسلنے سے بچ جائے (انگ : Spike**). جرمن کیلیں بھاری جوتوں میں گلیارے سے احاطے اور احاطے سے واپس کمرے میں آتے جاتے ہیے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۱۸). ۱۵. **تارکول ، ڈامر ، قیر (انگ : Tar**). (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۵). ۱۶. **بسلم** (ماخوذ : جامع اللغات). ۱۷. **منتر** ؛ نشتر (فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت). [س : **कीला**].

---بلُونجے (---فت ب ، و مع ، مغ) امذ ؛ ج.
کیڑے مکوڑے ، گھسیٹواں خط ، خراب لکھائی ، آڑھا ترچھا ، بے ترتیب ، بے ڈھنگا. کیل بلونجے کچھ نہ کچھ لکھنا ان کا فرض اور اس پر نمبر دینا ممتحن کا کام. (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۹۲). [کیل + بلونجے (تابع)].

---بھیڑی (---ی مج) امث.
(دباغت) اس بھیڑ کی کھال جو مذبح میں ذبح کی گئی ہو. کیل خانے میں ذبح ہونے کے بعد اس کا نام کیل بھیڑی ہوتا ہے. (۱۹۳۶ ، نباتی دباغت ، ۱۱۳). [کیل + بھیڑ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---پُرزے (---ضم پ ، سک ر ، ی مج) امذ ؛ ج.
کسی مشین کے اجزا ،کل پرزے ؛ (کنایۃً) انسانی اعضا. گویا گھر ایک کل تھی جس کے کیل پرزے سب درست اور اس کل کی کنجی اصغری کے ہاتھ میں تھی. (۱۸۶۸ ، مرأۃ العروس ، ۱۸۲). اس حکومت کی کل اور اس کے کیل پرزوں سے ... واقفیت پیدا کی. (۱۹۱۳ ، تمدّن ہند (مقدمہ) ، ۹). [کیل + پرزے (پرزہ (رک) کی جمع)].

---ٹھکْنا ف مر.
کیل ٹھونکنا (رک) کا لازم ، کیل لگنا (علمی اردو لغت).

---ٹھوک دینا/ٹھوکْنا/ٹھونکْنا محاورہ.
کسی سخت چیز میں کیل گاڑنا ، چھلنی کرنا ؛ بندش لگا دینا. جب ترکوں نے قلعے کو خالی کیا تو صف شکن میں کیل ٹھوک دی تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۸). قبا کا بند اگر ہوا سے جنبش کرتا ہے تو گمان کرتا ہے کہ کوئی شخص کلیجے میں کیل ٹھوک رہا ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۶۸). بخے بڑے ہنرمند تھے کیل ٹھونک کر کچھ آمیزے لگا کر کسی نہ کسی طرح لکڑیاں جوڑ لائے. (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۳۸۶).

---خانہ (---فت ن) امذ.
مذبح ، ذبح کرنے کی جگہ. کیل خانے میں ذبح ہونے کے بعد اس کا نام کیل بھیڑی ہوتا ہے. (۱۹۳۶ ، نباتی دباغت ، ۱۱۳). [کیل + خانہ (رک)].

---دار صف.
جس میں کانٹے یا کیلیں لگی ہوں ، خاردار. مملکت میں رہنے والی مخلوق اس دیو کے کیل دار جوتوں کی ٹاپوں کے نیچے کچل رہی ہے. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۸۶). [کیل + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دینا محاورہ.
۱. کیل گاڑھنا ، جادو یا منتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے خلاف بولنے سے باز رکھنا ، مُنھ بند کرنا.

جفائیں جھیلتے ہیں ظلم سہتے ہیں مگر چپ ہیں
کسی نے کیل دی ہے کیا زبان اہلِ محبت کی

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۵۱). **۲. مکان کے کونوں میں منتر پڑھ کر کیلیں گاڑنا تا کہ وہاں آسیب کا اثر نہ ہو.** سارے مکان کو کیل دو. (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۹۴). **۳. کیل جڑنا یا ٹھوکنا ، کیل لگانا ؛ قابو میں لانا ، بس میں کرنا ، دو چیزوں کو کیل سے جوڑنا.**

ہتنی پہ سوار یوں ہوا فیل
جس طرح کسی کو کوئی دے کیل

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۷۷). دوسری کہتی ، واہ! میں نے اُسے کیل دیا ہے. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۲۹). **۴. آنے جانے سے روک دینا ، کسی چیز میں گاڑ دینا ، منجمد کر دینا.** واہ تم تو اندھا بناتیں میں جاگتی تو موؤں کے پیر کیل دیتی. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۵۹). شادی کا لفظ سن کر ، جیسے اُسے کیل دیا گیا ہو. (۱۹۸۸ ، یورو کریٹ ، ۷۹).

---ڈالنا محاورہ.
۱. قابو میں کرنے کے لیے عمل پڑھ کر کیل گاڑنا ، بس میں لانا ، قابو کرنا.

جنھوں کوں ہات لگا اسمِ اعظمِ اصلی
خیالِ غیر کے سایے کوں کیل ڈالے ہیں

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۵۶). **۲. سانپ کو منتر کے زور سے کاٹنے یا ڈسنے کے قابل نہ رکھنا.**

وصل کی شب یار کی کاکل کا کالا کیا ڈسے
ہم نے پڑھ کے سحر اُس کو کیل ڈالا کیا ڈسے

(۱۸۴۰ ، شہیدی (کرامت علی) ، د ، ۱۷).

---رَکْھنا محاورہ.
روک رکھنا ، بند رکھنا.

زبان کیل رکھی ہے میری محبّت نے
زمانہ دوست سہی رازدار کیونکر ہو

(۱۸۷۹ ، سالک (مرزا قربان علی) ، ک ، ۱۲۶).

---کا کَھٹْکا نہ/نہیں ہونا محاورہ.
کسی طرح کا کھٹکا نہ ہونا ، ذرا بھی خوف و اندیشہ نہ ہونا.

دِرِ دہن کے لیے خامشی مناسب ہے
بھی ہے قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷). یہ رات بھر اُسی باغ میں باآرام تمام رہا ، کیل کا کھٹکا نہ ہوا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۳). بارہ سال کی مدّت میں ان کے انتظام کی خوبی سے دہلی اور نواحِ دہلی میں کیل کا کھٹکا بھی نہ ہوا. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۸۸).

---کا کَھٹْکا نَہیں فقرہ.
ذرا بھی اندیشہ نہیں ؛ ایسا انتظام اور رعب داب ہے کہ کوئی کیل تک نہیں چُرا سکتا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کانْٹا/کانْٹے (---مغ) امذ.
۱. ہتھیار ، اوزار ، اسلحہ نیز طور طریقے. غرض درجۂ خاص کی طوائف ہونے کا کوئی کیل کانٹا ایسا نہ تھا جو اُن کے ہاں درست نہ کیا گیا ہو. (۱۹۳۴ ، عزیزی ، انجام عیش ، ۳۸). **۲. بچوں کا ایک کھیل جس میں چھپ کر اور چھپا کر دیواروں ، کواڑوں اور**

ٹھیکیوں وغیرہ پر لکیریں یا نقطے ڈالتے ہیں پھر میعادِ مقرر کے بعد انہیں گِنا جاتا ہے جس فریق کی لکیریں زیادہ ہوتی ہیں وہ جیت جاتا ہے. جو چھوٹے چھوٹے بچے ... کبڈی ، کیل کانٹا ... کھیلتے تھے ... اپنے اپنے گھروں میں جا چھپے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۶). ۳. **ایک قسم کا زیور** (نوراللغات). ۴. **گھسیٹ ، گھسیٹواں لکھا ہوا ، خراب لکھائی** (فرہنگ آصفیہ). ۵. (i) **پُرزے**. یہ مصیبتیں اپنے کمال کو پہنچ کر اس قومی جہاز کے تمام تختوں کو جس کے کیل کانٹے نہایت ڈھیلے ہو رہے ہیں پاش پاش کر دینگی. (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، علیگڑھ ، ۴). (ii) **عناصر ، اجزا**. دیندار آدمیوں میں بھی ... ہوں یا خود اپنے مذہب کے کیل کانٹوں سے مورخانہ یا فلسفیانہ واقفیت رکھتے ہوں. (۱۹۲۳ ، احیائے ملّت ، ۲۸). ابھی تک آپ کی سمجھ میں ہمارے ہاں کے رسم و رواج کے کیل کانٹے نہیں آئے. (۱۹۳۰ ، مس عنبریں ، ۷۲). ۹. **اختیار ، انتظام**. ارے بھئی اوسی کے ہاتھ میں تو سارا کیل کانٹا تھا. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۴۸). [کیل + کانٹا/کانٹے (رک)].

---کانٹے دُرُسْت کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
کل پرزے ٹھیک کرنا ، مرمّت کرنا نیز ہتھیاروں یا اوزاروں کو نئے سرے سے ٹھیک کرنا. تقریباً ایک ہفتہ اسباب لادنے اور جہاز کے کیل کانٹے درست کرنے میں صرف ہوا. (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۱۲۹).

---کانٹے سے دُرُسْت/لیس ہونا محاورہ.
ہتھیاروں یا اوزاروں سے لیس یا اپنے متعلقہ ساز و سامان کے ساتھ تیار ہونا ، مسلّح ہونا ، ہر طرح ہر تیار ہونا. جوان سب بتھ چھٹ گل چلے کیل کانٹے سے درست. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۸). ریل پر بڑی ہوشیاری لازم ہے مسافرت خالہ جی کا گھر نہیں کیل کانٹے سے درست آٹھوں گانٹھ کمیت ہونا چاہیے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲).

---کانٹے سے لیس م ف.
مسلّح ہتھیار بند ؛ ضروری ساز و سامان یا اوزاروں کے ساتھ تیار. ریاست کے چلتے پرزے کیل کانٹے سے لیس ہوئے. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج (خط بنام نظام دکن) ، سجاد حسین ، ۵۲). دس ہزار جاں نثاروں کو ... دشمن پر آگ برسانے کے لیے کیل کانٹے سے لیس کر دیا گیا. (۱۹۵۶ ، چنگیز (ڈرامہ) ، ۵۰). پولیس کیل کانٹے سے لیس ہو کر پہنچ گئی. (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۱۵۶). اف : کرنا ، ہونا.

---کانٹے سے ہُشْیار/ہوشیار م ف.
رک : کیل کانٹے سے لیس. سب اپنے کیل کانٹے سے ہوشیار دیکھو کسی بات کی کمی نہ ہو. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۹).

وہ دن اڑ گئے ، ہوں خبردار اب
رہوں کیل کانٹے سے ہُشیار اب

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۷۷).

---گاڑْنا ف م ؛ محاورہ.
کسی چیز میں کیل داخل کرنا ؛ بندش لگانا.

کہاں صنعت میں اس پُرفن کی تمثیل
قلم ہی میں قلم کی گاڑ کر کیل

(۱۹۸۷ ، غزل (مجروح سلطان پوری) ، ۱۰۱).

---گَڑْنا ف ل ؛ محاورہ.
کیل گاڑنا (رک) کا لازم ، کیل داخل ہونا ، بندش ہونا.

سب سُوئیاں چُن لیں مری پلکوں سے کسی نے
اک کیل ابھی تک مرے ماتھے پہ گڑی ہے

(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۱۹۳).

---گھر (---فت گھ) امذ.
وہ جگہ جہاں مویشی ذبح کیے جاتے ہیں ، مذبح ، مذبح خانہ (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [کیل + گھر (رک)].

---لَگانا ف م ؛ محاورہ.
کیل گاڑنا ، کیل ٹھونک کر بند کر دینا. قسم کھاکے کہتا ہوں نا جب سنیے گا یہی سُنیے گا کہ خواجۂ بدیع صاحب نے توپ میں کیل لگا دی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۷).

---لَگْنا ف ل ؛ محاورہ.
کیل لگانا (رک) کا لازم ، کیل ٹھکنا (جامع اللغات).

---نِکالْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **پُھنسی یا مہاسے کو دبا کر اس کے اندر سے پیپ کا خشک مادہ نکالنا ؛ گڑی ہوئی میخ کو باہر کھینچنا**. زچہ کی چھاتیوں کے دونوں سرے ملتے اور کیلیں نکالتے ہیں. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۳۰). ۲. **مار مار کے بھرکس نکال دینا ، خوب ٹھیک بنانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

کیل (۱) (ی مج) امذ.
دیودار کی قسم کا ایک درخت جس کا کوئلہ (ہمالیہ میں) لوہا پگھلانے کے لیے اور لکڑی عمارتی سامان بنانے کے کام آتی ہے.

ہرا بھرا وہ کیل بن قریب کوہسار ہے
وہ داہنے ہے چشمہ اور وہ بائیں آبشار ہے

(۱۹۱۳ ، نیرنگ جمال ، ۳۲). [پ : केलि].

کیل (۲) (ی مج) امث.
کھیل ، تماشا ، تفریح ، ناز نخرے ؛ مباشرت (ماخوذ : پلیٹس). [کھیل (رک) کا محرّف].

کیلا (۱) (ی مع) امذ.
۱. **کھونٹا ، بڑی میخ**. سوراخ دار زخم ... تیز نوکدار چیزوں کے گوشت میں گھس جانے سے پیدا ہوتے ہیں ، اس کی مثال وہ ہے کہ جب لکڑی کی چیپ یا کیلا پیر میں چُبھ جائے. (۱۸۹۱ ، مبادیِ علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۲۷). ۲. ۲ انچ کی سلیٹ کی صورت میں کیلے کا سُراخ سرے سے ... ہٹ کر ہوتا ہے. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۷۳). ۳. (بیلداری) **چونا چکی کی لاٹ کا سرا اٹکانے کی میخ ، مانی ، کیلی** (اب و ، ۱ : ۸۹).

۳. **گوشت خور جانوروں کے وہ دونوں بڑے نکیلے دانت جن کے ذریعے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں ، داڑھ اور دانت کے درمیان کا دانت ، کچلی.** گوشت خور جانوروں میں خاص دانت ہوتے ہیں جن کو کیلے کہتے ہیں. (۱۸۹۵ ، فرہنالوجی ، ۹۹). کاٹنے والے دانتوں کی قطار کے دونوں جانب ایک ایک کیلا ہوتا ہے. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۱۰). شیر نے تڑپ کھائی ... اور دانتوں کے کیلے ریچھ کی کمر میں ... گھسا دیے. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۵۹). ۴. (موچی) **سینے سے پہلے کھری میں چھونے کا آلہ** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۳). [کیل (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

کیلا (۲) (ی مج) امث.
۱. **چھوٹی میخ ، چھوٹی کھونٹی** (ہلیشں). ۲. **پتلی ، چپٹی ، چھوٹے سر کی کیل ، کوکا ، انگ : Brad** (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۲۹). [رک : کیل (۱) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

کیلا (۳) (ی مج) امذ.
(حیوانیات) **جھینگے ، کیکڑے یا بچھو وغیرہ کا پنجہ.** بعض چلنی ٹانگوں کے آخری دو ٹکڑے کیلا (Chela) یا تحت کیلا (Sub Chela) بناتے ہیں. (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۱۸). [انگ : Chela].

کیلا (ی مج) امذ.
ایک مشہور پھل اور اس کے درخت کا نام ، اس کا تنا قدرے موٹا اور نرم ہوتا ہے اور ایک ایک پتا کرکے سرے سے پھوٹتا ہے ، پتے بہت بڑے بڑے چوڑے اور لمبے ہوتے ہیں ، آخر کو پھولوں کا گچھا اور لمبا پھل نکلتا ہے ، پکا کیلا بطور پھل اور کچا بطور ترکاری کھایا جاتا ہے ، موز (لاط : Musa Sapientum).

سہس ساق رانا سوں رہنے میں تھانپ
پھرا کر رکھی جونکہ کیلے کی کھانپ
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷۳).

وہ کیلوں کی اور مولسریوں کی چھانوں
لگی جائیں آنکھیں لیے جس کا ناؤں
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۳۰).

جا کے کیلوں میں چھپو سب سے اکیلے ہو کر
تاڑ لے کوئی تو تن جائیوں کیلے ہو کر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳).

کیلے دیکھے اکیلے خندق پر
باڑھ کی باڑھ گرد سر تا سر
(۱۸۹۱ ، مثنوی عالم ، ۱۹).

اناروں میں کلیاں بھی لو آ گئیں
وہ کیلوں کی پھلیاں بھی گورا گئیں
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰۴). وزن گھٹانے کی خاصیت کے بارے میں واضح کیا جاتا ہے کہ کیلا دیر سے ہضم ہوتا ہے جس کی وجہ سے بھوک نہیں لگتی. (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۲۵). [پ : कयलश्री ، س : कदल+क].

کیلاری (ی مج) امث.
(طبعیات) **حرارہ ، حرارت کی اکائی ، کیلوری.** گرمی کی مقدار کو ناپنے کے لیے کیلاری کو بطور اکائی کے استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، فولاد پر عمل حرارت ، ۳۳). [انگ : Calorie].

ـــ زا قیمت (ـــ ی مج ، فت م) امث.
(طبعیات) **ایک کلو گرام ٹھوس یا مائع ایندھن کو پوری طرح جلانے پر جتنی کیلوری حرارت پیدا ہوتی ہے اس کو اس ایندھن کی کیلاری زا قیمت کہتے ہیں** (فولاد پر عمل حرارت ، ۳۳). [کیلاری + زا (رک) + قیمت (رک)].

کَیلاس (ی لین) امذ.
۱. **کوہ ہمالیہ کی ایک اونچی چوٹی کا نام جس پر ہندو دیومالا کے مطابق دیوتا رہتے ہیں ، کیلاش.** اس مندر کی جوت مانند کیلاس کے تھی. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۶۱). اصل ٹھکانا تو مُرشد کا کیلاس پر ہے جہاں رات بھر پریوں کا ناچ ، جنوں کا جمگھٹا رہتا ہے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۲). ۲. **عالم بالا ، بہشت ، جنّت.** تینوں لوک میں کیلاس سب سے زیادہ عمدہ ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۷۸). ۳. **ایک مندر کا نام ؛ (کنایۃً) مندر.**

مگر وہ تیرھویں کیلاس میں جا
کرے ہے گوری اور شنکر کی پوجا
(۱۸۶۰ ، لوائے غیب (رسالۂ علم جوتش) (ق) ، ۲۸). [س : कैलास].

کیلاس (ی مج) امذ.
ایک وضع کا بڑا آلوچہ ، شاہ آلو. ان کے علاوہ کیلاس جن کو جہاں پناہ ، شاہ آلو کے نام سے یاد فرماتے ہیں ... ہندوستان میں بھی پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۲۱). [مقامی].

کَیلاش (ی لین) امذ.
۱. **پہاڑوں کا ایک سلسلہ ، کانگری ، ماورائے ہمالیہ.** کوہستان کے اسی شمالی پہلو پر پہاڑوں کا ایک اور مشہور سلسلہ ہے جسے کیلاش ، گانگری یا ماورائے ہمالیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۲). ۲. **رک : کیلاس معنی نمبر ۱.**

شیو کی لٹوں میں آئی آکاش سے اُتر کر
بھارت میں دھار پھیلی کیلاش سے اُتر کر
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۲۹). [کیلاس (رک) کا ایک املا].

ـــ باسی امذ.
کیلاش (رک) کا رہنے والا. سری جارج جیا جی راؤ مہاراجہ گوالیار کیلاش باسی کی ولادت ۲۶ جون ۱۹۱۶ء میں ہوئی. (۱۹۶۶ ، اردو ادب ، ۱ ، ۱ : ۱۰۱). [کیلاش + باسی (رک)].

کیلاوَر (ی مج ، فت و) امذ.
تین پتّی کا درخت ہوتا ہے اور کاشت اس کی عموماً چارے کے واسطے ہوتی ہے (رسالہ علم فلاحت ، ۶). [مقامی].

کیلپٹرا (ی مج ، کس ل ، سک پ ، کس مج ٹ) امذ.
(حیاتیات) **ایک غلاف یا جھلی جس میں جنین لپٹا ہوتا ہے.** یہ رحم جنین کے گرد ایک قسم کا غلاف بنا دیتا ہے جسے کیلپٹرا کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۹). [انگ: Calyptra].

کَیلَجَہ (ی لین ، فت مج نیز سک ل ، فت ج) امذ.
غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ ، پیکال. کیلجہ ایک پیمانہ ہے کہ چار رطل کی گنجائش رکھتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۲). [ع].

کَیلُچَہ (ی لین ، فت مج نیز سک ل ، فت چ) امذ.
رک : **کیلجہ ، ایک پیمانہ**. کیلچہ ... ایک پیمانہ ... ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۵). [کیلجہ (رک) کا مفرس].

کیلچی (ی مع ، سک ل) امث.
چھوٹی کیل (جامع اللغات). [رک : کیل (۱) + چی ، لاحقۂ تصغیر].

کیلَس (ی مع ، فت ل) امذ.
(گھڑی سازی) **جیبی دستی گھڑی کی کوک بھرنے والی چابی جو گھڑی کے ساتھ اندر کے رُخ لگی رہتی ہے اور بیرونی سرے میں ایک گھنڈی جڑی ہوتی ہے جو اصطلاحاً بٹن کہلاتی ہے ، گھنڈی ، لونگ** (ا پ و ، ۱ : ۱۶۸). [رک : کیل + س ، لاحقۂ نسبت].

کَیلسائٹ / کَیلسایٹ (ی لین ، سک ل، کس مج) امذ.
چونے کا کچا کاربونیٹ. کیلسائٹ کی قلم میں سے نور گزرنے سے معمولی اور غیرمعمولی ... دو خیال پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۲۷۳). سیلیکا (Silica) یا کیلسایٹ (Calcite) کے ذرات گھونگھوں میں جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۷۶). [انگ: Calcite].

کَیلسِیَم / کَیلسِیَم (ی لین ، سک ل ، ی مع ، فت ء / کس س ، فت ی) امذ.
۱. رک : **کیلشیم جو زیادہ مستعمل ہے**. سٹریٹ ... ملحات بنا کر کیلسیم کو غیر معمل کر دیتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۸). انسانی جسم میں ہڈی وہ حصہ ہے جس میں زیادہ بھاری عناصر مثلاً کیلسیم اور فاسفورس موجود ہوتے ہیں. (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۳۰۵). ۲. **ایک زرد رنگ کی دھات جو سونے کے رنگ سے مشابہ اور سخت ہوتی ہے.** کیلسیم ایک دھات ہے جس کو ۱۸۰۷ء میں مسٹر ڈےوی ایک کیمیادان نے دریافت کیا تھا. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۹۰). [انگ : Calcium].

---آکسائیڈ (---سک ک، ی مع) امذ ؛ سے کیلشیم آکسائیڈ
اَن بُجھا چونا ، چونے کے پتھر کا سفوف. کیلسیم آکسائیڈ رہ جاتا ہے جس کو ان بجھا چونا کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۶۳) . [انگ: Calcium Oxide].

---فاسفیٹ (---سک س ، ی مج) امذ.
(کیمیا) **کیلشیم کے نمکیات میں سے ایک جو ہڈیوں ، دانتوں اور جانوروں کے نسیجوں میں پایا جاتا ہے ، یہ دواؤں ، میناکاری ، شیشہ اور صاف کرنے کی عامل چیزوں وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے** . کیلسیم ہائپو فاسفیٹ ... کے افعال کیلسیای فاسفاس یا کیلسیم فاسفیٹ ... کے افعال کے مشابہ ہوتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۹۰). [انگ: Calcium Phosphate].

کَیلشِیَم (ی لین ، سک ل ، کس ش ، فت ی) امذ ؛ سے کیلسیم.
(کیمیا) **ایک کیمیاوی عنصر ، چونے کی اساس ، چونا**. کیلشیم ... کم ہو یا نہ ہو تو ہڈیاں حسب سابق معمول بن اور بڑھ نہیں سکتیں. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۲۸). اسفنج ... ان کا ڈھانچہ کیلشیم یا سیلیکا (Silica) کا بنا ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۰۶). [انگ: Calcium].

---کاربونیٹ (---سک ر ، و مج ، ی مج) امذ.
(کیمیا) **کنکریوں کی شکل میں پایا جانے والا چونے کا مرکب جو زیادہ تر چونے کے پتھر سنگ مرمر اور کھریا وغیرہ میں اور ہڈیوں ، دانتوں اور گھونگھوں میں بھی ہوتا ہے**. کیلشیم کاربونیٹ اور چند دوسرے نمکیات اکثر ... خلوی دیواروں میں جمع ہوتے ہیں. (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۵). [انگ: Calcium Carbonate].

کَیلِکس (ی لین ، کس ل ، سک ک) امذ.
(نباتیات) **غلافی پتیوں کا مجموعہ ، پیالۂ گل ، پھول کٹورا**. اگر پیالہ گل (کیلکس) تاج گل (کورولا) اور سلائیاں (اسٹیمن) گر جائیں تو یہ بیجدان بڑا ہو جاتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۸). [انگ : Calyx].

کَیلکُولیٹَر (ی لین ، سک ل ، و مع ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
حساب لگانے والا آلہ ، حسابی مشین ، حساب گیر. حساب کی اس مشین سے تو آپ خوب واقف ہوں گے جسے کیلکولیٹر کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، کمپیوٹر کی کہانی ، ۱۰). دن رات میرے دماغ میں ایک کیلکولیٹر اس سوال کو سلجھانے جاتا . (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۲۰۳). [انگ : Calculater].

کَیلکیرَس (ی لین ، سک ل ، ی لین ، فت ر) صف.
چونے کا ، چونےدار (مٹی وغیرہ). ڈھروں کی مٹی الورژل کیلکیرس (چونا دار دریائی مٹی) ہے . (۱۹۸۳ ، چولستان ، ۳۶) . [انگ : Calcareous].

کَیل کیُولیشَن (ی لین، کس ک ، و مع ، ی مج ، فت ش) امذ.
گنتی ، حساب ، شمار ، تخمینہ . بارھویں صدی عیسوی میں سبھاسکر چاریہ نے اس طریقۂ حساب کی طرف جس کو کیل کیولیشن کہتے ہیں اشارہ کیا ہے. (۱۹۳۵ ، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۵۰). [انگ : Calculation].

کَیل٘ما (ی لین ، سک ل) امذ.
(حیوانیات) **ایک نیم طفیلی جو مچھلی کے انڈے کھاتا ہے** (مولسکا ، ۱۳). [انگ : Calma].

کیلَمبا (کس ک ، غم ی ، فت ل ، سک م) امذ.
کلمبا ، ایک بیلدار درخت کا نام جس کی جڑ دوا کے طور پر استعمال

ہوتی ہے ، رعی الحمام. کیلبا کا پھلدار درخت ... افریقہ کے جنگلوں میں ہے. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٥ : ٥٩١). [مقامی].

---- کی جڑ امث.
رک : **قلسطاریون ، ایک دوا کا نام**. کیلبا کی جڑ ... اس دوا کا یونانی نام قلسطاریون ہے. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٥ : ٥٩١).

کِیلْنا (١) (ی مع ، سک ل) ف م.
١. **کیلیں جڑنا یا ٹھونکنا** (فرہنگ آصفیہ). ٢. **کیل پر منتر پڑھ کر سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا ، منتر سے سانپ کو قابو میں کرنا (تا کہ وہ کاٹ نہ سکے).**

زلفوں کی ناگنیں تو تری ہم نے کیلیاں
پر ابرواں سے بس نہیں چلتا کہ ہیں بنکیت

(١٧١٩ ، دیوان زادہ حاتم ، ٢).

کیلا کرور طرح سے ، منتر پڑھے ہزار
آیا مگر نہ افعیٔ گیسوئے یار ہاتھ

(١٨٣٣ ، دیوان رند ، ٢ : ٢٧١). افراسیاب نے کھڑے ہو کر خوب سحر کیے اژدہے کو کیلا. (١٨٩٦ ، طلسم ہوشربا ، ٧ : ١٢٢). ٣. **(اَ) مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گاڑنا تا کہ وہاں آسیب یا جن پری کا اثر نہ ہو.**

شبِ ہجراں میں وہ آسیب دیتے ہیں ستاتے ہیں
در و دیوار جن کے واسطے جا جا کے کیلے ہیں

(١٨٦١ ، کلیات اختر ، ٥٠٢). **(اا) مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گاڑنا ، جادو ٹونے کے ذریعے مکان سحرزدہ کرنا.** بھائی جان وہ مکان تو جادو کے منتروں سے کیلا ہوا ہے. (١٩١٣ ، راج دلاری ، ٣٩). ٤. **(اَ) جادو یا منتر سے کسی شخص کو اپنے خلاف بولنے سے باز رکھنا (جس شخص کو اپنے خلاف بولنے سے روکنا ہوتا ہے اس کا نام کیل پر منتر کے ساتھ پڑھ کر کیل دبا دیتے ہیں). منھ بند کرنا ؛ (مجازاً) کسی کام یا ارادے سے روکنا ، باز رکھنا.** ہم خوب جانتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ کاموں میں ہمارے ارادوں کو کسی نے کیل نہیں رکھا. (١٨٩٤ ، تعلیم الاخلاق ، ٣٣). ہم مخالفوں کی زبان اس کی روزمرّہ نمایاں ترقی اور حالت موجودہ سے کیل سکتے ہیں. (١٩١١ ، محاکمۂ مرکز اردو ، ٣٨). ٥. **آنے جانے سے روک دینا ، بند کر دینا ، مقفل کرنا.** حضرت اکبر الٰہ آبادی نے تو بنگال کے سارے سمندر کو اس طرح اس شعر میں بند کیا ہے جیسے انگریزی بیڑے نے جرمنی بیڑے کو نہر کیل میں کیل رکھا ہے. (١٩١٢ ، سی پارۂ دل ، ١ : ٢٢٠).

کسی نے آج تک اس کو حصار بند کیا
کسی نے آج تک اس کی اڑان کو کیلا

(١٩٧٣ ، پروازِ عقاب ، ١١٣). ٦. **چبھنا ، لگنا (کیل کانٹے وغیرہ).** تس سمے تمھارے چرن کومل کا دھیان کرنے سے بن کے کنکر کانٹے آ کیلتے تھے. (١٨٠٣ ، پریم ساگر ، ٥٣). [رک : کیل + نا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

کِیلْنا (٢) (ی مع ، سک ل) ف ل.
کراہنا. اس بیماری میں رحم کا پھندا مقعد کی انتڑی کو دباتا ، جس سے کیلنے کی رغبت اور پیٹ میں قبضیت ہوتی. (١٨٣٨ ، اصولِ فنِ قبالت (ترجمہ) ، ٥٣). [غالباً ، کیکنا (رک) کا بگاڑ].

کَیلِنڈَر (ی لین ، کس ل ، سک ن ، فت ڈ) امذ ؛ ← کلنڈر.
١. **سالانہ تاریخوں کا نقشہ جو دنوں کے حساب سے مرتّب کیا جاتا ہے ، جنتری ، تقویم**. سامنے ایک بڑا کیلنڈر لٹک رہا ہے. (١٩٢٢ ، باپ کا گناہ ، ١١٧). اس کا کیلنڈر بھی صحیح دن اور مہینہ دکھاتا. (١٩٨٠ ، دجلہ ، ٨٧). ٢. **جدول ، نظام الاوقات (عموماً درس گاہوں کا) نیز حساب کا رجسٹر** . یونیورسٹی کالج کے ان کیلنڈروں ان رپورٹوں سے جو ہم کو دستیاب ہو سکے ہیں ، اطلاع ضروری نہیں مل سکی. (١٨٨٠ ، مکاتیب سرسید ، ١٥٧). [انگ : Calender].

کَیلِنْڈْس (ی لین ، کس ل ، سک ن ، ڈ) امث (شاذ).
(رومی تقویم میں) ہر ماہ کی پہلی تاریخ ، یکم . ہر ماہ کی پہلی تاریخ یعنی کیلنڈس کو سود کا حساب کیا جاتا تھا ، اس حساب کے رجسٹر کا نام ہی بعد میں کیلنڈر ہوگیا. (١٩٥٥ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٦٥). [انگ : Calends].

کِیلو (کس ک ، ی غم ، و مج) امذ ؛ کِلو.
ہزار ، (عموماً) مرکبات میں مستعمل. دیسی گھی آئے تو کسی آتے جاتے کے ہاتھ مجھے بھی دوچار سیر بھجوا دیں اور باریک سوئیاں دو چار کیلو. (١٩٧٣ ، رنگ روتے ہیں ، ١٣٢). کلیات بیدل بڑے اہتمام سے چار جلدوں میں کابل سے شائع ہوا ہے جن کا وزن تقریباً آٹھ کیلو ہوگا. (١٩٨٧ ، غالب فکر و فن ، ٢٦). [انگ : Kilo].

---- گِرام (---- کس مع گ) امذ ؛ ← کلوگرام.
ہزار گرام ، ایک سیر آٹھ تولہ کے برابر وزن . ایک کیلوگرام ... معیاری یا بین الاقوامی کیلوگرام ہے. (١٩٣٨ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ١ : ١٩). ایک کیلوگرام = ایک سیر ایک چھٹانک یا ٢.٢ پونڈ (تقریباً). (١٩٧٤ ، جنگ ، کراچی ، ٢٣ ستمبر ، ٢). [انگ : Kilogram].

---- میٹر (----ی مع ، فت ٹ) امذ ؛ ← کلومیٹر.
ایک ہزار میٹر (٣٢٨٠.٨٩ فٹ) کا پیمانہ. فاصلہ کیلومیٹر میں درج ہے جو کم و بیش میل کا دو ثلث ہوتا ہے. (١٩١٢ ، روزنامچہ سیاحت ، ٣٠). اس کو ریال لائبریری میں جو اسپین کے دارالحکومت میڈرڈ سے چالیس کیلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے. (١٩٥٦ ، حکمائے اسلام ، ٢ : ١٣٦). [انگ : Kilometre].

کیلُو (ی مج ، و مج نیز مع) امذ.
رک : کیل (١) ، **ایک پہاڑی درخت**. گرم ملک کے درخت ... بان ، براس ، چیل ، کیلو ، دیودار وغیرہ دکھلائی دینے لگے. (١٨٥٩ ، جام جہاں نما ، ١ : ٣٦). [رک : کیل (١) + و ، لاحقۂ صفت].

کَیلْواسہ (ی لین ، سک ل ، فت س) امث.
رک : **کیکواشہ ، پسو مار گھاس**. کیلواسہ گھاس اگر بستر پر چھڑک دیں تمام پسو مر جائیں. (١٨٣٥ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ١٨٧). [کیکواشہ (رک) کا بگاڑ].

کیلوری (ی مج ، و مج) امث.
(طبیعیات) **حرارت ، حرارہ ، حرارت کی اکائی**. تقریباً ... ۴ کیلوری کے برابر توانائی روزانہ ضائع ہو جاتی ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایاتِ حیوانات ، ۶۳). [انگ: Calorie].

کیلوریائی (ی مج ، و مج ، کس ر) صف.
کیلوری (رک) **سے منسوب ، کیلوری کا**. دونوں گیسوں کی کیلوریائی (Calorie) اہمیت خاصی زیادہ ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۶۳) [انگ: کیلوری (Calorie) + ائی ، لاحقۂ صفت].

کَیلُوس (ی لین ، و مع) امذ.
۱. **معدے میں پہنچ کر غذا کا معدے کی حرارت سے پکنے کا عمل ، غذا کا معدے میں پہلا ہضم ، ہضم معدی ، غذا ہضم ہونے کی حالت کا پہلا درجہ**. غذا معدے میں پہنچ کر حرارتِ معدہ سے جو طبخ قبول کرتی ہے یعنی پکتی ہے ... اس کو کیلوس کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۹۵).

شخصیتیں جو اکثر تم دیکھتے ہو باق
کیلوس ہو رہا ہے لقمے بڑے بڑے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۸۴). ۲. **وہ غذا جو معدے میں پہلے پکتی ہے**. روٹی سے کیلوس ، کیلوس سے خون ، خون سے نطفہ ... اور لاش سے پھر مٹی. (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفہ جدید (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۱). [یو].

کَیلومَل (ی لین ، و مج ، فت م) امذ.
(طبّ) **ایک دست آور دوا جو دانتوں کو نقصان پہنچاتی ہے ، زیبق ، مرکیورس کلورائیڈ ، رس کپور** (جامع اللغات). [انگ: Calomal].

کیلوں (ی مع ، و مج) امذ ؛ ج.
کیل (رک) **کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل**. لوہے کا آلہ جو دونوں کواڑوں میں کیلوں سے جڑا ہوتا ہے ... بعضے اہلِ ہند اوس کو کھٹکا کہتے ہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۵).

--- والی دیوار امث.
حفاظتی دیوار (جو جابجا کیلیں لگا کر بنائی جائے جن پر منتر پڑھ کر پھونکا گیا ہو تا کہ سانپوں سے محفوظ رہیں). ناگوں سے بچنے کی خاطر گہری خندق بھی کھدائی ، شیشے کا محل بنوا کر اس کے گرد کیلوں والی دیوار بھی چُنوائی . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۶۷).

کَیلَہ (ی لین ، فت ل) امذ ؛ ← کیلا.
پیمانہ ، ایک وزن جو تین سو درم کے مساوی ہوتا ہے. کیلہ تین سو درم ... کا ہوتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۵). کیلہ ... ان چیزوں میں نویں حصّے سے لیکر چہارم تک سرکاری مالگزاری میں داخل ہوتا تھا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۲). [ع].

کِیلَہ (ی مع ، فت ل) امذ.
رک : کیل ، میخ. پٹواری کو کسی ہموار زمین پر ... ایک کیلہ لکڑی کا جو سوٹائی میں برابر ہو گاڑنا چاہیے . (۱۹۰۳ ، مساحت پٹواریاں ، ۵). [کیلا (رک) کا ایک املا].

کَیلی (ی لین) صف نیز امذ.
تُلنے یا نپنے والا ، وہ چیزیں جو نپ کر پیمانے میں بکتی ہیں (عموماً اناج). آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نے جو گیہوں کھجور نمک کو کیلی قرار دیا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۲). اسلامی فقہا اس امر پر متفق ہیں کہ عروض اور حیوانات اور ہر وہ مال جو غیر کیلی اور غیر وزنی ہے اسکا ہرجہ قیمت ہے. (۱۹۳۳ ، جنایات بر جایداد ، ۲۱۵). [رک : کیلہ + ی ، لاحقۂ نسبت].

کِیلی (ی مع) امث.
۱. **لکڑی کی کھونٹی ، وہ کھونٹی جو کنواں چلانے والے جوٹ جوڑنے میں لاؤ کی رسّی اور جوئے کے درمیان لگا کر کنواں چلاتے ہیں ، چرس کے رسّے کی بیلوں کے جوئے میں جوڑنے والی چوبی میخ**. اے پیارے کیلئے چرس کو کھینچ کر لا ، اپنے خدا کو اس کا نام لیکر منا اور جھولا دے کر کیلی کھول دے. (۱۹۰۸ ، مخزن ، اکتوبر ، ۲۲). ۲. **وہ کیل جو دھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں تا کہ پہیے باہر نہ نکل جائیں** (نوراللغات). ۳. (قدیم) **کنجی ، چابی**. پیغمبر کہے وضو کیلی ہے نماز کی اور نماز کیلی بہشت کی ہے. (۱۴۹۶ ، میراں جی شمس العشاق ، مرغوب القلوب ، ۱۹).

ہزار ایک ہے ناٹوں جس ذات کوں
سو ہر یک ہے کیلی مہمات کوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۴).

ادھر کی مد کی ہر کوں کُلف تھا سو مکڑا
سو کنی کیلی کھل دل عمارت دکھایا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۲).

علی اس شمامہ طرف دیکھ کہے
کیلی قفل زر کی کہاں ہی اہے

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۷۹). کیف کھانا ، شراب پینا ، کیلنا ، بند کرنا ، مقفل کرنا ، کیلی ، چابی ، کنجی ، کیتو ، کیا. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (حصّۂ صرف) ، ۵۲). ۴. **لوہے کی لاٹھ** ؛ (کنایۃً) **وہ لاٹھ جو رائے پتھورا نے اپنے نجومیوں کے کہنے سے راجا باسک کے سر پر کھڑی کی تھی**. رائے پتھورا کی لاٹ تو صرف مختلف دھاتوں کی کیلی ہے. (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۱۷). اس کے پاؤں زمانہ کے ہر زلزلے اور بھونچال میں قطب لاٹ اور پتھورا کیلی کی طرح جمے ہے . (۱۹۶۵ ، چارناولٹ ، ۱۳۰). ۵. (کُشتی) **ایک داؤ جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے نیز بکیتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کے ہاتھ سے ہتھیار چھین لیتے ہیں**. آزاد پینترا بدل کر اس کے طرف جھپٹے اور کیلی کرکے چُھری چھین لی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۸۲) . طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے اور اک دستی ، دودستی ، اٹنی سونٹ ... جھولی ، کیلی ، ناک پیچ . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸). میجر صاحب نے گھونسا مارا ہم نے کیلی کرکے انہیں پچھاڑ دیا. (۱۹۷۰ ، غُبارِ کارواں ، ۳۴). ۶. (أ) **چکّی کے نیچے کے پاٹ کے مرکز پر جُڑی ہوئی چھوٹی میخ جس کے ذریعے اوپر کا پاٹ گھومتا ہے ، کلوا ، مانی** (ا پ و ، ۳ : ۱۱۸) . (اا) **وہ کھونٹی جس پر کوئی چیز**

گردش کرتی ہے، **محور**. جس طرح لٹو کیلی و ڈنڈی کے گرد پھرتا ہے اسی طرح زمین بھی ایک خیالی خط کے گرد ... پھرتی ہے. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱۸). ۷. **مطلق کیل**. ایک ہو کا میدان کیلی کا کھٹکا نہ پتے کا کھڑکا. (۱۹۰۶ ، مخزن ، جون ، ۳۱). ۸. پن (Pin) کھونٹی ، میخ یا کیلی کو کہتے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸). ۸. **ایک گیت جو عام طور پر مالی گاتے ہیں (کنویں سے ڈول کھینچتے ہوئے)**.

سماں بندھا ہے جو گاتے ہیں کیلیاں مالی
که بل ہے کاسۂ طنبور رسیاں ہیں تار

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۳۲). [کیل (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---بارا چلانا ف م ؛ محاورہ.
(کاشت کاری) **لاؤ چلانا ، کنواں چلانا ، کنویں کا پانی بیلوں کے ذریعے نکالنا** (پلیٹس ؛ فرہنگِ آصفیہ).

---پابَنْد (---فت پ ، سک ن) امث.
(کشتی) **حریف کے بدن میں ہاتھ یا ٹانگ کا اڑنگا ڈالنے کا داؤ اس طرح کہ وہ گٹھری کی شکل بن جائے ، گٹھری ، پابند** (ا پ و ، ۸ : ۳۲). [کیلی + پابند (رک)].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
رک : **کیل خانہ ، مذبح**. کچھ چیزیں جو جلانے کے قابل نہیں ، وہ جلا دیں ، مثلاً دواتی خانہ ، کیلی خانہ ، فرش اور خیمے وغیرہ. (۱۹۳۷ ، واقعاتِ اظفری ، ۸). [کیلی + خانہ (رک)].

---کا کَھٹکا نہ ہونا محاورہ.
ذرا سا بھی اندیشہ یا ڈر نہ ہونا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

---کا کَھٹکا نَہیں (ہے) فقرہ.
کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں. میں نے اپنا اطمینان کرلیا تھا کہ اب مجھے کچھ کیلی کا بھی کھٹکا نہیں ہے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۵۱). بہت کہتا تھا کہ مجھے کیلی کا کھٹکا نہیں اب خالی سپاٹ رہ گیا اور کوئی کھونٹا مضبوط نہیں. (۱۹۲۲ ، گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دے دی ، ۱۲).

---کانْٹا (---مغ) امذ.
نقش کاری یا اتوکاری کی ایک قسم. بیل گنگا جمنی کیلی کانٹے کی کنگورے دار تھی ، کیلی کانٹے میں جرمنی کے سنہری مصالح کے ستارے تھے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۲۷). [کیلی + کانٹا (رک)].

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
(کُشتی) **پہلوانوں کا کُشتی کے وقت وہ پیچ کرنا جسے کیلی کہتے ہیں، ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر مارنا**. میاں آزاد پینترا بدل کر اس کے طرف جھپٹے اور کیلی کرکے چھری چھین لی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۸۲). میجر صاحب نے گھونسا مارا ہم نے کیلی کرکے انہیں پچھاڑ دیا ، البتہ اتنی رعایت کی کہ ان کا ہاتھ سلامت رہا. (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۳۴).

---مَوعُود (---و لین ، و مع) امث.
(بنوٹ) **ایک داؤ کا نام جس میں داہنے ہاتھ سے حریف کی کلائی کے نیچے سے لے جاکر لکڑی کا سرا پکڑ کے نیچے کو زور سے دباتے ہیں یا دوسرا سرا جو اپنی طرف ہے اپنی بغل میں لیکر بائیں ہاتھ سے اپنی داہنی طرف اُس لکڑی کو مار دیتے ہیں ، کیلی موعود**:۔ آڑ پر ہوتی ہے بائیں ہاتھ سے لکڑی کا سرا پکڑ کے. (۱۹۲۵ ، حربۂ احمدیہ ، ۹). [کیلی + موعود (رک)].

---والا امذ.
(کاشت کاری) **وہ شخص جو کنویں کے بیل جوڑتا ہے ، پانی کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا ، بارے والا ، آب کش** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

---والا لال امذ ؛ فقرہ.
(کاشت کاری) **کنواں چلانے والے کی آواز جو راگ کے ساتھ نکالی جاتی ہے ، پانی کھینچتے وقت باغبانوں کی آواز ؛ لاؤ کھینچنے والوں کا ایک بول** (فرہنگِ آصفیہ).

کِیلے (ی مع) امذ ؛ ج.
کیلا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

---گانْٹھ (---مغ) امث.
(آرا کشی) **لکڑی کے جگر کی ایسی گانٹھ جس کے اوپر چھلکا ہو ، یہ گانٹھ آرپار ہوتی ہے علیحدہ نکل آتی ہے جس سے لکڑی میں سوراخ پڑ جاتا ہے** (ا پ و ، ۱ : ۲۱). [کیلے + گانٹھ (رک)].

کیلے (ی مج) امذ ؛ ج.
کیلا (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

---کی گوب یا گیل (گود) امث.
کیلے کی پھلیوں کا گچھا(اوّل دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

کیلیا (ی مع ، کس ل) امذ.
(کاشت کاری) **لاؤ والا جو بیل ہانکے اور چرس کا رسا بھی کھنچوائے اور اس کو کھولے باندھے ، کنویں کے بیل چلانے والا ، جوتیا**. دونوں کیلیے لاؤ پر بیٹھے ہوئے ، میڑے پر بیلوں کی دم پکڑے اپنی اپنی جوتوں کو ہانکے جلدی جلدی لڑکتے جا رہے ہیں. (۱۹۰۸ ، رسالہ مخزن ، اکتوبر ، ۱۸). [کیل (رک) + یا ، لاحقۂ فاعلی].

کَیلے بارْبِین (ی لین ، سک ر ، ی مع) امث.
ایک روئیدگی جس کی بیل بہت بھاری ہوتی ہے اور جس کے بیجوں کو دواؤں میں استعمال کرتے ہیں ، باقلائے کالا بار (افریقہ میں دریائے کالا بار کے ساحلوں پر کثرت سے پیدا ہوتی ہے). کیلے بارْبین کی بڑی بھاری بیل ہوتی ہے (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۹۲). [کیلے بار (عَلَم) + انگ : Bean].

کیلپٹرا (ی مج ، ی مع ، سک پ ، ٹ) امذ.
رک : کیلپٹرا. اس گھیرے والے جسم کو کیلپٹرا (Calyptra) کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۳۰). [انگ : Calyptra].

کیلِپَر (ی لین ، ی مع ، فت پ) امذ.
دو نوکوں کی پرکاز ؛ ایک آلہ جو قطر اور طول کی پیمائش کے لیے ہوتا ہے. آہن گر کا کیلپر دو بیرونی کیلپر پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۷۶ ، فنِ آہن گری ، ۳۷). [انگ : Cal(l)iper].

کَیلِیڈو سکوپ (ی لین ، ی مع ، و مج ، کس خف س ، و مع) امذ.
ایسی نلکی جس کے ذریعے سے سڈول اور متناسب صورتیں دیکھی جاتی ہیں جو رنگین شیشے کے ٹکڑے کے عکس سے پیدا ہوتی ہیں اور جن میں نلکی کے پھرانے سے تغیر و تبدُّل واقع ہوتا ہے ، عکس بین. ان کی تماثیل ، کیلیڈو سکوپ کی صورتیں اختیار کرلیتی ہیں.(۱۹۸۷ ، مرزا غالب کا داستانی مزاج ، ۱۵۷). [انگ : Kaleidoscope].

کَیلی کو/ کَیلیکو (ی لین ، ی مع ، و مج) امث.
ایک سادہ سوتی کپڑا. کیلیکو کو صفائی کے ساتھ چسپاں کر کے کتاب شکنجہ میں دے دی جائے. (۱۹۳۷ ، حرفتی کام ، ۱۵۷). اعلیٰ اقسام کا سوتی کپڑا ، ریشمی کپڑا ، جامہ دار ، کیلی کو اور دیگر دست کاری کی اشیاء بڑی مقدار میں بنتی تھیں. (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۳). [انگ : Calico].

کیم (ی مج) امث ؛ امذ.
موٹر کے انجن کا ایک پرزہ جو پسٹن کے آگے لگا ہوتا ہے جس میں پہیہ کا راڈ لگا ہوتا اور گاڑی کو حرکت ہوتی ہے. جونہی والو کے اُٹھنے کا وقت آتا ہے تو کیم (Cam) خودبخود ٹھیک وقت پر والو کو اُٹھا دیتی ہے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۳). [انگ : Cam].

--- دُھرا (--- ضم دھ) امذ.
کیم کی راڈ یا سلاخ والا حصّہ. شرارہ کے نقاط کے درمیان تماس ایک سلاخ یا بیرم کے ذریعے بنایا یا توڑا جاتا ہے جس پر انجن کا کیم دُھرا عمل کرتا ہے. (۱۹۴۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۵۰۱). [کیم + دھرا (رک)].

کَیمْبرِج (ی لین ، سک م ، ب ، کس ر) امذ.
برطانیہ کا ایک شہر جو اپنے تعلیمی اداروں کے باعث دنیا بھر میں مشہور ہے ؛ بطور تلمیح مستعمل. میں نے کیمبرج یا آکسفورڈ کے کالجوں کے نمونے کا کالج سوائے محمڈن کالج کے کہیں نہیں دیکھا. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۵۲). [انگ : Cambridge].

کَیمْبِیَم (ی لین ، سک م ، سک خف ب ، فت ی) امث.
(نباتیات) **گرہ دار درختوں کی چھال کے نیچے خانہ دار رگ جہاں سالانہ چھال پرت بنتی ہے ، برسا پرت ، فارقہ.** اولیں خُشبے اور اولیں رس ریشے کے درمیان خلیوں کی نہایت ہی نازک پرت جو ایک موج کا سا خط بناتی ہے اور جو کیمبیم کہلاتی ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۲۹). [انگ : Cambium].

کَیمپ (ی لین ، سک م) امذ.
۱. **فوجیوں کے ٹھہرنے یا تربیت حاصل کرنے کی جگہ ، چھاؤنی ، پڑاؤ ، لشکرگاہ.** سکندر نے اپنے کیمپوں کو توڑ دیا اور حکم مراجعت کا دیا. (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۰۹).

کیمپ میں پاتا ہوں یاروں کو جو کو دن بیشتر
یہ اثر ہے اصطبل کا ورنہ خر کوئی نہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۳). ۲. **مسافروں ، خانہ بدوشوں اور بنجاروں کی عارضی قیام گاہ ، وہ جگہ جہاں خیمے اور دیگر عارضی رہائشی مکان بنائے جائیں.** ایک نیا شہر بسا کے اس میں ... کیمپ قائم کیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۲۳). اسٹاپ پر ... ایک خلقت کھڑی نظر آئی جیسے بے گھر بے در لوگوں کا کوئی کیمپ ہو. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۷۸). ۳. **افراد کا گروہ جو ایک عام رائے یا مقصد کی حمایت کرتا ہے یا اُسے آگے بڑھاتا ہے ، حلقہ ، پارٹی ؛ عبوری دفتر.** جو لوگ یہ سمجھتے تھے کہ ہم دفتری اقتدار کے کیمپ میں شریک ہوکر اپنی حالت بہتر بنا سکتے ہیں وہ اس کیمپ میں شریک ہو جاتے تھے. (۱۹۳۸ ، خُطباتِ قائداعظم ، ۱۶۲). [انگ : Camp].

--- اُٹھنا / اوٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
پڑاؤ ختم ہونا ، ڈیرا اُٹھنا ، عارضی قیام ختم ہونا. بہت چیتل نظر آئے مگر مارنے کے قابل کوئی نہ تھا ، چوتھے روز تمبوروانی سے کیمپ اوٹھا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۰۰).

--- ٹُوٹنا محاورہ.
رک : کیمپ اُٹھنا. شاہانِ متفقہ کا کیمپ ٹوٹ گیا اور ہر ایک اپنی دارالسلطنت کو گیا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۳ : ۲۷).

--- فائر (--- کس خف ء) امذ.
(سماجی مقصد کے لیے) **الاؤ کے گرد جمع ہونا یا بیٹھنا.** الاؤ کے گرد بیٹھ کر خوش گپیاں کرنا چاہیں ، جس کو انگریزی اصطلاح میں کیمپ فائر کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۴۹). [Camp Fire].

--- لگنا ف مر ؛ محاورہ.
پڑاؤ پڑنا ، خیمے نصب ہونا. ایک روز بستی کے نواح میں کچھ نئی وضع کے کیمپ لگے. (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، سالنامہ ، ؟).

--- ہونا محاورہ.
پڑاؤ پڑنا ، خیمہ انداز ہونا ، کیمپ لگنا. مچان تیار کیا کہ میں معہ دو شکاری ملازمین کے اوس پر بہ آسانی بیٹھ نہیں سو سکتا تھا ... بھنڈارے سے (یہ دوسرا موضع ہے ... کیمپ ہوا). (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۰۰).

کَیمپَس (ی لین ، سک م ، فت پ) امذ.
احاطہ ، میدان ؛ کسی تعلیمی ادارے کا علاقہ (عموماً یونیورسٹی کا). آپ نے ان کیمپس کے بارے میں جو خط و کتابت میکس ویل سے کی ہے ، میں اس سے بہت خوش ہوں. (۱۹۳۲ ، قائداعظم کے مہ و سال ، ۲۰۲). کیمپس میں قدم رکھا اور جانا کہ علی گڑھ کا رنگ گلابی ہے. (۱۹۸۰ ، زمیں اور فلک اور ، ۵۴). [انگ : Campus].

کَیمْپِنگ (ی لین ، سک م ، کس پ ، غنہ) امث.
پڑاؤ ڈالنا ، رہنے کے لیے عارضی مکان بنانا یا خیمے لگانا. دونوں ہنس کر بولیں : یقین کریں ، نہ یہ کیمپنگ ہے اور نہ ہم جپسی ہیں ، دونوں اسسٹنٹ لائبریرین ہیں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۹۳). [انگ : Camping].

--- سائٹ (--- کس مع ء) امث.
پڑاؤ ڈالنے کی جگہ ، خیمے نصب کرنے کی جگہ ، وہ جگہ جہاں عارضی مکان یا خیمے موجود ہوں یا نصب ہونے والے ہوں. سچ پُوچھیں تو آپ کو دیکھ کر شک ہوا ، میں سمجھا یہ کوئی کیمپنگ سائٹ ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۹۳). [Camping Site].

کیمپونوٹس (ی لین ، سک م ، و مج ، فت ٹ) امذ.
ایک قسم کا سیاہ چیونٹا جو مکانات میں غذا اور لکڑی کو نقصان پہنچاتا ہے (بنیادی حشریات ، ۱۲۱). [انگ : Camponotus].

کیمُخْت (ی مع ، ضم م ، سک خ). (الف) امذ.
گھوڑے یا گدھے کی پیٹھ کی کھال یا گورخر کی پیٹھ کا چمڑا جسے دانہ دار بنا کر زنگاری رنگ لیتے ہیں اور برسات کے موسم میں اسکی جوتیاں پہنتے ہیں ، یہ چمڑا بہت سخت ہوتا ہے اور مصنوعی بھی بنایا جاتا ہے.

کیا تیرے قطعاں کوں رکھنے زمن
ہو جزدان کیمخت یعنی کگن

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۶). دو جوڑے جوتیوں کے ایک جوڑا تو کیمخت کا سبز دوسرا بھورے چمڑے کا ، اس میں نعل بھی لگے ہوئے ہوں گے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۵۲). مغرق گرگابیاں ، کیمخت کے جوتے ... لکھنو کی دستکاریاں تھیں. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندانِ اودھ ، ۱۸۶). (ب) صف. **ناہموار ، کھردرا ، دانےدار (عموماً چہرے کے لیے مستعمل جبکہ جلد کی سطح کیل مہاسوں سے خراب ہو گئی ہو).** مُنہ پر ڈاڑھی نکل آئی چہرہ پکا کیمخت ہو گیا ، وہ رنگ و روغن وہ نرمی و نزاکت کوئی چیز باقی نہیں رہی. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۵۸). [ف].

--- ساز امذ.
(چرم سازی) **کیمُخت بنانے والا ، کاریگر** (ا پ و ، ۲ : ۲۱۵).
[کیمخت + ف : ساز ، ساختن - بنانا].

کِیمُختی (ی مع ، ضم م ، سک خ) صف.
کیمخت کا بنا ہوا. کیمختی کو پسند کرتا ہر امیر باتمیز ہے. (۱۸۳۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۱۳۱). عدن میں سند اور ہندوستان ... کی بیش بہا چیزیں آیا کرتی ہیں ، مثلاً تلواروں کے جوہردار پھل ، کیمختی چمڑے. (۱۸۹۷ ، تمدنِ عرب ، ۳۹). [کیمخت + ی ، لاحقۂ نسبت].

کِیمخوابی (ی مع ، سک م ، و معد) صف (قدیم).
رک : کمخوابی ، کمخواب کا بنا ہوا.

دھرے تکئے وزن کے کیمخوابی
کوئی تھا قرمزی کوئی گلابی

(۱۶۹۷ ، عشق نامہ ، فکار ، ۱۶۳). [کمخوابی (رک) کا قدیم املا].

کَیمْرا / کیمرہ (ی لین ، سک م) امذ.
تصویر یا عکس اُتارنے کا آلہ ، فوٹوگرافی کا آلہ ، عکس گیر ، عکاس. ہم نے دولت گفتار* کے کیمرے سے مدد لیکے آپ کے جو فوٹو اتارے ہیں وہ ہماری نظر شوق میں بےمثل ہیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۶۰۱). میرا سر اپنے شانے سے لگا کر آہستہ سے بولے "تصویر لے لو" میں نے کہا کیمرہ نہیں ہے. (۱۹۸۲ ، نیم رُخ ، ۷). [انگ : Camera].

--- اُوبْسکیُورا (--- و مع ، سک ب ، س ، ک ی مخ ، و مع) امذ.
وہ آلہ جس سے دور کی چیزوں کا عکس ایک تاریک کمرے میں کاغذ پر پڑتا ہے ، تاریک عکاسہ. اس نے سب سے پہلے کیمرہ اوبسکیورا یعنی تاریک کمرے میں سوراخ سے آنے والی روشنی کے ذریعہ خارجی چیزوں کی تصویریں پردے پر منعکس کرنے کا طریقہ ایجاد کیا. (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۳۱۰). [انگ : Camera Obscura].

--- مَین (--- ی لین) امذ.
عکس اتارنے والا ، تصویر کھینچنے والا شخص ، فوٹوگرافر. سب ایڈیٹروں اور نیوز ایڈیٹروں کو بھی کیمرہ مین کے طریق کار کا پورا علم ہونا چاہیئے. (۱۹۶۹ ، فنِ ادارت ، ۲۱۸). [انگ : Camera Man].

کیمسٹری (ی مج ، کس م ، سک س ، ت) امث.
رک : کیمسٹری جو زیادہ مستعمل ہے. مراد اس سے خالص تیزاب الکول کیمسٹری والوں کا ہے. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۱۱). [کیمسٹری (رک) کا ایک املا].

کیمسٹ (ی مج ، کس م ، سک س) امذ.
کیمیادان ، دواساز ، دوافروش. برتھالٹ نے جو جرمن کا ایک مشہور کیمسٹ گزرا ہے فلمنیٹ آف سلور ... کی ماہیت دریافت کی. (۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۳۵). معاف کرنا سنگھ بابو ، منیجر کنٹرولر ، کیمسٹ ، بوٹینٹ وغیرہ جو آئے دن یہاں دورہ میں بنے رہیں گے آپ کی طرح اخلاق اندھے تو نہ ہوں گے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۳۱). [انگ : Chemist].

کیمِسٹری (ی مج ، کس م ، سک س ، ٹ) امث.
کیمیا ، علم کیمیا. ایسترانمی ... کیمسٹری ... شاید ہی کوئی علم ہوگا جس میں فلاسفۂ یورپ نے یونانیوں کی غلطیاں نہ پکڑی ہوں. (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۷۱). کیمسٹری کی اصطلاحات کے متعلق یہ رائے دی گئی تھی کہ تمام اصطلاحی الفاظ کو بجنسہ اردو میں لے لینا مناسب ہوگا. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۱۳۰). یہ کتاب پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں کے بی ایس سی (کیمسٹری) کے نصاب کے مطابق مرتب کی گئی ہے. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۷). [انگ : Chemistry].

کَیمفیونوٹس (ی لین ، سک م ، کس خف ف ، و مج ، فت ٹ) امذ.
رک : کیمپونوٹس. کیمفیونوٹس کی انواع میں البتہ بڑی بڑی بستیوں میں متعدد ملکائیں ہوتی ہیں. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۸۲). [انگ : Camfeonotus].

کیمَنْڈْھیا (ی مج ، فت م ، غنہ ، سک ڈھ) امذ.
چھوٹے قد و قامت کا ہاتھی. لیکن یہاں کے چوپاؤں میں ہاتھی عجیب الخلقت ہے ... چھوٹے کو کیمنڈھیا ... کہتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۶). [کیمنڈھیا (رک) کا بگاڑ].

کی مُو / کِیمُو (ی مع ، و مع) امث.
ایک لکڑی جس سے **فرنیچر تیار کیا جاتا ہے** (کوہ ہمالیہ کے علاقے میں بہت استعمال ہوتی ہے). کی‌مو ، فرنیچر اور باریک کام کے لئے اچھی لکڑی ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۳۸). [مقامی].

کیموتھیراپی (ی مج ، و مج ، ی مع) امث.
(طب) کیمیائی ذرائع سے **بیماری کا علاج.** ان دنوں کیموتھیراپی ہو رہی ہے. (۱۹۸۷ ، رنگ رواں ، ۷۷). [Chemotherapy].

کیمُوس (ی لین ، و مع) امذ.
۱. (طب) وہ رطوبت جو معدے میں کھانا ہضم ہونے کے بعد پیدا ہو . غذا کی وہ صورت جو دوسرے ہضم کے درمیان صاف پانی کی شکل میں نمودار ہوتی ہے نیز وہ چیز جو جگر اور عروق میں **پک کر دودھ کے جھاگ کی صورت اختیار کر لیتی ہے.** ورزش کرنے اور حمام میں نہانے سے وہ مادے بھڑک اٹھتے ہیں اور عمدہ کیموس میں شامل ہو جاتے ہیں. (۱۸۹۸ ، مضامین سلیم ، ۳ : ۱۶۳).

چال ہے آب رواں ، بال ہے سنبلستان
جلد فرس سے عیاں رنگ ہے کیموس کا

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۸۲). جو کیموس ان کے اندر ہوتا ہے وہ بہت تیزی سے چلتا ہے. (۱۹۶۸ ، ہمدرد صحت ڈائجسٹ ، کراچی ، ۳۶ ، ۵ : ۱۵۷). ۲. **معدے میں غذا کے ہاضمے کی دوسری منزل یا دوسرا مرحلہ.**

کیا کہوں بیماری غم کی فراغت کا بیاں
جو کہ کھایا خون دل ، بے منت کیموس تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۴).

غذا مریض جو پوچھے کہے کہ غم کھاؤ
یہ وہ غذا ہے نہیں جس کو حاجت کیموس

(۱۹۰۰ ، امیرمینائی ، ذکر حبیب ، ۱۱۱). [یو].

کَیمُوسات (ی لین ، و مع) امذ ؛ ج.
(طب) **کیموس** (رک) **کی جمع** ، **فضلات.** کیموسات غلیظ سے بدن جب بھر جاتا ہے ان رطوبات کیموسہ سے بخار جدا ہو کر بتدریج ثقبہ کی طرف پہونچتا ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۲). درد میں سکون پیدا کرتا ہے نیز خراب و ردی کیموسات (فضلات) سے اعضاء کو اپنی قوت جلا و غسل کے باعث پاک و صاف رکھتا اور اعضا کے ساتھ چسپاں ہوتا ہے (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۸۶). [کیموس + ات ، لاحقۂ جمع].

کَیمُوسَہ (ی لین ، و مع ، فت س) صف.
کیموس (رک) **سے متعلق یا منسوب** ، کیموس کا ، کیموس سے **پیدا شدہ.** رطوبات کیموسہ سے بخار جدا ہو کر بتدریج ثقبہ کی طرف پہونچتا ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۲). [کیموس + ہ ، لاحقۂ تانیث].

کَیمُوفلاج (ی لین ، ضم م ، و غم ، کس مج ف) امذ.
(فوج) **دوران جنگ میں اپنے سامان حرب اور فوجی مقامات کو دشمن کے ہوا بازوں کی نظر سے چھپانے کی ایک تکنیک ، اس میں مکانوں کی چھتیں ، موٹر لاریاں اور جہاز وغیرہ پر ہرا رنگ چڑھا کر اس پر سیاہی مائل مٹیالے دھبے ڈال دیتے ہیں اور میدان میں کھڑی ہوئی گاڑیوں پر جالی لگا دیتے ہیں تا کہ چیزوں کی آسانی سے شناخت نہ ہو سکے اور نقصان یا تباہی کے امکانات کم ہو جائیں ؛ ماحول کے مطابق اپنا رنگ بدل لینا جیسا کہ گرگٹ اور مینڈک وغیرہ کرتے ہیں ، دام ہم‌رنگ زمیں** (ماخوذ : اردو انسائیکلو پیڈیا ، ۱۱۸۳). [انگ : Camouflage].

--- کَرْنا محاورہ.
چھپا لینا. فیض صاحب کو اتنا صدمہ ہوا کہ مہینوں تک نیم مردہ حالت میں رہے ... یہ گھاؤ ابھی تک بھرا نہیں ہے ، گو انہوں نے حسب عادت اسے کیموفلاج کر لیا ہے. (۱۹۸۸ ، فیض شاعری اور سیاست ، ۱۶۱).

کَیمُوفلاژ (ی لین ، ضم م ، و غم ، کس مج ف) امذ.
رک : کیموفلاج ، **چھپانا** ، **چھپنا.** قدرت نے کیموفلاژ کے لیے ایسا رنگ اور شکل بنائی ہے کہ درخت پر بیٹھا پتوں میں بالکل نظر نہیں آتا ... کوئی طاقت اسے چونچ کھولنے سے باز نہیں رکھ سکتی. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۴۴). [انگ : Camouflage].

کیمونِسْٹ (ی لین ، و مج ، کس ن ، سک س) امذ.
رک : **کمیونسٹ جو زیادہ مستعمل ہے** ، **کمیونزم کا حامی** ، **اشتراکی** ، **اشتمالیت پسند شخص.**

اور لیگ اس کی بیٹ کی بچی قمر جبیں
اور کیمونسٹ ہے مرا فرزند نکتہ بیں

(۱۹۴۵ ، سنبل و سلاسل ، ۳۶). [انگ : Communist].

کیمُونو (ی مج ، و مع ، و مج) امذ.
ایک وضع کا جاپانی لباس. سرخ جاپانی کیمونو میں لپٹی ہوئی گوئین روز آئینے کے سامنے کھڑی بالوں میں روپہلے ستارے اٹکا رہی تھی اور موسیقی کی دھن پر اِدھر اُدھر قدم رکھتی جاتی تھی. (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۸۷). ہمارے لیے کیمونو نہ کیا ہوا رکھا ہے. (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ جولائی ، ۵). [جاپانی].

کیمیا (ی مع ، کس م). (الف) امث.
۱. **وہ جوہر جو جسم کی ماہیت کو بدل دے مثلاً رانگ کو چاندی اور تانبے کو سونا بنا دے ، ایک اکسیر جس کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ اس سے سونا بن جاتا ہے.**

ترے دور غم میں تو جوں کیمیا
سنا ہی گیا نام مہر و وفا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۶).

تو وہ گُل ہے ہو اگر تجکو تلاشِ کیمیا
بُوٹیاں جنگل کی خود بولیں عنادل کی طرح
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۲۴).
یہ اگر سچ ہے کہ علم اک صیقلِ ادراک ہے
پھر تو شاعر کیمیا ہے اور عالم خاک ہے
(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۵۸).
جلی امیدوں کی راکھ
مٹھی میں بند یہ کب سے سوچتی ہے
کہ اس کی تاثیر کیمیا ہو
(۱۹۹۲ ، افکار (قمر ہاشمی) ، کراچی ، اپریل ، ۴۱). ۲. (مجازاً) **اکسیر ، رسائن ؛ (کنایۃً) راکھ ، خاکستر.**
جب ہوا جل کر جگر سب کیمیا
نقدِ خالص عشق کا حاصل ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۲). ۳. (أ) **ادنیٰ دھات کو اعلیٰ دھات بنانے کی روایتی صنعت، جیسے: رانگ** کو چاندی اور تانبے **کو سونا بنانا ، صنعتِ زرسازی.**
کیمیا جانتے تو تھے قائم
لیک اپنے سے دل کا مس نہ گلا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۱).
یہ جنوں دیکھو کہ ان سیمیں تنوں کے عشق میں
رفتہ رفتہ مجھکو سوقِ کیمیا ہونے کو تھا
(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۵). انکو اخیر عمر میں کیمیا کا شوق ہوگیا تھا. (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۴۳). (اا) (مجازاً) **ادنیٰ کو اعلیٰ یا ناقص کو کامل بنانے والی کوئی شے.**
کیمیا دِشٹ ، دمِ عیسیٰ و ہور بھاگ میں فتح
ایسے دردانہ کے ہے ہاتھ میں میرا سو کلید
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۱).
کیمیا عاشق کے حق میں ہے نگاہِ گل رخاں
گُل رخاں سوں جگ میں پایا ہوں ولی یہ کیمیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹). ۴. **اشیاء کے خواص معلوم کرنے اُن کے اجزا کو ملانے اور جدا کرنے کا علم ، وہ علم جس سے مادوں کو ملانے ان کے تبدیل کرنے نیز ان کے مفرد اور مرکب ہونے کا حال معلوم ہوتا ہے ، کیمسٹری.** علم کیمیا کے اصولوں کے ایجاد کا فخر مسلمانوں کو نصیب ہوا. (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۴۱). جب کیمیا پڑھو گے تو تم کو معلوم ہو جائے گا. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۷۲). کیمیا ، طب ، جراحت ، طبیعات کے علوم و فنون میں نام پیدا کیا. (۱۹۴۷ ، آخری چٹان ، ۴۳). فلسفہ ، ریاضی ، کیمیا اور طبیعات جیسے علوم ... علوم معقول میں شمار ہونے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۲۶). ۵. (کنایۃً) **نایاب ، نادر شے.** ہم لوگ کیونکر آپ کا پتہ پائیں گے ... حضور ہمارے نزدیک کیمیا ہو جائیں گے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۴۵). آج اس کی تصنیفات اس طرح مفقود ہیں کہ کہیں دوچار ورق ہاتھ آ جاتے ہیں تو شائقین فن سمجھتے ہیں کہ کیمیا ہات آ گئی. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳۶). ۶. (تصوف) **موجودہ چیز پر قناعت کرنا ، ترکِ طلب ، مرشدِ کامل کی نظر نیز عشق** (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۲۰۸). ۷. **مکر و حیلہ.**

گیا کیمیا جب گگن بھرتری
زحل دے گیا لے گیا مشتری
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۵). ۸. (کنایۃً) **اصلیت ، جوہر.** اس نے عربوں کی کیمیا کو نہیں مٹایا بلکہ فروغ دیا. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۲۰). (ب) صف. **نہایت مفید ، تیر بہدف نیز حصولِ مقاصد کا ذریعہ.**
بوعلی ہے نبض دانی میں بتاں کی آبرو
اوسکا اس فن میں جو نسخا ہے سو ہے اک کیمیا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰). (ج) امذ. ۱. **کیمیاوی شے ، وہ شے جو کیمیاوی عمل سے حاصل ہو یا اس میں استعمال کی جائے ، کیمیکل.** حیوانات میں کئی رنگ داری مادہ اور رنگ پیدا کرنے والے کیمیے ... ملتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۲۳). ۲. **سونا ، چاندی وغیرہ.**
کیمیا ہوں آپنے باطن میں سب
ظاہرا دسنے میں گرچہ مس ہوں میں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۴۴). کیمیا بنانے کے واسطے انواع و اقسام کی دھاتیں پھونک ڈالیں. (۱۸۸۶ ، لال چندرکا ، ۹۰).
تم اگر چشمِ لُطف وا کر دو
مس کو چاہو تو کیمیا کر دو
(۱۹۱۷ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۳). [ع].

--- اَثَر (--- فت ا ، ث) صف.
کیمیا کا اثر رکھنے والا. اگر زر خالص نکل آیا تو دیکھ لینا کہ تیری مشتِ خاک بھی کسی کی نظر کیمیا اثر سے اکسیر اعظم کی چٹکی بن جائیگی. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵). [کیمیا + اثر (رک)].

--- بَنانا محاورہ.
۱. **رسائن بنانا ، چاندی سونا بنانا ، معمولی چیز سے قیمتی چیز بنانا.**
بیگانہ خُو کو اپنے جو آشنا بناؤں
ایسا کبھی نہ خوش گر کیمیا بناؤں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۷۰). اتنا روپیہ سادھو کو کیوں دیا ، کیا اب کیمیا بنانے کا شوق پیدا ہوا ہے. (۱۹۴۲ ، تصویر ، ۲۷). ۲. **مطلب حاصل کرنا ، نہایت آسانی سے روزی حاصل کرنا** (نوراللغات).

--- داں صف.
علمِ کیمیا کا عالم ، کیمیا کا ماہر. جس کے آگے بڑے سے بڑے کیمیاداں اور کیمیاساز مع اپنی ساری تجربی کارگاہوں کے دنگ و حیران رہ جائیں. (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۲۷). ایک مورخ اپنے موضوع کا اس طرح مشاہدہ نہیں کرسکتا جس طرح ایک کیمیادان کرتا ہے. (۱۹۸۶ ، تاریخ اور آگہی ، ۴۵). [کیمیا + ف : داں ، دانستن - جاننا].

--- دِشٹ (--- کس د ، سک ش) صف (قدیم).
کیمیا نظر ، کھوٹے کو کھرا بنا دینے والی نظر ، تانبے کو سونا بنا دینے والی نگاہ ، کندن بنا دینے والی توجہ ، قدر و قیمت بڑھا دینے والی توجہ ؛ مراد: فیض بخش ذات یا شخصیت.

کیمیا دشت دم عیسیٰ وا ہور بھاگ میں فتح
ایسے دردانہ کے ہے ہاتھ میں میرا سو کلید
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک، ۲ : ۹۱). [کیمیا + دِشت (رک)].

--- ساز صف.
کیمیا بنانے والا ، کیمیا گر ، سونا بنانے والا.
ملی کیمیا ساز سے تیری خو
کہ پارے کا کشتہ بناتی ہے تو
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳). جس کے آگے بڑے سے بڑے کیمیادان اور کیمیاساز مع اپنی ساری تجربی کارگاہوں کے دنگ و حیران رہ جائیں. (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۲۷). [کیمیا + ف : ساز ، ساختن - بنانا سے لاحقۂ فاعلی].

--- سازی اث (شاذ).
کیمیاساز کا کام یا فن ، کیمیاگری ، سونا بنانا. ایک مفلس آدمی کی خوشی کیمیاسازی پر مبنی ہوتی ہے ہمیشہ اسی فکر میں رہتا ہے کہ سونا بنائیں. (۱۹۸۷ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۳۸). [کیمیاساز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- سَمَجْھنا محاورہ.
اکسیر جاننا ، مُفید اور حسبِ مراد خیال کرنا.
وہ ہم سے خاکساروں کو گر اپنا خاکِ پا سمجھے
ہم اپنی خاکساری اپنے حق میں کیمیا سمجھے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۵).

--- گَر (---فت گ) صف.
۱. کیمیا بنانے والا ، سونا بنانے والا ، رسائنی.
برس یا ہاشمی تجھ سا رہا ہے کیمیاگر ہو
اپے زنہار بھاتا نیں سونا کرنے کے پالے کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۱).
غم نے پہلا کیا ہمارا رنگ
کیمیا گر نے زر کیا مس کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۷). **ان کے علاوہ اور بہت سے فریق** دولتمند اشراف صاحب مُروت اہلِ علم ... نجومی کاہن ... کیمیا گر ساحر ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۳۹).
کیمیاگر آگ سا دیکھا نہیں
تار سونے کے دیے تنکے لیے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۱۷).
ہو کے قانع آدمی مستغنیِ زر ہو گیا
اس گلی کی خاک پا لی ، کیمیاگر ہو گیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۰). ۲. **(مجازاً) مکار ، چالاک** (فرہنگِ آصفیہ). [کیمیا + گر ، لاحقۂ فاعلی].

--- گَر کَیسا جو (یہ) مانگے پَیسا کہاوت.
دھوکےباز کے لیے بولتے ہیں کہ یہ دھوکے باز ہے ورنہ کیمیاگر کے پاس تو پیسہ کی کیا کمی جو وہ پیسے مانگے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- گری (---ن گ) اث.
کیمیاگر کا کام یا پیشہ ، سونا بنانے کا فن ، کیمیاسازی. خدا کہا کہ ... روح خدا کے امر تے ہے ... امر کہا ہے ہور کس پر ہے امر کیمیا گری کرتا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۲۵).
ترک خواہشِ زر کر کیمیاگری یہ ہے
دل میں رکھ خیالِ دوست شیشہ و پری یہ ہے
(۱۷۸۰ ، عشق ، د ، ۸۵). اسی صنعت کو مہوسی کیمیاگری کہتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۵). بدقسمتی سے کیمیاگری کا بیحد اشتیاق تھا. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۴۸). ہر طرح سے خوشحالی کی زندگی بسر ہو رہی تھی معلوم نہیں کیسے کیمیاگری کا لپکا پڑ گیا. (۱۹۸۶ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۲۳). [کیمیاگر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.
سونا ہو جانا ، کندن ہونا ، برگزیدہ ہونا ، بیش قدر اور آبرومند ہونا.
جو عاشقی میں خاک ہوا کیمیا ہوا
کہتا تھا آج خاک میں کوئی ملا ہوا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۴). حضور سیماب ہیں اڑ جائیں گے ہم لوگ کیونکر آپ کا پتہ پائیں گے ، مسلمان آپ کا کشتہ بنائیں گے حضور ہمارے نزدیک کیمیا ہو جائیں گے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۴۵).

کیمیاوی (ی مع ، کسِ م) صف.
۱. کیمیا (رک) سے منسوب یا متعلق ، کیمیکل. شقِ قمر کی علت خواہ تنویم کی طرح کوئی نفسی قانون ہو یا کیمیاوی جذب و اتصال کی طرح. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۸۲). فلسفۂ کربلا اپنی بحر اور آہنگ کے لحاظ سے اس کے ساتھ ہی فکر اور احساس کی کیمیاوی جادوگری کے لحاظ سے اقبال کی نظم مسجدِ قرطبہ سے براہ راست متاثر محسوس ہوتی ہے. (۱۹۸۲ ، برشِ قلم ، ۳۹). ۲. **وہ اشیا جو عمل کیمیا سے حاصل ہوں یا اس میں استعمال کی جائیں ، کیمیاوی اشیا.** کیمیاوی غذاؤں کا مزہ بھی پہلے جیسا نہ رہا تھا. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۶). ایک کیمیاوی مرکب کی طرح اس کی ہر ہیئت مطالعہ کی جا سکتی ہے. (۱۹۸۱ ، قرض دوستاں ، ۸۵). [کیمیا (ء مبدل بہ و) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- اِنسِداد (---کس ا ، سک ن ، کس مع س) امذ.
(سائنس) **Chemical control** کا ترجمہ. وگلس ورتھ کی تحقیقات اور اس کے معاصرین کے مطالعہ نے کیوٹیکل کی طبعی اور ترکیبی ساخت کی تشریح اور وضاحت کردی ہے جس کی بنا پر کیمیاوی انسداد (Chemical Control) کے کئی مسائل کے حل کرنے میں مدد مل سکتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۹). [کیمیاوی + انسداد (رک)].

--- عِلاج (--- کس ع) امذ.
طب **کیمیائی عمل سے تیار کردہ، دواؤں کے ذریعے مرض کا علاج.**

کیمیاوی علاج ... اس طریقِ علاج میں مرض آور نامیوں کو کیمیاوی مرکبات کے ذریعہ ہلاک کیا جاتا ہے ۔(۱۹۵۶ء، ابتدائی جراثیمیات ، ۷۰)۔ [کیمیاوی + علاج (رک)]۔

---عَمَل (---فت ع ، م) امذ.
سائنسی عمل ، کیمیائی عمل ، کیمیا بنانے کا کام. غنائیت ایک کیمیاوی عمل ہے. (۱۹۸۱ ، قرضِ دوستاں ، ۹۱)۔ [کیمیاوی + عمل (رک)]۔

--- کھاد امث.
(کاشت کاری) **مختلف کیمیاوی مرکبات سے تیار کردہ کھاد ، مصنوعی کھاد (قدرتی کھاد کا بدل).** کسی زمانے میں ہندوستان کو تمام دنیا میں نائٹرس کی رسد کا عملی اجارہ حاصل تھا جو دھما کو اشیاء اور کیمیاوی کھاد کے لئے نہایت اہم ہیں ۔(۱۹۳۰ء، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۳۷)۔ اور ساتھ ساتھ کیمیاوی کھادوں کا سلیقہ اور ترویج ہوئی. (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ (سالنامہ) ، لاہور ، ۹۰)۔ [کیمیاوی + کھاد (رک)]۔

---مُرَکَّبات (---ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امذ ؛ ج.
کیمیائی عمل کے ذریعہ حاصل کی ہوئی اشیاء. بنیادی انکشاف مثلاً میکانکی عمل ، کیمیاوی مرکبات اور ارتقا کے قوانین کے بارے میں یہ صحیح نہیں جن پر آخرکار سائنس کی ترقی کا دارومدار ہوتا ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۳۰۰)۔ [کیمیاوی + مرکب (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]۔

کِیمِیائی (ی مع ، کس م) صف ؛ امذ ؛ سم کیمیاوی.
۱. **سونا بنا دینے والا ، کندن کر دینے والا ؛ (استعارۃً) قدر افزائی کرنے والا.**

نظر کی مرحمت سوں دیکھ منج مسکین کوں یک پل
پیا کی کیمیائی دشٹ سوں فغفور کر ساق

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۵)۔

کما ذات کوں خوب تیری وفا سوں
ہوا کیمیا خوش کیمیائی کمایا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۲)۔

کرنوں نے دکھائی کیمیائی
سونے کی زمین [illegible]

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۴۳)۔ ان کی ادویات اور ان کی کیمیائی تحقیقات کی تفصیل کو دفتر چاہیے. (۱۹۰۹ ، **الحقوق والفرائض** ، ۲ : ۵۱) ہائیڈین ... کے کیمیائی خواص بنزین کے کیمیائی خواص سے بہت حد تک متشابہ ہیں. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۱۳۷)۔ [رک : کیمیا + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---اَجْزا (---فت ا ، سک ج) امذ ؛ ج.
کسی کیمیائی عمل کے ذریعے ان مفردات کو علیحدہ کرنا یا اُن کا تجزیہ کرنا جو مرکبات میں شامل ہوں. ان مرکزی میدانوں کی تراب مخصوص ساخت اور مناسب کشادہ بافت ہونے کی وجہ سے اب کافی حد تک اس کے کیمیائی اجزا دھل گئے . (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۳۷)۔ [کیمیائی + اجزا (رک)]۔

---اِمْتِحان (---کس ا ، سک م ، کس مج ت) امذ.
رک : **کیمیائی تجزیہ.** میں نے جا کر نواب عاشق علی خاں کے ہاں سے گولیوں کی شیشی لی ان کا کیمیائی امتحان کرایا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۴۴)۔ [کیمیائی + امتحان (رک)]۔

---اِمْتِزاج (---کس ا ، سک م ، کس ت) امذ.
کیمیاوی عمل کے ذریعے مُفرَدات کا امتزاج ، مفرَدات کا باہم آمیز ہونا ؛ (مجازاً) مختلف اشیاء کا باہمی ملاپ ، یکجا ہونا. امیرخسرو نے ریختہ کی جس روایت کو فروغ دیا تھا اب اس کی جڑیں زمین میں گہری اتر چکی تھیں اور دونوں زبانوں کا کیمیائی امتزاج عمل میں آ چکا تھا. (۱۹۸۳ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۱۸۹)۔ [کیمیائی + امتزاج (رک)]۔

---اِنْہِضام (---کس ا ، سک ن ، کس مج ہ) امذ.
معدے کے ذریعے خوراک کا جزوِ بدن بننا ، کیمیائی طریقے سے ہضم کرنا. کیمیائی انہضام میں خوراک کو خامروں کی مدد سے ہضم کیا جاتا ہے . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۶۱)۔ [کیمیائی + انہضام (رک)]۔

---اَیَٹَم (---ی لین ، فت ٹ) امذ.
جوہر ، مادے کا جزو ، جزوِ لایتجزیٰ جسے علمِ کیمیا نے کیمیائی تجربات کے ذریعے دریافت کیا. جوہر ... جو کیمیا دانوں نے یورپ کی نشاۃ ثانیہ کے بعد کیمیائی تعاملات کی تشریح کے لیے تجویز کیا جس کو ہم آج کیمیائی ایٹم کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۲۵۵)۔ [کیمیائی + ایٹم (رک)]۔

---بانْڈ (---سک ن) امذ.
(کیمیا) **دو جوہروں کی باہمی کشش سے پیدا ہونے والا تعلق جس سے دونوں جوہر باہم یکجا ہو جاتے ہیں .** ایٹموں کے مجموعے مضبوطی سے اس ربط کی مدد سے یک‌جا رہتے ہیں جنہیں کیمیائی بونڈ کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، کیمیا ، ۶۷)۔ [کیمیائی + بانڈ (رکب)]۔

---تَجْرِبَہ (---فت ت ، سک ج ، کس ر ، فت ب) امذ.
سائنسی تجربہ گاہ میں کسی چیز کی جانچ پڑتال کا عمل . ڈاکٹروں نے ابھی اپنی رپورٹ نہیں دی ... کیمیائی تجربہ سے پتہ نہیں چلتا. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۵۷)۔ [کیمیائی + تجربہ (رک)]۔

---تَجْزِیَہ (---فت ت ، سک ج ، کس ز ، فت ی) امذ.
کسی چیز کے عناصرِ ترکیبی کی جانچ سائنسی طریقے سے . آکسن کے کیمیائی تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ درحقیقت انڈول ایسیٹک ایسڈ (Indole Acetic Acid) ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۲۳۰)۔ [کیمیائی + تجزیہ (رک)]۔

---تَرکِیب (---فت ت ، سک ر ، ی مع) امث.
کسی مادے کی ساخت جو مفرد اجزا پر مشتمل ہو. توانائی کا کچھ حصہ متعلقہ خامرات کی کیمیائی ترکیب میں کام آتا ہے . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۹)۔[کیمیائی + ترکیب (رک)]۔

---تعامُل (---فت ت ، ضم م) امذ.
مختلف اجزا یا عناصر کا باہمی عمل اور ردِ عمل ، عناصر پر کیمیائی اثرات (Chemical Reaction) کا عمل و ردِ عمل. بھٹیوں اور کیمیائی تعاملوں (Chemical Reaction) کے ٹمپریچروں کو کنٹرول کرنے میں یہ سیل ایک بہت کارآمد آلہ ہے. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۰۵). [کیمیائی + تعامل].

---توازُن (---فت ت ، ضم ز) امذ.
(Chemical Balance) کا ترجمہ ، مختلف اجزا میں باہمی آمیزش سے پیدا ہونے والی کیمیائی تبدیلیاں. دیگر کیمیائی تعاملات کی طرح خامراتی تعامل بھی قوانین کیمیائی توازن (Chemical Balance) اور عمل کمیت (Mass Action) کا تابع ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۸۸). [کیمیائی + توازن (رک)].

---جنگ (---فت ج ، غنہ) امث.
زہریلی گیس اور کیمیاوی بموں کے ذریعے جنگ ، ایسی جنگ جس میں کیمیاوی عمل سے تیار کردہ ہتھیاروں یا بموں کا استعمال ہو. کیمیائی جنگ میں گیسی نقاب بچاؤ ایک نہایت موثر آلہ ہے. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۶۰). [کیمیائی + جنگ (رک)].

---جُزْو (---ضم ج ، سک ز) امذ.
کیمیائی عمل سے پیدا کردہ جزو. ہر خامرہ خوراک میں شامل مخصوص کیمیائی جزو پر عمل کرتا ہے اسے ہضم ہونے کے قابل بناتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۵۳). [کیمیائی+جزو (رک)].

---حِس (---کس ح) امث.
جسمانی ملاپ کی حس ، وہ حس جو کسی دوسرے جسم میں موجود کیمیائی عنصر کو شناخت کرتی ہے. نر اور مادہ کا ایک دوسرے کو تلاش کرنا اور ملاپ کرنا زیادہ تر کیمیائی حس کا محتاج ہے. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۱۰). [کیمیائی + حس (رک)].

---خَواص (---فت خ) امذ ؛ ج.
(کیمیا) (Chemical Properties) کا ترجمہ ، کسی مادے کی ساخت یا ترکیب سے مخصوص کیفیات یا حقائق. حلقہ ، سائز و ہندسی اشکال اور کیمیائی خواص میں نسبت کا ذکر بعد میں کیا جائے گا. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۲۵۴). [کیمیائی + خواص (رک)].

---رابطَہ (---کس ب ، فت ط) امذ.
(Chemical Communication) کا ترجمہ ، کیمیائی اجزا کو شناخت کرنے والی حس کے ذریعے باہمی میل جو مخلوقات میں پایا جاتا ہے. حشرات کے اندر کیمیائی رابطوں کے ذریعہ سے ایک دوسرے کے ساتھ تعلق رکھنا خاصا عام ہے. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۷۹). [کیمیائی + رابطہ (رک)].

---رُطُوبَت پَیما (---فت ر ، و مع ، فت ب ، ی لین) امذ.
فضا میں نمی کی پیمائش کرنے والا آلہ. اس آلے کی کئی قسمیں ہیں جن میں سے کیمیائی رطوبت پیما یا کیمیکل ہائیگرومیٹر (Chemical Hygrometer) ریتو کا رطوبت پیما یا ریتوز ہائیگرومیٹر ... ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۲۹۰). [کیمیائی + رطوبت (رک) + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا سے اسم آلہ].

---ریشَہ (---ی مع ، فت ش) امذ.
کیمیائی مرکبات کی مدد سے تیار کیا ہوا مصنوعی ریشہ (اون یا سوت کے مقابل). برطانیہ نے اس صنعت کو ترقی دینے کی غرض سے کیمیائی ریشہ کی صنعت کو بڑی بڑی ٹیکسٹائل اور کیمیکل کارخانوں سے منسلک کر دیا. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۵۹). [کیمیائی + ریشہ (رک)].

---عِلاج (---کس ع) امذ.
علم افعال الادویہ ، وہ علاج جو دواؤں کی فعلیاتی تاثیر سے تعلق رکھتا ہے ، کیمیائی عمل سے تیار کردہ دواؤں سے علاج جو مختلف اجزا کے خواص اور جسم پر ان کے اثرات کے مشاہدے پر مبنی ہوتا ہے. کیمیائی علاج ... ادویہ کی فعلیاتی تاثیر سے تعلق رکھتا ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳). [کیمیائی + علاج (رک)].

---عَلامَت (---فت ع ، م) امث.
(کیمیا) کسی کیمیائی عنصر کی مقررہ علامت جو اختصار کے لیے وضع کی جاتی ہے ، مثلاً پانی کی علامت H O ہے. عنصر کی کیمیائی علامت اس کے ایک ایٹم کو ظاہر کرتی ہے. (۱۹۸۴ ، کیمیا ، ۶). [کیمیائی + علامت (رک)].

---عَمَل (---فت ع ، م) امذ.
(کیمیا) دو یا زیادہ عناصر کے ملاپ سے پیدا ہونے والا اثر ؛ مختلف مادی اجزا کے مخصوص حالات کے زیر اثر پیدا ہونے والے اثرات. رطوبات میں خامرے (Enzymes) ہوتے ہیں جو کہ کیمیائی عمل میں مدد دیتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۵۳). [کیمیائی + عمل (رک)].

---عَناصِر (---فت ع ، کس ص) امذ ؛ ج.
وہ اجزا جس سے مل کر مادی اشیا وجود میں آتی ہیں ، وہ مادی اجزا جو اشیا یا اجسام کی ساخت یا ترکیب میں شامل ہوں. روئے زمین کی تمام اشیا ایک یا ایک سے زیادہ اجزا سے مل کر بنی ہیں ان اجزا کو کیمیائی عناصر (Chemical Elements). کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، فوٹوگرافی ، ۳۴). [کیمیائی + عناصر (عنصر (رک) کی جمع)].

---فِعْلیات (---کس ف ، سک ع ، کس ل) امث.
نامیاتی اجسام کے اندر ہونے والا کیمیائی عمل ؛ یہ فعلیات کی وہ شاخ ہے جس میں ہم کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ حیوانوں کے جسم کے اندر کون کون سے کیمیائی فعل انجام پاتے رہتے ہیں (ماخوذ : حیوانیات ، ۶۰). [کیمیائی + فعل (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

---قُوَّت (---ضم ق ، شد و بفت) امث.
(کیمیا) وہ طاقت یا کشش جو سالموں میں ایٹموں کو متحد رکھتی ہے.

ان **مختلف کیمیائی کیفیتوں میں سے کوئی جس کے ذریعے مادے میں ٹھہراؤ پیدا ہوتا ہے**. کیمیائی قوتیں جو سالموں میں ایٹموں کو یکجا رکھتی ہیں اتصالی قوتیں جو مادی اجسام کے حصوں کو جکڑے رکھتی ہیں. (۱۹۶۱ ، کائنات اور ڈاکٹر آئن سٹائن ، ۱۱). [کیمیائی + قوت (رک)].

---کھاد امث.
رک : کیمیاوی کھاد. فی ایکڑ محاصل بڑھانے کے سلسلے میں ... کیمیائی کھاد وغیرہ ... ضروری ہے. (۱۹۶۸ ، اطلاق شماریات ، ۱۸۸). [کیمیائی + کھاد (رک)].

---گیس (---ی لین) امث.
کیمیائی عمل مثلاً احتراق سے پیدا ہونے والی گیس اور مختلف اشیاء کے جلنے سے خارج ہونے والا دھنواں. بے شمار چمنیوں سے جو کیمیائی گیسیں خارج ہوتی ہیں وہ من حیثم کی ہوا کو بھی متاثر کرتی ہیں. (۱۹۸۸ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۶۳). [کیمیائی + گیس (رک)].

---مادہ (---شد د) امذ.
رک : کیمیائی عنصر. ملائم کیوٹیکل میں ... کچھ نامعلوم کیمیائی مادے شامل ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۲۰). [کیمیائی + مادہ (رک)].

---مُرَکَّب (---ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امذ.
مختلف عناصر کے کیمیائی عمل کے ذریعے حاصل کی ہوئی اشیاء ، وہ مرکب جو مختلف عناصر کے کیمیاوی عمل و ردِ عمل سے حاصل ہوتا ہے. یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کیمیائی مرکب وقت اور حالات کے مطابق اپنی تحریکی نوعیتیں بدل لے. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۷۷). [کیمیائی + مرکب (رک)].

---مُرَکَّبات (---ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امذ ؛ ج.
کیمیائی مرکب (رک) کی جمع. علم کیمیا میں کیمیائی مرکبات سے بحث ہوتی ہے. (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۳۶). [کیمیائی + مرکب (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---مُساوات (---ضم م) امث.
کیمیائی مساوات دراصل کسی کیمیائی عمل کو کیمیائی علامت اور فارمولوں سے بیان کرنے کا طریقہ ہے (کیمیا ، ۷). [کیمیائی + مساوات (رک)].

---مِلاپ (---کس م) امذ.
دو یا زیادہ چیزوں کا سائنسی اصولوں پر مبنی ملاپ ، مختلف مادی اجزا کا باہم مل کر ایک نیا مرکب بنانا. ہائیڈروجن اور اکسیجن کے کیمیائی ملاپ سے پانی بنتا ہے. (۱۹۸۳ ، کیمیا ، ۷). [کیمیائی + ملاپ (رک)].

کِیمیائیات (ی مع ، کس م ، ء) امث.
علم کیمیا. ہمارے تمام تجربے اور مشاہدے بلکہ طبیعیات ، کیمیائیات ... ریاضیات وغیرہ ... صرف علامات شناسی کا مجموعہ ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۹۶). [کیمیائی + یات ، لاحقۂ جمع].

کَیمِکَل (ی لین ، ی مع ، فت ک) صف.
۱. **علم کیمیا یا کیمیائی عمل سے متعلق ، کیمیاوی**. وہ تمام فزیکل اور کیمیکل تبدیلیوں میں اصل عنصر کے ہمراہ رہتا ہے اور اس کا ساتھ بھی نہیں چھوڑتا. (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۱۱۸). ۲. **کیمیائی یا کیمیاوی اشیا سے حاصل کردہ جز یا شے ، کیمیائی عمل سے حاصل کردہ اشیا**. تیل کو ایسی صورت میں کیمیکل کی مدد سے تبدیل کیا جاتا ہے جو پانی میں گل کر مل جاتا ہے. (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۳۵). [انگ : Chemical].

---اَنَرْجی (--- کس ا ، فت ن ، سک ر) امث.
کیمیائی اجزا سے تیار کردہ قوت مثلاً جو بیٹری سیل میں ہوتی ہے. بیٹری میں ... جیسے جیسے گھنٹے لگاتار کرنٹ پاس ہونے سے ایک قسم کی ایکٹو کیمیکل انرجی سی خارج ہو جانے گی. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۵۶). [انگ : Chemical Energy].

---ایگزامینَر (---ی مج ، سک گ ، ی مع ، فت ن) امذ.
مرکبات کا کیمیائی تجزیہ کرنے والا. یہ دونوں چاہیے کہ کیمیکل اگزامینر کے پاس بھیج دیے جائیں. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۵). سب کی نگاہیں کیمیکل ایگزامینر کی رپورٹ کی منتظر تھیں. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۳۹). [انگ : Chemical Examiner].

کَیں (فت ک ، کس ی) حرف (قدیم).
کسی جگہ ، کہیں.

کہے کون پیدا ہے جو مانگی باج
نہیں کیں ہو ہر تم پہ ایسا رواج

(۱۵۹۱ ، قصہ فیروز شاہ (ق) ، ۲۱).

چھپے چوری کدھیں مدّ میں یکٹ پاتی جو ہوں کیں تج
تو دیکھ تج مست ہو جیوں مہر اپس میں اپ ٹھمکتی ہوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۲).

رکھیا کیں نہ تھا رونے گیتی پہ آب
مگر تھی ندیاں سے ہوا پر سراب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۰).

تجہ کوں کہیں تو احمد محمود کیں کہے ہیں
ہے اسم ذات تیرا رحمٰن یا محمدؐ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۳۸). پھر پیٹا اپنا ماتھا اور کہا کیں بڑھیا و بانجھ بھی جنتی ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۲). [کہیں (رک) کی تخفیف اور قدیم صورت].

---کا کَیں م ف.
رک : کہیں کا کہیں. دو ویچ چھاج مسکا کھیو ہو کر کام کیں کا کیں ہوتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۲).

کَین (ی لین) امذ.
فرج ، فرج کا اندرونی گوشت ، فرج پارہ (ماخوذ : فرہنگ عامرہ ؛ فیروزاللغات فارسی). [ع].

کِین (۱) (ی مع) امث ؛ سے کینہ.
دشمنی ، بیر ، عداوت ، بغض ، کپٹ.

سنیا توں تو یو رسم و آئین من
بداندیش تھے میرے منگ کین من

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۰۱).

باندھے کمر سحر کہ آیا ہے میرے کیں پر
جو حادثہ فلک سے نازل ہوا زمیں پر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۶۵).

اے ہم نشیں معاملہ تو چاہیے تھا یوں
ہو مہر اہل مہر سے کیں اہل کیں کے ساتھ

(۱۸۷۹ ، عیش دہلوی (حکیم آغا جان) ، د ، ۱۵۳). [ف].

ـــ تُوزی (ـــ و مج نیز مع) امث.
دل میں کینہ رکھنا ، کینہ پروری. بابا نے کین توزی کا ہنگامہ آراستہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷۱). [کیں + توز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کین (ی مج) امذ.
بانس کا شگوفہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [غالباً ، انگ : Cane].

کِینا (ی لین) ف م (قدیم).
رک : کہنا.

کیا ہوں قصا میں عجب تور میں
کیا یو قصا آج کے دور میں

(۱۶۷۹ ، قصہ ابو شحمہ ، ۵۶). [کہنا رک کی تخفیف و قدیم صورت].

کینا (۱) (ی مع) امذ ؛ سے کیناں.
رک : **کینہ**. بادشاہوں کوں یہ لازم ہے کہ جو کسی طرح کا کیناں رکھتا ہو یا دشمنی رکھتا ہو تس کا کسی طرح اعتبار نہ کرے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۱).

کیوں نہ خوش ہوں کہ بھرا ہے یہ مرے کینے سے
کہ مرے دوست کی جا اب دل دشمن میں نہیں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۱۰).

کلیسا کے مقابل آج مشکل میرا جینا ہے
کہ غیروں سے اسے غصہ ہی ہے مجھ سے تو کینا ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۲۵). [کینہ (رک) کا ایک املا].

کَینال (ی لین) امث ؛ سے کنال.
نہر. یہ بڑی تھل کینال سے سیراب ہوگی. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۹ فروری ، ۵) سیتھارجہ سے تین کلو میٹر کے فاصلے پر روہڑی کینال میں ... شگاف پڑگیا. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ اکتوبر ، ۱). [انگ : Canal].

کیناں (ی مع) امذ (قدیم).
رک : **کینہ**. بادشاہوں کوں یہ لازم ہے کہ جو کسی طرح کا کیناں رکھتا ہو یا دشمنی رکھتا ہو تس کا کسی طرح اعتبار نہ کرے ، نہ اس کے دوستوں کا اعتبار کرے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۱). [کینا / کینہ (رک) کا انفی تلفظ].

کَینبَرا (ی لین ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ.
برطانوی ساخت کا ہوا سے زیادہ تیز رفتار ایک جنگی ہوائی جہاز. کینبرا ، یہ طیارہ برطانیہ کا بنا ہوا ہے. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۳۳). [انگ : Camberra].

کینتار (ی مج ، سک ن) امذ.
ایک قسم کا لباس ، بنگال میں پہنے جانے والے ایک لباس کا نام. اس نے کپڑوں کے جو اقسام لکھے ہیں ان کے بعض نام یہ ہیں بیرام ، نمونے ، لذاتی ، کینتار ، دو ازار ، سینہ باف ان کی نوعیت کا اندازہ نہیں ہوسکا. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۹۱). [مقامی].

کَینٹ (ی لین ، سک ن) امذ.
فوجی چھاؤنی ، کسی شہر سے ملحق انتظامی تقسیم کے لیے چھاؤنی کا علاقہ (سٹی **City** کا نقیض) کینٹ پر مال گاڑی سے ۳۰ کروڑ روپے کی چرس برآمد. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ ستمبر ، ۱). [انگ : Cantt (Cantonment کا اختصار)].

کِینٹ (ی مع ، غنہ) امث (قدیم).
رک : کیٹ.

نہ پنچی توں سیمرغ کے پیٹ تھیں
نہ نکلے کچن کئیں لوہے کینٹ تھیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲). [کیٹ (رک) کا انفی تلفظ].

کَینٹِین (ی لین ، سک ن ، ی مع) امث ؛ سے کنٹین.
کسی دفتر یا ادارہ کے لیے اپنی دوکان جہاں کھانے پینے کی چیزوں خصوصاً چائے کا انتظام ہو. کینٹین ... یہ لفظ انگریزی زبان میں ۱۷۴۴ء سے پایا جاتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۳۱). چائے پی کر کائیلٹی میں زخمی کی رپٹ درج کرنے چلے گئے. (۱۹۶۵ ، چوراہا ، ۵۳). [انگ : Canteen].

کینٹو (ی لین ، سک ن ، و مع) امث.
(ادبیات) طویل نظم کا ایک حصہ ، نظم کا ایک قطعہ یا ٹکڑا ، کانتو. چند قطعے ۱۹۳۷ء کے لگ بھگ بعض رسالوں میں چھپے تھے تو آپ نے انہیں قطعے کے بجائے کینٹو کہا تھا. (۱۹۶۹ ، لا ـ انسان ، ۱۳). [انگ : Canto لاط : Cantus ـ گانا].

کَینْچَل (ی لین ، مغ ، فت ج) صف.
بڑے قد کا ہاتھی. یہاں کے چو پاؤں میں ہاتھی عجیب خلقت ہے ... چھوٹے کو کینڈھیا اور بڑے کو کینچل کہتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶). [مقامی].

کَینْچا (ی لین ، مغ) امذ.
(بیل بانی) وہ بیل جس کا ایک سینگ کھڑا اور ایک لٹکا ہوا ہو (اپ و ، ۵ : ۶۰). [قینچا/قینچی (رک) کا محرف].

کینْجری (ی مع ، غنہ ، سک ج) امث (قدیم).
رک : کینجلی.

نہ نے ہر سالوی برہان پوری بوجھ
یہ کالے ہر تو کالی کینچری بوجھ
(۱۷۳۶ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۲۱۱). [رک : کینچلی (ل مبدل بہ ر)].

کینچڑ (ی مع ، مغ ، فت چ) امث.
رک : **کیچڑ**. نوعمر گھوڑے کو کینچڑ ... میں چلانا بہتر نہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۷۷). [کیچڑ (رک) کا انفی تلفظ].

کینچ کی بھلی امث.
رک: **کونچ کی بھلی**. اہل یورپ نے کیڑوں کا علاج کینچ کی بھلی سے کرنا ویدوں سے سیکھا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۳۷).

کینچل (ی مع ، مغ ، فت چ) امث.
رک : کینچلی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کینچلی (رک) کی تخفیف].

---کا لچکا امذ.
ایک وضع کا لچکا جو کھینچنے سے لمبا ہو جاتا ہے ، مرغولے دار لچکا (ماخوذ : جامع اللغات).

کینچلی (ی مع ، غنہ ، سک چ) امث ؛ صر کیچلی.
۱. **وہ سفید جالی نما شفاف جھلی یا پوست جو سانپ کی جلد پر ہوتی ہے.** فراغت اور خوش خوری کے سبب سے اس کا رنگ و روغن کچھ کا کچھ ہوگیا اور کینچلی سی ڈال دی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۹). پھر اس نے وہ کینچلی اتار دی تو شیطان اس کے پیچھے لگا. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۷۵). جوان ہونے تک ان کے بدن کی کھال چار مرتبہ گرتی ہے ... چوتھی تیسویں روز سانپ کی کینچلی کی طرح گر جاتی ہے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۶). یہ نہایت ضروری ہے کہ وہ اپنے جزیرے نما وجود کی کینچلی کو منتشر کر سکے. (۱۹۸۶ ، مطالعہ اقبال کے چند پہلو ، ۱۳). ۲. **(مجازاً) چولا ، مصنوعی خول.** اگر آپ اپنی کینچلی اتار پھینکیں اور دنیا کو اپنا اصلی روپ دکھائیں تو یقین کیجئے مجھ میں اور آپ میں کوئی فرق نہیں رہے گا. (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹۹). [پ : **कचलिआ** س : **कञ्चुलिका**].

---اُتارنا محاورہ.
پرانی جھلی یا کھال جھاڑنا ؛ (مجازاً) نیا روپ دھارنا. یہ لو مالک نے ٹھاٹ بدلا تو نوکر نے بھی پرانی کینچلی اتار دی. (۱۹۰۹ ، خوب صورت بلا ، ۳۲). بھنبیریاں خشکی میں آ کر اپنی کینچلی کسی بوٹے پر اتارتی ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۰۳).

---اُترنا محاورہ.
کینچلی اتارنا (رک) کا لازم ، کھال اُترنا ، جھلی اترنا ؛ اصلیت پر آنا ، نیا روپ نکلنا. میری کینچلی اتر گئی ہے میں انسان سے شئے میں منتقل ہو رہا ہوں ، مجھے اس سے بچایا جا سکتا ہے. (۱۹۶۹ ، دیوار کے پیچھے ، ۳۷).

---بدلنا محاورہ.
۱. **سانپ اور بعض دیگر حشرات کا پرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا.** انڈوں سے بچے نکل کر ... پانچ یا چھ بار کینچلی بدل کر جوان حشرہ بن جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۹۱). ۲. **(مجازاً) چولا بدلنا ، نیا روپ دھارنا ، نئی وضع اختیار کرنا.** دوستوں کی صحبت ، احباب کا رنگ ، ان سب سے متاثر ہو کر ... کینچلی بدل گیا. (۱۹۱۸ ، منازل ترقی ، ۳). عمر کے اس حصے میں ... نئی کینچلی بدلنے کا آخری زمانہ طلوع ہوتا ہے اور آدمی سانٹھا پاٹھا کہلاتا ہے. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۳۵۷).

---ڈالنا محاورہ.
سانپ کا کینچلی جھاڑنا یا گرانا ، اچھی صورت نکالنا یا نکل آنا ، روپ نکھرنا.

کہ جس طرح سے کوئی سانپ کینچلی ڈالے
نکل کے بھاگتی ہے یوں نیام سے شمشیر
(۱۸۲۶ ، دیوان گویا ، ۱۲).

نہا دھو کے کل سی نکل آئی ہیں
گویا سانپ نے کینچلی ڈالدی
(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۳۹).

---سی اُتر جانا محاورہ.
کسی پوشاک کا ڈھیلا ہونے کی وجہ سے آسانی سے اتر جانا (نوراللغات).

---کا لچکا امذ.
ایک وضع کا لچکا کہ جب اسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی مانند لمبا ہو جاتا ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ نوراللغات).

---میں آنا محاورہ.
سانپ کا نئی کینچلی بدلنے کو ہونا ، کینچلی کے جسم پر سے اترنے کا زمانہ آنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

کینچن (ی مع ، سک ن ، فت چ) امذ.
سونا ، طلا.

لوہ بھیونر کیلو کینچن پارس کوں جب سنگ لگو ہے
سرن پرے سب روگ بیوگ ارپاپ سراپ انیک بھگو ہے
(۱۸۵۳ ، گنج شریف ، ۹۷). [کنچن (رک) کا محرف].

کینچوا (ی مع ، غنہ ، سک چ) امذ.
رک : **کیچوا**.

کچھ کینچوے ، کچھ بچھو ہیں ، کچھ ناگ ہیں کالے
بھونرے ہوئے چیونٹے بھی کئی سیر ہیں ڈالے
(۱۸۳۰ ، نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۱۷۲).

عیاں ہے ضعف و نقاہت بیاں کی حاجت کیا
مرے وجود کو وہ کینچوا سمجھتے ہیں
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۶۳). اکثر چڑیاں غلہ کے دانوں اور کیڑے مکوڑوں ، کینچووں پر بسر کرتی ہیں. (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۹۶). [کیچوا (رک) کا انفی تلفظ].

کَینچی (ی لین ، مغ) امث. (قدیم)
رک : **قینچی**.

خط کتروا کے آج کینچی سے
ہم سے ملنے میں جائے ہے کترا

(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا (میر سجاد) ، ۳۱) . [قینچی (رک) کا محرّف].

کِینْڈھو (ی مج ، بغ ، و مج) امذ.
رک : آبنوس. انگریزی میں اسے ایبونی (Ebony) اور ہندی میں کینڈھو یا کھندا کہتے ہیں. (۱۹۴۴ ، مخزن علوم و فنون ، ۳۱). [مقامی].

کَینْڈا (ی لین ، مغ) امذ.
۱. **ڈول ، نمونہ ، انداز ، دھج**.

کینڈا ہی زمانے سے نیا ہے
شکل اس کی ہے کیا یہ کیا بلا ہے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۵). میاں امجد کا کینڈا کہے دیتا تھا کہ ان کو روپیہ کی ہر وقت ضرورت تھی. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۲۰). اردو لکھنے کا جو کینڈا تم نے نکالا ہے وہ اردو املا کے پورن راج کا طریقہ ہے. (۱۹۵٦ ، شیخ نیازی ، ٦۴). ۲. **ڈھانچا ، جسامت ، ڈیل ڈول ، جُثہ**. ہمارا کینڈا ہی گواہی دیتا ہے جی کہ ہم فوج کے جوان ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۳۲). ہاتھ پیر باپ کے سے زبردست بانے تھے ، وہی کینڈا تھا. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ : ۹٦) . ان کی شخصیت اور ان کا فن ایک ہی کینڈا رکھتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۹۹) . ۳. (i) **سانچا ، قالب**. اردو گیتوں کے لیے ہندی شاعری کا کینڈا مناسب سمجھا گیا. (۱۹۸٦ ، اردو گیت ، ۹۱). (ii) **نقشہ ، خاکہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). (iii) (چلمن سازی) **بانس کی تیلیاں تراشنے کا چوبی سانچہ** (اپ و ، ۱ : ۱۷۲). ۴. **پیمانہ ، اندازہ ، ماپ**. کھینچ تان کر قانون شرعیہ کے کینڈے پر لے آتے ہیں . (۱۹۰۴ ، مقدمۂ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲ : ۲۲٦). ۵. (معماری) **مول (ساہول) کے لٹو کے وتر میں ناپ کی لکڑی یا کسی دھات کی بنی ہوئی پٹی جو لٹو کے ساتھ ڈورے میں پڑی رہتی ہے ؛ ڈول ڈالنے کا اوزار ، وہ اوزار جس سے کسی چیز کا نقشہ درست کیا جائے** (اپ و ، ۱ : ۱۴۷) . ٦. **سلیقہ ، قرینہ**. چھاپا بڑے کینڈے کی عورت ہے ، اپنی من مانی کرنا چاہتی ہے . (۱۹۳۲ ، شکست ، ۹) . گلاس کی پہلی چسکی کے بعد کھانے کا کینڈا ہی بدل گیا. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۳۰۷). [مقامی].

ـــــ تیّار ہونا محاورہ.
ساخت بننا ، ابتدائی ڈھانچہ بننا ، ہیولیٰ. ہندی زبان کی آمیزش سے ایک نئی زبان کا کینڈا تیار ہو رہا تھا. (۱۹۷۹ ، نساخ ، ۱۸).

ـــــ کَرْنا محاورہ.
سرسری پیمائش کرنا ، تخمینہ لگانا ، ماپنا ، ڈول ڈالنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

ـــــ لینا محاورہ.
خاکہ اُتارنا ، ڈول ڈالنا ، نمونہ لینا ، اندازہ لینا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

کَینْڈِل (ی لین ، سک ن ، کس ڈ) امث.
موم بتّی ، شمع ، قندیل . کینڈل (Candle) شمع یا موم بتی کے مفہوم میں بول چال میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٦٦). [انگ : Candle].

ـــــ پاوَر (ـــــ فت و) امث.
(طبیعیات) **موم بتی کی روشنی جتنی طاقت ، نور کی پیمائش کی اکائی ، بتّی طاقت** . طبیعیات کی ایک عام اصطلاح بتی طاقت جو اردو تحریر میں مروّج ہے ... کینڈل پاور کا لفظی ترجمہ ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ٦٦). چودھری صاحب نے دور دور لگے ہوئے ایک ایک کینڈل پاور کے دو بلبوں کے درمیان اپنے لیے ایک کرسی پسند کی. (۱۹٦۳ ، کپاس کا پھول ، ۱۵۱) . [انگ : Candle Power].

کَینْڈی (ی لین ، سک ن) امث.
چاکلیٹ اور بسکٹ کے آمیزے سے بنی ہوئی ایک مٹھائی جو بچّے شوق سے کھاتے ہیں ، چوسنے کی میٹھی گولیاں . انسانوں کے کھانے پینے کی اشیاء ... بسکٹ اور کینڈی سے لے کر قیمہ ، روسٹ ، اسٹو اور ڈیزرٹ تک ملتا ہے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۴ اپریل ،). [انگ : Candy].

کَینْڈے (ی لین ، مغ) امذ ؛ ج.
کینڈا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل. آنکھیں کھول کے کیا دیکھتا ہوں کہ ایک معمر پیر مرد میرے کینڈے بشرے خط و خال اور قیافے کا ... خواجہ خضر کے سائیس سے ہمسری کرتا. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱). غالب کے آگے بس نہ چلتا ان کی خود پرستی کے لیے قطعاً ناقابل برداشت تھا اس لیے کہ غالب اسی کینڈے کا شاعر تھا جس کینڈے کے وہ خود تھے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۲).

ـــــ پَر آنا محاورہ.
ڈھب پر آنا ، کسی ضابطے کے مطابق ہونا ، درست ہونا . اب جا کے خدا خدا کر کے میرے تمام منصوبے ایک کینڈے پر آئے ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۹۳).

ـــــ پَر لانا محاورہ.
کینڈے پر آنا (رک) کا تعدیہ. گجراج شیر کو کسی خاص کینڈے پر لانا چاہتا ہے. (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۲۰).

ـــــ پَر لَگْنا محاورہ.
ڈھب پر آنا ، راہ پر آنا ، ڈھرّے پر آ جانا. اپنے گرد ہزاروں خوب صورت ... ناز بردار دیکھے گی تو آپ ہی کینڈے پر لگ جائے گی. (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱۰۳).

ـــــ ڈالْنا محاورہ.
خاکہ کھینچنا ، نمونہ بنانا ، ابتدا کرنا ، ڈول ڈالنا. اسی سادے تختے پر ... طرح طرح کے کینڈے ڈالے گئے. (۱۹۲٦ ، شرر ، سفر نامۂ ہستی ، ۱ : ۱۷).

کینڈیڈیٹ (ی مج ، سک ن ، ی مع ، کس مج ڈ) امذ ؛ سہ کینڈیڈیٹ. **کسی انتخاب یا مقابلے وغیرہ میں شریک ہونے والا امیدوار ، درخواست گزار.**

حسین میونسپلٹی کے کینڈیڈٹ نہ تھے
میں ووٹ دے کے انہیں انتخاب کیا کرتا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، د ، ۱۵۳). [انگ : Candidate].

کینرا (ی مج ، مغ) امذ.
(ہندو دیومالا) **کینر دیوتا سے منسوب ایک ساز جو سندھ کا دیومالائی گائک بیجل بجاتا تھا اور نغمے کے عوض سننے والے کا سر مانگتا تھا.**

آگ ہے تیرے گیان کی ، تاروں کی پہچان
کیا کیا پتہ نشان تجھ کو دیتا کینرا

(۱۹۷۹ ، حلقہ مری زنجیر کا (ترجمہ) ، ۸۳). [کینر (عَلَم) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کینڑا (ی مع ، مغ) امذ.
رک : **کیڑا**. تیسرا کینڑا جو مٹر کا نہایت دشمن ہے لگ نہیں سکتا ہے. (۱۸۸۵ ، دولت ہند ، ۵۲). [کیڑا (رک) کا انفی تلفظ].

کَینسر (ی لین ، سک ن ، فت س) امذ.
مرض سرطان. ان میں سے کچھ ... مارے گئے کچھ کار کے حادثے میں زخمی ہو گئے یا حلق میں کینسر نکل آنے کی وجہ سے ختم ہوئے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۵۰۱). یہ منصوبہ کینسر کی طرح پھیلتا چلا گیا. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۱). [انگ : Cancer].

کَینس فیمیلیَرس (ی لین ، کس ن ، ی مج ، ی مع ، سک ل ، فت ی ، سک ر) امذ.
(حیاتیات) **کُتّے کے خاندان کا سائنسی نام** . سائنسی تحقیق میں بجائے کتے یا ڈاگ کے کینس فیملیرس (Canis Familiars) لکھا جائے تو دنیا کے کسی حصے میں بھی حیاتیات کا طالب علم یہ سمجھ جائے گا یہ تحقیق کس جانور سے متعلق ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۲۷). [انگ : Canis Familiars].

کَینسِل (ی لین ، سک ن ، کس س) امذ.
منسوخ ، کالعدم. میں نے ٹکٹ ان کے سامنے رکھ دیا آج کا ٹور کینسل ہو گیا ہے. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۲۸۹). **اف : کرنا ، کرانا ، ہونا.** [انگ : Cancilled کی تارید].

کِینکَر (ی مع ، مغ ، فت ک) امذ.
رک : **کیکر**.

اتھے ہات اوس جھاڑ کینکر کے سار
دہن غار سا سیس تھا جوں پہاڑ

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۴).

اکا کر اُس پہ تب کینکر کا ایک جھاڑ
کیا ہے اس کوں اُن کفّار کا آڑ

(۱۷۹۱ ، بہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۰). [کیکر (رک) کا انفی تلفظ].

کینکڑا (ی مج ، غنہ ، سک ک) امذ.
رک : **کیکڑا**. ایک کینکڑے نے اسے اس طرح سے بیٹھا دیکھ کر پوچھا کہ آج میں تمھیں نہایت مغموم دیکھتا ہوں اس کا کیا سبب ہے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۷۰). ہندی میں کینکڑا کہتے ہیں مذاہب امامیہ اور حنفی اور مالکی میں حرام ہے اور مذہب امام شافعی میں حلال ہے. (۱۸۸۳ ، صیدگو شوکتی ، ۲۸۸). کینکڑے کی راکھ ... رُبّ السوس کے ساتھ مرض سل کے لیے بہت نافع ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۹۷). [کیکڑا (رک) کا انفی تلفظ].

کیں کیں (ی مج ، مغ ، ی مج) امث.
کُتّے وغیرہ کی آواز ، کتّے کے بلے کے رونے کی آواز. کتا کیں کیں کرتا دم دبائے بھاگنے لگتا ہے. (۱۹۴۴ ، نقش و نقاش ، ۱۴۰). [حکایت الصوت].

کینگری / کینگڑی (ی مج ، غنہ ، سک گ) امث.
کئی تاروں پر مشتمل گز سے بجایا جانے والا ایک ساز.

لعن تیرے سر پہ کرتے ہیں مدام
لے رباب و بین سے تا کینگری

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۷) قانون میں رباب ، چنگ ... جھانجھ کینگری ... بج رہے تھے. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۸). کینگڑی کے تار لگاتار دل کو لبھائیں گے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۱). [مقامی].

کِینگُل (ی مع ، مغ ، ضم گ) امذ.
ایک قسم کا میوہ جو جڑ کی شکل میں زمین میں بڑھتا ہے (ماخوذ : فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت). [مقامی].

کَینَل (ی لین ، فت ن) امث ؛ سہ کنال ، کینال.
نہر ، کینال. کینل میں ایک دخانی بوٹ میں سوار تھے یہ کینل دو پہاڑوں کے بیچ میں ہے. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۶۸). مغربی جمنا نہر سے جو ۵۱ میل تک اضلاع میں چلی گئی ہے اور ... علی مردان کینل سے مل گئی ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۷). [انگ : Canal].

کینَن (ی مج ، فت ن) امذ.
پادریوں کی مجلس کا رکن ، کلیسائی قانون شریعت کا ماہر ، کلیسائی قانون. ۲۳ سال کی عمر میں فراوین برگ کے کلیسا میں داخل ہوا اور کینن کی حیثیت سے اس نے عمر کا تقریباً باقی حصہ وہیں گزار دیا. (۱۹۳۷ ، جدید مقدمات سائنس ، ۱ : ۱۵). [انگ : Canon].

کِینَنی (ی مع ، فت ن) صف.
(**گھوڑوں کے دلال**) **نو ، ۹** (مجمع الفنون ، ۲۳۳). [مقامی].

کِینُو (ی مع ، و مع) امذ.
سنگترہ کی طرح ایک ترشاوہ پھل جس کا چھلکا اُتار کر پھانکیں کھائی جاتی ہیں (خیال ہے کہ یہ مالٹے اور سنگترے کے ملاپ سے تیار کیا گیا ہے) . سنگترہ کی اقسام میں کینو اور

ارلی فروٹر بہت مشہور ہیں. (۱۹۷۰ء گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۴۳). کینو یا موسمی کے خشک چھلکوں کو اگر انگاروں پر ڈال دیا جائے تو بہت اچھی مہک آتی ہے. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ ستمبر ، ۱۳). [مقامی].

کَینْواس (ی لین ، سک ن) امذ.
کینوس. یہ ... ایک مستطیل فریم ہے جو کینواس سے ڈھانک دیا جاتا ہے. (۱۹۸۱ ، جبیریات ، ۱ : ۱۶). [کینوس رک کا ایک املا].

کَینْوَس (ی لین ، سک ن ، فت و) امذ ؛ امث.
ولایتی ٹاٹ جس سے بادبان اور خیمے تیار کیے جاتے ہیں اور جس پر تصویر بنائی جاتی ہے ، کرمچ ، پلاس. جہازوں کے بادبانوں کی کینوس کو جب پھیلا دیا جاتا تھا تو یہ ایک حسین لیکن خطرناک چیز بن جاتے تھے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۸۱). ان دنوں زیادہ تر گاڑیاں کینوس کی چھت والی ہوتی تھیں. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۲). [انگ : Canvas].

کَینُونَت (ی لین ، و مع ، فت ن) امث.
ہونا ، پایا جانا ، وجود. نفس ناطقہ کے لیے ایک قسم عقلی کینونت (پیدائش) ثابت ہے. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۱۴). [ع : کینونۃ].

کَینْوِیس (ی لین ، سک ن ، و مع) امذ.
رک : **کینوَس**. کینویس کے کام کو پسند کرتا ہے. (۱۹۳۸ ، مدرسہ میں پس افتادگی ، ۱۶۳). [انگ : کینوس (رک) کا ایک املا].

کَینْوِیسِنگ (ی لین ، سک ن ، ی مع ، کس س ، غنہ) امذ.
قائل کرنا ، بحث و مباحثہ کے ذریعے آمادہ کرنا. کینویسنگ کرنا ، الکشن میں بات چیت ، بحث مباحثہ یا پروپیگنڈہ کے ذریعہ ووٹ حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۴). اف : کرنا ، ہونا. [انگ Canvassing].

کِینَہ (ی مع ، فت ن) امذ.
۱. **عداوت ، دشمنی ، بیر ، حسد ، کھوٹ ، کپٹ ، نفاق**.

دل میں کینہ ہوئے ناں باہر ہوئے پاک
جیو دکھے نہ تاہ سوں یوں ہوئے جوں خاک

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۶۰).

کینے کوں ترک اپس کے سینے
ہور کبر ہی وونچہ جوں کمینے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۶). اوس وقت قابو نہ پایا پر دل میں کُنہ اور کینہ رکھا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱۷). ہم نے ان کے آپس میں بھی عداوتیں اور کینے ڈال دئیے ہیں. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۵۸). الحمدللہ میں بُغض اور کینے سے محفوظ ہوں یہ باتیں میرے لیے سزاوار بھی نہیں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۶۵).
۲. **بدلہ ، انتقام**.

لیوں کینہ سرہال کا میں نخست
شکستہ مرے بن نہ ہوے درست

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۸۷). [ف].

ـــ آوَری (ـــ مد ا ، فت و) امث.
دل میں عداوت رکھنا ، بغض و بیر رکھنا. عرب میں پچھلی کینہ آوریوں کو تازہ کر دینا نہایت آسان کام تھا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۳۶۹). [کینہ + ف : آور ، آوردن ـ لانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بَھرْنا محاورہ.
کینے کو دل میں جگہ دینا ، بغض رکھنا.

دل ہے آئینہ صفا چاہئے رکھنا اس کا
زنگ سے بھرتا ہے کیوں اس میں تو کینہ بھر کے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۸).

ـــ پَرَسْت (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف.
بغض رکھنے والا ، کینہ پرور. اس زمانے میں لوگ سادگی کے باعث اس قدر کینہ پرست ، اس قدر بغض پرور اور اپنی سفا کیوں میں اس قدر ہنرمند اور چالاک نہیں تھے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۱۲). [کینہ + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا ، سراہنا ، سے لاحقۂ فاعلی].

ـــ پَرْوَر (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و) صف.
دشمنی رکھنے والا ، بیری ، دُشمن. ان کے ہاں زہرناکی اور کینہ پروری کے عناصر بہت کم ہیں. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۵). [کینہ + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا ، پرورش کرنا ، سے لاحقۂ فاعلی].

ـــ پَرْوَری (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
دُشمنی رکھنا ، بیر رکھنا ، بغض رکھنا. کینہ پروری کا تقاضا ہے کہ مخالفوں کا نام صفحۂ ہستی سے مٹا دیا جائے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۸). تین ہزار روپے کی ضمانت ... کینہ پروری کے زمرے میں آ جاتی ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ مئی ، ۱۵). [کینہ پرور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پَکَڑْنا محاورہ (قدیم).
بغض رکھنا.

سکھی روس کر رہنے ہے کیا واسطہ کہ
توں کیں کی دل میں پکڑی ، چپ کیچ کینا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۶).

ـــ توز (ـــ و مع) صف.
دل میں دشمنی اور عداوت رکھنے والا ، دشمنی سے بھرا ہوا ؛ بدلہ لینے والا. سکندر کی ماں ... کینہ توز اور مغرور عورت تھی. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۳۶).

سفاک کینہ توز ستمگر ستیزہ جُو
بے رحم سنگدل متمرّد درشت خُو

(۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۳۸). ایسی حالتوں میں یہ بات قریبؔ قریب ناممکن تھی کہ آنحضرتؐ یا آپ کے پیرو اپنے کینہ توز دیرینہ دشمنوں پر حملہ کرنے کا خیال کریں. (۱۹۱۲ ، مقدمۂ تحقیق الجہاد ، ۵). سب اسے کینہ توز نظروں سے گھور رہے تھے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۷). [کینہ + ف : توز ، توختن ـ جمع کرنا ، رکھنا ، کا امر بطور لاحقۂ فاعلی].

---توزی (---و مع) امث.
کینہ توز ہونا ، بغض و عداوت رکھنا ، بیر رکھنا. دیوانگی اور کینہ توزی بے تمیزی کے ساتھ ان لوگوں میں ... پھیل رہی ہے. (۱۹۰۳ ، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۶۰۰). وہ کینہ توزی پر مبنی الزامات لگاتے ہیں. (۱۹۷۶ ، جواب الجواب ، ۹۲). [کینہ توز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---جُو (---و مع) صف.
دشمن ، بیری.

یہ عقدہ مثلِ ابروئے خوباں کینہ جو
ہے ڈالتا یہ ناخنِ عقدہ کشا گرہ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۲). اب نہتا تھا ، کینہ جو بدخواہ پکڑ کر لے گئے. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۰۷). [کینہ + جُو (رک)].

---خُو (---و مع) صف.
رک : کینہ پرست. ہاتھی ایک کینہ خُو اور کینہ نواز جانور ہے . (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۳۸). [کینہ + خُو (رک)].

---خواہ (---و معد ، غم ہ) صف.
رک : کینہ پرور.

نہیں جنگ کرتا ہے کوئی باسپاہ
جو ہوتا ہے او جس انگے کینہ خواہ

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۰۸).

وہ سمجھے کیا فلکِ کینہ خواہ کی گردش
اوٹھائی جس نے تمہاری نگاہ کی گردش

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۰۷) [کینہ + ف : خواہ ، خواستن ـ چاہنا ، خواہش کرنا].

---دوز (---و مع) صف.
رک : کینہ پرور. کینہ دوز عقرب کی پھنکاروں نے توبس کے پہاڑ پرزہ پرزہ کیے. (۱۹۱۲ ، شہیدِ مغرب ، ۲۰). [کینہ + ف : دوز ، دوختن ـ سینا].

---رَکھنا ف م ، محاورہ.
بغض و عناد رکھنا ، بیر رکھنا ، دُشمنی رکھنا.

صدقے اس سینے پہ ہیں عاشقِ صافی سینہ
خاک اس دل پہ جو اس سینے سے رکھے کینہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۱). محمود خاں کے چچا کا بیٹا اشرف جو اس لیے دل میں کینہ رکھتا تھا کہ محمود نے اس کے ... باپ کو قتل کیا تھا. (۱۹۷۱ ، تاریخِ ایران ، ۲ : ۳۵۹).

---ساز صف.
بغض و کپٹ رکھنے والا ، عداوت اور دُشمنی سے کام لینے والا.

جو طہماس لے لشکرِ کینہ ساز
جوں خاور کے جھگڑے تھے پھر آیا باز

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۲۳).

ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں
ناز والے نیاز کیا جانیں

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳۲).

کسی بات پر غرور تجھے کینہ ساز ہے
کیا پست و بُود ہے تری جس پر یہ ناز ہے

(۱۹۰۹ ، مطلع انوار ، ۵۹). [کینہ + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---کار صف.
بُغض و کپٹ رکھنے والا.

حیران ہوا کہ یارِ خدا ماجرا ہے کیا
دیتا ہے کس کو یہ فلکِ کینہ کار عیش

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۰۸). [کینہ + ف : کار ، کاشتن ـ بونا ، جوتنا].

---کَپَٹ (---فت ک ، پ) امذ.
بُغض اور عِناد. اپنے آپ کو اچھا آدمی بنانا اور اپنے دل کو کینہ کپٹ سے خالی کرنا لازمی ہے. (۱۹۳۵ ، تعلیمی خطبات ، ۳۴). [کینہ + کپٹ (رک)].

---کَش (---فت ک) صف.
دُشمنی رکھنے والا . کاربار اور دادستد میں بہت راستباز ، الاتند مزاج اور کینہ کش. (۱۸۵۴ ، مراۃ الاقالیم ، ۳۰). میں مغرور ہوں کینہ کش ہوں بے باک ہوں. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۴۴). [کینہ + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

---کَشی (---فت ک) امث.
کینہ رکھنا ، بیر یا دُشمنی رکھنا. اہل ہند ... چستی و چالاکی میں مشہور لیکن بسببِ عجب و پندار و کینہ کشی اور مکر کے مذموم ہیں. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۴۱). [کینہ کش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گَر (---فت ک) صف.
رک : کینہ ساز.

لے دیس پہے دوزخ بہتر
جو ہو برا نیتو کینہ گر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۷۷). [کینہ + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

---لُش / لُوش (---ضم ل / و مع) صف.
دشمنی رکھنے والا ، بیر رکھنے والا.

گھیرے ہوئے ہے چار طرف فوجِ کینہ لوش
ہے اقتلواالحسین کا ہر صف میں اک خروش

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۳۰). [کینہ + لُش / لوش (رک)].

---لینا محاورہ.
بدلہ لینا ، دُشمن بنانا.

لیؤں کینہ سرپال کا میں نخست
شکستہ مرے بن نہ ہوسے درست

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۸۲).

کہا جا کے لوں شاہِ توران سے اب
سیاوش کا کینہ بالطاف رب

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۲۶۲).

--- ماراں کس اضا ؛ امذ.
(لفظاً) سانپوں کا کینہ ؛ مراد : **موذی جانوروں کو مارنے کا جذبہ ، موذی کو مارنے کا عزم.**

دیکھیں گے گداؤں کو تو سگ چپ نہ رہیں گے
چیونٹی کے لئے کینۂ ماراں تو ہے گا

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۵۲). [کینہ + مار رک + ان ، لاحقۂ جمع].

--- نواز (--- فت ن) صف.
کینہ رکھنے والا ، عداوت اور دشمنی رکھنے والا. ہاتھی ایک کینہ خو اور کینہ نواز جانور ہے. (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۳۸). [کینہ + ف : نواز ، نواختن ـ بجانا ، عزت دینا].

--- وَر (--- فت و) صف.
بغض و عداوت رکھنے والا ، دشمن ، بیری ، حاسد.

توں یوں جان دل میں کہ او کینہ ور
نہیں لیتا یک انڈرا در زیر پر

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۹۱). وہ معبود جابر نہیں سخت گیر نہیں ا کینہ ور نہیں مگر ہے کیا کہ غیور بڑا ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۸). نیچی جاتوں کے عوام میں کینہ ور دیوتاؤں ... کی نذر و نیاز ان کے مذہب کا غالب عنصر ہے. (۱۹۶۴ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۴۹). [کینہ + ف : ور ، لاحقۂ صفت].

--- وَرزی (--- فت و ، سک ر) امث.
دشمنی کرنا ، کینہ سازی.

وہ کینہ ورزیِ غارت گراں بے پروا
اور اس پہ ظلم گنواروں کا وہ کہ واویلا

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۱۷۵). [کینہ + ف : ورز ، ورزیدن ـ مشق کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- وَری (--- فت و) امث.
کینہ ور ہونا ، دشمنی ، بیر ، عداوت.

جب توں ہے روبہ کسی شیر کا لے آسرا
نفس ہے کینہ وری میں سخت مانند پلنگ

(۱۷۳۷ ، دیوان قربی ، ۳۱).

سو اس ظلمت کے پردے میں کٹے ظلم
ارے ظالم تری کینہ وری نے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۲).

وہ تری کج روشی ، کج کلہی ، کینہ وری ، دلبری ، عشوہ گری
کون غش کھا کے گرا ، کون موا ، پھر کے دیکھا نہ ذرا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۰). [کینہ ور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کینی (۱) (ی مج) امذ.
ایک پرندہ جو ہمیشہ ہوا میں اُڑتے ہوئے ہوائی کیڑے ، تری خشکی کے کیڑے اور چھوٹی مچھلیاں کھایا کرتا ہے ، یہ زمین پر بیٹھ کر کچھ نہیں کھاتا اور نہ درخت پر بیٹھتا ہے ، اس کی تین چار قسمیں ہیں ، کینی کلاں دیسی آبی ، کینی اوسط دیسی آبی کینی خورد دیسی آبی (چوتھی قسم ہوا کے سوائے پانی میں تیر کر بھی کھاتی ہے اور نہایت تیز پرواز ہوتی ہے). بعضے تمام دن بھی دریا ہی میں رہتے ہیں اور رات کو بھی دریا ہی میں مثلاً ہر قسم کا ٹھٹوا خورد اور کینی. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۵۱). [مقامی].

--- کڑنائی (--- کس ک ، سک ر) امذ.
کینی پرندے کی تینوں قسموں میں سب سے بڑی قسم ، اس کا رنگ سفید ، سر سیاہ ، چونچ اور پنجے زرد ، اُڑتے وقت دریا کے اوپر پانی کے قریب قریب جاتی ہے اور اپنی چونچ پانی میں مارتی جاتی ہے اور کیڑے کھاتی جاتی ہے ، زمین پر بیٹھ کر کچھ نہیں کھاتی دن بھر اُڑتی رہتی ہے (سیر پرند ، ۳۳۸). [کینی + کرنا ـ قرنا + ی ، لاحقۂ نسبت].

کینی (۲) (ی مج) امث.
(باجا سازی) **پھیلے ہوئے منہ کی پتلی ، کٹوریوں کی جوڑی جن کو ٹکرا کر ساز کے طور پر بجایا جاتا** (ا پ و ، ۳ : ۱۳۱). [مقامی].

کِینِیا (ی مع ، کس ن) صف ؛ امذ.
مکار ، خود غرض ، فریبیا (علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات ؛ نوراللغات). [کینہ (بحذف ہ) + یا ، لاحقۂ نسبت].

کیُو (کس ک ، ی مخت ، سک و) امذ.
قطار ، رو ، لائن. کیو دوسری جنگ عظیم کے بعد سے لائن یا قطار کے لئے اردو میں چل پڑا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۱). سینکڑوں لوگ ایرپورٹ پر کیو لگائے پڑے تھے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۱۱۰). [لاط : Queue].

کیُوپرک آکسائیڈ (کس ک ، ی مخت ، سک و ، پ ، کس ر ، مد ا ، سک ک ، کس ء) امذ.
تانبے کا آمیزہ یا تیزاب. دیئے ہوئے نامیاتی مرکب کو خشک کیوپرک آکسائیڈ کے ساتھ ملاکر ایک سخت شیشے کی امتحانی نلی ... میں گرم کرتے ہیں. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا (بارہویں جماعت کے لئے) ، ۳۷). [انگ : Cupric Oxide].

کیواڑ (ی مع) امذ ؛ ــــ کواڑ.
رک : کواڑ.

نہارن کھنڈل ہور بڑا بھر کیواڑ
بیٹھا کال پر آج جھکڑا نباڑ

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۴).

ملک سب فلک کے کیواڑوں کوں کھول
لگے دیکھنے مرحبا بول بول

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ ، سیوک ، ۸۱).

تس پہ لے ہے کواڑ داس ایچ
کھونچ رکھتا ہے اور سب اڑ پیچ

(۱۷۷۶ ، مثنوی ہجو حویلی (مثنویات حسن ، ۱ : ۱۵۶)). جو اتنی بات کہی تو سب بیڑی ہتھکڑی کھل پڑیں چاروں اور کے کیواڑ کھل گئے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۵). اس میں دو کیواڑ تھے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۸۷). [کواڑ (رک) کا اشباعی املا].

کیواڑا (ی مع) امذ.
رک : **کواڑ.**

دیکھتا کیا ہوں کہ کھڑکی کا کیواڑا کھٹکا
دل بیتاب کو میرے ہوا پیدا کھٹکا

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت سیر) ، ۲ : ۵۳۹). [کیواڑ + ا ، لاحقۂ تصغیر].

کیواڑی (ی مع) امث.
(جراحی) سینے کی پسلیوں کا ہر ایک رُخ (ا پ و ، ۷ : ۱۳۲).
[کواڑی (رک) کا اشباعی املا].

کَیوان (ی لین) امذ.
۱. **زحل ستارہ جو قدیم ہیئت کے مطابق ساتویں آسمان پر ہے ، سنیچر.**

کرے نت بلندی میں کیوان سوں بات
کنگورے چھوے بام ہفتم کوں ہات

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۲۲).

حکم ہو برجیس و کیوان کاروان ہر چین و ہند
تا کہ تیر و ماہ روم و بلخ پر رکھیں مقام

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۴).

کیوان کا بام چرخ پہ ایوان گرا گئی
بہرام ·کوبہ گور کنارے لگا گئی

(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۹۲). ۲. (مجازاً) **ساتواں آسمان ، فلک ہفتم.**

کاں ہے عزیز خسرو کیوان کوں مرتبہ
فغفور چین و کشورِ سلطان کوں مرتبہ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۹).

سر جا ملا جو شمسۂ کیوان جناب کا
سونا اتر گیا ورقِ آفتاب کا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۳). اس سے بہتر قصہ سنائے گا اور حضور شاہ جم جاہ کیوان بارگاہ کو وجد میں لائے گا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۵۹). [ف].

کیُوب (کس ک ، ی مخت ، و مع) امذ.
ایسی ٹھوس شے جو یکساں لمبائی ، چوڑائی اور بلندی رکھتی ہو ، مکعب. سہولت کی خاطر تین حوالے کے محور کیوب کے کناروں کے متوازی منتخب کئے گئے ہیں. (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۲۵۷). [انگ : Cube].

کیوبٹ (کس ک ، ی مخت ، کس ب) امذ.
لمبائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو اٹھارہ سے بائیس انچ کے برابر ہوتا ہے. بغداد کی سڑکیں بہت چوڑی تھیں ... ان میں سے کوئی بھی چالیس کیوبٹ سے کم چوڑی نہ تھی. (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۳۳۳). [انگ : Cubit].

کیُوبزم (کس ک ، ی مخت ، و مع ، کس مج ب ، سک ز) امذ ؛
مصوری و ادب کا ایک جدید فنی انداز جس میں جیومیٹری سے بنیادی مدد لی گئی ہے ، ایسا طرز جس میں مادی اشیا کو اس طرح پیش کیا جاتا ہے کہ ان میں اقلیدی اشکال کے اجتماع کا اثر ہو جائے. ۱۹۴۷ء کے بعد اردو شاعروں نے ... شعور کی رو اور کیوبزم وغیرہ کی طرف توجہ کی. (۱۹۷۰ ، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت ، ۲۷۴). یہ کیوبزم کا دور تھا اس کے بعد تجریدی مصوری بہت مقبول ہوئی. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۹۴). [انگ : Cubism].

کیُوبِک (کس ک ، ی مخت ، و مع ، کس ب) امذ.
مکعبی ، مکعب کا ، مکعب سے متعلق ؛ ایسی مقرون شے جو لمبائی ، چوڑائی اور موٹائی رکھتی ہو ، لمبائی (چوڑائی اور موٹائی کی پیمائشوں کا حاصلِ ضرب). ۱۹۶۵ء میں جنگلات سے ... سوا چھ لاکھ کیوبک میٹر سوختنی لکڑی اور چھبیس ہزار ٹن لکڑی کا کوئلہ حاصل کیا گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۹۷). [انگ : Cubic].

---اِنْچ (---کس ا ، سک ن) امذ.
ایک کیوبک انچ اس کو کہتے ہیں جس کی لمبائی ، چوڑائی ، اونچائی ایک انچ سطحی ہووے (بحر حکمت ، ۴). [انگ : Cubic Inch].

کیُوبی (کس ک ، ی مخت ، و مع) صف.
رک کیوبک. راک سالٹ ایک کافی سادہ کیوبی نظام Cubic System سے تعلق رکھتا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳۱۴). [انگ : کیوب + ی ، لاحقۂ نسبت].

کیُوپِڈ (۱) (کس مج ک ، ی مخت ، و مع ، کس پ) امذ.
یونانی دیومالا میں عشق کا دیوتا جس کی شکل تیر کمان ہاتھ میں لیے ہوئے لڑکے کی بنائی گئی ہے (بطور تلمیح مستعمل). جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے فرشتوں اور یونانیوں کے عشق کے دیوتا کیوپڈ کی صورت میں کوئی فرق نہیں باقی رہا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۲ ، ۱ : ۴۷۲). [انگ : Cupid ؛ لاط : Cupido (علم)].

کیُوپِڈ (۲) (کس مج ک ، ی مخت ، و مع ، کس پ) امذ.
(نباتیات) **میٹھے مٹر کی ایک قسم جو جھاڑیوں کی شکل میں اگتا ہے.** ایک بونی قسم جس کو کیوپڈ کہتے ہیں چند سال قبل کثرت سے اگائی جاتی تھی. (۱۹۴۷ ، مینڈلیت ، ۵۳) [انگ : Cupid].

کیوَٹ (ی مع ، فت و) امذ.
ناؤ یا کشتی کھینے والا ، کھوّیا ؛ مچھلیاں پکڑنے والا.

اٹھتے ہی پوجا جو کی تڑکے ہی تڑکے رام نے
ایک کیوٹ ناگہاں آیا نظر کے سامنے

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۴۵). [کھیوٹ (رک) کا محرف].

کیُوٹ (کس ک ، ی مخت ، و مع) صف.
ہوشیار ، طرار ، خوبصورت ، پُرکشش ، جاذب نظر. موٹی بلیاں اپنے جسم پر لمبائی میں عمودی سیدھی دھاریاں بنا لیں تو ان کا مٹاپا چھپ سکتا ہے اور وہ چھریری اور کیوٹ معلوم ہونگی. (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۱۷۰). [انگ : Cute ، فر : Acute].

کیُوٹکس (کس ک ، ی مخت ، و مع ، کس مج ٹ ، سک ک) امث.
ناخنوں کو رنگنے والی پالش جو خوبصورتی کے لیے لگاتے ہیں ،

نیل پالش. انگلیوں کے اگلے پورے سرخی سے سجے ہوئے تھے اور ناخنوں پر سرخ رنگ کی کیوٹکس چمک رہی تھی۔(۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۰۹). [انگ : Cutex].

کِیوٹی (کس ک ، ی مخت ، و مج) امث.
وہ دال جو سب قسم کی دالیں ملا کر پکائی جائے ، بج میل دال.
قلیہ اور پوری اور ترکاری اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دال دو طرح کی ہوگی کیوٹی اور ارہر کی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد، ۴ : ۱۲۰). رقیہ ، کیوٹی کی دال پکاؤں گی. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۳۶). [مقامی].

کِیُوٹیکَل (کس ک ، ی مخت ، و مع ، ی مع ، فت ک) امذ.
(نباتیات) **بشرہ ، پودے کا بالائی حصہ یا پرت.** ان پودوں کے بہت سے ہوائی حصوں پر کیوٹیکل یعنی بشرہ ہوتی ہے۔(۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۳). [انگ : Cuticle].

کیوْرا (ی مج ، سک و) امذ.
رک : کیوڑا.

کیورے تھے ہوئے کات جدا
خشبوئی مکتی ہے سدا

(۱۶۳۰ ، کشف الجود (قدیم اردو ، ۲۰۹)). قیمتی درخت سندری اور کیورا ، ماڈا وغیرہ اگتے ہیں. (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۱۹). [کیوڑا (رک) کا ایک املا].

کیوَرکَنتْھا (ی مج ، فت و ، سک ر ، فت ک ، سک ن) امذ.
ایک جنگلی جھاڑی. ہنتال اور کیورکنتھا گنجان جھاڑی بناتے ہیں. (۱۹۲۳ ، تربیت جنگلات ، ۱۹). [مقامی].

کِیُورِیٹر (کس ک ، ی مخت ، و مع ، ی مع ، فت ٹ) امذ.
نگران ، مہتمم ، محافظ ، رکھوالا. ایک خاص افسر ملقب بہ کیوریٹر آثار قدیمہ مقرر کرنا تجویز کیا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۷۸). کیوریٹر نے گھوم پھر کر بہت سی تفصیلات بتائی تھیں مگر اب کچھ یاد نہیں. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۶۹). [انگ : Qurator].

کِیُورِیَم (کس ک ، و مع ، کس ر ، فت ی) امذ.
(کیمیا) **۹۶ واں عنصر.** ۱۹۳۶ء میں کیلی فورنیا یونیورسٹی میں عنصر نمبر ۹۶ دریافت ہوا اس کا نام کیوریم رکھا گیا. (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، ۱۳۴). [انگ : Qurium].

کیوْڑا / کیوْڑہ (ی مج ، سک و / فت ڑ) امذ.
ایک پودا اور اس کا پھول جس کی خوشبو بہت تیز اور عمدہ ہوتی ہے.

آبرو جب وصف تیرے خلق و خوبی کا لکھے
تب صفا برگِ سمن ہو جا قلم ہو کیوڑا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۸).

کیوڑا گلزار پر فضا میں غوث الثقلین اولیا میں

(۱۸۷۲ ، کلیات نعت محسن ، ۹۷). کیوڑہ ، مولسری ، ہار سنگار ، چندن ، کافور ، الائچی ... وغیرہ. (۱۹۰۳ ، رسالۂ باغبان ، ۱۴). اس میں پست ٹھنگنے درخت اور جھاڑیاں ہوتی ہیں جن میں کیوڑا اسکرُو پائین کی کئی انواع شامل ہیں۔(۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (مولوی محمد سعید الدین) ، ۲ : ۷۰۵). ۲. **کیوڑے کا عرق.**

نِس کیس میانے کیوڑے دستے ہیں بھریں (بھنورے) کے جیون
تالاں پھٹاک ناداں آنند گگن گجائے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۳). حکم دیا تھا کہ کیوڑے سے سڑک پر چھڑکاؤ ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۴۲). پانی کی جگہ شربت کیوڑہ پیو. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۴۰). تین ماشہ زعفران کیوڑہ میں حل کر کے دودھ یا پانی میں خوب پھینٹ کے گھی میں تلتے ہیں۔(۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۱۹۲).
[س : केतक+र+क].

کیوْڑی (ی مج ، سک و) صف.
کیوڑے کے پھول کے رنگ کا. رنگریز سے کپڑا رنگنے میں کمال رکھتے ہیں ... کرنجی ، کیوڑی ، کاہی ، گندی ، لاکھی ، موتیا. (۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۱۶۳). [کیوڑا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کیوْڑے (ی مج ، سک و) امذ ؛ ج.
کیوڑا (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

---کی کَلی امث.
کیوڑے کا پھول یا بھٹا (نوراللغات).

---کے بال امذ ؛ ج.
کیوڑے کے بُھٹے میں سے نکلنے والے بال جو بہت باریک خوشبودار اور خوش رنگ ہوتے ہیں. سنبلہ نے ہزار بار دیگ خورشید میں اپنے کیوڑے کے بال رکھ کے شفق کی آگ اوس کے نیچے جلائی. (۱۸۵۷ ، مینا بازار ، اردو ، ۳۵).

کِیُوسِک (کس ک ، ی مخت ، و مع ، کس س) امذ.
پانی کے بہاؤ کو ناپنے کی اکائی جو ایک مکعب فٹ فی سیکنڈ شمار کی جاتی ہے. گدو اور سکھر براجوں میں پانی کا اخراج گیاہ لاکھ کیوسک تک ہوگیا.(۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ اگست ، ۱). جامشورو میں جمعرات کو ... نیچے کی جانب ۳ لاکھ ۸۲ ہزار ۴۳۹ کیوسک پانی کا اخراج ہوا. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵ ستمبر ، ۱).
[انگ: Cusec (Cubic Fit Per Second) کی تخفیف].

کِیُوکا (کس ک ، ی مخت ، و مع) امذ.
زچگی کا سامان یعنی گوند ، بادام مصری ، چھوارے ، اجوائن ، گھی وغیرہ. نویں مہینے کے نو دن گزرنے پر پنجیری یعنی زچہ گری کا سامان یعنی کیوکا بھی منگا لیا گیا. (۱۸۶۹ ، زینت العروس ، ۱۵). جب نوماسا ہو چکتا ہے تو دائی کو نوکر کے ساتھ کرکے کیوکا ... سامان منگایا جاتا ہے .(۱۹۰۵، رسوم دہلی سید احمد دہلوی ، ۸). جب اس نے بتایا کہ خیر سے پورے دن لگ گئے ہیں تو بیگم نے کیوکا منگوایا. (۱۹۶۳ ، انجام ، کراچی ، ۱۶ اپریل ، ۶).
[مقامی].

کِیُوکی دال (کس ک ، ی مخت ، و مع) امث.
بج میل دال ، کیوٹی ، ملی جلی دالیں (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [رک : کیوکی ـ کیوٹی + دال (رک)].

کیوَل (۱) (ی مج ، فت و) امذ.
کنول نما قندیل ، کنول کا پھول.
کیول تھے نصب اوس گھر میں چپ و راست
ہر اک دیوار اور در میں چپ و راست
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۲۳). ان پر پوجا کرنے کا سامان رکھا ہے کیول کے پھول کے بہت سے ڈھیر ہیں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۶۰). [کنول (رک) کا متبادل املا].

کیوَل (۲) (ی مج ، فت و) صف ؛ م ف.
صرف ، فقط.
یک دیو رہیا نہ ایک دیول
ہے سنگ سیاہ کشن کیول
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۰).
جس نے کیول تمہارا سہارا لیا
کون ہے جس کو تم نے اٹھایا نہیں
(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۳۸). ۳. **تمام ، بالکل ، کامل** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **علم وحدانیت ، آتم گیان** (فرہنگ آصفیہ). ۵. **قرعہ اندازی کا فن ، فال نکالنے کا فن.** ہندوستان کے دانشمند پوشیدہ حال پانچ چیزوں کی مدد سے کہہ دیتے ہیں نجوم ، سُر ، شگن ، افسوں ، کیول. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۷). [س : केवल].

--- گیان (--- کس گ) امذ.
(جین) **وحدانیت ، توحید ، یکتائی ، ایک ہونا.** بنا کیول گیان کے بھی مکت نہیں ہوتی ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳). [کیول + گیان (رک)].

--- گیانی (--- کس گ) امذ.
موحد ، توحید پرست (فرہنگ آصفیہ). [کیول گیان + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَیوَلری (ی لین ، سک و ، فت ل) امث.
سواروں کا رسالہ ، گھڑ سواروں کی فوج ، گھڑ سوار دستہ. لکا تو ہمارے پاس نہیں اور ہم کیولری افسر ... مقرر ہوئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۹۳). ہم نے ایک نعرہ سنا جو سکھوں کا سا نہ تھا تب کیولری کی ٹاپوں کی آواز سنائی دی. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار تک ، ۱۸۰). کیولری Cavalry سوارہ فوج. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۸). [انگ : Cavalrry].

کیُولکس (کس ک ، ی مخت ، و مع ، کس ل ، سک ک) امذ.
مچھر کی ایک قسم جو انسانوں میں ملیریا کے جراثیم پھیلانے کا سبب ہے. کیولکس (Culex) اور انوا فلز (Anophlese) جنیس کے مچھر خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں یہ مچھر پانی میں انڈے دیتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۲۳). [انگ : Culex].

کیوَلی (ی مج ، فت و) امذ.
(جین) **وہ شخص جسے توحید کی معرفت حاصل ہو گئی ہو ، موحد ؛ نجات پانے والا ، مرنے اور پیدا ہونے کے چکر سے نجات پایا ہوا ؛ جنم پترا ، زائچہ ، لگن ، کنڈلی** (فرہنگ آصفیہ). [کیول + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

کیوَلیَہ (ی مج ، فت و ، کس ل ، فت ی) امذ.
مُکتی ، نجات ، خصوصیت ، خدا کی روح کے ساتھ مل جانا (جامع اللغات). [کیول + ی ، لاحقۂ نسبت].

کیُوں (کس ک ، ی مخت ، و مع) حرف استفہام.
۱. **کس لیے ، کس واسطے.** غفار کا کیا معنا گناہ نا بخشے تو غفار کیوں کہوانا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۲). یہ کل کا پتلا جو اپنے اوس کھلاڑی کی سُدھ رکھے تو کھٹائی میں کیوں پڑے. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱).
شکوۂ آرزدگی سن کر کہا تو یہ کہا
کیا غرض کیا واسطہ ہم کیوں خفا ہونے لگے
(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۱۰۶).
تیرے دل میں درد اگر ہے آنکھ میں آنسو بھی ہیں
آگ سے ڈرتا ہے کیوں جب پاس ہی پانی بھی ہے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۵). بڑے تردد سے پوچھا یہ اتنی دبلی کیوں ہے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۵۹). ۲. **(تخاطب یا استفسار کے موقع پر) کیا بات ہے ، کیا سبب ہے.**
یوں کہنے لگی زوجۂ عباسِ دلاور
کیوں خیر تو ہے کیا ہوا اے شاہ کی خواہر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۵).
ناامیدی یہ سناتی ہے شبِ فرقت میں
کیوں فریبِ اثرِ دستِ دعا دیکھ چکے
(۱۹۰۷ ، نظمِ ارجمند ، ۲۱۱). میں نے کہا کیوں تم افسردہ کیوں ہو. (۱۹۱۶ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۳۷). ۳. **کیسے ، کیونکر.** تخت کون دیکھنے نہ پاوے سلطان کیوں دیکھیا جاتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵).
تجھ نین کے چمن منیں کیوں آسکوں کہ یاں
خاراں کے جھاڑ خنجرِ مژگاں کی باڑ ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۹).
جس جس طرح سے چاہا مرا امتحاں کیا
اب تو یقیں ہوا تجھے کیوں دل سے شک کیا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹).
میں نہ دکھاؤں گر خواب تقدیر کے
کیوں جہاں اپنی گردش پہ قائم رہے
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۷۶). ۴. **اس لیے کہ ، کیونکہ.**
قصۂ حسن و عشق میں چپ رہ
کیوں یہ قصہ ہے عیش آپس کا
(۱۸۷۹ ، عیش دہلوی (حکیم آغا جان) ، د ، ۸۱). ۵. **(کیا خیال ہے) کی جگہ ، یہ تو بتاؤ ، ذرا غور تو کرو ، انصاف سے کہو.**
نام مدینہ لے دیا چلنے لگی نسیمِ خُلد
سوزشِ غم کو ہم نے بھی کیسی ہوا بتائی کیوں
(۱۹۰۵ ، حدائقِ بخشش ، ۱ : ۲۵). ۶. **کیا.**

بُلا فاضلاں یھانچ کھولیں گے فال
دیکھیں کیوں نکلتا ہے یو حسبِ حال

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۸).

قریش اسوقت کرتے تھے نظر سب
کہ کیوں ہوتا ہے انجامِ عمل اب

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۸).

کیوں پالنے کا حق یہی ہوتا ہے میں نثار
اللہ واری بھول گئے سب ہمارا پیار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۳).

کیوں شرطِ وفا اسی کا ہے نام
تم تو کرو ترک میں نباہوں

(۱۹۰۷ ، کلیات امیر اللہ تسلیم ، ۱۶۸). ۷. کیسا. محمود ایاز ... ایاز کوں پوچھے میں کیوں دستا ہوں ہور توں کیوں دستا ہے. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۵۷). ۸. استفہام انکاریہ کے موقع پر.

تخم خوب نیں کچ ہمن کشت میں
عمل ایسے کیوں جائیں گے بہشت میں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵).

آگیا برسات کا موسم وہ اب کیوں آئیں گے
اون کے ہاتھ آیا ہے عذرِ بادِ باراں آج کل

(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۱۰۶). [پ : कि ؛ किधो].

---آندھا نَیوتا جو دو جَنے (کھانے) آویں/آئیں کہاوت.
ایسا کام کیوں کرے جو دُگنا نقصان ہو یا بالائی خرچ آ پڑے (نجم الامثال ؛ محاوراتِ ہندوستان ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ نوراللغات).

---آندھا نیوتا ، کیُوں دو بلائے کہاوت.
نہ اندھے آدمی کو بلاؤ گے نہ ایک کی جگہ دو آئیں گے ، کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد کے بغیر نہیں آ سکتا (اُس موقع پر مستعمل جب کوئی شخص اپنی بے وقوفی سے دُگنا نقصان اٹھائے). سوچا کہ کیوں اندھا نیوتا کیوں دو بلائے ، پیاس زور کی لگ رہی تھی تھوڑی دیر اور بیٹھ رخصت ہوئی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰۷).

---آسْمان پَر ڈھیلے پھینکْتا ہے فقرہ.
کیوں بےکار باتوں میں وقت گنواتا ہے ؛ ایسی خواہش کرنا جو پوری نہ ہو (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---آنکھوں میں خاک ڈالْتے ہو فقرہ.
کس لیے دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہو (جامع اللغات).

---آئے ہو فقرہ.
ملاقات کے وقت دوست سے اشتیاق اور شکایت کے اظہار کے لیے اس قسم کی عبارت مستعمل (دریائے لطافت ، ۷۴).

---بَہِشْت میں لاتیں مارْتے ہو کہاوت.
کیوں بُرے کام سے باز نہیں آتے ، کیوں گناہ کرتے ہو ، عاقبت کیوں خراب کرتے ہو (خزینۃ الامثال ؛ جامع الامثال).

---بے ندائیہ فقرہ ؛ کلمۂ استفہام.
تنبیہہ و تحقیر کے لیے تخاطب کے موقع پر مستعمل ، کمتر درجے کے آدمی کی ندا کا جواب بھی ہوتا ہے ، بےتکلف دوستوں کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے اور اگر کوئی کام قول کے مطابق ہو جائے تو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---جان جاتی/نِکَلْتی ہے فقرہ.
اتنی سی بات پر کیوں بےچین اور مضطرب ہو (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---جان کھاتا ہے فقرہ.
کیوں تنگ کرتے ہو ، کیوں پریشان کرتے ہو (جامع اللغات).

---جی فقرہ ؛ استفہامیہ کلمہ.
اپنے برابر والے سے پُوچھنے کے وقت کہتے ہیں ، بےتکلفی کا کلمہ ؛ کیا بات ہے.

کیوں جی یہ اکیلے شب کو جانا
اوپر اوپر مزے اڑانا

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۳۷). تمہاری فتح ہو گئی تو تم سے کہنے لگتے ہیں کیوں جی کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۱۰۹).

لیے ہیں ہم نے جو بوسے تو ہے شمار اون کا
پر اپنی گالیوں کا کیوں جی کچھ حساب نہیں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۰۴).

---چِھڑْتا ہے فقرہ.
کیوں افسوس کرتا ہے (جامع اللغات).

---چَبا چَبا کَر باتیں کَرْتا ہے/کَرتے ہو فقرہ.
کیوں طنز کرتے ہو ، کیوں اتراتے ہو (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---چِیں چِیں کَرْتا ہے/کَرْتے ہو فقرہ.
کیوں بےوجہ شکایت کرتے ہو (جامع اللغات ؛ محاوراتِ ہند).

---دانْت نِکالْتا ہے فقرہ.
بے موقع کیوں ہنستے ہو (جامع اللغات).

---دَم نِکَلْتا ہے فقرہ.
کس لیے مرا جاتا ہے ، کس لیے گھبرایا جاتا ہے ، تُجھے کیا پڑی ہے ، تُجھے کیا غرض ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---رے فقرہ ؛ کلمۂ استفہام.
رک : کیوں بے. کیوں رے ابر تو آیا ، میرے پیارے کو نہ لایا. (۱۹۱۳ ، سی پارہ دل ، ۱ : ۳۰). کیوں ری ہرجائی ہری چگ تو رات بھر عالمِ سفلی کی سیر کرتی ہے ... مگر ... ہمیں کوئی قصہ نہیں سناتی. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۳۰).

---سیر (---ی مج) م ف ؛ فقرہ.
کس بھاؤ پر ہے ، کتنے سیر ہے.

بڑی آج لائی جو ہے کاچھن چکاؤ
تو دیتی ہے کیوں سیر کاچھن

(۱۸۳۵ ، رنگین (نورالّلغات ، ۳ : ۹۳۲)).

---صاحِب فقرہ.
رَک : کیوں جی. کیوں صاحب وہ دن یاد ہے ہمیرپور میں رخصت کے وقت بہت مضطرب ہو ہو کر ایک ایک سے کہتے تھے کہ یارو دعا کرو. (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۷۴).

---کا امذ ؛ فقرہ.
کہیں کا ، **تحقیراً مستعمل**. بس اسے تو کوئی ہنسانے جائے ، ڈھیٹھ کیوں کا.. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۶).

---کانٹوں میں گھسیٹتے ہو فقرہ.
بلاوجہ کیوں شرمندہ کرتے ہو ؛ کوئی زیادہ تعریف کرے تو جواباً کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کَر/کے م ف.
رک : کیونکر. کیوں دلگیر ہو اور آج یہاں کیوں کر آئے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۹).

---کَر رِی تُو اُتری پار ، کیونکر رِی تُو چالی بات ، کیونکر رِی تُو نے یہ گھر جانا ؛ کیونکر رِی تُو نے مجھے پہچانا کہاوت.
عورتوں کے باتیں کرنے پر طنز ہے کہ کوئی مہمان آئے تو بجائے خاطر تواضع کرنے کے سوالوں کی بوچھاڑ کر دیتی ہیں (جامع اللغات).

---کہ م ف ؛ = کیونکہ.
اس لیے ، اس طرح پر ، اس واسطے ، اس وجہ سے ، کیوں کر ، کیوں.

کیوں کہ اب رم کرسکو گے ہم سیں تم اے من ہرن
اب تو ہم نیں تم ستی باندھا اپنا جوڑا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۷).

بتا کیوں کہ اوس کوں جلاتی نہیں
کہے دوزخ اوس کوں جلاؤں نہیں

(۱۸۶۹ ، آخر گشت ، ۱۳۳). اکثر انہیں گھر کے سامنے سے گزرتا دیکھتی کیوں کہ ان کا مکان برابر والی گلی سے اندر جا کر تھا. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۵۷).

---کہی کیوں کہانی کہاوت.
جیسی کہو گے ویسی ہی سنو گے (جامع اللغات).

---کے/کہ م ف.
رک : **کیونکر.**

کیوں کے جیوں تجھ جدائی میں اے بابا میں دوکھیا
کاش مر جاؤں میں ہی تجھ آگے لے تیری بلا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۷).

کس طرح دل اُداس رہتا ہے
کیوں کے جی بےحواس رہتا ہے

(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۶۶). [کیوں + کہ/کے (رک)].

---کیسی کہی فقرہ.
کیسی نِرالی بات کہی ، کیسی انوکھی بات کہی ، کیسی بات پر داد وصول کرنے کے موقع پر بولتے ہیں (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---گڑے مُردے اُکھڑواتا ہے فقرہ.
کیوں پوشیدہ عیب ظاہر کرواتا ہے (محاوراتِ ہندوستان).

---گُو کھاتا ہے/ کھاتے ہو فقرہ.
جان بُوجھ کر کیوں غلط کام کرتے ہو ، کیوں جُھوٹ بولتے ہو (جامع اللغات).

---گُولَر کا پیٹ پَھڑواتا ہے فقرہ.
پوشیدہ عیوب کیوں ظاہر کراتا ہے (محاوراتِ ہند ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---گُوہ میں ڈھیلا ڈالو کیوں چھینٹیں لو کہاوت.
جیسا کرو گے ویسا بھرو گے ، بُرے کام کا بُرا انجام ہوتا ہے ، بلاوجہ اپنے سر کیوں مصیبت مول لو (جامع اللغات).

---مَرا جاتا ہے/جاتے ہو فقرہ.
کیوں جلدی کرتے ہو (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---مَغْز کھاتے ہو فقرہ.
کیوں بے کار کی باتیں کرتے ہو ، کیوں فضول بکتے ہو (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---نَہ ہو فقرہ.
شاباش ، کیا کہنا ، بے شک ، ضرور ، واہ واہ ، ایسا ضرور ہو.
کیوں نہ ہو جب ایسے ہو تب ایسے ہو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۷). عمرو نے کہا اے بدیع الزمان کیوں نہ ہو آخر پھر یہ شاہزادی ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵).

خون حسرت کر دیا کیا کچھ کسی سے کم ہے تُو
کیوں نہ ہو آخر تو اُن کی تیغ کی ہمدم ہے تُو

(۱۹۱۵ ، نقوشِ مانی ، ۲۳). جبھی یہ آواز اور صفائی ہے ، کیوں نہ ہو اس کی ماں بھی تو ستم ڈھاتی تھی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۶).

---نہ ہوئے چُڑَیل بَنْیانی / بَنِینی ، جِس کے بڑے سہاجن ہیں کہاوت.
جیسے بزرگ ویسی اولاد ، جس کے بزرگ بڑے جن ہونگے وہ یقیناً چڑیل ہو گی ؛ بنیوں سے مذاق ہے کہ بنیے کی بیوی چڑیل کیوں نہ ہو گی کیونکہ اس کے بزرگ سہاجن یعنی بڑے جن ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---نَہیں ف م.
ضرور ، ایسا ہی ہے یقیناً ، بے شک ، کون نہیں سراہتا.

قمر ہاں کیوں نہیں تم سے زیادہ کون ہے ان کو
تمہیں تو ایک ان کے چاہنے والے ہو دنیا میں
(۱۹۲۸ ، دیوان قمر ، ۲ : ۲۶).

---واہی ہوا ہے فقرہ.
کیوں دماغ خراب ہوا ہے (جامع اللغات).

---ہتیا دیتا ہے فقرہ.
کیوں گناہگار کرتا ہے (جامع اللغات).

کیونکر م ف ؛ سے کیوں کر.
۱. کیسے ، کس وجہ سے ، کس بنا پر ، کس لیے ، کس دلیل سے.
بھیے (بھیرے) کیونکر نہ اون کو تن کے اب پنجوں کے بل چلنا
کہ گدرایا ہوا جوبن ہے اور اوٹھتی جوانی ہے
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۲۷). کیوں ، کیونکر ، کیونکہ قریب قریب ایک ہی معنی میں مستعمل ہے. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۱۶).
۲. کس ڈھنگ سے ، کس انداز سے ، کس طور سے ، کس طرح.
ظلمات کوں نور سوں کوئی کیونکر ملائے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۴).
چھوڑ تنہا مجھے یارب انہیں کیونکر گزری
غم جنہیں آٹھ پہر تھا مری تنہائی کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷). جو کوئی اپنی جان کسی آدمی کی رائے پر چھوڑے اس سے کیونکر سلوک کرنا چاہیے. (۱۸۷۵ ، رسائل چراغ علی ، ۱ : ۲۳۸). کیونکر ہو کہ ہماری بدنصیب قوم بھی دینی دنیوی برکتوں سے نہال ہو. (۱۹۰۷ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۲۲).
۳. اس لیے کہ ، اس وجہ سے کہ ، کیونکہ. اے ملعون یہ لڑکا کیونکر ہے فرزند حسن مجتبیٰ کا ، پوتا شیر خدا کا ، نواسا محمد مصطفے کا کئی سو بہادروں کوں ابھی تجھ آگے مار چوکا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۷). **۴. کب ، کیسے.**
روح اپنی تو نے پھوکی ہے جو میرے جسم میں
خبط ہے واعظ کو میں تجھ سے جدا کیونکر ہوا
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۲۲).

---ہو فقرہ.
کیا سامان ہو ، کیا تدبیر ہو ، کیا کیفیت ہو ، کیا سے کیا ہو جائے ، کیسا ہو.
الجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ
جو تم سے شہر میں ہوں ایک دو تو کیونکر ہو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۷).

کیونکہ م ف ؛ سے کیوں کہ.
۱. اس لیے کہ ، اس سبب سے کہ.
یارب اس سرو رواں کوں نا دکھا باد سموم
کیونکہ اس کا نور دستا دل کے درپن میں عجب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۴).
مہر شباب کا زوال ہو گیا جب تو کیا رہا
گریئی عشق الوداع کیونکہ وہ دھوپ ڈھل گئی
(۱۹۱۶ ، تجلائے شہاب ثاقب ، ۲۳۵). **۲. کس طرح ، کیسے.**
کیونکہ دیکھوں گا تڑپھتا بنا سر دھڑ اوس کا
کیونکہ دیکھوں گا کٹے حلق سے لوہو بہتا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۹).
کیونکہ پڑتے ہیں ترے پانوں نسیم سحری
اس کے کوچے میں ہے گنج شہیداں یک جا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۳).
کیونکہ بزم دہر میں اگلی سی وہ رونق نہیں
اب عزیز و اقربا پر کوئی میرا حق نہیں
(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۲۱). [کیوں + کہ (رک)].

کیونیفارم (کس ک ، ی مخت ، و مع ، ی مع ، سکر) امذ.
خط میخی ، خط پیکانی. ان تختیوں کو ... سکھا کر پائیدار بنالیا جاتا تھا اس تحریر کا نام کیونیفارم (خط میخی یا خط پیکانی تھا). (۱۹۷۵ ، انسان کی کہانی ، ۲ : ۲). [انگ : Cuniform].

کیونیکولس (کس ک ، ی مخت ، و مع ، ی مع ، و مع ، فت ل) امذ.
حیوانیات) **خرگوش کی نوع کے جانور ، نوع خرگوش کا اجتماعی نام.** معمولی خرگوش کا نوعی نام کیونیکولس ہے. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۴۴۲). [انگ : Cuniculus].

کیونلہ (کس ک ، ی مخت ، مغ ، فت ل) امذ ؛ سے کیولہ ، کولا.
سنگترے کے خاندان سے ایک درخت کا پھل ، ایک ترشاوہ پھل. کیونلہ بطور میوہ کھایا جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۱۵). [کیولہ (رک) کا انفی تلفظ].

کیوی (ی مع) امذ.
ایک پرندہ جس کی چونچ اور پر لمبے ہوتے ہیں ، پرواز کی طاقت کم ہوتی ہے ، مورخور جانوروں میں اس کا شمار ہوتا ہے. نیوزی لینڈ میں کیوی کی طرح نہ اڑنے والے پرندے پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۷۰). [انگ : Kiwi].

کیوی ٹی (ی مع) امذ.
خلا ، جوف گہراؤ ، غار ، قعر (ابھار کی ضد). بدریہ کے تمام جسم میں صرف ایک حفرہ (کیوی ٹی) ہوتا ہے جسے حفرة الجسم کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۸). ہر ایتھریڈیم کی ایک کثیر خلوی ، ڈنڈی ہوتی ہے جس سے وہ اپنی کیویٹی کے فرش سے جڑا ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۸۰). [انگ : Cavity].

کیہر / کیہری (ی لین ، فت ہ) امذ ؛ سے کہری.
شیر ببر. اور جو اس کی کمر کوں کیہری کی کمر کی مناسبت دیجیے تو کیہری کی کمر تو موٹی ہے ، بدڈول ہے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴۲). [پ : केसरी ؛ س : केसरी].

کیتو (کس ک ، ی مخت ، و مج) م ف (قدیم)
رک : کیوں.
میں نعت کہاں کہاں ہو ناداں
ناداں جو تہیں تو کیتو ہے شاداں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸). [کیوں کا قدیم املا].

کھ

کھ (فت کھ) حرف.
صوتی اعتبار سے اردو حروفِ تہجی کا چالیسواں حرف ، ہندی کا دوسرا حرف ، یہ کلمے کی ابتدا ، آخر یا وسط میں آتا ہے ، جیسے : کھانا ، دیکھنا ، راکھ وغیرہ میں ، اس کی صوت کبھی کبھی عربی کی صوت «خ» سے بدل جاتی ہے اور اس کا بدل بھی ہے، جیسے : خر ، کھر ، خرانٹ ، کھرانٹ وغیرہ میں ، ہندی میں ش سے بدل جاتا ہے، مثلاً : سُکھ (سُش) ، دُکھ (دش).
اردو حروف پر اعتراض ہے کہ ہائیہ بسیط آوازیں ہیں اردو میں انہیں «ھ» ... اور وقفیہ کی ترکیب سے بھ ، پھ ، ... جھ ، چھ ، کھ ، گھ لکھا جاتا ہے. (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۵۶).

کھا صیغۂ امر.
کھانا (رک) کا امر ، تراکیب میں مستعمل.

---بَدْنا محاورہ.
ضبط کر جانا ، خاموش ہو جانا ، جواب نہ دینا ، برداشت کر لینا. آغا۔ «اب وہ کیا بولے گا سہ بدا۔» ؛ نواب۔ «جی اور کیا۔ کھا بدا بس۔» (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۴۵). انہوں نے کہا وہ کاٹا ، ہم کٹ گئے اور کھا بدے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۹ : ۳).

---بَیْٹھنا محاورہ.
غبن کرنا ، رقم دبا لینا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---پی بَرابَر کَرْنا محاورہ.
سب خرچ کر ڈالنا ، کچھ نہ رکھنا (جامع اللغات).

---پی ڈالْنا محاورہ.
خرچ کر دینا ، اُڑا دینا ، صرف کر ڈالنا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---پی کَرْ م ف.
نوش کر کے ، سیر ہو کر ، اچھی طرح کھانا کھا کر ، خرچ کر کے ، صرف کر کے (جامع اللغات ، مہذب اللغات).

---جانا ف م ؛ محاورہ.
۱. نگل جانا ، ہڑپ کر جانا ، چٹ کر لینا. چند منٹ بعد شیر گاڑی کے قریب آیا اس کا چکر لگایا ، وہ مجھ کو ڈھونڈ رہا تھا میں وہاں ہوتا تو خدا معلوم کھا جاتا یا مار ڈالتا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۷۸). مجھے اکثر یوں لگتا ہے کہ ہجوم مجھے کھا جائے گا. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۰۷).
۲. مال مار لینا ، ہضم کر جانا. روپیہ جو میں نے پہلے لیا تھا وہ تو وکیل کھا گئے. (۱۹۲۵ ، لطائفِ عجیبہ ، ۳ : ۳۰). ۳. (اَ) گلا دینا ، ختم کر دینا.

کب سے تیرا نیام ہے خالی
تیغِ ہندی کو کھا گیا ہے زنگ

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۱۰). پیرا کسیس جو گوشت کو کھا جاتا ... ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۹). اس ایسڈ کی خاصیت یہ ہے کہ وہ شیشے کو کھا جاتا ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۱۳۰). (اا) (کسی اثر یا کسی کے اثر سے) ختم کر دینا ، مٹا دینا ، زائل کر دینا ، نظر لگ جانا. ہندوستانیو تمہاری بصارت کو کس کی نظر کھا گئی. (۱۹۳۷ ، اشارات ، ۹۳). ۴. تباہ و برباد کر دینا ، ختم کر دینا.

ممکن نہیں کہ جان بچے ہجر یار سے
کھا جائے گا فراق کا رنج و تعب مجھے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۱۴). ۵. مار ڈالنا ، قتل کر دینا. ارے مردِ خدا جو ہوا ہو بتا دے ، کوئی کھا نہیں جائے گا. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۷۶).

اے غم عشق مرے دل کا صفایا کر کے
مجھکو کیوں چھوڑ دیا مجھ کو بھی کیوں کھا نہ گیا

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۳۴). ۶. تباہ کر دینا ، مٹا دینا ، ملیا میٹ کر دینا ، اُجاڑ دینا. اوّل تو ساحرانِ طلسم دنیا کو کھا جائیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۶۱). «دیکھ لینا ، ہوں اصل نسل کی سیدانی موئی کو اٹھواڑا نہ گزرے گا کوس کوس کے کھا جاؤں گی. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۶). ۷. مزہ چکھانا ؛ خبر لینا ؛ قہر و غضب کی نظر ڈالنا ؛ سختی و درشتی سے پیش آنا ؛ زندہ نہ چھوڑنا. اگر کوئی ماتحت میری رعایا پر ظلم کرے تو کھا ہی جاؤں ، دل لگی نہیں ہے ، ہر بات میں انصاف کو ترجیح دوں گا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۱۴). ۸. پریشان کرنا ، طعنے دے کر ستانا ؛ پیچھے پڑ جانا ، نام رکھنا ، نکّو بنانا ، ستانا. میں نارے میں زیادہ اس واسطے نہیں ٹھہرنے کا کہ میرا کھانا دیکھ کر وہاں کے لوگ مجھے کھا جائیں گے. (۱۹۰۴ ، انشائے داغ ، ۹۳). ۹. خرچ کرا دینا ، لگ جانا. نو کی لکڑی نوّے کا خرچ وہاں سے یہاں تک ان ڈھانچوں کا منگانا کتنا روپیہ کھا جائے گا. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۴). ۱۰. چھوڑ جانا ، بھول جانا. تم لکھنے میں ایک مصرع کھا گئے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ۳ : ۸۶۰). ۱۱. غائب کر دینا ، اڑا لے جانا.

غصہ تھا کہ قہر ڈھا گیا کون
آخر طوطے کو کھا گیا کون
(۱۸۷۷ ، ترانۂ شوق ، ۶۰).

---کے پچھتاتا ہے، نہا کے نہیں پچھتاتا کہاوت.
نہانا نقصان نہیں پہنچاتا کھانا بعض وقت نقصان پہنچاتا ہے (نورُاللغات ؛ جامع اللغات).

---کے جلد چلیے کوس ، مرے آپ دیب کے دوس کہاوت.
کھانے کے بعد جلدی جلدی نہیں چلنا چاہیے (جامع اللغات).

---کے ڈکار نہ لینا کہاوت.
پرایا مال بالکل ہضم کر جانا (فیروزاللغات ؛ جامع اللغات).

---گیا سو انگ لگ گیا ، دے گیا سو لے گیا چھوڑ گیا سو کھو گیا کہاوت.
جو خرچ کیا اس سے مزے اُڑائے . جو خیرات کیا وہ آخرت میں کام آئے گا ، جو چھوڑ گیا وہ دوسرے کھائیں گے (ماخوذ : جامع اللغات).

---لے پہن لے ، سو اپنا کہاوت.
اس دنیا میں جو کچھ آدمی کھا یا پہن لے سو اس کا ہے ، باقی دوسرے لے جائیں گے ، جس کی اولاد نہ ہو اسے بھی کہتے ہیں (جامع اللغات).

کھاب امث.
میان ، نیام.

سبز پاہاں کیتلی کھاب
جوبن بالی انا انب
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱۶ ، الف).

سورن کھاب دے شہ ہو بے اختیار
کھڑے کھیت مرنا سو کیتے قرار
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۶). [کھاپ (رک) کا ایک املا].

کھابر (فت ب) امث (قدیم).
خبر ، اطلاع . ایکم بے کھابر ہونے . (۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۳)). [خبر (رک) کا قصباتی املا].

کھابڑ (۱) (فت ب) صف.
ناہموار ، اونچا نیچا . کھردرا (ماخوذ : نوراللغات). [کھربر (رک) کا ایک املا].

---بدّو (---فت ب ، شد د ، و مع) صف.
اونچ نیچ میں پڑ جانے والا ، پشت پناہ . جب وہ ہم سب آدمیوں کی کھابڑ بدّو بنا تو یہ کہاں کا نیاؤں ہے کہ ... اسے آگ میں جھونک دیں . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۳). [کھابڑ + بدّو (رک)].

کھابڑ (۲) (فت ب) امذ.
موٹی رسیوں کا جال جس میں سؤر ، ہرن ، بارہ سنگھے وغیرہ گراں ڈیل جانور پھانسے جاتے ہیں . چہرہ پر ایک ذرا روحانی سی آگئی تو وشنو سنگھ اور اس کے ہم عمر ساتھیوں نے کھابڑ کے شکار کا پروگرام بنایا . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۱۱). [مقامی].

کھاپ (۱) امث.
کھباچ ، کھپچی ، بانس کا ٹکڑا . وہ ... چمکتی ہوئی سفید بل کھاتی ہوئی کھاپوں سے مرصّع تھوتنی کو جھٹکے دیتا ہوا چلا . (۱۹۴۴ ، رفیق حُسین ، گوری ہو گوری ، ۱۲۷) . [کھباچ (رک) کا مخفف].

کھاپ (۲) امث ؛ سہ کہاوت.
۱. **نیام ، میان ، درمیانی خلا ، جس میں کوئی چیز کھپائی جاسکے.**

گرب پھل نہ پھول ڈاری   گرب کلی کھاپ ہے
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۵۳) . ۲. **قبیلہ ، قومیت ، جماعت.**

یہاں تو شیخی و مرزائی ہے نہ ساداتی
یہ عشق باز ہیں اس قوم کی جُدی ہے کھاپ
(۱۸۶۴ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۱۵) . ۳. **کیلے کا تنہ ؛ کسی پھل کی پھانک** (قدیم اُردو کی لغت ؛ جامع اللغات) . [کھاپنا (کھپانا (رک) کا قدیم املا) کا حاصلِ مصدر].

کھاپٹ (۱) (فت پ) صف.
۱. **گرگِ باراں دیدہ ، پرانا ، تجربہ کار ، گھاگ ، کائیاں.** یہ ترکیب ایک بڑے پرانے کھاپٹ شکاری نے نکالی تھی . (۱۹۴۳ ، بن باسی دیوی ، ۱۴۲) . وہ نئے زمانے کے ناتجربہ کار نہیں بلکہ پرانے زمانے کے کھاپٹ قسم کے تحصیلدار ہیں . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۶۸) . ۲. **کمزور ، بوڑھا** (پلیٹس) . ۳. **(کاشت کاری) دھنویں کے رنگ کی مٹی والی زمین جو بارش میں لیٹی کی طرح نرم اور دھوپ میں لوہے کی طرح سخت ہو جائے، لاوے کی زمین ، اس قسم کی سطح جلد خشک ہو جاتی ہے اور پانی سطح سے کچھ نیچے جمع رہتا ہے جو پودوں کی جڑوں کو خراب کر دیتا ہے**(ماخوذ: ا پ و ، ۶ : ۹۴) . [س : खत].

کھاپٹ (۲) (فت پ) امذ ؛ سہ کھپٹ.
(لوہاری) **دھوکنی کے پیٹ کا مُنہ جس سے ہوا لی جاتی ہے کھلانت ، کھپٹ** (ا پ و ، ۸ : ۸) . [کھپٹ (رک) کا محرف].

کھاپرا (فت پ) امذ (قدیم).
ناریل ، **کھوپرا.**

سو کبریت احمر کیا کرے
سنیا پیس پاری پہ کل کھاپرے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۵) . [کھوپرا (رک) کا قدیم املا].

کھاپڑ (فت پ) امث.
(کاشت کاری) **ٹیلوں والی زمین جو کھیتی کے لائق نہ ہو ، عموماً بنجر رہتی ہے** ، راپڑ (ا پ و ، ۶ : ۹۴) . [مقامی].

کھات (۱) امذ ؛ امث.
رک : کھاد (۱).

یہ سارا جان اُجان پناں
ہور روڑا کوڑا کھات کہاں

(۱۵۶۵ ، جواہرِ اسرارالله ، ۴۷).

گوبر کی ڈلی بیٹ کی کھاتیں بھی پڑی ہیں
سر کووں کے اور چیل کی آنتیں بھی پڑی ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۳). ہر طرح سے پانی اور کھات اور ہل سے زمین کو بنایا. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۳۵). [پ : क्षपित].

---بَنانا ف م.
کھات بننا (رک) کا تعدیہ. وہ کارخانہ بھی ہماری نظر سے گزرا جہاں کھات بنائی جاتی تھی. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۶۶). پہلے جانوروں کی ہڈیاں کھیتوں میں دبا دی جاتی تھیں، گو ان کا کھات بنا کر ڈالنا نہیں آتا تھا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۳۲).

---بَننا ف ل.
اشیاء کا گل سڑ کر اس قابل بن جانا کہ وہ کھیت میں پڑ کر پیداوار میں اضافے کا سبب بن سکے. سیکڑوں روپے کی ہڈیاں بکتی ہیں وہ ولایت کھات بنتے جاتی ہیں. (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، دہلی ، ستمبر ، ۳۰).

---پڑے تو کھیت نہیں تو (بھوڑ) ریت کا ریت کہاوت.
خرچ کرے تو کام بنے گا نہیں تو بگڑے گا ، جب تک کھیت میں کھات نہ پڑے زمین قابل زراعت نہیں ہوتی (نجم الامثال).

کھات (۲) امذ.
کھائی ، کھدی ہوئی زمین ، گڑھا ، غار.

دو بلا ہیں مجھ پہ کب آوے مرے ہاتھوں میں نیند
گر گئی گویا کہ گہرے چاہ اور کھاتوں میں نیند

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۸۳). پربت سے اُتر کر وے اس کھات میں جا پڑے وہ کھات بھی پربت کے شکھر پر تھا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۰). [س : खात].

کھاتا (۱) امذ ؛ ← کھاتہ.
۱. **حساب کی کتاب ، آمد و خرچ کے حساب کا روزنامچہ ، لین دین کے حساب کتاب کا رجسٹر.** کھاتا تو سر کچہری کھاتا ہے اور بہی بھی کے شبہ میں بِکل جاتا ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۵). بانچ متصدی بھی کھاتہ کھولے بیٹھے ہیں لیکھا ڈیوڑھا لگا رہے ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳۳). وہ بیج اور ادھار کے کھاتے میں چڑھا لیجیے ... قرضہ کی مَد میں روپیہ وصول ہوا بس. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۸۹). دیکھیے خود سیٹھ جی آ گئے ، کس ادا سے کھاتا بغل میں دبائے توند سہلاتے دکان کی طرف چلے ہیں. (۱۹۳۵ ، موت سے پہلے ، ۳۳). ۲. (استعارۃً) **حصّہ ، شعبہ ، سلسلہ.** اس پر بھی تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ اس کھاتے میں ایک بڑی مد ہے. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ) ، ۹۵). ۳. (اُ) **پٹواری کی وہ کتاب جس میں گانو کی زمین کا حساب مع کیفیت تقسیم درج ہو.** یہ اے نوح کس نے تمہیں رائے دی تھی کہ طوفان اُٹھاؤ زمیں دار ہوکر اب اچھا تماشا نظر آ رہا ہے تو اب کھاتا سراب کھیوٹ. (۱۹۳۱ ، اعجازِ نوح ، ۶۵). (اُاُ) **زمین کا وہ رقبہ جس کا اندراج پٹواری کی کتاب میں کسی کے نام ہو ، محال کا حصّہ ، ایک ایسا کھاتہ زمین کا مراد ہے ، جو ... کسی رعیت کے قبضہ میں ہو** (اردو قانونی ڈکشنری). ۵. **حساب کا رجسٹر ، حساب کتاب کا رجسٹر ، لین دین ، بیوپار.** پہلے شمس العارفین کی دوکان پر ٹھہرے یہاں بھی ان کا حساب کتاب تھا ، وہاں کا کھاتہ دیکھا ، جو کچھ لینا دینا تھا لیا دیا. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۲۰). ان میں معاہدے ... فہرستیں ، حساب کتاب کے کھاتے ... اور دوسری قانونی و انتظامی تحریریں شامل ہیں. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۶۸). [س : खत].

---بَنْد کَرْنا محاورہ.
حساب کتاب ختم کر دینا ، لین دین وغیرہ کا سلسلہ منقطع کرنا. آخری قسط وصول ہوتے ہی ... کھاتہ بند کیا جائے گا. (۱۹۸۶ ، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۲۵).

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
سال تمام پر پٹواری کا اسامی وار کھاتہ تیار کر کے باقی و فاضل نکالنے کا عمل. سوائے اس کے ایک بہی کھاتہ بندی اسامی وار پٹواری کو بنانی چاہیے. (۱۸۳۵ ، پٹواری کی کتاب ، ۲۹). [کھاتا + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بَہی (---فت ب) امث.
۱. (دکان‌داری) **تجارتی حساب کتاب لکھنے کا کتابچہ (رجسٹر)** (اپ و ، ۷ : ۹۳). ۲. **ہر اسامی کی جُدا جُدا حساب کی کتاب جس میں تفصیل وار کچھ نہیں ہوتا بلکہ روکڑ بہی کا خلاصہ ہوتا ہے** (اردو قانونی ڈکشنری). [کھاتا + بہی (رک)].

---پَڑْنا محاورہ.
حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا (نوراللغات).

---دار امذ.
۱. **زمیندار ، زمینداری میں شریک ، تعلقے میں حصہ دار.** کسانوں اور کھاتے داروں کو نقصان پہنچ رہا ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۲ : ۶). ۲. **وہ آدمی جس کا لین‌دین کسی بینک یا ساہوکار وغیرہ سے چلتا ہو.** بنکاری میں توسیع کے ساتھ ناخواندہ کھاتہ داروں کی تعداد بڑھ گئی ہے. (۱۹۸۶ ، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۰۲). [کھاتا + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---ڈالْنا محاورہ.
لین دین یا حساب کتاب کسی سے جاری کرنا (نوراللغات).

---رَعِیَّتی (---فت ر ، شد ی مع بفت) امذ.
زمین کا ایسا کھاتا جو پٹہ واحد کی رُو سے یا ایک ہی شرائط کے مجموعہ کی رُو سے کسی رعیت کے قبضہ میں ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [کھاتا + رعیت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رَکْھنا محاورہ.
لین دین کا حساب قائم کرنا. ہر تاجر کو کسی نہ کسی بنک میں کھاتہ رکھنا ضروری ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، بیمۂ حیات ، ۱۲۶).

۔۔۔قَبْضَہ (۔۔۔فت ق ، سک ب ، فت ض) امذ.
جائداد کا ایک ایسا حصّہ جس پر ایک مالکِ اراضی یا دو یا زیادہ مالکانِ اراضی مشترک قابض ہوں (اردو قانونی ڈکشنری) .
[کھاتا + قبضہ (رک)].

۔۔۔ کَرْنا محاورہ.
روزنامچے سے چھانٹ کر بک بہی میں چڑھانا (نوراللغات).

۔۔۔ کُھلْنا محاورہ.
۱. **لین دین ہونا ، حساب کتاب چلنا ، اُدھار کا سلسلہ قائم ہونا.** ہمارا کھاتا ان کے اسسٹنٹ ، ڈاکٹر شفاعت‌الله صاحب سے کھلا ہوا تھا. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۳۶). ۲. **حساب کتاب دیکھا جانا.**

جب کُھلے حشر میں میرا کھاتہ
لاج رکھنا سوالی کی داتا

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۳).

۔۔۔ کھولْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **کسی تاجر یا ساہوکار کے ساتھ لین دین کرنا ، کاروباری تعلق رکھنا.** مکشوف اور محجوب دونوں نے اس کا کھاتہ کھول رکھا تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۸۸). ۲. **بنک میں حساب کتاب رکھنا، بنک سے حساب کتاب شروع کرنا.** نیا کھاتہ کھولتے وقت نامزدگی کا فارم ضرور حاصل کیا جائے . (۱۹۸۶ ، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۱۷).

۔۔۔ مِلْکِیَت کس اضا(۔۔۔ کس م ، سک ل ، کس مج ک ، فت ی) امذ.
کسی محال کا وہ حصّہ یا جزو جس پر ایک مالکِ زمین یا دو یا دو سے زیادہ مالکان بالاشتراک قابض ہوں (اُردو قانونی ڈکشنری).
[کھاتا + ملکیت (رک)].

کھاتا (۲) امذ.
رک : کھتا ، وہ گڑھا جس میں غلّہ بھر کر رکھتے ہیں ، غلّے کا گودام.

ہزار آدمی کا رسالہ لیا
اجا ہوں کے کھاتے پہ ڈیرا کیا

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دوجوڑا ، ۱۲). [کھات + ا ، لاحقۂ تکبیر].

۔۔۔ باڑی امث.
کھتا جو تہ خانے میں ہو (پلیٹس). [کھاتا + باڑی (رک)].

کھاتا (۳) صف ؛ امذ.
کھانا (رک) سے مشتق ، **تراکیب میں مستعمل.**

۔۔۔بھی جائے اَور بَڑاتا بھی جائے کہاوت
کھاتا ہے اور کھانے میں نقص بھی نکالتا ہے (جامع اللغات).

۔۔۔ پِیتا (۔۔۔ی مع) صف.
خوش حال ، فارغ البال ، آسودہ حال. حسن ... امیر کا لڑکا ، خود امیر کھاتا پیتا ، فکر و غم سے دور اور رنج سے الگ ... تھا. (۱۹۱۹ ، شبِ زندگی ، ۲ : ۵). اپنوں کو کھاتا پیتا یا ہنستا بولتا دیکھ کر غم و غصّہ کے انگاروں پر لوٹنے لگیں گے. (۱۹۳۲ ، گنج ہائے گراںمایہ ، ۱۶۷). [کھاتا + پیتا (پینا (رک) سے حالیۂ ناتمام)].

۔۔۔ دَھن (۔۔۔فت دھ) امذ.
وہ چیز جو ہمیشہ خرچ کرنی پڑے (جامع اللغات) . [کھاتا + دھن (رک)].

کھاٹری (سک ٹ) امث.
(بُنائی) **ریشم اور سُوت کا ملواں بُنا ہوا کپڑا** (ا پ و ، ۲ : ۸۳). ۲. **وہ فصل جو لبِ دریا پانی دینے سے اُگائی جائے ، اس کا خراج برائے نام ہوتا ہے** (اُردو قانونی ڈکشنری). [مقامی].

کھاتَک (۱) (فت ت) امذ.
کھانے والا ، قرض لینے والا ، استعمال کرنے والا ، مقروض (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھادک (رک) کا ایک املا].

کھاتَک (۲) (فت ت) امث.
تان کی دوسری قسم جس میں آروہی ، ادروہی کے طریقے پر دو دو سُر آئیں جیسے ، آروہی ، سا ، رے ، ادروہی ، رے ، سا (نغمات الہند ، ۱ : ۱۹). [مقامی].

کھاتی امذ.
بڑھئی ، نَجّار ، سُنار ، لکڑی میں پچی کاری کا کام کرنے والی ایک ذات. ایک کو لوہار ایک کو کھاتی اور ایک کو موچی بنائے گا اور چوتھے کو ہل پر لگائے گا. (۱۹۲۶ ، دیہاتی اصلاح ، ۱۹۵).

کھاتے (۱) امذ.
کھاتا (۱) (رک) **کی جمع اور مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل.** اس کے کھاتے میں دفتری زبان کے ارتقا کے ضمن میں خاصا بنیادی کام موجود ہے. (۱۹۸۵ ، مجلس زبانِ دفتری پنجاب ، ۱).

۔۔۔ باق امذ.
(بقّال) باق ، بقایا (نوراللغات).

۔۔۔ پَر چڑْھنا محاورہ.
حساب کتاب میں لکھا جانا ، حساب کی کتاب میں درج ہونا.

تُو جانتی ہے مفت کی ہے سب یہ مان دان
کھاتوں پہ چڑھ رہا ہے اری ایک ایک پان

(۱۹۳۵ ، سُنبل و سلاسل ، ۶۲).

۔۔۔ پَڑْنا محاورہ.
حساب میں درج ہونا ، روزنامچہ سے بک بہی میں اُتارا جانا (نوراللغات).

۔۔۔میں ڈالْنا محاورہ.
حساب کتاب میں درج کرنا ، حساب میں لگا لینا ، حساب میں لکھ دینا. ان کی خاطر پانچ روپیہ اور بڑھائے دیتے ہیں ، ہم بھی کھاتے میں ان کے نام ڈال دیں گے. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۲۳).

بدنام زمانہ پریس اینڈ پبلیکیشنز آرڈی نینس کا نفاذ بھی میرے ہی کھاتے میں ڈالا گیا۔ (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۷)۔

کھاتے (۲) مذ ؛ ج۔

کھاتا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل۔

---پیتے صف مذ ؛ ج۔

خوشحال ، آسودہ حال ، صاحبِ مقدور۔ اللہ .... سیکڑوں کھاتے پیتے مقدور والے رہتے ہیں۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النّسا ، ۱ : ۱۲)۔ ایک نواسں داماد ہے ، وہ بھی کھاتے پیتے گھرانے کا ہے۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۳)۔ ذاتی حیثیت سے وہ کھاتے پیتے درمیانی حیثیت کے زمیندار تھے۔ (۱۹۸۶، انصاف ، ۲۱۲)۔ [کھاتے + پیتے (پینا (رک) کی جمع)]۔

---پیتے جگ ملے ، او سر ملے نہ کوئے کہاوت۔

خوشی کی حالت میں سب رفیق ہوتے ہیں اور مصیبت میں کوئی نہیں ، عیش میں سب رفیق ہوتے ہیں اور بے فائدہ کوئی نہیں ملتا (نجم الامثال ؛ محاوراتِ ہند)۔

---پیتے رہو فقرہ۔

(دعا) بے نواؤں کی دعا (محاوراتِ ہند)۔

---پیتے لاتیں مارنا محاورہ۔

خوشحالی میں شکایت کرنا ، باوجود آسودگی کے شکایت کرنا (نوراللغات)۔

---تو کھا گئے پر اب اُگلنا پڑا کہاوت۔

اب مال پھیرنا پڑا (نجم الامثال)۔

---کَماتے (---فت ک) صف ؛ م ف۔

خوشحال روزگار سے لگے ہوئے۔ یہ اپنے کھاتے کماتے عزیز کو غاصب سمجھتے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، گنج ہائے گرانمایہ ، ۱۶۷)۔

---کھاتے مُنْھ پھر جانا محاورہ۔

رغبت نہ رہنا ، کٹ جانا ، کھچ پڑنا ؛ بُرا مان جانا ؛ شرمندہ ہو جانا (محاوراتِ ہند)۔

---کِھلاتے رہو فقرہ۔

(دعا) بے نواؤں کی دعا (محاوراتِ ہند)۔

---ہیں نانی کے ٹُکڑے کَہلاتے ہیں دادی کے پوتے کہاوت۔

کھاوے کسی کا کہلاوے کسی کا ، خرچ کسی کا نام کسی کا۔ نانی بھی ایک خاص کشش رکھتی ہے خصوصاً ان حضرات کے لئے جو "کھاتے ہیں نانی کے ٹکڑے ، کہلاتے ہیں دادی کے پوتے"۔ (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۶)۔

کھاٹ انث۔

۱. **پلنگ ، چارپائی۔**

چھلے باواں کوں آدمکے چڑنے اُترنے تھے
کہ لٹی اونچا بندھیا ہے تج برہ کا کھاٹ سینے میں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۰)۔

یک کھاٹ نہ دھڑ نہ ماٹ یک دھڑ
تس پر نہ نمد کی لاٹ یک دھڑ
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۷)۔

سہرے کے تئیں سیرے سے کھاٹ کے باندھے
اس طرح چڑھا بیاہنے شہزادہ مدن کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۳)۔

لڑکیاں بٹھلائیاں کھاٹوں تلے
اس طرح جوں دبکی بلّی کم ہلے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۶)۔

سو اُس روز قربہ پری جلد آ
بمعہ کھاٹ شہ کو گئی لے اُٹھا
(۱۸۵۲ ، قصّۂ زیتون و محمد حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۳۲۷))۔ جب مدرسے میں پہنچ جاتا ہوں تو مدرّس کو کھاٹ پر نیم غنودگی کے عالم میں لیٹے پاتا ہوں۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۶۳)۔ ان کے سائے میں کھاٹ پر بیٹھ کر ان دونوں نے نمک والی لَسی کے کٹورے پیے۔ (۱۹۸۸ ، تشیب ، ۱۸۵)۔

۲. **وہ تختہ یا پلنگ وغیرہ جس پر لاش کو لے جاتے ہیں ، جنازہ۔**

پہلے اپنے سامنے ارتھی رکھ یا کھاٹ
کفن باندھ لے سیس پر پھر مصری کو چاٹ
(۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۹۲)۔ ۳. **خارش** (نوراللغات)۔ [س : खट्वा]

---بچھانا محاورہ۔

بستر لگانا ، آرام و آسائش کا سامان بہم پہنچانا ، خدمت کرنا۔ جب وہ چلنے لگے تو ان کے گلے لپٹ کر روتی تھی اور کہتی تھی ، مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو ، میں تمھارا کھانا پکاؤں گی ، تمھاری کھاٹ بچھاؤں گی۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۶)۔

---(پر) پڑ کے کھانا محاورہ۔

بیماری پر اٹھنا ، بیماری میں صرف ہونا ، بیماری پر لگنا ، صاحبِ فراش ہونا۔

نہ کھا تو جبر سے حق اور کا ، اور چین سے چل پھر
کہ جو یہ مالِ بد کھاتے ہیں پڑ کر کھاٹ کھاتے ہیں
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۸۷)۔

---(پر) پڑنا محاورہ۔

اس قدر بیمار ہونا کہ اُٹھنے بیٹھنے کی بھی طاقت نہ رہے ، سخت بیمار ہو جانا ، چارپائی پر پڑنا (مخزن المحاورات)۔

---پر پڑے رہنا محاورہ۔

کاہل ہونا ، آرام طلب ہونا ، کام کاج نہ کرنا۔ ہمارے دیسی حاکم کھانے تو بہت ہیں پر کھاٹ پر پڑے رہتے ہیں۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶)۔

---پکڑنا محاورہ۔

مجبور و لاچار ہو جانا ، بہت کمزور ہو جانا ؛ سخت بیمار پڑ جانا۔ اوروں کے تو چار برس میں اپنے پٹھے تیار ہو جائیں گے ، تم تو دس سال میں کھاٹ پکڑ لو گے ، یہ سب مجھ سے نہیں دیکھا جاتا۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۹۳)۔

--- توڑنا محاورہ.
بیکار بیٹھے رہنا ، نکما پڑا رہنا ، کچھ نہ کرنا. آپ کے یہاں ہمیشہ دو چار مفت خورے رشتہ دار پڑے کھاٹ توڑا کئے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۷۵).یہ بات ہے تو اکیلی کھاٹ توڑو ، میری جوتی کو بھی پروا نہیں. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین ، ۲۹۵).

--- سے اُتار لینا محاورہ.
(ہندوؤں کے یہاں) مریض کا نزع کی حالت میں نیچے لٹا دینا ، مریض کا مرنے کے قریب ہونا (مخزن المحاورات ؛ نوراللغات).

--- سے لَگ جانا محاورہ.
بیمار ہو جانا ، بہت کمزور ، دُبلا پتلا ہو جانا. سوامی کی موت کا ایسا جھٹکا لگا کہ رہی سہی طاقت بھی طاق ہو گئی اور وہ کھاٹ سے لگ گئی. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۲۲۲).

--- سینا محاورہ.
رک : **کھاٹ پر پڑنا** (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- کَباڑ (---فت ک) امذ ؛ سے کاٹھ کباڑ.
گھر کا ٹوٹا پھوٹا اسباب ، نکما سامان ، بےمصرف اشیاء ، کاٹھ کباڑ. رات کے سبب سے جو کھاٹ کباڑ باقی رہا ، دن کو چینی بازار کے تھانےدار کی تاکید سے اُٹھا. (۱۸۵۶ ، طلسم لکھنؤ (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۰۶)) [کھاٹ + کباڑ (رک)].

--- کَٹ جانا / کَٹنا محاورہ.
بہت بیمار ہو جانے کی وجہ سے بول و براز کے لیے چارپائی کا کچھ حصّہ کاٹ دیا جانا ، اتنا کمزور ہوجانا کہ پلنگ ہی پر پیشاب پاخانہ کرنا پڑے (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

--- کَٹنا محاورہ.
۱. **مجبوری لاحق ہونا ، مجبور لاچار ہونا ، بیماری ہونا.** خدا تجھے غارت کرے جُھوٹے ، لو صاحب بھلا ایسی میری کیا کھاٹ کٹی تھی جو اس سے اشارے کرتی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۳۳). ایسی میری کیا کھاٹ کٹی تھی جو اُن کی بندہ بندی اٹھاتی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۰۰). ۲. **کمبختی آنا ، مصیبت آنا ، شامت آنا.** نگوڑی رنڈی کی کیا کھاٹ کٹی ہے جو ایسی بدتمیزی کرے گی.(۱۹۲۵، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۰ : ۳).

--- کَھٹولا (---فت کھ ، و مج) امذ (است؛کھاٹ کھٹولی).
وہ ساز و سامان جو لیٹنے اور سونے کے کام آتا ہے ، جیسے : تخت اور پلنگ وغیرہ ، گھر کا ساز و سامان ، اسباب ، بوریا بندھنا ، انگڑ کنگھڑ. برتن بھانڈے ، کپڑے لتے ، کھاٹ کھٹولے ، سب بہہ گئے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳). [کھاٹ + کھٹولا (رک) بطور تابع].

--- لَگ جانا محاورہ.
بیمار ہو کر ضعیف ہو جانا ، اُٹھا بیٹھا نہ جانا (محاورات ہند).

--- نِکلنا محاورہ.
جنازہ اُٹھنا ، ارتھی نکلنا.

اور تب سیں وفا کیا ہے اوچاٹ
نکلے یارب مخالفوں کی کھاٹ

(۱۷۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۹۷). اللہ کرے تیرا مُردہ دیکھوں ، تیری کھاٹ لچکتی ہوئی نکلے ، تجھ پر بجلی گرے ، آسمان پھٹ پڑے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۵۷). عورتوں کا گھروں سے نکلنا بڑے عیب کی بات گنی جاتی تھی ، ان کی تو مر کے ہی کھاٹ نکلتی تھی. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۳).

کھاج (۱) امذ.
خوراک ، کھانا.

توہیں کھاج سوں رگت بنائے
رگت بند کر گربھ سوں پائے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۹۹).«کھاج» کے معنی کھانا ہیں چنانچہ اُردو میں اس سے ایک لفظ «کھاجا» (بہ معنی غذا) بنا ہے ... کھانے کی اشیا کو «کھاجیہ پرارتھ» بولتے ہیں. (۱۹۸۸ ، اردو ،کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۹۵). [کھاجا (رک) کا مخفف].

کھاج (۲) امث.
۱. **(عموماً جلد کی خرابی کے سبب) کھجلی ، خارش ، ایک قسم کی خشک کھجلی.** ایک گدھا دبلا سا مارے کھاج کے بیٹھ اس سنگل سے گھسنے لگا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۵).

حسبِ استعداد بیش و کم ہے فیضِ وصلِ یار
یا کسی کو کوڑھ ہے یا داد ہے یا کھاج ہے

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۲۵۸). کہنیوں پر کھاج بھی شروع ہوگئی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۷). ۲. **مویشیوں خصوصاً کُتّے کی کھجلی جو سخت قسم کی اور ناقابلِ علاج ہوتی ہے** (اپ و ، ۵ : ۱۰۱).
۳. **خواہشِ مجامعت** (فرہنگ آصفیہ). [پ : खर्जु].

--- اُٹھنا محاورہ.
کھجلی کا زور کرنا ؛ (مجازاً) کسی شرارت یا برائی کا خیال پیدا ہونا ؛ چُلبلاہٹ پیدا ہونا ، شرارت سوجھنا (پلیٹس . جامع اللغات).

--- مارنا محاورہ.
خواہش ، رغبت ، چُل کو ختم کر دینا ؛ کھجلی دور کر دینا ، خارش کی بیماری کا علاج کر دینا (پلیٹس).

--- ہونا محاورہ.
رک : کھاج اُٹھنا (پلیٹس).

کھاجا (۱) امذ ؛ سے کھاجیہ.
۱. **پتلے بھنتے ہوئے میدے کا گھی میں چھنچھناتا ہوا موٹا چیلا جو تلنے میں اسپنج کی شکل کا بن جاتا ہے ، ایک مزےدار مٹھائی ،کھجلا ، گھیور.** جھاڑ بہار جل چھڑک گھیور ... کھاجے ، گوجھے ... چُن رکھے دیئے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۴۳). کسی دکان پر شیرینی ... لڈو ، جلیبی ... برفی،کھاجہ ، امرتی ، قِسم قِسم کی مٹھائی. (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت علی ، ۱۳۴).

خوان نعمت چُنے ہوئے ہر جا
ہُرز نقل و اِمرتی و کھاجا

(۱۸۹۵ ، دلبر حسن ، ۱۰). لڈو ، پیڑے ، کھاجا ، اِمرتی ...

بعنوان شائستہ چُنے ہوئے ایک عجیب لطف دے رہے تھے. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۹۷). ۲. **کھانے جانے کے قابل°، غذا، خوراک ، کھانی جانے والی چیز.**

میں نے اس سے کہا یہ باجا ہے
لگا کہنے یہ میرا کھاجا ہے

(۱۷۷۲ ، فغان ، د (انتخاب) ، ۱۶۵).جانور ہوں اور بلی کا کھاجا مگر جو یہ نظر عنایت کرے ابھی تیرا ہاتھ پُر زر ہو . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۲). بادشاہ نے دیکھا کہ وہ دانہ بالکل نہیں کھاتی کہنے لگا معلوم نہیں اس کا کھاجا کیا ہے . (۱۹۳۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۳۳۱). اور نہاری چونکہ ہے ہی اصلاً دلی والوں کا کھاجا اس لیے گھر پر پکواتے. (۱۹۸۹ ، جنھیں میں نے دیکھا ، ۳۳). [س : खाद्य].

کھاجُرو (سک ج ، و مع) امذ.
کھانے والا ، جاندار ، جانور ، بیل ، بھینس وغیرہ. کھمو نے گھنو سے کہا اری میں تو دیکھوں ہوں کہ اس گھر میں کون کھاجرو رہے ہیں. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۱۲). [کھاج (۱) (رک) کا اسم فاعل].

کھاچَر (فت چ) امث.
چھکڑے کی قسم کی چھوٹی اور ہلکی بیل گاڑی ، کھچر کھچر کی آواز کے ساتھ چلنے والا چھکڑا. بیل گاڑی کو بنڈی کہتے تھے کھاچر میں یہ بھی بیل گاڑی ہوتی ہے مگر اس میں صرف ایک بیل جوتا جاتا ہے اور اس کی چھت بھی ہوتی ہے. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۶). [مقامی].

کھاد (۱) امذ ؛ امث.
۱. **حیوانی فضلہ یا بعض نباتاتی و جماداتی اجزاء جنھیں سڑا گلا کر یا کسی کیمیائی عمل سے تیار کرکے کھیت وغیرہ میں مٹی کو طاقتور بنانے کے لیے ڈالتے ہیں اور یہی پودوں کی غذا بھی بنتا ہے.** ہر جگہ زمین کی ایسی صورت ہے کہ گویا نہایت عمدہ کھاد ملی ہوئی ہے. (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۱۰۹). عمدہ زراعتی پیداوار کے لیے کھاد کا استعمال ضروری ہوتا ہے. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۶۶). اف : پڑنا ، ڈالنا. ۲. **وہ قرض جو کاشت کار زمین کی تیاری کے واسطے تاجر یا ساہوکار سے لیتے ہیں اور پھر قسطوں میں اس کی ادائیگی کرتے ہیں .** تین بھانت کا خرچ اسامیوں کو ہوتا ہے ، ایک کھانے و تیاری ہل و خرید لوہا وغیرہ کا ، اس کو کھاد کہتے ہیں ... ان تینوں بھانت کا خرچ بیوہرہ سے لیتے ہیں. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۱۶). [پ : खिन्त].

---چھینا ف مر ؛ محاورہ.
(کاشت کاری) **پھولوں کے پودوں کی جڑوں میں کھاد پھیلانا** (اپ و ، ۶۰ : ۱۳۲).

---کاری امث.
کھاد ڈالنے کا عمل. جاپان میں شہتوت کے پودوں کو بڑی احتیاط کے ساتھ لگاتے ہیں اور کھاد کاری کی جاتی ہے . (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۶۳). [کھاد + ف : کار ، کردن - کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَرنا محاورہ.
کھاد کے طور پر استعمال میں لانا ، کھاد بنانا.

مجھ کو سڑا کر اپنی گلی میں
کھیت کی اپنے کھاد نہ کرنا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۰).

کھاد (۲) امذ ؛ کھات.
گڑھا ، غار ، کھائی ، کھات. چار چرن مول و چار چرن بورہا کھاد. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۱۲). [رک : کھات (۲) کا ایک املا].

کھادَر (۱) (فت د) امذ.
۱. (کاشت کاری) **دریا کی ترائی کا حصّہ ، دریا کی تلیٹی جس میں نمی رہتی ہے ، جس کے سبب گھنی جھاڑیاں اور چھوٹے پودے پیدا ہو جاتے ہیں جس سے وہ کھیتی کے لائق نہیں رہتی ، کچھار.** کھادر میں ایک دو بیگھے کا کھیت بھوما لوٹنے کا ہے. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۷۲). جس روز ہم اور آپ کھادر سے گزر رہے تھے سب میرے ساتھ تھے. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دُکھڑا ، ۱۰). دریا کا مشرقی حصّہ اس کا سیلمٹ مقابلتاً زیادہ پرانا نہیں اور اسے کھادر کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۸). ۲. **نشیبی زمین جس میں برسات کا پانی اِدھر اُدھر سے آکر جمع ہو جاتے ، پانی جذب ہونے کے بعد قابلِ کاشت اور اچھی قسم میں شمار ہوتی ہے ، چاولوں کی کاشت کے لیے کارآمد زمین.** واضح ہو کہ ہندوستان کے کاشتکاروں کی اصطلاح میں زمین کی قسموں کے جُدا جُدا نام ہیں . زمین بلند کو بانگر کہتے ہیں اور نشیب کی زمین کو کھادر کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۰). شمالی ہندوستان کے قریب قریب تمام علاقے ہی کھادر یا دریائی میدان ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷). دریاؤں سے ملحق پست زمین کو جو سیلاب کے وقت زیرِ آب ہو جاتی ہے کھادر کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۷۸ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲۱). [رک : کھاڈر ؛ قب : س : खाद].

کھادَر (۲) (فت د) صف (شاذ).
۱. **موٹا سفید دیسی کپڑا ، کھدّر** (پلیٹس). ۲. (کنایۃً) **موٹا ، سست ، کم کام کرنے والا.** ٹھنٹھ یا خشک گائے اور کھادر بیل ہمیشہ ان کی نظر میں ... کھٹکتا رہا تھا. (۱۹۸۶ ، جوالامکھ ، ۲۳۱). [کھدّر (رک) کا اشباعی املا].

کھادَڑ (فت د) امث.
کھڈ ، گڈھا ، نشیب. وہاں سے تھوڑے فاصلے پر پہاڑیاں اور کھادڑیں ہیں جہاں آسانی سے لاشوں کو چھپایا جا سکتا ہے. (۱۹۵۰ ، ٹھگ ، ۱ : ۹۶). [کھاد ـ کھاڈ (کھڈ (رک) کا اشباعی املا) + ڑ ، لاحقۂ کیفیت].

کھادَک (فت د) صف مذ.
کھانے والا ؛ قرض لینے والا ؛ استعمال کرنے والا ؛ مقروض (پلیٹس). [س : खादक].

کھادی (۱) امذ ؛ امث (شاذ).
رک : کھدر.

کھادی کے اُپر نہ صاف سیلا
یوں دوست ہوا ہو دل پٹیلا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۳).

خاک پر ڈال دیا اُس تنِ عریاں کے تئیں
نہ کفن کے لیے دی اُس کو گزی نے کھادی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۴). خود کو مفتی اعظم فلسطین کا بڑا بھائی تصوّر کرتا ہے ، گھر کی عورتوں تک کو کھدّر اور کھادی میں دیکھنا چاہتا ہے. (۱۹۳۰ ، مضامینِ رموزی ، ۳۷). انھوں نے ایک پریس کارڈ بھیج دیا اور کھادی کے کُرتے پر اپنے اخبار کا تعارفی فیتہ چسپاں کرکے ہدایت کی کہ اب دو ہفتے تم روز ان جلسوں میں شرکت کرو. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۶۰). [کھدّر (رک) کا اشباعی املا].

ـــ پوش (ـــ و مج) صف.
کھدّرپوش.

اک کھادی پوش نیتا سے میں نے کیا سوال
رو کر منا رہے تھے جو گاندھی شتابدی

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۴۵). [کھادی + ف : پوش ، پوشش ـ پہننا].

کھادی (۲) امث.
تالاب کے ایک طرف ڈھلواں پکی جگہ جہاں سے فالتو پانی نکل جاتا ہے ، کوڑی. اس مکان کے باہر گوشۂ غربی و شمالی میں دیوار بدیوار ایک اور چاہ چرخ چوب والا تھا. اب عرصہ تین ماہ سے اس میں کھادی پڑ گئی. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۹۵۵). [کھاد ـ کھاڈ (کھڈ کا اشباع) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کھادی (۳) صف مذ ؛ ← کھاتی.
ایک قوم جس کا پیشہ گاڑی بنانا اور نجاری ہے ، کھاتی. میری دعوت میں بڑے باعزّت بزرگ شامل ہونگے مثلاً زنتوت حمامی ... اور حمید کھادی. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۱۵). [کھاتی (رک) کا ایک املا].

کھاڈ امذ (قدیم).
رک : **کھاد (۲)** ، **کھات.** ایک چرن اوترا کھاڈ ... و بقیہ تین چرن آخر اوترا کھاڈ. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۱۲). [کھڈ (رک) کا اشباعی املا].

کھاڈو (و مج) امث.
(موسیقی) **چھ سُروں سے بنایا جانے والا راگ ، راگنی ، سُر خواہ تیور ہوں یا کومل.** کھاڈو:ـ کنایہ ان راگ راگنی پتر اور بھارجا سے ہے جن میں چھے سُر بولیں خواہ وہ سُر تیور ہوں یا کومل. (۱۹۰۵ ، ترانۂ موسیقار ، ۲۹). [مقامی].

کھار (الف) امذ.
۱. **وہ معدنی یا کیمیائی مادہ جس میں شوریت ہو اور جو مختلف کاموں میں ہلکی تیزابی خاصیت کے لیے استعمال کیا جاتا ہو ، شور ، سجّی ، ریہ ، پوٹاش ، نمک ، سوڈا.**

رفت ، اینٹھن ، چرب ، چکّن ، شور ، کھار
تیز چرچر جیب جانے یہ بچار

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۵). کھار جو شورے کا ایک جُز ہوتا ہے. (۱۸۳۱ ، مقاصدِ علوم ، ۶۹). فاسفٹ ایک قسم کا کھار ہے جو نباتات کی راکھ کے اجزاء کو تفریق کرنے سے نکل آتا ہے. (۱۸۶۵ ، علمِ فلاحت ، ۱۰). جڑ زبان کی طرح پانی چوستی ہے مٹی سے اور اس میں چُونا ، سوڈا ، کھار اور سجّی بھی ہے. (۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۱۳). سوڈا (Soda) عام لفظ ہے اسے کھار بھی کہتے ہیں. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۸۷). ۲. (طبّاخی) **گوشت وغیرہ گلانے کا نمک ، نوسادر وغیرہ ملا کر بنایا ہوا مسالا** (ا پ و ، ۳ : ۱۶۳). (ب) صف. **نمکین ، شوربلا ، کھارا ، کھاری.**

سمندر دکھوں ہوا کھار
قاف ات گیا پہلی بار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۶۳).

توں جیوں نوح پاتال جل کھار ہے
دھرت جہاز انبر سو اوزار ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۵). (ج) امث. ۱. **نمک یا شورے کی خاصیت یا تاثیر ، شوریت.**

جن کوئی کھا تیرا نمک تیری وفا میں نا اچھے
نکلے پھٹ اس کی ذات میں ترت اس نمک کا کھار آج

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۴۴).

جس سے چھٹ جائے لہو وہ کھار اس پانی میں ہے
لے لو ماتھے سے پسینا ہاتھ دھونے کے لیے

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۵۷). اس طور سے جو پانی حاصل ہوا اس کو فصلوں کی جڑوں کے نیچے سے کھارکو چُوسنے اور آبپاشی کے واسطے استعمال کیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۳۳). ۲. (کنایۃً) **ملاحت ، نمک.**

پرت آمن میں سنچر تانہ کرتا ہے سو سب کرتا
انکھیاں میں کھار لیا بھرتا کمتیرا روپ ہے اتلونا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۰). [س : खार].

ـــ قلیا (ـــ فت ق ، سک ل) امث.
سوڈے ، چُونے اور پوٹاس وغیرہ کا ایک کیمیاوی مرکب جو تیزاب کی طرح جلاتا اور گلاتا ہے ، الکلی. معدنی تیل کی کھار قلیا (الکلی) کی صابون کی دوائیات ... ذہن میں آتی ہے. (۱۹۱۲ ، افتتاحی ایڈریس ، ۵۳). [کھار + قلیا (الکلی)].

ـــ لگنا محاورہ.
شوریت کے اثر سے خرابی پیدا ہو جانا ، لونی لگنا (ماخوذ : پلیٹس).

کھار (۲) امث.
خلیج ، کھاڑی ، **کھال** (پلیٹس). [رک : کھال (ل مبدّل بہ ر)].

کھار (۳) امث.
ناہموار زمین ، بارش سے کٹی ہوئی زمین ، بیہر (ماخوذ : پلیٹس). [س : खराड].

کھار(۴) امذ.
ایک خودرو پودا. کھار:- اونٹ کا اس پر گزر ہے ، یہ خود رَو پودا صحرائے چولستان میں کثرت سے پھیلا ہوا ہے . (۱۹۸۴ ، چولستان ، ۱۶۴). [مقامی].

کھارا (۱) صف مذ.
۱. **نمکین ، شور.** تلّی کا پانی ہے کھارا ، پتّی کا پانی کڑوا جان (۱۵۹۱ ، رسالہ وجودیہ ، جانم ، ۴).

تہو تیک نبیؐ کے چاوْ سوں کیتی کندوری بھاوْ سوں
سو تس کندوری لون تیں سمدور سب کھارا ہوا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹).

رکھ نہ آنسو سے وصل کی امید
کھارے پانی سے دال گلتی نئیں

(۱۷۸۹ ، قدرت‌اللہ قدرت (تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۹۱۶)).

ہزاروں نعمتیں قربان کیجے ایسی نعمت پر
تری لذت نہیں دیتا ہے کیا میٹھا ہو کیا کھارا

(۱۸۲۷ ، دیوان شاداں ، ۲ : ۴) . پانی کی حقیقت ... پیاس بجھانے والی ہے اور بعض اوس سے شور اور کھارا ہے . (۱۸۸۷ ، فصّوص الحکم (ترجمہ) ، ۷۳).

بسکٹ دیکھو چکھ کے ہمارے
آدھے میٹھے آدھے کھارے

(۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۱۴) . کھارے پانی کے نکاس کے لیے ۱۱۵۵۰ ٹیوب ویل لگیں گے . (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۳۴) . ۲. **تلخ ، نا گوار.**

جہاں اوس لکھے سب اندھارا ہوا
جنم اوس بغیر اس ہو کھارا ہوا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۷۲).

بےحیا ہے تو بےنمک ہے حسن
گو کہ نمکین ہے پہ کھارا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴۸). [کھار(۱) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

کھارا (۲) امذ ؛ ← کھالا.
وہ جگہ جہاں بہت ندی نالے ہوں ، کھار(۲)، کھالا. جہاز ... وہاں سے روانہ ہوا ، بسبب موافق ہونے ہوا کے جلد ہم کھارے سے نکل کر دریائے شور میں پہونچے . (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱۱۲). [کھار (۲) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کھارا(۳) امذ.
۱. **ہندوؤں کی ایک رسم جس میں دولھا کو نہلا کر کپڑے بدلوائے جاتے ہیں** (نوراللغات). ۲. **سرکنڈوں یا سرے کی تیلیوں کا بنا ہوا ٹوکرا.** دوسرے روز صبح ہی مشر آیا اور اس کے کہنے سے عورتوں نے کمہاری کے ہاں سے ایک کھارا منگا کر اس پر کروڑی مل کو بٹھایا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۴۷). [مقامی].

کھارا(۴) امذ.
۱. **جال جس میں گھاس ، خربوزے وغیرہ رکھتے ہیں** (پلیٹس). ۲. (گلّہ بانی) **گھسیارے کا جال یا ٹوکرا جس میں وہ گھانس اکھٹی کرکے منڈی میں لاتا ہے** (ا پ و ، ۵ : ۸۷). [س : खारक].

کھارَپ (فت ر) امذ.
(موسیقی) **کھرپ ، چھ سُروں والا راگ ، کھاڈو.** یہ تمام راگ تین قسم پر ہیں ، اوڑپ اور ایک کھارپ . (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۷). [مقامی].

کھارَک (فت ر) امذ.
چھوارہ ، خُرما. فارسی میں خُرما اور ہندی میں چھوارہ اور کھارک کہا جاتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۶). [گجراتی].

کھارْکے (سک ر) امث.
وہ بھینس یا گائے جو پہلے پہل بیاوے ، بچّہ دے ، پہلے نہ بیائی ہو (محاوراتِ ہند). [مقامی].

کھارُو (و مع) امث.
لکڑیاں ارہر کی کہ جس کو لگ اور کھارو اور رٹھا کہتے ہیں (ماخوذ : توصیفِ زراعات ، ۴۱). [مقامی].

کھارْوا (۱) (سک ر) صف مذ.
نمکین ، شور ؛ تلخ ، کڑوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھار (رک) + وا ، لاحقۂ صفت].

کھارْوا (۲) (سک ر) امذ.
موٹا گاڑھا ، موٹا سوتی کپڑا. ہزار ہا سقّہ ... کمر میں کھاروے کی لُنگیاں ، شانوں پر بادلے کی جھنڈیاں . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۵). حرم سرا سے ننگے منگے ایک کھاروے کی لنگی باندھے آپ دوڑے آئے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۹۳). ہنڈے پر لال کھاروا پانی میں تربتر پڑا ہوا ہے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۸). [س : खार+क+व].

کھاروگ (و مج) امث.
(کاشت کاری) **وہ پڑتی کھیت جو آنے والی فصلِ خریف میں گنے کی کاشت کے لیے تیار کرکے چھوڑ دیا گیا ہو ، بلوچ ، بالوچ** (ا پ و ، ۶ : ۹۴). [مقامی].

کھاری (۱) صف.
نمکین ، شور ، نا گوار حد تک نمکین.

تیرے بچن شیریں انگے شکر دیکھو کھاری لگے
مکھ میں اوچا کاڑی لیا ڈر کر پیا نابات کا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۴۲).

کوئی کہے اے زمیں تُونہیں اب کہیں دھنس جا
دیکھا دے قلبہ چُوا کوئی شیریں یا کھاری

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۸) . ہمارے یہاں کا پانی کھاری ہے آپ دعا فرمائیں کہ شیریں ہو جائے . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۷۹). لال ڈگی کے کنویں یک قلم کھاری ہو گئے . (۱۸۶۹ ، غالب (غالب کا روزنامچۂ غدر ، ۲۳). صاحب ذوق کے سوا اور کون پہچان سکتا ہے ، وہی تمیز کر سکتا ہے کہ یہ پانی میٹھا ہے اور یہ کھاری . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹۱) ؛ ہر شے میں نمک کم ڈال کر چکھنا چاہیے ، کم ہونے پر زائد کرلیا کریں تو کھاری ہونے سے محفوظ رہے گا . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۲۹).

دریا کے کنارے ایک جگہ گھاٹ بنی تھی اور پمپ لگا تھا ، میں نے پمپ چلا کر پانی پیا جو کھاری تھا. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۲۰۳). [کھار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِسْری (---کس ا ، سک س) امث.
(بُنائی) بھاگل پوری تسری ، باریک قسم اور عمدہ بناوٹ کا کپڑا (ا پ و ، ۲ : ۸۳). [کھاری + اِسری (رک)].

---پانی امذ.
وہ پانی جس میں نمک یا شورے کے اجزا ملے ہوئے ہوں اور بعض قسم کے پودوں کے لیے مفید نہ ہو ، نمکین پانی (میٹھا پانی کے مقابل). شیریں دریا تھوڑے سے گدلے اور کھاری پانی کو چھپا لیتا ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۷). کھاری پانی بطور تحفہ لے جانا. (۱۹۳۹ ، حکایات رومی (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲). کہیں کہیں زیر زمین کھاری پانی کے حلقے اور حالے بھی موجود ہیں. (۱۹۸۳ ، چولستان ، ۱۳۵). [کھاری + پانی (رک)].

---پانی کی بوتَل امث.
ایک ہاضم مشروب جو سوڈے کی آمیزش سے تیار کر کے گیس کی شمولیت کے ساتھ مخصوص بوتل میں بھرا ہوتا ہے ، سوڈا واٹر ، کھاری سوڈا. اگر غذا ابھی تک ہضم نہ ہوئی ہو اور وہ ہضم ہونے کے قابل نہ ہو تو کھاری پانی کی بوتلیں پلائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۴).

---پَن (---فت پ) امذ.
کھاری ہونے کا مزہ ، نمکینی ، شوریت (پلیٹس). [کھاری + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---پِنگا (---کس پ ، غنہ) امذ.
(کاشت کاری) **کسی قدر کھریاتا پانی جو ذائقے میں اچھا اور پودوں کے لیے مفید ہو** (ا پ و ، ٦ : ۱٦۳). [کھاری + پنگا (رک)].

---تیلْیا (---ی مج ، سک ل) امذ.
(کاشت کاری) **ایسا کھاری پانی جس میں کسی قسم کے تیل کے اجزا بھی ملے ہوئے ہوں** (ا پ و ، ٦ : ۱٦۳). [کھاری + تیل (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت].

---جَریل (---فت ج ، ی مج) امذ.
(کاشت کاری) **بہت کھاری ، نہایت خراب قسم کا کھاری پانی** (ا پ و ، ٦ : ۱٦۳). [کھاری + جریل (مقامی)].

---چُھری (---ضم چھ) امث.
پرانی اور کند چھری جس پر ہوا کے نمکین اثرات موجود ہوں.

کیا تم نے کھاری چُھری سے حلال
حقوقِ نمک سب ادا ہو گئے

(۱۸٦٦ ، فیض حیدرابادی ، د ، ۳۳۳). [کھاری + چھری (رک)].

---دَھرْتی (---فت دھ ، سک ر) امث.
(کاشت کاری) **شوریلی زمین جس میں کچھ پیدا نہ ہو ، کلّر**.

چھڑیلا کھاری دھرتی پہ نہ ہووے
وہاں پر بیج کو ضائع نہ کر تو

(۱۸۳۳ ، ترجمہ گلستان ، ۱٦). [کھاری + دھرتی (رک)].

---کُنْواں (---ضم ک ، مغ) امذ.
۱. **وہ کنواں جس کا پانی کھاری ہو**. ایک گھاٹی میں دو کھاری کنوئیں تھے. (۱۹۱۹ ، جوہائے حق ، ۲ : ۱۰٦). ۲. (کنایۃً) **بے فیض آدمی** (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات). [کھاری + کنواں (رک)].

---کُنْویں پَر ڈول ڈال دینگے ، بَھرو اَور پیو کہاوت.
غریب آدمی اپنی بیٹی کے بیاہ کی نسبت کہا کرتا ہے کہ دینا لینا تو کُجا مجھکو پانی پلانے تک کا مقدور نہیں ہے ، نہایت غریب ہوں (نجم الامثال ؛ مخزن المحاورات).

---کُنْویں میں جانا محاورہ.
نِکمّا ہونا ، بے فائدہ ، تلف ہونا (محاورات ہند).

---کُنْویں میں ڈال دینا / ڈالْنا محاورہ.
ضائع کر دینا ، برباد کر دینا ، کھو دینا ، پھینک دینا ، فائدہ سے ہاتھ اُٹھا لینا.

بھیجیں پیام ہم تو اوسے سُن کے ٹال دو
کھاری کنویں میں نامہ جو لکھیں تو ڈال دو

(۱۸٦۷ ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۲۲).

---کُنْویں میں ڈُوبْنا محاورہ.
ضائع ہونا ، برباد ہو جانا.

اب سنیے کا چوچلے کی خوبی
محنت کھاری کنوئیں میں ڈوبی

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۵٦).

---نَمَک (---فت ن ، م) امذ.
نمک کی ایک قسم جو عام استعمال سے تیز ہوتا ہے اور بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے.

نمک ڈال اِس میں کھاری آدھ پا تُو
تلے کر آنچ اوپر اُس کو پکا تُو

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۷). نمک یا کھاری نمک لگا کر یا ویسے ہی زمین پر کھونٹی لگا کر تان کر خشک کر دیتے ہیں. (۱۹۳٦ ، نباتی دباغت ، ۱۱۷). [کھاری + نمک (رک)].

---ہَوا امث.
سمندری ہوا. کتابوں میں کھاری ہوا نمک کی تیزابیت پیدا کر دے. (۱۹٦۱ ، انتظام کتب خانہ ، ۵۳). [کھاری + ہوا (رک)].

کھاری (۲) امث.
بھاری ٹوکری.

پہلی بار بنجارن آئی
خوشیوں کی لیے کھاری

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱٦۳). [مقامی].

کھارے (۱) امذ (ج).
۱. (سنگ تراشی) **ستون کی ڈنڈی کی پخوں کے درمیان کور دار**

اُبھروان دھاریاں ، چھی (اپ و ، ۱ : ۲۷). ۲. وہ شکنیں جو عورتوں کے پیٹ پر بعد وضع حمل ہو جاتی ہیں (نوراللغات). اف : پڑنا. [مقامی].

کھارے (۲) امذ.
کھارا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

۔۔۔ پَر بِٹھانا محاورہ.
ایک رسم جس میں دولھا یا دلہن کو نہلا کر کپڑے بدلوائے جاتے ہیں اور پھر سرکنڈوں کے ٹوکرے یا چوکی پر بٹھا کر رسم ادا کی جاتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

۔۔۔ سے اُتْرنا محاورہ.
دلہن کا اس چوکی سے اُترنا جس پر اس کو رسم کی ادائیگی کے وقت بٹھایا جاتا ہے. مہندی کی رسم کا دن ہو یا کھارے سے اُترنے کا موقع ، یہ گیت بیاہی جانے والی لڑکی کو تو رُلا دیتا ہے. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون ، ۸۰).

کھاڑْنا (سک ڑ) ف م (قدیم).
نکالنا ، کاڑھنا.
ہر یک صفت جیوں آرسی میں دوسری کوں دیکھتا ہے وہاں نے نظر کھارتے میں او سب صفتاں آپس میں آکر ملیاں (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۲۵).

بان سٹ کے کئی ککر کچھ مذکور نہ کھاڑ سوں میں
وو رد بدل ملے پر ہرگز نہ پاڑ سوں میں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵۰). [کاڑھنا (رک) کا ایک املا].

کھاڑُو (۱) (و مع) امذ.
۱. (ٹھگی) ٹھگوں کی جماعت یا ٹولی ، ٹھگوں کا قافلہ (اپ و ، ۸ : ۱۹۹ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۱۲۸). ۲. (شکاری) ہرن اور اسی قسم کے دوسرے جانوروں کا گلّہ ، غول (اپ و ، ۳ : ۷۷).

بھریں کھاڑُو کھاڑُو وہ سار وہاں
کہ سینگھ اونکے ہیں سربسر نیزہ سان

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۰). [مقامی].

۔۔۔ پُھوٹْنا محاورہ.
ٹھگوں کا جماعت سے متفرق ہو جانا (مصطلحات ٹھگی ، ۱۲۸).

کھاڑُو (۲) (و مع) امذ.
کھاگ ، بوڑھا یا ضعیف آدمی. ان میں جو پرانا کھاڑو تھا سو بولیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۸۷). [س : कक्खड+उक].

کھاڑی امث.
سمندر کا وہ حصّہ جو تین اطراف سے خشکی سے گھرا ہوا ہو اور دُور تک چلا گیا ہو ، خلیج ، کھار ، کھاری.

کھاڑی زمین کا گنج وو اپنی انکھیا کو لا کے وو
دھن گرد تیرے پاؤں کی لاوک ہے انجن سوں سرس

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۰). جہاز بخیر و عافیت کھاڑی کو طے کر کے سمندر میں داخل ہو گیا. (۱۹۳۰ ، مس عنبریں ، ۳).

ولائتی قسم کے مرغ بھی تھے اور بڑی رقم صَرف کرکے کھاڑی کے اس پار سے منگوائے گئے تھے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۰). [کھاری (رک) کا ایک املا].

کھاس امث.
وہ جال جس میں اُپلے پھاندے جاتے ہیں ، وہ جالی دار گون جس میں اُپلے بھر کر گدھوں پر لادتے ہیں ، اُپلوں کی جالی دار بوری ، جالی دار بورا (فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

کھاکَر / کھاکَھر (فت ک / کھ) امث ؛ ← کھاگر ، کھاگھر.
وہ دستہ دار لکڑی کا تختہ جس میں زنجیریں لگی ہوتی ہیں اور جس سے گھوڑے کو دوڑنے اور جُتنے کی مشق کرائی جاتی ہے (پلیٹس ؛ نوراللغات). [کھڑکھڑ (رک) کا ایک اِملا].

کھاکْ سی (سک ک) امث.
وہ موٹی موٹی سفید لکیریں یا بدن کی رنگت کے برخلاف نشان جو زچّہ کی رانوں اور پیٹ پر پڑ جاتے ہیں ، کھارے.

نہیں ہے کھاک سی اے دل یہ جسم ماہ پیکر پر
کہ ہیں یہ نقش تحریر اتو گویا مُشَجَّر پر

(۱۸۳۹ ، نکہت دہلوی (نوراللغات ، ۳ : ۸۶۲)). [مقامی].

کھاگ امذ.
۱. گینڈے کی پیشانی کا سینگ جو چھُرے وغیرہ کے دستوں پر لگایا جاتا ہے.

خاصے گینڈے ہیں جو پیشانی میں اک کھاگ لگے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۱). اس کے ماتھے کا کھاگ یہ سخت و قوی کہ سنگ اس کے آگے حکم پاپڑ کا رکھتا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۹). ۲. حلق میں کانٹا نکلنے کی بیماری ، کاگ. ترجمہ : افسوس سارس کے جوڑے کو کس نے جدا کر دیا وہ کھاگ کی بیماری سے کیوں نہ مر گیا. (۱۷۹۶ ، پدماوت (اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ ، ۱۹۷۵ ، ۱۵۱)). ۳. سؤر کا باہر نکلا ہوا دانت ، سرحد (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : खवगो].

کھال (۱) امث.
۱. انسان یا حیوان کے جسم کی بیرونی پرت ، جلد ، پوست بدن.

دیا ہوں اسے بی تو ہوں گوشمال
بھلی ہونے تک اس کے کاناں کی کھال

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۵۶).

اس کھال کوں ڈال جیو جاتا
سٹ دیہ یہ ڈھول دل بساتا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۵). کھال بمعنی پوستِ حیوان. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۷).

تڑپو گے جتنا جال کے اندر
جال گُھسے گا کھال کے اندر

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۵). وہ شعلہ والی آگ ہے منہ کی کھال اُدھیڑنے والی. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۸۰۶). چولستانی لومڑی کی کھال پر بال کم ہوتے ہیں. (۱۹۸۸ ، چولستان ، ۱۴۰). ۲. حیوان کا چمڑا ؛ چرم.

زمانہ ترے برد کے طبل کاج
گگن پر مڑی ٹور کی کھال آج

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۳)۔ ان کی کھال اور بال سے پوشش گرم بناؤ. (۱۸۱۰، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۱۰). دباغت کے بعد کھال پاک ہو جاتی ہے۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱۱)۔ لوگوں نے جو سلطنت روما کی مدمقابل سلطنت تھی ، بھیڑ اور بکریوں کی رنگی ہوئی کھالوں کو کاغذ کے طور پر استعمال کرنا شروع کر دیا. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۳۳۴). ۳. **بالائی پرت، چھلکا ، چھال**. بیلی سلاخوں کی کھال تکسید کی مدافعت زیادہ اچھی طرح کرتی ہے. (۱۹۸۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۶۶۳). ۴. **چمڑے کی دھونکنی ، وہ مشک یا مشکیزہ جو آگ دہکانے کے کام آتا ہے**. کھال اوس کی اگرچہ بکھال ہے لوہے کے حق میں گویا کال ہے. (۱۸۴۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۸۶).

ہیں اسی امت میں جو ڈھوتے ہیں دن بھر ٹوکری
ہیں اسی امت میں جو ہیں دھونکتے دن رات کھال

(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۱۵). [س : **खाल**].

--- **اُپاڑ** (---ضم ا) صف ؛ سے کھل اُپاڑ.
بدن سے کھال اُتارنے والا ؛ رقم وغیرہ زبردستی چھین لینے والا ؛ گاہک سے زیادہ سے زیادہ رقم وصول کرنے والا (پلیٹس).
[کھال + اُپاڑ (اُپاڑنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- **اُپاڑنا** محاورہ.
کسی کے جسم سے کھال الگ کرنا ، گوشت سے پوست جُدا کرنا ، (سزا دینے یا بدلہ لینے کے لیے) چمڑی اُدھیڑ دینا ، جان سے مارنا ، جان لینا ؛ گاہک سے بہت زیادہ دام وصول کرنا (ماخوذ : مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- **اُتارنا** محاورہ.
۱. **کینچلی بدلنا ، بعض جانوروں کا ناقص پوست کو دور کرنا**. کاکروچ میں یا ٹڈی میں بچہ پانچ بار کھال اتارتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۴۷). ۲. **کچھ نہ چھوڑنا ، خوب لوٹنا ، گاہک سے زیادہ دام وصول کرنا**. بہ طریقہ کسی تاجر ، اجیر صنعتکار ، دوکاندار سے پوچھ لیا ہوتا ، انہیں سلیقے سے کھال اتارنے کی ترکیب معلوم ہے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ جولائی ، ۳). ۳. **کھال ادھیڑنا، گوشت سے پوست کا جُدا کرنا**. مرغ کی کھال اتار کر پکاؤ تو ... وہ لذت اور چکنی نہیں رہتی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۴۸۰). شکاری ہزاروں کی تعداد میں پھندے لگا لگا کر اسے (اودبلاؤ) پکڑتے یا مار مار کر کھال اتار لیتے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۰). بی سی ایس آئی آر نے عوام اور قصابوں کی آگاہی کے لیے قربانی کے جانور کی کھال اتارنے کی گائیڈ یعنی « رہنما اصول » جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ جولائی ، ۳). ۴. **سزا دینا ، تکلیف پہنچانا ، نقصان کرنا**.

شاعر شاعراں کو بھی ، لات مکا دھول دے
شاعری کے صلے میں کھال اس کی لے اُتار تو

(۱۸۸۳ ، بہارستان عشق (رونق کے ڈرامے ، ۵ ، ۱ : ۱۰۵)).

بیبر نے اپنے تذکرے میں خاکسار کو مغرور کہہ کر اس کی کھال اتارنے اور اسے ذلیل و رسوا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲، ۲ : ۸۳۰).

--- **اُچیڑ** (---ضم ا ، ی مج) صف.
رک : کھال اُپاڑ (محاورات ہند). [کھال + اُچیڑ (اُچیڑنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- **اُدَھڑ جانا / اُدھڑنا** محاورہ.
۱. **سخت سزا ملنا ، سخت مار پڑنا**. اُن پر کوڑے بازی شروع ہوئی ، جب خوب کھال اُدھڑی تو آخر کو قبول دیئے کہ ہاں اتنے ڈبوکیٹ لیے ہیں اور لیجیے یہ موجود بھی ہیں. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۵). ۲. **سخت سزا کی وجہ سے پوست کا گوشت سے الگ ہو جانا ، جلد کا بدن سے جُدا ہونا**. سرکار نے اس کے کپڑے اتروائے اور ہنٹر لے کر اس قدر مارا کہ تمام کھال اُدھڑ گئی. (۱۹۲۹ ، طوفان اشک ، ۳۷). ۳. **زیادہ قیمت پر چیز خریدنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- **اُدھیڑنا** محاورہ.
۱. **بہت مارنا، چمڑی اُدھیڑنا**. غریب اکے والے نے بہلا گیا تھا جو ان حضرت نے اس کی کھال اُدھیڑ کے دھر دی. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۳). چپ مردار چلی جا ، ورنہ مارے قمچیوں کے پیٹھ کی کھال اُدھیڑ دونگا. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۳۰). دالان کے کھمبے سے باندھ کر چابکوں سے منصور علی کی کھال ادھیڑتے. (۱۹۸۳ ، کیمیاگر ، ۱۵). ۲. **پوست کا گوشت سے جُدا کرنا ، کھال اُتارنا**. چھری کو اوس کی گردن پر پھیرا ، جب کھال اودھیڑی فقط پوست و مشت استخوان تھا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲۰). ۳. **بہت زیادہ دق کرنا ، ازحد پریشان کرنا**. وہ تو ہمارے جامۂ حیات کے بخیہ کو دم بھر میں کھول ڈالیں گے کھال تک اودھیڑ دیں گے. (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۳۶). ۴. **زیادہ سے زیادہ قیمت وصول کرنا، بُری طرح لوٹ کھسوٹ مچانا**. بنگال میں لوٹ مار کا بازار گرم کر دیا ، ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہندو گماشتوں اور کارندوں نے بھی نہایت سنگ دلی سے غریب عوام کی کھال ادھیڑی. (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۲۲۵).

--- **اُڑا دینا / اُڑانا** محاورہ.
۱. **پوست کا گوشت سے جُدا کرنا ، خوب مارنا ، سخت سزا دینا**.

اتنا مقدور مجھے دیجو تو اے مہدی دیں
مارے کوڑوں کے اُڑا دوں خر دجّال کی کھال

(۱۸۲۴ ، مصحفی (تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۲۴)). تو کیا یہ قصور بھی ایسا تھا کہ اس کی کھال اُڑا دیتے. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۲۹). ۲. **دھجیاں بکھیرنا**. غالب پر تہمت رکھنے والوں کی کیسی برابر کھال اڑا رہا ہے. (۱۸۶۵ ، لطائف غیبی (افادات غالب) ، ۱۶).

--- **اُڑ جانا / اُڑنا** محاورہ.
کھال اُڑا دینا (رک) کا لازم.

انہیں چکروں میں کٹے دن کٹی
مرے دونو تلووں کی کھال اُڑ گئی
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۲).
جی ڈوب گیا روتے روتے ، اب آنسو پوچھنے بیٹھے ہو
دکھ میں نہ کہیں دکھ بڑھ جائے ، اُڑ جائے نہ کھال کھوئی ہوئی
(۱۹۳۸ ، سُریلی بانسری ، ۹۸).

--- اُوچانا محاورہ.
رک : کھال اڑانا ، کھال اپاڑنا.
کتنے خارجیاں تیغ تل مار مار
اوچا کھال دی دل ہو دل مار مار
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۴).

--- بچانا محاورہ.
اپنا تحفظ کرنا. دنیا میں ہر شخص اپنی کھال بچانے کی کوشش کرتا ہے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ جولائی ، ۳).

--- بگڑنا محاورہ.
شامت آنا ، پٹنے کو جی چاہنا. تیری کھال تو نہیں بگڑی جو اسے چھیڑتا ہے. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۶۰۴).

--- دھونکنا محاورہ.
دھونکنی چلانا ، آگ تیز کرنا ، بھٹی دہکانا ، آنچ تیز کرنا. میاں ڈھالو ایک ہاتھ سے ریزہ بھر رہے ہیں دوسرے ہاتھ سے کھال دھونک رہے ہیں کہ میاں بیوی میں تعلیم کے متعلق گفتگو شروع ہوئی. (۱۹۲۳ ، اہل محلّہ اور نااہل پڑوس ، ۱۷).

--- ڈھلنا محاورہ.
کھال کا ڈھیلا ہو جانا ، بدن سے جلد کا الگ ہو جانا ، کینچلی اترنا ، پوست جھڑنا.
غضب سوں تو ٹک جھانک دیکھے پتال
ڈھلے دھاک سوں شیش باسکھ کی کھال
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۳).

--- کی جُوتیاں بنا کر/کے پہننا محاورہ.
بہت سخت سزا دینا ، بے حد ذلیل کرنا ، بُرا حشر کرنا. آپ میری جان مال کی مالک ہیں ، میری کھال کی جُوتیاں بنا کے پہنیں تو مجھے اس میں عذر نہیں. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہرافروز ، ۳۸). اگر میری کھال کی جُوتیاں بنا کر بھی حضور پہن لیں تو میری خوش قسمتی ہوگی. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۰۸).

--- کھچوانا/کِھنچوانا محاورہ.
سخت سزا دلوانا ، جسم سے پوست الگ کروا دینا.
ابتدا سے بیان کر احوال
ورنہ کھنچواؤں گا میں تیری کھال
(۱۸۹۱ ، مثنوی عالم ، ۱۰۱). وہ تو اُن بادشاہوں میں سے تھا جو ایسے مواقع پر غلطی کرنے والے کی کھال کھچوا دیتے ہیں. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۸۳).

--- کھسوٹ (---فت کھ ، و مج) صف.
بڑا دق کرنے والا ، پیچھا نہ چھوڑنے والا (ماخوذ : محاورات ہند؛ جامع اللغات). [کھال + کھسوٹ (کھسوٹنا (رک) کا حاصل مصدر) بطور فاعل].

--- کِھنچنا محاورہ.
کھال کھینچنا (رک) کا لازم.
آسماں جو کچھ کہ ایذا دے اوسے کم جانیے
کھال کھنچتی ہے ہمیشہ خانۂ قصاب میں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۶).
کرسکتے ہیں چاہ تری اب سرمد یا منصور
ملے کسی کو دار یہاں اور کھنچے کسی کی کھال
(۱۹۷۳ ، گفتگو ، ۳۵).

--- کھوسیا (---و مج ، سک س) صف مذ.
حجام ، نائی ، بال کترنے اور مونڈنے والا کمیرا (مصطلحاتِ ٹھگی، ۱۲۸ ؛ اپ و ، ۸ : ۱۹۹). [کھال + کھوسیا (کھوسنا (رک) سے واحد مذ کر بطور صفت)].

--- کھینچ کر بُھس بھرنا محاورہ.
(پرانے زمانے کی ایک سزا جس میں کھال کو بدن سے جُدا کر کے بُھس بھر دیتے تھے) سخت سزا دینا ؛ انتہائی ذلیل کرنا.
جو کیسا ہی وہاں شیر تھا منگرا
تو کھال اُس کی بھی کھینچ کر بُھس بھرا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۲). اس مردود کے بند بند جُدا کرو اور کھال کھینچ کر بُھس بھرو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۷).

--- کِھینچنا محاورہ.
۱. **کھال اتارنا ، پوست کا جلد سے الگ کرنا.**
ایک دن تیری بھی یوں ہی کھال کھینچی جائیگی
پوستِ آہو کا نہ اے صیاد آہوگیر کھینچ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۷۱). بکری جب ذبح ہو چکتی ہے تو پھر اس کو کھال کے کھینچے جانے کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳). بید مار مار کر اُن بےچاروں کی کھال کھینچ لیا کرتا تھا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۵). ۲. **جان سے مار دینے کے لیے کھال اُتروانا ، سخت سزا دینا، بُری گت بنانا ، جان سے مار ڈالنا.**
رسمِ قلمروِ عشق مت پوچھ کچھ کہ ناحق
ایکوں کی کھال کھنچی ایکوں کو دار کھینچا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹).
انگور کی کھینچ لوں گی کھال آج
سنبل ترے نوچ لوں گی بال آج
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۶۱). بتلا یہ غُل و شور کیوں ہے ورنہ میں تم سب کی کھال کھینچ لونگا. (۱۹۴۶ ، جھانسی کی رانی ، ۱۶۴). شہر میں رہ کر کھال بچانے کے لیے دوسروں کی کھال کھینچنے کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہیے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ جولائی ، ۳).

ـــ گِرانا محاورہ.
سخت سزا دینا، چمڑا اُڑا دینا، پوست کا جسم سے الگ کر دینا۔ جس طرح سے بنے گرفتار کرکے لا ، مارے کوڑوں کے حرام زادی کی کھال گِرا دوں گا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۷۷).

ـــ مَسْت (ـــ فت م ، سک س) صف.
غریبی اور مفلسی میں ہنسی خوشی بسر کرنے والا ، موجودہ ردی یا خراب حالت پر صبر و شُکر کرنے والا ؛ مال کے بجائے جان بنانے میں مگن رہنے والا (مال مست کے مقابل). امید و یاس اور تعمیر و تخریب نے ... متنازعہ فیہ رویوں کو جنم دیا ہے ، پہلے رویے کو دیکھیں تو کہا جائے گا کہ پنجابی حال مست اور کھال مست ہوگئے ہیں. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۴۹). [کھال + مست (رک)].

ـــ موٹی ہونا محاورہ.
کسی بات کا اثر نہ ہونا ، بےحسی ہونا. مانا کہ ان کی کھال بہت موٹی ہوتی تھی اور انھیں اپنے اس فراڈ پر وہی خوشی ہوتی تھی جو ایک ناٹک منڈلی کے لونڈے کو کرشن کنہیا بن کر. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۳۲۲).

ـــ میں رَہْنا محاورہ.
حد سے نہ بڑھنا ، حیثیت و مرتبے کے مطابق رہن سہن رکھنا ، آپے سے باہر نہ ہونا. پچھلے وقتوں میں ہر آدمی کھال میں رہتا ، جس رنگ میں ہوتا وہی رنگ دکھاتا ، جس قوم کا ہوتا وہی بتاتا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۶). شاعر وہی اچھا جو اپنی کھال میں رہے. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۱۰۹).

ـــ میں مَسْت رَہْنا / ہونا محاورہ.
موجودہ حالت میں خوش رہنا ، مفلسی میں خوش رہنا ، غریبی کو ہنستے کھیلتے ٹالنا. یہ مسلکِ خیال عموماً ان جماعتوں میں پایا جاتا ہے جو مادی ترقی اور خوش حالی کی کھال میں مست ہوں. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۱۰۷). ان کی زندگی میں جو ریاضت اپنے کردار پر قائم رہنے، اپنی کھال میں مست رہنے اور اپنی چادر سے باہر پاؤں نہ پھیلانے کی ملتی ہے ... نظر نہیں آتی ہے. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۵۷).

ـــ نِکالْنا محاورہ.
اعتراض کرنا ، تہمت لگانا ، مین میخ نکالنا ، عیب لگانا ، لے دے کرنا. اگر سیاح جہان دیدہ ہے تو اُس کی بھی کھال نکالتے ہیں کہ دیوانگی سے سر بھرا ہے. (۱۸۸۲ ، بوستانِ تہذیب ، ۹۳).

ـــ نوچ لینا / نوچْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. کچھ بھی نہ چھوڑنا ، سب کچھ لے لینا. اس کے کپڑے بلکہ کھال تک نوچ کر لے جائیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۷۲).
۲. جان سے مار ڈالنا ، پریشان کرنا ، دق کرنا.

چیونٹیاں گر ہجوم آور ہوں
شیر کی بھی تو نوچ لیں گی کھال

(۱۹۳۰ ، اُردو گلستان ، ۱۲۸).

کھال (۲) امث ؛ امذ.
۱. خلیج ، کھاڑی.

راہ میں آتی کہیں گر آڑ کھال
ڈھالتے تھے ناؤ کی تب لگی ڈال

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۳۲). ۲. (اُ) نہر ، کھائی.

ہر ہر حملے ہر ہر کھاے
لوہو کیری کھال بہاے

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۸)). (اا) پانی کے بہاؤ کا کٹاؤ. بھاری مینہ کے برسنے سے سڑک پر کھال تو پڑ جاتی ہے مگر تھوڑے دنوں بعد وہ سڑک خشک ہو جاتی ہے (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۶۷). ۳. آبپاشی کے لیے کھیتوں کے درمیان بنائی جانے والی چھوٹی کیاری یا نالی ، اکثر ان کیاریوں میں پانی بھرا رکھا جاتا ہے تاکہ نمکیات پانی میں حل ہو کر زمین کی نچلی گہری تہوں میں چلے جائیں. چھوٹے کھال ہر کھیت کے درمیان میں سے گزارے جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، وادی مہران میں زراعت ، ۵۵). [کھار / کھاڑ (ر مبدل بہ ل)].

کھالا / کھالَہ (فت ل) امذ ؛ امث.
۱. نالا ، ندی ؛ نشیبی علاقہ ، دریا کا نشیبی علاقہ. اور جو کھالہ و نالہ سے زمین نکل آوے اور بوئی جائے اس کو نیہل ... کہتے ہیں. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۴). اب ندی ہو کہ نالا ، اُونچا ہو کہ کھالا ، گھوڑا فرفر آگے دھرتی سرسر پیچھے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۳). ۲. (کاشت کاری) پہاڑی نالے کی راہ کی زمین جس کو کبھی کبھی پانی کی رو کاٹتی رہے اس لیے اس مقام کی کھیتی کو نقصان کا خطرہ رہتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۹۴). [کھال + ا ، لاحقۂ تکبیر].

کھالْنا (سک ل) ف م.
۱. ڈالنا.

بھی یک جھاڑ کے پات کا رس نکال
او جڑ کا صندل کاڑ رس اس میں کھال

(۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۵). ۲. حفاظت کرنا ، رکھنا ، باندھنا.

نبیؐ صدقے قطبا کی پیاری ہو سرسوں
جو بن ناد نا رنج چولی میں کھالی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۴).

شمر کوں اس آہن کے پنجرے میں کھال
گلے میانے لعنت کے دے طوق ڈال

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۴۲). ۳. چھوڑنا ، موقوف کرنا.

نکو آج کا کال پر کھال کام
ترت جا کہ یو کر توں در حال کام

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۱۳). [گھالنا (رک) کا ایک املا].

کھالُو (و مع) امذ.
(کاشت کاری) اناج کے دانے جو کھوندنے پر چھلکے یا خول کے اندر سے نہ نکلیں ، خول میں اٹکے ہوئے دانے (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۹۴). [رک : کھال + و ، لاحقۂ صفت تذکیر].

کھام امذ.
۱. **کھمبا ، ستون ، تھم ، رکن.**

سلاطین دین مہدی خاص و عام
بویں دین کے کھام بارا امام

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۳۰). مکے کے چہار کھام ... چوتھا برہان کہتے ہیں. (۱۷۹۹ ، شاہ نوراللہ ، تجلیات ستۂ نوریہ (رسالہ) ، ۴ : ۳۷). میں نے اسے پکڑ کر مشکیں چڑھا کر ایک کھام سے ... جکڑ دیا. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۴۸). جب پہاڑ کے پاس پہنچے تو اس پر ابر کا کھام سا اترا کہ اس سے تمام پہاڑ پوشیدہ ہوا. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۰). ۲. **جہاز کا مستول ، بادبان ، پردہ** (پلیٹس). [کھم (رک) کا اشباعی املا].

کھان (۱) امث.
زمین کے نیچے کا وہ طبقہ جہاں سے کوئی دھات وغیرہ نکلتی ہو ؛ کان ؛ (کنایۃ) معدن ، مخزن ، پوٹ.

لعل تیرے کھان تھے یاقوت کا پیالا پلا
نقل ادھر کا سکہ ہے منج جیوں اے دلستان

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۱).

نہ شہ سار سورج کس اسمان میں
نہ شہ سار تن ہے کسی کھان میں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱).

کھنا ہے شعر شکر کے گوہر سیں خوب تر
پانی ہے آبرو نیں جو نعمت کی کھان آج

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۶).

زر کھان میں گڑا ہے تو واں بھی بہار ہے
شمشیر پر چڑھا ہے تو واں بھی بہار ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳). مقام کرارا کی سنگِ مرمر کی کھان میں ... استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۸۴).
[س : खानि ؛ قب ، ف : کان].

کھان (۲) امذ (قدیم).
کھانا (رک) کا مخفف ؛ تراکیب میں مستعمل.

دانت بتیسی تیسی جان
چسے پھر نیہ کیری کھان

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۷۷)). حضرت ... گئے تھے مہمان ، وہاں لھوا نہیں دیکھے تو نیں اس کے گھر میں ہرگز کھانے کھان. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۶). کھان ـ کھانا. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۲). [کھانا (رک) کی تخفیف].

ـــ پان امذ.
۱. **کھانا پینا.**

تجھ بن کھان پان ہے
سب سہاؤ میں تو ہی بسے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۶). ابن الوقت سے صاحب سلامت تو تھی مگر کھان پان کی نوبت نہیں آئی تھی. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۱۳). تیسرے پہر گھر والے اور قریبی عزیز جمع ہونے شروع ہوتے ، کھان پان ہوتا (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۳۳). ۲. **خوشحالی ، فارغ البالی.** سب جاگہ کھان پان اور آبادان ہے. (۱۸۷۱ ، خورشید ، ۱ : ۸۵). [کھان + پان (پینا (رک) سے بطور تابع)].

ـــ پان کرنا محاورہ.
کھلانا پلانا ، دعوت کرنا ، تواضع کرنا. تمھارے ساتھ کھان پان کرنے کو تیار ہیں. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱۴ : ۳). اعلیٰ ذاتوں کے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ کھان پان کرسکتے ہیں. (۱۹۲۸ ، ازمنۂ وسطیٰ ، ۶۰).

ـــ پان ہونا محاورہ.
کھان پان کرنا (رک) کا لازم ہے. مسلمانوں کے ساتھ اس کا کھان پان سب کچھ ہو جاتا ہے. (۱۹۳۹ ، افسانہ پدمنی ، ۶۹).

ـــ پانی کرنا محاورہ.
کھانا کھلانا ، دعوت کرنا ، تواضع کرنا.

شہیداں کیرا کھان پانی کیئے
دئے فاتح درود خوش روحانی کئے

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۳۰).

ـــ ہارا صف مذ (مث : کھان ہاری) (قدیم).
بہت کھانے والا ، کھاؤ.

سُلکھن رات شب رات آبراتیاں لیائی ساریاں کی
لکھیا خوش عیش انند عشرت سو روزے کھان ہاریاں کی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۸). [کھان + ہارا ، لاحقۂ فاعلی].

کھانا (الف) امذ.
۱. **طعام ، غذا ، خوراک.** خوب عورت ، خوب کھانا ، خوب لھوا ، خوب گھوڑا ، یو سب کیسے میسر ہے تھوڑا تھوڑا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۱). اور کھانا دسترخوان پر گرنے نہ دیوے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۵). روز صبح اور شام کو زیر درخت کچھ کھانا ... ان کو مل جاتا ہے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۹۲۵). ایک دن بابائے اردو کو معلوم ہوا کہ علی شیر حاتمی کو بخار ہو گیا ہے تو ایسے بےچین ہوئے کہ دن میں تین بار دیکھنے گئے اور رات کے وقت کھانا بھی نہیں کھایا (۱۹۹۰ ، اردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۲۱). ۲. (دکن) **خشکا** ؛ (لشکری) **ضیافت ، دعوت** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۶۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).
(ب) ف م. ۱. **کسی شے کو چبا کر حلق سے نیچے اُتارنا ، نگلنا.** خدا دیا سو مال اپنا آپے کھانا ، ہور اپنا ناوں آپے جگانا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۴).

تری دی ہوئی کھا رہے ہیں سبھی
مدد دے رہا ہے زمانے کو تُو

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۱۱۱). منّو تو شام کو اپنے ہاتھ سے کھانا بھی نہیں کھاتا. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۱۰۳). ۲. (مجازاً) **غم سہنا ؛ مصیبت اُٹھانا.**

کبھی بھاگونتی ، جلو تیرا بھاگ
جو کھاتی توں اپنی جوانی کی آگ

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۱)).

پلنگ کوں چھوڑ خالی گود سیں جب اُٹھ گیا میتا
چتر کاری لگے کھانے ہمن کوں گھر ہوا چیتا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹ (ب)).

فرقت میں ہزار رنج کھاتے
وصلت کے بھی تو مزے اوڑاتے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۲۱).

اشک پیتا ہوں تو کھاتا ہوں میں غم آٹھ پہر
اور اوقات بسر ہونے کی صورت کیا ہے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۶۷). **۳. (مجازاً) گنجائش رکھنا ، سمائی ہونا ، کھپ جانا.** اس کے گرد چھوٹی توپیں جو ڈیڑھ ڈیڑھ سو پونڈ کا گولہ کھاتی تھیں. (۱۸۸۹ ، حرم سرا ، ۱ : ۱۳۳). **۴. (تلوار ، لکڑی یا کسی اور چیز کی) ضرب کھانا ، زخم کھانا ، چوٹ یا مار کھانا.**

کس طرح مارتے ہیں عاشق کو
ایک دن کوئی مار کھا دیکھے

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د (قلمی) ، ۲۸۹).

بدن پر اس لیے دو چار گل ہر روز کھاتے ہیں
کہ نہ معلوم ہو الفت ہمیں اک گلبدن سے ہے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۲۰۲).

زخم جس سے تری تلوار کا کھایا نہ گیا
سر کبھی اس سے شہیدوں میں اُٹھایا نہ گیا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۳). **۵. (نصیب یا مقدّر کی گردش) سہنا یا برداشت کرنا ، ٹھوکریں کھانا.**

واماندگی سے جا نہ سکے کارواں تلک
کھانی تھیں ٹھوکریں جو مقدّر میں رہ گئے

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۷۸). غرور کی انتہا ہو گئی دماغ میں اس کے سودا ہے ... زمین مذلت میں ٹھوکریں کھائیگا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۴۳۲).

راہ پر خود آ جائے گا آخر ٹھوکریں کچھ دن کھانے دو
دیوانہ ہے دل سے نہ الجھو آؤ بھی ہو گا جانے دو

(۱۹۲۶ ، دیوان صفی ، ۳۶). **۶. (مجازاً) تباہ برباد کرنا ، مٹانا ، معدوم کر دینا.**

کہ سیمرغ آ کر وو کھاوے تجے
چھپے نہ اگر یاں تو کھاوے تجے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۳).

میں نے چاہا تھا ترے عشق ہی میں غم کھاؤں
لیکن افسوس تیرے غم ہی نے کھایا مجکو

(۱۷۸۲ ، دیوان محبّت ، ۱۳۶).

جیتے تو غم گردشِ افلاک نے کھایا
اور مر کے چُھٹے اس سے تو پھر خاک نے کھایا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۸۱).

جب سے چمن چُھٹا ہے یہ حال ہو گیا ہے
دل غم کو کھا رہا ہے ، غم دل کو کھا رہا ہے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۴). **۷. استعمال میں لانا ، صرف کر ڈالنا.** حضور ہمارے صاحب کے جوتے فس کلاس چمڑے کے ہیں ، زیادہ پالش کھاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۳).

۸. ہڑپ کرنا ، نگل جانا ، قبضہ کر لینا ، ہضم کر لینا. اب سننے میں آ رہا ہے کہ ناگپور کے بھونسلا خاندان کی مرہٹہ ریاست کو بھی کھانا چاہتا ہے. (۱۹۳۶ ، جھانسی کی رانی ، ۲۱). **۹. ڈسنا ، ستانا ، تکلیف پہنچانا.**

بغیر ہو منج سیج کھاتی دسے
کوڑاق ہے چُپ اس کاٹی منج

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۵)). جو شخص اس لئے لوگوں سے بھیک مانگے کہ اِس ذریعہ سے اپنے مال کو بڑھائے تو یہ سوال قیامت کے دن اس کے چہرہ پر ایک زخم ہو گا اور دوزخ میں گرم پتھر بن کر اس کو کھائے گا. (۱۹۵۶ ، مشکوٰۃ شریف ، ۱ : ۴۳۴). **۱۰. (جی یا جان کے ساتھ) پریشان کرنا ، تنگ کرنا.**

بس میں کہتا ہوں اپنے گھر جاؤ
حضرتِ عشق تم نہ جی کھاؤ

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د (ق) ، ۴۶۲). **۱۱. (قسم یا حلف) اُٹھانا ، عہد کرنا.** نادانی کے غرور سے سوگند مغلّظ طلاق یاد کر کے کھا بیٹھا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰۷).

تیرے ہمارے بیچ میں ہے روئے مصطفےٰ
کھا تو قسم نہیں ہیں یہ گیسوئے مصطفےٰ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۰).

تازہ غم کھایا کئے ہم وہ ہیں پاکیزہ مزاج
اور تم کھاتے رہے جھوٹی قسم کھائی ہوئی

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۱۳۲). **۱۲. مطابقت رکھنا ، ملنا.** علماء دین لکھتے ہیں کہ ملک و ملکوت میں کوئی جگہ اوسکے رتبہ کو لگا نہیں کھاتی. (۱۸۷۵ ، مرج البحرین ، ۱۳۵). یہ ... تمام عناصر مسلسل اور علی الترتیب مرتب نہیں ہوں گے بلکہ مجموعوں میں بٹ جائیں گے اور ان میں بعض دوسروں سے موافقت کھاتے معلوم ہوں گے. (۱۹۱۰ ، ادیب ، نومبر ، ۲۰۸) **۱۳ رشوت لینا ؛ اثر قبول کرنا (سردی یا اوس وغیرہ کا) ؛ چاٹنا ، کھوکھلا کردینا ؛ اُٹھنا ، صرف ہونا ؛ سننا (گالی)** (نوراللغات). [پ : खखाना].

---اُتْرْوانا محاورہ.

کھانا نکلوانا ، کھانا لگوانا ، کھانے کی پلیٹوں یا قابوں میں کھانا ڈلوانا ، دسترخوان یا میزوں پر کھانا چُنوانا. خود چچی رحمت کے پاس کھانا اُتروانے نعمت خانے کے قریب جا پہنچی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۲۰).

---اُڑانا محاورہ.

بے دریغ کھانا ، خوب مزے سے کھانا ، کھانے پر ہاتھ صاف کرنا. پیر جی نے ، اُن کے مریدوں نے ، اُس بپھری نے خوب ڈٹ کر کھانے اڑائے. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۲۸).

---اَور اُگھانا محاورہ.

رک : **کھانا اور غرّانا** (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---اَور سونا حَرام کَرْنا محاورہ.

زندگی اجیرن کر دینا ، بُری طرح ستانا ، پریشان کرنا.

کمر باند آئی شمامہ رقام
کتی کھانا ہو سونا مجھ پر حرام
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۱۳).

---اَور غرّانا محاورہ.
محسن کُشی کرنا ، احسان فراموش کرنا ، احسان بُھلا کر احسان کرنے والے کو دھمکانا. مال تال اُڑاؤ ، کھاؤ اور غرّاؤ. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۹۷). کھانے والے کھاتے ہیں اور غرّاتے ہیں. (۱۹۰۳ ، عصرِ جدید ، اگست ، ۱۸۲).

---اَور گُھرّانا محاورہ.
رک : کھانا اور غُرّانا (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---بانا امذ.
کھانا کپڑا ، کھانے اور پہننے کی چیز.

ساتھ رکھے جانے نہ دیوے
کھانے بانے کی خبر نہ لیوے
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۳۷). [کھانا + بانا (رک) بطور تابع].

---بَڑھانا محاورہ.
(احتراماً) کھانا کھانے کے بعد برتن اُٹھانا ، کھانا اُٹھانا. روٹیوں کے ٹکڑے کرکے چراغ گُل کر دیا اور کھانے کو بیٹھے ، جب کھانا بڑھایا تو معلوم ہوا کہ سب کا سب موجود ہے ، کسی نے نہیں کھایا. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۹۱).

---بَننا محاورہ.
خوراک تیار ہونا ، کھانا پکنا.

دیا ماں کو کیا مطلب سے آگہ
بنے کھانا چچا کے حسبِ دلخواہ
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۷۸۰) . کشتیاں جو برگد کے سائے میں بندھی تھیں ، ان میں چولھے روشن کئے جا چکے تھے اور ان میں رات کا کھانا بننا شروع ہو چکا تھا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۹).

---پانی امذ.
کھانے پینے کا سامان ، آب و طعام ، سامانِ خورونوش. ہور منے روپئے سوں محبت رکھنا تو اس سوں کھانا پانی ملتا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۰۷).

جزیرہ و دریا ہے سب باٹ میں
نہیں کھانا پانی ہے اس گھاٹ میں
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۰). [کھانا + پانی (رک) بطور تابع].

---پانی حَرام کَرلینا محاورہ.
قطعاً کچھ نہ کھانا (نوراللغات).

---پَچانا ف م ؛ محاورہ.
غذا ہضم کرنے کی سبیل پیدا کرنا ، ورزش وغیرہ کے ذریعے کھانا ہضم کرنا (نوراللغات).

---پَچنا ف ل ؛ محاورہ.
کھانا پچانا (رک) کا لازم ، کھانا ہضم ہونا (نوراللغات).

---پَرایا ہے پیٹ تو پَرایا نَہیں کہاوت.
بہت زیادہ کھانے والے شخص کی نسبت بولا جاتا ہے جو کھا کے تکلیف پائے ، کھانا پیٹ سے زیادہ نہ کھانا چاہیے اگرچہ کیسا ہی عمدہ اور نفیس ہو کیونکہ بدہضمی کا اندیشہ ہے (نجم الامثال ؛ نوراللغات).

---پکانا ف م ؛ محاورہ.
کھانا تیار کرنا ، غذا تیار کرنا.

گیا ہے جو کھانا پکانے کوں یار
او آتیج میں پیک سنتا ہے مار
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۱)). ان کے لیے کھانے سے پہلے کھانا پکانے کے لیے چوکا لگانا ضروری تھا. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۲۳).

---پَہنَنا ف ل ؛ محاورہ.
زندگی بسر کرنا ، زندگی گزارنا ، زندگی کے لوازم کے ساتھ زندگی گزارنا ، لوازماتِ حیات ، روزمرّہ کی استعمالی اشیاء. اس میں نفع بھی ہے اور نقصان بھی یعنی کھانے پہننے کی طرف سے اطمینان مگر اسی کے ساتھ خوفِ جان بھی. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۴۶).

---پینا (الف) امذ.
رک : کھانا پانی ، خوراک ، غذا ، طعام ، دانہ پانی.

انے بھیجیا واں کھانا پینا بسے
چلے لے کر اس ٹھار ہر ہر کسے
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۴۲). روپیہ پیسہ ، گہنا پاتا ، کپڑا لتہ ، کھانا پینا ، گھی تیل نون ، غلہ ، ترکاری ہر چیز افراط سے.(۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۸). (ب) ف م. ۱. کھانا اور پینا ، خورونوش. جس کے واسطے تم سر دھنتی تھیں اور کھانا پینا چھوڑ کے دیوانی ہو رہی تھیں ، اب تمہارے سامنے پہر بھر سیں چُپکے کھڑا ہو رہا ہے. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۸۸). انگریزوں کے ساتھ بشرطیکہ کھانے پر کوئی حرام چیز نہ ہو کھانا پینا درست ہے کہ نہیں. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسیّد ، ۳۴). ۲. دعوت و مدارات میں شرکت. ان کے ساتھ شادی بیاہ ، کھانا پینا موقوف کر دیا تھا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳). [کھانا + پینا (رک) بطور تابع].

---پینا تَھک جانا محاورہ.
خوراک کی طرف مائل نہ ہونا ، غذا کی رغبت نہ پیدا ہونا ، کچھ نہ کھایا جانا. چالیسویں سے پہلے ہی پہلے بتنی جیسا ڈیل سوکھ کر کانٹا ہوگیا ... کسی نہ کسی خیال میں محو ہے ، کھانا پینا تھک گیا ، ہنسنا بولنا چُھٹ گیا. (۱۹۱۸ ، گوہرِ مقصود ، ۲۵).

---پینا حَرام ہونا محاورہ.
کھانا پینا چُھوٹ جانا. اس پر ایک دم سے ایسی مصیبتیں

پڑ گئیں ... کمر توڑ دی ، عقل گُم کر دی ... کھانا پینا حرام ہوا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۷۲).

--- پینا گانٹھ کا نری سَلام عَلیک کہاوت.
سب سے ملنا مگر کسی قسم کی غرض نہ رکھنا. کھانا پینا گانٹھ کا نری سلام علیک. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۹۷).

--- پینا لَہُو کَرْنا محاورہ.
کھانے کا مزہ خاک میں ملا دینا ، کھانے کے بعد یا دوران میں ایسی بات پیش آ جانا جس سے رنج پہنچے یا غصہ آ جائے جس کے سبب کھانے کا سارا مزہ کرکرا ہو جائے.

لال پیلے مجھے غصّہ کے دکھا کر دیدے
کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۵۶).

--- پینا ہونا محاورہ.
کھانا کھانے کا دور چلنا ، دعوت ہونا. دولت مندوں کے یہاں تین بار کھانا پینا ہوتا. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطٰی کی ایک جھلک ، ۳۲۳).

--- جوڑا (--- و مج) امذ.
وہ طعام اور دولھا کا بیش قیمت جوڑا (لباس) جو دلہن کے گھر سے آتا ہے ، وداع کے روز کا کھانا اور جہیز و نقدی وغیرہ جو اس نام سے دی جائے (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کھانا + جوڑا (رک)].

--- چُنْنا ف مر ؛ محاورہ.
(احتراماً) دسترخوان پر کھانا لگانا ، کھانے پینے کی اشیاء کو دسترخوان یا میز پر قرینے سے لگانا. دسترخوان بچھایا اور عمدہ عمدہ کھانا چُنا اور ان کو کھلایا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۲۲). اتنے میں ملازم نے کھانا چُننا شروع کیا کھانے کی میز اسی حال میں تھی. (۱۹۶۰ ، سرسید احمد خان ، ۲۸). تھوڑی دیر میں نفیسہ نے کھانا چُن دیا. (۱۹۸۶ ، سہ حلقہ ، ۸).

--- چھاتی پَر رَہْنا محاورہ.
کھانا ہضم نہ ہونا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- حرام ہو جانا/ہونا محاورہ.
کھانے کی طرف سے طبیعت میں کراہت پیدا ہو جانا.

زخم بن غم بن اور غصّہ بن
اپنا کھانا حرام ہوتا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۵). جس وقت تمہارا پوپلا منہ اور سفید بھوں ... گنجی چاند اور منحوس صورت یاد آتی ہے کھانا حرام ہو جاتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷).

--- دانا/دانَہ (---/فت ن) امذ.
۱. خوراک ، طعام. کسی مسافر نے وہاں آن کر کھانا دانہ کھایا تھا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۳۳). بہت سا کھانا دانا فقیروں کو لٹایا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹۵). ۲. **شادی بیاہ کی دعوت جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہے ، ولیمہ ، ضیافت شادی.** باجے گاجے ، ناچ رنگ ، کھانا دانا یامین کی برات نے نوابوں اور رئیسوں کو بھی مات دیا. (۱۹۳۲ ، ریزۂ مینا ، ۲۰).[کھانا + دانا (۲) بطور تابع].

--- دانا ہونا محاورہ.
کھانا پکنا ، کھانا پکنے اور کھلانے کا بندوبست کیا جانا ، ضیافت ہونا. اسی محل میں ایک عرصہ سے گورہ فوج کا کھانا دانا ہونے لگا ہے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۱۶۳).

--- دینا محاورہ.
کسی تقریب میں کھانے کا انتظام کرنا ، دعوت کرنا ، اکل و شرب کی بجائے کھانا کھلانا. شہر میں برادری کو کھانا دینے کی ممانعت کی گئی تھی. (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ء ، ۹۳).

--- زَہر کَرْنا محاورہ.
کھانا بےلطف کر دینا ، کھانا حرام کر دینا.

زہر کر دیتی ہے وہ کھانے کو لڑکر مجھ سے روز
آج سے میں ساتھ اُس کے کھانا کھاؤں دور پار

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۳۳)).

--- زَہر مار کَرْنا محاورہ.
جبراً کھانا کھانا ، غصے میں کھانا ، مجبوری سے کھانا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- سَرا کَٹ ، رَہنا فراغَت کہاوت.
کھانا دوست احباب کے ساتھ مل کر کھائے مگر رہے اکیلا (جامع الامثال).

--- کَرْنا محاورہ.
دعوت دینا ، کھانا دینا (رک). عمل زحل میں ... کھانا کرنا و سواری اسپ و فیل کرنے کو نیک ہے. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۲۹۲).

--- کَمانا ف مر ؛ محاورہ.
محنت مزدوری کر کے روپیہ حاصل کرنا اور گزر اوقات کرنے لگنا ، پیٹ بھر لینا. اگر ایک شخص ... دولت مند نہ ہو ، پیغمبر کے خاندان سے نہ ہو ، کھانے کمانے کے قابل نہ ہو. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۰۲). یہ اپنے کھاتے کماتے عزیز کو غاصب سمجھتے ہیں. (۱۹۶۲ ، گنج ہائے گراں مایہ ، ۱۶۷).

--- کھا کَر انگڑائی لیں تو کھایا پیا کُتّے کے پیٹ میں چلا جائے گا کہاوت.
عورتوں کا وہم ہے ، کھانے کے بعد انگڑائی سے روکنے کے لیے کہتی ہیں تاکہ بچے کھا کر فوراً نہ سو جائیں (نوراللغات ؛ جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- کھانا ف مر ؛ محاورہ.
روٹی کھانا ، طعام کھانا. کھانا کھا ہی جس وقت ہم بیٹھے

تھے ... جہاز کی میز کرسیاں سب جنبش کرتی تھیں. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۹).

--- کِھلانا ف م ؛ محاورہ.
کھانا کھانا (رک) کا تعدیہ ؛ دعوت کرنا ، ضیافت دینا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- لگانا محاورہ.
کھانا چُننا ، طعام کو قاعدے قرینے سے مقررہ جگہ پر رکھنا. نوکر نے میز پر کھانا لگایا اور کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر میں لیٹ گیا. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۹).

--- نوش کَرْنا محاورہ.
(احتراماً) کھانا تناول کرنا ، کھانا کھانا (علمی اُردو لغت).

--- نَہ کَپْڑا سینْت کا بھتیرا / بھڑْا کہاوت.
عورت نکھٹو خاوند کے متعلق کہتی ہے کہ خرچ کو کچھ دیتا نہیں نام کا خاوند ہے ، بے دیے لیے کام لینا (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

--- وَہاں کھانا / کھاؤ تو پانی یہاں پِینا / پیو فقرہ
جلد واپس آنے کی تاکید کے موقع پر بولتے ہیں ، فوراً چلے آؤ ، بہت جلد پہنچو ، ترت آ جاؤ ، ذرا بھی دیر نہ کرو ، جس حالت میں ہو اسی حالت میں چل دو.

شرف کھانا وہاں کھاؤ یہاں پانی پیو آ کے
یہ مژدہ مجھکو یارب بار کی تحریر میں آئے

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۴۸). خط لکھا اور تاکید کے ساتھ کہا کہ کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو. (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۷۷).

--- وہاں کھاؤ تو ہاتھ یہاں دھوؤ فقرہ.
رک : کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو (جامع الامثال).

--- ہَضْم نَہ ہونا محاورہ.
چین نہ پڑنا ، صبر نہ آنا ، اطمنان نہ ہونا. جب تک کچھ پڑھ نہ لوں کھانا ہضم نہیں ہوتا. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۸۲).

--- ہونا محاورہ.
کھانا کرنا (رک) کا لازم ، کھانا کھلایا جانا ، ضیافت ہونا. نیم تلے شادی کا کھانا ہوا تھا. (۱۹۶۸ ، ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۳۵).

کھانان امذ (قدیم).
رک : کھانا.

عبداللہ کو پاس بلاؤ
کھانان کندوری پان کھلاؤ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۰)). ہمارے تائیں کھانان تکین فلانے درخت کے نیچوں روز رکھ آیا کرو. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۸۰). [کھانا (رک) کا انفی تلفظ].

کھانْب / کھانپ (غنہ) امذ (قدیم).
رک : کھم ، کھمبا.

رہتا گھر دکھن کا تمارے تے تھانپ
کہ ہیں سلطنت کے تمیں آج کھانپ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۴۷).

اس سرو سے قد کوں منجہ سوں لڑتے
رن کھانب کے سار گاڑنا نا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۰۵). [کھنْب (رک) کا اشباعی املا].

کھانْبَہ (مغ ، فت ب) امذ (قدیم).
رک : کھمبا.

دسے محل درمیان اپروپ سنگار
ہر ایک کھانبہ پر جنس جڑتی نگار

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۲۶). [کھانب + ہ (زائد)].

کھانْپ (غنہ) امث.
۱. قاش ، لکڑا ، پھانک.

کھڑے ہوکے کج دنت کیلے کے کھانپ
دسیں نیشکر تس پہ بھالیاں کے لانپ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲۰). وہ لالے ہیں اور دبلے ہیں کی وجہ سے کھیرے کی کھانپ معلوم ہوتی تھی. (۱۹۶۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۳۷). آنکھوں کی پُتلیاں اُسترے سے خربزہ کی کھانپ کی طرح کاٹ کر نکال لیں. (۱۹۶۸ ، تاریخِ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۵۴۰). ۲. (آب براری) **پکھال یا مشک کا معمول سے بڑا پیوند ؛ توا** (اپ و ، ۱ : ۲۰۲). ۳. (جوتا سازی) **انگریزی جوتے کے پنجے میں ٹھوکر (نوک) کے بعد کی دوسری پٹی** (اپ و ، ۲ : ۲۲۳). [کھاپ (رک) کا انفی تلفظ].

کھانْچ (غنہ) امث.
رک : کھانچا (پلیٹس). [کھانچا (رک) کی تخفیف].

کھانْچا (مغ) امذ ؛ ج کھانچے.
۱. (ا) **مرغ کے بند کرنے کا بانس وغیرہ کی تیلیوں کا بنا ہوا مخروطی شکل کا بڑا ٹوکرا ، ٹاپا ، جھابا.**

کھانچے سر پر بغل میں مارے مرغ
لے گئے جیتے ہارے سارے مرغ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۱). کئی ہزار کھانچے ... ان میں ایک ایک خروس ... بیٹھا. (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۹). اصیل مرغ جو پرانے کھانچے میں بند تھا. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلّہ و نااہل پڑوس ، ۱۳). (ب) **کبوتروں کی چھتری ، اڈّا.** یہی حال کبوتروں کا ہے ... اپنے اپنے کھانچے پر اتر آتے ہیں. (۱۹۶۲، ساقی ، کراچی ، ۶۵ ، ۵ : ۲۷). ۲. **پنجرہ ، قفس.** مجھے بندر سے وہم ہے اگر یہ بندر ناچا پھر دیکھو یہ کھانچا ڈوب جانے کا تو پچتائے گا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۰). ٹوکری والے نے بڑے بڑے کھانچے تیار کیے ، پھر اِن باغیوں کو کھانچوں میں بند کر کے ... مصلب میں لے گئے. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۳۶۴). ۳. **مخروطی شکل کا ٹوکرا ، ایک خاص قسم کے زنبیل نما بانس وغیرہ کی تیلیوں سے بنا ہوا ٹوکرا ، گہوارہ.** میں نے دیکھا ہے کہ یہاں کی عورتیں بھرے ہوئے بڑے بڑے کھانچے اپنی

پیٹھ پر ... لیے ہوئے ... سفر کرتی ہیں. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدّن ، ۱۰۲). ۴. **بانس وغیرہ کی تیلیوں سے بنا ہوا ڈھکّن ، سرپوش.** خوانوں میں رنگترے ، سنگترے ، آڑو ، کولے ، ان سب پر کھانچے رکھے گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۹). بانس کی کھپچیوں کا بنا ہوا ایک کھانچہ ڈھک پھیری والا ... فروخت کر سکتا ہے. (۱۹۲۳ ، حلوائی کی تعلیم ، ۸). چینی یا تانبہ کے برتن ، شطرنجیاں ، چاندنیاں ، مسند ، گاؤتکیہ ، غالیچہ ، قالین ، پیٹی ، صندوق ، جامہ دانیاں ، دسترخوان ، خوان پوش ، کسنے ، تورے پوش ، خوان کشتیاں ، کھانچا ، کھڑونچی.(۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ اپریل ، ۳).۵. **(i) گڑھا ، شگاف ، کھونچ ، دراڑ.** ڈھلوان پہاڑ پر جاڑے میں پالا پڑتا ہے تو ان پر نئے کھانچے پڑ جاتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵۵). ہموار راستوں پر یوں تاریکی میں ... کھانچے سے بھری سڑکوں پر بجلی کی روشنی کام آتی تھی. (۱۹۳۲ ، رفیقِ تنہائی ، ۲۱۶). کتابوں کی قطاروں میں جابجا کھانچے پڑ گئے جیسے دانت ٹوٹ گئے ہوں. (۱۹۶۲ ، خاکم بدہن ، ۲۵). **(ii) خانہ.** پہلے گیٹ چینج سسٹم ہوتا تھا اسمیں ہر ایک اسپیڈ کے لیے کھانچے بنے ہوئے ہوتے تھے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۰۶). ہر شوکا جسم سے گیند اور کھانچے (Ball & Socket) کے انداز پر لگا ہوتا ہے. (۱۹۷۱ ، عابلہ اے کاینو ڈرمیٹا ، ۳۸). ۶. **(i) کمی ، گنجائش ، درمیانی فصل ، ڈھیل ، خلا.** دونوں کے بیچ میں کہیں ایسا کھانچا باقی نہ رہ جائے کہ جب تک کچھ عبارت مقدر نہ مانی جائے تب تک کلام جیسا کہ چاہیئے مربوط اور منظم نہ ہو. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۹۴). انگریزی داں ابھی دل خواہ نہیں ملا اس لیے بہت سے کھانچے باقی ہیں. (۱۹۱۳ ، مکاتیبِ شبلی ، ۱ : ۲۴۹). معنوی اور لفظی اعتبار سے نثر میں خلا اور کھانچے تو نہیں. (۱۹۶۶ ، اشاراتِ تنقید ، ۲۷۳). **(ii) تاخیر ، وقفہ ، ردّ و بدل.** حالانکہ جنتریوں میں سیاروں کی چال بھی درج ہوتی ہے اور دویج کی جدول بھی ، تاہم رویتِ ہلال میں کھانچا پڑ جاتا ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲ : ۳). ۷. **دیوار کی کجی ، کب ، اُبھار ، خالی جگہ ، درز.** زنانے مکان میں پورب کی طرف جو کھانچا سا نکل گیا ہے. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۱۵). اس کے وسطی حصے میں ایک اونچا محراب دار کھانچا ہے. (۱۹۶۷ ، اُردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۷۹). ۸. **گوشہ ، پہلو.** آج کل کے زندہ مرثیہ گویوں نے اپنے لیے ساقی نامۂ کا ایک نیا کھانچہ پیدا کیا ہے. (۱۹۲۸ ، سلیم ، افاداتِ سلیم ، ۲۶۰). ۹. **سڑک کے موڑ ، کٹاؤ.** چوک کے مغربی اور مشرقی پہلو پہاڑیوں کو کاٹ کر قوسی بنائے تھے ، اور سامنے کے رُخ مستطیل کھانچے چوک کی حد بندی کرتے تھے. (۱۹۲۹ ، تاریخِ سلطنتِ روما (ترجمہ) ، ۶۶۷). ۱۰. **(نجّاری) لکڑی کی سطح پر چھوٹا ترچھا کٹاؤ یا دو لکڑیوں کے درمیان تختہ یا لکڑی پھنسانے کا چھوٹا سا کٹاؤ ، کٹاؤ ، دندانہ** (ا پ و ، ۱ : ۴۴). کھانچہ پیدا کرنے کے لیے بہترین چیز غالباً ایک کُروی گولہ ہے. (۱۹۳۱ ، مضبوطی اشیا ، ۲ : ۹۰۰). [س : کھانچ].

---پڑنا محاورہ.
خلل واقع ہونا ، تسلسل ٹوٹ جانا ، سلسلہ منقطع ہو جانا ، فاصلہ یا رکاوٹ پیدا ہو جانا. مثنوی نویس کا مقدم فرض یہ ہے کہ اس کا ایک مصرع دوسرے مصرع سے اور ایک بیت دوسری بیت سے بالکل چسپاں ہوتی جائے اور بیچ میں کھانچے نہ پڑنے پائیں. (۱۹۲۷ ، روحِ تنقید ، ۲۲۶).

---دینا محاورہ.
(نجّاری) لکڑی میں کٹاؤ بنانا (ا پ و ، ۱ : ۴۴).

---ساز امذ.
کھانچا بنانے والا ، کھانچے کا کام کرنے والا. کھانچہ ساز اوزار بنائے گئے ہیں اور پیمائش کے مختلف طریقے اختیار کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۱ ، مضبوطی اشیا ، ۳ : ۸۹۸). [کھانچا + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---سازی امث.
کھانچا بنانا ، کھانچا بنانے کا کام. ان کو کھانچا سازی (Indentation) کے امتحانات اور چھیلنے یا کُھرچنے کے امتحانات کہا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، مضبوطی اشیا ۲ : ۸۹۸). [کھانچا ساز + ی ، **لاحقۂ** کیفیت].

---لگانا محاورہ.
کٹاؤ ڈالنا ، چھوٹا سا گڑھا بنانا ، شگاف ڈالنا ؛ لکڑی کی سطح پر چھوٹا ترچھا کٹاؤ بنانا. پہلی تہ کو کھانچے لگا کر کھردرا کرلینا چاہیے. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۳۳).

---مارنا محاورہ.
کھونچ لگانا ، چھوٹا سا شگاف ڈالنا ، کٹاؤ کا نشان ڈالنا ، گڑھا بنانا. بیلچے یا پھاوڑے سے کھانچے مار کر داغ بیل یا خط کا نشان ڈالتے ہیں. (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۲۹).

کھانچْنا (غنہ ، سک چ) ف م.
(نجّاری) چول بٹھانے کے لیے سِروں کی کور تراشنا ، سطح میں چھوٹا سلامی دار کٹاؤ بنانا (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۴۴). [کھانچ (رک) + نا ، **لاحقۂ مصدر**].

کھانْچُو (مغ ، و مع) امذ.
(جرائم پیشہ) **گٹھ کترا ، جیب کترا** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۹۹). [کھانچا (رک) کا اسم فاعل].

کھانْچی (مغ) امث.
۱. **چند کھپچیاں جوڑ کر بنائی ہوئی پھیلے مُنھ کی ٹوکری.**

کھانچیاں ساچق کی جب آئیں نظر
یوں ہیں ٹھہری دل پر اپنے سر بہ سر

(۱۷۶۹ ، مثنوی شادی آصف‌الدولہ (مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۳۹)). اسٹیشن پر ریل ٹھہری تو خربزے اور آم پٹے ہوئے کھانچیوں کی کھانچیاں لدی پڑی ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۴۲).

پھر میں نے دیکھا کہ ایک جوان عورت سر پر ایک کھانچی رکھے قدم بڑھاتی ہوئی چلی آ رہی ہے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۶۵)۔ ایک عورت تنگ پائجامہ پہنے آم کی کھانچی سر پر اُٹھائے آواز لگاتی نیچے سے گزری۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۷۵۱)۔ ۲۔ رک : کھانچا۔ بعد اس کے گھر میں لا کر مرغی کو کھانچی خورد میں بند کرکے مرغ کو چھوڑے۔ (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۱۹۴)۔ کہیں کے ہنلے مرغوں کی کھانچیاں۔ (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۶۵)۔ سکھیا نے افسوس کے لیے ایک چھوٹی سی کُھرپی اور چھوٹی سی کھانچی بنوا دی۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۶۱)۔ ۳۔ (کھنساری) راب کے تھیلے رکھنے کا پختہ بنا ہوا ہودہ جس کی منڈیر پر راب کے تھیلے باقی ماندہ شیرہ نتھرنے اور خشک ہونے کو رکھتے ہیں ، کنڈی (اپ و ، ۳ : ۳۰۰)۔ ۴۔ (تفنگ بازی) بندوق کی نال کے پچھلے سرے کے قریب اوپر کے رُخ زاویے کی شکل کا لگا ہوا پُرزہ جس میں سے نظر مکھی پر جما کر نشانے سے ملائی جاتی ہے ، دیدبان ، تکنی (اپ و ، ۸ : ۹۰)۔ [کھانچا (رک) کی تانیث]۔

ــــ والا امذ۔
مزدور ، بوجھ اُٹھانے والا ، حمّال ، بیگاری ، جھلی والا۔ جہیز کا نکلنا ، کھانچی والوں سے سامان کا سنبھالنا ، عصر کا وقت ہو گیا۔ (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۲۲)۔ [کھانچی + والا ، لاحقۂ فاعلی]۔

کھانْچے (مغ) امذ ؛ ج۔
کھانچا (رک) کی جمع اور مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل۔ ایک جانب دو طولی کھانچے ... پائے جاتے ہیں جن پر میخ نما چھلکے لگے ہوئے ہوتے ہیں۔(۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۶۵)۔

ــــ دار صف۔
۱۔ **پھٹواں ، چرا ہوا ، شگافتہ ، زاویے نما ، پھلواں۔** عابد حشرہ (Prayin Gmantis) ... پہلی صدری ٹانگیں چاقونما پھل اور کھانچے دار شکل رکھتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۹۱)۔ ۲۔ **غیر مسلسل ، بے ربط۔** ترجمے کی عبارت گنجلک اور کھانچے دار ہو جائے گی۔ (۱۹۴۳ ، فن صحافت ، ۸۵)۔ [کھانچے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا]۔

کھانْدا (مغ) امذ۔
رک : کانْدھا ، کندھا۔

لیکر آوتا نبی پاس
کھاندے دھر کر خوش الاس

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱۴ ب)۔

کیا فرش اَپس چاند پاواں تل اس کے
لیا عرش کھاندے پر اُس کا پَھرارا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵)۔

بہت غم اس کی اوس حالت پہ کھایا
اوٹھا کھاندے پر اپنے گھر کو لایا

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۶۳)۔ سب لوگوں میں بلند قد تھا سب اس کے کھاندے کو لگتے تھے۔ (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۸۰)۔ کھاندا ـ کندھا ، کاندھا۔ (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۲)۔ [کاندھا (رک) کا ایک املا]۔

کھانڈ کھو (غنہ ، سک د ، و مج) امث۔
گھوڑے کی گردن کی ایک بھونری کا نام جو مبارک خیال کی جاتی ہے۔ کھانڈ کھو ، یہ بھونری گردن پر ہوتی ہے ، اہلِ ہند اس کو معیوب سمجھتے ہیں۔ (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۱)۔ [مقامی]۔

کھانْڈنا (۱) (غنہ ، سک د) ف ل (قدیم)۔
رک : کوندنا ، بجلی کا چمکنا۔

کھانڈے بجلی تیغ ارسال
فوجاں چلیں جیوں کے ابھال

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۹ ب)۔ [کوندنا (رک) کا قدیم املا]۔

کھانْڈنا (۲) (غنہ ، سک د) ف م۔
ایک جگہ سے کھود کر دوسری جگہ درخت لگانا، درخت لگانے کے لیے زمین میں گڑھا کرنا (نوراللغات)۔ [کھودنا (رک) کا ایک املا]۔

کھانْڈ (غنہ) امث۔
۱۔ **گڑ کی شکر ، بُورا ، کچی شکر نیز شکر۔**

ادرک منہ جب کھانڈ میلا لے
کیری منہ حب سا کر بھالے

(۱۵۶۵ ، جواہر اسراراللہ ، ۴۸)۔

میٹھا نام نہ کھانڈ کا نوشہ میٹھی کھانڈ
اچرج حق کا نام ہے جا میں یہ مشٹانڈ

(۱۶۵۴ ، گنج شریف، ۲۴۰)۔ جا چھوکریوں کو جگا ، کچھ سامان گھر سے نکلوا ، کھانڈ لے ، میدہ لے ، بیسن لے۔ (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۱۰۴)۔ بچے کے دودھ کے لئے چُٹکی چُٹکی بھر کھانڈ روزانہ کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۶۴)۔ ۲۔ **نالی جو کنویں سے کھیت تک جاتی ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [پ : खांड]۔

ــــ اَور رانڈ کا جوبَن رات کو کہاوت۔
میٹھی چیز کا لطف رات کے کھانے کے بعد ہوتا ہے اور رانڈ اگر بدچلن ہو تو رات کو بناؤ سنگار کرتی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

ــــ بِنا سَب رانڈ رَسوئی کہاوت۔
بغیر میٹھی چیز کے کھانے کا کوئی مزا نہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

ــــ ساری صف مذ۔
کھانڈ بنانے کا پیشہ یا عمل ، کھانڈ بنانے والا (جامع اللغات)۔ [کھانڈ سار ـ سال (لاحقۂ ظرفیت) ی ، لاحقۂ صفت ، کیفیت]۔

ــــ سال امذ۔
کھانڈ کا کارخانہ (جامع اللغات)۔ [کھانڈ + سال ، لاحقۂ ظرفیت]۔

---کی روٹی جہاں توڑو وہاں بیٹھی کہاوت.
اچھی چیز ہر جگہ سے اچھی ہوتی ہے، اچھی چیز کا ہر جُز اچھا ہوتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---کے کِھلَونے امذ ؛ ج.
۱. شکر سے بنائے ہوئے کھلونے (ہاتھی گھوڑے وغیرہ) جو عموماً دیوالی یا کسی تہوار کے موقعوں پر فروخت ہوتے ہیں ؛ (مجازاً) کوئی میٹھی چیز. حلوائی کہ صرف کھانڈ یعنی شکر کے کھلونے بناتے ہیں. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۲۲۸). ۲. (دہلی) گاجروں کے بیچنے والے گاجروں کو کہتے ہیں (ماخوذ: نوراللغات؛ نوراللغات ؛ محاوراتِ ہند).

---کھاری کا ایک بھاؤ ہے کہاوت.
سخت بدانتظامی کے موقع پر کہتے ہیں، ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---کھونڈے گا سو کھانڈ کھائے گا کہاوت.
جو محنت کرے گا سو مزے اڑائے گا (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---گلانا ف س ؛ محاورہ.
کھانڈ کو اُبال کر سخت کرنا (جامع اللغات).

کھانڈا (مغ) امذ.
۱. تلوار کی ایک قسم جو سیدھی اور دو رُخی ہوتی ہے ، اس کی نوک مثلث نما ہوتی ہے.

ہاتن کھانڈے ترکش باند
محرم کیرے نوین چاند

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۸).

خنجر و شمشیر و صمصام است تیغ
ہندوی کھانڈا کہاوے انوں میخ

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۰).

سماں ہمارا جب پہنچے گا ہم رن ڈال دکھاویں گے
سنمکھ ہوئے دلوں کٹکوں کے کھانڈے کی دھار چلاویں گے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۰۳). قتل کا حکم دیا جلّاد نے جوں کھانڈا کھینچا ... حیران ہوکر پکارا اے امیر مجھے مت قتل کرو. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۰۲).

ہر منزل میں اب ساتھ ترے یہ جتنا ڈیرا ڈانڈا ہے
زردام درم کا بھانڈا ہے بندوق سپر اور کھانڈا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۹). خنجر کا تلوار سے اور کھانڈے کا کٹار سے مقدمہ آ پڑا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۶). چوبیس سرداروں کے کھانڈے میان سے نکل پڑے ... دشمن کی طرف باگیں اٹھا دیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۳).

لہک لہک کر قرنا چیخے ، دل کے تئیں ہلوان کرے
کھن کھن کھن کھانڈا باجے کیا کیا کتھا بیان کرے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۶). ۲. **قصائی کا بُغدا** ؛ **مچھلی کا قتلا ، کھنڈلا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : खडड].

---باجے رَن پڑے اَور دانتا باجے گھر پڑے کہاوت.
آٹھ پہر کی کِلکِل اچھی نہیں ہوتی (نجم الامثال).

کھانڈنا (غنہ ، سک ڈ) ف م.
ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، کُچلنا ، روندنا ، پائمال کرنا.

علی جنگ کھانڈے بن باجے
ذوالفقار دلال جن تاجے

(۱۹۳۹ ، ملک محمد جائسی ، پوتھی چتر ریکھا ، ۵). [پ: खास (ह)].

کھانڈی (مغ) امث.
چھوٹا ، کھانڈا ، ایک وضع کی تلوار.

ہر نفس اس کو ہووے کھانڈی کی دھار
پھوڑ چھاتی روئے تاسل زار زار

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۹۵). اور کڑکھیت کڑکھانس پیچھے ، بھری کھانڈی چھری کٹاری ... دل ٹیڑی دل سا چلا جاتا تھا. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۶۳). [کھانڈا (رک) کی تصغیر].

کھانڈے کی دھار پر چلنا محاورہ.
بہت ہی ہوشیاری سے اور دیکھ بھال کر چلنا ، خطرناک مقام پر جانا ، بے غرض اور بے لگاؤ ہونا (پلیٹس ؛ نوراللغات).

کھانڑ (غنہ) امث (قدیم).
رک : کھانڈ (پلیٹس). [کھانڈ (رک) کا ایک املا].

کھانڑا (مغ) امذ (قدیم).
(سیف بازی) رک : کھانڈا (اپ و ، ۸ : ۶۱). [پ : खांडा].

کھانس (۱) (غنہ) امث.
(ایندھن براری) اُپلوں کا تھیلا جو بیل یا گدھے پر لادنے کے لیے بنا ہوا ہو ، خُرجی ، کھاس (اپ و ، ۳ : ۱۰۵). [کھاس (رک) کا انفی تلفظ].

کھانس (۲) (غنہ) امث.
ایک قسم کی گھاس ، کانس. قدرے کھانس سرخ و سیاہ و لوہا و اہرن اور تھوڑی لکڑی اور دھونکنی اور چمٹا لا کر حضرت صفی اللہ کو دیا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۹۷). [کانس (رک) کا املا].

کھانسنا (غنہ ، سک س) ف ل.
سانس کی رکاوٹ یا گھٹن دور کرنے کے لیے کُھرکُھر کی آواز نکالنا ، کھنکارنا ، کھانسی کی آواز نکالنا ، گلے کی خراش دور کرنے کے لیے آواز نکالنا.

یہ دق کی شکل جو دربان کھانستا ہے ترا
الٰہی اس کو ابھی موت ہو کے سل لیئے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۱). تمہیں شکایت شکوہ رہتا ہے کہ میں ہر دم کھانستی ہوں. (۱۹۶۵ ، چوراہا ، ۸). ہمارے قریب بیٹھے دو بوڑھے جس طرح کھانس رہے تھے انہوں نے کھانسنا بند کر دیا. (۱۹۸۵ ، تماشا کہیں جسے ، ۵۹). [پ: खस (ह)].

کھانسی (مغ) امث.
سانس کی رکاوٹ اور تنگی کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماری ،

سرفہ ، گلے کی کھاج یا خراش ، کھرا.

کتنے زوروں میں ہوتی ہے کھانسی
ایسے جیسے گلے میں دیں پھانسی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۷). دن کو خفیف بخار اور شب کو کھانسی کا زور رہتا ہے. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۱۰). سید حسین خان کو کھانسی ہوئی ... علاج رہا ... مگر کھانسی نہ گئی. (۱۹۲۳ ، مکتوبات شاد ، ۱۵۸). مارے کھانسی کے ان سے سانس نہ لی جاتی. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۸۵). بہرحال ہم نے کئی قسم کے علاج کرانے کے بعد کھانسی پر قابو پا لیا. (۱۹۸۵ ، تماشا کہیں جسے ، ۳۰). [پ : खासिआ].

کھانکَر (مغ ، فت ک) امذ.
کھانکھر ، غار ، کھڈ.

روکھوں سیتی پات بکھر
دوکھوں ہوے دھس کھانکر

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۳ ب). [رک : کھانکھر (۱) کا ایک املا].

کھانکَڑ (مغ ، فت ک) صف.
سوکھا ہوا ، مُرجھایا ہوا ؛ (مجازاً) کمزور ، ناتواں ، کھنکھڑ.
دائیں پہلو ایک سیاہ فام بندر کا کھانکڑ ایسا بچہ مٹھیاں بھینچے سو رہا تھا. (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۰۶). [کھانکھڑ (رک) کا ایک املا].

کھانکھ (غنہ) صف ؛ امذ.
خشک یا سُوکھی ہوئی چیز ، کمزور ، ناتواں. چار مہینے سے دست لگے تھے سُوکھ کے کھانکھ ہو گیا تھا. (۱۹۸۹ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۲۵۱). [کھانکھر (۲) کی تخفیف].

کھانکَھر (۱) (مغ ، فت کھ) امذ.
غار ، کھڈ (جو کان یا دوسرے کاموں کے لیے کھودا جاتا ہے) (پلیٹس). [کھانک + ڑ ، لاحقۂ اسمیت].

کھانکَھر (۲) (مغ ، فت کھ) صف.
خشک درخت ، سُوکھا ہوا درخت ، مرجھایا ہوا ، کھنکھڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھنکھڑ (رک) کا اشباعی املا].

کھانگَڑ / کھانگڑا (مغ ، فت گ / غنہ ، سک گ) امذ.
(گھوڑ بانی) کھٹکے یا آواز کا ڈر نکالنے کو نئے گھوڑے کے سامنے بجانے کا ایک قسم کا جھانجھ جو کھوکلے بانس وغیرہ کا بنا لیا جاتا ہے اور سدھاتے وقت گھوڑے کے پاس اچانک بجا دیا جاتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۲۸). [رک : کھانکھر (۱) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کھانی است.
وہ جگہ جہاں سے معدنی اشیا برآمد ہوں ، کھان ، کان ، معدن.

دکھت تج روپ اے گوتی شگفتا نت دنیا ہوتی
جھلک لئی تج دسن جوتی تھے جھلکے نورتن کھانی

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۸). یہ مل موتر کا بھاجن میلے کی کھانی ہے. (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۳۶). [کھان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

کھانے امذ ؛ ج.
کھانا (رک) کی جمع اور محرف شکل ؛ تراکیب میں مستعمل.

ـــ فِرعَونی اَور طَرِیقَہ مَسنُونی کہاوت.
ظاہر و باطن میں فرق ہے ، خلافِ معمول امور. وہی ٹھیک مثل آپ پر صادق آتی ہے ... کہ کھانے فرعونی اور طریقہ مسنونی. (۱۸۹۷ ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۱۱).

ـــ کَمانے کا ٹِھیکرا امذ ؛ امث.
روزی کا وسیلہ (اوزار ، ٹھیہ ، دکان وغیرہ) ؛ (بازاری) وہ لڑکی جسے کسب کمانے کی نیت سے پالا ہو (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

ـــ کَمانے کے ڈَھنگ امذ ؛ ج.
(مجازاً) کسی کو بےوقوف بنا کر پیسہ بٹورنے کے ہتھ کنڈے یا طریقے. اشتہار پڑھ کر ہر شخص اپنی اپنی بولیاں بولنے لگا ، کسی نے کہا میاں کھانے کمانے کے ڈھنگ ہیں. (۱۹۲۵ ، عروسِ ادب ، ۱۳).

ـــ کَمانے لَگنا محاورہ.
گزر اوقات کے قابل ہو جانا (جامع اللغات).

ـــ کو اُونٹ کَمانے کو مَجنُوں کہاوت.
کام کاج میں سُست کھانے پینے میں چُست ، کام چور ؛ جو نوکری چاکری نہ کرے مفت میں مال اڑائے ؛ کام چور اور سست آدمی کھانے کو ہر دم تیار ہوتا ہے اور کام سے گریز کرتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

ـــ کو بِسْمِ اللّٰہ کام کو اَستَغفِرُاللّٰہ / نَعُوذُ بِاللّٰہ کہاوت.
کام چور ، کام سے بچنے کے لیے بہانے بازی اور کھانے کو سب سے پہلے موجود. کھانے کو بسم اللّٰہ ، کام کو نعوذ باللّٰہ یہ ہمارے نمک کا اثر ہے. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۸۷).

ـــ کو پَہلے نَہانے کو پِیچھے کہاوت.
محنت سے پہلے مزدوری مانگنا (جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

ـــ کو جَچَّہ / زَچَّہ ، کَمانے کو نَنّا / نَنّھا بَچَّہ کہاوت.
کام میں سُستی کھانے میں چُستی ، کام چور. عورتیں عبادت میں کمی کریں تو ان کی وہی کہاوت ہے ، کھانے کو جچہ اور کام کو ننا بچہ. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۵).

ـــ کو دَوڑنا محاورہ.
بدمزاجی سے پیش آنا ، بدسلوکی کرنا ، تُند مزاجی دکھانا ، بےجا طور پر ستانا.

میں جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۹). ادبار کی گھٹا ہر طرف چھائی ہوئی ہے

خون سفید ہو گیا ہے ، بھائی بھائی کے کھانے کو دوڑتا ہے . (۱۹۱۲ ، خیالاتِ عزیز ، ۲۱) . بچوں کے عید کے کپڑے بنانے کو کہا تو کھانے کو دوڑا. (۱۹۸۹ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۸۰).

--- کو سَب سے پہلے مَوجُود کام کے نام موت کہاوت.
کام چور ، کھانے کو تیار کام سے بیزار. کھانے کو سب سے پہلے موجود کام کے نام موت. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۵۷).

--- کو شیر کَمانے کو بکْری / بھیڑ کہاوت.
کھانے میں سب سے زیادہ کمانے میں سب سے کم ، کام چور نوالے حاضر ، کام میں پیچھے کھانے میں آگے. یہ ان لوگوں میں نہیں جن پر «کھانے میں شیر کمانے میں بھیڑ» کی مثل صادق آتی ہو. (۱۹۰۳ ، مضامین محفوظ علی ، ۱۱).

--- کو مَوا ، پَہْننے کو اَموا کہاوت.
مُفلسی میں ظاہری نمود رکھنا ، کھانا نصیب نہیں ہے مگر عمدہ لباس ہے (نجم الامثال ؛ محاورات ہند).

--- کو نہ مِلے خالی/ کھلی ، نام کو بَخْت بَلی کہاوت.
نام بڑا درشن چھوٹے ، نام حالات کے برعکس (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

--- کو نہ مِلے خیر پَر نَشے کو مِلے کہاوت.
نشے کے عادی آدمی کو کھانے کی اتنی پروا نہیں ہوتی مگر نشے کے بغیر نہیں بچتا (جامع الامثال).

--- کے دانْت اَور ہیں دِکھانے کے اَور کہاوت.
ظاہر کچھ اور باطن کچھ ، ظاہر و باطن میں تضاد ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں. بس بس دیکھ لیا دیکھی ، تری کالبی اور باون بورے اجاڑ ، یہی کہتی تھیں کہ ہمکو تم سے بڑی محبت ہے ، کھانے کے دانت اور ، اور دکھانے کے دانت اور. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۰۱).

دل شرق میں بڑا ہے یہ کہتے ہیں غرب کی
کھانے کے دانت اور دکھانے کے اور ہیں

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسماعیل ، ۲۶۳).

لوگ رکھتے ہیں اس زمانے کے
دانت کھانے کے اور دکھانے کے

(۱۹۶۰ ، موج مری صدف صدف (کلیاتِ مصطفےٰ زیدی ، ۱۰۷)).

--- کے گال ، نَہانے کے بال چُھپے نَہیں رَہتے کہاوت.
عیش و آرام کی حالت چُھپی نہیں رہتی (محاورات ہند ؛ نوراللغات).

--- کھیلنے کے دِن امذ ؛ ج.
بےفکری کا زمانہ ، بچپن اور لڑکپن کا زمانہ ، عنفوان شباب کا زمانہ ، عیش و آرام کا زمانہ.

ابھی تھے کھانے کھیلنے کے دن
تھا فقط سترہ برس کا سن

(۱۸۸۱ ، منیر شکوہ آبادی (نوراللغات)).

--- میں چَٹنی ، پَلَنگ پَر نَٹنی کہاوت.
چٹنی کھانے کو مزے دار بنا دیتی ہے اور نٹنی کی ادائیں دل فریب ہوتی ہیں (جامع الامثال).

--- میں شَرْم کیا اور گھونسوں میں اُدھار کیا کہاوت.
بے تکلف ہو کر کھانا چاہیے اور لڑائی میں وار کرنے میں جھجکنا نہیں چاہیے (جامع الامثال).

کھاؤڑا (سک و) صف (قدیم).
کھا جانے والا ، بہت کھانے والا ، کھاؤ.

جگا جوت جگ جھانپ جگ پاوڑا
طبل دیس دیوٹیاں نہ جگ کھاوڑا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۹). [کھا ـ کھانا (رک) + وڑا ، لاحقہ تصغیر].

کھاوَن (فت و) امذ.
عہد مغلیہ میں رائج ایک سکّہ جو روپے کا دسواں حصّہ ہوتا تھا. سولہ یا بیس پُن کا ایک کھاون اور دس کھاون کا ایک روپیہ ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۶۷). [مقامی].

کھاوے ؛ سر کھانے.
کھانا (رک) کا فعل مضارع ؛ مرکبات و محاورات میں مستعمل.

--- بکْری کی طَرح سُوکھے لَکڑی کی طَرح کہاوت.
باوجود اچھا اور زیادہ کھانے کے دبلا پتلا ہے ، بہت کھاتا ہے لیکن فربہ نہیں ہوتا (خزینۃ الامثال ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- پان ، ٹُکْڑے کو حیران کہاوت.
تن پہ نہیں لتہ پان کھائیں کے البتہ ، مفلسی میں بڑا مزاج ؛ غریبی میں شوقین اور غربت میں امیروں کی ریس کے موقع پر کہتے ہیں (نجم الامثال ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- تو آوے کہاوت.
کچھ اُمید ہو تو اطاعت کرے ، فائدہ کی اُمید ہو تب ہی کوئی کسی کے پاس آتا ہے (محاورات ہند ؛ جامع الامثال).

--- جیسے بَکْری ، سُوکھے جَیسے لَکْڑی کہاوت.
رک: کھانے بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی طرح (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- چَنا ، رَہے بَنا کہاوت.
کھانے پر کم خرچ کرنے سے آدمی امیر ہو جاتا ہے ؛ چنا کھانے والا طاقتور ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- گھوڑا یا کھاوے روڑا کہاوت.
گھوڑے اور مکان پر بہت خرچ ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- موٹ ، توڑے کوٹ کہاوت.
موٹھ کھانے والا بہت طاقتور ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---مُونگ رَہے اُونگ کہاوت.
کمزور غذا کھانے والا ، کمزور ہی رہتا ہے ؛ جیسی غذا ویسی ہی طاقت اور اثر ؛ مونگ کھانے والا سست ہو جاتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ نجم الامثال ؛ محاورات ہند).

کھانڈ (فت ھ ، سک ن) امذ.
ایک قسم کی سیدھی دو دھاری تلوار جس کا آخری حصہ مثلث نما ہوتا ہے ، کھانڈا. سروہی ، نیمچہ ، کھانڈ ... بھالا یہ سب میرے زیور ہیں.(۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲) [کھانڈا (رک) کا ایک املا].

کھاؤ (و مع) صف.
۱. بہت کھانے والا ، پُرخور ، پیٹو. یہ ہمارا بیٹا گردن کش اور مکرا ہے ہرگز ہماری بات نہیں مانتا ہے ، بڑا ہی کھاؤ اور کیفی ہے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۷۷).

جتنے اوروں میں ہیں کھاؤ اتنے ہی واں ہیں کماؤ
یاں کماؤ ایک ہے تو کھانے والا قافلا

(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۹). ایسا لالچی کھاؤ باتونی بے وقوف فرانسیسی میں نے کم دیکھا ہے. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۱۱۸). ۲. رشوت لینے والا ، رشوت خور. میرا انچارج برہمن ... بہ باطن بڑا پاپی ، بڑا کرودھی بڑا فطرتی اور بڑا کھاؤ تھا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴ : ۴). [کھانا (رک) سے اسم فاعل].

---اُڑاؤ (---ضم ا ، و مع) صف.
فضول خرچ ، بے تحاشا خرچ کرنے والا. مرنے کے بعد ان کی کمائی یا تو زمین ہی میں رہتی ہے یا کسی کھاؤ اڑاؤ کے ہاتھ لگتی ہے. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۶۰). [کھاؤ + اڑاؤ (اڑانا (رک) سے اسم فاعل)].

---پیر (---ی مع) صف.
بہت کھانے والا ، پیٹو ، کھانے کا میت ، بسیار خور. مولو سب سے زیادہ بے صبرا اور کھاؤ پیر تھا. (۱۹۴۰ ، پریوں کی ہنڈیا ، ۲۱). ان کے دوستوں میں کوئی چھچھورا ، کھاؤ پیر ، اول جلول اور کھماڑ قسم کا انسان نہ تھا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۹). [کھاؤ + پیر (رک)].

---کِھلاؤ (---کس کھ ، و مع) صف.
جو اپنے پر بھی مال خرچ کرے اور دوسروں پر بھی ، اوروں کو مال کھلانے والا ، سخی (ماخوذ : نوراللغات). [کھاؤ + کھلاؤ (کھلانا (رک) سے اسم فاعل)].

---گُھپ (---ضم گھ) صف.
بالکل ہڑپ کر جانے والا ، کھا کر ڈکار نہ لینے والا. چند مرکبات ... ملاحظہ ہو : منہ پھٹ ... کھاؤ گھپ ... گھن چکر وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۴ ، منشورات کیفی ، ۲۴). [کھاؤ + گھپ (رک)].

---مِیت (---ی مع) صف.
کھانے پینے کا دوست ، مطلب کا یار ، خود غرض (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

کھاؤ (و مج) امر.
کھانا (رک) کا فعلِ امر ؛ مرکبات و محاورات میں مستعمل.

---پیو گھر آپنے ، رَہو ہمارے ساتھ / سَنگ کہاوت.
خرچ اپنا کرو اور کام ہمارا کرو ، خود غرض آدمی کے متعلق کہتے ہیں جو کام نکال لیتا ہے مگر دیتا دلاتا کچھ نہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---تو کَدُّو سے ، نہ کھاؤ تو کَدُّو سے کہاوت.
(عو) یہی ہے کھاؤ تو نہ کھاؤ تو یعنی کھاؤ یا نہ کھاؤ ہمیں کچھ پروا نہیں (محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

---مَن بَھاتا ، پَہنو جَگ بَھاتا کہاوت.
کھانا اپنی پسند کا اچھا ہوتا ہے اور کپڑا دوسرے کی پسند کا ؛ کھانا اپنی مرضی کے مطابق کھانا چاہیے اور پہننا فیشن کے مطابق چاہیے.

کھاؤ پیو من بھاتا
پہنو سب تم جگ بھاتا

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۸۷).

کھاؤنا (سک و) ف م (قدیم).
رک : کھانا.

نہ کھاوے کدھیں ماس توں گانے کا
جسے سیس پستک ہوا رانے کا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۳).

لگیا اوس کے نزدیک جیوں آونے
سنگیا پنکڑیاں سوں اوسے کھاونے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۹).[کھانا (رک)کا قدیم املا].

کھاؤُں کھاؤُں (و مع ، مغ ، و مع) امث.
۱. ڈرانے دھمکانے یا غصہ ظاہر کرنے کے وقت دانت کچکچا کر نکالی جانے والی آواز ، غراہٹ. لومڑیوں کی کھاؤں کھاؤں سن کرامتہ کا کلیجا دہلا جاتا تھا. (۱۹۰۸ ، مخزن ، مئی ، ۵۲). ۲. تکا فضیحتی ، تو تو میں میں دنگا فساد. اپنی بےجا خواہشوں ، نفسانیتوں اور خواہ مخواہ کی کھاؤں کھاؤں سے زقن مارکر آگے نکل جانا ... اعلیٰ مقصد حیات ہے.(۱۹۰۰ ، مضامین قاری ، ۹). [حکایت الصوت].

--- کَرتا ہے فقرہ.
بہت غصے میں بھرا ہے (محاورات ہند ؛ نوراللغات).

کھائی (۱) امث.
۱. گہرا گڑھا ، کھڈ.

وہاں پر لکڑیاں صحرا سے لا کر
کسی کھائی میں اب رکنا چھپا کر

(۱۸۶۲ ، طلسم شاہان ، ۱۸). اس پہاڑ کو میری پیٹھ پر رکھ دو تو میں اسے فوراً بہت دور لے جا کر کسی کھائی میں ڈال دونگا. (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۶۸). مخبر مدنی ایک لمحے کے لئے سوچ میں پڑ گئے ، ایسا محسوس ہوا جیسے مگرمچھ اور کھائی کے درمیان پھنس گئے ہوں. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۸).

۲. قلعہ اور شہر پناہ یا باغ وغیرہ کے گردا گرد کھودا ہوا گڑھا ، خندق.

نہیں مقدور کوئی کھائی سے باہر نکلے
بسکہ ہے شہر کا ہر خرد و کلاں پھیرے میں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۲). ہمیشہ سے سبد نگر ... اس تین ہزاری باغ کی مشرق کھائی تھی. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۷۶). پہاڑوں کے حصار ندیوں کی کھائیاں کوئی رکاوٹ اس عالی حوصلہ سپہ سالار کو بڑھنے سے نہ روک سکی. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۵۴). ۳. گڑھا جو عمارت کی بنیاد ڈالنے کے لیے کھودا جائے . کھدائی کرنے والے مزدور تقریباً نصف گہرائی تک بُنیادوں کی کھائیاں کھود کر چلے گئے تھے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۸). [س : کھاتکا खातिका].

---پھلانگ (---فت پھ ، غنہ) امث.

(ورزشی کھیل) ایک میدانی کھیل جو گڑھے نالے خندق یا کھائی کو پھلانگنے کی مشق کے لیے کھیلا جاتا ہے ، گھوڑے پر سوار ہو کر بھی یہ مشق کی جاتی ہے (ا پ و ، ۸ : ۱۰۱). [کھائی + پھلانگ (رک)].

کھائی (۲) امث.

کھانا (رک) کا حاصل مصدر نیز ماضی مونث ؛ مرکبات و محاورات میں مستعمل.

---بھلی کہ مائی کہاوت.

کھانا ماں سے زیادہ پیارا ہوتا ہے ، ماں کی محبت نہیں بلکہ اس کے نازونعم کی محبت ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---پکائی (---فت پ) امث.

کھانا پکانا ، خور و نوش کا سامان تیار کرنا ، طعام ، اشیائے خور و نوش کی تیاری. کل کے واسطے کچھ روٹیاں اور کھائی پکائی کا سامان ہے. (۱۹۳۰ ، حکایات رومی ، ۲ : ۱۸). [کھائی + پکائی (پکانا (رک) کا حاصل مصدر].

---کھلائی (---کس کھ) امث.

دعوت و ضیافت ، خاطر مدارات ، کھانا پینا ، طعام اور لوازمات رہن سہن. بی بی کو ، نکاح کرے تو مہر بہت دینا پڑتا ہے اور اس کے کھائی کھلائی کے اخراجات بہت لگتے ہیں. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۰۲). [کھائی + کھلائی (کھلانا (رک) کا حاصل مصدر ، بطور تابع].

---کھیلی (---ی مج) صف مث.

چالاک ، عیّار ، حرّافہ ، جنسی معاملات میں آزمودہ کار (عورت) ، کھلاڑ ، اور پوپلے منہ والی ، ڈھڈو اور کھائی کھیلی ... او سال خوردہ ترخل. (۱۹۲۶ ، میری عینک ، ۳۰). انھوں نے تین مرتبہ کی بھاگی ہوئی اور دو دو پیٹ گرائے ، کھائی کھیلی لونڈیاں ، کنواری کنیا اور ستی سیتا بن کر ہار لگائی تھیں. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۳۷). [کھائی + کھیلی (کھیلنا (رک) کا فعل ماضی مونث].

---مُغل کی تَھری (طاہری) اب کَہاں جائے گی بَھری / باہری کہاوت.

مال دار کے نمک کا بڑا لالچ ہوتا ہے یا وہ شخص ایسی چاٹ پر لگا ہوا ہے کہ اب کہیں جا نہیں سکتا. چلو بیٹھو سسرال سے میکے میں جا چکیں یہ وہی مثل ہے ، کھائی مغل کی تھری اب کہاں جائے گی بھری یہ تو بادشاہوں کا کارخانہ ہے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۸۰).

کھائے امذ ؛ ج.

کھانا (رک) کا فعل مضارع اور ماضی مذکر کی جمع ؛ مرکبات و محاورات میں مستعمل.

---بکری کی طَرح ، سُوکھے لَکڑی کی طَرح کہاوت.

بہت کھانے کے باوجود لاغر رہنے والے کی نسبت کہتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---بَیٹھنا محاورہ.

ہڑپ کر جانا ، ختم کر دینا ، دبا لینا.

بڑے سخی ہیں بھرا گھر لٹائے بیٹھے ہیں
ہم اپنے سارے عزیزوں کو کھائے بیٹھے ہیں

(۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۶۱).

---پان ، ٹُکڑے کو حیران کہاوت.

مفلس تاہم فضول خرچ ، تن پہ نہیں لتہ پان کھائیں گے البتہ (ماخوذ : فرہنگ اثر).

---پَر کھایا ، وہ بھی گنوایا کہاوت.

زیادہ حرص کرنے والا آدمی اصل سرمایہ بھی کھو دیتا ہے (نجم الامثال ؛ نوراللغات).

---تو پَچھتائے ، نَہ کھائے تو پَچھتائے کہاوت.

شادی بیاہ کے بارے میں کہتے ہیں ، جو کرے وہ پچھتائے جو نہ کرے وہ بھی پچھتائے ، کسی طرح انسان کی تسلی نہیں ہوتی ہے ، یہ مثل بور کے لڈو کے ساتھ بھی استعمال ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---تو مُنْہ لال ، نَہ کھائے تو مُنْہ لال کہاوت.

اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو جرم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں الزام اسی پر لگایا جائے ، بدنام شخص کوئی قصور کرے یا نہ کرے الزام اسی پر آتا ہے (نوراللغات ؛ جامع الامثال).

---جانا محاورہ.

۱. تباہ کرنا ، برباد کرنا ، نیست و نابود کرنا ، کٹا چھٹی ہونا.

کیا دیکھتا ہے وہ دنیا میں نفرت کا نشان لہراتا ہے
انسان کا انسان دشمن ہے ایک ایک کو کھائے جاتا ہے

(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۴۵). یا تو ایک کو ایک کھائے جا رہا تھا یا یہ صورت ہو گئی کہ شیر بکری ایک گھاٹ پانی پینے لگے تھے. (۱۹۶۲ ، ساق ، کراچی ، جولائی ، ۵۶). ۲. ستانا ، تنگ کرنا ، پریشان کرنا.

مجھے کھائے جاتے ہیں اب طعنے دے کر
مرے حال پر تھے جو غم کھانے والے
(۱۹۰۵ ، داغ (محاوراتِ داغ ، ۳۱۰)) . دن میں وہ چھوٹی اماں کھائے جاتی ہیں،اس لئے میں ان سے الگ ہو جاتی ہوں. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۸۹). **۳. بیقرار کرنا ، بےچین کرنا.** شبراتن نے جوں توں کر کے کھانا پکایا اور محلہ میں نکل کھڑی ہوئی نوواردوں کا حال احوال جاننے کی فکر اُسے کھائے جا رہی تھی. (۱۹۷۶ ، چوتھی دنیا ، ۱۲). **۴. نوچا کھسوٹی کرنا ، توتکار کرنا ، آپادھاپی کرنا.**

دیکھنا رشک اس کی محفل میں
ایک کو ایک کھائے جاتا ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۹۰). **۵. غیظ و غضب سے دیکھنا ، ڈرانا ، خوف و ہراس پیدا کرنا.**

اوس تُرک کی محفل میں ہے کیوں جسم میں رعشہ
ایسا تو کوئی کھائے بھی جاتا نہیں مجھ کو
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور)، ۱۷۹) . گویا آنکھوں کے رستے کھائے جاتے ہیں. (۱۸۸۵ ، **محصنات** ، ۲۴).

یہ جاں فروز مناظر کہ دل لُبھاتے ہیں
بچھڑ گیا ہوں کسی سے تو کھائے جاتے ہیں
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۰۰). **۶. گھلانا ، گھٹانا ، گلا دینا.** اس رنج نے جو اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا ، سیّد صاحب کو بٹھا دیا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۵۱). **۷. اثرانداز ہونا ، کھب جانا.** یہ سادگی بھی کھائے جاتی ہے ، **لاکھ لاکھ** بناؤ دیتی ہے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۰۸).

---جیسے بکری، سُوکھے جیسے لَکڑی کہاوت.
کھانا پینا انگ نہیں لگتا (فرہنگِ اثر).

--- (کھائیے) دل بوڑ، لَڑے / لڑائیے ، سَر پھوڑ کہاوت.
دونوں باتوں میں کمی نہ کرے (محاوراتِ ہند ؛ جامع اللغات).

---ڈالنا محاورہ.
کھائے جانا ، پریشان رکھنا ، مصیبت میں مبتلا کرنا.

دانت اور بھی کھائے ڈالتے ہیں
ہونٹوں کو چبائے ڈالتے ہیں
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۹۰).

---کے گال / کا مُنہ اَور نَہائے کے بال نَہیں چھپتے کہاوت.
آسودگی اور خوش حالی کی حالت چُھپی نہیں رہتی.

کھائے کا منہ نہ نہائے کے کبھی چھپتے ہیں بال
خود بتا دیتی ہے یہ اپنی صفائی صورت.
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۴).

--- کھائیے / مَن بھاتا اَور پَہنیے / پَہنیے جَگ بھاتا کہاوت.
کھانا اپنی پسند کا اچھا ہوتا ہے اور کپڑا دوسرے کی پسند کا، لباس زمانے کی روش کے مطابق ہونا چاہیے. تلی اروبوں پر جان دیتے ہیں، سیم کے بیج کھانے کا عشق ہے کھائیے من بھاتا اور پہنیے جگ بھاتا. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۳۰). ان کو جس طرح آرام ملتا اسی طرح رہتے،جی چاہتا پہنتے نہ جی چاہتا نہ پہنتے البتہ جب باہر جاتے تو کھائیے من بھاتا پہنیے جگ بھاتا پر عمل کرتے. (۱۹۲۸ ، مضامینِ فرحت ، ۱ : ۱۷).

---نَہ کِھلائے خالا دِیدوں آگے آئے کہاوت.
جو کھائے نہ کھلائے لیکن اظہار محبت میں مبالغہ کرے اس کی نسبت کہتے ہیں ؛ مراد : کنجوس ، بڑا بخیل (ماخوذ : نجم الامثال ؛ محاوراتِ ہند).

کھائِیں (ی مع) امث.
رک : کھائی(۱). اسی کے نیچے کھائیں میں پانی بھرا ہوا تھا جس میں اوپر کے آسمان کا عکس نمودار تھا. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۲۲۴). بارے بڑی دوا دوش کے بعد ایک باغ کی کھائیں میں سبزہ چرتے دکھائی دیا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۶۹). [کھائی (۱) کا انفی املا].

کھائیں (ی مج) امر.
کھانا (رک) **کا فعلِ مضارع صیغہ جمع ؛ مرکبات میں مستعمل.**

---بَکری کی طَرح سُوکھیں لَکڑی کی طَرح کہاوت.
بہت زیادہ کھانا اور پھر بھی کمزور اور دبلا رہنا ؛ قب: کھائے بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی طرح . یہ بکرا باوجود جوع البقر ہونے کے ہمیشہ لاغر نظر آتا ہے مثل سچ ہے کھائیں بکری کی طرح سوکھیں لکڑی کی طرح. (۱۹۳۳، اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۱۸ ، ۵ : ۳).

---پئیں گھر اَپنے ، رَہیں خِضر کے پاس / گھاٹ کہاوت.
مفت میں کسی سے خدمت لینا (نجم الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

---تو گھی سے نَہیں تو جائیں جی سے کہاوت.
ضدی اور ہٹیلے آدمی کے متعلق کہتے ہیں ، ہو تو اچھا ہو نہیں تو بھوکا مرنا منظور . آپ زندم جہاں زندم آپ مُردم جہاں مُردم کھائیں گے گھی سے نہیں تو جائیں گے جی سے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۷۳).

---(گے) کسی کا گائیں (گے) کسی کا / کو کہاوت.
احسان کوئی کرے اور شکرگزاری کسی کی کریں (نجم الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

---نانا کے روٹے / ٹُکڑے کَھلائیں گے دادا کے پوتے کہاوت.
احسان کوئی کرے نام کسی کا ہو ؛ حق ناشناس ، احسان فراموش (فرہنگِ اثر ؛ نجم الامثال).

کھائیے بَڑیاں ٹانگیں رَہیں کَھڑیاں کہاوت.
مقوی غذا کھانی چاہیے (نجم الامثال).

کھایا امذ ؛ صف.
کھانا (رک) **کا فعل ماضی یا حالیۂ تمام ؛ مرکبات میں مستعمل.**

---اُگَلْنا ف س ؛ محاورہ.
قے کرنا ، راز کی بات ظاہر کرنا.

غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھ سے
میں یہ کھایا اوگل نہیں سکتا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۸).

---بڑی کہ مایا کہاوت.
کھانا اچھا یا روپیہ جمع کرنا ، دولت کی بڑائی اور برتری ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال).

---پیا (---کس پ) امذ.
خوراک ، غذا ، نوش کیا ہوا کھانا پینا ، ہضم کیا ہوا.

غمِ عشق سے ہے مری آبرو
صفی اس کا کھایا پیا چیز ہے

(۱۹۶۸ ، فردوس صفی ، ۱۹۱). [کھایا + پیا (پینا (رک) کا فعل ماضی یا حالیۂ تمام) بطور تابع].

---پیا اُگَل دینا ف س ؛ محاورہ.
قے کرنا ؛ چھپایا ہوا یا عمر بھر کی کمائی پیش کر دینا ، سب کچھ بتا دینا یا ظاہر کر دینا.

یہ خلفشار حشر کا مثلی ہے کم نہیں
کھایا پیا تمام زمیں نے اگل دیا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۵۷).

---پیا اُگَلْوانا محاورہ.
نکلوا لینا ، پائی پائی وصول کرلینا ، سب راز پوچھ لینا یا معلوم کرلینا. بہن یہ خط تو ایسے ہیں کہ منٹ بھر میں مولوی صاحب کا کھایا پیا سب اُگلوا لوں گا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹۵).

---پیا اَنْگ لَگا فقرہ.
جو خرچ کیا اس سے فائدہ ہوا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---پیا اَنْگ نَہ لَگْنا محاورہ.
غذا کا جُزو بدن نہ بننا (نوراللغات).

---پیا جِسْم (---کس پ ، ج ، سک س) امذ.
صحت‌مند جسم ، ہٹا کٹا بدن. کھایا پیا جسم اب ہڈیوں کا ڈھانچا تھا. (؟ ، گھر کی کہانی ، ۲ : ۸۶). [کھایا پیا + جسم (رک)].

---پیا نِکالْنا محاورہ.
خوب پیٹنا یا ایسی محنت لینا جس سے آدمی بہت زیادہ تھک جائے (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات).

---پیا نِکَل جانا محاورہ.
کمائی ختم ہو جانا ، نقصان ہو جانا. ان بے چاروں کا سارا کھایا پیا کسی نہ کسی صورت سے نکل جاتا تھا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴ : ۴).

---سو اَپْنا ، رَہا سو بیگانَہ کہاوت.
انسان جو خرچ کرے اس کا اپنا ہوتا ہے ، اس کے مر جانے پر دوسرے اس کا مال کھائیں گے ، خرچ کریں گے (محاورات ہند).

---سو کھویا کہاوت.
(خرچ کیا ضائع ہوا) خیرات کرتے تو بہتر ہوتا ، کام آتا (ماخوذ : محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

---مُنْھ نَہائے بال نَہیں چُھپْتے کہاوت.
خوش حالی نہیں چھپتی (نوراللغات).

---ہُوا اُگَلْنا پَڑا فقرہ.
جو رقم مار لی تھی وہ دینا پڑی (نوراللغات ؛ فیروزاللغات).

کَھب (فت کھ) امذ.
۱. (اُ) (دکن) شکن ، پیچ ، خم ، گھونگھر.

کُھب کُھب رہی ہے من میں تری زلف کی کھب کھب
مج جیو کے گلے میں پڑیا ہے طوق غبغب

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۱).

پیاری ہے نازک کلی جوں چنپے کی
تو ریشم تھے آلے ہیں بالاں کے اس کھب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۸).

ہر شۓ پہ جیو دوڑا کے میں دیکھیا تو لذت نیں لگ
کوئی چیز نیں لگتی مجھے تجھ زلف کے کھب سوں لذیذ

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۸). (اُا) جھری (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. خم ، لپیٹ ، گھمیر.

یاد کر کے جامہ زیبوں کی چُنے دامن کا کھب
ہاتھ دوڑاتا ہوں وحشت سے بیاباں کی طرف

(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۲۳). اور چاہیئے کہ اس کے لگانے میں پہلوؤں کی محدب دھار مکھن ہڈی کے کھب میں رہے. (۱۸۳۸ ، اصول فنِ قبالت (ترجمہ) ، ۱۰۸). ۳. علامت ، نشان ، لکیر (ماخوذ : جامع اللغات). [مقامی].

---دار صف.
۱. شکن درشکن ، پیچ و خم والا ، گھونگھریالا ، لہریا.

عشق پنیچ میں بید مجنوں کے ڈال
سنبل سج لے لیلی کے کھب دار بال

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۲۷). ۲. تہہ دار ، گہرا ، گڑھے نما ، گھیر والا. اور وہ سامھنے وار کھب دار یعنی مقعر اور پیچھے قبہ نما یعنی محدب ہے. (۱۸۳۸ ، اصول فنِ قبالت (ترجمہ) ، ۹). ۳. جس پر کسی قسم کی لکیریں یا نشان پڑے ہوں ، نشان‌والا. ایک طرف سانڈنی سوار ... سیریں کھب دار پشتوں پر. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۳). [کھب + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

کَھبّا (۱) (فت کھ ، شد ب) صف مذ (مث : کھبّی).
۱. بایاں ، اُلٹا ، اُلٹے ہاتھ کی طرف کا (داہاں کی ضد). کھبّا بکل عجیب بے ڈھنگے پن سے مارے ... آن ، سلام کر بیٹھ گئی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۴۳). دن بھر وہاں رہ رات کو چک کی طرف نکل جا کھبّے ہتھ کو ہے. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۷۰). ۲. بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا ، کھبو (سجا کی ضد). سوسائٹی اس کو مطعون کرتی ہے ، ہیں ہتھا ، الٹا لبڑا ، کھبّا اور نہ جانے کن کن خطابوں سے وہ مخاطب کیا جاتا ہے کیوں؟ (۱۹۳۵ ، الناظر ، مارچ (صلائے عام ، ۳۵)). [س : ہن ؛ قب : سَوی सव्य].

کَھبّا (۲) (فت کھ ، شد ب) امذ.
کھیڑا ، قصبہ (اپ و ، ۸ : ۱۹۹). [مقامی].

کھبالا (فت کھ) صف مذ.
پُرشکن ، کھونگربالا ، پیچ دار.
کھبالے بال میں صورت سہاتی تج دے روشن
تیا پرکاش نس میانے کسی مشعل نہیں دیکھیا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۳).
او کھبالے بال اگر پمناں سوں فارغ بال ہیں
ہم تو اپنے ست پہ ہیں کرتے ہیں ہر کھب کوں سلام
(۱۷۱۸ ، بحری ، ک ، ۱۶۶). [کھب (رک) + الا ، لاحقۂ صفت].

کُھباوَٹ (ضم کھ ، فت و) امث.
کُھب جانا ، موزونیت ، مطابقت ، رچاؤ. سُروں کی ملاوٹ ، ٹُٹ کی کھباوٹ ... گویا ہر تان کے ساتھ جی اور جان کا آنا اور جانا تھا. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بیخزاں ، ۵۳). [کھبنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

کُھب جانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. چبھ جانا ، گڑ جانا ، جم جانا ، گُھس جانا.
جب لڑے ہیں وہ نگاہِ عاشقِ دلگیر سے
چبھ گئی ہیں برچھیاں سی کُھب گئے ہیں تیر سے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۰۹).
اترتے جاتے ہیں دل میں کُھبے جاتے ہیں نظروں میں
خدنگِ نازِ پنہاں رازِ پنہاں ہوتے جاتے ہیں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷۸). نوکیلے پتھر میرے جسم میں کھب گئے ہیں. (۱۹۶۵ ، چوراہا ، ۷۸). **۲. نقش ہو جانا ، سما جانا ، بس جانا ، مرتسم ہو جانا.**
دل بیچ کھب گیا ہے تیری کمر کا کسنا
پٹکے کے آنچلوں کا بہ اس طرح اوڑسنا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵).
اب تو جو ہوئی ہو سو ہو قائم
کھب گئی جی میں اس جواں کی طرح
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۸).
کھب گیا چشمِ صنم کا جو خمار آنکھوں میں
بی گیا خوب سا پھر کھہ کے بہار آنکھوں میں
(۱۸۳۶ ، واسوخت ، امانت ، ۷).
کھب گئی جس آنکھ میں تو مثلِ نور
بدنگاہی سے رہی وہ آنکھ دور
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۳۸).
ہر طرف ہیں سیم و زور کی دلدلیں
کیوں نہ کُھب جائیں سیاست میں ادیب
(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۱۸۰). **۳. پسند آنا ، اچھا لگنا ، بھا جانا.**
کھب گئی آنکھوں میں کل جلوہ نمائی تیری
مجھکو کیا جانے کہ کیا بات خوش آئی تیری
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۰).
اس قدر کھب گئی ہے تیری سنہری رنگت
اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۵). کون نہیں چاہتا کہ لوگ اس کے رنگ و روپ کی تعریف کریں کون دوسروں کی نظر میں کھب جانا نہیں چاہتا. (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۵۵). نور بابا کی بات میرے دل میں کھب گئی. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۱۳).

کَھبَر (فت کھ ، ب) امث.
(سوقیانہ) خبر. دھوبیوں کا چودھری ... بولا کپڑے بنا رہا تھا کہ کھبر ملی بھاگا آ رہا ہوں. (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۳۰۸). تم کا کچھ کھبر ہے کہ آج کون دن ہے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۸۷). [خبر (رک) کا بگاڑ].

کَھبڑ کَھبڑ (فت کھ ، ب) امث ؛ م ف.
سر کھجانے کی آواز ، زور زور سے سر کھجانا. تیرا کھبڑ کھبڑ سر کھجاتی بدن توڑتی اٹھی. (۱۹۳۹ ، ریزۂ مینا ، ۳۵۲). ہاں ، ہاں بیٹا، وہ اپنا سر کھبڑ کھبڑ کھجانے لگتی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۳۳). [حکایت الصوت (ذہنی)].

کَھبَل (فت کھ ، شد ب بفت) امذ.
(کاشت کاری) ایک باریک اور نرم گھاس ، دوب. اب صاحبانِ عالیشان نے اس چبوترہ پر تمام گھاس کھبل لگوایا ہے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۸۹۳). لوسن لو سب سے زیادہ نقصان کھبل گھاس سے پہنچتا ہے. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۵۰۵). [مقامی].

کُھبَن (ضم کھ ، فت ب) امث.
پھنس جانے کا مقام ، کُھبنے یا گھسنے کا مقام ؛ (مجازاً) بھنور ، گرداب. ایک سوداگر مرید آپ کا واسطے تجارت کے عرب کو جاتا تھا بحر اسود میں جہاز پر متاع اس کا کسی کھبن میں پھنس گیا. (۱۸۶۳ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۲۳۹). [کھبنا (رک) کا حاصل مصدر].

کُھبنا (۱) (ضم کھ ، سک ب) ف ل.
۱. رک : کُھب جانا ؛ چبھنا ، گڑنا ، گُھسنا.
اجت جوں کہ مغرب میں ڈسنے لگیا
شفق جتنا دامن میں کھبنے لگیا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۰۸).
فغاں طوقِ محبت کیا مبارک ہو گیا تجکو
گلے میں کھب رہی ہیں آہ سب زنجیر کی کڑیاں
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۱۵).
جھکی کچھ کہ جی میں چبھی سبھی پلی ٹک کہ دل میں کھبی سبھی
یہ جو لاگ پلکوں میں اس کے ہے نہ چھری میں ہے نہ کٹار میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱۱).
قبضہ خنجر کا ہے اپنے قوی پنجے میں
اور سینوں میں تمہارے ہو کھبا پھل اس کا
(۱۹۳۲ ، رنگ بست ، ۷۰). نیلی برف کی کرچیاں تیز رفتاری سے اس کے بازو میں کھبنے لگیں. (۱۹۸۶ ، چوراہا ، ۷۵). **۲. بسنا ، سمانا ، گُھلنا ملنا ، گھر کرنا.**

نظارہ جو کیا میں تجھ مبارک حسن کا موہن
کھبا مجھ دل میں تیری زلف خم در خم کا خم آ کر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۴).
کھبا چمن میں کل ایسا وہ یار آنکھوں میں
نظر سے گر گئی اپنی بہار آنکھوں میں
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۳۸).
دید کے قابل ہے ان کافر بتوں کا رنگ روپ
کھب چکی ہے جس میں بارش ڈس چکی ہے جس کو دھوپ
(۱۹۳۶ ، نقش و نگار ، ۴۸). آخر وہ میرے من میں اس طرح کیوں کھبا چلا جا رہا ہے. (۱۹۸۴ ، اور انسان مر گیا ، ۱۰۸) . ۳. **پسند آنا، اچھا لگنا ، بھانا**.
کُھب کُھب رہی ہے من میں تری زلف کی کھب کھب
مج جیو کے گلے میں پڑیا ہے طوق غب غب
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۱).
زبس کھب گئی اس کی رنگیں ادا
فلک نے زمیں کو دوشالا دیا
(۱۷۸۴ ، میر حسن ، مثنوی ، ۱ : ۲۶۴).
کسی خوب کی دل میں کھبتی نہ آن
نہ ہوتے جہاں میں اگر پھول پان
(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۴).
کسے دے ترجیح کس پہ کوئی کُھبی ہے آنکھوں میں جامہ زیبی کسی کی پوشاک ہے شہانی کسی کا ملبوس اگرنی ہے
(۱۹۳۷ ، عروسِ فطرت ، ۹۳). ۴. **سجنا ، زیب دینا ، موزوں ہونا**.
جو دیکھنا تو مست ہے ہی کالا پانی یا گلاب
جو دیکھنا شیشانچ سوں ہر یک تو کھب کھبتا ہے طاق
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۲).
چلو یونہی سہی مرتے ہیں اپنی موت سے عاشق
تمہارے سن پہ کھبتا بھی نہیں بیداد گر ہونا
(۱۹۰۵ ، دیوانِ انجم (نوراللغات)). [س : کشبھ कुब्ब].

کُھبْنا (۲) (ضم کھ ، سک ب) صف مذ (مث : کُھبْنی).
کُھب جانے والا ، دل میں گھر کرنے والا ، طرح دار . اس وقت کیا جانے کس موئی کھبنی کی بغل سے آئے ہو. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۴). [کھب (کُھبنا (رک) کا امر) + نا ، لاحقۂ فاعلی].

کُھبونا (ضم کھ ، و مج) ف م.
چبھونا. اپنی کمر سے برچھی نکال کے مارے غصے کے دیوانہ وار شیر کے پیٹ میں پوری کھبو دی. (۱۹۰۸ ، خیالستان ، ۳۵). انہیں لگا ہوگا جیسے اس کے ہاتھ میں بڑی سی سرنج ہے جسے اس نے بازو میں کھبویا ہے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۱۱۳). [کُھبنا (رک) کا متعدی].

کَھبّی (فت کھ ، شد ب) امث.
وہ عورت جسے بائیں ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ہو ، چپ دست (فرہنگِ آصفیہ). [کَھبّا (رک) کی تانیث].

کَھبیل (فت کھ ، ی مج) امث.
اصل میں ملاوٹ ، نسل میں خلط ملط ، خاندان میں ملاوٹ. اس خاندان میں کھبیل کبھی نہ ہوئی. (۱۹۵۰؟ ، یاد کی اک دھنک چلے ، ۱۳۰) . ان کی ذات میں ظاہر ظہور کھبیل ہے ان کے پردادا نے میراسن کر لی تھی اس سے نسل چلی. (۱۹۶۳ ، نورِ مشرق ، ۱۸). [کھب (رک) + یل ، لاحقۂ صفت].

کَھبِیلا (فت کھ ، ی مع) صف مذ (مث : کھبیلی).
شکن در شکن ، خمدار ، گھونگھر یالا.
کھبیلی زلف دیدیاں کے نظر کوں بیچ بھاتو رے
کہ بھورے کشتی جیوں موجاں طمانچے ہور سیلی سوں
(۱۵۲۸ ، مشتاق (اُردو ، ا کتوبر ، ۱۹۵۰ : ۳۶)). [کھب (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت مذکر].

کَھپ (۱) (فت کھ) امث.
۱. **خلل ، کھنڈت ، فساد**.
بے تکے انداز میں بالکل الل ٹپ کیجیے
کام ایسے جن سے ڈالی جا سکے کھپ کیجیے
(۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲ مارچ ، ۴). ۲. **شور و غوغا ، ہنگامہ**.
کھپ کرتی ملی جو میتا
میں بھتیں اس لک کیتا
(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۳۰). اف : ڈالنا، مچانا، مچنا ، ہونا. [پن].

--- کَھپڑ (---فت کھ ، پ) امث.
شور و غل ، ہنگامہ. ہم نہیں چاہتے کہ ہمارے اس گڑبڑ گھٹالے میں زیادہ آدمی ہوں اور بہت کھپ کھپڑ مچے. (۱۹۸۹ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۲۵۵). اف : ڈالنا ، مچانا ، مچنا ، ہونا. [کھپ + کھپڑ (تابع)].

کَھپ (۲) (فت کھ) امذ.
ایک خودرو پودا جس کی چھال سن کی طرح استعمال کی جاتی ہے. جن کے تنے یا پتلی ڈالیاں استعمال کی جاتی ہیں ، حسبِ ذیل بہت اہم ہیں ... کھپ ، لال جھا. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۳۲۶). کھپ ایک خودرو پودے کی صورت میں اُگتا ہے. (۱۹۶۹ ، زندگی ، لاہور ، ۱۵ دسمبر ، ۳۴). [مقامی].

کَھپاٹ (فت کھ) صف.
بوڑھا ، بوڑھی ، عمر رسیدہ. لکاتہ کھپاٹ پرانی جادوگرنی ہے مگر وہ بھی گھبرائی. (۱۸۹۰ ، طلسمِ ہوشربا ، ۴ : ۲۱۱) . [کھاپٹ / کھپٹ (رک) کا محرّف].

کَھپاچ (فت کھ) امث.
۱. **بانس کا ٹکڑا ، پھانس**. دلوں پر فتنوں کے اک دوسرے کے بعد آنے کو تشبیہ چٹائی کی کھپاچوں سے دی ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۳). غلیل ... بانس کی کھپاچ کے دونوں سروں پر تانت باندھ کر تیار کی ہوئی ایک کمان کو کہتے ہیں جس میں غلّہ رکھ کر نشانے پر مارا جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی (جولائی تا ستمبر) ، ۶۴ ، ۳ : ۱۰۸). ۲. **نہایت دبلا پتلا** ،

پدیوں کا ڈھانچا. ایک تو لاغر اندام تھی ہی اور بھی دُبلی ہو کر کھپاچ ہو گئی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵۲). اس کھپاچ کو گردنا دے کر باہر نکال دیتے. (۱۹۶۱ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۰۶). [کھپچی (رک) کا ایک تلفظ و املا].

کَھپا کَرْنا محاورہ.
شرمندہ ہونا (نوراللغات).

کَھپا کَھپ (فت کھ ، کھ) امث.
نوکدار اسلحوں کی ، کسی جسم میں دھنسنے کی آواز ، کسی دھاردار چیز کے کسی اور چیز میں زور سے گھسنے کی متواتر آواز.

جھٹکہ شہپر اوڑی تیراں شباشب
دھسے بکتر کے کھر یا نمی کھپا کھپ

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، ۱۳۳). [کھپ (حکایت‌الصوت) + ا ، لاحقۂ تسلسل + کھپ (رک)].

کَھپانا / کَھپا دینا (فت کھ) ف م.
۱ (ا) **سلیقے سے صرف کرنا ، قرینے سے خرچ کرنا ؛ لگانا ، صرف کرنا.** کام بڑا دشوار ہے ... اس میں تو زندگی ہی کھپانی چاہیے. (۱۹۲۶ ، تعلیمی خطبات ، ۲۲۸). عطر کی یہ وہ انوکھی اور لازوال قسم ہے جو نواب ساری عمر کھپانے کے بعد بھی تیار نہ کر سکے. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۳۲۴). (اا) **استعمال کرنا ، کام میں لانا ، مصرف میں لے آنا.** اس میں شاعر نے حسب ذیل محاورے کھپائے ہیں. (۱۹۲۸ ، مضامین سلیم ، ۱ : ۴۳). شاعر کا مقصد کچھ کہنا نہیں ہوتا تھا بلکہ ... قافیہ ردیف کھپا دینا اور محاوروں کا تباہ دینا رہ گیا تھا. (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۱۱۵). وہ انہیں اپنی غزلوں میں کھپا چکے تھے یا کھپاتے رہتے تھے. (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۸۲). ۲. **سمانا ، بھر دینا ، سمو یا جانا.**

جیوں ساگر موں اگن ہے پَل پَل جل بھسمائے
تیوں من ساگر دیہ موں ہو نماں اگن کھپائے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۸۵).

یک میں کوں لے توں منے چھپاوے
یک توں کوں لے میں منے کھپاوے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۳). ایک ایک سطر میں ایک ایک صفحے کے مطالب کھپا دیے گئے ہیں (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۵۷). کوشش یہ کرتے ہیں کہ ایک ہی شعر میں مضمون کو کھپا دیں. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۵۰). ۳. **جذب کرنا ، شامل کرنا ، یک جان بنا دینا.**

دل میں لگن بس اپنی لگا وے
سارے غم اپنے غم میں کھپاوے

(۱۸۸۳ ، مناجاتِ بیوہ ، ۲۷). دودھ کھپا ہوا تھوڑا تھوڑا جس قدر باریک چپاتی پکانا منظور ہو لے کر توے پر پھیلا دے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۸). وہ تخلیقی اظہار پر صرف اس وقت قادر ہو پاتا جب وہ اس ردعمل کو اپنے خون اور اپنی شخصیت میں کھپا لے. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۳۰). ۴. **فروخت کرنا ، بیچنا.** کھپتا ہے میں نے کھپایا مال ڈھیروں. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۷۹). گاہک دیکھ کر مال کھپانا چاہیے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۹۲). وہ مشرق کو پہلے کی طرح خدا کی زمین کا ایک حصہ نہیں سمجھتا جس کے مقدر میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مغربی کارخانوں کے لیے اجناس خام مہیا کرنا اور مغربی صنعت کاروں کے مال کو کھپانے کی منڈی ہونا لکھا جا چکا ہے. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۲۴). ۵. **تکلیف دینا ، گھلا دینا ، برا حال کرنا.**

اس واقعہ نے شہ کو کھپایا
آتش نے غم کی سینہ جلایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶۳).

کھپائے رشک سے یا آپ کو جلائے چراغ
ضیائے چہرۂ انور کہاں سے لائے چراغ

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۷). ۶. **گنوانا ؛ ضائع کرنا ، تلف کرنا.** انہیں کے حکم کی تعمیل میں یوں اپنی جان کھپا رہی ہوں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۸).

شیر غرایا ابے احمق میاں
کیوں کھپاؤں جنگلوں میں اپنی جاں

(۱۹۸۲ ، چراغ و کنول ، ۱۶۸). ۷. **برباد کرنا ، تباہ کرنا ، ختم کر دینا ، کام تمام کر دینا ، مار ڈالنا.**

کہ تو کس واسطے زنگیوں کو مارا
کیوں ناحق کھپایا بھائی میرا

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۵۱).

بج اے تن من برہ اگ سوں جلا کھپا سلطان من
تج نے دیا ہوں مال تیرا توں کھپانا ہے دریغ

(۱۶۰۳ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۵۴). اور کتنی بستیاں ہم نے کھپا دیں کہ پہنچا ان پر ہمارا عذاب راتی رات. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۱۳۹).

بہت پہلوانوں کو میرے کھپائے
مرے ہاتھ سے اب تو جیتا نہ جائے

(۱۸۵۲ ، قصہ زیتون و محمد حنیف (اردو کی قدیم داستانیں ، ۱ : ۳۳۶)). کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں کھپا دیں. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خان بریلوی ، ترجمہ قرآن ، ۲۰۶). ۸. **بچی کرنا.** لٹریچر تہذیب اور تمدن کے اوپر اپنا دماغ اس قدر کھپا چکا ہو. (۱۹۸۲ ، رودادِ چمن ، ۱۲۵). ۹. **کام پر لگا دینا ، ملازمت میں لینا.** لانبا شخص ، حضور میں ایک شاعر ہوں ، اور میں کیا کر سکتا ہوں ؛ ایک وحشی ترکمان ، پھر تو کس مد میں کھپانے کے قابل ہے. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۹). مشرق پاکستان سے آنے والے ایسے ملازمین جنہیں پاکستان ریلوے میں کھپایا گیا تھا. (۱۹۸۶ ، وفاق محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۳۸). [کھپنا (رک) کا متعدی].

کَھپانْچ (فت کھ ، غنہ) امث.
رک : کھپاچ ، کھپچی.

مرے رقیب کی ٹوٹی ہے ٹانگ اے جراح
خدا کے واسطے اس کو نہ باندھیے تو کھپانچ

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۲۴). مسافر بیچارہ ایک لگا لیے

ہوئے کھٹا کھٹ ہاتھ صاف کر رہا ہے مگر کہیں کھپانچوں سے اتنے بڑے جانور مانتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۴). [کھپاچ (رک) کا انفی املا].

کَھپاؤ (فت کھ ، و مج) امذ.
استعمال ، مصرف ، کھپت ، بھرت. سلمے کا کھپاؤ ستاروں کی بھرتی ہے ، زردوزی پر نگاہ نہیں کام کرتی ہے. (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۸۱). [کھپانا (رک) کا حاصلِ مصدر].

کَھپَت (۱) (فت کھ ، پ) امث.
۱. (اَ) **سمائی ، گنجائش ، جگہ**.

ہے شرح سے زیادہ اقلیمِ دل کی وسعت
کتنی کھپت ہے اس میں جنسِ غم و بلا کی

(۱۸۳۶ ، **معروف** ، د ، ۱۲۷).

بنائی ہے تو نے یہ کیا خوب چھت
کہ ہے سارے عالم کی جس میں کھپت

(۱۹۱۱ ، **کلیاتِ اسمٰعیل** ، ۲). پہلے شعر میں « کھپنا » کی کھپت کہاں دوسرے میں « رہنا » کیا بلا ہے. (۱۹۶۵ ، غالب کون ہے ، ۱۲۳). (اا) **کام سے لگنا**. چار چھے مہینے کے عرصے میں تمہاری کھپت ہو ہی جائے گی.(۱۹۴۷ ، حرف آشنا ، ۲۳۶). اور دو چار مزدور آ جاتے تو کھپت ہو جاتی لہٰذا یکایک سب سے پہلے آ کر جٹ گیا. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۰۸). ۲.**گزارہ ، نباہ**. غریبوں کی کھپت غریبوں میں ہوسکتی ہے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۶۶). ۳. **فروخت ، بکری**.

واں کھپت ہی نہیں کیا جنسِ وفا لے جائیں
ان کی سرکار میں اک جور و ستم کا ہے بناؤ

(۱۸۹۸ ، **مجروح** ، د ، ۱۳۵). آخر آپ کے ترجموں کی کھپت کہاں ہو گی. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۸۶). سائنس کی ترقی نے کارخانوں کو نیا رنگ دیا ، مال کی زیادہ پیداوار کے ساتھ ساتھ اس کی کھپت کا مسئلہ پیدا ہوگیا. (۱۹۷۱ ، تعلقاتِ عامہ ، ۲۸). ۴. **استعمال ، صرف ، خرچ ، لگ جانا ، مصرف میں آنا**. افیون ... کچھ ہندوستان میں کھپت کے لیے محکمۂ آبکاری کے ذریعے نیلام کی جاتی ہے. (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۲۲۴). عام طور پر تعمیر کے ذیلی کاموں میں اس کی کھپت ہوتی ہے. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۰۵). ۵ **مانگ ، طلب**. بازاری قیمت آمد اور کھپت کے قوانین کے عین مطابق بڑھ اور کم ہو رہی ہے. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۴ ستمبر ، ۴). سارے ملک میں جتنی ان کی مانگ اور کھپت ہے ریاست کے کسی دوسرے طبقے کے خواب و خیال میں بھی نہیں آ سکتی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۰۳). [کھپنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
کام پر لگانا ، ملازمت دلانا. تعلیمی درسگاہیں ہی ایسے ادارے ہیں جہاں جغرافیہ دانوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کو کھپت کیا جاتا ہے. (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۹۱).

کَھپْتی (فت کھ ، سک پ) امث.
رک : **کھپت** (پلینس). [کھپت (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَھپَٹ (فت کھ ، شد پ بفت) صف.
کھوسٹ ، بہت بوڑھا ، بہت بوڑھی ، کھاپڑ. اے یہ موئے کھپٹ کیا جلدی جائینگے. (۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۳۰). مجھ کھپٹ بوڑھیا کو جس کے منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ہے کبھی بھول کر نہ پوچھے گا. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۸). پانچ فٹ دس انچ کے قریب ایک لمبی کھپٹ سی خاتون جھاڑوبیں لگاتی اور ٹانکیاں مارتی نظر آئی. (۱۹۶۸ ، فنون ، لاہور ، اپریل ، ۲۵). [کھاپٹ (رک) کی تخفیف].

کَھپْٹا (۱) (فت کھ ، سک پ) امذ.
(دھنائی) **دھننے کا سانٹا یا لمبی چھڑ جس سے وہ روئی کے گچھے کھولتا ، گالے کو پھیلاتا اور ہموار کرتا ہے** ، پنا (اپ و ، ۲ : ۳). [مقامی].

کَھپْٹا (۲) (فت کھ ، سک پ) امذ.
۱. **لکڑی یا اینٹ کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا** (نوراللغات). ۲. **مٹی کا پکا ہوا ٹکڑا یا ٹھیکرا جو کھپریل کی چھوائی میں استعمال ہوتا ہے**، **کھپرا**. ہندوستانی کھپرے کی چھوائی میں کھپٹے ۲۵۰ ... مربع پر خرچ ہوتا ہے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۲۳). مکّو کے کھپچی ایسے جسم اور کھپٹا ایسے داغ دار چہرے میں ان کو ہمیشہ کی طرح ... دکھائی دیا. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۸). ۳. **کچے آم کا خشک کیا ہوا ٹکڑا جو کھٹائی کے کام آتا ہے** (نوراللغات). ۴. **کھرنڈ**. آنکھ کے بالائی پپوٹے میں کھپٹے سے جم جاتے ہیں. (۱۹۶۰ ، استاد جراحی ، ۱ : ۴۷). [کھپرا (رک) کا محرف].

کَھپَچ (فت کھ ، پ) امث.
بانس کا ٹکڑا ، کھپچی. اول چار پانچ کھپچ بانس کی چھیل کر رکھ لو بعد اس کے کھال میں شگاف لمبا دے کر اور کرچوں کو ملا کر یہ دوا لگاؤ. (۱۹۲۵ ، محب البواشی ، ۲۷). مقناطیسی سوئی کو کسی نرسل یا چوبی کھپچ پر رکھ کر پانی میں تیرایا جاتا ہے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۸۱). [کھپاچ (رک) کی تخفیف].

کَھپْچا (فت کھ ، سک پ) امذ ؛ ← کھپچہ.
لکڑی کی پھیلے ہوئے منہ کی ڈوئی ، لکڑی کا کفگیر ؛ ، بڑا چمچا جس دیگ سے سالن وغیرہ نکالتے ہیں. کڑاہی کھپچا پھکنی دست پناہ ،کام ہو چکا کونے میں رکھ دیا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۱). باورچیوں نے دیگوں کے دم توڑے اور کھپچے سے سالن کو پھرا دیا. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ و نااہل پڑوس ، ۲۹). [کفچہ (رک) کا بگاڑ ؛ کھپچ (رک) + ا ، لاحقۂ ظرفیت].

کَھپْچار / کھپْچَر (فت کھ ، سک پ / فت چ) امذ.
(چھپر بندی) **بانس کی موٹان کا چوتھائی حصہ جو چھپر کے ٹھاٹ کی بندش کے لیے بانس کو پھاڑ کر بنا لیا گیا ہو** (اپ و ، ۱ : ۱۶). [کھپاچ / (بحذف ا) + ار / ر ، لاحقۂ نسبت].

کَھپْچَر (فت کھ ، سک پ ، فت چ) امث.
(ٹوکری سازی) **ٹوکری بنانے کے لیے بانس کی تراشی ہوئی پتلی پتلی پٹیاں** (اپ و ، ۳ : ۳). [رک، کھپچی + ر ، لاحقۂ تانیث].

کَھپْچَہ (فت کھ ، سک پ ، فتِ چ) امذ.
رک : **کھپچا**. لوہے کا کھپچہ اٹھا کر پٹھان صاحب کے مارا. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۲۱) . ایک جالی دار کھپچہ ... بیسن اس میں ڈال کر کھی پر جھڑکیں موتی کی طرح کھی پر گرتا جائے گا. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۵۹) . [کھپچا (رک) کا ایک املا].

کَھپَّچی (فت کھ ، پ ، شد چ) امث.
۱. **بانس کا چرا ہوا یا لمبائی میں کٹا ہوا ٹکڑا ، بانس کی تیلی جسے عموماً چیزیں بنانے اور تعمیر وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں ، کھپچا ، کھپچر ، کھپچ ، کھپاچ**. کھپچیوں کا اپنے ہاتھ سے بنا کر رکھ دینا. (۱۸۲۳ ، ہدایت المومنین ، ۴۵). ایک امیر کے ہاں بتہ (غلیل کا) لگا دوڑا ہوا گیا ، کھپچی موجود پائی. (۱۸۶۶ ، خطوطِ غالب ، ۱۰۲) . لوہے کی میخوں یا بانس کی بنی ہوئی کھپچیوں پر لپیٹ دو. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۰۲). چھوٹے چھوٹے دو کمروں کے مکانوں کے سامنے بانس کی کھپچیوں کے جنگلے تھے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۶۱۵). ۲. **قمچی**. تڑاتڑ تھپڑ پڑنے شروع ہوئے ہاتھ تھک گئے تو سامنے ایک کھپچی پڑی تھی اُس سے مارنا شروع کیا. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۱۵۰). ۳. (مجازاً) **دبلا پتلا ، لاغر** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [کھپچا (رک) جس کی یہ تصغیر ہے].

کَھپْچی (فت کھ ، سک پ) امث.
گود ، **آغوش** ، **بغل** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کھپ (کھپنا (رک) کی تخفیف) + چی ، لاحقۂ تانیث].

ـــ بَھرْنا محاورہ.
دونوں ہاتھوں سے کمر پکڑنا ، آغوش میں لینا ، گود میں اُٹھا لینا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

کھپْچے بَھرْنا محاورہ.
آڑے ہاتھوں لینا (منیرالبیان ، ۱).

کَھپَّر(۱) (فت کھ ، شد پ بفت) امذ.
۱. **جوگیوں اور فقیروں کا تونبا ، کشکول گدائی ، کاسۂ گدائی ، کشکول**.

بھکاری کا کھپر کیوں جانے خالی
کہ انّا السائل آیا حکم عالی

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۲۸۴).

نین کے ہاتھ لے کھپر بھریں درشن کی بھیکاں کو
نہ پائی ایک در پر بھی بھکاری دربدر نکلے

(۱۷۷۳ ، طبقات الشعراء (احمد) ، ۲۳).

اُٹھائی چاہ کی جھولی پیالا چشم کا کھپّر
بنا کر عشق کا کنٹھا ، طلب کا سر پہ رکھ چکر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۱). لوازمے اس کے ... فقیر و جوگی ، وزیر و بادشاہ کھپّر اور اینڈوا ... ویسا ہی بنوایا. (۱۹۵۷ ، لکھنو کا شاہی اسٹیج ، ۱۴۲). ۲. **ٹھیکرا ، بخوردان**. سامنے منڈھی کے کھپر سلگتا ، دھونی رمی تھی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۸۶). نیم کے گھونٹے سے گھونٹتے جائیں اور کھپّر کے نیچے تیز آنچ بنی رکھیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۸۲). ۳. **کھوپڑی ، کاسۂ سر ، کپال**.

سب سے بڑا ہے تیرا کھپّر
بوڑھے دادا !

(۱۹۴۲ ، دو نیم ، ۱۲۲) . ۴. **وہ طشت جس میں مجرم کا خون اکٹھا کرکے بہایا جاتا یا دیوتا کو چڑھایا جاتا ہے**.

لیکن کیسے بھر پاؤنگا ؛ ساتوں کھپّر
خون کہاں ہے سوچ بھی

(۱۹۴۲ ، دو نیم ، ۱۲۲). [س : کھَرپَر खप्पर].

ـــ بَھرْنا محاورہ.
(ہندو) خون کی بھینٹ چڑھانا ، قربانی کرنا ، قربانی دینا : جوگیوں کو شیو یا مہا دیوجی کے نام کی خیرات دینا (فرہنگِ آصفیہ).

کَھپَّر(۲) (فت کھ ، شد پ بفت) امذ.
چھال ، چھلکا ، پوست ، پتر. پانے اس کے بہت چوڑے تھے ، اس کے کھپر اوتارے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۱۵۹). [کھپرا (رک) کی تخفیف].

کَھپْرا (فت کھ ، سک پ) امذ.
۱.(i) **(معماری) اینٹ کی طرح کا چوڑا مستطیل نُما مٹی وغیرہ کا ظرف جس کے طول میں کنارے ڈول دار ہوتے ہیں اور عرضی کناروں پر داب کے لیے نشان بنے ہوتے ہیں ، یہ کھپریل کی چھت میں استعمال ہوتا ہے ، کھپریل کا نیچے کا چوڑا حصّہ**. سنگین مکانات اور دیوہرے اور بنگلے چینی کے کھپرے کے چھائے پریوں کی بود و باش کے قابل. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۴۲). رنگین کھپرے جن سے نمائش گاہ کی چھوائی کی گئی تھی. (۱۹۰۵ ، تاریخ دربار تاجپوشی ، ۱۳۸). تھوڑی دیر میں گوداموں کے کھپرے چٹک رہے تھے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۰). (ii) **مٹی یا پتھر یا کسی مسالے وغیرہ کا چوکور اور مستطیل ظرف جو چھتوں کے چھانے اور دیواروں یا فرشوں کے بنانے میں استعمال ہوتا ہے ، ٹائل**. ایک طرف ایک بنگلہ فیروزہ کا ستون اور گھونگھیاں بلور کی ہیں اور کھپرے چاندی کے ہیں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۰۴۰). یہ کھپرے مشین میں دبائے ہوئے اور عمدہ جلائے ہوئے خالص سفالی مٹی سے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۵۳). فصیلیں عام طور سے اینٹوں اور کھپروں کی بنائی جاتی ہیں. (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدنِ ہند ، ۲۹۶). ۲. **ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں کو لگ جاتا ہے**. اب وہ تھا اور اس کے اردگرد ... کھپرا سرسری ، سکڑے راستے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۳۵). چونے اور گندھک کا ایسا محلول ... کھپرا اور پرت دار کیڑوں کو ہلاک کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامانِ حرب ، ۳۵۰). ۳. **چوڑے پھل کا تیر**. کھپرا .... (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۳۱۹). میں نے تیرے ہرن کی ٹانگ میں کھپرا مارا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۷). ۴. **چھال ، پوست ؛ مچھلی اور سانپ وغیرہ جانوروں کی جلد کے**

اوپر کے گول گول پتر ، فلس. اس وقت اس (سانپ) کے کھپرے جو آپس میں گھسا کھاتے ہیں ان سے آواز پیدا ہوتی ہے. (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۱۸). ارمادلو ... اس کے جسم پر کھپروں کی ایک عجیب زرہ قدرت نے بنائی ہے. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۳). مچھلی کے سے کھپرے تھے ، لوہے کے نہیں تو کسی ایسی سخت چیز کے جس میں کوئی چیز گھس ہی نہ سکے. (۱۹۵۵ ، حیرت ناک کہانیاں ، ۲۰). ۵. بالائی تہ ، چھلکا ، پرت ، پتر. جن سلوں پر اب جابجا چٹیں پڑی ہوئی ہیں اور ان کے کھپرے کے کھپرے اتر گئے ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۵۴). ۶. مٹی کا ٹھیکرا.

بزاں لیک ڈھیلا توں ہووے کھپرا
سمج احتیاط اس سیں ہے بڑا

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۶۹). ایک عورت نے کوٹھے پر سے ایک بڑا سا کھپرا اس کو کھینچ مارا. (۱۹۲۳ ، مخدرات ، ۲ : ۷۷). [س : کرپر + ک कर्पर + क].

کھپرہ (فت کھ ، سک پ ، فت ر) امذ.
رک : کھپرا معنی نمبر۱. چاروں طرف محلے کے پاخانے اور سنڈاس اور ارازلہ کے کثیف کھپرہ پوش مکانات. (۱۸۸۱ ، خیالات آزاد ، ۱۸۰). [کھپرا (۱) کا متبادل املا].

کھپ رہنا محاورہ.
مر جانا ، فنا ہو جانا ، دیر لگا دینا ، بیٹھ رہنا (محاورات ہند).

کھپری (فت کھ ، سک پ) امث.
۱. تونبی ، بھیک مانگنے کا پیالہ ، کشکول گدائی.

لگا کاناں کوں مدری ہور چکری
سنگی یک ہت منے یک ہات کھپری

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۲). ۲. کچھوے کی پیٹھ کے اوپر کا سخت توا. کچھووں کے ... چار پیر اور ایک کھپری ہوتی ہے جس میں یہ بند رہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۸۳). ۳. مٹی کا چھوٹا ٹھیکرا ، مٹی کا ٹھیکرا جس پر روٹی پکاتے ہیں (نوراللغات). [کھپر نیز کھپرا (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

ـــ منھ میں لگانا محاورہ.
تہمت لگانا ، رسوا کرنا (نوراللغات).

ـــ منھ میں لگنا محاورہ.
کھپری منھ میں لگانا (رک) کا لازم (نوراللغات).

کھپریا (فت کھ ، سک پ ، کس ر) امث.
(کاشت کاری) بھاری ہل جو سخت زمین میں چلایا جاتا ہے. ہل دو قسم کا ہوتا ہے ... دوسرا کھپریا واسطے کاشت مضبوط پہاڑ کے اور جب ہل تیار ہوکر چلتا ہے اس کی یہ صورت ہوتی ہے. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۶). [کھپری (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کھپریل (فت کھ ، سک پ ، ی لین) امذ ؛ امث.
۱. (معماری) مکان کی چھوائی میں استعمال ہونے والا مٹی وغیرہ کا ظرف. کھپریل دو قسم کا ہوتا ہے. (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۲۳). بنگلہ ... قدیم وضع کا تھا اور اس کی چھت بھی کھپریل کی تھی. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۱۳۹). ۲. کھپروں سے بنی ہوئی چھت. کوٹھے پر چڑھ گئی اور کھپریل پھاڑ کے اسے بستر سمیت بیچ میں عیسیٰ کے آگے لٹکا دیا. (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل مقدس ، ۱۵۵). صبح کو آنکھ کھلی تو ... کھپریل کے چھوٹے چھوٹے گھر ... دکھائی دیے. (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۳۱). اسی محلے میں ایک کھپریل کا مکان لے کر رہتا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۲۴). لڑکی گھاٹ پر سے اٹھ کر اپنے مکان کی طرف روانہ ہو گئی جس کی کھپریل پر نیلے پھولوں کی بیلیں چڑھی تھیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۴۲). ۳. وہ مکان جس کو کھپروں سے پاٹا گیا ہو ، کھپروں کی چھت والا مکان.

دروازے میں زنجیر کی جا مار سیاہ
کھپریل میں کھپرا جو ہے سو ہیں کھپرا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹۵). داروغہ اور بزاز چلے ، جب داروغہ صاحب کی کھپریل میں دونوں کے دونوں جا کر بیٹھے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۲). دوپہر کو جب میاں سوتے تو کھپریل میں بیٹھ کر پنکھا بھی جھلتی. (۱۹۳۵ ، دکھ بھری کہانی ، ۷). [کھپرا (بحذف ا) + یل ، لاحقۂ صفت].

ـــ ڈالنا محاورہ.
کھپروں سے چھت یا مکان بنانا. بھٹیاروں اور دوکانداروں نے کھپریلیں ڈال لی ہیں ، مسافر لوگ وہیں ٹھہر جاتے ہیں. (۱۸۶۷ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۲۱۸).

ـــ کی جالی امث.
کھڑکی جو نصف گول کھپروں سے بنائی جائے (جامع اللغات).

ـــ نما (ـــ ضم ن) صف.
کھپریل کی شکل کا ، قبہ دار ، محدب ، بیچ میں سے ابھرا ہوا. چھت بھی جو ماہی پشت یا کھپریل نما تھی وہ بھی بالکل اسی طرح شیشہ کی تھی. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۳۱۶). [کھپریل + ف : نما ، نمودن - دکھانا ، دکھائی دینا].

ـــ والا صف مذ.
جس پر کھپرے لگے ہوں (بنگلہ وغیرہ) (جامع اللغات).

کھپریلی (فت کھ ، سک پ ، ی لین). (الف) امث.
کھپریل ڈالنے کا کام یا پیشہ. پیشہ چھپر بندی و کھپریلی. (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۸). (ب) امذ (چھپربندی و کھپریلی) کھپریل چھانے والا مزدور (ا پ و ، ۱ : ۱۶). [کھپریل (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و فاعلی].

کھپڑ (۱) (فت کھ ، شد پ بفت) امذ.
پیالہ نما ظرف. لوگ باڑ سے بچے ہوئے تربوز ریت میں سے نکلوا کر لاتے ... انہیں پھاڑ کر بڑے بڑے کھپڑ بناتے ہوئے اپنے بنہ اس میں گاڑھ دیتے ہیں. (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۶۸). [کھپر (رک) کا بگاڑ].

کَھپَڑ (۲) (فت کھ ، شد پ بفت) صف.
سوکھا ہوا ، بہت بوڑھا ، بہت بوڑھی ، سالخوردگی کی وجہ سے بد نما. اپنے حسن اور خوبی کی خانم تعریف کرتی رہی لیکن جب میں نے دیکھا تو بڑھیا کھپڑ چھرے کی معلوم ہوئی. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۲۲). [کھپٹ (رک) کا محرف].

کَھپڑا (۱) (فت کھ ، سک پ) امذ.
رک : کھپرا. اور ڈیل دیکھا کیسا بے ہنگم تھا؟ پھاوڑا ایسے پاوں کھپڑا ایسے ہاتھ. (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۱۳۵). مچھلی کی جلد پر موٹے موٹے کھپڑے (Scales|) ہوتے ہیں. (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۷). [کھپرا (رک) کا ایک املا].

کَھپڑا (۲) (فت کھ ، سک پ) امذ.
(کاشت کاری) **ہر قسم کا ملا جلا گیہوں کا انبار جس میں ادنیٰ اعلیٰ سرخ سفید سب طرح کے دانے ملے ہوں ، گنگا جلی** (ا پ و ، ۶ : ۹۰). [رک : کھپ (۱) + ڑا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

کُھپَسْنا (ضم کھ ، فت پ ، سک س) ف م (قدیم).
گھسیڑنا ، داخل کرنا ، چبھونا (جامع اللغات). [کھپنا (رک) کا قدیم املا].

کُھپکُھپ (ضم کھ ، سک پ ، ضم کھ) امث.
تیزی سے چلنے کی اواز ، تیز قدم جس میں اواز پیدا ہو ، کھٹ کھٹ.

کھیا مرد ناہڑ گلے رہ توں چپ
بجد دیکھ اُٹھ دو لیا کھپ کھپ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۴). [حکایت الصوت].

کُھپکُھپاٹ (ضم کھ ، سک پ ، ضم کھ) امث (قدیم).
کھپکھپاہٹ ، رشک ، حسد ، کھٹک (ماخوذ : جامع اللغات). [کھپکھپانا (رک) کا حاصل مصدر].

کُھپکُھپانا (ضم کھ ، سک پ ، ضم کھ) ف ل.
غصہ میں آنا ، رشک و حسد کرنا ؛ چھید کرنا ، گُھسنا ؛ گھبرانا ، بے چین ہونا (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [کھپ ـ کُھپ ، س : کشبھ खप + کُھپ + انا ، لاحقۂ مصدر].

کَھپلا (فت کھ ، سک پ) امذ.
۱. **رک : کھپرا ؛ سنّے جو مچھلی کی پشت پر ہوتے ہیں.**

دیکھے جل سند کا وو تک انک، تل
تو مچھلی کے کھپلے ہوئیں پھول کھل

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۴۳ ب). ۲. **کھرنڈ ، پپڑی** (نوراللغات). [رک : کھپرا (ر مبُدل بہ ل)].

کَھپلی (فت کھ ، سک پ) امث.
وہ پپڑی جو زخم کے مندمل ہونے کے بعد اس کے اوپر جم جاتی ہے ، کھرنڈ. اس عرصہ میں آبلے شق ہوکر کھپلیاں بنتے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۵۹).جس حالت میں کہ وہ خشک ہوجاتا ہے تو کھپلی بن جاتی ہے اس کا دور کرنا مشکل ہے تکلیف دہ ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۰۸). دس اور بیس دن کے درمیان زخموں پر کھپلی بن جاتی ہے عموماً تیس دن پر یہ کھپلی جھڑ کر جسم سے علیحدہ ہو جاتی ہے. (۱۹۶۹ ، امراضی خرد حیاتیات ، ۵۱۲). [کھپلا (۲) کی تانیث].

کَھپ مَرْنا محاورہ.
رک : کھپنا / کھپ جانا ، جذب ہو کر فنا ہو جانا. فاتح قوم اپنی پوری حفاظت نہ کرے تو وہ بہت جلد مفتوح اقوام میں کھپ مرتی ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۱۱).

کَھپنا / کَھپْ جانا (فت کھ ، سک پ) ف ل.
۱. **استعمال ہونا ، کام میں آنا ، صرف ہونا ، خرچ ہونا.** پرندوں کے پر انسان کے بھی بہت کام آتے ہیں ، بعض کلغیوں اور ٹوپیوں میں لگتے ہیں بعض زیور و سامان کی زینت میں کھپ جاتے ہیں. (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۵۳). فولاد کی صنعت روز افزوں ترقی پر ہے لہذا اس کی بیشتر پیداوار ملک ہی میں کھپ جاتی ہے. (۱۹۶۴ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۵۰). ۲. **گزر جانا ، ختم ہونا.**

کہ ترا قبض و غم کھپے گا اب
ہونے کا حق سے تجھ کو فرح و طرب

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۲ : ۳۳)آج کی دنیا مضامین و موضوعات سے لدی پھندی ہے ، یہی سبب ہے کہ ایک ہی مضمون میں عمر کھپ جاتی ہے. (۱۹۸۸ ، فن خطابت ، ۳۵) . ۳. **سمانا.** وہ کارڈ زیادہ استعمال کرتے تھے اور اسی پر ایسا باریک لکھتے تھے کہ بڑے لفافہ کا مضمون کھپ جاتا تھا. (۱۹۲۲ ، حسن نظامی ، خطوط اکبر ، ۸). آپ کے پیٹ میں تو کوئی بات کھپتی ہی نہیں. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۴۳). ۴. (i) **جذب ہونا ، گُھل مِل جانا ، یک جان ہو جانا.** ۷ کروڑ میں ۴۰ لاکھ کا کھپ جانا یا چالیس لاکھ میں ۷ کروڑ کا جذب ہو جانا کوئی ناممکن بات نہیں. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۲۴۱). وہ لفظ جو اردو میں کھپ گیا ... وہ لفظ اردو کا ہے. (۱۹۸۸ ، مغرب سے نثری تراجم ، ۵۰). (ii) **جذب ہونا ، خشک ہونا.** گھی چمچے میں لے کر مچھلی کے منہ میں ڈالتے جاؤ ، جب دیکھو کہ تمام گھی بخوبی کھپ گیا ہے. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۱۲). (iii) **گُھل مل جانا ؛ نباہ ہونا ؛ گزارہ ہونا.** خواجہ کے دربار میں اچھے برے سب کھپ جاتے ہیں. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۱۷). وہ سماج میں نہ تو کسی وجہ سے بھی کھپ سکتے تھے اور نہ کسی طور پر سود مند ثابت ہو سکتے تھے. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۳۴). ۵. **بک جانا ، فروخت ہو جانا ، کھپت ہونا.**

سوداگر کشور فنا ہوں
کھپتا ہے عدم کو مال میرا

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۲۱) . ہندوستان میں سب سے عمدہ سگار ... تمباکو سے بنتا ہے کثیر مقدار جو ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے یہیں کھپ جاتی ہے. (۱۹۲۴ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۷). چاول ، جوار ... سبزیاں اور دوسری پیداوار جن اضلاع میں پیدا ہوتی ہیں وہیں کھپ جاتی ہیں. (۱۹۵۴ ، خطے اور انکے وسائل ، ۵۱). ۶. **رنج و غم میں تحلیل ہونا ، گُھلنا ، برا حال ہونا.**

دیکھا ہے میں زندگی کا جب سے سپنا
جلنا ہی سدا ہے مجھکو نت ہے کھپنا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۱۰۳).

ہم رہ چکے جو ایسے ہی غم میں کھپا کئے
معلوم جی کی چال سے ہوتا ہے جائے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۰). پتی کماتے کماتے کھپ گیا مگر دھرم پتنی جی کا زیور کا صندوقچہ منہا منہ بھرا ہی نہیں . (۱۹۱۷ ، مراری دادا ، ۲۵). ۷. مر جانا.

یک یک ٹھار گھائل تلپتے ہزار
یک یک روز زخماں میں کھپتے ہزار

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۱۳).

مرنے اور کھپنے کی اوسکے اور جل جانے کی طرح
تو نے دیکھی شمع اپنے ہائے پروانے کی طرح

(۱۷۸۰ ، گل عجائب (افسر) ، ۱۱).

درندے پرندے چرندے کھپے
گزندوں کے مُنہ گرد نیچے ڈھپے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۲). سیکڑوں آدمی اس میں کھپ جائیں اور خبر نہ ہو. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵۵). یہ کاٹج انڈسٹری اندر ہی اندر گھن کی طرح چاٹ جاتی ہے کتنا مزدور کھپ جاتا ہے ، آپ اندازہ نہیں لگا سکتے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۰۰). ۸. **شرمانا ، جھینپنا ، منفعل ہونا ، پشیمان ہونا.**

کوئی کہتا تھا جو عاشق تو میں کھپ جاتا تھا
اچھی صورت پہ کبھی دل نہ تڑپ جاتا تھا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۵۶).

نام سے عاشق شیدا کے وہ کھپ جاتے ہیں
سب حسینوں سے کچھ ان کا ہے نرالا انداز

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۸۰). مولانا بیچارے دل میں اتنا کھپے کہ «ترکِ وطن گفتہ» کی ٹھہرائی. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۶۹).

اندر ہی اندر کیوں کھپ رہے ہو
کر بیٹھے کوئی ناکردنی کیا

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۴). ۹. **زیب دینا ، موزوں ہونا ، جچنا.**

تصویرِ یگانہ آپ بول اٹھے گی
ہاں ایسے ہی منہ پہ بانکپن کھپتا ہے

(۱۹۳۳ ، ترانہ ، یگانہ ، ۱۳۹). میں نے یہ مناسب نہیں سمجھا کہ اس موضوع پر کچھ لکھوں کیونکہ یہ کتاب کے مضمون کے ساتھ کھپتا نہیں ہے. (۱۹۳۵ ، میری کہانی ، ۱ : ۱۱). ۱۰. **چل جانا ، کامیاب رہنا.** ہر ملک کی ایک رسم الگ ہوتی ہے جو اسی ملک میں کھپ سکتی ہے ، دوسرے ملکوں میں اسے رواج دینا سخت غلطی ہے. (۱۹۲۶ ، معلمہ ، ۹۵). ۱۱. **ٹھکانے سے لگنا ، مناسب جگہ پہنچ جانا.** ہزاروں لاکھوں خدا کی بندیاں اچھی بری ، سگھڑ پھوہڑ ، کانڈی کھدری ، لنگڑی لولی ، صبح شام کھپی چلی جا رہی ہیں. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۳۱).

کَھپنا / کَھپْ جانا (فت کھ ، سک پ) ف ل.

۱. **چبھنا ، گڑنا.**

بے طرح کھپی جی میں اے داغ پلک اوس کی
یہ پھانس کوئی دل سے ناداں نکلتی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۱). ہر حرف کلیجہ میں گڑا اور دل میں کھپا. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۶۰). ۲. **سمانا ، بس جانا ، نقش ہو جانا.**

تصور میں ہمیشہ جس کے اپنے دم سے لڑتا ہوں
خدا جانے نظر میں کھپ رہا ہے بانکپن کس کا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۰).

یہ بناوٹ مری آنکھوں میں کھپی جاتی ہے
آج پھرتا ہے کوئی بال سنوارے کیا کیا

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۹). ۳. **گھل مل جانا.** سبز اور سرمئی رنگ ایک دوسرے میں کھپے جا رہے تھے. (۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۱۷۲). [کھپنا (رک) کا ایک املا].

کُھپْوَہ (فت نیز ضم کھ ، سک پ ، فت و) امذ (قدیم).

سیدھی دو دھاری تلوار جس کی نوک مثلث نما ہوتی ہے ، کھانڈا. اسپ خاصہ و شمشیر مرصع و کھپوہ مرصع مع پھول کٹارہ بدو مرحمت نمودم. (۱۰۳۵ ، تزکِ جہانگیری (مقالات شیرانی ، ۲ : ۳۳)). [کھپ (کھپنا (رک) کی تخفیف) + وا / وہ ، لاحقۂ تصغیر و نسبت].

کَھپَیْٹھ (فت کھ ، ی لین) امث (قدیم).

کینہ ، بغض ، کدورت ؛ دھوکا.

او کر مشورت اپنے دل میں کھپیٹھ
مقرر اندیشہ کئے سب نے بیٹھ

(۱۷۳۶ ، قصہ فغفور چین ، ۸). [کھپٹ / کپٹ (رک) کا **محرف**].

کَھت (۱) (فت کھ) امذ (قدیم).

بل ، بانبی ، سوراخ ، گڑھا.

ادک داٹ چھیداں سوں دل ہٹ ہوا
رہنے عشق کے ناگ کا کھت ہوا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۱). [س : کھات खात کی تخفیف].

کَھت (۲) (فت کھ) امث (قدیم).

کھاٹ ، پلنگ ، چارپائی. شرف نامہ احمد منیری : (اصل لغت) کت (ہندی مرادف) کھت (کھاٹ). (۱۴۷۴ ، شرف نامہ ، احمد منیری (پنجاب میں اردو ، ۲۱۷)). [کھٹ (کھاٹ (رک) کی تخفیف) کی تحریف].

---**چَھپَّر** (---فت چھ ، شد پ بفت) امذ (قدیم).

رک : **چھپر کھٹ.** مویدالفضلا : اصل لغت (پشّہ خانہ) ، ہندی مرادف (کھت چھپر). (۱۵۱۹ ، مویدالفضلا (پنجاب میں اردو ، ۲۱۹)). [کھت + چَھپّر (رک)].

کِھت (کس کھ) امذ (قدیم).

کھیت (قدیم اردو کی لغت). [کھیت (رک) کی تخفیف].

کَتّھا (۱) (فت کھ ، شد ت) امذ ؛ ـــ کَھتّہ.

۱. **گڑھا ، کھائی.** سب مردود بدانجام کچھ ہی عرصے میں روبفرار لائے بہت سے واصل دارالبوار ہوئے بہت کنووں کھتوں میں گر گئے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۴). یہاں کھتے بالکل نہیں ہوتے پالتو جانور گھروں میں اور مرغیاں اور سور بانس کے بنے ہوئے چھوٹے چھوٹے باڑوں میں رکھے جاتے ہیں. (۱۹۵۴ ، خطے اور انکے وسائل ، ۴۰). ۲. **وہ گڑھا جس میں غلہ بھر کر اوپر سے پاٹ دیتے ہیں تا کہ ایام قحط میں کام آئے یا گراں ہو کر بکے ، زمین دوز ، کوٹھا جس میں اناج بھرا جاتا ہے.**

وہ گڑھے سارے کھتے ناج کے تھے
برسوں سے تھے پڑے نہ آج کے تھے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۱). راگی ... قحط کے حفظِ ماتقدّم کے لیے کھتوں میں بھرلیتے ہیں.(۱۹۲۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۰).

اپنے گیہوں کو تو کھتے میں کرے گا یک جا
آگ بھوسی کو لگا دے گا جو بُجھنے کی نہیں

(۱۹۶۰ ، سلومی ، ۱۴). ۳. **برف محفوظ کرنے کے لیے زمین میں بنا ہوا گڑھا.**

ہل کے چرسے ہیں ہٹارے برف کے
برف کے کھتے کنوئیں میں سربسر

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۳۰). میں تین روز تک برف کے کھتوں کے قرب و جوار میں روپوش رہا. (۱۹۱۷ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۱۰۱). ۴. **کھاد بنانے کی جگہ ، کھاد بنانے کے لیے کوڑا کرکٹ اور میلا وغیرہ جمع کرنے کا گڑھا.** کھیت کی جو کیاری دیکھی کھتے کی کیاری پائی. (۱۸۵۹ ، سروشِ سخن ، ۱۰۴). گھر کا کوڑا کرکٹ گوبر ، الابلا ، انھی گڑھوں میں ڈالتے رہتے ہیں ہر گڑھا کھاد کا کھتا ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۵۶). اے امیر میں بھنگڑی ہوں کھتے پر نوکر ہوں ، خون اور گندگی ادھر سے ادھر لے جانا اور لانا میرا کام ہے. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۶۹). ۵. **ذخیرہ ، ذخیرہ کرنے کی جگہ ، گودام ، کوٹھا.** تو اپنے کھتے میں سے اور اپنی شراب اور تیل میں سے جو پہلے حاصل ہوتا ہے اسے دیجیو. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۷۵۸). عورت نے سوچ کر یہ تدبیر نکالی زیرِ دیوار مودی سرکار کا رہتا تھا وہیں گیہوں کا کھتا تھا کبڑے کو رسی باندھ کے لٹکا دیا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۲ : ۱۲۳). ان کے بلند مواضعات جن کے اوپر غلے کے کھتوں کے حصار بنے ہوتے ہیں ابھی تک جماعۃ یعنی پنچائت کے پورے اختیار میں ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۸). ۶. **مقتولین کی لاشوں کو ڈالنے کا گڑھا ؛ گڈھا.** دشمنوں کے مردوں کو ... فصیل شہر کے باہر ایک کھتے میں ڈالنے کے لیے لے جا رہے تھے. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۵۲). [س : کھات खात گرتک गर्तक].

کَھتّا (۲) (فت کھ ، شد ت) امذ.
آنکھوں کے لیے لیپ جس میں افیون پھٹکری ، املی ، لیموں کا رس وغیرہ ملا کر پکاتے ہیں (جامع اللغات). [مقامی].

کَھتار (فت کھ) امذ.
وہ مٹی جس میں نباتات کی پرورش کے لازمی اجزا شامل ہوں ، قابلِ کاشت مٹی. آپس میں اچھی طرح مل جاتی ہیں تو وہ مٹی بنتی ہے جس کو کَھتار یا مزروعہ مٹی کہتے ہیں. (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، ۱۹۶). [کھت (کھات (رک) کی تخفیف) + ار ، لاحقۂ ظرفیت].

کَھتالی (فت کھ) امث.
(باجا سازی) **آہنی سلاخوں کا جوڑا جو ساز کے ساتھ بطور مجیرے کے بجایا جاتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۱۳۲). [کھت (حکایت الصوت) + الی ، لاحقۂ نسبت تانیث].

کَھتان (فت کھ) امذ.
کھاتے کی جانچ پڑتال ، روزانہ کے حساب کتاب کی دیکھ بھال کا کھاتا ، روزنامچہ کے حساب کی باقی نکالنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھتیان (رک) کی تخفیف].

کُھتان (ضم کھ) امذ.
بیس فٹ لمبا دس فٹ چوڑا اور ایک فٹ گہرا قطعۂ زمین کھودنے اور ڈھونے کو مزدوروں کی اصطلاح میں گاہا کھودنا کہتے ہیں اور کہیں کہیں اسے کھدان یا کھتان بھی کہا جاتا ہے (جہان دانش ، ۸۷). [کُھدان (رک) کا محرف].

کَھتانا (۱) (فت کھ) امذ.
(گلہ بانی) **رات کے وقت گلے کے مویشیوں کو بند کرنے کی محفوظ جگہ ، احاطہ ، مکان ، باڑا ، نوہرا ، یا کھر ، یا کھل** (ا پ و ، ۵ : ۸۷). [مقامی].

کَھتانا (۲) (فت کھ) ف م.
(ڈھلئی کاری) **ڈھلے ہوئے برتن کی سطح کو چمکانا ، چکنانا** (ا پ و ، ۳ : ۲۶). [مقامی].

کَھتانا (۳) (فت کھ) ف م.
(کاشت کاری) **ڈھوروں یا بھیڑ بکری کے گلوں کو کھیت میں رین بسیرا کرانا تا کہ ان کا گوبر وغیرہ کھیت میں کھاد کا کام دے** (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۹۵). [کھت (کھات (رک) کی تخفیف) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَھتانا (۴) (فت کھ) ف م.
(ٹھگی) **ٹھگوں کا بھید عام لوگوں پر ظاہر کر دینا** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۹۹). [کھت ـ کہت (کہنا (رک) سے) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَھتاؤنی / کَھتاؤُنی (فت کھ ، سک و/و مج) امث.
۱. (کاشت کاری) **وہ کاغذ جس میں گانو کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ درج ہوتا ہے.** اس چٹھی کے وصول ہونے پر اس کا اندراج رجسٹر موصولہ کھتاونی میں ہوگا. (۱۹۶۱ ، انتظام کتب خانہ ، ۷۴). ۲. (مجازاً) **رجسٹر ، کھاتا.** ابن خلدون پہلا شخص ہے جس نے .. بتایا ہے کہ تاریخ .... محض سنین و شہود کی کھتاؤنی یا سلاطین کے احوال سے عبارت نہیں. (۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفریں ، ۱۱۴). [کَھتا (کھتیانا (رک) سے) + ونی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
رقم کو کھاتے یا رجسٹر میں درج کرنا. رجسٹر تنقیح برآوردات منظورہ میں برآوردات کی کھتاونی کی جایگی. (۱۸۹۶ ، ہدایات متعلقہ حسابات ، ۳۲).

کَھتائی (فت کھ) امث.
(ڈھلئی کاری) **کھتانے کا عمل ، برتن کی سطح کو چمکانا، چکنانا** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۲۶). [رک : کھتانا (۲) جس سے یہ حاصل مصدر ہے].

کَھتَر(۱) (فت کھ ، ت) امذ (قدیم).
۱. **(سوقیانہ) خطرہ.**

یا دو ستارے دوم کے اِت جوت سوں نت جگمگیں
تس دیک جوسی یوں کہیں عشاق کا ہویگا کھتر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۸). ۲. **میدانِ جنگ** (قدیم اردو کی لغت). [خَطَر (رک) کا بگاڑ].

کَھتَر(۲) (فت کھ ، ت) صف (قدیم).
کھٹا ، ترش.

مدھر نہ کھتر ہوے کھتر نہ مدھر
مدھر سو مدھر ہوے کھتر سو کھتر

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۹). [کَھٹّا (رک) کا ایک قدیم املا].

کَھتَر(۳) (فت کھ ، ت) امث ؛ م ف.
صبح ، فجر ، سویرے.

کہ درویش کا روپ لے میں کھتر
ترے گھر میں آتا ہوں اے بخت‌ور

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶۳). [مقامی].

کِھتَر (کس مع کھ ، فت ت) صف (قدیم).
حقیر ، ادنیٰ ، چھوٹا.

الٰہی توں نصرت دے دشمن اوپر
ہمیشہ کروں دشمناں کوں کھتر

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ ، ۷). [کہتّر (رک) کا بگاڑ].

کَھتَّر (فت کھ ، شد ت بفت) امث (قدیم).
(سوقیانہ) خاطر(ماخوذ : فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت). [خاطر (رک) کا بگاڑ].

کُھتْرا (ضم کھ ، سک ت).(الف) امذ.
بل ، سوراخ ، پوشیدہ جگہ (عموماً کونا(رک) کے ساتھ مستعمل. انہوں نے کہا تمہاری آنکھیں چٹرپٹر ہوویں جو تم آنکھیں کھولو ، یہ کہہ کر کونوں کھتروں میں جا چھپیں. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۹۰).

تاک رہا ہے کونا کھترا
کچھ دیکھا تو نیچے اترا

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۹۴). بلی چوہیا دبا کر کونے کھترے کی تلاش میں جاتی ہے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۴ : ۵). (ب) صف. **جس کے مُنْھ پر چھوٹے چھوٹے دانے یا داغ ہوں ، کھدرا ، (مجازاً) عیب دار ، خراب ، ناقص.** ایک ہی درخت کے پھلوں میں کوئی ... کچا ہوتا ہے کوئی پکا ، کوئی کانا ہوتا ہے کوئی کھترا. (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۲۹ : ۳). [کُھدرا (رک) کا ایک املا].

کَھتْرانی (فت کھ ، سک ت) امث.
کھتری (رک) ذات کی عورت.

(پری سی) نظر میں ہیں کھترانیاں
صباحت کے اقلیم کی رانیاں

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۲۱).

پھریں کھترانیاں سنتوں کے ہمراہ
کہیں ہندو بچے پھرتے پھریں آہ

(۱۷۷۸ ، گلزارِ ارم ، ۱۵۲). ان میں کھترانی چھبیلی رنگ نہایت چالاکی و بےباکی سے پیش‌قدمی کرتی تھی. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۰۰). وہ تمام کھترانیاں ساہوکار بچیاں ... اپنے اپنے گھروں کو گئیں. (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۶۹). لیکن ان کی یہ جوانی کھترانیوں کی طرح زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتی. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۸۸). [کھتر (کھتری (رک) کی تخفیف) + انی ، لاحقۂ تانیث].

کُھتَرْنا (ضم کھ ، فت ت ، سک ر) ف ل.
(اصطلاحاً) **کسی مقام یا جگہ پر اُترنا** (مصطلحات ٹھگی ، ۱۲۸). [مقامی].

کَھتْری (فت کھ ، سک ت) امذ ؛ ← چھتری.
ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے دوسری ذات جو سپاہی ہوتی ہے ، اس ذات کا ایک فرد.

کدم راو ایسا ہوا کھتری
جو منجہ کال سوں لیہ وہ اُڑسری

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۸۷).

بولتا ہے شیخ سید کھتری
بولتا ہے صدر بہمن چھتری

(۱۸۰۲ ، رمزالعاشقین ، ۱۳). لوٹ کا مال کھتریوں میں بک گیا. (۱۸۶۹ ، غالب (غالب کا روزنامچہ غدر ، ۲۶)). ایک نئی ذات ویش قائم کی گئی تھی جس کا درجہ برہمنوں اور کھتریوں کے بعد تھا. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۷۱). لالہ کندن لال کپور ایک کھتری زمیندار شام کے وقت مرا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۴۴). کھتری اور برہمن طبقے کے بچوں کو ابتدائی تعلیم ، ہندی اور دیوناگری رسم الخط کے ذریعے دی جائے. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۱۷۹). [س : کَشْتری क्षत्री].

--- پِتْرَم ، کبھی نہ مِتْرَم ، جَب دیکھو جَب دَگَم دَگّا کہاوت.
کھتریوں کی بے وفائی مشہور ہے کسی کا دوست نہیں ہوتا ، موقع ملتے ہی دغا دیتا ہے(نجم‌الامثال ؛ جامع اللغات ؛ جامع‌الامثال).

--- سے گورا سو ہنڈ روگی کہاوت.
جو شخص کھتری سے زیادہ گورا ہو اسے برص کا مریض سمجھنا چاہیے ، کھتریوں کے حسن کی تعریف کا مقولہ (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

کُھتْری (ضم کھ ، سک ت) صف مث ؛ ← کھدری.
داغدار ، چیچک دار ؛ (مجازاً) عیب دار ، ناقص. بھائیو! اسکیم بری ہے کانی ہے ، کھتری ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۶ : ۱۰).دلہن ایسی کھتری چڑیل ہو کہ ڈائن کو بھی دیکھ کر غش آئے. (۱۹۶۸ ، شکست ، ۷۸). [کھترا (رک) کی تانیث].

کَھتْرَیٹا (فت کھ ، سک ت ، ی لین) امذ.
(حقارتاً) **کھتری بچہ ، کھتری زادہ ، کھتری والا ، کھتری کا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [کھتری (رک) + یٹا ، لاحقۂ تصغیر].

کَھٹ کَھٹ (فت کھ ، سک ت ، فت کھ) م ف.
آواز سے ، زور سے.
کیا دکھ بولب لب بولتا کھٹ کھٹ پسنیگیاں لوگ سب
کل یک برس کی رات کتی سہنے کا یک یک طاس تھا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳). [حکایت الصوت].

---پھوٹنا محاورہ.
کھدبدانا ، کھدبد ہونا. نمک اور پانی انداز سے ڈال کر ڈھانک دیں جب کھٹ کھٹ پھوٹتا رہے تو کوفتوں کو ڈال کر چھٹانک بھر شکر دے کر دم پر رکھ دیں. (۱۹۳۲ ، مشرق و مغربی کھانے ، ۱۱۶).

کَھٹکَھتانا (فت کھ ، سک ت ، فت کھ) ف ل.
آواز کرنا ، شور کرنا.
سن آد کا آواز نت بیتاب ہوئیں سب بی بیاں
کرتیاں ہیں آیا کھٹ کھتا مجھ آہ ہور بھلکٹ پر
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۶۲) [کھٹ کھٹ (رک) + انا، لاحقۂ مصدر].

کَھتَل (فت کھ ، ت) امذ (قدیم) ؛ ← کَھتیل.
ایک دھات کا نام ، رانگ ، رانگا.
کھوں وجہ دسرا تو تانبے کا چدر
بھی لوچن کھتل کا لمیا در حضور
(۱۵۸۳ ، ؟بھوگ بل ، ۱۰۰). [مقامی].

کَھتوا (فت کھ ، سک ت) امذ.
(ٹھگی) **ٹھگوں کے بھید اور معاملات کو عام لوگوں پر ظاہر کر دینے والا** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۹). [کھت ← کھٹ ، کہنا (رک) + وا ، لاحقۂ فاعلی].

کَھتوارا (فت کھ ، سک ت) امذ.
گھورا کھتا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کَھت (کھات (رک) کی تخفیف) + وارا ، لاحقۂ ظرفیت].

کَھتَونی (فت کھ ، و لین) است.
۱. (کاشت کاری) **پٹواریوں کا وہ رجسٹر جس میں کانو کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ درج ہوتا ہے ، پٹواری کا بہی کھاتا ، خسرہ.** بہی کھاتہ کا نمونہ کہ اس کو کھتونی بھی کہتے ہیں ، کھتونی اسامی‌وار موضع فلاں ، پرگنہ فلاں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون ، ۱۷۹). اگر وہ عشقیہ کتب کی دلدادہ تھی تو خسرہ اور کھتونی سے بھی جی نہیں چراتی تھی. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۳). ہاں والد صاحب کبھی کبھی کچھ خسرہ یا کھتونی قسم کی چیز دکھایا کرتے تھے لیکن مجھے اس وقت اس کا اور اس کی اہمیت کا علم نہیں تھا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۴). ۲. **تجارتی لین دین وغیرہ کی کتاب ، بہی کھاتہ ؛** (مجازاً) **مختلف واقعات کا تذکرہ یا روداد ، روزنامچہ.** بحالتِ مجموعی ، کتاب براون کی کھتونی سے کہیں بہتر ہے. (۱۹۰۷ ، مکاتیبِ شبلی ، ۲ : ۲۱۲). حقیقت یہ ہے شعرالعجم واقعات کی کھتونی بھی ہے اور حسن و عشق کی داستان بھی. (۱۹۶۱ ، عبدالحق ، مقدمات ، ۲ : ۱۰۰). [کَھت کھتانا (رک) سے + ونی ، لاحقۂ حاصل مصدر].

---عام است.
(کاشت کاری) **ایک کتاب جس میں سیاہے کی ہر رقم درج ہوتی ہے اور پٹواریوں کے پاس رہتی ہے.** (فیروز اللغات ؛ مہذب اللغات). [کھتونی + عام (رک)].

---کرنا محاورہ.
(کاشت کاری) **کھاتے میں لین دین کا حساب چڑھانا ، رقم کو کھاتے میں درج کرنا.** آپ ان چار مدوں کی کھتونی کر ڈالئے. (۱۸۹۴ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۹۴).

کَھتَونی (فت کھ ، و مج) است.
ایک پودا جس کی شاخیں لچکدار ہوتی ہیں اور ٹوکریاں وغیرہ بنانے کے کام آتی ہیں. جن کے تنے یا پتلی ڈالیاں استعمال کی جاتی ہیں حسبِ ذیل بہت اہم ہیں ... شنبھالو ، کھتونی ، کھپ ، لال جھاؤ ... ہار سنگار. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۲۶). [مقامی].

کَھتّہ (فت کھ ، شد ت بفت) امذ.
رک : **کَھتّا (۱) ، گڑھا.** قدآدم یا جس قدر مناسب سمجھا جائے ایک گڑھا یا کھتہ بنایا جائے. (۱۹۰۳ ، باغبان ، ۱۷). بعض اردو الفاظ جیسے کہ پتہ ، مہینہ ، گھونسلہ ، کھتہ ، بارہ ، پندرہ ، پہیّہ ، بھتہ ... ہائے مختفی کے ساتھ لکھے جائیں تو زیادہ اچھی طرح شناخت ہوتے ہیں. (۱۹۶۰ ، نکتۂ راز ، ۳۳). [رک : کھتا (۱) کا متبادل املا].

کَھتّی (۱) (فت کھ ، شد ت) است.
۱. (کاشت کاری) **اناج وغیرہ کا ذخیرہ رکھنے کے لیے زمین کے اندر بنی ہوئی محفوظ اور بند جگہ ، زمین دوز گڑھا.** وہ اپنے کھلیان کو صاف کریگا اور اپنے گیہوں کو کھتی میں جمع کرے گا. (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل ، ۶). ۲. (مجازاً) **خلا ، گڑھا.** جو کچھ میاں چھوڑ گئے تھے وہ کچھ دن کام آیا ... پھر بازوبند اور بچوں کے زیور بھی پیٹ کی کھتی میں اتر گئے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۷).
غم کھا کر اور غصّہ پی کر
بھر لیتا ہوں پیٹ کی کھتی
(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۱۳۵). [رک : کھتا (۱) کی تصغیر].

---بھرنا محاورہ.
کھتی میں اناج کا ذخیرہ کرنا ، غلّہ جمع کرنا ، اناج محفوظ کرنا. وہ لاکھوں من غلہ ایسے اتفاقات کے بھروسے پر جو اس کے اختیار سے باہر ہیں بے دھڑک خرید کر کوٹھے اور کھتیاں بھر لیتا ہے. (۱۸۹۲ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۲۰۲).

---کا اناج امذ.
(کنایۃً) **خراب غلّہ** (نوراللغات).

کَھتّی (۲) (فت کھ ، شد ت) است.
(کنگھی سازی) **کنگھی کے دانتوں کی لمبان کے برابر بن (دانتے کاٹنے کی آری) کی باڑ پر دونوں طرف لگی ہوئی چوبی پٹیاں جو آری کی کاٹ کو دانتوں کی حد سے آگے نہیں بڑھنے دیتیں اور بطور روک کام دیتی ہیں ، ضامن** (ا پ و ، ۳ : ۹۳). [مقامی].

کَھتی (۳) (فت کھ ، شد ت) امث.
جانوروں کی ایک بیماری جو داد سے مشابہ ہوتی ہے. داد کسی مویشی میں دیکھا نہیں گیا البتہ بچوں میں اسی کے مشابہ ایک مرض ہوتا ہے گاؤں کے لوگ اس کو کھوایا کھتی کہتے ہیں . (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۳۳). [مقامی].

کُھتی (ضم کھ ، شد ت) امث.
(عور) خزانہ ، دولت ، روپیوں کی تھیلی. کون سی ایسی کھتی میرے پاس رکھی ہے. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۶۰۹). [کُھتی (رک) کا ایک املا].

--- گڑی ہونا محاورہ.
خزانہ موجود ہونا ، دولت جمع ہونا. آغا نے پوچھا وہ کھتی کہاں گڑی ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۵ : ۳). میرے پاس کیا کھتی گڑی ہے. (۱۹۲۹ ، نوراللغات ، ۳ : ۸۶۹).

کَھتّے (فت کھ ، شد ت) امذ.
کَھتّا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ مرکبات میں مستعمل.

--- بھرنا محاورہ.
اناج کا ذخیرہ کرنا ، کھتے میں غلہ بھرنا. خشک سالی کے اندیشے سے ارزانی کے زمانے میں کھتے بھرنے کی فکر میں ہے. (۱۹۲۹ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۵۹).

--- کا صف.
وہ غلہ جو کھتے سے نکالا گیا ہو ، بُھکراندا ، بھکر ، بودار (فرہنگ آصفیہ).

--- میں پڑ جانا / میں پڑنا محاورہ.
تاخیر کی نذر ہونا ، کھٹائی میں پڑ جانا ، غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی ہو جانا ، بے التفاقی اور بے توجہی کی نذر ہو جانا. نہیں تو جہاں دیوان کی نقل کھتے میں پڑی ہے ، وہیں یہ ادھورا مضمون بھی پڑا رہے گا. (۱۹۲۹ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۴۴).

کَھتیان (فت کھ ، کس مع ت) امث.
بہی ، کھاتا ؛ بہی میں اندراج (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھتیانا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھتیاں (فت کھ ، سک ت) صف مث.
(کاشت کاری) ایسے پھل یا ترکاریاں جو سال بھر تک خراب نہ ہوں ذخیرہ کرنے کے قابل عمدہ پھل (اپ و ، ۶ : ۹۵). [کھتی - ذخیرہ + ان ، لاحقۂ صفت].

کَھتْیانا (۱) (فت کھ ، کس مع نیز سک ت) ف م.
زمین میں کھاد ڈالنا ، مٹی میں کھاد ملانا. لاس صاحب نے ... اس زمین کی قوت پیداوار کا امتحان کیا جو کھتیائی نہ گئی تھی. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۳). کھاد سے زمین کھتیا کر کسانوں کو دکھائی گئی. (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۲۳). مثیار زمین اگر بخوبی کمائی جائے اور کتھیا دی جائے تو کھات کا زور اس میں بہت زمانے تک باقی رہتا ہے. (۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۱۶۸). [کَھت (کھات (رک) کی تخفیف) + یانا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَھتْیانا (۲) (فت کھ ، کس مع نیز سک ت) ف م.
۱. ہر مد کا حساب روزنامچے سے چھانٹ کر ، کھاتے میں ڈالنا ، ہر مد کے ذیل میں درج کرنا ، رقم کو کھاتے میں درج کرنا ، کھاتے میں پیسوں کا اندراج کرنا. جو وصول جس آسامی (کذا) کا بھی روزنامچہ میں درج ہے ، دن دن مقابل بیٹھ کے نام بنام آسامی کے کھتیایا جاوے گا. (۱۸۸۵ ، پٹواری کی کتاب ، ۲۹). کھتیانا (کھاتہ سے). (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۵۱).
۲. (مجازاً) درج کرنا. مگر شرر نے واقعات کا تانا بانا اس طرح کھتیایا ہے کہ جس کے دیکھنے سے بے اختیار ہنسی آتی ہے. (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۴۹). [کھت (کھاتا (رک) کی تخفیف) + یانا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَھتْیاونی (فت کھ ، سک ت ، و) امث.
وہ کاغذ جس میں آمد و خرچ وغیرہ روزانہ بلا ترتیب لکھ لیتے ہیں ؛ یادداشت. کھتیاونی : وہ کاغذ مسودہ ہوتا ہے کہ جس میں آمد یا خرچ وغیرہ روز کا روز جب کاتب بے ترتیب لکھے جاتے ہیں ... فارسی مترادف اس کا یادداشت ہے. (۱۸۶۸ ، اصول السیاق ، ۸). [کھتیا - کھتیانا (رک) + ونی ، لاحقۂ حاصل مصدر].

کِھتِیج (کس مع کھ ، ی مع) امث.
(کاشت کاری) کھیت میں فصل کاشت کرنے ، ہل چلانے اور کھیتی کا کام شروع کرنے کی پوجا (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۹۵). [کھت (کھیت (رک) کی تخفیف) + تیج (رک)].

کَھتِیل (فت کھ ، ی مع) امذ (قدیم) ؛ سے کَھتَل.
ایک دھات کا نام ، رانگ ، رانگا.

برے کوں نگسے سنو کوئی خوب کرنے
کھتیل اپنا زرگر کوں کلپے دکھاتی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۶). [مقامی].

کَھٹ (۱) (فت کھ). (الف) امث.
دو سخت چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز ؛ ٹکرانے کی مانند ؛ کھٹکا ، عموماً مرکبات میں مستعمل. انتہا سے زیادہ بے چین اور بیقرار ، ہر دم انتظار ، کھٹ ہوا اور یہ سمجھے وہ آئی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۲). ٹیبل لیمپ کا کھٹکا دباتی ہوں ، کھٹ ادھر کھٹ اُدھر بلب جلتا ہی نہیں. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۶۷).
(ب) م ف. **جلدی ، فوراً ، تیزی سے ، ترت.**

کھٹ جیو کر جاتا رہے

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۸۹)).

کثافت کفر کا دھو سٹ کیا سب کافراں کو چٹ
تو بانی ہو اچایا کھٹ خوش اپنے دین کا بایا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳). [حکایت الصوت].

--- پَٹ (--- فت پ) امث (امذ : قدیم).
۱. متواتر ٹکراؤ کی آواز ، دو چیزوں کے باہم ٹکرانے کی مسلسل صدا ، باہمی تصادم سے پیدا ہونے والی آواز.

وہ آپس میں باجوں کی کھٹ پٹ کا غل
وہ تنبور کی کڑکڑاہٹ کا غل
(۱۸۸۷ ، صدیبہ ، ۱۴۳). جنگل میں ایک گھانس کے میدان سے مجھ کو عجیب قسم کی کھٹ پٹ کی آواز سنائی دی. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۳۴). **۲. بھاری قدموں سے چلنے کی آواز ، جلد جلد اور متواتر ٹاپ پڑنے یا جوتوں کی آواز ، چاپ ، آواز پا.** یکایک کان میں میرے کھٹ پٹ کی آواز آئی میں سمجھی کوئی کنیز میری تنہائی پر خیال کر کے والدِ نامدار نے بھیجی ہے وہ آتی ہو گی. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۰۵). **۳. گڑ بڑ ، برہمی.**

اک منٹ میں جلائے دس سگریٹ
آج کچھ ہے مزاج میں کھٹ پٹ
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۴). **۴. لڑائی ، جھگڑا ، مار پیٹ.**

تجھ عشق عالم سوز جب مجھ گھٹ منے پر گھٹ ہوا
دوزخ منے ہور مجھ منے اس روز تے کھٹ پٹ ہوا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۴۶).

ہمارے نین ہور دل میں لگے کھٹ پٹ تمن دیکھت
عجب یو پیم کا جھگڑا کدھیں فیصل نہیں دیکھیا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۳).

تھی سانجھ تے تا سحر یو کھٹ پٹ
یو جھنجٹ یو جنگ تھا یو جھٹ پٹ
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۲).

دونوں اس سے بدر ہیں کھٹ پٹ میں
شیخ شیخی میں برہمن مٹ میں
(۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۱۳).

پستوں کے ساتھ کھٹ پٹ ہی رہی
سر کو ٹکرایا کیا پٹکا کیا
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۹۲).

جب کہ دو موذیوں میں ہو کھٹ پٹ
اپنے بچنے کی فکر کر جھٹ پٹ
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۳۴۸). رات سے میاں بیوی کی کھٹ پٹ چل رہی تھی. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۸۷). **۵. کوشش ، بھاگ دوڑ ، کد و کاوش.**

جیسی ظاہر کی کھٹ پٹ
ویساچ باطن ہوے لٹ پٹ
(۱۶۳۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۷)).

کھٹ پٹ میں عبث یو عمر کھٹ گئی
ہور پنڈ کی پیرہن ہی پھٹ گئی
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۵).

خواب میں دیکھا جو گرو کو گئی نیند اُچٹ
نہ ملا صبح کو کی لاکھ طرح کی کھٹ پٹ
(۱۸۲۳ ، شاداں ، د ، ۱ : ۲۹). [کھٹ (حکایت الصوت) + پٹ (حکایت الصوت)].

---پَٹ کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. ٹاپوں کی آواز نکالنا ؛ چلنے میں جوتوں یا کھڑاؤں وغیرہ کی آواز نکالنا ، بھاری قدموں سے چلنا. کھٹ پٹ کرتے ڈبل چال چلے جاتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱). جی چاہتا تھا کہ ہیٹ لگائے بوٹ پہنے کھٹ پٹ کرتا ہندوستان واپس آؤں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۵ : ۳). بیگم رضا سوچتی رہ گئیں اور غفور کھٹ پٹ کرتا گیٹ کی طرف چلا گیا. (۱۹۷۳ ، ماہم ، ۳۰۳). **۲. جھگڑا کرنا ، لڑنا.**

منے ارغوانی نے پٹ تٹ کرے
شراباً طہورا سے کھٹ پٹ کرے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۲). **وہ باہم موافقت اور اتحاد** رکھتے ہیں اور آپس میں کھٹ پٹ نہیں کرتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۴۷).

نہیں کرتا کسی برتن سے کھٹ پٹ
ہر اک سانچہ میں ڈھل جاتا ہے جھٹ پٹ
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۳۴). **۳. شور مچانا.** چل چل نٹ کھٹ جھٹ پٹ جا یاں کھٹ پٹ مت کر. (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۸). او یس دن بھر کھٹ پٹ کرتا رہتا ہے ، تم سے ایک موٹر کی فرمائش ہر روز کرتا ہے. (۱۹۵۱ ، زیر لب ، ۱۹۷).

---پَٹ لَگْنا محاورہ.
ہلچل مچنا ، ہنگامہ اُٹھنا ، ہیجان پیدا ہونا.

تم بن اب آہ دل میں غم کی لگی ہے کھٹ پٹ
آنکھوں سے اشک ہَل ہَل گرتے ہیں لال پٹ پٹ
(۱۷۶۴ ، عاجز (گلِ عجائب ، ۸۶)).

---پَٹ ہو جانا / پَٹ ہونا ف مر ؛ محاورہ.
لڑائی جھگڑا ہو جانا ؛ ان بن ہو جانا ، ناراضگی ہونا.

باعثِ وحشت مرے پاؤں کی آہٹ ہو گئی
جاگ اُٹھا وہ جنگجو بے وجہ کھٹ پٹ ہو گئی
(۱۸۷۰ ، کلیات واسطی ، ۲۳۳). ثریا بیگم اور تھانہ دار میں کھٹ پٹ ہوگئی رہتے تو دونوں ایک مقام پر تھے مگر بول چال ترک. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۴۳). آہ وہ کتنی منحوس گھڑی تھی جب ریل میں ناتھن سے میری کھٹ پٹ ہوئی کیا کیا بدسلوکیاں میں نے ناتھن سے کیں. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۵۶). آپس میں کھٹ پٹ ہوئی ہو گی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۸۶).

---پَٹِیا (---فت پ ، کس مع نیز سک ٹ) صف.
شور مچانے والا ، جھگڑالو ، فسادی (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[کھٹ پٹ + یا ، لاحقۂ نسبت]

---دینی سے م ف.
فوراً ، جلدی سے ، تُرت ، جھٹ سے. جناب اس نے جو لڑکی تجویز کی اسی کو کھٹ دینی سے ناپسند کر دیا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۱۱).

---سے م ف.
۱. فوراً ، جلدی ، تُرت. بھیڑیے کے حلق میں ... گردن ڈال کر ہڈی کو کھٹ سے الگ نکال دیا. (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۸). اس کے چپے چپے سے بندہ درگاہ واقف تو تھے ہی ، کھٹ سے ایک دریچی کی راہ سے داخل. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۹۱).

وہاں کچھ ہوا اور یہاں کھٹ سے خبر ہوئی۔ (۱۹۵۸ ، خونِ جگر ہونے تک ، ۲۷۱). مجھے ٹھنڈی ہوا لگتے ہی کھٹ سے نمونیہ ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۰ ، پرواز ، ۱۰۳) . ۲. **آواز کے ساتھ ، کھٹکے کے ساتھ.** اگر پلنگ پر اچانک اٹھ کھڑی ہوتی تو سانس کی پتلی کھٹ سے سر میں لگی. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۸۹). اس نے کھٹ سے دروازہ بند کر دیا. (۱۹۸۷ ، کرنیں ، ۲۷).

---سے اُٹھ بَیٹْھنا محاورہ.
بچے کا جاگنے کے بعد بستر پر لیٹے رہنے کی بجائے فوراً اٹھ بیٹھنا (فرہنگِ آصفیہ).

--- کَھٹ (---فت کھ) امث ؛ م ف.
۱. (أ) **دو سخت چیزوں کے متواتر ٹکرانے کی آواز.**

الٰہی دافعِ سودا ہو زلف کا لٹکا
جنوں دور ہو زنجیرِ در کی کھٹ کھٹ کا

(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۱۱). تم بیٹھی کھٹ کھٹ چھالیہ کترے جاؤ. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۱۰۱)۔ چھری کانٹوں سے برابر کھٹ کھٹ کی آوازیں آتی رہتی تھیں . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۹). (اا) **کسی چیز کے متواتر کوٹے جانے یا بجنے کی آواز.** ہتوڑے کی کھٹ کھٹ ... سنائی دیتی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۴۷). ڈھولک کی گت کی یکسانیت اور اس پر کھٹ کھٹ کی مسلسل ٹھیک نے دماغ پلپلا کر دیا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۱۸٦). (ااا) **جوتے پہنے ہوئے چلنے کی متواتر آواز ، پانو کی آہٹ ، چاپ.** سیڑھی لگائی گئی ، ہم کھٹ کھٹ اوپر چڑھ گئے. (۱۹۰۴ ، مضامین محفوظ علی ، ۹). اس کے بعد وہ کھٹ کھٹ سیڑھیوں پر سے چڑھ کر اوپر آئے . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱٦۰). کھٹ ، کھٹ کھٹ ! وہ بالکل نزدیک آگیا. (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۱۱۴). فضا میں بندوقوں کی دھپ دھپ اور بوٹوں کی کھٹ کھٹ گونجی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۷۰۳) ۲. **مشین کے چلنے کی آواز یا شور ، ٹک ٹک.** تمام رات گھنٹے کی کھٹ کھٹ سے نیند نہ آئی. (۱۹۱۴، حالی ، مقالات ، ۲ : ٦۴). سٹیشنوں پر جو تارگھر میں تم کھٹ کھٹ کی آواز سنتی ہو وہ حروف کے اشارے ہیں.(۱۹۲۴، انشائے بشیر ، ۲۳)۔ ۳. **جلد جلد (چلنے کی آواز کے ساتھ) ، تیزی سے.** ہر طرف کھٹ کھٹ تصاویر کھنچ رہی تھیں. (۱۹۷۱ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۱٦۵) . ۴. **جھگڑا ، لڑائی ، کلکل ؛ جھنجھٹ.**

کام کچھ فرہاد کا شیریں نہ پوچھ
جو کیا کام اُس نے کھٹ کھٹ کا کیا

(۱۸٦٦ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۹۲).

شب فراق میں نالوں کے ساتھ دم نکلا
چلو نجات ہوئی ہر گھڑی کی کھٹ کھٹ سے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۳۲) . [کَھٹ (حکایت الصوت) کی تکرار].

--- کَھٹ سُنار کی ایک چوٹ لوہار کی کہاوت.
کمزور کی بہت سی تدبیروں پر زورآور کی ایک تدبیر غالب آ جاتی ہے ؛ قب: سو سُنار کی ایک لوہار کی(نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

--- کَھٹ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **کھٹ کھٹ کی آواز نکالنا.**

جب دیکھو تب لاٹھی ٹھینگے کھٹ کھٹ کرتے پھرتے ہیں
اوڑتے ہیں کوئی شیخ جی صاحب اونکو فرشتہ بھول گئے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۵). وہ اس قدر جوش اور محنت سے دوگنی تگنی محنت سے کام کر رہی تھی کہ لکڑیاں کھٹ کھٹ کرتی ہوئی چاروں طرف بکھر رہی تھیں. (۱۹۷۰ ، قافلہِ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹۳). ۲. **تیز تیز چلنا (جس سے جوتوں کی آواز آئے).** سفید لباس میں کھٹ کھٹ کرتی اپنا سخت اور سفید چہرہ اُٹھائے پاس سے گزری چلی گئی . (۱۹٦۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۱۰٦). ۳. **لڑنا ، جھگڑنا.**

تجہ قد کے نیشکر اوپر جاتی ہوں میں فدا
دوتن کی بات سن تمہیں کھٹ کھٹ نکو کرو

(۱٦۵۹ ، فاضل ، د ، ۳۹).

کشتیاں دیکھ جواہر کی یہی کہہ اوٹھنا
کس کو ہے ایسی غرض مفت کرے جو کھٹ کھٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۴۹). اصل بات یہ تھی کہ ریٹا سے اُن کا دل بھر چکا تھا «بڑی کھٹ کھٹ کرتی ہے» (۱۹٦۲ ، معصومہ ، ۲۳).

--- کَھٹ ہونا ف م ؛ محاورہ.
کھٹ کھٹ کرنا (رک) کا لازم ؛ دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز ہونا (جامع اللغات).

کَھٹ (۲) (فت کھ) امذ.
کھاٹ (رک) کا مخفف ؛ عموماً مرکبات میں مستعمل.

راجا ہے تو پٹ اپر بہی گیان
پرجا ہے تو کھٹ اپر بہی گیان

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۲). شاہی ملازمین نے شاہی حکم کے مطابق ہر ایک کے لیے «کت» مہیا کیے تا کہ وہ رات کو ان پر سو سکیں. اس سے معلوم ہوا کہ ہندوستان کے علاوہ بھی کھٹ کا رواج تھا. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۱۵۷).

---بُنا (---ضم ب) صف ؛ امذ.
کھاٹ بُننے والا ، چارپائی بُننے والا. کوئی چمار تھا ، چوڑا تھا کھٹ بنا تھا ، غرض بڑے کم اور چھوٹوں کی بھیڑ تھی. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۲۱٦). کنجڑے ، قصائی ، کسیرے ، قلعی گر ، کھٹ بُنے ... سودا بیچتے پھرتے تھے. (۱۹٦۷ ، اُجڑا دیار ، ۲۰). [کھٹ + بُن (بُنْنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ فاعلی].

---پَلَنْگا (---فت پ ، ل ، غنہ) امذ.
معمولی چارپائی. کچّی چاردیواری ... موٹا جھوٹا کپڑا ، بانس کا کھٹ پلنگا یہ اسباب تعیش کا خلاصہ ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۲ : ۴). [کھٹ + پلنگ (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

---جال امذ.
پلنگ کا وہ بنا ہوا حصّہ جس کے ذریعہ سے خاک چھانتے ہیں ، مٹی چھاننے کا چھلنگا.

خاک چھنوائی کدورت نے تری دنیا کی
ربعِ مسکوں بھی مرے واسطے کھٹ جال ہوا
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)). [کھٹ + جال (رک)].

---سال صف.
چارپائیاں بنانے والا کاری گر (ا پ و ، ۱ : ۱۸۳). [کھٹ + سال ــ سار ، لاحقۂ صفت].

--- کڑوا / کیرا / کیڑا / کِیر (---کس ک ، سک ر / ی مع ، ی مع / ی مع) امذ.
کھٹمل (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھٹ + کروا ــ کیرا ــ کیڑا (رک) + ف : گیر ، گرفتن ــ پکڑنا].

---مُتوا (---ضم م ، سک ت) صف.
وہ بچہ جو رات کو چارپائی پر پیشاب کرے (جامع اللغات). [کھٹ + مُت ــ مُوت (مُوتنا (رک) سے) + وا ، لاحقۂ فاعلی].

---مَل (---فت م) امذ ؛ ← کھٹمل.
ایک قسم کا کیڑا جو چار پائیوں میں ہوتا ہے (پلیٹس). [کھٹ + مَل ، لاحقۂ اسمیت].

---مُوتَل (---و مع ، فت ت) صف.
رک : کھٹ مُتوا. «ال ، ل ، یل ، یلا» بھی وصفی لاحقے ہیں ، جن میں فاعلیت کا پہلو نمایاں ہے جیسے گھٹنال ... کھٹ متھل ، کھٹ موتل ... وغیرہ. (۱۹۶۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۲ : ۵۹). [کھٹ + مُوت (مُوتنا (رک) سے) + ل ، لاحقۂ صفت و نسبت].

کَھٹ (۳) (فت کھ) امذ.
۱. ایک راگ کا نام ، سری راگ کا پانچواں پتر.
نٹ کھٹی دیکھ تری میں تو اچھنبے میں رہا
دل جھپٹ ہاتھ سے جھٹ راگ سنایا کھٹ کا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۰). آپ نے انہیں گا کر سمجھایا کہ دیکھو جن کا نام تمہاری اصطلاح میں رکت اور غزل ہے اس کا نام ہم نے کھٹ رکھا ہے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۱۵). غزل کی مناسبت کھٹ اور دھناسری ہندئی راگوں سے پائی جاتی ہے. (۱۹۶۰ ، حیاتِ امیر خسرو ، ۱۷۶). **۲. چھ ، شش** (مرکبات میں مستعمل) **جیسے کھٹ راگ.** [س : شَٹ षट्].

---پَر (---فت پ) امذ.
چھ پیروں والا یعنی بھونرا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [کھٹ + رک : پَر (۱)].

---پورا (---و مج) امذ.
ایک آلہ جس سے کھیت کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم کرتے ہیں یا جس سے کھیتوں میں کیاریاں بنائی جاتی ہیں. کھٹ پورا ، چندرا لکڑی کا بنا ہوا ہوتا ہے واسطے بنانے کیاریوں کھیت کے کہ ... اور اس آلے سے دو آدمی کیاری بناتے ہیں. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم (ق) ، ۷). [کھٹ + پورا (رک)].

---راگ امذ ؛ ← کَھڑاگ.
۱. چھ راگ یعنی بھیروں ، مالکوس ، سری ، میگھ ، ہنڈول ، دیپک (فرہنگ آصفیہ). **۲. سری راگ کا پانچواں پتر نیز مرکب راگ جس میں کئی راگنیاں شامل ہوں.**
جو نچایا ناچ ہم کو ہم نے وہ مانا سبھی
پر سدا کھٹ راگ ہی ہم ساتھ تم گاتے رہے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱ : ۱۶).
مطرب ایسا کچھ سُنا جس سے کہ ہو دل کو کشود
ایک سن کر ہی ترا کھٹراگ آئے ہم تو ہیں
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۸۲).
اپنے پیپل کے وہ پتوں کا ترنم دلکش
ترے کھٹراگ سے اے شاخِ چنار اچھا ہے
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲۱۰). **۳. (مجازاً) بکھیڑا ، جنجال ، جھنجٹ ، جھمیلا.** اس کھٹراگ سے درگزرو اور دیکھو دنیا کا رنگ کیا ہے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۹۰).
کر کے دکھا کچھ لے کے نہ بیٹھ
خوشی اور غم کا کھٹراگ
(۱۹۴۳ ، شبنمستان ، ۵۹). یہ چائے کا سارا کھٹراگ اس ایک لمحے ہی کے لیے تو تھا. (۱۹۸۹ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۱۳۰). **۴. جھوٹی باتیں ؛ جھگڑے کی باتیں ؛ لغو بات ، بےہودہ بات.**
جاتے ہو تو میخانے مسجد میں بھی یک ساعت
واعظ کا محب سنتے کھٹراگ چلے جانا
(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۶۵). اپنے مذہب کو کھٹ راگ اور وسوسہ اور وہم باطل جان کر ہنسنے لگے. (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۵۵). ہمارا کبھی اس کریہہ منظر طائفہ کے کھٹ راگوں سے پیچھا نہیں چھوٹے گا جو اپنے وقت کو انڈیا کی مفلسی اور بدبختی کے لیے رونے پیٹنے میں صرف کرتا ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۲۶). **۵. (تحقیراً) ساز و سامان ، الابلا.** جس میں ان کے گانے بجانے کا سامان ایک ستار ... اور جانے کیا کیا کھٹراگ بھرا پڑا ہے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۵). لیڈروں کی بیویاں گھروں میں سیاست کا کھٹراگ جمع کرتی ہیں تاکہ میاں جی سیاست چلا سکیں. (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۹ اپریل ، ۳). **۶. قصہ ، واقعہ ، کہانی.**
اب یہاں سے سنو نیا کھٹراگ
دیکھو تقدیر لائی اور ہے راگ
(۱۸۸۵ ، مثنوئ عالم ، ۸۸). **۷. (مجازاً) کام دھندا ، مشغلہ ، کاروبار.** جنگا پیلو ، بروا ایسا گایا کہ گورو گوزن اور ہرن اوس جنگل کے ... مستانہ‌وار راگ خمار سے جھوم رہے تھے اپنا کھٹراگ سب بھول گئے. (۱۸۵۱ ، بہارِ دانش (ولایت علی) ، ۱۵۸). **۸. تماشا ، ہنگامہ ، دھوم دھڑکا.** اگر سلطان المعظم نے عیسائی سلطنتوں سے دب کر یہ پالیسی اختیار کر رکھی ہے ... تو یہ ظاہری کھٹراگ اسلامی حکومت کا ہی کلیجے کو بنا رکھا ہے (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۶۶). برات کی سی دھوم دھام راستے میں ہوتی تھی ... حضرت نے کبھی اس کھٹراگ کی ممانعت نہیں کی. (۱۹۰۵ ، عصر جدید ، ۴۶۳). یہی ہے وہ انجام جس کے لیے ہست و بود کا یہ عظیم الشان کھٹراگ تیار کیا گیا ہے. (۱۹۶۸ ، غالب ، ۱۸). **۹. چھے ملکات ردیہ ، جیسے :**

حسد ، غضب ، حرص ، کبر ، شہوت ، بغض (فرہنگِ آصفیہ) .
[کھٹ + راگ (رک)] .

--- راگ پھیلانا محاورہ.
بکھیڑا پھیلانا ، جھنجھٹ کرنا. یہ سارا کھٹراگ اس لیے پھیلایا گیا ہے کہ کوئی شے گم ہوگئی ہے . (۱۹۸۶ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۶۷۴).

--- راگ پھیلنا محاورہ.
بکھیڑا شروع ہونا ، ہنگامہ برپا ہونا ، جھنجھٹ ہونا. ذرا سی دیر کا وقفہ ملا کہ شام کے کھانے کا کھٹراگ پھیلا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۲۰).

--- راگ چھڑنا محاورہ.
جھمیلا شروع ہونا ، جھگڑے کی بات کا آغاز ہونا ، ناخوشگوار ذکر چھڑنا. بھارت جی کا سراپ رنگ لایا اور اروسی کو اندراسن سے نکالنے کا کھٹراگ چھڑا. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۲۹).

--- راگ کرنا محاورہ.
بے ضرورت ساز و سامان بہم پہنچانا ، غیر ضروری اہتمام یا بندوبست کرنا. بیٹا بیسویں کا کھٹراگ زیادہ نہ کرنا ... معمولی کھانا پکوا کر اللہ کے نام دے دو. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۳۵).

--- راگ کھڑا کرنا محاورہ.
جھمیلا پیدا کرنا ، شوشہ چھوڑنا. یہ کون لوگ ہیں جنھوں نے یوم عبدالحق کا کھٹراگ کھڑا کر دیا. (۱۹۴۴ ، مکتوبات عبدالحق ، ۶۷۴).

--- راگ کھڑا ہونا محاورہ.
جھمیلا پیدا ہونا. گندھارا انڈسٹریز کی منتقلی کا کھٹراگ کھڑا ہوا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۷۶۳).

--- راگ لانا محاورہ.
شرارت کرنا ، فیل لانا ، شور مچانا.

لاکھ کھٹ راگ اگر لائے تو ہم سے شب کو
اٹھنے دیتے ہیں کوئی تم کو چھپرکھٹ میں سے

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۹۰).

--- راگ مچانا محاورہ.
شور مچانا ، شور و غل کرنا (جامع اللغات).

--- راگ میں پڑنا محاورہ.
لغو باتوں میں مشغول ہونا ؛ بکھیڑے یا جنجال میں پھنسنا.

پڑے ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم اے مطرب
کسے خیال ہے دھرپت ترانہ تروٹ کا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۱).

--- راگ میں پھنسنا محاورہ.
مصیبت میں مبتلا ہونا ، الجھن یا پریشانی میں گرفتار ہونا. تمہیں میری بھی کچھ خبر ہے کہ میں کس کھٹراگ میں پھنسی ہوئی ہوں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۲۴).

--- راگ نکالنا محاورہ.
شرارت کرنا ؛ فیل لانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- رَس (--- فت ر) امذ ؛ صف.
چھے ذائقے ، یعنی تلخ ، نمکین ، کسیلا ، کھٹا ، میٹھا ، چرپرا ؛ چھے مزے یا قسم کے کھانے. کوئی اپنی لگائے نہلائے کوئی کھٹ رس بھوجن بنائے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۳۸) .
[کھٹ + رَس (رک)].

--- شاستَر (--- سک س ، سک نیز فت ت) امذ.
(ہندو) چھ مقدس کتابیں جو وید سے ماخوذ ہیں ، رک : شاستر. اس کے بیٹوں پوتوں نے کھٹ شاستر یعنی چھے کتابیں اسی بید سے اخذ کرکے بنائیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل، افسوس، ۳۷).
[کھٹ + شاستر (رک)].

--- شاستَری (--- سک س ، سک نیز فت ت) صف.
چھے شاستروں کا عالم ، ہندوؤں کا بہت بڑا عالم. پنڈت راج نراین صاحب ارمان کھٹ شاستری کے علاوہ اور بھی متعدد ہندو شرفاء ساتھ تھے. (۱۹۲۳ ، روزنامچۂ خواجہ حسن نظامی ، ۲۳۲). [کھٹ شاستر (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

--- کَرَم (--- فت ک ، سک ر) امذ.
برہمنوں کے چھ فرض یعنی اشنان ، دھیان ، گیان ، جپ ، ترپن ، پوجا ؛ (اصطلاحاً) وید پڑھنا اور پڑھانا ، جگ کرنا کرانا ، دان دینا اور لینا (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [کھٹ + کَرَم (رک)].

کَھٹ (۴) (فت کھ) امذ.
کاٹھ (رک) کا مخفف ؛ مرکبات میں مستعمل.

--- پانوڑی (--- غنہ ، سک و) امث.
(کاشت کاری) کھلیان کو الٹ پلٹ کرنے کی پنج شاخہ چھڑ ، بج انگا ، بج انگورا ، بج انگڑا ، بن چنگوڑ (ا پ و ، ۶ : ۹۵).
[کھٹ + پانو (رک) + ڑی ، لاحقۂ صفت و تانیث].

--- پھوڑا (--- و مج) امذ.
رک : کھٹ بڑھئی ، ہدہد پرندہ. دشت کورۂ آہنگراں تھا ... کھٹ پھوڑے کی آواز تھی ، جنگل بولتا تھا. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۳۷). [کھٹ + پھوڑ (پھوڑنا (رک) سے) + ا ، لاحقۂ فاعلی].

کَھٹ (۵) (فت کھ) امذ.
کھٹا (رک) کا مخفف ؛ عموماً مرکبات میں مستعمل.

تجھ بنا اب نہیں مجھے طاقت
کب تلک جیو کروں اپس کا کھٹ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۳) کھٹ رس سواد شکر سے ملے ہوئے میٹھے ہو جاتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۶۸).

--- مِٹھا (--- کس م ، شد ٹھ) (الف) صف مذ (مث : کھٹ مِٹھی)
ترشی مائل میٹھا ، چاشنی دار ، کھٹے اور میٹھے مزے والا خوش ذائقہ.

کوئی کڑوی ہے کوئی ہے میٹھی
نمکیں کوئی کوئی ہے کھٹ مٹھی

(۱۸۷۲ ، عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۵۰). اس کے پھل کا مزہ کھٹ مٹھا ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۶۸). ذرا سا نمک ذرا سی شکر ، آدھا لیموں کا عرق شامل کر کے کھٹ مٹھا بنالیں. (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۳۶). (ب) امذ. **چکوترے کی مانند ایک پھل کا نام جس کا مزہ کھٹا اور میٹھا ہوتا ہے ، کھٹمٹھڑا.** کھٹ مٹھے میں دو مزے اس واسطے تھے کہ ... ان کو تلخ کاموں کی یاد دلائے. (۱۸۵۷ ، مینا بازار ، اردو ، ۳۱). اس میں قسم قسم کے میوے تھے مثلاً انجیر اور انار اور انگور اور نارنگیاں اور کھٹ مٹھے اور سنگترے. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۱۰). [کھٹ + مٹھا (میٹھا (رک) کی تخفیف)].

---مِٹھڑا (---کس م ، سک ٹھ) صف مذ.
رک : کھٹ مِٹھا ، وہ میوہ جو ترش و شیریں ہو ، کھٹمٹھرا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [کھٹ + مٹھڑا (میٹھا (رک) کا بگاڑ)].

---مِٹھل (--- کس م ، شد ٹھ بفت) صف.
رک : کھٹ مِٹھا. «ال ، ل ، یل ، یلا» بھی وصفی لاحقے ہیں ، جن میں فاعلیت کا پہلو نمایاں ہے جیسے گھنٹال ... کھٹ مٹھل ، کھٹ موتل ... وغیرہ. (۱۹۶۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۲ : ۵۹). [کھٹ + مٹھ (میٹھا (رک) کی تخفیف) + ل ، لاحقۂ نسبت].

---مِٹھے بیر (--- کس م ، شد ٹھ ، ی مج) امذ ؛ ج.
بیر کی ایک قسم جس کے ذائقے میں ترشی کے ساتھ شیرینی شامل ہوتی ہے (فرہنگ اثر). [کھٹ + مِٹھے (مٹھا - میٹھا کی جمع) + بیر (رک)].

کِھٹ (کس کھ) امث.
۱. **میل ، گندگی ، نجاست** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **گندگی کا نشان ، داغ ، دھبّا.**

کھوڑ عاشق میں تو کیا کھٹ آپ اوروں کون بدہائیں
اے محب ہو کھوڑدس آئی صندل کی کھوڑ سی

(۱۶۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۱). [مقامی].

کُھٹ (۱) (ضم کھ) امث.
کھوٹ (رک) کا مخفف ، مرکبات ہیں مستعمل.

بندے نے بھی کھٹ کی ٹھانی
کسی چمگادڑ کی مہمانی

(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲ : ۳).

---چال / چالی امث.
کھوٹی چال ، عیاری ، مکر و فریب ، دھوکے بازی.

اپنی کھٹ چالیوں سے باز نہ آئی آخر
دم مرا ناک میں لائی نہ اری بے انصاف

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۹). بی مغلانی تم نہیں سمجھیں یہ حسن آرا کی کھٹ چالیاں ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۵۶). [کھٹ + چال (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کُھٹ (۲) (ضم کھ) امث.
کونا ، گوشہ.

یاں رکت کُھٹ اُدھر کون لال کرے
نہ کہ ترنیاں نمن تنبول سیتی

(۱۶۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۰۴). [کھونٹ (رک) کی تخفیف].

کُھٹ (۳) (ضم کھ) امث.
۱. **کسی چیز کے کھٹکنے کی آواز ، کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز** (نوراللغات). ۲. **بچوں کے کٹّی کرنے کا اعلان یا اشارہ ، رک : کُٹ** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۳. (مجازاً) **دوستی کا خاتمہ ، ترک تعلق ، کٹّی.**

بات کوئی نکل ہی جائے لاکھ میں منہ سے رہوں
«آپ سے بات چیت کھٹ» یہ تو ضرور ہی کہوں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۱). سیب خوش رنگ دیکھتے ہی مت پلٹ گئی نہ «کھٹ» یاد رہی نہ کھدر یاد رہا. (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۰ : ۹). [حکایت الصوت].

---بَڑھئی / بَڑھیا (---فت ب ، ڑھ ، ی مع / فت ب ، ڑھ ، شد ی) امث.
ایک چھوٹے پرند کا نام جس کی چونچ لمبی ہوتی ہے اور جو درخت وغیرہ میں سوراخ بنا کر رہتا ہے ، ہدہد ، کٹھ پھوڑا. کھٹ بڑھئی ، کیونکہ یہ درخت کے ٹہنے پر بیٹھا ہوا کھٹ کھٹ کرکے اس کو کھودا کرتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۹۸). چگی کدال نما ڈاڑھی اس پر اوندھی سیدھی لٹ پٹی دستار ، خاصے کھٹ بڑھئی نظر آتے ہیں. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان دہلی ، ۶۱). چنانچہ ان کہانیوں میں وہ ... کوّا ، کھٹ بڑھئی اور مور دو دو مرتبہ ... بنتا ہے. (۱۹۶۸ ، نکتہ اور نقطے ، ۳۰). کھٹ بڑھیا اُڑتے اُڑتے اونچے نیم پر اُڑی تو دکھائی دیتی کہ وہ ملکۂ سبا کے محل میں خط چھوڑ کے آ رہی ہے. (۱۹۷۸ ، بستی ، ۹). [کھٹ + بڑھئی (رک) / بڑھیا (بڑھئی کی تصغیر)].

---پَچْرا (---فت پ ، سک چ) صف مذ.
فسادی ، فتنہ انگیز ، سرکش ؛ تند مزاج ، زود رنج. اُنھوں نے کہا خداوندا یہ بڑا کھٹ پچرا اور فتنہ انگیز ہے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۰۷). کھٹ پچرا آدمی ہے یعنی تندمزاج یا زود رنج یا بدمعاملہ سرکش ہے. (۱۸۸۶ ، محاورات ہند ، ۱۳۶). [کھٹ + پچر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---پَچْری (---فت پ ، سک چ). (الف) صف مث.
(عور) **رخنہ انداز ، کام بگاڑو** (محاوراتِ نسواں). (ب) امث. **فتنہ انگیزی ، رخنہ اندازی.**

کھٹ پچریاں ہی کی ہیں صرّاف کے نے ہم سے
پیسے دے بیرونی کی بھر لے گئے کھری کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۲۳). رک : کھٹ پچرا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

---کَرْنا محاورہ.
دوستی ختم کرنا ، ترکِ تعلق کرنا ، کٹّی کرنا ، کُٹ کرنا.

وہ مجھ سے ٹوٹ کے گھر اپنے جا نہیں سکتا
کوئی تراب ہے کھٹ کرکے یار جائے کہاں

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۳۳). آج ہندو شریک نہیں ہوئے تو کھٹ کرنے والوں میں اُن کا شمار ہوگیا ... عجیب دنیا ہے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۰ : ۶).

---کُھٹ (---ضم کھ) امث.
دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز. کھٹ بڑھئی ، کیونکہ یہ درخت کے ٹہنے پر بیٹھا ہوا کھٹ کھٹ کر کے اس کو کھودا کرتا ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۹۸). [کُھٹ (حکایت الصوت) کی تکرار].

---ہو جانا/ہونا محاورہ.
دوستی ختم ہو جانا ، ترکِ تعلق ہو جانا ، کُٹی ہونا. پھر ہم آج سے نہ بولیں گے بس ہمارے آپ کے کھٹ ہو جائے گی. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۲۹). اب مولوی نصیرالحق صاحب اور مسٹر جانسن سے کھٹ ہوگئی نہ یہ اون کے تابع نہ وہ ان کے حاکم. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۶۶).

کُھٹا (ضم کھ) امذ.
(معماری) ترچھاپن ، کھانچہ ، رینج (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۱۳۷). [مقامی].

کَھٹّا (۱) (فت کھ ، شد ٹھ). (الف) صف مذ (مث : کھٹّی).
۱. ترش ، کھٹائی والا ، جس میں کھٹاس یا تیزابیت ہو. پانی یک اما خصلت جیسے کی صحبت وہی ، کہیں کھٹا ، کہیں مٹھا ، کہیں کڑوا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۶۹).

عذب شیریں است میٹھا کھانے دیکھ
تلخ کڑوا ترش کھٹا چاکھ دیکھ

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۵).

نہ کھایا کبھی دُود وہ پاک ذات
نہ کھٹے نہ انڈے نہ مچھی کے سات

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۷۸).

روکھی پھیکی کڑوی کسیلی ہوتی ہو جو ہم سے تم
چاہے ہے جی میٹھا کھٹا ہے یہ دوگانا بات کڈھب

(۱۸۱۸ ، انشا (دیوان رنگین و انشا ، ۱۰۶)). لقمہ حلق سے نیچے اترا اور میٹھا اور کھٹا اور کڑوا اور پھیکا اور سلونا سب ایک. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۰۰). اوہو: کتنا کھٹا ہے ، میرا مطلب ہے مٹی ، وہ کیری چباتے میں بولی. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۵۶). **۲. خراب ، بدمزہ.**

دل مرا اے شوخِ گندم رنگ تیرے ظلم سے
کھا کے قرص داغ ہے کھٹے خمیرے کی طرح

(۱۷۶۴ ، عاجز (گل عجائب ، ۸۷)). (ب) امذ. **ایک تُرش پھل کا نام جو چکوترے کی مانند ہوتا ہے ، لیموں کی ایک قسم.**

مزا شیریں لباں کا کوئی نہ پایا ہو تو بتلا دے
کہ ہے نارنگیوں کی قدر جب ناخوش ہوں کھٹے میں

(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۱۸۳).

انگور ، سنگترہ ، نارنگی ، برسبو ، سدا پھل ، سیتا پھل
نارنج ، جھیلی اور کولے ، کھٹے ، میٹھے ، کمرکھ ، کلگل

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۸). کوئی چکوترا کھینچ مارتی ہے کوئی کھٹا پھینک مارتی ہے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰۰). ان کے علاوہ رنگترا، کھٹا، میٹھا، چکوترا بیسیوں قسم کے پھل ہندوستان میں ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۱). [س : شٹ + ک शाट+क].

---انگور کون کھائے کہاوت.
مشہور کہانی ہے کہ ایک لومڑی درخت میں انگور کا خوشہ دیکھ کر بہت للچائی اور اس تک پہنچنے کی کوشش بھی کی لیکن نہ پہنچ سکی- آخرکار بولی جانے بھی دو ، کھٹا انگور کون کھائے ، یہ اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی کسی کام میں کوشش کرے اور ناکامیاب ہونے پر اس میں عیب لگا کے چھوڑ دے ، اب ایسے موقع پر «انگور کھٹے ہیں» بولتے ہیں (مہذب اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

---پالک (---فت ل) امذ.
پالک کی ایک قسم جس کا مزہ ترش ہوتا ہے. ان بہوت چکنا ساگر میں بھی کھٹے پالک کا ذکر آیا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۵). [کھٹا + پالک (رک)].

---پن (---فت پ) امذ.
کھٹاس ، کھٹائی (علمی اردو لغت). [کھٹا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---چُوک/چُونا (---و مع / و مع) صف.
نہایت تُرش ، ایسا تُرش جو چونے کی طرح کاٹ ڈالے. اصغری نے وہی چکھا تو کھٹا چونا کئی دن کا باسی. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۲۲). [کھٹا + چُوک / چُونا (رک)].

---ساگ امذ.
کھٹیڑ ، کھٹیڑ کا ساگ ، ایک قسم کا ساگ (ماخوذ : نوراللغات). [کھٹا + ساگ (رک)].

---کھا رَہْنا محاورہ.
کسی سے ناراضگی و عناد ہونا ، کسی کو نفرت کی نگہ سے دیکھنا (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات).

---کھانا محاورہ.
۱. بیزار ہونا ، متنفر ہونا ، ناراض ہونا ، خفا ہونا. دوبارہ آنے کا انتظار ہوا کہ اس کی خاطرکریں مگر وہ ایسا کھٹا کھا کر گیا تھا کہ اس نے ادھر کا رخ بھی نہ کیا. (۱۹۳۳ ، گھرگرہستی ، ۲۸۳).

بی بی ہا ہا ، چیل جھپٹا   کیا جانیں کب کھائے کھٹا

(۱۹۶۷ ، اندھیرنگری ، ۱۰۹). **۲. زک پانا ، زچ ہونا.**

رنج نا رنج سے حاصل ہے یہ حاصل ہے مزہ
منہ لگائے کوئی میٹھے کو تو کھائے کھٹا

(۱۸۶۵ ، ناظم ، واسوخت (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۹)). **۳. سخت سُست باتیں سُننا ، گالیاں کھانا.** مجھ سے بولے تو کھٹا کھاؤ گے. (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۰۲).

---مٹھا/میٹھا (--- کس م ، شد ٹھ / ی مع) صف ، امذ.
رک: **کھٹ مٹھا، جھاڑی بوٹی کے بیر جو کھٹ مٹھے ہوتے ہیں**. کھٹا مٹھا بہت نہ کھانا. (۱۸۵۹ ، تاریخ ممتاز ، ۵۴).

کہیں آم ہیں اور کہیں انار
کہیں کھٹے مٹھے ہیں دیتے بہار

(۱۸۶۷ ، اُردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۹۱). [کھٹا + مٹھا / میٹھا (رک)].

---میٹھا کھانا محاورہ.
کھٹی اور میٹھی چیزیں کھانا ؛ تکلیف اور آرام دونوں صبر سے برداشت کرنا (جامع اللغات).

---میٹھا ہونا محاورہ.
۱. دل للچانا ، مُنھ میں پانی بھر آنا.

جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار
کھٹا میٹھا سا لگا ہونے مرا دل اک بار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۸). **۲. (ہندو) شکررنجی ہونا ، ان بن ہونا ، رنجش ہونا** (فرہنگِ آصفیہ).

---ہو جانا/ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. مزے کا ترش ہو جانا ، اچار اُٹھ آنا ، اچار کا تیار ہو جانا.

اچار ہوا کھٹا پاپڑ لینی ہے سجھی
سرکا بنا تو آکے سونی سلونی اچھی

(۱۸۰۳ ، میر حفیظ الدین (مقالات الشعراء ، ۱۸۲)). **۲. شرمندہ ہو جانا ، جھینپ جانا.**

ایسے پستاں ہیں ترنج شجرِ قامتِ یار
کھٹے ہو جائیں جسے دیکھ کے جنت کے انار

(۱۸۶۸ ، راحت (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۳۸۹)). **۳. بے قدر ہو جانا ؛ سڑ جانا.**

کیا ہی دوکاں گرم ہے پستانِ یار کی
کھٹے انار ہو گئے جب سے یہ پھل چلے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۹). **۴. (دل یا جی کے ساتھ) بے کیفی ہو جانا ، رنج پہنچنا ، مایوس ہو جانا ، افسردہ ہو جانا.** حاتم کا دل اس قدر کھٹا ہوا کہ اس کا عشق بھی اُڑن چھو ہو گیا. (۱۹۳۸ ، پرواز ، ۳۹).

کَھٹّا (۲) (فت کھ ، شد ٹ نیز بغیر شد) امذ.
بڑا پلنگ جس کے پائے عام چارپائیوں سے بلند ہوں ، اونچے پایوں والی چار پائی. بہ مشکل تمام لاشہ کلاب اٹھایا اور ایک کھٹے پر ڈال دیا. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۲۶). دادی جان اپنے کھٹے پر بیٹھی حقہ پی رہی تھیں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی بارات ، ۵۷). [کھٹ ـ کھاٹ + ا ، لاحقۂ تکبیر].

کَھٹّا (۳) (فت کھ ، شد ٹ) صف (قدیم).
سالم ، باہم پیوستہ ، ٹھوس. یہ ہوا کھٹا آکاس و پھٹا آکاس سب میں ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۴). [ا کھٹا (رک) کی تخفیف].

کَھٹاپَٹ (فت کھ ، پ) امث ؛ م ف.
ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز؛ ان بن ، تکرار؛ لڑائی جھگڑا ، کھٹ پٹ (نوراللغات) . [کھٹ (حکایت الصوت) +ا(حرفِ اتصال) + پَٹ (حکایت الصوت)].

کَھٹاپَٹی (فت کھ ، پ) امث.
۱. ہتھیاروں کا باہم ٹکرانا ، کسی چیز یا ہتھیاروں کی کھڑکھڑاہٹ (نوراللغات). **۲. لڑائی ، جھگڑا ، تکرار ، تُو تُو میں میں ، کھٹ پٹ.** دیکھ رے! یہ بڑے آپس میں ٹکراویں نہیں جو ایسا ہوا تو من سکھی اور جیجا میں سدا کھٹا پٹی رہے گی. (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۳۲).

---رَہْنا محاورہ.
ان بن رہنا ، لڑائی جھگڑا ہونا. جن کے وعظ و نصیحت سے ... اہلِ قبلہ میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہے ... کوئی نتیجہ پیدا ہوتا نظر نہیں آتا. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۵۵۷).

---ہونا محاورہ.
جھگڑا ہونا ، لڑائی ہونا ، ان بن ہونا. ایسی کھٹا پٹی ہوئی کہ اللہ دے اور بندہ لے. (۱۹۳۲ ، ہرن کا دل ، ۹). [کھٹا پٹ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَھٹارا (فت کھ) امذ.
۱. سامان یا پتھر وغیرہ ڈھونے کا چھکڑا ، ٹھیلا. اب ہم نے سنا ہے کہ کاربٹ صاحب نے بمبئی سے پتھر ڈھونے کے چھکڑے منگوائے ہیں جنھیں کھٹارا کہتے ہیں. (۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۱۳۷). **۲. خراب و خستہ یا پرانی گاڑی ، وہ گاڑی جو چلنے میں چرخ چوں قسم کی آواز نکالے ، چھکڑا.** بڑے بھیا غصے میں بڑبڑاتے ہوئے کھٹارا سائیکل اٹھا کر باہر چلے گئے. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۸۵). [کھٹ (حکایت الصوت + ارا ، لاحقۂ اسمیت].

کَھٹاس (فت کھ) امث.
۱. کھٹا ذائقہ ، کھٹا پن ، تُرش ذائقہ ، تُرشی. بھونتے وقت تھوڑا دہی یا کھٹائی کے پانی کا چھینٹا بھی دو تا کہ چقندر کی مٹھاس کے ساتھ دہی کی کھٹاس سے سالن باذائقہ ہو جائے. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۴۴). گھر میں نوابی ٹھاٹھ او اسلامی رنگ یوں ملے جلے تھے جیسے مالٹے میں کھٹاس اور مٹھاس ملے جلے ہوتے ہیں. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۱۶۱) **۲. (کنایۃً) خفگی ، ناراضگی ، بدمزگی** (فرہنگِ آصفیہ) . [کھٹا (رک) کا اسمِ کیفیت].

--- کو جی چاہْنا محاورہ.
حاملہ عورت کا تُرشی کی طرف رغبت کرنا (فرہنگِ اثر).

کَھٹّاس (فت کھ ، شد ٹ نیز بلا شد) امذ.
ایک قسم کا نیولا ، مشک بلاؤ (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات). [س : کھٹاش **खट्टाश**].

کَھٹا ک (فت کھ) امذ.
دو سخت چیزوں کے ٹکرانے کی آواز ، کسی چیز کے گرنے یا ٹوٹنے کی آواز ، کھٹکا ، کڑاکا. جیسے ہی ہمارے قدموں کی آواز اُبھری اوپر سے کھٹا ک سی آواز آئی اور ساتھ ہی پہریدار کی آواز گونجی. (۱۹۶۹ ، اشک مژگاں ، ۷۶). [کھٹ (حکایت الصوت) + ا ک ، لاحقۂ اسمیت].

--- سے م ف.
۱. **کھٹ کی آواز کے ساتھ ، کھٹاکے سے.** وہ اس کے گٹوں پر کھٹا ک سے چھڑی مارتے. (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۱۶۶). ابھی اس کی بات پوری بھی نہ ہوئی تھی کہ کھٹا ک سے کمرے کا پٹ بھڑا. (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۱۷۳). ۲. **فوراً ، جھٹ پٹ.** یہ تصویر کسی نے دیکھ لی تو کھٹا ک سے تمھارا چالان کر دیں گے. (۱۹۶۳ ، خاکم بدہن ، ۱۳۰).

--- کَھٹا ک (--- فت کھ) صف ؛ م ف.
۱. **متواتر آواز کے ساتھ ، بار بار کڑاکے سے.** چنانچہ جہاں کہیں اُس کی انگلیاں غلط چلتیں ، وہ کھٹا ک کھٹا ک اپنی بانسری سے اس کی انگلیوں پر مارتا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۵۳). ۲. **جلدی جلدی.** وہ یوں کھٹا ک کھٹا ک فیصلے کیے جاتے ہیں. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۱۵۸). [کھٹا ک (رک) کی تکرار].

کَھٹاکا (فت کھ) امذ.
رک : **کھٹا ک.** اس طرح چپکے سے دروازے کھولے کہ ذرا سی آہٹ نہیں ہوئی نہ چول کی آواز آئی نہ کھٹاکا ہوا. (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۹۸). یکایک کھٹاکے کی آواز اور بھال دیو کی تلوار کے دو ٹکڑے ہو گئے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۲۹). [رک : کھٹا ک + ا ، لاحقۂ اسمیت و نسبت].

کَھٹا کَھٹ (فت کھ ، کھ). (الف) امث.
۱. **دو سخت چیزوں کے باہم ٹکرانے یا کسی چیز پر چوٹ پڑنے کی آواز.** تال سُر ڈنڈوں کی کھٹا کھٹ عجیب مزا دے رہی تھی. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳۰). کئی بار تو میرے یہاں ریل گاڑی کے پہیوں کی کھٹا کھٹ اور انجن کے دھوئیں کی بھکابھک نے اشعار کا لباس پہن لیا ہے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۰۱). ۲. **چلتے وقت جوتوں سے متواتر نکلنے والی آواز.** ان کی جوتیاں کھٹا کھٹ بولیں مگر گناہ کی ذلت اونکے دلوں میں ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۵۳۸). ۳. **گھوڑے کے ٹاپوں کی آواز.** سڑک اوپر چڑھتی تھی گھوڑے کے سم پتھروں پر کھٹا کھٹ پڑ کر ان سے رگڑ کھانے لگے. (۱۹۲۷ ، پیتنا ک افسانے ، ۱۶۶). (ب) م ف.
متواتر آواز کے ساتھ ، جلدی سے ، تیزی کے ساتھ.

کہیں شب جو دلہن سے کھٹ پٹ ہوئی
کھٹا کھٹ موے نے دیے توڑ پٹ

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۲۷). ہر وقت تسبیح گھومتی رہتی تھی ، باتیں بھی کرتے جا رہے ہیں اور دانے بھی کھٹا کھٹ چل رہے ہیں. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۵۱). [کھٹ (حکایت الصوت) + ا (حرف اتصال) + کھٹ (رک)].

کَھٹانا (۱) (فت کھ) ف م.
روکنا ، مزاحمت کرنا ، حائل ہونا ؛ کھڑا کرنا ، کھڑا کرنے کا موجب ہونا ، کھڑا کرانا ، پکا کرنا ؛ کمانے کا موجب ہونا (جامع اللغات). [کھٹ ـ پ : کَھٹ ـ سا کن + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَھٹانا (۲) (فت کھ) ف م.
(ٹھگی) کسی ٹھگ کا کانو والوں سے ٹھگوں کا حال بیان کر دینا (مصطلحاتِ ٹھگی ، ۱۲۸). [مقامی].

کُھٹانا (۱) (ضم کھ) ف م.
(ٹھگی) ساتھ سفر کرنے کو ٹھگ کا مسافر سے دوستی گانٹھنا ، مسافر کو ملا کر اخیر شب سفر کو ساتھ لے جانا (ا پ و ، ۸ : ۱۹۹ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۱۲۸). [مقامی].

کُھٹانا (۲) (ضم کھ) ف م.
(کاشت کاری) چنڈوانا ، ہل کی پھار کی نوک تیز کرانا (ا پ و ، ۶ : ۹۵). [مقامی].

کَھٹاہی (فت کھ) امث.
باندھنا ، روکنا ، ٹھہرانا ؛ کھڑا رہنا ؛ پکا رہنا (جامع اللغات). [کھٹانا (۱) کا اسم کیفیت].

کَھٹاؤ (فت کھ ، و مج) امذ.
وہ بانس یا کھونٹا جس سے کشتی باندھتے ہیں ، کھٹیاو (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھٹیاو (رک) کی تخفیف].

کَھٹائی (فت کھ) امث.
۱. **تُرشی ، کھٹاس ، کھٹا پن ، حموضت.** دشمنی دوستی ہو آئی ، کھٹائی میں میٹھائی بھائی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۳).

ارے ناصح عبث کرتا نصیحت ترش رو ہو کر
کھٹائی کا مجھے پرہیز ہے مت بیچ اچار اپنا

(۱۷۶۳ ، عاجز (چمنستان شعرا ، ۳۶۷)). سب کے دانت کند ہوتے ہیں کھٹائی سے ، مگر قاضی کے مٹھائی سے. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۵۸). اگر پسند ہو تو تھوڑی کھٹائی بھی آلو میں ملا لیں. (۱۹۳۳ ، ناشتہ ، ۳۳). ۲. **کیری کی خشک کی ہوئی پھانک یا پھانکیں یا اُن کا سفوف ، امچور.**

کیوں نہ مسی وہ لگا کر ہو ترش رو مجھ پر
پوچھنے کے لیے چاہے ہے کھٹائی ، مسی

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۳۲). کھٹائی کو پیس کر ہمراہ تمام مصالحہ کے ملاویں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۳). ایک کلُھیا میں سے کھٹائی یا املی کا پانی بٹے ہی کے جمچے سے نکال کر ڈالا. (۱۹۶۵ ، ساق ، جولائی ، ۴۵). ۳. **وہ چیز جس میں کھٹاس ہو ، کھٹی چیز.** تم جہاں تک ممکن ہو کھٹائی ، اچار اور چٹنی وغیرہ سے پرہیز کرنا. (۱۹۰۷ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۰۰). ۴. **کسی تُرشی سے تیار کیا ہوا محلول ، میل کاٹنے کے لیے تیزاب ملا ہوا پانی.**

کھٹائی کا دیکھا چانک لگائی رنگ بٹھانے کے
پڑاوے ہٹ لگا چونا دینے کا تھا دیتی فوفل

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۰).

سلاح باندھ کے اتنا ترش نہو دیکھو
کہیں کٹے نہ کھٹائی سے بانکپن کا رنگ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۸). دیکھو سُنار کے پاس جب جاؤ تو کہے گا ابھی کھٹائی میں رکھے ہیں. (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۴۹). [کھٹا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---دینا محاورہ.
(ٹھگی) کسی ٹھگ کا کانو والوں کا حال بیان کر دینا ، ٹھگ کا بستی والوں کی مخبری کرنا (مصطلحات ٹھگی ، ۱۲۸).

---ڈالْنا محاورہ.
زیور کو صاف کرنے کے لیے تُرشی میں ڈالنا.
نہ آئی چمپا کلی نہ بالا ہے کب سے چمپت نگوڑا لالہ
ہمارا زیور کھٹائی ڈالا ہو نوج کوئی سنار کے بس
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۵۰).

---کا زَبان کاٹْنا محاورہ.
انار ، کیری یا سرکے وغیرہ کی تُرشی کا زبان پر چرکا دینا (نوراللغات).

---کے بِیچ پَڑْنا محاورہ.
رک : کھٹائی میں پڑنا.
مجھ سے کبھی زرگری نہ چھوڑی اس نے
مدت سے پڑا ہوں میں کھٹائی کے بیچ
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۵۴).

---کھانا امذ (امث : کھٹائی کھانی).
تُرشی سے رغبت رکھنے والا ، کھٹائی کا عادی ؛ نامرد ، جس کی رجولیت ترشی کھانے کے سبب جاتی رہی ہو ؛ کمر کا ڈھیلا ؛ کم شہوتا ، ہیجڑا ؛ (مجازاً) کٹن ، بھڑوا ، دلّہ ، قرمساق ؛ بے غیرت ، بے حیا ، بے شرم (فرہنگ آصفیہ). [کھٹائی + کھا ، کھانا (رک) + نا ، لاحقۂ اسمیت].

---میں پَڑْنا محاورہ.
۱. تاخیر کی نذر ہونا ، ملتوی ہو جانا ، جھمیلے میں پھنسنا ، کام میں توقف یا تاخیر ہونا ، کسی چیز کے ملنے میں دیر ہونا. یہ کل کا پتلا جو اپنے اوس کھلاڑی کی سُدھ رکھے تو کھٹائی میں کیوں پڑے. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱).
چرب و شیریں جو کلام ان کے بھی ہیں ہر بار
کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں نمک خوار پڑے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۷).
سُنار سے جو ہے اُن کے معاملہ دل کا
پڑا ہوا ہے کھٹائی میں فیصلا دل کا
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۲۰). اور یہ عملی مسئلہ خالص سیاسی سطح پر طے ہو گا یا ہمیشہ کے لیے کھٹائی میں پڑ جائے گا. (۱۹۸۶ ، اردو ذریعۂ تعلیم اور نفاذ اردو ، ۲۰). ۲. زیور کا اجالنے کے لیے کشتوں میں ڈالا جانا ، ترشی میں پڑنا (فرہنگ آصفیہ).

---میں ڈال دینا/ڈالْنا محاورہ.
۱. دیر لگانا ، ملتوی کرنا ، ٹال مٹول کرنا ، بہانہ کرنا ، جھمیلے میں پھنسانا. بچہ کے دشمنوں کو تین برس سے مُلّا نے کھٹائی میں ڈال رکھا ہے. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۲۰). آنکھوں کا معاملہ ہے کھٹائی میں نہ ڈالو. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۱). اس وقت اس معاملے کو کھٹائی میں نہیں ڈالا جاسکتا ۱۹۶۱ ، خطبات قائدِاعظم (ترجمہ) ، ۶۴). ۲. زیور کو نکھارنے کے لیے تیزاب وغیرہ سے بنے ہوئے مسالے میں ڈالنا (ا پ و ، ۴ : ۳۰).

---میں ڈَلْوانا محاورہ.
کھٹائی میں ڈالنا (رک) کا متعدی المتعدی ، ٹال مٹول کروانا ، جھمیلے میں پھنسوانا. تم سے تو وہ بات کرے جس کو بات کھٹائی میں ڈلوانا ہو. (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۲۲۴).

---نِکالْنا محاورہ.
بہت پیٹنا ، سخت سزا دینا. ابھی میں ایسی کھٹائی نکالتی ہوں کہ چھٹی کا دودھ یاد آ جائے گا. (۱۹۳۶ ، بیسوا ، ۲۴).

کُھٹائی (ضم کھ) امث ؛ سے کھوٹائی.
کھوٹ ، کھٹ ؛ قصور ؛ دغا ، فریب ؛ کھوٹا پن ، دوش ، عیب.
کیتا کبھ رکھ کھٹائی سوں کہا ہے ہاشمی گھٹ ہو
تُبھی گھٹ ہو رہے گا نیں موہن تجھ باج گھٹ میں دل
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۳). میں نے سوچا کہ جو اتنی جستجو اور اختلاف جاننے کے پیچھے اور زمانے کی کھٹائی معلوم ہونے کے بعد اُن میں سے ایک کی پیروی کروں اور کسی خودغرض بیگانے کی باتیں سچ جانوں. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۸). [کھٹ (کھوٹ (رک) کی تخفیف) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا محاورہ.
بُرائی کرنا ، بدی کرنا ، نٹ کھٹی کرنا ؛ دغا کرنا ، فریب دینا ، دھوکا دینا ؛ عیب لانا ، کھوڑ دلانا (فرہنگ آصفیہ).

کُھٹَب (ضم کھ ، فت ٹ) امذ.
(ٹھگی) پچھلی رات سفر کو روانگی (ا پ و ، ۸ : ۱۹۹). [مقامی].

---اَکاسی (---فت ا) امث.
(ٹھگی) پچھلی رات کو چیل کے بولنے کی آواز کا شگون یا وہ چیل جو پچھلی رات کو بولے (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۹۹). [کھٹب + اکاسی (رک)].

کَھٹَرپَٹَر (فت کھ ، ٹ ، سک ر ، فت پ ، ٹ) امث ؛ سے کھٹ پٹ.
کھٹ پٹ کی آواز ، شور و غل. اس کے لہجے میں شرارت تھی تم کیا کھٹرپٹر کر رہی ہو. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۳۱۱). اف : کرنا ، ہونا ، لگانا. [کھٹر (حکایت الصوت) + پٹر (حکایت الصوت)].

کَھٹْرَس (فت کھ ، سک ٹ ، فت ر) ؛ سے کھٹ رس.
۱. (اچار سازی) کئی مختلف قسم کی کھٹی چیزیں ملا کر بنائی ہوئی چٹنی یا اب شورہ ، سرکہ (ا پ و ، ۳ : ۱۸۶). ۲. چھ طرح کے مختلف کھانے، چھ طرح کے پکوان، چھ مختلف پکی ہوئی سبزیاں ،

کھٹرس بھوجن . کوئی کھٹ رس بھوجن بنائیے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۴۸). جب کوئی مہمان یا مسافر کہیں پہنچا ہے تو اس کی تعظیم و تواضع کے سامانوں میں کھٹرس بھوجن یا شٹرس بھوجن ضرور کھلایا جاتا ہے. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۷۹). [کھٹ (۳) + رس (رک)].

کَھٹَر کَھٹَر (فت کھ ، ٹ ، سک ر ، فت کھ ، ٹ) امث.

کھٹ کھٹ کی آواز ، بےمعنی شور ، کھٹرپٹر. کوئی کھڑانویں پہنے کھٹرکھٹر کرتی ہے. (۱۸۸۵ ، بزم آخر، ۹۷). صبح سے جو کھٹرکھٹر شروع ہوتی ہے تو رات تک کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۳۶). اف : کرنا ، لگانا ، ہونا. [کھٹر (حکایت الصوت) کی تکرار].

کَھٹِریا (فت کھ ، فت نیز سک ٹ ، کس ر) امذ.

ایک وضع کا کیڑا ؛ کھٹمل (پلیٹس). [کھٹ (کھاٹ (رک) کی تخفیف) + ر ، لاحقۂ صفت + یا ، لاحقۂ تصغیر].

کَھٹَک (فت کھ ، ٹ) امث.

۱. **کسی کھردری چیز کی چبھن ؛ (مجازاً) خلش ، ٹیس.**

بےخود خلش غم سے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں
اے دل یہ کھٹک کیا ہے مژگاں کسے کہتے ہیں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۱).

ایک کانٹا دل کی گہرائیوں میں گڑ چکا
جس کی کھٹک باقی تھی

(۱۹۸۷، پھول پتھر، ۳۲۶). ۲. (موسیقی) **سُریلی آواز کا موزوں جھٹکا ، گٹکری.**

اس وضع پہ جرأت گر اس کا گانا سنیے تو ہے ظالم
اک بُکّی سُرکی اوڑتی ہیں تانوں کی کھٹک پھر ویسی ہے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۳۱). ۳. **ملال ، رنج ، گلہ ، شکوہ ، رنجش.**

ہو صاف جو اس کے دل سے شک جائے
کانٹا نکلے تو یہ کھٹک جائے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۹۸).

ہم تو قائل ہوئے تم صاف ہو اس میں نہیں شک
تم بھی اب صاف کرو دل میں جو رکھتے ہو کھٹک

(۱۹۰۰ ، امیر (نوراللغات)). ۴. **دھڑکا ، اندیشہ ، فکر.** ہر ایک کے دل میں خودبخود یہ کھٹک پیدا ہوئی کہ سامان عیش و آرام کا جو کچھ ہے میرے ہی کام آئے. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال ، ۲۳). گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹک پیدا کرے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۱۸). ایمان بالغیب کے ذریعے ہی انسان کے دل کی یہ کسک بلکہ کھٹک مٹ سکتی ہے. (۱۹۸۷، حیاتِ مستعار ، ۱۲). [کھٹکنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

ـــــ جانا ف مر ؛ محاورہ.

۱. **چبھ جانا ؛ دل میں اثر کر جانا.**

کھٹک جاتی ہے اُن کے دل میں ایسی بات کہتے ہو
ظفر کیوں کر نہ ہووے آپ کی تقریر کا کھٹکا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹).

رخ کو چھوا تو وہ مژہ دل میں کھٹک گیا
گل توڑنے میں خار سے دامن اٹک گیا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۶۰). ۲. **ناگوار گزرنا ، بُرا لگنا.**

لبِ نازک کے تصور میں ترے گلشن میں
گل کی بھی پنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے

(۱۸۳۸ ، نصیر (فرہنگِ آصفیہ)) . ۳. **شک میں پڑ جانا ، بدظن ہو جانا ؛ ہوشیار ہو جانا ، چوکنا ہو جانا.**

وحشی وہ ہوں کہ خانۂ زنجیر میں بھی شاد
پایا ذرا جو کیل کا کھٹکا کھٹک گیا

(۱۸۷۸ ، سخنِ بیمثال ، ۱۹). ایسی کارروائی نہ کرنی چاہیے کہ وہ دل میں کھٹک جائے فی الحال اس کو اسی کے حال پر رہنے دیجئے. (۱۹۲۵ ، لعبتِ چین ، ۱۳۸). میں اس کے رویہ سے کھٹک گیا تھا کہ یہ ... اچانک آ کر میری تعریف میں کیوں مرا جا رہا ہے. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۴۱). ۴. **ٹکرا کر آواز پیدا کرنا ، ٹکرا جانا ، کھڑک جانا.** دو برتن جہاں ہوتے ہیں وہ بھی کھٹک جاتے ہیں. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۶۹). ۵. **بیزار ہو جانا ، دل اُچاٹ ہو جانا.** نہیں یار اب ہم عورت کی طرف سے کھٹک گئے. (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۲۸۴). ۶. **بگاڑ ہو جانا ، تکرار ہونا ، ان بن ہو جانا (اس معنی میں عموماً کھٹک گئی مستعمل ہے).** ایک دفعہ سہرہ پر باہم دونوں شاعروں کی کھٹک گئی تھی. (۱۹۰۳ ، چراغِ دہلی ، ۳۴).

ـــــ چلْنا محاورہ.

کنارہ کش ہونا ، بیزار ہو چلنا. مکتب کی لڑکیاں تو حُسن آرا کا طرزِ مدارات دیکھ کر کھٹک چلی تھیں اور ایک عام نفرت حُسن آرا کی طرف سے سب کو ہوگئی تھی. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۳).

کَھٹِک (فت کھ ، کس ٹ) امذ.

۱. **ہندوؤں کی ایک ذات کا نام جس کا پیشہ مختلف قسم کے پرندوں اور جانوروں کا پالنا ہے.** آس پاس گاؤں کے بساطی ... کھٹک ... چیزیں لے کر پہونچ گئے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۸۴). ۲. **آم ، امرود ، بیر کے باغات یعنی کھڑی فصلوں کو خرید کر اُن کے پھل فروخت کرنے والا.** باغ تھا قلمی آموں کا ، اب کے فصل اچھی آئی تھی ، گاؤں کا کھٹک اسے پہلے ہی خرید چکا تھا. (۱۹۵۵ ، ہمارا گاؤں ، ۷۶). ۳. **چمڑا رنگنے والا ، دباغ** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ نوراللغات). [کَھٹِیک (رک) کا ایک املا].

کُھٹَک (ضم کھ ، فت ٹ) امث.

چونچ مارنا ، کُھٹکُھٹانا (ماخوذ : پلیٹس). [کُھٹکنا (رک) کا حاصل مصدر].

ـــــ بڑھئی (ـــــ فت ب ، ڑھ ، ی مع) امذ.

رک : **کھٹ بڑھئی ، ہدہد.** انھی کی تجویز سے چگی داڑھی رکھی ، سر منڈا کر نکو عمامہ باندھا اور اس طرح خاصے کھٹک بڑھئی ہو گئے. (۱۹۲۸ ، دہلی کی آخری شمع ، ۳۸). [کھٹک + بڑھئی (رک)].

--- جانا ف مر.
سطح کا تڑق جانا ، چٹخ جانا. عمدہ موتی عموماً گہرے پانی میں لئے ہیں جہاں اُس وقت غوطہ لگانے کا موقع ہوتا ہے جب موتی کُھنک جاتا ہے. (١٩٠٨ ، مخزن ، فروری ، ٣١).

کَھٹکا (١) (فت کھ ، سک ٹ) امذ.
١. وہ ہلکی اور مدھم آواز جو چیزوں کے ٹکرانے یا کسی چیز کے گرنے سے پیدا ہو ، کھٹ کھٹ کی خفیف آواز ، کھڑکا.

دل کو یوں لیتے ہو کھٹکا نہیں ہونے پاتا
تربیت پائی ہے تم نے کسو عیّار کے پاس

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٠٣). کہو سب خیریت ہے ، کچھ کھٹکا نہیں ہوا پہرا کیسا رہا؟ (١٨٩٥ ، جہانگیر ، ٢). ایک روز میں پڑا سو رہا تھا کہ یکایک کھٹکے سے ایک دم آنکھ کھل گئی. (١٩٤٧ ، فرحت ، مضامین ، ٦ : ١٣٣). **٢. پانو کی چاپ ، آہٹ.**

چھپ کر مخالفوں سے آ اس طرح پلنگ پر
کوئی سنے نہ پیارے تیرے قدم کا کھٹکا

(١٧٥٣ ، مخزن نکات ، ٢١).

آنے کا منتظر ترے بیدار ہی رہا
کھٹکا ہر ایک پا کا گراں بار ہی رہا

(١٧٩٨ ، دیوان چندا ، ١٨).

تیرے کوچے میں چوری سے بھی میں تو آ نہیں سکتا
کہ کھٹکا پاؤں کا تیرے خلل انداز سنتے ہیں

(١٨٣٩ ، کلیات ظفر ، ٢ : ٧٧). **٣. خلش ، کھٹک ، چبھن.**

خلشِ خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود
دیکھ گل دعوئے نازک بدنی خوب نہیں

(١٨٥٤ ، ذوق ، د ، ١٢٣).

جان کی تہ میں کوئی بیٹھا ہے
ایک بے چینی اور کھٹکا ہے

(١٩٢٧ ، سریلے بول ، ٩٣). **٤. پھل دار درخت میں باندھا ہوا کھوکھلے بانس کا ٹکڑا یا ٹین کا ڈبہ وغیرہ جسے رسّی یا ڈور کے ذریعے ہلاتے رہتے ہیں تا کہ اس کی آواز سے ڈر کر کوئی پرندہ درخت پر بیٹھ کر پھل نہ کھائے.**

نہیں ہاتھ اپنا اوس دھانی قبا پر
درختِ سبز میں کھٹکا لگا ہے

(١٨٥٨ ، امانت ، د ، ٩٧). باغوں میں کھٹکے کھٹک رہے ہیں. (١٨٧٧ ، طلسم گوہربار ، ١٢٥). **٥. (i) ربلی جو دروازے وغیرہ میں لگاتے ہیں ، چٹخنی ، کنڈی.** لوہے کا آلہ جو دونوں کواڑوں میں کیلوں سے جڑا ہوتا ہے دروازہ کھولنے اور بند کرنے کے واسطے ، بعضے اہل ہند اوس کو کھٹکا کہتے ہیں اور بعضے بیلن. (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ٣ : ٣٥).

دروازہ نہ کھولیں گے ہوتی ہے سحر ہونے
ایسا نہ ہو کھلتے ہی کھٹکے کے چلے جاؤ

(١٩٠٥ ، دیوان انجم ، ١١٥). ہاتھ بڑھا کر اس نے کھڑکی کا کھٹکا کھولا. (١٩٦٧ ، یادوں کے چراغ ، ١٩٨). **(ii) سوئچ ، بٹن.** بجلی کی روشنی کا یہ حال ہے کہ ایک کھٹکا کھولا سارا گھر روشن ہو گیا. (١٩٢٦ ، سرگزشت ہاجرہ ، ٥٥). **(iii) (قفل ، بندوق وغیرہ کا) کتا ، کمانی ، اسپرنگ.** حضور ان کی گردن میں تو کھٹکا لگا ہے وہ کیا تھکے گی مگر مجھ کم بخت کا باپ جڑ سے ٹوٹ کے گر پڑے گا. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ٣ : ٤٣٨). ہمارے زمانہ کی توپوں کے بریچ میں کئی قسم کی پکڑ ہوتی ہے بعض میں کھٹکا ہوتا ہے. (١٩٣٢ ، افسرالملک ، تفنگ بافرہنگ ، ١٩). **(iv) ہک ، کانٹا.** نیکلس کا کھٹکا بگڑ گیا ہے. (١٩٥٦ ، رادھا اور رنگ محل ، ٣٥). **٦. ایک اسپرنگ دار بٹن جسے انگلی دبا کر کھٹ کھٹ کی آواز پیدا کرتے ہیں.** اگر آپ ٹیلی گراف کوڈ کی مشق کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لیے جو آلہ ملتا ہے اور جسے "کھٹکا" بولتے ہیں ، سوئچ کی بجائے لگا لیں. (١٩٧٠ ، ٹرانسسٹر کے کرشمے ، ١٠٣). **٧. (چھتری سازی) چھتری کو کھلا رکھنے والی کمانی یعنی وہ ٹکا جس پر کھلی ہوئی چھتری کا سُنّھا رکھا رہتا ہے** (ا پ و ، ١ : ٨). **٨. پرندوں یا جانوروں کو پکڑنے کا کمانی دار آلہ.** افریقہ کے قدیم باشندے بھو کو اکثر کھٹکوں کے ذریعہ سے پکڑا کرتے ہیں. (١٩٣٢ ، عالم حیوانی ، ١٥٥). **٩. (سُناری) کانوں میں پہننے کا ایک قسم کا جڑاؤ زیور ، چھپکا** (ماخوذ : ا پ و ، ٣ : ٣٢). **١٠. کھٹ کھٹ کی آواز ، ٹک ٹک کی آواز ؛ دھڑکن.**

دل کے کھٹکے جو سنے بولے چورا کر شاید
تو نے رکھ لی ہے مری جیب گھڑی سینے میں

(١٨٨٨ ، منشور سخن ، ٥٥). پہلے گھڑی نے اپنا کھٹکا دل کے کھٹکے سے ملا دیا ، اور اس طرح گویا اس نے دل کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا. (١٩١٣ ، سی پارۂ دل ، ٢٠٥). **١١. (i) (موسیقی) سُریلی آواز کا موزوں جھٹکا ، گٹکری.**

سُنائی اپنی گمک بادلوں نے اے ساقی
صراحیوں کے گلے کا بھی میں سنوں کھٹکا

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٧).

بے حال کر دیا مجھے گانے نے آپ کے
لے ہے بلا کی قہر کا کھٹکا گلے میں ہے

(١٨٦١ ، سراپا سخن ، ١٦٤). نوجوان اور لڑکے جن کے گلے میں ذرا سا کھٹکا ہوتا تھا بے بلائے مولانا کی خدمت میں آتے تھے. (١٩٣٣ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ٧٧). **(ii) ضرب ، جھٹکا ، ٹھیکا ، تھاپ.** ہماری طرز بیان اپنی چست بندش اور قافیوں کے مسلسل کھٹکوں سے کانوں کو اچھی طرح خبر کرتی ہے. (١٨٨٠ ، آبِ حیات ، ٦٢). یہ الفاظ کس طرح کانوں کو ایک خاص متناسب کھٹکا دیتے ہیں. (١٩١٤ ، شبلی ، حیاتِ حافظ ، ٥١). **(iii) گڑگڑاہٹ ، کھڑکھڑاہٹ ، مسلسل آواز جو کبھی اونچی اور کبھی نیچی نیچی وقفوں کے ساتھ ہوتی ہو.** ہماری زندگی کا آہنگ بدل گیا ہے اس تبدیلی کو ... ریل کی آواز کے کھٹکوں ... میں محسوس کر سکتے ہیں. (١٩٤٣ ، آج کل ، دہلی ، ١٥ جولائی ، ٢٤). **١٢. (i) ڈر ، خوف ، اندیشہ ، خطرہ.**

پڑیا آؤ بھارت کے تیں سیام داس
کھیا رام کھٹکا جنتا رام داس

(١٥٦٤ ، حسن شوق ، د ، ٧٧).

نہیں جاتا جو کھٹکا اوس مژہ کا دھیان سے اپنے
تو ساری رات بس اک پھانس سی دل میں کھٹکتی ہے

(١٨٠٩ ، جرات ، ک ، ٢٣٧).

ادبار کا کھٹکا حشم و جاہ میں ہے
جاگو جاگو کہ خوف اس راہ میں ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، رباعیات ، ۱۷۳). جنوب میں مرہٹوں اور خاص کر ٹیپو سلطان کا کھٹکا تھا. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۱۲). انہیں یہ بھی کھٹکا تھا کہ صراف کے بعد ان کی باری بھی آنے والی ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۹۰). (أا) **فکر ، تردد ، الجھن.**

آنے کا جو اسکے لگ رہا ہے کھٹکا
آنکھوں میں دم آن کر اپنا اٹکا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۳۲).

نہ آیا خواب رہا رات بھر یہی کھٹکا
کہ در پہ یار کے زنجیر ہل گئی تھی کیوں

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۸۶). قحط سالیوں جیسی آفتوں کے اثر کا بھی ... کھٹکا ہندوستان ... کو ہر آن لگا رہتا ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۶). ۱۳. **خبردار کرنے والی چیز ، الارم.** اللہ تعالٰی نے ... ایک کھٹکا دل میں ایسا لگا دیا کہ جہاں آدمی ذرا صراط مستقیم سے ڈگمگایا اور اس نے ٹوکا. (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۱۳۶). [کھٹکنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- باندھنا ف م ؛ محاورہ.

(کاشت کاری) پھل دار درخت میں بانس کی پور وغیرہ پرندوں کے اڑانے کے واسطے باندھنا.

ہوگا ضرور بلبلوں پر جور باغباں
کھٹکے کے باندھنے سے مرا دل کھٹک گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۲).

--- بندھنا ف ل ؛ محاورہ.

۱. **دھڑکا پیدا ہونا ، خوف طاری ہونا ، ڈر ہونا.**

زمیں پر اس نے اپنا پانوں پٹکا
بندھا تھا پھروں کا اس کو کھٹکا

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۱۹۳). ۲. **کھٹکا باندھنا (رک) کا لازم.**

درختوں میں اگر کھٹکا بندھا بلبل کو کیا پروا
اسے ہے باغباں پر اور کچھ تدبیر کا کھٹکا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸).

--- پڑ جانا محاورہ.

خوف یا اندیشہ پیدا ہو جانا ، تشویش ہونا ، وہم ، خلش.

باتیں کرتے کرتے پیارے دل دھڑکنے کیوں لگا
سن کے کچھ آہٹ کہو کیا دل میں کھٹکا پڑ گیا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۹۹).

--- کرنا محاورہ.

کھڑکانا ، خبردار کرنے کے لیے کسی چیز سے آواز پیدا کرنا ، کھٹکھٹانا ، ہوشیار کرنا ، چوکنا کرنا.

اے گل نہ چاہیے تجھے پرخاش باغ میں
راتوں کو غیر آئے تو کھٹکا کریں گے ہم

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۸۵).

--- گزرنا محاورہ.

خوف محسوس ہونا ، ڈر لگنا ، اندیشہ ہونا.

کھٹکا مجھے بھی گزرے ہے آنے کا غیر کے
دن وصل کے نہ دیکھ تو جاناں اِدھر اُدھر

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۶۳).

چاہنے والوں سے پھر کچھ انہیں کھٹکا گزرا
پھر وہ پھرنے لگے ہوشیار خدا خیر کرے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۸).

--- لگا رہنا محاورہ.

فکر و تشویش رہنا ، اندیشہ رہنا ، دھڑکا لگا رہنا.

کھٹکا خزاں کا باغ جہاں میں لگا رہا
دیکھا کبھی نہ گلشن دنیا بہار پر

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۸۹). سازش اور فریب کا ہر دم کھٹکا لگا رہتا تھا. (۱۸۸۴ ، مقدمۂ تحقیق الجہاد ، ۱۴). ملکہ کے دل میں خدا جانے کیا بات تھی مگر لوگوں کو ہر وقت کھٹکا لگا رہتا. (۱۹۸۴ ، چولستان ، ۲۸۱).

--- لگا ہونا محاورہ.

دل میں اندیشہ ہونا ، خوف غالب ہونا.

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا
اڑنے سے پیشتر ہی مرا رنگ زرد تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۴). ہمیں بھی یہی کھٹکا لگا ہوا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۷۴).

--- مٹا دینا / مٹانا محاورہ.

۱. **اندیشہ دور کرنا ، فکر رفع کرنا ، خطرے کو ٹالنا.** ضحاک کو مطابق تحریر اول قید کر کے کوہ دماوند میں لٹکا دیا سب کھٹکا مٹا دیا. (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۳۸). ۲. **خلش دور کر دینا ، چبھن ختم کر دینا.**

سب حسرتوں کا یاس نے کھٹکا مٹا دیا
جن سے خلش تھی دل میں وہ کانٹے نکل گئے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۴).

--- مٹنا محاورہ.

اندیشہ دور ہونا ، ڈر و خوف جاتا رہنا.

سنتے ہیں حشر ہوئیگا پھر بعد خواب مرگ
کھٹکا کہیں مٹے بہ قیامت بھی ہو چکے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۶).

--- ہوا (---ضم ہ) صف مذ.

ڈرا ہوا ، چونکا ہوا.

کھٹکا ہوا ہوں خار تمنا سے اس قدر
ڈرتا ہوں یاس سے بھی کہیں آرزو نہ ہو

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۲۰). [کھٹکا + ہوا (ہونا (رک) کا حالیۂ تمام)].

ـــــ ہونا ف مر ؛ محاورہ.

۱. **آہٹ ہونا ، کھٹ کھٹ کی آواز ہونا.** چیز تھوڑی مالیت بہت ، ذرا سا کھٹکا ہوا کہیں کونے کھدرے میں دبا یا نیفے میں اڑس چلتے پھرتے نظر آئے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۱).

تیری گلی میں یہ ترے درباں کا حال ہے
کھٹکا ہوا مکاں کی زنجیر دیکھ لی

(۱۹۱۹ ، طوفان نوح ، ۸۴).

اپنے کمرے میں سو رہی تھی
کھٹکا ہوا سخت اس سے جاگی

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۷). ۲. **فکر ہونا ، تردد ہونا ، اندیشہ ہونا.**

گل کے ہنسنے پر جو شبنم روئی کھٹکا ہو گیا
خاک خوشنودی چمن سے ہو دل ناشاد کو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۷). **مجھے** تو بہت بڑا اندیشہ ہے اوس کے اس گھر تک پہونچنے سے کھٹکا ہو گیا. (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۵۴).

کَھٹْکا (۲) (فت کھ ، سک ٹ) امذ.

لکڑی کی ناند ، لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف ، کٹھرا. اگرچہ میں بھوکا نہیں ہوں مگر آپ کی مہربانی سے انکار کرنا ناشکری سمجھتا ہوں یہ کہہ کے جس لکڑی کے کھٹکے کے گرد حلقہ باندھے وہ لوگ کھا رہے تھے اس میں ہاتھ ڈال ڈال کے کھانے لگا. (۱۹۱۷ ، جوبانے حق ، ۱ : ۱۰۸). [کھٹ ـ کٹھ + کا ، لاحقۂ ظرفیت].

کُھٹْکا (ضم کھ ، سک ٹ) امذ.

(**ہندو**) **آہٹ ، نقصان ، ضرر ؛ اندیشہ ، دغدغہ ، گمان ، شک** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [رک : کھٹکا (۱) جس کا یہ ایک تلفظ ہے].

کَھٹْکار (فت کھ ، سک ٹ) امث.

۱. **کھٹ کھٹ کی آواز ، کھڑکنے کی آواز ، سخت چیزوں کے باہم ٹکرانے کی اواز ، کھڑکا.** پیتو گھروں میں ہانڈی میں کفگیر اور ڈوئی کی کھنکار اور کھٹکار کے بھوکے ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۶). ۲. **ایسی آواز جس میں موسیقیت کے ساتھ کمک ہو** (فرہنگ اثر). [کھٹک (رک) + ار ، لاحقۂ اسمیت].

کُھٹْکار (ضم کھ ، سک ٹ) امث. ۱

شست کو جنبش دینے سے پیدا ہونے والی آواز ، کسی جھٹکے یا ڈور کے ٹوٹنے کی اواز. ڈور جو نکہت نے پھینکی تھی اس کو ایک کچھوے نے کاٹ دیا کھٹکار ہونے سے نکہت بہت خوش تھی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۲ : ۱۷۹). **مچھلی** پکڑنے کی چھڑ لگائے بیٹھے ہیں نہ جانے کب مچھلی کے کانٹا نگل جانے کی کھٹکار ہو جائے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی بارات ، ۶۰۰). [کھٹک (رک) + ار ، لاحقۂ اسمیت].

کُھٹْکارْنا (ضم کھ ، سک ٹ ، ر) ف م.

مچھلی کا شست کو جنبش دینا (نوراللغات). [کھٹکار (رک) + نا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَھٹْکانا (فت کھ ، سک ٹ) ف م.

۱. **زنجیر ہلانا ، دستک دینا ، دروازہ کھٹکھٹانا.**

راہ تُو کس کی در یار پہ دیکھے ہے نصیر
کس کا کھٹکا ہے تجھے شوق سے کھٹکا زنجیر

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۴). میں نے زنجیر کھٹکائی دروازہ کھلا. (۱۹۳۴ ، دودھ کی قیمت ، ۷۸). ۲. **کھڑکانا ، ٹکرا کر آواز پیدا کرنا ، دو چیزوں کو ٹکرا کر آواز پیدا کرنا.** ایک کرسی پر بیٹھ کر اُس نے پیالی اور چمچے اپنے سامنے کھٹکائے. (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲۲۹). [کھٹک (رک) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَھٹْکاؤ (فت کھ ، سک ٹ ، و مج) امذ.

کھٹک ، خلش ، چُبھن.

کیوں کر نکالے سوزنِ تدبیر دل سے پھانس
جب اطلاع ہی اُسے کھٹکاؤ پر نہیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۷). [کھٹکنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھٹْکتے رَہْنا محاورہ.

کنارہ کرنا ، کترانا ، پہلوتہی کرنا ، الگ تھلگ رہنا.

بے تابیٔ دل تھی وہ مری آہِ جنوں خیز
کانٹے بھی کھٹکتے رہے مجھ آبلہ پا سے

(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۱۹۲).

کَھٹْکَن (فت کھ ، سک ٹ ، فت ک) امث.

کھٹک (رک) ذات کی عورت. ایک تھی کبڑن ایک تھی کھٹکن دونوں میں ہوئی جھونٹم جھاٹا ، مار کٹائی. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۹ : ۴). [کھٹک (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

کَھٹْکَن (۲) (فت کھ ، سک ٹ ، فت ک) امث ؛ امذ.

کھٹکنے کی حالت و کیفیت ، خلش ، چُبھن.

وو ہوئے دل کے مرے کھٹکنوں سے کچھ واقف
بغل میں دشمنِ جاں کو جس نے پالا ہوئے

(۱۷۸۰ ، گلِ عجائب ، ۸۲). [کھٹکنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھٹْکَن (۳) (فت کھ ، سک ٹ ، فت ک) امذ.

پالک کی ایک قسم. پالک کی دو بڑی اقسام دستیاب ہیں کھٹکن اور خاردار. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۴۰). [مقامی].

کُھٹْکَن (ضم کھ ، سک ٹ ، فت ک) امذ.

(**بیل بانی**) **وہ بیل جو کھونٹے سے سر مارے ، منحوس سمجھا جاتا ہے** (اپ و ، ۵ : ۶۰). [کھٹکنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھٹَکْنا (فت کھ ، ٹ ، سک ک) ف ل.

۱. **کھڑکنا ، بجنا ، کھٹ کی آواز نکلنا.** نوجوان پھر اسی کمرے میں داخل ہوا مگر اب کی اس کے اندر آنے میں کچھ دروازہ کھٹکا. (۱۹۴۲ ، انور ، ۵۱۷).

اب کسے قدر کھٹکتے ہوئے پیمانوں کی
بند ہے کارگہِ شیشہ گراں میرے بعد

(۱۹۴۸ ، سموم و صبا ، ۴۳). ۲. (**مجازاً**) **چبھنا ، خلش کرنا ،**

خلش کا اثر ظاہر ہونا ؛ کسی نوک‌دار چیز کا گھسنا ، ٹیس پیدا ہونا.

نہیں جاتا جو کھٹکا اس مژہ کا دھیان سے اپنے
تو ساری رات بس اک پھانس سی دل میں کھٹکتی ہے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۲۷). سو یہ دوستوں کی سیر کے لئے گلزار ہمیشہ بہار اور حاسدوں کی نگاہوں میں کھٹکتا ہوا خار ہے. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بیخزاں ، ۷۵).

اے راہ رو عقبیٰ ٹھکرا نہ کسی دل کو
کانٹے بھی اگر ٹوٹے تو پاؤں میں کھٹکیں گے

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۶۷). اپنی سدابہار تروتازگی کی وجہ سے کانٹے کی طرح کھٹکتا رہتا ہے. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۱۶۸). **۳. درد را یا کرکرا معلوم ہونا ، رڑکنا.** ان کی کنپٹیاں جل رہی تھیں آنکھوں میں بھوبھل کھٹک رہی تھی. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۲۲۲). **۴. ناگوار ہونا ، بُرا لگنا ، خار گزرنا.**

تدھاں سوں مانند کر کٹے کے
انکھیوں میں اوس کی کھٹک رہا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۸).

یہ ملاقاتیں کھٹکتی ہیں فلک کی آنکھ میں
دیکھنا بھی اوس پری کا مغتنم ہو جائے گا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲). میری ماں کا مجھ سے ... بے الفتی سے پیش آنا بہت ہی کھٹکتا تھا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۰۸). غیرمانوس الفاظ کا استعمال کانوں کو کھٹکتا ہے. (۱۹۰۶ ، مضامین پریم چند ، ۱۹۶). موسیقی کے اعتبار سے اس کی ردیف مجھے کھٹک رہی تھی. (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۵۲). **۵. ان بن ہونا ، لڑائی جھگڑا ہونا ، کھٹ پٹ ہونا.** نہ آپ نے کبھی سنا ہو گا کہ مسلمانوں کے دو گروہوں میں کبھی کھٹکی ہو. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۳۲۲). **۶. خوف زدہ ہونا ، ڈرنا ، دبنا ، ہچکچانا ، گھبرانا.**

بغل میں لے کے یوسف کو اکیلا واں سے گزرا میں
قدم رکھتے ہوئے جس راستے میں کارواں کھٹکا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳).

تیر تیرا بڑھ کے مژگاں سے نہیں
کچھ کھٹکتے ہیں اسی نشتر سے ہم

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۴). ہم حرز طفلاں لکھتے وقت کھٹک رہے تھے اور جانتے تھے کہ یہ اچھوتا مضمون ہے. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۸). **۷. چوکنا ہونا ، ہوشیار ہو جانا ، خبردار ہونا ؛ تاڑ لینا ، چونک پڑنا.**

شب وصال میں ازبسکہ تھا رقیب کا خوف
ہوا ذرا کہیں کھٹکا تو دل مرا کھٹکا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۷). ابن الوقت لوگوں کی یہ مدارات دیکھ کر جی ہی جی میں کھٹکا تو سہی مگر نہ کسی نے منہ پھوڑ کر اس سے کچھ پوچھا اور نہ اس نے اپنی طرف سے ابتداء کا کرنا مناسب سمجھا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۰۴). **۸. تردد اور تذبذب کے ساتھ کوئی بات دل میں گزرنا.** اس قصے کا افسانۂ محض ہونا بعض دیدہ‌ور مورخین کو پہلے بھی کھٹکا ضرور تھا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۳). موضوع زیر بحث کے سلسلے میں دو باتیں ذرا کھٹکتی ہیں. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۱۱۸). **۹. بچنا ، کترانا ، دور بھاگنا ؛ دشمنی کرنا ، جلنا ؛ حسد کرنا.**

کیوں خار سمجھتے ہیں مجھے کیوں ہیں کھٹکتے
غماز ہوں بلبل کا نہ میں پردہ در گل

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۸۰).

اب دل سے کھٹکتا ہے الگ خار تمنا
کھٹکے کی جگہ کوئی بھی شامل نہیں ہوتا

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۱۳).

نواسنج چمن ہوں میں ہوا خواہ گلستاں ہوں
فراق اتنا بتا کیوں باغباں مجھ سے کھٹکتا ہے

(۱۹۵۸ ، غزلستان ، ۱۳۴). **۱۰. بدظن ہو جانا ، شک میں مبتلا ہو جانا ، شبہ میں پڑ جانا.**

محبت دل نے کی کس بےیقیں عیار سے آتش
جو کچھ نیکی کی بھی ہم نے کہے وہ بدگماں کھٹکا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳). میں اس سے کھٹک گیا اور ایک دن میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ میری معشوقہ کا خط وہ چوم رہا ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۱).

کھٹک جاؤ گے غیروں سے نہ چھیڑو مجھ کو جانے دو
چھپا ہے دل کا ہر کانٹا مرے منہ میں زباں ہو کر

(۱۹۳۵ ، ناز ، ک ، ۷۴). [کھٹک (حکایت الصوت) + نا ، لاحقۂ مصدر ؛ پ ، کھڈَ کَ (ا) (ख) खड़क्].

کھُٹکنا (۱) (ضم کھ ، فت ٹ ، سک ک) ف م.

۱. کسی جانور کے بچے کا انڈے سے باہر نکلنے کے لیے اسے اپنی چونچ سے پھوڑنا. جب تم ناند میں غوطے لیتے ہو گے ایسا معلوم ہوتا ہو گا جیسے انڈا کھٹکا ہوا ہوتا ہے. (۱۷۹۷ ، لطائف السعادت ، ۵۶). پھر بچہ کس طرح انڈے کو کھٹک کر نکلتا ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۵).

مرغی نے کہا خوب کسی کمپ میں لُٹ کے
انڈا وہی اچھا ہے کہ بچا جیسے کھُٹ کے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۸۸). **۲. (ا) (باغ بانی) بیج کا غلاف یعنی اوپر کا چھلکا پھناؤ کی نوک کے پاس سے پھٹنا یا چٹخنا** (ا پ و ، ۶ : ۱۳۲). **(اا) (باغ بانی) بڑھنے والے پودوں کی اوپر کی کونپل توڑنا ، بدھیانا** (ا پ و ، ۶ : ۹۵). **۳. (ا) کسی بیج کی گری نکالنے کے واسطے دنتوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تا کہ گری ثابت نکل آئے** (نوراللغات). **(اا) چونچ مار کر اڑا دینا ، چونچ سے توڑ لینا.** چڑیا نے نئی کونپل کھٹک لی بکریاں انگور کی بیلوں کو جن میں انگور کے خوشے لٹک رہے ہیں ساگ پات کی طرح چبا رہی ہیں. (۱۹۱۰ ، مقامات ناصری ، ۳۸۹). **۴. ضرب لگا کر پھوڑنا ، تڑخانا ، توڑنا.**

کیوں نہ کھٹکوں آسماں کو رات دن میں ناتواں
آبلے کی شکل اس میں مجھ میں عالم خار کا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۳). حضرت نے کچے انڈے ہی غنیمت سمجھے چاہا کہ زمین پر کھٹک کے پی جائیں. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۹ ، ۱۶ : ۳). **۵. کسی چیز کا اگلے دانتوں سے کاٹنا یا توڑنا.** جب کسی معزز لیڈی کو بیف کے ٹکڑے پر ہاتھ صاف کرتے دیکھتا ہوں تمہارا چپاتیوں کو حنائی انگلیوں سے کھٹکنا یاد آتا ہے. (۱۸۷۸ ، خیالات آزاد ، ۶۹).

جیب سے ایک میٹھی ٹکیا نکال کر بچے کو دی کہ اس کو کھٹکے (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۰). ۲. **متواتر ضرب لگا کر یا ٹکرا کر کھٹ کھٹ کی آواز پیدا کرنا ، کسی چیز کو ٹکرا ٹکرا کر وقفے وقفے سے آواز نکالنا ، ضرب لگانا یا ضرب سے آواز پیدا کرنا.** چھڑی کو آہستہ آہستہ بجری پر کھٹکتا فقیر باہر آ کر بابو جی کی آواز دیتا. (۱۹۶۷ ، پت جھڑ کی آواز ، ۶۷). [کھٹک (حکایت الصوت) + نا ، لاحقۂ تعدیہ ؛ س : کھڈیا کھنڈ खटाख یا खुट].

کھُٹکنا (۲) (ضم کھ ، فت ٹ ، سک ک) ف ل.
مستی کے وقت کبوتر کا غوں غوں کی آواز نکالنا.

کھٹکتا ہے تن پنجرے میں جیوں کبوتر
کھٹکتا ترا صبح کا ہو گا دلکش

(۱۶۱۱ ، **قلی قطب شاہ** ، ک ، ۲ : ۱۳۰).

کوئی کبوتر کو مارتی تھی کٹار
پھر کھٹکنے کو ہوتا وہ تیار

(۱۷۹۱ ، **حسرت (جعفرعلی) طوطی نامہ** ، ۱۰۷). [غٹکنا (رک) کا محرّف].

کھَٹکنے (فت کھ ، سک ٹ ، فت ک) امذ ، ج.
وہ حرف جو لڑکوں کو لکھائی کی مشق کرانے کے لیے معلّم بغیر سیاہی کے تختی پر بطور نمونہ لکھ دیتے یا نقطے لگا کر حرفوں کا خاکہ کھینچ دیتے ہیں ، نمونہ ، خاکہ.
کس نے بہ تختی پڑھائی کھٹکنے (کھٹکنے) کرتے ہو ، جب نام لکھتے ہو ہمارا پائے نامِ عام خاص (۱۸۶۶ ، **فیض حیدرآبادی** ، د ، ۱۵۰). [کٹ کھنے (رک) کا ایک املا].

کھَٹکہ (فت کھ ، سک ٹ ، فت ک) امذ.
رک : کھٹکا. ایک کھٹکہ اس طور جڑتے ہیں کہ وقت رفع ثقالے کے اس چرخ کے دندانوں میں بے مانعیت گرا کرے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۹۷). ہندوستان کے برخلاف ... مکانات کے دروازے ہمیشہ بند رہتے ہیں ، اندر ایک کھٹکہ ہوتا ہے جو دروازہ بند کرنے کے وقت خودبخود لگ جاتا ہے. (۱۸۹۲ ، سفرنامہ روم و مصر و شام ، ۱۱۳). [کھٹکا (رک) کا ایک املا].

ـــ دار صف.
وہ چیز جس میں کھٹکا لگا ہو ، آواز پیدا کرنے والا ، اسپرنگ والا ، کَل. کھٹکہ دار گھڑیال سے ازروئے حساب کے اندازہ ارتفاع ہر شے کا کر سکوں گا. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۳۲). [کھٹکہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

کھَٹکی (فت کھ ، سک ٹ) امث (قدیم).
خلش ، رنج ، غم ، فکر.

افسوس کہوں میں کس سے اپنی کھٹکی
قالب سے بھرے ہے روح بھٹکی بھٹکی

(۱۷۷۴ ، **طبقات الشعرا (مجذوب)** ، ۳۸۴). [کھٹک (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کھُٹکی (ضم کھ ، سک ٹ) امث.
۱. **ڈور پر پڑا ہوا چوٹ یا گھسنے کا نشان ، کُٹکی.**

دانت پیسو نہ محو دندان پر
کھٹکیاں دو نہ رشتۂ جان میں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۴). ۲. **جانور کے بچے کا انڈے سے باہر نکلنے کے لیے چونچ مار کر تڑقانا ، توڑنا.** پاس ہی تکیے پر سیمرغ کا انڈا رکھا تھا مگر بیچوں بیچ سے تڑخا ہوا تھا ، جیسے اندر سے بچے نے نکلنے کے لیے کھٹکی لگائی ہو. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۹۶). اف : دینا ، لگانا. [کُھٹکنا (رک) حاصل مصدر].

کھَٹکے (فت کھ ، سک ٹ) امذ.
۱. **کھٹکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ؛ مرکبات میں مستعمل.**
۲. **(زرگری) جڑاؤ بالے جو کان کی لو میں پہن کر بجائے لٹکانے کے اوپر کو پلٹ لیے جاتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا جڑاؤ رخ پورے کان کے حصے پر سامنے رہتا ہے ، چھپکے** (ا پ و ، ۴ : ۳۰). کرن پھول ، جھمکے کھٹکے ... سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱). سونے کا زیور ، چندن ہار ، کھٹکے ، بھوج بند ، پاؤں کے سونے کے لچھے پہنائے دولھا کی اماں نے مونھ دیکھا بلائیں لیں. (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۱۱۵).

ـــ کا لنگور امذ.
بیوقوف ، احمق ، غبی. مولوی صاحب کو کھٹکے کا لنگور بنا دیا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۵۴).

کھَٹکھَٹ / کھَٹ کھَٹ (فت کھ ، سک ٹ ، فت کھ) امث.
رک : کھَٹ (۱) کے تحتی الفاظ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).

کھِٹ کھِٹ (کس کھ ، سک ٹ ، کس کھ) امث ؛ م ف (قدیم).
زور سے ہنسنے کی آواز ، قہقہہ ؛ کھلکھلا کر. اوسی دیک کھٹ کھٹ ہنسا ... منجے دیکھ ہرگز نہ او مسکرائی. (۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ۲۱۰). ہور عقل اُس کی بیڈولی ہو کھٹ کھٹ مار کر ہنستی تھی. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۹۴). اف : مارنا. [حکایت الصوت].

کھَٹکھَٹا (فت کھ ، سک ٹ ، فت کھ) امذ.
۱. **کھٹ کھٹ کی آواز نکالنے کا لکڑی کا گراری دار آلہ یا کھلونا.** مولانا پنچ آپ کو لازم ہے کہ اپنے اس اونٹ کی گردن میں کھٹکھٹا باندھیے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴ : ۴).
۲. (اَ) **(مجازاً) جھگڑا ، بکھیڑا ، جھمیلا.**

تعویز و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں
سارے یہ کھٹکھٹے ہیں ہمارے کئے ہوئے

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۷۷). (اَا) **کام ، دھندا ، کاروبار.** جب تک کوئی راجہ یا نواب یا بہت سے سوداگر مل کر اسکا کھٹکھٹا نہیں کرتے ، جب تک یہ کام نہیں چل سکتا. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۲ : ۶۳). اف : کرنا. ۳. **(مجازاً) جنگجو.**

کٹیلے بہت کھٹکھٹے سورماں
لڑائی میں موت اون سے مانگے اماں

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۴۵). [کھٹکھٹ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کِھٹکِھٹا / کِھٹ کِھٹا (کس کھ ، سک ٹ ، کس کھ) امذ.
زور کی ہنسی ؛ قہقہہ.

تیرا قہہ قہا ہنسا کھٹ کھٹا
بن تبسم سب میں افضل اور میٹھا

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۱۴) . [کھٹ کھٹ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَھٹکَھٹانا (فت کھ ، سک ٹ ، فت کھ) ف م ؛ ـــ کھٹ کھٹانا.
۱. **دروازے کی کنڈی وغیرہ ہلا کر آواز پیدا کرنا ، دروازہ کھڑکھڑانا ، دستک دینا**. میں دروازے پر کھڑا ہوں کھٹکھٹاتا ہوں اگر کوئی میری آواز سنے.(۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۶۱۶). میں نے کوٹھری کا دروازہ کھٹ کھٹایا اور آواز دی. (۱۸۹۶ ، سیرت فریدیہ ، ۵۵).

ناگہاں آنکھ کھل گئی میری
کھٹکھٹائی کسی نے یوں کنڈی

(۱۹۴۲ ، رنگ بسنت ، ۶) . اپنی حق طلبی کے لیے منشی کمال شیر خاں مختار عام درِ عدالت کھٹکھٹائیں گے.(۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۳۵۹). ۲. **آگاہ کرنا ، جتانا ، خبردار یا ہوشیار کرنا**. کئی سال سے منافع نہیں ملا ، یہ انجمن کا نقصان ہے ، ذرا بنک والوں کو کھٹ کھٹاؤ. (۱۹۴۴ ، خطوطِ عبدالحق ، ۲۰۱). اسی لئے میں نے بھی انہیں نہیں کھٹکھٹایا ، اب تم اخیر جون میں ہی آ جانا. (۱۹۵۰ ، زیر لب ، ۶۰). ۳. **ضرب لگا کر آواز پیدا کرنا ، اس طرح ہلانا کہ آواز پیدا ہو ؛ کھٹ کھٹ کرکے مشین وغیرہ چلانا**. تم اب بھی کتّے ، بلّی ، سانپ وغیرہ جانوروں کے ڈرانے یا ہٹانے کے لئے لکڑی کھٹ کھٹا کر کام لیتے ہو. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۷). تار میں خبر بجلی کے زور سے تار کی مشین کے ذریعے سے اس طرح پونہچائی جاتی ہے کہ یہاں کھٹکھٹایا اور وہاں ہلا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۲). تھوڑی تھوڑی دیر بعد میزان لگانے والی مشین کو بھی کھٹ کھٹاتا رہتا ہوں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۵). [کھٹ کھٹ (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَھٹ کَھٹاہَٹ (فت کھ ، سک ٹ ، فت کھ ، ہ) امث.
کھٹکھٹانے کی آواز ، کھڑکھڑاہٹ. پھاٹک کی طرف کھٹ کھٹاہٹ اس کے بعد چوکیدار کی آواز ، اور پھر پھاٹک کھلنے کی چڑچڑاہٹ سنائی دی . (۱۹۴۷ ، آخری چٹان ، ۲۹۳) . [کھٹ کھٹ (حکایت الصوت) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کِھٹکِھٹی (کس کھ ، سک ٹ ، کس کھ) امث.
ہنسی ، ہنسنے کی آواز ، کھلکھل (پلیٹس) . [کِھٹ کھٹ (حکایت الصوت) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَھٹکَھٹِیا (فت کھ ، سک ٹ ، فت کھ ، کس مع تیز سک ٹ) صف
شور کرنے والا ؛ بے چین ، بیقرار ؛ جھگڑالو ، لڑاکا ، جنگجو (پلیٹس) . [کھٹ کھٹ (رک) + یا / یہ ، لاحقۂ نسبت].

کَھٹگَڑ (فت کھ ، سک ٹ ، فت گ) امذ.
کنھگڑ ، کنھرا ، کنگر ، جنگلا. قلعہ والوں نے ... چلا کر کہا ، ان کھٹگڑوں کو تو جل لینے ڈو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۳۹). [کنگر (رک) کا محرف].

کُھٹّل (ضم کھ ، شد ٹ بفت) صف.
وہ جس کی دھار کُند ہو ، کُند ، کھنڈا. تیر نظر کند اور ابرووں کی دھار کھٹل (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۲۹۳) سوکھی پسلیاں کھٹّل چھریوں کی طرح اس کے سینے میں گھسنے لگیں . (۱۹۴۳ ، ضدی ، ۱۵۸) . [س : कुण्ठ].

کَھٹلا (فت کھ ، سک ٹ) امذ.
شور و غل ، نااتفاق ، ان بن ؛ جھگڑا ، لڑائی ؛ روک ، رکاوٹ ؛ چیزیں جو قبضے میں یا ملکیت ہوں ، مال و اسباب؛ سامان سفر ، سامانِ خانہ داری ، میز کرسیاں وغیرہ ؛ ڈھیر ، انبار ؛ بیوی بچے ، خاندان ، گھربار ؛ نوکر چاکر ؛ محنت مشقت ؛ کام ، دھندہ ، کاروبار ؛ مشکل کام ، پیچیدہ امر ؛ معاملہ ، مقدمہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[کھٹ (۱) + لا ، لاحقۂ صفت نیز س : کلتر कलत्र].

کُھٹْلی (ضم کھ ، سک ٹ) امث.
اناج رکھنے کی کوٹھری ؛ (مجازاً) بڑا ظرف. غلّہ رکھنے کے لئے کھٹلیاں یا بڑے مٹکے نصب تھے. (۱۹۵۹ ، وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۶۶) . [کُٹھلا (رک) کی تصغیر].

کُھٹْلے (ضم کھ ، سک ٹ) امذ ؛ ج.
(ہندو ؛ عور) **کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [کھٹلا (رک) کی تحریف و جمع].

کَھٹْمَل (فت کھ ، سک ٹ ، فت م) امذ.
۱. **ایک سیاہی مائل سرخ رنگ کا کیڑا جو چارپائیوں وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے اور آدمی کا خون چوستا ہے ، کھٹ کیڑا**. کھٹمل : جانورے است از عالم کیک و شپش اما بزرگ ترازاں ، خونِ مردم خورد. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۳۲۰).

کھٹملوں سے سیاہ ہے سو بھی
چین پڑتا نہیں ہے شب کو بھی

(۱۸۱۰ ، انشا ، ک ، ۳۵۷).

اس قدر تھا کھٹملوں کا چارپائی میں ہجوم
وصل کا دل سے مرے ارمان رُخصت ہو گیا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۷). اس گروہ کی مثال عام کھٹملوں (Common Bed Bugs) کی جنس سائی مکس کی انواع سے دی جا سکتی ہے ان کا تعلق خاندان سائی می سیڈی سے ہے ، یہ بیرونی طفیلی ... حشرات ہیں جن کی خصوصیات ان کے باقیاتی پر ، چپٹا جسم اور قابل رویت چنگل ہیں . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۴۵). ۲. **ایک سیاہ رنگ کے پہاڑی پھل کا نام جسے کھاتے ہیں** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [کھٹ (کھاٹ (رک) کی تخفیف) مَل ــ میل (رک) یا س : मल].

---دانی اسث.
چارپائی پر بچھانے یا لگانے کا ایسا کپڑا وغیرہ جو کھٹملوں کو بستر تک نہ پہنچنے دے ، ایک قسم کی مچھردانی جس کے حاشیے موٹے کپڑے کے ہوتے ہیں اور انہیں دری وغیرہ کے نیچے چارپائی پر دبا دیا جاتا ہے تو کھٹمل اندر داخل نہیں ہو سکتے ؛ لکڑی کی چوڑی سوراخ دار پٹی جو سرہانے اور پائنتی میں رکھ دی جاتی ہے تا کہ کھٹمل اس کے سوراخوں میں آ جائیں ، اسے صبح اٹھا کر اور جھاڑ کر کھٹمل مار دیے جاتے ہیں. بہت ہی میٹھا خون تھا ان کا بارہ مہینے کھٹمل دانی لگا کر سوتے تھے. (١٩٣٧ ، ہم اور تم ، ٣٢). [کھٹمل + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت + ی ، لاحقۂ تصغیر].

کَھٹْ مَنْڈَل (فت کھ ، سک ٹ ، فت م ، سک ن ، فت ڈ) اسث.
جھجھک ، چخ چخ ، لڑائی ، جھگڑا ، تکرار.

کھل بلی ، کاؤں کاؤں ، کَھٹ مَنْڈَل
ہونک ہنگامہ ، ہم ہمہ ، ہل چَل

(١٩٣٩ ، سرود و خروش ، ١٣٢). [س : کھر + खट+मण्डल].

کَھٹْنا (فت کھ ، سک ٹ). (الف) ف ل.
رُکنا (آدمی یا کام کا) ؛ کھڑا ہونا ، بات پر اڑا رہنا ، ضد کرنا ؛ اترنا ، ٹھیرنا ، جاری رہنا ؛ بچنا ، فائدہ ہونا (جامع اللغات). (ب) م ف. **کمانا ، حاصل کرنا ؛ بٹنا ، فروخت کرنا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [ہن].

کَھٹْن گئے کماؤ (کُچھ کَھٹ کے بھی لائے) کھٹ کے کیا لائے ، باٹو بیوی شیرنی میاں خیر سے تو آئے کہاوت.
جو کوئی اوروں کا نکالا ہوا کمائی کو جانے گا اس سے کمائی کی تو کیا توقع ہے ، سلامت ہی آ جانا غنیمت ہے (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

کَھٹّو (١) (فت کھ ، شد ٹ ، و مع) صف مذ.
کمانے والا ، کماؤ ؛ محنتی ، مزدور (فرہنگِ آصفیہ). [کَھٹ ، کھٹنا (رک) + وُ ، لاحقۂ صفت تذکیر].

کَھٹّو (٢) (فت کھ ، شد ٹ ، و مع) امذ.
١. **(چھپائی) بمقام جیسلمیر کی کان کا ایک قسم کا زردی مائل پتھر جو چھاپنے کے کام آتا ہے** (ا پ و ، ٣ : ٢٢٦). ہندوستان کے پتھروں میں زرد رنگ کا ایک پتھر ہوتا ہے ، اس کو کھٹو کہتے ہیں. (١٨٣٥ ، مجمع الفنون ، ١٢٥). ٢. **(چھپائی) چھاپے کا پتھر دھونے کا ایک قسم کا تُرش مسالا** (ا پ و ، ٣ : ٢٢٦). [کھٹ (کھٹنا (رک) کی تخفیف) + وُ ، لاحقۂ صفت تذکیر].

کُھٹّو (ضم کھ ، شد ٹ ، و مع) صف.
شرمندہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [مقامی].

کَھٹْوا (١) (فت کھ ، سک ٹ) اسث.
کھاٹ ، چارپائی ، پلنگ ؛ جھولا. نیم کی لکڑی کا کھٹوا بڑھا دیتا. (١٩٨٦ ، جوالا مکھ ، ٣١). [کھٹ (کھاٹ (رک) کی تخفیف) + وا ، لاحقۂ تصغیر].

کَھٹْوا (٢) (فت کھ ، سک ٹ) صف.
آم یا اور کوئی پھل جو ترش ہو ، بیشتر آم کے لیے مستعمل ہے (ماخوذ : نوراللغات). [کھٹ (کھٹا (رک) کی تخفیف) + وا ، لاحقۂ صفت].

کَھٹْوا (٣) (فت کھ ، سک ٹ) امذ.
ایک زرد رنگ کا پتھر. یہ مسجد رنگ آمیزی سے بالکل معرا ہے ، البتہ صفوں میں زرد پتھر (کھٹوا) دبا گیا ہے. (١٩٢٩ ، تخت طاؤس ، ٣٦). [رک : کَھٹو (٢) جس کا یہ ایک املا ہے].

کَھٹْواٹ (فت کھ ، سک ٹ) اسث.
چارپائی پر جا کر غصے میں لیٹ رہنا ، بیماری کا بہانہ کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھٹوائی (رک) کی تخفیف].

کَھٹْوائی (فت کھ ، سک ٹ) اسث.
رک : کھٹواٹ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [اٹوائی (رک) کا تابع].

---پاٹی لے کَر پَڑ رَہا ہے فقرہ.
بحالتِ خفگی ایک کونے میں پانو پھیلائے بیٹھا ہے (ماخوذ : دریائے لطافت ، ٨٨).

---پَٹْوائی (---فت پ ، سک ٹ) اسث.
رک : اٹوائی کھٹوائی (نوراللغات) [کھٹوائی + پٹوائی (تابع)].

---لینا محاورہ.
غم یا غصے کی حالت میں سب سے الگ تنہائی میں پڑ رہنا ، (رک) اٹوائی کھٹوائی لے کر پڑ رہنا.

اس قیدِ فرنگ کی بڑی تھی گھاتی
لی تھی ترے غم میں خلق نے کھٹوائی

(١٧٨٦ ، میر حسن (نوراللغات)).

کَھٹْوارا (فت کھ ، سک ٹ) امذ.
رک : کھتوارا (پلیٹس). [کھتوارا (رک) کا ایک املا].

کَھٹْوانا (فت کھ ، سک ٹ) ف م.
دلوانا.

کہتے ہو ہے بمبئی مشتاقِ لکچر دیر سے
طاعۃ ، پر یہ تو فرماؤ کہ کھٹوائیں گے کیا

(١٩٠٣ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ١٣٢). [کھٹنا کا متعدی المتعدی].

کَھٹْوانگ (فت کھ ، سک ٹ ، غنہ) امذ.
پلنگ کے پائے کی شکل کا عصا (جو شیو کا ہتھیار سمجھا جاتا ہے اور جوگیوں کے پاس ہوتا ہے) جس کے سرے پر ایک کھوپری ہوتی ہے.

لگا پیر نہوَر کا جو کھٹوانگ
لگے ہوش و خرد اک ضرب نے مانگ

(١٨٦٦ ، تیغِ فقیر برگردنِ شریر ، ١٩٩). [س : खट्वाङ्ग].

کَھٹوتا (فت کھ ، و لین) امذ.
کاٹھ کا بڑا ظرف ، ناند ، ٹب. اس نے کھٹوتے سے بالٹی بھری اور تیزی سے اندر چلی گئی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۲ : ۳۷۲).
[کھٹوت ـ کھٹوت + ا ، لاحقۂ تکبیر].

کَھٹوٹ (فت کھ ، و لین) امذ.
لکڑی کا بڑا پیالہ ، چوبی ظرف ؛ (دباغت) کھال پسانے کا چوبچہ. ریداس ایک تکہ لیکے اپنے کھٹوٹ کے کنارہ کھڑا ہوا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۱۳). من چنگا تو کھٹوٹ ہی میں گنگا. (۱۹۳۰ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۲ : ۲۱۵). [کٹوتی (رک) کا محرف].

کَھٹوٹی (فت کھ ، و مج) امث (قدیم).
کھاٹ ، پلنگ (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [کھٹ (کھاٹ (رک) کی تخفیف) + وٹی ، لاحقۂ تصغیر].

کَھٹور (فت کھ ، و مج) صف.
سنگ دل ، بے رحم. آپی ایسی کھٹور تھیں کہ انہیں بھائی کی قبر دیکھ کر بھی رونا نہ آیا. (۱۹۸۳ ، اُجلے پھول ، ۲۷).
[کٹھور (رک) کا بگاڑ].

کَھٹورا (۱) (فت کھ ، و مج) امذ (قدیم).
کٹورا ، پیالہ (دھات کا).

کہ چوڑے بلاخ ہور ہیں غار لب
کھٹورے مثال ہیں انکھاں دو عجب

(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ۲۳). [کٹورا (رک) کا قدیم املا].

کَھٹورا (۲) (فت کھ ، و مج) صف (قدیم).
ترش و شیریں ، کھٹا میٹھا ، کھٹ مٹھا (قدیم اردو کی لغت).
[کھٹ (کھٹا (رک) کی تخفیف) + ورا ، لاحقۂ صفت].

کَھٹول (فت کھ ، و مج) امذ (قدیم).
کھٹولا ، چھوٹا پلنگ (قدیم اردو کی لغت). [کھٹ (کھاٹ (رک) کی تخفیف) + ول ، لاحقۂ تصغیر].

کَھٹولا (فت کھ ، و مج) امذ ؛ ــ کھٹولہ.
۱. چھوٹا پلنگ ، چھوٹی چارپائی ، چوکور چوکی نما نیچی نشست.

جنس اعلٰی کوئی کھٹولا کھاٹ
پائے پٹی بھے ہیں جن کے بھاٹ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۲).

اے پری تیرے کھٹولے میں ہیں جو نقاشیاں
نقش یہ رکھتا نہ تھا تختِ سلیماں پاؤں میں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۹۶). ہمارے یاریوں نے جلدی جلدی اپنے گھروں کے باہر کھٹولے اور چارپائیاں بچھا دیں. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۷۳). **۲. پالنا ، جھولا ، ہنگوڑہ.** دیسی ہنڈولے میں چاروں سمت صرف چار کھٹولے ہوتے ہیں. (۱۹۴۴ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۸ : ۱۰۵). **۳. گاڑیوں وغیرہ میں بیٹھنے کے لیے بُنا ہوا چوکھٹا ، کسی سواری وغیرہ میں خاص انداز سے بُنی ہوئی نشست.** یہاں بیلوں کے پیچھے ایک کھٹولا سا لگا ہوا ہے اوس پر بیٹھ کر آدمی ہانکتا ہے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۵۱). جس میں ہم سوار ہیں دو لمبے چوڑے کھٹولے ہیں. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامۂ حیدر ، ۱۱۳). **۴. جانوروں کے پکڑنے کا ایک قسم کا جال یا پنجرہ ، کٹھرا.** جنگل میں جا کر لاسہ لے جا کر کھٹولہ بانس کی (تیلیوں کا) بنائے اور اوس پر لاسہ لگائے. (۱۸۸۳ ، صیدگہِ شوکتی ، ۲۵۲).
[کھٹ (کھاٹ (رک) کی تخفیف) + ولا ، لاحقۂ تصغیر].

کَھٹولنا (فت کھ ، و مج نیز مع ، سک ل) امذ.
چھوٹا پلنگ ؛ بچوں کے لیے بنا ہوا کھٹولا ، پالنا ؛ ایک قسم کا جال (پلیٹس). [کھٹ (کھاٹ (رک) کی تخفیف) + ول ، لاحقۂ تصغیر + نا ، لاحقۂ اسمیت].

کَھٹولی (فت کھ ، و مج) امث.
بُنی ہوئی چھوٹی چارپائی ، چھوٹا کھٹولا. عورت نے اُس لڑکی کو ایک کھٹولی دی. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۵۱). جانوران چرند کے شکار کو چیتوں کی کھٹولیاں تانگوں پر لد گئیں. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۸۶). کوئی کھیت والا کھٹولی لے آیا اور اس کھٹولی پر بچہ کو ڈال کر گھر کی طرف لے چلے. (۱۹۳۰ ، چارچاند ، ۸۰) [کھٹولا (بحذفِ ا) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

ـــ اُلٹنا محاورہ.
(«پر» کے ساتھ) **بے بس کر دینا ، قابو میں لے آنا ، ٹھیک بنانا.** جمیلہ بیچ میں بولی ، بیگم اس پر اُلٹوں کھٹولی ، موٹی بڑبڑاتی ہے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۶۱).

ـــ جانا محاورہ.
جنازہ نکلنا. تمہارے در پر میری پالکی آتی ہے ، کھٹولی جانے کی ، جیوں تو تمہاری اطاعت میں اور مروں تو تمہاری خدمت میں. (۱۹۱۷ ، شامِ زندگی ، ۶۱).

ـــ دار صف.
وہ جُھولا جس پر کھٹولی لگی ہوئی ہو. ایک گھنٹہ مرغ کو جھولی کھٹولی دار پر بٹھا کر جھولا دے. (۱۸۸۳ ، صیدگہِ شوکتی ، ۱۹۵). [کھٹولی + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

کَھٹومر / کَھٹومرا (فت کھ ، و مع ، فت م/سک م) امذ.
(اچارسازی) چھ مزوں کی چٹنی کی طرح تیار کی ہوئی کھٹی چیز ؛ کھٹی اور چٹ پٹی قسم کی کھانے کی چیزیں وغیرہ تیار کرنے والا پیشہ ور ؛ چھ طرح کے اناج ملا کر اور خاص طریقے سے کھٹا کرکے پکائی ہوئی ایک قسم کی غذا (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۸۶).
[کھٹ ـ ششش ـ چھ نیز کھٹا + ومر/ومرا ، لاحقۂ صفت].

کَھٹی (فت کھ) صف مث.
میلی کچیلی ، پھٹی پرانی ، بساندی.

لنگوٹی کھٹی ہور سڑیا گودڑا
بچھائے کوں کی یک پھٹیا بوریا

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۴)). [مقامی].

کَھٹی (فت کھ ، شد ٹ) صف.
کھٹا (رک) کی تانیث ؛ مرکبات میں بھی مستعمل.

---بُوٹی (---و مع) امث.
ایک چھوٹے گول پتوں والی بوٹی جس کے پتے کھٹے ہوتے ہیں. جملہ ادویہ کو باریک کرکے کھٹی بوٹی کے افشردہ میں کھرل کریں. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۵). مثلاً انبوتی یا کھٹی بوٹی. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۱۵۵). [کھٹی + بُوٹی (رک)].

---پیالی/چیز کو جی چاہنا محاورہ.
حاملہ عورت کا ترشی کی رغبت کرنا (نوراللغات).

---چھاچ سے بھی جانا محاورہ.
تھوڑے سے فائدے سے بھی جاتا رہنا یا محروم ہو جانا (کھٹی چھاچ اکثر محلے والوں کو بانٹ دیا کرتے ہیں) (ماخوذ : مخزن المحاورات).

---ڈکاریں آنا ف مر ؛ محاورہ.
بدہضمی کی وجہ سے ڈکاریں آنا. مجھے تو صبح سے کھٹی ڈکاریں آ رہی ہیں یہ آپ سے کہا کس نے کہ آپ کھانا پکوائیے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۷۹). غذا ترش ہو جاتی اور کھٹی ڈکاریں آتی ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۱).

---میٹھی باتیں سُنْنا محاورہ.
بری بھلی باتیں سہنا ، سخت و سست سننا (مخزن المحاورات).

کُھٹّی (۱) (ضم کھ ، شد ٹ) امث.
دوستی ختم کرتے وقت کہا جانے والا لفظ ، الفظ ، قطع تعلق. اچھا صاحب تو ہم تم سے تین دفعہ کھٹی کہلواتے ہیں ، اگر تینوں دفعہ تم نے انکار کیا تو ہماری آج سے کھٹی. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۶۱). [کُٹی (رک) کا ایک املا].

کُھٹّی (۲) (ضم کھ ، شد ٹ) صف مث.
کھوٹی (نوراللغات). [کھوٹی (رک) کی تخفیف].

کَھٹّے (فت کھ ، شد ٹ) صف ؛ امذ.
کھٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل.

---پیالے پَر/کو جی چاہْنا/چَلْنا محاورہ
(زنان فاحشہ) مباشرت و مجامعت کی خواہش ہونا ، ہم صحبت ہونے کی رغبت ہونا.

پھر چلا کھٹے پیالے پر زناخی یہ جی
یاد آیا جو زباں کا وہ لہرانا تیرا

(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ)).

---چَنے (---فت چ) امذ ؛ ج.
کھٹائی اور نمک مرچ لگے ہوئے چنے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کھٹے + چنے (چنا (رک) کی جمع)].

---میٹھے دِن امذ ؛ ج.
۱. کڑوے کسیلے دن ، بُرے دن ؛ خراب موسم (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات). **۲. ایام حمل ، حمل کا زمانہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات).

---میٹھے کو جی چاہْنا محاورہ.
۱. لذیذ غذا کی خواہش ہونا (نوراللغات). **۲. حاملہ عورت کو کھٹائی کی رغبت ہونا.** عورتوں میں مشہور ہے کہ آغازِ حمل میں ... ان کا کھٹے میٹھے کو جی چاہتا ہے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۵).

کَھٹْیا (فت کھ ، سک ٹ) امث.
چھوٹا پلنگ ، چھوٹی چارپائی ، پلنگڑی ، چھوٹی کھاٹ. آپ جائیں بلکہ کھٹیا سمیت دفان ہوں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۷).

جانکی کو دیا تھا جو کمرا
اک دری اس میں ایک تھی کھٹیا

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۵). ایسے پڑے کہ جان دے کر ہی کھٹیا چھوڑی. (۱۹۸۸ ، بیورو کریٹ ، ۱۰۴). [کھاٹ (رک) کی تصغیر].

---اُٹھنا محاورہ.
جنازہ نکلنا. اس موئے خنساے کی کھٹیا اُٹھے. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ کہ ، ۱۷).

---پَر پڑ کَر کھانا محاورہ.
(عور) کھٹیا پر پڑنا ، بیمار پڑنا ، بیماری پر خرچ ہونا ، بیماری میں صرف ہونا. الٰہی بھوٹ بھوٹ کے نکلے کھٹیا پر پڑ کر کھائیں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۸۶).

---پَر پَڑْنا/پَڑ جانا محاورہ.
بیمار پڑنا ، صاحب فراش ہونا. بیوی بےچاری نیم جان کھٹیا پر پڑ گئیں. (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۲۱۸).

---جھیلْنا محاورہ.
بیماری میں بسر کرنا ، بیمار رہنا ، صاحبِ فراش ہونا . کمبخت آج تو مجھے مار ڈالے گا ، ابھی تو میں کھٹیا جھیل کے اوٹھا ہوں ، تو دماغ چاٹے جاتا ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۸ : ۵). رابعہ اور ہمایوں کی کوشش سے ان کی جان تو بچ گئی لیکن پورے تین مہینے تک کھٹیا جھیلنے رہے. (۱۹۳۳ ، جنّت نگاہ ، ۳۹).

---سے لَگانا محاورہ.
صاحبِ فراش کرنا ، بہت زیادہ محنت کرانا ، نحیف و نزار کر دینا ، بیمار کر دینا. مرنے کے قریب پہنچایا کھٹیا سے لگایا افسوس نصیب نے تجھے کس قصائی کے ہالے ڈالا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۱ : ۳۹).

---سے لَگ جانا/لَگْنا محاورہ.
بیمار پڑنا ، صاحبِ فراش ہو جانا ، نحیف و نزار ہو جانا. دو تین دن میں تو یہ حال ہوا کہ کھٹیا سے لگ گیا ، اٹھنا بیٹھنا دوبھر ہو گیا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۹۶).

۔۔۔ سینا / سَہنا محاورہ۔
بیمار پڑنا ، صاحبِ فراش ہونا ، ہمیشہ بیمار رہنا ؛ چارپائی سے نہ اٹھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات)۔

۔۔۔ کٹنا محاورہ۔
صاحبِ فراش ہونے کے سبب بول و براز کے لیے چارپائی کا کاٹ دیا جانا ، صاحبِ فراش ہونا کہ پاخانہ پیشاب تک پلنگ ہی پر کرنا پڑے، بیماری کے سبب اُٹھنے بیٹھنے سے معذور ہونا۔
مرنے والی اچانک تو مری نہیں ... ڈیڑھ مہینے کھٹیا کٹی تھی۔ (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۸)۔ احسان کی کھٹیا کٹ رہی ہے ، میں تو جانوں ہو بھی چکا۔ (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۲ : ۱۲)۔

۔۔۔ گوڑنا محاورہ۔
بیماری میں گزارنا، بیمار رہنا، صاحب فراش ہونا۔ احسان صاحب لوٹ کر آئے تو معلوم ہوتا تھا نہ جانے کتنے برس کھٹیا گوڑ کر آئے ہیں ، بے حد لاغر۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۸۵)۔

۔۔۔ مَچ مَچائے فقرہ۔
کوسنا) جنازے کی چارپائی لچک جائے ، گر جائے ، مر جائے۔
اسی اٹھوارے میں اس کی کھٹیا مچ مچائے موئے کو کہیں پیضہ ہی کھا جائے۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۰۵)۔

۔۔۔ نکلنا محاورہ۔
جنازہ نکلنا۔ اللہ کرے اٹھوارے ہی میں کھٹیا مچماتی نکلے کٹنے کی موت مرے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۲۸)۔

کُھٹیا (ضم کھ ، سک ٹ) امث۔
چھوٹی ریوڑی ، ریوڑی کی ایک قسم جو بہت چھوٹی ہوتی ہے ، گٹے کی طرح کی ایک مٹھائی جس کے بنانے میں کُھٹ کُھٹ کی آواز نکلتی ہے۔ اکثر جاہل پیرزادے جنھوں نے ریوڑی ، کھٹیاں ... کو اپنی روزی مقرر کی تھی۔ (۱۸۲۲ ، نصحیت المسلمین (ق) ، ۲۷)۔ کھٹیاں کتنے سیر ، برف کا کیا بھاؤ ، لڈو پیسے کے کے ، بولو جھٹ پٹ ورنہ ریل چلی جائے گی۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲)۔ کسی افیمی کی ریوڑی اندھیرے میں گر گئی ، بیچارے ایک کھٹیا کا نقصان کیونکر گوارا کرتے ... اور ریوڑی ڈھونڈھی۔ (۱۹۲۸ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۱۰)۔ ہزاروں روپیہ ہے اس کے پاس جمع ، جاڑوں میں گجک پٹی کھٹیاں سب بناتا ہے۔ (۱۹۸۷ ، بھول پتھر ، ۲۱۹)۔ [کھٹ (حکایت الصوت) + یا ، لاحقۂ نسبت]۔

کَھٹیال (فت کھ ، سک ٹ) صف۔
تلخ مزاج ، ترش رُو ، بدخُو ، سخت ، تند ، زود رنج (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [کھٹ (کھٹا (رک) کی تخفف) + یال ~ ال ، لاحقۂ صفت]۔

کِھٹیال (کسر کھ ، سک ٹ) صف۔
میلا ، گندا ، ناپاک (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [کھٹ (رک) + یال ~ ال ، لاحقۂ صفت]۔

کَھٹیانا (فت کھ ، کسر ٹ) ف م۔
اعتبار کرنا ، ادھار دینا ، پلنگ پر بٹھانا ، ساتھ بیٹھنا ، ایک پلنگ پر بیٹھنا ، تعلقات اچھے ہونا ، دوستانہ طریقے پر رہنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [کھٹیا (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

کُھٹیانا (ضم کھ ، سک ٹ) ف م۔
(معماری) ٹکورے کی نوک سے ٹھوک کر پتھر کی سطح کو کھردرا کرنا ، رہانا ، ٹاکنا ، اصطلاحاً سل بٹے اور چکی کے پاٹ کے کھردرا کرنے کو کہتے ہیں (اپ و ، ۱ : ۷۲)۔ [کھٹ ~ کھونٹ (رک) + یانا ، لاحقۂ مصدر]۔

کَھٹیاں کھانا محاورہ۔
زک اُٹھانا۔

دانت غیروں کے تو کھٹے کئے اے شکر لب
کھٹیاں کیا ہیں ترے ہاتھ سے کھانا چوکا

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات))۔

کَھٹیاؤ / کَھٹیاوْ (فت کھ ، کسر مج ٹ ، سک و / و مج) امذ۔
اتحاد ، میل ملاپ ، موافقت ، دوستی ، اچھے مراسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [کھٹیانا (رک) کا حاصل مصدر]۔

۔۔۔ ہونا محاورہ۔
گزارہ ہونا ، گزر ہونا ، میل جول ہونا (مخزن المحاورات)۔

کَھٹیک (فت کھ ، ی مع) امذ۔
۱. ایک ادنیٰ ذات ہندو قوم جو جانور پالنے اور بیچنے کا کام کرتی ہے۔ اس کو ایسا ٹھیک بناؤں گی ، چماری کو کھٹیک بناؤں گی۔ (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۶۶)۔ وبدجی ریاست رام پور کے قصبہ شاہ گنج کے ساکن ہیں قوم کے کھٹیک ہیں۔ (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۵۷)۔ **۲. (دباغت) کھال کمانے اور ہکانے والا کاریگر، چمڑا رنگنے والا ، دباغ** (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۲۱۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ **۳. ہندوؤں کی ایک چھوٹی قوم جس کا پیشہ پھل ترکاری وغیرہ بونا اور بیچنا ہے** (ماخوذ : شبد ساگر)۔ [س : کھٹک **खट्टिक**]۔

کَھٹیکنی (فت کھ ، ی مع ، سک ک) امث ؛ کھٹکنی۔
کھٹیک قوم کی عورت ، کھٹیک کی بیوی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [کھٹیک + نی ، لاحقۂ تانیث]۔

کَھٹیلا (فت کھ ، ی مع) امذ۔
ایک خاردار گھاس کا نام۔

وبا پائی کھٹیلوں کا سڑا لے
بدن پر اس کو دن دو تین مل دے

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۶)۔ [کٹیلا (رک) کا ایک املا]۔

کَھٹیُون (فت کھ ، سک ٹ ، و مع) امث۔
(رنگائی) کسی قسم کا کھٹا عرق جو رنگ نکھرنے کے لیے بطور لاگ استعمال کیا جائے (اپ و ، ۲ : ۳۶)۔ [کھٹا (رک) سے مشتق]۔

کَھج (فت کھ) امذ.
(قصّاب) سُرین سے ملی ہوئی ران کا گوشت (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر). [مقامی یا کچ ؟].

کِھج (کس کھ) امث.
چڑ ، ناراضگی کا سبب ، کسی کو چڑانے ، شرمانے کی بات ، چھیڑ ، خفگی کی بات ، ایسی بات جس کا سننا یا دیکھا بے حد ناگوار ہو ، ایسی بات جس کا بار بار ذکر کرکے کسی کو غصہ دلانے کی کوشش کی جائے.

دور ہو یاں سے تو نہ چھیڑ مجھے
کیا نکالی ہے تُو نے میری کِھج

(۱۸۳۵ ، رنگین ، د ، ۷۵) . چچا اس قدر ناشناسی سے کِھج جاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، چچا چھکّن ، ۳۷). [کھجنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

کِھجالی (کس کھ) صف ، مث (مذ : کھجالا).
غصہ والی ، ناراضگی کی.

کھجالی صورت کا نپٹ ہے کٹر
سنیا نیٹ دستا ، ہجر کی سپر

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۴ (الف)). [کِھج (رک) + ال ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ تانیث].

کُھجالی (ضم کھ) صف ؛ مث.
خارشتی ، کھجلی والی.

زنگیاں میں کوئی ایسی کالی نہ تھی
ہو کالی کیں ایسی کھجالی نہ تھی

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۰).[کُھجا (کھجانا (رک) کا امر)+ لی ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ تانیث].

کِھجانا (کس کھ). (الف) ف م.
۱. چھیڑنا ، چڑانا ، ناراض کرنا.

عاشق کو کھجایا ہے پھر چھاتی لگاتا ہے
اس شوخ ستم گر کا ہے پیار بہت تحفہ

(۱۷۵۸، دیوان زادہ حاتم، ۱۵۳). میرے کھجانے کے لیے ایک ایک دانہ کو بھی بدیر اوٹھا کر کھانے لگی.(۱۸۴۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۴ : ۳۲۵) . مکّے میں موسناں جو تھے اُن کو کھجانے لگے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۳۶). آپ ریختہ کی سگی جورو ریختی کہہ کے اسے کھجاتے ہیں . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۵ : ۴). **۲. شرمندہ کرنا ، جھینپ دِلانا.**

اس گیان کوں گیان ہیں رجھاوے
اس گیان کوں گیان ہیں کھجاوے

(۱۷۰۰، من لگن ، ۵۱).گاندھی غریب تو پھر بھی لنگوٹی باندھے رہتے ہیں ... اسی وجہ سے تم انہیں کھجاتے ہو. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۸ : ۳). (ب) ف ل . **شرمندہ ہونا ، خفا ہونا ، بگڑنا ، ناراض ہونا ، شرمانا ، جھینپنا.**

عطارد ہو بات اُس تے بولیا کھجا
کہ دیکھے دل اس نار کانک نجھا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۶).

قطب شاہ کی سیج سنگرام پر
نول مل کہ دوتن کھجاتے اہیں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۶). [کِھجنا (رک) کا تعدیہ].

کُھجانا (ضم کھ). (الف) ف م.
۱. جلد کی بے چین کرنے والی خلش یا سلسلاہٹ کو ناخنوں یا نکیلی یا کھردری چیز سے سہلا کر یا ہلکے ہلکے کھرچ کر مٹانا.

نہ کھجاتے کھجاتے سارے گھسے
چھٹے چھٹے ہوئے جو دانے ہسے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳). کھجانے کے حیلے سے بالوں کو بگاڑ سیدھا ہو بیٹھا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۰۵).

کھجا رہا ہے تُو زخموں کو اپنے اے اکبر
پر اِس کا لطف کوئی زخم اگر چھلے تو ملے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۵۵) . برابر بازو کو سہلاتا رہا کھجاتا رہا. (۱۹۸۴ ، کیمیا گر ، ۳۸) . **۲. سراہنا ، تعریف کرنا** (فرہنگِ آصفیہ). (ب) ف ل. **کھجلی پیدا ہونا ، خارش اُٹھنا ، کھجلانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : खर्जु + खाद].

کِھجاوَٹ (کس کھ ، فت و) امث.
رک : کِھج (پلیٹس). [کِھجنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھجْرا (فت کھ ، سک ج) امذ.
رک : کھجورا (پلیٹس). [کھجورا (رک) کا مخفّف].

کَھجْری (فت کھ ، سک ج) امث.
دانہ نکلی ہوئی باجرے کی بالی یا گُلّی جو چارے کے طور پر مویشیوں کو دی جاتی ہے. مکئی کے سینٹھے ، باجرے کی کھجری ... ہر چیز چارہ کی مد میں آ کر پیٹ کے دہکتے ہوئے بھاڑ میں جھنک گئی. (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۲۴۵). [کھجرا (رک) کی تانیث].

کُھجْرے مُجْرے توڑنا محاورہ.
خوشامد یا لالچ سے کسی جگہ کے چکّر کاٹنا ، کسی طرح اپنا کام نکالنے کی کوشش میں رہنا. تجھے آتا ہی کیا ہے اس کے سوا ، میری تیری پیاما سلامی کرنا، منگنی بیاہ ٹھیرانا ، پھر دولہا دلہن کے سہرے کے پھول کھلنے تک سمدھیانوں میں کھجرے مُجرے توڑنا. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۰۷).

کَھجْلا (فت کھ ، سک ج) امذ.
۱. کھاجا ، گھیور ؛ میدے کی بنی ہوئی ایک قسم کی پرت دار خستہ اسفنجی مٹھائی. کھجلے اس ترکیب سے ایک سو ایک پرت کے بنائے کہ ہر پرت میں شیرہ انگور کا بھرا تھا. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۵۸۹). کھاجا: خورا ک اور ایک مٹھائی کا نام بھی ہے جو بطور سنبوسے کے پرت دار میدے سے بنائی جاتی ہے ، کھجلا بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۴۵) . **۲. خستہ، پرت دار پراٹھے کی قسم کا ایک پھیکا پکوان جسے عموماً رمضان کے مہینے میں سحری کے وقت استعمال کرتے ہیں.**

روئیاں نہیں کھجلے ہیں تو بھئی ایک تو میں نے رات کو کھائی. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۵۲). [کھاجا (رک) کی تصغیر].

کُھجلانا (ضم کھ ، سک ج). (الف) ف م.
رک : کُھجانا ، جلد کی خلش یا سلسلاہٹ مٹانا.

لجاتا ہوں خاور تے ساحل سپاہ
سنیناں سوں کُھجلاتا ہوں رونے ماہ

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۰۹). ہر ایک کے حضور اپنے تائیں کُھجلاوے مت. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۵۷). ایک تنکا جو خراب کسی رستے میں پڑا ہو ، اگرچہ خلال یا کان کھجلانے کے لائق نہو تو بھی ایندھن کے لیے چاہیے. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۵۹). آہو ہمارا ضعیف جسم اپنے سینگوں سے کھجلاوے. (۱۸۸۶ ، لال چندرکا ، ۹۷).

یہ حالِ اضطرابِ شوق تھا فصلِ بہاراں میں
کہ دل کے زخم کھجلاتے رہے ہم نوکِ نشتر سے

(۱۹۱۰ ، ترانۂ وحشت ، ۲۲۷). لڑکی صوفے کے بجائے فرش پر بیٹھ گئی اور اپنی پنڈلی کھجلانے لگی. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۲۹). (ب) ف ل. **کُھجلی پیدا ہونا ، خارش اُٹھنا ، چُل اُٹھنا ، چُلچُلانا.**

اے جنوں آبلۂ پا مرے کھجلاتے ہیں
اب کی دکھلا کوئی پُرخار بیاباں مجکو

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۳). زبان کھجلاتی ہے اور کوئی یہاں نہیں کہ اس کو برا کہوں. (۱۸۹۳ ، مکتوباتِ سرسید ، ۵۰۱). [کھجانا (رک) کا متبادل املا].

کُھجلاہٹ (ضم کھ ، سک ج ، فت ہ) امث.
خارش ، کھجلی. جب سب بربت پھوڑ چکا اور اس کے ہاتھوں کی سرسراہٹ کھجلاہٹ نہ گئی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۵۳). [کھجلانا (رک) کا حاصل مصدر].

کُھجلی (ضم کھ ، سک ج) امث.
۱. **جسم یا کسی عضو میں کسی وجہ سے پیدا ہونے والی سوزش جس میں کھجانے کی خواہش زور کرتی ہے ، خارش ، چُل.** اوتھلے دانے ... جن میں کھجلی بڑی دو ایک روز میں مرجھا کر بھوسی نکل جاتی. (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۱۰۰). یہ دیکھتے رہو کہ اس جگہ پر نفخ یا کھجلی تو نہیں ہے. (۱۹۴۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۲۰۸). اپنی لمبی اُلجھی ہوئی داڑھی میں کھجلی کی ، مسکرایا. (۱۹۸۶ ، چوراہا ، ۶۹). ۲. **ایک متعدی بیماری جس میں سارے بدن پر سُرخ مہین دانے یا ہاتھوں کی گھائیوں اور جنگسوں میں موٹے پیپ دار دانے نکل آتے ہیں. ان میں چُل اُٹھتی اور کھجانے سے پانی یا پیپ ٹپکتی ہے ، اوّل کو خشک یا سوکھی اور دوسری کو تر کھجلی کہتے ہیں.** بخار ، دردِ سر ... پُھنسی ، کھجلی ... اقسام اقسام کی بیماریاں ان کو عارض ہوتی ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۲۵). ایک لڑکی کو کھجلی کا مرض تھا. (۱۹۱۸ ، سرابِ مغرب ، ۱۷). ۳. **(مجازاً) وہ چُل جو عورت کو خواہش جماع پر آمادہ کرے** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **سزائے جسمانی پر آمادہ کرنے والی بات** (فرہنگِ آصفیہ). [پ : खजुलिया].

---اُٹھنا محاورہ.
پٹنے یا مار کھانے کو جی چاہنا ؛ چُل ہونا ، خارش ہونا ، کھجلانا ؛ خواہش جماع کا زور کرنا ؛ شامت آنا (مخزن المحاورات؛ فرہنگِ آصفیہ).

---ماتا امث.
ہندوؤں کی ایک دیوی جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ کھجلی پیدا کرنے اور اسے اچھا کرنے کا کام اس کے سپرد ہے ، سیتلا کے مندر کے پاس اکثر مٹی کے ڈھیر یا پتھر پر کھجلی ماتا کا نشان پوجا کے واسطے بنا ہوا ہوتا ہے. ایک نے کہا ، کھجلی ماتا کا بھی پیسہ رکھتی جا. (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۲۹). [کھجلی + ماتا (رک)].

---مَچْنا محاورہ.
رک : **کھجلی ہونا.** اس بیماری میں ... تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے سرخ دانے ابھر آتے ہیں جن میں کھجلی مچتی ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۳ : ۹۵).

کَھجَن (فت کھ ، ج) امذ.
ایک سست رفتار پرند جو پانی میں رہتا ہے.

بعدازاں آیا کھجن زار و نزار
سر سے پا لگ مثل آتش بےقرار

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۲۰). [مقامی].

کِھجْنا (کس کھ ، سک ج) ف ل (قدیم).
رک : کھجانا ، چڑنا ، غصہ ہونا ، ناراض ہونا.

گزرتا جیونے بہتر ہو تیرے ہجر کے غم سوں
کیتا جھجنا ، کیتا کھجنا ، کیتا تھجنا ، سدا تلمل

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۶). [کھجنا (رک) کا مخفف].

کَھجُور(۱) (فت کھ ، و مع) امث.
۱. **ایک ریگستانی تناور درخت کا نام جس کا تنا لمبا ، سیدھا قدرے خمیدہ ہوتا ہے ، چوٹی پر چھتری ہوتی ہے جس میں شاخیں لگی ہوتی ہیں ، کچھ کا رخ اوپر کو اور کچھ کا نیچے کی طرف ہوتا ہے ، انھی کے نیچے اس کا پھل لگتا ہے جو نہایت میٹھا ہوتا ہے ، اس کی بڑی قسم کو سکھا کر چھوارے بنائے ہیں ، اس سے شکر اور شراب بھی بنائی جاتی ہے ، اس کا تنا بڑھتا ہے تو شاخیں سُوکھ کر جھڑ جاتی ہیں ، درخت خرما.**

اڑیں روپ برچم ہو دیسی نگار
ڈولیں باؤ لگ مل کھجوروں کے جھاڑ

(۱۶۱۳ ، ابراہیم نامہ ، ۸۷). بائیں ہاتھ اون کے ایک میدان کھجوروں کا تھا اودھر گئے. (۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۲). پوست کھجور سب کو جلاے اور ... بطور سنی کے ملے (۱۸۳۳ ، مفید الاجسام ، ۱۷).

دکھاتے ہیں چوٹی وہ زریں کھجور
گیا بھاگ کر سایہ تاڑوں کا دور

(۱۹۳۲ ، بےنظیر ، کلام بےنظیر ، ۳۰۷). ۲. **کھجور کے درخت کا پھل ، خرما ، ثمر.**

لیا کوئی میوے لے کوئی کھجور
غرض لا رکھے سب بلی کے حضور

(۱۸۵۲ ، قصہ چوہے اور بلی کا (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۲۹۱)). وہی تمہارے لیے پانی سے کھیتی ، زیتون ، کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۲۳۰). غذائیں جن میں حیاتین ب کم مقدار میں پایا جاتا ہے ... کھجور ، ترنج ، لیمو. (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۶۸). دعا کیلئے ہاتھ بھی اٹھائے اور چلتے ہوئے مدینہ منورہ کی کھجوریں بھی عطا کیں. (۱۹۸۹ ، جنھیں میں نے دیکھا ، ۱۴۴). **۳. میدے وغیرہ سے بنی ہوئی ایک قسم کی مٹھائی ، بڑی کھجور کے برابر میدے کی بنی ہوئی ایک خستہ اور لذیذ مٹھائی.** سموسے کلچے کھجوروں کا انبار تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۹). کم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ سوا دو برس میں بچے کا دودھ چھڑایا جاتا ہے ، اس میں کھجوریں تلتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، ۳۴). دس منٹ کے بعد اتار کر کھجوریں بنالیں. (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۲۱۴). [پ : खज्जूरो].

---اُٹھوانا محاورہ.
(شگون) **بچے کے دودھ چھڑانے کے موقع پر نیاز کے لیے کھجوریں پکائی جاتی ہیں ، نیاز کے بعد کسی رکابی میں چند کھجوریں رکھ کے بچے سے کہتے ہیں کہ اس میں سے جتنی کھجوریں تمہارا جی چاہے لے لو ، وہ بچہ جتنی کھجوریں اٹھاتا ہے خیال کر لیا جاتا ہے کہ یہ دودھ پینے کے لیے اتنے ہی دن ضد کرے گا.** بادشاہ زادی نے ... شگون کھجور اٹھوانے کا بادشاہ زادے سے کیا. (۱۷۹۲ ، **عجائب القصص** ، شاہ عالم ثانی ، ۴۴).

---پایَہ (---فت ی) امذ.
مرغ کی ایک قسم جس کی ٹانگوں کے کھردرے حصے کی چتیاں کھجور کے تنے کی طرح پرت‌دار ہوتی ہیں. فدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے ، اور کیا کیا نہیں پالے ، انار ... کھجور پائے ... مگر حضور پر پھر کے الف ہی پر آ گئے ، یعنی ... اصیل. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۷). [رک : کھجور + ف : پا (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

---چھَڑی (---فت چھ) اسث.
۱. ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر کھجور کی ٹہنیوں سے مشابہ چھڑیاں بنی ہوتی ہیں. ٹہپہ ، گوکھرو ، کرن ... کھجور چھڑی ... ولایتی ٹوپی تک ہوئی. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۰). **۲. (چھیپ کاری) کھجور کے پتے کی وضع کی چھپی ہوئی بیل** (ا پ و ، ۲ : ۱۷۰). [کھجور + چھڑی (رک)].

---سے اُکتا کر اِملی پَر آنا محاورہ.
اعلیٰ چیز کو چھوڑ کر ادنیٰ کی طرف رجوع کرنا ، مزیدار چیز سے بدمزہ چیز کی طرف آنا. اوہو! رانیوں کو چھوڑ کر دل پھنسا بھی تو کہاں ، اماں کجھور سے اکتا کر املی پر تو نہ آئے ہوتے. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۶۷).

کَھجُور (۲) (فت کھ ، و مع) امث.
(سلائی بنائی) **سن کے ریشوں کی چھیج یا جھری** (ا پ و ، ۲ : ۲۷). [مقامی].

کَھجُورا (۱) (فت کھ ، و مع). (الف) امذ.
۱. نر کھجور جس میں پھل نہیں لگتا ، چھپر کی مگری ، مکھ جوڑ ؛ کن کھجورا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). (ب) صف. **کھجور سے منسوب ، پلیٹ پڑا ہوا ، گُندھا ہوا** (جامع اللغات). [کھجور (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر و نسبت].

کَھجُورا (۲) (فت کھ ، و مع) امذ.
ایک مرتبہ کا برسایا ہوا اناج جس میں بھوسا باقی ہو (ا پ و ، ۳ : ۹۵). [مقامی].

کَھجُوڑواں (فت کھ ، و مع ، سک ں) صف.
کھجور کے ناہموار تنے کی مانند ، گندھا ہوا ، تراکیب میں مستعمل.

---چوٹی (---و مع) امث.
رک : **کھجوری چوٹی.** ڈھیلی ڈھیلی کھجوروان چوٹی ، پیٹھ پر ناگن سی لہرائے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۰۷). [کھجور (رک) + واں ، لاحقۂ صفت + چوٹی (رک)].

کَھجُوری (فت کھ ، و مع). (الف) صف.
کھجور سے منسوب ، کھجور کی وضع کا ، کھجور کے پتوں سے بنا ہوا.

ان نرم سے ہاتھوں کا ترس چاہیے ہر آن
پنکھے کو کھجوری کے نہ لو ہاتھ میں اے جان

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۱۶۰). (ب) امث. **ایک قسم کی مٹھائی** (جامع اللغات). [کھجور + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اُتُّو (---ضم ا ، شد ت ، و مع) امذ.
اُتو کاری کا وہ کام جس میں کھجور کے پتوں یا تنے کی مانند یا لہریا نقش بنائے جاتے ہیں. آگے سہ انگشتی ٹھپے کی گوٹ ، ٹھپے پہ گڑھل اور کھجوری اتو بڑا اچھا سال ، معلوم ہوتا تھا کہ کندن کا ڈلا کھینچ کر ٹانک دیا ہے. (۱۹۳۱ ، ریزۂ مینا ، ۱۶۶). [کھجوری + اتو (رک)].

---چوٹی (---و مع) امث.
خاص وضع کی لہریا گندھی ہوئی چوٹی جس کی گندھاوٹ کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی پٹی کی بناوٹ سے مشابہ ہو ، مینڈھی.

کھجوری وہ چوٹی زری کا موباف
کہ جوں دود کے بعد شعلہ ہو صاف

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۲۳).

دیکھ لے آہ یہ دھواں دھار کھجوری چوٹی
گر نہ دیکھی ہو کسی شخص نے اوڑتی ناگن

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۵).

وہ چوٹی کھجوری کہ لہراتی ناگن
وہ بچپن کی سی تازگی چھایا جوبن

(۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۱۸۹). بہار آ جاتی کھجوری چوٹی میں

چنبیلی کا گجرا لپیٹے ... آپا تمکنت سے مسند پر آ بیٹھتیں. (١٩٧٨ ، فصل گل آئی یا اجل آئی ، ٥٩). [کھجوری + چوٹی (رک)].

---ڈورا (---و مج) امذ.
دو بَل کا تاگا ، دو دھاگوں کو بل دے کر بنایا ہوا دہرا دھاگا. یہ جو آیا تو سرے سے ہر ایک کے ہاتھ میں ڈورا کھجوری باندھنے لگا . (١٨٢٣ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ١٩٧) . [کھجوری + ڈورا (رک)].

کَھجُوڑیا (فت کھ ، و مع ، سک ڑ) امذ.
١. وہ مرغ جس کے بازو سفید ، سَر زردی مائل سرخ اور باقی جسم کے پَر سیاہ یا کسی اور رنگ کے ہوں (ا پ و ، ٨ : ١٢٣). **٢. چھوٹی کھجور اور اس کا درخت** (پلیٹس). [کھجور (رک) + یہ/یا ، لاحقۂ نسبت].

کُھجِیلا (ضم کھ ، ی مع) صف ؛ مذ ؛ مث : کھجیلی.
کھاج میں مبتلا ، کھجلی میں مبتلا ، کھجلی کا مریض. نکھٹو میاں اور کھجیلا کتا کسی کو نہیں بھاتا. (١٩٦٦ ، دو ہاتھ ، ١٦٢). [کھج (کھجا ـ کھجانا (رک) کا امر) + یلا ، لاحقۂ صفت].

کَھچ (فت کھ) امث ؛ سـ کچھ.
١. کسی گیلی یا پلپلی چیز کے اندر کسی شے کے داخل ہونے کی آواز ، جسم میں کسی آلے کے کھبنے یا گھسنے کی آواز. میرے سینے میں کھچ سے چبھ جاتا ہے. (١٩٧٠ ، یادوں کی برات ، ٣٠). **٢. بھیڑ کی حالت ؛ مجمع ، بھیڑ ، ڈھیر پھلوں پتوں وغیرہ کا ؛ ضرب ، دھماکا** (جامع اللغات). [حکایت الصوت].

---پَچ (---فت پ) امث.
کثرت کے باعث جگہ کی تنگی ، کِھچ پچ (رک). گرمی تو پہلے ہی تڑاقے کی پڑ رہی تھی عورتوں کی کھچ پچ نے اور بھی غضب کر دیا. (١٩١٠ ، زیور اسلام ، ١٣). [کھچ + پچ (حکایت الصوت) بطور تابع].

---کَھچ (---فت کھ) امث.
١. کَچ کَچ ، قینچی چلنے کی آواز. ادھر سے میں قینچی لے کر آیا اور کہا لو دیکھو اور کھچ کھچ کھچ سب صاف کر دیں. (١٩٥٥ ، آبلہ دل کا ، ١٨٠). **٢. مشین کی ہلکی آواز جو اس کی عمدگی کی نشانی ہوتی ہے.** انگلش کلاک کی آواز کھن کھن یا کھچ کھچ ہو گئی. (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ٢). **٣. کیچڑ میں چلنے کی آواز** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [کھچ (حکایت الصوت) کی تکرار].

کِھچ (کس کھ) امث ؛ امذ.
کھچنا (رک) کا امر تراکیب میں مستعمل.

---جانا محاورہ.
کشیدہ خاطر ہونا ، ناراض ہونا ، خفا ہونا ، کنارہ کش ہونا ، کھچنا ، رُک کے ملنا.

کیا گنہ ایسا ہوا اس کی کھچوائی شبیہ
کھچ گیا کیوں یار مجھ سے ہے یہ حیرانی مجھے
(١٨٢٦ ، معروف (نوراللغات)).

---کے مِلْنا امذ.
صاف دِلی سے نہ مِلنا (جامع اللغات).

---کِھچا کَر/کے م ف.
بدقت تمام ، بڑی مشکل سے ، کھینچا تانی کے بعد ، حیل و حجت کے ساتھ. باقی ماندہ کوئلے ، لکڑی و شراب کو خریدنے کا ارادہ بھی ظاہر کیا ، کھچ کھچا کر چھ ہزار دینار قیمت طے ہوئی. (١٩٤٣ ، تاریخ الحکماء ، ١٦٠).

کَھچا (فت کھ) صف.
جُڑا ہوا ، مِلا ہوا ، لگا ہوا ، اکٹھا ہوا ہوا ؛ مجمع (جامع اللغات). [کھچ (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---پَچ / بَھچ (---فت پ ، بھ) ١. (الف) صف.
رک : کھچا کھچ. کُل اسٹیشن لوگوں سے کھچا پچ بھرا ہوا تھا. (١٨٨٢ ، سفر نامۂ پنجاب ، ١٣٢). (ب) م ف. **لگاتار ، متواتر ، مسلسل.** ہم نے اس سے نکالے ہرے (پودے) اس میں سے ہم نکالتے دانے کھچا بھچ. (١٨٩٨ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ١ ، ٥ : ٦٩). [کھچ (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ اتصال + پچ / بھچ (حکایت الصوت)].

---کَھچ (---فت کھ) ١. (الف) صف.
١. بہت زیادہ مجمع ہونا ، اتنی کثرت سے بھرنا کہ پھر اور لوگوں کی گنجائش نہ رہے ، گنجائش سے زیادہ. ڈومنیاں کھچا کھچ بھری اپنے اپنے کرتب میں ناچتی ... تھیں. (١٨٠٣ ، رانی کیتکی ، ٥٣).

دل کھچا کھچ بھرا ہے رنجوں سے
آ مسرت اگر تری جا ہو
(١٨٩٨ ، دیوان مجروح ، ١٤٣). آج جو بھی ٹرین آ رہی ہے مسافروں سے کھچا کھچ بھری نظر آتی ہے. (١٩٣٩ ، شمع ، ١٦). اسٹیشن کھچا کھچ بھرا ہوا تھا. (١٩٨٣ ، کوریا کہانی ، ٢٩٢). **٢. چقا چق ، ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز** (فرہنگ آصفیہ). (ب) م ف. **١. بہت دبا کر ، خوب ٹھونس کر ، سمائی اور گنجائش کے مطابق.** کئی ایک سونے کے تھال ہیرے موتی پکھراج کے کھچا کھچ بھرے ہوئے نچھاور کر کے لٹا دیتا ہے. (١٨٠٣ ، رانی کیتکی ، ٢٠). دونوں طرف راستوں پر خچر اور اونٹ سباب سے کھچا کھچ بھرے ہوئے کھڑے ہیں. (١٨٩١ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ٣٢٣). **٢. دھنس دھنسا کر ، ٹھنس کر ، پوری طرح لد کر.**

کچھ نہیں معلوم پوچھو کونسا میلا ہے آج
جاتیاں ہیں جو کچھا کھچ ڈولیوں پر ڈولیاں
(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٢٠١). ماسٹر یک قلم برطرف ، جناب ماسٹر صاحبہ کام دیں ، لڑکیوں کو کھچا کھچ بھرتی کریں. (١٩١٥ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ١٢٧). [کھچ (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ اتصال + کھچ (رک)].

کِھچا (کس کھ) صف.
کَسا ہوا ، تَنا ہوا ؛ گراں ، تیز ، مہنگا ، چڑھا ہوا ، کھچنا (رک) کا ماضی تراکیب میں مستعمل (فرہنگ آصفیہ).

ـــ جانا محاورہ.
رک : کِھچنا ، کشش محسوس کرنا ، مائل ہونا ، ریجھنا.

زلف کے پیچ پہ وہ ناز سے بَل کھانے لگا
دیکھی آئینہ میں چوٹی تو کھچا جانے لگا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۶۰).

ـــ رَہْنا محاورہ.
رُکا رہنا ، الگ رہنا ، کشیدہ رہنا ، آزردہ رہنا (جامع اللغات).

ـــ کِھچا (ـــ کس کھ) صف مذ.
کشیدہ خاطر ، دُور دُور ، الگ تھلگ ، ناراض ، خفا ، آزردہ.

کچھ وہ کھچے کھچے رہے کچھ ہم کھچے کھچے
اس کشمکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا

(؟ ، ارشد (فرہنگ آصفیہ)).

کچھ ہم رُکے رُکے رہے کچھ وہ کھچے کھچے
ارمان جی کے جی ہی میں کیا کیا بہاں رہے

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۰۹). اف : رہنا. [کھچا + کھچا (رک)].

ـــ کِھچا پِھرْنا محاورہ.
گھسیٹا جانا ، کشاں کشاں پھرنا (کسی مقدمہ یا بات میں ماخوذ ہو کر) ، پریشانی اُٹھانا ، بلاوجہ مصیبت میں پھنسنا ، پریشانیوں کا سامنا کرنا. بُڑھیا کی دل جوئی نہ کرتے تو سارا گھر کھچا کھچا پھرتا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۰۷). آہ میری یہی جزا تھی کہ میں تمہارے درمیان میں ذلت کے ساتھ کچھا کھچا پھروں. (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۴۷).

کَھچاک (فت کھ) صف.
کسی ہتھیار یا آلے کے جسم میں پیوست ہونے کی آواز.

کیا منہ تھا کُرے ہڈیاں بولیں جو تن کٹا
جس پر پڑی کھچاک سے فربہ بدن کٹا

(۱۹۰۰ ، مراثی ، فارغ ، ۶ : ۸۳). [کھچ (حکایت الصوت) + اک ، لاحقۂ نسبت و وصفیت].

کَھچاکا (فت کھ) امذ.
تلوار یا کسی اور ہتھیار یا کسی آلے کے جسم میں کھُبنے یا گھُسنے کی آواز. حبشیوں کے لڑنے سے جو اوپر تل کے درجے میں لڑ رہے ہیں ... کھچاکے کی صدا اور سر کٹنے کی آواز سنتا تھا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۶۷). چھری کے ایک کھچاکے کی آواز کانوں میں آتے ہی ... کمرۂ عدالت اس کے خون سے سرخ ہو گیا. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۸۰). [کھچ (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

کِھچانا (کس کھ) ف م.
رک : کھچنا ، جس کا یہ متعدی ہے ، کھچوانا.

تصویر آپ ہی کی کسی سے کھچاؤں میں
تم ہی کو پھر دکھا کے تماشا دکھاؤں میں

(۱۸۷۲ ، نظام ، ک ، ۲۰۱). [کھچنا (رک) کا تعدیہ].

کِھچاوَٹ (کس کھ ، فت و) امث.
۱. **تناؤ ، کساؤ ، اینٹھن ، کھچاؤ.** رانی کیتکی کا بھلا لگنا لکھنے پڑھنے سے باہر ہے ، وہ دونوں بھوؤں کی کھچاوٹ اور پُتلیوں میں لاج کی سماوٹ ... کچھ کہنے میں نہیں آتا. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۷). ہاں تمدد و کھچاوٹ کے اعتبار سے اس میں درد موجود ہوتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۴). ان کے اثر سے ... آنکھوں میں کھچاوٹ سی محسوس ہوتی ہے. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۵۶). ۲. **لکیر ڈالنے کا عمل ، کاجل یا سرمے کی لکیر.**

کاجل کی کھچاوٹ نے کیا دل پہ یہ طوفان ، جو ہوش اڑایا
مِسّی کی دھڑی نے وہ کیا ظلم نمایاں ، جو غش پہ غش آیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۰). ۳. **کشش ، جاذبیت.** نخروں کی کھچاوٹ محسوس کرتے ہی وہ دھڑ سے انہیں گود میں اُٹھا لیتے. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۷۰). ۴. **رکاوٹ ، کشیدگی ، آزردگی.**

خو ہو گئی یاں تک تری بیداد کی ظالم
اب مجھ کو کھچاوٹ ہے لگاوٹ کے برابر

(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، نواب ، ۸۸).

نیم جاں ہو کے تڑپتے رہیں بسمل کب تک
یہ رکاوٹ یہ کھچاوٹ تری قاتل کب تک

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۸۱). [کھچنا (رک) سے حاصل مصدر].

کِھچاؤ (کس کھ ، و مج) امذ.
۱. **تناؤ ، کساؤ ، کشیدگی.**

ایک کو جسمیں سے کہتے ہیں کھچاؤ
دوسرا وہ جو ہے مشہور دباؤ

(۱۸۹۶ ، مثنوی اُمید و بیم ، ۳۵). تجربۃً ہم ایک سیدھے سادے آلہ کے ساتھ محوری حرکت اور قلبی کھچاؤ کے تعلق کا مطالعہ کر سکتے ہیں. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۷۶). ہر قسم کے دباؤ اور کھچاؤ کے باوجود یہ نظام درہم برہم نہیں ہوا. (۱۹۸۶ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۸۶). ۲. **کشش ، کھینچ ، جاذبیت.** میں نے پھول متی ... کی طرف اپنے دل کا زیادہ کھچاؤ دیکھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۰). ۳. **کشیدگی ، ناراضگی** (جامع اللغات). [کھچنا (رک) کا حاصل مصدر].

کِھچائی (کس کھ) امث.
کھچاوٹ ؛ کھینچنے کی مزدوری ، ڈانٹ ڈپٹ ، سزا (جامع اللغات).
[کھینچا ، کھچنا (رک) کا حاصل مصدر].

کِھچَر (کس خف کھ ، فت چ) امذ.
آسمان میں پھرنے والا ؛ ہوا میں اڑنے والا ، فضا میں تیرنے والا ، مثلاً پرندے ، بادل ، سیارے ، سورج ، چاند وغیرہ. راجا بروچن کی سبھا میں جا کر اپنے اپنے کام میں لگے اور کھچر (اکاش میں پھرنے والے) ... اور پاتال کے رہنے والے اپنے اپنے استھان میں گئے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۹). [کھیچر (رک) کا مخفف].

کَھچَر کَھچَر (فت کھ ، ج ، فت کھ ، ج) امث.
کَھچ کَھچ کی آواز ، کسی چیز کے گھسٹنے کی آواز. کوٹھری کے سامنے سے دوڑتی ہوئی لال بجری پڑی ہوئی سڑک پر کھچر کھچر کرتی ہوئی تیزی سے پھاٹک کے نزدیک پہنچ گئی. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۹۷). [حکایت الصوت].

کِھچڑ (۱) (کس کھ ، شد چ بفت) امذ.
رک : **کھچڑی.** ماں جی نے بتایا تھا کہ ایک روز اس نے چڑیا کے ساتھ مل کر **کھچڑ** پکایا ، چڑیا دال کا دانہ لائی اور وہ چاول کا ، کھچڑ پک گیا تو چڑیا نے اسے کنوئیں سے پانی لانے کے لیے بھیج دیا. (۱۹۸۴ ، فنون ، ستمبر ، ۱۷۷). [کھچڑی (رک) کا بگاڑ].

ـــــ سُوجْھنا محاورہ.
شرارت کرنا ، اُلجھن پیدا کرنا. کرتار نے کہا ، اس بڈھے کو بیٹھے بیٹھے اک کھچڑ سوجھتی رہتی ہے ، بھلا بتاؤ جو یہاں گؤں کے جانور نہ چرنے پائیں گے تو کہاں جائیں گے؟ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۹).

ـــــ نِکالْنا محاورہ.
عیب نکالنا ، رکاوٹ ڈالنا ، کھنڈت ڈالنا ، کھڑپینچی کرنا. خواہ مخواہ کھچڑ نکالنا صابر جیسے حلیم شخص کے لیے غیر ممکن تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲).

کِھچْڑا (کس کھ ، سک چ) امذ.
گوشت ، گیہوں اور مختلف اناجوں کو ملا کر پکایا ہوا ایک نمکین کھانا جو کھچڑی کی طرح کھایا جاتا ہے ، حلیم (اکثر عشرۂ محرم میں پکا کر تقسیم کرتے ہیں). دسویں تاریخ فاتحہ امام حسین علیہ السلام کا ضرور جانا کھچڑا پکالینا ، فاتحہ کرنا ، بھائی بند مل کر بانٹ کھانا. (۱۸۵۲ ، تقویٰ ، ۲۷).

کچھ اور کھانا شیخ جی اس دم بچا نہیں
لے جائیں اس کو آپ یہ کھچڑا بسا نہیں

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۵۴). **کھچڑا** ... تیار ہو جائے تب ساری گھوٹی ہوئی چیزیں اس میں بگھار لیں . (۱۹۷۰ ، خوش ذائقہ ، ۶۸). [کھچڑی (رک) کی تذکیر].

ـــــ نِکالْنا محاورہ.
خوب زد و کوب کرنا ، بُھرکس نکالنا ، کچومر نکالنا. سونٹا جو ہاتھ میں ہے اس سے ماروں کا کوئی پکڑ لاؤ تو اس کا کھچڑا نکالوں گا. (۱۸۸۳ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۲۴۳).

کِھچْڑی (کس کھ ، سک چ) : (الف) امث.
۱. **دال اور چاول ملا کر پکایا جانے والا ایک نمکین کھانا جو روٹی کے بغیر کھایا جاتا ہے.** شام کے وقت کھچڑی معہ روغن اور دہی کھلاوے دوسرے دن بہدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چار ماشہ مصری ایک تولہ ملائے. (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۳۶). بونٹ پلاؤ ، شولہ ، کھچڑی ... وغیرہ ... قرینے سے چُنی گئیں (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۳). ماش کی کھچڑی نکالی ، کچھ پتے وغیرہ سلگا کر کھچڑی پکائی. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال ، ۲ : ۴۹). کھچڑی ارہر یا کھڑی یا دلی مسور یا مونگ یا ماش دھوئی دال کی ہو. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۶۰). اس نے طے کیا کہ ایسی حرکتیں کرو کہ بادشاہ سلامت ناراض ہو کر خود نکال دیں چنانچہ پہلے اس نے یہ کیا کہ کھچڑی پکائی تو نمک ہنڈیا میں انڈیل دیا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۴۳۰). ۲. **وہ سامان جو بچے کی ولادت کے چھٹے روز زچہ و بچہ کے لئے لڑکی کے میکے سے آتا ہے جس میں کھچڑی بھی شامل ہوتی ہے ، رک : چھٹی.** سُسرال سے اوس شاہ بلند اقبال کے سامان کھچڑی کا تجمل اور دھوم دھام سے ... کئی سو ہودج زر فیلوں پر اور کجاوے مرصّع شتروں پر کھچڑی سے بھرے ہوئے ... لیکر آئے. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹). بجلوس شاہانہ نہایت تزک و احتشام بڑی دھوم دھام سے کھچڑی آئی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۱). اف : آنا. ۳. **ملے جُلے سیاہ و سفید بال ، تل چاولے بال.** اب بھی ادھیڑ دو مویہ تھا جیسے کھچڑی داڑھی کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۹۱۴). داڑھی کھچڑی ، یک مشت و دو انگشت ، آتے ہی قرات کے ساتھ فرمایا. (۱۸۹۴ ، بشو ، ۵۴). داڑھی کے کھچڑی سفید بالوں پر حنا کا سرخ رنگ ایسا غالب تھا کہ سیاہ بال بھی ملگجے سرخ معلوم ہوتے تھے. (۱۹۴۶ ، آگ ، ۲۳). اس کے سر پر لمبے لمبے کھچڑی بال اور بھی بکھرگئے تھے. (۱۹۸۷ ، سارے فسانے ، ۱۱). ۴. **سونا چاندی ملا ہوا ، روپے اور اشرفی ملے جُلے.** بے نواؤں کے مینے اور تکڑ گداؤں کے چملے اشرفی اور روپیوں کی کھچڑی سے بھر دئیے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴۰). بیٹی کی چھٹی میں سونے چاندی کی کھچڑی بھیجی تھی چاندی کے چاول سونے کی دال. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۳۵). ۵. **درختوں میں پھول آنا ، بیری میں پھول آنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۶. **ہندووں کے ایک تہوار کا نام** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۷. (عو) **وہ بیعانہ جو کسی طوائف کو شادی وغیرہ میں ناچنے گانے اور کسی دوسری جگہ نہ جانے کا پابند بنانے کے لیے دیا جائے ، ناچ کی سائی.** آج ہی کم بخت اماں جان نے کانپور جانے کی ٹھہرا دی ، ایسی شادی بھاڑ میں جائے ، اے لو مجھ سے پوچھا بھی نہیں اور کھچڑی کا روپیہ بھی لے لیا ، میں تو قیامت ہو جائے تو نہیں جانے کی. (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۹۲). ۸. **مختلف قسم کے محصول اور اخراجات** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) ۹. **چیل جھپٹے کے وہ چانٹے جو چیل بننے والے یعنی رسّی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر بٹھاتے وقت مارتے ہیں ، رک : کھچڑی کھانا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). (ب) صف. ۱. **خلط ملط ، گڈمڈ ، ملا جُلا.** ہر فرقے نے اپنی خواہش کے موافق جو چاہا سو تراش لیا اور اسلام و کفر کھچڑی ہو گیا. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، ۳). سب قوموں کو ... کھچڑی کر کے ایک قوم عثمانی بنانا چاہتی ہے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۳۱۲). ۲. **کئی زبانوں کو ملا کر بولنا ، دو یا زیادہ زبانوں کے الفاظ ملا کر یک وقت استعمال کرنا.** میرا تو بچپن سے بمبئی کی طرف رہنا ہوا تو بس بولی سمجھنے کھچڑی ہو گئی ، کھچڑی. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۷). [س : खिचड़ी].

---بال امذ ؛ ج.
سیاہ و سفید ملے جلے بال. داڑھی کے کھچڑی سفید بالوں پر حنا کا سرخ رنگ ایسا غالب تھا کہ سیاہ بال بھی مل کچے سرخ معلوم ہوتے تھے. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۲۳). اس کے سر پر لمبے لمبے کھچڑی بال اور بھی بکھر گئے تھے. (۱۹۸۷ ، سارے فسانے ، ۱۱). [کھچڑی + بال (رک)].

---پکانا محاورہ.
پوشیدہ صلاح مشورے کرنا ، سازش کرنا. سید احمد خان اور مولوی مہدی علی دونوں کھچڑی پکاتے یعنی تعلیمِ مسلمان کے منصوبے سوچا کرتے تھے. (۱۸۹۳ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ ، ۵ : ۹۱).

ہمارے قتل کا ہے شورہ با اور جھگڑا ہے
سنا ہے مدعی آپس میں کچھ کھچڑی پکاتے ہیں

(۱۹۰۵ ، داغ ، یاد گار داغ ، ۱۵۸). لڑکیوں نے مل کر کھچڑی پکائی ... اور سب علی الصبح اس کے مکان پر آنے لگیں. (۱۹۸۹ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۱۲۹).

---پکنا محاورہ.
۱. **سازش ہونا ، خفیہ صلاح و مشورے ہونا ، چہ میگوئیاں ہونا.**

پک رہی ہے یہ جو کھچڑی سی سبھوں میں جس سے
اوس کی اب تک نہ گلی دال نہ چانول و تسکا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۸). اصل حقیقت یہ ہے کہ اندر اندر مدت سے کھچڑی پک رہی تھی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۲۶). متعدد چوریوں کے سلسلے میں عام طور سے یہ کھچڑی پکنے لگی تھی کہ دوبے جی اور سنگھ جی چوروں سے ملے ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۵). چپکے ہی چپکے کھچڑی پکی اور مادھو کو کانوں کان خبر نہ ہوئی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۸). ۲. **بے چینی پیدا ہونا ، ہلچل ہونا ، کھلبلی مچنا ، افراتفری مچنا.**

رنگ اُڑ گیا سمن کا نرگس بھی تک رہی ہے
گلشن میں گلبدن بن کھچڑی سی پک رہی ہے

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا ، محمد ضیاء الدین ، ۵۵۳). آج عملوں میں بڑی کھچڑی پک رہی تھی کہ دیکھیں ڈپٹی صاحب اس روبکار پر کیا کرتے ہیں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۲۹).

کھچڑی سی گھٹا میں پک رہی تھی
کچھ کچھ بجلی چمک رہی تھی

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۹۳). شاعر پر کئی کیفیتیں نازل ہوتی رہتی ہیں ... جذبات کے اعتبار سے اس کے اندر کھچڑی پکتی ہے. (۱۹۸۹ ، افکار ، اگست ، ۹۰).

---پکے کُھد بُد کھوں کہاوت.
ایسی اضطراری حرکت جس کے نتیجے میں پشیمانی اٹھانی پڑے (جامع الامثال).

---چَلی پَکاوَن کو چَرخَہ (دیا) توڑ ، چَلا آیا کُتّا کھا گیا تو بَیٹھی ڈھول بَجا کہاوت.
اس کے متعلق کہتے ہیں جو کسی اور چیز کی خواہش میں اپنا نقصان کرے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---داڑھی امث.
وہ داڑھی جس میں سیاہ و سفید بال ہوں ، تل چاولی داڑھی. آپ بھی ادھیڑ دو موبہ تھا جسے کھچڑی داڑھی کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۱۹).

---کا کھاچڑی بَن گیا فقرہ.
بَنا کام بگڑ گیا (جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

---کَرنا محاورہ.
خلط ملط کرنا ، گڈمڈ کرنا ؛ کھچڑی ہونا (رک) کا تعدیہ. سب قوموں کو کھچڑی کر کے ایک قوم عثمانی بنانا چاہتی ہے. (۱۹۱۲ ، روزنامچہ سیاحت ، ۳ : ۳۱۲).

---کھاتے پُہنچا اُترنا محاورہ.
جھوٹی نزاکت ظاہر کرنا ، معمولی چوٹ یا مار کو زیادہ محسوس کرنا ، بہت زیادہ نازک ہونا ، ناحق کی نزاکت جتانا. کھچڑی کھاتے پہنچا اترتا ہے ، اس مثل کا استعمال ایسے موقع پر ہوتا ہے جب کہ بہت ہی معمولی سا کام کرتے ہوئے کوئی بڑی تکلیف اتفاقاً پہنچ جائے. (۱۹۳۵ ، اردو ، اپریل ، ۳۴۶).

---کھانا محاورہ.
(کھیل) **چیل جھپٹے کا کھیل کھیلنے میں رسّی پکڑ کر بیٹھنے والے کو سب کھلاڑیوں کا مل کر اول دفعہ چانٹے لگانا/اُڑانا** (مخزن المحاورات).

---ہونا ف م ؛ محاورہ.
۱. **بے ترتیب ہونا ، گڈمڈ ہونا ، الٹ پلٹ جانا ، کھنڈت پڑنا.** ہر فرقے نے اپنی خواہش کے موافق جو چاہا تراش لیا اور اسلام اور کفر کھچڑی ہو گیا. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، ۳). معاشرت کھچڑی ہو گئی اور دن بدن اور کھچڑی ہوتی جاتی ہے. (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۳۱). ۲. **(بالوں میں) سفیدی آنا ، (بالوں کا) سفیدی پکڑنا.** کنپٹیوں پر سفید سفید بال غلبہ پا رہے تھے اور اس کا سر کھچڑی ہوتا جا رہا تھا. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۳۰۵). ان کے سر کے بال ابھی سفید تو نہیں ہوئے مگر کھچڑی ضرور ہو گئے ہیں. (۱۹۸۷ ، قومی زبان جولائی ، ۳۴).

کِھچَّم (کس کھ ، شد چ بفت) امث.
(پتنگ بازی) **کھچائی ، پتنگ کی ڈوری کو کھینچنا خصوصاً جھٹکا دے کر ، پتنگ میں پیچ ڈال کر اپنی طرف کھینچنے کا عمل ، کھنچنا.** پینچ لڑ گئے ... کوئی کھچم کر رہا ہے. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۷). اتنے میں ان کا پتنگ کسی سے پیچ لڑ گیا گھبرا کر کھچم کرنے لگے. (۱۹۵۱ ، احوال غالب ، ۱۱۱). [کھچنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- کِھچّا (--- کس کھ ، شد چ) امذ.
۱. **بھیڑ بھاڑ ، مخلوقات کی کثرت ، آبادی.**

اس ارض و سما کے عرصے میں یہ جتنا کھچم کھچّا ہے
یہ ٹھاٹھ تجھی نے باندھا ہے ، یہ رنگ تجھی نے رچا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷). ۲. **چھوٹ چھٹاؤ ، علیحدگی ، دوری.**

اس واردات کے اطمینان کے بعد ہم میں اور ہماری بیوی میں دنوں تک کچھ کھچم کھچا بھی رہی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹). **۳. دو آدمیوں کا ایک ہی چیز کو اپنی اپنی طرف کھینچنا ، کسی چیز کو جلدی کھینچنا** (نوراللغات). [کھچم + کھچا ، کھچنا (رک) کا حاصل مصدر].

کِھچَن (کس کھ ، فت چ) امث.
تشنج ، اکڑن ، تناؤ. اوس کی آنکھوں میں اور بازو کے عضلات میں شدت سے پھڑک اور کھچن ہے. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۴۶). [کھچنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھچْنا (فت کھ ، سک چ) ف ل.
جُڑنا ، ملنا ، لگنا ، چسپاں ہونا ، جُڑا ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : खचना].

کِھچْنا (کس کھ ، سک چ) ف ل ؛ ← کھنچنا.
۱. تَننا ، کَسا جانا ، جکڑا جانا نیز نصب ہونا. اس دالان کے آگوں سائبان جو کھچا ہے سو زربفت کا ہے. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۲).

بلند اک شاہ برج اس میں بنا تھا
نیا اک اس پہ کنگیرہ کھنچا تھا
(۱۸۶۲ ، طلسم شایان ، ۱۷۰).

شامیانہ فلکِ نیلوفری کا ہے کھچا
خیمے ہیں اودی گھٹاؤنکے کھڑے دل بادل
(۱۹۱۳ ، ریاض شفق ، ۲۳). **۲. کسی خارجی قوت یا اثر سے بے اختیار کی جانب حرکت میں آنا.**

کھچ کھچ کے روز آتے ہیں محبوب جنگ جو
کرتا ہے کام جذبۂ کامل کمند کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۶۵).

بفرمانِ یداللہ روز رجعت کھنچ کے آیا تھا
پڑا ہے آجتک لرزہ سا جسمِ مہر تاباں پر
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۰۸). **۳. کنارہ کش ہونا ، دُور رہنا ، بچنا ، آزردہ ہونا ، کشیدہ ہونا.**

خدایا جذبۂ دل کی مگر تاثیر اُلٹی ہے
کہ جتنا کھینچتا ہوں اور کھنچتا جائے ہے مجھ سے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۴). غدر کے بعد انگریز بھی مسلمانوں سے کھچنے لگے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۸۸).

گلہ کیا نشہ میں شیشے سے لڑ ہی جاتے ہیں
مگر کھچنا نہیں زیبا کسی میکش کو میکش سے
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۳۰۱). **۴. (عرق ، تیل وغیرہ کے لیے) نکلنا ، کشیدہ ہونا.**

داغ زاہد سے کہو کھنچتی ہے مے
ہو شریک اس کارِ نیک انجام میں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۱).

مجھ پہ بھی لیکن ہوا طرفہ اثر
روح کا ست پتیوں میں کھنچ گیا
(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۳۴). **۵. لگنا ، طول پکڑنا ، دراز ہونا ، عرصہ لگنا.** اگر تم کو آنے میں عرصہ کھچے گا ، جہاز روانہ ہووے گا. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۷۹). البتہ یہ ضرور تھا کہ سفر کھنچتا ہی جا رہا تھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۳۷۸). **۶. (جان ، روح ، طاقت وغیرہ کے ساتھ) باہر آنا ، نکلنا.**

جانِ جاں دم گھٹ رہا ہے کھنچتی ہے رگ رگ سے روح
کس کشا کش میں پڑی ہے زندگانی وقتِ نزع
(۱۸۶۸ ، شرف ، د ، ۱۳۴). **۷. مائل ہونا ، رجوع ہونا ، کسی کی کشش سے اس کی طرف مجبور ہو کر چلا جانا ؛ (مجازاً) مبتلا ہونا.**

کون ہے جو اس کی جانب کو کھنچا جاتا نہیں
حُسن کی دولت سے وہ بُت مرجعِ کُل ہو گیا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۲).

دل ہے کدھر کھچا ہوا ، محو ہے کس کی یاد میں
کیا کہیں اسکی وجہ ہم ، ترک ہوئی نماز کیوں
(۱۹۲۷ ، شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۹۰). **۸. اَکڑنا ، اِترانا ، بَننا ، مغرور ہونا ، اَکڑ دکھلانا ، کشیدہ خاطر ہی رہنا.**

زلف کے پیچ پہ وہ ناز سے بَل کھانے لگا
دیکھی آئینہ میں چوٹی تو کھچا جانے لگا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۶۰).

ہمیشہ ہم سے تَنے ہی رہے کھچے ہی رہے
ستم ہے ناز تمہارا غضب غرور گھمنڈ
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۴۳). **۹. مشکل سے بسر ہونا ، بدقت گزارا ہونا (عموماً زندگی کے ساتھ).** غرض اس طریقہ سے کسی نہ کسی طرح کھنچی چلی جاتی تھی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹۰). **۱۰. تیزی یا بہتات سے کسی شے کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا.** دو سال اس طرف خشکی رہی کلکتہ تک سے غلہ کھنچا چلا آتا تھا. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۸۵). **۱۱. بھاؤ کا بڑھنا ، نرخ کا زیادہ ہونا ، مہنگا ہونا ، چڑھنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). **۱۲. (نقشہ ، فوٹو ، تصویر) اُترنا.**

بےنشانی سے نشاں بھول گیا مانی کو
کھنچ سکا یار کا نقشہ تو دہن یاد آیا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۷). اسلامی سلطنت کی عظمت و جبروت ... کا نقشہ آنکھوں کے سامنے کھنچ گیا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۲۷۳). [کھینچنا (رک) کا لازم].

کِھچْوا (کس کھ ، سک چ) امذ.
(ٹھگی) اٹھائی گیرا (اپ و ، ۸ : ۱۹۹). [مقامی].

کِھچْوانا (کس کھ ، سک چ) ف م ؛ ← کھنچوانا.
رک : کھچنا جس کا یہ متعدی ہے. میاں مٹھن نے ٹمٹم کھنچوایا اور نوروزجی کمپنی کی دکان پر آئے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۶۴). جس نے مسلمانوں میں فساد کرائے ہوں اور انہیں عدالتوں میں بھی کھچوایا ہو. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۳۴۲). [کھچنا (رک) کا تعدیہ].

کِھچْوائی (کس کھ ، سک چ) امث.
کھینچنے کا عمل ؛ نکالنے وغیرہ کی مزدوری (جامع اللغات) . [کھچوانا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھچی (فت کھ ، شد چ) امث.
ایک قسم کی کھانچی ، وہ ٹوکری جس پر ڈھکن ہوتا ہے ، ڈھکن دار کھانچی. جھابے ٹاپے ٹوکریاں ... کھچیاں ، باندھ ... وغیرہ اودھ میں بنتے تھے . (١٩٣٦ ، ہنرمندان اودھ ، ١٨٦) . [کھانچی (رک) کا مخفف].

کِھچی (کس کھ ، شد چ) امث.
رک : **کھچڑی ، جسے بچے اس طرح بولتے ہیں** . بچے اسے کھچی کہتے ہیں یا پیا. (١٨٩٣ ، فرہنگ آصفیہ ، ٣ : ٦١٦) . [کھچڑی (رک) کا مخفف].

کَھچیانَہ (فت کھ ، سک چ ، فت ن) امذ.
کھیت میں **کھچی کے قسم کے مٹی کے ڈھیر یا قطعات ، باغبانی کے کام کا ایک طریقۂ کار (عموماً آلو ، ہونڈا ، گوبھی وغیرہ کی بوائی کے لیے مستعمل)** . باغبانی میں ایک تو کھچیانہ ہے جس میں آلو ، ہونڈا ، گوبھی وغیرہ قیمتی اجناس بوئی جاتی ہیں . (١٨٩٣ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ١٨١) . [کھچی + انہ ، لاحقۂ نسبت].

کَھچیڑْنا (فت کھ ، ی مج ، سک ڑ) ف م.
کھینچنا ، **گھسیٹنا**. گھسیٹنے کو ہمارے نواح میں کھچیڑنا بولتے تھے. (١٩٧٥ ، اردونامہ ، کراچی ، ٥٠ : ٢٩١) . [کھچ (کھینچ کی تخفیف) + یڑ ، لاحقۂ نسبت + نا ، لاحقۂ تعدیہ].

کُھدالی (ضم کھ) امث.
کھودنے کا آلہ ، چھوٹی کدال (انگریزی اردو فوجی فرہنگ) . [کھدال ~ کدال + ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

کَھدان (فت کھ) امث.
مٹی کی تہوں کے نیچے پتھر کی چٹان یا اور کسی قسم کے جمادات کا ذخیرہ ، کان ، کھان. موضع ملنر مٹیا میں لوہے کی کھدان ہے . (١٨٧٢ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ٣ : ٨٧) . پانسو سنگ‌تراش **کھدانوں** سے پتھر نکالنے روانہ کیے گئے. (١٩٣٠ ، تیمور ، ٢٩٠) . [کھدانا (رک) کا حاصل مصدر].

--- روپ (--- و مع) امذ.
کھدان کی وہ شکل جس میں کان سے معدنیات کھود کر نکالی جائیں. ترشے پتھر کی تعمیر میں اگر کھدان روپ پتھر کام میں لائے جائیں تو ... حاشیہ بنانا چاہیے. (١٩٣٨ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ٣٣) . [کھدان + روپ (رک)].

کُھدان (ضم کھ) امث.
زمین کھودنے کا عمل. بیس فٹ لمبا دس فٹ چوڑا اور ایک فٹ گہرا قطعۂ زمین کھودنے اور ڈھونے کو مزدوروں کی اصطلاح میں گاہا کھودنا کہتے ہیں اور کہیں کہیں اسے کھدان یا کھتان بھی کہا جاتا ہے. (١٩٧٣ ، جہان دانش ، ٨٧) . ٢. **برتن کی سطح پر فولادی قلم کی نوک سے پھول بنے کھودنے کا عمل ، کوفت** (ا پ و ، ٣ : ٣٦) . [کھدانا (رک) سے حاصل مصدر].

کَھدانا (فت کھ) امذ.
١. **وہ گڑھا جہاں سے مٹی کے برتن بنانے ، دیوار یا زمین لیپنے یا دیگر کاموں میں استعمال کرنے کے لیے چکنی مٹی کھودی جاتی ہے ، کھدانا** (ا پ و ، ١ : ٧٢). جو پانی کھدانوں میں کثرت سے جمع ہو جاتا ہے اس کا اخراج بلااعانت آلاتِ دخانی کے ممکن نہیں. (١٨٦٨ ، رسالہ سیاستِ مدن ، ١٣٣) . ٢. **بجری کی کھان** (فرہنگ آصفیہ) . [پ : खड़ोव].

کُھدانا (ضم کھ) ف م.
رک : کھدوانا.

میری لوحِ تربت پہ بارو کھدانا
کہ اس سنگدل سے نہ کوئی دل لگانا

(١٧٣٨ ، تاباں ، د ، ٩) . کوؤں کا کھدانا ، بلکہ ان سے پانی بھی نکالنا بُرا جانتے ہیں. (١٨٠٥ ، آرائش محفل ، افسوس ، ٥٠) .

فروغِ چرخ کو میرا ذرا نہیں منظور
کھداؤں نام جو اپنا نہ ہو نگیں پیدا

(١٨٧٣ ، دیوانِ فدا ، ٦٧) . ناگوں سے بچنے کی خاطر گہری خندق بھی کھدائی. شیشے کا محل بنوا کر اس کے گرد کیلوں والی دیوار بھی چنوائی . (١٩٦٢ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ١ : ٣٦٧) . [کھدنا (رک) کا تعدیہ].

کُھدائی (ضم کھ) (الف) امث.
١. **کھدنے کا عمل ، کھودنے کا فعل**. ایک چمن میں پہنچا جس کی نئی کھدائی ہوئی تھی. (١٨٧٤ ، تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٥٧٣) . کھدائی کرنے والے مزدور تقریباً نصف گہرائی تک بنیادوں کی کھائیاں کھود کر چلے گئے تھے. (١٩٨٦ ، انصاف ، ١٠٨) . ٢. **پتھر ، لکڑی وغیرہ میں نقش و نگار اور بیل بوٹے ، نقش کاری ، میناکاری**. ٹوڈیوں پہ گلابی رنگ بھرا ہے ، پتے کی کھدائی ہے. (١٩٢٨ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ٢٦) . وہ لکڑی کے کام میں اور لکڑی پر کھدائی کرنے میں بڑی مہارت رکھتے تھے. (١٩٤٤ ، آدمی اور مشین ، ٥٧) . ٣. **کھودنے کی اُجرت ، کھدوانے کی مزدوری** (جامع اللغات) . (ب) صف. **وہ آلہ جس سے کھودنے کا کام کیا جائے ، کھدائی کرنے کا آلہ**. یہ کاونده ترجیحاً بمقابلہ کسی اور قسم کے کھدائی آلہ کے ... وسیع پیمانہ پر استعمال کیا جاتا ہے. (١٩٣٨ ، چنائی ، ١٢٧) . [کھودنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- کا کام امذ.
پتھر ، لکڑی وغیرہ پر اُبھرے ہوئے نقش و نگار اور پھول بوٹے کھودنے اور تراشنے کی صنعت ، مداخل کا کام ، منبت کاری کا کام (ماخوذ : ا پ و ، ١ : ٧٢) .

کَھدْبُد (فت نیز ضم کھ ، سک د ، فت نیز ضم ب) امث.
١. **کسی چیز کے اُبلنے یا پکنے کی آواز**. اگر ایک دیگچی میں چونہ کا تازہ ڈلا رکھا جائے اور ... پانی ڈالا جائے تو بڑی کھدبد ہونی شروع ہو گی. (١٩٠٠ ، غریبی طبیعیات کی ابجد ، ٦٩) . ہانڈی ... آج نو بجے سے ہی کھدبد کر رہی تھی. (١٩٨٩ ، بارش کا آخری قطرہ ، ٢٢) . ٢. (مجازاً) کھلبلی ، کلبلاہٹ ، چلبلاپن ، چلبلاہٹ.

پانچسو سے زیادہ انڈے تھے ، اتنے بڑے بڑے جن کے اندر ہم بچوں کی کھدبد سن سکتے تھے . (۱۹۷۱ ، اخبارجہاں ، کراچی؛ ابن انشا ، ۵ مئی ، ۱۰) . ۳. **خوف ، ہراس**. گھر کی فضا کم سن بچوں کے لیے سازگار نہ تھی ... بچوں کے دلوں میں کھدبد ہوا کرتی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۷۵) . اف : مچانا ، مچنا ، کرنا ، ہونا . [حکایت الصوت] .

کَھدبَدا (فت کھ ، سک د ، فت ب) صف .
چُلبلا ، ہلچل ڈالنے والا ، ہنگامہ پرور. عدم ان دنوں ابھی ایک پرت کے کھدبدے سے نوجوان تھے . (۱۹۸۶ ، کتابی چہرہ ، ۱۱۹) . [کھدبد (رک) + ا ، لاحقۂ صفت] .

کَھدبَداتا (فت کھ ، سک د ، فت ب) صف مذ .
اُبلتا ہوا ، جوش مارتا. وہ صراحی دار گردن ، وہ کسمساتا بدن ، وہ کھدبداتا جوبن . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۳) . [کھدبد (رک) + اتا ، لاحقۂ صفت تذکیر] .

کَھدبُدانا (فت نیز ضم کھ ، سک د ، فت نیز ضم ب) ف ل .
اُبلنا ، جوش کھانا ، کھولنا. حجرے کے سامنے اسی کھدبداتی دلدل میں دس بارہ لڑکے اور مینڈک مثال صورت خورشید اِدھر ڈوبے اُدھر نکلے ، اُدھر ڈوبے اِدھر نکلے . (۱۹۸۶ ، زرگزشت ، ۱۱۸) . [کھدبد (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر] .

کَھدبَدرا (فت کھ ، سک د ، فت ب ، سک د) صف .
(مجازاً) **ناہموار ، وہ چیز جس میں نشیب و فراز ہو اور صاف نہ ہو** (نوراللغات) . [کھدبد (حکایت الصوت) + را ، لاحقۂ صفت تذکیر] .

کَھدبُدی (فت نیز ضم کھ ، سک د ، فت نیز ضم ب) امث .
ہلچل ، کھلبلی ، بے چینی.

یہ طور تیرے دیکھ کر ہے دل میں میرے کھدبدی
گر تو جدا سمجھے مجھے اس بات سے ہے لابدی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفرعلی) ، ک ، ۵۵) . اُسے اِدھر اُدھر کی باتوں میں بہلا پھسلا دیا مگر اُس کے دل میں کھدبدی لگی ہوئی تھی . (۱۹۰۹ ، حرزِ طفلاں ، ۲۰) . اف : کرنا ، لگنا ، مچنا ، ہونا . [کھدبد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

کَھدَّر (فت کھ ، شد د بفت) . (الف) امذ .
موٹا سفید کپڑا ، دیسی کپڑا ، دستی کھڈی پر بُنا ہوا موٹا کپڑا ، گاڑھا.

ہمیں چرخا وہ کیوں دیتے ہیں ، کیوں کھدّر پنہاتے ہیں
وہ بولے تم قلی ہو ، شکل بھی ویسی بناتے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۶۱) . عینک لگائے کھدّر کے کُرتے پاجامے میں ملبوس . (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۳۷) . (ب) صف . **موٹا ، کُھردرا** (جامع اللغات) . [کھادی کی تخفیف] .

ـــ پوش (ـــ و مج) صف مذ .
۱. (أ) **کھدّر کا لباس پہننے والا** . دونوں نووارد کھدّر پوش ، عبا پوش ، ایک وجیہ ، خوش قطع ، دوسرا کریہ منظر و بد قوارہ . (۱۹۳۰ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۹) . (أأ) **ہندوستان میں گاندھی جی کی تحریک کھدّر و چرخہ کے زیر اثر کھدّر استعمال کرنے والا ؛ (کنایۃً) کانگریسی**.

یوں کیا مسٹر سے کھدّر پوش نے اک دن سوال
کیا دھرا ہے پیٹ میں رکھا ہے کیا پتلون میں

(۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳ : ۶) . ہمیشہ بس میں سفر کیا آزادی سے قبل کھدّر پوش رہے . (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۷) . [کھدّر + ف : پوش ، پوشیدن ـ پہننا (بطور فاعل)] .

ـــ و چَرْخَہ (ـــ و مع ، فت چ ، سک ر ، فت خ) امث .
ہندوستان کی ایک تحریک جو گاندھی جی نے شروع کی تھی اور جس میں غیر ملکی مصنوعات کا بائیکاٹ اور مُلکی مصنوعات کے استعمال پر زور دیا گیا تھا اور اس بات پر زور دیا گیا تھا کہ کھدّر کا کپڑا استعمال کیا جائے اور چرخہ کاتا جائے ، سودیشی تحریک. گاندھی جی کی تحریک کھدّر و چرخہ بھی خوب زوروں پر چل رہی تھی . (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۲۲۹) . [کھدّر + و (حرفِ عطف) + چرخہ (رک)] .

کُھدرا (ضم کھ ، سک د) . (الف) صف مذ .
۱. **کُھردرا ، ناہموار ، اُونچا نیچا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .
۲. **وہ شخص جس کے مُنھ پر چیچک کے نشان ہوں ، چیچک مُنھ داغ** . اے میرے خالق تیرے صدقے جاؤں کہ تو نے ناک نقشہ درست بنایا ، لولا لنگڑا ، کانا کھدرا نہیں پیدا کیا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۹۳) . (ب) امذ . **کونا (کونے کا تابع)**. آفتابِ علم و تہذیب مثل یورپ اس مُلک کے ہر کُھدرے کو منوّر کر دے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ سراغ رسانی ، ۴) . صرف کیلے کے پتوں میں کھانا کھاتی ہے جنہیں استعمال کرنے کے بعد کسی کونے کھدرے میں پھینک آتی ہے . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۳۱۸) . [کُھد (کھدا (رک) کی تخفیف) + را ، لاحقۂ صفت تذکیر] .

کَھدَڑبَدَڑ (فت نیز ضم کھ ، فت د ، سک ڑ ، فت نیز ضم ب ، فت د) امث ؛ م ف .
رک : **کھدبد**. اگر تازے پُھکے ہوئے چونے کا ایک ڈلا رکابی میں رکھ کر ... پانی اس پر ڈالو گے تو اس میں کھدربدر کھدربدر ہونے لگے گی . (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۹۵) . جمال بیگم کے دل میں کھدربدر ہنڈیا سی پکنے لگی . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۳۹) . اف : کرنا ، لگانا ، لگنا ، مچانا ، مچنا ، ہونا . [حکایت الصوت] .

کَھدَڑکَھدَڑ (فت کھ ، د ، سک ڑ ، فت کھ ، فت د) امث .
رک : کھدربدر ، **کھدبد**. جب گھی کھدرکھدر کھولنے لگا تو پورا کرچھا اس کے مُنھ پر مار دیا . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہانِ اودھ ، ۱۱۰) . [حکایت الصوت] .

کُھدَّڑ (ضم کھ ، شد د بفت) صف .
ناہموار ، کُھردرا ؛ (کنایۃً) بے ڈھنگا. سب پر مستزاد یہ کہ گول آدمی اور بد قطع ، ہاتھ پاؤں کھدّڑ کاوا ک . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۷۱) . [کھدڑا کی تخفیف و تصغیر] .

کُھدڑا (ضم کھ ، سک د) صف مذ.
ناہموار ، کھردرا ، کُھدرا .

سر بھی بالوں سے کھدڑا پدڑا تھا
تھوڑا آگے سے نیفہ اودھڑا تھا

(۱۹۲۰ ، عروج (باقر علی) ، شاہدنامہ ، ۲۳). [کھدرا (رک) کا ایک املا].

---پن / پَنا (---فت پ) امذ.
ناہموار ہونے کی حالت ، کُھدراپن . پٹ اینٹ سے چنائی کرنا چاہیے تا کہ آمد و رفت میں کھدڑا پن تکلیف نہ دے. (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۲۹). [کھدڑا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

کِھدَڑنا (کس کھ ، فت د ، سک ڑ) ف ل.
گھسٹنا ، چلنا ، تعاقب کرنا ، پیچھا کرنا . دوست کوں بتھرا پڑتا ہے ، دشمن کوں باہر کا باہر کھدڑتا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۴۳).

یہی دم باقی گھوڑے ، پالکی ، ہودج پہ چڑھتا ہے
یہی دم بیکسی میں ننگے پاؤں سے کھدڑتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۵۲). [کھدیڑنا (رک) کا لازم].

کَھدکانا (فت کھ ، سک د) ف م.
کسی چیز کو پانی میں پکانا ، پانی میں پکنے کی آواز ، کھدبدانا. دھیمی آنچ پر کھدکاؤ یہاں تک کہ چوزہ بالکل گل جائے. (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۴). [کھد (حکایت الصوت) + ک ، لاحقۂ وصفیت + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَھدَکنا (فت کھ ، د ، سک ک) ف ل.
کھولنا ، اُبلنا یا پانی پڑنے سے ایک قسم کی ہلکی آواز پیدا ہونا ، کھدبدانا. اس وقت تک کھدکنے دو جب تک کہ گوشت نرم نہ ہو جائے. (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۲۱). چونے کے کھدکتے ہوئے بٹے جو بھنی پرانی بوریوں میں تھے اس کے بھل خانے میں ڈالنا شروع کر دیئے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۰۴) .
[کھد (حکایت الصوت) + ک ، لاحقۂ وصفیت + نا ، لاحقۂ مصدر].

کَھدکَھدانا (فت کھ ، سک د ، فت کھ) ف م.
رک : **کھد کانا ، کھدبدانا ، گھونٹنا.** لوہے کے سوٹے سے بیف کو ہلکے ہاتھ سے کھد کھداؤ (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۱۱۶).
[کھد (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

کُھدنا (ضم کھ ، سک د) ف ل.
۱. کسی آلے وغیرہ سے زمین یا کسی اور شے کی سطح کا ہٹایا جانا ، گڑھا کیا جانا ، کھودا جانا.

گور بھی کھد رہی ہے مہر کے ساتھ
آپ خوش ہو گئے خطاب ملا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۶).

بھٹکتے ہیں تیرے بزم کے پروانے جس جگہ
جب وہ زمیں کھدے گی تو نکلے گی کان دل

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۳۳).

کشتۂ غم کی جو کھدنے لگی مقتل میں لحد
گوشے گوشے میں چھپا گنج شہیداں نکلا

(۱۹۱۳ ، ریاض شفق ، ۲۷). قبر کھد گئی تو کلام اللہ کے حافظ بلوائے گئے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۰۵). **۲. جوتا جانا.** دو برس سے زمین پر کال ہے اور ابھی اور پانچ برس تک نہ زمین کھدے گی نہ کھیتی کاٹی جائے گی. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۸۴). **۳. منہدم کیا جانا ، تباہ ہونا ، برباد ہونا ، ڈھایا جانا ، مسمار ہونا.**

بڑھ گئی ہے اور کھد جانے سے شان لکھنؤ
لامکاں سے کم نہیں کوئی مکان لکھنؤ

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲۳). **۴. جڑ سے نکالا جانا ، ختم کر دینا.**

کوئی یہاں بنتا نہیں ، جب تک نہ بگڑے دوسرا
گھانس کھد جاتی ہے جب ، پڑتی ہے تب کھیتی میں جان

(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۱۸). **۵. نقش کیا جانا ، لکھا جانا ، کندہ کیا جانا.**

ہمارے دل پہ ہے نام اوس کا بن کھدائے کھدا
مشابہت اوسے ہم کیونکہ دیں نگینے سے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۷۵). ان نگینوں کی عجیب عجیب طرح کی شکلیں ہیں ، بعض پر پرند کھدے ہیں ، بعض پر چوپائے کندہ ہیں. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۱).

سستے داموں لے تو آئے لیکن دل تھا ، بھر آیا
جانے کس کا نام کھدا تھا پیتل کے گلدانوں پر

(۱۹۷۶ ، جاں نثار اختر ، سکوت شب ، ۳۴). [کھودنا (رک) کا لازم].

کُھدنی (ضم کھ ، سک د) امث.
۱. کھدائی ، کُھدنے کا عمل ، انہدام ، گرایا جانا. اب برابر ان شہروں میں کھدنیاں ہوتی ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۰۵). خانقاہ توڑ کر گرجا بنا تو اسی کھدنی میں ان کا بھی گھر آیا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۲). **۲. بھاڑ کی گرم بالو کو اُلٹ پلٹ کرنے اور کریدنے کی آنکڑے دار لمبی اور موٹی سلاخ ، کھونچا ، کونچا ، چلونی ، کھوئی نی** (ا پ و ، ۳ : ۱۱۰). **۳. کھودنے کا آلہ ، پھاوڑا ؛ خلال ، دانت کریدنی ؛ تلاش ، جستجو** (نوراللغات ؛ پلیٹس).
[کھدنا/ کھودنا (رک) سے اسم کیفیت و اسم آلہ].

---کرنا محاورہ.
دولت یا کسی سرفے کا کھوج لگانے کے واسطے زمین کھودنا (نوراللغات).

---ہونا محاورہ.
کھدائی ہونا ، کھودا جانا ، کسی چیز یا مال کی تلاش کے واسطے زمین کا کندہ کیا جانا (فرہنگ آصفیہ).

کُھدّو (کس نیز ضم کھ ، شد د ، و مع) امذ.
گیند. اچرج بات کھدو (گیند) کے گیتوں میں بھی ہے. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۴۸). [ہن].

کُھڈوان (ضم کھ ، سک د) صف.
کُھدا ہوا. آبنوس کے دو تختے جن پر کھدواں بیل بوٹے بنائے گئے. (١٩١٦ ، خانہ داری ، ٣ : ٢٣). [کھد (کھدنا (رک) کا امر + واں ، لاحقۂ صفت].

ـــــ کام امذ.
منبت کاری ، کھدائی کا کام. کمرے کے دروازے میں لکڑی کا کھدواں کام کا قفل لگا تھا ، جس کی کنجی بھی لکڑی کی بنی ہوئی تھی. (١٩٠٨ ، مخزن ، فروری ، ٣٧). [کھدواں + کام (رک)].

کُھڈوانا (ضم کھ ، سک د) ف م.
١. رک : **کھودنا ، جس کا یہ متعدی ہے** ایک شخص نے سہرکن سے بارا سو انسٹھ ہندسے کھدوائے. (١٨٥٣ ، تحفۃ الاحباب ، ٢
کوچے میں اس کے دفن تو ہوں میں پہ ہے یہ ڈر
کھدوا کے پھینک دے نہ کہیں استخواں تلک
(١٨٧٢ ، مظہر عشق ، ٩٨) . ٢. (مجازاً) **یوں توں کرانا ، زنا کرنا** (فرہنگ آصفیہ). [کھودنا (رک) کا تعدیہ].

کُھڈوائی (ضم کھ ، سک د) امث.
کھدوانے کی اجرت ، کھدوانے کا عمل (نوراللغات). [کھدوانا (رک) کا اسم معاوضہ اور حاصل مصدر].

کَھڈّی (فت کھ ، شد د) امذ.
رک : کھڈر.
یہ موٹا یہ کھڈی یہ میلا کچیلا
کہاں سے اٹھا لایا دربان جھولا
(١٩٣٣ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ١١٧). [کھادی (رک) کی تخفیف].

کُھڈِیا (ضم کھ ، سک د بشد نیز کس) امث.
بھوک ، اشتہا ، کھانے کی چاہ ، خواہش طعام (فرہنگ آصفیہ). [کھدھا (رک) کا غلط تلفظ].

ـــــ لگنا محاورہ.
بھوک لگنا ، پیٹ کو لگنا ، اشتہا ہونا (فرہنگ آصفیہ).

کَھدیڑنا (فت کھ ، ی مج ، سک ر) ف م.
١. **دوڑا لینا ، تعاقب کرنا ، پیچھا کرتے ہوئے باہر نکالنا ، ڈھونڈھنا.** چور چور ... کھدیرو ، خوب کھدیرو بھئی مسافرو ہشیار اپنے اپنے مال کی حفاظت کرو. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٢٧٠). ٢. **نکالنا ، باہر کرنا ، دھتکارنا.** وہ لکڑی لیے ہوئے مجھے کھدیرتی اور مارتی جاتی. (١٨٣٢ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ٣ : ٣٢٦). برق انداز نے کہا تدبیر و دبیر بس یہی ہے کہ تم کو کھدیرتا لے چلے. (١٨٨٧ ، جام سرشار ، ٧٠). [کھدیڑنا (رک) کا ایک املا].

کَھدیڑ (فت کھ ، ی مج) امث.
پیچھا ، تعاقب ، تلاش کرنا ، ڈھونڈنا ، کھوج لگانا (نوراللغات). [کھدیڑنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھدیڑا (فت کھ ، ی مج) صف مذ (مث : کھدیڑی).
نکالا ہوا ، راندہ ، دھتکارا ہوا. نکل یہاں سے مردود ، کھدیڑا ، جو کوئی ان میں تیری راہ چلا میں بھروں گا دوزخ تم سب سے. (١٧٩٠ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادرؒ ، ١٣٠). [کھدیڑ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت تذکیر].

کَھدیڑنا (فت کھ ، ی مج ، سک ڑ) ف م.
١. (اَ) **بھگانا ، نکالنا ، ہنکانا ، دھتکارنا ، باہر کرنا.**
پڑی پنڈ اجل یاں تئیں آدمی کے
کہ تھی جاں جہاں تک وہاں تک کھدیڑا
(١٨١٨ ، اظفری ، د ، ٣١). اور کھدیڑنے کے لئے ہر طرف سے (ان پر شہاب) پھینکے جاتے ہیں. (١٨٩٥ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ٢ : ٦٥٦). اگر بات نہیں کرتے تو نہ کرو لیکن مجھ کو کھدیڑتے کیوں ہو. (١٩٠٧ ، شعرالعجم ، ١ : ١٦٥). (اا) **پیچھا کرتے ہوئے بھگانا ، رگیدنا.**
کھدیڑنے لگیا دلدل دیوسار
دنبالہ کرے شیر جوں دیکھ شکار
(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٨٠).
وہ آنکھیں یاد آتی ہیں مجھے جب دشتِ وحشت میں
غزالوں کو رگیدا ہے چکاروں کو کھدیڑا ہے
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢٣١). کوئی کوا یا بلی باورچی خانے کے پاس سے بھی گزر جائے تو (کتا) نتھنے پھلا کر اس بری طرح کھدیڑتا کہ سارے چینی کے برتن ٹوٹ جاتے. (١٩٦٢ ، خا کم بدہن ، ٥٥). ڈا کوؤں کو مار بھگایا انہیں دور تک کھدیڑتا ہوا گیا. (١٩٧٨ ، جانگلوس ، ٥٣٨). ٢. **الٹ پلٹ کر دینا ، تلاش میں سارا سامان اجاڑ دینا.** انہوں نے اوپر سے نیچے تک سارا گھر کھدیڑ کر رکھ دیا. (١٩٨٨ ، اپنا اپنا جہنم ، ١٣١). ٣. **کھرچنا ، کریدنا.** بیچ میں وہ (کتا) اگلے پنجوں کے بل نیچا ہو ہو کے زمین کھدیڑتا ہے. (١٩٦٧ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ١٣). ٣. **زبردستی نکالنا ، بھگانا ، نکال باہر کرنا.** مجھے تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ میرے اعتماد اور عزائم کو چابک سے کھدیڑا جا رہا ہے. (١٩٧٣ ، جہان دانش ، ١٣٦). [س : खेद].

کَھدِیلی (فت کھ ، ی مج) صف مث.
(کاشت کاری) **ایسا قطعۂ اراضی جہاں کھاد پڑتی رہی ہو یا بنائی جاتی ہو ترکاریوں کی کاشت کے لئے بہت عمدہ ہوتا ہے ، گوہانی** (ا پ و ، ٦ : ٩٥). [کھد (کھاد (رک) کا مخفف) + یلی ، لاحقۂ صفت تانیث].

کَھڈ (فت کھ).(الف) امذ.
١.(اَ) **غار ، کھائی ، گہرا گڑھا.**
اس کٹھن منزل میں ہے بیٹھا بھی اک بے خطر
ہیں اِدھر کھڈ اور چڑھائی ہے اُدھر البرز کی
(١٨٩١ ، دیوان حالی ، ١٧٨). ایک قدم داہنے بائیں جاؤں تو ایک ہزار فیٹ گہرے کھڈ میں پہنچ جاؤں. (١٩٣٦ ، پریم چند ، واردات ، ٦٥). دوڑتے دوڑتے کسی بہت بڑے کھڈ میں اتر جائے گی. (١٩٨٧ ، آخری آدمی ، ١٣٩). (اا) **دو پہاڑوں کے بیچ کا خلا.**

اور اُترتے ہوئے کناروں کی جانب ان کی ڈھلانیں عمودی ہو جاتی ہیں اور اکثر کھائیاں و کھڈ بن گئے ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۴۴). ۳. ندی ، پہاڑی نالا ، کھالا (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. **بوڑھا آدمی** (نوراللغات). [س : खदड].

کھِدا (کسر مع کھ) امذ.
جنگلی ہاتھی کو پکڑنے کے لیے بنایا جانے والا کھڈ ، باڑا ، احاطہ یا جنگلا ، کھیدا نیز اس طریقہ سے ہاتھی پکڑنے کا انداز یا طریقہ. حلقہ پورا ہو جانے کے بعد کھڈا بنایا جاتا ہے ، یہ ایک مضبوط مورچہ ہوتا ہے جو بانسوں کی حیثیت کی لکڑیوں سے تعمیر کیا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۶۰). [کھیدا (رک) کا ایک املا].

کَھڈّا (فت کھ ، شد ڈ).(الف) امذ.
۱. **گڑھا ، غار ، کھائی.**

انکھیاں جوں رکت بھر رکھے چہ بتے
کھڈے کان کے گھن بتھر کے سجے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۳).

تا پیاس ستی گر جاویں مر
گڑ جاویں ان کھڈوں اندر

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۱ : ۱۴).

کرو مصلحت سب وزیران تمہیں
کھودو سات کھڈے سو میدان میں

(۱۸۵۲ ، قصہ زیتون و محمد حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۳۱۸)).

بھاگ پڑتی وہ پھر اندھیرے میں
تھی نہ تمیز ٹیلے کھڈے میں

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۶). ۲. **ٹھوڑی کا گڑھا ، چاہِ غبغب ، کُھبنے کی چک ؛ دندانہ ، دانتا** (ماخوذ : پلیٹس). (ب) صف. **کبڑا ، خمیدہ** (پلیٹس). [کھڈ + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کَھڈار (فت کھ) صف.
کھیلنے والا ، کھلاڑی.

آپے کھیل آپے کھڈار
آپے کرنی آپ کرتار

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۲۱). [کھڈ (ہن : کھیڈ (رک) کی تخفیف - کھیل + ار ، لاحقۂ صفت].

کُھڈلا (ضم کھ ، سک ڈ) امذ.
چھوٹا مکان ، کھنڈلا ، معمولی حیثیت کا گھر. وہ چھوٹے چھوٹے کھڈلے جن پر رات دن نکبت برستی ہے. (۱۹۰۵ ، عصر جدید ، جون ، ۲۰۷). [کُھنڈلا (رک) کا غیر انفی تلفظ].

کَھڈُّو (فت کھ ، شد ڈ ، و مع) امذ.
کمبل یا ٹاٹ کی بوری کا ایک خاص انداز سے بنایا ہوا لبادہ جسے بارش یا دھوپ سے بچنے کے لیے استعمال کرتے ہیں ، کھویا ، گھگی. پرانی سڑی کملی کا کھڈو لگا کے وہی موسی بستہ ... بغل میں دبا کے ... چلے. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۷۵). [کھڈ ـ کھد (کھدن) + و ، لاحقۂ صفت تذکیر].

کَھڈّی (فت کھ ، شد ڈ) امث.
۱. **(پارچہ بافی) گڑھا ، بالخصوص وہ گڑھا جس میں جولاہے پانو لٹکا کر کپڑا بُنتے ہیں** (اپ و ، ۲ : ۸۳). ۲. **کپڑا بُننے کا آلہ یا کَل ، کرگہ.** ہندوستان میں کھڈیوں نے مشینوں کا بڑی دیر تک مقابلہ کیا ہے. (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۲۵۰). جولی جو کرتی کی جگہ پہنی جاتی ہے کھڈی کے سرخ کپڑے کی بنتی ہے. (۱۹۸۳ ، چولستان ، ۳۲). [کھڈ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---میں پانو لٹکائے بیٹھنا محاورہ.
مرنے کے قریب ہونا ، قبر میں پانو لٹکائے ہونا. تندرستی کی حالت یہ ہے کہ کھڈی میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں. (۱۹۲۱ ، کاڑھے خان کا دکھڑا ، ۶).

کُھڈّی (ضم کھ ، شد ڈ) امث.
۱. **پاخانے میں بیٹھنے کے لیے دونوں پانو رکھنے کی قدرے بلند جگہ اور درمیان کی خالی جگہ ، قدمچہ.**

او کھڈی میں ڈوب کر سو مہدی میں سیر
لگیا رات دن بولنا دستگیر

(۱۶۶۹ ، محی الدین نامہ (ق) ، ۶).

ناگہ کھڈی اوپر گیدڑ نے جا پچھاڑا
تب رو کے اس جگہ پر لونڈی کے تئیں پکارا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۲). کہا ابو ایوب انصاری نے کہ آئے ہم شام میں تو تھیں اوس میں کھڈیاں طرف قبلے کے ، سو پھرتے تھے ہم اوس سے اور استغفار کرتے تھے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۸۱). آب دست کا پانی ... کھڈی سے انگنائی میں بہہ کر آیا ہے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۱۶). ۲. **(دندان سازی) سامنے کے دو دانتوں کی معمول سے چوڑی ریخ ، جھری** (اپ و ، ۷ : ۱۱۵). ۳. (تحقیراً) **سامنے کے دانت ٹوٹنے یا اُکھڑ جانے کے سبب سے خالی ہونے والی جگہ ، اُکھڑے دانت کی خالی جگہ.** انہوں نے وہ دانت ہی اُکھڑوا دیا تھا ، اور اب اس کی کھڈی میں حقے کی نقرئی مہنال فٹ کر کے گھنٹوں ... سوچا کرتے تھے. (۱۹۶۸ ، خاکم بدہن ، ۱۷۴). ۴. **سر کے بیچ میں منڈی ہوئی سیدھی پٹی ، چندیا کے بالوں کا سیدھا منڈا ہوا حصہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۵. **مرغیوں کا ڈربہ.** کھڈی ، مرغیوں کا ڈربہ مٹی کا بنا ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، چولستان ، ۳۳۵). [کھڈ ـ کھڈ + ی ، لاحقۂ تانیث و کیفیت].

کَھڈیر (فت کھ ، ی مع) امذ.
رک : کھنڈر. وزیر محمد خان مع اپنے رفیقوں کے قلعے کے باہر کھڈیروں میں جا چھپے. (۱۸۷۲ ، تاریخ بھوپال ، ۱ : ۲۸). [کھڈ + یر ، لاحقۂ وصفیت].

کَھر (۱) (فت کھ) امث.
۱. **(باغ بانی) خودرو گھاس جو کیاریوں میں نکل آئے** (اپ و ، ۶ : ۱۳۲). ۲. **گھاس ، بھوسا ، لمبی گھاس جس سے چھپر چھائے ہیں ، کوڑا کرکٹ ، جنگلی بُوٹیاں.** اس کے اِدھر اُدھر باغ بغیچے تھے جو دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے کھر جھاڑ ہوگئے تھے. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۱۱۵). [س : खट].

کَھر (۲) (فت کھ) امذ.
چاک. اس لفظ کے لیے اُردو میں کھریا ، کھر ، مٹی ، رام کھلی وغیرہ رائج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۵). [کھریا (رک) کا مخفف].

کُھر (۱) (ضم کھ) امذ.
۱. **چوپایوں کے پانو کا وہ نچلا اور سخت حصہ جو ناخنوں کے بجائے ہوتا ہے ، سُم.** یہ چرند ہے کیونکہ کُھر رکھتا ہے. (۱۸۱۰ ، اخوان‌الصفا ، ۲۳). پانچ چیزیں مردے کی پاک ہیں بال اور ہڈی اور کُھر اور سینگ اور پٹھے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۵۳). جنگلی بیل ... کے تیز کُھر ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۶). تا کہ کُھر اور باقی باریک بال (رُواں) وغیرہ جل جائے اب سارے پائے پاک ہو گئے. (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۵۷). کُھر سے لے کر سینگ تک ہر چیز پر بالیدگی سی اُچھلتی ہوئی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۵۷). ۲. **(تحقیراً) آدمی کا پانو.** ایک لڑکے نے ذرا پانو پھیلا دیا ، باوا نے نگاہِ قہر سے دیکھ کر کہا ، بدتمیز کُھر سمیٹ ، دیکھتا نہیں ہمارے بادشاہ بیٹھے ہیں. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۹۶). [س : खुर].

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
گھوڑے کی نعل بندی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کُھر + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَکّا (---فت پ ، شد ک) امذ.
مویشیوں کی ایک بیماری جس میں ان کے کُھر زخمی ہو جاتے ہیں. بڑی بھاری شناخت یہ ہے کہ کھر پکا میں نہ دست ہوتا ہے نہ پیچش ہوتی ہے. (۱۹۲۵ ، محب‌المواشی ، ۴۱). [کھر + پک (پکنا (رک) کا امر) + ا ، لاحقۂ صفت].

---پَلْٹا (---فت پ ، سک ل) امذ.
(بیل بانی) **وہ شخص جو تھکے ہارے بیلوں کا تازہ دم بیلوں سے تبادلہ کرتا یا کراتا ہو ، بیکار ، مویشیوں کا بیوپاری** (ا پ و ، ۵ : ۶۰). ۲. **ایک خانہ بدوش قوم کا نام جس کا یہ پیشہ ہے کہ وہ بوڑھے بیلوں کو کُھر وغیرہ سے درست کرکے جوان بیلوں کی قیمت میں دھوکا دے کر بیچ جایا کرتی ہے** (فرہنگ آصفیہ). [کُھر + پلٹ (پلٹنا (رک) کا امر) + ا ، لاحقۂ صفت].

---پَھٹا (---فت پھ) امذ.
۱. (سلوتری) **گھوڑے اور مویشیوں کے سُم کی بیماری جس میں سُم پھٹ جاتے ہیں اور جانور چلنے پھرنے سے رہ جاتا ہے ، کُھر سینا ، کُھر چٹک** (ا پ و ، ۵ : ۱۰۱). ۲. **سُموں والے جانوروں کی وہ نوع جس کا سُم بیچ میں سے چرا ہوتا ہے یعنی ہر سُم بیچ میں سے دو حصّوں میں تقسیم ہوتا ہے.** کُھر پھٹے مویشیوں کا پیٹ میں بھرے ہوئے چارے کو تھوڑا تھوڑا اُگل کر منہ میں لانے کا عمل. (۱۹۴۱ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۵ : ۸۳). [کُھر + پھٹ (پھٹنا کا امر) + ا ، لاحقۂ صفت].

---پُھوٹا (---و مع) امذ.
مویشیوں کی ایک بیماری جس میں مویشی کے مُنْھ میں آبلے اور پیروں کی کھائیوں میں زخم پڑ جاتے ہیں اور وہ لنگڑا کر چلتا ہے. اکثر زمانۂ چیچک و کھر پھوٹا میں زبان و ہونٹ و مسوڑہ میں آبلہ و زخم پڑ جاتے ہیں. (۱۹۲۵ ، محب‌المواشی ، ۱۳). [کُھر + پُھوٹ (پھوٹنا (رک) کا امر) + ا ، لاحقۂ صفت].

---تال/تار امث.
جانوروں کے سُموں سے پیدا ہونے والی آواز (ماخوذ : پلیٹس). [کھر + تال / تار (رک)].

---چَٹَک (---فت چ ، ٹ) امذ.
۱. (بیل بانی) **وہ بیل جس کے کُھر کے حصّے پَھٹے ہوئے ہوں اور آپس میں ایک دوسرے سے علیحدہ رہیں ، ایسا بیل چلنے میں بودا ہوتا ہے اور نہ تیز چل سکتا ہے** (ماخوذ ا پ و ، ۵ : ۶۰). ۲. (بیل بانی) **گھوڑے اور مویشیوں کی سُم کی بیماری جس میں سُم پھٹ جاتے ہیں اور جانور چلنے پھرنے سے رہ جاتا ہے ، کھر پھٹا ، سم پَھٹا** (ا پ و ، ۵ : ۹۹). [کھر + چٹک ، چٹکنا ، (رک) کا امر بطور حاصل مصدر].

---چَرائی (---فت چ) امث.
(گلہ بانی) **جنگل میں مویشیوں کے چَرانے کا لگان جو زمیندار یا کاشتکار کو ادا کیا جائے** (ا پ و ، ۵ : ۸۷). [کھر + چَرائی چرنا / چرانا (رک) سے حاصل مصدر].

---دار صف.
وہ شے جس میں کُھر جیسی خاصیت پائی جاتی ہو. اس ہموار کنارے میں سول بھی مجوّف مضبوط اور کُھر دار ہوتے ہیں. (۱۹۰۵ ، دستورالعمل نعلبندی اسپاں ، ۵۳). [کھر + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---کوٹ (---و مج) امذ.
(شال و کمبل بافی) **شال بافی کے اڈے کی نچلی لکڑی** (ا پ و ، ۲ : ۱۰۱). [کُھر + کوٹ].

---والا صف.
وہ مویشی جس کے کُھر ہوں (پلیٹس).

کُھر (۲) (ضم کھ) امث.
کھانسنے کی آواز (عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل). بڑے افسوس کے ساتھ آپ اپنے آقائے نامدار کے پیچھے پیچھے کُھر کُھر کرتے جاتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۰۷). نازک دست و پا شل ہو کر رہ جاتے ہیں ، کھر کھر کی سہمی آواز آتی ہے. (۱۹۲۰ ، مقتل فریب(مغربی معمل خانے)، ۹). [حکایت الصوت].

---کھانسی بَنْیے کے جائے ، اُس کے گھر گئے گُڑ کھائے کہاوت.
رک : کُھر کھانسی تیری دائی کے الخ (جامع اللغات).

---پ کھانسی تیری دائی / دیا کے ، گلے میں پھانسی فقرہ.
بچوں کو کھانسی کی تکلیف میں بہلانے کے وقت یہ فقرہ کہتے ہیں

کھانسی ہوتی تو کہتے ، کھر کھانسی دائی کے گلے میں پھانسی. (۱۹۶۷ ، اُردونامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۱۱۱).

کَھرا (۱) (فت کھ) صف ؛ امذ.

۱. **خالص ، بے میل ، ملاوٹ سے پاک ؛ (مجازاً) بے عیب ؛ خصوصاً بغیر کھوٹ کا سونا یا چاندی وغیرہ (کھوٹا کی ضد).**

جو چادر اتھے دو ستن کی ارے
بازو بند نقرئی باندھے کھرے

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۹). کھوٹے اور کھرے سونے کی تمیز کسوٹی کے بغیر نہیں ہوسکتی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹۰). مال کھرا ، خریدار اتنا بڑا اور سودا خاطرخواہ نہ ہوا بلکہ گھاٹا آیا. (۱۹۸۸ ، مقالات تحقیق ، ۱۱۰). ۲. **اصل نسل کا ، جس کے شجرۂ نسب میں کسی غیرنسب کا میل نہ ہو ، اصلی.** تُو اپنی تو پہلے ذات دیکھ پھر کسی اور کی ذات ضماد کو اکتنا ، تو ایسا کہاں کا کھرا بن کر آیا ہے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۱۸). کہتے تو سب ان کو کھرا پٹھان ہیں شجرہ وغیرہ دیکھو تو پتہ چلے. (۱۹۶۴ ، نورِ مشرق ، ۲۳). ۳. **راست باز ، صادق ، سچّا ، صاف گو.**

وفا کہتے تو امرت کا چھرا ہے
جیوبگا او وفا میں جو کھرا ہے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷۵). بعد اس گفتگو کے ... سلطان شجاع کے پاس گیا اس کو بھی سب طرح آزمایا اس امر میں کھرا نہ پایا. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۵). لین دین میں بات کے کھرے اور پکے تھے. (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۱۲۶). وہ ہمیشہ اور ہر وقت سچے اور نہایت کھرے ادیب نظر آتے ہیں. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۱۱). ۴. **پاکیزہ ، نفیس ، صاف ستھرا ، بہترین ؛ (مجازاً) بے عیب.** اچھے استاد کی جذباتی زندگی میں وسعت بھی ہوتی ہے ... جس سے وہ دوسرے دلوں کو گرماتا ہے اور جس میں تپا تپا کر اپنے شاگردوں کی سیرت کو کھرا بناتا ہے. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۶۹). اسلام نے قیادت کا بڑا کھرا معیار رکھا ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۸۲). ۵. **نقدی کا ، فوری ادائیگی کا ، دغابازی سے پاک.** میں نے تم سے ایک کھرا سودا کرنا چاہا تھا. (۱۹۳۴ ، سرگزشتِ عروس ، ۱۹۸). ۶. **لین دین کا صاف ، خوش معاملہ ، حساب بے باق کرنے کے لیے ہر وقت تیار.** مرحوم کا یہ حال تھا کہ نماز روزے کے پابند ... معاملے کے صاف بیوپار کے کھرے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۴). جو کچھ مجھے بعض کھرے دوکانداروں سے فائدہ پہنچا ہے اس نے میرے نقصان کی تلافی ہی نہیں کر دی بلکہ کچھ نفع ہی پہنچا دیا ہے. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۲۱). ۷. **وہ مٹی کا ظرف جو زیادہ پک گیا ہو ؛ وہ مسالہ جو آگ پر رکھے جانے کے قریب ہو ؛ جائز ، مستحکم** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [س : ख + शस्त].

---پَن (---فت پ) امذ.

۱. **خالص ہونا ، کھرا ہونے کی حالت یا کیفیت.** اس کا کھراپن ٹھوک بجا کر دیکھا جائے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۱۰). وہ ایسے طریقے بھی بتاتا ہے جس سے اس کا کھراپن پہچان لیا جائے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۹۲۶). ۲. **دیانت داری ، خوش معاملگی ، صاف گوئی ، سچائی.** سید صاحب اپنی صاف باطنی اور کھرے پن سے بعض کلمات ایسے کہہ اٹھتے ہیں جن کو سن کر بعض سامعین کا حوصلہ تنگ کرتا ہے. (۱۸۷۱ ، مقالات حالی ، ۱ : ۴). ان کے طرز عمل ان کی پالیسی ہر چیز میں ایک کھراپن پایا جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، دید و شنید ، ۲۷). اس عبارت کا کھراپن اور اس کی بےلوث سادگی قابل ستائش ہے. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ اپریل ، ۱۳). [کھرا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---پَن بگھارْنا محاورہ.

خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات).

---سکّہ (---کس س ، شد ک بفت) امذ.

۱. **وہ سکّہ جس کی بناوٹ یا استعمال میں کوئی نقص نہ ہوا ہو** (ا پ و ، ۷ : ۲۱). ۲. **(مجازاً) ایسی چیز جس کے قبول کرنے میں کوئی عذر مانع نہ ہو ، اصل اور اچھی چیز ، کام کی شے.** یہ ہے وہ زبان جو اپنی ٹکسال سے کھرا سکّہ بن کر نکلی. (۱۹۷۱ ، اُردو مصدرنامہ ، ۲۵). [کھرا + سکّہ (رک)].

---کرْنا محاورہ.

۱. **روپیہ یا اشرفی پرکھنا ، پرکھنا ، چنکی لگانا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. **کسی طرح فروخت کر کے پیسے وصول کرنا ، نقدی حاصل کرنا.** لکھنو میں جا کر دام کھرے کر لیے. (۱۸۹۹؟ ، امراؤ جان ادا ، ۴۸). استاد اس گدھے کو فروخت کر کے دام کھرے کر چکے تھے. (۱۹۲۸ ، سلیم پانی پتی ، افاداتِ سلیم ، ۱۵۶).

---کھوٹا / کھونٹا (---و مج / مغ) صف.

بُرا ، بُرا بھلا ، ایسا ویسا.

اب پیشانی پہ دھریا داغ غلامی کا ترا
کھرا کھوٹا نہ گنو اس کوں کرو تم وافر

(۱۶۲۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۹).

لگے ہے آ کے قدموں سے اسی کے ہر کھرا کھونٹا
محک ہے سنگ مرقد کیا معین الدین چشتی کا

(۱۸۹۴ ، کلام دلدار علی مذاق ، ۱۹۵). حلال و حرام نیک و بد مسلم و کافر اور کھرا کھوٹا ایک درجے میں نہیں ہو سکتا. (۱۹۲۱ ، احمد رضا ، تفسیر القرآن الحکیم ، ۱۹۹). [کھرا + کھوٹا / کھونٹا (رک)].

---کھوٹا پَرکْھنا محاورہ.

اچھے بُرے کو آزمانا ، بُرے بھلے کی جانچ کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کھوٹا ہونا محاورہ.

نیّت میں فرق آنا ، نیّت خراب ہونا ؛ خوبصورت عورت کو دیکھ کر بدنیتی کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کھیل (---ی مج) امذ ؛ ← کھڑا کھیل.
خوش معاملگی ، معاملے کی صفائی ؛ فوراً ، جلد (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [کھرا + کھیل (رک)].

---کھیل فَرُّخ آبادی کہاوت.
رک : کھڑا کھیل فرخ آبادی (فرہنگِ آصفیہ).

---مال امذ.
اچھا مال ، صاف سُتھرا مال. زمیندار سمجھتا ہے کہ گھر کی دولت گھر ہی میں رہنی چاہیے چنانچہ وہ « کھرا مال » اپنے ڈب میں رکھتا ہے. (١٩٩١ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ٥٩). [کھرا + مال (رک)].

کَھرا (٢) (فت کھ) امذ.
رک : خرگوش.

سب بیچتے ہیں آ کر چیتے کھرے کا بچا
ہم بیچتے ہیں یارو لو اژدہے کا بچا

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ٩١). کھرا (خرگوش) رستہ کاٹ گیا دیہات میں بدشگونی کے لئے ضرب المثل ہے . (١٩٨٧ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ٧١). [کھرہا (رک) کی تخفیف].

کُھرا (ضم کھ). (الف) امذ.
١. وہ پکی جگہ جہاں بیٹھ کر نہاتے یا کپڑے وغیرہ دھوتے یا پانی کے گھڑے رکھتے ہیں ، حوضی. وہ کھرے میں برتن دھو رہی تھی. (١٩٨٧ ، گلی گلی کہانیاں ، ١٦٦). **٢. جوتے یا سینڈل کی ہیل ؛ کھوج ، نشان ، اتا پتا** (ماخوذ : پلیٹس). (ب) صف. **کُھروالا ، کھردار جانور** (پلیٹس). [کھر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت].

کَھرّا (فت کھ ، شد ر) امذ.
١. طویل لکھا ہوا مضمون یا خط وغیرہ ، پھرّا.

پڑھ نہیں سکتے کراماً کاتبین
نامۂ اعمال کھرّا ہوگیا

(١٨٦٦ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ١٠٠). سید ہاشمی اس وقت موجود تھے جب آپ کا کھرّا پہنچا. (١٩٣٣ ، خطوط عبدالحق ، ١٠). جب انڈین ایکسپریس میں پریم بھاٹیہ آئے تو ... روزانہ لوگوں کے نام کھرّے جاری ہونا شروع ہوگئے. (١٩٨٧ ، خبرگیر ، ١١٣). **٢. مسوّدہ ، یادداشت** (فرہنگِ اصفیہ ؛ جامع اللغات). **٣. ایک قسم کا سخت پھوڑا ، پانو کے اوپر کھرنڈ ؛ کھرکھرا** (ماخوذ : جامع اللغات). [کھرر (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کُھرّا (ضم کھ ، شد ر). (الف) صف.
١. کھردرا. اس کے چھوٹے چھوٹے ہاتھ کُھرّے اور سخت تھے. (١٩٦٠ ، سیب کا درخت ، ١٥). **٢. درشت ، سخت.** بسا اوقات کھرا اور خشک جواب دے دیتے تھے. (١٩٢٥ ، تجلیات ، ٢ : ٨٠). **٣. اکھڑ ، بے مروّت ، بدذوق.** مگر ابن الوقت عجب کھرّے رو کھے کھردرے اکھڑ انگریزی مزاج کا آدمی تھا. (١٨٨٨ ، ابن الوقت ، ٩٣). دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو نہ خود کوئی مذاقیہ فقرہ کہتے ہیں بلکہ جو شخص ہنسی مذاق کرتا ہے اس سے سخت آزردہ ہوتے ہیں ، ایسے شخص کو کھرّا یا اُجڈ کہتے ہیں. (١٩٣١ ، اخلاق نقوماجس ، ١٣٢). اپنے حلقۂ رفقائے کار اور ماتحت عملہ میں کسی قدر خشک اور کھرّے مشہور تھے. (١٩٨٣ ، کاروانِ زندگی ، ١٠٩). **٤. بغیر بستر ، بے فرش کا (تخت یا پلنگ).** آپا کھرّے پلنگ پر اوندھی پڑی تھیں. (١٩٦٢ ، آنگن ، ٣٧). **٥. خشک کھانسی ، سوکھی کھانسی ، سوکھی کھانسی کا مریض.**

گانجا پیے سے ہوگا تیرا شعور برّا
اور چرس کے پیے سے تجکو لگے گا کھرّا

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ ، ٢ : ٢٥٣). پہلے نزلہ ، زکام کھانسی کھرّا دمہ اور بخار عام تھے. (١٩٧٦ ، حریت ، کراچی ، ١٢ فروری ، ٣). **٦. دَم گُھٹنے کی آواز ، جانکنی کے وقت حلق سے نکلنے والی آواز.** سانس سُنا تو وہ بھی کچھ ٹھیک نہ تھا ، مختصر یہ کہ کھرا بولنے لگا. (١٩٣٦ ، راشدالخیری ، بیلہ میں میلہ ، ٢٣). (ب) امذ. **ایک آلہ جس سے کھڑا چنتے ہیں ؛ ایک مصالحہ جس سے چھاپنے کے پتھر پر سے حرف اڑاتے ہیں ، کھنگر ؛ خراٹا** (جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [کھر (حکایت الصوت) + را ، لاحقۂ نسبت].

---پَن (---فت پ) امذ.
اکھڑپن ، بدمزاجی. ایسی خودسری اور کھراپن بھی کس کام کا. (١٩١٩ ، گردابِ حیات ، ١١٠). [کھرّا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---چَنا (---فت چ) صف.
چنے کے دانے کی طرح سخت اور خشک ؛ (مجازاً) درشت خو ، اکھڑ مزاج ، بدمزاج. افتخار عورت کیا کھرّا چنا تھی. (١٩٢٠ ، طوفانِ اشک ، ٤٣). [کھرّا + چنا (رک)].

کَھرّاٹا (فت کھ ، شد ر) امذ ؛ ← خرّاٹا.
گہری نیند میں سوتے وقت حلق سے نکلنے والی آواز ، خرخر کی آواز نکلنے کی کیفیت. لوگوں کے آگوں سووے نہیں اور جو ضرور پڑے ، کھرّاٹے لیتا ہوئے تو چنّا نہ سووے. (١٧٣٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٣٠٥). [کھر (حکایت الصوت) + اٹا ، لاحقۂ کیفیت].

کَھراد (فت کھ) امذ.
(کھرادی) لکڑی کھرادنے کا اڈا جس پر بیلن کی قسم کی چیزیں تیار کی جاتی ہیں ، عام طور سے لکڑی کے گول ستون ، میز ، پلنگ وغیرہ کے گول قسم کے پائے تیار کیے جاتے ہیں (اپ و ، ١ : ١٧٣). [خراد (رک) کا بگاڑ].

---پَر چَڑھانا محاورہ.
منجھ جانا ، درست کرنا ، سنور جانا ، تربیت یافتہ ہونا. ٹیڑھے ناہموار کُند ناتراشیدہ کو کھراد پر چڑھانا اوسی کو شایاں ہے. (١٨٣٥ ، بالی گلاٹ ، ٦٩).

---پَر چَڑْھنا محاورہ.
منجھ جانا ، سند یافتہ ہو جانا. اور کیا! کھراد پر چڑھی ہوئی ! ایک سے ایک بڑھ چڑھ کے. (١٨٩٠ ، سیر کہسار ، ٢ : ٥٨٢).

، اودھ پنچ ، وہ پرچہ ہے جس کا نظیر ہندوستان میں نہیں ، یہ سمجھ لیجیے کہ جس خوش نصیب کا مضمون اس نے قبول کر لیا وہ کھراد پر چڑھ گیا (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۷ : ۴).

کَھرادْنا (فت کھ ، سک د) ف م.
خراد پر چڑھا کر لکڑی یا دھات کو صاف اور درست کرنا ، خرادنا. جوانوں کی ورزش کو ایسے مگدر کھرادتا ہے. (۱۸۳۵ ، پالی گلاٹ ، ۶۹). [خرادنا (رک) کا محرف].

کَھرادی (فت کھ) امذ ؛ = خرادی.
کھراد کا کام کرنے والا کاریگر. کھرادی کی دوکان میں ہر کج و نا راست کو آراستگی کا سامان ہے. (۱۸۳۵ ، پالی گلاٹ ، ۶۹). کھرادی یا بڑھئی جو لکڑی کا کام کرتے ہیں. (۱۸۹۱ ، حقیقتِ مسلمانانِ بنگالہ ، ۱۳۴). [کھراد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پایا امذ.
(کھرادی) **کھراد پر تیار کیا ہوا بیلن کی شکل کا پایا/پایہ جو عموماً میز ، کرسی اور پلنگ کے لیے تیار کیا جاتا ہے** (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۱۷۵). [کھرادی + پایا/پایہ (رک)].

کَھرارا (فت کھ) امذ.
لوہے کا دندانے دار آلہ جس سے گھوڑوں یا گدھوں کے جسم کو رگڑ کر صاف کرتے ہیں ، کھریرا ، کھرکھرا ، کھریرا.

جو جھگڑے کے بازو بھی بیکار ہوئے
کھرارے تمن ہٹ میں ہتھیار ہوئے
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۰۵).

کھڑک کوں کھڑک لگ کھرارے ہوئے
کھرارے سوں مانند آرے ہوئے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۵۲).

دم دیہ منے بھرے ہو آرا
کالج کے اپر تو جوں کھرارا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۱). [کھرکھرا (رک) کا ایک املا].

کُھرّانْٹ (ضم کھ ، شد ر ، غنہ) صف ؛ امذ.
بہت بوڑھا ؛ تجربہ کار ، مشاق ، مکّار ، عیّار ؛ پرانی مٹی ، وہ مٹی جو مویشی کے پانو سے روندی گئی ہو (جامع الغات). [خرانٹ (رک) کا متبادل املا].

کَھرانْد (فت کھ ، غنہ) امث.
رک : کھرایند ، پیشاب کی بُو ، کسی بھی چیز کی بُری بُو. وہ کون سے دماغ تھے جو انہیں کپڑوں کی کھراند سے بسے رہتے تھے. (۱۹۱۳ ، چراغ سخن ، ۱۲). بکریوں کی کھراند اور نابدان کی سڑایند مفید تھیں. (۱۹۳۵ ، بھرے بازار میں ، ۱). سڑاند اور کھراند کے بارے میں کیا خیال ہے. (۱۹۸۷ ، سارے افسانے ، ۱۲۴). [کھر ـ خر (خراب کی تخفیف) + اند ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

کَھرانْو (فت کھ ، مغ ، سک و) امث.
تھان پر بیل کو باندھنے کی رسی (اپ و ، ۵ : ۶۰). [مقامی].

کَھرایَنْد (فت کھ ، ی ، سک ن) امث ؛ = کھراند.
بدبو خصوصاً پیشاب وغیرہ کی بُو. حواس غائب ہو گئے اور عباسی خانم کے پاس سے کھرایند کے بھبکے آنے لگے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۴۶). [س : खरान्ध].

کَھرائی (فت کھ) امث.
اچھائی ، نیکی ، اصلیت ، سچائی ؛ وفاداری ، دیانت داری ، ایمانداری ؛ صاف دلی ؛ کھراپن ؛ پاکیزگی ؛ پاکی ؛ راستی ؛ صحت ، درستی (کہاروں کی اصطلاح) ؛ گُو ، براز (جامع اللغات). [کھرا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

کَھرّائی (فت کھ ، شد ر) امث.
بھاری نشے میں ڈوبی ہوئی. نشہ کی کھرائی ہوئی آواز سے کہا خاں صاحب آپ نے کیوں بلایا ہے. (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۴۴). [کھر (حکایت الصوت) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

کَھرَب (فت کھ ، ر) امذ.
۱. **سو ارب کا حسابی عدد ، سو ارب کے برابر عدد ؛ (کنایۃً) بےشمار ، بےحساب.** یہ کہہ کر شادیانے بجوائے اور ارب کھرب لٹائے. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۱۷). آٹھویں میں کروڑ نوویں میں دس کروڑ اور ... بارھویں میں کھرب اور تیرھویں میں دس کھرب. (۱۸۳۵ ، علم الفرائض ، ۲۷). کوکو کی بین الاقوامی تجارت ... ۱.۰۵ کھرب پونڈ تک محدود تھی. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۷۵). ۲. **چھوٹے قد کا بونا** (جامع اللغات). [س : खरब].

کُھرْبَڑا (ضم کھ ، سک ر ، فت ب) صف مذ.
اونچا نیچا ، ناہموار ، کھردرا ، گرم دھات کے بالائی پرت یا پتلے چھوٹے چھلکے. پوست تانبہ (وہ کھربڑے جو تانبے کو گرم کرنے کے بعد کوٹنے سے اترتے ہیں). (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷). [کھربا ـ کھرپا کا حاصل مصدر].

کَھرْبَن (فت کھ ، سک ر ، فت ب) صف.
کھربوں ، کڑوڑں ؛ (مجازاً) بہت زیادہ. چونکہ یہ عبارت اکن دہن ... ارین دہارین کھربن ... اسی قاعدہ کیطرف اشارہ ہے. (۱۸۳۵ ، علم الفرائض ، ۲۷). کرورن ارین دہارین کھربن دہ کھربن. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۴). [کھرب (رک) + ن ، لاحقۂ جمع].

کَھرَپ (فت کھ ، ر) امذ.
کلپ یا اپار جو دھوبی کپڑوں پر لگاتے ہیں. اپار ... دوم کار گازراں است و آنرا ہند کلپ و کھرپ گویند. (۱۵۱۹ ، مویدالفضلا (اردو ، کراچی ، جولائی ، ۶۷ ، ۹۶)). [کلپ (رک) کا محرف].

کَھرْپا (فت کھ ، سک ر) امذ.
۱. **کھڑاوں ؛ کپڑے کی سیون جو بغل سے دامن تک ہوتی ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھرپا ، کھرسا (کھرسنا کا حاصل مصدر) کی تحریف].

کُھرْپا (ضم کھ ، سک ر) امذ ؛ = کھرپنا.
۱. **گھاس چھیلنے کا آلہ ، چھیلنے اور تھالا بنانے کا اوزار جس میں لکڑی کا ٹکڑا اسے پکڑنے کے لیے لگا ہوتا ہے.**

کُھرپا واسطے چھیلنے گھاس کے. (١٨٣٦ ، کھیت کرم ، ٧). اسم سحر پڑھنا شروع کیا اور ایک کھرپے پر دم کر کے گڈھا کھودا. (١٩٠٢ ، افتاب شجاعت ، ١ ، ٥ : ٣٧٦) . مٹر کی کاشت کے لیے ... زمین کو کھرپے یا کَسّی سے اس طرح الٹا پلٹا جائے کہ ... مٹی اوپر نیچے ہو جائے. (١٩٧٠ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ٥٨٢). ٢.(کنایۃً) **کندۂ ناتراش ، احمق ، بے وقوف.** پولس لائین کا ماحول جاہلوں اور کُھرپوں سے واسطہ ، کہو زمین کی تو سمجھیں آسمان کی. (١٨٩٨ ، عمر رفتہ ، ٩٩).
[س : क्षुर+प्र].

---بُہادُر (---فت ب ، ضم د) صف مذ.
(کنایۃً) **احمق ، بے وقوف ، بھوندو ، وہ بے وقوف اور احمق جو اپنے آپ کو بہت بہادر سمجھتا ہو.** آج کی ڈاک سے بھی ایک ایسے ہی کُھرپا بہادر کا خط وصول ہوا. (١٩٦٩ ، جنگ ،کراچی ، ٢٣ ستمبر ، ٣). [کُھرپا + بہادر (رک)].

---جالی اث.
گھاس کھودنے کا اوزار اور جالی جس میں گھاس باندھتے ہیں. اگر یہ روٹیاں اور سالن کا پیالہ منظور نہیں تو جاؤ سامنے کی جھاڑی میں تمہارا کُھرپا جالی موجود ہے. (١٩٢٩ ، حیات جوہر ، ٢٣٨). [کُھرپا + جالی (رک)].

---جالی سَنْبھالْنا محاورہ.
گھاس کھودنے کا پیشہ اختیار کرنا ، گھسیارے کا کام کرنا (نوراللغات).

کُھرْپائی (ضم کھ ، سک ر) اث.
کُھرپائی : **پودوں کی جڑوں سے گھاس نکالنے اور زمین پولی کرنے کا عمل** (ا پ و ، ٦ : ٩٦). [کھرپنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھرپَتْوار (فت کھ ، سک ر ، فت پ ، سک ت) امذ.
(کاشت کاری) **کوڑا کرکٹ ، خود رو پودا یا بُوٹی جو بے فائدہ ، بیکار ، تکلیف دہ یا فصلوں کے لیے نقصان دہ ہو ؛ بافراط اُگنے والا غیر ضروری پودا.** گرمیوں کے زمانے کی کھدائی سے کھرپتوار اور کیڑے مکوڑوں کا بھی خاتمہ ہو کر فصل ابتدائی زمانہ میں بڑی خوبی سے بڑھتی ہے. (١٩٣٦ ، گنّے کی کہانی ، ١٣).
[کَھر (رک) + پتوار (رک)].

کُھرْپْنا (ضم کھ ، فت ر ، سک پ) ف م.
کُھرپے سے گھاس چھیلنا ، پودوں کی جڑوں سے گھانس نکالنا ، گھانس کھودنا ، جنگلی بُوٹیاں نکالنا. خان صاحب بیٹھے ہوئے گھاس کُھرپ رہے تھے. (١٩٣٥ ، چند ہم عصر ، ١٣١). [کُھرپا (بحذف ا) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کُھرْپی (ضم کھ ، سک ر) اث.
١. **چھوٹا کُھرپا.** بیلچے کُھرپیاں جواہر نگار ہاتھوں میں. (١٨٢٣ ، فسانۂ عجائب ، ٥٣). اس نے کھرپی عمرو کے ہاتھ میں دی کہ اے شخص کاروبار میں مصروف ہو. (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ٢٢٧). ٢. **چمڑا چھیلنے یا کاٹنے کا آلہ.** رانپی یا معمولی کھرپی میں آری کی طرح دندانے ریتی سے بنائے جائیں. (١٩٣٠ ، معدنی دباغت ، ٣٧). بیچارہ بڈھا اس صبح ایک کاچھی کے چھوٹے سے کھیت میں کھرپی لے کر پیاز کھودنے کے لیے جا بیٹھا. (١٩٨٧ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ٣٠٦). ٣. (عور) **انگیا اور پشواز کے مونڈھوں کی تراش** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).
[کھرپا (رک) کی تصغیر].

کَھرْتَل (فت کھ ، سک ر ، فت ت) صف.
١. **صاف گو ، سچا اور دیانت دار ، لگ لپٹی نہ رکھنے والا.** ایسا مستحکم ، صاف گو اور کَھرتل ممبر میونسپل کمیٹی دلّی میں دوسرا کوئی نہ تھا. (١٩٧٠ ، تاثرات ، ١٣٦). ٢. **بے میل ، صاف ستھرا ، اصلی.** کھرتل موم بہت مہنگا بکتا ہے. (١٩٣٠ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ٩١). [کھرا (رک) سے مشتق].

---رَہْنا محاورہ.
کھرا اور صاف رہنا ؛ سب سے الگ اور آزاد رہنا (فرہنگ آصفیہ).

---کَہْنا محاورہ.
صاف صاف اور کُھلی کُھلی کہنا ، لاگ لپٹ نہ رکھنا ، کسی بات کو دل میں نہ رکھنا ، آزادانہ بولنا (فرہنگ آصفیہ).

کَھرْتُھوا (فت کھ ، سک ر ، ضم تھ) امذ.
ایک قسم کی گھاس جو بتھوے کے ساگ سے مشابہ ہے. چند قسم کی گھاس ایسی ہیں کہ ان کے پیدا ہونے سے زمین بگڑ جاتی ہے ... کھرتھوا. (١٨٣٨ ، توصیف زراعات ، ٢٥).
[کَھر (رک) + تھوا (بتھوا (رک) کا مخفف)].

کَھرْتی (فت کھ ، سک ر) اث.
ایک قسم کا پھل دار پودا یا غلّہ جو مویشیوں کو بطور چارہ کھلایا جاتا ہے ، گوار. کھیت میں پھل دار جنس جیسے نیل یا سنئی یا کھرتی (گوار) کو جو سب سے بہتر ہے بوئیں. (١٨٩٣ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ١٩١). [کھرتوا (رک) کا ایک املا].

کَھرْج (فت کھ ، سک نیز فت ر) امذ.
١. (موسیقی) **ہندی موسیقی کا سب سے پہلا سُر جو سب سے پست ہے ، اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی اس لیے اچل یا قائم سُر کہلاتا ہے ، (مور کی آواز کی مانند آواز جس کا مخرج ناف ہے).**

کبھی کھرج سے اور کبھی دون سے
کدارا بجے جیسے قانونؔ سے

(١٧٨٣ ، مثنویات حسن ، ١ : ٢٦٠). اول سرج کہ جسکو کھرج کہتے ہیں. (١٨٥٦ ، فوائد الصبیان ، ١٦٨).

گاتے ہیں روس و اٹلی مل کر کھرج کی لے میں
پنچم کی لَے میں جو راگ ابلیس نے الاپا

(١٩٣١ ، بہارستان ، ٢٣٧). فیاض نے کھرج ، رکھب گندھار اور مدھم یہ چار سُر سرود پر نکلوائے. (١٩٨٣ ، زندگی نقاب چہرے ، ٣٥٩). ٢. **دھیمے لہجے میں بولنا ، دبی ہوئی آواز.** یہ مبالغہ نہیں ہے کہ آواز کی ورزش کے لحاظ سے چالیس برس تک معمولی

بات کھرج میں کیا کرتے تھے (کھرج آواز کو بالکل دبا کر بولنے کو کہتے ہیں). (١٩٢٦ ، حیات فرہاد ، ٨٢). یحییٰ خان کھرج میں اپنی زوردار آواز کے ساتھ بولے. (١٩٨٨ ، صدیوں کی زنجیر ، ٥٤٣) [س : घड + जा].

---دار آواز امث.
دبی ہوئی آواز ، آہستہ آواز. یہ آج معلوم ہوا کہ موصوف موسیقی سے شغف رکھتے ہیں ، حسن نے تعجب سے انہیں کھرج دار آواز میں گنگناتے دیکھا. (١٩٨٧ ، روز کا قصہ ، ٢٥). [کھرج + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + آواز (رک)].

کَھرَج کاب (فت کھ ، ر ، سک ج) امذ.
(نجاری) لکڑی کی سطح پر چوخانہ نشان ڈالنے کا رندہ (ماخوذ: ا پ و ، ١ : ٣٣). [مقامی].

کُھرْجی (ضم کھ ، سک ر) امث.
رک : خُرجی. مصری داخل ہوتی ہے ، بھولا بھوت کے سر پر ، بستر اور کاندھے پر کھرجی پڑی ہے. (١٩٢١ ، پتنی پرتاپ ، ٤٣). [خرجی (رک) کا محرّف].

کَھرْچال (فت کھ ، سک ر) امذ.
لوہے کا سوراخ دار بڑا برتن جس میں راکھ چھانی جاتی ہے ، بڑا کرچھل یا کرچھا ، سوراخ.

یہ کرتا ہے ہر زخم دل سے غبار
چھنے جس طرح راکھ کھرچال میں

(١٨٧٨ ، سخن بیمثال ، ٦٣). [کھر (کھرپا (رک) کی تخفیف) + چال (چالی/جالی (رک))].

کُھرْچائی (ضم کھ ، سک ر) امث.
رگڑائی ، چھلائی (دیوار سے رنگ وغیرہ کو اُتارنا نیا رنگ کرنے کے لیے). دوسرے دن جب میں بہل خانہ میں گیا تو رمضان نے مجھے کھرچائی پر لگا دیا اور کئی دن کھرچائی کراتا رہا. (١٩٧٣ ، جہان دانش ، ٦٢). [کُھرچ (کھرچنا (رک) کا امر) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

کُھرْچَن (ضم کھ ، سک ر ، فت چ) امث.
١. **وہ چیز جو پکی ہوئی ہانڈی کے پیندے میں زیادہ خشک ہو کر لگ جاتی ہے.** کوئی بولا ، زردے میں گھی بُرا تھا کوئی کہنے لگا کھرچن کا فساد ہے. (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ١٥). مزہ جیسے کھچڑی کی جلی ہوئی کھرچن کا ہوتا ہے. (١٩٢٣ ، خلیل خان فاختہ ، ٥٦). دیگوں میں پانی ڈال کر اسے صاف کرنے کے لیے چولہے پر رکھ دیا جاتا ہے تا کہ دیگوں کی کھرچن صاف کی جائے. (١٩٧١ ، خشک چشمے کے کنارے ، ١٨٣). ٢. **مٹھائی بنانے کی کڑھائی میں کناروں پر جم جانے والی مٹھائی کی پرت.** کسی طرف برف والے بڑے بڑے ہنڈے جن میں ربڑی کھرچن پستہ کی قلفیاں جمائے آوازیں لگاتے «آنے والی ٹکے کو اور ٹکے والی پیسے کو». (١٩٢٣ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ٤). دودھ کی ملائی ، ربڑی ، لڈو ، پیڑے کھرچن بن چکی ہے. (١٩٨٧ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ١٣٩). ٣. (مجازاً) **خالی معدے میں بھوک کے سبب ہونے والی دُکھن ؛ تکلیف.** ایک تو یونہی سارے رنج کے کھانا نہیں کھایا گیا دوسرے شراب سے اور بھی کھرچن ہونے لگی. (١٨٩٠ ، سیر کہسار ، ٢ : ٣٩٦). ٤. (کنایۃً) **تکلیف ، دُکھن ؛ کسی صدمے کے سبب دل میں اُٹھنے والی ہوک.** کلیجے میں جانے کیسی کھرچن ہو رہی ہے ... سب لوگ سوال پوچھ رہے ہیں وہ جواب ہی نہیں دے پاتی. (١٩٦٧ ، یادوں کے چراغ ، ٣٣). ٥. (کنایۃً) **بچا کھچا پس ماندہ مال.** پانچ پشتوں کا گھر برسوں کی جمع پونجی مدتوں کی کھرچن ... جس کی مالک اکیلی باجرہ. (١٩١٧ ، طوفان حیات ، ٢). تھوڑی سی جائیداد کی کھرچن تھی جو بے پروائی سے آتی جاتی رہی. (١٩٧٣ ، جہان دانش ، ٢٣). ٦. (کنایۃً) **سب سے اخیر کا بچّہ ، پیٹ کی پوچھن.** اور جب پیٹ کی کھرچن سب سے چھوٹا بچّہ سال بھر کا تھا تو قیامت ٹوٹ پڑی. (١٩٦٢ ، معصومہ ، ١٦). [کھرچنا (رک) سے حاصل مصدر].

---باقی ہے فقرہ.
پہلا اندوختہ چلا آتا ہے ، ابھی کچھ باقی ہے ، جائداد میں کچھ ہے ، سب ختم نہیں ہوئی (علمی اُردو لغت).

---متھرا کی اور سب نقل کہاوت.
متھرا کی دودھ سے بنی ہوئی مٹھائیاں بہت مشہور ہیں ، پیڑے قلاقند وغیرہ (جامع اللغات).

کُھرَچْنا (ضم کھ ، فت ر ، سک چ) ف ل.
١. **چھیلنا ، رگڑنا.**

پڑے سونا کھرچتے ہیں کسی ٹوٹنے سے چاکو سے
کہیں جو رہ گیا ہے پاؤ کوڑی بھر کٹالی میں

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ١٠٠). کریلوں کو اوپر سے کھرچ کر خوب صاف کرلو. (١٩٣٠ ، جامع الفنون ، ٢ : ٩). ناریل کے گولے رات کو بھگو کر رکھ دیں صبح اوپر سے کُھرچ کر باریک پیس لیں. (١٩٨٥ ، سعدیہ کا دسترخوان ، ١٥٨). ٢. **کریدنا.** ان کا صرف یہی مقصود ہوتا ہے کہ زمین کو ذرا سا کھرچ دیں اور اسی کھرچی ہوئی زمین میں تخم ڈال دیے جاتے ہیں. (١٩٢٣ ، ویدک ہند ، ١١). ٣. **مُونڈنا.**

کھرچیں ایسا سر کہ کر دیں پائمال
سیدھیاں جب سُن لیں تب لیں اُلٹے بال

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٤١). اس اُسترے سے جو دریائے فرات کے پار سے کرایہ پر لیا ... سر اور پاؤں کے بال مونڈے گا اور اس سے ڈاڑھی بھی کُھرچی جائے گی. (١٩٥١ ، کتاب مقدس ، ٦٦٦). ٤. **مٹانا ، ختم کرنا.** جس کی سیاسی بساط کو کھرچا نہ گیا. (١٩٨٧ ، آ جاؤ افریقہ ، ٢٠). ٥. **چُبھن یا تکلیف پہنچانا.** بھوک کی چمک نے اس کے معدے کو کھرچا. (١٩٨٨ ، صدیوں کی زنجیر ، ٦٠٩). [س : छुरे + तच].

کُھرَچْنی (ضم کھ ، فت ر ، سک چ) امث.
١. **کھرچنے کا آلہ.** آدھ سیر لڈوؤں والی چاشنی میں ملا کر کھرچنی سے گھوٹنا چاہیے. (١٩٢٣ ، حلوائی کی تعلیم ، ٥٢).

کھرچنی احتیاط سے استعمال کرنا کان دھونا (یا دُھلانا) زیادہ محفوظ اور زیادہ موثر ہے۔(۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۲۲). ۲. **حرف چھیلنے کا آلہ ؛ ربڑ ، غلط بردار** (فرہنگِ آصفیہ).
[کھرچ (کھرچنا (رک) کا امر) + نی ، لاحقۂ تانیث بطور آلہ].

کُھرچْوانا (ضم کھ ، فت ر ، سک چ) ف م.
چھلوانا. پھر وہ اس گھر کو اندر سے چاروں طرف کھرچوائے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۴۴۰). اس بازو کو وضو وغیرہ کے لیے کسی کے سامنے کھولتے بڑی شرم آنے لگی. آخر طے کیا کہ اس سب کو کھرچوا ڈالوں. (۱۹۶۱ ، معاصرین ، ۱۴۸).
[کھرچنا (رک) کا تعدیہ].

کُھرْدَرا (ضم کھ ، سک ر ، فت د) صف.
۱. **ناہموار ، دانےدار ، اونچا نیچا**. جب ہم اسے ایک تیز خردبین سے دیکھتے ہیں تو وہ بوریے جیسا موٹا اور کھردرا معلوم ہوتا ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۷۶). اس کے جسم کے ڈھانچ اور کھردرے یا ترشے ہوئے ... سنگریزوں کے تودوں اور حشیش متحجر کے طبقوں میں پائے گئے ہیں . (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۷۰). ترشے ہوئے پتھروں کے چہرے بعض اوقات چکنے رکھے جاتے ہیں اور بعض اوقات کھردرے بھی چھوڑ دیے جاتے ہیں. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چُنائی ، ۳۳). برعکس کپاس کے اون کھردرا اور ریلدار ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۵۰) . ۲. **درشت ، خشک ، سخت مزاج ، کسی کے کام نہ آنے والا**.

غم تو اس کا ہے زمانہ ہے کچھ ایسا کھردرا
ایک مجرم دوسرے مجرم کو کہتا ہے بُرا

(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۱۴۷). لوگ انہیں کھردرا کڑیل انسان تصور کرتے ہیں . (۱۹۸۵ ، انشائیہ اُردو ادب میں ، ۲۱) .
[س : क + दर + धार].

--- پن (---فت پ) امث.
۱. **ناہمواری ، کھردرا ہونے کی حالت ، کھردراہٹ**. جب تک سنگ تراش اس میں ہاتھ نہیں لگاتا ہے اس کا دھوندلا اور کھردراپن دور نہیں کرتا ... اس کے جوہر اسی میں چُھپے رہتے ہیں . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۶). اس رطوبت میں کھردراپن عصبۂ مجوفہ کے کھردرے پن ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب ، ۲ : ۱۴). ریگ مال ... کھردرے پن کے لحاظ سے کئی قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے.(۱۹۶۷، لکڑی کا کام، ۲۴). ۲. **درشتی ، رُاپن ، اَکھڑپن**. اسلامی اخلاق اس روکھے پن اس کھردرے پن کو جائز نہیں رکھتا. (۱۸۹۴ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۳۸). انسان میں جو سختی کھردراپن اور دہشت و درندگی ہوتی ہے وہ ختم ہو جاتی ہے. (۱۹۸۶ ، تاریخ و آگہی ، ۲۹۴). [کھردرا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

کُھرْدَراہَٹ (ضم کھ ، سک ر ، فت نیز ضم د ، فت ہ) امث.
کھردرا ہونا ، کھردرا ہونے کی حالت.

ہے اِن دنوں میں انکی جو آواز ڈوک میں
تو کھردراہٹ اور ہی ہے نوک جھونک میں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۱). معروضی حقائق کی کھردراہٹوں کے ملاپ کے باوجود بے سمت وجودیت کا روپ نہیں دھار پاتی . (۱۹۸۸ ، فیض احمد فیض ، ۱۵۸).[کھردرا + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کُھرْدَری (ضم کھ ، سک ر ، فت د) صف ؛ امث.
ناہموار ، اونچی نیچی ؛ ناقص . بعد اس کے بہار تک پلیا کر کھردری حالت میں یعنی بدون توڑے ڈھیلوں کے چھوڑی جاوے . (۱۸۶۵ ، رسالہ علمِ فلاحت ، ۱۴۸). اس کی عبا دیکھنے میں ذرا کھردری معلوم ہوتی ہے. (۱۹۱۷ ، سفرنامۂ بغداد ، ۱۴۵). اس کھردری زمین کی سطح پر بےشمار چوہے کے بلوں کے سیاہ سوراخ تھے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۰۴). [کھردرا (رک) کی تانیث].

--- زبان (---ضم ز) امث.
سخت دانےدار زبان (جامع اللغات). [کھردری + زبان (رک)].

کُھرْدَھرا (ضم کھ ، سک ر ، فت دھ) صف.
رک : کُھردرا. جیسا یہ شخص کہتا ہے ہاتھی ویسا نہیں بلکہ وہ سخت ہے ، نرمی اس میں نام کو نہیں اور چکنا ہوتا ہے کھردھرا نہیں. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۸). [کھردرا (رک) کا محرف].

کِھرر (کس کھ ، کس ر) امث.
(قالین باف) **معمولی اور موٹے قسم کا کُھرّا قالین** (ا پ و ، ۲ : ۱۱۱). [کِھر (کھرّا (رک) کی تخفیف) + ر ، **لاحقۂ وصفیت**].

کَھرْکَھر (فت کھ ، ر ، سک ر ، فت کھ ، ر) امث.
رک : خرخر ، سانس لینے کی آواز. وہ دوسرے تالے کا سوراخ ٹٹول رہا تھا کہ گھوڑی ... نتھنوں سے کھرکھر کی آواز نکالنے لگی. (۱۹۴۹ ، خاک اور خون ، ۸۳). [کھر (حکایت الصوت). کی تکرار].

کُھرْرِی (ضم کھ ، سک ر) امث.
چھوٹا کُھر ، کُھر کی تصغیر.

بندیا تھا جو رُوباہ کوں اپنے پاؤں
گئی اس کی کُھرری نکل ٹھاؤں ٹھاؤں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۴) . [کُھر (رک) + ری ، لاحقۂ تصغیر].

کَھرْسا (فت کھ ، سک ر) امذ.
۱. **خشک موسم ؛ گرم موسم**.

پیاس تھی لُو تھی اور تھی کھرسا
اور دریا سے گزرنا پیاسا

(۱۸۸۳ ، بیوہ کی مناجات ، ۱۷). کھرسا میں گدھا خوش ہو رہا ہے کہ برسات شروع ہوئی. (۱۹۰۱ ، غربی طبیعات کی ابجد ، ۸). ۲. **سوکھا ، خشک سالی ؛ قحط** ، کال (جامع اللغات). [مقامی].

--- پڑنا محاورہ.
بالکل مینہ نہ برسنا ، ہر طرف خشک ہی خشک نظر آنا ، سوکھا پڑنا (نور اللغات).

--- پیارا بیجنا سیالے پیاری آگ ، برکھا پیاری تین چیز کمبل ، چھاوا ، راگ کہاوت.
گرمی میں پنکھا اچھا لگتا ہے ، سردی میں آگ ، بارش میں کمبل ، سایہ اور راگ (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کھرسا (کس کھ ، سک ر) امذ.
۱. (گھوسی) **گائے یا بھینس وغیرہ کے حمل کے زمانہ کا دودھ جو تھنوں میں آ جاتا ہے نیز بچّہ پیدا ہونے کے بعد پہلے دو تین روز کا دودھ جو گرم کرنے سے پھٹ جاتا ہے ، گلورا ، نیا دودھ ، پیوسی** .کھیس (ا پ و ، ۳ : ۹۵). ۲. **پیوسی سے تیار کیا جانے والا پکوان ، دہی سے تیار کیا جانے والا ایک قسم کا کھانا.** میتھوری بڑے سرکے میں بھگوئے گئے اور سونٹھ ملا ہوا کھرسا پکوان تیار ہوا. (۱۷۹۶ ، پدماوت (اردو ، کراچی ، ۵ ، ۱ : ۲۰۱).[س : क्षर + शाक].

کھرسان (فت کھ ، سک ر) امث.
(نگینہ گری) **نگینے ڈولانے اور اُن کی موٹی گھسائی کرنے کی کرنڈ کی بنی ہوئی سان** (ا پ و ، ۲ : ۶۲). [کھڑسان (رک) کا ایک املا].

کھرسائی (فت کھ ، سک ر) امث.
چری یعنی جوار جو برسات سے پہلے بوئی جاتی ہے تا کہ گرمی کے موسم میں مویشیوں کو ہرا چارہ مل سکے. کھرسائی چری کا ایک بونہڑا علیحدہ اس کی گائے کے لیے بوتا تھا. (۱۹۳۳ ، ریزۂ مینا ، ۹۰م). [کھرسا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

کھرسنبل (فت کھ ، سک ر ، فت س ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ.
ایک قسم کی سیم کی پھلی نیز بیل جس میں یہ لگتی ہے لاط : Dolichos Lunatus (جامع اللغات). [کھر (رک) + سنب - (سیم (رک) کا محرّف) + ل ، لاحقۂ اسمیت].

کھرسو (فت کھ ، سک ر ، و مع) امذ.
(کاشت کاری) **دھان کی اقسام میں سے ایک قسم جس کا چھلکا سیاہی مائل بھورا ، دانہ سرخ اور سِٹہ خول سے باہر نکلا ہوا ہوتا ہے.** تجارت اور کاشت کے نقطۂ نظر سے سولہ ۱۶ گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے ... کھرسو. (۱۹۷۰ ، چاول : دستورِ کاشت ، ۳۱). [مقامی].

کھرسیلا (فت کھ ، سک ر ، ی لین) صف.
خارش زدہ ، کھجلی والا ، گدھے یا اونٹ یا کتّے کی خارش کی نسبت بولتے ہیں (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [کھر (کھار - خشکی کی تخفیف) + س ، لاحقۂ اسمیت + یلا ، لاحقۂ صفت].

کھرک (۱) (فت کھ ، سک ر) امذ ؛ ← کھڑگ.
تلوار ، کھڑگ.

کھیا میں نر اس مادہ کا ہوں اسے رانے
ترے بات کی کھرک کی دم پو کھانے
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۸).

عداوت ہو دشمن کے لشکر میں جد
کھرک اپنی توں میاں کر ڈال تد
(۱۶۷۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۲۷۳). [کھڑگ (رک) کا ایک املا].

--- گیان (--- کس گ) امذ.
عقل کی تلوار (قدیم اردو کی لغت). [کھرک + گیان (رک)].

کھرک (۲) (فت کھ ، ر) امذ.
(گلّہ بانی) **چراگاہ میں دوپہر کے وقت مویشیوں کے بیٹھنے کی جگہ جہاں کُل مویشی تھوڑی دیر آرام کر سکیں ، بٹھان** (ا پ و ، ۵ : ۷۹). [کھڑک (رک) کا املا].

کھرکا (فت کھ ، سک ر) امذ ؛ ← کھڑکا.
دانتوں کا خِلال ، کھڑکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھڑکا (رک) کا ایک املا].

کھرکن (کس کھ ، سک ر ، کس ک) امث.
رک : **کھڑکی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھڑکن (رک) کا ایک املا].

کُھرکنا (ضم کھ ، فت ر ، سک ک) ف ل.
ڈانٹنا ، جھڑکنا ، گُھرکنا. کبھی سینہ اُبھار دیا کبھی کسی آدمی کو کھرکنے لگی کسی کو کوسا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۷). [گُھرکنا (رک) کا ایک املا].

کھرکنیا (فت کھ ، سک ر ، فت ک ، سک ن) امذ.
(ٹھگی) **خرگوش کی آواز کا شگون جو ہر حال میں بُرا مانتے ہیں ، خرگوش لانگنا ، خرگوش کا راستہ کاٹنا** (ا پ و ، ۸ : ۱۹۹). [مقامی].

کُھرکُھر (ضم کھ ، سک ر ، ضم کھ) امث.
کریدنے یا رگڑنے سے پیدا ہونے والی آواز. پھر اس نے پنجوں سے کھرکھر کی اور بار بار روزن سے جھانکنے لگی. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۱۳). [کھر (حکایت الصوت) کی تکرار].

کھرکھرا (فت کھ ، سک ر ، فت کھ). (الف) امذ.
۱. **ایک کھریرا ، خرخرہ ، گھوڑے کا بدن ملنے کے لیے ایک قسم کا آہنی برش** (فرہنگِ آصفیہ). ۲. **بانس کا وہ ٹکڑا جو پھل دار درختوں پر پرندوں کو ڈرانے کے لیے باندھ دیتے ہیں اور اسے ہلاتے رہتے ہیں تا کہ اس کی آواز سے کوئی پرند درخت پر بیٹھ کر پھل نہ کھائے ، کھٹکا.** بڑے بڑے طیور اور دوسرے حیوانات کو باغبان مختلف طریقوں سے ڈرا دھمکا کر اڑاتے اور دور کرتے رہتے ہیں مثلاً درختوں پر کھرکھرے باندھتے ہیں. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۷۹). (ب) صف مذ . **کُھردرا ، ناہموار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھر (حکایت الصوت) + کھر + ا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

کُھرکُھرا (ضم کھ ، سک ر ، ضم کھ) صف.
ناہموار ، کھردرا. پوست خشک اور کُھرکُھرا ہوتا ہے اور نبض کچھ جلدی چلتی ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۰۲). بعض چھلکے کھرکھرے ہوتے ہیں جیسے لوکاٹ کے بیج کا چھلکا. (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۱۲). پتوں کی سطح کا کھرکھرا ہونا اور رنگ کی تیزی

ان کی پہلی علامت ہے. (١٩٣٠، شفتالو ، ٨٥).[کُھرکُھرا (رک) کا ایک تلفظ].

ـــ پَن (ـــفت پ) امذ.
١. **کُھردرا ہونا ، ناہموار ہونے کی حالت**. اگر طلع کو کھرکھراپن اور سختی پیدا ہونے سے پہلے چھیلیں ... تو نافع ہوگا. (١٩٠٧ ، فلاحۃ النخل ، ٢٢٨). ٢. **اکھڑپن ، درشتی ، سختی ، کھراپن** . ان کے مزاج میں جو خشونت و سختی ، لب و لہجہ میں جو کرختگی اور فطرت میں جو کھرکھراپن ہے اس کے دور ہونے کی مجھے کوئی توقع نہیں ہے. (١٩٦٦ ، نیاز فتح پوری ، جمالستان ، ٨١). [کھرکھرا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

کَھرکَھرانا (فت کھ ، سک ر ، فت کھ) ف ل.
١. **کھٹ کھٹ کرنا ، کھڑکھڑانا**. شام کو جب کھرکھرانے کی آواز آتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ گویا آرنبانی گاڑیوں میں سے سامانٔ اتار رہی ہے. (١٩٢٣ ، ویدک ہند ، ٢١٠) . ٢. **کسی نوک دار چیز کا کسی دوسری چیز سے رگڑ کھانا**. جیسے بانو کی کسی انگلی کا ناخن کٹنے میں اونچا نیچا ہو جائے اور اس کی نوک اٹھ کر لحاف کے استر سے بار بار کھرکھرائے . (١٩٦٩ ، سیپ ، کراچی ، ١٣ : ٥٣). [کھرکھر (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر].

کُھرکُھرانا (ضم کھ ، سک ر ، ضم کھ) ف ل.
غصے کی آواز نکالنا ، غرّانا ، خُرخرانا باپ غصے کے مارے دیوانے ہو گئے کھرکھراتے مجھے اندر لے گئے . (١٩٧٠ ، یادوں کی برات ، ٣٧). [کھرکھر (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر].

کَھرکَھراہَٹ (فت کھ ، سک ر ، فت کھ ، ہ) امث.
گاڑی یا مشین کی آواز. اس کے بعد کچھ اس طور کی کھرکھراہٹ اور گڑگڑاہٹ ہوتی جیسے ریڈیو سیٹ میں ہوتی ہے. (١٩٥٦ ، شیخ نیازی، ٨٢).[کھرکھر(حکایت الصوت) + اہٹ،لاحقہ کیفیت].

کَھرکَھرائی (فت کھ ، سک ر ، فت کھ) امث.
بھاری یا بھرائی ہوئی (آواز) . چودھری نے پنجوں پر سے سر تک نہ اٹھایا اور اسی کھرکھرائی آواز سے پکارتا رہا. (١٩٠١ ، زلفی ، ٢٢) . اس نے کھرکھرائی آواز سے کہا کیسی طبیعت ہے آپ کی. (١٩٧٣ ، جہان دانش ، ١٧٧) . [کھرکھر (حکایت الصوت) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

کُھرکُھری (ضم کھ ، سک ر ، ضم کھ) امث.
١. **کھردری ، ناہموار**.

سو چوتھے بھتر جانگہ سخت بھی
اچھے کھرکھری جیب جوں کانٹے کی .

(١٥٣٣، بھوگ بھل (ق) ، ١٧٥).اگر نہ بھاگے تو ماں اوسکی اپنی زبان سے جو نہایت کھرکھری اور سخت ہے اس قدر چاٹتی ہے کہ کھال اوسکی گر پڑتی ہے . (١٨٧٣ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ٢٣٥). جسم کی جلد مثل پتھر کے سخت اور کھرکھری ہو گئی تھی. (١٩١٩ ، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ) ، ٢ : ٧٦).

٢. **کھردری ؛ (مجازاً) دندانے دار**.

جان تو کٹک لے تک اتک سنتک ہتک سوندل کیا
کھڑکاں کوں کھڑکاں لگ ادک ہر یک کھڑک ہوئی کھرکھری

(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ١٩٢). ٣. **گلے کی خراش سے پیدا ہونے والی کھانسی ، کھر کھانسی** . زیادہ عمر کے جانور کو خشک کھانسی ہوتی ہے ... اور کھانسی کھرکھری ہو جاتی ہے . (١٩٢٥ ، محب المواشی ، ٣٠) . ٤. **کرخت ، کھری (آواز)**. ان کی آواز کچھ عجیب طرح سے کھرکھری ہو گئی ہے. (١٩٦٠ ، خطوط عبدالحق ، ٢١٦). [کھرکھر (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَھرَگ (فت کھ ، ر نیز سک ر) امث.
رک : **کھڑگ ، تلوار**.

کلیجا مگر کھائیاں مرگ کا
جو پانی منگے پیوتے کھرگ کا

(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ١).

دشمن ار منج پر کرے گا دشمنی کی جب نظر
مرتضی کے کھرگ تھے گھر بار اس ہوگا تباہ

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٣).

ہو جب حکم کلی قضا ہت دیا
درا عدل کاتب کھرگ کوں کیا

(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ٢). کھرگ ہاتھ میں لے دانت پیس پیس کر کہنے لگا کہ جس پیڑ کو جڑ ہی سے اکھاڑے پھول پھل کیے کو لگے گا. (١٨٠٣، پریم ساگر، ١١).[کھڑگ (رک) کا ایک املا].

کُھرگا (ضم کھ ، سک ر) امذ.
(ٹھگی) گدھے کی آواز کی بدشگونی کا نام(ا پ و ، ٨ : ١٩٩). [کھرگ (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

کَھرگَنجی (فت کھ ، سک ر ، فت گ ، سک ن) امث.
رک : **کھڑگنجی**. ان کو یہ موٹی کھرگنجی پہاڑ کی سزدورنیں ہی پسند ہیں تو بسم اللہ . (١٨٩٠ ، سیر کہسار ، ٢ : ٧١). [کھڑگنجی (رک) کا ایک املا].

کَھرَل (فت کھ ، ر) امث.
١. **(طب) دوائیں ، زعفران یا مسالا پیسنے کا پتھر کی ناؤ کی شکل کا بنا ہوا اوکھلی کی قسم کا چھوٹا ظرف**.

چوند پس کے کفر کوں ہو چغتہ
پیسا ہے کھرل بن اور بتہ

(١٧٠٠ ، من لگن ، ٢٠٠).

برابر لے تُو چونا اور ہلدی
کھرل میں پیس کر بھر اس کو جلدی

(١٧٩٥ ، فرسنامۂ رنگین ، ١٧). کھرل ایسی خوش قطع تیار بطرز جدید کرتا ہے کہ ہر حکیم امیر رئیس واسطے کارآمد کے خرید کرتا ہے. (١٨٣٥ ، پالی گلاٹ ، ١٠١). افریقہ میں تو کوئی حصہ ایسا نہیں جہاں غلہ کوٹنے یا پیسنے کے لیے اوکھلی یا کھرل نہ استعمال کی جاتی ہو. (١٩١٦ ، گہوارۂ تمدن ، ٣١). زعفران علیحدہ گاڑھی گاڑھی سِل یا کھرل میں چند قطرے پانی کے ڈال کر پیس لیں . (١٩٣٧ ، شاہی دسترخوان ، ٨٣). دن بھر اماں کی

جھڑکیاں سننا ، ابّا میاں کی دوائیں کھرل میں کوٹنا ، ان کے بلغم بھرے اُگال دان کا دھونا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصّہ ، ۱۲۹).
۲. **وہ جلی ہوئی سخت مٹی جو چاندی کو جلا کر کھرا کرنے سے چاندی اور سیسے کے اجزا سے حاصل ہوتی ہے، ایک قسم کا کشتہ.** تکیہ کی جلی ہوئی مٹی جس میں چاندی اور سیسہ دونوں ملے ہوتے ہیں مردار سنگ کی سی ہو جاتی ہے ، اس سخت پتھر کو ہندی میں کھرل اور فارسی میں کُشتہ کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۸) . ۳. (نیاری) **سونا پکایا ہوا تیزاب جس میں چاندی کے اجزا شریک ہوں** (ا پ و ، ۴ : ۱۰). [کھر (کھار ـ خاک ، سفوف کی تخفیف) + ل ، لاحقۂ وصفیت].

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
(طب) **کھرل میں باریک پیسنا.** عمرو نے کہا کوئی اس کی قیمت بھلا کیا دے گا ، یہ ہمارا ہی کلیجہ تھا کہ اس کی جوڑی کا موتی کھرل کرکے کھا گئے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۳۹۸) . مشہور زیرہ و سنگ کج یا غیر مصفیٰ صابون تین تین ماشہ لے کر ان کو پوری طرح کھرل کرو. (۱۹۴۸ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۱۳).

کُھرْلی (ضم کھ ، سک ر) امث.
۱. **مویشیوں کو چارہ ڈالنے کی مٹی یا لکڑی کا بنا ہوا مستطیل شکل کا ظرف نیز مویشیوں کے باندھنے کی جگہ ، اُخور.** سلیم گھوڑے کے سامنے کھرلی میں بیٹھا پچھلی دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے سو رہا تھا. (۱۹۴۹ ، خاک اور خون ، ۱۳۵) . اخور : مویشیوں کے چارہ کھانے کے لیے جو تھان لکڑی یا اینٹوں سے بنائے جاتے ہیں ، کُھرلی ، ناند . (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۹۱). ۲. **غرباء اور مزدوروں کے رہنے کا کوٹھری نما کمرہ.** پہلونٹھی کا لڑکا جنی اور اُسکو کپڑے میں لپیٹ کر کھرلی میں رکھا. (۱۸۱۹ ، متیٰ کی انجیل ، ۱۴۴). **پریم چند نے اپنے فن کو محنت کش طبقے کی زندگی ، ان کے مسائل ... مزدوروں کی** کھرلیوں ، چماروں ، گوالوں ... کے لیے مخصوص کرکے ادب کو خواص کی نہیں عوام کی چیز بنا دیا. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۳۰). ۳. **مرغیوں کو دانہ ڈالنے کا خاص بناوٹ کا برتن.** مرغیوں کو دلی ہوئی خوراک ہمیشہ فیڈر (کھرلی) میں دی جائے. (۱۹۵۹ ، طبیبِ مرغی خانہ ، ۳۸). [کھنڈلی (رک) کا مرَف].

---میں ایک کُتّا کہاوت.
یہ مثل اس شخص کے لیے بولتے ہیں جو ایسی چیزیں دوسروں کو استعمال نہیں کرنے دیتا جو اُس کے لیے کسی صورت سے کارآمد نہیں ہے. ترقی یافتہ ممالک تمام بنی آدم کو ایک برادری تصوّر ہی نہیں کرتے جس سے نقلِ مکانی پر انہوں نے ایسی قیود عائد کر دی ہیں کہ ان پر "کھرلی میں ایک کتا" کی مثال بالکل صحیح پڑتی ہے. (۱۹۶۷ ، **زمین اور زراعت** ، ۷۵).

کُھرْما (ضم کھ ، سک ر) امذ.
خُرما. وہاں جائے پربت کے چاروں اور جھاڑ بُہار جل چھڑک کھیور ، پاپڑ ، جلیبی ، لڈو ، کھرمے ، امرتی ، پھینی ... اور بھانت بھانت کے بھوجن سجن چُن رکھ دیے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۴۳) [خرما (رک) کا بگاڑ].

کَھرَن (فت کھ ، ر) امذ.
(نگینہ گری) **نگینے ڈولانے اور اُن کی موٹی گھسائی کرنے کی کُرنڈ کی بنی ہوئی سان** (ا پ و ، ۴ : ۶۳). [کھرسان (رک) کا مخفف].

کِھرَن (کس کھ ، فت ر) امث.
سیاہ حلقے جو طبلے پر بناتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [کھن (رک) کا محرّف].

کُھرْنا (ضم کھ ، سک ر) ف ل.
۱. **بکھرنا ؛ اُدھڑ اُدھڑ کر گرنا ؛ مٹی کا بتدریج جھڑنا.** میری دیوار کو لونی لگ گئی جس سے یہ کُھر کُھر کے گر جائے گی. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۵). ۲. **آہستہ آہستہ طاقت زائل ہو جانا ، کمزور ہونا.** اگر سوجن ... ہو گی تو جانور کو سانس لینے میں دقت ہو گی اور اس کی سانس میں بو آوے گی اور جانور کھرے گا اور کمزور ہو جاوے گا. (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۲۱) . ۳. (اچار سازی) **اچار یا چٹنی کا خراب ہونا ، ذائقہ بگڑ جانا** (ا پ و ، ۳ : ۱۸۶). [کُھر (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کَھرَنْجا (فت کھ ، ر ، سک ن) امذ ؛ ــــ کھڑنجا / کھرنجہ
۱. **کھڑی اینٹوں کا فرش ، پتھر کا فرش یا سڑک ، کھندانے دار بنا ہوا فرش جو عموماً درز دار اور کُھردرا رہتا ہے.** گلیوں میں کھرنجے بنائے جاتے تھے ، نالے نالیاں صاف کی جاتی تھیں. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۹۵). ۲. **پکی ہوئی اینٹ ، سخت اینٹ.** ہاتھ کا مس وہ تکلیف دیتا ہے کہ کھرنجہ سے جسمِ انسان کو تکلیف ہو. (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، دفتر ہفتم ، ۴۸۹) . دریچوں کی دہلیز عموماً پتھر یا کھرنجے کی بنائی جاتی ہے . (۱۹۱۷ ، رسالۂ تعمیرِ عمارت ، ۲۷). اس پر خشتی ڈاٹ لگا کر کھرنجہ جمایا گیا. (۱۹۳۱ ، مولانا محمّد علی ، وقائعِ راجپوتانہ ، ۲ : ۱۷۱) . ۳. **خراب اور ناکارہ پارا** (ا پ و ، ۲ : ۱۸۸) . [کھڑنجا (رک) کا ایک املا].

---اِینْٹ (---ی مع ، غنہ) امث.
پکی ہوئی اینٹ ، پختہ و مضبوط اینٹ. خاک اور دھول میں لتھیڑ کر پکی کھرنجہ اینٹ کی طرح مضبوط کر دیا ہے. (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۶۶). [کھرنجا + اینٹ (رک)].

کُھرَنْچ (ضم کھ ، فت ر ، سک ن) امث.
کُھرچنے کا نشان یا لکیر ، کسی قسم کی خراش یا رگڑ سے پڑنے والا نشان ، کھرونٹ ، خراش ، کھرینچ. اس بات کا اطمینان کر لو کہ گلاس سلیکر کے شیشے میں کسی قسم کا کھرنچ یا داغ نہ ہو. (۱۹۵۰ ، **چرم سازی** ، ۸۶). [کھرچ (رک) کا انفی تلفظ].

کُھرَنْڈ (ضم کھ ، فت ر ، سک ن) امذ.
۱. **پپڑی جو زخم مندمل ہونے کے وقت چھلکے کی طرح جم جاتی ہے.**

سہر سوزاں بن گیا اس کا کھرنڈ
جب ہمارے داغ پر آیا کھرنڈ

(۱۸۸۹ ، رونقِ سخن ، ۷۶). درکار ہیں مستانے چند ... زخموں کے کھرنڈ موچیں اور مرہم والوں کو دکھائیں. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۳). گندھک ، زیتون کے ساتھ ملا کر اس جگہ پر لگاؤ حتیٰ کہ پوری طرح کھرنڈ اتر جائے. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۳۴). چیچک کی بیماری میں مرغیوں کی کلغی ، کنٹھ ، پر اور آنکھوں کے اردگرد چھالے نکل آتے ہیں جو بعد میں خشک ہو کر کھرنڈ بن جاتے ہیں. (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۷). ۲. **پودوں کی ایک بیماری جس میں پتوں پر کھرنڈ نما دھبے پڑ جاتے ہیں جو خشک ہوکر جھڑ جاتے ہیں جس کی وجہ سے پتوں میں سوراخ پڑ جاتے ہیں** (ماخوذ: وادی مہران میں زراعت ، ۳۱۶). ۳. (**مجازاً**) **رنج و غم یا تکلیف کی شدت یا غم کی حالت**. لبنان میں خفیہ سرگرمیوں میں شامل ہوکر میں نے کویت کے بے پناہ گرمی اور الجاہرہ کی تنہائی کی کھرنڈ کو اُتارا. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۸۸). ۴. (**مجازاً**) **جمی ہوئی گندگی یا میل جو جم کر سخت ہو گیا ہو**. کانوں کے کھوکھلوں میں کھرنڈ بھرا تھا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۳۱). ۵. **بڑے اور وزنی پتھروں کے خشک یعنی بغیر چونے یا گارے کے بطور پشتہ بندش جو عموماً پانی کی مار کے موقع پر ندی ، نالے یا تالاب کے کناروں کے پشتے پر کی جاتی ہے** (ا پ و، ۱ : ۱۳۸). [س : **खरट+आराढ**].

---آنا محاورہ.
زخم پر خشک پپڑی کا جمنا، انگور آنا. احمد بھائی سورت گئے ہوئے تھے، وہاں سے لوٹے تو آنکھ کی سوجن اُتر چکی تھی ناک پر کھرنڈ آ گیا تھا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۵۵).

---بَنْدھنا محاورہ.
رک : کھرنڈ آنا.

کیونکر ہمارے زخمِ کہن پر بندھا کھرنڈ
ناسور پر تو بندھتے سنا بھی نہ تھا کھرنڈ

(۱۸۷۷ ، دستنبوئے خاقانی ، ۶۰). بعض اوقات سارے جسم پر سرخ سرخ دانے بھی پڑ جاتے ہیں جو گیارہویں دن مرجھانے لگتے ہیں اور اندر کا مواد گاڑھا ہوکر کھرنڈ بندھ جاتا ہے. (۱۹۱۸ ، تندرستی ، ۹۱). شکر ، کہ اب اچھا ہے اور کھرنڈ بندھ کر دانے ٹھیک ہو گئے ہیں. (۱۹۳۶ ، حرفِ آشنا ، ۱۵۵).

---جَمانا محاورہ.
زخم مندمل کرنا. صبر کے مرہم نے کلیجہ کے زخموں پر کھرنڈ جما دیے. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۲۹).

---جَمْنا محاورہ.
زخم مندمل ہونا ، انگور آنا.

جمنے لگا تھا قوم کے جس زخم پر کھرنڈ
وا حسرتا ہمارے ہی ناخن سے چھل گیا

(۱۹۲۶ ، بہارستان ، ۵۱۱).

---گِرْنا محاورہ.
زخم کی پپڑی کا جِلد سے اُتر جانا ، زخم کی پپڑی کا علیحدہ ہونا. جب کھرنڈ گر جائے تو زخم کے بھرنے کے لئے ... زردیِ بیضہ ملا کر استعمال کریں. (۱۹۳۶ء، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۱۳۲).

کَھرَنْک (فت کھ ، ر ، سک ن) صف.
سُوکھا ، خشک ، کھڑنک . میری توقع کی کونپلیں کھرنک ہو کر ٹہنیاں چھوڑ گئیں. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۷). [کھڑنگ (رک) کا ایک املا].

کَھرَنْگَل (فت کھ ، ر ، غنہ ، فت گ) امذ.
(جراحت) **ایک اوزار کا نام جو سنسی یا پلاس کی وضع کا ہوتا ہے ، نیتر**. کھرنگل اوزار - ناڑی برن کے وقت دھونے کے لیے ۶ - اُنگل لمبا اور دستی اوپن کی طرح گول ، گنوں کی دُم کی طرح دو قسم کا نیتر کام میں لایا جاتا ہے. (۱۹۶۰ ، اُستادِ جراحی ، ۱۰۹). [کھر (رک) + انگل (انگلی (رک) کی تخفیف)].

کِھرْنی (کس کھ ، سک ر) امذ.
ایک درخت نیز اس کا پھل جو پکی ہوئی حالت میں پیلے رنگ کا ہوتا ہے ، مزہ شیریں لیکن کبھی کبھی ترش بھی ہوتا ہے ، آلوبخارے کے برابر اس کی ایک قسم بہت کمیاب ہوتی ہے ، یہ پھل لیسدار اور چپچپا ہوتا ہے ، اس کے درخت میں سے ایک قسم کا گوند نکلتا ہے اس کے بیجوں میں سے تیل نکالا جاتا ہے جس کو دھوکے باز لوگ گھی کی جگہ بیچ دیتے ہیں، لاط: **Momsusops Kauki** .

میٹھا کیوں خوش لگے کا تُوت انبہ سیب کھرنیاں
کوئی واک بھیج دیتے کوئی نیشکر چھلا کر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۷۷)

مجھے کچھ غم نہیں چرخِ فلک کھایا کرے کھرنی
نظر بازوں کی ہرگز فضلِ مولا سیں نہیں بھرنی

(۱۷۳۷، دیوانِ قاسم، ۱۶۳). فصل کی تازی ترکاریاں ، فالسے کھرنی ، شفتالو اور آور اسی قسم کی چیزیں قرینے سے لگائی گئیں. (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۲۸۳). کھرنی مفرح اور مقویِ قلب ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۳۱۷). میں خود بھی اس پھل کا کبھی زیادہ قائل نہیں ہوا مگر چونکہ ایک زمانے کے بعد میں نے کھرنی دیکھی تھی اس لیے میرے لیے اس میں اچانک بہت لذت پیدا ہوگئی تھی. (۱۹۸۳، زمیں اور فلک اور، ۲۱). [س: **खोरिया**].

کَھرواَ (فت کھ ، و مج ، مد ا) امذ.
(لہثیرا گری) **ہتھوڑے کی قسم کا آہنی اوزار جو برتنوں کے کھڑنے ، گڑھے کوہڑے نکالنے اور حسبِ ضرورت ٹیڑھے آڑے اور گول مُنھ کا ہوتا ہے ، فارسی لفظ سنبہ ، دکن میں سبَل اور شمالی ہند میں سبری ہو گیا** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۳۰). [س : کھرا **खुरा**].

کَھروٹْنا (فت کھ ، و مج ، سک ٹ) ف م.
رک : کھروچنا ، کھروٹنا(پلیٹس ؛ جامع اللغات) [کھروٹنا (رک) کا غیر انفی تلفظ].

کَھرُوچ (فت کھ ، و مع) امذ.
خارش ، **کھجلی** ، **کھاج**.

میں بہت دناں سوں اسیچ گلتا ہوں
ہور اس کھروچ میچ سڑتا ہوں

(١٧٦٥ ، دکھنی انوار سہیلی ، ٣٠١). [س : کھرجو खर्जु].

کَھروچا (فت کھ ، و مع) امذ.
خراش. چھوٹا زخم یا کھروچا ہو تو اس میں بھی یہ سیل ہوتا ہے. (١٨٦٠ ، نسخۂ عمل طب ، ٢٠٢). ناخن سے اس کی سطح پر کھروچا یا نشان نہیں پڑ سکتا. (١٩٣٨ ، اشیائے تعمیر ، ٢٧). [کھروچ (کھروچنا (رک) کا حاصل مصدر) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

ـــــ لَگْنا ف ل.
کسی شے سے خراش پڑ جانا ، **کسی نوکیلی چیز سے زخمی ہونا**. اس کے سر میں کسی چیز کا کھروچا لگ گیا ہے. (١٩٢٥ ، وجاہت حسین ، خوبی قسمت ، ٧٦).

کَھروچْنا (فت کھ ، و مع ، سک چ) ف م.
نوچنا ، **کھسوٹنا** ، **خراش لگانا**.

ہمیشہ دل کی آگ کے شرر کھروچتا رہا
جو بار گلستاں لگے وہ خار نوچتا رہا

(١٩٧٧ ، سرکشیدہ ، ١٥٣). [کھرچنا (رک) کا ایک املا].

کَھرورا (فت کھ ، و مع) امذ.
جانور کا پایہ ، **ذبح شدہ جانور کا گھٹنے سے لے کر پانو تک کا حصہ**. سب جانوروں کے کھرورے اور گردن بالکل فضول ہوتے ہیں. (١٢٠٩ ، ابوعبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ١٥٨). [س : کھروڑا ـ پاؤں ، پیر کا ایک املا].

کَھروشَتھی (فت کھ ، و مج ، فت ش) امذ.
رک : کھروشتھی. آرامی رسم الخط نے جن تحریروں کو جنم دیا ان میں عبرانی ، عربی ، پہلوی ، کھروشتھی اور براہمی ... قابل ذکر ہیں. (١٩٦٣ ، زبان کا مطالعہ ، ١٨٣). [کھروشتھی (رک) کا ایک املا].

کَھروشَتی (فت کھ ، و مع ، فت ش) امذ.
رک : کھروشتھی. پراکرت اشوک کے پتھریلے کتبوں پر کھروشتی اور برہمی ... میں کھدی ہوئی ملتی ہے. (١٩٧٠ ، اردو کی کہانی ، ٢٨). [کھروشتھی (رک) کا ایک املا].

کَھروشَٹھی (فت کھ ، و مع ، فت ش) امذ.
(لسانیات) **ایک ہندی پراکرت زبان کا رسم الخط جس کے لغوی معنی ہونٹوں سے نکلا ہوا ، ہیں** ، **بعض لوگ اس خط کو اس کے موجد کھروشتھا کے نام سے موسوم سمجھتے ہیں جس کے معنی گدھے کے ہونٹ والا کھر (خر) اوشتھا ، ہونٹ کے ہیں** ، **قرین قیاس یہ ہے کہ اس لفظ کا ماخذ آرامی کھروٹھا ہے جو سنسکرت کھروشتھا ہو گیا تھا**. پرانے بدھ متی کارناموں میں اسے کھروشتھی ہی سے موسوم کیا گیا ہے. (١٩٥٦ ، زبان اور علم زبان ، ٢٧٣). اشوک کے کتبوں میں دو قسم کے رسم الخط استعمال کیے گئے ہیں ، شمالی مغربی کتبوں میں کھروشتھی اور باقی میں براہمی. (١٩٧٢ ، ہمارا قدیم سماج ، ١١٣). [کھروشتھا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَھرونْچ (فت کھ ، و مج ، غنہ) امذ.
کھرونچنا (رک) کا حاصل مصدر ، **تراکیب میں مستعمل**.

ـــــ دینا ف م.
کھرچ دینا ، **چھیل دینا** ، **خراش لگا دینا**. تنہ کو کھرونچ دینے ہی سے درخت مر جاتا ہے. (١٩٠٦ ، تربیت جنگلات ، ٣٧).

ـــــ لَگانا محاورہ.
ناخن یا پنجوں سے خراش لگانا ؛ **تنقید کرنا** ، **کچوکا لگانا** ، **نقص نکالنا** ، **عیب چینی کرنا**. افسوس یہ ہے کہ بغیر کھرونچ لگائے یہ کام نہ کر سکا. (١٩٥٦ ، گویا دبستاں کھل گیا ، ١٠٨).

کَھرونْچا (فت کھ ، و مج ، مغ) امذ.
ناخن یا کسی چیز سے لگنے والی خراش. گال پھولے پھولے لیکن سردی کے سبب جابجا سے شق ، کھرنچے پڑے ہوئے. (١٨٨٨ ، طلسم ہوشربا ، ٣ : ٣٩٩). ناخن اس کے زرہ کی کڑیوں میں الجھے ایک آدھ کھرونچا سینہ پر لگ گیا . (١٩٠٨ ، آفتاب شجاعت ، ١ ، ٥ : ٢١٥).

دور تلک چوڑی کے کھرونچے جن سے لہو سا رستا جائے
جھک سپید ہو اگن پیار کی منہ کلونچ سے بھرتا جائے

(١٩٨٨ ، میں مٹی کی مورت ہوں ، ٢٧٧). [کھرونچ (کھرونچنا (رک) کا حاصل مصدر) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

ـــــ لَگانا محاورہ.
رک : **کھرونچ لگانا** ، **ناخن یا پنجے سے خراش لگانا**. دوسری کوشش میری یہ رہی ہے کہ بغیر کھرونچے لگائے بات کہہ جاؤں. (١٩٥٢ ، گویا دبستاں کھل گیا ، ٢٣٧).

ـــــ لَگْنا محاورہ ؛ ف ل.
کھرونچ لگانا (رک) **کا لازم** ، **خراش لگنا** ، **گہری رگڑ کا نشان پڑنا**. دونوں طرف بے شمار کانٹوں دار جنگل واقع ہیں ، چلنے والے کے ہاتھ اور منہ کو کھرونچے لگتے ہیں. (١٩٣٧ ، واقعات اظفری ، ١١٠).

ـــــ مارْنا محاورہ.
رک : **کھرونچ لگانا** ، **خراش لگانا** ، **پنجہ سے کھروچ لگانا**. بلی نے پنجرے سے باہر نکلنے کے لئے اپنے آپ کو کھرونچے مارنے کا عمل آموز کر لیا. (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ١٦٣). دروازے پر ناخنوں سے کھرونچے مارنے کی آواز آتی رہی. (١٩٨٧ ، شہاب نامہ ، ٢٥٣).

کَھرونْچْنا (فت کھ ، و مج ، غنہ ، سک چ) ف م.
١. **ناخن یا پنجوں سے خراش لگانا**. ریچھ عام طور پر دوڑ کی حالت میں دشمن کو گرا کر سر اور چہرے کو اپنے پنجوں سے کھرونچتا ہے. (١٩٣٢ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ٢ : ٣٢١). ٢. **کھرچ کر ہٹانا** ، **رگڑ کر صاف کرنا**.

کہہ اس دھات وو کھوپری خوب پونچ
پیشانی ہو کے حرف سارے کھرونچ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۸). [کھروچنا کا انفی املا].

کَھرونْچَہ (فت کھ ، و مغ ، فت چ) امذ.
رک : کھرونْچا. ان میں سے ایک کی تلوار کا کھرونچہ میرے بازو پر لگا. (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۷۹). کلائی پر ذرا سا کھرونچہ تھا جس کو پہلے نہیں دیکھا تھا. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۷۸). [کھرونچا (رک) کا متبادل املا].

کَھرْبان (فت کھ ، سک ر) امذ.
گدھا باندھنے کی جگہ . وہ جگہ جہاں پر گدھے باندھے جائیں ، خرواره. بان کے معنی ہندی میں جگہ کے ہیں جیسے گوبان اور کھربان. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۱). [کھر (خر (رک) کا بگاڑ) + بان ، لاحقۂ ظرفیت].

کَھرْبَر (فت کھ ، سک ر ، فت ہ) امث.
باغ بانوں کی اصطلاح میں **ایسی بُہاری جس سے درختوں کے پتوں پر کی دھول جھاڑی جائے ،** کڑکا (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۱۳۲). [کھر (کھار = راکھ کی تخفیف) + بر (برا (رک) کی تخفیف)].

کَھرْہَک (فت کھ ، سک ر ، فت ہ) امذ.
(کاشت کاری) **وہ اناج جو فصل کے موقع پر کھیتوں سے متعلق گانو کے ان غریبوں یا پرجوں کو دیا جاتا ہے جو کسی نہ کسی طرح فصل اُگانے میں مددگار رہے ہوں.** فصل کے انت میں ساڑھے سات سیر ناج بنام نہاد کھرہک پاتے ہیں. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۳۷). [مقامی].

کَھری (۱) (فت کھ) صف ؛ امث.
۱. (اً) **عمدہ ، صاف ستھری.**

خدایا عطا کر وہ نیّت کھری
طمع سے منزّہ ریا سے بَری

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۱۵). (اًا) **خالص ، بے میل.**

مشکوک کیا جرم وفا نے مجھے ورنہ
چاندی تو مرے سکۂ الفت کی کھری ہے

(۱۹۳۵ ، گلدستۂ ناز ، ۱۰۳) . اُردو میں ایسی کھری کوئی داستان اب تک نظر نہیں آتی . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۱۳۱). ۲. (**مجازاً**) **سیدھی ، خوبصورت ، تصنع اور بناوٹ سے پاک.**

غمزہ غضب ، نگاہ بلا ، چال ہے کھری
شوخی ہے کوٹ کر بتر چالاک میں بھری

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۳۰). ۳. **سچی ، صاف بات جس میں کسی کی طرف‌داری نہ ہو.** چنانچہ یکے است جیوں کی کافور ہور خوشبوی در گل یا شیریں جیوں کی شکر یا بونی اور دوئی نہ کہتیں کھری یک نہ کہے جائیں دو. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۶).

میں لیتا ہوں کنارہ تم سچ مرا بھی مانو
آپ آ چواؤ پانی بہہ بات اب کھری ہے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۸). [کھرا (رک) کی تانیث].

ـــ اَسامی (ـــ فت ا) امث ؛ امذ.
۱. **سچا گاہک . اچھا خریدار ، لین دین رکھنے والا شخص ، لین دین کا صاف اور خوش معاملہ گاہک.** بہت خوب ایسی کھری اسامی کہاں ملے گی. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۲۹). ۲. **مکمل اور پورے منافع والی شے.** دولت ہند کھری اسامی ہے رقم جب چاہے وصول کر لی جائے گی. (۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۱۵۸). [کھری + اسامی (رک)].

ـــ بات امث.
صاف بات . **سچی بات جس میں کسی کی طرف‌داری اور لگی لپٹی نہ ہو . دو ٹوک بات.**

ہاں بے دھڑک اے آرزو اب کہہ دو کھری بات
رسی بھی بہیں رکھی ہے سولی بھی گڑھی ہے

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۳۸). شہاب بولا یہ سیٹھ ہمیشہ کھری بات کرتا ہے. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۲۵۳). [کھری + بات (رک)].

ـــ سُنانا محاورہ.
سچ سچ کہدینا ، حقائق بیان کر دینا ، صاف صاف سنانا ، صاف سنانا ، لگی لپٹی نہ رکھنا ؛ برا بھلا کہنا.

میرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو
منہ فرشتوں پہ یہ گستاخ یہ آزاد آیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۵۳).

لگا چکا ہو تو اب دیدے فوراً استعفا
زیادہ اس سے کھری میں نہیں سنانے کا

(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۵ : ۳).

ـــ کَرْنا محاورہ.
اطمینان کرنا ، خوش معاملگی کی تصدیق کرنا.

کھٹ پچریاں ہی کی ہیں صراف کے نے ہم سے
پیسے ولے پیرونی کی بھر لے گے کھری کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۲۳).

ـــ کَمائی (ـــ فت ک) امث.
محنت مشقت کی کمائی ، حلال کی روزی ، محنت مزدوری اور زور بازو سے حاصل کی ہوئی آمدنی ، اصلی کمائی ، خالص آمدنی.

جس کی گاڑھی کھری کمائی مفت میں تم نے کھائی
آج سے پہلے عالی جی تمھیں اس کی یاد نہ آئی

(۱۹۷۲ ، لاحاصل ، ۱۰۱). [کھری + کمائی (رک)].

ـــ کَہْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **کھری اور سچی بات کہنا ، حقیقت کا اظہار کرنا.** جب کہینگے کھری کہینگے دو ٹوک صاف صاف. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۸۱).

حور مس کو ، منے گل گوں کو بری کہتے ہیں
شیخ خوش ہوں کہ خفا ، ہم تو کھری کہتے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۲۹). ۲. **برا بھلا کہنا ، صاف صاف کہنا ، لگی لپٹی نہ رکھنا.** درمیان میں اسے کوئی نہ کوئی کھری کہنی پڑتی (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۴۴).

--- کَہے سو بُرا کہاوت۔
سچ بات کہنے والا بُرا ہوتا ہے۔ ہم تو یہ جانتے ہیں اور کیا کھری کہے سو بُرا۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۸۱)۔

--- کہیا داڑھی جاڑ کہاوت۔
سچ کہنے والے کو لوگ پسند نہیں کرتے ، راست گو کو عموماً پسند نہیں کیا جاتا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

--- کَھری (---فت کھ) صف مث ؛ م ف۔
سچ سچ ، ٹھیک ٹھیک۔

متاعی رکھیں جو نواب تو ہمیں رخصت
ہے کھوٹی باتوں سے نفرت کھری کھری ہو جائے

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۸۲)۔ یہ کھری کھری مسلمان کی زبان سے نہ نکلی تھی اور نہ ہی حکومتِ ہند یا حکومتِ کشمیر کے کسی بیری نے کہی تھی ، سر ایلین بنرجی ... پر بھی انگلی نہیں اٹھائی جاسکتی تھی۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۵)۔ [کھری + کھری (رک)]۔

--- کَھری بات (---فت کھ) امث۔
سچ سچ بات۔ مبالغے سے بری اور کھری کھری بات اور حقیقت نفس الامری یہ ہے کہ ... دکھیا بہن کی سرگزشت ہے۔ (۱۹۲۱ ، فغانِ اشرف ، ۱۶)۔ یہ کھری کھری باتیں پچھلے تین چار سال کی غلط فہمیوں پر محیط تھیں۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۵)۔

--- کَھری سُنا دینا / سُنانا محاورہ۔
سچی سچی بات کہ دینا ، کھری سُنانا۔ غالب کی دیکھا دیکھی مجھے بھی کھری کھری سنا دینے کی عادت پڑ گئی۔ (۱۹۳۴ ، غالب شکن ، ۱۲)۔ وہ کتنی کھری کھری سنا کر مجھ سے درخواست کر رہی ہے کہ میں اس گھر سے چلی جاؤں۔ (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۶۹)۔

--- کَھری کَہنا محاورہ۔
رک : کھری کھری سُنانا۔ منجھلی کو بھی ساتھ ہی ایسی کھری کھری کہیں کہ کوئی دوسرا ہوتا تو چپنی بھر پانی میں ڈوب مرتا مگر بے غیرتی ہو تو اتنی کہ اس کے بھاویں بھی نہیں۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۲)۔ جواہر لال کے منہ پر اس طرح کی کھری کھری کہنا کارے دارد والا معاملہ تھا۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۲۰)۔

--- کھوٹی (---و مج) صف۔
اچھی اور بری ، سچی اور جھوٹی۔

لگایا تم نے بٹّا نقدِ دل کو
پرکھ سیکھو کھری کھوٹی رقم کا

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۲۸)۔ [کھری + کھوٹی (کھوٹا (رک) کی تانیث)]۔

--- کھوٹی سُنانا محاورہ۔
کھری کھری سُنانا ، بُرا بھلا کہنا۔ دفتروں کے ادنیٰ اہلکار کیوں اتنے بے مروّت اور بیدرد ہوتے ہیں ، سیدھے منہ بات کرنا دور رہا کھری کھوٹی سنانے میں بھی تامّل نہیں کرتے ہیں۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۷۰)۔

--- مَزدوری چوکھا کام کہاوت۔
اچھی مزدوری ہو گی تو ہی اچھے دام ملیں گے ، اچھے کام کی اچھی مزدوری مل سکتی ہے۔ بدھو بولے جناب کھری مزدوری اور چوکھا کام اب آپ ذرا ہٹ جائیے تو ہزار کوڑے اور لگا لوں۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۳۴۵)۔ آخر راہ طے ہوئی گھر آیا ، سودا کرنے کہا کھری مزدوری چوکھا کام لو بھئی اپنی تیسری قسط۔ (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۵ : ۹)۔

کَھری (۲) (فت کھ) امث۔
رک : کھڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [کھڑی (رک) کا غلط تلفظ]۔

کَھری (۳) (فت کھ) امث۔
رک : کھلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [کھلی (رک) کا غلط تلفظ]۔

کَھری (۴) (فت کھ) امث۔
(تیراکی) **دریا کے پانی کی ایک خطرناک پینٹ جس میں سطحِ آب کے نیچے بہت گہرا گڑھا ہوتا ہے جسے تیر کے عبور کرنا بہت دشوار ہوتا ہے۔**

برسات میں جو آ کر چڑھتا ہے خوب دریا
ہر جا کھری و چادر بند اور ناند چکوا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۷۳)۔ [کھری (کھڑی (کھاڑی) کی تخفیف)]۔

کُھری (ضم کھ) امث۔
۱. **بھیڑ بکری اور اس قسم کے دوسرے جانوروں کے سُم یعنی پیر کے تلے کے اوپر کا خول۔** تیر ہرن کی کھری کو توڑ ، ماتھے کو پھوڑ دم کی راہ سے نکل گیا۔ (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۸۵)۔ ۲. **جُوتی کے تلے کا وہ حصّہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے ، جوتی کا وہ حصّہ جہاں نعل لگاتے ہیں ، جوتے کی ایڑی۔**

حیوانیت بغیر گزارا نہیں یہاں
پاپوش میں بشر کے بھی آخر کھری بنی

(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۲۶)۔ سلیم شاہی جوتی اس پر جو یہ رگڑ پڑی کتّا چر گیا کُھری الگ ہو گئی اڈی کی سیون نے جدا دانت نکوسے۔ (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۷۸)۔ کلّو نے ساری ٹانٹ کو اجلی کر کے ماتھے پر ایک جوتے کی کُھری کے برابر بال چھوڑ دیے۔ (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۵)۔ [کھر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

کُھرّی (ضم کھ ، شد ر) صف۔
۱. **بغیر بستر کی (چارپائی یا کھاٹ وغیرہ) ، بغیر فرش کی چوکی۔** ادھر یہ بے کس و بدنصیب دل کے درد سے کھرّی چارپائی پر نہ تکیہ نہ بچھونا تڑپ تڑپ کر سرد ہو گیا۔ (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۷۹)۔ یمن سے شام تک صرف اسلام کی حکومت تھی ، فرماں روائے اسلام کے گھر میں صرف ایک کھرّی چارپائی اور چمڑے کا سوکھا مشکیزہ تھا۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۲۹)۔ مولانا محمد الیاس صاحب اس تحریک کے بانی تھے ... میں نے ہمیشہ ان کو زمین پر یا بان کی کھرّی چارپائی پر بغیر بستر لیٹے پایا۔ (۱۹۸۷ ، ریگِ رواں ، ۲۲۴)۔ ۲. **بے مزہ ، روکھی پھیکی ،**

جس میں کوئی لطف نہ ہو. جب ہم امریکہ کی سرکاری اور غیر سرکاری زندگی کے ظاہری اور خارجی پہلو پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ زندگی کھری بے لوچ ... ڈھلی ہوئی نظر آتی ہے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۴۲). [کُھرا (رک) کی تانیث].

---چارپائی پَر سو کر آئے ہو / ہیں کہاوت.
خواہ مخواہ صبح صبح بدمزاجی کرے یا کوئی آتے ہی جھگڑنے لگے تو کہتے ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال ؛ جامع الامثال).

---کھاٹ امث.
(سلاوٹ و کھٹ بُنا) **بغیر بچھونے کی کھاٹ ، پلنگ یا چارپائی وغیرہ** (اپ و ، ۱ : ۱۸۴). [کھری + کھاٹ (رک)].

---کھاٹ پَر سے سو کے آنا محاورہ.
بغیر کسی سبب کے جھلانا یا غصہ کرنا. وہ تو آپ ہی جیسے کوئی کھری کھاٹ پر سے سو کے آئی تھیں ، سینکڑوں باتیں تو ان بیچاری کو سنا کر رکھ دیں. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۷۸).

کَھرے (فت کھ) صف ؛ ج.
۱. **اصل ، خالص ، بے میل ، جن کے شجرۂ نسب میں کوئی کھوٹ نہ ہو ، ترا کیب میں مستعمل.** گوبردھن سنگھ کھرے چوہان تھے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۹۵). ۲. **سچے ، راست گو ، صاف صاف کہہ دینے والے ، لگی لپٹی نہ رکھنے والے.** کیوں بھائی بار لیتے وقت تو ایسے کھرے بنتے تھے کہ فوراً روپیہ ادا کرنے کو ہو گئے تیار ، اب صاف انکار. (۱۹۲۱ ، گورکھ دھندہ ، ۸۰). انور سدید اس معاملے میں بہت کھرے ہیں. (۱۹۸۷ ، اُردو ادب میں سفرنامہ ، ۱۶). [کھرا (رک) کی جمع].

---پَن (---فت پ) امذ.
رک : **کھرا پن ، خالص ہونے کی حالت.**

ہمہ تن جوہر قابل ہوں مجھے زیبا ہے
زرِ خالص کی طرح اپنے کھرے پن پہ گھمنڈ

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۸۷). زبان کا صوتی مطالعہ کسی زبان سے مخصوص آوازوں کا حروف کی صورت میں اظہار ... اور کھرے پن کا احساس. (۱۹۸۷ ، صحیفہ لاہور ، اپریل ، جون ، ۳۱). [کھرے + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---دام امث.
اصل قیمت ، خالص اور پوری قیمت ، مناسب دام. مشتری اس عیب کی نفی کر کے اس کو خرید لے تو .... کھرے دام مل گئے. (۱۹۲۴ ، حکیم الامت ، ۳۱). [کھرے + دام (رک)].

---سے کھوٹا اسے / ایسے کو سراسر / ہمیشہ عَرش کا ٹوٹا کہاوت.
بدنیت کے کام میں کبھی برکت نہیں ہوتی ، جو شخص نیک سے بدی کرے وہ نقصان اٹھاتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---کَرنا محاورہ.
روپے بنانا ، حاصل کرنا ، دھوکا دے کر مال و دولت اینٹھنا. اس ملعون دین کے دشمن سے ایک ہزار دینار کھرے کر لے. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۲۹).

---کُھرے (---ضم کھ) صف.
بالکل اصلی ، بے میل ، اصل نسل. اب تو یہ نواب بھی تھے اور کھرے کھرے خواجہ بھی. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۷). [کھرے + کھرے (تابع)].

---کھوٹے (---و مج) صف.
اچھے اور بُرے ، نیک و بد ، کارآمد اور ناکارہ. یہ کہنا غلط نہیں کہ وہ اپنی حدوں میں رہتے ہوئے کھرے کھوٹے کے امتیاز میں مصروف نظر آتے ہیں. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۵۱). [کھرے + کھوٹے (کھوٹا (رک) کی جمع)].

---کھوٹے پَرَکھنا محاورہ.
اچھے بُرے کو جانچنا ، پرکھنا ، ممیز کرنا ، بُرے بھلے کی تمیز کرنا ، کسوٹی پر کسنا.

مجھے اور غیروں کو یکساں نہ سمجھو
کھرے کھوٹے پرکھو تو دینار الفت

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۵۹).

---ہونا محاورہ.
۱. **خوش معاملہ ہونا ، وعدے کا پکا ہونا ، صاحب کردار ہونا.**

تم کون سے تھے ایسے کھرے داد و ستد کے
کرتا مَلَکُ المَوت تقاضا کوئی دن اور

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۱). ۲. **دانوں اور مسالے وغیرہ کا آگ پر رکھے رکھے جلنے کے قریب ہونا.**

بھڑکی جو آگ دل کی ہوئے اشکِ چشم خشک
دانے وہ جل گئے جو زیادہ کھرے ہوئے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰۶).

کَھڑیا (۱) (فت کھ ، سک ڑ) امث.
ایک قسم کی سفید مٹی جس میں چونے کے اجزا غالب ہوتے ہیں عمدہ قسم کے برتن بنانے کے لیے مٹی میں ملائی جاتی ہے. بچھڑے چرنے کو چھوڑ لگے کھریا گیرو سے تن چیت بن کے پھل پھولوں کے گہنے بنائے بنائے پہن پہن ... ناچنے گانے لگے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲۷). لڑکے تختی پر بجائے روشنائی کے کھریا ... دوات میں ڈال کر قلم سے لکھیں. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۱). چاک (Chalk) ایک عام لفظ ہے جس سے ہندوستان کا ہر تعلیم پانے والا بچہ اچھی طرح واقف ہے ، اگرچہ اس لفظ کے لیے اردو میں کھریا ، مٹی ، رام کھلی وغیرہ رائج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۵). [س : खटिका].

---بَتّی (---فت ب ، شد ت) امث.
کھریا مٹی کی بنائی جانے والی وہ پینسل نما بتی جس سے تختۂ سیاہ پر لکھا جاتا ہے ، چاک. فرض کیجیے آپ کے پاس سیاہ تختہ پر لکھنے کی کھریا بتی ہے. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت (ترجمہ) ، ۴۳). [کھریا + بتی (رک)].

۔۔۔دار صف.
جس میں کھربا مٹی ملی ہو. ایک پودا جو ایک خطّہ میں کھربا دار یا سلیکانی (Siliceous) مٹی میں محدود ہوتا ہے ... دوسرے خطّہ میں بلاامتیاز مختلف مٹیوں پر اُگتا نظر آئے.(۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۶). [کھربا + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا].

۔۔۔مِٹّی (۔۔۔ کس م ، شد ٹ) امث.
رک : کھربا. وہ زمین بد ہے کہ جس میں صرف کھربا مٹی ہے . (۱۸۳۵ ، دولتِ ہند ، ۱۲). بعض نہایت سخت و ثقیل ہیں جیسے لوہا ، سونا ، سنگِ خارا ، بعض ایسی بھربھری اور بودی ہیں جیسے کھربا مٹی . (۱۸۹۳ ، اُردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۷۰). کل ملتانی اور کھربا مٹی حل کر کے غرارے کرائیں . (۱۹۳۶ ، شرحِ اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۴). لوہے کی چادر کھربا مٹی لگا کر ڈرائنگ کے مطابق نصف قطر کا پرکار باندھ کر نشان لگانا چاہیے. (۱۹۷۶ ، فنِ آہن گری ، ۱۵۴). [کھربا + مٹی (رک)].

۔۔۔میں کونِلا / کونیلا کہاوت.
ناموزوں بات ، بدوضع چیز ، اچھوں میں بُرا ، حسینوں کے مجمعے میں بدصورت (مخزن المحاورات ؛ جامع الامثال).

کَھڑیا (۲) (فت کھ ، سک ڑ) امث.
۱. (ماہی گیری) **چھوٹی مچھلیاں رکھنے کی مچھیرے کی جالی دار بنی ہوئی مضبوط تھیلی** (ا پ و ، ۳ : ۶۰) . ۲. (باغ بانی) **گھاس کا گٹھا باندھنے کی رسّی کی بنی ہوئی جالی** (ا پ و ، ۶ : ۱۳۲). [مقامی].

کَھڑیا (۳) (فت کھ ، سک ڑ) امث.
(رنگائی) **نیل کے چوبچہ کو گھوٹنے کی رنی یا ڈونی ، ڈابی ، سہوسا** (ا پ و ، ۲ : ۳۶). [مقامی].

کُھڑیا (۱) (فت کھ ، سک ڑ) امذ.
۱. **کپڑے میں چُنٹیں ڈالنے کا ڈبیا کے ڈھکنے کی وضع کا اوزار جو عام طور پر چوبی ہوتا ہے ، چنوٹی.** بیگم نے لپاک جھپاک تکئے پر جانماز لپیٹ کھربا سے کرتے کی آستینیں چُن دیں . (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۲۰۱). ۲. **املی کا بیج جس سے چنٹ ڈالتے ہیں ؛ چھوٹا ظرف جس میں دہی رکھتے ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : इका + छुर].

۔۔۔ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
کُھربا سے کپڑے میں چُنٹیں ڈالنا . ایک انگرکھا ادبرسہ کا آستینوں میں کھربا کیے گلے میں . (۱۸۳۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۱۷). عمرو گوشۂ باغ میں گیا اور ایک مرتبے کی صورت بنا شملہ نما پگڑی سر پر باندھی ، چپکن کھربا کی ہوئی پہنی . (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۳۳).

کُھربا (۲) (ضم کھ ، سک ڑ) امث.
کُھنٹے کی چھنی ، کُھنٹے کو ڈھانپنے والی ہنڈی ، چھنی کی ہنڈی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : इका + कपर].

کَھڑبالا (فت کھ ، سک ڑ) صف مذ.
کھربادار ، کھربا مٹی کی طرح ، کھربا مٹی سے مُشابہ. مچھلیوں کی ہڈیاں اور خول جو سمندر کی تہہ میں جمع ہوتے رہتے ہیں سخت ہو کر چونے کا پتھر یا طباشیر یعنی کھربالا پتھر بن جاتے ہیں . (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱) . [کھربا + لا ، لاحقۂ صفت].

کَھڑبالی (فت کھ ، سک ڑ) صف مث.
کھربا مٹی کی طرح کی. اگر بالائی تہہ کی مٹی کھربالی ہو تو فراش زیریں کھربا کے ٹکڑوں سے مرکب ہوگا. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷) . ۲. (چونا و سیمنٹ سازی) **چُونا ، پر سرد یا سفیدی بجھانے کا چوبچہ یا ہودک** (ا پ و ، ۱ : ۸۳). [کھربالا (رک) کی تانیث].

کَھڑیان (فت کھ ، سک ڑ) امذ.
کھلیان ، وہ جگہ جہاں غلّہ کا ڈھیر لگاتے ہیں. جب گلّہ کٹے کھریان پر بھی آوا کرو. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۵ : ۵۳۱). [کھلیان (رک) کا محرّف].

کَھڑیانا (فت کھ ، سک ڑ) ف م.
(رنگائی) **کپڑے کو نیل کے مٹکے میں غوطے دینا تا کہ نیل کی رنگت اس میں اچھی طرح جذب ہو جائے** (ا پ و ، ۲ : ۳۶) . [رک : کھریا (۳) + نا ، لاحقۂ مصدر].

کَھڑیانی (فت کھ ، سک ڑ) امذ.
(ارضیات) **حیاتیہ دور کے آخری عہد سے متعلق جو ستّر سے ایک سو گیارہ ملین سالوں تک جاری رہا اور جس میں دیو پیکر رینگنے والے یا خزندہ جانور معدوم ہوئے اور ممیل جانوروں کی پیدائش کا آغاز ہوا ، اس عہد کی ارضیاتی پرتوں کے متعلق جن میں بہت زیادہ چونا ہوتا تھا.** ساحل کے بعض مقامات پر کھربانی اور ثلاثی طبقات کا ایک حاشیہ نظر آتا ہے. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارضِ ہند (ترجمہ) ، ۲). اسی عہد میں سہ طبقی، جورانی اور کھربانی دور بھی شامل ہے. (۱۹۶۷، زمین اور زراعت، ۳۹). [کھربا (۱) + نی ، لاحقۂ نسبت].

کَھرِیج (فت کھ ، ی مع) امث.
اُوپری اجزا ، کُھلا ، کھلے ہوئے سکّے ، ریزگاری ، خوردہ. جب بوتل بھر گئی تو اس نے کہا کہ ایک اشرفی کی کھریج واپس دے . (۱۹۲۵ ، حکایتِ لطیفہ ، ۱ : ۸۳).[ع : خرج (رک) کا محرّف].

کُھریر (ضم کھ ، ی مع) امذ.
کماد کی فصل کاشت کرنے کا ایک طریقہ جس میں تیار شدہ خشک زمین میں کماد بو کر بعد میں پانی دینے سے اُکاؤ بڑھ جاتا ہے ، خشک بجائی. تیار شدہ خشک زمین میں کماد بو کر بعد میں پانی دینے سے اُکاؤ بڑھ جائے گا ، اس طریقۂ کاشت کو کھریر کہتے ہیں . (۱۹۷۰ ، وادیِ مہران میں زراعت ، ۲۱۹). [کُھریرنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھریرا / کَھریرَہ (فت کھ ، ی مع / فت ر) امذ.
گھوڑے کے بدن کی مٹی صاف کرنے کا ایک آہنی آلہ ، جو جلد کے بالوں کا میل مٹی صاف کرنے کو جھانویں کی طرح تمام بدن پر رگڑ کر پھیرا جاتا ہے ، کھرکھرا.

کھتی ہیں پاس ترے بیٹھی ہوئی سمدھنیاں
داڑھی ہی ہے تری شانہ کھریرا ہے میاں

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٠٧). جو کوئی اپنے جانوروں کی حفاظت کرتا ہے وہ دونوں وقت ان کے کھانے میں کھریرا کرنے سے غافل نہیں رہتا ہے کہ بدن اسکا میلا نہ ہووے. (١٨٣٥ ، دولتِ ہند ، ٧٠). لگام دینی ، زین باندھنا ... کھریرا پتھی کرنی ، ان چیزوں میں سائیس کا محتاج نہ رہے. (١٨٧٤ ، مجالس النساء ، ٢ : ٤٣). سائیس کھریرا کرتا ہے بدن ملتا ہے، چا کر پانی بھرتا ہے دانہ دلتا ہے. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار، ١٨). گدھے کو جو شاہی اصطبل میں رکھا تو وہاں کے ٹھاٹ باٹ دیکھ کر اس کی آنکھیں پھر گئیں ، صاف ستھرے تھان زرق برق جھولیں تازہ گھاس ، بہترین دانہ، کھریرا مالش الگ ، کام کوئی نہیں. (١٩٨٥ ، روشنی ، ٣٠٨). [کھر (حکایت الصوت) برا / یرہ ، لاحقہ صفت].

کُھریڑنا (ضم کھ ، ی مع ، سک ڑ) ف م.
کھدیڑنا ، تعاقب کرنا ، پیچھا کرنا. بڑے باپ کا وہی بیٹا ہے جو کھریر کر دشمن کو مارے. (١٨٨٢ ، طلسم ہوش ربا ، ١ : ٧١٠). چالاک سوار ہاتھوں میں نیزے لیے دونوں کھریر کھریر کر کے دونوں طرف سے ایک دوسرے کے مقابل لا کھڑا کر دیتے تھے. (١٩١٢ ، شبابِ لکھنؤ ، ١٤١). [کھدیڑنا (رک) کا محرف].

کُھریل (ضم کھ ، ی مع) امذ.
(کاشت کاری) **باہ کھیتی کے لیے نئی زمین توڑنے کا عمل ... کھیتی کے لیے پڑتی زمین میں پہلی مرتبہ ہل چلانا** (ا پ و ، ٦ : ٩٦ ؛ اردو قانونی ڈکشنری). [رک : کھریر (ر مبدل ل)].

کُھریلی (ضم کھ ، ی مع) امث.
(کاشت کاری) **وہ قطعۂ اراضی جس پر صرف ایک مرتبہ معمولی طریقہ سے ہل چلایا گیا ہو ، ایک سری جوت ، پہلی توڑ ، اک بہا ، ایک جوتی** (ا پ و ، ٦ : ٨). [کُھریل (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کُھرینچ (ضم کھ ، ی مع ، غنہ) امث.
کھروچ ، کھرونٹ. درخت کی کسی شاخ کی کھرینچ اس زور سے لگی کہ تمام ران لہولہان ہو گئی. (١٩٣٦ ، ستونتی ، ٢٤). [کھریچ (رک) کا انفی تلفظ].

کَھرینچا (فت کھ ، ی مع ، مغ) امذ.
(**چوری ، ٹھگی**) **نالا** (ا پ و ، ٨ : ١٩٩). [کھرینچ (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کَھرْیَہ (فت کھ ، سک ر ، فت ی) امث.
رک : کھریا. ایک مہنت بیٹھا ہے ماتھے پر کھریہ کا قشقہ کھنچا ہوا. (١٨٩٠ ، طلسم ہوش ربا ، ٤ : ١٠٩٣). [کھریا (رک) کا ایک املا].

کَھڑ (فت کھ) امث.
١. آبگینے کا ریزہ ؛ کانچ کے مہین ذرے جن سے سونے چاندی پر جلا کرتے ہیں. برما میں یاقوت کی تھیلیاں نیلام میں بکتی ہیں ... کبھی کبھی اس میں کوئی بڑی کھڑ نکل آتی ہے. (١٩٣٩ ، گویا دبستان کھل گیا ، ١٦٧). **٢. گھاس ، ایک قسم کی گھاس** (پلیٹس ؛ نوراللغات). **٣. کہر ، دھند.** آب روئے زمین پر سمندر و جھیل ... اور بالائے زمین کے بصورت بخار و ابر و مینہ و اولہ و برف و کھڑ و اوس وغیرہ کے رہتا ہے. (١٨٧١ ، علم طبیعیات ، ٢ : ١). [کہر (رک) کا بگاڑ].

کُھڑ (ضم کھ) امث.
(کاشت کاری) **ہل کا پھالا ، پھار ، چوبن** (**کھوپا ، کڑاڑی ، پرپاری ، کھڑ ، کھود**) (ا پ و ، ٦ : ١٢٠). [مقامی].

کَھڑا (فت کھ) صف مذ (مث : کھڑی).
١. (i) اِستادہ ، پیروں پر قائم ، نمایاں.

کھڑا کانپتا دھاک تے پھار مل
کہ او پچیا کہاں تے یوسونسار مل

(١٥٦٤ ، حسن شوق ، د ، ٩٩). عاقلی بڑی ، دیوانگی کھڑی. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٦٠).

ایک مسٹنڈا مداری ہے کھڑا
اسکے کاندھے پر ہے اک سونٹا بڑا

(١٨١٣ ، عجائبِ رنگین ، ٩).

میں چُپ کھڑا تھا تعلق میں اختصار جو تھا
اُسی نے بات بنائی وہ ہوشیار جو تھا

(١٩٨١ ، باقی (راجیندر منچندا) (ادبی تنقید اور اسلوبیات) ، ٢٥٣). **(ii) مقابل ، سامنے ، ٹھہرا ہوا ، رُوبرو ، حاضر.**

برہ کی لہر جس کے دل میں پڑے
سمندر کھڑا جس کو شیوہ کرے

(١٧٥٢ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ٣١). جادوگر پھوڑوں کے سبب سے موسیٰ کے آگے کھڑے نہ رہ سکے. (١٨٢٢ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ٢٣١).

یہ لطف و عنایت ہے تری کون سے گھر پر
جبریل و سرافیل کھڑے رہتے تھے در پر

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٣٢١). **(iii) قائم (نماز کے لیے مخصوص).** میں اللہ ہوں ... سو میری بندگی کر اور نماز کھڑی رکھ میری یاد کو. (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ٣٨١). اور کھڑی کریں نماز. (١٨٩٧ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ٥٥). **(iv) برقرار ، قائم.** تم کو لازم ہے کہ تم اپنے موروثی نام پر کھڑے رہو. (١٨٦٤ ، تحقیقاتِ چشتی ، ٢٤). **(v) موجود ، باقی.** یہ مکان مدت سے مسماری کے پروگرام میں آ چکا تھا مگر ابھی تک کھڑا تھا. (١٩٨٨ ، نشیب ، ٣١٥). **٢. (i) بلاتوقف ، پوچھ گچھ کے بغیر ، بے روک ٹوک ، بےحساب کتاب.** اس پر موت میں آسانی کر دی جاتی ہے تا کہ عوض اپنی نیکی کا پا کر کھڑا دوزخ میں چلا جاوے. (١٨٦٥ ، مذاق العارفین ، ٤ : ٥٩٨). اگر کوئی دینی کام اسی اہتمام سے کرتا تو اب تک کئی دفعہ کھڑا اور بڑا جنت میں چلا گیا ہوتا. (١٩٦٢ ، گنجینۂ گوہر ، ٢٤٣). **(ii) اوپر کو اٹھا ہوا ، تنا ہوا.**

قد اوس کا جوں سرو سہی ، موچھیں اوس کی کھڑی. (۱۸۳۷ ، عجائبات فرنگ ، ۲۰). ۳. **حائل ، رکاوٹ ڈالنے والا ، درمیان میں موجود ، مزاحم ، روکنے والا ، بیچ میں آنے والا.**

کھڑا تھا سو پردہ اڑیا دار کا
تیر پیس محرم ہوا یار کا

(۵۶۸ ، قطب الدین فیروز (اردو ادب ، ۱۰۰)). ۴. **چھایا ہوا ، پھیلا ہوا ، چھتا ہوا.**

کھڑا رحمت کا سر پر سائباں ہے
نوادر نور سے گوہر فشاں ہے

(۱۸۵۷ ، مصباح المجالس ، ۱۹۰). ۵. **بغیر جھول کے تنا ہوا ، استادہ ، کسا ہوا.**

لے دیکھ لے کب سے ہے لوڑا مرا کھڑا
در پر ہو جیسے مست قلندر کوئی اڑا

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۰۳). ۶. **بغیر کٹا ہوا ، اُگا ہوا کھیت** (فرہنگ آصفیہ). ۷. **کچا ، ادھ کچا ، نیم پُختہ ، سخت ، کڑا ،** جیسے : **چاول کھڑے رہ گئے** (فرہنگ آصفیہ). ۸. **لنگر ڈالے ہوئے ، پانی میں ٹھیرا ہوا جہاز** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۹. **کچی سلائی کیا ہوا ، ٹانکا ہوا.** درزی نے قطع کیا سیا اور کھڑا کرنے کے بعد اس نے پہنا کر بھی دیکھ لیا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۳). شاہدہ نے رات ہی رات مسعود کی اچکن کھڑی بھی کر لی اور تیار بھی. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۱۶). ۱۰. **چلتا حساب** (فرہنگ آصفیہ). ۱۱. **بے تکان ، بے بوجھے** (فرہنگ آصفیہ). ۱۲. **کوئی مقصد یا مرتبہ حاصل کرنے کے لیے دوسروں کے مقابل میدان عمل میں آنے والا ، رکنیت کا امیدوار.** ووٹ پکڑنے کے لیے دو چار آسامیاں تو کھڑی کرنی ہی پڑتی ہیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۰۶). اف : کرنا ، ہونا. [کھڑنا (قدیم) کا ماضی (بطور صفت)].

---بنیا پڑے برابر ، پڑا بنیا مرے برابر کہاوت.
کاہل انسان کی نسبت کہتے ہیں کہ بیکار کھڑا ہوا آدمی لیٹے ہوئے آدمی کی طرح ہوتا ہے اور بے کار لیٹے ہوئے آدمی کا شمار مُردوں میں کرنا چاہیے. ہماری بات چیت مقصود گھوڑے کے اس محاورے « کھڑا بنیا پڑے برابر ، پڑا بنیا مرے برابر» کے بعد تقریباً ختم ہو گی. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۱۲۵).

---بہشت میں جانا محاورہ.
سیدھا جنت میں جانا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---پانی امذ.
ایک جگہ ٹھہرا ہوا پانی ، بند پانی ، رُکا ہوا پانی ، تھما ہوا پانی. اگر ذرا بھی مجھ کو معلوم ہو تو میں اس کو کھڑا پانی نہ پینے دوں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۷۸). جس طرح کھڑے پانی پر کائی ... چھا جاتی ہے. (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۳۹۱). اس میں اس چاول کی نسبت غذائیت زیادہ ہوتی ہے اور حیاتین (ب) بھی زیادہ ہوتا ہے جو کھیتوں میں پانی روک کر یا کھڑے پانی میں پیدا کیا جاتا ہے. (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۱۰۳). [کھڑا + پانی (رک)].

---پانی نہ پینا محاورہ.
(نفرت یا خفگی کے موقع پر مستعمل) **فوراً چلا جانا ، ذرا دیر بھی نہ ٹھہرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

---پیر جانا محاورہ.
کھڑے کھڑے تیرنا ؛ فوراً پار لگنا.

روشن ہو جوش گریۂ عاشق شب فراق
دریائے اشک میں جو کھڑے پیر جائے شمع

(۱۸۲۹ ، شعور (نوراللغات ، ۳ : ۸۷۹)).

---پچھاڑیں کھانا محاورہ.
۱. (بچے کا) **غصے یا ضد کے سبب اپنے آپ کو ہلکان کرنا ، کھڑے ہو کر گر پڑنا** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. **اچانک کوئی صدمہ پہنچنا** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---پڑا م ف ؛ صف.
(مجازاً) **ہر حالت میں ، بہر صورت ، بہر طور.** اگر کوئی دینی کام اسی اہتمام سے کرتا تو اب تک کئی دفعہ کھڑا اور پڑا جنت میں چلا گیا ہوتا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۴۳).

---پڑا پیٹنا محاورہ.
(اضطراب کی حالت میں) **کھڑے اور پڑے دونوں طرح اپنے جسم پر دوہتڑ مارنا ، ماتم کرنا** (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات).

---تختہ پڑا شہتیر کہاوت.
کھڑا تختہ ، پڑا شہتیر ، دونوں قوت میں برابر ہوتے ہیں ، سیدھا افقی حالت میں تختہ اور لیٹی ہوئی حالت میں شہتیر ؛ غیر مستعد اور آرام طلب آدمی (ماخوذ : محاورات ہند ؛ جامع الامثال).

---ترسنا محاورہ.
بہت خواہش کرنا ، للچانا ؛ کسی امر کے حاصل ہونے کے واسطے منتظر رہنا کہ کب حاصل ہوتا ہے (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---چنوا دینا محاورہ.
جان سے مار دینا ، دیوار میں چنوا دینا. افشائے راز کروں تو کھڑا چنوا دیجیے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۳۹).

---چوبینہ (---و مج ، ی مع ، فت ن) امذ.
درخت کی لکڑی جو ابھی درخت ہی میں ہو. لکڑی جب تک درخت میں ہی رہے اس کو کھڑا چوبینہ کہتے ہیں. (۱۹۴۳ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۹۶). [کھڑا + چوب (رک) + ینہ ، لاحقۂ نسبت].

---چہرہ (--- کس مج ح ، سک ہ ، فت ر) امذ.
لمبوترہ چہرہ ، اُبھے ہوئے خد و خال کا نقشہ.

خمار آلودہ آنکھوں میں چمک ہے چشم شاہیں کی
کھڑا چہرہ ، کھنچا نقشہ ، کُھبا آنکھوں میں جاتا ہے

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۹۵). [کھڑا + چہرہ (رک)].

---چھوڑنا نہ بیٹھا محاورہ.
کسی طرح بھی نہ چھوڑنا ، نہ کھڑے کو چھوڑنا نہ بیٹھے ہوئے کو.

ہر حال میں تباہ کرنا ، ہر صورت میں ہلاک کرنا. عجیب للکارا کہ ... وہ تم میں سے ایک کو بھی نہ کھڑا چھوڑے گا نہ بیٹھا. (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۶۰).

---دانْو/داؤں (---مغ / و مج) امذ.
(جُواری) **وہ دانْو جو چلتے چلتے لگایا جائے ، آخری دانْو ، فیصلہ کُن دانْو** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ مخزن المحاورات). [کھڑا + دانْو / داؤ (رک)].

---دَباؤ (---فت د ، و مج) امذ.
معمولی دباؤ (جامع اللغات). [کھڑا + دباؤ (رک)].

---دَونا (---و لین) امذ.
تیار دونا ، بازار سے منگوائی ہوئی شیرینی ؛ مراد : ہاتھ کے ہاتھ ، فوراً کے فوراً نیاز دلوانا. کسی نے مشکل کُشا کا کھڑا دونا مانا تھا کسی نے بی بی کی پڑیا مانی تھی. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۶۸). بیگم صاحبہ ... صندوقچہ کھول کر ... بولیں «لو یہ ڈھائی روپے کی پنچ میل مٹھائی منگا کر کھڑا دونا دو». (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۸). [کھڑا + دونا (رک)].

---دَونا دُوں گی فقرہ.
(عور) **یعنی منّت مانتی ہوں کہ مراد پوری ہونے پر فوراً نیاز دلواؤں گی.** کھڑا دونا دونگی ، یعنی نیازِ مشکل کشا دست بدست خواہم داد. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۱۰۲).

شرطی اوڑاوں پڑیاں اور دوں کھڑا میں دونا
گر اب کے مجھ سے مل جا اے پیر میری باجی

(۱۸۳۵ ، رنگین ، د (انتخاب رنگین و انشا) ، ۵۵).

---رَکھنا محاورہ.
حساب چلتا رکھنا ، باقی رکھنا ، بے باق نہ کرنا ، واجب الادا ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس).

---رَہنا ف ل ؛ محاورہ.
۱. **راہ دیکھتے رہنا ، منتظر رہنا ، راہ تکنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات). ۲. **فاقہ اور بھوک پیاس کے باوجود برقرار رہنا ، بھوک پیاس برداشت کرنا ، مراد استقامت ، پامردی اور برداشت سے کام لینا.** اول بھوک پیاس پر کھڑے رہنا ، پچھیں مرداں میں بزرگی کی بات کہنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۴). ۳. **ٹھہرنا ، قیام کرنا.** اِتنا درخت ہے کہ جس کے تلے کئی ہزار سوار کھڑے رہیں ، اس جگہ وہ دیوف رہتی ہے. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۳). ۴. **رُکنا ، ٹھہرا رہنا (پانی وغیرہ کے لیے ، بہنا کے مقابل).** شہر پر چند بام کے ارتفاع تک پانی کھڑا رہا اور چند پہاڑ جو ندیوں کے کنارے پر تھے باہم ملکر ایک ہوگئے. (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۲۳۶). ۵. **مقابل ٹھہرنا ، جمنا ، ڈٹا رہنا ، جم کر مقابلہ کرنا.** اب وہ زمیندار تو ہوا دستبردار ان میں کھڑا رہنے کا ہوتا نہیں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۴۷). آپ نے ہمارے خلاف جو جنگ کی ہے ہم اس سے ایسے تنگ آ گئے ہیں کہ آئندہ آپ کے مقابلہ میں کھڑے نہیں رہ سکتے. (۱۹۱۲ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۴۸).

---زَبَر (---فت ز ، ب) امذ.
(املا و قواعد) **فتحہ ، وہ چھوٹا الف جو عربی رسم الخط میں بعض حروف کے اوپر زبر کی جگہ لکھا جاتا ہے ، جیسے رحمٰن ، یحییٰ وغیرہ میں.** الف . کا نشان بنا دیا جاتا ہے جسے عوام کھڑا زبر بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۶۴). [کھڑا + زبر (رک)].

---زیر (---ی مج) امذ.
(املا و قواعد) **کھینچ کر پڑھا جانے والا کسرہ یا زیر ، وہ زیر جو کھڑی لکیر کی طرح کسی حرف کے نیچے بناتے ہیں اور یائے معروف کی طرح پڑھا جاتا ہے کسرہ بشکل الف جو حروف کے نیچے لگایا جاتا ہے اور یائے معروف کی آواز دیتا ہے جیسے : بذاتہ ، بعینہ میں ، الف تحتی.** نی بُو ، نون کے نیچے کھڑا زیر ، نام عطارد. (۱۸۹۵ ، مقالات سرسید ، ۶ : ۳۹). عمودی شکل کا زیر جو حرف کے نیچے لکھا جاتا ہے جس کی وجہ سے ان حرف کی آواز یائے معروف سے ملتی ہوئی پڑھی جاتی ہے ، نمونہ بعینہ ، بجنسہ. (۱۹۴۱ ، **اصطلاحات پیشہ وراں** ، ۴ : ۲۰۸). [کھڑا + زیر (رک)].

---سُر (---ضم س) امذ.
(موسیقی) **اونچی تان ، اُونچا سُر (مدھم یا کومل کی ضد).** اگر درد ناک نغمہ ایک کھڑے سر گانے والی آواز میں پیش کیا جائے تو کانوں کو اچھا نہیں لگتا. (۱۹۶۶ ، نصرت ، لاہور ، فروری ، ۵۷). [کھڑا + سر (رک)].

---قَد (---فت ق) امذ.
لمبا قد ، سرو قد جو خوبصورتی کی علامت خیال کیا جاتا ہے ، کشیدہ قامت ، دراز قد.

کھڑے قد کی بلالیونگی نظر بھر دیکھونگی جس دیس
ترے نیناں ترے سیناں تُرا گفتار یاد آتا

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۱).

چلیا نین بادل کوں برساوْتا
کھڑا قد اوانجواں منے نہاوْتا

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۲۱۲). [کھڑا + قد (رک)].

---قورْمَہ (---و مع ، سک ر ، فت م) امذ.
کترا ہوا یا ثابت مصالحہ ڈال کر پکایا ہوا قورمہ ، کھڑے مصالے کا قورمہ. روزی آپا نے کھڑا قورمہ مرغی کے گوشت کا نہایت لذید پکایا. (۱۹۴۷ ، ساقی ، دہلی ، جنوری ، ۷۲). [کھڑا + قورمہ (رک)].

---کاٹ امذ.
(تیغ زنی) **ایک دانْو یا وار جو ہاتھ اونچا اُٹھا کر ، تلوار کی دھار کو سیدھا نیچے کی طرف رکھتے ہوئے کیا جائے.** بائیں پاؤں کا پنجہ سیدھا کر کے کھڑا کاٹ مارے پھر بایاں پاؤں ہاتھ سمیت آگے بڑھا کے ... سیدھا کاٹ مارے. (۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۳۶). کھڑا کاٹ: سر کی ضرب جس طرح لگاتے ہیں. (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۱۱). [کھڑا + کاٹ (رک)].

---کاٹْنا ف م ؛ محاورہ.
عموداً تراشنا ، عموماً اوپر سے نیچے کی جانب سیدھا کاٹنا.

اگر ہم خوردنی اناجوں میں سے کسی ایک کو بیچ میں سے کھڑا کاٹیں اور کسی آتشی شیشے کے نیچے رکھ کر دیکھیں تو اس کو چند حصّوں پر مشتمل پائیں گے. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۹۲).

--- کَڑ کے دِکھانا ف م ؛ محاورہ.
(بازاری) **کوئی چیز مانگنے کے جواب میں انگوٹھا کھڑا کر کے دکھانا ؛ صاف انکار کرنا ؛ قرضہ مانگنے پر صاف مکر جانا** (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات).

--- کَرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **بستر سے اُٹھانا ، اچھا کرنا تندرست کرنا بیماری وغیرہ سے.** بقسم فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ مجکو اس بیماری سے کھڑا کرے گا تو میں تجکو سو کوڑے ماروں گا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۲۶). ۲. **بلند کرنا.** اس نشان کوں سر مبارک پر کھڑا کر فرمائے ، اے بھائی اب عَلَم داری ہماری قیامت پر پڑی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۶). ۳. **گاڑنا ، نصب کرنا؛ جیسے: خیمہ کھڑا کرنا.** ترازو عملوں کے تولنے کو کھڑی کی جاوے گی. (۱۸۳۳ ، سعادتِ دارین ، ۲۶). وہاں کلیں آہنی توپ اور بندوق اور تلوار اور کاغذ اور کپڑے وغیرہ کی کھڑی کی ہیں. (۱۸۳۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۶۷). ۴. **عمارت وغیرہ بنانا ، عمارت تعمیر کرنا ، تعمیر کے لیے سیدھا گاڑنا ، جمانا.** بہت سے لکڑ ہاتھ آ جاتے تو کٹہرے کھڑے کرتے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۸). بنی جرہم نے ان ہی بنیادوں پر جو ابراہیم علیہ السلام نے بنائی تھیں کعبہ کھڑا کیا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۷۸). تیسرے دن اس نے ایک پھونس کا جھونپڑا کھڑا کیا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خواب و خیال ، ۱۹۳). ۵. **کارخانہ وغیرہ قائم یا جاری کرنا** (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات). ۶ (أ) **تان لینا ، سخت کرلینا.** دشمن کے سامنے ایکدنا ساہی کی طرح گیند کے مانند گول ہو کر خاروں کو کھڑا کر لیتا ہے. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۱). (أأ) (فحش) **ذَکَر کو اِستادہ کرنا.** (نوراللغات). ۷. **مقرر کرنا ، مامور کرنا.** اگر تم لوگ ڈرو کہ دونوں ضد رکھتے ہیں آپس میں تو کھڑا کرو ایک منصف مرد والوں میں سے اور ایک منصف عورت والوں میں سے. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۷۵). کتاب اللہ میں حکم ہے کہ باہمی اختلاف کے وقت ہر فریق اپنا ایک پنچ کھڑا کر دے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۳۸). تم اپنی طرف سے کسی ایسے شخص کو کھڑا کر دو جو اپنی وکالت سے تمہارا نکاح کر دے. (۱۹۱۸ ، امت کی مائیں ، ۱۱۰). ۸. **گھڑ لینا ، وضع کر لینا ، بنانا.** ساتھ ہی یہ بھی عرض داشت کی کہ ان لوگوں نے اپنا ایک نیا مذہب کھڑا کر لیا ہے اور خانۂ کعبہ کے معبودوں کے خلاف یہ عوام کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۴۴). ۹. **قائم کرنا ، اُٹھانا (مقدمہ یا جھگڑا وغیرہ) ؛ پیچھے لگا دینا.** کہیں مقدمے کھڑے کر دیئے ، کہیں بیگار میں پھنسا دیا ، کہیں آپس میں لڑا دیا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۲۹). ۱۰. **کچی سلائی کرنا ، سیدھی سلائی سے کپڑے کو تیار کرنا ، پختہ سلائی سے پہلے ٹانکے لگانا.** شاہدہ نے رات مسعود کی اچکن کھڑی بھی کرلی اور تیار بھی. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۱۶). ۱۱. **قائم کرنا ، ادا کرنا ، بجا لانا (نماز کے لیے مستعمل).** اور یہ کہ چھپاو سچ کو جان کر ، کھڑی کرو نماز اور دیا کرو زکواۃ اور جھکو ساتھ جھکنے والوں کے. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۶). عبادت کریں اللہ کی نری کر کے اُس کے واسطے بندگی ابراہیم کی راہ پر اور کھڑی کریں نماز. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۵۵). ۱۲. **اُگانا ، پیدا کرنا.** پس کیا عجیب اپنی قدرت سوں یک تنا کھڑا کرے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۶۲). ۱۳. **مقابل لانا.** تو نے نہ دیکھی ایک جماعت بنی اسرائیل میں موسیٰ کے بعد جب کہا اپنے نبی کو کھڑا کردے ہمارے واسطے ایک بادشاہ کہ ہم لڑائی کریں اللہ کی راہ میں. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۶). ۱۴. **خیال میں بنانا ، وضع کرنا ، گھڑنا (بُت وغیرہ کے لیے).** اسے مقصود وطن کی خدمت ہے ، وطن کی پرستش نہیں وطنیت کا جو بت فرنگیوں کا گڑھا اور کھڑا کیا ہوا ہے ، اس شرک کا اس نے تار تار الگ کر کے رکھ دیا ہے. (۱۹۴۳ ، مضامین عبدالماجد دریا بادی ، ۵۲). آپ چاہیں تو اس کا ایک تمثالچہ حافظے میں کھڑا کر لیں. (۱۹۶۳ ، تجزیہ نفس (ترجمہ) ، ۲۷۸). ۱۵. **پیدا کرنا ، لانا.** ہلاک یا ان کو ان کے گناہوں پر اور کھڑی کی ان کے پیچھے اور سنگت. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۱۱۷). ۱۶. **ٹھہرانا ، روکنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات). ۱۷. **کمانا ، حاصل کرنا** (فرہنگ آصفیہ). ۱۸. **بنانا ، قائم کر لینا (عمارت وغیرہ کے لیے مستعمل).** «حضور ان کے کپڑے نہ اتاروں تو کپڑے کے نئے مل کہاں سے کھڑے کروں؟ قوم کی خدمت کیسے کروں؟» (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۳۸).

--- کھانا امذ.
تقریبات میں کھانے کا مغربی طرز کا انتظام جس میں لوگ کھڑے کھڑے کھانا کھائیں ، بُوفے. کھانے کا وقت ہو گیا ، لمبی میز پر کھانا چنا گیا ، کھڑا کھانا بھی ہوتا ہے اور بیٹھا کھانا بھی. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۳۱). یہ شائستگی اس کھڑے کھانے (بوفے) میں دیکھنے میں نہیں آتی جہاں لوگ میزوں پر ایک دوسرے کے مُنھ سے لقمے نوچتے رہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۲۰۳). [کھڑا + کھانا (رک)].

--- کَھڑا نَقْشَہ (---فت کھ ، ن ، سک ق ، فت ش) امذ.
رک : **کھڑا نقشہ.** ستونی شولگا چالیس پینتالیس سال کا ہو گا ، گول گول مضبوط شانے کھڑا کھڑا نقشہ اور ... چہرے پر کہیں کہیں جھائیاں پڑی ہوئی (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ترجمہ ، ۱ : ۱۳۸). اس زمانے تک بہت صحت مند تھیں ، کھلا گندمی رنگ ، درمیانہ قد ، کھڑا کھڑا ناک نقشہ ، کم گفتار ... روایتی شوہر پرست. (۱۹۷۹ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۳۳). [کھڑا + کھڑا + نقشہ (رک)].

--- کَھڑی (---فت کھ) امث.
کرارا پن ، کڑک.

کنک کرلی سب لہو منی نہما کے بتوں
سو کھڑا و کھڑی نکل جائے توں

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۶). [کھڑ (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ اِتصال + کھڑ + ی ، لاحقہ کیفیت و تانیث].

--- کھیت (---ی مج) امذ.
(کاشت کاری) وہ کھیت جو ابھی کٹا نہ ہو ؛ لمبا میدان. اگر آگ بھڑکے اور کانٹوں میں جا لگے ایسا کہ اناج کا ڈھیر یا اناج کا کھڑا کھیت یا میدان کا نقصان ہو جائے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۹٦). [کھڑا + کھیت (رک)].

--- کھیل (---ی مج) امذ.
ترت کا معاملہ ، ہاتھوں ہاتھ کا کام (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ نوراللغات). اف : کرنا ، ہونا. [کھڑا + کھیل (رک)].

--- کھیل فُرّخ آبادی کہاوت.
زنا کاری ، بغیر نکاح یا عہد و پیمان کسی عورت سے تعلقات قائم کرنا، ناجائز تعلقات ، تھوڑی دیر کا جنسی تعلق، بغیر کسی جھمیلے کے وقتی عیاشی. جب صاحب سو کے انھے مجھے بلوا کے کہا کہ میں نے عہد کر لیا تھا کہ آئندہ مستقل طور پر ہندوستانی عورت نہ رکھوں گا ، کھڑا کھیل فرخ آبادی کا مضائقہ نہیں. (۱۸۹۳ ، نشتر ، سجاد حسین ، ۳۰). اسرارالنکاح اور لذت النساء کے نکات ان کی بکھائی ہوئی باتیں تھیں ، کھڑا کھیل فرخ آبادی انہیں کے دم قدم سے ہوس کاری کے اسٹیج پر دکھایا جاتا تھا. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۱۰ : ۴). اور شادی بیاہ ... ہونہہ ... بس یہی کھڑا کھیل فرخ آبادی اچھا ہے ، ہڑ لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے. (۱۹۵۴ ، محلسرا ، ۱۱۵).

---ماش امذ.
بغیر دلے ہوئے چھلکے دار اُڑد ، ثابت اُڑد ، ثابت اُڑد کی دال. جولاہے وغیرہ غربائے اہل اسلام کھڑے ماش اور خشکے پکا کر اپنی شادی بیاہ میں بانٹتے ہیں. (۱۸۷۲ ، اخبار مفید عام ، ۵ ، ستمبر ، ۴). [کھڑا + ماش (رک)].

---مُجْرا (---ضم م ، سک ج) امذ.
ایسا مجرا جس میں رقاصہ کھڑے کھڑے ناچ گانا پیش کرے. ساٹھ ستر سال پہلے ایک مجرا "کھڑا مجرا" بھی کہلاتا تھا طوائفیں محفل میں بیٹھ کر نہیں بلکہ کھڑی رہ کر گایا کرتی تھیں. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۳۰) [کھڑا + مجرا (رک)].

---مَسالا / مَصالحہ (---فت م / کس نیز سک ل ، فت ح) امذ.
(عور) **وہ مصالحہ جو سالن وغیرہ میں سالم یا کتر کر ڈالا گیا ہو ، ثابت مصالحہ (پسے ہونے کے مقابل).** پتیلی میں گھی ، دہی ، کھڑا مصالحہ (کم) اور بوٹیاں ڈالیے. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۲۰). [کھڑا + مصالحہ ـ مسالہ (رک) جو اس کا صحیح املا ہے].

---نَقْشَہ (---فت ن ، سک ق ، فت ش) امذ.
کھڑے نقوش یا خد و خال، ایسے خد و خال جن میں خمیدگی کم ہو اور نزاکت کی جگہ صلابت کا تاثر ملے خصوصاً لمبوترا چہرہ اور ستواں ناک. چہرے کا کھڑا مردانہ نقشہ بہت اچھی طرح اس کے جمال کو زنانے حسن سے علیحدہ کر رہا تھا. (؟ ، اختر و حسینہ ، ۱ : ۵). [کھڑا + نقشہ (رک)].

---ہونا محاورہ.
۱. **کھڑا کرنا (رک) کا لازم ، اِستادہ ہونا.**

جب آشہ ملوکاں سوں مجلس بھراویں
کھڑے ہوئیں دو رست جوڑ ہٹ ہندو راجاں

(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۲).

سُن کے آواز مری گھر میں کہا ظالم نے
دیکھنا در پہ کھڑا ہے وہی سودائی کیا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۷). بیوی یہ تو خدمت کی عظمت ہے میرے ہی موکل کو لو ، ستر ہزار برس ایک ٹانگ سے کھڑے ہو کر اللہ اللہ جپا ہے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشاء ، ۴۲). یہ رات اک سوگوار ماں کی طرح تفکر میں گم کھڑی ہے. (۱۹٦۲ ، ہفت کشور ، ۲۰۹). جب تقریر کرنے کھڑا ہوتا ہوں تو اپنی عینک اتار دیتا ہوں. (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۲۸۹). ۲. **خدمت میں حاضر ہونا ، موجود ہونا ، سامنے رہنا.**

کراماتی کرامات ہوں مرا
مرشد نت حضور ہے کھڑا

(۱٦۵۴ ، گنج شریف ، ۱۳۹). عہدہ دار کوئی کھڑا ہے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ عہدہ دار ہی ہے. (۱۷۳٦؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۱٦). ۳. **قائم یا برقرار ہونا.** یہ مکان مدت سے مسماری کے پروگرام میں آ چکا تھا مگر ابھی تک کھڑا تھا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۱۵). ۴. **ظاہر ہونا ، نکلنا ، ابھرنا.**

پڑیا پھول پر جب بھنور ہنکھ پسار
چھپیا ترک زنگی کھڑا آشکار

(۱۵٦۴ ، حسن شوق ، د ، ۷٦).

وہ یہ ہیں مرحبا ذوقِ تصور
نظر کے سامنے صورت کھڑی ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۸۲). جب الفاظ کو معنی کے رشتہ میں دیکھا جاتا ہے تو کلام کے اجزائے ترکیبی اور صرف و نحو کے ڈھانچے کھڑے ہوتے ہیں. (۱۹۴۸ ، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ (مقدمہ) ، ۲۰). ۵. **اُٹھنا ، ہمت پکڑنا ، سنبھلنا.** ہمت کی نہنا بڑا ہوتا ، ہت نے پڑیا سو کھڑا ہونا. (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۵۳). ٦. **جھگڑا یا مقدمہ وغیرہ اُٹھنا ، بنیاد پڑنا.** یوں نہیں جانی تھی کہ یو قصہ یوں کھڑے گا ، کبھی ایسا وقت پڑے گا. (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۱۵۸). ایک بکھیڑے سے نجات نہیں ملتی کہ دوسرا جھگڑا کھڑا ہو جاتا ہے ، وہ اسی طرح سے رہے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۴۹). ۷. **متعین یا مقرر ہونا ، فائز ہونا.** عاشق کے مراتب پر کون کھڑا ، عاشق کا مراتب سب مراتب سوں بڑا. (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۳۴). ۸. **گھوڑے کا چراغ پا ہونا ، الف ہونا** (فرہنگ آصفیہ). ۹. **شروع یا جاری ہو جانا ، چل پڑنا (رکی ہوئی چیز کا).** پھر رات بہے کولھو کھڑے ہو جاتے تھے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱٦۷). ۱۰. **ٹھہرنا ، تھمنا ، رُکنا.**

خوش آواز قرآن ایسا پڑیا
کہ پانی بہتا سو ہوا تھا کھڑا

(۱٦۷۹ ، قصہ ابو شحمہ ، ۱۱). سو دیکھ اس چاندنی کا نہانا اور حسن کے طلسمات اور راگ و تانج کا بناؤ ، بے اختیار کھڑا ہو رہتا ہے. (۱۷۳٦؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۹٦).

بعض جگہوں سے پانی رِس رِس کر نشیبی علاقوں میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ (۱۹۶۶ ، جارے ، ۸۰). ۱۱. ذکر کا استادہ ہونا ، خیزی ہونا۔

اور جب میرا کھڑا ہوتا ہے کسی کے سامنے
منہ پہ کس بتوں کو لے لیتی ہے آنچل کی طرح

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۸). عیش و عشرت اور غفلت کے باعث اسلامی سلطنت ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی . ہندو مسلم صوبائی ریاستیں اور دور پاس کی تمام غیرملکی طاقتیں کھڑی ہو گئیں . (۱۹۳۳ ، یہ دلّی ہے ، ۳۲). ۱۳. کمربستہ ہونا ، آمادہ ہونا.

سپہ کے سپہ دار چھوٹے بڑے
گواہی پہ جھوٹی ہوئے سب کھڑے

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دوجوڑا ، ۳۸). سو اگر وہ اس بات پر کھڑا ہو اور کہے کہ میں نہیں چاہتا کہ اسے بیاہوں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۸۳). ۱۴. گڑنا ، نصب ہونا (فرہنگ آصفیہ) . ۱۵. چھانا ، نازل ہو جانا.

کہ جس سربرہ کی اگن آ پڑی
بقی ہے کہ مشکل اسے سر کھڑی

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۷). ۱۶. کسی شے پر قائم ہونے کی حالت میں ہونا ، اوپر ہونا ، سطح سے بلند ہونا. اگر گوشت نہ ہونے کے باعث دال پکتی تو اس پر بھی دو دو انگل گھی کا کھڑا ہونا ضروری تھا. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۷) . ۱۷. حاصل ہونا، ہاتھ لگنا (ماخوذ: نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۱۸. اسمبلی وغیرہ کی رکنیت کے لیے اُمیدوار بننا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۱۹. کچی سلائی سے قمیص وغیرہ کی صورت تیار ہو جانا، سلنے والے کپڑے کا ڈول بننا ، شکل نکلنا. سیوَن موڑ کر بس کرتہ کو ہاتھ سے صاف کردو اب کرتہ کھڑا ہوگیا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۱).

کَھڑاکا (فت کھ) امذ.
کھڑکھڑ کی آواز ، کھڑکھڑاہٹ . ۔ کھڑاکا ، کھڑبڑ ، کھڑبڑاہٹ ... وغیرہ پر نظر کیجیے تو یہاں حکایت صوت کی کارفرمائی صاف دکھائی دیتی ہے. (۱۹۶۱ ، نوائے ادب ، بمبئی ، اپریل ، ۳۶). [کھڑ (حکایت الصوت) + اکا ، لاحقۂ نسبت و تکبیر].

--- ہونا محاورہ.
کھڑکنا ، بجنا.

ناچ اور راگ کے کھڑاکے ہیں
گھنگرو اور تال کے جھناکے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۷۹).

کَھڑالُو (فت کھ ، و مع) صف (قدیم).
مسخرہ ؛ گنوار (علمی اردو لغت ؛ پلیٹس). [مقامی].

کَھڑام (فت کھ) امث.
کھڑ کی آواز ؛ تراکیب میں مستعمل. [حکایت الصوت].

--- کھڑام (---فت کھ) امث ؛ م ف.
کھڑکھڑ کی آواز ، کھڑکھڑ ، کھڑاک. نخرو کھڑام کھڑام کرتا اپنے کیچڑ بھرے جوتوں سے موزیک کے چکنے فرش پر نشان بناتا ... داخل ہوا. (۱۹۷۳ ، رنگ روپ ہیں ، ۱۹۳). اف : کرنا ، ہونا. [کھڑام (حکایت الصوت) + کھڑام (رک)].

کَھڑاواں / کَھڑاؤں (فت کھ / و مج) امث (ج : کھڑاویں).
لکڑی کی وہ چپل جس میں پانو اٹکانے کے لیے فقط ایک کھونٹی یا بٹا لگا ہوتا ہے (اسے عموماً وضو کرتے یا نہاتے وقت پہنتے ہیں) ، لکڑی کی چپل نما جوتی ، چوبی نعلین ، قبقاب.

کھڑاویں زر کی پہنے پانو میں تھا
مرصّع تاج رکھے سر پہ زیبا

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۸۱). نرند نام ایک بڑھئی تھا ... چمچے کھڑاویں بیلن ... بیچا کرتا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۵۰).

مونہہ پہ جوگی کے کھڑاویں وہ پٹک مارے ہے
بس توکّل پہ فقط باندھ کمر لیتا ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۳). عمرو ایک ساحر کی قطع بنا ... کھڑاؤں پانوں میں پہن کر قریب دروازے کے آیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱). لحاف ، توشک ، قالین، کھڑاویں ... ضرور لانا. (۱۹۱۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۵۱). ایک کے ہاتھ میں کھڑتال دوسرے کے گلے میں ڈھولک اور سب کے پاؤں میں کھڑاویں اور ہرے رام ہرے رام الاپتے جا رہے تھے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۱۲). بدن پر صرف بنیان اور پاجامہ اور پیروں میں کھڑاویں پہنے ہوئے تھے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ اکتوبر ، ب). [کھڑ (حکایت الصوت) + اوں (پانو کا مخفف)].

کَھڑائی (فت کھ) امث.
کپڑے کی کچی سلائی جو تیاری کی سلائی سے پہلے اس کے حصّے جوڑنے کو کی جائے ، کپڑے کو کھڑا کرنا (پلیٹس ؛ اپ و ، ۲ : ۱۵۳). [کھڑا کرنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھڑبَڑ (فت کھ ، سک ڑ ، فت ب) امث ؛ سے کھڑبھڑ.
۱. کسی سوکھی چیز ، پتوں وغیرہ کی کھڑکھڑاہٹ . یہ تینوں اس جھاڑی سے نکلے تو کھڑبڑ کی آواز سن کر اس نے ترچھی چتون سے ان پر نظر ڈالی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۹۶). سڑک سے ذرا پرے ایک اونچے درخت کی چوٹی سے کوئی بھاری چیز پتوں اور شاخوں میں کھڑبھڑ کھڑبھڑ کرتی دھم سے زمین پر آ رہی. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۳۰). **۲. (مجازاً) شور و غُل ، غُل غپاڑہ ، اودھم.** کیا پھندا ہے کیا دھندا ہے ... کیا گڑبڑ ہے کیا کھڑبڑ ہے. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۳۷). **۳. کسی ٹھوس چیز یا دھات کی چیزوں کے آپس میں ٹکرانے کی آواز.** چچا نے اپنے بیٹے کی تلوار کی کھڑبڑ آج جو سنی تو اس پر ایک رعشۂ عصبیہ طاری ہو گیا. (۱۹۳۱ ، زہرا ، ۶). [حکایت الصوت].

--- کرنا ف م ؛ محاورہ.
کھڑکھڑ کی آواز پیدا کرنا ، برتن یا کسی بجنے والی چیز کا آپس میں ٹکرانا ، شور کرنا. باورچی خانہ میں نیم خوابیدہ ملازم برتنوں کی کھڑبڑ کر رہا تھا. (۱۹۷۳ ، ماہیم ، ۱۲).

--- ہونا ف م ؛ محاورہ.
کھڑکھڑاہٹ ہونا ، آواز پیدا ہونا ، کھڑبڑ کرنا (رک) کا لازم.

لوٹے میں پانی لے کر مزمّل وضو کرنے بیٹھا ہی تھا کہ کٹھل کے پیڑ کی ٹہنی ڈالیوں میں کھڑبڑ سی ہوئی اور کوئی صحن میں دھم سے کودا. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۰۰).

کَھڑْبَڑا (فت کھ ، سک ڑ ، فت ب) صف.
جس سے کھڑ کھڑ کی آواز نکلے ، کھڑنک. جوف کے سطح پر کالا اور کھڑبڑا اور منجمد رس لپیا ہوا رہتا ہے. (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۱۸۶) [کھڑبڑ (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ وصفیت].

کَھڑْبَڑاہَٹ (فت کھ ، سک ڑ ، فت ب، ہ) امث.
کھڑکھڑ کی آواز ہونا ، کھڑکھڑاہٹ. میں نے کاغذوں کی کھڑبڑاہٹ سنی. (۱۹۲۳ ، سرگزشتِ عروس ، ۸۸). اس کے کانوں میں سوکھے پتوں کی کھڑبڑاہٹ گونجی. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۶۲). [کھڑبڑ (حکایت الصوت) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کَھڑْبَڑی (فت کھ ، سک ڑ ، فت ب) امث.
کھڑبڑ کی متواتر آواز ، کھٹ کھٹ ، کھٹاہٹ ہونا.

شبِ ماہ تھی اس طرح وہ کھلی
کہ گھوڑے دکھے اور سنی کھڑبڑی

(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۲۰). [کھڑبڑ (حکایت الصوت) + ی، لاحقۂ کیفیت].

کُھڑْبِچ / کُھڑْپَنْچ (ضم کھ ، سک ڑ ، فت پ / سک ن) امث.
عیب جوئی ، نکتہ چینی. اگر وہ جھوٹ تھا تو یہ فقرہ کب سچ ہے ، یہ تو نری کھڑبچ ہے. (۱۸۴۳ ، فسانۂ عجائب ، ۲۹).

تجھ کو کھڑبچ انہیں سے رہتی ہے
جو نہ کہنا ہے ان کو کہتی ہے

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۱۸). [کھڑپنچ (کھڑ + پینچ) کا محرّف].

کَھڑْبَڑ / بَھڑ (فت کھ ، سک ڑ ، فت پ/ بھ) امث.
رک : کھڑبڑ (مع تحتی الفاظ). میں نے تین آدمیوں کی طرف اشارہ کیا جو برتن کھڑبھڑ کر رہے تھے. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۵۴). ہاتھ میں پیچ لیے خزانے میں نہ جانے کیا کھڑپڑ کر رہے تھے. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۱۹۳). [حکایت الصوت].

کُھڑْپیچ / کُھڑْپینْچ (ضم کھ ، سک ڑ ، ی مج/ غنہ) امث.
۱. (عو) عیب ، نقص ، نکتہ چینی ، حُجّت. میری عادت ہر بات میں کھڑپینچ نکالنے کی نہیں ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۵۷). یہ لڑکا ایسی ہی ایک نہ ایک کھڑپینچ نکال دیتا ہے. (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۳۸). زندگی بھر سیدھی کہی اور سیدھی چلی ہے. کھڑپیچ مجھے آتے نہیں ہیں. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۵۲). ۲. ادھیڑبُن. یہ مختصر سا پتا بتا کر چلتا ہوا لیکن یہاں لڑکی کو کھڑپینچ لگ گئی. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، دامنِ مریم ، ۳). اف : کرنا ، لگانا ، لگنا ، نکالنا ، ہونا. [کھڑ (اکھاڑ (رک) کی تخفیف) + پیچ / پینچ (رک)].

--- **پیچ نِکال دینا / نِکالْنا** محاورہ.
مین میخ نکالنا ، عیب جوئی کرنا ، نکتہ چینی کرنا. یہ لڑکا ایسی ہی ایک نہ ایک کھڑپینچ نکال دیتا ہے. (۱۹۲۹ ، بہارِ عیش ، ۳۸).

کَھڑْپینْچی (ضم نیز فت کھ ، سک ڑ ، ی مج ، مغ) امث.
(عو) مین میکھ نکالنے کا موقع ، نکتہ چینی. یہ صورت اس لیے ناقابل قبول ہوگی کہ اس میں بعض لوگوں کی کھڑپینچی قائم نہیں رہ سکتی. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ جولائی : ج). [رک : کھڑپینچ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَھڑْتال (فت کھ ، سک ڑ) امث ؛ ← کرتال.
(موسیقی) لکڑی کی وہ دو پٹیاں جنھیں تنہا یا دوسرے سازوں کے ساتھ بجایا جاتا ہے ، چکچکی.

بجے ہے ایک طرف بین ایک طرف قانون
کوئی رباب بجاتا ہے اور کوئی کھڑتال

(۱۸۷۹ ، عیش دہلوی (مضامینِ فرحت ، ۲ : ۲۰۲)). بھجنوں کھڑتال کے ساتھ کیرتن یا بھجنوں کے بول ایک ہی لے میں دہرائے جاتے تھے. (۱۹۴۹ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۳). دو تین ... لڑکیاں بھی لمبے لمبے جھبر جھالے پہنے کھڑتالیں لیے ان میں شامل ہو جاتی ہیں ، لندن میں اس قسم کے ڈھونگ بہت ہیں . (۱۹۷۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۳۵). [کھڑ (حکایت الصوت) + تال (رک)].

کَھڑْتَل (فت کھ ، سک ڑ ، فت ت) صف.
۱. اکھڑ ، انگھڑ ، کھرا.

یو بات بہت کٹھن ہے کھڑتل
ہر کوئی ہی دیکھتا اُپر تل

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۱). وہ لوگ ٹھہرے دیہاتی کھڑتل. (۱۹۲۴ ، سرابِ عیش ، ۵۴). ۲. لگی لپٹی نہ رکھنے والا ، صاف گو. ایمان داری ، بھل منسائی ، کھڑتل پن ، آپس داری ، پیت محبت سلوک سب کا خاتمہ. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۷۵). ڈپٹی صاحب ... نہایت کھڑتل آدمی تھے . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۳). وہ بہت کھڑے بلکہ کھڑتل ، صاف گو اور جری تھے اور بےلاگ رائے دینے میں کبھی بخل نہیں کرتے. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۱۵۸). [کھڑتال (رک) کی تخفیف].

کَھڑْدُمَہ (فت کھ ، سک ڑ ، ضم د ، فت م) امذ.
(مُرغ بازی) وہ مرغ جس کی دُم کے پروں کی نوکیں سیدھی اُوپر کو اٹھی ہوئی ہوں (ا پ و ، ۸ : ۱۲۳). [کھڑ (کھڑی (رک) کی تخفیف) + دم + ہ ، لاحقۂ صفت و نسبت].

کَھڑْدَوڑ (فت کھ ، سک ڑ ، و لین) امث (قدیم).
ایک وضع کی کشتی جس کے کنارے کھڑے یعنی اوپر کو اٹھے ہوئے ہوں اور تیزی سے چلتی ہو.

آئی کھڑدوڑ اور پتیلا بھولیا
مور پنکھی سات اون کے ہولیا

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۳۰). [کھڑ + دوڑ (دوڑنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

کَھڑْڑ (فت کھ ، ڑ) امث.
کھڑکھڑ کی آواز سے ، خرر خرر کی آواز سے.

چور یک ان میں سو اس چھاتی ہوچڑ
لے چھوری ہت میں گلا کاٹیا کھڑڑ
(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۲۹۸). [حکایت الصوت].

---بڑڑ (---فت ب ، ڑ) امث.
رک : کھڑبڑ کی متواتر آواز. کھسر پھسر ، کھڑڑ بڑڑ ... سے گھر کے بچے جاگ جاتے ہیں. (۱۹۳۰ ، جزیرے ، ۵۶). کمپیوٹر نے خاصی کھڑڑ بڑڑ کر کے بل تیار کر دیا. (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۱۵۲). [کھڑڑ (حکایت الصوت) + بڑڑ (حکایت الصوت)].

--- کھڑڑ (---فت کھ ، ڑ) امث.
رک : کھڑبڑ. یہ آوازیں اکثر ریڈیو پر سنی جاتی ہیں مثلاً کھڑڑ کھڑڑ یا تیز سیٹیاں وغیرہ. (۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۷). کھڑڑ کھڑڑ چلتی ہوئی پن چکی کو جاودانی سکون دے سکتے ہیں. (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۲۶). [کھڑڑ (حکایت الصوت) کی تکرار].

کَھڑسُنْبُل (فت کھ ، سک ڑ ، ضم س ، سک م بشکل ن ، ضم ب) امث.
(طب) ایک بیل جس میں بہت سی شاخیں ہوتی ہیں اور اوپر کو چڑھتی چلی جاتی ہیں ، چما. کھڑ سنبل کے پتوں کا چھ تولہ یا کم **زیادہ رس** لے کر ... تین دن تک پینا اور پراٹھا بے نمک کا کھانا کنٹھ **مالا** کے لیے مجرب ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۵۷). [کھڑ + سنبل (رک)].

کَھڑ ک (۱) (فت کھ ، ڑ) امث.
رک : کڑک

فتح کے دمامے بجانے لگے
کھڑک بجلیاں جھلملانے لگے

(۱۶۷۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۳۴). [رک : کڑک جس کا یہ قدیم املا ہے].

کَھڑ ک (۲) (فت کھ ، ڑ) امث ؛ ــــ کھڑنک.
۱. کھڑکنا (رک) کا حاصل مصدر؛ تراکیب میں مستعمل. ناچ گانے کا چسکا ایسا کہ جہاں طبلے کی کھڑک سنی ہوئی بھڑکنے لگی. (۱۹۰۷ ، غبار کارواں ، ۱۱۳). قریب ہی کہیں ٹرک کے ان گنت پہیے کھڑکھڑا رہے تھے ، جیسے دوسری ریلوے کراسنگ کے تختوں پر کھڑک رہے ہوں جو اس حصے سے نظر نہیں آتی تھی. (۱۹۰۷ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۷). **۲. کدال کی آواز جو پتھریلی زمین پر پڑنے سے نکلے** (اب و ، ۸ : ۱۹۹). [کھڑکنا (رک) کا حاصل مصدر].

---جانا ف مر ؛ محاورہ.
کھڑکھڑاہٹ کرنا ، بجنا

قائم شب اس کے گھر میں مرا جی دہل گیا
زنجیر در جو باد سے بھی ٹک کھڑک گئی

(۱۷۹۵ ، دیوان قائم ، ۱۵۶).

---سے م ف.
جلدی سے ، فوراً ، کھٹاک سے ، جھٹ سے. صبح کو تڑکے ابا اٹھے ، نماز پڑھی ، اسی وقت میں کھڑک سے اٹھ بیٹھی. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۳۷).

کَھڑ ک (۳) (فت کھ ، ڑ) امث.
وہ تکلیف جو آنکھیں دُکھنے یا آنکھ میں کوئی چیز پڑ جانے سے پیدا ہوتی ہے ، چُبھن ، رڑک ، کھٹک ، پھڑک.

کہتے ہیں لوگ یار کا ابرو دھڑک گیا
تنکا سا کچھ نظر میں ہماری کھڑک گیا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۵۸۷). گلنار کا ایک ٹکڑا سورج نکلنے سے پہلے نگل لیا جائے تو آنکھ کی کھڑک غائب ہو جائے گی. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳). [کھٹک (رک) کا قدیم املا].

کَھڑ ک (۴) (فت کھ ، سک نیز فت ڑ) امث.
تلوار.

بھوکوں پیاسوں حیران مار
لیویں کھڑکوں سیس اوتار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ورق ۲ الف).

نا رگ کی کھڑک اس کوں کاٹے
جاوے اسے دیکھ بل چکاٹے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷۱). کام ایک ہے ، خواہ کھڑک کہیں ، خواہ تلوار کہیں. (۱۹۰۶ ، مخزن ، نومبر ، ۴۷).

شہ کے کھڑک کوں دیکھ اجھوں کانپتا ہے برق
اس تیغ بے بہا میں عجب آب و تاب تھا

(۱۹۷۵ ، بیاض مراثی ، ۲ : ۴۵). [مقامی].

کَھڑ ک (۵) (فت کھ ، ڑ ، غنہ) امث ؛ کھڑنک.
۱. پتھریلی یا کنکریلی سخت زمین ، بے آب و گیاہ علاقہ. موضع کداس بزرگ ... پچاس کھڑک اور خرد میں چالیس داخل تھے ... یہ مقام بے آب تھا. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی (فدا علی طالب) ، ۹۴). **۲. سُوکھ کر سخت ہو جانے والا ، کھڑنک.** جس زمین میں چکنی مٹی یا ونڈ زیادہ ہو جو خشک ہونے پر کھڑک ہوجاوے البتہ اوس میں ریتی شریک کرنا نہایت ضرور ہے. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۵). **۳. پہاڑی اور بلند مقام پر پایا جانے والا ایک درخت.** جنگلات لگانے کے لیے موزوں درخت ، اونچے پہاڑی علاقوں کے لیے سالانہ بارش ۳۰ انچ سے اوپر ہے ... کھڑک ، سم ، چنار ، روبینا ، میھ ، کیل ، چلغوزہ وغیرہ. (۱۹۶۷ ، راہ عمل ، ۱۳۶). **۴. قدیم زمانے کا ایک ریشمی کپڑا جس پر تصاویر منقش ہوتی تھیں اور خواتین کے استعمال میں آتا تھا.** ان کپڑوں میں چند نوتا اور کھڑک نامی کپڑے بھی تھے اور بانس پور و جھلمل قسم کی ساڑیاں بھی پھر کئی اقسام کے بیش قیمت زیورات نکالے گئے. (۱۷۹۶ ، پدماوت (اردو ، کراچی ، ۵ ، ۱ ، ۱۹۷۵ : ۱۹۸)). [مقامی].

کِھڑ ک (کس کھ ، فت ڑ) امذ.
۱. وہ مکان یا احاطہ جس میں چوپائے بند کیے جاتے ہیں ، باڑا ، گوسالہ ، کھرک (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). ۲. (شکاری)

وحشی چوپایوں کا ماس یعنی وہ چھوٹا جنگل جو کھیتوں سے قریب ہو اور جہاں وہ فوراً جا چھپیں (اپ و ، ۳ : ۷۷). [مقامی].

کَھڑکا (فت کھ ، سک ڑ) امذ.
۱. **کھڑکنا (رک) کا حاصل مصدر ؛ تراکیب میں مستعمل.**
اک نفس کافی ہے دیوانے کا سارے قاف میں
کھڑکیاں پریوں کی کھولے باد کا کھڑکا اگر
(۱۸٦۱ ، کلیات اختر ، ۳۷۲).
نہیں گلشن میں پتے کا بھی کھڑکا
ذرا شاہیں بلا طائر کو بھڑکا
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۵۰). ۲. **کھڑکنے کی آواز ، کھٹکا ، کھڑکھڑاہٹ.**
نہ کچھ زنجیر کا کھڑکا ہے نہ کچھ شور زنداں میں
بہار آنے کی دھوموں سے مگر غافل ہے دیوانہ
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ٦۲).
جوں ہی کھڑکا پہنچا اس کے کان میں
وونہی آئی جان اس کی جان میں
(۱۸۳۵ ، رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۳٦).
جو ریوڑ میں ہوتا ہے پتے کا کھڑکا
تو وہ شیر کی طرح پھرتا ہے بپھرا
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۳۲).
ہر قدم پر ڈر اسے کھڑکے سے
چونکتا تھا وہ اور جھجھکتا تھا
(۱۹۰۰ ، بہارستان ، ۵۸۷). ۳. **بانس کا جھوجرا ٹکڑا یا ٹین کا خالی ڈبا جس کو درخت میں لٹکا دیتے ہیں اور اسے ہلا کر پرندوں کو اڑاتے ہیں ، کھٹکا** (ماخوذ : نوراللغات). ۴. **میدان جنگ میں یا بادشاہ اور امرا کی سواری کے آگے گایا جانے والا خاص قسم کا گیت یا نغمہ ، کڑکا.** کڑکیت کھڑکا کہنے لگے اور مضبوطوں کو امنگ لڑنے کی آنے لگی. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۸۰). [کھڑک (۲) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- ہوا ، چور اُبھرا ، کِھچڑی کھاتے پُہنچا اُترا کہاوت.
کسی اشارے سے مطلب کا تاڑ جانا ، ذرا سی آہٹ سے چور بھاگ جاتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
آہٹ ہونا ، کھٹکا ہونا ، آہٹ. ذرا سا کھڑکا ہوا اور جان نکلی. (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ٦۳).

کَھڑکاڑ (فت کھ ، سک ڑ) امث.
رک : کھکیڑ.
ہم شب جو ان کے در کے رہے آڑ میں پڑے
دربان ہمارے واسطے کھڑکاڑ میں پڑے
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۰). [کھکیڑ (رک) کا محرف].

کَھڑکانا (فت کھ ، سک ڑ) ف م.
زنجیر ہلنا ، دستک دینا ، کنڈی کھٹکھٹانا ، زنجیر کو کسی دوسری چیز سے ٹکرا کر آواز پیدا کرنا.
رخصت اے زنداں! جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۵).
زنجیر میرے بعد نہ کھڑکائے گا کوئی
سناٹے میں یہ ترسے گی جھنکار کے لیے
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۴۵).
اجل زنجیر در کھڑکا رہی ہے عیش کے بندے
چٹکنے گل ، ابلتی مُل ، کھنکتی چوڑیاں کب تک
(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۱۷۰). ۲. **جھڑکنا ، لعن طعن کرنا ، آڑے ہاتھوں لینا.**
خوب کھڑکائیں اسے لیکن ہمیں ہے تیرا ڈر
تو کہے گا کیوں مرے دربان کے پیچھے پڑے
(۱۸۵٦ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳٦). ۳. **ڈرانا ، چونکانا ، بدکانا ، ہوشیار کرنا ، متنبہ کرنا** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **بجانا.** جیسے : ٹورنگ ٹاکیز کے ٹلی کھڑکانے والے اٹھا کر پھرا کرتے ہیں. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۱۲). ۵. **(مجازاً) حرکت دینا ، حرکت میں لانا ، استعمال میں لانا.** اس نے اِدھر اُدھر ٹیلی فون کھڑکائے بالآخر بھساول سٹیشن ماسٹر کو منایا. (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور ، ۷). [کھڑکنا (رک) کا تعدیہ].

کَھڑکائیگی (فت کھ ، سک ڑ ، کس ء) امث.
قلت ، کم یابی یا کمی ، قحط آب. پانی کی کھڑکائیگی کا ٹوٹا میرے حق میں کتنا برا ہے. (۱۷٦۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۲۹) [رک : کھڑک (۲) + ائیگی ، لاحقۂ کیفیت].

کَھڑکنا (فت کھ ، ڑ ، سک ک) ف ل.
۱. **کسی خشک چیز مثلاً سوکھے پتوں کا آپس میں ٹکرا کر آواز دینا ، کھڑ کھڑ یا کھر کھر کی آواز کرنا.**
لخت دل سینہ میں نالے سوں مرے
پات سا جنبش صبا کی سے کھڑک کر رہ گیا
(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۷۸). درختوں کی پتیوں کا موج نسیم سے آہستہ آہستہ کھڑکنا. (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۸۷).
شگون بد نہیں ہے وصل گل میں نوحۂ بلبل
چمن میں اس کے نالوں سے کبھی پتا نہیں کھڑکا
(۱۸۸۱ ، دیوان ماہ ، ۲۹). ۲. **کسی ٹھوس یا سخت چیز یا برتن وغیرہ کا آپس میں ٹکرانا.** دن رات دیگیں کھڑک رہی ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۲۷).
شحنۂ عدل کا وہ خوف ہے بازاروں میں
نہیں ممکن کہ جو برتن سے بھی کھڑکے برتن
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۸۸). ۳. **تلوار وغیرہ کے ٹکرانے کی آواز ہونا ، کھانڈا بجنا ، کھنکنا.** آواز گھوڑوں کے سموں اور ہتھیاروں کے کھڑکنے کی میرے کان میں آئی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۵).
خدا جانے کہ صورت عشق کی ہے تیر کی مانند
نظر آتا نہیں پر دل میں پیکاں سا کھڑکتا ہے
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۳۳۹).

ہو نہ ہو جنگ ترے کوچے میں قاتل لیکن
ڈھال تلوار تو واں روز کھڑک جاتی ہے
(١٨٥٦ ، کلیات ظفر ، ٣ : ١٦٨).
میری سنک بھی بڑھتی ہے انکی ہنسی کے ساتھ
چٹکی کلی کہ پاؤں کی بیڑی کھڑک گئی
(١٩٣٨ ، سریلی بانسری ، ٩٣). ٣. (مجازاً) **ڈھولک وغیرہ کا بجنا ، گانا بجانا ہونا.** مرنے کے بعد ان کے مزار پر پھولوں کی چادریں چڑھتیں ڈھولک کھڑکتی اور کسی کو حال آتا. (١٩٧٠ ، غبارِ کارواں ، ٨٧). ٥. (مجازاً) **آپس میں بگاڑ ہونا ، لڑائی ہونا، کھٹکنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [پ : **खिड़क (ई)**].

کھِڑْکی (کس کھ ، سک ڑ) امث.
١. **دریچہ ، جھروکا.** اس چھجے کوں دو کھڑکیاں ہیں کالیاں. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٢٠١). ٢. **مکان میں (دروازے اور روشن دان کے علاوہ) بنایا گیا چھوٹا سا دروازہ جو روشنی اور ہوا کے لیے اور کبھی معمولی آمد و رفت کے لیے ہوتا ہے.** جوں وہ سر نزدیک دریچے کے پہنچا روشنی سے کھڑکی تمام روشن ہو گئی. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٢٣٣). ٣ (أ) **شہر یا قلعہ یا کسی محلے کا چھوٹا دروازہ ؛ کسی بڑے پھاٹک کا چھوٹا دروازہ ، عقبی دروازہ، چور دروازہ** باب الاسلام ... میں تین کھڑکیاں یعنی چھوٹے چھوٹے دروازے قائم ہیں. (١٩٠٦ ، الحقوق والفرائض ، ١ : ٢٠١). بعض کھڑکیوں کے نام بھی دروازوں کے ہی ناموں پر ہیں مثلاً کھڑکی اجمیری دروازہ. (١٩٤٤ ، یہ دلّی ہے ، ١٧). (آ) **وہ چھوٹا سا چور دروازہ جو غنیم سے چھپ کر نکل جانے یا اس پر چھاپہ مارنے کے لیے بناتے ہیں ، چھوٹا دروازہ ، چور دروازہ.**
بوسہ جو دیتے نہیں مجھ کو ، تو جھڑکی ہی سہی
نہیں دروازہ جو کھل سکتا تو ، کھڑکی ہی سہی
(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ١٦٩). ٤. **پنجرے کا دروازہ** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ٥. **چھوٹے کواڑ مع چوکھٹا.** کھڑکی کا ایک پٹ جس کا ایک قبضہ ٹوٹا ہوا تھا. (١٩٨٦ ، چوراہا ، ٨٣). ٦. **پگڑی کے اوپر کا وہ حصّہ جو کھلا رہتا ہے** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [س : **खड़क्का ؛ खरड**].

---دار اَنْگَرکھا (---سک ر ، فت ا ، مغ ، فت گ ، سک ر) امذ.
ایک وضع کا انگرکھا جو سینے پر سے کُھلا ہوا ہوتا ہے (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کھڑکی + ف : دار ، داشتن - رکھنا + انگرکھا (رک)].

---دار پَگْڑی (---سک ر ، فت پ ، سک گ) امث.
مارواڑی وضع کی پگڑی جس کے بلوں سے خانے سے بن جاتے ہیں. چغے اور عمامہ کو اتار کر جامہ اور کھڑکی دار پگڑی اختیار کرلی. (١٨٨٣ ، دربارِ اکبری ، ٧٨). کھڑکی دار پگڑی سر سے باندھی. (١٨٨٣ ، قصص ہند ، ٢ : ٨٨). سبز کھڑکی دار پگڑیاں باندھے نیچی نیچی بانات کی اچکنیں پہنے تھے. (١٩٢٨ ، آخری شمع ، ٣٢). ہمارے قریب ہی کچھ ریاستوں کے اعلی عہدیدار بھی تھے ، جو اپنی کھڑکی دار پگڑیوں اور موتیوں کی مُرکیوں سے پہچانے جاتے تھے. (١٩٤٧ ، ساقی ، دہلی ، جنوری ، ٣٧). [کھڑکی + ف : دار ، داشتن - رکھنا + پگڑی (رک)].

--- کھولْنا ف م ؛ محاورہ.
دریچہ کھولنا ، موکھا بنانا ، راہ بنانا (کھڑکی کھلنا (رک) کا تعدیہ)
سکی آ پُھل اچھالیں ہور سٹیں مد نیہہ ساغر میں
سورج کی کھول کر کھڑکی سٹیں نو طرح انبر میں
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١٧٧).

--- کُھلْنا ف ل ؛ محاورہ.
راہ پیدا ہونا ، راستہ نکلنا.
یقیں ہوا جو گرا دانت کوئی پیری میں
کہ آج کھل گئی کھڑکی قضا کے آنے کی
(١٨٧٢ ، مرآۃ الغیب ، ٢٩٧).

---نِکالْنا ف م ؛ محاورہ.
کھڑکی بنانا ؛ راہ نکالنا ، ذریعہ بنانا.
شوقِ نظارہ ہو کاش اوسکو کہ بیٹھا وہ کرے
چھوٹی سی ، کوٹھے پہ کھڑکی سرِ بازار نکال
(١٨٠٩ ، جرات ، ک ، ١ : ٣٩٠).
یوسف کی خریداری میں پڑ جائیں گے رخنے
اوس شوخ نے کھڑکی سرِ بازار نکالی
(١٨٤٦ ، دیوان مہر ، مہر لکھنوی (آغا علی خان) ، ٢٥٤).

کَھڑْ کَھڑ (فت کھ ، سک ڑ ، فت کھ) امث.
وہ آواز جو کسی سوکھی اور سخت چیز کے رگڑنے ، گھسٹنے یا ٹکرانے سے نکلتی ہے ، کھڑکھڑ یا گاڑی وغیرہ کے چلنے کی آواز ؛ ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز ، کھٹ کھٹ. کہیں گھوڑوں کی وہ بڑبڑ کہیں سازوں کی وہ کھڑکھڑ. (١٨٧٣ ، کلیاتِ قدر ، ٧١). یکایک اک درخت سے کھڑکھڑ کی آواز آئی. (١٨٩٢ ، طلسم ہوشربا ، ٦ : ١٠٣١). [حکایت الصوت].

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
بجنا ، کھڑکھڑ کی آواز پیدا کرنا ، شور و غل کرنا. توپیں کھڑکھڑ کرتی ادھر سے ادھر دوڑ رہی ہیں. (١٩٤٧ ، فرحت ، مضامین ، ٣ : ١٥). چند کھڑکھڑ کرتی رکشائیں ہیں جن کو نہ جانے کس سرزمین کے ہوش لونڈے چلا رہے ہیں. (١٩٧٠ ، یادوں کی برات ، ١٠٤).

کَھڑْ کَھڑا (١) (فت کھ ، سک ڑ ، فت کھ) امذ.
وہ گاڑی جس میں بگی کے گھوڑوں کو سدھایا جاتا ہے ، اس کے چلنے سے کھڑکھڑ کی آواز پیدا ہوتی ہے (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کھڑکھڑ (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَھڑْ کَھڑا (٢) (فت کھ ، سک ڑ ، فت کھ) امذ.
رک : کھٹکا ، کھٹ کھٹا (ماخوذ : اپ و ، ٦ : ١٣٢). [کھڑکھڑ (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کَھڑْ کَھڑاتا (فت کھ ، سک ڑ ، فت کھ) صف مذ.
آواز کرتا ہوا ، بجتا ہوا ؛ (مجازاً) سخت کلف دار. ڈول کی طرح

کھڑکھڑاتا شور مچاتا کنوئیں میں لپک رہا تھا. (۱۹۸۳ ، اُجلے پھول ، ۱۰۳). [کھڑکھڑانا (رک) کا فعل استمراری بطور صفت].

کَھڑ کَھڑاتی (فت کھ ، سک ڑ ، فت کھ) صف مث.
رک : **کھڑکھڑاتا جس کی یہ تانیث ہے.** سفید لٹھے کی کھڑکھڑاتی شلوار ، سیدھا ہاتھ قدرے اوپر کی طرف پرچم بردارانہ اسلوب سے فضا میں بلند. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۴۴). [کھڑکھڑاتا (رک) کی تانیث].

کَھڑ کَھڑا دینا ف م ؛ محاورہ.
رک : **کھڑکھڑا ڈالنا.**

اے گلو فصل خزاں آنے دو کیا بھولے ہو
کھڑکھڑا دیگی تمہیں برگ شجر کی آواز

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۲۳).

کَھڑ کَھڑا ڈالنا محاورہ.
خبر لے ڈالنا ، آڑے ہاتھوں لینا ، دھمکانا ، جھاڑنا ، جھڑکنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

کَھڑ کَھڑانا (فت کھ ، سک ڑ ، فت کھ) ف م.
۱. **کھٹ کھٹ کرنا ، کنڈی یا کواڑ بجانا ، کھٹکھٹانا.** دروازے کو کھڑکھڑایا. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۳۷).

زنجیر جو کھڑکھڑا رہی ہے
وحشت کیا غل مچا رہی ہے

(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۱۳۳). ۲. **آڑے ہاتھوں لینا ، خبر لینا ؛ جھڑکنا ، ڈانٹنا.**

درباں کو روکنے پہ مرے گر کرے نہ دور
خوب اس کو کھڑکھڑائے بلا سے بھی سہی

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۲۶). تنقید اور بھی تیزی سے کھڑکھڑانے لگے تو آدمی کو آفت زدگی کا احساس کیوں نہ ہو. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۷۹). ۳. **کسی خشک یا سخت چیز کا ، کھڑکھڑ کی آواز پیدا کرنا.** عورت مکّارہ ... بعد ایک گھڑی کے کسی پنساری کی دوکان پر جا بیٹھی اور بٹوہ کھڑکھڑانے لگی. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۹۱).

کھڑکھڑاؤں گا جو پتوں کو تو اوڑ جانا تو
دام لاتے ہیں ترے چاہنے والے بلبل

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۰۰). وہ چھریاں کھڑکھڑاتا ہے تو اونٹ سمجھ جاتے ہیں کہ آج ہم سے بہتوں کی موت آ گئی ہے. (۱۹۰۶ ، خاتون ، علیگڑھ ، مئی ، (حسن نظامی) ، ۲۱۲). بائیسکل تھوڑی دور چل کر خودبخود کھڑکھڑائی. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۳۲۵). میں سوکھے پتوں کی طرح کھڑکھڑانے لگوں تب تم سکون کا سانس لے سکو. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۷۲). ۴. **(مجازاً) حرکت دینا ، حرکت میں لانا ، حرکت.** اور اس پورے وقت میں ٹیلیفون کھڑکھڑاتے ہے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۵۷). بھی محسوس ہوتا ہے کہ مردے کھڑکھڑا رہے ہیں. (۱۹۸۸ ، بھاگا ہوا غلام ، ۱۴۷). [کھڑکھڑ (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر].

کَھڑ کَھڑاہَٹ (فت کھ ، سک ڑ ، فت کھ ، ہ) امث.
۱. **سوکھے پتوں یا سخت چیزوں کے آپس میں ٹکرانے کی آواز ، کھڑکھڑ ، کھڑبڑ.** نیند آتی تھی وہ بھی اس قدر کمزور کہ ذرا سی کھڑکھڑاہٹ خلل ڈال دیتی تھی. (۱۹۲۲ ، قول فیصل ، ۳۷). ۲. **کسی دھات کی یا سخت چیزوں کے ٹکرانے سے پیدا ہونے والی آواز.** بادشاہ کے رانوں تلے گھوڑا جلد تھا اوس کی کھڑکھڑاہٹ سے بھڑکا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۳). بانسوں کی کھڑکھڑاہٹ سنتے ہی میں وہاں دوڑتا ہوا پہنچ جاتا ہوں. (۱۹۲۳ ، ویدک ہند ، ۲۸۲). سچ ہے جن کو ایسے کولر کی کھڑکھڑاہٹ بلکہ غراہٹ سننے کی عادت ہو چکی ہو وہ سبک رفتار ایئرکنڈیشنر خریدنے کا لفڑا ہی کیوں پالیں گے. (۱۹۸۸ ، تبسم زیرلب ، ۹۱). [کھڑکھڑانا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھڑ کَھڑیا (فت کھ ، سک ڑ ، فت کھ ، کس ڑ) امث ؛ ـــ کھڑکھڑیہ
۱. **ایک وضع کی پہیے دار گاڑی جسے گھوڑا کھینچتا ہے.** امیرزادیوں کا اور انیسوں جلیسوں کی تین چار سے کھڑکھڑیاں اور فنس پیش خدمتوں کا دو تین سومیانہ چوپہلا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۷). دوشالے انعام ملتے جاتے ہیں ، جھولیاں ، کھڑکھڑیاں رنڈیوں کی آتی جاتی ہیں ہر ایک کا مجرا ہو رہا ہے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۰۷۳). ۲. رک : **کھڑکھڑا (۱).**

مالک ہوا اجل کے جو کھڑکھڑیہ پر رواں
بوچا گیا ، نہ ساتھ میانہ گیا ، میاں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۷). ۳. **کھڑکھڑ کرنے والی ؛ (مجازاً) پرانی گاڑی ، کھٹارا.** اپنی ۱۹۲۶ء ماڈل کی کھڑکھڑیا فورڈ روک کر انہیں اسمیں بٹھا لیا. (۱۹۶۷ ، بت جھڑ کی آواز ، ۹۶). ۴. **خاص وضع کا پردہ جس میں چھوٹی چھوٹی تختیاں لگی ہوتی ہیں اور جو ہوا اور روشنی آنے کے واسطے گاڑیوں اور کوٹھوں میں لگائے ہیں ، جھلملی ،** شٹر. عورتیں ہوا کھانے نکلتی ہیں کھڑکھڑیاں چڑھی ہوئیں گورے گورے ہاتھ اور پیاری پیاری انگلیاں صاف دکھائی دیتی ہیں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۰). گاڑی میں دو تین عورتیں کھڑکھڑیوں میں سے جھانک رہی ہیں. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۵۲). [کھڑکھڑ (حکایت الصوت) + یہ / یا ، لاحقۂ نسبت].

کَھڑگ (فت کھ ، ڑ) امث ؛ ـــ کھڑک.
تلوار کی ایک قسم.

او بات نہ چل جس میں جو باتاں اچھی آڑیاں
او کھڑگ نہ لے ہاتھ جس آڑے جوڑتے ہیں

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۷۲).

پہنے گوندھے ہوئے اک بار میں کچھ کاسۂ سر
کھڑگ اک ہاتھ میں اک ہاتھ میں خون کا ساغر

(۱۹۳۳ ، جوئے شیر ، ۲۶۱). [کھڑک (رک) کا معرّف].

کُھڑ کُنجا (ضم کھ ، سک ڑ ، فت گ ، سک ن) صف مذ.
کھردرا ، ناہموار ، نچا نچا ، اکھڑا اکھڑا. اگر کاغذ بھگویا نہ جائے گا تو حروف جابجا بالکل اُڑے ہوئے اور کھڑگنجے چھپیں گے. (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۸۳). کھڑگنجے پپوٹوں کی

بے ترتیبی پر سیاہ پردہ کھینچتا ہے. (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳ : ۹). [کھڑ (کھڑا (رک) کی تخفیف) + کنجا (رک)].

کُھڑکَنجی (ضم کھ ، سک ڑ ، فت گ ، سک ن) صف مث.
نچی نچی ، اکھڑی اُکھڑی ، ناہموار ، کھردری ؛ گنجی اور سیتلا منھ داغ عورت. سب تو یہاں اکل کھری کھڑکنجی لونڈیاں باندیاں بیٹھی ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۱۲۶). کھڑکنجی چھتیسی (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۹۷). [کھڑکنجا (رک) کی تانیث].

کَھڑل (فت کھ ، ڑ) امث.
رک : کھرل.

نہ پرنالی پہ دُرپنی سے لٹکا
کھڑل بنا ہے دل کے پسینے کا

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۳۳). [کھرل (رک) کا ایک املا].

کُھڑلا (ضم کھ ، سک ڑ) امذ.
دڑبا ، مرغی خانہ (فرہنگِ آصفیہ). [مقامی].

کَھڑنا (فت کھ ، سک ڑ) ف ل (قدیم).
کھڑا ہونا ، واقع ہونا. کام ایسا کھڑیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۶).

بحریا! سر پاؤں کیوں کرتا حقیقت کا سو بول
گرنا کھڑنا سر پہ تیرے یو مجازی مار کا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۲۸). بہت سے اسما اور افعال جو اب اردو میں متروک ہیں اسی قبیل کے ہیں ... کھ ۔ کھڑنا ، واقع ہونا. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۲). ۲. **رُکنا ، ٹھہرنا.** بہت سے اسما اور افعال جو اب اردو میں متروک ہیں اسی قبیل کے ہیں ... کھ ۔ کھڑنا ، رکنا ، ٹھہرنا. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۲). [مقامی].

کَھڑنْجا (فت کھ ، ڑ ، سک ن) امذ.
۱. **رک : کھرنجا.** ان پر اوپر سے برسا کھرنجے کا پتھراؤ. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۶۷). قصبہ کی اکثر پرانی ... عمارتوں کی طرح سڑک بھی پرانی لکھوری اینٹ اور کھڑنجے کی ہے. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۱۷). ٹریمیں ، کھڑنجے پر چلنے والے لوگ ... یہ سب چیزیں بڑی مانوس نظر آ رہی ہیں. (۱۹۳۸ ، آخری سلام ، ۳۳۶). ۲. **رک : کھڑکنجا.** ایک تگڑا نوجوان ناٹک جس کی گُدی اور کنپٹیوں پر سخت اور کھردرے بالوں کا کھڑنجا تھا ، فوجی ٹوپی آنکھوں پر جھکائے آگے بڑھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱۳). [کھڑکنجا رک کی تخفیف].

کَھڑنْجڑا (فت کھ ، ڑ ، سک ن ، فت ج) امذ.
کھرنجا. کھڑنجڑا کھڑی اینٹ کی چُنائی کو کہتے ہیں. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۴). [کھڑ (کھڑا (رک) کی تخفیف) + ن ، لاحقۂ اتصال + جڑا (جڑنا (رک) کا ماضی)].

کَھڑَنْک (فت کھ ، ڑ ، غنہ) صف.
۱. **بہت سوکھا ، کرارا ، کھانگر ، سخت ، خستہ ، بے لچک ، کھڑتل (نرم کی ضد).** سرسبز پتے سوکھ کر کھڑنک ہو گئے تھے. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۴). کیسے سرسبز خوش نما درخت ... کھڑنک ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، بچہ کا کُرتہ ، ۷). کچھ پودوں کی آبیاری نہ ہونے کی وجہ سے وہ سوکھ کر کھڑنک ہوگئے. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۱۴ فروری ، ۳). ۲. (**مجازاً**) **کھڑتل ، بے باک.** سنیے جناب بندہ کھڑنک آدمی ہے ، اپنے کام سے کام رکھتا ہے. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۴۷۹). [مقامی].

۔۔۔ مُلّا (۔۔۔ ضم م ، شد ل) امذ.
ایسا شخص جو اپنے خیالات میں ذرا بھی لچک نہ رکھے ، کٹ ملا. اس لیے کہ وہ بے حد کھڑنک مُلّا تھے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۴۵۵). [کھڑنک + مُلّا (رک)].

کَھڑَنْگ (فت کھ ، ڑ ، غنہ) صف.
پورا ، مکمل ، سارے کا سارا. بیگم آپ کے ساتھ سارا گھر کھڑنگ فاقے سے پڑا ہوا ہے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۴۳). [کھڑنک **(رک)** کا محرف].

کَھڑَنْگا (فت کھ ، ڑ ، غنہ) امذ.
الجھیڑا ، بکھیڑا. اس کے لیڈر اس کام کے اہل نہیں ہیں تو کاہے کو یہ سب کھڑنگا لگایا ہے (۱۹۰۶ ، خطوط محمد علی ، ۱۹). [رک : کھڑنجا (ج مبدل بہ گ)].

کَھڑْوا (فت کھ ، سک ڑ) امذ.
(**ہندو**) **ہاتھ اور پانو میں پہننے کا زیور جو کڑے کی طرح کا ہوتا ہے.** ہاتھ پانوں میں کھڑوے مرصع کے اور گلے میں ہیکل نورتن کی پڑی ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴۱). اس شخص نے آدھے مثقال بھر سونے کی ایک نتھ اور دس مثقال سونے کے دو کھڑوے اس کے ہاتھوں کے لئے نکالے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۸۰).

بیٹھے ہیں سب آپس میں نہیں ایک بھی کڑوا
پچکاری اُٹھا کر کوئی جھمکاوے ہے کھڑوا

(۱۸۵۱ ، احسان (مضامین فرحت ، ۶ : ۲۱۶)). [رک : کڑوا (کڑا (رک) کا مصغّر) باضافت ھ].

کَھڑْونْچا (فت کھ ، و لین ، مغ) امذ.
کھرنچ ، کھونْچا ، خراش. ٹوٹی چوڑی کا کھڑونچا لگ گیا ... لہو بہنے لگا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۴۴). [کھڑونچ (کھرونچ (رک) کا محرف) + ا ، **لاحقۂ تذکیر**].

کَھڑی (فت کھ) امث ؛ صف مث.
۱. **کھڑا (رک) جس کی یہ تانیث ہے.**

پسینے میں اپنے نہائے ہوئے
کھڑی شرم سے سر جھکائے ہوئے

(۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۶).

بیچ میدان میں ایک چبوترا ،
اور اس پر تین بلّیاں ، دو کھڑی ایک پڑی.

(۱۹۳۰ ، اردو ، اپریل ، ۱۸۷). کھڑی فصل کو یوں تباہ ہوتے دیکھ کر کسی کا دل نہ دکھتا ، نہ بولنے والے کا نہ پاؤں تلے روندنے والے کا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۸۸).

۲. (پیراکی) ایک تیراکی جس میں سیدھے کھڑے ہو کر صرف پانو مار کر کھڑے رہتے ہیں اس طرح کہ جسم کا بالائی حصہ پانی سے باہر رہے. چلو اس وقت دریا میں کھڑی لگائیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۸). یہ معلوم ہوتا ہے کہ پیراک لوگ ... کھڑی لگا رہے ہیں. (۱۸۹۳ ، پشنو ، ۲۶). ۳. جو دال پوری گلی نہ ہو ، ثابت جس کے دانے سالم ہوں (دلی کی ضد). چنے کی دال گوشت میں دو طرح پکتی ہے ایک تو ملوان اور دوسری کسی قدر کھڑی. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۵۲). ۴. وہ ہنڈوی جس کے دام وصول نہ ہوئے ہوں (فرہنگ آصفیہ). [کھڑا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- ایڑی (--- ی مج) امث.
جوتے کی اونچی ایڑی جس میں خم نہ ہو (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کھڑی + ایڑی (رک)].

--- اینٹ (--- ی مع ، غنہ) امث.
(معماری) اینٹ جو چنائی میں پہلو کے بل رکھی جائے (ہٹ یا پڑی اینٹ کے مقابل). تو وہ چہرے کے سب پتھروں کو کھڑی اینٹ کی طرح جما دے گا. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۳۹). [کھڑی + اینٹ (رک)].

--- بولی (--- و مج) امث.
اردو زبان کا ایک نام (چونکہ اس زبان کے بیشتر مذکر اسما صفات اور افعال کے آخر میں الف ہوتا ہے اور اس کے مقابل اودھی ، قنوجی ، برج اور بندیلی وغیرہ پڑی بولی کہلاتی ہیں اس لیے کہ ان کے اسما اور صفات ''و'' پر ختم ہوتے ہیں). محترم خواتین نے اردو زبان کا نام کھڑی بولی رکھا ہے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۱ ، ۲۰ : ۳). امیر خسرو غالباً پہلے شاعر ہیں ، جنھوں نے برج کے ساتھ ساتھ کھڑی بولی میں بھی شعر کہے. (۱۹۵۶ ، اردو زبان کا ارتقا ، ۹۳). کوئی اسے کھڑی بولی قرار دیتا ہے ، کسی کے نزدیک شورسینی پراکرت کی شاخ ہے. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۵) [کھڑی + بولی (رک)].

--- پالٹ (--- فت ل) امث.
(تیغ زنی) گھٹنے سے ٹخنے تک تلوار کی سیدھی ضرب (اپ و ، ۸ : ۶۱). [کھڑی + پالٹ (رک)].

--- پڑی (--- فت پ) امث ؛ م ف ؛ صف مث (صف مذ : کھڑے پڑے).
کھڑے اور بیٹھے ، ہر صورت میں ، ہر حالت میں ؛ (مجازاً) بے چین ، بے کل. دیکھتی جا وہ چار چوٹ کی مار پٹواؤں کہ بند بند ڈھیلا ہو جائے کھڑی پڑی کھروا ناچے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۹۱). [کھڑی + پڑی (رک)].

--- پیراکی (--- ی لین) امث.
(پیراکی) گہرے پانی میں کھڑے تیرنا یعنی ایسا انداز تیراکی جس میں پیروں سے زیادہ کام لیا جائے (ماخوذ : اپ و ، ۵ : ۹۳ ؛ نوراللغات). [کھڑی + پیراکی (رک)].

--- پھڑی (--- فت پھ) امث.
(کبوتر بازی) کبوتروں کو سر کے اوپر (گھر کے اوپر) تاوا دینے کا طریقہ. وقت معینہ پر کھول کر کھڑی پڑی دے کر تین حصہ دانہ دے کر بند کر دیں. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۸). [کھڑی + پھڑ/پھڑا ـ ٹھکانہ + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- تال امث ؛ رک کھڑتال.
(موسیقی) چلتی تال. گلے میں تلسی مالائیں پہنے وشنو جوگنیں کٹھل کے درخت کے نیچے بیٹھی کھڑی تال بجاتی ہیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۴۳). [کھڑی + تال (رک)].

--- تڑی م ف.
کھڑے کھڑے ، تھوڑی سی دیر کے لیے. میں یہ سوچی کہ آج کو سمہان طریق کھڑی تڑی چلی آنے گی کل کو میاں گھر میں بٹھالیں گے. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۲۹).

--- جوتی (--- و مع) امث.
(جُفت سازی) اڈی دار جوتی یا جوتا جس میں پیر جما رہے ، کھڑی ایڑی کی جوتی یا جوتا (اپ و ، ۲ : ۲۲۳). [کھڑی + جوتی (رک)].

--- چڑھائی (--- فت چ) امث.
ایسی بلندی کی طرف چڑھنا جو ڈھلوان نہ ہو؛ مراد: دشوار چڑھائی، ایسی چڑھائی جس میں جھکاو یا سلامی کم ہو. محسوس بھی نہیں ہوا کہ میں کئی میل کی کھڑی چڑھائی طے کر رہا ہوں. (۱۹۳۵ ، بھرے بازار میں ، ۲۶۹). [کھڑی + چڑھائی (رک)].

--- چوٹ م ف.
فوراً ، ترت ، اسی وقت ، کھڑے کھڑے ، ہاتھ کے ہاتھ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- چھاپا امث.
(ہیئت) دُم دار ستارے کا سر (فرہنگ آصفیہ). [کھڑی + چھاپا (رک)].

--- دال امث.
(طباخی) بغیر دلی ہوئی دال ؛ مسلّم پکی ہوئی دال (اپ و ، ۳ : ۱۶۵). [کھڑی + دال (رک)].

--- دوپہر (--- ضم معکوس د ، غم و ، فت مج پ ، ہ) امث.
بھری دوپہر ، تیز دھوپ والی دوپہر ، عین دوپہر.

کھڑی دوپہر گورا روپ
کالے بال بھری برسات

(۱۹۳۱ ، شبنمستان ، ۳۵). کام کا چرخہ کھڑی دوپہر میں چل کر سہی شام کو رکتا ہے. (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۸). [کھڑی + دوپہر (رک)].

--- سکی (--- فت س) امث.
(کُشتی) جب حریف داہنے پینترے پر کھڑا ہو کر اپنا داہنا ہاتھ بڑھائے تو ظفر کو چاہیے کہ اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کے

داہنے ہاتھ کی کلائی پکڑے اور اپنا داہنا ہاتھ حریف کے داہنے بازو کے اندر سے نکال کر اپنی طرف کو حریف کی کہنی پر رکھے اور اپنے بازو کو حریف کے بازو سے ملائے اور فوراً اپنے داہنے پیر کو حریف کے داہنے پیر میں اندر سے ڈال کر اپنی پنڈلی اور موڑے سے حریف کی پنڈلی کو اپنی طرف کھینچے اور بازو سے کسی قدر بائیں طرف مڑتا ہوا آگے کو زور کرے حریف چاروں خانے چت کرے گا (رموز فن کشتی ، ۱۰). [کھڑی + سک (رک)].

---سلامی (---فت س) امث.
(معماری) ڈھال یا پہلوان سلامی جو بالائی پہلو دیوار کو سطحی نقشے میں ۴۵ درجے میں دبدی جاتی ہے ، عمودی زاویہ (نشیبی جھکاؤ کے مقابل). اس کی کھڑی سلامی ۸ میں باہر والے چہرہ پر رکھی گئی ہے. (۱۹۳۹ ، آبپاشی ، ۵۲۴). [کھڑی + سلامی (رک)].

---سواری م ف.
کھڑے کھڑے ، ذرا دیر کے لیے ، فوراً (جو سواری لائی ہو وہ کھڑی رہے اور وہی واپس لے جائے).

ہاں نانی مری تھیں جب تمہاری
اوس دن گئی تھی کھڑی سواری

(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۲۵). گئیں بھی تو کھڑی سواری .... (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۷۳). [کھڑی + سواری (رک)].

---فصل (---فت ف ، ص) امث.
(کاشت کاری) فصل جو کٹی نہ ہو ، کھڑی کھیتی ، کھڑا کھیت ، کھڑی کاشت. ہماری کھڑی فصل سوکھ کر برباد ہو رہی ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۲۰۲ : ۳). اپریل کے آخر میں گندم کی کھڑی فصل میں پانی لگا کر وتر آنے پر فصل کاٹ کر اس میں ہل چلادیں. (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۸). [کھڑی + فصل (رک)].

---کاشت (---سک ش) امث.
(کاشت کاری) کھڑی فصل ، کھڑی کھیتی ، کھڑا کھیت. باغ کہیں کہیں ضرور ملے اور دو ایک جگہ ہل بھی چلتے تھے مگر اس وسیع زمین میں کھڑی کاشت معلوم نہ ہوئی. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۳۵). [کھڑی + کاشت (رک)].

---کُرسی (---ضم ک ، سک ر) امث.
عام استعمال کی کرسی جس پر سیدھا بیٹھا جائے (آرام کرسی کے مقابل). دس بارہ کرسیوں کے بیچ میں ایک آرام کرسی پر لیٹ کر بڑے نخرے سے حقہ پیتے جائیں اور جو ملنے والے آئیں انہیں کھڑی کرسی پر جگہ دیں اور پھر بھی خود کو لکھا پڑھا مشرق آدمی سمجھیں. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۱۶۷). [کھڑی + کرسی (رک)].

---کَرنا ف م ، محاورہ.
قائم کرنا ، تیار کر دینا. ایک جماعت ایسی کھڑی کر دی جو اپنی قوم کے لیے کام کرنا شرافت اور انسانیت ہی نہیں بلکہ باعث نجات سمجھتی تھی. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۹۴).

---کھیتی (---ی مج) امث.
(کاشت کاری) کھڑا کھیت ، کھڑی کاشت ، کھڑی فصل. مگر شیخ کے بیان میں اتنا لطف زیادہ ہے کہ کھڑی کھیتی کا خشک ہو جانا زیادہ حسرت نا ک ہے بہ نسبت اس کے کہ تخم زمین کے اندر ہی جل جائے. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۲۱). ○ تقسیم پیداوار کے لیے کھڑی کھیتی کی جنس کے تخمینہ کرنے کا طریقہ. (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۲ ، ۱ : ۵۹۱). [کھڑی + کھیتی (رک)].

---گائے امث ؛ م ف.
پوری گائے ، سالم گائے ، پوری کی پوری گائے ، جوں کی توں. جو فقط گائے کھانی مسلمانی ہوتی تو سب سے بڑے مسلمان چمار اور بھنگی ہوتے کہ یہ سب سے زیادہ کھاتے ہیں نہ حلال چھوڑیں نہ مردار بقول شخصے کھڑی گائے کھانے والے ہیں. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، اولاد حسن قنوجی ، ۳۱). [کھڑی + گائے (رک)].

---لگانا محاورہ.
(پیراکی) پانی میں کھڑا ہو جانا ، پیرنے کا ایک انداز اختیار کرنا جس میں صرف پانو حرکت کرتے ہیں اور اوپر کا جسم پانی سے باہر رہتا ہے. یہ معلوم ہوتا ہے کہ پیرا ک لوگ ... کھڑی لگا رہے ہیں. (۱۸۹۴ ، پشو ، ۲۶). تیرا ک بڑے بڑے کمال دکھاتے کوئی پانی کاٹتا کوئی ملاحی کوئی کھڑی لگاتا. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۵). کوئی پالتی چڑھائے بیٹھا ہے ، کوئی کھڑی لگا رہا ہے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۷۱).

---مارنا محاورہ.
(پیراکی) رک : کھڑی لگانا. کوئی چت تیرا تو اس طرح گویا تختہ بہا چلا آتا ہے ، کسی نے کھڑی ماری تو ایسی کہ گھٹنے تک پانی سے باہر نکل آیا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۱).

---مَزدُوری ، چوکھا کام کہاوت.
اُجرت پوری اور اچھی ہو تو کام بھی اچھا ہوتا ہے ، اُجرت ہاتھ کے ہاتھ ملے تو کام دل لگا کر کیا جاتا ہے. کھڑی مزدوری ، چوکھا کام یعنی اچھی مزدوری دینا اور خوب کام لینا. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۸۳).

---مُونچھیں (---و مع ، مغ ، ی مج) امث ؛ ج.
ایسی مُونچھیں جن کے کنارے اوپر اُٹھا رکھے ہوں ، تاؤ دی ہوئی مونچھیں. ایک جوان کی چڑھی ڈاڑھی اور کھڑی مونچھیں کمر سے تلوار اور تپنچے کی جوڑی لگی ہوئی. (۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۷). [کھڑی + مونچھ (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

---ناک امث.
ستواں ناک جو خوبصورتی کی علامت سمجھی جاتی ہے (چپٹی ناک کے مقابل) ستواں کھڑی ناک خوشنما گت ... دیکھ پائیں تو فرط رشک سے جل جائیں. (۱۹۰۸ ، خیالات آزاد ، ۱۴۳).

یورپ کے تمام باشندوں کی جلد گوری ، نقشہ موزوں ، کھڑی نا ک ، جبڑے متناسب اور بال ... بعض وقت گھونگر والے ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۲۲). [کھڑی + نا ک (رک)].

---نیاز دِلانا / دینا محاورہ.
مراد پوری ہونے پر فوراً نیاز دینا ، کھڑا دونا دینا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---ہُنڈی (---ضم ہ ، سک ن) امث.
(بینکاری ، تجارت) وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [کھڑی + ہنڈی (رک)].

کَھڑے (فت کھ ، ی مج) امذ ؛ ج.
کھڑا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

دل میں پچھتائے کہ آخر کیوں ہوئے تھے ہم کھڑے
کبھی ایسے جاہلوں سے کیا کوئی کشتی لڑے

(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۳).

---بازار م ف.
فوراً گئے فوراً آئے ، اُسی وقت.

کھڑے بازار جا کر مول لایا
قیامت کی جو فتنہ کو پنھایا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۶۷۸).

---بَدَن (---فت ب ، د) صف ؛ م ف.
جسم کے ، جسم پر پہنے ہوئے ؛ تن کے (کپڑے). جس پر اُن لاگوں نے دانت لگایا کھڑے بدن کے کپڑے تک اوتروا لئے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۱). [کھڑے + بدن (رک)].

---پانْو / پاؤں م ف.
۱. **فوراً ، اُسی وقت.**

سیر کرنے کو کھڑے پاؤں اگر آپ آئیں
سرو کٹ جائے گلستاں سے صنوبر نکلے

(۱۸۷۸ ، آغا اکبر آبادی (مرزا آغا حسین) ، د ، ۱۲۹). ابھی وہ ساحل سے دور تھا کہ وہ تختہ بھی ٹوٹ گیا ... لیکن کچھ ڈھب ڈھبانا آتا تھا ، کہیں کھڑے پاؤں لگائے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۲۱). ۲. **(پیراکی) پیروں سے تیرنا ، ایک جگہ کھڑے ہو کر تیرنا.** وہاں بڑا حوض ہے کھڑے پاؤں پیرنے کی مشق کروں گا. (۱۹۱۸ ، پیمبرانِ سخن ، ۲۰۸).

---پانْو بَیٹھک دینا محاورہ.
(عور) مُراد پوری ہونے پر فوراً حضرت علی کی نیاز دِلوانا اور قوّالی کرانا.

کھڑے پاؤں بیٹھک دوں گر آج پہنچے
سلامت وہاں لے کے کھانا روٹا

(۱۸۳۵ ، رنگین ، د ، ۲۴).

---پانی نَہ پِینا محاورہ.
ذرا نہ ٹھہرنا ، فوراً چلا جانا (نہایت نفرت یا خفگی کا اظہار کرنا). سودا بنے نہ بنے اپنا بھلا چاہتی ہے تو وہاں کھڑے پانی نہ پی جس طرح بیٹھی ہے اسی طرح اُٹھی چلی آ. (۱۸۷۴ ، انشاء ہادی النساء ، ۲۰۴). ویسے تو اس گھر میں کھڑے پانی نہ پیتی. (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۱۶۵).

---پائنْچوں کا امذ.
پائنچوں کی سیدھی تراش ، کھڑی تراش کا (پاجامہ وغیرہ) (آڑی تراش کے مقابل). پنجاب کی شلوار کی طرح اس میں کپڑا بہت صرف ہوتا ہے ورنہ یوں تو ہے اچھی چیز اب اس کو گھٹا کر ایک کھڑے پائنچوں کا پائجامہ نکلا ہے. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۳). بن بیاہی لڑکیاں ہندو اور مسلمان دونوں ساری کے بجائے کھڑے پائنچوں کا پاجامہ پہنتیں. (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۳۵).

---پِیر کا روزَہ رَکْھنا محاورہ.
برابر کھڑے رہنا ، بیٹھنے کا نام نہ لینا (کوئی مسلسل کھڑا رہے تو کہتے ہیں کہ کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہے). کسی نے پیر دیدار کے کونڈے مانے تھے کوئی کہتی تھی کہ میں کھڑے پیر کا روزہ رکھوں گی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۳ : ۱۵۲).

---تَڑے م ف.
۱. **گاہ گاہ ، کبھی کبھی.** میاں جو خدا تمھارا سیدھا ہو گا دیر سبیر میں کھڑے تڑے بات پوچھ لیتا. (۱۹۱۵ ، سجّاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۵۷). ۲. **کھڑے کھڑے ، ذرا دیر کو ، کھڑے چڑھے** ایک مہری ... آتے ہی مجرے کو جھکی اور کہنے لگی بیم (بیگم) صاحب کی پینس گلی میں ہے یہ گلوریاں آپ کو بھیجی ہیں اور فرمایا ہے ذری کھڑے تڑے چلے آئیے. (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۴۰۳ : ۱). کوئی آیا، ایک دن کھانا کھلایا ، کھڑے تڑے آیا ایک ٹکڑا پان دے دیا. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۸۵).

---رَسَی بَیٹھے کوس ، کھاتے پِیتے تِین کوس کہاوت.
سفر میں کسی سے کھڑے کھڑے باتیں کرنے سے اتنا وقت ضائع ہوتا ہے جتنے وقت میں رسی بھر (ناپنے کا ایک پیمانہ دو سو فیٹ کے قریب لمبا) چلا جا سکے ، بیٹھنے میں اتنا وقت ضائع ہوتا ہے کہ اتنی دیر میں کوس بھر چلا جا سکتا ہے اور کھانے پینے میں تین کوس چلنے کے برابر وقت ضائع ہوتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---رَہْنا ف ل ؛ محاورہ.
اِستادہ رہنا ؛ قائم رہنا ، برقرار رہنا (کھڑا رہنا).

مکاں اونچے اگر بنائے کھڑے رہیں گے وہ سر اٹھائے
ملے گی دو گز زمین آخر بس اتنا حصّہ ہر ایک کا ہے

(۱۹۱۰ ، کلامِ مہر ، ۲ : ۳۰).

---قَد (سے) (---فت ق) م ف ؛ صف.
انسان کے قد کی اونچائی کے برابر، پورے قد، پورے جسم پر ؛ فوراً ، کھڑے کھڑے.

کھڑے قد کی لے کر بلا بار بار
کھے تجہ اوپر سڑن بھکوں دار

(١٦٨٧ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ٣٠). [کھڑے + قد (رک)].

---قد بجلی گرے فقرہ.

(کوسنا) **بیٹھے بھی نہ پائے کہ بجلی گر جائے ؛ فوراً بجلی گر جائے**. یا میرے اللہ یہ اُس یوسف کا ذکر ہے جسے میں اتنا بھولا سمجھتی تھی ... بی بی مجھ پر کھڑے قد بجلی گرے جو میں جھوٹ بولوں. (١٩٨٧ ، صلائے عام ، ٢٠٠).

---قد سے گرنا ف م ؛ محاورہ.

١. **کھڑے کھڑے ، پورے قد کی اونچائی سے گرنا ، بغیر بیٹھے یا جُھکے تڑ سے گرنا**. اب میری اور تیری تقدیر پھوٹ گئی کہ بندی کی گرہ بیچنے والے کے دروازے پر چلنا پڑا ، یہ سنتے ہی ہاتھی کھڑے قد سے دھم دے سی زمین پر گر پڑا اور جان بحق ہو گیا. (١٩١١ ، داستان غدر ، ٤٩). ٢. **پورے قد کی اونچائی سے گر جانا ، غش کھانا ؛ فوراً گر پڑنا**. بادشاہ بیگم کھڑے قد سے گر پڑیں،محل میں کہرام مچ گیا(١٩٦٣، ساڑھے تین یار،٢٢).

---کا پیچ امذ.

(کُشتی) **کشتی کا ایک داںو**. مختلف تین پیچ یہ ہیں ، کمری ، دستی ، کھڑے کا پیچ. (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٣٣٦).

---کا کَھڑا رَہ جانا محاورہ.

حیران یا سبھوت رہ جانا. ابن الوقت یہ پیغام سن کر کھڑے کا کھڑا رہ گیا. (١٨٨٨ ، ابن الوقت ، ٣٣). داستان امیر حمزہ کا لامتناہی سلسلہ اس زور و شور سے شروع کرتے کہ راہ چلتے کھڑے کے کھڑے رہ جاتے. (١٩٨٣ ، گردِ راہ ، ٤٣).

--- کَرْنا محاورہ.

نقد وصول کرنا ، حاصل کرنا ، اُٹھانا ، دام کھڑے کرنا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

--- کونے کا تِکُھونٹ امذ.

مثلث قائم الزاویہ (جامع اللغات).

--- کَھڑے م ف.

١. **فوراً کے فوراً ، جلد ، بلا تاخیر ؛ اُسی وقت ، اُسی حالت میں**. لوگاں ہیں غیبت کھڑے کھڑے دیتے گالیاں. (١٦٣٥ ، سب رس ، ١٥٤).

قامت نے تیرے باغ میں جا خطِ بندگی
لکھوا لیا ہے سرو چمن سے کھڑے کھڑے

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ١٧٦). بس چلے تو کھڑے کھڑے شہر بدر کرا دوں. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٣٠). بہتوں کو کھڑے کھڑے دیواروں میں چنوا دیا. (١٩٣٥ ، بیگماتِ شاہانِ اودھ ، ٣٣) وہ یہ سوچ کر چلا تھا کہ کھڑے کھڑے دو باتیں کرکے واپس لوٹ آئے گا. (١٩٥٧ ، خدا کی بستی ، ٤٦). دودھ والے نے تو کھڑے کھڑے پیسے رکھوا لیے. (١٩٦٢ ، معصومہ ، ٢٧ ، کھڑے کھڑے ملک بدر کرا دینا ان کی عادت تھی. (١٩٩٢ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ١٩). ٢. **لمحے بھر کو ، تھوڑی دیر کو**.

پھرتے ہیں بیقراری کے مارے کھڑے کھڑے
ہو جا ہمارے پاس تو پیارے کھڑے کھڑے

(١٨٠٩ ، جرات ، ک ، ٢٠٨). ابا جان آپ کے منتظر بیٹھے ہیں ، جائیے کھڑے کھڑے ہو آئیے. (١٨٧٧ ، توبۃالنصوح ، ١٥٨) ہاں تو اونھوں نے کہا ہے کہ ذرا کھڑے کھڑے یہاں ہو جائیے. (١٨٩٣ ، دلچسپ ، ١ : ٣٧). جب سے بیمار پڑی ہوں دو مرتبہ کھڑے کھڑے آیا ہے. (١٩٣٩ ، شمع ، ٥٢). ٣. **دیر تک کھڑے رہ کر یا دیر تک انتظار کر کے**. تمام جسم زخمہائے بستر سے فگار ہے اتنی طاقت نہیں کہ کھڑے کھڑے ان کی داستانیں سنوں. (١٩٨٧ ، صلائے عام ، ١٧٥).

--- کَھڑے لے لینا ف م ؛ محاورہ.

فوراً لے لینا ، اسی وقت لے لینا. کل صبح میں اس قلعے کو کھڑے کھڑے لے لوں گا (١٩٠٨ ، آفتاب شجاعت ، ١ ، ٥ : ٣٤٧).

--- کَھڑے ہو جانا محاورہ.

تھوڑی دیر کے لیے آ کر مل جانا ، لمحے بھر کو آ جانا ، ذرا دیر میں واپس چلا جانا.

صبر کہاں جو تم کو کہیے لگ کے گلے سے سو جاؤ
بولو نہ بولو بیٹھو نہ بیٹھو کھڑے کھڑے ٹک ہو جاؤ

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٧١٦). تم کو کچھ محبت ہے اور مجھ سے ذرا بھی ہمدردی ہے تو میرے پاس کھڑے کھڑے ہو جاؤ. (١٩٢٣ ، انشائے بشیر ، ١٥٩).

--- کھیت (---ی مج) امذ ؛ ج.

کھڑا کھیت (رک) کی جمع ، ہرے کھیت ، تیار فصل یا کاشت. یہ ایسا ہو گا جیسا کوئی کھڑے کھیت کاٹ کر غلّہ جمع کرے. (١٨٩٠ ، کتابِ مقدّس ، ٦٧٤). [کھڑے + کھیت (رک)].

---گھاٹ م ف.

فوراً ، جلد سے جلد ، فی الفور ، ہاتھوں ہاتھ. پانچ اشرفیوں سے اس نے گھر پہنچنے سے پہلے کسی کسان کا بیل کھڑے گھاٹ مول لیا. (١٩٤١ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ١٦٩). سیکڑوں نئے دفتر کُھل گئے اور یہ ان میں سما گئے یا فوجی افسر بن گئے بھرتی کھڑے گھاٹ ہوتی (١٩٨٣ ، گردِ راہ ، ١٥٤)

---گھاٹ دُھلوانا ف م ؛ محاورہ.

دریا یا تالاب وغیرہ پر جا کر اپنے لباس کو دھوبی سے دُھلوانا.

قابل شوب اگر جسم کا جامہ ہوتا
تو کھڑے گھاٹ یہ گدڑی بھی دھلائی ہوتی

(١٨٣٢ ، دیوانِ رند ، ١ : ٢٢٦).

---گھاٹ دھونا محاورہ.

ہاتھوں ہاتھ دھونا ، اُسی وقت جلدی جلدی دھونا کپڑے کے لیے میں کھڑے گھاٹ دھو لاتی تو آپ کو پسند نہ آتے. (١٩٢٠ ، لختِ جگر ، ١ : ٢٨٠).

---گھاٹ کلپانا / کلپوانا محاورہ.
فوراً امتحان کرنا ، سرِ دست آزمانا یا کوئی کام کرانا ، فوراً یا کھڑے گھاٹ دھلوانا اور کلپ دلوانا.

گھڑی بھر رو کے کوئے یار میں یوں زنگ دل دھویا
کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آ کے کلپایا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵).

---ماش امذ ؛ ج.
چھلکے والی ماش ، سالم ماش. غربا اہل اسلام کھڑے ماش اور خشکہ پکا کر اپنی شادی بیاہ میں بانٹتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۱۰۰). [کھڑے + ماش (رک)].

---مسالے کا گوشت امذ.
وہ گوشت یا سالن جس میں مسالا پیس کر نہیں بلکہ صرف کاٹ کر ڈال دیا جاتا ہے (علمی اردو لغت).

کَھڑیا (۱) (فت کھ ، کس ڑ) صف.
اونچی اور چھوٹی چوکی اور چھوٹی چھتری کا یکہ ، کھڑکھڑیا. حضور یہاں تو بس کھڑیا یکہ چلتا ہے ، کچی سڑک کا یہ بادشاہ ہے. (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۵۰). [کھڑکھڑیا (رک) کا مخفف].

کَھڑیا (۲) (فت کھ ، کس ڑ) مذ (قدیم).
واقع ہوا ، ٹھہرا ، قرار پایا. دل بادشاہ اس آبِ حیات کی بات پر مطلق عاشق ہوا بےتاب ہو پڑیا ، کام ایسا کھڑیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۶). [کھڑنا (رک) کا ماضی].

کَھڑیا (۳) (فت کھ ، کس ڑ) امث ؛ ـــ کھریا.
۱. **رک : کھریا ، سفید چاک ، وہ چاک جس سے تختہ سیاہ یا بورڈ پر لکھا جاتا ہے** (پلیٹس). ۲. **سفید چکنی مٹی ، سفیدی ، رام کھلی ، گوپی چندن ، اس میں چونے کے اجزا زیادہ ہوتے ہیں.** سمنٹ سازی کے لیے ... کھڑیا یا چونے کا پتھر اور چکنی مٹی درکار ہیں. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند ترجمہ ، ۱ : ۵۱). ۳. **چونا مٹی کا پانپ** (پلیٹس). ۴. **ایک قسم کی ابرق ، ابرق آمیز** (پلیٹس). ۵. **کھڑی مٹی ، رنگین مسالا جو نقشہ کشی کی پنسلوں میں کام آتا ہے ؛ پالش میں استعمال ہونے والا مسالا** (پلیٹس). [کھریا (رک) کا ایک املا].

کَھڑیا (فت کھ ، سک نیز کس ڑ) امث.
(کاشتکاری) رک : **کھاڑ ، کھاڑی.** پڑھی کے انتہا پر ایک گڑھا سا ہوتا ہے اس کو کھڑیا کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۴۴). [کھاڑی (رک) کی تصغیر].

کُھڑَینچ (ضم کھ ، ی مع ، غنہ) امث ؛ ـــ کھرینچ.
۱. **چھل جانے سے جسم پر خفیف زخم آنا ، خراش ، کھرونٹ.** اس لڑائی میں شکست کی کھڑینچ لگی تو بے دل مت ہو. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۹۲). ادھر پنجوں کی کھڑینچ ادھر دھکے کی چوٹ اوپر سے پڑا دو ہتڑ بلبلا اٹھی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۴۳). کسی کے کانٹا کسی کے کھڑینچ لگی. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۷۲). ۲. **کپڑے وغیرہ کی وہ جگہ جو کیل یا کانٹے سے اُلجھ کر پھٹ جائے ، کھونچ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. **کینہ ، بغض ، بیجا تکرار ؛ نکتہ چینی** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کھڑینچ (رک) کی تخفیف].

---رکھنا محاورہ.
کینہ رکھنا ، عداوت رکھنا ، حسد رکھنا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---لگنا محاورہ.
۱. **کھونچ لگنا ، چھل جانا ، خراش لگنا** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ نوراللغات). ۲. **گزند پہنچنا ، چوٹ لگنا.** اگر تم کو (اس لڑائی میں شکست کی) کھڑینچ لگی تو بے دل مت ہو. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۳).

---نکالنا محاورہ.
نقص نکالنا ، عیب جوئی کرنا ، جھگڑا مول لینا ، تکرار کرنا. یہود تو بات بات میں کھڑینچ نکالا کرتے تھے. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید (حاشیہ)، نذیر احمد ، ۱ : ۳۱). آپ ان سے کھڑینچ نکالنا چاہتے ہیں. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۳۴).

کُھڑینچیا (ضم کھ ، ی مع ، مغ ، کس چ) امذ.
بیری ، دشمن ، حاسد ، عیب جُو ؛ خردہ گیر ، معترض شخص (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کھڑینچ + یا ، لاحقۂ نسبت].

کَھس (۱) (فت کھ) امذ (قدیم).
رک : کس ، بل ، طاقت ، اختیار ، قوت.

من مولیٰ کا سر مرشد کا دیہ انہوں کے بس میں
نوشہ ہمرا تو کچھ ناہیں ایہہ سبھی کچھ کھس میں
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۲۹).

دونوں بھی تھکے ہوئے قدم کے
کھس کھاتے ہوئے تھے اپنے دم کے
(۱۸۳۱ ، من موہن ، ۲۳). [کس (رک) جس کا یہ قدیم املا ہے].

کَھس (۲) (فت کھ) امث.
کُھجلی ، خارش (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

کِھس (۱) (کس کھ) امذ (قدیم).
کھسکنا (رک) سے ماخوذ ؛ تراکیب میں مستعمل.

---پڑنا ف ل ؛ محاورہ.
کھسک جانا ، سرک جانا ، ہٹ جانا.

جھانکے یہ کچھ فریاں دیتے ہیں یوں دلاں کوں
کیا وقت ہوئے گا تو جو کھس انچل پڑے گا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۸).

کِھس (۲) (کس کھ) م ف.
چپکے چپکے ، خاموشی کے ساتھ ، غیر محسوس طور پر.

تا کھسنی کرتے کھس گئی پیشانی اظفری کی
آو ورے نہ بیٹھو مڑ مڑ کے کھس ادا سے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۸). [مقامی].

کَھسا (فت کھ ، شد س) امذ.
موٹی موٹی جھریوں کے نشان. سینہ پُر کینہ ، تنگ چھاتیاں مشک خالی کی طرح تکے تکے کَھسے پڑے جیسے بیکن اوبلا ہوا. (١٨٨٠ ، طلسم فصاحت ، ٣٠). [قب: کھسا / کھسہ (کھوسا (رک) کی تخفیف)].

کُھساٹ (ضم کھ) صف (قدیم).
رک : **کُھوسٹ**. کھسائیاں کا ناز ، توبہ استغفراللہ ایسے نازاں تی جیو واز. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٢٣٠). [مقامی].

کِھساری (کس کھ) امث.
ایک قسم کا اناج جس کی دال کھائی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

کَھسانا (فت کھ) ف م.
دیوار کے کسی حصے کا گرانا (نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھسنا (رک) کا تعدیہ].

کِھسانا (١) (کس کھ) ف م (قدیم).
سرکانا ، ہٹانا ، کِھسکانا.

سو لکھن چھند بھری چنچل کھسائے سیس تھے اچل
متی ہونے مست جوں منگل سو مد ہی پیو کی پیاری کا

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٣٠٨). [س : क्लिश].

کِھسانا (٢) (کس کھ) امذ (قدیم).
رک : **کھسیانا**.

لباس ہستی کا گر کرے مول
کھسانا ہو کے ہستہ موں رکھے کھول

(١٧٧٣ ، تصویر جاناں ، ٥٣). [کھسیانا (رک) کی تخفیف].

کُھس پُھس (ضم کھ ، پھ) امث.
رک : **کُھسر پُھسر**.

تھی کل اس میں ، نوکر میں کھس پھس بڑی
بہت ہو رہی تھی تمہاری بدی

(١٩٣٦ ، جگ بیتی ، ٣٩).

کھلی جو بحث ہو کھس پھس سے ہے کیں افضل
چھپانا عیب میں داخل ہے عیش و عشرت کا

(١٩٣٨ ، کلیات عریاں ، ٣). [حکایت الصوت].

--- کَرنا محاورہ.
کُھسر پُھسر کرنا ، سرگوشی کرنا ، کانا پُھوسی کرنا. تم نے سنا نہیں لوگ کھس پھس کیا کرتے ہیں کہ راما کی اور میری شادی ہوگی (١٩١٣ ، راج دلاری ، ١١٣) جیسے کوئی بھیدی کھس پھس کرتا ہے ، اس طرح منھ اس کے کان کے پاس لے گیا. (١٩٣٩ ، حکایات روسی (ترجمہ) ، ٢٠٢). لڑکیاں بالیاں چک سے لگی کھس پھس کر رہی تھیں. (١٩٦٦ ، دو ہاتھ ، ١٠٥).

--- ہونا محاورہ.
کھس پھس کرنا (رک) کا لازم . کچھ کھس پھس بھی ہوئی . (١٩٣٥ ، چند ہم عصر ، ٣٣٠).

کُھسٹنا (ضم کھ ، فت س ، سک ٹ) ف ل.
رک : **کھسوٹنا ، جس کا یہ لازم ہے**.

اگر خلافِ مزاج اوس کے ہو کوئی حرکت
تو جاویں شاہد جی کے بھی سر کے بال کُھسٹ

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٢٦٣). [کھسوٹنا (رک) کا لازم].

کُھسٹی (ضم کھ ، سک سِ) صف مث.
بے ترتیب ، بکھری ہوئی ، نچی ہوئی. اس نے بڑے میاں کے سوکھے مارے چہرے اور تمبا کو کے دھوئیں میں رچی ہوئی نچی کھسٹی داڑھی کی طرف دیکھا (١٩٧٠ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ١ : ٢٧١) . کبھی دیتی ہوں کہ اپنی یہ اجڑی کھسٹی شکل لے کر سب کے سامنے نہ پہنچ جانا. (١٩٧٣ ، ماہم ، ٣٤٢). [کھسٹنا (رک) سے ماضی بطور صفت].

کَھسرا (فت کھ ، سک س) امث ؛ سے خسرہ.
(عموماً **بچوں میں پائی جانے والی) ایک وبائی بیماری جس میں دو تین دن کے بخار کے بعد بدن پر باریک دانوں کا جال سا نمودار ہوتا ہے ، سخت بخار کے ساتھ کھانسی بھی ہوتی ہے لیکن مرض کا اصل سبب چیچک کی طرح کے مخصوص جراثیم (وائرس کا حملہ ہوتا ہے**. جب کبھی تم کو شدت سے بخار آیا کھسرا نکلی تو ... تمہارے ماں باپ نے اپنے آرام و آسائش کو تم پر قربان کر دیا. (١٩٠٩ ، حرزِ طفلاں ، ٧٠). جذام ، چیچک ، کھسرا وغیرہ کی شکل و صورت اور خصائص وغیرہ کے متعلق عربوں نے تحریری سرمایہ پیدا کیا. (١٩٩٠ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ١٦) [س : खरप+र+क].

کُھسَرپُھسَر / پُسَر (ضم کھ ، ضم نیز فت س ، سک ر ، ضم پھ ، فت س ، ضم پ ، فت س) امث.
آپس میں ، چُپکے چُپکے باتیں کرنا تا کہ کوئی اور نہ سنے ؛ کانا پُھوسی ، کانا باتی ، سرگوشی. کُٹنی نے اس کے کان کے پاس اپنا منہ لگا جھونٹھ موٹھ کھسر پھسر کر رستا پکڑا . (١٨٠٣ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ٦٨) . پس اے مخاطب ، کُھسر پُھسر کے سوا تو کچھ اور نہ سنے گا. (١٨٩٥ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ٢ : ٤٥٣). ڈیوڑھی ہی میں کھسر پھسر کی آواز کان میں آئی. (١٩٢٩ ، طوفانِ اشک ، ٣٨). میکے کی لڑکیاں ... کھسر پسر باتیں کر رہی تھیں (١٩٦٤ ، نورِ مشرق ، ١١٣) [حکایت الصوت].

--- کَرنا ف م ؛ محاورہ.
سرگوشی کرنا ، کانا پُھونسی کرنا ؛ چہ مگوئیاں کرنا. بھائی بدعت کرنے کو اور کافر کیا کم ہیں ، اس بیچاری کو نہ ستائیں گے تو کیا نقصان ہو گا یہ باتیں تھیں کہ خواجہ عمرو آکر پہونچے دیکھا چالاک و برق کُھسر پُھسر کر رہے ہیں. (١٨٩١ ، طلسم ہوشربا ، ٥ : ٧٠١). کھانا کھا کر اپنے کام پر چلا گیا ، شام کو جب میں گھر لوٹا تو باہر والی گلی میں محمود تیلی کی کوٹھری کی طرف میری نظر پڑی وہاں ایک دیا جل رہا تھا اور کچھ لوگ آپس میں کُھسر پُسر کر رہے تھے. (١٩٩٠ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ٥٩) .

ـــــ ہونا محاورہ.
کُھسر پُھسر کرنا (رک) کا لازم ؛ چہ مگوئیاں ہونا. پاکستان میں مسلم سائنسدان کے پہلے سیمنار میں جب جدید علوم کو مشرف بہ اسلام کرنے کی بات کی گئی تو خاصی کُھسر پھسر ہوئی. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۱۳).

کُھسْرَوا (ضم کھ ، سک س ، فت ر) امذ.
رک : خُسروا.

ہے تری رفتار کافر کھسروا
جو صدائے پا ہے وہ سارنگ ہے

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۳۸۰). [خسروا (خسرو + ا (حرفِ ندا) کا قصباتی تلفظ)].

کَھسْرَہ (فت کھ ، سک س ، فت ر) امث ؛ خسرہ.
رک : کھسرا. خط آیا ، کیا بتاؤں جگر کا حال ، اچھا ہے ، بیوی کے کھسرہ نکلی تھی. (۱۹۱۷ ، خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۶۹). عمومی لفّ ... کو نوعی تپوں ، مثلاً کھسرہ ... وغیرہ میں طفحہ کے نمو میں مدد دینے کے لیے یا ... اس کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کرنا مفید ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۳) [کھسرا (رک) کا متبادل املا].

کَھسَڑ کِھسَڑ (فت نیز کس کھ ، فت س ، سک ڑ ، فت نیز کس کھ ، فت س) امث.
کسی چیز کے گھسٹنے کی آواز ، کِھس کِھس کی آواز نکالنا. بی خانم برقعے کے سموسے کو الٹے ، گھیر کو سمیٹ اور پیچھے سے لیجا ، بائیں ہاتھ پر تہ ہوشی کے پائنچے کی طرح ڈالے کھسڑ کھسڑ کرتی آئیں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۸۱). [حکایت الصوت].

کِھسک (کس کھ ، فت س) امذ.
کھسکنا (رک) کا امر ، **تراکیب میں مستعمل ، جیسے : کھسک آنا ، کھسک جانا وغیرہ.**

ـــــ آنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **آنکھ بچا کر یا چپکے سے چلے آنا ، سرک لینا ، سٹک لینا.** بیژن اسکی بارہ دری میں گیا اور گرگیں وہاں سے کھسک آیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۰۲). شہزادی صاحبہ کہاں جاتی ہیں یہ قلعہ سے رات کو کیسے کھسک آئیں. (۱۹۳۱ ، روحِ لطافت ، ۱۱۴). ۲. **قریب ہونا ، نزدیک آنا.**

ایک دن اور قیامت کھسک آنے گی ادھر
اور کیا عرض کروں آپ سے کل کیا ہو گا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۰۲).

ـــــ جانا محاورہ.
۱. (ا) **سرک جانا ، ہٹ جانا.**

ہزار کوس دلدّر وہیں کھسک جاوے
کبھی جو اوس کے دبے پاؤں کی سنیے آہٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۲). وہ اس ہلڑ میں چپکے سے کھسک گئی پھر کسی نے اسکو نہیں پایا. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۵۵). چند ہی لمحوں بعد دونوں وہاں سے کھسک گئے (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۳). (اا) **پھسل جانا ، جگہ سے ہٹ جانا.**

قصر میں اس کے تو ایسی ہی صفا ہے کہ اگر
آنکھ اٹھا دیکھیے تو پائے نگہ جائے کھسک

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۵۱).

صاحب سنبھالو سر سے ڈوپٹہ کھسک گیا
لو پائینچہ الجھ گیا مقنع سرک گیا

(۱۹۰۵ ، دیوان جی ، ۳ : ۲۱۰). ۲. **آنکھ بچا کر نکل جانا ، چُپکے سے چلتا ہونا ، دبک کر چلا جانا ، سٹک جانا.** آڑے وقت میں ان سے کچھ کام نہ نکلے گا اور اسی طرح قیامت کے میدان میں بھی پاس سے کھسک جائیں گے (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۴۴۵). پادری کو اسی میں نجات کی شکل نظر آئی کہ امن و عافیت کے ساتھ کہیں کھسک جائے. (۱۹۱۲ ، محاربات صلیب ، ۵۳). کسی کو قتل کر کے کھسک جانے میں شہرت رکھتے تھے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۲۵).

ـــــ لینا محاورہ.
خاموشی سے چلے جانا ، چپکے سے نکل لینا ، ٹہل لینا ، سٹک جانا. دادا ابّا ہمیں ایک اشرفی دیتے اور ہم چپکے سے وہاں سے کھسک لیتے. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۶۳). باقی منّت کے مالئے سمیٹ کر کھسک لیے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۱).

کِھسکا (کس کھ ، سک س) امر مذ.
کھسکانا (رک) **کا امر اور ماضی ، تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : کھسکا دینا ، کھسکا لینا وغیرہ.**

ـــــ دینا ف مر ؛ محاورہ.
ٹہلا دینا ، ٹالنا ، چلتا کر دینا ؛ کھسکانا ، سرکانا. تمہیں گھر پر مجرا کرنے کی ترغیب دی ادھر ڈولی والے ٹہلا دیئے ادھر طویلے والوں کو کھسکا دیا اور یہ بلا تمہارے سر منڈھی. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۸۲). میں ... قنات کے پاس آگیا اور آہستہ سے قنات کھسکا دی. (۱۹۸۷ ، صَلائے عام ، ۱۴).

ـــــ لینا ف مر ؛ محاورہ.
سرکا لینا ، ہٹا لینا ، سرکانا ، کھسکانا. بولتے وقت عجیب انداز سے دائیں کان اور ہنسلی کا سرا ڈھانکنے کے لیے بڑی پُھرتی سے ... آگے کھسکا لیتی تھیں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۲۲). اس نے باپ کے قریب سے اسٹول تھوڑا اور الگ کھسکا لیا. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۹۷).

کِھسکانا (کس کھ ، سک س) ف م ؛ کھسکھانا.
۱. **خاموشی سے ، چپکے سے پرے کرنا ، بغیر آواز کے ہٹا لینا.** اچکن کے بٹن کھول ڈالے پاجامہ اوپر کھسکایا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۴). ۲. **دوسری جگہ بھیج دینا ؛ چلتا کرنا ، ٹالنا.** تمہیں گھر پر مُجرا کرنے کی ترغیب دی ...

ادھر طویلے والوں کو کھسکا دیا۔ (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۸۲)۔ ۳. **اڑا دینا ، غائب کر دینا ، چرانا۔** کسی مسلمان لونڈے نے ہندو حلوائی کے تھال سے دو جلیبیاں کھسکا دیں۔ (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۳ : ۹)۔ لکھنؤ کے ایک ذات پاک مقیم عراق نے مرحومہ کا گراں بہا تاج اور بیش قیمت اسباب کھسکا دیا۔ (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۱۲۳)۔ ۴. **نذرانے یا رشوت وغیرہ میں کچھ دینا۔** انہوں نے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ دس چہرہ شاہی ادھر کھسکاؤ تو اس سفر کی زحمت سے بچ سکتے ہو۔ (۱۹۳۶ ، معاشیات قومی (ترجمہ) ، ۳)۔ ۵. **نزدیک لانا ، سرکانا ، قریب کرنا۔** شہزادی نے ایک قاب کباب خوجی کی طرف کھسکائی اور انہوں نے میاں آزاد کی جانب بڑھائی (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۵۹۷)۔ شکیلہ نے اس کا بازو پکڑ کر آگے کھسکاتے ہوئے کہا یہاں میرے پاس بیٹھو ۔ (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۲۷)۔ [کھسکنا (رک) کا تعدیہ]۔

کھسکنا (کس کھ ، فت س ، سک ک) ف ل.
۱. **جاتا رہنا ، زائل ہو جانا۔**

نظر آیا جو بھبوکا سا کوئی ہوش رُبا
حضرتِ دل وہیں رخصت ہوئے طاقت کھسکی

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۳۰)۔ ۲. **سرک جانا ، جگہ سے ہٹ جانا ، ڈھے جانا ، گر پڑنا۔**

نہیں دیوار کا یہ اچھا ڈھنگ — کہیں کھسکی تو ہے قیامت تنگ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۱)۔ اور کئی مقاموں میں پہاڑ کھسکنے سے بڑے بڑے غار پڑ گئے ہیں ۔ (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۶۷)۔ ۳. **چلے جانا ، روانہ ہو جانا۔** آہستہ آہستہ کھسکتے کھسکتے ... غار میں چُھپ کر بیٹھ رہا۔ (۱۸۴۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۵۳)۔

لاشے کے ساتھ بھی نہ مری قبر تک چلے
ہوتے ہی اذنِ عام کے گھر کو کھسک چلے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۷)۔

ادھر پھولتا اور بچکتا ادھر
رُخ اس سمت کرتا کھسکتا ادھر

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۷)۔ ۴. **جگہ سے ہٹ جانا ، دوسری جگہ ہو جانا۔** میں مشکل سے لیٹے لیٹے کھسک کر مسہری سے نیچے گر پڑا۔ (۱۹۲۷ ، صید و صیاد ، ۱۰۷)۔ ۵. **نظر بچا کر چلے جانا ، رفو چکر ہو جانا ، آگے بڑھنا۔** وہ کھسکنا ہی چاہتے تھے کہ احمد بھائی نے انہیں بھانپ لیا۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۹۱)۔ [پ : ([illegible]) + खसस س : [illegible]]۔

کَھس کَھس (فت کھ ، سک س ، فت کھ) امث.
۱. **گھاس کاٹنے کی آواز** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات)۔ ۲. **خس خس** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ ۳. **پوست کا ڈوڈا** (جامع اللغات)۔ [حکایت الصوت]۔

--- رَس (--- فت ر) امذ.
خشخاش کا رس ، افیون (جامع اللغات)۔ [رک : کھس کھس + رس (رک)]۔

کُھس کُھس (ضم کھ ، سک س ، ضم کھ) امث.
۱. **کھسر پھسر ، کانا پھوسی ، سرگوشی۔**

بلکاج کھس کھس کان میں کینگے تو راضی ہونے گی
کیوں ہونے گی وو راضی سو کو جو ہوویں غلیل سوں بجد

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۶)۔ آپس میں باتاں آواز سے یا کھس کھس کرتے تہ چلے۔ (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۵)۔

اے پھس پھس محفل بیانات
اے کھس کھس خلوت خیالات

(۱۹۸۸ ، ضمیرِ خامہ ، ۲۵۲)۔ ۲. **کسی چیز سے لگنے کی آواز ، دو چیزوں کی آپس میں مَس مَس ہونے کی آواز۔** کھرپی کی تیز اور چمکیلی دھار مٹی کے قلب میں کھس کھس کرتی گھسی جا رہی ہے ۔ (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۲۲)۔ [کھسر کھسر (حکایت الصوت) کی تخفیف]۔

کَھسکَھسا (فت کھ ، سک س ، فت کھ) امذ.
دانتوں کے پیسنے کا عمل ، دانت پیسنے کی آواز (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [کھس کھس (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ نسبت]۔

کِھسکِھسا (کس کھ ، سک س ، کس کھ) امذ ؛ صف.
کھس کھس کرتا ہوا ، کرکرا (جامع اللغات) ۔ [کھسکھسانا (رک) سے مشتق بطور صفت]۔

کِھس کِھساتا (کس کھ ، سک س ، کس کھ) صف مذ.
کھس کھس کی آواز کرتا ہوا ، ٹکراتا ہوا۔ اس کا گنڈاسا پہلی دفعہ بلدیو سنگھ کے سر میں کھسکھساتا ہوا چلا گیا تھا اس کے سیدھے ہاتھ کو تیز دھار کے زندہ ہڈی میں گُھسنے کا احساس ہونے لگا۔ (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۷)۔ [کھس کھس (حکایت الصوت) + اتا ، لاحقۂ صفت تذکیر]۔

کِھس کِھسانا (کس کھ ، سک س ، کس کھ) ف ل.
کھس کھس کی آواز کرنا۔ یہ دونوں بغیر ایک پتے کو بھی چڑچڑائے یا کھس کھسائے یہاں آکر دیمک کی بنائی چھوٹی سی دیوار کی آڑ میں اس گلے کی واپسی کے انتظار میں بیٹھ گئے۔ (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۷)۔ [کھس کھس (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر]۔

کِھس کِھساہٹ (کس کھ ، سک س ، کس کھ ، فت ہ) امث.
کھسکنے کی آواز ، کھس کھس کی آواز۔ پنجوں کے بل بڑی احتیاط سے سرک رہا تھا لیکن بہرحال کھس کھساہٹ پیدا ہو رہی تھی۔ (۱۹۵۲ ، نمک پارے ، ۳۸)۔ اف : کرنا ، ہونا۔ [کھس کھس (حکایت الصوت) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت]۔

کَھس گُوڈڑا (فت کھ ، سک س ، و مع ، سک د) امذ.
(کنایۃً) **بے ڈھنگا ، گودڑ ، ڈھیلا ڈھالا (چُست کی ضد)۔** جیسا کوڑھ مغز آدمی ہو گا ویسا ہی اس کا کھس گوڈرا کام ہو گا ۔ (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۲۱)۔ [کھس (مقامی) + گودڑ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]۔

کِھسَل (کس کھ ، فت س) امث.
رپٹ ، پھسل ، پھسلن ، رگڑ ؛ **تراکیب میں مستعمل** پندرھویں صدی کے دوران ایطالیہ میں لوگوں کو ... وزنوں کے توازن کے ابتدائی اصولوں سے واقفیت ہوئی خصوصاً لیونارڈو ڈاونچی کے ایک رسالے سے جس میں اس نے کھسل مشین اور اس کے متعلق اپنے تجربوں کا ... ذکر کیا ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۳). [س : खसल].

ـــ پڑنا ف ل ؛ محاورہ.
پھسلنا ، پھسل کر گر جانا ، جگہ سے ہٹ جانا.

دوپٹہ اوڑھنا سر پر الٹ کر
کِھسل پڑنا پھر اس کا واں سے ہٹ کر

(۱۷۷۸ ، گلزار ارم (مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۲)).

کِھسْلا (کس کھ ، سک س) امر مذ.
کھسلانا (رک) کا امر ؛ **تراکیب میں مستعمل جیسے : کھسلا جانا ، کھسلا کر** (ماخوذ : جامع اللغات).

کُھسْلا (ضم کھ ؛ سک س) صف مذ (مث : کھسلی).
چُپکے چُپکے کوئی کام کرنے والا ، گُھنّا. ہنس کر کہنے لگی واہ وا ری کھسلی کہاں جا کر سرنگ لگائی پناہ مانگیے اور ڈریے (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، نہال چند ، ۸۶). [کھس (حکایت الصوت + لا ، لاحقۂ صفت و نسبت].

کِھسْلانا (کس کھ ، سک س) ف م.
پھسلانا ، **گھسیٹنا ، دھکیلنا.** میرا ہاتھ پکڑ کے دوزخ کو کھسلاتا ہے کہ تیری جگہ یہی ہے قریب تھا کہ مجھ کو دوزخ میں ڈال دے کہ دو فرشتے مرد کی صورت آگے آگئے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۶۶). [کھسلنا (رک) کا تعدیہ].

کِھسْلاہَٹ (کس کھ ، سک س ، فت ہ) امث.
پھسلنا ، رَپٹنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : کھسل + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کِھسَلْنا (کس کھ ، فت س ، سک ل) ف ل.
آہستہ آہستہ حرکت کرنا ، **جگہ سے ہٹنا ؛ رگڑ لگنا ، پھسلنا ، رَپٹنا.** پھر تھوڑی دور اور کھسلا اور یہ سوچا کہ بھینس دودھ دیتی ہے اس کے حلال کرنے میں بھی نقصان ہے. (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۷۸). جہاں تک ہو سکا ... چڑھی کہیں کہیں کھسل بھی گئی. (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱ : ۱۱۵). [رک : کھسل + نا ، لاحقۂ مصدر].

کَھسْنا (فت کھ ، سک س) ف م.
(قصابوں کی اصطلاح) **بھاگ جانا** (جامع اللغات). [کھسکنا (رک) کی تخفیف].

کِھسْنا (کس کھ ، سک س) ف ل ؛ ف م.
۱. ہٹنا ، اُترنا ، ڈھلکنا ، سرکنا.

صدقے نبیؐ کے دیے مرا بھاگ سور تھے
پنجتن کے چرن باج قطب سر کھسیا نہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۸).

کہا تم آؤ سارے اب مرے پاس
گئے کھسنے ہونے کر حکم کا پاس

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۱۳).

مرے تن کنے ضعف دسنے لگیا
مرے منہ ہو کا رنگ کھسنے لگیا

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۴۶). رات کھسنے لگی ، ٹانڈ کی چارپائی کے اوپر تنے ہوئے سرکنڈے کے ترپال سے شبنم کے قطرے ٹپکنے لگے. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۱۸۶). ۲. **تباہ ہونا ، برباد ہونا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۳. **بے عزت ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۴. **کم ہونا ، زوال ہونا** (جامع اللغات). ۵. **کانپنا ، غش ہونا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۶. **پرانا ہونا ، بوڑھا ہونا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۷. **گوشت گل جانا** (جامع اللغات). ۸. **گھس جانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۹. **گرنا ، ڈھ جانا** (ماخوذ جامع اللغات ؛ پلیٹس). [گھسنا (رک) کا محرف].

کَھسوٹ (فت کھ ، و مع) امث.
۱. رک : کھسوٹنا ، نوچنا ، **بال اکھاڑنا ، چھیننا ، تراکیب میں مستعمل.** سرراہ کلم گلوچ ، نوچم کھسوٹ ، جوتم جاتا ہو رہا ہے (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۴۶). ۲. **کُشتی کا ایک داؤ ، کھسوٹا** اسے اپنی کھسوٹ پر بڑا ناز تھا اور واقعی اسکی پہلی جھپٹ شیر کی جھپٹ ہوتی. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۲۸). [کھسوٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

ـــ دینا ف م ؛ محاورہ.
نوچنا کھسوٹنا.

تُو نے شاخوں کے دیے پتّے کھسوٹ
تُو نے پیڑوں کو برہنہ کر دیا

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۱۹۷).

ـــ ڈالنا ف م ؛ محاورہ.
جھنجھوڑ دینا ، گھسیٹنا. سالے میرے باپ کا نام لیتا ہے ... بالو نے اسلم کو کھسوٹ ڈالا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۹۳).

ـــ کَر / کے م ف.
نوچ کے ، جھنجھوڑ کے. وزیر نے سر کے بال کھسوٹ کے زیور دور کیا. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۳۵).

ـــ لینا ف م ؛ محاورہ.
نوچ لینا.

بال داڑھی کے لیے سارے کھسوٹ
کر دیا الفت نے اوس کو لوٹ پوٹ

(۱۸۳۳ ، داستان رنگین ، ۳۷). اور جو وہ پہلی ہی ٹھونگ میں ہوشیار نہ ہوئی تو اس کے پر کھسوٹ لیتی ہے. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۵۹) بیگم صاحب نے سرکار کی داڑھی کھسوٹ لی. (۱۹۲۳ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۴۳).

کَھسوٹا (فت کھ ، و مج) امذ ؛ ← کھسوٹہ.
(کُشتی) **ایک داؤ** ، **کھسوٹ**. طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے ... کھسوٹا ... قفلی ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشان کی کمر بند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸). [رک : کھسوٹ + ا ، لاحقۂ تذکیر].

--- کَرْنا محاورہ.
رک : **کھسوٹا مارنا**. پھر اس پائینٹ سے پہلوانوں کی طرح ایک کھسوٹہ کروں گا. (۱۹۳۰ ، مس عنبریں ، ۳۶).

--- مارْنا محاورہ.
(کُشتی) **کُشتی کا ایک داؤ (کھسوٹا) مارنا** ، **گرانا** ، **پچھاڑنا**. بادشاہ کو بہت ناگوار ہوا پانوں جما کر عقلا کی گردن پر ہاتھ رکھ کر ایسا کھسوٹا مارا کہ سر اس کا زمین سے مل گیا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۶۶).

کَھسوٹْنا (فت کھ ، و مج ، سک ٹ) ف م.
۱. **نوچنا** ، **بال اکھاڑنا**.

قشقہ چوٹی کوں کر لہو میں لال
دانتوں سیتی کھسوٹتا تھا بال

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۱).

اگر آکر ہم پر کرے کوئی چوٹ
ہم ہاتھوں سے بس اوسکی داڑھی کھسوٹ

(۱۷۹۲ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۳). تم اس کا مونھ کھسوٹنے کو موجود ہو جاو. (۱۸۹۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۷۶). لڑکیوں کو ایک دوسرے کے جھونٹے کھسوٹتے دیکھ رہا تھا. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۷۳). ۲. **زبردستی لے لینا** ، **چھیننا** ، **ہتیانا** ، **زبردستی تحویل میں لے لینا**. پس سب قوم نے زیور سونے کے ... کھسوٹ لیے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۳۰).

دیکھا جو مجھ کو کورٹ میں کہنے لگے کلرک
یارو شکار آیا ہے اس کو کھسوٹ لو

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۸۲). ۳. **پھول پتے وغیرہ سونتنا** ، **اُکھاڑنا** ، **توڑنا** ، **نوچنا** ، **تراشنا**.

تو نے شاخوں کے دئیے پتے کھسوٹ
تو نے پیڑوں کو برہنہ کر دیا

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۹۷).

کِھسْیانا (کس کھ ، سک س). (الف) صف مذ.
۱. **رو ہانسا** ، **رو دینے والا** ، **رُنکھا** ، **ناراض**.

گیا نہاٹ سناں مرداں کنے
کھسیانا ہو کر یوں لگیا بولنے

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۸۶).

رات ہنس بول کے کیجے بسر اے بندہ نواز
تم تو باتوں میں ہوئے جاتے ہو کھسیانے سے

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۲۳۳). وہ پنڈال میں پہنچے تو ان کے چہرے پر خوشی کی جھلک نہ تھی وہ کچھ کھسیانے سے لگتے تھے. (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، ۶۷ ، ۵۲). ۲. **شرمندہ** ، **نادم** ، **خجل** ، **خفیف**. دجلہ کے پانی کو دیکھتا اور پیتا تو اپنی حرکت سے اور اس پانی کے لانے سے کھسیانا ہوتا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۸). یہ سن کر علاؤالدین کھسیانا ہو کر وہاں سے اٹھ آیا. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۷۷). (ب) ف ل. **جھینپنا** ، **شرمندہ یا خفیف ہونا** ، **چڑچڑانا**. اور یہ امداد تو خدا نے صرف تمہارے خوش کرنے کو کی ہے ... اور اس لیے کہ کافروں کو کچھ کم کرے یا ایسا ذلیل کرے کہ کھسیانے ہو کر بے نیل مرام واپس چلے جائیں. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۹۱). افسر ان کی شکست پر بہت کھسیانے. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار تک ، ۱۹۹).

یاد ہے وہ خود ہی گرنا خود ہی کھسیانا مرا
پھر وہ تیرا گدگدانا اور وہ ہنس جانا مرا

(۱۹۲۲ ، فردوس تخیل ، ۱۵۸). [پ : खिसियाना].

--- پَن (--- فت پ) امذ.
شرمندگی ، **خجالت** ، **ندامت**. فی الحقیقت اس کھسیانے پن کو برقرار رکھنا مشکل سے مشکل ہوتا جا رہا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن اور فلسفہ (ترجمہ) ، ۱۸۰). [کھسیانا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **چڑانا** ، **رُلانا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).
۲. **شرمندہ کرنا** ؛ **نادم کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
رونے کے قریب ہونا ، **روہانسا ہو جانا** ، **رنجیدہ ہو کر رونے لگنا** ؛ **نادم ہونا** (**کھسیانا کرنا (رک) کا لازم**).

بہت آ گیا فرق اوقات میں
وہ کھسیانا ہو جانا ہر بات میں

(۱۸۶۹ ، بہار عشق ، ۳۶). کیوں صاحب یہ فرمائیے کہ اللہ میاں بڑے ہیں یا «مولانا روم» میں نے کھسیانا ہوکر کہا «اللہ میاں (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۱۶۸).

کِھسْیان پَت (کس کھ ، سک س ، فت پ) اسث ؛ ← کھسیانپٹ.
کھسیانا ہونا، **کھسیانا پنا**. اور نہ اس کے ... ساتھیوں نے ہی مستحسن خیال کیا کہ کھلے میدان شکست کے کھسیانپٹ میں خانہ بدوش کو کوئی سزا دی جائے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۸۵). [کھسیان (کھسیانا (رک) کی تخفیف) + پت ، لاحقۂ کیفیت].

کِھسْیان پَن / پَنا (کس کھ ، سک س ، فت پ) امذ.
خجل ہونا ، **شرمندہ ہونا** ، **نادم ہونا** ، **افسردہ ہونا** ، **پشیمان ہونا**. تاڑنے والے تاڑ ہی گئے کہ واقعات اصلی کے خلاف ان کی تحریروں میں کس قدر کھسیان پن برستا ہے. (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۳). [کھسیان (کھسیانا (رک) کی تخفیف) + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

کِھسْیانی (کس کھ ، سک س) صف مث.
رک : **کھسیانا جس کا یہ مونث ہے**.

بختوں میں تھا سو پونچا کیا روؤں کیا ہنسوں میں
چپ دنگ ہو رہی ہوں جیو میں ہوئی کھسیانی
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۲۹).
جب کہ کھسیانی ہو گئی وہ قمر
ناز سے بولی آپ پھر ہنس کر
(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۲۰). ایک فلسفی ... محض یہ دیکھنے کو کہ کھسیانی دنیا کیا کرتی ہے ہر الزام کو قبول کر لیتا ہے. (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۷۰).[کھسیانا (بحذف ا) + ی لاحقۂ تانیث].

ـــ آواز امث.
بھرّائی ہوئی آواز ، رُندھی ہوئی آواز. کھسیانی آواز میں بولے کہ وہ راجہ ہری کرشن کول کو زبان دے چکے ہیں . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۲۵). [کھسیانی + آواز (رک)].

ـــ بِلّی کَھمْبا نوچے کہاوت.
جسے غصہ آ رہا ہو وہ دوسروں پر اپنی جھلاہٹ اُتارتا ہے ، بے بسی میں آدمی دوسروں پر غصّہ اتارتا ہے. کھسیانی بلّی کھمبا نوچے اب جب قائل ہوئے تو مثلیں یاد آئیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۳۵). پادریوں نے بمصداق کھسیانی بلّی کھمبا نوچے ، اس کی آزادی سلب کرنے کی ٹھانی. (۱۹۲۴ ، ناٹک ساگر ، ۶۵). شیرزاد کھسیانی بلی کی طرح کھمبا نوچنے لگتا ہے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۷).

ـــ ہَنْسی (ـــ فت ہ ، مغ) امث.
زبردستی کی ہنسی ، بناوٹی ہنسی ، ایسا ہنسنا جس میں غُصّے اور شرمندگی کی کیفیت ہو. مگر ملنے والوں کی دور بلا وہ اس کی کھسیانی ہنسی کو مذاق میں اڑا دیتے تھے اور مصیبت یہ تھی کہ ... کرید کرید کر اس کی رائے دریافت کرتے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۸۶). تمہاری کھسیانی ہنسی سے کیا ہوتا ہے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۷۳). [کھسیانی + ہنسی (رک)].

ـــ ہَنْسی ہَنْسْنا محاورہ.
زبردستی ہنسانا ، دکھاوے کے لیے ہنسنا ، خفت مٹانے کے لیے ہنسی کا منہ بنانا ، بلا سوچے سمجھے ہنسنا. یہ آواز جو اس میں سے آوتی ہے سو یہ آواز نہیں کھسیانی ہنسی ہنستے ہیں. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۰).
اب کہاں وہ صاحب علم و عمل باقی رہے
صرف کھسیانی ہنسی ہنسنے کو ہم باقی رہے
(۱۸۸۹ ، لیل و نہار ، ۱۸). خاصی طویل صحبت میں ایک گالی ان کے منہ سے نہ نکلی انھیں خود اس تبدیلی کا کوئی احساس نہ تھا ، میں نے اس پر تعجب کیا تو چونکے اور کھسیانی ہنسی ہنسنے لگے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۲۶).

کِھسیانے (کس کھ) امذ ؛ ج.
کھسیانا (رک) کی جمع **نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.**

ـــ سے ہونا ف مر ؛ محاورہ.
رک : **کھسیانے ہونا.** بھتیجے میاں کھسیانے سے ہو گئے اور انھوں نے یہ پارۂ سنگ بھر مجھے لوٹا دیا میرے ہاتھ پر پڑنے کی دیر تھی کہ یہ پتھر پھر تاباں ہوگیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۰).

ـــ ہونا محاورہ.
خَجل ہونا ، شرمندہ ہونا ، جھینپنا. اندھے کھسیانے ہو گئے ، ایک کو معاً خیال آیا اور اس نے پوچھا یار مجھے پَنجہ (پنجہ) کہیں تم نے تو نہیں مارا تھا. (۱۹۸۳ ، چولستان ، ۲۵۹).

کِھسْیاہَٹ (کس کھ ، سک س ، فت ہ) امث.
رک : **کھسیان پن.** آپ کہیں تو ... میں نے اپنی کھسیاہٹ کو دباتے ہوئے کہا. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۳۷). [کھسیا (کھسیانا (رک) کی تخفیف) + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کُھسَّہ (ضم کھ ، شد س بفت) امذ ؛ ← کُھسّا.
۱. **ایک وضع کا جُوتا جو پنجاب سے منسوب ہے.** سر پر سبز پگڑی اور گلے میں بڑے بڑے منکوں والی تسبیح ہوتی تھی ، پاؤں میں نیا کُھسّہ ہوتا تھا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۷۰).
۲. **ایک وضع کا غلاف جو چوپایوں کے کُھروں پر چڑھا دیتے ہیں تا کہ چلنے میں ان کے نشان نہ پہچانے جاسکیں.** اس نے آہستہ آہستہ بھینس کے چاروں کُھروں میں چمڑے کے کُھسّے چڑھا دیئے. (۱۹۸۶ ، جانگلوس ، ۱۱۸). [کھوسہ (رک) کی تخفیف].

کُھسَّی (ضم کھ ، شد س) امث.
گلے میں پہننے کے قدیم زیور کا نام. زیور جو اس زمانے میں رائج تھے وہ یہ ہیں ... کُھسّی ، چمپا کلی. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۲۰). [مقامی].

کُھک (ضم کھ) صف.
رک : **کھکھ.** اور کوششیں ہو رہی ہیں کہ یہ بیہودہ رسمیں ، جنھوں نے ہم کو اندر ہی اندر گُھن لگا کر کھک کر دیا ، کسی طرح ہم سے جدا ہوں. (۱۹۳۸ ، فریب ہستی ، ۱۵). اکثر بیوپاریوں کی نادہندی نے مجھ کو کھک کر دیا تھا. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۱۰۴). [کھکھ (رک) کی تحریف].

ـــ بَنانا ف مر ؛ محاورہ.
رک : **کُھک کرنا.**
ہے نقد کہاں کدھر گئے نوٹ
ساہوکاروں کو کھک بنایا
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۲۹).

ـــ کَرْ دینا/ کَرْنا محاورہ.
خالی کرنا ، کسی کے پاس کُچھ نہ چھوڑنا ، صفایا کر دینا ، مفلس کر دینا.
کھک کر دیا دونوں نے خزانہ
سب مٹ گیا میرا کارخانہ
(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، ۲۱). یہ لوگ بادشاہ کو فائدہ پہنچانے تھوڑی آئے تھے ان کا مقصد تو شہر کا لوٹنا تھا ، وہ پورا ہوا اور انھوں نے دہلی کو کھک کردیا. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۳۵).

---ہو جانا/ہونا محاورہ.
کھک کرنا (رک) کا لازم ، بالکل خالی ہو جانا ، کچھ پاس نہ رہنا.
سنہرے روپہلے الفاظ سب چُک گئے جیب کھک ہو گئی . (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۹۷). القصّہ کوئی برسوں میں لٹتا ، بھولے نواب کی ماں میہنوں بلکہ دونوں میں کُھک ہو گئیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الدین ، ۳۳).

کَھکّا (فت کھ ، شد ک) امذ.
۱. پنجابیوں کی فوج کا وہ آدمی جسے مغلیہ حکومت کے سقوط کے زمانے میں سرکاری خاکی پوشاک ملی تھی ، خاکی.(فرہنگ آصفیہ).
۲. بوڑھا ، بزرگ ؛ برگزیدہ ، سردار (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .
[کھک ـ خک (خاک کا مخفف) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

کَھکار (فت کھ) امث ؛ ـــ کہکار.
کھانسنے یا کھانس کر گلا صاف کرنے کی آواز یا عمل .
یہ زخم گلہٖ ذات الریہ کے بعد ہوتا ہے خصوصاً جب کہ ذات الریہ کا مادہ کہکار میں خارج نہ ہو. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۵). آلہ ہائے ترفیع الصّوت نے ایک ایک حرف یعنی کھانسی کھکار تک سنوا دی. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۳۲).
[کھک (حکایت الصوت) + ار ، لاحقۂ کیفیت].

کَھکاڑنا (فت کھ ، سک ر) ف ل ؛ ـــ کھکھکارنا.
رک : کھنکارنا.

یا کھکھارے غور بن ہووے ضرر
یا پڑھے قرآن صفحہ دیکھ کر

(۱۸۳۷ ، فلاحت الفقہ ، ۱۳).

وہ گھر میں غیر کے سوتے ہیں جس دم یہ خبر پائی
کھڑا ہو کر پس دیوار میں ان کی کھکار آیا

(۱۹۲۶ ، خندہ ، د ، ۲). جب تک بزرگ دسترخوان سے فارغ ہو کر نہ اُٹھے ، اوروں کو تبعیت لازم تھی ، ہاتھ مُنہ دھوتے وقت کھکھارنا بھی سخت معیوب تھا ، ایسی باتوں کے لیے غسل خانہ موجود تھا. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۳). [کھنگارنا (رک) کا غیر انفی تلفظ].

کَھکائی (فت کھ) امث (قدیم).
ہنسی کی آواز ، ٹھٹھا ، قہقہہ.

کھکائیاں مار کر ہنستی دیکھو کیا شوخ عورت ہے
ہوا ہے مردوں میں چرچا ہنسا ہور اس کھکائی کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۶). [کھک (حکایت الصوت) + اٹ ، لاحقۂ کیفیت + ی ، لاحقۂ تانیث].

کَھکائیاں (فت کھ ، کس ٹ) امث ؛ ج (قدیم).
کھکائی (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

---مارنا محاورہ.
کھلکھلا کر ہنسنا ، قہقہہ مارنا ، زور سے ہنسنا.

کھکائیاں مار کر ہنستی دیکھو کیا شوخ عورت ہے
ہوا ہے مردوں میں چرچا ہنسا اور اس کھکائی کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۶).

کَھکانا (فت کھ) ف ل (قدیم).
ہنسنا ، کھلکھلانا.

زلف خوبوں سے مصاحب کیوں کے ہوں شانے کی طرح
ہم کو نیں آتی کھکانے دانت دکھلانے کی طرح

(۱۷۸۰ ، عشق ، د ، ۳۶). [کھک (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

کُھکَل (ضم کھ ، فت ک) صف مذ (قدیم).
رک : کُھکھل.

بندے بند ہل ہل ہوئے سب کُھکل
اندھارا ہوا اسپو سنسار کل

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۳). [کُھکل (رک) کا قدیم املا].

کَھکری (فت کھ ، سک ک) امث.
گورکھوں کا ایک مشہور ہتھیار جو خنجر سے بڑا درانتی کی شکل کا ہوتا ہے. گورکھے نے کھکری مار کر سر اُڑا دیا ، اب کھکری اور تلوار چلنی شروع ہوئی. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۳۵). [نیپالی].

کَھکڑا (فت کھ ، سک ک) امذ.
رک : مرکی کھکڑا ، ایک وضع کی مٹھائی.

ذائقہ کھکڑے کسی مڑکی کا وہاں
دیکھ اولہ بھولے اہلِ بردواں

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۹). [مرکی کھکڑا (رک) کی تخفیف].

کُھکّل (ضم کھ ، شد ک بفت) صف ؛ ـــ کُھکھل.
کھوکھلا ، اندر سے خالی ؛ فرسودہ ، ازکار رفتہ. افیم اتنی خریدی کہ ٹکے سیر سے سولہ روپیہ سیر بکنے لگی مالوا خالی چین کُھکھل. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۱۳۷).

اب ہو گیا سرسبز نخلِ آرزو
یہ تو کُھکل خشک پولا ہو گیا

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۳۱). انہوں نے یہ کہتے کہتے اپنے بے بوٹی کے کُھکل سینے پر ہاتھ مار کر کہا ہائے ہمارے جان عالم پیا اب کبھی نہیں پائیں گے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۱۰). [رک : کھک + ل ، لاحقۂ صفت].

---بنانا ف مر ؛ محاورہ.
کھکل کرنا ، کھوکھلا کرنا ، خالی کرنا ، بے مایہ کرنا ، کنگال کرنا ، مفلس کر دینا.

عید آئی تھی ہمیں کُھکل بنانے کے لیے
کچھ نہیں اب جیب میں کھانے کھلانے کے لیے

(۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اکتوبر ، ۵).

کَھکوڑنا (فت کھ ، و مج ، سک ڑ) ف م.
پنجوں سے کھودنا ، کریدنا ، اُلٹ پلٹ کر تلاش کرنا. فرہاد نے ... نعمت خانے کی جالی کو کھکوڑ مارا. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۶۴). بچارے نے ... سارے صندوق پٹارے کھکوڑے. (۱۹۷۳ ، سرکشیدہ ، ۱۰۲). [س : खराड].

کَھکیڑ (فت کھ ، ی مج) امث ؛ = کھکھیڑ.

۱. مشقت یا مصیبت ، سختی ، صعوبت ، رنج ، زحمت. جادوگر کو کیا ملا مفت جان بھی کھوئی اور اتنی کھکھیڑیں ناحق اٹھائیں. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۵۹). ایک ضخیم لغات ... مرتب ہو رہی ہے جس میں بڑی محنت اور کھکھیڑ ... کے بعد ایک سو سے زائد پیشوں کے ہزارہا لفظ جمع کیے گئے ہیں. (۱۹۳۳ء ، خطبات عبدالحق ، ۱۸). **۲. لڑائی ، جھگڑا.** جس نے آپ کے ساتھ کھکیڑ شروع کی وہ فرقہ ضالۂ واقفیہ ہے. (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۴۱). [کھکوڑ (کھکھوڑنا (رک) کا حاصلِ مصدر) کا محرف].

ـــ اُٹھانا محاورہ.

مشقت برداشت کرنا ، مصیبت جھیلنا ، خوار ہونا.

اے بھائی اس اِتّقا کے بخیے کو اُدھیڑ

بے فائدہ کیوں اٹھا رہا ہے یہ کھکھیڑ

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۱۸۲). سید احمد خان نے ۵۷ء کے طوفان میں خود بھی بڑی کھکیڑ اٹھائی تھی. (۱۹۶۰ ، سرسید احمد خان ، ۱۸).

دل کو منظور نہ ہوتی جو کسی شخص سے چھیڑ

بخدا ہم تو اٹھاتے نہ محبت کی کھکھیڑ

(۱۹۸۸ ، ضمیر خامہ ، ۲۹۹).

ـــ دینا ف م ؛ محاورہ.

زحمت دینا ، تکلیف دینا ؛ الجھن میں ڈالنا ، پریشانی میں مبتلا کرنا. میری طلبی ہوئی اور یہ کھکھیڑ خواہ مخواہ دی گئی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۷۷).

کھکیڑیں (فت کھ ، ی مج ، ی مج) امث ؛ ج ؛ = کھکھیڑیں.

کھکیڑ (رک) **کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.**

ـــ اٹھانا محاورہ.

صعوبتیں برداشت کرنا ، مصیبتیں جھیلنا ، بہت خوار ہونا. اس کام کے انجام دینے میں ظالم نے بڑی بڑی کھکیڑیں اوٹھائیں. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۵۴). اس میں جو جو کھکھیڑیں اٹھانی پڑیں ان کا ذکر فضول ہے. (۱۹۸۵ ، دیباچہ انگلش اردو ڈکشنری ، ۱۵).

کُھکّی کَرْنا محاورہ.

(ٹھگی) ٹھگنا ، مسافروں کو ٹھگ کر کُھک بنا دینا (ماخوذ : اب و ، ۸ : ۱۹۹).

کُھکْھ (ضم کھ ، سک کھ) صف ؛ امذ ؛ = کھک.

۱. کھوکھلا ، خالی.

اب دین کی جھولی میں دھرا ہی کیا ہے

کج ضابطے ، کھکھ صحیفے ، کھکّل ایمان

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۰۴). صدیوں پرانے پیڑ کے گزوں جوڑے بھائیں بھائیں کرتے کھکھ میں کھڑا ہوں. (۱۹۸۷ ، سارے افسانے ، ۴۵). **۲. نادار ، تہی دست ، مفلس ، قلاش ، مفلوک الحال ، بے مایہ.**

سب خزانہ کھو کے بیٹھا ہو کے کھکھ تحویل دار

جو کہ باقی تھی سو سب سرکار میں واصل ہوئی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۱). جب تک مال رہا خوب میاں بیوی دونوں نے پھسلا پھسلا کر کھایا آخر کھکھ ہو گئیں اب کون پوچھتا تھا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۳۷). جب روپیہ پیسہ چند دن میں اڑ جائے گا اور میاں کھکھ رہ جائیں گے اس وقت پھر نئی بھائی بندی والے بھی نہ پوچھیں گے. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۶۱).

ختم وہ اگلا فسانہ ہو چکا

کھکھ ہوئے خالی خزانہ ہو چکا

(۱۹۵۶ ، ظفر علی خان ، نگارستان ، ۳۶). [کھوکھ (رک) کی تخفیف].

کَھکْھری (فت کھ ، سک کھ) امث ؛ = کھکری.

گورکھوں کا ایک مشہور ہتھیار جو خنجر سے بڑا درانتی کی طرح کا ہوتا ہے. پتھر کلا اور کھکھری اور بان ہمارا ہر دم کا ساتھی ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۷۱). [نیپالی].

کُھکَّھل (ضم کھ ، شد کھ بفت) صف.

رک : **کُھکّل.** جا کے اپنی آراضی کو دیکھ ... ورنہ رہا سہا دماغ اور بھی کھکھل ہو جائے گا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۱۵).

کُھکّھل میں اب تو اے نگہِ یار ہو چکا

بس چھوڑ بھی خدا کے لیے پیار ہو چکا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۴). [کھکھ + ل ، لاحقۂ صفت].

کُھکّھو (ضم کھ ، شد کھ ، و مج) صف مث.

رک : **کھک جس کی یہ تصغیر و تحقیر ہے.** کلو کی ماں میں دم درود بھی نہیں تھا ، پچیس برس کی عمر میں کھکھو ڈائن ہو کر رہ گئی تھیں. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۲۰۰). [رک : کھکھ + و ، لاحقۂ صفت و تانیث].

کَھکھونا (فت کھ ، و مج) ف م.

چل پھر کر طے کرنا (تفتیش کے لیے) ، تلاش میں نکلنا ، ڈھونڈنے کے لیے جانا ، تلاش کرنا. تڑکے اٹھ کر گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہو جاتا اور کوہ الپس کی پیچیدہ اور خوفناک گڑھیاں کھکھوتا پھرتا. (۱۹۰۷ ، نپولین بونا پارٹ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹). [کھکھوڑنا (رک) کی تخفیف].

کَھگ (۱) (فت کھ) امث.

۱. وہ چیز جو بلندی میں حرکت کرے ؛ طرۂ دستار ؛ اڑنے والی چیز ، پرواز کرنے والی چیز ، ہوا میں معلق رہنے والی چیز.

ہمارے شیخ جی بھی آپ کو کتنا تراشے ہیں

سجاوٹ اوپر اس داڑھی کے اور پگڑی کی اس کھگ پر

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۴). **۲. ہوا میں اڑنے والا کیڑا ، ہوا میں حرکت کرنے والا ، چڑیا ، پرند** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). **۳. سورج ، چاند ، ستارے ، اجرام فلکی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : खग].

کَھگ (۲) (فت کھ) امذ.

کوّا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : काक (مستعار)].

---جانے کَھگ ہی کی بھاشا کہاوت.
ہم جنس ہی ہم جنس کی بات سمجھ سکتا ہے (جامع الامثال).

کِھگِیانا (کس کھ ، سک گ) ف م.
ڈھیلی مقعد سے ایسی آواز نکالنا جو بہت سے ہگ دینے میں نکلتی ہے ؛ (مجازاً) بکواس کرنا ، حددرجہ خوشامدانہ باتیں کرنا.

نہ جا تو غیر کے کھگیانے پر مقصد ہے وہ کوئی
وہ قابوچی بڑا ہے اسکی یہ منت زبانی ہے

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۲۸). [کھگ (حکایت الصوت) + یانا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَھل (۱) (فت کھ).(الف) امث.
۱. **تیل نکالی ہوئی سرسوں ، السی ، بنولے ، تل یا سرسوں وغیرہ کا بھوک ، کھلی جو چوپایوں کی غذا کے طور پر کام آتی ہے.**

لگے ہر بے سمج کوں نت مٹھائی شعر کی ناخوش
شکر پارہ نہ بھاوے ہوئے لذت جس بیل کوں کھل کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۷۵). کھل بانٹ بنولے مجھے کھلانے موقوف رکھے. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۲۴). ۲. **تلچھٹ ، گاد** (پلیٹس). ۳. **گھاس ، چری اور بودے جو جانوروں کے چارے کے لیے کام آئیں** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). (ب) امذ. ۱. **غلہ ، گودام** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. **گڑھا (کان یا دیگر کاموں کے لیے کھودا جانے والا گڑھا)** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۳. **کھیل ، تفریح ، تماشا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۴. **ڈوڈے (افریقہ کے درخت کے)جو گرم مسالے اور دوا کے طور پر مستعمل ہیں** (پلیٹس). ۵. **گاہنے کا فرش** (پلیٹس). ۶. **موٹی لکڑی کا ٹکڑا** (پلیٹس). ۷. **چمڑے کا پٹہ** (پلیٹس). ۸. **بیعانہ ، سرمایہ کاری** (پلیٹس). ۹. **کمینہ ، شرپسند ، خراب آدمی ، ظالم ، فساد انگیز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : खल].

---بِنَولَہ (--- کس ب ، و لین ، فت ل) امذ.
بنولے کی کھلی ، بنولوں سے تیل نکالنے کے بعد بچنے والا فضلہ یا بھوک. کراچی میں بنولہ اور کھل بنولہ مہنگے داموں فروخت ہوئے. (۱۹۶۸ ، حریت ، کراچی ، ۱۶ دسمبر ، ۵). [کھل + بنولہ (رک)].

---کھا ، کَھل فقرہ.
عموماً سستا مال خریدنے والے گاہک کو چڑانے کے واسطے مستعمل یعنی تجھ میں اس چیز کے کھانے کی لیاقت نہیں ہے ، اس چیز کے بجائے کھل کھانے کے لیے خرید کر لے جا جو سستی ملے گی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- ہو جانا محاورہ.
بودا ، پُرانا ، نکما ، بوسیدہ ؛ کمزور (محاورات ہند).

کَھل (۲) (فت کھ) امث.
کھال کا مخفف ؛ ترکیبات میں مستعمل (فرہنگ آصفیہ).

---اُپاڑ/اُوپاڑ (--- ضم ا).(الف) صف مذ.
کھال کھینچ لینے والا ، کھال ادھیڑنے والا ؛ وہ قرض خواہ جو اپنے پیسے لے کر بھی پیچھا نہ چھوڑے ؛ ظالم ، مارنے والا.

لہلوٹ کھل اوپاڑ کے بالے بڑی ہوں میں
دم کیوں نہ الجھے بال کی اب کھنچتی کھال ہے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۷). بعض جلے تنوں کا قول ہے کہ ایک مفلس کھل اپاڑ اور کسی حلال زادے کے لوٹ کی تکرار ہوگی. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۷۱). (ب) امث. **کشمکش ، کھال کھنچائی ، کھینچا تانی.** اس کھل اپاڑ کا نتیجہ یہ ہونے والا ہے کہ ریاستیں بھی آگے چل کے اسی نظامِ عدل و حکومت کا چربا اتارنے پر مجبور ہوں گی. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۱ : ۳). [کھل + اپاڑ/اوپاڑ (رک)].

---اُپاڑنی (--- ضم ا ، سک ڑ) صف مث.
کھل اوپاڑ (رک) کی تانیث. کھل اپاڑنی تجھے اپنے پچاس روپے کی فکر ہو گی. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۹). [کھل اپاڑ + نی ، لاحقۂ تانیث].

کَھل (۳) (فت کھ) امث.
مٹی کے برتن کے ٹوٹنے کی آواز ؛ تباہی بربادی ؛ دھماکے ، شور (جامع اللغات). [حکایت الصوت].

---بَل (--- فت ب) امث ؛ سے کھلبلی.
افراتفری ، بھگدڑ ، شور و غل. ارادہ کوچ کا ٹھن چکا فوج میں کھل بل مچی. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۸۲). [کھل (حکایت الصوت) + بل (تابع)].

---بَل پڑنا محاورہ.
بھگدڑ مچنا ، افراتفری ہونا ، بے چینی ہونا

ہنستی تھی بجلی اور روتے تھے بادل
پڑی تھی چو طرف مستی کی کھل بل

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۸۲).

---بَل مچنا محاورہ.
رک : کھل بل پڑنا. ارادہ کوچ کا ٹھن چکا فوج میں کھل بل مچی. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۸۲).

---بَل ہونا محاورہ.
بھگدڑ مچنا ، افراتفری ہونا ، بے اطمینانی ، بے سکونی. طرق کے طرق رسالے بھاگنے لگے پیدلوں میں کھل بل ہوئی. (۱۸۵۹ ، سروش سخن ۸۸).

---بَلی (--- فت ب) امث.
رک : کھل بل.

کھل بلی پڑ جائے لشکر میں عدو کے دفعۃً
شاہِ اسکندر جو دیکھے قہر سے لشکر طرف

(۱۸۲۳ ، دیوان شادان ، ۳۸).[رک : کھل بل + ی ، لاحقۂ تانیث].

---بَلی پڑنا محاورہ.
بھگدڑ مچنا ، کھل بل مچنا ، افراتفری ہونا. تمام لشکر میں کھل بلی پڑ گئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۶).

کَھل (۴) (فت کھ) امذ.
کَھلنا (رک) کا امر ؛ **تراکیب میں مستعمل.**

---جانا ف مر ؛ محاورہ.
کھلنا ، ناگوار گزرنا. ڈاکٹر تو آتا ہی رہتا تھا مگر اس وقت اس کی آمد دونوں کو ہی کھل گئی. (۱۹۸۹ ، خوشبو کے جزیرے ، ۲۱).

کَھل (۵) (فت کھ ، ل) امذ.
۱.(اَ) **چکی ، آسیہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). (اا) **کھرل یا سل جس پر دوائیاں پیسیں** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. **تھیلی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۳. **مفرد دوا ، بیہوشی کی دوا** (ماخوذ : جامع اللغات). ۴. **ناقابلِ فروخت** (جامع اللغات). [س : खल्ल].

کِھل (۱) (کس کھ) امذ.
کِھلنا کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---اُٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
کِھلنا ، کِھل جانا ، خوش ہونا ، خوشی کا اظہار کرنا. امتحان کے ہال میں عین اس وقت جب کہ آخری منٹ ختم ہوتا اچانک اعلان کرتے کہ « اب صرف دس منٹ باقی ہیں » لڑکے کھل اٹھتے ، خصوصاً لائق لڑکے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۱۶).

کِھل (۲) (کس کھ) امث.
ہنسنے کی آواز ؛ تراکیب میں مستعمل [حکایت الصوت].

--- کِھل (---کس کھ) امث.
ہنسی یا قہقہے کی آواز، کھی کھی ؛ بھونڈپن کی ہنسی (ماخوذ : جامع اللغات). [کھل (حکایت الصوت) کی تکرار].

--- کِھلا کَر/کے ہَنْسنا محاورہ.
قہقہہ مارنا ؛ زور سے ہنسنا ؛ بہت ہنسنا ؛ کھلکھلانا. میں نے جب اس کو الحَقُ مرّ کے معنی بتائے تو طاہرہ کھل کھلا کر ہنسی. (۱۹۸۶ ، کتابی چہرے ، ۱۶۷).

---ہونا ف مر ؛ محاورہ (قدیم).
کِھلنا ، شگفتہ ہونا.
تج زلف کی سھکار کا بارا بھیا دیکھ ناگہاں
دل جیوں کلی تھا دل مرا خوش بھول تُنے کھل ہوا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۷).

کُھل (ضم کھ) امر.
کُھلنا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل.

---بَنْدَن (---فت ب ، سک ن ، فت د) امث.
گھوڑے کی نعل بندی اس طرح کہ نئے نعل کے بجائے وہی نعل کھول کر پھر لگا دیا جائے ، کھل بندی.
لگے گر میخ کھل بندن میں چڑھ کر
چھپے یا کھوپرہ پتلی میں بڑھ کر
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۸). [کھل (رک) + بندن (باندھنا (رک) **کا حاصل مصدر**)].

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
رک : کُھل بندن (ماخوذ : نوراللغات). [کھل + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَیٹھنا محاورہ.
۱. **اطمینان و فراغت کے ساتھ کشادہ ہو کر بیٹھنا ، آرام سے بیٹھنا** (نوراللغات). ۲. **دل کی کدورت ظاہر کر دینا ، کھل جانا** (نوراللغات).

---پَڑنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **بے حجاب یا بے تکلف ہو جانا ، منکشف ہو جانا ، شرم کو درمیان سے اٹھا دینا ، چھپانے کی بات کہہ ڈالنا.**
اچھی نہیں یہ بات جو افشائے راز ہو
ہر اک سے کُھل پڑا نہ کرو قیل و قال میں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۱). ایک دن نشے کے عالم میں تمیز نہ رہی ، کُھل پڑا ، سب داستان باپ کے روبرو بیان کی. (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۲۱۷). فی الوقت کسی نہ کسی کو پیغمبر صاحب کا جانشین تجویز کرنا ضرور ہوا اور مناقشت جو دلوں میں تھی کھل پڑی. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۹۴). حضرت کھل پڑے کہ میرا نام ہے اکبر شاہ رہنے والا ہوں باغستان کا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۱ : ۹). ۲. **کسی چیز کا کھل کر گر جانا ، بکھر جانا.**
حسن کا اوس کے جہاں میں غل پڑا
عقل کے دامن سے مایہ کھل پڑا
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۲۲).
اس خاکِ در کا سُرمہ جو اشکوں میں بہ گیا
گویا گرہ سے چشم کی اکسیر کھل پڑی
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۶).

---جانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. رک : **کُھلنا ، پھٹ جانا ، چر جانا ، الگ الگ ہو جانا ، قلعی کھل جانا ، حقیقت واضح ہو جانا.** اور دوسرے پر دوڑ شمشیر ماری کہ چھاتی تمام کھل گئی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۶).
جو باندھے تار اپنی چشم دریا بار رونے کا
تو اے ابر سیہ تیرا ابھی سب جوش کھل جاوے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۷۹). ۲. **بے تکلف ہو جانا ، کھل مل جانا** فقیر کا ذکر چھیڑا نام سنتے ہی کھل گئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۶). مولانا کسی سے کھل جاتے تو باغ و بہار بن جاتے تھے. (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۲۳۸). ۳. **کسی بند چیز کا کھلنا ، وا ہونا ، بند نہ رہنا.** تالا ہمیشہ چابی کے پہلے پھیر میں کھل جایا کرتا تھا. (۱۹۸۶ ، چوراہا ، ۳۷). ۴. **دروازے یا کھڑکی کے پٹ کھلنا ، وا ہونا.** قبولیت کے دروازے اس پر کھل جاتے ہیں. (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۹۶).

---جا سَم سَم فقرہ ؛ امذ.
ایک داستانی منتر کے الفاظ جن کے پڑھنے سے بند دروازہ

خود بخود کُھل جانا ؛ (مجازاً) کسی مسئلے کے حل یا کُنجی کے لیے بطور تلمیح مستعمل . شاعر کے پاس صورت بندی کا کھل جا سم سم والا منتر تشبیہ اور استعارہ ہے . (۱۹۳۲ ، مضامینِ عظمت ، ۲ : ۸) . ۱۹۵۳ء کے بعد ذاتی اغراض کے سوالوں نے کھل ڈھل چھوڑ کر اپنے لیے سستی مقبولیت کا کھل جا سم سم دریافت کر لیا . (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۹۸) .

ـــ کَر/کے م ف .

۱. پھیل کر ، چار زانوں ہو کر ، آرام سے ؛ بے تکلف ہو کر .

تکلف بر طرف اب کھل کے بیٹھو
قبا کے کُھول دو ، اے مہرباں بند

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۱۵۶) . اچھی طرح بیٹھو ، میاں کُھل کے بیٹھو . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۳۰) . اس نے اطمینان کا سانس لیا اور سیٹ پر خوب کُھل کر بیٹھ گئی . (۱۹۳۱ ، جزیرے ، ۱۰۸) . **۲. جی بھر کے ، حسبِ دلخواہ ، جی کھول کے .**

آج جی میں ہے کہ کُھل کر مے پرستی کیجیے
خوب سی مے پیجیے اور دیر مستی کیجیے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۱) . **۳. بے تکلفانہ ، بلا جھجک ، آزادانہ .**

مقابل آئیے کھل کر بگڑیے
تکلف مجھ سے ازراہِ ستم کیا

(۱۹۵۸ ، حیدر دہلوی ، صبحِ الہام ، ۳۷) . ان حالات میں کوئی بھی ملک کُھل کر سرمایہ کاری نہیں کر سکتا . (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ فروری ، ۳) . **۴. شرم یا لحاظ کے بغیر ، بے تکلفی کے ساتھ ، جرأت مندی سے .**

اپنا بھی امردوں کو جوانوں سیں کُھل کے ملنا
کیا خوب ہے یہ کہیے تو بات ہو پرانی

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۶۷) .

جو کُھل کے بات نہ کی توڑ مت دلا اس سے
وہ شرمگیں ہے ابھی توڑنے حجاب تو دے

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳۰) .

کبھی نہ چاہنے والوں سے آپ کُھل کے ملے
اگر نقاب نہ منھ پر رہی حجاب رہا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۳) . ابھی تو بہت کھل کے نہیں ملیں لیکن جب ملیں گی تو اچھی طرح ملیں گی . (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۵۳) . **۵. علانیہ ، علی الاعلان ، کُھلے طور پر .**

ابھی وہ کُھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں
کُھلی ہے راہِ ملاقات چاکِ در کی طرح

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۱) .

جو انا الحق نہ کہہ سکے کُھل کر
وہ ہے کفار کی جماعت کا

(۱۹۵۶ ، قصیدہ عطار ، ۶۵) . **۶. صاف طور پر ، کُھلے الفاظ میں .** اتفاق سے بات آ پڑتی تو کُھل کر اس کے نکات بیان کرتے . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۳۰) . روایات پر بھی کُھل کر گفتگو ہوئی . (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پا بہ جولاں چلو ، ۳۸) . چنانچہ فرانس نے پچھلے دنوں کھل کر یہ کہا ہے کہ وہ پاکستان سے بھرپور تعاون کرے گا . (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ فروری ، ۳) . **۷. بلا قبض و امساک کشادہ (اجابت کے لیے)** . آج ہم کو پاخانہ کُھل کر نہیں آیا . (۱۸۶۷ ، تیغِ تیز (افاداتِ غالب) ، ۳۲) . ایک بار کے سوا پھر کُھل کر اجابت نہیں ہوئی . (۱۸۸۹ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۵) .

ـــ کَر بات کَرْنا محاورہ .

واضح الفاظ میں گفتگو کرنا ، لگی لپٹی رکھے بغیر کہنا . ان سے کُھل کر بات کرنے کی جرأت کوئی نہ کرتا . (۱۹۸۶ ، کتابی چہرے ، ۳۲) .

ـــ کَر/کے بَرَسْنا محاورہ .

خوب جھما جھم برسنا ، زور سے مینھ برسنا . رنج و آلام کی گھٹائیں جھوم جھوم کر آئیں اور کُھل کُھل کر ہمارے دلوں پر برسیں مگر اس کی بوچھاڑ زبان تک نہ آئی . (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۶۶) .

اچھی کیا گِھر کے گھٹا آئی ہے دیکھا تم نے
میں تو کہتی ہوں برستا ہے تو کُھل کر برسے

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۹۳) .

ـــ کَر رونا محاورہ .

خوب رونا ، رو رو کر دل کی بھڑاس نکال دینا .

جو ابر آ گیا ہے وہ کُھل کے رو گیا ہے
کل تک تھا ابرِ رحمت اب قہر ہو گیا ہے

(۱۹۸۳ ، لطیف آبگینہ ، ۵۷) .

ـــ کَر سامْنے آنا محاورہ .

پوری طور پر ظاہر ہونا ، آشکارا ہو جانا ، واضح ہو جانا . کم از کم یہ بات ضرور کُھل کر سامنے آ جاتی ہے کہ محمد علاق ہندووں کے دوش بدوش ... کبھی جنگ آزما نہیں ہوا . (۱۹۹۱ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، دسمبر ، ۵۷) .

ـــ کَر/کے قَہْقَہہ لگانا/ہَنْسْنا ف مر ؛ محاورہ .

کھلکھلا کے ہنسنا ، قہقہہ مار کر ہنسنا ، زور کی آواز سے ہنسنا .

جوں صبح اس چمن میں نہ ہم کُھل کے ہنس سکے
فرصت رہی جو میر بھی سو اک نفس رہی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۲) . وہ دیر تک کِھلکھلی ہنسی ہنستے رہے ، ہم بھی ذرا سا تکلفاً مسکرائے ، کُھل کر کون ہنس سکتا تھا . (۱۹۸۸ ، تبسّم زیر لب ، ۲۳) . وہ زیادہ سے زیادہ تبسمِ زیر لب کا اہتمام کرتا ہے لیکن کُھل کر قہقہہ لگانے کی اجازت نہیں دیتا . (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۱۶) .

ـــ کِھیلْنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. کُھلم کُھلا کوئی معیوب کام کرنا ، آزادانہ کسی فعل کا ارتکاب کرنے لگنا ؛ یکسر آزاد ہو جانا ؛ شرم و لحاظ اٹھا کر کوئی کام کرنا .

خوب کُھل کھیلے تم بلانے سے
اچھے چل نکلے منہ لگانے سے

(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۸۳). پھر شکار ہونے لگے ، شکار کھیلنے ہی کھل کھیلے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۳۷) . ۲. بے حجاب ہونا ، بے تکلف ہونا.

باہم تھے بادۂ مستی سے مدہوش
وہ کھل کھیلے وہاں ہوکر ہم آغوش

(۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۸۱).

اب تو کھل کھیلو جوانی ہے لڑکپن وہ نہیں
منہ چھپاؤ گے حیا سے تہ دامن کب تک

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۷۱).

جو چاہو سزا دے لو تم اور بھی کُھل کھیلو
پر ہم سے قسم لے لو کی ہو جو شکایت بھی

(۱۹۵۱ ، حسرت موہانی ، ک ، ۳۲).

کِھلا (کس کھ) صف مذ.
کلی سے پھول بنا ، کھلا ہوا ، شگفتہ ، تراکیب میں مستعمل. [کِھلنا (رک) کا ماضی بطور صفت].

---جانا ف مر ؛ محاورہ.
بہت خوش ہونا ، باغ باغ ہونا ، پھولا نہ سمانا (جامع اللغات).

کُھلا (ضم کھ) صف مذ (مث : کُھلی).
۱. بے بندھا ، بغیر کسا ہوا (بند کا نقیض) (نوراللغات) . **۲. بے ڈھکا ، ننگے سر.**

صبح آیا جانب مشرق نظر
اک نگار آتشیں رخ سر کھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹). **۳. بغیر بند کیے (سربستہ کی ضد).**

قاصد کھلا لفافہ یہ تیرا فریب ہے
اوس کے تو دستخط نہیں خط کی رسید پر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۷). **۴. لمبا چوڑا ، وسیع ، کشادہ.**

سب نے جانا کہ چلی تیغ کھلے میدان میں
اس ادا سے سر محشر وہ خراماں نکلا

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۳) . **۵. ننگا ، عریاں ، بے حجاب** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . **۶. بے ابر موسم ، جیسے : ایسے میں کھلا ہے چلے جاؤ** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). **۷. بے قید ، آزاد ، آزادانہ ، بے روک** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). **۸. تتر بتر ، بکھرا ہوا ، پھیلا ہوا (مقفل کا نقیض).**

سطح گردوں پر پڑا تھا رات کو
موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹). **۹. ظاہر (باطن کی ضد).**

خلقت کی آنکھ سے ہوں میں پوشیدہ اور چھپا
اللہ دیکھتا ہے مرا ڈھانپا اور کھلا

(۱۸۸۳ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۵۲). **۱۰. کھلم کھلا ، علانیہ ، صریح ، واضح.**

شیطان کا کام ہے جو کُھلے جعل کو چُھپائے
لاحول ایسی باتوں کا پردا کریں گے ہم

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۸۸). **۱۱. صباحت لیے ہوئے ، صاف** (رنگ کے لیے).

روشناسوں کی جہاں فہرست ہے
واں لکھا ہے چہرۂ قیصر کھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹). **۱۲. سفیدی مائل رنگ کا (رنگ کے لیے مستعمل).** ان کا کُھلا گیہواں رنگ تھا. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۱۵). بہت صحت مند تھیں کھلا گندمی رنگ ، درمیانہ قد ، کھڑا کھڑا ناک نقشہ . (۱۹۸۸ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۳۳). **۱۳. مشہور ، معروف ، عام** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). **۱۴. بڑا ؛ ہوا دار ؛ وسیع.** لوگوں کا قول ہے کہ کھلے مکان میں ہوا آتی جاتی رہتی ہے. (۱۹۰۳ ، خیالات آزاد ، ۱۲۶). **۱۵. بے سایہ ، بے سائبان (ڈھکا کا نقیض).** کُھلے میدانوں میں جہاں سایہ کم اور چارے پانی کی قلت ... ہو وہاں نہ تو گائیں سوئی تازی ... ہیں نہ بیل ٹانٹھے اور مضبوط. (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۰۶). [کُھلنا (رک) کا ماضی بطور صفت].

---بازار امذ.
(بیوپار) لین دین کی آزادی ، بلا روک ٹوک خرید و فروخت یا اس کا مقام ، وہ بازار جہاں حصوں اور سرکاری قرضوں کا علانیہ لین دین ہوتا ہے . چنانچہ عبدالحق نے مشہور و معروف دلّالوں کی معرفت خریداری کا انتظام کیا اور ایک دلّال کی معرفت کُھلے بازار ... میں دس ہزار حصے گورنمنٹ نظام کے لیے خریدے . (۱۹۳۳ ، حیات محسن ، ۲۸). [کُھلا + بازار (رک)].

---بھاؤ (---و مع) امذ.
(بیوپار) تجارتی مال کا عام بازاری نرخ جو سب کو معلوم ہو ، عام نرخ (اپ و ، ۷ : ۳۹). [کُھلا + بھاؤ (رک)].

---پَن / پَنا (---فت پ) امذ.
بے باکی ، جرات مندی ، جرات اظہار. اس میں کسی اطالوی کی نسبت کُھلا پن پایا جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن: فن اور فلسفہ ، ۱۳۵). [کُھلا + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

---جانا محاورہ.
آشکار ہونا ، ظاہر ہونا ، واضح ہو جانا. یہ نقابدار والا قدر صاحبقران اصغر والا گُہر ہے دیکھو خدا نے چاہا تو ابھی کُھلا جاتا ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۸۰۷).

---جَعْل (---فت ج ، سک ع) امذ.
کُھلا دھوکہ ، صاف فریب ، بیّن فریب.

شیطان کا کام ہے جو کُھلے جعل کو چُھپائے
لاحول ایسی باتوں کا پردا کریں گے ہم

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۸۸). [کُھلا + جعل (رک)].

---جُھوٹ (---و مع) امذ.
سفید جھوٹ ، ایسا جھوٹ جو بالکل عیاں ہو.

اس کُھلے جھوٹ کو ، ذہن کی لوٹ کو
میں نہیں مانتا ، میں نہیں مانتا

(۱۹۸۷ ، حرف سر دار ، ۱۳۳). [کُھلا + جھوٹ (رک)].

---خَط (---فت خ) امذ.
خط جو بند نہ ہو ، وہ خط جو کسی خاص شخص کے نام ہو لیکن سب لوگوں کے پڑھنے کے لیے اخبار وغیرہ میں شائع کرا دیا جائے (سہر بند یا نجی کی ضد). ذرا ... خان عبدالولی خان کے نام بلوچستان کے سردار عطاءاللہ مینگل کا وہ کُھلا خط ملاحظہ کر لیجیے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۳۱). [کُھلا + خط (رک)].

---دَرْوازَہ (---فت د ، سک ر ، فت ز) امذ.
(مجازاً) عام راہ ، جائز ذریعہ ، ٹھیک ، درست ، صحیح اور بجا راستہ (چور دروازے کی ضد). امریکہ یہ چاہتا تھا کہ پس ماندہ ملکوں کا استحصال «کھلے دروازوں» کی پالیسی کے تحت ہو. (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۳۲۱). [کُھلا + دروازہ (رک)].

---دُشْمَن (---ضم د ، سک ش ، فت م) امذ.
علانیہ مخالفت کرنے والا دشمن ، ظاہر دشمن جو جرأت کے ساتھ سامنے آ کر مقابلہ کرے. میں نے کہہ رکھا تھا تم کو اے آدم کی اولاد کہ نہ پوجیوں شیطان کو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۲۷) . بے شک شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خاں بریلوی ، ترجمۂ القرآن الحکیم ، ۳۷۷). [کُھلا + دشمن (رک)].

---ڈُلا (---ضم ڈ) صفت مذ.
۱. **بے تکلف ، جو لیے دیے نہ رہے.** ایک نہایت بے تکلف ، کُھلا ڈلا ، بار باش ہنسوڑ ، ظریف ، ریا اور نمایش سے دور ، سیدھا سادہ وہ مسلمان تھا. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۲۲۳). ۲. **جس میں کوئی ابہام یا ایچ پیچ نہ ہو ، صاف ، واضح ، صریح.** کُھلے ڈلے لفظوں میں کہہ دیا کہ ... آج تم معمول کے خلاف بالکل بدلے ہوئے دکھائی دیتے ہو. (۱۹۳۳ ، جنت نگاہ ، ۱۹) . ایسے اشعار جو کھلے ڈلے طور سے فسق و فجور کی طرف طبیعت کو مائل کر دیں قابلِ احتراز ہیں. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۰۵). ۳. **کُھلا کُھلا ، ڈھیلا ڈھالا (لباس).** ایسا کُھلا ڈلا اور چھاچھوڑ لباس نہ تو پہنا جا سکتا ہے نہ ہی ڈاکوؤں کے پاس اتنا فالتو وقت ہوتا ہے. (۱۹۹۰ ، تبسم زیرِ لب ، ۱۷۶). [کُھلا + ڈُلا (تابع)].

---ڈھانپا / ڈھَکا (---مغ / فت ڈھ) امذ.
ظاہر و باطن ، عیاں اور نہاں.

خلقت کی آنکھ سے ہوں میں پوشیدہ اور چُھپا
اللہ دیکھتا ہے مرا ڈھانپا اور کھلا

(۱۸۳۳ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۵۲).

میرے بُرے بھلے کی پڑوسی کو کیا خبر
میرے کھلے ڈھکے کا خدا ہے علیم تر

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۸۷). [کُھلا + ڈھانپا / ڈھکا (رک)].

---ڈُھلا (---ضم ڈھ) امذ.
رک : «**کُھلا ڈُلا**». ان دونوں اُمور کے بارے میں کچھ سربند اور کچھ کھلا ڈھلا علم کس طرح ہوا ، اس کا ذکر کرنا چاہتا ہوں. (۱۹۸۷ ، حیاتِ مستعار ، ۲۰). [کُھلا + ڈُھلا (تابع)].

---رَہْنا محاورہ.
کُھلا رکھنا (رک) کا لازم ؛ راہ مسدود نہ ہونا ، بے رکاوٹ رہنا. جس صیغے میں اس (فوجی) حیثیت کا لگاؤ نہ تھا وہ ذمیوں کے لیے کُھلا رہا. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۳).

---سَمَنْدَر (---فت س ، م ، سک ن ، فت د) امذ.
سمندر کا بنجھ جہاں دور دور تک کوئی ساحل نہ ہو.

کُھلے سمندر کے سینے پر
لہراتے پرچم کی صورت
آوارہ بادل کے اوپر
ڈھلتے سورج کی کرنیں ہیں

(۱۹۸۹ ، گل صد برگ ، ۳۵). [کُھلا + سمندر (رک)].

---ظَفَرْ پَیکَر (---فت ظ ، ف ، سک ر ، ی لین ، فت ک) امذ.
(بنوٹ) **ایک ٹھاٹ ظفر پیکر جس میں چلت پوری اور تیز ہوتی ہے** (ا پ و ، ۸ : ۶۱). [کُھلا + ظفر پیکر (رک)].

---کُھلا م ف ؛ صف.
۱. **واضح ، صاف صاف ، بیّن ، صریح.** کیا اس کا یہ کُھلا کُھلا مطلب نہیں ہے کہ فراق صاحب نے اردو غزل گوئی پر حرفِ آخر لکھ دیا. (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۲۶۰). اِس بات کا بھی کوئی واشگاف ثبوت ، کوئی واضح اور کُھلا کُھلا اشارہ تاحال نہیں ملتا. (۱۹۸۷ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۲ : ۵۱۳). ۲. **دور دور ؛ قدرے فاصلے سے** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۳. **فراخ ، دل کشا ، وسیع ، کُشادہ ، جیسے : کھلا کھلا صحن** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس). ۴. **کھرا ، بے لاگ** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---کُھلا پِھرْنا محاورہ.
آزادانہ گھومنا ، بے روک ٹوک گھومتے پھرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کُھلی (---ضم کھ) امث ؛ م ف.
علانیہ ، برملا ، واضح طور پر ، کھلم کھلا ، دِلانہ ، بے باکی ، بے باکی سے ، بغیر پس و پیش کے. ان لوگوں میں جو کُھلا کُھلی بے پردہ فسق و فجور اور حرام چیزیں کرتے ہیں ... اون کی صورت قبر میں یا قیامت میں بدل جاوے گی. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۹۳). اگر پھکڑ باز ہے تو کُھلا کُھلی اور علانیہ اس کے عیب جتانے سے باز نہیں رہتا. (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۲۶۰). [کُھلا + کُھلی (کُھلا (رک) کی تانیث)].

---کُھلی کَرْنا محاورہ.
علانیہ کرنا ، بے باکی سے یا دِلانہ کوئی کام کرنا. جو جفا کرے گا وہ حق کو حقیر جانے گا اور باطل کو کھلا کُھلی کرے گا. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۷۹).

---ہونا محاورہ.
اچھی طرح حیض آنا ، حیض کے خون کا بخوبی خارج ہونا ، جسم سے گندے خون کا اخراج (فرہنگ آصفیہ).

کَھلا (۱) (فت کھ ، شد ل) امذ (قدیم).
۱. **کھلیان ، خرمن.**

داغ جفا ہیں سینۂ سوزاں میں بے شمار
جلتے کھلے کے بیچ انگاروں کی کیا کمی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۸۸). ۲. **اناج کے خوشوں سے تخم جدا کرنا ، گیہوں کا ذخیرہ گاہنے کا فرش** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : खल+क].

---پھرانا محاورہ.
(کاشت کاری) **بھٹوں سے غلّہ کو الگ کرنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

کَھلا (۲) (فت کھ ، شد ل) امذ.
کھال کا بنا ہوا جُوتا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھل (کھال (رک) کی تخفیف) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَھلا بَلی (فت کھ ، ب) امث.
رک : **کھلبلی ، بھگدڑ مچنا ، افراتفری ہونا ، گھبراہٹ ، ہلڑ ، بدحواسی.** شریف حسین کی فوج میں کھلابلی پڑ گئی. (۱۸۹۸ ، سوانح عمری امیر تیمور ، ۱۹). یہ سُن کر وہ گھبرا گئے اور ایک کھلابلی مچ گئی. (۱۹۲۲ ، حضرت رشید ، ۲۶). سلطان پور کے ہندوؤں میں کھلابلی مچ گئی. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، حیات طیبہ ۱۰۳). اف : پڑنا ، ڈالنا ، مچانا ، مچنا. [کھلبلی (رک) کا ایک املا].

کَھلار (فت کھ) امث.
(کاشت کاری) **دریا کے کناروں کی اونچی ڈھلوان زمین جو نمی کے باعث کھیتی کے قابل نہیں رہتی ، کونا ، کنارا ، کچھار ، کھادر** (اپ و ، ۶ : ۹۶). [مقامی].

کِھلار (کس کھ) صف.
رک : **کھلاڑ.**

سہرنگ چتر کھلار سکھی ری موسے کاہن آوے
آپ ہی کھیلے آپ کھلاوے موکو اوٹ بناوے

(۱۸۶۳ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۸۷).

چھوٹی سی بلی کو میں کرتا ہوں پیار
صاف ہے ستھری ہے بڑی ہی کھلار

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۸۱). [کھلاڑ (رک) کا محرّف].

کَھلاری (فت کھ) امث.
وہ مقام جہاں نمک سازی ہوتی ہے. کھلاریاں یا کارخانے ہر ضلع میں پانچ سال کے لئے ٹھیکے پر دیے جاتیں. (۱۹۳۴ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری ، ۱۳۲). [رک : کھلار + ی ، لاحقۂ نسبت].

کِھلاریاں (کس کھ ، ر) امث.
کھلار (رک) کی جمع ، **ہنسی مذاق ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے کھلاریاں کرنا ، کھلاریاں رہنا ، کھلاریاں ہونا وغیرہ.**

---کرنا محاورہ.
مذاق کرنا ، ہنسی مذاق کرنا. بلی نے چوہے سے کہا کہ اے میاں چوہے میں تو تم سے کھلاریاں کرتی تھی ، باہر آؤ. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۶۶).

کِھلاڑ (کس کھ) صف.
۱. **کھلاڑی ، کسی کھیل میں بہت شوق رکھنے والا اچھا کھلاڑی ، کھیلنے کا شوقین.**

رنگ اس کا جما تو لا کے چوسر
کھیلی وہ کھلاڑ ، بازی بد کر

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳). ۲. **کھیلنے والی ، مردوں کے ساتھ کھیلنے والی ، عیاشی میں ماہر ، شوخ ، چنچل ، کھلاڑن ، بدکار عورت ، چھنال عورت.**

ایک ایک اون میں تھی غضب کی کھلاڑ
کھیلتی تھی شکار ٹٹی کی آڑ

(۱۸۵۷ ، بحرِ الفت ، ۱۳). زنان بازاری پر یہ فقرہ بہت کم چلتا ہے اس لئے کہ وہ خود کھلاڑ ہوتی ہیں. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۹۳). ۳. **وہ شخص جو لہو و لعب کی طرف مائل ہو** (فرہنگ آصفیہ). [کھل (کھیل (رک) کی تخفیف) + اڑ ، لاحقۂ صفت].

---پَن (---فت پ) امذ.
چنچل پن ، اوباشی ، چھنال پن (فرہنگ آصفیہ). [کھلاڑ + پن ، لاحقۂ کیفیت].

کِھلاڑَن (کس کھ ، فت ڑ) امث.
۱. **کھیلنے والی ، کسی کھیل کا شوق رکھنے والی.** اس کھلاڑن نے آدھی رات کے عرصے میں قریب سو کروڑ جو اس کے نقد خزانے میں تھے ہار دیے. (۱۸۰۳ ، مذہب عشق ، ۲۰).
ہزار پانسے پلٹ پلٹ کر کیے تھے کیسے یہ داؤں جس نے
یہ وہ "کھلاڑن" کہ "کورٹ" کروا دیتے ہیں کاؤں گراؤں جس نے
(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۹۰). ۲. **وہ عورت جو تماش بینی کے کھیلوں سے واقف ہو ، فاحشہ ، بدکار ، چھنال** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کھلاڑی (رک) کی تانیث].

کُھلاڑَہ (ضم کھ ، فت ڑ) امذ.
رک : **کلہاڑا.** اہل فوج غضنفر گھوڑے جھکا کر قریب آئے پھاٹک پر کھلاڑہ پڑنے لگا ، قزاقوں نے پھاٹک گرایا. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۵۹۰). اف : پڑنا ، چلانا ، چلنا. [کلہاڑا (رک) کا بگاڑ].

کِھلاڑی (کس کھ) صف.
۱. **کھیل یا کرتب جاننے والا ، کھیل کا ماہر و شوقین.** ایمان خود بھی شطرنج کے اچھے کھلاڑی تھے ، اس رسالے میں انہوں نے ... بیان کیا ہے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ : ۹۷۱).

قرنوں سے کھلاڑی ہیں زمین کے پیوند
گیند ان کا مگر لڑھک رہا ہے اب تک

(۱۹۶۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۱۱). ۲. **کسی فن یا ہنر میں طاق ، اچھا فن کار.** کسی کھلاڑی نے کہا کسی کے دل کی کوئی کیا جانے. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۳۳). اوس جگہ مرغ کا بنانا اور بگاڑنا کھلاڑی کا کام ہے. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۱۹۱).

۳. **جُوا یا کوئی بازی کھیلنے والا ، جُواری ، قمار باز.**

کھیرے ہوئے ہیں روح کو اس طرح چاروں نفس
جیسے کھلاڑی بیٹھے ہوں چوسر کے آس پاس
(۱۸۹۸ ، خانۂ خمار ، ۵۱).

قمار خانہ ہے بزم دنیا بڑے کھلاڑی کا سامنا ہے
گنوائی پونجی گرہ سے اپنی یہاں ذرا بھی جو چال چُوکا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲). ۴. **کھیل کود میں مشغول رہنے والا ، کھلنڈرا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۵. **سانپ پکڑنے والا** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۶. **بازی گر ، نٹ ، مداری.** یہ کل کا پتلا جو اپنے اوس کھلاڑی کی سدھ رکھے تو کھٹائی میں کیوں پڑے. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱). ۷. **فریبی ، عیّار ، شوخ.**

کھلاڑی اب کے لائے ہیں نئے مہرے نئے پانسے
کہ تا اس بار کھیلیں ہند والوں کی رگِ جاں سے
(۱۹۳۸ ، سرود و خروش ، ۱۰۲).[کھل (کھیل (رک) کی تخفیف) + اڑی ، لاحقۂ صفت].

---پَن (---فت پ) امذ.

کھلنڈرا پن ، لااُبالی پنا ، کھلاڑ پن ، غیر سنجیدہ ہونا. وہی بلند نظری ، وہی بے احتیاطی ، وہی عجیب قسم کا کھلاڑی پن. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۳۴).[کھلاڑی + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---کا کھیل امذ.

(کنایۃً) خدا کی قدرت کا کرشمہ.

کھیل کھلاڑی کے یہ دیکھ کیا ہی بہم بہ ہو گئے
ایک یہ ایک مہربان آتش و باد و آب و خاک
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۰).

---کو دیکھ کَر کِھلاڑی نَہیں رَہ سَکْتا کہاوت.

ترغیب و تحریص کا اثر ضرور ہوتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

کِھلاڑِیاں کَرْنا محاورہ.

کلول اور شوخیاں کرنا ، ہنسی ٹھٹھا کرنا. بولا مقرر وہی ہو تم اور تمہارے باپ دادے صریح غلطی میں بولے تو ہم پاس لایا ہے سچی بات یا تو کھلاڑیاں کرتا ہے. (۱۷۹۱ ، ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۳۱۲). ایک شخص لنگوٹی باندھے تھلیا میں سے کالا ناگ نکال کر کھلاڑیاں کرتا. (۱۹۰۶ ، مخزن ، ۱ اکتوبر ، ۳۵). ہمارے فن میں مقابل سے کھلاڑیاں کرنا کیا معنی؟. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۳۴).

کَھلال (فت کھ) (قدیم). (الف) صف ؛ م ف.

بھیگا ہوا ، گیلا ، تربتر.

بتی کا ہوا مہیوں کے دھایے کا حال
بنالے تے سنڈ کی چلا لہو کھلال
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۵۴).

تھا نازک تن اس کا کہ جوں پھول چال
بکچ مار میں ہو لہو میں کُھلال
(۱۶۷۹ ، قصۂ ابو شحمہ ، ۳۸). (ب) امث. **پانی بہنے کی آواز ، پانی کے تھپیڑوں کی آواز ، بہاؤ کی آواز** (جامع اللغات). [کھل (حکایت الصوت) + ال ، لاحقۂ اسمیت].

کُھلالا (فت کھ) امذ.

۱. **عموماً اس طرح نہانا کہ سر سے یکباری پانی ڈالا جائے (بیشتر جمع میں مستعمل)** (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). ۲. **پُرشور ندی یا نالا ، چشمہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : کھلال + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

کِھلان (کس کھ) امث (قدیم).

کِھلنا (رک) **کا حاصلِ مصدر یا اسمِ کیفیت نیز کھلانا کی تخفیف ؛ تراکیب میں مستعمل رہا.**

---ہارا صف مذ (مث : کھلان ہاری).

کھلانے والا ، شگفتہ کرنے والا.

جیا جیوں پھل کئے باندھے کئے تیوں توں بجن یا کر
پون دل کل کھلان ہارا طرب کا موہیا ہے اب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۳). [کھلان + ہارا ، لاحقۂ فاعلی].

کِھلانا (۱) (کس کھ) ف م.

۱. (اَ) **کوئی چیز کھانے کو دینا ، نوش کرانا ، کھانا پیش کرنا.**

بھوتیک دردمند ہوں منج کھلا
ترے لطف کا مومیا یا حفیظ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶).

نہ جانوں بعد میرے کون لے ان کی خبر مجھ بن
کھلاوے کون ، نہلاوے انہے کون آئے کر مجھ بن
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۴). (آ) **کھانا دینا ، تواضع کرنا ، دعوت یا ضیافت کرنا.** بادشاہ نے ایتیاں کوں لیا دیا ، کھلایا پلایا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۰). ۲. **(بازاری) کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا ، مال چٹ کرانا** (نوراللغات). ۳. **پٹوانا ، ضرب لگوانا** (فرہنگ آصفیہ). [کھانا (رک) کا تعدیہ].

---پِلانا (---کس پ) ف م.

رک : کھلانا.

کھلائیں گے پلائیں گے تو کھاؤں گا پیوں گا میں
میں ہوں گا بُھوکا اور پیاسا معین الدین چشتی کا
(۱۸۹۳ ، کلام دلدار علی مذاق ، ۱۸۸). [کھلانا + پلانا (رک) بطور تابع].

کِھلانا (۲) (کس کھ) ف م.

۱. **بہسلانا ، کھیل کود میں لگا کر بہلانا.** جیسے بچے بچھلی کو کھلاتے ہیں ، اسی طرح تم مجھے کھلا رہے ہو ... جب چاہے رُلا دیا جب چاہے ہنسا دیا. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۱۹۵). ۲. **بچے وغیرہ کو کھیل میں لگانا ؛ ماں یا دایہ وغیرہ کا بچے کو بہلانا.** چِلّی کے بعد عورت کو آرام دینے کی سب سے آسان صورت یہ ہے کہ اس کے لڑکے کو کھلایا کرو. (۱۹۰۶ ، انتخاب فتنہ ، ریاض خیرآبادی ، ۱۳۲). ۳. **سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا ، کسی طرح قابو میں لانا ، سانپ کو رکھنا اور اس کی حفاظت کرنا.**

پھنسائی جان زلفوں میں کھلایا سانپ ہاتھوں میں
خطا آفت کے ماروں کی گنہ شامت کے ماروں کا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۶۱). دراصل کسی غیر خاتون سے بات کرنا سانپ کا کھلانا ہوتا ہے. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۵۳). ۴. **بھوت پریت کا سر پر لانا ، عمل کے زور سے جن کو کسی کے سر پر بلا کر اس کے سر کو ہلوانا ، حال کھلوانا** (فرہنگ آصفیہ). [کھلنا (رک) کا تعدیہ].

کِھلانا (۳) (کس کھ) ف م.
۱. **وا کرنا ، کھولنا ، شگفتہ کرنا (پھول ، گلزار وغیرہ کا).**

یو نعت سرورِ عالم محمد مصطفیٰؐ کا ہے
کھلایا گلشنِ ہستی اوّل جس نور کا بانی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰).

کن کھلا کر کے تجھے حسن کا گلزار کیا
کس کی نظراں کے سبب حسن نیں اپکار کیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۱). وہی ستاروں کو چمکاتا ہے اور پھولوں کی کلیاں کھلاتا ہے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲). میں اپنے ہاتھ میں کدال لے کر صحن کی پتھریلی زمین میں پھول کھلانے کے لیے مصروف ہو جاتا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۲۵). ۲. **دانہ دانہ الگ کرنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. **کھیلیں کرنا یا پُھلانا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. **خستہ کرنا ، بھربھرا کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۵. **(رنگائی) کُسم کے پھولوں سے نکالے ہوئے عرق کو سُکھا کر سفوف بنانا** (ا پ و ، ۲ : ۳۶). [کھلنا (رک) کا تعدیہ].

کُھلانا (ضم ک) ف م.
رک : کُھلوانا. حضرت نے فرمایا کہ یہی ثواب پاوے گا جو روزہ کھلاوے کا کسی شخص کو. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۲۵۵). [کھلنا / کھولنا (رک) کا متعدی].

کِھلانت (کس نیز ضم کھ ، غنہ) امث.
دھوکنی کے پیٹ کا منھ جس سے ہوا لی جاتی ہے ؛ کھاپٹ ، کھپت. کوئلوں سے بھر کر کھلانت سے دھونک کر دوپہر آنچ دے کر سرد کر کے نکالیں . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۷۲) . [کھلا + انت ، لاحقۂ کیفیت].

کِھلاوَٹ (کس کھ ، فت و) امث ؛ ← کھلان (شاذ).
کِھلنا ، شگفتہ ہونا ، پھول ہونا ، جھلکنا ، نمایاں ہونا.
وہ مکھڑا چاند کا ٹکڑا سا ، جو دیکھ پری کو غش آوے گالوں کی دمک ، چوٹی کی جھمک ، رنگوں کی کھلاوٹ وینسی ہے (۱۸۳۰ ، نظیر ، ۲ ، ۱ : ۱۳۰). کلی جب چٹک کر کھل جاتی ہے تو اس کو پھول کہا جاتا ہے ، کھلاوٹ تو پھول کی عین ذات ہے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۳۵). [کھلنا (رک) کا حاصل مصدر].

کُھلاوَٹ (ضم کھ ، فت و) امث.
رک : کُھلنا. اس کا یہ سارا کلام اس ایک ربع کھلاوٹ کا کرشمہ ہے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۵۷۵) . [کھلنا (رک) کا حاصل مصدر].

کُھلاوَن (ضم کھ ، فت و) امث.
(لوہاری) بھٹی کی آگ کریدنے اور اُلٹ پُلٹ کرنے کا آہنی گز یا کھچہ ، آنکڑی (ا پ و ، ۸ : ۱۰) [کھولنا (رک) سے اسم آلہ].

کِھلاوے (کس کھ) امذ ؛ ← کھلائے.
کِھلاونا ـ کھلانا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل.

---بھات ، مارے لات کہاوت.
کوئی احسان کر کے طعنے دے تو اس کی نسبت کہتے ہیں (جامع الامثال).

---شکَر ، مارے ایک ٹکَر کہاوت.
رک : **کھلاوے بھات مارے لات** (جامع الامثال).

---گھی شکَر ، مارے ایک ہی ٹکَر کہاوت.
کوئی کسی پر احسان کر کے طعنہ دیتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں (نجم الامثال).

کِھلاؤ (کس کھ ، و مج) ایذ.
کِھلانا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : نوراللغات).

---سونے کا نوالہ ، دیکھو شیر کی نِگاہ سے کہاوت.
رک : کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نگاہ سے
صادق الخیری کی تربیت بھی اسی اصول پر ہوئی ہے کہ کھلاؤ سونے کا نوالہ دیکھو شیر کی نگاہ. (۱۹۴۳ ، دھنک ، ۵).

کِھلائی (کس کھ) امث.
۱.(i) **غذا ، خوراک ، کھانا.** فوراً انگلیاں ڈال کے حلق سے ساری اگلی پچھلی کھلائی پلائی نکال ڈالی. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ۹ ، ۴۳ : ۳) . (ii) **کھانے کا عمل ، خورش.** اس نے تلخی سے کہا «آپ کی کھلائی پلائی میں تو کوئی فرق نہ آیا ہو گا». (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۵۳). بعد مغرب پٹائی نہیں ہوتی تھی، کھلائی ہوتی تھی. (۱۹۶۹ ، میرا افسانہ، ۲۸). (iii) **خوراک کی قیمت ، کھانا کھلانے کی اجرت.** بڑھیا کہنے لگی کہ واری گئی میں تجھے ڈھونڈتے مر گئی ... اپنا اونٹ لے اور میری کھلائی مجھے دے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۹۳). ۲. **بچوں کو پالنے پوسنے اور انہیں کھلانے والی ملازمہ ، دایہ ، انّا ، آیا.**

کوئی ماما ہے کوئی دائی ہے
کوئی انّا کوئی کھلائی ہے

(۱۸۶۰ ، زہر عشق ، ۱۶۶) . گلگونہ کے بیٹا ہوا جس کا نام چاچا جی نے منان رکھا اور ایک کھلائی رکھ کر جیسے تیسے اسے پالا. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۵۲۰). ۳. **وہ لڑکی جو کسی کی پرورش کی ہوئی ہو ، گود کی کھلائی** (نوراللغات) [کھانا / کھلانا (رک) کا حاصل مصدر].

---پِلائی (--- کس پ) امث.
۱.(i) **کھانے پینے کی قیمت؛ کھانا کھلانے کی اُجرت** (ماخوذ: نوراللغات) ۲ **کھانے کا عمل، کھانا پینا** اس نے تلخی سے کہا

«آپ کی کھلائی پلائی میں تو کوئی فرق نہ آیا ہو گا» (۱۹۳۱ ، ہماری زمین (ترجمہ) ، ۱۵۳). [کھلائی + پلائی (رک)].

کِھلائے (کس کھ) امر ؛ ← کھلاوے.
کھلانا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل.

---سونے کا نوالا دیکھے شیر کی نگاہ سے کہاوت.
والدین کو چاہیے کہ بچوں کو اچھے سے اچھا کھلائیں مگر ادب و تہذیب سکھانے میں کوئی رعایت نہ برتیں. اس واسطے کہا جاتا ہے کہ بچے ہنسے سے ڈھیٹ ہو جاتے ہیں ، کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر. (۱۹۲۳ ، تربیت نسواں ، ۲۶). مگر وہ اس سلسلے میں کلاسکی اصول کھلائے سونے کا نوالہ اور دیکھو شیر کی نگہ سے ، کے قائل ہیں. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۹).

---کا نام نہیں ، رُلائے کا نام ہے کہاوت.
حسن سلوک اور حسن خدمت کی کوئی داد نہیں دیتا مگر بُری بات کی فوراً گرفت ہو جاتی ہے. کھلائے کا نام نہ ہوتا رلانے کا ہو جاتا. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۲۸). ہاں ہی کھلائے کا نام نہیں رلائے کا نام ہو جاتا ہے. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۵۲).

کَھلْبَل (فت کھ ، سک ل ، فت ب) اسث ؛ ← کھل بل.
رک : کھلبلی.

ہنستی تھی بجلی اور روتے تھے بادل
پڑی تھی چو طرف مستی کی کھلبل

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۸۲).

ہے شجاعت میں نشانی رستم
دھاک ہے اسکی جگ میں ہے کھل بل

(۱۸۳۵ ، صاحب ، د ، ۱۰۲). [کھل (حکایت الصوت) + بل (حکایت الصوت) بطور تابع].

---مچنا محاورہ.
بھگدڑ مچنا ، افراتفری ہونا ، بے چینی پھیلنا. ارادہ کوچ کا ٹھن چکا فوج میں کھل بل مچی. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۸۲).

کَھلْبَلانا (فت کھ ، سک ل ، فت ب) : ← کلبلانا ، (الف) ف ل.
۱. بے چین ہونا ، گھبرانا.

دکھ آگ سوں جگ بن جلے آکاس تا دھرتی ہلے
کھن ہر فرشتے کھلبلے ست اختیاری واے واے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ ، ۵۸). ۲. اُبل پڑنا ، طوفان برپا ہونا. تھاریں ٹھار خلق کھلبلیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۹).

جب تشنگی سوں توں تلملایا
ساتوں سمندر تب کھلبلایا

(۱۷۵۵ ، (ہاشم علی ، اردو شہ پارے ، ۲۹۶)). (ب) ف م.
بے چین ، پریشان یا سراسیمہ کرنا ، کھلبلی ڈالنا. جنگل کو کھلبلا دینا اور جانوروں پر ہیبت طاری کر دینا اس کا (شیر کا) کام نہیں. (۱۹۶۶ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۵۲). [رک : کھل بل + انا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

کَھلْبَلاہَٹ (فت کھ ، سک ل ، فت ب ، ہ) اسث.
گھبراہٹ ، اضطراب ، کھلبلی پڑنے کی کیفیت ؛ بھگدڑ ؛ افراتفری.
عورتوں میں کھلبلاہٹ کی مردانے میں خبر پہنچی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۸). [کھل بل + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کَھلْبَلی (فت کھ ، سک ل ، فت ب) اسث ؛ ← کھل بلی.
۱. شورش ؛ شور و شر ، ہُلّڑ.

دنیا میں ہے اس تیغ تھے کھلبلی
او ہے پہلوان نام اس کا علی

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۶).

کھلبلی ناگہ پڑی اس بزم میں
سب نظر کرنے لگے اس رزم میں

(۱۸۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۷). ایسی کیا آفت نازل ہوئی جس کی وجہ سے یہ تمام کھلبلی مچ رہی ہے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۸).

کَھل بَلی ، کاؤں کاؤں ، کَھٹ مَنڈَل
ہَونک ہَنگامَہ ہَم ہَمَہ ہَل چَل

(۱۹۳۹ ، سرود و خروش ، ۱۳۱). ۲. وہ اضطراب جو کسی پریشان کُن امر یا حادثے کی وجہ سے پیدا ہو ، بوکھلاہٹ ، بدحواسی ، بیقراری.

ان کے عدو کے دل منیں ہے سخت کھلبلی
کرتا ہے اسکی زلف کی تعریف اے ولی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷۳).

درد گھبرا کے تُو جو یوں چونکا
کیا اٹھی جی میں کھلبلی ایسی

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۹۱). پیو کے صدمے کی کھلبلی کچھ کم ہوئی ابھی کچھ دن اور انتظار کرنا ہو گا. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۳). ۳. بھگدڑ ، افراتفری ، ہلچل. عمرو ہر چند تسکین دیتا ہے مگر سارے لشکر میں کھلبلی پڑ گئی اور کم اعتقاد بزدل جو تھے وہ بھاگنے لگے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۶۳). ۴. مروڑ ، قراقر. سوداگروں اور صناعوں کے پیٹ میں کھلبلی ہوئی. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۱۷). دوسرے ہی لمحے پیٹ میں ایسی کھلبلی مچی کہ بیت الفراغت تک پہنچنا دشوار ہو گیا. (۱۹۸۵ ، تماشا کہیں جسے ، ۲۱). [رک : کھل بل + ی ، لاحقۂ تانیث].

---اُٹھنا ف ل ؛ محاورہ.
گھبراہٹ یا بے چینی پیدا ہونا ؛ اضطراب پیدا ہونا.

درد گھبرا کے تو جو یوں چونکا
کیا اٹھی جی میں کھلبلی ایسی

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۹۱).

---پڑ جانا / پڑنا محاورہ.
بھگدڑ مچنا ، افراتفری ہونا ؛ بے چینی ہونا ، بے قراری ہونا.

پڑ گئی گھر بیچ کیسی کھل بلی
روز محشر کا گویا دیوان ہے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۱). اسی ہزار کوہی کے گرنے سے لشکر میں کھلبلی پڑ گئی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۹۳).

زمیں آسماں میں پڑی کھلبلی!
مگر بچ گئے پھر بھی امجد علی
(۱۹۸۵ ، شوخی تحریر ، ۱۳۲).

---ڈالنا ف م ؛ محاورہ.
بے چینی پیدا کرنا ، بھگدڑ مچانا. نورالدہر کو گھوڑا جو ملا لڑتے بھڑتے جنگ رستمانہ کرتے قریب میخوار کوہی کے پہونچے طہماس نے اتنی دیر میں کھلبلی ڈال دی. (۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۹۰). ایک پہلوان اپنے مقام سے اٹھا کہا کہ اے ملکۂ عالم جاتے ہی کھلبلی ڈال دونگا. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۵۷۸).

---مَچا رَکھنا محاورہ.
مسلسل بے چین کیے رکھنا ، پیہم ہلچل مچانا ، اضطراب پیہم میں مبتلا کرنا. جب ہمارے اندر ایسے خیالات نے کھلبلی مچا رکھی تھی تو باہر مکتی باہنی والے سب کے لیے دردِ سر بنے ہوئے تھے. (۱۹۷۵ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۳۹).

---مَچانا محاورہ.
بے چینی پھیلانا ، اضطراب پیدا کرنا ، افراتفری مچانا ، ہلچل پیدا کرنا. اس خبر وحشت اثر نے سارے ہندوستان میں کھلبلی مچا دی. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۱۵۹).

---مَچْ جانا/مُچْنا محاورہ.
بے چین ہونا ، افراتفری ہونا. جس سے دیارِ بکر کے کبوتر خانوں (جھونپڑیوں) میں عجیب پھڑپھڑاہٹ اور کھلبلی مچ گئی.(۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۶۶). خود وہ کئی ایسی بدعتوں اور جدتوں کے بانی ہوئے کہ مسلمانوں میں کھلبلی مچ گئی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۳۹). یہ فیصلہ کن بات کہہ کر ... دائیں جانب کی صفوں میں اس باہمی افتراق پر کھلبلی مچ جاتی ہے. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۷۲). جنگ سے عامۃ الناس کی صفوں میں کھلبلی مچنے سے بہت پہلے ثقہ اور اللہ والے گھرانوں میں زلزلہ آ گیا. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۳۲).

---ہونا محاورہ.
بے چینی ہونا ، افراتفری مچنا. پروین یہ بات عقل سے نزدیک ہے اس دن سے میرے دل میں کھلبلی ہے لو اب امتحان بھی ہوا جاتا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۳۷). جب ان ریلوں کے بننے میں التوا ہوا تو برٹش سوداگروں اور صناعوں کے پیٹ میں کھلبلی ہوئی. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۱۷).

کُھلَت (ضم کھ ، فت ل) امث.
کھلنے کی حالت ، کشادگی ، بکھراؤ ، پریشانی (جماؤ کی ضد).
وہ رات اندھیری بالوں سے ، وہ مانگ چمکتی بجلی سی
زلفوں کی کُھلت ، پٹی کی جمت ، چوٹی کی گندھاوٹ ویسی ہی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۱۳۸). [رک : کھل + ت ، لاحقۂ کیفیت].

کُھلْتا (ضم کھ ، سک ل) صف مذ.
کُھلنا (رک) سے صفت ؛ کُھلتا ہوا ؛ صاف (رنگ)؛ تراکیب میں مستعمل. حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ آپ کا رنگ نہایت کُھلتا تھا. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۷).

---بھاؤ (---و مج) امذ.
(تجارت) اشیا کا وہ بھاؤ جو بازار حصص وغیرہ میں صبح کے وقت طے پا جائے یا مقرر ہو جائے. مٹی کا کھلتا بھاؤ بھی سابقہ بند بھاؤ سے ... زیادہ ... تھا. (۱۹۶۹ ، حریت ، کراچی ، ۵ مئی ، ۵). [کُھلتا + بھاو (رک)].

---رَنْگ (---فت ر ، غنہ) امذ.
کُھلتا ہوا رنگ ، سفیدی مائل رنگ ، روشن سانولا سلونا رنگ ، عام طور سے گندمی رنگ سے قریب.
اڑتا رنگ اور کھلتا رنگ
دو کے دونوں خواب و خیال
(۱۹۳۰ ، روح کائنات ، ۱۲۰). [کھلتا + رنگ (رک)].

---ہُوا رنگ (---ضم ہ) صف مذ.
گندمی رنگ کی طرف مائل مگر جس میں سانولا پن ہو ، قدرے گورا رنگ ، سفیدی مائل رنگ ، نسبتاً صاف رنگ. میرا کھلتا ہوا رنگ اور ڈاڑھی یہاں کے اعتبار سے بالکل یہودیوں کی سی ہے. (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۲۶۲). سفید کھچڑی داڑھی ، آنکھوں پر پرانی وضع کی عینک اور اس پر جھکی ہوئی گھنی پلکیں ، کھلتا ہوا رنگ ، میانہ قد ... یہ تھے عمل ، خلوص اور لگن کے پُتلے اور اردو کے عاشق مولوی عبدالحق. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۵). [کَھلتا + ہوا (ہونا (رک) کا ماضی بطور صفت) + رنگ (رک)].

کَھلْدی (فت کھ ، سک ل) امث.
(پورب) عورتوں کے لباس کی چور جیب ، انگیا کی جیب (ا پ و ، ۲ : ۱۵۳). [مقامی].

کَھلَڑ (فت کھ ، شد ل بفت).(الف) امذ.
۱. (بیل بانی) **دُبلا ، بوڑھا اور ناکارہ بیل** (ا پ و ، ۵ : ۶۱).
۲ (گھوسی) **بوڑھا اور ناکارہ بھینسا ، کھولا** (ا پ و ، ۳ : ۹۵).
(ب) امث. **وہ بڑھیا جس کے بدن پر گوشت کی جگہ فقط کھال رہ گئی ہو ، وہ مشک نما کھال جس میں کوہستانی لوگ آٹا وغیرہ رکھ کر لے جاتے ہیں ، چمڑے کی بقچی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).
[کھل (کھال (رک) کی تخفیف) + ڑ ، لاحقۂ تصغیر و تحقیر].

کَھلَڑا (فت کھ ، شد ل بفت) امذ.
کھال کی تصغیر ؛ فقیروں کی چمڑے کی جھولی (جامع اللغات).
[کھلڑ (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کَھلْڑی (فت کھ ، سک ل) امث ؛ ـــ کھلری.
۱. **کھال کی تصغیر ، چمڑی ، پوست ، کھال ، پوست حیوانات.** آسمان و زمین آپس میں چمٹے ہوئے تھے جیسے بدن پر کھلڑی. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۱۱). ۲. **عضو تناسل کے اگلے حصے کی کھال جس کا ختنہ ہوتا ہے ، قلفہ ، کھونگٹ.** تب صفورا نے ایک تیز پتھر اٹھایا اور اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۲۲). جب تک ختنہ نہیں ہوتا اور سر ذکر کھلڑی میں پوشیدہ رہتا ہے آلہ مجامعت نرم

رہتا ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۵۶). اور تم اپنے بدن کی کھیڑی کا ختنہ کرو. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۵۴). [کھل (کھال (رک) کی تخفیف) + ڑی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

کِھلْکاری (کس کھ ، سک ل) امث ؛ ---کاری.
بچہ کا کھلکھلانا ، بچے کا زور سے بے تحاشا ہنسنا. اس کی دودھ پیتی بہن جو پلنگ پر لیٹی کھلکاریاں مار رہی تھی. (۱۹۲۰ ، اسلامی معاشرت اندلس میں ، ۳۳). ○ اف بھرنا ، مارنا. [کلکاری (رک) کا ایک املا].

کَھل کَھل (فت کھ ، سک ل ، فت کھ) امث ؛ م ف.
کھدبد کی آواز ، کسی چیز کے پکنے یا ہنڈیا اُبلنے کی آواز.

شعلہ خونی سوچ تیری آج تک
پکتی ہے چھاتی مری کھل کھل پڑی

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۰). [کھل (حکایت الصوت) کی تکرار].

کِھل کِھل (کس کھ ، سک ل ، کس کھ) امث.
ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز ؛ مراد : طنز یا تمسخر.

گل کھل کھلا پڑے تری کھل کھل کو دیکھ کر
بلبل کے چُل اُٹھی تری چُل بُل کو دیکھ کر

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۳۶). چلمن کے پیچھے سے آواز آئی "کھل کھل کھل" اور ادھر یہ حال کہ ہم خود بھول گئے کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں. (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۱۷۳).

روتی صورت عاشقوں کی دیکھ کر بے اختیار
غنچہ رویوں کے لیے ہر وقت کھل کھل چاہیے

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۱۳۰). [کھل (حکایت الصوت) کی تکرار].

--- کَر/کے ہَنْسْنا محاورہ.
رک : کھل کھل ہنسنا.

خبر ہے اپنے بھی رخسار زرد کی اوس کو
یہ ہم سے ہنستی ہے کھل کھل کے زعفران کیا خوب

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۷۵).

--- ہَنْسْنا محاورہ.
زور سے ہنسنا ، ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز سے ہنسنا.

کریں جب لال کا اوصاف مل مل
ہنسیں گل کی طرح سب دیکھ کھل کھل

(۱۷۶۳ ، عاجز ، قصہ لال و گوہر (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ ، ۳۱)). کہے ہاتھا پائی کبھی دھینگا مشتی ، ملکہ کا کھلکھل ہنسنا ، پلنگ پر لوٹنا ، شہزادے کا کدگدانا ، کبھی منھ بنا کر بسورنا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۵۰).

کِھل کِھلا (کس کھ) صف ؛ م ف.
کھلکھلانا سے صفت ؛ تراکیب میں مستعمل.

اے گل ان دنوں کو روؤ گے
کھل کھلا کر بہت ہنسا نہ کرو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۰).

کھلکھلا سکتی نہ ہو خوئیں سیاست جس جگہ
مسکرا سکتی نہ ہو جھوٹی عبادت جس جگہ

(۱۹۳۳ ، نبض دوراں ، ۴۲).

--- کِھل کِھلا (کس کھ) صف ؛ م ف.
ہنس دینا ، زور سے ہنسنا ، خوش ہو جانا. ہم جب نہایت اداس اور غمگین بھی ہوں یا درد سے کراہ رہے ہوں تو کھلکھلا اٹھتے ہیں. (۱۹۳۹ ، فکر سخن ، ۱۹۳).

بہار کھلکھلا اُٹھی
جنوں نواز بدلیوں کی چھاؤں میں
جنوں نواز بدلیوں کی چھاؤں میں بہار کھلکھلا اُٹھی

(۱۹۸۲ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۱۳۰).

--- پَڑْنا محاورہ.
بے تاب ہو کر زور سے ہنس پڑنا ، خوشی سے بے قابو ہو کر ہنس پڑنا ، بے اختیار ہو کر ہنسنا ، بے ساختہ ہنسنا. سیڑھی پر قدم دھرتے ہی ... بے ساختہ کھل کھلا پڑا. (۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۶۲). ہلکے ہلکے شوخ جھونکوں نے ... قلب میں گدگدی پیدا کرتے ہوئے متبسم لبوں کو بے اختیار کھل کھلا پڑنے پر مجبور کر دیا. (۱۹۴۳ ، جنتو نگاہ ، ۱۹۸). محبوبۂ شیطان خوب ہنس رہی تھیں ، شیطان کی ایک ایک بات پر وہ کھلکھلا پڑتیں. (۱۹۳۸ ، پرواز ، ۱۸۲).

--- کَر/کے م ف.
۱. زور کی ہنسی کی آواز کے ساتھ ، گدبدا کر ، یکبارگی. کھل کھلا کر ہنسے اور کہا "اب تلک تو تو زندہ ہے پر اب مرے گا". (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۶).

کھلکھلا کر نہ ہنسا کیجیے آپ
ایسی باتوں سے حیا کیجیے آپ

(۱۸۳۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۷۱). ○ وہ کھلکھلا کر ہنس دی. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۲۱۲). ۲. (قمار بازی) چوسر یا قمار کی کوڑیوں کو خوب ہلا کر بے لاگ پھینکنا (فرہنگ آصفیہ).

--- کَر ہَنْس پَڑْنا محاورہ.
رک : کھل کھلا کر ہنسنا. وہ کھلکھلا کر ہنس پڑی پھر فوراً اُٹھی اور بھاگ گئی. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۲۰).

--- کَر ہَنْسْنا محاورہ.
آواز کے ساتھ زور سے ہنسنا ، ٹھٹا مار کر ہنسنا ، قہقہہ لگانا ، قہقہہ مارنا ، بہت ہنسنا.

سنا بات راجہ ہنسیا کھل کھلا
کہا میرے جی کا توٹا حوصلہ

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (ق) ، ۸۰).

میں وسکی طرف ہنس کے اکو چلا
مجھے دیکھ کر وہ ہنسا کھل کھلا

(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۳۹).

کبھی ہنستا ہوں کھل کھلا کر میں
کبھی روتا ہوں بلبلا کر میں

(۱۸۳۵ ، رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۳۰۹).

گلشنِ ہستی میں اتنا کھل کھلا کر تو نہ ہنس
ساتھ اس کھلنے کے اے گل دیکھ مُرجھانا بھی ہے
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۷۸) . وہ کسی حالت میں یادِ خدا سے غافل نہوتے یہاں تک کہ ساری عمر کھل کھلا کر نہ ہنسے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۶۶) . مکھی پتنگے کی ان حرکتوں سے کھل کھلا کر ہنسی. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۴۵). ڈاکٹر صاحب کمرے کے اندر اکیلے کودتے جاتے ہیں اور کھلکھلا کھلکھلا کر ہنستے جاتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتِ جوہر ، ۳۹۹).

کَھل کَھلانا (فت کھ ، سک ل ، فت کھ) ف ل.
انتڑیوں کا گڑگڑ بولنا ، قراقر ہونا ، پیٹ بولنا (فرہنگِ آصفیہ) .
[کَھل کَھل (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر].

کِھل کِھلانا (کس کھ ، سک ل ، کس کھ) ف م.
زور سے ہنسنا ، ٹھٹھا لگانا ، ہی ہی ، ٹھی ٹھی کرنا ، بے قابو ہوکر ہنسنا ، بہت ہنسنا ؛ (کنایۃً) مسرور و شادماں ہونا.
سنا بات راجا ہنسا کھل کھلا
کھیا میرے دل کا تُتیا وسوسا
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱۲۸)).
گل نہیں ہنستے چمن میں تم پہ کچھ اے بلبلو
دیکھنے یک روز میرا کھل کھلانے ہے بسنت
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۹۳).
نمک چھڑکتی ہے شبنم گلوں کے زخموں پر
دکھا کے تم لب و دنداں جو کھل کھلاتے ہو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۳).
سوسن بولی کہ آنے آئے
کل سارے خوشی کے کھل کھلائے
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۵۵). ایک قہقہے کی آواز آتی ہے کوئی خواجہ سرا کھل کھلاتا ہوا گزر رہا ہے. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۸۳) منو چچا یہ سمجھ کر کھلکھلا رہے تھے کہ شاید ہم بھی ان کی خوشی میں شریک ہیں. (۱۹۸۹ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۲۸۱) .
[رک : کھل کھل (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

کِھل کِھلاہَٹ (کس کھ ، سک ل ، کس کھ ، فت ہ) امث.
ہنسی ، ٹھٹھا ، مسکراہٹ ، خوشی کی کیفیت ؛ کھلنے کی حالت.
ہنسی کی کھلکھلاہٹ سننے والوں کی پیشانیوں پر شکن قائم ہی نہ رہنے دیتی. (۱۹۳۶ ، اکبر نامہ ، ۱۸۳) . [کھلکھلانا (رک) کا حاصلِ مصدر].

کُھلکا (ضم کھ ، سک ل) امذ.
(دکن) **بھینسا**. کھلکا ھتی کے کام سارے گا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۸). دس اور گیارہ کے درمیان آیا ، دن کو وہ نصف کھلکے کو کھا چکا تھا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۱۸). [س : खड्ड+क].

کُھلَم کُھلّا (ضم کھ ، شد ل بفت ، سک م ، ضم کھ ، شد ل) صف ؛ م ف.
۱. **علانیہ ، صاف ، واضح ، بیّن ، بالاعلان.** (آنحضرتؐ نے) شرک سے ممانعت کی تھی اور اہالیانِ مکہ سے کھلم کھلا لڑائی اختیار کی تھی . (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۳۸۲). اس زمانے میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے افسروں کا کھلم کھلا یہ خیال نہ تھا کہ ہندوستان پر بحیثیت ایک خودمختار بادشاہ کے حکومت کرے. (۱۹۲۲ ، دہلی کی جاں کنی ، ۸). حکومت کے ایک سیکرٹری کی طرف سے کھلم کھلا اس طرح کا اختلاف اچھا نہ لگا. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۹۲). ۲. **سب کے سامنے ، کھلے طور پر (چوری چھپے کی ضد).** کوئی ڈیڑھ سو دو سو برس سے بیچتے تھے اور کوئی چوری چھپے نہیں کھلم کھلا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۱) اس طرح چھپ کر گرفتار کرنے کی کیا ضرورت تھی انگریز تو کھلم کھلا پکڑتے ہیں. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۳۰) . اخلاق اور سماجی قیود ... سے پیدا ہونے والی شرم و حیا کا احساس کھلم کھلا اعتراف میں مانع ہوتا ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۸۶) . ۳. **کھل کر ، سامنے آ کر.** ہر شخص اپنے نام سے کھلم کھلا اپنے خیالات ظاہر کرنے لگا. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۳۷۶). جنگ کے جذبے کی کھلم کھلا مخالفت بھی کی گئی. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲). میرا ... حکام سے کھلم کھلا تصادم ہو گیا. (۱۹۸۸ ، حیاتِ جوہر ، ۶۷) .
[کُھل (کُھلا (رک) کی تخفیف) + م (لاحقۂ تسلسل) + کھلا (رک)].

--- دُشمَنی (---ضم د ، سک ش ، فت م) امث.
کُھلی دشمنی ، واضح رقابت. یہ رشک و رقابت کھلم کھلا دشمنی بلکہ کبھی کبھی خانہ جنگی کی شکل بھی اختیار کر جاتی تھی. (۱۹۸۸ ، دوادبی اسکول ، ۲۸۰). [کھلم کھلا + دشمنی (رک)].

--- کَہنا محاورہ.
بلا روک ٹوک کہنا ، بے جھجھک کہنا ، برملا اظہار کرنا. ان باتوں کو اکبر کھلم کھلا کہہ بھی نہ سکتا تھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۴۵). مُبتلا کی ماں نے تو کھلم کھلا کہہ دیا کہ ... میں تو اس کو نہ پڑھاؤں گی. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۶).

کُھل مُندَن (ضم کھ ، سک ل ، ضم م ، سک ن ، فت د) امذ ؛ — کھلمندن.
مشین کا وہ پرزا جس سے گیس یا کسی سیّال شے کا راستہ کسی نالی میں سے خود بخود کُھل جاتا اور بند ہو جاتا ہو ، والو. سلنڈر اور پسٹن ، سہ رخی ٹونٹی اور کھل مندن کے استعمال سے واقف تھا. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۷۳). لیکن کوئی ایسا پیچ پڑ گیا جس کی وجہ سے گیس کے کھل مندنوں (والو) والا رسّا کھنچا گیا. (۱۹۶۶ ، اڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک ، ۸۵). ہر ایسے آلے میں ڈھکنے کے ساتھ ایک کھلمندن ... لگا ہوتا ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۳۰۳). [کھل (کُھلنا (رک) کا حاصلِ مصدر) + مُندن (مُندنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

کُھل مُندَنی (ضم کھ ، سک ل ، ضم م ، سک ن ، فت د) امث.
کھل مندن (رک) کا کام یا عمل ، کھلنا اور بند ہونا (پلیٹس) .
[کھل مندن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کَھِلنا (کھل جانا) (فت کھ ، سک ل) ف ل.
ناگوار ہونا ، دوبھر ہونا ، بوجھ لگنا ، اکھرنا ، بُرا لگنا.

جدائی میں ترا جور و جفا ہم پر نہ تھا مشکل
و لیکن غیر پر الطاف تیرا ہم کو کھلتا تھا

(۱۸۵۸ ، کلیاتِ تراب ، ۱۰). پھر کسی قسم کی سختی نہ کھلے گی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶). یہ سخت جبریہ ٹکس بعض اوقات لوگوں کو بہت کھلتا. (۱۹۱۲ ، محاربات صلیبی ، ۱۳۶). یہ سب باتیں شہزاد کو بے حد کھل جاتیں اور جھڑپ شروع ہو جاتی. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۵۰). [قب : اکھرنا].

کِھلنا (کس کھ ، سک ل) ف ل.
۱. کلی کا پھولنا یا شگفتہ ہونا، کلی کا پُھول بننا، پھول آنا. غنچہ تھا سو خوشی سوں جوں پھول کھلیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۳).

کھلنا کم کم کلی نے سیکھا ہے
اس کی آنکھوں کی نیم خوابی سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۰). کسی کا دل اس کے کھِلنے اور مرجھانے کے انقلابات میں اسیر ہے. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۳۵). **۲. (مجازاً) ہنسنا ، خوش ہونا.** بادشاہ پھول کی طرح کھل گئے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۳۴).

جھونکوں میں خزاں کے کھِل رہا ہوں
گلشن میں کہاں جواب میرا

(۱۹۳۹ ، نبضِ دوراں ، ۳۸۲). **۳. نِکھرنا ، سنورنا.**

بتاتی ہے تری گلشن طرازی
بہاروں کی زمیں تجھ سے کھلی ہے

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۶). **۴. چاول یا دال کا پکنے کے بعد چھٹکا ہوا یا بھربرا ہونا.** چاول کھلے ہوئے رہیں. (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۱۲۳). **۵. بُھربُھرا یا خستہ ہونا** (فرہنگِ آصفیہ). **۶. دیوار اور مکان وغیرہ کا شق ہونا ، مکان پھٹنا ، مکان میں شگاف پڑنا.**

اے ضبط تو کہاں تھا کہ تڑپا میں اس قدر
گھر میں یہ زلزلہ تھا کہ دیوار کھِل گئی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۶۲) جس گھر میں رہتے تھے اس کی جڑ میں پانی مرنے لگا اور وہ بالکل کھل گیا. (۱۹۶۳ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۸۶). **۷. روشنی یا چاندنی پھیلنا ، تاروں کا روشن ہونا.** ایسا ہی اثر رکھتا ہے جیسے شام کو ... تاروں کا کھلنا. (۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی (مقدمہ) ، د). **۸. سرور ہونا ، نشے کا گہرا ہونا.**

ساقیا کیا تیز تھی کھلتے ہی نشہ کھل گیا
ہوش کہتے ہیں جسے بوتل کا گویا کاک تھا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۹). **۹. زیب دینا ، پھبنا ، نمایاں ہونا.**

آرسی لے کے ذرا تو بھی تو دیکھ اپنی زیب
لب کی مسّی پہ کھلی پان کی لالی کیا خوب

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رام پور) ، ۶۹).

وہ اور بھبوکا ہوئے جب عکس پڑا سرخ
کیا نامِ خدا رخ پہ دوپٹہ ہے کِھلا سرخ

(۱۸۹۹ ، دیوانِ ظہیر ، ۱ : ۷۳). موتیوں کے جڑاؤ گہنے ، دوھرے ، تہرے ایک پہ ایک کھلتے پہنے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۵۳). ساڑھی ان پر کتنی کِھلتی ہے. (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۸۸). **۱۰. بالوں کا بِکھرنا** (فرہنگِ آصفیہ). **۱۱. ٹکڑے ٹکڑے ، پارہ پارہ یا کھیل کھیل ہونا** (فرہنگِ آصفیہ). **۱۲. اناج کا بُھن کر پُھول بننا یا چھلکا چٹخنا.**

یوں دل ہمارا عشق کی آتش میں خوش ہوا
بُھن کر تمام آگ میں کِھلتا ہے جوں چنا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹). [پ : (ह) **खिलना**].

کُھلنا (ضم کھ ، سک ل) ف ل.
۱. کسی بندھی ہوئی یا کسی ہوئی چیز کا وا ہونا ، کُھل جانا.

چمن میں جا کے گرہ تُو نے غنچہ کی کھولی
پر اپنا عقدۂ دل تجھ سے اے صبا نہ کھلا

(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۲). اگر رسّی کے کھلنے میں برائے نام بھی رکاوٹ ہو تو کشتی فوراً پلٹ جائے. (۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۸۳). **۲. کسی بند یا سربند چیز کا باز ہونا ،جیسے: صندوق کھلنا ، ڈبّا کھلنا.**

کتا ک خط اتھا اس کے اوپر لکھیا
ایسا شکل تھا جو نہ کس تھے کھلا

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۸۱).

کیا چیز ہے عبارتِ رنگیں میں شرحِ شوق
خط کی طرح طبیعتِ بستہ اگر کھلے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۷).

دلِ شکستہ کا مضمون لکھا تھا بانے نصیب
سو پرزے پرزے ہوا اس سے خط مرا نہ کُھلا

(۱۸۹۹ ،کلیاتِ نظام ، ۸۶). **۳. ظاہر یا عیاں ہونا، آشکار ہونا، منکشف ہونا ، سمجھ میں آنا ، معلوم ہونا ، واضح ہونا.** اگر کس پر کھلے ہیں ہور کس تی دیکھا جاتا ہے تو دانش کے انکھیاں سوں خدا سب میں ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۰). نوکر چاکر جتنے ضرور ہوں ساتھ لے لیکن یہ بات کسو پر نہ کھلے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۱). بات کُھل پڑی تو میں اکیلا چنا بھاڑ کا کیا کر لوں گا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۹). یہ نہیں کھلتا کہ اس وقت مدرسے کی کیا حالت تھی. (۱۹۳۳، مرحوم دلّی کالج، ۲).

سمجھ لوں میں تری جادوگری کو
ترا افسوں اگر کھل جائے مجھ پر

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۶). **۴. بے پردہ ہونا ، نمایاں ہو جانا.**

منہ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں
زلف سے بڑھ کر نقاب اس شوخ کے منہ پر کُھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۱). **۵. بخیہ یا سلائی اُدھڑ جانا ، سلائی کا ڈھیلا پڑنا ، اُدھڑ جانا.**

مرے سرجن کا منہ پھر آج کچھ اترا ہوا سا ہے
یقیناً کھل گیا ہے زخمِ دل کا پھر کوئی ٹانکا

(۱۹۸۲ ، سنگ و خشت ، ۶۲). **۶. معمّا حل ہونا ، کسی پیچیدہ یا مشکل بات کا سُلجھنا ، واضح ہو جانا.**

کُھلنا (مسلسل)

جب دل نے مرے کیا تامُّل
تب پردۂ رنگ و بُو گیا کُھل

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۱۱۰).

کھلے میرے اوپر جمیع کلام
علی پر ہوا علم کا اختتام

(۱۸۳۱ ، معراج نامہ ، ضمیر ، ۸۲).

سِکھانے جلد تر علم و ہنر سب
کتابوں کے کُھلے سب مجھ سے مطلب

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۹۳).

کُھلتا نہیں عارف ہے کہ معروف ہے وہ
آپ اپنے مشاہدے میں مصروف ہے وہ

(۱۹۵۸ ، فکر جمیل ، ۲۲۹). ۷. **پھٹنا ، دراڑ پڑنا ، شگاف ہونا ، دو ٹکڑے ہونا ، ٹوٹ جانا.**

چمک اٹھا ہے رنگِ خوں سے سونے کی ڈلی بن کر
ہمارے سر کے کُھلتے ہی کُھلی تقدیر پتھر کی

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۰).

یوں ملا دل کو ایک نکتۂ راز
جیسے زنداں میں کُھل گیا روزن

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۹). ۸. **پھندے یا بندھن سے نکلنا ، رسّی تڑانا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۹. **شروع ہونا ، جاری ہونا.** ۱۹۰۵ء میں یہ ریل کھل گئی. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۵۲). ۱۰. **بہنے لگنا (نہر نلکے وغیرہ کا)**(فرہنگ آصفیہ). ۱۱. **حجاب دور ہونا ، بے تکلف ہونا ، خاموشی دور ہونا ، بے تکلف ہو کر دل کی بات کہنا.** جو یوں عورت دل تی کھلے تو مرد کیوں نہ بھلے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۰).

ہم سے کُھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذرِ مستی ایک دن

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۹).

نہ کُھلے ہم سے آپ پر نہ کُھلے
نہ ہوا اعتبار پر نہ ہوا

(۱۹۱۶ ، کلیات حسرت موہانی ، ۵۹). قطعات میں ان کی طبیعت زیادہ کھلتی معلوم ہوتی ہے (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۳). ۱۲. **چوڑا ، وسیع یا فراخ ہونا.** جب کہ کمانی کچھ کھل جاوے گی اور گھڑی کی طاقت کچھ کم ہو جاوے گی اسوقت بند ہو جاوے گی. (؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۸). ۱۳. **بادل یا گھٹا کا چھٹنا ، مطلع صاف ہونا ، بارش تھمنا.**

جو کالی گرد آئی تھی سو کُھلی
واں مالک کے بیرق کوں ہوئی کھلبلی

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۹۶). بعضے کہتے ہیں آسمان سے پانی برسا کہ سات ہفتے آسمان نہیں کھلا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۹۷). بعنایتِ الٰہی بارش یہاں خوب ہوئی ، آج کھلا ہے. (۱۸۹۹ ، انشائے داغ ، ۱۱۱).

آنسو تھمے تو آنکھوں میں یہ بات ہو گئی
میخانے جیسے کُھل گئے برسات ہو گئی

(۱۹۶۸ ، قمر جلالوی ، رشک قمر ، ۱۵۱). ۱۴. **چھوٹنا ، رِہا ہونا ، آزاد ہونا ، پابندی سے نجات پانا ؛ قید سے رہائی پانا ، بند سے آزاد ہونا (خصوصاً جانور کا)** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۱۵. **پھبنا ، زیب دینا ، سجنا ، موزوں ہونا.**

منّہ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں
زلف سے بڑھ کر نقاب اس شوخ کے منہ پر کھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۱). ۱۶. **(اٹکنا اور رُکنا کا نقیض) بحال ہونا ، سلسلہ جاری ہونا ، اڑاؤ نکل جانا.**

کیا خبر تھی خوبیِ تقدیر کی
آج بختِ حسرت و ارماں کُھلا

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۵۷). ۱۷. **دروازے ، قفل ، پھندے یا کھٹکے وغیرہ کا وا ہونا.**

کلیدِ آہ سے قفلِ لبِ خاموش کُھل جاوے
تو سر بستہ ہے پھر جو اپنے دل میں جوش کھل جاوے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۷۸). ۱۸. **گرہ سے جانا ، کھویا جانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۱۹. **(چوسر ، شطرنج) مہرے کا اپنے گھر سے چلنا ، مہرے کے سامنے سے رکاوٹ دور ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲۰. **روک یا قابو نہ رہنا ، لگام نہ رہنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲۱. **گھوڑے کا بکنا ، فروخت ہونا ، جیسے :** اس کے تھان سے آج کل چار گھوڑے روز کھلتے ہیں آج کل خوب کما رہا ہے (فرہنگ آصفیہ). ۲۲. **مہکنا ، خوشبو دینا ، معطر ہونا.**

تا دل کو نہ واشد ہو تو کیا لطف ملے بائے
کھلتی ہے جو بو غنچۂ گل کی تو کھلے پر

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۳۲۳). ۲۳. **رونق یا جوبن پر آنا ، نکھرنا.**

پانی نہیں ہوا ہے فقیری میں جس کا دل
وے آبرو برنت کے رنگ میں نہیں کھلے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۷). ۲۴. **کتاب ، فہرست یا رجسٹر نکلنا ، دفتر دیکھا جانا.**

اے سوادِ عشق کُھلتی ہے بیاضِ حسن بھی
آنکھ دکھلانے سے اک جادو نظر آیا مجھے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۲۷). ۲۵. **الگ یا جدا ہونا ، علیحدہ ہونا.**

ہاتھ سے رکھ دی کب ابرو نے کماں
کب کمر سے غمزے کی خنجر کھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۱). ۲۶. **(ہندو) خیال بٹنا ، چت اُچٹنا جیسے :** «سمادھی کُھلنا» یا «دھیان کھلنا» وغیرہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۲۷. **جچنا ، قرار پانا ، موزوں ہونا.**

نزاکت اوس پری پیکر کی کُھلتی
کبھی پھولوں میں تُلوایا تو ہوتا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۲۵). ۲۸. **کُلفت ، کوفت یا انقباض کا دور ہونا ، قید سے رہا ہونا.**

پابندِ خارِ غم سے جو وہ گلبدن کُھلے
بشّاش صورتیں ہوں یہ رنج و محن کھلے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۲۳). ۲۹. **جکڑن یا گرفتگی دور ہونا ؛ نرمی یا لچک پیدا ہونا.** تھوڑی سی قوت آئی اور تمام اعضا اس کے مستحکم ہوئے اور کھلے. (۱۸۰۲ ، ہفت گلشن ، ۴۴).

بند بند ا کڑا کھُل گیا. (١٩٠١ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ١٣٣). برس بھر کے اکڑے ہوئے رگ پٹھے کھلنا اور ازسرِنو ان میں دوران خون ہونا آسان نہ تھا. (١٩٢٢ ، غریبوں کا آسرا ، ٣٦). ٣٠. (أ) گویائی یا نطق ہونا ،گویائی بڑھ جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). (أأ) زبان کچھ کہا جانا ، دعا یا بددعا نکلنا.

کہاں تلک نہ پہنچتی دعا اجابت کو
امیر ہائے ہماری زبان ہی نہ کھُلی

(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٣٣١). ٣١. کسی چیز کو چلانے کے لیے بندش یا روک وغیرہ کا دُور کیا جانا ، چلنا ، جاری ہونا. ملاح نے کہا ، رات کو ناؤ نہیں کھلتی. (١٨٣٧ ، عجائبات فرنگ ، ٧). سارنگ : اوہو بدمعاش لوگ چھا کتا لوگ تم ادھر بیوڑا پیتا ہے ادھر جہاز کھلتا ہے. (١٨٧٨ ، دلفروش ، ٦٣). بنارس کی گاڑی کھلنے میں آدھ گھنٹے کی دیر تھی. (١٩١٦ ، بازار حسن ، ٢٦٠). ٣٢. طے ہونا ، قرار پانا. لڑکی کی نسبت ابھی تک نہیں کھلی. (١٩٧٧ ، مہذب اللغات ، ١٠ : ١٨٥). ٣٣. (تجارت) بولی لگانا ، کسی دام سے بڑھ کر بولی دینا. ڈیڑھ ہزار کی آنٹ جوہری لگا گیا ہے کوئی اس سے بڑھ کر دے تو کھل سکتی ہے. (١٩٧٥ ، لغت کبیر ، ١ ، ٢ : ٥٧). [پ : खड़ (ड़) ؛ س : खड़ा].

کِھلَنْتا (کس کھ ، فت ل ، سک ن) امذ (شاذ).
کھلنت ، پھول کھلنے کی کیفیت یا حالت.

جب پھول کا سرسوں کے ہوا آ کے کھلنتا
اور عیش کی نظروں سے نگاہوں کا لڑنتا

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ ، ٢ : ٥٠). اف : ہونا. [کھلنت (کھلنا (رک) کا حاصل مصدر) + ا ، لاحقۂ تذکیر و تکبیر (نظر سے مخصوص)].

کِھلَنْدا (کس کھ ، فت ل ، سک ن) امذ (قدیم).
دل کی بات ، دلی خواہش ، آرزو ، خوشی.

تو نیج دکر سری لاکے پترتوں شوق بدھایا
محبت سیتی چاؤ کھلندا پور پرم کا آیا

(١٥٩١ ، جانم (شاہ برہان الدین) ، وصیت الہادی (ق) ، ١٧). [رک : کھل (کھلنا (رک) کا حاصل مصدر) + ندا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

کِھلَنْڈڑا / کِھلَنْڈرا (کس کھ ، فت ل ، سک ن ، د / ڈ) صف مذ (مونث : کھلنڈڑی).
١. کھیل کود یا لہو لعب میں مشغول یا منہمک رہنے والا ، کھلاڑی. یا شاید کوئی کھلنڈڑا ہو. (١٨٩١ ، لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ٢٦٩). کند ذہنی محنتی لڑکے ذہین کھلنڈروں کو ہرا دیتے ہیں. (١٩٢٥ ، حکایاتِ لطیفہ ، ١ : ١٧٦). تعجب ہے یہ کھلنڈرا لڑکا اوّل کیسے آگیا. (١٩٦٠ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ٢٩٣). ٢. لااُبالی ، بےفکرا ، غیر سنجیدہ ، ہنسنے ہنسانے والا ؛ کھیل کا شوقین. وہ بی بی جو صاحبزادی ہنسوڑ کھلنڈڑی ہے ہنسے گی. (١٨٣٢ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ٢ : ١٨٩). کسی نے ہڑدنگی نام رکھ دیا ، کسی نے کھلنڈری ٹھہرایا ، کوئی ہوائی دیدہ کہنے لگی. (١٩١٠ ، راحت زمانی ، ٩٣). ٣. لااُبالی پن ، بےفکرا ہونا ، غیر ذمہ دار ، غیر سنجیدہ ہونا. ایک انگڑائی لے کر کھلنڈرے سے انداز میں سلسلۂ کلام جاری رکھا. (١٩٨٦ ، انصاف ، ٢٥). [کھلاڑ / کھلاڑی (رک) کی تصغیر].

---پَن (---فت پ) امذ.
کھلنڈرا ہونا ، لااُبالی ہونا ، غیر سنجیدہ ہونا. بچپن کا کھلنڈرا پن اور معصومیت باقی نہیں رہی (١٩٨٦ ، شام کی منڈیر سے ، ٣٣). [رک : کھلنڈرا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---مِزاج (--- کس م) امذ.
مزاحِ لطیف ، طنز لطیف. ان کی طرح دجلہ میں دھویا شائستگی میں سمویا ہوا ، کھلنڈرا مزاج کون لکھ سکتا ہے. (١٩٨٨ ، تبسم زیر لب ، ٩). [رک : کھلنڈرا + مزاج (رک)].

کِھلَنْگا (کس کھ ، فت ل ، مغ) امث ؛ امذ.
شکار گاہ ؛ سیر گاہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھلن ، کھیلن (کھیلنا (رک) کا حاصل مصدر) + گا (گاہ (رک) کی تخفیف)].

کِھلّو (١) (کس کھ ، شد ل بضم ، و مع) صف مذ.
ہر وقت ہنسنے والا ، ہنسوڑ ، خواہ مخواہ ہنسنے والا (پلیٹس) [کِھل (کھلنا (رک) کی تخفیف) + وُ ، لاحقۂ صفت تذکیر].

کِھلّو (٢) (کس کھ ، شد ل بضم ، و مع) صف مذ.
بہت کھیلنے والا ، کھلنڈرا (پلیٹس). [کھل (کھیل (رک) کی تخفیف) + وُ ، لاحقۂ صفت تذکیر].

کِھلّو (١) (کس کھ ، شد ل ، و مج) صف مث.
ہر وقت ہنستی رہنے والی ، ہنسوڑ ، خواہ مخواہ ہنسے جانے والی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کِھل (کھلنا (رک) کی تخفیف + و ، لاحقۂ صفت و تانیث].

---باؤلی (---سک و) صف مث.
بے موقع اور بے محل ہنسنے والی ، پگلیوں کی طرح ہنستی رہنے والی ، بغیر کسی وجہ کے ہنسنے والی ہنسوڑ (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [رک : کھلو + باولی (رک)].

کِھلّو (٢) (کس کھ ، شد ل ، و مج) صف مث.
کھیلتے رہنے والی ، کھلنڈری (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [کھل (کھیل (رک) کی تخفیف) + و ، لاحقۂ صف و تانیث].

کِھلْواڑ (کس کھ ، سک ل) امث.
کھلی ، کھیل ، مذاق. بیاہ تو ہو گیا ہے ملیا ! لیکن بیاہ کیا ہے کھلواڑ ہے. (١٩٣٦ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ٢ : ٣٠٣). [کھل (کھیل (رک) کی تخفیف) + واڑ ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا محاورہ.
ہنسی مذاق کرنا ، ٹھٹھول کرنا. علی گڑھ جیسے مقدّس اور صاحب روایت دارالعلوم کے ساتھ کھلواڑ کرنے والے مسلمانوں کی ذہنی اور روحانی صحت کے ساتھ دراز دستی کر رہے ہیں. (١٩٨١ ، آتش چنار ، ٩٦٠).

کِھلْوانا (۱) (کس کھ ، سک ل) ف م.
رک : کِھلانا.

وعدہ لے لیتا کہ کِھلوانا نہ مجھ کو ٹھوکریں
عالمِ ارواح میں جس جا قضا تھی میں نہ تھا

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۵). پہلے مردانے میں کھانا کھلوا دیا جاتا پھر زنانے میں. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام (ترجمہ) ، ۳۴۸). [کھانا (رک) کا متعدّی المتعدّی].

کِھلْوانا (۲) (کس کھ ، سک ل) ف م.
رک : کِھلانا (۲).

آج گلشن میں سنا بادِ بہاری آئی
غنچۂ دل کو ہمارے بھی کوئی کِھلوائے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۴۲). [کِھلنا (رک) کا متعدی المتعدی].

کِھلْوانا (۳) (کس کھ ، سک ل) ف م.
رک : کِھلانا (۳). [کھیلنا (رک) کا متعدی المتعدی].

کُھلْوانا (ضم کھ ، سک ل) ف م.
رک : کُھلانا. حضرت نے فرمایا کہ یہی ثواب پاوے گا جو روزہ کھلاوے گا کسی شخص کو ایک چلو لسی یا ایک خرمے سے یا تھوڑے پانی سے. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۲۵۵).

صندوق اسلحہ کے جو کھلوائے شاہ نے
پیٹا منہ اپنا زینبِ عصمت پناہ نے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۴۲).

مٹھیاں جب ترے دیوانے کی کھلوائی گئیں
خوں چکاں ہاتھ میں اک دشنۂ پنہاں نکلا

(۱۹۰۸ ، دیوانِ صفی ، ۲۲). اسی کالج کی کلاسیں کُھلوانے کی کوشش کرنی چاہیے . (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۲۰۳). [کھولنا (رک) کا متعدی].

کَھلُوت (فت کھ ، و مع) امث.
ایک گوتھ یا نسل. قوم ان کی کھلوت لیکن اپنے گروہ کو اولاد نوشیروانِ عادل کی جانتے ہیں . (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۷۶). [مقامی].

کِھلَورِیاں (کس کھ ، و لین ، کس ر) امث ؛ ج.
کِھیلیاں ، گلوریاں ، بُھنے ہوئے بیج وغیرہ جو منہ صاف کرنے کے واسطے کھاتے ہیں. کھلوریاں اور چکنی سپاریاں اور لونگ الائچیاں روپے کے ورقوں میں مڑھی ہوئیں لا کر رکھیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۷۶). [پ : کھلوری کی جمع].

کِھلَوڑ (کس کھ ، و لین) امذ.
کِھلاڑ ، کِھلاڑی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کِھلاڑ (رک) کا محرّف].

کِھلَونا (کس کھ ، و مج) امذ.
۱. مٹی ، لکڑی یا دھات وغیرہ کی بنی ہوئی وہ چیز جس سے بچے کھیلتے ہیں.

پدر کل آوے گا اپنے پدر سے کل ملیو
بہت سا میوہ مٹھائی کھلونے لاتا ہے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷۶). جو کسی نے اس کے بدلے دوسری چیز یا کوئی کھلونا دیدیا چپ ہو رہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۷). ان کو اون کے بنے ہوئے کھلونوں سے بہلاتے تھے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۹۳). ہر سال بچوں کی سالگرہوں پر ڈھیروں کھلونے آتے ہیں . (۱۹۸۹ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۲۵۱) . **۲. (مجازاً) نمائش اور بہلاوے کی کوئی چیز ، دکھاوے کی چیز.** دنیا میں کوئی فلاح و سعادت نہیں بلکہ یہ تمام تر «بے مقصد» ارادہ کا ایک کھلونا یا تماشا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۶۰). **۳. (کنایۃً) کوئی سہل اور آسان چیز جسے جس طرح چاہیں برتیں.** قومی تہذیب ان ہی ذی نفوذ ... لوگوں کے ہاتھوں میں ایک کھلونے کی طرح رہتی ہے . (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع (ترجمہ) ، ۲۳۶).

محبت کا سودا کھلونا نہیں ہے
ارے عشق کوئی تماشا نہیں ہے

(۱۹۷۷ ، مہذب اللغات ، ۱۰ : ۱۸۶). **۴. شکر یا کھانڈ کا بنا ہوا گھوڑا یا ہاتھی وغیرہ جسے بچے کھاتے ہیں.** مٹھائی کے حسین اور باریک کھلونے بڑے سلیقے کے ساتھ چاروں طرف چُن دیے جاتے تھے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۸۵). **۵. وہ خوش مزاج ، دلچسپ یا مسخرا شخص جسے لوگ پسند کریں اور اس سے دل بہلائیں.**

عاشقِ کامل کو دیکھا ہم نے معشوقِ جہاں
ایک مجنوں لاکھ لڑکوں میں کھلونا ہو گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳). گوہر مرزا بچپنے ہی سے رنڈیوں کا کھلونا تھا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۷۶). منو چچا سے کچھ دن تو ہم سب کھلونے کی طرح کھیلے مگر پھر ایک دم بیزار ہوگئے (۱۹۸۹ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۲۸۰). **۶. (بازاری) جُھنجُھنا ؛ عضو تناسل** (مہذّب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کھیلنا (رک) سے اسمِ آلہ].

ـــــ بَنا رَکّھا ہے فقرہ.
مسخرہ سمجھتا ہے ، کچھ وقعت نہیں دیتا ، بے وقعت سمجھتا ہے (ماخوذ : محاوراتِ ہندوستان).

ـــــ بَنانا محاورہ.
عزت یا وقعت نہ دینا ، غیر اہم سمجھنا ، کوئی اہمیت نہ دینا. زبان کو ... سیاست دانوں کے ہاتھوں میں کھلونا بنانے کا یہ نتیجہ ہے کہ دو طبقوں میں بجائے اتفاق کے نفاق اور بڑھتا جاتا ہے . (۱۹۳۶ ، خطباتِ عبدالحق ، ۵۳).

ـــــ بَنْنا محاورہ.
ہاتھوں میں کھیلنا ، کٹھ پتلی ہونا عدالتی نظام کمپنی کے ہاتھوں کھلونا بن گیا تھا. (۱۹۷۳ ، نظم طباطبائی ، ڈاکٹر اشرف ، ۲۶).

ـــــ گاڑی امث.
بچوں کے کھیلنے کی چھوٹی گاڑی (انگ : **Toy Car** کا ترجمہ). پڑوس میں ایک امیر کا گھر ہے اس کے بچے کو سونے کی کھلونا گاڑی ملی. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۵۷). [کھلونا + گاڑی (رک)].

---ہونا محاورہ.
غیر اہم ہونا ، محض دل بہلانے یا کھیلنے کی چیز ہونا. فرد ان کے ہاتھوں میں ایک کھلونا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۵۸).

---ہے بھولے بھالوں کا فقرہ.
کھلونے بیچنے والوں کی صدا یعنی معصوم بچوں کے لیے ہے (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

کِھلَونے (کس کھ ، و مج نیز لین) امذ ؛ ج.
کھلونا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل. وہ کھلونے کے اس راز کو جاننا چاہتا ہے جس کی بنا پر کھلونا رینگتا یا چلتا ہے. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ فروری ، ۳).

---دے کر بَہلانا محاورہ.
کوئی معمولی اور غیر اہم چیز دے کر بچوں کی طرح پُھسلانا ، کسی طرح دل بہلاوے کا سامان کرنا.

تمناؤں میں الجھایا گیا ہوں
کھلونے دے کے بہلایا گیا ہوں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، ؟). مہاراجہ ہری سنگھ ایک عید پر مسلمانوں کو کھلونے دے کر بہلانے کے لیے سرینگر کی عید گاہ چلا گیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۶).

---کی طرح رَہنا/ہونا محاورہ.
سنجیدہ مسئلے یا کام کو بہلاوے کی چیز سمجھنا ، غیر اہم یا غیر سنجیدہ سمجھا جانا. قومی تہذیب ان ہی ذی نفوذ اور صاحب اثر لوگوں کے ہاتھوں میں کھلونے کی طرح رہتی ہے. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع (ترجمہ) ، ۲۴۶).

کَھلی (۱) (فت کھ) امث.
بنولہ ، تلہن یا سرسوں کا بھوک یا کھوچڑ جو تیل نکالنے کے بعد بچ جاتا ہے.

ایک سمیں تل کی کھلی دیتی مزہ تمام
اب لذت کچھو دئے نان مصری اور بادام

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۶۴).

کوئی کہتا ہے کہ بھس آگے بنے کے ڈالو
کوئی کہتا ہے کہ بوڑھا ہے کھلی کوٹ کے دو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۰۸). جونپور کی خوشبودار کھلی آنی پیش خدمت نے ستر ملا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۲۸). پہلے بیسن اور کھلی سے ہاتھ دھوتے تھے اب ... صابن ہاتھ صاف کرتا ہے. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۳). وہ اپنے کولھو میں پیل پیل کر کھلی اور تیل کا کاروبار کیا کرتا تھا. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۱۶۸). [کھل (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---بُھس (---ضم بھ) امذ.
کھل بنولہ اور بھوسا وغیرہ ، گائے بھینسوں کے کھانے کا چارا ؛ (مجازاً) روکھا سوکھا کھانا. اوسنے کہا چرواہا جو آئے کھلی بھس جو لائے جلد اوٹھہ کے کھانا سنبھل جانا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۱۱). [کھلی + بُھس (رک)].

---والی امث.
سرمہ ، مِسّی ، مہندی اور کھلی بیچنے والی عورت ، عورتوں کے سنگھار اور بناؤ کی چیزیں فروخت کرنے والی جو گلی گلی یہ سامان بیچا کرتی. بہی کیفیت دھوبن ، چوڑی والی ، کھلی والی کی بھی تھی. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۵).

کَھلی (۲) (فت کھ) امث ؛ امذ (قدیم).
چاک ، چکی.

ہر یک مدرا سو جیتوں سورج چندر تھا
کھلی کے ناو اوس پت کا چکر تھا

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۲). [مقامی].

کَھلّی (فت کھ ، شد ل) امذ.
(ٹھگوں کی اصطلاح) مفلس ، کوڑی کوڑی سے محتاج شخص (اب و ، ۸ : ۲۰۰). [خالی (رک) کا بگاڑ].

کِھلّی (کس کھ ، شد ل) امث.
۱. ہنسی مذاق ، ٹھٹھا ، تمسخر ، چُہل.

ریش ہے یہ کہ شاخ شانا ہے
جسکی رندوں کے بیچ کھلی ہے

(۱۷۵۳ ، دیوان زادہ ، ۱۲۴).

نظر آویں گریباں چاک ہر کوچے میں اک دو کے
جو اوٹھہ کھلی سے دروازے پہ وہ گل رو نکل آئے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۵۷۷). بار بار لکھتے ہیں اور کھلی کرتے ہیں اور جُگت بولتے ہیں. (۱۸۶۵ ، لطائف غیبی (افادات غالب) ، ۷). **۲. بیجا ہنسی ؛ گندی گندی باتیں.**

وہ نگوڑی کوئی چڑیا تھی کہ اوڑ پونہچی یہاں
ہاتھ کیوں کر لگی کھلی کے اوسے گھات غلط

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۷). **۳. گلوری** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [پ : [illegible] س : [illegible]].

---اُڑانا محاورہ.
احمق بنانا ، مذاق اڑانا ، ہنسی اڑانا ، مذاق کرنا ، چھیڑنا. لندن میں اگر ایسی تار شائع ہو تو اوس سے سلطان کی اور کھلی اڑے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۰۶). ممکن ہے وہ سب عورتیں سن کر ہنس پڑیں اس کی کھلی اُڑائیں. (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۵۰).

---باز صف.
ہنسی اُڑانے والا ؛ ہنسی مذاق کرنے والا ، مسخرہ ، ظریف. کھلنڈری لڑکیاں ... کھلی باز لونڈے ہوٹل کے گرد جمع ہوگئے تھے. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۸ ، ۴۳ : ۵۰). [کھلی + ف : باز ، بازیدن ـ کھیلنا].

---بازی امث.
کسی کی ہنسی اُڑانا ؛ چھیڑ خانی کرنا ، ہنسی مذاق ، مسخرہ پن. اسی عامل کی باتیں مزے مزے کی چہ میگوئیاں کھلی بازیاں

ٹھٹھے ہوتے جاتے ہیں کیوں سچ کہنا کیسا اڑنگا دیا، (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۱۳). نا بُوا مجھے یہ کھلی بازی پسند نہیں ہے. (۱۹۶۷، اُجڑا دیار، ۵۳). [کھلی باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

---کرنا محاورہ.
چھیڑنا، چھیڑ خانی کرنا، مذاق اُڑانا. زمیندار ہمیں دیکھ کر جلے گا اور جیسے آج ہماری کھلی کرتا ہے کل ہم اس کی کھلی کریں گے. (۱۹۴۰، پریوں کی ہنڈیا، ۲۵).

---میں اُڑانا محاورہ.
احمق یا بیوقوف بنانا، ہنسی میں اڑانا.
منھ کو غنچے کے چڑایا نہ کرو
گل کو کھلی میں اڑایا نہ کرو
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۱۷).

---میں ٹالنا محاورہ.
ہنسی میں اُڑانا، ہنسی مذاق میں ڈال دینا.
کھلیوں میں ٹالتا ہے خندۂ گل کو وہ گل
چٹکیوں میں صاف طاؤسوں کا اُڑ جاتا ہے رقص
(۱۸۸۶، دیوان مہر لکھنوی، ۱۱۳).

---میں لینا محاورہ.
مسخرہ پن کرنا، ہنسی مذاق سے تنگ کرنا، ہنسی اُڑانا.
شرم غنچے کو رہی تیرے دہن سے ورنہ
کھلیوں میں اوسے ہر اک گلِ خنداں لیتا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۴).

کُھلی (ضم کھ) صف مث.
کُھلا (رک) کی تانیث ؛ تراکیب میں مستعمل. [کُھلا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

---بغاوت (---فت ب، و) امث.
کُھلم کُھلا بغاوت یا حکم عدولی، علانیہ بغاوت. انہوں نے بادشاہ سے کھلی بغاوت اختیار کی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۳۶۸). [کُھلی + بغاوت (رک)].

---آنت (---مد ا، غنہ) امث.
(حیاتیات) **بڑی آنت** (**Large Intestine**). اس کھلے اور سیدھے حصہ کو ریکٹم یا کھلی آنت .... کہتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۵۴). [کھلی + آنت (رک)].

---آنکھ سے م ف.
اپنی آنکھوں سے، بچشم خود، بیداری میں خواب میں نہیں (حیرت کے موقع پر بولتے ہیں). نواب صاحب یہ تماشا اب کھلی آنکھوں سے دیکھتے تھے اور دل ہی دل میں جلتے تھے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۲ : ۳). ایک جنتر ارضی انہیں اپنی طرف بلا رہی تھی وہ کھلی آنکھوں سے اپنے خوابوں کی تعبیر دیکھنے جا رہے تھے. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۸).

---آنکھوں (---مد ا، غنہ) م ف.
۱. **جاگتی آنکھ، آنکھ لگے بغیر، جاگتی حالت میں، جاگتے ہوئے.** لیوتیکوف کی نجانے کتنی راتیں کھلی آنکھوں کٹ گئیں. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱ : ۶۳۶). ۲. **ہوش و حواس کے ساتھ، آنکھوں دیکھے.** کھلی آنکھوں دہکتی آگ میں کودتی ہے اور مسکراتی ہوئی سولی پر چڑھتی ہے. (۱۹۳۶، تعلیمی خطبات، ڈاکٹر ذاکر حسین، ۲۲۷). کھلی آنکھیں اور کام کرتے ذہن، دکھ کی نئی منزلوں سے روشناس کرتے ہیں. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جنوری، ۵۷).

---(ہوئی) بات امث.
واضح اور صاف بات، سچی اور کھری بات، روشن دلیل. کھلی بات میں دل کھول کے لکھنا کیا ضرور ہے. (۱۸۵۷، مینا بازار اردو، ۳۲). یہ بھی کھلی ہوئی بات ہے کہ داماد ایسے بھی... موجود ہیں جن پر بیٹے قربان ہیں. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۷). [کھلی + بات (رک)].

---پابند (---فت ب، سک ن) امث.
(کُشتی) **ایک داؤں، پابند کی ایک قسم.** کھلی پابند بُھلا بیٹھا باندھ دے گھوڑی بس اسی پہ چُھٹا چھنور ہو گئی. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۷۰). [کھلی + پابند (رک)].

---پیشانی سے مان جانا محاورہ.
خندہ پیشانی سے قبول کر لینا، دل سے مان جانا، خوش دلی سے تسلیم کر لینا. واسودتا گو عورت تھی ... اس لیے واسودتا کھلی پیشانی سے مان گئی. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۷۳).

---ٹٹی (---فت ٹ، شد ٹ) امث (قدیم).
ظاہری آڑ، دکھاوا، نمائش.
ہے عشق کے ہاتھ میں حکومت کٹی
کرتا ہے نپٹ عمل یہ ہے کھلی ٹٹی
(۱۷۸۰، گل عجائب (ضیا)، ۸۱). [کھلی + ٹٹی (رک)].

---جارحیت (---سک ر، کس ح، فت ی) امث.
صریح چڑھائی یا صف آرائی، علانیہ محاذ آرائی ؛ باقاعدہ نبرد آزمائی. وہ افغانستان میں کھلی جارحیت کے سخت خلاف ہیں. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۳۹۶). [کھلی + جارحیت (رک)].

---چٹھی (--- کس چ، شد ٹھ) امث.
رک : کھلا خط. تمدن عرب پر ایک کھلی چٹھی ہے. (۱۸۹۹، افادات مہدی، ۲۹). [کھلی + چٹھی (رک)].

---چھت (---فت چھ) امث.
ایسی چھت جس پر کوئی سائبان نہ ہو.
روپہلی چاندنی نے رات کو کھلی چھت پر
ادا سے سوتے ہوئے یار بار دیکھا ہے
(۱۹۳۱، صبح بہار، ۷۶). زینہ چڑھ کر اوپر جاتے تھے جہاں بڑی بڑی کھلی چھتیں تھیں. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۲۰). [کھلی + چھت (رک)].

---چَھتری (---فت چھ ، سک ت) امث.
(حیاتیات) کھلا چھاتا ، چھتر نُما پھول. افزائش نسل کے لیے اس کھلی چھتری میں لاکھ کالے رنگ کے اسپور (**Spore**) پیدا ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۸۸).[کھلی + چھتری (رک)].

---چُھٹی (---ضم چھ ،شد ٹ) امث.
رک : کھلی چھوٹ. سب درندوں کو ابھی تک کھلی چھٹی نہیں مل سکی. (۱۹۸۹ ، شاعری کی زبان ، ۱۰۹). اف : دینا ، ملنا ، ہونا. [کھلی + چُھٹی (رک)].

---چُھٹی مِلنا محاورہ.
کُلی آزادی حاصل ہونا ، ہر طرح آزاد ہونا ، پوری آزادی ملنا. کس طرح مجرمانہ ذہن رکھنے والے جعل سازوں کو کھلی چھٹی مل جاتی ہے. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ فروری ، ۳).

---چُھوٹ (---و مع) امث.
حد سے زیادہ آزادی ، مکمل آزادی. ان کی پوزیشن کے مطابق اعلیٰ سے اعلیٰ دعوت کا اہتمام کرنے کے لیے چتر سنگھ کو کھلی چھوٹ دے دی گئی. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۳۱۶). [کھلی + چھوٹ (رک)].

---حَقیقَت (---فت ح ، ی مع ، فت ق) امث.
سچی حقیقت ، واضح سچائی.

کجا متین کجا زندگی کی تفسیریں
مگر وہ بات کبھی جو کُھلی حقیقت ہے

(۱۹۷۸ ، لطیف آبگینہ ، ۱۲۳). [کھلی + حقیقت (رک)].

---خِلاف وَرزی (---کس خ ، سک ف ، فت و ، سک ر) امث.
کُھلم کُھلا حکم عدولی ، واضح نافرمانی ، صریح سرکشی. سپریم کورٹ کے فیصلے کی کھلی خلاف ورزی ہے. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ فروری ، ۳). [کھلی + خلاف ورزی (رک)].

---دَعوَت (---فت د ، سک ع ، فت و) امث.
صلائے عام ، عام دعوت (کسی مسئلے پر اظہار خیال کے لیے). ذرائع ابلاغ نے ملک کے تمام سیاسی پنڈتوں اور عوام کے نمائندوں کو کھلی دعوت دی ہے کہ وہ اس آٹھویں ترمیم کے بارے میں اظہار خیال کریں. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ فروری ، ۳). [کھلی + دعوت (رک)].

---دَلی (---فت د) امث.
چھیڑ چھاڑ ، کُشتم کُشتا.

رات کتنی ہنسی خوشی کیا کیا
ہوتی رہتی کھلی دلی کیا کیا

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۰۵). [کھلی + دلی (رک)].

---دَلیل (---فت د ، ی مع) امث.
روشن دلیل ، واضح ثبوت ، ٹھوس ثبوت.

بتوں سے پردہ اُٹھانے کی بحث ہے بیکار
کُھلی دلیل ہے کعبہ بھی بے نقاب نہیں

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۱۳). [کھلی + دلیل (رک)].

---دُھوپ (---و مع) امث.
نکھری ہوئی دھوپ ، دھوپ جو بغیر کسی رکاوٹ کے ہو. اگر وہ کُھلی دھوپ سے محروم ہے تو اسے ... کاڈ لور آئل یا مچھلی کے دوسرے تیل استعمال کرنے چاہئیں. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۲۷). [کھلی + دھوپ (رک)].

---ڈُلی (---ضم ڈ) امث.
رک : کُھلا ڈُلا جس کی یہ تانیث ہے. اقلیم عدم کی طرف ڈھرّا لگا تھا کھلی ڈلی راہ گریز تھی. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۳۰). اگر فرض کر لیا جاوے کہ وہ بیسوا ہی ہے ، تو بھی اس کی گفتگو ایک محض اجنبی مرد کے ساتھ ایسی کھلی ڈلی اور بے حجابانہ. (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۲۰۵). ترقی پسندوں کے فن کو انتہا پسندانہ روئیے موضوع کی یکسانیت اور کھلی ڈلی معروضیت نے نقصان پہنچایا. (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۷۶). [کھلی + ڈلی (ڈلا (رک) کی تانیث)].

---ڈولی پِھرنا محاورہ.
بے پردہ پھرنا ، مارے مارے پھرنا. تم کیونکر کھلی ڈولی پھرتے ہو. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۴۳).

---ڈَھکی (---فت ڈھ) صف مث.
ظاہری اور پوشیدہ ، ظاہر و باطن؛ مراد: کلی کیفیت ، پوری صورت حال. وہ جو چاہے کرسکتا ہے اپنے بندوں کی کھلی ڈھکی سب باتوں سے واقف ہے. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۰۶). [کھلی + ڈھکی (رک)].

---رَکابی (---فت ر) امث.
خالی پلیٹ ؛ کشکول یا جھولی جو سوال کا مظہر ہوتی ہے ؛ (مجازاً) دستِ سوال.

اصل چیز نظر کی نیّت ، چہرے کی خوش تابی
موٹھ مسور کی دال بھی نعمت بھر دے کھلی رکابی

(۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۱۳۹). [کھلی + رکابی (رک)].

---زَنجِیر (---فت ز ، سک ن ، ی مع) امث.
(کیمیا) ایسا سلسلہ جس میں اجزا ایک دوسرے سے برابر برابر ترتیب سے ہوں اور ان کے سرے آپس میں ملتے ہوں ، گچھا. ایلی فیٹک ہائیڈرو کاربن ایٹموں کی کھلی زنجیر **Open Chain** پر مشتمل ہوتے ہیں. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۱۰۶). [کھلی + زنجیر (رک)].

---سَڑک (---فت س ، ڑ) امث.
شاہراہ ، بڑی ، وسیع ، چوڑی سڑک ، شارع عام. اری ابھاگن ہمیں تو ایک دن کھلی سڑک پر ہی مرنا ہے. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۵۹). [کھلی + سڑک (رک)].

---سَماعَت (---فت س ، ع) امث.
رک : کُھلی عدالت ، بند کمرے کی سماعت کے برعکس. اگر وہ کسی الزام کو غلط ثابت کرنا مناسب اور موزوں سمجھے تو اعلٰی عدالتی کونسل کے سامنے ایسی کھلی سماعت کی درخواست

کر سکے گا. (۱۹۸۳ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۱۲). [کھلی + سماعت (رک)].

---سَنَد (---فت س ، ن) امث.
واضح نشانیاں ، واضح دلیل ، بین ثبوت. « کھلی سند» معجزات کے سوا دوسری قسم کے دلائل و براہین کو فرمایا. (۱۹۳۲ ، تفسیر قرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۸۰۵). [کھلی + سند (رک)].

---سورٹھ کَہنا / گانا محاورہ.
سب کو سُنا کر کہنا ، علی الاعلان کہنا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات).

---شَہادَت (---فت ش ، د) امث.
واضح ثبوت ، سَچّی گواہی ، کُھلی سند. یہ انداز بیان اس بات کی کھلی شہادت ہے کہ اہل عرب بکثرت بحری آمد و رفت رکھتے تھے. (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہاز رانی ، ۳۰). [کھلی + شہادت].

---عَدالَت (---فت ع ، ل) امث.
ایسی عدالت جو بند کمرے میں یا خفیہ طور پر سماعت نہ کرے . سندھ ہائی کورٹ کی ایک ڈویژن بنچ نے ... درخواست سماعت کے لیے منظور کر لی ہے جس میں استدعا کی گئی تھی کہ اس کا مقدمہ جیل کی بجائے کھلی عدالت میں چلایا جائے. (۱۹۹۲ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ نومبر ، ۲). [کھلی + عدالت (رک)].

---فَضا (---فت ف) امث.
گرد و غبار سے پاک فضا ، خوشگوار قدرتی فضا. چالی سے نکل کر سڑک پر آ جاتا کھلی فضا میں بازو پھیلا کر اطمینان کا سانس لیتا. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۲۰۷). [کھلی + فضا (رک)].

---کار امث.
کُھلی گاڑی ، بغیر چھت کی کار. وہ کھلی کار میں بیٹھنا پسند کرتے تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۳۲). [کھلی + کار (Car)].

---کِتاب (---کس ک) امث.
(مجازاً) **ایسے حالات جو سب کے سامنے ہوں ؛ واقعات جو کسی سے پوشیدہ نہ ہوں ؛ مراد : ہر طرح واضح ، نمایاں ، ظاہر اور عیاں صفحات.** والیا کھلی کتاب تھی اکثر وہ والیا کے جذبات اور خیالات کی تہہ تک نہ پہنچ پاتی تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۸۳). اگر اس کی شخصیت کھلی کتاب ہوتی ... تو وہ اس فیصلے سے بے خبر نہ ہوتے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۳۲). [کھلی + کتاب (رک)].

---کَچَہری (---فت ک ، فت مع ج ، سک ہ) امث.
۱. رک : **کھلی عدالت.** قانون کے موافق کھلی کچہری میں اس کی روبکاری کرے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۸۳). ۲. **عام اجلاس جو سرکاری اہل کار یا عوامی نمائندے مختلف جگہوں پر جا کر کرتے ہیں ، دربار عام.** اس بات کا اظہار محکمۂ اینٹی کرپشن ... نے دادو میں کھلی کچہری کے دوران کیا. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ اگست ، ۵). [کھلی + کچہری (رک)].

---کَمَر کا امذ.
خُفیہ پولیس کا مخبر ، جاسوس ، وہ کانسٹبل جو وردی کے بجائے عام لباس پہن کر مجرم کا سراغ لگائے (فرہنگ آصفیہ).

---کَہْنا ف مر ؛ محاورہ.
صاف کہنا ، برملا کہنا ، کُھل کر اظہارِ خیال کرنا.

زلفِ رُخِ جاناں پہ کُھلی منہ پہ کہی ہے
زنجیر درِ کعبۂ ایمان ہوں میں بھی

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۷۷).

---کُھلی (---ضم کھ) صف.
غیر مبہم ، واضح ، صاف صاف ، بالکل واضح.

بردے ہی میں پہلے تھی رکاوٹ
ہے اب تو کھلی کھلی رکاوٹ

(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۶۷). ان اشارات سے گزر کر زبور میں اس کی کھلی کھلی تعلیم بھی ملتی ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۸۶۱). [کھلی + کھلی (رک)].

---کُھلی سُنْنا محاورہ.
صاف صاف سُننا ؛ برملا سننا.

لو اور قافیوں میں سُنو کچھ کُھلی کُھلی
پیارے ابھی سے کیوں لگے منہ اپنا ڈھانپنے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲ : ۱۸۸).

---کُھلی کَہْنا محاورہ.
صاف صاف کہنا ، بلا جھجک کہنا ، لگی لپٹی نہ رکھنا ، کھل کر اظہار کرنا ، وضاحت سے بیان کرنا. میں بھی ایسا بدلہ لوں کہ تم بھی یاد کرو پھر مجھ سے گلہ نہ کرنا ، میں نے کھلی کھلی کہہ دی. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۲۷).

---گاڑی امث.
وہ گاڑی جس پر دھوپ اور بارش سے بچاؤ کے لیے چھت یا ٹوپ نہ ہو ، کُھلی کار. میں کھلی گاڑی میں بیٹھ کر اسکول آیا جایا کرتی تھی. (۱۹۳۵ ، روپ سنگار ، ۵۷). [کھلی + گاڑی (رک)].

---گُمراہی (---ضم گ ، سک م) امث.
واضح بے راہ روی ، بین غلط روی. وہ کھلی گمراہی میں تھا کیونکہ باوجود بشر ہونے کے خدائی کا دعویٰ کرتا تھا. (۱۹۱۱ ، تفسیر قرآن حکیم ، مولانا نعیم مراد آبادی ، ۳۷۲). [کھلی + گمراہی].

---مارکیٹ (---سک ر ، ی مع) امث.
(تجارت) **عام بازار جہاں اشیاء کی خرید و فروخت اور قیمتوں کی کمی بیشی پر کوئی پابندی نہ ہو اور مقابلے کا رجحان زیادہ ہو ؛ کُھلا بازار.** ابلاغ عامہ ایک نجی معاملہ رہ جاتا ہے جیسے کھلی مارکیٹ میں مقابلہ درپیش ہوتا ہے. (۱۹۶۸ ، ابلاغ عامہ ، ۱۳۱). [کھلی + مارکیٹ (رک)].

---مَعْذِرَت (---فت م ، سک ع ، کس مع ذ ، فت ر) امث.
ایسی معذرت جو سب کے سامنے یا علی الاعلان کی جائے ،

بالاعلان معذرت خواہی. خفگی سر آنکھوں پر ، پرنالہ وہیں گرے گا ، اگر اپنے خلاف سمجھے تو اس وضاحت کے ذریعے کھلی معذرت . (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ فروری ، ۳) . [کھلی + معذرت (رک)] .

---نِشانِیاں (---کس ن ، ن) امث ؛ ج.
واضح اور سچّی دلیلیں ؛ مراد : آیات قرآنی و مظاہر قدرت وغیرہ. اور گواہی دے چکے تھے کہ رسول سچّا ہے اور انہیں کھلی نشانیاں آ چکی تھیں. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خان بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم، ۹۸). [کھلی + نشانیاں (نشانی (رک) کی جمع].

--نَنگی (---فت ن ، غنہ) صف مث.
عریاں؛عشقیہ جذبات و واردات پر مبنی. رہا سوال کھلی ننگی جنسی شاعری کا تو اسے ہمارے بزرگوں نے خوب خوب برت لیا ہے. (۱۹۷۸ ، اثبات و نفی ، ۱۸۵). [کھلی + ننگی (رک) بطور تابع] .

---ہَوا (---فت ہ) امث.
قدرتی ہوا، گرد و غبار سے پاک فضا. سب سے پہلے مسلمان ڈاکٹروں نے کھلی ہوا اور مکمل صفائی کے فوائد لوگوں کے ذہن نشین کرائے . (۱۹۶۹ ، طبّی سماجی بہبود ، ۲۰) . [کھلی + ہوا (رک)] .

کُھلے (ضم کھ) امذ ؛ ج.
کُھلا (رک) کا صیغۂ جمع نیز مغیّرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل . نوکر چاکر جتنے ضرور ہوں ساتھ لے لیکن یہ بات کسو پر نہ کھلے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۱) . دس فیٹ کا صحن بھی تو میرے بچوں کے کھیلنے کے لئے نہیں وہ کھلے نیلے آسمان کو ترس جاتے تھے . (۱۹۳۶ ، آگ ، ۲۳۶).

---اَرکان (---فت ا ، سک ر) امذ ؛ ج.
حُروفِ علت اور حُرُوفِ صَحیحَہ جن کے اخیر میں حروف علت جُڑے ہوں کھلے ارکان (Open Syllabus) کہلاتے ہیں (فنِ تحریر کی تاریخ ، ۱۰) . [کھلے + ارکان (رکن (رک) کی جمع)] .

---بازار م ف.
بلاخوف و خطر ، کھلم کھلا ، بالاعلان ، سرعام.

کیا ہوا محتسبِ شہر کو اے بادہ فروش
کھلے بازار جو بےخوف و خطر بیچتے ہیں

(۱۸۲۶ ، معروف (نوراللغات ، ۳ : ۸۸۷)).

---بالوں م ف.
۱. بغیر موباف یا چوٹی کے بال ، شانوں پر پڑے ہوئے بال ؛ (مجازاً) پریشان حال.

مجھے یہ ڈر ہے کسی کی نظر نہ لگ جاوے
پھرو نہ تم کھلے بالوں سے جان کوٹھے پر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲۸).

آتا ہے تصوّر میں کیا کوئی کھلے بالوں
ورنہ مجھے پھر شایق آشفتہ سری کیوں ہے

(۱۹۱۰ ، کلیاتِ شایق ، ۳۱۳). ۲. **بے اندیشہ ، بے تکلف ، بے دھڑک** (فرہنگِ آصفیہ).

---بَطْن کی بَھٹّی امث.
(فولادسازی) بڑی وسیع بھٹی جس میں ٹوٹا پھوٹا لوہا اور کچ دھات کسی بھی تناسب سے ملا کر پگھلایا جا سکتا ہے. فولادسازی کی صنعت میں کوئی خاطرخواہ ترقی نہ ہوئی جب تک کہ سیمنز اور مارٹن نے کھلے بطن کی بھٹی (Open Heart Furnace) ایجاد نہ کی. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۲).

---بَنْدوں م ف.
بے دھڑک ، بے باکانہ ، آزادانہ ، کھلم کھلا.

کس طرف کو یوں کھلے بندوں چلے جاتے ہیں آپ
کس کے گھر اس آن سے تشریف فرماتے ہیں آپ

(۱۷۳۷، دیوان زادہ، ۸۳). کھلے بندوں جہاں چاہیں سیر کیا کریں . (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۰۳) . ایک روز میں لبِ بام آئی اور کھلے بندوں ٹہلنے لگی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۷۵). ہمارے شرفا ... کھلے بندوں چاوڑی جایا کرتے تھے. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۴۲). انقلاب ان بےشرم وقتوں کا نام ہے جب سچّائی کھلے بندوں ننگی دھڑنگی گلیوں میں گھومتی پھرتی تھی. (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۳۰).

---بَنْدَھن م ف.
رک : کھلے بندوں ، آزاد ، آزادانہ. قید ہو جائیے گا یا کھلے بندھن پھریے گا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۹۲).

---بَندھے م ف.
پابند ، مکلّف ، شائستہ ، باادب ، ذمّہ دار.

کھلے بندھے کا ہمیشہ عذاب باقی ہے
سیہ بلا ہے کوئی یا خضاب باقی ہے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۷۲).

---بول (---و مج) امذ ؛ ج.
(موسیقی) ڈھولک یا طبلے پر پورے ہاتھ کی ضرب. پکھاوج کے بول کھلے بول کہلاتے ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۰۹) . [کھلے + بول (رک)].

---بھاؤ م ف.
۱. عام نرخ سے (نوراللغات). **۲. بے دریغ .** اچھا ہوا کہ اس طرح سے کھلے بھاؤ لٹتا ہے اس کا بھی علاج ہے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۷۹).

---خَزانے م ف.
علی الاعلان ، کھلم کھلا ، علانیہ ، ظاہراً. تمہاری بہویں بیٹیاں ہاتھ سے ہاتھ رگڑتیں اور کندھے سے کندھا پکڑتیں کھلے خزانے زیارت کے بہانے پھریں. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین (ترجمہ) ، ۱۳۰).

اسبابِ حجاب دور کرکے
حضرت تو کھلے خزانے بیٹھے

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۹۷). کبھی چوری چھپے ناچ رنگ میں

گھڑی آدھ گھڑی شریک ہو جاتا تو ہو جاتا اب کھلے خزانے اور بانکے پکارے جلسے ہونے لگے۔ (۱۹۰۷ء، مخزن، مئی ۱۲)۔ رازداری اور اخفاء کی تو مد ہی ان کے ہاں نہ تھی عیب و ہنر جو شے بھی تھی کھلے خزانے اور اعلانیہ رہتی ۔ (۱۹۵۳ء، محمد علی، ۱ : ۳۶۶)۔

---دانت ہَنسنا محاورہ۔
بہت ہنسنا ، مذاق اڑانا۔ آسمان عقل کے اندھوں پر کھلے ہوئے دانتوں سے ہنس رہا تھا۔ (۱۹۲۹ء، آمنہ کا لال، ۹۶)۔

---دِل سے م ف۔
فراخ دلی سے ، سخاوت کے جذبے کے ساتھ ، خیالی صورتیں اپنی چال ڈھال ایسی بے تکلف دکھا رہی ہیں کہ کوئی زندہ انسان اس طرح کھلے دل سے کام نہیں کرتا۔ (۱۸۸۰ء، آب حیات، ۵۵۱)۔ انہوں نے اس تقریب میں کھلے دل اور کھلے ذہن سے باتیں کیں جو لوگوں کے دلوں میں گھر کر گئیں۔ (۱۹۸۸ء، جنگ، کراچی، ۲ ستمبر، V)۔

---ڈُلے م ف۔
کھل کر ، آزادانہ ، کھلا ڈُلا (رک) ۔ ان کے مذہبی خیالات جو کھلے ڈلے طور پر انہوں نے اپنے رازدار دوستوں کو لکھے ہیں ... ترتیب کے ساتھ بیان کئے جائیں۔ (۱۸۹۹ء، حیاتِ جاوید، ۲ : ۵۲۳)۔ اس میں باتیں جس نہج سے ہوتی ہیں اور جس کھلے ڈلے دوٹوک انداز میں ، وہ صرف محمد حسن ہی کرسکتے تھے۔ (۱۹۸۶ء، قومی زبان، کراچی، مئی، ۷۳)۔

---ڈھکے (---فت ڈھ) م ف ؛ صف۔
کھلی اور ڈھکی حالت میں ؛ جسم کا پردہ اور بے پردگی۔

کوئی کھڑی ہے تحیّر میں صورتِ تصویر
خیالِ غیر نہ اپنے کھلے ڈھکے کی خبر

(۱۹۰۰ء، نظمِ دل افروز، ۲۲)۔ [کھلے + ڈھکے (رک)]۔

---ذِہن سے م ف۔
روشن خیالی کے ساتھ ، فراخ دلی سے ، کھلے دل سے۔ انہوں نے اس تقریب میں ... کھلے ذہن سے باتیں کیں جو لوگوں کے دلوں میں گھر کر گئیں۔ (۱۹۸۸ء، جنگ، کراچی، ۲ ستمبر، V)۔

---رَستے م ف۔
سیدھے راستے (چور راستے کی ضد) (نوراللغات)۔

---سَر (---فت س) صف ؛ م ف۔
ننگے سر ، ٹوپی ، دوپٹہ یا چادر وغیرہ اوڑھے بغیر ؛ (مجازاً) پریشانی یا بدحواسی کے عالم میں۔

کرے گا عشق تصرف تو دیکھنا وہ پری
پیادہ گھر سے کھلے سر برہنہ پا آئی

(۱۸۳۲ء، دیوانِ رند، ۱ : ۱۲۲)۔

نالے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں
ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر باہر

(۱۸۹۵ء، دیوانِ راسخ دہلوی، ۹۸)۔ [کھلے + سَر (رک)]۔

---سَر رَہنا/ہونا محاورہ۔
بے آسرا ہونا ، بے سہارا ہونا۔

میں دشتِ زندگی میں کُھلے سر نہیں رہی
اک حرفِ آرزو کی ردا مل گئی مجھے

(۱۹۸۲ء، سازِ سخن بہانہ ہے، ۲۳)۔

---طور پَر م ف۔
۱. عام طور پر ، واضح طور پر ، نمایاں انداز میں۔ کسی چیز کو اختراع کرنا پڑتا ہے تو ہندوؤں کی کمی کھلے طور پر ہمارے سامنے آ جاتی ہے۔ (۱۹۱۳ء، تمدنِ ہند، ۱۳۲)۔ **۲. سرِعام ، کھلم کھلا ، ظاہرا۔** اگر یوں کھلے طور پر سہیل کو قتل کر دیں گے تو رعایا ضرور بدگمان ہو جائے گی۔ (۱۹۰۹ء، خوبصورت بلا، ۸۱)۔

---عام م ف۔
۱. واضح طور پر ، ظاہری طور پر ، سرعام ، کھلم کھلا ، علی الاعلان۔ جدید دور میں کھلے عام مخالفت بڑی حد تک ختم ہو چکی ہے (۱۹۶۷ء، اردو، ۲۱)۔ **۲. بلاروک ٹوک ، کھل کر۔** قارئین کو سوچنے سمجھنے اور پرکھنے کی کھلے عام دعوت دی۔ (۱۹۹۰ء، اردونامہ، لاہور، ستمبر، ۲۸)۔ سرکاری دفاتر پر کھلے عام سیاسی رہنماؤں کی تصاویر جھنڈے منشور تقسیم ہونے لگے۔ (۱۹۹۲ء، جنگ، کراچی، ۵ اگست، ۳)۔ [کھلے + عام (رک)]۔

---کالَم کی غَلَطی امث۔
(طبیعیات) ٹمپریچر کی پیمائش میں غلطی ، حرارت پیما کی غلطی ٹمپریچر کی پیمائش میں غلطی پیدا ہو جاتی ہے جو کھلے کالم کی غلطی کہلاتی ہے۔ (۱۹۶۶ء، حرارت، ۲۵)۔

---کانوں سُننا محاورہ۔
بہت توجہ سے سننا ، احتیاط سے سننا۔ جو استادوں نے بتایا کھلے کانوں سنا اور پابندی کے ساتھ اس کے پابند ہوگئے۔ (۱۹۸۱ء، بے مثال، ۲۱)۔

---کھلے صف ؛ م ف۔
۱. واضح ، صاف صاف۔ ایک طرف تو قرآن کے یہ کھلے کھلے معجزات ہیں ... دوسری طرف اس کے مضامین و مضمرات اور حقائق و معارف۔ (۱۹۶۹ء، معارف القرآن (مفتی محمد شفیع)، ۱ : ۱۰۳)۔ **۲. صاف ڈھلے ہوئے۔**

خواب دیکھوں کہ رتجگے دیکھوں
وہی گیسو کھلے کھلے دیکھوں

(۱۹۷۹ء، جزیرہ، ۵۳)۔ **۳. واضح طور پر ، صاف صاف** (ماخوذ : نوراللغات)۔ [کھلے + کھلے (رک)]۔

---گلے کا اند۔
بڑے گلے کا کُرتا وغیرہ ، ایسا کُرتا جس کا گلا نسبتاً بڑا ہو۔ وہ کھلے گلے کے بوکرینی کرتے میں تھا جس کے گریبان ... پر کشیدہ کاری تھی۔ (۱۹۷۰ء، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱ : ۷۸)۔

---کھاٹ کا زیور اند۔
ایسا زیور جس کے نگینوں کے کھاٹ (نشست گاہ) بیچ سے

کھلے ہوئے ہوں. اس قسم کے جڑاؤ میں نگینوں کے پیچھے سونے کی کوئی «پتری» نہیں ہوتی ... ان کو کھلے «گھاٹ کے زیور» کہتے ہیں. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۵۳).

---لَفظوں میں م ف.
۱. **علانیہ ، کھلم کھلا ، کُھلے خزانے.** دہریوں کو آپ کیا کہیں گے وہ تو کھلے لفظوں میں کہتے ہیں کہ خدا کوئی چیز نہیں ہے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۲۱). ۲. **صاف صاف الفاظ میں ، وضاحت کے ساتھ.** اسے کھلے لفظوں میں کہہ دینا ، سب سے لڑائی مول لے لینا ہے. (۱۹۵۴ ، اکبر میری نظر میں ، ۲۴).

---مُنْھ م ف.
بانگِ دہل ، کُھل کر ، علانیہ. فوج داری کی عدالتیں تو کھلے منہ پکارتی ہیں کہ یہاں پگڑی اچھلتی ہے اسے بے خانہ کہتے ہیں. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۳۸).

---مُنْھ کا امذ.
پھیلے ہوئے مُنھ والا برتن جس کا کھلاؤ قدرے چوڑا ہو. میز پر نیلم سے تراشا ہوا ایک کھلے منہ کا چوڑا پیالہ رکھا ہوا تھا. (۱۹۳۹ ، نگارستان ، نیاز فتح پوری ، ۲۴۱).

---مَوسَم میں م ف.
ایسی رُت میں جب برسات نہ ہو (نوراللغات).

---مول م ف.
عام قیمت پر ، کُھلے بھاؤ.

اور یہ مال تو بکتا ہے کُھلے مول سدا
نگہِ ناز کو دل عشوۂ انداز کو جاں

(۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، اگست ، ۸ : ۱۲).

---مَیدان (---ی لین). (الف) امذ.
ایسا میدان جس پر کوئی سائبان یا رکاوٹ وغیرہ نہ ہو ، بڑا میدان ، وسیع میدان. رام لیلا ایک قسم کی خاموش تمثیل ہوتی ہے جو ہندوستان میں دسہرہ کے تہوار پر کھلے میدانوں میں پیش کی جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۸۴). (ب) م ف. **کھل کر ، علانیہ ، کھلم کھلا.** سیاسی تحریکوں میں شریک ہوتے تھے مگر خفیہ طور پر کھلے میدان میں نہ آتے تھے. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۱). [کھلے + میدان (رک)].

---ہاتھ سے م ف.
(موسیقی) ڈھولک یا طبلے پر پورے ہاتھ کی تھاپ کے ساتھ. قوالی کے ٹھیکے بھی الگ مقرر کئے گئے اور یہ ٹھیکے کھلے ہاتھ سے بجائے جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۵۴).

کَھلّے (فت کھ ، شد ل) امذ ؛ ج.
کھلے ہاتھ سے لعنت کا اشارہ. ایک عورت جمرے کو «کھلّے» دکھا رہی تھی دوسری «پُنجے» دے رہی تھی. (۱۹۷۵ ، لیک ، ۱۷۸). اف : بتانا ، دکھانا. [پن].

کِھلْیا (۱) (کسر کھ ، سک ل). (الف) امذ.
(کاشت کاری) کانو میں بسنے والا کمیرا ، پرچار (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۹۶). (ب) امث. **(کاشت کاری) نو توڑ زمین جس میں پہلے سال بیج بویا گیا ہو اور دوسرے سال کے لیے تیار کی جا رہی ہو** (اپ و ، ۶ : ۹۸). [مقامی].

کِھلْیا (۲) (کسر کھ ، سک ل) مذ (قدیم).
کِھلنا (رک) کا ماضی ؛ **کِھلا ، پُھولا.**

کِھلیا ہے سب پُھلاں میں آج سر تھے ایک پُھل تازا
طرّہ اس پھول کا گُند کر رکھیں اب زیب افسر کوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵). [کِھلنا (رک) کا ماضی]

کَھلَیت (فت کھ ، ی لین) صف.
جواری ، قمارباز ؛ گرہ کٹ ؛ چور (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [کَھل (کَھیلنا (رک) کی تخفیف) + یت ، لاحقۂ فاعلی].

کُھلیتا (ضم کھ ، ی مج) امذ.
(ٹھک) ایسا کانو یا کھیڑا جو کُھلے میدان یا ٹیلے پر واقع ہو (اپ و ، ۸ : ۲۰۰). [کُھل (کُھلا (رک) کی تخفیف) + یت ، لاحقۂ صفت + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کَھلْیان (فت کھ ، سک ل) امذ.
۱. **(کاشت کاری) وہ جگہ جہاں غلّے کا انبار لگا ہو ؛ غلّے کی کوٹھی ؛ وہ جگہ جہاں غلّے کو بھوسے سے الگ کرتے ہیں یعنی گاہتے ہیں ، خرمن.**

دہقان پسر نیں نے مار کے سب کوں رکھا ہے کھیت
کھلیان کے مثال دلوں کا الم ہوا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۷). اس کے ہاتھ میں ایک چھاج ہے اور وہ اپنی کھلیان کو صاف کرے گا. (۱۸۱۹ ، متیٰ کی انجیل ، ۶). کھلیانوں میں خوشۂ زرّیں کے انبار لگ گئے. (۱۹۱۳ ، اکسیر سخن ، ۲۱). کہو کھیت کی سنے کھلیان کی. (۱۹۳۱ ، نجم الامثال ، ۲۹۹). دیہات میں گھر گھر کھیت کھیت کھلیان کھلیان چپّہ چپّہ پر کام اور حرکت نظر آنے لگی. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۱۳۵). ۲. **انبار ، ڈھیر ، تودہ.** ایک دم میں کاٹ کر لوتھوں کے کھلیان کر دئیے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۷). [س : खले + धान्य].

---پَٹ جانا ف مر ؛ محاورہ.
کھلیان ڈھک جانا ، ڈھیر لگ جانا ، انبار لگ جانا.

دستِ ہوا نے جیسے درانتی سنبھال لی
اب کے سروں کی فصل سے کھلیان پٹ گئے

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۹۳).

---کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.
ستیاناس یا تباہ و برباد کر دینا ، بڑی مقدار یا تعداد میں ضائع کر دینا. ایک دم میں کاٹ کر لوتھوں کے کھلیان کر دئیے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۷). ڈاکٹر حکیم اپنی اپنی حکمت دکھا رہے تھے روپئے کا کھلیان ہو رہا تھا. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۲۱۱).

---ہو جانا / ہونا محاورہ.
تباہ و برباد ہو جانا.

دل جیسے خط کے سبزے میں کھلیان ہو گئے
پڑتے ہیں ایسے جنگ میں بھی کھیت کھ کھ
(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا (میر سجاد) ، ۳۶).

کھلیانا (فت کھ ، کس ل) ف م.
کھال سے متعلق ہونا ، کھال کا کام کرنا (پلیٹس). [کھل (کھال (رک) کی تخفیف) + یانا ، لاحقۂ تعدیہ].

کھلیج (فت کھ ، ی مع) امذ.
ایک پرند کا نام . پرندوں میں مُنال ، جَنجُورانا ، کَھلیج پَلاس ، کستُورا ، اونکار ، نوری . (۱۸۵۹ ، جامِ جہاں نما ، ۱ : ۶۶) . [مقامی].

کھلیل (۱) (فت کھ ، ی مج) امذ.
خوشبودار تیل اور کھلی کا ایک مرکب (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [کَھل / کَھلی (رک) + تیل (رک)].

کھلیل (۲) (فت کھ ، ی مج) امذ.
چھوٹا گڑھا جو گولیاں کھیلنے کے لیے بنایا جائے ، گُل ہل گُپی (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). [س : खल्लल + केलि].

کھم (فت کھ) امذ.
۱. (معماری) **محراب کا پایہ یا ستون جو محراب کی چنائی اور اس کے اوپر کی عمارت کا وزن اٹھائے رہتا ہے ، تھم ، رکن ، کھمب ، استھم** (ا پ و ، ۱ : ۶۴). ۲. **لکڑی ، پتھر یا دھات کا مدوّر ، چوپہل ، شش پہل یا ہشت پہل ستون ، کھمبا.**

جو اٹھے ہو تو کھم پڑیں پشت سوں
رکھے تھانب کر توں یک انگشت سوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۳).

آغاز نہ دھرت اسی نہ کھم بوج
مثیاق نہ مائی کا شکم بوج
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۳). اکثر شہروں میں رسم ہے کہ عام عورتیں برسات کی بہار میں کھم گڑواتی ہیں. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۷۲). گھروں میں کھم گاڑے جاتے ہیں ، جھولے ڈالے جاتے ہیں . (۱۹۳۰ ، چار چاند ، فراق دہلوی ، ۷۲). چاندی کے کھم سنہرے بادلے سے سجے کھڑے ہیں ... غرض باغ نہیں فردوسِ بریں ہے. (۱۹۳۹ ، ریزۂ مینا ، ۳۱) . یہ راستہ ایک کھم سے دوسرے کھم تک ہوتا ہے . (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۷۰) . [کھنب (رک) کا ایک املا].

---زنجیر (---فت ز ، سک ن ، ی مع) امث.
لوہے کی تین لاٹھوں اور زنجیر پر مشتمل جرثقیل کی ایک قسم جو گڑھے وغیرہ سے مٹی اوپر لانے یا بھاری وزن اٹھانے کے کام میں آتی ہے. کھم زنجیریں اور خاص قسم کے وزن بردار ... استعمال کیے جائیں. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چُنائی ، ۵۳) . [کَھم + زنجیر (رک)].

---کا ہاتھ امذ.
(بنوٹ) **ایک داؤ جو لاٹھی کی نوک سے کیا جاتا ہے ، ہول.** بنوٹ کے ہاتھوں کا نامِ نامی ... کڑک انی ، کھم کا ہاتھ ، گردن توڑ ، قلابا ، بکھ کے چھین. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۸).

---گڑانا / گڑوانا ف م ؛ محاورہ.
جھولے ڈالنے کے انتظامات کروانا ، خوشی منانا.

پیا ہوتے تو میں کھم گڑواتی
سیاں ہوتے تو ڈوری منگاتی
(۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۵۳).

---گڑنا ف م ؛ محاورہ.
ستون نصب ہونا ، کھمبا لگنا.

ہر ایک سمت اور جا بجا کھم گڑے ہیں
درختوں پر ریشم کے جھولے پڑے ہیں
(۱۸۹۹ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۲۷).

کھماج / کھمّاج (فت کھ ، شد م) امث.
(موسیقی) **وہ راگنی جو کانہڑا راگنی میں اور راگنیوں کا راگ ملا کر بنائی گئی ہے.** دھن کھماج ، تال دادرا ، طرز : «بھاگو جلد بھاگو سارے بھاگو جی». (۱۸۵۷ ، سلیمانی تلوار (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۳۰۸)) . کھماج کی ایک چیز اس نے گائی . (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۳ ، ۲ : ۷۰). انہوں نے ٹیگور کی تصویر کو دیکھ کر فرمایا تھا کہ «کھماج (راگنی) کی تصویر بالکل اسی طرح بنائی جاتی ہے». (۱۹۶۲ ، عرضِ نغمہ ، ۱۷).

غزل نے ساتھ دیا تو اندھیر نگری میں
کھماج عدل کے باجے پہ گنگنا لوں گا
(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۱۳۲).

کھماج سیم (فت کھ ، ی مع) امث.
سیم کی ایک قسم جو اودے رنگ کی ہوتی ہے. چھوٹی سیم کو گھیا سیم اور مکھن سیم اور سیمی سے بھی موسوم کرتے ہیں اودی سیم کو کھماج سیم بھی کہتے ہیں. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۴۷). [مقامی].

کھماجی / کھمّاجی (فت کھ / شد م) امذ.
ایک جنگ جو نسل . اوبچی بن کے سات لاکھ سوار خونخوار کھماجی ، سندی ، بنگالی ... رکاب میں لے کر فیل میمونہ پر سوار ہوا. (۱۸۸۷ ، داستانِ امیر حمزہ (سید محمد عبداللہ بلگرامی) ، ۱۳۰). عقب میں نو لاکھ ہندی کھمّاجی ... فوجِ کوہستان پر گرے. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۲۵۱). [مقامی].

کُھمار (ضم کھ) امذ.
رک : کمہار.

پڑے نگوڑی چمار کے بس کھمار کے بس کہار کے بس
بجائے واحد ہزار کے بس مگر نہ ہرجائی یار کے بس
(۱۹۲۱ ، دیوانِ ریختی ، ۳۹). [کمہار (رک) کا مخرب].

کھما کھم م ف.
بہت زیادہ ، لاتعداد (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

کَھمب (۱) (فت کھ ، سک م) امذ.
کھم ، کھمبا. کیلے کے پتوں کی طرح کیلے کے کھمب کے ساتھ لپٹے پڑے رہتے ہیں. (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۲۶۶). [کھنب (رک) کا ایک املا].

کَھمب (۲) (فت کھ ، سک م) امذ.
پر ، پر پُرزے. نہ تے اب کیا ہو گیا ہے ، کون سے کھمب (پر) جھڑ گئے ہیں زمانے کے. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۰۹). [ہن].

کَھمبا (فت کھ ، سک م) امذ.
رک : کھم.

صحن میں کاڑو لا کے کھمبے لال
لال ریشم کا جھولا دو اک ڈال
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۳).

ماو نو ہیں دروں کی محرابیں
ساقِ عرش ایک ایک کھمبا ہے
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۶۳۹). جابجا اسٹیشن ، ریل کی لائن کے برابر تار کے کھمبے. (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، محمد اسمعیل میرٹھی ، ۱۷۳). برق ذخیرے کا خرقہ ان کھمبوں کو پہنا دیا. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۳). اگر بجلی کا کھمبا ہے تو بلب ضرور ہو گا اور صحیح حالت میں جل رہا ہو گا. (۱۹۸۱ ، دھوپ کنارا ، ۱۱۳). [رک : کھمب + ا ، لاحقۂ تذکیر].

ـــ نوچنا محاورہ.
دور سے دھمکانا ، ڈرانا ، کمزوروں پر غصہ اتارنا (کھسیانی بلی کھمبا نوچے (کہاوت) سے استنباط) (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

کَھمبات (فت کھ ، سک م) امذ.
(موسیقی) **رک : کھماج**. یہ راگ گجرات میں کھمبات اور کلاسیکی موسیقی میں کھماج کہلاتا ہے. (۱۹۷۳ ، عکس لطیف ، ۵۸). [کھماج (رک) کا محرف].

کَھمباوَتی (فت کھ ، سک م ، فت و) امث.
(موسیقی) **کھماج ٹھاٹھ کا ایک راگ**. اس میں یہ راگ شامل ہیں کھماج ، جھنجھوٹی ، سورٹھ ، دیس ، کھمباوتی ، تلنگ درگا. (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی (ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۶). [مقامی].

کُھمبور (ضم کھ ، سک م ، و مع) امذ.
(نباتیات) **طفیلی پودوں کی ایک شکل جو دوسرے پودوں پر پرورش پاتے ہیں ، وہ پودے جو کھمبی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں**. دوسری طرف بڑے بڑے گودے دار اور کھمبور اور پالیپور ... پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳). [کھنب (کھمبی (رک) کی تخفیف) + ور ، لاحقۂ صفت].

کُھمبی (ضم کھ ، سک م) امث.
ایک قسم کی سفید نبات جو برسات میں خود بخود اُگ آتی ہے ، کرکتا ، سانپ کی چھتری ، سماروغ. کچھ کھمبیاں ... چھپروں پر لگی ہوئی. (۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۹). کھمبیاں وغیرہ اس گروہ کے بڑے ارکان ہیں جو بغیر خوردبین کے دیکھے جا سکتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۸۷). [س : **कम्भिका**].

ـــ انْڈے (ـــ فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج.
ککرمتّے کے ریشے جو کچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں. کھمبی انڈے Mushroom Spawn جو کھمبیوں اور ککرمتوں کی کاشت میں اس قدر زیادہ استعمال کئے جاتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (مولوی محمد سعید الدین) ، ۲ : ۸۱۵). [کھمبی + انڈے (رک)].

ـــ نُما (ـــ ضم ن) صف ؛ م ف.
چھتری دار ، چھتری کی طرح کے ، کھمبی سے مشابہ. کھمبی نما حلیمے ... بہت چھوٹے ہوتے ہیں لیکن تعداد میں بہت زیادہ ہوتے ہیں. (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۳۳۴). [کھمبی + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا].

کَھمبھ (۱) (فت کھ ، سک م ، بھ) امذ.
(عو) **کجی ، خم**. اب تو لڑ کر دیکھ بل میرا یوں سنائے کھمبھ ٹھونک سنمکھ ہوئے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۲۱). [خم (رک) کا محرف].

کَھمبھ (۲) (فت کھ ، سک م ، بھ) امذ.
گڑھا ؛ مراد : آنکھوں کے حلقے. جیسے کھمبھ میں پُتلی ہے تیسے ہی آتما میں جگت ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۱ : ۱۱۳). [کھنب (رک) کا ایک املا].

کَھمبھا (فت کھ ، سک م) امذ.
رک : کھمبھ (۲). جو کھمبھا نہ ہو تو کاریگر پتلیاں کس میں خیال کرے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۶). [کھمبھ (۲) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کَھمْپَٹ (فت کھ ، سک م ، فت پ) صف.
کھپٹ ، کھاپٹ ، کھاپڑ ، کھوسٹ. اری چل دو کھمپٹ. (۱۸۸۶ ، جشن کنورسین (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۳۶۱)). [کھپٹ (رک) کا انفی تلفظ].

کُھمٹا (ضم کھ ، سک م) امذ.
ایک قسم کا ناچ ، بنگالی ناچ. کھمٹا بنگالے کا ایک خاص قسم کا ناچ ، جس میں حسین عورتیں بیسیوں انداز سے کمر کو ہلایا اور گھمایا کرتی ہیں. (۱۸۸۷ ، جان عالم ، ۵۶). [بنگ ؟].

کُھمٹے والا امذ.
کلاسیکل ناچ سکھانے والا. ناچ گانا سکھانے والے استادوں سازندوں وغیرہ کی تعداد حسب ذیل تھی : مغنی ... ۱۵ ، ... سُرسنگھار والا ... ۱ ، کھمٹے والا ... ۱. (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۲۰۱).

کَھمْرَوٹا (فت کھ ، سک م ، و لین) امذ ؛ =کھوراٹا.
گھوڑا یا مویشی جس کے سُموں میں زخم پڑ گئے ہوں ، کھوراٹا (ا پ و ، ۵ : ۱۰۱). [کھمر (مقامی) + وٹا ، لاحقۂ صفت].

کَھمَس (فت کھ ، م) امذ ؛ ←گھمس.
گرم ، امس ، گرمی ، گھمسا (ماخوذ: جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).
[پ : **घम** س : **स्तम**].

کَھمْسان (فت کھ ، سک م) امث.
کالک ، سیاہی.
کل کیچ کل کے کل منے دوڑی ہے موں پر کالکی
پرسوں تلک لٹی فرق تھا اس رنگ اور کھمسان میں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۷۰). [مقامی].

کَھمْسائی (فت کھ ، سک م) امث.
حبس ، امس ، کھمس ، گرمی کی کیفیت ، گرمائی (پلیٹس).
[کھمس (رک) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

کُھمَسْنا (ضم کھ ، فت م ، سک س) ف ل.
ٹھگوں کا ایک ٹولی سے دوسری ٹولی میں شامل ہونا ، ایک جماعت کا دوسری جماعت سے ملنا. کھم دروازہ اور کھمسنا ٹھگوں کا شامل ہونا اپنی جماعت سے. (۱۸۳۸ ، مصطلحات ٹھگی ، ۱۲۹). [گھمس (کھم ـ دروازہ + س (زائد) + نا ، لاحقۂ مصدر)].

کُھمک (ضم کھ ، فت م) امث.
بھاری اور گونج دار آواز ، گُمک.
جڑی لات و عزا کی وہ لات سر پر
کہ مُکّا نہ ہو رعد کا اوس کھمک کا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹). [کھم (حکایت الصوت) + ک ، لاحقۂ کیفیت و تانیث].

کُھم کُھم (ضم کھ ، ضم کھ) امث.
۱. ڈولی کے لچکنے یا رتھ کے چلنے کی آواز. ڈولی پھندا کھم کھم کرتی آن اتریں. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۵۶). ۲. (مجازاً) رتھ (فرہنگ آصفیہ). [حکایت الصوت].

کُھم کُھما کے م ف.
ادبدا کے ، یکبارگی ، اک ساتھ. تھانے والوں نے جو یہ بات سنی سب کھم کھما کے گھر میں گھس آئے تلاشی لی. (۱۸۷۳ ، تہذیب النساء ، ۲۷).

کُھمْنا (ضم کھ ، سک م) ف ل.
(ٹھگی) بچھڑے ، پیچھے رہے ہوئے مسافر کا اپنے ساتھیوں سے جا ملنا (اپ و ، ۸ : ۲۰۰). [مقامی].

کَھمیلَن (فت کھ ، ی مع ، فت ل) امذ.
اونگھ ، خواب آلودگی ، تھکاوٹ ، آلکس (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : **खमीलन**].

کَھن (۱) (فت کھ) امث.
۱. (کاشت کاری) کھیتی کے لیے زمین کی کُھدائی کا عمل (اپ و ، ۶ : ۹۶). ۲. وہ زمین جہاں سے دھات یعنی سونا ، چاندی ، لوہا وغیرہ نکالا جائے ، معدن ، کان.
میرا سینہ خالیج یک کھن ہے بن
بھرے فیض تجھ پل میں کئی لک رتن
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸). ۳. لمحہ ، پَل.
کیوں نہ ہونے دلِ یاقوت لباں موم سراج
کام کرتا ہے مری آہ کا ہیرا کھن میں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۴). [کھان (رک) کی تخفیف].

کَھن (۲) (فت کھ) امذ ؛ ←کھنڈ.
۱. منزل ، درجہ ، بالا.
جو خالی کرے بحر ہور بر کے کھن
پڑے تن کے کونے میں جا یک رخن
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۶).
اونچا مکان جس کا ہے بچ کھنا سوایا
اوپر کا کھن ٹپک کر جب پانی نیچے آیا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۳۸). ۲. مکان یا دکان کا اندرونی حصہ ، جیسے دو کھنی دوکان ، دوکھنا مکان (فرہنگ آصفیہ). ۳. مکان ، گھر ، ٹھکانہ. آپؐ نے ... فرمایا کہ کسی نے چیونٹیوں کے کھن کو جلایا ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۵۶). ۴. آسمانی ، ایک دکنی کپڑا جس کی زمین آسمانی رنگ کی ہوتی اور اس سے چولی تیار کی جاتی ہے.
سخن طبع کے کھن کا داماں ہے
سخن چشمۂ غیب آسمان ہے
(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۶).
اگر پوشاک ابری پہنے تن میں
چمک بجلی کی ہونے جیوں کالے کھن میں
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۵۴). پٹویگر ان ہندوؤں کو کہتے تھے جو سلک کی ساڑھیاں رومال اور چولی کے کپڑے بیچتے جو چولی کے کھن کہلاتے تھے. (۱۹۷۹ ، ذکر یار چلے ، ۱۰). ۵. (شاعری) نظم کا بند.
سن یو بارا کھن کہیں اہل سخن پا کر اُنس
یو عبارت خوب ہور مضمون ہے سارا سرس
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۹). ۶. آسمان.
بدل رنگ سیام کھن کنتل نیں ابلق نیٹ اچپل
کہ کالے ڈونگراں کے تل بہے ہرناں کے اوچھلتے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۹). ۷. لمحہ ، لحظہ ، ثانیہ ، پَل (ماخوذ: جامع اللغات). [مقامی].

ـــ آنہ (ـــ فت ن) امذ.
(دلّالی) اعشاری سکّہ سے قبل رائج نصف آنہ قیمت کا سکّہ جبکہ ایک روپے میں ۱۶ آنے ہوتے تھے ، آدھ آنہ ٹکا (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۳). [کھن + آنہ (رک)].

کَھن (۳) (فت کھ) امذ.
آسمان ، فلک ، ہوا.
سورج ولایت کھن کے ہور صاحب سو دنیا دین کے
جگ کے سنگار ہور عرش کے اپ گوشوارے ہیں علی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷).

ستاریاں سوں کھن کوں یو زینت دیا
چندر سور کو اس میں عزت دیا
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳).
زمین کا کیا آئینہ کھن پہ چاند
قندیلاں رکھیا کھن سوں تازیاں کی باند
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۲۵). کُرۂ آفتاب یا کُرۂ قمر جو آنکھوں سے نظر آوے ... کھن کی پیمائش کے واسطے ضروری ہے. (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۷۵). [س : खन].

کَھن (۳) (فت کھ) اث.
ثابت برتن یا کَھرے سکّے کی آواز ؛ چوڑیوں کے باہم ٹکرانے کی آواز ؛ خوشی کی ہنسی ؛ خوبصورت ہنسی. کھن سے وہ ہنس دی (اس کی ہنسی کا یہی انداز تھا ، جیسے سونے کے دو موٹے موٹے کڑے آپس میں ٹکرا کر بج اٹھیں ... کھن سے). (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۵۶). [حکایت الصوت].

--- سے م ف.
چھناکے سے ؛ بجا کر ؛ پرکھ کر ؛ نقد.
پانچ انعام کے ماما ابھی کھن سے گن لو
آج کرواؤ کسی ڈھب سے جو درشن ان کا
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۱۵).

--- کھن (---فت کھ).(الف) اث.
کھن کھن ، چھن چھن کی آواز ، چھن چھن ، کھرا پن.
نبی صدقے سن اے دھن ملیا عبداللہ من موہن
دو تن جھل تھے جیو کھن کھن چیا ہوں پکڑے ہے کونا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۱).
کوروں پر جو نظیر جوبن ہے
جوجرے میں کہاں وہ کھن کھن ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱۶۳).
غرور بےجا ہے مال و زر کا یہ قول سچ ہے کسی بشر کا
صدا زر کا ہے قول کھن کھن گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۸۱). (ب) م ف. **جھن جھن کی آواز کے ساتھ ، چھناچھن.** اس کے مہندی رچے ہاتھوں میں چوڑیاں اور ہاتھی دانت کے کڑے کھن کھن بولتے تھے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۶۸).
لہک لہک کر قرنا پھیکے ، دل کے تیں بلوان کرے
کھن کھن کھن کھن کھانڈا باجے کیا کیا کتھا بیان کرے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۶). [کھن (حکایت الصوت) کی تکرار].

--- کَھنا اُٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
کھن کھن کی آواز دینے لگنا ، بجنے لگنا. لوٹے پر ڈھکا ہوا کٹورا کھن کھنا اٹھتا تھا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۹۹).

--- کَھنانا ف ل ؛ ← کھنکھنانا.
بجنا ، آواز دینا ؛ (کنایۃً) غنغناہٹ سے بات کرنا.

بات کرنے میں کھن کھناتی تھی
بھتنی کی طرح بن بناتی تھی
(۱۸۹۱ ، مثنوی عالم ، ۶۷). [کھن کھن (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر].

کِھن (کس کھ) امذ.
تھکا ہوا ، تکلیف میں مبتلا ، گھبرایا ہوا ؛ جس کا دل بیٹھا جائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھنڈ (رک) کا مخفف].

کَھنا کَھن (فت کھ ، کھ).(الف) م ف.
۱. کھنکھناہٹ سے ، کھن کھن کی آواز کے ساتھ.
کھنا کھن تے کھڑکاں کے یوں شور اٹھیا
جو تن میں پہاڑاں کے لرزہ چھوٹیا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۰). **۲. مسلسل ، متواتر ، لگاتار ، تیزی سے.** حق یوں ہے کہ انعام کا بہانہ ہی بہانہ ہے اصل طلب اپنا اپنا جوبن دکھانا ہے کہ باہر والے ریجھیں اور چھرہ شاہی کھنا کھن برسنے لگیں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۳).
۳. چھن چھن کی آواز سے ، بجا کر ، چٹکی لگا کر.
برستی ہے جہاں دولت چھناچھن
پرکھتی ہے جسے جاتی کھنا کھن
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۳۷). (ب) صف مث. **کسی برتن وغیرہ یا کسی کھری چیز کے بجنے کی آواز.** برتنوں کی کھنا کھن قہقہوں اور باتوں کے ساتھ متواتر سنائی دے رہی تھی. (۱۹۷۰ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۱۸۹). [کھن (حکایت الصوت) + ا (لاحقۂ اتصال) + کھن (رک)].

کَھنْب (فت کھ ، سک م بشکل ن) امذ.
ستون ، کھم ، ... با ، عماد ، رکن. جیوں اس جہان کی پیدائش کی چار بست کھنب ہیں ، آگ ، باؤ ، پانی اور خاک ان (چاروں) بستوں میں ضد ہے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۶). کسی دیوار یا کھنبے پر ایک آئینہ پتلا لگا دیا جائے. (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۲۸). [کھنبھ (رک) کی تخفیف].

کُھنْب (ضم کھ ، سک م بشکل ن) امذ.
رک : کھمبی / کھنبی. نباتات میں درخت ہودے جھاڑیاں آبی پودے کھنب ، فنگس سب شامل ہیں. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۸۰۶). [کھنبی (رک) کی تخفیف].

کَھنْباج (فت کھ ، سک م بشکل ن) امث.
رک : کھماج. جتنے راگ اور راگنیاں تھیں ... سدھ کلیان ... جوجونتی کانڈھرا ، کھنباج ... روپ پکڑے ہوئے سچ مچ کے جیسے گانے والے ہوتے ہیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۹). [کماج (رک) کا ایک تلفظ].

کُھنْبی (ضم کھ ، سک م بشکل ن) اث.
رک : کھمبی. کھنبی ایک قسم کی پھپھوندی یا کائی ہے ... جسے انگریزی میں کامن رائی کہتے ہیں. (۱۹۲۴ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۶۲). [کھمبی (رک) کا متبادل املا].

کَھنبھاری (فت کھ ، سک م بشکل ن) امث ؛ ← کھمباری.
ایک درخت جو ہمالیہ میں خشک پہاڑوں پر پیدا **ہوتا ہے ساٹھ فٹ** اونچا ہوتا ہے تنا سیدھا چھال سفید یا **بھورے رنگ کی اور** صاف ہوتی ہے اس کے پھل ایک انچ لمبے **ہوتے ہیں پہاڑی** لوگوں کے کھانے کے کام میں آتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۳۳). [مقامی].

کُھنتی (فت کھ ، سک ن) امث.
۱. تقریباً دو فٹ لمبا لوہے کا سریا جس کی **نوک چپٹی ہوتی** ہے اور جو چھوٹا اور گہرا گڑھا کھودنے کے **کام آتا ہے** (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) . ۲. گڑھا . بعض چیزیں لمبائی چوڑائی کے ساتھ گہرائی رکھتی ہیں جیسے مٹی کی کھنتی. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۴۴). [کھن (کھنب ـ **کھم کی تخفیف) + تی** ، لاحقۂ تانیث].

کُھنٹ (ضم کھ ، غنہ) امذ.
فاصلے کی نشاندہی کا سنگ میل ؛ گجرات بھارت) **میں رائج** قدیم لمبائی کا پیمانہ جو پنال کا نصف ہوتا تھا. ۲ کھنٹ ـ ۱ **پنال.** (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۱۸). [کھونٹ (رک) کی تخفیف].

کُھنٹا ہَل (ضم کھ ، سک ن ، فت ہ) امذ.
(کاشت کاری) ایسا ہل جس کے آہنی پھل کی **نوک گھس کر** موٹی ہو گئی ہو یا کند پڑ گئی ہو (ا پ و ، ۶ : ۹۶). [کھنٹا (کھنڈا (رک) کا محرف) + ہل (رک)].

کَھنٹلا (فت کھ ، سک ن ، سک ٹ) امذ.
کان کا ایک زیور. کھنٹلا مخروطی شکل کا ہوتا ہے **اور کان میں** پہنا جاتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۳). [کھن ، کن (کان (رک) کی تحریف) + ٹ (زائد) + لا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

کُھنٹنا (ضم کھ ، سک ن ، ٹ) ف م.
(کاشت کاری) رک : کھنکنا (ا پ و ، ۶ : ۹۶).

کُھنٹی (ضم کھ ، مغ) امث.
۱. رک : کھونٹی. سلیپنگ سوٹ اور گون کھنٹی پر لٹکی ہوئی تھی. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۴۷). ۲. فاصلے کی نشاندہی **کرنے والا** سنگ میل. بیل دو تین کھنٹی فاصلہ اور لپٹ گئے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۴۵). [کھونٹی (رک) کی تخفیف].

کُھنجَر (فت کھ ، سک ن ، فت ج) امذ.
کھنگر پتھر ، کنگھوڑ (نوراللغات). [کھنگر (گ مبدل بہ ج)].

کَھنجَری (فت کھ ، سک ن ، فت ج) امث.
۱. خنجری ، ڈُگڈگی ، ڈفلی.

دف ہوا ہے دائرے میں غم کے قید
کھنجری کے بند ہیں چشم امید

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۱۳۲). اب گنگا کے کنارے بیٹھ کر کھنجری بجانے اور یہ گانے سے مطلب نہیں نکلے گا کہ "گنگا توری لہر ہمارے من بھائی". (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۹۱). بے چینی سے کمرے میں پھرتا ہے ہارمونیم کے اوپر رکھی ہوئی کھنجری کو زور سے چھڑی مارتا ہے. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۵۹). ۲. **چھوٹا خنجر** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . ۳. **ایک قسم کی لہردار دھاری جو ریشمی کپڑے میں ہوتی ہے** (مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [ف : خنجری (رک) کی تارید].

کَھنجَڑ (فت کھ ، مغ ، فت ج) امذ.
کھنگر ، **کھنگر پتھر**. اکثر اوقات اینٹیں خام رہ جاتی ہیں اور "کھنجڑ" ہو جاتی ہیں. (۱۹۱۶ ، تاریخ گڑھ مانکپور ، ۳). [رک : کھنگڑ (گ مبدل بہ ج)].

کَھنجَڑی (فت کھ ، سک ن ، فت ج) امث.
(عو) رک : **کھنجری معنی نمبر ۱.** بھجن گاتے کھنجڑی بجاتے ایک نئی بستی میں وارد ہوئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۹). [کھنجری (رک) کا محرف].

کَھنجَڑیلی (فت کھ ، غنہ ، سک ج ، ی مع) صف مث.
جلی ہوئی اینٹ ، **کھنجڑ.** کھنجڑیلی اور سیاہ اینٹ کا روڑہ بھی اچھا ہوتا ہے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۷). [کھنجڑ (رک) + یلی ، لاحقۂ صفت و تانیث].

کَھنجَن (فت کھ ، سک ن ، فت ج) امذ ؛ امث.
ایک چھوٹا پرند جس کے پیٹ پر کالی دھاریاں ہوتی ہیں دُم کو ہلا کر اور پھُدک پھُدک کر چلتا ہے ، ممولا ، شاما ، شیاما.

عجب چنچلائی ہے تیرے نین میں
کہ کھنجن نمن ایک تل کیں نہ ٹھارے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۴).

کھنجن جیسے نیں میانے دیے کاجل سوں سو کا جو
صفا کاغذ پہ اس خوبی سوں میں جدول نہیں دیکھیا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۳) . کھنجن میں کی جو مناسبت دیجیے چنچلا پن کی تو اس میں چنچلا پن نہیں ہے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۴).

کھنجن میں کُلنگوں میں بھی چاہت کی بچی جنگ
دیکھا جو طُیوروں نے اسے حُسن میں خوش رنگ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۱۹۱). اس کی چشم آہو مثل کھنجن کے تھیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، درگیش نندنی ، ۵۱). [س : **खञ्जन**]

کِھنچ (کس کھ ، سک ن) امر ؛ ← کھچ.
کھنچنا (رک) کا حاصلِ مصدر ؛ تراکیب میں مستعمل.

ـــ آنا ف مر ؛ محاورہ.
جمع ہو جانا ، سمٹ آنا ؛ تیزی سے پہنچنا ، لپکنا.

بطنِ ہستی میں تڑپتی ہے نئی موجِ حیات
ایک ہی منزل میں کھنچ آتی ہے ساری کائنات

(۱۹۳۲ ، اسرار ، ۱۸).

وکلاء اور گواہان عدالت پہنچے
جوق در جوق عوام ایک طرف کھنچ آئے

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۷۳).

---جانا ف ل ؛ محاورہ.
۱. **دور ہٹنا ، تعلق کم ہو جانا ، تعلقات کشیدہ ہو جانا.**

نازک جو تھے قلم کے اشارے میں کھنچ گئے
تصویر کا تو نام ہے اپنی خبر نہیں

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۵۷). کچھ دنوں سے ان کے دوست بھی ان سے ذرا کھنچ گئے ہیں. (۱۹۲۸ ، دہلی کی آخری شمع ، ۷۷). ۲. **اکٹھا ہو جانا ، جمع ہو جانا.**

وہی نشتر ہے اب رگِ جاں میں
کھنچ گیا درد ایک مرکز پر

(۱۹۵۱ ، لہو کے چراغ ، ۳۸). ۳. **باہر نکل آنا ، تلوار کا نیام سے کھینچا جانا.**

کیا ہی چلتا ہے تمہارا نقشِ ابرو بعض پر
کھنچ گئی تیغِ عداوت مانی و بہزاد پر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۴۷).

--- کَر مِلْنا محاورہ.
فاصلہ رکھ کر ملنا ، تکبّر سے ملنا.

اللہ جس کو جوہرِ ذاتی عطا کرے
کھنچ کر ملے نہ خنجرِ فولاد کی طرح

(۱۹۲۵ ، ثمرۂ فصاحت ، ۱۲۲).

--- کے رَہ جانا محاورہ.
سمٹ کر رہ جانا ، بے بس ہو کر رہ جانا.

جو ہاتھ دلبروں کے دامن کو کھینچتے تھے
وہ کھنچ کے رہ گئے ہیں کیسے کفن کے اندر

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۹۶).

--- کِھنْچ کُر م ف.
آ آ کر ، سمٹ کے. سرزمین ایران کے بہترین شعرا کھنچ کھنچ کر ہندوستان پہنچ گئے. (۱۹۶۶ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، ۱۱).

--- کِھچاوْ (--- کس کھ ، و مج) امذ.
بے تعلقی ، عدم رغبت ، کشیدگی. لیکن پھر یہ سوچا یہ سب کھنچ کھچاؤ کالے تیل کی وجہ سے تھا. (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۱۷۴). [کھنچ + کھچاؤ (رک)].

کِھنْچا (کس کھ ، مغ) امذ.
کھنچنا (رک) کا ماضی ؛ **تراکیب میں مستعمل.**

---تَنا رَہْنا محاورہ.
کسا بنا رہنا ، بنا ٹھنا رہنا ، بنا سنورا رہنا.

تھی جوانی کھنچی تنی رہتی پہنے اوڑھے سے وہ نہی رہتی

(۱۸۵۹ ، فسانۂ عشق ، ۱۳).

---جانا محاورہ.
پرے ہٹنا ، گریز کرنا ، دور دور رہنا.

جب لگاتا ہوں گلے مجھ سے کھنچے جاتے ہو
کھنچا کھانچی نہ کرو اور یہ تانی تانا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶۲).

--- کِھنْچا پِھرْنا محاورہ.
کشاں کشاں پھرنا ، گھسٹتے پھرنا ؛ مصیبت اُٹھانا. کس کی شامت آئی ہے کہ بیٹھے بٹھائے کھنچا کھنچا پھرے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۰۳).

--- کِھنْچا رَہْنا محاورہ.
ناراض ناراض رہنا ، الگ الگ رہنا. البتہ ہر ایک اپنے اپنے طور پر قدسیہ بیگم سے کھنچا کھنچا رہنے لگا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۶۳).

کِھنْچاوَٹ (کس کھ ، مغ ، فت و) امث.
۱. **تناؤ ، کساوٹ ؛ کس کر بندھے ہونے کی حالت.**

تیرے جوڑے کی کھنچاوٹ ہے کوئی کافر بلا
مارتی ہے یہ غضب کا کھینچ کر مکا مجھے

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۲۲۶). نبض ... اس ڈورے کے مانند محسوس ہوتی ہے جیسے ایک طرف سے کھینچ لیا جائے اور ڈورا اس کھنچاوٹ سے کھنچ کر تن جائے. (۱۹۳۲ ، رسالۂ نبض ، ۵۴). ۲. **رکاوٹ ، کشیدگی.**

ہو تعلق گل رُخوں سے تو مزا ہر بات میں
کیا بناوٹ کیا کھنچاوٹ کیا لگاوٹ کیا بگاڑ

(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۱۴۵). [کھنچنا (رک) کا حاصل مصدر].

کِھنْچاوْ (کس کھ ، مغ ، و مج) امذ.
۱. (أ) **تناؤ ، اینٹھن ، کھچاؤ ، کساؤ.** مسوڑھے ورم کے کھنچاؤ سے دانتوں سے علیحدہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۰). جمالیاتی لذت ، مسرت اور آسودگی کو تناؤ اور کھنچاؤ ... کا مقصد بنا دینا معمولی کارنامہ نہیں ہوتا. (۱۹۸۷ ، مرزا غالب اور مغل جمالیات ، ۱۰۶). (أأ) **بڑھنے کے عمل میں تیزی.** جب پودے کے اوپر کے سرے میں کھنچاؤ اور خلا سا پیدا ہوتا ہے تو اس کا اثر نچلے سرے تک پہنچ جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، نباتیات ، ۱۶۵). ۲. **علحدگی ، لاتعلقی.** آخر کو عشق اور اس کے بعد جنون ہوگیا ادھر خانم نے کھنچاو کیا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۷۲). میرا اس کی طرف سے کھنچاؤ اور اس کا میری طرف رجحان کیا کہوں کہ جونیئر مہارانی کیا ہوگئیں. (۱۹۳۱ ، روح لطافت ، ۳۵). ۳. **تناؤ ، تندی ، ہیجان.** فضا میں بڑا کھنچاؤ موجود تھا ... تیور بدلے بدلے نظر آ رہے تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۴۷). ۴. (مجازاً) **کمی ، قلت ، رکاوٹ.** اس کے بعد دوسرا یا تیسرا برس تھا کہ بارش کا کھنچاؤ ہوگیا. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۵۴). [کھنچنا (رک) کا حاصل مصدر].

کِھنْچائی (کس کھ ، مغ) امث.
۱. (مجازاً) **کسی پر چوٹیں کرنے یا طنز کرنے کا عمل ، زچ کرنے کا عمل ، سرزنش.** اپنے اے ، ایس بی (احمد شاہ بخاری) امریکی اخبار والوں کی کھنچائی کر رہے تھے. (۱۹۵۱ ، صلیبیں مرے دریچے میں ، ۲۰). شام کو میں ملا تو میری بہت کھنچائی کی (۱۹۸۸ ، احوالِ دوستاں ، ۶۷). ۲. **قلت ، کمی.** کام کا تو آج کل مندا ہو رہا ہے گھر میں پیسے کی کھنچائی ہو رہی ہے میں نے

ابّا سے تانواں مانگا تو صفا انکاری ہوگئے. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۱۱۹). [کھینچنا (رک) کا حاصل مصدر].

کِھنچَن (کس کھ ، مغ ، فت چ) امث.
تناؤ ، اینٹھن. یہ کھنچن خالصتہ عضلی نہیں. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۵۰۷). [رک : کھنچ + ن ، لاحقۂ کیفیت].

کِھنچْنا (کس کھ ، غنہ ، سک چ) ف ل.
۱. کسا جانا ، تننا ، جکڑا جانا.

بلند اک شاہ برج اس میں بنا تھا
لیا اک اس پہ نمگیرہ کھنچا تھا

(۱۸٦۲ ، طلسم شایاں ، ۱۷۰).

خاکساروں کی طرف سے جب گزرتا ہے کبھی
یوں اکڑ جاتا ہے گویا کھنچ رہا ہے بند بند

(۱۹۲۹ ، فکر و نشاط ، ۷۵). ۲. اینچا جانا ، گھسٹنا.

بفرمانِ یدُاللہ روزِ رجعت کھنچ کے آیا تھا
پڑا ہے آج تک لرزہ سا جسمِ مہرِ تاباں پر

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۰۸). ۳. رُکنا ، دُور رہنا ، کنارہ کش ہونا ، الگ رہنا ، اجتناب کرنا.

تہاں تنہوں سوں کیوں جب کھنچے
گالیاں دیھ تس اپنا کیجے

(۱۵٦۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۲٦).

خدایا جذبۂ دل کی مگر تاثیر اُلٹی ہے
کہ جتنا کھینچتا ہوں اور کھنچتا جائے ہے مجھ سے

(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۲۲۴).

اِن سے ملئے تو عافیت برباد
اُن سے کھنچئے تو زندگی بیکار

(۱۹۲۴ ، نقش ونگار ، ۱۴۱). ۴. گزرنا ، بیتنا. غرض اسی طریقہ سے کسی نہ کسی طرح کھنچی چلی جاتی تھی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹۰). ۵. عرق نکلنا ؛ کشیدہ ہونا.

ساقی کا دور کھنچنے سے رکتا ہے دم مرا
انگور سے خوش آتا ہے کھنچنا شراب کا

(۱۸۴٦ ، آتش ، ک ، ۳۴).

مجھ پہ بھی لیکن ہوا طُرفہ اثر
روح کا «ست» پتیوں میں کھنچ گیا

(۱۹۲۰ ، روحِ ادب ، ۳۴). ٦. طول پکڑنا ، دراز ہونا ، عرصہ لگنا.

شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچے نہ میر
احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳٦). البتّہ یہ ضرور تھا کہ سفر کھنچتا ہی جا رہا تھا ... کہ دادی کا گھر کب آئے گا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۳۷۸). ۷. بزور نکالا جانا ، کھینچا جانا ، گھسیٹا جانا.

جان جاں دم گھٹ رہا ہے کھنچتی ہے رگ رگ سے روح
کس کشاکش میں پڑی ہے زندگانی وقتِ نزع

(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۳۴). ۸. صورت پذیر ہونا ، بننا ، نقل ہونا ، اترنا ، عکس اترنا.

بے نشانی سے نشاں بھول گیا مانی کو
کھنچ سکا یار کا نقشہ تو دہن یاد آیا

(۱۸۵۸ ، امانت لکھنوی ، د ، ۷). اسلامی سلطنت کی عظمت و جبروت کا ... نقشہ آنکھوں کے سامنے کھنچ گیا. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۲۷۳). ۹. روانہ ہونا ، باہر جانا ، کسی طرف تیزی سے جانا.

پیچھے سب لشکر کیں مثلِ ہوا جاتا تھا
کیا شناور تھے کہ دریا پہ کھنچا جاتا تھا

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، براہینِ غم ، ٦۲). انگریزی اسکول اور کالج میں مسلمان لڑکے کھنچ رہے تھے. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۰۲). ۱۰. کشش ہونا ، کسی کی کشش اور جاذبیت کے باعث اس کی طرف رجوع ہونا.

آ جائیں گے وہ کھنچ کے محبّت کی کشش سے
اے دل ہے اگر دیکھنی تقدیر میں صورت

(۱۸۵٦ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۳۰). کسی داخلی تحریک و ترغیب سے میں اردو شاعری کی طرف کھنچتا تھا. (۱۹۴۵ ، روحِ کائنات ، ۸). ۱۱. نقش ہونا ، مرتسم ہونا ، لکھا جانا ، ثبت ہونا. خاں صاحب کا آخری جواب یہ تھا مجھے دلائل سننے کی ضرورت نہیں کھنچی ہوئی لکیر مٹے گی نہیں. (۱۹۲۵ ، مجالسِ حسنہ ، ۱ : ۸۱). ۱۲. (لسانیات) (آواز کا) طویل ہونا ، کشیدہ ہونا. اس نئے طریقے میں ایک اور دشواری حروفِ علت کی کھنچی ہوئی آواز کیلئے ایک مقررہ نشان لگانے کی ہے. (۱۸۵۸ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۲۵۸). [کھچنا (رک) کا انفی املا].

کِھنْچْوانا (کس کھ ، غنہ ، سک چ) ف م.
رک : کھچوانا.

زلف کیوں برہم ہے پھانسی دے کے کس ناشاد کو
تو کشیدہ کیوں ہے کھنچوانے کا کس کو دار پر

(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۹۴). میں نے ٹم‌ٹم کھنچوایا اور نوروز جی کمپنی کی دکان پر آئے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲٦۴). [کھچوانا (رک) کا انفی تلفظ].

کَھنْچُوہا (فت کھ ، سک ن ، و مع) امذ.
چوہے کی ایک قسم ، برفانی علاقوں میں پایا جانے والا چوہا جس کے جسم پر چربی کی موٹی تہہ ہوتی ہے. خوراک اور نسل کشی کے لحاظ سے یہ بھورے کھن چوہے کی مانند ہے. (۱۹٦۹ ، مغربی پاکستان کے ممیل ، ۱ : ۸۱). [کھن (کھان (رک) کی تخفیف) + چوہا (رک)].

کِھنْچی (کس کھ ، مغ) امث.
کھنچا (رک) کی تانیث ؛ تراکیب میں مستعمل.

ـــ چلی آنا محاورہ.
بے اختیار چلی آنا ، بے ساختہ چلی آنا ، کشش محسوس کرنا. بہرتقدیر ایک دنیا ہے کہ کھنچی چلی آتی ہے اور ایک عالم ہے کہ ٹوٹا پڑتا ہے. (۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۱۱۹).

ـــ کِھنْچی سی رَہْنا محاورہ.
کٹی کٹی رہنا ، دور دور رہنا. ان کے صاحبزادے بیزار ہیں کہ

جن خاتون کو وہ چاہتے ہیں وہ اب کھنچی کھنچی سی رہتی ہیں. (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۳۶).

کِھنچے (کس کھ ، مغ) امذ ؛ ج.
کھنچا (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع ، تراکیب میں مستعمل.

--- رَہْنا محاورہ.
دور رہنا ، کٹے رہنا ، بے تعلق رہنا.

حُسن بُت دیر میں کھنچے لیے جاتا ہے اُنہیں
کیا نتیجہ ہے برہمن سے کھنچے رہنے کا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳).

--- کِھنچے پِھرنا محاورہ.
مارے مارے پھرنا ، دربدر پھرنا ، تکلیف اُٹھانا. دیکھتے نہیں ، آئے دن تھانے اور تحصیل میں کھنچے کھنچے پھرتے ہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۰).

--- کِھنچے رَہْنا محاورہ.
دور دور رہنا ، کٹے کٹے رہنا ، بے رُخی برتنا ، کبیدہ خاطر رہنا. آخر سچ بتاؤ کہ مجھ سے کھنچے کھنچے کیوں رہتے ہو آج کل. (۱۹۴۴ ، حرف آشنا ، ۷۰). وہ کچھ عرصے سے مسلم کانفرنس سے کھنچے کھنچے رہتے تھے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۰۶).

کَھنْچِیا (فت کھ ، غنہ ، سک چ) امث.
چھوٹا کھانچا ، مرغیوں کے بند کرنے کا ڈربہ ، چھوٹی ٹوکری (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھانچی (رک) کی تصغیر].

کَھنْد (۱) (فت کھ ، غنہ) امذ.
دیوار کا چھوٹا طاق ، گڑھا (ماخوذ : نوراللغات ؛ فیروزاللغات). [کھاند (رک) کی تخفیف].

--- گولا (--- و مج) امذ.
(کاشت کاری) **وہ نشیبی مقام جہاں پانی کی روانی کم ہو جانے اور پانی کی لائی ہوئی مٹی اس جگہ جمنے لگے** (ا پ و ، ۶ : ۱۶۳). [کھند + گولا (رک)].

کَھنْد (۲) (فت کھ ، غنہ) امذ.
(موسیقی) **پانچ حرفی بول.** جات کے معنی ... قوم کے ہیں اس کی آٹھ قسمیں ہیں ... چوتھا بچھار چار حرف سے ادا ہو... پانچواں کھند پانچ حرف سے ادا ہو تکٹ تک. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱ : ۸۹). [کھنڈ (رک) کا محرف].

کَھنْدا (فت کھ ، غنہ) امذ.
دیوار کا چھوٹا طاق ، طاقچہ ، چھوٹا گڑھا. اس کے سینگ عجیب ہوتے ہیں ... ان کے اوپری کنارے نہایت ناہموار ہوتے ہیں کیونکہ ان میں گہرے گہرے کھندے ہوتے ہیں. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۲۳۵). حضرت ابوالفیض ... نے اپنے ملفوظات معدن الاسرار میں حضرت ... مخدوم جہانیاں جہاں گشت کا ایک فقرہ نقل کیا ہے « کھندا ہے پھندا کہاں ». (۱۹۷۱ ، صوفیائے بہار اور اردو ، ۳۱). [کھاندا (رک) کی تخفیف].

کَھنْڈا (فت کھ ، سک ن) امذ.
آبنوس کی لکڑی اور اس کا درخت. ہندی میں کیندھو یا کھنڈا کہتے ہیں یہ درخت دنیا کے گرم منطقوں خصوصاً ہندوستان سیلون اور ملایا میں بکثرت پایا جاتا ہے. (۱۹۴۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۳۱). [سندھی].

کَھنْڈانا (۱) (فت کھ ، مغ) امذ ؛ ← کھندانہ.
۱. **کنجی کے منھ کا کٹاؤ جو قفل کے پڑ کے آگے بڑھانے اور پیچھے ہٹانے کے لیے بنایا جاتا ہے ، دانت ، دانتا ، دندانہ جو تلوار یا چھری کی دھار میں پڑ جاتا ہے.** اس لوہے کے ٹکڑے کے نیچے بھی ایک کھندانہ ہوتا ہے جو کہ تیل قبول کرتا ہے. (۱۸۶۳ ، رسالہ اصول کلوں کے باب میں ، ۵۲). ۲. **لکڑی یا دیوار وغیرہ کا چھوٹا سا سوراخ.** دیکھنا کیسے موٹے موٹے چوہے ہیں ، کونے کونے میں کھندانے ، پانی کے مٹکوں کا کیا بدڑا کیا ہے ، پھپھوندی لگی ہوئی. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۰۶). ۳. **گڑھا ، غار ، کھو.** عمیق کھندانے اور پیچدار غار اور پہاڑ ہیں اور ان میں درختان ایسے ہیں کہ جن میں گزارا نہیں ہو سکتا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۳۵). پُل ہے کہ موت کی گھاٹی جابجا کھندانے کھلے ہوئے ہیں. (۱۹۴۴ ، جھروکے ، ۶۰). [کھدانا (رک) کا انفی تلفظ].

کَھنْڈانا (۲) (فت کھ ، مغ) ف م.
بھگانا ، دوڑانا ؛ بھیجنا ، روانہ کرنا (مہذب اللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھدانا (رک) کا انفی تلفظ].

کَھنْڈانے پَڑْنا محاورہ.
(موسیقی) **آواز کا صاف نہ ہونا ، آواز کا کھرکھرانا** (لغت کبیر).

کُھنْڈَر (ضم کھ ، مغ ، فت د) صف.
بنجر ، ناقابل زراعت ، کھنڈر ، غیر آباد. ایک شہر مدت سے کھنڈر پڑا تھا کہیں کہیں کچھ گھر چھیدے چھیدے بستے تھے. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۵۲). شروع شروع میں تو زمین کا کٹاؤ بہت معمولی ہوتا ہے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ زمین ناکارہ بنجر اور کھنڈر بن جاتی ہے. (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، اگست ، ۱۱). [کھنڈل (ل مبدل بہ ر)].

کَھنْدَک (فت کھ ، سک ن ، فت د) امث.
رک : **خندق** (پلیٹس). [خندک (رک) کا بگاڑ].

کُھنْڈَل (ضم کھ ، مغ ، فت د) صف.
کھنڈلنا (رک) کا امر ، تراکیب میں مستعمل ، جیسے : **کھنڈل ڈالنا ، کھنڈل کر وغیرہ.**

جتے نار ہور کار پرمل صندل
لیا مار کر خوار کربل کھنڈل
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۸).

دندی داتا ہو دیکھ قابو سہم کر چار سہنے لگ
کھنڈل میرا ملک دل کا کیا ویران ٹھنڈ کالا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۳). دشمن کو گھوڑوں کے سم تلے کھنڈل کر پایمال کر ڈالا. (۱۸۶۳ ، سیر عشرت ، ۴۸).

۔۔۔ڈالنا محاورہ.
روند ڈالنا ، پائمال کر دینا.

شاہ جب ہاتھ سیف پر ڈالے
تب علی مد سوں دل کھندل ڈالے

(۱۹۷۵ ، بیاض مراثی ، درویش ، ۱۷۷).

کُھنْڈلاٹ (ضم کھ ، غنہ ، سک د) امذ (قدیم).
کھندل ڈالنا ، پائمال کرنا ، روندنا.

جناور سم کیج کچلاٹ سوں
ہتی ہور گھوڑیاں کے کھندلاٹ سوں

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۸۴). کوئی زمین نہ چھٹیگی مگر اس کے کھندلاٹ میں آئے گی. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۷۹۵). [کھندلنا (رک) کا حاصل مصدر].

۔۔۔مارْنا محاورہ.
رک : کھندلنا (فرہنگ آصفیہ).

کُھنْدَلْنا (ضم کھ ، مغ ، فت د ، سک ل) ف م.
پانو کے نیچے روندنا ، پائمال کرنا ، زیر و زبر کرنا ، کچلنا.

رکھ پھول کھندلے گئے ان کے رائے بہاراں بہار تھے
آلاپتی ہیں کوئلاں مستی سوں الحاں عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳).

لہو سوں کیا خاک میداں لعل
کھندلتا تھا سر نامداراں کے نعل

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۶). دشمنوں کو گھوڑوں کے سم تلے کھندل کر پایمال کر ڈالا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۳۸). وہ اپنا لاؤ لشکر ... لے کر سمندروں کو کھندلتا ہوا ایک چھوٹی سی چٹان سے جا بھڑا. (۱۹۰۵ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۸۱). مجھے میرے ماضی نے اس قدر کھندلا ہے کہ کہیں تو پٹخیاں کھا کھا کر میرا بدن نیلا پڑ گیا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۱). [س : खूंद].

کَھنْدُھوڑا (فت کھ ، مغ ، و مع) امذ.
روٹی کی طرح کی ایک مٹھائی (چینی کا قوام پکا کر سانچے میں ڈھالتے ہیں). یہ لوگ ریت میں ... کھندھوڑے تقسیم کرتے ہیں. (۱۸۵۴ ، یادگار چشتی ، ۱۰۴). [کھندھ (کھانڈ (رک) کی تخفیف) + وڑا ، لاحقۂ وصفیت].

۔۔۔کَرْنا محاورہ.
کھدھوڑا (ایک مٹھائی) بطور کھانے کے دعوت میں کھلانا ، مٹھائی کی روٹی کرنا. اصل میں کھندھوڑا کرنا ہندوؤں کی رسم ہے. (۱۸۵۴ ، یادگار چشتی ، ۱۰۴).

۔۔۔کی بھاجی امث.
مٹھائی کی روٹی ؛ دعوت میں کھانوں کی جگہ مٹھائی (کھندھوڑا) کھلانا. اگر دولت مند ہوا تو کھندھوڑے تقسیم کرتے ہیں اس کو کھندھوڑے کی بھاجی کہتے ہیں. (۱۸۵۴ ، یادگار چشتی ، ۱۰۴).

کَھنْڈ (۱) (فت کھ ، غنہ) امذ.
۱. حِصّہ ، بھاگ ، کُل کا جزو ، ٹکڑا.

میزاں کی صفت سب تج بات میں سہج ہے
دو کھنڈ اچھے برابر شمشیر کے کیا کا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۲). تیرا لڑکا کھنڈ پرتھی کو جیت راج کرے گا. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۸). ہر ایک تاج میں سات کھنڈ تھے. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۵۱). بورنگ کا سوراخ زیادہ گہرا ہوتا ہے تو چھڑوں کو باہم اسی طرح جوڑ دیا جاتا ہے جس طرح چمنی کے کھنڈ ایک دوسرے کے اوپر. (۱۹۲۵ ، کارخانۂ عالم ، ۷۸). **۲. منزل ، درجہ ، مکان پر مکان ، مالا.**

عمارت سات کھنڈ اس میں بنائی
کہوں کیا تم سے میں اسکی صفائی

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۰۴).

دو تین دن تو ہو چکے اب پھر چلو وہیں
فیروز شہ کی لاٹ کی اوس چوتھی کھنڈ پر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۱). قطب مینار یا قطب صاحب کی لاٹھ کہتے ہیں ... اسکے پانچ کھنڈ یا منزلیں ہیں. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۴۳). ہر مینار میں تین کھنڈ ہیں جو کھلے ہوئے اور کٹھہرے دار ہیں. (۱۹۸۳ ، ہشت بہشت ، سید یوسف بخاری ، ۷۹). **۳. مکان کا اندرونی حصہ** (فرہنگ آصفیہ). **۴.(اَ) زمین کا کوئی حصہ ، قطعۂ زمین ، خطۂ زمین ، خِطّہ.**

ایک دم میں عاشقاں کرتے ہیں سیر ہفت چرخ
برق رفتاروں کے آگے کیا ہے چڑھنا سات کھنڈ

(۱۷۳۵ ، دیوان زادہ ، ۷۴). شاستر میں تمام روئے زمین کو نو کھنڈوں پر تقسیم کیا ہے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۷۸۵). **(اَا) خطّہ ، ملک ، دیس ، ضلع ، جیسے: بندیل کھنڈ ، روہیل کھنڈ ، بھارت کھنڈ.** مرہٹوں نے روہیل کھنڈ پر اپنے حقوق کا دعویٰ کیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۱۸). **۵. کتاب کا کوئی حِصّہ ، باب** (فرہنگ آصفیہ). **۶. پَدماوت کے گیت.**

نقلیں قِصّے کہانی ساکے ہیں
کھنڈ دھرے کبت کتھا کے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۷۹). کسی جگہ کھنڈ ہو رہے ہیں کہیں کبت کہنے والوں کا جماؤ ہے. (۱۹۰۲ ، طلسم نو خیز جمشیدی ، ۳ : ۳۲۰). بدھ گوش ... کہتا ہے کہ کھنڈ کا دھیان بطور کھنک کیا جاتا ہے. (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۴۲). **۷. دھوبیوں وغیرہ کے بنائے ہوئے گیت ، راگ.**

نہ مطربوں کی کسی نے سنی تو وہ ناچار
شروع دھوبیوں کی طرح کھنڈ کرتے ہیں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۳). جھٹپٹے تک پانی پلاتے کٹورا بجاتے اور رات کو ... کھنڈ الاپتے اور مگن رہتے. (۱۹۴۳ ، دلی کی عجیب ہستیاں ، ۲۵۷). **۸. سات آسمانوں میں سے کوئی آسمان ، فلک ، طبق.**

نویلی کہ قد سم سرو کو نہ ہوئے
کہ نو کھنڈ منے ہے پیاری عجائب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲۵).

عشق سوں فارغ جو کئی رہ نحس اکبر ہے مدام
ساتویں کھنڈ پر اگر ایوان کیوانی کرے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۹).

فے ساتوں کھنڈ کا ہر اک جدا رنگ
کوئی تھا کیسری اور کوئی کلرنگ

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۰۳). **۹. طرف ، جانب.**

نبیؐ کی غلامی میں ہے قطب شاہ
صفت اسکے ہے ناتوں کی چاروں کھنڈ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۶). **۱۰. قتلہ ، قاش.** جب کھنڈے خوب صاف ہو جاتے ہیں تو کپڑے سے پونچھ کر گھی میں بغیر مسالے کے تلتے ہیں. (۱۹۸۳ ، لکھنو کی تہذیب ، ۱۷۴). کھنڈ لکڑے کو کہتے ہیں ... اور یہ دو طرح کی ہے. (۱۹۰۷ ، منہاج السالکین ، ۳۶). [س : खण्ड].

---الاپنا ف مر ؛ محاورہ.
کسی گانے کی تان لگانا ، گیت گانا. جھٹپٹے تک پانی پلاتے کٹورا بجاتے اور رات کو اپنی منڈلی میں بیٹھ کر کھنڈ الاپتے اور مگن رہتے. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۵۷).

---بھومی (---و مع) امث.
ملک کا حصہ ، ضلع ، پرگنہ ، ریاست ، مملکت (جامع اللغات). [کھنڈ + بھومی (رک)].

---پرلے (---فت پ ، سک ر) امذ.
قیامتِ صغریٰ ، قیامت جیسی مصیبت ، برہما کا مکت پانا. بیماری اور موت ہر ایک ان میں سے شیر اور چیتا ہے جو اس شکار کو میں چھوڑ دیتے اور ہرن کے شکار کا قابو ہاتھ سے نہیں دیتے اور یہ کھنڈ پرلے ہے. (۱۹۰۷ ، منہاج السالکین ، ۳۶). [کھنڈ + پرلے प्रलय].

---جمانا ف مر ؛ محاورہ.
نظم لکھنا ، نظم کے بند لکھنا ، شاعری کرنا.

سکھیوں کی بحث ڈالی اور کھنڈ بھی جمانے
جب جھولنے نہ پائے پھر تو مزے اڑانے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۷۷).

--- کھنڈ م ف.
۱. جابجا ، جگہ جگہ ، شہر شہر ، قریہ قریہ (متبرک مقامات سے متعلق). قرار جی کو جب ہووے گا جب تجھ سے ملوں گی کھنڈ کھنڈ تیرت کرو اور کاشی میں بھی کروٹ لو. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۳۵). **۲. ٹکڑے ٹکڑے ، رکھیل رکھیل ، پاش پاش.** وہی پرتھوی کو ٹکڑے ٹکڑے ارتھات کھنڈ کھنڈ کر سکتا ہے ایسی سامرتھ ہو جاتی ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲).

--- کھنڈ کرنا ف مر ؛ محاورہ.
پاش پاش کرنا ، منتشر کرنا ، تباہ و برباد کرنا. وہی پرتھوی کو ٹکڑے ٹکڑے ارتھات کھنڈ کھنڈ کر سکتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲).

--- کھنڈ ہونا ف مر ؛ محاورہ.
کھنڈ کھنڈ کرنا (رک) کا لازم ؛ ریزہ ریزہ یا پارہ پارہ ہونا ، کھیل کھیل یا پاش پاش ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس).

کھنڈ (۲) (فت کھ ، غنہ) امث.
کھانڈ کی (۲) کی تخفیف ؛ تراکیب میں مستعمل.

---پال امذ.
حلوائی (جامع اللغات). [کھنڈ + س : پال पाल].

---سار امث ؛ ← کھنسار.
(کھنساری) شکر بنانے کا کارخانہ ، کھانڈ بنانے کا کارخانہ ، دیسی شکر بنانے کی جگہ. مولانا سعادت علی صاحب نے اس زمینداری کے ضمن میں چند سال تک کھنڈ سار کے ذریعے سے شکر کی تجارت بھی کی تھی. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۹). [کھنڈ + سار ــ سال (مبدّل بہ ر) ، لاحقۂ ظرفیت].

---سار میں دھکّا لگنا محاورہ.
ٹوٹا ہونا ، گھاٹا پڑنا ، نقصان ہونا. اگر مناسب شرائط پر اوس کو روپیہ قرض دیا جائے تو کیا کھنڈ سار میں دھکا لگے گا. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۳۰ : ۹).

---ساز امذ ؛ ← شکر ساز.
(کھنساری) کھانڈ اور اسی قسم کی دوسری چیزیں بنانے والا پیشہ ور ، کاری گر یا اجارے دار (ا پ و ، ۳ : ۲۰۰). [کھنڈ + ف : ساز ، ساختن ــ بنانا].

---سال امث ؛ ← کھنڈ سار.
کھانڈ یا شکر وغیرہ بنانے کا کارخانہ. جتنے راج بھر میں کنویں تھے کھنڈ سالوں کی کھنڈ سالیں لے جا اون میں اونڈیلی گئیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۲). گھر میں موروثی اندوختہ کے سوا مستاجری کھنڈ سار اور تجارت ہوتی تھی. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۵۱). ان کے کھیت کھلیان تھے شکر اور گڑ کے کھنڈ سال تھے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۱۲). [کھنڈ + سال سالا (رک) کی تخفیف) ، لاحقۂ ظرفیت].

---سالی صف.
شکر بنانے والا ، کھنڈ سال کا مالک یا اجارہ دار. پورن ماشی پر دیوٹھان ہوگا ... اب کی مرتبہ ... کاٹھ کریں گے کسی سال کھنڈ سالی سے. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۷۵). [کھنڈ سال + ی ، لاحقہ نسبت و صفت].

---سالیا (---سک ل) صف مذ.
شکر ساز ، شکر بنانے والا ، کھنڈ سال کا مالک یا اجارہ دار. کسی کھنڈ سالیے کے ہاں شادی میں ایک طوائف ناچ رہی تھی. (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۲ : ۸). [کھنڈ سال + یا ، لاحقہ نسبت].

کھنڈ (۱) (کس کھ ، غنہ) امث.
۱. سوراخ ، چھید ، ناہموار جگہ.

ڈوب کر چاہِ زنخداں میں نہ ابھرا کوئی
ہے عجب طرح کا اس کھنڈ میں گہرا پانی

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۳۱۹).

کچھ کھنڈ میں بکھر گئے اسباب کی طرح
کچھ بے قرار ہو گئے سیماب کی طرح

(۱۹۳۷ ، ظریف ، ک ، ۳ : ۲۰۷). **۲. دراڑ ، ٹوٹی ہوئی جگہ ، گڑھا.**

کہیں خندق کہیں کھنڈ ، نہ جانے کا راستہ نہ رسائی کا ذریعہ. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۵۳۱). ۳. **نشان ؛ دندانہ** (پلیٹس). [س : खखडा].

---شیلا (---ی مع) امث.
بدکار بیوی (جامع اللغات). [کھنڈ + شیلا (رک)].

کِھنڈ (۲) (کس کھ ، غنہ) مذ.
کِھنڈنا (رک) کا امر ؛ **تراکیب میں مستعمل.**

---جانا ف ل ؛ محاورہ.
۱. **بکھر جانا.** پھول اتنے بہت سارے کھنڈ جائیں جو ندیاں جیسی سچ مچ پھولوں کی بہتیاں ہیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴۷). ۲. **پھیل جانا ، بکھر جانا ، تتر بتر ہونا.** داناؤں ... کو رخصت کیا اور کہہ دیا کہ ایسا آدمی ... کہیں سے پیدا کرو وے ہر ایک ملک اور شہر میں کھنڈ گئے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۸). ۳. **نمایاں ہونا ، نمودار ہونا ، عیاں ہونا ، سج جانا.** جب دیکھیں سودا بکتا یا کچھ تماشا کھنڈ جاویں اس کی طرف اور تجھ کو چھوڑ جاویں کھڑا. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۳۶). موت اس پر ایسی کھنڈ گئی تھی کہ منصف اس کی طرف دیکھنا بھی نہیں چاہتے تھے. (۱۹۴۴ ، پھانسی (ترجمہ) ، ۲۳). ابا میاں پسینے پسینے ہو رہے تھے چہرے پر زردی کھنڈ گئی تھی. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۲۷۴).

کَھنڈا (۱) (فت کھ ، سک ن) امذ.
۱. **(کاشت کاری) کھیت میں ہل کی نوک کی کھدائی کا نشان یعنی وہ نالی جو بیج بونے کو ہل کی نوک سے بنائی جائے** (ا پ و ، ۶ : ۹۶). ۲. **ٹوٹا ہوا چاول جو دھان صاف کر** ، **ٹوٹ جائے ، چاولوں کا چورا ، ٹوٹا ، کِنکی ؛ (مجازاً) معمولی غذا**

مصری منگائے کھنڈا تو ساجھے میں ہے کھیر
شیریں کے پاس دودھ ہے شکر ہمارے پاس

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۴۸). جنھیں باسمتی کا سیلہ نہ ملے وہ کھنڈا ہی کھا لیتے ہیں. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۲). [کھنڈ (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

کَھنڈا (۲) (فت کھ ، سک ن) امذ.
کھانڈا ، دو رُخی تلوار.

سیوا سیو تِل تِل کرے دِن مان
یکس ہنت کھنڈا ، یکس ہتْ دان

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۱).

ہوں حیراں اس ٹھار اپن گیان میں
کہ کیوں دو کھنڈے مائیں گے یک میان میں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۶).

بغیر عاشق نہ رکھ سکے قدم کوئی باٹ میں میری
کہ بارک باٹ میں جیسی کھنڈے کی دھار پکڑیا ہوں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۰). "کھنڈا ماروں یا چُھری؟" اگر اس نے کہا۔ "کھنڈا" تو وہ کہے گا "تیری ماں کا پیٹ ٹھنڈا". (۱۹۴۳ ، یہ دلی ہے ، ۲۴۶). [کھانڈا (رک) کی تخفیف].

کُھنڈا (۱) (ضم کھ ، سک ن) صف.
جس کی دھار کند ہو ، جو تیز نہ ہو. یہ گر ... میں ان کے حق میں اسقدر استعمال کر چکا ہوں کہ یہ ہتھیار بھی اب کھنڈا ہو گیا ہے. (۱۹۳۱ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۶۳).

---ہتھیار، اور کا ہتھیار کسی کام نہیں آتا/آتے کہاوت.
کند ہتھیار اور دوسرے کا خاوند وقت پر کام نہیں آتے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال). [س : खड].

کُھنڈا (۲) (ضم کھ ، سک ن) امذ.
کندا ، **لکڑی کا ٹکڑا ، ایک گانٹھ سے دوسری گانٹھ کے درمیان کا حصّہ.** اس شہتیر کے ہر کھنڈے پر ایک مہینے کا نام تحریر ہے (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲ : ۳). [کھنڈ (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کُھنڈا (۳) (ضم کھ ، سک ن) امذ.
پیٹھا کدو ، پیٹھا جس کی مٹھائی بھی بنتی ہے ؛ میٹھا گھیا نیز اس کی بیل. کدو اور کدیمہ اور کھنڈہ ان تینوں کے لئے چکنی مٹی بہتر ہوتی ہے. (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۳۴). کھنڈے کو بھوننے کے بعد املی کا پانی اس میں ڈالو. (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۷۵). [مقامی].

کُھنڈال (ضم کھ ، غنہ) امذ.
ٹُنڈ مُنڈ ، **بے برگ و بار درخت ، لکڑی کے ڈھانچے ،** کُندا. پرانے درختوں کی کھنڈالوں ہی میں تو بڑے بڑے اجگری بس کھڑے رہتے ہیں. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۷۰). [کھنڈ + ال ، لاحقۂ وصفیت].

کَھنڈالا (فت کھ ، سک ن) امذ.
بر ، زمین کا ٹکڑا ، حصہ خشکی (سمندر یا تری کے مقابل).

کیا کھنڈالا کیا سمندر سب ہیں حیرت کے مقام
اک تحیّرہ گہ ہے قرب و جوار بمبئی

(۱۹۳۵ ، کیف سخن ، ۱۱۳). [کھنڈ + الا ، لاحقۂ نسبت].

کَھنڈالیات (فت کھ ، غنہ ، کس ل) امذ ؛ ج.
رک : **کھنڈ معنی نمبر ۴.(اا) کی جمع.** اس صنف کے عجیب ترین اقسام اڑیسہ کے سلمنی ورقیلے ہیں جنکو ... کھنڈالیات سے نامزد کیا تھا. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۵). [کھنڈ + ال ، لاحقۂ وصفیت + یات ، لاحقۂ جمع].

کِھنڈانا (کس کھ ، مغ) ف م.
۱. **(دیہات) بکھیرنا ، پھیلانا ، صاف کرنا ؛ (مجازاً) کُشتوں کا ڈھیر لگا دینا ، لاشوں پر لاشیں گرانا.** وہی ہے جس نے کھنڈایا تم کو زمین میں اور اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۵۳۶).

کوکب جسے سمجھتے ہیں مردم سو یہ میری
اک آہ نے کھنڈائے شرار آسمان پر

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۹۷). ۲. **گرانا ، ضائع کرنا کھانا وغیرہ.**

کھاتا تو کیا ہے کچھ چڑیوں کو کھلاتا ہے ، کچھ کھنڈاتا ہے ، اپنا جی بہلا لیتا ہے. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النساء ، ۱۰۶). **۳. پراگندہ کرنا ، تتر بتر کرنا ؛ در بدر کرنا ، بھٹکانا.**

ہزاروں کو دی تو نے راہِ رضا
ہزاروں کو کھوتا کھنڈاتا ہے تو

(۱۹۱۱ ، نذرِ خدا ، ۱۱۹). [کھنڈنا (رک) کا تعدیہ].

کُھنڈانا (ضمِ کھ ، مغ) امذ (ج : کھنڈانے).
کُھل ہو جانا ، کُند پڑ جانا ، کھونڈا کرنا. کھنڈانے پڑ گئے ہیں کہ روئی تک نہیں چبتی. (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۲۰۲). اس کی خاردار ٹانگوں سے ضرور گلے میں ککڑی کے کھنڈانے پڑ گئے ہوں گے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳ : ۴). [کھونڈا (رک) + ئا ، لاحقۂ مصدر].

کَھنڈِت (فت کھ ، سک ن ، فت نیز کس ڈ) امث.
۱. بگاڑ، شکست و ریخت، خلل، انتشار. اس نوجوان کو سمجھایا کہ .. مندروں میں کوئی کھنڈت نہ ہونے دینا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ۸ : ۱۲۸). **۲. بکھرا ہوا ہونا ، پراگندگی ، تتر بتر ہونا.**

مری کھنڈت وصل کی پوچھو شبِ مہتاب سے
داغ ہیں آوازِ مرغانِ سحر کے چاند میں

(۱۸۴۶ ، دیوانِ مہر ، ۲۴۰). **۳. خلل ، خلل اندازی ، رکاوٹ ، حرج ، مزاحمت ، دست اندازی.**

نکالے گر ان کی بھلائی کی صورت
تو ڈالیں جہاں تک بنے اس میں کھنڈت

(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۶۴).

نہ کھنڈت تو میری ریاضت میں کر
جدھر سے تو آئی چلی جا ادھر

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۷). لتا کی آواز بیچ میں کھنڈت ڈال دیتی ہے. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۶). **۴. تردید ، تنسیخ** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [س : کھنڈت **खण्डित**].

--- پڑنا محاورہ.
خلل واقع ہونا ، رخنہ پڑنا ، کسی کام میں حرج ہونا ، رکاوٹ پڑنا. وہ بات جس سے کھنڈت پڑ گئی اس قدر ہے کہ تمام امور تعلیم مذہبی تنہا جناب ممدوح کے کیوں نہ سپرد کئے گئے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۰۷). میری ڈاکٹری میں کھنڈت پڑ جائے گی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۷). مسلم لیگ میں ایسی کھنڈت پڑی کہ ایک کے رہنما جناح صاحب اور دوسرے انگریزوں کے سرغنہ میاں محمد شفیع قرار پائے. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۶۱).

--- ڈالنا محاورہ.
۱. خلل ڈالنا ، رکاوٹ ڈالنا ، مزاحمت کرنا. کاہے کو آتی؟ پرائے مزے میں کھنڈت ڈالتی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۰۶). شہزادہ سے بیاہ کا راز مخفی رکھا جائے تا کہ ملاقات میں یہ خیال کھنڈت نہ ڈالے. (۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۱۶۷). کوئی کھنڈت نہ ڈالے اب اس شادی میں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، یکم اگست ، ب) **۲. فی نکالنا ، عیب نکالنا ، خرابی پیدا کرنا ، بگاڑنا.** اس نے ذات پات میں کھنڈت ڈالنے کی کوشش نہ کی. (۱۹۴۳ ، مقالات گارساں دتاسی ، ۲ : ۳۰۳). ایک من چلے ہندو نوجوان نے بنے بنائے کام میں کھنڈت ڈال دی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۷۴).

--- کرنا محاورہ.
۱. خلل ڈالنا ، دخل اندازی کرنا ، رخنہ پیدا کرنا ، دلائل سے غلط ثابت کرنا ، کھنڈت ڈالنا.

ہاں اے شبِ فراق یہ کھنڈت نہ کیجیو
ہووے پلک پلک سے نہ چسپیدہ دیکھنا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، آیاتِ مصحفی ، ۱۷) ہادی بیگم بوڑھی عورت کو کیا مناسب تھا کہ ان کی مشورتوں میں کھنڈت کرے. (۱۸۹۱ ، ایامٰی ، ۲۶). جس چاؤ سے ہم نے اس کتاب کے جمع کرنے کا منصوبہ باندھا اسی نے آخرکار ختم کی خوشی میں کھنڈت کی. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۸۲). **۲. توڑنا ، کھنڈن کرنا** (فرہنگِ آصفیہ). **۳. رد کرنا ، منسوخ کرنا** (فرہنگِ آصفیہ).

--- مچانا محاورہ.
رک : کھنڈت ڈالنا ، انتشار پیدا کرنا ، افراتفری پیدا کرنا. بادشاہ کے بساولوں ... نے ... لڑائی میں ایسی کھنڈت مچائی کہ مہابت خاں و راوستر سال بے رخصت و بے اطلاع اکبرآباد کو متوجہ ہوئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۴۸۷).

--- ہونا ف ل ؛ محاورہ.
۱. کھنڈت کرنا (رک) کا لازم ، کسر ہونا ، خرابی ہونا ، خلل پڑنا یا منسوخ ہونا ، کھنڈت پڑنا.

تماری صفت کوں جو کھنڈت نہیں
کرے وصف زوں زوں ہورب نہیں

(۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۱۰). **۲. شکست ہونا ، ہزیمت ہونا.** یہاں راجپوت کھانڈوں کی کھنڈت ہوئی ، بہت سے مارے گئے ، بہت سے بھاگ کر پہاڑوں میں نکرائے. (۱۸۸۴ ، **قصص ہند ، ۲ : ۱۰۴**).

کَھنڈَر (فت کھ ، مغ ، فت ڈ) امذ.
۱. (اُ) ٹوٹا پھوٹا مکان ، ویران مکان ، ویرانہ ، خرابہ.

اچھے ہوں گے کھنڈر بھی اس گھر سے
برسے ہے اک خرابی گھر در سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۰). آگرہ میں اس کی ایک جامع مسجد بنائی ہوئی ہے جو کھنڈر پڑی ہوئی ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۰۱). خود جس کے آگے چار چار نوکر تھے وہ ایک کھنڈر میں زندگی بسر کر رہی ہے. (۱۹۱۷ ، شامِ زندگی ، ۱۴). اندر قدم رکھو تو سب کھنڈر نظر آئے گا در و بام میں سے اب کچھ سلامت نہیں. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۰۱). **(اا) ٹوٹی پھوٹی عمارتوں کے نشان ، کسی اُجڑی ہوئی بستی کے آثار ، اجڑی بستی ، ویرانی.** قوم لوط کے کھنڈر بھی تم سے کچھ ایسے زیادہ دور نہیں. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۶۹).

مصر و غرناطہ و بغداد کا ایک اک پتھر
اور وہ دہلی مرحوم کے بوسیدہ کھنڈر

(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۲۷) . اب اس محل کے کھنڈر بھی باقی

نہیں تھے۔ (۱۹۸۸ ، لکھنویاتِ ادیب ، ۸). ۲. (کاشت کاری) **کھنڈ ، اونچی نیچی زمین ، غیرآباد زمین ، بنجر علاقہ**. جو منتہائی زمین کی قسم ہے جس پر کچھ محصول نہیں لگتا ان کے نام حسبِ ذیل ہیں: آبادی ، کھیڑا ، کھنڈر ، جھاڑ ، جنگل. (۱۸۸۶ ، کھیت کرم ، ۱۱). ۳. کھوہ ، غار (پلیٹس). [پ : **खडाली** ؛ س : **खण्ड+आल**].

--- بَسانا محاورہ.
غیرآباد جگہ کو آباد کرنا ، ویرانے کو آباد کرنا. ارم سے نکالی گئیں ، دنیا میں ڈالی گئیں ، آپ نکلیں آدم کو نکلوایا ، معصوم خصم کو نکلوایا دنیا کے کھنڈر بسائے ، بےوفائی کے مزے پائے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۶۵).

--- بَنانا محاورہ.
ویران کر دینا ، تباہ و برباد کر دینا ، تخت و تاراج کر دینا. میں اینٹ سے اینٹ بجا دوں گا اس محل کو اس قلعے کو کھنڈر بنا دوں گا. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۸۵).

--- بَن جانا محاورہ.
ویران و برباد ہو جانا ، ٹوٹ پھوٹ جانا ، ناکارہ ہو جانا. میری ساس اور تینوں بچوں نے مل کر میری رگ رگ سے خون نچوڑ لیا تھا میرا رنگ روپ سب کھنڈر بن گیا تھا. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۳۱).

--- بَنْنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : **کھنڈر بن جانا.** زمانے کی تیز دھوپ سے جل کر ساری آب و تاب کھو کر قلعہ کھنڈر بنا کھڑا تھا. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، ا کتوبر ، ۴۷).

--- کَرْنا محاورہ.
ویران کر دینا ، تہس نہس کرنا.

دستکاری کو سُنانی صنعتوں کو روندتی
علم و حکمت کی پرانی بستیاں کرتی کھنڈر

(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۱۰).

--- کَھنڈَر م ف.
ویرانوں میں ، غیرآباد جگہ پر.

کھنڈر کھنڈر یادگارِ عالم مکاں مکاں بزم داستاں

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۴۸).

--- گَرْدی (--- فت گ ، سک ر) امث.
کھنڈرات کی سیر ، کھنڈروں میں گھومنا پھرنا. اس دو تین گھنٹے کی کھنڈر گردی سے خاصی بھوک سی محسوس کرنے لگا تھا. (۱۹۷۳ ، وہ صورتیں الٰہی ، ۶۱). [کھنڈ + ف : گردی ، گردیدن - پھرنا / پھرانا سے اسم کیفیت].

--- مَکان (--- فت م) امذ.
پُرانا ، شکستہ ، غیرآباد مکان ؛ خالی گھر جہاں آسائش کا سامان زیادہ نہ ہو ، معمولی مکان (بھرے گھر کی ضد). اونچے طبقے کے لڑکے بھلا اس کھنڈر مکان کا رخ کیوں کرنے لگے. (۱۹۷۸ ، فصل گل آئی یا اجل آئی ، ۲۶). [کھنڈر + مکان (رک)].

--- ہو جانا / ہونا ف مر ؛ محاورہ.
ٹوٹ پھوٹ جانا ، شکست و ریخت کا شکار ہونا ، تباہ و برباد ہو جانا ، اصل حالت پر باقی نہ رہنا. اب اس (عمارت) کی خبر نہ لی گئی تو بالکل کھنڈر ہو جائے گی. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۵۵). مکان کھنڈر ہو گیا تھا اس کی مرمت کے لئے کائنتری نے کارندے کو سینکڑوں روپے دیے تھے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳۶).

کِھنْڈْرا (کس کھ ، سک ن ، ڈ) امذ.
رک : **کھنڈری** (پلیٹس). [کھنڈری (بحذف ی) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

کَھنْڈْرات (فت کھ ، غنہ ، سک ڈ) امذ ؛ ج.
کسی عمارت کے بچے کھچے آثار ، عمارت یا بستی کے باقیات ، آثار قدیمہ. نبیتر کے چپکے کھنڈرات کہہ رہے ہیں کہ وہ کسی قدیم زمانے میں بڑا شہر تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۰۵). ملگجی روشنی میں شاہی کھنڈرات کی صورت ایسی ہیبت ناک اور ڈراوَنی معلوم ہوتی کہ کلیجہ کانپنے لگا. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۲). آپ بدھ مت کی قدیم یونیورسٹی ٹیکسلا آئے اور وہاں کے کھنڈرات کا مطالعہ کر کے بدھ تہذیب و تمدن پر روشنی ڈالی. (۱۹۹۲ ، اردونامہ ، لاہور ، جولائی ، ۹). [رک : کھنڈر + ع : ات ، لاحقۂ جمع].

کِھنْڈْری (کس کھ ، غنہ ، سک ڈ) امث.
گدڑی جس میں پیوند لگے ہوں ، پیوند لگے کپڑے. اے روئی کھلا پانی پلا ، کھنڈری میں لٹا سو رہی. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۳). پشمینہ پوشوں کے مقابلے میں جوؤں بھری کھنڈری پہن کر بیٹھنے کی جھیپ تو مٹی. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۲ ، ۱۱ : ۳). [مقامی].

کَھنْڈَک (فت کھ ، سک ن ، کس ڈ) امث.
رک : **کھنڈت (مع تحتی الفاظ).** کمبخت جو میں جانتی کہ یہاں یہ کرشمہ ہو رہا ہے تو کلھے کو آتی پرائے مزے میں کھنڈک ڈالتی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۵۰) دیکھو لیلیٰ کوئی ایسی بات نہ کہنا جس سے شادی کے گھر میں کھنڈک پڑ جائے. (۱۹۱۷ ، بیوی کی تعلیم ، ۸۳). اف : پڑنا ، ڈالنا ، کرنا ، مچانا ، ہونا. [س : کھنڈت (رک) کا ایک املا].

--- ڈالْنا محاورہ.
رک : **کھنڈت ڈالنا.** غیرمانوس اور ثقیل الفاظ جان بوجھ کر اس میں ٹھونسنے پر کمر باندھی ہے ، کھنڈک ڈالنا اور چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا اسے کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۳ : ج). کیا مزے مزے کی باتیں ہو رہی تھیں کہ آ گیا کھنڈک ڈالنے. (۱۹۴۷ ، خاں صاحب ، ظریف دہلوی ، ۱۳۳).

کَھنْڈْکا (فت کھ ، غنہ ، سک ڈ) امذ.
نظم کا بند یا حصہ. میں نے بیوی سے کہا میری وہ فائل لے آؤ جس میں آدھا کھنڈکا لکھ رہا ہوں. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی (میگزین ۸ نومبر ، ۸). [کھنڈ (رک) + کا ، لاحقۂ تذکیر].

کَھنڈَل (۱) (فت کھ ، مغ ، فت ڈ) امذ.
رک : کھنڈر (مع تحتی الفاظ). افراسیاب نے سر اٹھا کے دیکھا سامنے ایک قریہ ہے ... چند مکانات خام کچھ کھنڈل زمین ناہموار نشیب و فراز. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۷۲۷). انہوں نے ایک شخص پار کے رہنے والے کے ہاتھ اینٹیں اور لکڑی اور جوڑیاں کھدوا کر بیچ لیں ، تب سے کھنڈل پڑا ہوا ہے. (۱۸۹۳ ، بشو ، ۱۸). [رک : کھنڈر (ر مبدل بہ ل)].

کَھنڈَل (۲) (فت کھ ، مغ ، فت ڈ) امث.
رک : کھندل ، پامالی ، بربادی.

ہوا دو گھڑی لگ بڑا رن کھنڈل
چلی فوج موں ہر سے ساری نکل

(۱۷۱۹ ، جنگ نامہ (عالم علی خان) ، ۳۳). [کھندل (رک) کا محرف].

ـــ مارنا محاورہ.
پامال کرنا ، برباد کرنا.

قاش سے زین کے زرہ جو اوچک جائے عنان
مارے جوں رونے زمیں پشتر فلک کو وہ کھنڈل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۳).

کُھنڈَل (ضم کھ ، مغ ، فت ڈ) امذ.
چھوٹا کونڈا ، کنڈلی. کھنڈل پاس رکھا تھا چلو میں پانی لے چھینٹا مارا. (۱۹۴۳ ، آج کل ، دہلی ، یکم جولائی ، ۲۵). [کونڈا (رک) کی تصغیر].

کَھنڈلا (فت کھ ، غنہ ، سک ڈ) امذ.
کسی چیز کا ٹکڑا ، گوشت کا ٹکڑا ، خصوصاً مچھلی کے گوشت کا قتلہ ، قاش ، پھانک. اسی طرح مچھلیوں کے کھنڈلے جس قدر وے چاہتے تھے دیے. (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل ، ۲۳۲). سنبل کی جڑ کو کاٹ کر کھنڈلے کر کے سکھا کر ... استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۱۴). [کھنڈ (رک) + لا ، لاحقۂ تصغیر].

کُھنڈلا (ضم کھ ، غنہ ، سک ڈ) امذ.
۱. **(تحقیراً) ٹوٹا پھوٹا مکان ، جھونپڑا ، ٹوٹا پھوٹا گھر ، گھروندا.** وہ بھی ذرا خوش ہوا اور کہا اگر میرا کھنڈلا پسند نہیں تو اور جگہ نکالتا ہوں نچنت ہو کر وہاں بیٹھو. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۲۸). غریب مسلمان اپنے کھنڈلوں میں بیٹھے بری سری طرح کاٹ رہے ہیں. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۱۱۲). مکان کا جو ایک کھنڈلا عزت کی یادگار تھا ختم ہوا. (۱۹۱۵ ، غریب بستی ، ۲۰). گھنشیام کے کھنڈلے سے میرا ایسا کیا تعلق تھا جو اس کی دہلیز سے جدا ہونا شاق گزرتا ہے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۵۶). ۲. **وہ لڑکا جس کے آگے کے دودھ کے دانت ٹوٹ گئے ہوں ، کھونڈا** (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۳. **درخت کی کھوہ.** بچوں کی کچھ ہڈیاں درخت کے نیچے اور کچھ گدھ کے کھنڈلے میں پائیں. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۲۳). ۴. **پودوں کو لگنے والا ایک کیڑا.** لڑیاں چھوٹی بنانے میں یہ فائدہ ہے کہ سینچائی کے وقت ترکاری کھنڈلے سے بچے گی. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۶). [کھنڈل (کھنڈر (رک) کا محرف) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

کَھنڈلات (فت کھ ، غنہ ، سک ڈ) امذ ؛ ج (قدیم).
کھنڈلات ، کھنڈرات.

جو عقرب اٹھا راہ زن چک کا کال
کیا ہو کہ کھنڈلاٹ تل پائمال

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۰). [کھنڈلات (کھنڈل + ات ، لاحقۂ جمع) کا محرف].

کَھنڈَل ڈالنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : کھندلنا ، پامال کرنا ، روندنا ، توڑ پھوڑ کرنا. دو گھوڑے صبا رفتار برق کردار جن کی جھپٹ نسیم تندرو کو کھنڈل ڈالے ... جلد لا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۳۰). یہ نقشہ ہوا کہ زمین جہاں ساحران کو کھنڈل ڈالا ایک کو غارِ نیستی دکھا دیا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۳۳۲).

کَھنڈلی (فت کھ ، غنہ ، سک ڈ) امث.
چھوٹا کھنڈلا (علمی اردو لغت). [کھنڈلا (رک) کی تصغیر].

کَھنڈَن (فت کھ ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
۱. **توڑنے یا ٹکڑے کرنے کا عمل ، توڑ پھوڑ ، ہرانے کا عمل ، ہزیمت ، شکست.**

جہاں سے وہ اک شے کا کھنڈن ہیں کرتے
وہیں سے اسی کا وہ منڈن ہیں کرتے

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۳۶).

کر لیا جاتی نے جب ایکا تو شکتی آگئی
آگئی شکتی تو ہو سکتا نہیں کھنڈن ترا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۷۱۱). ۲. **تنسیخ ، تردید ، مزمت.** وہ مورتی پوجن کو کھنڈن کرتے ہیں اور میدان وحدت کو وسعت دیتے ہیں. (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۲۷). ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو دوسروں کے مذاہب کا کھنڈن کرنا ہی اپنے مذہب کی خدمت کا اہم ذریعہ سمجھتے ہیں. (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۶۳). اف : کرنا ، ہونا. [کھنڈنا (رک) کا حاصل مصدر].

کِھنڈنا (کس کھ ، غنہ ، سک ڈ) ف ل.
پراگندہ ہونا ، بکھرنا ، نمایاں ہونا ، تتربتر ہونا ، پھیلنا.

ادک خرخرا تاج انگت سوں
لگیا جیو کھنڈنے بری دھات سوں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۷). بھیڑ اسکی چیونٹیوں کی مانند یوں کھنڈ رہی ہے کہ جس کی سیاہی سے ساری زمین کالی ہو رہی ہے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۵۵). اکبر نے آواز دی کہ نہ گھبراؤ کیوں کھنڈے جاتے ہو. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۱).

زردی کھنڈی ہوئی ہے رخ آفتاب پر
آیا تھا میرے کلبۂ احزاں کے سامنے

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۱۵). ہم میں بحث ہوئی کہ کون زیادہ دور تک جاتا ہے ہم سب پاس پاس کھنڈ گئیں. (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۱۵۸). [مقامی].

کَھنڈوا (فت کھ ، غنہ ، سک ڈ) امذ.
۱. (کاشت کاری) **وہ کنواں جس کا گولا کورے پتھر جما کر یعنی بغیر چُونا بھرے بنالیا گیا ہو اور جس میں پانی کے ساتھ ریت بھی آتی رہے** (اپ و ، ۶ : ۱۶۳). ۲. (کاشت کاری) **ایک کیڑا جو گیہوں کی بالی کھا جاتا ہے ، گیہوں کے پودے کی ایک بیماری جس سے بالی میں بھوری یا سیاہ خاک پیدا ہو جاتی ہے** (اپ و ، ۶ : ۹۷). ۳. **درختوں کی جڑوں کے گرد پانی کی روک کے لیے بنایا جانے والا دائرہ ، تھانولا ، تھالا** . درختوں کے تھالے کہ ان کو کھنڈوا بھی کہتے ہیں. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۱۹۳). [کھنڈ + وا ، لاحقۂ تصغیر].

کِھنڈوانا (کس کھ ، غنہ ، سک ڈ) ف م.
نکلوانا ، جاری کروانا (نہر وغیرہ کے لیے مستعمل). ندی اور ہیں نئی کھنڈوانے میں رعیتوں کی مدد کرے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۵). [کھنڈنا (رک) کا تعدیہ].

کَھنڈوی (فت کھ ، غنہ ، سک ڈ) امث.
۱. (لفظاً) **ٹکڑے ٹکڑے ، قتلے ، قاشیں (عموماً جمع میں)** (نوراللغات). ۲. (مجازاً) **بیسن سے تیار کیا جانے والا ایک سالن ، نمک مرچ اور بیسن کو تھوڑے سے پانی میں گھول کر پکاتے ہیں اور پھر ایسے سینی میں جماتے ہیں اور قتلے بنا لیتے ہیں ، قتلوں کی تقریباً آدھ انچ چوڑی اور ایک یا ڈیڑھ انچ لمبی شاخیں بنا کر شوربے دار سالن پکاتے ہیں ، کھنڈویوں کا سالن**

کھانڈ ہو سکتا نہیں کھڈوی کا مول
جھولتے ہیں آگ پر نیڈھل ہنڈول

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۹). ساگ کی بُھجیا ... کھنڈویاں ... غرض بیس طرح کے کھانے موجود ہیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۰۹). [کھنڈ + وی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

کُھنڈہ (ضم کھ ، مغ ، فت ڈ) امذ.
کدو کی نسل کا ایک پھل جس کا شمار ترکاری میں بھی ہوتا ہے ، پیٹھا. کدو ، کدیمہ اور کھنڈہ ان تینوں کے لئے چکنی مٹی بہتر ہوتی ہے. (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۳۴). [مقامی].

کَھنڈہار (فت کھ ، غنہ ، سک ڈ) امذ.
رک : **کھنڈر**. یہ آبادی ایسی ویران ہوئی کہ کہیں کہیں نشان عمارت کا رہ گیا اور بالکل کھنڈہار ہوگیا. (۱۸۵۸ ، یادگار چشتی ، ۷۱). [کھنڈر (رک) کا محرف].

کَھنڈی (۱) (فت کھ ، سک ن) امث ؛ ← کنڈی.
ایک وزن جو ایک سو بیس سیر کے مساوی ہے نیز بیس من کا پیمانہ یا وزن.

غلاماں کیتک خوب صاحب جمال
سنا باندے کھنڈیاں کیتک کر رومال

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۵).

کنکر ہور موتی سوں یوں رول کر
کھنڈیاں سوں سنا ہور روپا تول کر

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۶). ایک بیگہ سے زیادہ سے زیادہ کھنڈی اور کم سے کم ایک کھنڈی ثمرہ حاصل ہوتا ہے. (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۲۸). سابق میں دونوں سے فی کھنڈی دس روپے محصول لیا جاتا تھا. (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۶). [مقامی].

کُھنڈا (۳) (ضم کھ ، سک ن) امذ.
(بیل بانی) **رات کو بیلوں کے بندھنے کی جگہ** (اپ و ، ۵ : ۶۱). [کھنڈ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کَھنڈی (۲) (فت کھ ، سک ن) امث.
۱. **تلوار.**

جس دیکھتے کیر دل میں کڑ جائے
یا دھار کھنڈی کی سو ہی مڑ جائے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۱۹). وہ کھنڈی کہ فقیروں کے پاس ہوتی ہے بہ قوت تمام بادشاہ کے زانوں پر ماری. (۱۸۴۵ ، تذکرۂ خوش معرکہ زیبا ، ۱۸۰). ۲. **ایک چھڑی جس کا سرا چوگان کی طرح خمدار ہوتا ہے.** ایرانیوں کی تقلید میں چوبِ مختصر ... سب کے ہاتھ میں نظر آنے لگی ... یہ کھنڈی کے نام سے مشہور تھی. (۱۹۳۵ ، سفرنامہ مخلص (دیباچہ) ، ۱۸). [کھنڈا (کھانڈا) کا تصغیر].

کَھنڈی (۳) (فت کھ ، سک ن) امث.
آرائش کے لیے گھوڑے وغیرہ کی پشت پر ڈالنے کا ریشمی کپڑا. یا کھر پر ایک کے پڑی کھنڈیاں پٹھوں پر چڑھیں سائیس مکس رانی کرتے پیدا ہوئے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۲۲). [مقامی].

کَھنڈی (۴) (فت کھ ، سک ن) امث (ج کھنڈیاں) (قدیم).
۱. **رک : کھڑ.**

کیا ماں ہو اجڑیا ہوے مجھے ساق نزدیک آچھے تو بس
سونا روپا موتی ہیرا کھنڈیاں سو وونی الماس تھا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳). ۲. (دکنی) **ایک وزن ، ایک پیمانہ** (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

کُھنڈی (ضم کھ ، سک ن) صف مث.
۱. **چھری یا تلوار جس کی دھار کند ہو گئی ہو.** دانت ہو یا ناخن ان میں عادۃً کھنڈی چھری جتنی بھی تیزی نہیں آسکتی کہ رگ کے کاٹنے میں جلدی اور آسانی ہو. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۵۹). ۲. **مڑے ہوئے سینگوں والی بھینس یا گائے** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کنڈا (رک) کی تانیث].

ـــ چُھری سے ذَبح کَرْنا محاورہ.
لوٹ لینا ، تباہ و برباد کر دینا. ناتجرکار شخص کو تو یہ لوگ گائے بکری سمجھ کر کھنڈی چھری سے ذبح کرنا چاہتے ہیں. (۱۹۱۱ ، روزنامہ سفر ، مصر ، شام و حجاز ، ۳۴).

ـــ سُوئی (ـــ و مع) امث.
(خیاطی) **سوئی جس کی نوک کثرت استعمال سے گھس کر یا گر کر خراب ہو گئی ہو اور کپڑے کو آسانی سے نہ چھیدے ، کھٹل سوئی** (اپ و ، ۲ : ۱۱۲). [کھنڈی + سوئی (رک)].

کُھنڈے (ضم کھ ، سک ن) امذ ؛ ج.
کھنڈا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، ترا کیب میں مستعمل.

---اُسترے سے سَر مُونڈنا محاورہ.
ذلیل کرنا ، رسوا کرنا ، اذیت پہنچانا. نرگس خانم تو کھلم کھلا کہتی ہیں کہ ... کھنڈے استرے سے ان کا سر مونڈ دونگی اور ان کے میاں کے بھرے بازار میں جُوتے لگواؤں گی. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۸۱).

کَھنڈیر (فت کھ ، مغ ، ی مج) امذ.
رک : کھنڈر.
کسی کا درد تا جو پر خون ہے
کہ کھنڈیر منے بیٹھ مجنون ہے
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۸).
جہاں لگ ہے ایسے مربٹیاں کے پھیر
بڑے ہیں اجڑ گھر ہور محلاں کھنڈیر
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۳۹).
کہاں میں عمارت کہاں تو کھنڈیر
کہاں میں سمن اور کہاں تو کنیر
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۷). حویلیوں کے کھنڈیروں اور عمارتوں اور مناروں پر مٹی کے تودے چڑھے ہوئے اور جھاڑ جڑ سے ... کھود کر دور کیے. (۱۸۸۹ ، حسن ، جون ، ۵۰). [رک : کھنڈر (باضافت ی (امالہ)].

کَھنڈے کَھنڈ (فت کھ ، مغ ، ی مج ، فت کھ ، غنہ) م ف ؛ صف.
ہر طرف ، قریہ قریہ ، چاروں اور ، چارسو.
کھنڈے کھنڈ ڈھونڈنے کوں جو یاں تے جائیں
سوتیوں سب خبر لے کے پھر یانچہ آئیں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷). [کھنڈ + ے (حرف اضافت)+ کھنڈ (رک)].

کَھنڈیل (فت کھ ، مغ ، ی مج) امث.
(نجاری) لکڑی کا ڈیڑھ فٹ لمبا چوبہل لکڑا جس کے بیچ میں لکڑی لگانے کا ٹھیا بنا ہوتا ہے ، وہ لکڑی جس پر بڑھئی لکڑی رکھ کر بسولے سے گھڑتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۴۴) [رک : کھنڈ + یل ، لاحقۂ صفت].

کَھنڈھر (فت کھ ، مغ ، فت ڈھ) امذ.
رک : کھنڈر.
جس طرف دیکھتے ہیں کھنڈھر ہے
جغد و زاغ و زغن ہی کا گھر ہے
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۳۳۵). [کھنڈر (رک) کا ایک املا].

کَھنڈھل (فت کھ ، مغ ، فت ڈھ) امذ.
رک : کھنڈر ، کھنڈر کی ایک شکل. تم کچھ بتا سکتے ہو کہ اس کھنڈھل کو لوگ کس نام سے موسوم کرتے ہیں. (؟ ، خوبیٔ قسمت ، ۲۰۶). [رک : کھنڈر (ر مبدّل بہ ل)].

کُھنڈھلا (ضم کھ ، غنہ ، سک ڈھ) امذ.
رک : کُھنڈلا. بچوں کی کچھ ہڈیاں درخت کے نیچے اور کچھ گدھ کے کھنڈھلے میں پائیں. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۲۳). [کھنڈلا (رک) کا متبادل املا].

کَھنڈھور (فت کھ ، مغ ، و مع) صف.
گھبرایا ہوا ، بے چین ، خلل پڑا ہوا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [مقامی].

کُھنس (ضم کھ ، شد ن بفت) امث.
حسد ، دلی عداوت ، کرودھ ، غصّہ ، دل میں نفرت ، دشمنی.
عشق مشک کھانسی کھنس کھیر چون اور پان
یہ ساتوں ناہیں چھپیں ظاہر ہوئیں ندان
(۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۸). اس کا مقام بلند تھا اسے کسی سے کھنس تھی نہ رقابت ... اور نہ کبھی اس کے کھیل میں کھنڈت پڑنے دی تھی. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۶). [س : घखस].

کُھنسا (ضم کھ ، سک ن) امذ.
چڑچڑا ، کینہ ور ، غصیلا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [رک : کھنس + ا ، لاحقۂ تذکیر و نسبت].

کَھنسار (فت کھ ، سک ن) امث ؛ = کھنڈسار.
شکرساز (ا پ و ، ۳ : ۲۰۰). [کھنڈ سارا (رک) کی تخفیف].

---میں دھکّا لگنا محاورہ.
نقصان ہونا ، گھاٹا ہونا. طنزاً کہتے ہیں دو آنے کے پیسے دے نکلتے تو کھنسار میں دھکا نہ لگ جاتا. (۱۹۶۱ ، نوائے ادب ، بمبئی ، اپریل ، ۳۵).

کَھنساری (فت کھ ، سک ن) امث.
شکرسازی کا پیشہ یا صنعت پیشہ کھنساری (شکرسازی) (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۱۸۷). [کھنسار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کِھنسانا (کس نیز ضم کھ ، سک ن). (الف) ف ل.
۱. کھنچنا ، دور دور رہنا ، جلنا ، حسد یا بیر کرنا ، دشمنی کرنا.
وے اسے دیکھ رُکے اور یہ انہیں دیکھ رکا
جیسے کھنسائے ہوئے ہوں کہیں دو یار ملے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۶). ۲. تیوری چڑھانا ، مُنھ بنانا ، بدمزہ ہونا ، ترش رو ہونا. وہ اس حال سے کھنسایا اور بڑا سا ایک پتھر اٹھا کر اس خیال سے کہ مکھیاں دب کر مر جائیں گی باغبان کے منہ پر دے مارا. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۰۳). میرے سامنے آپ کے بچوں سے کھنساتی یا کسی کام میں حیل حجت لاتی تو مردار کی چھاتی پر چڑھ کر اڑھائی چلو لہو پی جاتی. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۲۰۳). (ب) ف م. کان بھرنا ، لگائی بجھائی کرنا ، چُغلی کھانا (فیروز اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات). [پ : खनसाना].

کِھنْسْنا (کس کھ ، غنہ ، سک س) ف ل.
رک : **کھنچنا**.

سہیلی زلف ڈھل کھنستا جو تیرے کان کن آیا
کنا کیا کان میں بابا وو کیا کیا تج کوں سکلایا

(١٦٧٢ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ٨). [رک : کھنچنا (چ مبدّل بہ س)].

کُھنْسْنا (ضم کھ ، غنہ ، سک س) ف ل.
اٹکایا جانا. مانگ پر ایک کنول کا پھول جس کی ڈنڈی گردن کے پیچھے لٹک رہی تھی کھنسا ہوا تھا. (١٥٦٣ ، دختر فرعون ، ١ : ١٥٩). سب سے نیچے ایک سینگ کی نلکی سی ہوتی ہے جو کھال میں کھنسی رہتی ہے. (١٩١٠ ، مبادی سائنس (ترجمہ)، ٦٣). کاغذ نکالا ، کان میں کھنسی ہوئی پنسل ہاتھ میں لی اور فسانے کی کڑیاں یوں جوڑیں . (١٩٥٨ ، میلہ گھومنی ، ١١) . [کھونسنا (رک) کا لازم].

کُھنْسی (ضم کھ ، سک ن) صف.
لڑاکا ، چڑچڑا ، خفا ، حسد کرنے والا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [رک : کھنس + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَھنَک (فت کھ ، ن) امث.
١. **دھات کے برتن وغیرہ کے ٹکرانے کی آواز ؛ روپے کی باج یا پرکھنے کی آواز ، مٹی یا کانچ کے ثابت برتن کی آواز**. بچھلا پہر نور قمر ، ہوا کی سنک گھڑیال کی کھنک . (١٨٥٣ ، شرح اندرسبھا ، ٨٧).

ساغر کی کھنک سے حال محفل تو سنا
ٹوٹے ہوئے ساز کا گلہ بھی سن لے

(١٩٨٠ ، فکر جمیل ، ٢٣٢). ٢. **(مجازاً) موسیقیت ، ترنم**.

آج نالوں میں کھنک ہے یہ نئی بات سنو
دل پہ ٹوٹے ہوئے شیشے کا گماں ہوتا ہے

(١٨٥٧ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ١٠٥).

یہی لہجہ یہی لہجہ کی کھنک
یہ سجاوٹ یہ سجاوٹ کی جھمک

(١٩٨٢، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ١٥٦). ٣. **(مجازاً) رسیلا پن ، خوش آہنگی**. ان کے کلام میں وہ کھنک ہے جو مدھر جذبات کا حقیقی آہنگ اور سچا روپ ہے . (١٩٧٨ ، سکوتِ شب ، ٦). [کھنکنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

---دار صف.
مترنم ، خوش آئند ؛ جھنکار رکھنے والا. اس محبوبیت کی آواز ایسی کھنک دار ہے جیسے چینی کے برتن پر اشرفی جھنکار پیدا کرتی ہے. (١٩٨٩ ، قومی زبان ، کراچی ، ٢٦). [کھنک + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

کَھنکا(١) (فت کھ ، مغ) امذ (قدیم).
رک : **کھنک**.

زنانوں کے ہر اک کھنکے میں خوش وقتی نرالی ہے
جو دستک ہے سو دل کے قفل کوں گویا کہ تالی ہے

(١٨١٨ ، دیوان آبرو ، ٧٩). [کھنک + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کَھنکا(٢) (فت کھ ، مغ) امث.
ضعیف عورت (علمی اردو لغت). [مقامی].

کَھنکار (فت کھ ، مغ)، امث.
١. **گلا صاف کرنے کی آواز ، کھانس کر اشارہ کرنے کی آواز**.

ہم گزرے اس گلی میں تو بیم رقیب سے
آہستہ تک گلی میں ہی کھنکار رہ گئے

(١٨٢٣ ، مصحفی ، ک ، ١ : ٥٣٥). لاؤڈ اسپیکرز نے ایک ایک حرف یعنی کھانسی کھنکار سنوا دی. (١٩٣٦ ، محمد علی ، ٢ : ٢٩٥). اگلا کہار پچھلے کو خاص طرح کی ہنکار یا کھنکار کے ذریعے آگاہ کرتا جاتا. (١٩٩٢ ، افکار ، کراچی ، جون ، ٢٠). ٢. **کھانسی اٹھنا ، کھانسی کی آواز**. شاذ و نادر کھنکار میں خون آتا. (١٩٢٣ ، عصائے پیری ، ١٦٧). ٣. **برتن یا روپے بجنے کی آواز ، کھنک ، برتن ٹوٹنے کی آواز ، روپے کی آواز**. عمرو نے کھنکار روپے کی جو سنی بے چین ہو گیا. (١٨٨٢ ، طلسم ہوشربا ، ١ : ٥٧٩). گھروں میں ہانڈی میں کفگیر اور ڈوئی کی کھنکار اور کھنکار کے بھوکے ہیں. (١٩١٥ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ١٢٦). [رک : کھنک + ار ، لاحقۂ کیفیت].

کَھنکارْنا (فت کھ ، مغ ، سک ر) ف م.
١. **کھانسنا ، کھانسی اٹھنا**. ایک نے ڈکار زور سے اور دوسرے نے فوراً ہی کھنکار کر قالین پر ایک تولہ بلغم رسید کیا. (١٩٠٣ ، خیالاتِ آزاد ، شہباز ، ١٨٩). وہ کھنکارا اور کھانسی کی یہ آواز تانیا کو بڑی عجیب اور مانوس سی معلوم ہوئی. (١٩٨٣ ، ڈنگو ، ٥٣). ٢. **دانستہ کھانسنا ، گلا صاف کرنا**.

کیا سن کے منہر نے رج سوں کھنکار
کہ میں مرد صیاد ہوں دیو مار

(١٦٥٧ ، گلشنِ عشق ، ١٢٥).

رات جو اپنے گھر میں کھنکارے
چور دروازے پر یہ ہنکارے

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٨٠). جو شخص پہلے کھا چکا ہے اس نے ہاتھ دھونا کھنکار کھنکار کر گلا صاف کرنا ... شروع کیا ہے. (١٨٩٩ ، حیات جاوید ، ٢ : ٣٠٧). کھنکار کر گلا صاف کیا اور اس طرح داستان شروع کی. (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٥ : ١٨١). پھر اس نے کھنکار کر گلا صاف کیا ... سب کے چہرے حیرت زدہ نظر آنے لگے. (١٩٨٧ ، اندھیرا اور اندھیرا ، ٣٣). ٣. (کنایۃً) **کسی امر کی طرف اشارہ کرنا ، وجود کا احساس دلانا ، اظہارِ موجودگی**.

غیر کے گھر سے نکلتے دیکھ انہیں ہنگامِ صبح
سامنے سے میں جو کھنکارا تو شرمانے لگے

(١٨٠٥ ، دیوان بیختہ ، ١٣٢). ایک روز جان محمد نے عرض کیا کہ حضور جسم مبارک پر ضعف غالب ہے جب حاجت ہو تو آپ کھنکار دیا کریں. (١٨٨٣ ، تذکرۂ غوثیہ ، ٣١٢). نمازیوں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آہٹ سن کر کھنکارنا شروع کیا تا کہ حضرت ابوبکر کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری معلوم ہو جائے. (١٩١٦ ، محرم نامہ ، ٩٠). ٣. **کھانس کر آواز دینا ، آگاہ کرنا**.

ہم گزرے اس گلی میں تو بیم رقیب سے
آہستہ تک گلی میں ہی کھنکار رہ گئے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۵۴۵). ہندوستان میں عام لوگوں میں کھنکھنانے کے بجائے کھنکارنے کا رواج ہے. (۱۹۲۷ ، عظمت اللہ ، مضامین ، ۲ : ۲۲۰). کتنا ہی وقت گزر گیا وہ اسی طرح کھڑا رہا میں ایک بار کھنکارا پھر دوسری بار پھر تیسری بار آخر مجھ سے رہا نہ گیا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۴). [کھنکار + نا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

کَھنکانا (فت کھ ، سک ن) ف م.
جھنکار پیدا کرنا ، بجانا. جیب میں ہاتھ ڈال کر مُٹھی بھر روپے نکالے اور انہیں کھنکا کر کہا. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲۱۷). [کھنک + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَھنکتی (فت کھ ، ن ، سک ک) صف مث.
کھنکتا (**کھنکنا (رک) سے صفت) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل ، جیسے : کھنکتی آواز ، کھنکتی پایل ، کھنکتی مٹی.**

--- ہوئی آواز امث.
وہ آواز جس میں گھونگھرو بجنے کا تاثر ہو ، کھنک دار آواز ، خوش آئند آواز.
اس چپ سے تو جھڑکی ہی وہ دیتا مجھے اے شوق
لطف اس میں کھنکتی ہوئی آواز کا ہوتا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۴). [کھنکتی + آواز (رک)].

کَھنکڑ (فت کھ ، مغ ، فت ک) صف.
۱. بالکل خشک ، جیسے : کئی روز کی سوکھی ہوئی (روٹی وغیرہ). اس میں ایک گلی ہوئی ایک سوکھی کھنکڑ ایک البتہ کھانے کے لائق تھی. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۳۶). **۲. بہت لاغر ، بہت دبلا.** سر سے پانوں تک کھنکڑ ہے اور وہ یہاں گویا غیب دان اور بہت ہی ولی مشہور ہے. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۷۷). [کھنک + ڑ ، لاحقۂ تحقیر].

کَھنکڑی (فت کھ ، غنہ ، سک ک) امث.
بیسن کی تلی ہوئی کراری ٹکیا جو بہت چٹ پٹی ہوتی ہے ، ایک قسم کا پاپڑ. خاصے والیوں نے بڑے گلگلے کھنکڑیاں ، تل تلا ، اللہ میاں کا رحم کچے چاول لا کر چن دیئے. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۳). گلگلے اور کھنکڑیاں تلی جاتیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۶). [کھنکڑ + ی ، لاحقۂ تصغیر].

کَھنکنا (فت کھ ، ن ، سک ک) ف ل.
برتنوں وغیرہ کا ٹھنٹھنانا ، جھنکار ہونا ، پرکھتے وقت روپوں کا بجنا ، آواز نکلنا ، کھڑکنا.
رُپے ہر ایک دکاں میں ہیں کھنکتے
کٹورے رات بھر ہیں گے جھنکتے
(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۶۷). خرید و فروخت کے معاملہ میں روپیہ کھنک رہا ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۲۸). ہر وقت دیگیں ان کے مکان میں کھنکتی رہتی ہیں. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۶۴).

سُن اے پیرمغاں رندوں سے منہ موڑا نہیں کرتے
کھنکتے ہیں اگر ساغر تو یوں توڑا نہیں کرتے
(۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، فروری ، ۳۶) [کھنک + نا ، لاحقۂ مصدر].

کَھنکھ (فت کھ ، غنہ ، سک کھ) صف.
۱. بہت خشک ، سوکھا ، کمزور ، لاغر بوڑھا ، غریب ، مُفلس ، بدنصیب ، دکھیارا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات). **۲. (کاشت کاری) زمین جس پر کاشت نہ کی جائے.** جو زمین کمزور ہو جائے اور ضرورت ایک دو سال ڈال رکھنے کی ہو بامید مضبوط ہو جانے کی اس کو کھنکھ رل ، پھنبھ ... کہتے ہیں. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۵). [کھنکڑ (رک) کی تخفیف].

کَھنکھار (فت کھ ، غنہ نیز سک ن) امث.
رک : کھنکار.
مرغی اس وقت نہ ہو اور کھنکھار آجاوے
جمع کر منہ میں لئے رہتا ہے جب تک آوے
(۱۷۹۱ ، غلام عینی حضور (صوفیانے بہار اور اردو ، ۱۰۴)).
کھنکھار جاگنے کا نہ مطلق اثر رہا
آنے سے بھی جو ہو گئے چور و چکار بند
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۹). کھنکھار میں خون آئے علاج اس کا یہ ہے کہ ... دو درم خرفہ کے پانی کے ساتھ لعوق سماق میں دیں. (۱۹۱۳ ، مجمع الفنون ، ۶۳). [کھنکار (رک) کا متبادل املا].

کَھنکھارْنا (فت کھ ، مغ ، سک ر) ف ل نیز ف م.
رک : کھنکارنا. اتفاقاً ان کی آہٹ سے وہ سپاہی چونک اٹھا اور کھنکھارنے لگا. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۳۵). شہزادہ ایرج کھنکھارا شیشہ جادو نے دیکھا کہ آفتاب تاباں درہ میں بیٹھا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۰۶۴). اطلاعاً کھنکھار کر جو کمرے میں داخل ہوتے ہیں تو کتاب والا ہاتھ غڑاپ سے لحاف کے اندر. (۱۹۳۶ ، سودیشی ریل ، ۱۷۱). استاد نے کھنکھار کر حلق صاف کر کے بھرائی بھرائی روہانسی آواز میں کہا. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۵۹). [کھنکارنا (رک) کا ایک املا].

کَھنکھجورا (فت کھ ، سک ن ، فت کھ ، و مع) امذ.
ایک زہریلا کیڑا جو ۶ یا ۸ انچ لمبا ہوتا ہے ، جس کے بہت سے پانو یا پنجے ہوتے ہیں اور جب وہ چمٹتا ہے تو پنجے گاڑ دیتا ہے اور ہٹانے پر گوشت نوچ کر نکلتا ہے ، صد پایہ ، ہزار پایہ.
سر سے بس دم تلک لیا جو ڈھانپ
بن گئے کھنکھجورے سارے سانپ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۹). حسن آرا ، بھلا یہ کھنکھجورے کی طرح کیا بنا ہے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۲۷). ادب کی کتابوں میں یہ تصریح موجود ہے کہ عرب کھنکھجورا ، گوہ ، گرگٹ ، سیہی اور جانوروں کا چمڑا کھاتے تھے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۱۳). [کنکھجورا (رک) کا متبادل املا].

کَھنکھجورے کی بیل امث.
ایک قسم کی بیل جس کے پتے کھنکھجورے کی طرح ہوتے ہیں (مہذب اللغات).

کَھن کَھن (فت کھ ، سک ن ، فت کھ) امث.
۱. **دھات سے بنی ہوئی کسی چیز کے بجنے کی آواز ، ٹھن ٹھن ، چھن چھن.**
غرور بیجا ہے مال و زر کا یہ قول سچ ہے کسی بشر کا
صدا زرکا ہے قول کھن کھن گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۸۱). مجیروں کی کھن کھن طبلوں کی ٹکوروں اور گھنیری زلفوں کی مہکتی چھاؤں میں پینگ لیا کرتی تھیں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۰). ۲. **ایسی چیز کے بجنے کی آواز جو سُوکھ کر سخت ہو گئی ہو ، مٹی کے ثابت برتن کی آواز.**
نشہ تیغ دل کرے ڈنکے زمیاں کے پیٹ کے منکے
ڈھلیں یک دھر تھے کھن کھن کے ہلے دریائے عفانی
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۸).
کوروں پر جو نظیر جوبن ہے
جوجرے میں کہاں وہ کھن کھن ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۴). سڑے ہوئے گارے سے جو سوکھ کر کھن کھن بولنے لگتا ہے آدم کو پیدا کیا. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۱۹). [حکایت الصوت].

کُھنْ کُھن (ضم نیز کس کھ ، سک ن ، ضم نیز کس کھ) امث.
بچے کا بیماری کے سبب نا ک میں رونا اور اس کی آواز (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [حکایت الصوت].

کَھنکَھنا (فت کھ ، مغ ، فت کھ) صف ؛ امذ.
۱. **مٹی وغیرہ کا خالی برتن کہ جب اس پر ہاتھ ماریں تو اس میں سے ایک ایسی آواز نکلے جو اس کے خالی ہونے پر دلالت کرے ، جھوجھرا ؛ (مجازاً) جھوٹا.** میر صادق مضمحل سست کچھ سوچتے گھر آئے ... شبہ ہوا کہ اعتبار کچھ کھنکھنا ہوگیا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳۷). ۲. **مشکوک ، بے وزن ، ساقط.** جھوٹ بولتی ہوں تو روزہ کھنکھنا ہوتا ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، ۱۰ ، ۱۰ : ۳). [کھنکھنانا (رک) سے صفت].

---کَرْ دیکْھنا محاورہ.
ٹھونک بجا کر دیکھنا ، پرکھنا. تکلیف سے بچانے کی خاطر اپنے اجتماعی اور ثقافتی لین دین میں کھنکھنا کر دیکھے بغیر قبول کر لیتے ہیں. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۱۰۸).

کَھنکَھناتا (فت کھ ، سک ن ، فت کھ) صف مذ ، مث : کھنکھناتی.
سریلی آواز والا ، خوش آہنگ ، گھنگھرو کی طرح بجتا ہوا. بھئی خوب ہم نے تو ایسے مہمان نہیں دیکھے جو خود ہی چائے مانگ لیں یہ کہتے کہتے کھنکھناتا ہوا قہقہہ لگایا. (۱۹۶۶ ، نوئین ، ۳۸۸). [کھنکھنانا (رک) سے صفت].

---قَہْقَہَہ (---فت مغ ق ، سک ہ ، فت مغ ق ، فت ہ) امذ.
خوش آہنگ قہقہہ. ساتھ ہی لڑکیوں کے کھنکھناتے ہوئے قہقہے بھی سنائی دینے لگے. (۱۹۷۵ ، چینی لوک کہانیاں ، ۲۳۱). [کھنکھناتا + قہقہہ (رک)].

---ہُوا صف مذ (مث : کھنکھناتی ہوئی).
۱. **بجنے والا ، کھرا ، سچّا (سکّہ وغیرہ).** ایک چمکتا اور کھنکھناتا ہوا سکّہ جیب سے نکال کر ... ہوا میں اچھال دیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۳۷). ۲. **(مجازاً) جھناکے دار ، کھنک دار ، سریلی اور دلکش آواز والا.** اردو فارسی شاعری کا وہ رنگ آپ کو بے چین کر دے گا جس نے اردو کے سب سے شگفتہ اور کھنکھناتے ہوئے لہجہ کی تخلیق کی ہے. (۱۹۸۲ برش قلم ، ۵۳) [کھنکھناتا + ہوا (ہونا (رک) سے ماضی) بطور صفت].

کَھنکَھناتی صف مث.
رک : **کھنکھناتا جس کی یہ تانیث ہے ، جیسے : کھنکھناتی آواز ، کھنکھناتی پایل ، کھنکھناتی چوڑیاں ، کھنکھناتی مٹی وغیرہ.**
اگر آواز صاف اور کھنکھناتی ہوئی ہو ... تو اس سے اس قدر ظاہر ہوتا ہے کہ باہر کے رخ میں صحیح لکڑی کا بہت دبیز حصہ ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۹۶). زبان ان کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑی ہے اور حروف اپنی کھنکھناتی آواز کے ساتھ ان کی عظمتوں کو ادبی موسیقی کا شہ پارہ بنا دیتے ہیں. (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ فروری ،). [کھنکھناتا (رک) کی تانیث].

کَھنکَھنانا (فت کھ ، سک ن ، فت کھ) ف م ؛ ف ل.
۱. **بجانا ، روپیہ بجانا ، جھنجھنانا.** عورت منھ پھیرے بیٹھی رہی عمرو نے کچھ روپیے کھنکھنائے عورت آواز سن کر فرش ہو رہی ہے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۷۷). صبح کو وہ دوالی کا اقبال مند مسلمان مجھے جیب میں کھنکھناتا ہوا بازار میں آیا. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۶۵۴). چائے کے برتن دھیرے سے کھنکھے اور وانیا کی آنکھ کھل گئی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۹). ۲. **مٹی ، چینی یا شیشے کے ظرف کا ٹوٹنے سے آواز دینا ، کھن کھن کی آواز کرنا.** اس کی روز افزوں ترقی کو دیکھ کر پیٹر اعظم کی عظام رمیم قبر میں کھڑکھڑائیں اور کھنکھنائیں گی. (۱۹۰۳ ، اپریل فول ، ۲۷). ۳. **کسی دھات سے بنی ہوئی چیز کا جھنجھنانا نیز چوڑیوں کا بجنا.**
دیکھی جو نرم و نازک اس حسن کی کلائی
منہیار بن کے چوڑی ہاتھوں میں کھنکھنائی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۹). ماتھے اور کان کے بے شمار پیتل کے زیور کھنکھنائے. (۱۹۴۶ ، آگ ، ۳۰). [کھن کھن (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

کِھنکِھنانا (کس کھ ، سک ن ، کس کھ) ف ل ؛ ف م.
بچے کا نا ک میں رونا ، ٹھنٹھنانا (وضع اصطلاحات ، ۱۳۸). [کھن کھن (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

کَھنکَھناہَٹ (فت کھ ، سک ن ، فت کھ ، ہ) امث.
جھنجھنانے ، ٹھنٹھنانے یا کھڑکنے کی آواز ، جھنکار. اصوات کا تقابل کرتے وقت ہم انھیں باریک بھرپور ، نرم کھنکھناہٹ دار تیز بھدی یا میٹھی کہتے ہیں. (۱۹۶۴ ، زبان کا مطالعہ ، ۱۳۸). ان کا تعلق زیادہ تر سماعت سے ہوتا ہے جیسے مختلف قسم کی آوازیں ، سرسراہٹ ، گنگناہٹ ، کھنکھناہٹ ... وغیرہ. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۵۰). [کھن کھن (حکایت الصوت) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کِھنکِھنی (کس کھ ، سک ن ، کس کھ) صف مث (مذ ؛ **مجازاً**) **بے اعتبار**. اڈیٹر کی صحت ابھی تک کھنکھنی ہے ہرچہ میں ایک روز کی تاخیر ہو جاتی ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۶ : ۱۰). [کھنکھنانا (رک) سے صفت مث].

کَھنک (فت کھ ، غنہ) امذ (قدیم).
سُوکھا ، خشک.

کر کھنک ہور رُخام کی سہمائی برف کا
... جہاں کے ابر خوش گلاب تھنڈ

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۸۷). [مقامی].

کَھنکار (فت کھ ، مغ) امث.
بلغم ، کف ، کھانسی ؛ ہندوؤں کی نیچ ذات (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھنکار (رک) کا بگاڑ].

کَھنکارْنا (فت کھ ، مغ ، سک ر) ف م (قدیم).
رک : **کھنگالنا** (پلیٹس). [کھنگالنا (رک) کا محرف].

کَھنگالا مُوسَل (فت کھ ، مغ ، و مع ، فت س) امذ ؛ صف. (**مجازاً**) **چکنا گھڑا ، بے حیا ، ناکارہ ، نکھٹو**. مسافر صاحب ... مال اسباب سے معرا کھنگالے موسل ہیں ، لعنت بھیجو اور درجہ تا کو. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۹). [کھنگالا (کھنگالنا (رک) کا ماضی بطور صفت) + موسل (رک)].

کَھنگالا ہُوا (فت کھ ، مغ ، و مع) صف مذ ؛ م ف.
دیکھا بھالا ، جانچا پرکھا ، مانوس ، جانا پہچانا.

کھنگالا ہوا ان کا سب بحر و بر تھا
جو لنکا میں تھے ان کا بربر میں گھر تھا

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۱). [کھنگالا (کھنگالنا (رک) کا ماضی بطور صفت) + ہوا (ہونا (رک) کا ماضی)].

کَھنگال ڈالْنا ف مر ؛ محاورہ.
کھنگالنا کی تکمیل فعل ، چھان ڈالنا ، پوری طرح جانچ پڑتال کرنا. جب سے تو نے میرے کھوجانے کا سنا ہوگا افریقہ کے چپّہ چپّہ کا نقشہ کھنگال ڈالا ہو گا. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۶۸). اس نے اپنے ذرائع و ذخائر کو کھنگال ڈالا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۳۹).

کَھنگالْنا (فت کھ ، مغ ، سک ل) ف م.
۱. **برتن کپڑے یا کسی اور چیز کو ایک یا دو بار صرف پانی ڈال کر دھو لینا یا غوطہ دے کر نکال لینا ؛ کسی ظرف میں پانی ڈال کر ہلانا**.

چولی تہبند بخوبی کوں کیا دھوئے نیبو گوند سوں
نہا کر ضرور پینا کروں پانی میں چپ کھنگال کر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۹).

جب بحر اشک میرا کرتا ہے جوش طوفاں
ساتوں فلک کی چادر تر کر کھنگالتا ہوں

(۱۷۶۷ ، عاجز (چمنستان شعرا ، ۳۷۴)).

ساقی پلا دے مجھ کو پیالہ کھنگال کے
مائل کی جان ہے تری جوٹھی شراب میں

(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۳۲). کھنگالنے ... سے پہلے کچی دھات کو باریک کُوٹا اور پیسا جائے. (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۵۳۴). ۲. **بدن یا اُس کے کسی حصّے پر پانی بہانا ، پانی سے سرسری طور پر دھونا**.

ہوا ہے خوں جو تمام آب بحر دریا میں
کیا ہے کون یہ مہندی بھرے کھنگال کے ہاتھ

(۱۸۷۹ ، عیش (آغا جان) ، د ، ۱۵۲). اچھی طرح سر بھی دھولوں اور پنڈا بھی کھنگال ڈالوں. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۶۱). ۳. **روندنا ، چھان مارنا**.

بنائے جہاز اور کھنگالے سمندر
تسلط کیا جا کے جاوا کے اوپر

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۲۴). سمندر کو ہیرے موتیوں کے لیے کھنگال دوں وقت کی سیل روک لوں. (۱۹۸۷ ، مد و جزر ، ۸۱). ۴. **اچھی طرح تحقیق کرنا ، چھان بین کرنا ، پوری طرح ڈھونڈنا ، بالاستیعاب نظر ڈالنا**. انھوں نے بہت سی یورپین تاریخوں کو کھنگال کر نامور سلطان صلاح الدین فاتح بیت المقدس کے مفصل حالات اس میں جمع کئے ہیں. (۱۹۲۸ ، سلیم ، مضامین سلیم ، ۲ : ۱۴۹). پہلی مرتبہ تہذیبی سرمایے کو کھنگالنے ، پرکھنے اور پیش کرنے کا حوصلہ پیدا ہوا. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، ۵۷). ۵. **ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالنا**. ایک حیلہ متعہ کا جو جاہلیت میں تھا اسلام میں پیدا کر کے عورتوں کو کھنگالنا شروع کر دیا. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۶۶). [کھنکارنا (رک) کا محرف (ر مبدل بہ ل)].

کَھنگَر (فت کھ ، مغ ، فت گ) امذ.
۱. **ٹوٹی پھوٹی یا جلی ہوئی اینٹیں ، کھنجڑ اینٹیں ، بدہیئت اور جلی ہوئی اینٹیں**. من دو ایک کے کھنگے کا پیالا وزیر زادے کے آگوں دھرتی ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۰۴). حسب وصیت ایک کھنگر سرہانے اور ایک پائنداز میں رکھ کر سب لوگ ... واپس ہوئے. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۳۵). پزاوے کی آنچ تیز ہو گئی اینٹوں کا کھنگر بن کر رہ گیا. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۰۹). ۲. **مسالے کا بنا ہوا پتھر جس سے چھاپے کے پتھر صاف کیے جاتے ہیں** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۳. **بہت خشک ، سوکھا ہوا ، سخت ، دبلا ، لقات**.

تب اے جرّاح مرہم کے لگانے سے ہو کیا حاصل
ٹھٹر کر ہو گیا انگور جب سینے کا کھنگر سا

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۲۹). برفستان میں ٹھٹھرو گے جم کے کھنگر ہو جاؤ تو سہی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۳). وہاں قصبے کے معززین کے علاوہ ایک ایک ولی کھنگر اور شہر خبرا ایسا پہنچتا تھا کہ خدا کی پناہ. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۶۶) ۴. **دھات کا میل جو جم کر سخت ہو جاتا ہے ، سخت جما ہوا میل**. یہ ایسے ہوتے ہیں جیسے لوہے کی بھٹی میں بھاری بھاری کھنگر نکلتے ہیں. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱۲۴). اگر اسپارک پلگ میں ... کھنگر جمے ہوئے دکھائی دیں اور اسپارک پلگ قدرے تر نظر آئے تو سمجھئے کہ کمبچن چیمبر میں تیل آ رہا ہے. (۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۱ : ۲۲۶). [مقامی].

ــــ لگ جانا ف مر ؛ محاورہ.
ہڈیاں نکل آنا ، سُوکھ کر کانٹا ہو جانا ، پسلیاں نظر آنا ، دبلا ہو جانا (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ).

کَھنگْرانا (فت کھ ، غنہ ، سک گ) ف ل.
کھنگر ہو جانا ، کمزور ہو جانا ، زنگ آلود ہونا. کمیٹی کے پائیوں کا ایک جال بچھا تھا کچھ کمزور ہو گئے تھے کچھ کھنگرا گئے تھے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۰۷). [کھنگر + انا ، لاحقۂ مصدر].

کَھنگَلْنا (فت کھ ، مغ ، فت گ ، سک ل) ف ل.
دُھلنا ، دھویا جانا ، صاف ستھرا ہو جانا.

شبنم سے بہ جوش میکشی ہے
ہر ساغرِ گل کھنگل رہا ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۱۰۹). کبھی تھالوں اور پراتنوں کے منجھنے دھلنے کا شور کبھی کٹوریوں کے کھنگلنے کا شور اور میں حیران ہوتا. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۸). [کھنگالنا (رک) کا لازم].

کِھنگْنا (کس کھ ، غنہ ، سک گ) ف ل.
خراب ہونا ، سکڑنا. دیکھو اچھے خاصے ہوں ، کپڑا کھنگے نہیں ، نہیں میں پھاڑ کے پھینک دونگی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۹۹). [کھِکنا (رک) کا انفی تلفظ].

کَھنگولْنا (فت کھ ، مغ ، و مج ، سک ل) ف ل ؛ ف م.
پانی وغیرہ کا ہاتھ سے ہلانا ، کسی چیز کو پانی میں شامل کرنا ، پانی میں انگلی ڈالنا (پلید یا خراب) **کرنے کے لیے کہتے ہیں.** کشتی میں بیٹھ کر پانی کھنگولتے چلے. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۷۳). [کھنگولنا (رک) کا محرف].

کَھنگَیل (فت کھ ، مغ ، ی لین) صف مذ.
بڑے دانتوں والا ، بڑ دنتا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).
[کھنگ + یل ، لاحقۂ صفت].

کَھنْنا (فت کھ ، سک ن) ف م.
کھودنا ، کریدنا ، کھرچنا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [کھن (رک) + نا ، لاحقۂ تعدیہ].

کِھنْنا (کس کھ ، سک ن) ف ل.
لاغر ہونا (علمی اردو لغت). [کھنکنا (رک) کا محرف].

کَھنَن کَھنَن (فت کھ ، ن ، فت کھ ، ن) امث.
کھنکنے کی متواتر آواز.

بوندوں میں ہے کھنن کھنن کی آواز
پُروا میں ہے سنن سنن کی آواز

(۱۹۶۷ ، نجوم و جواہر ، ۳۲). [کھنن (حکایت الصوت) کی تکرار].

کَھنْوَر (فت کھ ، مغ ، فت و) امذ.
ٹھپہ ، نشان. ان پر ساحران ارجمند بیٹھے کھنور سیندور و چندن کے تمام جسم پر لگے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۷۰). [کھور (رک) کا انفی تلفظ].

کَھنَّہ (فت کھ ، شد ن بفت) امذ (قدیم).
گوشہ ، کونا.

اس اندھارے میں ہے گا کب تلک
گھر کے کھنّوں میں چھپے گا کب تلک

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۶۵). [کھنڈ (رک) کی تخفیف].

کِھنی (۱) (کس کھ) امث (قدیم).
لاغر ، زار و نزار.

سنی بات اس دھات جب ماجنی
جو ساری تھی سو فکر سوں ہوئی کھنی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۱). [کھنا (رک) کی تانیث].

ــــ چاپک (ــــ فت ہ) امث.
ہنسلی کی ہڈی ؛ مراد : کمزور ہڈی. اکیلی چاپک سامنے اور چاپک اور کھنی چاپک پیچھے واقع ہے. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۵۹). [کھنی + چاپک (رک)].

کِھنی (۲) (کس کھ) امث.
اناج رکھنے کی جگہ یا کوٹھری (جامع اللغات). [کھن (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کِھنّی (کس کھ ، شد ن) امث ؛ ←کھرنی.
ایک چھوٹا سا لنبوترہ پھل جس کا رنگ نبولی سے مشابہ اور جس کا مزہ میٹھا ہوتا ہے نیز اس کا درخت ، کھرنی. آگ بن میں جانے بھڑکی اور انب ، املی ... جامن کھنی ... سب برچھ جلنے لگے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۳۶). جانب گوشہ مشرق و شمال کھنی کے درخت کے نیچے مزار ہے. (۱۹۲۹ ، تذکرہ کاملان رامپور ، ۵۸). [کھرنی (رک) کی تخفیف].

کُھنیالی (ضم کھ ، کس ن) صف ؛ ←کہنیالی.
(**نباتیات ، حیوانیات**) **جوڑدار ، گرہ‌دار ، کہنی کے مانند.** حشروں میں محاسوں کی کئی شکلیں پائی جاتی ہیں جن کو باعتبارِ صورت ... کلابی ... کھنیالی ... اور مورچھلی ... کہا جا سکتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۳۰). [کہنی (رک) + ال ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ نسبت].

کَھنْیانا (فت کھ سک ن) ف ل.
کنیانا ، کنی کاٹنا ، بچ کر نکلنا ، پہلو بچا لے جانا. کوئی شخص کھنیایا تو میں نے ایک ڈنڈا جمایا. (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۶۹).
[کھن (حکایت الصوت) + یانا ، لاحقۂ تعدیہ].

کَھنے کَھن (فت کھ ، فت کھ) م ف (قدیم).
باری باری سے ، وقفے وقفے سے ، گاہے گاہے.

ہو صاحب اَلے نون ہے کس کی نشانی
کھنے کھن تمن برتھے جاوں گی واری

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۶۱).

تن چار دیواری میں ہو گلتیں کھنے کھن جب دبوے
نت ہو ستاریاں کا گگن شرمندہ ہر دیوار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۵).

کھو (و لین) ف م (قدیم).
کھو (قدیم اردو کی لغت). [کھو (کھنا (رک) کا ایک قدیم املا)].

کھو (۱) (و مج) امث ؛ =کھوہ.
۱. **غار ، پہاڑ کے اندر کا کھوکلا حصہ ؛ پہاڑوں کے درمیان کا کھڈ.**
جو کھو گھر ہچھے خالی یک تھی سو پانی
منگا نرم بالو خوش اس میں بچھائی
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۱). حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہونے تو انکی والدہ نے ایک پہاڑ کی کھو میں لیجا کر پوشیدہ کر دیا. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۶۹). برف کو کاٹ کر اندر ہی اندر ایک کھوکھلی سی کھو میں ادھر آیا. (۱۹۲۵ ، گرداب حیات ، ۲۱). گھنے جنگلوں سے ڈھکی ہوئی کھوؤں کی تہہ میں ابھی تک صبح کا خنک خنک دھندلکا چھایا ہوا تھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۲۸۱). ۲. **اناج ذخیرہ کرنے کا کھتا .**
بوک : چاہ غلہ کہ اہل ہند آنرا کھو گویند. (۱۸۱۹ ، ادات الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۱۹)). [غالباً س : کہا गहा یا کھات खात].

کھو (۲) (و مج) ف م نیز ف ل.
کھونا (رک) **کا فعل امر نیز مادہ ؛ مرکبات میں مستعمل.**

ـــ آنا محاورہ.
گنوا دینا ، محروم ہو جانا ، ضائع کر دینا ، کھو کر آ جانا.
ہاں اہل طلب ، کون سنے طعنۂ نا یافت
دیکھا کہ وہ ملتا نہیں اپنے ہی کو کھو آئے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹).
سب سے کہا کہ جینے نہ دے گا ہمیں یہ غم
جن سے جدا نہ ہوتے تھے کھو آئے ان کو ہم
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۷۲).

ـــ بیٹھنا محاورہ.
ضائع کر دینا ، برباد کر دینا ، گنوا دینا ، کھو دینا.
بساط اپنی میں ہم تھے آپ سو اب تو نہیں ملتے
تنہا کچھ اور اپنے پاس جسکو کہیے کھو بیٹھے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۹). کان مدت سے کھو بیٹھا ، اب آنکھوں کو بھی رو بیٹھا. (۱۸۶۶ ، مکاتیب غالب ، ۵۰). کیسی برباد ہوئیں کہ تنکا تک نہ رہا مال اور جان سب کھو بیٹھیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۶).
تو بنتا اس سے کار گزار اور سرخ رو
میں ہوں ملوث اس میں تو کھو بیٹھوں آبرو
(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۱۸۷).

ـــ جانا ف ل ؛ محاورہ.
۱. **گم ہو جانا ، غائب ہو جانا.** انو کوں باطن کا نظر کھو گیا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ ، ق) ، ۲۱).
پیارا جو نہ تھا تو کھو گئیں کیوں
بد راہ بھی آپ ہو گئیں کیوں
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۹).
کیوں نگہبان بنے آپ پرائے دل کے
مفت کا مال ہے کھو جائیگا کھو جائیگا
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۳۰).
کرنیں بادل میں جیسے کھو جاتی ہیں
لیکن اسے نور میں ڈبو جاتی ہیں
(۱۹۴۷ ، لالہ و گل ، ۲۳).
دور نہ جاؤ نظروں سے
دنیا میں کھو جاؤ گے
(۱۹۶۸ ، ماجرا ، ۸۶). ۲. (أ) **حیران ہو جانا ، دنگ رہ جانا.**
گل ہی کیا کھوئے گئے ہیں دیکھکر اوس گل کو آج
عندلیب باغ کو بھی آشیاں ملتا نہیں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۷).
یہ حال سنا تو کھو گیا وہ
حیرانی سے زرد ہو گیا وہ
(۱۹۱۸ ، مطلع انوار ، ۱۶۵). (أأ) **محو ہو جانا ، (خیال وغیرہ میں) ڈوب جانا.** ملا رموزی ... ایک ایسا نادر انداز بیان اختیار اور ایجاد کرتے ہیں جس سے قاری اور سامع صرف طرز ادا ہی میں کھو جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۱۲).
نامۂ شوق پڑھ کے وہ کھو گئے یک بیک شکیل
منہ سے تو کچھ نہ کہہ سکے دل سے پیام لے لیا
(۱۹۷۰ ، شکیل بدایونی ، زیبائیاں ، ۶۰).

ـــ دینا ف مر ؛ محاورہ.
۱. (أ) **ضائع کر دینا ، برباد کر دینا ، غارت کر دینا.**
امساک سیں عزیز و اسراف خوب ہو ہے
اس کھو دینے سے بہتر یوں ہے کہ مال کھو دو
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۶). پھر میں یہی کہوں گی اس فرنگی نے میرے بچے کو کچھ کر دیا ہے ، خدا اس کو کھو دے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۸۰). (أأ) **گنوا دینا.** نماز فجر جس کو تم نے محض غفلت سے نیند سے کھو دیا ، ایسی چیز ہاتھ سے گئی جو اب عمر بھر ملنے والی نہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۳). اچھا ، اب مدثر کے جانے اور اماں کو کھو دینے کے بعد ساری توجہ مجھ پر مرکوز کر لی ہے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۲۴). ۲. **انہماک کی وجہ سے اپنے آپ کو گم کر دینا ، ہوش و حواس سے بیگانہ کر دینا ، بےخود کر دینا.**
الٰہی کہاں منہ چھپایا ہے تو نے
ہمیں کھو دیا ہے تری جستجو نے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۱۵).
عشق میں ہوش و خرد باختہ ہوں خود گم ہوں
کھو دیا مجھ کو محبت نے طرحداروں کی
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۲).
مگر اک جھلک نے ہمیں کھو دیا
یہ صدمہ تو ہم نے اٹھایا نہ تھا
(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۱۱۳). ۳. **(کسی چیز سے) اچاٹ کر دینا ، متنفر کر دینا ، نکما کر دینا ، (کسی کام کے) قابل نہ رکھنا ، برگشتہ کر دینا.**

محبت نے ہم کو ثمر جو دیا
سو یہ ہے کہ سب کام سے کھو دیا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۷).

اک شوخ کفر کیش نے ایماں سے کھو دیا
گردن جھکی ہے حلقۂ زنار کی طرف
(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۰۱). تھیٹر نہ جانے دیں ورنہ یہ بلا ان کو پڑھنے لکھنے سے کھو دیگی. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۵۴). ۴. مٹا دینا.

وہ مے دے جو کھو دے ریا کا نشان
مشیخت کروں نذرِ پیر مغاں
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بینظیر ، ۳۶۵).

--- کَر/کے سِیکھنا محاورہ.
نقصان اٹھا کر تجربہ حاصل کرنا.

کھو کے سیکھا ہوں ، مجھے تم نہ سکھاؤ صاحب
مجھ سے اڑتے ہو ذرا ہوش میں آؤ صاحب
(۱۸۸۳ ، قدر (نوراللغات)).

وہ تھانے کا جھٹکا ، غضب تھا غضب
بہت کھو کے سیکھا ہوں ، توبہ ہے اب
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۷۷).

کھو (۳) (و مج) امذ.
رک : کھوا ، کھویا.

کھو جو کھایا سو (وہ؟) پایا ذایقہ
ذایقہ اس نطق سوں میں لاحقہ
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۱۲۶). [کھوا (رک) کی تخفیف].

کَھوا (فت کھ) امذ.
کندھا ، مونڈھا ، شانہ.

نہ کیوں معتقد ہوے سب جگ ترا
کہ حضرت کھوے پر لیے پگ ترا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۳).

عباس کے کھوے جو کٹے تیغِ ظلم سے
ہے ہے غضب جو ہو سپر مرتضیٰ علی
(۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۸۱). کچھ اس طرح سے کھووں کو اونچا نیچا کیا اور منہ ایسا لال ہو گیا ، جیسے پرانی بندریا کے .... (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۸).

کھلے بال اور بھٹے کھوے سے
کیا دلچسپی لوگوں کو
اگر گریباں کھلا ہے
(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۹۱). [س : سکندہ स्कन्ध].

--- دینا محاورہ (قدیم).
سہارا دینا ، کاندھا دینا.

باج حیرانگی منج نین تلیں کچ نہ دسے
غم ہے سنگین مرا کو تلک اس دیوں کھوا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۹).

کُھوا (ضم کھ) امذ.
۱. جوش دیکر رطوبت جلایا ہوا دودھ ، کھویا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). **۲.(اُ) اینٹ کا چورا (جو چنائی کے چونے کی تیاری میں ڈالا جاتا ہے) ، کر کوا** (ا پ و ، ۱ : ۸۲). **(اا) کٹی ہوئی اینٹیں ، سرخی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). **۳. (مجازاً) چورا ، سفوف.** قریب باغ پہونچ کر صورت اپنی ایک ساحر کی بنائی کھوے چندن کے تمام جسم پر لگائے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۸۴). [س : کشود + ک क्षोद+वाट].

کَھواٹ (فت کھ) امث (قدیم).
رک : کھاٹ (پلیٹس). [کھاٹ (رک) کا قدیم املا].

کُھوا دینا ف م.
کھو دینا (رک) کا متعدی (نوراللغات).

کُھوارا (ضم کھ) امذ.
۱. مقررہ طریقہ ، طریقہ ، طرز ؛ رسم و رواج (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
۲. طاقت دینے والی مقوی خوراک (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
۳. چوکھٹا جس سے محراب کھل جائے ؛ (مجازاً) بھانسی (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

کِھواڑا (کس کھ) امذ (قدیم) ؛ کواڑا.
کواڑ ، دروازے کا پٹ ، دروازہ.

یو بات جن نہ پاوے اوس ہے بڑا کھواڑا
جب لگ اے در کھولے تانب لک او نا انپڑے
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۵ (ب)). [کھواڑ (کواڑ (رک) کا محرف) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

کُھوَا کِھنڈَوَا (ضم کھ ، شد و ، کس کھ ، مغ ، فت ڈ ، شد و) صف.
فضول خرچ ، غیر محتاط. لڑکی تو خیر اظہر من الشمس ہے مگر لڑکا بھی ماشاء اللہ کھوا کھنڈوا نہیں. (۱۹۰۶ ، رسالہ خاتون ، ۳ ، ۳ ، ۴ : ۱۵۹). [کھوا ، کھونا (رک) سے اسم فاعل + کھنڈوا ، کھنڈوانا - بکھیرنا سے اسم فاعل].

کُھوَا کھیڑی (ضم کھ ، شد و ، ی مج) صف مذ.
(دہلی) **فضول خرچ ، بے احتیاط** (جامع اللغات). [کھوا ، کھونا (رک) کا اسم فاعل ، کھیڑی (تابع)].

کُھوانا (۱) (فت نیز ضم کھ) ف م.
کُھو آنا ، گم کر دینا ، بُھلا دینا ، فراموش کر دینا.

شریعت کا یہ مسطر توں ، حقیقت کا ہے مظہر توں
ترے بن جو چلے کا راہ گمراں کھوایا ہے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۲۱). اگر خدا کھواتے ہیں تو شریعت مارتا ہے یعنی پیر مارتا ہے. (۱۷۶۵ ، چھ سرہار ، (الف) ، ۷۴). [کھونا (رک) کا تعدیہ].

کُھوانا (۲) (فت نیز ضم کھ) ف م (قدیم).
کھلانا ، کھانا دینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھلانا (کھانا (رک) کا متعدی المتعدی) کا محرف].

کھوانا (کس کھ) ف م.
(کشتی وغیرہ) **چلوانا ، کھینے دینا ، کھینے کے عمل میں مدد کرنا**.

کسانوں سے کلر میں ہے تو بواتی
جہازوں کو گرداب میں ہے کھواتی

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۸۵). [کھینا (رک) کا متعدی المتعدی].

کُھوانا (ضم مج کھ) ف م.
ضائع کرانا ، گم کرانا ، گنوانا ، دفع کرانا ، محروم کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھونا (رک) کا متعدی المتعدی].

کِھوائی (کس کھ) امث.
کشتی کھینے کی اُجرت یا کام ؛ (کشتی بانی) **ناؤ کے یا کھے کے سرے پر یا اس کے اندر چپو کی ڈانڈ لگانے کا کھانچا یا سوراخ جس میں چپو کی ڈانڈ حرکت کے وقت قائم رہے ، بھوانسہ، بھنگوڑی ، بھگوڑی ، کھینے کی اُجرت** (ا پ و، ۵ : ۱۶۸).
[کھوانا (رک) سے حاصل مصدر].

کُھوآری (ضم کھ) امذ.
(کشتی بانی) **کشتی میں سیدھا جڑا ہوا ایسا تلوا جس میں کشتی کا مستول پھنسا کر کھڑا کیا جا سکے ، ست ہونیا** (ا پ و ، ۵ : ۱۶۸). [مقامی].

کھوبار (و مج) امذ.
سوروں کا باڑا ، سور خانہ (پلیٹس). [س : کروڑ + واٹ कोढ वाट].

کُھوبَر (و مع ، فت ب) امذ.
(ماہی گیری) **ایک قسم کا جال جو چکر کی شکل میں باندھا ہوا اور جس کے کنارے پر سیسے کی گولیاں برابر برابر بندھی ہوتی ہیں ، لاپا** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۶۱). [مقامی].

کھوبَڑ (و مج ، فت ب) امذ.
درخت کی لکڑی کی برآمدگی (نوراللغات).

کھوبَڑ کھابَڑ (و مج ، فت ب ، ب) صف ؛ =اوبڑ کھابڑ.
(عور) **بد قطع صورت والا ، کریہہ المنظر** (مہذب اللغات).
[رک : کھابڑ کھوبڑ].

کُھوب کُھوبا (و مع ، و مع) کلمۂ تحسین.
(عو) **خوب خوب ، بہت اچھے**.

دنیا دو رنگی مکانا سر اے
کہیں کھوب کھوبا کہیں ہائے ہائے

(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۷). [کھوب ، خُوب (رک) کا بگاڑ + کھوبا (تابع)].

کُھوبنا (و مع ، سک ب) ف ل (قدیم)
رک : کُھبنا.

جو دیکھن لگے خوب ایکس کوں ایک
انکھیاں میں ہیے کھوب ایکس کوں ایک

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، غواصی ، ۱۳۶). [کُھبنا (رک) کا اشباعی املا].

کھوپ (و مج) امث.
غار ، کھوہ ، گڑھا ، کونا ، کھڈ ؛ خلا ، درز ؛ لمبی سلائی ، لمبا بخیہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : کُپھا गाहा].

--- بَھرنا محاورہ.
لمبا بخیہ کرنا ، لمبی سلائی کرنا ، کچی سلائی کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

کھوپا (۱) (و مج) امذ.
۱. **بالوں کا جُوڑا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. (گلہ بانی) **کمبل کا بنا ہوا تکون جو گلہ بان دھوپ کے وقت سر پر رکھ لیتے ہیں ، جوڑی ، کھوگی** (ا پ و ، ۵ : ۸۸). [کھوپ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کھوپا (۲) (و مج) امذ.
۱. **کھوپرا ، ناریل کی گری** (کلید عطاری ؛ پلیٹس). ۲. **کھوپڑی ، کاسۂ سر** (جامع اللغات). [کھوپرا (رک) کا مخفف].

کھوپا (۳) (و مج) امذ ؛ صف.
جانوروں کی آنکھوں پر چڑھانے کا غلاف یا ٹوپی. باز کی آنکھوں پر چمڑے کے کھوپے چڑھے ہوئے تھے. (۱۹۷۰ ، کپاس کا پھول ، ۲۸۵). کولھو کے بیل کی طرح آنکھوں پر کھوپے چڑھائے. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۲۳). ۲. (مجازاً) **جس پر غلاف چڑھا ہو**. چورس یا مستطیل لوہے کو کھوپے والی سنسی سے پکڑنا ضروری ہے. (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۶۱). [ہن : (س : کرپر कर्पर)].

کھوپْرا (۱) (و مج ، سک پ) امذ ؛ =کھوپڑہ.
۱. **ناریل کی گری ، مغز نارجیل**. کہتے ہوئے یہ بھی آئے اور کچھ ایک پٹھان تھے ، انو کو پکارے کہ ... چلغوزہ خاں و کھوپرہ خاں ... کشمش خاں وغیرہ سب آؤ تو. (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خاں پوستی (اردونامہ ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۷۳ء ، ۱۵)). دھنیا کترا ہوا کھوپرا اس میں ملا کے گوٹا بنایا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۹). قہوہ اور کھوپرا ... دساور بھیجے جاتے ہیں. (۱۹۳۳ ، جغرافیہ عالم ، ۱۹۴). سب سے بڑی برآمدی چیز ربڑ ہے اور اس کے علاوہ ٹین مسالہ اور کھوپرا وغیرہ. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۴۷). ۲. **کھوپری ، کاسۂ سر** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

ہوا سرد کھوپرا بھی میدان میں
بزاں غلبلا آ۔ پڑیا کان میں

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ ، ۲۰). [س : کرپر + ک : कर्पर + क].

--- (--- کھوپڑی) کھا جانا محاورہ.
بھیجا کھانا ، دق کرنا ، ستا مارنا ، دوسرے کے مال پر گل چھرے اُڑانا ، غیر کی دولت پر فضول خرچی کرنا (ماخوذ : مخزن المحاورات).

کھوپْرا (۲) (و مج ، سک پ) امذ.
۱. (چابک سواری) **گھوڑے کے سُم کا بیرونی حصّہ جو پیچھے کے رُخ اندر کی طرف کے حصّے یعنی پتلی یا تلوے سے ملتا ہے نیز سم کا پورا بیرونی حصّہ** (ا پ و ، ۵ : ۲۹).

لگے گر میخ کھل بندن میں چڑھ کر
چبھے یا کھوپرہ پتلی میں بڑھ کر
(۱۷۹۵ ، فرسنامہ رنگین ، ۱۸). [رک : کھوپر].

کھوپری (و مع ، سک پ) امث ؛ ← کھوپڑی.
۱. **سر کے اوپر کا حصّہ ، کاسۂ سر ، سر کی ہڈی ، جمجمہ.**
دو سو چانچی سر اپر ماریا
جو پھٹ کھوپری سر کا بیھجا پلیا
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۷).
خون دشمن کا ہے بجائے شراب
کھوپری اوس کے سر کی ہے پیالہ
(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۰). یہ کس انسان کی کھوپری ہے . (۱۸۶۸ ، دلفروش ، ۳۸). تعبیر خواب حضرت یوسف علیہ السلام یہ دیتے ہیں کہ اسے سولی پر چڑھا دیا جائے گا اور پرندے اسکی کھوپری نوچ نوچ کر کھائینگے . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۱۱۲). ۲. **سیپ** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : کرپر + اِکا कर्पर + इका].

---چٹخنا / چٹکنا ف م ؛ محاورہ.
کھوپری کا پھٹا جانا (موسمی حرارت یا مزاج کی حدّت سے) ، سر پھٹا جانا ، بہت زیادہ غصّہ آنا.
شرابِ عشق کی حدت سہارئیے کیونکر
یہ حال نشا کا ہے کھوپری چٹکتی ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۲).

---چلچلانا محاورہ.
مار کھانے کو دل چاہنا (نوراللغات).

---سہلا دینا محاورہ.
گستاخی پر تادیب کرنا (فرہنگِ اثر).

---کھا جانا محاورہ.
بک بک کر کے بھیجا کھا جانا ، دماغ چٹ کر جانا ؛ دق کرنا ، جان کھانا ، ستانا ، تنگ کرنا ؛ دوسرے کے مال کو کھا جانا ، دوسرے کو موسنا ، لوٹ کر کھا جانا ، کچھ باقی نہ چھوڑنا ، سر مونڈنا (فرہنگِ آصفیہ).

---گنجی کرنا محاورہ.
اس قدر مارنا کہ سر کے بال اڑ جائیں ، بہت مارنا ، مار کر گنجا کر دینا ، سر پر بال نہ رکھنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

کھوپڑ (و مع ، فت پ) امذ (قدیم).
کھوپڑی.
یانہ کا چک منجہ کپال جائے ہے ٹھانو
چوں تو بہندوی مرایہ پر سی کھوپڑ بتانو
(۱۶۲۱ ، خالقِ باری ، ۴۳). [کھوپڑی (رک) کی تخفیف].

کھوپڑی (و مع ، سک پ) امث.
رک : **کھوپری** . تن سو زمین ، آسمان سو سر کی کھوپڑی .
(۱۷۸۵ ، زنجیر شاہ سلطان حسینی ، ۲).

ٹھوکر لگا کر چلتے ہیں جس کھوپڑی کو لوگ
کس بادشاہ کا یہ سر پُر غرور ہے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۴). مغز کا حجم بھی عادۃً کھوپڑی کے حجم کے برابر ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، فطرتِ نسواں ، ۳۵) . ابوزیدالحسن صوفی نے کئی ایسے سادھو دیکھے جو اپنے گلے میں انسانی کھوپڑیاں لٹکائے رکھتے تھے . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۸۱). [کھوپری (رک) کا متبادل املا].

---اُدھیڑنا محاورہ.
مار مار کر برا حال کر دینا ، خوب پیٹنا ، سخت سزا دینا : اعتراض کا پہلو نکلتا ہے تو وہ میری کھوپڑی نہ ادھیڑ ڈالتے . (۱۹۷۳ ، وہ صورتیں الٰہی ، ۶۳).

---پھنّا جانا محاورہ.
(ضرب سے) **سر چکرا جانا ، چندیا میں سخت درد ہونا ، شدید اذیت پہنچنا** . یہاں وہ دھول پڑی کہ کھوپڑی پھنّا گئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۸۸).

---پلپلی کرنا ف م ؛ محاورہ.
بہت مارنا ، خوب پٹائی کرنا . اب تو یہ پیٹ سے پاؤں نکالنے لگے اور خبر ہی نہیں کہ ہنٹر پھٹکار کھوپڑی پلپلی کرنے کو موجود ہے . (۱۹۰۷ ، انتخابِ فتنہ ، ۱۹۸). فریق مخالف نے کھوپڑی پلپلی کر ڈالی . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۰ : ۵).

---پلپلی ہونا ف م ؛ محاورہ.
کھوپری ٹوٹ پھوٹ جانا ؛ بہت مار پڑنا ، بُرا حال ہو جانا . اگر بدھو صلا معقول نہ دیتے تو فوجدار صاحب کی کھوپڑی پلپلی ہو جاتی . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۳۷). دونوں طرف سے مار انہیں کے سر پر پڑتی تھی بچہ کی کھوپڑی پلپلی ہو گئی . (۱۹۲۰ ، انتخابِ لاجواب ، جولائی ، ۱).

---چاٹ کھا جانا محاورہ.
بک بک کر کے پریشان کرنا ، دماغ کھا لینا .
وہ بق بق اور زق زق ہی لگائی
کہ بالکل کھوپڑی تک چاٹ کھائی
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۲۵).

---گنجی کرنا محاورہ.
اس قدر مارنا کہ سر کے بال اڑ جائیں ، بہت مارنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---گنجی ہونا محاورہ.
کھوپڑی گنجی کرنا (رک) **کا لازم** (علمی اردو لغت).

کھوپی (و مع) امث (قدیم).
آتش بازی کی ایک قسم.
کھوپی کے پُھل لڑیاں ہیں جیوں ٹوکریاں کے جھیلے
منج شمع مجلس اوپر او شمع کوں ہوا ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۳). [مقامی].

کَھوت/ کَھوتا (و لین) امذ.
(بھاڑ بونجائی) ڈھینک کی داب کا ڈُھرا (ا پ و ، ۳ : ۱۱۲).
[مقامی].

کھوٹ (و مج) امث ؛ امذ.
۱. ملاوٹ ، میل ، آمیزش ، خصوصاً چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا ملاؤ نیز وہ کم قیمت دھات جو سونے یا چاندی میں ملا دی جائے. بادشاہ کے دل میں یہ شک گزرا کہ شاید کاریگر نے سونے میں کچھ کھوٹ ملایا ہو. (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۳۷). سونے کو تاؤ نہیں دیا گیا جس سے اس کی کھوٹ الگ ہو جاتی اور کندن نکھر جاتا. (۱۹۰۲ ، مقالاتِ شروانی ، ۶۰). وہ کھوٹ ایسا تھا جس کو حلیم بھائی ساری عمر کسوٹی پر کستے رہے. (۱۹۸۸ ، بھاگا ہوا غلام ، ۱۳). **۲. کینہ ، کپٹ ، بغض.**

سودا جو ترے یار کے دل سے نہ گیا کھوٹ
کیسا ہی وہ کھوٹا ہو میاں ہم تو کھرے ہیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱۲۹). وہ ان کے دل کا کھوٹ ہے. (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۳۱). اس کے دل میں بھیڑیے کی طرف سے کھوٹ تھا. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۷۸). حسد کرنا بہت بڑا گناہ ہے اور یہ تمہارے دل میں کھوٹ پیدا کرتا ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۷۱). **۳. خرابی ، بُرائی ، نقص ، عیب ، سقم.**

کانا اندھلا دبلا یموت
دیوانہ لنگڑا یہ سب کھوٹ

(۱۵۲۸ ، اشرف بیابانی ، لازم المبتدی (ق) ، ۵).

یاں سے آگے سنو نصیب کا کھوٹ
ہوا جو اس کا باپ آنکھ کی اوٹ

(۱۷۹۵ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۹۰).

باقی رہتا ہے تمہاری بات میں
کھوٹ ہے شاید تمہاری ذات میں

(۱۸۳۳ ، ریختۂ رنگین ، ۶۳). بہت سے تسامحات دور ہو گئے ہیں اور اس کے سارے کھوٹ نکل گئے ہیں. (۱۹۸۶ ، کتب لغت کا تحقیقی و لسانی جائزہ ، ۳). **۴. شرارت ، بدذاتی ، دغا.**

صحبتِ ناکس سے داخل طبع میں ہوتا ہے کھوٹ
سیم میں ملنے سے مِس کے مول اوس کا کم ہوا

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۳۱). بی بی زینب نے ... فرمایا بھیا تم نہ جاؤ کہیں پھر کوفیوں کے دل میں کھوٹ نہو. (۱۹۳۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۱۲۱). **۵. خطا ، قصور.** تو یہ میرا قصور نہیں خود ان کے دل کا کھوٹ ہے. (۱۹۱۰ ، افادات مہدی ، ۱۵۷). **۶. (تجارت میں) نقصان ، گھاٹا.** بیپار میں کھوٹ آوے شادی غمی میں خرچ ہووے. (۱۸۳۳ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۷). **۷. ناقص شے ، نکمّی چیز** سارا مال ولایت سے آتا ہے اور نرا کھوٹ. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۳۳). **۸. (عو) کسی کے نام کی نذرنیاز مان کر بھول جانے کی وجہ سے یا ناپاکی کی وجہ سے خمیازہ اٹھانا.**

پریوں کا طبق چھوڑوں کی دیوانی نہ ہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا

(۱۸۷۹ ، جانصاحب ، د ، ۱۰۲). [س : کوٹم یا کوٹ कूट, कोट].

---بَھرا (---فت بھ) صف مذ.
کھوٹا ، جھوٹا ، بددیانت.

اب اپنا دل ہے کھوٹ بھرا
دنیا کو بدلنے اٹھے تھے

(۱۹۸۷ ، زندہ پانی سچا ، ۳۶۰). [کھوٹ + بَھرا ، بَھرنا (رک) کا حالیہ تمام].

---پَنا (---فت پ) امذ.
بددیانتی ، دھوکا ، فریب. چھوٹی گردن نشان مکر کا اور کھوٹ پنا کا ہے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہرافروز و دلبر ، ۳۱۳). [کھوٹ + پنا ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
بُرائی کرنا ، بدی کرنا ، دوسرے کو نقصان یا ضرر پہنچانا ، قصور کرنا (فرہنگِ آصفیہ).

--- کَھپَٹ (---فت کھ ، پ) امث.
مکر و فریب ؛ بغض و کینہ. میں ... صاف دل ہوں ، کھوٹ کھپٹ کچھ نہیں. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۲۷). [کھوٹ + کھپٹ ، کپٹ (رک) کا بگاڑ].

---مِلانا/مِلا دینا ف م ؛ محاورہ.
خالص سونے چاندی میں کوئی ادنٰی دھات ملا دینا ؛ خلل ڈالنا ، ناقص کرنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---مِلْنا ف م ؛ محاورہ.
(ادنٰی شے کی) ملاوٹ ہونا ، آمیزش ہونا. موت کے اس پار والے عالم کے تصور میں بھی اس آرزو کی کھوٹ ملی رہتی ہے. (۱۹۲۵ ، مضامینِ عظمت ، ۶۳).

---نِکالْنا محاورہ.
عیب جوئی کرنا ، نکتہ چینی کرنا. اگر کسی انسان کی ذات ضماد میں کوئی کھوٹ نکالنا مقصود ہوتا تو کہا جاتا بڑا ڈالڈا قسم کا آدمی ہے. (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۹).

کُھوٹا (و مع) امذ.
رک : **کھونٹا (مع تحتی الفاظ).** نہ سمجھی کہ بیٹے کی مرضی سے یہ ہوا ہے ، کھوٹے کے بل بچھڑا کودتا ہے. (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۷۲). [کھونٹا (رک) کا غیر انفی تلفظ].

کھوٹا (و مج) صف مذ.
۱. جس میں کسی قسم کا کھوٹ یا نقص ہو ، کھوٹ ملا ہوا ، جو خالص نہ ہو ، زر غیر خالص ، جعلی (کھرا کا نقیض).

درم سوز کھوٹا چلے نا کہیں
کہ سکّہ قطب شاہ کا اس نہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۵).

کہیں امتحاں ہو تو جنجال ہے
تو کھوٹا ہے اور دہر ٹکسال ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۳). یہ تو شرمندگی کی بات ہے کچھ

خوشی کا مقام نہیں ، کھوٹے داموں کا بھی حال ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۰۴) . کھوٹے اور کھرے سونے کی تمیز کسوٹی کے بغیر نہیں ہوسکتی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹۰). **۲. بُرا ، خراب ؛ شریر ، بدذات.**

کھرا ایسا کہ وہ مٹی میں لوٹا
رقیبِ روسیہ کھوٹے کا کھوٹا

(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۳۸).

بس کہ نقاد ہیں یاں کھوٹے ہیں سب ترے کھرے
قابلِ خدمتِ مستاں نہیں تو رہیو پرے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۱). اور کھوٹے ناشکروں کو شرم آتی نہیں ، آج انہوں نے قابو پا کر بلوہ کیا ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۲۱). سیٹھ جی موٹے بھی تھے چھوٹے بھی تھے ، کھوٹے بھی تھے صورت شکل ماشاء اللہ فطرت و مزاج سبحان اللہ . (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۲۰۷). اس میں کھوٹے اور کھرے اور اچھے بُرے میں تمیز کرنے کی اہلیت نہ ہوتی. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۲۲۰). **۳. نکمّا ، ناقص ، ناکارہ ، بے کار.**

کروڑوں بار آزمائے ہیں اپنے بخت یہ کھوٹے
نہیں سیمیں تناں سیں آبرو ہرگز ہمیں لہنا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۳).

اسی گھوڑے کو کیجو بھائی موٹا
سواری کا نہ ہووے جو کہ کھوٹا

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۱).

باوفا دل ہے قوی دل ہے توانا دل ہے
جس کو اس دل سے نہیں راہ وہ کھوٹا دل ہے

(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۱۲۱). **۴. (اَ) جھوٹا ، دغاباز ، مکّار ، بے ایمان.**

میں کہا اس سے تیری اے کھوٹے
بات پائی نظر نہیں آتی

(۱۷۹۵ ، حسرت ، جعفر علی ، ک ، ۲۷۰).

دم لاکھ محبت کا تری غیر بھریں یار
باور نہ کیا چاہیے کھوٹوں کی کھری کا

(۱۸۱۸ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۲۰).

کھرے ہیں حضور اور کھوٹا ہوں میں
انہیں کیا کہوں میں کہ جھوٹا ہوں میں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۷). چالیس سال کے ہر جھوٹے اور کھوٹے دعویدار عشق سے نجات حاصل کرنی ہوگی . (۱۹۸۷ ، ریگِ رواں ، ۲۹). **(اا) بدکار ، بدچلن.**

کھوٹے لوگوں سے ملے ہم سے کھرےپن کی لی
لگ گیا وضع میں سرکار کی بٹا دیکھو

(۱۸۲۸ ، دیوان آغا ، ۱۰۲). **۵. بدباطن ، بدنیّت ، دل کا کھوٹا.** خدا سے جو اس کا کارساز (حقیقی) ہے ڈرے اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اُس کو چھپائے گا تو وہ دل کا کھوٹا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۳۹۲).

دل کھوٹا ہے ہم کو اس سے رازِ عشق نہ کہنا تھا
گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اتنا سمجھے رہنا تھا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲). [کھوٹ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---آدمی (---سک د) امذ.
دغاباز ، مکّار ، شریر ، بدذات شخص. ہر ایک سے دوستی کرنا یہ نشان کھوٹے آدمیوں کا ہے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہرافروز و دلبر ، ۲۶۳). سب کی صلاح ہوئی کہ یہ کھوٹا آدمی ہے ، اس کو یہاں سے نکال دو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۱۵) . [کھوٹا + آدمی (رک)].

---بیٹا (---ی مج) امذ.
نالائق بیٹا ، ناخلف ، کپوت (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [کھوٹا + بیٹا (رک)].

---بیٹا کھوٹا پیسا بَعض وَقْت کام آجاتا ہے کہاوت.
عیب دار چیز سے بھی بعض وقت خوب کام نکلتا ہے (ماخوذ : محاوراتِ ہند ، ۱۵۵).

---بیٹا کھوٹا پیسا (بُرے) وَقْت پَر کام آتا ہے کہاوت.
ضرورت کے وقت ناکارہ اور نکمّی چیز بھی کام آ جاتی ہے خواجہ عمرو ستون کی آڑ میں یہ باتیں سن کر ہنس رہے ہیں کہتے ہیں کھوٹا بیٹا کھوٹا پیسا وقت پر کام آتا ہے . (۱۹۰۱ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۰۵۲).

---پَن / پَنا (---فت پ) امذ.
بدذاتی ، شرارت.

کس شاہ دیں کا سکّۂ دولت مٹا دیا
کھوٹاپنا لعینو تمہارے چلن میں تھا

(۱۸۷۱ ، ایمان ، د(ق) ، ۲۲). ان کے باطن میں سراسر کھوٹاپن ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۳۵). [کھوٹا + پَن/پَنا ، لاحقۂ کیفیت].

---پَیسا / پَیسَہ (---ی لین/فت س) امذ.
گِھسا ہوا پیسہ ، جعلی پیسہ ، وہ پیسہ جو بطور سکّہ قبول نہ کیا جائے ، وہ پیسہ جو بازار میں قبول نہ کیا جائے.

کیونکر نہ ہو خرچی اس کی کھوٹا پیسہ
کوڑی کوڑی بکے ہے جھوٹا موتی

(۱۸۰۹؟ ، افسوس (طلوع افکار ، کراچی ، ۳ ، ۳۱ : ۱۳)).

ناداں ایسا ہے جیسے کھوٹا پیسا
دیس اور پردیس ہر جگہ بےقیمت

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۲۳). کوئی گاہک کھوٹا پیسہ دے جاتا تو جان بوجھکر اسے رکھ لیتے. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۲۵۱). [کھوٹا + پَیسا/پَیسہ (رک)].

---پَیسَہ بُرے وَقْت کے کام آتا ہے کہاوت.
یگانہ دشمن دوست بیگانہ سے بہتر اور کارآمد ہوتا ہے ؛ اپنی نکمّی اور ناکارہ چیز بھی ضرورت کے وقت پر کام دے جاتی ہے.

ہے مثل سچ کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسا
صنم دیر ہوئے طالب ایماں ہم سے

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۱۱).

--- پیسہ بھی بُرے وقت میں کام آتا ہے کہاوت.
رک : کھوٹا پیسہ بُرے وقت کے کام آتا ہے.
کھوٹا پیسا بھی بُرے وقت میں کام آتا ہے
داغ دل میں ہے کیسے میں اگر دام نہ ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۹).

--- پیسہ کبھی کام آتا ہے / بھی کام آتا ہے کہاوت.
رک : کھوٹا پیسہ بُرے وقت کے کام آتا ہے.
ہے مثل سچ کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسا
صنم دیر ہوئے طالب ایماں ہم سے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۱).
بری اولاد کو بھی بھرتے ہیں
کھوٹا پیسہ بھی کام آتا ہے
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۸۷).

--- پیسہ کھوٹا بیٹا وقت پر کام آتا ہے کہاوت.
رک : کھوٹا پیسا بُرے وقت کے کام آتا ہے. تم نے یہ مثل نہیں سنی ہے ، کھوٹا پیسا کھوٹا بیٹا وقت پر کام آتا ہے. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۶۸).

--- زمانہ (---فت ز ، ن) امذ (قدیم).
خراب زمانہ ، بُرا وقت.
کھیا ہر یک جواں کو آزمانا
جو ہے کل جُگ کا یو کھوٹا زمانا
(۱۶۴۰ ، ملک خوشنود ، ہشت بہشت (اردو شہ پارہ ، ۱ : ۲۰۴)).
[کھوٹا + زمانہ (رک)].

--- سکّہ (---کس س ، شد ک بفت) امذ.
وہ سکّہ جو چلنے کے قابل نہ ہو ، جعلی سکّہ ، ناقص سکّہ.
داغ سرکار محبت نے دئیے
کھوٹے سکّے کا رواج اچھا ہوا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۶). میں تو کھوٹے سکّے کی طرح واپس آگیا تھا. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۲۳۵).
[کھوٹا + سکّہ (رک)].

--- سما (---فت س) امذ.
خراب زمانہ ، بُرا زمانہ ، کل جُگ ؛ بُرا وقت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).
[کھوٹا + سما (رک)].

--- سونا کستا نہیں کہاوت.
جھوٹے کی قدر یا عزت نہیں ہوتی. جھوٹے موتی کی کیا قیمت ہے ، کھوٹا سونا کستا نہیں ، جو ابر گرجے برستا نہیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۴).

--- شہر (---فت مع ش ، سک ہ) امذ.
ایسا شہر جس میں ملاوٹ کی ہوئی چیزیں خالص کہہ کے بیچی جاتی ہیں اور کوئی بازپرس نہیں ہوتی ، ایسا شہر جس میں عدل و انصاف کا قحط ہو.
بیچ کھوٹے شہر میں بنا نہیں لگنے کا کچھ
ہے اگر کندن کھرا سونا تری زنجیر کا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۱۶). [کھوٹا + شہر (رک)].

--- کام امذ.
ناقص کام. جس کسو سے کچھ کھوٹا کام ہو تو انکے واسطے لکھا ہے. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۲). صورت دیکھو تو بے ہنگم ، جوڑے دیکھو تو بھدّے ، جھوٹا مسالہ کھوٹا کام نہ سلائی درست نہ ٹنکائی. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۴).
[کھوٹا + کام (رک)].

--- کرنا محاورہ.
بنی بات کا بگاڑنا ، کام بگاڑنا ؛ حارج ہونا ، رکاوٹ ڈالنا.
ہے یہ کھٹکا کہیں منزل کو نہ کھوٹا کر دے
عشق کی راہ میں اس عقل سے بیزار ہیں ہم
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۳۶).

--- کھرا (---فت کھ) صف ؛ کھرا کھوٹا.
اچھا بُرا ، نیک و بد ، اصلی و نقلی.
کھوٹے کھرے کوں اب ذرہ پہچاننے لگا
ہم نے سکھائی یار کوں صرّاف کی نظر
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۱).
کھوٹے کھرے کا حال نہ عشاق میں کھلا
افسوس بُت بنے نہ کسوٹی کے سنگ سے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۵). کھوٹے کھرے روایات کے پرکھنے پر قادر ہو جائیں گے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۴). کھوٹے کھرے کی جو پہچان ہو گئی وہ اب تک نہیں بھولا. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۶۸). [کھوٹا + کھرا (رک)].

--- کھرا پرکھنا محاورہ.
اچھے بُرے کا امتیاز کرنا.
ہر کسی کو نظر میں رکھ لینا
خوب کھوٹا کھرا پرکھ لینا
(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۰۳). وسیع مطالعہ کی ضرورت ... کے ساتھ کھوٹے کھرے کو پرکھنے کی بھی. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی (سالنامہ) ، ۱۳۷).

--- کھرا دیکھنا محاورہ.
بُرے بھلے کی آزمائش کرنا ، پرکھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- کھرا ہونا محاورہ.
نیّت کا ڈانوا ڈول ہونا ، نیت بگڑنا ، للچانا (فرہنگ آصفیہ).

--- مال امذ.
ناقص مال ، خراب شے.
انشا جی ہاں تمہیں بھی دیکھا درشن جھوٹے نام بہت
چوک میں کھوٹا مال سجا کر لے لیتے ہو دام بہت
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۰۸). [کھوٹا + مال (رک)].

۔۔۔مسالا (۔۔۔فت م) امذ.
جھوٹا مسالہ ، وہ گوٹا جو خالص سونے یا چاندی کے تاروں کا نہ ہو (کھرے مسالہ کی ضد). زری گوٹے کی ہر قسم اصطلاحاً مسالہ کہلاتی ہے اگر یہ مسالہ سونے یا چاندی کا ہوتا ہے تو کھرا یا سچّا اور اگر تہ پترے کا ہوتا ہے تو کھوٹا یا جھوٹا مسالہ کہتے ہیں. (۱۹۴۰ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۲ : ۲۰۳). [کھوٹا + مسالا (رک)].

۔۔۔ہونا محاورہ.
بنی بات کا بگڑنا ، کام خراب ہونا ؛ کسی کام یا امر میں حرج واقع ہونا ، رکاوٹ ہونا.

اک سیم تن کو اشرف پیتل کی دی جو رات
اپنا سبھی حسینوں میں کھوٹا چلن ہوا

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۲۴) . اس مداخلت سے خواہ مخواہ راستہ کھوٹا ہوتا تھا. (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳۵ : ۳). کوئی سفر ایک مرتبہ کھوٹا ہو جائے تو پھر کھوٹا ہوتا ہی چلا جاتا ہے. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۳۴).

کھوٹائی (و مج) امث.
کھوٹ ، کھوٹا پن ، بدی ، برائی ، خرابی ؛ بے ایمانی ، دھوکا بازی. مفسرین کہتے ہیں عورت مرد میں ... نااتفاق جو ہوتی ہے یہ مرد کی کھوٹائی ہے یا عورت کی. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۴۷۲). جیسی اس مردار نے میرے ساتھ کھوٹائی کی ہے اپنے دیدے گھٹنوں سے پائے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۵۷). [کھوٹ (رک) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

کُھوٹَن (و مع ، فت ٹ) امث.
(کاشت کاری) **وہ کھیت جس میں کٹی ہوئی کھیتی کی جڑیں لگی ہوئی ہوں** (ماخوذ : ا پ و ، ٦ : ۹۷). [کھونٹ (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث و ظرفیت].

کُھوٹنا (و مع نیز مج) ف م.
چُننا ، بیننا ، اکھٹا کرنا (پھل پھول یا سبزیاں وغیرہ) ؛ اُکھاڑنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : کشوٹیَ (تے) क्षोटय (ते)].

کُھوٹی (۱) (و مع) امث ؛ ← کُھونٹی.
۱. **چھوٹی میخ ، کیل ، کھونٹی.** واسطے بونے جنس دھان کے ایک تختہ بھاری لکڑی کا ہوتا ہے اس کے نیچے کھوٹیاں لگی ہوتی ہیں. (۱۷۴٦ ، کھیت کرم ، ۱٦). ۲. **وہ کیل جو دیوار میں چیزیں لٹکانے کے لیے لگاتے ہیں.** ایک طرف کھوٹی پر خاکِ شفا کی تسبیح لٹکی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۷٦). ۳. **سارنگی یا ستار وغیرہ کے کان جن میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے.** مدت ہوگئی کہ طنبورے کی طرح میں ساز ہستی کی کھوٹیاں اتار چڑھا رہا ہوں. (۱۹۱۴ ، مقاماتِ ناصری ، ۵۴۴). ۴. **سر اور داڑھی کے بالوں کی جڑ ، بُن مو ، بالوں کے چھوٹے چھوٹے معمولی سرے جو منڈنے کے بعد نکلتے ہیں.** ان کے سفید چونڈے کو سیاہ بنا دیتی ہے ، کہیں کہیں سے ان میں سفید کھوٹیاں سی نظر آتی ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۸۱). [کُھونٹی (رک) کا ایک املا].

کُھوٹی (۲) (و مع) امث.
کھرنڈ ، پپڑی ، زخم کا نشان یا داغ (پلیٹس). [س : کشٹھ + اکا ، कष्ठ+इका].

کھوٹی (و مج) صف مث.
رک : **کھوٹا جس کی یہ تانیث ہے.**

سن اے بالی اپن بالے کے سینے پرتوں ہو بالا
نہ سن میری دوتن تھے کچ کہ دوتن بہوت کھوٹی ہے

(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۵۰). اگرچہ تینوں سے چھوٹی تھی لیکن تینوں سے زیادہ تر کھوٹی تھی. (۱۸۱۱ ، چار گلشن ، ۹٦).

چھوٹی کھوٹی تڑ سے بول اُٹھی کہ بس بک بک نہ کر
تیرے سٹ جائیں چھپتے اور ترے مر جائیں لال

(۱۸۹٦ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸٦).

شکایت آرزو کی ہے کٹنے ناصح نہیں بنتی
یہ سب دل جوئیاں ظاہر کی تھیں باطن میں کھوٹی تھی

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۸۴). کاونٹر کے پاس استادہ مشین میں کھوٹی اکنی ڈال کر اپنا وزن لیتے (۱۹٦۳ ، خاکم بدہن ، ۱۵۹). [کھوٹا (رک) کی تانیث].

۔۔۔بات امث.
بُری بات ، دھوکے کی بات ، جھوٹی بات.

روز احمق بنا کے رکھتی ہے
کھوٹی باتوں سے وہ پرکھتی ہے

(۱۸٦۱ ، کلیات اختر ، ۹۵۸). [کھوٹی + بات (رک)].

۔۔۔بولنا محاورہ.
۱. **گالی دینا** (فرہنگِ آصفیہ). ۲. **جھوٹ بولنا ، چغلی کھانا ، بُرا بھلا کہنا.**

یہی رہتا ہے دھڑکا جب تک اس کی بزم میں رہئے
کہ کچھ کھوٹی نہ اپنے حق میں کوئی بدخواہ بول اٹھے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۳۳٦).

۔۔۔پُونجی (۔۔۔و مع ، مغ) امث.
بے کار سرمایہ ، کھوٹے پیسے ؛ (مجازاً) ناقص لیاقت یا ملکیت. میں اپنی کھوٹی پونجی لے کر بازار جہاں میں نکلا ہوں جو چند ارادوں اور چند افکار سے زیادہ نہیں ہے. (۱۹۲۴ ، حیاتِ جوہر ، ۱۷۸). [کھوٹی + پونجی (رک)].

۔۔۔جَڑنا محاورہ.
کسی کے حق میں بُرا کہنا (جامع اللغات).

۔۔۔چال امث.
ناقص وضع ، بُرا چلن.

سولہ کے پاس اشرف خانم وہاں رہی
اے جان کھوٹے شہر کی کیا کھوٹی چال ہے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۹۸). پیٹ بھرے کی کھوٹی چال. (۱۹۲۱ ، نجم الامثال ، ۱۳۲). [کھوٹی + چال (رک)].

--- دھات امث.
ملاوٹ والی دھات ، ناقص دھات. جس میں محبت اپنے انفرادی حیاتیاتی مقام سے بلند ہو کر شخصی خواہش کی کھوٹی دھات کو کائناتی تخلیقی عمل کی سرمدی آرزو میں ڈھال دیتی ہے. (۱۹۸۷ ، غالب ، کراچی ، ۱-۲ : ۱۳۶). [کھوٹی + دھات (رک)].

--- راہ چلنا محاورہ.
غلط راستے پر چلنا ، بُرا طور طریقہ اختیار کرنا.
دولت نسا ہیں اشرف خانم سے بدچلن
کھوٹی ہی راہ چلتی ہیں حاکم کا ڈر نہیں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۶۲).

--- رَقَم (---فت ر ، ق) امث.
کھوٹی دھات کی بنی ہوئی شے خصوصاً زیور ، کھوٹا زیور.
ہیں رقم نیکی کی سب ظاہر بیاضِ حال میں
دل نہیں ہے صاف اس کھوٹی رقم کا کیا علاج
(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۲۱).
کیوں نقدِ دل کو ہاتھ میں لیتے ہی رکھدیا
پرکھیں تو اسکو آپ یہ کھوٹی رقم نہیں
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۹۰). [کھوٹی + رقم (رک)].

--- سُنانا محاورہ.
گالی دینا.
پچھتائے چھیڑ کر سرِ بازار ہم انہیں
دو کھوٹیاں سنائیں وہ ایسے کھرے ہوئے
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۷۶).

--- سُنْنا محاورہ.
گالی سُننا.
داغ اُٹھائے کھوٹیاں سنتے ہے
ذلت اے دنیا تری دولت ہوئی
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

--- قِسْمَت (--- کس ق ، سک س ، فت م) امث.
بُرا مقدر ، بدنصیبی ، کم بختی.
ایسے نادانوں کی کھوٹی قسمت کو جھٹلانے کا
بندے اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلائے گا
(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۷۷). [کھوٹی + قسمت (رک)].

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **کھوٹ ملانا ، چاشنی دینا ، ملونی ملانا** (فرہنگ آصفیہ).
۲. **بدی کرنا ، بُرائی کرنا ، اچھا نہ کرنا.**
گر میں کہوں کہ ہم سے تو کھوٹی کی تم نے جان
تو کس ادا سے بولے ہے ہاں ہم میں کھوٹ ہے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۹۱). ۳. **(راہ یا منزل وغیرہ کے ساتھ) روکنا ، حارج ہونا ، دیر کرانا.**
قتل کرنا ہے تو لو دیکھو نہ دو چار کی راہ
کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی راہ
(۱۸۰۹ ، جرات (فرہنگ آصفیہ)).
کی ہے ہماری آن نے کھوٹی ہماری راہ
ہم اپنے راستے میں ہیں خود ہی اڑے ہوئے
(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۱۳۶). ۴. **راہ کھوٹی کرنا ، ہونی کھوٹی کرنا ، ضرر یا نقصان پہنچانا ، بددیانتی کرنا.** اے ہٹو میں جاؤں ، نہ چوڑیاں پہنو نہ کچھ ، بے لاق کو میری کھوٹی کری. (۱۹۴۷ ، دھانی بانکپن ، ۳۲).

--- کَرَنْسی (---فت ک ، ر ، سک ن) امث.
جعلی نوٹ ، کھوٹا پیسہ. ظاہر ہے کھوٹی کرنسی سے کھوٹا ہی مال مل سکتا ہے. (۱۹۷۶ ، مرجاالحاج ، ۳۰). [کھوٹی + کرنسی (رک)].

--- کَہْنا محاورہ.
کسی کے حق میں بُرا کہنا ، کسی کے برخلاف کہنا ، چغلی کھانا (فرہنگ آصفیہ).

--- کَھری (---فت کھ) صف.
بُری بھلی ، اچھی بُری (مرکبات میں مستعمل).
سچ کہو اپنے صنم سے جو نہووے خفت
بات پوشیدہ کہیں کھوٹی کھری رہتی ہے
(۱۸۲۳ ، دیوان شاداں ، ۱ : ۸۲). [کھوٹی + کھری ، کھرا (رک) کی تانیث].

--- کَھری سُنانا محاورہ.
بُرا بھلا کہنا ، گالیاں دینا.
قیمت میں جنسِ دل کی مانگا جو ذوق بوسہ
کیا کیا پھر اس نے ہم کو کھوٹی کھری سنائی
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۵). پنڈت جی کو غصہ تو ایسا آیا کہ اس پاجی کو کھوٹی کھری سنادیں مگر گلے سے آواز نہ نکلی. (۱۹۳۶ ، خاک پروانہ ، ۳۶).

--- گَھڑی (---فت گھ) امث.
منحوس گھڑی ، بُری ساعت ، بُرا وقت. نجومیوں کے بغیر یہ معلوم ہونا بھی مشکل ہوا کہ اچھی ساعت کونسی ہے اور کھوٹی گھڑی کون سی. (۱۹۱۰ ، مقامات ناصری ، ۳۸۰).
ڈرتا ہے دل مرا کوئی کھوٹی گھڑی نہو
سوامی کے دشمنوں پہ کچھ آفت پڑی نہو
(۱۹۳۶ ، حرف ناتمام ، ۶۱). [کھوٹی + گھڑی (رک)].

--- نِگاہ (--- کس ن) امث.
بُری نظر. تم راجا ہو کے ایسی پاپ کی کھوٹی نگاہ رکھو. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۲). [کھوٹی + نگاہ (رک)].

--- ہُنْڈی (---ضم ہ ، کس ن) امث.
جعلی ہنڈی ، جھوٹی ہنڈی ، جعلی نوٹ یا بل (فرہنگ آصفیہ). [کھوٹی + ہنڈی (رک)].

--- ہونا محاورہ.
(راہ یا منزل وغیرہ کے ساتھ) رکاوٹ پڑنا ، دیر ہو جانا.

مگر اک تمہیں ہو کہ سوتے ہو غافل
مبادا کہ غفلت میں کھوٹی ہو منزل
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۸۱).

کھوٹی (۲) (و مج) امث.
گھوڑے کے پیٹ کے نیچے کی بھونری.
تلے جو پیٹ کے بھونری ہو چھوٹی
تو اس کو مرہٹے کہتے ہیں کھوٹی
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۵). [مراٹھی].

کھوٹے (و مج) امذ.
کھوٹا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ مرکبات میں مستعمل.

---پیکے (---ی لین) امذ ؛ ج (قدیم).
وہ پیسے جو چلنے کے قابل نہ ہوں ، کھوٹے پیسے.
کھوٹے ہمارے پیکے بازار میں نہ چلتے
گر ہوتے نظر تمہارا ہم زر چلیگا سمسار
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۱). [کھوٹے + پیکے پیکا (رک) کی جمع].

---چلَن (---فت چ ، ل) امذ ؛ ج.
بُرے انداز ، بداطوار.
ٹکسال چڑھے کیوں نہ چلن جس کے ہوں کھوٹے
کی تو نے بدی اشرف خانم سے کھری سے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۳۱۵). [کھوٹے + چلن (رک)].

---داموں م ف.
کم قیمت پر ، سستے داموں.
جنس ناقص ہوں وہ بازارِ جہاں میں اے دل
کھوٹے داموں بھی نہیں ہے کوئی خواہاں میرا
(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۳۵).
تم سے تا حشر ادا ہو گی نہ دل کی قیمت
کھوٹے داموں جو لگے ہاتھ تو سودا کیسا
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۵).

---رُوپے (---ضم ر ، غم و) امذ ؛ ج.
وہ روپے جن میں نقص ہو اور نہ چلیں (نوراللغات). [کھوٹے + روپے (روپیہ (رک) کی جمع)].

---عَمَل (---فت ع ، م) امذ ؛ ج.
ناقص کام جو مقبول نہ ہو ، دکھاوے کے اعمال (نوراللغات). [کھوٹے + عمل (رک)].

کھوٹیلا (و مج نیز غم و ، ی مع) امذ.
(ٹھگی) **ٹھپہ لگا ہوا سکہ ، سکۂ مضروب ، انگریزی سکہ** (اب و ، ۸ : ۲۰۰). [مقامی].

کھوج (و مج).(الف) امذ.
۱. **پیروں کا نشان ، نقش قدم ، نقش.**

دونوں مل کر اس ٹھار تھے ہی چلے
چلے دونوں گھوڑے کے کھوج سوں ملے
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۶۹). چپکے چپکے تلاش کیا کریں شاید کہیں کھوج ملے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۶۰). پہاڑوں اور ریگستانوں میں وہ پانوں کے کھوجوں پر چل کر چوروں کا پتہ لگا دیتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۳۱).
کتنی گھنے جنگل میں پھرتے رہے
کتنی میل تک کھوج ملتے گئے
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۱). ۲. **پتا ، نشان ، ٹھکانا ، سراغ.**
سو ہر حال سوں کھوج پا او جواں
گیا اس سپاہی کی عورت کے تھاں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۰).
کہا کھوج اس کے تیں معلوم مجھ کوں
کہا سرور بتا دے گا یہ تجھ کوں
(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۱).
سایۂ زلف میں گم ہے کمر یار کا کھوج
اس اندھیرے میں کہاں ڈھونڈیے اک تار کا کھوج
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۲۸).
ہائے وہ دوت گھروں کی شامیں وہ انجانے کھوج
شیتل مدرا ، جلتی ناریں ، میٹھے میٹھے کھوج
(۱۹۵۷ ، لاحاصل ، ۳۵). (ب) امذ ؛ امث. ۱ (أ) **تلاش ، جستجو ، تجسس.**
اسی کھوج میں لوگ سب آبھرے
پوچھیں اور کھوجیں کہ رہ زن ملے
(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۵۲) جب وے کھوج کو نکلے تو راہ میں کرتک نے کہا (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۶۲). ایرج کا عیار شاپور شہزادے کی معشوقہ کے کھوج میں گھر سے نکلا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۵ : ۳۱۵). حکمت کی حکمت اور غایت کی غایت کے کھوج میں نہ لگ جائیں. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۶۹). انہوں نے ایک کرائے کے مکان کی کھوج شروع کر دی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۰۳). (أأ) **کرید ، جانچ پڑتال ، تحقیق ، ریسرچ ، چھان بین.** ابتدائی کھوج کے بعد کئی ممالک نے اپنے جدید آلات تحقیق سے آراستہ جہاز سمندر کی چھان بین کے لئے بھجوائے . (۱۹۶۵ ، کارگر ، کراچی ، جنوری ، ۲۰). ہندوستانی زبان کی مختلف شکلوں پر جتنی اچھی کھوج گزشتہ تیس سال میں مولانا عبدالحق نے کی ہے شاید کسی دوسرے نے نہیں کی. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۳۰۶). ۲. **خبر ، واقفیت** (فرہنگ آصفیہ). ۳. **بیخ ، بنیاد** (نوراللغات). [کھوجنا (رک) کا حاصل مصدر].

---پانا ف م ؛ محاورہ.
پتا لگنا ، نشان ملنا ، سراغ لگنا. اس بات کا کون پایا کھوج ، کہاں گنگا تیلی کہاں راجا بھوج. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲).
عمر رفتہ کا نہ پایا کھوج ہرگز اے کلیم
آپ کو جیوں شمع میں ہر انجمن میں گم کیا
(۱۷۶۱ ، کلیم (چمنستان شعرا ، ۲۳۰)).

ہم گرم رو ہیں راہِ فنا کے شرر صفت
ایسے نہ جائیں گے کہ کوئی کھوج پا سکے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۵).
سرِ کوہِ آدم سے تا کوہِ بیضا
جہاں جاؤ گے کھوج پاؤ گے اُن کا
(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۲۹).

---پڑنا محاورہ.
۱. **پتا لگنا ، نشان ملنا** (جامع اللغات). ۲. **تلاش ہونا** (نوراللغات).

---خَبَر (---فت خ ، ب) امث.
خبر خیر ؛ پتا نشان. خدا جانے کدھر گئے کہ ابھی تک سال ہوا کچھ کھوج خبر نہیں ہے . (۱۹۳۶ ، حیاتِ فریاد ، ۱۵۸) . [کھوج + خبر (رک)].

---خَبَر لینا محاورہ.
خیریت دریافت کرنا ، حال چال پوچھنا ، خیر خبر رکھنا. متھرا سے ہاتھ جوڑ کر کہنا چاہتی تھی کہ میری کھوج خبر لیتے رہنا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۸۵).

---ڈُھونڈْنا ف م ؛ محاورہ.
پتا لگانا ، سراغ لگانا ، خبر لگانا.
وہ راہ نہیں ایسی جو ہر ایک کو مل جائے
گمراہ کہاں ڈھونڈ سکے کھوج مکاں کا
(۱۸۲۳ ، دیوانِ شاداں ، ۱ : ۲۳).
اس لئے ڈھونڈھتا پھرتا ہوں دلِ زار کا کھوج
کہ ملے دل تو ملے خانۂ دلدار کا کھوج
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۷۷).

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
تلاش کرنا ، جستجو کرنا ، ڈھونڈنا ، پتا لگانا.
پریزاد سب گرد پھرنے لگے
کنور کا سبھی کھوج کرنے لگے
(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۳۵). اس لیے فرعون کو چاہیے کہ ایک ہشیار عقل مند انسان کھوج کرے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۱۶۳) . سونے چاندی کے زیور پاتا ہے ... اکثر آدمی اوسکے آشیانہ میں کھوج کرکے چاندی اور سونا نکالتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۳۳).

---کھاج امث.
تفتیش ، دریافت ؛ بے حد کوشش ؛ پریشانی ، الجھن (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھوج + کھاج (تابع)].

---کُھجَر (---ضم کھ ، فت ج) امذ.
جستجو ، کرید ؛ (مجازاً) فکر و اندیشہ ، وسوسہ. کہنے لگیں «میاں سرسید کے مزار پر چراغ جلاؤ اور پھول چڑھاؤ اور بیوی سے کھو کھوج کھجر میں نہ رہا کریں». (۱۹۳۰ ، مضامینِ رشید ، ۱۶۰). [کھوج + کھجر (تابع)].

---کُھرا (---ضم کھ) امذ.
اتاپتا ، سراغ. دوسری طرف بوٹا سنگھ کا کوئی کھوج کھرا نہیں مل رہا تھا. (۱۹۸۶ ، سیارہ ڈائجسٹ ، لاہور ، مئی ، ۶۰) .
ف : پانا ، ملنا ، لگانا. [کھوج + کھرا (رک)].

---کھونا محاورہ.
نام و نشان مٹا دینا ، ستیاناس کرنا ، تباہ و برباد کرنا ، کسی کام کا نہ رکھنا نیز کھوجڑا کھونا.
ہمارا کھوج کھونے کے نثار ایسا وہ درپے ہے
اگر نقش قدم دیکھے مٹائے بن نہیں رہتا
(۱۷۷۳ ، طبقات الشعرا (نثار) ، شوق ، ۳۸۷). گرو جی نے تو دونوں راجوں کا کھوج کھویا . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۵) . کوتاہ اندیشی نے اپنا اور ہمایوں دونوں کا کھوج کھو دیا. (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۵۲). طرہ یہ کہ عیش و عشرت اور بازیاں گھٹی میں پڑی ہوئی تھیں ان عادتوں نے رہا سہا بھی کھوج کھویا. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۷۹).

---کھوئی (---و مج) صف ؛ امث.
(کوسنا) خانہ خراب عورت.
اری تجھ پر تو عزت خوب روئی
کہاں سے آگئی گھر ، کھوج کھوئی
(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۳۱). [کھوج + کھوئی (کھونا (رک) کا ماضی نیز حالیۂ تمام مؤنث)].

---لَگانا محاورہ.
۱. **پتا لگانا ، سراغ لگانا ، ٹھکانا معلوم کرنا.** بازار اور گلی کے نلوں کا اگر تم کھوج لگاتے چلے جاؤ تو معلوم ہو جائے گا کہ کس طرح سڑک کے نیچے موڑ توڑ کھاتے ہوئے سب حوض میں جا ملتے ہیں. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۳۷).
میراجی نے بات کہی جو گیانی کھوج لگائیں گے
کہنے والے کی آنکھوں میں سُننے والے کے سینے میں
(۱۹۴۹ ، میراجی ، ک ، ۳۹۷). کسی نے اکبر اور شاہ جہاں کے دربار اور لشکرگاہ میں اسکی اصل کا کھوج لگایا. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے روابط ، ۲۷) . ۲. **تفتیش کرنا ، تحقیق کرنا .** اس نے مخفی طور سے اس شخص کی حالت کا کھوج لگانا طے کیا. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۲۳۸). اس کا نقطۂ نظر سائنسی ہے یہ وجوہات کا کھوج سائنسی طریقے سے لگاتا ہے . (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۵۲).

---لَگْنا محاورہ.
بعد جستجو کے کسی بات کا معلوم ہونا ، پتا لگنا ، سراغ ملنا.
نہ اس نورِ مجسّم کا لگا کھوج
پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۵۰).

---لینا محاورہ.
سراغ لگانا ، پتا دریافت کرنا ، تفتیش کرنا.

تُرت کاٹ سر پاس منج بھیج دے
بزاں اسکے اند کند کی سب کھوج لے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۲۵).

کھوج لیتا ہوا چلتا ہے زمیں پر مجنوں
کہ جہاں ناقۂ لیلیٰ ہے وہیں محمل ہے
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۲۰) کئی بار اس نے کھوج لینے کی کوشش کی. (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۵۵).

---مِٹا (--- کس م) صف مذ (مث : کھوج مِٹی).
خانہ خراب (نوراللغات). [کھوج + مِٹا (مِٹنا (رک) کا ماضی نیز حالیۂ تمام)].

---مِٹانا محاورہ.
نیست و نابود کرنا ، نام و نشان نہ رکھنا ، بیخ کنی کرنا ، استیصال کرنا (فرہنگ آصفیہ).

---مِٹْنا محاورہ.
نام و نشان نہ رہنا ، نیست و نابود ہو جانا ، معدوم ہو جانا.

تیرے دنداں سے جو روکش ہو تو مانندِ حباب
صاف دریا میں مٹے گوہرِ شہوار کا کھوج
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۷۷) . ہندوستان بھر میں بہت سی بدعنوانیوں کا کھوج مٹ گیا ہے. (۱۹۳۰ ، خمارستان ، ۱۱۳).

---مِٹی (--- کس م) صف مث.
خانہ خراب (عورت).

شوق مجھ کھوج مٹی کو جو ہے اس بات سے کم
بولتی مجھ سے دوگانا ہے بہت رات سے کم
(۱۸۱۸ ، انشا (دیوان رنگین و انشا ، ۳۹)). جس بے شعور کھوج مٹی کی ذہنیت شروع سے شکست خوردہ اور بچکنی ہو وہ میری بات کیا سمجھے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۸۶).
[کھوج مٹا (رک) کی تانیث].

---مِلْنا ف ل ؛ محاورہ.
پانو کے نشان کا مل جانا ؛ سراغ ملنا ، پتا لگنا ، خبر ملنا.
کارواں کو اس جگہ نہ پایا بیچارہ بہت پھرا پر کھوج نہ ملا . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۵۰).

ڈھونڈ کر تیری کمر کو ہوئے ہم ایسے گم
مثلِ عنقا نہیں اب کھوج ہمارا ملتا
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵).

جو لاکھ میں ایک پر کہیں کچھ کھلا بھی قسمت سے بھید تیرا
ملا نہ کھوج اس کا پھر کسی کو ہزار ڈھونڈا ہزار دیکھا
(۱۹۱۴ ، حالی ، کلیاتِ نظمِ حالی ، ۵۹).

کہیں وحشی نہ کر دے مجھ کو یہ الجھاؤ عرفاں کا
خدا کو ڈھونڈتا ہوں کھوج مل جاتا ہے انساں کا
(۱۹۳۳ ، لوحِ محفوظ ، ۸۹).

---میں رَہْنا محاورہ.
کسی شخص میں نقص نکالنے کے درپے رہنا (جامع اللغات).

---نِکالْنا محاورہ.
پتا لگانا ، سراغ لگانا.

ایک مشفق کو تھا ادھر کا خیال
مہربانی سے ان نے کھوج نکال
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۸).

ہے خلل پردۂ دلدار میں سوراخ نہیں
ہم نکالے ہیں گے اس روزنِ دیوار کا کھوج
(۱۸۴۵ ،کلیات ظفر ، ۱ : ۷۸).دہلی سے تم کب گئے اور جب تک پولیس نے تمہارا کھوج نہ نکالا تم کیوں چھپے رہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۶۷). اس انقلاب کے مخارج کا کھوج نکالنے اور ان کے تعین کے لیے گہری تحقیق اور جگر سوزی سے کام لیا گیا. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۶۶).

---نِکَلْنا محاورہ.
پتا لگنا ، سراغ ملنا (فرہنگ آصفیہ).

---ہاتھ آنا محاورہ.
پتا لگنا ، سراغ ملنا.

ہاتھ آئے کس طرح سے دل گم شدہ کا کھوج
ہے چور وہ کہ جس پہ کسی کا بھرم نہیں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۷).

---ہونا ف ل ؛ محاورہ.
تلاش ہونا ، جستجو ہونا ، کرید ہونا ، معلوم کرنے کی خواہش ہونا.
سلیم کو بڑی کھوج ہوئی کہ اس سال مرگ نے اپنے لئے کونسی سواری پسند کی. (۱۹۸۵ ، بارش سنگ ، ۶).

کھوجانا (و مج نیز غم و) ف م.
تلاش کرانا ، سراغ لگوانا ، تفحص کرانا (ماخوذ : پلیٹس).
[کھوجنا (رک) کا تعدیہ].

کھوجَڑ (و مج ، فت ج) امذ ؛ امث.
پھوک. اور کہیں گنے کی کھوجڑ کو کاغذ سازی میں استعمال کیا جانے لگا ہے. (۱۹۴۷ ، جدید معلومات سائنس ، ۳۷۱).
[س : کشور खुच].

کھوجْڑا (و مج ، سک ج) امذ.
۱. **(تحقیراً) کھوج ، سراغ ، نام و نشان ، بیخ و بنیاد** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. **نصیب ، قسمت** (نوراللغات). [کھوج (رک) + ڑا ، لاحقۂ تصغیر برائے تحقیر].

---جانا محاورہ.
ستیاناس جانا ، اُجڑنا ، تباہ و برباد ہونا ، غارت ہونا.

کھوجڑا جائیو ان آنکھوں کا
نیند کیوں ان کو نہیں آتی ہے
(۱۸۳۳ ، مجالس رنگین ، ۹۷). کہا کرتے تھے کہ قلعے کا کھوجڑا انہیں ڈھنگوں سے گیا ، یونہی سارے بادشاہ زادے تباہ ہوئے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۳۵).

---جانے فقرہ.
(بد دعا) **غارت ہو ، برباد ہو ، ستیاناس جائے**. پہلے تو یہ کچھ کر گیا اب اس کا کھوجڑا جائے جانے کیا کرے گا. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۶۲). ذکیہ نے کہا بڑھیا تیرا جائے کھوجڑا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۵۸). تیرا کھوجڑا جائے اور یہ ہے کی کیوں پھوٹ گئیں. (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۴۶).

--- کھونا محاورہ.
۱. **ستیاناس کرنا ، بگاڑنا ، خراب کرنا**.

مشتو بعد جنگ اب آخر پسیجے بعض بعض
کھوجڑا جب کھو چکے ہر خاناں برباد کا

(۱۹۰۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۵۱). ۲. **نیست و نابود کرنا**. جانتے ہیں کہ یہی انگریزیۃ ایک نہ ایک دن دُنیا جہاں سے مولویوں کا کھوجڑا کھو کر رہے گی. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۵۸).

---نِکلْنا محاورہ.
ستیاناس ہونا ، حال تباہ ہونا (ا پ و ، ۷ : ۱۵۲).

کھوجْڑاں جائے فقرہ.
(کوسنا) **ستیاناس ہو ، غارت ہو**. پھوٹ درگور تمہاری صورت ، کھوجڑاں جائے تمہاری رغبت کا. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۵).

کھوجْڑے (و مج ، سک ج) امذ.
کھوجڑا (رک) **کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ ترا کیب میں مستعمل**.

---پِیٹا (---ی مع) صف مذ (مث : کھوجڑی پیٹی).
(عور) **خانہ خراب ، نگوڑا ، موا (کوسنا)**.

دل کھوجڑے پیٹے کی مجھے کھل گئی قلعی
ہے خاک کیا لاکھ اسی نے تو گھر اپنا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۴). [کھوجڑے + پیٹا (پیٹنا (رک) کا ماضی نیز حالیۂ تمام)].

---گیا (---فت گ) صف مذ.
رک : **کھوجڑے پیٹا** (فرہنگ آصفیہ). [کھوجڑے + گیا (جانا (رک) کا ماضی نیز حالیۂ تمام)].

کھوجک (و مج ، فت ج) صف ؛ امذ.
رک : **کھوجی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھوج (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر و توصیف].

کھوجْنا (و مج ، سک ج) ف م.
۱. **ڈھونڈنا ، تلاش کرنا ، سراغ لگانا**.

ایسا معما دیک کہارا کیوں کر کھوجا جائے
کہے سنے ٹھانوں نہ انپڑے کھوجیں کھوج سمائے

(۱۵۹۱ ، جانم (شاہ برہان) ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۸).

کیف کیا کھوجنا اپس کوں سو تونجھ
کاں اچھے ہو ہر اس ترنگ میں رنگ

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۶۱). مہاراج اسی پتر کو ڈھونڈنے کو گیا تھا سو اسے کھوج کر آپ کے پاس لے آیا ہوں. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۴۳). موکش چاہنے والا ست سنگ کو کھوجتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششتھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۳). میں اب اسے کھوجوں گا اور اس کے قدموں پر سر رکھ کر معافی مانگوں گا. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۷۴). اب میں بیابان میں کس کو چھوڑوں اپنی ایک بھیڑ کو کھوجنے کے لئے. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۶۷). ۲. **دریافت کرنا** (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [س : کھج खञ्ज्].

کھوجَن ہار/ کھوجَنی ہار (و مج ، فت ج) امذ.
کھوجنے والا ، معلوم کرنے والا ، تلاش کرنے والا ، دریافت کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھوجن / کھوجنی = کھوجنا (رک) + ہار ، لاحقۂ فاعلی].

کھوجی (و مج) امذ.
کھوج نکالنے والا ، سراغ لگانے والا ، سراغ رساں ؛ پانو کے نشانات سے سراغ لگانے والا. ان کھوجیوں نے اس کا کھوج لگا کر سر اس کا کاٹ کر ابو ثابت عامرِ مذکور کے پاس بھیجدیا. (۱۸۴۷ ، تاریخِ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۰۶). میری بات تم آج سن رکھو کہ یہ بچہ ایک بڑا کھوجی ہو گا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۳۳۷). فکر نہ کرو قائم پور سے میں نے فدایا کھوجی کو بلاوا بھیج دیا ہے. (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۴۹). [کھوج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و فاعلی].

کھوجِیا (و مج ، کس مج ج) امذ.
رک : **کھوجی**. ریگستان اور دیہات میں علیحدہ کھوجئے دوڑا دیے تھے. (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۱۴۴). [کھوج (رک) + یا ، لاحقۂ فاعلی].

کھوجھ (و مج) امذ.
رک : کھوج (پلیٹس). [کھوج (رک) کا ایک املا].

کُھوجھا (و مع) امذ.
تلچھٹ ، دُرد ؛ پھپھوندی جو سرکہ وغیرہ کو لگ جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [غالباً ، س : کُشُدْر کم क्षुद्र+क].

کھوچ (و مج) امث ؛ ← کھونْچ.
چیرا ، کپڑے کی وہ جگہ جو کیل یا کانٹے سے الجھ کر پھٹ جائے ، کھوپ ، کپڑے کا شگاف ، پھٹی ہوئی جگہ.

ہوائیں باندھتے پھرتے ہو تم یوسف لقائی کی
لگا لینی تھی کوئی کھوچ بھی تو اپنے دامن میں

(۱۹۴۵ ، سائل (مہذب اللغات)). [کھونچ (رک) کا ایک املا].

کھوچا (و مج) امذ.
رک : **کھونچا** (پلیٹس). [کھونچا (رک) کا غیر انفی تلفظ].

کُھوچَڑ (و مع ، فت چ) امذ.
ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا ، مخل ، خلل انداز ، رخنہ انداز ، چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانے والا ؛ فسادی ، مفسد ؛ کھوٹا ، بدسرشت ، بدباطن (فرہنگ آصفیہ). [س : کُچَر कच्चर].

کھوچَل (و مج ، فت چ) صف.
کھوکھلا ، اندر سے خالی. شہر میں آ کر تیرا دماغ بھی کھوچل ہو گیا ہے. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۳۲). [ہن : کھوچلا کی تخفیف].

کھوچَنی (و مج ، سک چ) امث.
(نان بائی) **تندور سے روٹی نکالنے کی آہنی سلاخ جس کا ایک سرا چپٹے منھ کا ہوتا ہے اور جو کونچے کے ساتھ روٹی کو پکڑ لیتی ہے** (ا پ و ، ۳ : ۱۳۰). [کھوچ ؛ کھونچ (رک) + ی ، لاحقۂ فاعل].

کُھود (۱) (و مع) امث.
تلچھٹ ، میل ، کھلی (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : کشور खुद].

کُھود (۲) (و مع) امث.
خوید ، چری ، ہرے جَو (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [خوید (رک) کا بگاڑ].

کھود (و مج) امث.
۱. (کاشت کاری) **ہل کی وہ کاؤ دُم لکڑی جس پر پھاؤ جڑی ہوتی ہے ، کُڑاڑی** (ا پ و ، ٦ : ۱۲۲). ۲. (کاشت کاری) **کھیت میں پودوں کی نلائی یعنی ان کی جڑوں کے پاس گھاس نکالنا اور مٹی پولی کرنا ، ہنتار ؛ کَھدائی** (ا پ و ، ٦ : ۳۷). ۳. **کھونچ ، گھونپ ، بھونک** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھودنا (رک) کا فعل امر].

---(کھود) کَر پُوچھنا محاورہ.
کسی بات کو طرح طرح کے سوالات کر کے پوچھنا ، کرید کرید کر پوچھنا ، خوب چھان بین کرنا ، اچھی طرح تحقیقات کرنا.

ہم نے پھر بات کھود کر پوچھی
کیا کسی نے لگالیا چھاتی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۵). بعض شریر لڑکیاں آپ ہی تو کھود کھود کر پوچھتیں اور آپ ہی محلے میں ڈھنڈورا پیٹتی پڑی پھرتی ہیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۲۲). وہاں کی ہر ریت رسم کو کھود کھود کے پوچھتا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۷۱).

---کَر دَفْنانا / دَفْنا دینا محاورہ.
زندہ زمین میں گاڑ دینا ، نام و نشان مٹا دینا. کہیں مل جائے تو کھود کر دفنا دیں حرام زادی کو. (۱۹٦۲ ، آنگن ، ۲٦۳).

---کُرید (---ضم ک ، ی مج) امث.
تحقیق ، تفتیش ، چھان بین. چنانچہ بحث اسکی اس کتاب کے دوسرے حصے میں جہاں کھانوں کی کھود کرید کی گئی ہے تفصیل وار مذکور ہوئی ہے. (۱۸٦۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۳۳). [کھود + کرید (کریدنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---کے گاڑْنا / گاڑ دینا محاورہ.
جان سے مار دینا ، زندہ دفن کر دینا ، نام و نشان مٹا دینا ، نیست و نابود کر دینا.

او تخم بگاڑدوں کی تجھ کو
بس کھود کے گاڑدوں کی تجھ کو

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ٦۱).

---کھاد امث.
۱. **کُھدائی.** طبقاتِ ارض کی کھود کھاد سے تحقیق ہوا ہے. (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن ، ۳۳). ۲. **تحقیق ، تفتیش ، چھان بین.** تم کو اسکی کھود کھاد اور تحقیقات ... سے کیا کام ہو گا. (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۹۰). [کھود + کھاد (تابع)].

---کھاد کَر م ف.
کھود کھود کر ؛ تلاش و تفحص کر کے ، تحقیق و تفتیش کر کے. یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ پرانی تاریخوں سے کھود کھاد کر یہ معنی ہم نے پیدا کر لیے. (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۱۲۲).

---کھود مَرے اوندرا اَور راج کَریں بُھجَنْگ کہاوت.
محنت کوئی کرے اور فائدہ کوئی اور اٹھائے ، کوئی دوسرے کی ملکیت پر غاصبانہ قبضہ کرے تو کہتے ہیں. سانپ خود سوراخ نہیں بناتا بلکہ غیر کے سوراخ میں گھس جاتا ہے پھر اس کو غصب کر لیتا ہے ... ہندی کی مثل مشہور ہے کہ کھود کھود مرے اوندرا اور راج کریں بھجنگ. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۷).

کھودا (۱) (و مج) امذ.
ٹہوکا ، دھکا. اپنے ڈنڈے سے اس کی پسلیوں میں ایک کھودا بھی دیا. (۱۸۹۲ ، اصول سراغ رسانی ، ۱۹۳). اف : دینا. [کھودنا (رک) کا حاصل مصدر].

کھودا (۲) (و مج) مذ.
کھودنا (رک) کا صیغۂ ماضی ، مرکبات میں مستعمل.

---پَہاڑ نِکْلا چُوہا / نِکْلی چُوہِیا کہاوت.
محنت بہت کی اور حاصل بہت کم ہوا. اس رُخ سے یہ بھی کھودا پہاڑ نکلا چوہا ثابت ہوئے. (۱۹۸٦ ، انصاف ، ۲۰٦). رضیہ ہنسنے لگی ، کھودا پہاڑ نکلی چوہیا. (۱۹۸٦ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۱۳).

کھودانا (و مج) امذ.
رک : **کُھدانا** (پلیٹس). [کھودنا (رک) کا تعدیہ].

کھودائی (و مج) امث.
رک : **کھدائی** (پلیٹس). [کھدائی (رک) کا ایک املا].

کھودَر (و مج ، فت د). (الف) صف.
کُھردرا ، اونچا نیچا ؛ چیچک رو (جامع اللغات ؛ پلیٹس). (ب) امذ. **گھوڑے کی ایک چال ، دلکی ؛ دوگمہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھود (رک) + ر ، لاحقۂ صفت نیز قب : کھدرا].

کھودْنا (و مج ، سک د) ف م.
۱. **کسی جگہ کو گہرا کرنے کے لیے وہاں کی مٹی وغیرہ نکالنا ، گڑھا کرنا ، کھدائی کرنا.** ہزاں پانچ گز زمین کھودے. (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۱۹٦۲ ، ۲)).

پانیں کیری پکڑ آس
کھودے کونی گر پچاس
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۱۹۵۷ء ، ۶ ، ۲ : ۹۲)).
رکھے مال تھے کھود کر در زمیں
بھنگام ہو کام آکا کدھیں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۵). ملعون ، حضرت زین العابدین کو باغ میں لے گیا اول مشغول قبر کھودنے کا ہوا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۱).
ترے مریض کی ہیں زندگی سے سب مایوس
جو گور اسکی ہے پہلے وفات سے کھدی
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۳۴). کہیں بھی زمین کو کھودو پانی نکل آتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۱). اپنی زمین کی سطح کو صرف ۹ انچ تک کھودا ہے. (۱۹۴۴ ، آتشِ چنار ، ۹۲۵). ۲. **جڑ سے اکھاڑنا**.
بنیادِ فساد کھود ڈالی
جاسوسوں نے کھود کر نکالی
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴۲). ۳. **کھوکھلا یا خالی کرنا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). ۴. **کھرچنا ، کریدنا ، کھودنا**.
بے ستوں کھودنے سے کیا آخر ہوئے سب کار عشق
بعد ازاں اے کوہکن سر ہے ترا اور سنگ ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۳).
پھر جگر کھودنے لگا ناخن
آمدِ فصلِ لالہ کاری ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۳). ۵. **مُہر یا چپراس وغیرہ میں حروف کندہ کرنا ، منبت کاری یا نقاشی کرنا ، نقش بنانا ، کندہ کرنا**. ۱۸۳۰ء میں ایک شخص نے بطور تفنّن درخت پر کچھ نقش و نگار کھودے اور سیاہی لگا کر کاغذ چپکا دیا. (۱۸۹۴ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۲۳). وہ پیچھے ہٹیں اور نہایت پشیمان ہوں جو کھودی ہوئی مورتوں کا بھروسہ رکھتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۳۰). پرانا پلاسٹر اکھڑا گیا تو پتا چلا کہ اس کے نیچے کئی زبانوں میں مختلف طالب علموں نے اپنے نام کھود رکھے تھے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۲۶). ۶. **تلاش و تفحص کرنا ، تفتیش کرنا ، تحقیق کرنا**. یہی حال ہمارے ہاں کے سوانح لکھنے والوں کا ہے جو اپنی تالیف کا حجم بڑھانے کے لیے کھود کھود کے گم نام لوگوں کا حال لکھتے ہیں. (۱۹۳۵ ، خطباتِ گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۵۷). ۷. (عو) **مجامعت کرنا** (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ). [س : کشڈ [illegible]].

کھودنی (و مج ، سک د) امث.
کھدائی ؛ کھودنے کا اوزار ، پھاوڑا ، کسّی ، بیلچہ ؛ کندہ کرنے کے اوزار ؛ تلاش ، **تفتیش** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھود ، کھودنا (رک) + نی ، لاحقۂ اسمیت کیفیت و آلہ].

ـــ کرنا محاورہ.
۱. **دریافت کرنا ، تفتیش کرنا**. جب بازندے سوں گلے ملیا تو بہوت نڈھال ہور ناقوت دیکھیا ہور کھودنی کرنے لگیا اے میاں کہاں گیا تھا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۵). ۲. **کھود کر تلاش کرنا ؛ خزانہ کی تلاش میں کھودنا ، تلاش کرنا ، ڈھونڈنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

کھودو (و مج ، و لین) امث.
رک : **کھودنی** (پلیٹس). [کھودنا (رک) سے اسم آلہ].

کھدْوانا (و مج ، سک د) ف م.
کندہ کرانا ؛ نقش کرانا ، جڑ سے نکلوانا ؛ (مجازاً) یوں توں کرانا ؛ زنا کروانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھودنا (رک) کا تعدیہ].

کھودی (و مج) امث.
کھودنا ، اکھاڑنا ؛ کاشت (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھودنا (رک) سے مشتق].

کھودے کُوا آپی ڈُب مُوا کہاوت.
اپنی ہلاکت یا تباہی کے خود اسباب پیدا کرنا ، ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں جو دوسروں کی تکلیف کا سامان کرتا ہے مگر خود ہی اس کا شکار ہو جاتا ہے. اپنے حق میں جنجال کیا ، مثل مشہور ہے کھودے کوا آپی ڈب مُوا. (۱۸۳۵ ، پچپن مثال ، ق ، ۳).

کُھودِیلا (ضم و ، ی مع) امذ.
(**ٹھگ ، چوری**) **ٹھپا لگا ہوا سکہ ، سکّۂ مضروب ، انگریزی سکہ** (ا پ و ، ۸ : ۲۰۰). [کھود (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت].

کھو دینا ف م.
رک : « **کھو** » **کے تحتی الفاظ نیز کھونا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

کُھوڈ (و مع) امذ.
کھیت میں ہل چلا کر بنائی ہوئی نالی جس میں بیج ڈالتے ہیں. ہل کے چلتے وقت بسبب ہلنے کے آپ سے آپ بیج کھوڈ زمین میں باندازہ متناسب گرتا جاتا ہے. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۷). سیتا کے معنی سنسکرت میں ہل سے ڈالی ہوئی لکیر کے بھی ہیں جس کو عام بھاشا میں کھوڈ کہتے ہیں. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۱۸). [رک : کھڈ ؛ س : کشر [illegible] سے].

کھوڈَر / کھوڈْرا (و مج ، فت ڈ / سک ڈ) امذ.
پرانے درخت کا کھوکھلا حصہ ؛ گڑھا ، غار.
سو بانے باٹ ویں کھاتا پچھاڑاں
گڑے ہور کھوڈے نا دیکھ کھاڑیاں
(۱۶۸۸ ، قصۂ کفن چور ، ۴). [س : کوٹر कोटर].

کَھور (و لین) امذ ؛ امث.
۱. **تلک کا نشان جو ہندو صندل زعفران وغیرہ سے پیشانی پر لگاتے ہیں ، صندل کا آڑا ٹیکا**. برہمن اور راجوں کی پوجا کی رنگ رنگ کے جوڑے پہنائے چندن کیسر کی کھوریں پھولوں کے ہار پہرائے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۹۵). مندرے جواہر کے کانوں میں پڑے کھور سیندُر کے لگائے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۳۶). ۲. **عورتوں کا ایک زیور جو پیشانی پر پہنا جاتا ہے**. زیورات عورتوں کے ... کھور. (۱۸۴۸ ، توصیفِ زراعات ، ۲۵۱).

۴. (ماہی گیری) چکر کی شکل میں باندھا ہوا جال جس کے کنارے پر سیسے کی گولیاں برابر برابر بندھی ہوتی ہیں ، ٹاپا ، کھوبر (اپ و ، ۳ : ۶۱). [س : کشور یا کشتر سے ماخوذ]. खौर खर

کُھور (و مع نیز غم و) امذ.
چرے ہونے سُم ، **کھر**. پھر ایک رسی ... لے کر اس سے بند لگاؤ یعنی کھور کے قریب سے گٹہ تک لپیٹو. (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۲۹). [کھر (رک) کا بگاڑ].

کھور (۱) (و مج) امذ.
ببول کی قسم کا ایک اونچا اور خوشنما درخت ، اس کی لکڑی زردی‌مائل سفید ، بھاری اور سخت ہوتی ہے اور صاف کرنے پر خوب چکنی ہو جاتی ہے یہ زرعی آلات بنانے کے کام آتی ہے (لاط : **Acacia Senecal**). کھور سے اصلی تجارتی صمغ عربی نکلتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۸۴). [مقامی].

کھور (۲) (و مج) امث ، کھور (قدیم).
۱. **مویشیوں کے دانے کُتی کھانے اور پانی پینے کی ناند یا نالی.** بیلوں کے بھوسا کھانے کو ایک نالی اونچی بناتے ہیں اس کا نام چرنی اور پچھانہہ میں کھور ہے. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۶). ۲. **گلی ، راستہ.**

کمربند شتابی سوں کر کام ہور
کنے آج لک کسیکی پکڑنا ہے کھور

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ۱۹۶). ۳. **غار ، کھوہ ، چھوٹی وادی.**

راجہ اگن سادھ ہیں نیر
کہاں کھور نرگ کہاں تیر

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۵۷). ۴. **(پورب) چپنی ، ڈھکنا ، سرپوش** (فرہنگ آصفیہ). ۵. **باریک جھلی جو آنتوں پر ہوتی ہے ؛ گائے بھیڑ کی آنتیں جو صاف کر کے زچہ کو دودھ اترنے کے لیے دیتے ہیں ، اوجھ ، اوجھڑی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۶. **(سوقیانہ) رضائی ، لحاف** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [س : کھہر कहर نیز خول (رک) سے].

کھور (۳) (و مج) امذ.
(چوری ، ٹھگی وغیرہ) **لشکر ، فوج** (اپ و ، ۸ : ۲۰۰). [مقامی].

کَھورا (و لین) امذ.
جگر کی بیماری جو بھیڑوں کو ہو جاتی ہے ؛ بالوں کا جھڑ جانا (پلیٹس). [ف : خورہ کا بگاڑ].

کھورا (۱) (و مج) امذ.
(سلوتری) **گھوڑے یا مویشی کی خشک کھانسی، خصوصاً بلی کی کھانسی** (اپ و ، ۵ : ۱۰۱). [کھرا (کھر (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ نسبت) کا اشباعی املا].

کھورا (۲) (و مج) صف مذ (مث: کھوری).
لنگڑاتا ہوا ، لنگڑا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : کھوڈ खोड یا کھور खौर].

کھورا (۳) (و مج) امث.
(اینٹ سازی) **کوریں یا کونے جھڑی شکل کی بگڑی ہوئی اینٹ** (اپ و ، ۱ : ۸۲). [مقامی].

کھورا (۴) (و مج) امذ (قدیم).
غار ، کھوہ ، گڑھا. یو عشق کا کھورا نیں پاگاں کی گوی ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۰). [کھور (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کُھورانٹ (۱) (ضم کھ ، غم و ، غنہ) امذ.
(کاشتکاری) **ڈھوروں کے کھروں کے نشان جو کھیت کی ہموار بنائی ہوئی سطح پر ڈھوروں کے چلنے سے پڑ جائیں اور جمائے ہوئے بیج کو نقصان پہنچائیں** (اپ و ، ۶ : ۹۷). [کھور (کھر (رک) کا اشباع) + آنٹ (رک)].

کُھورانٹ (۲) (ضم کھ ، غم و ، غنہ) امذ.
رک : **کھرانٹ** (پلیٹس). [خرانٹ (رک) کا محرف].

کھورانٹا (و مج ، مغ) امذ.
(سلوتری) **سموں کی بیماری والا گھوڑا یا جانور جس کے سموں میں زخم پڑ گئے ہوں ، کھرپھٹا ، سُم پھٹا** (اپ و ، ۵ : ۱۰۱). [کھور (کھر (رک) کا اشباع) + انٹا (رک)].

کُھوڑپہ (و مع نیز غم و ، سک ر ، فت پ) امذ (قدیم).
گھاس کھودنے کا آلہ.

گھسیرے و سائیس و ہیزم فروش
نہ کھوریی و کھورپہ کوہاری کا ہوش

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۵). [کھرپا (رک) کا اشباعی املا].

کُھوڑپی (و مع نیز غم و ، سک ر) امث (قدیم).
چھوٹا کھرپا.

گھسیرے و سائیس و ہیزم فروش
نہ کھوریی و کھورپہ کوہاری کا ہوش

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۵). [کھرپی (رک) کا اشباعی املا].

کھوڑچی (و مج ، سک ر) امذ.
(ٹھگی ، چوری) **بال تراش ، استرا ، کھرچی** (اپ و ، ۸ : ۲۰۰). [کھور ـ کھر (کھرچنا کا حاصل مصدر) + چی ، لاحقۂ فاعلی].

کھوڑنا (۱) (و مج ، سک ر) امث (قدیم).
بے مروتی.

نکھوری کی وہ کھورنا بھی سو ہائے
ہورا بول سنا ہی تو خوش لگ آئے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۲). [مقامی].

کھوڑنا (۲) (و مج ، سک ر) ف م.
حل کرنا ؛ سلجھانا ؛ کھولنا. اپنے بر کی بتھا خدا ہی کھورے ہائے ... کیوں پیاری ! کچھ پاس عزت بھی ہے یا نہیں ؟ اگر ڈیوڑھی پر کوئی دیکھ لیتا تو کیسے بنتی ؟ (۱۸۸۶ ، جشن کیور سین (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۳۳۲)). [کھولنا (رک) کا بگاڑ].

کُھورَنڈ (و مع نیز غم و ، فت ر ، سک ن ، ڈ) امذ.
وہ پپڑی یا خشک چھلکا جو زخم کے اچھا ہونے کے وقت اس پر جم جاتا ہے ، کھرنڈ. اگر زخم پر کھورنڈ جم جاوے ... تو نمک ... لگایا کریں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۳۹). [کُھرنڈ (رک) کا اشباعی املا].

کھورْنی (و مج ، سک ر) امث.
لوہے کا ایک چھوٹا سا گول ٹکڑا جس کے کنارے خاردار ہوتے ہیں اور جو ایک تختے پر جڑا ہوتا ہے ، ناریل وغیرہ کھرچنے کا ایک آلہ. ناریل کے کھرچنے کے لئے ناریل کی کھورنی ایک ضروری چیز ہے. (۱۹۰۸ ، خوان ہندی (ترجمہ) ، ۵۱). [کھور ـ کھر (کھرچنا (رک) کا حاصل مصدر) + نی ، لاحقۂ تانیث].

کَھورُو (و لین ، و مع) امذ.
۱. **کھروں والے جانور مثلاً بیل وغیرہ کا کھر سے مٹی اڑانا یا کھر زمین پر مارنا ، گائے کا رمبھانا یا سانڈ کا دڑوکنا ، ڈکرانا.** بیل اس شیر کو دیکھ کر مارے مستی کے کھورو کرنے اور سینگوں سے زمین کھودنے لگا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۵۰).
۲. (**مجازاً**) **بدی ، دنگا ، فساد ، شرارت ، حرامزدگی ، ٹنٹا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). اف : کرنا. [کھور ـ کھر + و ، لاحقۂ صفت تذکیر].

ـــ لانا محاورہ.
۱. **زمین پر کُھر یا سُم دے دے مارنا، پانْو پٹکنا** (فرہنگ آصفیہ).
۲. (**مجازاً**) **غل کرنا ، شور مچانا.** عصر کے وقت تو کتنے صرف اذان پر کھورو لاتے تھے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۵۱). ۳. **فیل لانا ؛ جھگڑا کرنا ، فساد کرنا ، شرارت کرنا.** اناں امین الرحمن سے بھی ذرا کھورو لاتی تھیں. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۳۴). تیرا کیا اعتبار راستے میں کھورو لے آیا تو بنی بنائی بات بگڑ جائے گی. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۷۱).

کُھوری (و مع) امث.
بے مروتی ، بُرائی ، بدی.

ہشیار سنبال آپ کو دنیا ہے بوری
اول یو بھولاتی پیچھن کرتی کھوری

(۱۶۷۹ ، خواص خاں (چند نادر دکنی رباعیاں ، قدیم اردو ، ۱ : ۵۳۱)). [کھورنا (۱) کا محرف].

کھوری (و مج) امث.
۱. **تنگ وادی ، تنگ راستہ.** ایک نالے کی کھوری سے نکل کر ایک چکارہ ... بھاگتا نظر آیا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار، ۱۶۶). سینکڑوں شکوک اپنی اپنی کھوریوں سے گردنیں اٹھا اٹھا کر میرے خیالات کے پیچھے پیچھے ہو لیتے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۲). ۲. **گنے کے چھلکے ، گنے کے خشک پتے.** خشک گھاس پھوس یا کماد کی کھوری کی ایک انچ موٹی تہہ بچھا دی جائے. (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم جون ، ۱۸۰). ۳. **ڈھکنا ؛ سرپوش ، خول** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھور (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

کھوڑْیا (و مج ، سک ر) امذ ؛ ـــ کھوریا.
(چھپر بندی) **کھپریل تیار کرنے کے لیے اینٹ کی طرح ہلکے اور پتلے قسم کے بنائے ہوئے نالی دار کھپرے** (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۶). [رک : کھوری + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

کَھوڑ (و لین) امث.
صندل یا سندور کا تلک ؛ بندی.

کھوڑ عاشق میں تو کیا کھٹ آپ اوروں کو بدھائیں
اے محب یو کھوڑ دس آئی صندل کی کھوڑ سی

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۱۰). [کھور (رک) کا ایک املا].

کُھوڑ (و مع) امذ.
کھیت میں ہل چلا کر بنائی ہوئی نالی (پلیٹس). [کھوڈ (رک) کا ایک املا].

کھوڑ(۱) (و مج) امذ (قدیم).
سُوراخ ، گڑھا. روغن تارپین میں حل کر کے کیڑے لگے دانت کے کھوڑ میں بھر دینے سے درد کو تسکین دیتا ہے. (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۱۳۲). [کھور (رک) کا بگاڑ].

کھوڑ(۲) (و مج) امذ ؛ امث.
۱. **کھوٹ ، عیب ، نقص ، خرابی.**

یا بھوت کرتے کھوڑ کر سو کیاں کی یک زنجیر ہے
یا کچھ نین کے موں میں تجھ کالی دیے ہیں نیشکر

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۵).

بولا کہ دل کوں توڑتا تج میں بڑی یہ کھوڑ ہے
بولی کہ ہمنا ہے شرف اور یو لچھن بےجوڑ ہے

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۵۹).

کوئی نہ تھا خوبی منے کو اوسکی جوڑ
چاند کو تولیں تو اوس میں بھی ہے کھوڑ

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۱۰۰).

آخر کار کہوں کیا میں زمانے کے کھوڑ
دیکھ اس چہرے کو جو بدر سے رکھتا تھا ہوڑ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۹۸).

سوائے ہستی حق کے جو کچھ نظر آوے
یقین جانو کے دیدِ خیال کی ہے کھوڑ

(۱۸۳۴ ، شاہ نیاز ، د ، ۱۸۵). ۲. **دیوتا یا روح کا سراپ منحوس وقت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھوٹ (رک) کا ایک املا ایک املا].

کھوڑ(۳) (و مج) امذ (قدیم).
صندل یا کسی اور خوشبودار لکڑی کا ٹکڑا.

بڑے ڈانگرے سار کے کان دو
اجڑ گھر کیرے کھوڑ جو ران دو

(۱۶۴۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، غواصی ، ۵۸). [س : کشوڈ **कोढ**].

کھوڑ(۴) (و مج) امث.
مٹی کی ناند جس میں مویشی کٹی کھائیں (پلیٹس). [کھور (رک) کا ایک املا].

کھوڑا (۱) (و مج) صف.
۱. **شریر ، اجڈ ، جھگڑالو ، خراب.**

گھر میں چھڑے رہو تم کھوڑے نفر تمارے
رہنے کا کیا ہے خالی باہر بھی یک چھپر ہے

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۷۹). ۲. (**ٹھگی) اوگھڑ ، کھڑتل (کھوڑا)** (اپ و ، ۸ : ۲۰۰). [کھوڑ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

کھوڑا (۲) (و مج) امذ.
۱. **کاٹھ جس میں مجرموں کے پانو پھنساتے ہیں ، بیڑی ، پانو کی زنجیر ؛ ہتھکڑی ؛ (مجازاً) قید و بند.**

ہر یک تن کوں گھوڑا چہ کھوڑا ہوا
وہی بھار زندان کا جوڑا ہوا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۱۵).

دائم الحال بند میں اچھنا
ہین کل طوق پگ منے کھوڑا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۴۷). ۲. **لکڑی کا ٹکڑا جو مویشی کے گلے میں باندھ دیتے ہیں** (جامع اللغات). [کھوڑ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

کھوڑکا (و مج ، سک ڑ) امذ ؛ صف (قدیم).
درخت کا تنا جس کی شاخیں کاٹ دی گئی ہوں ، سوکھا ہوا (درخت) ، شہتیر. ہور دیکھیا تو کہا کہ ایک جھاڑ سکا کھوڑکا ہور بُرا ہوگیا ہے اسکے اندر شہد کے مکھیاں پولی بندے اندر گھستے اور بھار نکلتے ہیں. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۴).

بڑا اک کھوڑ کا خرمے کا تھا وہاں
ہے نام اس کا عرب میں جذع اے جاں

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۱۵). [کھوڑ + کا ، لاحقۂ نسبت].

کھوڑل (و مج ، کس ڑ) صف (قدیم) ؛ ← کھوڑیل.
عیب دار ، نقص والا ، قابل اعتراض ، ناشائستہ.

ہتی کچ سونڈ اچانے جوں عجب کھوڑل ہیں دھن تیرے
جتا منتری ہی رہتی نیں پکڑ جالے کی جالے سوں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۹). ۲. **شریر.**

اخل آنکس ہے لیکن مانتا نہیں
بہت کھوڑل ہے نیں آنکس کوں ڈرتا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۴). [کھوڑ (رک) + ل ، لاحقۂ صفت].

کُھوڑنا (و مع ، سک ڑ) ف ل (قدیم).
کڑھنا ، **رنج کرنا** ، **افسوس کرنا**. ایسیاں خاطر کھوڑے اوٹے ہلاک ہوئے تو کیا نفا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۴). [کڑھنا (رک) کا اشباعی املا].

کھوڑی (۱) (و مج) صف (قدیم).
عیب دار ، نقص والا ؛ شریر.

اکھوری و کھوڑی بسے کابری
ڈگنبر سنیاسی تڑے تاپڑی

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۵). [کھوڑ رک + ی ، لاحقۂ نسبت].

کھوڑی (۲) (و مج) امث.
۱. **وہ جگہ جہاں کھجوریں سکھائی جاتی ہیں.** یہ لوگ تھکے ہارے "کھوڑی" یعنی کھجوریں سکھانے کی جگہ پر واپس آتے ہیں. (۱۹۸۴ ، چولستان ، ۲۲۲). ۲. **وہ گڑھا جس میں کھاد جمع کی جائے.** کھاد کی کھوڑی لوگ بناتے تو ہیں لیکن اچھی طرح نہیں بناتے. (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۲۵). [ہن].

کھوڑیل (و مج ، ی مع) صف.
رک : کھوڑل.

کہ توں کھوڑیل ہے کھوڑاں جو کریگا تو میں برسوں نا
سنبکا ہاتھ سینے پر میرے سنبھال پانی میں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۶۵). [کھوڑ (رک) + یل ، لاحقۂ صفت].

کھوسا (۱) (و مج) صف.
وہ شخص جس کے داڑھی مونچھ جوانی پر بھی نہ نکلے ، کوسہ. اتنے پر جو ٹھوڑی اسکی چھوٹی ہوئے اور کھوسا ہوئے اور نظر اسکی تیز ہوئے اور پیشانی اس کی چپٹی ہوئے اور سر پر بال بہت ہوں تو حکیموں نے کہا ہے ایسے آدمی سے کالے سانپ سے بھی زیادہ ڈریے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۸).

یہ شکل سادہ رویاں جہاں ہے روبرو تیرے
کہ جیسے صورتیں بدروپ سی ہوتی ہیں کھوسوں کی

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۲۶). [ف کوسہ سے مورد نیز قب : کھوسنا].

کھوسا (۲) امذ ؛ ← کھوسن.
۱. **چھلکا ، کھال ، پوست** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **ایک قسم کا جوتا ؛ معمولی چمڑے کا بنا ہوا جوتا.** ڈیل ڈول متناسب ، نہ دبلے نہ موٹے ، چترالی چغہ زیب تن ، سر پہ دستار ، پاؤں میں دیسی جوتا جسے عرفِ عام میں "کھوسا" کہتے ہیں. (۱۹۸۹ ، جنہیں میں نے دیکھا ، ۱۵۹). [کھوسنا (رک) سے مشتق].

کھوسا (۳) (و مج) امذ.
سندھ کی سرحدوں پر رہنے والے ایک قبیلے کا نام (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [سندھی (عَلَم)].

کُھوساٹ (و مع) امذ (قدیم).
رک : کُھوسٹ.

نپٹ دل میں جاکا کیا کندراٹ
سو قامی وو زنگین ڈائن کھوساٹ

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۱). [کھوسٹ (رک) کا اشباعی املا].

کھوسار (و مج) امث.
(**شال باف) شال کی ایک قسم ، دُہرا حاشیہ کڑھی ہوئی شال اس میں معمولی شال کی طرح ترنج نہیں بنائے جاتے** (اپ و ، ۲ : ۹۸). [مقامی].

کھوسانا (و مج) ف م.
بال نچوانا.

اک ایک بال کر کے لے جائیں گے دے بوسا
لڑکوں کے ہات زاہد ڈاڑھی رہا ہے کھوسا
(١٧٦١ ، چمنستان شعراً (کلام سجاد) ، ٣٩). [کھوسنا (رک) کا متعدی المتعدی].

کُھوسَٹ (و مع ، فت س) ۰(الف) صف.
۱. (أ) **بہت بوڑھا ، بوڑھا بھوس ، کہن سال ، بہت ضعیف.** انہوں نے ... بڑھا ہوگا تو وہی گھر پر پرانے کھوسٹ میاں جی ہے ... کریما مامقیماں. (١٨٩٦ ، لکچروں کا مجموعہ ، ٢ : ٩٧). نہ کہ ایسا بڈھا کھوسٹ جس کے منہ میں دانت بھی نہ تھے. (١٩٢٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ : ٣٣٣). وہ وقت بھی کس قیامت کا ہوتا ہے جب ایک بڈھا کھوسٹ کسی دوشیزہ کے گلے کا ہار بن جاتا ہے. (١٩٨٢ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ١١٩). (أأ) **بہت بوڑھی ، کہن سال ، بہت ضعیف (عورت).** گھر میں تھا کون (میں میری بلیاں) اور ایک کھوسٹ ماما۔(١٩٢٨ ، مضامین فرحت ، ١ : ٧٣). ہاں یہ کیا کہ پہلے ایک کھوسٹ دائی کو بلوالیا۔(١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٧ : ١٢). ٢. **بہت پرانی ، فرسودہ.** دقیانوسی کھوسٹ باتیں مجھے پسند نہیں. (١٩٨٧ ، بھول بتھر ، ٣٢٩). (ب) امذ.
۱. (أ) **بہت بوڑھا آدمی ، پیر فرتوت ، بہت نحیف و نزار بوڑھا.**

شیخ سے عید کو کیوں آپ ہم آغوش ہوئے
کوئی جاتا ہے بھلا ایسے بھی کھوسٹ سے لپٹ

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٣٨). اس افیمی نگوڑے کو موت بھی نہیں آتی ہے قضا بھی اس کھوسٹ کو بھول بھول جاتی ہے. (١٨٨٧ ، جام سرشار ، ١٥٠). ایک ان ہی کی طرح کے کھوسٹ ان کے کمرے کے پروانہ وار چکر لگاتے تھے. (١٩٦٣ ، آبلہ پا ، ٢١). (أأ) **آزمودہ کار بوڑھا ، گھاگ.** یہ ایسا حسین و کامیاب جال ہے جس سے بڑے سے بڑا کھوسٹ بھی نکل کر نہیں جا سکتا. (١٩٨٣ ، قلمرو ، ١٣٦). ٢. **اُلو ، چغد ، بوم.**

تجھ سے ہمسر ترا دشمن ہو خدا کی قدرت
زاغ بلبل سے مقابل ہو ہما سے کھوسٹ

(١٨٧٢ ، مرآۃ الغیب ، ١٣). وہ خود کھوسٹ اور اس کا باپ دادا الو. (؟ ، دخترِ فرعون ، ٢ : ٦٧). ان کی آواز کو بدشگونی قرار دیا ہے مثلاً الو ، کھوسٹ ، کوّا وغیرہ. (١٩٥٣ ، حیوانات قرآنی ، ١١٠). [س : کَوشِک कौशिक - اُلو].

کھوس دینا ف م ؛ محاورہ.
۱. **اڑس دینا ، الجھا دینا** (فرہنگ آصفیہ). ٢. **چاقو یا چھری کی نوک جسم میں چبھو دینا** (مہذب اللغات). ٣. (بازاری) **مرد کا عورت سے مجامعت کرنا** (ماخوذ : مہذب اللغات).

کھوسڑا / کھوسڑا (و مع ، سک س) امذ.
پرانی اور ٹوٹی ہوئی جوتی. کھٹل کہیں کی یہاں سے جاتی رہ ورنہ کھوسڑے لگوا کر نکلوا دوں گی. (١٩٦٢ ، آفت کا ٹکڑا ، ٣٢١). [کھوس (کھوسا (٢) بحذف ا) + را/ڑا ، لاحقۂ تصغیر برائے تحقیر].

کھوس لینا ف م.
چھین لینا ، جھپٹ لینا ، اُچک لینا ، زبردستی لے لینا (فرہنگ آصفیہ).

کھوسَن (و مج ، فت س) امذ.
چمڑے کی باریک چھیلن. میں نے کھوسن بہتے ہوئے خون کی جگہ رکھا اور انگلی باندھ لی. (١٩٧٣ ، جہان دانش ، ٢٢٠). [کھوسنا (رک) کا حاصل مصدر].

کھوسْنا (و مج ، سک س) ف م.
۱. **کھسوٹنا ، نوچنا.**

بو سن معوی اونھیا روس
لیتا اپنی داڑھی کھوس

(١٥٠٣ ، نوسرہار ، ٨ ب). غرض کہ بہ طیش و غضب تمامتر یہ اپنا جوڑا کھوستے ہوئے آگے بڑھی. (١٨٩٠ ، طلسم ہوشربا ، ٣ : ١٩٩). ٢. **چھینا ، جھپٹنا ، ہاتھ مارنا ، اچکنا** (فرہنگ آصفیہ). ٣. **کسی چیز کو کسی چیز میں اڑسنا ، گھسیڑنا ، اٹکا دینا ، الجھانا.**

جو کچھ ٹوٹے ہوئے بال اس نے کھوسے زلفِ مشکیں کے
تو عالم روزنِ دیوار میں ہے ناف آہو کا

(١٨١٦ ، دیوان ناسخ ، ١ : ١٩). **چھوٹا سا چشمہ** ... کسی مردِ خدا کے کھوسے ہوئے گھگوار کے پتے پر سے دھار کی صورت میں سڑک کے کنارے کی نالی میں گر رہا ہے. (١٩٣٣ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ٨٧). [غالبا ، س : کرش कृष].

کھوسَہ (و مج ، فت س) امذ.
رک : **کھوسا** (١). سنان بن انس نخعی کہ کھوسہ اور مبروص تھا بقصد قتل قریب حضرت کے آیا. (١٨٨٧ ، نہرالمصائب ، ٥١). [کھوسا (١) کا متبادل املا].

کھوسی (و مج) امذ.
وہ شخص جس کے داڑھی موچھ نہ ہو. بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہو گا وہ مثل عام انسانوں کے ہیں ان میں کوئی بھی عجیب بات نہیں ہے البتہ کھوسی ہوتے ہیں. (١٨٨٩ ، مقالات سرسید ، ٧٨). [کھوسا (١) کا ایک املا].

کَھوش کَھوش (فت کھ ، غم و ، سک ش ، فت کھ ، غم و) امذ.
پوست کے دانے ، خشخاس. کھوش کھوش کہ لفظ عربی ہے بمعنی پوست آیا ہے. (١٨٨١ ، کشاف اسرارالمشائخ ، ٣٥٨). [خش خش - خشخاش (رک) کا بگاڑ].

کُھوک (و مع) اسث.
چرخا چلنے کی آواز. صاحباؤں نے اپنے اپنے چرخے ڈاہ رکھے تھے اور جن کے چرخوں کی کھوک سن کر بڑے بڑے رانجھے ، مراد ، مہینوال اور مرزے پہاڑوں سے اُترے چلے آتے تھے. (١٩٨٥ ، پنجاب کا مقدمہ ، ١٨). [حکایت الصوت].

کُھوکَر (و مع ، فت ک) امذ.
(موسیقی) **مالکوس کا ساتواں سر یا پتر.**

شکار اور دشت دیکھ اور سب سمایا
نکالا دل سے کُھرکُر خوش ہو گایا

(١٧٥٩ ، راگ مالا ، ٢٨). [مقامی].

کھوکْرا (و مج ، سک ک). (الف) صف.
۱. رک : **کھوکھلا ، خالی** ؛ (**کنایۃً**) **محتاج**. سکندر نے کہا جو میں ایک ہی سال کا خراج لوں تو بولا اِس سے میری ریاست میں خلل نہ آوے اگرچہ میں کھوکرا ہو جاؤں پر میری جڑ بالکل نہ اکھڑے. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۵۰). ۲. **دھندلا**. اگر ایک گولی کو صاف آئینے سے اور دوسری کو کھوکرے آئینے سے جھٹکا ملے تو بھی حاصل ہوگا. (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۶۴). (ب) امذ. **ایک قسم کا جال** ؛ **مُردہ یا کھوکھلی آواز جو ٹوٹے یا تڑخے ہوئے برتن کو ٹھوکنے سے نکلے** (ماخوذ : پلیٹس). [کھوکھلا (رک) کا بگاڑ].

کُھوکْری (ضم کھ ، و غم ، سک ک) امث.
ایک خمدار چاقو جو بانس یا شاخیں وغیرہ کاٹنے میں استعمال ہوتا ہے. پاٹھل کی اقسام میں نیپال کی کھوکری ، برما کا ڈا ... پنجاب کی دراھتی اور اقسام کے دوسرے آلات داخل ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۱۸۱). [نیپالی : **ککڑی کا ایک املا**].

کھوکْری (و مج ، سک ک) صف مث.
اندر سے خالی ، **کھوکھلی** . شکلیں مختلف رکھیں .... بعضی گول اور بعضی کھوکری یعنی درمیان اس کا خالی ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۷). [کھوکرا (رک) کی تانیث].

کھوکَڑ (و مج ، فت ک) صف ؛ امذ.
رک : **کھوکل** (پلیٹس). [کھوکل (رک) کا بگاڑ].

کھوکَل (و مج ، فت ک) صف.
۱. **اندر سے خالی** ، **بےمغز** ، **کھوکھلا**. تا کہ وہ اُن سے اُٹھائی جاوے اور اس کو تختوں سے کھوکل بنایا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۶۸). تم کو وہ پُرانا کھوکل آم کا جھاڑ یاد ہے جو قصبے کے باہر واقع ہے. (۱۸۸۸ ، سوانحِ عمری امیر علی ٹھگ ، ۲۷۶). ۲. (**کنایۃً**) **نادار** ، **مفلس** ، **قلاش**. کم بخت اپنا گھر بھرتے تھے اور قوم کو کھوکل کیے دیے رہے تھے. (۱۹۶۱ ، سنگم ، ۳۷۳). [کھوکھلا (رک) کا **مخفف**].

--- کَرْ دینا/ کَرْنا محاورہ.
رک : **کھوکھلا کر دینا جو زیادہ مستعمل ہے** ، **کمزور کر دینا نیز تباہ و برباد کر دینا**. انھوں نے اخلاق کی بنیاد کو کھوکل کر دیا. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۴۱۸).

کھوکْلا (و مج ، سک ک) صف مذ.
کمزور ، **بودا**.

اے کھوکلے آسمان شاہد رہنا
اِس ٹھوس زمین کا مُصدّق ہوں میں

(۱۹۷۴ ، سنبل و سلاسل ، ۲۸۶). ایسے لفظ جن میں ایک ہائے مخلوط لکھی جائے گی ... کھکل ، کھوکلا ، کھک. (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۳۳۱). [کھوکھلا (رک) کا ایک املا].

--- کَرْ ڈالْنا محاورہ.
رک : **کھوکل کر دینا**. تم نے کھوکلا کر ڈالا ہیں. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۴۷).

کھوکْلی (و مج ، سک ک) صف مث.
اندر سے خالی. لکڑیوں کے اطراف بندھن یا بٹی ہوئی گھانس لپیٹ دی جاتی ہے تا کہ ایک کھوکلی چمنی بن جائے. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۰۴). [کھوکلا (رک) کی تانیث].

کُھوکھ (و مع) صف.
خالی ، **کھوکھلا** ؛ (**کنایۃً**) **مُفلس** ، **کنگا**. اسے لُوٹ لُوٹ کے کھوکھ کر دیا. (۱۹۵۸ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۲۰۴). اف : کرنا ، ہونا. [کُھکھ (رک) کا ایک املا].

کھوکھ (۱) (و مج) امث.
(**درخت کے تنے وغیرہ میں**) **خالی یا گہری جگہ**، **گڑھا**. درخت کے تنے کے دوسری طرف جا کر دیکھتا ہوں کہ تنے میں ایک بڑی سی کھوکھ ہے. (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، طلسمِ خیال ، ۱۷۹). [کھوکھلا (رک) کا **مخفف**].

کھوکھ (۲) (و مج) امث.
(**سیف بازی**) **شانوں سے کُولوں تک پوری کمر کو ڈھال کی طرح ڈھک لینے والی آہنی پوشش** (اپ و ، ۸ : ۶۱). [کُھکھ (رک) کا اشباعی املا].

کھوکھا (۱) (و مج). (الف) امذ.
۱. (اَ) **وہ دکان جو سڑکوں کے کناروں پر صندوق کی شکل میں بنا لیتے ہیں** ، (**عموماً لکڑی کا**) **کیبن**. دلّی کی اس جامع مسجد کا صحن بہت وسیع تھا سیڑھیوں کے آس پاس کباب والوں کے کھوکھے تھے. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۱۶۲). (اَاَ) **کوٹھڑی** ، **چھوٹا کمرہ**. زینو کا خوف دور ہو گیا وہ میرے قریب سرک آیا اور کھوکھے کی پیٹی کے سہارے کھڑا ہو گیا. (۱۹۳۲ ، گرہن ، ۱۱۱). ۲. **گتے یا ہلکی لکڑی کا صندوق جس میں سامان وغیرہ بند کرتے ہیں**. جاننی رانے کے گھر میں کسی قسم کا فرنیچر نہ تھا ، صرف سامان بند کرنے والے لکڑی کے صندوق تھے یعنی کھوکھے. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۳۵۷).
۳. (**فوج**) **کارتوس کا خول** ، **خالی کارتوس** (انگ : **Blank Cartridge**). پاکستان کے بیشتر جوان فائرڈ کیس (کھوکھے) بھی چُن چُن کر پیچھے بھیجتے رہتے ہیں ... کہ یہ کھوکھے پھر کام آ سکتے ہیں. (۱۹۶۷ ، ہلال ، راولپنڈی ، ستمبر ، ظفر ، ۱۶۷). ۴. (**باغ بانی**) **وہ تنا جو اندر سے خالی ہو جیسے بانس ، نرسل وغیرہ یا جس کے اندر کا حصہ گل یا سوکھ گیا ہو** (اپ و ، ۶ : ۱۳۲).
۵. (اَ) **سکاری ہوئی ہنڈی** ، **وہ ہنڈی جس کے روپے دیے جا چکے ہوں** (فرہنگ آصفیہ). (اَاَ) **ہنڈی کی ادائی کا پرچہ رسید** (اُردو قانونی ڈکشنری). (ب) صف. **کھوکھلا** ، **پولا** ، **خالی** (علمی اردو لغت). [کھوکھ (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذ کیر].

--- ہُنْڈی (--- ضم ہ ، سک ن) امث.
(**مہاجنی**) **وہ ہنڈی جس کی رقم ادا کر دینے کے بعد خارج یا منسوخ کر دی گئی ہو اور بطور فرد حساب یا رسید بے باقی رقم سمجھی جائے** (اپ و ، ۷ : ۲۸). [کھوکھا + ہنڈی (رک)].

کھوکھا (۲) (و مج) امذ.
لڑکا ، بچہ ، طفل (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [بنگ].

کھوکَھر (و مج ، فت کھ) اسث ؛ امذ.
راجپوت قوم میں ایک قوم یا ذات نیز اس قوم کا فرد. راجپوت بھی ایک قوم ہے اِن میں بھی آگے کئی قومیں ہیں ایک چوہان دوسرا چینہ تیسرا کھوکھر. (۱۸۵۸ ، یادگار چشتی ، ۱۱۳). [مقامی].

کھوکُھرا (و مج ، سک کھ)٠(الف) صف.
۱. **کھوکھلا ، پولا.** سات رات آٹھ دن نہایت نحس، پس تو دیکھے لوگ ان میں بچھڑ گئے جیسے وہ ڈھنڈ ہیں کھجور کے کھوکھرے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۳) . ۲. **کھرکھرا ، کھردار ، ناہموار.** کھوکھرا تولیہ یا بالوں کا دستانہ استعمال کرنا چاہیے. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۵۰). ۳. (کنایۃً) **بوسیدہ.** گھر بہت پرانا ہے اور کھوکھرا ہو رہا ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۵). ۴. (مجازاً) **کم عقل ، چھچھورا** (قدیم اردو کی لغت). (ب) امذ. (شاذ) **قرنا ، بگل.** جب کھڑکھڑا وے وہ کھوکھرا پھر وہ اس دن مشکل دن ہے . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۵۹). [کھوکلا (رک) کا بگاڑ].

کھوکُھری (و مج ، سک کھ) صف مث.
۱. **خالی ، کھوکلی.**

بشنو بیان نوکری جب کانڈ ہووے کھوکھری
تب بھول جاوے چوکڑی یہ نوکری کا حظ ہے

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۶۵). ۲. (کنایۃً) **بوسیدہ ، بُھربُھری ، خستہ.** کہنے لگا کون جلاوے گا ہڈیاں جب کھوکھری ہو گئیں ، تو کہہ ان کو جلاوے گا جس نے بنایا اُن کو پہلی بار. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۲۸). کہنے لگا کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب کھوکھری ہوگئیں. (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، ۷۶۴). [کھوکھرا (رک) کی تانیث].

کھوکَھل (و مج ، فت کھ)٠(الف) صف.
۱. **اندر سے خالی ، پولا ، بے مغز.** آرائشی زیور محراب نما ... مرصع بنتا ہے ، یہ سونے کا ٹھس یا کھوکھل ... بنا کر سرخ ریشم میں گوندھ لیتے ہیں. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، ۷ ، ۲ : ۸).

علاوہ سُم کے انکی سینگ سی بھی قسمیں ہوتی ہیں
کسی کے ہوتے ہیں کھوکھل کسی کے ٹھوس ہوتے ہیں

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۲۵). ۲. **جو سڑ کر اندر سے خالی ہو گیا ہو ، جو کرم خوردگی کی وجہ سے کھوکھلا ہو گیا ہو ، فرسودہ ، خراب (خصوصاً درخت ، دانت وغیرہ).** کھوکھل تنہ ، درختوں کے قدیم الایام سے البتہ ذریعہ گزار کرنے کی دریاؤں سے ہوتی ہیں. (۱۸۳۵ ، مزید الاسوال ، ۱۳). (ب) امذ ؛ امث. ۱. **پہاڑ کے اندر کھوکھلا حصّہ ، غار ، کھوہ.** اندھیرے میں چلنے کے بعد وہ ایک خاصے بڑے پہاڑ کے کھوکھل میں پہنچے. (۱۹۴۳ ، بن باسی دیوی ، ۱۶۴).۲. **درخت کے تنے میں خالی جگہ (سُوراخ ، گڑھا).** خولدار درختوں کے کھوکھلوں میں اُلّو بیٹھے نحوست و ادبار کی درد بھری داستان سنا رہے تھے. (۱۸۹۱ ، یوسف و نجمہ ، ۶۴). کبھی کبھی پرانے درختوں کی کھوکھلوں سے الّو کی آوازیں آتیں. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۹۲). ۳. **کھوکھلا درخت ؛ کیڑا لگا ہوا دانت** (پلیٹس). ۴. **ایک پہاڑی بوٹی کا نام** (لاط **Myrsine Africana**). جڑی بوٹیوں میں ... کھوکھل ، پلون ، ساریالا زیادہ اہم ہیں . (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۲). [کھوکھ (رک) + ل ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
خالی کرنا ، مغز نکال لینا ؛ کمزور کر دینا. اندر ہی اندر سارا گوشت کھا کر مجھے کھوکھل کر دیا. (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۲ : ۸). تربوز کو کھوکھل کر کے اس کے چھلکے کے اوپر ... طغرے بناتے. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۵۶).

--- ہونا محاورہ.
کھوکھل کرنا (رک) کا لازم ، خالی ہونا. جس قریۂ جس دیہ میں ارزانی سنی پہونچا لیکن پھر بھی پیٹ نہ بھرا ، دماغ کھوکھل ہو گیا. (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱ : ۶).

کھوکُھلا (و مج ، سک کھ)٠(الف) صف.
۱. رک : **کھوکھل ، اندر سے خالی ، جوف دار ، بے مغز ، پولا ، تھوتھا.** عصا جس کے سہارے سے سلیمان مرے پیچھے کھڑے تھے کھوکھلا ہو گیا. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۶۳۱). پہاڑ کے کھوکھلے حصوں کو عمارت کی شکل دی گئی. (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدن ہند ، ۲۰۴). اِرکلّا ایک کھوکھلا پہاڑ ہے جہاں تک رسائی بہت ہی مشکل تھی. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۴۶۳). ۲.(أ) **خلا دار ، خراب ، ناقص ، فرسودہ ، خستہ ، اندر سے خالی.** جو شخص خدا کے خوف اور اسکی خوشنودی پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھے وہ بہتر یا وہ جو بھسبھسے کھوکھلے کگارے کے کنارے پر اپنی عمارت کی بنیاد رکھے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۴۸). (اأ) **برا ، بے مغز ضمیر ، وہ ضمیر جس میں برے بھلے کی تمیز نہ ہو ، گندہ ، خراب.** کھوکھلے ضمیر والے ہمیشہ گردش ایام کے ہوٹوں سے ٹھکرائے جاتے ہیں. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۸۰). ۳.(أ) **بے جان ، بے روح ، بے معنی ، مہمل ، بے اثر ، بے فائدہ (عموماً لفظ اور نعروں وغیرہ کے لیے مستعمل).** چند نوخیزوں نے پبلک میں صلح کل اور سوشل آمیزش کا کھوکھلا اور ناپائیدار رنگ دکھایا. (۱۹۱۹ ، خطوط اکبر ، ۱۳۳). جب جیتے لوگ سماعت سے محروم ہو جائیں ، لفظ کھوکھلے ہو جائیں ... تو انسان اپنی انسانیت کی سطح سے گر جاتے ہیں. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۱). (اأ) **بناوٹی ، ظاہری ، جھوٹا ، جذبات سے عاری ، دکھاوے کا.** جانے کس بات پر اوپندرناتھ اشک نے اتنی زور سے قہقہہ لگایا کہ مجھے وہ کھوکھلا اور بناوٹی معلوم ہوا. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۱۴۶). (ب) امذ (شاذ). (کنایۃً) **ڈھانچہ ، پنجر ، جذبات سے یکسر عاری (ہڈیوں کا).**

کھوکھلا ہو گئی تھی کھا کھا کے
پیڑ رکھتی تھی اپنے دادا کے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۷۱). [کھوکھ + لا ، لاحقۂ نسبت تذکیر].

---پن (---فت پ) امذ.
۱. کھوکھلا ہونا ، اندر سے خالی ہو جانے کی حالت. اگر آواز میں کھوکھلا پن پایا جائے تو وہ تنہ میں سوراخ کی موجودگی کی علامت ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۹۶). ۲. کمزوری ، خرابی ، فرسودگی. اقبال کی زیرک نگاہ نے اس اتحاد کے کھوکھلے پن کو شروع ہی سے بھانپ لیا تھا. (۱۹۷۳ ، فکر سخن ، ۵۲). ۳. بناوٹی پن ، جھوٹ ، تصنع. اس میں وہی تصنع ، ... وضع داری اور کھوکھلا پن ہے. (۱۹۷۸ ، نئی تنقید ، ۱۶۳). [کھوکھلا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---کرنا ف م ؛ محاورہ.
رک : کھوکھل کرنا ، خالی کرنا نیز کمزور کرنا. رسوم کی پابندی نے ان کو کھوکھلا کر دیا. (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۴۳). ذیابیطس نے میرے جسمانی قوائے کو کھوکھلا کر دیا تھا. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۴۷).

کھوکھلی (۱) (و مج ، سک کھ) صف ؛ امث.
۱. اندر سے خالی ، بےمغز ، کیڑا کھائی ہوئی ، کرم خوردہ. وہ بولا کون ان سڑی کھوکھلی ہڈیوں کو جلائے گا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۷۰۵). (Syconus) ایک ایسا پھل ہے جو کہ کھوکھلی ناشپاتی نما (Receptacle) سے تیار ہوتا ہے. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱ : ۱۲۶). ۲. کمزور ، خستہ ، فرسودہ. سلطنت کی بنیادیں برابر کمزور اور کھوکھلی ہوتی چلی گئیں. (۱۹۴۴ ، یہ دلی ہے ، ۳۰). ۳. بناوٹی ، مصنوعی ، جھوٹی. جتنی چمک دمک ہے سب کھوکھلی اور ظاہری ہے. (۱۹۳۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۳۷۴). دیر تک وہ کھوکھلی ہنسی ہنستے رہے. (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۲۳). [کھوکھلا (رک) کی تانیث].

کھوکھلی (۲) (و مج ، سک کھ) امث.
ایک چھوٹا سا پودا جو اکثر باغوں میں اور نرم و تر مقاموں پر اور سڑکوں کے کناروں پر اُگتا ہے اور ایک دو فٹ اونچا ہوتا ہے ، کنبی (خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۸۳). [مرہٹی].

کھوکھنڈا م ف.
کھو کر ، گنوا کر کے ؛ برباد کر کے. اب دنیا ایسی ہو گئی کہ ہم کو کھوکھنڈا پیچھے چھوڑ گئی اور ملامت کرنے لگی. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۶۱۸).

---بیٹھنا محاورہ.
گنوا بیٹھنا ، گم کر دینا ، کھو دینا ؛ ضائع کر دینا ، برباد کر دینا. وہ اسے غفلت سے برباد کر دیوے یا کھوکھنڈا بیٹھے یا سب کا سب کھا جاوے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۷۱).

کھوکھو (و مج ، و مج) امذ.
(کھیل) بچے ، بچیوں کا ایک کھیل جو دو ٹولیاں بنا کر کھیلا جاتا ہے ، ہر ٹولی میں کم از کم پانچ کھلاڑی ہوتے ہیں ، چار کھلاڑی زمین پر پانچ یا دس فٹ کے فاصلے سے ایک ہی لائن میں آمنے سامنے رخ کر کے بیٹھ جاتے ہیں پانچواں کھلاڑی مخالف ٹولی کے ایک کھلاڑی کو جو دوسرے سرے پر کھڑا ہوتا ہے بھاگنے کا اشارہ کرتا ہے اور پھر اسے پکڑنے کے لیے دوڑتا ہے اس دوران اپنے بیٹھے ہوئے کسی ساتھی کو پشت سے ڈھکیل کر "کھو" کہتا ہے اور اس کی جگہ بیٹھ جاتا ہے تا کہ وہ مخالف کھلاڑی کو پکڑ لے اس طرح پانچوں کھلاڑیوں کے پکڑنے تک یہ کھیل جاری رہتا ہے کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی کھلاڑی پوری مخالف ٹیم کو پکڑ کر آوٹ کر دیتا ہے. غیر نصابی سرگرمیوں میں گلی ڈنڈا ٹورنامنٹ ... کھو کھو ، آنکھ مچولی اور گڑیا گڈوں کے بیاہ کو اولیت ہوگی. (۱۹۷۶ ، ہفتہ وار ، معیار ، کراچی ، ۲۰ نومبر ، ۲۱). [حکایت الصوت].

کُھوکھی (و مع) امث.
ایک چھوٹا کیڑا جو زیادہ بارش ہونے کے بعد گیہوں اور جو کو لگ جاتا ہے (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [مقامی].

کھوکھی (و مج) امث.
بچی ، لڑکی ، چھوکری (پلیٹس). [رک : کھوکھا (۲) کی تانیث].

کَھوکِھیانا (و لین ، سک نیز کس کھ) ف ل.
دانت پیس کر بندر کا بولنا یا دھمکانا نیز بندر کی طرح دھمکانا ، بندر بھبکی. جس وقت بیاری اس گھر میں آتی تو لڑکا اور لڑکیاں اسے دیکھ کر گھبرائیں اور بڑھیا بھی آنکھ نیلی پیلی کر کے اس پر کھوکھیاتی ہوئی اٹھی. (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۶۹). [کھوکھی (حکایت الصوت) + یانا ، لاحقۂ تعدیہ].

کھوگا (و مج) امذ.
(ٹھگی) چھوٹا سا گانو جو پہاڑی کی تلیٹی میں نظر سے اوجھل ہو ، کھیڑا ، کھگا (ا پ و ، ۸ : ۱۹۹). [کھوگا (رک) کا ایک املا].

کھوگس (و مج ، فت گ) امذ.
(معماری) قلعے کے دروازے کا گھونگٹ یعنی دروازے کے سامنے ایسا پشتےدار پیچیدہ بنا ہوا راستہ جس سے دروازہ سامنے سے نظر نہ آئے اور اس کی اوجھل میں رہے ، گھونگٹ (ا پ و ، ۱ : ۱۳۸). [مقامی].

کھوگی (و مج) امث.
(گلہ بانی) کمبل کا بنا ہوا تکون ، جو گلہ بان دھوپ کے وقت سر پر رکھ لیتے ہیں ، جوڑی ، کھوپا (ا پ و ، ۵ : ۸۸). [مقامی].

کَھوَل (فت کھ ، و) امث.
ایک قسم کی مچھلی (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

کَھول (و لین نیز مج) امذ.
فلس ماہی ، جنگلی چوہا ، ایک قسم کا کانٹوں والا چوہا ، خارپشت کا کانٹا نیز خارپشت (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [مقامی].

---مانجَر (---مغ ، فت ج) امث.
ایک دشتی جانور جس کے سارے جسم پر سیاہ سفید کانٹے ہوتے ہیں خوف کے وقت یہ ان کے ذریعے حملہ کرتا ہے ، خارپشت.

کتیاں شیر سیاں خرس سیاں کے درشت
کتیاں کھول سانجر کتیاں خارپشت
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۵). [کھول + سانجر (رک)].

کھول (۱) (و مج). (الف) امث.
کھولنے کا عمل ، کھولنا ، واشگافی. اون کی کھول اور موند ہر روز دو بار کیا کریں. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۲۴۴). (ب) م ف.
کھول کر . صاف صاف ، واضح طور سے بات یا واقعہ کے ساتھ.
تو بیگلی منج جانی اس دھات کی
نہیں بولتی کھول یو بات کی
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۸).
کھول کتا ہوں تجے آج سو میں ہوں کہ جان
جس کوں کہیں ہے ہنر در صف مردان کار
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۶).
مجکوں اس زلف نے سب کھول بتائے عقدے
جب کہا معنی مسطر خط سنبل کیا ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۷۳). [کھولنا رک کا امر و اسم مصدر].

--- ادھیڑ (--- ضم ا ، ی مج) امث.
کھولنا ادھیڑنا ؛ (مجازاً) پول کھول کے دھجیاں اڑانا ، پوشیدہ عیب ظاہر کر کے رسوا کرنا.
ہم سے ہی کھول ادھیڑ کی رہتی ہے چھیڑ چھاڑ
قینچی کی طرح چل گئی سب پر زبان یار
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۱۳۵) [کھول + ادھیڑ (ادھیڑنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- بندی (--- فت ب ، سک ن) امث.
کھولنا بند کرنا (پلیٹس). [کھول + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پٹی (--- فت پ ، شد ٹ) امذ.
رک : آنکھ مچولی. "کیا تم چاندنی رات کو بھی نہیں نکلتیں ، سٹر بھی تو بھول گئی ، کھول پٹی کھیلنے تو آیا کرو ، دھمرو ، مختار ، شیراتی اور بدھو سبھی تو آتے ہیں" (۱۹۸۷ ، حصار ، ۹۹).
[کھول + پٹی (رک)].

--- دینا ف م ؛ محاورہ.
۱. **رک : کھولنا ، ظاہر کر دینا ، فاش کر دینا (راز وغیرہ).**
سیکشی سے زاہدوں کو اس لیے انکار ہے
تانہ ان بدباطنوں کے کھول دے جوہر شراب
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۱).
یہ دلو کا دوں میں سب تجھ یہ کھول
کہ کہتے ہیں ہندی میں سب اسکو ڈول
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۹). ۲. **وضاحت سے بیان کر دینا ، واضح کر دینا.** جہاں موقع پایا ہے وہاں الفاظ کی اصلیت اور اشتقاق کو بھی کھول دیا ہے. (۱۸۸۷ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۴۹۴). ۳. **کھونٹے سے کھول کر دے دینا ، حوالے کر دینا (مویشی وغیرہ).** کسان نے ڈیوڑھی قیمت پر بیل کھول دیا. (۱۹۳۱ ، پہاڑی زمین ، ۱۷۰). ۴. **چیرنا ، نشتر لگانا.** یہ کہہ کر نشتر نکال سسوڑھا کھول دیا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۸۶).

--- ڈالنا ف م.
کسی بندھی ہوئی چیز کو کھول دینا اتار دینا (عموماً جسم سے). عمرے کو ترک کیا اوس نے. کیونکہ طواف نہ کیا اور کھول ڈالا احرام. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۹).

--- کر/کے م ف.
۱. (i) **واضح طور سے ، صاف صاف ، ظاہر کر کے.**
ترے دل میں ہے کیا اور کیا ہے مطلب
سنا مجھ کو شتابی کھول کر سب
(۱۷۶۳ ، عاجز (عارف الدین) ، قصۂ لال و گوہر (اردو کی قدیم داستانیں ، ۵۸)). خداوند تعالیٰ نے آپ کے اصلی فرض کو کھول کے بتایا ہے. (۱۹۲۷ ، دنیا کے آخری پیغمبر ، ۲۸).
(ii) **آزادانہ ، بے روک ٹوک نیز اچھی طرح ، بخوبی.**
کھول کر دل جب میں روتا تھا فراق یار میں
چشم تر منبع تھی ، ہر موئے مژہ فوارہ تھا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۱۳۲). خیر یوں کھول کر بات کرنا ضروری نہیں. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ترجمہ ، ۱۱۲). ۲. **صاف صاف ، واضح.** خط مذ کور میں اگرچہ کھول کر نہیں لکھا ، مگر پوچھتا ہے کہ حکومت خطا کا حال مدت سے معلوم نہیں. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۰۸).

--- کر کہنا محاورہ.
واضح کر کے کہنا ، صاف صاف کہنا ، بے لاگ کہنا.
کہ ہے راؤ مجھ کوں کہے کھول کر
کھوں بول کا بول دیوں اتر
(۱۴۳۵ ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۱).
عطارد کوں شہ حال سب بول کر
کہے خواب دیکھے تھے سو کھول کر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۹).
قبر دور آ کر کھڑے ہوئے اکر
پوچھا کوں رب تیرا کہہ کھول کر
(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۲۵). مجھ سے کھول کر کہو کہ مجھ سے کیا سلوک کرو گے. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۸۱).

--- کے دکھلانا محاورہ.
برہنہ ہو کے عضو مخصوص دکھانا ، بے عزت کرنا ، ذلیل و رسوا کرنا (مہذب اللغات).

--- کیسہ کھا ہریسہ کہاوت.
روپیہ خرچ کرنے سے ہی لطف حاصل ہوتا ہے ، گرہ کا زر خرچ کر اور دنیا کا مزہ اٹھا (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- کھال م ف.
رک : کھول کھال کے. اس مفہوم کا اصل منبع پہلا لفظ ہوتا ہے ، جو متبوع ہے ، امر کے صیغوں کے ساتھ جیسے کھول کھال ، باندھ بوندھ. (۱۹۶۰ ، افعال مرکبہ ، ۷۳).

--- کھال ڈالنا محاورہ.
کھول دینا ، بندھی ہوئی چیز کھولنا. ہم کیا جانیں نوکر آدمی ، ہمارے صاحب کا حکم ہوا کہ دھکیلوا لاؤ تو لیے جاتے ہیں ، کھول کھال ڈالیں گے. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۲۳).

--- کھال کے م ف.
کھول کے ، بندھی ہوئی کسی چیز کو کھول کر.

اتارتا ہے جو سر تیوریاں چڑھائے ہوئے
حسام بند کمر سے تو کھول کھال کے پھینک

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی (مہذب اللغات)).

--- کَر/کے م ف.
نہایت وضاحت سے ، صاف صاف. لوگوں کے بھٹکنے کے خیال سے اللہ (اپنے حکم) تم سے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۱۳۲). اللہ اپنے احکام لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۷۳).

---مُونْد (---و مع ، سک ن) امث.
۱. کھولنا بند کرنا.

مت دوپٹے سے میاں چہرے کو اتنا کھول موند
لانے کا اس ڈھب کے جھکجھوروں کی کب مہتاب تاب

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۱). ۲. (مرغ بازی) دیکھ بھال ، نگرانی ، پرورش (پلیٹس ؛ مہذب اللغات). [کھول + موند (موندنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

کھول (۲) (و مج) امذ.
۱. ٹھوس جسم کے اندر خالی جگہ "عموماً درخت ، تنے وغیرہ میں) سوراخ ، گڑھا.

تماشم چھڑے دیک اونچا درخت
بندے ڈال سوں آپس میں کھول سخت

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۱). ۲. (جہاز ، کشتی وغیرہ کا) ڈھانچا ، پنجر یا تہ خانہ ، گودام وغیرہ نیز خول ، غلاف ؛ نیام (پلیٹس). ۳. ایک طرح کا لمبا سا ڈھول جو بیچ میں سے چوڑا اور دونوں سروں پر سے پتلا ہوتا ہے. سنگیت کے لیے "کھول" ہوتا ہے. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۲۴). [خول (رک) کا بگاڑ].

کھول (۳) (و مج) امذ.
کھولی ، کوٹھری ، حجرہ ، چھوٹا مکان (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۶). [کھولی (رک) کی تخفیف].

کَھولا (۱) (و لین) صف.
کھولایا ہوا ، اُبالا ہوا ، جوش دیا ہوا ، کھولتا ہوا ، اُبلتا ہوا ، جوش کھاتا ہوا.

کیسے آنسو کیسا پانی اُبلا کھولا سوُکھا پانی

(۱۹۳۵ ، عروس فطرت ، ۸۸). [کھولنا (رک) کا ماضی نیز حالیۂ تمام].

کَھولا (۲) (و لین نیز مج) امذ.
رک : کھول ، فلس ماہی (پلیٹس). [کھول (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---مانْجا (---مغ) امذ.
رک : کھول مانجر ، خارپشت ، سیہہ (انگ : **Porcupine**). (پلیٹس). [کھولا + مانجا (مقامی)].

کھولا (۱) (و مج) امذ.
(کاشت کاری) گھانس پھونس کھودنے کا ایک قسم کا پھاوڑا جو کُھرپے کی وضع کا لمبے اور کھڑے دستے کا ہوتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۹۷). [مقامی].

کھولا (۲) (و مج) امذ.
چھوٹی نالی جس سے کھیتوں میں پانی پہنچاتے ہیں. بناسپتی کو کھا کر پیٹ بھرا اور ندی کے کھولے کا پانی پی کر پیاس بجھائی. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۱۷). جو منہائی زمین کی قسم ہے جس پر کچھ محصول نہیں لگتا ان کے نام حسب ذیل ہیں ، دریا ، نالا ... پہاڑی ، کھولا ، کھار. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۵). [مقامی].

کھولا (۳) (و مج) امذ.
(گھوسی) بوڑھا اور ناکارہ بھینسا ، کھلَر (ا پ و ، ۳ : ۹۵). [مقامی].

کھولا (۴) (و مج) امذ.
جھولی یا جالی (جس میں روئی کی ٹوکری رکھتے ہیں). چنگڑیوں کے کھولے اتار ڈالو. (۱۹۰۸ ، خوان یندی ، ۱۱۵). [غالباً ، کھوکھا (رک) کا بگاڑ].

کَھولاً (و لین ، تن بفت) امث.
جوش ، اُبال ؛ کھولاؤ ، تندی ، تیزی ، تپش. دریا میں کھولاً پیدا ہوئی ہزاروں مچھلیاں نکلیں. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۳۷). [کھولن (رک) کا غلط املا].

کَھولار/کھولارا (و مج) امذ.
خول ؛ (مجازاً) خشخاش کے پودے کا ڈوڈا جس کے پوست کے مد (رس) سے افیم بنائی جاتی ہے (ا پ و ، ۷ : ۹۳). [رک : کھول (۲) + ار / ارا ، لاحقۂ تصغیر].

کَھولانا (و لین) ف م.
۱. اُبالنا ، جوش دینا. پانی خوب کھولائیں. (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۶). ٫ **O** ٫ الزاق کے لیے ہم وار کاشت کی بختی کشت کو ایک گھنٹے تک کھولایا جائے تو اس طرح ٫ **H** ٫ ضد اور بالکل ضائع ہو جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، امراضی خرد حیاتیات ، ۲۳۹). ۲. (اُ) (کنایۃً) غصہ دلانا ، خفا کرنا. اُن کی اس بے تکی فرمائش اور مُنہ کے پھبکوں نے اُسے کھولا کے رکھ دیا. (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۱۳۶). (اا) جلانا ، غم دینا (نوراللغات). [کھولنا (رک) کا تعدیہ].

کَھولاو (و لین ، و مج) امذ.
۱. اُبلنے یا جوش کھانے کی کیفیت یا حالت. بخارات آبی کی خاص صورت جس کو بھاپ بولتے ہیں ، پانی کے کھولاؤ کے درجے پر یا اس سے اوپر ہوتی ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۶۲).

۲. اُبال ، جوش ، کھولن. ان کا بے دماغی کھولاؤ اب ان کے چہرے تک سے نمایاں تھا. (۱۹۳۰ ، مضامینِ رموزی ، ۶۶). ادھر وہ معاشرہ بھی ... اعصاب میں سنسنی اور غدودوں میں کھولاؤ چاہتا تھا. (۱۹۶۸ ، نگاہ اور نقطے ، ۱۲۸). [کھولا (رک) + ؤ ، لاحقۂ کیفیت].

---کا دَرْجَہ امذ.
(طبیعات) **حرارت جس پر مائع (خصوصاً پانی) اُبلنا شروع ہوتا ہے ، نقطۂ جوش** (انگ : **Boiling Point**). بھاپ ... پانی کے کھولاؤ کے درجے پر یا اس سے اوپر ہوتی ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۶۲). زیرِ معائنہ شے ٹھوس ہوتی اور اس کا کھولاؤ کا درجہ یعنی نقطۂ جوش اُونچا ہوتا. (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۳).

کَھولاہَٹ (و لین ، فت ہ) امث.
اُبال ، جوش تیز تندی ، تیزی. اپنی نرم پھیلتی ہوئی کھولاہٹوں سے ... تبدیل نہیں ہونے دے رہی تھیں. (۱۹۸۶ ، فکشن : فن اور فلسفہ ، ۱۶۹). [کھول (رک) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

کَھولَت (و لین ، فت ل) امث.
جوش ، کھولن. جسمانی قوت میں چند اقوام سے قابلِ ترجیح ہیں لیکن مردہ دلی اور کھولت ضرور ہے. (۱۸۸۸ ، حسن (رسالہ) ، نومبر ، ۳ ، ۱ : ۱۶). [کھول (کھولنا (رک) کا حاصل مصدر) + ت ، لاحقۂ کیفیت].

کَھولْتا (و لین ، سک ل) صف.
اُبلتا ہوا ، نہایت گرم (پلیٹس). [کھولت (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---ہُوا (---ضم ہ) صف.
اُبلتا ہوا ، گرم (عموماً پانی کے لیے مستعمل) . ان کے پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی (ملے گا) اور عذاب دردناک ہو گا. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۸۳).

کَھولْتی (و لین ، سک ل) صف مث.
نہایت گرم.

آج کا دن یاد ہے
کھولتی سر کو جلاتی
جسم میں آگ لگاتی
وہ دوپہر !

(۱۹۸۳ ، طوق و دار کا موسم ، ۲۷). [کھولتا (رک) کی تانیث].

---ہُوئی (---ضم ہ) صف مث.
۱. **پُرجوش ؛ غضب ناک**. اس ماحول کے خلاف مجسّم صدائے احتجاج تھا ، صرف صدا ہی نہیں عملی انحراف ، کھولتی ہوئی سرکشی ، علانیہ بغاوت. (۱۹۸۳ ، او کھے لوگ ، ۵۳). ۲. **نہایت گرم**. فرض کرو کہ کھولتی ہوئی شیشی میں پانی اور بھاپ کے سوا کچھ نہیں رہا اس وقت تم اسکا منہ بند کر دو. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۶۲).

کھولَر (و مج ، فت ل) امذ.
(درخت وغیرہ کے) اندر کی خالی جگہ ، گڑھا (ماخوذ : پلیٹس). [کھولڑ (رک) کا ایک املا].

کھولَڑ (و مج ، فت ل) امذ.
۱. **درخت وغیرہ کے اندر کی خالی جگہ ، گڑھا**. ایک بڑا دخت سینبل کا تھا اس کے کھولڑ میں ایک بوڑھا ضعیف گدھ برسوں سے رہا کرتا تھا. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۹). ۲. **غار ، کھوہ** (جامع اللغات). [رک : کھول (۱) + ڑ ، لاحقۂ اسمیت].

کھولْڑا (و مج ، سک ل) امذ.
رک : **کھولڑ** (پلیٹس). [کھولڑ (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کَھول کَھول اُٹھنا محاورہ.
نہایت جوش کھانا ، گرم ہو جانا نیز غصّہ کرنا. شاعر اپنی نوا کو تلخ تر کر دیتا ہے فن کار کا خون جگر کھول کھول اٹھتا ہے. (۱۹۴۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۳۷۰).

کَھولَن (و لین ، فت ل) امث.
۱. **اُبال ، جوش**. اس وقت قومیت اور آزادی کی کھولن انتہائی نقطے تک پہنچ گئی تھی. (۱۹۳۲ ، چند ہمعصر ، ۱۵۳). ۲. **جلن ، سوزشِ نیز ٹیس ، کلن ، چبھن**. ناسور بھر آیا ہے ... مگر کھولن اور کلن میں ذرا کمی نہیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۷۱). میری پنڈلی بھی پک گئی ، سخت کھولن اور جلن ، ایسی لپک اور چمک کہ توبہ. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۰۰).

سب کے طعنے ، دل کی کھولن
اُمیدوں کی راکھ میں دبکیں

(۱۹۸۸ ، میں مٹی کی مُورت ہوں ، ۴۲). ۳. **(i) وہ حرارت جو جوش کھانے سے پیدا ہوتی ہے ، گرمی**. پانی میں انتہا کی کھولن مرد مان آپی بد حواس. (۱۸۹۶ ، طلسمِ ہوشربا ، ۷ : ۵). **(ii) جلانے کی خاصیت یا کیفیت**.

گرم ہو تیزاب کی کھولن سے لالے کا ایاغ
غنچۂ نورس کا طاق اور پیرِ مکتب کا چراغ

(۱۹۳۲ ، فکر و نشاط ، ۱۰۷). ۴. **تاؤ ، غصّہ ، طیش**. دربار شاہی کی کوفت اور کھولن یہاں نہ تھی. (۱۹۳۰ ، عروسِ ادب ، ۹۱). [کھولنا (رک) کا حاصل مصدر].

---پڑنا محاورہ.
غصّہ آنا ، پیچ و تاب کھانا (مہذب اللغات).

کھولَن (و مج ، فت ل) امث.
کھولنے کا عمل ، وا کرنا ، کھولنا (پلیٹس). [کھولنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھولْنا (و لین ، سک ل) ف ل.
۱. **اُبلنا ، پکنا ، جوش کھانا ، نہایت گرم ہونا**. ایک حوض ہے... پانی اس کے اندر ہی اندر کھولا کرتا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۲۲۳). اگر تیز آنچ ہو گی تو پانی کھولنے لگے گا. (۱۹۱۸ ، تندرستی ، ۱۲۸). ۲. **غصّہ کرنا ، تاؤ کھانا ، پیچ و تاب کھانا ، جلنا**. جعفری تو دل ہی دل میں کھول رہی تھی. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۴۵). ایک آدمی جس کے پاس راز حقیقت ہو اور اس کی وجہ سے اس کا دل اور دماغ کھول رہا ہو ... ایک ہم

کی طرح محسوس کرتا ہے. (۱۹۸۵، حیاتِ جوہر، ۱۱۶). **۳. زخم یا پھوڑے میں جلن یا ٹیس ہونا.**

چھیڑ دو نشترِ مژگاں سے اسے
کھولتا دل کا ہے پکّا پھوڑا

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۳۲). [س : **खोलना (ति) खोल (ति)**].

کھولنا (و مج ، سک ل) ف م.

۱. کسی بندھی ہوئی چیز (پھندے ، گرہ وغیرہ) کا باز کرنا ، وا کرنا.

کھولے بال سر کے سو کالے دراز
سنوارے بیٹھے لے کے اپنا سو ساز

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۵). جیوں توڑے تیوں ساندے ، جیوں کھولے تیوں باندے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۶).

جامۂ یار کی پائی نہ صبا نے خوشبو
بقچۂ غنچہ و گل باغ میں کھولا باندھا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۰).

آتے ہی چلے جاتے ہو عادت یہ بُری ہے
بیٹھو تو ذرا کھول کے تم بند قبا کا

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۵۴). دولت علیہ عثمانیہ کو خا کستر کرنے کی دھمکی دی تو ناچار یہ مُتبرّک جھنڈا کھولا گیا تھا. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، مضامینِ حیرت ، ۲۴). **۲. (أ) کسی بند چیز کا وا کرنا (جیسے دروازہ ، آنکھیں وغیرہ).**

جنّت گیرے کھولے دوار حوراں رضواں بہشت سنوار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۶)).

نہ دیکھیں ایکس آنکھ کوں کھول کر
نہ کوئی کس پچھانے بچن بول کر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۸). نظر اپنا قصّہ قامت کوں بولیا ، ہمت نے مکتوب لکھیا تھا سو قامت کے آنکھے کھولیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۸).

دل کے غنچے کوں کھول جب دیکھا
شوق پایا تمام تجھ لب کا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۰۱).

کن نیندوں اب تو سوتی ہے اے چشمِ گریہ نا ک
مژگاں تو کھول شہر کو سیلاب لے گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵). جس اخبار کو کھولو جس میگزین کو پڑھو آزاد ہی آزاد کا ذکر خیر ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۳۷).

کھول آنکھ ، زمین دیکھ فلک دیکھ فضا دیکھ !
مشرق سے اُبھرتے ہوئے سورج کو ذرا دیکھ !

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۷۸). ان کے مزاج سے آشنا ہونے کی وجہ سے میں نے ان کے سامنے زبان نہیں کھولی اور نہ کوئی قدغن لگانے کی ہمت ہوئی . (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۴۱). **(أأ) (مجازاً) بیدار کرنا ، جگانا.**

نور سے معمور ہو جاتا ہے دامانِ نظر
کھولتی ہے چشمِ ظاہر کو ضیا تیری مگر

(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۳۷). **۳. قید سے آزاد کرنا ، رہائی دینا** (فرہنگِ آصفیہ). **۴. (أ) ظاہر یا منکشف کرنا.** پچھانت کھولیا جایگا ولے یہاں تھوڑا پچھانت تیرا کہتا ہوں. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۰۰).

میری سنی نہ اپنی کہی چُپکے اُٹھ گئے
کھولا سبب خطا کا نہ باعثِ قصور کا

(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۱۰). علم ... اسرار عالم کو کھول دے گا یا کم از کم اشیاء کی باہمی نسبتوں کو بتا دے گا. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۳۸).

میرے جھوٹ کو کھولو بھی اور تولو بھی تُم
لیکن اپنے سچ کو بھی میزان میں رکھنا

(۱۹۸۶ ، بے آواز گلی کوچوں میں ، ۶۱). **(أأ) وضاحت سے بیان کرنا ، تفصیل سے بتانا ، کہنا.**

جیو ہوا سب ڈانواں ڈول کس دھر آکھوں یہ دوکھ کھول

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۶)). اس کا حقیقت پوچھنا بو علی سینا کو بی ولے اس کے معنی خوب وضا کھولے ہیں. (۱۶۰۳ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۶۰؟).

دیوٗ بولیا کیا ہنر ہے تجھ میں بول
جو ہنر رکھتا اہے مجھ سے توں کھول

(۱۷۸۲ ، حاتم ، مثنوی حُسن و دل ، ۷).

سو ہوں جبرئیل آ فرمان بولا خدا کا امر جو فرمان کھولا

(۱۸۳۰ ، نور نامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۶۱). **۵. فاش کرنا ، بھانڈا پھوڑنا.**

تمھارے پیامی نے سب راز کھولا
خطا اس میں بندے کی سرکار کیا تھی

(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۱۰۰).

چھپا رکھی تھیں دل نے کیسی کیسی راز کی باتیں
ذرا سے اشکِ خوں نے کھول کر بس داستاں رکھدی

(۱۹۴۶ ، جلیل مانک پوری ، روحِ سخن ، ۵۰). **۶. (أ) پھاڑنا ، چیرنا نیز شگاف دینا.** اگر ناسور کھلا ہوا ہو تو اس کو نچوڑ کر پیپ نکالو ، اگر کھلا ہوا نہ ہو تو اس کو کھولو اور مواد نکالو. (۱۹۴۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۱۵). **(أأ) شق کرنا ، کھودنا (عموماً قبر کے لیے مستعمل).** اصحاب نے بعد دفن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دریافت کر کے چاہا کہ اُس چادر کو نکال لیں لیکن مزار مبارک کا کھولنا مناسب نہ جانا. (۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۹۴). **۷. پردہ اُٹھانا یا ہٹانا ، پوشش وغیرہ سرکانا ، ننگا کرنا ، لہرانا.**

ادھر کو سیکڑوں اوراق دل کے کر دیے ابتر
اودھر مونہہ پر جو کھولا تو نے اوس زُلفِ پریشاں کو

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۱۳۲).

کیا ہوا غصّہ نہ ہو ، شدتِ سرما میں اگر
آ گئے ہم بھی جو ٹک کھول رضائی تیری

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۰). **۸. ادھیڑنا ، سلائی دور کرنا** (فرہنگِ آصفیہ). **۹. کسی پیچیدہ یا مشکل مسئلے کو حل کرنا** (نوراللغات). **۱۰. میل کچیل دور کرنا ، صاف کرنا ، کوڑا کرکٹ نکالنا** (نوراللغات). **۱۱. جاری کرنا ، قائم کرنا ، جیسے : نہر کھولنا ، کارخانے میں کام کی ابتدا کرنا.** متعدد (ڈیری) فارم

کھولے جائیں ، جس میں عمدہ قسم کے سائڈ بھی ہوں۔ (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۳۸). وہ وقت جب اعمال کے دفتر کھولے جائیں گے۔ (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۹۹). ۱۲. **بادل یا گھٹا کا دور کرنا** (نوراللغات) . ۱۳. (i) **حجاب دور کرنا ، بے تکلف بنانا**.

اگر اس کون باتاں میں کوئی کھولتا
تو ہر سنگ اس کا بچن بولتا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۷).

بخدا بارو ظفر سے وہ بہت رُکتا ہے
کوئی باتوں میں بُتِ ہوشربا کو کھولو
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹۳).

مری تقدیر میں ہنسنا نہو تو کیا ہنسوں گا میں
یہ مانا ہر کسی کو وہ ہنسی میں کھول لیتے ہیں
(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۰۱).

جب ہم سے نہیں وہ بولتے ہیں
باتوں میں ہم ان کو کھولتے ہیں
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۹۶). (ii) **ہمراز بنانا ، دل کا بھید لینا ؛ کسی خاموش آدمی کا گویا کرنا**.

پاس آ کے ضعیفہ نے بہت باتوں میں کھولا
تیور وہ چڑھائے رہا کچھ منہ سے نہ بولا
(۱۹۱۵ ، ذکرالشہادتین ، ۹۰). (iii) **جھجک دور کرنا ، ڈر ختم کرنا (عموماً دل کے ساتھ مستعمل)**. اپنا دل کھولتا ، جکچھ اپنا مدعا اچھے گا سو نماز میں خدا سوں بولنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۳). ۱۴. **چوڑا کرنا ، فراغ یا وسیع کرنا** (فرہنگ آصفیہ). ۱۵. **بحال کرنا ، سلسلہ جاری کرنا ، رکاوٹ دور کرنا (اٹکانا اور روکنا کا نقیض)** (فرہنگ آصفیہ). ۱۶. **ہتھیار وغیرہ کا جسم سے الگ کرنا**. شام ہوتے ہی ہتھیار کھول کر خواب غفلت میں سوگئے. (۱۸۵۵ ، گلستان ، ۸۷).

کمر سے اُٹھ کے تیغ جانستاں آتش فشاں کھولی
سبق آموز تابانی ہوں انجم جس کے جوہر سے
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۴۴). ۱۷. **کھٹکا ہٹانا ، تالے کو زنجیر سے دور کرنا ، کنجی کے ذریعے قفل وا کرنا ، مقفل چیز کو کنجی کے ذریعہ باز کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). ۱۸. **کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۱۹. **آنکھ قدح کرنا** (نوراللغات) . ۲۰. **احرام (وغیرہ) اتارنا**.

اعدا نے گزرنے نہ دیے حج کے بھی ایام
کھولا پسر فاطمہ نے باندھ کے احرام
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶).

یہ روز عید ہے ہاں کر کے میکدے کا طواف
کھو بکار کے اب کھولیں بادہ نوش احرام
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ، ۳۵). ۲۱. **افتتاح کرنا**. ۵ مئی کو پرنس نے مینچسٹر میں صنعتوں کی نمائش کو کھولا. (۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۵۶۴). ۲۲. **ڈھکن وغیرہ ہٹانا (ہانڈی وغیرہ)**. جب ہنڈیا سن سن کرنے لگے تب چینی کھول کر دیکھو. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۲۳). ۲۳. **کسی ہوئی چیز کو گھما گھما کر ڈھیلا کرنا یا باہر نکالنا**. دستے کو گھما گھما کر پیچ کھولنے کی ترکیب اس نے فوراً ہی سیکھ لی. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۵۷۷). ۲۴. **سُلجھانا (زلفوں کے خم یا پیچ وغیرہ)**.

شانہ لے کر کھولنے بیٹھے ہیں وہ زلفوں کے خم
ڈوبتی جاتی ہیں نبضیں عالم ایجاد کی
(۱۹۴۱ ، انوار ، علی اختر ، ۸۳). ۲۵. **دریافت کرنا ، معلوم کرنا**. اس ربع تحتانی میں بھی عمارت بہت ہے اور زمین وسیع کھولی ہوئی ہے ، اس زمین کو امریکا کہتے ہیں. (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۳۸). [س : खोलन (ति)].

کھولنہار (و مج ، فت ل ، سک ن) صف.
کھولنے والا ، وا کرنے والا.

جنت و سقر قسم کرنہار علی
مشکل کے سو گانٹھاں کو کھولنہار علی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۳). [کھولن (رک) + ہار ، لاحقۂ فاعلی].

کھولو (بی بی) **میاں مقنع اَور گھر سَنبھالو اَپنا** کہاوت.
بے حجابی یا بے تکلفی سے کام کرنے کے موقع پر کہتے ہیں. مغرب سے پہلے تو برقعہ برائے نام منہ پر رہتا اِدھر آفتاب غروب ہوا اُدھر کھولو میاں مقنع اور گھر سنبھالو اپنا ، برقعہ نہ غلاف دھویا دھایا دیدہ صاف. (۱۹۱۸ ، منازل ترقی ، ۹).

کھولہ شِگافی (و مج ، فت ل ، کس ش) امث.
شکست و ریخت ، ردو بدل. چالیس سال سے کھولو شگافی کر کے باِمراد تمام سر کی بندان یہ تکیہ آباد ہوا ہے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۷۱۳). [کھولہ (کھولنا (رک) سے) + شگاف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کھَولی (و لین) امث.
ایک قسم کی سمندری چپٹی مچھلی (انگ : **Sole** ؛ لاط : **Pleuronectes Solea**) (پلیٹس ؛ بحرالمعانی ، ۵۳۰). [مقامی].

کھولی (۱) (و مج) امث.
چھوٹا کمرہ ، کوٹھڑی ، کٹیا. مسلمان لوگ تو برسوں سے ان کی بلڈنگوں ، چالیوں اور کھولیوں میں رہتے آ رہے تھے. (۱۹۵۳ ، کالا سورج ، ۱۵۹). میں نے آپ کو اس کھولی میں اب نہیں رہنے دینا. (۱۹۸۳ ، کیمیاگر ، ۱۰۶). [گجراتی نیز خولی (خول + ی ، لاحقۂ تانیث) کا محرف].

کھولی (۲) (و مج) امث.
۱. (i) (سلائی) **تکیے وغیرہ کی تھیلے یا تھیلی کی وضع کی پوشش ، غلاف** (اپ و ، ۲ : ۱۵۴). (ii) **تھیلی ، بٹوہ**.

افیون کی کھولی پہ نظر کی میں رات
فی الفور اسے دیکھتے ہی سوجھی یہ بات
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴). [رک : کھول (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت].

کھولی (۳) (و مج) امث.
(لوہاری) **گول منھ کی سنسی ، زنبور** (اپ و ، ۸ : ۱۰). [مقامی].

کھولی (۳) (و مج) امذ.
ایک ریگستانی پودا. کھولی ایک پودا ہے جس کی جڑیں پانی میں بھگو دی جائیں اور وہ پانی پیا جائے تو پانی کی طلب کم ہو جاتی ہے. (۱۹۸۳ ، چولستان ، ۳۷). [مقامی].

کھولے کِھسا کھاوے پَرِسا کہاوت.
رک : کھول کیسہ کھا پرسہ.

ہے یہ مثل کھولے جو کھیسا
کھاوے دنیا میں وہ پریسا

(۱۸۳۳ ، داستان رنگین ، ۱۷۱).

کُھونڑا (و مع ، سک م) امذ.
رک : کُھم نیز (ٹھگی) مراد : دہن (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۲۰۰).
[کھوم - کُھم (رک) + ڑا ، لاحقۂ تصغیر].

کھونا (۱) (و مج).(الف) ف م.
۱. **گنوانا ، گُم کرنا.**

رہی ابکم ، یوں بیخود ہوئی حیران کھوئی سود

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۸۸)). اس دیوے کا جارہے کچھ کھوے سو دیوے سوں جو وے کھویا سو پایا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۲).

شہباز اپ خود کھوئے کر ہر دو جہاں دل دھوئے کر
اللہ کی جانب ہوے کر تب پائے گا دیدار توں

(۱۶۰۶ ، شہباز حسینی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۶)). مجکو بھاگنا اور ملک کھونا قبول ہے. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۶۲).

اقرار نامہ اُنکی محبّت کا ہم اُنھیں
دکھلائیں کیا کہ ہم نے وہ قرطاس کھو دیا

(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۵).

تم بہت ہاتھ سے کھو کر مجھے پچتاؤ گے
میں گیا وقت ہوں جا کر مرا آنا کیسا

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۲۰). سفر کیسے گزرا اور اس میں کیا کھویا ہے اور پایا کیا ہے.(۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۳۷).
۲. (اُ) **ضائع کرنا ، برباد کرنا ، جان سے کھونا.**

ہاتنہ مانک کھویا واہ
دھائیں دھائیں روئے عبداللہ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۲)).

کیسا پرت لگیا کی عطارد کوں اجتوبی
کھوتا اہے جنم تری تصویر کے بدل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۴).

بہت ملک پر جان کھویا کیا بہت فکر دُنیا میں سویا کیا

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۳۰). برقع پوش آ پہنچا اور بولا ، کہ کیوں تو اپنی جان کھوتا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۹).

ہمارے تشخص نے کھویا ہمیں ہماری خودی نے ڈبویا ہمیں

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۱). لوگ روح کی ضروریات سے بےنیاز ہوتے جا رہے ہیں ، ریاضت ، قناعت ، عبادت اپنے مفہوم کے بہت سے رنگ کھو چکے ہیں. (۱۹۸۴ ، سمندر ، ۷).
(اا) **رفع کرنا ، زائل کرنا ، دُور کرنا ، ہٹانا.**

سبب کیا گنہ کر کے رویا ہے آپ
خدا نے فضل کر کے کھویا ہے پاپ

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۹۲).

خون ناحق ہوں وہ کس طرح سے کھوئے مجکو
رہوں گردن پہ میں دامن سے جو دھوئے مجکو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۹۳).

جو اوس مسیح نفس نے ملی نہ خاکِ قدم
بھلا یہ کھوئے گا کیا خاک دردِ سر تعویذ

(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۵۱).

نہیں اور جاڑے کا چارہ کوئی
اسے روئی کھوتی ہے بس یا دوئی

(۱۹۳۲ ، بےنظیر ، کلام بینظیر ، ۳۰۵). انجیر منہ کی بو کو کھو دیتا ہے. (۱۹۶۰ ، تفسیر سورۂ والتّین اور والعَصْر ، ۷). ۳. **محو کرنا ، بیخود بنا دینا.**

مرے جی کو محویت اک ہو گئی
مجھے آج بھی آ کے تو کھو گئی

(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۲۱). ۴. **بُھلانا ، بسرانا ، غفلت برتنا ، لحاظ سے کام نہ لینا.**

مگر شیخ صنعا ہوا پا رکھا ہوا دین کھو کافران سار کا

(۱۵۶۴ پرت نامہ ، قطب الدین فیروز (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ ، ۹۹)).

جب عاشقی میں دل نے مرا پاس کھو دیا
میں نے بھی اُس کا ایسا کیا ناس ، کھو دیا

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۵). ۵. **بگاڑنا ، نقصان کرنا ، گھاٹا کرنا.** مطلب یہ ہے کہ ان حرکاتِ ناشائستہ سے اپنا ہی کچھ کھوتے ہیں. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۸).
۶. **بے قابو کرنا** (نوراللغات). ۷. **نکما کرنا ، کام کا نہ رکھنا ، ناکارہ بنا دینا.**

دشمنی نے میری کھویا غیر کو
کس قدر دشمن ہے ، دیکھا چاہیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۳). ۸. **پورا کرنا ، برلانا.** آج کی رات اور بھی رہ جا ، کہ پھر پھولوں کی سیج پر ہم بستر ہوویں اور دل کی حسرتیں کھوویں. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۳۲).
۹. **رُسوا کرنا ، بد نام کرنا.** وہاں جا ، سہی ، اے دادا ، ہمارے وارثوں کوں مارے ، اور حرمت ہماری کھو ، سر پاؤں ننگے اونٹوں پر وار کر ، یزید پاس لائے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۳).

سب مل کے روکتے تھیں اس تشنہ کام کو
کھوتے ہو معرکے میں بزرگوں کے نام کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۰).

جب کسی نے حال پوچھا رو دیا
چشمِ تر تو نے تو مجھ کو کھو دیا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۴۹). (ب) ف ل .
۱. **گُم ہونا ، بھٹک جانا.**

اُسے ڈھونڈھتے میر کھوئے گئے
کوئی دیکھے اس جستجو کی طرف

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۸۹).

حقیقت روایات میں کھو گئی یہ اُمّت خرافات میں کھو گئی
(۱۹۲۸ ، باقیاتِ اقبال ، ۵۳۵). ۳. (أ) **محو ہونا**.

دیور ابھی اِدھر بھرے اور میں جی میں کھو گئی
لیٹ کے آنکھیں موند لیں جس میں وہ سمجھیں سو گئی
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۱۳).

یاروں کا گہری نیند میں سونا، دل کا کسی کی یاد میں کھونا
شوق کو یہ ضد سب کو جگائیں، اُف رے جوانی، ہائے زمانے
(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۱۰۸). (اا) **بہت مصروف ہونا ، منہمک ہونا**. کاموں کے ہجوم میں اس طرح کھو گیا کہ اجمل خاں صاحب کو خط دینا بھول گیا. (۱۹۳۵ ، غبارِ خاطر ، ۳۰). ۳. **بے قابو ہونا ، بے چین ہونا**.

وہیں پر اپنی طبیعت بھی کھوئی جاتی ہے
اوٹھے ہونے کو جو محفل میں تم بٹھاتے ہو
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۶۳۶). ۴. **زائل ہونا ، مٹنا ، ختم ہونا ، فوت ہونا**.

کھویا گیا جو مَطلبِ ہفتاد و دو ملّت میں
سمجھے گا نہ تو جب تک بیرنگ نہ ہو ادراک!
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۶۳). [س : **क्षिप (ति)**].

کھونا (۲) (و مج) امذ.
پتے یا کاغذ کا دونا جس میں پان یا پھول وغیرہ رکھ کر کسی کو دیے جائیں (اردو نامہ ، ۴۴ : ۷۲). [کھوہ + نا ، لاحقۂ اسمیت].

کھونا مُوچی (و مج ، و مع نیز مج) امذ.
(شال باف) **شال کی سطح میں سے ٹوٹے اور غیر ضروری تار جو بنائی میں آ گئے ہوں کھینچنے کا موچنے کی قسم کا اوزار ، موچ ، موچیں** (ا پ و ، ۲ : ۱۰۱). [کھونا (کھونچنا (رک) کی تخفیف) + موچی (موچنا (رک) کا محرّف)].

کُھونبَڑ (و مع ، مغ ، فت ب) امذ.
ناہموار چیز یا راستہ ، مراد : بدہیئت چہرہ ، ہیبت ناک صورت (ماخوذ : فرہنگ فسانۂ عجائب ، رشید حسن خاں ، ۵۷۳). [کھوبڑ (رک) کا انفی تلفظ].

کھونْپ (و مج ، غنہ) امث.
۱. **لمبے لمبے ٹانکے ، لمبی لمبی سلائی ، تیپچی ، ٹوپا ، سیون ، شلنگا** (فرہنگِ آصفیہ). ۲. **کپڑے کی درز یا شگاف جو پھٹنے سے ہو جائے**.

بچ گنہ سے ورنہ توبہ اور استغفار کر
کھونپ جب کپڑے میں آئی چارہ کیا غیر از رفو
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسماعیل ، ۳۰۵). مخمل میں خاکی زین کا پیوند کیسے لگے اور ہر کسی کے بس کا روگ نہیں کہ میری طرح ہارکر ہین اور ہارکر رائفل دونوں ہی سے کھونپیں یکساں جڑی رکھے. (۱۹۷۳، اوراق ، سرگودھا ، مارچ ، اپریل (ابوالفضل صدیقی)، ۲۸۶). [کھوپ (رک) کا انفی تلفظ].

---**بھَرْنا** ف م ؛ محاورہ.
۱. **موٹا موٹا سینا ، لمبی لمبی سلائی** ... **ولی سلائی کرنا**. سائن کا پائجامہ پہنتے پہنتے گھٹنے پر سے نکل گیا پہنے ہی پہنے سیدھی کھونپ بھر دو. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۱۷۵). ۲. **کپڑے کے ٹوٹے ٹانکے یا پھٹے ہوئے حصّے کو سینا ، رفو کرنا**. یہاں گھر کی صفائی ... قمیص کے بٹن ٹانکنا یا کھونپ بھرنا ، حد ہے اپنا غسل خانہ تک خود صاف کرنا. (۱۹۸۸ ، بیورو کریٹ ، ۳۷).

---**پَھٹْنا** ف م ؛ محاورہ.
کپڑے کی سیون کا کُھل جانا ، سِلے ہوئے کپڑے کا اُدھڑ جانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

---**سینا** ف م ؛ محاورہ.
کپڑے کی کُھلی ہوئی سیون کو پھر سے سینا (مہذب اللغات).

---**کُھلْنا** ف م ؛ محاورہ.
کھونپ پھٹنا ، کپڑے کی سیون کھلنا (مہذب اللغات).

کھونْپا (۱) (و مج ، مغ) امذ.
سر پر بندھے ہوئے بال ، چوٹی.

سہیلی کا کھونپا ہے بَدَک بُند خوے جھڑے جوں سہوں نجھل
دیکھت چنچل نیناں چپل بجلی تو جاوے کڑ کڑا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۵).

چھپ سوں کھاندے پہ ڈھلکتا جو ہے کھونپا تیرا
اس ڈھلکنے پہ ڈھلکتا سو ہے پارا شاکر
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۸). [کھوپ (رک) کا انفی تلفظ].

کھونْپا (۲) (و مج ، مغ) امذ.
رک : **کھونپ** (پلیٹس). [کھونپ (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

کھونْپا (۳) (و مج ، مغ) امذ.
(کاشتکاری) **ہل کے آہنی پھل (پھار) کی چوبی پشتی جس پر پھل چڑھا رہتا یہ تلیٹی زمین کی کھدائی میں بڑی مدد دیتا ہے ، چوبن** (ا پ و ، ۶ : ۵۹). [کھوپا (رک) کا انفی تلفّظ].

کھونْپڑی (و مج ، غنہ ، سک پ) امث.
رک : **کھوپڑی** (پلیٹس). [کھوپری (رک) کا انفی تلفّظ].

کھونْتا (۱) (و مج ، مغ) امذ.
کھونٹا ، دوپٹے کا کنارہ ، پلو. کمبخت آدھا دوپٹہ ہی پھاڑ کر لے گئے ان کا دایاں کان ایک کھونتے میں سے باہر نکلا ہوا تھا. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۱۹). [مقامی].

کھونْتا (۲) (و مج ، مغ) امذ ؛ سے کھونتھا.
رک : **کھوندھا** (پلیٹس). [کھوندھا (رک) کا غلط املا].

کُھونْٹ (۱) (و مع ، غنہ). (الف) امث ؛ امذ.
۱. **کونا ، گوشہ ، زاویہ ، سمت ، طرف ، جانب ، پہلو**. اب جمنا اور گنگا چاروں کھونٹ میں دوڑی دوڑی پھرتی ہیں. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۲ : ۵). کونی تکونی ہے ، کسی کا کھونٹ نکلا ہوا ہے. (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۱ : ۹۹). یہ سنتے ہی پروانے دنیا کے چاروں کھونٹ پھیل گئے. (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۳۳).

۲. چادر یا دوپٹے کا کنارہ ، پلو. خلاصہ یہ کہ اب میں ایک کمسن اور خوبصورت بھٹیاری کے دوپٹے کے کھونٹ میں بندھا ہوا تھا. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۶۵۸). اس کے دامن کے کھونٹ میں کوئی چیز بندھی ہوئی تھی. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک، ۲۲۰). ۳. (ہنود) (ملک کا) حصہ ، خطہ ، قطعہ.

جو اللہ اور محمدؐ کس کو کہت ہیں
وہ ہیں کون اور کس کھونٹ رہت ہیں

(۱۸۳۱ ، معجزۂ نبویؐ ، ۶).

کش مکش جاری ہے ابراہیم و عبداللہ میں
قبضہ میں دونوں کے ہے کشمیر کی ایک ایک کھونٹ

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۳۲). ۴. (ہنود) **چکّی کا ہتھا ؛ چول نیز درمیانی نقطہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). ۵. **کان کا میل ؛ چرم گوش** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۶. (قانون) **وراثت جدّی سے زمین میں اور تمام حصوں میں جو وارث کو حاصل ہو ، ایک حصہ داری** (اردو قانونی ڈکشنری). ۷. (ہنود) **دیوی دیوتا پر چڑھانے کی روٹیاں** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۸. (معماری) **نکڑ ، دیوار کا سامنے کو نکلا ہوا زاویہ نما کونا** (ا پ و ، ۱ : ۱۳۸). ۹. **رک : کھونٹا معنی نمبر ۱.**

دسے پر گراں لک خدنگ دھس کہ اونٹ
اکھڑ مرغ پر جیوں توٹے پڑ کے کھونٹ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲۶). ۹ کھونٹ ہیں اور ۱۰ اونٹ ہیں ہر ایک پر طاق طاق باندھ دو. (۱۹۷۳ ، مسئلہ جبرو قدر، ۵). ۱۰. (مجازاً) **ڈنڈا ، سونٹا ، عصا.** کھونٹ والا بابا اپنا کھونٹ سنبھالے ٹھپے لگاتا ہوا عظیم اللہ کے قریب آ کھڑا ہوا. (۱۹۷۲ ، اوراق ، اکتوبر ، ۴۷). (ب) م ف. **(کسی) کی طرف ، کی جانب** (پلیٹس).
[پ : खूंट].

--- خط (---فت خ) امذ.
(قانون) **ایک ایسا رہن نامہ جس کے ذریعے سے راہن حصہ کھونٹ اور کل حقوق سے دستبردار ہو** (اردو قانونی ڈکشنری).
[رک : کھونٹ (۱) + خط (رک)].

--- کھونٹ (---و مع ، غنہ) م ف.
ہر طرف ، چار سو ، چاروں جانب ، ہر جگہ. تصنیف کی خوشبو کھونٹ کھونٹ پھیلنے لگی. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۲۷).

کھونٹ (۲) (و مع ، غنہ) امذ.
(کاشتکاری) **بیج کا سوئی نما پھٹاؤ** (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۹۷). [مقامی].

کھونٹ (۱) (و مع ، غنہ) امث.
کھوٹ ، خرابی ، خامی ، نقص.

گر میں کہوں کہ ہم سے تو کھوٹی کی تم نے جان
تو کس ادا سے بولے ہے ہاں ہم میں کھونٹ ہے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۹۱).

نہ کھونٹ کیوں ہو طبیعت میں خوب رویوں کے
کہ چہرہ دار کی چاندی کھری چلن میں نہیں

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۵۸). یہ کھونٹ صرف طالع کی ہے. (۱۹۲۶ ، اورنٹیل کالج میگزین ، اگست ، ۳). ماں کی جانب سے کھونٹ تھی جس کو پٹھان تسلیم نہیں کرتے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۸۲). [کھونٹ (رک) کا انفی تلفظ].

کھونٹ (۲) (و مع ، غنہ) امث.
چونچ ، منقار. پرند کی منقار چونچ بھی کہلاتی ہے اور کھونٹ بھی. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱ : ۲۲۶). [مقامی].

--- مارنا ف م.
ٹھونگ مارنا ، چونچ مارنا. پرند جب اپنی چونچ سے وار کرتا ہے تو اس کو ٹھونگ مارنا بھی کہتے ہیں اور کھونٹ مارنا بھی. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱ : ۲۲۶).

کھونٹا (و مع ، مغ) امذ.
۱. **گھوڑے مویشی وغیرہ کو باندھنے کی بڑی میخ نیز خیمے کی میخ.**

کوئی کہتا ایسا کیا اس نے کیا
قصائی کے کھونٹے سے کیوں آ بندھا

(۱۷۸۶ ، میر حسن لکھنوی ، مثنوی میر حسن ، ۱ : ۳۵). اس کو بیوی سے تڑا چھڑا اپنے کھونٹے سے باندھا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۷۳). جوان کے پانو زمین میں اس طرح جمے ہوئے ہیں جیسے ... دو گڑے ہوئے کھونٹے یا دو مضبوط پہاڑ. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۰۷). ۲. **(عموماً لکڑی کی) کیل جو دیوار پر چیزیں لٹکانے کے واسطے لگاتے ہیں ، کھونٹی.** گھروں میں استعمال کے لیے دروازے ، کھونٹے ، تخت ، کھلونے اور چوکیاں ... لکڑیوں سے بنا کرتے تھے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۹۳). ۳. **کولھو کی لاٹھ ؛ چکّی کا ہتّا** (فرہنگ آصفیہ). ۴. (مجازاً) **وسیلہ ، سہارا ، آسرا ، کسی پر انحصار ہونا.**

ہم درد کا گانا ہے تمن بزم منے راگ
پیو نیہہ کے کھونٹے بنا ہے میرا جیا تلخ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۳). ہاں نوبل صاحب کا بھی بڑا زبردست کھونٹا ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۳۵). کیا کیا جائے یوپی میں اردو کا کھونٹا ہی کمزور ہے. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۲۶). [کھونٹ + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- اُکھاڑ/اُوکھاڑ (---ضم ا/و مع) امث.
گھوڑے کی اگلی ٹانگوں کے گھٹنے کے اوپر کی بھونری جس کا منھ سوار کی طرف ہو (اسے منحوس خیال کیا جاتا ہے).

جو منھ اوپر کو ہے تو ہے بری قسم
سمجھ کھونٹا اکھاڑ اس کا ہے یہ اسم

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۵). رس کا خلل ڈنگ اجاڑ نہ کھونٹا اکھاڑ. (۱۸۲۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۳). کھونٹا اوکھاڑ ... یہ بھونری ہاتھ کی نلی پر ہوتی ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۷). [کھونٹا (رک) + اکھاڑ/اوکھاڑ ، (اکھاڑنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- نہ بیٹھے رہنا محاورہ.
اپنی جگہ سے نہ ہلنا ، جمے بیٹھے رہنا (مہذب اللغات).

---تکڑا ہونا محاورہ.
رک : کھونٹا مضبوط ہونا جو زیادہ مستعمل ہے ، سہارا پختہ ہونا (علمی اردو لغت).

---سا صف مذ.
میخ کی مانند سیدھا اور مضبوط گڑا ہوا (مہذب اللغات).

---سا بیٹھ جانا محاورہ.
مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا ، مستحکم ہو جانا ؛ جم جانا ، خوب جم کے بیٹھنا. میں کھونٹا سی بیٹھی ہی ہوں اور جان اور آبرو کا معاملہ ہے. (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۰).

---سا گڑ جانا / گڑنا محاورہ.
رک : کھونٹا سا بیٹھ جانا ، جم کر بیٹھ جانا ، مستحکم ہو جانا (فرہنگ آصفیہ).

---گاڑ امث.
(چابک داری) گھوڑے کی اگلی ٹانگوں کے گھٹنے کے اوپر کی بھونری جس کا منھ گھوڑے کے سم کی طرف ہو ، اسے مبارک خیال کیا جاتا ہے.

جو رخ نیچے کو اس بھونری کا ہو یار
تو کھونٹا گاڑ نام اس کا ہے زنہار

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۵). کھونٹا گاڑ ... یہ بھونری برخلاف کھونٹا اوکھاڑ کے ہوتی ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۸).
[کھونٹا (رک) + گاڑ (گاڑنا (رک) کا حاصل مصدر)].

---گاڑ کر بیٹھنا محاورہ.
رک : کھونٹا سا بیٹھ جانا. وہ سوچتی کہ بابا ہندوستان میں ایسا کیا کھونٹا گاڑ کر بیٹھے ہیں ، اچھے خاصے ہوائی جہاز سے چلے جلتے. (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۶۷).

---مضبوط ہونا محاورہ.
سہارا قوی ہونا ، کسی زبردست شخص کی پشت پناہی حاصل ہونا ، پشت پر کسی بڑی شخصیت کا ہونا. کھونٹا ذرا مضبوط تھا اسی کے بل پر کودنے کلپے کو بکر کود مچانے لگا. (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۳ : ۳).

کھونٹا (و مع ، مغ) صف مذ.
رک : کھوتا ، بے کار ، جس میں خامی ہو.

کارخانہ یاں کا سب جھوٹا ہے پرکھا ہم نے خوب
یارو یہ غدار دنیا سخت کھونٹا شہر ہے

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۲۱۷).

میرے دل کے داغ کی قدر اس کی نظروں میں خاک نہیں
الفت کے بازار میں گویا یہ اک کھونٹا پیسا ہے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۳۲). [کھوٹا (رک) کا انفی تلفظ].

کھونٹائی (و مع ، مغ) امث.
رک : کھوٹائی ، کھوٹا پن (سکے کا) ؛ خرابی (ماخوذ : پلیٹس).
[کھوٹائی (رک) کا انفی تلفظ].

کھونٹلا (و مع ، غنہ ، سک ٹ) امذ.
ایک دوا کا نام (پلیٹس). [کھونٹ + لا ، لاحقۂ صفت تذکیر].

کھونٹی (و مع ، مغ) امث.
۱. (i) گول اور نوکیلی زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ بالشت لمبی لکڑی جس کا کچھ حصہ دیوار وغیرہ میں کپڑے یا چیزیں لٹکانے کے واسطے گاڑ دیتے ہیں نیز چھوٹی میخ ، کیل.

سونے کی جیوں کھونٹی گھڑ   مانک موتی ہیرے جڑ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲۱۶ : ۵۱)).

کھونٹی پہ الو کو باندھ بیٹھے تھے دوکان پر
صبح سے لے تابہ شام شام سے لے تا سحر

(۱۷۸۰ ، سودا (مہذب اللغات)). اپنا نولکھا ہار موتیوں کا گلے سے اتار کر کھونٹی پر لٹکا دیا تھا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۹۱). کسی ماما نے سوکھے ٹکڑے باندھ کر کھونٹی میں لٹکا رکھے تھے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۹۶). مرزا .... کھونٹیوں پر گز رکھوائے جاتے تھے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۹). کپڑے لٹکانے کے لیے صرف ایک کھونٹی تھی. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۷۵). (ii) لکڑی یا چھڑی جس سے ڈھول وغیرہ بجاتے ہیں. کبھی ڈھولی کے من میں موج آتی ہے تو وہ کھونٹی کو اوپر اچھالتا ہے. (۱۹۶۹ ، پاکستان کے لوک ناچ ، ۵۱). ۲. (i) (موسیقی) سارنگی یا ستار کے کان جن میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہیں اور اس کے ذریعے تار کو ڈھیلا کیا جاتا یا تانا جاسکتا ہے. ایے کھٹائی کے بھائی ، نشہ باز تھیلی کا سرا لاپتہ ہے یا کھونٹیاں اینٹھ کر ملاؤں ساز. (۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۲۳). (ii) (موسیقی) ساز کے ایک سر کے برابر کا دوسرا اترا ہوا دھیما سر (اپ و ، ۳ : ۱۶۴). (iii) (موسیقی) ہارمونیم کی آواز کو کم یا زیادہ کرنے والی چابی ، کم سرا (اپ و ، ۳ : ۱۶۴). ۳. سر یا داڑھی کے بالوں کی جڑ ، بن مو ، بالوں کی جڑ ، سر یا داڑھی مونڈنے کے دو تین دن بعد نکلنے والے بال. بال کیسے کھونٹی بھی کوئی نہ تھی صاف چکنا سارا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۰۲). مونچھوں کی دم بے قاعدہ تو نہیں ہے گالوں پر کھونٹیاں تو نمایاں نہیں ہیں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۲ : ۳). اس کی گردن اور گھٹا ہوا سر ، جس پر کالی کالی کھونٹیاں نکلنے لگی تھیں بیتابی سے ہل رہے تھے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۹). ۴. گھوڑے وغیرہ کا قد. وہ گھوڑا چھوٹی کھونٹی کا .... اور بہت دبلا تھا. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۵۰). ۵. (جہازرانی) لیٹن ، لپیٹنے کی میخ (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۹۹). ۶. دندانے دار چکر ، دندانے دار پہیا (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۹۹). ۷. (قدیم) ٹخنا ، پیر کا گٹا.

جو تسرا فرض پاؤ سر مسح ہو
ہے چوتھا فرض پانوں کھونٹیاں تے دھو

(۱۶۶۶ ، شریعت نامہ ، شاہ ملک ، ۳۳).

بھی کھونٹی تلک پاؤ کو خوب دھو
کہیں یک رتی جاے سوکی نہ ہو

(۱۸۳۹ ، سراج الفقہ ، ۱۰۸). [کھونٹا (رک) کی تصغیر].

---اُکھاڑ (---ضم ا) امذ.
رک : کھونٹا اُکھاڑ.

ہے وہ کھونٹی اُکھاڑ بے شک و ریب
شوم کہتے ہیں اُس کو باصد عیب

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۶۱). [کھونٹی (رک) + اُکھاڑ (اکھاڑنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

---بَنْدْھنا محاورہ.
نکاح یا شادی ہونا. سواً لدُّو گدھا ، تیری کھونٹی بندھا. (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۵).

---بُھرْنا محاورہ.
بالوں کی جڑوں کا گرنا (جامع اللغات).

---دار کَھڑاوٴں (---فت کھ ، و مج) امث.
ایک قسم کی کھڑاوٴں جس میں پٹی کے بجائے انگھوٹھے سے پکڑنے کے لیے کھونٹی لگی ہوتی ہے. پٹوا بھی انھی کی طرح جلبلا ہے ، کھونٹی دار کھڑاویں بدقت تمام انگوٹھوں میں پھنسائے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۳۲). [کھونٹی + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + کھڑاوٴں (رک)].

---کَسْنا محاورہ.
سارنگی یا ستار کا تار کھینچنا. سارنگی نکالی اور اس کے تار ملانے اور کھونٹیاں کسیں. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۹۶).

---کی طَرَح جَمْنا محاورہ.
رک : **کھونٹا سا بیٹھنا ، خوب جم کے بیٹھنا.** کمر تک کا سیدھا کرنا مجھ پر حرام ہو گیا ، جب نہ تب دیکھو کھونٹی کی طرح جمی ہیں. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۶).

---گاڑ امث.
رک : **کھونٹا گاڑ.**

نام اُس کا لکھا ہے کھونٹی گاڑ
کھاتا اس سے نہیں ہے کوئی پچھاڑ

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۶۱). [کھونٹی + گاڑ (گاڑنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

---لینا محاورہ.
چھوٹے چھوٹے بال مونڈنا ، بال مونڈ کر جلد کو چکنا کر دینا.

تمہارے خطِ رُخ کی خوب لی حجّام نے کھونٹی
رہا قرآن سادہ چھپ گئی تفسیر چُٹکی میں

(۱۸۷۴ ، کلیات منیر ، ۱ : ۳۲۱).

---مَروڑْنا ف س ؛ محاورہ.
۱. **سارنگی یا ستار کے تار کھینچنا.** آواز بدلنے کو کھونٹیاں مروڑتے ہیں. (۱۹۷۵ ، لغتِ کبیر ، ۱ ، ۲ : ۸۲۱). ۲. **گوشمالی کرنا ، کان اینٹھنا** (نوراللغات).

---مَروڑی فقرہ.
... **کھینچا ، سزا دی** (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۹۳).

---مُونْڈْنا محاورہ.
چھوٹے چھوٹے بال مونڈنا (جامع اللغات).

---نِکالْنا محاورہ.
خط بننے کے بعد ہاتھ پھیرنے سے بالوں کی باریک جڑیں جو ہاتھ میں چبھتی معلوم ہوتی ہیں ان کو ایک ایک کرکے موچنے سے نکالنا یا الٹا خط بنانا (مہذب اللغات).

---نُما (---ضم ن) صف.
کھونٹی جیسا ، **کھونٹی کی شکل کا ، بن مو کی طرح کا.** ان خلیوں کی دیواروں پر سیلولوز کی متعدد کھونٹی نما دروں لپٹیں پائی جاتی ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۱۹). [کھونٹی + ف : نما ، نمودن ـ دیکھنا ، دکھانا].

---نہ چھوڑْنا محاورہ.
خوب سر گھونٹنا ، بہت صفائی سے حجامت بنانا ؛ خوب لوٹنا ؛ لوٹ کر صفایا کر دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

کھونٹی (و مج ، مغ) صف مث (قدیم).
رک : **کھوٹی.**

نت آٹھی ہور کھونٹی ہے وو پیکیج سوں آجزوں خون وو
جو کوئی رہتی ہے جونپ سوں اجڑی اپس خاوند کے باج

(۱۶۹۷ ، ہاشمی (بیجاپوری) ، د ، ۳۹). [کھوٹی (رک) کا انفی تلفظ].

کُھونٹے (و مع ، مغ) امذ ؛ ج.
۱. **کھونٹا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.**

---بَنْدْھنا محاورہ.
کھونٹے سے بندھنا ، **نکاح یا شادی ہونا.** میں کنواری نہیں ہوں ، میرا بیاہ ہو گیا ہے ... کیا جانے کس کے کھونٹے بندھی تھی اور وہ بیچارہ کہاں ہو گا. (۱۹۰۳ ، **بچھڑی ہوئی دلہن** ، ۶۱).

---پَر کُودْنا محاورہ.
کسی کے بھروسے یا حمایت پر گھمنڈ کرنا. نگوڑے بے غیرت بھنوئی کے کھونٹے پر کودتے ہوئے شرم نہیں آتی. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۶).

---پَر مارْنا محاورہ.
جوتی کی نوک پر مارنا ، پروا نہ کرنا ، ٹھینگے پر مارنا ، خاطر میں نہ لانا (فرہنگ آصفیہ).

---دار صف.
جس میں کھونٹے ہوں ؛ مراد : **چھوٹے قد اور گٹھے ہوئے جسم کا.** فک کھونٹے دار اور ایک قبضیہ اور ڈنٹھل پر مشتمل ہوتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۹۹). [کھونٹے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---سے باندْھنا ف س ؛ محاورہ.
میخ سے باندھنا ؛ (عموماً) کسی بے رحم آدمی کے ساتھ لڑکی کی شادی کرنا ؛ پابند کر دینا ؛ نکاح یا شادی کر دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---سے بَنْدھنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **کھونٹے سے باندھنا** (رک) کا **لازم** ، **میخ سے بندھنا** ؛ **پابند ہونا**. زوالِ حُسن کے بعد بھی "چُن چُن کنکر کھانیں" کی عادت سے اسی کھونٹے سے بندھا ہے. (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۸). نئی فکر صرف کسی ایک کھونٹے سے بندھی نہیں ہوتی. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۱۶). ۲. **نکاح یا شادی ہونا**. بیچاری کھونٹے سے بندھی بندھی مری جاتی ہے. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۳۴). کل کھونٹے سے بندھے گی تو معلوم ہوگا. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۲۹).

---کے بَل پَر کُودْنا محاورہ.
کسی کی حمایت پر گھمنڈ کرنا ، کسی کی پشت پناہی پر پھولنا ، کسی کے برتے پر اترانا.

تال پہ ناچے کہا کہا ہودے
کھونٹے کے بل پر بھینسا کودے

(۱۸۳۳ ، مثنوی داستان رنگین ، ۱۷۵) . وہ وہی علوم ہیں جن کے کھونٹے کے بل پر یورپ امریکہ جاپان کود رہے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۹۲).

---میں بَنْدھنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : **کھونٹے سے بندھنا** نمبر ۱. میں نگوڑ ماری کیا جانوں یہ ! کالے بھینس کی طرح کھلی بھوسی کھاتی اور کھونٹے میں بندھی رہی. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (ترجمہ) ، ۴ : ۲۸۸).

کُھونْٹیا (و مع ، غنہ ؛ سک ٹ) صف ؛ امذ.
چپے چپے سے واقف ، کھونٹ کھونٹ کا ، ہر زاویے اور ہر پہلو سے واقف ، جاننے والا (**زمین یا ملک کا**). میں اس زمین کا ابن بجدہ کھونٹیا واقف‌کار خبردار ہوں. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۱۹). [کھونٹ (رک) + یا ، لاحقۂ صفت].

کُھونْٹِیا (و مع ، مغ ، کس ٹ) امذ.
۱. (کتائی) **تکلا لگانے کی چاک کے مقابل دوسرے سرے پر جڑی ہوئی کھونٹیوں میں سے ایک** (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۷). ۲. (آب براری) **مشک کے پانچوں کے مقابل آخیر کی طرف چمڑے کا سلا ہوا حلقہ جس میں جوتے** (**مشک لٹکانے کا تسمے**) **کا دوسرا سرا باندھا جاتا ہے** ، **ہوچڑی** (ا پ و ، ۱ : ۲۰۳). [کھونٹی (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

کُھونْٹِیاں (و مع ، مغ ، کس ٹ) امث ؛ ج.
کھونٹی (رک) **کی جمع نیز مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل**.

بزاں اپنی کھونٹیاں پر ماریں مکیاں
جو پیدا ہوئے درد تکہ اس مکاں

(۱۶۱۳ ، بھوگ بل (ق) ، ۱۸). اُن کے ذریعے اپنے راج کی کھونٹیاں مضبوط کروائی جاتی تھیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۰۴). [رک : کھونٹی + ان ، لاحقۂ جمع].

---چَلْنا محاورہ (قدیم).
بچوں کا دونوں زانوؤں کے بل گھسٹتے ہوئے چلنا گھٹنوں، **گھٹنوں چلنا** (قدیم اردو کی لغت).

کُھونْٹِیے (و مع ، مغ ، کس ٹ) امذ ؛ ج.
(کتائی) **تکلا لگانے کی چاک کے مقابل دوسرے سرے پر جڑی ہوئی کھونٹیاں** (ا پ و ، ۲ : ۱۷). [کھونٹیا (رک) کی جمع].

کُھونْچ (و مع ، غنہ) امث.
رک : **کونچ ، ایڑی کی نس** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کونچ (رک) کا ایک املا].

---کاٹنا / مارْنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : **کونچ کاٹنا ، ایڑی یا گھٹنے کے پیچھے کی نس کاٹ کر لنگڑا کر دینا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

کھونْچ (و مع ، غنہ) امث.
۱. **کھونپ ، کپڑے کی وہ جگہ جو کیل یا کانٹے سے اُلجھ کر پھٹ جائے** ، **پھٹن** ، **کھونچا**.

تس پہ لے ہے کواڑ دامن ایچ
کھونچ رکھتا ہے اور سب اڑ پیچ

(۱۷۷۶ ، مثنوی ہجو حویلی (مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۵)). کھونٹے سے کرتے میں کھونچ لگوائی ؛ جھر سے دامن الگ ہو گیا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۷۶). ۲. **بدن کا وہ حصہ جو کسی صدمے سے پھٹ جائے** ، **خراش** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۳. (تشریح) **اُبھار ؛ گلٹی** (انگ : **Promontory**). اس کے سامنے اور اوپر وار اُگا ہوا ہے سو ٹکڑے کو کھونچ کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۹). ۴. (**بیل بانی**) **بیل کا نوک دار سینگ یا تیز نوک کا سینگ** (ا پ و ، ۵ : ۶۱). [کھونچنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

---آنا محاورہ.
کپڑے کا کسی چیز سے اُلجھ کر پھٹ جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---دینا محاورہ.
کھونپنا ، چبھونا ، داخل کرنا (**سوئی کیل وغیرہ**). جب سوراخ کافی گہرا ہو جاتا ہے تو اس میں بار بھر کر ... رنجک سونی ... سوراخ میں بار بھرنے کے بعد یہ کھونچ دی جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۲۰۰).

---کھانْچ (---غنہ) امث.
رک : **کھونچ ، چھید وغیرہ**. لباس ملمع کو ... فتنہ و فساد کی کھونچ کھانچ سے پھاڑ کر آتش فنا میں جلا دیتا ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۱۶۰). دونوں ڈالیوں کو نہایت صفائی سے یکساں تراشیں کہ کسی طرح کی کھونچ کھانچ نہ پائی جاوے. (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۱۰۰). [کھونچ + کھانچ (تابع)].

---لَگْنا محاورہ.
رک : **کھونچ آنا**.

ماری بلبل نے جونہیں ایک چونچ
دامن میں گل کے لگ گئی کھونچ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۱). اس اوڑھنی میں کھونچ لگ گئی ہے ... سبب نہ ہوا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۷).

شیروانی میں کھونچ لگ رہی ہے ، لائیے میں سی دوں. (۱۹۴۷، زندگی نقاب چہرے ، ۵۰).

کَھونچا (و مج نیز لین ، مغ) صف ؛ ؛ ن.
ساڑھے چھے ؛ ساڑھے چھے کا پہاڑا. ڈھونچا : $\frac{1}{2}$ ۴ کی اصل کیلاگ چُتراچک (چار سے اوپر) بتاتے ہیں ... کھونچا کا کھو سنسکرت ष (ش) کا قائم مقام ہے. (۱۹۵۶ ، اردو زبان کا ارتقا ، ۲۸۱). [س : षष].

کھونْچا / کھونْچَہ (و مج ، سک ن/فت چ) امذ.
چھوٹی سینی ، وہ خوان جو پھیری لگانے والے اور حلوائی وغیرہ استعمال کرتے ہیں. کچھ لوگ کھونچے لگاتے ہیں ، کوئی ڈولی ڈھوتا ہے . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۱۳) . [خونچہ / خوانچہ (رک) کا بگاڑ].

کھونچا (۱) (و مج ، مغ) امذ.
۱. **بڑی کھونچ ؛ کپڑے کی وہ جگہ جو کیل یا کانٹے وغیرہ لگنے سے پھٹ جائے ، خراش.** بخوف اس بات کے کہ مبادا لکڑیوں کا کھونچا لگے. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۶۱) . یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ جب کسی شاعر کے پائینچے میں اور وہ بھی گھٹنے کے اوپر کھونچا لگ جاتا ہے تو اس میں اصلاح دینے کی صلاحیت باقی نہیں رہ جاتی. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۸۰) . ۲. **گھونپ ، بھونک.** سوئی یا نشتر سے کھونچا مار کر لہو نکالنا. (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۲۰۲). ۳. **کھونپنے، چبھونے یا بھس وغیرہ بھرنے کا عمل** (پلیٹس). [کھونچ (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

--- کھانچی (---مغ) امث.
دھینگا مشتی ، جھگڑا (پلیٹس). [رک : کھونچا (کھونچ + ا ، لاحقۂ اتصال) + کھانچ (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث و کیفیت].

کھونچا (۲) (و مج ، مغ) امذ ؛ ←کھونچہ.
(بھاڑ بونجائی) بھاڑ کی گرم بالو کو اُلٹ پُلٹ کرنے اور کریدنے کی ڈنڈی والی رَچھل. بھاڑ میں سرخ ریگ بقدر ضرورت کھونچہ سے کھینچ کر جلد دانوں پر ڈالے اور دانوں کو کھونچوں سے خوب بھرا دے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۶). [کونچا (رک) کا ایک املا].

کھونچالنا (و مج ، مغ ، سک ل) ف م.
رک : کھونچنا (جامع اللغات). [مقامی].

کھونچَر / کھونچَڑ (و مج ، مغ ، فت چ) صف ؛ امذ.
جا بیجا اپنی اہمیت جتانے والا ، دخل در معقولات کرنے والا ، خود نما ، رخنہ انداز ، فسادی ، بدباطن ؛ کمینہ (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [کھوچھڑ (رک) کا انفی تلفظ].

کھونچْنا (و مج ، غنہ ، سک چ) ف م.
۱.(اَ) **کسی نوک دار چیز سے پھاڑنا ، کھونچ لگانا ، شگاف دینا ، چیرنا ، درز ڈالنا.**

نچھوڑیا ہے کانٹے نے کھونچا جسے
ہر یک بیل سو پانوں داون دے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۳). (اَا) **(مجازاً) اذیت دینا** (قدیم اردو کی لغت) . ۲. **ٹھونسنا ؛ بھونکنا ؛ گھسیڑنا ؛ چھیدنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کونچنا (رک) کا محرف].

کھونچْنی (و مج ، غنہ ، سک چ) امث.
چھیدنے والی ، برمانے والی.

نظر مار جگ جیو کوں کھونچنیاں

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ (دکھنی اردو کی لغت)). [کھونچ (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

کھونچی (و مج ، مغ) امث.
۱. **ایک چیز کو دوسری چیز میں ٹھونسنا** (نوراللغات). ۲. **اناج کا وہ حصہ جو بھوڑجی بھوننے میں نکال لیتے ہیں ، بھنوائی.**

آج اوس کے تبخالہ لب پر کھونچی کا سا عالم ہے
کام کرے ہے مل کر کیا کیا سرخیٔ پان و رنگ مسّی

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۲۸). ۳. **مٹھی بھر چیز جو بطور محصول چنگی بازار میں دیتے ہیں** (نوراللغات). ۴. **(تیلی) ڈوبا ، تلہن کو کولھو کے اندر الٹ پلٹ اور تلے اوپر کرنے کا کفگیر یا چمچے کی وضع کا لمبا ہتّا جو کولھو کی لاٹ سے بندھا رہتا ہے اور لاٹ کے ساتھ گھوم کر تلہن کو پلٹاتا رہتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۰۰). [کھونچ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

کَھونْدا (و لین ، مغ) امذ ؛ ←کھوندھا.
کھونسلا ، آشیانہ. کوا تو اسوقت وہاں نہ تھا اس کے بچوں کو کھوندے میں سے کھا لیا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۸۶). [کھوندھا (رک) کا ایک املا].

کھونْدَر (و مج ، مغ ، فت د) امذ ؛ ←کھونڈر.
(کاشت کاری) کھلیان کے اطراف بکھرا ہوا اناج جو بیلوں کے کھوندنے سے اِدھر اُدھر پھیل جائے (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۹۷). [کھونڈر (رک) کا ایک املا].

کُھونْدَلْنا (ضم کھ ، و غم ، مغ ، فت د ، سک ل) ف م (قدیم).
روندنا ، پانو سے کُچلنا ، مسلنا.

تج خرمی کے باغ میں پھل قرب کے لاگے اتھے
سو کھا کھوندل و بران کیے غمزان کے تج کنجر ستم

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی (الف) ، ۶۸). [کھندلنا (رک) کا اشباعی املا].

کُھونْدْنا (و مع ، غنہ ، سک د) ف م.
۱.(اَ) **کُھندلنا ، پامال کرنا ، روندنا ، پیروں سے مسلنا ، پانو سے کُچلنا.** اس لڑائی کے بعد ایشیاے کوچک کھوندتا ... طرطوس میں پہنچا . (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۵۰) . انسان کے کارناموں پر تو ذرا نظر ڈالیے کہ اس نے پہاڑ کاٹے، سمندر پاٹے ، ریگستان روندے ، برفستان کھوندے . (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۳) .

میں نے اسے پیروں سے کھوند کر کچل دینا چاہا. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۳۰). (iii) (پانو سے زمین کو) کھودنا ؛ پانو سے کام کرنا ؛ گھوڑے کی طرح پانو مارنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲.(i) (مجازاً) ڈھونڈنا ، تلاش کرنا ، چھان مارنا.
آس پاس سارے کونے کھدرے کھوند مارے کہیں پتہ نہ ملا. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۹). جنگل کو کھوندا پر وہ لونڈے نہیں ملے. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۸۷). (ii) گھومنا پھرنا.

بہت کھوندے ہیں کوہ و دشت تو نے
کیا بحرین کا گلگشت تو نے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۵۲). تم تو بتا رہے تھے کہ تم نے وہاں بہت شہر کھوندے. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۸۳).
۳. (بیلداری) چونے یا مٹی کا گارا بنانے کو پیروں سے روندنا (ا پ و ، ۱ : ۸۹). [س : क्षुणत (ति)].

کَھونْدی (و لین ، مغ) امث.
(لوہاری) بھٹی کی آگ کریدنے اور الٹ پلٹ کرنے کا آہنی گز اور کھیچہ ، آنکڑی ، سنگڑا ، کریدنی (ا پ و ، ۸ : ۱۰). [کھوندنا (رک) کا حاصل مصدر].

کَھونْدھا (و لین ، مغ) امذ.
رک : کھوندا ، کھونسلا. بندر نے اس درخت پر چڑھ کر جتنے کھوندھے ان کے تھے سب اجاڑ ڈالے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۰۱). [مقامی].

کُھونْڈ (۱) (و مع ، غنہ) امذ.
۱. خنجر ، کٹار.

اگرچہ بیل ہے گجرات کا بشکل بشر
بچو کہ مار نہ بیٹھے بھوؤں کا دل پر کھونڈ

(۱۸۶۳ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۳۰). ۲. ڈنڈا ، عصا ، لاٹھی ؛ (مجازاً) عضو تناسل.

حرفِ مطلب سن کے وہ شعلہ بھبھوکا ہو گیا
کھونڈ میرے ہاتھ میں دیکھا تو ٹھنڈا ہو گیا

(۱۹۷۳ ، ہزلیات ، ۶۹). [مقامی].

کُھونْڈ (۲) (و مع ، غنہ) امذ.
(کاشت کاری) بیج کا سوئی نما بُھناؤ ، کھونٹ (ا پ و ، ۶ : ۹۷). [رک : کھونٹ (۲) کا بگاڑ].

کَھونْڈا (و لین ، مغ) امذ.
کھوندا ، کھونسلا.

خدا ان کو اوجاڑے ہاتھ سے ان باغبانوں کے
جنھوں نے اس موئی بلبل کے کھونڈے کو اجاڑا ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۷). [کھوندا (رک) کا ایک املا].

کُھونْڈا (و مع ، مغ) امذ.
ڈنڈا ، عصا ، سونٹا. جب مسجد میں تشریف لاتے تو تمام لباس زیبِ تن فرما کر کوٹ ، پگڑی اور ایک کھونڈا. (۱۹۳۳ ، قادیانی مذہب ، ۳۳). [رک : کھونڈ (۱) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

کھونْڈا (و مج ، مغ) صف ؛ امذ.
۱. وہ جس کے آگے کے دودھ کے دو دانت ٹوٹ گئے ہوں وہ جس کے سامنے کے دانت ٹوٹے ہوئے ہوں.

ہر چند وہ ہے کھونڈا صورت میں نہیں بھونڈا
ہر موجِ تبسّم ہے اک سین کا دندانہ

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۹). ۲.(i) کمزور ، خراب ، کندہ (عموماً سامنے کے دانتوں کے لیے).

اب صاد چشم میں وہ کہاں نوک اور پلک
اور کھونڈے دانتوں میں نہیں موتی کی سی چمک

(۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۹ : ۳). چندر اپنا کھونڈا منہ سکیڑ کر ناک کی پھنگی سے ملا لیتا اور زور فوں کر کے ... کھانے کی میز پر جھپٹا مارتا. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۵). (ii) کند ، کھردرا (تلوار وغیرہ) ؛ (کنایۃً) بے کار ، رائگاں. جہاں تک تاثیر کلام کا تعلق ہے جیت انھی کی ہوتی ہے کوئی نشتر کھونڈا نہیں نکلتا. (۱۹۵۲ ، نکتۂ راز ، ۲۶۷). [رک : کھونڈلا].

کھونْڈَر (و مج ، مغ ، فت ڈ) امذ.
رک : کھوندر (پلیٹس). [مقامی].

کھونْڈ کَل (و مج ، غنہ ، سک ڈ ، فت ک) امذ.
رک : کھوڈر ، گڑھا ، سوراخ (درخت وغیرہ میں) (پلیٹس). [مقامی].

کھونْڈْلا (و مج ، غنہ ، سک ڈ) صف.
رک : کھوکھلا ، سڑا ہوا ؛ بے دانتوں کا (ماخوذ : پلیٹس). [پ : खोंडल]

کُھونْڈی (و مع ، مغ) امث.
لاٹھی ، عصا ، چھڑی. سامنے فٹ پاتھ پر سیاہ شیروانی اور سرخ رومی ٹوپی میں ملبوس ہاتھ میں کھونڈی پکڑے ایک بزرگ سرپٹ بھاگے چلے جا رہے تھے. (۱۹۸۵ ، قومی ڈائجسٹ ، لاہور ، دسمبر ، ۱۲۲). [کھونڈا (رک) کی تانیث].

کھونْڈی (و مج ، مغ) صف ؛ امث.
۱. خراب نیز کمزور. بدن کے پنجرے کی تیلیاں کھونڈی اور کمزور پا کے طائر روح فٹ فٹ بولتا عالمِ بالا کو سدھار جاتا ہے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۳ : ۱۰). ۲. کُند ، زنگ آلود (تلوار وغیرہ).

یہ ہو تو پھر نہ کھونڈی یہاں کوئی باڑھ ہو
اور ڈھال پر بھی پڑنے نہ پائے کوئی نشان

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۱۶۲). [کھونڈا (رک) کی تانیث].

کَھونْر (و لین ، مغ) امذ.
کھور ، صندل یا سیندور کا تلک. کھونر چندن کے لگے مثل مرد مبروص تمام جسم داغ دار تھا. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۷۰). [کھور (رک) کا انفی تلفظ].

کھونْسا (و مج ، مغ) صف.
رک : کھوسا ، چھلکا ، پوست (ماخوذ : پلیٹس). [کھوسا (رک) کا انفی املا].

کَھونس آنا محاورہ.
لوٹ آنا (مصطلحاتِ ٹھگی ، ۱۳۰).

کُھونَسْٹ (و مع ، مغ ، فت س) صف ؛ امث.
رک : **کھوسٹ** ، **نحیف** ، **بوڑھا** ، **ضعیف** ، **لاغر** ، **کاہل**. وہ تنہا اپنی بیوی کے ساتھ رہتا تھا جو خود بھی کھونسٹ ہوتی جا رہی تھی. (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۲۵).[کھوسٹ رک کا انفی تلفظ].

کَھونسڑا (و لین ، غنہ ، سک س) امذ.
پُرانی اور ٹوٹی ہوئی جُوتی ، **کھوسرا** ، **لیتڑا**. وہ نیک بخت برقع اوڑھے ہی اوڑھے کھونسڑا جوتیوں سے سپڑ سپڑ کر کے آگے آئیں. (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۱۸). میاں کے پاس باہر جانے کو کھونسڑا بھی نہیں. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، دامن مریم ، ۷۸). [کھوسڑا (رک) کا انفی تلفظ].

کُھونس کھانس م ف.
ٹھونس ٹھانس کر ، **اُڑس کر** ، **گھسیڑ کر**. زری جلدی سے پیٹی کوٹ میں ساڑی کھونس کھانس باہر بھاگی تھی. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۵۸۸).

کُھونسنا (و مع ، غنہ ، سک س) ف م.
ٹھونسنا ، **اُڑسنا** ، **گھسیڑنا**.

تج لکھ اوپر کی خط یو مج دل میں آ بھرے یوں
سونکیاں قطار ہوں جیوں کھونسنے کنول تے بھتیر
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی (الف) ، ۳۷).

بال زلفوں کے دیے کھونس اوس نے جو ٹوٹے ہوئے
سانپ کی بانبی میں سمجھا رخنۂ دیوار کو
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۰). ہد ہد گویا نامہ بر ہے جس نے خط کو اپنی پگڑی میں کھونس لیا ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۰۶). بیلا نے اپنی ساری کا پلو کھونسا. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۹۲). [کھوسنا (رک) کا انفی املا].

کھونْسنا (۱) (و مج ، غنہ ، سک س) ف م.
۱. **توڑنا** ؛ **کھینچنا** ، **کھینچ کر گرانا**. اور مرد ہو نیچ کھر پر چڑھ گیا اس کے گھونسلے کو کھونسنے لگا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۹۳). ۲. **(ٹھگی) لوٹنا** ، **جھپٹ لینا** ، **بہلا پُھسلا کر دوسرے کا مال اینٹھ لینا** (ا پ و ، ۸ : ۲۰۰).[کھوسنا (کھسوٹنا (رک) کی تخفیف) کا انفی تلفظ].

کھونْسنا (۲) (و مج ، غنہ ، سک س) ف ل.
کھانسنا. نیم کی مسواک کا کوئی پھونسڑا حلق میں چلا جاتا اور وہ کھونستے ہی چلے جاتے. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۲۵۶). [کھانسنا (رک) کا بگاڑ].

کھونْکھنا (و مج ، غنہ ، سک کھ) ف ل.
کھانسنا ؛ کھنکارنا (پلیٹس). [س : **खकखन**].

کَھوں کَھوں (و لین نیز مع) امث.
۱. **کھانسنے کی آواز** ، **کھانسی کی آواز**. بڈھا یہیں تک کہنے پایا تھا کہ اُسے زور کی کھانسی اُٹھی کھوں کھوں ، کھوں کھوں. (۱۹۳۸ ، آنندی ، ۱۷۰). صاحب ... ا کھوں ... کھوں کھوں ... عبداللہ نے بات شروع کی ہی تھی کہ ہمیشہ کی طرح آج بھی کھانسی نے اُس کی زبان پکڑ لی. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، (جمعہ ایڈیشن) ، ۱۲ مارچ ،). [حکایت الصوت].

ـــ کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
کھانسنا (محاورات ہند).

کُھوں کُھوں (و مع ، مغ ، و مع) امث.
ہنسنے کی آواز. ماسی فوراً بسور کر رونے لگیں ، انھیں روتا دیکھ کر چندر اور ہنّو کو بے حد خوشی ہوتی تھی ، دونوں کُھوں کھوں ہنسنے لگے. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۱۵). [حکایت الصوت].

کھوں کِھیانا (و مج ، مغ ، کس کھ) ف ل.
۱. **کھونکھنا** ، **کھانسنا** (نوراللغات). ۲. **بندر کا غصّے سے بولنا** (نوراللغات). [کھو کھیانا (خوخیانا) کا انفی تلفظ].

کُھونی (و مج) امث (قدیم).
کُہنی. وضو میں ... فرض ... ہات کھونیاں تک دھونا. (۱۸۳۹ ، دستورالایمان (رسائل حیات) ، ۳) [کہنی (رک) کا اشباعی املا].

کھووا (و مج) امذ (قدیم).
جوش دے کر رطوبت خشک کیا ہوا دودھ ، **دودھ کا ماوا** ، **کھویا**. تنک شیشہ ... دودھ میں اس قدر پکاویں کہ تمام دودھ کھووا ہو جائے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۶۷). [کھویا (رک) کا ایک املا].

کُھوَہ (ضم کھ ، فت و) امذ.
رک : **کھووا** ، **کھویا**. کھوہ کو قوام میں ڈال کر خوب درہم و برہم کر دیں اور خوان میں پھیلا دیں. (۱۸۳۵ ، **مجمع الفنون ترجمہ** ، ۲۱۷). اور خوان میں پھیلا دیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۷). [کھوا (رک) کی تخفیف].

کُھوہ (و مع) امذ (قدیم).
رک : **کنُواں**.

یُوسف کھوہے را کھیا چخے سوں ابراہیم
نوشہ را کھن ہار ہے حاکم اور حکیم
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۳). [پن].

کھوہ (و مج) امث.
۱. **گپھا** ، **پہاڑ کا غار** ، **غار**. جب جا بیٹھے وے جوان اُس کھوہ میں پھر بولے اے رب دے ہم کو اپنے پاس سے مہر. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲۷۶). تن تنہا اپنی جان لیکر ایک پہاڑ کی کھوہ میں جا چھپا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۸). پہاڑ کی کھوہ میں جو کچھ ہے سب تم پر آئینہ ہو جائے. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۳۷). کسی پہاڑ کی کھوہ میں غالباً اس کا گھر بھی ہوگا. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۲۷۱). وہ سبز پوش سوار جانے کس کھوہ میں سے پھر نکل آئے. (۱۹۸۰ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۳۶۳). ۲. **(تنے وغیرہ میں) خالی جگہ** ، **گڑھا** ، **سوراخ**.

انھیں آگ ، پانی اور جھکّڑوں سے بچایا ہے
غاروں اور درختوں کو کھوہوں میں چھپ کر
(١٩٨٨ ، میں مٹی کی مورت ہوں ، ٣٥٢). [کھو (رک) کا ایک املا].

کھوہا (و مج) امذ.
کھووا ، پکی اینٹ کا ہوٹا موٹا چورا یا اینٹ بنانے کا گارا. ایک روز اینٹوں کا کھوہا ان لڑکوں نے بھگوت کے اوپر ڈال دیا. (١٨٥٥ ، بھگت مال ، ٣٦٣). [کھووا (رک) کا ایک املا].

کھوہاڑی (و مج) امث.
کلہاڑی (بحرالمعانی ، ٥٣٠). [کلہاڑی (رک) کا بگاڑ].

کھوؤ (و مج ، و مع) صف مذ.
لٹاؤ ، فضول خرچ ، بےجا صرف کرنے والا ، ضائع کرنے والا ، برباد کرنے والا (روپیہ وغیرہ) (فرہنگ آصفیہ). [کھو ـ کھونا (رک) کا امر + ؤ ، لاحقۂ صفت فاعلی و تذکیر].

کُھونی (و مع) امث (قدیم).
چھوٹا کنواں. اب تک اس کھونی پر لوگ منّت وغیرہ مانتے اور چڑھاتے ہیں. (١٨٦٣ ، تحقیقات چشتی ، ٩٨٥). اُس نے کنویں کی جانب اشارہ کیا ، وہ رہی کھونی. (١٩٧٨ ، جانگلوس ، ٥٣١). [ہن : کھوہ (رک) کی تصغیر].

کھونی (١) (و مج) امث.
١. (شکر سازی) گنّے یا ایکھ کا پھوک جو رس نکالنے کے بعد باقی رہ جائے ، اس پھوک کو رس پکانے کے لیے بھٹی میں جلایا جاتا ہے ، چھوئی (ا پ و ، ٣ : ٢٠٠). **٢. پھوک ، سفل ، فضلہ نیز چھلکا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : क्षपिता].

کھونی (٢) (و مج) امث.
١. کرسی ، کھونگی ، جمکوڑا ، کمبل ، موم جامہ ، بوریا یا اس قسم کی کسی چیز کا سموسہ نما یعنی تکونی شکل کا بنا ہوا آسرا جو چرواہے اور دیگر زراعت پیشہ مزدور بارش اور دھوپ سے بچاؤ کے لیے سر پر اوڑھ لیتے ہیں نیز کوئی کپڑا جو اس کام آئے.
اور جنکی مُفلسی نے شرم و حیا ہے کھونی
ہے ان کے سر پہ سرکی ، یا بوریے کی کھونی
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ ، ٢ : ١٥٠). **٢. چھپّر جو چھوٹے پودوں کے اوپر سردی سے بچانے کے لیے ڈال دیتے ہیں ؛ کپڑا جو بارش سے بچنے کے لیے پہنتے ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [غالباً ، س : गुम्फिता].

کھونی (٣) (و مج) امث.
مُرمُرا ، بُھنا ہوا اناج (خصوصاً چاول) ، کھیل ، لاوا. مگر واقعی یہ ہے کہ اس کے ہاتھ کی نازک کھونیاں حسینوں کی ناک کے لیے نازک کیل سے بڑھ کر ہیں. (١٩٣٦ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ١١٦). [س : खदिका].

کھونی (٤) (و مج) صف مث.
کھوہا (رک) کی تانیث ، وہ جو گم ہو گئی ہو (ماخوذ : پلیٹس). [رک : کھوہا (٢) کی تانیث].

ـــ کھونی سی (ـــ و مج) امث.
کسی خیال میں گم اپنے سے بےخبر ، ازخود رفتہ. رانی بھی بیٹھی ہے ، کھونی کھونی سی ، خود کو اجنبی محسوس کرتے ہوئے. (١٩٧٥ ، خاک نشین ، ٨١).

کھونے (و مج) امذ ؛ ج.
کھوہا (٢) کی جمع نیز مغیّرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

ـــ جانا محاورہ.
١. گُم ہو جانا ، غائب ہو جانا ، برباد ہونا ، ضائع جانا.
کھونے گئے ہم ایسے ملتا نہیں ٹھکانا
جب سے ہوا ہے سودا اس بُت کی جستجو کا
(١٨٨٦ ، دیوان سخن ، ٧٩).
متاعِ وصل تھی سرمایۂ نام و نشاں ہم کو
سراغ اب کیا ملے کھونے گئے تم سے جدا ہو کر
(١٩١٦ ، کلیات رعب ، ٨٦). **٢. حیران و پریشان ہو جانا ، حواس اڑ جانا ، سٹ پٹا جانا ، لاجواب ہو جانا.**
شب تم جو بزمِ غیر میں آنکھیں چُرا گئے
کھونے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے
(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ١٦٢). **٣. نکما ہو جانا ، خراب ہو جانا.**
پا کر تمھیں آپ میں نہ آئے
کھونے گئے تم سے راہ کر کے
(١٨٧٣ ، کلیاتِ قدر ، ٢٧٣).

ـــ کھونے (ـــ و مج) صف مذ ؛ ج.
کسی خیال میں گُم ، بےخبر ، ازخود رفتہ.
اُٹھ کے اس بزم سے ہم اے شاعر
کھونے کھونے ، بُجھے بُجھے سے گئے
(١٩٧٩ ، زخمِ ہنر ، ٢٢١).

ـــ کھونے سے رَہنا ف ل ؛ محاورہ.
کسی خیال میں محو رہنا ، طبیعت کا بند ہونا ، انقباض ہونا. یہ بُجھے بُجھے رہتے ہیں ، کھونے کھونے سے رہتے ہیں ، جیسے انھیں کوئی جستجو ہے. (١٩٥٢ ، تیسرا آدمی ، ١٠٣). **پرندے کٹ کٹ کر گرتے رہے مگر وہ کھونے ہی کھونے رہے.** (١٩٨٦ ، انصاف ، ٣٦).

کھوئِیا (و مج ، کس مج ء). (الف) امذ.
(شکر سازی) گنّے کے پھوک کو جمع کرنے اور بھٹی میں جھونکنے والا مزدور (ا پ و ، ٣ : ٢٠٠). (ب) امث. رک : کھونی (١) (پلیٹس). [رک : کھونی (١) + ا ، لاحقۂ فاعلی].

کَھوی (فت کھ) امث.
ایک ریگستانی گھاس جس کا ذائقہ ناخوشگوار ہوتا ہے. کھوی ، یہ گھاس ناخوشگوار ذائقے کا حامل ہے. (١٩٨٣ ، چولستان ، ١٦٣). [مقامی].

کَھوے (فت کھ) امذ ؛ ج.
کھوا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

---چھِلْنا ف م ؛ محاورہ.
رک : **کھوے سے کھوا چھلنا جو زیادہ مستعمل ہے.**

دہلِ فتح کی آواز سے دل ہلتے تھے
بھیڑ تھی خلق کی کثرت سے کھوے چھلتے تھے
(١٨٧٥ ، مونس ، مراثی ، ١ : ٢٩٥).

پسا جاتا ہے سایہ ہے یہ مجمع کوئے قاتل میں
سروں پر بھرتی ہے تھالی کھوے لوگوں کے چھلتے ہیں
(١٩٢٧ ، شاد عظیم آبادی (مہذب اللغات)).

---سے کَھوا بِھڑْنا ف م ؛ محاورہ.
رک : **کھوے سے کھوا چھلنا جو زیادہ مستعمل ہے.** کیسی بےپردگی اور کس کا لحاظ کھوے سے کھوا بھڑتا اور سر سے سر ٹکراتا. (١٩١٧ ، طوفانِ حیات ، ١٠٩).

---سے کَھوا چِھلْنا ف م ؛ محاورہ.
انبوہِ کثیر کے باعث کندھے سے کندھے کا رگڑ کھانا ، **بہت بھیڑ ہونا** ، **بہت زیادہ مجمع ہونا.** اور دن ہوتے تو اس مقام پر کھوے سے کھوا چھلتا ہوتا. (١٨٨٨ ، ابن الوقت ، ١٣). جب آپ میدان میں آئیں گے ، لوگوں کی بھیڑ میں گھسیں گے ، کھوے سے کھوا چھلے گا. (١٩٣٦ ، خطباتِ عبدالحق ، ٥٠). یہاں پر کھوے سے کھوا چھل رہا تھا. (١٩٨٨ ، نشیب ، ١٢٣).

---سے کَھوا لَڑْنا محاورہ.
رک : **کھوے سے کھوا چھلنا.**

مجمع یہ عاشقوں کا ہے اس کی گلی میں شاد
جب سانس لی کھوے سے کھوا لڑ کے چھل گیا
(١٩٢٧ ، شاد عظیم آبادی (مہذب اللغات)).

---سے کَھوا مِلا کَر چَلْنا ف م ؛ محاورہ.
شانہ بہ شانہ چلنا ، **ساتھ ساتھ چلنا** ، **صف بندی کے ساتھ چلنا.** نئی نسل اپنی بزرگ نسل کے کھوے سے کھوا ملا کر چلتی ہے. (١٩٧٥ ، تاریخِ ادبِ اردو ، ٢ ، ٢ : ٨١٨).

---لَگْنا محاورہ.
(کُشتی) اکھاڑے کی زمین سے **کندھا چُھو جانا جو چت ہو جانے یا بچھڑ جانے کی علامت ہے** ، **ہار جانا.**

بہرام گور کیا ہے اکھاڑے میں گور کے
جنکے کھوے کبھی نہ لگے وہ بچھڑ گئے
(١٨٧٨ ، سخنِ بیمثال ، ١٣٨).

کھویا (١) (و مج) امذ.
جوش دے کر رطوبت خشک کیا ہوا دودھ ، **دودھ کا ماوا.** پاؤ بھر چانول برابر کی کھانڈ فیرینی کلیے کو تھی اچھا خاصہ کھویا کہنا چاہیئے. (١٨٨٥ ، فسانۂ مبتلا ، ٢٤٤). اب جو گھی بچا ہوا ہے اس میں کھویا تل لیں. (١٩٤٤ ، ناشتہ ، ٢٣). رات کا رکھا ہوا کھویا نکالا اور گھر والوں کے مقررہ ناشتہ کے تھال تیار کر دیے. (١٩٨٧ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ٨٣). [کھوا (رک) کا ایک املا].

کھویا (٢) (و مج) صف ؛ امذ.
گُم ، **ضائع** ، **برباد** ؛ **کوئی چیز یا شخص جو کھو گیا ہو نیز بےکار فضول چیزیں** (پلیشس). [کھونا (رک) کا ماضی بطور صفت].

---پَن (---فت پ) امذ.
ازخود رفتگی ، **بے خبر ہونے کی حالت** ، **مدہوشی.** انشا نے یادوں کا طاقچہ ہمیشہ کے لیے مقفل کر دیا اور خود پر کھویا پن طاری کر لیا. (١٩٨٤ ، **اوکھے لوگ** ، ٣٣). [کھویا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---جانا محاورہ.
١. **گم ہو جانا** ، **جاتے رہنا** ، **ضائع جانا** ، **پتا نہ چلنا** ، **غائب ہو جانا** ، **برباد ہونا** ، **محنت اکارت جانا.** پس اگر صاحبِ مطبع نے «مرزا نوشہ صاحب غالب» لکھ دیا تو میں غارت ہو گیا ، کھویا گیا. (١٨٥٨ ، خطوطِ غالب ، ١٥٨). ٢. **سٹی گُم ہو جانا** ، **سٹ پٹانا** ، **حیران ہو جانا** ، **ہکّا بکّا ہو جانا نیز آپے سے باہر ہو جانا** ، **بےخود ہونا.**

مانندِ عکس آپ بھی کھویا گیا ہوں میں
پیشِ نگاہ جب سے وہ آئینہ رو نہیں
(١٨٣١ ، دیوانِ ناسخ ، ٢ : ٨٧).

کھویا گیا ہوں دے کے پتہ نامہ بر کو میں
اپنی خبر کو جاؤں الٰہی کدھر کو میں
(١٨٧٨ ، گلزارِ داغ ، ١٣٩). دلی سے لکھنؤ تک ساتھ آئے اور ایک دوسرے کو خبر نہ ہونے کے معاملے میں کچھ ایسا کھویا گیا تھا کہ مجھے وزیر مرزا کی اوسوقت کی چہ میگوئی ناگوار معلوم ہوتی تھی. (١٩٢١ ، خونی شہزادہ ، ٩). ٣. **نکما ہو جانا** ، **خراب ہو جانا** (نوراللغات). ٤. **جواب نہ بن آنا** ، **لاجواب ہو جانا** ، **بند ہو جانا** (فرہنگِ آصفیہ).

---کھویا(سا) (---و مج) صف مذ (مث : کھوئی کھوئی سی).
کسی خیال میں ڈوبا ہوا ، **اپنے سے بےخبر** ، **مدہوش.** صبح سے میاں کو کھویا کھویا پایا تو اور بھی گھبرائیں. (١٩٥٤ ، پیر نابالغ ، ٣٢). وہ غمزدہ نہیں ، بلکہ کھویا کھویا سا ہے. (١٩٨٤ ، **اوکھے لوگ** ، ٢٨٠).

---کھویا رَہْنا ف م ؛ محاورہ.
کسی خیال میں محو رہنا ، **انقباض رہنا** ، **پریشان** ، **فکرمند ہونا.** اپنی رائے بھی لکھیے ... میں اچھا نہیں ہوں ، کھویا کھویا رہتا ہوں کاش آپ سے ملنا ہو. (١٩١٩ ، رُقعاتِ اکبر ، ٣١)

---ہُوا (---ضم ہ) صف.
١. **از خود رفتہ** ، **اپنی حالت سے بےخبر** ، **کسی خیال میں محو.** اس کا یہ عمل کچھ کھوئے ہوئے انداز میں ہوتا ہے. (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ١٢٢). ٢. **گم شدہ** ، **ضائع شدہ** ، **برباد کردہ.** اپنا کھویا ہوا وقار پھر پا رہے تھے. (١٩٥٥ ، نیم رخ ، ١١٩). جمہوری اداروں پر ان کا کھویا ہوا اعتماد پھر بحال ہو جائے. (١٩٨٢ ، آتشِ چنار ، ٨٣٠). [کھویا + ہوا (ہونا (رک) کا ماضی بطور صفت)].

---ہُوا سا (---ضم ہ) صف.
رک : **کھویا ہوا معنی نمبر ۱.**

کچھ سونچ میں ہیں کھوئے ہوئے سے ہیں آپ ہم
قاصد کو دے کے کوچۂ دلدار کا پتا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲۱).

کھویا (۳) (و مج) امذ.
(ظروف سازی) **برتن تیار کرنے کو پانی سے گوندھ کر لوچدار بنائی ہوئی مٹی ؛ خمیر کی ہوئی مٹی ، گوندا** (ا پ و ، ۳ : ۱۵). [مقامی].

کَھوَیّا (فت کھ ، و ، شد ی) امذ.
کِھلانے والا ، رزق دینے والا.

آپ ہی کھانا آپ کَھوَیّا آپے سُنتا آپ گوَیّا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۹۰). [ہن : کھوانا کھلانا سے اسمِ فاعل].

کِھوَیّا (کس کھ ، فت و ، شد ی) امذ.
کشتی چلانے والا ، ناؤ کھینے والا.

مُطّلبی ہمت ہو کھویّا ، ہاشمی غیرت لنگر ہو
بٹریوں کے یوں ہی نہیں منجدھار میں بیڑے پڑتے ہیں

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۴۹۲).

اپنی کشتی آپ کِھویّا محنت والا پیّا پیّا

(۱۹۷۸ ، ابن انشا، دلِ وحشی، ۹۱). [کِھویا (رک) کا مخفف].

کھویَہ (و مج ، فت ی) امذ.
رک : **کھویا (۱)**. کھویہ کو آگ پر کڑہائی میں رکھ کر بھونیں . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۷۷). [رک : کھویا (۱) کا غلط املا]

کَھے (ی لین نیز مج) امث.
میلا ، گندگی ، گوہ ، نجاست ؛ خا ک ، دھول ؛ کوڑا کرکٹ (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [س : کشے क्षय].

--- کھانا محاورہ.
جھوٹ بولنا ؛ جھک مارنا ، بیہودہ بکنا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات).

کَھیا (فت کھ) (قدیم). (الف) امذ.
بات کہنا.

جکج حال تھا سو کھیا ہوں تجے
کھیا مان میرا کھیا یا حفیظ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶). (ب) فعلِ ماضی. کہا.

خواجہ نصیرالدین جنے سائیاں پیو بنائے
جیو کا گھونگھٹ کھول کر پیا مکھ آپ دکھائے
راکھے سید محمد حسینی پیو سنگھ کھیا نہ جائے

(۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز گیسو دراز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۳۰)).

کھیا وو مرا حال نا پوچھ توں
مگر عقل دھرتا نہیں کوچ توں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۱). [کہا (کہنا (رک) کا ماضی نیز حالیۂ تمام) کا ایک قدیم املا].

کُھیّا (ضم کھ ، شد ی) امث.
مٹی کا بہت چھوٹا سا برتن جس میں عطار وغیرہ شربت یا عرق دیتے ہیں.

بکایک زلزلے نے غدر کے اک دم سے آ پٹکا
نہ اٹھے جس سے کُھیّا اس کے سر پر دھر دیا مٹکا

(۱۸۹۸ ، مجموعۂ نظمِ بے نظیر ، ۱۱۷). [رک : کلھیا جس کا یہ بگاڑ ہے].

کِھیارا / کِھیارَہ (کس کھ / فت ر) صف (قدیم).
مکار ، عیّار ، دغا باز (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

کِھیاڑْنا (کس کھ ، سک ڑ) ف م (قدیم).
حاصل کرنا. جو کوئی خاص پیراں معرفت پائے سو ہیں اپنوں کوں دھنڈ کر کھیاڑنا کر. (۱۷۶۵ ، چھ سرہار ، ۱۵). [کاڑھنا (رک) کا ایک قدیم املا].

کِھیانا (کس کھ). (الف) ف ل.
۱. **پُرانا ہو جانا ، گِھس جانا ، استعمال ہوتے ہوتے گھس جانا** (نوراللغات ؛ پلیٹس). (ب) ف م. **گھسنا ، رگڑنا ، کھرچنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھے ـ س : کشے क्षय + ا : انا ، لاحقۂ مصدر].

کِھیپ (ی مع) امث.
دانت یا لکڑی کا ٹکڑا (نوراللغات). [مقامی].

کھیپ (ی مج) امث.
۱. (أ) **اینٹ یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کئی کئی چوپایوں پر بار بار لاد کر لانا ، کسی جنس کی ایک خاص مقدار جس کا اضافہ مجموعے میں کیا جائے ، بوجھ ، بار.** بپا جی نے فرمایا کہ ہزاروں بیل موجود ہیں کہ پرم دھام تک کھیپ پہونچا دیتے ہیں جس قدر مطلوب ہو لے جاؤ. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۷۶). غدر کے چوتھے دن کا ذکر ہے کہ ابن الوقت کوئی دو گھڑی دن رہے آخری کھیپ روانہ کرنے کے بعد قلعے کی طرف کو چلا آ رہا تھا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۲). خوشنما کھلونے ... ان کی اچھی خاصی کھیپ اکبر کے زمانے میں بھی ولایت سے آ چکی تھی . (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۱۵۰).

اے حب وطن سے بیگانے ڈالر سے جو تیری یاری ہے
گر تو ہے لکّھی بنجارہ اور کھیپ بھی تیری بھاری ہے

(۱۹۷۶ ، سید محمد جعفری ، شوخی تحریر ، ۳۶). (اا) **وقفے وقفے سے پہنچنے والی رسد.** سعید بن احمد نے لونڈی اور غلاموں کی کھیپ پوری کی .(۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۷۹). ہندوستان میں جو کھیپ تازہ ولایت حافظوں اے توبہ حا کموں کی روزانہ آتی رہتی ہے موجودہ آزادی کی ہوا ان کے دھان پان جسم میں **مخالفانہ اثر نہ کرے.** (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۴). بڑے لکھنے والوں کی ایک کھیپ میدان میں موجود تھی. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۸). ۲. **جہاز میں لدا ہوا سامان ، رسد ، باری باری سے لادا جانے والا سامان.** بہت سے جہاز علم تہذیب

ترق کی کھیپ سے لد لدا کر منزل مقصود کو روانہ ہوئے ہیں . (۱۸۸۳ ، مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۱۲). مرل ... نے ذکر کیا ہے کہ ایک مرتبہ ہندوستان کو کونین کی ایک بہت بڑی کھیپ بھیجی گئی. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳).

پھر کھیپ بھی میں گیہوں کی بھیجوں گا روم کو
یہ ہو تو پھر نہ کھونڈی یہاں کوئی باڑھ ہو

(۱۹۸۳ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۱۶۳). ۳. **بحری سفر ، دریائی سفر ، جاترا** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **دفعہ ، بار ، مرتبہ ، شمار.**

نبی ہور مہدی یکوں ایکیچہ پچھان
سو یکذات دو کھیپ آیا ہے جان

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۳).

لوٹا دل کو گھر سب دیوانیاں نمن
نہ بھوڑیا دوجے کھیپ بھر گھر کدھن

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۶۲ (الف)). ۵. **کھوٹ ، غش** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [س : کشیپ क्षेप:].

---بَھرْنا محاورہ.
دساور کے واسطے بہت سا مال لادنا ، بیرون ملک برآمد کے لیے بوجھ لادنا.

یہ کھیپ بھرے جو جاتا ہے یہ کھیپ میاں مت گن اپنی
اب کوئی گھڑی پَل ساعت میں یہ کھیپ بدن کی ہے کھپنی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۰).

---پَر کھیپ است ؛ م ف.
بہت سے گروہ ، بہت بڑی تعداد.

گھڑی کاٹیں گے یہ قانون سے زرداروں کی
کھیپ پر کھیپ چلی آتی ہے مختاروں کی

(۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۳).

---ڈھونا ف مر ؛ محاورہ.
بہت سا اسباب ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر).

---کی کھیپ است ؛ م ف.
بہت سے گروہ ، بہت بڑی تعداد. خدمت گار چپراسی وغیرہ وغیرہ کی تو کھیپ کی کھیپ نکلے مگر عہدہ داری کے لائق گورنمنٹ سو (۱۰۰) مانگے تو مشکل سے دو بھی دے سکیں. (۱۹۱۷ ، مضامین قاری ، ۲۵). نوجوان خطیبوں کی ایک کھیپ کی کھیپ انہی کے اسلوب خاص میں داد خطابت دے رہی ہے. (۱۹۸۹ ، جنہیں میں نے دیکھا ، ۱۱۵).

---لادْنا ف مر ؛ محاورہ.
عموماً ڈھونے کے لیے اسباب ایک جگہ جمع کرنا ؛ بار برداری کا بندوبست کرنا ، مال بھرنا ، دساور کے واسطے بہت سے مال لادنا (مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات).

---لَدْوانا ف مر ؛ محاورہ.
کھیپ لادنا (رک) کا تعدیہ.

بیوپار تو یاں کا بہت کیا اب واں بھی کچھ سودا لو
جو کھیپ ادھر کو چڑھتی ہے اس کھیپ کو یاں سے لدوالو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۹۸).

---ہارْنا محاورہ.
مال جو ایک موقع پر لے جائیں اس میں نقصان اُٹھانا ، گھاٹا پڑنا (جامع اللغات).

---ہاری جَنَم نہیں ہارا کہاوت.
نقصان اُٹھایا مگر دل نہیں ہارا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---ہونا محاورہ.
فنا ہونا ، ہٹ جانا.

اب ان کو سہر قیامت کی آنکھیں ڈھونڈتی ہیں
ہوئے جو کھیپ کسی کی حیا اُٹھانے میں

(۱۹۲۵ ، شبنمستان ، ۹۹).

کھیپا (ی مج) صف مذ.
گھبرایا ہوا ؛ بے چین ؛ پاگل ، بے وقوف ، احمق (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : کشپت + ک क्षिप्त + कः].

کھیپْنا (ی مج ، سک پ) ف مر.
پیچھا چُھڑانا ، چھوڑ دینا ؛ گزارنا (وقت) (جامع اللغات ؛ پلیٹس) [کھیپ (س : کشپ क्षिप) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر].

کھیپیا (ی مج ، کس پ) امذ.
جو سفر پر جائے ؛ جاتری ؛ بحری مسافر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) [کھیپ (رک) + یا ، لاحقۂ فاعلی].

کھیپیں کی کھیپیں است ؛ م ف.
گروہ کے گروہ ، بہت بڑی تعداد. عزرائیلی گروہ روحوں کی کھیپیں کی کھیپیں لا رہا تھا ، گنہگاروں کی کثرت سے متعلقین دوزخ گھبرا گئے تھے. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۲).

کھیت (ی مج) امذ.
ایک قطعۂ زمین جس میں زراعت کی جائے ، زیر کاشت زمین کا ٹکڑا ، کشت.

پھول و پھل کھیت ہمارے کوں لگے ہیں سر تھے
نین و دل بحث اپس آپ میں کرتے ہیں بجا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱). گویا بادشاہ زادے کا دل تو ہے کسان اور تن اس کا ہوا کھیت. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۲).

سنہ زرد ہو کے رہ گیا ہر نوجوان کا
دشتِ نبرد کھیت بنا زعفران کا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۷).

طرب فزا ہیں ہوائے بسنت کے جھونکے
عجب بہار دکھاتے ہیں کھیت سرسوں کے

(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۹۸). حافظ گشت پر تھا ، دور پھولوں سے بھرے اس کھیت میں کیا اس نے دیکھا تھا؟. (۱۹۸۹ ، گل صد برگ ، ۳۹). ۲. **(مجازاً) کھیت میں اُگی ہوئی چیز ، کھیتی.**

اگر زمین کھیتی بونے کے لئے عاریت دی تو معیر کو یہ نہیں پہنچتا کہ قبل کھیت کٹنے کے **زمین اپنی لے لیوے خواہ عاریت کی مدت** مقرر کی ہو یا نہ کی ہو. (۱۸۶۷ ، نورالهدایه ، ۳ : ۱۵۳). گرمیوں میں جب گیہوں کے کھیت پک جاتے ہیں اس وقت گرمی کی دیوی کا شباب بھی تُت پر ہوتا ہے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۱۰). **۳. میدنِ جنگ ، میدنِ کارزار.**

وہ عاشقی کے کھیت میں ثابت قدم ہوا

جو کوئی کہ زخمِ عشق لیا دل کی ڈھال پر

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۲).

عشق میں آئی نہ دس بیس نہ دو چار کی موت

کتنے اس کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۷). جفا اٹھانے سے اور حوصلہ بڑھا آج تک کھیت سے پانوں نہیں ہٹایا. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۶). **۴. خطه ، دیس ، دھرتی.**

کیا ٹھکانہ ہے گلعذاروں کا

کھیت ہے ہند وضعداروں کا

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۸۲). **۵. چوڑا میدان ، وسیع میدان** (فرہنگ آصفیه ؛ جامع اللغات). **۶. تلوار کا وہ حصہ جو قبضے کے اوپر اور نوک کے نیچے ہوتا ہے ؛ مراد : میدانِ جنگ.**

چاک پراہن پر اک گل کا بعینہ زخم ہے

کھیت ہے تلوار کا یا رب کہ میدانِ بہار

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۸۱). **۷. جنگ و جدل ، کارزار** (فرہنگ آصفیه ؛ علمی اردو لغت). **۸. چاندنی ، زمین پر پھیلی ہوئی چاندنی ، مہتاب کی نور افشانی.**

میں جوروؤں خرمنِ ماہِ درخشاں سبز ہو

چاندنی کا کھیت مثلِ کشتِ دہقاں سبز ہو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۰).

کیوں ڈھونڈتا ہے سایۂ دامانِ ماہرو

کیا چاندنی کے کھیت سے پھل پائے گا یہ دل

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۱). **۹. سانپوں کی پیدائش کی جگہ نیز ان کی اصل اور نسل.**

ہر ایک مار سیہ زلف و گیسو و کاکل

تمہارے بال ہیں یا کھیت ہے یہ کالوں کا

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۳۶). **۱۰. گھوڑے کی پیدائش کی جگہ ، گھوڑوں کا علاقہ نیز ان کی اصل اور نسل.** یارو کیسے ہی کھیت کا گھوڑا اچھا ہو بعضے وقت جو اڑتا ہے تو کیا برا معلوم ہوتا ہے. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۲۰). شمال کی سرد ہوا ... جہاں صبا رفتار گھوڑوں کا کھیت ہے تیز و تند آتی ہے. (۱۹۰۱ ، مضامین سلیم ، ۳ : ۸). **۱۱. (علم ہندسه) سطح ، ہموار بیرونی سطح** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). **۱۲. مقدس مقام ، برتھ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : کشیتر क्षेत्र].

---اُٹھانا محاورہ.

(کاشت کاری) **کھیت لگان پر دینا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---اُجاڑنا ف مر ؛ محاورہ.

(کاشت کاری) **فصل کو تباہ و برباد کرنا.** راکشسوں نے آپ کا کون کھیت اجاڑا ہے جو آپ ان کی جان کے لاگو ہو رہے ہیں اور خوا مخواہ مرنے مارنے کو آگو ہوئے ہیں. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامایِن ، ۳ : ۲۶۳).

---آنا محاورہ.

مارا جانا ، قتل ہونا.

کیا جواں مارا گیا خوباں کے ہاتھ

لاکھ حسرت کھیت آئیں جس کے ساتھ

(۱۷۸۰ ، مظہر جان جاناں (میرزا مظہر جان جاناں اور ان کا اردو کلام ، ۳۰۳)). جہاں دس ہزار جوان کھیت آتے ہیں وہاں ایک دھڑ بن سر کا اور ایک سر بن دھڑکا رقص کناں و نعرہ زناں پھرتا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۲).

---بارانی ، جَیسے نِیَم راجانی کہاوت.

بارانی کھیت اس طرح ناقابلِ اعتبار ہے جیسے راجا کی مہربانی دونوں کا اعتبار نہیں (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

---بانٹ/ بَٹ (---غنه/فت ب) امث.

گانو کی زمین کی تقسیم جو کھیتوں کے اعتبار سے ہو. بہت گانو کا بٹوارہ کھیت بٹ ہوتا ہے. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۴۷). [کھیت + بانٹ/ بٹ (رک)].

---بگاڑے کھرتوا اور سبھا بگاڑے دُوت کہاوت.

جس طرح کھیت کو جنگلی بوٹیاں خراب کرتی ہیں اسی طرح مجلس کو جاسوس یا چغل خور خراب کرتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بونا ف مر ، محاورہ.

(کاشت کاری) **زمین کاشت کرنا ، زراعت کرنا.**

دانۂ اشک سوا کچھ نہیں اس سے حاصل

عشق کا کھیت بہت ہم نے بوا جوتا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۱). عمل ثانی مشتری میں سفر کو جانا، نکاح بیاہ کرنا ، کھیت بونا ، مال تجارت خریدنا. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۹۱). میں نہ ڈاکٹر نہ شاعر ایک معمولی دہقان ہوں کھیت بوتا ہوں اور اس کے آس پاس کیکر اور بیری کے کانٹوں کی باڑ لگاتا. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۹۷).

---بھر (---فت بھ) م ف.

ایک کھیت کے فاصلے سے (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [کھیت + بھر (رک)].

---پٹر (---فت پ ، سک ٹ) امذ.

(کاشت کاری) **زمین کا رہن نامه ، خطِ زمین** (فرہنگ آصفیه ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کھیت + پٹر (رک)].

---پڑنا محاورہ.

۱. جنگ ہونا ، میدنِ جنگ میں بہت سے آدمیوں کا مارا جانا. عقل اور عشق کا کھیت پڑا شحنه وحشت حکمران تھا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۶۰). ہزاروں کا کھیت پڑا مگر دارا کو بھاگنے کا موقعہ ہاتھ آ گیا تھا. (۱۸۹۹ ، آئینۂ سکندری ، ۳۹).

تنہا ہے اب تو بھاگ چکے کھیت پڑ چکا
کیوں بدحواس ہوتے ہو شبیر لڑ چکا
(۱۹۳۳ ، عروج (سید خورشید حسن)، عروج سخن ، ۱۵۳).
۲. (کاشت کاری) **کھیت کا غیر مزروعہ رہ جانا** (مہذب اللغات).

---پڑے کِسنائی کہاوت.
بن آئے کی ساری بات ہے. لندھور اپنے مقام سے اُٹھے کہا اے فولاد تم مہمان ہو میں خود جا کر سمجھا دوں گا کیا مجال ہے کہ کھیت کو پامال کریں ، بقول شخصے کھیت پڑے کسنائی ہے. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۷۷۳).

---جوتْنا ف م ؛ محاورہ.
(کاشت کاری) **کھیت میں ہل چلانا ، زمین کو قابل کاشت بنانا.**
دانۂ اشک سوا کچھ نہیں اس سے حاصل
عشق کا کھیت بہت ہم نے بُوا جوتا ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱۰ : ۱۷۱). عمل آفتاب میں سواری اسپ و ہاتھی کرنا و کھیت جوتنا و غلام لونڈی خرید کرنا و آزاد کرنا و سفر کو جانا نیک ہے. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۹۱).

---چِٹّھا (---کس چ ، شد ٹھ) امذ.
پیمائش والوں کی کتاب جس میں زاویے کی پیمائش لکھی جاتی ہے ؛ (کاشت کاری) **پٹواریوں کا خسرہ** (ماخوذ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کھیت + چٹھا (رک)].

---چھوڑْنا محاورہ.
میدان جنگ سے بھاگ جانا ، پیٹھ دکھانا.
جائیں اس کوچے سے کہاں عاشق
کھیت چھوڑیں یہ وہ جوان نہیں
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۳).
مرد میداں کھیت کب چھوڑے ہیں اے دہقاں پسر
نیشکر سے کم نہیں ہے اوس کو کھانا تیر کا
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۰۰).

---دار صف.
کاشت کار ، کھیت کا مالک (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھیت + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---رَکْھنا محاورہ.
زندہ نہ چھوڑنا ، مار رکھنا.
جی کو تو کھیت رکھا آنکھوں نے ہر حسرتِ دل
منور رہی ہے صفِ مژگاں سے مرے بار ہنوز
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۷۰).
زیرِ غم کھیت رکھے کیوں نہ ہمیں اے ظالم
سبج کے پوشاک وہ دھانی جو گیا پھر نہ پھرا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۳۲). دس دس ہزار تعداد کو ... مہدیوں نے ایک ایک دن میں کھیت رکھا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۹۷). کھٹکا تک تو ہوا ہی نہیں ورنہ ہم اور جیتا جانے دیتے ، ابھی ہمیں کھیت رکھتے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۵۹).

---رَہْنا محاورہ.
۱. (أ) **لڑائی میں مارا جانا ، قتل ہونا.**
اچھیں نو مغل مرہٹے نو ہزار
تو رہیں کھیت رکہ نو ہزاراں کو مار
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۵۵).
عاشقوں سے یہ اشارہ ہے تری مژگاں کا
اس صفِ جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۴۳). انگریزوں سے ایک معرکہ ہوا تھا جس میں پچاس سپاہی کھیت رہے. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۱۳۳). (أأ) **مر جانا.**
بھولا مجھے تو بھول گیا اپنا گھر بھی کیا
جنگل میں جا کے کھیت رہا نامہ بر بھی کیا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۱). بعض اوقات تو ایسا بھی ہوا ہے کہ فنکار اسی کاوش اور مرحلے میں کھیت رہتا ہے. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۱۲۵). ۲. **فریفتہ ہونا ، جان دینا** (فرہنگ آصفیہ).

---سَبْز کَرْنا محاورہ.
جنگ چھیڑ دینا ، میدان جنگ بنا دینا ، کسی کو کامیاب کرنا ، بارور کرنا. جس طرح ملک گیری کی تلوار میدان صاف کرتی ہے ، اسی طرح ملک داری کا قلم تلوار کے کھیت کو سبز کرتا ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۸).

---سَبْز ہونا محاورہ.
جنگ ہونا ، کامیابی ہونا ، پھلنا پھولنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کاٹْنا ف م ؛ محاورہ.
فصل کاٹنا ، کھیتی کاٹنا. اگر دیکھے کھیت کاٹتا ہے تو ایسی جگہ سے فائدہ حاصل ہوگا جہاں سے امید نفع کی نہو. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۶). کھیت کاٹنے اور آبپاشی وغیرہ میں دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے. (۱۹۵۹ ، گھریلو صنعتیں ، ۷). دریچے کے پار کھیت کاٹے جا چکے تھے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۱۱).

---کا لِکھا پَڑھا امذ.
(لکھنؤ) **گنوار ، کسان ، دہقان ، دیہاتی ، ہل چلانے والا** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---کَٹایا ، اَن داتا پایا کہاوت.
ساری برکت اناج کی ہے (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

---کَٹْنا ف م ؛ محاورہ.
فصل کٹنا ، کھیتی کٹنا. اگر زمین کھیتی بونے کے لیے عاریت دی تو معیر کو یہ نہیں پہنچتا کہ قبل کھیت کٹنے کے زمین اپنی لے لیوے خواہ عاریت کی مدت مقرر کی ہو یا نہ کی ہو. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۵۳).

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **رات کو چاند نکلنا ، چاندنی پھیلنا ، چاندنی چھٹکنا.** اس رات

لباسِ سبز سے چاند نے کھیت کیا کہ آفتاب نے کانِ زُمرد میں جلوہ لیا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۷۷).

به چالیسویں سال لطفِ خُدا سے
کیا چاند نے کھیت غارِ حرا سے

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۵). تھوڑی دیر میں چاندنی کھیت کریگی. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۲ : ۱۳۳). اتنے میں چاند نے کھیت کیا ، چاند کے چڑھنے تک یونہی خوش گپیاں اور نوک جھونک ہوتی رہی. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۸۹). ۲. پڑ رہنا.

پردیس میں ساق ہے یاں کیا راج اُجڑیا ہے مجھے
مل کر اچھے تو بس خوں ہاں کیتے ہو رہینگے کھیت کر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۰). ۳. (کاشت کاری) بونا ، جوتنا ، زراعت کرنا. طالوت اولاد انبیا میں ہے کیونکہ سلطنت اُس کے گھرانے میں نہیں ہوئی وہ تو کھیت کیا کرتا ہے اور قوم میں حقیر ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۸۲). ۴. مار ڈالنا ، ہترا کر دینا (عموماً دینا یا ڈالنا وغیرہ امدادی فعل کے ساتھ). اور ان کے تین چار سو آدمیوں کو کھیت کر ڈالا. (۱۹۱۹ ، محاصرۂ دہلی کے خطوط ، ۲۳).

پہلی شے مے ہے کہ کر دیتی ہے کھیت
اچھے اچھے اس اثر سے دنگ ہیں

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ،(منظومات قدیم)، ۱۳).

--- کَمانا محاورہ.
کھیت میں کھاد یا گھورا وغیرہ ڈال کر اسے زرخیز بنانا ، کھیت کی زمین کو محنت کرکے پیداوار کے قابل بنانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

--- کِیار کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
کھیتی باڑی کرنا ، بونا جوتنا ، کھیتوں میں کام کرنا. گنواریوں کو دیکھو کھیت کیار کرنے کُٹی کاٹنے ... سے کتنی طاقت آ جاتی ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۳۱).

--- کھائے چِڑی اَور نَول کے سَر پَر بَدی / پَڑی کہاوت.
نقصان کرے کوئی اور تاوان بھگتے کوئی (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

--- کھائے گَدھا ، مارا جائے جُولاہا کہاوت.
کسی کی آفت کسی پر آنا ، قصور کوئی کرے سزا کسی کو ملے (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

--- کھایا ہے ، کاٹو تو لَہُوَ نہیں کہاوت.
بے برکتی کی جگہ پر بولتے ہیں (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

--- کَھڑا ہونا ف مر ؛ محاورہ.
فصل کھڑی ہونا.

عجب اشک آنکھ سے کچھ زیرِ مژگاں تیز بہتا ہے
کھڑا ہے کھیت خشک اور آبِ دہقاں تیز بہتا ہے

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۸۸).

--- کھلاڑی کا ، بَھگَت بَھیَا جی کا کہاوت.
دوسرے کے نقصان سے تجربہ حاصل کرنا (نجم الامثال).

--- کَھلْیان (---فت کھ ، سک ل) امذ.
کھیتیاں ، زرعی اراضی ، مزروعہ زمینیں. ان کے کھیت کھلیان تھے ، شکر اور گُڑ کے کھنڈ سال تھے حویلیاں تھیں. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۳۱۲). [کھیت + کھلیان (رک)].

--- گام امذ.
(کاشت کاری) **کھیت رہن بالقبض** (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۹۷). [کھیت + گام (رک)].

--- گئے کِسان کہاوت.
انسان کا پیشہ اس کے کام سے معلوم ہوتا ہے جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- لَہْلَہانا ف مر ؛ محاورہ.
کھیت کا سرسبز و شاداب ہونا.

برقِ خرمن سوز ہے عالم میں نافہمی تری
ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دانہ میں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۸).

--- مَزْدُور (---فت م ، سک ز ، و مع) امذ.
اجرت کے عوض دوسروں کے کھیت پر کام کرنے والا کسان ، بے زمین کسان جو اجرت پر زمیندار کا کام کرے. وہ ساجد کی طرح ایک بے فکرا کھیت مزدور نہ تھا ، جس کی نہ زمین تھی نہ گھر تھا نہ گھاٹ تھا. (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۹). [کھیت + مزدور (رک)].

--- میت گھر دائیں ، بائیں بَنَج کرائیے کہاوت.
اگر کوئی شخص کھیت پر جانے کا ارادہ کرے یا کسی سے ملنے کو یا گھر کی طرف جائے تو دائیں طرف تیتر کا بولنا اچھا ہوتا ہے اور بنج بیوپار کو جائے تو بائیں طرف (رسوم ہند ؛ آشوب دہلوی ، ۱۳۳).

--- ناپ امذ.
علمِ مساحت (جامع اللغات). [کھیت + ناپ (رک)].

--- نَباشَد کہ گِیل سُکھ گَئی کہاوت.
جو کچھ تم سمجھے تھے یہ وہ بات نہیں ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

--- نَرانا / نَلانا ف مر ؛ محاورہ.
کھیت کو خودرو گھاس سے صاف کرنا ، کھیت میں سے جنگلی بوٹیاں اور گھاس نکالنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- نِکالْنا محاورہ.
اونچی نیچی زمین کو برابر کرکے کاشت کے قابل بنانا ، ہموار کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- وار صف ؛ م ف.
فی کھیت ، ایک ایک کھیت کرکے ، کھیتوں کے مطابق. بالمقطع ادا کیا جاتا ہو اور کھیت وار شرح سے ادا کیا جاتا ہو. (۱۸۸۱ ، ایکٹ ۱۹ : ۵۱). [کھیت + وار ، لاحقۂ صفت].

--- ہاتھ رہنا/ہونا محاورہ.
بالا جیتنا ، فتح یابی ہونا ، فتحیاب ہونا ، کامیاب ہونا. دیکھیے کون کام کا ہے کون ناکارہ ہے کس کے ہاتھ کھیت رہتا ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۶۴).

کاٹ کر کوچے قدم رکھ سرزمین عشق پر
کھیت ہاتھ اوسکے ہے بھاگا جو نہ میداں چھوڑ کر

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۷۷). جب دو ہزار ہندو مارے گئے تو وہ پھر جنگلوں میں چلے گئے اور کھیت مسلمانوں کے ہاتھ میں رہا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۶۸۶).

--- ہاتھ سے چھٹنا محاورہ.
شکست ہونا ، میدان ہاتھ سے نکل جانا ، ہار ماننا ، ہزیمت اٹھانا. اس سے پہلے ہی پائے گریز کو کاٹ ڈالیے تا کہ کھیت ہاتھ سے نہ چھٹنے گر سر کٹے تو کٹے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۵۵).

--- ہونا محاورہ.
لڑائی میں مارا جانا. ایک ایک دن میں دس دس لاکھ مسافروں کا کھیت ہوا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۹۹). اتنا بڑا کھیت ہوا کہ زاغ و زغن برسوں وہاں آ کر گوشت کھائیں. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۴۲). دونوں طرف سے بیسیوں سپاہی کھیت ہوئے نتیجہ کچھ نہ نکلا. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۳۷).

کھیتْرپال (ی مج ، فت ت ، سک ر) امذ.
(کاشت کاری) **کھیت کا رکھوالا** (ا پ و ، ۶ : ۹۷). [کھیتر - س : کشیتر क्षेत्र - کھیت + پال ، لاحقۂ فاعلی].

کھیتُوا (ی مج ، سک نیز ضم ت) امذ.
(دیہات) **کھیت** (پلیٹس). [کھیت + وا ، لاحقۂ تصغیر].

کھیتونی (ی مج ، و مج) امث.
(کاشت کاری) **گنو کے کھیتوں کے اندر اجات کی بہی** (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۹۷). [کھیتونی (رک) کا ایک املا].

کھیتی (ی مج) امث.
۱. کاشت کاری ، زراعت ، اناج اُگانے کا کام یا پیشہ ، کسانی. مہاجرین تجارت پیشہ تھے اور اس وجہ سے کھیتی کے فن سے بالکل ناآشنا تھے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۶۵). جب خصم خود کو خصم ہی نہ سمجھے یا خصم بننے کا اہل ہی نہ ہے تو پھر کلیے کی کھیتی ہوئی پیداوار پر فصل گھٹتی ہی چلی گئی. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۸۲). **۲. فصل ، غلہ یا اناج کی فصل.**

پڑیا تن کی کھیتی میں جنگیاں کا بیج
ہوئے ہار چک مک کے بھتر سیج

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۲۲).

اوس کبکو خوش خرام کی طرزِ خرام نے
کھیتی ہمارے دل کی ہری پائمال کی

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۲۵). راگ نفاق کو دل میں اگاتا ہے جیسا پانی کھیتی کو اگاتا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۸۱).

مجلسِ ملت ہو یا پرویز کا دربار ہو
ہے وہ سلطاں غیر کی کھیتی پہ ہو جس کی نظر

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۱۷). ان کی عدم موجودگی میں ان کی کھیتی کا بچنا ممکن نہیں کہ اسے تو حملہ آوروں کے گھوڑے چر جائیں گے. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۳۸). **۳. (مجازاً) آل اولاد ، متعلقین.**

بانوے نیک نام کی کھیتی ہری ہے
صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۱). **۴. پیداوار.**

وزیر شہنشاہ کی بیٹی ہوں
بلا میں اسی ملک کی کھیتی ہوں

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۹). **۵. (مجازاً) فائدہ ، نفع.**

خوب دیکھا تو خوشامد کی بڑی کھیتی ہے
غیر کیا اپنے ہی گھر بیچ یہ سکھ دیتی ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۰). [کھیت + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- باڑی امث.
۱. کاشت کاری ، زراعت. کھیتی باڑی ان کے یہاں نہیں ہوتی تھی. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۸۶). اسی میں عافیت جانتے تھے کہ اپنے اہل و عیال اور کھیتی باڑی کرنے والے بیلوں کو لے کر حملہ آوروں کی زد سے کہیں دور نکل جائیں. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۳۸). ف : کرنا ، ہونا. **۲. کھیت ، کشت.** دریا کھیتی باڑی کو شاداب کرتے ہیں. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۴۴). انہوں نے دعا کی اور تباہی دور ہو کر کھیتی باڑی سرسبز ہو گئی. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۱۲۱). [کھیتی + باڑی (رک)].

--- باڑی ہری بھری (رہے) فقرہ.
(دعا) **آل اولاد کی خوشیاں نصیب ہوں.** الٰہی کامل کی کھیتی باڑی ہری بھری وہ اپنے بچوں کی بہار دیکھے ... بہویں آئیں داماد آئیں. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۱).

--- پاتی ، بِنْتی اور گھوڑے کا تنگ اپنے ہاتھ سنواریے چاہے لاکھوں ہوں سنگ کہاوت.
اگر تم کام اچھا چاہتے ہو تو اسے خود کرو ، کھیتی ، چٹھی ، درخواست اور گھوڑے کا تنگ خود درست کرنا چاہیے چاہے لاکھوں آدمی ساتھ ہوں کسی پر انحصار نہیں کرنا چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- پھلنا محاورہ.
کامیابی ہونا.

پلکوں پہ اشک دیکھ کے بولا وہ طنز سے
کھیتی تمہارے عشق کی اے شوق پھل گئی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۵۱).

--- خصم سیتی کہاوت.
کھیتی میں خود مالک کو کام کرنا چاہیے ، دوسروں پر چھوڑ دینے

سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ، کام مالک کی توجہ اور اس کی ذاتی دلچسپی ہی سے اچھی طرح ہوتا ہے. مثل مشہور ہے کھیتی خصم سیتی. (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۱۳). کھیتی خصم سیتی (۱۹۳۳ ، گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۵۷). دیہاتی مثل مشہور ہے کھیتی خصم سیتی. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۸۲).

---خَصَم سیتی اور دَھن آس پاس کہاوت.
کھیتی میں خود مالک کے کام کرنے سے فائدہ ہوتا ہے. وہ مالک جو اس ہندی مقولے کا کاربند رہا ہوگا کہ کھیتی خصم سیتی اور دھن آس پاس ، زیادہ نفع اوٹھاوے گا (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، حیدرآباد دکن ، ا کتوبر ، ۴۷).

---خَصْموں سیتی کہاوت.
رک : کھیتی خصم سیتی. میں باشکستہ گھر میں بیٹھی ہوں باہر نہیں جا سکتی ، (فرزند) کوٹھی کے کاروبار گماشتوں کے حساب کتاب کو دیکھتا بھالتا رہتا کہ کھیتی خصموں سیتی. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۶).

---راج رَجائے ، کھیتی بِھیک منگائے کہاوت.
جب پیداوار بہت ہو تو کسان مزے اُڑاتا ہے ، جب فصل نہ ہو تو بھیک مانگتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---رَکھے باڑ کو باڑ رَکھے کھیتی کو کہاوت.
ایک دوسرے کی حفاظت کرتے ہیں (نجم الامثال ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---کٹْنا ف مر ؛ محاورہ.
(کاشت کاری) **فصل کٹنا ، اناج حاصل ہونا**. کھیتی کٹی تو بنیا ہمارے حصّے کے تمام گیہوں ہضم کرکے بیٹھ گیا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۴۸).

---کَرْکے ہم مَرے ، بھورے کے کوٹھے بَھرے کہاوت.
کسان کی محنت کی کمائی ساہوکار کے گھر جاتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
کاشت کرنا ، زراعت کرنا (رک) **کھیتی باڑی کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---کرے نہ بَنَجے جائے بِدّیا کے بَل بَیٹھا کھائے کہاوت
علم آموزی سب سے بہتر ہے ، صاحب علم سب سے اچھا ہے کہ اسے نہ کھیتی کرنی پڑتی ہے نہ تجارت ، علم کے باعث آرام سے وقت گزرتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کُنْواں تو پک ہتیا راس کَلْجُگ کا بھی پُہْوار/ بیوار کہاوت.
اس دنیا میں ناحق بھی فساد ہو جاتے ہیں، اس بُرے زمانے میں خواہ مخواہ فساد ہوتا رہتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---کیاری (--- کس ک) امث.
رک : **کھیتی باڑی** (پلیٹس). [کھیتی + کیاری (بطور تابع)].

---لَگانا ف مر ؛ محاورہ.
کھیتی ہونا ، کاشت کاری کرنا ، فصل ہونا (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---ہَری ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **کھیتی کا سرسبز و شاداب ہونا.**

آمد شباب کی ہوئی آغاز خط ہوا
آئی بہار حسن کی کھیتی ہری ہوئی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۹).

سانس لیتا تھا جہاں وہ اژدہائے زورمند
روندتا تھا جس کو وہ کھیتی نہ ہوتی تھی ہری

(۱۸۷۸ ، کلیاتِ نظم حالی ، ۲ : ۸). ۲. **(مجازاً) آل اولاد کی خوشیاں حاصل ہونا.**

گود پھولوں سے بھری میری دوگانا شاباش
تیری کھیتی ہو ہری ، میری دوگانا شاباش

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۶).

کھیٹَک (ی مج ، فت ٹ) امذ.
شکار (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : آکھیٹکم **आखेटक**].

کھیٹَکی (ی مج ، فت ٹ) امذ.
شکاری (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھیٹک + ی ، لاحقۂ فاعلی].

کِھیج (ی مع) امث (قدیم).
غصّہ ، خفگی ، ناراضی. کھیج کچھ جدا ہے ریجھ میں خدا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳). [س : کِھد **खिद्**].

کِھیجَڑ / کِھیجَڑا (ی لین نیز مع ، فت ج ، سک ج) امذ؛ ـــ کھیجڑہ.
ایک درخت جس کی پتی ببول سے مشابہ اور چھال سفید ہوتی ہے، اس میں پھلی لگتی ہے جسے سانگر اور سانگری کہتے ہیں ، پھلیوں کو پہاڑی لوگ پکا کر کھاتے ہیں ، اس کی چھال چمڑے کی دباغت میں کام آتی ہے ، جنڈ ، سفید کیکر. خشک چارۂ جوار کو کڑبی کہتے ہیں ، درخت ڈھاک کو چھولہ اور درخت جانڈ کو کھیجڑہ. (۱۹۴۰ ، جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۱۵۲). کھیجڑا : اس کو رینجھڑا ، ریونجھا ، کھیجڑ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، نباتی دباغت ، ۱۳۷). [مارواڑی: کھیجڑی سے ماخوذ].

کَھیجَڑی (ی لین ، فت ج) امث.
رک : **کھیجڑا**. ان بھوت چکتسا ساگر میں لکھا ہے کہ کھیجڑی کڑوی چرپری سرد و خشک کسیلی بھوک بڑھانے والی اور ہضم ہونے میں ہلکی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۷۰). [مارواڑی].

کِھیجْنا / کِھیجْھنا (ی مع ، سک ج / جھ) ف ل.
چڑنا ، غصّہ ہونا ، ناراض ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : کِھدَی (تے) **खिद्य (ते)**].

کِھیچ (ی مع) امث.
نفرت ، کراہت ، حقارت (جامع اللغات). [کھیچنا ـ کھینچنا (رک) کا حاصل مصدر].

کھیچْنا (ی مج نیز مع ، سکِ چ) ف م.
رک : کھینْچنا (پلیٹس). [کھینچنا (رک) کا غیر انفی تلفظ].

کھید (ی مج) امث ؛ امذ.
۱. **دُکھ ، درد ، تکلیف.**
آج کوئی یو راج کو ہوایدھ میں کھید
دل دھڑکے بھرکے میری دائیں آنکھ نشیدھ
(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامایں، ۴ : ۳۸٦). ۲. **سوچ ، فکر ، رنج و غم ، لوگ ، اندیشہ ، غم اندوہ ، ملال ، رنج و الم ؛ ماتم ، سوگ ، روگ ، بیماری ، مرض** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).
[س : खेद].

--- دینا محاورہ.
تکلیف دینا ، رنج پہنچانا (جامع اللغات).

--- کَرْنا محاورہ.
تنگ کرنا ، ستانا ؛ شکار کرنا ؛ رنج کرنا ، افسوس کرنا ؛ خطرناک ہونا ، مزاج کے موافق نہ ہونا (جامع اللغات).

--- مِٹْنا محاورہ.
غم دور ہونا ، تکلیف ختم ہونا.
کھید مٹا بھوَبھے گیا من پایا بسرام
رادھا سوامی چرن میں کوٹ کوٹ پر نام
(۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۱۳).

کھیدا (۱) (ی مج) امذ.
۱. **ہاتھیوں کے پکڑنے کا گڑھا جسے پتلی پتلی لکڑیوں اور گھاس پھوس سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں نیز اس طریقے سے ہاتھیوں کے پکڑنے کا طریقہ یا انداز.** ولایت درنگ میں بےشمار ہاتھی ہوتے ہیں اور کھیدا یعنی ہاتھی کا شکار ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، بادشاہ نامہ ، ۲۱۰). انھیں جنگلوں میں ... ہاتھی پلے تھے ، راجن ساجن سال میں ایک بار کھیدا کے لیے وہاں آتے. (۱۹۵٦ ، آگ کا دریا ، ۳۰). ۲ (i) **وہ زور آور پرند جو دوسرے پرندوں کو مار کر نکال دے.** جو گام اپنی حدود میں دوسرے کو نہیں ٹھیرنے دیتا وہ کھیدا کہلاتا ہے. (۱۸۹۱ ، رسالہ بٹیر بازی ، ۱۲). (ii) (بٹیر بازی) **لڑاکو ، لٹھو ، بلبل یا بٹیر جو حریف کے پیچھے پڑا رہے اور اس کو بھاگنے بھی نہ دے** (ا پ و ، ۸ : ۱۲۳). (iii) (چڑی ماری) **پرند کا مخالف پرند کو گھیر کر ڈرا کر اپنی جگہ سے باہر کر دینے کا عمل** (ا پ و ، ۳ : ۷۲). [س : آکھیٹ + ا ک आखेट+इक].

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
پتلی پتلی لکڑیوں اور گھاس پھوس سے پاٹے ہوئے گڑھے کے ذریعے ہاتھی وغیرہ جانوروں کو پکڑنا. گولیوں اور ... کھیدا کر کے ہاتھی سے مست جانور کو گرفتار کرتے ہیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۴۵).

--- لینا محاورہ.
۱. (بٹیر بازی) **کسی کے درپے ہونا ، پیچھے پڑنا یا جھگڑنا** (ا پ و ، ۸ : ۱۲۴). ۲. (چڑی ماری) **پرند کا مخالف پرند کو اپنے پاس سے بھگانے کے لیے پیچھے پڑنا ، اپنے رہنے کی جگہ نہ ٹھیرنے دینا ، ستانا ، دق کرنا** (ا پ و ، ۳ : ۷۲).

کھیدا (۲) (ی مج) امذ.
(بُنائی) **بنائی کے وقت تانے کے دم کے ساتھ نال کی حرکت جو جلاہے کے ہاتھ کی ٹھونگ سے تانے کے آرپار ہوتی رہتی ہے ، کھیوا** (ا پ و ، ۲ : ۸۳). [کھیوا (رک) کا ایک املا].

کھیدا کھید (ی مج ، ی مج) امث.
دکھ ، رنج ، غم.
تج وصل کے آرام کا وے قدر بوجھن ہار ہے
سوسیا ہے جن رگڑا تری برہ کی کھیدا کھید کا
(۱٦۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴۸). [کھید (رک) + ا ، (حرفِ اتصال) + کھید (رک)].

کھیدائی (ی مج) امث.
کھیدا کا یا اس کے متعلق (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھیدا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

--- اَفیال (--- فت ا ، سکِ ف) امذ ؛ ج.
اخراجات جو ہاتھیوں کے پکڑنے پر ہوں ، ایک محصول جو اس کام کے لیے لگایا جاتا تھا (جامع اللغات). [کھیدائی + افیال (فیل (رک) کی جمع)].

کھیدَڑْنا (ی مج ، فت د ، سکِ ڑ) ف ل (قدیم).
بھاگنا.
یکن نہا ستا ہے قیامت تلک
جو کھیدری دوجا و نچہ تیرے تلک
(۱۵۹۱ ، قصہ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۷). [کھیدرنا (رک) کا لازم].

کھیڈْڑا (ی مج ، س د) امذ.
(ٹھگی ، چوری) **سرکاری پیادہ ، پیادہ جو سرکار کے طرف سے ہو** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۲۰۰). [مقامی].

کھیڈْنا (ی مج ، سکِ د) ف م.
۱. **پیچھا کرنا ، نکالنا ، مار بھگانا.**
توں جھانک کر دیکھے پہ تک سکھ چین کیاں نوجان کو لے
یک پل میں اب ماروں گا میں غم کے غنم کوں کھید کھید
(۱٦۹۷ ، ہاشمی بیجاپوری ، د ، ۵۷).
یارب ایسا دستِ قدرت دے مجھے
ان رقیبوں کو لتاڑوں کھید کھید
(۱۷۸۷ ، دیوان قاسم ، ۷۵). اسکی کہاوت کُتے کی سی کہاوت ہوگئی کہ اگر اس کو کھیدو رگیدو تو زبان باہر لٹکائے رہے. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱ : ۲۳۴). ۲. **ہاتھی یا شیر وغیرہ کا شکار کرنے کے لیے ہانک لگانا ، ہانکا لگانا** (ماخوذ : نوراللغات). ۳. (دیہات) **ستانا ، دکھ دینا ، تکلف دینا** (فرہنگ آصفیہ). [س : کھد खिद سے].

کھیدہ (ی مج ، فت د) امذ.
رک : کھیدا معنی نمبر ۱. کھیدہ ، شکاری سوار اور پیادے موسم گرما میں اس عجیب و غریب جانوروں کی چراہ گہ میں جاتے اور ڈھول اور بانسری بجاتے ہیں ، باجے کی آواز سے جانور بیحد خوف زدہ ہوتا اور بے اختیار دوڑتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۲۹). [کھیدا (رک) کا ایک املا].

---ہونا محاورہ.
ہاتھی کا شکار ہونا ، پکڑا جانا ، شکار کے لیے بچھائے گئے جال میں جانور کا پھنسنا. ہاتھی کچھار کی جانب سے جو کوہستان کے متصل ہے پہلے زمانہ میں بہت آتے تھے اور کھیدہ ہوتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۱۰).

کھیدی (ی مج) صف.
متاسف ، پشیمان ، نادم (پلیٹس). [س : खेदी].

---کلوَنْت پیڑ کے (تلے ہی) نیچے آتی ہے کہاوت.
تھک تھکا کر انسان آخر کو گھر ہی آتا ہے ، ہر چیز اپنے ٹھکانے پر آتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کھیدے جانا محاورہ.
(گلہ بانی) چراگاہ میں مویشی کو گلے سے بھگا لے جانا ؛ گھیر کر زبردستی ہانک لے جانا (اپ و ، ۵ : ۸۸).

کھیڈ (ی مج) امث.
کھیل ، بازی. یہ اُس کے لیول سے بڑی اونچی کھیڈ ہے ماں جی. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۶۵). [پن].

کَھیر (ی لین) امذ.
کتھے کا درخت ، یہ ببول کی قسم کا ایک بڑا درخت ہے ، اس کی چھال کچھ سفید بھورے رنگ کی ہوتی ہے ، لکڑی اندر سے سرخ جوہردار اور نہایت سخت ہوتی ہے اور تعمیرات میں اور زرعی آلات بنانے میں کام آتی ہے نیز اس درخت کی لکڑی کے ٹکڑوں کو اُبال کر نکالا اور جمایا ہوا رس جو پان میں چونے کے ساتھ لگا کر کھایا جاتا ہے ، کتھا.

عشق مشک کہانسی کھس کھیر چون اور پان
یہ ساتوں ناہیں چھپیں ظاہر ہویں ندان

(۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۸). کھیر کا درخت پہاڑی ہے اور عموماً ہمالہ کی ترائی میں پایا جاتا ہے ، بھارت میں اس درخت کی چھال سے کتھا بنایا جاتا ہے.(۱۹۷۷ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۶ جولائی ، ۳). [س : کھدر खदिर].

کھیر (ی مع) امث.
۱. ایک میٹھا کھانا جسے دودھ اور چاولوں سے مختلف طرح سے پکاتے ہیں ، شیر برنج ؛ فیرنی (کھانے کے بعد میٹھے کے طور پر مستعمل).

پکائیں ٹھونمرا ڈال کر او جو نیر
توا تکت مٹھائی سوں ہوئے کھیر

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۵۲).

پیالے کھیر کے جوں ماہ تاباں
کھلے یا جیسے نسرین گلستاں

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، مثنوی خوان نعمت (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲)). ایک شخص جوان دو پیالے کھیر کے اور دو کوزے پانی کے ہاتھوں پر دھرے ہوئے غیب سے پیدا ہوا. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۳۰). ایک ان میں سے بولی کہ مجھے کھیر کی بات کہدے دوسری نے چرخہ کا نام لیا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۴۷). یہ ہمارا ہندوستانی بھات ہے ... اس کو اب کھیر سمجھیے یا فیرنی. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۵۲). اوّل درجہ کی کھیر میں چھٹانک بھر عمدہ قسم کے دردرے پیسے ہوئے چاول سیر بھر دودھ پاؤ بھر شکر پڑتی ہے. (۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۱۶۹). **۲. دودھ.** سوال ، اتال میں بونجھ دستا ہوں جو لک فہم ہے جہاں تھے سماؤروپ تب میں وہی سروپ وہاں جوں نیر نیں نیر یا جوں کھیر میں کھیر. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۴۴).

کھیر سا گر حق نام ہے جا میں لذت ڈھیر
نماں جل کے کھیر سوں نوشہ مگن فقیر

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۴). ساگوان کا کھیر جب وہ خام ہو خوشبودار ... خشک ہونے کے بعد بھورا اور دھوپ اور بارش میں رہنے سے خاکی ہو جاتا ہے. (۱۹۰۶ ، تربیتِ جنگلات ، ۲۹۱). کھیر ـ دودھ. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، ۵۲۰). [گجراتی : کھیر ؛ س : کشیر क्षीर].

---بڑا (---فت ب) امذ.
(حلوائی) اندرسے کی گولیوں کی قسم کی چاول کی تیار کی ہوئی ایک مٹھائی (اپ و ، ۳ : ۲۱۴). [کھیر + بڑا (رک)].

---پکوا کر گھونگٹ بڑھانا محاورہ.
دلہن کا سسرال میں پہلی بار کھیر بنانے کی رسم ، اس رسم کے بعد دلہن گھر کے کام میں مصروف ہو جاتی ہے. بس بی میں تو کہتی ہوں خیر سے گھونگٹ بڑھا دو ، اور جمعہ کو ساس نے بلقیس سے کھیر پکوا کر گھونگٹ بڑھانے کی رسم پوری کر دی ، اور اب وہ گھر والوں کی طرح گھر کے کام کاج میں حصّہ بٹانے لگی. (۱۹۶۲ ، دلی کی شام ، ۳۹۲).

---چاٹنا محاورہ.
بطور رسم بچے کا کھیر کھانا.

شیریں اسے ہمشیر کھلادیں نہ سلونا
چاٹی مری بچی نے ابھی کھیر نہیں ہے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۸۸).

---چٹانا محاورہ.
دودھ چھڑانے پر بچے کو پہلی دفعہ اناج کھلانے اور پانی پلانے سے پہلے کھیر کھلانا جو ایک رسم ہے. اسی ہنسی خوشی میں چھ مہینے گزرے اور کھیر چٹانے کے دن آئے. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۸).

---چٹائی (---فت چ) امث.
ایک رسم جو بچے کی دودھ چھڑائی کے وقت برتی جاتی ہے ،

جب تک بچے کی زبان پر کھیر نہیں رکھ دیتے اس وقت تک پانی یا اناج کی قسم میں سے کوئی چیز اس کے منھ تک نہیں جانے دیتے. ہماری ایک منہ بولی بہن کے ہاں پوتا ہوا تھا اس کی کھیر چٹائی ہے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۵۰). کھیر چٹائی سالگرہ اور کیا کیا ، یہ سب داخل اسراف ہیں . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۰۸). [کھیر + چٹائی (چٹانا (رک) کا حاصل مصدر)]:

--- کا دلّیا ہو جانا محاورہ.

قسمت اُلٹ جانا ، زوال آنا ، بنا بنایا کام بگڑ جانا ؛ بھلائی کرتے برائی پلے پڑنا.

اِدھر تو قرض ہوا اور اُدھر نہ آیا یار
پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳۹).

--- کھاتے دانْت ٹُوٹنا فقرہ ؛ کہاوت.

کوئی نزاکت سی نزاکت ہے (محاورات ہند).

--- کھاوے باہمَنی اَور پھانسی چڑھے شیخ کہاوت.

قصور کوئی کرے اور سزا دوسرے کو ملے تو کہتے ہیں. عشق بازی تو سروپ نکھا کرے اور بن آئی موت بیچارہ ماریچ مرے کھیر کھاوے باہمنی اور پھانسی چڑھے شیخ. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲۹۳).

--- کِھلْوانا محاورہ.

شادی کے موقع پر بطور رسم دولھا دلہن کو پاس بٹھا کر کھیر کھلانا ، کھیر کھلانا.

مجکو اور اس کو پاس بیٹھا کے
کھیر کھلوائی ساس نے لا کے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۸۳).

--- میں لون ڈالْنا محاورہ.

رنگ میں بھنگ کرنا. غرض کھیر میں لون ڈال کر تصوف کو تمسخر کر دیا ہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۸۶).

کِھیر (۲) (ی مع) امذ.

لکڑی کا اندرونی حصہ جو باہر کے حصے سے زیادہ سخت ہوتا ہے. سفید رسیلی لکڑی کو کھیر تک کاٹ کر حلقہ بنا دیا جائے. (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۴۸). [س : ہرد हृद].

کھیر (ی مج) امث.

مٹی کی ایک قسم جو بارش کے زمانے میں چپکنے لگتی ہے اور جب خشک ہو جاتی ہے تو پتھر کی مانند سخت ہو جاتی ہے. میمن سنگھ اور دیناج پور کے اضلاع میں کچھ اونچے علاقے ملتے ہیں ان کو مقامی زبان میں بارند کہتے ہیں ایسے مقامات میں جو مٹی پائی جاتی ہے اس کو کھیر کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا تجارتی و معاشی جغرافیہ ، ۲۶). [س : کھر = سخت ، سے ماخوذ].

کَھیرا (۱) (ی لین) صف ؛ امذ ؛ ← کھیرہ.

۱. **کتھئی رنگ کا ، بھورا رنگ ، خاکی رنگ.** تشریح رنگ ٹینی کی یہ ہے کہ نیلہ بھورا ، نفتہ ، کھیرا. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۲۱۰). ۲. **گھوڑے کا ایک رنگ.**

کھیرہ اَور سبزہ اور شام کرن
فاختائی اچنبھا اور ارجن
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۳). موئے جسم مع دم و ایال ہمرنگ کتھے کے ہو وہی کھیرا کہلاتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۸). ۳. **ایک بلند پرواز کبوتر جو اکیلا اُڑتا ہے اور گھر کی سیدھ میں اوپر اُڑتا چلا جاتا ہے ، مادہ کو دیکھ کر کندھے جوڑ لیتا اور ایک دم نیچے آ جاتا ہے.**

کھیرے و پٹیت و چپ و نفتے و مکھرے
زرچے و گل آنکھ اور لل آنکھ اودے و زردے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶). فدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ملاحظہ کیجئے اصیل ، ہیرے ... کھیرے ، کابلی . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۰). ۴. **(بٹیر باز) گھیرے فاختئی رنگ کا بٹیر جو اچھی نسل میں شمار ہوتا ہے** (ا پ و ، ۸ : ۱۲۴). ۵. **یاقوت کی ایک قسم.** کھیرا - یہ رنگت میں سرخ کتھئی ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۲۱). [کھیر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت].

کَھیرا (۲) (ی لین) امذ.

رک : کھیر (پلیٹس). [کھیر + ا ، لاحقۂ تذکیر].

کَھیرا (۳) (ی لین) امذ.

اُلٹا ہاتھ ، دستِ چپ ، کھبا ، بایاں ہاتھ کا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [برج].

کَھیرا (۴) (ی لین) امذ.

(بنگال) **ایک قسم کی چھوٹی مچھلی** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [بنگ].

کَھیرا (۵) (ی لین) امذ.

دھان کی فصل کی ایک بیماری جس میں اس کی بالیاں پیلی پڑ جاتی ہیں ؛ (مجازاً) مطلق مرض.

جب میں اس شغل بیچ آ ٹھہرا
لگ گیا عشق دید کا کھیرا
(۱۸۱۳ ، مثنوی شاہ ندا (اردو ادب ، علی گڑھ ، ۱۹۶۶ء ، ۱ : ۱۲۵)). اف : لگنا. [مقامی].

کِھیرا (۱) (ی مع) امذ.

۱. **ایک چھوٹی اور موٹی ککڑی جس کا چھلکا گہرا بھورا اور ہرا بھی ہوتا ہے ، اس کا کنارا کاٹ کر رگڑنے سے دودھ نکلتا ہے اور اس طرح اس کی کڑواہٹ دور ہو جاتی ہے ، یہ کچا کھایا جاتا ہے ، ایک قسم کی سبزی جس کا چھلکا گہرا بھورا یا ہرا ہوتا ہے.** اسی تالیف سے بعض الفاظ درج کئے جاتے ہیں ... (۳۴) ککڑی (۳۵) کھیرا (۳۶) پھٹ (پھوٹ خیار برشکالی). (۱۶۳۷ ، فرح الصبیان (مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۲ : ۱۲۳)).

ہر ایک سبزہ ہے ہندوستان کا جو مشتاق
بجا ہے نام جو بالم ہوا ہے کھیروں کا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷). پلنگ کے قریب کچھ لخلخے بنے ہوئے رکھے ہیں کھیرے کٹے پڑے ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۱۳). کچی سبزیاں مثلاً ... کھیرے ککڑی جتنی زیادہ مقدار میں کھائی جاویں اتنا ہی اچھا ہے. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۲۳). ایسے کھانے جو چبانے میں سخت ہوں ... کھیرا (دس سال کی عمر سے پہلے بالکل نہیں دینے چاہیں). (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۵۶). ۲. (تشبیہ) اُلبا (فرہنگ آصفیہ) ۳. بجھو درخت کا پھل (فرہنگ آصفیہ). [س : کشیرک क्षीरक].

--- ککڑی کَرنا محاورہ.
بے دردی سے کوسنا ، کھیرے ککڑی سے بھی کم تر سمجھ کر کسی کی موت چاہنا.
کل جن کو کھیرے ککڑی کیا کوس کاٹ کر
آج اوس پری نے ان کو دئیے نرم آرنے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۰).
کھیرا ککڑی کیا بچوں کو مرے بھابی نے
ان کا وہ کوسنا اب تک نہیں بھیا بھولا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۱۶).

کھیرا (ی مج) امذ.
ملا جلا اناج (جامع اللغات). [کھیڑا (رک) کا بگاڑ].

کھیر کھیپ (ی مع ، سک ر ، ی مع) امذ.
ایک بیل دار درخت ، ایک جڑ سے بہت سی شاخیں تھوہڑ یعنی سینڈھ کی طرح نکلتی ہیں ، سیدھی شاخیں ہوتی ہیں جن میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر گرہیں ہوتی ہیں ، ہر گرہ میں چھوٹا سا سفید پھول لگتا ہے ، پتے اور پھل نہیں آتے ، تمام اجزا میں دودھ تلخ مزہ قدرے حدت دار بھرا ہوتا ہے ، یہ درخت پہاڑوں میں ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۷۶). [کھیر + س : کشیر - دودھ + کھیپ (مقامی)].

کھیرنا (ی لین ، سک ر) امذ.
ایک قسم کا کبوتر ، اس قسم کے کبوتروں میں نر کو مادہ کے ساتھ بے حد محبت ہوتی ہے ، نر اڑتا ہے اور اس قدر بلند ہو جاتا ہے کہ دکھائی نہیں دیتا ، مادہ کو ایک قفس میں بند کر کے اس کو دکھاتے ہیں ، مادہ پر نگاہ پڑتے ہی بیقرار ہو جاتا ہے اور فوراً زمین پر گر پڑتا ہے جو بہت بھلا معلوم ہوتا ہے (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۶۲). آٹھویں قسم کا کبوتر کھیرنے کے نام سے مشہور ہے. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۵). [مقامی].

کھیرو (ی مع ، و مع) امذ.
کھیل کود ، کلیل. جہاں کہیں کچھار میں ہرن کھیرو کرتے نظر آئے نشانۂ تیر ہوئے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۸۹). [کھیر - کھیل + و ، لاحقۂ اسمیت].

کھیروگ (ی لین ، و مج) امذ.
مرض دق ، تپ کہنہ ، بڑا روگ (فرہنگ آصفیہ). [س : کشے + روگ क्षय+रोग].

کھیرہ (ی لین ، فت ر) صف.
رک : کھیرا (۱).
کھیرہ اور سبزہ اور شام کرن   فاختائی اچنبھا اور ارجن.
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۳). [کھیرا (رک) کا ایک املا].

کھیرہ (ی مع ، فت ر) امذ.
رک : کھیرا (۱).
کدو خربزہ ہر دو معروف میدان
خیار است ککڑی وہم کھیرہ میخوان
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۷). [کھیرا (رک) کا ایک املا].

کھیری (۱) (ی لین) صف.
بھورے رنگ کا ، کتھئی رنگ کا. ایک کھیری شیر دھاڑتا ہوا نکلا. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، دامن مریم ، ۳۰). [کھیر (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

کھیری (۲) (ی لین) امث.
مرض ، بیماری.
فلک کوں اگر آہ میری لگے
عجب کیا جو سورج کوں کھیری لگے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۷۱). [مقامی].

کھیری (۱) (ی مع) امث.
جانور کے تھنوں سے اوپر کا وہ گوشت جس میں دودھ بنتا اور رہتا ہے ، باکھ کا گوشت نیز تھن. بوڑھی گائے کی کھیری خراب ہوتی ہے. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۰۱). موٹی ... بکریوں کی کھیری ... کے شوربے بنا کر کھلائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۲). [س : کشیر + اکا क्षीर+इका].

کھیری (۲) (ی مع) امذ.
مولسری کی قسم کا ایک درخت. دن کی تیز دھوپ میں ... گھنے کھیریوں اور کلکوں کے تختوں میں یہ مارا مارا پھرتا ہے. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۴). [مقامی].

کھیری (ی مج) امث ؛ کھیڑی.
وہ جھلی جس میں جنین لپٹا ہوتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کھیڑی (رک) کا ایک املا].

کھیرے (ی مع) امذ.
کھیرا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

--- اُتَرنا محاورہ.
ہار اترنا.
پہلا مقام شیطانی کہنا منزل ناسوت کیرے
شریعت کی جب بات لکھنا کیوں کر اترے کھیرے
(۱۵۹۱ ، شاہ برہان الدین جانم ، وصیت الہادی ، ۱۲ (ب)).

---- ککڑی کی طرح اُڑ جانا محاورہ۔
آسانی سے کٹ جانا. ایک تلوار ایسی ماری کہ کھیرے ککڑی کی طرح کلائی اس کی اُڑ گئی ، غلام نے غش کھایا تن سے ہاتھ جدا ہو گیا. (۱۸۱۲ ، گلِ مغفرت ، ۶۰).

---- ککڑی کی طرح کاٹنا محاورہ۔
بے حقیقت سمجھ کر کاٹنا ، جلد جلد کاٹنا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---- ککڑی کی طرح کٹنا محاورہ۔
کھیرے ککڑی کی طرح کاٹنا (رک) کا لازم (نوراللغات).

کھیڑ (۱) (ی مج) امث۔
شکاری کا شکار سے خالی ہاتھ واپس آنا (نوراللغات). [مقامی].

کھیڑ (۲) (ی مج) امث.
مجمع ، ہجوم ، انبوہ.
کیا ہوا ساتھ جو اپنے ہیں غموں کی افواج
کیا ہوا پاس جو اپنے ہے دکھوں کی اک کھیڑ
(۱۹۵۷ ، ضمیر خامہ ، ۲۹۹). [مقامی].

کَھیڑا (ی لین نیز مج) امذ.
(گنوار) **بچھڑا ، بچھیرا** (پلیٹس). [کھیلا (رک) کا ایک املا].

کھیڑا (ی مج) امذ.
۱. **چھوٹا گانو ، چھوٹی بستی ، اجاڑ علاقہ ، کھنڈر.**
ہمارے دل کو اے شاہِ جہاں آباد کر جانا
تمہارے ملک میں مدت سیں یہ ویران کھیڑا ہے
(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۱۸۲).
چلا اوس کا لشکر بعزّو وقار
بھٹورے کے کھیڑے پہ پکڑا قرار
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۶۰).
یاں رہا نام و نشاں کس کا بہت سے نامی
اپنا کھیڑے میں لیے نام و نشاں بیٹھے ہیں
(۱۸۴۵ کلیات ظفر ۱ : ۱۶۱). یہ ایک چھوٹا سا گاؤں بلکہ کھیڑا تھا. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۲). ہمارے ملک میں دیہات ، گاؤں اور کھیڑے بکثرت ہیں. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۲۵). ۲. **وہ ٹیلا یا مٹی کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ پہلے یہاں آبادی تھی ، کھنڈر.** جس پر کچھ محصول نہیں لگتا ان کے نام حسبِ ذیل ہیں : دریا ، نالا ... بسگت ، بستی ، آبادی ، کھیڑا ، کھنڈر. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۵). ۳. **زمین ، کھیت** (پلیٹس). ۴. **کئی قسم کا ملا ہوا اناج جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [س : کشیتر + ک क्षेत्र+क اور کھیٹک खेटक].

---- اُجڑنا ف ل ؛ محاورہ.
بستی یا گانو کا برباد ہو جانا (فرہنگ آصفیہ).

---- بسانا ف م ؛ محاورہ.
۱. **گانو آباد کرنا.**
اجڑے کھیڑے تونے بسائے   ڈوبے بیڑے تونے ترائے
(۱۸۸۳ ، مناجات بیوہ ، ۲۲). ۲. **کامیاب کرنا ، آباد کرنا.**
عمارت کا بسایا اس نے کھیڑا   تجارت کا کیا ہے پار بیڑا
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۳۵).

---- پتی (---فت پ) امذ.
۱. **وہ برہمن جو خاص خاص مذہبی فرائض یا دینی رسوم بجالانے اور اپنا حق الخدمت گانو والوں سے وصول کرنے کے واسطے مقرر کیا جاتا ہے ، دہ خدا ، گانو کا سردار ، گانو کا چودھری ، مقدم** (فرہنگ آصفیہ). [کھیڑا + پتی (رک)].

کھیڑالو (ی مج ، و مع) امذ.
رک : **کھیڑیالو** (پلیٹس). [کھیڑ (کھیت (رک) کا بگاڑ) + الو ، لاحقۂ نسبت و صفت].

کھیڑہ (ی مج ، فت ڑ) امذ.
رک : **کھیڑا.** اس مخصوص زرعی حصّہ آراضی کے جس پر میری بستی کھیڑہ نوادہ آباد ہے ... حقوق ... حاصل چلے آ رہے تھے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۷۶). [کھیڑا رک کا متبادل املا].

کھیڑی (۱) (ی مج) امث.
ایک قسم کا سخت اور عمدہ لوہا ، فولاد ، اسپات. اس ... سیخ کو دوسرے جسم پر کھیڑی کی سیخ کے مانند مارو. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۶۳). لوہا ۵ قسم کا ہے لوہا معمولی ، کھیڑی ... پارہ کو گرہ کرتا ہے. (۱۹۰۶ ، اکسیرالاکسیر ، ۹). [ایک قصبے کا نام جس سے یہ لوہا نسبت رکھتا ہے].

کھیڑی (۲) (ی مج) امث.
ایک قسم کی چپل جو مونجھ یا کھجور کے پتوں سے بنائی جاتی ہے. بدوی یا عام عرب پاؤں میں کھیڑیاں (Sandals) بھی پہنتے ہیں. (۱۹۱۷ ، سفرنامۂ بغداد ، ۱۱۶). [مقامی].

کھیڑی (۳) (ی مج) امث.
رک : **کھیری** (پلیٹس). [کھیری (رک) کا محرف].

کھیڑی (۴) (ی مج) امث.
ایک چھوٹا درخت یا جھاڑ جس میں سیدھے اور سخت کانٹے لگتے ہیں اس کے پتے چھوٹے اوپر والے پھول پیلے رنگ کے اور نیچے کے پھول جن سے پھل پیدا نہیں ہوتے سفید بیجنی یا گلابی رنگ کے ہوتے ہیں ، اس میں دو سے آٹھ تک پھلیوں کے گچھے لگتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۹۶). [مقامی].

کھیڑے (ی مج) امذ.
کھیڑا (رک) کی **جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.**

---- بسیں فقرہ.
(دعا) **گانو آباد ہوں ، بہت سی اولاد ہو.** تیرے کھیڑے بسیں ! تو اپنے چاند کی بہار دیکھے. (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۴۴). الٰہی ، دونوں بچوں کی ہزاری عمر ، کھیڑے بسیں ، ان کی بہاریں دیکھوں. (۱۹۶۵ ، مسلی ہوئی پتیاں ، ۱۵).

--- کی دُوب امث.
۱. گانو کے آس پاس یا اندر کی گھاس جو عموماً روندن میں آتی رہتی ہے. توانائی دکھا ، کھیڑے کی دوب مت بن. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۸۶). **۲. (مجازاً) گنوار ؛ نہایت غریب ، مفلس ، مسکین ، ایسا غریب جسے ہر آدمی ستائے** (فرہنگ آصفیہ).

کھیڑبالو (ی مج ، سک ڑ ، و مع) امذ (قدیم).
کاشت کار ، کسان ، فصل بُونے والا. معمول ہے کہ کوئی چھوکرا کھیڑبالو کا کھیت کی جتنائیگی کے واسطے رہتا ہے. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۳). [کھیڑی (کھیتی (رک) کا بگاڑ) + الو ، لاحقۂ نسبت و صفت].

کھیس (۱) (ی مع) امث (امذ ؛ شاذ).
وہ گاڑھا دودھ جو بچہ پیدا ہونے کے بعد مادہ مویشی کے تھنوں سے تین دن تک نکلتا ہے اور اُبالنے سے اس کی کھیلیں سی بن جاتی ہیں ، پیوسی. شیردار جانور کے شیرخوار بچے کو اس کی پیدائش سے تین روز تک ایک ماں کی کھیس پلا کر ... معدہ میں کھیس بھری ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۲). بچے کی پیدائش کے بعد اس کو گائے کا کھیس پلانا چاہیے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۵۳). [سندھی : کھیس ؛ س : کشیرَس क्षीरस].

کِھیس (۲) (ی مع) امذ.
نقصان جو کسی چیز کے گھسنے یا استعمال کرنے سے ہوتا ہے (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [خسارہ (رک) کی تحریف].

کِھیس (۳) (ی مع) امث.
دانت نکال کر ہنسنا ، دانت نکالنا ؛ بندر کی طرح چڑ چڑانا ؛ غصے میں یا کھسیانے ہو کر ہنسنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھیسنا (رک) کا حاصل مصدر].

--- خوری (--- و مج نیز معد) امث.
کنجوسی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کھیس + ف : خور ، خوردن - کھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

کھیس (ی مج) امذ.
۱. ایک وضع کا موٹا کپڑا جو اوڑھنے اور بچھانے کے کام آتا ہے ، اس میں بُناوٹ کے بیل بوٹے ہوتے ہیں ، دو سوتی کا چادرا.

ساقی سنگاتی ہے ککر شالاں لگی ہوں اوڑنے
جاتی چلے اوڑوں کی تو ہو ناچ بھڑکا کھیس کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵).

پہن سیلی اور گیروا اوڑھ کھیس
چلی بن کے صحرا کو جوگن کے بھیس

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۹۷).

ہے تصور میں جو اپنے آج وہ گل پیرہن
چشم بلبل ہے جو بلبل چشم ہے یاں کھیس میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۷). اوڑھنے کو کھیس لیئے چراغ لیے کوٹھری میں آئیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۳). اس پر میلے رنگ کا سفید کھیس اونچا نیچا بکھرا تھا. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۱). **۲. گیلے بال اور بدن پوچھنے کا خاص قسم کا بنا ہوا کپڑا ، تولیا.** نہا کر بدن پونچھنے کے کپڑے کو «لنگ» یا «چادر» کہتے ہیں ... «کھیس» اور «انگوچھا» خاص اہل ہند کی بولی ہے. (۱۸۶۵ ، لطائف غیبی (افادات غالب) ، ۱۵). [ہن].

کِھیسا (ی مع) امذ.
۱ (أ) تھیلی ، کیسہ. آرسی ہاتھ میں ہور مون دیکھنے نیں آتا ، کھیسا کمر میں ہور نقد لینے نیں پاتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۱).

کھیسے میں را کھ زر کوں باہر یہاں وہاں جب
سدکھو ٹٹولتا کی سنتی ہو کور کر توں

(۱۶۷۹ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۲۷). کوئی کھیسے میں سے کارتوس نکالتا تھا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۱). **(أأ) جیب ، پاکٹ.** باقی گھاؤ پر اپنے کھیسے سے ایک ڈبیا نکال کر کتنوں میں پٹی رکھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۷). **۲. وہ کڑھی ہوئی تھیلی جسے ہاتھ میں پہن کر بدن کا میل صاف کرتے ہیں ، ایک قسم کا کپڑے کا جھانواں.**

حمامیوں سیں ململ اسکل رہا ہے کھیسا
یہ داؤ گھات دل کا لگتا ہے لالچی سا

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۶).

ایک لے آتی چینی کا جھانواں
ریشمی کھیسا ایک لاتی وہاں

(۱۷۹۱ ، حسرت (میر جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۴). ایک حمامی نے کھیسا اٹھایا دوسرے نے دروازہ کھولا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۴). میں پلنگ سے اُتری نہا دھو کر ہوئی سُتھری ، کھیسے سے میل چھڑایا ، گرم پانی بدن پر بہایا. (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۴۳). [ف : کیسہ کا بگاڑ].

--- کَرْنا محاورہ.
بدن کو کھیسا پھیر کر صاف کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

کھیساری (ی مج) امث ؛ ـــ کھساری.
ایک قسم کی دال جو اربر سے مشابہ ہوتی ہے (ماخوذ : پلیٹس). [کساری (رک) کا بگاڑ].

کھیسڑا (ی مج ، سک س) امذ.
ایک قسم کا بیل بوٹے دار کپڑا (پلیٹس). [کھیس (رک) + ڑا ، لاحقۂ تصغیر و تذکیر].

کِھیسنا (ی مع ، سک س) ف ل.
دانت پیسنا ، دانت نکال کر ہنسنا ، کھسیانا ہو کر ہنسنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : کلِش क्लिश्य (ति)].

کھیسی (ی مع) امث.
چھوٹا کیسہ (پلیٹس). [کھیسا (رک) کی تصغیر].

کھیسی (ی مج) امث.
چھوٹا کھیس ، ایک قسم کی موٹی چادر. ایک ہاتھ میں سانتا ہے ... اور دوسرے میں اس کھیسی کا پلو ہے جس نے اس کی

خاکی شلوار سفید کُرتے کے ملگجے پن کو اپنے اندر چھپا رکھا ہے. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۸۰). [کھیس (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

کھیسے (ی مج) امذ ؛ ج.
کھیس (۳) کی جمع نیز مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل.

--- کاڑھنا ف م ؛ محاورہ.
دانت نکالنا.

سوکھی لقات تھی اور بھوک سے کھیسے کاڑھے
لیکن آنکھیں تھیں دہکتے ہوئے دو انگارے

(۱۹۳۲ ، رنگ بست ، ۱۹). امیروں کی زیب و زینت بالکل ایسی معلوم ہوتی ہے کہ بوسیدہ ہڈیوں کے کھیسے کاڑھے ہوئے ڈھانچوں کو زرق برق لباس سے آراستہ کر کے دعوت خرام دی جائے. (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۵۳).

--- کھونسیانا ف م.
دانت نکال کر ہنسنا. خضاب آلود سیاہ بالوں کی چڑیں مصنوعی جوانی کے انجام پر کھیسے کھونسیاتی معلوم ہو رہی تھیں. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۵).

--- نکالنا محاورہ.
دانت نکالنا. ماں ... اور کھیسے نکال کے کہنے لگی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۱ : ۹).

کھیسیں (ی مع ، ی مج) امث ؛ ج.
رک : کھیس (۳) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.

--- کاڑھنا محاورہ.
رک : کھیسیں نکالنا. پھر کھیسیں کاڑھ کر ... بحث شروع کی. (۱۹۳۵ ، بھرے بازار میں ، ۱۸۶). کئی بار انہوں نے بے رخی برتی مگر احسان صاحب ایک ڈھیٹ تھے کھیسیں کاڑھے ہنسا کرتے اور پیسہ لیے بنا نہ ٹلتے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۷).

--- نکالنا محاورہ.
دانت نکالنا ، اس طرح ہنسنا کہ دانت نظر آئیں. لگے بھانجوں کے سامنے کھیسیں نکالنے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۴ : ۴). کھیسیں نکال کر کہتا ، میرا چھوٹا بڑا خوش ہوتا ہے کھلونوں سے. (۱۹۸۹ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۳۵۳).

کھیکٹا (ی مج ، سک ک) امذ.
۱. سختی ، تکلیف ، مصیبت ، آفت. تدبیر ہور سمجھ بوجھ چھوڑ دیتے سوں آخر انے کیا کھیکٹے پاتا ہور اسکا بدلہ کیسا اٹھاتا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۰۶). ۲. تکلیف دہ معاملہ یا کام ، تکلیف دہ یا آزار رساں چیز یا شخص ، وبال جان ؛ پریشانی ، رکاوٹ ؛ وبائی مرض ، طاعون وغیرہ (ماخوذ : پلیٹس). [س : کرکٹک कर्कटक:].

--- پڑنا ف م.
رکاوٹ پیدا ہونا ، مصیبت یا آفت آنا (پلیٹس).

کھیکڑا (ی مج ، سک ک) امذ ؛ = کھیکڑا (قدیم).
رک : کیکڑا.

کہ جوں کھیکرا اپنے جوڑے سوں بل
کرے سیج سنگرام خوش کرک دل

(۱۶۱۴ ، بھوگ بل (ق) ، ۳۱). [کیکڑا (رک) کا ایک قدیم املا].

کھیکری (ی مج نیز مع ، سک ک) امث.
ایک قسم کی پتلی خستہ روٹی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : کرکر + اکا कर्कर + इका].

کھیکڑا (ی مج ، سک ک) امذ.
رک : کیکڑا. سیاہ کھوپری کھیکڑے کے بعد ابالے کے سرخ نظر آتی ہے. (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۶۲). [کیکڑا (رک) کا ایک املا].

کھیکوڑنا (ی مج ، و مج ، سک ڑ) ف م (قدیم).
کریدنا. بینڈک ... ایک دن پانی کے کنارے آ کر نرم نرم پکارتی تھی ہور لوکاں کے دلوں کو کھیکوڑتی. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۲۱). [کھکھوڑنا (رک) کا ایک قدیم املا].

کھیکھڑا (ی مج ، سک کھ) امذ.
سختی ، تکلیف ، مصیبت. اگر میری پنشن جاری ہوتی تو تمھیں اور دوسرے احباب کو زحمت دینے اور مجھے یہ سب کھیکھڑا اٹھانے کی کیا ضرورت تھی. (۱۹۶۰ ، عبدالحق؛ خطوط ، ۲۱۴). [کھیکٹا (رک) کا ایک املا].

کھی کھی امث.
ہنسنے کی آواز خصوصاً ناگوار آواز. پاس ہی دو ہندوستانیاں کپڑے دھو رہی تھیں اور آپس میں کھی کھی کر رہی تھیں. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۶۰). پھر دل بھر خوب باتیں کرتیں کھی کھی کر کے ہنستیں. (۱۹۶۸ ، یاد شاہد ، ۱۲۳). اف : کرنا. [حکایت الصوت].

کھے کھے (ی لین ، ی لین) امث.
جھگڑا ، ٹنٹا ، دانتا کِل کِل ، جیسے : کسی کی بے بے نہ کھے کھے (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [حکایت الصوت].

کھیکھیر (ی مع ، ی مع) امذ.
لومڑی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : کھنکھر खिङ्खिर].

کھیل (۱) (ی مع) امث.
۱. بُھنے ہوئے چاول ، چنے ، جوار یا مکئی وغیرہ کا بُھنا ، کھلا ہوا چاول ، وہ بُھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو ، بُھلی.

تیسری بار جو بسلم ہو نے لاگا ، مونہہ لگا
دانت سارے گر پڑے اوس پیالے میں مانند کھیل

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۳). اگر دھان کو بھگو کر اور ڈھکی میں کوٹ کر بھاڑ میں بھناویں تو اس کو کھیل کہتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۷۵). ادرک ، خشخاش ، بھنے ہوئے چنوں کی کھیلیں ... تمام چیزوں کو پیس کر کٹے ہوئے پسندوں پر خوب ملو. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۰۲). دانے دھماکے سے پھٹتے ہیں

اور بڑی بڑی کھیلوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۳۶). ۲. **بُھنا ہوا سہاگا ، پھٹکری یا کوئی دھات جو آگ کی گرمی سے کھِل جاتا ہے.**

تمھارے دانت چمکا کر جلایا اوس کو منجن نے
ہوا ہے پھٹکری کی کھیل دانہ دُرِّ مکنوں کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳). ۳. **قند کا تاربند قوام چڑھا ہوا ، الائچی ، چنا یا کسی قسم کے میوے کا دانہ جو بطور شرینی تیار کیا جاتا ہے ، نُقل.**

کھلونے کھیلوں بتاسوں کا گرم ہے بازار
ہر اک دکاں پہ چراغوں کی ہو رہی ہے بہار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۷). ۴. **(مجازاً) تھوڑی سی چیز ، مقدارِ قلیل ، دانہ.** ایک کھیل بھی اڑ کر منہ تک نہیں گئی ہے. (۱۹۳۳ ، نقش و نقاش ، ۷۳). [کھِلنا (رک) سے حاصل مصدر].

---اُڑ کَر/اُوڑ کَر مُنْھ میں نہ پَہنچْنا/نہ جانا ف س.

کوئی چیز نہ کھانا ، کچھ مُنہ میں نہ پڑنا.

رات گزری دن کوں ایک مسجد خرابہ میں چھوپے
سارا دن گزرا پڑی نہ مونہہ میں اوڑ کر ایک کھیل

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۰). تم کو اتنا خیال نہیں کہ رات کھیل تک میرے مونہہ میں اُڑ کر نہیں گئی. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۷۲). بارہ بارہ چوبیس گھنٹے ہو گئے ایک کھیل اُڑ کر منہ میں نہیں گئی ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۵۶). پرسوں سے اس کے منہ میں اُڑ کر ایک کھیل بھی نہیں پہنچی تھی. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۸۳).

---بَتاشوں کا میل ہے کہاوت.

اچھی جوڑی ملی ہے ، بہت موزوں ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بَتاشوں کا مینْھ کہاوت.

شیخ چلی (ایک افسانوی کردار) ایک مرتبہ کچھ مال چُرا کر لایا ، اس کی ماں کو اندیشہ تھا کہ یہ چوری کا حال چُھپا نہیں سکے گا لہذا اس نے مال چھپا دیا اور کھیلیں بتاشے اس طرح گرائے کہ شیخ چلی سمجھے کہ یہ آسمان سے گرے ہیں ، تحقیقات ہونے پر شیخ چلی نے چوری کا اقبال کر لیا اور بتایا کہ جس دن کھیل بتاشوں کا مینھ برسا تھا اس دن میں نے چوری کی تھی ، یہ مثل اس موقع پر مستعمل ہے جب کوئی غیر معین زمانہ بتائے یا اوٹ پٹانگ بات کرے (نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کا دانَہ اُڑ کَر مُنْھ میں نَہ جانا محاورہ.

رک : کھیل اُڑ کر منہ میں نہ جانا. سارے سارے دن گُم سُم بیٹھی رہتی کھیل کا دانہ اڑ کر منھ میں نہ جاتا. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۱۳۳). آج دو ہفتے ہو گئے کہ ایک کھیل کا دانہ بھی اڑ کر منہ تک نہیں گیا. (۱۹۵۲ ، سلطان حیدر جوش ، ہوائی ، ۵۹).

---کَرْنا محاورہ.

بھاڑ میں یا توے پر تیز آنچ میں شگفتہ کرنا. کھلائی کو ہدایت کی گئی کہ وہ سہاگہ کھیل کرکے ... رکھ لے. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۳۸).

---کھیل کَرْ دینا/کَرنا محاورہ.

ریزہ ریزہ کر دینا ، خستہ کر دینا ، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ؛ نہایت خستہ بنا دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

---کھیل ہونا محاورہ.

ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ، پارہ پارہ ہو جانا ، کھِل جانا. حرارت نمودار ہوگی ، پانی غائب ہو جانے کا اور چونا کھیل کھیل ہو کر نرم میدا سا بن جائے گا. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۹۵). صبح کو بی زہرہ کی ٹھوکر لگی نگوڑی قاب کھیل کھیل ہو گئی. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۸). چھن سے گل دان نیچے گرا اور کھیل کھیل ہو گیا. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۲۰).

کِھیل (۲) (ی مع) اِمث.

رک : کیل (پلیشں). [کیل (رک) کا ایک املا].

کھیل (۱) (ی مج) اِمذ.

۱. **بازی ، لہو و لعب ، تماشا.**

آئینہ غماز ہے کہدے گا منہ پر سچ کہو
کھیل کس سے ٹکٹکی کا تم ہو اکثر کھیلتے

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۵). وہ ایسا جھوٹا کھیل ہے جیسا ایک بازی گر کا ہوتا ہے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۳). کھیل شروع اس طرح ہوتا ہے ، دونوں میرا آپس میں یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ پہلے کوڑی کون چھپائے. (۱۹۲۸ ، کھیل بتیسی ، ۱۰). ۲. **وہ تماشا جو کرتب کر کے دکھایا جائے ، نٹ بازی ، شعبدہ بازی ، سوانگ ، ناٹک وغیرہ.**

وہ تماشا و کھیل ہولی کا
سب کے تن رختِ کیسری ہے یاد

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۷۷). قومی مجالس اور قومی وعظوں کو تھیٹر کا کھیل نہ کیا جائے. (۱۹۲۳ ، احیاء ملت ، ۶۳). رادھا اور کنھیا کی داستان محبت پر مبنی ایک ناٹک لکھ کر اس کا کھیل تیار کیا. (۱۹۸۸ ، لکھنویات ادب ، ۱۹۳). ۳. **کوئی تفریحی عمل یا مشغلہ ، دل بہلاوا ، سیر تماشا ، مشغلہ ، شغل.**

عشق بازی ہے کھیل انکے حضور
جن کا ادنیٰ غلام ہے منصور

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۹). یہ کہو ابھی نئے ارمان ہیں ، کچھ دنوں یہ بھی کھیل سہی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۱۹). نوجوانوں کا امتحان ہوتا تھا کہ دیکھیں کون ایک ہاتھ میں گردن جدا کرتا ہے ، یہ تو روزمرہ کا کھیل تھا. (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۶). ۴. **سہل ، آسان ، سہج نیز معمولی کام ، بات یا چیز.** یو بات کھیل نیں بہوت مشکل کسی میں کچھ دیکھتا تو ریجتا ہے دل. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۷).

چھوٹے سے ہیں قد سن بھی تمہارا ابھی کم ہے
کھیل اس کو نہ سمجھو یہ محمدؐ کا علم ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۲). ان کی ذات سے مجھے بڑی تقویت تھی اور بڑے بڑے کام کھیل معلوم ہوتے تھے. (۱۹۳۱ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۶۲). ۵. **کاری گری ، نیرنگ سازی ، نیرنگ ، کرشمہ.** سات زمین سات آسمان میں اس کا کھیل جو کچھ وو کرے

سو ہوے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲). کبھی کبھی کوئی چیز تم بھی اپنے ہاتھ سے پکا لیا کرو ... اس میں سارا کھیل آنچ کا ہے. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۳۰).

آگ سے پانی نکالے یہ لگی کا کھیل ہے
دوسرا چھالا اٹھا جب ایک پھوڑا بہہ چکا

(۱۹۳۸ ، سربلی بانسری ، ۱۵). ڈراما محض الفاظ کا کھیل ہے اور نہ اس کا دائرۂ عمل صرف پڑھنے اور سننے تک محدود ہے. (۱۹۸۶ ، اردو اسٹیج ڈراما ، ۱۴). **۶. کام کاج ، مشغلہ ، دھندا ، مصروفیت ، شغل.**

روٹھا ہوا وہ پیار اگر اپنے سے من جاوے
بگڑا ہوا کھیل اپنا اک آن میں بن جاوے

(۱۸۳۴ ، شاہ نیاز ، د ، ۲۳۵).

ہیں جبھی تک یہ کھیل دنیا کے
تن میں جب تک ہے اے برادر روح

(۱۸۹۸ ، خانۂ خمار ، ۳۰). بس تمہیں ایک ہی کھیل آتا ہے سال ، مٹی کی گڑیاں بناتی رہو. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۳۷). **۷. سازش ، چال.** مسلمان اس کھیل کو اچھی طرح سمجھ رہے تھے. (۱۹۷۵ ، ہمارے قائداعظم ، ۳۸). **۸. جماع ، بھوگ** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [پ : खेल].

ـــ اُوپاڑ (ـــ ضم ا) صف.
کام بگاڑنے والا ، کھیل بگاڑنے والا. ان کی مسیحائی نے ایک مردہ بھی کبھی زندہ نہیں کیا ، کھیل اوپاڑ کی مصیبت سہو. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳ : ۳). [کھیل + اوپاڑ (اپاڑ - اپاڑنا (رک) کا حاصل مصدر)].

ـــ بکھیڑا ہونا محاورہ.
کام بگڑنا ، **کام میں کھنڈت پڑنا ، کارخانہ بند ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

ـــ بگاڑنا محاورہ.
کام خراب کرنا ، رنگ میں بھنگ ڈالنا ، بنا بنایا کام بگاڑنا.

آدمی غیروں کی اغوا نے نہ رکھا اون کو
کھیل سارا ہے بگاڑا انہیں شیطانوں کا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳). سنہ ۱۸۵۷ کا ہنگامہ برپا ہوا جس نے سارے کھیل بگاڑ دیے. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۱۰).

ـــ بگڑ جانا / بگڑنا محاورہ.
کھیل بگاڑنا (رک) کا لازم.

کیا مصحفی میں روؤں یاروں کی صحبتوں کو
بن بن کے کھیل ایسے لاکھوں بگڑ گئے ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۵۱). بعد کو ان ساعتوں میں جب کہ سب کھیل بگڑ گیا اور معاملہ لاعلاج ہو گیا تو اُسی واقعہ کی یاد سے میری ہمت بڑھ گئی تھی. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۲۶۲). خوف ناک بغاوت رونما ہوئی جس میں قریب تھا کہ فاطمیوں کا سارا کھیل بگڑ جائے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵).

ـــ بنا دینا محاورہ.
مذاق بنا دینا ، بے اثر کر دینا. ایسی باتیں بھی ہیں جو ہماری سمجھ میں مذہب اسلام کی عمدہ اور پُر اثر باتوں کو بے اثر اور کھیل بنا دیتی ہیں. (۱۸۷٦ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۵۰).

ـــ بنا لینا محاورہ.
مشغلہ بنا لینا. سخندروں نے لفظوں کو کھیل بنا لیا تھا. (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۱۱۵).

ـــ بنانا محاورہ.
۱. مذاق بنانا ، کھیل سمجھنا. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم غصہ میں بھرے ہوئے کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ کیا اس نے خدا کے حکم کو کھیل بنایا ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۵۵).

بوڑھوں نے پہلے لڑکوں کو خود ہی بنایا کھیل
ان کی نظر میں آپ ہی اب کھیل ہو گئے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۹). **۲. کام بنانا ، کاربرآری کرنا ؛ جماع کرنا ، بھوگ بلاس کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

ـــ بن بن کر بگڑ جانا محاورہ.
کام کا درست ہو کر خراب ہو جانا. بہت تدبیریں اور وسیلے درمیان آئے مگر سب کھیل بن بن کر بگڑ گئے (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۰۲).

ـــ بننا محاورہ.
کام بننا ، کاربرآری ہونا. وہ مشرق میں ان کی توجہ جذب کرنے لگے تو پھر سارا کھیل بن جائے گا. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۴۷۴).

ـــ بھڑ بھنڈ کر دینا محاورہ.
بنا بنایا کام بگاڑ دینا ، کھیل خراب کر دینا (نوراللغات).

ـــ بھنڈیا بھنگ کرنا محاورہ.
رک : کھیل بھڑ بھنڈ کر دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

ـــ پا امذ.
(امراضیات) ایک متعدی بیماری جو مرطوب علاقوں میں ایک قسم کی پھپھوندی سے پیدا ہو جاتی ہے ، پیروں کا داد (کھیل پا نام اس لیے دیا گیا کہ اس کا شکار عموماً کھیلنے کودنے والے ہوتے ہیں). کھیل پا ، یہ نام اس لیے دیا گیا کہ اس بیماری کے مریض زیادہ طرح مرد کھلاڑی ہوا کرتے ہیں. (۱۹۶۹ ، امراضی خرد حیاتیات ، ۳۰۱). [کھیل + پا (رک)].

ـــ پُتلی (ـــ ضم پ ، سک ت) امث.
کھیل یا تماشے میں دکھائی جانے والی پتلی ، کٹھ پتلی. کٹھ پتلی کا بھروپ کھیل پُتلی ہے جس کا مطلب ہے • کھیل یا تماشے میں دکھائی جانے والی پتلی •. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۳ : ۱۳۸). [کھیل + پتلی (رک)].

ـــ پھوڑنا محاورہ.
کھیل خراب کر دینا ، بساط اُلٹ دینا (دکھنی اردو کی لغت).

---تماشا (---فت ت) امذ.

۱. وہ تماشا جو کرتب کرکے دکھایا جائے اور کھیل کود وغیرہ . دس بجے سے کھیل تماشے اور آتش بازی وغیرہ شروع ہو جائے گی. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۱) . میرے ہم وطن اسے صرف کھیل تماشوں کے واسطے بناتے ہیں ، آدمیوں پر پھینکنے کی اجازت نہیں. (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۱۷). محمد علی شاہ اودھ کے بادشاہ ہوئے جو اپنے مزاج کے مطابق ناچ گانے اور کھیل تماشے کی طرف رجوع نہ تھے. (۱۹۸۸ ، لکھنویاتی ادیب ، ۱۲۱) . **۲. کھیل کی باتیں ، تفریح کا مشغلہ.** ہاں بیٹا اب جلدی گھر لوٹ چلو ، ہو چکا سب کھیل تماشا. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۵۵) . **۳. آسان کام ، سہل کام ، کھیل** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [کھیل + تماشا (رک)].

---ٹھہرنا محاورہ.

مذاق ہونا ، تفریحی مشغلہ قرار پانا.

شکوۂ یار اور زبان رقیب
کھیل ٹھہرا کوئی گلہ نہ ہوا
(۱۸۵۱ ، مومن (آخری شمع ، ۳۷)).

نہ ہوا ہائے پشیماں وہ ستمگر نہ ہوا
کھیل ٹھہرا یہ کوئی فتنۂ محشر نہ ہوا
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۳).

---جانا محاورہ.

۱. ایسے کام کی جرأت کرنا جس میں ہلاکت کا خوف ہو ، جان جوکھوں یا ہلاکت میں ڈال دینا (سر یا جان کے ساتھ مستعمل).

کھیل جاتا ہوں میں یوں آج تو سر پر قاتل
جس طرح نردک چو سر میں اڑی رہتی ہے
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۲۳) . **۲. ہلاک ہو جانا ، مر جانا.**

تم کھیل گئے ہاتھوں ہی ہاتھوں پہ صد افسوس
اے لاڈلے میرے ------------
(۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۱۰۵). ننھا بچہ میری آغوش میں ... کھیل گیا اور مجھ سے کچھ بن نہ آیا. (۱۹۱۲ ، دوشیزہ لڑکی ، ۳۵).
۳. حواس باختہ ، بےحال ہو جانا ، جان دے دینا.

ناگنی پیچ میں آ اون کے نہ مانگے پانی
کھیل جاوے وہیں کالا جو ڈسے اسکی لٹک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۹) . **۴. گنجفے کے سب پتوں کو کھیل جانا.**

کر گئے خانۂ اوراق زمانہ ابتر
گنجفہ کھیل گئے پر وہ برا کھیل گئے
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)) . **۵. بازی لگانا ، خطرہ مول لینا.** ان میں سرمایہ لگانے والے کو اپنے تمام سرمایہ سے کھیل جانا پڑتا ہے. (۱۹۴۶ ، معاشیات قومی (ترجمہ) ، ۳۵۳).

---جاننا محاورہ.

آسان سمجھنا ، سہل جاننا ، کھیل سمجھنا.

گرفتاری میری تکو کھیل جان کرے گا گرفتار تجھ آسمان
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۵۱).

بہت جانے لگا ہے اب جو بازیگاہ طفلاں میں
دلا تو جانتا ہے کھیل شاید عشق بازی کو
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۹).

وہ میری جان کے جانے کو کھیل جانتے ہیں
سکھایا اون کو خدا جانے کس نے کھیل دیا
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۷).

---ختم پیسہ ہضم فقرہ.

تماشا ہو چکا اب جائیے ، کسی کام ، بات یا امر کے مکمل یا ختم ہونے یا بچوں کو ٹالنے کے لیے کہا جاتا ہے ، کسی معاملے میں تشنگی رہ جانے پر بھی کہا جاتا ہے ، کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے بغیر اُس کے ختم کر دینے کا اعلان . وہ بیٹھے سے اٹھنے نہ پائے ، اٹھ کر چلنے نہ پائے ، چلے تو ٹھکرانے تک کی سکت اس میں نہ رہے، گھبرایا گھبرایا اِدھر اُدھر دیکھتا ہو ، ٹوٹا پھوٹا خالی خولی ، کھیل ختم پیسہ ہضم. (۱۹۴۹ ، نگارخانہ ، ۱۰۰). یہی تو ایک محبت ہوتی ہے دنیا میں ، جب تک چلے چلے ، نہ چلے تو کھیل ختم پیسہ ہضم. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۷۷). لیجئیے سیمینار تو تمام ہو گیا ، کھیل ختم پیسہ ہضم. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۹۷).

---ختم کرنا محاورہ.

سلسلہ یا معاملہ ختم کرنا ، بات ختم کرنا. محاصرہ طول کھینچتا جا رہا ہے یہ کھیل ختم کر دو. (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۳).

---ڈالنا محاورہ.

کام میں لے آنا ، شرمندہ کر دینا.

ہم بھی جب اُن سے یارو ملنے کا میل ڈالیں
دو چار کو لتاڑیں دس پانچ کھیل ڈالیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۲۱).

---سمجھنا محاورہ.

۱. بےوقعت سمجھنا ، بےقدر جاننا ، مذاق سمجھنا ، تفریح جاننا

کھیل سمجھا ہے کہیں چھوڑ نہ دے بھول نہ جائے
کاش یوں بھی ہو کہ بن میرے ستائے نہ بنے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۶) . **۲. تماشا جاننا.**

سمجھ کے اک کھیل کیا غضب ہے ہمارے لاشے کو بعد مُردن سپرد کرتا ہے اب وہ قاتل کہے بہ آب و گہے بہ آتش
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۶۵) . **۳. کسی کام کو تفریح کا سامان سمجھ کر آسان یا سہل جاننا.**

کھیل لڑکوں کا سمجھتے تھے محبت کے تئیں
ہے بڑا حیف ہمیں اپنی بھی نادانی کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴).

نہ مانا میرا کہنا عاشقی کو کھیل سمجھے تھے
تڑپتے کیوں ہو اے مائل کہو کیا حال ہے دل کا
(۱۸۹۷ ، دیوان مائل (احمد حسین) ، ۶۲). ایک نیم وحشی اور جنگ جُو شخص مارنا اور مرنا کھیل سمجھتا ہے . (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۱۳۱). فیلڈن نے ... مجھے مجبور کر دیا تھا کہ میں اسٹوڈیو کو کھیل نہ سمجھوں. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۱۵).

---کا کھیل نَفع میں بَجّھ کہاوت.
مزہ مزے میں بجّھ نفع میں ، تفریح بھی اور فائدہ بھی ؛ جب کسی کام میں ہر صورت سے نفع یا دہرا فائدہ ہو تو بولتے ہیں. کھیل کا کھیل نفع میں بجّھ ، ایسا کھیل کھیل اے یار جس میں دوئی نکل کر ایک پَنا ہووے. (۱۸۳۵ ، پچپن مثال (ق) ، ۴).

---کَرنا محاورہ.
۱. **کھیلنا ، نقل کرنا.** جنگ کے شروع ہوتے ہی یہ نظّارہ رونما ہوتا ہے کہ اس کی انگلیاں قرطاس و قلم کی جگہ سیف و تفنگ سے کھیل کر رہی ہیں. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۰). حضرت نوری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرد کو دیکھا کہ نماز میں اپنی داڑھی سے کھیل کر رہا تھا. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۳۷۹). ۲. **ہنسی سمجھنا ، مذاق سمجھنا ، کسی کام کو کام کی طرح سنجیدگی سے نہ کرنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---کُود (---و مع) امذ.
کود پھاند ، اچھل کود ، لہوولعب.

وہ کھیل کھیل جس سے بنے کچھ وہاں کا کھیل
کیا فائدہ یہاں کے ظفر کھیل کود میں

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۶۳). لڑکوں کی طبیعت کھیل کود کی طرف زیادہ مائل ہوتی ہے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرّسین دیہاتی ، ۱۶). فطرتاً وہیل کھلاڑی طبیعت کا ہوتا ہے اور گھنٹوں تک پانی میں کھیل کود کیا کرتا ہے. (۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۷۲). جیل میں ہم، اپنا وقت پڑھنے لکھنے ، دوست احباب کے خطوط کا جواب لکھنے یا کھیل کود میں گزارتے تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۳۸). [کھیل + کود (کودنا (رک) سے حاصلِ مصدر) بطور تابع].

---کُود کے دِن امذ.
رک : کھیل کے دن.

یہ تو نام و نمود کے دن ہیں
ابھی تو کھیل کود کے دن ہیں

(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ شقشقیّہ ، ۱۶).

---کے دِن امذ.
(کنایۃً) **لڑکپن کا زمانہ ؛ ناسمجھی کا دور.**

پَر نہ باندھے پاؤں باندھا بلبلِ ناشاد کا
کھیل کے دن ہیں لڑکپن ہے ابھی صیّاد کا

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۹).

---کِھلاڑی کا فقرہ.
رک : کھیل کھلاڑی کا بھگت بھیا جی کی (فرہنگِ آصفیہ).

---کِھلاڑی کا بَھگَت بَھیّا جی کی کہاوت.
کھلاڑی مشق سے اچھا کھیلتا ہے اور عبادت دل سے ہوتی ہے (خزینۃ الامثال ؛ جامع الامثال).

---کِھلاڑی کا پَیسَہ مَداری کا کہاوت.
کام کرے کوئی فائدہ کوئی اٹھائے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کِھلاڑیوں کے اَور گھوڑے سَوداگروں کے کہاوت.
پرائے مال سے نفع اُٹھانا (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

---کِھلانا محاورہ.
دِق کرنا ، ستانا ، بہت تنگ کرنا ، ناچ نچانا. کتے بھانت کھیل کھلائیے ، کتے اشیا سوں میل ملائیے. (۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۸۰).

بھی جہان اب تو ہے اِسی کو جھیلنا پڑے
نصیب جو کھلائے کھیل اسی کو کھیلنا پڑے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۲۳).

---کھیل میں سِیکھنا محاورہ.
دماغ پر زور دیے بغیر سیکھ لینا ، آسانی سے سیکھ لینا.

نکتہ ہائے ازل خدا کی قسم
سیکھ سکتے ہیں کھیل کھیل میں ہم

(۱۹۵۹ ، ضمیرِ خامہ ، ۲۵۴).

---کھیلْنا محاورہ.
۱. **بازی کرنا ، بازیچہ کرنا ، کرنی کرنا ، تماشا دکھانا ، کرتب ظاہر کرنا.**

توں ہے پاک بےعیب سب عیب تے
قوی کھیل کھیلے علم غیب تے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۶).

فیہ نفخت روحی اوس بیچ دَم ڈھکیلا
آدم کو کرکے پیدا کس بھانت کھیل کھیلا

(۱۷۶۱ ، دیوانِ زادہ ، ۱).

شوق آیا تو دل نیازی کا کھیل کھیلے تو عشق بازی کا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۴۱). بیٹی نے کہا ، امّاں تُو نے اب کیا کھیل کھیلا. (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۵۷). دلّی کے مشاعروں میں میر نے وہ سارے کھیل کھیلے جو اپنی میریت کو قائم کرنے کے لیے ضروری سمجھے. (۱۹۸۵، محمد تقی میر، ۳۶). ۲. **وقت کاٹنے کے لیے کوئی شغل کرنا.**

گھروندا یوں کھڑا کر تو لیا ہے آرزوؤں کا
تماشا ہے جو وہ کہہ دیں کہ میں اک کھیل کھیلا تھا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۶). اب تک میں نے عورتوں کو گڑیاں سمجھ کر ان کے ساتھ محض کھیل کھیلا ہے. (۱۹۶۱ ، سراج الدّولہ (ترجمہ)، اشفاق حسین ، ۶۷). ۳. **کوئی کام بے توجہی اور بے پروائی سے کرنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---گَھر (---فت گھ) امذ.
وہ مقام جہاں ناٹک، فلم یا تماشا دکھایا جاتا ہے، تماشاگاہ، ہال. مجھے ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ گویا ہم کھیل گھر میں ناشنا شکنی کر رہے ہیں. (۱۹۱۳ ، افق ، نیرنگ فرنگ (ترجمہ) ، ۹۱). جب کھیل گھر تیار ہو چکا تو بھرت اپنے اداکاروں کو ساتھ لے کر برمھا کے پاس گئے اور پوچھا کہ اب کون ڈراما کھیلنے کا حکم ہوتا ہے. (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۲۶). [کھیل + گھر (رک)].

---لڑکوں کا موت چڑیوں کی کہاوت.
ایک شخص کے لیے تماشا ہوتا ہے دوسرے کے لیے مصیبت ہوتی ہے ، کسی کی جان پر بنتی ہے کوئی لطف اٹھاتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---میں رو دے سو کوّا کہاوت.
کھیل میں رونے والا بُرا ہوتا ہے ، کھیل میں کوئی رو دے تو بچے اُس وقت اسے کہتے ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---نہ جانے (مُرْغ) مُرْغی کا اُڑانے لگا باز کہاوت.
معمولی کام کو کر نہیں سکتا بڑے کاموں میں ہاتھ ڈالتا ہے ، لیاقت و استعداد سے زیادہ کام کرنا ، حد سے بڑھ کر کام کرنا جامع الامثال ؛ گنجینۂ اقوال و امثال).

---نہیں / نہیں ہے فقرہ.
آسان نہیں ، سہل نہیں. ان معانی اور ذہنی صورتوں کا تعلق زیادہ تر قوموں کے موروثی مزاج کے ساتھ ہوتا ہے ، جس میں تغیّر کرنا کچھ کھیل نہیں ہے. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۱۵۹). فوجوں کے لیے رسد کا انتظام بھی کوئی کھیل نہیں ہے. (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۳۱).

---ہاتھ لگنا محاورہ.
کوئی مشغلہ یا دل کا بہلاوا ہاتھ آنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---ہونا محاورہ.
تماشا ہونا ، معمولی سی بات ہونا ، بہت سہل ہونا.

اک کھیل ہوئی الفتِ جاناں مرے دل کو
دشوار جو مجکو ہے وہ آسان مرے دل کو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷۱).

بوڑھوں نے پہلے لڑکوں کو خود ہی بنایا کھیل
ان کی نظر میں آپ ہی اب کھیل ہو گئے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۹). ڈراما نہ محض الفاظ کا کھیل ہے اور نہ اُس کا دائرۂ عمل صرف پڑھنے اور سننے تک محدود ہے. (۱۹۸۶ ، اردو اسٹیج ڈراما ، ۱۳).

---ہے فقرہ.
معمولی بات ہے ، تماشا ہے ، آسان کام ہے ، ادنیٰ بات ہے.

ہنسی ہے کھیل ہے دانست میں تری اے بت
ہے اپنی جان سے اک بندۂ خدا جاتا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۳).

کھیل (۲) (ی مج) اسث.
(شکر سازی) **آہنی کھچی جس سے کولھو میں گنے کے ٹکڑوں کو اُلٹ پلٹ کرتے ہیں** (اپ و ، ۳۳ : ۲۰۰). [مقامی].

کھیل (۳) (ی مج) امذ.
چراگاہ کے قریب یا اس کے راستے میں مویشیوں کے پانی پینے کی جگہ. اس غسل خانہ کے جنوب رویہ کھیل پانی کی واسطے آسایش چار پایوں کے پختہ چو نہ گچ. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۸۰). [مقامی].

کَھیلا (ی لین) امذ.
بچھڑا ، جوان بیل (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : खेड्डओ].

کھیلا (ی مج) صف.
کھیلنا (رک) سے حالیۂ تمام ، **تراکیب میں مستعمل.**

---جانا محاورہ.
تمثیلاً پیش کیا جانا ، کسی کہانی یا واقعے کو عملی صورت میں پیش کرنا ، ڈرامہ یا ناٹک کرنا ، سوانگ بھرنا. اندر سبھا کا ناٹک تیار کر کے ۱۲۷۰ھ ؍ ۱۸۵۶ء میں پہلی بار کھیلا گیا. (۱۹۸۸ ، لکھنویاتِ ادب ، ۱۲۳).

---کُودا (---و مع) صف ؛ امذ (مؤنث : کھیلی کودی).
کھایا کھیلا ، تجربہ کار ، زمانہ دیدہ. وہ چھوکری ابھی چال سیکھتی ہے اور ہماری بیوی کھیلی کودی ہیں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۹۳). [کھیلا + کودا (کودنا (رک) سے حالیۂ تمام)].

---کھایا صف ؛ امذ (مونث : کھیلی کھائی).
مشاق ، عیش باز ، تجربہ کار ، جہاں دیدہ ، تجربہ کار آوارہ ، بدچلن.

اکیلی لحد میں ہے آئی ہوئی
قیامت بھی ہے کھیلی کھائی ہوئی

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۳۱۵).

کلوپطرہ : ضرور ، بڑا کھیلا کھایا ہے!
ماردین : کھیلا ہوں اور نہ کھایا میں ، اس سے تو دور ہوں
ہوں پاک باز گرچہ بہت پُر قصور ہوں

(۱۹۸۴ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۸۵). [کھیلا + کھایا (کھانا (رک) سے حالیۂ تمام)].

کھیلانا (ی مج) ف م (قدیم).
رک : **کھیلنا جس کا یہ متعدی المتعدی** (پلیٹس).

کھیلْتا (ی مج ، سک ل) صف.
کھیلنا (رک) سے حالیۂ ناتمام ، **تراکیب میں مستعمل.**

---مالْتا (---سک ل) صف ؛ امذ (مونث : کھیلتی مالتی).
توانا ، تندرست ، چاق و چوبند. خاصا چار برس کا پاٹھا ہوا کھیلتا مالتا چل بسا. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۴۲). ماں باپ کا ایک پیارا کھیلتا مالتا بچّہ ہے. (۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۴۷۲). [کھیلتا + مالتا (تابع)].

کھیلَر (ی مج ، فت ل) اسث.
(گھوسی) **دودھ بلونے اور مکھن نکالنے کی چو بارہ گنّہ کی ڈوئی ، رئی ، متھانی** (اپ و ، ۳ : ۹۵). [مقامی].

کِھیلْنا (ی مع ، سک ل) ف ل (قدیم).
کھلنا ، شگفتہ ہونا.

کلی من بیا باد بن نا کھیلی منج
جوبن پھول بن ساجنا کملاوے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۰).

تھے اس کے حسن کے گلدستہ کھیلی
نہ دیکھی تھی کوئی ایسی شکیلی

(۱۸۰۳ ، قصہ تمیم انصاری (اُردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۶۰۶). [کھلنا (رک) کا اشباعی املا].

کھیلنا (۱) (ی مج ، سک ل) ف م.

۱. **بازی کرنا ، تفریحاً اُچھل کود کرنا ، بھاگنا دوڑنا.** روایت ہے کہ ایک دن حسینؓ محلّے کے لڑکوں کے ساتھ کھیلتے تھے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۰). اے باجی بھیّا کب سے سو رہا ، ذری جگا دو ، دو گھڑی کھیلنے کو جی چاہتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۲) . ۲. **وقت کاٹنے یا جی بہلانے کے لیے کوئی شغل کرنا ، دل بہلانا ، لطف لینے کے لیے کسی شے کو کھلونے کی طرح برتنا.** میں تو اپنی زندگی میں ہمیشہ کچھ بچہ ہی سا رہا ، شاید یہی بات تھی کہ لوگ ہزاروں رنگ سے مجھ سے کھیلتے رہے. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۶۳) . ۳. **چھا جانا ، لہرانا.**

جوش برق آہ ہے اے طفل اشک اچھا نہیں
بے محابا یوں ترا دامان تر پر کھیلنا

(۱۸۹۸ ، خانۂ خمار ، ۲۲). حُسن کی ایک مجسّم تصویر جسکے دونوں رخساروں پر شباب کی مسکراہٹ کھیل رہی تھی.(۱۹۱۲ ، رسالہ تمدّن ، ۳ ، ۱ : ۶۶) . ۴. **کوئی واقعہ یا حادثہ نظروں میں تصویر کی طرح آ جانا ، کسی کی شکل یا انداز نظروں میں گھومنا.** میرا عجیب عالم رہنے لگا ، اس کی صورت آنکھوں کے سامنے کھیلتی. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۸۳) . ۵. **کوئی فعل کرنا ، کام کرنا.**

ہشیار کھیلنا ، دکھ اپنا نہ سوجھنا
سب چھوڑنا نہ مال پرایا سمیٹنا

(۱۷۲۷ ، دیوان عطا ٹھٹھوی ، ۳۵۹). ۶. **بھوت پریت ، جن ، پری یا منتر کے اثر سے سر ہلانا ، جھومنا ، ہاتھ پیر چلانا ، وجد میں آنا.**

ڈیرو بجا کے وہ جو اُتارے ہیں زہر مار
آپ ہی وہ کھیلتے ہیں ہلا سر زمین پہ مار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۱). مولوی صاحب نے گوگل کی دھونی دی ، لڑکا کھیلنے لگا.(۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۶۳). ۷. **کسی ریت یا رسم کو مقرّرہ طریقے سے بجا لانا.**

گلی اس طفل ہولی باز کی کیا برج سے کم ہے
جو عاشق کھیلنے ہر رنگ سے وہاں بھاگ جاتے ہیں

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۵۷). ۸. **دل لگانا ، دل لگی کرنا ، معاشقہ کرنا.** ایک دن بولی کہ میں اگر آپ کے میاں سے کھیلوں تو آپ کو کیا لگے گا ، میں نے کچھ نہیں کہا ، میرے میاں بڑے نڈبدے ہیں. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۴۵). ۹. **حالات یا حوادث کو کسی کھیل کی طرح برتنا ، مشکلات کا ہنسی خوشی مقابلہ کرنا ، دانوں پر لگانا.**

سخے مرد سوں راست بازی کوں چھوڑ
منگیا کھیلنے ملک چھوٹے ہیں ہوڑ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۱۸).

ہم اپنے نقدِ جان پر کھیلتے ہیں
ترا ہوتا ہے کیا اے سپہر خرچ

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۵۷).

قوم تیری نہٖ غم لا کھ جھیلی ہوئی
ہے بَلاؤں سے دنیا کی کھیلی ہوئی

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۷۹). ۱۰. **موسیقی کے اثر سے لہرانا ، مست ہونا.**

سُن سُن کے بیکسیں ہُوا سب کھیلنے لگیں
عنقا نے ریختی جو بجائی رباب میں

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۶۸).

تیرے نغمے پہ ترا چاہنے والا کھیلے
جس طرح بین کی آواز پہ کالا کھیلے

(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۲۶). ۱۱. **کبوتر کا حالتِ پرواز میں قلابازیاں کھانا** (جامع اللغات). ۱۲. **مکر و فریب ، دلربائی کی باتیں ، کوئی چال چلنا ، مکر کرنا ؛ چال چلن.**

آپیں چھپیا کھیلے چھند
ترکن ہندو نہ لایا دند

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اُردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۹)). ۱۳. **خواہ مخواہ عبارت آرائی کرنا ، لفاظی سے کام لینا.**

جس کا جی چاہے انہیں شعروں میں ڈھونڈھے اون کو
اختر زار ابھی قافیوں سے کھیلتے ہیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۶۹). کسی تحریر یا ادب کی پشت پر جب کوئی صحیح جذبہ یا خیال نہیں ہوتا تو لفظوں سے کھیلنا پڑتا ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۸۳). ۱۴. **(رنگ) ایک دوسرے پر ڈالنا.**

گلی اس طفلِ ہولی باز کی کیا برج سے کم ہے
جو عاشق کھیلنے ہر رنگ سے وہاں بھاگ جاتے ہیں

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۵۷).[کھیل (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

ـــ کُودْنا محاورہ.

مشغلوں میں لگے رہنا ، اُچھل کود کرنا ، لہو و لعب میں وقت گزارنا.

نہیں تو کچھ مجھے دینی کہو سب ملکے ایسے میں
مزے سے کھیلو کودو لوٹو پوٹو پھر فراغت ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۶). بچپن میں سرسیّد کے کھیلنے کودنے پر بعض پابندیاں عائد تھیں. (۱۹۳۸ ، حالات سرسیّد ، ۳). واحد ہمیشہ کا روگی تھا ، نہ پڑھنے لکھنے ، نہ کھیلنے کودنے کا ، بارہ مہینوں وہ کسی نہ کسی خوف ناک بیماری میں مبتلا. (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۱۷۹). [کھیلنا + کودنا (رک)].

ـــ کھانا محاورہ ؛ ـــ کھانا کھیلنا.

لطف اُٹھانا ، بےفکری سے زندگی بسر کرنا چین کی بنسی بجانا.

عہدِ پیری نے بُھلایا دوڑ چلنا کودنا
ہائے طفلی ، کھیلنا کھانا ، اُچھلنا کودنا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۱).

تمہیں راز محبّت کیا بتائیں
تمہارے کھیلنے کھانے کے دن ہیں

(۱۹۴۸ ، پرواز ، ۱۷).

کھیلْنا (۲) (ی مج ، سک ل) امث.
ایک وضع کی کشتی ، بجرا. نواڑے ... کھیلنے ، الاق ، پٹیلوں پر مع سر انجام ، سوار کر کر رخصت کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۶). [کھیلنا (رک) سے مشتق].

کھیلَن ہار/ہارا (ی مج ، فت ل) امذ ؛ کھیلنہار.
کھیلنے والا ؛ مراد : خدا تعالیٰ. باتاں بہوت ولے ٹھار ایک کھیلاں بہوت ولے کھیلنہار ایک. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵).
ایدھر تشبیہ ادھر تنزیہ بیچ بسے صاحب ہمارا
اوست از وست دو محل رنگیلے تا میں کھیلے کھیلن ہارا
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۰۶). [کھیلن ـ کھیلنا + ہار/ہارا ، لاحقۂ فاعلی].

کھیلْنی (ی مج ، سک ل) امث.
ہرن یا گائے بیل کے سینگ سے بنا ہوا آلہ جسے ایڑی کے پیچھے رکھ کر جوتا پہنتے ہیں (جامع اللغات). [کھیل + نی ، لاحقۂ تانیث].

کھیلْنے (ی مج ، سک ل) امذ.
کھیلنا (رک) کی مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل.

--- کُودنے کے دِن ہونا محاورہ.
رک : **کھیلنے کھانے کے دن ہونا.**
ابھی نام خدا نہ تھا کچھ سن
کھیلنے کودنے کے تھے یہ دن
(۱۸۹۱ ، مثنوی عالم ، ۱۰۶).

--- کھانے کے دن ہونا محاورہ.
لطف اٹھانے کا زمانے ہونا ، ناسمجھ ہونا. اب یہ ماشاءاللہ سیانی ہوئیں کھیلنے کھانے کے دن ہیں ، اب یہ بیاہ نہ ہو گا تو کیا جب سر ہلنے لگے گا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۹). وہ عمر کے اعتبار سے بچی تھیں اور ان کے کھیلنے کھانے کے دن تھے. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۰۹). تمہارے لئے دل کڑھتا ہے ، تیرے کھیلنے کھانے کے دن ہیں یہ ، تجھے ابھی بہت دن جینا ہے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۲۳۰).

کِہیلی (ی مع) امث ؛ ← کہلی.
گلوری ، پان کا بیڑا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) [س : कहलि + का].

کھیلی (۱) (ی مج) صف مث.
کھیلنا (رک) کا ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب مونث ، تراکیب میں مستعمل.

--- کُودی (---و مع) صف مث.
رک : **کھیلی کھائی.** وہ چھوکری ابھی چال سیکھتی ہے اور ہماری بیوی کھیلی کودی ہیں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۹۴). [کھیلی + کودی (کودنا (رک) کا ماضی مونث)].

--- کھائی صف مث ؛ ← کھائی کھیلی.
جہان دیدہ ، بھگتی بھگتائی ، تجربہ کار ، کھائی کھیلی ؛ فاحشہ ، آوارہ ، بدمعاش. کسی کھیلی کھائی نے کسی کنوارے کو زانو میں جکڑ کر توبہ دھاڑ پچوائی. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۷۴). پکّی چھتیسی عورت ، کھیلی کھائی ہوتی تو ناز و غمزہ جتاتی. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۷۱). بانکی عورت کی طرح جو کھیلی کھائی ہو. (۱۹۱۸ ، مکاتیب مہدی ، ۱۶۹). اور تو اور گھر گھرانوں کی کنواریاں ، المومنات الغافلات نہیں شوخ و بیباک کھیلی کھائی ہوئی. (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، اکبر میری نظر میں ، ۱۱۲). یہ مسرت نگوڑی پھر آئی کھیلی کھائی چڑیل ہوجاتی اور اس وقفہ پر غور کیجئے جو کھیلی کھائی کے بعد پیدا ہوتا ہے. (۱۹۸۷ ، صلائے عام ، ۵۹). [کھیلی + کھائی (کھانا (رک) سے حالیۂ تمام)].

کھیلی (۲) (ی مع) امث.
چھوٹی نالی ، کیاری. اگر پیاز کھیلیوں پر لگائے جائیں ، تو کھیلی کے سرے پر اسبغول یا پپیتا اور نالیوں میں گندم لگائی جاسکتی ہے. (۱۹۷۰ ، وادی مہران میں زراعت ، ۴۷). [رک : کھیل (۲) + ی ، لاحقۂ تانیث].

کھیلے پُوت بَلا لے مَیّا کہاوت.
اولاد کی محبت کی نسبت بولتے ہیں ، فائدہ کوئی اٹھائے ، نقصان کسی کا ہو (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

کھیلیں گے نہ کھیلنے دیں گے کہاوت.
ضد میں نہ تو خود کرنا نہ دوسروں کو کرنے دینا ، کسی کے ساتھ جانب داری کرنا ، کسی کام میں ضد کرنا ، نہ خود کرنا نہ دوسرے کو کرنے دینا. کھیلیں گے نہ کھیلنے دیں گے کی یہ روش صحت مندانہ نہیں. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۱۵۶).

کھیم (۱) (ی مج) امث.
(موسیقی) ایک راگنی کا نام. پانچ راگنیاں ہیں ... کنٹھ ، کھیم ، سرمکھا ، سرستی. (۱۹۰۵ ، ترانہ موسیقار ، ۳۱). [مقامی].

کھیم (۲) (ی مج) امذ.
رک : کشیم (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت).

--- کُسَل (ضم ک ، فت س) امث ؛ ← کوسل.
۱. **خیر و عافیت ، صحت ، تندرستی.** رام کی پرتاب سے ہماری خیر و عافیت ہے تمہاری کھیم کوسل چاہتے ہیں. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۱). آذر نے ... کہا بابا جی کچھ اسیس دیجئے عیار میرے فراق میں بھرتے ہیں کھیم کسل سے پاس افراسیاب کے پہونچ جاؤں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۵). ۲. **ہندوؤں میں مزاج شریف کی جگہ مستعمل.**
قمریاں کہتی ہیں طوبیٰ سے مزاجِ عالی
لالۂ باغ سے ہندوئے فلک کھیم کسل
(۱۸۷۶ ، کلیات نعت محسن ، ۹۸).
لگے کہنے کھیم کسل اسے جو علی کے دھیان کے بیچ ہے
تورے دکھ دلدّر جتنے تھے گئے بھاگ آپ کے بھاگ سے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۵). [کھیم + کسل ـ کشل].

--- کُشَل (--- ضم ک ، فت ش) امث.
کھیم کُشل ۔ بے پرماتما جو اس بار کھیم کشل سے پہونچ گیا تو گنگا مائی کو ایک بھینسا بھینٹ چڑھاؤں گا . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۲۳ : ۹) ۔

میں تو رہتا ہوں تمہارے دل میں
اپنی تکمیل میں مصروف سدا کھیم کشل

(۱۹۶۵ ، دشت شام ، ۱۰۶) ۔ [کھیم + کشل (رک)] ۔

کھیمٹا (ی مج ، سک م) امذ.
کولھے مٹکانے کا عمل.

ہے کھیمٹا بھی جانتی پر ناچتی نہیں
پورب کا کوئی ناچ ادھر ناچتی نہیں

(۱۸۶۷ ، مسدس بے نظیر ، ۲۵) ۔ [مقامی] ۔

کھینا (ی مج) ف م.
۱. **ناؤ چلانا ، چپّو کے وسیلے سے کشتی لے جانا ، بانس یا چپّو کی مدد سے کشتی چلانا.**

دہن کوں دخل کیا تیر و کماں سیں سہما
ڈوبتے وقت سپاہی جو کوئی کھیتا ہے

(۱۷۸۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۹) ۔ ملاح نے ... بادبان کشتی کا کھینچا اور بولا کہ تھوڑا چکر دے کر ابھی پہنچاتا ہوں ، کھینے میں بڑی محنت ہو گی. (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۴۶) . عبدالمومن خود ان کو کشتیوں کو کھینے اور کسی خاص سمت لیجانے ... کے طریقے بتاتا تھا. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات شبلی ، ۳ : ۷۶) . اس کشتی میں وہی آدمی منھ پھیر کے بیٹھا ہوا ہے اور کشتی کھے رہا ہے. (۱۹۸۴ ، ڈوبتا ابھرتا آدمی ، ۷۵) .
۲. **سہنا ، برداشت کرنا ، اٹھانا ، بھوگنا.**

دکھی ہوں رنج و مصیبت کی کھینے والی ہوں
خدا کے ملکِ جلالی کی رہنے والی ہوں

(۱۹۰۸ ، مخزن ، مئی ، ۶۷) .

بھرے ظالم کے شانے کشتیِ طفلی کے کھینے سے
کلی کھلتی رہی جلووں کی پیہم سانس لینے سے

(۱۹۳۶ ، نقش و نگار ، ۴۵) .

آج تو سے کی کشتی کھے لیں
کل یہ سفینہ ڈوب نہ جائے

(۱۹۵۴ ، ایک خواب اور ، ۵۱) . [کھیونا (رک) کا ایک املا] .

کَھینچ (ی لین نیز مج نیز مع ، غنہ) امث.
۱.(اَ) **کشش ، کھنچاؤ ، تناؤ.** چونکہ دو رسی کے ہر ایک نقطے پر ایک ہی کھینچ ہے تو ہم ایک کیل رسی میں اوپر نقطۂ ی کے خط افقی ی م ا میں بغیر بدلنے معدلت کے گاڑ سکتے ہیں. (؟ ، سوالات جرثقیل ، ۶۰) . تنشی زور کے زیر عمل آنے والی شے کی سادہ ترین مثال بندھن سلاخ ہے جو ایک کھینچ کو برداشت کرے. (۱۹۶۷ ، مضبوطی اشیاء (ترجمہ) ، ۱ : ۲) . (اا) **کھینچنے کا عمل.** کان پکڑوانا ، شدید و خفیف گوشمالی جس میں کھینچ اور مروڑ دونوں شامل ہیں. (۱۹۴۳ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۱۲۹) . ۲. **(مجازاً) گریز ، ناراضی ، نفرت.**

دیکھتی ہے جب مری صورت کو بل کھاتی ہے زلف
اپنے دیوانوں سے کیا رکھتی ہے یہ زنجیر کھینچ

(۱۸۴۴ ، امین (خواجہ امین الدین) ، د ، ۲۳۰) . ۳. **کمی ، قلّت ، قحط ، کال.** آج کل اناج کی بڑی کھینچ ہے. (۱۸۹۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۲۴۶) . ۴. **(پتنگ بازی) پتنگ کی ڈور کو پیچ لڑانے میں تیزی سے کھینچنے کا عمل (ڈھیل کی ضد).** پرانے استاد ان دنوں ان لوگوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتے اور اپنے کنکووں کو ان سے الگ رکھتے مگر آخر کار کھینچ ہی کنکوے بازی کا اعلی ترین فن ہو گیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۷۲) . اے حضور وہ **جھرجھرانے** لگا ، لیجیے وہ انہوں نے کھینچ شروع کر دی. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۲) . ۵. **دیر ، تاخیر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [کھینچنا (رک) کا حاصل مصدر] .

--- بُلانا محاورہ.
زبردستی بلانا ، جبریہ طلب کرنا. سالانہ اجلاس کی کشش دُور دراز مقامات سے ... لوگوں کو کشاں کشاں کھینچ بلائے گی. (۱۹۰۶ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۶۲) .

--- بَند (--- فت ب ، سک ن) امث.
(مرغ بازی) **کسی فطری عیب کو چھڑانے کے لیے لڑائی کے مرغ کو کچھ دنوں تک بند رکھنے کا عمل ؛ مرغ کے پیروں کے جوڑوں کے پٹھے کھچ جانے کی بیماری ، ایک قسم کی گٹھیا** (ا پ و ، ۸ : ۱۲۴) . [کھینچ + بند (رک)] .

--- تان امث.
۱. **کشمکش ، کشا کش.**

پڑا ہے کھینچ تان سے عجیب کشمکش میں دل
محبت ان سے مستقل ہے ساتھ غیر مستقل

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۳) . کارخانوں کی کامیابی غیر ملکی منڈیوں پر موقوف ہوتی ہے ، اس لیے ان پر اپنا ضبط قائم رکھنے کے لیے مختلف ممالک میں کھینچ تان رہتی ہے. (۱۹۷۵ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۵۴) . ۲. **اکڑ ، اینٹھ ، تکبّر.** نہ غرور ہے نہ شیخی ہے نہ کھینچ تان ہے نہ تفاخر ہے. (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۱۱۹) . ۳. **زبردستی یا تکلف پر مبنی بات یا عمل ، توڑ مروڑ.** یہ دعوی متعلم کو غیر حقیقی اور ایک طرح کی کھینچ تان معلوم ہو گا. (۱۹۴۵ ، نفسیات جنوں ، ۴۵) . [کھینچ + تان (تانا (رک) کا حاصل مصدر)] .

--- تان کَر/کے م ف.
دِقّت یا کوشش کے ساتھ ، زبردستی ، بہ تکلف ، توڑ مروڑ کر. صدہا آیتوں کی تفسیریں اپنی مرضی کے موافق کیں اور آیات قرآنی کو کھینچ تان کر کہیں سے کہیں لے گئے. (۱۸۷۸ ، مقالات حالی ، ۱ : ۷۲) : ہندوؤں کے مذہبی طرز خیال نے کھینچ تان کر اس کا ماخذ بھی وید ہی کو قرار دیا. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۶) . فصل کے فصل جو کپڑا ہمیشہ سے آتا تھا وہ سال دو سال میں کہیں کھینچ تان کر لا ملتا. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۴۰) .

---تان کَرْنا محاورہ.
کسی امر میں تکلف یا زبردستی سے کام لینا ، کسی بات کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا. لوگ بھی واقعات کی کیا کھینچ تان کرتے ہیں ، ان کی فقرہ بازیوں سے خدا بچائے. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۲۶). سرشار نے ترجمہ کیا ہی نہیں بلکہ اصل کہانی کو دیسی لباس پہنایا ہے ، اس میں انہیں کھینچ تان بھی کرنی پڑی ہے اور ٹھونس ٹھانس بھی. (۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۱۳۲).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. **کمی کرنا، رکاوٹ کرنا ، تنگی کرنا.** اور وہ جس وقت اس کو جانچے پھر کھینچ کرے اس پر روزی کی تو کہے میرے رب نے مجھے ذلیل کیا .(۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۷۸).
۲. **بے رخی برتنا ، گریز کرنا ، اجتناب کرنا.**

خم آ گیا تو قد نے وہیں ہم سے کھینچ کی
سیدھے چلے تو ابروے خمدار سے الگ

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۶۱).

اے داغ جذبِ عشق کی دیکھیں گے اب کشش
کی اوس کشیدہ رو نے تو ہم سے کمال کھینچ

(۱۹۰۵ ، داغ ، انتخابِ داغ ، ۶۳).

--- کھانچ کَر/کے ف م.
۱. **کھینچ کھینچ کر ، زور لگا کر.** اماں جان کبھی ادھر ... ہو بیٹھتیں کبھی ادھر بمشکل کھینچ کھانچ کر دلہن کے پاس لائے تو ایسا چمٹیں جیسے چچڑی . (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۲۲۳) . گدھے کو کھینچ کھانچ کر کشتی تک لے جانا چاہیے. (۱۹۸۷ ، سارے فسانے ، ۱۵۳). ۲. **زبردستی ، بہ تکلف** . کھینچ کھانچ کر غیر معروف غیر فہم لفظ کلام میں لا کر اپنے خیال میں فخر نہ کرو. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۵۶). آپ پر ایسی پابندیاں یا الزام لگائیں گے جس کے لیے قانون میں کھینچ کھانچ کر گنجائش نکالی جائے گی. (۱۹۶۶ ، آتھیلو (ترجمہ) ، ۲۱).

---لانا ف مر ؛ محاورہ.
گھسیٹ لانا ، پکڑ لانا ، زبردستی لے آنا. دل کوں ہور انو کے لشکر کوں باٹے باٹ بونچہ کھینچ لیاتے تھے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۲).

خطا میری نہیں صیاد میری آرزو لیجا
کہ مجکو کھینچ لائی تھی یہی دیوار گلشن تک

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۵). نواب مختار الملک بہادر مرحوم جو بلا کے مردم شناس اور قدردان تھے انہیں حیدرآباد کھینچ لائے. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۳). بدر کی لڑائی میں مشرکین مکہ انہیں زبردستی کھینچ لائے تھے ، اگر وہ نہ آتے تو ان کے رجحانات کا پتہ چل جاتا. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۲۳۱).

---مارْنا ف مر ؛ محاورہ.
کوئی چیز کسی پر زور سے مارنا.

چھیڑتے ہیں بار بار آ کر نصیحت گر مجھے
مار بیٹھوں گا کسی دن پانو کی زنجیر کھینچ

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۱).

طبیعت جو ہوئی اوس کی مکدر
اولٹ کر کھینچ مارا منہ پہ ساغر

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۶۱۲).

کھینچ مارا تیر اک سفاک نے
دل کی بیتابی کا پوچھا تھا علاج

(۱۹۰۵ ، گفتارِ بیخود ، ۷۶).

دل ہاتھ میں کسی کا لینا بہادری ہے
یہ کیا کہ کھینچ مارا گھونسہ کسی کے منہ پر

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۰۱).

کھِنْچا (ی لین نیز مج ، مغ) ف م.
کھینچنا (رک) کا صیغۂ ماضی نیز حالیۂ تمام ؛ تراکیب میں مستعمل.

---تانی امث.
۱. **ایک چیز کو دو شخصوں کا اپنی اپنی طرف کھینچنا ، کشا کش ، اینچا کھینچی ؛ بحث مباحثہ ، باہمی کشمکش.**

کہیں ہوتی ہے دھینگامشتی کہیں ٹھیری کھینچا تانی ہے
کہیں لٹیاں جھمکتی رنگ بھری کہیں جوتا کیچڑ پانی ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۶). اس کھینچا تانی کا آخر کو یہ اثر ہوا کہ زمین ملا کر گیارہ ستارے آفتاب کے گرد گھومتے ہیں . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۶۷). آخر اس کھینچا تانی میں لکڑی کی شام ہی صاحبہ کے ہاتھ میں رہ گئی اور لکڑی بدمعاش کے ہاتھ میں. (۱۹۰۸ ، انتخابِ فتنہ ، ۲۳۰). میں نے تمھاری روح کے ساتھ اپنی روح کا جو مضبوط دھاگہ باندھ رکھا ہے اسی کی کھینچا تانی سے تمھیں بے دم کر دوں گی. (۱۹۸۵ ، فنون ، لاہور ، مئی ، جون ، ۶۶). ۲. **زبردستی کی کوشش.** ہم نے اس عنوان کے خالی رہ جانے کے خوف سے بہت سی کھینچا تانی کے بعد ایک حدیث اور تین اثر لکھدیئے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۳۲). ان کی کھینچا تانی کا یہ عالم ہے کہ جب انہیں یہ بحث محمد حسن عسکری کے یہاں مطلوبہ شکل میں نظر نہیں آئی تو ... زبردستی منڈھ دیا. (۱۹۸۷ ، زاویۂ نظر ، ۹۷) . [کھینچا + تان - کھینچ تان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تانی کَرْنا محاورہ.
گھسیٹ لانا ، بلاوجہ متعلق کر دینا. دونوں ادب کے نام پر انسانی تعلقات سے کھینچا تانی کرتے ہیں. (۱۹۸۳ ، مذا کرات ، ۹).

---تانی وہ بُھرے جو پَرائے بِیچ میں پَڑے / کھینچا کھینچا وہ بھرے جو پرائے بیچ میں پڑے کہاوت.
جو دوسروں کی باتوں میں دخل دے اسے مارا مارا بھرنا پڑتا ہے، دوسروں کی باتوں میں دخل دینے والے کو پریشانی اٹھانی پڑتی ہے ، جو دوسروں کے معاملات میں دخل دیتا ہے اسے کھینچا تانی میں مبتلا ہونا پڑتا ہے یعنی کبھی ایک فریق اسے نشانۂ تنقید بناتا ہے کبھی دوسرا(جامع اللغات ؛ جامع الامثال)

--- کھانْچی (---مغ) امث.
کشمکش ، کشا کش ، اینچا تانی.

جب لگاتا ہوں گلے مجھ سے کھنچے جاتے ہو
کھینچا کھانچی نہ کرو اور یہ تانی تانا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶۲) . اسی کھینچا کھانچی میں صبح ہو جاتی . (۱۸۲۳ ، حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۸۵) . [کھینچا + کھانچی (تابع)] .

--- کَھینْچ (---ی لین نیز مج ، غنہ) امث.
کشا کش ، **کشمکش** ، **اینچاتانی** .
نہ با (بہا) مجہ سیہ رو کوں چپ پنچ میں
نہ سٹ جیوں قلم مجہ کھینچا کھینچ میں
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۴). مع نون لکھنا چاہیئے ، کھینچا کھینچ . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۲۲۱). [کھینچا + کھینچ (کھینچنا (رک) کا حاصلِ مصدر)] .

--- کُھینْچی (---ی لین نیز مج ، مغ) امث.
رک : کھینچا کھینچ . پچھیں خماری کے کھینچا کھینچی تی جیو جاتا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۰). اُس کھینچا کھینچی میں سر پر سے کھڑا زمین پر گر کر پھوٹ گیا . (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۶۵). [کھینچا کھینچ + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

کھینْچاوَٹ (یِ مج ، مغ ، فت و) امث.
کھنچاوٹ ، **تَشَنُّج** . ترتیب چوتھی چچکیوں میں تشنج یعنی کھنچاوٹ کا مرض واقع ہووے . (۱۸۳۸ ، اُصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۶۲). [کھینچنا (رک) سے حاصل مصدر] .

کِھینْچْنا (ی لین نیز مج نیز مع ، غنہ) ف م.
۱. **کسی چیز یا شخص کو زبردستی کسی طرف لانا یا لے جانا** ، **گھسیٹنا** ، **اینچنا** . ترا نفس امارہ سو ترے تن میں چہ ہے ، ای دشمن تجھے کھینچتا ہے اپنی طرف . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۱).
مجھ گلے میں دوست نے ڈالی ہے ڈور
جاوُتا ہوں ، کھینچتا ہے وہ جس اور
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۲).
جب رُکاوٹ ہوئی آپس میں تو ہم رندوں نے
دستِ ساقی طرفِ گردنِ مینا کھینچا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷). جب تمہارا جہاز چلا تو وہ مجھے بھی کھینچتا چلا . (۱۹۴۳ ، انطونی اور کلوپیٹرا ، ۱۴۷). اسینہ بھی بڑی مشکل سے اٹھتی ہے یوں جیسے کوئی انجانی طاقت اسے کھینچے لیے جا رہی ہو . (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۷۹). ۲. **کشید کرنا** ، **عرق نکالنا** ، **مقطر کرنا** ، **چوآنا** .
جو دمِ بوسہ حلاوت اس لبِ تر سے ملی
کوں اتنا رس نکالے نیشکر سے کھینچ کر
(۱۸۲۷ ، کلیاتِ پروانہ ، ۲۲۵).
لے اوڑے ہو جس کی اے پیر مغاں
ایک ایسی تند پرتاثیر کھینچ
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۸۱).

میخانہ کی اک روح مجھے کھینچ کے دیدی
کیا کر دیا ساقی نگہِ ہوش رُبا سے
(۱۹۲۵ ، نشاطِ روح ، ۹۲). ۳. **لوہے وغیرہ دھات کو باریک بنانا** ، **تار بنانا** ، **معدنیات کو تار کی شکل دینا** . تار کھینچنے کی اب مشینیں نکل آئی ہیں . (۱۹۴۹ ، جنگ ، کراچی ، ۴ جون ، ۳) .
۴. **چوسنا** ، **جذب کرنا** ، **سوکھنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات) .
۵. (اُ) **نخوت یا غرور کے باعث علیحدہ رہنا** ، **غرور کرنا** ، **اکڑنا** ، **اپنے آپ کو کھینچنا** . وہ مال و متاع کے سبب اپنے تئیں کھینچتا اور فخر کرتا . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۱۵۵) . ؎
آپ سا رکھتا کہاں ہے روئے پرنور آفتاب
اپنے نزدیک آپ کو کھینچا کرے دور آفتاب
(۱۸۸۲ ، صابر (مرزا محمد قادر بخش) ، ریاضِ صابر ، ۶۴) .
(آ) **روٹھنا** ، **ناراض ہونا** .
خط «اں» کے اب کم آتے ہیں کھنچی سی ہیں خفا سی ہیں
«وہ» اپنے بے وفا کے ساتھ اب تو بیوفا سی ہیں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۲۱). ۶. **گھسیٹ کر جلدی جلدی لکھنا** . پنڈت جی آئے اور نہایت بے تکلفی سے چار صفحے کھینچ کر پھینک دیئے اور کہا کہ آج کے پرچے میں بھیجدو . (۱۹۰۴ ، مضامینِ چکبست ، ۵۲) . ۷. **برداشت کرنا** ، **سہنا** ، **اٹھانا** (**مشقت** ، **کُلفت** ، **الم وغیرہ**) .
الم بہوت کھینچا دریا میں ہوتن
گیا غم نکل گڑ جو دیکھیا تمن
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴) .
ماہِ نو سرگشتہ اس کے شوقِ ابرو کا جو تھا
ہو گیا کاہیدہ وہ کُلفت سفر کی کھینچ کر
(۱۸۲۷ ، کلیاتِ پروانہ ، ۲۲۵).
شمع جس دم کہ پگھلتی ہے ضیا دیتی ہے
نام کیا ہو جو بنے قوم نہ کھینچیں زحمت
(۱۹۱۱ ، گلزار بادشاہ ، ۱۲۰) . ۸. **بنانا** ، **تیار کرنا** (**تصویر** ، **فوٹو** ، **نقشہ وغیرہ**) .
جیو میانے سروقد کھینچا تمہارا یا امیرؐ
ہات میرے سیس پر رکھ کر کرو سب میں گنبھیر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰) .
ادا کھینچ سکتا ہے بہزاد اُس کی
کھینچے صورت ایسی تو یہ ہم نے مانی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۹) .
قصد کر کے نہیں کھینچا قلمِ قدرت نے
خودبخود بن گیا بےساختہ نقشہ تیرا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲) . پھول کے غائب ہو جانے پر بکاؤلی کے اضطراب کی تصویر نسیم نے اپنے رنگ میں یوں کھینچی ہے . (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۰) . سید محمود کی سیرت کی بہت ہی دلچسپ تصویر کھینچی ہے . (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۷۲) . ۹. **باہر لانا** ، **نکالنا** .
دیکھ کر ظرفِ وضو یاد آتے ہیں ظرفِ شراب
جلد مسجد سے مجھے اے خانۂ خمار کھینچ
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۵۱) .

سردار تھے صابروں کے سجادِ حزیں
کانٹا بھی نہ جھک کر کفِ پا سے کھینچا
(۱۸۷۴ ، میر انیس ، رباعیات ، ۱۶۷).

ہوں ہدف بننے کو حاضر دل سے میں
تیر ترکش سے کوئی اے یار کھینچ
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۴۳). **۱۰. تلوار وغیرہ میان سے نکالنا ، سونتنا.**

تھا بد شراب ساقی کتنا کہ رات مے سے
میں نے جو ہاتھ کھینچا اُن نے کٹار کھینچا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹).

کیوں کھینچ کے شمشیر لگاتے نہیں اک ہاتھ
مر جاؤں میں یہ بھی تو گوارا نہیں ہوتا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۳). اپنے دائیں ہاتھ سے اُس کی تلوار کا پھلا مع نیامِ پکڑ کے آگے بڑھائے اور بائیں ہاتھ سے اپنی کٹار کھینچ کر اس کے پیٹ میں بھونک دے. (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۲). **۱۱. پکڑوا بلوانا ، پکڑوانا ، عدالت میں لے جانا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). **۱۲. رولنا ، بٹورنا ، سمیٹنا ، کمانا ، حاصل کرنا.** جو گنج قارون انہوں نے سالہا سال میں دفینہ کیا تھا ، دم میں کھینچ لیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۸۸). چلو بھائی بادشاہ سلامت کے پاس چلیں اور کچھ کھینچ لائیں. (۱۹۲۵ ، حکایاتِ لطیفہ ، ۱ : ۱۰۵).

جو دولت کمائی گئی بہرِ عید
وہ دولت بہرحال کھینچی گئی
(۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، یکم اگست (رئیس امروہوی) ، ۳). **۱۳. اپنی طرف یا کسی جانب کھینچنے پر مجبور کرنا.**

جذبۂ دل نے کیا تمہیں کھینچا
بے بلائے جو پاس آ بیٹھے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۳).

منظور کھینچنا ہے گر اپنی طرف مجھے
کیوں کھینچنے میں کرتے ہو تاخیر کھینچ لو
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۸۹). مجھے ان کی جانب جس چیز نے کھینچا وہ اِن کی ہمدردی تھی ، میں صرف اپنا قصۂ غم سنانے کے لیے روز اُن کے پاس جایا کرتا تھا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۳۶). **۱۴. ترک کر دینا ، چھوڑ دینا ، ہاتھ روک لینا ، سمیٹنا ، پھیلانے کا نقیض.**

وا حسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ
ہم کو حریصِ لذتِ آزار دیکھ کر
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۹).

شیخ صاحب ساری دُنیا چومتی آ کر قدم
کھینچنا تھا ہاتھ تم کو پاؤں پھیلانے کے بعد
(۱۹۱۹ ، درِشہوار بیخود ، ۳۷). **۱۵. تیار کرنا ، بنانا ، اتارنا (زائچہ ، نقش ، لکیر وغیرہ).**

کھینچ یوں رمّال میرا زائچہ
شکل کی جا یار کی تصویر کھینچ
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۸۱).

یہ سُرمہ مرے قتل کا محضر تو نہ ہو گا
دنبالہ جو کھینچو گے وہ خنجر تو نہ ہو گا
(۱۹۱۹ ، درِشہوار بیخود ، ۲۶). **۱۶. اکھاڑنا ، الگ کرنا ، جدا کرنا.** برہمن نے چھاتی پر چڑھ کے سر اس مغرور خود سر کا کھینچ کر سامنے تاریک کے پھینک دیا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۴۳). **۱۷. قلمزد کرنا ، کاٹ دینا (عبارت وغیرہ).**

شافعِ حشر نے کھینچا قلمِ عفو دبیر
حشر میں جب کہ میرے دفترِ عصیاں نکلے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۸ : ۴۴). میر صاحب اس کے کلام کو قابلِ اصلاح نہیں سمجھتے اور سب پر خط کھینچ دیتے ہیں. (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۳۳۴). **۱۸. افسوں یا منتر پڑھ کر بنانا (حصار وغیرہ).**

لے کے دشمن سے خطِ تقدیر کھینچ
یہ حصار اے دل پئے تسخیر کھینچ
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۸۱).

ہزار کھینچ لے سورج حصارِ ابر مگر
کرن کرن پہ گرفتِ نظر تو اب بھی ہے
(۱۹۷۶ ، دریا آخر دریا ہے ، ۵۰). **۱۹. (سولی یا دار پر) چڑھانا ، لٹکانا.** زرگر غدار مکار ناحق شناس کو دار پر کھینچا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۹۰).

تو نے اے بدگماں ہزاروں کو دار پر امتحان سے کھینچا
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۲۱). **۲۰. اوپر لانا ، اوپر چڑھانا.**

مگر کھینچ دوزخ کے دریا تی نیر
برستا اتھا جگ پہ جلتاج تھیر
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۹). چوروں نے پچھواڑی جمنا میں کھڑے ہو کر رسہ کھینچا کہ ہم خرچی باندھ آئے ہیں تمام اسباب کھینچ لینگے. (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۸۱). ایک سپاہی نے پادشاہ کا ہاتھ پکڑ کر اوپر کھینچ لیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۸۲). **۲۱. زور سے کش لگانا (حقہ وغیرہ کا).**

بے دم ہوا میں شوق سے قلیاں کو تیرے کھینچ
بولے سبھی کہ مست ہوا ہے یہ دم لگا
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۳).

اٹھا منہ نال میں نے کھول کھینچا
لگا کر مونہہ سے ایکدم جونہیں کھینچا
(۱۸۳۳ ، پنجۂ رنگین ، ۲۵۶). **۲۲. لمبا سانس لینا ، سانس کا طول کھینچنا (آہ و نالہ وغیرہ).**

ہجر ساقی میں بط مے ہو گئی جل کر کباب
جاے قلقل اے صراحی آو آتش بار کھینچ
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۱).

بڑھ کے آئے ہاتھ میں اے دل وہ زلف
اب کے ایسا نالۂ شبگیر کھینچ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۷). «محبت» ہوا کے پر نرم جھونکے پر آو سرد کھینچتی ہے. (۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۱۵۴). **۲۳. ڈالنا (پردہ وغیرہ).**

چندا مکھ ہو کھینچیا اپس کا نقاب
نورانا کیا سب جہاں آفتاب
(۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۶۰).
کیا حیا ہے کہتے ہیں مانی سے وہ
کھینچ پردہ رُخ پہ جب تصویر کھینچ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۷۰). ۲۴. **درازی اور طوالت کے اظہار کے لیے ، عرصے تک کرنا ، سہنا یا رہنا ، جیسے : طول کھینچنا ، حسرت کھینچنا.**
قفس نہ انجمنِ آرزو سے باہر کھینچ
اگر شراب نہیں ، انتظارِ ساغر کھینچ
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۵). ہمارے شہر میں گرمیوں میں دن بڑھا تو اتنا کہ بانسوں بڑھ گیا اور جاڑوں میں رات نے اتنی لمبی کھینچی کہ دن سے میلوں آگے بڑھ گئی. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۹ : ۶). ۲۵. **مہنگا کرنا ، گراں کرنا ، جیسے : جہاں مینہ کو دیر ہوئی بنیوں نے اناج کھینچا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲۶. **اپنی کشش میں گرفتار کر لینا ، اپنی طرف کھینچنا.**
کھینچا ہے دل کوں عشق نے ، اب دل کوں کچھ چارا نہیں
عاشق کوں کوئی کیتا رکھے کس تے رہنھارا نہیں
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۰).
چھوڑوں نہ تج کدھیں کوں توں چھوڑے تو کیا ہوا
پکڑیا ہوں کھینچ سب میں تجے انتخاب کر
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۰).
اس دہانِ تنگ پر عاشق نہ کر
یوں شکنجے میں نہ اے تقدیر کھینچ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۷۰). ۲۷. **کسی کو دانو پر لینا ، کسی پر دانو لگانا.**
کرنے جو وہ بت مجھ سے لگا دست درازی
میں نے اوسے کشتی میں کلا رنگ پہ کھینچا
(۱۸۳۳ ، رنگین سعادت یار خاں ، پنجۂ رنگین ، ۲۱). ۲۸. **جھول دور کرنا ، تاننا.** جس وقت کپڑے کو خشک ہونے کے لئے رکھا جائے تو تھوڑی تھوڑی دیر اوس کو کھینچتے رہنا چاہئے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری ، ۳۹۶) . دو دھاگوں کی ڈوری ہوتی ہے جسے کھینچیے تو منہ کے پاٹ مل جاتے ہیں . (۱۹۸۳ ، چولستان ، ۳۶۳) . ۲۹. **(سر وغیرہ) اونچا کرنا ، فخر کرنا ، غرور کرنا ، اٹھانا.**
کھینچا فلک پہ خیمۂ زنگار گوں نے سر
روشن ہوے کلس کی تجلی سے دشت و در
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۳). ۳۰. **(آرہ وغیرہ) چلانا ، پھیرنا (عموماً سر یا گلے پر).**
جھکاؤنگا نہ سر اس چرخِ ناہنجار کے آگے
اگر کھینچے گی آرہ میرے سر پر کہکشاں برسوں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۵).
منتِ قاتل نہ احسانِ کمان و تیر کھینچ
ہاتھ سے اپنے گلے پر آپ ہی شمشیر کھینچ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۷۰). ۳۱. **بڑھا کر بولنا یا پڑھنا ، (فقرہ) اضافت زیادہ کھینچنے سے (ی) پیدا ہو جاتی ہے** (نور اللغات). ۳۲. **(زبان) جڑ سے نکال دینا.**
وہ ماہ آج رک گیا تیرے کلام سے
اختر بس اب زبان بھی اپنی ضرور کھینچ
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۲۶). ۳۳. **(کھال وغیرہ) ادھیڑنا.**
ایک دن تیری بھی یوں ہی کھال کھینچی جائیگی
پوست آہو کا نہ اے صیادِ آہو گیر کھینچ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۷۰). ۳۴. **(سر) اندر کی طرف کرنا ، ہٹا لینا** (جامع اللغات). ۳۵. **(دیوار) اٹھانا ، بنانا ، تعمیر کرنا ، کھڑی کرنا ، بلند کرنا.**
بھر رہا ہے کیا ہی ظالم تیری خاطر میں غبار
شوق سے اب میرے اپنے بیچ میں دیوار کھینچ
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۱). ۳۶. **(ساغر وغیرہ) پینا ، پلانا ، مے نوشی کرنا ، شراب یا کوئی نشہ آور چیز پینا.**
تری طرف ہے بحسرت ، نظارۂ نرگس
بکوریِ دل و چشمِ رقیب ساغر کھینچ
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۶). ۳۷. **(فرش وغیرہ) بچھانا.**
بزم نظر ہیں بیضۂ طاؤسِ خلوتاں
فرشِ طرب بگلشنِ ناآفریدہ کھینچ
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۶). ۳۸. **(بال) جڑ سے نکالنا ، نوچنا ، کاٹنا ، صاف کرنا ، الگ کرنا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[س : کرشَن कर्षण].

کھینچْوانا (ی لین نیز مج ، غنہ ، سک ج) ف م (قدیم).
رک : **کھنچوانا** (پلیٹس). [کھینچنا (رک) کا تعدیہ].

کھینچُوں گا وہ بال کہ جس کی خَبَر دُور تَک ہو گی/ جائے گی کہاوت.
ان پوشیدہ اور چھپے ہوئے عیبوں کا اظہار کروں گا جس سے تمام عالم میں ذلت و رسوائی ہو کر تمہارے بزرگوں کی عزت و آبرو خاک میں مل جائے گی ، ایسے عیب نکالوں گا کہ سخت رسوائی ہو گی. (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

کھینچو نہ کَمان بَنو نہ پَٹھان کہاوت.
جب تک کوئی بڑا کام نہ کرے عزت نہیں ملتی ، تکلیف اٹھائے بغیر بڑا نہیں بنا جاتا ، مصیبت یا دُکھ جھیلے بغیر راحت نہیں ملتی (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

کھینچی (ی مج ، مغ) امث.
(شکر سازی) **کھنساری کار خانے میں شکر صاف کرنے کی جگہ** (ا پ و ، ۳ : ۲۰۰). [مقامی].

کھینچْیا کھینچی (ی لین نیز مج ، غنہ ، سک ج ، ی لین نیز مج ، مغ) امث (قدیم).
رک : **کھینچا کھینچی**. امام کا سر پھوٹ کر لہو چلیا بعد از سب لوکاں مل کر امام کوں ماریا کر کھینچا کھینچی کیے ہور انو کوں ہات باند کر مارنا کہے . (۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۳۷).
[کھینچیا - کھینچا (رک) + کھینچی ، کھینچنا (رک) کا صیغہ ماضی مؤنث].

کھینڈ (ی مج ، غنہ) امذ.
پھٹا پرانا لحاف یا گدا ، نہالی ، سوزنی (نوادرالالفاظ ، ۳۵۷).

یار بے کھینڈ ہے جھنگا ہے
خوب کٹتی ہے اب ہماری رات

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۲۷). [س : کھنڈ खण्ड سے].

کھینڈڑی (ی مج ، غنہ ، سک د) امث ؛ ← کھنڈڑی.
پھٹا پرانا لحاف یا گدا گدڑی ؛ شیرخوار بچے کا گدا یا رضائی ؛ فقیر کا بستر (پلیٹس). [کھینڈ (رک) + ڑی ، لاحقۂ تصغیر].

کھینڈا (ی مج ، غنہ) صف.
پھیلا ہوا ، منتشر ، مشہور. ذکر اوسکی خوبیوں کا ... زبانوں پر جاری ہو کر جہان میں کھینڈا تھا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۷). [کھینڈنا (رک) سے حالیۂ تمام].

کھینڈنا (ی مج ، غنہ ، سک ڈ) ف ل.
بکھرنا ، منتشر ہونا ؛ پھیلنا ، مشتہر ہونا ؛ ضائع ہونا (ماخوذ : پلیٹس). [کھنڈنا (رک) کا ایک املا].

کھینس (ی مج ، غنہ) امث ؛ ← کھیس.
تمسخر ، استہزا ، مذاق ، طنزیہ ہنسی ، دانت دکھانا ، عیب ، نقص ، برائی ، خرابی. میں ان لوگوں میں سے ثابت نہ ہو گا جو بیری کی کھینسیں نکالنے لگتے اور سپر انداختہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اشارات ، ۳۰). اف : نکالنا. [کھیس (رک) کا املا].

کھینکڑا (ی مج ، غنہ ، سک ک) امذ ؛ ← کھیکڑا.
رک : کیکڑا.

کوئی کجروی میں ہے چپ کھینکڑے کے مانند
کوئی مینڈکیاں کے نمنے آئے ہیں ٹرٹراں تے

(۱۷۳۷ ، دیوانِ قربی ، ۴۷). کھینکڑے ... کے چھلکوں میں چونے ... کا بہت بڑا جزو شامل ہے. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۶۳). [کیکڑا (رک) کا ایک املا].

کھینگھا (ی مج ، مغ) امذ.
کھینگھا ، گلے کے غدود کی بیماری ، ایک بیماری جس میں گلے کے غدود میں ورم آ جاتا ہے.

آئے دو تونپے نکل فتق سے اور کھینگھے سے
خیر پھر آپ تو باقی نہ بہے بین ہونے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۴). [مقامی].

کھینونلی (ی مج ، فت و ، سک ن) امث (قدیم).
نرم و نازک ، کومل (لڑکی).

خدا بن کس نہیں ڈرتی ہے کھینونلی
تو ساریاں میں نلدر کی من کری ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۸). [کوملی کا بگاڑ].

کھیوا (۱) (ی مج) امذ.
۱. ناؤ کا کرایہ ، ناؤ کی اتروائی. یہ ہار نہایت بیش قیمت ہے ، میں اسے کھیوے میں دیتی ہوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۲۹).
۲. دریا کے پار اترنا ، دریا عبور کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).
۳. کشتی ، بیڑا ، ناؤ ، وہ چھوٹی کشتی جو مسافروں کو جہاز پر سے کنارے پر لے جائے.

ہوش سے پہلے ہوئی میں بیوہ
کب پہونچے گا پار یہ کھیوا

(۱۸۸۳ ، بیوہ کی مناجات ، ۲۱). اس نے تختے جوڑ کر کھیوے تیار کرائے. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۳۰۴).
۴. (مجازاً) مسافروں کو لے کر کشتی کا دریا کو بار بار پار کرنے کا عمل ، مسافروں کو کشتی میں دریا پار کرانے کا پھیر.

ساقی کیدھر ہے کشتیٔ مے
اب کے کھیوے میں پار ہیں ہم

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۵). گھاٹ مانجھی فوراً مستعد ہوا اور پہلے کھیوے میں عمرو کو پار اتار دیا. (۱۸۸۷ ، داستان امیر حمزہ ، ۱۳۹).

کتنی حسرت سے ہوتے ہیں وہی گرداب نشیں
پہلے کھیوے میں جو تھے پار اترنے والے

(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۲۷۱). **۵. کھویا ، ناؤ چلانے والا ، ملّاح ، مانجھی.**

چھوڑ کر ناؤ کو گردابِ بلا میں لرزاں
چل دیا کشتیٔ اسلام کا کھیوا ہو کر

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۷۹). **۶. پھیرا ، چکر.** اس بیل پر ... دن میں بلا کسی منّت کے تین کھیوے ہوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۳۲). **۷. (کشتی بانی) کشتی رانی کا ضروری سامان و اسباب** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۸). **۸. (کشتی بانی) وہ وزن جو بانی میں کشتی کا توازن قائم رکھنے کو اس کی تہہ میں بھرا جائے** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۸). [کھینا (رک) سے مشتق].

--- پار کرنا/لگانا ف م ؛ محاورہ.
۱. بیڑا پار لگانا ، کشتی کو کنارے پہنچانا.

میں اسی کون بلی کہوں جگ میں — عشق کا پار جو کرے کھیوا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴).

گھبرائیو مت کہ ہے مددگار خدا
ہمت ہے تو جا لگاؤ کھیوا اس پار

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۳۳۷). **۲. (مجازاً) عاقبت بخیر کرنا ، نجات دینا** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

--- پار ہونا ف م ؛ محاورہ.
بیڑے کا کنارے پر پہنچنا ، ساحل مراد پر پہنچنا ؛ مراد بر آنا.

وہ کشتیٔ مے دے اب کے ساقی — جس میں کھیوا ہو پار میرا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳).

پار کھیوا نہ ہو باآسانی — مجھ کو اندیشہ ہو نہ حیرانی

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمعیل ، ۱۱۶).

--- کرنا ف م.
چپّو چلانا ، کشتی کھینا.

چاہتے تھے جب کہ ہو آگے رواں
دانڈ سے کرتے تھے کھیوا مانجھیاں

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۳۲).

کھیوا (۲) (ی مج) امذ.
۱. (بنائی) بُنائی کے وقت تانے کے دم کے ساتھ نال کی حرکت جو جُلاہے کے ہاتھ کی ٹھونگ سے تانے کے آرپار ہوتی رہتی ہے (ا پ و، ۲ : ۸۳). ۲. (گوٹا سازی) گوٹے کی بُنائی میں بانے کے پھیر یا پھیر کے نشانات (ا پ و، ۲ : ۲۰۳). ۳. (گوٹا سازی) وہ سلائی جس کے ذریعے بانے کا پھیر ڈالا جاتا ہے اور جو برابر حرکت میں رہتی ہے (ا پ و، ۲ : ۲۰۳). [مقامی].

کھیوَٹ (۱) (ی مج، فت و) امث.
۱. وہ سرکاری بہی یا رجسٹر جس میں گانو کی کیفیت یا گانو کے مالکوں کے نام درج ہوتے ہیں، گانو کے حصوں کے مسل؛ کاغذاتِ بندوبست. سید نگر کی کھیوٹ نکال کر دیکھو جھڑا عورتوں کے نام ہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۸۰).

کبھی کبھی وہ لوگ بھی جن کا ناؤں لکھا ہے
کتنے موضعوں کے پٹواریوں کی کھیوٹ میں

(۱۹۶۸، لوحِ دل، ۳۵). ۳. لگان کی رقم جو گانو کا ہر پٹی دار اپنے اپنے حصّے کی ادا کرے. زمیندار فی بیگہ زر کھیوٹ ٹھہرا کر ایک سال یا دو سال یا تین سال کے واسطے زمین آسامیوں کو دیتے ہیں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۸۰). [کھیت (رک) + بانٹ (رک) کی تحریف و تخفیف].

---دار صف؛ امذ.
گانو کا شریک، شریکِ حصّہ (فرہنگِ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [کھیوٹ + ف : دار، داشتن = رکھنا].

---کھَتونی (---فت کھ، و لین) امث.
گانو کے بندوبست کا حساب کتاب؛ مالکانِ اراضی اور ان کی زمینوں کا حساب کتاب. رجسٹر میں اندراج ہو کر کاغذاتِ مال میں فردِ حقیقت اور کھیوٹ کھتونی کے خانوں میں ... بھی نام بھر جاتا تھا. (۱۹۸۶، آئینہ، ۲۱۹). [کھیوٹ + کھتونی (رک)].

---ہونا ف مر؛ محاورہ.
گانو کے حصوں یا حصّہ داروں کی شراکت یا ورثے کا رجسٹر میں مندرج ہونا.

ملکِ حسن اسکو ملا اور ہم کو کشورِ عشق کا
اب ہمارا کیا اجارہ جبکہ کھیوٹ ہو گئی

(۱۸۷۰، کلیاتِ واسطی، ۱ : ۲۳۳).

کھیوَٹ (۲) (ی مج، فت و) امذ.
کھویا، کشتی راں، مانجھی، ملّاح.

ایسے دریا سے کہ جس کی تھاہ کچھ ملتی نہیں
تو ہی کھیوٹ ہے مرا اللہ بیڑا پار کر

(۱۸۲۷، دیوانِ شاداں، ۲ : ۶۸). [کھے (کھینا (رک) سے) + وٹ، لاحقۂ فاعلی].

کھیوَٹیا (ی مج، فت و، کس مج ٹ) امذ.
ملّاح، مانجھی، ناؤ چلانے والا، کشتی بان (فرہنگِ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [کھیوٹ + یا، لاحقۂ نسبت].

کھیوَک (ی مج، فت و) امذ.
رک : کھیوٹ (۲) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [کھیو (کھیونا (رک) سے) + ک، لاحقۂ فاعلی].

کھیوْنا (ی مج، سک و) ف م.
کھینا، کشتی چلانا. وہ بڑا تالاب ہے جس میں سخت اور بیوقوف لوگ کھیوتے ہیں. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۳۴۳). [س : کشپی (ت) क्षिप्य (ति)، مازِد کشیپْ، क्षिप].

کھیوَن ہار/ہارا (ی مج، فت و) امذ.
۱. کشتی کھینے والا، کھویا، مانجھی، ملّاح.

کیسے منجدھار سے نکلے گی یہ ٹوٹی ہوئی ناؤ
نہ تو ڈانڈ اس میں نہ پتوار نہ کھیون ہارا

(۱۸۹۶، تجلیاتِ عشق، ۳۵۹).

ہم سے پوچھو ساحل والو کیا بیتی دکھیاروں پر
کھیون ہارے بیچ بھنور میں چھوڑ کے جب اُس پار گئے

(۱۹۸۷، حرفِ سرِ دار، ۳۵). ۲. (مجازاً) مشکلوں سے نجات دینے والا، مشکل کشا.

تم بن مرا کون ہے یا علیؑ تم کھیون ہارا خفی ہور جلی

(۱۶۹۳، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق)، ۱۳). [کھیون = کھیونا (رک) + ہار / ہارا، لاحقۂ فاعلی].

کھیوَہ (ی مج، فت و) امذ.
ناؤ یا کشتی کا چکر، پھیرا. اس زمانہ میں برسات کا موسم اور دریا میں طغیانی تھی اس لئے رات دن میں صرف ایک کھیوہ لگتا تھا. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۲۱). [کھیوا (۱) کا ایک املا].

کھیوَیّا (ی مج، فت و، شد ی) امذ؛ = کھِوَیّا.
ناؤ چلانے والا، مانجھی، ملّاح.

لہروں سے پتواریں الجھیں آندھی بڑھتی ہی جائے
بیچ بھنور میں ناؤ کھیویا پار لگانا بھولے ناں

(۱۹۸۳، مہر دو نیم، ۱۶۰). [کھے (کھینا (رک) کی تخفیف) + ویا، لاحقۂ فاعلی].

کِھیہ (ی مج نیز مع) امث (قدیم).
۱. خاک، دھول، مٹی.

تَن مَن دھن جن بخشیو تا سوں کیا نہ نیہہ
سماں یار کا ہو چکا اب کیا ہووے کھیہ

(۱۶۵۳، گنجِ شریف، ۲۸۹). ۲. سجی، ریہ (جامع اللغات؛ پلیٹس). [کھے + ہ (زائد)].

کھیہا (ی مع) امذ.
ایک پرندہ کا نام. پرندوں میں چکور، کوکلا، چکوی ... کبوتر، پنڈکی، کھیہا ... وغیرہ کا ذکر ہے. (۱۹۷۵، پدماوت، ایک تفصیلی جائزہ (اردو، کراچی، ۵۱، ۱ : ۱۸۵)). [مقامی].

کھیئی (ی مج) امث.
سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی، جھربیری کے وہ درخت جنھیں کاٹ کر بیر نکال لیے گئے ہوں اور صرف جھانکڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں جو باڑ لگانے یا جلانے کے کام آتے ہیں (نوراللغات). [مقامی].

گ

گ (گف) حرف مذ.
اردو حروفِ تہجی کا (بشمول ہائیہ حروف) اکتالیسواں ، فارسی کا چھبیسواں اور ہندی کا تیسرا حرف صحیح (عربی حروفِ تہجی میں یہ حرف نہیں ہے) اسے کافِ عجمی یا کافِ فارسی بھی کہتے ہیں ، یہ کلمے کے شروع ، وسط اور آخر میں بھی آتا ہے کبھی ج سے اور کبھی ک سے بدل جاتا ہے ، جُمل میں اس کے عدد بھی ک کے برابر یعنی بیس شمار کیے جاتے ہیں ، فارسی میں عربی تصرف کے تحت مندرجہ ذیل حروف کا بدل ہے :
ج کا بدل ، مثلاً : جیلانی اور گیلانی ، جولان اور گولان وغیرہ.
د کا بدل ، مثلاً : آرند اور آرنگ میں.
غ کا بدل ، مثلاً : غربال اور گربال.
ق کا بدل ، مثلاً : سرقیں اور سرگیں میں.
ک اور گف بعض صورتوں میں متبادل ہوتے ہیں.عربی کے اٹھائیس حروفِ تہجی میں سے ث ، ح ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ع اور ق الگ کر دیے جائیں تو ان کی تعداد بیس رہ جاتی ہے ، پھر پ ، چ ، ژ اور گ کا اضافہ کیا جائے تو وہ فارسی حروفِ تہجی بن جاتے ہیں. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۲۷). اردو میں یونانی الفاظ ... گ ، گرام ، گراموفون. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۹۶). اردو مصمتے ... ا ، ب ، پ ، ت ، ٹ ، د ، ک ، گ اور ق. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۳۲).

گ (فت گ) امذ.
(موسیقی) سرگم کا تیسرا سُر ، گا. یہ حروف سر حرف ان ساتوں سروں کے ہیں چنانچہ س سرج کا اور ر رکھب کا اور گ گندھار کا اور م مدھم کا اور پ پنچم کا اور دھ دھیوت کا اور ن نکھاد کا ہے. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۹۶). گندھار ، یعنی گ یہ سُر کھماج کا لنگڑا اور بہج میں اچھا اور سارنگ وغیرہ میں بُرا معلوم ہوتا ہے. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۹). [گا (رک) کا متبادل].

گا(۱) امذ.
۱. **(قواعد) فعلِ مستقبل کے صیغوں کے آخر میں مستعمل، جیسے :آئے گا ، جائے گا ، کھائے گا وغیرہ میں.** ہندوی زبان کو (گا - میں - ہر - سے) (اس ، اُس ، جس ، کس) (تا - تا آ - گا) والی زبان کہا گیا ہے. (۱۹۳۲ ، آریائی زبانیں ، ۱۱). معراج العاشقین میں «گا» بڑھا کر فعلِ مستقبل بنایا گیا ہے تجھ ، مجھ کی جگہ میرا تیرا معیاری ضمیریں استعمال ہوتی ہیں. (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۳۳). ۲. **کلمات کے آخر میں نسبت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے ، جیسے: اڑنگا وغیرہ میں** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [گ + ا (حرفِ علّت)].

گا(۲) امذ.
(موسیقی) سرگم کے تیسرے سر گندھار کا قائم مقام اور اختصار ، گ. یہ سرگم دو قسم پر ہیں ... سا - گا - ما - پا - دھا - نی اور یہ حروف ... ساتوں سروں کے ہیں. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۶۹). ما - گا - رے - سا - رے سب پیارا پیارا پرور غریب شکر و ستائش خداوند کرتے ہیں ہم ہر ہر بار. (۱۸۸۶ ، جشن کنورسین (حباب کے ڈرامے ، ۵ : ۳۷۶)). گا ، نی ، سا ، رے ، گا ، ما ، پا ، دھا ، نی سا ، رے ، دھا ، وہ اب سرگوشی پر اتر آئی تھی. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۲۰). [حکایت الصوت].

گا(۳) امذ ؛ مذ.
گانا (رک) کا صیغۂ امر اور حرفِ صورت مثلاً : گا بجا کر ، گا گا کر وغیرہ (ماخوذ : جامع اللغات). [گانا (مصدر) کا امر اور حرفِ صورت].

---بَجا کَر/کے ، اپنا کِیا فقرہ (شاذ).
(عو) جھوٹی چھڑ کر کے ہضم کر لیا ، کسی نہ کسی بہانے سے قبضہ کر لیا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---گا کَر/کے م ف.
لہک لہک کر ، لحن کے ساتھ ، ترنّم سے. اپنے وظیفے کی شان میں کرم بخش نے پنجابی کے کچھ بیت گا گا کر پڑھے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۹۵).

گاب امذ.
۱. **گُودا.**

دو پنڈریاں شہنشاہ کے اے شریف
تھے خرمے کے گابے کے تیوں خوش لطیف

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۶۸). ۲. **رک : گابھ.**

سنے گا بنی گب اس ہا ک تے
چھپیا بھیں بھتر رستم اس دھا ک تے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۲). خردافروز ... تسلیقے کی بیوی تھی جس کے سامنے گابنی گب ڈالتی تھی. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہرافروز ، ۲۸). ۳. **پیڑ کا نیا پتّا** (پلیٹس). ۴. **ایک درخت جس کے پھل میں سے لیس دار گُودا نکلتا ہے جس سے کاغذ جوڑتے یا کشتیوں کے سوراخ بند کرتے ہیں** (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). ۵. **گائے ، بیل** (فرہنگِ عامرہ). ۶. **حمل** (پلیٹس).
[گابھ (رک) کی تصحیف].

--- دہار (---فت د) امذ.
(موسیقی) ایک سُر جو بکری کی آواز سے لیا گیا ہے ، یہ سُر نویں سے تیرھویں درجے تک جاتا ہے (آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۶). [گب + دہار (مقامی)].

--- ڈالنا محاورہ.
رک : «گابھ ڈالنا». خرد افروز لکھی پڑھی .... سلیقے کی بیوی تھی جس کے سامنے گابنی گب ڈالتی تھی. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۲۸).

--- سٹنا ف مر ؛ محاورہ (قدیم).
رک : «گب ڈالنا».
سٹے گابنی گب اس ہاک تے
چھپیا بھیں بھتر رستم اس دھاک تے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۲).

گابا امذ.
رک : «گابھا» (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [گابھا (رک) کا ایک املا].

گابَنی (فت ب) امث.
رک : «گابھن».
سٹے گابنی گب اس ہاک تے
چھپیا بھیں بھتر رستم اس دھاک تے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۲). خردافروز لکھی پڑھی .... سلیقے کی بیوی تھی جس کے سامنے گابنی گب ڈالتی تھی. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہرافروز ، ۲۸). [گابھن (رک) کا ایک املا].

گابی امث ؛ ← گابھی.
(جہاز رانی) ایک پردہ.
کھولی آترگس وہاں اپنی زباں گابھی جیسی سے ہوئی ہم داستاں
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۲۷). [مقامی].

گابِیا (ی مع) امذ.
ایک وضع کا پتلا سانپ جو ڈیڑھ ہاتھ لمبا گابی رنگ کا اور سنک جیسا ہوتا ہے (تریاقِ مسموم ، ۳۰). [مقامی].

گابھ (سک بھ) امذ.
۱. مادہ چوپایوں کا حمل ، حیوانات کا حمل ، انسانی حمل. وہ گائے نہ بڑی عمر کی ہے جو جنتی نہیں اور نہ کم عمر جو ہنوز گابھ سے نہیں ہوتی. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۷). اکثر اس حیلے سے گابھ قرار پاتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۴۳). وہ بھینس نے گابھ رکھوانے کے زمانے کی خبر دی وہ اونٹ بلبلایا ، وہ چھچھوندر چلچلائی. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۳). ۲. کچی فصل ؛ نیم پختہ غلے کی بال (پلیٹس ؛ نوراللغات). ۳. رک : گب معنی نمبر ۴. یہ درخت گب کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے یعنی پھل اور درخت میں کچھ تجاوز نہیں. (۱۸۸۵ ، دولتِ ہند ، ۱۱۳). ۴. (گھوسی) تھن ، کھیری (حیوانات کے لیے مخصوص) (اپ و ، ۳ : ۹۵). [پ : गर्भ س : गर्भ].

--- آنا محاورہ.
(کاشت کاری) پھلوں کی کلی پھوٹنا (اپ و ، ۶ : ۱۳۳).

--- ڈالنا محاورہ.
۱. کچا حمل گرنا ، حمل ساقط کرنا (عموماً حیوانات کے لیے مستعمل).
کہ گابھ ڈالتی ہے گابھنی زمانے میں
یہی ہے آپ کے حکم قضا شیم کا فروغ
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۴۴۳). ۲. (گھوسی) بچہ پیدا ہونے کے قریب گابھ کا بڑھنا اور لٹک جانا جو اس میں دودھ آنے کی علامت ہے (اپ و ، ۳ : ۹۵).

--- گرانا محاورہ.
رک : «گابھ ڈالنا» جس کا یہ متعدی ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

--- گِرنا محاورہ.
رک : «گابھ گرانا» جس کا یہ لازم ہے. اس بیس برس میں جو میں تیرے ساتھ تھا تیری بھیڑیں اور بکریوں کا گابھ نہ گرا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۲۰).

گابھا امذ.
۱. نیا پتا بالخصوص کیلے کا پتا.
کیلے کے گابھے سے ملائم دو ہاتھ
دیکھ کے مرجھاتے تھے کیلے کے پات
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۲۰). بدن کی نرمی اور صفائی کو کیلے کے گابھے اور نیلوفر کے پھول سے تشبیہ دیتا ہے. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۴۲). ۲. (کاشت کاری) کیلے ، کھجور وغیرہ کی سربند کلی جس میں پھل یا بیج کے کچھے تہ در تہ لگے ہوتے ہیں ؛ درخت کا اندرونی نرم حصہ ، مغز ، گودا. کھجور کے درخت کے گابھے میں سے خوشے لٹکتے ہوتے اور باغ انگور اور زیتون اور انار کے جو ایک سے بھی ہیں اور ایک سے بھی نہیں. (۱۹۰۴ ، تصانیفِ احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۶۹). اگر جذبات کی ذال مفتوح ہے تو یہ «جذبہ» کی جمع ہے جس کے معنی کھجور کے گابھے کے ہیں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۶ : ۵). ۳. بسی ہوئی چیز کی گولی ، لگدی. جب ظہر کا وقت ہوا تو جسم پھٹا اور اس کے اندر سے ایک گابھا سا نکل آیا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۱). ایک نوجوان آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے ، چہرہ زرد جیسے ہندی کا گابھا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۶). مقنع جو کھلا تو واہ سر روئی کا گالا ، چہرہ ہلدی کا گابھا. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۵ : ۹). پرنس کا رنگ ہلدی کے گابھے کی طرح زرد تھا. (۱۹۵۵ ، منٹو ، نمرود کی خدائی ، ۹۲). ۴. پرانی روئی جو لحاف سے نکالی گئی ہو (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). ۵. (ٹھگی) روئی دار نرم بچھونا (اپ و ، ۸ : ۲۰۱ ؛ مصطلحاتِ ٹھگی ، ۱۳۱). ۶. وہ جگہ جہاں درخت کی دو شاخیں ہوں ، دو شاخہ (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). ۷. حیوانات کا عضو جس میں دودھ بنتا اور جمع ہوتا ہے ؛ تھن ؛ (کاشت کاری) کھڑی کھیتی ، کچا اناج (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [پ : गर्भ س : गर्भको].

ـــــ آنا محاورہ.
(کاشت کاری) **بعض پھل دار درختوں کی کلی (جس میں پھل یا بیج کے گچھے تہ درتہ لگے ہوتے ہیں) کا پھوٹنا ، گیل** (ا پ و ، ۶ : ۱۴۳).

ـــــ ڈالنا محاورہ.
رک : کابھ ڈالنا (ا پ و ، ۳ : ۹۵).

کابَھن (فت بھ) صف مث.
۱. **مادہ حیوان جس کے پیٹ میں بچّہ ہو ، حاملہ مادہ جانور.**
وگرنہ ابتدا میں اے سخن ور نہیں ہونے کی کابھن وہ مقرر (۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۲۲). اس کی نیت بدلی اور سوچا کہ اونٹنی تو کابھن ہے. (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۱۰۹). یہاں تک کہ ایک مہینہ ختم ہوتے ہوتے دودھ بالکل بند ہو گیا معلوم ہوا کہ بکری کابھن ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۵۸) . ہوتا کیا بھیا چتری بھینس کابھن تھی. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۲۰۰).
۲. **حاملہ عورت** (نوراللغات). [س : **गार्भिणी**].

ـــــ کَرانا محاورہ.
حاملہ کرانا ، نر چُھڑوانا. جب کوئی گھوڑی والا اپنی گھوڑی کابھن کرانے لاتا تو استاد گھوڑی دیکھ کر سانڈ تجویز کرتے. (۱۹۶۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، اپریل ، ۹).

ـــــ کَرْنا محاورہ.
رک : کابھن کرانا ، حاملہ کرنا. نہیں جائز اُجرت لینا نر کے چھوڑنے کی مادہ پر کابھن کرنے کے واسطے (۱۸۰۶ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۱).

ـــــ ہونا محاورہ.
کابھن کرنا (رک) کا لازم ، حاملہ ہونا. جب گھوڑی کابھن ہو جاتی ہے تب ہم اس کو لیکر شہر جاتے ہیں . (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۹۸). بھینس اب کابھن ہو چکی ہے ، چھے مہینے بعد وہ ایک دو کھوب صورت بچے جنے گی. (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۶۴).

کابْھنا (سک بھ) ف م.
رعب جھاڑنا ، ڈانٹ دینا ، جھڑکنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [کابھ + نا ، لاحقۂ مصدر].

کابْھنی (سک بھ) صف مث ؛ سہ کابھی.
رک : کابھن ؛ مادہ حیوان جس کے پیٹ میں بچّہ ہو ؛ حاملہ عورت.

کہ کابھ ڈالتی ہے کابھنی زمانے میں
بہی ہے آپ کے حکم قضا شیم کا فروغ

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۳۲). [کابھ + نی ، لاحقۂ تانیث].

ـــــ کابْھ ڈالتی ہے فقرہ ؛ کہاوت.
رعب کھاتی ہے ، لرزہ براندام ہوتی ہے ، حد درجہ خوف زدہ ہوتی ہے ، نہایت رعب اور دبدبہ ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل . خردافروز لکھی پڑھی ... اور سلیقے کی بیوی تھی جس کے سامنے کابنی کَب ڈالتی. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہرافروز ، ۲۸) .

کابھی است.
۱. **ناؤ یا جہاز کا ایک پردہ جو بادبان کی قسم سے ہوتا ہے** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) . ۲. **رک : کابھا.** کھجور کی کابھی میں سے گچھے لٹکتے ہیں. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۱۲۹). [کابھا (رک) کی تصغیر].

کابھیلَن (ی مج ، فت ل) امذ ؛ امث.
(قبالت) **وہ جھلی جس میں جنین لپٹا ہوا ہوتا ہے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کابھ + یل ، لاحقۂ صفت + ن ، لاحقۂ تانیث].

کاپا اِسْپینا مالی سوتی فقرہ.
(دلّالی) **چوبیس روپے (گھوڑے کی قیمت کے اظہار کے لیے)** (مجمع الفنون ، ۲۲۴).

کاپا سوتا (و مج) صف مذ.
(دلّالی) **اسی روپے** (مجمع الفنون ، ۲۳۴). [مقامی].

کاپا سوتا مالی دینگا (و مج ، ی مج ، مغ) صف مذ.
(دلّالی) **نوے روپے** (مجمع الفنون ، ۲۳۴). [مقامی].

کاپا لانگ (غنہ) صف مذ.
(دلّالی) **چار سو روپے** (مجمع الفنون ، ۲۳۴). [مقامی].

کاپا مالی دینگا (ی مج ، مغ) صف مذ.
(دلّالی) **چودہ روپے** (مجمع الفنون ، ۲۳۴). [مقامی].

کاپا مالی سیری نیم (کس س ، ی مج) صف مذ.
(دلّالی) **انیس روپے** (مجمع الفنون ، ۲۳۴). [مقامی].

کات (۱). (الف) امذ.
۱. **عورت کی دونوں چھاتیوں کی پیٹ ، پستانوں کا اُبھار ، عورت کا سینہ.**

ملنا ترا نیں ٹھیک ہو کل رات کوں اے شوخڑی
کم پیار ہوبگا کر کے یوں چٹی لڑی ہے دیکھ گت

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴۳).

مجھ میں جراْت ہے بھلا دست درازی کی کہاں
دیکھ کر مجھ کو چھپا لیتے ہو تم گت عبث

(۱۸۰۹ ، جراْت ، ک ، ۵۴).

اے واہ ری بالیدگی اور چنپئی رنگت یہ گت یہ سج دھج
اور جامۂ شبنم کے وہ چولی کی پھنساوٹ بازو کی گلاوٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶).

گت بانکی ، بدن سڈول تمام
فتنہ قد ، فتنہ چشم ، فتنہ خرام

(۱۸۸۴ ، فریاد داغ ، ۱۰۲).

نین نشیلے ، ہونٹ رسیلے ، زُلف مہکتی رات
اندر دھنش سا نرمل مکھڑا ، پھول سے کومل گت

(۱۹۹۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۷). ۲. **عورت کے اوپر کا دھڑ ، بدن.** نکلتی فرفرا کر بات اس کی لرزتی بید ایسی گت اس کی (۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۶۲). برہ کی تپ سے سب کی گت جلنے لگی. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۵۵۰) .

ایسا قلم پھیرا ہے کہ مورت آنکھوں کے آگے آ جاتی ہے میری نگاہ تو بھن کے کندن سے گت میں کھوئی سی جاتی ہے. (۱۹۳۸، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۵۴). ۳. **وضع ، اسلوب، (جسم کی) خوشنمائی.**

گت زانو کی وہ پاکیزہ طرحدار کہ ہائے
دھیان کے ساتھ جہاں ہائے نظر جائے رپٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۸). سب صفات کی اچھی، بات کی اچھی ، گت کی اچھی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۱۶).

پوچھو بتائے کیسی ہے اس کی نئی دلہن
دیکھت میں ، بات گت میں ، سن پوچھو اور چلن

(۱۹۸۳ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۱۵۵) . ۴. (عو) **حمل ، پیٹ** (پلیٹس). (ب) امذ. ۱. **جسم ، بدن.** ان کا کومل گت تو اپنے ہی حصے کے کام سے نڈھال ہو چکا ہے. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۵۵). ۲. **پوشاک.**

روشن ہوا تھا نور زمیں سے فلک تلک
شاید کہ کھل گیا تھا ترا سوتے گت رات

(۱۸۶۳ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۱۶). [پ : गात س : गात्र].

گَت (۲) امث.
پھبن ، خرام ، چال ، رفتار ، شوخی و طراری.

رخ و زلف و نگاہ و غمزہ سب اوس کے قیامت ہیں
ولے قامت کی اوس کے گت کہنے میں نہیں آتی

(۱۷۸۲ ، محبت ، د (ق) ، ۱۷۰).

بارک اللہ ترے حسن کی کیا بات کہوں
سج کہوں دھج کہوں چھب تختی کہوں گت کہوں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۰).

ہوں گے حورانِ بہشتی کے پرانے انداز
آپ کی بات نئی گھات نئی گت نئی

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۱۲۹).

الٰہی کھپ گئی کس گلبدن کی گت آنکھوں میں
پھرا کرتی ہے پتلی کی طرح دن رات آنکھوں میں

(۱۹۰۵ ، دیوانِ انجم ، ۱۱۱). [س : गति].

---اُبھَرنا محاورہ.
عورت کے بالغ ہونے پر چھاتیاں نمایاں ہونا ، گت اسنگنا.

کیا کڑی گت تری اوبھری ہے اللہ اللہ
اس سے ثابت ہے کہ ہے سخت ترا دل اے شوخ

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۷۹).

---اُسَنگنا محاورہ.
چھاتیاں اُبھر آنا ، عورت کے بالغ ہونے کی علامت ظاہر ہونا ، گت اُبھرنا (مخزن المحاورات ؛ علمی اردو لغت).

---سے ہونا محاورہ.
(عو) **حاملہ ہونا** (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ؛ نوراللغات).

گاتا (۱) امذ.
(بیل بانی) **بیل کے گلے کا جوت یعنی وہ پٹا جو بیل کے گلے** کے نیچے سے لے کر جوئے میں باندھ دیا جاتا ہے ، جیمو (اپ و ، ۵ : ۶۱). [مقامی].

گاتا (۲) امذ.
کسی جلد یا کتاب کا پٹھا ، گتہ (پلیٹس). [پ : गात्रक , गत्तस्र].

گاتَر (فت ت ، ر) امذ ؛= گت.
۱. **عضو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **بدن** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) [س : गात्र].

---وَت (---فت و) صف.
جس کا بدن خوبصورت ہو (ماخوذ : جامع اللغات). [گاتَر + وَت ، لاحقۂ صفت].

گاتْرَہ (سک ت ، فت ر) امث ؛ امذ.
چمڑے کے وہ دو لمبے لمبے ٹکڑے جن کے سرے ملا کر اس میں خنجر یا تلوار ٹانگتے ہیں، پیٹی کا پرتلہ. اتنے میں میاں اپنے ضروری کاموں سے فارغ ہوئے تو ... تلوار ، ڈھال پیش قبض ، جنبھیا ، گاترہ وغیرہ قرینے سے رکھا. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۸). [گاتر + ہ ، لاحقۂ نسبت].

گاتی امث.
(عور) **سینے پر دوپٹہ باندھنے کا ایک انداز جس میں دوپٹے کو دونوں کندھوں کے اوپر اور نیچے سے گزار کر سامنے پر گانٹھ باندھ لی جاتی ہے نیز دوپٹہ ، دوپٹے سے سینے کو چھپانا یا ڈھانکنا.**

زری کے دوپٹے سے چھاتی کو باندھ
بدن کو چھپا اور گاتی کو باندھ

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۹۸).

جس نے باندھے ہوئے گاتی تجھے دیکھا پھڑکا
دل رُبا شے تھی مری جان تری گت نہ تھی

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۸). ان کی آرائش یہ تھی کہ سبز رنگ کی بنارسی چادروں کی گاتیاں بدن پر لپٹی ہوئی. (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۷۳). [گت (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---باندْھنا ف مر ؛ محاورہ.
(عور) **دوپٹے کو سینے اور کمر سے باندھنا.** ایک بار لے کے دوپٹے کی گاتی باندھی. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۰۱). پریاں لمبی پشواز اور کلی دار پائجامہ پہنتی ہیں اور ڈوپٹے کی گاتی باندھتی ہیں. (۱۹۵۶ ، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۱۸).

---لَگانا ف مر ؛ محاورہ.
رک : **گاتی باندھنا.** رقاص پشواز پہن کر اور ڈوپٹے کی گاتی لگا کر اور گھنگھرو باندھ کر ... نرت کے پاؤں سے نکلے. (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۱۶۲).

---مارْنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : **گاتی باندھنا.** اس کی نقاب اور گاتی مارنے کے انداز سے معلوم ہوا کہ ناچ گھر کا ارادہ ہے. (۱۹۳۱ ، خوفِ راز ، ۴۰).

--- گاتے گاتے آدمی عطائی / کَلْوَنْت / کَلاَنوت ، ہو ہی جاتا ہے کہاوت.
کام کرتے کرتے آدمی تجربہ کار ہو جاتا ہے ، ہر کمال مشق پر موقوف ہے. مشق اور استقامت شرط ہے ، گاتے گاتے عطائی بھی کلانوت ہو جاتا ہے. (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۳۸).

گاتھ امذ.
گانا ، راگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : गाथ].

گاتھا امث.
۱. **بند یا نظم، گیت، بھجن، مذہبی گیت.** زردشت کا صحیفہ سکندر کے نذر ہوا ، اب صرف گاتھا کا ایک حصہ بچا کھچا رہ گیا ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۲۷). ۲. **وزن ، بحر ؛ سُر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : गाथा].

گاتھک (کس تھ) صف ؛ ـــ گوتھک.
۱. **ایک غیرمہذب قدیم قوم اور اس کے لوگ نیز ان سے منسوب چیز وغیرہ.** جس لڑائی نے گاتھک کی سلطنت کی بیخ و بنیاد ہسپانیہ سے اوکھیڑ ڈالی. (۱۸۷۶ ، سنین الاسلام ، ۲ : ۸). ہزاروں ایسی کتابیں ہیں جن میں گاتھک زمانہ یا سولھویں وسترھویں صدی عیسوی کے زمانے کی عمارتوں سے بحث کی گئی ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند (مقدمہ) ، ۷). ۲. (معماری) **ایک قدیم طرزِ تعمیر جو مغربی یورپ میں بارھویں سے سولھویں صدی تک رائج تھا اور جس کی خصوصیت نوک دار محراب ہے.** دروازے میں علاوہ ایک عظیم الشان گاتھک محراب کے ایک لمبی مسقف گزرگاہ ہے. (۱۹۲۰ ، رہنمائے قلعہ دہلی ، ۱۳). [لاط : Gothic].

گاتھن (کس تھ) صف ؛ ـــ گادھن.
گانے سے واقف ، گویا (جامع اللغات). [س : گاتھی गाथिन्].

گاتھی صف.
رک : **گاتھک.** گاتھی یا نوک دار کمان کا شکم دو مساوی قوسین سے بنتا ہے. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۷۷). پیش نظر تشکیل میں ممکن ہے کہ ان کی قدیم شکل بہت کچھ بدل گئی ہو (یا پھر مصنف نے اسے قائم رکھنے میں احتیاط نہ برتی ہو) اور شاید اس نے گاتھی یا رومانی کا روپ دھار لیا ہو. (۱۹۵۵ ، حیرت ناک کہانیاں ، ۸). [Goth (عَلَم) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

گاٹ (۱) . (الف) امث.
۱. (کاشت کاری) **جوئے میں دو بیلوں کو جوتنا ، دو بیلوں کا جوڑا جانا** (جامع اللغات) . ۲. **زمین کا ٹکڑا ، گانو کا حصہ** (جامع اللغات). (ب) صف. ۱. **گاٹا ، ہٹ کرنے والا ، ضدی** (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. **سخت دل ، سنگ دل** (جامع اللغات). ۳. **برہمن یا بنیا جو کسی (عورت) سے ناجائز تعلق پیدا کرے** (جامع اللغات). [گاٹا/گاٹھ (رک) کا مخفف].

گاٹ (۲) امذ.
رک : **گارڈ.** دکھنی میں فوجی گارڈ کے لئے گاٹ اور گارڈ کے لیے گاڈ استعمال کئے جاتے تھے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۱). [انگ : Guard (رک) کا بگاڑ].

گاٹا / گاٹھ (ـــ/فت ٹ) امذ.
رک : **گاٹ (۱)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : ग्रथ्+क].

--- بَنْدی (ـــفت ب ، سک ن) امث.
(کاشت کاری) **گانو کی تقسیم ، گانوں میں تقسیم زمین کا ایک طریقہ جس کے بموجب مالکوں کے کھیت ایک جگہ نہیں ہوتے** (جامع اللغات ؛ ا پ و ، ۶ : ۹۸). [گاٹا + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گاٹھ (۱) امث ؛ گٹ.
قطعۂ زمین ، گانو کا حصہ ، گاٹا (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ؛ جامع اللغات). [گٹ (رک) کا ایک املا].

گاٹھ (۲) / گاٹھی امث (شاذ).
(عو) **گانٹھی ، گانٹھ** (جامع اللغات) . [گانٹھ / گانٹھی (رک) کا غیر انفی تلفظ].

گاج (۱) امث.
۱. **آسمانی بجلی ، برق ؛ بجلی کی کڑک ، بادلوں کی گرج.** اس کا نام صاعقہ ہے جس کو اطراف ہندوستان میں گاج کہتے ہیں. (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جُو ، ۳۳). گاج : بادلوں کی گرج. (۱۹۷۸ ، سندھی نامہ ، ۸۳). ۲. (کنایۃً) **قہر ، غضب ، آفت.** پھر آ پکڑا ان کو بجلی نے ان کے گناہ پر یعنی وے لوگ بےجا سوال کرنے سے ان کو گاج مارا. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۶۶۷). تم خود ہی انصاف کرو کہ تمہارے بڑھ بھس سے مجھ پر کیا گاج پڑی (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷). ہر جھاڑو مار کے مہم سر کرنے لگے بھلا ٹوٹکوں سے کہیں گاج ٹلتی ہے ، نتیجہ یہ ہو کہ ایک ہندوستانی قتیل خنجر ظلم ہوا. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ۱۰ ، ۲۰ : ۱۰). [پ : गज्ज ؛ س : गर्ज].

--- پڑنا ف مر ؛ محاورہ.
بجلی گرنا (فیروز اللغات).

--- پڑے / گرے فقرہ.
(کوسنا) **خدا کا قہر نازل ہو ، بجلی گرے.** گاج پڑے ایسی عورت پر جو بے نکاح پڑھوائے میاں کو گود میں اٹھائے اور بازار میں پھنداوئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۹).

اس نے مراجی جلایا ہے آج   بجلی یہ الٰہی گر پڑے گاج

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۹۵).

--- گرنا ف مر ؛ محاورہ.
خدا کا قہر نازل ہونا (فیروز اللغات).

--- مارا صف مذ.
۱. **جس پر بجلی گرے ، برق زدہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. (کنایۃً) **بدقسمت ، بدبخت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گاج + مارا مارنا (رک) کا ماضی مذ کر بطور صفت)].

گاج (۲) امث.
کانچ کی چوڑی ، شیشے کی چوڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات)
[س : काच].

گاج (۳) امث.
جھاگ ، کف ، پھین ، پھپوندی ، خمیر (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : काख्ज].

گاج (۴) امث ؛ ← گاز.
(پارچہ باقی) **باریک قسم کا خانےدار اور کُھلی بناوٹ کا ریشمی یا سوتی کپڑا ، خانے چھوٹے چھوٹے مختلف وضع اور شکلوں سے بناوٹ میں بنے ہوتے ہیں عموماً زنانہ لباس کے کام آتا ہے**

چاندنی بن گئی کرتی جو تنہا کر پہنی
گاج کے پھول ہوئے ان کے بدن میں مہتاب

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۱۳۰). رمجو نے جو کولی میں لیا تھا تو آپ کی میلی پرانی جھانجی گاج کی ٹوپی بھوں پر اتنی آئی کہ ایک آنکھ ڈھک گئی. (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۶). [انگ : گاز (Gauz) کا معرب].

گاج (۵) امث.
(کاشت کاری) **پانی دے کر ایسی نرم کی ہوئی مٹی جس میں دھان کی پود لگائی جا سکے ، کیچ** (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۹۸).
[پ : गज्ञ].

گاج (۶) امذ.
(مصوری) **نوکیلا اوزار.** نب کی طرح کے نوکیلے اوزار یعنی دو بڑی اور چھوٹی گاج. (۱۹۶۲ ، ہماری مصوری ، ۱۰۹). [س : गाच].

گاجا (۱) امث.
(کاشت کاری) **چاول کی تین فصلوں میں سے پہلی فصل جو بیسا کھ میں بوئی اور بھادوں میں کاٹی جائے** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

گاجا (۲) امذ.
رک : باجا. جس کا یہ تابع ہے. وہ نہ تو سہرا باندھیں گے نہ بھڑکیلے کپڑے پہنیں گے اور نہ ان پرانی رسموں، مثلاً: گاجا باجا گھوڑے پر چھڑھنا ، چوتھی چالا وغیرہ کو ہونے دیں گے. (۱۹۳۴ ، شعلے ، ۱۸۳). [باجا (رک) کا تابع].

--- باجا امذ.
رک : باجا گاجا جو زیادہ مستعمل ہے. موسم بہار میں یہ یقین کر کے کہ وہ از سرنو زندہ ہو کر اپنی معشوقہ سے جا ملاوے ناچ رنگ ، گاجے باجے سے خوشی کرتی تھیں. (۱۸۴۸ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۹). [گاجا + باجا (رک)].

گاجَر (فت ج) امث.
نارنجی اور اودی رنگ کی ایک مخروطی جڑ والی ترکاری جو کچی اور پکائی ہوئی دونوں طرح سے کھائی جاتی ہے اس کا مربہ اور اچار بھی بنایا جاتا ہے اور گاجر کا حلوہ بھی.

چار من گاجروں کا قلیہ تھا
دہ منی دیگ بیچ دلیہ تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۴). ان سخت زمینوں میں جہاں گاجر مولی وغیرہ نہیں بوئی جاتی تھیں اب گاجر مولی شلجم وغیرہ بوئے جاتے ہیں. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۹). کچی سبزیاں ، مثلاً : مولی، گاجر ، پیاز ، ککڑی جتنی زیادہ مقدار میں کھائی جاویں ، اتنا ہی اچھا ہے. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۲۳). [پ : गाजिर ؛ س : गर्जर].

--- کا حلوَہ امذ.
کسی ہوئی گاجروں ، گھی اور شکر وغیرہ کی آمیزش سے پکایا ہوا حلوہ (اس پر کھویا یا اُبلے ہوئے انڈوں کے ٹکڑے بھی ڈالتے ہیں). کل آپ لوگ آئیے آپ کو ایسی نہاری کھلائیں گے کہ ایسی کراچی میں بھی نہ ملتی ہو گی اور ساتھ ہی گاجر کا حلوہ بھی. (۱۹۸۱ ، دھوپ کنارا ، ۸۵).

--- کی پُونگی بَجی تو بَجی نہیں تو توڑ کھائی کہاوت.
بےبنیاد اور ضعیف شے کا کیا اعتبار ، ایسے موقع پر بھی کہتے ہیں جہاں کچھ نفع نہ ہو تو نقصان بھی نہ ہو (جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

--- کھا گجَروٹا پھینکا ، ماں میرا ٹک ٹک سہاگ بویڑا کہاوت.
۱. **جب وہ شوہر جو پہلے متوجہ نہ تھا زوجہ کی جانب ذرا بھی متوجہ ہوتا ہے یا کوئی بڑا آدمی غریب کی جانب متوجہ ہوتا ہے تو اس موقع پر کہتے ہیں** (قصص الامثال ؛ فیروزاللغات). ۲. (معماری) **صدردالان کی دیوار کے وسط کا بڑا طاق جو دوسرے طاقوں کی نسبت بڑا اور خوشنما بنایا جاتا ہے اس کے لب کے نیچے چنگیر بنائی جاتی ہے جس پر خوشنمائی کے لیے کٹاؤ کا کام بھی بنا دیا جاتا ہے ، چنگیر کی نوک کو جو مخروطی شکل کی ہوتی ہے گاجر کہتے ہیں** (ا پ و ، ۱ : ۱۴۸).

--- مُولی (--- و مع) امث.
(مجازاً) **بےوقعت ، بے قدر یا کم قیمت چیز.** جد بین الاقوامی کیمرس ہستیوں سے یوں بھائی چارے کے ساتھ ملا کرے گی جیسے وہ سب گاجر مولی ہیں. (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۷۶). [گاجر + مولی (رک)].

--- مُولی کی طَرح کاٹنا محاورہ.
بیدردی سے قتل کرنا ، بےدریغ قتل کرنا ، قتل عام کرنا ، کُشتوں کا ڈھیر لگا دینا. تنہا کر نے سیندھیا کے پیدلوں کو گاجر مولی کی طرح کاٹ کر پھینک دیا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰۶). انہیں سانبہ کی طرف لے جایا گیا اور وہاں بسوں سے اتار کر گاجر مولی کی طرح کاٹ کے رکھ دیا گیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۳۴).

--- مُولی کی طَرح کٹنا محاورہ.
رک : گاجر مولی کی طرح کاٹنا ، جس کا یہ لازم ہے. ترکوں کی آتش بازی قیامت خیز تھی ، یونانی گاجر مولی کی طرح کٹ گئے. (۱۹۲۳ ، تیغ کمال ، ۵۳).

گاجروں (سک ج ، و مج) امث ؛ ج.
گاجر (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل.
چار من گاجروں کا قلیہ تھا
دہ منی دیگ بیچ دلیہ تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۴). اسی طرح اسی زمانے میں کفر بُھٹوں اور سنگھاڑوں اور مُولیوں ، گاجروں سے زیادہ سستا ہے . (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۶۸).

---میں گٹھلیاں مِلانا ف م ؛ محاورہ.
بنا بنایا کام بگاڑ دینا (محاورات ہند ؛ جامع الامثال).

گاجَل (فت ج) امذ.
کانچ کی چُوڑیاں بیچنے والا منہیار (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[گاج (۲) + ل ، لاحقۂ صفت فاعلی].

گاجَن لَگنا ف م ؛ محاورہ (قدیم).
گاجنا ، بجنا ، بجنے لگنا.
دمامے یو شادی کے گاجن لگے
ہر یک بھانت باجے بھی باجن لگے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۲).

گاجْنا (سک ج) ف ل.
۱. گرجنا ، آواز دینا ، شور کرنا.
دمامے لگے پیٹ سوں گاجنے
بجنتر ہر یک جنس کے باجنے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۸).
پکل پھنانی کل منے گھوڑے کے تئیں پھر بجتی
آواز ایسا تھا بلند جیسی کہ بجلی گاجتی
(۱۸۳۷ ، **قصۂ روشن** (ہشت قصہ ، ۵۶)). گیت ، گاجنا ، گنگری، گرجنا ، کڑکڑ ، **کڑکڑاہٹ** وغیرہ سے گانا ثابت ہوتا ہے. (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۳۴). ۲. **خوش ہونا ، عیش کرنا.**
برم کا ست سویس مست ہو کر
کہ و بیگہ گاجے سو ہی ہیں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۵). ۳. **(ٹھگی) لوٹ مار، بلوہ فساد** (مصطلحات ٹھگی ، ۱۳۱). [س : गर्जनीय].

گاجِنگ رَوڈ (کس ج ، غنہ ، سک گ ، و لین) امذ.
(آب کاری) وہ آلہ جس سے پیپوں کی گنجائش ناپتے ہیں.
اکثر جو اندازہ اس طرح پیپوں کا کرتے ہیں وہ آبکاری کے ملازم بزریعۂ آلات کے کرتے ہیں جن کو گاجنگ روڈ ... کہتے ہیں. (۱۸۹۸ ، رسالہ مساحت ، ۲ ، ۲ : ۱۲۶). انگ : Ganging Rod].

گاجْنی (سک ج) امث.
رک : گاج (۵). چاندی کے باریک باریک ٹکڑے رکھ کر اس کے اوپر گاجنی سے صفائی دے دی تاکہ وہ ٹکڑے نظر نہ آویں. (۱۸۶۳ ، جوہر عقل ، ۵۹). آتشی شیشے میں ڈال کر گاجنی مٹی کا لیپ کریں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۶۹). [رک : گاج (۵) + ی ، لاحقۂ تانیث].

گاجے امذ ؛ ج.
گاجا (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل جیسے: گاجے باجے، گاجے باجے سے وغیرہ.

---باجے سے م ف.
دھوم دھام سے ، بہت صرفہ کے ساتھ ، شاہانہ انداز سے.
موسم بہار میں یہ یقین کر کے کہ وہ از سر نو زندہ ہو کر اپنی معشوقہ سے جلد ملاوے ناچ رنگ گاجے باجے سے خوشی کرتی تھیں. (۱۸۴۷ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۹).

گاچ (۱) امث.
۱. رک : گاچ (۴).
بڑھ گئی حد سے زیادہ آب و تابِ حسنِ یار
گاچ کی کرتی کف بحرِ لطافت ہو گئی
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۲۸). دھانی گاچ کے دوپٹے کی گاتی بڑی ہوئی. (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۷ : ۲۸۸). ۲. **پہاڑی مرچ.**
اسلام چھوٹی موٹی کی گاچ نہیں ہے اور نہ کچی مٹی کا برتن کہ ہاتھ لگتے ہی ٹوٹ جائے گا. (۱۹۳۰ ، روشنک بیگم ، ۱۶۱).
[گاچ (۴) کا محرف].

گاچ (۲) امث ؛ سے گاج.
رک : گاج (۱) (پلیٹس). [گاج (رک) کا محرف].

---گرے فقرہ.
(کوسنا) **بجلی گر جائے ، مر جائے.** تجھ پر گاچ گرے یہاں دل لگی کرنے آیا ہے. (۱۹۳۰ ، روشنک بیگم ، ۹۹).

گاچا امذ.
(کاشت کاری) رک : گاجا. پیاز اکھاڑ کر منڈی میں فروخت کر دیں اور اسی طرح پھر کھاد ڈال کر گاچا بودیں. (۱۹۶۷ ، وادیٔ مہران میں زراعت ، ۹۴). [گاجا (رک) کا محرف].

گاچْنی (سک چ) امث.
چکنی مٹی جس سے تختی وغیرہ پوتی جاتی ہے ، ملتانی. پیڑ سے ذرا فاصلے پر ایک نل کے نیچے چھوٹے چھوٹے لڑکے اپنی اپنی تختی دھونے اور گاچنی ملنے میں مصروف تھے. (۱۹۹۲ ، پتھر میری تلاش میں ، ۸۴). [گچ ~ گاچ (۵) + نی ، لاحقۂ تانیث].

---مِٹّی (---فت نیز کس م ، شد ٹ) امث.
رک : گاچنی. آٹے کا چھان ، میدہ ، ٹیلکم پاوڈر ، گاچنی مٹی ... وغیرہ عام جاذب اشیا ہیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۰۲). [گاچنی + مٹی (رک)].

گاچی امث.
(بیلداری) کڑی تختے کی چھت پر ڈالنے کے لیے ملبے کی مٹی کا بنایا ہوا (ٹھوس) گارا ، دھابا. پودوں کی عمر ایک سال ہونی چاہیے کیونکہ ایک تو ان کی گاچی آسانی سے بغیر جڑیں کاٹنے کے نکالی جا سکتی ہے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۹۸). [گاچھی (رک) کا ایک املا].

کاچھ امذ.
۱. درخت ، پیڑ. مانک چلو چودھری لگان جہاں ڈھیر سا آم ، کٹھل ، جامن اور امرود کے کاچھ ہیں. (۱۹۹۱ ، افکار ، جنوری ، کراچی ، ۵۶). ۲. لنگوٹ ، کاچھا ، کچھّا.

کس چکا کاچھ کے تئیں جس دم
پھر ہوا سامنے بجا کر خم

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۸۸). کاچھ اور بک اور لاہی اور باریک جھولا وغیرہ ایسا کپڑا کہ جس سے بدن نظر آوے پہننا درست نہیں. (۱۸۳۴ ، تذکیرالاخوان ، ۲۱۳). [کچھ (۱) کا ایک املا].

---مِرْچ (---کس م ، سک ر). امث.
ایک قسم کی مرچ کے پودے ، خشک کی ہوئی اور پسی ہوئی لال مرچ ، تتیا مرچ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کاچھ + مرچ (رک)].

---میں کَٹّھل ہونْٹ پَر تیل کہاوت.
کٹھل ابھی درخت پر ہی ہے اور ہونٹوں پر تیل ملا جا رہا ہے یعنی چیز ابھی ملی نہیں اور استعمال کی تیاری بھی شروع کر دی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

کاچھی امث.
(حمالی) ڈولی یا پالکی اٹھاتے وقت اس کے ڈنڈے کے نیچے کہار کے کندھے پر رکھنے کی کسی نرم چیز کی بنی ہوئی گدّی جس کی وجہ سے کندھا ڈنڈے کی رگڑ سے محفوظ رہتا ہے (ماخوذ : اپ و ، ۵ : ۱۵۸). [س : कच्छ+इक्का].

گاد امث.
۱. تلچھٹ.

دل خاک ہو رہا تھا زبس اہلِ بزم کا
تجھ بن شراب شیشے میں سب گاد ہو گئی

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۸).

خاک پر مت پھینک اے ساقی یہ دُرد تہہ نشیں
چاٹ جاویں گے حریف اس کو یہ مئے کی گاد ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۷). شکر سازی کی صنعت سے دو اہم چیزیں حاصل ہوتی ہیں شیرے کی گاد اور گنے کا پھوک. (۱۹۶۵ ، کارگر ، کراچی ، ۳ : ۱۰). ۲. دریا کی تہہ میں بیٹھی ہوئی مٹی. دریا کی وادی میں ایک ایکڑ زمین بھی ایسی نہ نکلے گی جسے کسی نہ کسی دن دریا نہ کاٹ دے گا اور پھر ... وہ تلچھٹ اور گاد سے بھر نہ جائے گا. (۱۹۱۸ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۳). جہلم اور سندھ بالائی علاقوں سے اپنے دھاروں میں پوری طرح گاد بھر کر لائیں گے. (۱۹۶۸ ، برقاب ، ۶ ، ۱۲ : ۲۴). ۳. انسانی جسم میں زائد چکنائی یا چربی (جمی ہوئی حالت میں). شریانوں میں جمنے والی گاد کو طبی اصطلاح میں کولسٹرول کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ فروری :). [س : कन्द].

---اُٹھانا ف مر ؛ محاورہ.
نیچے تہہ میں بیٹھی ہوئی کثافت ، تلچھٹ ، مٹی کو اوپر کی طرف حرکت دینا ، ہلانا ، گارا گھولنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---بَیٹْھنا ف مر.
تلچھٹ کا ایک جگہ جمع ہونا یا تہہ میں بیٹھ جانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

گادا امذ.
(کاشت کاری) خام گیہوں اور جو کی بھنی ہوئی بالی (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. گیہوں اور جَو جو خوشے میں قریب پختگی کے ہو گئے ہوں ، نیم پختہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گدا (رک) کا اشباعی املا].

گادَر (فت د) صف.
۱. ادھ کچرا پھل یا غلّہ ، نیم پختہ ، خام (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. ڈھیر ، کھتا ، کھلیان (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گدر ـ گدرا (رک) کا اشباعی املا].

گادُر (ضم د) امث.
بڑی چمگادڑ ، بڑباگل (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [بادر (رک) کا محرف].

گادَڑ (فت د) امث.
۱. بھیڑ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. ایک قسم کی گھاس ، خس (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [گادر/گانڈا (رک) کا محرف].

---آئی اون کو بَیٹھی چرے کَپاس کہاوت.
کام فائدے کے لیے کیا تھا الٹا نقصان ہوا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

گادْنا (سک د) ف م.
۱. دبانا ، بھینچنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. بھرنا ، ٹھوسنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : गाध: یا गाच].

گادی امث.
رک : گدی جو زیادہ مستعمل ہے.

سرخ در ، اور سرخ دالان ، سرخ سب دیوار چھت
سرخ فرش اور سرخ گادی اوس پہ سب قالین سرخ!

(۱۸۶۴ ، دیوان حافظ ہندی ، ۲۶).

کنوئیں والا گادی پہ لیٹا ہے مست
اپنی بنسی کی میٹھی ، سریلی صدا میں

(۱۹۷۴ ، لوح دل ، ۵۹). [گدی (رک) کا اشباعی املا].

گادِیَت (کسر د ، فت ی) امث.
گاد جمنے یا جمع ہونے کی کیفیت ، تہہ نشین ہونا. بنیادی طور پر گادیت کے سبب جھیل کی گہرائی نسبتاً کم ہو جاتی ہے (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، ۹۲). [گاد (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

گادیلا (ی مع) صف مذ (مث : گادیلی).
گاد والا ، دریا کی طغیانی کی مٹی والا علاقہ. وادی سندھ کا گادیلا علاقہ سرسبز و زرخیز ہے. (۱۹۲۸ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۲). [گاد (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت تذکیر].

کادیلی (ی مع) صف مث (مذ : کادیلا).
کاد والی جس کی تہہ میں مٹی یا کاد بیٹھی ہو ، ترا کیب میں مستعمل. [کاد (رک) + یلی ، لاحقۂ صفت تانیث].

---زمین (---فت ز ، ی مع) امث.
(کاشت کاری) **دریا کی لائی ہوئی مٹی کا علاقہ ایسی زمین کاشت کے لیے بہت زرخیز ہوتی ہے.** تمام ساحلی میدان خصوصاً ڈیلٹا کی یہ کادیلی زمینیں نہایت شاداب و سرسبز ہوتی ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۸). [کادیلی + زمین (رک)].

کادھی امث ؛← کادی.
رک : **کدی.** کوئیں میں بیل جتے ہوں ... کسان کادھی پر بیٹھا ہو. (۱۸۹۸ ، اردو خط و کتابت ، ۳۶). جب کنواں چل رہا ہوتا تو وہ ہمیشہ کادھی پر بیٹھ کر بیلوں کو چلایا کرتا تھا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۸۷). [کادی (رک) کا متبادل املا].

گاڈ امذ؛←گوڈ (شاذ).
خدا ، اللہ تعالیٰ. اے اللہ! ڈیر گاڈ ، تیرا شکریہ کس منھ سے ادا کروں ، کیا کیا نعمت تو نے ہم گنہگار لوگ کے لیے بنایا ہے. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ کہ ، ۱۲۱). [انگ : God].

گاڈر (۱) (فت ڈ) امذ.
(معماری) **لوہے وغیرہ کا بڑا شہتیر جو مکانوں اور پلوں وغیرہ پر ڈالتے ہیں.** ایک گاڈر سے دوسرے گاڈر کا یا ایک شہتیر سے دوسرے شہتیر کا فاصلہ چشمہ کہلاتا ہے. (۱۹۶۹ ، انجینئرنگ بک ، ۵). اب میں نے چھت کی طرف دیکھا ، بہت بڑے گاڈروں پر چھت رکھی تھی. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۱۱۸). [انگ : Girder کا بگاڑ].

گاڈر (۲) (فت ڈ) امث.
بھیڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : गाड्डर].

گاڈرو (سک ڈ ، و مع) امذ.
۱. **سانپ کے زہر یا کسی زہر کا منتر جاننے والا ، سپیرا ، مداری.** یہ درخت گویا گاڈرو ہیں کہ اس کے ہرہ کے میر کوں جھاڑتے ہیں. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۳). ہرہ کے سانپ نے اسے ڈسا ہے ، میں گاڈرو کو لے کر آتا ہوں. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۶۷). [س : गाड्डर+क].

گاڈری (سک ڈ) صف.
گڈریا ، چرواہا ، بکریاں چرانے والا ، راعی ، گوالا. ایک سال میری دس بارہ بکریاں ... مر گئیں تھیں تحقیق سے معلوم ہوا کہ ایک پیڑ ان میں زہردار بھی ہوتا ہے جو گاڈری پہچانتے ہیں. (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۱۶). [گاڈر (۲) + ی ، لاحقۂ صفت].

گاڈی امث (قدیم).
رک : **گاڑی جو زیادہ رائج و فصیح ہے.** ایک مہتر کی گاڈی میں جوتا ہوا آہستہ آہستہ اپنے کو گھسیٹتا ہوا چلا جاتا ہے. (۱۸۳۵ ، جوہر اخلاق ، ۵۰). شور و غل سے گھوڑے نے بد لگامی کی اور گاڈی جھیل کے اندر چلی. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر مندان اودھ ، ۱۱۵). [گاڑی (رک) کا قدیم املا].

---بان امذ.
(عو) **گاڑی بان ، گاڑی چلانے والا.** ہو پہنچنے کے وقت رتھ روک لیا ، گاڈی بان سے پوچھا یہاں سے سیرڈیھ کتنے فاصلے پر ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۳۸). [گاڈی + ف : بان ، لاحقۂ فاعلی].

گاڈھا صف مذ (قدیم).
(عو) رک : **گاڑھا.** ایسا ہنر نے اپنا گاڈھا دکھایا. (۱۸۴۵ ، پالی کلاٹ ، ۲). [گاڑھا (رک) کا قدیم املا].

گاذر/گازر (ضم ذ/ز) امذ.
کپڑے دھونے والا ، کپڑے صاف کرنے والا ، کپڑوں کا میل کچیل صاف کرنے والا ، دھوبی.

وہ جھنڈیاں نظر پڑیں اک دم میں اس طرح
گاذر بچھادیں پارچہ جوں نہر کے کنار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۷).

ہوا دل غرقِ دریائے تحیّر
سواری بیل کی ہے بہرِ گاذر

(۱۸۶۲ ، طلسم شاہاں ، ۴). گاذر روزگار نے پوشاک سیاہ رنگ لیلائے لیل کو دھو کر سفید کیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۷۰).

جنابِ حضرتِ چرچل کو گاذر کی ملی خدمت
ہوا دھبوں سے پاک اب جامۂ احرام زائر کا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۹۳). [ف].

گاذُنی (ضم ذ ، سک ر) امث.
گاذر (رک) کی تانیث ، دھوبن. مرزا فریدوں بخت عرف منا جان جب پیدا ہوئے افضل محل سامی سے اوسے بچہ گاذرنی مشہور کر دیا. (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۲۴۷). [گاذر (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

گاذرونی (سک ذ ، و مع) امذ.
(تصوف) **شہر گاذرون سے منسوب ؛ مراد : ابواسحق.**

اور یازدہم ہیں گاذرونی اے یار
اسحاق سے سلسلہ ہوا یہ اظہار

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار (ق) ، ۱۴). [گاذرون (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

گاذُری (ضم ذ) امث.
دھوبی کا کام یا پیشہ ، دھلائی؛ (مجازاً) صفائی. اور دیکھیے گاذری آج مولانا بن کر آئے ہیں بھئی گرگٹ کے سے رنگ بدلتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۳۵). [گاذر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گار (۱) امذ (قدیم).
اولا ، ژالہ.

ہے ست بندے بند سب بتی جیو کچ منج ذات میں
تھنڈے ہو بات اور پانو کے جیوں گار سب ناڑاں ہونے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۵۹).
گار کے نمنے گلایا ہے مرے دیدے کے تیں
لہو کیا ہے بلکہ ہر یک کاپیا ہو مرثیا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۲۹).
سات جنت کو نہیں وہاں کچھ وقار
سات دوزخ سرد ہیں مانند گار
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۸۹). [مقامی].

گار(۲) امذ.
ایک قسم کا چمکدار سفید پتھر جو حیدرآباد دکن کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے.
انکھیاں ڈونگیاں جیوں کھڈی سار کے
دو دیدہ بہتر جوں پتھر گار کے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۹).
کہتے اپس گلی میں یکسار دوست درجن
کیا گار کا پتھر کیا ناہات ، بات یاں ہے
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۰۰). بلور یا شفاف گار پتھر ان کی مشہور مثال ہے. (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۳۰۰). بچے ریل کی روڑی میں سے گار کے پتھر چننے لگے. (۱۹۴۷ ، ساق ، دہلی ، جنوری ، ۷۱). [مقامی].

گار(۳) لاحقہ.
کسی لفظ کے آخر میں بطور لاحقہ استعمال ہوکر وصفیت کے معنی دیتا ہے ، جیسے: طلبگار ، پرہیزگار ، گنہ گار ، ستم گار وغیرہ میں (وضع اصطلاحات ؛ پلیٹس). [ف].

گار(۴) امذ.
(ٹھگی) حصّہ (مصطلحات ٹھگی ، ۱۳۱). [مقامی].

ـــ بَنگا (ـــ فت ب ، غنہ) امذ.
(ٹھگی) حصّے کرنے کا عمل (مصطلحات ٹھگی ، ۱۳۱). [گار + بنگا (رک)].

گارا امذ ؛ ــ گارہ.
۱. **گندھی ہوئی مٹی جس سے اینٹیں چنتے ، پلستر کرتے یا برتن بناتے ہیں ، گلاوا ، گِلابہ ، تعمیر کے لیے مٹی کا تیار کیا ہوا مسالہ.**
وہاں کا ہر یک باغ ہے یک بہشت
سونے ہور روپے کے گارے میں خشت
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۰۱).
دھری جائے گارے کی کستوریاں
پڑے کنگرہ کی جگہ موتیاں
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۷۵).
جوش و خروش سے یوں دریائے خوں نہ بہتا
لوہو سے اقربا کے ہوتی نہ خاک گارا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۲۶). ان دیواروں کے پیچھے مکانات کا وسیع سلسلہ تھا جن میں سے بعض اینٹوں اور بعض پھونس اور گارے کے بنے ہوئے تھے. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح شام ، ۲۱). میں نکما کھڑا رہ گیا ، اس فراغت میں گارے کی بنی ہوئی کھلی جھونپڑی میں گھس گیا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۹۵). فن کار ... اینٹ ، چونے اور گارے کی بےجان عمارتوں پر خون بہانے سے روکتا ہے. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۴ جنوری ، ۳).
۲. **(شکاریات) شیر کے شکار کی غرض سے باندھا جانے والا جانور ؛ شیر کا مارا یا کھایا ہوا جانور جس کو وہ تھوڑا تھوڑا دو تین دن میں کھاتا ہے.** ان لوگوں نے چار روز کے بعد چٹھی بھیجی کہ شیر موجود ہے گارے ہو رہے ہیں جلد آئیے. (۱۸۸۹ ، حسن ، جون ، ۶۱). اکثر وہ آکر اس میں کچھ کھا جاتا ہے ، کچھ چھوڑ جاتا ہے دوسرے روز شام کو پھر کھانے کے واسطے آتا ہے جس کو شکاریوں کی اصطلاح میں «گارا» کہتے ہیں. (۱۹۰۴ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۴۷). [مقامی].

ـــ باندْھنا ف م ؛ محاورہ.
(شکاریات) شیر کے شکار کے لیے گائے یا بھینس کا پاڑا یا بکرا رسّی سے باندھ کر ایک خاص جگہ رکھنا تاکہ شیر شکار کرنے آئے تو اس پر گولی چلائی جا سکے. میں نے فوراً چہار نفر شکاریوں کو گارے باندھنے کو روانہ کیا. (۱۸۸۹ ، حسن ، جون ، ۶۰). جب میں نے اپنے خیال کے موافق گارا باندھنے کا خاص طور پر انتظام کیا تو کبھی کبھی کامیابی ہوئی. (۱۹۳۲ ، قطب یارجنگ ، شکار ، ۲ : ۳۸).

ـــ بَنانا محاورہ.
(معماری) چُنائی کے لیے مٹی میں پانی ملا کر نرم یا لوچ دار بنانا. معمار ایک مسجد کی تعمیر میں مصروف ہیں ، ایک مزدور تو گارا بنا رہا ہے ، دو تین سقے ... مشکیزوں سے پانی ڈال رہے ہیں. (۱۹۶۴ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۱۶).

ـــ بَندْھوانا ف م ؛ محاورہ.
رک : گارا باندْھنا ، جس کا یہ متعدی المتعدی ہے. آپ کے کیاسپ میں پہنچنے سے پہلے شکاری لوگ گارہ بندھوانے کا بندوبست کریں گے. (۱۹۳۲ ، افسر جنگ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۱۵۹).

ـــ کرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **رک : «گارا بنانا».**
ملا کے ماٹی میں جیسے پانی لحد کے بھرنے کو سانتے ہیں
چمن میں رو رو کے رات شبنم اسی طرح سے کرے ہے گارے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۷۸). ایک دن میں پانی لا کر گارا کر کر گھر کی بنیاد درست کر دونگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۲).
۲. **(شکاریات) شیر کا اپنے مارے یا کھائے ہوئے شکار کو دوبارہ کھانے کے لیے آنا.** شیر نے ابھی گارا کیا تھا ورنہ وہ اب تک بیس میل نکل گیا ہوتا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۸۱). اس کے لیے کمزور رسی کام میں لائی جائے تاکہ شیر گارا کرنے کے بعد جانور کو کھینچ کر لے جائے. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۲۳۰).

گانا محاورہ.
لمبی کہانی کہنا ، طویل قصہ بیان کرنا ، گارا راگ گانا (فرہنگ اثر ؛ مخزن المحاورات).

۔۔۔ہونا محاورہ.
کیچڑ ہو جانا ، مٹی ہو جانا ، گارا بننا. اس کے لیے ایسی زمین چاہیے جس میں پانی پہونچا ہوا اور پانی مٹی میں مل کر گارا ہوگیا ہو. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۱۵۵). بارش ... سے کچّی اینٹیں کہاں بچ سکتی تھیں ، وہ بھر سے گارا ہو گئیں . (۱۹۸۵ ، ایمرجنسی ، ۳۶).

گارٹر (۱) (سک ر ، فت ٹ) امذ.
انگلستان کے نائٹ بنانے والے اعزازات میں سب سے اونچا اعزاز ، ایک قسم کا انگریزی خطاب. جب گارٹر پہنانے کی رسم ادا ہو چکی تو ایک سو اسی مہمانوں کی دعوت کی گئی. (۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۲۰۹). [انگ : Garter].

گارٹر (۲) (سک ر ، فت ٹ) امذ.
رک : گاڈر (۱). دن بھر اینٹ ، مٹی ، چونا شہتیر گارٹر اور دوسرا عمارتی سامان ... لدکر اس بستی میں آتا. (۱۹۸۴ ، زندگی نقاب چہرے ، ۱۶۳). [انگ : Girder].

گارج (کس ر) امذ.
موٹر گاڑی وغیرہ کھڑی کرنے کی چھت دار سائبان یا جگہ ، موٹرخانہ. گارج ایک تھا نئی موٹر اس میں رکھی گئی . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۴۲). [انگ : Garrage کی ایک موزوں شکل].

گارج (سک ر) امث.
(جغرافیہ) ایک ایسی تنگ وادی کو جس کی دیواریں عمودی ہوتی ہوں گارج کہتے ہیں ، سیدھی ، گہری گھاٹی ، کھڈ ، درّہ (عملی جغرافیہ ، ۲۳). [انگ : Garge].

گارجین (سک ر ، کس ج ، فت ی) امذ ؛ ج.
وہ شخص جو کسی نابالغ کی ذات یا جائداد یا دونوں کا محافظ ہو ، سرپرست ، ولی. گارڈ کا مشتق ... گارجین بات چیت میں رائج ہے تحریر میں نہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۲). طلعت نے کہا « کیا یہ ہمارے گارجین ہیں » (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۳۳۸). [انگ : Guardian].

گارَد (فت ر) امذ ؛ امث.
۱. پہرے دار ، سنتری ، محافظ. واسطے انسداد فساد کے یہ بندوبست کیا گیا کہ گارد کمپو کے دروازوں پر مقرر ہوا. (۱۸۷۲ ، اخبار مفیدعام ، یکم ستمبر ، ۱۱) . حفاظت کے لیے زبردست گاردوں کا انتظام کیا گیا. (۱۸۸۹ ، حرم سرا ، ۱ : ۱۶۱). ۲. چند سپاہیوں کی جماعت یا دستہ جو حفاظت کے لیے ہو. گارد پر اس جوش خروش سے جھپٹا کہ سارا کا سارا گارد تیمور کے آگے سے بھاگ نکلا. (۱۸۹۱ ، حسن ، ۱۴ اپریل ، ۱۵). اس کے ہمراہ ایک فوجی گارد جایا کرے. (۱۸۹۳ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۶). داروغہ جی نے سوچا تھا کہ گارد منگوا لیں گے مگر ڈا کو کہیں ایک جگہ تو رہتے نہیں. (۱۹۳۶ ، واردات ، ۱۳۸). دروازے پر گارد کھڑی تھی. (۱۹۷۴ ، ہمہ یاران دوزخ ، ۲۸۹). ان کی تحریروں کے بارے میں سچائی سے لکھ دیا جائے تو وہ اپنا پورا گارد دے کر بچاؤ دوڑو کا ایک غل مچانے لگتے ہیں . (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۷۸). ۳. سپاہیوں کے رہنے کی جگہ ، چوکی. تلنگوں نے ان کو لے جا کر کشمیری دروازے کے گارد میں قید کیا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۵). [Grard Room کی تارید و تخفیف].

۔۔۔ کمانڈر (۔۔۔فت ک ، سک ن ، فت ڈ) امذ.
رک : گارڈ کمانڈر. اور جب تک یہ چیخ چلا کر سنتری کو بلاتے ، گارد کمانڈر آتا ، کوٹھریوں کا دروازہ کھلتا ، یہ بارش زدہ افراد اپنے اپنے کمبل سمیت بھیگ چکے ہوتے. (۱۹۷۴ ، ہمہ یاران دوزخ ، ۱۵۵). [انگ : Guard Commander].

گارْدا (سک ر) امذ.
رک : «گارد». صبح کے وقت جیل خانہ میں پھانسی آئی ، اور کانسٹبلوں کے کئی گاردے اور کئی افسر خاکی وردی بھڑکاتے سنگینیں چمکاتے ہوئے رپ رپ کرتے آن موجود ہوئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۹۶). اب اس گاردے کے افسر اعلیٰ کی طرف مخاطب ہوکر کہتا ہوں که ازخرداں خطا و از بزرگاں عطا ، ایک مشہور مسئلہ ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۴۲).

وہ دیکھو گاردے کا گاردا اک چھت پہ بیٹھا ہے
یہ گاڑی قیدیوں کی آتی ہے یا تھانہ آتا ہے

(۱۸۹۹ ، دیوان جی ، ۱ : ۱۲۶). [گارد + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

گارْدَن (سک ر ، فت د) امث.
گارد کی تانیث ، گارڈ عورت. گاردن ... حیدرآباد دکن میں مستعمل ہے یعنی وہ عورتیں جو محلوں میں مرد سپاہیوں کا کام دیتی ہیں. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، مولوی عبدالحق ، ۶۴). گارد سے اردو میں ایک دلچسپ لفظ گاردن بنا ہے جو حیدرآباد دکن میں اس عورت خدمت گار کو کہتے ہیں جو ڈیوڑھیوں پر دربانی کے فرائض انجام دیتی ہے یہ گارد سے مونث بنانے کی عجیب صورت ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۱). [گارد + ن ، لاحقۂ تانیث].

گارْدی (سک ر) صف.
گارد سے منسوب یا متعلق. تاریخ ہند میں پیشواؤں کے عہد میں ہمیں ابراہیم خان گاردی (تاریخ گلزار آصفیہ ص ۷۳) کا نام ملتا ہے ، یہ گاردی فرانسیسی گارد سے مشتق ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۱). [گارد + ی ، لاحقۂ صفت].

گارْڈ (سک ر) امذ.
۱. محافظ ، دوران سفر ریل گاڑی کا ذمہ دار افسر ، ریل گاڑی کا نگراں. ریلوے کے ان صاحب بہادر نے جو گارڈ کہلاتے ہیں ہم کو بجبر ایک بھنگی کے ساتھ بٹھلایا. (۱۸۷۳ ، اخبار مفیدعام ، یکم اگست ، ۸). ممکن ہے انجن ڈرائیور اور گارڈ صاحبان بھی دوچار ایسے ہی مسافر انجن یا ڈبے میں بٹھا لیتے ہوں . (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ فروری ، ۳). ۲. رک : «گارد». جب کسی بارک یا فوجی مقام کے پاس یہ مذہبی جلوس گزرتا ہے تو گارڈ راستہ کر دیتے ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدحکومت ، ۱۵۴).

کپتان صاحب قلعہ کے گارڈ کے افسر تھے. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۹۱). پولیس کی پوری ایک گارڈ کا پہرہ لگا ہے. (۱۹۳۲ ، شکست ، ۳۱۹). [انگ: Guard].

—— آف آنر (——سک ف ، فت ن) امذ.
سربراہانِ مملکت وغیرہ کو دی جانے والی سلامی یا وہ فوجی دستہ جو کسی بڑی شخصیت کو سلامی دیتا ہے. اس فوج کے بعد وہ خاص شاہی فوج تھی جو ہمیشہ گارڈ آف آنر یا باڈی گارڈ کا کام دیا کرتی تھی. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۵۱). گاؤں والوں نے دیہاتی انداز میں گارڈ آف آنر دے کر رخصت کیا. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۶۴). اف : دینا ، ہونا. [انگ: Guard Of Honour].

—— خزانہ (——فت خ ، ن) امذ.
ایک انتظامی شعبہ ، خزانے کی نگرانی کا دفتر. خاص صیغہ جات جن کی نسبت یادداشت معائنہ صاحب کمشنر کو سالانہ لکھنی چاہیئے حسب ذیل ہیں ، حالت عمارت و گنجائش دفتر ، حالت عمارت خزانہ ، گارڈ خزانہ ، مکان گارڈ. (۱۸۹۴ ، ایکٹ ۹ (ترجمہ) ۱۸۷۳ ، ۹). [انگ: گارڈ Guard + خزانہ (رک)].

—— رُوم (——و مع) امذ.
وہ کمرہ جہاں پہرا دینے والے سپاہی ٹھہرے ہوں یا رہتے ہوں. گارڈ سے ایک دوسرا مرکب گارڈ روم بھی بن چکا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۲). [انگ: Guard Room].

گارڈَر (سک ر ، فت ڈ) امذ.
(معماری) لوہے کا شہتیر ، کڑی. ان دونوں گارڈروں کے اگلے پچھلے سرے پر ایک خاص ... سپرنگ لگائے جاتے ہیں. (۱۹۴۹ ، موٹر انجینیر ، ۳۶۰). [انگ: Girder].

گارڈَن (۱) (سک ر ، فت ڈ) امذ.
باغیچہ ، باغ ، چمن ، گلزار ، گلشن. گارڈن تنہا نہیں آتا ، لیکن گارڈن پارٹی ، پبلک گارڈن وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۱). نوکر جا کر کچن اور باہر گارڈن میں کچھ سٹر پٹر کر رہے تھے. (۱۹۸۷ ، ساتواں پہرا ، ۱۰۰). [انگ: Garden].

—— پارٹی (——سک ر) امث.
وہ دعوت جو پچھلے پہر باغ میں دی جاتی ہے اور جس میں چائے ، مٹھائی ، پھل وغیرہ سے مہمانوں کی ضیافت کی جاتی ہے ، ضیافتِ بُستانی. اعلیٰ حضرت کے اعزاز میں ایک گارڈن پارٹی بھی ہوئی جس میں بوجہ تکان شریک ہونے کی معذرت کی. (۱۹۳۳ ، حیاتِ محسن ، ۱۲۳). مسٹر رام رکھا کسی گارڈن پارٹی میں شریک ہونے کے لیے تیار تھے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۹). [انگ: Garden Party].

—— ہاؤس (——و مع) امذ.
ضیافت وغیرہ کے لیے باغیچہ ، خانہ باغ. مانک تلہ میں اس کے گھر سے ذرا فاصلے پر ایک بڑا خوبصورت گارڈن ہاؤس تھا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۶۷). [انگ: Garden House].

گارڈَن (۲) (سک ر ، فت ڈ) امث.
دکن کے شاہی محلوں کی وہ عورت جو پولیس کے سپاہی یا فوجی گارڈ کی طرح کام انجام دیتی ہے. ایک فوج کی فوج گارڈنوں کی بھاگی آ رہی ہے. (۱۹۷۰ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۵ : ۷۸). [گارڈن (رک) کا ایک املا].

گارڈَنز (سک ر ، فت ڈ ، سک ن) امذ ؛ ج.
گارڈن (رک) کی جمع ؛ باغات (بطور واحد بھی مستعمل). انگریز بھی خوب آدمی ہے جہاں دو پتیاں گھاس کی ملیں اسے گارڈنز کا نام دے دیا. (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۳۰۰). شاپ لفٹنگ کے ساتھ ساتھ گھروں کے یک گارڈنز سے الگنی پر پھیلے کپڑے بھی غائب ہو گئے تو اس سے ذرا جی میلے ہوئے. (۱۹۸۵ ، پہلی بوند سمندر ، ۹۷). [انگ: Gardens].

گارڈُو (سک ر ، و مع) امذ.
سانپ پالنے والا ، مداری ، زہر کے اثر کو رفع کرنے والا ، زہر بیچنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گاڑرو (رک) کا محرف].

گارڈی (سک ر) امذ (قدیم).
۱. رک : گارڈو.

بو عشق ناگ جس کو کاٹے اچھے کبھی تو
کوئی گارڈی ملے تو بس کا اتار کرنا

(۱۶۸۵ ، معظم ، د (ق) ، ۱۹). ۲. زہر کے اثر کو رفع کرنے والا (عمل یا دوا سے) (پلیٹس). [رک : گاڑری].

گارڈِین (سک ر ، کس ڈ ، فت ی) امذ.
رک : گارجین. گارڈ کا مشتق گارڈین یا گارجین بات چیت میں رائج ہے تحریر میں نہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۳۲). اس نے کہا ، میں اپنے آپ کو ثریا کا گارڈین سمجھتا ہوں. (۱۹۸۶ ، دریا کے سنگ ، ۲۲۷). [انگ: Guardian].

گارڈینیا (سک ر ، ی مج ، کس ن) امذ.
ایک پودا جس کا پھول سفید اور خوشبودار ہوتا ہے ، جھاڑی دار پودا جس کو باغوں اور کوٹھیوں میں باڑھ کے طور پر لگاتے ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [انگ: Gardinia].

گارڑلا (سک ر) صف (قدیم).
(دکن) ہلکی نیلی آنکھوں والا ، کنجی آنکھوں والا. اس نبی کا نمکین چہرہ ، خوب بال ، سرمہ گوں آنکھ ، میانہ قد ، سو اس کے جگہ لکھدئے دراز قد گارلے دیدے ، سیدھے بال. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۰). [مقامی].

گارنا (سک ر) ف م.
۱. کپڑے وغیرہ میں کسی چیز کو چھانتا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. بھینچنا ، دبانا (ماخوذ: جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۳. دودھ دوہنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س: गालय (ति)].

گارنٹ (سک ر ، کس مج ن) امذ.
رک : گارنیٹ. میں نے بازار جا کر کاسنی رنگ کی قیمتی کامدار ساڑی

اور گارنٹ کا ایک ہلکا سونے کا سیٹ خرید لیا تھا. (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۱۳۲). [انگ : Garnet].

گارَنٹی (فت ر ، سک ن) امث.
ضمانت ، کفالت ، ذمہ داری. انڈیا کے محاصل ملکی کے بے جا خرچ بچانے کے لیے ریل کی سڑکوں کا بنانا گارنٹی (ضمانت) کے نظام کے موافق اختیار کیا جائے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۱۷). ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اگر وہ بیمار یہاں آ جائے تو میں گارنٹی کرتا ہوں کہ بالکل تندرست ہو جائے گا. (۱۹۳۵ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۷۱). لمبی رقم بطور انعام ملنے کی بھی سو فیصد گارنٹی تھی. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۲۰۷). اف : دینا ، کرنا ، ہونا. [انگ : Guarantee].

--- لینا ف مر ؛ محاورہ.
ضمانت لینا ، ذمہ داری قبول کرنا. مٹی دینے کی کوئی گارنٹی نہیں لیتا آگے آپ جانیں آپ کے اعمال. (۱۹۶۷ ، انشائیے ، ۲۷).

گارنیٹ (---سک ر ، ی مج) امذ.
زیورات میں استعمال ہونے والا ایک پتھر ، یاقوت. گارنیٹ بھورے، پیلے ، ہرے اور کالے رنگ کے ہوتے ہیں. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۳۳). اس پتھر کو انگریزی میں گارنیٹ سنسکرت میں پلک اور ہندی میں تامڑا کہتے ہیں. (۱۹۸۲ ، قیمتی پتھر اور آپ ، ۷۳) [انگ : Garnet].

گارُود (و مع) امث.
(عسکری) **گولا بارود وغیرہ** (**Ammunation**) (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۳). [گولا بارود (رک) کی تخفیف].

گاروڑی (و مج) امذ (قدیم)
سانپ کا تماشا دکھانے والا ، مداری ، سپیرا.

انجن سٹ کو دیکھیں گے اس ٹھار پر
بلا گاروڑیاں کو سنیں گے منتر

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۹). [رک : گاڈری].

ٔ ٔ ٔ گاری لاحقہ.
فارسی لاحقہ فاعلی «گار» اور لاحقہ نسبتی ی سے مرکب ، جیسے : پرہیزگاری ، رستگاری اور گنہ گاری وغیرہ میں.

موسیٰ کوں کون جیت دلایا دشمن کی کُل گاری
یوسف کوں کھوہے سوں گاڑھا بخشی تس سرداری

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۲۹). اور جہاں صرف لفظ خط کا مذکور ہو وہاں خط مستقیم سمجھنا چاہیے دوسرے خط پر گاری اور وہ مشہور ہے تیسرے غیر پر گاری اور اس سے ہمارا مطلب کچھ نہیں ہے. (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۶۷).

گاڑ امذ.
گاڑنا (رک) کا امر نیز مغیرہ صورت بحذف علامت مصدر ؛ تراکیب میں مستعمل.

خدا کی قدرتِ کامل سے ایک جھاڑ
نہایت خوبصورت ہے قدم گاڑ

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۲۸). اپنے ہنستے کھیلتے بچوں کو مار کر اپنے ہی گھر کے پچھلے آنگن میں گاڑ چکے تھے. (۱۹۸۵ ، پہلی بوند سمندر ، ۹۵).

--- توپ دینا محاورہ.
۱. **دفن کرنا ، زمین میں گاڑ دینا.** میاں حمید نے چند پیسوں کا منھ دیکھا اور باپ کو گاڑھے میں لپیٹ کر گاڑ توپ دیا. (۱۹۶۹ ، علی عباس حسینی ، میلہ گھومنی ، ۲۳۲). ۲. **قبر ، مقبرہ ، مزار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

--- دینا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **زمین میں دفن کرنا ، گاڑنا.** ایک درخت کے تلے دونوں نے اون بتوں کو گاڑ دیا. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۵۴). یہ خزانہ ہم اپنے گھر میں نہیں رکھ سکتے اسے بیچ دینا ہوگا اور فی الحال کسی محفوظ جگہ میں گاڑ دینا ہوگا. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ)، ۱۷۷). ۲. **رک : گاڑنا.** اپنی ایزی چیر پر اس طرح جکڑے بیٹھے تھے ، جیسے کسی نے ہمیں میخوں سے گاڑ دیا ہو. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۳۹).

گاڑا (۱) امذ.
۱. **گھات کی جگہ ، کمیں گاہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات).
۲. **نومسلموں کا ایک گروہ جو عالمگیر کے زمانے میں راجپوت سے مسلمان ہو گیا تھا** (علمی اردو لغت ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).
۳. **بندوق کی گولی** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ فیروز اللغات ؛ پلیٹس).
۴. **گڑھا ؛ خندق ؛ غار** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ پلیٹس).
۵. **نشیبی زمین جس میں پانی دیر تک نہ ٹھہرے** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [گاڑنا (رک) کا ماضی].

--- / گاڑے ، بٹھانا محاورہ.
پوشیدہ جگہ کسی کی تاک میں یا گھات میں بٹھانا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- / گاڑے ، بیٹھنا محاورہ.
شکاریوں کا گھات میں بیٹھنا ؛ چوروں ، ڈاکوؤں یا دشمن کی گھات میں بیٹھنا ، پوشیدہ جگہ کسی کی تاک میں بیٹھنا (علمی اردو لغت؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- پڑنا محاورہ.
گر جانا ، رک جانا ؛ بُرا وقت ہونا ، مصیبت پڑنا. گاڑے پڑے پر پیسے سے مانس نہیں ملتا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۷۱).

--- توپا / تھوپا (---و مع) صف مذ.
مدفونہ ، گڑا ہوا ، مٹی میں دبا ہوا. جو بھنسا بھر نہ چھٹا ، سارا گاڑا توپا روپیہ اس سے رکھوا لیا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۱). [گاڑا + توپا / تھوپا (تھوپنا (رک) کا ماضی)].

گاڑا (۲) امذ.
گارا ، مٹی اور پانی سے بنا ہوا اینٹیں جوڑنے کا مسالا. وہ سنگ دل اسے بیگار پکڑ کر اینٹ گاڑا اوٹھانے لگا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۲۷). [گارا (رک) کا بگاڑ].

گاڑنا (سک ڑ) ف م.

۱. **زمین وغیرہ کے اندر دبانا ، قید میں رکھنا ، دفن کرنا.**

اتانوی باٹ پاڑیا   گاڑیا سوگنج گاڑیا

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵).

کون گاڑا ہے نیم بسمل یاں
زلزلہ جو اٹھے ہے عالم میں

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۶۷). میں اپنے دل میں مقرر یہ سمجھا کہ میرے ذبح کرنے اور گاڑ دینے کو یہ گڑھا اس نے کھودا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۱). نعش کو مع سر کے ایک سفید گزی کے کپڑے میں لپیٹ کر جنگل کی طرف لے گئے ، مجھ کو یاد نہیں گاڑا یا جلایا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۶۷). میں نے اپنی لڑکی کو زندہ زمین میں گاڑ دیا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۹۲).

جس نے خیمہ یہاں پر گاڑا
اس کو مبارک ہو یہ اکھاڑا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۷). ۲. **(کنایۃً) ملیامیٹ کرنا ، دفن کرنا ، بھول جانا.**

سبب جو میری شہادت کا یار سے پوچھا
کہا کہ اب تو اسے گاڑ دو ہوا سو ہوا

(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۴۰).

کفار میں جا دین کے ڈنکے کو بجایا
دینداری کو جاری کیا اور کفر کو گاڑا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷). ۳. **دبا کر نصب کرنا ، داخل کرنا.**

باغ میں کرتے چمک چالے سکل سروان ولے
چل نہ سک تجہ چال ستم گاڑے گئے بن میں عجب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۴). بہت کیا ہوں رن کہام گاڑیاں ہوں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۰).

اسی کے لیے گو کہ ہیں یہ پہاڑ
قدم اپنے رکھتے ہیں سب گاڑ گاڑ

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۲۸).

کبھی نیزہ میان سنگ گاڑا
کبھی دروازہ خیبر اکھاڑا

(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۵). نیزوں کو بلند ہمتی اور شرافت کی سطح پر گاڑا. (۱۹۰۵ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۹۱). ۴. **ٹھہرانا ، جمانا.** رنجیت سنگھ زمین پر آنکھیں گاڑے سنتے رہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۵۶). اس نے نگاہوں سے خالی ، کھوکھلی آنکھیں روشن کے چہرے پر گاڑ دیں. (۱۹۸۶ ، چوراہا ، ۹۷). ۵. **آگ کو راکھ کے نیچے رکھ کر دبانا** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فیروزاللغات). ۶. **پودا لگانا** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ فیروزاللغات). ۷. **گڑونا ، پیوست کرنا.** ایک گیدڑ اس کے پاوں کی ایڑی میں دانت گاڑے کچر کچر منہ مار رہا تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۳۱). [گاڑھنا (رک) کی تصحیف].

--- توپنا محاورہ.

دفن کرنا.

تردد کیوں ہے یاروں کو کہاں گاڑیں کہاں توپیں
جہاں وہ پاؤں رکھ دیں ہے ٹھکانا میرے مدفن کا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۷). میاں حمید نے چند پیسوں کا منہ دیکھا اور باپ کو گاڑھے میں لپیٹ کر گاڑ توپ دیا. (۱۹۶۹ ، علی عباس حسینی ، میلہ گھومنی ، ۲۳۲).

--- دابنا ف مر ؛ محاورہ.

مُردے کو قبر میں دفن کرنا. گاڑ داب کر گھر آئے ، کس قدر رونے پیٹے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۶۳).

گاڑوڑی (و مج) صف مذ.

رک : کاروڑی.

جلالت میں ہو عشق آیا نہ ہو سی کم قہر ہرگز
عقل کے گاڑوڑی تی ہو اوتر سی نا زہر ہرگز

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۶). [گاڈری (رک) کا ایک املا].

گاڑی امث ؛ ← گاڑھی.

۱. **آدمیوں کے سوار ہونے یا سامان لادنے کے کام میں آنے والی سواری جسے کسی ذریعے سے کھینچ کر یا دھکیل کر چلایا جائے ، جیسے: بگھی ، چھکڑا ، تانگہ ، فٹن ، موٹر کار ، بیل گاڑی اور ریل گاڑی وغیرہ.**

اتھے گھوڑے و ہاتھی بھی معین
بھی اونٹاں ہور گاڑیاں تھے سکاسن

(۱۷۶۵ ، تتمۂ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ، ۱۹۶۸ ، ۲۰)). جن کسی کے گھر پر یا دفینہ پر مسلط رہتا ہے ... دفینہ ہاتھ لگنے نہیں دیتا یا توپ کو گاڑی کو چلنے نہیں دیتا. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۰۹). اگر کسی ڈرائیور کی گاڑی رک جائے تو وہ اتر کر سب سے پہلے جنرل ماؤ کے کتابچے سے فال نکالتا ہے. (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۶۶۸). بلدیۂ عظمیٰ کو گاڑی چوری ہونے کی صورت میں خاصا نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ جنوری ، ۳). ۲. **ہاتھ سے کھینچنے یا چلانے کی مغربی طرز کی ٹرالی یا چھوٹی گاڑی جو سامان لانے لے جانے کے لیے استعمال ہوتی ہے.** ان گاڑیوں میں سے جو ٹرام کی سڑک پر کام کرتی ہیں ، ایک گاڑی پایہ کے وسط پر دوڑتی ہے اور پمپ کو لے لیتی ہے. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۲۴). ۳. **ریل گاڑی کا ڈبا ، ٹرین ، ریل گاڑی.**

اگاڑی سب سے انجن اور پیچھے گاڑیاں اس کے
پھر اس کی چال سے حیران یہ بادِ بہاری ہے

(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۲۱۷). اگر ڈاکٹر نے اجازت دی تو کل شب کی گاڑی سے یہاں سے پیرس کو روانہ ہونگا. (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۱۵۴). تھوڑی دیر بعد پھر انجن نے سیٹی بجائی اور سنبولیا گاڑی کھجوروں کے جھنڈ سے باہر نکل آئی. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۶۱). [س : गाड़ी].

--- اٹکنا ف مر ؛ محاورہ.

کسی کام میں رکاوٹ پڑ جانا ، کسی کام کا دشواری کے سبب پورا نہ ہونا. دونوں ہاتھ زمین پر ٹکا کچھ ایسا زور مارا کہ

منہ سرخ ہو گیا ، بولے میر صاحب لکھو منہ اب گاڑی اٹک گئی ، میر صاحب مسکرا کر بولے میاں تقدیر لکھوا ہے ہو یا قبالہ. (۱۹۵۴ ، پیرنا بالغ ، ۳۳).

---اُٹھانا ف مر ؛ محاورہ.
موٹر گاڑی اسٹارٹ کرنا ، چلانا ، احتیاط سے آگے بڑھانا. موڑ پر گاڑی کو سنبھال کر اٹھاو. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۹).

---اِسٹارٹ کَرْنا محاورہ.
موٹر گاڑی چلانے کے لیے انجن میں چابی لگا کر انجن کو چالو یا گرم کرنا. مجھے گاڑی میں بٹھا کر تم نے گاڑی اسٹارٹ کر دی سگریٹ خرید کر تم گھر کی طرف نہیں آئے ، کسی اور سڑک پر ہولیے. (۱۹۸۴ ، فنون ، لاہور ، ستمبر ، اکتوبر ، ۲۰۶).

---اِسٹارٹ ہونا محاورہ.
گاڑی اسٹارٹ کرنا (رک) کا لازم. راجو کی بیوی نے کوٹھی کا مین گیٹ بند کر لیا گاڑی اسٹارٹ ہوئی تو بوندا باندی ہو رہی تھی. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۸).

---آنا ف مر ؛ محاورہ.
گاڑی کا پہنچ جانا ، گاڑی کا منزل مقصود تک پہنچنا ، ریل گاڑی کا اسٹیشن پر پہنچنا، گاڑی کا اڈے پر پہنچنا، گاڑی کا جانے مقام تک پہنچنا. ریل گاڑی میں سفر کر رہا تھا ، ٹی ٹی آیا دھکے دے کر نیچے اتار دیا ، کوئی اور گاڑی آئے گی اس میں سوار ہو جاوں گا. (۱۹۸۷ ، سارے افسانے ، ۱۰۵).

---بان/وان امذ.
گاڑی چلانے والا ، کوچوان (بیل گاڑی یا گھوڑا گاڑی چلانے والے کے لیے مخصوص). میرا آدمی نہ ملے تو جس گاڑی بان سے کہو گے لے آئے گا. (۱۸۷۹ ، مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۱ : ۱۳۵). ان کے قریبی دوست حامد سعید خان ساحل کے گاڑی بان لکشمن اور ایک گوجر کے لڑکے بجرنگ لال کے علاوہ کسی کو معلوم نہ تھا کہ وہ اس موذی مرض میں مبتلا ہیں. (۱۹۷۶ ، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب ، ۵۵). یہ بھاری چھکڑا آہستہ آہستہ آگے بڑھتا اس کے گھوڑے تھکے ماندے ہوتے اور اس کے گاڑی بان کے کندھے بھی تھکن سے جھکے ہوتے. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۷۲). [گاڑی + بان/وان ، لاحقۂ فاعلی].

---بھر (---فت بھ) صف.
۱. گاڑی کی لمبائی چوڑائی کے مطابق، گاڑی کے مطابق کشادہ. بس اتنے کھلونے کافی ہیں ، کیا کھلونوں کو کھاؤ گے جو یہ گاڑی بھر کھلونے خرید رہے ہو. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۳۰۱). تو ناچ بھٹکنے کے لیے تجھے گاڑی بھر راستہ چاہیے ، چل ہٹا سب چیز. (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۵). **۲. گاڑی بھر کر ؛ (مجازاً) بہت زیادہ ، بہت سا ، بہت سی.** گھر پر گاڑی بھر ہوم ورک لائیں اور پھر اردو بھی پڑھیں. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۲). [گاڑی + بھر ، بھرنا (رک) کا امر بطور صفت].

---بھر اَحسان جَتانا محاورہ.
تھوڑے سلوک پر بہت احسان جتانا (مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر).

---بھر آشنائی کام کی نہیں مگر رَتّی بھر ناتا کام آتا ہے کہاوت.
ذراسی قرابت بہت سی دوستی پر غالب ہوتی ہے ، وقت پڑے پر رشتہ دار ہی کام آتے ہیں ، بُرے وقت پر اپنے ہی ساتھ دیتے ہیں. سچ کہا ہے گاڑی بھر آشنائی کام کی نہیں اور رتی بھر ناتا کام آتا ہے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۵۲).

---بھر کا صف مذ.
(کنایۃً) خوب موٹا ، جسیم ، لحیم شحیم شخص جو پوری گاڑی میں سمائے. ان کا گاڑی بھر کا ڈیل کھل رہا ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۰ ، ۳۰ : ۶).

---پارک کَرْنا محاورہ.
موٹر کار وغیرہ کھڑی کرنا ، کنارے لگانا. دوسرے دن وہ اکیلا ہی ڈاکٹر احمد کے کلینک کی طرف چل دیا ، گاڑی پارک کرتے کرتے دو چار آدمیوں نے اسے ہانے انیل کہہ کر وش کیا. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۹۶).

---پٹڑی سے اُتَرْنا محاورہ.
غلط راستے پر چل نکلنا ، راہ سے بے راہ ہونا ، راہ سے بھٹک جانا. لکھنؤ میں عیش و عشرت کی جہاں افراط نظر آتی ہے وہیں گاڑی ذرا پٹڑی سے اتر جاتی ہے. (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنو کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۲۳۱).

---پر سَوار ہونا ف مر ؛ محاورہ.
گاڑی میں بیٹھنا ، سواری میں بیٹھنا ، سفر پر جانا ، گاڑی میں بیٹھ کر کسی مقام پر جانا. خیر سب کے سب گاڑی پر سوار ہوئے اور کہا ہوٹل چلو. (۱۹۸۰ ، روشنک بیگم ، ۵۹).

---پر ہونا محاورہ.
گاڑی میں ہونا ، سفر کے لیے گاڑی میں بیٹھنا ، کہیں جانے کے لیے گاڑی پر سوار ہونا. اور خود فٹن پر سوار ہوئے نرگس وغیرہ دوسری گاڑی پر تھیں. (۱۹۸۰ ، روشنک بیگم ، ۲۳۴).

---پکَڑْنا محاورہ.
ریل گاڑی کی روانگی کے وقت سے قبل اسٹیشن پر پہنچنا ؛ جلدی میں ہونا. چلو پھر پیدل چلتے ہیں کونسی ہمیں گاڑی پکڑنی ہے. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۲۵).

---پونْچھ (---و مج ، غنہ) صف.
گاڑی صاف کرنے والا ملازم ، گاڑی صاف کرنے والا ، گاڑی کی صفائی کرنے والا ، گاڑی دھونے والا.

وہ تھا گاڑی پونچھوں میں نوکر مرا
مرا ساتھ اس قید میں بھی دیا

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۵۲). [گاڑی + پونچھ (پونچھنا (رک) کا امر بطور صفت].

---ٹھہرنا ف مر ؛ محاورہ.
ریل گاڑی کا رُک جانا، کسی اسٹیشن پر رُکنا. اور ہپ ہپ کرتی ہوئی گاڑی اسٹیشن پر ٹھہری. (۱۹۳۰، روشنک بیگم، ۲۳۳). پھر جب رات کی تاریکی چھٹنے لگی اور جنگل خوب گھنا ہو گیا تو اونچے اونچے سرکنڈوں کے بیچ گاڑی ٹھہر گئی. (۱۹۸۷، سارے افسانے، ۱۶۱).

---جوتنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. گاڑی میں گھوڑا یا بیل لگانا. تب اس نے اپنی گاڑیاں جوتیں اور اپنے لوگ ساتھ لیے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۶۳). اتنے میں چار بجے اور دو پالکی گاڑیاں مشکی جوڑی جتی ہوئی داخل ہوئیں. (۱۹۳۰، روشنک بیگم، ۲۳۷). ۲. کرائے پر گاڑی چلانا (مخزن المحاورات).

---چلانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. کوچوانی کرنا، گاڑی چلانا. تھوڑی دیر خاموشی رہی، اندھیری سڑکوں پر تم آہستہ آہستہ گاڑی چلا رہے تھے. (۱۹۸۳، فنون لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۲۰۶). وجے اب واقعی سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کیوں کہ اسے گاڑی چلانا تو سیکھنا ہی تھا. (۱۹۸۷، ساتواں پھیرا، ۸۶). ۲. کرائے پر گاڑی دینا یا خود چلانا (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---چلنا محاورہ.
کام کا جاری رہنا، گزر ہونا.

محض گریہ سے نہ جو عشق کی گاڑی چلتی
نالہ و آہ کی میں اس میں لگاتا جوڑی

(۱۸۸۹، رونق سخن، ۲۳۱). اس کی طبابت بڑے زوروں پر تھی اور ہر وقت اس کی گاڑی چلتی ہی رہتی تھی. (۱۸۹۱، حسن، جون، ۷). ورنہ یہ گاڑی اب کسی طرح چل نہیں سکتی تھی گھر میں صرف دو عورتیں تھیں. (۱۸۹۵، حیاتِ صالحہ، ۷۵). پھر ان حالات میں اگر عورت مرد کا ساتھ نہ دے ... تو یہ گاڑی کیسے چلے گی. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۱۷ فروری، ۹).

---چھوٹنا محاورہ.
ریل گاڑی کا کسی اسٹیشن سے روانہ ہو جانا (گاڑی روانہ ہو جانے کی وجہ سے کسی مسافر کے بیٹھنے سے رہ جانے کے موقع پر بھی بولتے ہیں). گھنٹے بھر نظر دوڑائی علی گڑھ کی گاڑی چھوٹنے میں آدھ گھنٹے کی دیر تھی. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۷۷).

---خانہ (---فت ن) امذ.
۱. گاڑی وغیرہ رکھنے کا مقام یا مکان، بگھی خانہ (نوراللغات). ۲. (کنایۃً) گاڑیوں کی قطار. جلوس اس طرح سے جاتا تھا سب کے آگے آگے خدائی فوجدار صاحب کے، گاڑی خانہ، گاڑی بان گاڑی کو ہانکتا تھا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۲۹۰). [گاڑی + خانہ (رک)].

---دوڑانا محاورہ.
گاڑی تیز چلانا، تیزی دکھانا. میرے پاس نہ تو ڈرائیونگ لائسنس تھا اور نہ ہی گاڑی کے کاغذات لہٰذا میں نے اپنے اعصاب پر قابو پاتے ہوئے گاڑی آگے دوڑا دی. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۲۹ جنوری، ۳).

---دوڑنا ف مر ؛ محاورہ.
گاڑی دوڑانا (رک) کا لازم. ہاں تو قصہ ریل کا تھا یہ دھوئیں کی گاڑی کچھ دنوں تو کراچی اور مالیر کی لوکل کی طرح (اتنا ہی فاصلہ سمجھیے) دوڑتی رہی. (۱۹۷۴، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۲۲۶).

---دھکیلنا محاورہ.
کسی نہ کسی طرح کام چلانا. اس میں لالچ کا دخل نہیں تھا بلکہ زندگی کی گاڑی کو سارے باندھے دھکیلنا تھا. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۸۹).

---(کو) دیکھ کر (لاڑی کے) پانو پھولتے ہیں کہاوت.
ذرا سہارا پا کر محنت سے بچنے یا خود ہمت نہ کرنے اور دوسروں کے سہارے چلنے کے موقع پر مستعمل. اگر کوئی تہجد کو اٹھے اور اس کے قریب ایک پتھر بھی ہو جس پر تکیہ ہو سکتا ہے تو شیطان ضرور دل میں ڈالے گا کہ ذرا اس پر تکیہ لگائے اور اس ... پر تکیہ ممکن ہو تو ... رغبت نیند کی ہو جاتی ہے کہ گاڑی دیکھ کر پاؤں پھولتے ہیں. (۱۸۶۳، مذاق العارفین، ۳ : ۳۸).

---راہ سو گاڑی راہ کہاوت.
ہر بات اپنے قرینے سے ہوتی ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---رُکنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. گاڑی یا سواری وغیرہ کا تھم جانا یا ٹھہر جانا. گاڑی مسٹر مائیکل کی کوٹھی پر رُکی، مسز مائیکل زینہ پر کھڑی تھیں. (۱۹۳۰، روشنک بیگم، ۳۳۰). ۲. کام تلپٹ یا ٹھپ ہو جانا، کام چلتے چلتے بند ہو جانا. سیاست کی گاڑی جو عارضی طور پر رکی کھڑی ہے پھر سے رواں دواں ہو جائے گی. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۱۳ فروری، ۳).

---روکنا ف مر ؛ محاورہ.
چلاتے چلاتے گاڑی یا سواری ٹھہرانا (گاڑی رُکنا (رک) کا تعدیہ). میں نے آنٹی دینا کے گھر کے مقابل گاڑی روکی. (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۱۳۹).

---رینگنا ف مر ؛ محاورہ.
لشتم پشتم کام چلنا، جُوں تُوں گزارہ ہونا. برسوں سے گاڑی اسی ڈگر پر رینگ رہی تھی. (۱۹۸۰، پہلی بوند سمندر، ۲۲).

---سا ڈیل (---ی مع) امذ.
بڑا ڈیل ڈول یا جثہ.

کوئی کھنچی تھی کیا ہوا یہ سبب
اپی یہ گاڑی سا ڈیل کھل گیا سب

(۱۹۲۰، شاہدنامہ، عروج لکھنوی، ۱۱).

---کا ایک پہیہ سمجھنا محاورہ.
نصف حصہ جاننا، لازمی حصہ یا اہم جزو خیال کرنا، مددگار جاننا.

لیڈروں کا فرض ہے کہ ... ان کو سیاسی گاڑی کا ایک پہیہ سمجھ کر اپنے ساتھ چلائیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۰۵).

--- کاٹنا محاورہ.
۱. ریل گاڑی کے ڈبے یا کوئی ڈبا گاڑی سے علیحدہ کرنا (ماخوذ: نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . ۲. چلتی گاڑی میں سے کچھ چرا لینا (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

--- کا وقت ہونا محاورہ.
ریل کی روانگی کا وقت ہونا ، گاڑی چھٹنے کا وقت ہونا. میں نے کہا گاڑی کا وقت ہو رہا ہے تو تم نے ہاتھ ملایا اور کہنے لگا جب رزلٹ نکلے گا تو دیکھیں گے. (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۵۹).

--- کٹنا محاورہ.
گاڑی کاٹنا (رک) کا لازم (فرہنگِ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

--- کرنا محاورہ.
کرائے پر سواری لینا. اسٹیشن کے باہر قلی اور مزدور کھڑے رہتے ہیں ، اسباب ان کے سر پر رکھ کر ہوٹل یا سراؤں میں چلے جاؤ یا گاڑی کر لو. (۱۹۲۲ ، سیر دہلی کی معلومات ، ۳).

--- کو دیکھ کر پانو پھولتے ہیں کہاوت.
رک : گاڑی دیکھ کر پانو پھولتے ہیں (نجم الامثال).

--- کے دو پہیے ہونا محاورہ.
ایک دوسرے کے لیے ناگزیر ہونا. میاں بیوی تو گاڑی کے دو پہیے ہوتے ہیں ، پھر ان حالات میں اگر عورت مرد کا ساتھ نہ دے ... تو یہ گاڑی کیسے چلے گی. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۷ فروری ، ۹).

--- کھڑی ہونا ف مر ؛ محاورہ.
گاڑی کا ٹھہرنا ؛ چلتی گاڑی کا رک جانا. وہاں گاڑی اس لیے کھڑی ہو گئی تھی کہ تمام مسافروں کی چیکنگ ہونا تھی. (۱۹۸۴ ، سارے افسانے ، ۳۱).

--- کھسکنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : گاڑی رینگنا. بھاری پہیوں میں رقت ہوئی اور کھچ کھچ کی آواز کے ساتھ گاڑی پلیٹ فارم سے کھسکنے لگی. (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۱۳).

--- کھولنا ف مر ؛ محاورہ.
ریل گاڑی سے ڈبے کو علیحدہ کرنا ، گاڑی کاٹنا. معلوم نہیں ریل والے کیوں دیر کر رہے ہیں جھوٹ موٹ ادھر ادھر دوڑتے پھرتے ہیں یہ نہیں کہ چٹ پٹ گاڑی کھول دیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲۸۷).

--- کھینچنا ف مر ؛ محاورہ.
گاڑی چلانا ، بوجھ یا کسی کام کی ذمہ داری نبھانا ، لشتم پشتم گزارہ کرنا. غریب اور سفید پوش طبقہ جس حال میں زندگی کی گاڑی کھینچ رہا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۵ فروری ، ۳).

--- لیٹ ہونا محاورہ.
ریل گاڑی کی روانگی یا آمد میں تاخیر ہونا. گاڑی تین گھنٹے لیٹ تھی لہٰذا شام کا دھندلکا چھا چکا تھا. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۳). ایک اسٹیشن پر گاڑی لیٹ ہو جانے کے باعث نصف شب کے وقت ڈیڑھ گھنٹے بیٹھنا پڑا. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ فروری ، ۳).

--- میں جتنا ف مر ؛ محاورہ.
محنت طلب کام سنبھالنا ، مشقت کرنا ، محنت مشقت میں لگ جانا. وہاں کی تیز رفتار زندگی کو جیت سمجھ لو اور یہاں کی بیل گاڑی میں جتنا کیسے اچھا لگے گا بھلا. (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۶۷).

--- میں گھومنا ف مر ؛ محاورہ.
سیر و تفریح کرنا ، ٹھاٹ باٹ ہونا ، شان و شوکت دکھانا. ارے واہ ٹھاٹ ہیں پیاروں کے گاڑی میں گھوم رہے ہو. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۹۴).

--- نہ چلنا محاورہ.
معاملت نہ ہونا ، موافقت نہ ہونا ، معاملت میں اٹکاؤ ہونا. مگر میں نے ایلمی کو صاف صاف لکھ دیا تھا کہ مجھے اتفاق نہیں تمہاری تجویز سے اور یہ کہ گاڑی چلے گی نہیں. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۶۹).

--- ہانکنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. کوئی گاڑی (جس میں جانور جتا ہوا ہو) چلانا. باورچی گری اور خدمت گاری کرتے تھے ، مشکیں اٹھاتے تھے ، گاڑیاں ہانکتے تھے. (۱۸۹۹ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۴۴). نصیر نے جلدی جلدی گاڑیوں پر بھوسہ لدوا کر انہیں گاؤں کی طرف تیز ہنکوا دیا. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۹۷). ارے بابا ، دنیا میں دو ہی چیزیں تو ہانکی جاتی ہیں یا گپ یا گاڑی تم کس کی بات کر رہی تھیں. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۸۹). ۲. کسی کام کا آگے بڑھانا. ایک شخص جو سرسید کے کاموں کا صرف مددگار ہی نہ تھا بلکہ اس گاڑی کے ہانکنے میں گویا برابر کی جوڑ تھا. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۱۹).

گاڑھ امث.
۱. (عو) مصیبت ، آفت ، مشکل. اگر میں اپنے لوگوں کو چھوڑ جاؤں تو خلق مجھ کو نامرد کہے گی کہ اس گاڑھ میں اور ایسے برے وقت میں ... چھوڑ کر چلا گیا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۶۱). ف : پڑنا. ۲. کسی کی گھات میں رہنا (مہذب اللغات). ۳. (پارچہ بافی) کپڑا بننے کا گڑھا (فیروزاللغات). [س : गाढ].

--- پڑنا محاورہ.
(پورب) مصیبت آنا (مخزن المحاورات ؛ پلیٹس).

گاڑھا (الف) صف مذ.
۱. دبیز ، موٹا ، غف (کپڑے وغیرہ کے لیے). فقط نام ہی دین کا سن لیا ہے ، حقیقت دین سے دل پر بڑا گاڑھا پردہ پڑا ہوا ہے. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۶). میت کو غسل دیتے وقت

اس بات کی زیادہ احتیاط رکھیں کہ اس کا ستر کھلنے نہ پائے ، ستر پر ایک گاڑھا کپڑا ڈال دیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۷۷). ۲. **مائع جس میں پانی کی مقدار کم ہو ، غلیظ ، زیادہ کثافت والا ، پتلا یا رقیق کی ضد.** پریالی نے دیکھا تو دودھ ہر روز جیسا گاڑھا اور چکنا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۴۳). وہاں کا دریا اس قدر غلیظ اور پانی اس کا نہایت گاڑھا ہے کہ کشتی اس پانی میں نہیں چل سکتی. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۵۹). شوربے کو گاڑھا کرنے کے لیے آٹا بھی گھول کر ڈالا جاتا تھا. (۱۹۶۳ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰). پیاز اور مسالے کا گاڑھا سیال الگ تیار رہتا ہے. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۱۲۵). ۳. **(کنایۃً) اٹل ، قابلِ تسلیم ، محکم.** حکم کیا کہ اس کو چھوڑدو کہ حکم محکم اور فرمان گاڑھا لایا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۲). چندری سے تار کھینچ لیا اور گاڑھے گاڑھے حکم اور لٹھ مار باتیں شروع کیں. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۱). ۴. **(مجازاً) پکّا ، پُرخلوص ، مخلص (دوست کی صفت کے لیے مستعمل).** تیرے دوست تجھ سے تیرا احوال پوچھیں تو بڑے گاڑھے دوست سے کہنا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۳۱). نواب ضیاالدین احمد خاں ان کے نہایت گاڑھے دوست تھے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۲۵). ۵. **(کنایۃً) سخت ، کڑا ، مُشکل ، دُشوار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۶. **(کنایۃً) چالاک ، کائیاں.** اے معلم بےایمان والے تخم شیطان تو بھی اپنے کام کا بہت خاصہ اور بڑا گاڑھا ہے میری گلبدن تن زیب لونڈی کو بیٹھے بیٹھے کلام نافرجام سے اڑا لایا. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۰۷). بسمارک ... عقل کا نہایت تیز اور تدبیر کا بڑا گاڑھا تھا. (۱۹۱۵ ، خطبات مشران ، ۱ : ۱۳۵). ۷. **(کنایۃً) شدید ، گہرا.**

جب تک نگہ سے کام چلے بھوں کو مت چڑھا
گاڑھا ہے زخم تیغ سے ظالم کٹار کا

(۱۷۹۵ ، دیوان قائم ، ۲۱). جتنا ایمان ضعیف ہوتا ہے ، اسی قدر آدمی کو ان کا خوف گاڑھا ہوتا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۳۱).

آپ پر بار صرف ڈاڑھی ہے
یاں ریاست کی فکر گاڑھی ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۲۳). ۸. **(کنایۃً) زورآور ، بہادر ، دلیر.** اس مردِ دلاور ... نے ... مجھ کو اپنے اوپر گاڑھا جان کر بہ سلوک و آدمیت پیش آیا. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۲۸).

گاڑھے ہیں ہم اس سے بھی
جو خٹکے کو بلا کر ، للکارے تھا یونہی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۴). ۹. **(کنایۃً) گہرا ، نمایاں ، واضح.** پنڈت جی کے چہرے کی طرف اڑتی ہوئی مگر تلاش کی نگاہ سے دیکھا ، صداقت کی گاڑھی گاڑھی جھلک نظر آئی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۵۷). (ب) امذ. ۱. **ٹھونک کر بُنا ہوا ایک غف کپڑا ، کھڈی کا بُنا ہوا کپڑا ، کھدر وغیرہ.**

پٹکا گاڑھے کا کب تلک باندھوں
موٹی شلوار تا کُجا پہروں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۶). عمرو نے ... ایک رومال گاڑھے کا نکال کر بطور خلعت قران کے کندھے پر ڈالا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۱۵۱). اس آبِ رواں سے گاڑھے کا کُرتہ اور دھوتر کی چادر ہزار درجہ بہتر ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۷). بازار میں تو زربفت اور کمخواب سے لیکر گاڑھا دھوتر تک ملتا ہے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۱۲). ۲. **(مجازاً) معمولی کپڑا ، موٹا جھوٹا کپڑا.** ایک قسم کے موٹے اور مضبوط کپڑے کو کہتے ہیں جو عموماً کھڈی پر بُنا جاتا ہے اور لفظ «گاڑھا» کے ساتھ گزی گاڑھا کے مرکب کی شکل میں موٹے جھوٹے کپڑے کے لیے بولا جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ۳ : ۷۴). ۳. **لڑائی کا مست ہاتھی** (نوراللغات ؛ سرمایہ زبان اردو). [س : गाढ].

--- پَردَہ (--فت پ ، سک ر ، فت د) امذ.
سخت پردہ ، گہرا پردہ.

خوب تو پردوں میں افلاک کے رہنا سیکھا
سامنے آنیے اللہ رے گاڑھا پردہ

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۶۸). گاڑھا پردہ کبھی نہیں تھا ، آج بھی سڑک پر ماری ماری نہیں پھرتی تھی. (۱۹۵۹ ، محمد علی رودولوی ، گناہ کا خوف ، ۸۰). [گاڑھا + پردہ (رک)].

--- پَسینَہ (--فت پ ، ی مع ، فت ن) امذ.
(مجازاً) محنت و مشقت (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [گاڑھا + پسینہ (رک)].

--- پَن / پَنا (--فت پ) امذ.
کسی مائع محلول یا قوام وغیرہ کی موٹا یا کثیف ہونے کی حالت.
۳۵ میل کے اوپر بوجھ اور گاڑھا پن ہوا کا کچھ نام ہی نام کو رہ جائے گا. (۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۹۹). اس محلول کے گاڑھے پن کے راست متناسب ہوتا ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۲۴۶). نشاستے کا گاڑھا پن کھانے کی رفتار کو بڑھانے کے بجائے گھٹا دیتا ہے. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۶۴). [گاڑھا + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

--- دِماغ (--کس نیز فت د) امذ.
(کنایۃً) تکبر ، غرور. یہ گلبدن رشکِ چمن اپنے لباس فاخرہ بےبہا کی تمکنت میں ایسا گاڑھا دماغ رکھتی ہے کہ حجرے کے صحن تک بھی نہیں آتی. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۷). [گاڑھا + دماغ (رک)].

--- دھوتَر (--و مج ، فت ت) امذ.
معمولی موٹا کپڑا ، موٹا جھوٹا کپڑا. بازار میں تو زربفت اور کمخواب سے لیکر گاڑھا دھوتر تک بِکتا ہے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۱۲). [گاڑھا + دھوتر (بطورتابع)].

--- کَپڑا (--فت ک ، سک پ) امذ.
دبیز ، موٹا یا غف کپڑا ، ٹھکی ہوئی بُناوٹ کا کپڑا. اس کے کچے پھل کے چھلکے اتارنے سے جو دودھ نکلتا ہے اس کو جمع کر کے بالو ریت پر ایک گاڑھا کپڑا بچھا کر اس پر دودھ ڈال دیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۵). [گاڑھا + کپڑا].

--- کرنا ف م ؛ محاورہ.
کسی مائع کو غلیظ بنانا ؛ شدت پیدا کرنا ، سختی کرنا ، مشکل کرنا. آدھا چمچہ میدہ لے کر ٹھنڈے پانی میں گھلا کر گاڑھا کر لیں. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۲۶). شوربے کو گاڑھا کرنے کے لیے آٹا بھی گھول کر ڈالا جاتا تھا. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰).

--- گاڑھا خون (---و مع) امذ.
چپچپاتا خون ، غیر منجمد خون. اس کے بعد یکایک غٹ غٹ کر کے نلکے سے گرم گرم گاڑھے گاڑھے خون کی دھار بہنے لگی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۵۲). [گاڑھا + گاڑھا + خون].

--- گاڑھا دودھ (---و مع ، سک د ھ) امذ.
خالص دودھ ، اونٹایا ہوا دودھ. انہیں چوپال پر کئی کئی روز کھائی ہوئی نرم نرم پوریاں اور خستہ کچوریاں اور گاڑھے گاڑھے دودھ کے گھونٹ یاد آ گئے. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۳۴۶). [گاڑھا + گاڑھا + دودھ (رک)].

--- گزی (---فت گ) امث.
معمولی کپڑا ، موٹا جھوٹا کپڑا. بدنصیب بچی گاڑھے گزی کے موٹے کھدر کے کپڑے پہنے لو کے جھکڑوں میں بیٹھتی اور وہیں پڑ کر ڈھیر ہو جاتی. (۱۹۰۰ ، موودہ ، ۲۶). یہ گاڑھے گزی پہ گزارہ کرتی ہیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۱). شہر میں بنئے نے... گھی ، شکر ، گاڑھا گزی کی قیمتیں من مانی کر دی تھیں. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام (ترجمہ) ، ۵۲۰). [گاڑھا + گزی (بطور تابع)].

--- وقت (---فت و ، سک ق) امذ.
مشکل اور مصیبت کا زمانہ ، تنگی کے دن. میاں آزاد بڑے گاڑھے وقت میں کام آئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۸). صرف معاملۂ خلافت کو دیکھو کہ اہل ہند نے مسلمانوں کا کیسے گاڑھے وقت میں ساتھ دیا. (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۳۳). [گاڑھا + وقت (رک)].

--- ہونا ف م ؛ محاورہ.
کسی مائع میں رطوبت کم ہونا ، پانی کی وجہ سے پتلا پن کم ہونا. گاڑھا ہونے پر آدھ پاؤ بالائی ، آدھ پاؤ گھی ، آدھ سیر شکر ڈال کے بھونتے ہیں. (۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۱۹۴).

کاڑھنا (سک ڑھ) ف م.
۱. **رک : کاڑنا جو زیادہ فصیح ہے.** اسلام کے احکام اس پر جاری کرتے تھے اور مسلمانوں کے مقبروں میں کاڑھتے تھے. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۵).

کیا جانیے مرنے میں بھی کیا رنج و محن ہیں
کاڑھے بھی گئے یا ابھی محتاج کفن ہیں

(۱۹۱۵ ، ذکر الشہادتین ، ۷۵). ۲. **چھپانا ، اخفا کرنا.**

جس کو مجلس میں کاڑھنا چاہا
چرچا اس غم کا گام گام ہوا

(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۱۷۰). [کاڑنا (رک) کا ایک املا].

گاڑھی امث.
موٹی ، گھنی ، گہری ، دبیز ، کثیف ؛ مضبوط ، پکی. چوکی گاڑھی چاروں طرف باغ کے رکھی ہے کہ پرندہ پر نہیں مارسکتا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۳). انتظام دنیا کے لیے ایسی گاڑھی محبت جو عشق اور شیفتگی کی حد کو پہنچ گئی ہو ، درکار بھی نہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۶). گاڑھی کالی سیاہ کافی اور طرح طرح کے مربوں سے مدارات ہوتی. (۱۹۸۵ ، پہلی بوند سمندر ، ۹۹). [گاڑھا (رک) کی تانیث].

--- چھننا محاورہ.
۱. **بھنگ کا خوب گاڑھا چھانا جانا.**

ساقی کی عطا میں کوئی کیا شاخ نکالے
گاڑھی یہ چھنی بھنگ کہ سینک اس میں کھڑی ہے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۷۵). ۲. **آپس میں بہت محبت ہونا ، گہری دوستی ہونا.** دونوں میں ایسی گاڑھی چھننے لگی تھی کہ گویا ایک جان دو قالب تھے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۵). مولوی محمد باقر سے ان کی بڑی گاڑھی چھنتی تھی. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۶۱). دونوں میں بڑی گاڑھی چھنتی تھی ، ایک دوسرے کا احترام بھی کرتے تھے. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۸). ۳. **بے تکلفی اور مذاق میں کچھ کہنا ، یونہی دل لگی کے طور پر کچھ کہنا.**

بھر دے عوض شراب کے ساغر کو بنگ سے
گاڑھی چھنی ہے ساقی اب اک سبزہ رنگ سے

(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۷۹). ۴. **خوب نشے میں ہونا اور اول فول بکنا.**

گہ بگڑتی ہے گہ بنتی ہے
نشہ بازوں میں گاڑھی چھنتی ہے

(؟ ، قلق (نوراللغات)).

گاڑھی چھنے گی آج تو قاضی کے سامنے
کس طرح منع کر دیا شربِ شراب کو

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۳۱).

چڑھا جب نشۂ بنگِ خطِ سبز
جنابِ خضر سے گاڑھی چھنا کی

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۱۲).

--- چھنے گی آج کِسی سَبزَہ رَنگ سے فقرہ.
بھنگ پینے والے بھنگ پیتے ہوئے گاتے ہیں ؛ مراد : یہ کہ معشوق سے آج بہت بے تکلفی ہو گی.

بھر دے عوض شراب کے ساغر کو بنگ سے
گاڑھی چھنی ہے ساقی اب اک سبزہ رنگ سے

(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۷۹).

--- دوستی (---و مع ، سک س) صف مث.
بہت میل جول ، پکا یارانہ ، پکی دوستی ، پُرخلوص دوستی. دونوں میں گاڑھی دوستی نہیں تو چنداں اجنبیت بھی نہ تھی. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۵۶).

شیخ کی وہ دھج نہیں وہ شیخ کی ڈاڑھی نہیں
دوستی مذہب سے ہے پر اس قدر گاڑھی نہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۹). ایک مرغ اور ایک کتّے کی بڑی گاڑھی دوستی تھی . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۷۶). [گاڑھی + دوستی (رک)].

---کَمائی (---فت ک) امث.
وہ مال و دولت وغیرہ جو بڑی محنت و تگ و دو سے حاصل ہو ، گاڑھے پسینے کی کمائی.

قوم سے اس کی گاڑھی کمائی
آپ نے فقرہ دے کے اُڑائی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۶). اپنے خصموں کی گاڑھی اور رشوت کی پتلی کمائیاں خرچ کر کے یہ ریشمیں سلسلاتے نرم کپڑے نہیں خریدوگی. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۳۴). ہم نے محنت شاقہ کرنے والوں کی گاڑھی کمائی کسی منصوبہ بندی کے بغیر خرچ کر دی. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۳ فروری ، ۳). [گاڑھی + کمائی (رک)].

---گاڑھی صف ؛ امث.
واضح ، بہت نمایاں. پنڈت جی کے چہرے کی طرف اڑتی ہوئی مگر تلاش کی نگاہ سے دیکھا صداقت کی گاڑھی گاڑھی جھلک نظر آئی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۵۷). [گاڑھی + گاڑھی (رک)].

---نِیند (---ی مع ، غنہ) صف مث.
گہری نیند ، بہت غفلت کی نیند. اس قسم کی گاڑھی نیند .... بدرجہا بہتر ہے. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، لاہور ، ۲۷ اگست ، ۲). [گاڑھی + نیند (رک)].

گاڑھے امذ ؛ ج.
گاڑھا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل.

---بَیٹْھنا محاورہ.
رک : گاڑے بیٹھنا (مخزن المحاورات).

---پسِینے کا/کی پیسَہ/کَمائی امذ ؛ امث.
بڑی محنت اور مشقت سے حاصل کی ہوئی رقم وغیرہ. صحن کا طول سخت نامعقول ، جیسے گزی کا عرض ، گاڑھے پسینے کا پیسہ لگا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۹۱). چوری کے مال کے ساتھ مادھو پرشاد کے گاڑھے پسینے کی بھی کمائی جاتی ہے. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۹۳). شاباش ہے ان بیویوں پر جو ایسے گاڑھے پسینے کی کمائی اور اس کی محنت و مشقت کی قدر نہ کریں. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۸۳).

---کا کُرْتَہ امذ.
گاڑھے کے کپڑے سے تیار کیا ہوا کُرتا ، موٹے کپڑے کا کُرتا ، معمولی کُرتا. دکھانے کو دس بیس کُرتے گاڑھے کے بنوالیے. (۱۹۳۰ ، غبن ، ۱۹۱). ایک بوڑھا گاڑھے کا سفید کُرتا پہنے .. بیٹھا رہتا تھا. (۱۹۸۹ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۸۷).

---کی مِرزئی امث.
مرزئی جو گاڑھے کے کپڑے سے تیار کی گئی ہو ، کھدر سے تیار کردہ بنڈی. مسافر نے فوراً اپنی گاڑھے کی مرزئی اُتاری اور ... پانی میں کود پڑا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱۹۷).

---میں کَمخواب کا پیوَنْد ہونا محاورہ.
بے جوڑ بات ہونا (رک : کمخواب/مخمل میں ٹاٹ کا پیوند ہونا). ہماری رائے میں زائرہ اور تنصیر کا نکاح گاڑھے میں کمخواب اور لٹھے میں ململ کا پیوند تھا. (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۱).

---وَقْت م ف.
گاڑھا وقت ؛ مشکل میں ، پریشانی کے وقت ، بُرے حالات میں. تم اتنا ضرور گاڑھے وقت کہہ دینا کہ یہ میونسپل کمشنر ہیں بس. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۳). تم نے ایسے گاڑھے وقت میری بانہہ پکڑی جب میں منجدھار میں جا رہا تھا. (۱۹۳۰ ، غبن ، ۱۸۷).

---وَقْت آڑے/کام آنا محاورہ.
بُرے وقت پر کام آنا ، مشکل میں ساتھ دینا. آزاد نے اپنا سارا دکھڑا کہہ سنایا اور کہا کہ بھئی تُو ہی اس گاڑھے وقت پر آڑے آیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲). میاں آزاد بڑے گاڑھے وقت میں کام آئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۸).

گاز (۱) امذ (قدیم) ؛ --- گاس.
رک : گیس.

حکمتِ مغرب سے ملّت کی یہ کیفیت ہوئی
ٹکڑے ٹکڑے جس طرح سونے کو کر دیتا ہے گاز

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۰۰). [انگ : Gas].

گاز (۲) امث ؛ --- گج.
(پارچہ بافی) کپڑے کی ایک قسم رک : گج (۴) (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۸۴). [انگ : Gauz].

گازُر (ضم ز) امذ.
کپڑے دھونے والا ، دھوبی. غرب رویہ قبرستان دنیا کناری باف اور نیز قبور پٹرنگان و گازروں کی. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۸۴). [گاذر (رک) کا ایک املا].

گازَہ (فت ز) امذ.
وہ رسّی جس کے دونوں سرے کسی درخت کی ٹہنی سے تھوڑی دُور پر باندھ دیے جاتے ہیں اور رسّی کا جو حصّہ نیچے لٹکتا ہے اس پر گدی ڈال کر لڑکے لڑکیاں جھولتے ہیں ، جھولا ، پالنا (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۸). [ف].

گازی صف مث.
گیسی ، گیس والا ، گیس سے منسوب یا متعلق. اجرامِ فلکیہ کا موجودہ نظام ایک فضائے گازی کی ارتقا یافتہ صورت ہے. (۱۹۳۴ ، تاریخِ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵). [گاز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

گاس امث ؛ امذ ؛ ←گاز ، گیس.
ہوا کی قسم کی سیّال شے جو حجم اور شکل بدل سکے ، بعض گیسوں میں جلانے اور روشنی دینے کی خاصیت ہوتی ہے، مثلاً : آکسیجن ، نائٹروجن وغیرہ. حیوانوں کے سانس لینے اور لکڑیوں کے جلنے اور بتیاں جلنے سے ایک لطیف جسم سیال یعنی گاس پیدا ہوتا ہے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۶). پانی بسیط نہیں ہے بلکہ دو مختلف گاسوں یعنی اوکسیجن اور ہائڈروجن سے مرکب ہے. (۱۸۷۵ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۰).

ہیں ہنر تیرے زمانے کے بغایت روشن
روغن و موم کی جا جلنے لگی برق اور گاس

(۱۹۱۷ ، کلیات اسمعیل ، ۲۰۷). سوڈا واٹر کی طرح اس پانی میں بھی کوئی گاس ملی ہوئی معلوم ہوتی تھی. (۱۹۲۵ ، معاشرت، ۷). [انگ : Gas].

گاسی صف.
رک : گیسی. ہمیں ایک متحرک چارج پر عمل کرنے والی میکانکی قوت کے لیے ایک عمومی فارمولا حاصل ہوتا ہے اس میں استعمال ہونے والے یونٹ گاسی ہوتے ہیں. (۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۱۹۹). [انگ : گاس (Gas) + ی ، لاحقۂ نسبت].

گاسیَہ (کس س ، فت ی) صف.
رک : گاس جس کی طرف یہ منسوب ہے. ابتدا میں آب گاسیہ کا وزن ۵، گرین ہو گا. (۱۹۰۰ ، غربی طبیعیات کی ابجد ، ۵۰). [گاس (Gas) + ع : یہ ، لاحقۂ نسبت و صفت].

گاف (۱) امذ.
۱. اردو حروفِ تہجی کے (بشمول ہائیہ حروف) اکتالیسویں حرف گ (رک) کا تلفظی نام.

دال فے عین اے کتابتِ قید
گاف میم اے حسابِ سرکاری

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۹۷). عوام غین کو بھی اردو کے گاف سے بولتے تھے بلکہ یہ اب بھی بولتے ہیں جیسے گیر (غیر) گریب (غریب) گور (غور) بگیر (بغیر) چگتائی (چغتائی).(۱۹۸۸، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۱۰۳). ۲. (کنایۃً) **بکواس ، بیہودہ باتیں ، حد سے گری ہوئی باتیں ، غیر اخلاق باتیں** (ماخوذ: نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۳. **حد سے زیادہ بڑھ جانا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [رک : گ].

گاف (۲) امذ ؛ ←گالف.
ایک لمبی ڈنڈی کے چونچ دار بلّے اور ربر کی چھوٹی ٹھوس گیند سے عموماً گھاس پر کھیلا جانے والا ایک بدیسی میدانی کھیل جو دو اشخاص کے مابین کھیلا جاتا ہے ، باری باری ہر شخص کھیلتا ہے اور گیند کو بلّے سے مار کر ایک چھوٹے سے گڑھے میں ڈالتے ہیں. مثال کے طور پر ہم بینائی کے ذریعے معلوم کر سکتے ہیں کہ گاف کا گیند سفید ہے. (۱۹۶۱ ، کائنات اور ڈاکٹر آئن اسٹائن ، ۲۰). بدنظری ، گاف ، نئی نسل سے بیزاری، رقیق القلبی اور آسودہ حالی یہ عمرِ وسطیٰ کی جانی پہچانی نشانیاں ہیں. (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۱۸۰). چوگان کے کھلاڑیوں کی ضرورت کو بالکل نظرانداز کر دیا . دوسرا بولا مجھے گاف کھیلنے کا شوق ہے.(۱۹۷۵ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۱۷) [انگ Gas].

گاگَر (فت گ) امث ؛ ←گاگری.
۱. پانی رکھنے کا مٹی یا دھات وغیرہ کا گلے دار بے پیندے کا گھڑا یا مٹکا.

گاگریں لیویں اوٹھا اور یہ کہتی جاویں
دیکھیں ڈھونڈری جو دزم اوق ہے پنگھٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۹).

وہ بچھوؤں کی اپنے سُنا کر صدا
اٹھاتی تھیں گاگر بطرفہ ادا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷۲).

امرت بھری آنکھوں میں مدھر آنکھ کی پتلی
رادھا ہے کہ گاگر لئے پنگھٹ پہ کھڑی ہے

(۱۹۴۷ ، نوبہاراں ، ۱۰۰). یہ تالاب کل تک تو بارش کے پانی سے لبریز تھا آج لیکن نہ پنہاریاں گاگریں بھر رہی تھیں نہ مرغابیاں تیرتی تھیں. (۱۹۸۸ ، لوح خاک ، ۱۲۹). ۲. **عُرس کی ایک رسم جس میں مٹی کے گھڑے میں شربت بھر کر اور اوپر سے سرخ کپڑا باندھ کر پھول کے ہار اس پر ڈالتے اور سروں پر رکھ کر مزاروں پر چڑھانے لے جاتے ہیں.**

پیرِ مُغاں کے عرس میں یوں آئیں اہلِ رند
گاگر کے بدلے سر پہ سبو ہو شراب کا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۳۵).

چڑھی جو عرس میں کچے گھڑے کی صوفی کو
بنائی ڈھونڈھ کے گاگر شراب کی مٹکی

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳۶). مزارات پر راگ ہے ... طواف ہے ، سجدہ ہے چادر ہے گاگر ہے. (۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، عبدالماجد دریاآبادی ، ۱۴۴). [س : गागरी].

گاگَلز (فت گ ، سک ل) امذ ؛ ج.
سیاہ یا گہرے رنگ کے چشمے کے تال یا عینک جو آنکھوں کو ڈھانپ لے ، عموماً دھوپ سے بچاؤ کی عینک. وہی ناگزیر کیمرے گاگلز اور دوربین یہ سب دلی کے براتی تھے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۸۰). آنکھوں پر چھائے ہوئے گاگلز اس کے اپنے چہرے کی جسامت سے بھی بڑے تھے. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۸۳). [انگ : Goggles].

گاگ لی (سک گ) امث.
(کاشت کاری) **ساگ پات ، سبزی جو کھانے کے استعمال میں آتی ہو** (اپ و ، ۶ : ۹۸). [مقامی].

گال (۱) امذ.
۱. رُخسار ، عارض ، کلّا.

سرگاں جیسے لمبے بال چندر سورج دونوں گال

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ : ۷۷)). عاشق کوں معشوق کے گال بال پر بہت دل. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۱).

آرسی دیکھ کر بھی کہتی ہے
خوب رُونی ہے تیرے گالوں میں
(١٧٦١ ، چمنستان شعراء (سامی) ، ٣٢٥).

گال گدرائے ہوئے چوسنے کے لائق ہونٹ
غبغب اور سیب ذقن بوسوں کے قابل چٹ چٹ
(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٢٣٧).

ماہ نے جمع کیا سیم ظفر مہر نے زر
پھر جو دیکھا تو نہیں یار کے اک گال کا مول
(١٨٣٩ ، کلیات ظفر ، ٢ : ٥٩).

یہ گُل سے گال یہ حسن و جمال یہ جوبن
کسی چمن میں کب ایسی بہار آتی ہے
(١٩١٥ ، جان سخن ، ٢٠٣). کوئی روایتی قسم کی عورت گال پر انگلی رکھ کر ان سے کہتی ، اوئی یہ بے جوڑ شادی کیسے کر دی تمہارے والدین نے؟ (١٩٨٩ ، خوشبو کے جزیرے ، ٦٧) .
٢. (کنایۃً) **کلّا ، چہرہ ، منْھ**. داہنا ہاتھ خوبصورت نازک گلاب کی پتی جیسے گال کے نیچے ہے اور دوسرا ہاتھ دوسری جانب مخمل کے تکیے پر پڑا ہے. (١٩٣٠، روشنک بیگم ، ٢٠٦). تڑاخ سے ایک ننھا سا بھرپور ہاتھ اس کے گال پر پڑا. (١٩٨١ ، حلتا مسافر ، ١٣١). انھوں نے زور سے ایک تھپڑ میرے گال پر جڑ دیا. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ١٣). ٣. (مجازاً) **لقمہ ، روٹی کا ٹکڑا ؛ گھونٹ** (ماخوذ : پلیٹس ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .
٤. (مجازاً) **مٹھی بھر اناج جو چکّی میں ڈالا جائے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ٥. (کنایۃً) **گفتگو ، باتیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : गल्ल] .

--- بَجانا محاورہ.
١. **منھ سے بم بم کی آواز نکالنا**. جیسے ہر کن گائے تیسے گال بجائے (کہاوت). (١٨٨٦ ، مخزن المحاورات ، ٦٢). ٢. **بیہودہ بکنا ، بکواس کرنا ، بے موقع بولنا** (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات).
٣. **شیخی بگھارنا ، ڈینگ مارنا** (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ؛ پلیٹس).

--- پَٹخی (---فت پ ، سک ٹ) امث.
جھڑکنا ، بکواس کرنا ؛ شیخی بگھارنا ، احمقانہ گفتگو (پلیٹس).
[گال + پٹخ ~ پٹک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پَٹخی کرنا محاورہ.
جھڑکنا ، تنبیہ کرنا (مخزن المحاورات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- پچک جانا محاورہ.
کلّے کی کھال کا اندر کی طرف پچک جانا ، دُبلا ہو جانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ مخزن المحاورات).

--- پَر گال چڑھ جانا / چڑھنا محاورہ.
گالوں کا پھول جانا ، بہت موٹا ہو جانا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ؛ نوراللغات).

--- پَر گال رَکھ دینا / رَکھنا ف م ؛ محاورہ.
پیار کرنا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- پُھلانا ف م ؛ محاورہ.
١. **گالوں میں ہوا بھر کر اُبھارنا ، تاننا**.

مشک کی طرح سے گال اپنے پھلاتا کیوں ہے
ارے او سقے کے لونڈے تو نہ پانی چھلکا
(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ١٨٨).

ایدھر کو گاتی ہیں شہنا نواز شہنائیں
کہ ہوویں شیر بان مبارک پھولا پھولا کر گال
(١٨٧٩ ، دیوان عیش دہلوی ، ١٣). اس نے ... پاسپورٹ جمع کر کے آرام سے ڈیسک تلے پوشیدہ بیئر کی بوتل کو گال پھلا کر آدھا کر دیا. (١٩٨٣، خانہ بدوش ، ١١). ٢. **رنجیدہ ہونا ، غصّہ کرنا**. مگر جب وہ کامران کے کمرے میں پہنچی تو وہ گال پھلائے کھڑا تھا. (١٩٨٥ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ٩٠). ٣. **ناراض ہونا ، برہم ہونا ، روٹھنا**. اگر خود بھی گال پھلا کر منہ سجا کر ایک کونے میں جا بیٹھیں تو اس کا غصہ اور بھی زیادہ تیز ہو جائے گا. (١٩١٦ ، معلمہ ، ١٣٣). مزدور الگ بیکار ، صناع جدا تباہ حال ، کاشتکار اپنی طرف گال پھلائے ہوئے ہیں. (١٩٣٢، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٧ ، ٣ : ١٠).

--- توڑنا محاورہ.
١. **رُخسار پر دانت مارنا ، زبردستی بوسہ لینا**.

لگے توڑنے بال ہور گال اونو
زمیں پر کیسے قد کھڑا کھال اونو
(١٦٨١ ، جنگ نامۂ سیوک (ق) ، ٣١).

یہ ٹانگ گھسیٹے ہے تو وہ کھینچے پکڑ بال
وہ ہاتھ مروڑے ہے تو یہ توڑے ہے کھڑا گال
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ٥٦). ٢. **نقصان پہنچانا ، ذلیل کرنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ٣. **چٹکی لینا** (مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات) .

--- چُھونا محاورہ.
گال کو ہاتھ سے مس کرنا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- سُجانا محاورہ.
روٹھ جانا ، ناراض ہو جانا ، چیں بہ چیں ہونا (ماخوذ : نوراللغات ؛ مخزن المحاورات).

--- سُوجنا ف م ؛ محاورہ.
کسی کیڑے کے کاٹنے یا پھنسی پھوڑا ہو جانے یا تھپڑ لگنے سے **گال کا متورم ہو جانا ؛ غصہ ہونا** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- سے گال جُدا نہ ہونا محاورہ.
وصل میں ہم آغوش ہونا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- سینکنا محاورہ.
١. **گال پر گرمی ، حدّت کی ٹکور** (ماخوذ : پلیٹس). ٢. **طمانچہ کھانا** (پلیٹس). ٣. (ہنود) **مبارک باد دینا** ، اصل میں ایک رسم ہے

جو دولھا کے پہلے پہل خسر کے گھر آنے پر اس طرح ادا کی جاتی ہے کہ سسرال میں موجود رشتےدار اپنے ہاتھوں کو گرم کر کر کے اس کے رخساروں پر رکھتے اور اسے مبارکباد خیال کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

---کاٹ کھانا / کاٹنا محاورہ.
رک : **گال توڑنا**. نہ دیکھا نہ بھالا ایک نے اوچک کر ہمدم کا گال کاٹ کھایا. (۱۸۴۵ ، نغمہ عندلیب ، ۴۷). جانی بیگم کا غصہ فرو (فرو) ہو گیا سپہر آرا کا گال ہنسی ہنسی میں کاٹ کھایا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۳۰). اچھی سزا دی تم نے پہلے منہ چومتے گال کاٹا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۷۳).

---کا جیتے ، گالی کا ہارے کہاوت.
رک : **گالوں والا جیتے مال والا ہارے**. گال کا جیتے گالی کا ہارے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۵۵).

---کلنا محاورہ.
ہاتھ کو گال پر پھیرنا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---گال / گالوں میں چاول بھَرنا / بھَرے ہونا محاورہ.
بڑا بول بولنا ، کوئی شخص ڈینگ کی لے یا طعن و طنز کی گفتگو کرے تو کہتے ہیں کہ گال میں چاول بھرے ہیں (محاورات نسواں ؛ جامع اللغات).

---گالوں والا جیتے ، مال والا ہارے کہاوت.
زبان دراز کے آگے بھلے آدمی کا خاموش رہنا بہتر ہے ، جھوٹا آدمی سچوں کو جھٹلا لیتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---نیلے ہونا محاورہ.
زیادہ بوسوں کی وجہ سے گالوں کا نیلا ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

گال (۲) امذ.
کُشتی کا ایک داؤں. طاقت آزمائی کے بعد داؤں پیچ شروع ہوئے اور اک دستی دو دستی ... گال ... قفلی ہوتے ہوئے شہزادے نے رخشاں کی کمربند زنجیر میں ہاتھ ڈال کر ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸). [مقامی].

گال (۳) امذ.
(نباتیات) **کسی بیماری کی وجہ سے پودے کے ورم کی طرح پھول جانے کی حالت.** بعض دفعہ جب پودے بیکٹیریا ... سے متاثر ہوتے ہیں ... ان ابھاروں کو گال کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۴۷۵). [مقامی].

گال (۴) امث.
رک : **گالی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : **गल्ल**].

---کرنا محاورہ.
بدکلامی کرنا ، گالیاں دینا ، بدزبانی کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

گال (۵) امذ.
۱. **فرانس کا قدیم نام** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **یورپ کی ایک وحشی قوم کا نام مزاحاً فرانسیسی** (فرہنگ آصفیہ). [عَلَم].

گالا (۱) امذ.
۱. **دھنکی ہوئی صاف روئی کی تھوڑی سی مقدار کا گولا یا پہل.**

جو تھا روئی کے گالے تی دل نرم تر
سٹیا تس میں توں شعلہ گرم تر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۷).

جب سیں ملائم گالوں کی دل میں دکھن ہے
نرمی سے دل ہوا ہے تب سے یہ روئی کا گالا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷).

ساتھ عشاق کے یہ پھر بھی نہ کرتا نرمی
آسماں گر ہمہ تن روئی کا گالا ہوتا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۴). یہ وہ دن ہے جب لوگ پریشان پروانوں کی طرح ہوں گے اور پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح ہوں گے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۶۸۴). ۲. (کنایۃً) **نہایت سفید.**

چھپے چند سور اجیالا نہ چھپنے نور ہو گالا
دو تن کے من حسد بھالا کہ شر مج سات باری ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۳). تیرا منھ تو سفید گالا تھا ، اب تو نے کالا کیوں کیا. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۳۲۷). ایک بڑھیا ظاہر ہوئی سر گالا منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۹۴۱).

اب تو گالا ہوا سر ، ہو گئے سب بال سفید
ہو گیا نانکہ جی آپ کا تڑکا کیسا

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۱۶). اس کی کالی زلفیں روئی کے گالوں کی طرح سفید ہو گئیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲). ۳. **کوئی گولا سی گیلی اور سفید شے.**

نپٹ کیلے کے گالے سے ملائم
ستوں دو سیم کے گویا ہیں قائم

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۴۵). ہر گالۂ برف کہ رشاشۂ آب ہے بسبب انجماد کے برف ہو گیا. (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۵۹). برف کے سفید سفید گالے دیکھ کر رمبیکہ رونے لگی. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۱۰۶۶). اس کی حالت اس اندھے کی سی ہے جو برف کے ایک گالے کی شکل و صورت اور ساخت کا اندازہ لگانے کی کوشش کر رہا ہو. (۱۹۶۱ ، کائنات اور ڈاکٹر آئن اسٹائن ، ۴۸). جیسے ٹھنڈے ملک کی کسی مسجد کے دروازے کی محراب میں آسمانی برف کا بڑا سا گالا لٹکا ہو. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۱۹). ۴. (گھوسی) **دودھ کا چکنا جزو جو دودھ کو ٹھنڈ میں زیادہ دیر رکھے رہنے سے نتھر کر اوپر سطح پر آ جاتا ہے ، یہ ایک قسم کا کچا مکھن ہوتا ہے جس کے نکل جانے سے دودھ پتلا اور ہلکا ہو جاتا ہے ، ہورا ، نینو** (اپ و ، ۳ : ۹۵). [ف : گال + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

---پَن (---فت پ) امذ (قدیم).
دھنکی ہوئی اور صاف کی ہوئی روئی کی نرمی اور ملائمت.

بالی کے لانبے بال ہیں مختول کالے سون نفس
ہیں نرم کالے بن منے خوش باس بالے سون نفس
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۱). [کالا + بن ، لاحقۂ کیفیت].

---دار صف.
(حیاتیات) **Floccular** کا اردو ترجمہ یعنی **گُپھے دار، بھولا بھولا.** نوعی ایچ (پھ) ضد خوناب کے ساتھ اتراق عمل ۵۵ س درجۂ حرارت پر دوگھنٹے میں عمل پیرا ہوتا ہے اور مخصوص گلے دار الزاق نمایاں ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، امراضی خردحیاتیات ، ۲۴۸). [کالا + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---گالا کرنا محاورہ.
نرم و ملائم کر دینا ، بے ضرر و حقیر کر دینا.
کوہساروں کو چھو کر انھیں
گالا گالا کیے جا رہا ہے
(۱۹۸۱ ، لوح خا ک ، ۱۵۶).

گالا (۲) امذ (قدیم).
بندش (شرف نامہ احمد منیری (پنجاب میں اردو ، ۲۱۶). [مقامی].

گالا (۳) امذ.
شکاری پرندے کو شکار پر چھوڑنے سے پیشتر جو جلاب دیا کرتے ہیں اسے گالا کہتے ہیں (سیر پرند ، ۲۴).

گالف (سک ل) امذ ؛ ے گف.
رک : «**گاف**» (۲). مجھے تو یہ شبہ ہے کہ ان کا تناسب گالف کھیلنے والے اور خیمے کی زندگی بسر کرنے والے لوگوں کے باوجود بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۶۴). چند غیرملکی خواتین اور بچے گالف کا سامان سنبھالے گرین کی طرف جا رہے تھے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۴۵۹). [انگ : Golf].

---اِسٹِیکس (--- کس ا ، سک س ، ی مع ، سک ک) امث.
گاف کھیلنے کی چھڑی. زماں ... گالف اسٹیکس صاف کر رہا ہے. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۱۸۳) [انگ: Golf Stick].

--- کورس (---و مج ، سک ر) امذ.
گاف کھیلنے کا میدان یا سبزہ زار ، گاف گراؤنڈ. اس کے ساتھ دنیا کا خوبصورت ترین گالف کورس ہے اور کاسی صاحب گالف کے دلدادہ ہیں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۷۹). [انگ: Golf Course].

گالَمْ گُفْتار (فت ل ، سک م ، ضم گ ، سک ف) امث.
رک : **گالم گلوچ.** میں جانتا تھا کہ سیدھے منھ دو چار باتیں کرلیں تو یہ پیچھے ہی پڑ جائے گا ، آج باتیں کل گالم گفتار. (۱۹۸۷ ، نگار، کراچی ، جولائی ، ۷). [گال (گالی (رک) کی تخفیف) + م (لاحقۂ تسلسل) + ف : گفتار (رک)].

گالَمْ گَلوچ (فت ل ، سک م ، فت گ ، و مج) امث.
گالی گلوچ ، گالی گفتار ، دشنام دہی ، فحش کلامی کرنا. لغو انشا پردازی کو جو کسبیوں کے بناؤ سنگار کی مانند تھی اور ... لونڈوں کی سی گالم گلوچ کو تحریروں سے بالکل دور کر دیا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۳۸۹). گمنام سینکڑوں خطوط گالم گلوچ کے آیا کرتے تھے. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۸۷). گالم گلوچ کی شکل میں آنے ‌دن نظر نواز ہوتی رہتی ہے. (۱۹۸۵ ، فنون ، لاہور ، مئی ، جون ، ۱۹). لیکن ہم ان کے چھوڑے ہوئے «فکاہی پلاٹ» کو واگزار کروانے کا تہیہ کر کے آئے ہیں ، چاہے اس میں گالم گلوچ سے کام لینا پڑے یا کالم کلوچ سے. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ فروری ، ۳). [گال (گالی (رک) کی تخفیف) + م (لاحقۂ تسلسل) + گلوچ (تابع)].

---گلوچ کرنا محاورہ.
گالی گفتار کرنا ، گالیاں بکنا ، فحش کلامی کرنا. فیض اللہ خاں نے مرزا احمد شاہ رخ بہادر کے خواص کے ساتھ گالم گلوچ کی. (۱۹۴۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۵).

---گلوچ ہونا محاورہ.
گالم گلوچ کرنا (رک) کا لازم. بچہ چیخ و پکار میں پل رہا ہے ، گالم گلوچ ہوتی رہتی ہے تو یہ توقع عبث ہے کہ بچہ شریفانہ زبان بولے گا. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۷ اپریل ، ۱۱).

گالنا (سک ل) ف م (قدیم).
گلانا ، پگھلانا.
جب آیا غضب میں وو آتش مزاج
کیا آب عشاق کے دل کو گال
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۸). ایک روز کا ذکر ہے کہ ایک بوڑھے نے میاں کو کہا کہ اگر تو قلعی گال کر مجھ کو اس پر ڈالے تو چاندی بن جاوے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۲۷). [گلانا (رک) کا قدیم املا].

گالُو (و مع) صف (قدیم).
ہر وقت گال بجانے والا ، باتونی ، بکواسی.
برہ موس میں دوتی کون با ک گالو
کہ گن اس کے پیو پیاری کے تیں سناتے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۳). [گال (رک) + و ، لاحقۂ فاعلی].

گالوں امذ ؛ ج.
گال (رک) کی جمع اور مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل.
اور میری صحت بلا کی تھی
میں ہر قدم پر خود اپنے ہی گالوں کو پلٹا ہوا دیکھتا تھا!
(۱۹۸۱ ، لوح خا ک ، ۱۲۸). بیوی کے چہرے پر اس کی نظر ٹھہری تو وہاں آنسو موتی بن بن کر گالوں پر ڈھلک رہے تھے. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۶۶).

---پر جُھرّیاں ہونا محاورہ.
رخساروں پر بڑھاپے کی وجہ سے شکنیں پڑجانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

---کی جُھریاں چُھپانا محاورہ.
(عور) **چہرے سے بڑھاپے کے آثار دُور کرنا، عمر کم ظاہر کرنے کے لیے میک اپ وغیرہ کرنا.** بابو کی ممی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی گالوں کی جھریوں کو وینشنگ کریم سے چھپا رہی تھیں. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۹۰).

---میں چاوَل/ بَھرنا/ بھرے ہونا محاورہ.
۱. **طعن و طنز سے باتیں کرنا ، ڈینگ مارنا ، بولنے سے گریز کرنا ، منھار منھار کے باتیں کرنا.**

وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتوں کی تھی نہ دال گلتی
بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کریں وہ باتیں چبا چبا کے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (مخزن المحاورات ، ۳۰۹)). ۲. **سکون و اطمینان ہونا ، آسائش اور فارغ البالی میسر ہونا.** اب تمہاری بن بڑی ہے ، چانول گالوں میں بھرے ہیں چبا چبا کر باتیں کر رہی ہو. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۲۵۱).

---میں چاول بَھرے ہیں چَبا چَبا کے باتیں کَرتا ہے کہاوت.
صاحبِ مقدور ہے اس لیے ایسی باتیں کرتا ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات).

گالی امث.
۱.(اَ) **دشنام ، بدزبانی ، فحش بات.**

گالیاں ستے او نازنیں مجھ یاد کرتا کر سنیا
اب دل کروں قربان اس دشنام کے انعام پر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۵).

اس بار جفا جُو نے ہے کیا وضع نکالی
ہر بات میں ہیں جھڑکیاں ہر بات میں گالی

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۰۷).

حکم یہ ہم کے گولے ہیں اور مولویوں پر گالی ہے
کالج نے یہ کیسے سانچوں میں لڑکوں کی طبیعت ڈھالی ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۰). بھلا توپ کا بیٹا بھی کوئی گالی میں گالی ہے.(۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۲۵). (اا) رک: **گالم گلوچ.** عقل مند وہ ہوتے ہیں جو لڑائی جھگڑا گھر کے باہر کرتے ہیں اپنی گلی اور کوچے کو گولی گالی سے خالی رکھتے ہیں. (۱۹۹۳ ، جنگ، کراچی ، ۳ فروری ، ۳). ۲. **وہ پتھر کا پیالہ نما ظرف جس کو زمین میں گاڑتے اور اس میں کوئی چیز رکھ کر موصل سے کوٹتے ہیں** (نوراللغات). [پ : **गरिहा** س : **गर्हा**].

--- / گالیاں اور تَرکاری / بھات کھانے کے واسطے ہیں کہاوت.
جب کوئی تحمل یا بزدلی کے باعث گالی کا جواب نہ دے تو مذاقاً کہتے ہیں کہ گالی کھانے کے لیے ہی ہوتی ہے.گویا پیٹ بھرنے کے لئے بھات کے علاوہ گالیاں کھانی بھی ضروری ہیں اور ہے بھی ایسا ہی. (۱۹۰۹ ، مضامین پریم چند ، ۲۰۲).

---بکنا ف م ؛ محاورہ.
کسی کو برا بھلا کہنا ، بدزبانی یا فحش باتیں کرنا. غصے میں گالی بکیں دل لگی میں ہم گالی بکیں . گالیاں بک بک کر زور لیاقت ہم دکھائیں . (۱۹۰۹ ، مضامین ، پریم چند ، ۲۰۳) . وہ جب جھنجھلا جاتا تھا تو گالی بکنے سے بھی نہیں چوکتا تھا . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۵۰).

---چَٹَخنا محاورہ.
ایک دوسرے کو گالی دینا ، گالی گلوچ ہونا ، اخلاق سے گری ہوئی باتیں کرنا. میاں ثما اور کبدو میں ... گالی چٹخ رہی ہے. (۱۹۳۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۳۰).

---چَڑھانا محاورہ.
ایسا کوئی کلمہ کہنا جس سے سسرال کا کوئی فرضی رشتہ قائم ہوتا ہو. مجھے بار بتی جی نے جو بر دیا تھا سو بر میں نے پایا ، اب اسے چھوڑ اور کودھاؤں تو اپنے کو گالی چڑھاؤں. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۶۳). وہ بیچارہ مصیبت کا مارا خدا جانے آج کس مکان ویران میں بیٹھا ہو گا ، تو مجھ پر ناحق گالی چڑھاتی ہے. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۷۵) . لالہ نے لاکھ اصرار کیا کہ بھائی یہ تمہاری نئی بھاوج ہے گالی نہ چڑھاؤ مگر انہیں...یقین نہ آیا (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳:۳۰)

---چَڑھنا محاورہ.
گالی چڑھانا (رک) **کا لازم ؛ لڑکی کا رشتہ کسی خاندان میں طے ہو جانا.** اے بی داماد تو نہ بناؤ ، ناحق گالی چڑھتی ہے.(۱۸۹۱ ، ایامیٰ، ۱۳۸). مرتضیٰ حسین بگڑگئے واہ صاحب واہ یہ کیسے ہو سکتا ہے ہماری بٹیا پر گالی چڑھ چکی ہے. (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۳۲).

---چَلْنا محاورہ.
آپس میں گالیوں کا تبادلہ ہونا ، گالم گلوچ کرنا ، دشنام طرازی. گھنو اور گھبو میں کوسنا گالی چل رہی ہے. (۱۹۳۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۳).

---چُھڑائی (---ضم چھ) امث.
شادی بیاہ میں سمدھنوں کو جب میراثنیں ہنسی مذاق کے طور پر گالیاں دیتی ہیں تو ان کو خاموش کرانے کے لیے وہ انھیں انعام کے طور پر پیسے دیتی ہیں ، بدھائی. سمدھنوں کو خوب میراثنیں گالیاں دیتی ہیں ، وہ گالی چھڑائی کا انعام دیتی ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۸۷).

---دینا ف م ؛ محاورہ.
بُری بات مُنھ سے نکالنا ، دشنام ، بدزبانی کرنا ، فحش بکنا ، لغو باتیں کرنا.

شفق کی نکل آنی لالی وہیں
دے اپنے نصیباں کوں گالی وہیں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶۳).

کوئی چٹخارہ سے کا لیتی چٹاخ
گالی کیفی ہو کوئی دیتی پٹاخ

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۱).

بکشو کب رعد کی آواز ہے
محتسب کو دیتی ہے گالی گھٹا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۹). ہمارے دوست خواجہ نے ایک گالی دے کر کہا. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۱۸۹).

---دینے سے گُونگا بولے کہاوت.
بُری بات کی کسی کو سہار نہیں ہوتی اس لیے جواب دینے پر مجبور ہو جاتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---سُنانا ف مر ؛ محاورہ.
رک : گالی دینا.

وہ گالیاں سنائیں گے پوچھوں اگر مزاج
یارب بُرا کسی کا نہ ہو اس قدر مزاج

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۲۳).

بہت سے اعتراضِ بےمحل کو چھاپ کر خوش ہیں
بہت سی گالیاں بےواسطہ ہم کو سناتے ہیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۱۳۶). غریب کو گالیاں سنائیں اور زد و کوب کر کے اذیتیں پہنچائیں. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۰۰). تو میں پنجابیوں کے گالی دینے سے کافی چڑا ہوا تھا. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، ۵۹ ، ۵ : ۵۱).

---سُنْوانا ف مر ؛ محاورہ.
رک : گالی سنانا جس کا یہ متعدی المتعدی ہے.

اعجازِ مسیحائی سے مجھ کو نہیں انکار
گالی لبِ سوفار سے سنواتے ہو ناحق

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات ، ۴ : ۸)).

---کَہْنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : گالی دینا.

گالی نہ کہو کوئی مرے دلبر کو حسد سے
مجھ دل کے گلے میں یہ دعاے یمنی ہے

(۱۷۸۰ ، کل عجائب (آصف) ، ۲۲).

---کھانا محاورہ.
دشنام سُننا ، کسی کے منھ سے بُری یا فحش بات سُننا.
جو منگتی نہیں وو بہت بھاتی اس کی گالی کھاتے ہوس آتی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۳).

اس کو کھسیانا کروں گا اس کی گالی کھاؤں گا
خوب چھیڑوں گا جو وہ بدخو نظر آیا مجھے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۸۰).

کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب
گالیاں کھا کے بےمزہ نہ ہوا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۲).

یارو میں تو یوں بھی گالی کھالوں گا
چھوڑو بھی کیا رکھا ہے یارانوں میں

(۱۹۷۳ ، گفتگو ، ۷۲).

---گُفْتا (---ضم گ ، سک ف) امذ.
باہمی گالی گلوچ ، تُو تُو میں میں ، باہم ایک دوسرے کو دشنام دینا.

کہیں ساس سے ہو رہی ہے گالی گفتا
کہیں نند کی طعنہ بازی کا جھگڑا

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۳۰). ہیں یہ گالی گفتا کیسا؟ (۱۹۰۹ ، خوب صورت بلا ، ۲۹). اف : کرنا ، ہونا. [گالی + گفتا (گفتار (رک) کی تخفیف)].

---گُفْتار (---ضم گ ، سک ف) امث.
رک : گالم گفتار ، گالم گلوچ. وہ لوگ چیختے چلاتے بلبلاتے ... مگر کوئی نہ سنتا ، گالی گفتار دیتے ، یہ بیچارے روتے پیٹتے اپنا رستہ لیتے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۴۴). جب وہ مطلبی جس نے سلطان جی کے عقیدت مندوں میں پہنچ کر گالی گفتار کی تھی خاموش ہوا تو انہوں نے اپنے خادم کو اشارہ کیا. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۷۹). [گالی + گفتار (رک)].

---گُفْتار نِکالْنا ف مر ؛ محاورہ.
گالم گلوچ کرنا ، گالی دینا. بس خبردار گالی گفتار مت نکال. (۱۹۲۴ ، پنجاب میل ، ۵۴).

---گَلوج / گَلوچ (---فت گ ، و مج) امث.
رک : گالی گفتار. ہرگز نہ مانا اور باور نہ کیا بلکہ گالی گلوج پر آ گیا. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۸۲). خورشید بہو معمولی عورت نہ تھی جو ... کوڑی مل کے برابر سے تکارا اور گالی گلوچ کرنے کو تیار ہو جاتی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۶۴). ہر منزل پر آپس میں گالی گلوچ اور مارپیٹ تک نوبت پہنچی جاتی تھی. (۱۹۳۴ ، تاریخ اسلام ، ۱ : ۵۳۸). [گالی + گلوچ (تابع)].

---گَلوچ کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
گالیاں دینا ، فحش کلامی کرنا. جو کوئی اس سے گالی گلوچ کرے یا لڑے تو کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں. (۱۸۵۵ ، الدرالفرید ، ۴). اگر کوئی شخص رمضان کے زمانے میں گالی گلوچ کر رہا ہو تو لوگ کہتے ہیں میاں رمضان میں یہ حرکت کر رہے ہو. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۷ اپریل ، ۱۱).

---نہیں فقرہ.
ناگوار ہونے کے قابل بات نہیں ، معیوب نہیں ، بُری بات نہیں.

گالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا
جو چاہیے سنائیے مجھ کو سہاگ میں

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

گالے امذ ؛ ج.
کالا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

---تریں ، پَتَّھر تِریں کہاوت.
۱. نیک کامیاب ہوتے ہیں اور بد ناکام (جامع الامثال ؛ نوراللغات).
۲. الٹا زمانہ ہے شریف خوار ہوتے ہیں اور شریروں کی عزت ہے (جامع الامثال ؛ نوراللغات).

---ڈُوبیں گے ، پَتَّھر تِریں گے کہاوت.
یہ کلجگ کے آثار ہیں رذیلوں اور کمینوں کا کامیاب ہونا اور شریفوں کا محروم اور ذلیل خوار ہونا (نجم الامثال).

گالیاں (کس ل) امث ؛ ج.
گالی (رک) کی جمع ؛ مرکبات میں مستعمل ، شادی بیاہ کے موقع پر گائے جانے والے وہ گیت جن میں سمدھیانے والوں کے لیے ہلکی پھلکی گالیاں نظم ہوتی ہیں اور جو صرف تفریح طبع کے لیے گائے جاتے ہیں ، وہ گالیاں جو شادی بیاہ میں میراثنیں سمدھیانے والوں کو گیتوں میں سناتی ہیں.

کہیں چٹکیاں اور کہیں تالیاں
کہیں قہقہے اور کہیں گالیاں

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۱). ڈومنیوں نے مبارک باد اور گالیاں گائیں. (۱۹۱۱ ، قصہ مہرافروز ، ۵۰). اب انہوں نے اس قسم کے گیت گانے شروع کیے جنہیں گالیاں کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۱۰۲).

--- بکنا ف م ؛ محاورہ.
بُرا بھلا کہنا ، بد زبانی کرنا ، فحش باتیں کرنا. قصہ میں ہم گالی بکیں ، دل لگی میں ہم گالی بکیں ، گالیاں بک بک کر زور لیاقت ہم دکھائیں گیت میں گالی ہم گائیں. (۱۹۰۹ ، مضامین پریم چند ، ۲۰۳).

--- پانا ف م.
بُرا بھلا سننا ، گالیاں کھانا (کسی خدمت کے عوض).

گالیاں پائیں جو دابے ان کے پاؤں
مجھ کو خلعت مل گیا خدمت ہوئی

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

--- پڑنا ف م.
گالیاں دی جانا ، بُرا بھلا کہا جانا.

دعائیں میں نے ان کو دیں تو بولے
ابھی یہ گالیاں کس پر پڑی تھیں

(۱۸۹۵ ، جوہر انتخاب ، ۳۱۷). زمینداریوں کو علیحدہ کرنے کی وجہ سے خاص طور پر گالیاں پڑ رہی تھیں. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۴ : ۲۱۳).

--- ٹکانا محاورہ.
گالیاں سنانا. احسان بھائی نے چڑکر دوچار موٹی موٹی گالیاں ٹکائیں. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۵۲).

--- داغنا ف م ؛ محاورہ.
فحش باتیں کرنا ، بُرا بھلا کہنا ، فحش زبانی میں گالیاں دینا. چند موٹی موٹی گالیاں داغتے ہوئے ٹیک لگانے سے بھی منع کر دیا. (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۶۳).

--- دینا ف م ؛ محاورہ.
۱. بد زبانی کرنا ، بُرا بھلا کہنا.

کدھیں دیتی گالیاں کدھیں دوغتی
ہوتی ہے ادب شاہ کے بھوستی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۷).

میں نے جو دی دعا تو لگا دینے گالیاں
اوس نے مرے سخن کا دیا کیا جواب خوب

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۳۳).

لگے منھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زبان بگڑی تو بگڑی تھی ، خبر لیجے دہن بگڑا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۶). **۲. شادی کے موقع پر مذاقاً گالیوں بھرے گیت سنانا.** دولہا برات لے کر آوے ، گالیاں دیں اور گالیاں کھاویں تو باعث خوشی ہو. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۰۲). **۳. مذمت کرنا ، شدید اختلاف یا غصے کا اظہار کرنا.** اپنی وفاداری کا اظہار کرنے کے لیے جے ہی کو گالیاں دینا ضروری ہیں تو میں اس مقابلے میں شریک ہونے کے لیے تیار نہیں ہوں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۶۳).

--- سَرمُکھ / سَنمُکھ سُنانا محاورہ.
سامنے گالیاں دینا ، روبرو گالیاں دینا ، منھ پر گالیاں دینا.

گھن آنے کتّے کوؤں کو جن گالیوں سے جی
سر مکھ سنائیں سوت وہ بنکر ہمارے پاس

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۴۸).

--- سُنانا محاورہ.
گالیاں دینا ، بُرا بھلا کہنا ؛ بدکلامی کرنا ، سخت سست کہنا.

بوسے کے مانگنے پہ سناتے ہو گالیاں
صاحب یہی جواب ہیں اپنے سوال کے

(۱۸۴۶ ، دیوان مہر ، ۲۶۶).

وہ گالیاں سنائیں گے پوچھیں اگر مزاج
یارب برا کسی کا نہ ہو اس قدر مزاج

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۲۳). غریب کو گالیاں سنائیں اور زدوکوب کر کے اذیتیں پہنچائیں. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان (ترجمہ) ، ۱۰۰).

--- سُننا ف م ؛ محاورہ.
بُرا بھلا سُننا ، گالیاں کھانا.

حیراں ہے عقل میری کل شیخ وقت اُس کی
کیا گالیاں مزے سے بیٹھا سنا کیا ہے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۳۷). ان کی دوستی کے جرم میں مولوی ہدایت رسول کی زبان سے مجھ کو گالیاں سننی پڑیں. (۱۹۱۲ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۱۵).

--- سُہالیاں (--ضم س ، کس ل) امث.
معشوقوں یا پیاروں کے منھ کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوتی ہیں. تمھاری گالیاں نہیں سُہالیاں ہیں. (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۵). [گالیاں + سہالیاں (سہالی (رک) جمع)].

--- کھانا محاورہ.
اپنے خلاف کسی سے فحش باتیں سُننا ، گالیاں سننا ، بُرا بھلا سننا ، دشنام سُننا ، ہدف ملامت بننا ، سخت سست سُننا. بو بے ایمانان لوگاں کا حق اڑاتے شرع پر حکم گالیاں کھاتے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۵).

یہ سن کر جھکائے ہوئے اپنا سر
گئے گالیاں کھاتے وہ اپنے گھر

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، مثنوی نقل قصائی (مثنویات حسن ، ۱ : ۲۷)).

کھاتا ہوں گالیاں تری کیوں آپ چھیڑ چھاڑ
یہ کیا مزہ ملا ترے دشنام سے مجھے
(۱۸۰۹ ، کلیات جرات ، ۱۸۰).
کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب
گالیاں کھا کے بے مزہ نہ ہوا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۲).
غضب کے شوخ طبیعت ہیں حضرت بیخود
کسی کو چھیڑ کے کھائی ہیں گالیاں کیسی
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۲۱۷). عوام نے انفرادی طور پر ...اب تک صرف گالیاں ہی کھائی ہیں. (۱۹۸۵ ، پنجاب کا مقدمہ ، ۲۹).

--- کِھلانا محاورہ.
کسی کو ورغلا کر اپنے مخالف کو گالیاں دلوانا ، مخالف پر گالیاں پڑنے دینا ، گالیاں کھانا کا تعدیہ ، بے عزتی کرانا.
باز آتا جو نہیں کوچے سے اس کے یہ دل
گالیاں ہی مجھے اک روز کھلا چھوڑے گا
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۹).

--- گانا محاورہ.
شادی بیاہ کے موقع پر انعام لینے کے لیے میراثنوں کا وہ گیت گانا جس میں سمدھیانے والوں کو ہلکی پھلکی گالیاں دی جاتی ہیں (محض تفریح طبع کے لیے). ڈومنیوں نے مبارک باد اور گالیاں گائیں. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵۰). دولھا والوں کی طرف سے ڈومنیاں بھی آئی تھیں انھوں نے گالیاں گانی شروع کیں. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۲۳۰).

--- گڑھ گڑھ کے دینا محاورہ.
نئی نئی گالیاں تراشنا ، نئی نئی گالیاں دینا ، مروجہ گالیوں کے علاوہ اپنی طرف سے وضع کر کے گالیاں دینا ، فحش اور غلیظ گالیاں دینا.
تیرا نقشہ کھینچ کر سودا ہوا بہزاد کو
طوق پہنا گالیاں گڑھ گڑھ کے دیں حداد کو
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

--- مِلنا ف م ؛ محاورہ.
گالیاں پڑنا (نوراللغات).

گالِیوں (کس ل ، و مج) امث ؛ ج.
گالی (رک) کی جمع اور مغیرہ شکل ؛ مرکبات میں مستعمل.

--- پَر اُتَر آنا/اُتَر پَڑنا محاورہ.
یہاں تک بڑھ جانا کہ برا بھلا کہنے لگ جانا ، گالیاں دینے لگنا ، بد زبانی کرنے لگنا.
گالیوں پر جو اترتے ہو برس پڑتے ہو
ہم غریبوں پہ یہ بوچھار نہ آنے پائے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۳).
مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے
بھرے بیٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھرمار کیسی ہے
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۸۸).

--- پَر چُھوٹنا محاورہ.
رک : گالیوں پر اتر آنا (نوراللغات).

--- پر زُبان/مُنھ کُھلنا محاورہ.
گالیوں کی عادت پڑ جانا ، زبان پر گالیاں چڑھ جانا ، گالیوں کا تکیہ کلام ہو جانا ، زبان سے گالیاں نکلنا.
تلخ کام اس لب شیریں کے کیا بوسہ نے
گالیوں پر جو زباں ہٹ بے پیر کھلی
(۱۸۳۸ ، نصیر (نوراللغات)).
واں گالیوں پہ منھ ہے ہمیشہ کھلا ہوا
یاں مہر خامشی مرے لب پر لگی ہوئی
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۱۲).

--- پَر زبان/مُنْھ کھولنا محاورہ.
گالیاں دینے لگنا ، گالیاں بکنا ، بدزبانی کرنے لگنا.
بات پوری بھی منھ سے نکلی نہیں
آپ نے گالیوں پہ کھولا منھ
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۳۰).

--- کا جھاڑ باندْھنا محاورہ.
لگا تار گالیاں دیے جانا ، مسلسل دشنام دینا.
نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا
مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزباں باندھا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۷).

--- کی بَوچھار/بَوچھاڑ کَرنا/لَگانا محاورہ.
رک : گالیوں کا جھاڑ باندھنا.
چھوڑتے ہیں اب کوئی دو چار بوسے بن لیے
چٹکیاں لے گالیوں کی خواہ تو بوچھاڑ کر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۶).
لگا دی گالیوں کی دیکھ کر مجھے بوچھار
برس پڑے مرے آتے ہی ابر تر کی طرح
(۱۸۸۰ ، قلق (مہذب اللغات)).

--- کے لَچّھے امذ.
گالیوں کی بھرمار.
آئینہ وار غیر خموشی نہیں جواب
لچھے ہیں گالیوں کے وہاں بات بات میں
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

گام (۱) امذ.
۱. (اَ) ایڑی سے انگوٹھے تک کی لمبائی ، پانو کی لمبائی.
آہ اک دن بھی دیکھ کر نہ کہا
یہ بھی کوئی نقش گام ہے میرا
(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۶۵).
چشم بر راہ قدوم حشر ہے
ہے یہ نقشہ تیرے نقش گام کا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۲) **(اَاَ) چلتے وقت دونوں پانو کے درمیان کا فاصلہ ؛ مراد : آدھ گز کا فاصلہ.**

راہ داراں لیویں ہر گام میں جیو کا حاصل
ہے کا اس راہ میں اے عمر ابد جاں کا خطر
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۷).

دو گام کے چلنے میں پامال ہوا عالم
کچھ ساری خدائی سے وہ چال نرالی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۳).

چلتے نہیں ہیں ساتھ مرے ہم سفر کے پاؤں
ہر گام پر دبائے پڑے راہبر کے پاؤں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۰).

سو گام ہوں کارواں سے آگے
ممکن نہیں سدِّ باب میرا
(۱۹۳۹ ، نبض دوراں ، ۲۸۱).

جانے کس گام پر سب الگ ہو گئے
سچ کا جنگل ہے چاروں طرف اور میں
(۱۹۸۳ ، سروساماں ، ۵۱۲). ۲. **گھوڑے کی ایک چال ، ہلکی رفتار.** گام اور دو گامہ اور شہ گام ... گھوڑے کی رفتاروں کے نام ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۰). پہلے گام پھر دلکی پھر سرپٹ اور اب تو اکسپرس ... میں اڑے چلے جا رہے ہیں. (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۰۱). ۳. **لگام ، لجام** (فرہنگ آصفیہ). [ف].

---اُٹھانا محاورہ.
پانو بڑھانا ، جلدی چلنا ، جلدی جلدی قدم رکھنا.

یہ سنتے ہی حیدر نے دی رکھ ہاتھ سے صمصام
اور سیدھے چلے آئے اکھاڑے میں اٹھا گام
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵).

---اُٹھنا محاورہ.
پانو آگے بڑھنا ، قدم اٹھنا ، پاؤں کا جنبش کرنا ، چلنا.

عاشق کے جنازے پہ تو کس ناز سے آئے
اوٹھا نہ عیادت کو کبھی گام تمہارا
(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۵۸).

---بہ گام (---فت ب) م ف.
قدم بہ قدم ، ہر قدم پر.

گام بہ گام مہر و ماہ چاروں طرف شبِ سیاہ
دل کا کنول بجھادے جو یہ نئی روشنی تو دیکھ
(۱۹۳۲ ، روح کائنات ، ۲۰۳). [گام + بہ (حرف جار) + گام].

---رکھنا محاورہ.
چلنا ، قدم رکھنا ، آمادۂ عمل ہونا ، عمل کرنا.

ترے گام میں گام را کھیا ہوں میں تو
دیا عشق شاباشی کی منع کوں چادر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۲).

دلاور بنے مار یا او بھی زقام
سویاں کے اپر گھوڑا رکھتا تھا گام
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۷۶).

پاؤں پر جاں نثار وقتِ خرام
سُم پہ قربان ماہ جب رکھے گام
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۵).

بندے کی خرابیؔ کا تب احوال کھلے گا
صاحب بھی رہِ عشق میں جب گام رکھیں گے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۶۱).

---زَن (---فت ز) صف ؛ ← گامزن.
تیز رو ، تیز رفتار ؛ چلنے والا ، چلتا ہوا خصوصاً تیزی کے ساتھ.

ایک ہی راہ پر گامزن
لیکن اٹھتا ہوا ہر قدم اجنبی
(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۱۰۷). یہ فکر جستجو ، عمل ، تحقیق اور عمق کی جانب گامزن نظر آتی ہے. (۱۹۹۱ ، افکار ، جون ، ۱۱).
[گام + ف : زن ، زدن ـ مارنا].

---زَن کرنا ف م.
راستے پر چلانا ، رواں کرنا. مسلمان قوم کو ترقی اور عروج کی راہ پر گامزن کرنا. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۱۰۵).

---زَن ہونا ف م.
قدم بڑھانا ، چلنا ، رواں ہونا. جب ہم ... طہران کی راہ پر گامزن تھے تو ہم نے سواروں کا ایک بہت بڑا پرا دیکھا. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۵۵).

یہی آئینِ قدرت ہے یہی اسلوبِ فطرت ہے
جو ہے راہِ عمل میں گامزن محبوبِ فطرت ہے
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۶۶). اسی وقت سے آزاد مملکتِ ترکیہ کی بنیاد پڑی جو ... مصطفیٰ کمال کی قیادت میں ترقی اور استحکام کی راہوں پر گام زن ہوئی. (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۱۰۴).

---زَنی (---فت ز) امث ؛ ← گامزنی.
قدم رکھنا ، چلنا. اوس لڑکی نے کچھ ایسے ناز و انداز سے زمین پر گام زنی کی جو نہایت دلکش تھی.(۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۱ : ۲۸۷). عزیز گرامی ... نے بچپن ہی سے میدانِ ادب میں گامزنی شروع کر دی تھی. (۱۹۸۳ ، میزان سخن ، ۱۱). [گام زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَنج (---فت س ، غنہ) صف.
اعتماد کے ساتھ قدم رکھنے والا ، احتیاط سے چلنے والا.

مقام پر وہ پہنچنے سے پیشتر پہنچے
کہ گام سنج رہِ وادیٔ یقیں کے ہوئے
(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۲۳۹). [گام + ف : سنج ، سنجیدن ـ تولنا ، جانچنا ، پرکھنا].

---سَنج ہونا ف م ؛ محاورہ.
چلنا ، تیز چلنا. ملک شام میں مانند باد سحر کے بسرعت گام سنج ہوویں. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۸۳).

---فَرسا (---فت ف ، سک ر) صف.
رواں دواں ، چلنے والا ، تیز چلنے والا ، بہت چلنے والا.

وہاں گام فرسا ہیں اہلِ وفا
جہاں ذرہ ذرہ ہے دشتِ بلا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بینظیر ، ۲۷۰). اف : ہونا. [گام + ف : فرسا ، فرسودن ـ گھسنا].

ـــ فَرسائی (ـــ فت ف ، سک ر) امث.
چلنا پھرنا ، حرکت میں ہونا ، تیز چلنا. عریاں تنی مانع گام فرسائی ہے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۷۲). میرے لیے وقت کی جدید راہیں بھی ویسی ہی دیکھی بھالی ہیں جس طرح قدیم راہوں میں گام فرسائی کرتا ہوں. (۱۹۴۹ ، آثار ابوالکلام ، ۲۸). اف : کرنا. [گام فرسا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ گام م ف.
ہر ایک قدم ، ہر قدم پر.

یہ کس دیارِ محبت کا عزم ہے رہرو
کہ سر سجود میں جھکتا ہے گام گام کے بعد

(۱۹۸۳ ، تذکرہ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۳۹۶) [گام + گام (رک)].

ـــ گام پَر م ف.
قدم قدم پر ، ہر قدم پر.

رُخ پر بکھرنا زلف کا اور گام گام پر
گرنا چمک کے وہ برقِ جمال کا

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۴۵).

ـــ مارْنا محاورہ (قدیم).
قدم رکھنا ، چلنا ، داخل ہونا ، در آنا.

اس بڑھاپے کی خدا ہی شرم رکھے اے بتاں
عشق کے کوچے میں مارا ہم نے بے ہنگام گام

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۱۸).

گام (۲) امذ.
گانو ، دہ ، قریہ.

چلے کتنی منزل نہ آیا سو گام
ہم آخر کی منزل سے کیتا مقام

(۱۷۸۱ ، مجموعہ ہندی ، ۱۱۳). ہماری خوشی تو یہ تھی کہ آپ سہربان ہمرے گریب گام میں بسرام کرتے. (۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۲۴). [س : گرام ग्राम ، قب : گانو].

گاما امذ.
یونانی حروف تہجی کا تیسرا حرف ، کسی سائنسی درجہ بندی میں تیسرا مقام ، درجہ یا شق (ترکیب ابجد میں ج کا متقابل). حیاتین اے کا پیش حیاتین کیروٹین (Carotene) ایک ہائڈروکاربن ہے ... یہ ایک زردی مائل سرخ مرکب ہے جس کی چار اہم قسمیں الفا ، بیٹا ، گاما اور ہائیڈروکسی بیٹا ... دریافت ہو چکی ہیں. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۲۱). اسی طرح (بیٹا) کے بعد والے کاربن ایٹم کو (گاما) اور اس کے بعد والے کو ڈلٹا ... کہتے ہیں. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۶۲). [یو < انگ : Gamma].

ـــ ریز (ـــ ی مج) امث ؛ ج.
رک : **گاما شعاعیں.** نوٹو الیکٹرک اخراج وہ مظہر ہے جس میں چند اشیاء خاص طور پر دھاتیں ... گاما ریز ، ایکس ریز ... کے اثر کے ماتحت الیکٹران خارج کرتے ہیں. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۶۰). [انگ : Gamma Rays].

ـــ شُعاعیں (ـــ ضم ش ، ی مج) امث ؛ ج.
تابکار مادے سے خارج ہونے والی اور اجسام میں نفوذ کرنے والی بہت چھوٹے طول موج کی شعاعیں جن کے خارج ہونے سے مرکزے کی توانائی کم ہو جاتی ہے. تابکار اشیاء سے جو تین قسم کی شعاعیں الفا شعاعیں (X-Rays) بی ٹا شعاعیں (B-Rays) اور گاما شعاعیں (z-Rays) خارج ہوتی ہیں وہ جس گیس میں سے گزرتی ہیں اسکے اندر آئن سازی پیدا کرنے میں بڑی موثر ثابت ہوتی ہیں. (۱۹۷۰ ، جدید طبعیات ، ۸). گاما (Y) شعاعیں ... یہ شعاعیں ماہیت کے اعتبار سے غیر مادی ہوتی ہیں یہ برق یا مقناطیسی فیلڈ سے منحرف نہیں ہوتیں لُہذا ان پر کوئی چارج نہیں ہوتا. (۱۹۸۳ ، کیمیا ، ۴۹). [گاما + شعاعیں (شعاع (رک) کی جمع)].

ـــ لوہا (ـــ و مج) امذ.
لوہے کی وہ بہروپی صورت جو بہت زیادہ درجہ حرارت پر بھی قائم رہتی ہے ، کاربن اسٹیل بنانے میں بنیادی تعمیری مادے کے طور پر استعمال ہونے والا لوہا. (بی ٹا) لوہے کی یہ حالت عمل حرارت پر قطعی اثر انداز نہیں ہوتی ... جب لوہے کو اس سے زیادہ گرم کیا جاتا ہے تو اگرچہ وہ غیر مقناطیسی ہی رہتا ہے ... اس حالت کو گاما لوہا کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، فولاد پر عمل حرارت ، ۵). [گاما + لوہا (رک)].

گانْچی (سک م) امث.
۱. **گھوڑے کے سُم سے قریب کا حصّہ ، ٹخنے اور سم کا درمیانی حصہ.**

نیزہ دم علم قدم بقدم
خرز و استادہ گانچی محکم

(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۸).

وہ چھوٹی چھوٹی گانچیاں گول گول سُم
سرعت وہ تھی کہ عقل تھی ہونانیوں کی گم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷۵). سانڈنیوں کے بعد سواروں کا رسالہ آگے آگے ان کا رسالدار مشکی گھوڑی پر سوار جسکی ... گانچی چھوٹی ، سُم بڑے. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۵). ہاتھ پاؤں گانچی تیور سب ڈھنگ میں انصاف کی تصویر جھلک رہی ہے ... پل گیا اور زندہ رہا تو نکلے گا بڑا بانکا جانور. (۱۹۶۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۱۵).
۲. **ساز کا ایک ٹکڑا جو گھوڑے کی دم میں لگایا جاتا ہے ، کاٹھی کا پچھلا بند یا حلقہ یا گول پھیرا وغیرہ جو دم میں اٹکا ہوتا ہے** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [رک : گام (۱) + چی ، لاحقۂ تصغیر].

گلمی پٹی (فت پ ، شد ت) امث.
(گاڑی بانی) **بیل گاڑی کی بھڑ (بم) کے اوپر مضبوطی کے لیے جڑی ہوئی لمبی آہنی پٹی** (ا پ و ، ۵ : ۱۳۱). [رک : گلم (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت + پٹی (رک)].

گلمے شاہی جُوتی (و مع) امث.
پنجاب سے منسوب ایک جوتی جو مرد استعمال کرتے ہیں. پیروں میں نئی گلمے شاہی جوتی تھی ، وہ خوب بن سنور کر بیٹھا تھا. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۱۹۵). [گلمے شاہ (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت + جُوتی (رک)].

گان امذ.
گانا ، **نغمہ**. چپ نادان سن لے تو اک گان. (۱۹۵۵، دونیم ، ۱۸۰). [س : गान].

--- کَرنا محاورہ.
(ٹھگی) **مسافر کو قتل کرنے کے ارادے سے کسی جگہ بٹھا کر دھوکا پٹی اور بہلاوے کی باتیں کرنا جس سے اس کا دھیان بھٹکے ، چوکا دینا ، چوکارا دینا** (ا پ و ، ۸ : ۲۰۱).

. . . گاں لاحقہ.
مرکبات میں آکر معانی ذیل میں مستعمل ہے ، **حرف لیاقت جیسے شائگاں ، تعین عدد کے لیے جیسے دوگاں** (نوراللغات) . ۲. **کسی اسم کے آخر میں ہائے مختفی ہو تو جمع کے واسطے ہ گرا کر یہ لفظ بڑھا دیتے ہیں جیسے بندہ سے بندگاں**. خواجگاں میں سے ایک خواجہ باعظمت کو میر حاج مقرر کیا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۰).

حالِ دل سوختگاں ستم کم نظری
اے زیارت گہِ اربابِ نظر کیا ہوگا

(۱۹۱۰ ، دیوان اولین ، وحشت ، ۱۸۳). سیلاب زدگاں کی امداد کے لیے اخبارات میں اپیلیں شائع کرنے اور ریڈیو پر چندہ دینے کا مشورہ ... فلمی ستاروں کے ایک جلوس کا ہوگا. (۱۹۶۸ ، ابلاغ عام ، ۳۹). [ف].

گانا (۱) . (الف) ف م.
۱. **منھ سے سُر یا سُریلی آواز نکالنا ، سریلے بول بندھے ہوئے سروں میں نکالنا ، نغمہ سرائی کرنا ، لہکنا**.

بڑکتیاں و کنچنیاں بہوت ساز سوں
بجاویں و گاویں بہوت ناز سوں.

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۰).

خوش ہو خوشی ہنستی لپے ہور عیش متوالا ہوا
عشرت لگیا ات ناچنے آلاب جب گایا انند

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹).

لگی گانے ٹپہ وہ اس آن سے
نکلنے لگی جان ہر تان سے

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۸۹).

گاویں بدھاویں شادیاں   خوشوقت ہو تب اہل میں

(۱۸۳۷ ، مجموعہ ہشت قصہ ، ۲۶) . ایسی خوش الحانی سے گایا کہ اس کی آواز سے پرند اپنی پرواز سے باز رہ گئے. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۸۹). وہ سورج کے ساتھ ساتھ نیچے اترے ... سارا شہر روشنیوں سے جگمگانے لگا ... اگر آج وہ نہ گائے تو ...؟ (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۲۷). ۲. (کنایۃً) **اپنے مطلب کی بات کہنا ، اپنی کہے جانا**.

غضب کا راگ لائے ہیں نہ آنے کا بہانہ ہے
یہی گاتے ہیں مجھ کو ناچ گھر میں آج جانا ہے

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۳۵).

جو ناصح سے مجھ سے ملاقات ہوگی
میں اپنی وہ اپنی سی گاتا رہے گا

(۱۸۷۸ ، کلیات صفدر ، ۲۳).

یاران چمن گاتے ہیں اپنی اپنی
میری سنتے تو دیر تک سر دھنتے

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۴۴). ۳. (کنایۃً) **بیہودہ باتیں کرنا ، بکنا ، بکواس کرنا**.

دیکھیا اس دیوانے کوں آتا لپے
کہ بکتا بچن یونچ گاتا لپے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۲).

کیا اوج دو روزہ ہے تو کیا گاتا ہے
پھر سوئے حضیض ، آسماں لاتا ہے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹۳). ۴. **باتیں بنانا**.

ہم تو مطرب پسر کے جاتے ہیں
گو رقیباں کچھ اور گاتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۸). (ب) امذ. **نغمہ ، سرود ، نشید**.

سرِ محفل بٹھا کر چاہنے والوں کو رلوایا
نیا گانا نکالا آپ نے بے تال و بے سر کا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۴). چھمی کو گراموفون کے سارے گانے اور فقیروں کی گائی ہوئی ساری غزلیں یاد ہیں. (۱۹۶۳ ، آنگن ، ۱۳۱) . تمام ڈبوں میں ساونڈ سسٹم نصب تھا اس پر گانے تو چل رہے تھے لیکن اسٹیشنوں کی آمد پر ان کے ناموں کا کوئی اعلان نہ کیا جاتا تھا. (۱۹۹۳، جنگ ، کراچی ، ۱۲ فروری ، ۳). [س : گان गान].

--- اُتَم ، بجانا مَدَھم کہاوت.
ساز کو آواز کی نسبت مدھم رکھا جاتا ہے ، گانا ، ساز بجانے سے بہتر ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- بَجانا (--- فت ب). (الف) ف م.
نغمہ سرائی کرنا ، گیت یا راگ گانا اور ساز بجانا.

لگے گانے بجانے راگ ہور ساز
ہوئے سب عاشقاں کے دل کے درباز

(۱۷۶۵، تتمہ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ، ۱۷)). قوال معرفت کی محفلوں میں انھیں کی غزلیں گانے بجانے لگے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۹۲). امیرخسرو اس کام پر متعین ہوئے انہوں نے گا بجا کر حضرت کو خوش کیا. (۱۹۳۳ ، اردو کی ابتدائی نشوونما ، ۱۵). (ب) امذ. **راگ رنگ ، گیت اور موسیقی**. دایم ہنسنا کھیلنا ،

لینا دینا ، پینا کھانا اچھنا ، گانا بجانا اچھنا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۷) . دھومیں مچا رہے ہیں ، شامیانہ تانا ہے ، نوبت جھڑتی ہے ، گانا بجانا ہو رہا ہے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۱۴) . یہ احساس ان کے دل میں موجود تھا کہ اسلامی شریعت کی رو سے گانا بجانا ممنوع ہے . (۱۹۸۸ ، لکھنویاتی ادیب ، ۱۱۵) . [گانا + بجانا (رک)] .

---رونا کِس کو/ کِسے نہیں آتا کہاوت .
ایسی باتیں سب جانتے ہیں (نجم الامثال ؛ نوراللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال) .

---نہ بَجانا پاد پاد کے رِجھانا کہاوت .
باتوں سے خوش کرتے ہیں ، عیش و عشرت کا کوئی سامان نہیں ، کام کوئی نہ کرنا محض باتوں سے خوش کرنا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات) .

گانا (۲) امذ گُہنا .
(سالوتر) **گھوڑے کے سُم کے مرض کا نام جو سُم کی اوپر کی کھال کی رگوں کے پھولنے سے پیدا ہوتا ہے جس سے وہ لنگڑا ہو جاتا ہے** (ا پ و ، ۵ : ۱۰۱) .

جیے گا جب تلک یوں ہی رہے گا
جو دانا ہے اسے گانا کہے گا

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۶) . [مقامی] .

گانْتھنا (غنہ ، سک تھ) ف م .
۱ . **پرونا** . بوٹیوں کو ... دھات کی سیخ میں گانتھو . (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۳۲) . ۲ . **جوڑنا ، ساتھ باندھنا ، گرہ لگانا ؛ ترتیب دینا ، ایک مربوط سلسلے میں منسلک کرنا** (پلیٹس) . ۳ . **اینٹھیں لگانا ، ردا رکھنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [گانٹھنا (رک) کا بگاڑ] .

گانْٹ (غنہ) امث .
رک : گانٹھ ، گرہ .

لے ہاتاں میں وی کِس کو یک گانٹ بھائی
وہ ڈوری پھیرا ڈب میں اپنے چھپائی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۷) .

اگر کچھ بول کڑوے مج سوں بولیں گے سریجن جو
پھر اُوتر نہ دیوں گی کدہیں بھوں گانٹ بھارس سوں

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۰) .

غنچہ کی طرح گانٹ گرہ میں نہیں کچھ آہ
اور ہے بھی تو اک خونِ جگر ہے خورشِ دل

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۸) . [گانٹھ (رک) کا ایک املا] .

---بانْدھنا ف مر (قدیم) .
گرہ لگانا ، گرہ باندھنا . دل میں گانٹ باندھیا تھا سو کھولیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۰) .

---پکڑ رَہنا محاورہ (قدیم) .
دشمنی رکھنا .

پکڑ رہیا من میں گانٹ ایسا پاپی مردک تانٹ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۳)) .

---کھولْنا ف مر (قدیم) .
گرہ کھولنا ، عقدہ وا کرنا .

اپس دل کی توں گانٹ اب کھول شہ
تیرا حال یوں کی ہوا بول شہ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۱) .

بولیا او جو منجہ سوں پاپ بولیا
ہو گانٹ اپی ہو منج پہ کھولیا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۹) .

---گوبھی (---و مج) امث .
گوبھی کی ایک قسم ، رک : گانٹھ گوبھی ، کرم کلّا ، بندگوبھی . گوبھی کے اقسام چار ہیں ، بندگوبھی ، گانٹ گوبھی ، پھول گوبھی ، ولایتی گوبھی . (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۶۴) . [گانٹھ گوبھی (رک) کا ایک املا] .

---لینا محاورہ .
سوچ لینا . سوئنچ ایک بات گانٹ لے کر بولیا سن میں تیرا دوست ہوں . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۰۰) .

گانْٹھ (غنہ) امث .
۱ . **دھاگے ، ڈوری اور رسّی وغیرہ کو بل دے کر بنایا ہوا بندھن یا حلقہ جو کسا جا سکتا ہو ، گرہ ، بند ، عقدہ** .

نہ کن تو لیا مجہ اتو لے کے تیں
نہ دے گانٹھ رکٹے تپولے کے تیں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۷) .

تری کمر کوں سراہے ہیں باو تھے نازک
اوباو گانٹھ کنے عقل تھے کدیں نکشاد

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۰) .

مجھ دل صد چاک ہی سے وا نہیں ہوتی وہ زلف
ورنہ کھلنی گانٹھ اس کی کب ہے شانے سے بعید

(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۱۰۹) .

ہوا میں وا نہیں اس زلفِ عنبریں کی گانٹھ
کھلی ہے نافۂ مشک تتار و چیں کی گانٹھ

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۲۶) . رمکلیا نے ... بچھڑے کے گلے سے رسی کی گانٹھ نکال دی . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۷۳) . اب وہ جس دھاگے کو چھوتی ، گانٹھ بن جاتا وہ ، دھیرے دھیرے وہ اونچا اٹھتا گیا ، ایک ماورائی طاقت کی طرح ہر طرف بکھر گیا . (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۱۱) . ۲ . **گٹھڑ ، پارسل ، گٹھا ، بنڈل** .

جو ریشم کے گانٹھاں کیتک اوس منے
دیا لا مرے ہات میاں فنے

(۱۶۷۹ ، قصہ تمیم انصاری (ق) ، کبیر ، ۳۳) . بمبئی ، کلکتہ ، کانپور سے گانٹھ کی گانٹھ مال آنے لگا . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۶) . تینوں سے ریشہ ... گانٹھوں کی شکل میں

منڈی کو روانہ کر دیتے ہیں. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۷). **۳. ان بن ، عداوت ، کشیدگی.**

موبمو دل میں گانٹھ رکھتی ہے
زلف بے وجہ آنٹھ رکھتی ہے

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی (فرہنگ آصفیہ)). **۴. ہاتھ پانو کی انگلیوں کی گرہ ، جوڑ.** ہر انگلی میں ایک گانٹھ بہت ہی خاردار ہے. (۱۸۳۱ ، مقاصد علوم ، ۹۳). **۵. گنے یا مکئی کے تنے کی پور یا گرہ.**

نہیں پوریں جدا چشمے ہیں سب یہ آبِ شیریں کے
نہیں گانٹھیں خدا نے بندِ آبِ نیشکر باندھے

(۱۸۷۲ ، عاشق ، فیضِ نشاں ، ۲۵۵). جوار کا پودا ایک سالہ ہوتا ہے ... ہر ایک گانٹھ پر ایک پتا ہوتا ہے. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۹۸). **۶. لکڑی کی گرہ.** جس لکڑی میں گانٹھ آرپار ہو وہ ردی ہے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۱۱). **۷ (اَ) سونٹھ یا ہلدی کی گانٹھ ، ہلدی کی پور.**

چیتا کسی کو چھوڑے نہ یہ گانٹھ زہر کی
زلفِ سیہ وہ سانپ ہے جس کا ہے من گرہ

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۶۸).

گانٹھ ہلدی کی ہیں یہ زہریلے
سانپ کی طرح ہو کے لہریلے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۶). گانٹھ والے درخت یعنی جن کا پھل زمین کے اندر ان کی جڑوں میں پیدا ہوتا ہے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۲). ہر شبھر ہلدی کے پودے کی طرح ہے جس کی گانٹھیں زیرِ زمین پھیلتی چلی جاتی ہیں. (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۲۷). **(اا) (کنایۃً) بِنا ، بنیاد ، جڑ ، اصل سبب ، علت.** اے فساد کی گانٹھ حرامزادے کے جھانٹھ تو ایسا کہاں کا زبردست عرش کا تارا ہے جو مجھ سے ایک گنا سوا کھائے گا. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۸۲). بہو آئی تو فساد کی گانٹھ ، لڑائی کی پوٹ. (۱۸۶۸ ، مرآۃالعروس ، ۲۹۳). **۸. غدود ، گلٹی.** عقاب میں ... وہ گانٹھ جہاں سے رگِ بصارت نکلتی ہے کل دماغ کی مقدار کی ایک تہائی کے برابر ہوتی ہے. (۱۸۹۵ ، فرینالوجی ، ۱۴). **۹. عہد و پیمان ، قول و قرار ، باہمی معاہدہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). **۱۰. جیب ، کیسہ ، بٹوا ، ذاتی ملکیت یا قبضہ.**

گلشنِ گیتی میں جو آوے گا کیا پاوے گا یاں
غنچہ ساں کچھ اور اپنی گانٹھ کا کھو جائے گا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۰۱).

نہ کیوں دل کا ہو اس کاکل سے سودا
کہ اس کی گانٹھ میں دام و درم ہے

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۵). بازار نہ بند ہوا تو سمجھ لو کہ مالا مال ہو جاؤں گا نہیں تو یہاں گانٹھ سے کیا جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۳۹). مگر اسکول کھولنے کے لیے گانٹھ میں رقم ہونا بنیادی شرط ہے. (۱۹۸۳ ، کیمیاگر ، ۱۶۳). **۱۱. سدہ ، جیسے "پیٹ میں گانٹھیں ہیں"** (فرہنگ آصفیہ). **۱۲. (ٹھگی) پھانسی کے رومال کی گرہ** (مصطلحاتِ ٹھگی ، ۱۳۱). **۱۳. گٹھلی کا گودا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۱۴. ناف** (فرہنگ آصفیہ). **۱۵. مشکل وقت ؛ وہ محدود چارخانہ جسے عورتیں لکڑی کے اڈے پر چڑھا کر طرح طرح کے کشیدے کاڑھتی ہیں ؛ سازش ، اتفاق ؛ بیاہ ، شادی** (ماخوذ : جامع اللغات).
[س : گرنتھ ग्रन्थि].

---اُکھڑنا محاورہ.
جوڑ ہل جانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---باندھنا ف س ؛ محاورہ.
۱. گرہ لگانا ؛ یاد رکھنا ، خیال رکھنا.

سخن یکرنگ کے سب گانٹھ باندھو
کہ یے گوہر ہیں بحرِ آبرو کے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷۵).

تیرے دہن کے آگے دم مارنا غلط ہے
غنچے نے گانٹھ باندھا آخر سخن ہمارا

(۱۷۵۶ ، آرزو ، گل عجائب ، ۲).

پند میرا گانٹھ باندھ اور صبر سیکھ
شوقِ منزل گو ہے پر جلدی نہ کر

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۹۶). کبھی تمہیں کچھ کہہ اٹھتا ہوں تو کیا گانٹھ باندھ لیتی ہو. (۱۹۴۳ ، ضدی ، ۷۵). **۲. قبضے میں لینا ، جیب میں ڈالنا ، ہتھیانا.** چھوٹے بھیا ... اپنے آبائی رقبے کو کسی گاہک کے ہاتھ بیچ کر جو رقم آئے گانٹھ باندھنے کا منصوبہ بنایا. (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، مئی ، ۲۱۳). **۳. (ہندو) جوڑا لگانا ، عقد باندھنا ؛ مناکحت کرنا ، ازدواج کرنا ؛ باہم عہد و پیمان کرنا** (فرہنگ آصفیہ).

---بَنْدھنا محاورہ.
۱. عقد ہونا ، بیاہ ہونا. پشپا نے جوش کے ساتھ کہا حق تو اسی لمحے ہو گیا جب میری گانٹھ تم سے بندھی. (۱۹۹۱ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۲۶). **۲. (رقم) قبضے میں رہنا ، محفوظ ہونا ، خرچ نہ ہونا.** اس رقم کے ذریعے ہلکے پھلکے اور ذرا کم مگر یقینی منافع والے کاروبار کا منصوبہ بنا چکے تھے جس سے رقم کی گانٹھ بھی بندھی رہتی اور گذر اوقات کے لیے منافع ماہ بہ ماہ یا سہ ماہی ہاتھ میں آتا رہتا. (۱۹۷۱ ، اردو ، کراچی ، ۳ ، ۴ : ۵۹).

---بَیٹْھنا محاورہ.
ہتھیا لینا ، چھین لینا ، اپنے قبضہ یا تصرف میں کر لینا. سونا جدید لشکر کی تنخواہ میں تقسیم ہوا اور جواہرات آپ گانٹھ بیٹھا. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۱۹).

---پڑْنا / پڑ جانا محاورہ.
۱. گرہ لگنا یا لگ جانا ، رکاوٹ پیدا ہونا.

کلیجے میں پڑی ہے گانٹھ سی جو سانس اپنی میں
غنیمت جانتے ہیں ہم کسی کی یہ نشانی ہے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (ق) ، ۴۷۴). رشتۂ کار میں کچھ ایسی گانٹھیں پڑ گئی ہیں کہ کھلنے کا نام نہیں لیتیں. (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۸۳).

رحمٰن ڈور جو پیار کی ہے یہ دیکھ نہ ٹوٹنے پائے
ٹوٹے تو پھر جڑ نہیں سکتی گانٹھ پڑی رہ جائے
(۱۹۸۵، درپن درپن، ۹۳). ۲. **ان بن ہو جانا، دُشمنی ہو جانا.**
پڑ گئی گانٹھ مگر ہم سے کچھ اس کے جی میں
بل جو کرتی ہے تری زلف کی تلوار بہت
(۱۸۵۱، پروانہ (جسونت سنگھ)، ک، ۱۸۶). دونوں میں کوئی گانٹھ پڑ گئی ہے، نہ وہ سنی کی پروا کرتا ہے اور نہ سنی اس کی پروا کرتی ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۵۶). ۳. **ملائم کھانے کا بکٹے ہکٹے بستہ ہو جانا، پھٹک پڑنا، گٹھلیاں بن جانا.** دلیے میں گانٹھیں پڑ گئیں. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۶).

ـــ جُدا گھر ساجھلا کُنبہ بارہ بانٹ کہاوت.
اگر ایک گھر میں سب بھائی اکٹھے رہیں مگر کمائی جدا جدا رکھیں تو آپس میں جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

ـــ جوڑنا محاورہ.
(**ہندو**) **بھیروں کے وقت دولھا اور دلھن کے دوپٹے میں ملا کر گرہ دینا، عقد باندھنا، گٹھ جوڑا لگانا، بیاہ کرنا** (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

ـــ چڑھنا محاورہ.
ناف پڑنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

ـــ دار صف.
جس میں گرہیں ہوں. قیاس کیا جاتا ہے کہ گانٹھ دار ستیاناسی کل ستیاناسی جماعت کے ابتدائی مورث اعلیٰ کا قایم مقام ہے. (۱۹۳۹، رسالہ علم نباتات، ۸۰). گانٹھ دار کھال والے گینڈے اور دھاڑتے ہوئے شیر والی مہریں بھی مشہور ہیں. (۱۹۸۵، پنجاب کا مقدمہ، ۴۰). [گانٹھ + ف: دار، داشتن ـ رکھنا].

ـــ دینا محاورہ.
۱. **کسی چیز میں گرہ لگانا.**
یہ دی جو گئی ہے رشتۂ عمر میں گانٹھ
ہے صفر کہ افزائشِ اعداد کرے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۵۴). گھریلو اخراجات کا بڑھتا ہوا سیلاب ... رکے بھی کیسے؟ پیٹ کو گانٹھ نہیں دی جاسکتی، اگر دی بھی جا سکے تو کیوں دی جائے. (۱۹۸۰، دیوار کے پیچھے، ۱۹۶). ۲. **گانٹھنا** (نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

ـــ ڈالنا محاورہ.
گرہ ڈال دینا، کسی چیز میں (نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

ـــ سا ہے فقرہ.
موٹا تازہ زوراور آدمی ہے (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

ـــ سَرکنا محاورہ.
ناف پڑنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

ـــ سے جانا محاورہ.
ذاتی نقصان ہو جانا، اپنی جیب سے روپیہ یا قیمتی اشیا کا نکل جانا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

ـــ کا صف.
اپنے پاس کا ذاتی، اپنی گرہ کا.
بقول شاعر بنگالہ اظفری یوں رہ
کہ کھانا گانٹھ کا ان سے نری سلام علیک
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۵).

ـــ کا پکّا صف مذ.
کنجوس، بخیل، خسیس، شوم، تنگ دل، ممسک. بنیا گانٹھ کا بڑا پکا ہے! (۱۹۷۵، ہمہ یاراں دوزخ، ۹۳).

ـــ کا پُورا صف مذ؛ (صف مث: گانٹھ کی پُوری).
دولت مند، مالدار، امیر.
زلف کو کہنا پریشان عقل سے دوری ہے یہ
ہر گرہ میں دل ہے اس کے گانٹھ کی پوری ہے یہ
(۱۷۵۴، مخزنِ نکات (نادر)، ۲۸).
اگر تو گانٹھ کا پورا ہے نخل سا ہو کریم
نہیں تو سرو کی مانند سب سے ہو آزاد
(۱۸۰۱، باغ اردو، ۲۵۸).
غنچہ چمن میں گانٹھ کا پورا ہے پر صبا
جب تک لگے نہیں زرِ یکمشت کو ہوا
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۵۸).
خوش نہ ہو کیوں میکشوں سے بے فروش
جو ملے وہ گانٹھ کے پورے ملے
(۱۹۳۲، ریاض رضوان، ۳۸۱).

ـــ کا پُورا آنکھوں/آنکھ کا اَندھا صف.
بے وقوف مالدار جسے آسانی سے اسامی بنایا جا سکے
دعا دیتے ہیں وہ میرے دلِ پُر داغ کو لے کر
الٰہی گانٹھ کا پورا ہو اور آنکھوں کا اندھا ہو
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۱۷). اگر وہ ایسا نہ کرتا تو اس سے زیادہ نادان کوئی نہ ہوتا کہیں ایسے گانٹھ کے پورے آنکھوں کے اندھے ہاتھ آتے ہیں. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۲۵).
بالے پن میں آنکھ لگی اور دل میرا للچایا
گانٹھ کا پورا آنکھ کا اندھا، ایسا سیّاں پایا
(۱۹۶۵، ہماری پہیلیاں، ۲۳۶).

ـــ کا پُورا ہیئے/عَقل کا اَندھا صف.
بے وقوف مالدار، سادہ لوح امیر آدمی. رئیس کو گانٹھ کا پورا اور ہیئے کا اندھا دیکھ کر ہم لوگوں نے ہر طرح اسے لوٹنا شروع کر دیا. (۱۸۹۶، شاہدِ رعنا، ۱۲۸).

ـــ کا پورا امذ.
گنے کا وہ پور جس میں گرہ ہو.
شیریں ہے مری شاخ زبان بھی تو مزہ کیا
گنے کی طرح گانٹھ کا پورا تو نہیں ہوں
(؟، شاد (نوراللغات)).

---کا پَیسا/ پَیسَہ امذ.
ذاتی روپیہ، اپنا روپیہ، ذاتی مال (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

---کاٹنا/ کَتَرنا محاورہ.
جیب کترنا، مال مارنا، لوٹنا، زیادہ قیمت لینا، نہایت گراں بیچنا، ٹھگنا، کم تولنا، گراں فروشی کرنا (فرہنگ آصفیہ).

---کا دے دے پَر بیچ میں نَہ پڑے کہاوت.
ضامن ہونا اچھا نہیں، ضامن بننے سے کچھ دے دینا بہتر ہے (نجم الامثال؛ جامع الامثال).

---کا دینا اَور لڑائی مول لینا کہاوت.
۱. **اپنا نقصان برداشت کر کے جھگڑا مول لینا** (نوراللغات).
۲. **قرض دینا گویا جھگڑا پیدا کرنا ہے** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

---کا کھونا محاورہ.
اپنی گرہ کا روپیہ برباد کرنا، ذاتی روپیہ ضائع کرنا؛ نقصان اٹھانا، ٹوٹا بھرنا (فرہنگ آصفیہ).

---کَترا (---فت ک، سک ت) امذ.
جیب کترا؛ گرہ کٹ.

دل نہ رکھ زلف میں اُچکا ہے
گانٹھ کترا اٹھائی گیرا ہے

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۱۷۱). [گانٹھ + کتر، کترنا (رک) + ا، لاحقۂ فاعلیت].

---کَترنا محاورہ.
جیب کاٹنا، ٹھگنا.

کھولنا کوئی جو چوری سے ترے دل کی گرہ
ہم نے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کترنے والے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۰۳).

بڑے غضب کا ہے چور آدمی کا نفس شریر
ضرور گانٹھ کتر لے گا گھات میں ہے لگا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۵۳). تو نے کیوں بلاسبب ان کی گانٹھ کتری ... وہ خود تیرے پاس لے کے آئے تھے تو تجھے انکار کر دینا تھا. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین حیرت، ۲۸۱).

---کَٹنا محاورہ.
جیب کتری جانا، جیب لُٹنا، ٹھگا جانا. زندگی بھر ہر چھوٹے بڑے سودے میں ان کی گانٹھ کٹتی رہی تھی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۵۰).

---کَٹوانا محاورہ.
گانٹھ کاٹنا کا تعدیہ، چوری کروانا، ٹھگا دینا، لُٹوا دینا، نقصان پہنچوانا. میں کچھ ہو جاؤں اپنے لئے کچھ کروں کچھ بیچوں کچھ خریدوں جھک جھک کر کے دوسرے کی گانٹھ کٹوا دوں اور یہ سب اپنے نفع کے لئے. (۱۸۹۴، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۹۰).

---کَٹھول بانسلی بھَنبھیری میرا نام امذ.
بچوں کا ایک کھیل (دریائے لطافت، ۷۶).

---کَر م ف.
تاک کر، نشانہ لے کر، پوری طرح قابو میں لے کر.

جب اُن نے گانٹھ کے اک لات حلق پر ماری
شتر دلی کی شتر مرغ نے کشی باری!

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۹). نورالدہر نے نیزہ گانٹھا، گانٹھ کر تھپیڑا مارا، نیزہ ہاتھ سے مفتون کے نکل گیا. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۳۵۳).

---کَرنا محاورہ.
۱. **اپنی جیب میں رکھنا؛ جمع کرنا، جوڑنا** (مخزن المحاورات؛ علمی اردو لغت). ۲. **سازش کرنا، اتفاق کرنا** (علمی اردو لغت؛ نوراللغات).

---کُھلنا ف مر؛ محاورہ.
گرہ کھلنا، سلجھنا، آسان ہو جانا، مسئلے کا حل نکل آنا.

مجھ دلِ صد چاک ہی سے وا نہیں ہوتی وہ زلف
ورنہ کُھلتی گانٹھ اس کی کب ہے شانے سے بعید

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۱۰۹).

ہوا میں وا نہیں اس زلف عنبریں کی گانٹھ
کھلی ہے نافۂ مشکو تتارو چیں کی گانٹھ

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴ : ۱۲۶).

---کھولنا ف مر؛ محاورہ.
۱. **گرہ کھولنا، سلجھانا، مسئلے کا حل نکالنا، عقدہ حل کرنا، تذبذب اور رکاوٹ دور کرنا.**

میں اس گانٹھ کوں دیکھو کیوں کھولونگا
سنو بول میرا جکچ بولونگا

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۵۸).

ٹک تبسم سے یار بولو تم
غنچۂ دل کی گانٹھ کھولو تم

(۱۸۲۳، دیوان شاداں، ۵۴). اس نے گھبراہٹ کے عالم میں گانٹھ کو کھولنے کی کوشش سے فوراً ہی مایوس ہو کر کانپتے ہاتھوں سے اس رسے کو توڑ ڈالنے کی کوشش کی. (۱۹۸۴، اور انسان مر گیا، ۶۲). ۲. **تعصب، غلط فہمی یا کینہ دور کرنا، صفائی کر لینا.** نظر اپنے دل کی گانٹھ کھولیا، اس تازے آب حیات کا قصا بولیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۵۰).

پن پڑیا تھا فکر میں کیا بولنا
گانٹھ اپنے دل کی کیوں کر کھولنا

(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ (ق)، ۲۸).

---گَٹھیلا (---فت گ، ی مع) صف مذ (مث: گٹھیلی).
عیب دار، وہ چیز جس میں بہت گرہیں ہوں.

لڑنے کے بعد جو ملوگی تم
دوستی گانٹھ گٹھیلی ہوگی

(۱۸۷۱، عبیر ہندی، ۸۹). [گانٹھ + گٹھیلا (رک)].

---گِرَہ (---کس گ، فت ر) امث.
کیسہ، جیب، پاکٹ؛ مراد: روپیہ پیسہ، رقم، سرمایہ، اثاثہ.

گانٹھ گرہ کا جو کچھ تھا پائی پائی نکال اور تنکہ تنکہ تک حاضر کر دیا. (۱۹۱۰ ، مضامین محفوظ علی ، ۸۱). [گانٹھ + گرہ (رک)].

---گرہ میں کَوڑی / پَیسا نہیں ، بانکے بُور کی سیر کہاوت.
بے روپے پیسے حوصلہ مندی ، مفلسی میں شوقین مزاجی (نجم الامثال ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---گرہ میں کُچھ نہیں فقرہ.
(دہلی) **بالکل مفلس ہے ، قلاش ہے.**

غنچہ کی طرح گانٹ گرہ میں نہیں کچھ آہ
اور ہے بھی تو اک خون جگر ہے خورش دل

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۸).

---گرہ میں کَوڑی نَہیں گٹے والے ہوت کہاوت.
جیب خالی ہے مگر شیخی بگھارتے ہیں ، مفلسی میں شوقین مزاجی. گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں گٹے والے ہوت ، تو یہاں کوئی ایسا نہیں کہ مفلسوں سے دل لگائے . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱۳۰). گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں گٹے والے ہوت مزدوری کس کے گھر سے لاؤں جو مرمت چھیڑوں. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۰ : ۳).

---گرہ میں ہونا محاورہ.
نقدی پاس ہونا (بیشتر کچھ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے).

دل کا کیا مول بھلا زلف چلیپا ٹھہرے
تیری کچھ گانٹھ گرہ میں ہو تو سودا ٹھہرے

(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۱۶۳).

زلف پُرپیچ کا سودا اے دل
کچھ تیری گانٹھ گرہ میں ہے بھی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۳۸).

---گوبھی (---و مج) امث.
معروف ترکاری گوبھی کی ایک قسم اس میں تنہ بیچ میں سے پھول کر گول ہو جاتا ہے ، اس گول حصے کو سبزی کے طور پر پکاتے ہیں ، کرم کلا ، بند گوبھی (ماخوذ : جامع اللغات).

مثلاً اس طرح سمجھو کہ جو یہ گانٹھ گوبھی ہے
نکل کر روز انیس اونس اس سے اُڑتا پانی ہے

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۳). بعض اوقات نوع کے اندر ہی نئی شکلیں پیدا ہوتی ہیں جن کی خصوصیات کم و بیش یکساں ہوتی ہیں ، اس قسم کی شکلوں کو اقسام کہتے ہیں مثلاً بندگوبھی پُھول گوبھی اور گانٹھ گوبھی. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۱۸۸). [گانٹھ + گوبھی (رک)].

---لگانا ف مر ؛ محاورہ.
گرہ لگانا ؛ **قول و قرار کرنا ، سودا پکا کرنا ، معاملہ طے کرنا.** سوداگر صاحب کچھ قیمت فرمائیے ، گانٹھ لگاؤں ، بیعانہ دوں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش رُبا ، ۵ : ۶۶۳).

---لینا محاورہ.
۱. **قبضے میں کر لینا ، قابو میں کرنا.**

اس طرح لے ہے جھپٹ گیرائی اس مژگاں کی وہ
گانٹھ لے ہے صید کو جس طرح جنگل باز کا

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۳۰).

موئے زلف دراز گانٹھ لئے
اس کا موباف کیوں نہ ہو بل میں

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). ۲. **ہم خیال کر لینا ، کسی کو ساتھ ملا لینا ، پرچا لینا.**

ملی بڑھیا کی اور جب اوس کی سانٹھ
لیا دونوں نے باندی کو بھی گانٹھ

(۱۸۱۰ ، ہشت گلزار (ق) ، ۵۶). باشندگان دمشق کو خط و کتابت کر کے باطن میں اپنے ساتھ گانٹھ لیا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۴). یہ لوگ بہت سے تحفہ تحائف ساتھ لائے اور امیروں کبیروں کو نذریں پیش کیں اور ان کو رشوت دے کر خوب پہلے ہی سے گانٹھ لیا. (۱۹۲۳ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۴۴). انہوں نے باآمزی کو بھی اسی قسم کے سلوک سے گانٹھ لیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۱۸).

---میں باندْھنا محاورہ.
۱. **اپنے قبضے میں کر لینا ، اپنی جیب میں ڈالنا.**

باغ عالم میں اسی کے لیے ہے نشوونما
صورت غنچہ ہے گانٹھ میں جو زر باندھے

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۸۹).

مال دنیا سبب تنگ دلی ہے اے کیف
باندھوں غنچہ کی طرح گانٹھ میں زر کیا باعث

(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۶۳). ۲. **نصیحت یا مطلب کی بات یاد رکھنا ، عبرت حاصل کرنا.**

مجھ سے یہ مثل سن کے رکھ گانٹھ میں باندھ
«دو دل راضی تو کیا کرے گا قاضی»

(۱۸۰۵ ، دیوان ریختہ (ق) ، ۱۷۹). انہیں کے منہ سے دنیا بھرکی اگلواتا تھا اور اپنے مطلب کی گانٹھ میں باندھتا جاتا تھا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۲۸).

---میں پَیسا / پیسہ رکھنا محاورہ.
سب خرچ کر ڈالنا (نوراللغات).

---میں پَیسا / پَیسَہ نہ رَہْنا محاورہ.
سب خرچ ہو جانا (جامع اللغات).

---(گرہ) میں پَیسَہ (کوڑی) نَہیں بانکے پور کی سیر کہاوت.
مُفلس شوقین کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات).

---میں پَیسَہ نہیں پَتّریا کو دیکھ رُوانی آئے کہاوت.
مُفلسی میں رنڈی بازی ممکن نہیں ، شادی کرنے کو دل چاہے مگر پیسہ پاس نہیں ، ایسے کام کی خواہش کرنا جس کے وسائل نہ ہوں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---میں دام تو سب کریں سلام کہاوت.
پیسہ پاس ہو تو سب عزت کرتے ہیں. ہاں بہن سچ کہا ... گانٹھ میں دام تو سب کریں سلام. (۱۹۳۳، محفوظ علی، مضامین، ۱۶۰).

---میں رکھنا ف م ؛ محاورہ.
ڈب میں رکھنا ، نقدی پلے رکھنا ؛ مالدار ہونا ، زردار ہونا ، صاحبِ ثروت و صاحبِ مقدور ہونا ؛ قبضے میں کرنا ، جیب میں ڈالنا (فرہنگِ آصفیہ).

---میں زر باندھ کے رکھنا محاورہ.
روپیہ کو نہایت احتیاط سے رکھنا ، دولت کو خرچ سے بچا کر رکھنا ، روپیہ چھپا کر رکھنا ، دولت کو ہوا نہ لگنے دینا.

اے دلِ کھول کے کیسہ تو اڑا گل کی روش
کہ نہ رکھ غنچہ نمط گانٹھ میں زر باندھ کے تو

(؟ ، رفعت (فرہنگِ آصفیہ)).

---میں زر ہونا محاورہ.
پیسہ پلے ہونا ، نقدی پاس ہونا ، ڈب میں روپیہ ہونا ، گرہ میں مال ہونا (فرہنگِ آصفیہ).

---میں زر ہے تو نر ہے ، نہیں تو خر ہے کہاوت.
دولت ہے تو آدمی سب پر غالب ہے ورنہ گدھے سے بدتر ہے (فرہنگِ آصفیہ).

---میں کر لینا محاورہ.
گرہ میں باندھ لینا ؛ یاد رکھنا.

اس بات کو گانٹھ میں کر لو کہ یہ کیڑا ہے تو
کسی چوکھے چوکس جنے کے پاس ، سچی کہوں ،
دیا کی آس مت رکھیو

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۳۷۱).

---میں نہ گرہ میں جونپور کا بھاڑا کہاوت.
بے روپے پیسے میں حوصلہ مندی ، مفلسی میں شوقین مزاجی (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

---میں ہونا محاورہ.
پاس ہونا ، قبضے میں کچھ ہونا.

جب گانٹھ میں کچھ ہو کم زیادہ
تب جانے کا کیجیو ارادہ

(۱۸۳۵ ، رنگین ، چہار چمن (ق) ، ۲۰۸).

---نہ مٹھی پھڑپھڑاتی اٹھی کہاوت.
پاس کچھ نہیں خرچ کرنے کو دل چاہتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

گانٹھا (مغ) امذ.
لکڑی کا گرہ دار حصہ ؛ ڈنٹھل ؛ پور ؛ ڈنٹھل ملا ہوا اناج ؛ بھس کے ڈنٹھل ، بھوسہ اور اناج (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [گانٹھ + ا ، لاحقۂ صفت].

گانٹھل (مع ، فت ٹھ) صف.
گرہ دار. پود کو زیادہ عرصہ زمین میں نہ رکھا جائے ورنہ پود گانٹھل ہو کر لاب لگانے کے بعد زیادہ شاخیں پیدا نہ کر سکے گی. (۱۹۷۰ ، چاول ، دستور کاشت ، ۶۳). [گانٹھ (رک) + ل ، لاحقۂ صفت].

گانٹھنا (غنہ ، سک ٹھ) ف م.
۱. گرہ دینا ، باندھنا ؛ ٹانکنا.

مہر مرشد کشتن کو کاٹے   مہر مرشد کی ٹوٹے گانٹھے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۲۳).

اور بھی پرواز اگر منظور ہو تو زاہدا
گانٹھ لیجے دم میں اپنی پر کوئی سرخاب کا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۸). عام طریقہ اس کی آراستگی کا یہ ہے کہ بذریعہ باگ کے اچھی طرح گھوڑے کا سر گانٹھنا چاہیے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۱۲). **۲. سینا ؛ مرمت کرنا.**

کپڑے پر پیوند لیتے خود لگا
کفش اپنی گانٹھ لیتے برملا

(۱۸۲۸ ، راو سنت ، ۲۷). اس سے تو چیتا چمار بننا بھی اچھا تھا کہ پھٹی ٹوٹی گانٹھ کر پیٹ بھر لیتا. (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۳۴). آپ ... اپنے جوتے آپ گانٹھ لیتے. (۱۹۴۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۲۲). **۳. (أ) کسی کو اپنے ساتھ ملا لینا ، ہم خیال کر لینا ، اپنے مطلب پر لانا** (بیشتر «کو» کے ساتھ)، **پرچانا ، اپنے ڈھب پر لانا.**

ہم سے ہر بات پہ ا کھڑے ہے تو یوں او ظالم
نہیں معلوم تجھے غیر نے کیونکر گانٹھا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۷). دوچار نمک حرام کارندوں کو گانٹھا ... اور استمراری پٹے کر دیئے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۸۹). ڈیوڑھی پر جا کر پہلے ہی اماں مہری کو گانٹھیں اور ان کے ذریعہ سے نامہ و پیام شروع ہو. (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۵). وائسرائے نے راجواڑوں کو گانٹھنے کی کوششیں تیز کر دیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۲۳۸). **(آ) ڈورے ڈال کر راغب کرنا ، پھانسنا ، پٹانا.** وہ عورت بہت خراب ہے ... اب ڈپٹی صاحب بیچارے کو گانٹھنا چاہتی ہے. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۶۸۴). **۴. کسی سازش میں ملوث کرنا ، سازش کرنا ، سازباز کرنا.** ولید اور عیاش اور ربیعہ تینوں شخص بایک دگر گانٹھ لے کے قید سے بھاگے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۶۶۹). مرزا عبداللہ کو مع افسران فوج اپنی درخواست متفق کرنے کے لیے گانٹھا. (۱۹۱۹ ، فسانۂ غدر ، ۴ : ۸۳). **۵. بدسلیقگی سے کرنا ، کسی کام کو بے ڈھنگے پن سے کرنا ، بنانا** (**مضمون شعر ، منصوبہ وغیرہ**).

مشورہ گانٹھ کر یہ اور تدبیر
آیا باہر وزیر پر تزویر

(۱۸۱۰ ، ہشت گلزار ، ۸۰). الغرض شیخ چلی کے سے منصوبے گانٹھنے لگے کہ یہ ہوگا اور وہ ہوگا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۱). حامد مصطفیٰ آبادی ... ان لوگوں کی طرح شعر گانٹھتے نہیں تھے جو محض لفظوں سے ... کوس لمن الملک بجایا کرتے ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۱ : ۳).

بادشاہ کے دل میں اس کے بعد ان منصوبوں کے اظہار و اعلان میں اب کوئی رکاوٹ باقی نہ رہی جو انہوں نے اپنی دل میں کانٹھے تھے۔ (۱۹۵۳ ، حیاتِ شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۲۹۸)۔ **۶. پیوند لگانا ، سلائی کرنا ، بری طرح سینا.** ٹکڑے مانگنا اور پیوند پر پیوند گانٹھنا۔ (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۹۷)۔ جابجا سے جال پھٹ گیا ... مجبور پھر اس کو گانٹھ کے پھینکا ، اس بار کیچڑ اور مٹی کے سوا کچھ خاک بھی ہاتھ نہ لگا۔ (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۲۶)۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی انا صاحبہ آپ کو پرانے کپڑے گانٹھ گانٹھ کر پہنا رہی ہیں۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۳)۔ **۷. حریف کی ضرب یا وار کو ڈھال وغیرہ کسی چیز پر روکنا اور اپنے اوپر آنے نہ دینا.**

شہ نے کوئی کیا نہ مگر بے ہنر پہ وار
خالی کبھی دیا کبھی گانٹھا سپر پہ وار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۱۰)۔ اندھور نے نیزے کو اپنے نیزے پر گانٹھا ، بند بند ہلنے لگے۔ (۱۹۰۴ ، آفتابِ شجاعت ، ۴ : ۱۰۱)۔

پاس آتے ہی ستمگر نے کیے وار پر وار
گانٹھتے جاتے تھے تلوار پہ حضرت تلوار

(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۶۰)۔ **۸. اس طرح گرفت کرنا کہ چھوٹنا مشکل ہو ، مضبوطی سے پکڑنا ، دبوچنا ، جکڑنا.** کشتی کے پیچ سے دونوں شانوں کو اوسکے مضبوط گانٹھا۔ (۱۸۴۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۵۲)۔ ایک ہاتھ گردن پر رکھا ، دونوں ٹانگوں کو رانوں سے گانٹھا۔ (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۷۱)۔

اِدھر تحریر اُدھر اسپیچ اِدھر سازش اُدھر بندش
اسے جھڑکا اسے ڈانٹا اسے گانٹھا اُسے مارا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۷۰)۔

سائل نہ تھا مگر مِری صورت سوال تھی
گانٹھا گیا ہوں صرف اسی اشتباہ پر

(۱۹۵۸ ، فردوسِ صفی ، ۶۳)۔ **۹. کاڑھنا.** گلوبند ... ریشم سے گانٹھ کر گلے میں باندھتے ہیں۔ (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۴)۔ **۱۰. (رعب ، دھونس وغیرہ) جمانا ، قائم کرنا.** میں نے انہیں کبھی غصے کی حالت میں نہیں دیکھا ، نہ کبھی اونچی آواز میں کسی پر رعب گانٹھتے سنا۔ (۱۹۷۲ ، مقالاتِ اختر (مقدمہ) ، د)۔ ان میں سے اکثر ہم لوگوں پر اپنے علم کی دھونس بھی گانٹھتے تھے۔ (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۱۶)۔ **۱۱. موتی وغیرہ دانوں کو دھاگے میں ایک دوسرے سے برابر فاصلے پر** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [س : گرنتھن ग्रन्थन]۔

گانجا / گانجَہ (۱) (مغ / فت ج) امذ ؛ ← گانجھا۔

بھنگ کی قسم کا ایک پودا اور اس پودے کے پتے اور بیج جو نشہ آور ہوتے ہیں اور چلم میں رکھ کر پیے جاتے ہیں نیز بھنگ کے پودوں کی پھولدار شاخیں جن کے پتوں پر رال دار مادہ لگا ہوتا ہے.

کہوں وجہ دسرا کہ جاسوں کے پھول
تو گانجے منے پس مت جانے بھول

(۱۶۱۳ ، بھوگ بل ، ۱۹۱)۔ شراب یا سیندی یا گانجہ یا بھنگ وغیرہ کا نام لینا ہووے تو بہ نام صریح نہ ہووے۔ (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۶)۔ مہندی کی قطاروں ، کیلے کے درختوں میں بھنگ گانجے کے بھی درخت لگے دیکھے۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۶)۔ اسے گانجے چرس اور بھنگ کی چاٹ پڑ گئی۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۵۲)۔ بیلے کے ہار ، حقوں کی بہار ، گانجا چرس سب کچھ ہے۔ (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۱۷۱)۔ [س : گنجا गाञ्जा]۔

ـــ نوش (ـــ و مج) صف۔

گانجا پینے والا ، گانجا پینے کا عادی. گانجہ نوش کا جو ایک بڑا مصاحب تھا۔ (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بوستی ، ۱۶)۔ [گانجہ + ف : نوش ، نوشیدن ـ پینا]۔

گانجا (۲) (مغ) امذ۔

(بنوٹ) **بنوٹ کی ڈانڈ کا داہنی طرف کا سرا جو مٹھی کی گرفت سے باہر نکلا ہوتا ہے.** ڈانڈ بنوٹ کی کسرت کے واسطے ۱۸ گرہ کی ہوتی ہے جس کے داہنی طرف کے سرے کو گانجا اور بائیں طرف کے سرے کو انی بولتے ہیں۔ (۱۸۳۶ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۲۸)۔ [مقامی]۔

گانْجنا / گانْجھنا (۱) (غنہ ، سک ج / جھ) ف م۔

۱. بد تمیزی سے کپڑے کی تہیں توڑ کر خراب کر دینا (ماخوذ : نوراللغات)۔ **۲. پکانے کے لیے ڈھیر لگانا ، یکجا کرنا.** اسے ڈالی سے توڑے ہوئے تازہ پھل پسند تھے ، گانجے ہوئے امرود اور پال کے آم ... پسند نہ تھے۔ (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۷۷)۔ **۳. ہلانا ، پھینٹنا ، بلونا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [س : گرج गञ्ज्]۔

گانْجنا (۲) (غنہ ، سک ج) ف م۔

جمع کرنا ، اکٹھا کرنا ، ذخیرہ کرنا ، ڈھیر کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) [س : گنج गञ्ज ، قب : ف : گنج]۔

گانْجُو (مغ ، و مع) صف۔

گانجا پینے کا عادی ، بہت گانجا پینے والا (پلیٹس)۔ [گانج (گانجا (رک) کا مخفف) + و ، لاحقۂ فاعلیت]۔

گانْجے (مغ) امذ۔

گانجا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

ـــ کا دَم امذ۔

گانجے کا دُھنواں ، گانجے کا کش (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔

ـــ کی کَلی امث۔

وہ چلم جس میں رکھ کر گانجا پیا جاتا ہے (مہذب اللغات)۔

ـــ والا صف۔

گانجا پینے والا ؛ گانجا بیچنے والا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ [گانجے + والا (رک)]۔

گانْجیا (مغ ، کس نیز کس ج) امذ۔

گانجے کا نشہ کرنے والا شخص (اپ و ، ۷ : ۹۳)۔ [گانج (گانجا (رک) کا مخفف) + یا ، لاحقۂ فاعلیت]۔

گانجھا (مغ) امذ.
رک : **گانجا**. جھوٹ ہے سراسر جھوٹ تمہارا منہ صاحب کہے دیتا ہے کہ یہ بہانہ ہے تم چرس یا گانجھے کی ٹوہ میں گئے تھے. (۱۹۳۰ ، غبن ، ۲۰۰). [گانجا (رک) کا ایک املا].

گانجْنا (غنہ ، سک ج) ف م.
(لکھنؤ ، عور) گھیرنا ، گرفت میں لے آنا ؛ قائل کر دینا (ماخوذ : مہذب اللغات). [مقامی ؛ قب : گانٹھنا].

گاندا (مغ) امذ (قدیم).
رک : **گانڈا ، گنّا**.

موں میں تیرا لگے تھے سو دسے یوں
ہتیاں گاندے لئے ہیں موں منے جیوں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۸۹). [گانڈا (رک) کا ایک قدیم املا].

گاندھار (سک ن) امذ.
۱. **(موسیقی) سات سُروں میں سے تیسرا سُر (گا) جو رکھب سے ایک درجہ بلند اور سینے سے نکلتا ہے ، جیسے : بکری کی آواز.** گاندھار ... یہ سُر بکری کی آواز سے لیا گیا ہے ، یہ سُر نویں سے تیرھویں درجہ تک جاتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۶). ۲. **قندھار کا ایک قدیم نام.** اس راجا کے ہاں جس نے گاندھار یعنی قندھار کے راجا کی بیٹی سے شادی کی تھی ، بہت سے بیٹے پیدا ہوئے. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۱ : ۲۷). [س : गान्धार].

گاندَھرَب (سک ن ، فت دھ ، سک ر) امذ.
رک : **گاندھرو جس کا یہ بگاڑ ہے.** گاندھرب ... علم موسیقی گانا اور بجانا اور اصول قائم کرنا یہ علم تیسری بید سے نکالا گیا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۳). [رک : گاندھرو (و مبدل بہ ب)].

گاندھرْو (سک ن ، فت دھ ، سک ر). (الف) صف.
گاندھار (رک) سے منسوب یا متعلق (پلیٹس). (ب) امذ.
۱. **(ہندو) شادی بیاہ کا ایک طریقہ جس میں صرف میاں بیوی کی رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے کسی گواہ یا ماں باپ کی اجازت ضروری نہیں سمجھی جاتی.** پہلے بھی بڑے بڑے رشی منیوں کی بیٹیوں نے اپنی مرضی سے گاندھرو بیاہ کر لیا اور ان کے ماں باپ نے برا نہ مانا. (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، ۹۰). راجا کہتا ہے کہ ... ہم گاندھرو ریت کے مطابق شادی کر لیں. (۱۹۵۸ ، روشن مینار ، ۲۶). ۲. **گندھرووں کا فن یا ہنر ، گانا ، بجانا ، ناچنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : गान्धर्व گاندھار (بحذف ا) + و ، لاحقۂ صفت].

گاندْھویَت (سک ن ، دھ ، کس و ، فت ی) امث.
بھارت کے مشہور لیڈر مہاتما گاندھی جی کا نظریہ اور اصول. اُن کا سفینۂ حیات گاندھویت کے خونیں گرداب میں ڈوب چکا ہوتا. (۱۹۳۶ ، ہمارا قائد ، ۷۳). [گاندھوی (گاندھی (عَلَم) سے منسوب) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

گاندھی (مغ) امذ.
عطر بیچنے والا ، عطر فروش.

صحبت مرد درویش کی صاحب دیے ملائے
توشہ گاندھی کے ملے باس عطر کی آئے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۸۹). گاندھی ، خوشبو فروش کہ بتازی عطار گویند ، بُو فروش. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۳۶۳). [س : گندھک गन्धिक].

--- گھانس (---مغ) امث.
ایک گھاس جو قدِ آدم تک اونچی ہو جاتی ہے اور نوک دار ہوتی ہے ، اس کے سرے پر پھول ہوتا ہے جس کے اندر کثرت سے باریک اور خوشبودار بیج ہوتے ہیں جن سے عطر تیار کیا جاتا ہے نیز گھاس (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۱۷). [گاندھی + گھانس (رک)].

گاندْھیَت (سک ن ، کس دھ ، شد ی بفت) امث.
رک : **گاندھویت.** ان کے سیاسی خیالات اور گاندھیت کی اساس ملتی ہے. (۱۹۸۲ ، آج کا اردو ادب ، ۱۹۷). [گاندھی (علم) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

گانْڈ (مغ) امث ؛ ـــ گانڑ.
۱. **بدن کا وہ سوراخ جس سے پاخانہ خارج ہوتا ہے ، مقعد ، کون.**

رام کے آگے گوشے میں بس جا
کھول کر گانڈ پڑ گیا اوندھا

(۱۸۱۰ ، ہشت گلزار (ق) ، ۸۵).

پھاڑے کا گانڈ حشر کے دن لو حرام خوار
دنیا میں پیٹ بھر کے تو کھا لے بیاج کو

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۸۳). ۲. **(عو) عضو تناسل ، ذکر ، فرج** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۳. **نیچے کا حصہ ، پیندی ، تلا ، تلی ، جیسے : بیر کی گانڑ بھی نہیں جانتے** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **(عو) بھوسڑا ، بھوسڑی ، کُس (گالی کے موقع پر بولتے ہیں)** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [س : گرت गर्त].

گانڈا (مغ) امذ.
گنا ، نیشکر.

مکوڑا ہتی مکھ دریا نجائے
جو ہاتی کرے مکھ گانڈا نہ کھائے

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۳). کیا کام آوے رس نیں سو گانڈا جس میں ہنت نہیں سو خالی بھانڈا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۳). سہج سو بھاؤ کھینچ یوں توڑ ڈالا کہ جیوں ہاتھی گانڈا توڑتا ہے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۷۱).

ترکاری بیگن ساگ بڑا گڑ گانڈا گاجر مولی ہے
جب دیکھا خوب تو آخر کو سب چھوبہ دیکھت بھولی ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۴). [س : گنڈک गण्डक].

گانڈَر (مغ ، فت ڈ) امث ؛ ـــ گانڈل.
لمبی پتی کی ایک گھاس جس کی جڑ خوش بودار ہوتی ہے اور خس کے نام سے معروف ہے . اس گھاس سے ٹٹیاں اور پنکھے

وغیرہ بناتے ہیں. کانڈر ... کلہے باشد کہ چیرہا ازاں و بیخ آن کہ خس می گوید خس خانہ سازند. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۳۶۲). افتادہ زمین کے حاصلات تو یہ ہیں کچھ پانی برسات کا بہ سبب پستی کے ٹھرنا ہو وہاں کانڈر اور کھر وغیرہ پیدا ہوتا ہے . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۱۸۷). [س : کنڈالی **गण्डाली**].

کانڈَل (مغ ، فت ڈ) امث.

۱. رک : کانڈر. خس ... ایک قسم کی گھاس ہے جس کو کانڈل کہتے ہیں اس سے چھپر چھاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۷۲). ۲. **سرسوں کا ساگ ، سرسوں پھولنے سے پہلے اس کی جڑ سے ایک بالشت اوپر کی شاخیں اور پتے وغیرہ جن کو کاٹ کر بطور ساگ کے استعمال کیا جاتا ہے** . سرسوں ... ربیع میں پیدا ہوتے ہیں اس کے ساگ کو کانڈل اور گنڈلی کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۴۲). [رک : کانڈر (ل مبدل بہ ر)].

کانڈُو (مغ ، و مع) امذ.

۱. **(فحش بازاری) وہ مرد جسے فعل بد کرانے کا شوق ہو ، علتِ اُبنہ رکھنے والا ، ہویسا ، ایک گالی.**

پیجڑے جتنے ہیں وہ ہووینگے اب کس کے مرید
پیر اب کانڈوؤں کا شہر میں کہلائے کا کون

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۲۱). ۲. **ڈرپوک ، بزدل ، نامرد ، مخنث** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [کانڈ (رک) + و ، لاحقۂ صفت].

--- کا حمایتی بھی ہارا ہے کہاوت.

(فحش بازاری) کم حوصلہ اور نامرد کا طرف دار بھی زک اٹھاتا ہے ، بودے کا ساتھی بھی شرمندگی اٹھاتا ہے ، نالائق اور کمینے کا ساتھ دینا داخل حماقت ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات).

ہاتھی اپنی فوج کو مارتا ہے کہاوت.

(فحش) اس کی نسبت کہتے ہیں جو مقابلے میں حریفوں کو پیٹھ دکھا کر بھاگ جائے اور اپنے ہی ساتھیوں کو نقصان پہنچائے.

مگر کانڈو ہاتھی ہے تو بے حیا
کہ ہے اپنی ہی فوج کو مارتا

(؟ ، تفضیح الشقی ، ۱۱).

کانڑ (غنہ) امث.

۱. **(فحش ؛ بازاری) گانڈ ، مقعد ، دبر.**

میکشوں سے شیخ کوئی پھر لگا کرنے سکیڑ
خواب میں شیطان پھر اس کی کانڑ میں منزل ہوا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۵). ۲. **(کنایۃً) کولھے ، پچھایا.**

جو تو پچھڑ پاس چُداوے
چار کانڑ کا بیٹا پاوے

(۱۸۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۴). [کانڈ (رک) کی تصحیف]

--- اُلاڑ کر/الا ہو کر پڑنا محاورہ.

(فحش ؛ بازاری) نہایت غافل ہو کر سونا (مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات).

--- پھاڑ/ پھاڑُو صف.

۱. (فحش ؛ بازاری) **کانڑ پھاڑ دینے والا ؛ مراد : کٹھن ، بہت دشوار ، دشوار گزار.**

کیا کانڑ پھاڑ منزل صحرائے نجد تھی
دو چار کوس بھی نہ چلا قیس تھک گیا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳). ۲. **ہیبت ناک ، خوف ناک ، دہشت انگیز.**

پھر وہی موجیں شرابِ عشق کی ہیں کانڑ پھاڑ
پھر وہی بھسمنت جل جل کر کبابِ دل ہوا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۴). [کانڑ + پھاڑ/پھاڑو (پھاڑنا (رک) سے)].

--- پھاڑنا محاورہ.

(فحش ؛ بازاری) ڈرانا ، خوف دلانا ، دھمکانا ؛ بری طرح خبر لینا ، شرمناک سزا دینا.

محتسب کی کانڑ پھر پھاڑیں نہ کیونکر مغبچے
مے کشی پر آج پھر وہ بوالہوس مائل ہوا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۵).

--- پھٹ جائے مگر چوتڑ نہ ہٹے کہاوت.

(فحش) کچھ بھی ہو ضد اور آن میں فرق نہ آئے ، کچھ بھی ہو مستقل مزاجی میں فرق نہ آئے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- پھٹ کر حوض ہو جانا محاورہ.

(فحش ؛ بازاری) حددرجہ خوف زدہ ہو جانا ، بہت زیادہ خوف زدہ ہونا.

کانڑ پھٹ کر حوض ہو گی رستم و سہراب کی
خنجر براں اگر دیکھا مرے جلاد کا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۶). ۲. **دیوالہ نکل جانا ، قلاش ہو جانا ، کچھ پاس نہ رہنا ، کنگال ہو جانا ، خرچ سے گھبرا جانا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات).

--- پھٹنا محاورہ.

۱. (فحش ؛ بازاری) **بہت زیادہ ڈرنا ، دہشت بیٹھنا ، خوف سے جان نکلنا ؛ حددرجہ خوف زدہ ہونا.**

سن کے یورپ کو قلمرو فرج کی
کانڑ پھٹ جاتی ہے ڈر جاتے ہیں ہم

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲۶). ۲. **تنگ آجانا ، پریشان ہو جانا ، بوکھلا جانا.**

کانڑ پھٹتی ہے ہمارے ساتھ چلنے چرخ کی
خلق دنیا میں نہ کوئی ہم سا آوارہ ہوا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۴). ۳. **خرچ کرتے ہوئے دم نکلنا ، خرچ سے گھبرانا ، دم خشک ہونا** (فرہنگ آصفیہ).

--- توے پر رگڑنا محاورہ.

(فحش ؛ بازاری) حددرجہ کوشش کرنا ، بےحد تن دہی سے کام لینا ، دقیقہ اٹھا نہ رکھنا.

کتنی ہی رگڑی توے پر کانڑ افلاطون نے
عشق کے بیمار کا ہرگز نہ کچھ چارا ہوا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۴).

---جلنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) بُرا لگنا ، مرچیں لگنا ، جلن ہونا ، حسد ہونا.
جلتی ہے قیس و کوہکن کی کانڑ
جب ہمارے وہ ساتھ چلتے ہیں
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۷).

---جوڑ بخیہ (---و مع ، سک ڑ، فت ب، سک خ ، فت ی) امذ.
(فحش ؛ بازاری) گہری دوستی ، پکا یارانہ ، دانت کاٹی روٹی.
غیر سے کانڑ جوڑ بخیا ہے
ان کو ہم سے نہ کیوں خوش آئے فراق
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۶). [کانڑ + جوڑ (جوڑنا (رک) سے) + بخیہ (رک)].

---جھپ (---فت جھ) امذ.
(فحش ؛ بازاری) اپنے قول سے پھر جانے والا ، متلون مزاج ، بات کا کچا (فرہنگ آصفیہ). [کانڑ + جھپ (رک)].

---چاٹنا محاورہ.
(فحش بازاری) چوتڑ چاٹنا ؛ سخت خوشامد کرنا ، چاپلوسی کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---چُرانا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) دم دبانا ، خوف کی وجہ سے گریز کرنا.
سر بازار چرا کانڑ کھسک جاتے ہیں
سور چڑھتے نہیں منہ پر تری تلواروں کے
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳۰).

---چڑنا محاورہ.
رک : کانڑ پھٹنا. اس جوان نے کہا واہ بے کچے ایک دم سے کانڑ چر گئی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش رُبا ، ۵ : ۱۲۶).

---چلنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) دست آنا ، اسہال جاری ہونا.
چلتی ہے کانڑ پھرنے کی طاقت نہیں رہی
لت پت ہے گو سے سارا بچھونا پلنگ کا
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۸).

---چلے سن بختوں / بکھتوں ، کو کہاوت.
پیچش کے مریض ہیں مگر ثقیل غذا کے شوقین ، شوق کے مارے نقصان دہ چیزوں سے پرہیز نہیں ، محتاجی ہیں حوصلہ مندی یا بیماری میں بدپرہیزی کے موقع پر کہتے ہیں (مخزن المحاورات ؛ نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---چُھپا کر بھاگنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) دم دبا کر بھاگنا ، ڈر کر بھاگنا.
بہت اغیار دم بھرتے ہیں ہر دم جاں نثاری کا
چھپا کر کانڑ بھاگیں گے جو وقت امتحاں ہو گا
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۷).

---دھونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. (فحش ؛ بازاری) سبز کو پانی سے صاف کرنا ، آب دست لینا ، بڑا استنجا کرنا.
ہگتا تھا غیر کوئے صنم میں گیا جو میں
بن کانڑ دھوئے خوف سے میرے کھسک گیا
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳). ۲. دوسرے کی خوشامد کرنا ؛ خصیے سہلانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---دھونا نہ آنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) بالکل بے تمیز ہونا ، ذرا شعور نہ ہونا ، ذرا سلیقہ نہ ہونا ؛ معمولی کام سے واقفیت نہ ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---رگڑنا محاورہ ؛ ـــ کانڑ گھسنا.
۱. (فحش ؛ بازاری) سخت محنت کرنا ، نہایت کوشش کرنا ، خوب زور لگانا.
نہ ہوا صاف کانڑ تک رگڑی　　یار کے دل میں جب غبار آیا
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۸). ۲. حد سے زیادہ چاپلوسی کرنا.
آگے اس کے کانڑ چرخ پیر رگڑے گا مدام
دیکھ لینا گر جواں مہتر پسر ہو جائے گا
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳).

---سے گُل کترنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) چوتڑوں سے اُتو کرنا ؛ ناممکن الوقوع امر کے لیے بے فائدہ محنت کرنا ؛ کوئی انوکھا عجیب اور مُشکل کام کرنا ، کرتب دکھانا ، ناممکن بات کرنا ؛ ازحد کوشش کرنا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---سے گھوڑا کھولنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) رک : کانڑ سے گُل کترنا (مخزن المحاورات ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---غُلامی کرنا محاورہ.
۱. (فحش ؛ بازاری) غلاموں کی طرح پیچھے لگے رہنا ، نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. خصیے سہلانا ، ازحد خوشامد کرنا ، چاپلوسی کرنا ؛ بے حد محنت کرنا (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---غلط ہونا محاورہ.
۱. (فحش ؛ بازاری) قافیہ تنگ ہونا ، بات نہ بننا ، عاجز آنا.
کریں گے بحث جو ہم شعر کے اُصولوں کی
تو ہو گی کانڑ غلط سارے بوالفضولوں کی
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳۷). ۲. نہایت بے خبر ہونا ، ازحد غافل ہونا (فرہنگ آصفیہ).

---کاٹنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) ختنہ کرنا ، مسلمانی کرنا ، سنت کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

---کا ہوش نہ رہنا/ہونا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) **بالکل بے خبر ہونا ؛ حواس بجا نہ ہونا ، آپے میں نہ ہونا.**

قاصد و غم سے یہاں کانڑ کا بھی ہوش نہیں
کس کا لکھنا کیسے خط کہتے ہیں کیسا کاغذ

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۳).

---کٹانا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) **مُخنّث ہو جانا** (جامع اللغات).

---کلیجے جھگڑا پڑنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) مصیبت میں پھنس جانا ، **جان ضیق میں ہونا.**

دے کے دل ان کو پڑا کانڑ کلیجے جھگڑا
یہ بُتِ ہند عجب ناز و ادا رکھتے ہیں

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۸).

---کی چُل اسث.
(فحش ؛ بازاری) **اغلام کی خواہش** ، شہوت.

سرِ محفل بٹھاؤ میخ پر ہے غیر ہرجائی
علاج اس سے نہیں بہتر ہے اوسکی کانڑ کی چُل کا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۷).

---کی خبر نہ رہنا محاورہ.
(فحش ، بازاری) **نہایت غافل ہو کر سو جانا** (مخزن المحاورات ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. **بالکل بے خبر ہو جانا ، ہوش جاتا رہنا ، مدہوش ہو جانا ؛ بھونچکا ہو جانا.**

کانڑ تک کی بھی نہ حیرت سے رہے گی کچھ خبر
سامنے گر شیخ کے مہتر پسر ہو جائے گا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳).

---کی خبر نہ ہونا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) **مطلق بے خبر اور بے ہوش ہونا ؛ کچھ سدھ بدھ نہ رہنا ، مدہوش ہونا ، بالکل غافل ہونا.**

افسوس آج ان کو نہیں کانڑ کی خبر
کل تک خراج لیتے تھے جو روم و فرنگ سے

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳۳).

---کی راہ/رستے نکلنا/نکل جانا محاورہ.
۱. (فحش ؛ بازاری) **دستوں کے ذریعے سے فضلہ خارج ہونا ؛ (کسی حرکت یا عادت کا) خمیازہ بھگتنا.**

پیٹ بھرتا نہیں ہے آج بہت پیاری حرص
کانڑ کی راہ نکل جائی کی کل ساری حرص

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۳). ۲. **قدر و عافیت معلوم ہونا ، حقیقت کھلنا.**

گر پڑو چوتڑوں کے بل تم بھی کانڑ کی راہ دل لگی نکلے

(؟ ، راحت (فرہنگ آصفیہ).

---کی سُدھ نہ رہنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) رک : **کانڑ کی خبر نہ رہنا** (فرہنگ آصفیہ).

---کے نیچے/تلے ، گنگا بہنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) **بے انتہا دولت ہونا.**

کیوں نہ اس کی کانڑ کے نیچے بہے گنگا سدا
دیکھتا ہے منہ ترے چاہِ ذقن میں آئینہ

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۲۷).

---کھولے پھرنا محاورہ.
۱. (فحش ؛ بازاری) **ننگا دھڑنگا پھرنا ، بے حجاب و بے پردہ پھرنا.**

ہر اک کے سامنے تم کانڑ کھولے پھرتے ہو
تمہیں حیا نہیں مرتے ہیں اس حجاب سے ہم

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۷). ۲. **بچپن کا زمانہ ہونا.**

چھوکرے تھے میرے آگے کے یہ دونوں دشت میں
کانڑ کھولے پھرتے تھے وامق ہوا مجنوں ہوا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳).

---گردن ایک ہو جانا محاورہ.
۱. (فحش ؛ بازاری) **تھک کر چُور ہو جانا ، سر پیر کی خبر نہ رہنا ؛ محنت کرتے کرتے تھک جانا** (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ).
۲. **سنڈ منڈ ہو جانا ، نہایت موٹا ہو جانا** (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---گردن کا ہوش نہ رہنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) رک : **کانڑ کی خبر نہ رہنا.**

خواب میں آکے یوں ہر ایک گرا کانڑ گردن کا جو نہ ہوش رہا

(۱۸۱۰ ، ہشت گلزار ، ۸۷).

---گلے میں آ جانا محاورہ.
۱. (فحش ؛ بازاری) **آنتیں گلے میں آ جانا ؛ اپنے ہاتھوں آپ آفت یا مصیبت میں پھنس جانا** (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ).
۲. **تنگ آ جانا ؛ عاجز آ جانا ، جی چھوٹ جانا** (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---گنجفہ کھیلنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) **جان پر بننا** (فرہنگ آصفیہ).

---گھسنا محاورہ.
رک : **کانڑ رگڑنا.**

منہ تک ہوا نہ غیر کو اس بُت کے دسترس
برسوں ہی گرچہ کانڑ گھسی در کے سنگ سے

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳۳).

---گھسوانا محاورہ.
۱. (فحش ؛ بازاری) **خوشامد درآمد کرانا ، منت سماجت کرانا** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **ناک چنے چبوانا ، ناک میں دم کرنا ، تنگ کرنا.**

طرفہ یہ چہل ہے رقیبوں کو کانڑ گھسواؤں گا پداوں گا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۰).

---لپلپانا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) **اغلام کرانے کو جی چاہنا ؛ خواہش کرنا ، للچانا ؛ ڈرنا ، خوف کرنا** (فرہنگ آصفیہ).

---لنگوٹی نام فتح خاں کہاوت.
مفلسی میں شیخی یا بڑے بڑے دعوے کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---مارنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) اغلام کرنا ، خلاف وضع فطری کام کرنا ؛ ستانا ، دق کرنا ، حیران کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---مرانا محاورہ.
۱. (فحش ؛ بازاری) اغلام کرانا.

جھپتی ہے آنکھ اوس کی سامنے جب آتا ہے
کانڑ غیر نے شاید آپ سے مرانی ہے

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳۴). ۲. زنا کرانا (ماخوذ : جامع اللغات). ۳. چاپلوسی کرنا ، خوشامد کرنا (فرہنگ آصفیہ).

---مرانی (---فت م) صف مث ؛ --چوت مرانی.
(فحش ؛ بازاری ؛ گالی) فاحشہ ، بدکارہ ، قحبہ ، کس مرانی ، چدّو ، زانیہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [کانڑ + مرا (مرانا (رک) سے) + نی ، لاحقۂ صفت تانیث].

---مراؤ (---فت م ، و مع) صف مذ.
رک : کانڈو (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [کانڑ + مرا (مرانا (رک) سے) + و ، لاحقۂ فاعلیت (مذکر)].

---مروانا محاورہ.
رک : کانڑ مرانا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---میں انگلی کرنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) دق کرنا ، ستانا (مخزن المحاورات ؛ نوراللغات).

---میں پتنگے لگنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) بے حد ناگوار گزرنا ، بہت برا لگنا ؛ مرچیں سی لگنا (فرہنگ آصفیہ).

---میں تھوک لگانا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) ذلیل کرنا ، رسوا کرنا ؛ دھوکا دینا.

رقیبوں کی لڑاتے آنکھ ہم سے ڈبڈباتی ہے
لگایا تھوک ایسا کانڑ میں سب بانک پن بھولے

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳۵).

---میں تھوکنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) نہایت ذلیل کرنا ، شرمندہ کرنا (فرہنگ آصفیہ).

---میں چنچنے لگنا محاورہ.
۱. (فحش ؛ بازاری) مقعد میں چل ہونا ، بیرز میں کھجلی ہونا (فرہنگ آصفیہ). ۲. چل بٹوانے کو جی چاہنا.

چنچنے کانڑ میں شاید کہ لگے ہیں اون کی
شیخ جی چھیڑتے ہیں آج جو بے جا مجھ کو

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۲۵). ۳. رک : کانڑ میں پتنگے لگنا.
میری باتوں سے اس کی کانڑ میں چنچنے لگ جاتے ہیں.
(۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۱۰).

---میں گوہ بھی نہیں فقرہ.
(فحش ؛ بازاری) کوڑی پاس نہیں ، نہایت مفلس ہے.

یار کی دعوت کریں کیا کانڑ میں گوہ بھی نہیں
یہ مثل سچ کہتے ہیں کیا حوصلہ کنگال کا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۸).

---میں گوہ نہیں اور کوّوں/کوّے مہمان کی مہمانی کہاوت.
مفلسی میں فضول خرچی ، اپنی حیثیت سے بڑھ کر خرچ کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---میں گھسا جانا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) نہایت خوشامد کرنا ، للو پتو کرنا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---میں گھسا رہنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) ہر دم ساتھ رہنا ، خوشامد کے مارے ہر وقت کسی کے پاس رہنا ، خوشامد کے لیے ساتھ ساتھ لگے پھرنا (فرہنگ آصفیہ).

---میں گھس جانا محاورہ.
(فحش ، بازاری) جاتا رہنا ، دور ہونا ، نکل جانا ، زائل ہونا.

کانڑ میں گھس جائے گی ساری مشیخت شیخ جی
جب یہ عمامہ پرانا اور سڑا ہو جائے گا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۰).

---میں گھسنا محاورہ.
رک : کانڑ میں گھسا جانا ، رہنا (فرہنگ آصفیہ).

---میں لنگوٹی تک نہ رہنا/ہونا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) نہایت غریب ہونا ، بالکل مفلس و قلاچ ہونا (مخزن المحاورات ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---میں مرچیں لگنا محاورہ.
(فحش ؛ بازاری) بے حد ناگوار گزرنا ، ازحد برا لگنا ؛ تنکنا ، تر بھر ہونا ، جھلّانا ، غضبناک ہونا (فرہنگ آصفیہ).

کانسا (مغ) امذ.
جسم کا وہ حصّہ جو انگلیوں اور انگوٹھے کے درمیان ہوتا ہے ، زاویہ ؛ گھائی (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [کانس (کانسنا (رک) سے) + ا ، لاحقۂ اسمیت و تذکیر].

کانس لینا ف مر ؛ محاورہ.
پھانس لینا ، دبوچ لینا ، قابو کر لینا ، جکڑ لینا.

ہے کنگھی بھی کیا کوئی عمدہ فسوں
کہ کالے کو بس کانس لیتی ہے یوں

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۲). بے رحم ناخدا ترسوں نے ایشیا اور افریقہ کو پھر اپنے فولادی پنجے میں کانس لیا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۲ : ۵۴).

گانسنا (غنہ ، سک س) ف م.
۱. **گھیرنا ، احاطہ کرنا.** جب تلک تم سب دروازے گانسے رہو گے تب تلک ہرگز ہرگز تو کھولوں گی نہیں. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۶۵۶). ۲. **پھنسانا ، دبوچنا ، جکڑنا.** چور چور ارے میاں کہاں، کدھر، کس رخ ، لینا ، پکڑ لیا ہے دیکھو گانسے رہنا ... اپنے اپنے مال کی حفاظت کرو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۷۰). ۳. **برمانا ، آر پار سوراخ کرنا ، پھوڑنا** (ماخوذ : نوراللغات). ۴. (کشتی رانی) **کشتی کی درز کو جس سے پانی اندر آئے بند کرنا ، کشتی کے رساؤ کو روکنا** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۸). ۵. (طلیعہ) **ایک خاص طریقۂ سے رسّی میں گانٹھیں لگانا.** گانسنا ، چونکہ یہ طریقہ نہ صرف سروں کے باندھنے اور مضبوط کرنے میں مستعمل ہوتا ہے بلکہ اس سے چھلے وغیرہ بھی بنائے جاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۲۱). ۶. **سیخ پر چڑھانا ؛ پرونا** (جامع اللغات).
[س : کرس कस ؛ قب : کانٹھنا].

گانسی (مغ) اسث.
لوہے کا پھل جو تیر میں لگاتے ہیں ، تیر کی انی ، پیکان. پانی اس کا گرم ہوتا ہے اور دستوں کو نافع اور تیر کی گانسی کو زخم سے نکال دیتا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۰). عشق کا تیر اس کی گانسی ایسی بھرپور بیٹھی تھی کہ سب کچھ ہوا مگر وہ دم کے ساتھ رہی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۸۲). ایسے زبردست تیر برسائے کہ ... (تیر) آنکھ میں اس طرح پیوست ہو گیا کہ کسی کے نکالے نہ نکل سکا اور آخرکار گانسی کاٹ کر آنکھ ہی میں چھوڑ دی گئی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۳۷). [گانس ، گانسنا (رک) سے) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

گانگڑی (غنہ ، سک گ) اسث.
ایک پودا جو گز بھر تک لمبا ہوتا ہے ، شاخ پتلی چھنگیا کے قریب ، کئی شاخیں زمین سے نکلتی ہیں ، پھل کا رنگ سرخ اور ہر پھل میں تین بیج نکلتے ہیں ، مزہ میٹھا اور چکنا ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۵). [مقامی].

گانگن (مغ ، فت گ) اسث.
ایک قسم کا پھوڑا جس کا منھ بند ہو ، کھکرالی جو بغل اور جانگھ میں ہو جاتی ہے ، دنبل (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات).
[جانگ (ج مبدّل بہ گ) + ن ، لاحقۂ اسمیت و تانیث].

گانو (۱) (مغ ، و مج) امذ.
۱. **رک : گاؤں جو زیادہ مستعمل ہے.**

میں آہ کیا کہوں نظر آئی جو کچھ وہ ٹھانو
جس جا کٹا ہوا تھا رسولِ خدا کا گانو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۳۸). اطراف و جوانب کے گانو اور شہر بھی نیست اور نابود ہو جاویں. (۱۸۴۸ ، تاریخِ ممالکِ چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸). غرض گانو ہو یا قصبہ ... ہر جگہ انقلاباتِ سماوی جو حادثاتِ ارضی پیدا کرتے ہیں سمجھ میں آ سکتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۷). دو سو نفوس کے گانو میں شاید صرف ایک آدمی لکھا پڑھا ہوتا. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۸). ۲. **پردیس ، غیر وطن ، ملکِ غیر** (فرہنگِ آصفیہ).
[پ : ग्राम س : ग्रामी].

---باٹ / بانٹ (---/ غنہ) اسث.
(کاشت کاری) **تعلقے کی تقسیم (الگ الگ گانو میں) ، نمبرداری کی بٹی ہوئی حدیں** (پلیٹس ؛ فرہنگِ آصفیہ). [گانو + باٹ بانٹ (رک)].

---باسی امذ ؛ = گانوواسی.
گانو کا رہنے والا ، دیہاتی ، گنوار ، دہقان ، کسان (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گانو + باسی ـ باشندہ].

---بَٹ (---فت ب) اسث.
(کاشت کاری) **رک : گانو باٹ** (ا پ و ، ۶ : ۹۸). [گانو + بٹ (باٹ (رک) کی تخفیف)].

---بَھر (---فت بھ) صف.
سارا گانو ، گانو کے تمام رہنے والے.

کسے مدد کو پکاروں کہ گانو بھر ہے خلاف
امید کس سے لگاؤں دیا ہے سب کو فریب

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۸). [گانو + بھر (رک)].

---خَرْچ (---فت خ ، سک ر) امذ.
(کاشت کاری) **گانو کے عام اور مشترک اخراجات مثلاً مہمان نوازی ، خیرات ، چوکی داری وغیرہ کی مشترک رقم جو ایک آنہ فی روپیہ یا ایک سیر فی من کے حساب سے جمع کی جاتی ہے** (ا پ و ، ۶ : ۹۸). [گانو + خرچ (رک)].

---کا اُٹھاؤ امذ.
رک : گانو خرچ ، وہ خرچ جو نمبردار کو مال گزاری تحصیل کرنے یا کسی اور وجہ سے گانو کے متعلق کرنا پڑتا ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---کا جوگی جوگْنا ان گانو کا سُدھ کہاوت.
وطن میں کوئی کیسا ہی ہنر پیدا کرے عزت نہیں ہوتی ، وطن میں انسان کی قدر نہیں ہوتی ، باہر ہوتی ہے ، اپنی چیز کی قدر نہیں ہوتی ، پرائی چیز کی قدر ہوتی ہے (محاوراتِ ہند ؛ جامع الامثال).

---کامان امذ ؛ ج.
(کاشت کاری) **گانو کے معمولی مشترک کام یا مقررہ خدمتیں ، بیگار** (ا پ و ، ۶ : ۹۸). [گانو + کام (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

---کی بولی اسث.
دیہات کی بولی ، گنواروں کی زبان ، وہ بولی جو گانو والے بولتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---گَنوِیں (---فت گ ، مغ ، ی مج) امذ.
قریہ ، دیہات (فرہنگِ آصفیہ). [گانو + گنویں (تابع)].

---واسی امذ ؛ ← کانوباسی.
دیہاتی ، گنوار ، دہقان ، کسان ، دیہات میں بسنے والا یا رہنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [کانْو + واسی ـ باشندہ].

---والا امذ.
کانو واسی ، دیہاتی ، گنوار (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

کانْو (۲) (مغ ، و مج) امذ.
(ٹھگی) **گَن کرنے والا شخص ، ہوشیار یا خبر کرنا، ٹھگوں کے مخبر کا مسافروں کو دیکھ پانا یا دور پرے سے دیکھ کر خبردار ہو جانے والا شخص** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۲۰۱). [گَن + و ، لاحقۂ صفت فاعلی].

کانْواں پَنْچات (مغ ، فت پ ، سک ن) اث.
(کاشت کاری) **وہ پنچایت جو صرف اپنے کانو کی حد تک انتظام کرے** (ا پ و ، ۶ : ۹۸). [کانو + اں ، لاحقۂ صفت + پنچات ـ پنچایت].

کانْوں (مغ ، و مج ، غنہ) امذ.
رک : کانو ، کاؤں.

ہور ولایت کیتی گانوں مصر حوالی تھانی تھیانوں
(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۱۸).

اندھارے اوجالے کوں توں دھوپ چھانوں
خرابی کو ڈونگر و بستی کوں کانوں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۱).

دکھن مُلک وو کچھ عجب ٹھانوں ہے
دکھن میں سو ایسا ہر یک کانْوں ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۱).

خدا تیں آج اے بارے تکو آ جل مرے کانوں
کہ اپنے سوز میں جلنے اگن تھے بھی تتا ہوں میں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۷). معمولی لوگوں کے بھیس میں وہ شہروں اور کانوں کی سڑکوں پر چائے خانوں میں لوگوں سے ملتے ملاتے اور ان کی باتیں سُنتے. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین ، ۱۰). [کانو (رک) کا انفی املا].

---پَٹْرَک (---فت پ ، سک ٹ ، فت ر) امذ.
کاشت کاری) **وہ کاغذ جس میں کانو کے حدود ، رقبہ محاصل وغیرہ کی صراحت ہو** (معیار فصاحت ، ۱۷۹). [کانوں + پٹرک (رک)].

---گَنْویں (---فت گ ، مغ ، ی مع) امذ.
رک : کانو کنویں ، دیہات وغیرہ. دیہات و قریات کانْوں گنویں کے مسلمانوں کو فائدہ نہ پہونچا. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۳۲). [کانوں + گنویں (تابع)].

---مارْنا محاورہ (قدیم).
کانو پر قبضہ کرنا ، گڑھ فتح کرنا ، کامیابی حاصل کرنا.

سہاوت اگر چڑھ کے مارے کا کانوں
لیکن جس کا ہاتھی ہوا اس کا ناٹوں
(۱۷۳۲ ، مجموعۂ ہندی ، ۷۶).

گانْوْنا (غنہ ، سک و) ف م (قدیم).
رک : ٭گانا٭ (۱). ہر ایک اس میں کیں کیا سانگت ... ناچنے والیں کیا گانونے والیں ، کیا تالدھاری ... صورت میں و کسب میں دہر ایک ... کہ دل لے جانے والیں ہیں. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۷۳). [گاونا ـ گانا کا انفی تلفظ].

گانْوْنْٹی (مغ ، و مج ، مغ) صف ؛ امذ.
(کاشت کاری) **گانو (رک) سے متعلق یا منسوب ، گانو کی بنی ہوئی اشیاء، دیہات والوں کی صنعت، دیہی صنعت** (ا پ و، ۶ : ۹۸). [گانو + ونٹی (ونتی (رک) کی تحریف) ، لاحقۂ صفت و تانیث].

٭ ٭ ٭ گانَہ (فت ن) صف مذ.
بطور لاحقہ مرکبات میں اعداد کے بعد آتا ہے اور تعیُّن یا شمار اعداد پر دلالت کرتا ہے،جیسے : سہ گانہ ، پنج گانہ وغیرہ. ایک علمِ اخلاق ہے کہ مشتمل ہے اوپر فضائلِ چہارگانہ کے ان میں سے ایک حکمت بھی ہے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۵۳). داخلِ فلک معدل بروج دواز دہ گانہ و منازل بست و ہشت گانہ قمر ہیں. (۱۸۹۰ ، جواہرالخروف ، ۳۰). یہ وہ اصول سہ گانہ ہیں جن پر اقوام و دول کی حیات و زندگی کا انحصار ہے . (۱۹۲۳ ، نگار ، لکھنؤ ، ۳ ، ۶ : ۳۳۱).

کتنے عشاق سر راہ پڑے ہیں گویا
شب یک گانہ و سہ گانہ و نہ گانہ کے بعد
(۱۹۶۹ ، لا ـ انسان ، ۱۰۳). [ف].

گانْہار/ گانْہارا (سک ن) صف مذ (قدیم).
گانے والا ، گویّا.

اُٹھے بول جنتر دو تارے تمام
لگے گاونے گانْہارے تمام
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۸).

گُلاں دیکھا ہے جسنے اوس مکاں میں
او آیا گانہارا اس جہاں میں
(۱۸۳۰ ، نورنامہ (میاں احمد گجراتی) (ق) ، ۲۲). [گان (گانا (رک) کی تخفیف) + ہار / ہارا ، لاحقۂ فاعلی].

گانْہَک (مغ ، فت ہ) امذ.
رک : گاہک ، خریدار.

گانہک نہ ہوا دل کا کوئی یوسفِ ثانی
اس جنس نے دیکھی نہ خریدار کی صورت
(۱۸۵۸ ، امانت لکھنوی ، د ، ۳۵). غریب گانہک نے مال سے ہاتھ اُٹھایا. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۲ : ۱۰). [گاہک (رک) کا انفی تلفظ].

گانی اث.
سندھ کی ایک مخصوص مالا. من جپتا ہے کس کی مالا ، کون گلے میں گانی ری. (۱۹۷۹ ، حلقہ مری زنجیر کا ، ۶۰). [سندھی].

گانے امذ ؛ ج.
بہت سے گیت ؛ نغمے نیز گانا (۱) کی مغیرّہ حالت و جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

اب کہاں جلتا ہے یوسف تیری غزلوں کا چراغ
شعر گونگی بن گئی ہے خر سے گانے کا نام
(۱۹۷۱ ، دامن یوسف ، ۴۳).

--- والا شُعْلہ امذ.
(طبیعیات) تیس سینٹی میٹر لمبی اور تین اعشاریہ پانچ سینٹی میٹر چوڑی شیشے کی ایک ٹیوب لی جائے جو دونوں سروں پر کُھلی ہوئی ہو اور اُسے آہستہ آہستہ گیس کے شعلے پر نیچے لایا جائے اور جب شعلہ ٹیوب کے وسط میں پہنچ جائے تو شعلہ متحرک ہو جاتا ہے اور اس سے سریلی آواز نکلنے لگتی ہے ، اسے گانے والا شعلہ کہتے ہیں (انگ : Singine Flame) (آواز ، ۸۰).

--- والے کا مُنھ ناچنے والے کا پَیر نہیں رُکتا کہاوت.
رک : گانے والے کا منھ نہیں رکتا، جو جس فن کا ماہر ہے اس کا اظہار کر کے رہتا ہے (محاورات ہند ؛ جامع الامثال).

--- والے کا مُنھ نہیں رُکتا کہاوت.
محنتی اور کام کرنے والے آدمی سے خالی نہیں بیٹھا جاتا (گنجینۂ اقوال و امثال).

--- والے کا مُنھ نہیں رُکتا (اور) ناچنے والے کا پانو/ پیر نہیں رُکتا کہاوت.
محنتی آدمی سے بیکار نہیں رہا جاتا ؛ جو جس فن کا ماہر ہے وہ اس کا اظہار کر کے رہتا ہے ؛ عادت چھپانے نہیں چھپتی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

گاو (۱) ہ سکو. (الف) امذ.
۱. ایک برج کا نام ، برج ثور.
آسماں سے تا زمیں اور گاو سے ماہی تلک
امتحاں کر کیجیے اس کو تو اک چورنگ ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۰). ۲. بیل ، نر گاؤ. اسپ اور گاو اور شتر اور خچر کو راس کے لفظ کے ساتھ لکھتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۳). (ب) امث. گائے.
کبھی رہتی باقی جو کچھ اشتہا
تو شیر اس کو دیتے بز و گاو کا
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۰۳).
آفت نشاں ہیں دیدۂ فتاں کی پتلیاں
تشہیر سامری کو کریں گے یہ گاو پر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۶). گجراتی گاؤ کی ایک جوڑ کی قیمت سو مہر دی جاتی ہے جو شبانہ روز میں اسی کوس تک کی مسافت طے کرسکتے ہیں ، اس قسم کے بیل تیز رفتار گھوڑے پر بھی سبقت لے جاتے ہیں اور راہ میں بول و براز نہیں کرتے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۸۰). [ف].

--- بادشاہ (---سک د) امذ.
(ہیئت) ایک برج کا نام ہے جو بیل کی شکل سے مشابہ خیال کیا جاتا ہے ، برج ثور. شاخ مغربی کا گزار ذنب العقرب پر سے ہو کر الجوزا کی جانب راست اور گاو بادشاہ اور ثعلب پر سے ہو کر الدجاجہ کی گردن میں مل کر کہکشاں ایک ہو جاتی ہے. (۱۸۳۹ ، رسالہ کرے کے علم و عمل کا ، ۶۹) [گاو + بادشاہ].

--- بَحْر کس اضا(---فت مع ب ، سک ح) امذ.
گائے کی شکل کا ایک دریائی جانور اس کی آنتوں میں خاکستری رنگ اور خوشبودار ایک مادہ ہوتا ہے جسے عنبر کہتے ہیں ، ماہی عنبر.
تھی گاو بحر نذر کو عنبر لیے ہوئے
دوڑی صدف ہتیلی پہ گوہر لیے ہوئے
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۰). [گاو + بحر (رک)].

--- پَرْواری کس صف(---فت پ ، سک ر) امذ.
گھر کا پلا ہوا بیل ، موٹا تازہ بیل (جامع اللغات). [گاو + ف : پروار + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- پَیکَر (---ی لین ، فت ک) صف ؛ امذ.
(لفظاً) بیل کا ڈیل ڈول رکھنے والا ، فریدوں کے گرز کا نام جس کا سر بیل سے مشابہ تھا (جامع اللغات). [گاو + پیکر (رک)].

--- ثَرِیٰ کس اضا(---فت ث ، ی بشکل ا) امث.
رک : گاو زمیں جو زیادہ مستعمل ہے. گُرز گُرز پر روکا ایسی صدا پیدا ہوئی کہ زمین کو زلزلہ ہوا گاو ثریٰ کو سنبھلنا محال ہوا. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۳۰). [گاو + ثریٰ (رک)].

--- خانَہ (---فت ن) امذ.
مویشیوں کو باندھنے کی جگہ ، گئوشالہ ، باڑا. پانی کو گاو خانہ اور چڑیا خانہ اور طویلہ وغیرہ میں جا کر چھڑکے تاکہ کاربونٹ کا سلفٹ آف ایمونیا بن جائے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۵۹). [گاو + خانہ (رک)].

--- خَراس کس اضا(---فت خ) امذ.
چکی یا کولھو کا بیل.
دیکھے آہو کو جو ضیغم تو وہیں عدل ترا
ڈھانک دے آنکھوں کو اس کی روش گاو خراس
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۹). [گاو + ف : خراس].

--- زَر/ زَرِّیں کس اضا/صف(---فت ز/شد ر ، ی مع) امذ.
سونے کا پیالہ جس کی شکل گائے کی طرح ہوتی ہے نیز رک : گاو سامری (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [گاو + زر (رک) + /یں ، لاحقۂ صفت].

--- زَمیں کس اضا(---فت ز ، ی مع) امث.
(ہندو) وہ گائے جس کے سینگ پر زمین کھڑی ہے اور جب تھک کر زمین کو ایک سینگ سے دوسرے سینگ پر بدلتی ہے تو بھونچال آتا ہے ، گاو ثریٰ.
گاو گردوں نہ فقط خوف سے اس دم کانپے
بلکہ ہو زیر زمیں گاو زمیں بھی لرزاں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۷). [گاو + زمیں (رک)].

---سامِری کس صف(---کس نیز سک م) امث.
وہ بچھڑا جو سامری نے سونے کا بنایا تھا اور حضرت جبرئیل علیہ السلام کے پانو کی مٹی اس کے مُنھ میں ڈالی تھی جس کی وجہ سے وہ بولتا تھا جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کوہِ طور پر گئے تو اس نے بنی اسرائیل کو اس بچھڑے کی پوجا پر لگا دیا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [گاو + سامری (علم)].

---شِیر (---ی مع) مذ.
۱. **ایک پودا جس کے پھول زرد اور جڑ ہلکے زرد رنگ کی ہوتی ہے کھانوں میں بطور سلاد استعمال ہوتا ہے ، پارسنپ (انگ Parsmap)** پارسنپ اس درخت کا نام ہے جسے فارسی میں گاو شیر کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۶۰). ۲. **ایک درخت کا گوند جو عطرسازی میں استعمال ہوتا ہے** (ماخوذ : اسٹائن گاس). [گاو + شیر (رک)].

---عَنْبَر / عَنْبَرِیں کس اضا / صف(---فت ع ، سک ن بشکل م ، فت ب / ی مع) امث.
رک : **گاو بحر ، سمندری گائے**.

دانا پہ کوئی ناداں جو بول زادہ مارے
ہے پھر گدھا وہ بےشک گو گاوِ عنبریں ہے
(۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان (حسن علی خاں) ، ۱۲۴).

مسیحائی اگر منظور ہوتی زلفِ مشکیں کو
تو بنتا گاوِ عنبر گاؤ تکیہ آپ کی مسند کا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، م). [گاو + عنبر/عنبریں (رک)].

---فَلَک کس اضا(---فت ف ، ل) امث.
برجِ ثور (جامع اللغات ؛ **علمی اردو لغت**). [**گاو + فلک (رک)**].

---گَرْدُوں کس اضا(---فت گ ، سک ر ، و مع) امث.
مراد : **برجِ ثور**.

گاوِ گردوں نہ فقط خوف سے اس دم کانپے
بلکہ ہو زیرِ زمیں گاوِ زمیں بھی لرزاں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۷). [گاو + گردوں (رک)].

---ماہی کس اضا ؛ امث.
۱. **ایک قسم کی مچھلی جو مدور ہوتی ہے اور جس کی پشت پر عمود کی طرح ایک تیز کانٹا ہوتا ہے** (عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۷۰).
۲. **ازروئے اساطیر ایک جانور جو نصف مچھلی اور نصف بیل ہے جس کے سینگ پر زمیں کھڑی ہے** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [گاو + ماہی (رک)].

---مُشْک کس صف(---ضم م ، سک ش) امذ.
بھینسے سے مشابہ ایک جانور. بھینسا عموماً گرم ملکوں میں پایا جاتا ہے لیکن گاو مشک جو اس سے بہت مشابہ ہوتا ہے ہمیشہ بحر منجمد کے پاس ہوتا ہے. (۱۸۸۲ ، منطق استقرائی ، ۱۲۶). [گاو + مشک (رک)].

گاو (۲) امذ (قدیم).
نغمہ ، راگ ، گانا.

کاں ہے وو کنہاڑا اس گاو کو خوشی سوں
میغ حالتی کوں سر تھے اس وقت حال ہونا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۰). [گاونا (رک) کا حاصل مصدر].

گاوا صف.
گاو (رک) **سے منسوب یا متعلق ، گائے کا ، تراکیب میں مستعمل** (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [گاو (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---گوشْت (---و مج ، سک ش) امذ.
گائے کا گوشت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گاوا + گوشت].

---گھی امذ.
گھی جو گائے کے دودھ سے بنایا گیا ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [گاوا + گھی (رک)].

---مَکّھن (---فت م ، شد کھ بفت) امذ.
گائے کے دودھ سے نکالا ہوا مکھن (جامع اللغات). [گاوا + مکھن (رک)].

گاوارَہ (فت ر) امذ.
گہوارہ (پلیٹس). [ف].

گاواں امذ ؛ ج (قدیم).
بہت سے گانو ، دیہات ، قریے.

جو لے گئے ہیں گاواں کوں جتنے سوار
سو کوں گا کہ ہیں فیل تھے زور دار
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۵۲).

اسے خوب گاواں مخاصے دیے
صندوقاں سوں تشریف خاصے دیے
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲). [گاؤں (رک) کی جمع بقاعدۂ فارسی بحذف ن].

گاوْدی (سک و) صف ؛ امذ ؛ سہ گاؤدی.
۱. **احمق ، بیوقوف**.

مُوا گاودی کچ نہیں جانتا پریاں کوں بی آکے رنجانتا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۵).

زاہدا دل میں نہ رکھ زہدِ ریائی کا خیال
کیوں تو اے گاودی مسجد میں گدھا باندھے ہے
(۱۸۵۰ ، احسان (عبدالرحمن خاں)، مضامین فرحت ، ۶ : ۲۱۷).

یہ باہر والے تو بالکل اُلو کی دم فاختہ ، گاودی ، بیل نہ کسی بات کا سلیقہ نہ تمیز. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۹۶). اِن سب میں واو پر ہمزہ نہیں لکھا جائے گا : باولا باولے ... گاودی. (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۳۷۶). ۲. **میگھ راگ کی ایک بھارجا کا نام**. میگھ راگ اس کی ... پانچ راگنیاں ہیں اور کرناٹک ، گاودی ... ساونت بھارجائیں. (۱۹۰۵ ، ترانۂ موسیقار ، ۵۸). [گاؤدی (رک) کا ایک املا].

گاوَرْس (فت و ، سک ر) امذ.
ایک قسم کا غلہ ، باجرا. پاؤ آثار کوٹ کر آرد گاورس میں ملا کر ... فرس کو کھلاویں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۷). [ف].

گاؤری (سک و) امذ (قدیم).
گائے بیل کا نگراں (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

گاوَن (فت و).(الف) امث (قدیم).
گانے والی ، ڈومنی ، مطربہ ، گاین.

کہیں گاتی گاون خوش آواز سوں
کہیں پاتراں ناچتیاں ساز سوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۳). (ب) امذ. (قدیم). **گانے والا ، موسیقار.**

جو گاون وو شہ کوں گماتے اتھے
سوراں پہ وو راگاں جماتے اتھے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۵).

ہویاں گوناں طوطیاں ناز سوں
کریں نغمہ کوئل خوش آواز سوں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۴۲). [رک : گاو (۲) + ن ، **لاحقۂ تانیث**].

ـــ کار امذ. (قدیم).
گانے والا ؛ موسیقار.

کہتے ہیں آ نہارے یوں اندر کی ہے صبا ان کیاں
دساور اور بسے سیاں کئی ہیں گاون کار کرتے ہیں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۷). [گاون + کار ، لاحقۂ فاعلی].

ـــ ہار/ ہارا صف (قدیم).
گانے والا ، مطرب.

لے گئے مرغ بریاں و حلوا شراب
گاو نہارے لے گئے بچنگ و رباب

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ (ق) ، ۷۶۹).

آپ ہونے ساز و آپ گاون ہار
نے ہونے آپ ، آپ ہونے نائی

(۱۷۳۲ ، دیوان قربی ، ۵۸ (الف)). [**گاون + ہار / ہارا ،** لاحقہ فاعلی].

گاؤنا/ گاؤناں (سک و) ف م (قدیم).
رک : گانا ، گانا سنانا.

بھی ناچن و گاون جے چوتھی ہے نار
وہی خوب بہتر زناں میں شمار

(۱۶۱۳ ، بھوگ بل (ق) ، ۱۵۳).
یہ گیان گنی نہ گونا ہے نا سم نہ بسم بجاونا ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۵). اُسے اِس کا گاوناں و رونے سے رحم آوتا ہے. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۵۱).[گانا (رک) کا قدیم املا].

گاہ (۱) . (الف) م ف.
کبھی ؛ کسی وقت ، بعض وقت.

اب جم گہ پشیمانی

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ، ۶ ، ۲ : ۴۷)).

دیپے جو گہ سور گہے ڈوبے کیا ہے ڈر
مکھ سور حور نور سدا دیپے میرے گھر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۳).

کیا کہوں اپنے سیم تن کا حال
گہ تولہ ہے گہ ماشا ہے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۰).

آوارہ میر شاید واں خاک ہو گیا ہے
اِک گرد اُٹھ چلے ہے گہ اسکی رہگزر سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۰).

وقتِ نویدِ قتل ذرا دل کو دیکھنا
قاتل کو گہ خنجرِ قاتل کو دیکھنا

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۲۴).

گہ کسی سائے کی طرح مصروفِ خرام
اور کبھی وحشت میں جھومتے دیکھا ہے

(۱۹۷۷ ، سرکشیدہ ، ۸۱). (ب) امث. **جگہ ، مقام ؛ وقت ؛ باری** (پلیتس). (ج) لاحقہ. **لاحقۂ ظرفِ زماں ، جیسے صبح گہ ، سحر گہ وغیرہ نیز لاحقۂ ظرفِ مکاں جیسے ، خواب گہ وغیرہ.** دشمن کمین گاہوں سے نکلے تھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۳۷). ہم تو دنیا بھر میں جس طرف نظر اُٹھا کے دیکھتے ہیں کرشمہ گہ خیال ہی نظر آتی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۳).

تھی یہ سرگوشی سحر گاہاں کہ کشتی میں چلیں گے
صرف ہم دونوں ، کوئی اس راز کا محرم نہ ہو گا

(۱۹۶۲ ، گلِ نغمہ ، عبدالعزیز خالد ، ۱۱۴). [ف].

ـــ باشَد فقرہ.
کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے ، ممکن ہے ، ہو سکتا ہے ، اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص ایسی بات کہتا ہے جس کی اس سے توقع نہیں کی جاتی.

گہ باشد مزاج میں آ جائے
تجھ سے ناقدرداں بعید نہیں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۴).

ـــ باشد کہ کُود کے ناداں ، ز غلط بر ہدف زند تیرے فقرہ
(شیخ سعدی کا شعر جو بطور فقرہ مشہور ہے) **بعض اوقات نادان بچہ غلطی سے تیر نشانے پر مارتا ہے ، جب کوئی شخص اتفاقیہ صحیح بات کرتا ہے یا صحیح رائے قائم کرتا ہے تو کہتے ہیں** (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

ـــ بگاہ/ بہ گاہ/ بے گہ (بیگاہ) م ف.
کبھی کبھی ، وقت بے وقت.

خدا اس کو رکھے سلامت ہے
خبر گیر دل گہ بیگاہ ہے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۵) خلیفے نے قاضی سے رشتہ دوستی کا بڑھایا یہاں تک کہ گہ بیگہ اوس کے ساتھ بیٹھ کر ہم کلام ہوا کرتا. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۹). ناٹوں کو کسی سایہ دار مقام میں رکھ کر حتیٰ الامکان بچایا جائے اور گہ بگہ ان کو اُلٹ پلٹ بھی کرتے رہیں. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۵۵). منصفانہ غصّے اور اخلاق برہمی کے گہ بہ گہ فوائد کے باوجود ... اعتراض کر سکتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۱۷). قدیم قبائل کا قرآن کریم میں گہ بگہ ذکر آتا ہے. (۱۹۹۰ ، تاریخ بھٹی ، ۹).

---گہ / گاہی / گہے م ف ؛ صف.
کبھی کبھی ، کبھی کبھار ، بھولے بسرے.

حال دل پر ولی کے اے جاناں نظرِ لطف گہ گہ کرو

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۰).

گہ گہے پیار کی انکھیوں سے کرتا ہے نگاہ
مہرباں ہوتا چلا ہے اب تو بارے اس قدر

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۰). کوہر (کہر) اوس جگہ بہت پڑتی تھی اور پالا بھی گہ گہ پڑتا ہے. (۱۸۳۵ ، مذید الاسوال ، ۱۳۷). یہ کام گہ گاہی نوعیت کا نہیں ہے. (۱۹۸۳ ، دفتری مراسلت ، ۹۰).

---و بیگاہ م ف.
رک : **گہ بگاہ ، وقت بے وقت.** تولک خان تو گہ و بیگاہ انتقام کی گھات میں لگا رہتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۱۱۳).

گہ (۲) . (الف) امذ.
کوئی خونخوار آبی جانور ، مگرمچھ ، گھڑیال ؛ شارک (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امث. **بیتابی ؛ مصیبت** (جامع اللغات).
[س : गाह].

گہ بار (سک ہ) امذ.
پارسیوں کے عقیدے کے بموجب چھ دن یا زمانے جس میں خدا نے دنیا کو پیدا کیا تھا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [ف].

گاہڈی (سک ہ) امث.
کولھو یا رہٹ وغیرہ کی اس لکڑی کو کہتے ہیں جس پر بیٹھ کر بیلوں کو ہانکتے ہیں. رہٹ چل رہا ہے ، گاہڈی پر لڑکا بیٹھا ہے. (۱۸۶۹ ، اردو کی دوسری کتاب ، آزاد ، ۲ : ۴۷). [مقامی].

گاہک (فت ہ) امذ.
۱. **خریدار ، مول لینے والا ، خریدنے والا.**

کسے دون دل کو میں باہم الجھتی ہیں تری زلفیں
کہ دو گاہک ہوں جب اک چیز کے سودا بگڑتا ہے

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳۵). گہ سچے دوکانداروں کو بھی سچا نہیں جانتے. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۸۶).

ہے زلیخا کا سا گاہک حضرتِ یوسف سا مال
دیدنی ہے آج رونق مصر کے بازار کی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۶۵). استعمال شدہ فرنیچر کے لیے گاہک ڈھونڈنا اچھا خاصا دردِ سر ہے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۴۹). ۲. **(مجازاً) طلب گار ، خواہاں ، پسند کرنے والا.**

سب گاہکوں کے کیوں نہ سیاں ہووے آبرو
سُر جن کا ہو غلام سدا راگنی سُریت

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۵). چور دھن کے گاہک ہوتے ہیں جیو کے گاہک نہیں. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۲۰). ایسا نہ ہو ٹھگ ہوں تو سب کپڑے اور اسباب کے گاہک ہو جائیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۳۰).

شوخی مغربی کے خریدار ہیں بہت
گاہک مگر خدا ہے حیا کی دکان کا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۶۸). [س : ग्राहक].

---اور موت کا ٹھیک پتا نہیں کب آئے کہاوت.
گاہک اور موت کسی وقت بھی آ سکتے ہیں اس لیے ہر وقت تیار رہنا چاہیے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

گاہکی (فت ہ) امث.
گاہک کا آنا ، دکانداری ہونا ، بکری یا فروخت ہونا.

اب گاہکی جو کم ہے تو ہے یہ دل میں ٹھانا
اک بجّا روز لانا اور روز بیچ کھانا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۹۲). اسکی گاہکی سے بھی کچھ نفع نہ ہوتا تھا کیونکہ ادائگی میں وہ کھرا نہ تھا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۱). بازارِ حسن کا نرخ اور معیار گاہکی بھی ایک نہیں. (۱۹۰۶ ، مخزن ، لاہور ، اگست ، ۲۷). اسکی گاہکی دن بدن بڑھ رہی تھی. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۶۱). ۲. **طلب ، مانگ ، خریداری.**

قضا دونوں پلّوں پہ تب آ جھکی
کری موت نے جان کی گاہکی

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ق ، ۶۳). [گاہک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پٹنا محاورہ.
سودا بننا ، خرید و فروخت کا معاملہ طے ہونا (مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات).

گاہَن (فت ہ) امذ ؛ امث.
(کاشت کاری) ہل کی ایک دندانے دار قسم کو کہتے ہیں جس سے کھیت کی جڑیں کھودتے اور گھاس صاف کرتے ہیں. زمین کو ایک ہلکی گاہن سے کماتے ہیں اور بارہویں یا پندرھویں روز فصل کی نلائی شروع ہوتی ہے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۲۲۵).
[س : ग्रहण].

گاہنا (سک ہ) ف م.
۱. (کاشت کاری) **کھلیان پر بیلن کو گھمانا جس سے لانگ ٹوٹ کر بھوسا بن جاتا ہے اور دانے نکل آتے ہیں ، کھلیان روندنا.**
نہ ہم نے بویا نہ ہم نے کاٹا ، نہ ہم نے جوتا نہ ہم نے گاہا
اُٹھا جو دل سے بھرم کا پردہ تو اُس کے اٹھتے ہی بھر آیا ہا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۶۳). کسانوں کی عورتیں ... جیٹھ ، بیساکھ کی گرمی میں چار چار پہر ہل جوتتے اور اناج گاہنے میں کاٹ دیتی ہیں. (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۹۲). فصل کٹ چکی تھی اور اسے وہ آنگن میں گہ رہے تھے. (۱۹۴۱ ، پیاری زمین ، (ترجمہ) ، ۳۹). مشین سے گاہنے کے وقت بھی ضروری ہے کہ دانے اُڑ کر بھوسہ میں شامل نہ ہوں. (۱۹۷۰ ، وادیٔ سہران میں زراعت ، ۳۱۱). ۲. **(مجازاً) روندنا ، کھوندنا.**

دونوں لڑتے ہوئے گرے اِس میں
کیچ کا گاہتے پھرے اُس میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷۳). ۳. **ڈھونڈنا ، چھاننا** (فرہنگ آصفیہ).
[گاہن + ا ، لاحقۂ مصدر].

گاہوارا / گاہوارہ (سک ہ / فت ر) امذ.
رک : گہوارہ.

کیا عدم کو سفر موسم بہار نے حیف
خزاں کے دوش پہ ہے آج گاہوارۂ گل
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۱۰۹).
عجب کیا اضطرابِ دل جو مرنے پر گوارا ہے
زمیں ہلتی ہے میری قبر مجھ کو گاہوارا ہے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۷۶). [گاہ + وار ، لاحقۂ صفت + ا/ہ لاحقۂ نسبت و تذکیر].

گاہی امث.
بانچ کا مجموعہ ، پنجہ ، پانچ ، **پچوترا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس).
[س : बाह + इक्का].

گاہی ہونا محاورہ.
(مرغ بازی) پالی میں حریف کے سامنے **مرغ کا دیوانہ وار بھاگتے پھرنا ، وحشت پر آنا.** کسی کا مرغ بڑھا ، دوائیاں کھاتے ہی گاہی ہوا ، حریف کے آگے تگنی کا ناچ ناچنے لگا. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۸).

گاہے م ف.
کبھی کسی وقت.
گاہے اے عیسوی دم یک بات لطف سوں کر
جاں بخش مجھ کوں تیرا آواز ہے سراپا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳).
باغباں کا نہ کیا حق نے ہمیں شرمندہ
کسی گلشن میں بیک برگ گیا ہے گاہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۶۶).
کہ سرگزشت اُن نے فرہاد کی نکالی
مجنوں کا گاہے قصّہ بیٹھا کہا کرے ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۴۲). شریانوں کی یہ ذاتی حرکت گاہے سارے بدن میں عام ہوتی ہے. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۹).

ـــ بگاہے/بہ گاہے م ف.
کبھی کبھی ، کبھی کبھار.
ہمارے پاس بھی گاہے بگاہے آئیے صاحب
وہاں کچھ راہ ملنے کی ہمیں بتلائیے صاحب
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د (ق) ، ۸۷). ابھیرام سوامی ہمیشہ قلعہ میں نہیں رہتے تھے ، گاہے بہ گاہے سیاحت پر نکل جاتے تھے. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۲۱).
گاہے بہ گاہے وہ بھی کرتا تھا یاد ہم کو
کچھ زور اس کے دل پر اپنا بھی چل رہا تھا
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۹۹).

ـــ چُنیں ، گاہے چُناں فقرہ.
کبھی کچھ کبھی کچھ.
کہوں کیا تجھ سے میں احوال اپنا
غرض گاہے چُنیں گاہے چُناں ہے
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۶۶).

ـــ گاہے م ف.
کبھی کبھی ، کبھی کبھار.
بولے ہے سن کے جو آتا ہے مرا کچھ مذکور
اس کے آگے کسی تقریب سے گاہے گاہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۶۶).
اس طرف بھی تمھیں لازم ہے نگاہے گاہے
دم بدم لحظہ بہ لحظہ نہیں گاہے گاہے
(۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۸).
گاہے گاہے نفسِ شوق غزل خواں بھی ہے
راحتِ دل بھی بنے ، دوست پہ قرباں بھی ہے
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۶۱). ان کے علم اور خیال کے خزانے سے شیلا بھی گاہے گاہے سیراب ہوتی رہیں. (۱۹۸۶ ، ن - م - راشد ایک مطالعہ ، ۲۸).

ـــ ماہے م ف.
کبھی کبھار ، شاذ و نادر.
گاہے ماہے آئیے بھی تو ساتھ لائیے غیر کو
ایسے ملنے سے مجھے اے یار ہے انکار آپ
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاضِ سحر ، ۱۳۲). طبیعت کو ایک مرض یاوہ گوئی کا لگا ہوا ہے ، **گاہے ماہے** غزل کا اِتفاق ہو جاتا ہے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۷۱).
میہماں تو ہوا کرتی ہے گاہے ماہے
کہہ دو آئے نہ مرے گھر شبِ ہجراں ہر روز
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۷۲). مالنتوس ایک بہادر اور شجاع انسان تھا لیکن گاہے ماہے مکر و فریب سے بھی کام لیتا تھا. (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۴۵).

گائتری (کس ء ، سک ت) امث ؛ ـــ گایتری.
(ہنود) **رگ وید کا ایک منتر جو وظیفے کے ساتھ صبح و شام پوجا کے وقت دل ہی دل میں پڑھا جاتا ہے.** ناف کاٹتے ہی نو مولود اور تمام گھر والے نجس ہو جاتے ہیں ایسی حالت میں ہوم کرنے یا وید کی پرستش کرنے اور گائتری پڑھنے ... سے باز رہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۰). میں گائتری منتر ہوں میں اچھوں کی اچھائی ہوں اور ارجن میرے الوہی مظاہر بیکراں ہیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۷۶). [س : **गायत्री**].

گائڈ (کس مع ء) امذ.
۱. **راستہ دکھانے والا ، رہنما ، رہبر ؛ وہ شخص جو سیاحوں یا عجائب گھر کی سیر کرنے والوں کو تاریخی اہمیت کی عمارات اور عجائبات کی خصوصیات سے روشناس کراتا ہے.** طریقہ میوزیم و گیلری وغیرہ دکھانے کا یہ ہے جب تھوڑے آدمی جمع ہو جاتے ہیں تو ایک گائڈ انکے ہمراہ ہوتا ہے. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۳). ٹورسٹ گائڈ ماحول سے بے خبر اپنے تعارفی الفاظ دُہراتا رہتا ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۹۷). ۲. **وہ کتابچہ جو کسی معاملے میں رہنمائی کرے.** علی بے بہجت نے مصر کے عجائب خانے کے خزائن سے متعلق ایک گائڈ کے طور پر کتاب لکھی ہے. (۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ گری ، ۸). [انگ : Guide].

---کارڈ (---سک ر) امذ.
(کتب خانہ) معمولی سائز کے دبیز کارڈ جن کے اوپر کے حصے میں ایک تکمہ (دم چھلا) چسپاں کیا ہوتا ہے ، ان کو درازوں کے خانوں میں رکھے گئے کیٹلاگ کارڈوں میں لگایا جاتا ہے جو اندراج کو سمجھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں یہ رنگت میں بھی کیٹلاگ کارڈ سے امتیازی حیثت رکھتے ہیں (نظام کتب خانہ ، ۳۶۰). [انگ : **Guide Card**].

---لائن (--- کس ء) امث.
رہنما اصول ، ایسے ضوابط جن سے ہدایت حاصل ہو. ادیب اپنے معاشرتی کردار سے بخوبی واقف ہوتا ہے... وہ تو دوسروں کے لیے بھی گائڈ لائن فراہم کرتا ہے. (۱۹۸۲ ، قومی یک جہتی میں ادب کا کردار ، ۹۶). [انگ : **Guide Line**].

گائِڈز کور (کس مع ء ، سک ڈ ، ز ، و مج) امث.
(عساکر) راستہ دریافت کرنے یا جاسوسی کرنے والا دستہ. نویں تاریخ جون کو گائڈز کور یعنی جاسوسی کی پلٹن پنجاب سے کمپو انگریزی میں داخل ہوئی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۹۶). [انگ : **Guides Corps**].

گائسٹ (کس ء) امث.
(لفظاً) روح ، جوہر ؛ (فلسفہ) تصور مطلق ، قوتِ ادراک. تصورِ مطلق کے لیے ہیگل نے گائسٹ کی اصطلاح استعمال کی ہے (۱۹۷۶ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۲۵۲). [انگ : **Geist**].

گائک (کس ء) صف ؛ امذ.
گانے والا ، گاہک ، گویا ؛ (خصوصاً) وہ گانے والا جو موسیقی کے بیشتر رموز سے واقف ہو. بڑے گائک ٹھمری کو قابل توجہ نہیں گردانتے. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۱۵۰). [گاہک (رک) کا ایک املا].

گائِکہ (کس ء ، فت ک) امث.
گائک (رک) کی تانیث ، گانے والی. پیروسانسکی کی لڑکیوں کی سب سے زور دار گائکہ ساشا نے تان لگائی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۶۰۶). [گائک + ہ ، لاحقۂ تانیث].

گائِکی (کس ء) امث.
گانا ، گانے کا فن. ہمارے زمانے سے بہت پہلے خیال کی گائکی مر چکی ہوتی. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۰). [گائک + ی ، اسم کیفیت].

گائِل (کس ء) امث.
(ٹھگی) نقدی جو گلے میں جمع ہو (اپ و ، ۸ : ۲۰۱). [مقامی].

گائِن (کس ء) ؛ گاین. (الف) امث.
۱. گانے والی ، مطربہ ، ڈومنی.

اندر دونی گائن نار و تونب شمار
سو شہ پاس گائن دسے نوہزار

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۶۰).

مقابل گائنیں تھیں تین بیٹھیں
غرور حُسن سے جاویں تھیں اینٹھیں

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۵۰).

بیگماں نے ہی پلیا شیشہ تو ساری گائنیں
کیا صراحی بنکے ہیں اولیں سے غٹاغٹ بولتیں

(۱۸۱۸ ، انشاء ، ک ، ۲۰۲).

گائنیں تھیں جو مہر پرور کی
خوف سے بن گئیں تھیں پتھر کی

(۱۸۵۷ ، بحرالفت ، ۳۱). گائنیں خوش گلو ساز ملا رہی ہیں. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۳۰). ۲. (طبیعیات) ایک آلہ جس سے بلند آواز پیدا ہوتی ہے اور صوتی تجربات میں (اور خبر دینے کے لیے) استعمال ہوتا ہے ، یہ مختلف شکلوں کا بنایا جاتا ہے (انگ : **Siren**). ہلمھولٹس نے ایک قیمتی گائن تیار کی اور اسکے ذریعہ ضربوں کے تجربے کیے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۲۷۱). (ب) امذ. ۱. گانے والا ، ڈوم ، گویّا ، موسیقار. ناچ گانا شروع ہوا اس وقت عمر بھی گائن بن کر جا بیٹھا اور نے نوازی کرنے لگا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۹۳). سب سے چھوٹا درجہ گائن کا ہے ... اور سب سے بڑا درجہ نایک کا ہے. (۱۹۲۹ ، امیر خسرو (محمد وحید مرزا)، ۳۳۲). ۲. گانا ، راگ. آپ بہت اچھے گائن گاتی ہیں ، اگر دو ایک ہم کو سنائیں تو بڑی مہربانی ہو گی. (۱۹۲۵ ، خیالستان ، ۸۶). [س : **गायन**].

گائِنا (کس ء) امذ.
(سلوتری) وہ مویشی جس کا کوئی عضو زاید ہو مثلاً پیر وغیرہ جس کی وجہ سے وہ ناقص الخلقت سمجھا جائے اور بیکار رہے (اپ و ، ۵ : ۱۰۱). [مقامی].

گائِنا کولوجِسٹ (کس ء ، و مج ، کس ج ، سک س) امذ ؛ امث.
نسوانی امراض کا معالج یا ماہر عام طور پر خاتون معالج کے لیے مستعمل). ڈاکٹر لالہ رخ جو ... گائنا کولوجسٹ ہیں انہوں نے اس معصوم کی زندگی بچانے کی انتہائی کوشش کی. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اگست ، III). [انگ : **Gynae Cologist**].

گاؤ(۱) (و مج) امث.
۱. رک : گاو(۱)، گائے.

ہمارے فلاں یار کن جاؤ تم
ہو گدڑا لجا کر ستکو گاؤ تم

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۲).

وہ تھے گاؤ کے چرم کے کارتوس
اسی پر ہوئی تھی یہ بانگِ خروس

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۳۳). گجراتی گاؤ کی ایک جوڑ کی قیمت سو مہر دی جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۸۰).

سینگ بدلے ہیں زمیں گاؤ نے حیران ہو کر
یا مہادیو غضبناک ہوا چلایا

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۳۳). ۲. بڑا ، کلاں (ماخوذ : جامع اللغات). [گاو (رک) کا ایک املا].

---آمَد خَر رَفْت کہاوت.
«گاو آمد و خر رفت» دراصل مشہور مصرعہ «مارا چہ ازیں قصہ کہ گاو آمد و خر رفت» کا ایک جزو ہے **اور لاتعلقی ظاہر کرنے کے موقع پر بولا جاتا ہے**. چودھری کو خواہ مخواہ ٹوہ لگ گئی اگرچہ گاو ، آمد و خر رفت اس میں اس کی ذاتی دلچسپی یا نفع نقصان وابستہ نہ تھا. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۳۰).

---پَچھاڑ (---فت پ) امذ.
۱. (کُشتی) **ایک داؤ کا نام جس میں حریف کی گردن پکڑ کر زمین پر دے مارتے ہیں** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).
۲. (قصابی) **ایک طریقہ جس سے قصاب گائے کو پچھاڑتے ہیں** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [گاؤ + پچھاڑ (رک)].

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف ؛ امذ.
گائے کی پُوجا کرنے والا ؛ مراد : ہندو.

کہیں یہ طعن کہ یہ سامری ہے گاؤ پرست
کہیں یہ شبہہ کہ خنزیر کھائے کایہ قاش

(۱۹۲۱ ، اکبر الہ آبادی ، گاندھی نامہ ، ۳۷). [رک : گاؤ + ف : پرست ، پرستیدن - پُوجنا].

---پَرِنْدَہ (---فت پ ، کس ر ، سک ن ، فت د) امذ.
ایک پرندہ جس کا سر باداسی رنگ کا ہوتا ہے اور یہی اس کی سب سے بڑی پہچان ہے (پرندے ، ۱۱). [گاؤ + پرندہ (رک)].

---پُشْت (---ضم پ ، سک ش) صف ؛ امذ.
مخروطی ؛ (کنایۃً) **آسمان** (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [گاؤ + پشت (رک)].

---پَلَنْگ (---فت پ ، ل ، غنہ) امذ.
زرافہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گاؤ + پلنگ (رک)].

---پَیکَر (---ی لین ، فت ک). (الف) صف.
گائے کی شکل کا ، جسیم ، موٹا.

جو مالک نے لی گاؤ پیکر ستون
بھواتا ہے اس ٹھار دریائے خون

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۵۵). (ب) امذ. **فریدون کے گرز کا نام جس کے اوپر کا حصہ بیل کے سر سے مشابہ تھا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [گاؤ + پیکر (رک)].

---چَرائی (---فت چ) امث.
چراگاہ نیز چرائے کی فیس ، محصول جو چراگاہ سے لیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گاؤ + رک : چرائی (۱)].

---چَشْم (---فت چ ، سک ش) صف.
۱. (کنایۃً) **بڑی آنکھوں والا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).
۲. **پیلے رنگ کا ایک چھوٹا پھول جو بیل کی آنکھ سے مشابہ ہوتا ہے نیز اس کا پودا** (انگ **Daisy** ؛ لاط **Bellis Perennis**). کور چشم (اندھا)، گاؤ چشم (ایک پھول کا نام). (۱۹۲۱ ، شیع اصطلاحات ، ۲۹۱). [گاؤ + چشم (رک)].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
۱. **مویشیوں کو باندھنے کی جگہ ، گئو شالہ.** گلین الدولہ بہادر کو گاؤ خانہ سلطانی مبارک الدولہ کو نجفِ اشرف اور مقبرے مرزا نصیرالدین حیدر کی خدمت سپرد ہوئی. (۱۹۱۴ ، محل خانۂ شاہی ، ۹۷). ۲. **مرے ہوئے ڈھوروں کے ڈالنے اور ان کی کھال اُتارنے کی جگہ.** میں نے بیس روز گاؤ خانے میں رہ کر تکلیف شاقہ اُٹھائی. (۱۸۶۶ ، زکی (مہدی علی خاں). طلسم حکیم اشراق ، ۴۴). اَن لِل دیوتا ... کے بغیر نہ تو شہر ہوتے اور نہ گاؤ خانے ، نہ بادشاہ ہوتے نہ مہا پجاری. (۱۹۸۶ ، دُنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۱۶۷). [گاؤ + خانہ (رک)].

---خَر (---فت خ) امذ.
بڑا گدھا ، بہت بے وقوف ، نادان.

وو قبطی فراست میں ہیں زورور
شمالی جتنے بے فہم گاؤ خر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۴۷).

کاہل جو ہووے آدمی او آدمی نیں گاؤ خر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۴۶).

احمقوں کو گو کہ دنیا نے دیا ظاہر وقار
فی الحقیقت پر وہ لادا گاؤ خر پر بوجھ ہے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴۹). [گاؤ + خر (رک)].

---خورْد / خورْدہ (---و معد ، سک ر / فت د) صف.
مویشیوں کا خوردہ یعنی حساب کتاب برابر ، نیست و نابود ، تباہ و برباد ، ضائع شدہ ، ملیامیٹ (عموماً ہونا کے ساتھ بطور محاورہ مستعمل).

فصاحت کے دفتر تھے سب گاؤ خُوردہ
بلاغت کے رستے تھے سب ناسپُردہ

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۳۴). تمام مطالبہ مصارف ناجائز میں گاؤ خورد. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۳۸). دیکھا کہ وہ دفتر ہی گاؤ خورد ہے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۴۸۸). [گاؤ + ف : خورد / خوردہ ، خوردن - کھانا].

---خورْد کَرْنا محاورہ.
ضائع کرنا ، ختم کرنا نیز تباہ برباد کرنا. وہ اس وظیفے ہی کو گاؤ خورد کر دینے میں کامیاب ہو گئے. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامۂ حیدر ، ۲۹).

---خورْد ہونا محاورہ.
گیا گزرا ہونا ، ضائع ہو جانا ، ختم ہو جانا ، غائب ہو جانا ، تباہ و برباد ہونا. دفتر اُن کی حکومت کا گاؤ خورد ہوا. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۸۶). حقیقت ہی میں وہ قصہ ہی بالکل گاؤ خورد ہو جائے گا. (۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۸۲). ملک کے اندر اور مقاموں میں بھی یہ کارخانے تو سب گاؤ خورد ہو گئے. (۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۹۳). وہ مُقدمہ بھی گاؤ خورد ہو گیا اور آج تک اُس کے انجام کے بارے میں کوئی بات معلوم نہیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۳۷).

---دَشْتی (---فت د ، سک ش) امذ.
جنگلی بیل (ماخوذ : جامع اللغات). [گاؤ + دشت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دِل (---کس د) صف.
بے وقوف ، احمق ، غبی ، کند ذہن (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [گاؤ + دل (رک)].

---رَوغَن (---و لین ، فت غ) امذ.
روغن زرد ، گائے کا گھی (فرہنگ آصفیہ). [گاؤ + روغن (رک)].

---زبان (---فت نیز ضم ز) امث.
۱. **ایک روئیدگی یا بُوٹی جو گز بھر کے قریب لمبی بلکہ اس سے بھی بڑی بڑی ڈالیاں زمین پر بچھی ہوتی ہیں. پتے اس کے کھردرے اور ان پر اُبھرے ہوئے اجزا گائے کی زبان سے مشابہ ہوتے ہیں ، لسان الثور** (لاط : **Anisomeles Malabarica**). طباشیر چار ماشہ ،گاؤ زبان سوختہ چار ماشہ ... پیس کر لگائے. (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۱۶). ہم بیمار ہوں تو ان کو بنفشہ گاؤ زبان یاد آتی ہے. (۱۹۱۴ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۴۲). امرود کے بیج ، نوشادر ، سونف ، **گاؤ زبان** ، دارچینی اور اسی قسم کے نام سنائی دیتے ہیں. (۱۹۴۸ ، پرواز ، ۲۵۷). ۲. **ایک قسم کی لمبوتری روٹی جو گائے کی زبان سے مشابہ ہوتی ہے.**

نکل تنور کے منھ سے کہے ہے گاؤ زبان
بکی ہوں تب میں کہ جب کاتبِ خلد مکاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۸). گاؤ دیدہ ، گاؤ زبان ،کلچہ ... یہ سب چیزیں ... قرینے قرینے سے چُنی گئیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۲). [گاؤ + زبان (رک)].

---زَبان شیرِیں (---فت نیز ضم ز ، ی مع) امث.
ایک روئیدگی جس کے پتے زمین پر بچھے رہتے ہیں اور کھردرا پن اُن میں گاؤ زبان کی طرح ہوتا ہے اس کا پھول سرمئی رنگ کا ہوتا ہے جسے کعلا کہتے ہیں ، اذان الثور (خزان الادویہ ، ۶ : ۷). [گاؤ زبان + شیریں (رک)].

---زور (---و مع) صف ؛ مذ.
۱. **بیل کی طرح تنومند اور طاقت ور لیکن فن جنگ سے واقف نہ ہو.**

بے شرم راست بازوں سے یہ کج ادائیاں
کیا تجھ سے گاؤ زور سے زورِ آزمائیاں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۹). ۲. **(کشتی) جو کُشتی کے داؤ پیچ میں مشاق نہ ہو لیکن طاقت ور ہو** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [گاؤ + زور (رک)].

---زوری (---و مع) امث.
۱. **شہ زوری ، سینہ زوری ، طاقت آزمائی.**

کمال انسان نے پیدا کیا جو گاؤ زوری میں
تفاخر کیا زمیں اک گاؤ نے سر پر اوٹھالی ہے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳۰).

عاجز تھا ہر طرح وہ حسین دلیر سے
یہ گاؤ زوریاں کہیں چلتی ہیں شیر سے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۸۱). اب ہتھیاروں کا وقت نکل چکا تھا اور محض گاؤ زوری تھی. (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۹۲). دراصل ہنر اور فن میں گاؤ زوری نہیں چلتی. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۲). ۲. **کشتی کے ایک پیچ کا نام.** قوی ہیکل ہاتھی کے پاٹھے پنجابی پہلوان ... گاؤ زوریاں اور دھینگا مشتی کرتے نظر آتے ہوں گے. (۱۹۰۷ ، رموز فن کشتی ، ۱۳۷). پہلوان نزدیک آئے ... پنکوں پر ہاتھ پڑے ، گاؤ زوریاں شروع ہو گئیں. (۱۹۳۴ ، خیال ، داستان عجم ۱۰۳). [گاؤ زور + ی ، لاحقہ کیفیت].

---زوریاں دِکھانا محاورہ.
طاقت کا مظاہرہ کرنا ، طاقت آزمائی کرنا ، شہ زوریوں سے کام لینا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---زوری کَرْنا محاورہ.
گائے کی سی طاقت دکھانا ، بہت زور کرنا ، طاقت آزمانا. دونوں کے دم چڑھ گئے تھے ، جنگ زرگری گاؤ زوریاں کر رہے تھے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۹۳). کوئی خم ٹھونک کے میدان میں آئے **گاؤ زوری** کرے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۵).

---زُہْرہ (---فت مع ز ، سک ہ) صف.
تکون پتھری جو گائے کے پتے میں سے نکلتی ہے یہ دوائیوں میں کام آتی ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [گاو + زہرہ (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---سار . (الف) امذ.
فریدوں کا گرز جو گائے کے سر جیسا تھا.

ڈونگر سے گھوڑے پر ہوا او بی سار
رکھیا گرز گردن اپر گاؤ سار

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۳۸). (ب) صف. **گائے کے سر کی شکل کا ، گائے کے سر سے مشابہ.**

دوشِ تجس پہ مثلِ ستوں گرزِ گاؤ سار
تن سے دو چند لامہ و چار آئینہ کا بار

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۸۵). [گاؤ + سار (رک)].

---سالَہ (---فت ل) امذ.
رک : گئو سالہ ، بچھڑا.

گاؤسالہ پرست ہے وہ پیر بزاخفش ہے احمقی میں شریر

(۱۸۵۷ ، بحرالفت ، ۵۱). بنی اسرائیل نے حضرت ہارون سے نافرمانی کر کے گاؤ سالہ بنایا تھا اور اُس کی پرستش شروع کی تھی. (۱۸۹۷ ، کشف الحقائق ، ۱ : ۴۳). [گاؤ + سال (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

---سَر (---فت س) صف ؛ امذ.
رک : گاؤ سار.

گوبر کرے اس آن میں رستم کا گاؤ سر
بیت الخلا کو یاد کرے سام بار بار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۷).

آیا تھا تو جو تولے ہوئے گرزِ گاؤ سر
کیونکر گرا یہ کٹ کے تجھے بھی ہے کچھ خبر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۸۰). گاؤ سر ، فل سر ، شیر سر ،

ترسول ، پنچ سول باندھے ہوئے ... کفّار سے ملحق ہوئے. (۱۹۰۳ ، آفتابِ شجاعت ، ۳ : ۵۵۹). [گاؤ + سر (رک)].

ـــ سُرا (ـــ ضم س). (الف) امذ.
رک : **سراگاؤ ، تاتار یا تبّت کا بیل جس کی دُم پر گھنے بال ہوتے ہیں**. گاؤ سرا اور جاموش کا ایک رنگ تھا ... گویا وہ سرزمین ظلمات کی تھی. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۱۷). (ب) امث. **تاتار یا تبّت کی گائے جس کی دم پر گھنے بال ہوتے ہیں ، سُرا گائے**. گاؤ سرا گیدڑ بھبکی میں تحت الثریٰ سے نکل بڑی. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۸۰). [گاؤ + س : **सुरभि**].

ـــ سُم / سُمَہ (ـــ ضم س / فت م) امذ.
وہ گھوڑا جس کا سُم بیل یا گائے کے سُم کی طرح درمیان سے پھٹا ہوا ہو (ایسے گھوڑے کو منحوس خیال کیا جاتا ہے).

گاؤ کے سُم سے پائے وہ تشبیہ
ہے وہی گاؤ سم بلاتوجیہ

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۳۷). گاؤ سُمہ ... مثل گاؤ کسی قدر سُم میں شگاف ہوتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۱). [گاؤ + سُم (رک) / ہ ، لاحقۂ صفت].

ـــ شانَہ (ـــ فت ن) امذ.
وہ گھوڑا جس کی گردن زیادہ لمبی ہو.

جو پوچھے کوئی کیا ہے یہ بتانا
تو کہہ تو یہ ہے گھوڑا گاؤ شانہ

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۷). جس کی گردن بہت بلند ہو ایسے گھوڑے کو گاؤ شانہ کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۷). [گاؤ + شانہ (رک)].

ـــ شُماری (ـــ ضم ش) امث.
مویشیوں کی گنتی ، مویشیوں پر محصول (پلیٹس ؛ ذرائع محاصل سلطنت ہند ، ۲۲). [گاؤ + شمار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ شَنگ (ـــ فت ش ، غنہ) امث.
لاٹھی یا آر جس سے بیلوں کو ہانکتے ہیں. واہ ، کیا کہنا ہے؟ رام پور کے علاقے کو گاؤشنگ اور مجھ کو بیل ... بنایا. (۱۸۶۱ ، خطوطِ غالب ، ۶۵). [گاؤ + شنگ (رک)].

ـــ شِیر (ـــ ی مع) امذ.
ایک درخت کا گوند جو عطرسازی کے کام آتا ہے (ماخوذ : کلیدِ عطاری ، ۸۹). [گاؤ (۱) + شیر (رک)].

ـــ قَصّاب (ـــ فت ق ، شد ص) امذ.
گائے کا گوشت بیچنے والا نیز گائے ذبح کرنے اور کھال اُتارنے والا. اوس نے بڑے بڑے عہدوں پر ہندوؤں کو مامور کیا اور گاؤ قصّابوں کی ناک کٹوا ڈالی. (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاستِ بھوپال ، ۱ : ۱۱). [گاؤ + قصّاب (رک)].

ـــ کُش (ـــ ضم ک) صف.
گائے کو ذبح کرنے والا ؛ مراد : ظالم.

گاؤ کُش ہوں بُتو ہندو بھی بُرا جانتے ہیں
آنکھوں کے سامنے بہتا ہے خدایا خوناب

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۲۰۳). [رک : گاؤ + ف : کُش ، کشتن ـ مارنا].

ـــ کُشی (ـــ ضم ک) امث.
گائے کو ذبح کرنا. نہ میں نے کوئی عرضداشت درباب گاؤ کشی لکھی اور نہ مجھ کو یہ علم ہے. (۱۸۸۳ ، مکتوباتِ حالی ، ۱ : ۱۲۱). شروع شروع میں گاؤکشی کی سزا موت تھی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۳۷). [گاؤ کش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ کوہان (ـــ و مج) امذ.
وہ گھوڑا جس کا مُنھ اٹھا ہوا ہو (یہ گھوڑے کے عیب میں شمار کیا جاتا ہے).

گاؤ کوہان اُس کو کہہ اے جان
رکھ نہ پاس اُس کو اپنے تا امکان

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۳۶). [رک : گاؤ + کوہان (رک)].

ـــ کوہی (ـــ و مج) امذ.
بارہ سنگھے کا ایک نام ، بارہ سنگھا. جنگلوں میں رہتا ہے رنگ اس کا زرد ہوتا ہے ... اس کو بقرالوحش اور گوزن اور گاؤ کوہی بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۸۰). [رک : گاؤ + کوہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ گاہ گاہ ، ماہی ہَر ماہ ، بُز ہَر پگاہ کہاوت.
طبیبوں کا قول ہے کہ گائے کا گوشت کبھی کبھی مچھلی مہینے میں ایک بار اور بکری کا گوشت ہر روز کھانا چاہیے(جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

ـــ لَنگی (ـــ فت ل ، غنہ) امذ.
(کُشتی) ایک داؤ جس میں حریف نیچے لیتا ہو تو اپنے دائیں ہاتھ کو حریف کی داہنی بغل سے نکال کر گردن پکڑے اور بائیں ہاتھ کو حریف کی داہنی ران میں آگے سے ڈال کر بائیں ران پر جمائے اور سینے کا زور دیتا ہوا تھوڑا اوٹھا کر چت کر دے (رموزِ فن کشتی ، ۱ : ۹۱). [رک : گاؤ + لنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ لوچَن (ـــ و مج ، فت چ) امذ.
سنگ گاؤ ؛ حجرالبقر ، گاؤ زہرہ (بعض گائے کے پتے سے پتھر نکلتا ہے جو تریاق کا کام کرتا ہے) (کلیدِ عطاری ، ۸۹). [رک : گاؤ + س : **लोचन**].

ـــ مُشتی (ـــ ضم م ، سک ش) امث.
رک : **گاؤ زوری معنی نمبر ۱ ، طاقت آزمائی.**

اب عقل کی آنکھ کھول کر دیکھ ذرا
ہے زیر و زبر یہ گاؤ مشتی کہ نہیں

(۱۹۲۷ ، میخانۂ خیام ، ۲۸۰). [رک : گاؤ + مشت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔مُکھ (۔۔۔ضم م) امذ.
۱. (آب‌رسانی) **گائے کے چہرے سے مشابہ یا گائے کے چہرے کی طرح کی نالی جو اکثر پہاڑوں میں پانی نکلنے کی جگہ بناتے ہیں.** سرنگ ... کے شروع اور آخر حصّے کی سطح میں جو شہر کے باہر گاؤ مکھ پاس ختم ہوتا ہے ، ایک سو چالیس فٹ کا فرق ہے. (۱۹۳۱ ، آب رسانی ، ۹). ۲. (پٹا بازی) **ایک خاص انداز سے کھڑے ہونے کی حالت کا نام.** سانڈ کا جھرجھری لینا تھا کہ آغا نے گاؤ مکھ کا داؤں کیا. (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۲۷). [رک : گاؤ + مکھ (رک)].

۔۔۔مُکھ دَھج (۔۔۔ضم م ، سک کھ ، فت دھ) امذ.
(سیف‌بازی) **سیف بازی کے ایک ٹھاٹ کا نام جس میں حریف کے سامنے خمیدہ کمر ہو کر سر اور سینے کو سپر کی آڑ میں کسی قدر آگے کی طرف بڑھا کر کھڑے ہوتے ہیں اور حریف پر ضرب لگاتے وقت گھٹنا ٹیک دیتے ہیں اور اسی طرح حریف کی ضرب کو خالی دیتے ہیں.** گاؤمکھ دھج اس کا یہ دستور ہے کہ سیف و سپر کے دونوں ہاتھ برابر اور کشادہ ہوں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳۳). [گاؤ مکھ + دھج (رک)].

۔۔۔میش (۔۔۔ی مج) امث.
بھینس.

رکھے ہیں وہاں گلۂ گاؤمیش
گنت میں ایس سی ہزارچ تھے بیش

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۵۲). اسپ و شتر ، گاؤ ، گاؤمیش و جانور شکاری نہ تھوڑے نہ بہت. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۸).ایک رطل آدمی کا گوشت آدمی سے لیا ہوا نہ اتنا مرغوب ہے نہ قیمتی جتنا ایک بھیڑ کا یا گاؤمیش کا. (۱۸۸۴ ، تاجر وینس (ترجمہ) ، ۲۷). [رک : گاؤ + میش (رک)].

۔۔۔نَر (۔۔۔فت ن) امذ.
بیل. ایک راس گاؤ نر ، جس کے سینگ اندر کو مڑے ہوئے ہیں . (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۱۴۷). [رک : گاؤ + نر (رک)].

گاؤ (۲) (و مج) امذ.
گول (رک) کی مغیّرہ صورت سے مشتق ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے ، گاؤ تکیہ ، گاؤ دم وغیرہ. تخلیہ کی صحبت ہے سامنے گاؤ سے لگے خود بدولت بیٹھے ہیں.(۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳). ایک بھانڈ انھیں عالم صاحب کی وضع قطع بنا کر آیا اور مسند پر گاؤ سے لگ کر بیٹھ گیا.(۱۹۵۷ ، لکھنو کا شاہی اسٹیج ، ۴۱). بادشاہ گاؤ سے لگ کر بیٹھ جاتے ہیں تو بیگم کورنش بجا لاتی ہیں. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۶۹). [گا (گول (رک) کی تخفیف و عرف شکل) + و ، لاحقۂ صفت].

۔۔۔تَکْیَہ (۔۔۔فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ.
بڑا تکیہ جس سے کمر لگا کر فرش پر بیٹھتے ہیں.

بھی شطرنجیاں و سرنیاں ہور قالین
نہالیاں گاؤ تکیے نرم بالیں

(۱۷۶۵ ، تنمۂ پھول بن (اردو ، کراچی ، ۴۴ ، ۲ : ۱۹)) . آگے اوس کے ایک مسند بہت پرتکلف گاؤتکیہ بھاری لگا ہوا. (۱۸۳۵ ، حکایتِ‌سخن سنج ، ۱۰۶). گاؤ تکیہ جس سے لگی ہوئی بیٹھی تھی چھوڑ اپنی جگہ مبتلا کو بٹھایا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۶۱). اونی قالین اور اس پر بڑا سفید گاؤ تکیہ لگا ہوا تھا. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۴). بیویاں گاؤ تکیوں سے لگی بیٹھی ہوئی نزاکت سے باتیں کر رہی تھیں. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۶۱). [گاؤ + تکیہ (رک)].

۔۔۔دانَہ (۔۔۔فت ن) امذ.
مٹر ، بٹلا ، کرسنہ. مٹر۔ اس کو مرہٹی میں واٹانین اور گجراتی میں مٹانا اور ہندی میں بٹلا ... اور دوسری کتب ہندیہ میں گاؤدانہ (ف) کرسنہ (ع). (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۲۱). [گاؤ + دانہ (رک)].

۔۔۔دُم (۔۔۔ضم د). (الف) صف.
وہ شکل یا چیز جو ایک سرے پر موٹی اور دوسرے سرے پر بتدریج پتلی ہو ، مخروطی ، لموترا (جیسے گاجر وغیرہ) . اس کی انگلیوں کوں (جو) ایمان پھلی کی دیجیے تو پھلی تو یکساں ہے اور وے گاؤ دم ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۴۰).

وہ گوری گاؤ دُم رانوں کو اوس کی
بھلا کیونکر یہ نسبت شمع سے دے

(۱۸۳۳ ، پنجۂ رنگین (ق) ، ۲۵۴). صورت ان ممالک کی یہی ہے کہ شمال میں چوڑے اور جنوب میں گاؤدم ہوتے جاتے ہیں.(۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۷۱). اے بھاری کولھوں گاؤ دم رانوں والی ناری تو مجھ سے مل. (۱۹۸۵ ، خیمے سے دور ، ۶۵). (ب) امث. ۱. **ایک باجے کا نام ، ایک گاؤدم پتلی لمبی نلکی جس میں پھونک سے آواز پیدا کرتے ہیں ، قرنا ، بگل ، نرسنگھا.**

پھونکے دم کوں اس ٹھار درگاؤ دم
فلک پر کیا زہرہ بھی گاؤ گم

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۳۹) . پنجہائے علم سلامی کے لیے لچکنے لگے ، صدائے کرّدم اور گاؤ دم نقاروں سے طاسِ فلک گونجنے لگا. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۶۵). ۲. **تکونی ، مخروطی.** اگر ایک دائرہ اور ایک سطح گاؤدم جو ایک نقطے پر تمام ہوتی ہے ایک جسم کو گھیریں تو وہ مخروطِ مستدیر کہلاتی ہے . (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۶۸). [گاؤ + دُم (رک)].

۔۔۔دُم جال (۔۔۔ضم د) امذ.
ماہی‌گیری کا ایک قسم کا جال جو سامنے سے کشادہ ہوتا ہے اور آخر آخر دُم کی شکل میں پتلا ہوتا چلا جاتا ہے. ماہی گیری بھی ہوتی تھی جس کے لیے ڈوری والے اور گاؤ دم جال (جنھیں عربی میں المضربہ کہتے ہیں) استعمال ہوتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۷). [گاؤدم + جال (رک)].

۔۔۔دُمی (۔۔۔ضم د) صف.
گاؤ دم کی شکل یا وضع کا ، مخروطی. دائیں جانب اختلاف کے لیے ایک محدب مخروط دیکھتے ہیں جو آپ کی طرف گاؤ دمی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۴۱). [گاؤدم + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دوش (---و مج) امذ.
وہ ظرف جو دودھ دوہنے کے لیے استعمال ہوتا ہے؛ بڑا شیردان (پلیٹس). [گاؤ + دوش (دوشہ (رک) کی تخفیف)].

---دیدَہ (---ی مع ، فت د).(الف) امث.
کلچے کی طرح کی بیضوی شکل کی لذیذ خستہ روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے.

خطائی اور کماچ اور گاؤ دیدے
روے کے خشخسے شیرے ملیدے

(۱۷۸۳ ، مثنوی درخوان نعمت (مثنویات حسن ، ۱ : ۲۷۶)).طرح طرح کے کھانے شیرمال ، باقر خانی ، گاؤ دیدہ ... وغیرہ کھاتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۲۴). شیرمال ، گاؤ دیدہ ، گاؤ زبان ... یہ سب چیزیں ... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۲). (ب) صف. **بڑی آنکھوں والا ، خوبصورت.** کوئی کل درست نہیں ، آنکھیں بڑی گاؤ دیدہ ، ایک ابرو صفا چٹ . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۴۹). مسلمانوں کی جنت کو مع اس کی گاؤ دیدہ حوروں کے سات سلام. (۱۹۴۳ ، سید محفوظ علی بدایونی ، مضامین ، ۳۰). [گاؤ + دیدہ (رک)].

گاؤ(۳) (و مج) امذ.
(شکاریات) **ایک گہرا گڑھا جسے ہاتھیوں کو پکڑنے کے لیے کھودا جاتا ہے اس پر گھاس پھوس بچھا دی جاتی ہے تا کہ ہاتھی اس میں گر جائے.** گاؤ ، ہاتھیوں کی گزرگاہ میں ایک گہرا گڑھا کھودا جاتا ہے ، خندق کی سطح پر سوکھی گھاس بچھا دیتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۴۲۹). [گا (گول (رک) تخفیف و محرف شکل) + و ، لاحقۂ صفت].

گاؤ(۴) (و مج) امذ.
گانا (رک) کا امر ، تراکیب میں مستعمل.

---بَجاؤ کٹوری نَہ پاؤ کہاوت.
ہزار خدمت کرو ، نفع کچھ بھی نہیں (نجم الامثال).

---بَجاؤ میاں کے وہی نَہیں کہاوت.
(عو) **بڑا پست ہمت ہے ؛ لاکھ کہو سُنو اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا** (نجم الامثال).

---یا بَجاؤ میاں/میراں ہَلکے ہی نَہیں ہوتے کہاوت.
جس شخص کا غصہ کسی طرح فرو نہ ہو یا جس پر کوئی نصیحت اثر نہ کرے ، کتنا ہی کہو وہ مانتا ہی نہیں ، کچھ کہو اس پر اثر ہی نہیں ہوتا (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

گاؤٹی (و مج) امث.
(پارچہ باقی) **بوٹی جھوٹی قسم کا گنوارو کپڑا جس کی بناوٹ میں بُندکی ، بوٹی اور آڑی ترچھی دھاریاں ہوتی ہیں ، گشتی** (اپ و ، ۲ : ۸۶). [مقامی].

گاؤچَہ (و مج ، فت چ) امذ.
(کاشتکاری) **بڑی قسم کے درخت لگانے کو تیار کیا ہوا گڑھا ، گوچہ** (اپ و ، ۶ : ۱۴۳). [گاؤ (۲) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

گاؤدی (و مج) صف.
بے وقوف ، احمق ، گھامڑ.

کرے ہے تربیت کیا خاک شیخ اپنے مریدوں کو
مگر یہ گاؤدی یوں نہیں گدھے کو ہانک لیتا ہے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۳۱).

شکوہ ظریف کیوں ہے قسمت میں یہ لکھا تھا
عشّاق گاؤدی ہوں معشوق کائیاں ہو

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۸۳).

بندے میں خوبیاں ہوں تو کوتاہیاں معاف
گو گاؤدی ہے بات یہ کرتا ہے صاف صاف

(۱۹۸۳ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۱۳۱). [ف].

---پَن/پَنا (---فت پ) امذ.
گھامڑپن ، حماقت ، بے وقوفی. آپ نے ایک آواز سنی کہ یا ثور ثوری یہ گاؤدی پن یہاں مت کر . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۳۰). [گاؤدی + پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت].

گاؤڑا (سک و) امث.
(لسانیات) **مُنڈا گروہ کی ایک زبان.** اس نے پنچال ، مالوہ ، گرجرا کے ساتھ گاوڑا ... کو بھی اپ بھرنش بیان کیا ہے. (۱۹۷۲ ، اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۷۶). [مقامی].

گاؤگَھپ (و مج نیز مع ، فت گھ) صف ؛ امذ.
کھاؤ ، اُڑاؤ ؛ تغلب کرنے والا ، لوگوں کا مال کھا جانے والا ، فریبی ، دغا باز آدمی ؛ غبن ، تغلب ، خیانت ، تصرفِ بیجا (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

---کَرْنا محاورہ.
مال غائب کر دینا ، غبن کرنا ، تغلب کرنا. اگر انتظامی کونسل کے ممبران کی تنخواہ گاؤ گھپ نہ کی جائے تو حکومت کو بھی کان نہ ہوں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۶).

---ہونا محاورہ.
گاؤ گھپ کرنا (رک) کا لازم ، ختم ہو جانا ، بے جا خرچ ہونا ، ضائع ہو جانا. الف لیلہ والے حجام کے پانچویں بھائی بوچے کی تجارت خود بخود گاؤ گھپ ہو گئی تھی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۵ : ۶).

گاؤگَھپّو (و مج نیز مع ، فت گھ ، و مع) صف.
خوشامدی ؛ موہ لینے والا ؛ غبن کرنے والا ؛ دغا باز (پلیٹس). [گاؤگھپ (رک) + و ، لاحقۂ صفت تذکیر].

گاؤلی (و مج) امذ.
گوالا ؛ گائیں چرانے والا (پلیٹس). [رک : گاؤ (۱) + لی ، لاحقۂ نسبت].

گاؤُں (و مع) امذ.
۱. **خاص قسم کا جُبّہ جسے وکیل ، پروفیسر ، جج اور ڈگری لینے کے وقت فارغ التحصیل طالب علم پہنتے ہیں.** آپ کو علمیت کا

لباس بھی دربارِ علم سے عطا ہوا تھا جیسے آج کل گاؤن کہتے ہیں۔ (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۵۱)۔ ایک نوجوان ... سیاہ گاؤن پہنے ، ڈگری ہاتھ میں پکڑے بڑے اعتماد سے کھڑا تھا۔ (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۱)۔ ۲. **ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی وضع کا (خصوصاً زنانہ) لباس**۔ تم ریشمی گاؤن پہنے پھولوں سے سجی ... سہیلیوں کے ساتھ ... چلو گی۔ (۱۹۳۳ ، روحانی شادی ، ۳۱)۔ ۳. **وہ پوشاک جو رات کو سوتے وقت یا غسل کرنے کے بعد پہنتے ہیں**۔ جس وقت صفیہ غسل خانے سے باہر نکلی ... کاسنی گاؤن جس پر سفید کامدانی تھی ، گلے میں تھا۔ (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۹)۔ شب خوابی گاؤن میں ملبوس اصغر نے دہلیز پر ہی پردہ سرکا کر ٹرے پکڑ لی۔ (۱۹۶۸ ، فنون ، لاہور ، اپریل ، ۴۴)۔ [انگ : Gown]۔

گاؤں (و مج) امذ ؛ ــ گانو۔
چھوٹی بستی یا آبادی ، قریہ ، موضع ، دیہہ۔

کہ اے جان توں کاں تے آیا ہے کہ
کہاں کہاں تے کس گاؤں جاتا ہے کہ

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۰)۔

قریہ کوئی قریب ہے نے کوئی گاؤں ہے
تیغوں کی سر پہ دھوپ ہے ڈھالوں کی چھاؤں ہے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۵۸)۔

انہیں کی بھینس ہے بھائی کہ جن کی لاٹھی ہے
انہیں کا گاؤں ہے اکبر جو بن سکیں ٹھاکر

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۴۷)۔ مولوی صاحب ... کام میں مشغول ہو جاتے تو ہم لوگ گاؤں چلے جاتے اور وہاں کے حالات بھی معلوم کرتے اور ترکاری بھی خرید کر لاتے۔ (۱۹۹۱ ، قومی ، زبان ، کراچی ، اگست ، ۴۹)۔ [گانو (رک) کا ایک املا]۔

--- اَستھان (--- فت ا ، سک س) امذ۔
گانو کی آبادی کی جگہ چاہے آباد ہو یا غیر آباد (جامع اللغات)۔ [گاؤں + استھان ، لاحقۂ ظرفیت]۔

--- اور کا ، ناؤں اور کا کہاوت۔
چیز کسی کی اور نام کسی کا ، بیگانی چیز سے اپنی شہرت (جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

--- بَستے بھوتنے شہر بَستے دیو کہاوت۔
گانو میں بھتنے بستے ہیں اور شہر میں دیو ، دیہاتیوں کی شرارتوں اور جھگڑوں پر طنز ہے گنوار لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں مگر شہر والے تحمل سے رہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

--- بھاگے پکھیا لاگے کہاوت۔
فصل پکی ہے اور گانو والے غیر حاضر ہیں ، ضرورت کے وقت کوئی موجود نہیں ؛ زمینداروں کی لاپروائی کے لیے طنزاً کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

--- تُمھارا ناؤں ہمارا کہاوت۔
خرچ کسی کا شہرت کسی کی (جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

--- خَرچ (--- فت خ ، سک ر) امذ۔
(کاشت کاری) وہ خرچ جو نمبردار کو گانو کی تحصیل وصول میں کرنا پڑے یا کسی اور وجہ سے گانو کے متعلق کرنا پڑتا ہے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔ [گاؤں + خرچ (رک)]۔

--- ڈُوبا جائے سوانے کی لڑائی کہاوت۔
زمیندار معمولی جھگڑوں میں بہت سا روپیہ لگا دیتے ہیں ، زمیندار فضول جھگڑوں میں پڑے رہتے ہیں اور گانو برباد ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال)۔

--- کا جوگی جوگنا اَن گاؤں کا سِدھ کہاوت۔
وطن میں انسان کی قدر نہیں ہوتی ، وطن سے باہر ہوتی ہے ، اپنی چیز کی قدر نہیں ہوتی ، اپنوں کی نسبت غیروں کی قدر و منزلت زیادہ ہوتی ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال)۔

--- کے گنْویرے مُنھ میں خاک پیٹ میں ڈھیلے روڑے کہاوت۔
دیہات کے لوگ عموماً غریب ہوتے ہیں (نجم الامثال ؛ جامع الامثال)۔

--- گاؤں م ف۔
ہر گانو میں ، تمام قریوں میں ، ہر جگہ۔ کیا تم چپاتیوں کی بابت عدالت کو کوئی اطلاع دے سکتے ہو جو غدر سے چند ماہ قبل گاؤں گاؤں تقسیم کی گئی تھیں۔ (۱۹۱۹ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۴ : ۵۸)۔

--- گِراؤں (--- کس گ ، و مج) امذ۔
گانوں ، قریہ ، دیہات۔ ان کے گاؤں گراؤں خالصہ میں شامل ہو گئے۔ (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۳۷۶)۔ [گاؤں + بن : گراؤں (بطور تابع)]۔

--- گنْوار (--- فت گ ، مغ) صف۔
اناڑی ، اجڈ ، ناشائستہ۔ تب بادشاہ زادے نے کہا کہ یے تو گاؤں گنوار ہیں سو کچھ نہ جانتے تھے۔ (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۷۷)۔ [گاؤں + گنوار (رک)]۔

--- گنْوِیں (--- فت گ ، مغ) امذ۔
قریہ ، دیہات ، گانو ، موضع۔ اس فضیلت سے ایک شہر کے لوگ مستفیض ہوئے ، دیہات و قریات ، گاؤں گنویں کے مسلمانوں کو فائدہ نہ پہونچا۔ (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل (ترجمہ) ، ۲ : ۴۲)۔ راجپوتانے کے بنجارے ... اکثر گاؤں گنویں میں کبھی کبھی ضرور گشت لگاتے ہیں۔ (۱۹۶۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۱۳)۔ [گاؤں + گنویں (تابع)]۔

--- گوئیں (--- و مج ، ی مع) امذ۔
رک : **گاؤں گنویں**۔ گاؤں گوئیں میں ایک بڑی خرابی ہے جس سے بیگم صاحبہ کا دل نہیں ٹھکتا تھا۔ (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۵۹)۔ [گاؤں + گوئیں (گنویں (رک) کا بگاڑ)]۔

--- گوِیں (--- فت گ ، ی مع) امذ۔
رک : **گاؤں گنویں جو فصیح ہے**۔ گاؤں گویں سے آم بھٹے ،

دودھ رس جو کچھ آیا کرے اس کو بھی اسی طرح بانٹ دیا کرو. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۸۹)۔ ترجمہ ایسا ہلکا پھلکا ہے کہ کاؤں گویں کی ہر قوم کی عورتیں بھی سمجھ لینگی. (۱۹۲۶ ، عروس القرآن ، ۷)۔[کاؤں + گویں (گنْویں (رک) کا غیر انفی تلفظ]۔

---گئے کی بات ہے کہاوت.
جب تک جا کر دیکھ نہ لیں یقین نہیں آتا (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---گیا سوتا جاگے کہاوت.
جس طرح سوئے ہوئے کا پتہ نہیں کب جاگے گا اسی طرح مسافر کے واپس آنے کا کوئی پتہ نہیں ؛ مراد : غفلت کی نیند سے ہے کہ گانو ڈوب جائے تب بھی جاگے کہ نہ جاگے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---مَرا بَلا سے ، ہاتھی تو دیکھا کہاوت.
ذرا سے نفع یا شوق کے لیے بڑے نقصان کی پروا نہیں ہے ، ذرا سے نفع کے واسطے بہت سا نقصان برداشت کرنا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---میں پڑی مَری ، اَپْنی اَپْنی سَب کو پَڑی کہاوت.
مصیبت کے وقت کوئی کسی کی مدد نہیں کرتا ، سب کو اپنی اپنی پڑی ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---میں دھوبی کا لَڑکا چھیل کہاوت.
دھوبی کا لڑکا گانو بیں خوش پوش (بانکا) ہوتا ہے کیونکہ اس کے اپنے کپڑے اُجلے (سفید) ہوتے ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---میں گھرْ نَہ جَنْگَل میں کھیتی کہاوت.
کچھ پاس نہیں ہے ، سخت مفلسی ہے ، نادار ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---ناؤں تھاؤں کہاوت.
اپنا پتہ بتاؤ ، گاؤں ، نام اور مقام سے انسان کی شناخت ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

کاؤُں نا / نَہ کاؤُں بَرہ / بِرْہا گاؤُں کہاوت.
اوّل تو گاؤں کا نہیں اگر گاؤں کا تو ہجر کا گیت ، اوّل تو کوئی کام نہیں کرتا اور اگر کرتا ہے تو نقصان دہ ، اس سے جب ہوگی بیوقوفی ہوگی (نجم الامثال ؛ جامع اللغات).

گائی (۱) امث (قدیم).
رک : گائے.

بھی گائیاں کٹایا وہ نیک نام
اٹھیاں تین سو اونٹ دو سو تمام

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۵)۔ [گائے (رک) کا غلط املا]۔

گائی (۲) امث.
دو انگلیوں کا درمیانی حصّہ، دو انگلیوں کی جائے اِتصال، گھائی.

بھاگی اوس جا مطلعی کھو کر سرور
گائی پر بھوکا تھا اسرافیل سور (کذا)

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۳۰). ماں نے حائل ہو کر ضرب اپنے پنجہ پر لے لی گائی پھٹ کر لہولہان ہو گئی. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۹۱). [گھائی (رک) کا ایک املا].

گائے. (الف) امث.
بیل کی مادہ.

خا ک لانے سے گر خدا پائیں
گائے بیلاں بھی واصلاں ہو جائیں

(۱۲۶۵ ، بابا فرید گنج شکر (اردو کی ابتدائی نشوونما ، ۱۱))۔

نہ کھاوے کدھیں ماس توں گائے کا
جسے سیس ہستک ہوا رائے کا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۳).

بچا لے کر اپسکوں اوس خطر تے
چھپی پاتال میں جا گائے ڈرتے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۶).

جو قرباں کریں سات مل اونٹ گائے
قیامت کوں دیں سب کوں اوس پر چڑھائے

(۱۷۶۹ ، آخرگشت (ق) ، ۱۲۰). محرّم کو ذبح کرنا گائے بکری. اونٹ پالتو مرغی کا درست ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۵)۔

بہتر یہی ہے پھیر لیں آنکھوں کو گائے سے
کیا فائدہ ہے روز کی اس ہائے ہائے سے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۳۲). وہ آج بھی گائے کے گوشت سے رغبت نہیں رکھتے.(۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۸۹)۔ (ب) صف (کنایۃً) **غریب ، بے زبان ، بے چارہ ، سیدھا.** شریر سے شریر گھوڑے کو بھنگ پلا کے گائے بنا دیتے تھے اور خریدار غریب جان کر خرید لیتے تھے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، لاہور ، اکتوبر ، ۲). بڑی شریف ڈاکٹرنی ہے بالکل گائے سمجھئے گائے جی ہاں (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۱۹). [پ : गाई ، س : गाविका]۔

---جَب ڈُوب سے دوسْتی / سلوک کرے کیا کھائے کہاوت.
دوسروں کا لحاظ کرنے والا نقصان اُٹھاتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

---قَصّاب (---فت ق ، شد ص) امذ.
بقر قصّاب ، بڑے کا قصائی ، گائے بھینس کا گوشت بیچنے والا (ا پ و ، ۳ : ۸۷). [گائے + قصّاب (رک)]۔

---قَصّابیچ کُوں پتیاوے کہاوت (قدیم).
گائے قصّاب ہی پر اعتماد کرتی ہے ، اچھے آدمی کا کہیں ٹھکانا نہیں ، بُرا آدمی جس پر چاہے قبضہ کر لے. بڑے لوکاں کوں سب کیں ٹھار ہے ، بھلا آدمی کیوں بھاوے ، گائے قصابیچ کوں پتیا دے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵)۔

---کا بَچْھیا / بُھیْنْس ، تَلے اُور بَچھیا / بَھیْنْس کا گائے تلے کہاوت.
اِدھر کی چیز اُدھر ، اُدھر کی چیز اِدھر ، حکمتِ عملی یا تدبیر کے ساتھ کوئی کام چلانا (مخزن المحاورات ؛ جامع الامثال).

---کا دُودھ سو ، مانے کا دُودھ کہاوت.
گائے کا دودھ ماں کے دودھ کی مانند مفید ہوتا ہے (جامع الامثال).

---کا لَوارا مَر گیا تو کھلڑا دیکھ پنہائی کہاوت.
اگر گائے کا بچہ مر جاتا ہے تو اس کی کھال میں بُھس بھر کر گائے کے پاس کھڑا کردیتے ہیں اور وہ اپنے تھنوں میں دودھ اتار دیتی ہے؛ اصل نہ ہو تو نقل سے کام لیا جاتا ہے (جامع الامثال).

---کَرْنا محاورہ.
کسی بزرگ کی فاتحہ کے لیے گائے ذبح کر کے لوگوں کو کھلانا.

کروں جو اجڑے محلے میں گائے سید کی
ابھی تو ہندو موئے سب یہ رام رام کریں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۵۸). سہاگنیں آئیں ، نذریں کھلائیں سید جلال کی گائے کریں. (۱۹۳۵ ، بیگماتِ شاہانِ اودھ ، ۵۱).

---کو اَپْنے سِینگ بھاری نَہِیں ہوتے کہاوت.
انسان کو اپنے اہل و عیال بوجھ محسوس نہیں ہوتے ؛ اپنی چیز ناگوار نہیں گزرتی (جامع الامثال ؛ محاوراتِ نسواں).

---کو سِینگ دُوبَھر نَہِیں ہوتے کہاوت.
گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے ، انسان کو اپنے اہل و عیال بوجھ محسوس نہیں ہوتے. اچھی یا بُری جیسی بیٹی ہوگی ، ماں باپ بھریں ہی گے ، گائے کو سینگ دوبھر نہیں ہوتے. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۳۵).

---کی طَرَح کانْپْنا محاورہ.
بہت ڈرنا ، ڈر سے لرزنا ، خوفزدہ ہونا.

کانپتی ہیں ڈر سے گایوں کی طرح سب رنڈیاں
صدر کا حاکم ہوا وہ مردوا قصاب اب

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۳).

---گائے کا بچّہ ، گائے کھائے گُپ / گُڑ فقرہ.
بچّوں سے ایک کھیل کھیلا جاتا ہے جس میں کھیلنے والا گال پُھلاتا ہے اور مندرجہ بالا الفاظ کہتا ہے اس طرح کہ جب لفظ گُڑ پر پہنچتا ہے تو دونوں ہاتھ پھولے ہوئے گالوں پر مارتا ہے جس کی وجہ سے منہ سے بجائے گُڑ کے گُپ نکلتا ہے اور بچّے ہنستے ہیں (مہذب اللغات).

---گُو / گوبَر کھائے گی اَور بیٹی / کنواری بَر مانگے گی کہاوت
چودھویں صدی کے متعلق کہتے ہیں کہ نہایت خراب زمانہ ہے ، نہایت بے شرمی کا وقت آگیا ہے. سچ کہا ہے بزرگوں نے کہ چودھویں صدی میں گائے گو کھائے گی اور کنواری بر مانگے گی. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۲۶۳). چودھویں صدی میں گائے گوبر کھائے گی اور بیٹی بَر مانگے گی. (۱۹۸۰ ، اردو افسانہ روایت اور مسائل ، ۵۳۶).

---گورُو (---و مج ، و مع) امذ ؛ امث.
سینگ والے جانور ، گائے بیل وغیرہ. یہ ممکن ہے کہ ایک قوم دوسرے کو طوطے مینا یا مرغے اچار کی طرح اپنے استعمال کے لیے رکھے ... یا اس کو گائے گورو کی طرح ایک مقام پر بند کر رکھے. (۱۸۹۰ ، معلم السیاست ، ۲۷۱). [گائے + س : गो + रूप].

---ماتا امث.
(ہنود) گائے کو احتراماً کہتے ہیں. کرپین ہُوا یہ گائے ماتا کی بات نہ کیا کرو. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۲۶۴). [گائے (رک) + ماتا (رک)].

---میں سے غُدُود فقرہ ؛ م ف.
اتنا دینا کہ نہ دینے کے برابر ، بہت ہی کم ، ذرّہ برابر. بہت سے جاگیر خوار تخفیف میں آئے اور اس قربانی میں کسی کو دیا تو گویا گائے میں سے غدود باقی ہضم. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۴).

---نہ آوے بچھوے لاج (لاگ) کہاوت.
اپنی اولاد چاہے کیسی ہی بد شکل ہو بُری نہیں معلوم ہوتی (خزینۃ الامثال ؛ جامع الامثال).

---نہ بَچّھی نِیند آوے اَچّھی کہاوت.
جس کے پاس کچھ نہیں اُسے کچھ فکر نہیں ہوتی (نجم الامثال).

---نہ ہو تو بیل دو ہو کہاوت.
جس طرح ہو گزارا کرنا چاہیے (جامع الامثال).

گائِیدَن (ی مع ، فت د) ف م.
جماع کرنا ، زنا کرنا ؛ اندر جانا (پلیٹس). [ف].

گائِیدَہ (ی مع ، فت د) امث.
وہ (عورت) جس نے اپنی بکارت کھو دی ہو (پلیٹس). [گائیدن (رک) کا حالیہ تمام].

گائِیڈ (ی مع) امذ ؛ ــــ گائڈ.
۱. رہنما ، سیاحوں کو سیر کرانے والا. گائیڈ منفرد معنوں میں نہیں آتا لیکن مرکبات میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۱). میں بھی ایک محافظ ہوں اور دوسروں کی طرح یہاں کا گائیڈ بھی ہوں. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۶۵). ۲. وہ کتاب جو کسی معاملے میں رہنمائی کرے (گائڈ بک (رک) کی تخفیف). مختلف سماجی ، تہذیبی اور سیاسی علوم کی کوئی گائیڈ لکھی گئی ہے. (۱۹۸۷ ، مجلّہ فنون ، لاہور ، نومبر ، ۲۰۶). ۳. ڈنڈا یا سلاخ وغیرہ جو کسی چیز کی حرکت یا رفتار کا نظام قائم رکھے نیز مشین کے آلات کو قابو میں رکھنے یا ان کا رُخ بدلنے والا پُرزہ. جب پانی گائیڈوں کو چھوڑتا ہے تو بہت سارا کنٹریکشن (کشش یا سمٹاؤ) واقع ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینرز ، ۲ : ۴۷). [انگ : Guide].

---بُک (---ضم ب) امث.
وہ کتاب جو کسی معاملے میں رہنمائی کرے. چند ہفتے یا چند ماہ کے ایسے حالات قلمبند ہوں جو آپ گھر بیٹھے کسی گائیڈ بک میں پڑھ سکتے ہیں. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۲۰۰). [گائیڈ + بُک (رک)].

---لائِن / لائِین (--- کس ء / ی مع) امث ؛ ــــ گائڈ لائن
۱. رہنما اصول ، رہنمائی. اوپر سے کسی گائیڈ لائن کی گنجائش نہیں ہے. (۱۹۸۲ ، قومی یکجہتی میں ادب کا کردار ، ۲۸). ۲. وہ لائن یا روش جو ایک کم عرض پٹی کی صورت میں گھاس وغیرہ صاف کرکے اس غرض سے بنائی جاتی ہے کہ اس پر کھڑے ہوکر فائر لائن کو

آگ لگائی جاسکے ایسا جنگل کو مزید جلنے سے بچانے کے لیے کیا جاتا ہے ، وہ لکیر جو کسی حد کو ظاہر کرے ، حدبندی. گائیڈلائین یعنی وہ لائین جو ایک کم عرض پٹی کی صورت میں گھاس وغیرہ صاف کر کے ... بنائی جاتی ہے. (۱۹۰۲ ، علم الصحرا ، ۱۸۲). [انگ : Guide Line].

گائیڈِینس (ی مع ، ی مج ، سک ن) امث.
رہنمائی ، ہدایت. ڈاکٹر قدیر خان نے کہا کہ ان میزائل کی تیاری کے سلسلے میں الیکٹرونکس ، پروپیگنٹس اور گائیڈینس سسٹم وغیرہ کے لیے ہمیں خاصی محنت کرنا پڑی. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ فروری ، ۱). [انگ : Guidance].

گائیک (ی مج) امذ.
رک : **گایک جو فصیح ہے**. بڑے بڑے گائیک اور نائک یہاں آئے. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۳۹). [گایک (رک) کا غلط املا].

گائیکَہ (ی مج ، فت ک) امث.
گانا گانے والی ، ڈومنی ، مطربہ. وہ ایک ماہر فن گائیکہ رہ چکی تھیں. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۲۵۱). [گائیک (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

گائیکی (ی مج) امث.
رک : **گایکی**. یہ وہم عسکری صاحب کے خیال میں موسیقی کی گائیکی خیال کی بنیاد بن جاتا ہے. (۱۹۸۱ ، زاویۂ نظر ، ۱۰۲). [گایکی (رک) کا غلط املا].

گایَتری (فت ی ، سک ت) امث.
۱. (ہنود) **رگ وید کا ایک منظوم منتر جو صبح و شام کی عبادت کے وقت برہمن جَپتے ہیں**. ہوجا پاٹ ، گایتری ، جپ اور انستھان وغیرہ کی رسومات ادا کرتے. (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۳۱۸).
۲. **ایک چھند کا نام جس کے ہر ایک پد (لفظ) میں چھے چھے حرف ہوتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [س : गायत्री].

گایک (فت ی) امذ.
گانے والا ، گوّیا. تنت کاربین ، رباب قانون بجانے لگے اور گایک نٹوے ناچنے گانے. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳). بہادر شاہ ظفر کے درباری گایک تان رس خاں کو گاؤں گراؤں انعام میں ملے ہوئے تھے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۶). [س : गायक].

گایکا (کس ی) امث.
گانے والی ، مطربہ ، ڈومنی (پلیٹس). [گایک + ا ، لاحقۂ تانیث].

گایکی (فت ی) امث.
گانے کا انداز ، گانا. ان ہی نے خیال کی گایکی ایجاد کی ، نئی نئی اختراعیں کیں. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳ ، ۱۸۵ : ۳). [گایک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گایَن (فت ی).(الف) امث.
گایکا ، گانے والی ، ڈومنی.

اندر دوئی گاین نارو تونب شمار سوشہ پا
سوشہ پاس گاین وہسے نو ہزار
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ (ق) ، ۶۰).

مقابل گاینیں تھیں تین بیٹھیں
غرورِ حُسن سے جاویں تھیں اینٹھیں
(۱۷۵۹ ، راگ مالا (ق) ، ۵۰).

لگیں سب گاینیں گانے شہانا
لگا طبلوں میں بجنے شادیانا
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۷۷). بہت سی ناؤں پر ، ہنڈولے بھی اوسی ڈھب کے ، اون پر گاینیں بیٹھیں ... گا رہی تھیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۴). پانچ ہزار گاینوں کو بطور نذر کے حضور میں بھیجا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۶۲). پریم سنگھ نے کڑی آواز میں کہا ... میری لڑکی گا رہی تھی مگر وہ گاین نہیں ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۳۹).
(ب) امذ. ۱. **گانے کا عمل ، نغمہ سرائی**.

آپ کے گاین کی کیا تعریف کیجے واہ واہ
کوئی دھوبی گھاٹ پر جس روپ گاتا ہووے کھنڈ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۴). ۲. **گیت ، نغمہ ، گانا** (پلیٹس).
(ج) صف. **گانے والا** (پلیٹس). [س : गायन].

ـــ وِدّیا (ـــ کس و ، شد د بکس) امذ.
موسیقی ، موسیقی کا فن یا علم. اس کو گاین ودّیا یعنی فنِ غنا بھی کہتے ہیں. (۱۹۱۴ ، ہندوستانی موسیقی ، ۳۶). [گاین (رک) + ودیا/بدیا (رک)].

گاین (کس ی) امث.
(عو) رک : **گائے**.

بچھیا سے شیخ کا نہیں میں نے کیا نکاح
چھوڑ دیا (کذا) بوڑھا بیل ہے گاین کلور پر
(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)). [گائے (رک) کا بگاڑ].

گِب (کس گ) امث.
پچّر ، اڑانی ، فانہ. پتوان لوہے کی گِب اور چابی بیٹھک اور بندھن سلاخ میں سے گزرتی ہے. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۸۴). [انگ : Gib].

گَبّا (فت گ ، شد ب) امذ.
نرم بچھونا ، روئی دار نرم بچھونا ، گُبھا ، گدا.

کس طرح نیند آئے کی مٹی کے فرش پر
اے فیض گور میں نہیں گبے سمور کے
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۲۳۱).

تیرے مخمل والے ہیں گبے
تیرے سنبل کے ہیں تکیے
(۱۹۰۴ ، خواب راحت ، ۲۹).

گَبَد (فت گ ، ب) صف ؛ امذ.
۱. **موٹا تازہ ؛ بھرا ہوا بدن ؛ ملایم گوشت** (ماخوذ : نوراللغات).
۲. (کنایۃً) **بےوقوف ، کم عقل** (فرہنگ اثر). [گبدا (رک) کا مخفف].

گَبدا (فت گ ، سک ب) صف.
موٹا ، گدرایا ہوا ، بدن بھرا ہوا. موٹے موٹے گبدے گبدے ، گورے بھبوکا سے ہاتھ ، سر بہ سرخ ترپوش. (۱۹۲۸ ، پس پردہ (آغا حیدر حسن دہلوی) ، ۳۸). [س : गभित°].

---پَن (---فت پ) امذ.
موٹاپا ، فربہی. جسم میں گبدا پن ، پیٹ تندیلا اور ہاتھ پاؤں بڑے بڑے ہوویں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۶۹) . [گبدا (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---سا صف.
گدے کی طرح کا ، نرم ، گول مٹول. آدمی کا بچہ بڑا پیارا سا ہوتا ہے ، تھن متھنا ، گبداسا ، غاؤں غاؤں کرتا ہوا. (۱۹۶۲ ، خاکم بدہن ، ۴۶).

گَبدَی (فت گ ، ب ، شد د) صف.
کاودی ، بے وقوف ، احمق.

کس طرح سر انجام ہوں دنیا کے امورات
دانا وہ بنے جن کی ہے تصویر گبدی

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۴۱۳). [گبد (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

گَبر (فت گ ، سک ب) امذ.
۱. **زرتشت کا پیرو ، آگ کی پوجا کرنے والا ، آتش پرست ، پارسی ، کافر.**

یا صنم کا ہے غمزۂ بے دیں
یا ولایت سوں گبر آیا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۸).

گبر ہیں صورت اسلام میں لا کھوں مخفی
وضع پر جانیو مت کوئی مسلمان میری

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۷).

طرز نگہ اس کی دل لے گئی سبھوں کے
کیا مومن و برہمن کیا گبر اور ترسا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۶) . سیار نے جوگی کا ہرن بنا کر سمت الراس کا رخ کیا اس دربند سے استھان اوس گبر خود پسند کا ایک دن کی راہ تھا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۷۹). قلعے پر اہل اسلام بدحواس ایک گبر قوی تن قوی من گرز ہاتھ میں چاہتا ہے کہ خندق کے پار جاؤں . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۸۵۲). یہ موسیٰ عیسیٰ کی کتاب تو ہے نہیں کہ ہر گبر و یہودی اسے پڑھ لے. (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۹۲). ۲. خَود ، زرہ بکتر (فرہنگ آصفیہ). ۳. (تصوّف) **جو عالمِ وحدت میں یک رنگ ہو اور ماسوااللہ سے اعراض کر کے سوادِ نیستی میں قیام کرے** (مصباح التعرف ، ۲۰۹). [ف].

گَبّر (فت گ ، شد ب بفت) صف.
بھاری ، بیش بہا ، قیمتی ؛ مال دار ، بھاری بھرکم ؛ مغرور ، متکبر (فرہنگ آصفیہ). [ب : गवित्ररो س : गव°र].

گَبرِستان (فت گ ، سک ب ، کس ر ، سک س) امذ.
آتش پرستوں کی آبادی ، پارسیوں کی بستی ، مراد : کُفار . اس گبرستان میں مسلمان براجتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۸۰) . [گبر (رک) + ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

گَبَر گَبَر (فت گ ، ب) امذ ؛ م ق.
کب کب ، وہ آواز جو نگلنے میں پیدا ہو نیز نگلنے کی آواز کے ساتھ (پلیٹس). [حکایت الصوت].

گَبرُو (فت گ ، سک ب ، و مع). (الف) صف مذ.
نوجوان ، نوخیز ، وہ جوان آدمی جس کی ابھی داڑھی نہ نکلی ہو ، لڑکا. وہ گبرو جوان جو زندان سلیمان میں قید ہے ، اس کا نام بہرہ مند ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۰). ایک خوبصورت حسین گبرو پر دل آیا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۸). نیلی گھوڑی پر ایک دبلا پتلا گبرو سوار ہے. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۱۰۱). ایک جوان گبرو آگے بڑھا اس نے کہا کہ اسے چھوڑ دو ، یہ میرا شکار ہے. (۱۹۴۹ ، اور انسان مر گیا ، ۱۲۷). (ب) امذ. (ہنود) **دولھا ، نوشہ ، جس کی شادی ہو رہی ہو** (پلیٹس) . [ب : गव्भ+रूवो س : गम°+रूप].

---جَوان (---فت ج) امذ.
نوجوان ، وجیہہ. تمہارا کیا ! تم ایک طرحدار گبرو جوان ہو. (۱۸۶۴ ، دختر فرعون ، ۱ : ۱۶۴). شاہ صاحب کو گبرو جوان پایا. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۴). آپ ہی جیسا گبرو جوان ہو جاؤں گا. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۱۵). [گبرو (رک) + جوان (رک)].

---جَوان ، بَڑی آن بان کہاوت.
خوبصورت اور شکیل کی بڑی شان اور بڑے دماغ ہوتے ہیں (جامع اللغات).

گُبرُوتا / گُبرُوٹا (ضم نیز فت گ ، سک ب ، و لین) امذ
بھونرے کی مانند ایک پردار کیڑا جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے اور گوبر کے گول ٹکڑے کاٹ کر لے جاتا ہے اور ان میں انڈے دیتا ہے (پلیٹس). [گبر (گوبر (رک) کی تخفیف) + وتا/وٹا ، لاحقۂ نسبت تذکیر].

گُبرُورا (ضم نیز فت گ ، سک ب ، و لین) امذ.
رک : گبروٹا (پلیٹس). [گبرولا (رک) کا محرف (ل مبدل بہ ر)].

گُبرُولا (ضم نیز فت گ ، سک ب ، و لین) امذ.
رک : گبروتا. سانپ کو اس سے الفت ہے جیسا کہ بچھو کو گبرولا کے ساتھ محبت ہے (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۰۸) [گبر (گوبر (رک) کی تخفیف) + ولا ، لاحقۂ نسبت تذکیر].

گَبرُون (فت گ ، سک ب ، و مع) امذ.
ایک وضع کا موٹا کپڑا جو استر وغیرہ لگانے اور کوٹ پتلون وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے. دھاری دار گبرون کا سیاہ تنگ پائجامہ پہنے ایک بڑھیا نے ... جھانکا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۷۴۴). [گمبرون (عَلَم) کا غلط املا].

گُبْرُوَنْدا / گُبْرُوَنْڈا (ضم نیز فت گ ، سک ب ، و لین ، مغ) امذ.
رک : **گبروٹا** (پلیٹس). [گبروٹا (رک) کا مخرب].

گَبْری (فت گ ، سک ب) امث.
ایران کے پارسی لوگوں کی زبان ، دری. متوسط ایران کی زبانیں گبری ، کاشانی ، نائن اور سیوند ہیں. (۱۹۳۲ ، آریائی زبانیں ، ۸۱). [گبر (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

گُبْریلا (ضم گ ، سک ب ، ی مع نیز مج) امذ.
رک : **گبرولا**. جائز نہیں بیع زمین کے کیڑوں کی جیسے چھپکلی ... اور گُبریلا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۳۶). گلاب کی خوشبو گُبریلے کے حق میں مضر ہے (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۸۰.
اک زمانہ ہو گیا سودائے آنر سر میں ہے
مدتیں گزریں یہ گبریلا اسی گوبر میں ہے
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۰۹). [گبر (گوبر (رک) کی تخفیف) + یلا ، لاحقۂ صفت تذکیر].

گَبْرُھوٹا (فت گ ، سک ب ، و مع) صف.
رک : **گبرو**. سنا ہے کہ دو چار گبرھوٹے کسی محفل میں دوپہر رات گئے ، گئے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۹۹). [گبرو (رک) کی تصغیر].

گَبَڑْ (فت گ ، ب ، سک ڑ) امذ.
گڈمڈ ، الٹ پلٹ. پنڈت جی کی باچھیں کھل گئیں ، باہر نکلے ، گنوار سے فرمایا ، بھیارے تنھ کی ہوتھی تو سہرا جن سب گبڑ دیں (مخلوط کر دی) توں (پس) آج گبڑ چوتھ سمجھو. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۶ : ۹). [گبڑ (رک) کا غلط املا].

---چَوتھ (---و لین) امث.
رک : **گبڑ چوتھ جو فصیح ہے ، وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے.** جسٹس میکارڈی کا فیصلہ تو خدانخواستہ گبڑ چوتھ نہیں. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۸ : ۶). [گبڑ (رک) + چوتھ (رک)].

گَبَڑْنا (فت گ ، ب ، سک ڑ) ف ل.
گڈمڈ ہو جانا ، آپس میں مل جانا ، خلط ملط ہو جانا. پنڈتانی تھیں طبیعت دار ، جلدی سے کہنے لگیں سب لکڑیاں ایک ساتھ گبڑ گئیں. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۸ : ۶). [گبڑ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

گَبْ گَب (فت گ ، سک ب ، فت گ) امث.
وہ آواز جو نگلنے میں نکالی جائے ، گپ گپ (ماخوذ : پلیٹس). [حکایت الصوت].

گِبَن (کس گ ، فت ب) امذ.
سب سے چھوٹی قسم کا بندر ، قد و قامت کے لحاظ سے چھوٹا بندر. گوریلا ، گبن اور چمپانزی تو بالکل حضرت انسان سے ملتے جلتے ہیں. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۹۶). بن مانسوں میں چھوٹے قد کے صرف گبن ہی ہیں. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۵۸۶). [انگ : Gibbon].

گِبِلَن کا دَرْد امذ.
(قبالت) بچّہ پیدا ہونے کے بعد کا درد جو رحم کے اندر رکے ہوئے خون کے خارج ہونے کو دردِ زہ کی طرح ہوتا ہے ، کابھ کا درد (اپ و ، ۷ : ۶۸).

گَبھ (فت گ) امذ.
رک : **گبھا ، گدا.**
گبھ مخمل کا اک بچھا کر تختے پہ وہ حور بیٹھی جا کر
(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۱۴). بیگ نے پینس کے گبھ کے نیچے سے تھیلی نکال پانچ سو روپیہ ... حوالے کیے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۱۳۹). [گبھا (رک) کا مخفف].

گَبّھا (فت گ ، شد بھ) صف ؛ ← گبّا.
روئی دار نرم بچھونا ، گدا. قنس کے اندر سبز مخملی گبھے اور سبز ہی مخمل کے تکیے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۳۶). کرسیاں ہیں تو پرانے ڈھنگ کی مگر مضبوط اور عجیب عجیب نقش و نگار سے منقش ، ان پر مخملی گبھے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۵). [پ : गवभञ्ञो].

گُبھانا (ضم گ) ف م.
چبھونا ، کھونپنا ؛ مہمیز کرنا ، آنکس لگانا (ماخوذ : پلیٹس). [گبھانا (کھونپنا (رک) کا تعدیہ) کا محرف].

گَبّھر (فت گ ، شد بھ بفت) صف.
رک : **گبر** (پلیٹس). [گَبر (رک) کا ایک املا].

گَبْھرُو (فت گ ، سک بھ ، و مع) صف.
رک : **گبرو**. کنیزک نے جوان کے پاس آ کر کہا میاں گبھرو ! میری بی بی نے تمھیں سلام نیاز کہا ہے. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۳۱۶). ایک جوان گبھرو سا مردوا کوٹھڑی میں سے باہر آیا. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵۴). [گبرو (رک) کا ایک املا].

گَبّھِن (فت گ ، شد نیز بلا شد بھ بکس) صف.
رک : **گابھن** (پلیٹس). [گابھن (رک) کی تخفیف].

گَبُھوارے (فت گ ، ضم بھ) امذ.
نوزائیدہ بچے کے بال (پلیٹس). [س : गम+वाल+क].

گُبھونا (ضم گ ، و مج) ف م.
رک : **گبھانا ، چبھونا** (پلیٹس). [گبھانا (رک) کا محرف].

گَبھیر (فت گ ، ی مع) صف.
رک : **کمبھیر** (پلیٹس). [کنبھیر (رک) کا غیر انفی تلفظ].

گُبھیلا (ضم گ ، ی مع). (الف) صف.
سخت گولیاں بنا ہوا ، سخت گولیوں سے مرکب (جامع اللغات). (ب) امذ. **سخت گولی جیسے پاخانہ کی ، سُدّا** (پلیٹس). [پ : गम+इल्लश्चो].

گِبھیلَن (فت گ ، ی مع ، فت ل) امث.
محبت جو رحم کی وجہ سے ہو ، محبتِ مادری ، قرابت. اس غضب کی مامتا آئی کہ ڈیلوپیسی کی گبھیلن بھڑکی ، کوکھ دکھی ، دودھ بہنے لگا. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۵ : ۱۰). [پ].

گپ (فت گ) امث.

۱. (اً) **جھوٹی بات** ، **افواہ**. علّت دونو جگہ ایک ہے حکم کی یہ ہے کہ قسم کھانے والا گپ کرتا ہے. (۱۸٦٦ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۹۱). خبریں اور بازاری گپیں اُنہیں کے ذریعے سے پھیلتی ہیں. (۱۹۱۳ ، تمدّن ہند ، ۹۱). واقعی اسے پانچ سو ملتے ہیں یا محض گپ ہے. (۱۹۳٦ ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۱). آپ مجھے یا تو پاگل کہیں گے یا پھر میری اس بات کو گپ کہہ کر نظرانداز کرنے کی کوشش کریں گے. (۱۹۸٦ ، روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۲۹ اگست ، viii). (اًا) **گفتگو** ، **بات چیت** (جامع اللغات). ۲. **بکواس** ، **بک بک** ، **بے تکی بات نیز سرگذشت** ، **داستان** ، **افسانہ**. میں ابتدائے آشنائی سے گپ تیری زیادہ تیرے ہنر سے دیکھتا ہوں. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۹۷).

یہاں بجائے نماز گپ ہے وہاں وہی عزّتِ بشپ ہے
یہاں مساجد اجڑ رہی ہیں وہاں کلسیا سنور رہے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۲). الاؤ کے گرد آدھی رات تک گپ ہوتی. (۱۹۸٦ ، جوالا مکھ ، ۹۹). ۳. **شیخی** ، **ڈینگ** ، **بڑ** ، **مبالغہ آمیز گفتگو**. نادان آدمی بھی آزاد کی اس گپ کا یقین نہیں کرسکتا. (۱۹۴۴ ، یہ دلی ہے ، ۳۰). ۴. **دل لگی کی بات** ، **ہنسی مذاق کی بات**.

آپ بیٹھے صدر میں وہ دستِ چپ
کرنے لاگے شاعری سے حرفِ گپ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۴).دو چار ہمسفروں کے ساتھ چہل قدمی اور گپ. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۱۹). ان سے بھی بہت محبّت بھری ملاقاتیں ہوتی ہیں اور فون پر پنجابی میں لمبی لمبی گپ اکثر ہوتی ہے. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۰). [س : जल्प (یا) ف : گفت سے مُوَرّد].

---اُڑانا محاورہ.

۱. **جھوٹی خبر مشہور کرنا** ، **فضول بات کرنا** ، **بے پر کی اُڑانا**. جب دیکھو گپ ہی اڑاتا ہے ، ڈینگیا زمانے بھر کا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۴۰).

تو نے جو بھی گپ اُڑائی وہ زمیں پر ہی رہی
میں نے لیکن جو بھی چھوڑی وہ ہوائی اڑ گئی

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۵۱). ۲. **ہنسی مذاق کی باتیں کرنا**.

نہیں ملنے کی اب فطرت سے لَے اُن کے ترانے کی
ہدایت مرشدوں نے کی ہے اُن کو گپ اُڑانے کی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۴۴۸). یے فکرے گپیں اُڑا رہے ہیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۱۳).

---اُڑنا محاورہ.

گپ اڑانا (رک) کا لازم ، **بے تکی باتیں ہونا** ، **بے سروپا باتیں ہونا** ، **ہنسی مذاق کی باتیں ہونا**.

خلوص اُن میں نہ تھا اس سبب سے دل نہ ملا
گپیں تو خوب اُڑیں اور چُناں چُنیں بھی رہی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۵۸). ۲. **جھوٹی خبریں مشہور ہونا** (ماخوذ : نوراللغات).

---باز امذ.

بے پر کی اُڑانے والا ، **فضول باتیں کرنے والا** ، **بکواسی**. محمود ہاشمی نے ہی بتایا تھا کہ آدمی گپ باز ہے. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوک ، ۲۹۴). [گپ + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا].

---بازی امث.

گپ شپ ، **فضول باتیں** ، **بک بک نیز جھوٹی بات مشہور کرنا**. یہ تو مثل ہے مگر آپ کے نزدیک یہ کہاں تک اصل ہے ، کچھ اصلیت اس کی ہے یا خالی خولی گپ بازی. (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۱۹). جلیس کی اسی گپ بازی ... میں ایک ماہر امراضِ قلب نے اس سے یہ کہہ رکھا ہے کہ اگر خدانخواستہ کسی دن تیرے مُنھ سے سچ نکل گیا ، اسی دن تیرا ہارٹ فیل ہوجائے گا. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۰۵). [گپ باز (رک) + ی ، لاحقہ کیفیت].

---ٹھونکنا محاورہ.

ہنسی مذاق کی باتیں کرنا ، **فضول باتیں کرنا**. پارو سارا دن عورتوں سے گپ ٹھونکتی اور شام کو ... جلدی جلدی کچھ پکاربندھ لیتی. (۱۹۸۹ ، بارش کا آخری قطرہ ، ۷۷).

---زَنی (---فت ز) امث.

۱. **گپ بازی** ، **ہنسی مذاق کی باتیں کرنا**. اسموکنگ روم میں یعنی جہاں مرد بیٹھ کر گپ زنی کرتے ہیں اور جس کے برابر ہی لیڈیوں کا کمرہ ہے. (۱۹۰۴ ، مضامین محفوظ علی ، ۱۸). ۲. **گفتگو** ، **بات چیت**. میں چاہتا تو اِدُ ہر تھوڑی بہت علمی گپ زنی ضرور کرسکتا تھا. (۱۹۷۱ ، غالب کون ، ۳٦). [گپ (رک) + ف : زن ، زدن ـ مارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سازی امث.

باتیں گھڑنا ، **جھوٹ بولنا** ، **ڈینگیں مارنا**. ایک مرتبہ جلیس کی اسی گپ بازی اور گپ سازی کے بارے میں طفیل احمد جمالی نے یہ کہا کہ ... کسی دن تیرے مُنھ سے سچ نکل گیا ، اُسی دن تیرا ہارٹ فیل ہو جائے گا.(۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۰۵). [گپ + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شَپ (---فت ش) امث.

۱. **ہنسی مذاق یا دل لگی کی بات** ، **گفتگو**.

ہنگامِ سخن سنجی آتش کے زبانے کو
شرمندہ کیا اے دل اوس شوخ کی گپ شپ نے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۳). ارد گرد یار دوست کرسیوں پر موجود ہیں اور گپ شپ ہو رہی ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۰۴). کمرۂ اجلاس سے باہر کھڑے آپس میں گپ شپ کرنے لگے. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۹). ۲. **بکواس** ، **فضول بات** ، **جھوٹی بات**.

ناصح کی سنے نہ کوئی گپ شپ بےگھر طوطی یہ بولتا ہے

(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۱۳۵). اس کی گپ شپ یا افواہ بازی بھی ادنیٰ درجے کی اور معمولی ہوتی تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۵۳۷). اف : کرنا ، ہونا. [گپ + شپ (تابع)].

---شَپ اُڑانا محاورہ.
رک : **گپ اُڑانا ، ہنسی مذاق کی باتیں کرنا.** دو گھڑی اِدھر اُدھر اُٹھے بیٹھے ، گپ شپ اُڑائی تو دس بجنے کو آئے. (۱۸۶۹ ، رسالہ چند پند ، ۳۷).

---شَپ اُڑنا محاورہ.
گپ شپ اُڑانا (رک) کا لازم ، **دل لگی کی باتیں ہونا.** قہوہ خانوں میں گپ شپ اُڑتی ہے. (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم ، ۲۲۰).

---شَپ لڑانا محاورہ.
رک : **گپ شپ اُڑانا.** اس سے گپ شپ لڑانے کو تو میرا بہت جی چاہتا ہے. (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۲۱۸). نو بجے رات تک اِدھر اُدھر دوستوں میں گپ شپ لڑاتا رہا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۶ : ۵).

---شَپ لگانا محاورہ.
دل لگی کی باتیں کرنا ، ہنسی مذاق کی باتیں کرنا. کئی افسر دو دو تین تین کی ٹولیوں میں ... گپ شپ لگاتے رہتے. (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۳۰).

---شَپ مارْنا محاورہ.
رک : **گپ شپ اُڑانا.**

تعذیب کہاں کدھر کی تنعیم
گپ شپ دن رات مارتے ہیں

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۲۱۹). اکھٹے بیٹھے ، کچھ سُنا ، کچھ گپ شپ ماری اور اپنے اپنے گھر لوٹے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۳۰).

---شَپ ہانْکنا محاورہ.
رک : **گپ شپ اُڑانا.** غرض اس کے ساتھ ہوا اور اِدھر اُدھر کی گپ شپ ہانکتے تھے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۵۰). یو اپن صحیح بات یہ ہے کہ داناؤں اور ذہین لوگوں کی جگہ نہیں بلکہ ان کی جگہ ہے ... جو گپ شپ ہانک کر لوگوں کو اپنی کارکردگی سے متاثر کرتے رہتے ہوں. (۱۹۷۰ ، ن ، م ، راشد ایک مطالعہ ، ۲۵۶).

--- کَرْنا محاورہ.
باتیں کرنا نیز **جھوٹ بولنا ، افواہ پھیلانا.** ذرا کھل کر گپ کرنے سے بھی کتراتا تھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۵۳۷).

---لَڑانا محاورہ.
رک : **گپ اُڑانا.** غوث خاں بولے تم لوگ یہاں بیٹھے گپ لڑا رہے ہو. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹۶). بابا لاہن ... میری بیٹی زینب کے ساتھ پڑھتی تھی وہ اس کے ساتھ کھیلنے ... یا محض یونہی گپ لڑانے کے لیے ہمارے گھر آیا کرتی تھی. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۴۷).

---لَگانا محاورہ.
۱. **گپ اُڑانا ، ہنسی مذاق کی باتیں کرنا.** ہاشم نے کہا کہ اچھا اب تم میرے ساتھ چلو اور وہی گپ لگاؤ. (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۰۵). ۲. **جھوٹ بولنا ، ڈینگ مارنا.** تمہاری نظر میں کوئی اچھی سیکنڈ ہینڈ گاڑی ہووے تو ... احسان صاحب نے گپ لگائی. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۹۳).

---مارْنا محاورہ.
جھوٹ بولنا ، شیخی بگھارنا ، بکواس کرنا. کبھی زیادہ گپ مارے جب کوئی اس کی بات تحقیق کرے تو وہ بہت شرمندہ ہووے. (۱۸۳۴ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۴۹). ارے کیا گپیں مارتی ہو چندا ماسی منہارن کی دیکھا دیکھی تمہیں بھی شوق چرایا. (۱۹۴۷ ، دھانی بانکیں ، ۳۱). میں نے اس کو کبھی فارغ بیٹھے گپ مارتے یا غیبت کرتے ہوئے نہیں دیکھا. (۱۹۹۲ ، پتھر میری تلاش میں ، ۲۱).

---ہانْکنا محاورہ.
۱. **گپ شپ ہانکنا ، دل لگی کی باتیں کرنا.** غل مچانے اور گپ ہانکنے کا بلند زینہ. (۱۸۷۸ ، خیالات آزاد ، ۵). جہاز پر سوائے کھانے سونے گپیں ہانکنے اور کتابیں پڑھنے کے اور کچھ کام نہیں ہوتا. (۱۹۱۷ ، سفر نامۂ بغداد (مولوی محبوب عالم) ، ۹). عبداللہ اور میں جب ان کے ڈرائنگ روم میں بیٹھ کر گپ ہانکنے لگے تو میں نے جیب سے خط نکال کر ان کے حوالے کیا. (۱۹۸۶ ، ن ، م ، راشد ایک مطالعہ ، ۳۴). ۲. **فضول باتیں کرنا ، بکواس کرنا.** ریختہ کے اشعار نہایت پاجیانہ ہوتے ہیں ، بہت گپ ہانکتا ہے. (۱۹۸۰ ، محمد تقی میر ، ۵۳). ۳. **جھوٹ بولنا ، شیخی بگھارنا.** یہ مجھے معلوم تھا کہ گپ ہانکتا ہے نامعقول. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۰۳).

گُپ (ضم گ). (الف) صف.
۱. **گہرا ، گھُپ ، بہت زیادہ (خصوصاً اندھیرے کے لیے مستعمل).**

شام کا وقت یا سویرا ہو
چاندنی ہو کہ گپ اندھیرا ہو

(۱۸۸۷ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۱۵). ۲. **چھپا ہوا ، پوشیدہ ، مخفی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. **خاموش ؛ سنسان** (فرہنگ آصفیہ). (ب) امث. **وہ آواز جو حالتِ غشی یا نیم بےہوشی میں کان میں آتی ہے** (فرہنگ آصفیہ). [گپت (رک) کا مخفف].

---چُپ (---ضم ع). (الف) صف.
۱. **خاموش.**

ذایقہ گپ چپ کا کیوں معلوم ہو
جس سے پوچھیں بولے وہ گپ چپ رہو

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۲۱). ایک جگہ محفل جوانان ہم سن میں ایک بڈھا گپ چپ بیٹھا تھا. (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۷). وہ کام ایسا ہی ہے کہ گپ چپ ہونے میں اس کا مزہ ہے. (۱۹۲۱ ، ہتنی پرتاپ ، ۵۲). بڑی دیر بعد جب وہ ٹنڈ منڈ درختوں کی طرح گپ چپ کھڑے ہوئے تو انہوں نے دیکھا کہ سورج کی زرد کرنیں انہیں الوداع کہہ رہی ہیں. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۵۹). ۲. رک : **گپ معنی نمبر ۲** (جامع اللغات). اف : رہنا ، کرنا ، ہونا. (ب) امث. ۱. **ایک قسم کی مٹھائی جو منہ میں رکھتے ہی گھل جاتی ہے.**

لکھ نہیں سکتا ہوں گپ چپ کا مزا
جس نے اوس کو کھا لیا گپ چپ رہا
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۹).

گپ چپ کا مزا یار ملا کم سخنی سے
بنتی ہے مٹھائی تری شیریں دہنی سے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۳). ۲. **خاموشی** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). (ج) امذ. ۱. **لڑکوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکا منہ بند کر کے اپنے کلّے پھلا لیتا ہے اور دوسرا دونوں ہاتھوں کو اس کے کلّوں پر اس طرح سے مارتا ہے کہ اس کے منہ سے بے اختیار آواز نکلتی ہے.** گپ چپ کا کھیل سب نے کھیلا ہو گا. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۱۳). ۲. **ایک کھلونے کا نام جو کھلتا اور بند ہوتا ہے** (فرہنگ آصفیہ). (د) م ف. **چپکے سے ، خاموشی کے ساتھ** (نوراللغات). [گپ (رک) + چپ (رک)].

---چپ کی پہیلی امث.
وہ پہیلی جو اشاروں سے بتائی جائے.

مطلب دل ہے وہ گپ چپ کی پہیلی حفی
بوجھنا جس کا ہے آسان ، بتانا مشکل
(۱۹۵۸ ، تاریبراہن ، ۱۰۸). گپ چپ کی پہیلی جس کا بتانا مشکل ہے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۱۳).

---چپ کا / کے لڈو امذ.
رک : گپ چپ (ب) امث معنی نمبر ۱. مذہب کو گپ چپ کا لڈو بنا دیا . (۱۹۸۵ ، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ ، ۱۱) . گپ چپ کے لڈو بھی سنے ہیں. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۱۳).

---چپ کی شیرنی / مٹھائی امث.
رک : گپ چپ (ب) امث معنی نمبر ۱.

فقیری کا مزہ مت پوچھ گپ چپ کی مٹھائی ہے
کحل ہوں بتی تینے عبث جھگڑا کیا اپتا
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۵۵).

گپ چپ کی شیرنی ہے وہ بوسے میں اے رقیب
اوس کی حلاوتیں تجھے بدذات کیا کہوں
(۱۸۳۶ ، کلیات صنعت ، ۶۳). گپ چپ کی مٹھائی بھی ... شاعروں نے برتی ہے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۱۳).

---چپ کے لڈو کھائے ہیں فقرہ.
جو آدمی بالکل چپ رہتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں. یا الہیٰ یہ آج ان سب نے گپ چپ کے لڈو کیسے کھائے ہیں کہ کسی طرح کوئی بات ہی نہیں کھلتی. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۶۶). حضرت ان کی نہ کہیے یہ تو گپ چپ کے لڈو کھائے بیٹھی ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۰۹).

گپّا (فت گ ، شد پ) امذ.
یکسر جھوٹ ، بڑا دھوکا ، فریب ، مکر ، دغا (جامع اللغات). [گپ (رک) کی تکبیر].

---دینا محاورہ.
دھوکا دینا ، غچّا دینا. وہ تجھے ایسا گپّا دے گا کہ ساری عمر روتی رہے گی. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۲).

--- کھانا محاورہ.
دھوکے میں آنا ، فریب کھانا ؛ (عو) کسی سے جماع کرا لینا (نوراللغات).

گپاسْٹِک (فت گ ، سک س ، کس ٹ) امث.
اِدھر اُدھر کی باتیں ، جھوٹ سچ ، گپ شپ. مزا جب آتا جس وقت ہم رات بھر شور شرابہ گپاسٹک پھر چند مہینوں کی مختصر لیکن بھرپور نیند کے بعد صبح صبح تیار ہو کر کیفے ٹیریا بھاگتے. (۱۹۷۵ ، حریت ، کراچی ، ۲۹ اپریل ، ۳). [گپ (رک) سے].

---لڑانا محاورہ.
رک : گپ لڑانا ، ہنسی مذاق کی باتیں کرنا. تم ... پاس کھڑے اسلم سے گپاسٹک لڑا رہے تھے. (۱۹۷۳ ، زہرہ النسا ، لاہور ، اگست ، ۳۵).

گِپّا کھانا (کس گ ، شد پ) امذ.
بچوں کا ایک کھیل جس میں پانی پر پتلا ٹھیکرا اس طرح پھینکتے ہیں کہ ٹپّا کھاتا ہوا یا چھچھلتا ہوا جائے (فرہنگ اثر). [مقامی].

گپا گپ (فت گ). (الف) امث.
جلد جلد کھانے اور نگلنے کی آواز ، غپاغپ (پلیٹس). (ب) م ف. **جلدی جلدی آواز کے ساتھ (کھانا وغیرہ نگلنے کے لیے).** سرخ ساری میں جو محترمہ لیٹر بکس بنی اکیلے اکیلے گپاگپ بیف اسٹیک اور آلو اڑا رہی ہیں. (۱۹۶۸ ، خاکم بدہن ، ۷۱). [گپ (حکایت الصوت) + ا ، (حرف اتصال) + گپ (رک)].

گُپال (ضم گ) امذ.
چرواہا ؛ کرشن جی کا لقب (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ؛ پلیٹس). [گوپال (رک) کی تخفیف].

گُپْت (ضم گ ، سک نیز فت پ). (الف) صف.
۱. **مخفی ، چھپا ہوا ؛ (کنایۃً) پُراسرار.**

اے باد مری بات اوسے چوری سوں کہہ
میری سو گپت بات توں اس چھوری سوں کہہ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۹).

مرے طبع کے گُل میں ہو رنگ رس
گپت ہور پرگٹ سدا تو نچھ بس
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۸).

بو گیان گپت بو گیان پرگٹ
کیتا ہے بو گیان پر کھٹے کھٹ
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۹). مدت تلک یہ بات گپت رکھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۱). جوتشی ، پنڈت بات دیکھیں گرہ گوچر دیکھیں ، گپت بات بتادیں. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۹). شخصیت کے لحاظ سے محمد طفیل ایک معمہ ہیں ... وہ گپت شخصیت کے مالک ہیں. (۱۹۸۳ ، اوکھے لوگ ، ۱۳۷). ۲. **محفوظ ، بچا ہوا ؛ خفیہ**

جو نظر نہ آئے ، **نہاں** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). (ب) م ف.
درپردہ ، **مخفی طور پر**.

جو میں خط کروں رات ساری اُسوں
گپت بیشتر لاؤں یاری اسوں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۲). (ج) امذ. ۱. **پوشیدہ بات ؛ راز**. دشمن سوں اُس کے دل کے گپت سوں ڈرتے اچھنے کا بیان. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). ۲. **(قواعد)** جو بیان نہ کیا جائے ، **جو سمجھا جائے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : गुप्त].

--- آمدنی (--- سک م ، فت د) امث.
بالائی آمدنی ، وہ آمدنی جو ظاہر نہ ہو ، جیسے : **رشوت** (جامع اللغات). [گپت (رک) + آمدنی (رک)].

--- دان امذ.
۱. **خیرات جو خفیہ طور پر کی جائے**.

چپکے ہی کھڑی ہے کوئی حیران
کرتی ہے کھڑی کوئی گپت دان

(۱۸۰۵ ، دیوان ریختہ ، رنگین ، ۱۱). رانڈ بیواؤں اور محتاجوں کی گپت دان سے کم مدد کی جاتی ہے. (۱۸۲۵ ، نغانِ قاری ، ۳۲). ۲. **(ہنود) نقدی جو سورج گرہن کے وقت نہانے کے بعد تالاب میں ڈالی جائے**. کسی نے مٹھی بند کر کے دریا میں کچھ چھوڑا ، بڑا کارثواب کیا ، گپت دان دیا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۷۶). ۳. **(ہنود) امانت یا کوئی سربند چیز جو کوئی شخص برہمن کے پاس رکھ کر اس کا دعویٰ نہیں کرتا** (فرہنگِ آصفیہ).
[گپت (رک) + رک : دان (۲)].

--- رہنا محاورہ.
چھپا رہنا ، پوشیدہ رہنا ، غائب رہنا (پلیٹس).

--- سوں م ف.
مخفی طور پر (قدیم اردو کی لغت).

--- کرنا محاورہ.
پوشیدہ کرنا ، چھپا لینا. چیونٹی کو جھٹ اوس نے اٹھا کر اپنی مٹھی میں گپت کیا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۳۴).

--- مار امث.
۱. **وہ مار جس کا نشان نہ پڑے ، بھیتری مار ، اندرونی چوٹ** (پلیٹس). ۲. **طعن تشنیع ، طعنہ مہنہ** (فرہنگ آصفیہ). [گپت (رک) + مار (رک)].

--- مال امذ.
دفینہ ، چھپا ہوا خزانہ ، مال پوشیدہ (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).
[گپت (رک) + مال (رک)].

--- ہونا محاورہ.
چھپنا ، اوجھل ہونا ، غائب ہونا (پلیٹس).

گُپتی (ضم گ ، سک پ). (الف) امث.
۱. (أ) **وہ پتلی تلوار جو دستی چھڑی میں پوشیدہ ہوتی ہے ؛ چھپی ہوئی تلوار ، قمچی کارد**.

کیوں مارتے ہو تیغ سجن ہم میں دم نہیں
پنہاں نگہ تمہاری یہ گپتی سوں کم نہیں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۱).

جیسے چاہے اسے آنکھوں ہی میں بس مار رکھتا ہے
رکھے نا تیر ، نا خنجر ، نہ گپتی تیغ نہ بھالا

(۱۸۳۲ ، مرمت ، ک ، ؟).

جو اوس سے مجھ پہ گزری ہے اوس کی خبر کسے
گپتی کا زخم رکھتی ہے شرم و حیا کی چوٹ

(۱۸۶۱ ، دیوانِ ناظم ، ۶۲). سیکڑوں کدالیں ، پھاوڑے ، بیلچے اور گپتیاں کھٹا کھٹ چلنے لگیں. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳ : ۳). لاٹھی ، بلم ، تبر ، چاقو ، گپتی کی چوٹوں کے علیحدہ علیحدہ نشانات گنا کر داد تحسین لیتے. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۳۱۸). (اا) **ایسا عصا جس کے اندر تلوار پوشیدہ ہو** (پلیٹس). ۲. **(لکھنؤ) پوشیدہ مال و دولت ، خفیہ مال**. کچھ مال گھر کا نہیں لے گیا مگر کچھ گپتی ہی لے گیا ہو تو اُس کو کوئی کیا جانے. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۷۸). ۳. **پوشیدگی ؛ چُھپا ہوا زمانہ ؛ حفاظت کا ذریعہ ؛ حفاظت ، بچاؤ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) صف. **پوشیدہ ، مخفی ، خفیہ**. بہت سی گپتی بیماریاں ایسی ہیں جنھیں آدمی کچھ چیز نہیں سمجھتا اور وہ اِس کا کام تمام کیے جاتی ہیں. (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۶۷). ایک شخص گپتی کرتا پہن رہا ہے اور اس کے کرتہ میں ایک ہزار کے قریب روپیہ ہے. (۱۹۰۸ ، عیاروں کا عیار ، ۱۴۴). [گپت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- عصا (--- فت ع) امذ.
وہ عصا جس کے اندر کوئی مہلک آہنی ہتھیار مثل تلوار پوشیدہ ہو. گپتی عصا. دو روپے سے بیس روپے تک. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۰۰). [گپتی (رک) + عصا (رک)].

--- کارد (--- سک ر) امذ.
رک : **گپتی معنی نمبر ۱** ، **قمچی کارد** ، **گدکا**. گپتی کارد - تین روپے سے ڈیڑھ مُہر تک. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری ، ۱ ، ۱ : ۲۰۱).
[گپتی (رک) + کارد (رک)].

--- مار امث.
۱. رک : **گپت مار معنی نمبر ۱**. میں بھی وہ گپتی مار دوں گا کہ عمر بھر یاد رہے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۳). ۲. رک : **گپت مار معنی نمبر ۲**. تیری باتوں سے ہار مانی ، تُو گپتی مار مارتی ہے. (۱۸۷۳ ، ہادی النساء ، ۲۰۰). [گپتی (رک) + مار (رک)].

گُپتہار (ضم گ ، سک پ) صف (قدیم).
پوشیدہ ، خفیہ (قدیم اردو کی لغت). [گپت (رک) + ہار ، لاحقۂ صفت]

گپچ لینا/گپچنا (فت گ ، پ ، سک چ) ف م.
لپک لینا ، جھپٹ لینا. مگر کیا اس اعتماد سے وہ یہ بے جا

فائدہ اٹھائیں کہ اس کی بیوی کو گپچ لیں۔ (۱۹۶۹، افسانہ کر دیا ۲۳۰)۔ [غالباً گپکنا (رک) کا بگاڑ]۔

گُپچوَل (ضم گ ، سک پ ، فت چ ، شد و بفت) امث۔
رک : **گپ چپ** ، **لڑکوں کے ایک کھیل کا نام** (پلیٹس)۔ [مقامی]۔

گَپَڑ (فت گ ، پ) امث۔
رک : **گپ** (جامع اللغات)۔ [گپ (رک) + ڑ ، اضافہ]۔

---چوَتھ (---و لین) امث۔
وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے ، گڈ مڈ ، گول مول۔ دوسرے (مصرعے) میں تجلیات کی بسل گپڑ چوتھ کی گئی ہے۔ (۱۹۳۵، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۷ : ۵)۔ [گپڑ (رک) + چوتھ (رک)]۔

---چوَتھ کَرنا محاورہ۔
(عو) **کسی معاملے کو صاف نہ کرنا ؛ خلط ملط کرنا ، گڈمڈ کر دینا** (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۱۲)۔

---سَپَڑ / شَپَڑ (---فت س ، پ) گپڑسپڑ (الف) امث۔
گپ شپ ، بیہودہ باتیں (نوراللغات)۔ (ب) صف۔ **گڈمڈ ، غیر واضح**۔ ان کی مذہبی کتابوں میں اول تو توحید ہو گی ہی نہیں اور ہوگی بھی تو ایسی ہی گپڑ سپڑ ہوگی جیسی کہ یہ لوگ معتقد ہیں۔ (۱۸۹۹، رویائے صادقہ ، ۱۶۹)۔ [گپڑ (رک) + شپ رک + ڑ ، اضافہ]۔

گَپسا (۱) (فت گ ، سک پ) امذ۔
سفید سخت مٹی (پلیٹس)۔ [مقامی]۔

گَپسا (۲) (فت گ ، سک پ) امث۔
(کاشتکاری) **سیاہی مائل بھورے رنگ کی مختلف قسم کی مٹی کا قطعۂ اراضی** (ا پ و ، ۶ : ۸۶)۔ [مقامی]۔

گَپ سے م ف۔
تیزی سے ، جلدی سے (**کوئی چیز کھانے کے سلسلے میں**)۔ موہن نے مٹھائی لے لی ، مینا نے مٹھائی کے ہاتے ہی گپ سے منہ میں ڈال لی تھی۔ (۱۹۳۳، **دودھ کی قیمت** ، ۵۱)۔

گَپکا (فت گ ، سک پ) امذ۔
وہ لقمہ جو آواز سے نگلا جائے ؛ جلد جلد نگلنا ؛ رشوت جو ہضم کی جائے ؛ کسی چیز کے مارنے کی آہستہ آواز (پلیٹس)۔ [گپکنا (رک) کا حاصل مصدر]۔

گَپکنا (فت گ ، پ ، سک ک) ف م۔
۱. **نگلنا ، جلدی جلدی کھانا ، آواز کے ساتھ نگلنا** (نوراللغات ؛ پلیٹس)۔ ۲. **لپکنا ، پکڑنا** (**گیند وغیرہ کو**)۔ میں ستونتی نہیں ، میں تمہاری آگیا پورن کرنے کو تیار ہوں ، مجھے گپک لو ، مجھے گپک لو،من کی کامنا پوری ہوجائے۔ (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۰۶)۔ [س : ग्रस + छ]۔

گَپ گپ / گَپاگَپ (فت گ ، سک پ) امذ نیز م ف۔
رک : **گپاگپ** (پلیٹس)۔ [حکایت الصوت]۔

--- کھانا محاورہ۔
اندھا دھند کھانا ، جلدی جلدی کھانا ، آواز کے ساتھ نگلنا۔ دولہا تو منتظر تھے ہی فوراً طباق ہاتھ میں لے کر گپ گپ کھانے لگے۔ (۱۹۵۵، آبلہ دل کا ، ۱۴)۔ قریب ہی ایک عورت بیٹھی ... گپ گپ کھانے جا رہی تھی۔ (۱۹۸۱، قفس (فضل احمد کریم)، سحر ہونے تک ، ۹۷؟)۔

گِپّل (کس گ ، فت پ شد) امذ۔
۱. **گول ٹھیکرا** (**جس سے بچے کھیلتے ہیں**) **نیز اس کھیل کا نام ، چمو رانی ، چرک بلا**۔ ہندوستانی کھیل یعنی گلّی ڈنڈا ، پتنگ ، آتی پاتی چھلچلی ، کبڈی ، آنکھ مچولی ، ست گھڑا ، گپّل ، گولیاں ... کا عام رواج تھا۔ (۱۹۷۰، **بادوں کی برات** ، ۱۹۸)۔ ۲. **چاندی وغیرہ کا غیر منقش گول ڈلا**۔ ایک پیر فرتوت گلے میں بارہ گپلوں کی ہیکل ڈالے کھڑا اور پشت کی طرف سے درے میں داخل ہو رہا ہے۔ (۱۹۲۷، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲ : ۴)۔ [مقامی]۔

گَپوڑے اُڑانا محاورہ۔
(عو) رک : **گپ اُڑانا**۔ لوگ ایسی باتوں کی تحقیق تو کرتے نہیں اور گپوڑے اڑایا کرتے ہیں۔ (۱۸۹۷، سیر پرند ، ۴۵۳)۔

گَپّٹی (فت گ ، پ) امث۔
ایک کھیل کا نام جسے ۸ لڑکے دن میں کسی میدان میں دو پالیاں بنا کر کھیلتے ہیں (کھیل بیتی ، ۳۴)۔ [مقامی]۔

گَپّی (فت گ ، شد پ) صف۔
فضول باتیں کرنے والا ، شیخی باز ، جھوٹا۔ ان دونوں حالتوں میں وہ شخص گپی اور لاف زن ہو گا۔ (۱۷۹۴، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۱۵۶)۔ بٹھو بڑا گپی ہے اپنے جھوٹ بولنے کی عادت کبھی نہ چھوڑے گا۔ (۱۸۳۴، تعلیم نامہ ، ۱ : ۴۹)۔ شیخ صاحب شاعر اور گپی بھی واقع ہوئے ہیں۔ (۱۹۵۶، شیخ نیازی ، ۱۷)۔ [گپ (رک) + ی ، **لاحقۂ صفت**]۔

گَپیں (فت گ ، ی مج) امث ؛ ج۔
جھوٹی باتیں ، افواہیں ، گپ (رک) **کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ ترا کیب میں مستعمل**۔ مجھکو ان لوگوں کی فہرست میں نہ داخل کریں جنکا یہ حال ہے کہ ... اِدھر اُدھر کی گپیں سن کر اسلام کے متعلق لکھنے بیٹھ جاتے ہیں۔ (۱۹۰۴، **مقالاتِ شبلی** ، ۱ : ۱۲۹)۔

---اُڑانا محاورہ۔
گپ اُڑانا ، ڈینگیں مارنا۔ وہ جتنی باتیں کرتی ہیں کیا سب صحیح ہوتی ہیں ، اتنی گپیں اُڑاتی ہیں ، اتنی شیخیاں بگھارتی ہیں ، ہر وقت اپنی دولت کا رُعب۔ (۱۹۸۷، **بھول بھٹر** ، ۲۹۳)۔

---اُڑنا محاورہ۔
گپیں اُڑانا (رک) **کا لازم ، گپ شپ ہونا**۔

خلوص اُن میں نہ تھا اس سبب سے دل نہ ملا
گپیں تو خوب اڑیں اور چناں چنیں بھی رہی

(۱۹۲۱، اکبر ، ک ، ۲ : ۵۸)۔

ـــ لگانا محاورہ.
گپیں اڑانا ، گپ مارنا ، گپیں ہانکنا. ایسے موقعوں پر میں ایاز کی کرسی پر بیٹھا منشی سے گپیں لگاتا رہتا.(۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۲۸).

ـــ ہانکنا محاورہ.
فضول باتیں کرنا ، دل لگی کی باتیں کرنا. بار بار کافی پینا اور گپیں ہانکنا محبوب مشغلوں میں شامل ہے. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۲۵۹).

گُپھا (ضم گ) امث.
۱. غار ، کھو. اب تم یہاں سے اُٹھو ، پہاڑ کے اُتر جانب گپھا ہے اُس میں بیٹھ کر دس برس تک تپ کرو. (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۱۸۸). اندھیری گپھائیں جگمگا اٹھیں ، پہاڑوں کی بلندیاں اور سمندروں کی گہرائیاں راجہ کے سامنے ایک سطح پر آ گئیں. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۱). ۲. **چھپنے کی جگہ.**

طبیعت ہوئی یوگ سادھن پہ مائل
گپھا کے بنانے پہ راغب ہوا دل

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۱۳). یہ بُجھتا ہوا چراغ کیا چیز ہے ... نہ یہ کسی تارک الدنیا کی گپھا کا دیا ، بلکہ یہ تو میرا ہی کمبخت بدنصیب دل ہے. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۰۷). [س : गुहा].

ـــ میں بیٹھنا محاورہ.
تارک الدنیا ہو جانا ، سنیاس لینا (پلیٹس).

گُپّھا (ضم گ ، شد پھ) امذ.
۱. پُھندنا ، جو ریشم یا چاندی سونے کے تاروں کو اکٹھا کر کے ٹوپی میں لٹکاتے اور بوٹ میں بھی باندھتے ہیں ، مانگ کے ارد گرد اُبھار کر بنائے ہوئے بال ، **گچھہ دار بال بنانا** . گپھا مقیش کا ، تختی الماس کی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۹۷). بڑے بڑے موتیوں کی مالائیں جن میں زمرّد کے گُپھے ہوتے تھے آویزاں ہوتی تھیں. (۱۹۱۱ ، ظہیرالدین دہلوی ، داستان غدر ، ۳۶). ۲. **پھولوں کا گُچھا.**

اشک کے موتی ہوئے جب یاں گلے کے میرے ہار
پھول جو گُپھے میں تھے واں موتیا کے ہنس پڑے

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۱). [س : गम्फित+क].

گُپْھنی (ضم گ ، فت نیز سک پھ) امث.
رک : **گوپھنی جو زیادہ مستعمل اور فصیح ہے.** اوس نے آگ کا ڈھیر سُلگا کر گپھنی میں ان کو رکھ آگ میں پھینک دیا. (۱۸۸۳ ، طلائعُ المقدور ، ۱۲). [گوپھنی (رک) کی تخفیف].

گُپّھے (ضم گ ، شد پھ) امذ ؛ ج.
گپھا (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

ـــ دار صف.
وہ جس کے اوپر بالوں یا کسی چیز کا گُچھا ہو، ابھار والا ، پھندنے دار.

تقصیر کیا ہوئی تھی کہ انشا پہ رات کو
وہ گپھے دار آپ نے تولا ازاربند

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳). وینیا کے گھوڑے کی دُم گُپھے دار ہوتی ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۶۰). ایک چھوٹا سا جانور جس کی دم گُپھے دار تھی ، غار کے مُنہ پر نمودار ہوا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲). ریشمی جلد اور گُپھے دار پونچھ والا. (۱۹۷۸ ، باگھ ، ۱۳). [گپھے (رک) + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

گَت (فت گ) امث.
۱. **حالت ، کیفیت.**

جگ میں وہ تو ویسے دیوانا سیانی اس کی گت
ظاہر تو اس تقصیر لاگی ہن باطن دل کا ست

(۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۳).

وہ تیرے جو تجھ کو جانیں
جیوں گت مانن کی تیوں مانیں

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۸).

بحریا بَل ہیں ہم تری گت کے
جو ہوا پاک ، شر سوں شرکت کے

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۳۸). مہاراج جگت پرکاس نے اپنے سارے دیس میں کہا یہ پکار دیں ، جو یہ نہ کرے گا اوس کی بُری گت ہو گی. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۰).

سریفوں کی اولاد بے تربیت ہے
تباہ اُن کی حالت ، بُری انکی گت ہے

(۱۸۷۹ ، مُسدسِ حالی ، ۷۳). تم نے اُن کے سر پر ہاتھ نہ رکھا ہوتا تو آج انکی نہ جانے کیا گت ہوتی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۹۵).اِس گت میں مطالعے کے علاوہ اہل علم و فضل کی صحبتیں بھی میسر آنے لگیں. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۴۷۵). ۲. (اَ) **(موسیقی) ساز کے پردوں کی بندش ، دُھن خصوصاً رواں ، گردشی ، بار بار دہرائی جانے والی آواز ، سر ، بول ، راگ نیز ایک تال کا نام.**

جو گت لے اُٹھے منڈلے پھر تمام
سنے ہوش جاگے پوتے گھر تمام

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۶).

کب تان سے ہر ایک کی صوفی کو رقص آوے
جو دل کو کھینچتی ہے وہ اور گت ہے یارو

(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۰۲).

جہاں نے ساز بدلا ساز نے نغموں کی گت بدلی
گنوں نے رنگ بدلا رنگ نے یاروں کی مت بدلی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۳). اندر بجتے ہوئے ساز کی گت نے میرا پیچھا کیا. (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۳۷). (اا) **تالی (جو ناچ کے وقت بطور تال کے بجائی جائے).** راگ اُس کا قرآن ہے اور ناچ اور ہاتھوں کی گت یعنی سیٹی اور تالی اوسکی نماز ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۸۸). ۳. **(موسیقی) وہ دُھن جو رقص کے ساتھ بجائی جائے ، آواز کی چال.**

سرو بھید چوستھ جو پستک کی چھند
گتاں سات دکھلا جو کوچت کی بندھ

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، عبدل بیجاپوری ، ۵۸).

ایک اُٹھ ناچنے لگی گت سے
جھومی اک آ کے شان و شوکت سے

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۸۸). رقاصوں کی گتیں دیکھ زہرہ کو مورچھا گت آنے لگی. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۲۷).

گتیں ستم کی ، قیامت کے توڑے ، سحر کا ناچ
غضب کی جھانولیاں شوخ قہر کی چتون

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۱۱۵).

سب ایک ہی گت پر ناچیں گے سب ایک ہی راگ الاپیں گے
کل شیام کنھیا پھر بَن میں مُرلی کو بجانے والے ہیں

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۶). ۳. **دھن کے ساتھ ایک قسم کا ناچ ، رقص کے ساتھ چلنے والی دھن.**

ترے بھنواں کے طاق میں سجدا کیا نہ جائے
یک رنگ گت میں دل کی مہارت کیے بغیر

(۱۶۶۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۹).

ناچنے والیاں جو ناچیں تھیں گت
نہ تھی اُس ناچ کی پری کو سکت

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۶۲).

ہوا سازِ طرب اس وقت ساری
لگی گت ناچنے ہر ایک ناری

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۷۵).

رنڈی گت ناچے یہ اس کا مُنھ دکھائیں
پا بہ پا مشعل لئے مجلس میں جائیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۲).

کسی نے دو چار پاؤں نکال کر پامال کیا
کسی نے گت ناچ کر بے چُھری حلال کیا

(۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۵۳).

آج کیوں جوشِ کوا کب میں ہے جوشِ انبساط
وجد میں آئے فرشتے مشتری ناچی وہ گت

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۵۳۵). کتھک ... ہندوستان کا اصلی خاص رقص بھی ہے ... جو ہندوستان میں ایک بہت بڑا وسیع فن بن گیا اس کی سینکڑوں گتیں اور بےشمار توڑے اور ٹکڑے ایجاد کئے گئے. (۱۹۸۸ ، دو ادبی اسکول ، ۲۵۴). ۵. **ڈھنگ ، طرز ، انداز ، طرح.** عاشق ناؤں ہے ولے عاشق میں ہی تمام معشوق کی گت ہے ، عاشق معشوق دو نام ، ولے دونوں کا ایک کام. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۲).

کیا بیاں کرسکوں میں گت اُس کی
فائز اَت خوش ادا سریجن ہے

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۳).

شعر کہنے کی نہیں مجھ کو سکت
شاعروں کی نیں مجھے معلوم گت

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۲۵). نند جی بولے ... ان کی گت کچھ جانی نہیں جاتی پر میں یہ جانتا ہوں کہ کنس کو مار بھوم کا بھار اتارینگے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲). وہی پینے کی لتیں ہیں وہی پھر کیفیتیں ہیں ، وہی رندوں کی گتیں ہیں. (۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۷۳). یہ گندھی صاحب بھی کچھ اس گت کے آدمی تھے کہ ... نظر خواہ مخواہ اُن پر پڑتی تھی. (۱۹۶۷ ، بزم خوش نفساں ، ۳۹). ۶. **شناخت ، پہچان.** پران ہی میری گت ہے اور پران کے بغیر میں کہاں تھا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۶). ۷. **دسترس ، پہنچ.** پھر لڑنے کا سکت نہیں ، تدبیر کوں ہی گت نہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۵).

جنس ایماں بیچنے والوں کے پو بارے ہیں آج
شیخ جی جو خرچ کرلیں سیٹھ جی کی گت نہیں

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۲۰). ۸. **خوشی ، لطف ، انبساط ، فرحت ، مسرت ، مزہ.** کھانے پینے کی حلاوت نہ پہننے کی کچھ گت. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۸۳). ۹. **حال ، حقیقت.** کون سمج سکتا خدا کی گت ، ایک ایے لا ک صفت. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲).

بوجھا ہوں دل کے فیض سوں سارے جگت کی گت
آوے نہ کوئی کام بجز حق کے عاقبت

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۴).

ہے وہ اک دریائے عقل و معرفت
تم نہیں پہچانتے ہو اوس کی گت

(۱۸۲۸ ، باغِ ارم ، ۸۸). ۱۰. **صناعی ، ہنرمندی ، مزاج ، طبیعت.**

گت کار توں سب ہو گت ہیں تیرے
نت سب کے دلاں کے ہت ہیں تیرے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳). بھگوان کی کچھ گت جانی نہیں جاتی دیکھو وہ کلجھن کو لکشمی دے کل ہیں کو بدیا. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۳۹). ۱۱. (أ) **اجرامِ فلکی کی مکمل گردش.**

نہے چرخ کج رو دھریا گت سعید
تس امید کے در کوں دینے کلید

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۱۲). (اا) **سیارے کی روزانہ حرکت** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۱۲. **سلیقہ.** نگوڑیوں کو اتنی بھی گت نہیں کہ تماشبین کی خاطر مدارات کیونکر ہوتی ہے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۸ : ۱۰). ۱۳. **رفتار ، چال.** گھنٹوں وہ دونوں چُپ چاپ ایک گت سے کام کرتے گئے. (۱۹۴۱ ، پیاری زمین ، ۳۵). ۱۴. **اختتام ، انجام ، خاتمہ.** اے گھوڑی تو فلاں سکھ سادھو کی جورو تھی ... تم کو لازم ہے کہ ہمارے یہاں حاضر ہو تیری گت یعنی خاتمہ بالخیر ہو جائے گا. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۸۱۳). ۱۵. **ہندوؤں کے مُردے جلانے کی رسم ، کریا کرم** (نوراللغات ؛ پلیٹس). ۱۶. **حرکت ، حرکت کرنا ، جانا ؛ کوچ ، روانگی ؛ اُڑنا ، پرواز ؛ راہ ، راستہ ؛ ذریعہ ، کامیابی کا ذریعہ ؛ تناسخ ، آواگون ؛ زندگی کا زمانہ (بچپن ، جوانی ، بڑھاپا)** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۱۷. **کبوتر کا غٹرغوں کرنا ، کبوتر کا آواز نکالنا یا گونجنا ، آوازیں نکالنا** (مہذب اللغات). ۱۸. **زد و کوب** (وضع اصطلاحات ، ۱۷۷). [گت / گتی (رک) کی تخفیف].

--- باقی نہ رکھنا محاورہ.

حلیہ بگاڑ دینا ، بری حالت کردینا ، خراب کردینا. یہ خیالات میرے ذہن میں کیوں ابھرے ، اگر اُس کی ماں یہ باتیں سُن لے تو میری گت باقی نہ رکھے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۱۰۵).

ـــ باندْھنا محاورہ.
(موسیقی) **خوبصورتی سے ساز کے سُر نکالنا ، ساز پر راگ یا لے چھیڑنا.** وہ گت باندھتی ہے کہ مرقع کھنچ جائے.(۱۸۸۷، جامِ سرشار ، ۱۹۲).

ـــ بَتانا محاورہ.
ناچنے یا اداکاری میں حرکات سے وہ کیفیت دکھانا جس کی لفظوں میں مصوّری کی گئی ہو ، بھاؤ بتانا.

بتاتی ہیں گت عشوہ و ناز سے
دکھاتی ہیں چھب طرز و انداز سے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳).

رقصاں ہوئیں رنڈیاں وہ آکر
پریوں کو نچائیں گت بتا کر
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۰۶).

ـــ بَجانا ف م ؛ محاورہ.
کسی باجے پر سرگرم بجانا ، سارنگی یا ستار کی لَے چھیڑنا ، دُھن بجانا ، ساز پر راگ سنانا. سازندے کے کان میں جھک کر کہا اگر تیری مرضی ہو تو ایک دو گتیں میں بجاؤں. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۷).

یہ کہہ کر پھر لگا وہ گت بجانے
کہ زہرہ کھائے سم گائے وہ گانے
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۲۳).

بگل اور طنبور سنکھ اور نوبت
بجانے لگے اپنی اپنی سبھی گت
(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۱۱۹). دونوں نے سنا تو میں گن کری کی گت بجا رہا تھا. (۱۹۸۲، غلام عباس، زندگی نقاب چہرے، ۳۵۴).

ـــ بَجْنا محاورہ.
گت بجانا (رک) کا لازم ، راگ چھڑنا ، دُھن بجنا.

شب محفلِ ہولی میں جو وارد ہوا زاہد ، رندوں نے لپٹ کر
ڈاڑھی کو دیا اسکی لگا بذر قطونا اور بجنے لگی گت
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵). سازندے نے بائیں کو گمکا ، ہتوڑی سے ٹھونکا ، سارنگی کی طربیں مروڑی گئیں ، گت بجنا شروع ہوئی. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۷۰). ایک سازندہ رباب بجا رہا تھا ، نہایت دلکش گت بج رہی تھی ، نہ جانے کیوں ایک پرانی یاد تازہ ہو گئی. (۱۹۸۲ ، پچھتاوے ، ۱۱).

ـــ بَنا دینا محاورہ.
ذلیل کرنا (قراراللغات).

ـــ بَنانا محاورہ.
۱. **بری وضع اختیار کرنا ، بُری حالت کرلینا، درگت بنانا (رک) کی تخفیف.** اتنے بڑے باپ کے لڑکے اور تم نے اپنی یہ گت بنائی ، افسوس کا مقام ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۷۹). تم نے یہ کیا گت بنا رکھی ہے. (۱۹۳۴ ، دودھ کی قیمت ، ۹۰). ۲. **کسی باجے کے سُروں کو گانے بجانے کے بولوں کے موافق کرلینا ، ساز بجانے کا نیا ڈھنگ نکالنا.**

کبھی جو باجے کی لہر آئی حواس اوڑائے وہ شے بجائی
فسوں کے بولوں پہ گت بنائی چھلاوہ بن کر ستار آیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰). ۳. (اُ) **بُرا حال کرنا ، دُرگت بنانا ، حلیہ بگاڑنا.** تم بے ہوش ہوجاؤ تو میں شیخ کی گت بناؤں.(۱۸۶۲، شبستان سرور ، ۲ : ۲۱۳). ایک عورت نے طنز کی راہ کہا کہ ذرا اپنے بھتیجے کی تو خبر لو کہ لوگوں نے اُن کی کیا گت بنائی ہے. (۱۹۰۷ ، امہات الامّہ ، ۸۶) . احمد بھائی انتہائی بدشکل ، غیرمہذّب اور جاہل سیٹھ تھا ، اس کی نیلوفر نے خوب گت بنائی. (۱۹۸۸ ، نگار (سالنامہ) ، پاکستان ، ۷۰). (اا) **مارنا پیٹنا ، سزا دینا.** اگر تھانہ دار کو خبر ہو تو تیری کیسی گت بنائے. (۱۸۹۱ ، ایامٰی ، ۱۵۴). میں تم کو نہ لے بھاگتا تو لوگ نہ معلوم کیا گت بناتے. (۱۹۳۸ ، بحرِ تبسم ، ۱۸۹).

ـــ بَنْنا محاورہ.
۱. **گت بنانا (رک) کا لازم ، حالت بگڑنا.**

نہ اُٹھ کے ہلنے کی ہرگز رونے میں طاقت
بنی ہے بھوکھ سے دربانوں کے یہ منھ کی گت
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۹).

اہلِ غرض کو ناچ نچاتے ہیں جو یہاں
محشر کے روز دیکھیے کیا اون کی گت بنے
(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۳۷۵).

گت بنی غیر کی دربان کے ہاتوں بےشک
کوئے جاناں سے پڑا پڑ کی صدا آتی ہے
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۸۰). تمھیں تو پتہ ہے کہ نوکر کے ہاتھوں اُن کی کیا گت بن رہی ہے. (۱۹۸۸، بھاگا ہوا غلام ، ۱۱۱). ۲. **درگت بننا ، حلیہ بگڑنا ، بُرا حال ہونا.**

میخانہ میں یہ رات کو زاہد کی گت بنی
شالِ کمر کوئی کوئی دستار لے گیا
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۴۵). زبان کی بھی گت اس ہندی اُردو جھگڑے میں بنی. (۱۹۳۷ ، خطباتِ عبدالحق ، ۱۰۷). اقبال اس زمانے کا رنگ ڈھنگ دیکھ کر پہلے ہی تاڑ گئے تھے کہ ان کے پیغام کی کیا گت بننے والی ہے. (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۲۹۱).

ـــ بَنْوانا محاورہ.
گت بنانا (رک) کا متعدی المتعدی ، حلیہ خراب کروانا. تمہاری ایسی تیسی کی آج جو تمہاری گت نہ بنوائی تو نام اپنا ہی سیوق نہ پایا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۱). اسی دعوے نے تو ان کی یہ گت بنوائی تھی ... اسی دعوے نے ان کو شہر بدر کرایا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۸۳).

ـــ بَھرْنا محاورہ.
ناچنے کا ٹھاٹھ بنانا ، ناچ کا روپ سروپ دکھانا ، ناچتے وقت سولہ اعضاء کی حرکت دکھانا نیز ناچنا ، رقص کرنا ، چک پھیری لینا (راگ کے اصول کے مطابق).

خوشی سے گت کیوں بھرے نہ صوق
کہ دیکھتا ہے وہ بھک موا سا
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۱۳۰).

آپ جب بھرتے ہیں گت میری بُری ہوتی ہے گت
مول لیتے ہیں مجھے جب بھاؤ بتلاتے ہیں آپ

(۱۸٦٦ ، فیض ، د ، ۱۰۷). پریوں نے ہنڈیا کے کناروں پر کھڑے ہو کر ایک گت بھری. (۱۹۳۰ ، پریوں کی ہنڈیا ، ۲۱). طوائف ستار کیادی کے دو بول گائی ، گت بھرتی ... بڑھ جاتی. (۱۹٦۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۱).

---بھنگ رَس (---فت بھ ، غنہ ، فت ر) امذ.
(سالوتر) **گھوڑے کی ایک بیماری جس میں کبھی ایک کبھی دو اور کبھی چاروں پیروں میں ورم زیادہ اور نرم ہوتا ہے اور اس ورم پر گرہیں نمودار ہوتی ہیں ، فیلپا ، گج چرن.** گت بھنگ رس جس کو گج چرن بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۳۲). [گت (رک) + بھنگ (رک) + رس (رک)].

---پانا محاورہ (قدیم).
روش اختیار کرنا. جو بادشاہ اوّل تے یو گت نہیں پایا. (۱٦۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)).

---بھری (--- کس بھ) امث.
ایک طرح کا ناچ ، چک پھیری ، گھومنا.

کبھی گت بھری ناچنا ذوق سے
کہ تیورا کے عاشق کرے شوق سے

(۱۷۸۳، سحرالبیان، ۱۲۹). [گت (رک) + بھرنا (رک) سے].

---چلنا محاورہ.
گت پر ناچنا ، چال دکھانا ، ایک انداز کے ساتھ قدم رکھنا.

چلیں گت بدن کو مسکتی ہوئی
غضب تھیں وہ کمریں لچکتی ہوئی

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۹۲).

---کا صف مذ (مث : گت کی).
۱. **وضع کا ، انداز کا ، طرح کا.**

پھانس لیتا ہے باتوں باتوں میں
نہیں اس گت کا مردوا دیکھا

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۱٦). ۲.(عور) **اچھا ، خوش وضع ، عمدہ، اچھی قسم کا، قرینے کا (خصوصاً کپڑے کے لیے مستعمل).**

ہونی جاتی ہو کیوں جامے سے باہر سمدھیانے میں
چڑھایا ہے بہو کو تم نے جوڑا کونسا گت کا

(؟ ، راحت (فرہنگ آصفیہ)).

---کار صف (قدیم) ← گتکار.
۱. **بنانے والا ، صنّاع ، ہنرمند.**

گت کار توں سب یو گت ہیں تیرے
نت سب کے دلال کے ہت ہیں تیرے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳). ۲. **الاپنے والا** (قدیم اردو کی لغت). [گت (رک) + کار ، لاحقۂ فاعلی].

--- کَرانا محاورہ.
بُری حالت کرانا ، پٹوانا ، درگت بنوانا. مبتلا ڈیوڑھی کے بازو سے یہ سب تماشا دیکھ رہا تھا ، کچھ ہنسی کچھ غصہ ، بیگم کو دیکھتے ہی بولا واہ اچھی اپنی گت کرائی. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۹۱). اب مجھکو معلوم ہوا ، خیر دیکھ تو سہی کیا تیری گت کراتی ہوں. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۸۰).

---کرنا محاورہ.
۱. **بُری حالت کرنا ، خستہ و خراب کر دینا.**

الٰہی مجھ سا جاہل اون کو مت کر
میں بد ہوں اونکی میری سی نہ گت کر

(۱۸۷۳ ، قصۂ شاہ جمجمہ ، ۲). اور خونخوار کی تو وہ گت زبان سے کی کہ اس کو غصہ آگیا. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۸۵). ۲. **مارنا ، پیٹنا.** بادشاہ نے مسخروں کو حکم دیا کہ اس کی خاطر خواہ گت کرو. (۱۸۳۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۹). ۳. **(ہندو) کریا کرم کرنا.** اب آپ اس کی گت کیجیے ہم جاتے ہیں، یہ کہہ کر گنی تو چلے گئے اور برہمن اس مردے کو لے چلا مرگھٹ میں. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی ، ۱۳). ۴. **(ہندو) اونے پونے بیچ ڈالنا** (مہذب اللغات). ۵. **(قدیم) تدبیر کرنا.** عاقل اتھا تو جیو بھلانے یو گت کیا. (۱٦۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)). ٦. **کام میں لانا** (نوراللغات).

---کی صف مث (مذ : گت کا).
تراش کی ، وضع کی ، ڈھنگ کی ؛ اچھی ، عُمدہ. غریب اوسی گت کی خوبصورت ٹوپیاں بناتے اور برسات میں پہنتے ہیں. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۲).

---گَت کی صف مث.
طرح طرح کی ، مختلف انداز کی.

آج دی تعلیم گت گت کی مجھے تالوں کے بیچ
اب نہ آؤں گی کبھی استاد کی چالوں کے بیچ

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۳۲).

---لگانا محاورہ.
رک : گت بجانا.

خوشی سے رعد بھی ڈھولک کی گت لگاتا ہے
ہوا کو ہولیاں گا گا کے کیا نچاتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۵۸).

---لَگنا محاورہ.
گت لگانا (رک) کا لازم ، دھن بجنا ، راگ چھڑنا.

جو چاہیں سُنیں راگ جنت کے تب
لگے گت درختوں کے پتوں کی جب

(۱۷٦۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۹۷). اس درخت کے پتوں میں ایسا رنگ ہے کہ گویا ہر باغ کا پھول خوشبودار کھلا ہو اور جب اوسکی پتوں میں ہوا لگتی ہے تو اس قدر آواز مست آتی ہے کہ گویا گت لگی ہو. (۱۸۳۸ ، بہشت نامہ ، ۹).

---لے جانا محاورہ.
تان لینا (مہذب اللغات).

ـــــ مَت ماری جانا محاورہ.
عقل جاتی رہنا ، بیوقوف بننا. اس سبھا میں ... سب بڑے بڑے گیانی مانی ہیں پر اس سے سب کی گت مت ماری گئی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۹۵).

ـــــ مکّت بتانا محاورہ.
خوب پٹائی کرنا ، زد و کوب کرنا. ہماری بڑی لڑکی نازو جان ایک نواب ہیں بشیرالدولہ انکے ساتھ نکل گئی ہے ہم نے اس کے میاں کو بلوایا ، وہ بشیرالدولہ کی گت مکت بتائے گا. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۴۷۰).

ـــــ ناچنا ف م ؛ محاورہ.
کسی خاص دھن کے ساتھ رقص کرنا. گلابی شراب کی بغل میں دبائی اور پیمانہ ہاتھ میں لیا اور گت ناچنا شروع کیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۴).

مٹکا تھرکا اور گت ناچا البیلا متوالا پانی
(۱۹۳۵ ، عروس فطرت ، ۸۵).

خوشبو ہے کر انبار ہوا گت ناچے
لوبان سلگتا ہے مہک اٹھتی ہے
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۶۲).

ـــــ نِکالنا ف م.
۱. ایجاد کرنا ، جوڑنا ، بنانا ، دھن نکالنا. پیانو پر گتیں نکالنی شروع کیں. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۴).

ـــــ نِکلنا محاورہ.
گت نکالنا (رک) کا لازم ، دُھن بجنا.

چڑھا ایران میں منصور اناالحق کہہ کے سولی پر
مزا جب ہے کہ تار ہند سے ایسی ہی گت نکلے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۱۵).

ـــــ ہو جانا محاورہ.
کیفیت ہو جانا (قراراللغات).

ـــــ ہونا محاورہ.
۱. گت کرنا (رک) کا لازم ، حالت ہونا ، بُرا درجہ ہونا. رانی کا سنگار بگڑا دیکھ ایک سہیلی بول اُٹھی کہ اتنی بیر تمہیں کہاں لگی اور یہ کیا گت ہوئی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۹). یا خدا جو گت میری ہوئی کسی شریف زادی کی نہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۷۰). اب ہماری یہ گت ہوگئی کہ معمولی کُتّے ہم سے پکڑوائے جاتے ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۴). ۲. مکتی ہو جانا ، نجات ہونا. یہ کلنک کیسے چھوٹے گا کس جنم میں میری گت ہو گی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۶). ۳. معلوم ہونا (قدیم اردو کی لغت). ۴. کام میں آ جانا ، خرچ ہو جانا ؛ بک جانا ، کوڑے ہو جانا ؛ اچھی طرح کریا کرم ہو جانا ؛ پٹنا جانا (نوراللغات).

گُت (ضم گ) امث (ج : گتان).
بالوں کی چوٹی ، چُٹیا. کل جب جنتی کنوئیں پر آئے گی تو وہ ... اُس کی گت سے اس کو پھانسی دیتے ہوئے کہے گا ، اب کرے گی مذاق. (۱۹۶۵ ، چوراہا ، ۲۸). [ہن].

گَتّا (فت گ ، شد ت) امذ ؛ ـــ گتہ.
کاغذ کا موٹا پٹھا جس سے خصوصاً کتابوں کی جلدیں باندھتے ہیں. کاغذ سازی کے ... کارخانوں نے گورنمنٹ کے لیے ۶۳ ملین پوسٹ کارڈ ، ریلوے ٹکٹ ... گتا اور صفائی کرنے والا کاغذ تیار کیا. (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹکل اکانومی ، ۶۲). وہ کسی دوست کے گتّے کی چھری بھونک دے گا بہ شرطے کہ اسے یہ معلوم ہو کہ یہ چھری گتّے کی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۶۴). [پ : गत्ता].

گُتّا (ضم گ ، شد ت) امذ ؛ ـــ گتہ.
بیچنے یا مہیا کرنے کی جگہ نیز بیچنے کا پورا حق ، ٹھیکہ ، اجارہ ، آمدنی کا ٹھیکہ ، زمین کا ٹھیکہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ف : گت ، گتنا (رک) کا اس + س : त्र+क].

گِتّا (کس گ ، شد ت) امذ ؛
گِل ، گول ٹھیکرا. دائرہ کی تعریف جو اقلیدس میں ہے کیا اس کے لیے ہم چکر ، کنڈل ، منڈل ، گھیرا ، گتا ... وغیرہ اقلیدس کی تعریف کے برخلاف ہر ایک جگہ مستعمل کر سکتے ہیں. (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اردو ، ۳۵). گتّے کو دکن میں بلّا اور شمالی ہند میں رانی کہتے ہیں. (۱۹۴۴ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۹۹). [گلا (رک) کا محرف].

گِتار (کس گ) امذ.
رک : گِٹار جو زیادہ مستعمل ہے ، چھ تارا. دورے پر تو صرف ایک گتار ساتھ تھا. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ : ۳۲۷). فضا بھیگی بھیگی تھی اور لگتا تھا جیسے بہت دور اندھیرے میں گتار کی ڈوبتی ہوئی گونج کے ساتھ ساتھ کوئی اختر پیا کا گیت الاپتا ہو. (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۷۷). [گٹار (رک) کا مورد].

گَتا گَت (فت گ) امث.
تیزی سے آنا جانا ، گہما گہمی ؛ آمد و رفت ، آنا جانا. برگد تلے (اس سمت اشارہ کرتے ہوئے) واں میلہ کے میدان کے سرے پر راستہ کے اوپر ، کوئی گتاگت نہیں ، کون کیا پھینکتا نکلا چلا گیا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۵۳). [گت ـ جانا + ا ، لاحقۂ اتصال + گت (رک)].

گُتانا (ضم گ) ف م.
گتنا (رک) کا متعدی ، پرونا ؛ اُلجھانا ؛ دھاگا لپٹنا ؛ (مجازاً) پریشان کرنا ، گھبرانا ؛ مشغول ہونا ؛ مقرر کرنا ؛ تدبیر کرنا ، جتن کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گتھانا (رک) کا ایک املا].

گَتاوا / گَتاوَہ (فت گ/فت و) امذ.
مویشیوں کو کھلانے کے لیے چھان بورا کھلی بھوسا وغیرہ کا مرکب ، کھلی اور بنولا کا مرکب. میری نانی ... بہت ہی سگھڑ اور کامی خاتون تھی ... نماز پڑھ کے توڑی میں کھلی اور بنولے ملا کر بھینس کی کھڑلی میں گتاوہ کرتی. (۱۹۹۲ ، پتھر میری تلاش میں ، ۱۵). اف : کرنا. [ہن].

گنری (فت گ ، سک ت) امث (قدیم).
قینچی.

ہے تیرا تیغ دو جیباں کی گنری
او گنری کفر کوں بکدھرتے کتری

(١٦٦٥ ، پھول بن ، ٧). [کتری (رک) کا بگاڑ].

گتْ زِیب (فت گ ، سک ت ، ی مع نیز مع) امذ.
پٹکا (آئین اکبری (ترجمہ) ، ١ : ١٧٢). [گت (گات (رک) کا مخفف) + زیب (رک)].

گتک (فت گ ، سک ت) امذ.
ڈنڈا ، چھڑی (قدیم اردو کی لغت). [کتک/ختک (رک) کا بگاڑ].

گِتکا (کس گ ، سک ت) امذ.
پستہ قد آدمی ، گِٹّا (پلیٹس). [گٹا (رک) کا بگاڑ].

گُتکا (ضم گ ، سک ت) امذ ؛=گتکہ.
رک : گدکا جو زیادہ مستعمل ہے ، پٹا کھیلنے کی لکڑی یا ڈنڈا نیز ایک کھیل ، پٹا.

جب کھیلنے پٹہ کل وہ رشکِ ماہ نکلا
سورج چھڑی و گتکا لے طبع گہ نکلا

(١٧٧٤ ، طبقات الشعرا ، شوق ، ٦٢٥). راجپوت اکھاڑے میں کودے اور گتکا پھری پھینکنے لگے. (١٨٨٨ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ٣٣٣). سب سے آگے بنیھٹی والے اپنے کمال فن کا ثبوت دے رہے تھے اس کے پیچھے گتکے والے تھے. (١٩٢٧ ، مسلمان سہارانا ، ١٢٩). یہی کیفیت بانک ، پٹہ ، چُھری ، گتکا اور علی مد کے ہنر مندوں کی تھی ، بجلی سی چمک اور حریف ختم. (١٩٦٢ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ٥٢). [گدکا (رک) کا ایک املا].

ـــ باز امذ.
گتکا پھیرنے والا. نویں ٹولی میں چوک متی کے گتکا باز تھے. (١٩٢٧ ، مسلمان سہارانا ، ١٢٩). اس جشن میں جلوس نکالے جاتے جن میں آگے آگے گتکہ باز نوجوانوں کی ٹولیاں ہوتیں. (١٩٨٦ ، مسلمانان برصغیر کی جدوجہد آزادی میں مسلم لیگ کا کردار ، ٣٠). [گتکا + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا].

ـــ بازی امث.
گدکے کا کھیل ، پٹا ، پٹا کھیلنا ، گتکا پھیرنا. کچھ گتکا بازی کرتے ، کئی واعظوں کی طرح گلے بازی فرماتے. (١٩٧٥ ، شورش کاشمیری ، فن خطابت ، ٩٧). [گتکا باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گتکار (فت گ ، سک ت) صف ؛ امذ.
الاپنے والا (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [گت (رک) + کار ، لاحقۂ فاعلی].

گِتکِری (کس ب ، سک ب ، کس ب) مث.
مُغنّی کی وہ تان جس میں ارتعاش بھی ہو ، لہراتی ہوئی آواز جس میں ارتعاش ہو.

ناچتے پیکر ہیں اور آشوب صد آہنگ ساز
کیا مجال ، اک چاپ بھی ہو گتکڑی سے بےنیاز

(١٩٧٤ ، مجید امجد ، لوح دل ، ١٠٨). [گتکری (رک) کا غلط املا].

گُتَّل دار (ضم گ ، شد ت بفت) صف.
جس میں گرہیں پڑی ہوئی ہوں ، گرہ‌دار ، تہ دار (عموماً پگڑی کے لیے مستعمل). جلو خانہ شاگرد پیشہ سے معمور ، چوبدار ، عصا بردار ، گتل دار پگڑیاں سر پہ. (١٩٥٤ ، اپنی موج میں ، ١٢). [گتھل (رک) کا غلط املا + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

گُت لینا محاورہ.
طے کرنا ، سوچنا. اسے سب معلوم کرنیکو دل میں گت لیکر جواب بولونگی. (١٧٦٥ ، دکھنی انوار سہیلی ، ٢٦٢).

گُتنا (ضم گ ، سک ت) ف ل (قدیم).
رک : گُھتنا جو فصیح ہے ، نتھی ہونا ، اپنی جگہ قائم رہنا. ہارون الرشید نے ایک عالِم سے پوچھا کونی ایسا پھند ہے کہ جسنے دامنِ دولت ہاتھ سے نہ چھوٹے اور پائے اقبال گتا رہے. (١٩٢٤ ، سیر عشرت ، ١١٨). [گتھنا (رک) کا محرف].

گَتَّہ (فت گ ، شد ت بفت) امذ.
رک : گتا. اسکے بعد مطلوبہ سائز کا گتہ اور اس پر خوبصورت قسم کا کاغذ یا کپڑا لگا کر جلد بندی کا کام پورا کر دیا جاتا ہے. (١٩٧٠ ، نظام کتب خانہ ، ٢٨٣). [گتا (رک) کا ایک املا].

گُتَّہ (ضم گ ، شد ت بفت) امذ.
رک : گُتا ، ٹھیکہ ، اجارہ. کاریگر اکثر پورے کام کا گُتہ خود ہی لے لیتا ہے. (١٩٤٤ ، مٹی کا کام ، ١). [گُتا (رک) کا ایک املا].

ـــ دار امذ.
ٹھیکہ‌دار. اگر گتہ‌دار کی غفلت سے کسی شخص کو مضرت پہونچے تو اوس کی ذمہ‌داری اصل مالک پر نہ ہو گی. (١٩٢٢ ، قانون ٹارٹ ، ٣١). [گتہ + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

گَتی (فت گ) امث.
١. **رک : گت ، حالت.** کہیں میری بھی وہی گتی نہ بنائی جائے جو اجدھیا لے جا کر بےچاری سیتا کی بنائی گئی تھی. (١٩٣١ ، نہتا رانا ، ١٩٢). ٢. **نجات ، مکتی.** یہ موڑھ متی جسکو یہاں سکھ نہ پرلوک میں گتی کیکتی ہے جو مجھ بدنصیب کی ماں کہلاتی ہے. (١٩١٥ ، آریہ سنگیت راماین ، ٢ : ٢٣٨). ٣. **راگ ، آہنگ ، آواز.** چرن (مصرعے) ، ورنوں (حروف) کی ترتیب اور گتی (آہنگ) کو ثانوی حیثیت حاصل تھی. (١٩٩٠ ، نگار ، کراچی ، جون ، ٩). ٤. **رسائی ، پہنچ.** تُلا نے ایسی ترقی کی ہے کہ میری متی کی گتی ماشہ بھر تیز کر دی ہے. (١٩٢٢ ، طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ١٣٧). [س . गति].

گِتّی (کس ک ، شد ت) امث.
ایک قسم کی چھوٹی پگڑی جو سپاہی استعمال کرتے ہیں ؛ بچوں کا ایک کھیل ، چھلچھلی (پلیٹس ؛ نوراللغات). [مقامی].

گُتّی (ضم گ ، شد ت) امث.
رک : گتھی ، گانٹھ.

بستگی سے ہے دہن رشتۂ جاں کی گُتّی
سب پہ عقدہ یہ کھُلا تھا مجھے معلوم نہ تھا

(١٨٧٨ ، سخن بے مثال ، ٢٨). [گتھی (رک) کا غلط املا].

گَتّیا (فت گ ، کس ت) امذ.
ڈھول یا طبلہ بجانے والا (پلیٹس ؛ نوراللغات). [گت (رک) + یا ، لاحقۂ فاعلی].

گَتیلی (فت گ ، ی مج) امث.
ہاتھی کے پانو کا ایک زیور جس میں چار چھلّے باہم ملے ہوئے ہیں اور تین حلقے ان کے اوپر اور دو حلقے سب سے اوپر جوڑ کر اس کے پانو میں لٹکاتے ہیں. پانے رنجن چند گھونگرو کے مجموعے کا نام ہے جو گتیلی کی طرح پاؤں میں باندھے جاتے ہیں. (١٩٣٨ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ١ ، ١ : ٢٣٠).
[گت + یلی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

گُتھ (ضم گ) امذ.
گتھنا (رک) کا امر ، **تراکیب میں مستعمل.**

---پُتّھ (---ضم پ ، سک تھ) صف.
گتھمڈ ، الجھا ہوا ، مدغم ، اکٹھا. نوٹوں کو گتھ پتھ ہو کر اُٹھانے میں لوگوں نے وہ اچھل کود مچائی اور اس بری طرح گلخپ ہونے کہ الاماں. (١٩٦٦ ، الشجاع ،کراچی ، مارچ ، ٦١). اف: کرنا ، ہونا.
[گتھ (رک) + پتھ (تابع)].

---جانا ف ل ؛ محاورہ.
١. **بھِڑ جانا ، گتھم گتھا ہو جانا.** (مسلمانوں اور کافروں کے) دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے. (١٨٩٥ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ١ : ٢٣٨). کمال بدحواسی کے ساتھ آپس میں گتھ گئے. (١٩١٩ ، جوہانے حق ، ٢ : ١٦٥). دو چڑوٹے لڑتے ہوئے چارپائی کے برابر زمین پر آ گرے اور گتھ گئے. (١٩٨٦ ، جوالا مکھ ، ٥٨). ٢. **آپس میں مل جانا ، گتھمڈ ہو جانا ، بھڑ جانا.** بھیڑے کی مادہ کسی کو اس راستے سے زندہ گزرنے نہیں دیتی جو پہاڑ پر اس راستے سے چڑھنا چاہتا ہے ، وہ اس سے گتھ جاتی ہے. (١٩٤٣ ، طربیۂ خداوندی ، ٥٧). ٣. **اُلجھنا ، پھنسنا ، لپٹنا ، بدسلیقگی سے جگہ جگہ سیا جانا.** جگہ جگہ سے برقعہ ایسا گتھ گیا ہے جیسے رنگریز چندری باندھتے ہیں. (١٩٣٢ ، اخوان الشیاطین ، ٣١٢).

---مُتّھ (---ضم م) امذ ؛ امث.
گتھم گتھا ، غٹ پٹ. دونو گل مل ، گل مل ، گتھ متھ ، گتھ متھ ، اور زمین پر گرے. (١٩١٠ ، ازاد (محمد حسین) ، جانورستان ، ١١). [گتھ (رک) + متھ (تابع)].

---مُتّھ ہونا محاورہ.
گتھم گتھا ہونا ، غٹ پٹ ہونا. وہ نونہال اقبال مند ان باتوں کو ذرا خیال میں نہ لایا ، جھٹ لڑنے کو آگے بڑھا لپٹ کر گتھ متھ ہو گیا. (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ١٠).

گُتھا دینا ف م.
ملا دینا ، مخلوط کرنا ، ایک دوسرے سے قریب رکھنا. دیواروں کی اینٹوں کو بالکل ایک دوسرے سے گُتھا دینا بھی مناسب نہیں. (١٩٣٨ ، اشیائے تعمیر ، ٣٥).

گُتھانا (ضم گ) ف م.
١. **اُلجھانا ، پھنسانا.** کبھو سطور مشکیں اوسی کے خم و پیچ زلف پُر شکن دکھا کر نظارہ کو دام میں اپنے گتھاویں. (١٨٠٥ ، دیباچۂ گلزارِ عشق (صحیفہ ، ١٩٧٣ ، ١١١)). ٢. **پریشان کرنا ، گھبرا دینا نیز اُلجھا دینا ؛ متنفر کر دینا.**

دیکھا نہ بددماغ بھی ہوتے کبھو اوسے
نالوں سے تو نے بے اثری جی گتھا دیا

(١٧٩٥ ، دل عظیم آبادی ، د ، ١٠). [گُتھنا (رک) کا تعدیہ].

گُتھاوَٹ (ضم گ ، فت و) امث.
پرونے یا سینے کا عمل ، ملانا ، جوڑنا ، گتھاوٹ. گتھاوٹ ، بُناوٹ سے زیادہ دیدہ ریزی کا کام ہے اور اس کا تعلق ہاتھ کی صناعی سے ہے. (١٩٦١ ، اردو زبان اور اسالیب ، ٢٣٨).
[گتھنا (رک) کا حاصل مصدر].

گَتھاؤ (فت گ ، و مج) امذ.
وہ بُناوٹ یا سلائی جو بہت قریب قریب یا بےترتیبی سے کی گئی ہو ،گتھاؤ. بہت قریب قریب کی بُناوٹ کا نام گتھاؤ ہے. (١٩٦١ ، اردو زبان اور اسالیب ، ٢٣٨). [گتھنا (رک) کا حاصل مصدر].

گُتھائی (ضم گ) امث.
(رفوگری) بے ترتیب اور بھونڈے پن سے کپڑے میں رفو کرنا یا سینا جس میں نہ تانے بانے کی سیدھ کا خیال رہے اور نہ جوڑ صاف اور ہم سطح ہو (ا پ و ، ٢ : ١٦٣). [گُتھ (گتھنا (رک) کا امر) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

گُتھّم گُتّھا (ضم گ ، شد تھ بفت ، سک م ، ضم گ ، شد تھ) (الف) ؛ امث.
(لڑنے میں) ایک دوسرے سے لپٹ جانے کی کیفیت ، کولی ، ہاتھا پائی. آپس میں گُتھم گتھا ، گلخپ ، مار دھاڑ ، لڑائی ، تکرار. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ١٨). سردار بہو نے اس سے گُتھم گتھا شروع کی. (١٩٢٣ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ٢٢). (ب) صف ؛ م ف. **بھڑے ہوئے ، آپس میں ملے ہوئے ، گتھمڈ.** اتنے میں ایک بھرپور گھونسا میری گردن پر پڑا ، دو چار تارے ناچے پھر جلد ہی ٹھہر گئے ، ہم دونوں گتھم گتھا تھے. (١٩٩١ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ٦٨). [گُتھ (رک) + م (حرفِ اتصال) + گتھ (رک) + ا ، لاحقۂ اسمیت].

---ہونا محاورہ.
لڑنے میں ایک دوسرے سے لپٹ جانا ، بھڑ جانا یا چمٹ جانا.

گتھم گتھا ہوئے تھے کر کر جوش
شمع جو تھی کھڑی ہوئی خاموش

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۶). اگر وہ ترکی کو بحال خود چھوڑ کر پہلے آپس میں گتھم گتھا ہوئیں تو پھر ترکی کے ہوں باراں ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۸۲). ڈیوڑھی کے دروازے پر ہاتھ ڈالا وہ مقفل نہ تھا فوراً اُس کمرے میں آیا اور اُس مرد سے گتم گتھا ہوگیا. (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۱۸۸). عجیب لمبے لمبے سائے جیسے کوئی لمبوترے چہرے ، آپس میں گتھم گتھا ہوتے ہوئے دو جن یا بھوت. (۱۹۹۲ ، پتھر میری تلاش میں ، ۶۹).

گتھنا (ضم گ ، سک تھ) ف ل.

۱. **باہم لپٹ پڑنا ، لپٹ جانا ، بدن کو بدن سے مس کرنا.** وہ گل پیرہن بھی اشتیاق میں بھری ہوئی تھی آپ کو روک نہ سکی گتھ ہی گئی. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۸۳). ملکہ کے پائنچے چڑھ گئے ہیں ، رانیں کھلی ہیں ، پنڈلی سے پنڈلی گتھی ہوئی ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۱ : ۹۷). دونوں میں راز و نیاز اور ہنسی مذاق ہو رہا ہے اور دونوں ایک دوسرے سے گتھے ہوئے ہیں. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۰). ۲. **پرویا جانا ، نتھی ہونا ، گندھ جانا ، جڑ جانا ، ملنا.**

زلفوں میں اُس کی دانۂ تسبیح کی طرح
جوشش گتھے ہوئے نظر آئے ہزار دل

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۹۰). اس چہرۂ دلربا میں اُن سب کی خوبصورتی یکجا جمع ہے ... کانوں میں کنڈل کہ پھولوں کے گچھے اُن میں گتھے ہیں. (۱۸۵۵ ، بھگت مال اردو ، ۴۱). خوب برابر برابر دانت جمے ہوئے جیسے سنگل دیپی موتیوں کی گتھی ہوئی لڑی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۳۸). قصّے سے قصّہ پیدا کرنا ، بُنیادی کہانی سے گتھے ہوئے کئی اور قصے. (۱۹۸۷ ، مرزا غالب کا داستانی مزاج ، ۱۳). ۳. **بھڑ جانا ، گتھم گتھا ہو جانا ، لڑائی میں دو آدمیوں یا دو مرغوں وغیرہ کا باہم لپٹ پڑنا.** وہ لڑکا ایسا چند باز تھا کہ پھر خم ٹھوک کر سامنے آ کھڑا ہوا ، میں چاہتا تھا کہ پھر گتھ جاؤں ... میرے ہم جماعت نے آواز دی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۰). رستم اس وقت اپنا نام بدل کر میدان میں آیا ، سہراب ادھر سے بڑھا اور دونوں گتھ گئے. (۱۹۳۴ ، خیال ، داستان عجم (تعارف) ، ۱۲). قرون وسطےٰ کے پورے دور میں عشق اور آئین باہم گتھے ہوئے تھے. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ) ، ۱۱۵). ۴. **محو ہونا ، غرق ہونا ، مشغول ہونا.** سب اپنے اپنے کھانے میں گتھے ہوئے تھے. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۲ : ۱۲۱). اکثر جذباتی انداز کا سہارا لیتے اور کئی غضب ناک لہجہ یا خشمگیں آواز میں گتھے رہتے ہیں. (۱۹۷۵ ، شورش کاشمیری ، فن خطابت ، ۹۷). ۵. **پھنسنا (قدیم).**

اچھوں آکہ ستورق نر چو صار مرنے
سیوا سجن کی کرنے جیو آگ میں گتھی ہوں

(۱۵۱۸ ، لطفی بہمنی (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۴۴)).

سب دروازے ہڈیوں سے منڈھے ہوئے اور بال جیسے باریک سلاخوں سے گتھے تھے. (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۱۴۸). ۶. **برباد ہو جانا** (نوراللغات). [پ : (ہ) गथना].

گتھواں (ضم گ ، سک تھ) صف.

۱. **بٹا ہوا ، باہم الجھا ہوا.**

لوہو ٹپکے آو سحر سے لالہ گتھواں لخت جگر سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۲). فلسپارمن بعد اتنا متجزا ہو جاتا ہے کہ محض گار کے گتھواں دانوں کا ایک مجموعہ باقی رہ جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۱۶). ۲. **گندھا ہوا ، پرویا ہوا.** ان میں اقسام کے عطر .... اور کناریوں کے گتھواں ہار تھے. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳۰). ریشے دو جداگانہ گروہ میں علحدہ ہو جاتے ہیں لیکن ان کے سرے کچھ عرصہ تک ایک دوسرے سے گتھواں رہتے ہیں : (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۵).
[گتھنا (رک) سے اسم صفت].

گتھوانا (ضم گ ، سک تھ) ف م.

بٹے ہوئے کپڑے کا معمولی طریقہ سے سلوانا (مہذب اللغات).
[گتھنا (رک) کا تعدیہ].

گتھی (ضم گ ، شد تھ) امث.

۱. **وہ گرہ جو دھاگے ، ڈور یا تار وغیرہ کے اُلجھ جانے سے پڑ جاتی ہے.** کبھی کبھی ایسی گتھیاں ڈال دیتے کہ لمڈورے کی نوبت آ جاتی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۳). ۲. **(کنایۃ) الجھن ، پریشانی.** اُس نے پھر اس تقریر کو طول دیا اور سُلجھانے کے عوض اور گتھی ڈال دی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰). وہ بمبئی چلی گئی مگر اپنے ساتھ دلی گتھیاں بھی لیتی گئی. (۱۹۵۴ ، شاید کی بہار آئی ، ۱۰۸). افلاطون اور ارسطو کا یونان جنھوں نے فلسفہ ، قانون ، شہریت اور ادب کی گتھیوں کو سُلجھا کر آنے والے ادوار میں انسانی فکر اور تخیّل کی راہیں آسان کردیں. (۱۹۹۲ ، اردونامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۵). ۳. **تھیلی.** گتھی میں دو پتھر ہوتے ہیں اور ایک لوہے کا ٹکڑا جسے چکماک بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۶ ، بلوچستان (ماضی ، حال ، مستقبل) ، ۱۰۸). ۴. **چکتا ، پھٹکی ، نشان ، داغ ، دھبّا (انگ : Clot).** اگر ایک دو دن یہ مرض اور باقی رہتا تو اس میں گتھیاں بلند ہو کر لحاۃ تک پہونچ جاتیں. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۷۵). [رک : گتھ + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- پڑنا محاورہ.

۱. **تاگے وغیرہ کا اُلجھنا ، سوت میں گرہ پڑ جانا.**

رشتۂ عشق کی ہر بار کشا کشں نہیں خوب
کہیں اس ڈور میں گتھی نہ مرے یار پڑے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۷). ۲. **معاملے میں پیچ پڑنا ، اُلجھاؤ پیدا ہونا.**

مؤدب بات کر نازک ہے رشتہ آشنائی کا
پڑی گتھی اگر اس میں تو پھر سُلجھے کی مشکل سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۶).

خیال زلف میں اولجھن سے رات کٹتی ہے
دہن یار کی فکر میں پڑتی ہیں گُتھیاں کیا کیا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۴). اگر کسی معاملے میں وہ صلاح کی محتاج ہو تو اپنے تجربے سے واقعات سن کر رائے دیں کہ جو گتھی پڑ گئی وہ کس طرح سلجھے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۶۸).
۳. رنجش ہونا ، دل میں گرہ پڑنا.

ملتے تھے وہ کبھی تو نہ لڑتے تھے اس طرح
گتھی پڑی دلوں میں نصیبوں کی ڈھیل سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۸). الفت کا سلسلہ مسلسل رہا ، وصلت کے لطف اوٹھے پھر کچھ ایسی گتھی پڑی کہ ہر دم طبیعت اولجھنے لگی. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۳۶). بات اتنی بڑھی گتھی ایسی پڑی کہ طرفین کے عماموں میں جنبش کے دورے بہت تیز ہونے لگے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۴۵).
۴. چکتے بننا ، خون جمنا. بعض اوقات کسی شریان میں ایسی گتھی پڑتی ہے کہ قلب پورا زور لگانے کے بعد کھڑا ہو جاتا ہے. اس کو ہارٹ فیل کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۵ فروری ، ۳).

---ڈالنا محاورہ ؛ ف م.
۱. معاملہ خراب کرنا ، الجھاؤ پیدا کرنا.

الجھ کے تم نے کچھ اس طرح ڈال دی گتھی
کسی غریب کو پھر بات کا سرا نہ ملا

(۱۹۵۳ ، صفی ، فردوس صفی ، ۱۴). **۲. گرہ لگانا.** چار چار چھ چھ انچ کے فاصلے سے بل دئیے جاتے یا تار میں گتھیاں ڈال دی جاتیں. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۰).

---سازی کرنا محاورہ.
گتھی ڈالنا ، پیچ پیدا کرنا ، جھگڑے کھڑے کرنا ، مسائل اور الجھن پیدا کرنا. منشی گلقندی لعل باوجود پشتینی پٹواری ہونے کے اور ساری عمر گتھی سازی کرنے کے یہ گتھی دیکھ کر چکرا گئے. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۴۵).

---سلجھانا ف م ؛ محاورہ.
۱. عقدہ حل کرنا ، مشکل آسان کرنا ، مشکل دور کرنا. یہ گتھی جس طرح سلجھائی گئی ہے مجھے حیرت ہے کہ آپ اس حد تک کامیاب ہو سکے. (۱۹۱۸ ، مکاتیب مہدی ، ۱۰۳).

درس ربط باہمی ہندو مسلمانوں کو دے
پھر کبھی فرصت میں سلجھالیں گے اپنی گتھیاں

(۱۹۴۷ ، شعر انقلاب ، ۱۴). ڈاکٹر شاہد حسین نے دنیا کے سارے مسائل حل کر ڈالے مگر عورت کی گتھی سلجھانے کے لیے انہیں آج بھی قلم روکنا پڑتا تھا. (۱۹۸۷ ، روز کا قصہ ، ۸۳).
۲. پڑی ہوئی گرہ کھولنا (نور اللغات).

---سلجھنا محاورہ.
رک : **گتھی سلجھانا** [illegible] آسان ہونے لگیں اور برسوں کی الجھی ہوئی گتھیاں سلجھ گئیں. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۳۴). کاش ہمیں ان کا کچھ ایسا کلام مل جاتا تو بہت سی گتھیاں سلجھ جاتیں. (۱۹۳۳ ، اردو کی ابتدائی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۷). واقعات ارتقاء کرتے ہوئے بحران (Crisis) تک پہنچتے ہیں اور قصہ کی گتھیاں سلجھ کر انجام تک پہنچ جاتی ہیں. (۱۹۸۱ ، نئی تنقید ، ۱۵۴).

---کھلنا محاورہ.
عقدہ کا حل ہونا ، مشکل دور ہونا ، حل نکل آنا. تاریخ و سیاسیات کے بعض تاریک گوشے ... روشن ہوگئے اور کتنی گتھیاں تھیں کہ کھل گئیں. (۱۹۷۵ ، ڈاکٹر محمود حسین ، خطبات محمود ، ۶۳).

---متھی ہونا محاورہ.
غٹ پٹ ہونا ، الجھ جانا ، پھنس جانا. رومال پر دم کیا اور سانپ کے آگے پھینک دیا ، رومال کا پھینکنا تھا کہ سانپ رومال میں گتھی متھی ہو گیا. (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۳۰).

---ہونا محاورہ.
دست و گریباں ہونا ، ہاتھا پائی کرنا. اس زمانہ کا ہمارا کوئی امیرزادہ اتنا بے قرینہ نہ تھا کہ اس کی صحبت میں دو شریف یوں گتھی ہو جائیں. (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۱۲۲).

گَٹ (۱) (فت گ). (الف) امذ.
گٹھ (رک) کا مخفف ؛ تراکیب میں مستعمل. (ب) صف (قدیم).
وابستہ ، منسلک ، بندھا ہوا.

ہوتا نہیں گٹ بندیا ہوں آسا دیدار کے بن مرا دلاسا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۱).

---بَندَھن (---فت ب ، سک ن ، فت دھ) امث ؛ گٹھ بندھن.
رک : **گٹھ بندھن** ، **(ہنود) شادی بیاہ کی ایک رسم جس میں دولہا دلہن کے آنچلوں میں پھیروں کے وقت گرہ لگائی جاتی ہے.** برہمنوں کو طلب کیا ہے اُسی باغ میں تمہاری گٹ بندھن ہو کر بھونری پھر جائے گی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۲).
[رک : گٹ (۱) + بندھن (رک)].

---جوڑ (---و مج) امذ.
رک : **گٹھ جوڑ (مع تحتی الفاظ) جو زیادہ مستعمل ہے**

کلی تھی بنفشہ کی لیلیٰ مگر
سو تاراں نے سنبل کے گٹ جوڑ کر

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۵۲). اف : کرنا ، ہونا. [رک : گٹ (۱) + جوڑ (رک)].

گَٹ (۲) (فت گ) امذ.
گروہ ، مجمع ، ہجوم ، غٹ. زار کے جلادوں اور سپاہیوں نے ہمیں موت کے گھاٹ اتارا ، ساختو اور انتونوف گٹوں نے صفایا کیا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۶۸۹). [گھٹا (رک) کی تخفیف].

--- باندھنا محاورہ.
گروہ تشکیل دینا ، گروپ بنانا.

ان لوگوں سے دوقدم پرے ہٹ بہتر جو الگ یہ باندھے گٹ

(۱۸۳۱ ، من موہن ، ۱۱).

---ہَٹ (---فت ہ). (الف) امث.
۱. باہم گتھ جانا (لڑائی یا پیار سے)، غٹ پٹ ، گُتھم گُتھا.

بہت بھکا ہے تھے اوس کو یگانہ اور بیگانہ
ہوا ہے وہ بُت طنّاز مج سے آخرش گٹ ہٹ

(۱۸۶۳، دیوان حافظ ہندی ، ۲۰). اس نے اسے اپنے پچھلی پڑے ہوئے بازوؤں میں دبا رکھا تھا اور وہ اس کے ساتھ گٹ ہٹ ہوتی ہوئی ... جا رہی تھی. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۶). ۲. ڈھیر ، انبار ، تودہ ؛ خلط ملط ، بے ترتیبی ، الجھیڑا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). (ب) م ف. گتھ کر ، ڈھیر ہو کر ، خلط ملط ہو کر (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [رک : گٹ (۲) + ہٹ (تابع)].

---کے گٹ امذ ؛ ج.
کلدیاں کی کلدیاں ، ڈھیر ، انبار ، گروہ کے گروہ ، فوج کی فوج (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

گَٹ (۳) (فت گ) امذ.
صراحی وغیرہ سے پانی نکلنے کی آواز ؛ کسی رقیق شے کے جلد جلد بہنے کی آواز ، نگلنے یا حلق سے اترنے کی آواز ، غٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [حکایت الصوت].

---گَٹ (---فت گ) امذ. (الف) امذ.
رک : گٹ (پلیٹس). (ب) م ف. غٹ غٹ کی آواز کے ساتھ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [گٹ (حکایت الصوت) کی تکرار].

گَٹ (۴) امث.
تالاب یا دریا کا کنارہ ، گھاٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گھاٹ (رک) کی تخفیف ؛ س: घट].

گَٹ (۵) (فت گ) امث.
تانت ، انتڑی. گٹ (Gut) بچھلی کی آنت کے مفہوم میں تحریر اور تقریر میں رایج ہے جیسے ریا کٹ کی گٹ وغیرہ. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۷۹). [انگ: GUT].

گَٹ (۶) (فت گ) امث.
(آرا کشی) چوبھل موٹی لکڑی ، سِلی (اپ و ۱ : ۲۱). [مقامی].

گُٹ (۱) (ضم گ) امذ.
کسی کے خلاف متحد ہو جانے والا گروہ. ہر قسم کا لالچ دے کر ہار گئے سبھوں نے ایسا گُٹ کر رکھا ہے کہ کوئی ٹوٹتا ہی نہیں. (۱۹۳۰ ، غبن ، ۲۳۹). بالائی شمالی ہند کے خطّہ کے باغ دار ایک گُٹ ہو جاتے اور آپس میں کھلی کتاب ہو کر مشورہ کیا کرتے. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۳۲). [س गोष्ठ].

گُٹ (۲) (ضم گ) امذ.
(کشتی) ایک قسم کا داؤ. او [illegible] تعداد قر [illegible] قریب ہو کے لگ بھگ ہے ، جن کے نام یہ ہیں ، ایک ٹنگ ، اسواری ، گٹ ، ... اور گھٹنہ رکھنا. (۱۹۶۲ ، رستم زماں گاماں ، ۱۹۵). [مقامی].

گُٹ (۳) (ضم گ) صف.
مدہوش ، دھت ، ٹُن. چرس کا رسیا تھا اور سینما کے جلوس میں ڈھول بجایا کرتا تھا ، چرس پی کر گُٹ ہو جاتا. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۱۱۷). [بن].

گِٹّا (فت نیز کس گ ، شد ٹ) امذ ؛ مـ گٹّہ.
ہتھیلی اور کلائی کے درمیان کی گول ہڈی . ٹخنے کے جوڑ یا کلائی کے جوڑ پر ابھرواں ہڈی ، کلائی کا جوڑ سارے تھپڑوں کے تیرا حلوہ نکالوں گی اس میں میرے ہاتھ کا گٹّا اور کنگن کیوں نہ ٹوٹ جائے . (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۶۸).

گر دو قدم چلے گا سرے گلبدن کی چال
گٹّے سے ٹوٹ جائیں گے سروِ چمن کے پاؤں

(۱۸۷۰ ، چمنستانِ جوش ، ۷۸). اگر وہ نہ چھوڑے تو پنجۂ دست گٹّے پر سے اکھڑ جائے. (۱۹۰۲ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۵۷۲). سبحان نے عذر کیا کہ میرے ہاتھ کا گٹّا اُترا ہوا ہے اس لئے مجھ کو آسان کام دیا جائے. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۲۹). ۲. حقّے کے نیچے کا نچلا گاؤدم سرا جو پیندے کے مُنھ میں ٹھونسا یا جمایا جاتا ہے اور اس میں سے نیچہ اور حقہ دونوں کی نالیاں گزرتی ہیں. میں نے جو ان باتوں پر خیال کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ اور کچھ نہیں صرف یہ میرے نیچوں اور گٹّوں کا نفع کم کرائے گی . (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۵۰۰). حقّہ پینے والوں نے جو گٹّا دبا دبا کر پیا ہے ، گٹّے کے دونوں طرف گڑھے پڑ گئے ہیں. (۱۹۳۲، ریزۂ مینا، ۱۵). ۳. (أ) ماتھے کا نشان جو سجدوں کی کثرت سے پڑ جاتا ہے.

ہے یہ زاہد کی ناک پر گٹّا   یا یہ گٹّا ہے ناس دانی کا

(۱۸۰۵ ، دیوانِ بیختہ (ق) ، ۲۸). اُن کی شناخت یہ ہے کہ سجدے کے گٹّے اُن کی پیشانیوں پر ہیں . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۷۶۶). دوسری کوشش میں دو چیزیں بُری طرح حائل ہوئیں ، اوّل ڈاڑھی کی طوالت اور دوم پیشانی کا گٹّہ. (۱۹۱۸ ، منازلِ ترقی ، ۳). ایک ذاتِ شریف لمبی داڑھی والے ... پیشانی پہ نماز کا گٹّا بنائے مولانا صورت. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۶۷). (اا) ہر وقت کی رگڑ سے بدن کے کسی عضو پر سخت ابھرواں نشان یا داغ. اونٹ کے زانو اور سینے کے گٹّے قابلِ غور ہیں. (۱۹۳۲، عالمِ حیوانی، ۲۲۱). پلوں کے گٹّے پر ٹھینٹ ابھر آئی تھی. (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، مئی ، ۳۳ ، ۵ : ۲۱۶). ۴. الماس یا زمرّد کا بڑا ٹکڑا. ایک حوض مرصّع یا کیزہ گلاب سے بھرا ہوا اس کی اطراف کی ناندوں میں جواہر خوش آب کے گٹّے دیے ہوئے. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۳۴).

ترے پنجے نے یک دست اونگلیاں توڑی ہیں مرجاں کی
کلائی نے تری الماس کا گٹّا اوکھیڑا ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۰). ۵. ڈاٹ، کاگ ، روک ، بندش ، ڈھکن. گر لہو کے بہنے سے [illegible]یت کی جان کا خطرہ ہے تو رحم کے بھرے میں چندی کا گٹّا لگانا اور ٹھنڈا پانی انڈیلنا. (۱۸۳۸ ، اصولِ فنِ قبالت (ترجمہ)، ۶۰). کاک مذکر (انگریزی سے مستند) بوتل بند کرنے کا گٹّا. (۱۹۱۹ ، معیار فصاحت ، ۱۷۸) .

۶. (شیرینی سازی) ریوڑی کی قسم کی ایک مٹھائی جو بٹ کو پھینٹ کر قلموں کی شکل کے ٹکڑے بنانے اور ان پر تل چڑھا کر تیار کر لیتے ہیں ، بٹی (بغیر تل کی بھی ہوتی ہے).

نبات و قند و مصری اوسکوں جو اشراف زادہ ہو
ولے ناجی لونڈے کوں میں پھسلاتا ہوں گٹے سیں

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۸۳). یہ بھی اپنی قبروں پر گنبد بنا کر ملیدہ اور پوری اور گٹا اور چادر وغیرہ چڑھانے لگے. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، اولاد حسن قنوجی ، ۳). یہاں کا عطر اور پھولیل اور گٹا مشہور ہے. (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۳۱). اگر تعویذ گنڈے ریوڑی گٹے سے حکومت ملتی تو آج سارے پیر سریر آرائے سلطنت ہوتے. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۸۳). مُرمُرے ، چُڑوے ، کُھٹیاں ، گٹے اور مٹھائی کے حسین اور باریک کھلونے بڑے سلیقے کے ساتھ ہر طرف چُن دیے جاتے تھے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۸۵). ۷. (کاشت کاری) جریب یا بیگھے کا بیسواں حصّہ یا ۳ گز ، گٹھا ، گُٹھا (ا پ و ، ۶ : ۹۹). ۸. (بیلداری) دیوار میں بنا ہوا بڑا موکھا جو توڑ کر یا از خود ٹوٹ کر بن جائے (ا پ و ، ۱ : ۱۳۸). ۹. (ڈکیتی) نقب ، موکھا جو مکان میں گھسنے کے لیے چور دیوار پھوڑ کر بنائے ، کوسل (ا پ و ، ۸ : ۱۹۸). ۱۰. (سلوتری) گھوڑے کی ایک بیماری جس میں گھوڑے کے جسم پر ایک قسم کا بڑا پھوڑا نکل آتا ہے جس سے خون نکلتا رہتا ہے اور بڑی مشکل سے اچھا ہوتا ہے ، بدنام (ا پ و ، ۵ : ۱۰۱). ۱۱. گرہ جو کلی کبوتر کی دم میں ہوتی ہے (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). ۱۲. پُرانا چُونا جس کی تہ بچھائی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ). ۱۳. (باجا سازی) طبلے اور اسی قسم کے دوسرے باجوں کی طنابوں کو تنگ ڈھیلا کرنے کے چوبی گٹکے جو طنابوں میں پھنسے رہتے ہیں اور حسبِ ضرورت اوپر نیچے کیے جاتے ہیں. پکھاوج ... ڈھول کی شکل کی ہوتی ہے مگر اس کے درمیانی تسموں میں گٹے چڑھے ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۵۳). ۱۴. (جراحی) نلی کی ہڈی کا گول سِرا جو جوڑ پر باہر کو اُبھرا رہتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۱۳۲). ۱۵. سخت ڈلا یا ڈھیلا (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [گٹھا (رک) کا ایک املا].

ـــ بٹھلانا محاورہ.
(جراحی) ٹخنے کی اُتری ہوئی ہڈی یا جوڑ کو درست کرنا. ایک بدو بلایا گیا جو جراحی کا کام کرتا تھا اس نے بدقت تمام اس کے گٹے بٹھلائے. (۱۹۰۵ ، حورعین ، ۲ : ۷۳).

ـــ سَرَکنا ف ل ؛ محاورہ.
ٹخنے کی ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا. پاؤں پھسلا کر پڑا گٹا سرک گیا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۳۲).

ـــ سی جان امث.
مراد : پیاری جان ، جانِ شیریں.

ریوڑی کی پڑی پھیر میں گٹا سی مری جان
حلوائی نے ارمان تو تل بھر نہ نکالا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۲).

گِٹّا (کس گ ، شد ٹ) امذ.
(پارچہ باف) ریل ، تاگا لپیٹنے کی بیلن نما چوبی پھرکی جس کا بیچ کا حصہ گہرا اور سرے اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۷). [مقامی].

گُٹّا (ضم نیز کس گ ، شد ٹ) ؛ ـــ گڈا. (الف) امذ.
کنکر یا اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا ، کنّل ٹھیکرا. اُجلے اُجلے جزدان اب اُن میں کتابوں کے بدلے چُنّوراق کے گٹے اور گٹھی بالے کی کوڑیاں بھری ہوئی تھیں. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۸). (ب) صف. گٹا ، بونا ، پست قد ، ٹھگنا ، ٹُنڈا ، لُنجا (پلیٹس ؛ نوراللغات). [پ : गट्टा].

گِٹْ اَپ (کس مع گ ، سک ٹ ، فت ا) امذ.
انتظامی ڈھانچا ، وضع قطع نیز کتاب کی طباعت ، جلد سازی وغیرہ. جو کتابیں آپ کی نظر سے گزریں گی وہ موضوع ، مواد اور گٹ اپ ، ہر لحاظ سے اعلیٰ درجے کی ہوں گی. (۱۹۹۲ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۶۶). [انگ : Getup].

گَٹّا پارْچَہ / پَرْچا (فت گ ، سک ر ، فت ج / فت پ ، سک ر) امذ.
جزیرہ نمائے ملایا کے ایک درخت (پرچا) کا گوند. اونہوں نے گٹا پرچا سے لپٹی ہوئی برقی موجوں کا زیر زمین مسی تاروں میں پھیلنا معاینہ کیا تھا. (۱۹۱۱ ، برقابی (ترجمہ) ، ۱). وہ کتاب مقدّس کے پُرانے نسخوں کو بندوقوں کی ڈاٹ مصنوعی ریشم ، گٹا پارچہ اور نوٹوں میں تبدیل کر سکے گا. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۷۶). [انگ : Gutta Percha].

گِٹار (کس گ) امذ.
چھ تاروں کا ایک انگریزی ساز جو انگلیوں یا مضراب سے بجایا جاتا ہے. ہم لوگ گِٹار کی دُھنیں محویت سے سُن رہے تھے. (۱۹۶۰ ، دردلکشا ، ۹۹). وہ گٹار بڑی اچھی بجاتا تھا. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۸۱). [انگ : Gutter].

گَٹا گَٹ (فت گ) ؛ ـــ غٹاغٹ. (الف) امذ.
جلد جلد پینے کی آواز ، قلقلِ مینا ، چھوٹے منّھ کے برتن سے پانی اُنڈیلنے کی آواز (پلیٹس). (ب) م ف. گٹ گٹ کی آواز کے ساتھ ، بہت جلد ، جلدی جلدی پینے میں منھ سے نکلنے والی آواز (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : گٹ (۳) + ا (حرف اتصال) + گٹ (رک)].

گُٹْبَیْنگَن (ضم گ ، سک ٹ ، ی لین ، مغ ، فت گ) امذ.
ایک قسم کا خاردار پودا ، بھٹ کٹیا (Solanum Melongena] (پلیٹس). [مقامی].

گِٹْ پِٹ (کس گ ، سک ٹ ، کس پ) امث.
۱. انگریزی زبان کے لہجے اور اس کی بات چیت کی نقل نیز انگریزی زبان. انگریزی جس کو کہتے ہیں وہ بغیر ولایت گئے آ ہی نہیں سکتی ، یوں گٹ پٹ بولنا اور سٹرپٹر لکھنا کس کو نہیں آتا (۱۸۷۹ ، خیالات آزاد ، ۲۲۲).

خود تو گٹ پٹ کے لیے جان دیے دیتے ہو
ہم سے کہتے ہو کہ پڑھ بیٹھ کے قرآن مجید

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۷۰). مسٹر سیم جیسے سدھے ہوئے تمیز دار انگریزی میں گٹ پٹ کرتے ہوئے شوفر! بیس روپے میں. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۲). ۲. (کنایۃً) ایسی بات جو سمجھ میں نہ آسکے. نامانوس گفتگو. کچہری کی گٹ پٹ اوس کی سمجھ میں نہیں آتی. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۳). میں نے تو ابھی کیا اپنے سارے ملکی و قومی بھائیوں کی گٹ پٹ اور ہو حق کا اندازہ کر لیا ہے. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۰۳). [حکایت الصوت].

---پٹ کَرْنا محاورہ.

۱. انگریزی بولنا. انگریزی بولی کی نقل اُتارنا. یہ چھوٹی بیگم آپ کو کس نے بتایا آپ اپنی گٹ پٹ کیجیے وہ بھی غلط سلط. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۳۱). ہماری آپ کی سمجھ میں اُن کی بولی کاہے کو آنے کی ، توبہ توبہ وہی گٹ پٹ کیا کرتی ہیں. (۱۹۳۰ ، روشنک بیگم ، ۱۱۲). ۲. نامانوس زبان کے الفاظ ، خصوصاً انگریزی کے الفاظ نکالنا ، نامانوس بولی بولنا ، ایسی بات کرنا جو دوسرے کی سمجھ میں نہ آ سکے. حضور خدا جانے کیا گٹ پٹ کرتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲). لڑکی نے ... کچھ گٹ پٹ کی. (۱۹۵۰ ، یاد کی اک دھنک جلے ، ۱۵۰).

گَٹّخ (کس گ ، شد ٹ بفت) ــ (الف) امذ.

چھوٹا ٹھیکرا یا گل یا کولا جو چلم کے سوراخ اور تمباکو کے درمیان رکھ دیتے ہیں. گتی. گٹک. چھوٹا توا ؛ مراد : ذیلی یا ضمنی چیز ؛ غیر اہم شے. جب تک تم گٹخ بنی رہوگی مزا نہ آئے گا. (۱۹۰۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۳۲). (ب) صف. بونا. ٹھگنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [گٹک (رک) کا محرف].

گَٹَر (فت گ ، ٹ) امث ؛ امذ.

گندے پانی کی نکاسی کی پختہ نالی یا راستہ. موری.

چشمِ عالم میں « مدرانڈیا » مس منو کی سنو
رکھتی ہے خود ہی کثیف ایک گٹر کی صورت

(۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۹ : ۳). سارا شہر گٹروں سے بھرا ہوا ہے. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۳۷۴). [انگ : Guitar].

---سِسْٹَم (---کس س ، سک س ، فت ٹ) امذ.

گندے پانی کی نکاسی کا نظام ، نظام نکاسی. بارش دو تین دن قائم رہی ... اس سے آبادی کا گٹر سسٹم مفلوج ہو گیا. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۳۵). [انگ : Gutter System].

گُٹَرگُٹَر سُنْنا محاورہ.

رک : غٹرغٹر سُننا ؛ جواب دیے بغیر سنتے رہنا. وہ یوں ہی ... مجھ پر پھبتیاں چھانٹتا ہے ، آوازے کستا ہے ، میں گٹرگٹر سُنتا ہوں اور چُپ ہو رہتا ہوں. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۸).

گُٹَرگُٹَر گُوں (ضم گ ، فت ٹ ، و مع) امث.

رک : غٹرغوں کبوتر کی آواز.

کر کے گُٹرگُٹر گُوں سنجوگ رس پلائیں
دل کی کسک بجھائیں کہنے کو کنواریاں ہیں

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۲۸). [حکایت الصوت].

گُٹَرگُوں (ضم گ ، فت ٹ ، و مع) امث.

غٹرغوں ، کبوتروں کی آواز ، کبوتر کے بولنے کی آواز (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [حکایت الصوت].

گُٹّک (کس تیز ضم گ ، شد ٹ بفت) ــ (الف) امذ ؛ امث.

۱. ڈاٹ ، کاک (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. رک : گٹخ معنی نمبر ۱ (نوراللغات). ۳. سخت گٹھلی (خصوصاً کھجور بیر وغیرہ کی).

زمیں پر لکیروں کا نقشہ بنا کر
کھجوروں کی گٹکوں سے کچھ کھیل کھیلیں

(۱۹۸۱ ، اکیلے سفر کا اکیلا مسافر ، ۶۶). (ب) صف. بونا ، ٹھگنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [گٹا (رک) کی تصغیر].

گُٹْکا (ضم گ ، سک ٹ) امذ.

۱. (اَ) ایک قسم کی سیمابی طلسماتی گولی ، کہتے ہیں اسے جوگی لوگ بناتے اور منہ میں رکھ کر جہاں چاہتے ہیں اڑ جاتے ہیں کیونکہ اس سے ان میں قوتِ پرواز آ جاتی ہے. گٹکا منہ میں لے کے اوڑتا وریے ہے ، اوس کو اور اور باتیں اس اس ڈھب کی دھیان میں نہیں جو کچھ کہنے سننے سے باہر ہیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۱). کہیں روحانی بلند پروازی سے جوگیوں کا گٹکا ہے ، کہیں غریب جاہل عورتوں کی تسکین کے لیے ٹوٹکا. (۱۸۸۶ ، خیالات آزاد ، ۲۵۱).

جس تنکے پر رب رکھتا ہو ، لا کھوں پر وہ بھاری
جو بی بی بابل مَن بھاوے گٹکے بن پھلکاری

(۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۱۳۵). (اا) بڑی گولی ، چھوٹی گیند (پلیٹس ؛ نوراللغات). ۲. ایک قسم کا مسالا یا چبینا جس میں جوز جوتری ، کتھا ، لونگ ، الائچی ، چھالیہ وغیرہ ڈال کر بناتے ہیں. دائیں طرف کا گال بھی بائیں سے بہت زیادہ پھولا ہوا ہے جو گٹکا کھانے کی دلیل ہے. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۶). مُلّا صاحب کی جیب میں ایک بٹوہ رہتا جس میں بھوپال کا مشہور گٹکا ہوتا. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۰). ۳. پارے کی گولی ، انٹا. پارہ کو سخت کر کے گولی بنانا گٹکا کہلاتا ہے. (۱۹۰۶ ، اکسیرالا کسیر ، ۲). دیہاتی و بدوں کے چورنوں ، گٹکوں ، گولیوں اور کاڑھوں کے دھکوں سے زندگی آگے بڑھ رہی تھی. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۱۲). ۴. شطرنج کا مہرہ ، چوسر کی نرد ، گوٹ (فرہنگ آصفیہ). ۵. کتابچہ ، دستی کتاب ، چھوٹی تقطیع کی کتاب جو جیب میں ڈال سکیں. ہم نے اسی واسطے خاصے کی زرہ تمہیں دے دی ہے کہ فتح کا تعویذ اور اقبال کا گٹکا ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۷). ۶. ایک قسم کی شیرینی یا مٹھائی کا لڈو (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۷. (اینٹ سازی) جدید وضع کی چھوٹی قسم کی اینٹ جو چکنی مٹی کو خوب کما کر اور خاص طریقے سے پکا کر تیار کی جاتی ہے (اپ و ، ۱ : ۸۲). ۸. (نجاری) رک : آڑنی ، اڑنگا ، دروازے کے پٹ یا پٹوں کو کُھلا رکھنے کی روک یا آڑ (اپ و ، ۱ : ۴۴).

۹. (قفل سازی) قفل کے اندر کا وہ پُرزہ جو کُنجی بھرانے سے قفل کے کڑے کی ڈاڑھ میں اٹک کر کڑے کو بند رکھتا ہے نیز کنجھ کا علیحدہ علیحدہ حصّہ (ا پ و، ۷ : ۶). ۱۰. (چھپائی) لکڑی یا سیسے وغیرہ کا مُکعب کی شکل کا ٹکڑا جس پر عبارت یا تصویر کندہ کر کے چھاپا بناتے ہیں (ا پ و، ۳ : ۲۲۶). ۱۱. لقمہ، نوالہ ؛ گھونٹ : کنکریاں جن سے بچے کھیلتے ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [غالباً، س : गुटिका].

گِٹکاری (کس گ، سک ٹ) امث.
رک : گٹکری جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گٹکری (رک) کا اشباعی املا].

گُٹک جانا (ضم گ، فت ٹ) ف م.
نگل جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

گُٹَک چوتھ (ضم گ، فت ٹ، سک ک، و لین) امذ.
(ہنود) قمری مہینے کا چوتھا دن جس میں مزے مزے کی چیزیں یعنی حلوا پوریاں وغیرہ کھانے میں آتیں. تیری ماں گنیش چوتھ کا برت کیا کرے ہے، گُٹک (غٹک) چوتھ کیا کرے ہے. (۱۹۰۸، مخزن، لاہور، اپریل، ۳۳). [گُٹک (گٹکنا (رک) سے) + چوتھ (رک)].

گِٹکِری (کس گ، سک ٹ، کس ک) امث.
روڑا. اینٹ یا کنکر کا چھوٹا ٹکڑا نیز ٹھیکری یا گِٹّا (جس سے بچے کھیلتے ہیں) (ماخوذ پلیٹس ؛ نوراللغات) [گِٹک + ری، لاحقۂ تانیث].

گِٹکَری (کس گ، سک ٹ، کس نیز فت ک) امث.
(موسیقی) وہ پیچ دار آواز جو تان لینے میں گویوں کے گلے سے لہرا کر نکلتی ہے نیز تان لینے میں ایک خاص انداز سے سر کا لہرانا جس کے لیے مہارت درکار ہوتی ہے.

وہ تھی گٹکری یا لڑی نور کی
مسلسل تھی اک پھلجھڑی نور کی

(۱۷۸۳، سحرالبیان، ۸۹). گٹکری مُتّصل اک نور کی تھی لڑی. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۹۲). انھوں نے اپنے نغموں میں گٹکری ... کسی گویے سے لے کر نہیں ڈالی (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۱۱). ان سے اندازہ ہوسکے گا کہ گانے میں کس قسم کے سُر اور تان اور گٹکری ہیں. (۱۹۱۴، شبلی (مقدمات عبدالحق، ۲ : ۱۰۴). جس غریب کے گلے میں برسوں حلوا باندھنے کے بعد بھی گٹکری پیدا نہ ہو وہ سوائے تحت اللفظ کے اور کس طرح پڑھ سکتا ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، جنوری، ۱۰۶). [गिटकिरी].

ـــ دار صف.
جس میں گٹکری ہو، جس میں لہریں یا کپکپاہٹ ہو (آواز کے لیے مستعمل). شام ہوتے ہی اس نے اتنے زور شور سے صدائے احتجاج بلند کی کہ گھر میں بیٹھنا مشکل ہو گیا، گٹکری دار میں میں کی پیہم آوازیں آ آ کر کان کے پردوں کو مجروح کرنے لگیں. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۱۵۴). [گٹکری + ف : دار، داشتن - رکھنا].

ـــ لینا محاورہ.
(موسیقی) گویے کا تان لینے میں پیچ دار آواز نکالنا، گانے میں آواز کو لہرانا، مُرکی لینا.

مر گیا میں تو گٹکری ایسی
تو نے اے بُلبل سحر لی ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۱۵). جس وقت یہ تان لے کر گٹکری لیتی تھی تو معلوم ہوتا تھا کہ اس کے گلے میں ہڈی ہی نہیں ہے. (۱۹۱۰، انقلاب لکھنؤ، ۱ : ۱۰۳).

ـــ نکالنا محاورہ.
رک : گٹکری لینا.

جل کے تیرے سامنے جس نے نکالی گٹکری
پڑ گئی لکنت زبانِ شعلۂ آواز میں

(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)).

گَٹ کَڑا (فت گ، سک ٹ، فت ک) امذ.
(زرگری) ایک قسم کے خمدار کڑے جو پورب میں قصباتی عورتیں پیروں میں پہنتی ہیں. ان کا خم گٹوں کے نیچے رہتا ہے (ا پ و، ۳ : ۳۰). [گٹ (گٹّا (رک) کی تخفیف) + کڑا (رک)].

گِٹکِڑی (کس گ، سک ٹ، کس نیز فت ک) امث.
(موسیقی) گٹکری، پیچ دار آواز، لچھے دار آواز. گٹکڑی کی کسک راگ رنگ ترانے کا ترنگ. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۵۳). [گٹکری (رک) کا بگاڑ].

گُٹَکنا (ضم گ، فت ٹ، سک ک). (الف) ف م.
نگل جانا نیز پینا، گھونٹ بھرنا. وہ شہر کی عدالتوں میں جھوٹی گواہیاں دیتا پھرتا تھا، پھل سے شراب لے جا کر شہر میں بیچتا، لیکن سب سے پہلے خود ہی گٹک لیتا تھا. (۱۹۸۹، قومی زبان، فروری، ۵۸) (ب) ف ل. ۱. کبوتر کا غٹرغوں کرنا، غٹکنا، فاختہ کا کُوکُو کرنا. کبوتر کبوتریوں کو دیکھ کر گٹکتے ہیں (۱۹۰۷، لذت سنگ، ۱۶). ۲. کبوتر کی طرح بولنا، آواز نکالنا. عالاں گٹکی، نظر تو کبھی کبھی میری بھی لگتی ہے بی بی جی اس سے پہلے آپ کے شیشے کا ایک گلاس توڑ چکی ہوں... اور وہ مسکراتی ہوئی ایک طرف کو گھوم گئی. (۱۹۷۷، نیلا سمندر، ۵۳). [گٹک (حکایت الصوت) + نا، لاحقۂ مصدر].

گِٹکی (کس گ، سک ٹ) امث.
چھوٹا گِٹّا، چھوٹا ڈھیلا (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [گِٹک + ی، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

گَٹ گَٹ (فت گ، سک ٹ، فت گ) امث.
۱. پانی کی آواز جو ایک برتن سے دوسرے برتن میں انڈیلنے سے ہوتی ہے ؛ وہ آواز جو کسی رقیق شے کے جلد جلد پینے سے نکلتی ہے (نوراللغات). ۲. ٹیلی گراف سے نکلنے والی آواز. مختصر عرصے میں تار برق کارندوں (اپریٹر) نے تار برق مشین سے نکلنے والی گٹ گٹ کی آوازوں کو سمجھنا سیکھ لیا (۱۹۷۰، زعمائے سائنس، ۲۲۶). [حکایت الصوت].

گٹ گز ، گرگرگٹ (فت گ ، سک ٹ ، فت گ ، سک ر ، فت گ ، سک ر ، فت گ ، سک ر ، فت گ) امث.
ٹیلی گراف سے نکلنے والی آواز. تار گھر میں تار برق ، ابجد کی کٹ کر ، کرکرگٹ کو بھی یہی شرف حاصل ہے. (۱۹۷۲ ، اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۳۰). [حکایت الصوت].

گٹ مٹ (فت گ ، سک ٹ ، فت م) صف.
(عو) **گڈمڈ ، خلط ملط.** ان دونوں زبانوں کے گٹ مٹ ہونے سے ایک نئی زبان جس کو لشکر کی زبان کہا جاتا تھا پیدا ہو گئی. (۱۹۳۰ ، منیرالبیان ، ۱). [گڈمڈ (رک) کا بگاڑ].

گِٹ مِٹ (کس گ ، سک ٹ ، کس م) امث.
رک : **گٹ پٹ.**

گِٹ مِٹ میں ہے مصروف تعاون کا تکرّم
اب اس میں برہمن ہوں کہ بہتر ہوں کہ جَینی

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۹۷). علمائے اُمت کو کیا پڑی ہے کہ وہ قال اللہ اور قال الرسول کی پا کیزہ صداؤں کو چھوڑ کر انگریزی کی لایعنی گٹ مٹ میں وقت ضائع کریں. (۱۹۷۳ ، بیّنات ، کراچی ، مارچ ، ۷). [کٹ پٹ (رک) کا مخرّب].

گٹّو (فت گ ، شد ٹ ، و مج) امذ.
رک : **گٹّا معنی نمبر ۱۳.** طبلے ، ڈھول اور ایسے ہی دوسرے سازوں میں ڈوریاں اور گٹّو لگے ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، آواز، ۵۸۲). [گٹّا (رک) کا محرّف].

گِٹوَرَن (کس گ ، و مج ، فت ر) امث.
ایک ہندوستانی رونیدگی . جس کی بڑی بھاری بیل ہوتی ہے ، کھاری یا پہاڑی زمین میں ہوتی ہے . اس کے پھلوں کا اچار بناتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۲). [مقامی].

گِٹّہ (فت نیز کس گ ، شد ٹ بفت) امذ.
پانو کی ہڈی کا جوڑ ، ٹخنے کی ہڈی. اپنے داہنے ہاتھ کی کلائی سے حریف کا داہنا پیر گٹہ کے قریب سے اٹھاتا ہوا اپنے دونوں ہاتھ ملا کر زور کرتا ہوا اپنے بائیں طرف کو چت کر دے . (۱۹۰۷ ، رموزِ فنِ کشتی ، ۳۰). [گٹّا (رک) کا ایک املا].

گٹّہ پَرْچَہ (فت گ ، ٹ ، پ ، سک ر ، فت چ) امذ.
گٹا پرچا (رک) کا ایک املا ، **ایک گوند.** ربر اور گٹہ پرچہ میں اختلافات طبعی ہیں کیسانی نہیں.(۱۹۰۷، مصرفِ جنگلات ، ۳۰۱). [انگ : Gutta Percha].

گٹّی (۱) (فت گ ، شد ٹ) امث.
۱. (معماری) **پتھر ، اینٹ وغیرہ کے سخت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے.** اس پر تہاڑوں کی اکہری یا دوہری تہ بچھا دی گئی اور ان کے اوپر گٹی ڈال دی گئی. (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۸۸) . ۲. **پتھر کا چونا ، بغیر بجھایا چونا.** آٹھویں یہ کہ اگر گچ کا کام بنوائیں تو ... ایک من سُرخی میں دس سیر گٹی چونہ کی اور ... آدھ سیر سن کترا ہوا ڈالیں. (۱۸۳۵ ، مجمعُ الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۳). بعض جگہ پتھر کا چونہ جس کو گٹی کہتے ہیں سُرخی ملا کر استعمال ہوتا ہے. (۱۹۱۳ ، انجینرنگ بک ، ۸). ۳. **پیاز یا لہسن کی پوتھی یا گرہ.** چھت کی شہتیروں سے پیاز اور لہسن کی گٹیاں قطار در قطار لٹک رہی تھیں. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ)، ۵۰). ۴. **نیل کا ٹکڑا جو مربع کاٹا جاتا ہے** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [گٹھی (رک) کا ایک املا].

گَٹّی (۲) (فت گ ، شد ٹ) امث.
رک : **گٹ (۳) ، (دریا یا تالاب کا) کنارہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) [س : घाट्टी جٹی (رک) کا محرّف].

گِٹّی (۱) (کس گ ، شد ٹ) امث.
۱. **رِیل جس پر تاگا لپیٹا جاتا ہے ، تاگے کی پھرکی.** باتوں کے سلسلے بند نہ ہوتے اور ان کے لچھے کے لچھے اس طرح نکلتے چلے آتے جیسے گٹی میں سے سرر سرر تاگا نکلتا رہتا ہے ، اور وہ دنگ بیٹھا رہتا. (۱۹۶۳ ، دلّی کی شام ، ۵۵۸). ۲. **چلم کی چھوٹی ٹھیکری یا چھوٹا توا ، چُغل.** ہر ٹھیکرا اور گٹی افیم کا خزانہ چھاتی میں چھپائے ہوئے ہیں. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۸۹). [گِٹا (رک) کی تصغیر].

گِٹّی (۲) (کس گ ، شد ٹ) امث.
(منہیاری) **سینگ یا ہاتھی دانت کی چوڑی اور کور دار چوڑی جس کے گھیر پر سونے کی پٹی چڑھا دی جاتی ہے مارواڑی ہندو عورتوں میں اس کا بہت چلن ہے** (ا پ و ، ۳ : ۸۵). [مقامی].

گِٹّی (۳) (کس گ ، شد ٹ) صف مث.
چھوٹے قد والی ، ٹھنگنی. لڑکیوں میں ایک تو وہ گِٹی سی گول گول ... ریڈ روز تھی. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۵۷). [گِٹا (رک) کی تانیث].

گُٹّی (ضم گ ، شد ٹ) امث.
ایک پودا جس کے پتے بڑ کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں گُٹی ... اس کے پتے بڑ کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ، ۶ : ۱۳). [مقامی].

گُٹّے (ضم نیز کس گ ، شد ٹ) امذ.
گٹّا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت ؛ **ترا کیب میں مستعمل.** کھیلوں کے جو نام یاد آئے گِنا دیتا ہوں ... ہاپو ہرباپو ، جھمک جھکا ، گٹے ، اِدا پِدّا ... وغیرہ. (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۷).

--- کھیلنا ف مر ؛ محاورہ.
بچوں کا کھیل جو پتھر وغیرہ کے گول ٹکڑوں سے (زمین پر خانے بنا کر) کھیلا جاتا ہے ، گٹے کا کھیل کھیلنا (جامع اللغات).

گَٹِیا (فت گ ، کس ٹ) امث.
رک : **گٹھیا ، بقچہ** (پلیٹس). [گٹھیا (رک) کا ایک املا].

گُٹَیّا (ضم گ ، فت ٹ ، شد ی) امث.
ٹھیکری ، اینٹ کا روڑا ، کنکر کا چھوٹا ٹکڑا ؛ گٹھیا ، گٹھی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [گُٹی (رک) کی تصغیر].

گِٹیاں (کس گ ، شد ٹ بکس) امث ؛ ج.
گٹھے جو نماز پڑھنے سے ماتھے یا ہاتھ پانو پر پڑ جائیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [رک : گٹی (۱) کی جمع].

ــــ کھیلنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : گٹے کھیلنا. میں گٹیاں کھیلا کرتی ہوں. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۱۹).

گَٹھ (۱) (فت گ) (الف) امذ.
۱. **بڑا بُقچہ ، بندھا ہوا گٹھا ، بنڈل.** ایک طرف سے برق بصورت مُصّور گٹھ تصویروں کا لئے ہوئے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۳۵). اناڑی سوار پشتِ توسن پر ایسا نظر آتا ہے گویا پشت پر گھوڑے کے گھاس کا گٹھ بندھا ہوا ہے کہ کبھی اِدھر جُھک گیا کبھی اُدھر. (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردۃ ، ۳۶۶). اس طرح سے گٹھ اسباب کا اُٹھائے اور شکر کرتے ہوئے باقی تین منزل طے کر کے داخل شہر لکھنؤ ہوئے. (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۱۱۱). ۲. **لمبائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو تین گز کے برابر ہوتا ہے.** ایک جریب کے بیس حصّہ کر کے ہر حصّہ کا نام گٹھ رکھا ہے اور ہر گٹھ تین گز کا ہوتا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۷۶). (ب) امث رک : **گانٹھ ، روئی کپڑے وغیرہ کا بڑا بقچہ.** گنڈیری والے نے دل لگی سے گنڈیریوں کے ساتھ گٹھائیں بھی تول دیں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۳). [گانٹھ (رک) کا مخفف].

ــــ بَنْدھ (ـــ فت ب ، سک ن) صف.
سازش کا ، مل کر کیا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گٹھ (رک) + بندھ (بندھنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

ــــ بَنْدھ چوری (ـــ فت ب ، سک ن ، و مج) امث.
بہت سے آدمیوں کا مل کر چوری کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گٹھ بندھ + چوری (رک)].

ــــ بَنْدَھن (ـــ فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ.
۱. **(ہندو) شادی کی ایک رسم یا طریقہ ، دولہا دلہن کے آنچلوں کی وہ گرہ جو پھیروں کے وقت لگائی جاتی ہے ، گٹھ جوڑا.** شبدیز بہت خوش ہے ، طریقے پر مذہب ہنود کے بھونری پھری ، گٹھ بندھن ہوا (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۶۶۹). تحقیقات کر کے صدر مقام کو اطلاع دیتے رہیں گے اور ہو سکے گا تو ایسے نکاح اور گٹھ بندھن بھی کرائے پھریں گے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۶۱). ۲. **گٹھ جوڑ ، (دو آدمیوں کا) یک دل ہونا ، ربط ضبط ، میل جول ، اِتفاق و اتحاد.** ہندو مسلم گٹھ بندھن کے لئے ایسا موقع صدی بھر نہیں آئے گا. (۱۹۳۶ ، ہمارا قائد ، ۳۲). [گٹھ + بندھن (رک)].

ــــ جانا محاورہ.
۱. **رک : گٹھنا ، مل جانا ، شریک ہونا.**

ہے جو افزونیِ ستم شاید
گٹھ گیا اُس سے آسمان ہے آج

(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۶۳). جب نفس دل کے ساتھ گٹھ جاتا ہے تو یہ بلا و آفت نازل ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۷۷). ۲. **پھنسنا ، بندھنا.**

لیا اُس چشم نے یوں پنجۂ مژگاں میں دل میرا
کہ جیسے چنگلِ شاہیں میں گٹھ جاتا کبوتر ہے

(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۷۸).

ــــ جوڑ (ـــ و مج) امذ.
(**عموماً سازش کے لیے) دو یا زیادہ آسیوں کا ربط ضبط ، میل جول یا اتحاد.** بھارت اگر روس سے یاری گانٹھے ... تو وہ گٹھ جوڑ نہیں ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۷۷ ، ۳). ابتدا میں انگریزوں اور ہندو بنیوں کا گٹھ جوڑ ... تجارتی لین دین سے ہوا تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۵۳). [گٹھ + جوڑ (جوڑنا (رک) سے)].

ــــ جوڑا (ـــ و مج) (الف) امذ.
۱. **رک : گٹھ بندھن.** آپس میں جو گٹھ جوڑا ہو جائے تو انوکھی اچرج اور اچنبھے کی بات نہیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۱). کنیا دان کی تیاری ہوئی ، سدا سکھ اور اس کی بیوی کا گٹھ جوڑا ہوا اور دولہا دولہن کے ہاتھ میں مولی باندھ دی. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۵۲). ۲. **ربط ضبط ، میل جول.**

جز ترے تھا نہ کسی اور سے گٹھ جوڑا ہائے
تو نے ناحق کو نکالا جو یہ تک توڑا ہائے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۶۲). ۳. **(مُشاط گری) میاں بیوی ، زوجین ، جورو خاوند ، مراد : دولہا یا دُلہن کے ماں باپ** (ا پ و ، ۷ : ۸۶). (ب) صف. **ملا ہوا ، جُڑا ہوا** (پلیٹس). [گٹھ + جوڑا (رک)].

ــــ جوڑا باندھنا ف مر ؛ محاورہ.
دولہا دلہن کے آنچلوں کو ملا کر گرہ لگا دینا ، بیاہ کرنا ، جوڑا لگانا ، نکاح کرنا ، عقد کرنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ).

ــــ کَتْرا (ـــ فت ک ، سک ت) امذ.
جیب کترا ، جیب تراش ، پا کٹ مار.

تاجوروں کے مدِمقابل دیکھو بے ہمتائی
یہ وحشی یہ چور اچکّے ، گٹھ کتروں کے بھائی

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۹۱). [گٹھ + کتر (کترنا (رک) سے) + ا ، لاحقۂ صفت و تذکیر].

ــــ کَٹ / کَٹا (ـــ فت ک) صف ؛ امذ.
۱. **رک : گٹھ کترا.**

نٹ کھٹ ، اُچکّا ، چور ، دغاباز ، گٹھ کٹا
سو سو طرح کے عیب لگاتی ہے مفلسی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۰).

ایسے نہ جیب کترے کہیں ہیں نہ گٹھ کٹے
پہلو میں بیٹھتے ہی دل اُس نے اُڑا لیا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۲).

اُٹھائی گیرے اُچکّے گھروں سے دھر بھاگے
جو گٹھ کٹے تھے وہ گٹھڑی لپک کے دھر بھاگے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۹۲). ۲. **(مجازاً) دغاباز ،**

حیلہ گر ، ٹھگ. طرار ، طوے اور تشدید کی موجودگی کے پیش نظر یہ عربی زبان کا لفظ قرار پاتا ہے جس کے معنی فریب کار اور گٹھ کٹنے کے ہیں. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۶۳). [گٹھ + کٹ (کاٹنا (رک) سے/ ، لاحقۂ صفت].

---کٹائی (---فت ک) امث.
جیبیں کاٹنا ، پاکٹ مارنا ، جیب تراشی (پلیٹس). [گٹھ کٹ + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَٹی (---فت ک) امث.
گانٹھ کاٹنا ، جیب کترنا ، پاکٹ مارنا ، جیب تراشی.

کسو کا گٹھ کٹی وتیرا ہے
کوئی بھڑوا اُٹھائی گیرا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۹).

دیکھے کوئی ہے جن کا ، ہے گٹھ کٹی وتیرا
جاسے یہ کہا رہا ہے لُچّے کا دل حریرا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۴۲). جن افعال سے مال کی طرف سے اَمن اُٹھ جاتے سب چوری ہیں ، ڈاکا ، ڈکیتی ، راہ زنی ، گٹھ کٹی. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۱۴). [گٹھ کٹ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گٹھ (۲) (فت گ) امذ ؛ سے گٹ.
گھٹنا (رک) سے ماخوذ ؛ تراکیب میں مستعمل.

---کَر م ف.
مرتکز ، مربوط صورت میں ، اس طرح پیوست کر کے کہ جھول باقی نہ رہے ، اس طرح جوڑ ملا کر ترتیب دینا کہ بے ربطی کا شائبہ بھی باقی نہ رہے. اب افسانے کو ایک مخصوص واقعہ ، ایک مخصوص تصور یا ایک مخصوص خیال کے گرد زیادہ گٹھ کر لکھنے کی طرف توجہ زیادہ ہو رہی ہے. (۱۹۸۸ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۲۸).

---کے گٹّھ صف ؛ ج.
رک : گٹ کا گٹ جس کی مغیرہ صورت اور جمع ہے ؛ زیادہ ، لاتعداد. کبھی صاحب کھلونے لے گئے تو کسی خان بہادر نے گٹھ کے گٹھ کھلونے بھیج دیے. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۳۰۱).

گِٹھ (کس گ) امث.
انگل بھر ، مٹھی برابر ، گرہ ، گز کا سولھواں حصہ. اس کا ماتھا کوئی تین چار گٹھ کا ہوگا. (۱۹۷۸ ، باگھ ، ۲۱). [ہن].

---مُٹھیا (---ضم م ، کس ٹھ) صف.
بالشتیا ، بونا ، ٹھگنا ، پستہ قد. اس نے بڑی توجہ سے گٹھ مٹھیا ، آٹے کا اندھا بونا بنایا. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۹۳). [رک : گٹھ + مٹھی + ا ، لاحقۂ صفت].

گٹھا (فت گ) صف (شاذ).
رک : گٹھا ہوا جو زیادہ مستعمل ہے. وہ گٹھے جسم پر سلوٹوں سے اٹی وردی اور سیاہ چہرے پر بچھو کے ڈنک سے ملتی جلتی مونچھیں سجائے ہوئے تھا. (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۴۳).

[گٹھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---ہُوا (---ضم ہ) صف.
۱. **مضبوط ، کسرتی نیز سخت (بدن کے لیے مستعمل).** اکبر گٹھے ہوئے جسم کا خوش شکل اور میانہ قد شخص ہے. (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۳۸). سنتری نے اس کے گٹھے ہوئے جسم کی طرف اشارہ کیا. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، ۱ کتوبر ، ۷). ۲. **چُست ، پُختہ (مصرع یا شعر وغیرہ).** اس کے گٹھے ہوئے مصرعے اور ان مصرعوں کی تیز دھار سے ہمیں قوت چمکتی ہوئی ... معلوم ہوتی ہے. (۱۹۸۶ ، نیم رخ ، ۲۸).

گِٹھا (کس گ) امث.
(عور) گانٹھ ، گرہ ، عقدہ (مہذب اللغات). [گٹھان (گٹھنا (رک) کا حاصل مصدر) کی تخفیف].

گٹّھا (۱) (فت گ ، شد ٹھ) امذ.
۱. **گھاس یا لکڑیوں وغیرہ کا پشتارہ.** ایک لکڑہارے کو دیکھا کہ ایک گٹھا لکڑیوں کا باندھ رہا ہے. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۲۹). ایک بوڑھا آدمی گھاس کا گٹھا سر پر رکھے چلا جاتا تھا. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۷۰). ایندھن کی ڈھیریاں لگاؤں سب کو رسی سے ایک گٹھے میں باندھ لوں گا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۲۳۰). شاخیں الگ کر لیں اور انہیں پہاڑ کے نیچے گٹھوں کی صورت میں یکجا کر دیا. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۴۴۴). ۲. **پیاز یا لہسن وغیرہ کی پوری گانٹھ یا گٹھی.** پڑیوں کی حمایل گلے میں ڈالتی ہے اور پیاز کے گٹھے گلے سے باندھتی ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۰۱). ہر ایک قطعہ اس کا قابل بونے کے بنا ، زعفران کے گٹھے بو دیتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۲). [گٹھی (رک) کی تکبیر].

گٹّھا (۲) (فت گ ، شد ٹھ) امذ.
پیمائش کا ناپ جو ۳ گز کے برابر ہوتا ہے ، جریب کا بیسواں حصہ. جریب کے معنی پیمائش کی زنجیر ، اس میں بیس گٹھے اور ہر گٹھا ۳ گز کے برابر ہوتا ہے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۸). [مقامی].

گٹّھا (۳) (فت گ ، شد ٹھ) امذ.
۱. **بڑی گٹھڑی ، بڑا بقچہ ، بنڈل.** ابن الجزار ... کی لائبریری سے پچیس گٹھے طبی اور غیر طبی کتابوں کے برآمد ہوئے. (۱۹۵۴ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۳۶۴). ۲. (کنایۃً) **بوجھ ، بار ، وزن ، بہت وزنی جو آسانی سے نہ اٹھایا جا سکے.**

کی سفارش آپ نے گھوسی سے مٹھے کے لئے
آپ کے احسان کا میرے سر پہ گٹھا ہو گیا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، ک ، ۲ : ۱۷۶). ۳. **(ٹھگی) لاش** (مصطلحات ٹھگی ، ۱۳۱). [گٹھرا (رک) کی تخفیف].

گٹّھا (۴) (فت گ ، شد ٹھ) امذ.
۱. رک : گٹا (۳).

گٹھے بڑ ہے سخت پولاد ہو
گئی تازگی تن کی برباد ہو
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۲).
کسی کا داغ جبیں دیکھیے جو مسجد میں
تو پی کے ڈالیے دل میں شراب کا گٹھا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۹۲). رُخ سے نورِ اسلام ظاہر ، ماتھے پر سجدے کا گٹھا ، سر پر عمامہ باندھے ہوئے. (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۶۱۲). ۲. **گھوڑے کا ٹخنا ؛ کلائی یا ٹخنے کا جوڑ** (جامع اللغات). [گٹا (رک) کا محرف].

گُٹھا (ضم گ ، شد ٹھ) امذ.
(سنگ تراشی) **بڑے پتھر توڑنے کا دھار دار اوزار ، فانا ، پھانا** (ا ب و ، ۱ : ۷۲). [مقامی].

گٹھانا (فت گ) ف م.
۱. **جوڑنے یا ملنے کی وجہ یا عمل ؛ جوڑنا ، ملانا** (پلیٹس).
۲. **جُوتا سلوانا ، پیوند لگوانا یا مرمت کرانا.**
اب دیکھتا ہوں میں کہ زمانے کے ہاتھ سے
موچی سے کفش پا کو گٹھاتے ہیں وہ ادھار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۱). مجھے بالی بھی لا دو ، بُندے بھی لا دو ، جوتا گٹھا دو موچی کے ہاتھ. (۱۹۳۵ ، آغا حشر ، اسیر حرص ، ۳۸). [گٹھنا / گانٹھنا (رک) کا متعدی المتعدی].

گٹھانی (فت گ) امث.
ایک محصول جو زمیندار کاشت کاروں سے وصول کرتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری ؛ پلیٹس) [گٹھان (گٹھانا (رک) سے حاصل مصدر) + ی ، لاحقۂ تانیث].

گٹھاو (فت گ ، و مج) امذ ؛ ــــ گٹھاؤ.
۱. **ڈیل ڈول ، ساخت.** واضح ہو کہ اس نر و مادہ سے بچہ لیوے جو اصیل اور خوش رنگ ہو اور گٹھاو کا بہت اچھا ہو. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۰). گٹھنا ، مل جانے ، سازش کرنے ، جُفتی کھانے وغیرہ کے معانی میں عموماً نون کے بغیر مستعمل ہے ... جیسے گٹھا ہوا ، گٹھاو ، گٹھیلا ... بھی نون کے بغیر دیکھنے اور سننے میں آیا ہے. (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۲۲۳). ۲. **جوڑ ، ربط.** معنوی گٹھاؤ کی یہ پیچیدہ کیفیت ساق کی پوری شاعری میں جاری و ساری ہے. (۱۹۷۹ ، ادبی تنقید اور اسلوبیات ، ۲۷۱). ۳. **ملانا ، جوڑنا ؛ بناوٹ ، تعمیر ؛ تدبیر ، مشورہ ؛ سازش** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [گھٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

ـــ باندھنا / گانٹھنا محاورہ.
تعلق پیدا کرنا ؛ انجمن بنانا ؛ مشورہ یا سازش کرنا ؛ اپنا کام نکالنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

گٹھاوٹ (فت گ ، و) امث.
رک : **گٹھاو ، گٹھ جوڑ ، میل ملاپ ، صلاح.** فرنگیوں نے یہ کہا کہ سنباط بےوقوف ہے ، اس نے مسلمانوں سے کچھ گٹھاوٹ نہ کی ، اس واسطے اوس کو بُرا جان کر سلطنت سے معزول کیا.
(۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۶۷۹). [گٹھنا / گٹھانا (رک) کا حاصل مصدر].

گٹھاوَن (فت گ ، و) امث.
(کاشت کاری) **کھلیان روندنے والے بیلوں کے گلے کی لمبی رسی** (ا پ و ، ۶ : ۹۹). [مقامی].

گٹھائی (فت گ) امث.
جُوتے وغیرہ کی مرمت یا مرمت کی اُجرت ، سلائی کا معاوضہ ، موٹی سلائی جیسے جوتے کی (ماخوذ : نوراللغات). [گٹھنا / گٹھانا (رک) کا حاصل مصدر].

گٹھت (فت گ ، ٹھ) امث.
گٹھاو ، سازش ، گٹھ جوڑ. اس خفیہ سبھا میں وتس کے بہتر سے بہتر دماغ جمع تھے ، مگر اس گٹھت کا خاکہ دیکھ کر سب چکر میں آ گئے. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۷۴). [رک : گٹھ + ت ، لاحقۂ کیفیت].

گٹھر / گٹھر (فت گ ، ٹھ / شد ٹھ بفت) ؛ ــــ گٹھڑ (الف) امذ.
۱. (أ) **بڑی گٹھڑی یا گٹھری.** ایک سپاہی نے کسی طالب العلم کو بیکار پکڑا اور گٹھر کپڑوں کا اس کے سر پر دھر ہی دیا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۳۱). ارے کمبختو ابھی ہفتے عشرے کا ذکر ہے دھوبن چاندنیوں کا گٹھر لائی وہ سب ڈھیر کا ڈھیر کیا ہو گیا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۹۶). دھوبن نے کپڑوں کا گٹھڑ آگے ڈال دیا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۵). سبز چارہ کا موسم ہوتا تو کھیت میں سے کاٹ کر جلدی گٹھر لئے واپس آ جائے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۷). (ب) صف. **گرہ دار ، گانٹھوں والا ؛ موٹا ، فربہ ، مضبوط** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گٹھری (رک) کی تکبیر].

ـــ باندھنا محاورہ.
چیزوں کا ایک گٹھرے میں باندھنا ؛ مال جمع کرنا (علمی اردو لغت).

گٹھری (فت گ ، سک ٹھ) امث ؛ ــــ گٹھڑی.
۱. **بقچی ، پوٹ ، بڑی پوٹلی.** جیکونی بیچ گٹھری میں باند کر ہور جہاڑ خدائے تعالیٰ کیا منگتے تو کیوں ہونا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۰۵).
ٹھگ کی گٹھری یہ تا ک ہے قائم
تو جو اپنی کسی جگہ سوئے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۱). چٹ پٹ ان سبھوں کی مشکیں باندھ لیں اور گٹھریاں ان کے گلے میں ڈال دیں. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۳۰). حکیم صاحب کی گاڑی کی روانگی کے وقت میں نے اپنی گٹھڑی بھیجی تھی. (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۷۶). اس کے پاس اور کپڑے بھی ہیں لیکن اس نے گٹھڑی میں باندھ رکھے ہیں. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۲۳۹). ۲. (کنایۃً) **بوجھ ، بار (گناہوں کا).**
گٹھری ہی گناہوں کی کیا کم ہے گراں باری
جو اور زیادہ ہم کچھ بار گراں ڈھونڈیں
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۸۵).

باہوں کی گٹھڑی کو ڈبوئے
ہم بھی پنچا دیس سے آئے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۶۵). **۳.(أ) وہ شخص جس کے ہاتھ پانو سکڑ یا سمٹ کر گٹھڑی کی طرح ہو گئے ہوں ، جسم کا ایسا سمٹنا کہ گٹھڑی معلوم ہو** (نشے ، کمزوری یا بےہوشی کے باعث) ؛ (بطور پھبتی) **ہاتھ پانو سمیٹ کر لیٹا یا بیٹھا ہوا.** بستر کر کے پڑے اور گٹھری ہو کر سکڑ رہے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۹۱). وہ گندی وردی پہنے سٹول پر گٹھڑی بنا بیٹھا تھا. (۱۹۷۳ ، ہمہ یاران دوزخ ، ۱۷۶). **(اا) ہاتھ پانو باندھ کر پانی پر بیٹھنے کا ایک انداز ، پیراکی کی ایک مردہ تیراکی.** کوئی ہے کہ گٹھری بنا بہاؤ پر چلا جا رہا ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۱). **۴. (کنایۃً) جمع پونجی.**

جتنی اس کائنات کی گٹھری ہے
اور تیری بغل میں ہے دبی اے غمگیں

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۸۸). **۵. (کنایۃً) رقم کی تھیلی.** تم مجھے اپنے گھر سے اس طرح نکال رہی ہو کہ گویا میں نے تمہاری کوئی گٹھری کاٹی ہے. (۱۸۶۳ ، دختر فرعون ، ۱ : ۱۱). جوہریوں کے ڈبے گُم ہوتے ہیں بساط خانہ برباد ہو رہا ہے بزازوں کی گٹھریاں ندارد ہوتی ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۰۶). **۶. میزان ، رقم ، دولت ، جائداد ؛ انجمن ، سبھا** (ماخوذ : جامع اللغات). [گٹھڑی (رک) کا محرف].

---باندھنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. سفر کے لیے تیار ہونا.

بولتا ہوں کھول میں یو فال گٹھڑی باندلے
ہے تجے جمعیت آخر ، اے پریشاں ، غم نہ کھا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۷).

گُل ہی اس باغ سے جانے پہ نہیں بیٹھا کچھ
گٹھری غنچے نے بھی از بہر سفر باندھی ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۷۸). **۲. متفرق چیزوں کو ایک جگہ کرنا ؛ مال جمع کرنا** (نوراللغات).

---بَندھی ڈھول کی ، رَہی رِہوَن سے ، پُھول گانٹھ جتَن کی کھل گئی ، رہی / انت ڈھول کی ڈھول کہاوت.
انسان کی طرف اشارہ ہے کہ انسان مٹی کی گٹھڑی ہے ، جس میں ہوا بھری ہوتی ہے ، جب یہ ہوا نکل جاتی ہے تو پھر مٹی ہی رہ جاتی ہے ، انسان بہت ناپائیدار ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---حَلال بُقچَہ حرام کہاوت.
معمولی مسئلے میں راست بازی اور اہم مسئلے میں بےایمانی ، تھوڑی چیز میں راست بازی ، بڑی چیز میں بےایمانی (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---کَرْنا محاورہ.
۱. اکھٹا یا جمع کرنا ، روپیہ جوڑنا ، مال جمع کرنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات). **۲. کشتی میں حریف کو دوہرا کرنا** (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات). **۳. ہاتھ پانو باندھ کر ایک جگہ کر دینا.** ان کے اینوہ کو گٹھڑی کر کے پھینک دیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۴۷).

---مارْنا محاورہ.
لوٹنا ، ٹھگنا ، مال مارنا (مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات).

---مُٹْھری / مُٹْھڑی (---ضم م ، سک ٹھ) امث.
رک : گٹھری.

گٹھری مٹھری پر تری بارے بتا
کون سے دن ہاتھ میں ڈالا میاں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۱). گٹھری مٹھری کھولی تاگا بٹ کر سینے لگے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۸۰). نانی بستی جلدی جلدی اپنی گٹھڑی مٹھری سنبھالنے لگیں. (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۷۸). [گٹھری + مٹھری (تابع)].

---مُٹْھری باندْھنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : گٹھری باندھنا. دوسرے روز صبح کے وقت گٹھڑی مٹھڑی باندھ ، چلنے کو تیار ہوا. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۸۵).

گَٹھڑِیا (فت گ ، ٹھ ، سک ڑ) امث.
(**تحقیراً**) **گٹھری** (پلیٹس). [رک : گٹھڑی + ا ، **لاحقۂ** تصغیر].

گُٹھَل (ضم گ ، شد ٹھ بفت). (الف) صف.
۱.(أ) بڑی گٹھلی والا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). **(اا) گانٹھ دار ، جس میں گانٹھیں پڑی ہوئی ہوں.** بیل کی آنکھ لو اور اسکا پچھلا حصہ بھی اس طرح چھیل ڈالو کہ موٹی اور گٹھل نہ رہے بلکہ بہت پتلی ہموار سطح رہ جائے. (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۲۶۳). **۲.(أ) کند ، غبی ، کوڑھ مغز.** شاید کوئی گٹھل کند ذہن زاہد خشک یہ کہے کہ ان دونوں استادوں نے ایسے **مضامین** پر ذہنی قوت بےجا صرف کی. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۶). بے تل کی لگتی ... دنیا بھر کی آخور ، کیسی کنوئیں میں بول رہی ہے گٹھل کہیں کی. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۲۱). **(اا) کند ، سُست (عموماً طبیعت کے لیے).**

تری نازک کمر کے باب میں چھلک بنا دیں گے
وہ کیا سمجھے یہ باریکی طبیعت جس کی گٹھل ہو

(۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۷). بڑی گٹھل طبیعت کا آدمی تھا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۵۰). **۳. (کنایۃً) غیر فصیح ، بوجھل ، ثقیل.** اجنبی ترکیبیں اور اسلوب بیان داخل ہو جائیں تو غزل ایسی ہی گٹھل ہو جائے جیسی کہ بعض شعرا کی غزل عربی اور فارسی کے غیر مانوس الفاظ اور ترکیبیں اختیار کرنے سے ہو گئی ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۵۰). اس عبارت کے الفاظ کسی قدر گٹھل ہیں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۹ : ۵). **۴. سخت ، بستہ ، جما ہوا.** بولے دیکھتی نہیں پاخانہ گٹھل ہوگیا اب تو گوشت کھانے کو ملے گا. (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۱۳). (ب) امذ. **بڑا ڈھیلا ؛ بڑی گانٹھ ؛ گومڑ ، آماس ؛ جماؤ ؛ غدود** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [گٹھ (گٹھ / گانٹھ (رک) کی تخفیف) + ل ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ـــ سُونی (ـــ و مع) امث.
(سونی سازی) وہ سونی جو بیچ میں سے زیادہ موٹی اور ناکا چوڑا ہو اور باریک کپڑے کی سلائی کے لائق نہ ہو (ا پ و ، ۲ : ۱۱۲). [گٹھل + سونی (رک)].

گُٹھلا (۱) (ضم گ ، سک ٹھ) امذ.
بڑا ڈھیلا ؛ بڑی گٹھلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : گٹھلی + ا ، لاحقۂ تکبیر].

گُٹھلا (۲) (ضم گ ، سک ٹھ) صف.
کُند (پلیٹس). [گُٹھ (رک) + لا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

گُٹھلانا (ضم گ ، سک ٹھ) ف م.
کند ہونا ؛ دانتوں کا تُرشی کی وجہ سے کاٹنے کے قابل نہ ہونا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [گٹھل - گٹھل + انا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

گُٹھلی (ضم گ ، سک ٹھ) امث.
۱. پھل کا سخت بیج جیسے: آم ، آڑو ، بیر ، کھجور کا.

لکھا ہے کتابوں میں بارہ گزوں
ہووے طول میوہ کا گٹھلی نہ ہوں

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۸۸). اس حالت میں بھی ان کی شاعری اور انشا پردازی کہتی ہے کہ یہ گُٹھلی کسی لذیذ میوے کی ہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۷). پرندہ انڈے سے اور درخت گٹھلی سے پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۶). اُسے جامن سمجھ کر مٹی کے کوزے میں ڈال کے نمک چھڑک دیا گیا اور کسی وقت بھی زور سے ہلا کر زمین پر پھینکا گیا تو اپنی گٹھلی سے الگ ہو جائے گا. (۱۹۹۲ ، پتھر میری تلاش میں ، ۹۰). ۲. (i) گرہ جو بدن کے کسی عضو میں پیدا ہو جاتی ہے ، گلٹی ، اُبھرا ہوا غدود.

گٹھلی کا بغل کی پھر کچھ احوال
تھا جس سے کہ دشمنوں کا بدحال

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ (ق) ، ۱۲). شانے کے جوڑ میں پشت کی جانب گٹھلی پڑ گئی. (۱۸۸۶ ، زبان داغ ، ۲۷۲). محترم بندہ ... امراض مول لیتا ہے اس کو خدا بیٹا دیتا ہے لیکن ہونے والے کے بدن پر بدنما گٹھلیاں ہیں. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳۷). (ii) آماس ، گومڑا ؛ سخت پھوڑا نیز عورتوں کے پستانوں کی گلٹی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۳. وہ گرہ (جو خمیر کرنے یا گوندھنے کے وقت) آٹے وغیرہ میں پڑ جاتی ہے. آٹا ... گوندھا تو ایسا کہ گُٹھلیاں پڑی ہوئی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۵). کسٹرڈ پکاتے وقت چلاتے رہیں ورنہ گٹھلیاں پڑ جاتی ہیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۵۳). ۴. سُدّہ جو دستوں میں نکلتا ہے ؛ پیخانہ کی گرہ ؛ گانٹھ ؛ پھوڑے کا سخت حصہ (علمی اردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ). [گٹھ (گانٹھ کا محرف) + لی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

گُٹھلے ہو جانا محاورہ.
دانتوں کا ترشی کی وجہ سے کُند ہو جانا (نوراللغات).

گُٹھنا (فت نیز ضم گ ، سک ٹھ) ف ل.
۱. (i) باہم مل جانا ، شریک ہو جانا ، جڑنا.

کاو کاو مژۂ یارو دل زار و نزار
گتھ گئے ایسے شتابی کہ چھڑایا نہ گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱). (ii) ملنا ، مل جانا (عموماً گٹھ جوڑ کر کے ، سازش کر کے). ایک گروہ کے ساتھ گٹھ کر یہ تجویز کی کہ ناصرالدولہ کو مروا ڈالیے. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۷). دو چار بابوؤں سے گٹھا ہوا بھی ہے ، اس کی معرفت بنے لیتے ہیں. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۱۰۳). (iii) ملا ہونا ، مرکب ہونا. تم نے کسی نیاریئے یا تیزابیئے کو دیکھا ہے جب ایک دھات کی ڈلی ... جانچتا ہے کہ ایک مادہ ہے یا کئی مادے گٹھے ہوئے ہیں. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۱۳). ۲. بننا ، تیار ہونا (منصوبے ، شازش وغیرہ). وہاں مشاطاؤں کا جھگڑا ، جہیز سلامی ، حسب نسب کا چرچا ، یہاں نکاح ثانی کا مسئلہ پیش کرنے کا ارادہ ، دونوں طرف ہزار منصوبے گٹھ رہے ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۶۳). ۳. سِلنا ، پیوند لگنا ، موٹا ٹانکا بھرا جانا.

مجروح اپنی چھاتی کو بخیہ کیا بہت
سینہ گتھا ہے میر ہمارا رفو کے ساتھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۰). مسجد کی سیڑھیوں کے سامنے ... پیوند لگا پاجامہ اور گٹھی ہوئی کُنے لگی جوتی پہنے کون عورت بھیک مانگتی ہے. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۷۷). ۴. میل ملاپ بڑھا لینا ، دوست بنا لینا.

کیا قحط خوبرویاں عالم میں پڑ گیا ہے
گتھ جاوینگے ابھی ہم ایک اور ہی پری سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۲). ۵. (i) چُست بندش والا ، مربوط ، ہم آہنگ. اس میں شک نہیں کہ ڈرامے کا پلاٹ گٹھا ہوا ہے اور رطب و یابس سے پاک ہے. (۱۹۸۶ ، اردو اسٹیج ڈراما ، ۲۲۱). (ii) بندھنا ، نتھی ہونا ، راسخ ہوجانا. (حواس خمسۂ باطنی) اول حس مشترکہ جو بات حواس خمسۂ ظاہری میں گٹھ جاتی ہے وہ انھیں قبول کر لیتا ہے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۹۰). ۶. نشے کا چڑھنا. کچھ تو اور لیجیے کہ ذرا سرور تو گٹھے اور لوگوں نے بھی اتفاق کیا ، ممن نے پھر کھولی اور تھوڑی تھوڑی سب کو پلائی. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۰). ۷. آواز ملنا ، ہم آہنگ ہونا (فرہنگ آصفیہ). [گانٹھنا / گانٹھنا رک کا لازم].

گَٹھنت / گَٹھنٹ (فت گ ، ٹھ ، سک ن) امث.
۱. (بانک بنوٹ) ایک داؤ. تیرہ دھوکا عباسی کے طور پر مثلثی شکل لکڑی کی بنتی ایک ساق مثلث کی اپنی کلائی کی اور دوسری ساق اپنی لکڑی کی بنا کر مخاصم کی کلائی لے کر دبا دینا. لکڑی کا سرا تھوڑا سا نیچے کر کے پیچھے سے اس کے پیچھے لیجا کے لکڑی کا سرا اوپر لا کے کیلی بھر کے آگے کو مار دے ... گٹھنت کی صورت پیدا ہو جاوے گی. (۱۹۲۵ ، حربۂ احمدیہ ، ۱۰۱). ۲. (کنایۃ) قابو ، بس. لونا چماری تو سب کے تلے پڑی تھی سردار بیزار بنی کے خوف سے دور کھڑی تھی ، پڑھنت کی گٹھنت پر نہ آتی تھی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۸۲). [گانٹھنا / گانٹھنا (رک) کا حاصل مصدر].

گٹھوا (فت گ ، سک نیز ضم ٹھ)۔(الف) امذ.
۱. **گانٹھ (دھاگے وغیرہ میں)**. کم ظرق کی ماڑی لگا لگا کر حمق کے کونچوں سے ہانی مانجی اور شرارت کا گٹھوا گانٹھا. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۷ : ۳). ۲. رک : **گٹھ بندھن** معنی نمبر ۱. (پلیٹس). (ب) صف. **بندھا ہوا ، گرہ‌دار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گانٹھ (رک) کی تصغیر].

گٹھوانا (فت گ ، سک ٹھ) ف م.
سلوانا ، مرمت کروانا (جُوتا وغیرہ). کوئی پھٹا پُرانا جوتا چمار سے گٹھواتا ہے.(۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵). جوتی ٹوٹ گئی ... میں موچی کی دوکان پر گٹھوانے گیا.(۱۹۱۰ ، آزاد محمد حسین ، نگارستان فارس ، ۲۷). [گانٹھنا (رک) کا متعدی المتعدی].

گٹھوانس (فت گ ، سک ٹھ ، غنہ) امذ.
(کاشت کاری) **جریب یا بیگے کا بیسواں حصّہ یا تین گز ، گٹّا ، گٹھا** (اپ و ، ۶ : ۹۹). [مقامی].

گٹھوانسی (فت گ ، سک ٹھ ، مغ) امث.
رک : گٹھوانس ، **گٹھے کا بیسواں حصّہ** (نوراللغات). [رک : گٹھوانس + ی ، لاحقۂ تانیث].

گٹھوائی (فت گ ، سک ٹھ) امث.
گانٹھنے کی اُجرت یا معاوضہ (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [گٹھوانا (رک) سے حاصل مصدر].

گٹھوت (فت گ ، و لین) امث.
۱. **گٹھاوٹ ، گٹھ جوڑ ، سازش ، پھانسنا**. جوہری بچّے ... پکھراج نیلم لیے آپس میں عجب طرح کی گٹھوت سے ٹہلتے ہیں. (۱۸۶۱ ، فسانہ عبرت ، ۳۳). ۲. **ربط ضبط ، میل ملاپ ، ارتباط ؛ موزونیت** ، موزونی (فرہنگ آصفیہ). [گٹھاوٹ (رک) کی تخفیف].

--- کَرْنا محاورہ.
سازش کرنا ، باہم مل کر کوئی مشورہ کرنا ، منصوبہ باندھنا ، سازباز کرنا ، گٹھ جوڑ کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- گانٹھنا محاورہ.
سازش کرنا ، سازباز کرنا ، منصوبہ باندھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

گٹھوتی (فت گ ، و لین) امث.
گٹھ جوڑ ، سازش ، ملی بھگت. آپس میں گٹھوتی اور سب کی ملی بھگت ، چاہے سیاہ کریں چاہے سفید.(۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۸). [رک : گٹھوت + ی ، لاحقۂ کیفیت و تانیث].

گٹھوند (فت گ ، و لین ، غنہ) امث.
تحویل ، امانت جو تھیلی یا بنڈل میں رکھی ہو (پلیٹس ؛ نوراللغات). [رک : گٹھ + وند ، لاحقۂ صفت].

گٹھونڈ (فت گ ، و لین ، غنہ) امث.
(دکان داری) **رقم امانت جو کسی مال کے لیے بہ‌طور ضمانت رکھی جائے** (اپ و ، ۷ : ۳۹). [گٹھوند (رک) کا ایک املا].

گٹّھی (فت گ ، شد ٹھ نیز بلا شد) امث.
۱. **گانٹھ ، گرہ ؛ (کنایۃً) جیب**. جس وقت کام شروع ہوا اس وقت صرف ہزار ڈیڑھ ہزار روپے کی رقم ہماری گٹھی میں تھی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۳۲). ۲. **پیاز لہسن وغیرہ کی گرہ ، پوتھی**.

شکر تے اگرچہ ہے عورت میٹھی
ولے سربسر زہر کی ہے گٹھی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۵).

ایک کنجڑے کی چار گٹھی پیاز
تس پہ اس کو ہزار فخر و ناز

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۵). لُو نہ لگنے کی سہل ترکیب یہ ہے کہ پیاز کی گٹھی پاس رکھے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۲). دہی چکّہ پاؤ سیر ، پیاز دو ڈلی ، لہسن ایک گٹھی. (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۸۸). ۳. **جوڑ بند ؛ گدا جو گھوڑے یا گدھے کی پیٹھ پر رکھتے ہیں ؛ گولا** (پلیٹس ؛ نوراللغات). [گٹھ (گانٹھ / گانٹھ (رک) کی تخفیف) + ی ، لاحقۂ تانیث].

گِٹّھی (کس گ ، شد ٹھ) امث.
رِیل جس پر تاگا لپیٹا جاتا ہے ؛ ٹھیکری خصوصاً چلم کی گٹی (جامع اللغات). [گِٹّی (رک) کا ایک املا].

گٹھیا (فت گ ، سک ٹھ) امث.
۱. **جوڑوں کا درد ، وجع مفاصل**. اکثر لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں رہ جاتے ہیں کہ جس کو گٹھیا کہتے ہیں. (۱۸۴۳ ، مفیدالاجسام ، ۳۸). ہر قسم کے دردوں خصوصاً گٹھیا کے لیے بےحد مفید ہے. (۱۹۳۷ ، سلک‌الدرر ، ۱۶۵). دوپہر گٹھیا کے مریض کی طرح گاؤں سے لگ کر بیٹھ گئی تھی یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے گاؤں پر نہ صبح کبھی ہوئی تھی نہ شام کبھی ہوگی. (۱۹۸۶ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۴۷). ۲. (اَ) **چھوٹی پوٹلی ، کسی چیز کا چھوٹا بنڈل** (پلیٹس). (اا) **بڑی گٹھری جس میں غلّہ باندھتے یا روئی رکھتے ہیں ، بوری ؛ ٹوکرا ؛ گٹا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [رک : گٹھی + ا ، لاحقۂ تصغیر].

--- باو / بائی / بائے (---و مج) امث.
رک : **گٹھیا** (پلیٹس). [گٹھیا + باو / بائی (رک)].

--- کُھلا بِٹیا پارَس کہاوت.
عورت جب حاملہ ہو تو اس کی بڑی قدر ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- کُھلنا محاورہ.
حاملہ ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

گٹھیلا (فت گ ، ی مع) صف مذ.
۱. **گرہ‌دار ، گانٹھوں والا**. بانس گٹھیلے ہیں ، رات دن میں بہ‌مشکل ایک پنجرا تیار ہوتا ہے. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۳۷). ۲. **خوب مضبوط ، قوی ، گٹھا ہوا (جسم کے لیے مستعمل)**. ناظر دیہات میں پیدا ہوا ، دیہات میں پلا ، ہاتھ پاؤں کا ٹھلا ، گٹھیلا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۵۰). جسم اتنا گٹھیلا تھا کہ ایک اچھے پہلوان کا بھی نہ ہوگا.(۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۰)

گٹھیلے بدن کے چاق چوبند جاپانی ملّاح آتش پاروں کی طرح اِدھر اُدھر بھاگ دوڑ رہے تھے۔ (۱۹۸۸ ، بادوں کے گلاب ، ۲۸۲)۔ [گٹھ + یلا ، لاحقۂ نسبت و صفت]۔

گَٹھیلی (فت گ ، ی مع) صف مث۔
خوب مضبوط۔ چندر گپت کا ذاتی محافظ فوجی دستہ ایمزن خواتین کا دستہ تھا ، چوڑی چکلی ، گٹھیلی ، تسیلی اور جسیلی خواتین۔ (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، آزادی نمبر ، جولائی ، دسمبر ، ۱۵)۔ [گٹھیلا (رک) کی تانیث]۔

گَٹھی ہُوئی (فت گ ، و مع) صف مث۔
گٹھا ہوا (رک) کی تانیث ، سخت۔ پتہ چلا کہ گٹھی ہوئی ٹھوس چیزوں پر ہوا کی مزاحمت کا زیادہ اثر نہیں ہوتا۔ (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۳۰۵)۔

گَج (۱) (فت گ) امذ۔ (الف) امذ۔
۱. **ہاتھی ، فیل**۔

نہ توں دیو مانس مگر دھج اہے
دھجا بھر چھتر تجہ مگر گج اہے

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۰)۔

گگن گج کا نوا چند دانت ہے تِس گج اُپر چڑھ کر
خوشیاں کے فوج سوں شہ گھر منے مہمانی آیا عید

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۶)۔

بن او اوچ بلند ہر سمج تے
پھر تے نہنا گھنا ہے گج تے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۸)۔

گج ، گینڈا ، ارنا ، شیر ، پلنگ ، آہو ، ہرن ، روبہ ، گیدڑ
سیہی ، نیولا ، سانڈا ، بچھو ، افعی ، چیتل ، چتّی ، اژدر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۹)۔ ہمارے یہاں ہاتھی کو گج بھی کہتے ہیں ، اسی سے گج باگ نکلی۔ (۱۹۳۳ ، خیال (نصیر حسین) ، داستان عجم ، ۸۵)۔ ۲. **کولھے ، سُرین**۔

ہیں مدوّر خطوط سر تا سر چھاتیاں گول اور گج بھاری

(۱۹۸۸ ، میں مٹی کی مورت ہوں ، ۱۰۲)۔ ۳. (نباتیات) **ایک قسم کی پھول دار جھاڑی (انگ : Viburnum)**۔ جڑی بوٹیوں میں ... گج (Víburnum) ... زیادہ اہم ہیں۔ (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۲)۔ ۴. **محل کے اطراف کے آٹھ ہاتھیوں میں سے کوئی ایک عدد ۸ ؛ ۸ کے ہندسہ کے لیے علامتی اصطلاح ، ایک ناپ ، وہ گز جس سے بندوق میں بارود بھری جاتی ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ (ب) صف۔ **کلاں ، بڑا ، عظیم**۔ علسرا کا مغلئی شان دار صدر دروازہ تھا جس کے بڑے بھاری کیواڑوں میں پیتل گج کیلیں جڑی ہوئی تھیں۔ (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۳۴)۔ [س : गज]۔

ـــ باز امذ۔
۱. **فیل بان**۔ پشتہائے فیل پر طلائی گجک ہاتھوں میں لیے ہوئے گج باز بیٹھے ہوئے ہیں۔ (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۹۹)۔ ۲. **پرندوں کی ایک بیماری**۔ علت گج باز شناخت یہ ہے کہ پیخال جانور کوتاہ و غلیظ بدشواری مانند گجکے ہووے۔ (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۱۲۶)۔ [گج + ف : باز ، باختن ـ کھیلنا]۔

ـــ باگ / بانگ (ـــ / غنہ) امث ؛ ← گجباگ۔
آنکس ، لوہے کا آنکڑا جس سے فیل بان ہاتھی کو قابو میں رکھتے ہیں ، ہاتھی کو ضرب لگانے کا آہنی آلہ۔ کمر میں پیش قبض یا کٹار ہاتھوں میں گجباگ جواہر نگار۔ (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۳)۔ فیلبان نے جسارت سے گجباگ ماری ہاتھی نے ٹھوکر کھائی۔ (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۸۱)۔ فرہاد خاں نے ہاتھی اپنا اُسی طرف کر لیا اور پاؤں سے سہارا دیا اور گج بانگ ماری۔ (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۷۹)۔ فیل بان گردنوں پر سوار سنہری گج باگیں ہاتھوں میں گرد ہاتھیوں کے سانٹے مار بھالے بردار۔ (۱۹۲۸ ، باقر علی (داستان گو) ، کاناباتی ، ۳۳)۔ [گج + باگ (رک)]۔

ـــ بَنْدَھن (ـــ فت ب ، سک ن ، فت دھ) امث۔
(فیل بانی) **ہاتھی کے پیر میں باندھنے کی زنجیر** (ا پ و ، ۵ : ۷۶)۔ [گج + بندھن (رک)]۔

ـــ بَنْدَھنی (ـــ فت ب ، سک ن ، فت دھ) امث۔
وہ کھونٹا جس سے ہاتھی کو باندھتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس)۔ [گج بندھن (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

ـــ بھار امذ۔
ہاتھی کی طاقت ؛ ہاتھی کا بوجھ (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت)۔ [گج + رک : بھار (۱)]۔

ـــ پال امذ۔
فیلبان ، مہاوت (فرہنگ آصفیہ)۔ [گج + رک : پال (۵)]۔

ـــ پَت (ـــ فت پ) امذ۔
۱. **وہ بادشاہ یا شخص جس کے پاس ہاتھی بکثرت ہوں ؛ (مجازاً)۔ بادشاہ ، راجا**۔ گج پت یعنی ایسا فرماں روا جس کی دولت کا مدار ہاتھیوں پر ہو۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۲۳۴)۔ گج پت یعنی وہ بادشاہ جس کے پاس ہاتھی بکثرت ہوں۔ (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۷۰)۔ ۲. (گنجفہ) **وہ بارہ پتے جن میں ایک پر بادشاہ کی تصویر ، دوسرے پر وزیر کی تصویر اور باقی دس پتوں پر ہاتھیوں کی تصویریں بنی ہوتی ہیں** آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۷۰)۔ [گج + س : पति]۔

ـــ پَتی (ـــ فت پ) امذ۔
وہ شخص جو ہاتھی رکھے ؛ فیلبان ؛ بہت بڑا ہاتھی ؛ ہاتھیوں کے گلے کا وہ بڑا ہاتھی جس کا سب حکم مانیں ؛ (مجازاً) راجا ، بادشاہ ؛ ہاتھیوں والے راجاؤں کا خاندان (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ [گج + پتی (رک)]۔

ـــ پُٹ (ـــ ضم پ) امذ ؛ ← گجپٹ۔
(طب) **دھاتوں کے پھونکنے کا ایک طریقہ جس میں سوا ہاتھ لمبا سوا ہاتھ چوڑا اور اسی قدر گہرا گڑھا کھودتے ہیں اور**

اس میں گوبر بچھا کر آگ دیتے ہیں نیز وہ گڑھا جو اس طریقے کے لیے کھودا جاتا ہے. نوشادر ڈالکر پیسے اور اندھے سنپٹ میں ڈال کر م پھر گجپٹ کی آگ دیوے. (۱۹۰۶، اکسیرالا کسیر، ۷). اس خاک کو ... دو مٹی کے کورے چراغوں یا ڈیبوں میں کپرمٹی سے بندھ کر کے گج پٹ کی آنچ دیویں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۳). [گج + س : पट].

---پیپَل (---ی مع ، فت پ) امذ (امث).
ایک صحرائی درخت ، چاب کا درخت نیز اس کا پھل. گج پیپل ہندوستان کے بہت سے حصوں میں اور خاص کر دکھن کی طرف ہوتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۱۳). [گج + پیپل (رک)].

---پیپَلی (---ی مع ، فت پ) امث.
رک ، **گج پپل**. گج پیپل ... اسے گج پیپلی بھی کہتے ہیں مالوے میں اسے لینڈی پیپل بولتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۱۳). [گج پیپل + ی ، لاحقۂ تانیث].

---جَھنْپ (---فت جھ ، غنہ) امذ.
(فیلبانی) یہ ایک پوشش ہے جو ہاکھر کے اوپر ڈالی جاتی ہے، ولایتی ٹاٹ کو تین تہہ کرکے سیتے ہیں اور باہر کی جانب اس میں چوڑے بند ٹانکتے ہیں (آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۳۰). [گج + جھنپ (مقامی)].

---چَرْم (---فت نیز کس چ ، سک ر) امث.
گھوڑوں کی ایک بیماری جس میں سارے بدن کا چمڑا ہاتھی کے چمڑے کی طرح موٹا اور کھردرا ہوجاتا ہے اور یہ مرض لاعلاج ہے (زینتُ الخیل ، ۴۴). [گج + چرم (رک)].

---چَرَن (---فت چ ، ر) امذ.
(سالوتر) گھوڑوں کی ایک بیماری جس میں پیروں پر ورم آجاتا ہے فیلپا (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۴۲). [گج + چرن (رک)].

---دانْت (---غنہ) امذ.
ہاتھی دانت (مہذب اللغات). [گج + دانت (رک)].

---دَلاں (---فت د) امذ ؛ ج.
ہاتھیوں کی فوج (قدیم اردو کی لغت). [گج + دلاں (دَل (رک) کی جمع].

---دَنْت (---فت د ، سک ن) امذ.
۱. **ہاتھی دانت** (پلیٹس). ۲. **ایسا گھوڑا جس کے دانت ہاتھی یا سوّر کے دانتوں سے مشابہ ہوں ، ایسے گھوڑے کو معیوب خیال کیا جاتا ہے** (زینتُ الخیل ، ۳۵). [گج + دنت (دانت (رک) کا مخفف].

---دَنْگ (---فت د ، غنہ) امذ ؛ ــــ گجدنگ.
ہاتھی دانت کا ایک باجا.

دین نسان جُھلدے گجیں گجدنگ بجا جگ جوڑ دیّن ہیں
ساہنساہ پناہ ہونے اب کُفر کے کان مروڑ دیّن ہیں

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۰۳). [گج + دنگ (دانگ (رک) کی تخفیف].

---دَھر (---فت دھ) امذ.
(موسیقی) **ایک قسم کا راگ**.

نظر کر حال اپنا اور سمایا
نکالا گج دھر اور خوش ہو کے گایا

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۷۹). بہت سے ایسے راگ ہیں جو اب بالکل بھلا دیئے گئے ہیں ، ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں ، آسا ... گج دھر ... کوسم اور چھپک وغیرہ. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۶۰). [گج + دھر (دھاریہ ـ روپ کی تخفیف؟)].

---راج امذ.
ہاتھیوں کا راجا ، بڑا ہاتھی.

فیل فیلوں میں بڑا گج راج تھا
فیلباں اوس فیل کا لجلاج تھا

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۳).

عبیر افشاں عرابوں میں جتے گجراج سے خچر
معصفر پیرہن پہنے حسینوں کے پرے نکلے

(۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۴۵). [گج + راج (رک)].

---شاسْتَر (---سک س ، فت ت) امذ.
علم الفیل ، ہاتھیوں کے بارے میں علم. گج شاستر ... علمِ فیل کو کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۷) . [گج + شاستر (رک)].

--- کَرِن (---فت ک ، کس ر) امذ.
ایک جلدی بیماری. اَرَا رُوبا ... پرتگالی ہند (گوا) کے دیسی عیسائی اس کو مرض گج کرن اور داد وغیرہ پر لگایا کرتے تھے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۳). [گج + س : करणी].

--- کَرِنا (---فت ک ، کس ر) امذ.
رتن جوت ، ایک قسم کا ارنڈ. مغلائی ارنڈ ... گج کرنا اور بکھرینڈہ بھی کہلاتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۹۵). [گج کرن (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

---گامِنی (--- کس م) صف.
۱. **باوقار ، شاندار ، شاہانہ ، مستانہ (عورت کی چال کے لیے مستعمل)**. اُنھوں نے مولود احمد ترمذی کا سیاہ کمبل اوڑھ کر پچان پر ہی گج کامنی چال چل کر دکھائی. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۶۶). ۲. **جسکی چال ہاتھی جیسی ہو ؛ (ہاتھی کی طرح) شان سے چلنے والا** (پلیٹس). [گج + س : गामिनी].

---گاہ امذ نیز امث.
ہاتھی کو پہنانے کا ایک آرائشی ساز جو پھندنوں کی شکل میں ہاتھی کے مستک کے دونوں طرف لٹکتا ہے ، ایک طرح کا زیور جسے ہاتھی کے چہرے کے دونوں طرف سجاوٹ کے لیے لٹکاتے ہیں.

اس کے گجگہ کی اللہ رے چہرے پہ لٹک
کہکشاں جوں شب یلدا میں نمایاں بہ فلک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۳). جھولیں زربفت کی ، نئے نئے

رسّے کالابتوں کے ، ہیکلیں جڑاؤ ، مغرق گجگاہیں پڑیں. (۱۸۲۴ء ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۳) . مختلف رنگ کی وردیاں ، فیلان کوہ شکوہ مست و سر بلند مکلل جھولیں پڑیں ، گجگاہیں دونوں طرف چہروں پر لٹکتی. (۱۹۲۸ء ، باقر علی (داستان گو) ، کانا باتی ، ۳۳) . [گج + س : गजाह].

---گمنی / گونی (---فت گ ، م / و لین) صف.
رک : گج گمنی (پلیٹس). [گج + گمنی (گامنی (رک) کا مخفف / (گونی (مقامی)].

---مانک (---کس ن) امذ.
بڑے موتی کی شکل کا ایک مُہرہ جو ہاتھی (نہور) کی پیشانی سے نکالا جاتا ہے ، **بڑا موتی** (آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۱۸). [گج + مانک (رک)].

---مُکتا (---ضم م ، سک ک) امذ.
بہت بڑا موتی (ہندوؤں کا خیال ہے کہ سب سے بڑا موتی ہاتھی کے بھیجے سے نکلتا ہے) . بادشاہ زادے کے تخت کے اوپر جڑاؤ شامیانہ ... اور اس کی جھالر گج مُکتاں کی ہے. (۱۷۳۶ء ، قصۂ سہرافروز و دلبر ، ۱۷۱) . [گج + مکتا (رک)].

---موتی (---و مج) امذ.
رک : **گج مکتا**.

دسن تے جگمگی جوتی امونگ دھال گج موتی
دریا دیک رشک تے روتی ستارے حسد تے جلتے

(۱۶۰۹ء ، قطب مشتری ، ۳۹) . یہ تو آپ کے اقبال کے وقت کی سچّی کہانی ہے کہ بال بال گج موتی پرونے جانے کے بعد ڈھیر کے ڈھیر بچ رہے تو جوتیوں میں ٹانکے گئے. (۱۹۳۳ء ، مغل اور اردو ، ۶) . [گج + موتی (رک)].

---نال امث.
ایک قسم کی بڑی توپ.

گجنال مثل رعد کے کڑکے تھی دمبدم
آواز شتر نال تھی طاؤس کی جھنکار

(۱۷۸۰ء ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۸) . گجنال ، شتر نال ، دمامے اور نقارے نقرئی و طلائی ہاتھیوں پر اور اشتروں پر لدے. (۱۸۸۲ء ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۷) . ہنرمند اُستاد نئی نئی توپیں تیّار کرتے رہتے ہیں ، خاص کر گج نال و ترنال کی ساخت پر وقت اور بکثرت جاری ہے. (۱۹۳۸ء ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۰۵) . گجنال یا ہتھنال ہاتھی کی پشت سے چلائی جاتی تھی. (۱۹۶۸ء ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۹۱۰) . [گج + س : नाल].

گج (۲) (فت گ) امث.
رک : گچ (مع تحتی الفاظ) . یہ حصار نہایت استوار گج و سنگ سے بنایا گیا. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۹۹) . [گچ (رک) کا ایک املا].

---کاری امث.
چونے کا کام ، **چُونے گچی کا کام** ، **پلستر کرنا**. جب گج کاری کا مضبوط بنوانا منظور ہوتا ہے تب بھی ماش کا آٹا اور گڑ اور سن کوٹ کر چونے میں ملاتے ہیں. (۱۸۳۸ء ، توصیفِ زراعات ، ۱۰۰) . [گج + کار ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کرْنا ف م ؛ محاورہ.
پلستر کرنا. باشندوں نے کوہستان کے اطراف میں غار کھودے ہیں اور ان کو گج کر کے اُن میں نقاشی کی ہے. (۱۹۳۹ء ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۱۱۱۳).

گج (کس گ) امذ.
رک : **گِد**. گد اس کو گج بھی کہتے ہیں ... ایک بڑا پرند ہے ، رنگ اس کا سیاہ سرخی مائل ہوتا ہے. (۱۹۲۶ء ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۵) . [گد (رک) کا بگاڑ].

گجا (۱) (فت گ) امث.
ہتھنی (جامع اللغات) . [رک : گج (۱) + ا ، لاحقۂ تانیث].

گجا (۲) (فت گ) امذ.
گاڑی کا ایک حصّہ ؛ گھی میں تل کر ، شیرے میں ڈبونی ہوئی میوے کی ایک مٹھائی ، **بالوشاہی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی].

گجّا (فت گ ، شد ج) امذ.
۱. **بہت سا زر و مال** ، **نوٹوں کی گڈّی**. یہاں سے کچھ نذر نیاز عید بقرعید کا ہوتا ، اس کو بھی وہ ہاتھ نہ لگاتا سب گھر بھیج دیا جاتا ، آپ یہاں بڑا ہوا تھا اور گجّے وہاں پہنچ رہے تھے. (۱۹۱۷ء ، طوفانِ حیات ، ۱۱۱) . جن کو بلا مشقت دولت کا گجّا مل جاتا ہے ، وہ یونہی اللّے تللّے اُڑاتے اور گھر پھونک تماشا دیکھتے ہیں. (۱۹۲۱ء ، شمعِ ہدایت ، ۶۸) . ۲. **تودہ** ، **ڈھیر** ، **انبار**. چلی ہوئی اینٹیں نہ ٹھٹکیں اور ایک پورا گجّا رام ڈول کی گروہ کی طرف کا آ کر میر صاحب کے سر پر پڑا. (۱۹۳۲ء ، رفیق تنہائی ، ۱۶۸) . ۳. **رقم کی تھیلی**. تحصیلدار کا بھی اس نے گجّا بھر دیا پانسو روپے پہلے اس کو پہنچا دیے ، جب یہ کام بنا. (۱۸۶۸ء ، رسوم ہند ، ۱۱۰) . بی مغلانی گجّا بغل میں مار سر پر بُرقع ڈال یہ جا وہ جا. (۱۹۱۰ء ، راحت زمانی ، ۳۷) . [مقامی].

گُجّا (ضم گ ، شد ج) امذ.
(شکرسازی) **شیرہ نتھرنے کے لیے راب کے تھیلے رکھنے کو ایک قسم کی دربانی گھاس کا بنا ہوا کونڈا** ، **جونک** (اپ و ، ۳ : ۲۰۱) . [مقامی].

گجارے کی باڑ امث.
(بندھائی) **اُوپر کی منزل کی باڑ جس کا نیچے کی منزل یا سطحِ زمین سے کوئی تعلق نہ ہو اور اُوپر کی تعمیر میں اوپر ہی اوپر مختصر باندھی جائے** (اپ و ، ۱ : ۹۶).

گجال (۱) (فت گ) امذ.
ایک قسم کی مچھلی (پلیٹس) . [غالباً س : गज + झार].

گَجال (۲) (فت گ) امذ.
ایک بڑی کیل یا کھونٹی جس پر چیزیں لٹکاتے ہیں (پلیٹس).
[رک : گج (۱) غالباً س : श्रगन्न].

گُجانا (ضم گ) ف ل (قدیم).
گونج پیدا کرنا. تالاں پھٹا ک ناداں آنند گگن گجائے. (۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ (دکھنی اردو کی لغت)). [گج (گونج (رک) کی تخفیف) + انا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

گِجائی (۱) (کس گ) امث.
(زر باف سلما سازی) **معمول سے موٹے اور وزنی تار کا بنا ہوا سلما اصطلاحاً گجائی کہلاتا ہے ، زر دوزی میں پھولوں کی ڈنڈی اور پتوں کی ٹہنیاں بنانے کے کام آتا ہے، پھوکلی، کنگنی.** بیل میں سلمے ستارے ٹکورے اور گجائی کا کام تھا. (۱۹۳۱ ، ریزۂ مینا ، ۱۶۵). [مقامی].

گِجائی (۲) (کس گ) امث.
ایک سیاہی مائل سرخ رینگنے والا کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے اور مشہور ہے کہ کان میں گھس جائے تو دماغ میں جا کر بہت تکلیف دیتا ہے ، کن سلائی ، گجئی.

اس ڈول کسی چال جو خوش آئی
چڑھ آئی گجائی پر گجائی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۱). گجائی کا دھواں نا ک میں دینا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۸۹). کیچوے ، بیر بہوٹیاں اور ان دونوں کے ہم وزن گجائیاں برسات کے موسم میں گاؤں کے لونڈوں سے جمع کرا لیا کرتے. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۱۹). [گجئی (رک) کا اشباعی املا].

گِجْبِجا (کس گ ، سک ج ، کس ب) صف مث.
رک : **گِجگِجا** (پلیٹس). [گج بج (گبجبانا کی تخفیف + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت].

گِجْبِجانا (کس گ ، سک ج ، کس ب) ف ل.
کیڑوں کا ایک ہی جگہ اوپر تلے ہو کر حرکت کرنا ، کلبلانا ، بجبجانا. ایک تہائی حصہ شہد ... سے بھرپور ہوگا ، نیچے دو تہائی میں چینگے ہوئی گجبجاتے دکھائی دیں گے . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۶۲). [گجگجانا (رک) کا ایک املا].

گَجَر (فت گ ، ج) امذ.
۱. **گھڑیال ، بڑا گھنٹہ.**

کہوں کیا شبِ وصل گھڑیالیوں کی
گجر سے ملایا گھڑی کو جو کُوکا

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۱۰). اعلانِ وقت کے مختلف ذرائع تھے کہیں نقارہ بجایا جاتا کہیں گھنٹہ کہیں گجر اور کہیں قرنا پھونکتے تھے . (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۱۵۱). ۲. **پہر کا باجا ، چار ، آٹھ اور بارہ بجے گھنٹوں کا مکرّر بجنا (پہلے زمانے میں صرف صبح کے وقت گجر بجایا جاتا تھا اب ہر ۴ ، ۸ ، ۱۲ گھنٹوں پر بجایا جاتا ہے).**

بجا ہے جگ میں جو ہر روز و شب ہو دھوم گجر
تری ہے نوبت و گھڑیال کی صدا اور ہی

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۹۹).

اب آئے ہو صدا سن کر گجر کی
کہو جی شب کہاں تم نے بسر کی

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۹).

وداعِ روز روشن ہے گجر شامِ غریباں کا
چراگاہوں سے پلٹے قافلے وہ بے زبانوں کے

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۸۹). دلّی کے سیلانی تو بھیگتی رات کے ساتھ پھریری لیتے ہیں اور عقیدت مند بارہ کے گجر کے بعد جاتے ہیں . (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۲). ۳. (مجازاً) **صبحِ صادق کا وقت.** سرخروئی سے آرام کیا گجر سے پہلے جن نے بدرالدین کو دلہن کے پہلو سے اونھا لیا . (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۱۱۲). ۴. **الارم ، بیدار کرنے والی گھنٹی** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). [س : गज्जन + र].

ـــ بَجانا محاورہ.
صبح ہونے کا اعلان کرنے کے لیے گھنٹے کا کچھ دیر بجانا.

شبِ وصال جو آئے تو ہائے گھڑیالی
کوئی گھڑی میں لگا بس گجر بجانے کو

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۴۹).

اضطرابِ شبِ فرقت کی نہ پوچھو حالت
ہر گھڑی اٹھ کے گجر آپ بجا دیتے ہیں

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۲۲۲). صبح سے لیکر نماز عشا تک ہر نماز کے وقت گھنٹہ باآواز بلند گجر بجا دیتا ہے. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، مضامین ، ۲۱). اتنے میں گھڑیال نے چار بجے کا گجر بجایا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۶۷۴).

ـــ بَجْنا ف م ؛ محاورہ.
گھنٹے کا مکرّر بجنا ، صبح کی گھڑیال بجنا ؛ (کنایۃً) صبح ہونا، تڑکا ہونا. اتنے میں گجر بجا اور مرغ بولا ، جانا اس کا اس روز بھی موقوف رہا. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۷۲). باہر سے گھنٹے کے چار اسکے ساتھ گجر بجنے کی آواز کان میں آئی . (۱۹۲۰ ، نوحۂ زندگی ، ۵۵).

یہ تو جناب موت کے چنگل میں جا چکا
آواز آئی ڈھول کی لو وہ گجر بجا

(۱۹۸۳ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ۳۶۷).

ـــ بَجے (ـــ فت ب) م ف.
علی الصباح ، تڑکے ، صبح صبح تک ، گجر دم. صبح کے وعدہ پر خلیفہ تشریف فرما ہوا گجر بجے تک شہزادہ کا مذکور رہا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۲ : ۱۶۵).

ـــ پُھوٹنا محاورہ.
صبحِ صادق کا وقت ہونا ، پو پھوٹنا.

یوں تو اس وقت کے پہلے ہونے سناٹے میں
رات کے سینے سے کتنے ہی گجر پھوٹے ہیں

(۱۹۵۰ ، روشنی (کلیات مصطفٰے زیدی ، ۴۵)).

۔۔۔ تَرَنْگ (۔۔۔فت ت ، ر ، غنہ) امذ.
ایک طرح کا ساز جس کی آواز گجر کی یعنی گھنٹی کی آواز کی طرح ہوتی ہے. اس طرح کے ساز «گھنٹی ترنگ» اور «گجر ترنگ اور جھانجھ ترنگ وغیرہ ہوتے ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۰۳). [گجر + ترنگ (رک)].

۔۔۔ دار صف.
وہ گھنٹہ جس میں الارم لگا ہوا ہو، کَنّی‌دار، گرہ‌دار (علمی اردو لغت؛ فرہنگ آصفیہ). [گجر + ف : دار ، داشتن ۔ رکھنا].

۔۔۔ دم (۔۔۔فت د) م ف.
بہت سویرے ، مُنھ اندھیرے ، گجر بجنے کے وقت ، علی الصباح.

نکال اس میں سے تو بھر چار تولے
گجر دم بول میں اپنے بھگو دے

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگیں ، ۲۱). تڑکے گجر دم چار سوار بھی پھاٹک پر آئے ، گھوڑے قیمتی ساز و سامان سے لیس. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۷۷). تمہارے منہ میں گھی شکر میں گجر دم اٹھوں گی ، وہ غریب میرے لیے کیوں پانی گرم کریں. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۷۲). الیغدر کی لونڈی گجردم الیغدر کی جورو کی خواب گہ میں داخل ہوئی. (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۱۵). [گجر + دم (رک)].

۔۔۔ کا وَقْت امذ.
صبح صادق کا وقت ، علی الصباح.

گھڑیاں ہی گنتے کٹ گئی وعدے کی شب ہمیں
وہ یار گھر سے غیر کے نکلا گجر کے وقت

(۱۷۹۲ ، مُحب ، د ، ۱۰۸).

رخ پر بنایا حلقۂ کاکل گجر کے وقت
کب مہر رکھ کے نکلے ہے عینک سحر کے وقت

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۳۵).

۔۔۔ کی سُوئی امث.
(گھڑی سازی) **الارم کی سُوئی ، وہ سوئی گجر بجنے کے وقت پر لگائی جاتی ہے ، یہ سُوئی عموماً ٹائم پیس میں ہوتی ہے** (ا پ و ، ۱ : ۱۶۸).

گَجَر (۲) (فت گ ، ج) امذ.
گجر (رک) کی تخفیف؛ تراکیب میں مستعمل [گاجر (رک) کا مخفف].

۔۔۔ بَھتّا / بَھتّہ (۔۔۔فت بھ ، شدت / فت بھ ، شدت بفت) امذ.
کدوکش کی ہوئی گاجریں جو چاولوں اور دودھ کے ساتھ یا صرف دودھ میں اُبالی جاتی ہیں ، پکی ہوئی شکل میں گجربلا بھی کہا جاتا ہے. گجر بھتّہ جسے گجربلا بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۷۷). [گجر + بَھت (بھات (رک) کا مخفف) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ بَھتّا بَنانا محاورہ.
خلط ملط کر دینا ، اچھے بُرے کا ملا دینا (ماخوذ : فیروزاللغات ؛ جامع اللغات).

گَجَر (۳) (فت گ ، ج) امذ.
گیہوں اور جَو یا لال اور سفید ملے ہوئے گیہوں (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [گجنی (رک) کا محرف].

گُجَر (ضم مع گ ، فت ج) امث.
گوجر قبیلے کی عورت ، گجری ، گوجریا ؛ مراد : خوبصورت عورت.

او ری گجری گجر ، پیر ہولے سے دھر
ہائے گاگر نہ چھلکے کہیں

(۱۹۷۹ ، حلقہ میری زنجیر کا (ترجمہ)، ۵۶). [گُوجر (رک) کی تانیث].

گَجَّر (فت گ ، شد ج بفت) امث.
(کاشت کاری) **دلدلی زمین ، وہ کھیت جس میں گیہوں کی بونی میں جَو کا چھینٹا بھی دیا گیا ہو** (ا پ و ، ۶ : ۹۹). [س : गज्जर].

گَجْرا (فت گ ، سک ج) امذ.
۱. **قریب قریب گُتھا ہوا پھولوں کا ہار.**

انگلی پکڑاؤ نہ اطفال، چمن کو چھو کر
پھول پونہچا نہ پکڑ لیں کہیں گجرا ہو کر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۱). شریف لوگ سفید براق کپڑے پہنے موتیا کے گجرے گلے میں ڈالے ... سڑک پر ٹہل رہے ہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۹).

وہ پھولوں کے گجرے جو تم کل شام پرو کر لائی تھیں
وہ کلیاں ، جن سے تم نے یہ رنگیں سیجیں مہکائی تھیں

(۱۹۷۳ ، لوحِ دل ، ۳۹). ۲. **پھولوں کا گہنا جو عورتیں کلائیوں میں پہنتی ہیں ، پھولوں کا کنگن.**

گجرا جو ہاتھ میں ہے تو بَدّھی گلے میں ہے
لچکی کمر کبھی ، کبھی پونہچا لچک گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۲).

بس گئی پھولوں کے گجرے سے کلائی ان کی
نبض کی طرح تڑپتی ہے نزاکت کیسی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۸). ۳. **موتی اور سونے سے بنایا جانے والا ہاتھوں یا گلے کا زیور.** جکنی گجرے کا توڑا ، موتیا کا توڑا ... سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۳۱). گجرا ... ہاتھوں کا زیور دستوانہ کی طرح ہے جو موتی اور سونے سے بنایا جاتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۴). ۴. **ایک قسم کا ریشمی کپڑا ، مشروع ، مشروع کی لہریے دار دھاریاں** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۵. (باجا سازی) **طبلے کی طبلق یا گردے کا سر بند ، ڈھول اور اسی قسم کے باجوں کے منہ کا منڈھا ہوا چمڑا** (ا پ و ، ۴ : ۱۳۲). [پ : गज्जरओ].

۔۔۔ ہار امذ.
دہرا گندھا ہوا پھولوں کا ہار ؛ گلے میں پہننے والا سونے کا خوبصورت ہار (فیروزاللغات ؛ علمی اُردو لغت). [گجرا + ہار (رک)].

گُجْراتَن (ضم گ ، سک ج ، فت ت) امث.
گجرات کی رہنے والی عورت.

گجراتیں ایک سو ہیں بے غم
کھتراتیاں ایک طرف ہیں باہم
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۰). سوچتے سوچتے اس کے ذہن میں وہ گجراتن ابھر آئی جو نچلی منزل میں اسے آتے جاتے عجیب عجیب نظروں سے دیکھا کرتی. (۱۹۴۳ ، دھنک ، ۱۱۵).
[گجراتی (بحذف ی) + ن ، لاحقۂ تانیث].

گُجراتی (ضم گ ، سک ج).(الف) صف.
گجرات (علم) سے متعلق ، گجرات سے تعلق رکھنے والا ، گجرات کا باشندہ. اس نے اس خام خیالی سے معلوم کیا کہ یہ کسی کھوپڑے محل سے آتی ہے ، شاید گجراتی الائچی ، چکنی سپاری ... لے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۹۱). ایک طرف گجراتی موتیا کی لپٹیں آ رہی ہیں. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، ۲۹). (ب) امث. ۱. **گجرات کی زبان ، کاٹھیاواڑی.** اہل گجرات کی زبان گجراتی ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱ : ۱۱۸۱) . گجراتی ہند آریائی زبان کی ایک شاخ ہے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۳۳۱). ۲. **تلوار کی ایک قسم.** اگر ہم کو گرفتار کرو گے تو گجراتی ہمارے پاس بھی ہے ، بے لڑے بھڑے ہم ہتھیار نہ رکھیں گے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۱۲). پہلو میں وفا دار گجراتی تھی ، ایک دو بار غیر ارادی طور پر قبضے پر ہاتھ گیا. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۱۶۱). ۳. **ایک ریشمی کپڑا جو گجرات میں بنتا تھا.** ابوالفضل نے ان میں سے جن کپڑوں کے نام اور قیمتیں لکھی ہیں ، ان میں سے بعض کی تفصیل حسب ذیل ہے ، مخمل ، زربفت ، فرنگی ، گجراتی ، کاشی ، بردی. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات شبلی ، ۶ : ۲۰۰). ۴. **ایک طرح کی آتشبازی.** گجراتی نیلہ تھوتھ سے ہلکا سبز ... رنگ نکلتا ہے. (۱۹۰۳ ، آتشبازی ، ۱۳). [گجرات (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---خط (---فت خ) امذ.
گجراتی زبان کی لکھائی جو دیونا گری کی طرح بائیں سے دائیں لکھی جاتی ہے ، گجراتی زبان کا رسم الخط ، گجراتی لپی. گجراتی ہند آریائی زبان کی ایک شاخ ہے جس کے لیے تین خط استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۳۳۱).
[گجراتی + خط (رک)].

---قُفل (---ضم ق ، سک ف) امذ.
قدیم وضع کا قفل جس کے اندر کوئی پرزہ نہیں ہوتا ، اس کے کڑے کا ہر ایک سرا لچک دار آنکڑے کی وضع تیر کے پھل کی شکل کا ہوتا ہے جو قفل کے منھ میں داخل ہوتے وقت دب جاتے اور اندر جا کر پھیل جاتے ہیں جس سے کڑا اٹک جاتا ہے یہ آنکڑے اصطلاح میں قفل کے کڑے کے پر کہلاتے ہیں ، فتح سندھ کے بعد اس کا رواج سب سے پہلے گجرات میں ہوا اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۶) .
[گجراتی + قفل (رک)].

گَجْ بَجْر (فت گ ، ج ، سک ر ، فت ب ، ج) امذ.
اچر کچر یا الم غلم چیزیں ؛ متعدد بار کھانا. تم سے کتنا منع کیا کہ کھڑی کھڑی الم غلم چیزیں نہ کھایا کرو ، یہی گجر بجر کھائے سے پیٹ خراب ہو گیا. (۱۹۷۷ ، مہذب اللغات ، ۱۰ : ۲۹۵).
[گجر (کجر (رک) کا محرف) + بجر (تابع)].

گَجْرَوت (فت گ ، سک ج ، و مج) امث.
(کاشت کاری) **گجر کا گندنا یا بتے** (ا پ و ، ۶ : ۹۹) .
[گجر (رک) + وت ، لاحقۂ اسمیت].

گَجْرَوٹا (فت گ ، سک ج ، و لین) امذ.
گاجر کی جڑ یا پیندی. ایک دن اس شخص نے گاجر کھا کر اس کا گجروٹا بطور حقارت کے اپنی بیوی کی طرف پھینک دیا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۳۰). [گجر (۲) + وٹا ، لاحقۂ تصغیر].

گُجْری (۱) (ضم گ ، سک ج) امث.
۱. **گجرات کے علاقے کی اردو زبان.** یو زبان گجری ، نام اس کتاب کلمۃ الحقائق. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۱). اہل گجرات ایک زمانے میں اسے گجری یا گجراتی کہتے تھے اور اہل دکن دکنی ... یہ اس ملک کی زبان سے نکلی تھی اور اپنے وقت کی کھڑی بولی سے پیدا ہوئی تھی. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۷۸). اس زبان کا ایک روپ ہمیں گجرات میں ملتا ہے جسے گجری یا بولیٔ گجرات کا نام دیا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۸۹). ۲. **گوجر ذات کی عورت.** ایک گجری سارنگی بجا رہی ہے ایک کچھ آگے بڑھی ہوئی گا رہی ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۸). ممتاز کی آہ و زاری دیکھ کر ایک گجری کو ترس آ گیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۴۷). ۳. **مٹی یا چینی کی بنی ہوئی گڑیا.**
گھروں میں ہندوؤں کی کل لڑکیاں
منگا کر بہت مٹی کی گجریاں
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۸۱). ۴. (کنایۃً) **خوبصورت گوری چٹی کم عمر لڑکی ، خوش شکل نوخیز لڑکی.** گجریاں سی کامنی عورتیں بھاری بوجھ کمر پر لیے پہاڑ پر چڑھی جاتی ہیں. (۱۹۴۵ ، پرپرواز ، ۲۷). ۵. **ایک راگنی کا نام.**
جلسہ کسی طرف کو تو ہے پتلی والوں کا
وہ بانو گجری گاتے ہیں طبلہ بجا بجا
(۱۸۶۷ ، مسدس تہنیت جشن بینظیر ، ۱۵). ایرانی عربی موسیقی میں بھی راگ اور راگنیوں کی طرز قائم ہو چکی تھی مثلاً ... چہارگہ اور گجری ... میں بڑی مماثلت تھی. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۵۴). ۵. (سُناری) **ہاتھ یا پانو کا ایک بھاری زیور جو گوجر عورتیں پہنتی ہیں ، پازیب کے اوپر پہننے کا ایک قسم کا زنجیر کی وضع کا زیور.**
جو ہے پاؤں میں تیرے گجری زر
لگاوے دمگدگی چھاتی پہ پتھر
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۸). اس کے پاؤں کی گجری نقرئی اس واسطے اتار لی کہ یہ بوقت سحر منکر نہ ہو جائے. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۶۳). رانگ ، کانسی ، پیتل کا زیور .... گجری ، تمنی ... یہ سب زیور میلے اور گھسے پٹے. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۷). [گوجری (رک) کا مخفف].

گُجری (۲) (ضم گ ، سک ج) امث.
منڈی ، چوک ، بازار. ایک دن گجری میں میں دیکھا کوئی شکاری دو بدبد بیچتا تھا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۹۹). [گذری (رک) کا املا].

گَجرے (فت گ ، سک ج) امذ ؛ ج.
۱. **گجرا (رک) کی جمع اور مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل.**

زری کا کبھی چیرۂ نوکدار
ہیں بازو میں گجرے گلے بیچ ہار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۲). ارے صاحب انھوں نے تو ہمیں پھولوں سے نہلا دیا ، گلے میں اتنے گجرے کبھی کاہے کو پڑے تھے. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۵۸). ۲. **کبوتر کی ایک قسم.** میرے پاس کے کبوتر ، چنواخانی ، اودے ، گجرے اور سرائے والے ، آج بھی میرے شاگرد صابر عارف کے پاس موجود ہیں. (۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۱۱).

--- پرونا ف م ؛ محاورہ.
پھولوں کو کسی دھاگے یا تار میں یکجا کرنا ، ہاتھ پر باندھنے یا بالوں میں لگانے کے لیے گجرا تیار کرنا ؛ بارش کی جھڑی سے قطروں کا لڑی کی صورت برسنا. ہمارے قدیم گیتوں میں فطرت اپنی تمام رعنائیوں کے ساتھ سانس لیتی ہوئی ملتی ہے جہاں برسات کی پہلی پھوار گجرے پروتی اور بارش کی جھڑی اندیشوں کو جنم دیتی ہے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۰).

--- ڈلوانا ف م ؛ محاورہ.
پھولوں کے ہار پہنانا ، کسی کا پُرتپاک استقبال روایتی انداز سے کرنا. ہم پاکستان کے تین دانے ہیں اور اہلِ دہلی کا جوشِ میزبانی ہے محفل محفل جاتے ہیں گلوں میں گجرے ڈلواتے ہیں. (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۹۷).

--- گُونْدھنا ف م ؛ محاورہ.
پھولوں کو نزدیک نزدیک کسی ایک دھاگے میں پرونا.

راول ، راولا کوٹ سے گوندھ لائے گجرے نیم بیدار چنبیلیوں کے
دل بن شاہ محمدا کون بوجھے ، بے جواب ، خراب پھیلیوں کے

(۱۹۷۷ ، من کے تار (ترجمہ) ، ۱۰۳).

گُجْریا (ضم گ ، فت ج ، سک ر).(الف) امذ.
کوجر ، دودھ والا ، گوالا. کھلونوں کی خرید شروع ہوتی ہے ، سپاہی اور گجریا اور راجہ رانی اور وکیل اور دھوبی ... بے امتیاز زان سے زان ملائے بیٹھے ہیں. (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۶۴). (ب) امث. **گڑیا جیسی حسین خوبصورت لڑکی.** جو یہاں گجریا نظر آ رہی ہے. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۱۴۳). [گجر (گوجر (رک) کا مخفف + یا ، لاحقۂ تصغیر].

گَجریلا (فت گ ، سک ج ، ی مع) امذ.
رک : **گجر بھتا.** گجر بھتہ جسے گجریلا بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۷۷). انھوں نے « بن باس » لکھا ہے یہ « روہی » اور آتش رفتہ کی خالق ہیں اور کس آرام سے گجریلا پکا رہی ہیں. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۳۲). [گجر (۲) + یلا ، لاحقۂ نسبت].

گَجَک (۱) (فت گ ، ج) امث.
ہاتھی چلانے کا خمدار اور نوکدار آلہ ، گج بانک ، گج باگ.

شوکت و شان کہوں کیا میں ترے ہاتھی کی
چرخ پر جوں مہِ نو ماتھے پہ یوں اس کے گجک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۳). پشتہائے فیل پر طلائی گجک ہاتھ میں لیے گجباز بیٹھے ہوئے ہیں (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۹۹). فیل بان نے گجک لگائی ہاتھی آگے بڑھا. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۷ : ۹). [گج بانک (رک) کا مخفف].

گَجَک (۲) (فت گ ، ج) امث.
(عو) **ایک شیرینی جو صاف تل اور گڑ یا کھانڈ کی چاشنی سے ملا کر تیار کی جاتی ہے : گزک ، تل شکری.** گجک جو ہم تلوں سے بنا کر بیچ رہے ہیں یہ جاڑے کے موسم کی گزک ... کے مناسب حال ہے. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۴۵). ایک ٹوٹی پھوٹی دوکان ہوا کرتی تھی وہ گجک بڑی اچھی بناتا تھا. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۲۱۹). [گزک (رک) کا محرف].

--- ساز امذ.
(شیرینی سازی) **گجک بنانے والا پیشہ ور کاریگر** (ا پ و ، ۳ : ۲۰۵). [گجک + ف : ساز ، ساختن - بنانا].

گَجکا (فت گ ، سک ج) امذ. ؛ ~گجکہ.
۱. **ایک پودے کا بیج ، لاط : Bigonia Suaveolens** . گجکے کا سفوف ... بخار میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۱۶). بجائے ابٹنے کے گجکہ پیس کر دودھ میں ملا کر دلہن کو مَلا جاتا ہے کہ رنگ گورا ہو. (۱۹۷۱ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۸ : ۱۳۵). ۲. **ایک قسم کی آتش بازی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گجکہ (رک) کا ایک املا].

گِجگِجا (کس گ ، سک ج ، کس گ) صف مذ.
۱. **گیلا ، نم دار ، ایسا نرم جو ناگوار ہو** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. **نیم پختہ ، کچا کچا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [گجگجانا (رک) سے مشتق].

گَجگَجانا (فت گ ، سک ج ، فت گ) ف م.
۱. **کھڑکنا ، بھنبھنانا ، بھن بھن کی آواز نکالنا.**

بڑھے سینۂ دشت پر گونجتے
گجگجاتے گرجتے ہوئے توپ خانے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۶). ۲. **جگمگانا ، چمکنا (قدیم).**

ہر یک دریچہ بام کا ، تھا مطلعِ خورشید سا
ہر گجگجاتا سقف سو تھا ہو گگن پر اختری

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۱۴). ۳. **بیج کا پھلی میں آواز دینا ، آواز کرنا خشک بیجوں کا پھلی میں ؛ بہت کاروبار ہونا ؛ بہت آباد ہونا ، چہل پہل ہونا** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [گج گج (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر].

گِجگِجانا (کس گ ، سک ج ، کس گ) ف ل.
کیڑوں کا کلبلانا ، رینگنا (فرہنگ آصفیہ). [گج گج (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ مصدر].

گَجگَجنا (فت گ ، سک ج ، فت گ ، سک ج) ف ل.
گجگجانا (رک) **کا لازم ، کھڑکنا ؛ زوروں پر آنا**. فتح کا باجا بجنے لگیا حسن کا بازار گجگجنے لگیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۹). [گجگجانا (رک) کا لازم].

گَجگَجی (فت گ ، سک ج ، فت گ) امث.
نرم ، لجلجی (نوراللغات). [گجگجا (رک) کی تانیث].

--- آنا محاورہ.
کسی نرم لجلجی چیز کو چھونے سے کراہت محسوس ہونا. تم نے کس غلیظ چیز کا ذکر کیا ہے... ایک بار غلطی سے اس پر میرا ہاتھ پڑ گیا تھا ، اب تک اس کے نام سے گجگجی سی آتی ہے. (۱۹۸۷ ، سارے فسانے ، ۳۰).

--- روٹی (---و مج) امث.
(نان بائی) **ایسی موٹی روٹی جو دونوں رخوں کے بیچ میں ادھ پکی رہی ہو** (ا پ و ، ۳ : ۱۳۱). [گجگجی + روٹی (رک)].

گَجگَری (فت گ ، سک ج ، فت گ) امث.
ہاتھی دانت کے بنے ہوئے کنگن.

تمہیں ملنے سوں گر اپنے سہاگن نا کرو گے بھ
تو جوڑا گجگری کا اور کریلا دھار کرنا کیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۸). [گج (رک) + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گَجَم (فت گ ، ج) امث.
(سپاہ گری) **گھوڑے کے چہرے اور گردن پر ڈالنے کی ایک قسم کی زرہ ، اَرتک گجم** (ا پ و ، ۸ : ۶۲). [ت].

گَجَن (فت گ ، ج) امث.
۱. **چھوٹی تازہ پانی کی مچھلی جو زیادہ تر یورپ میں پائی جاتی ہے اسے بآسانی پکڑا جا سکتا ہے اور کانٹے میں چارا لگانے کے لیے بکثرت استعمال ہوتی ہے**. ہمارے ملک کے دریاؤں میں جو مچھلیاں پائی جاتی ہیں ... بام مچھلی ، کلپ ، ٹیخ ، باربل ، گجن ، بریم ، رُوش ، ڈیش وغیرہ. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۹۷). ۲. **ڈنڈے کے وہ مدور حصے جن پر کَل پھرتی ہے ، پسٹن ، دھرا ، چول**. جبکہ لوہے کے گجن لکڑی کے ڈنڈوں پر قائم کیے جاتے ہیں تو اس وقت قدرے توجہ وضع اون کی شمولیت پر کرنی چاہیے تا کہ پائیداری اور مضبوطی حاصل ہو. (۱۸۶۳ ، رسالہ اصول کلوں کے باب میں ، ۵۲). [انگ : Gudgeon].

--- پن (--- کس پ) امذ.
رک : پسٹن پن. پسٹن پن جسے گجن پن بھی کہتے ہیں کنکٹنگ راڈ اور پسٹن کو آپس میں منسلک کرتی ... ہے. (۱۹۷۵ ، پٹرول انجن ، ۱۱۹). [انگ : Gudgeon Pin].

گَجنی (فت گ ، سک ج) امث.
مٹی ، ملتانی مٹی ، جو بچے لکھنے کی تختیوں پر گیلی کر کے لگاتے ہیں (ماخوذ : فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت). [گاجنی (رک) کی تخفیف].

گُجّو (ضم گ ، شد ج ، و مع) امذ.
کھلے منھ کا بڑا جال جو کشتیوں کی مدد سے کھینچ کر ماہی گیری کے ساحل تک لایا جاتا ہے. تیسرا طریقہ ٹرالر سے گجو(Trawl) استعمال کرنے کا ہے، یہ جال کشتی کے پیچھے سے پھینکا اور اٹھایا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۶۷). [مقامی].

گُجوا (ضم گ ، سک ج) امذ.
ناک کا سوکھا ہوا میل ، ناک کا چوہا. چار آدمیوں میں بیٹھ کے ناک میں انگلی نہ ڈالے گجوا نہ نکالے. (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۳۸). [مقامی].

گِجَئی (کس گ ، فت ج ، ی مع) امث.
ایک برساتی کیڑا ، کَن سلائی (فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

گُجَئی (ضم گ ، فت ج ، ی مع) امث.
گیہوں اور جَو ملا ہوا اناج ، بلواں گیہوں اور جَو. ہمارے واسطے گجئی کی روٹی اور دھوئی ماش کی دال مصالح دار ضرور پکے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۳). سیوں شام گجئی کے دو روٹ، چلو بھر دال دے کے اپنے حساب ماما کو مول لے کے چھوڑ دیا. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۵). [گوجئی (رک) کا مخفف].

گَجّی (فت گ) امث.
ایک وضع کا موٹا سوتی کپڑا ، گزی. «گجی» کا بہروپ «گجھی» ہے جس کے معنی ہیں گُجھا ہوا کپڑا ، دھاگے پاس پاس رکھ کر یعنی ان کے درمیان کم فاصلہ دے کر بُنا ہوا ، گف کپڑا. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، ۶۴ ، ۳ : ۷۴). [گزی (رک) کا بگاڑ].

گُجّی (ضم گ ، شد ج) صف مث ؛ ~ گجھی.
اندرونی ، مخفی ، مرکبات میں مستعمل. چوٹ گجی لگی اور اس نے بےہوش کر دیا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۲۶). [گجھی (رک) کا ایک املا].

--- چوٹ (---و مج) امث.
چھپا ہوا طنز. باتوں باتوں میں بیریوں پر گجی چوٹ کر گئیں کہ بیان سے باہر ہے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۵۷). [گجی + چوٹ (رک)].

--- گالی امث.
گندی گالی جسے دہرایا نہ جاسکے ، دل کو تکلیف پہنچانے والی بات ، پوشیدہ ہتک. ان کو جورو بیٹی کی گجی گالیاں دیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۸). [گجی + گالی (رک)].

--- گَرمی (---فت گ ، سک ر) امث.
(لکھنؤ) **برسات کی وہ گرمی جو ہوا بند ہونے سے ہوتی ہے ، حَبس** (نوراللغات). [گجی + گرمی (رک)].

---مار امث.
ایسی مار جو بظاہر نظر نہ آئے ، **بند چوٹ ، اندرونی چوٹ.** پربالی کی بھی کندی خوب ہوتی مگر اس کو گجّی مار لگی تھی. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۰۳). [گجّی + مار (رک)].

گجُیا (ضم گ ، سک ج) امث.
۱. **کان کا چھوٹا سا حلقہ نُما زیور ، بالی ، کرن پھول** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **ایک قسم کی مٹھائی جس کی شکل سموسے سے مشابہ ہوتی ہے.** مٹھائی ردیف وار ... گجیا. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۶۷). [گجھیا (رک) کا ایک املا].

گجھ (فت گ) امذ.
رک : گچ.
جو کوئی تول میں گجھ تی بھاری دے
تجھ اُس سر کا بھیجا سو نھاری دے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۳). [گچ (رک) کا ایک املا].

گجھا (فت گ ، شد جھ) امذ.
۱. **بہت سا زر و مال ، خزانہ.** تام جواریوں کو پڑا کر دوں ، سارا گجھا مجھ ہی کو مل جائے لوگ منہ دیکھتے رہ جائیں. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۸ : ۹). بھائی میرے پاس کون سا گجھا رکھا ہوا ہے ، بس ایک مکان ہے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۵۲). ۲. **ڈھیر ، انبار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : गुह्यक].

---دبا بیٹھنا محاورہ.
بے ایمانی سے کسی کا مال حاصل کرنا ، بد دیانتی سے کسی کی دولت لے لینا (مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات).

---مارنا محاورہ.
رک : گجھا دبا بیٹھنا ، دولت پر زبردستی قبضہ کرنا ، مال و اسباب پر قابض ہونا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

گُجّھا (ضم گ ، شد جھ) صف مذ.
چُھپا ہوا ، پوشیدہ ، خفیہ.
ہوں کشتہ ان کے گُجھّے اشاروں کی چوٹ کا
تھا جن کے سر دوپٹہ تمامی کی گوٹ کا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹). ڈاکٹر نے مجھ پر ایسا گجھا اثر ڈالا کہ میں اس کے نشے میں رہنے لگی. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۳۷). [گُجا (رک) کا ایک املا].

گُجّھی (ضم گ ، شد جھ) امث ؛ نیز گجّی.
اندرونی ، گہری ، مخفی ، پوشیدہ ، (رک : گجّی مع تابعات). بڑی بردبار عورت تھی گُجھی مار دیتے اور اپنے مجرمانہ ارادے کی تکمیل کا مصمم ارادہ کر لیا. (۱۹۲۳ ، سراب عیش ، ۶۷). [گُجّھا (رک) کی تانیث].

گجّھے (فت گ ، شد جھ) امذ ؛ ج.
گجھا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

---کا گجّھا امذ.
ڈھیر ، انبار ، خزانے ، شدت کے ساتھ بہت زیادہ مقدار کے تعین کے لیے جمع میں مستعمل. یہ وہاں سے گجھے کا گجھا بھر کے لائے اور مجھ سے کچھ اشارہ بھی نہ کیا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۶۳). ٹھیکیداروں کو گجھے کے گجھے ملتے ہیں اور ہم مزدوروں کو صرف چار آنے روز دیے جاتے ہیں. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۹۰).

گُجھیا (ضم گ ، سک جھ) امث.
رک : گجیا. کھانا اب بھی پرہیزی کھاتا ، بالائی ، رپڑی ... پیڑا کھرجن گجھیا وغیرہ. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۲۸). [گجیا (رک) کا ایک املا].

گچ (۱) (فت گ).(الف) امث.
۱. **سفیدی اور دریا کی ریت سے تیار کیا ہوا چونا جو پلاستر میں استعمال کیا جاتا ہے.**
سٹے یوں زمیں پر ہوا برف رچ
کیے ہیں مگر فرش بلور و گچ
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۲). نقشہ پر ایک مکان کا جدا حویلیاں پختہ گچ کی برابر سڑکیں ستھری ہموار سراسر. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۱).
ظفر دل کا محل مضبوط ہوتا ہے تو ہمت سے
نہ موقوف اس کا استحکام چونے پر ہے نے گچ پر
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۳۷). کسی بزرگ کی گچ کی قبر کو بائی ابھار لایا معلوم نہیں کب سے یہ قبر دبی پڑی تھی. (۱۹۰۷ ، مخزن ، مئی ، ۳۳). درگاہ سے بالکل متصل ایسٹ انڈیا کمپنی کے پنشن خوار ایک مغل بادشاہ کے گچ اور پلاستر سے بنائے ہوئے محلات کے کھنڈرات پائے جاتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۹۶). ۲. **پکّا فرش یا چھت.** دروازے کے سامنے گچ میں تین چار انگل کا گہرا گڑھا تھا. (۱۸۹۰ ، مقالات شیروانی ، ۲۱۵). خربوزے والے اپنے پھلوں کو تر رکھنے کے لئے کاٹ کاٹ کر پتھر کی گچ پر بچھا دیتے تھے. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۰). (ب) صف. ۱. **مضبوط ، مستحکم.**
خودی میں ہی ششدر ہو مرغولتا
تو وو دل کی گچ گانٹ کیوں کھولتا
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۶۸). عمارتیں گچ و پختہ بنی ہوئی ہیں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۷۶۱). ۲. **ہضم نہ ہونے والا ، سخت ، ثقیل ، دیر ہضم** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) [س : विच्छिन्न].

---کار امذ.
چونے گچی کا کام کرنے والا ، پلاستر کا کام کرنے والا ، راج ، مستری. ہر دروازے پر گچ کاروں نے دو مچھلیاں گچ سے بنا دی تھیں ، اس جہت سے اسے مچھی باون کہتے تھے. (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۳). [گچ + کار ، لاحقۂ فاعلی].

---کاری امث.
پتھر ، چونے اور گچی کا کام ، پلاستر کا کام. اُس کے باون

کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کی گچ کاری اور اُس کی شفاف جرم آسمان کے مانند تھی. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۳۰۵). یہاں پتھر پر پتھر کی گچ کاری ہے ، کاتہ جوڑ نظر آتا ہے نہ پیوند. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۴۷). مسجد ، صحنِ مسجد و روضۂ مبارک کی گچ کاری عمل میں آئی. (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۶۶). بنی امیہ اور بنی عباس کے عہد میں سنگ تراشی اور گچ کاری کی مختلف صورتیں ایجاد ہوئیں. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، اپریل ، جون ، ۳۰). [گچ کار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَرْنا ف م.

دیوار یا فرش وغیرہ پر پلاستر کرنا.

ہر بیت رکھے ہے یہ غزل ایسی ہی مضبوط
سودا کوئی جوں ریختے کے گھر یہ کرے گچ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۵۲). آپؐ نے قبر پر گچ کرنے سے اور اوس پر عمارت بنانے سے منع فرمایا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۲۲۵). جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کے گچ کرنے اور اس پر عمارت و شامیانے تانے اور اس پر بیٹھنے سے منع فرمایا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۸۳).

گَچ (۲) (فت گ) امذ.

جین مذہب کے فرقوں کا مجموعی نام. جینی مذہب کے چوراسی مذاہب ہو گئے ... ان مذاہب کو گچ کہتے ہیں. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۷). [مقامی].

گَچ (۳) (فت گ) امث.

۱. **کیچڑ میں چلنے کی آواز ؛ وہ آواز جو دھار والے آلے کے ملائم گوشت میں گھسنے سے ہوتی ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [حکایت الصوت].

گُچ (ضم گ) امث.

(ماہی گیری) **مچھلی کے پیٹ کی آلائش ، آنتیں وغیرہ** (ا پ و ، ۳ : ۶۱). [مقامی].

گَچا گَچ (فت گ ، گ) امث.

رک : گچ (۳) (نوراللغات). [گچ (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ اتصال + گچ (رک)].

گِچْ پِچ (کس گ ، سک چ ، کس پ). (الف) امث.

آدمیوں کی کثرت ، اژدحام (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). (ب) م ف ۱. **بکثرت ، کھچا کھچ ، بہت زیادہ** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **پاس پاس ، ملا ہوا ، گنجلک.** خط اتنا گچ پچ اور گھسٹواں تھا کہ پڑھا ہی نہ جاتا تھا. (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۷۷). [کھچ پچ (رک) کا ایک املا].

گُچْتا (ضم گ ، سک چ) امذ.

(ماہی گیری) **گونچ مچھلی کا پٹھا یا سیانا بچہ** (ا پ و ، ۳ : ۶۱). [گچ (رک) + تا ، لاحقۂ تکبیر و تذکیر].

گَچَک (فت گ ، چ) امذ.

گچک ، آنکس ، ہاتھی چلانے کا گز. فرزیل ... تعاقب میں عمرو کے چلا ، گینڈے کو گچ مارتا ہوا. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۸۰۵). [گجک (رک) کا ایک املا].

گُچَکّا (ضم گ ، فت چ ، شد ک) امذ.

مکا ، گھونسا. گڈو پپو اسکول کے لیے کس مشکل سے تیار ہوتے ، کتنی ہی بار کان مسلنے اور گچکے لگانے کی ضرورت پیش آتی. (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۶۲). [مقامی].

گَچْکَرَن (فت گ ، سک چ ، فت ک ، ر) امذ.

خارش کی طرح کی ایک جلدی بیماری جس میں سفید چتیاں بدن پر پڑ جاتی ہیں. اکزیما ، گچکرن ، داد ، خارش وغیرہ جو کسی طرح اچھے نہ ہوتے ہوں اسی کافور سے ہمیشہ کے لیے کافور ہوجائیں گے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۲۶). [گچ + کرن (رک)].

گَچْگِیری (فت گ ، سک چ ، ی مع) امث.

چونا رکھنے کی جگہ. سفید کپڑے پہن پہن آوتا ہے تد ایسا لگتا ہے کہ جیسے گچگیری کے طاق میں جلی لکٹی دھری ہے. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز دلبر ، ۸۷). [گچ گیری (رک) کا بگاڑ].

گُچُّو پارا کھیلْنا محاورہ.

عیاشی کرنا ، ناجائز لہو و لعب میں وقت گزارنا. بے پردہ جگہ میں گچو پارا نہیں کھیلا کرتے ، جرسی! ایسے کام آگا پیچھا بچا کر کیا کرتے ہیں. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۱).

گَچّی (فت گ ، شد چ) صف.

گچ کا بنا ہوا ، جس پر پلستر ہوا ہو. برسات میں میری دیوار بچ گئی تو سال آئندہ چونا گچی کی بنوا لوں گا. (۱۹۰۶ ، مرات احمدی (ترجمہ) ، ۱۲۳). پرانے مکانوں کی پسی ہوئی گچی اور دو ٹوکرے گارے کے. (۱۹۳۷ ، انگور ، ۲۳). [گچ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت].

گُچّی (ضم گ ، شد چ) امث ؛ نیز گُچھی.

۱. **چھوٹے منھ کا گول گڑھا جس میں بچے ایک مقررہ فاصلے پر کھڑے ہو کر گولیاں پھینکتے ہیں ، گلک ، گچک ، گولک ، گل ، گچھیا** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۰۲). ۲. **(گلی ڈنڈا) پانچ چھ انچ لمبی نالی جو گلی کو دور پھینکنے کے لیے ڈنڈے کا منھ لگانے کو زمین پر کھود کر بنائی جاتی ہے.** گلی ڈنڈا گلیوں میں نہیں کھیلا جاتا تھا ، قریب کے میدان میں گچی کھود لی جاتی. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۴). [مقامی].

---بَھرْنا محاورہ.

(ورزشی کھیل) **گچھی پر گلی رکھنا یا گچھی میں گولیاں ڈالنا** (ا پ و ، ۸ : ۱۰۲).

---پالا امذ.

بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک گڑھا کھود کر مقررہ فاصلے پر کوڑیاں پھینکتے ہیں اور جس قدر کوڑیاں ان گڑھوں میں آ جاتی ہیں وہ پھینکنے والے کی ہوتی ہیں اور جو باہر رہ جاتی ہیں ان میں سے بتائی ہوئی کوڑی کو مار دیتے ہیں تو وہ بھی اسی کی

ہوجاتی ہے۔ اُجلے اُجلے جزدان ، اب ان میں کتابوں کے بدلے چمو رانی کے گٹے اور گُچّی بالے کی کوڑیاں بھری ہوئی تھیں. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۸). [گُچّی + بالا (رک)].

کُچْیانا (ضم گ ، سک چ) ف م.
سکیڑنا ، گچّھے کی طرح بنانا (ہاتھی کے کانوں کے لیے مخصوص). اسد غازی نے اس فیل کو للکارا ... یہ جانور نوکنے کی کب تاب لاتا ہے ، وہیں ہے دم کو الف کر کے اور کانوں کو کچیا کر توپ کے گولے کی طرح اسد دلاور کی طرف چلا. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۰۷). [گچ ـ گچھ (گچھا (رک) کی تخفیف) + یانا ، لاحقۂ تعدیہ].

گَچھ (فت گ) امث ؛ امذ.
رک : گچ (۱).

کئی خشت ہور گچ کے چونے کے تھار
رواد و صدف ہور بلور آبدار

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۵). سڑکوں پر پتھر کی چھوٹی چھوٹی سلوں کا گچھ ہے. (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۲۳۱). [گچ (رک) کا ایک املا].

ـــ کاری امث.
رک : گچ کاری. مکانات موسم گرما کے مطابق بنائے جاتے تھے ، گول گچھ کاری کے کمرے بناتے تھے جن کے وسط میں ایک چشمہ ہوتا تھا. (۱۸۷۳ ، تاریخ سیرالمتقدمین ، ۱ : ۳۰). [گچھ + کار ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گُچّھا (ضم گ ، شد چھ). (الف) امذ.
۱. **چند پھولوں یا پھلوں کا درخت کی ایک شاخ میں پاس پاس لگا ہونا ، خوشہ**. پھولوں کے گچّھے پڑے جھوم رہے ہیں. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۸). وہ پورا کا پورا ایک بہت بڑا پھولوں کا گچّھا بن گیا. (۱۹۵۵ ، حیرتنا ک کہانیاں (ترجمہ) ، ۱۳۲).
۲. **اناج کی بالی**. جہاں اور سب پھول تھے ایک گچّھا سرسوں کے پھولوں کا بھی تھا بلکہ ایک گیہوں کی بالی بھی تھی. (۱۹۱۰ ، محمد حسین آزاد ، نگارستان فارس ، ۸۷). کھیت کے کنارے پر ... دو فٹ کا گیہوں کا ایک گچھا جیسے کہ اکثر رہ جاتے ہیں ، اب بھی سبز ہے.(۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۶).
۳. **ایک نوع کی بہت سی چیزوں کا اکٹھا گندھا ہونا**. شملہ کے سر پر رکھ کر پیچھے گوشوارہ آگے موتیوں کا گچّھا اور پھر پھولوں کا سہرا باندھا. (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۶۱).

موتیوں کا نہیں گچّھا یہ ترے بالوں میں
آیا ہالے میں نظر عقدِ ثریّا مجکو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۳). اتفاقاً اسی وقت شاہ کے سینے پر ایک گچّھا چیونٹیوں کا گر پڑا. (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۳۲). بالوں کے گچّھے کو جو پیشانی پر ہوتا ہے ، بدلی سے تشبیہ دی ہے. (۱۹۸۳ ، قہر عشق (حاشیہ) ، ۲۱۱).
۴. **پُھندنا ، لچّھا ، جھالر**. شتر مرغ کے پروں کے بڑے بڑے گچّھے آویزاں تھے. (۱۹۳۹ ، نگارستان ، نیاز فتحپوری ، ۲۴۱).
۵. **وہ حلقہ جس میں متعدد کُنجیاں ہوں**. پاس اس نے کنجیوں کا گچھا شیخ رحیم کے پاس پھینک دیا. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۹۸). میں نے کہا قفل ضرور پڑے ہیں مگر کنجیوں کا گچّھا اللہ کے فضل سے بی انا ہی کے پاس ہوگا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۳). بس میں تو اپنی ساری کے جھول میں چابیوں کا گچھا اڑس کر گھر آنگن میں گھومنے والی ایک عورت کے سوا کچھ نہیں (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۵۵).
۶. **ستاروں کا جُھرمٹ ، جُھمکا**. مکانات اُس میں سہانے اور درخت گھنے تھے گویا ریزہ ریزہ آبگینہ ہو کر اس کی زمیں پر چھنکا تھا اور گچّھا ثریّا کا اس کے تاک میں لٹکا. (۱۸۰۱ ، باغ اُردو ، ۱۲).
۷. **لچھا ، لچھی ، تاگوں کا ڈھیر** (فیروزاللغات). (ب) صف. **اکٹھا ، مجموعہ ، گُندھا ہوا ، کَسا ہوا ، مضبوط ، تنومند ، چست ، چندھا ، خمار آلودہ** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [پ : गांछना].

ـــ تارا امذ.
ثریا ، عقدِ ثریّا ، پروین ، سات سہیلیوں کا جھمکا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [گچّھا + تارا (رک)].

گَچھا گ (فت گ) امذ.
رک : گجک ، آنکس ، ہاتھی چلانے کا ہتھیار . گج باگ. ہاتھی کے سر پر مارنے کا آلہ ، اس کو گچھا گ کہتے ہیں. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۵). [گج بانگ (رک) کا ایک تلفظ].

گُچھا مُچھا (ضم گ ، م) صف مذ.
مُڑا تُڑا ، دبا ہوا ، سکڑا سمٹا. پودے کی جڑ میں سگریٹ کی ایک خالی ڈبیا اور چوکولیٹ کا گُچھا مُچھا پیکنگ پیپر پڑا تھا. (۱۹۸۴ ، سفر مینا ، ۹۲). [گچھا (رک) + مُچھا (تابع)].

گُچْھلی (ضم گ ، سک چھ) امث.
(**کندلا کشی) کندلے کا ۲۲ گز فی تولہ کھینچا ہوا تار** (اپ و ، ۲ : ۱۸۰). [مقامی].

گُچھّم (ضم گ ، شد چھ بفت) امذ.
(باغبانی) **رک : گپھا ، پھول کی پنکھڑیوں کا کھن** (اپ و ، ۶ : ۱۴۳). [گچھا (بحذف ا) + م (کھم (رک) کی تخفیف)].

گُچّھمْ گُچّھا (ضم گ ، شد چھ بفت ، سک م ، ضم گ ، شد چھ) صف.
ملا ہوا ، گُتھا ہوا ، جُڑا ہوا. ساشا کشتی سے سہارا لگائے گچھم گچھا ہو کر ایک چھوٹی سی گیند بن گئی تھی. (۱۹۶۶ ، راجہ مہدی علی خاں ، ستارۂ صبح ، ۳۶). [گچھا (بحذف ا) + م ، لاحقۂ اتصال + گُچھا (رک)].

گَچْھنا (فت گ ، سک چھ) ف م.
رک : پوچھنا ، جس کا یہ تابع ہے.

بس میں دل کر لو کسی دم سے نہ پوچھو نہ گچھو
بس کیا پوچھتے ہو ہم سے نہ پوچھو نہ گچھو

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۹۱). وہ اسی طرح آگے سفر کرتا رہا اور پوچھتا گچھتا رہا یہاں تک کہ بالآخر وہ ایک ندی کے کنارے پہونچ گیا. (۱۹۵۵ ، حیرتنا ک کہانیاں (ترجمہ) ، ۱۳۶). [پوچھنا (رک) کا تابع].

گُچھی (۱) (ضم گ ، شد چھ) امث.
لچھی ، بالوں وغیرہ کو لپیٹ کر بنایا جانے والا چھوٹا گچھا. خورشید زمانی ... کنگھی مس سے بال نکال ان کی گچھی بنا گیسو دانی میں رکھ کنگھی کو شانہ پیچ میں رکھ رہی تھی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۸۱). [گچھا (رک) کی تصغیر].

گُچھی (۲) (ضم گ ، شد چھ) امث.
رک : گُچی (جامع اللغات). [گچی (رک) کا ایک املا].

--- بھرنا محاورہ.
(ورزشی کھیل) گچھی پر گلی رکھنا یا گچھی میں گولیاں ڈالنا (اپ و ، ۸ : ۱۰۲).

--- پالا امذ.
بچوں کا ایک کھیل جس میں چھوٹا سا گڑھا بنا کر کھیلتے ہیں ، گچی پالا. غدر سے پہلے لڑکے جیسے کوڑیوں سے اڑان جھلا گچھی پالا ، نکہ موٹ ، طاق جفت ، جوا کھیلا کرتے تھے. (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، ستمبر ، ۳۶). لڑکے ہیں وہ لونڈوں میں تاش ، گولیاں ، گلی ڈنڈا ، کبڈی ، گچھی پالا کھیلتے پھرتے ہیں. (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۶۶).

گُچھے (ضم گ ، شد چھ) امذ ؛ ج.
گچھا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل. پھولوں کے گچھے گچھے ... ہوں گے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۸).

کلید بیت ہے جب کنجیوں کے گچھے میں
فراق بند ہیں کیوں زندگی کے میخانے

(۱۹۵۹ ، غزلستان ، ۱۳۲).

--- دار صف.
جس میں گچھے پڑے ہوں ، پھندنے والا. ازاربند خاص لاہور کا بنا ہوا چوڑا چکلا ، کلابتوں کی گچھے دار بڑیں پڑی ہوئیں. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس (نور اللغات)) . دم چھوٹی مگر لومڑی کی سی گچھے دار ہوتی ہے. (۱۹۳۲ ، قطب یارجنگ ، شکار ، ۲ : ۳۸۰). اب تک ایک شیر کی گچھے دار دم بالشویکی برے کے منھ سے نکلی ہوئی غصے اور حیرانی سے لہراتی رہتی ہے. (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ (ترجمہ) ، ۷۲). [گچھے + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

گُچھی آنکھ (ضم گ ، مد ا ، غنہ) امث.
نیند کے خمار سے ستی ستی آنکھ ، خمار آلود آنکھ. یہ نورس کے دن تھے جن میں نیند بہت آتی ہے ... اوہ اس کی وہ تندیالی اور گچھی گچھی آنکھیں (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۶۶). [گچھی (گچھا (رک) کی تانیث) + آنکھ (رک)].

گد (فت گ) امث.
۱. مارنے کی آواز. موکل نے ... ڈھیلے بازی شروع کر دی ، اتفاق سے ایک ڈھیلا گد سے عین اس وقت اس لیمپ پر جا لگا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۳۰). ۲. زمین پر گرنے کی آواز دم ؛ لگاتار ، اناپ شناپ (نور اللغات). [حکایت الصوت].

--- بد (---فت ب) م ف.
اوپر تلے گرنے کی آواز ، لگاتار یا پے در پے گرنے کی آواز. لٹیرے اس طرح گدبد گدبد گرے جیسے ٹپکے کے آم. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۶). سب بٹ بٹا گئے ، ادھر بچے ادھر میاں بیوی گد بد ایک پر ایک گرا. (۱۹۲۸ ، نانی عشو ، ۳۰). [گد (حکایت الصوت) + بد (حکایت الصوت)].

--- بَگد (---فت ب ، گ) امث ؛ م ف.
(کشتی) تلے اوپر گرنا ، دھر پٹک. دوسرے دن اکھاڑا جما اور استادوں کے پانوں چھو ، گدبگد شروع ہوئی. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۶۹). [گد (حکایت الصوت) + ب (حرف جار) + گد (رک)].

--- سے م ف.
پھد سے ، گد کی آواز کے ساتھ ، یکایک ، ایک دم سے. اس نے گد سے لٹھ جمایا اور پھر تان کر دوسرا دیا اور پھر تیسرا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۶۱). اتفاق سے ایک ڈھیلا گد سے عین اس لیمپ پر جالگا جو آپ کے سامنے میز پر رکھا تھا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۳۰).

--- گد (---فت گ) مذ.
رندھی ہوئی آواز.

وہی چھند گاتا بھی جاتا تھا ہر دم
پر آواز گد گد اور آنکھ اس کی پرنم

(۱۹۱۰ ، کلام مہر ، ۲ : ۲۳۹). اگر مٹی پر بہت زور سے دوڑیں تو گد گد کی آواز پیدا ہوتی ہے. (۱۹۳۱ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۳). جو لوگ اس پر سوار تھے وہ گد گد نیچے گرے. (۱۹۶۶ ، الشجاع ، کراچی ، مارچ ، ۶۱). [گد (حکایت الصوت) + گد (رک)].

گِد (کس گ) امذ ؛ = گدھ.
۱. چیل کی قسم کا ایک پرند جو اس سے بڑا اور مردار خور ہوتا ہے ، کرگس ، گدھ. اشرفیوں کو دیکھ کر ایسا اس پر جھپٹا کہ جیسے گد اپنے شکار پر گرتا ہے. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۲۱). گدوں اور کوؤں اور جانوران صحرائی نے لاش آدھی کھائی تھی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۵۴). ان کا ذکر عاشقانہ شاعری میں بہت آیا ہے ... باز ، الو ، گد ، شکرا. (۱۹۲۸ ، سلیم ، افادات سلیم ، ۲۱۶). ۲. (لکھنؤ) ایک قسم کی پتنگ جو گد کی شکل کی بنا کر اڑاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). [گدھ (رک) کا مخفف].

گُد (ضم گ) امذ (قدیم).
ہر چیز کا مغز بالخصوص ہڈی کا گودا. یہاں یاکاں ہیں ، بھاڑیں گے ہڈاں میں تے گد جھاڑیں گے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۰). ہور بھی ایک طریق سوں سن ، اول چمڑا ، دوم لہو ہوا گوشت ، سیوم ہڈاں ، چہارم رگاں ، پنجم مغز ہور گد ہے. (۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۳۷). [گودا (رک) کا مخفف].

گَدا (۱) (فت گ). (الف) امذ ؛ صف.
مفلس ، نادار ، غریب ؛ فقیر ، بھکاری ، گداگر.

ز آب بھنور تالیو نربدا
نہ چھوڑوں تونگر نہ چھوڑوں گدا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۷).
اچھو عیش و عشرت سدا بزم میں
معانی گدا کوں دلاوو درم
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۰).
گنج ازل لگا ہے دل بے نوا کے ہات
آیا ہے کیا خزانۂ غیبی گدا کے ہات
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۱۶).
دیکھ اس کو مجھ کو یاروں نے حیران ہو کہا
کس ڈھب سے لگ گیا ہے یہ گوہر گدا کے ہاتھ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۲).
گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئی
اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۶). اس کے دربار میں شاہ و گدا رئیس و عامی ، شریف و حقیر کا ایک درجہ تھا . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۳۷).
نہ کوئی ایسا سخی ہے نہ کہیں ایسے گدا
ایک قطرے کی طلب کی ہے تو دریا پایا
(۱۹۸۴ ، ذکر خیرالانام ، ۸۶). (ب) امث. **مراد : گدائی.**
وہ ہیں دریوزہ گر اپنے خدا کے
کسی کے گھر نہیں جاتے گدا کو
(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۹۷). [ف].

---زادَہ (---فت د) امذ.
فقیر کا بیٹا ؛ نہایت مفلس.
گدا زادہ جواں یک چار ابرو
نہایت خوش زباں خوش وضع خوش خو
(۱۷۷۴ ، تصویرِ جاناں ، ۶۱). [گدا + ف: زادہ ، زادن - جننا].

---طَبع (---فت ط ، سک ب) صف (قدیم).
وہ جس کی طبیعت میں فقیروں کی خصلت ہو ؛ (کنایۃً) خسیس ، حریص ، کمینہ.
سو چنداں وجاہت میں سیدھا نہ تھا
گدا طبع تھا کج رسیدا نہ تھا
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۷). [گدا + طبع (رک)].

---طَبعی (---فت ط ، سک ب) امث.
فقیرانہ طبیعت ؛ (کنایۃً) حرص و طمع. اکثر آدمی لوگوں کی بخالت کی شکایت کرتے ہیں لیکن ان کو یہ خیال نہیں آتا کہ کسی شخص کی بخالت اور سخاوت پر توجہ کرنا گدا طبعی اور طماعی کی دلیل ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳۳). [گدا طبع + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---غازی امذ.
تنے ہوئے رسے پر کرتب دکھانے والا ، بازی گر ، نٹ. ایک دن سواری کے دوران ایک شوخ ، فتنہ ساماں اور حسین گدا غازی لڑکا ... فوجِ خاص میں سے نکل کر نمودار ہوا. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۲۵۴). [گدا + غازی (رک)].

---کَرنا محاورہ.
بھیک مانگنا ، بھکشا مانگنا ، گدائی کرنا. تمام فقرا گدا کر کے کھاتے ہیں. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۳۱۹).

---گَر (---فت گ) امذ.
بھیک مانگنے والا ، پیشہ ور فقیر ، بھکاری ، گدا.
میرے دھوکے میں گداگر کی صدا پر یہ کہا
کل جنھیں ٹال دیا تھا وہی حضرت آئے
(۱۹۱۳ ، دیوانِ پروین ، ۱۶۱). سپاہی بید کی چھڑی گھما گھما کر بہت سے گداگروں کو منتشر کر رہا تھا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۵۸۰). [گدا + گر ، لاحقۂ فاعلی].

---گَر تواضع کُند خُوئے اوست کہاوت.
تواضع کرنا فقیر کی عادت ہے . فقیر اگر عاجزی یا انکساری سے کام لیتا ہے تو یہ اس کی عادت ہے کسی سے ڈر کر نہیں کرتا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---گَری (---فت ک) امث.
بھیک مانگنے کا کام ، فقیروں کا پیشہ ، فقیری ، بھیک مانگنا ؛ گدائی. اُس نے گدا گری کو خلافِ شرع ... بتایا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۰). ان لوگوں کو اکثر راہ میں گداگری اور دوستوں کی دستگیری کا محتاج ہونا پڑتا تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۲۳). شعر و ادب کا ایک گہرا رشتہ اخلاق سے ہے ... جو گداگری اور کاسہ لیسی کو توہینِ انسانیت سمجھتا ہے. (۱۹۸۱ ، نقدِ حرف ، ۱۵۰). [گدا گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَواز (---فت ن) صف مذ.
فقیروں کو نوازنے والا ، بھکاریوں کو بھیک دینے والا.
اے دل مضطرب ٹھہر ، وقتِ سوال بھی تو ہو
ہم کو بھی نام یاد ہے اپنے گدا نواز کا
(۱۹۲۷ ، شاد (عظیم آبادی) ، میخانۂ الہام ، ۷). [گدا + ف : نواز ، نواختن - دینا ، نوازنا].

گَدا (۲) (فت گ) امذ.
گرز ، لاٹھی ، سونٹا. عمود اور ... گدا اور چکر ... دونوں طرف سے ایسے چلتے ہیں کہ گویا بجلی اور مینھ برستا ہے. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۹). کہیں کلہاڑے ، ترشول ، بھالے ، برچھی ، کٹاری ، چھری ، چکر ، گدا ، آدک ہتھیار بڑے زور سے چلنے لگے جیسے برسات میں میگھ برستے ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۷). [س : **गदा**].

---دَھر (---فت دھ) امذ.
جس کے پاس گرز ہو ، گرز سے لڑنے والا (پلیٹس). [گدا + دھر (دھرنا (رک) کا حاصل مصدر)].

ـــ یُدھ (ـــضم ی) امث.
وہ لڑائی جو گرزوں یا سونٹوں سے لڑی جائے. ارجن فن تیراندازی میں یکتا اور بھیم سین گدا یُدھ میں بے ہمتا تھا. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۱۸۲). [گدا + یدھ (رک)].

گُدا (ضم گ) امث ؛ امذ.
۱. **مقعد ، سرین ، گانڈ.** اسے معلوم ہوا کہ اس پر ہنومان جی بیٹھے ہوئے ہیں ان کی دم ان کی گدا سب صاف نظر آتی تھی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۶۰). ۲. **(مجازاً) کولھے ، سرین.** عورتوں کے لیے اس کی گولائی ۶ انگل کی ہوتی ہے کیونکہ ان کی گدا اچانک بڑی ہوتی ہے. (۱۹۶۰ ، استاد جراحی ، ۱۰۸). [س : गाद्द + क].

گَدّا (۱) (فت گ ، شد د) امذ.
۱. (ا) **بستر جو دہرے کپڑے میں روئی بھر کر تیار کیا گیا ہو.** بچھونا چمڑے کا گدّا ہوتا تھا ، جس میں روئی کے بجائے کھجور کے پتّے ہوتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۰۱). لیٹنے کے لیے مسہری اس پر گدّا اور چادر غرضکہ آرام کی تمام چیزیں مہیا کی جاتی ہیں. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۳۶). (اا) **گیا ، چھوٹی توشک جو بطور مسند بچھائی جائے.** کیا تم نے یہ گدّا اس غرض سے اٹھا لیا کہ میں اس پر نہ بیٹھ سکوں. (۱۹۰۷ ، اُمہات الامہ ، ۱۳۱). ۲. **گیہوں وغیرہ کا خوشہ جو پک جانے کے قریب ہو ؛ چری کی پولی ، گھاس کا گٹھا ؛ ہاتھی کا چارجامہ** (پلیٹس ؛ نوراللغات). ۳. **قیاس ، اٹکل.** علمی تحقیقاتوں اور عقلی گدّوں کے بعد بھی آج یقینی طور پر کچھ نہیں معلوم. (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی ، ۶۳). ۴. **فریب ، دھوکا.** میں ہر روز جوتے سے خبر لیتی ہوں ، بولا اور میں نے گدا دیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۴۲). [گادا (رک) کا مخفف].

گَدّا (۲) (فت گ ، شد د) امذ.
۱. (گیند بازی) **کسی اچھلنے والی چیز یا گیند کا بلندی سے زمین پر گر کر اُوپر کی طرف اُچک جانے کا عمل** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۰۲). ۲. **پتنگ لڑانے کے ایک پیچ کا نام جس میں پتنگ کا سر نیچا کر کے زور سے کھینچتے اور حریف کی پتنگ کی ڈور کے جھول پر ڈور ملا کر ایک دم ڈھیل دے دیتے ہیں.** وہ ، وہ دیکھنے ڈھیل مانگ رہے ہیں گدّے کی ، آتا ہوں ، اور پیٹے سے پیٹا ملا کے چار ہاتھ ڈھیل کے دیتا ہوں. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۲). ۳. (موسیقی) **سارنگی کا ایک سر.** اچھے سُنکار اسی بات کو دیکھتے ہیں ، لجاؤ ، کھلاؤ ، میںڈسوے ، گدّا ، دھما کہ ، داب کانس کے بغیر سارنگی میں مزہ پیدا نہیں ہوتا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۸۲). [گد (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ نسبت].

ـــ کھانا محاورہ.
۱. **لڑنے میں گر پڑنا ، مغلوب ہو جانا ، کشتی میں پچھڑ جانا.** بدھو نفر مہنت کے ہاتھوں پٹ پٹا کے اور گدّا کھا کے دیر تک کراہتے رہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۴). وہ جھاڑی کے اسی طرف زمین پر گدّا کھا کر جھاڑی کو پار کرتا ہوا ، کانگرو کے جا لگتا ہے. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۵۳). ۲. **گیند کا زمین پر گر کر اُوپر کی طرف اُچھلنا ، ٹپّا کھانا.** لڑکوں کے پاس ربڑ کے دو گیند ہیں ، اونہیں اچھالتے ہیں ، وہ اپنی لچک کے سبب نیچے گر کر زمین پر گدّا کھا کر خودبخود کئی بار اُچھلتے ہیں. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۱۱۱). نگاہیں گدّا کھا کے واپس لوٹ آئیں. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۱۱).

ـــ لگانا محاورہ.
اپنے کنکوے کو مقابل کے کنکوے پر غوطہ میں کھینچنا (فرہنگ اثر).

گِدّا (۱) (کس گ ، شد د) صف مذ.
رک : **گاودی.** میں ڈیرے کا پردہ اُٹھا کے دیکھی تو ہتیار باندھ کے آتا ہے ، سب میں کالا گِدّا اور بدصورت. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۶۲). [گاوْدی (رک) کا بگاڑ].

گِدّا (۲) (کس گ ، شد د) امذ.
۱. **ایک قسم کی چلتی ہوئی لَے کے گیت جن کو پورب میں نکٹا کہتے ہیں ، گھریلو گیت ، گرہستیوں کے گیت.** اس کے اردگرد ہزاروں گیت بکھرے پڑے ہیں ، پنجاب کے گیت ، ڈھولک کے نغمے ، گِدّا اور جھومر ناچ کی تانیں ، ماہیا ، ڈھولا ، بالو ، جگا ... کانگڑہ اور کلو کے دل کی دھڑکنیں. (۱۹۶۲ ، چنگ و رباب ، ۷۸). ۲. **ایک قسم کا ناچ جو شادی بیاہ کے موقع پر دولہن کے میکے کی لڑکیاں اور خواتین گانے کے بول کے ساتھ تالی اور چُٹکی بجا کر دائرے کی شکل میں ناچتی ہیں.** گِدّا ناچنے کے لئے کم ازکم تین لڑکیوں کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، پاکستان کے لوک ناچ ، ۷۱). [پن : گِدّھا کا ایک املا].

گُدّا (ضم گ ، شد د) امذ.
۱. **درخت کی موٹی او مضبوط شاخ جو اِدھر اُدھر پھیل گئی ہو.** درخت کا گدّا تڑاق سے ٹوٹ کر گرا. (۱۸۹۴ ، اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۸۳). درختوں کے بڑے بڑے گُدّے کاٹ کر دریاؤں میں بہا دیتے ہیں. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱ : ۲۶۱). جب میجر آکا کے قریب پہنچا اور گھونسا ان کے منہ پر مارنا چاہا تو یکایک معلوم ہوا جیسے درخت کا گدّا ٹوٹا. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۳۴). ۲. **مکّا ، گھونسا.** جی چاہتا ہے ایک گدّا دوں باجی کو ، ہر سٹّے ہمارا ہی نام لیتا تھا. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۷۸). اگر کسی نے چیں چپڑ کی تو دو چار گدّے رسید کر دیے بےچارے نے کان دبا کے دستخط کر دیے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۳۹). ۳. **پٹخنی ، پٹخ دینا** (ا پ و ، منیر ، ۱۲). تمہارے ننھے ننھے ہاتھ پانوں پر رحم آتا ہے ورنہ گدّا دیتا کہ چھٹی کا دودھ آپ کو یاد آ جاتا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۹). [مقامی].

گَدابَد (فت گ ، ب) م ف.
رک : **گدبد ، اُوپر تلے.** ایک کے اوپر دوسرا ... دونوں گدابد نیچے گرتے ہیں. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۲). [گد (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ اتصال + بد (حکایت الصوت)].

گُداخت (ضم گ ، سک خ). (الف) امث.
۱. **کسی ٹھوس جسم کو آنچ کے ذریعہ پگھلانے یا مائع بنانے**

کا عمل ، **پگھلاؤ**. چند سو میل کی بیرونی غلاف چٹانوں میں مقامی گداخت (Fusion) کا عمل اس طرح کے میگمائی ابھار کا ماخذ رہا ہے. (۱۹۶۸ ، کاروان سائنس ، ۱ ، ۵ : ۵۳). ۲. **خستگی ، لچک ، نرمی ، رطوبت**. کرخت تنکوں میں ایک گداخت تھی ، ابلے ہوئے ، گلے ہوئے پڑے تھے. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۱۹). (ب) صف. رک : **گداختہ ، پگھلایا ہوا**. سینہ سدِ سکندری کا شگاف ہوا جاتا تھا اور پتہ شیر صحرائی سبز سپہر کا گداخت ہوتا تھا. (۱۸۵۱ ، بہارِ دانش ، ولایت علی ، ۱۷۴). **اف : کرنا ، ہونا**. [ف : گداختن (پگھلنا ، پگھلانا) کا حاصلِ مصدر].

ـــ پذیر (ـــ کس نیز فت پ ، ی مع) صف.
پگھلنے کے قابل ، وہ جس میں پگھلنے کی صلاحیت ہو. لاوا کے کم گداخت پذیر ہونے کی صورت میں پہاڑ کا ڈھال زیادہ نہیں ہوتا. (۱۹۴۴ ، مخزن علوم و فنون ، ۹۴). [گداخت + ف : پذیر ، پذیرفتن = قبول کرنا].

گداختانا (ضم گ ، سک خ) ف م.
(لفظاً) **پگھلانا** ؛ (طبیعیات) **پگھلا کر مرکب بنانا**. اگر ڈیوٹیریم (ایک پروٹون ایک نیوٹرون) اور ٹرائیٹیم (ایک پروٹون دو نیوٹرون) کے مرکزوں کو گداختایا جائے تو نتیجے میں ہیلیم اور ایک نیوٹرون حاصل ہوگا. (۱۹۶۹ ، جدید سائنس کی کامرانیاں ، ۱۷۱). [گداخت + انا ، لاحقۂ مصدر].

گُداختگی (ضم گ ، سک خ ، فت ت) امث.
پگھلنے کا عمل ؛ (**مجازاً**) **نرمی ، سوز و گداز**. جس کی طبیعت عاشقانہ رنگ یا گداختگی نہیں رکھتی ہے وہ کبھی غزل گو ہو نہیں سکتا. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۵۸). خارج اور باطن کے ٹکراؤ سے پیدا ہونے والی ہر جھنکار احساس کی گداختگی کا سبب بنتی ہے. (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۲۲۵). [گداختہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گُداختہ (ضم گ ، سک خ ، فت ت) صف.
پگھلایا ہوا ، گلا ہوا ، نرم نیز گھلا ہوا ، تحلیل شدہ.

رمق ایک جانِ وبال ہے کوئی دم جو ہے تو عذاب ہے
دل داغ گشتہ کباب ہے ، جگر گداختہ آب ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۷).

حسنِ فروغِ شمع سخن دور ہے اسد
پہلے دل گداختہ پیدا کرے کوئی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۶). اس سیّال میں یعنی پانی میں یہ سب چیزیں گداختہ و آویختہ یعنی گھلی ہوئی یا لٹکی ہوئی ہوتی ہیں. (۱۹۰۰ ، غربی طبیعیات کی ابجد ، ۴۷). ایک نہایت ہی ہوشیار کاریگر گداختہ کار پتھر سے ایک کشیدی آلا تیار کر رہا ہے. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، ۷۵). [گداخت (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

گَداری (فت گ) امث.
ایک قسم کی کشتی جو لوگوں کو دریا کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے پر لے جانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے، مسافر کشتی.

گنہی کی کشتی گداری کی ہزار
حظ اوٹھاتے سیر سے سب آر پار

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۳۱). [مقامی].

گُداز (ضم گ). (الف) امث.
۱. **پگھلاہٹ ، پگھلنے کا عمل**.

جو یاد آتا ہے روزِ شادی و ناز
اسی غم میں جو کھینچتی ہوں گداز

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۹۹).

آسماں کے اُپر گداز ہے نت
شوق تیرے سوں ماہ سمیں تن

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۲).

اسی آگ سے شمع کو ہے گداز
اسی کے لیے گُل ہے سرگرمِ ناز

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۲).

شمع رو آپ کو ہوئے لیکن
لطفِ سوز و گداز کیا جانیں

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳۲).

وہ گدازِ روح ، دُنیا شعر کہتی تھی جسے
لحنِ سائل بن گیا دولت کمانے کے لیے

(۱۹۴۶ ، اخترستان ، ۳۴). اس میں وہ زندگی ، جوش ، حرکت ، گداز اور بیداری پیدا نہیں ہوسکتی تھی جو اسے عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرتی ہے. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۲۸). ۲. (**تصوف**) **اس سے مراد ہستی سالک کا ٹوٹنا ہے**(ماخوذ: مصباح التعرف) . ۳. **نرمی ، ملائمت** . دوکان زرگر کس آراستگی سے مزّین ہے انواع اقسام کا مال جمع پاک اور طیب ہے سیم تنوں کے دلوں کو گداز حاصل ہوتا ہے. (۱۸۴۵ ، پالی گلاٹ ، ۳۳). سارے جسم میں خون سا دوڑتے ہوئے محسوس کیا اور اس کے سینے میں نارنگی کا گداز. (۱۹۱۵ ، شبنستان کا قطرۂ گوہریں ، ۶۲). ۴. (**مجازاً**) **دل گداز ، جاں گداز**.

بڑے غضب کا وہ جوبن گداز رکھتے ہیں
بلا کا حُسن قیامت کا ناز رکھتے ہیں

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۱۸۲). (ب) صف مذ. ۱. **پگھلا ہوا** ؛ (**کنایۃً**) **حسّاس**.

عقدۂ انگور میں ہے شوق کا اوس کے نشا
مست کب ہے جس کا دل نیں آگ میں غم کے گداز

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۱).

جوں موم تفتہ کس کو سنبھالے ہے تُو کہ یاں
جتنا بدن ہے آتش غم سے گداز ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۶).

جلا کے غم نے کیا مثلِ شمع ہم کو گداز
بیاں اب اپنا ہے گویا بیانِ آتش و آب

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۵۱).

نکّے پھوڑے سے زیادہ ہے گداز اپنا بدن
چھو گیا ہائے مگس بھی تو میں نشتر سمجھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۱).

اب اس کا ذکر کیا قاصد یہ جو گزری گزرنے دو
نہ کہنا اس خبر کو شاد سے دل ہے گداز اسکا
(۱۹۲۷ ، شاد (عظیم آبادی) ، میخانۂ الہام ، ۱۰).

گداز ہوتا نہیں ہے پانی میں رہ کے پتھر
ہمارے حلقے میں آ کے بدلا نہ وہ ذرا بھی
(۱۹۸۸ ، آنگن میں سمندر ، ۲۱). ۲. (مجازاً) **کسی قدر موٹا اور نرم ، ملائم.** گاڑھا نرم ، گداز اور مسام دار ہوتا ہے جب گاڑھے کے پہننے والے کو پسینہ آتا ہے تو گاڑھا .... پسینہ کو جذب کر لیتا ہے. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۸).

ابھی تو محبوب کا تصور بھی پتلیوں سے مٹا نہیں تھا
گداز بستر کی سلوٹوں ہی میں آ سماتی ہے نیند رانی
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۲۳). ۳. **سوزان ، سوختہ ؛ مراد : ستم رسیدہ (قدیم).** جان معشوق کا ناز ہے ، واں عاشق گداز ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲). ۴. **نزاکت ، نرمی.**

لگی کہنے پھر کے یہ سروِ ناز
بہت ہی (ہے) نام خدا سے گداز
(۱۸۴۹ ، لذت عشق ، ۱۱). ۵. **موٹا ، گدرایا ہوا پتلا (رک) کی ضد.**

رشتۂ جاں سے بھی نازک ہے وہ باریکی میں
کل کی رگ پھر ہے گداز اوس کی کمر کچھ بھی نہیں
(۱۸۷۰ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۵۶). (ج) لاحقہ. **بطور لاحقۂ تراکیب کے آخر میں آ کر پگھلانے یا پگھلنے والا کے معنی دیتا ہے.**

میں دل گداز ہوں ہمہ تن ہے گداز وہ
ہے شمع میری جان تو میں بھی ہوں جانِ شمع
(۱۸۳۹ ، اسیر اکبرآبادی ، د ، ۷۰). خدا خدا کر کے فیروز گرتا پڑتا کئی روز کی زہرہ گداز مشقت کے بعد منزلِ مقصود پر پہونچا. (۱۹۲۳ ، نگار ، ستمبر ، ۳۰). [گداختن (رک) کا حاصل مصدر].

--- پذیر (--- کس نیز فت پ ، ی مع) صف.
رک : **گداخت پذیر.** سالمے میں NH_4Cl کا اضافہ ہو جاتا ہے اور $HgCl_2 2NH_3$ بن جاتا ہے ، یہ گداز پذیر رسوب کہلاتا ہے. (۱۹۶۸ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۶۸). [گداز + ف : پذیر ، پذیرفتن + قبول کرنا].

--- پکڑنا محاورہ (شاذ).
پگھلنا ، جلنا ، حسد کرنا. اہل حسد نے خوامخواہ گداز پکڑا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۸۳).

--- پن (--- فت پ) امذ.
گداز ہونے کی کیفیت ، نرمی ، ملائمت. یہ تو سولی نہیں نرم بستر تھا جو کبھی اپنے گداز پن کا مظاہرہ کرتا ہے تو ماں کی گود بن جاتا ہے. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۷). [گداز + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- دینا ف مر ؛ محاورہ (قدیم).
رک : **گداز کرنا.**

دینے عبث ہو شیشہ گراں سنگ کو گداز
پگھلائیے جو تم سے کوئی دل پگھل سکے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۷۳).

--- غم سے پانی ہونا محاورہ (شاذ).
گہرے صدمے سے دوچار ہونا ، وفور صدمہ سے بے حال ہو جانا (دل کا).

یہ دل نازک گداز غم سے پانی ہو گیا
گھر ہی گھر میں گھل گیا اندر ہی اندر آئینہ
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۶۴).

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **پگھلانا ، گھلانا.**

گھلا ہوں شمع نمط اس کے مکھ کے پرتو سے
کہ جس کی یاد کی آتش نے تن گداز کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۲).

پیتل اک دن گداز کر کئی من
اور کر کے ہزار رنگ جتن
(۱۸۰۱ ، ہشت گلزار ، ۲۹). سنگ ریزے اور سنگ قلی کو آرد کر کے اور اس کو گداز کر کے ایسے سانچے میں چھوڑتے ہیں جو کہ آگ پر خوب گرم ہو رہا ہو. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۹۹).

بادہ دیرینہ ہو اور گرم ہو ایسا کہ گداز
جگر شیشہ و پیمانہ و مینا کر دیں
(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۱۳۰). ۲. **نرم کرنا ، ملائم کرنا ، حساس بنانا.**

میں عشق سوں کیا ہوں تجھ دل کوں نرم آخر
ہر اک کا کام نئیں ہے آہن گداز کرناں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱).

اِتنا گداز شیشۂ دل کیجیو فغاں
جس میں کہ پاس خاطر نازک دلاں ہے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۵۰). جب ہم اس کے مقصدِ زندگی کا خیال بھی ذہن میں لاتے ہیں تو یہ چیزیں اور بھی دل کو گداز کرتی ہیں. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۷).

بدن کی آگ کو کہتے ہیں لوگ جھوٹی آگ
مگر اس آگ نے دل کو مرے گداز کیا
(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اکائی ، ۱۸۲).

--- گاہ امث.
دھاتوں کو پگھلانے کی جگہ ، لوہاروں اور سناروں کا آتش دان ، بھٹی. "بولس پہلے قدیمی سکوں کو گلانے کے لیے گداز گاہ میں بھیج دیتا اور ان کی قیمت خزانے سے غیر مشکوک کی قیمت کے موافق منگا لیتا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۷). [گداز + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گر (--- فت گ) امذ.
دھاتوں کو پگھلا کر مختلف سانچوں میں ڈھالنے والا. گداز گر خام ایک مٹی کے تختے میں چھوٹے بڑے گھر بناتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۰). گداز گر خام ، مٹی میں

چھوٹے بڑے تختے لکڑیوں کے رکھتا ہے اور اسے روغن سے چکنا کرتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱ ، ۳۳). [گداز + گر ، لاحقۂ فاعلی].

ـــــ ہونا ف ل ؛ محاورہ.
گداز کرنا (رک) کا لازم ؛ پگھلنا ، گُھلنا ، نرم ہونا ، پسیجنا ، سیلنا ، نرماہٹ.

جو کوئی عشق باز ہو چاہیے وہ گداز ہو
شعلۂ دل فروز ہو شمع صفت جلا کرے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۲۹).
گداز ایسے ہوں جس طرح موم آتش سے
نگاہِ گرم سے دیکھے جو تو سونے کہسار
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۱۸).
جوشِ کردار سے شمشیرِ سکندر کا طلوع
کوہِ الوند ہوا جس کی حرارت سے گداز
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۲۰۱).
تو شیشہ بنے کہ سنگ ، کچھ بن
اندر سے مگر گداز ہو جا
(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اکائی ، ۱۱۹).

گُدازاں
(ضم گ) صف.
۱. **پگھلتا ہوا ، گُھلتا ہوا ، جلتا ہوا.**

ہم داغِ دل سے اپنے ہر دم رہیں گدازاں
پروانے تجکو شمعِ آتش فشاں مبارک
(۱۸۲٦ ، شہید (غلام امام) ، گلدستۂ شہید ، ۲۸). ۲. **صاف ہوتا ہوا (سونا)** (پلیٹس). [گداز + ان ، حالیۂ ناتمام].

گُدازش
(ضم گ ، کس ز) امث.
گداختگی ، پگھلاوٹ.

ہوتی ہے فیضِ گدازش سے صفائی حاصل
جتنے آئینے ہیں سب اصل میں پتھر نکلے
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۲۵۸). ہمالیہ پہاڑ کے برفستانوں کی گدازش کا اور آسماں کے کشادہ دروں کا پانی پھر بھی اکارت جائے گا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۰۳). [ف : گداختن (پگھلنا ، پگھلانا) کا حاصل مصدر].

گُدازْگی
(ضم گ ، سک ز) امث.
گداختگی ، نرمی ، ملائمت. جس کے دل میں باوجود جیل خانے کا داروغہ ہونے کے سچی اسلامی ہمدردی ، محبت اور گدازگی تھی. (۱۹۲۳ ، روزنامچۂ خواجہ حسن نظامی ، ۱٦۷). جہاں تک گدازگی دل کا تعلق ہے یا دل کو گداز کرنے کے افسوں کا معاملہ ہے شمع سے سبق لیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۷ ، مرزا غالب کا داستانی مزاج ، ۹۱). [گداز (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

گُدازْنا
(ضم گ ، سک ز) ف م.
گلانا ، پگھلانا. شورے اور سہاگے کے ساتھ گدازنے سے ان کی علحدگی ہوتی ہے. (۱۹۳۱ ، فلزیات ، ۳۳۷). [گداز (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

گُدازِنْدَہ
(ضم گ ، کس ز ، سک ن ، فت د) صف ؛ امذ.
(لفظاً) **پگھلانے والا ؛** (مجازاً) **ایک مادہ یا دھات جس سے کسی دوسری دھات کو گلایا جاتا ہے.** سطح پر کسی محافظ محلول کو پھیر کر ٹانکا لگایا جائے ، اس محلول کو گدازندہ کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۳۰). اسے ٹانکا لگانے کے دوران بطور گدازندہ (Flux) استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ٦٦). [گداز (رک) + ندہ ، لاحقۂ فاعلی].

گُدازَہ
(ضم گ ، فت ز) صف.
پگھلایا ہوا ، گلایا ہوا نیز صاف کیا ہوا. حاصل شدہ مادہ کو دوبارہ گرم کر کے ہتھوڑے سے کُوٹ کر گدازہ میل (سلیگ Slag) کو خارج کر دیا جاتا تھا. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۳). [ف : گداختن (پگھلانا ، پگھلنا) سے صفت].

گُدازی
(ضم گ) امث.
فربہ اور سڈول ہونا.

ران سے لے پنڈلیوں تک کیا گدازی ہے سو دل
پاؤں ایسے جو کڑے تک پاؤں پڑنے آئے ہے
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۱۷).
اللہ رے ہاتھ کی گدازی
یہ پاچ ہے یا کہ سحر سازی
(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۳۴). [گداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گُدازِیَت
(ضم گ ، سک ز ، فت ی) امث.
(آہن گری) **پگھلنے یا پگھلانے کی کیفیت ، ڈھلنے کی صلاحیت وغیرہ.** دوسرے گروہ کے سٹیل کو بھی بھی لاتعداد کاموں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ، اس میں بھی غیرمعمولی(Plasticity) گدازیت ہوتی ہے . (۱۹۷۰ ، فولاد پر عمل حرارت ، ۲۲۱). [گداز (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

گَداکا
(فت گ). (الف) امذ.
۱. **وہ آواز جو ایک چیز کے دوسری چیز پر گرنے سے پیدا ہوتی ہے.** لیڈی ہمت قدر کی خارا شگاف چیخ اور موٹر کے ٹائر کی بم باری اور نواب صاحب کا میرے اوپر گداکا. (۱۹۳۲ ، روحِ ظرافت ، ۳۸). ۲. (کنایۃً) **گداز بدن کا خوبصورت معشوق جو فربہ اندام اور سڈول ہو ، گدرایا ہوا ، نوخیز معشوق.**

ہے عشوہ و انداز و ادا ناز و کرشمہ اور گرمی و شوخی
ہر عضو پہ آنکھ اٹکے وہ کافر ہے گداکا اک موہنی مورت
(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۲٦۹). ۳. **پٹکنا ، پھدکنا ، پٹخنا ؛ (نوجوان لڑکے یا لڑکی کے) بدن کی موٹائی یا نرمی** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . (ب) صف . **گدرایا ہوا ، نیم پختہ ، نوخیز ؛ (مجازاً) فربہ اندام محبوب.**

جوانِ رعنا بحسنِ یکتا
پری کا عالم غرض گداکا
(۱۸۱۸ ، انشا (فرہنگ آصفیہ)). [گد (حکایت الصوت) + اکا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

گداگد (فت گ ، گ) (الف) امث.

بے در بے مارنے کی آواز. ایسا نہ ہو کہ کہیں بے بھاؤ کی پڑنے لگیں اور گداگد کی آواز آنی شروع ہو. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۶۱). (ب) م ف. **لگاتار ، بے در بے ، اوپر تلے.** بچے خوب کُلّل بلّل کر رہے تھے ، قوں قوں کر کے ایک پر ایک گداگد کرتا تھا. (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۱). دولہا پر سے مٹھیاں بھر بھر کے ریزگاری کی بکھیر ہوتی جاتی ہے کنگلے لوٹتے جاتے ہیں ، ایک کے اوپر ایک گداگد کر رہا ہے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۴۷). [گد (حکایت الصوت) + ا ، لاحقۂ اتصال + گد (رک)].

گداگوں (فت گ ، و مع) صف.

(عو) **بے ہوش و حواس** (محاورات نسواں ، ۱۲۹). [مقامی].

گدالا (۱) (فت گ) امذ.

بڑی کدال جس سے زمین کھودتے ہیں ، سابر ، سبّل. ایک چور نے قمرن بانی کے اس زور سے گدالا مارا کہ سر پھٹ گیا. (۱۹۲۰ ، سراب عیش ، ۵۱). [گدال (کدال (رک) کا معرب) + ا ، لاحقۂ تذکیر و تکبیر].

گدالا (۲) (فت گ) امذ.

۱. **موٹا گدا ، روئی بھرا بستر.** جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے ملنے جائے اور وہ گھر والا اس کی عزت کے لئے گدالا بچھائے یا اس کے اکرام کا خیال کرے تو اللہ تعالیٰ مہمان کی عزت کرنے والے کی مغفرت فرماتا ہے. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۱۶۶). ۲. **ہاتھی کا گدا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گدیلا (رک) کا غلط املا].

گُدام (ضم گ) امذ.

رک : **گودام.** اب امام باڑہ قلعۂ حصن حصین ، مکان باولی کا ، گدام میگزین سرکار ہوا. (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۱۲).

کیا پوچھتے ہو دل کو مرے کیا مقام ہے
فطرت کے کارخانے میں غم کا گدام ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۳۵). فارسی لفظ انبار ... چھٹی صدی میں مروج ہوا اور اس کی وجہ قلعے کے گدام تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۵). [گودام (رک) کا مخفف].

گِدان (کسر گ) امث.

آلودگی ، گندگی ، غلاظت. تیسری دفعہ جو گردآلود ہوا آئے گی وہ سیاہ رنگ کی ہو گی اس میں گدان ... اور گندار ... ہوں گی. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۱۰۴). [براہوی].

گُدانا (۱) (ضم گ) ف م ؛ ــ گدوانا.

بدن پر نیل بوٹے بنوانا. مستورات بھی اسی طرح کی پوشاک پہنتی ہیں اور نیل کے گودنے آنکھ سے ٹھڈی تک گداتی ہیں. (۱۸۸۴ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹). مہندی لگانا ، پان کھانا ، گودنے گدانا وغیرہ یہ سب قدیم مراسم ہیں جن کو عورت نے اختراع کیا. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۵۴). [گودنا (رک) کا متعدی المتعدی].

گُدانا (۲) (ضم گ) ف م (قدیم).

پھولوں وغیرہ کی لڑیاں بنوانا ، گندھوانا.

گندہ سو گندہ اس بالی کیری دیکھیں چنکانا نہ
پھول چیں چینی بار گداوں دیو دن شہ کل بھاتا

(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۴۵). [گندانا (گندھانا / گندھوانا (رک) کا محرف) کا غیر انفی تلفظ].

گَدائی (فت گ) (الف) امث.

۱. **بھیک مانگنے کا عمل یا پیشہ ، بھیک مانگنا.**

بہت مدت سوں میں کر کر گدائی
پیا کے وصل کی تب بھیک پائی

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۳).

کرے تا تجھ شکر لب سے طلب اک بوسۂ شیریں
مرے دل نے لیا ہے اس سبب شیوہ گدائی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲).

کاسۂ چشم لے کے جوں نرگس
ہم نے دیدار کی گدائی کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۱).

نہیں تجھ کو تاریخ سے آگہی کیا
خلافت کی کرنے لگا تو گدائی

(۱۹۱۹ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۰۶). اس کی نظر ... ایک فقیر پر پڑی جو فٹ پاتھ پر نیم دراز تھا اور اس کا ہاتھ گدائی کے لئے پھیلا ہوا تھا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۳۴). ۲. **مُفلسی ، محتاجی.**

شوق خدا ہور مصطفےٰ شاہی گدائی تجھ دئے
یہ دین دُنیاں ہے جسے تس کام سیتی کام کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۶).

شاہ کہلانے ہر طرح سے وزیر
بادشاہی نہ کی گدائی کی

(۱۸۴۳ ، خواجہ وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۲۰۱). واہ اچھی بادشاہی ہے اس سے بہتر تو گدائی ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۱). (ب) صف مذ. **بھیک مانگنے والا فقیر.** جب آپ سیّد ہیں تو شیعہ سُنّی سے الگ ہیں کہ دونوں آپ کے گھر کے گدائی ہیں. (۱۹۱۷ ، خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۷۲). [رک : گدا (۱) + ئی ، لاحقۂ کیفیت و صفت].

ـــ پیشَہ (ـــ ی مع ، فت ش) امذ.

وہ جس کا کام بھیک مانگنا ہو ، پیشہ ور بھکاری ، گداگر ، ہاتھ پھیلانے والا ، دریوزہ گر.

لیا ہوا ہے اگر بادشاہِ حُسن تو کیا
گدائی پیشہ کو ہے سکۂ کہن مرغوب

(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۲۷۳). [گدائی + پیشہ (رک)].

ـــ کا ٹُکڑا امذ.

روٹی کا ٹکڑا جو بھیک میں ملے ، بھیک.

مجھے نعمتِ خلد ہووے جو پاوں
ترے در پہ ٹکڑا گدائی کا جھوٹا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۰).

---کا ٹھیکرا امذ.
وہ ظرف جس میں فقیر بھیک لیتے ہیں ، بھیک کا پیالا ، کشکول ، کاسۂ گدائی ؛ (مجازاً) کھانے کمانے کا ذریعہ.
تکیہ تقدیر پر فقیر کرے پھینک کر ٹھیکرا گدائی کا
(۱۸۸۱ ، دیوان ماہ ، ۳۲).

---منگنا محاورہ (قدیم).
بھیک مانگنا.
جو دلِ مفلس کہ منگتا تھا گدائی دربدر
دولتِ دیدار پا کر وقت کا قاروں ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۱).

گدایانہ (فت گ ، ن) صف ؛ م ف.
بھکاریوں کی طرح ، فقیرانہ.
وہ میں کہ مرا قصر پر اک رشکِ ارم تھا
بستر ہے گدایانہ سرِ راہگزر آج
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۷۹).
کیوں جاؤں گدایانہ میں اغیار کے در پر
جب رحمتِ شاہِ دوسرا میرے لیے ہے
(۱۹۳۹ ، چمنستان ، ۲۱۸). [گدا + یانہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

گدبد (فت گ ، سک د ، فت ب). (الف) م ف.
اوپر تلے ، پے در پے. ساتھ ہی جتنی بیٹھی تھیں گدبد اوپر تلے گرتی پڑتی چیخیں مارتی بھاگیں. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۷). صمد چیختا رہا مگر ننھی کیا ڈرنے والی تھیں دونوں گدبد نیچے آئے صمد کی گھگی بندھ گئی. (۱۹۲۹ ، ولایتی ننھی ، ۸). (ب) امث. **اوپر تلے گرنے کی آواز ، وہ آواز جو پیہم لکڑی مارنے سے پیدا ہوتی ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [گد (حکایت الصوت) بد (حکایت الصوت)].

گدبدا (فت گ ، سک د ، فت ب) صف مذ.
موٹا ، جسیم ، فربہ اندام. برق ... ایک مقام پر بیٹھ کر ایک عورت بنا کر بدن دوھرا اور گدبدا ... بنایا کہ گویا پیٹ ہی بدل ڈالی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۱۰). [گُدگُدا (رک) کا محرف].

گدبدا کے م ف.
خوشی سے ، بسر و چشم کُھلے طور پر ، آزادی سے ؛ ضرور ، یقیناً (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

گدبدانا (فت گ ، سک د ، فت ب) ف ل.
رنج یا خوشی سے بول نہ سکنا ، خوش ہونا (ماخوذ : پلیٹس). [گدبد + انا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

گدبدی (۱) (فت گ ، سک د ، فت ب) صف مث.
موٹی ، فربہ اندام ، جسیم ، بھاری بدن والی. آوارگی مزاج میں بڑھی ہوئی ... گھسیاری آئی ذرا جوان سی گدبدی اسی پر ڈورے ڈالنے لگے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۱۳). ہارن بجانے پر سیروں گہنے پاتے پہنے ایک گدبدی سی مہری باہر آئی. (۱۹۶۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۱۵۴). ایک گدبدی سی سنہرے بالوں والی بچی کی کمر کے گرد ہاتھ ڈالا ہوا تھا. (۱۹۸۳ ، تلاش ، ۹۱). [گدبدا (رک) کی تانیث].

گدبدی (۲) (فت گ ، سک د ، فت ب) امث.
دوڑ. جب کسی کو دُور سے بھی کوئی آدمی دکھائی دے جاتا تو گدبدی لگا دیتے اور اسکول میں آکر سانس لیتے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۷). اف : لگانا. [گدبد (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

گدَر (فت گ ، د) امذ.
۱. گدی جس پر بیل ہانکنے والا رہٹ چلانے کے وقت بیٹھتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۲. ایک قسم کا جامہ جو قبا سے بڑا اور چوڑا ہوتا ہے اور اس میں روئی بھی زیادہ بھری جاتی ہے.** گدر ہندوستان میں پوستین کا کام دیتا ہے اس میں سات گز کپڑا ابرے میں ... ڈھائی سیر روئی بھری جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۷۰). [گد (گُد = گود) + ر ، لاحقۂ نسبت].

گدّر (فت گ ، شد د بفت) صف مذ.
۱. گدرایا ہوا ، نیم پختہ ، پکنے کے قریب ، ادھ پکا (پھل اناج وغیرہ). نہیں جائز ہے بیع ... گدّر کھجور کی یعنی بسر کی عوض رطب یعنی پختہ کھجور کے مگر برابر برابر. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۴).
جُنبشِ مژگاں میں گدّر ولولوں کی چشمکیں
جوش کے نغمات میں جس طرح موجِ زندگی
(۱۹۳۸ ، سرود و خروش ، ۱۳۰). پہلا پھل گدّر ہوتے ہی ٹپکنے سے پیشتر ان کی رال ٹپک پڑتی ہے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۷۳). **۲. بھرا بھرا ، موٹا ، فربہ ؛ نرم ، ملائم** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [گادر (رک) کا مخفف].

گدرا (فت گ ، سک د) صف مذ ؛ = گدرہ.
۱. گدر معنی نمبر ۱.
وہ چبھنا اون کچوں کا اس طرح سے
کہ گدرے آم ہووں جس طرح سے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۸).
ہرے پیلے گدرے لگے پان ہیں
بھری بیلیں البیلی کنجان ہیں
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۴). **۲. بھرا بھرا جسم ، موٹا ، فربہ.**
میں نے بحرِ عشق میں گر کر نہ مارے ہاتھ پاؤں
دشت و پا بھولے جو وہ گدرا بدن یاد آ گیا
(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۱۹).
اُٹھتا جوبن گدرا گدرا آپ ہی من میں کھب جائے
(۱۹۲۷ ، سُریلے بول ، ۹۷). [گدر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

---پن (---فت پ) امذ.
ادھ پکا ہونے کی حالت ، نیم پختگی ؛ گدراہٹ. قساسی ... اس مرض کے لاحق ہونے کے بعد خرما کی پختگی گدرہ پن سے بدل جاتی ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحتُ النخل ، ۱۹۸). [گدرا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

---پھل (---فت پھ) امذ.
(باغ بانی) تیاری پر آیا ہوا پھل (ماخوذ : ا پ و ، ٦ : ۱۳۳).
[گدرا + پھل (رک)].

---ڈیل (---ی مع) امذ.
(مشاط گری) **بھرا بھرا جسم ، موٹا بدن** (ا پ و ، ۷ : ۸٦).
[گدرا + ڈیل (رک)].

گَدْراتیا (فت گ ، سک د ، کس ت) امث.
(آہن گری) **آہنی موٹی چادر** (ا پ و ، ۸ : ۱۰). [گدرا + ت ، لاحقۂ اسمیت + یا ، لاحقۂ تانیث].

گَدْرانا (فت گ ، سک د) ف ل.
۱. **پھل کا پک جانے کے قریب ہونا.**

جوبن مری آنکھوں میں بھرا گل بدنوں کا
گدرائے ہوئے باغ میں دیکھے جو ثمر بھی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۱). آم کو دیکھو ... کونی گدرا کر تھڑجاتا ہے کچھ پختہ ہو کر اترتے ہیں. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۱۳۳). پھر ذرا امرود گدرائے اور پھر دوسرے حملہ کی تیاری ہوئی. (۱۹۷۳ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰). ۲. (کنایۃً) **جوانی پر آنا ، جوبن پر آنا ، پھولنا پھلنا**

بھانجا جس کا جوانی سے ذرا کچھ گدرایا
اس کی خالہ پھرے ہے رات کو پھاڑے خشتک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۱۱).

جوانی سے وہ گدرائی ہوئی تھی
چھنالی میں غرض چھائی ہوئی تھی

(۱۸۳۵ ، رنگین ، چہار چمن (ق) ، ۲۱۳).

گدرا چلا ہے حُسن نمو ہے اُوبھار کا
یہ دن امنگ کے ہیں یہ موسم بہار کا

(۱۸۹٦ ، تجلیات عشق ، ۱۷).

واہ کس جوبن پہ ہے اُٹھتی جوانی کا اُبھار
حُسن ہے امڈا ہوا بازو ہیں گدرائے ہوئے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۲۹).

اُن کے پھیلادوں انہی اونچے درختوں سے ڈھکی راہوں پر انہی گدرائی ہوئی دھوپ میں لہراتی چراگاہوں پر (۱۹۷۵ ، مرے خدا مرے دل ، ۳۳). ۳. (مجازاً) **موٹا ہو جانا ، فربہ ہو جانا**

طفلی سے جوانی نے تصرف جو کیا ہے
گدرا گیا کافر کا بدن اور زیادہ

(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۷۰). اوّل اوّل خاصی دبلی تھیں ، بعد میں جسم ذرا گدرا گیا تھا. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۲٦). ۴. **آنکھ دکھنے کو آنا ، آنکھ میں گدلا پن ہونا** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). ۵. **مشتعل ہو جانا ، بھڑک اٹھنا ، برانگیختہ ہو جانا** (پلیٹس). [گدر (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر].

گَدْراہٹ (فت گ ، سک د ، فت ہ) امث.
۱. **فربہی جو سڈول اور جاذب نظر ہو**

کیوں نہ مشتاق زمانہ ہو کہ ہے حُسن شباب
کیا مزہ دیتا ہے میوے میں جو ہو گدراہٹ

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۳). یوں تو سگندھ ہر امرود میں ہوتی ہے مگر جب چھپے والا تہمیں کھا کھا کر یقین دلاتا ہے کہ جناب یہ تو ٹوکرے کی داب ہے تو رہی سہی گدراہٹ بھی معدوم ہو جاتی ہے. (۱۹۸۳ ، اجلے پھول ، ۱٦۱). ۲. (کنایۃً) **سختی اور نرمی کی درمیانی حالت.**

دیکھتا کیا ہوں سرہانے ہے کھڑی ایک پری
جس کے جوبن سے ٹپکتی ہے نری گدراہٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۴۷). ہاتھ پاؤں کی گدراہٹ ، جسم کی گولائی اور چمک حُسن سے خوبصورتی اور جوانی کہاں ہے (۱۹۱۱ ، پہلا پیار ، ۲٦). یہ لڑکی فطرت سے اور زمین سے اتنی قریب ہے جیسے وہ کچی مٹی سے ابھی ابھی ڈھالی گئی ہو ، وہی گدراہٹ ، وہی جاذبیت ، وہی طراوت. (۱۹۷۳ ، ممتاز شیریں ، منٹو نوری نہ ناری ، ۱۷). [گدرا (رک) + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

گَدْرائی (۱) (فت گ ، سک د) امث.
گدازی ، گدرانے کی کیفیت ، گدرا پن.

گو ابھی کمسن ہے وہ ، سینے پہ گدرائی نہیں
جوش پر اس کی جوانی بھی ابھی آئی نہیں

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۱). وہ پلکوں کی جھپکوں میں بجتی شہنائیاں ، وہ لہروں میں ڈوبی گدرائیاں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۲۱۷). [گدر (رک) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

گَدْرائی (۲) (فت گ ، سک د) امث.
بُزدلی ، ڈر ، خوف.

کچھ دن کے واسطے ابھی دھیرج ذرا دھرو
گدرائی کو تیاگ دو سُمرن کیا کرو

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۸۵). [مقامی].

گَدْرایا (ہوا) (فت گ ، سک د) صف مذ.
جوانی میں بھرا ہوا ، گداز (بدن کے لیے مخصوص). معاذاللہ وہ گدرایا بدن وہ تن گرما گرم کی گرمی پہونچنا قوت حیوانی ہیجان میں آئی. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۷۱). گدرایا ہوا جوبن سڈول جسم مل کر مدہوش سماں پیدا کررہا تھا. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۱۰). میں رونے آدمی سے گھبراتی ہوں یہ کہہ کر اس طرح آنسو پاک کئے کہ وہ گدرایا جسم سینے سے مل گیا. (۱۹۸۸ ، نگار (سالنامہ) ، کراچی ، ۱۰۰). [گدرا (رک) + یا ، لاحقۂ صفت].

گَدْری (فت گ ، سک ر) صف مث.
۱. **قدرے موٹی ، گداز.** روغنی روٹی ذرا گدری اچھی ہوتی ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۷). ۲. **ادھ کچری ، نیم پختہ.** یہ مست چڑیا گدری جامنوں کا عرق چوسنے میں ایسی مصروف ہو گئی کہ گویا کسی معشوق کے لب شیریں ہیں. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی (ترجمہ) ، ٦۳). [گدرا (رک) کی تانیث].

---روٹی (---و مع) امث.
(نان بائی) **روٹی کی ایک قسم ، کسی قدر موٹی اور گُداز روٹی** (ا پ و ، ۳ : ۱۳۱). [گدری + روٹی (رک)].

گُدْڑی (ضم گ ، سک د) امث (قدیم).
رک : **گدڑی** (قدیم اردو کی لغت). [گدڑی (رک) کا قدیم املا].

گَدَڑ (کس گ ، فت د) امذ (قدیم).
رک : **گیدڑ**.

جو پھاڑیں ہیں ہوویں گے اوت جانور
جیسے ہو نہ بیدھی و کتے گدڑ

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۳۵). [گیدڑ (رک) کی تخفیف].

---بھبکی/ بھَبکی (---فت بھ ، سک ب/سک پ) امث.
رک : **گیدڑ بھبکی ، دھمکی ، ڈرا کر کام نکالنا**. میں ان گدڑ بھبکیوں سے نہیں ڈرنے والا ہوں. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۷۲). موصل کے معاملے میں گدڑ بھبکیوں کی شکست یہ اس سال کی ادنیٰ کارگزاریاں ہیں. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۵ : ۹). [گدڑ + بھبکی/بھپکی (رک)].

گَدْڑا (فت گ ، سک د) امذ (قدیم).
رک : **گدھا**. اس کا معنا علم پڑ کر نیں بوجیا تو گدڑے پر عبیر لاوے یا صندل کیاں لکڑیاں لاوے تو اسے کیا فائدا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۴).

بندے تھے وو اس میں جناور دلیل
کہ تھا یک گدڑا و دسرا سو بیل

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۱).[گدہڑا (رک) کی تخفیف].

گُدْڑا (ضم گ ، سک د) امذ
پرانے کپڑوں کا بنا ہوا لباس ، فقیروں کی گدڑی.

دیکھو نہ حقارت سے پھٹے کپڑوں کو ان کے
ان گدڑوں میں جو لعل کہ گم ہیں انہیں پاؤ

(۱۹۱۳ ، حالی ، کلیات نظم حالی ، ۱ : ۴۲). یاں کی سادگی پہ ہے اندرپت کی پرانی شان و شوکت قربان اور یہاں کے گدڑوں پہ ہے بنارس کے زربفت اور کمخواب. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۲۸). [گودڑا (رک) کی تخفیف].

گُدَڑْخَیلی (ضم گ ، فت د ، سک ڑ ، ی لین) صف.
بدصورت اور کم رو عورت : نیچ ذات کی عورت. کیا کوئی گدڑ خیلی ہے جو ہر کس و ناکس کے بلانے سے چلی آئے گی. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۶). [گدڑ (گودڑ (رک) کی تخفیف) + خیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

گُدْڑی (۱) (ضم گ ، سک د) امث.
۱. (أ) **فقیروں کا جبہ جس میں رنگ برنگ کے پیوند لگے ہوئے ہیں**.

نین دریا میں اُبلے ہیں سوق
عشق گدڑی بکاوے ہاتے ہات

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۳).

بیٹھے ابراہیم گدڑی اپنے ہاتھ
سیتے تھے سوزن جو تھی وہ ان کے ساتھ

(۱۷۷۴ ، رموزالعارفین ، ۲۳). تیری پیوندی گدڑی دیکھ کر میں نے جانا تھا کہ تو... کسی کے حق میں بدی نہ کرے گا. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۳۷).

یہ کہہ کر وہ اوٹھا گدڑی کو لایا
کہ تھا صندوقچہ اوس کو بنایا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۵۰). میں توبہ کرتا ہوں کہ اپنے سے کمزور پر کبھی ظلم و جور نہ کروں گا اور گدڑی پہن کر پہاڑ کے اوپر جا بیٹھوں گا. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۸۵). یہ اس نعمت سے سیراب ہوئے تو خوش ہو کر اپنی گدڑی سے ایک دینار نکالا اور سقہ کی طرف بڑھایا. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۱۹۳). (ii) **کپڑے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور کترنیں جوڑ کر بنایا ہوا بستر . فقیروں کا پھٹا پرانا اوڑھنا بچھونا**. گدڑی سیتا تھا اور ٹکڑے جمع کرتا تھا دل میرا اس کے حال تباہ پر بھر آیا. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۰۶). بجز ایک گدڑی اور ایک کمنڈل کے کچھ پاس نہیں رکھتے تھے. (۱۸۵۵ ، پھگت مال ، ۱۲۶). ۲. **مختلف بےمیل چیزوں کا مجموعہ . ادھر ادھر سے مانگی ہوئی چیزوں کا ذخیرہ . مختلف النوع اشیا کا انبار**.

شعر کی گدڑی میں اختر شاہ بھی سائل ہوئے
اس غزل کے بھیس میں شاید کوئی شہزادہ ہو

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۹۷). یہ میلی گدڑی ساری دنیا ہے. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۱۲). میں نے اسے شیخ سعدی کی ایک گدڑی میں کئی درویش سمانے والی حکایت سنائی. (۱۹۷۸ ، بےسمت مسافر ، ۵۸). ۳. **حوصلہ . تاب . طاقت . مجال** (فرہنگ آصفیہ ، جامع اللغات). [گدڑ (گودڑ (رک) کا مخفف) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---بازار امذ.
پرانی چیزوں کا بازار ، لنڈا بازار . کباڑی بازار. ایک کنگھی بھی اس کو گدڑی بازار میں بھیج دو. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۸۸). معلوم ہوتا ہے کہ کسی مرحوم انگریز کا ترکہ ہم کو ملا ہے یا گدڑی بازار سے خرید کر لائے ہیں. (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۱۸). [گدڑی + بازار (رک)].

---پوش (---و مج) امذ.
گدڑی پہنے والا ، موٹا جھوٹا پہننے والا ؛ (مجازاً) فقیر ، درویش ، صوفی. فرمایا کہ چاروں گدڑی پوشوں کو بلاؤ. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۴) . بندہ حسن گدڑی پوشوں میں پیدا ہوا ، مسکینوں میں پلا ، گور غریباں میں جا کر سو جائے گا. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۱۶) . گدڑی پوش ہوں مگر گدڑی کے نیچے شاہنشہی کا دبدبہ بھی رکھتا ہوں. (۱۹۸۷ ، فاران ، کراچی ، نومبر ، ۱۰). [گدڑی + پوش (رک)].

---کا لال/لَعْل صف ؛ امذ.
غریب گھرانے میں پرورش پانے والا شخص جو کسی علم و ہنر یا حسن و جمال میں آپ اپنی مثال ہو . مراد : نالائقوں کے درمیان رہ کر بھی نہایت لائق . ادنی طبقے میں پیدا ہو کر بھی اعلیٰ ، غریب کا لائق بیٹا. اویس کے یہ خیالات گدڑی کے لال تھے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۲). بیگم رخش کو میلے کپڑوں میں اجڑی بجڑی فہمینہ کو دیکھ کر محسوس ہوا کہ شاید گدڑی کا لعل اسی کو کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۲۰۷).

کچھ گدڑی کے لال ایسے نکل آئیں گے جو مشاطۂ سخن کو ہاتھوں ہاتھ لینگے. (۱۹۹۲ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۷).

---کَر دینا ف م ؛ محاورہ.
گدڑی بنا دینا ، **پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا**. بہتوں کے خلعت یا تو اتار لیے یا پھاڑ چیر کر گدڑی کر دیے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۷۰).

---میں لال صف.
رک : **گدڑی کا لال**. ان کنکروں میں جواہر ریزے ، ان گدڑیوں میں لال اور اس سیاہی میں سفیدی بھی ہے. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۳۶).

---میں لال نُہیں چُھپتا کہاوت.
بُروں میں اچھا نہیں چھپتا ، **سو پردوں میں بھی اچھی چیز نمایاں ہو جاتی ہے . لائق آدمی اپنی اہلیت ہر جگہ منوا لیتا ہے** (مہذب اللغات ؛ نوراللغات ؛ جامع الامثال).

---والا امذ.
وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے بیچتا ہو یا پہنے ہوئے ہو (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

گُدڑی (۲) (ضم گ ، سک د) امث.
وہ بازار جو روزانہ شام کے وقت سر راہ پُرانی چیزیں بیچنے کے لیے لگایا جاتا ہے . **گزری**.

اے مصحفی گدڑی کی ذرا سیر تو کر لے
جاتا ہے کہاں دن ابھی دو چار گھڑی ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۷۳). بیچاری ... سارے دن سوت کاتی شام کو جا گدڑی میں بیچ آتی. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۰). [گذری (رک) کا بگاڑ].

---سے پیوی آئیں شیخ جی کَنارے ہوئے کہاوت.
سارا دن تو بازار میں پھرتی رہی گھر آکر پردہ یاد آیا ، پچھتانے کے موقع پر مستعمل (جامع اللغات ؛ نجم الامثال).

گُدَڑیا (ضم گ ، فت د ، کس ڑ). (الف) صف ؛ امذ.
وہ شخص جو گدڑی پہنے رہے ، پھٹے حال رہنے والا ، پھٹے پرانے کپڑے بیچنے والا ، خیمے اور فرش کرانے پر چلانے والا (نوراللغات ؛ پلیٹس). (ب) امث. **(تحقیراً) گدڑی ، چھوٹی گدڑی، بڑی گدڑی کی ضد**. گنج شکر کے لال. میری میلی گدڑیا دھو دے. (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۲۰). [گدڑ (گودڑ (رک) کی تخفیف) + یا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

---پِیر (---ی مع) امذ.
(تحقیراً) کسی گزرگاہ کا وہ درخت جس پر مختلف قسم کے چیتھڑے باندھتے ہیں اور اس کو پیر قرار دیتے اور منتیں مانگتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. **(کنایۃً) وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے رہے ، چیتھڑے لگا ، وہ شخص جو بوسیدہ کپڑے پہنے ہوئے ہو** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [گدڑیا + پیر (رک)].

---فَقِیر (---فت ف ، ی مع) امذ.
خرقہ پوش درویش (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [گدڑیا + فقیر (رک)].

گَدْکا (فت گ ، سک د) امذ.
۱. (اِ) **لکڑی کا سونٹا جو چمڑے سے مڑھا ہوا ہوتا ہے ، یہ عموماً پھری (ایک قسم کی ڈھال) کے ساتھ پٹا یا بانا کھیلنے میں استعمال ہوتا ہے**. من نے تو چاہا کہ بھاگوں پر مارے لاج کے بھاگ نہ سکا گدکا پھری کھنڈا سنبھال چوٹ چلانے لگا. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۷۶).

الہیٰ کھیل بھی کھیلوں تو شوقِ نعتِ احمدؐ کا
پھری اک ہاتھ میں کاغذ ، قلم اک ہاتھ میں گدکا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۴). (اا) **بلّا ، چھڑی نیز کنددھار کی لکڑی کی تلوار جو پھکیتی اور پٹے وغیرہ میں مشق کے لیے استعمال ہوتی ہے** (پلیٹس ؛ مہذب اللغات). ۲. **ڈنڈے یا لکڑی کی تلوار سے کھیلا جانے والا ایک کھیل**. سید صاحب ... سپر ، گدکا ، کشتی رانی اور پیراکی میں بھی استاد تھے. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۸۳). [گتکا (رک) کا محرف].

---کھیلْنا ف م ؛ محاورہ.
سیکھنے یا مشق کرنے کے خیال سے شمشیر زنی کی مشق کرنا . لکڑی چلانا . گدکا پھری کی مدد سے مصنوعی جنگ کرنا. جس ورزش یا کثرت سے صحت اور ہنر دونوں حاصل ہوں ... جیسے پہلوانی کرنا ، کشتی لڑنا ... گدکا کھیلنا جو وقت پڑے پر کام بھی آویں. (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۸).

گَدَک لائِن (فت گ ، د ، کس مع ء) امث.
ایک نہایت سست رفتار ریل. کبھی کسی کی تحقیر کرنی یا مذاق اڑانا ہوتا تو کہتے ارے یہ تو گدک لائن ہے. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۹۱). [گدک (مقامی) + انگ : Line].

گَدْکا (فت گ ، سک د) امذ.
رک : **گدکا** (پلیٹس). [گدکا (رک) کا غلط املا].

گَدْگَد (فت گ ، سک د ، فت گ) امث.
۱. **ابلنے کی آواز (کھانا یا سالن وغیرہ پکتے وقت) ، کھدبد** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **سُوجن** (ماخوذ : جامع اللغات). [گد (حکایت الصوت) کی تکرار].

---پیٹْنا ف م ؛ محاورہ.
موٹی لکڑی سے مسلسل زور زور سے مارنا (مہذب اللغات).

گُدْگُد (ضم گ ، سک د ، ضم گ) امذ.
رک : **گُدگُدی جو زیادہ مستعمل اور فصیح ہے**. ہم اس کو منانے کا گلباز خاں نے کہا ، ہم اس کے گدگد کرے گا ، تان سین کا بیٹا ہنسے گا. (۱۹۳۵ ، زندگی نقاب چہرے ، ۹۸). [گدگدی (رک) کا مخفف].

گَدْگَدا (فت گ ، سک د ، فت گ) امذ ؛ امث.
بُھنی ہوئی مکئی یا جوار (جامع اللغات). [مقامی].

گُدگُدا (ضم گ ، سک د ، ضم گ) صف مذ.
۱. نرم ، **ملائم (بستر وغیرہ کے لیے) ، لچک دار.**

خواب کو زیرِ زمیں کے یاد کر ہشیار ہو
کیا بچھا کر سوئے ہے غافل بچھونا گدگدا

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ؟). نہ گُدگُدا بچھونا پاتا ہے نہ عمدہ غذا ، زمین پر سونا نصیب ہوتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۷). پلنگ ... جو اس قدر نرم اور گدگدا تھا کہ بیان نہیں ہوسکتا. (۱۹۱۵ ، فسانۂ لندن ، ۱ : ۵۸).

جہاں آغوشِ مادر کی طرح راحت میسر ہے
ہوا کی لوریاں ہیں گُدگُدا سبزے کا بستر ہے

(۱۹۳۳ ، عروس فطرت ، ۴۷). اس کے ذہن میں مالک کا وہ نرم اور گُدگُدا بستر سدا ہی کیڑے کی مانند کلبلایا کرتا. (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۶۷). ۲. **موٹا ، فربہ ، گدرایا ہوا.**

بھبھوکا بدن گُدگُدا رسمسا
اندھیرے میں ہو جوت جسکی فزوں

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۰۲). گد (گودا کی تخفیف) + گد (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت].

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ.
ملائمت ، نرمی. نرم نرم ہاتھوں کا گدگدا پن اس ذلیل کام کی نذر ہوا جاتا ہے جس پر اس کی کمائی منحصر ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۶۰). نیم تاریک کمرے میں سہما سہما سا صوفے کے گدگدے پن میں دھنستا ہوا پاتال میں اترتا جا رہا ہوں. (۱۹۶۶ ، سویرا ، لاہور ، ۳۷ : ۷۸). [گدگدا (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت].

گَدگَدانا (فت گ ، سک د ، فت گ) ف ل.
محبت یا جوش پیدا ہونا ؛ دم رُکنا ؛ بہت کانپنا ؛ سسکیاں بھر کر رونا ؛ گدگد کی آواز نکالنا ؛ کھد بدانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گدگد (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر].

گُدگُدانا (ضم گ ، سک د ، ضم گ).(الف) ف م.
۱. **انگلیوں سے کسی شخص کے جسم کے ایسے حصوں کو سہلانا یا آہستہ آہستہ چھونا کہ اسے ہنسی آ جائے.**

جو گلہ شکوہ کرتا ہوں تو لکڑی لے کے اوٹھتا ہے
جو چپ رہتا ہوں تو بغلوں میں آ کر گدگداتا ہے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۳۳۶).

ایک دن اس نے بوقت اختلاط
خوب ہم کو گدگدا کر ہنس دیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳۱).

میں ہوں افسردہ ہنسی آئے گی کیوں کر لب پر
گُدگُداتے ہیں کفِ پا کو سرِ خارِ عبث

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۹).

گُدگُداتے تھے زلفیں جو بنائے بیٹھے
دیر تک آج انہیں ہم نے پریشان کیا

(۱۹۲۲ ، دیوان جگر ، ۱ : ۴۸). کسی نے پیچھے سے میری کمر کے دونوں طرف اپنی انگلیاں چھبوئیں اور شاید گُدگُدایا بھی. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۴۷). ۲. (کنایۃً) **شوق دلانا ، ابھارنا ، آمادہ کرنا ، اُکسانا.**

کبھو آ اوس امرِ دسادہ کو دل اہل سکر کو گدگدا
کہ مراد آس کا کُل کھلا سر کوہسار ہرا ہوا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۴۳).

بڑ چکے تھے دستِ گستاخ اس کمر کے درمیان
شوقِ وصلِ یار دل کو گُدگُدا کے رہ گیا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۶۱). اگر شیطان کے گدگدانے سے (انتقام وغیرہ کی) گدگدی تمہارے دل میں پیدا ہو تو خدا سے پناہ مانگ لیا کرو. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۵).

ہونٹوں پہ آئے کیا ہنسی جی ہے یہاں بجھا ہوا
پلکوں تک آنسو آ گئے اب تو نہ گُدگُدائیے جا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۴). ہر باب میں انشائیہ کے کسی نہ کسی پہلو کو گدگدایا گیا ہے. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، ۲۲). ۳. **سواری کی حالت میں گھوڑے کے پیٹ کو پانو سے حرکت دینا کہ وہ جست و خیز کرے . گھوڑے کو جست و خیز پر اُکسانے کے لیے سوار کا اس کے پیٹ کو پاؤں سے سہلانا.**

رہوار کو اپنے گدگدایا آہو کو خیالِ جست آیا

(۱۸۹۳ ، دل و جان ، ۴۳). (ب) ف ل. ۱. (کنایۃً) **جوش مارنا . ترنگ میں آنا.**

وہ مسکرا کے پوچھتے ہیں معنی وصال
کیا دل میں گدگداتا ہے موسم شباب کا

(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۵۲).

تمنائیں مزے پر ہیں ارادے گدگداتے ہیں
خدا کا نام لے پھر بتوں سے دل لگاتے ہیں

(۱۹۰۱ ، ثمر فصاحت ، ۹۷). ۲. **بے محل ہنسی کے قابل . خیال پیدا ہونا** (مہذب اللغات) [گدگد (رک) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

گُدگُداہٹ (ضم گ ، سک د ، ضم گ ، فت ہ) امث.
۱. رک : **گُدگُدی جو زیادہ مستعمل ہے.**

کیوں کر نہ گدگداہٹ ہاتھوں میں اوس کے اٹھے
وہ گوری گوری رانیں جس نے دبائیاں ہوں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۴).

ہاتی ہے خلقت جب تیری آہٹ
ہوتی ہے پیدا اک گدگداہٹ

(۱۹۲۸ ، سلیم پانی پتی ، افکار سلیم ، ۶۹). کبھی حالات اس طرح کے واقعات کو جنم دیتے ہیں کہ قارئین کو گدگداہٹ محسوس ہونے لگتی ہے. (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، ۶۲). ۲. **نرمی ، ملائمت ، گدازپن.**

گدگداہٹ پہ اگر ناف کی پڑ جائے نظر
چٹ کفرِ دستِ خیال اوس سے وہیں جائے لپٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۸). ۳. (طب) **ہلکی سی خلش ، خلش کا خوشگوار احساس.** سودا فمِ معدہ پر نہیں گرتا لہٰذا وہ گدگداہٹ بند ہو جاتی ہے جو سودا کی ترشی سے بھوک لگایا کرتی ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۸). ۴. **بیقراری** (دریائے لطافت ، ۹۴). [گدگدانا (رک) کا حاصل مصدر].

گُدگُدانی (ضم گ ، سک د ، ضم گ) امث.
رک : **گدگداہٹ** (پلیٹس). [گُدگُدا (رک) + نی ، لاحقۂ کیفیت].

گُدگُدائے وہاں تک جہاں تک ہنسی آئے کہاوت.
مذاق اور دل لگی وہیں تک اچھی ہے جہاں تک ناگوار نہ گزرے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

گُدگُدی (ضم گ ، سک د ، ضم گ). (الف) امث.
۱. **وہ کیفیت جو بغل ، تلوے یا پیٹ وغیرہ میں انگلیوں کے مس کرنے یا جھانویں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے اور عموماً ہنسی آ جاتی ہے ، دغدغہ ، کلبلاہٹ.**

یک دھر تھے آج اپنے مکتب کے طفل کو
پیراں کوں گدگدی کی پڑائے کتاب تھنڈ

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۸۷).

خفا کر کبھی تو رلاویں مجھے
کبھی گُدگُدی کر ہنساویں مجھے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶).

گُدگُدی جھانویں کی ذرا جو لگی
تو شکر پارا کھل کھلا کے ہنسی

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۰۴).

ہمارے دل میں وہیں گُدگُدی ہوتی پیدا
جہاں کسی کو سنا ذوق دلربائی کا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۸۳). سکندر کے پیٹ میں گُدگُدی ہونی اور بہ بے اختیار ہنسنے لگے . (۱۹۰۴ ، آفتابِ شجاعت ، ۴ : ۲۰۵). اِن تحریروں کے مطالعے سے گُدگُدی والی ہنسی کے علاوہ زیرِ لب تبسّم دونوں کے نقطۂ اتصال پر پیدا ہونے والی مسکراہٹ اُبھرتی ہے. (۱۹۸۸ ، تبسّمِ زیرِ لب ، ۴). ۲. **شوق ، اُمنگ ، جوش ، آرزو.**

لگے سِیں گل کے چونکے کب ہو ہم دوش
قیامت اس سجن کوں گُدگُدی ہے

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۶۹). اُن کے دلوں میں زمانۂ حال کے مطابق ترقی کی گُدگُدی پیدا کی جائے.(۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۷۱). اتنے دنوں کے بعد بھائی سے ملنے کی خوشی نے دل میں گدگدی پیدا کر دی. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۹۱). ۳. (طب) **تحریک ، کُھجلی.** سر سے قصبۃ الریہ پر تیز و گرم نزلہ گر کر گدگدی پیدا کرتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرحِ اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۱). ۴. **شہوت کی خواہش.** اس کے دل میں گُدگُدی سی ہونے لگی تھی مگر اس نے ابتلا کی مشکل سے لائی ہوئی نیند کو اُچاٹ کرنا مناسب نہ سمجھا. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۳۲). (ب) صف مث. **گدگدانی ، گدرائی ، موٹی ، فربہ اندام (عورت کے لیے مستعمل)** . ایک مرتبہ ایک بڑی موٹی گُدگُدی بھٹیاری ایک مجمع کو بڑی لسانی سے تاکید کر رہی تھی کہ ہرگز نہ منتشر ہوں. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۱ : ۸۵). ساتھ والی کرسی پر ایک گُدگُدی سی لڑکی ٹائپ رائٹر پر سر رکھے سو رہی تھی جب اس نے قلی کی آواز سنی ... تو ٹائپ رائٹر سے سر اٹھایا. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۹۱). [گُدگُدا (رک) کی تانیث].

---اُٹھنا محاورہ.
۱. **خود بخود ہنسی آنا.**

اٹھی گُدگُدی لفظ پر پیار کے
تو ہنسنے لگی قہقہے مار کے

(۱۸۳۹ ، لذتِ عشق ، ۱۲).

میں رو رہا تھا ، دل میں مگر گدگدی اٹھی
کچھ اس ادا سے آئے کہ مجھ کو ہنسا دیا

(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۲۱). ۲. **شوق پیدا ہونا ، تحریک ہونا ، اشتیاق ہونا.**

صدقے اون آنکھوں کے دل میں کیا کہوں بے اختیار
گُدگدی اُوٹھتی ہے اون کی نوکِ مژگاں دیکھ کر

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۹۳). کسی کے دل میں نہ معلوم کس قسم کی گدگدی اٹھے اور وہ تصویر خواہ مخواہ چُرالے. (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۴۷).

---چُھوٹنا محاورہ (قدیم).
گُدگُدی ہونا.

گدگدی پھول کی پنکھڑی سے مجھے چھوٹے ہے
سوچ کچھ تیری گلی کے تو کبھی ہار نہ ہو

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۴).

---دینا محاورہ.
رک : **گُدگُدانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **گُدگُدانا ، ہنسانے کے لیے انگلیوں کو بدن کے حسّاس اعضا سے مس کرنا.**

خفا کر کبھی تو رولاویں مجھے
کبھی گدگدی کر ہنساویں مجھے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶).

کس کے ہنسنے کا تصوّر ہے شب و روز کہ یوں
گُدگُدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۴۹). رانی روپ سنگھار کو بغل میں ... ایسی گُدگُدی کی کہ رانی روپ سنگھار بے تکلّف کھل کھلا کے ہنسی. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۲۵۹). ۲. **چھیڑنا ، اُکسانا نیز خواہش پیدا کرنا.**

یوں تصور میں جو میں اک شوخ چنچل کے تو بس
گُدگُدی سی دل میں کر جاتا ہے کوئی آن کر

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۳۳). صبح ہوتے ہی شوقِ سیر نے گُدگُدی کی اور میں باہر نکلا . (۱۹۰۴ ، مخزن ، ستمبر ، ۳) . وہ خوشگوار واقعات ... ذہن میں اُبھرا کرتے تھے تو محض فرانک کو گُدگُدی کرنے کے لیے. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۶۸).

---لینا محاورہ.
۱. رک : **گُدگُدی کرنا معنی نمبر ۱.**

لالہ و سنبل کو جو مظاہر عاشق اور معشوق کے ہیں
میٹھی نیند سے گدگدی لے کر چلتے چلتے جگاتی ہوں

(۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۱). ۲. رک : **گدگُدی کرنا معنی نمبر ۲.**

رفتہ رفتہ یہ خیال دل میں گُدگُدی لینے لگا کہ کیوں نہ اس کی جگہ لینے کے لیے عربی ریڈروں کا ایک نیا سلسلہ مرتب کیا جائے. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۲۱۳).

---ہونا محاورہ.
۱. **گُدگُدی کرنا** (رک) کا لازم ، **ہنسی پر مائل ہونا**. جتنی رانیاں مہارانی لچھمی باس کے پیچھے چلی آتیاں تھیں سب کو گُدگُدیاں سی ہونے لگیں. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۱). سکندر کے پیٹ میں گُدگُدی ہونی اور یہ بے اختیار ہنسنے لگے. (۱۹۰۳ ، آفتابِ شجاعت ، ۳ : ۲۰۵). صبوحی صاحب نے اپنی تمام کہانیاں بچّہ بن کر اس طرح لکھی ہیں جس سے بچّوں کے احساس میں گُدگُدی ہوتی ہے. (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۹). ۲. **خواہش پیدا ہونا** ، **اُمنگ ہونا**. رام غلام کے سینے میں **گُدگُدی** سی ہونے لگی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بچیسی ، ۱ : ۲۲۰). شام کو غلما آیا تو آپ ہی آپ ہمارے دل میں **گُدگُدی** ہونی. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۷۳).

گَدگَرا (فت گ ، سک د ، فت گ) امذ.
ناہموار زمین ، **جس زمین میں گڑھے ہوں** ؛ **نم دار زمین** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گدگردا (رک) کی تخفیف].

گَدگَردا (فت گ ، سک د ، فت گ ، سک ر) صف.
کاڑھا (قدیم اردو کی لغت). [گد (گاد (رک) کی تخفیف) + گردا (رک)].

گَدگَڑا (فت گ ، سک د ، فت گ) صف مذ (قدیم).
گدلا ، **گندا** ، **خراب**. گدگڑا ہوے گا تیرا صاف پانی ، جمعیت تیری ہوے گی پریشانی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۷).
انصاف ہے صاف گدگڑا ظلم انصاف کوں چھوڑنا بڑا ظلم
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۱).

خضر کاں ہے گدگڑا اب ہو گیا آبِ حیات
گل کے ڈالیاں سکھ گئے بادِ بہاری کاں گیا

(۱۷۶۵ ، دکھنی انوارِ سہیلی ، ۱۷۲). یہ دست پتلے پھیکے رنگ کے نوعی غیر شفاف یا گدگڑے سیال کے ویسے ہوتے ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عملِ طب ، ۱۲۶). **ٹماٹر** کا سالن بھی گدگڑا ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، بارشِ سنگ ، ۱۵۱). [گد (گاد (رک) کی تخفیف) + گڑا (رک)].

---پَنا (---فت پ) امذ.
گدلا پن. جو اس میں کچھ گدگڑا پنا ہور کڑوا ہور کھارا پنا ہور نجاست ہور دیا کا محبت نہ ہوے. (۱۶۶۷ ، شمایل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)). [گدگڑا + پنا ، لاحقۂ کیفیت].

گُدگُلا (ضم گ ، سک ر ، ضم گ) صف مذ (قدیم).
رک : **گدگدا** ، **گداز** ، **بھرا بھرا**.

بھر او برہنی تار گج چال کی
لٹے بال ہور گدگلے گال کی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۳).

وو گُدگُلا ترا گلا ، دکھا جلا نہ منج رُلا
گلے کوں لا گلا ملا ، عمل کھلا نہ کر کلا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸). [گدگدا (رک) کا قدیم املا].

گُدگُلی (ضم گ ، سک د ، ضم گ) امث (قدیم).
رک : **گُدگُدی**.

کہاں بات وو چنچل ہور چُلبُلی
کہ دل کوں نہواں سوں کرے گُدگُلی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۶).

ہوا سبات پر خوش وو دھن چلبلی
اٹھی بول اوسے ہونے تیوں گُدگلی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۸). [گدگلا (رک) کی تانیث].

---اُٹھنا محاورہ (قدیم).
گُدگُدی اُٹھنا ، **اُمنگ پیدا ہونا**.

کیتک اس منے پھول کیتے کلیاں
دیکھیں تو نَین کوں اُٹھیں گدگُلیاں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۷).

---چُھٹنا محاورہ (قدیم).
گُدگُدی اٹھنا ، **اُمنگ پیدا ہونا** ، **خواہش ہونا**.

جوں اس دھات سوں او بڈھی بول اُٹھی
اوسے عشق کی گدگلی ویں چھٹی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۳).

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ (قدیم).
رک : **گدگدی کرنا**.

نبی صدقے تلتل ہنسی میں اُتر
قطب تج کوں کر گدگلیاں پاس حظ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۷).

---ہونا محاورہ (قدیم).
گُدگُدی کرنا (رک) **کا لازم** ، **بے چینی اور بےقراری ہونا** (**اشتیاق کی وجہ سے**).

جو یاد آتی اتھی وہ چلبلی سنجھ
تو ہوتی تھی سنے میں گدگلی سنجھ

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۵).

گَدگول (فت گ ، سک د ، و مج). (الف) امذ.
(**آب پاشی**) **گدلا پانی جس میں مٹی کے ذرات ملے ہوئے ہوں** (ماخوذ: اب و ، ۶ : ۱۶۳ ؛ جامع اللغات). (ب) صف. **میلا** ، **گدلا** (جامع اللغات). [گد (گاد (رک) کی تخفیف) + گول / گھول (گھولنا (رک) کا حاصلِ مصدر)].

گَدگَھڑا (فت گ ، سک د ، فت گھ) صف مذ (قدیم).
رک : **گدگڑا**.

نے چلتے تھے کشتیاں ہور ٹھہرے تھے
دریا رگڑے سوں تس کے گدگھڑے تھے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۳). [گدگڑا (رک) کا ایک املا].

گدَل (فت گ ، شد د بفت) امث.
چمگادڑ ، گادر. گادر و چمگادر جو سوید میں درج ذیل ہے ، گدَل اور گادل کی جدید تر شکل ہے. (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۰۹). [گادل (رک) کا مخفف].

گدلا (۱) (فت گ ، سک د) صف مذ (مث : گدلی).
۱. **گاد ، مٹی ، کیچڑ وغیرہ ملا ہوا ، غیر شفاف ، گندہ ناصاف پانی (پانی کے لیے مخصوص).**

پیالے پانی کی آرزو کے بیچ
خواہ گدلا ہو خواہ اس میں کیچ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۵).

بڑا دریا نہ پتھر سے ہو گدلا
جو عارف ہو خفا وہ ہے تنک آب

(۱۸۰۱ ، باغِ اردو ، ۱۱۲). حضرت اگر پانی کھاری یا گدلا یا بوجھل یا ادھن ہوگا ... وہ ہرگز خوشگوار نہیں ہوسکتا اور ہرگز اس کی قدر نہیں بڑھ سکتی. (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۵۵). جب پانی کا ایک گھونٹ پیا تو ... پتہ چلا کہ یہ پانی تو نہایت تلخ ، نمکین ، کڑوا اور گدلا ہے. (۱۹۱۴ ، حالی ، مکاتیب حالی ، ۱۵۲). دریائے ایراوتی کے گدلے پانیوں میں کشتیاں کھیتے ملاح ... دیکھنے کی مجھے بڑی حسرت تھی. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۸۰). ۲. (کنایۃً) **مکدر ، میلا نیز رنجیدہ ، ناراض.**

دنیا جھوٹ ہے جیونا جھونٹ جان
نہ کر جیوں گدلا نہ نیر آنکھ اِس آن

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۸۹).

اب جس سے رہیں صاف ، تو ہوتا ہے وہ گدلا
اللہ نہ دکھلاوے کسی کو یہ ملولا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۸). دولت دل کی صفائی اور روشنی کو گدلا کردیتی ہے. (۱۹۱۰ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۷۴). جب اس ملت نے ... اِس چشمۂ صفا کو گدلا کردیا جو ... حیرت انگیز عروج کا باعث ہوا تھا. (۱۹۶۱ ، عبدالحق ، مقدمات عبدالحق ، ۲ : ۵۶). ۳. (أ) **کچھ میلا کچھ اُجلا ، ملگجا ، کلجھواں (عموماً چہرے کے رنگ کے لیے).** جس طرح نظر ڈالو ایک ہی رنگ دکھائی دیتا ہے ، سفید اور گدلا سفید. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۰۴). (أأ) **دھندلا ، غیر واضح ، مٹا مٹا.** صرف ایک کاغذ بوڑھے کی جیب میں تھا ، اس کا رنگ بگڑ چکا تھا ، اس پر لکھے ہوئے حروف گدلے ہو چکے تھے. (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۵۰). ۴. **گاڑھا ، غلیظ.** اس کے غلیظ و گدلا ہو جانے سے ... نقصان پہونچتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹). [گد (گاد (رک) کی تخفیف) + لا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ـــــ پَن (ـــــ فت پ) امذ.
گدلا ہونے کی حالت ، میلا پن ، آلودگی. ایسٹک ایسڈ ڈالنے سے فاسفیٹ حل ہو جاتا اور پیشاب کا گدلا پن جاتا رہتا ہے. (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۹۸). اگر تکدر رطوبت بیضیہ کے متفرق اجزا میں ہو تو اسی قسم کے تکدر و گدلا پن کے مطابق شکلیں نظر آئیں گی. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰). ذریعۂ اظہار . یعنی الفاظ میں گدلا پن ، ناوابستگی ، بے اعتدالی ، ورم اور اسی قسم کی خرابیاں آ جاتی ہیں. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۲۰). [گدلا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

گدلا (۲) (فت گ ، سک د) امذ.
رک : **دگلا** (پلیٹس). [دگلا (رک) کا بگاڑ].

گدلانا (فت گ ، سک د) ف ل نیز ف م.
گدلا کرنا ، گدلا ہونا ، میلا کرنا ، میلا ہونا ، پانی یا کسی رقیق شے کا گاڑھا یا مٹی وغیرہ مل کر غلیظ ہو جانا. یہ سوال ... خزاں کی دھند کی طرح اس کے ذہنی افق کو گدلاتا رہا. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۶۸). [رک : گدلا (۱) + نا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

گدلاہَٹ (فت گ ، ہ) امث.
گدلا پن ، آلودگی. چاند فضا کی گدلاہٹ میں حل ہو کر اپنا وجود کھو چکا ہے. (۱۹۷۱ ، دیوار کے پیچھے ، ۸). [رک : گدلا (۱) + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت].

گدلائی (فت گ ، سک د) امث.
رک : **گدلا پن** (پلیٹس). [رک : گدلا (۱) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

گدلی (فت گ ، سک د) صف مث.
۱. **میلی ، گندی ، غلاظت آمیز.** میل ایک قسم کی گاڑھی ، گدلی اور جمی ہوئی چیز ہوتی ہے جو اکثر زخموں پر پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۶۲). رومال سے اپنی گدلی گدلی آنکھوں کی نمی صاف کی. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۱۶۳). ۲. **ملگجی ، کالی (رنگت).** منڈھی ڈاڑھی ، متغیر آنکھیں ، گدلی رنگت دوسروں کو دور کر سکتی ہو مجھے نہیں کر سکتی. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۱۳۹). [رک : گدلا (۱) کی تانیث].

گدَم (فت گ ، د) امث.
(کاشت کاری) **دلدلی زمین ، نم دار زمین** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گد (گاد (رک) کی تخفیف) + م ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

گُدما (ضم گ ، سک د) امذ ؛ ← گدمہ.
ایک قسم کا ملائم پشم دار پتلا کمبل جو اکثر برفانی ، پہاڑی علاقوں میں استعمال ہوتا ہے. ملازمین کمبل و گدمہ و غالیچہ کو ساتھ لائیں اور رونق محفل کو دوبالا کریں. (۱۹۲۲ ، گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۶). وہ جرسی کا کھناری گدمہ پہن کر آرام کرسی پر بیٹھا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۲۶). [گدگدا (رک) سے].

گدَم پَٹخنا / پَٹخنی (فت گ ، شد د بفت ، فت پ ، ٹ ، سک خ) امذ.
دھول دھپا ، کشتم کشتا ، ہاتھا پائی. کپڑوں کی وہ درگت بنتی کہ شاید لندن واشنگ کمپنی بھی ان داغہائے گدم پٹخنا کو صاف نہ کرسکتی. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۲۱). لات ، گھونسا ، طمانچہ کشتم کشتا ، گدم پٹخنی کا بازار گرم ہوگیا. (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۱۹۳). [گد (حکایت الصوت) + م ، لاحقۂ اتصال + **پٹخنا** (رک) / پٹخنی (رک)].

گَدَم گَدَا (فت گ ، شد د بفت) امذ.
رک : **گدم پٹخنا**. دونوں میں خوب ہی ہاتھا پائی ہوئی خوب گدم گدا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۵). [رک : گد (حکایت الصوت) + م (حرفِ اتصال) + گدا (رک)].

گَدَن (فت گ ، د) امذ.
(کاشت کاری) **دانتوں دار بھار والا ہل جس سے کھیت کی جڑیں کھودتے اور گھاس صاف کرتے ہیں ، دنتیالا** (ا پ و ، ۶ : ۹۹). [مقامی].

گَدِّن (فت نیز کس گ ، شد د بفت نیز بکس) امث.
مسلمان دہی گھی بیچنے والے کی عورت. تم لوگوں کی طبیعت بھی ماشاءاللہ سے کتنی ستھری ہے ، گرے بھی تو کہاں جا کے ، واہ چوڑی والی ... دہی والی ، گھی بیچنے والی گدن. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۰۴). مہری کھانا پکا رہی ہے دو عورتیں گھر کی ملازم سویاں اٹھا رہی ہیں ایک عورت گدن سے گھی تولوا رہی ہے. (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۴۴). [گدّی (رک) کی تانیث].

گُدَن (ضم گ ، فت د) امث.
وہ عورت جس کا جسم گدرایا ہوا ہو ، موٹی عورت ؛ نیچ ذات کی عورت (مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [گد (گدگدا (رک) کی تخفیف + ن ، لاحقۂ تانیث]

گُدْنا (ضم گ ، سک د).(الف) ف ل.
سوئی سے ہاتھوں یا بازوؤں میں چھید کر کے نیل یا سرمہ بھرا جانا ، کھدنا ، کچوکے لگائے جانا. گدنا ٹھڈی پرگدا ، منہ پھاڑ سا کھلا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۰۶). رام ، ہاں خوب یاد آیا ... ایلو موہنی کا لفظ گدنے سے گدا ہوا ہے. (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۹۲). کلائی سے کہنی تک ہاتھی دانت کی چوڑیاں ہیں اور انگوٹھے کے قریب سبز حرفوں میں اس کا نام گدا ہوا تھا. (۱۹۷۷ ، جب کھیت جاگے ، ۳۳).(ب) امذ.
۱. **وہ نشان جو گودنے سے جسم پر پڑ جاتے ہیں**. انگریزی سیاہی کے داغ ... نقش اور گدنے کے نشانوں کی طرح جو چماریاں اپنے بدن پر کراتی ہیں جلد میں پیوست رہے گا. (۱۸۷۸ ، مقامات ناصری ، ۱۳۴). پیشانی پر اس کے گدنا گدا تھا عنوان اختر حسین لکھا ہوا تھا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۷۱).
۲. **گودنے کا فعل ، کچوکا ، گودنے کی رسم** (فرہنگ آصفیہ). [گودنا (رک) کا لازم].

---- گدانا ف مر ؛ محاورہ ؛ = گدوانا.
گودنے کی رسم ادا کرنا ، جسم میں نیل یا سرمہ بھروانا ، بیل بوٹے بنوانا (فرہنگ آصفیہ).

---- گدوانا ف مر ؛ محاورہ.
رک : **گدنا گدانا**. کبھی زیب و زینت کے لئے نیل کا گدنا گدوایا جاتا ہے. (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۱۵۳).

گَدَّو (فت گ ، شد د ، و مع) امذ.
(کشتی رانی) **درخت کے موٹے تنے کو کھوکلا کر کے معمولی استعمال کے لیے بنائی ہوئی کشتی جو اتھلے پانی میں کام دے ، مشرقی بنگال میں اس قسم کی بڑی کشتی کو مقامی بولی میں پتام کہتے ہیں ، سارنگ** (ا پ و ، ۵ : ۱۲۸). [مقامی].

گُدْوَا (ضم گ ، فت د ، شد و) امث.
(گنوار) **گود ، گودی** (فرہنگ آصفیہ). [گد (گود (رک) کی تخفیف + وا ، لاحقۂ تصغیر].

گُدْوانا (ضم گ ، سک د) ف م.
جسم پر نقش و نگار نام وغیرہ کھدوانا ، بنوانا.

گدوائی آپ نے میرے ماتھے پر اپنی چاہ
اک اور سطرنامۂ تقدیر بڑھ گئی

(۱۸۵۲ ، کلیات منیر ، ۲ : ۵۴۰). جو عورت اپنے ... جسم کا کوئی حصہ خود گودتی اور جو دوسرے سے گدواتی ہے ، ان سب پر خدا لعنت کرے. (۱۹۰۶ ، **الحقوق و الفرائض** ، ۳ : ۲۳۲). میں نے اپنی محبوب منگیتر کا نام انگریزی اور اردو میں گدوا لیا تھا. (۱۹۷۴ ، معاصرین ، ۱۴۸). [گودنا (رک) کا متعدی المتعدی].

گُدْوٹی (ضم گ ، و لین) امث.
(فیل بانی) **پیتل کی ایک زنجیر جو ہاتھی کی دم کے قریب باندھی جاتی ہے**. ہاتھی کا رخت بہ ہے ... گدیلہ مشہور گدوٹی ، پچوہ ، چوراسی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۴). [گد (گدا (رک) کی تخفیف) + وٹی ، لاحقۂ صفت تانیث].

گِدْوُدٹ (کس گ ، و مع ، فت د) امث.
گیدڑ کی آواز (جامع اللغات). [حکایت الصوت].

---- مچا دی فقرہ.
شور و غل مچا دیا (چور جنگل میں گیدڑ کی طرح بول کر اپنے ہمراہیوں کو اپنا آنا جتلاتا ہے) (جامع اللغات).

گَدّی (فت گ ، شد د).(الف) امث.
۱. **کپڑے یا چمڑے وغیرہ کا روئی دار تکیہ نما گدا ، گدیلا**.

امیری کے یہ ٹھاٹھ کیونکر بنائے
یہ گدی یہ تکیے کہاں سے لگائے

(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۸۷). ۲. **تہہ بہ تہہ کپڑوں کا دبیز پیڈ**. حضرت گدی منفی جھٹکا کس طرح پیدا کرتی ہے. (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۶ : ۱۰۴). بعض قوموں کی عورتیں پیشانیوں کو مجروح ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک تاج نما گدی بناتی ہیں جو اکثر چمڑے کی ہوتی ہے. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۹۶). موباف کی جگہ اب بالوں کے اندر گدیاں رکھ کر بالوں کو ایسا پھلا لیا جاتا ہے ، یہ معلوم دیتا ہے کہ گویا کھوپری پر بالوں کی ٹوکری اوندھا دی ہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۹). ۳. (طباعت) **پلیٹ یا پتھر پرکاہی جمانے کے بعد سیاہی پھیرنے کا تہہ بہ تہہ کپڑا**. خالی چھاپے خانے کی قفر لے لینا ، پتھر پر گدی پھیر دینا اور کاغذ گن دینا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۸). ۴. **پھول کا دبیز خطہ ، عرشہ ، زیرگی کی جگہ**. گدی تن کر ایک جھلی کی شکل اختیار کرلیتی ہے. (۱۹۶۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۹۷).

اس دبیز مرکزی حصے کو گدی (Cushion) کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۰۲). ۵. **بائسکل ، موٹرکار ، بگھی وغیرہ کی نشست گاہ جس پر سوار بیٹھتا ہے.** صرف دو آدمیوں کے بیٹھنے کی جگہ تھی اور اس کی گدیوں میں اسپرنگ لگے ہوتے تھے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۴۴). ۶. **کپڑوں کا گول لمبا سا پتلا تکیہ جسے عورتیں حیض کے دنوں میں استعمال کرتی ہیں.**

سمجھ مت اس مرے نسخے کو ردی
منگا لے حیض کی دس بیس گدی

(۱۷۹۵ ، فرسنامہ رنگین ، ۱۴). جب گذر جاویں وہ دن تو غسل کرے پھر گدی لگاوے کسی کپڑے کی پھر نماز پڑھے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۷۶). ۷. **روئی دار کپڑا جو گھوڑے یا ہاتھی کی پیٹھ پر ڈال کر سوار ہوتے ہیں.** ہاتھی پر نہ گدی ہے نہ جھول ہے فقط کلاوہ میں اس کے پاؤں اور پیٹھ پر ... جما ہوا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۰۳). ۸. **تہہ بہ تہہ کپڑا جسے کسی زخم یا فصد پر رکھ کر پٹی باندھتے ہیں.** پٹیاں اور گدیاں ملائم اور پاکیزہ ہوں کہ اس ٹوٹے ہوئے عضو پر کچھ آسیب اور تکلیف نہ پہونچے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۵). طب میں اس سے اس طرح فائدہ اٹھایا جاتا ہے کہ ایک دبیز گدی استعمال طلب دوا کے محلول سے تر کر لی جاتی ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۰). ۹. (i) (کنایۃً) **تخت شاہی ، مسند حکومت نیز اقتدار ، حکومت.**

کئی پشتوں سے نمک خوار ہیں اس گدی کے
شکر ہے سابق الایام ہیں ہیں پھلے پھول

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۱). اس کو گدی اس غرض سے نہیں دی ... اس پر بیٹھ کر عیش و عشرت کرے بلکہ ... اس کو اپنے فرائض کے ادا کرنے کی تکیہ گاہ بنائے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۹۹).

یہاں میری جگہ گدی پہ اب بھائی بھرت ہوں گے
انہیں کا جشن ہو گا شادیانے شش جہت ہونگے

(۱۹۸۳ ، رامائن (امتیاز الدین) ، ۴۴). (ii) **کسی پیر ، درویش یا سادھو وغیرہ کی مسند ، نشست گاہ ، سجادہ.**

جو کسی عالی گھرانے کے ہیں پیر
اور بڑی گدی پہ بن بیٹھے فقیر

(۱۸۲۸ ، راہ سنت ، ۲۵). گرو امر داس جی اپنے چیلے کو گدی سپرد کر گئے. (۱۸۸۳ ، قصص ہند (محمد حسین آزاد) ، ۱۸۶). بابا جی نے گدی کیسے پائی ، وہی تدبیر اب بھی ہوسکتی ہے. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۶۱). نواب سراج الدین احمد خان سائل دہلوی لوہارو کی نوابی کے اصل وارث تھے مگر انگریزوں نے ... ان کے چچا کو گدی پر بٹھا دیا تھا. (۱۹۵۲ ، بزم خوش نفساں ، ۱۹۹). (iii) **دکان دار کی نشست ، بھڑ ، تھڑا.** باقی نمازیں دکان کی گدی پر بیٹھے بیٹھے پڑھ لیا کرتے. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۲۷). **مراد : منصب ، ذمہ داری.** میری اماں اللہ بخشے چودھرائین کی گدی سنبھال چکی تھیں. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۱۱). ۱۰. **تنور میں روٹی لگانے کی گول یا چوکور گدی جس میں بھوس بھرا ہوتا ہے ، رفیدہ** (فرہنگ آصفیہ). ۱۱. **روئی دار سیا ہوا کپڑا جو گدکے یا سپر وغیرہ کی موٹھ میں لگا دیتے ہیں تا کہ ہاتھ میں لکڑی کی ضرب نہ پہنچے ، ماسٹھ** (فرہنگ آصفیہ). ۱۲. **تلوے یا ہتھیلی کا گداز اور نرم حصہ ؛ جانوروں مثلاً بلی ، اونٹ وغیرہ کے پنجے یا پاؤں کا نچلا نرم حصہ.**

خدا نے گدیاں بھی اس کے پنجوں میں لگائی ہیں
کہ جن سے چپکے چپکے آتی ہے آہٹ نہیں ہوتی

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۲۳). آکا کے ہاتھ کی گدی اس کی کلائی پر اس زور سے پڑی کہ ریوالور چھوٹ کر دور جا پڑا. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۳۵). ۱۳. **کاغذ کے دس دستوں کا بنڈل یا منٹھا** (جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. **مسلمانوں کا وہ طبقہ جو دودھ ، دہی اور گھی بیچتا ہے ، گھوسی کی ایک قسم.** شیر فروش اگر مسلمان ہیں اُن کو ہندی میں گدی کہتے ہیں اور جو ہنود میں ہیں اُن کو اہیر اور گھوسی کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۶). کاشتکار ، چرواہے ، گدی ... گڈریے ، شتربان شام کے وقت اپنے جانوروں کو دیکھ دیکھ کر آنکھوں میں نور اور دل میں سرور حاصل کرتے ہیں. (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۴۱). ۲. **ہندو پہاڑیوں کی قوم جو بھیڑیں رکھتے ہیں** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [گادی (رک) کا مخفف].

--- بحال کرنا محاورہ.
دوبارہ گدی پر بٹھانا ، دوبارہ برسر اقتدار لانا. یہ کھلا تاثر قائم ہوتا کہ موئے مبارک کو کرن سنگھ کی گدی بحال کرنے کے لیے غائب کر لیا گیا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۴۴).

--- بنی رہنا محاورہ.
حکومت برقرار رہنا ، راج قائم رہنا ، اقتدار باقی رہنا. دوسرے علاقوں میں راج بدستور قائم اور کھنبلیر میں گدی بھی رہی. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۲۲).

--- پر بٹھانا محاورہ.
۱. **مسند نشیں کرنا ، تخت پر بٹھانا ، کسی ملک یا ریاست کی حکومت سونپنا.** ہاں روز ایک کنور کو گدی پر بٹھائیں ، چنور چھتر اور مورچھل اس کے سر پر پھرائیں. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۷). ۲. **پیر یا گرو کا کسی کو اپنا جانشین مقرر کرنا ، سجادگی عطا کرنا.** اس حق شناس نے اپنی اولاد میں سے کسی کو گدی پر نہ بٹھایا بلکہ اپنے چیلوں میں سے لہنا کھتری کو جانشین کیا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند (محمد حسین آزاد) ، ۱۸۵).

--- پر بیٹھنا محاورہ.
گدی پر بٹھانا (رک) کا لازم ، تخت نشین ہونا. ہم کو مسند افتا کی گدی پر بیٹھنا مقصود نہیں ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۹۴). اس کا بیٹا جواہر سنگھ پھر اس کا بھائی رتن سنگھ اور پھر بعد ازاں سورج مل کا پوتا کھری سنگھ گدی پر بیٹھے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۰).

--- چھیننا محاورہ.
اختیار سے محروم کرنا ، اقتدار سے ہٹانا ، حکومت ختم کر دینا.

کونی آپ کی گدّی چھیننا نہیں چاہتا البتہ ہم ریاست کا نظامِ حکومت ایک آئینی اور جمہوری طریقے سے چلانا چاہتے ہیں. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۸۷).

---دار صف.
جس پر گدّی رکھی یا لپٹی ہوئی ہو. اس کے بعد وہ بیٹھ جاتا اور اپنی گدّی دار مڑی ہوئی بیسا کھی کا سہارا لئے سارے دن بیٹھا رہتا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۲۳۳). [گدّی (رک) + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---رَکْھنا ف س ؛ محاورہ.
موٹا یا تہہ دار کپڑا استعمال کرنا (زخم یا حیض کے لیے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

---سنبھالنا محاورہ.
کسی منصب پر فائز ہونا نیز تخت نشیں ہونا. راجہ ہری کشن کول نے کچھ دن پہلے ہی وزارتِ عظمیٰ کی گدّی سنبھالی تھی. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۷۶۱).

---سے اُتارْنا محاورہ.
حکومت سے معزول کرنا ، بادشاہی کے اختیارات چھین لینا ، منصب سے ہٹانا. وہاں تھوڑے ہی دن ہوئے ، کاشتکاروں نے راجہ کو گدّی سے اُتار دیا ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۷). تحریک نے اُن کے خاندان کا ایک سو سالہ راج ختم کر کے اُن کے باپ کو گدّی سے اُتار دیا تھا. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۵۳۹).

---سے دَسْتْبَرْدار ہو جانا محاورہ.
اقتدار یا حکومت چھوڑ دینا. گاندھی جی نے مہاراجا کے گدّی سے دستبردار ہو جانے کا خیال پیش کیا تو یہ لوگ جھٹ اُن کے پاس پہنچے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۳۴۴).

---نِشِیں (---کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
۱. **وہ جو تختِ حکومت پر بیٹھے ، تخت نشین ، برسرِ اقتدار ، فرمانروا.** مہاراجہ جسونت سنگھ نے جو اب گدّی نشین ہیں اور رانیوں کو اون کی پیروی کرنے سے باز رکھا. (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ / مارچ ، ۹). مہاراجا ہری سنگھ نئے نئے گدّی نشین ہوئے تھے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ۱۵). ۲. **پیروں یا فقیروں کا اجازت یافتہ جانشین ، سجّادہ نشین ، صاحبِ سجادہ.** اے الیاسف میں ان کا گدّی نشین ہوں اور شیخ سلطان شکرا کے نام سے جانا جاتا ہوں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۶۳). [گدّی + ف : نشیں ، نشستن - بیٹھنا].

---نِشِینی (---کس نیز فت ن ، ی مع) امث.
تخت نشین ہونے کا عمل ، تخت نشینی ، مسند نشینی. گدّی نشینی چُپ چپاتے ہو گئی جلسہ وغیرہ آئندہ کے لیے اُٹھا رکھا گیا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۳). جعفر خاں نے قلعہ ڈیراور پر قبضہ کرکے اپنی گدّی نشینی کا اعلان کر دیا. (۱۹۸۸ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۷). [گدّی نشیں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نُما (---ضم ن) صف.
گدّی جیسا ، مسند کی شکل کا. اِستادہ حصّے کے متعدد رشتک آپس میں مِل کر ایک کروی گدّی نما ساخت تیار کرتے ہیں. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۷۶). [گدّی + ف : نما ، نمودن - دیکھنا ، دکھانا].

گُدّی (۱) (ضم گ) امث.
وہ سایہ دار اور محفوظ جگہ جہاں کشتیوں کی مرمت ہوتی ہے ، گودی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : गद्दि+इका].

گُدّی (۲) (ضم گ) امث (قدیم).
رک : گُدّی ، گردن کا پچھلا حصّہ

گُدی سوں چیر کر تیری زباں کوں
بنفشہ کے نمن کاڑھوں قفا کوں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶۷). [گُدی (رک) کا قدیم املا].

گُدّی (ضم گ ، شد د) امث ؛ ~ گدھی.
گردن کا پچھلا حصّہ.

وہ گُدّی وہ شانے وہ پشت کمر   وہ چوٹی کا کولے پہ آنا نظر

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۶۸). ابنِ تمیز نے ایک نیزہ ایسا مارا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے حلق مبارک میں آ لگا ، گُدّی سے گزر گیا. (۱۸۱۲ ، گلِ مغفرت ، ۱۱۲). عورت کی مت گدّی پیچھے ہوتی ہے. (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۹۰). دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو گُدّی کے بَل لٹا کر اس کے ہاتھ کو پٹی کے ذریعہ گردن سے لٹکا دو. (۱۹۴۷ ، جراحیاتِ زہراوی ، ۲۰۷). وہ زمین پر پڑا موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہے اس کی گُدّی سے خون کا فوّارہ اُبل رہا ہے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ مارچ ، VII). [پ : गातियष्टा].

---بھاٹْنا محاورہ.
دھپے لگانا ، دھولیں جڑنا ، دھول جمانا (مخزن المحاورات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

---پَر زور ڈالْنا محاورہ.
دماغ پر زور ڈالنا ، غور کرنا ، سوچنا. اپنے فلسفے کو سائنس اور واحد نظامِ فطرت اور نظامِ قدرت قرار دینے والوں کو اس سوال کا جواب تلاش کرنے میں اپنی گُدّی پر ضرور زور ڈالنا چاہیئے. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۲۶۹).

---پَر ناگِن ہونا محاورہ.
منحوس ہونا (جس کی گُدّی پر بھونری ہوتی ہے وہ منحوس خیال کیا جاتا ہے).

جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ بچتاتی ہے
ہے کہیں گُدّی پہ شاید تیری ناگن کوکا

(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگِ آصفیہ ، ۴ : ۲۳)).

---سَہْلا دینا محاورہ.
گدّی پر تھپڑ رسید کرنا ، گدّی پر ہاتھ مارنا. چل یہاں سے... نہیں تو گدّی سہلا دی جائے گی. (؟ ، ذلتوں کے مارے لوگ (ترجمہ) ، ۱۸۶).

---سے زُبان کھینچنا محاورہ.
گُدّی سے زبان کھینچنا (رک) کا لازم ، سخت سزا ملنا.
رحمٰن ہی کی بات چلی اور نہ رام کی
گُدّی سے کھنچ گئی جو زبان تھی عوام کی
(۱۹۶۷ ، سرود و خروش ، ۳۸).

---سے زُبان کِھینچ لینا / کِھینچنا ف مر ؛ محاورہ.
منہ سے زبان نکالنا تا کہ مجرم کو حد درجہ اذیت پہنچے (بدکلامی، بدزبانی یا بدفالی کی سزا جو بادشاہوں اور راجاؤں کی طرف سے دی جاتی تھی).
کھینچ لیں اپنی ، اُسی دم اُٹھ کے گُدّی سے زباں
بُھول کر بھی گر زباں پر اِس کا آ جائے گِلا
(۱۸۸۸ ، کلیاتِ نظم حالی ، ۲ : ۴۳).
چھیڑتے ہیں تجھ سے کب ہم اُن گِلوں کی داستاں
کھینچ لیں اپنی اسی دم اُٹھ کے گُدّی سے زباں
(۱۹۲۸ ، سلیم پانی پتی ، افکار سلیم ، ۳۰). انگلیوں کے شکنجہ میں راجہ کی متحرک زبان پکڑ لی ، اور تسمہ کی طرح گُدّی سے کھینچ لی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۷).

---سے زُبان نِکالنا محاورہ.
رک : گُدّی سے زبان کھینچنا (نوراللغات).

---سے زُبان نِکلنا محاورہ.
رک : گُدّی سے زبان نکالنا (رک) کا لازم ، زبان بندی کا حکم صادر ہونا.
مُنھ سے کیا بات نکالے کوئی اُس کے آگے
واں تو اک حرف پہ گُدّی سے زباں نکلے ہے
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۷۴).

---کُھجانا محاورہ.
شرمندہ ہونا. سلطان ہوشنگ ...اپنی گُدّی کُھجاتا ہوا اپنے ملک کو چلا گیا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۴ : ۱۸۵).

---میں عَقل ہے فقرہ.
دیر فہم ہے ، وقت نکل جانے کے بعد بات سمجھتا ہے ، احمق ہے ، بیوقوف ہے. کم عقل ، بد تمیز ، گُدّی میں عقل ہے باجی ، اے ہم کو سادہ لوح کہتا ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۰۲). مسلمانوں کی گُدّی میں عقل ہے سمجھے نا یہ جو کام کرتے ہیں اس وقت کرتے ہیں جب وقت نکل جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۰ : ۴).

---ناپنا محاورہ.
پھانسی دینا ، گلا گھونٹ دینا ، گردن مارنا. کچھ عرصے کے بعد نعیم کی گُدّی ناپی جائے. (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۹۹). باجی پر ... جب اپنا دستِ شفقت پھیرتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے جیسے انھوں نے باجی کی گُدّی ناپ دی. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۳۲۷).

گَدّے (فت گ ، شد د) امذ ؛ ج.
گدا (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع ؛ تراکیب میں مستعمل . نشست کے لیے گدّے پر گاؤ تکیہ لگا کر بیٹھتے تھے . (۱۹۷۷ ، من کے تار ، ۲۷).

---باز امذ.
قیاس آرائی کرنے والا ، فرضی باتیں کرنے والا ؛ (کنایۃً) فریبی ، دھوکے باز. چند گدّے بازوں نے ... بینک گھر سے جعلی چک بھنا لائے تھے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۷). [گدّے + ف : باز ، باختن - کھیلنا].

---بازی امث.
خیال دوڑانا ، قیاس آرائی ، اندازے لگانا. اپنی اپنی رائے کے مطابق سب گدّے بازیاں کرتے تھے. (۱۸۹۴ ، کامنی ، ۵). [گدّے باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لگانا محاورہ.
قیاس کرنا ، خیالی گھوڑے دوڑانا ، اندازہ کرنا. ہم خدا جانے پہاڑوں کی نسبت دل میں کیا کیا سوچتے تھے گدّے لگاتے تھے. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۴۵). معمولی لیاقت کے آدمی صرف قیاسی گدّے لگا سکتے ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۳ : ۳).

گَدْیا (فت گ ، سک د) امذ.
(ٹھگی) رک : گداگر (اپ و ، ۸ : ۲۰۱). [گداگر (رک) کی تصغیر].

گُدْیا (۱) (ضم گ ، سک د) صف.
عادی ، خوگر.
وہ کھی کے تار پر پسندے جن کے گُدیا شکم کے بندے
(۱۹۲۸ ، تنظیمُ الحیات ، ۷۳). یہ طرز انتقاد آج کل پسند بھی نہیں کیا جاتا گو میں اسی کا خوگر بلکہ ٹھیٹھ ہندی بول چال میں گُدیا ہوں. (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۴۵). [مقامی].

گُدْیا (۲) (ضم گ ، سک د) امث.
کان کے نیچے کی نوک ، لَو. ذرا ان چھوٹی خوبصورت کانوں کی گدیوں کو چھید دیں. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم (ترجمہ) ، ۵ : ۳۸۶). [مقامی].

گَدْیانا (فت گ ، سک د) ف م.
ہاتھ پیروں سے ضربیں لگانا ، مارنا پیٹنا ، دھکّے لگانا. اتنی چوٹیں لگائیں کہ بوکھلا دیا اور پھر چمٹ کر اتنا گدیایا کہ یاد ہی تو کرتا ہو گا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۴۴). [گد (حکایت الصوت) + یانا ، لاحقۂ تعدیہ].

گَدْیجَٹ (فت گ ، ی مع ، فت ج) امث.
ایک قسم کی گھاس جو دوب کی طرح کی ہوتی ہے اور زیادہ تر بطور چارہ استعمال کی جاتی ہے (پلیٹس). [مقامی].

گَدیڑ / گَدھیڑ (فت گ ، ی مج) امث.
(گاڑی بانی) بیل کے گلے کا گدّی کی طرح نرم بنا ہوا پٹا جو بطور جوت اس کے گلے میں باندھا جاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۴۱). [گدّا (بحذف ا) + یڑ (یر کا محرف) ، لاحقۂ صفت].

گَدیڑا (فت گ ، ی مج) امذ.
(گاڑی بانی) چمڑا چڑھے ہوئے بانسے جو بیل گاڑی کی بھڑ (بم) کی بغلیوں میں بیلوں کو بھڑکی رگڑ سے بچانے کے لیے لگاتے ہیں (اپ و ، ۵ : ۱۳۱). [رک : گدیڑ + ا ، لاحقۂ نسبت].

گَدیڑی (فت گ ، ی مج) امث.
نہایت بیوقوف ، بدسلیقہ اور پھوہڑ عورت (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [گجراتی : گدیڑا (رک) کی تانیث].

گَدَیل (فت گ ، ی مج نیز لین) امذ.
شیر خوار بچہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گد (گود (رک) کی تخفیف) + یل ، لاحقۂ نسبت و صفت].

گَدَیلا (۱) (فت گ ، ی مج) امذ ؛ =گدیلہ.
۱. (أ) روئی کا موٹا گدا جو بطور بستر استعمال ہوتا ہے.

گر گدیلے کا اس پہ ہو بستر
تو بھی چبھتی ہیں پھانس جوں نشتر

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۶۰۰). سفید گدیلے بچھے ہوتے ہیں ، ان پر تکیے دھرے ہوتے ہیں. (۱۹۰۳ ، مخزن ، لاہور ، جولائی ، ۴). تخت پوش پر ریشمی گدوں اور گدیلوں کے درمیان نیل کا خالی مٹکا جما کے رکھ دیا. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۶۲). (أأ) (کپڑے یا چمڑے کا) غلاف جو روئی سے بھرا ہوا ہو (بیٹھنے کے لیے) ، مسند (پلیٹس). ۲. دوہرا کپڑا جس کے اندر روئی بھر کر بخیہ کرتے ہیں اور جاڑوں میں اس کا لباس بناتے ہیں ، دگلا. امرا سمور کے لبادے اور ریشم کے گدیلے پہنتے ہیں. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۱). ۳. روئی دار گدا جس کو ہاتھی کی پیٹھ پر رکھ کر نیچے طناب سے باندھتے ہیں. ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے ... گدیلہ مشہور ، گدوی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۴). وقت سواری گدیلہ کس کر کارخانے میں لے گئے (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۳۷). ۴. گدی ، منصب ، عہدہ.

مسلماں کی طرح سر سے کفن کیا خاک باندھوگے
سنبھالو جا کے کونسل میں وزارت کے گدیلوں کو

(۱۹۳۷ ، چمنستان ، ۱ : ۲۰). [رک: گدا(۱) + یلا ، لاحقۂ صفت].

گَدیلا (۲) (فت گ ، ی مج) امذ.
ڈھاک سے مشابہ ایک درخت جس کی چھال پر باریک باریک نالی دار دھاریاں ہوتی ہیں . اس کی چھال کو جوش دے کر پلایا جائے تو سانپ کا کاٹا تندرست ہو جاتا ہے. گدیلے کی چھال اس کے واسطے بہت مفید ہے . (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۱۸). [مقامی].

گُدیلا (ضم گ ، ی مج) امذ.
گود کا بچہ (وضع اصطلاحات ، ۱۳۱). [گد (گود (رک) کی تخفیف) + یلا ، لاحقۂ صفت تذکیر].

گَدیلی (فت گ ، ی مج) امث.
۱. (أ) پتلا گدا جو بستر پر بچھاتے ہیں. سونے کے لیے ٹاٹ کی گدیلی اور دو کالے کمبل ہوتے ہیں. (۱۹۲۲ ، قول فیصل ، ۳۷). (أأ) روئی بھر کر بنایا ہوا چھوٹا گدا یا تکیہ جسے کاندھے پر رکھ کر بوجھ اٹھاتے ہیں. اس پالکیوں کو سرخ پگڑیوں والے کہار اٹھائے ہوئے تھے جن کے کاندھوں پر سبز گدیلیاں رکھی تھیں. (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۷ ستمبر ، ۲۵). ۲. تلوے یا ہتھیلی کے اوپر کا نرم حصہ ؛ تلوا ؛ ہتھیلی. کسی نے لوہے کے ہاتھ سے پکڑ لیا، مجھ کو صاف صاف انگوٹھا اور انگلیاں اور ہتیلی اور انگوٹھے کی گدیلی محسوس ہوتی تھی. (۱۸۸۸ ، رسالہ معجزات انسانی ، ۷۸). کلائی ہاتھ کی گدیلی سے پکڑ کر اگر بائیں طرف سے حملہ ہو تو دائیں ہاتھ سے حریف کی کلائی پکڑے. (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۲۸). [گدیلا (رک) کی تانیث].

گَدْیَہ (۱) (فت گ ، سک د ، فت ی) امذ.
دریوزہ گری ، بھیک ، گدائی (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ف].

---گر (---فت گ) امذ.
بھیک مانگنے والا ، گدا گر ، بھکاری ، بھک منگا.

مفلس اور ایسے در سے بھرے بےغنی ہوئے
چاندی پر اک طرح تو یہاں گدیہ گر کی ہے

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۶۲). [گدیہ + گر، لاحقۂ فاعلی].

---گری (---فت گ) امث.
گدا گری ، بھیک مانگنا.

موتیوں سے مانگ تھی جن کی بھری
ان سے کراتی ہے تو گدیہ گری

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۵۸). [گدیہ گر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گَدْیَہ (۲) (فت گ ، سک د ، فت ی) امذ.
باآہنگ نثر ؛ وہ نثر جس میں آہنگ یا موسیقی ہو ؛ (عموماً) نثر (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : गद्य].

---کَوِیتا (---فت ک ، ی مع) امث.
مراد : نثری نظم. جہاں تک نثری نظم یا گدیہ کویتا کا سوال ہے تو اس کو آزاد نظم یا مکت چھند کی ہی ایک ہیئت کی شکل میں پیش کیا ہے. (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۲۲). [گدیہ + کویتا (رک)].

گِدْھ (کس گ ، سک دھ) امذ ؛ =گد.
ایک مردار خور پرند. گدھ ، گیدڑ ، کاگ لوتھوں پر بیٹھے ماس کھاتے ہیں اور آپس میں لڑتے جاتے ہیں. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر، ۹۶). ہندی میں گدھ اور ترکی میں خراخوش کہتے ہیں. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۵۲). چیلوں اور گدھوں نے ان کی بوٹیاں نوچ کھائیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰). میرے ارد گرد گدھ ہی گدھ تھے سر جھکائے تھے عجیب سی باس فضا میں گھلی تھی. (۱۹۸۶ ، چوراہا ، ۹۰). [پ : गिद्धो].

گُدْھ (ضم گ ، سک دھ) امذ.
ہاتھ پانو کی تلیوں کے اندر کا مغز ، گودا. دو عورتیں ہوویں گی نہایت حسین ، گوشت کے اندر سے ہنڈی کا گدھ دیے گا. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۵). [گودا (رک) کا مخفف].

گَدھا (فت گ)، (الف) امذ.
سفید یا خاکستری رنگ کا جانور جو گھوڑے اور خچر سے چھوٹا ہوتا اور بوجھ لادنے یا سواری کے کام آتا ہے. حضرت عیسیٰ کی سواری کے گدھے کا ایک سم ہے کہ سب فرنگی اوسے سونے کے حقے میں رکھے (۱۷۳۰ء ، کربل کتھا ، ۲۶۴).

اور گھوڑے کا بھی جھوٹا پاک جان
گدھے اور خچر کا بھی مشکوک مان

(۱۷۴۴ء ، خلاصۃ الفقہ ، ۷). یہ ایک شخص کی کہانی ہے جو قلب ماہیت ہو کر گدھا بن گیا تھا. (۱۹۲۹ء ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۴۴۸). حضور نے ایک بار دیکھا کہ کسی شخص نے ایک گدھے کا منہ داغا تھا بےچارے کی ناک سے مسلسل خون بہہ رہا تھا. (۱۹۷۸ء ، روشنی ، ۱۵۴). ۲. **بوجھ جو گدھے پر لدا ہو** ، **بارِ خر** (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف مذ. (**مجازاً**) **احمق، بیوقوف ؛ نالائق ، بدسلیقہ**.

گیان گدھا جیوں چالیں چلے
گیانی جیدھر چاہے رلے

(۱۶۵۴ء ، گنج شریف ، ۲۱۲).

آخر کوں بوالہوس نیں سر بارِ غم سیں کھینچا
نام عاشقی کے یاروں سب ان گدھوں نیں بورے

(۱۷۱۸ء ، دیوان آبرو ، ۷۴).

سہل سیں یہ بھی ٹل گئی جو بلا
تب بھی سمجھا نہ ہائے کچھ وہ گدھا

(۱۸۱۰ء ، ہشت گلزار (ق) ، ۹۰). نانی اماں تم کو کیا جواب دوں، لکھنے والا گدھا تھا. (۱۸۹۲ء ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۰۰).

سب جانتے ہیں حضرت ناصح مآلِ عشق
سمجھائیے نہ آپ مجھے میں گدھا نہیں

(۱۹۴۴ء ، سنگ و خشت ، ۱۶۷). اونے گدھو یہ فیکٹری ہے... یہ گاؤں ہے گدھے عماد نے جل کر کہا. (۱۹۸۱ء ، سفر درسفر ، ۳۰). [پ : गधा].

---برسات میں بُھوکا مَرے کہاوت.
بیوقوف آدمی اپنی بیوقوفی کی وجہ سے **بھوکا مرتا ہے** ، ریل پیل میں بھی بدقسمت کو کچھ نہیں ملتا (جامع الامثال ؛ قصص الامثال).

---برَن (---فت ب ، ر) امذ.
رک : **گدھا لوٹن جو زیادہ مستعمل ہے.** محفل میں ہنگامہ ہونے لگا ، سب پر گدھا برن کا اثر ہوا ، جو اٹھا وہ لڑکھڑا کر گرا. (۱۹۰۲ء ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۳۲). [گدھا + برن].

---بَنانا محاورہ.
بیوقوف بنانا ، **احمق بنانا**.

گدھے کے ساتھ جو ایک اور پخ لگاتے ہیں
وہ سب گدھے کو نہایت گدھا بناتے ہیں

(۱۹۷۶ء ، سید محمد جعفری ، شوخی تحریر ، ۱۶۰).

---بَنْنا محاورہ.
گدھا بنانا (رک) کا لازم ، **بےوقوف بننا نیز سخت محنت کرنا**.

نہیں ضرور یہاں مردِ باصفا بن جائے
جسے ہو نام کی حاجت یہاں گدھا بن جائے

(۱۹۷۶ء ، سید محمد جعفری ، شوخی تحریر ، ۱۶۰).

---پانی پیے گھنگھول کے کہاوت.
بیوقوف کام کرتا ہے تو خرابی سے ، گندے آدمی کو **نصیحت کے طور پر کہتے ہیں** (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---پَن (---فت پ) امذ.
بیوقوفی ، **حماقت** ، **نادانی**. اس گدھے پن کو دیکھیے کہ شیر اور گدھے میں فرق نہ کر سکے. (۱۸۹۲ء ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۴). یہ سخت بےدینی اور گدھا پن ہے یا نہیں کہ آدمی اللہ تعالیٰ کی مہربانیوں کا خواہ مخواہ منہ چڑایا کرے. (۱۹۲۳ء ، نگار، لکھنؤ، جون ، ۱۸۴). حماقت ، اندھا پن پرلے درجے کا گدھا پن. (۱۹۵۲ء ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۱۰۴). [گدھا + پن [لاحقۂ کیفیت].

---پیٹنے سے گھوڑا نہیں ہوتا کہاوت.
بیوقوف کوششوں کے بعد بھی عقل مند نہیں ہو سکتا ، اصلیت بدل نہیں سکتی. ایک احمقِ مطلق کو دانا نہیں کر سکتا ہوں اور ہندی مثل بھی مشہور اور معروف ہے ، مثل گدھا پیٹنے سے گھوڑا نہیں ہوتا. (۱۸۱۴ء ، نورتن ، ۱۳۲).

---چَند (---فت چ) امذ.
نادان ، **احمق یا بیوقوف آدمی** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [گدھا + چند (۲)].

---دَلْدَل میں پَھنْسنا محاورہ.
کسی **ایسے جھگڑے** میں پھنسنا جس سے نکلنا بہت مشکل یا ناممکن ہو ، کسی بڑے قضیے میں الجھنا جس سے کوئی مفر نہ ہو (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

---دھونے سے بَچْھڑا نہیں ہوتا کہاوت.
کمینہ لباس سے شریف نہیں بن سکتا ہے ، **زیبائش و آرائش سے بُری چیز اچھی نہیں ہو سکتی** (نجم الامثال).

---کیا جانے زَعْفران کی قَدْر کہاوت.
نالائق ، **نااہل اور بیوقوف کو اچھی چیز یا جاہ و منصب کی قدر نہیں ہوتی** ، **غیر متعلق شخص کسی چیز کی قدر و قیمت کیا جانے** (دریائے لطافت ، ۸۹ ؛ جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

---کھانے کھیت ، نَہ ہَرلو کے نَہ پَرلو کے کہاوت.
نالائق کے ساتھ سلوک کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کُھجاوَن (---ضم کھ ، فت و) امث.
ایک احمق کا دوسرے احمق کو سراہنا ، **ایک بیوقوف کا دوسرے بیوقوف کی خوشامد کرنا.** اپنی بڑھ بھس اور گدھا کھجاون سے شیطان کو شرمندہ کر جاتے ہیں. (۱۹۳۴ء ، انجام عیش ، ۸۷). [گدھا + کھجاون (کھجانا (رک) کا حاصل مصدر].

--- کھرسا / کُھرسے میں موٹا ہوتا ہے کہاوت.
بیوقوف کو رنج کے موقع پر خوشی اور خوشی میں رنج ہوتا ہے ، احمق مفلسی میں بھی دبلا نہیں ہوتا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

--- گاڑی امث.
بوجھ ڈھونے کی گاڑی جس میں گدھا جوتا جاتا ہے. راشن ڈپو کی گدھا گاڑی پر چاول آٹے اور دالوں کی بوریاں ڈھونے کا کام شروع کر دیا. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۹ فروری ،). [گدھا + گاڑی (رک)].

--- گرے پہاڑ سے ، مُرغی کے ٹُوٹے کان کہاوت.
نہ گدھا پہاڑ سے گرتا ہے نہ مرغی کے کان ہوتے ہیں ، ناممکن بات کے لیے کہتے ہیں ؛ کوئی بے پر کی اڑائے تو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- گیا تو گیا رَسّی بھی لے گیا کہاوت.
بڑے نقصان کی پروا نہیں چھوٹے نقصان کا افسوس ہے ؛ ایک نقصان تو ہوا تھا ، اس کی وجہ سے دوسرا بھی ہوا ، چیز بھی گئی اور دوسرا نقصان بھی ہوا (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- گدھی (---فت گ) امذ.
لڑکوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی آنکھیں بند کر کے بیٹھ جاتا ہے اور باقی لڑکے ادھر ادھر چھپ جاتے ہیں، آنکھیں بند کرنے والا لڑکا اس لڑکے سے جس کی آنکھیں بند ہوتی ہیں ایک ایک مخفی لڑکے کا نام لے کر پوچھتا ہے کہ اس کی کہاں ہاتی ، اگر اس نے غلط بتایا تو وہ پکارتے ہیں فلاں گدھے ، بس یہ پینجو کہہ کر نکل آتا ہے اور جو صحیح بتایا تو وہ پکارتا ہے فلاں گدھی . یہ بھی نکل آتا ہے ، جب گدھے ایک طرف اور گدھیاں ایک طرف اکھٹی ہو جاتی ہیں تو جس قدر لڑکے گدھے نکلتے ہیں وہ سب گدھیوں کی چڈھیاں لیتے ہیں جو سب میں پہلی گدھی نکلتی ہے وہ پھول پان کی گدھی کہلاتی ہے اور اب کی دفعہ اسے آنکھیں بند کروانا پڑتی ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [گدھا + گدھی (رک)].

--- گدھے کی پیٹھ کُھجاتا ہے کہاوت.
رک : گدھے کو گدھا کھجاتا ہے جو فصیح ہے.

جنس سے جنس کو ہے چین آتا
گدھا گدھے کی ہے پیٹھ کھجاتا

(۱۸۳۳ ، مثنوی داستان رنگیں ، ۱۷۳).

--- گیا دُم کی تَلاش میں ، کَٹا آیا کان کہاوت.
احمق اپنے نقصان کی تلافی کے لیے کوشش کرتا ہوا نقصان کر بیٹھا (فیروز اللغات ؛ قصص الامثال).

--- گھوڑا ایک بھاؤ / بَرابَر / یَکساں کہاوت.
اچھی اور بری چیز میں کوئی تمیز نہیں (بےانصافی اور ناقدر شناسی کے موقع پر مستعمل) (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- لوٹ (---و مع) امذ.
(کشتی) کشتی کا ایک داؤ جس کے لگانے سے زمین پر گرا ہوا پہلوان اپنے حریف کی گرفت سے نکل کر اٹھ کھڑا ہوتا ہے. کبھی دوسرے سے کہتے ہیں . بڑا کا بڑا رہ گیا . ایے گدھا لوٹ لگا . لو وہ نیچے سے نکل آیا دونوں پھر آمنے سامنے کھڑے ہو گئے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۳). [گدھا + لوٹ (لوٹنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- لوٹَن (---و مع ، فت ٹ) امث.
وہ جگہ جہاں گدھا تکان اتارنے کے لیے لوٹتا ہے (عوام کا خیال ہے کہ اگر کوئی اس زمین پر سے گزرے تو گدھے کی تکان اس شخص کو چڑھ جاتی ہے اور اس کے پانو میں درد ہونے لگتا ہے). عام حاصل مصدروں کے ساتھ اسمآ کے مرکب ہونے کی مثالیں حسب ذیل ہیں ... گدھا لوٹن ... وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۱). [گدھا + لوٹن (لوٹنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- مار امذ.
ایک آم کا نام جو بہت بڑا اور وزنی ہوتا ہے.

نہ گیا باغ میں بھی وہ لبکا
نہ گدھا مار چھوڑا نہ ٹپکا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۷۱). [گدھا + مار (رک)].

--- مَرے کُمھار کا دھوبَن سَتی ہو کہاوت.
نقصان کسی کا ہو اور رنج کوئی اور اٹھائے (نجم الامثال ؛ محاورات ہندوستان).

--- مَکّے سے پھر آوے وہ حاجی نہیں ہوجاتا کہاوت.
یہ کہاوت شیخ سعدی کے اس شعر کا ترجمہ ہے :

خر عیسیٰ اگر بہ مکہ رود   چو بیاید ہنوز خر باشد

بُرا شخص ہمیشہ برا ہی رہتا ہے (نگار، کراچی، اکتوبر، ۹۱ ، ۵۰).

--- پینچو (---ی مع ، مغ ، و مع) امذ.
رک : گدھا گدھی ، لڑکوں کا ایک کھیل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گدھا + پینچو (حکایت الصوت)].

گَدھا (کسر گ ، شد د) امذ.
رک : گدا ، ایک لوک ناچ اور اس کے ساتھ گایا جانے والا گیت. حضور مہاراجہ صاحب گدھا میں مشغول ہیں اور دیہات کی عورتیں بلائی گئی ہیں جو رقص کر رہی ہیں اور گا رہی ہیں. (۱۹۵۷ ، ناقابل فراموش ، ۳۳۳). [پن].

گُدھا (ضم گ ، شد ھ) امث.
رک : گُدا. تبردار بڑے بڑے درختوں کو کلہاڑے سے کاٹ کر گدھے اس کے تراشتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۸). اس ٹہنے کو الگ کر دیا ، اس گدھے کو چیر ڈالا. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۵). [گدا (رک) کا ایک املا].

گَدھ بیری (فت گ ، سک دھ ، ی مج) امث.
(فیل بانی) آنڈو سے مشابہہ ایک زنجیر جو زورآور اور تیز رفتار ہاتھی کے پانو میں اضافہ کی جاتی ہے تا کہ وہ زورآوری نہ کر سکے (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۳۷). [گدیری (رک) کا ایک املا].

گَدّھر (فت گ ، شد دھ بفت) امذ.
(دری بافی) فرشی دری ، فرش پر بچھانے کی لمبی چوڑی موٹی دری آگرہ اور اودھ کے علاقے میں فرش اور گجرات میں گدھر یا گودھر کہتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۱۰۳). [گدر (رک) کا ایک املا].

گدھرا / گَدْھڑا (فت گ ، سک دھ) امذ (قدیم).
رک : گدھا.

گھوڑے گدھرے آدمیں   پانیں کیری کیا کمیں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۶). گدھڑے سر بکے ہیں جو کتاباں ڈھوتا ہے ہور کتاب تھے بے خبر ہے. (۱۶۶۷ ، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت)). [گجراتی گدھیڑا کا محرف].

گَدّھری (فت گ ، شد دھ بفت) امث.
چنے کا کچا ڈوڈا (لاط : **Cicer Arietinum**). (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گدھر (گدّر (رک) سے) + ی ، لاحقہ تانیث].

گُدْھڑی (ضم گ ، سک دھ) امث.
(آم کا) کیڑا جو تنے کو کھا جاتا ہے. آم کی گُدھڑی کی مادہ درخت سے اتر کر زمین میں انڈے دیتی ہے. (۱۹۶۴ ، حشرات الارض اور وپیل ، ۳۲). [گدھا ـ تنا ، ڈال + ڑی ، لاحقہ نسبت و تانیث].

گَدْھڑے چڑْوانا محاورہ (قدیم).
ذلت و رُسوائی کی غرض سے گدھے پر چڑھانا ، مُنھ کالا کر کے شہر میں پھروانا (جو ایک سزا تھی).

گدھڑے   چڑاوے   تو   نے   موکشے
تاری (داڑھی) موچھ توڑے منہ ماں تھوکشے

(۱۸۵۲ ، قصہ نازنین و خان والاشان (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۶۶)).

گَدھوں (فت گ ، و مج) امذ.
۱. گدھا (رک) کی جمع نیز اس کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل. فیجی مار مار کر گدھوں کو بیچ راستے میں سے ہنکانے لگا. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۳۶). ۲. کثرت اور افراط کے لیے مستعمل (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

ـــ بُخار چڑھنا محاورہ.
شدت سے بخار چڑھنا ، بخار کی شدید کیفیت ہونا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

ـــ پَر بارْ ڈالْنا محاورہ.
نااہل انسانوں کو فریب دینا (مہذب اللغات).

ـــ پَہ عِلْم لادْنا محاورہ.
رک : گدھے پر کتابیں لادنا. اُنھوں نے تو پڑھ کے بھی ڈبویا ، نگوڑا گدھوں پہ علم لادا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۶۰).

ـــ سے بَدتَر صف.
نہایت بُرا ، بہت کم عقل ، بہت ہی احمق. بیوقوف گدھوں سے بدتر انسان ، میلے بدہنگم ، ٹوٹے ٹیڑھے جھونپڑے ، سڑاندی پگڈنڈیاں ، گندے نالے اور اُپلوں کی بھیانک قطاریں ... اور ملگجے بچے ، بھلا کیا دل لگے. (۱۹۴۳ ، ضدّی ، ۲۰).

ـــ سے کھیت چَرْوانا محاورہ.
غیر مستحق لوگوں پر انعام و اکرام کرنا ، غیر مستحق لوگوں سے اچھا سلوک کرنا. میں بیچ میں بولنے والی کون؟ دعوت دنیا کرتی ہے مگر اس طرح گدھوں سے کھیت کوئی نہیں چرواتا. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۴۷).

ـــ سے ہَل چَلیں تو بیل کاہیکو / کیوں بِسائیں کہاوت.
اگر نادانوں سے ہنرمندوں کا کام نکلے تو ہنرمندوں کو کون پوچھے (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس).

ـــ کا / کے ہَل پِھرْوانا محاورہ.
تباہ و برباد کروا دینا ، اُجڑوانا. اور سری کا ہوتا تو ملک میں گدھوں کا ہل پھروا کر بھی بس نہ کرتا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۰۹). اُن کی ناپاک مسجدوں میں گدھوں کے ہل پھروا دیئے. (۱۹۲۳ ، تیغِ کمال ، ۲۱).

ـــ کا / کے ہَل چَلانا محاورہ.
تباہ و تاراج کر دینا ، اُجاڑ دینا ، اینٹ سے اینٹ بجا دینا ، تباہی مچانا. جلند نے اپنے بیٹھے سے کہا کہ سوار ہو جا اور ایک لاکھ سوار لے کر عراق جا ، وہاں گدھوں کے ہل چلا دے. (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۷۲).

ـــ کا / کے ہَل چَلْنا محاورہ.
ویران ہونا ، اینٹ سے اینٹ بجنا. شہر میں گدھوں کا ہل چلا ، آدمیوں پہ بپلن پھرے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۳۱). مداری کے بندر جیسی حرکتوں کے کہ ناطقوں ، دانش وروں اور ماہرینِ معاشیات و زراعت کی عقلوں پر گدھوں کے ہل چل گئے. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۲۷).

ـــ کا / کے ہَل چَلْوانا محاورہ.
گدھوں کے ہل چلانا (رک) کا متعدی المتعدی. اس کا خمیازہ یہ بھگتا کہ شہر میں گدھوں کے ہل چلوائے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۶۶).

ـــ کو خُشکا کِھلانا محاورہ.
بیوقوف اور نااہل کو بڑا رتبہ دینا. اللہ میاں کبھی اپنے گدھوں کو خشکا کھلاتے ہیں کبھی بڑے حکما و علما بے آب و دانہ رہ جاتے ہیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۵).

گَدھونی (فت گ ، شد دھ ، و مج) امث.
قانون نشان حدود ، چہار دیواری (اردو قانونی ڈکشنری ؛ پلیٹس). [مقامی].

گَدھی (فت گ).(الف) امث.
گدھا (رک) **کی مادہ ، مادۂ خر**. گھوڑا گدھی سے جفت ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۷).گھوڑی ہو کہ گدھی کوئی ان کی بھی رائے لی جاتی ہے. (۱۹۶۵ ، کانٹوں میں پھول ، ۱۲۳). (ب) صف مث. (**مجازاً**) **بیوقوف ، ناسمجھ عورت**. گدھی ، سانپ لوٹنے کی کون بات تھی. (۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۵). کم بخت ، گدھی کہیں کی ، گنوارن ، تُو وہاں گھسی کیوں تھی؟ جا کر صاف کر اُسے. (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۱۱). [گدھا (رک) کی تانیث].

---بھی جَوانی میں بَھلی لَگتی ہے/معلوم دیتی ہے کہاوت.
جوانی میں بدصورت بھی خوبصورت لگتا ہے (جامع الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

---چُرانا محاورہ.
کسی کا کچھ بگاڑنا ، نقصان کرنا. بیوی : خفا ہو کر کیا تمہاری گدھی چُرالوں گی ، میں تو صابر بندی ہوں ، میرا تو اللہ پر بھروسا ہے. (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۱۸۱).

---کی بَچّی صف مث.
بیوقوف ، نالائق عورت. «گدھی کی بچّی!» اس نے اپنے وجود کو گالی دی. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۸۰).

---گَدھے کا بِیاہ امذ.
جب دھوپ نکلی ہوئی ہو اور بارش ہو جائے تو بچّے اس موقع کی مناسبت سے کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس).

گَدھے (فت گ) امذ.
۱. **گدھا** (رک) **کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل**. آقا کے لقات گھوڑے کے پیچھے پیچھے گدھے پر رہتے تھے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳). کبھی کبھی لنگڑے اور اپاہج گدھے سڑکوں پر نظر آ جایا کرتے تھے تو اب وہ بھی نظروں سے اوجھل ہو گئے. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ فروری ، ۳). ۲. (کنایۃً) **بیوقوف ، کم عقل ، نالائق آدمی**. بدھو نفر ان کا نام تھا عقل سے بےبہرہ بالکل گدھے مگر مجنوں نہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳). ہر متحدہ محاذ میں عموماً ایک شیر اور باقی گدھے ہوتے ہیں ... اس پر کوئی اعتراض کرتا ہے تو گدھا ہے. (۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۶۸).

---اَسْوار (---فت ا ، سک س) امذ ؛ ج.
گدھے پر سواری کرنے والا ؛ (کنایۃً) **ذلیل ، رُسوا بدنام آدمی ، بُرا آدمی**. خدائی خوار اور گدھے اسوار دونوں اچھے ملے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹). [گدھے + اسوار (رک)].

---پَر اُلٹا سَوار کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
برسرِ عام رسوا کرنا ، بےعزت کرنا ، بدنام کرنا (پُرانے زمانے کی ایک سزا ، کہ مجرم کا مُنْھ کالا کر کے اُلٹا گدھے پر سوار کر کے سارے شہر میں پھرایا کرتے تھے). اُس کے منہ پر سیاہی لگا کر گدھے پر اُلٹا سوار کر کے شہر بدر کر دوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۹۵).

---پَر چَڑھانا/سَوار کَرنا ف م ؛ محاورہ.
رسوا کرنا ، بدنام کرنا ، سزا دینا (پُرانے زمانے کی ایک سزا کہ مجرم کا مُنْھ کالا کرکے اُلٹا گدھے پر سوار کرکے سارے شہر میں پھرایا کرتے تھے).

میں تو باپ کی اپنے بیٹی کہلاؤں
کہ سر مونڈ تیرا گدھے پر چڑھاؤں

(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۶).

پہنے تھتکاریاں ابھی سردار
کر کے حاکم گدھے پر اوس کو سوار

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۵۶۶).

---پَر چَڑھنا/سَوار ہونا ف م ؛ محاورہ.
گدھے پر چڑھانا (رک) **کا لازم نیز گدھے کی سواری کرنا** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---پَر دُم کی طَرَف مُنھ کر کے سوار ہونا محاورہ
بےعزت ہونا ، رُسوا ہونا (نگار ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۹۱ ، ۵۱).

---پَر کِتابیں لادْنا محاورہ.
بےوقوف کو علم سکھانا ، ایسے کو علم سکھانا جو اس پر عمل نہ کر سکے.

نہ کر علم تحصیل تو بےعمل
گدھے پر کتابیں نہ لاد اے دغل

(۱۸۳۹ ، نکہت دہلوی (نوراللغات)).

---پَر کِتابیں لَدْنا محاورہ.
گدھے پر کتابیں لادنا (رک) **کا لازم ، بےوقوف کو علم ہونا ، علم سیکھنا مگر عمل نہ ہونا ؛ نالائق کو اعلیٰ کام ملنا** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---پَر کِتابیں لَدی ہیں فقرہ.
بےوقوف یا بےعمل عالم کے لیے مستعمل (جامع الامثال).

---کا باپ ہونا محاورہ.
گدھے سے بڑھ کر ہونا ، بولی بولنے میں گدھے سے بڑھ کر ہونا. یہ تو معلوم ہوگیا کہ گدھے کی بولی بولنے میں تم بھی گدھے کے باپ ہی ہو. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۸۳).

---کا بَچّہ امذ.
(کنایۃً) **نہایت بیوقوف ، کم عقل آدمی ، خود بھی بیوقوف اور باپ بھی بیوقوف**. تُو ... گدھا ہے اور گدھے کا بچہ اور گدھے ہی کی موت مرے گا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۹۵). ایک انگریز بہت بدزبان تھا نوکروں کو گدھے کا بچّہ کہہ کر پکارتا تھا. (۱۹۲۵ ، لطائفِ عجیبہ ، ۱ : ۳۶).

---کا بوجھ امذ.
(کنایۃً) **بےکار ، بےمصرف چیز**. پڑھنا نہ آتا ہو تو علم کا یہ خزانہ ترا گدھے کا بوجھ ہے. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۳۳).

---کا چِنا تھوڑے دِن بھلا کہاوت.
نالائق یا مصیبت زدہ جلد مر جائے تو اچھا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کا کھایا پاپ میں نہ پُن میں کہاوت.
رک : **گدھے کا کھایا پاپ نہ پُن** (نوراللغات).

---کا کھایا / کھیت پاپ نہ پُن کہاوت.
بےموقع روپیہ اٹھانے اور نالائق کے ساتھ سلوک کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا ، ایسے کام کی بابت کہتے ہیں جس میں فائدہ ہو نہ نقصان. آپ نے ہزارہا روپیہ ہمارے ہی ہاتھوں ان لوگوں کو چٹا دیا اور وقت پر یہ لوگ طوطے کی طرح آنکھیں پھیر بیٹھے گدھے کا کھایا پاپ نہ پُن. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۳۵). ان پر خرچ کثیر پڑ جانے کا اور وہی مثل ہو گی "گدھے کا کھایا کھیت جس کا پاپ نہ پُن". (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۰۶).

---کا گدھا صف مذ.
جاہل کا جاہل ، بالکل بےوقوف ، نرا احمق. ہم نے اسے اچھی طرح سب کچھ سکھ پڑھا دیا تھا مگر پھر بھی گدھے کا گدھا ہی رہا. (۱۹۱۵ ، فسانۂ لندن ، ۱ : ۱۳۹).

---کا ماس کُتّے کے دانت کہاوت.
گدھے کا گوشت کتا ہی کھاتا ہے ، جب دو بُرے آدمی لڑیں تو کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کا ہل پھرانا / پھرْوا دینا محاورہ.
نیست و نابود کرنا ، تہس نہس کرنا ، مٹا دینا ، برباد کرنا ، تخت و تاراج کرنا. اس کے گڑھ اور ملک کو نیست و نابود کر کے گدھے کا ہل پھروا دو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴۷). گدھے کو لے جا ہل میں لگا وہ آقا کا ارشاد عمل میں لایا بیل کی عوض گدھے کا ہل پھرایا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۱۱).

---کو اَفلاطُون کَہنا محاورہ.
اپنا مطلب نکالنے کے لیے بیوقوف کو عاقل کہنا ، خوشامد کرنا. لوگوں کا کیا ہے ... بکری کو کُتّا اور ضرورت پڑے تو گدھے کو افلاطون بھی کہہ سکتے ہیں. (۱۹۸۳ ، شمع اور دریچہ ، ۱۳۲).

---کو اَنگوری باغ (کی کیا قَدْر) کہاوت.
۱. **نالائق کو بڑا کام ، بیوقوف کو بڑا رتبہ ، کم عقل کو بڑا درجہ.** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. **بے وقوف کو اچھی چیز کی قدر نہیں ہوتی** (جامع الامثال).

---کو آدمی بَنانا محاورہ.
بیوقوف کو عقلمند بنانا ، نالائق کو لائق کردینا ، تعلیم و تربیت کرنا.

صحبتِ عیسیٰ بنائے کیا گدھے کو آدمی
جس کے جوہر میں ہو نادانی وہ انسان کب بنے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۱).

---کو باپ بَنانا محاورہ.
اپنی غرض پر ذلیل سے ذلیل آدمی کی بھی خوشامد کرنا. اسی کی بدولت بڑے بڑے شریفوں نے گدھے کو باپ بنایا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۷). اپنی غرض پر گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے. (۱۹۸۶ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۲۰).

---کو پُوری حَلْوا کہاوت.
رک : **گدھے کو انگوری باغ ، بےوقوف کو رتبہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کو حَلْوا کِھلا کر لاتیں کھانا محاورہ.
بُروں کے ساتھ بھلائی کر کے بُرائی پانا ، نقصان اٹھانا ، نادان اور بےوقوف کو سر چڑھا کر خِفّت اٹھانا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

---کو خُشکا / خُشکَہ کہاوت.
رک: **گدھے کو انگوری باغ** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کو خُشکا / خُشکَہ بھانا محاورہ.
نااہل ہوتے ہوئے بھی بڑا رتبہ پسند کرنا. یہ سُن کر گوزن کہنے لگا کیا خوب یہ وہی بات پیش آئی کہ گدھے کو خشکہ بھانے اپنی فکر کر. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۷۳).

---کو خُشکا کِھلانا محاورہ.
۱. **بیوقوف اور نااہل کو نوازنا ، غیر مستحق کے ساتھ حسن سلوک کرنا.** خدا کے فضل و کرم کا شکریہ ادا کرو کو اللہ میاں اپنے گدھے کو بھی خشکا کھلاتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۳۲). ۲. **اسراف کرنا ، بےجا خرچ کرنا.**

وافر اتنا کہاں سے پاوے
گدھے کو خشکا کون کھلاوے

(۱۸۳۳ ، مثنوی داستان رنگین (ق) ، ۱۷۸).

---کو دِیا نمک اُس نے کہا میری آنکھیں پھوٹیں کہاوت.
رک : **گدھے کی آنکھوں میں نون دیا الخ.** گدھے کو دیا نمک اس نے کہا میری آنکھیں پھوٹیں پھر بڑی بات ہے کہ ناموس مرد کی امانت ہے. (۱۹۱۸ ، عفتُ المسلمات ، ۸۹).

---کو زعفران دی اُس نے کہا میری آنکھ پھوڑی کہاوت.
بُرے کے ساتھ سلوک کرنا بھی بُرائی ہے (خزینۃ الامثال).

---کو زَعفران کی قدر نہیں کہاوت.
رک : **گدھا کیا جانے زعفران کی قدر.**

رقیبِ شوخ مرا رنگِ زرد دیکھ ہنسا
گدھے کو قدر نہیں زعفراں کی ہے مشہور

(۱۷۸۰ ، **گل عجائب** ، ۱۳۷).

---کو سَر چڑھانا محاورہ.
کم ظرف کو اعزاز بخشنا

گدھے کو لوگوں نے ایسا چڑھا لیا سر پر
کہ وہ سمجھتا ہے خود کو بہت بڑا افسر

(۱۹۷۶ ، **سید محمد جعفری** ، شوخیٔ تحریر ، ۱۶۰).

--- کو گدھا کُھجاتا ہے کہاوت.
احمق کو احمق ہی سراہتا ہے (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- کو نُون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں دُکھتی ہیں کہاوت.
رک : گدھے کی آنکھوں میں نون دیا الخ. وہی کہاوت ہے گدھے کو نون دیا اُس نے کہا کہ میری آنکھیں دُکھتی ہیں خدا دلواتا ہے تم کیوں انکار کرو. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۱۰۶). لو اور سنو وہی کہاوت ہے گدھے کو نون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں دُکھتی ہیں. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۶۹).

--- کی آنکھوں میں نُون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں پھوڑیں کہاوت.
نادان کے ساتھ بھلائی کی اُس نے کہا اُلٹی تکلیف دی ، بیوقوف کے ساتھ احسان کرنا بھی بے فائدہ ہے. بھائی صاحب آپ کی بھی وہی مثل ہے کہ گدھے کی آنکھوں میں نون دیا اور اُس نے کہا کہ میری آنکھیں پھوڑ ڈالیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۳۹).

--- کی بچّی امث.
رک : گدھے کا بچّہ ایک گالی جس کی یہ تانیث ہے ، بیوقوف ، احمق ، کم عقل. اف یہ گدھے کی بچّیاں ، سفلیاں جو کچھ نہ کریں سو تھوڑا ہے. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۷).

--- کی جُھول امث.
(کنایۃً) گدھے کا بچہ ، احمق. اے گدھے کی جُھول مجھے یہ خوف ہے کہ کہیں عمر بھر کے لئے کنوارا نہ رہ جاؤں جس سے زندگی دشوار ہو. (۱۹۱۵ ، بھبودی کی لڑکی ، ۲۶). موت کے قریب اس نے حصین ابن عمیر کو بلا کر کہا کہ اے گدھے کی جھول ! اگر امر میرے ہاتھ میں ہوتا تو میں تجھ کو اس لشکر کا والی نہ بناتا. (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۱۹۲).

--- کی دُم امث.
(کنایۃً) گدھے کا بچہ ، احمق ، بےوقوف. اے گدھے کی دم تُو تو اُسے جانتا بھی نہیں ، کبھی دیکھا ہے. (۱۹۱۵ ، بھبودی کی لڑکی ، ۲۹).

--- کی دوستی یہی ہے کہ لاتیں مارے کہاوت.
بیوقوف کی دوستی میں نقصان ہوتا ہے. گدھے کی دوستی یہی ہے کہ لاتیں مارے. (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۱).

--- کی مَوت مَرْنا محاورہ.
نہایت بُری حالت میں مرنا. تو ... گدھے ہی کی موت مرے گا اور مرتے وقت تجھکو معلوم ہوگا کہ تو اصل میں گدھا ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۹۵).

--- کی یاری ، لات کی سَنْسَناہٹ کہاوت.
بےوقوف کی دوستی میں بہت نقصان ہوتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- کے سَر سے سِینگ کہاوت.
کسی چیز کا نام و نشان معدوم ہونا کی جگہ مستعمل ، ایسے غائب ہونا کہ کبھی تھے ہی نہیں. جبر اور تعدی اور ظلم کا نام دنیا سے ایسا دور کردے جیسے گدھے کے سر سے سینگ. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲). اگر سب مذاہب کے لوگ اس نصیحت پر کاربند ہوں تو روئے زمین سے فساد ایسا جائے جیسے گدھے کے سر سے سینگ. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۲۹). یا تو چونی لے کر بھی نہیں سرک رہی تھی یا ذرا دیر میں ایسی گئی جیسے گدھے کے سر سے سینگ. (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۸۹).

--- کے کھائے کھیت نہ ہرلو کے نہ پرلو کے کہاوت.
نالائق کے ساتھ سلوک کرنے سے کوئی فائدہ نہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کے / کِھلائے کا پاپ نہ پُن کہاوت.
رک : گدھے کا کھایا پاپ نہ پُن ، بےوقوف پر احسان کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا (نوراللغات ؛ جامع الامثال).

--- کے مُنْھ کو/میں خُشْکا/خُشْکَہ کہاوت.
نااہل کو کوئی چیز دینے کے موقع پر مستعمل (جامع اللغات ؛ علمی اُردو لغت).

--- کے مُنْھ میں شَہد ڈالنے کا کیا فائدہ کہاوت.
نااہل کو رتبہ دینے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا. گدھے کے منہ میں شہد ڈالنے کا کیا فائدہ. (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۵).

--- کے ہَل چَلْوانا محاورہ.
رک : گدھے کو ہل چلوانا ، آباد جگہ کو اُجڑوانا یا مسمار کرانا ، قلع قمع کرانا. (مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- گدھی کا بِیاہ فقرہ.
جب دھوپ میں بارش ہو تو بچے کہتے ہیں (علمی اُردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- گھوڑے ایک بھاؤ چَلْنا محاورہ.
کسی چیز کی کوئی اہمیت نہ ہونا اچھے برے میں کوئی فرق نہ ہونا. یہاں گدھے گھوڑے ایک بھاؤ چل رہے ہیں. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۳ فروری ، ۳).

--- گھوڑے بَرابَر کہاوت.
رک : گدھا گھوڑا برابر. بعض لوگ گدھے گھوڑے کو برابر سمجھنے کی غلطی کر بیٹھتے ہیں. (۱۹۷۱ ، اُردو کی آخری کتاب ، ۱۱۷).

--- گھوڑے کی تمیز اُٹھانا فقرہ.
ادنیٰ اور اعلیٰ میں تمیز نہ کرنا ، اہل ہنر اور بےہنر کو یکساں سمجھنا. بعض لوگ تو گدھوں کو ... تحقیر سے بھی دیکھتے ہیں اور اکثر تو گدھے گھوڑے کی تمیز بھی اٹھا دیتے ہیں. (۱۹۷۲ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۶۸).

---لوٹنا محاورہ۔
ویران ہو جانا ، غیر آباد ہونا ، چہل پہل نہ رہنا۔ سامری کے مندروں میں گدھے لوٹیں گے۔ (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۸۳)۔ مکان میں تو گدھے لوٹ رہے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۵۹)۔

گَدَھیا (فت گ ، دھ ، شد ی) صف۔
گدھے جیسا ، بے وقوفانہ ، احمقانہ۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کے تصور پر بھی اپنے خاص انداز کے گدھیا مزاج کا مظاہرہ کیا ہے۔ (۱۹۷۱ ، برش قلم ، ۳۸۲)۔ [گدھا (رک) سے صفت]۔

گَدھِیا (فت گ ، شد ی مع) امث (ج : گدھیاں)۔
۱۔ (تحقیراً) **گدھی ، مادۂ خر**۔

رخش کا ہمسر تھا جس کا اشہب ضیغم شکار
شادماں ہے زیر راں کالی گدھیا دیکھ کر

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۲۸)۔ ۲۔ (کنایۃً) **بیوقوف عورت**۔ اوسمنڈ کے خیال میں ان کی بہن اعلیٰ درجے کی گدھیا تھی۔ (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۳۳۹)۔ [گدھی (رک) کی تصغیر]۔

گَدھیلا (فت گ ، ی مج) امذ۔
وہ شخص جس کے پاس بکثرت گدھے ہوں (جامع اللغات)۔ [گدھ (گدھا (رک) کی تخفیف) + یلا ، لاحقۂ صفت]۔

گَڈ (۱) (فت گ) امذ ؛ امث۔
۱۔ **دو یا زیادہ آدمیوں کا باہمی اتحاد**۔ مختصر یہ کہ ہوا حُسینی حسین علی خدمت گار اور چٹھی نویس کی ایک گڈ ہو گئی۔ (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۳۲)۔ منی ، زمرد شاہ اور موہنی کا ایک گڈ تھا ، وہ ہماری ذرا ذرا سی بات کی خبر پہونچاتی تھی۔ (۱۹۳۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۳۲)۔ ۲۔ (أ) **کاغذوں کا مجموعہ ، بنڈل** ؛ (کنایۃً) **ڈھیر**۔ میز کے ایک طرف فارموں کا گڈ رکھا رہتا ہے دوسری طرف قلمدان۔ (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۳۱)۔ (أأ) **مجموعہ** (جامع اللغات ؛ نوراللغات)۔ [مقامی ؛ قب : سندھی : گڈجاتی]۔

---بَڈ (---فت ب) صف۔
ملا جُلا ، مخلوط ، رلا ملا۔

ابھی گڈبڈ رہی ہے عقل اپنی سب فرشتوں سے
پڑے پھرتے ہیں ، باہم سیر کرتے قدسیاں اور ہم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۷)۔ ان کے میاں بدحواس ہو کر جو کودے تو انہی پر اب دونوں گڈبڈ ہو رہے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، نیرنگ خیال ، اپریل ، ۷۹)۔ [گڈ (رک) + بڈ (تابع)]۔

---کی/کے گڈ م ف۔
ڈھیر کا ڈھیر ، بہت زیادہ ، ڈھیروں۔ مولانا کے خطوط کی ڈاک گڈ کی گڈ ہوا کرتی۔ (۱۹۲۷ ، حکیم الامت ، ۶)۔ میاں مجنوں ... اپنی لیلیٰ کے خطوط گڈ کے گڈ جمع کرتے گئے۔ (۱۹۵۳ ، اکبر میری نظر میں ، ۱۵۸)۔

---مَڈ (---فت م) صف۔
رک : **گڈبڈ**۔ اُن میں تمام صحیح و موضوع جھوٹی اور سچی سند اور بے سند ، ضعیف و قوی ، مشکوک و مشتبہ روایتیں مخلوط اور گڈ مڈ ہیں۔ (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۲)۔ انسانوں کے ایسے گڈمڈ مجمع میں ... عورتوں اور مردوں کا سوشل میل جول کچھ معنی نہیں رکھتا۔ (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۵۷)۔ چاچا کی آنکھوں میں دہشت اور بے چارگی کے گڈمڈ سائے دیکھ لیے تھے۔ (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۶۳)۔ [گڈ (رک) + مڈ (تابع)]۔

---مَڈ کَرْنا ف م ؛ محاورہ۔
مخلوط کرنا ، خلط ملط کر دینا۔ جو خیالات ابھی تھوڑی دیر ہوئے اس کے پیش نظر تھے ... تخلیہ نے ان کو اگلے پچھلے تصورات سے گڈمڈ کر کے ایک نئے پیرایے میں لا سامنے کھڑا کیا۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۴)۔ ان کے سامنے اتنے مضامین گڈمڈ کرکے رکھ دیے جاتے ہیں جن کا بار اُٹھائے نہیں اٹھتا۔ (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۵۶)۔ آزاد نے تاریخ و تنقید کو گڈمڈ کر دیا ہے۔ (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۷۱)۔

---مَڈ ہونا ف م ؛ محاورہ۔
گڈمڈ کرنا (رک) کا لازم ، خلط ملط ہونا۔ نہ یہ ہو سکتا ہے کہ رات دن گڈمڈ ہو جاویں۔ (۱۸۹۲ ، مکتوبات سرسید ، ۱۴۸)۔ فلسفہ ، کلام ، اصول عقائد سب گڈمڈ ہو کر ایک معجون مرکب بن گیا۔ (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۹)۔ سب آپس میں گڈمڈ ہوتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۴۷)۔

گَڈ (۲) (فت گ) امذ۔
(فیل بانی) **لوہے کا دو زبانہ نیزہ جو بھونی کے ہاتھ میں رہتا ہے ، اس نیزے سے ہاتھی کو کج رفتاری سے روکا جاتا ہے**۔ ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے ... گڈ ، بنگر ، جگاوٹ۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳)۔ [مقامی]۔

گَڈ (۳) (فت گ) امذ۔
حد کا نشان ؛ چاردیواری (پلیٹس)۔ [س : **गड**]۔

گَڈ (۴) (فت گ) امث۔
مال لادنے کی گاڑی (جامع اللغات)۔ [گاڈی (رک) کا مخفف]۔

گَڈ (۵) (فت گ) امث۔
جنگلی بھیڑ۔ اس کے علاوہ تمام پہاڑوں میں جنگلی بھیڑ یعنی گڈ ملتی ہے۔ (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۶۰)۔ [مقامی]۔

گَڈ (۶) (فت گ) امذ (قدیم)۔
قلعہ ، گڑھی ، مکان (قدیم اردو کی لغت)۔ [گڈھ (رک) کا مخفف]۔

گَڈ (۷) (فت گ)۔ (الف) صف۔
خراب (قدیم اردو کی لغت)۔ (ب) امذ۔ **غصّہ** (قدیم اُردو کی لغت)۔ [مقامی]۔

گِڈ (کس گ) صف۔
رک : **گِڈا ، گُٹا** (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت)۔ [گِڈا (رک) کا مخفف]۔

گُڈ (ضم گ) صف۔
۱۔ **اچھا ، شریف ، بھلا ، نیک ، پارسا ، بابرکت**۔ اگر رعایا گڈ (اچھی) رعایا ہو اور گورنمنٹ گڈ گورنمنٹ تو رعایا ہی گورنمنٹ ہے اور گورنمنٹ ہی رعایا۔ (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۷)۔

گڈ (Good) بات چیت میں شاذ ہے ، اس کا مرکب گڈ بائی خدا حافظ کے مفہوم میں بول چال میں آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۷۸). ۲. (**کلمۂ تحسین**) **خوب ، عمدہ ، ٹھیک ، شاباش ؛ معقول ، مناسب**. آپ کی کچھ غیر مطبوعہ نظمیں دیکھنا چاہتا ہوں کہنے لگے گڈ اور ہم باہر نکل آئے . (۱۹۸۷ ، بازگشت و بازیافت ، ۶۹). [انگ : Good].

---اِیوْننگ (---ی مع ، سک و ، کس ن ، غنہ) امث.
(انگریز) شام کا سلام ، **شام بخیر**. گڈ مارننگ صبح کا سلام ... گڈ ایوننگ شام کا سلام. (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۵۲) . [انگ : Good Evening].

---آفْٹَرنُون (---سک ف ، فت ٹ ، سک ر ، و مع) امث.
(انگریز) **سہ پہر کا سلام ، دوپہر کا سلام**. گڈ مارننگ صبح کا سلام ، گڈ آفٹرنون تیسرے پہر کا سلام . (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۵۲). [انگ : Good Afternoon].

---بائی امث.
(انگریز) **خدا حافظ ، اللہ نگہبان ، الوداع ، رخصتی کا سلام**. «گڈ بائی» خدا حافظ کے مفہوم میں بول چال میں آتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۷۸). [انگ : Good Bye].

---ٹَرْن (---فت ٹ ، سک ر) امذ.
(اسکاوٹ) **نیکی کرنا ، نیک عمل**. نیکی کرنا جس کو اسکاوٹ اپنی اصطلاح میں سروس اور گڈ ٹرن کہتے ہیں (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۷۵). [انگ : Good Turn].

---ڈے امذ.
(انگریز) **دن کا سلام** (**خدا کرے دن اچھا گزرے**). اکبر کے عہد میں گڈمارننگ ، گڈ نائٹ اور گڈ ڈے الفاظ بہت استعمال کئے جاتے تھے. (۱۹۸۸ ، مزاج و ماحول ، ۳۴). [انگ : Good Day].

---فَرائِڈے / فرائِیڈے (---فت ف ، کس مج ء) امذ.
(عیسائی) **ماہ مارچ کا وہ جمعہ جب حضرت عیسیٰ سولی پر چڑھائے گئے تھے ، عیسائی اس روز تہوار مناتے ہیں** . یہ مارچ کا مہینہ ہے تو میں گڈ فرائڈے ہوں. (۱۹۲۲ ، ترکی حور ، ۱۷). جمعرات کو مانڈی تھرس ڈے کہتے اور جمعہ گڈ فرائیڈے کہلاتا ہے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۷ اپریل ،). [انگ : Good Friday].

---لَک (---فت ل) امذ.
(انگریز) **خوش قسمتی ، خوش بختی نیز کلمۂ دعائیہ**.

لائی ہیں جو میچوں میں تمہارے لئے گڈ لک
وہ سنچریاں یاد رہیں سنچریوں تک

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۲۸۳). [انگ : Good Luck].

---مارْنِنگ (---سک ر ، کس ن ، غنہ) امث.
(انگریز) **صبح کا سلام ، صبح بخیر ، سحر بخیر** . گڈ مارننگ (صبح کا سلام) ... گڈ نائٹ (رات کا سلام) عجب نہیں کہ جوں جوں زمانہ ترقی کرے آیندہ گھڑی اور گھنٹے کی سوئیوں کی طرح بقیہ گھنٹہ و منٹ ٹھیک وقت بتانے لگے. (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۵۲). کان تو کان خیر سے ناک بھی چھدی ہوئی ہے ، گڈ مارننگ ہے نہ شیک ہینڈ ہے .(۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۱). اکبر کے عہد میں گڈمارننگ ، گڈنائٹ اور گڈڈے الفاظ بہت استعمال کئے جاتے تھے (۱۹۸۸ ، مزاج وماحول، ۳۴). [انگ Good Morning].

---نائِٹ (---کس مج ء) امث.
(انگریز) **رات کا سلام ، شب بخیر**. گڈمارننگ صبح کا سلام ... گڈنائٹ رات کا سلام. (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۵۲).

مچھر نے کہا کان میں «مے آئی کم»
اور نیند نے آنکھوں سے کہا گڈنائٹ

(۱۹۶۹ ، قطعات ، رئیس امروہوی ، ۱ : ۱۵۱). گڈنائٹ کہہ کر سونے کے لئے چلے گئے تو میں بھی اپنے نرم آرام دہ بستر میں لیٹ گیا (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۴۳). [انگ: Good Night].

---وِل (---کس و) امذ.
شہرت الافادیت اور اہمیت کے اعتبار سے اور ساکھ ، ملکیت ، کسی کارخانے یا کمپنی کا نام اختیار کرنا اور اس کی تجارتی ساکھ سے فائدہ اُٹھانے کا حق نیز اس حق سے فائدہ اُٹھانے کا معاوضہ وغیرہ ، پگڑی ، مٹھائی وغیرہ. گڈوِل تجارتی شہرت (کسی کارخانے یا کمپنی کا نام اختیار کرنا اور اس کی تجارتی ساکھ سے فائدہ اٹھانے کا حق) کے مفہوم میں ... تحریر میں آتے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۷۸). اتنی سی بات سے ہمیں یہاں گڈوِل مل جائے تو کیا خرابی ہے. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر ، ۳۳۳). [انگ : Good Will].

گَدّا (۱) (فت گ ، شد ڈ) امذ.
۱. **گٹھا ، مٹھا ، بنڈل**.

دانت تو نہیں مگر اُس منہ کی صفائی کے لیے
لیں ہیں ہر روز گڈے شیخ جی مسواک کے مول

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۰۹). پرسی غریب بنک دوڑا گیا اور بڑا سا گڈا نوٹوں کا لے آیا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۳). ۲. **جڑ کی گانٹھ ، گنٹھی (پیاز وغیرہ کی) ، کوئی بصلہ دار جڑ**. بہت سے ہندوستانی پودے بھی ایسے ہیں جن کے گڈوں میں بکثرت نشاستہ موجود ہوتا ہے اور غذا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۲۱). ریچھ کی غذا میں مختلف چیزیں شامل ہیں ... گڈے جیسے جمیقند ، اروی (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۴۱۲). ۳. (**مٹی کا**) **ڈھیلا ، ڈلا ؛ چھوٹا ڈھیر ، انبار ؛ ٹیلہ یا زمین کا کنارہ ؛ چاردیواری حد کا نشان ؛ سوجے ہوئے غدود** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [گٹھا (رک) کا محرف].

--- کیس / کیش (---ی مع) صف ؛ امذ.
(ہندو) **گندھے ہوئے بالوں والا ؛ مراد : ارجن**. ہے گڈا کیش سب جانداروں میں رہنے والی آتما میں ہوں سب جانداروں کا آغاز وسط اور انجام بھی میں ہی ہوں. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرور عالم ، ۲ : ۲۸). [گڈا + کیش (رک)].

گَڈا (۲) (فت گ ، شد ڈ) امذ (قدیم) .
(عو) **گڑھا**. گہرا گڈا کھود کر ہڈی ، چمڑا وغیرہ اوس میں ڈال دیویں. (۱۸۳۶ ، مصطلحات ٹھگی ، ۵۹). [گڑھا (رک) کا قدیم املا].

گَڈا (۳) (فت گ ، شد ڈ) امذ.
(عو) **چھکڑا ، بوجھ لادنے کی گاڑی**. اس میں پانچ چھ گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۶۳ ، راہ عمل ، ۸۰). گھوڑے ، اونٹ ، گڈے ، اونٹ گاڑیاں اور یکّے مسافروں اور مال و اسباب کی نقل و حمل کے لیے ہر جگہ مہیا ہوتے تھے. (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۲). [گڈی - گاڑی + ا ، لاحقۂ تکبیر].

گِڈا (کس گ ، شد ڈ) صف.
پستہ قد ، چھوٹے قد والا ، بونا (ماخوذ : نوراللغات ؛ پلیٹس).
[گِٹا (رک) کا بگاڑ].

گُڈا (۱) (ضم گ ، شد ڈ) امذ.
(پتنگ بازی) **پُھندنے دار بڑی پتنگ ، کنکوا** . حبیب ... اوپر چھت پے وہاں جا کر اڑاؤ گڈا. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۲۳۱). [رک : گڈی (۱) کی تکبیر].

گُڈا (۲) (ضم گ ، شد ڈ) امذ.
۱. **کپڑے وغیرہ کا بنا ہوا آدمی کی صورت کا پُتلا جس سے بچیاں کھیلتی ہیں**. اس سے پہلے شادی کر دینا گڈے اور گڑیا کی شادی کا سا کھیل ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۹). جس وقت میں گڑیاں کھیلتی تھی اسی وقت آپ نے گڈے کے روپ میں میرے خانۂ دل میں قدم رکھا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۲). کھلونا اگر گڈی یا گڈا ہوتا تو اس کا بیاہ رچاتا. (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۵۸). ۲. (مجازاً) **تضحیک یا تحقیر کی چیز ؛ رُسوائی کی علامت** (پلیٹس). [رک : گڈا ؛ قب : س : गड्डक].

--- باندْھنا محاورہ.
رک : **گڈا بنانا جو زیادہ مستعمل ہے ، رُسوا کرنا**. ایک میاں یہاں کوتوالی کر گئے ہیں بالکل خربے دم تھے اور حکومت کی سستی سے لوگوں کو خیال میں نہ لاتے تھے جبھی ان پر گڈا باندھا گیا. (۱۹۰۸ ، عیاروں کا عیار ، ۱۲۹).

--- بَنانا محاورہ.
رُسوا کرنا ، بدنام کرنا.

اُڑاتا گُڈی وہ باہر نہ آوے
مبادہ مجھ کو بھی گُڈا بناوے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۶). بیوی گناہ سے بچو بُری راہ سے بچو ، کیوں تم عورت کو ایسی بے حرمت کو گڈا بناتی ہو ، جھنڈے پر چڑھاتی ہو. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۶۸). میں اُس کا للّو اور گڈا بنا کر چھوڑ دیتی پھر وہ تہدید آمیز ہنسی دکھاتی ہوئی باہر نکل گئی. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۴).

گَڈاسا (فت گ) امذ.
(فیل بانی) **ایک ہاتھ لانبا نیزہ یا آنکس جس سے ہاتھی بان** ہاتھی کو اُکساتا اور تیز چلاتا ہے (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۳۱). [گنڈاسا (رک) کا غیر انفی تلفظ].

گَڈا کَرْنا محاورہ.
ایک دوسرے کو لپٹ جانا ، گُتھنا.

دس میں تو دونوں کٹ کٹ لڑتی تھیں کر کے گڈا
جب تیسری کو چھوڑا پھر تو ہوا تِگڈا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۸۷).

گَڈالِکا (فت گ ، شد ڈ ، کس ل) امث.
وہ بھیڑ جو گلے کے آگے چلے (پلیٹس). [س : गड्डरिका].

گَڈامِٹر (فت نیز ضم گ ، شد ڈ ، کس م ، فت ٹ) صف.
رک : **گڈامی ، پاگل ، بیہودہ ، لغو**. تراپنچہ جو جھونک دیتا ہوں ... وہیں ڈھیر ہو گیا مردک ، لاش کی لاش ، آنتیں نکل پڑیں گڈامٹر کی. (۱۹۵۵ ، اپنی موج میں ، ۶۱). [گڈامیر (رک) کا بگاڑ].

گَڈامی (فت نیز ضم گ ، شد ڈ) صف.
۱. (لفظاً) **تم پر لعنت ہو ؛ (کنایۃً) بیہودہ ، مردود ، ملعون ، پاجی**. اپنے کو آپ کی طرح گڈامی بنادوں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳). گڈامی God Down You انگریزی اصطلاح کا مخفف ہے یہ لفظ اردو میں مردود ، پاجی ... تم پر لعنت ہو کے مفہوم ... میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۶). ۲. **انگریزی آمیز اردو ، مخلوط اردو ، کرشتانوں کی اردو**. چند ہی سال میں ایک ایسی گڈامی اردو پیدا ہو گی کہ باید و شاید . (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۶۹). ۳. **مشرک ، کافر**. گڈامی ... یہ لفظ اردو میں مردود ، پاجی ، مشرک ... کے مفہوم ... میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۶). ۴. **انگریزی وضع اختیار کرنے والا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۱۲). [انگ Go Down You کا بگاڑ].

--- بولی (--- و مع) امث.
۱. (تحقیراً) **انگریزی بولی**. ایک زمانے میں انگریزوں کی بولی کو گڈامی بولی ... کہتے تھے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۶). ۲. **خراب انگریزی آمیز اردو ، کرشتانوں کی اردو** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [گڈامی + بولی (رک)].

--- جُوتا (--- و مع) امذ.
انگریزی جُوتا ، بوٹ. ایک زمانے میں ... انگریزوں کے جوتے کو گڈامی جوتا کہتے تھے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۶). [گڈامی + جوتا (رک)].

گَڈامِیَر (فت نیز ضم گ ، شد ڈ ، ی مع ، فت ی) صف.
رک : **گڈامی معنی نمبر ۲**. بندہ نواز یہ لکھنؤ کی اردو نہیں ہے اسے پرانے لوگ گڈامیر اردو کہتے تھے. (۱۹۰۵ ، معرکہ چکبست و شرر ، ۳۰۱). جن کی زبان کو لکھنؤ کے علماء گنگا جمنی اردو اور عوام گڈامیر اردو کہتے ہیں. (۱۹۳۲ ، خطبات مشران ، ۱ : ۳۲۱). [گڈامی (رک) انگ : پر Er لاحقۂ صفت].

---جُوتا (---و مع) امذ.
رک : **گڈامی جوتا**. وہ گڈامیر جوتا کہ مارے ٹھوکر تو نوکر کی پنڈلی ٹوٹ جائے. (۱۹۴۱ ، مرزا عظیم بیگ چغتائی ، لفٹنٹ ، ۳). [گڈامیر + جوتا (رک)].

گَڈامِیَہ (فت نیز ضم گ ، شد ڈ ، کس م ، فت ی) صف.
رک : **گڈامی**. بیہودہ ، لغو اور پاگل کے لئے یہ لفظ بطور صفت کے گڈامیہ کے روپ میں بھی پایا جاتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۶). [گڈامی + ہ ، لاحقۂ نسبت].

گُڈوانا (ضم گ ، سک و) ف م.
گودنا ، گدوانا ، ہاتھ پیروں پر نشانات گدوانا ؛ سوئی سے گودنا (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۳۶۶). [گوڈنا (رک) کا متعدی].

گُڈائی (ضم گ) امث.
(زراعت) **گوڈی کرنا ، گوڈنے کا کام ؛ اس کی اُجرت**. گندم کی چھوٹی فصل کے لئے گڈائی کا کام دیتا ہے. (۱۹۶۳ ، راہ عمل ، ۴۷). [گڈاونا (رک) کا اسمِ کیفیت].

گَڈبڈ (فت گ ، سک ڈ ، فت ب) صف ؛ م ف.
رک : **گڑبڑ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گڑبڑ (رک) کا قدیم املا].

گَڈپال (فت گ ، سک ڈ) امذ.
ایک جنگلی بُوٹی جو قوتِ باہ کے کام آتی ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۹). [مقامی].

گَڈَریا (فت گ ، ڈ ، سک ر) امذ.
مویشیوں کے گلّوں کو چراگاہوں میں لے جانے اور ان کو چرانے کی خدمت انجام دینے والا ، چرواہا. اس کا مددگار و رفیق مستقل نادر تھا کہ وہ بیٹا ایک گڈریا خراسان کا تھا. (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۱۱) . ایک گڈریے کا مسخرہ لڑکا بکریاں چَراتے چَراتے جھوٹ موٹ لوگوں کے بھکانے کو چلّا اُٹھتا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۵). اون کو گڈریے کی قینچی سے کاٹ کر جمع کر لیا جائے. (۱۹۴۰ ، معدنی دباغت ، ۹۴). وہ دیکھنے میں خونخوار ہے لیکن پیار میں قابلِ اعتماد ، ایک کامیاب گڈریا ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۲۳). [پ : इकौ - س : इका].

---پُران (---ضم پ) امذ.
گوال کتھا ، گڈریوں کا افسانہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [گڈریا (رک) + س : पुराण].

گَڈَرِین (فت گ ، ڈ ، سک ر ، فت ی) امث.
چرواہے کی بیوی. ایک گڈرین تھی اس کا شوہر تھا خوبصورت کسان پٹھا. (؟ ، ذلتوں کے مارے لوگ ، ۳۸۶). [گڈریا (رک) کی تانیث].

گُڈز ٹِرین (ضم گ ، سک ڈ ، ز ، کس مج ٹ ، ی مج) امث.
مال بردار گاڑی ، مال گاڑی. گڈز ٹرین مال گاڑی کو کہتے ہیں جس میں سامانِ تجارت جاتا آتا ہے. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۹). [انگ : Goods Train].

گُڈس (ضم گ ، سک ڈ) امذ ؛ =گڈز.
مالِ تجارت ، سامان ، اسباب نیز جائداد منقولہ. جمع کی صورت میں لفظ (گڈس) سامانِ تجارت اسباب یا جائداد منقولہ کے لیے آتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۷۹). [انگ : Goods].

---اِنْجَن (---کس ا ، سک ن ، فت ج) امذ.
مال بردار گاڑیوں کو کھینچنے یا چلانے والا انجن. گڈس انجنوں میں سوختنی کوئلہ فی ٹرین میل اوسطاً ۴۵ سے ۵۲ پونڈ تک ہوتی ہے. (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینئرز ، ۲ : ۱۴۸). [انگ : Goods Engine].

---آفِس (---مد ا ، کس ف) امذ.
ریلوے مال گودام کا دفتر ، مال کا دفتر (ماخوذ : فیروزاللغات). [انگ : Goods Office].

---ٹِرین (---کس مج ٹ ، ی مج) امث.
مال گاڑی جس میں سامانِ تجارت وغیرہ آتا جاتا ہے (ماخوذ : فیروزاللغات ؛ جامع اللغات). [انگ : Goods Train].

---شَڈ (---فت مج ش) امذ.
وہ چھت دار جگہ جہاں بلٹی کیا ہوا مال رکھا جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [انگ : Goods Shed].

---کِلَرک (---فت نیز کس ک ، فت ل ، سک ر) امذ.
محکمۂ مال کا بابو ، محکمۂ مال کا منشی یا کلرک ، محرّرِ مال. علیم الدین ، کلیم الدین دو بیٹے ریلوے میں گڈس کلرک تھے. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۳۰۱). [انگ : Goods Clerk].

گَڈمَڈانا (فت گ ، سک ڈ ، فت م) ف ل.
باہم ملنا ، خلط ملط ہونا. کوٹھڑی سے ایسا تعفن آرہا تھا جیسے ہسپتالوں کی گڈمڈائی بدبودار دواؤں کی پٹیاں اور پھاہے جل رہے ہوں. (۱۹۷۳ ، جہاں دانش ، ۲۳۹). [گڈمڈ (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

گَڈوا (فت گ ، سک ڈ) امذ.
آب خورہ جس میں سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ رکھ کر ڈوم ڈھاری بسنت پنچمی کے دن امیروں کے یہاں لے جاتے ہیں اور انعام پاتے ہیں ، گڑوا.

پھولوں کے گڈوے ہاتھ لے گانا بجانا ساتھ لے
جوبن کی موہ میں مست ہو ہو راگ گاتی ہے بسنت

(۱۸۳۴ ، شاہ نیاز ، د ، ۱۷۴). باغوں میں رنگ برنگ کے پھول کھلے ہیں ، مالن نے گڈوے سجائے ہیں. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۹۷). [گڑوا (رک) کا (قدیم) املا].

گَڈوتَہ (فت گ ، و لین ، فت ت) امذ.
پان کی بیل کی نئی پتی ، پان کی کونپل. سوائے گڈوتہ کے ہر پتی کو ایک ماہ کے بعد بیل سے توڑ کر اس کی پرورش کرتے ہیں ، اکثر اشخاص آخری قسم کو کھانے کے لیے جدا کر لیتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۹). [مقامی].

گَدَوئی (فت گ ، و لین) امث.
(فیل بانی) **پیتل کی ایک زنجیر جو ہاتھی کی دُم کے قریب باندھی جاتی ہے ، یہ زنجیر دُم کو طناب کے گزند سے محفوظ رکھتی ہے .** (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۳۹)، [گد (گدا - جوتڑ کا محرف) + وئی ، لاحقۂ نسبت تانیث].

گَدُورَہ (فت گ ، و مع ، فت ر) امذ.
ایک پالتو سُوَر جس کی دُم جنگلی سُوَر سے قدرے بڑی ہوتی ہے. مشہور جانور ہے ... دو قسم کا ہے ایک اہلی جس کو بھنگی پالتے ہیں اس کی دُم بڑی ہوتی ہے اسے بھڈورہ اور گدورہ کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۷۰). [گد (گدا - جوتڑ کا محرف) + ور ، لاحقۂ صفت + ہ ، لاحقۂ اسمیت].

گَدُولنا (فت گ ، و مع تیز مع ، سک ل) امذ.
بچے کو چلنا سکھانے کی گاڑی (لکڑی کے ایک چوکھٹے میں پہیے لگا کر اس کے سہارے بچے کو کھڑا کر دیتے ہیں ، چوکھٹا آگے کو لڑکتا ہے اور بچہ کو خود بخود پانو اٹھانے پڑتے ہیں). بچوں کی طرح ان کے پالنے میں پالا اور تعلیم کے گدولنے کے سہارے شاہراہ حریت پر اپنے پیروں چلنا سکھایا. (۱۹۲۷ ، عظمت، مضامین ، ۲ : ۱۷۹) . جہاں آرا ڈیڑھ برس کی ہو گئی تھی ... گدولنے کے سہارے ایک آدھ قدم بھی اٹھا لیتی. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۳۳۱). [گدوڑنا (گد - ساتھ + دوڑنا (بحذف و) کا محرف].

گَدُووان (فت گ ، و مع) امذ.
(زراعت) **گندم کا ایک کیڑا جو فصل کے پکتے ہی حملہ آور ہوتا ہے جس سے تنے سوکھ جاتے ہیں.** گدووان یہ کیڑا ماہ فروری ، مارچ میں ظاہر ہوتا ہے. (۱۹۶۸ ، گندم ، ۲۷۸). [بن].

گَدْوی (فت گ ، سک د) امث.
پانی کا چھوٹا برتن جو بڑے برتنوں میں سے پانی نکالنے کے کام آتا ہے ، لٹیا.

پیا ریجھے من میں خوشی اپار پھولے نہیں انگ سماوے
سودن گدوی ہاتھ رہس کر سربت پیاوے

(۱۸۸۳ ، سانگ نوٹنکی ، ۲۳). ہر طرف پارلیمنٹری سکرٹریوں کی دھوتیاں اور پیتل کی گدویاں دھوپ میں پھیلی نظر آتی تھیں. (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۱۳). [گدوا (رک) کی تصغیر].

گَڈّی (۱) (فت گ ، شد ڈ) امث.
۱. **شاخ اور پتے دار ترکاری ، پان ، گھاس یا تنکے وغیرہ کے جو پتے یا پتیاں جو یکجا بندھے ہوئے ہوں، مٹھا، بنڈل** تم زوفے کی ایک گڈی لو اور اسے اس لہو میں جو باسن میں ہے غوطہ دے کے سر دل اور دونوں بازو دروازے کے اس سے چھاپو . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۵۴). کبھی خالی ہاتھ ڈیوڑھی کے اندر انہوں نے قدم نہیں رکھا ، کچھ نہیں تو دھنیا یا پودینے کی دو گڈیاں ہی لا کے اماں کے آگے رکھ دیں. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۳۲). پان کے کھیت کو بن ملا اور پان کی گڈی کو پان کی کچی کہتے تھے. (۱۹۴۷ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۰). ۲. **تاش کے (۵۲) پتوں کا مجموعہ.** مجمع احباب میں اس کو وہی درجہ حاصل ہے جو تاش کی گڈی میں جوکر کو. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۷۵). ۳. **کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ (چوبیس کاغذ کا ایک دستہ ہوتا ہے).** چوبیس تختوں کا ایک دستہ اور دس دستوں کی ایک گڈی. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۰).

لکھا لکھنے والے نے ایک ایک حرف
ہوئیں گڈیاں کتنی کاغذ کی صرف

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۳۳). ناولوں اور عاشقانہ افسانوں کے اوراق کا انبار ترازو میں تل کر یا گڈیوں اور جزوں کے حساب سے گن کر فروخت ہوتا ہے. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۲). ۴. **کرنسی نوٹ جو ایک جگہ تلے اوپر رکھے ہوں ، ایک ہی قیمت کے نوٹ.** بیوی نے سو سو روپیہ کی چھ گڈیاں بنا کر جیب میں رکھ لیں . (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۳۵). میں نے کچھ کہے بغیر نوٹوں کی گڈی اس کے سامنے رکھ دی.(۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ فروری، ۷). ۵. **سونے یا چاندی کے ورقوں کی تھئی جو ڈھائی سو ورق کی ہوتی ہے.** سونے چاندی کے ورق کی گڈیاں کی گڈیاں صرف ہو رہی ہیں. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۵۵). ۶. **پھولوں کی گڈی.** مولسری ہے ، جوہی ہے ، چمپا کی گڈیاں ہیں. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰). ۷. **پٹاخوں کی ڈھیری ، پٹاخے جو ایک جگہ کر کے گڈی کی صورت میں باندھے گئے ہوں.** اے بی تمہاری تو وہ حالت ہوتی ہے جیسے پڑاقوں کی گڈی میں آگ لگا دی. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۲۰۶). [گڈا (رک) کی تصغیر].

گَڈّی (۲) (فت گ ، شد ڈ) امث.
گاڑی. میں تو جاؤں ہوں ، جا ری جا گڈی والے سے کہو کہ گڈی لائے ، مجھے تو ناچ پیسنا پڑا ہے . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۰). [ہن].

گِڈّی (کس گ ، شد ڈ) صف مث.
ٹھنگنی اور موٹی عورت ، پستہ قد عورت (مہذب اللغات). [گٹی (رک) کا قدیم املا].

گُڈّی (۱) (ضم گ ، شد ڈ) امث.
۱. **ایک وضع کی چوکور یا مربع پتنگ جس میں پنچھالا نہیں ہوتا نیز پتنگ کے معنی میں مستعمل.**

کنایت گئی کب کہ اُس شوخ نے
بنا اُس کی گُڈی اڑائی نہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۰۵). کنکوے سب اڑ گئے اب لنڈورے کنکوے بن پچھلے کے جنہیں گڈی کہتے ہیں انگریزی موٹے ریل کی ڈور پر مانجھا سونت کر کنکوے بازی ہوتی ہے. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۸). اصغر کی پہلی گڈی نے بڑھتے ہی تو پیچ کاٹے. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۲۸۲). ۲. **ایک چھوٹی گراری یا دت پہیہ ؛ ادنیٰ قسم کا ایک حقہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. **پرند کے پروں کو اس طرح آپس میں الجھا دینا کہ وہ اُڑ نہ سکیں ، پروں کی گرہ.** پہلے جس وقت بٹیر خرید کریں احتیاطاً ایک ہفتہ گڈی بندھی رکھیں. (۱۸۹۱ ، رسالہ بٹیر بازی ، ۴). ۴. **ہڈیوں کے جوڑ** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [مقامی].

---اُڑانا ف م ؛ محاورہ.
پتنگ اُڑانا ، پتنگ بازی کرنا.

دل ہے گُڈی نہیں یہ جس کو اُڑا دیتے ہو
میں تو ناداں نہیں جو مجھ کو دغا دیتے ہو

(۱۸۳۳ ، حشمت (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۶۴)).

اُڑاتا گُڈی وہ باہر نہ آوے
مبادا مجھ کو بھی گُڈا بناوے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۶).

---بازی اث.
پتنگ بازی. ہمارا بھی گُڈی‌بازی کا شوق بڑھ گیا صبح سویرے ہی چھت پر چڑھ جاتے. (۱۹۵۸ ، شمعِ خرابات ، ۲۶). [گُڈی + ف: باز ، باختن - کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---چڑھنا محاورہ.
بول بالا ہونا ، عروج حاصل ہونا.

اِتنی چڑھی یاروں کی گُڈی ٹوٹ گیا سنگت کا تاگا

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۱۰۰).

---کا ٹھڈا امذ.
پتنگ کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک عموداً لگایا جانے والا ٹھڈا ؛ سیدھا تنکا ؛ (کنایۃً) ریڑھ کی ہڈی. سوکھی الفن کمر سیدھی جیسے تیر گُڈی کا ٹھڈا کھال ہڈیوں کو چمٹ رہی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۴۳).

---کٹنا ف م ؛ محاورہ.
پیچ لڑاتے ہوئے پتنگ کی ڈور ٹوٹ جانا ، پیچ پڑنے کے بعد حریف کی پتنگ کی زد سے ڈور کا کٹ جانا. اُس کے مخالف نے زور سے اچّم کی اور باری کی گُڈی کٹ گئی. (۱۹۶۳ ، دلّی کی شام ، ۵۰).

---ہتھے سے اُکھڑنا ف م ؛ محاورہ.
پتنگ کا ہاتھوں کے پاس سے ڈور سمیت کٹنا. گُڈیاں آپ کے ہتھے پر سے اُکھڑنے لگیں تو لگے تار باندھ کر لڑانے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۹۸).

گُڈّی (۲) (ضم گ ، شد ڈ) امث.
رک : گُڈیاں جو زیادہ مستعمل ہے ، گھٹنے کی ہڈی. نہاری ... میں بڑے گوشت کے صرف پارچے ہی ڈالے جاتے تھے ، ہڈیاں گُڈیاں نہیں ڈالی جاتی تھیں. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۵۱). [س गटिका]

گُڈّی (۳) (ضم گ ، شد ڈ) امث.
رک : گُڑیا. چھوٹی لڑکیاں گُڈیاں بنا کر اور دولہن دولھا ٹھہرا کر آپس میں انکا بیاہ کرتیں ہیں. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۱۱). ہم نے انگلی سے اشارہ کیا تو بولا ایں گُڈی است یعنی اسے گُڈی کہتے ہیں. (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۱۷۰). [گُڈا (رک) کی تانیث].

گُڈّے (ضم گ ، شد ڈ) امذ.
گُڈا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل. میرے گُڈّے کا آپ کی گُڑیا سے بیاہ جو ہونا ہے. (۱۹۷۵ ، خاک‌نشیں ، ۱۱۷).

---گُڑیا کی شادی امث.
۱. **(مجازاً) بچّوں کا کھیل ؛ جلد بازی میں کیا جانے والا کام.** اس سے پہلے شادی کر دینا گُڈے اور گُڑیا کی شادی کا سا کھیل ہے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۹). ۲. **ایسی شادی جو بِلا سوچے سمجھے قبل از وقت کی جائے.** ایسے گُڈے گُڑیوں کی شادی محض اوپر والوں کے خوش ہونے کا نتیجہ ہوتی ہے. (۱۹۲۱ ، فقانِ اشرف ، ۳۹).

گُڈیا (ضم گ ، سک ڈ) امث.
رک : گُڑیا (نوادرالالفاظ ، ۳۶۷). [رک : گُڈّی (۳) کی تصغیر].

گُڈّیاں (ضم گ ، شد ڈ بکس) امث ؛ ج.
بھیڑ بکری وغیرہ کے ٹخنوں کے جوڑ کی ہڈیاں اور نلیوں کی چولیں (جو پائے وغیرہ میں ڈالی جاتی ہیں). پہلے گُڈیاں یعنی پائے کچل کر پکانے کو رکھیے. (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۳۰). نہاری ... میں بڑے گوشت کے صرف پارچے ہی ڈالے جاتے تھے ہڈیاں گُڈیاں نہیں ڈالی جاتی تھیں (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۱۵۱). [رک : گُڈّی (۲) کی جمع].

گَڈیرا (فت گ ، ی مج) امذ.
رک : گڈولنا. رحمان نے ایک چھوٹا سا گڈیرا بھی خرید لیا تا کہ اسحاق اسے پکڑ کر چلنا سیکھ جائے. (۱۹۴۲ ، گرہن ، ۳۳). [گڈ - ساتھ + یرا ، لاحقۂ نسبت تذکیر].

گَڈیرْنا (فت گ ، ی مج ، سک ر) امذ.
رک : گڈولنا (نوادرالالفاظ ، ۳۶۷). [گڈ - ساتھ + یر ، لاحقۂ صفت + نا ، لاحقۂ آلہ].

گَڈیرِیا (فت گ ، ی مج ، کس ر) امذ.
رک : گڈریا (پلیٹس). [گَڈْریا (رک) کا قدیم املا].

گَڈھ (۱) (فت گ) امذ.
۱. **قلعہ ، حصار.**

آہن کا کہیں گڈھ ہو تو دروازوں پہ اس کے
قالب تہی سنتے ہی کریں جتنے ہوں سرہنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۲). رام جی ایک گڈھ تم سے کہتا ہوں جس میں کسی شتر کی کم نہیں اس میں استھت ہو ہم بھی اسی گڈھ میں استھت ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۶). ۲. **مکان ، مقام** . (ظرفیت) علی گڈھ ، فتح گڈھ . (۱۹۲۱ ، وضعِ اصطلاحات ، ۱۲۹).

فقط کشمیر و جُونا گڈھ کی بربادی کا ماتم کیا
نجانے اور ابھی کس کس کی شامت آنے والی ہے

(۱۹۴۸ ، قطعات ، رئیس امروہوی ، ۱ : ۷۰). ۳. **ٹھکانا ، مرکز ، اڈہ.** سمندر میں غوطہ لگاتے ہوئے ایک ایسے غار میں پہونچی جو دیووں کا گڈھ تھا. (۱۹۷۳ ، نیا اور پرانا ادب ، ۴۴). [گڑھ (رک) کا (قدیم) املا].

---پَت (---فت پ) امذ.
(گنجفہ) اکبر بادشاہ نے گنجفے کے پتوں میں کچھ تغیر کر کے

ان کو نئے نام دئے تھے ، ان میں سے یہ چوتھا بتہ ہے جس میں ایک پتے پر بادشاہ تخت پر قلعہ کے اوپر بیٹھا ہے اور وزیر قلعہ کے اوپر صندلی پر بیٹھا ہے. گڈھ پت۔ کلاں قلعہ ایک ورق پر ایک شخص تخت پر قلعہ کے اوپر بیٹھا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۷). گڈھ پت اس پتے پر بادشاہ قلعہ کے اوپر تخت نشین ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۷۰). [گڈھ + پت (۳)].

---پتی (---فت پ) امث.
(گنجفہ) گڈھ پت (رک) کی تانیث.

وہ اجگر چلی اور چلی شہہ پسند
چلی گڈھ پتی اور چلی فتح مند

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۳۰). [گڈھ پت + ی ، لاحقۂ نسبت].

---جیتنا محاورہ.
۱. قلعہ فتح کرنا ؛ کوئی اہم کام سرانجام دینا ؛ کسی مشکل یا مصیبت سے نجات پانا. روشنی ، جشن ، جھنڈیاں ، شراب ، عورتیں جیسے کوئی بڑا گڈھ جیت لیا ہو. (۱۹۳۳، شعلے، ۱۳۳). ۲. ازالۂ بکر کرنا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---فتح کرنا محاورہ.
رک : گڈھ جیتنا ؛ ناممکن کو ممکن بنانا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کپتان (---فت ک ، سک پ) امذ.
قلعہ کا افسر. تین خون اس کو معاف ہوتے ہیں اور گوروں کا گڈھ کپتان ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، مرزا عظیم بیگ چغتائی ، لفٹنٹ ، ۳۵). [گڈھ + کپتان (رک)].

گڈھ (۲) (فت گ). (الف) صف.
خراب (قدیم اردو کی لغت). (ب) امذ. غصّہ (قدیم اردو کی لغت). [مقامی]

گڈھ (۳) (فت گ) امث.
رک : گڈ (۳) ؛ گاڑی (جامع اللغات). [رک : گڈ (۳) کا ایک املا].

---والا امذ.
گاڑی بان ؛ (مجازاً) چودھری (فرہنگ آصفیہ).

گڈھا (فت گ ، شد نیز بلا شد ڈھ) امذ.
رک : گڑھا ، غار ، کھڈ. زمین ... جس پر کچھ محصول نہیں لگتا ، ان کے نام حسب ذیل ہیں ... گڈھا ، غار ، اوسر. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۵). کون جانتا تھا کہ جو شخص ابھی گورنر تھا اور ہزارہا آدمیوں اور رعایا کا مالک تھا وہ آج گڈھے میں گرے گا اور بہ حال ہو گا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۸۷). شہر فتح ہوا تو گڈھوں میں آگ دھکائی ... جس نے یہودیت کے قبول سے انکار کیا ، اس کو نذرآتش کیا. (۱۹۱۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۳۰۲). زمین پوری طرح تر یا نم نہیں ہونے پاتی ، جگہ جگہ چھل جاتی ہے اور باقی گڈھوں میں ... جمع ہو جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱). رات کو میں حالات کا جائزہ لینے کے لیے باہر آیا تو ایک گڈھے میں گر پڑا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۳). [گڑھا (رک) کا (قدیم) املا].

گُڈھا (ضم گ ، شد ڈھ) امذ.
رک : گُڈّا (۲). چُنّی کا نام خانم ، گُڈھے کا احمد ، گُڑیا کا رحمت. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۳).

مرا پوچھنا وہ کڑک کے کیا   میاں گڈھے گڑیا قبول ہے

(۱۹۲۷ ، سُریلے بول ، ۸۲). [گُڈّا (۲) کا محرّف].

گڈھری (فت گ ، سک ڈھ) امث.
سفید رنگ کا پردار کیڑا جو درختوں کے پتوں اور شاخوں پر ہوتا ہے جس کے چُوسنے سے درخت اور پودے کمزور ہوجاتے ہیں. درخت پر سفید سفید گڈھریاں نظر آتی ہیں اس کے نر پردار ہوتے ہیں جو کہ اپریل کے آخیر میں اُڑتے ہیں. (۱۹۷۰ ، وادیِ مہران میں زراعت ، ۳۰۰). [مقامی].

گڈھری (فت گ ، شد ڈھ بفت) امث.
رک : گدھری ، چنے کا کچّا ڈوڈا (پلیٹس). [گدھری (رک) کا ایک املا].

گُڈھل (ضم گ ، فت ڈھ) امذ.
ایک پودا اور اس کے پھول جو بہت خوبصورت عموماً سرخ مگر اور کئی رنگ کے اکہرے اور دوہرے ہوتے ہیں. گڈھل ... سرخ ، زرد ، نارنجی ، بارش . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۸). [مقامی].

گڈھلا (فت گ ، کس ڈھ ، شد ل) امذ.
غار ؛ گڑھا ، کھڈ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گڈھ (گڈھا) + لا ، لاحقۂ صفت تذکیر].

گڈھی (فت گ) امث.
چھوٹا قلعہ ، چھوٹا حصار. مہاراج کرشن بلرام اپنی سب سینا لے چڑھ آئے اور انہوں نے ہمارے دیس کے گڈھ گڈھی کوٹ ڈھائے. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۶۵). یونان کے اکثر شہروں کی شہر پناہیں تھیں اور ایک اس میں گڈھی ہوتی تھی. (۱۸۴۳ ، تاریخ سیرالمتقدمین ، ۱ : ۳۰). ایک گڈھی کو ایک فوج قہار گھیرے پڑی ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۵۱۶). مجھے یہ بھی معلوم ہوا کہ ان کے اکثر اعزا و اقربا جاہل قسم کے پٹھان تھے اور ایک گڈھی سی بنا کر اس میں رہا کرتے تھے. (۱۹۹۲ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۹). [رک : گڈھ (۱) + ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث].

---مانیہ (---سک ن ، فت ی) امث.
وہ اراضی جو اس شخص کو عطا کی جاتی تھی جو راجا کے لیے عمدہ گڈھی یا قلعہ تیار کرتا تھا (احکام متعلق عطیات ، ۱۷). [گڈھی + ف : مان ، مانستن - مشابہ ہونا سے امر + یہ ، لاحقۂ نسبت].

گڈھے (فت گ ، شد ڈھ) امذ.
گڈھا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ ترا کیب میں مستعمل. رات کو میں حالات کا جائزہ لینے کے لیے باہر آیا تو ایک گڈھے میں گر پڑا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۴).

---سے نِکَلنا محاورہ.
ہستی سے نکلنا ، ذِلّت و خواری سے چھٹکارا پانا نیز قدیم رسم و رواج سے نجات حاصل کرنا. یہ ساری خطا ہمارے سماج کی ہے جو ہمیں سنبھلنے نہیں دیتا ہمیں اپنے ماضی کو تازہ رکھنے پر مجبور کرتا ہے ہمیں گڈھے سے نکلنے نہیں دیتا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۷٦).

---میں گِرْنا محاورہ.
ہستی میں گرنا ، ذلیل و خوار ہونا ، بے عزت ہونا. کون جانتا تھا کہ جو شخص ابھی گورنر تھا اور ہزارہا آدمیوں اور رعایا کا مالک تھا وہ آج گڈھے میں گرے گا اور یہ حال ہو گا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۸۷).

. . . گُذار (. . .ضم گ) لاحقہ ؛ ←گزار.
۱. مرکبات کے آخر میں بطور لاحقہ ادا کرنے والا کے معنی دیتا ہے ، جیسے : شکر گذار ، سجدہ گذار وغیرہ.

چلا رہا تھا مری کار کو وہ کار گذار
کہ جس کی کار رواں سے تھی پولیس ہوشیار

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۳۵۸). **۲. رسائی ، گذر نیز آمد و رفت.**

دوست تو کہتے ہیں اس کو ناخنِ شیرِ خدا
خاک پر اس کی عدو کے گر کسی کا ہو گذار

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ٦۷).

گذار شہرِ وفا میں سمجھ کے کر مجنوں
کہ اس دیار میں میر شکستہ پا بھی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۵). [گزار (رک) کا ایک املا].

گُذارا (ضم گ) امذ ؛ ←گزارہ.
۱. راستہ ، رہ گذار نیز آمد و رفت ، گذر ، رسائی.

اُس کا اِس جا کہاں گذارا ہے
اب تو میں ہے اجل ہی مارا ہے

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۰٦).

پڑا جس جگہ سایہ چلنے میں اس کا
گذارا ہے پریوں کا اس رہ گذر پر

(۱۸۱۳ ، پروانہ ، ک ، ۲۰۸).

جلتے تھے جہاں خوف سے جبرئیل کے پر بھی
واں ہو گیا احمدؐ کا گذارا شبِ معراج

(۱۹۸۴ ، ذکر خفی ، ۲۵). **۲. پہنچ ، سمائی ، گزرنے کا امکان.**

تمنا ہے عبث دل کو ہمارے بات کرنے کی
دہانِ تنگ میں اوس کے سخن کا کب گذارا ہے

(۱۸۳۳ ، خواجہ وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۱۹۷). **۳. گوارا ، برداشت ، گذر بسر ، نباہ.**

مجنوں کی رفاقت میں کیا چندے گذارا
فرہاد کی صحبت ہے کچھ روزوں گوارا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۸۹). ایک آدھ ماہ گذارا کر لو تو اچھا ہے. (۱۹۳۹ ، زیر لب ، ۲۵). **۴. گنجائش ، سمائی ، بود و باش.**

غیر کو واں کہاں گذارا تھا
اور کا ہونا کب گوارا تھا

(۱۷۷٦ ، خواب و خیال ، ٦۷).

محال اب مفسدوں کا بزمِ جاناں میں گذارا ہے
علاقہ کیا رقیبوں سے امانت کا اجارا ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۸۸). بادشاہ نے حکم دیا تھا کہ ... ایک عمارت عالیشان تیار کی جائے کہ سرما اور برف میں خیموں میں گذارا نہیں ہو سکتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ٦ : ۱۵۲). **۵. گذر بسر ، گذر اوقات.** اس شوالہ کا گذارا صرف چڑھاوے پر ہوتا ہے. (۱۹۰۵ ، یاد گار دہلی ، ۱۲۰). **٦. ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ، دریا پار کرنا ، پار اترنا.**

تھے گذارے کے وہاں کشتی ہزار
وہ گدائی کو گئے دریا کے پار

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۳۵). **۷. وظیفہ جو سرکار کی طرف سے گذارے کے لیے ملے ، وجہِ معیشت ، ذریعۂ معاش.** سب نے یہ رائے دی کہ اس مرتبہ رقم گذارا لے کر اظہار تشکر میں نانا حضرت کے سلام کو دیوان خانہ میں جانے کی نئی ریت ڈالو. (۱۹٦۵ ، چار ناولٹ ، ۳۷). [گزارہ (رک) کا ایک املا].

---خور (---و مج) صف.
تنخواہ یا وظیفہ پانے والا ، وظیفہ یاب ملازم ، نوکر. غریب اپنے دل میں خیال بھی نہ لا سکتا تھا کیونکہ گذارا خور کے لئے ایسا سوچنا بھی نمک حرامی تھا. (۱۹٦۵ ، چار ناولٹ ، ۳۷). [گذارا + ف : خور ، خوردن ـ کھانا سے صفت فاعلی].

گُذارانہ (ضم گ ، فت ن) امذ.
گذر اوقات کی رقم ، وظیفہ. بھاٹ بھکاری نائی کمہار وغیرہ نقلانہ گذارانہ پانے والوں کی فہرست بیان کر کے تضحیک کیا کرتے تھے. (۱۹٦۵ ، چار ناولٹ ، ۳٦). [گذارا (بحذف ا) + انہ ، لاحقۂ اسمیت].

گُذارِش (ضم گ ، کس ر) امث.
۱. عرض ، بیان ، پیش کرنا ، رک : گزارش (مع تحتی الفاظ) اس نے مجلس شریف آنحضرتؐ میں بار پایا اور اپنی آرزو گذارش کی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۰۴). **۲. چھوڑنا ، ترک کرنا.** گذارش ذال سے لکھا جائے تو اس کے معنی ہوں گے ، چھوڑنا. (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۱۳۴). [گزارش (رک) کا ایک املا].

---گر (---فت گ) صف.
عرض پرداز ، بیان کرنے والا. ذہن رسا اس طرح گذارش گر مدعا ہے کہ شعور سخن رس دربار شاہی میں ہمیشہ بصورت انسان حاضر رہا کرتا تھا. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۷). [گذارش + گر ، لاحقۂ فاعلی].

گُذارْنا (ضم گ ، سک ر) ف م ؛ ~گزارنا.
۱. **رک : گزارنا ، ادا کرنا.**

پیر بولے فرض مغرب کو گذار
اس طرف آنا کیا ہوں اختیار

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۷). ۲. **بسر کرنا ، رہنا ، بود و باش اختیار کرنا.**

دیکھنی ہے تم کو ہے نوشی کی کیفیت اگر
تو گذارو اک برس برسات میرے پاس تم

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۶۹).

گذارو گناہوں سے بچ بچ کے مضطر
خدا کو پڑے گا تمہیں منہ دکھانا

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۲۳). ۳. **آر پار کرنا.** اس کے شروع کے سوراخ میں آری گذار کر فریم میں حسب ہدایت مذ کورہ بالا لگاؤ. (۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۲۳). ۴. **کرنا ، ڈھانا ؛ توڑنا (ظلم و ستم وغیرہ).**

کیوں روق ہے تو زار زار اے دل آرا؟
ستم ایسا کس نے ہے تجھ پر گذارا

(۱۸۸۳ ، بہارستان عشق (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۲۵)).
[گذار (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

گُذارَہ (ضم گ ، فت ر) امذ ؛ ~گزارا.
۱. **گذر بسر ، وجہِ معیشت (رک : گزارہ مع تحتی الفاظ).** صرف تین سو روپیہ جو کالج سے ملتا تھا اسی پر گذارہ تھا. (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۲). بکریوں کی پرورش پر ان کا گذارہ تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبیؐ ، ۳ : ۲۰۶). جانوروں کی گذارہ ضروریات کا جسمانی وزن کے علاوہ سطحی رقبے سے بھی تعلق ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۸۳). ۲.(اُ) **وظیفہ ، خرچ.** گذارہ کا رستہ ڈھونڈھنے لگا کہ کسی طرح دن بسر کرے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۱۶). مرزا سلیمان شکوہ کو پانچ ہزار روپیہ ماہوار بطور گذارہ ملتے تھے. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۹۸). (اا) **تنخواہ ، اجرت.** خریف و ربیع کا گذارہ لینے جاتا تو مختار عام کے دفتر کی کوٹھری سے ہی پلٹ آتا تھا. (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۳۷). ۳. **پہنچ ، رسائی.**

صبا کا گذر اس گلی میں نہیں
گذارہ ترا نامہ بر ہو چکا

(۱۸۷۸ ، کلیات صفدر ، ۵۷). ۴.(اُ) **پُل یا کشتی سے دریا عبور کرنا.**

تری تلوار کے گھاٹ آشنا جتنے اترتے ہیں
گذارا خلق کا اتنا نہیں ہے آہنی پُل پر

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۱۷۰). (اا) **دریا سے اُترنے کی جگہ** (جامع اللغات). ۵. **چارہ ، چھُٹکارا.** تین شخصوں کو بغیر تین چیزوں کے گذارہ نہیں بادشاہ کو قہرناکی سے اور وزیر کو امانتداری سے اور رعیت کو تابع داری سے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۲). ۶. **آمد و رفت ، آنا جانا.**

کیا رنج میری جان پہ گزرتا ہے الٰہیٰ
جو دم کا گذارا بھی مجھے خوش نہیں آتا

(۱۸۳۹ ، اسیر اکبر آبادی ، د ، ۲). ۷. **مشترکہ ملکیت ، شکمی جائداد.** مری کی پہاڑیوں کے گزارہ والے جنگلات ہیں جنہیں ترقی دینے کی ضرورت ہے. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۶۵). [گزارہ (رک) کا ایک املا].

---راشَن (---فت ش) امذ.
(حیوانیات) غذا کی اس مقدار کا نام جو کسی جانور کو اس مدت کے دوران میں کھلائی جاتی ہے جب وہ کوئی کام نہ کرتا ہو اور نہ ہی اس سے کوئی پیداوار حاصل ہو رہی ہو (تغذیہ و غذایاتِ حیوانات ، ۱۸۱). [گذارہ + راشن (رک)].

• • • گُذاری (. . . ضم گ) امث.
گذار (۱) کا اسم کیفیت بطور لاحقہ مستعمل، جیسے: کارگذاری، خدمت گذاری ، اطاعت گذاری وغیرہ. شیخ اگرچہ نوجوان نو دس برس کے نوکر تھے ... نہ کئی پشت کی خدمت گذاری تھی مگر مصلحتِ وقت ان کا اصول تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۷۱). انہوں نے وفد کو چائے کی دعوت دی تھی ، اپنی کارگذاریاں بیان کیں. (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۲۱). اس کی حال کی کارگذاریاں مستقبل کے ارادوں میں مدغم ہو کر اپنی اہمیت کھو دیتی تھیں اور شاید یہی اس کی بےلوث فعالی کا سبب تھا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۲۸).
[گذار (۱) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گُذاشْت (ضم گ ، سک ش) امث.
چھوڑ دینا ، ضبطی یا قرق بحال کرنا ، واگذاشت. فہرست ان معاف داروں کی جو عہد انگریزی میں ضبط ہوئی ہیں واسطے گذاشت معافیات کے پیش کریں. (۱۸۵۸ ، مقالات سرسید ، ۳۲۱). [واگذاشت (رک) کی تخفیف].

گُذاشْتَنی (ضم گ ، سک ش ، فت ت) صف.
ترک کرنے یا چھوڑ دینے کے لائق. جو شئے گذشتنی اور گذاشتنی ہو اوس کا ملال نہ کرے. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۴۷). ملک شہریار کے دل میں خیال گذرا کہ دنیائے دوں دارِ ناپائدار گذاشتنی و گذشتنی ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱).
[ف : گذاشتن ـ چھوڑنا + ی ، لاحقۂ صفت].

گِذاف (ضم نیز کس گ) امذ ؛ ~گزاف.
بیہودہ گفتگو ، بکواس ، جھوٹ ؛ شیخی ، ڈینگ (عموماً لاف و گذاف کی ترکیب میں مستعمل) (پلیٹس). [ف].

گَذَر (فت گ ، ذ) امث.
گاجر.

گر اجازت ہو یہاں تک بیٹھ کر
ایک درم کے بیچتا ہوں میں گَذَر

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۲۱). گذر کا حلوا بھی بہت مقوی ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۶۵). حلوائے گذر کھلایا اور ہر طرح خبر گیری کی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۳۴).

جور سے گردوں کے شلجم شل ہوا
دم گذرے کا گذر کو بل ہوا

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۱۹). [گزر (رک) کا ایک املا].

گُذَر (ضم گ ، فت ذ) امذ ؛ ← گزر.

۱. **رسائی ، پہنچ**.

کھیا شہ کوں را کس ہے اس ٹھار پر
نہیں واں کہیں آدمی کا گُذر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۲).

نہ اس بن موں ہے آدمی کا گذر
کہاں سے تم آئے ہو جاتے کدہر

(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۳۲).

جہاں تک وہاں تھا نگہ کا گذر
بس آتا تھا کشتوں کا تودہ نظر

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۴۷). ایسے اخباری لوگوں کا یہاں کہاں گذر. (۱۹۲۷ ، حکیم الامت ، ۱۷). ۲. **رستہ ، گذرگاہ**.

پریرو کے گذر میں دل کو کھویا
بڑے ہم بھی کہاتے تھے نظر باز

(۱۷۷۳ ، فدوی ، محمد محسن (لاہوری)، انتخاب فدوی ، ۱۶).

گذر میں پڑا قید ایدھر حُسَن
ادھر سنیے گوہر کا رنج و محن

(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، ۶۵).

جس طرف جائے ناقۂ لیلیٰ
چشم مجنوں گذر ہے محمل کا

(۱۸۷۹ ، سالک ، ک ، ۴۰). ۳. **گھاٹ ، کنارہ ، ساحل**. اورنگ زیب نے دریائے نربدا کے گذروں ... کا بندوبست ایسا کر رکھا تھا کہ ... کوئی خبر راجہ پاس نہیں پہنچ سکتی تھی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۲). ایسے مقامات پر جہاں گذروں پر پل نہیں بنائے گئے ہیں وہاں چھوٹے نالوں کے پانی کے سالم عمق ۲½ سے زائد نہ ہوں تا کہ پایاب اترنے میں آسانی رہے. (۱۹۳۹ ، آبپاشی (ترجمہ) ، ۳۹۸). ۴. **پار کر جانا ، عبور کرنا ، جانا ، گزرنا**.

ہور دوستی اُن کی اے بردار
پینگ سیپ گُذر پُل اوپر

(۱۷۹۲ ، ہشت بہشت ، ۸ : ۱۷۲).

الٰہی ابھی کیا سے کیا ہو گیا
پری کا گذر اس پہ یا ہو گیا

(۱۸۹۱ ، لوح محفوظ (فیروز علی اثر)، ۳۲). بسا اوقات ان جنگلات سے انسان کا گذر ممکن نہیں ہوتا. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۲۸). ۵. (کنایۃً) **دخل ؛ شائبہ**. خدا کے نیک بندے ہیں آپس میں بھائی ہیں ، ظلم کا پتہ نہ نخوت کا گذر. (۱۹۲۱ ، یاسمین شام ، ۸۸). ۶. (عو) **بازار ، ہاٹ**.

بالفعل نظر اپس پہ کر دیکھ
کے بھانت کے برن کی گذر دیکھ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۴). نام اس گذر کا پہلے محلہ حاجی سوائے مشہور تھا. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۹۸۹). ۷. **جانا ، روانہ ہونا**. جب گذر اہل بیت کا مسجد جامع آگے ہوا ؛ ایک بوڑھا کھڑا تھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۴). اسی زمانے میں آپ کا گذر لکھنؤ میں ہوا. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳). ۸. **بسر اوقات**.

نہ پوچھو کچھ مصیبت درد مندان محبت کی
خدا پر خوب روشن ہے گذر جس طرح کرتے ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۹). [گذر (رک) کا ایک املا].

ـــ اَوقات (ـــ و لین) امث.

۱. **گذر بسر ، وقت گذاری**.

گذر اوقات کر لیتا ہے یہ کوہ و بیاباں میں
کہ شاہیں کے لیے ذلت ہے کار آشیاں بندی

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۲۱). ۲. **روزی ، معاش**. اُن کی گذر اوقات کی عجیب صورت تھی چار ٹکے لے کر حال کھیلا کرتے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۹). [گذر + اوقات (رک)].

ـــ بان صف.

چوکی پہرے والا ، چوکی دار ، پاسبان. اُس گذر کے سرے کے اُوپر جو گذربان بیٹھتا ہے سب راہ چلنے والے اُس کے آگے ہو کر نکلتے ہیں. (۱۸۷۶ ، تفسیر مرادیہ ، ۲۷۸). گذربانوں کو حکم ہوا کہ بغیر پروانگی ، چیونٹی باہر شہر کے نہ نکل سکے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۰). [گذر + بان ، **لاحقۂ صفت**].

ـــ بانی امث.

پہرہ داری ، پاسبانی. بغور ورود پروانۂ ہذا محصول معمولی سوری و مصری یا گذربانی یا سوز کا اون سے نہ لو. (۱۸۶۹ ، عہد نامجات ، ۷ : ۲۷). [گذربان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بَسَر (ـــ فت ب ، س) امث.

گذر اوقات ، ذریعۂ معاش. جن ممالک ... کے باشندوں کی گذر بسر کاشتکاری پر ہے ، وہاں کے لوگ عموماً ... قوت ایجاد و اختراع سے معرا ہوتے ہیں. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۹۲). ملک میں زراعت ایک کاروبار کی حیثیت سے نہیں بلکہ گذر بسر کے ذریعے کے طور پر اختیار کی جاتی ہے. (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۰). [گذر + بسر (رک)].

ـــ بَلَنْدی (ـــ فت ب ، ل ، سک ن) امث.

(معماری) **گذرنے کے راستے کی بلندی ، سیڑھی کی اونچائی**. زینے کی گذر بلندی کل منازل پر ۷ فٹ سے کم نہ رکھی جائے. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۴۳). [گذر + بلندی (رک)].

ـــ پَڑْنا محاورہ.

کسی جگہ پر جانے کا اتفاق ہونا.

بڑا آخر گذر اوس کا وہاں پر
جہاں تھی جلوہ گر وہ نیک اختر

(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۳۰).

ـــ جانا محاورہ.

۱. **بیت جانا ، نکل جانا ، چلے جانا**.

نظارۂ جمال سے جو کچھ گذر گیا
وہ ماجرائے دید ہے لائق شنید کے

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۲۵).

قدر ہنر تھی جن سے وہ اہلِ ہنر گئے
یہ دور اور ہے وہ زمانے گزر گئے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۵۶). ۲. **مر جانا ، انتقال کر جانا.**

جس طرح پیشتر نظر سارا زمانہ گذرا
میں بھی اک روز اسی طرح گذر جاؤں گا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ۃ (انتخاب رام پور) ، ۵۴). جب کوئی قوم کا محسن اور خدمت گذار گذر جائے تو اس کی زندگی کے حالات قلمبند کئے جائیں. (۱۸۹۲ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۶). ۳. **آگے نکل جانا ، سبقت لے جانا ، کسی خاص درجے یا منزل سے گزر جانا.** یہاں تک شیفتہ و فریفتہ ہوئے کہ عاشقی اور معشوق کے درجے سے گذر گئے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۴).

اس قدر تیز ہو احساس خود آگہ کی لو
عرش و کرسی سے گذر جائے زمیں کا پرتو

(۱۹۵۸ ، نبضِ دوراں ، ۱۶۲). ۴. **بسر ہونا ، گذر اوقات ہونا.**

کیا تلخ زندگی رہی جب تک ہوس رہی
گذرے مزوں سے ہم تو مزے سے گذر گئی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۴).

امیروں سے کہو پھولیں نہ کمخواب و مشجر میں
گذر جائے گی محتاجوں کی بھی اک ایک چادر میں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰۹). ۵. **طاری ہونا ، حاوی ہونا ، چھا جانا .** جب معمول پر عمل کیا جاوے تو اوس پر خود بخود حالتِ اعلیٰ گذر جاتی ہے. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ۳۹). ۶. **تکلیف پہنچنا ، رنج ہونا ، صدمہ ہونا.** مجھے آپ سے پوری ہمدردی ہے شاید میں سمجھتا ہوں کہ آپ پر کیا گزر گئی. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۱۰۳).

---چلنا محاورہ.
کام چلنا ، گذر بسر ہونا.

سبو و جام چاندی کے امیروں کو مبارک ہوں
فقیروں کا گذر چلتا ہے اک جامِ سفالی سے

(۱۸۷۸ ، آغا اکبر آبادی ، د ، ۱۶۸).

---کرنا محاورہ.
۱. **جانا ، پہنچنا ، رسائی حاصل کرنا.**

اے بادِ صبا ، زِ لطف و یاری
کعبہ کی طرف توں جا گذر کر

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۴).

بڑھتے بڑھتے اشک دامن تک گذر کرنے لگے
رفتہ رفتہ گود میں لینا پڑا اطفال کو

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۹). ۲. **چلا جانا ، جا نکلنا.**

بے ستوں پر کبھی ٹھہرے کبھی ہامونکو گئے
کون سی جا نہیں وحشت میں گذر ہم نے کیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۹). ۳. **آ جانا ، رہنا ، قیام کرنا.**

کیا عشق نے جس کے دل میں گذر
نہ اپنی نہ ماتا پیتا کی خبر

(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۲۲). ۴. **عبور کرنا ، پار ہونا.** پر سیحون نے انہیں اپنی سرحد سے گذر نہ کرنے دیا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۶۱۱).

---گاہ امث ؛ امذ.
۱. **گذرنے کی جگہ ، راستہ ، راہداری.**

بہت رنج اس باٹ میانے اتھا
جو یک چور کا واں گذرگہ تھا

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۷۵).

موجۂ گل سے چراغاں ہے ، گذرگہِ خیال
ہے تصور میں زبس جلوہ نما ، موجِ شراب

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۳). تمام دروازوں اور گذرگاہوں پر پُرتکلف پردے لٹکائے گئے تھے. (۱۹۱۴، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۶۷).

جوہر ، ازل سے ہے ، یہ گذرگہ اہلِ دل
وادیِ میں ، اشک و آہ کی تنہا نہیں ہے تُو

(۱۹۸۱ ، بادِ سبک دست ، ۱۸۴). ۲. **شارعِ عام ، عام راستہ.**

مگر اتنا کرے بادِ سحرگہ
کہ آخر تو وہ کوچہ ہے گذرگہ

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۹۴). حج کا زمانہ آتا تو روسائے قریش عام گذرگاہوں پر خیمے لگاتے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۱). عرب آثارِ قدم سے اشخاص کے مقام و گذرگہ کا پتہ لگانے میں نہایت مشاق تھے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۲۴). اس کی گذرگہ پاکستان کے کوہستان مرتفاعی خطے ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۳۷). [گذر + گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---گئی گذران ، کیا جھونپڑی کیا میدان کہاوت ؛ رک : گزر گئی الخ.
جب زندگی گزر گئی تو یہ سوچنا حماقت ہے کہ اچھی گذری یا بری ، جب عمر کا بڑا حصہ گزر چکا ہے تو اچھا برا برابر ہے. ہماری تو وہی مثل بقول شخصے گذر گئی گذران ، کیا جھونپڑی کیا میدان. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۲۳).

---نامہ (---فت م) امذ.
رک : گزرنامہ (فرہنگ آصفیہ). [گذر + نامہ (رک)].

---ہونا محاورہ.
گذر کرنا (رک) کا لازم ، بسر ہونا ، گذارا ہونا. گاؤں میں زمیں بہت تھوڑی ہے ، گجر (گذر) ناہیں ہوت (نہیں ہوتی). (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۱).

گُذْرا (ضم گ ، سک ذ) صف.
جو گزر گیا ہو ، جو چلا گیا ہو ؛ جو ختم ہو گیا ہو ؛ گیا کے ساتھ بطور تابع مستعمل (پلیٹس). [گذرنا (رک) سے].

گُذَرات (ضم گ ، فت ذ) امذ ؛ ج.
گذرگاہیں ، راستے. حقوق کھلیان مقامات کولہو کوٹھی ہائے نیل پزاوہ و گذرات کشتی ہائے وجائے عبور. (۱۸۹۳ ، ایکٹ ، ۱۹ ، ۱۸۷۳ ، ۱ ، ۱۰۲). [گذر (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

گُذَراں (ضم گ ، فت ذ) صف ؛ ← گزراں .
(رک : گزراں جو فصیح ہے) **گزرتا ہوا ، گزر جانے والا ، ناپائدار ، فانی .**

بنیاد فسادوں کی ہے آغاز سے اس کی
انجام قیامت ہے جہانِ گذراں کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۵۲) .

عمر کو سارا زمانہ گذراں کہتا ہے
دن جدائی کا مگر عمر میں محبوب نہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۱۹) .

مری موت کیا نئی ہے ، یونہی مرتے آئے ہیں سب
گذراں ہے دارِ فانی ، کہ گزرتے آئے ہیں سب

(۱۹۲۵ ، نیستاں ، ۱۱۷) . [ف : گزشتن (گزرنا) کا حالیۂ ناتمام] .

گُذَران (ضم گ ، فت ذ) صف ؛ ← گزران .ا
۱. **گزر بسر ، گزارا ، زندگی گزارنا .**

کنکری چننے پر ہے اب گذران
معدہ اس کا ہے مرغ کا سنگدان

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۲) . سہ ماہی تیس روپے میں اس کی بڑی فراغت سے گذران ہوتی تھی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زادِ راہ ، ۹) . ۲. **نباہ ، گزارہ** . خاوند اور بیوی میں ایسی بیزاری ہے کہ ان کی گذران موافقت سے نہ ہو گی . (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن (تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثمانی) ، ۶۰) . ۳. **زندگی** (قدیم) .

لے بادشاہی کیا کرے پنج روز کا گذران ہے
کیا بادشاہ ہور کیا گدا سب خاک میں ہونیں گے عدم

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۷۲) .

واچھتے ہیں کس حال گذران میں
نہ معلوم ہوتا کریں کیا ہیں

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک (ق) ، ۲۸) . [ف : گزشتن ـ گزرنا ، سے حاصلِ مصدر] .

ـــ دینا محاورہ .
گزارنا ، پیش کرنا . میرے نزدیک آپ اس تحریر کو نواب عماد الملک بہادر کے ملاحظہ سے گذران دیجیے اگر وہ مناسب سمجھیں گے تو بندگانِ عالی کو اس مضمون سے مطلع کر دیں گے . (۱۹۰۶ ، مکتوباتِ حالی ، ۱ : ۶۲) .

ـــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ .
۱. **گزارنا ، بسر کرنا ، کاٹنا (وقت ، زندگی وغیرہ) .**

یوں ہی گذران کرتی تھی زلیخا
بپت میں دن یو بھرتی تھی زلیخا

(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ۴۹) . اب ہم صرف وقت کو گذران کرتے ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ ، (ترجمہ) ۲ : ۲۷) . ۲. **گزر بسر کرنا ، گزارہ کرنا** . کسی وقت فرصت پا کر دوچار بت چرائیے اور مزے سے بیچ کر گذران کیجیے . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۱۳) . یہاں ہمیشہ قلتِ آب کی شکایت رہتی تھی ، لوگ باولیوں کے پانی پر گذران کرتے تھے . (۱۹۰۱ ، ارمغانِ سلطانی ، ۱۳) .

گُذْرانْنا (ضم گ ، سک ذ ، ن) ف م .
۱. **پیش کرنا ، دینا** . سلام کر کے اس جواہر میں سے کچھ اس کو نذر گذرانا . (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۶۷) . برادرانِ یوسف نے پیراہنِ خون آلودہ گذرانا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۱۶) . ارشاد ہوا راضی نامہ گذرانا جائے اوس نے پیش کیا (۱۹۱۴ ، محل خانۂ شاہی ، ۳۹) . ۲. رک : **گزارنا ، بسر کرنا** . حیا کے لوگ اکثر رزق کے باب میں تنگی سوں گذرانتے ہیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۶) . تمام رات بھوکے پیاسے ذکر الٰہی اور درودِ رسالت پناہی میں گذرانے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۰) . گنہگارانِ زیاں کار ... اپنے عصیان و نسیان و مخالفت فرمانِ الٰہی میں گذرانتے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۱۹) . یونہی بیکار زندگی گذرانتے ایک دن ... پاؤں کے نیچے سے زمین نکل جائے گی . (۱۹۲۳ ، مضامینِ شرر ، ۱ : ۵۳) . ۳. **ادا کرنا** (فرہنگِ آصفیہ) . [گذران (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

گُذْرانَہ (ضم گ ، سک ذ ، فت ن) امذ .
گزر بسر کی رقم جو سرکار کی طرف سے مقرر کی جائے ، تنخواہ ، وظیفہ وغیرہ . بقیہ دیگر ورثہ کے حق میں ماہانے فضلانے گذرانے مقرر کر دیں . (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۸۲) . [گذر (رک) + انہ ، لاحقۂ اسمیت] .

گُذَرْنا (ضم گ ، فت ذ ، سک ر) ف ل ؛ ← گزرنا .
۱. **جانا ، چلنا** . نظر کوں ایسے جاگا پرتی گذرنا بہوت مشکل ہوا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۳) .

ہم اب تو گذرے ہیں دونوں جہاں سے اے زاہد
تجھے حصول بھلا کیا ہمارے کینے سے

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۱۶۸) .

گذرے جو باغ میں وہ سوار سمندِ ناز
گلگوں بھی آگے بڑھ نہ سکے گل کے رنگ سے

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۳۱) .

دمِ آخر لبِ خاموش میں چھپ کر گذرا
یا کبھی قافلہ اپنا سرِ محشر گذرا

(۱۹۱۵ ، وفا ، ک ، ۴۷) . چودھری گھوڑی پر سوار شہر کے بازار میں سے گذر رہا تھا . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۴۳) . ۲. **مرنا ، انتقال کرنا** . یہ دونوں اتفاق سے اسی سال میں گذرے ہیں . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۱) . ابوجہل کا گذرنا تھا ، کہ اوس کی جہالت کی گدی پر ابوسفیان بیٹھ گیا . (۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۷۹) . دیکھا چپ چاپ لیٹی ہیں ہاتھ لگا کر ہلایا تو معلوم ہوا گذر گئی ہیں . (۱۹۸۸ ، تبسمِ زیرِ لب ، ۵۰) . ۳. **بیتنا ، مصیبت پڑنا** . خورشید مرزا کے دل پر جو کچھ گذر رہی تھی اس کو ہم نہ کسی زبان سے بیان کر سکتے نہ قلم سے لکھ سکتے ہیں . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۶) . ۴. **گزرے ہوئے زمانے میں ہونا** . ابراہیم بن مہدی ... تو اس فن کا امام اور گویوں کا استاد گذرا ہے ، میں نے کہا کہ سبحان اللہ تم نے اس کے باپ اور بھائی کی پیروی نہ کی . (۱۹۰۴ ، مقدمۂ تاریخِ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵) . ۵. **در آنا ، سمانا** .

سہواً ہی تس کی بات میں نا پھیر ہوے ظاہر کدھیں
کر یاد گذرے دل میں تک جس کے سچے اقرار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۷). پھر دل میں یہ گذرا کہ ایسے کام کرام کون عقل چاہیے کامل اور مدد کسو طرف کی ہووے شامل. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۸).

اِدھر خیال مرے دل میں زلف کا گذرا
اُدھر وہ کھاتا ہوا دل میں پیچتاب آیا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹). ۶. **کھانے کا سودا کرنا ، نکّما ہو جانا ، کسی کام کے لائق نہ رہ جانا.** تمھارے بچّے کی نرس مقرر ہو کر میں سارے جہان سے گذری. (۱۹۳۵ ، حرف آشنا ، ۱۰۵). ۷. **باز آنا ، ترک کرنا.**

چھکے ہم کیفیت سے سب تری آنکھوں کی جو پیارے
چمن میں منتر ساقی سے گذرے جام سے گذرے

(۱۷۹۹ ، دیوان چندا ، ۶۱).

وہ ماہ‌رو نہیں ملتا کئی مہینے سے
الٰہی موت دے گذرا میں ایسے جینے سے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۲۴).

ہوش میں آ لاف گوئی سے گذر
تا نہ ہو اس راز کی شہ کو خبر

(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی (نواب مرزا) ، خنجر عشق ، ۴۰). ۸. **بسر ہونا ، وقت بیتنا.** ان باتوں سے سوائے اس خوجے کے اور دو دائیوں کے ... کوئی واقف نہ تھا ، مدّت تلک اسی طرح سے گذری. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۱). ملّاجی تھے تو ادھیڑ مگر محلّے کی مسجد میں آئے پانچ سات ہی روز گذرے تھے. (۱۹۲۹ ، ولایتی تنھی ، ۳۰). ۹. **ختم ہونا ، ہو چکنا.** اس جلیل القدر برادر رسول سے عباسہ تک فقط چار پشتیں گذری تھیں. (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶). ۱۰. **سامنے آنا ، مطالعے میں آنا.** یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ میر کی نظر سے والہ کی طالب و موہنی گذری ہو. (۱۹۵۷ ، طالب و موہنی (تمہید) ، ۱۷). ۱۱. **تجاوز کرنا ، آگے جانا.** پس لازم ہے کہ مال بےمحل صرف نہ کرے اور انصاف سے نہ گذرے. (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۸۵). ہزاروں سے گذر کر لاکھوں تک نوبت آنے ہرگز قیاس میں نہیں آ سکتا. (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰). ۱۲. **وقوع میں آنا ، آتے جاتے رہنا ، پیش آنا.** دنیا میں جو واقعات پیش آتے اور گذرتے رہتے ہیں ، اون کے لیے خاص خاص طبائع و مواقع ہوتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۱ : ۳). ۱۳. **مفہوم کی تکمیل کے لیے بطور امدادی فعل مستعمل (جیسے کر گزرنا وغیرہ).** زبان سے کچھ کہہ دینا آسان ہے ، اسلیے لوگ اِس قسم کی باتیں کہہ گذرتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مقدمۂ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱). ۱۴. **معلوم ہونا ، افشا ہونا ، کھلنا ، لگنا ، محسوس ہونا ، خیال گزرنا ، اندازہ ہونا.** دیکھا تو درزیوں کے ساتھ بیٹھا ہوا گھر کے کپڑوں میں پیوند پارہ کر رہا ہے ، مہدی کو یہ کچھ ناگوار گذرا. (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱). [گذر (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

گُذْری (ضم گ ، فت نیز سک ذ) امث.
شام کو سڑک کے کنارے لگنے والا بازار. جب گذری کا وقت ہوچکااور دوکان بڑھائی ، خواجہ گھر کو چلا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۴). ہر جمعہ کو سعداللہ خاں کے چوک پر گذری لگتی تھی. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۱۲). اس تھوڑے سے وقت میں سارے دن کا مزہ آ گیا ، دن ڈھلتے ہی ہوتا ہے تماشا گذری کا. (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، ستمبر ، ۱۲). [گذر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

گُذَشْت (ضم گ ، فت ذ ، سک ش) امث.
گذرا ہوا واقعہ ، بیتا ہوا ماجرا وغیرہ.

گذشت اوپر اوسی کی پستگی نیں
دنیا میں ہے ولے دل بستگی نیں

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۱).

قبول اس کو تینوں نے باہم کیا
گذشت اپنی ہر ایک کہنے لگا

(۱۸۰۲ ، بہار دانش (مرزا جان طپش) ، ۶۷). [ف : گذشتن ۔ گزرنا کا حاصل مصدر].

---اُنْچَہ گُذَشْت کہاوت.
جو گذر گئی سو گذری گئی ، جو ہوا سو ہوا ، جانے دیجئے ، درگذر کیجئے.

حاصل اِس ذکرِ تغافل سے گذشت اُنچہ گذشت
فائدہ فتنۂ خفتہ کو جگانا شبِ وصل

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۶۹).

گُذَشْتَگان (ضم گ ، فت ذ ، سک ش ، فت ت) صف ؛ ج.
گزرے ہوئے لوگ ، گزر جانے والے اگلے لوگ ؛ مراد : مر جانے والے. کتابوں کے پڑھنے سے ... ایامِ گذشتہ اور سرگذشت گذشتگان بوجۂ احسن معلوم کرتے ہیں. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم‌النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۷). گذشتگان جن کو قبروں میں سوتے ہوئے صدیاں گذر گئیں اور جن کا نام تک فراموشی نے ملیامیٹ کر دیا. (۱۹۲۳ ، سرگذشت الفاظ ، ۸). [گذشتہ (ہ مبدل بہ گ) + ان ، لاحقہ جمع].

گُذَشْتَنی (ضم گ ، فت ذ ، سک ش ، فت ت) صف.
گزرنے کے لائق ، جانے والا ؛ (مجازاً) فانی ، ناپائیدار. جو شے گذشتنی اور گذاشتنی ہو اوس کا ملال نہ کرے. (۱۸۵۷ ، گلزار سُرور ، ۴۷). میاں بی‌بی خوش خوش بسر کرو کہ دنیا گذشتنی و گذاشتنی ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۶۴۶). یہ کس مذہب اور اخلاق پر کاربند ہیں ، کہ اپنے مقصد کے سوا ان کے یہاں ہر چیز عارضی اور گذشتنی ہے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۰۴). [ف : گذشتن ۔ گزرنا + ی ، لاحقۂ صفت].

گُذَشْتَہ (ضم گ ، فت ذ ، سک ش ، فت ت). (الف) صف.
۱. **گذرا ہوا ، بیتا ہوا ، جو ختم ہو گیا ہو (زمانہ وغیرہ).** ماہیانِ گذشتہ کی تعزیت کے بعد باقیماندوں کی تہنیت زندگانی کی دی سب خوش ہوئیں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۹۶). ۲. **پچھلا ، گزشتہ ،**

سابقہ ، **گزرا ہوا**. صاحب السلطنت قوم حضریت میں اپنے سے پہلی گذشتہ سلطنتوں کی تقلید کرتی ہے. (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون ترجمہ ، ۲ : ۳۳). ایسی کتابیات جو اپنے وقت پر شائع نہ ہوئی ہوں بلکہ بعد میں گُذشتہ مطبوعات کی کتابیات مرتب کی جائے. (۱۹۸۰ ، ابتدائی لائبریری سائنس ، ۱۹۰). ۳. **چھوڑا ہوا ؛ پیش کیا ہوا ، دبا ہوا** (پلیشس). (ب) امذ. **ماضی ، زمانۂ ماضی** (پلیشس). [ف : گذشتن - گزرنا ، کا حالیۂ تمام].

---را صلوٰۃ / صَلوات فقرہ.
گذشتہ را صلوٰۃ ، آئندہ را احتیاط (رک) **کا اختصار**. خیر وہ تو سب کچھ ہو گیا گذشتہ را صلوات لیکن اب جو تو آمادۂ رزم افراسیاب ہے تو کس بھروسے پر. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۱۸). جنون کے سوا اور کیا کہوں ، گذشتہ را صلوٰۃ جو ہونا تھا ، ہو گیا. (۱۹۴۰ ، روشنک بیگم ، ۱۰۷).

---را صلوات/صلوٰۃ آئِندَہ را احتیاط فقرہ ؛ کہاوت.
جو گزر گئی سو گزر گئی ، جو ہونا تھا ہو گیا ، آئندہ کے لیے احتیاط رکھیں (**فارسی کہاوت اردو میں مستعمل**). کار بکثرت ، کھری مزدوری چوکھا کام ، گذشتہ را صلوٰۃ آئِندَہ را احتیاط. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۶). خیر گذشتہ را صلوٰۃ آئندہ را احتیاط ظاہر میں مذاق کر کے ٹال دیا. (۱۹۳۲ ، ہرن کا دل ، ۱۲).

گَر(۱) (فت گ) حرفِ شرط.
رک : اگر جس کا یہ مخفف ہے.

ریشِ سبلت سے گر بڑے ہوتے
ہو کڑواں سے نہ کوئی بڑے ہوتے

(۱۲۶۵ ، بابا فرید (اردو کی ابتدائی نشو و نما الخ ، ۱۱)).

کسے ہے حد جو خدا کی صفت کی حد پاوے
ہر ایک بال کوں گر سو ہزار جیب آوے

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱).

چگونہ سند بستا باز سکھ سوں
عنادی گر میاں جھوک رہتا

(۱۷۲۷ ، دیوان عطا ٹتوی ، ۴۶۰).

گر جگت بولے تو ہر کالۂ آتش ہو زبان
اور رُک جائے تو رُکنے میں رکاوٹ خاصی

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۹۴)).

اپنی ہستی ہی سے ہو ، جو کچھ ہو
آگہی گر نہیں ، غفلت ہی سہی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۰).

کیا ہوا گر ترے آنچل کا سہارا نہ ملا
میرا آنسو ہی تو تھا ، عرش کا تارا تو نہ تھا

(۱۹۶۲ ، پتھر کی لکیر ، ۵۰). [ف : اگر (رک) کی تخفیف].

---بَدولَت بُرسی مَسْت نہ گَرْدِی مردی ، جادَہ نوشیدن و ہشیارِ نِشستَن سہل است کہاوت.
(**فارسی** کہاوت ادبیات میں **مستعمل**) **مرد وہ ہے جو دولت کے نشے میں مست نہ ہو ، شراب پی کر ہوشیار (ہوش مند) رہنا آسان ہے** (جامع الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

---بَرسَرو چَشْم مَن نشینی نازَت بکشم کہ نازنینی کہاوت
اگر تو میرے سر اور آنکھوں پر بیٹھے تو اس پر فخر کروں کوئی عزیز یا ذی مرتبہ آئے تو اظہار احترام کے طور پر کہتے ہیں (جامع الامثال).

---جان طَلَبی مُضائِقَہ نِسْت ، زَرمی طَلَبی سُخَن دریں است کہاوت.
اگر تو جان طلب کرے تو مضائقہ نہیں مگر بات یہ ہے تو زر طلب کرتا ہے ، بخیل کو روپیہ جان سے زیادہ عزیز ہوتا ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

---چہ (--- کس مع چ) حرفِ شرط.
رک : اگرچہ جس کا یہ مخفف ہے.

لیا گرچہ جو یا و پرماتے آج
دیا گرچہ سب گونڈوانہ خراج

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، ۲۴۹).

گرچہ کب دیکھتے ہو پر دیکھو
آرزو ہے کہ تم اِدھر دیکھو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۹).

گرچہ ہے ، طرزِ تغافل ، پردہ دارِ رازِ عشق
پر ہم ایسے کھوئے جاتے ہیں کہ وہ پا جائے ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۱).

بہ موسمِ گُل گرچہ طرب خیز بہت ہے
احوالِ گل و لالہ غم انگیز بہت ہے

(۱۹۷۵ ، شام شہر یاراں (نسخہ ہائے وفا ، ۵۳۹)). [اگرچہ (رک) کی تخفیف].

---ضَرُورَت بِوَد رَوا باشَد کہاوت.
ضرورت کے وقت سب کچھ جائز روا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---قَبُول اِفْتَد زَہے عِزّو شَرَف کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں **مستعمل**) **نذر یا تحفہ پیش کرتے وقت کہتے ہیں کہ اگر قبول ہو تو یہ میرے لیے عزّت اور شرف کی بات ہو گی.** ہم نے مینجر صاحب سے کہا ، حضرت اس حجرے میں تو ہم نہیں رہ سکتے ، بولا جناب یہاں تو یہی ہے ، گر قبول افتد زہے عزّو شرف. (۱۹۷۲ ، دُنیا گول ہے ، ۳۰۰).

---نَبُودے چوب تَر ، فَرمان نَبُردے گاؤ خَر کہاوت.
(**فارسی** کہاوت ادبیات میں **مستعمل**) **اگر ڈنڈا نہ ہو تو سرکش کبھی حکم نہ مانیں** (جامع الامثال ؛ خزینۃ الامثال).

---نہ سِتانی بہ سِتَم می رَسَد کہاوت.
(فارسی کہاوت ادبیات میں **مستعمل**) **جب بغیر خواہش کے چیز مل جائے تو ایسے موقع پر کہتے ہیں** (جامع الامثال ؛ نوراللغات).

---ہَمیں مَکتَب و ہَمیں مُلّا کارِ طفلاں تمام خواہد شُد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **اُستاد نالائق ہو تو شاگرد نالائق تر ہوں گے ، جب بڑوں ہی کی یہ حالت ہو تو خدا ہی حافظ** (جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

گر (۲) (فت گ) امذ.
بِسے کی چیز ، مائع ، زہر ، مصنوعی زہر ، بیماری (پلیٹس).
[س : **गर**].

•••گر (...فت گ) لاحقہ.
کار (رک) کا مخفف ، تراکیب کے آخر میں آ کر بنانے والا ، کرنے والا نیز صاحب اور والا کے معنی دیتا ہے. کہیں ٹنونے ہیں ، کہیں پیجڑے ہیں ، کہیں کشمیری ہیں ... کہیں بازی گر. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۷).

اس شہر سے تم فوجِ ستمگر کو نکالو
جعفر کی قسم ان کے محبوں کو بچالو

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۲۵۵). بادشاہی تو کیا چیز ہے بادشاہ گر تھے کہ جس کو چاہا بادشاہ بنا دیا. (۱۹۱۰ ، مقاماتِ ناصری ، ۳۷۳).

ہے مرض وہ کونسا جس کا نہیں ہوتا علاج
بس یہ کہیئے دردِ دل کو چارہ گر سمجھا نہیں

(۱۹۶۸ ، قمرجلالوی ، اوجِ قمر ، ۲۵).

گِر (۱) (کس گ) امذ.
گرنا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل.

---پڑ کَر/کے م ف.
۱. **گرتا پڑتا ، افتاں خیزاں.**

بارے کھو کھا کے اپنے ہوش حواس
پہنچے گر پڑ کے اس درخت کے پاس

(۱۸۳۵ ، رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۲۹۹). **پھر** - نے گر پڑ کر گھٹنیوں چلنا سیکھا پھر کھڑا ہونا لیکن چارپائی پکڑ کر. (۱۸۶۹ ، مراۃالعروس (دیباچہ دوم) ، ۳۳). ۲. **بمشکل تمام ، جوں توں کر کے ، جیسے تیسے.**

جس صنم کو دیکھیے بن کر خدا بیٹھا ہے وہ
دیر بھی اے بحر گر پڑ کر حرم ہو جائے گا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰).

اب بھی گر پڑ کے ضعف سے نالے
ساتواں آسمان لیتے ہیں

(۱۸۸۳ ، آفتابِ داغ ، ۱۳۸). انہوں نے گر پڑ کر کچھ مقابلہ کیا (۱۹۲۵ ، تاریخِ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۱۱۹۰).

---پڑ کے مِلْنا محاورہ.
بے وقعتی سے ملنا ، دب کے میل جول رکھنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---پڑنا ف ل ؛ محاورہ.
۱. (أ) **ڈھ جانا ، گر جانا ، منہدم ہو جانا ، ٹوٹ جانا (مکان وغیرہ).**

گڑھ خوشی ہور خرمی کے گر پڑیں
آہ کے جھٹنے میں نالاں ہائے ہائے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۲۰۸).

گنبدِ گردوں سے نکلو جس طرح سے ہو سکے
ڈر ہے گر پڑنے کا آتش یہ مکاں گردش میں ہے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک (مجلس) ، ۲ : ۲۷۲). (اأ) **زمیں پر آ پڑنا ، نیچے آ رہنا ، گر جانا ، مرنا.**

غرض جو کفن ہو سبھی گر پڑے
پھر اٹھ کے حق پاس سینی ملے

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۶۲).

گر گر پڑے فرات میں گھاٹوں کے پاسباں
کانپی زمیں یوں کہ سلامی ہوئے نشاں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۱).

رونے والے ہیں نہ اس کوچے سے اٹھیں گے کبھی
گر پڑیں گے ہم کسی دن بن کے آنسو دیکھنا

(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)). اجسام کا سطحِ زمین کی طرف گر پڑنا ناموسِ طبعی ہے. (۱۹۰۶ ، سائنس و کلام ، ۱۳۹). ۲. **حملہ آور ہونا ، ٹوٹ پڑنا.**

پانی دینا بھی نہ منظور ہو بیکس کو اگر
مجھ سے ایک ایک لڑے گر نہ پڑے سب لشکر

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۷). غصیلے مسلمان بھڑکیں گے اور آنکھ بند کر کے بے پناہ آرمینیوں پر گر پڑیں گے. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، مضامینِ حیرت ، ۶۹). ۳. **ٹوٹ پڑنا ، کسی چیز کے لینے پر نہایت مائل ہونا نیز لالچ کرنا.**
شمع کو پروانہ جو دیکھے کہیں رہ نہ سکے گر پڑے اس پر وہیں (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۳).

ٹوٹ کر کس کان سے موتی کا دانہ گر پڑا
ڈھونڈھنے آنکھوں سے جو سارا زمانہ گر پڑا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۰۶). ۴. **مدہوش ہونا ، زمین پر آجانا.**

گر پڑا ہوں نگہِ مست سے چکر کھا کر
ساقیا پہلے اوٹھا تو مجھے پیمانے سے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۱۹). ۵. **معطّل ہونا ، غائب ہونا ؛ کھو جانا ، تلف ہو جانا.** نظر کی جو اس صورت پر نظر پڑی حیران ہوا عقل گر پڑی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۹). ۶. (عروض) **حرف کا تقطیع سے خارج ہونا ، وزن میں نہ ہونا.** اس کے آخر میں ہائے مختفی ہو تو گر پڑتی ہے. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۹۰). ۷. **بیہوشی یا کمزوری کے باعث بیٹھنے کی کوشش میں گر جانا.** ابا چند منٹ بعد واپس آ کر جیسے کرسی پر گر پڑے. (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۵۸). ۸. **کٹ مرنا ، ہلاک ہونا (لڑائی میں).**

ویسے ترنگ پر سار ہو جب صف تے آنگے ہو چلیا
یک ہات ہور یک وار سوں کئی لکھ عدو گر گر پڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۷). ۹. **پرندے کا نیچے اتر آنا.**

اڑتے چلے جاتے ہیں منہ موڑ کر
باغ پہ گر پڑتے ہیں پر جوڑ کر

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۳۸۶). ۱۰. **تباہ و برباد ہونا ؛ نہایت کمزور و نحیف ہونا** (مہذب اللغات).

---پڑے کی ہَر گَنگا کہاوت.
جس کو تکلیف ہو وہ خدا کو یاد کرتا ہے ، عاجزی ظاہر کرنے والے کے لیے بولا جاتا ہے. الن کے خط کے بعد پاکستان سے کوئی خط نہیں آیا ، ہم بھی تن بہ تقدیر بیٹھے ہیں ... یعنی گر پڑے کی ہر گنگا. (۱۹۴۸ ، مکاتیبِ محمد علی ردولوی ، ۵۹).

۔۔۔جانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. رک : **گر پڑنا ، نیچے آ رہنا**.

ضیا میں کوبے سبقت لے گیا وہ خالی انجم سے
ستارے گر گئے اشکوں کی صورت چشمِ مردم سے

(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۲۰۸).

طرح مکاں سے اس بُتِ ترسا کا ہے یہ قصد
گر جائے اوجِ عرشِ معلیٰ کسی طرح

(۱۸٦۷ ، رشک ، د ، ۱۱۵).

تھک کے گر جائیں نہ ہم دھوپ میں چلتے چلتے
اس بیاباں سے ہے اب دور گلستاں کتنا

(۱۹۸٦ ، غبار ماہ ، ٦۸). ۲. (اً) **کم تر ہو جانا ، بے وقعت ہو جانا ، ذلیل اور رُسوا ہونا**. اور جو دیکھے کہ سر اُس کا جھوٹا ہوگیا ہے تو اپنے مرتبہ سے گر جائے گا. (۱۸۰۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ٦). مُسلمان لاکھ گر گئے ہیں مگر اب بھی ایسے ضعیف نہیں جیسے شروع کے مسلمان. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱٦۲). کیا تو اس درجہ گر گیا کہ شراب پینے لگا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ۳۰۸). (اًاً) **بھاؤ قیمت وغیرہ کا گھٹنا ، کم ہونا ، ارزاں ہوجانا**.

ایک دو بوسوں پہ قیمت آ رہی
بھاؤ ایسا جنسِ دل کا گر گیا

(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)). ۳. **جُھک جانا ، زیر ہو جانا ، تابع ہو جانا**. تمھارے اعدا تلوار سے تمھارے آگے گر جائیں گے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریتِ مقدس ، ۲۹۹). ۴. **تباہ و برباد ہو جانا ، پسماندہ ہو جانا**. کمبے ... کسی زمانے میں بحری تجارت کی بدولت نہایت مالدار شہر تھا لیکن اب بہت گر گیا ہے. (۱۹۳۸ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۰). ۵. **گر کر گم ہو جانا ، گر کر کھو جانا**.

دل چُرا کر مجھ سے فرماتے ہیں وہ
ڈھونڈتے کیا چیز ہو کیا گر گیا

(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)). ٦. (بازاری) **جلدی سے انزال ہو جانا ، جھڑنا** (مہذب اللغات).

۔۔۔رَہْنا محاورہ.
پڑ رہنا ، رُکنا ، قیام کرنا ، پڑاؤ ڈالنا.

کیا پوچھتے ہو خانۂ عشاق کا نشاں
جس جا پہ گر رہے اسے منزل کہا کرو

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۲۵). بیچ میں ایک پہاڑ ملا رات کو وہاں گر رہا ، صبح کو شہر میں داخل ہوا ... نان بائی اور حلوائیوں کی دوکانیں نظر آئیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۳). ایک جا بے سروپا گر رہے صبح کو ہر طرف راہ کی جستجو میں تھے. (۱۸٦۲ ، شبستانِ سرور ، ۱ : ۸۹).

۔۔۔کَرْ اُٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
تنزل کے بعد ترقی کرنا ، ٹھوکر کھا کر سنبھلنا ، ناکامی کے بعد بھی ہمت سے کام لینا ، سنبھلنا ، حوصلہ کرنا. اگر ناکام رہو یا دوسروں کے جھانسے میں آ جاؤ تو ہار کبھی نہ ماننا گر کر اٹھنا مردوں کا شیوہ ہے. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۳۸).

۔۔۔کَرْ سَودا یا معامَلَہ کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
گھاٹے کا سودا کرنا ؛ (مجازاً) **دب کر صلح کرنا ، زبردستی کوئی چیز کسی کو دینا ، خلافِ مرضی کسی کے پاس کوئی چیز بیچنا** (جامع اللغات).

۔۔۔گئے دانْت آم کھانے سے کہاوت.
جب کوئی عذرِ لنگ پیش کرتا ہے تو طنزاً کہتے ہیں تعجب اور حیرت کے لیے ، خلافِ قیاس (نجم الامثال).

گِر (۲) (کس گ) امذ ؛ سہ گری.
پہاڑ ، کوہ ، پربت ؛ **ڈونگر** ؛ **چٹان** ؛ **بلندی ، اونچائی** ؛ **عدد** ؛ **بادل** ؛ **آنکھوں کی بیماری** ؛ (نیز رک : **گری مع تحتی الفاظ**) (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس). [س : گری गिरि].

گُر (۱) (ضم گ) امذ.
۱. **اصول ، اُسلوب ، سلیقہ**. فردوسی نے بھی گُر اختیار کیا تھا جس سے اوس کی مثنوی مقبول ہوئی. (۱۸۸٦ ، حیاتِ سعدی ، ۱۱۰).

چاٹ کے کہا کے اڑ گئی پُھر پُھر
دوربینی کا اُس کو یاد ہے گُر

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسماعیل ، ۸٦). ان کے پاس کہاں کہنے کا گُر تھا. (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۲٦). ۲. **نکتہ ، باریک بات**. اُسی نے ان کو یہ گُر سوجھایا کہ نالائق اور بے تربیت اولاد کے لیے جائداد خرید کر چھوڑ جانا ان کو دین و دنیا سے کھو دینا ہے. (۱۸۹۹ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۵۳). شاہنامہ کے مقبول ہونے کا بڑا گُر یہ تھا کہ خود اپنی قوم کی داستان تھی. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳۳۹). ۳. **حساب کا قاعدہ جس میں غلطی نہیں ہو سکتی ، کُلیہ ، فارمولا**. ہندسی شکلوں کی مدد سے نئے نئے گُر نکالے گئے. (۱۹۳۵ ، داستانِ ریاضی ، ۱۵۳). ۴. **ترکیب ، تدبیر ، طریقہ**.

مجھ عقل کہتی سیکھ کچھ کیمیا گری
اور عشق کہتا چھوڑ گُر بازی گری

(۱٦۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گفتار عشق و عقل (قدیم اردو ، ۱ : ۲۳۹)). مولویوں نے اپنی تفسیروں کے خریدار پیدا کرنے کا یہ گُر نکالا ہے. (۱۸۹۹ ، حیاتِ جاوید ، ۱ : ۲۳۳). میں تم کو خرچ کرنے کا ایک گُر بتاؤں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۳۱۱). عورتوں کو ایک عجیب گُر سوجھا انھوں نے اپنے اپنے مکانوں کی چھتوں پر خالی ٹین کے کنستر زور زور سے بجانا شروع کر دیئے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ٦۹۸). ۵. **ہنر ، فن**. ہاں یہ ضرور جان گیا ہوں کہ ان کی یار باشی کا اصلی گُر یہ ہے کہ یہ کسی دوسرے پر کبھی حملہ نہیں کرتے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۳). مجھ سے نہ کسی کی جھوٹی خوشامد ہو سکتی ہے اور نہ ہی کسی کی مٹھی گرم کرنے کا گُر مجھے آتا ہے. (۱۹۸۲ ، آتشِ چنار ، ٦). ٦. (موسیقی) **آٹھ ماتروں کا نام**. آٹھ ماتروں کو گُر کہتے ہیں. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۸٦). [س : گرو गुरु].

۔۔۔بِرام (۔۔۔کس ب) امذ.
(موسیقی) **نو ماتروں کا نام** (نغمات الہند ، ۸٦). [رک : گُر (۱) + س : विराम].

---دَرَت (---فت د ، ن) امذ.
(موسیقی) دس ماتروں کا نام (نغمات الہند ، ۸۶). [رک : گر (۱) + درت (مقامی)].

---دَرَت بِرام (---فت د ، ر ، کس ب) امذ.
(موسیقی) گیارہ ماتروں کا نام (نغمات الہند ، ۸۶). [رک : گردرت + س : विराम].

گُر (۲) (ضم گ) امذ.
رک : گرو - پیر ، استاد.

حضرت محمدؐ جگت تر گُر گُسائیں
تُو درگہ چُمک بیر و مَن سار

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۶۳). گوالیر کے چاتراں ، گن کے گراں ، انوں بھی بات کوں کھولے ہیں ، یوں بولے ہیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱).

ست گر سوں توں کر تحقیق
ناں ہو ملحد ناں زندیق

(۱۷۸۹ ، رمزالعشق (پنجاب میں اردو ، ۲۵۲)).

ابدال قطب اور غوث ولی ہے دھیان میں تیرے دل سب کا
کیا گیانی دھیانی ناردمُن کیا جوگی جنگم گُر چیلا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۹). [گرو (رک) کا مخفف].

---بار امذ.
پنج شنبہ ، جمعرات (مخزن المحاورات). [گر + رک : بار (وار (رک) کا محرف)].

---بِن بِیا کُل چیلوا ، کَنٹھ بِن باور گِیت کہاوت.
بغیر گرو کے چیلہ اس طرح ہے جیسے گیت بغیر آواز کے ، استاد کے بغیر شاگرد بے کار ہے ، جس طرح گلے کے بغیر گیت بے کار ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بِن مِلے نہ گیان ، بھاگ بِن ملے نہ سمپت کہاوت.
بغیر استاد کے علم حاصل نہیں ہوتا اور بغیر قسمت کے دولت نہیں ملتی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---بھائی امذ.
گرو بھائی ، پیر بھائی ، ایک ہی استاد کے شاگرد ، ہم جماعت ، ہم مکتب (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [گر + بھائی (رک)].

---تو ایسا چاہیے جوں صقل/صیقل گر ہوئے جنَم جنَم کا سورچہ چھن میں ڈالے دھوئے/کھوئے کہاوت.
گرو صقل گر کی طرح ہونا چاہیے جو سالہا سال کے زنگار کو پل میں صاف کر دے ، گرو بہت قابل شخص ہونا چاہیے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---جَن (---فت ج) امذ.
دینی اور اہم اشخاص ، دینی بھائی ، ایک مذہب یا مسلک کے پیروکار ، ایک عقیدے کے ماننے والے افراد (فرہنگ آصفیہ). [گر + جن (رک)].

---دُوارا/دُوارَہ (---فت نیز ضم و/فت ر) امذ.
۱. سکھوں کی عبادت گاہ جہاں گرنتھ صاحب رکھا رہتا ہے.

گُردواروں پر مہنتوں کا تسلط ہو گیا
خانۂ نازک نرائن داس کا بُت خانہ ہے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۳۲). **۲. گرو کے رہنے کا مکان** (ماخوذ : جامع اللغات). [گر + دوارا/دوارہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---سے لپٹ مِتر سے چوری یا ہو نِردَہن یا ہو کوڑھی کہاوت.
گرو کو جو دھوکا دے اور دوست کی چوری کرے وہ غریب ہوجائے گا یا کوڑھی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---گانٹھ (---غنہ) امث.
۱. (ٹھگی) رومال جس کے کونے میں روپیہ یا انگوٹھی ، چھلا وغیرہ کچھ روپ و رسن باندھ کر رومال کو بل دے کر شاگرد کو دیتا ہے جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ مسافر کو مار دیا جائے (ماخوذ : مصطلحات ٹھگی ، ۳۹). **۲. (جرائم پیشہ) پھانسی کی رسی یا پھندا** (ا پ و ، ۸ : ۲۰۱). [گر + گانٹھ (رک)].

---گُر بِدیا ، سرسُر گیان کہاوت.
ہر گرو کا جداگانہ علم و عمل اور ہر ایک سر میں مختلف عقل اور ہر شخص کی رائے الگ ہوتی ہے ؛ ہر استاد کے سکھانے کا طریقہ الگ ہوتا ہے اور ہر انسان کی عقل مختلف ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---گُڑ ہی رہے ، چیلے شکر ہو گئے فقرہ ؛ کہاوت.
شاگرد استاد سے بڑھ گئے ، ادنیٰ اعلیٰ مرتبے پر پہنچ گیا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---گیان (---کس مج گ ، ی مخت) امذ.
وہ دینی علوم جو مرشد اپنے مرید کو بتائے ، مرشدانہ نصیحت ، پند بزرگاں (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [گر + گیان (رک)].

---گیانی (--- کس مج گ ، ی مخ) امذ.
عقلمند آدمی ، دانا شخص (جامع اللغات). [گر گیان + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ماتا امث.
گرو کی بیوی ، استانی ، پیر کی زوجہ (ماخوذ : جامع اللغات). [گر + ماتا (رک)].

---مُکھ (---ضم م ، سک کھ) امذ.
گرو کا چیلا جس نے گرو سے منتر لیا ہو.

نرک سے کس طرح نکلے وہ جائے کس طرح بیکنٹھ
جو گر مکھ ہو کے جانے اپنے شنکر کا بچن جھوٹا

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۱۰). [گر + مکھ (رک)].

---مُکھ ہونا ف م ؛ محاورہ.
گرو سے پہلا منتر سیکھنا (جامع اللغات).

ـــــمُکھی (ـــــضم م) امث.
۱. **سکھوں کی گرنتھ کا رسم الخط جس میں پنجابی زبان لکھی جاتی ہے**. ٹیلر نے گرمکھی کو گجراتی اور دیوناگری کے درمیان کی منزل قرار دیا ہے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۳۳۵). اس کے ترجمے گُرمکھی اور انگریزی زبانوں میں شائع ہو گئے اس وجہ سے اس کی اشاعت دو ہزار سے زیادہ ہو گئی. (۱۹۸۵ ، مولانا ظفرعلی خان بحیثیت صحافی ، ۸۰). ۲. **وہ زبان جو گرو بولتا ہے ؛ وہ ہدایات جو گرو نے اپنی زبان سے دی ہوں** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [گُرمکھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــمَنْتَر (ـــــفت م ، سک ن ، ت نیز فت ت) امذ.
پیر کی ہدایت ، مُرشد کی تلقین ، گرو کی نصیحت ؛ وہ منتر جو برہمن پہلی دفعہ جنیو پہنا کر سکھائے (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).
[گر + منتر (رک)].

گِرا (۱) (کس گ) صف مذ.
گرا ہوا ، افتادہ ؛ (کنایۃً) محتاج ، ذلیل.

گروں کو زمیں سے اٹھانے کا کون
بگاڑے کو تیرے بنانے کا کون

(۱۸۹۳ ، کلیات نعت محسن ، ۱۷۳). [گرانا (رک) اس نیز گرنا (رک) کا ماضی].

ـــــپَڑا (ـــــفت پ) صف مذ.
(لفظاً) **زمین پر گرا یا پڑا ہوا ، افتادہ ؛** (کنایۃً) **کم حیثیت ، حقیر ، معمولی ، ناکارہ ، بیکار.** غدر سے پہلے بھی وہ گرے پڑے نہ تھے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۹۱). اویس گرا پڑا آدمی نہیں مشہور شخص تھا. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۱۰۷).
[گرا + پڑا (۱) بطور تابع].

ـــــپَڑنا ف ل ؛ محاورہ.
۱. **گرنے کے قریب ہونا ، اتنا کمزور یا نازک ہونا کہ بوجھ سہار نہ سکے ، کسی چیز سے ٹوٹ کر زمین پر گرنا ، بلندی سے زمین پر آنا.**

بوجھ سے قطرۂ شبنم کے گرا پڑتا ہے
گُل میں افراطِ نزاکت سے ہے یہ تاب کہاں

(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۲۴). ۲. **کسی چیز پر حد سے زیادہ راغب ہونا نیز لالچ کرنا.**

گری پڑتی ہے درختوں پہ صبا مستانہ
غنچے کہتے ہیں چٹک کر کہ سنبھل دیکھ سنبھل

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۲).

ـــــجانا محاورہ.
گھبراہٹ محسوس ہونا ، کمزوری محسوس ہونا (عموماً جی ، دل کے ساتھ مستعمل) (جامع اللغات).

ـــــجَماؤ (ـــــفت ج ، و مج) امذ.
(کمہاری) **لکھوری اینٹ کا کھرنجہ یا فرش** (ماخوذ : جامع اللغات).
[گرا + جماؤ (رک)].

ـــــچاہْتا ہے فقرہ.
گرنے کے قریب ہونا.

سمندر میں طوفاں ہے آہوں سے ماہر
جہازوں کے پردے گرا چاہتے ہیں

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۲۸).

ـــــدینا ف م ؛ محاورہ.
۱. **نیچے لانا ، زمین پر ڈالنا ، گرانا.** تری کمان تیرے بائیں ہاتھ سے چھڑا دونگا اور تیرے تیر تیرے دہنے ہاتھ سے گرا دونگا. (۱۹۵۱ ، کتاب مُقدّس ، ۸۱۸). ۲. **ڈھا دینا ، مسمار کر دینا ، توڑ دینا.** اورنگ زیب کے حملے نے شمالی اور جنوبی ہند میں اجنبیت کی دیواریں گرا دیں. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۵۲). ۳. **تقطیع سے خارج کرنا ، حذف کر دینا.** وہ حروف علت جنھیں شاعر نے گرا دیا ہے ، مکتوبی غیر ملفوظی میں شمار ہونگے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۳۶).

ـــــکا / کہ گِرا فقرہ.
اب بہت جلد گرا چاہتا ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ـــــلینا ف م ؛ محاورہ.
زمین پر ڈال لینا ، دے مارنا ، پٹک دینا (جامع اللغات).

ـــــنہیں سَنَبھلْتا کہاوت.
ذلت پا کر وقار نہیں ملتا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ـــــہُوا (ـــــضم ہ) صف مذ.
۱. **پست ، رکیک ، کمتر درجے کا.**

اِن زاہدانِ خشک کے پہلو میں بھی صفی
دل ہے ، مذاقِ عشق سے لیکن گرا ہوا

(۱۹۲۱ ، دیوان صفی ، ۳۵). فرائڈ نے ... اس امر کا پرچار کیا کہ سماج میں عورت کا درجہ مرد سے گرا ہوا ہے. (۱۹۶۸ ، مشت قدریں ، ۶۷). ۲. **نیچے کی طرف جُھکا ہوا ، ڈھلکا ہوا.** ایک کندھا گرا ہوا اور سر سامنے کی طرف جھکا ہوا. (۱۹۳۸ ، صدرے میں بس افتادگی ، ۳۲). [گرا + ہوا (ہونا (رک) کا ماضی)].

گِرا (۲) (کس گ) امث.
گفتگو ؛ بول چال ؛ آواز ؛ نظم ؛ واقعہ ؛ حادثہ (ماخوذ : پلیٹس).
[س : गिरा].

گَرّا (۱) (فت گ ، شد ر) امذ.
۱. **لاکھی رنگ کا کبوتر ، گرّے رنگ کا گھوڑا.**

ہے اُس کے بعد مشکی اور قُلّا
اتر دونوں سے ہے گرا اور سبزا

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۸). ایک جانب کو تل خاصنے گھوڑے ... مشکی ، نقرئی ، گرّے ، شرغے. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷). ۲. **سفیدی جو گھوڑے کی پیشانی پر ایک درم سے زیادہ ہو ؛ لاکھی رنگ ؛ کبوتر کا ایک رنگ** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۳. (گھوڑ بانی) **برابر کے سیاہ و سفید ملے جُلے بالوں والا تل چانولے رنگ کا گھوڑا** (ا پ و ، ۵ : ۳۰). ۴. **سرخی مائل سیاہ ،**

لا کھی رنگ کا (**گھوڑا یا کبوتر**). دُم و ایال چاروں ہاتھ پانوں سیاہ ہوں باقی جسم گرا ہو. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۵). [مقامی].

--- کُمَیدی (---ضم ک ، ی لین) امذ.
وہ گھوڑا جس کے چاروں پیر اور دم سیاہ ہو باقی جسم گرا ہو. دم و ایال چاروں ہاتھ پانوں سیاہ ہوں باقی جسم گرا ہو وہی گرا کمیدی ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۵). [گرا + کمید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- گیا فقرہ.
جوان ہو گیا ، بالغ ہو گیا ، بڑا ہو گیا (ماخوذ : محاورات ہند ؛ جامع اللغات).

گُرا (۲) (فت گ ، شد ر) امذ.
۱. پہیے کی شکل کا ایک پرزہ جو اکثر مشینوں میں ہوتا ہے اور جسے ہاتھ سے گھمایا جاتا ہے.

پمپ چلائیں ، گرا کھینچیں ، چکی پیسیں ، مونج بٹیں
کوئی مشقت ہو اے احمق جیل میں ہم کو عار نہیں

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۲۲). **۲. چار ہاتھ لمبی اور ایک بالشت چوڑی لکڑی جو پہیے میں دھری کی طرح کام کرتی ہے.** ایک لکڑی چار ہاتھ کی لمبی اور ایک بالشت کی چوڑی اس میں ڈال دیتے ہیں اس کو گرا کہتے ہیں اور وہ گرا پہیے میں مثال دھری کے رہتا ہے. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۹). [مقامی].

گِراب (کس گ) امذ.
توپ کا وہ گولا جس میں بہت سی گولیاں اور چھرے بھرے ہوتے ہیں نیز بڑا چھرا. سرکاری فوج نے توپوں کا گراب ان پر مارا. (۱۸۵۸ ، سرکشیٔ ضلع بجنور ، ۲۶۳). پہاڑ سے وہ گراب چلے گا کہ گھوارۂ زمین ڈانواں ڈول ہو جائے گا. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۵۳۶). تقریباً چالیس تلنگے اور ایک توپ گراب سے بھری ہوئی کوتوالی کے دروازے پر لگی ہوئی تھی. (۱۹۳۰ ، **غدر کا نتیجہ** ، ۲۷). وہ اپنے بستر پر اس طرح گر پڑے جیسے کسی نے بڑے جانور کے قریب ہی سے گراب داغ دیا ہو. (۱۹۸۳ ، **قلمرو** ، ۵۳). [گراب (رک) کا ایک املا].

--- لَگنا ف مر ؛ محاورہ.
چھرا یا گولا لگنا ؛ دھچکا لگنا ، صدمہ ہونا. احسن الدولہ کی تعلیم و تربیت ... سے فراغت حاصل نہ ہوئی تھی کہ یہ چیفس کالج کی انگریزیت کا گراب لگا. (۱۹۳۳ ، عزمی ، انجام عیش ، ۸).

گِراپ (کس گ) امذ.
رک : گراب. اس جنگ میں توپیں سر ہوئیں گراپ چھوٹے اور گولے پھٹے. (۱۹۱۵ ، خطبات مشران ، ۱۳۳). [انگ : Grape کا مورد].

گِراج (کس مع گ) امذ.
رک : گیراج جو زیادہ مستعمل ہے. آپ چل کر گراج کھولیں میں آپ کے لیے پان لے کے آتا ہوں. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۲۳). [گیراج (رک) کا مخفف].

گَراری (فت گ) امث.
۱.(أ) پہیے کی شکل کا دندانے دار ایک پرزہ یا آلہ. میناروں کے اوپر ... لکڑی اور پتھر پر دو لکڑیاں کہ ان کو جربا کہتے ہیں نصب کر کے دوراب یعنی گراری کو ان لکڑیوں میں ... پہنا دیتے ہیں. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۳۰). ایک بڑی بھاری کل بنا کے کھڑی کر دی جس میں زبردست گراریاں لگی ہوئی تھیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۴۴). **(ii) وہ پہیا جس پر رسّی کے ذریعے سے کنویں سے ڈول نکالتے ہیں ، کنویں کی چرخی.** باؤلی پر پختہ پتھروں کا ایک کنواں بڑی اونچائی تک بنایا گیا تھا جس میں پانی کھینچنے کے لیے ایک گراری نصب تھی. (۱۹۹۲ ، میری نظر میں ، ۳۵۵). **۲.(أ) دھاگا لپیٹنے کی ریل ، ٹیپ لپیٹنے کی چرخی.** ایک گراری پر سے ٹیپ اترتا ہے اور دوسری پر چڑھتا ہے. (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۱۵۰). **(ii) ایک آلہ جس سے دھاگا یا رسّی بٹتے ہیں** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). **۳. سڑک پر پہیوں کا نشان ، وہ نشان جس میں چونا باریک کرنے والا پہیا پھرتا ہے** (جامع اللغات). [س : **ग्रह + कारिका**].

گُراری (ضم گ) امذ.
(کاشت کاری) **کھیت کی زمین ہموار کرنے کا بیلن جو ہل میں لگا کر چلایا جاتا ہے اس لیے اس کو ہل بھی کہتے ہیں ، راری** (ا پ و ، ۶ : ۷۱). [مقامی].

گُراز (ضم گ) امذ.
۱. نر سُور ، خوک نر.

ہے ہو بڑا گُراز توکل کے گرز سوں
پھاں اس کی لے لے تیغ میں اگر ہے دلاوری

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۰).

کہ ارماں میں اے **خسرو سرفراز**
تعدی کناں ہیں ہزاروں گُراز

(۱۸۱۰ ، شاہنامہ (منشی) ، ۳۳۳). دو دانت آگے کے مثل گراز کے نکلے ہوئے. (۱۸۹۵ ، صندلی نامہ ، ۳۷۱). وہ مچھلی بہت بڑی تھی اور عجیب الخلقت تھی ... دو دانت مثل گراز کے منھ کے باہر پیشانی مثل فیل. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۸۳۰). **۲. (تحقیراً) بہادر آدمی ، شجاع.**

روپوش درعہ پوش نہاں یکہ تاز ہیں
گرز گراں قلم ہیں گریزاں گراز ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۶۴). [ف].

گُرازَندَہ (ضم گ ، کس ز ، سک ن ، فت د) صف.
مستانی چال چلنے والا ، خرامندہ.

نوازندہ بلبل کرے گفتگو
گرازندہ آہو بھرے چوکڑی

(۱۹۶۳ ، **کلک موج** ، ۳۳). [ف : گرازیدن ـ ناز و ادا سے چلنا ، سے اسم فاعل].

گَراس (فت گ) امذ.
ایک سو چوالیس چیزوں کے مجموعہ کا نام ، بارہ درجن ، گروس.

ترک ... بے انتہا سامان حرب ... اور پانچ ہزار گراس ریفل اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، مضامین ، ۱۱۵)۔
[انگ : Gross]۔

گِراس (۱) (کس مع گ) امذ (شاذ)۔
گھاس ، **ہری گھاس** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت)۔
[انگ : Grass]۔

ـــ فارْم (ـــ سک ر) امذ۔
وہ مقام جہاں فوجیوں کے گھوڑوں اور مویشیوں کے لیے چارا اُگاتے ہیں۔ یہ مقالہ سپرد قلم کرنے کے بجائے ہم کسی گراس فارم میں گھاس کھود رہے ہوتے (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ۸۷)
[انگ : Grass-Farm]۔

ـــ کَٹ (ـــ فت ک) امذ۔
گھاس کھودنے والا ، گھسیارا۔ عجب نہیں کہ چرکٹوں یا گراس کٹوں کی اولاد میں سے ہوں۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۸۹)۔ اس کے ذاتی عملے میں اَن گنت آدمی شامل تھے مالی اور گراس کٹ اور سائیس اور بہشتی ، چوکیدار۔(۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۷۷)۔ [انگ : Grass-Cut]۔

ـــ ہاپَر/ہوپَر (ـــ فت پ / و مج ، فت پ) امذ۔
ایک پرندہ ، انکھ پھوڑ ٹڈا ، ٹڈا۔ گراس ہوپر جو کھیتوں میں دکھائی دیتا ہے ... یہ سب ٹڈے اسی صنف میں داخل ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۱۳)۔ گراس ہاپر ... یہ کیڑے زیادہ اہم نہیں ہیں تاہم ان کے انسداد کے لیے ... ڈسٹ کریں۔ (۱۹۷۰ ، چاول دستور کاشت ، ۱۲۳)۔ [انگ : Grass- Hopper]۔

گِراس (۲) (کس مع گ) امذ۔
۱. **لقمہ ، نوالہ۔**

کہ ہے جانے بیسے کسی پنکھ پاس
سونی پنکھ لوڑے کرن منجہ گراس

(۱۴۳۵ ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۲۰۱)۔

جو گرہستھ ساتھہ آیا سونی بسے سنیاس
توشہ دلا ہے گیان کر تو کسے گراس گراس

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۱۳)۔ کرشن پچھ میں ایک ایک گراس (لقمہ) گھٹاتا جاؤں اور جب اماوس آوے تب نرا ہار رہ جاؤں۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۲۱)۔ میرے ہاتھ کا بھوجن آپ دو چار گراس بھی کھالیں گے تو میرا جی بھر جائے گا (۱۹۲۱ ، ہتی پرتاب ، ۹۰)۔ ۲. (ہنود) **روٹی کا ٹکڑا جو ہندو لوگ اپنے کھانا کھاتے وقت کاٹے ، کتے اور کوے کے واسطے توڑ کر رکھ لیتے ہیں کہ اگر ہمارے پتر ان کی جون میں ہوں تو ان کو خوراک مل جائے ؛ مویشی کا چارہ** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔
[س : घास]۔

گِراسْنا (کس مع گ ، سک س) ف م۔
نگلنا ، کھانا (پلیٹس)۔ [گراس + نا ، لاحقۂ مصدر]۔

گِراف (۱) (کس مع گ)۔(الف) امذ۔
ریاضی) **کاغذ پر ایک ہی جسامت کے چھوٹے چھوٹے چوخانوں کا مجموعہ جس پر لکیروں یا نقطوں وغیرہ کے اُتار چڑھاؤ سے کسی کیفیت یا حالت کے گھٹاؤ بڑھاؤ کو ظاہر کیا جاتا ہے ، ترسیم ، شرح۔** اشیائے صرف کے اِن شعبوں میں پیداوار کا گراف آبادی کے گراف کے مقابلے میں بالکل ہوائی جہاز کی طرح اُوپر اُٹھتا ہوا نظر آتا ہے۔(۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۱۵)۔ ہم ان کی شاعری کے گراف پر نظر دوڑاتے ہیں تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ ایک خواب ٹوٹتا ہے تو دوسرا خواب سامنے آ جاتا ہے۔ (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۱۱)۔ (ب) لاحقہ۔ **لکھی ہوئی چیز ، تحریر جیسے آٹو گراف ، کیلی گراف وغیرہ۔** گراف یونانی لاحقہ کے طور پر تحریر یا تحریر سے متعلق کے مفہوم کو ادا کرتا ہے۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۹۱)۔
[انگ : Graph]۔

ـــ اُوپَر کی طَرَف جانا محاورہ۔
شرح بڑھنا ، کسی مقدار یا تعداد میں اضافہ کا اظہار ہونا۔ کیا ہماری تہذیب کا گراف نیچے سے اُوپر کی طرف گیا ہے۔ (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۴۵)۔

ـــ پیپَر (ـــ ی مج ، فت پ) امذ۔
وہ کاغذ جس پر گراف (رک : **الف**) **بنا ہوتا ہے ، خانے دار کاغذ۔** ہسپتالوں کے ہر کمرہ میں گراف پیپر ہر مریض کے سرہانے موجود ہیں۔ (۱۹۲۱ ، ترسیمات ، ۲)۔ گراف پیپر کے ذریعہ اس امر کی تفصیلی وضاحت کی جا چکی ہے۔ (۱۹۸۷ ، اُردو رسم الخط اور ٹائپ ، ۴۹۸)۔ [انگ : Graph Paper]۔

ـــ فارْم (ـــ سک ر) امذ۔
رک : گراف پیپر۔ جدید نفسیات کا گراف ایک جیسا ہوگا اور گراف فارم کے لحاظ سے دونوں میں تفریق بےحد مشکل ہوجائے گی۔ (۱۹۸۸ ، سائنسی انقلاب ، ۱۷۱)۔ [انگ : Graph Farm]۔

ـــ گِرْنا محاورہ۔
کسی تعداد یا مقدار کی کمی کا اظہار ، شرح گھٹنا ؛ تنزل ہونا ، کمتر درجے پر آنا۔ ملکی مجموعی قومی پیداوار کا گراف گر رہا تھا۔ (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۸۳)۔

ـــ نِیچے ہونا محاورہ۔
رک : گراف گرنا۔ سیاسی میدان میں اس وقت آپ کا گراف ۱۹۷۳ء سے نیچے ہے۔ (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۶)۔

گِراف (۲) (کس مع ک) امذ۔
(کاشت کاری) **پودے یا درخت کی شاخ کا کوئی ایسا حصہ جو کسی دوسرے پودے میں شگاف یا جھری میں داخل کر کے دونوں کے ملاپ سے پھلے یا بڑھے ، پیوند کاری ، قلم لگانا ، شاخ لگانا یا جوڑنا۔** وہ لفظ گراف کو مجھے نہ سمجھا سکے اگر آپ مہربانی فرما کر بتلا دیں تو بہتر ہے۔ (۱۹۱۶ ، علم زارعت ، ۲ : ۵۱)۔ [انگ : Graft کا بگاڑ]۔

ـــــ چڑھانا محاورہ.
(کاشت کاری) درخت کی ٹہنی کی قلم کو بجائے زمین میں لگانے کے درخت ہی کو چاقو وغیرہ سے چیر کر اس چری ہوئی جگہ پر لگانا، **پیوند لگانا**. ایک مالی دوسرے مالی سے کہہ رہا تھا کہ آج سیب اور ناسپاتی کے درختوں پر گراف چڑھانا ہے. (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۲ : ۵۱).

گرافری (کس مج گ ، سک ف) امث.
رک : **گراف** (۲). گرافری میں اور قلم میں اتنا ہی فرق ہے کہ قلم زمین پر لگائی جاتی ہے اور گرافری درخت یا درخت کی ٹہنی پر. (۱۹۱۶، علم زراعت، ۲: ۵۲). [رک: گراف (۲) + ری (زاید)].

ـــــ کرنا محاورہ.
(کاشت کاری) رک : **گراف چڑھانا** ، **پیوند لگانا**. گرافری کرنے میں اِس بات کا خیال چاہیے کہ قلم کی اور درخت کی چھال کا اندرونی حصّہ مل جائے. (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۲ : ۵۲).

گرافِک (کس مج گ، کس ف) صف.
تحریر ، **نقشہ کشی یا مصوّری وغیرہ کے متعلق** ؛ (مجازاً) **تصویر بنانے والا** ، **نقش کھینچنے والا**.

قلم کھینچے کہاں تک صورتیں دنیا کی حالت کی
تصوّر ہی میں طاقت ہے وہی عمدہ گرافک ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۷۱). [انگ : Graphic].

گرافِین (کس مج گ ، ی مع) امث.
(طباعت) **نقش و نگار بنانا** ، **لکھنا** ، **تحریر کرنا**. یونانی زبان میں پتھر کو لیتھوس کہتے ہیں اور گرافین کے معنی ہیں لکھنا ، نقش و نگار بنانا. (۱۹۸۷ ، اُردو رسم الخط اور ٹائپ ، ۳۰۱) . [یو : Graphein].

گراگ (کس مج گ) امذ.
(لفظاً) **پانی ملی ہوئی شراب** ؛ (ارضیات) **جلائی ہوئی آتشی مٹی جس کو کوٹ کر ایسے ذرات حاصل کیے جاتے ہیں جو مٹی کے ساتھ اچھی طرح آمیزش کے لیے موزوں ہوں**. کلکاری میں گراگ اور بھی مفید کام انجام دیتا ہے. (۱۹۴۴ ، مخزن علوم و فنون ، ۵۲). [انگ : Grog].

گَرام (فت گ) امذ ؛ امث.
ایک قسم کی گھاس جو مویشیوں کو بطور چارہ دی جاتی ہے. گرام یہ گھاس بھی کہیں کہیں دکھائی دیتا ہے ذائقے میں خوشگوار ہے. (۱۹۸۳ ، چولستان ، ۱۶۴). [مقامی].

گِرام (۱) (کس مج گ) امذ.
وزن کرنے کا ایک انگریزی پیمانہ، ایک مکعب سنٹی میٹر مقطّر پانی کا وزن جب وہ کامل کثافت رکھتا ہو اور خلا میں تولا جائے. اگر آپ سونے کے ایک ٹکڑے کو جس کا وزن ہوا میں تولنے پر ۱۹ گرام ہو پانی میں تولیں تو اس کا وزن تقریباً ۱۸ گرام رہ جائے گا. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۴۷). وزن کی اکائی گرام ہے روزمرّہ زندگی میں گرام اور کلوگرام کے باٹ استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۸۸ ، ریاضی (چوتھی جماعت کے لیے) ، ۹۳). [انگ : Gram].

گِرام (۲) (کس مج گ) امذ.
۱. (اَ) **چھوٹی بستی** ، **گانو** ، **قریہ**. باہر تو بارش ہو رہی ہے ، موسلا دھار سارا گرام کیچڑ سے بھرا ہوا ہے . (۱۹۸۸ ، ایک محبّت سو ڈرامے ، ۵۷). (اا) **کھیت** ، **مزرعہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **گنوار** ، **دیہاتی** ، **گانو کا باشندہ**. اس بارے میں بیسوں شمالی امریکہ کے مزدوروں یا سوئزرلینڈ جرمنی اور روس کے یا **کچھ** فرانسیسی گراموں کی دے سکتے ہیں. (۱۹۳۱ ، آزاد سماج ، ۸۸) . ۳. (موسیقی) **سُر کو بائیس سرتیوں پر تقسیم کرنے کا اصول** ، **راگ کی اُٹھان جس کے تین درجے ہوتے ہیں** ، **کھرج گرام (درجۂ ادنیٰ)** ، **مدھ گرام یا مدھم (درجۂ اوسط) اور نکھاد گرام (درجۂ اعلیٰ)**.

سبت سر رخصت ہوئے تینو گرام
بخشو نایک سے کہے جا رام رام

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۱۰). تو ٹھیک بائیس ہوئیں اب تینوں گرام کہہ دو. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۶۷). ان ساتوں سروں میں تین گرام ہیں ... یعنی سا ، نی ، ما. (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۸).
چھیڑے گیت ذرا مالکونس میں تو بیچ اس کے اساوری لانے لگا
سر سات الاپ کے بنسری سے ، انگلی پور ، گرام پہ لانے لگا
(۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۶۲). ۴. **بطور لاحقہ تراکیب کے آخر میں گروہ** ، **جماعت** ، **فوج** ، **مجموعہ** ؛ **ڈھیر وغیرہ کے معنی دیتا ہے** (پلیٹس). [س : ग्राम].

ـــــ سُدھار (ـــــ ضم س) امذ.
دیہاتوں کی عام زندگی کو بہتر بنانا ، **گانو سدھار**. ایک نمونے کا خطبۂ صدارت تیّار کیا ہے جو ہر کانفرنس میں خواہ وہ سیاسی ہو یا علمی ... یا گرام سدھار کی تھوڑی بہت ترمیم کر کے بے تکلف پڑھا جا سکتا ہے. (۱۹۴۷ ، مضامین عابد ، ۲۸۶). [گرام + سدھار (رک)].

گِرامافون (کس مج گ ، و مج) امذ.
رک : **گراموفون جو زیادہ مستعمل ہے**. میری مثال تو ایک گرامافون مشین کی سی ہے اُس پر جو ریکارڈ لگے گا وہی بجے گا میری اپنی کوئی آواز نہیں ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۰) . [انگ : Gramo Phone].

گِرامَر (کس مج گ ، فت م) امث.
کسی زبان کی صرف و نحو ، **عام قواعد** ، **قطعۂ زبان**. شاعری ایک علم ہے کہ جس کے واسطے پابندی قاعدے کی چاہیے ، اوّل پختگی گرامر کی ، دوئم خوش بیانی ، تیسرے (رعایت) عروض و قافیہ کی. (۱۸۸۱ ، شرر عشق (دیباچہ) (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۴)).

مذہب سے بے خبر ہیں ، ہے ترک ان سے عربی
اسکول کی گرامر رٹنے میں عُمر گذری

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۷۷). انگریزی زبان کی گرامر ، اس کا لہجہ اور اس کی تنقیدی صلاحیت کو سمجھنے کے لیے ہندوستانیوں کو سالہاسال صرف کرنے پڑتے تھے . (۱۹۸۵ ، مولانا ظفر علی خان بحیثیت صحافی ، ۷۶). [انگ : Grammar].

---اِسکُول (---کس ا ، سک س ، و مع) امذ.
ایسا ثانوی مدرسہ جس کا نصاب عموماً امریکی ہائی اسکول کے مطابق ہوتا ہے. میں طالبِ علم ہوں بقول جرمنوں کے گرامر اسکول کی طالبِ علم. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷). [گرامر + اسکول (رک)].

گِراموفون (کس مج گ ، و مج) امذ.
ایک باجا یا مشین جس پر صدا بند ریکارڈ چلانے سے وہی آواز سنائی دیتی ہے. ایک گراموفون میں جب ایک کاریگر اور موجد چند بُری بھلی آوازیں بھرتا ہے تو اون کی پلیٹیں ایک خاص ترکیب سے ہی کام دیتیں اور قائم رہتی ہیں. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۲۳۱). میرے گھر میں ایک پُرانا گراموفون ہے بچے اس سے کھیلا کرتے ہیں. (۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۹۵). [انگ : Gramo Phone].

---رِیکارڈ (---ی مع ، سک ر) امذ.
پلاسٹک کی صدا بند پلیٹ جو گراموفون پر رکھ کر سوئی کی مدد سے بجاتے ہیں. فلسفے کے بعد اُسے موسیقی سے دلچسپی تھی اپنے ساتھ گراموفون ریکارڈوں کے کئی ڈبے لایا تھا. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۷۹). [گراموفون + ریکارڈ (رک)].

گِرامی (کس نیز فت گ) صف مذ.
۱. **بیش بہا ، قیمتی ؛ (مجازاً) بہت عزیز ، پیارا.**

نہ کیجو عمر گرامی تلاشِ فضل میں صرف
کہ میں یہ کر کے فضولی بہت زیاں دیکھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷).

پچھتایے نہ کیونکر جی اس طرح سے دے کر
یہ گوہر گرامی ہم مفت کھو چلے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۱).

تو مجھ کو گرامی تراز جان رہا
کہ تیرے ہی دم سے یہ سامان رہا

(۱۸۹۰ ، کتابِ مبین ، ۱۳). ۲. **بزرگ ، معظّم ، مکرّم ، معزز.**

دنیا دے سر افراز نامی کروں
اسے شاہ کے کن گرامی کروں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۶۱).

مقرب کس کی ہے یہ ذاتِ نامی
تری درگہ میں مجھ سے گرامی

(۱۸۵۷ ، مصباح المجالس ، ۴۲). درود میں آنحضرت صلعم کے اسمِ گرامی کے ساتھ کیا امتیازی وصف شامل کیا گیا؟ صرف رسالت اور عبدیت. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۴۲۲). میں نے استادِ گرامی سے ایک مکالمے کی ضرورت محسوس کی. (۱۹۷۰ ، بُرشِ قلم ، ۲۱). ۳. **سِن و سال میں بزرگ ، بڑا ، پہلا (بیٹے کے لیے).** دعا اس کی مقرون باجابت ہوئی اور فرزند شامی اور پسر گرامی پیدا ہوا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱ : ۵۸۰).

فرزندِ گرامی مرا اکبر پہ تصدّق
چھوٹا میرا بیٹا علی اصغر پہ تصدّق

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۷۶). [ف].

---مَنِش (---فت م ، کس ن) صف.
بزرگ طبیعت.

بولایا انھیں جلد اپنے حضور
کہا اے گرامی منش پر شعور

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ آصف الدّولہ و نواب رام پور ، ۱۲). [گرامی + منش (رک)].

---نامَہ (---فت م) امذ.
معزز آدمی کا خط ، کسی بزرگ اور محترم شخصیت کے خط کو تعظیماً لکھتے ہیں ، بڑے آدمی کا خط ، بزرگ کا خط. گرامی نامہ سراپا شفقت و تلطّف موصول ہوا. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۲۶۱). [گرامی + نامہ (رک)]

گِرامِیَہ (کس نیز فت گ ، شد ی مع بفت) صف مث.
عزیز یا بزرگ عورت ، قابلِ احترام خاتون. ہم بھی بشرطیکہ چُسکی سے خالی نہ ہو اگر حضور قمرن جان کی تجویذ سامیہ گرامیہ میں شغل سے نہیں ہے تو بندے کو پذیرائی میں عذر ہے. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۱۲). [گرامی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

گِراں (فت نیز کس مج گ) امذ (شاذ).
گانو ، دہ ، قصبہ. تمہارے چچا کے گھر ہمارے گراں کے جو لوگ آتے تھے وہ بھی اسی رنگ میں رنگے. (۱۹۶۵ ، چوراہا ، ۹). [گراوں (رک) کا مخفف].

گِران (۱) (کس گ) امذ (قدیم).
گہن ، کسوف ؛ مراد : بوجھ ، دباؤ.

تب اس سات ناریاں کوں یکبار آن
سیہ کر سٹیا دھر کے غم کا گران

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۲). [گرہن (رک) کا بگاڑ].

گِران (۲) (کس گ) امذ.
کٹائی (درخت کی) ، کاٹ چھانٹ ، کاٹ پیٹ. چھال حاصل کرنے کے واسطے درختوں کا گران مارچ اپریل میں کرنا چاہیے کیونکہ اس موسم میں رس بہت ہوتا ہے. (؟ ، پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ ، ۱ : ۲۲). [گِرانا (رک) سے حاصل مصدر].

گِراں (کس نیز فت گ) صف.
۱. **وزنی ، بھاری ، ثقیل.**

جب تُلے میزانِ وحشت میں گراں نکلے ہمیں
اپنا پلہ دشت میں فرہاد کا کہسار پر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۳).

برابر کب اترتے حُسن و عشق اے شوق میزان میں
جو یہ پلہ سبک ہوتا تو وہ پلہ گراں ہوتا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۱۰). ۲. **ارزاں کا نقیض ، مہنگا ، بیش قیمت ، بیش بہا.**

جوں کوئی سو کر ، میں تو رضامند ولے ہوں
ارزاں ہے ترا لب کا گراں قند تکو کر

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۳۶ (ب)).

الفت میں نہیں ہے صبر نایاب   یہ چیز مگر گراں بہت ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۸۳). گراں سے گراں اور عمدہ سے عمدہ شراب لاؤ. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۷۹). مکانات کے کرائے عموماً تو کچھ ایسے گراں نہیں رہتے . (۱۹۳۰ ، سفرِ حجاز ، ۲۰۶).

جب تک یہ ہو ایک گراں سے گراں تھے تم
اتنا تو سوچنا تھا کہاں ہو ، کہاں تھے تم

(۱۹۷۴ ، دارین ، ۳۶). ۳. **ناگوار ، تکلیف دہ ، اجیرن ، دوبھر ، (بیشتر بر کے ساتھ).**

گراں ہے شرم کے آدم کوں رکنی مکر کی تسبی (تسبیح)
ہر اک دانا ہوا ہے آبرو کے دل پہ سو من کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰).

اے فلک بوجھ دو عالم کا تو قائم پہ نہ ڈال
اپنی ہستی ہی کچھ ان روزوں گراں ہے اس کو

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۵). یہ جواب دل پر سخت گراں معلوم ہوا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۹).

دشنامِ یار طبعِ حزیں پر گراں نہیں
اے ہم نفس نزاکتِ آواز دیکھنا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۸). کسی کا بے ضرورت شدید سوال کرنا آپؐ پر سخت گراں ہوتا تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۱۴). سفرنامۂ یورپ میں اعداد و شمار کی فراوانی ذہن پر گراں گزرتی ہے. (۱۹۸۷، اُردو ادب میں سفرنامہ، ۱۸۶). ۴. **دشوار، مُشکل.**

پانی نے کیا گراں، قدم کو   موجیں ہوئیں بیڑیاں قدم کو

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۵۲).

سب کی سمجھ میں آ سکے کیونکر محبت کا سبق
انشا بلند ، املا گراں ، مضمون اہم معنی ادق

(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۹۱). گنجائش ہے اس کی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو اور گراں نہیں اس کو تھامنا ان کا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۳۹). ۵. **کسی چیز کی کثرت ، شدّت اور اہمیت ظاہر کرنے کے لیے.**

میں کھینچتا تھا اس پر سپاہِ گراں
جو اس تھے لیوں دخت شاہِ جہاں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۰۸).

پیری میں بھی گیا نہ تغافل ہزار حیف
اتنا بھی کوئی مائلِ خوابِ گراں نہ ہو

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب ، ۲۳۵). رومی حملہ آوری کے لیے عیسائی عربوں کی ایک فوج گراں ترتیب دے رہے ہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۰). ٹھیکیدار نانا کے گراں ترکے میں خیر چہارم کا شریک تو نعیم دھرم کا تھا ہی. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۹۱). [ف].

--- آنا محاورہ.
ناگوار معلوم ہونا ، کھلنا.

گو قدر محبت میں تھی سہل مری لیکن
سستا جو بکا میں تو مجھ کو بھی گراں آیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۶۹).

--- بار صف ؛ ← گرانبار.
بھاری بوجھ کا ، وزن دار ، بوجھ سے لدا ہوا ، باردار ، بہت متاثر ، مغلوب.

سر کُمیت دہنو کل انجر کے جو
گرانبار تلوے سو منجر کے جو

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۳).

سبک سیر تھا اس گراں بار سات
چلے جاں کہے مو میں کی مو میں بات

(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۶۸).

اڑنے سے شرر کے ہو رگِ سنگ میں کب فرق
تڑپے نہ گراں باروں کی ہنگامِ غضب نبض

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۹).

گیا دل بغل سے ٹلا کوہِ غم بھی
گراں بار وہ ہے سبکسار میں ہوں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۰). ان کا گراں بار جوا کندھوں سے اتار دیا. (۱۹۰۷ ، اپریل فول ، ۵۵). بنگالی ... ہندو کلچر سے گراں بار رہی ہے. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۳۷). [گراں + بار (رک)].

--- بار کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.
۱. **بھاری بوجھ لادنا ، زیربار کرنا.** بادشاہ نے بے تکلف اون کتابوں میں سے پانچ شتر گرانبار کرکے مامون کے پاس روانہ کیے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۸۷). ۲. **باوزن کر دینا ، وزن دار بنا دینا ؛ اہم بنا دینا ؛ پُروقار کر دینا.**

سبک ہو چلی تھی ترازوئے شعر
مگر ہم نے پلہ گراں کر دیا

(۱۸۷۴، انیس (میر انیس حیات اور شاعری ، ۱۷۷)). ۳. **(مجازاً) زیربار کرنا ، ممنون کرنا.** ہمارے گراں بار کرنے کو یہ احسان کچھ کم نہ تھا. (۱۸۷۱ ، مقالات حالی ، ۱ : ۶). وہ اپنے آپ کو بیکار گرانبار کرنے کی زحمت نہ اٹھائیں. (۱۹۸۷، اک محشرخیال ، ۱۰۸).

--- بار ہونا محاورہ.
زیربار ہونا ، لدنا ، بوجھ تلے دبنا.

اس کی مشکل کو خدا سہل کرے اے شہباز
قوم کے غم سے گرانبار ہوا جاتا ہے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۵۸).

--- باری امث.
بوجھ سے لدا ہونا ، بوجھل پن ، بھاری ہونا ، وزنی ہونا.

سر پہ اوّل تو اٹھایا ہم نے اپنے بارِ عشق
اٹھ سکا لیکن نہ سر بھی اس گراں باری سے پھر

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۲).

قید میں ہے ترے وحشی کو وہی زلف کی یاد
ہاں کچھ اک رنجِ گرانباری زنجیر بھی تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۸). ناظرین کے ہاتھ ان اوراق کی گراں باری اور آنکھیں ان سطور کی کم سوادی سے تھک چکی ہوں گی. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۸۸۸). ان کے ذہن کی

گراں باری کا ایک نقش اس اقتباس سے عیاں ہے۔ (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۲۱۹)۔ [گراں بار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- بَہا (---فت ب) صف۔
۱۔ **بہت قیمتی ، بیش قیمت**۔ یہ گوہرِ گراں بہا ذکر خواب کہ بتائید بحرِ رحمتِ الٰہیٰ صدفِ امید سے سلکِ عبارت میں منسلک ہوا۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۱)۔ اس نے اپنے ایک معتمد کے ہاتھ لعلِ گراں بہا شہزادہ کی نذر کے لیے بھیجا۔ (۱۸۹۷ ، کارنامۂ جہانگیری ، ۶)۔ انواع و اقسام کے اشیائے گراں بہا دکھائے کہ اس کا دل بہل جائے۔ (۱۹۰۸ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵)۔ اس اتھاہ سمندر کی جتنی غواصی کیجئے اتنے ہی گراں بہا موتی ہاتھ لگتے ہیں۔ (۱۹۸۷ ، غالب فکر و فن ، ۱۰۴)۔ ۲۔ **(مجازاً) عمدہ ، قابلِ قدر**۔

جو قدر داں سخن کے تھے وہ یار مر گئے
جنسِ گراں بہا کے خریدار مر گئے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۲۶)۔ عقل خدا کی ایک گراں بہا نعمت ہے۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۹)۔ یہ کتاب اردو ادب کی تاریخ میں ایک گراں بہا اضافہ ہے۔ (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۶۱)۔ [گراں + (رک) بہا (۱)]۔

--- بَہ حِکْمَت ، اِرْزاں بَہ عِلَّت کہاوت۔
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جو چیز بیش قیمت ہو اچھی ہوتی ہے اور جو شے کم قیمت یا ارزاں ہو اس میں خرابی ہوتی ہے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات)۔

--- پائی امث۔
سست رفتاری ، سُستی ، کاہلی ، ناطاقتی کے سبب بوجھل محسوس ہونا۔ فتح اللہ کی کاردانی اور کوشش سے بہانہ ورزی اور گراں پائی کو جا نہیں رہی۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۲۹۸)۔ [گراں + پا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- پایَہ (---فت ی) صف۔
بلند مرتبہ ، بڑے رتبے والا ، صاحبِ قدر و منزلت۔ وہ ایک گراں پایہ مصنف اور لیکچرار کا درجہ رکھتے ہیں۔ (۱۸۹۹ ، افادات مہدی ، ۴۸)۔ کسی قیمت اس گراں پایہ شخصیت کو چھوڑنے پر آمادہ نہ تھی۔ (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۵۶۷)۔ [گراں + پایہ (رک)]۔

--- تَر (---فت ت) صف۔
زیادہ بھاری یا وزنی ؛ مراد : باوقعت۔

جو مقصد ہے تو یہ ہے آج سے کل
گراں تر ہو ہمارا کفِ میزاں

(۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۳۸)۔ [گراں + تر ، لاحقۂ تفضیل]۔

--- جاں صف۔
۱۔ **رک : سخت جان**۔

سبک روحانِ معنی ہوئے گل ہیں باغِ عرفاں کے
ہر اک خارِ گراں جاں کوں خبر کیا ان لطیفوں سیں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۷)۔ اور جو ایک گراں جان بچتا ہے چوں کہ جاہل ماں کی نگرانی میں تربیت پاتا ہے بڑا ہو کر کودنِ کندۂ ناتراش ہوتا ہے۔ (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۲۵)۔

شاد تف اس زیست پر اور زیست بھی لیلیٰ کے بعد
قیس عاشق تھا مقرر ، پر گراں جانوں میں تھا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۹)۔ ۲۔ **(مجازاً) فقیر** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات)۔ [گراں + جان (رک)]۔

--- جانی (امث ؛ ~گرانجانی۔
سخت جانی ، گرانباری ، دشواری ؛ عذاب ؛ آسانی سے نہ مرنا ، جیے جانا۔

صدق سیں ناجی نے تیری مدح میں پئے ہیں در
فیض تیرا اس کی اب دفعِ گراں جانی کرے

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۵)۔

اے دل کہاں تلک یہ گراں جانیاں تری
چل دور ہو کہیں مری چھاتی کی سل نہ ہو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۸۳)۔ مکر و فریب کی زندگی کا ہر ہر لمحہ ایک مستقل گراں جانی ہوتا ہے۔ (۱۹۲۴ ، مذاکرات نیاز ، ۶۲)۔

دے رہی ہے فاقہ کش پبلک کا ساتھ
بے حیائی اور گراں جانی ہنوز

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۴۳)۔ [گراں جان + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- خاطِر (--- کس ط) صف۔
۱۔ **آزردہ ، بیزار ، مکدر ، اُکتایا ہوا**۔

نسیمِ صبح کے جھونکے سے ہو گراں خاطر
چمن میں جائے جو وہ خوش دماغ صبح کے وقت

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۳۱)۔ آخر ان لوگوں نے گراں خاطر ہو کر کہا کہ حضرت! انوری و خاقانی کا کلام سمجھتے ہیں۔ (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۱۹)۔ مختار نے کہا ان سے کہدو کہ تم اس بات سے گراں خاطر نہ ہو تم مجھ میں سے ہو اور میں تم میں سے ہوں۔ (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۲۷۲)۔ ۲۔ **ناگوارِ طبع ، دوبھر** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [گراں + خاطر (رک)]۔

--- خاطِری (--- کس ط) امث۔
آزردگی ، ناراضگی ، رنجیدگی۔

منت کشِ وفورِ گراں خاطری ہے ضعف
ہم بیٹھ کر اٹھے نہ درِ یار کے قریب

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۶۸)۔ [گراں خاطر + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- خواب (---و معد) صف۔
دیر تک سونے والا ، گہری نیند سونے والا ؛ (مجازاً) غافل ، غفلت شعار۔

ذرہ نواز و زہد نما صاحبِ امتیاز
طناز و شرمگیں و گراں خواب و سرفراز

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۶۸)۔

گراں خواب چینی سنبھلنے لگے
ہمالہ کے چشمے اُبلنے لگے

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۶۷)۔ [گراں + خواب (رک)]۔

---خوابی (---و معد) امث.
دیر سے سونا اور دیر سے اٹھنا ؛ غفلت ، کاہلی.

گراں خوابی وہی ہے بختِ خوابیدہ کی اے ظالم
مرا شورِ فغاں کب ہے کو سوتوں کو جگاتا ہے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۵۱).

دلیلِ صبحِ روشن ہے ستاروں کی تُنک تابی
افق سے آفتاب ابھرا گیا دورِ گراں خوابی

(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۳۰۳). اب وقت آ گیا ہے کہ مسلمانانِ بلوچستان بھی اپنی گراں خوابی سے چونکیں. (۱۹۴۳ ، خطباتِ قائداعظم ، ۳۱۱). [گراں خواب + ی ، **لاحقۂ کیفیت**].

---دوش (---و مج) صف.
بوجھ تلے دبا ہوا ؛ ممنونِ احسان (سبک بار یا سبکدوش کی ضد). وقتِ رخصت خلعتی دوشالہ سے مجھ کو اپنے دستِ مبارک سے گراں دوش فرمایا. (۱۹۳۶ ، **ریاض خیرآبادی** ، نثر ریاض ، ۴۸). [گراں + دوش (رک)].

---ڈِیل (---ی مع) صف ؛ سے گرانڈیل.
موٹا تازہ ، بھاری بھرکم ، لمبا تڑنگا ، لحیم شحیم. چنے ہوئے گراں ڈیل جوان سفید سفید پر تلے سیاہ توسدان. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۸). گراں ڈیل ، خوبصورت ، چست و چالاک ، تنومند اور مضبوط جوان لڑائی پر جا رہے ہیں. (۱۹۱۵ ، خطبات مشران ، ۱ : ۱۸۵). سب مسلم ہندوستانی تھے سوا ہیڈ ماسٹر ہورسٹ کے جو بلند قامت گراں ڈیل شخص تھے. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۷۰). [گراں + ڈیل (رک)].

---رَو (---و لین) صف.
سُست رفتار ، آہستہ چلنے والا ؛ (مجازاً) بھاری بھرکم.

میرے اقبال کا آجائے اگر دور قریب
تو ثوابت سے گراں رو ہوں نجومِ سیّار

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۰۸). [گراں + رو (رک)].

---سالی امث.
قحط ، کال ، قحط سالی.

چشمِ تر سے اشک کی جا لختِ دل جھڑنے لگے
واہ کیا ارزاں ہوئے ہیں اس گراں سالی میں پھول

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۱۳). [گراں + سال (رک) + ی ، **لاحقۂ کیفیت**].

---سَر (---فت س) صف.
۱. **بھاری ، وزنی جس کا ایک سرا بھاری ہو.**

مثلِ تنور خود تھا سر پر دھرے ہوئے
اور دستِ چپ میں گرزِ گراں سر لئے ہوئے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۳۶). ۲. **مغرور و متکبر** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [گراں + سر (رک)].

---سَرِشت (---فت س ، کس ر ، سک ش) صف.
متکبر ؛ باوقار (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [گراں + سرشت (رک)].

---سَری (---فت س) امث.
غرور ، تمکنت.

جاہ و حشم کا کیا خمار زہد کی کیا گراں سری
خاطرِ دہر پر گراں بلکہ ہے نازِ دلبری

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۸۷).[گراں سر (رک) + ی، **لاحقۂ کیفیت**].

---سَنج (---فت س ، غنہ) صف.
باوزن ، وزنی ؛ بیش قیمت (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [گراں + سنج ، سنجیدن - تولنا].

---سَنجی (---فت س ، سک ن) امث.
وزنی اور بھاری چیزوں کو تولنا. گراں سنجی کے لیے ایک دوسرا ترازو ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷۴). [گراں سنج + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَنگ (---فت ب ، غنہ) صف.
بھاری ، قیمتی ، وزنی.

ہو مرا صبر ، گراں سنگ ستم سے اس کے
کوئی میزانِ عدالت میں ظفر گر تولے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳۴). یہ درست ہے کہ گراں سنگ قرض تھا اور گراں بہا قرض تھا جس سے آج میں ہلکا ہوا. (۱۹۱۲ ، بزم رفتگاں ، ۱۶). [گراں + سنگ (رک)].

---سَیر (---ی لین) صف.
۱. **جس کو چلنا اور راستہ طے کرنا مشکل ہو.**

ہے گراں سیر غمِ راحلہ و زاد سے تُو
کوہ و دریا سے گزر سکتے ہیں مانندِ نسیم

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۸۹). ۲. **دیر میں گزرنے والے ، مشکل سے کٹنے والے.**

آزاد کی اک آن ہے محکوم کا اک سال
کس درجہ گراں سیر ہیں محکوم کے اوقات

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۷۷). [**گراں** + سیر (رک)].

---فَروش (---فت ف ، و مج) امذ.
بازار کے بھاؤ سے قیمت بڑھا کر بیچنے والا تاجر (ا پ و ، ۷ : ۵۰). [گراں + ف : فروش ، فروختن - بیچنا].

---قَدْر (---فت ق ، سک د) صف ؛ سے گرانقدر.
۱. **جس کی قدر و قیمت زیادہ ہو ، زیادہ مالیت کا.** حمیدالدین صاحب کی تقرری کا مسئلہ گراں قدر مشاہرے پر طے پا رہا تھا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۶۸۳). ۲. **عمدہ ، نفیس ، بہترین.** نیاز نے میری لغت اور میرے ذخیرۂ الفاظ میں بے شک گراں قدر اضافہ کیا. (۱۹۶۸ ، غالب ، ۱۵). وہ ملک و قوم کی گراں قدر خدمت انجام دے سکتے ہیں. (۱۹۸۰ ، مشاہیر سرحد ، ۱۱۴). ۳. **عالی مرتبہ ، معزز ، قدر و قیمت والا.**

آکر یہ کہا کہ اے گراں قدر
کچھ وقفہ طلب ہے صاحبِ صدر

(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۲۹). [گراں + قدر (رک)].

---قَدْری (---فت ق ، سک د) امث.
زیادہ قیمتی ہونا ، عمدہ و نفیس ہونا. گویا پرانی شراب ہے جس کی کھنکی اور بھی اس کے واسطے گرانقدری ہو گئی ہے. (۱۹۳۵ ، آسی ، عبدالباری (دیوان میر درد (مقدمہ) ، ۹)). [گراں قدر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قِیمَت (---ی مع ، فت م) صف.
جس کی قیمت زیادہ ہو ، قیمتی ، بیش قیمت.

بدلی زمانے کی ہوا ایسا تغیر آ گیا
تھے جو گراں قیمت کبھی اب ہیں متاعِ کس مخر

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۷۳). [گراں + قیمت (رک)].

---گُزَرْنا محاورہ.
نا گوار ہونا ، بُرا لگنا ، ناپسند ہونا.

اے بتو کم نہیں ہے پتھر سے
بات کوئی گراں اگر گذرے

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۹۲). میں تم کو بار بار ٹوکتا ہوں ممکن ہے کہ تم کو گراں گزرے. (۱۹۱۰ ، خطوط شبلی ، ۴۷). ان کے نازک دماغ پر جانوروں کا بولنا گراں گزرتا تھا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۸). انسانی فطرت ہے کہ رشوت دینا گراں گزرتا ہے. (۱۹۸۹ ، ترنگ ، ۱۳۳).

---گوش (---و مج) صف.
اُونچا سننے والا ، بہرا.

نالے سن کر مرے تنگ آ کے وہ بت کہنے لگا
مثلِ گل کیوں نہ کیا حق نے گراں گوش مجھے

(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۸۸). ان میں سے ایک شخص شدت سے گراں گوش ہے. (۱۹۱۳ ، فلسفۂ جذبات ، ۸۰). گراں گوش تو ہمیشہ رہے اس کا ایک طبی باعث ممکن ہے کہ لیموں کا زیادہ استعمال ہو. (۱۹۷۶ ، معاصرین ، ۱۶۵).[گراں + گوش (رک)].

---گوشی (---و مج) امث.
بہرا پن ، اونچا سننا ، ثقل سماعت. قویٰ بجز شدید گراں گوشی کے عام طور پر آخر تک اچھے رہے. (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۳۲۲). گراں گوش تو ہمیشہ رہے ... اب کئی برس سے گراں گوشی بہت بڑھ گئی ہے. (۱۹۷۶ ، معاصرین ، ۱۶۵) . [گراں گوش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گِیر (---ی مع) صف.
۱. **سختی کرنے والا ، سخت گیر ، جابر** (نوراللغات؛ علمی اردو لغت).
۲. **اڑیل جو اپنی مرضی کے بغیر نہ ہلے ، ضدی.** گراں گیر ... ایک گھوڑا ہے جو اپنی جگہ سے جنبش مطلق نہیں کرتا. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم ، ۱۹۸). [گراں + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا].

---مایگی (---فت ی) امث ؛ ←گرانمائیگی.
گراں مایہ ہونا ، بیش قیمت ہونا ، بڑائی ، توقیر و تکریم.

تب ناز گراں مایگیِ اشک بجا ہے
جب لختِ جگر ، دیدۂ خونبار میں آوے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۴). اردو کی گرانمائیگی صرف شعر و ادب اور اس مخصوص درباری تہذیب تک ہے. (۱۹۸۳ ، ترجمہ روایت اور فن ، ۵۵). [گراں مایہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مایَہ (---فت ی) صف ؛ ← گرانمایہ.
۱. **بیش بہا ، قیمتی ، نفیس.**

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم
تُو نے وہ گنجہائے گرانمایہ کیا کیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۳). گراں مایہ جواہر و مرصّع آلات ... غنیمت میں ہاتھ لگے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۰۵). حضرت احسان دانش ایک گراں مایہ تہذیبی متاع ہیں ... ہمیں ان کا احسان مند ہونا چاہیے. (۱۹۸۶ ، کتابی چہرے ، ۷۲).
۲. **صاحبِ قدر و منزلت ، بڑا آدمی جو صاحبِ عزت ہو.**

آیا دوڑ کر او گراں مایہ پیر		لرزتا اتھا ڈر تھے رخ ہو زریر

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۰۶).

اعلیٰ درجہ کو پہونچے وہ ہم رہ گئے
کیوں ہو نہ گراں مایوں کا پلہ بھاری

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۹۵). منصب داران گراں مایہ و امرائے بلند پایہ نے بھی وزیر کی تقلید کی اور نذر پیش کی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۳). [گراں + مایہ (رک)].

---مَعْلُوم ہونا محاورہ.
گراں گزرنا ، نا گوار محسوس ہونا ، بُرا لگنا. امیر برید کو یہ بات گراں معلوم ہوئی. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۳ : ۵۳۶).

---نِشِین (---کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
دیر تک رہنے والا ، دیرپا ، پائدار ، بالا نشیں ؛ (کنایۃً) رنج.

کبھی شکایتِ رنجِ گراں نشیں کیجے
کبھی حکایتِ صبرِ گریز پا کہیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۸). شاعر رنج کو گراں نشین اور صبر کو گریز پا کہتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۳۴). [گراں + ف : نشیں ، نشستن - بیٹھنا].

---نَفَسی (---فت ن ، ف) امث.
رُک رُک کر سانس لینا ، ضیق النفس.

اے بت مری گراں نفسی کا گلہ عبث
کشتہ ہوں دل فریبیِ تمکینِ ناز کا

(۱۹۱۴ ، کلیات رعب ، ۳۷). [گراں + نفس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نیوشی (---کس ن ، و مج) امث.
گراں گوشی ، اونچا سننا.

آنکھوں میں نالہ ہائے دل ، دل میں جہانِ آرزو
حلق کا کانٹا بن گیں ان کی گراں نیوشیاں

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۱۷۳). [گراں + نیوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---یاب صف.
کم یاب ، کم پایا جانے والا ؛ (مجازاً) قیمتی ، بیش قیمت ، مہنگا.

بہت رونے اب آنسو ہیں گراں یاب
کہاں ڈوبا ہے جا کے دل کا سہتاب
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۴۴). [گراں + ف : یاب ، یافتن ـ پانا].

گرانا (کس گ) ف م.
۱. **اوپر سے نیچے ڈالنا ، پھینک دینا ، اونچی جگہ سے نیچے لانا ، بلندی سے نشیب میں پہنچانا.** مجھے زخموں میں چور کر ، گھوڑے سے زمین پر گراویں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۳).
خلیل آگ میں جب گرائے گئے
کئی بار جبریل آئے گئے
(۱۸۳۸ ، مثنوی ناسخ ، ۲۸).
الجھ پڑتے ہو آؤ دیکھو نہ تاؤ
گرائے نہ تم کو تمہارا ہی داؤ
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۷۷). ۲. **اٹھے ہوئے پردے ، نقاب یا چلمن وغیرہ کو نیچا کرنا.**
ظاہر میں تو حجاب ہو درپردہ سامنا
پردا اب اس ادا سے گراتے نہیں ہو تم
(۱۹۲۶ ، نقش و نگار ، ۱۵۳). ۳. **(مجازاً) مغلوب کرنا ، زیر کرنا ، پچھاڑنا.** جب یہ ایک کو گرا چکا تو دوسرے کا گرانا اسے کیا مشکل ہے ، امیر نصر کو اس نے توڑ ڈالا تو ہمارے آقا کو کب چھوڑے گا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۸۸). یہ سچ ہے کہ زمانۂ گذشتہ کے واقعات نے ہم کو گرا دیا ہے لیکن موجودہ زمانے کے حالات ہم کو ابھار رہے ہیں. (۱۸۹۵ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۹۱). ۴. **کاٹ پھینکنا ، کاٹ ڈالنا.** پھر عباس مردانگی سے مشک بائیں کاندھے پر لیے ، آہ اوس ملعون نے وہ ہاتھ بھی گرایا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۱). ۵. **(مجازاً) مرتبہ گھٹانا ، نیچا دکھانا ، ذلیل کرنا.** حاسد ... باتیں مکر و فریب کی اس کے حق میں بنایا کرتے ہیں تا کسی طرح سے مزاج پادشاہ کا اس کی طرف سے متغیر کریں اور پایۂ عزت سے اسے گرائیں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۵۳). آپس میں ایک دوسرے کے خلاف سازشیں کرتے رہتے ہیں اور ایک دوسرے کو گرانے کی کوششیں کرتے ہیں. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۹۳). ۶. **ڈھانا ، مسمار کرنا ، منہدم کرنا.**
سکھ نے گرو کے نام کو بٹہ لگا دیا
مندر کو برہمن کے چلن نے گرا دیا
(۱۹۴۸ ، سرود و خروش ، ۳۵). ۷. **حمل کا قبل از وقت ضائع کرانا ، اسقاط** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۸. **(قواعد) محذوف کرنا.** اگر اس عہدے کے لفظ سے عین نہ گراؤ تو چھ حرف ہوں گے . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۲). جس لفظ یا حرف کو گرا دیتے ہیں وہ محذوف ہے. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۸). رکن کے آخر میں سے دو سبب خفیف گرانا جیسے مفاعلین میں سے علن دور کیا تو «مفا» رہا. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۳۶۲). اول مصدر پر (نا گرا کے یا اس کے الف کو ے سے بدلنے کے بعد) ہار ، ہارا (ہاری ، ہارے ، ہاریوں) اضافہ کر کے اسم فاعل بنایا گیا. (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۳۲۰). ۹. **مضمحل کرنا ، نڈھال کرنا.** جہاز کے روانہ ہوتے ہی متلی نے گرا دیا. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامہ ، ۱۸۳). ۱۰. **کھو دینا (روپے پیسے وغیرہ کے لیے)** (نوراللغات). ۱۱. **رواں کرنا ، بہانا (پانی ، دودھ ، خون وغیرہ کے لیے).** (نوراللغات ، جامع اللغات). ۱۲. **کھولنا ، کسی طرح راستہ بنانا.** نجم نے بڑھ کر پھاٹک گرایا ، نورالدہر قلعے کے اندر آئے. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۶۲۳). [گرنا (رک) کا تعدیہ].

گرانٹ (کس گ ، سک ن) امث.
امدادی رقم جو کسی ادارے خصوصاً سرکار کی طرف سے ماہانہ یا سالانہ یا ایک ہی مرتبہ دی جائے ، مالی اعانت ، مالی امداد. اب انگریزی گورنمنٹ نے بھی چار سو روپیہ سال گرانٹ مقرر کیا ہے. (۱۹۱۱ ، روزنامۂ سفر ، حسن نظامی ، ۴۳). ہماری جدید تعلیم گاہیں معمولاً سرکاری گرانٹ اور امرا کی امداد سے چلتی ہیں. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۲۳۶). عزیز صاحب کسی نہ کسی ادارے سے ریسرچ گرانٹ لے کر سال میں دو تین دفعہ لندن ضرور آ جاتے تھے. (۱۹۸۲ ، بلا کشان محبت ، ۵۷) [انگ : Grant].

گرانی (کس نیز فت گ) امث.
۱. **بھاری پن ، وزنی ہونا (سبکی کا مقابل).**
جکوئی اس سنگت سر گرانی کیا
سر اس تن کے اوپر گرانی کیا
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۱). جو گاڑی اوس پر سے جاتی سبکی و گرانی اوس کی اوس پل سے دریافت ہوتی. (۱۸۴۷ ، تاریخ یوسفی ، ۶۷). ۲. **پیٹ میں غذا ہضم نہ ہونے سے طبیعت میں بھاری پن ہونا ، بد ہضمی ، بوجھ.**
دکھ رہا ہے سر سودا زدہ پتھر کھا کر
درد ہوتا ہے گرانی غذا سے پیدا
(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۶). دو دن سے میرا یہ حال ہے کہ کھانا بالکل تحلیل نہیں ہوتا اور پیٹ میں گرانی رہتی ہے . (۱۸۸۰ ، کاغذاتِ کارروائی عدالت ، ۳۰). ایک شخص نے آکر شکایت کی کہ میرے بھائی کے شکم میں گرانی ہے ، فرمایا شہد پلاؤ. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۹۶). انہوں نے عذر کر دیا کہ پیٹ میں گرانی ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۲). ۳. (i) **سر میں بھاری پن ہونا ، کسلمندی.** اول اول آنکھ دس دن خلافِ عادت سویرے اٹھنے سے ایک خفیف سی گرانی اور درد معلوم ہوگا. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۵۷). اثرات اس سے بالکل الگ ، نہ کسی قسم کا نشہ ، نہ زوالِ عقل ، نہ خمار ، نہ گرانی. (۱۹۳۷ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۲۵). (ii) **دل پر بوجھ کی کیفیت یا حالت ؛ (کنایۃً) برائی ، بدی ، بدگمانی.**
ترے دل پر نہ کسی ڈھب سے گرانی آوے
ترے دشمن کے بھی دشمن کو کچھ آزار نہ ہو
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۴).
نہ لا دل پر کسی ڈھب سے گرانی
مبارک چشم کو ہو ناتوانی
(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۱۱). ۴. **کانوں میں بھاری پن ہونا ،**

گراں گوشی ، بہرا پن. ایک بارگی کچھ آفت اونکی سماعت میں آئی اور گرانی کانوں میں پیدا ہوئی. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۴۹). ہمارے کانوں میں (ایک طرح کی) گرانی ہے (کہ جو کہتے ہو سنائی نہیں دیتا).(۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ۲ : ۷۰۳). **۵. (کنایۃً) ثقالت ، اشکال و ابہام.** بھاری بھرکم لفظ استعمال کرنے سے بیان میں الجھاؤ اور گرانی پیدا ہوجاتی ہے.(۱۹۸۳ ، ترجمہ : روایت اور فن ، ۵۸). **۶. کم یابی ، قحط ، خشک سالی.**

سوائے تودۂ خاک اور پانی   یہاں پر جنس کی دیکھی گرانی

(۱۷۷۸ ، گلزار ارم (مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۹)). سات برس ارزانی کے جو مصر میں تھے آخیر ہوئے اور گرانی کے سات برس جیسا کہ یوسفؑ نے کہا تھا آنے شروع ہوئے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۶۶). جب برج حمل میں گرہن ہو تو قحط سالی و گرانی نرخ و ہلاکت جانوراں و خوف ظلم حاکماں ... ہو. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۱۱۹). **۷. مہنگائی ، گراں فروشی .** وقت آیا اور اس نے دیکھا ایسا سستا سماں آج تک ملک میں نہیں ہوا تو اس گرانی کا بھی یقین ہوگیا. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۶۸). غریب عوام اس گرانی کے بوجھ تلے سسک رہے ہیں . (۱۹۹۲ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۲۸). [گراں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- خاطِر کس اضا(--- کس ط) امث.
بیزاریٔ طبع ، ناگوار گزرنا. سلطان کی گرانی خاطر سے عین الملک اور اس کے بھائیوں کا خوف بہت زیادہ بڑھ گیا. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۶۹۳). [گرانی + خاطر (رک)].

--- گوش کس اضا(--- و مج) امث.
بہرا پن. روغن افسنتین گرانی گوش کے لیے ازحد مجرب ہے . (۱۹۵۱ ، کلید عطاری ، ۱۹۴). [گرانی + گوش (رک)].

گِراوَٹ (کس گ ، فت و) امث.
پستی ، تنزل. سیاسی کشمکش کی گراوٹ کا ہمیں کچھ نہ کچھ اندازہ ابھی سے ہے. (۱۹۶۶ ، منادی ، دہلی ، ۳۱ : ۱۱). ان میں کوئی مرزا رسوا نہیں جو مسلسل گراوٹ کا شکار رہا ہو. (۱۹۸۷ ، تنقید وتحقیق ، ۶۷). [گرنا (رک) سے حاصل مصدر].

گِراہ (کس گ) امذ.
مگرمچھ ، گھڑیال ، نہنگ. گراہ تو اپنی طرف کھنچتا تھا اور گج اپنی طرف ... آخر گراہ غالب آیا اور گج کو دریا میں لے چلا.(۱۸۵۵ ، بھگت مال (ترجمہ) ، ۲۰۸).

گج کو اے گراہ کے پھندے سے چھڑانے والے
کنس کے ظلم سے دنیا کو بچانے والے

(۱۹۳۶ ، حرف ناتمام ، ۶۵). [س : ग्राह].

گِراہَک (کس گ ، فت ہ) امذ.
خریدنے والا ، گاہک ، خریدار.

آتے ہیں گن کے گراہک اور گن کو دیکھتے ہیں
جو ہم کو دیکھتے ہیں ہم ان کو دیکھتے ہیں

(۱۹۲۱ ، بتی پرتاپ ، ۳). مجھے ہی کونسے اپنے سارے گراہک (گاہک) یاد رہے ہیں. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، دسمبر ، ۳۱۴). [س : ग्राहक].

گِرائِش (کس گ ، ء) امث ؛ رک : گرایش.
رغبت ، میل ، خواہش.

اگر ہو خیر پہ مائل فرشتہ سے اشرف
کرے جو شر سے گرایش تو دیو سے ارذل

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۲).

مرا ایمان ہے تیری گرائش
مرا اسلام ہے تیری نمائش

(۱۹۶۶ ، نیاز فتح پوری (نگار ، کراچی ، اگست ، ۱۹۶۷ ، ۶۹)). [ف].

گِراؤس (فت نیز کس مج گ ، و مج) امذ.
ایک قسم کا سرخی مائل پرندہ جو برطانیہ اور آئرستان میں پایا جاتا ہے. سب جانتے ہیں کہ برفانی گراؤس ... کے پر سردیوں میں سفید ہو جاتے ہیں . (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۱۳) . [انگ : Glous].

گِرائنڈ کَرنا ف م ؛ محاورہ.
رگڑنا ، گھسنا ، پیسنا. کمپریشن کو پھر ٹھیک بنانے کے لیے ضروری ہے کہ والو ... کو گرائنڈ (Grind) کیا جائے. (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۶۰).

گِراؤُ (کس گ ، و مع) صف.
۱. گرا جانے والا ، جھکا ہوا ، گرنے والا. اس نے کہا یہ... دروازہ گراؤ ہو رہا ہے اس واسطے آگے نہیں چلے. (۱۹۰۸ ، مخزن ، لاہور ، اپریل ، ۴۵). **۲. کم ، گھٹا ہوا ، آدھا ، گرا ہوا.** لاؤ لاؤ بھر کے لاؤ - آدھا نہیں ، گراؤ نہیں ادھر لاؤ پلا دو. (۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۴۷). [گرا (گرنا (رک) کا ماضی) + ؤ ، لاحقۂ صفت تذکیر].

گِراؤ (کس گ ، و مج) امذ.
۱. گرنے کی حالت یا کیفیت ، گراوٹ. گرنے کا احساس گراؤ کی سمت میں ہاتھ کی حرکت کو اکساتا ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۳۶). **۲. درجۂ حرارت کا کم ہونا.** اس کے نقطۂ انجماد کا گراؤ اس محلول کے گاڑھے پن کے راست متناسب ہوتا ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۲۴۹). **۳. کمی ، گھٹاؤ ، خاص طور پر قیمت میں.** وہاں کی قیمت میں بہ اعتبار ۱۷۶ کے ۱۹ فیصدی کا گراؤ ہونا چاہیے تھا یعنی ۳۳۴ کی کمی ضروری تھی. (۱۹۳۱ ، سکہ اور شرح تبادلہ ، ۱۰۷). **۴. طبیعت کا بوجھل پن ، اضمحلال ، کمزوری.** میری طبیعت ایک دو دن سے بحال ہے ، خود بخود یہ ابھار اور گراؤ کے دور آتے رہتے ہیں. (۱۹۵۱ ، زیرلب ، ۲۰۷). **۵. پستی ، ذلت.** گراؤ یہی نہیں ہے کہ مسلمان مفلس ہیں ، گراؤ درحقیقت یہ ہے کہ ہم دین سے بالکل بیگانہ ہو گئے ہیں. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۹۸). [گرنا (رک) سے حاصل مصدر].

گراؤں (کس گ ، و مج) امذ.
رک : **گانو**. گاؤں گراؤں قصبے ... وہاں آباد ہیں. (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۵۰۳). گاؤں ہیں گراؤں ہیں ، یہ پکی حویلی کھڑی آسمان سے باتیں کرتی ہے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۰۷).
[س : **ग्राम** ، قب : ہن : گراں].

گراؤنڈ (کس گ ، و مع ، غنہ) امث ؛ ←گراونڈ.
۱. **میدان ، زمین**. آج میں مدا کرہ طیبہ کے جلسے میں جو شام کو اسلامیہ کالج گراؤنڈ میں میرے زیرصدارت ہونے والا ہے ، حاضر نہیں ہو سکوں گا. (۱۹۲۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۳۵). یہ لڑکوں کا بانی اسکول ہے. اس کے ساتھ ایک وسیع گراؤنڈ ہوگی. (۱۹۸۷ ، گلی گلی کہانیاں ، ۵۴). ۲. **(برقیات) کسی برق کش کا زمین سے ملانا**. سوئچ کا دوسرا سرا گراؤنڈ نہیں کیا گیا. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۲۳). [انگ : Ground].

---اسٹیٹ (---کس ا ، سک س ، ی مج) امذ.
(طبعیات) زمینی سطح ، کسی ذرے یا ذروں کے نظام کی ممکنہ سب سے نچلی توانائی کی سطح. گراؤنڈ اسٹیٹ ... میں کاربن کی الیکٹرانی تشکیل اوپر کے مطابق ہوتی ہے. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۹۲). [انگ : Ground State].

---فلور (---کس ف ، و مج) امذ.
مکان کی سب سے نچلی منزل ، زمینی منزل. ادھر والی بلڈنگ کے گراؤنڈ فلور میں پرتھوی راج رہتا ہے. (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۳۶). صبح صبح اپنے گراؤنڈ فلور کے مشترکہ غسلخانے کی طرف بھاگا غسلخانہ اندر سے بند پا کر ... گالیاں دیتا گیا. (۱۹۶۱ ، تیسری منزل ، ۲۱). [انگ : Ground Floor].

---گلاس (---کس گ) امث.
ایسا شیشہ جس کی سطح کو ریگ مال کے ذریعے دھندلا کرکے قدرے غیرشفاف بنا دیا گیا ہو ، دھندلا شیشہ ، مکدّر شیشہ ، نیم شفاف شیشہ. بکس کو اوپر سے ایک گراؤنڈ گلاس ... پلیٹ کے ذریعے ایئرٹائٹ ... طور پر بند کیا گیا تھا. (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۲۳). [انگ : Ground Glass].

گرائی (فت گ) امث.
(کاشت کاری) **ریت اور سرخ مٹی ملی ہوئی زمین** (ا پ و ، ۶ : ۹۹). [مقامی].

گُرائی (ضم گ) امث (قدیم).
گورا پن ، خُوبصورتی.
گرائی دیکھ مکھڑے کی دہی کے جل گئے بیکن
نمکداری سیتی گویا کہ بورانی ہے وہ لونڈا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸). [گورائی (رک) کی تخفیف].

گرائیں (کس گ ، ی مع) امذ.
اپنے گانو کا آدمی ، ہم وطن ، مُلکی. اس کے پاس ہی اس کا ایک گرائیں بیٹھا ہے. گرائیں اس وقت زمان کے باپ کا افسوس کر رہا ہے. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۲۰۹). [ہن].

گَرَب (فت گ ، ر) امذ.
گرب : فینس کے چار کہاروں میں سے اگلے یا سامنے کے ڈنڈے کا کہار (اصطلاحات پیشہ وراں ، متیر ، ۶۳). [مقامی].

گَرْب (فت گ ، سک ر) امذ ؛ ←گربھ.
۱. **پیٹ ، رحم ، بچہ دانی**.
توں کالیاں مرغ کی گرب میں بہتر
بندیا نیں رزق کا کواڑ اس 'وپر
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۱).
نو مہینے گرب میں را کھا اب نہ را کھا جائے رے
اولے رے کولے گڑیاں چھوڑیں چھوڑا سکھیونکا ساتھ رے
(۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۴). ۲. **حمل**.
گرب کی نہیں کل پڑیا مائی کا
نفا کیا ہے جگ میں برہ آئی کا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷). [گربھ (رک) کا ایک املا].

---سے ہونا محاورہ.
حمل سے ہونا ، حاملہ ہونا.
مہاراج کے سب دھرم پُن سیں
اونہو کی ہوئی استری گرب سیں
(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۱۴).

گَرْب (فت گ ، و نیز سک ر) امذ (قدیم).
غرور ، تکبّر ، گھمنڈ.
کرے گرب ہاتھی جو اپنے منے
مرے سنگھ کوں دیکھ سینے منے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۶).
اوّل تھے نبوجی میں پیا پھر پچتا کر
میں پیوا ہن پاتاں تھے گربوں سوں گنوائی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۴۲).
خاقان میں ہے نہ خان میں ہے
ہے گرب جو آج گیان میں ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۰). تُو نے مجھکو جانکر بھی گرب (غرور) کرکے لات ماری ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۷۸). [س : گروَ **गर्व** (ب مبدل بہ و) کا ایک تلفظ].

گِرَب (۱) (کس گ ، فت ر) امذ.
وہ توپ کا گولہ جس میں بہت سی گولیاں ، رال یا چھرا وغیرہ بھرا ہوا ہوتا ہے اور دشمنوں کو پراگندہ کرنے کو مارتے ہیں ، گراب ، گریپ. دشمن کو ڈرانے کے لیے بےضرر دھماکے ... گرب وغیرہ اکثر کام میں لائے جاتے ہیں. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۱۴۴). [گراب (رک) کا مخفف].

گِرَب (۲) (کس مج گ ، فت ر) امذ.
کیڑے کی ابتدائی شکل ، پہل روپ. انڈے سے پندرہ دن کے بعد گرب نکل آتے ہیں. (۱۹۶۴ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۱۶۵). [انگ : Grub].

گُرَب (ضم گ ، فت ر) امذ.
باجرے کے کھیت میں ہل چلانا جب باجرے کے پودے ایک فٹ اُونچے ہوں ، کھودنا ، جنگلی بُوٹیاں اُکھاڑنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[گربنا (رک) سے حاصلِ مصدر].

گَرْبِتا (فت گ ، سک ر ، ب) صف مث.
حاملہ ، بوجھ اُٹھانے والی.

اوسی دن رانی ہوئی گربتا
یہ سنکے ہوا خوش نگر تہا جتا

(۱۷۵۶ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۱۴). [گرب ، گربھ (رک) + تا ، لاحقۂ صفت تانیث].

گَرْبَڑی (فت گ ، سک ر ، فت ب) امث (قدیم).
رک : گڑبڑی.

سلیماں کی خاتم سے تھی وہ بڑی
نہ کیوں اس کے جانے سے ہو گربڑی

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۸۰). [گڑبڑی (رک) کا بگاڑ].

گُرْبُزی (ضم گ ، سک ر ، ضم ب) امث.
مکاری ، دغا بازی ، حیلہ گری. وہ . . . ابلہ طرازی اور گربزی اور لوگوں کے مال مارنے سے ... عوام النّاس میں مشہور ہو گیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۵۰). [ف].

گُرَبْنا (ضم گ ، فت ر ، سک ب) ف م.
کھیت سے جنگلی بُوٹیوں کو اُکھاڑنا ، کھرپنا ، نلائی کرنا. کاشتکار نہایت سعی و کوشش سے ہل چلاوے اور زمین کو گربے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۳۳). [س : گربھ गर्भ].

گُرْبَہ (ضم گ ، سک ر ، فت ب) امث.
شیر کی نوع سے مگر بہت چھوٹا ایک گوشت خور گھریلو جانور جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں ، بِلی ، بلاؤ.

یوں آدمی کہلاوے ہر گربہ و سگ لیکن
جس سے کہ عبارت ہے انسان وہ عنقا ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸).

پنجۂ گربہ سرِ بچۂ موش و کنجشک
ہے حمایت سے تری دایہ کا دستِ شفقت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۸).

جیسے ہو توشہ ستاں راہزنوں کا جمگھٹ
ہاتھ سے بولتے چنڈول کو لے گربہ جھپٹ

(۱۹۱۷ ، فردوسِ تخیل ، ۱۳۹). میں نے کئی خیال تراشے ، سیامی بلی کی زیبائی کی ثنا خوانی کی اور گربہ پروری کے ثواب گنائے. (۱۹۸۴ ، گردِ راہ ، ۱۱۴). [ف].

---آبی کس صف(---مد ا) امث.
پانی کی بِلی ، اُود بِلاؤ ، دریائی بِلی (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).
[گربہ + آب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پائی سے م ف.
آہستہ چال سے ، دبے پاؤں. وقت گربہ پائی سے گزرا چلا جا رہا تھا. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیری ، ۴۴). شائستہ نے ... پیشانی پر ایک ننھا سا بوسہ دیا اور اپنا پرس اٹھا کر گربہ پائی سے کمرے سے باہر نکل گئی. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۷۳).

---چَشْم باضافت مقلوب(---فت چ ، سک ش) صف.
۱. **بِلی کی سی آنکھوں والا ، نیلی آنکھوں والا ، کرنجا ، ازرق.** گربہ چشم ... بالاتفاق اہلِ اسلام و اہلِ ہند بد نما ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۴۰). وہاں ایک شاہانہ ٹیکسی رُکی جس میں لمبی سیاہ آنکھوں والی پری بال .... اور اُس کی سوتیلی بہن گربہ چشم گھروٹا بال تھے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۳۳).
۲. **الماس کی ایک قسم جو سبزی مائل ہوتا ہے.** الماس ... اس کی بہت قسمیں ہیں . . . نباق کہ سبزی مائل ہوتا ہے اسکو گربہ چشم بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۶۵).
[گربہ + چشم (رک)].

---چَشْمی (---فت چ ، سک ش) امث.
۱. **بے مروّتی ، بے رُخی ؛ آنکھوں کا نیلا پن جسے بے مروّتی کی علامت کہا جاتا ہے.**

دل مضطر ہے خائف گربہ چشمی دیکھ حاسد کی
ہوا خواہند جب سے طفلِ بازی گر کبوتر کا

(۱۸۲۷ ، کلیات پروانہ ، ۱۱۶). ۲. (طب) **آنکھوں کی ایک بیماری جس کی وجہ سے آنکھوں میں نیلاہٹ پیدا ہو جاتی ہے.** گربہ چشمی میں اور نزول الماء ازرق میں یہ فرق ہے کہ نزول الماء کے اندر خیالات دکھائی دیتے ہیں اور عمل قدح سے اس قسم کا نزول الماء زائل ہو جاتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۱۰۲). [گربہ چشم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شِعاری (---کس ش) امث.
بِلی کی سی عادت یعنی اِدھر اُدھر گھومتے پھرنا ، کوئی مستقل ٹھکانا اختیار نہ کرنا ، دربدری ، متلون مزاجی ؛ مراد : بے وفائی کرنا. ساتواں وہ جس نے گربہ شعاری اختیار کی یعنی دربدر پھر کر اعلیٰ و ادنیٰ سے میل جول اختیار کیا. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۹۵). [گربہ + شعار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کُرْسی (---ضم ک ، سک ر) امث.
(حرفت) **فرنیچر کی کُرسی جو بِلی کی شکل کی بنائی جاتی ہے.** تختہ نمبر ۴۲ اور ۴۳ میں گربہ کرسی بط جھول کُرسی کے نمونے دیئے گئے ہیں. (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۵۹). [گربہ + کُرسی (رک)].

--- کُشْتَن روزِ اَوّل / نہ کہ بَعْد نُہ ماہ کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **بغاوت یا سرکشی کو ابتدا ہی میں کُچل دینا چاہیے ، مخالف یا بُرائی کو پہلے ہی دن روک دینا چاہیے.** اب لڑکی کا لہو پانی ایک کرنا بیکار ہے ، پہلے تو اس کو چسکا اکیلے رہنے کا ، ہر کہیں پھرنے کا ڈال دیا ، آج روکے سے کیا ہوگا ... مثل مشہور ہے کہ گربہ کشتن روزِ اول. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۴۲). دوست نے کہا اب کیا ہوتا ہے ، گربہ کشتن روز اول نہ کہ بعد نہ ماہ. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۵). اتنی ضدیں نہ اٹھایا کرو ، گربہ کشتن روزِ اول ، آگے پچھتانا پڑے گا. (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۸۲).

ـــٔ لاوہ کس صف(ـــفت و) صف مذ.
بلی سے مشابہ چیل.

صدقے اُترے جھجھڑے جو ڈھیر ڈھیر
گربۂ لاوہ نے کھائے ہو کے سیر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۶). [گربۂ + ف : لاوہ ـ چیل].

ـــٔ مِسکِین کسِ صف(ـــ کس م ، سک س ، ی مع) صف.
(مجازاً) **بھولا بھالا ؛ بظاہر بھلا مانس مگر بہت شریر ، مسکین صورت شریر ، ایسا شخص جو دیکھنے میں سیدھا سادا مگر حقیقت میں شریر ہو.**

شیخ خرقے میں جب مراقب ہو
گربۂ مسکیں ہے بری جوں ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو ، ۵۳). جب آئے تو ایسے گربۂ مسکین تھے کہ اکبر نے خان خاناں کی صلاح سے اپنی بہن کی شادی کر دی. (۱۸۸۳، دربار اکبری ، ۲۱۶). میں نے ایک گربۂ مسکین بابو کو اپنے ڈبے کے دروازے پر ڈرتا اور ہچکچاتا ہوا دیکھا. (۱۹۱۳، تمدّن ہند ، ۵۱۸).دیوان جی سر جھکائے گربۂ مسکیں کی صورت لکھنے بیٹھے. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۳۹). [گربہ + مسکین (رک)].

ـــٔ مِسکیں اگر پَر داشتے تُخمِ کُنجشک از جہاں بَرداشتے کہاوت.
(فارسی کہاوت ادبیات میں مستعمل) **اگر بلی کے پَر ہوتے تو دنیا سے چڑیوں کی نسل ختم ہو جاتی ، اگر ظالموں کا بس چلتا تو وہ کسی کو زندہ نہ رہنے دیتے** (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

ـــٔ مَوت کس اضا(ـــو لین) امث.
رک : اجل.

گربۂ موت نے جو دَھر دابا
کچھ نہ بولے سوائے ٹے ٹے کے

(۱۹۷۹، سلہٹ میں اُردو ، ۱۸۶). [گربۂ + موت (رک)].

گَربی (۱) (فت گ ، سک ر) امذ.
(موسیقی) **طرز ،کلام کی ایک صنف.** گربی ، دھن برہنس ، تال چاچر. (۱۸۸۱، وقائع دلگیر ، ۱۸). گربی ، دھن سارنگ ، تال کروا . (۱۹۷۳، متفرق مصنفین کے ڈرامے (فسانۂ عجائب) ، ۳۳۴). [مقامی].

گَربی (۲) (فت گ ، سک ر) صف (قدیم).
رک : مغرور.

دُنی دار تو مال مست حال مست فقیر
نوشہ نیت گریب ہے گربی ہوئے امیر

(۱۶۵۴، گنج شریف ، ۲۸۸). [گرَب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گُربیل (ضم گ ، سک ر ، ی مع) امث.
ایک بیل جو بخار وغیرہ میں مفید بتائی جاتی ہے ،گلو ،گلونے سبز ، گرچ. گربیل ... بقدر دو تولہ پانی میں پیس کر پلانا فائدہ کرتا ہے. (۱۹۲۵، محب الواشی ، ۱۹). [مقامی].

گَربھ (فت گ ، سک ر) امذ.
پیٹ ، رحم ، بچّہ دانی ؛ حمل.

بچّہ را کھے گربھ موں دانتوں بیچ زبان
نوشہ را کھن ہار پر میں قربان قربان

(۱۶۵۴، گنج شریف ، ۶۳). جب بالک اپنی ماتا کے گربھ میں ہوتا ہے تو اُسکو دراڑھ سکھیت کی جڑ اوستھا ہوتی ہے جیسے گیانی کو ہوتی ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۲). جو راج کمار اس وقت تمھارے گربھ میں ہے وہ اپنے باپ کے گھر جنم لے.(۱۹۲۹، نانک کتھا ، ۱۹). میرا اس طرح سے سوچنے کا عمل ویسا ہی تھا جیسے کوئی بے چین عورت اپنے محبوب کے ملنے کے تصوّر سے ہی اپنے گربھ میں اس کا بیج قبول کرنے کے لیے تیّار ہو. (۱۹۸۴، ڈوبتا اُبھرتا آدمی ، ۲۴۴). [س : गर्भ].

ـــ اِستھان (ـــ کس ا ، سک س) امذ.
رحم ، بچّہ دان (فرہنگِ آصفیہ). [گربھ + استھان (رک)].

ـــ آسَن (ـــفت س) امذ.
آسن کی ایک قسم جس میں پہلے ککٹ آسن کر کے پھر اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے اپنے کان پکڑتے ہیں (آسن پرکاش ، ۳۳). [گربھ + آسن (رک)].

ـــ پات ہونا محاورہ.
اسقاطِ حمل ہونا ، پیٹ گرنا ، حمل کا جاتا رہنا (فرہنگ آصفیہ).

ـــ رَہنا محاورہ.
حمل قرار پانا ، پانو بھاری ہونا. آخر کار چھ مہینے کے پیچھے راج کنیا کو گربھ رہا. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی ، ۳۱).

ـــ سے ہونا محاورہ.
حاملہ ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

ـــ کیسَر (ـــی مع ، فت س) امث.
(نباتیات) **پھولوں والے پودے میں کسی پھول کا مادہ عضویہ جو بیج پیدا کرتا ہے ، بقچۂ گل ، پسٹل.** سفید پوست کا نل جس پر زرد گھنڈیاں تھیں اُسکو پراگ کیسر ہندی میں اور ... نل کے اندر کا ستون جس پر ایک بڑی گھنڈی لگی تھی اور اُسکا نیچے کا حصّہ کپاس کی کچّی پھلی سے ملا ہوا تھا اس کو گربھ کیسر اور انگریزی میں پسٹل کہتے ہیں. (۱۸۹۱، کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۲۰). [گرب + کیسر (رک)].

ـــ گِرانا محاورہ.
اسقاطِ حمل کرانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

ـــ گِرنا محاورہ.
رک : «گربھ گرانا» جس کا یہ لازم ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

ـــ میں آنا محاورہ.
حمل قرار پانا.

سبھ ساعت سے یوں دنیا میں اوتار گربھ میں آتے ہیں
جو ناردمن ہے دھیان بھلی سب ان کا بھید بتاتے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۹۷).

---وَتی (---فت و) صف مث ؛ ~ گربھوتی.
وہ عورت جو پیٹ سے ہو ، حاملہ. تم گربھ وتی ہو جہاں تمہاری اچھا ہو وہاں جاؤ ، پھر آنا. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵). رام چندرجی نے مہا ستونتی سیتا کو گھر سے نکال دیا تھا اور ایسی حالت میں جب کہ وہ گربھ وتی تھی. (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۱۲۸). [گربھ + وت (ونت (رک) کا مخفف) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---ہونا محاورہ.
رک : گربھ رہنا ؛ **حاملہ ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

گَرَبھ (فت گ ، سک نیز فت ر) صف.
غرور ، تکبّر ، گرب.
وہ ایسے ایسے کتنے ہی جو بول گربھ کے کہتا تھا
سب لوگ سبھا کے سنتے تھے کیا تاب جو بولے کوئی ذرا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۹۸). [گرب (رک) کا ایک املا].

---کا سَرْ نِیچا کہاوت.
غرور کا سر نیچا ، تکبّر کا انجام ذلّت ہے ، غرور کرنے والا آخر میں ذلیل ہوتا ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

گَربھ (فت گ ، ر) امث.
رک : گربھک (ا پ و ، ۴ : ۲۰). [گربھک (رک) کا مخفف].

گَرْبَھک (فت گ ، سک ر ، فت بھ) امث.
(سناری) **بالوں میں لگانے کا کانٹا ، چوٹی کے جوڑے میں اٹکانے کا سوآ ، گربھ** (ا پ و ، ۴ : ۴۰). [مقامی].

گَرْپ (فت گ ، سک ر) امذ.
کہاروں کی زبان میں پالکی کا اگلا ڈنڈا. اب جمعدار نے پالکی کے گرپ اور تھوپ کے ڈنڈوں میں گدیاں ڈالیں. (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۲). [مقامی].

گِرِپ (کس مع گ ، ر) امث.
پکڑ ، گرفت ، دستہ ، قبضہ. ان کی بندوق انہیں کے کندھے پر تھی اور اس کی گرپ (Grip) عقل کے مضبوط پنجہ میں. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۸۶). [انگ : Grip].

گِرْتا پَڑْتا م ف.
۱. **افتاں و خیزاں ، گر پڑ کر ، گرگر کر سنبھلتا ہوا.**
ضعفِ دماغ سے افتاں خیزاں چلتے ہیں ہم راہِ ہوس
دیکھیں کیا پیش آوے اب تو گرتے پڑتے جاتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۰). اتنے میں لنگڑا گرتا پڑتا آیا جو بڑا چلتا پُرزا تھا. (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۸۵). ۲. **جوں توں کر کے ، بمشکل تمام.** گرتا پڑتا ڈھونڈتا شام کے وقت اس کوچے میں اسی پتے پر جا پہنچا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۹).

بے چارے چوری چُھپے رات ہی رات نکل بھاگے اور کسی طرح گرتے پڑتے مدینے جا پہنچے. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۲۱).

گِرْتے کو تِنکے کا سَہارا بہت ہے کہاوت ؛ ~ ڈوبتے کو الخ.
مصیبت میں تھوڑی مدد بھی بہت ہے ، اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی آفت میں پھنس کر نجات سے ناامید ہو اور اس حال میں اس کو تھوڑی سی قوت کسی کی حمایت سے پہنچے.
مایوس نہ کیوں ہو اپنی امید پہ خوش
گرتے کو ہے تنکے کا سہارا بھی بہت
(۱۹۳۰ ، تحفۂ احسن ، ۲۳).

گَرَج (فت گ ، فت نیز سک ر) امث ؛ امذ.
۱. **بادلوں کے ٹکرانے کی آواز.**
ترے حملے کوں ڈونگر تاب کیوں لیائے
کہ اس گرجن تھے بادل گرج دھرتا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۷۳). ایک کڑی اور گرج کا طوفان ان کو (نماز کے لیے) گھٹنوں کے بل جھکا دیتا تھا. (۱۸۸۳ ، تحقیق الجہاد (مقدمہ) ، ۳۱). میں آج کی گھٹا اور آج کے بادلوں اور آج کی گرج اور آج کی چمک کا خیرمقدم کرنے کے لیے دو گھونٹ شراب کے پیوں. (۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ، ۱۷). ایک دم بادل گھر آئیں گے گرج اور کڑک پھر شروع ہو جائے گی. (۱۹۸۰ ، لہریں ، ۱۱۳). ۲.(أ) **زور کی آواز ، مہیب آواز ، کڑک.** پیران جادو نے... جھولی پر ہاتھ ڈال کر ایک بیضۂ دندانِ فیل نکالا وہ پھینک مارا آسمان پر گرج ہوئی ، ایک گنبد شیشے کا آسمان سے اترا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۰). مولانا کی گرج سے حکومتِ برطانیہ کے ایوانوں میں زلزلے پڑتے تھے. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۱). (اا) **زور کی چنگھاڑ ، چیخ (شیر یا ہاتھی وغیرہ کی).** شیر کی گرج ایک نہایت ہی مہیب آواز ہے. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۲۸). ۳.(**مجازاً**) **فوں فاں ، شیخی ، گھمنڈ.**
جو کر آئے سیر لندن ہیں اسیر کبر و فیشن
جو بہیں گئے ہیں بن ٹھن انہیں اینڈ ہے گرج ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۲). ۴. (**مجازاً**) **رعب داب (قدیم).**
نہ ہنونت گرجے مرے راج میں
لیے گرج میرا ترے راج میں
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۹). [پ : गरज س : गर्ज]

---دار صف.
زوردار ، بارُعب ، جس میں کڑک ہو ، ہیبت ناک. سیٹھ کمندی لال کی گرج دار آواز دوسرے کمرے سے آتی سنائی دی. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۷۹). اس دفعہ وہ زیادہ گرج دار آواز سے بولا. (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۶۷). [گرج + ف : دار ، داشتن - رکھنا ، مالک ہونا].

---کَرْ م ف.
چیخ کر ، چلا کر ، پکار کر ، زور کی آواز سے دھاڑ کر. ہر یک بات سمج کر کتا ہے ، ایس میں ایے گرج کر کتا ہے ، منصور محبت میں مست ہوا ، «اناالحق» اس کے مستی کا ابال تھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۵).

---کر بولنا ف مر.
(عو) بلند آواز سے بات کرنا ، چیخ یا چلا کر بولنا ، کڑاکے کی آواز ، ڈرا کر بات کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

گرجا (فت گ ، سک ر) امذ.
۱. گرجنا (رک) کا ماضی (جامع اللغات). ۲. وہ موتی جس میں بال پڑا ہوا ہو ، ناقص موتی.

گرجے گردوں کی طرح سے وہ بہ آوازِ مہیب
جوہری جس کو یہ بتلاتے ہے گرجا گوہر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، کلام ذوق ، ۴۲).

---سو برسا کیا کہاوت.
رک : جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں (خزینۃ الامثال).

---ہوا موتی امذ.
ٹوٹا ہوا موتی ، وہ موتی جو چٹخ گیا ہو ، گوہر شکستہ نیز وہ موتی جس میں آب و تاب باقی نہ رہے، وہ موتی جس میں بال آگیا ہو.

ہلے قصر فلک پیہم سلامی تیری جب سر ہو
وہ اک گرجا ہوا موتی ہو جو گردوں پہ اختر ہو

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۷۱).

گرجا (کس گ ، سک ر) امذ.
عیسائیوں کا عبادت خانہ ، کلیسا. اہلِ کتاب نے کھانا تیار کیا اور بلایا آپ نے پوچھا کہ وہ کہاں ہے انہوں نے کہا کہ گرجا میں ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۸۳). مندر ، مسجد ، گرجا میں اسی کے دم سے روشنی ہے. (۱۹۱۴ ، سی پارۂ دل ، ۹۶). گرجا سے آنے والی «فادر فادر» «ہولی ہولی» کی آوازیں سنیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۳۶). [پر].

---کرنا محاورہ.
عیسائیوں کا اپنی عبادت گاہ میں جا کر نماز پڑھنا ، عبادت کرنا. ایک طرف گرجا کرنے کا ایک کمرہ ہے. (۱۸۸۳ ، سفر نامۂ پنجاب ، سید احمد خاں ، ۱۲۵).

---ہونا محاورہ.
رک : گرجا کرنا جس کا یہ لازم ہے. سال میں بڑا دن منانے کا ... کیک کھانے کا ... عجب نہیں کہ گرجا بھی ہو جائے. (۱۹۳۱ ، مقالات ماجد ، ۱۳۳).

---ئی صف.
کلیسائی ، گرجا سے منسوب. بیسیوں راہب گرجائی حکومت سے آزاد ہو کر ادھر اودھر اب مانگتے پھرتے تھے. (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ) ، ۲ : ۸۱). [گرجا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

گرجانا (فت گ ، سک ر) ف م (قدیم).
زور سے بجانا.

اب تال منڈل عیش سوں مولود کا گرجاو تم
ساتو سُراں کے ناد سوں داؤد کا الحان کرو

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۷۲). [گرجنا (رک) کا تعدیہ].

گرجتے ہیں سو/وہ برستے نہیں کہاوت.
شور کرنے والا کوئی کام نہیں کر سکتا ، شیخی بازوں کی باتیں ہی باتیں ہوا کرتی ہیں ، لاف زن کچھ نہیں کر سکتا ، جو ڈینگیں مارتے ہیں وہ کرتے کچھ نہیں (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

گرجدی (فت گ ، ر ، سک ج) امث.
(موسیقی) بھیرویں راگ کی بھارجا. یہ پانچ راگنیاں ہیں اور سورٹھ ، کٹاری ، بھل ، گرجدی ... بھارجائیں ہیں. (۱۹۰۵ ، ترانۂ موسیقار ، ۳۵). [مقامی].

گرجستانی (ضم گ ، سک ر ، کس ج ، سک س) صف.
گرجستان سے منسوب ، گرجستان کا. طہماسپ نے اپنی دوسری گرجستانی مہم کا آغاز کیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۳۹). [گرجستان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

گرجک (ضم گ ، سک ر ، فت ج) امذ ؛ ـ گرزک.
۱. (گھڑی سازی) لاٹ کے دانتے جس میں دوسرے پٹے کے دانتے پیوست ہوتے ہیں اس طرح ایک چکر کی حرکت سے گھڑی کے کل چکر حرکت میں آ جاتے ہیں ، چکر ، گرزک (ا پ و ، ۱ : ۱۶۸). ۲. (لوہاری) دھات کی چیزوں کے سوراخ کا منہ چوڑا کرنے کا ایک خاص قسم کا برما جس کا منہ مخروطی شکل کا ہوتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۱۰). [گرج (گرز کا محرف) + ک ، لاحقۂ نسبت].

گرجن (۱) (فت گ ، سک ر ، فت ج) امذ (قدیم).
عموماً چیزوں کے ٹکرانے سے پیدا ہونے والی آواز ، شور ، غوغا ، چرچا ، گرج ، کڑک.

ہے محمدؐ نانوں تھے جگ میں محمد قطب شہ
تو طبل اُس دار پر گرجیں سو گرجن عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۰). [گرجنا (رک) سے حاصل مصدر].

گرجن (۲) (فت گ ، سک ر ، فت ج) امذ.
ایک درخت جو ڈیڑھ سو سے دوسو فٹ تک بلند ہوتا ہے ، لاط : Diptercarpus Turbinatus . اس کی لکڑی سے تیل نکلتا ہے جسے سڑی ہوئی لکڑیوں میں ملا کر مشعل بناتے ، لکڑی اور بانس کی بنی ہوئی اشیا کی حفاظت ، تیل کے رنگ اور وارنش کی تیاری اور ادویہ میں استعمال کرتے ہیں ، اس درخت کے پتے پت جھڑ میں نہیں گرتے. ان جنگلوں میں سب سے بڑے درخت ... جنس گرجن ، جنس نیسی ... کو مشتمل ہیں. (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۱۴). گرجن کے درخت بھی بہ کثرت ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۶). [بنگ].

---کا تیل امذ.
گرجن کے درخت سے نکلنے والا تیل جو جذام کے مرض میں مفید ہے. ایک تولہ گرجن کے تیل میں تین تولہ چونے کا پانی ملا کر جلدو بدن کے پرانے امراض پر اور کوڑھ پر لگانا چاہیے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۰).

گُرجَن (ضم گ ، سک ر ، فت ج) امث.
جارجیا کی رہنے والی. ایک ترک نے ایک خوبصورت گُرجن کو خرید لیا تھا. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۱۳). [گرجی (رک) جس کی یہ تانیث ہے].

گَرَجْنا (فت گ ، ر ، سک ج) ف ل.
۱. (اَ) **تیز ہوا کی رگڑ سے بادلوں کا بجلی کے ساتھ غلغلہ پیدا کرنا ، کڑکا کرنا ، کڑکنا.**

چلی فوج جوں موجِ دریا اُبل
سو سوندل جو بادل گرجتا نکل

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۷).

دریا عشق کا پھر کیتا دیک جوش
گرجتی بدل سار کرتی خروش

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۰). ایک آواز مہیب آسمان سے آئی کہ ہرگز ویسی آواز نہ سونی تھی اور شور گرجنے اور بجلی کا سا اوٹھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۵). جب فرعون نے دیکھا کہ مینہ اور اولے اور گرجنا موقوف ہوا تو پھر سرکشی کی. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۴۴). کاش یہ بادل ... جہاں برستا ہے وہیں جا کر گرجتا بھی. (۱۹۰۵ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۸۷).

کڑی کمانوں کی طرح کڑکوں گا
اور طوفانی بادلوں کی طرح گرجوں گا

(۱۹۳۷ ، اشارات جوش ، ۱۰۰). اتنے میں تیز ہوا چلنے لگی ابر گرجنے لگے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۸۸).
(اا) **(سمندر کی) طوفانی موجوں کا کڑکنا، آواز دینا.** پورا سمندر آسمان سے مل کر گرجنے ، چمکنے اور کڑکنے لگا. (۱۹۸۶ ، نیم رخ ، ۹۹). ۲. **چلّا کر بولنا ، کڑک کر بولنا.**

نہ ہنونت گرجے مرے راج میں لہے گرج میرا ترے راج میں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۹). سمجھ ، بازو ٹھونک ، ہور بادل ہو کر گرج. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۷).

گرجنا اس کا قیامت کے شور سے نزدیک
تڑپ ہے جس کے عدو کا جگر فگار نکار

(۱۷۷۵ ، نوطرزِ مرصّع ، تحسین ، ۶۳). لونڈیا ... ایسی گرجتی ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ کہیں گدھی بول رہی ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۷). کسی نے ذرا اختلافِ مزاج بات کہی اور وہ گرجے. (۱۹۴۴ ، یہ دلی ہے ، ۳۹). میری نے ٹھنڈے لہجے میں بات شروع کی ، پھر ایک دم گرجنے لگی. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۶۰). ۳. **شیر کا دہاڑنا ؛ ہاتھی کا چنگھاڑنا.** جب شیر اور شیرنی دونوں ساتھ ہوتے ہیں تو ماند سے نکلتے ہی پہلے شیرنی گرجتی ہے اور پھر شیر. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۲۹). ۴. **ساز یا نغمے کا گونجنا.**

وہ ہند میں گونجا تو یہ آفاق میں گرجا
ٹیگور کا راگ اور ہے اور نغمہ مرا اور

(۱۹۳۰، چمنستان ، ۲۶۲). ۵. **تڑخنا، بال آنا (موتی وغیرہ میں).**

اون دانتوں کی فرقت میں ہوں نالاں صفتِ رعد
گرجی ہوئی سیپی سے نکلتے ہیں گہر آج

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۵۰). یہ زمرد تھا تو اچھا مگر ذرا گرج گیا یعنی اس میں بال پڑ گیا. (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۹۳).
۶. **غصہ ہونا ، خفا ہونا (پہ کے ساتھ).**

مزدور پہ سیٹھ جی بگڑ کر گرجے
محسن کُش ٹاٹ کے کمینے ٹکڑے

(۱۹۳۹ ، جوئے شیر ، ۳۸۰). چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مولانا کوثر نیازی پر غیر معمولی طور پر گرجے برسے تھے. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۳۶). [س : **गर्जनीय**].

گُرَجْنا (ضم گ ، فت ر ، سک ج) ف ل.
غرّانا ، غرش کرنا ، گُھرکنا (جامع اللغات). [گھرکنا (رک) کا محرف].

گُرْجی (ضم گ ، سک ر) امذ.
۱. **گرجستان (جارجیہ) کا رہنے والا ، گرجستان سے منسوب.** لونڈی غلام حبشی گرجی چرکس علانیہ فروخت ہوتے ہیں. (۱۸۷۲ ، تاریخ بھوپال ، ۲ : ۳۲). چار مدینے والیاں ، بیس رومی ، پچاس ترکنیں ... نوے گرجی عورتیں. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۹۵). خود پندرھویں صدی کے گرجی مآخذ اس بارے میں بہت مبہم ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۴۴). ۲. **کُتّے کی ایک قسم ، گرجستان کا کُتّا.** کتّوں کی جوڑیاں شکاری ، تازی ، ترکی ... گرجی لیے ہوئے کھڑے ہیں. (۱۸۰۴ ، گلزارِ چین ، ۵۱).

گرجی کتّا ایک تھا ایک شخص پاس
اوس میں انسان کے سے تھے ہوش و حواس

(۱۸۱۴ ، ایجاد رنگین ، ۱۶). ۳. **گرجستان کا غلام.** لونڈی غلام حبشی گرجی چرکس علانیہ فروخت ہوتے ہیں اون سے خدمت لیتے ہیں. (۱۸۷۲ ، تاریخ بھوپال ، ۲ : ۳۲). [گرج (گرجستان (عَلَم) کا مخفف) + ی ، لاحقہ نسبت].

گرجی تو ڈری / ڈولی پڑی تو سہی کہاوت.
مصیبت کی دہشت ، مصیبت برداشت کرنے سے سخت تر ہوتی ہے ، جب تک کوئی مصیبت نہ آئے اس کا ڈر ہوتا ہے ، جب آ جائے تو انسان برداشت کر لیتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

گُرْچ (ضم گ ، سک ر) امث.
ایک بیل جو تیزی سے بڑھتی اور پھیلتی ہے ، گربیل. گرچ تخمِ خیارین دو دو تولہ ... پانی میں جوش دے کر ... پلائیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۵۴). اس کا لڑکا گردھاری بھی نیم کی سینکیں پلاتا ، کبھی گرچ کا عرق ... لیکن اس کو کچھ فائدہ نہ ہوتا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۱). جب بسنت کی ہلکی گرم رَو زمستان کی خنکی چھونے لگی تو اونچی کھائیوں پر گرچوں کا رنگ اودا ہونے لگا. (۱۹۶۱ ، برف کے پھول، ۵). [س : **गडूची**].

گَرْد (فت گ ، سک ر) امث.
۱. **غبار ، دھول ، مٹی.**

دھواں گرد میں مل کے گردوں ہوا
اسد خاں جو جگ میں دہانھوں ہوا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۸).

ترے دوست کے ہاث کی گرد تھے
دے منج نین کوں توتیا یا حفیظ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵).
آلودگاں گرد کو منعم نہ بوجھ سہل
اکثر سنا ہے گنج تو پنہاں ہے زیر خاک
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۷).
اس خاکداں میں رہنے کا کیا لطف مصحفی
چھڑتی ہے قصرِ کہنۂ چرخ بریں سے گرد
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور)، ۸۱) .
عمرو تیز رو عاقل و فرد ہے
فنِ مکر باہوش کی گرد ہے
(۱۹۰۱ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳).
اک گرد سرمئی ہے چھائی ہوئی اُفق پر
جس کو ہوائے صحرا ہر سو اڑا رہی ہے
(۱۹۳۱ ، صبح بہار، ۱۵). کہیں راستے کی گرد نے نظر کو دھندلا ، تصور کو داغ دار ، قدم کو لغزش پر آمادہ نہیں کیا. (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۷). ۲. (مجازاً) بے حقیقت ، ہیچ ، ماند.
مرصع کے تختے اوپر نرد ہے
کہ جس پاس طاس فلک گرد ہے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۵). حکمت میں افلاطون کا شاگرد ، سخاوت میں حاتم کا کھولے برد ، شجاعت میں رُستم گرد. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷).
مرے ہر عجب طرح کے درد ہیں
کہ سب درد اس درد کے گرد ہیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱).
دولتِ فقر کے حضور گرد ہے جاو سلطنت
کہتے ہیں جس کو یاں ہما اپنی نظر میں زاغ ہے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۸۳).
گرمی سے ابر کا اگر ہنگامہ سرد ہے
آنکھیں اگر یہی ہیں تو دریا بھی گرد ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۳).
گرد ہے لطفِ ملاحت سے ترے رنگِ چمن
بے نمک ہیں ترے آگے گل و ریحان دونوں
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۶۵) انسانوں پر بعض دفعہ ایسے واقعات گزر جاتے ہیں جنکے آگے آپ کے یہ چھوٹے افسانے گرد ہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹۲). ذمہ داری کا احساس ٹھوس تجربہ اور زندہ حقیقت کے آگے گرد ہو کر رہ گیا. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۳۳). ۳. (شکار) آلھ یا دس نمبر کے چھرے (شکار ، ۱ : ۱۲۲). ۴. نفیس ریشم کی ایک قسم ؛ ڈھلے ہوئے ریشم کا بُنا ہوا کپڑا (اپ و ، ۲ : ۸۵ ؛ لغات ہیرا). [ف].

--- اٹھنا محاورہ.
ہوا کے زور میں غبار کا زمین سے بلند ہونا.
آیا شہرِ تھے بہار ، اٹھی واں تھے گرد
سنواریا او لشکر کوں کرنے نبرد
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۸).

عزلت گزیں ہوتا ہے تجھ سے زمانہ صاف
اوٹھتی ہے رہروؤں کے سبب گرد راہ سے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۶).
گری غش کھا کے سایہ کے برابر دھوپ میدان میں
بگولہ کی طرح سے گرد اٹھی اور تیورائی
(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۳).

--- اُڑانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **غبار کو ہوا کے زور سے فضا میں پھیلا دینا ، دھول اُڑانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. **تباہ کرنا ، برباد کرنا ، خاک اُڑانا ، اندھیر کرنا.**
ادکہ ہانے مردی سوں یو شیر مرد
اڑایا کھندل کر غنیماں کوں گرد
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۵۶). میں وہ طاقتور ہوں جو لڑائیوں کو ابھارتا ہے اور اپنی طاقت سے گرد اڑاتا ہے. (۱۹۲۳ ، ویدک ہند ، ۱۳۸). ۳. **اناج برسانا ، غلے کی خاک نکالنا** (فرہنگ آصفیہ)

--- اُڑائی (---ضم ا) امث.
سڑک پر چلنے کا محصول جو سابق میں مسافروں سے لیا جاتا تھا ، سڑک گھسائی (اردو قانونی ڈکشنری). [گرد + اُڑائی (اُڑانا (رک) حاصل مصدر)].

--- اُڑنا ف ل ؛ محاورہ.
۱. **رک : "گرد اٹھنا".**
ستاروں کا ہوا بازار سب سرد
اوڑی سورج کے لشکر کی جو سب گرد
(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ۱۷۱).
چہرۂ خورشید کا غازہ بنایا چرخ نے
گرد اوڑی اے ماہ جب تیری تجلی گہ کی
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۰). ۲. **تباہ ہونا ، برباد ہونا ، منہدم ہونا** (فرہنگ آصفیہ).

--- آفتاب کس اضا (---مد ا ، سک ف) امث.
باریک باریک ذرات جو سورج کی کرنوں میں نظر آتے ہیں (جامع اللغات). [گرد + آفتاب (رک)].

--- آلود/آلودہ (---و مع / فت د) صف.
جس پر دھول پڑی ہوئی ہو ، خاک سے اٹا ہوا.
ہے دلِ صاف کو عزلت میں بھی گردوں سے غبار
گرد آلود یتیمی ہوا تنہا گوہر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، ک ، ۲ : ۳۸). چونکہ میری آنکھیں تمہاری جدائی میں گرد آلود ہو رہی تھیں اس لیے میں نے ان کو آنسوؤں سے دھو لیا. (۱۹۰۶ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۸۳). عملے نے اسے پریشان دیکھا تو ہر رکن کسی قدر پریشان ہو گیا ، بال بکھرے ہوئے ، چہرہ گرد آلود اور آنکھوں میں مایوسی کے سائے سے لہرائے ہوئے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۲۵). [گرد + ف : آلود ، آلودن = بھرنا + ہ ، لاحقۂ صفت].

---آمیزی (---مد ا ، ی مج) امث.
گرد کی ملاوٹ ، گرد آلود ہونا. اس کے رنگ میں کسی قدر گرد آمیزی ہوتی ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۱۰). [گرد + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملانا ، ملنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---باد امذ.
غبار آلود ، خاک آلود ، بگولہ ، غبار کا جھکڑ.
زمانے نے اے درد جوں گرد باد
دکھائی بلندی و پستی مجھے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۹۹). ایک دم کے بعد غٹ فوج کا نمودار ہوا اور تمام زمین و آسماں گرد باد ہوگیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۴).
کوئی جانے جو گرد باد اودھر
جاؤں میں اس کے ساتھ اڑ اڑ کر
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۲۸).
رشک وہ ہے اتحاد ذرہ ہائے گرد باد
ایک ساتھ اٹھے ہوائے دہر کی تعظیم کو
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۷۴). بروازی صاحب نے گرد باد کی طرح سفر کرنے ... کی اصلاح بھی کر دی ہے. (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۳۱۵). [گرد + باد (رک)].

---باد بیٹھ جانا محاورہ.
بگولے کا زور ختم ہو جانا.
غزال ہانپ اٹھے گردباد بیٹھ گئے
نہ جست و خیز کے ہاتھوں مرے قدم ٹھہرے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۴).

---برد (---فت ب ، سک ر) صف.
(مجازاً) بے رونق ، تباہ ، برباد ، شکستہ خوردہ. فصل کی کیفیت گرد برد ہوئی. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۱۴).
ہو گیا داماں صحرا گرد برد
گھر گیا آفت میں وہ صحرا نورد
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۵۵). اف : کرنا ، ہونا. [گرد + برد ، بردیدن ـ بھٹک جانا ، گمراہ ہونا].

---بیٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
غبار کا تہ نشین ہونا ، خاک کا نیچے جمنا ، گرد جمنا.
پاواں پہ تیرے گرد کچھ بیٹھے تو جیو میں ہے مرے
لب کے رومالاں لے کو دت میں جھاڑنا ہو کر فراش
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۳).
آنسوؤں سے نہ فقط گرد زمیں بیٹھ گئی
کشتی چرخ بھی چکرا کے وہیں بیٹھ گئی
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۹۸). بعض لوگ کھانے پینے کی چیزیں برتن بغیر ڈھانکے رکھ چھوڑتے ہیں ، یہ غلط ہی نہیں بڑا مضر طریقہ ہے ، اس سے کھانے پینے کی چیزوں پر گرد بیٹھ جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۱۵۰).

---بھی نہ پانا محاورہ.
نام نشان نہ ملنا ، سراغ لگانے میں ناکام ہو جانا. ہر چند سوار گھوڑے ان کے پیچھے ڈالتے لیکن ان کی گرد بھی نہ پاتے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۲).
یہ مہر و ماہ چلے تھوڑی دور ساتھ مرے
پھر اس کے بعد مری گرد کو بھی پا نہ سکے
(۱۹۶۰ ، جگر مرادآبادی ، د ، ؟).

---پوش (---و مج) امذ.
۱. وہ کپڑا یا غلاف جو کسی چیز مثلاً پلنگ ، صندوق ، زین وغیرہ پر گرد سے محفوظ رہنے کے لیے بچھا دیا جاتا ہے، گرد سے محفوظ رکھنے والا غلاف. خاصیوں کے غلاف باناتی ، سقرلاتی باغ و بہار گرد پوش ململ کے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۶). صدر کے مکان میں ہاتھی دانت کا بیش بہا تخت بچھا ہوا ، اس پر مُذہب و مُطلا گرد پوش پڑا ہو. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۷). کہیں کار چوبی گرد پوش پر نقرئی خاصدان رکھا تھا. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۲۷). **۲. کتابوں کی جلد پر چڑھایا جانے والا وہ رنگین اور سونے کاغذ کا کَوَر جو گرد و غبار سے محفوظ رکھنے کے لیے چڑھایا جاتا ہے.** اس کا ثبوت ان کی زیر نگرانی چھپے ہوئے کتابوں کے وہ گرد پوش ہیں. (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۳۳۵). [گرد + ف : پوش ، پوشیدن ـ چھپنا ، چھپانا].

---تک نہ پہُنچنا محاورہ.
رک : گرد کو نہ پہنچنا.
ترے نقش قدم کی گرد تک پہونچا نہ وامانده
بہت پیچھا کیا اے کارواں کوسوں تلک تیرا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۹).

---جمْنا محاورہ.
کسی چیز یا جگہ پر دھول بیٹھ جانا ، غبار کا ایک جگہ بیٹھ جانا.
جمی صحرا نوردی سے یہاں تک گرد پاؤں پر
کہ اب معلوم ہوتی ہے مری زنجیر مٹی کی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۱۰).

---جھاڑْنا محاورہ.
مارنا ، سزا دینا.
ظالم جو تو نہ ہووے مکدر تو جھاڑ دوں
سر پر عدو کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰). لوگ اس گاڑی کے سائیس اور کوچبان کی گرد تو خوب جھاڑ رہے ہیں ، مگر غریب بچے کی مرہم پٹی کا کسی کو خیال نہیں. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۵۹). ایک روز سر بازار اس مہابرہمن کی خوب گرد جھاڑی گئی. (۱۹۳۱ ، تنہا رانا ، ۱۰۹). **۲. تنقیح کرنا ، چھانٹنا ، چھٹائی کرنا ، غیر ضروری انبار سے کام کی چیز نکالنا.** واقعات کی گرد جھاڑنے کے بعد انہیں مخصوص سیاق و سباق کے ساتھ منسلک کر کے پیش کر دیا. (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۲۵۰).

---جھَڑْنا محاورہ.
دھول صاف ہونا ، غبار یا کدورت کا دور ہونا ؛ پٹائی ہونا ، مرمت ہونا (گرد جھاڑنا (رک) کا لازم).

شاید کہ حق کے سینے میں دل خاک ہو گیا
جھڑتی ہے جو مرے نفسِ آتشیں سے گرد
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۸۱).
بیچھا مجنوں کا کوئی چھوڑتی ہے تو للہ
جب تلک گرد نہ جاوے گی تیری وحشت جھڑ
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۰۵).

--- خورہ (---و مج ، فت ر) امذ.
(گاڑی بانی) گاڑی کے پیچھے لگا ہوا پردہ جو چلتی گاڑی کے پیچھے اُڑنے والی گرد کو روکے (ا پ و ، ۵ : ۱۳۱). [گرد + ف : خور ، خوردن ـ کھانا ، پینا + ہ ، لاحقۂ نسبت].

--- دینا ف م ؛ محاورہ.
غبار کا پانی کے چھینٹے سے اُڑنے کے قابل نہ رہنا.
معدوم جوشِ گریہ سے کیا ہو بخار دل
کچھ گرد تو نہیں جو یہ باراں سے دب رہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۰).

---ِ راہ کس اضا ، امذ.
راستے کی دھول ، بے وقعت.
اک گردِ راہ تھا پئے محمل تمام راہ
کس کا غبار تھا پئے دنبالہ گرد تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۸).
شہر کے میدان میں ایسی بھی اک درگاہ تھی
بوسہ گو حور و غلمان جس کی گردِ راہ تھی
(۱۹۳۹ ، نبضِ دوراں ، ۱۳۹).
رنگِ بہار لالہ و گل ، نور مہر و ماہ
اک تیری رہگذار ہے اک تیری گردِ راہ
(۱۹۸۷ ، بوئے رسیلہ ، ۲۲۲). [گرد + راہ (رک)].

--- کا چکّر امذ.
آندھی سے زمین پر بننے والے دھول کے دائرے ؛ مراد : بگولے.
جتا کر خاک کا اڑنا ، دکھا کر گرد کا چکّر
وہیں ہم لے چلے اس گلبدن کو گھیر آندھی میں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۲).

---ِ کارواں کس اضا (---فت نیز سک ر) امذ.
قافلے یا گروہ کے چلنے سے اُڑنے والی دھول جو پیچھے اُڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہے ، قافلے کی گرد ؛ غبارِ کارواں.
حضرت جابر کارواں میں نہیں گردِ کارواں میں چل رہے تھے.
(۱۹۷۸ ، روشنی ، ۱۷۰). [گرد + کارواں (رک)].

--- کرنا / کر دینا محاورہ.
ماند کرنا ، بے وقعت کر دینا ؛ دھندلانا ؛ بازی ہرانا ، شکست دینا.
ترے دانتوں کی کیا معجز نما ہے پان کی سرخی
کہ دم میں گرد کر دیتی ہے یہ دانتوں کو گوہر کے
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۱۰). اگر پرانے زمانے کے سب نامی نامی پہلوانوں اور سورما سپاہیوں کو گرد نہ کردیا ہو تو سہی. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹).

--- کَش (---فت ک) امذ.
فرش کی صفائی کا برقی آلہ جو خاک کو کھینچ لیتا ہے. گھر سے روانہ ہونے سے پہلے میرے کانوں کو گرد کش کی آواز سنائی دینے لگتی ہے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳). [گرد + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

--- کو نہ پانا محاورہ.
رک : گرد کو نہ پہنچنا. ہر چند سوار گھوڑے ان کے پیچھے ڈالتے لیکن ان کی گرد بھی نہ پاتے. (۱۸۱۰ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۳۲). تحت الثریٰ کے انتہائی حدود تک چلی جاتی ہوں. میرا دامن پکڑنا کیسا کوئی میری گرد کو بھی نہیں پاسکتا. (۱۹۲۳ ، مضامینِ شرر ، ۱ ، ۲ : ۲۳۱).

--- کو/تک نہ پہنچنا/لگنا محاورہ.
ہمسری نہ کر سکنا ، مقابلہ نہ کرسکنا ، پیچھے رہ جانا.
اگر جل میں جل کر کنول خاک ہو
نہ پہنچے ترے پانو کی گرد کوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۶).
غرض وہ گرمِ عناں ہو کے جب چمکتا ہے
نہیں پہونچتی ہے برق اس کی گرد کو زنہار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۴۶). گھوڑا بھی باد سے باتیں کرتا تھا لیکن اس کی گرد کو نہ پہنچا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۵).
سایۂ طوبیٰ کا ہم دنیا میں کیا سنتے تھے وصف
گرد کو لگتا نہیں اس سایۂ دیوار کی
(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگِ آصفیہ)). آریہ انگریزی تعلیم میں اس تیزی سے ترقی کر رہے ہیں کہ مسلمان ان کی گرد تک بھی نہیں پہنچتے. (۱۹۱۱ ، مقالاتِ شبلی ، ۳ : ۱۴۷). ابن خلدون کا مقدمہ فلسفۂ تاریخ سے لبریز ہے کوئی بھی وہاں تک نہ پہنچ سکا ... روم و یونان کے علماء بھی اس کی گرد کو نہ پہنچتے. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس جعفری ، ۷۷).

--- گیر (---ی مع) امذ.
گرد و غبار کو روکنے والا آلہ. گردگیر سے نکلنے والی گیس اگر پوری طرح صاف نہ ہو تو اسے ... مزید صاف کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۷۳). [گرد + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

---ِ مَلال کس اضا (---فت م) امث.
رنج و غم کی گرد ، (استعارۃ) غم کی حالت ، مکدّر ہونے کی کیفیت ، تکدّر ، رنجیدگی.
اُکھڑا ہے دم مرا تو یہ حکمت ہے چارہ گر
دل پر سے اُڑ نہ جائے گی گردِ ملال کیا
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۸).
وہ آسے ہر دم بچھڑنے کا خیال
چاند سے مکھڑے پہ اک گردِ ملال
(۱۹۴۴ ، نبضِ دوراں ، ۵۰). [گرد + ملال (رک)].

---میں مِلنا محاورہ (قدیم).
مٹی میں مل جانا ، تباہ ہو جانا ، فنا ہو جانا.

تجھ آنکے ہے تاب کس مرد میں
پھریا جس پہ توں او ملیا گرد میں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۵).

---ناک صف (قدیم).
گردآلود ، غبار میں اٹا ہوا.

کیا اپنے خاطر کوں او گرد ناک
سنیا کان میں نالۂ دردناک
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۲۵). [گرد + ناک ، لاحقۂ صفت].

---نِکالنا محاورہ.
بُری طرح انتقام لینا ؛ بدلے میں سخت سزا دینا ، بدلہ لینا.

بھبک شیر کی طرح قاسم سا مرد
نکالا نحس کوفیوں سیتی گرد
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۶).

---نہ پانا محاورہ.
رک : گرد کو نہ پہنچنا.

دوڑا تو غزالوں نے مری گرد نہ پائی
وحشت میں رہا چار قدم آگے صبا سے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۷۸).
وہ شہسوار اور وہ سمندِ فلک نورد
پائی کبھی صبا نے نہ جس کے قدم کی گرد
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۰۹).

---و غُبار (---و مج ، ضم غ) امذ.
خاک ، دھول ، مٹی.

وہ نقشِ قدم رہِ وفا میں نذرِ گرد و غبار ہوگئے ہیں
(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۹۹). [گرد + و (حرفِ عطف) + غُبار (رک)].

---ہو جانا/ہونا محاورہ.
۱. ماند ہو جانا ، بے رونق ہو جانا ؛ بے حقیقت ہو جانا ، بے اثر ہو جانا.

آتی تھی صدا گرد ہیں یاں نور تمہارے
تارے یہ وہ تارے ہیں کہ جو ہیں ہمیں پیارے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۷۸).
علم و تقویٰ پہ بڑا ناز تھا مجھ کو لیکن
آپ کے سامنے سب گرد ہوا جاتا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۹۰).
میناس ، کیا خبر ہے یہ آپس کے وسوسے
ہو جائیں گرد اس بڑی شورش کے سامنے
(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۱۰۱). **۲. ہوا ہونا ؛ غائب ہونا ، معدوم ہو جانا.**

مجنوں بھی دشت گرد تھا مانندِ گرد باد
جب خاک اڑائی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۸).
ہنگامۂ جفائے فلک گرد ہو گیا
نالے جو گرم میں نے کیے سرد ہو گیا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۱).
لال یہ کہاں رہا زرد ہو کے رہ گیا
رنگ اب کہاں ہے رنگ گرد ہو کے رہ گیا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۳۰). **۳. مر مٹنا ، فنا ہو جانا.**

گرد تو ہو گئے ترے عاشق
کیا ستم ہو زیادہ اس سے خاک
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۴۴).

---یَتیمی کس اضا (---فت ی ، ی مع) امث.
(لفظاً) یتیمی کی گرد؛ مراد: عسرت ، بیکسی ، یکتائی ؛ (مجازاً) موتی کی چمک ، آبداری ، موتی کا صاف اور بے عیب ہونا.

غبارِ بیکسی سے کیا ضرر پاکیزہ جوہر کو
کہ بخشے ہے جلا گردِ یتیمی آبِ گوہر کو
(۱۸۰۱ ، گلشنِ ہند ، لطف ، ۱۳۹).
آبرو گردِ یتیمی میں جو پیدا کرتا
گوہرِ اشک کو میں آنکھ کا تارا کرتا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۸). [گرد + یتیم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

○○○ گَرْد (...فت گ ، سک ر) صف مذ.
پھرنے والا ، گھومنے والا ، بطور لاحقہ مرکبات میں مستعمل.

اے رئیس امروہوی کی جان اے جانِ رئیس
کوچ ہے درپیش کوچہ گرد یاروں کو سلام
(۱۹۶۳ ، الف ، ۸۸). [ف : گرد ، گردیدن - پھرنا].

گِرْد (۱) (کس گ ، سک ر) امذ.
اکبری دور کا سونے کا گول سکّہ جس کا وزن دو تولے و ماشے ہوتا تھا اور قیمت میں تین جلالی مہر کے برابر تھا ، ہر مہر کی قیمت گیارہ روپے تھی (آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۴۹). [مقامی].

گِرْد (۲) (کس گ ، سک ر) (الف) م ف.
آس پاس ، اطراف ، اِدھر اُدھر ، چاروں طرف.

بیٹھے گرد بر گرد یوں سارے
توں کے گا کہ شہ چاند ہو تارے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۰).
دیکھی گرد اندکار ہے بے شمار
کہے یو ابھالاں رہنے کا ہے ٹھار
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۰).
خطِ نورستہ چہرے پر ترے کیا خوب لگتا ہے
ہے گویا گرد ماہِ چاردہ کے دور ہالے کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴).
اُترے رفیقِ خاص قریبِ خیامِ شاہ
کچھ فاصلے سے گرد فروکش ہوئی سپاہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲).

پہلے تھے اس بُت کے گرد اب ساتھ ہے بچوں کی فوج
عشق میں دیوانہ تھا اب فکر میں دیوانہ ہوں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۸). اس شہر کے گرد دائرہ در دائرہ تحیرات بُنے گئے اور قاری کو ... دیکھنے کے مواقع فراہم کئے گئے. (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۳۸). (ب) صف. **مدوّر ، گول.**

اتھی خوب و خوش اور گرد و دراز
اتھے کالے بال اُس کے اے سرفراز

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۶۷). بادشاہ نے انگوٹھی مٹھی میں لی اور پوچھا ، کہو بابا ہمارے ہاتھ میں کیا ہے؟ کہا کچھ چیز گرد سی ہے. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۶۵). [ف].

--- اَنُوٹ کس اضا (---ضم ا ، و مع) امذ.
(نباتیات) **ایسا پھول جس میں پھول کے بقچے جوف کو گھیر لیتے ہیں اور جس میں سنبلِ گل ، پتیاں اور حامل زر بقچے کے نیچے منسلک ہوتے ہیں ، ایسا پھول جس میں بیض خانہ عرشہ کے بالائی حصے پر اور دوسرے زہراوی نیز بیض خانے کے نیچے واقع ہوتے ہیں.** گردِ انوٹ ... گلاب ، مٹر ، گل مہر اور اسی قسم کے کئی پھولوں میں عرشہ نمو پا کر پیالہ نما شکل اختیار کرلیتا ہے اور بیض خانہ پیالے کے درمیان ہوتا ہے. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، عبدالرشید مہاجر ، ۱۲۰). [گرد + انوٹ (رک)].

--- اَنُوٹی کس صف(---ضم ا ، و مع) امث.
(نباتیات) **پھول کے گردِ انوٹ (رک) ہونے کی حالت یا کیفیت.** دوسرے مخصوص خصائص؟ زیر انوٹی ، گردِ اُنوٹی یا بَر اُنوٹی. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ ، ۸۸۹).[گرد اُنوٹ + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آوَر (---فت و) صف.
۱. **گھیرنے والا ، احاطہ کرنے والا ، محیط ، گول ، چہار طرف سے یکساں.** یہ پہاڑ تمام دنیا کا گرد آور ہے. (۱۸۶۶ ، جادہ تسخیر ، ۸۷). ۲. **نظم و نسق یا مالیات کا نگہبان ، پٹواری.** رئیس قائم گنج ، گرد آور ، قانون گو ، قائم مقام تحصیل دار ، صدر تحصیل فرخ آباد تھے. (۱۹۱۶ ، ایک نادر سفرنامہ ، ۲۰). [گرد + ف : آور ، آوردن - لانا].

--- آوَری (---فت و) امث.
۱. **احاطہ کرنے کی صلاحیت ، جمع کرنے کی طاقت ؛ مراد : خاطر جمعی و جمع آوری.** عناصر میں میلان ان کا طبیعت کی گرد آوری سے مشاہدہ کیا جاتا ... ارادی کی صورت ظاہر ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۵۳).

صنعتِ مصنوع و صانع ایک سی ہوتی نہیں
طاقتِ گرد آوری کب ہے سپہر کے چاند میں

(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۲۳۳). سرسیّد اپنے اظہار خیال کے سامنے نشستِ الفاظ کی گرد آوری میں وقت ضائع نہیں کرتے تھے. (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵۳۷). ۲. **فراہم کرنا ، مہیا کرنا.** یقین ہے کہ بعد گرد آوری کاغذات کے اگر عرضداشت مل گئی یا قصیدہ نکل گیا تو جواب ملے گا. (۱۹۶۱ ، غالب کی نادر تحریریں ، ۹۵). ۳. **محاصرہ ، گشت ، نگرانی.** حکیموں نے عرض کیا تمہارا مقصد اس گرد اوری سے یہی ہے سو موجود ہے اور خورا ک ہماری تمہارے لائق نہیں ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۵). چند اشخاص سرکار کے اِس بات پر متعیّن ہیں کہ ایک وقت معیّن میں گرد آوری تمام شہر اور حوالی شہر کی کر کے بٹیں اور اوزان وغیرہ موافق تقرر سرکار کے دریافت کریں. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۸۵). افسر روز گشت اور گرد آوری رات کو کرتے رہیں. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۲ : ۱۶۸). اس میدان میں ... گرد اوریاں کرنے اور وسیع میدان میں گھوڑوں کی جولانیاں دکھانے لگے. (۱۹۲۵ ، لعبتِ چین ، ۱۱). [گرد آور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بار امذ.
(نباتیات) **پکے ہوئے پھل کی تخم دانی کی جدار جس میں ہمیشہ الگ الگ غیر ممیز تہیں ہوتی ہیں ، برثمرہ ، میان پوست ، اندرونِ ثمر.** تقریباً پکے ہوئے پھل کے گرد بار کا تازہ بیرونی حصہ. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۳). [گرد + بار (رک)].

--- بالِش (--- کس ل) امذ.
(عموماً گول اور چھوٹا) تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخساروں کے نیچے رکھتے ہیں ، گل تکیہ ، پہلو تکیہ ، کُشن (فرہنگ آصفیہ).
[گرد + رک : بالش (۱)].

--- بِینی (---ی مع) امث.
آگے پیچھے سے واقف رہنا ، ماحول شناسی. جن اوصاف کی سب سے زیادہ ترغیب دی گئی ہے ... یہ ہیں ، گرد بینی ، دور اندیشی ثابت قدمی. (۱۹۱۳ ، تمدّنِ ہند ، ۳۲۲). [گرد + ف : بین ، دیدن - دیکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- (و) پیش (---ی مج) امذ.
آس پاس ، اطراف ، ماحول. فوج آئی ، گرد پیش سے اوس کے گھر کوں گھیرے میں لائی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۲). جتنے غلام شہ نشین کے گرد پیش حاضر تھے ، حجروں میں چُھپ گئے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۹). مصالح وقت ، ضروریات زمانہ مکروہات گرد و پیش سب کا خیال رکھنا پڑتا ہے. (۱۹۱۳ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۲۳). جو گرد و پیش کو خطرے کی زد میں آئے ہوئے خرگوش کی طرح دیکھ رہا ہے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۸۳).
[گرد + و (حرفِ عطف) + پیش (رک)].

--- پھِرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **چکر لگانا ، اطراف کا گشت کرنا.**

جوں اس نانوں کے گرد پھریا قلم
خجل ہو رکھیا سر کوں او ہر قدم

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۰).

گول پگڑی کے نہ پھر ہرگز تو گرد
گول پگڑی حسن کا سرپوش ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۵). ۲. **صدقہ وغیرہ ہونے کے لیے کسی کے گرد سات چکر کاٹنا.** جب ہوش میں آیا سات بار شاہزادہ کے گرد پھرا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۱۷).

---تُخم کس اضا(---ضم ت ، سک خ) امذ.
(نباتیات) **بیج کے نوک دار سرے کی جانب جھلی نما غلافِ تخم ، غلافِ جنین.** اس پرت کو گردِ تخم کہتے ہیں.(۱۹٦٦ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ٦۳۳). [گرد + تخم (رک)].

---جُمْجُمَہ کس اضا(---ضم ج ، سک م ، ضم ج ، فت م) امذ.
غشائے جمجمہ ، وہ جھلی جس سے کھوپڑی کا بیرونی غلاف تشکیل پاتا ہے ، وہ باریک جھلی جو سر کی ہڈی اور مغز کے درمیان ہے ، سمحاق. نئی ہڈی پیدا کرنے کے لئے گرد جمجمہ میں ایک عمومی مغائرت پائی جاتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۵). [گرد + جُمْجمہ (رک)].

---حاشِیَہ کس اضا(---سک ش ، فت ی) امذ.
(نباتیات) **حولِ عروقیہ ، ستونِ عروقیہ کی بیرونی تہہ یا نسیج ، ان عروق پودوں کی جڑ یا ڈنٹھل جس سے شاخ اور جڑیں نشو و نما پاتی ہیں.** اندرونی جانب خلیوں کی ایک پرت جس سے گرد حاشیہ بنتا ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۲۷). گردِ حاشیہ مسلسل دروں ادمہ کے ساتھ حاشیہ بناتا ہے اور دعائی خرموں اور دیگر بافتوں کو گھیرے رہتا ہے. (۱۹٦۲ ، مبادی نباتیات ، ۳۲۴). [گرد + حاشیہ (رک)].

---دَہَن کس اضا(---فت د ، ہ) امذ.
(نباتیات) **حولِ فم ، حولِ منفس.** اس کے ۳۲ دانت جن سے گرد دہن (Peristome) بنتا ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۳۵). گرد دہن پیش دہن کے پیچھے واقع ہوتا ہے اس کے بطنی جانب ایک شگاف نما دہن ہوتا ہے. (۱۹٦۳ ، حیوانی نمونے ، ۲٦۰). [گرد + دہن (رک)].

---رُو کس اضا(---و مع) امث.
موتیوں کی وہ لڑی جو عورتیں سر یا چہرے کے گرد باندھتی ہیں.

گردِ رو باندھے تو چہرہ حور کا
چاندنی میں ہو تو بکا نور کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰٦۷). [گرد + رو (رک)].

---رَہْنا محاورہ.
گھیرے رہنا ، چمٹے رہنا ، لپٹے رہنا ، ہر وقت ساتھ ساتھ لگے رہنا.

وہ ناز کا لہنا گرد ہی رہنا بن کے یہ کہنا غم جھیلے
وہ گال گلِ تر صدقے ہو جن پر لب کے مکرر بوسے لے

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۷۴).

---صُرَّہ کس اضا(---ضم ص ، شد ر بفت) امذ.
نباتیات) **بذرہ دان فطرہ ، فطر کا کیسۂ ثمر ، ایک کرہ نما یا ناشپاتی کی شکل کا کیسی ثمر یا بعض کیسی فطرات میں ایک قطعی چھوٹے سوراخ کی خصوصیت رکھنے والا حصہ.** یہ سوراخ کئی صراحی نما کہفوں کے ہیں جس کو گرد صرے (Perithecia) کہتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۰۸). [گرد + صرہ (رک)].

---قَلْب کس اضا(---فت ق ، سک ل) امذ.
غلافِ قلب ، پردۂ دل ، جھلی دار تھیلی جو قلب کو چاروں طرف سے ڈھاکے ہوئے ہے ، دل کی جھلی. صفاق کا ایک حصہ دل کو گھیرتا ہے یہ گردِ قلب (Pericardium) کہلاتا ہے. (۱۹٦۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ ، ۲ : ۲۵). [گرد + قلب (رک)].

---کَرْنا محاورہ (قدیم).
۱. **جمع کرنا ، اکھٹا کرنا ، مجتمع کرنا.**

چلیا تنت لے نات تھالے کھیکھیر
کیا گرد کر راک مٹ میں بکھیر

(۱۵٦۴ ، حسن شوق ، د ، ٧٦).

سپہ گرد کر اس کوں حلقہ کرے
بہوت جنس کا اس پر مارا کرے

(۱٦۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۰). ۲. **گھیر لینا ، محصور کر لینا.**

کیا گرد مالک کوں سارا سپاہ
اٹھیا غل بلاواں بدر گو شاہ

(۱٦۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۷).

---گُل کس اضا(---ضم گ) امذ.
(نباتیات) **پھول کٹوری یعنی پھول پتیاں اور پنکھڑیاں مجموعی صورت میں بالخصوص اس وقت جب کہ ان دونوں کے درمیان کوئی واضح فرق نہیں ہوتا.** نر مخروطیہ پر صرف ضروری اعضاء ہی موجود ہوتے ہیں گردِ گل نہیں ہوتا. (۱۹٦٦ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ٦). [گرد + گل (رک)].

---گُھمّا (---ضم گھ ، شد م) صف.
۱. **منڈلاتے پھرنے والا ، آوارہ گرد ، گھومتے پھرنے والا ، سیر کا شوقین.** اور جو حسین عورت دیکھ لی تو بس گرد گھما ہیں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۷).

تیری خاطر پلانے کو چونری
گرد گھمّا کنول کے ہے بھونری

(۱۹۳۰ ، احسن مارہروی ، احسن الکلام ، ۲۰۳). ۲. **مفلس تماش بین جو بار بار صرف گھور کر رہ جائے** (ماخوذ: اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۲۴). [گرد + گھم (گھوم (رک) کی تخفیف) + ا ، لاحقۂ اسمیت].

---لَحَم کس اضا(---فت ل ، ح) امذ.
(حیوانیات) **سینگی یا قاطینی خول یا پوشش جس سے آبی حیوانوں کے نرم حصّے اکثر ڈھکے رہتے ہیں.** ایک غیر خلوی شفاف غلاف ہوتا ہے جسے گردِ لحم کہتے ہیں. (۱۹٦۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۱٦٦). [گرد + لحم (رک)].

---مادَہ کس اضا(---فت د) امذ.
(نباتیات) **وہ (زرہر یا حاملِ زر) جو بقچۂ گل یا بیضہ دان کے گرد محیط ہوتا ہے ، حولِ بقچی.** گردِ مادہ (Perigynium) ... بھی جو بارووری سے عین پہلے ... نمودار ہوتی ہے جلد بڑھ کر ثوین اور جنین کو گھیر لیتی ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۲۲). [گرد + مادہ (رک)].

---مُشْت کس اضا(---ضم م ، سک ش) امث.
(تیر اندازی) **قبضۂ کمان کی ایک گرفت جس میں کمان کے قبضے کو بائیں ہاتھ کی مٹھی میں اس طرح مضبوط پکڑتے ہیں کہ چاروں انگلیاں آپس میں مل رہتی ہیں اور اوپر انگوٹھا ہوتا ہے.** قبضہ کی گرفت چار طرح پر ہے اول گرد مشت یعنی گول مٹھی. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۹). قبضۂ کمان کی گرفت چار طریق پر ہے اول گرد مشت، دوم چنگل باز، سوم بہرام مشت، چہارم شیر دہان. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۰). [گرد + مشت (رک)].

---نامَہ (---فت م) امذ.
ایسا نقش یا تعویذ جس کے گردا گرد مخصوص دعائیں لکھی ہوتی ہیں ، اس کے بیچ میں غائب شدہ کا نام لکھ دیتے ہیں اور اسے چرخے سے باندھ کر پھراتے ہیں یا اس جگہ دفنا دیتے ہیں جہاں وہ سوتا تھا ، مشہور ہے کہ اس تعویذ کی برکت سے گم شدہ واپس آ جاتا ہے (اس کے لغوی معنی شہر نامہ ہیں کیونکہ گرد زبان پہلوی میں شہر کو کہتے ہیں ، اس عمل سے بھاگا ہوا اپنے شہر یا مقام پر واپس لایا جاتا ہے).

گرد نامہ خطِ مشکیں ہے ترا اپنے لیے
تجھ سے کیا کر سکیں وحشت میں ہم اے یار گریز

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۰).

مانعِ خلد اُس کو ہو کا رشکِ حور
گرد نامہ باندھیں گے طُوبا میں ہم

(۱۹۰۵ ، یاد گار داغ ، ۱۵۳). [گرد + نامہ (رک)].

---(و) نَواح (---فت ن) امذ.
آس پاس کا علاقہ ، پڑوس ، قُرب و جوار. اُس گرد نواح کے تمام پرندے رات کو اس پر بسیرا لیا کرتے.(۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۷). اگر بچھو پکڑ کے آگ میں جلائیں ، اوس گرد و نواح میں جتنے بچھو ہوں گے ، بھاگ جائیں گے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۵). پانی پت میں خیریت ہے مگر گرد و نواح کی بستیوں میں ... طاعون نمودار ہو گیا ہے. (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۵۷). جنوبی گرم ہوائیں ... نیل کے گرد و نواح میں اتنی ناخوشگوار تبدیلی لے آتی ہیں. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۲۶). [گرد + و (حرف عطف) + نوح (رک)].

---نَہ پَھٹَکْنا محاورہ.
پاس نہ آنا ، قریب نہ آنا ، واسطہ نہ رکھنا ، قریب نہ پھٹکنا.

یاد ہے غیروں سے ہوتے تھے اشارے نہ کبھی
دوسرا گرد پھٹکتا تھا تمہارے نہ کبھی

(۱۸۶۷ ، واسوخت امیر مینائی (شعلہ جوالہ، ۱ : ۱۳۵)). مال یتیم کے گرد نہ پھٹکنا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۹۷).

---نَہ پِھرْنا محاورہ.
رک : گرد نہ پھٹکنا ، **تعلق نہ رکھنا.** جو کچھ اون نے کہا قبول کیا اور جس چیز سے کہ منع کیا گرد اوس کے نہ پھرا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۸). عقوبتِ اصلی یہ ہے کہ آدمی کو بدکاری کی سزا دے کر اس طرح پر نیست کرے کہ پھر بدی کے گرد نہ پھرے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۳۰).

---نَہ چھوڑْنا محاورہ.
ساتھ ساتھ لگا رہنا ، دور نہ ہونا. کُتا اپنے مالک کی خیر خواہی کرتا ہے کہ وہ اوس کو بھوکا رکھتے ہیں اور نکال دیتے ہیں مگر وہ انکا گرد نہیں چھوڑتا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۰۶).

---ہونا محاورہ.
پیچھے پڑنا ، سر ہونا ، درپے ہونا. اسی وقت سے ماں کے گرد ہو گئی کہ ہمسایے میں سے پانچ سات لڑکیاں جمع کر کے مجھے مکتب بنا دو. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۵۳). ہمارے ہاں کنبے کی لڑکیاں آگئیں اور میرے بہت ہی گرد ہوئیں تو ان کے ساتھ گڑیاں کھیلنے لگی. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۹).

گُرْد (ضم گ ، سک ر) امذ.
پہلوان ، بہادر ، طاقت ور.

معانی تے تس قرب مرداں کوں دے
سکت جنگ جوئی کا گُرداں کو دے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰).

کیا تماشا ہے کہ نکلے گوکلی بالشتیے
بتری دنگل کے گُرد پیل تن کے سامنے

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۳۸۹). [ف].

---گِیر (---ی مع) امذ.
کُشتی کا ایک داؤ جس میں حریف پر کنڈا ڈال کر اس کا موزہ اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر زور سے کھینچنے پر حریف خود بخود چت ہو جاتا ہے (رموز فن کشتی ، ۱۱۰). [گرد + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا].

گَرْدا (۱) (فت گ ، سک ر) امذ.
(عو) **دھول ، گرد ، غبار.** میں ان کے حوصلوں کو ، ان کی بہادری کو گردے کی مانند اُڑادوں گی. (۱۹۲۳ ، **قوم پرست** ، ۱۲۰). [گرد (رک) + ا ، **لاحقۂ تذکیر**].

---باد صف.
۱. **غبار آلودہ .** بڑا تیکھا نقشہ ، کاکلیں شانوں پر پڑی لیکن گردا باد. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۰۱). ۲. **(مجازاً) تباہ ، ویران.** خانساماں کا مکان شاہ جہانی عمارت ہے ... اس میں سے چونا اور مٹی اس درجہ گری کہ سب گردا باد ہوگئی. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر، ۱۱۱). ۳. **(مجازاً) بے خبر، بے ہوش** (فرہنگ آصفیہ). اف : کرنا ، ہونا. [گردا + باد (رک)].

گَرْدا (۲) (فت گ ، سک ر) امذ.
تنبا کو اور چونے کو ملا کر بنایا ہوا سفوف یا بُرادہ جو تنبا کو کی جگہ استعمال کرتے ہیں ، زردہ (ماخوذ : جامع اللغات). [زردہ (رک) کا غلط تلفظ].

گِرْدا (کس گ ، سک ر) امذ.
۱. **گول حلقہ ، گول چیز ، گھیرا ، گھیراؤ ، پھیر ، چکر .** یہ عنقا کی مورت بھی کچھ اہرام سے کم نہیں ... طول ایک سو تینتالیس فیٹ اور سر کا گردا ۱۰۲ فیٹ . (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۳۱) .

گھوڑے نے سکندری کھائی ، گردا سپر کا ہٹا ، خود سر سے گرا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۴). اس صنف میں صرف اصلی تارا مچھلی (اسٹارفش) داخل ہے جس کے وسط میں ایک گردا سا ہوتا ہے جس میں سے ہاتھ نکلے ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۷). ناک بڑی اور آگے سے ذرا جُھکی ہوئی تھی ، دانت نہایت سفید اور چمکیلے تھے ، داڑھی گردے دار تھی جو ... بھلی معلوم ہوتی تھی. (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۱۰۴). ۲. **خمیری اور موٹی چھوٹی روٹی.** گردا لینے کو ہر کس و ناکس گرد پھرتا ہے. (۱۸۴۵ ، پالی گلاٹ ، ۱۳۶) . جب تو تنور کا پکا ہوا نذر کی قربانی کا چڑھاوا لائے تو وہ تیل ملے ہوئے میدہ کی بے خمیری گردے یا تیل چُپڑی ہوئی بے خمیری چپاتیاں ہوں. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۹۴). ۳. (سان‌گری) **سان کا چاک** (ا پ و ، ۸ : ۱۸). ۴. (نجاری) **تختے پر لکیریں ڈالنے کی گول منہ کی نہانی لگا ہوا رندہ ، گولک** (ا پ و ، ۱ : ۴۴). [گردہ (رک) کا ایک اِملا].

---بیڑکا (---ی مع ، سک ڑ) امذ.
(نجاری) **چوبی منبت کاری میں گولائی کاٹنے کا قوس نُما منھ کا دھاردار اوزار** (ا پ و ، ۱ : ۴۴). [گردا + بیڑکا (رک)].

---گِرد (---کس گ ، سک ر) م ف.
اطراف میں ، اِردگرد ، چاروں طرف. سر مبارک نیزے ہی پر تھا ہم سب گردا گرد اس سر کی نگہبانی کرتے تھے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۷). تمام بیبیوں ... نے جناب علی اکبر کے گرداگرد ایک حشر برپا کیا. (۱۸۱۲ ، گلِ مغفرت ، ۱۰۰). ان کے والد کے گردا گرد جو دروازے کے باہر بیٹھے ہیں ایک حلقۂ نور بنا ہوا ہے. (۱۹۴۹ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۱۱۲). [گرد + ا ، لاحقۂ اتصال + گرد (رک)].

گُردا (ضم گ ، سک ر) امذ.
انسان یا حیوان کے ایک اندرونی عضو کا نام ، گُردہ.

گُردا ، کلیجہ ، دل ، تلی   کھتے حلال سب عالماں

(۱۷۷۲ ، چارکرسی (ق) ، ۷۶). [گُردہ (رک) کا ایک اِملا].

گِرداب (کس گ ، سک ر) امذ.
پانی کا چکّر ، بھنْور ، ورطہ ، کھمّن گھیری.

او موتی کرے سیپ ہورآب میں   کرے سیپ کوں داب گرداب میں

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک (ق) ، ۱۸۷).

جو میرے حال کی گردش کوں دیکھے
اُسے گردابِ گرداں یاد آوے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۸).

موجِ گرداب کی طرح ہم نے   گھر سے باہر کبھو سفر نہ کیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹). کشتی بڑے خطرناک گرداب میں جا پڑی. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۲۶).

سلامت کس طرح رہتے نہ ہم بحر حوادث میں
کہ بیڑا اہلِ حق کا خوگر گردابِ طوفاں تھا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۵). محبت ایک ایسا دریا ہے جس میں گرداب ہی گرداب ہیں۔ ساحل نہیں ہے. (۱۹۸۳ ، بُت‌خانہ شکستم من ، ۸۶). [ف].

---بَلا کس اضا (---فت ب) امث.
مصیبت ، آفت ، مشکل وقت.

چیرتے تھے سینۂ ہر بحر کو جس کے جہاز
چُپ ہے گردابِ بَلا میں اپنی نیّا دیکھ کر

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۲۸). [گرداب + بلا (رک)].

گِردابی (کس گ ، سک ر) صف.
گرداب کی طرح کا ، گرداب جیسا ، بھنْوردار. اس کے بہاؤ میں گردابی روئیں (Eddy Currents) پیدا ہونے نہیں پاتیں. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۴۷۱). [گرداب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

گَردان (فت گ ، سک ر). (الف) امث.
۱. **چکّر ، پھیری ، دَور ، پھراؤ** (علمی اردو لغت ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۲. **کسی عمل کی تکرار ، وِرد ، اعادہ.** حکیم صاحب ... ہوالشافی کے بعد جب نسخہ لکھیں گے تو وہی آمیختہ و بیختہ و ریختہ کی گردان کی جائے گی. (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اُردو ، ۱ : ۲۷). ۳. (صرف) **فعل کے صیغوں مثلاً ماضی ، مضارع ، حال اور مستقبل وغیرہ کی ترتیب** . ماخذ اور زبان مذکور میں تمام گردانیں مضارع ، حال ، استقبال وغیرہ کی اس سے آتی ہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۱۲۱). ہماری زبان میں فعل کی گردان کا پیچیدہ نظام ہنڈا کے اثر کا نتیجہ ہے. (۱۹۵۶ ، زبان اور علم زبان ، ۲۲۸). ۴. **دُہرانا ، بار بار پڑھنا ، رَٹ ، آموختہ کی تلاوت ، قرآن شریف کا دَور.** حافظ حسن جان سے کلام مجید کا گردان کر مکتب کا مرحلہ طے کر لیا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹۱). اف : کرنا ، ہونا. (ب) صف. ۱. **ہر طرف اُڑ کر پھر اپنے گھر لوٹ کر آنے اور دوسری جگہ نہ بیٹھنے والا ، دوسروں کو بھی ساتھ لانے والا (کبوتر کے لئے مستعمل).**

بازی بتا بتا کر کرتا ہوں صید سب کوں
یہ باز نہیں کبوتر گردان ہے گرہ‌باز

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۲).

جاؤں میں یاں سے کہیں آؤں کا پھر کر میں یہیں
میں ترے گھر کا کبوتر بن گیا گردان ہوں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۷۹). ۲. **گول ، مدوّر.** پھندنے‌دار گردان ٹوپیاں کلابتونی کام کی پہنے ہوئے ... ہانکتے جاتے ہیں. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۹۶). (ج) امذ. (نجاری) **دروازے کے پٹوں کو اندر سے بلند رکھنے والی آڑ جو ایک چوکور یا گول مضبوط لکڑی ہوتی ہے ، اُڑنڈا ، سرکونڈا** (ا پ و ، ۱ : ۴۴). [ف].

---سَٹ دینا محاورہ (قدیم).
بند کر دینا ، لپیٹنا.

مبادا بات کہیں میرے پرت کی پھٹ پڑے گی کر
گُنگا ہو جیب کوں گردان سٹ دے بات پھرتا ہوں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۴۳).

--- کَبُوتَر (---فت ک ، و مع ، فت ت) امذ.
(کبوتربازی) **اُڑانے کا کبوتر جو ہر طرف اُڑ کر پھر اپنے گھر واپس آ جاتا ہے ؛ مراد : ہر پھر کر اپنے گھر ہی میں رہنے والا.** گردان کبوتر دن بھر تاوے لگا کے اپنی کابک میں واپس آتا ہے . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۸۹). ۲. (کنایۃً) **ہوشیار و تجربہ کار.** میاں یہ شہر کے بچّے ہیں انہیں گردان کبوتر سمجھو . (۱۹۷۵ ، اُردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۹). [گردان + کبوتر (رک)]

--- کَرْنا محاورہ.
۱. **چکّر دینا ، گھمانا.**

گردان کرے گا زیرِ زمیں گیسوؤں کا پینچ
سیدھی نہ کھودی قبر میری کوہکن درست

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۰۴). ۲. **کسی کلمے کو بار بار دہرانا.** وہی آمیختہ و بیختہ و ریختہ کی گردان کی جانے گی . (۱۹۲۹ ، تاریخ نثرِ اُردو ، ۲۷). میرے پہنچتے ہی گردان کر دی اور بڑی سنجیدگی کے ساتھ بولیں. (۱۹۸۶ ، جوالا مُکھ ، ۲۰۱).

--- لینا محاورہ.
سمیٹنا.

ہوتا ناحق خوں آلودہ خوب کیا اُس قاتل نے
میرے وقتِ کشتن اُس نے دامن آ گردان لیا

(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۶).

--- ہونا محاورہ.
۱. **کبوتر کا اپنے گھر سے مانوس ہونا.** یہ چوک کبوتروں کے گردان ہونے کی امتحان کی جگہ تھی.(۱۹۰۶ ، مخزن ، لاہور ، ا کتوبر ، ۵۱). ۲. (کنایۃً) **گرویدہ ہونا.** ناظم ہاشم میلے کے چکناؤ پر ایسے گردان ہو گئے تھے کہ اپنے مکان کو بالکل ہی بھول گئے تھے. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۸۹).

گَرْداں (فت گ ، سک ر) صف.
۱. **پھرنے والا ، گھومنے والا.**

زمین پر سمٰوات گرداں کیے
نجوم ان میں کیا کیا درخشاں کیے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵). بعض سیّارے کے ساتھ ایک قمر بعض کے ساتھ چار اور بعض کے ساتھ سات قمر بھی گرداں ہیں. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۶۲). ۲. **پلٹا ہوا ، الٹا ہوا ، (مرکبات میں بطور لاحقہ مستعمل)** . سرگردانیِ حسینؓ اوس سے ہے عظیم کہ جیوتا کربلا میں سرگرداں رہا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۰). [ف : گرداں ، گردانیدن ـ لپیٹنا ، پھرانا ، لوٹانا].

گَرْدانْک (فت گ ، سک ر ، غنہ) امذ.
۱. (نجّاری) **دروازے کے پٹوں کو اندر سے بند رکھنے والی آڑ جو ایک چوکور یا گول مضبوط لکڑی ہوتی ہے ، اَڑ ڈنڈا ، گردان .** عموماً قفلوں ، دروازوں کی دستیوں ، قبضوں ... اور گردانکوں ... کے کام آتی ہے . (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۳۹) . ۲. (پارچہ بافی) **تُر (جلاہے کے ہاتھ تلے لگا ہوا بیلن جس پر وہ تیار شدہ یعنی بُنا ہوا کپڑا لپیٹتا ہے) کو گھمانے کا آہنی یا چوبی چھوٹا ڈنڈا جو بطور ہتّی اس میں لگا رہتا ہے یا بروقتِ ضرورت لگا لیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۲ : ۶۱). ۳(تارکشی) **چرخ اور تیرا ک کے درمیان پڑی ہوئی مال** (ا پ و ، ۲: ۱۸۸). ۴.(شکرسازی) **راب کو ٹھنڈا کرنے کے لیۓ حرکت دینے والا کھچا** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۲۰۱). [ف].

گَرْدانْنا (فت گ ، سک ر ، ن) ف ل.
۱. (صرف) **کسی مصدر کے تمام صیغوں کو ترتیب سے پڑھنا ، صیغوں کی تعریف کرنا.** جس لفظ کا یہ حرف جزو ہوتا ہے اگر وہ گردانا جا سکتا ہے تو گردانی حالت میں یہ ساکن و متحرّک ہو سکتا ہے. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۱۵). ۲. **خیال کرنا، سمجھنا.** وہ تبدیلی مذہب کو ان بکھیڑوں سے نجات حاصل کرنے کا ذریعہ گردانتا ہے.(۱۸۹۸، لکچروں کا مجموعہ ، ۲: ۲۲۶). انہوں نے یہ بھی نہ گردانا کہ کون کتّا بھونک رہا ہے. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۸). جتنے بھی فرق معاشرے کے تعلقات میں دکھائی دیتے ہیں ان کو ناانصافی اور ظلم گردانا جاتا ہے . (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۵۳). ۳. **تسلیم کرنا ، فرض کرنا ، ماننا.** اس کو مقسوم علیہ گردان کے اس زیادہ وزن کو جو ہوا میں تولنے سے ہاتھ آیا تھا اس پر تقسیم کرو. (۱۸۳۸ ، ستّہ شمسیہ ، ۳ : ۸۱). ہم کو تو بڑی شکایت یہی ہے کہ اس نے ہم کو معبود ہی نہ گردانا. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۳۷). وہ اپنے کو مجرم نہیں گردانتا. (۱۹۸۵ ، منٹو:نوری نہ ناری ، ۱۳۷). ۴. **لپیٹنا ، جُزدان کے اندر رکھنا ، غلاف میں رکھنا.** قرآن کو زری کے جُزدان میں گردان کے طاق پر رکھا . (۱۸۴۳ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱: ۸۷). یہ کہہ کر کتاب اللّٰہ کو گردانا تھا کہ آج سے مجھ میں اور تجھ میں کوئی بات ایسی نہیں ہے . (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۲۱۵). تلاوت ختم کر کے قرآن شریف گردان رہی تھی. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۲۷۴). ۵. **لپیٹ میں لینا ، چکر میں پھنسانا.**

گرد نے ملتان تک اس طرح گردانا مجھے
میری بیوی نے بڑی مشکل سے پہچانا مجھے

(۱۹۸۸ ، اردو کی ظریفانہ شاعری ، ۶۷). ۶. **سمیٹنا ، کمر میں لپیٹ لینا (دامن کے لیے مخصوص).** سواری پر سے اُترا ، سب فوج اسکے ساتھ پیادہ ہوئی اور یہ دامن گردان کر پانی میں اترا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۶۵). ۷. **کُھلی کتاب کا بند کرنا.** خط کو جیب میں رکھ لیا اور کتاب گردان کے طاق پر رکھ دی . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۲۸). ۸. **قرار دینا.** اگر غلامی خدا کی مرضی کے موافق ہو تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ خدا بندوں کو اپنا شریک گردانا پسند کرتا ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۹۸). موجوں کی بیکرانی کو ذات کا مظہر گردانتا تھا. (۱۹۷۷ ، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں ، ۴۶). ۹. **چھپانا** (قدیم).

سُنڈی شہپراں میں وو گردان کر
نجا نیچ تیوں چپ رہے جان کر

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰). ۱۰. **دہرانا ، دُور کرنا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [گردان (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر و تعدیہ].

گِرْدانَہ (کس گ ، سک ر ، فت ن) امذ.
انتقالِ حرکت کا ایک آلہ یا اوزار جو سادہ ترین شکل میں ایک محور یا دُھری پر زاویۂ قائمہ بناتے ہوئے ایک بازو یا دستہ پر مشتمل ہوتا ہے ، یہ بازو عمودی یا دوری دونوں قسم کی حرکتیں دے سکتا ہے ، چکّر گھنّی. یہ بیرم سیدھا ہو سکتا ہے یا گردانہ کی شکل (Crank Form) کا رکھا جا سکتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی تعلیات (ترجمہ) ، ۳۹). [گرد (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت].

• • گَرْدانی (... فت گ ، سک ن) لاحقہ.
پھرانا ؛ مرکبات میں بطور لاحقہ مستعمل.

مَے برستی ہے آسمان سے آج
تہہ کرو شیخ سبحہ گردانی

(۱۸۹۱ ، عاقل ، د ، ۱۳۷).

دئیے ہیں دست و پا کوشش کو اور کسبِ معشیت کو
نہ بہر آنکہ مقعد بن کے کیجیے سبحہ گردانی

(۱۹۱۲ ، نذیر احمد ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۳۶). [گردان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گِرْدانی (کس گ ، سک ن) امث.
دوپٹے یا چادر کی وہ لپیٹ جو نماز پڑھنے میں ہوتی ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [گرد (رک) + انی ، لاحقۂ نسبت].

گَرْدانِیَہ (فت گ ، سک ر ، کس ن ، فت ی) امذ.
(موسیقی) **آواز ، آہنگ.** چھ آوازوں کے نام کی تفصیل یہ ہے ، اول سلمک ... دوسرے گردانیہ ہے وہ مقام عشاق کو پست کرنے سے اور مقام راست کے بلند کرنے سے پیدا ہوتا ہے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۴۴). راگوں کی تعداد زیادہ ہونی چاہئے مگر انہوں نے چھ ہی بتائے ہیں جن کو اپنی اصطلاح میں وہ آہنگ کہتے ہیں ... سلمک ، گردانیہ ، نوروز ، گوشت ، مارہ ، شہناز. (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۶). [گردان + یہ ، لاحقۂ نسبت].

گِرْداوَر (کس گ ، سک ر ، فت و) امث.
۱. **محکمۂ مال گزاری و بندوبست کا ایک عہدہ دار جو دورہ کر کے پٹواری کے کام کی جانچ کرتا ہے ، پٹواریوں کے حلقہ یا چنگی کا افسر گشت.** حافظ محمد صدیق صدر قانون گو... کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کی جگہ کوئی گرداور قانون گو مقرر ہونے والا ہے. (۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۸). ایک معقول حصّہ پٹواری کو جاتا ہے ، ایک حصہ برہمن کو جاتا ہے اور اسی طرح گرداور کو جاسوسوں کا کام تھا کہ وہ ٹھگوں کی نشان دہی کریں اور گرداور ان کو گرفتار کریں. (۱۹۳۴ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری ، ۲۶۰). یہ پٹواری اور گرداور قانون کے قلم سے طے ہونے والے معاملے ... مقدموں کی صورت اختیار کر لیتے ہیں. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۴۳). ۲. (ٹھگی) **وہ ٹھگ جو لوٹ مار کے لیے ادھر اُدھر مختلف مقامات پر پھر کر موقع تلاش کرے** (ا پ و ، ۸ : ۲۰۱). [گردآور (رک) کا ایک املا].

گِرداوَری (کس گ ، سک ر ، فت و) امث.
۱. **گرداور (رک) کا کام یا عہدہ.** دوسرا محرک گرداوری اور پیمائش کی روز افزوں ضرورتیں تھیں. (۱۹۳۵ ، داستان ریاضی ، ۱۵۷). ۲. **گشت ، دورہ.** جہاں تک ممکن تھا گشت و گرداوری اور گنواروں کو رعبِ ظاہری دکھانے میں کچھ تقصیر نہیں کرتے تھے. (۱۸۵۸ ، سرکشی ضلع بجنور ، ۱۳۹). ۳. **نگرانی ، پاسبانی.** اللہ تعالیٰ نے بادشاہوں کو واسطے گرداوریِ خلائق کے پیدا کیا ہے. (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت ، ۱۸). صرصر نے کہا شرارہ تو کہاں گئی تھی ، کہا بَلا لوں خیمہ کی گرداوری کرتی تھی. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۱۴۰). ۴. **اکھٹا کرنا ، فراہمی.** مشاہیر کے رطب و یابس واقعات کی گرداوری نہیں ہو سکتی جب تک کہ ہر وقت ان کے ساتھ رہا نہ جائے. (۱۹۳۱ ، احسن مارہروی (انشائے داغ (مقدمہ) ، ۱)). [گرداور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گِرْدائی (کس گ ، سک ن) امث.
گولائی ، دور ، حلقہ. جس کے نور کی گردائی تین سو ساٹھ حصے دنیا کی زمین سے بڑی ہے. (۱۷۷۱ ، تفسیر مرادیہ ، ۲۰). [گرد + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

گِرْدَڑ (کس گ ، سک ر ، فت د) امذ.
نیپال کے بدھ مذہب ماننے والوں کا دیوتا جو پرندوں کا بادشاہ مانا جاتا ہے. ان کے بعد برہمنی دیوتا شروع ہوتے ہیں ... اندر جو آسمان کا بادشاہ ہے ، گردڑ جو کُل پرندوں کا بادشاہ ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۷۵). [مقامی].

گَرْدِش (فت گ ، سک ر ، کس د) امث.
۱. **دَوری حرکت ، چکّر ، دور ، پھیر ، گھماؤ.**

غنیمت ہے یک تِل سکھی مل کے بیٹھیں
کہ گردش میں نِس دن ہے یو چرخِ مینا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۶). نجومی بولے کہ ستاروں کی گردش کے سبب یہ صورت پیش آئی ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۳). بظاہر دنیا میں بہت سی باتیں آفتاب و ماہتاب کی گردش اور ان کے سبب سے اختلافِ موسم کے اثرات سے ہوتی ہیں. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۳۳۹). وہ نقطہ ہے جس کے چاروں طرف آفاق کی گردش ہوتی ہے. (۱۹۸۵ ، اکائی ، ۶۹). ۲. **انقلاب ، زمانے کا تغیر ؛ حالات کی تبدیلی.** ہم چار صورتیں آسمان کی گردش سے اور لیل و نہار کے انقلاب سے در بہ در خاک بسر ایک مدت پھریں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸).

جو گردشیں ہمیں دکھلائیں اس کی آنکھوں نے
یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار میں دیکھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۳). گردش سے یہ وقت آ گیا کہ پیٹ بھرنے کو .. چار دانے بھی نہیں ملتے. (۱۹۱۶ ، سی پارۂ دل ، ۶۴).

گھرا ہوا ہوں زمانے کی گردشوں میں مگر
کوئی تو راستہ آشفتہ سر نکالے گا

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۳۴). ۳. **قسمت کی برگشتگی ، بدنصیبی ، بدبختی ، ادبار.**

کیا کہوں اپنی گردش قسمت
جام سے ہو کے لب بلب لوٹا
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۹).
گردش دکھا رہا ہے مجھے چرخ چنبری
کرتا ہے بات کھوٹی مری ہو اگر کھری
(۱۸۸۶ ، کلیات اردو ، ترکی ، ۲۹). **۴. مصیبت ، آفت ، ادبار.**
خالِ رخِ یار کا سرگشتہ ہوں
لایا ہے گردش میں ستارا مجھے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۹). ہم کو یقین ہے کہ اب گردش کے دن ختم ہونے والے ہیں. (۱۹۱۱ ، سی پارۂ دل ، ۱۷۶). مثلاً ہم نے سوال کیا کہ ہم پر گردش کیوں آ رہی ہے. (۱۹۷۴ ، نفسیات و ما بعد النفسیات ، ۶۲) . **۵. کسی عمارت کے اطراف کا مسقف رستہ ، غلام گردش.** پہلو کی گردش میں کتابوں کی الماریاں، لکھنے کی میزیں ہیں. (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۳۶۸).
۶. (معاشیات) لین دین کے لیے ، بازار میں زر یا روپے کا چلن. ہندوستان میں موجودہ روپیہ اس روپے سے بہت زیادہ ہے جو گردش میں رہتا ہے. (۱۹۳۱ ، سکہ اور شرح تبادلہ ، ۴۷). [ف].

---ایام کس اضا(---فت ا ، شد ی) امث.
زمانے کی گردش ، وقت کی ستمگاری ، مصیبت و ابتلا کا زمانہ.
جب آ کے فنا ڈالے گی اک گردش ایام
اک آن میں اڑ جائے گا سب چیز کا الزام
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۲). گردش ایام کی نسبت فقرے چست ہوئے. (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۲۳۵). ان کا راہوارِ خیال گردش ایام کی طرف کھینچے لیے چلا جاتا ہے. (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۲۸۰). [گردش + ایام (رک)].

---بخت کس اضا(---فت ب ، سک خ) امث.
قسمت کی خرابی ، بدقسمتی ، بدنصیبی.
گردش بختِ زبوں جورِ فلک رنجشِ یار
درد لاکھوں تھے میں کس کس کا مداوا کرتا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۶۹).
کب تری بزم میں اغیار نہیں رہتے ہیں
گردشِ بخت سے دور ایک ہمیں رہتے ہیں
(۱۹۰۹ ، احسن الکلام ، ۱۱۷). [گردش + بخت (رک)].

---پڑنا محاورہ.
افتاد پڑنا ، مصیبت آنا.
گردش پڑے گی الفتِ ابروئے یار میں
سنگِ فساں بنے گا تہہ خنجر آئینہ
(۱۸۵۸ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۶).

---چشم کس اضا(---فت چ ، سک ش) امث.
آنکھ کا اشارہ ، اشارۂ چشم ، جنبشِ چشم.
گردشِ چشم دکھا مج کوں دیے ہیں بالے
گوشۂ چشم ستی دیکھ بہت گھر گھالے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۲).
کب اوے دھیان میں لاتی ہے تری گردشِ چشم
حادثے لاکھ کرے گردشِ گردوں پیدا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶). [گردش + چشم (رک)].

---خون کس اضا(---و مع) امذ.
رگوں میں خون کا دوڑنا ، خون کی حرکت ، فشار خون. ذیابیطس اور گردشِ خون نے انہیں بے بس کر دیا تھا. (۱۹۸۹ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۸). [گردش + خون (رک)].

---دوران کس اضا(---و لین) امث.
گردش ایام ، زمانے کا تغیر ، انقلاب.
کیا کروں کس سے کہوں اس گردش دوراں کو
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۲).
یا اس بُتِ گمراہ کو لا راہِ وفا پر
یا پھیر دے اے گردشِ دوراں مرے دل کو
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷۱).
میرے لئے رفتارِ جہاں گردشِ دوراں
اک سلسلۂ شام و سحر ہو کے رہے گی
(۱۹۶۵ ، شاعر ، آگرہ ، جنوری (نگار (سالنامہ)، کراچی، ۱۹۹۱، ۶۶)). [گردش + دوران (رک)].

---دوری کس اضا(---و لین) امث.
(ہیئت) اجرامِ فلکی کا کسی کرّہ کے گرد گھومنا. یہ دونوں حرکتیں یکے بعد دیگرے کرّہ ارض کی گردش محوری و گردشِ دوری سے جو قریب تین سو پینسٹھ دن میں گرد آفتاب کے پوری ہوتی ہے ، تعلق رکھتی ہیں. (۱۹۲۱ ، القمر ، ۲۶). [گردش + دور + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دینا ف م ؛ محاورہ.
۱. دربدر پھرانا ، اذیت پہنچانا ، مصیبت میں ڈالنا ، ستم ڈھانا.
مجھی کو گردشیں دیتا ہے پھر پھر کر زمانے میں
بنا ہے مری مٹی کے لیے کیا چاک گردوں کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳). **۲. متحرک کرنا ، گھمانا ، چکر دینا.** دستے کو گردش دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ اندر کا چکر حرکت میں آتا ہے. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۱).

---زدہ (---فت ز ، د) صف.
مصیبت کا مارا ، آفت رسیدہ.
یہ خاک کون سے گردش زدہ کی ہے جس نے
دیے بگولے کے پردے میں یوں ہوا کو چرخ
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۸۵).
آگے یہ گردش کہاں تھی پر کوئی گردش زدہ
آ گیا تری نگاہِ خانماں برباد میں
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۳۸). [گردش + ف : زد ، زدن - مارنا + ہ ، لاحقۂ صفت و نسبت].

---زمانہ کس اضا(---فت ز) امث.
گردش ایام ، زمانے کی گردش ، گردشِ دوراں.

نہ ہو سکے گی حریفِ جام و سبو کبھی گردشِ زمانہ
کہ ہم تک آ کر شرابِ امروز ہو گئی ہے مےِ شبانہ
(۱۹۸۲ ، چراغِ صحرا ، ۹۵). [گردش + زمانہ (رک)].

---زمین کس اضا(---فت ز ، ی مع) امث.
زمین کی حرکت، اس پر جو نقطے یا موضع ہوں وہ بھی گردش زمین کے ساتھ گھومنے میں ۲۴ گھنٹے لیں گے. (۱۹۲۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰). [گردش + زمین (رک)].

---فلک کس اضا(---فت ف ، ل) امث.
آسمان کی گردش ، زمانے کی گردش ، انقلاب زمانہ ؛ (کنایۃً) **قسمت کی خرابی**. اس گردشِ فلک میں کیا جانے کیا ہوتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۱). [گردش + فلک (رک)].

---کار امذ.
چکر یا حرکت دینے والا ، کسی مشین یا آلے کا گھومنے والا حصہ. طاحن کی موسلی کو ایک گردش کار (Rotatur) میں لگا دیا گیا اور اس کی نلی کو ایک برف سے بھرے ہوئے بیکر میں رکھا گیا. (۱۹۶۹ ، ریگستانی ٹڈی کا ہضمی نظام ، ۶۳). [گردش + کار ، لاحقۂ فاعلی].

---کا مارا صف.
گردش زدہ ، زمانے کا ستایا ہوا.
وہ ہم گردش کے ماروں کے ہیں نالے جنکی سوزش نے
کیا اوپر تلے گردش میں لا کر آسمانوں کو
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۲۰).

---کرنا محاورہ.
گھومنا ، چکر لگانا ، پھرنا.
میں پریشان اور میری بزم برہم ہو چکی
گردشیں کرتا ہے اب یہ آسمان کس کے لیے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۵). یہ اُمید تلاش معاش ملک بملک ... گردش کیا کرتا تھا. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ترجمہ ، ۲ : ۱۲).
ہفت افلاک کو مدّت ہوئی گردش کرتے
آج تک آصفِ سابع کا نہ ثانی دیکھا
(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۹۳). وہ سب کے سب ایک ساتھ گردش کرنے لگے. (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۴۴).

---کھانا محاورہ.
۱. **گردش کرنا ، گھومنا ، چکر لگانا ، حرکت میں آنا.**
تُو نے آنکھوں کو پھرا کر جو دکھائی گردش
اے صنم ، ابلق ایّام نے کھائی گردش !
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۵). جب کوئی گول جسم اپنے مقام پر گردش کھاتا ہے تو گو اس کے اجزاء اپنے مکان کے اجزاء کے لحاظ سے بدلتے رہتے ہیں ، مگر یہ سارا جسم پورے مکان سے باہر نہیں نکلتا ہے. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۵).
۲. **مصیبت میں مبتلا ہونا** (نوراللغات).

---گردُوں کس اضا(---فت گ ، سک ر ، و مع) امث.
فلک کی گردش ، آسمان کا چکر ؛ (کنایۃً) **قسمت کی خرابی یا بدنصیبی.**
دیکھ اے گردشِ گردوں کہ میں اجمیر میں ہوں
کس قدر آج میں خوش ہوں کہ میں اجمیر میں ہوں
(۱۹۷۰ ، صد رنگ ، ۴۴). [گردش + گردوں (رک)].

---گیتی کس اضا(---ی مج) امث.
رک : گردشِ ایّام. گردش گیتی سے اس پر ایک وقت ایسا پڑا کہ اس کا راج ضبط ہونے لگا. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۷۵). [گردش + گیتی (رک)].

---لیلُ و نہار کس اضا(---ی لین،سک ل،و مج،فت ن)امث.
گردش ایام ؛ (کنایۃً) **آفت و مصیبت ، پریشانی ، خرابیٔ قسمت.**
آتا نہیں قرار دل بے قرار کو
کیا ہو گیا ہے گردشِ لیل و نہار کو
(۱۹۷۵ ، صد رنگ ، ۹۷). [گردش + لیل + و (حرف عطف) + نہار (رک)].

---مِحْوَری کس صف(---کس مج م ، سک ح ، فت و) امث.
کسی کُرے کا اپنے محور پر گھومنا. یہ دونوں حرکتیں یکے بعد دیگرے کرۂ ارض کی گردشِ محوری و گردشِ دوری سے جو قریب تین سو پینسٹھ دن میں گرد آفتاب کے پوری ہوتی ہے ، تعلق رکھتی ہے. (۱۹۲۱ ، القمر ، ۲۶). زمین کی گردشِ محوری کے سبب ایک مصنوعی سیّارہ لاہور ، کراچی کا فاصلہ اس سیّارے سے ۱۵ فی صدی زیادہ سفر کرتا ہے. (۱۹۶۳ ، مصنوعی سیّارے ، ۱۴۸). [گردش + محور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---میں آنا محاورہ.
مصیبت میں پھنسنا ، چکر میں آنا ، ادبار میں پھنسنا.
جام ہی کے ساتھ گردش میں مقدّر آگیا
آنکھ ساقی سے ملائی تھی کہ چکّر آگیا
(۱۹۵۰ ، صفی ، د (مقدمہ) ، ۲۱).

---میں رہنا محاورہ.
پریشانی میں گرفتار ہونا ، مصیبت یا ادبار میں مبتلا رہنا. غرض اس شوق کی وجہ سے یہ ہمیشہ گردش ہی میں رہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۰۰).

---میں ہونا محاورہ.
گردش میں آنا ، مصیبت میں پڑنا.
مصحفی کے پاؤں میں چکر نہ ہو دیکھے کوئی
یوں ہی اک مدّت سے یہ مسکیں جواں گردش میں ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۲۰).
آسماں کے ہاتھ سے کیا اک جہاں گردش میں ہے
اب یہی رہتا ہمیشہ آسماں گردش میں ہے
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۱۷۴).

ـــ نُما (ـــ ضم ن) امذ.
(برقیات) **ایک آلہ جس سے کسی (تیز رفتار) شے کی گردش کا اندازہ لگایا جاتا ہے اور وہ اس طرح کہ گھومتی شے ہر وقفے کے ساتھ ضیا پاشی کی جاتی ہے اور گھومتی ہوئی طشتری میں رکھے ہوئے روزنوں میں سے اسے دیکھا جاسکتا ہے نیز آلہ جو ستاروں کی گردش بتاتا اور ثابت کرتا ہے ، حرکت پیما.** ١٨٥٢ء میں اس نے گردش نما ایجاد کیا. (١٩٣٥ ، طبیعیات کی داستان ، ١ : ٣٩٠). اگر گردش نما (Strobscope) کی تعداد ارتعاش ... اتنی ہی ہو جتنی گردشی سمتیہ کی ہے تو ہر تصویر ... میں گردشی سمتیہ اپنے اصلی مقام پر ہی آئے گا. (١٩٧٣ ، موجیں اور اہتزازات ، ١٣٥) . [گردش + ف : نما ، نمودن - دیکھنا ، دکھانا].

گَرْدِشا (فت گ ، سک ر ، کس د) صف مذ.
رک : گردش نما ، گردش کرنے والا. جائرو قطب نما ... برق قوت سے چلنے والا گردشا ہے. (١٩٥٧ء سائنس سب کے لئے ، ٣٦٥). [گردش (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت تذکیر].

گَرْدِشی (فت گ ، سک ر ، کس د) امث.
گردش سے متعلق یا منسوب ، چکّر دار ، حلقہ دار ؛ تراکیب میں مستعمل. چوتھے جانب اوس کی پھاٹک تک چڑھاو اور گردشی راستہ ہے. (١٨٨٩ ، رسالہ حسن ، مارچ ، ٦٧). [گردش + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ حَرَکَت (ـــ فت ح ، سک ر ، فت ک) امث.
(سائنس) **کوئی بھی حرکت جو یکساں وقفوں کے بعد اپنے آپ کو دہرائے ، ایسی حرکت جو لگے بندھے وقفے کے بعد بار بار پیدا ہوتی رہے ، دوری حرکت.** گردشی حرکت(Rotatory Motion) میں پہلا امر جس پر زاویائی اسراع کا انحصار ہے قوت نہیں ہے (١٩٦٥ ، مادے کے خواص ، ١٥٣). توانائی گردشی حرکت کے باعث ہوتی ہے. (١٩٨٣ ، کیمیا ، ٩٥). [گردشی + حرکت (رک)].

ـــ دِن (ـــ کس د) امذ.
(ہیئت) **زمین کی گردش کے حساب سے پورا ہونے والا دن جو شمسی دن سے چار دقیقہ کم ہوتا ہے.** شمسی دن گردشی دن سے ٤ دقیقہ زیادہ طویل ہوتا ہے. (١٩٢٣ ، نگار ، فروری ، ١١١). [گردشی + دن (رک)].

ـــ فَنْڈ (ـــ فت ف ، سک ن) امذ.
ایسا فنڈ یا محفوظ سرمایہ جسے کسی خاص مقصد کے لیے قائم کیا جائے جیسے وظائف دینے کے لیے جو وصولیابیوں کے سبب مستقلاً جاری رہے. اس مقصد کے لئے ٦ کروڑ کی رقم (تین کروڑ ہر صوبہ کے لئے) بطور گردشی فنڈ رکھی گئی ہے. (١٩٦٠ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ٣٤٢). [گردشی + فنڈ (رک)].

گِرْدَگاں (کس گ ، سک ر ، فت د) امذ.
اخروٹ ؛ چار مغز.

نشانہ کرتے ہیں کیونکر وہ خال و ابرو سے
جو گردگاں نہیں ہو تل ، بھنویں غلیل نہیں
(١٨٧٨ ، سخن بے مثال ، ٦٥).

گلہ ہے بخت کی نیرنگیوں سے لاحاصل
عبث ہے شکوہ کہ گنبد پہ گردگاں نہ رہا
(١٩٢١ ، بہارستان ، ٢٦٨). [ف].

گَرْدَن (فت گ ، سک ر ، فت د) امث.
١. **سر اور تن کا درمیانی حصّہ ، جسم کا ایک بہت اہم عضو جو سر اور جسم کے درمیان ہوتا ہے ، گلو ، گلا ، عنق.**

جو اوس دیو کوں بند سوں آزاد کر
چڑاتے ہمے اوس کی گردن اوپر
(١٦٧٠ ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ٣٤).

دو ہاتھ گردن سیں دینی جکڑ
رکھے ٹخنوں گھٹنوں تلک جکڑ کر
(١٧٦٩ ، آخر گشت ، ٣٨).

نانا کے ساتھ پیار میں دونوں کا ساتھ تھا
گردن میں ایک ان کا اور اک اُن کا ہاتھ تھا
(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٤). کان کی لووں کے نیچے اور گردن پر میل کی پرانی تہوں پر نئی تہیں چڑھتی رہتیں. (١٩٨٧ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ١٧٩). ٢. (ا) **صراحی یا مینا وغیرہ کے اوپر کا تنگ حصّہ جہاں سے خم شروع ہوتا ہے.** آدمی میں برا فعل نا اچھنا ، صراحی کی گردن پر گنہ کا بھار نہ دھرنا. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٣٠).

جب رکاوٹ ہوئی آپس میں تو ہم رندوں نے
دستِ ساقی طرفِ گردنِ مینا کھینچا
(١٨٥٤ ، غنچۂ آرزو ، ٧).

گردنِ شیشہ جو ساغر پہ جُھکی اے ساقی
کالی متوالی گھٹا جھوم اٹھی اے ساقی
(١٩٣٨ ، غزلستان ، ١٣٥). (اا) **کسی ظرف کے اوپر کا تنگ حصّہ.** نل کی چوٹی بند ہوتی ہے اور فشارہ اس چوٹی کی ایک تنگ گردن میں سے بھرتا ہے. (١٩٢١ ، سکون سیالات ، ٢٦١). ٣. (طب) **رحم کے تنگ حصّے کا نام ، عنق الرحم.** رحم کے چار جانے ہیں یعنی ایک پیندا دوسرے بدن ، تیسرے گردن ، چوتھے منہ. (١٨٣٨ ، اصولِ فن قبالت (ترجمہ) ، ٢٣). ٤. (نباتیات) **بیضہ کا اولین جو ایک صراحی نما عضو ہوتا ہے نسبۃً زیادہ باریک حصہ.** پودے کے راسی حصہ کو کھرچنے پر کئی اولین بیضے جدا ہوجائیں گے ، ایک کا انتخاب کرو اور اس میں دیکھو: (ا) گردن (ب) بطنی حصّہ. (١٩٣٨ ، عملی نباتیات ، ١٣٤). [ف].

ـــ اُتارْنا محاورہ (قدیم).
سر کاٹنا ، سر قلم کرنا.

پیادے بھی یک وار ماریا اونے
سو گھوڑے کی گردن اوتاریا اونے
(١٦٨١ ، جنگ نامۂ سیوک (ق) ، ٧٣).

حکم جلّاد کو کیا کہ ابھی تن سے گردن اُتار بڑھیا کی
(١٨١٠ ، ہشت گلزار (مہذب اللغات)).

---اُٹھانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **گردن اونچی کرنا ، سر اٹھا کر دیکھنا.**

جامِ شراب ناب ہے ساقی لیے کھڑا
گردن تو مثلِ گردنِ مینا اُٹھائیے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۱). ۲. **احسان‌مند نہ ہونا ، برابری کرنا ، سر اٹھا کے چلنا.** ایک شخص بھی نہیں جو سرسید کے بار احسان سے گردن اٹھا سکتا ہو. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۵۷).

اترا کے مرے حضور گردن نہ اٹھاؤ
یہ بارگہِ بلند ہے ہوش میں آؤ

(۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۹۷).

---اُٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
گردن بلند ہونا ، سر اونچا ہونا ، (گردن اٹھانا (رک) کا لازم).

دنیا میں گو کہ بارِ گراں ہے بہت مگر
گردن اُٹھے نہ جس سے وہ احسان کا بار ہے

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۴۲).

نکل آئی پردے سے بنت‌العنب
صراحی کی گردن اُٹھے خاک اب

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۳۵۶).

---اُڑا دینا/اُڑانا محاورہ.
۱. **سر تن سے جُدا کر دینا ، گردن کاٹنا ، سر قلم کرنا ؛ قتل کرنا ، مار ڈالنا.** تم جاسوس ہو ... اب تمہاری گردن اڑائی جائے گی. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۳ : ۲۱۲). اگر تم نے فوراً اس کا علاج نہ کیا تو میں تم سب کی گردنیں اڑا دوں گا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۶). مامون رشید نے حکم دیا کہ ان سب کی گردن اڑا دو. (۱۹۸۴ ، طوبی ، ۳۱۷). ۲. **غارت کرنا ، خاتمہ کر دینا ، ملیا میٹ کر دینا.** ایک صاحب بولے ، آپ موضوع زیر بحث کی گردن اڑا رہے ہیں. (۱۹۶۹ ، افسانہ کردیا ، ۱۰۰).

---اَزْمُو بارِیک فقرہ.
کسی حکم کو بلاچون و چرا مان لینے کے موقع پر بولتے ہیں ، سر تسلیم خم ہے. عنتر نے عرض کی گردن ازموباریک ، کیا مجال جو حضور کے سامنے خلاف کہوں. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۵۴).

---اَکڑانا محاورہ.
رعب اور دبدبہ دکھانا ؛ اترانا ، غرور کرنا. راجا (ماہی) جو آتے وقت پالکی میں گردن اکڑا کے بیٹھا ہوا تھا ، واپسی پر اوندھے منہ لے جایا گیا. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب ، ۱ : ۲۸۵). ہمیں تو گردن اکڑا کر ، سینہ تان کر اور ایک خاص رُعب دبدبے کے ساتھ چلنا چاہیے. (۱۹۸۵ ، تماشا کہیں جسے ، ۱۰۹).

---اَکڑ جانا ف مر ؛ محاورہ.
گردن اینٹھ جانا ، گردن کے پٹھوں کا سخت ہو جانا (گردن اکڑانا (رک) کا لازم).

کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو
بیکل ہو تک جو نیند میں گردن اکڑ گئی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۴۴).

---اُونچی ہونا ف مر ؛ محاورہ.
گردن اوپر اُٹھنا (شرم یا ندامت سے) جھکا ہوا سر اونچا ہونا ، بارِ احسان سے نکل سکنا.

کرم سے اپنے وہ بخش دیگا ظفر ہمیں لیکن اسکے آگے
ہماری گردن نہونے دیگی ہماری شرمِ گناہ اونچی

(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۳۲).

دیکھ کر آئنہ اونچی تری گردن نہ ہوئی
سچ کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۷۲).

---اَینٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
گردن کا اکڑ جانا ، گردن کے پٹھوں کا جکڑ جانا ، ہوائے سرد کے اثر سے اعصاب میں تشنج پیدا ہو جانا جس سے گردن کو جنبش دینے میں دشواری ہوتی ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---اَینٹھی رَہنا محاورہ.
کھنچا کھنچا رہنا ، خفا رہنا ، آزردہ رہنا.

کچھ نظر آتی ہے ادھلی تری چتون کوکا
ان دنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کوکا

(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ)).

---باندھنا ف مر ؛ محاورہ.
گلے میں رسّی ڈال کر باندھنا.

پہلا تو وہ تھا ظلم کہ باندھی مری گردن
اب بازوئے زینب میں رسن باندھیں گے دشمن

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)).

---بَچ جانا/بچنا محاورہ.
جان بچنا ، کسی کے ظلم و جبر سے محفوظ رہنا ، بچ جانا. کسی طرح فرعون کے ظالم ہاتھوں سے اس معصوم کی گردن بچ جائے. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۱۰).

---بَنْدھوانا محاورہ.
رک : گردن باندھنا جس کا یہ متعدی المتعدی ہے؛ شکست مان لینا.

ہوا آج ایک حملہ میں یہ انجام اس لڑائی کا
کہ خود گردن کشوں نے گردنیں بندھوائیں بڑھ بڑھ کر

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۵۳).

---بُلَنْد کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
گردن اٹھانا ؛ (فخر سے) سر اونچا کرنا. گردن بلند کر کے کیا دیکھتا ہوں کہ مہ پارہ شق ہوا ہے. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۹۳). ہماری قوم ان کا نام لیتے ہوئے ہمیشہ فخر و ناز سے گردن بلند کرتی رہے گی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۲۸).

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ.
گلے کے ایک زیور کا نام ، گلوبند. حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا... جب وہاں سے پھریں تو گردن بند جس میں مہرۂ یمانی پڑا تھا ،

گلے میں نہ پایا (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۹۹). [گردن + ف : بند ، بستن - باندھنا].

--- پر (---فت پ) م ف.
ذمے ، سر پر. وہ لوگ اپنی زندگی آپ تلخ کرتے ہیں اور عورتوں کا سبر اپنی گردن پر لیتے ہیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۲ : ۱۶). حقیقی حاجت‌مند کا عذاب تیزی گردن پر ہوگا او مکار بڑھیا تو نے اپنی ہم‌جنسوں کو تباہ و برباد کر دیا. (۱۹۲۵ ، گرداب حیات ، ۴۴).

--- پر اِحسان ہونا محاورہ.
مرہونِ منت ہونا ، بارِ احسان سے سر جُھکا ہونا.

آزاد کئے قید میں تسبیح کی اس کون
ہے گردن زنار پہ احسان ہمارا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۵).

جب سے اہلِ حسن کی گردن پہ ہے احسانِ عشق
حسن کے پیکر میں جب سے جلوہ‌گر ہے جانِ عشق

(۱۹۱۶ ، نقوشِ مانی ، ۳۰).

--- پر بوجھ رہنا محاورہ.
۱. بارِ اعمال ذمے رہنا ، گناہوں کا وبال سر پر رہنا.

کہہ دو شیریں سے نہیں رہ جائے گا گردن پہ بوجھ
روز شب کہسار کے پتھر ہی ڈھوتا ہے کوئی

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱۴۳). **۲. بار احسان رہنا ، احسان‌مند ہونا ؛ گراں خاطر ہونا ، ناگوار ہونا ، سرگرانی کا موجب ہونا ، باردوش ہونا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

--- پر بوجھ لینا محاورہ.
۱. کسی کام کی ذمہ‌داری اپنے سر لینا ، ذمہ‌داری قبول کرنا.

خاک کے پتلے نے وہ بوجھ لیا گردن پر
کہ سمجھتے تھے جسے عرش کے حامل بھاری

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۲). **۲. ممنون احسان ہونا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). **۳. گنہ‌گار بننا ، گناہوں کا وبال اپنے سر لینا.** اس نے میرا کیا قصور کیا ہے جو ذبح کروں ، مرتے مرتے اسکے خون کا بوجھ اپنی گردن پر لوں. (۱۸۹۲ ، شبستان سرور ، ۵۴).

--- پر بوجھ ہونا محاورہ.
بار احسان میں دبنا ، کسی کا ممنونِ احسان ہونا ؛ گناہوں کا وبال سر پر ہونا ؛ ناگوار خاطر ہونا ؛ گراں بار ہونا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- پر جُوا رکھنا محاورہ.
۱. اہم کام کسی کے ذمے کرنا ، بار ڈالنا (نوراللغات). **۲. کوئی بھاری کام ذمے لینا ؛ محنت کے لیے مستعد ہونا ، اپنی مدد آپ کرنا.**

بس اب اپنی گردن پہ رکھو جُوا تم
کرو حاجتیں آپ اپنی روا تم

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۱۵). **۳. جورو والا بنانا ، قبیلدار بنانا ، متاہل کرنا** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). **۴. اطاعت قبول کرنا ، تابعداری کرنا** (فرہنگِ آصفیہ).

--- پر چُھری پھیرنا محاورہ.
۱. ذبح کرنا ، گلا کاٹنا.

ذبح ہونے کا مزہ جانتا گر صید حرم
آپ گردن پہ چُھری پھیر کے بسمل ہوتا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۷). **۲. صریح ظلم کرنا ، سخت نقصان پہنچانا.** ایسے ایسے وفادار تو ان کے دوست ہیں جنھیں دوست کی گردن پر چھری پھیرنے میں بھی عار نہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۶).

--- پر چُھری چلانا محاورہ.
ذبح کرنا ، گلا کاٹنا ؛ گردن پر چھری پھیرنا. اگر کوئی ہماری گردن پر چھری بھی چلا دے تو اس کی آنکھوں میں آنسو نہ آئے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۸).

--- پر چُھری چلنا محاورہ.
۱. ذبح کیا جانا ، گلا کاٹا جانا.

کھول دے آنکھیں دمِ ذبح نہ دیکھوں گا تجھے
پر چھری اپنی تو گردن پہ میں چلتی دیکھوں

(۱۸۵۴ ، ذوق (نوراللغات)). **۲. کمال ظلم ہونا ، حق تلفی ہونا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- پر حَق رَہنا محاورہ.
کسی کی حق شناسی کا بار گردن پر رہنا ، کسی کے ذمے کسی کا حق رہنا.

نہ مارا جان کر بے‌رحم قاتل تیری گردن پر
رہا مانندِ خونِ بے‌گنہ حق آشنائی کا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۶).

--- پر حَق ہونا محاورہ.
کسی کے ذمے فرض ہونا. تیری خدمت کے حق ایسے میری گردن پر ہیں کہ جو تجھ سے ایسی حرکت ہوتی ہے تو معاف کرتی ہوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۱).

جنوں کی دستگیری کس سے ہو گر ہو نہ عریانی
گریباں چاک کا حق ہو گیا ہے میری گردن پر

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۸). ان کی گردن پر سب سے پہلا حق یہ ہے. (۱۹۰۶ ، حقوق الاسلام (ترجمہ) ، ۱۳).

--- پر خَط کھینچنا ف س ؛ محاورہ.
گردن اُڑانے سے پہلے جلّاد کا مجرم کی گردنوں پر نشان لگانا ، گردن اُڑانے کو تیار ہونا.

زندگی کیا جب نہ آئے خطِ یار
کھینچ دے گردن پہ اے جلّاد خط

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۵). عدیل طیل نے حکم اوّل دیا ، جلّاد نے گردن پر خط کھینچا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۸۶).

--- پر خَنجر چَلانا محاورہ.
گلے پر چھری پھیرنا ، ناانصافی کرنا ، بہت ظلم کرنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- پَر خَنجَر چلْنا محاورہ.
اذیت پہنچنا ، تکلیف پہنچنا (گردن پر خنجر چلانا (رک) کا لازم).

بزم سے اٹھ کر جو تم باہر چلے
گردن عشاق پر خنجر چلے

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

--- پَر خُون رَہْنا محاورہ.
کسی کے قتل میں ماخوذ کیا جانا ، قتل کا ذمہ دار ٹھہرایا جانا.

گرفتاری کروں گی تجھ کو کر فن
رہے گا خون میرا تیری گردن

(۱۷۹۶ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۱۶).

دو ٹکڑے ہو کے سر نہ فقط تن پہ رہ گیا
خوں بھی اجل گرفتہ کی گردن پہ رہ گیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۸۶).

--- پَر خُون سوار ہونا محاورہ.
۱. (اَ) **کسی کے قتل کرنے پر آمادہ ہونا ، کسی کی جان لینے کے درپے ہونا.**

کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر
گردن پہ ان کی خون ہمارا سوار ہے

(۱۸۴۶ ، آتش (مہذب اللغات)).

گردن جھکائے بیٹھے ہیں کیا بزم ناز میں
گردن پہ ان کی خون کسی کا سوار ہے

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۵۹). (اا) **خونی کا اپنی زندگی سے ہاتھ دھو کر دوسرے کے پیچھے پڑنا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. **کسی کے قتل کا وبال سر پر رہنا.**

ہمیشہ سر نگوں دیکھا ندامت سے زمانے میں
سوار اب تک ہے خون کوہکن شیشے کی گردن پر

(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۱۶۶).

--- پَر خُون لینا محاورہ.
کسی کے قتل کا گناہ اپنے سر لینا ، قتل کا مجرم بننا.

کھلا رنگ شفق سے یہ کہ ہر روز اپنی گردن پر
ہزاروں خون ناحق چرخ لیلی فام لیتا ہے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۵).

لیے انکار ساقی نے ہزاروں خون گردن پر
نگاہیں ڈوب کر رہ گئیں جام لبالب میں

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۰).

--- پَر خُون ہونا محاورہ.
کسی کے قتل کا گناہ سر پر ہونا ، قتل کا مجرم ہونا. ہمارا خون تماری گردن پر ، ہمنا پانی کا نگاہ کرنا نہیں تو سب لشکر پیاسے مرتے ہیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۹). ہم نہیں چاہتے جو فردائے قیامت یہ خوں ہماری گردن پر ہووے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۶).

گردن گل چیں پہ ہے بلبل کا خون
بیٹھ پر پھولوں کا گر پشتارہ ہے

(۱۸۳۸ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۵).

قربانی کا حکم ہے چلو یوں ہی سہی
گردن پہ کسی غریب کا خوں ہی سہی

(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۸۹).

--- پَر سَوار ہونا محاورہ.
۱. **کسی بات یا کام کے لیے مجبور کرنا ، پیچھے پڑنا.**

عبث ہے یاں تو سر ملک و فوج شاہوں کو
کہ ہے اجل کا پیادہ سوار گردن پر

(۱۸۲۷ ، کلیات جسونت سنگھ پروانہ ، ۲۲۸). فقیر کی گردن پر سوار ہو کر اردو کی غزل لکھوائی. (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۵۰).
۲. **سخت تقاضا کرنا ، درشتی سے مطالبہ کرنا.**

نائی دھوبی کنجڑے بھٹیارے قصائی نابکار
ایک کوڑی کے لئے ہوتے ہیں گردن پر سوار

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۹۲).

--- پَر لَہُو رَہنا محاورہ.
قتل کا وبال کسی کے ذمے رہنا.

ابھی چل بسوں اٹھ کے چل دے جو تو
رہے تیری گردن پہ میرا لہو

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی (نوراللغات)).

--- پَر لینا محاورہ.
سر پر اٹھانا ، ذمے لینا. وہ لوگ اپنی زندگی آپ تلخ کرتے ہیں اور عورتوں کا صبر اپنی گردن پر لیتے ہیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۲ : ۱۶). وہ بولیں کہ مرتی ہوں قرض کی فکر ہے کہ گردن پر لئے جاتی ہوں. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۲۸).

--- پَر وَبال پڑنا محاورہ.
کسی پر عذاب نازل ہونا ، گناہ کا بار کسی کے سر پڑنا.

میں نے تو سر دیا پر اے جلاد
کس کی گردن پہ یہ وبال پڑا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۸).

--- پَر وَبال لینا محاورہ.
عذاب ذمے لینا ، گناہ کا بار اپنے سر لینا.

دل وابستہ کا گردن پہ نہ لے اپنے وبال
آج جُوڑے کو صنم بہر خدا کھول کے چل

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۹).

گردن پہ کیوں وبال لیا سر کو کاٹ کر
تقصیر وار شمع کا گلگیر ہو گیا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۷).

--- پَر وَبال ہونا محاورہ.
کسی عذاب وغیرہ میں گرفتار ہونا جب تک اس کا کفارہ ادا نہ کیا جائے (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- (پَر) پَڑنا محاورہ.
سر رہنا ، ذمے ہونا. کوئی سبب سے وہ بات اُلٹی ہو جائے تو پھر اس کی گردن پڑے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۱).

---پکڑ کر اٹھوا دینا محاورہ.
بے عزت کر کے نکلوا دینا ، دھکے دے کر نکلوا دینا.

اس میں کچھ اس سے ہو گئی ان بن
اس کو اٹھوا دیا پکڑ گردن

(۱۷۸۰ ، سودا (مہذب اللغات)).

---پکڑ کر نکال دینا محاورہ.
گردن میں ہاتھ ڈال کر نکال دینا ؛ بے عزتی سے دھکے دے کر نکال دینا ، بے عزت کر کے نکال دینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---پکڑ کر نکلوا دینا محاورہ.
رک : **گردن پکڑ کر نکال دینا ، جس کا یہ متعدی المتعدی ہے.** کسی اور صحبت میں ہوتے تو گردن پکڑ کر نکلوا دئے جاتے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۹۲).

---پکڑنا محاورہ.
گردن گرفت میں لانا ، گردن جکڑ لینا ، حاوی ہو جانا ، تابع کر لینا ، مسلط ہو جانا. گورے نے ہاتھ بڑھا بڑی بی کی گردن پکڑ لی. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۲).

غیر ملکی ہاتھ نے گردن پکڑی قوم کی
غیر ملکی ہاتھ سے پنجہ کشی تو کیجیے

(۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ جولائی ، ۳).

---پھرنا محاورہ.
گردن مڑ جانا.

پھری گردن ہے لقوہ سے جو منقل میں چمن کے اب
کلی لالہ کی گرد نرگس بیمار اخگر ہے

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۸۷).

---پھنسانا محاورہ.
گردن کو پھندے میں پھنسانا ؛ اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنا ؛ ذمہ لینا ، جواب دہ بننا ، ذمہ دار ہونا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات).

---پھنسنا محاورہ.
بلا میں گرفتار ہو جانا ؛ مجبور ہونا ، مقید ہونا ، ذمہ دار ہونا ، جواب دہ ہونا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

---پھیرنا محاورہ.
سرکشی کرنا ، حکم نہ ماننا ، منحرف ہونا.

جو ناجی ڈر نہ ہوتا معصیت کا
نہ گردن پھیرتا فرماں سیں یوسف

(۱۷۳۱ ، ناجی ، د ، ۱۳۰).

---تابی امث.
سرتابی ، انحراف ، عدول حکمی ، نافرمانی. خواجہ عمرو کے حکم سے گردن تابی نہ کرے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۷). ہم حضور کے کسی حکم سے گردن تابی نہیں کر سکتے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۳ : ۶). اف : کرنا ، ہونا. [گردن + ف : تاب ، تافتن - پھیرنا ، موڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---توڑ (---و مج) امذ.
۱. **گردن توڑنے والا ؛ (بنوٹ) ایک داؤ کا نام.** بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی علی ڈبرک انی ... گردن توڑ. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۴۸). [گردن + توڑ (توڑنا (رک) سے)].

---توڑ بخار (---و مج ، سک ڑ ، ضم ب) امذ.
(طب) **دماغ کے پردوں کی سوجن اور سوزش ، التہاب سحائی (انگ : Meningitis) ، بخار کی ایک قسم جس میں گردن اکڑ جاتی ہے.** گردن توڑ بخار (Meningitis) ، یہ اصطلاح یونانی لفظ کے مفہوم کو اردو میں ادا کرتی ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۴). گزشتہ دو ہفتوں میں ۱۵ گردن توڑ بخار کے مریض بچے لائے گئے تھے. (۱۹۸۹ ، جنگ ، کراچی ، ۹ جولائی ، ۲). [گردن + توڑ + بخار (رک)].

---توڑ ڈالنا محاورہ.
ذلیل کرنا (دریائے لطافت ، ۹۲).

---توڑنا ف م ؛ محاورہ.
گردن مروڑنا ؛ مارنا ، سزا دینا ؛ مغلوب کرنا.

جو لشکر پھرے گا میری بات تھے
توڑوں گا ہی میں گردناں ہات تھے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۸۸).

شیشہ کو توڑا اگر تو نے لڑا کر جام سے
محتسب رکھ دے تری گردن برابر توڑ کر

(۱۸۱۸ ، آتش ، ک ، ۷۶).

اس کا احسان اٹھانا ہے ہمیں
گردن اے بار ندامت مت توڑ

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۱۰۰). اوہ میرے بہادر واہ تو اس کی گردن توڑے نہ توڑے ہوئی تو ایسی کترے گا جیسے قینچی سے. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، جانورستان ، ۱۱).

---توڑنے والا صف مذ (مث : گردن توڑنے والی).
بہت مشقت طلب ، تکلیف دہ ، بہت محنت کا کام. محلہ کی خدمت سپاہی کی گردن توڑنے والی اور لذتوں کو خاک میں ملانے والی ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۶۰).

---تیار ہونا محاورہ.
گردن کا فربہ اور موٹا ہونا ؛ جان دینے پر آمادہ ہونا ، قتل ہونے کے لیے گردن جھکانے پر رضا مند ہونا.

اس قدر تنگ گریباں نہیں زیبا پیارے
پھانسی دیجے اسے گردن ہے ہماری تیار

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۷۸).

---ٹوٹ گئی فقرہ.
کمر ٹوٹ گئی ، حوصلہ نہ رہا ، ضعیف ہو گیا (جامع اللغات).

---ٹوٹنا ف م ؛ محاورہ.
گردن کی ہڈی کا شکستہ ہونا ؛ تباہ ہونا. ارے میں مرگئی ، اے میاں ... میری گردن ٹوٹی. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۲).

---جھکا کر چلنا ف مر ؛ محاورہ.
گردن نیچی کر کے چلنا ، خاموشی سے چلنا.

پیشتر اس کے کہ ہم پھر سے مخالف سمت کو
بے خدا حافظ کہے چل دیں جُھکا کر گردنیں

(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۹۶).

---جُھکا لینا ف مر ؛ محاورہ.
گردن نیچی کرنا ؛ شرمندہ ہو جانا . وہ بار بار ایک دوسرے کو مسکرا کر دیکھتے ، مگر جلد ہی گردنیں جھکا لیتے. (۱۹۶۵ ، کانٹوں میں پھول ، ۷۴).

---جُھکانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. گردن نیچی کرنا ، گردن خم کرنا ، سر جُھکانا.

گردن جھکائے برچھیاں کھایا کیے امام
خوں میں قبا رسول کی تر ہو گئی تمام

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱). سپاہی اس کا منہ دیکھنے لگا اس نے گردن جُھکا دی. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۶۸). ۲. دوسرے کی گردن نیچی کرنا ، زیر کرنا ، مغلوب کرنا.

حسن اے حسن جھکا دی مری گردن تو نے
عشق اے عشق تو ہی بارِ سرِ دوش رہا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۱۸).

کوئی دن میں نصاریٰ دیکھ لیں گے
کہ ہم نے گردنیں اُن کی جُھکائیں

(۱۹۳۱ ، چمنستان ، ۴۴). ۳.حکم مان لینا ، سر تسلیم خم کرنا ، اطاعت کرنا.

جو انقلاب ہو شیب و شباب میں منظور
جھکائیں شام و سحر اپنی گردن تسلیم

(۱۸۷۴ ، کلیات منیر ، ۱ : ۶۳). اس کے فیصلوں پر لوگ گردن جھکا دیتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۷).

گردن نہ جھکا اگر ہو دشمن رستم
احسان نہ لے دوست جو ہو حاتم طے

(۱۹۸۴ ، دستو زرفشاں ، ۱۲). ۴. شرمندہ ہونا ، نادم ہونا ، سر تسلیم خم کرنا.

گر اشارہ قتل رونق پر نہ تھا کچھ آپ کا
غیر کی پُرسش پہ کیوں گردن جھکائی آپ نے

(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۳۲). ان کی قابلیت و لیاقت کے سامنے گردنیں جُھکا دیں. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۷). ۵. ادب کرنا ، لحاظ کرنا. عناصر سے «تو تو میں میں» پر ایک نظم ہے لیکن گردن جھکا کے کہنا پڑتا ہے «کہ یونہی سی ہے». (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۳ : ۹). ۶. ادب سے سلام کرنا ، آداب بجا لانا.

جناب سلطانِ عشق وہ ہیں کرے جو اے داغ اک اشارہ
فرشتے حاضر ہوں دست بستہ ادب سے گردن جھکا جھکا کر

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۰). ۷. شرمندہ کرنا ، زیر بار احسان کرنا.

کون عالم میں ہے ایسا جو نہیں سر بسجود
کس کی گردن کو جھکاتا نہیں احسان تیرا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۶۰).

---جُھکائے بیٹھنا محاورہ.
خاموش بیٹھنا ، ادب سے سر جُھکا کر بیٹھنا. وہ مزار پر گردنیں جُھکائے بیٹھ گئے. (۱۹۷۹ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۱۱۱).

---جُھکنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. گردن نیچی ہونا ، گردن خم ہونا ، سر جُھکنا.

مرے پرتو سے ہوا دیدۂ ساغر پُرنور
جھک گئی گردن شیشہ بھی باایں کبر و غرور

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۰۸). گردن جُھک گئی آنکھوں سے آنسو رواں تھے. (۱۹۷۹ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۱۱۰). ۲. سر تسلیم خم ہونا ، سلام کے لیے سر کا خمیدہ ہونا ؛ مطیع ہونا.

بیٹھا ہو جہاں پاس سلیمان کے آصف
وہاں کیوں نہ جُھکے قیصر و فغفور کی گردن

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۲). اگر میں اسی روز اسے قتل کر دیتا جس روز میری گردن جُھکی تھی تو میں آج سے بہت پہلے آزاد ہوگیا ہوتا. (۱۹۶۵ ، چوراہا ، ۳۶). ۳. شرمندہ ہونا ، خجل ہونا. ایک خاتون محترم کے آگے تیری گردن ہمیشہ کے لیے جھک گئی. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۸۴). ۴. زیر ہونا ، مغلوب ہونا. دنیا کی زندگی ایک مسلسل اور دائمی جنگ ہے جس کے ہولناک معرکوں کے سامنے بڑے بڑے تاجداروں کی گردنیں جُھکی ہیں. (۱۹۰۴ ، المدینہ والاسلام ، ۱۱).

---جُھکوانا ف مر ؛ محاورہ.
سر خم کرانا ؛ اطاعت کرانا.

غرورِ جاہ و حشمت عشق میں ہرگز نہیں رہتا
گدا کے آگے جھکواتا ہے یہ شاہوں کی گردن کو

(۱۸۹۷ ، دیوانِ غافل ، ۶۴).

---چُرانا محاورہ.
مُنھ موڑ لینا ، بے اعتنائی کرنا ، بے توجہی کرنا ، جان چُرانا. جائز یا ممکن سفارش میں کسی صاحب حاجت مسلمان سے جو شخص گردن چراتا ہے اسے مولوی صاحب «متاعِ خیر» کہتے ہیں. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۸ : ۳).

---چُھڑانا محاورہ.
۱. غلامی سے آزادی حاصل کرنا ، رہائی پانا ، آزاد ہونا ، نجات پانا ، خلاصی ہونا. دبوے مال اس کی محبت پر ناتے والوں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور راہ کے مسافر کو اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قران مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲۵). جن کے دلوں کو اسلام سے الفت دی جائے اور گردنیں چھوڑانے میں اور قرضداروں کو اور اللہ کی راہ میں اور مسافر کو یہ ٹھہرایا ہوا ہے اللہ کا. (۱۹۱۱ ، احمد رضا خاں بریلوی ، ترجمہ قرآن ، ۳۱۵). ۲. مصیبت سے رہائی پانا ، نجات پانا. کشمیر نے ہندوستان کے نوآبادیاتی شکنجے سے اپنی گردن چُھڑانے کے لیے سرگرم جد و جہد شروع کر دی ہے. (۱۹۷۷ ، دیدہ ور ، ۷۹).

---حلال کرنا محاورہ.
۱. **گردن کاٹنا ، ذبح کرنا ، قتل کرنا.**
کرو ایسے راجہ کی گردن حلال
بکھیڑا ہی جائے مٹے یہ وبال
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۶۳).
چھری نکلی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے
پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۶۱). ۲. **حق تلفی کرنا ، ظلم و ستم کرنا ، مصیبت میں مبتلا کرنا.**
واعظ سے اور بنتِ عنب سے مناسبت
ساقی نے دخترِ رز کی تو گردن حلال کی
(۱۹۱۹ ، قرارالُلغات ، ۲۰۹).

---خم کرنا ف مر ؛ محاورہ.
گردن جھکانا ؛ زیر کرنا ، مغلوب کرنا.
تیغِ جہاں کشا سے جُھکایا سرِ عجم
نوکِ سناں سے گردنِ روما کو خم کیا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۷۲).

---خم ہونا ف مر ؛ محاورہ.
گردن جُھکنا (گردن خم کرنا (رک) کا لازم).
چل گئی تیغِ ادا میرے گلے پر نواب
اون کی گردن جو ذرا خم پئے تسلیم ہوئی
(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۲۳۹).

---خمیدہ (---فت خ ، ی مع ، فت د) صف ؛ م ف.
جس کی گردن جھکی ہوئی ہو ؛ گردن جھکائے ہوئے.
اس چمن میں مثل نرگس آنکھ ہوویگی جنھیں
جب یہاں آئیں گے وہ گردن خمیدہ آئیں گے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۵). [گردن + خمیدہ (رک)].

---دابنا محاورہ.
گردن دبانا ، گردن سے پکڑنا ، مغلوب کرنا ، زیر کرنا ، قابو کرنا.
کہتا چاہوں گردن دابوں تجھ کو جو دیوے آزار
تیرا کمتر میرے افسر ، صدقے ہے تجھ پر ہر بار
(۱۸۸۰ ، رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۶۰).
حشر میں تیرا جوڑ و ستم جب تیری گردن دابے گا
غافل شاید تجھ کو اس منحوس گھڑی کا دھیان نہیں
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۹۵).

---دبانا محاورہ.
۱. **گردن دبوچنا.**
جنبش کروں جگہ سے تو زنجیر کھڑکھڑائے
نالہ کروں جنوں میں تو گردن دبائے طوق
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۹۶). ایک نہ ایک دن میاں ہیضے خاں نازل ہوں گے اور آپ کی گردن دبائیں گے. (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳۳ : ۱۰). ۲. **مجبور کرنا ، زبردستی کرنا.** بےچارے ادیب یا مصنف ہی کی گردن دبانا کہ «تو سہل لکھ» ٹھیک نہیں ہے. (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۱۱۹).

---دبوچنا ف مر ؛ محاورہ.
گردن کو اس طرح پکڑنا کہ چھڑائی نہ جا سکے ؛ گرفت میں لینا ؛ مغلوب کرنا. ابھی سنسکرت سے بحث ختم نہ فرمائی تھی کہ پھر اُردو کی گردن دبوچی. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱۵ : ۶). وہ مصور یہاں ہوتا تو میں دیکھتا وہ میری گردن مروڑتا ہے یا میں اس کی گردن دبوچتا ہوں. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۵۰۷).

---دبی ہونا محاورہ.
ممنون احسان ہونا ، مرہون منت ہونا (جامع اللغات).

---دراز (---فت د) صف.
لمبی گردن والا. یہ جسم قرعۂ گردن دراز کی صورت پر ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۶۹). [گردن + دراز (رک)].

---دراز ہونا محاورہ.
گردن لمبی ہونا ، کسی بات پر زور دینے کے محل پر سر اونچا کرنا ، شیخی جتانا.
کیا ہے واعظ میں بزرگی جانتا ہوں خوب میں
مثل اشتر وقت دعویٰ ہے فقط گردن دراز
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۷۷).

---دھرنا محاورہ (قدیم).
گردن جُھکانا ؛ حکم ماننا ، سر تسلیم خم کرنا ، اطاعت کرنا.
جوں آرسی تمن دل کوں روشن کرے
حکم پر پیمبر کے گردن دھرے
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۵).

---ڈالنا محاورہ.
۱. **(تھکاوٹ ، شرمندگی ، عاجزی یا مجبوری سے) گردن نیچی کرنا ، سر جھکانا.**
ڈالے ہوئے گردن جو مرا نامہ بر آیا
کچھ مطلب دل یار کا معلوم کر آیا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۵). کسی کی اتنی مجال نہ تھی کہ مجھ سے آنکھ ملا سکتا ، سب کے سب گردنیں ڈالے بیٹھے ہے. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ ، ۲۶۷). اسکے پیچھے گردن ڈال کر روانہ ہو گیا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۶۸). ۲. **ہار ماننا ، شکست تسلیم کرنا.** اگر پہلے ہی سے گردن ڈال دینے کا ارادہ ہے تو پھر خاموشی کے ساتھ تماشہ دیکھنا زیادہ مناسب ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲ : ۳). ارمینیہ والوں نے بغیر جنگ و جدال گردن ڈال دی اور یہ ملک رومی صوبہ بن گیا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما ، ۶۸۶).

---ڈھلکنا ف مر ؛ محاورہ.
گردن کا لٹک جانا ؛ گردن کا منکا ڈھلنا جو مرنے کی علامت تصور کی جاتی ہے.
دو چار اب کس طرح تجھ سے ہو ہم چشمی کے دعوے سے
کہ نرگس کی چمن میں دیکھ کر گردن ڈھلکتی ہے
(۱۷۳۹ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۰۳).

اب تک نہ عیادت کو گیا او بتِ غافل
ڈھلکی ہوئی ہے ناسخِ رنجور کی گردن

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۹). اتنا بولنے پائی تھی کہ زہر کا اثر خون پر چھا گیا ، گردن ڈھلک گئی ، منہ میں کف آنے لگے . (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۲۲۵).

ـــــ ڈھلنا محاورہ.
رک : گردن ڈھلکنا.

شعلہ رُو جام بکف بزم میں آتا ہے سراج
گردنِ شمع کوں کیا باک ہے ڈھل جانے کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۹).

راحت کہاں نصیب مریضِ فراق کو
سر تکیے پر رہے بھی تو گردن ڈھلی رہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۱).

ڈھلتی ہے میری گردن خوش ہو رہے ہیں دشمن
ہاں آپ خوب ہنسیئے موقع بھی ہے ہنسی کا

(۱۹۲۲ ، دیوان قمر بدایونی ، ۱ : ۱۳).

ـــــ رَکھنا محاورہ.
گردن جھکانا ، سر تسلیم خم کرنا ، فرمانبرداری کرنا.

یا اس کے حکم پر ہی گردن رکھیں
اُسے شکر میں جیب اپنا کھولیں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۲۳). اور اسی کے حضور گردن رکھے ہیں جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں خوشی سے اور مجبوری سے اور اسی کی طرف پھریں گے. (۱۹۱۱ ، احمد رضا خاں بریلوی ، ترجمۂ قرآن ، ۹).

ـــــ زَدَنی (ـــ فت ز ، د) صف.
۱. جس کی گردن اڑا دینا ضرور ہو ، مار ڈالنے کے قابل ، کشتنی ، واجب القتل.

غیروں ہی کو کیا قتل کرے گی تری ابرو
ظالم یہ گنہ گار بھی گردن زدنی ہے

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۱۶۰). اگر بندوں کے گناہ پر اُس کی نظر ہوتی تو ہر متنفس کشتنی اور گردن زدنی تھا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۸). کسم کو ایک فرضی فروگذاشت کے لئے گردن زدنی ٹھہرا دینا **چھچھورے** پن کی انتہا ہے. (۱۹۳۲ ، دودھ کی قیمت ، ۳۶). اس گردن زدنی انسان نے ایک کہانی شایع کی ہے. (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۲۸). ۲. **(مجازاً) قابل سزا ، مردود ، قابل مذمت** . طوائف الملوکی ہر طرح سے ... گردن زدنی ہے . (۱۹۱۰ ، مضامین چکبست ، ۳۰۳). ان ۲۵ غزلوں میں مشکل ہی سے ۲۵ شعر بھی ایسے نظر نہیں آتے جن کو جنسی لذتیت کے الزام میں گردن زدنی قرار دیا جائے. (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۲۵۱). [گردن + ف : زدن ـ مارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و لیاقت].

ـــــ زَمِین کس اضا (ـــ فت ز ، ی مع) امث.
(جغرافیہ) **خشکی کا وہ تنگ قطعہ جو خشکی کے دو بڑے قطعات کو ملائے ، خاکنائے.** اور سویز کا گردن زمین افریقہ سے اور میڈیٹرینین اور بلاک سی نام سمندر کی کھاڑیاں جنہیں بحر روم اور بحیرۂ اسود بھی کہتے ہیں. (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما ، ۱ : ۲۱). جس سے ملک افریقہ بذریعہ گردن زمین سوئیز کے عرب سے ملحق ہے. (۱۸۹۲ ، فسانۂ معقول ، ۲۰۳). [گردن + زمین (رک)].

ـــــ زَن (ـــ فت ز) امذ.
گردن مارنے والا ، جلّاد (ماخوذ : نوراللغات). [گردن + ف : زن ، زدن ـ مارنا].

ـــــ زَنی (ـــ فت ز) امث.
گردن کاٹنا ، قتل کرنا ، قتل.

عدالت اسی کی تھی کیا مقتضی
کہ ہو مستغیثوں کی گردن زنی

(؟ ، تفضیح الشقی ، ۱۱). [رک : گردن زن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ سے جُوا اُتارْنا محاورہ.
آزاد ہونا ، اطاعت اور فرمانبرداری سے نجات پانا (نوراللغات).

ـــــ سِیدھی ہونا ف مر ؛ محاورہ.
گردن میں خم نہ ہونا ، خمیدگی نہ ہونا.

دشمن کی تواضع سے کوئی دم میں نہ آئے
سیدھی نہیں ہوتی کبھی شمشیر کی گردن

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

ـــــ شَرم سے خَم ہونا محاورہ.
شرمندگی سے سر جُھک جانا.

ہیں تو دو چار حسیں اور بھی پر آپ سے کم
سامنے آئیں تو گردن ہو ابھی شرم سے خم

(۱۹۰۰ ، امیر (نوراللغات)).

ـــــ شِکَنی (ـــ کس ش ، فت ک) امث (شاذ).
گردن توڑنا ، گردن مارنا ، مار ڈالنا.

بانکِ گل باعث گردن شکنی ہے گل کی
غنچہ سالم ہے کہ جب تک اسے خاموشی ہے

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱۱۳). [گردن + ف : شِکَن ، شکستن ـ توڑنا ، ٹوٹنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ شِیشَہ کس اضا (ـــ ی مع ، فت ش) امث.
شراب کے شیشہ کا وہ تنگ حصہ جس میں قدرے خمیدگی ہوتی ہے ، شیشے کے اوپر کا حصّہ (ماخوذ : مہذب اللغات). [گردن + شیشہ (رک)].

ـــــ فَراز (ـــ فت ف) صف.
۱. گردن اٹھائے ہوئے.

تریں جل میں خوش حال گردن فراز بغولے ، بدق ، اولیا پور قاز

(۱۶۳۵ ، قصّہ بے نظیر ، صنعتی ، ۱۰۴). ۲. **سر بلند ، عالی مرتبہ.**

دلارام چنگے کوں با زیب و ساز
بٹھاویں بدرگو گردن فراز

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۵).

سپہ کے انگے او گیا پیش واز
بولیا جونکہ سالارِ گردن فراز
(١٦٣٩ ، خاورنامہ ، ٤٩٥).
دلیراں و گرداں والا سراں
وہ جتنے تھے گردن فرازاں وہاں
(١٨١٠ ، شمشیر خانی ، ٢٨١). اہلِ حجاز کے ایک شخص گردن فراز کو خدائے جہان آفرین نے سا کنان زمین پر برسالت بھیجا ہے . (١٨٥٥ ، غزوات حیدری ، ٣٠٦). **٣. (مجازاً) سرکش ، متکبّر** (نوراللغات). [گردن + ف : فراز ، فراختن نیز فرازیدن ـ بلند کرنا].

---فرازی (---فت ف) امث.
١. سربلندی.
کدو کی ہوتی تھی گردن فرازی
نہ تھی رغبت کوں اس تے بےنیازی
(١٦٣١ ، نیہ درپن (اردو شہ پارے ، ٢٨٨)). **٢. (مجازاً) غرور ، سرکشی ، تکبّر.** تیرے داتا نے اگر تجھے بن مانگے دے رکھا ہے تو گردن فرازی نہ کر. (١٩٨٥ ، مہا بھارت کتھن مالا ، ١٣). ف : کرنا ، ہونا. [گردن فراز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کا بوجھ (---و مج) امذ.
١. گردن پر لادا یا رکھا ہوا بوجھ ؛ (کنایۃً) تکلیف دہ بوجھ ، وبالِ جان ، اذیّت ناک.
ہجرِ بتاں میں جان سبک تن کا بوجھ ہے
سر ناتوانِ عشق کی گردن کا بوجھ ہے
(١٨٧٩ ، نکہت (فرہنگِ آصفیہ)). **٢. وہ بار جو کسی کے ذمہ ہو ؛ اعمال کا بار ؛ قرضہ کا بار ؛ احسان‌مندی کا بار** (ماخوذ : نوراللغات).

---کا بوجھ اُتارْنا محاورہ.
ذمہ داری سے سبکدوش کرنا.
گرانباری سے ہمکو ہو گئی حاصل سُبکباری
اوتارا سر جو ظالم نے اوتارا بوجھ گردن کا
(١٨٥٤ ، دیوان اسیر ، ٢ : ٣٦).

---کا بوجھ اُتَرْنا محاورہ.
ذمہ داری سے سبکدوش ہونا (ماخوذ : نوراللغات).

---کاٹْنا ف م ؛ محاورہ.
١. سر کو بدن سے جُدا کرنا ، قتل کرنا.
کہ تو نے سید کا کھایا ہے سالن
سزا ہے تیری کاٹی جائے گردن
(١٨٦١ ، الف لیلہ نومنظوم ، ٢ : ٣٨٨). **٢. حق تلفی کرنا.**
روزینہ بند کر نہ وضیع و شریف کا
بہ ظلم ہے نہ گردن ہر خاص و عام کاٹ
(١٨٩٢ ، شعور (نوراللغات)).

---کا ڈورا (---و مج) امذ.
١. وہ سیاہ ڈورا جو نظر بد سے بچنے کے لیے گلے میں عموماً پہنتے ہیں.
ڈورا مرے صنم کی جو گردن کا دیکھ لیں
زنّار رکھیں صاحبِ اسلام دوش پر
(١٨١٦ ، دیوان ناسخ ، ١ : ٣٩).
اے پری رو تیری گردن کا جو ڈورا ہاتھ آئے
اوسکو لپٹائیں گلے سے ہم رگ جاں کی طرح
(١٨٧٠ ، چمنستان جوش ، (احمد حسن خاں) ، ٣٦). **٢. رگِ گردن** (نوراللغات). **٣. گردن کی جنبش جو ناچتے وقت معشوقانہ انداز سے کی جاتی ہے نیز معشوق کی گردن کی رگیں اور ان کی حرکت.**
چمکنا گلوں کا صفا کے سبب
وہ گردن کے ڈورے قیامت غضب
(١٧٨٤ ، سحرالبیان ، ٣٧).
غبارِ ہستئ عاشق جو آج اس کو اوڑاتا ہے
سمندِ ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ ہے
(١٨١٦ ، دیوان ناسخ ، ١ : ٩٢).
خرامِ ناز میں کہتا ہے ڈورا اس کی گردن کا
نہیں اُٹھتا مرے نازک بدن سے بوجھ دامن کا
(١٩٢٧ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ١٥).

---کا منکا (---فت م ، سک ن) امذ.
منکا ، گردن کی ہڈی ، استخوانِ گردن ، ہڈیوں کے مہرے جو سر کو پشت سے ملحق رکھتے ہیں.
ناتواں ہوں نہ گلے میں مرے باندھو تعویذ
توڑ ڈالے مری گردن کا نہ منکا کاغذ
(١٩٠٥ ، داغ (فرہنگ آصفیہ)).

---کا منکا ڈَھلَکْنا / ڈَھلْنا محاورہ.
گردن کی پچھلی ہڈی کا نیچے لٹک جانا ، موت کی علامت کا ظاہر ہونا ، قریب بمرگ ہونا ، مرنے لگنا.
نظر کرتے طرف اُس کے دہن کے
گئے غنچوں کے ڈھل گردن کے منکے
(١٧٧٣ ، دیوان زادہ حاتم ، ٧١).
جو دیکھے ہے گردن کا ڈھلک جائے ہے منکا
گردن کے غضب ہیں ہت بےباک کے ڈورے
(١٨٠٩ ، جراٌت (فرہنگ آصفیہ)).
جب ترے بیمار کی گردن کا منکا ڈھل گیا
ہمدموں کی آنکھ میں نقشہ کفن کا ڈھل گیا
(١٨٤٥ ، کلیات ظفر ، ١ : ٢٣).

---کا ہار بَنْنا محاورہ.
محبوب ہو جانا ، گلے کا ہار ہونا.
جہاں جہاں بھی لڑائی میں‌کام تم سے لیا
وہیں وہیں مری گردن کا ہار بن کے رہے
(١٩٩٠ ، رئیس امروہوی (مہذب اللغات)).

---کَٹْنا محاورہ.
گلا کٹنا ، سر قلم ہونا ، سر اُڑنا ، مارا جانا ، قتل ہونا ، ذبح ہونا ؛ تباہ ہونا ، برباد ہونا ؛ مُسنا ، لٹ جانا ، زبردستی مال لیا جانا ؛ خوف جاں ہونا ، ڈر لگنا ، دہشت آنا (فرہنگِ آصفیہ).

--- کَش (---فت ک) صف.

۱. **مغرور ، متکبر ، زورآور.**

جلیا جوں کہ جاتے ہیں گردن کشاں
دیا تھا اسے خضر بھی جاں نشاں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۳). وہ فاحشہ جو بادشاہوں اور گردن کشوں کی ہمنشیں ہے تیری فرمانبردار لونڈی ہو کر چاہے کہ تجھ کو اپنے حسن و جمال پر لبھائے. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۱۷).

راہوں سے راج چھینے شاہوں سے تاج چھینے
گردن کشوں کو اکثر نیچا دکھا کے چھوڑا

(۱۸۷۳ ، کلیات نظم حالی ، ۱ : ۶۲).

ہوا آج ایک حملہ میں یہ انجام اس لڑائی کا
کہ خود گردن کشوں نے گردنیں بندھوائیں بڑھ بڑھ کر

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۵۳). ۲. **باغی ، سرکش ، نافرمان ، گستاخ.** بعض (انسان) فطرۃً شریر ، بدکار ، ضدی اور گردن کش ہوتے ہیں. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۶۰). [گردن + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا].

--- کَشی (---فت ک) امث.

۱. **بغاوت ، نافرمانی ، سرکشی.**

کریں گردن کشیاں تو وہیں گردن کٹ جائے
سر اٹھائیں تو گریں خاک پہ وہ سر کے بھل

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۲). بات بھی نہ مانی اور ... بھی دل میں ٹھانی کہ گردن کشی کروں گا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۷).

گردن کشی کریں گے عرب میں اب اونٹ بھی
اب تک تو ہند ہی میں بھڑکتی تھی مجھ سے گائے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۶۵). ۲. **غرور ، تکبر ، گھمنڈ.**

گردن کشی نہ چاہیے گلزار دہر میں
اے سرو سر وہی ہے جو ہو پائمالِ یار

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۷۴). تکبر اور استکبار کہتے ہیں گردن کشی کرنے اور بزرگی ظاہر کرنے کو اور ایک لفظ ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۳). ۳. **شرارت ، شوخی ، گستاخی.**

چڑھی گردن کشی اے مطرب و ساقی ایسی
کہ ہمیں شیشہ و طنبور سے کچھ کام نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۱). [رک : گردن کش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کوہ کس اضا (---و مج) امث.

(جغرافیہ) **پہاڑ کی چوٹی سے نیچے کا حصہ ، چوٹی کے قریب کا حصہ.** جب کمر کوہ پر پہنچے تو کچھ اور فضا آنے لگی ، جب گردن کوہ پر گئے تو کچھ اور ہی تماشا آنکھوں کے سامنے آیا. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱ : ۱۲). [گردن + کوہ (رک)].

--- کی زَنْجِیر (---فت ز ، سک ن ، ی مع) امث.

وہ زنجیر جو دیوانے کی گردن میں ڈالتے ہیں (جامع اللغات).

--- گاہ امث.

سڑک جو پہاڑ کی چوٹی پر ہو (جامع اللغات). [گردن + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گھونٹنا محاورہ.

گلا گھونٹنا یا دبانا کہ سانس بند ہو جائے.

گردن کے گھونٹنے کو گریباں کم نہ تھا
طوق گراں جنوں میں گلو گیر ہے عبث

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۶۸).

--- لینا محاورہ.

دبوچنا ، گرفت میں لینا ، مغلوب کرنا. کل پھر جا کر لڑوں گی ، سرداروں کی گردن لونگی. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۳). سعد نے کہا اللہ مالک ہے میں کسی مقدمے میں کمی نہ کروں گا ، جاتے ہی ان کی گردن لونگا. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۶۹۶).

--- مارا جانا محاورہ.

سر کاٹا جانا ، قتل کیا جانا ، ہلاک کیا جانا.

دار پر اہل گنہ ہوتے ہیں انگشت نما
سر پندار سے گو جاتے ہیں گردن مارے

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر (فرہنگ آصفیہ)). قلعے میں منادی کرا دی کہ جو جا کم وقت کی اطاعت نہ کرے گا ، گردن مارا جائے گا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۸۰).

--- مارْنا محاورہ.

۱. **سر اڑا دینا ، قتل کرنا ، ہلاک کرنا.**

یوں پر اس کوں پکڑ آن   جیوں مارنا گردن تان

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۴). جکوئی خدائی کے دعوا کئے ... انو کوں شریعت میں اسی وقت مارتے گردن ہیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۰۲). ملعون ان باتوں سے طیش کھا ایک پیادے کوں کہا اسے باغ میں لے جا اور گردن مار کر وہیں دفن کر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۱). اس وزیر کی گردن مارو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۸).

شوقِ دیدار میں گر تو مجھے گردن مارے
ہو نگہ مثل گل شمع پریشاں مجھ سے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۱). جانوروں کے ہلاک کرنے کے اور طریقے بھی رائج ہیں ، گردن مروڑ دینا ، بجلی کی رو دوڑا دینا ، یک لخت گردن مار دینا. (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۷۴). اس کی ان توہین آمیز باتوں پر ان کیدو نے طیش میں آ کر ہواوا کی گردن مار دی. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۳۳۵). ۲. **نیست و نابود کرنا ، ختم کرنا.**

سرحد پہ باغیوں کو سکھ ماریں گے
گردن اردو کی رام رکھ ماریں گے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸۴). عظمت اللہ خاں نے بے تکلف غزل کی گردن مار دینے کا مشورہ دیا تھا اور لیرک (Lyric) لکھنے پر زور دیا تھا. (۱۹۸۶ ، تنقید و تحقیق ، ۱۲۸). ۳. **نقصان پہنچانا ، تکلیف دینا** (نوراللغات).

--- مارو اور گریبان میں منہ ڈالو کہاوت.

کسی کا نقصان کر کے چاپلوسی کرے اور نیک بن کر لوگوں کو لوٹنے والے کی نسبت کہتے ہیں (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---مَرْوانا محاورہ.
قتل کرانا ؛ ہلاک کرانا ؛ ذبح کرانا (فرہنگ آصفیہ).

---مَروڑنا / مَرُوڑنا محاورہ.
۱. **گلا گھونٹنا ، ٹینٹوا دبانا.**

چھوٹیا شیر زنجیر آہن کی توڑ
سٹیا خوک جنگل کی گردن مروڑ

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۱). ہم بھی دیکھیں گے کہ کون ان کو برا کہتا ہے اور اگر کوئی کہے بھی تو ہم اس کی گردن مروڑنے کو ہر وقت تیار ہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۴). میں اس ذلیل کی گردن مروڑ دوں گا. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۳۶). ۲. **کسی جانور کو ذبح کیے بغیر گلا گھونٹ کر مارنا.** ملکہ حیرت نے گوشے میں جا کر یہ سامان کیا ، ایک طائر منگا کر اس کی گردن مروڑی. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ٦ : ۱۰٦). جانوروں کے ہلاک کرنے کے اور طریقے بھی رائج ہیں ، گردن مڑوڑ دینا ، بجلی کی رو دوڑا دینا ، یک لخت گردن مار دینا. (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۷۴).

---مِینا کس اضا (---ی مع) امث.
شراب کی صراحی کی گردن ، صراحی کا اوپر کا تنگ حصہ جہاں سے خم شروع ہوتا ہے.

جب رکاوٹ ہوئی آپس میں تو ہم رندوں نے
دستِ ساقی طرفِ گردنِ مینا کھینچا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷).

آنسوؤں سے ہر سبو کی آنکھ ہے چھلکی ہوئی
گردنِ مینا ہے بارِ کرب سے ڈھلکی ہوئی

(۱۹۴۷ ، سرود و خروش ، ۲۵۴).

پیتے نہیں شراب مگر پھر بھی رات بھر
سوتے ہیں ہاتھ گردنِ مینا میں ڈال کے

(۱۹۸۴ ، ط ظ ، ۱۱٦). [گردن + مینا (رک)].

---میں باہیں ڈالنا محاورہ.
دونوں ہاتھوں سے کسی کو گلے لگانا.

باہیں گردن میں مری ڈال کے وہ کہتے ہیں
اب بھی کہیے گا کہ نکلا نہیں ارمان میرا

(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)). سومل نے اس کی گردن میں باہیں ڈال دیں. (۱۹۸۴ ، چولستان ، ۲٦۱). کل اس نے پیچھے سے آ کر ماں کی گردن میں باہیں ڈال دی تھیں. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، جون ، ۲٦).

---میں پَڑنا محاورہ.
گلے میں پہنایا جانا.

یہ طوق اس واسطے چھوٹا ہوا قمری کی گردن میں
کہ تھا بلبل کی گردن کا ، پڑا قمری کی گردن میں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۴۸).

گردنِ دل میں تری زلف کی پھانسی جو پڑی
بے خطا جان دی بیچارے نے اس رسّی میں

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱٦۰).

---میں تَسْبیح ڈالنا محاورہ.
زہد و تقویٰ کا جامہ پہننا ، اپنے کو متقی ظاہر کرنا.

تسبیح تو نے ڈال کے گردن میں اے صنم
کھینچا ہما کو مرغِ مصلےٰ کے جال میں

(۱۸۴٦ ، آتش ، ک ، ۱۱۷).

---میں ڈالنا محاورہ.
گلے میں پہنانا (جامع اللغات).

---میں ہاتھ پَڑنا محاورہ.
اختلاط و ہم آغوشی کے وقت خاص ادا سے گلے میں ہاتھ ڈالنا ، ہم آغوش ہونا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

---میں ہاتھ دے کے نِکالنا محاورہ.
گردن پکڑ کر نکال دینا ، نہایت بے عزتی سے نکال دینا. بعد لینے رسید کے مختار کی گردن میں ہاتھ دے کے کچہری وزارت سے نکال دیا. (۱۸۴۵ ، تذکرہ خوش معرکہ زیبا ، ۱ : ۱۳۸).

---میں ہاتھ دینا محاورہ.
۱. **پیار کرنا ، محبت ظاہر کرنا** (نوراللغات). ۲. **گردن پکڑ کر نکال دینا.** تم کون ہو جو بے جان پہچان پرائے مکان میں گھس آئے ، یہ نہ سمجھے کہ کوئی گردن میں ہاتھ دے گا. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۴۹). اس ہاجی کی گردن میں ہاتھ تو دو. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۴۷). اس نے جھٹ **مچھیرے کی گردن** میں ہاتھ دیا اور پکڑ کر دربار میں لے گیا. (۱۹۲۹ ، **ناٹک کتھا** ، ۲۱).

---میں ہاتھ ڈالنا محاورہ.
محبت سے کسی کے گلے میں باہیں ڈالنا. وِس نے **میری گردن** میں ہاتھ ڈالدیا میں بھی وِسے لپٹ گیا. (۱۹۲۷ ، **نرالی اردو** ، ۱۱۴).

---ناپْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **درزی کا گردن کی پیمائش کرنا** (جامع اللغات ؛ **فیروزاللغات**).
۲. **گردن پکڑنا ، مارنا پیٹنا ، سزا دینا.**

ہمسری کرتی ہے یہ ساقی کی گردن سے مدام
گردنِ مینا کو رندِ بادہ پیما ناپنا

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر (فرہنگ آصفیہ)). ایک نے کہا ابھی گردن ناپو اس مردک کی اور خوب پیٹو مردود کو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۴). پولیس کے آدمی نے یہ کہہ کر گردن ناپی کہ ہاں تمھیں ہو جس نے فلاں بنیے کی جیب کتری تھی. (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۹ : ۹). سر اٹھا کے چلنے والے ہر شخص کی گردن ناپنے کی ٹھان لی. (۱۹۸۹ ، جنھیں میں نے دیکھا ، ۷۲). ۲. **گردن کاٹنا ، قتل کرنا ، مار ڈالنا.** نکھٹو چند ہی سو ہوتے ہیں ... رانی کو پیٹ رہا اور ان کی گردنیں ناپی گئیں. (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۰). ۳. (لکھنؤ) **گردن پکڑنا ، مجرم گرداننا.** یہاں گردن جھکا کر چلا کیجیے ورنہ کوئی پہلوان گردن ناپے گا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۷).

---نہ اُٹھانا محاورہ.
اف نہ کرنا ، دم نہ مارنا.

اٹھاتا نہیں اس کو سن کوئی گردن
وہ اس عرصے میں ایک سنگِ گراں ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰۰). ۲. **شرمندہ و خجل رہنا ، شرمندگی سے سر اونچا نہ کرنا ؛ بارِ احسان سے منھ سامنے نہ کرنا.** جوں جوں خط دیکھتی ہوں ، زمین میں گڑی جاتی ہوں ... گردن نہیں اٹھا سکتی. (۱۸۷۴ ، انشا ہادی النسا ، ۲۰۰).

---نہ اُٹھنا محاورہ.

۱. **خوف سے سر جھکا رہنا ؛ دم مارنے کی جراٗت نہ ہونا ، سکت نہ رہنا ، بے دم ہو جانا.**

اللہ رے جلالت و شوکت حضور کی
دہشت سے اٹھ نہ سکتی تھی گردن غرور کی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۰). ۲. **بارِ احسان سے گردن جُھکی رہنا.**

یہ بارِ منّتِ شہ ہے کہ سارے عالم کی
جھکی ہے آنکھ بھی اٹھتی نہیں ہے گردن بھی

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۹۵).

---نیچی ڈالنا محاورہ.

شرم سے گردن جُھکا لینا.

خاک کیا ڈالتے وہ تذکرۂ دشمن پر
نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی نہ گئی

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۷۶).

---نیچی رَہنا محاورہ.

(خوف یا شرم وغیرہ سے) **گردن جُھکی رہنا ، مرعوب رہنا ، شرمندہ رہنا.** جو کسی ایک کے آگے سر جھکانے سے پہلوتہی کرتا ہے اس کی گردن سب کے سامنے نیچی رہتی ہے. (۱۹۹۲ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۶).

---نیچی کرنا محاورہ.

شرم سے گردن جُھکا لینا. پدان شرمندہ ہو کر گردن نیچی کیے چلا گیا. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۷۰). یہ گفتگو سن کر بنوخزاعہ گردنیں نیچے کئے ہوئے پیچھے ہٹ گئے. (۱۹۰۷ ، اسہات الامہ ، ۴۱).

---نیچی ہونا محاورہ.

شرم سے گردن جُھک جانا ، شرمندگی ہونا. سچ کہہ تو نے دوشالے میں لپیٹ کر کیا بھیجا تھا کہ اس سے میری گردن نیچی ہو گئی. (۱۸۷۴ ، انشاء ہادی النساء ، ۲۰۰).

---نیوڑھانا / نیہوڑانا ف م ؛ محاورہ.

سر جُھکانا ، گردن نیچی کرنا.

کبھی بھلے حیا آئی نہ اپنے تن کے چلنے پر
بھلا ہو عہد پیری کا کہ گردن اپنو نیہوڑائی

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۵). بیگم صاحبہ نگاہ تاڑ گئیں ، گردن نیوڑھا کر بڑے نخرے سے بولیں. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۴). وہ اور میں ایک دوسرے کے روبرو گردن نیہوڑائے بیٹھے ہیے. (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۱۰).

---وَہاں مارے جَہاں پانی نہ مِلے کہاوت.

ذرا رحم کے قابل نہیں ہے ، ظالم شریر اور مفسد آدمی کی نسبت کہتے ہیں (نوراللغات).

---ہِلانا محاورہ.

۱. **انکار کرنا ، نہیں کہنا (اس صورت میں گردن دائیں بائیں ہلاتے ہیں).**

جب سرِ محفل میں کی عرضِ تمنا کیا کہوں
منہ سے کچھ بولا نہ وہ گردن ہلا کر رہ گیا

(۱۸۹۲ ، مسرور کاکوروی ، د (انتخاب) ، ۲). ۲. **اقرار کرنا ، ہاں کہنا (اس صورت میں گردن اوپر نیچے ہلاتے ہیں).**

جاتے تو ہو آنے کا پھر اقرار تو کیجے
گر منہ سے نہیں بولتے گردن ہی ہلا دو

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۷۰). تمہارے جو اعلیٰ حضرت رخش کا مزار اقدس ہے؟ تو گردن اثبات میں ہلا دی. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسمان ، ۱۱). ۳. **تعریف کرنا (اس صورت میں گردن دائیں بائیں ہلاتے ہیں مگر آہستہ آہستہ).**

معجز بیاں بھی ہو تو نہ گردن ہلائیں وہ
تحسین و آفریں کا سبق جو پڑھے نہیں

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---ہِلْنا محاورہ.

جُھومنا.

جو گلشن میں دیکھوں کہ ہیں گُل کِھلے
ترے ذوق میں میری گردن ہلے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۸).

---ہِلْنے لَگْنا محاورہ.

بڑھاپے کے باعث گردن میں رعشہ ہو جانا ؛ نہایت بوڑھا ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

گَرْدَنا (فت گ ، سک ر ، فت د) امذ.

۱. **نہایت موٹی اور فربہ گردن.** شیرببر ... شیر سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے پچھایا پتلا اور گردنا بھاری ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۷۷). ڈپٹی صاحب کا گردنا تیار ، چوڑا چکلا سینہ ، چھلا سی کمر. (۱۹۶۷ ، ساقی ، مارچ ، ۴۴). ۲. (قصاب) **مذبوحہ بکری یا بھیڑ وغیرہ کی گردن کا گوشت** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۳.(اُ) **چانٹا جو گُدّی پر مارا جائے ، دھول ، دھپّا.** جی تو چاہتا ہے کہ «گردنے» کے ایک دو ہاتھ تو جما ہی دوں. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۲۵). (اُا) (کُشتی) **حریف کی گُدّی پر کلائی کی ضرب** (ا پ و ، ۸ : ۳۲). اف : دینا ، لگانا ، مارنا. ۴. (معماری) **دیوار اور اس کی منڈیر کے درمیان کسی قدر باہر کو نکال کر لگایا ہوا چنائی کا ردا جو دیوار اور منڈیر کی حدِ فاصل ظاہر کرے ، کنگنی.** بڑے چراغ دان کے اوپر محرابی طاقچہ بنا ہوا ہے اور لبِ بام کے متصل گردنا ریختہ کا. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۳۹۴). گردنے سے لے کر بنیاد تک ایک انچ بھی جگہ نقوش سے خالی نہیں ہے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۲۴).

٥. (جغرافیہ) **خشکی کا تنگ قطعہ جو خشکی کے دو بڑے قطعات کو ملائے ، خاکنائے.** بمبئی کے تین طرف پانی ہے اور چوتھی طرف خشکی کا گردنا جو اسے ہندوستان کے جسم سے ملاتا ہے. (١٩٦٧ ، انشائیے ، ١٩٠). [گردن (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر و تذکیر].

گرِدنَدہ (فت گ ، سک ر ، فت نیز کس د ، سک ن ، فت د) صف.
١. **گھومنے والا ، گردش کرنے والا** . حکمتِ کاملۂ الٰہی نے اس عالم کے انتظام کا علاقہ ایک ایسی شے جو باعتبار اپنی ذات کے ثابت اور بنظر صفات کے متغیّر ہے ... یعنی چرخ گردندہ پر موقوف رکھا. (١٨٠٥ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ٢٧٧). ٢. (حیوانیات و نباتیات) **جو کسی سہارے پر آزادی سے اِدھر اُدھر یا اوپر نیچے حرکت کر سکے.** زر ریشوں کے ... زیریں سرے پر سوراخ ہوتے ہیں جن میں سے زیرہ دانے آزاد ہوتے ہیں ، زردان گردندہ (Versatile) ہوتے ہیں. (١٩٦٦ ، مبادی نباتیات ، ٢ : ٦٥٣) [ف : گردندہ : گردیدن - گھومنا ، گردش کرنا سے صفت].

گرَدنَہ (١) (فت گ ، سک ر ، فت د ، ن) امذ.
(معماری) **رک : گردنا (معنی ٣).** کسی اینٹ نے اپنے موقعہ سے جنبش نہیں کی گردنہ پر نیلی چینی کی تختیاں لگی ہیں. (١٩٠٤ ، مقالاتِ شروانی ، ٩٢). ڈاٹ کے نیچے بالعموم ستون ہوتے اور ہر محراب کے گردنے پر اُبھرے ہوئے نقش و نگار سے پیش کی زینت بڑھائی جاتی تھی. (١٩٢٩ ، تاریخِ سلطنتِ رومہ (ترجمہ) ، ٢١٦). [گردنا (رک) کا ایک املا].

گرَدنَہ (٢) (فت گ ، سک ر ، فت د ، ن) امذ.
گردنِ کوہ ، پہاڑ کی گھاٹی ، چڑھائی کا پیچدار و تنگ راستہ. وہ مشہور گردنہ جس پر سے تبت کا راستہ گزرا ہے نیالو کے نام سے مشہور ہے. (١٩١٣ ، تمدنِ ہند ، ٣٣). [ف].

گرَدنی (فت گ ، سک ر ، فت د) امث.
١. **گھوڑے پر ڈالنے کا کپڑا جو گردن سے لے کر پٹھوں تک پڑا رہتا ہے.**

جن کو نفرت ہے زین سے اے یار
گردنی کھینچ ہوں فقط اسوار

(١٨٣١ ، زینت الخیل ، ٢١٦) . رعایا جاڑے میں سکڑے تا کہ شاہی اصطبل کے ہرتل کے ٹٹو کشمیری شالوں کی گردنیاں اوڑھیں. (١٨٨٨ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ١ : ٣٨). امیروں میں گھوڑا چاندی کا گہنا پہنے ہوئے سنہری رُپہلی ساز پڑا ہوا کارچوبی گردنی ڈالے ہوئے. (١٩٠٥ ، رسومِ دہلی ، سید احمد ، ٩٢). ٢. **گدّی کا چانٹا ، گردن پر ہاتھ کی ضرب ، سیلی.** چپت لگوانا ، جس میں لطمہ ، سیلی ، گردنی طپانچہ ... تھپڑ ، دھول وغیرہ اپنے شدید و خفیف درجہ میں شامل ہیں . (١٩٤٣ ، محفوظ علی ، مضامین ، ١٣٠). ٣. **کشتی کے ایک داؤ یا پیچ کا نام.** میں نے بھورے بھائی پہ پلتھم کا داؤں کیا ، گردنی دیتے چلے تھے ، میں نے ادھر ہی میں داؤں کھیل دیا. (١٩٥٤ ، اپنی موج میں ، ٦٨). ٤. (ہندو) **گلے میں ڈالنے کا چاندی کا ہار** (فرہنگِ آصفیہ) . [گردن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

ـــ پُلاؤ کھانا محاورہ.
(رکن) **گردن میں ہاتھ دے کر نکالا جانا.** اُنھوں نے طے کیا کہ گردنی پلاؤ کھانا پڑے کوئی مضائقہ نہیں ، غلیطہ دیا جائے کوئی ہرج نہیں ... محفل میں ضرور جائیں گے ، گردنی پلاؤ کا مطلب تھا گردن میں ہاتھ دے کر نکالنا. (١٩٧١ ، ذکر یار چلے ، ٣٠٣).

ـــ دِلوانا محاورہ.
گردنی دینا (رک) کا متعدی المتعدی. صاف تم نے اچھا کیا کہ اس بے ادب کو گردنی دلوانے لگی ہو. (١٩١٠ ، ادیب ، اگست ، ٨٨).

ـــ دینا محاورہ.
گردن میں ہاتھ دے کر دھکا دینا ، گدّی پر چانٹا لگانا.

پاسباں سمجھا نہیں ہے آپ کا عزّت مری
گردنی دے کر اسے در سے نکالا چاہیے

(١٨٦١ ، کلیاتِ اختر ، ٨٩٩). ہاں اس حرام زادے کو گردنیاں دے کے خوب سا مار کے بارگہ سے باہر نکال دو. (١٨٩٣ ، کوچکِ باختر ، ٣٥٠). اس پر ایک چپراسی نے اُسے گردنی دے کر آگے دھکیلا. (١٩٢٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ : ٣١٧). ذرا ٹھٹکے کہ چوبدار وہ گردنی دیتا ہے کہ نذر گُزار بارگہ کے باہر اپنے آپ کو پاتا ہے. (١٩٦٢ ، گنجینۂ گوہر ، ١٠٥).

ـــ کھانا محاورہ.
١. **گدّی پر چانٹا لگنا ؛ سزا پانا ؛ صدمہ اٹھانا.** زیاں کاری کی آگ سے جلا اور زمانے کے ہاتھ خوب گردنیاں کھائیں . (١٨٠٢ ، خرد افروز ، ١٩). تو نے گھریلو مرغ کی آواز پر توکّل کیا یہ گردنی کھائی . (١٩٢٤ ، تذکرۃ الاولیا ، ٢١٨) . ٢. (کشتی) **گردنی کے داؤ پیچ میں آ جانا.** پلک مارتے میرا اڑنگا اوچھا پڑ جاتا ، تو کھائی تھی گردنی. (١٩٥٤ ، اپنی موج میں ، ٦٨).

ـــ مارنا ف مر ؛ محاورہ.
گدّی پر چانٹا مارنا ، گردن پر ہاتھ مارنا.

جو کوئی گردنی اوسکو ماریا ہے دھائی
خجالت کی اور جھی سوں او سر نوائی

(١٦٨٧ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ١٣٦).

ہور ڈھکیلتا تھا کسی کو وہ دھنی
مارتا تھا وہ کسی کو گردنی

(١٧٩٢ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ٧١).

گُردَنی (ضم گ ، سک ر ، فت د) امث.
(آب کاری) **بھٹی سے شراب نکالنے کا ڈونگا یا اسی قسم کا ظرف** (ا پ و ، ٧ : ٩٤). [مقامی].

گِردْوار (کس گ ، سک ر ، د) امذ.
گشت ، طلایہ پولیس یا محصول کا انسپکٹر (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [گرداور (رک) کا بگاڑ].

گُردُوارا / گُردُوارَہ (ضم گ ، سک ر ، ضم نیز سک د / فت ر) امذ.
سکھوں کی عبادت گاہ چمکور صاحب میں بہت سے گردوارے ور ایک خانقاہ تھی. (١٩٨٧ ، شہاب نامہ ، ٥٦). [س : गुरुद्वार].

گِرْدْواری (کس گ ، سک ر ، د) امث.
گشت کرنے والوں کا فرض یا نوکری (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[گردوار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گَرْدْوڑا (فت گ ، سک د ، و مج) امذ.
چھوٹا گڑھا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : گَرْت गर्त ـ گڑھا + وڑا ، لاحقۂ تصغیر].

گَرْدُوں (فت گ ، سک ر ، و مع) امذ.
۱. **آسمان ، فلک ، چرخ.**

دھواں گرد میں مل کے گردوں ہوا
اسد خاں جو جگ میں دہانہوں ہوا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۸).

کیا گردوں نے فتنے کو اشارا بلا کو کربلا میں لا اُتارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۳).

ہلال عید کو گردوں پہ تیرا بجز یک نعل کفش یا نہ پایا

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۷).

دائرے حرفوں کے تیرے واسطے بحر علوم
اور یہاں پہنائے گردوں پر چمکتے ہیں نجوم

(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۶۰).

گردوں کو اونچائی بخشی اور ترازو قائم کی
انسانوں میں پورا پورا تولنے کی خو قائم کی

(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۴۷). ۲. **چھکڑا ؛ بیل گاڑی ، رتھ ، بہلی.**

جو کوئی رتھ کے تئیں کتے ہیں گردوں
یہ رتھ کا ظاہرا دیکھے نہیں موں

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۵۹).

کرو ایک تیار گردوں یہاں کہ ہووے بسان عرابہ رواں

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۴۶۴). سب کو گرفتار کر کے چھکڑے اور گردوں طلب کر کے سوار کیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۳۰). ایک گردوں پر سوار کر کے اس جانب روانہ کر دیا. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۴). ۳. **وہ گاڑی جس پر چھوٹی توپ رکھی جاتی ہے.** میں نے اونٹوں کے گردوں (چھوٹی توپ) سے سلامی کی آوازیں سنیں. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۰۸). ۴. **چرخی ، پہیا ، جرثقیل کے ایک آلہ کا نام** (فرہنگ آصفیہ). [رک : گرداں ، ف : گردیدَن ـ گھومنا + (ا مبدّل بہ و) ، لاحقۂ حالیہ ناتمام)].

ـــ اَساس (ـــ فت ا) صف.
آسمان کی بنیاد والا ، جامع ، مستحکم ، رفیع (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [گردوں + اساس (رک)].

ـــ اِقْتِدار (ـــ کس ا ، سک ق ، کس ت) صف.
فلک منزلت ، صاحبِ قدرت ، زبردست (نوراللغات ؛ جامع اللغات).
[گردوں + اقتدار (رک)].

ـــ پایَہ (ـــ فت ی) صف.
آسمان کا درجہ رکھنے والا ، بہت بلند مرتبہ رکھنے والا ؛ رفیع الشان.

ہے تو گورستاں ، مگر یہ خاک گردوں پایہ ہے
آہ ! اک برگشتہ قسمت قوم کا سرمایہ ہے !

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۶۱). [گردوں + پایہ (رک)].

ـــ پَر دِماغ ہونا محاورہ.
آسمان پر دماغ ہونا ، نہایت مغرور ہونا.

ممکن نہیں کہ پاؤں وہ رکھیں زمین پر
گردوں پر اب دماغ ہے شہرت چلن کی ہے

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۳۱۶).

ـــ پَر/ پَہ کُلاہ/ کُلّہ پھینکْنا محاورہ.
خوشی سے اِترانا ، فخر کرنا.

چار آئینہ دکھلانے لگا اوجِ سکندر
گردوں پہ کلہ پھینکتا تھا فخر سے مغفر

(۱۸۷۴ ، انیس (نوراللغات)).

ـــ پَناہ (ـــ فت پ) صف.
ایسی عزّت و منزلت والے جو آسمان کو پناہ دیں ؛ مراد : نہایت بلند مرتبے کے مالک ، بادشاہوں کی صفت میں مستعمل (ماخوذ: مہذب اللغات ؛ نوراللغات). [گردوں + پناہ (رک)].

ـــ پَہ تھوکا اُسی پَر پڑْتا ہے کہاوت.
بے گناہ پر بہتان لگانے والا خود رُسوا ہوتا ہے.

سر افراز کو ڈر نہیں عیب جُو کا
اوسی پر پڑا جس نے گردوں پہ تھوکا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰).

ـــ دَوّار (ـــ فت د ، شد و) امذ.
گھومتے رہنے والا آسمان ، گردش کرنے والا آسمان ؛ (مجازاً) آفتیں لانے والا آسمان. فلکِ کج رفتار گردوں دوّار نے اتنی جفا پر صبر نہ کیا یہاں بھی چین نہ دیا ، مناسب یہی ہے رضائے الٰہی پر راضی ہو مجھے حوالے کر دو. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۳۱). [گردوں + دوّار (رک)].

ـــ دُوں کس صف (ـــ کس ن ، و مع) امذ.
کمینہ آسمان ؛ (مجازاً) بلاؤں کا مرکز ، مصیبتوں کا منبع.

خدا جانے مجھے اس غم میں تُو کب تک رلاوے گا
مرا دل تو ہے لوہو ہوکے اے گردونِ دوں ٹپکا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳).

نقارۂ وغا پہ لگی چوب ناگہاں
گردونِ دوں سے پار ہوئی طبل کی فغاں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۸۳).

اُڑے جو گرد سواری سموں سے گھوڑوں کے
کرہ زمین کا گردونِ دوں ہو خاک میں اٹ

(۱۹۲۷ ، شاد (مہذب اللغات)).

عصر رواں کو دیکھو گردونِ دوں کو دیکھو

(۱۹۸۰ ، زرد آسمان ، ۷۷). [گردوں + دُوں (رک)].

---رِفعت (---کس ر ، سک ف ، فت ع) صف.
آسمان جیسی بلندی والا ، آسمان کو چھونے والا ؛ (مجازاً) بہت بلند ، بہت اونچا یا قدآور.

کیا ترے فیل کے اوصاف لکھوں میں کہ وہ ہے
ابر رفتار جبل پیکر و گردوں رفعت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۸). [گردوں + رفعت (رک)].

---رِکاب (---کس ر) صف.
وہ ذات جس کے گھوڑے کی رکاب آسمان ہو ؛ مراد: نہایت عالی مرتبہ ، بادشاہوں کی صفت میں مستعمل.

جہاد کو شہِ گردوں رِکاب آتے ہیں
ادب پکار رہا ہے جناب آتے ہیں
(۱۸۸۵ ، عشق (مہذب اللغات)).

سفلہ پرور بنا کے گردوں کو
شہ کو گردوں رکاب کہتے ہیں
(۱۹۲۲ ، فردوسِ تخیل ، ۹۰). [گردوں + رکاب (رک)].

---سِرِشت (---کس نیز فت س ، کس ر ، سک ش) صف.
آسمان کی سرشت والا ؛ (مجازاً) مغرور ، متکبّر ؛ ناموافق ؛ باوقار (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [گردوں + سرشت (رک)].

---سریر (---فت س ، ی مع) صف.
ایسی ذات جس کا تختِ حکومت آسمان کی طرح اونچا ہو ؛ مراد: نہایت عالی مرتبہ ، بادشاہوں کی صفت میں مستعمل.

کہ جم جاہ سلطان آفاق گیر
سُلکھن نول شاہ گردوں سریر
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۷).

فرشِ علی تھا تختِ سلیمان کی طرح ابر
اللہ رے مرتبہ شہِ گردوں سریر کا
(؟ ، لطافت (مہذب اللغات)). [گردوں + سریر (رک)].

---سے باتیں کَرْنا محاورہ.
نہایت بلند ہونا (پہاڑ یا محل وغیرہ کی اونچائی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل).

اس زمیں پر وحی نازل ہونے والی ہے ضرور
دیکھ لو گردوں سے باتیں کر رہے ہیں کوہسار
(۱۹۱۶ ، نظمِ طباطبائی ، ۱۶).

---کا چکر کھانا محاورہ.
انقلاب زمانہ ہونا ، حالات بدلنا.

گو اے شعور گردوں کھائے ہزار چکر
حالِ زبوں کو میرے کب انقلاب ہوگا
(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---کا سَتایا صف مذ (صف مت: گردُوں کی ستائی).
گردشِ زمانہ کا شکار ، مصیبت زدہ ، پریشان حال.

قاتل کی طرف دیکھ کے زینب نے ستایا
گردوں کی ستائی کو عبث تو نے ستایا
(۱۸۷۵ ، دبیر (نوراللغات)).

---گَرْداں کس صف (---فت گ ، سک ر) امذ.
چکر لگانے والا آسمان ، چرخِ دوّار.

مثلِ خورشید درخشاں جو کہ ہیں اہلِ کمال
روز و شب گردش میں ہیں گردونِ گرداں کے سبب
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۴۹).

تمہاری چال بھی کیا گردشِ گردونِ گرداں ہے
کہ چل کر دو قدم صورت بدل دیتے ہو عالم کی
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۶۸).

اجازت دوں اگر اے ہم‌دموں میں آہِ سوزاں کو
تو اک دم میں ابھی دے پھونک اس گردونِ گرداں کو
(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۱۵۹). [گردوں + گرداں (رک)].

---مَدار (---فت م) صف.
آسمان کی منزلت والا ، عالی مرتبہ. ایک رئیس گردوں مدار کے مصاحبوں نے دربار میں ذکر مذکور کیا کہ محلۂ امین آباد میں دو پریزاد حور نژاد یہودنیں ایک کمرے میں آن کے ٹکی ہیں. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۶). [گردوں + مدار (رک)].

---نَشِین (---کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
آسمان پر بیٹھنے یا رہنے والا ؛ (کنایۃً) فرشتے.

مَری فریاد سے گھبرائے ہیں گردوں نشیں برسوں
ہلے کیونکر نہ تیری رہگزر کی سرزمیں برسوں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۹۱). [گردوں + ف : نشین ، نشستن - بیٹھنا].

---نَوَرْد (---فت ن ، و ، سک ر) صف.
آسمان کی سیر کرنے والا.

کس قدر بیبا ک دل اس ناتواں پیکر میں تھا
شعلۂ گردوں نورد اک مشتِ خاکستر میں تھا
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۸۷). [گردوں + ف : نورد ، نوردیدن - لپیٹنا ، گھومنا پھرنا ، گشت کرنا].

---واژُوں کس صف (---و مع) صف.
اوندھا آسمان ؛ (مجازاً) مصیبتیں دینے والا آسمان. نیرنگی چرخ کج رفتار فتنہ پردازی گردون واژوں عیاں ہے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۳). [گردوں + واژوں (رک)].

---وَقار (---فت و) صف.
بڑی منزلت اور مرتبے والا ، عالی وقار ، صاحب جاہ و جلال.

خوبی جہاں تلک ہے اس دنیا ہور دین میں
ہے ختم آج اس شہِ گردوں وقار پر
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۸). اے شہریار گردوں وقار میں نے سنا ہے کہ شاہزادے کو کسی انسان نے نہیں شہید کیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷).

اس زیاں خانے میں کوئی ملتِ گردوں وقار
رہ نہیں سکتی ابد تک بار دوشِ روزگار
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۶۳). [گردوں + وقار (رک)].

ـــ ہِمّت (ـــ کس ہ ، شد م بفت) صف.
بلند ہمّت ، بلند حوصلہ (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [گردوں + ہمّت (رک)].

گُردوں کا ہار/ تَسْبیح پَہن/ کر بلّی حَج کو چَلی کہاوت.
ظالم کی پارسائی سے بھی ظلم ظاہر ہوتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

گَرْدُونَہ (فت گ ، سک ر ، و مع ، فت ن) امذ ؛ صف.
۱. رک : گردوں ؛ (مجازاً) **روٹی یا توے کی مانند گول چیز ، گاڑی ، ہر وہ چیز جو اپنے مدار کے گرد گھومتی ہے.** صبح ہوئی اور گردونۂ گلگونہ آفتاب اپنے مطلعِ احتشام سے نکل کر آہستہ آہستہ اوپر کو بڑھا. (۱۹۰۸ ، خیالستان ، ۳۱). شکل (۲۷۶) میں ایک مجتمع جھولتی اور گردونہ مسند دکھائی گئی ہے. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۷۷۶). ۲. **(آواز بھرنے کا) ریکارڈ جو گول ہوتا ہے جیسے گراموفون ریکارڈ.** پیرس میں... مارموزیل دیران نے تجرباتی صوتیات سے واقف ہونے اور آلوں اور گردونوں پر اُردو زبان کو قلمبند کرنے میں بڑی رہبری کی. (۱۹۳۲ ، ہندوستانی لسانیات ، ۱۲). [گردوں (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت و نسبت].

ـــ صَوتی کس صف(ـــ و لین) امذ.
آواز بھرنے کا ریکارڈ ، پرانے طرز کا گراموفون ریکارڈ. ماہر لسان کتابی مواد استعمال کرے یا گردونۂ صوتی (مونوگراف ریکارڈ) ... اس کے طریق کار اور مناہج میں کوئی فرق نہیں پڑتا. (۱۹۶۴ ، زبان کا مطالعہ ، ۲۴۳). [گردونہ + صوت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

گُرْدَوی (ضم گ ، سک ر ، فت د) صف.
گُردہ (رک) سے **منسوب یا متعلق ، گُردے کا.** حبشیوں میں گردوی غدود بڑے ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، درون افرازیات ، ۴). اس کے بغیر براور گردوی ورید کے ذریعے اذین میں چلا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریئے) ، ۳۶۷). [گُردَہ (ہ مبدل بہ و) + ی ، لاحقۂ نسبت].

گَرْدَہ (فت گ ، سک ر ، فت د) امذ.
۱. (مصوّری) **ایک قسم کا سفوف جو نقّاش یا مصوّر سوئی سے چھیدے ہوئے کاغذ کے ذریعے نقش یا تصویر کا خاکہ اتارنے کے لیے استعمال کرتے ہیں ، ایک قسم کا سفوف جو تصویر کو ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اتارنے کے لیے استعمال کیا جائے.**

شکل ہم سے ناتواں کی کب مصوّر سے کھنچے
خاکِ مجنوں کی نہ جب تک گردۂ تصویر ہو

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۰۰).

اے مصوّر سوزِ غم کی بھی رعایت چاہیے
خاکِ گلشن سے بنا گردہ مری تصویر کا

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۲۳).

ہس فنا بھی خموشی دکھانے کی تاثیر
بہے گی خاک مری صرفِ گردۂ تصویر

(۱۹۰۰ ، نظمِ دل افروز ، ۲۷). ۲. (مصوّری) **خاکہ ، نقشہ ، گردہ کے ذریعے کاغذ پر اُترا ہوا خاکہ ، اسٹنسل پے پر.**

جب مصوّر نے لکھا گردہ تری تصویر کا
لالہ و گل کر کے حل صرف اس میں رنگ و بو کیا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۴۵).

گر تو نہیں ہے پر تری مثال ہو تو ہو
ہے مہ کو اپنے گردۂ تصویر پر گھمنڈ

(۱۸۶۱ ، دیوانِ ناظم ، ۷۴). ۳. **گرد ، خاک ، دھول.** میں ان کے حوصلوں کو انکی بہادری کو گردے کی مانند اڑا دوں گی. (۱۹۲۳ ، قوم پرست ، ۱۲۰). ۴. **ایک قسم کی بندوق نیز ڈھال ، سپر.** ایک موروثی توپ چو دھریان ہلدورکی جس کا نام کڑہ خاں تھا مع تین جذائلوں اور دو گردوں کے نواب کی فوج نے چھین لیے. (۱۸۵۸ ، مقالاتِ سرسید ، ۶ : ۳۰۵). [ف].

گِرْدَہ (کس گ ، سک ر ، فت د) امذ.
۱. (اُ) **کوئی مُدَوّر شے ، گول چیز ، قرص ، ٹکیا.** ایک گھوڑے تیز رفتار برق کردار پر سوار ہو ... سپر مکّی جوں گردۂ خورشید پیٹھ پر لگا ... قصد میدان کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۶). جب جانچ کر ہاتھ مارا سپر گردۂ پنیر کی طرح کٹ گئی. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۱). آہن خوار نے جو بہرام عاد کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا ، وہیں سے گردہ سپر کا سنبھالا. (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۳۱۲). (اا) **حلقہ ، گول گچھا (پھولوں اور پتوں وغیرہ کا).** مالی نے دو ایک گلدستے اور گردے بنا کر ٹوکری میں لگائے بیچ میں اس کے میوہ رکھا اور سامنے آذر کے ڈالی لگائی. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش رُبا ، ۱ : ۹۴). صندوق کے چمکتے ہوئے پہلوؤں کی تعریف کرتی اور حسین چہروں اور پتوں کے شاندار گردے کو سراہتی. (۱۹۵۵ ، حیرتناک کہانیاں ، ۹۹). ۲. **دور ، احاطہ ، دائرہ.** اہل کاروں نے ہزار کوس کے گردے میں ایک بھی قریہ اوجڑ نہ پایا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۴). شہر کی آبادی ۲۵ میل کے گردے میں ہے. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۸۳). بارہ کوس کے گردے کی زمین میرے اختیار میں ہے. (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۵۱). ۳. (اُ) **ایک وضع کی موٹی اور چھوٹی خمیری روٹی.**

خبز نان دربندوی روٹی دومک ہلی گردہ موٹی

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری ، (ق) ، ۴). ایک عرب بدوی شہر بغداد میں آیا اور گردے نان بائی کی دوکان پر دیکھ کر مضطرب ہوا. (۱۸۰۲ ، خردافروز ، ۲۴۴). (اا) **روٹی کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے.** اور ہر یک قسم کی شے کے رقم کے ساتھ الفاظ تمیز کا لانا ضروری ہوتا ہے اس واسطے ان الفاظ تمیز کا ذکر کیا جاتا ہے ... گردہ ، نان. (۱۸۶۸ ، اصول السیاق ، ۳۷). ۴. **وہ گول کپڑا جس پر حقہ رکھتے ہیں ، حقے کا زیر انداز.**

بجا ہے گردا ہو الدوی کے ہمراہ
کہ جس کی جوت سے تاریک ہے ماہ

(۱۷۳۶ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۲۱۲). ۵. **سر کے وہ بال جو تینوں طرف قائم اور بیچ میں سے ماتھے تک منڈے ہوئے ہیں** سارے سر پر بال پٹے نہیں گردہ نہیں. (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۲ : ۱۵). ۶. **وہ گول کپڑا جو عورتیں پاندان کی تھالی میں رکھتی ہیں.**

جو ماہ و مہر کے گردے پسند کرتا تو
اتر اتر کے ترے پاندان میں آتے

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). ۷. **چھوٹا گول تکیہ ، گل تکیہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۸. **ڈفلی یا دائرے وغیرہ کا چوبی حلقہ جس پر کھال منڈھی ہوتی ہے ، ڈھول کا خول** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۹. **ایک چاندی کے سکہ کا نام جو ایک آنہ چار پائی کی قیمت کا ہوتا تھا** (فرہنگ آصفیہ). ۱۰. **پہلو ، بغلی ، پا کھا.** بعض ... ساز موسیقی پر طبع آزمائی کر رہے ہیں اور اسکے گردے پر شیر ببر بارہ سنگا اور خرگوش کا تعاقب کر رہے ہیں. (۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ گری ، ۲۰). ۱۱. **گول تشتری** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [ف].

---بالِش (--- کس ل) امث.
چھوٹا گول تکیہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گردہ + بالش (رک)].

---چَرْخ کس اضا (---فت چ ، سک ر) امذ.
(**آسمان کا قرص**) **سورج یا چاند** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [گردہ + چرخ (رک)].

---کَمان کس اضا (---فت ک) امذ.
(تیراندازی) **کمان کی لکڑی یا بانس** (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۷۰). [گردہ + کمان (رک)].

---نان کس اضا ؛ امذ.
گول روٹی ، ٹکیا. ایک ہمسایہ نے دو گردۂ نان اور کچھ گوشت برسم ہدیہ حضرت فاطمہ کو بھیجا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۹۵).

پڑ گیا ہے جن فقیروں کو قناعت کا مزا
خوانِ نعمت انکو خالی گردۂ نان ہو گیا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۳۸). [گردہ + نان (رک)].

گُرْدَہ (ضم گ ، سک ر ، فت د) امذ.
۱. **جسم میں موجود دو غدود نما اندرونی اعضا میں سے کوئی ایک جو پیٹ کے پچھلے حصے کے جوف میں واقع ہوتے ہیں ، دونوں گُردوں کا کام جگر سے وریدوں کے ذریعے بائیت کو جذب کرنا اور پیشاب کو مثانے میں بھیجنا ہوتا ہے ، کُلیہ.** چند روز پہلے مجھے دردِ گردہ کا عارض ہوا تھا. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۸). ڈاکٹر نے جواب دیا کہ گردوں کا عمل ضعیف ہو گیا ہے. (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۳۷). گُردوں میں بول (پیشاب) کس طرح بنتا اور خارج ہوتا ہے. (۱۹۲۰ ، حیوانیات ، ۵). خراب خون گردوں سے چھن کر صاف ہو جاتا ہے. (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۲۸). ۲. (مجازاً) **جرأت ، حوصلہ ، دلیری ، بہادری ، ہمّت ، دل گردہ.**

منزلِ الفت میں رکھیں تو قدم
رستم و سہراب کا کیا گُردہ ہے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۳۱). مرد جب تک شہ نہ دے عورت کا اتنا گردہ ہو ہی نہیں سکتا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۶۰). ۳. **ایک قسم کی چھوٹی توپ ، زنبور** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۴. **کلمۂ تنفر جو کسی بات کے جواب میں عورتیں زبان پر لاتی ہیں جیسے : تیرا گردہ ، تیرا کلیجہ ، تیرا سر وغیرہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). ۵. **ایک قسم کا کفگیر** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت). [ف].

---شِگافی (--- کس ش) امث.
(جراحی) **گُردے کا عملِ جراحی ، گُردے کا آپریشن.** پیپ کو تلاش یا خارج کرنے کے لئے ممکن ہے کہ گردہ منکشف کرنے (گردہ شگافی) ... کی ضرورت پیش آئے. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۳۴). [گردہ + ف : شگاف ، شگافتن - چیرنا ، پھاڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَشِین (---فت م ، ی مع) امث.
طب گردے کا فعل انجام دینے والی مشین ناکارہ گردے اگر تبدیل نہ کیے جا سکیں تو ان کا کام گردہ مشین Kidney Machine کر سکتی ہے. (۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۱۵). [گردہ + مشین].

---نُما (---ضم ن) صف.
گردے کی شکل کا ، گردے سے مشابہ. گردہ نما ... جبکہ ورقہ گردہ کی شکل کا ہو یعنی اساس پر چوڑا اور کٹاؤ دار ... ہو مثلاً برہمی بوٹی. (۱۹۸۴ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۸۷). [گردہ + ف : نما ، نمودن - دکھانا ، دکھائی دینا].

• • • گَرْدی (...فت گ ، سک ر) مث.
۱. **پھرنا ، گھومنا ؛ مرکبات میں بطور لاحقۂ مستعمل ، جیسے : دشت گردی ، آسمان گردی وغیرہ.**

اب کہیں فیض قدم سے میرے خارستان نہیں
دشت گردی میں کیا کانٹوں نے یہ گھر پاؤں میں

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۳۷۱).

یہاں ہے نالہ ہائے دل کو شوقِ آسمان گردی
نزاکت کو ادھر آواز سے ہے میری بیزاری

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۳). بارہ تیرہ برس کی بادیہ گردی کے بعد کوئی ترقی نہ مِل سکی. (۱۹۳۶ ، لبیب تیموری، آتش خنداں ، ۱۶). ۲. **زوال ، تنزّل ، ادبار.** اس اشراف گردی کے زمانے میں پاسِ وضع کو ہاتھ سے نہ دینا ان کی خاص خصلتیں تھیں. (۱۹۰۰ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۷۵). بابو صاحب گردی سے پہلے بادشاہ کے خاص چوبدار تھے اب سائیسی کرتے ہیں (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۷۹). ۳. **حملہ آوری ، طوائف الملوکی.** مرہٹہ گردی میں ان کا خاندان تباہ ہو گیا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۰۶). [ف : گرد ، گردیدن - پھرنا ، گردش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گِرْدی (کس گ ، سک ر) امث.
پاندان کے اندر بچھانے کا گول کپڑا. صاف اُجلی گردی کتھے چونے کے دھبّوں میں غارت ہو گئی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۴). اب پاندان صاف کیا تو گردی کے نیچے سے تعویذ برآمد ہوا. (۱۹۷۱ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۹۶). [گردہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

گُرْدی (ضم گ ، سک ر) امث (قدیم).
پہلوانی ، بہادری.

پدر کا پدر سو پسر کا پسر
بمردی و گردی بر آوردہ سر

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۳) . [گرد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گَرْدِیدَہ (فت گ ، سک ر ، ی مع ، فت د) صف.
پلٹا ہوا ، پھرا ہوا ، مڑا ہوا.

آنکھیں زرہ کی تیغ سے گردیدہ ہو گئیں
مانندِ کاہ برچھیاں کاہیدہ ہو گئیں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۵۵). [ف : گردیدن - پھرنا ، گردش کرنا ، پلٹنا کا اسم صفت].

گَرْدیزی (فت گ ، سک ر ، ی مج) امذ.
سیدوں کا ایک قبیلہ جو گردیز سے تعلق رکھتا ہے . گردیزی ، گیلانی ، لاہوری ، مشہدی ہرگز گوتیں یا ذاتیں نہیں ہیں. (۱۹۹۰ ، تاریخ بھٹی ، ۱۸). [گردیز (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

گُرْدِینَہ (ضم گ ، سک ر ، ی مع ، فت ن) امذ.
(حیوانیات) حلقہ دار یا صدق اور دوسرے بے ریڑھ جانوروں میں ایک عضو جوگردے سے ملتا جلتا ہے اور جس کے ذریعے جسم کا فاسد نائٹروجنی مادہ خارج کیا جاتا ہے (انگ : Nephridium). گردینہ ایک گردہ نما قیف یا گردینی دہانہ کی شکل میں ابتدا کرتا ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات (محمد سعیدالدین) ، ۲۳۷). ہر گردینہ ایک کثیر مرکزانی ... مادہ کے اندر کھدی ہوئی پیچ دار سرنگ کی مانند ہوتا ہے. (۱۹۷۹ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۲۷۶). [گردہ (بحذف ہ) + ینہ ، لاحقۂ صفت].

گُرْدِینی (ضم گ ، سک ر ، ی مع) صف.
گُردینہ (رک) سے منسوب یا متعلق. گردینہ ایک گردہ نما قیف یا گردینی دہانہ کی شکل میں ابتدا کرتا ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات (محمد سعیدالدین) ، ۲۳۷). [گردینہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

گِرْدھارِی (کس گ ، سک ر) امذ.
پہاڑ کو اٹھانے والا ؛ کرشن جی کا لقب.

سانولے تن پہ قبا کی جو ترے دھاری ہے
لالہ کہتا ہے چمن میں بھی گردھاری ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۷۵).

میں ہوں متھرا کا مدھوکر ، من ہر
گوپیو ! نام مرا گردھاری

(۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۳۶). [س : گردھارن **गिरिधारिन**].

گَرُڈ (فت گ ، ضم ر) امذ ؛ ← گروڑ.
۱. (ہندو) **ایک اساطیری پرندہ جسے تمام پرندوں کا سردار ، وشنو کی سواری ، اور سانپوں کا دشمن مانا جاتا ہے ؛ ایک قسم کا بڑا بگلا ؛ ایک قسم کا بڑا گدھ ، کرگس ؛ نیل کنٹھ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **فوج کو آراستہ کرنے کا ایک خاص طریقہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : **गरुड**].

گِرِڈ (کس گ ، ر) امذ.
۱. (برقیات) **خلائی نلی کے اندرونی اجزا میں سے ایک.** عام طور سے گرڈ نمبر ۱ پر کیتھوڈ کی نسبت منفی وولٹیج ہوتی ہے. (۱۹۸۵ ، رنگین ٹیلی ویژن ، ۱۲۰). ۲. **ریل کی لائنوں یا بجلی کے تاروں وغیرہ کا جال.** نیا گرڈ اسٹیشن مکمل ہو گیا ہے. (۱۹۸۳ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۱۱). [انگ : Grid].

گَرْڈَر (فت گ ، سک ر ، فت ڈ) امذ ؛ ← گاڈر.
لکڑی کے فرش یا چھت کا افقی شہتیر جس پر کڑیوں کے سرے رکھے جاتے ہیں ، لوہے کا شہتیر ؛ چھت یا پل کی ڈاٹ. اگر ایسی چھت بوجھ سنبھالنے کے قابل نہیں ہے تو ایک خاص گرڈر دیا جاتا ہے جو صدر دیواروں پر ٹکا رہتا ہے. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت (ترجمہ) ، ۳۲). اس فولاد کا استعمال نرم فولادی ریلوے پٹڑیاں ، پلیٹیں گرڈر وغیرہ میں بھی ہوتا ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۹۰). [انگ : Girder].

گَرْڈَل (فت گ ، سک ر ، فت ڈ) امذ.
ایک قسم کا کمربند ، پٹکا ، پیٹی. اس نے نفیس کپڑے کا ایک گرڈل (پیٹی) بنایا. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۶۳). [انگ : Girdle].

گِرِراج (کس گ ، کس نیز سک ر) امذ.
گردھاری (رک) ، پہاڑوں کا راجہ ؛ کرشن جی کا لقب.

پھر مگر قالبِ ثانی کو شرف بخشا ہے
اب کے گرِراج کی رانی کو شرف بخشا ہے

(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو ، ۸). [س : گر + راج **गिरि+राज**].

گَرُڑ (فت گ ، ضم ر) امذ.
۱. **رک : گرڈ (معنی ۱).** وہ بھی گرڑ پر سوار سر پر مکٹ لگائے مکھ مرلی دھرے سامنے آگئے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۵۸). گرڑ کے ڈر سے سانپ بھاگ جاتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۰). یہ سوچ کر وشنو گرڑ پر سوار ہو کر پاتال دیس کو گئے. (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۱۸۰). مالک میری عزت تیرے ہاتھ ہے، تو جو بھگتوں کا محافظ اور گرڑ پر سواری کرنیوالا ہے. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۶۷). ۲. **رک : گرڈ (معنی ۲)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : گرڈ **गरुड**].

گُرُز (ضم مج گ ، ر) امذ.
رک : گرس. گرز (Gross) بارہ درجن کے لئے تحریر و تقریر میں آتا ہے، گرز کے علاوہ گرس اور گروس بھی مستعمل ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۷). [انگ : گروس Gross کا بگاڑ].

گُرْز (ضم گ ، سک ر) امذ.
۱. **ایک آہنی وزنی ہتھیار کا نام جو اوپر سے گول موٹا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے.**

منگا بھیج دے گُرز رونیں تنی
منگا بھیج دے خنجر بہمنی

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۸۱).

اتھا پٹ میں اس آہنی گرز ایک
نہ او گرز تھا بلکہ البرز ایک
(۱۶۳۵، قصہ بے نظیر، ۳۰). پھر ایک فرشتہ اترا، ایک ہاتھ میں شمشیر اور ایک ہاتھ میں گُرز آگ کا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۶).
روشن شیشہ پر اک سنگ ہو ریزہ ریزہ
پڑے البرز پہ گر گرز کی تیرے ضربت
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۷). فرشتے مُردے کو لوہے کے گرز سے مارتے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۳۴).
اور ہوں مرے وہ ہاتھ کہ جن ہیں تُلے ہوئے
وزنی ترین گرز جو تھے اس جہان کے
(۱۹۸۳، قہر عشق (ترجمہ)، ۳۷۹). ۲. (حیاتیات) **بعض کھمبیوں کا بذرہ دان یا تخمک خانہ جو اوپر سے گول اور موٹا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے.** یہ بذرے جب نمو پاتے ہیں تو ان کے ہر ایک سوراخ سے ایک نلی نما پیش نسیج (Promycelium) نمودار ہوتی ہے یہ دراصل گرز (Basidium) کی تبدیل شدہ شکل ہے. (۱۹۶۹، امراضی خرد نباتیات، ۵۹۹). [ف].

--- بازی امث.
گرز مارنے کا فن یا عمل ؛ گرز سے مقابلہ.
کمند از کوئی گرز بازی میں چست
تیر انداز کوئی نیزہ بازاں درست
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۷۸). بھیم سین ... کُشتی و گُرز بازی میں طاق اور زور و قوت میں یگانۂ آفاق ہوا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۳۶). صمصام نے غریب پر حملہ کیا ... دونوں میں گُرز بازی ہونے لگی. (۱۹۳۳، الف لیلہ و لیلہ، ۵ : ۳۰). [گرز + ف : باز، باختن - کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَردار (--- فت ب، سک ر) امذ.
گرز اٹھانے والا، وہ سپاہی جن کا اصل ہتھیار گُرز ہوتا تھا جسے وہ کندھے پر رکھ کر چلتے تھے. یساول، گرز بردار، احدی، چیلے ہاتھ باندھے کھڑے ہیں اور درمیان میں ایک تخت مرصع کا بچھا ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۴). گرز برداروں نے اور جلونے خاص کے آدمیوں نے گرز اور حربے لگائے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۱۵۱). [گرز + ف : بردار برداشتن - اٹھانا].

--- دار امذ (شاذ).
رک : گرز بردار. تس کے بچھو دو ہزار سوار گرز دار ہیں. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۳۹). [گرز + ف : دار، داشتن - رکھنا].

--- گاوسَر / گاؤسَر کس صف(--- سک و، فت س / و مع، فت س) امذ.
۱. **وہ گرز جس کے ایک سرے پر گائے کی شکل بنی ہو، فریدوں بادشاہ کے گُرز کا نام، گرز.** ایک جوان پیل پیکر ہاتھ میں گُرز گاوسر، نشۂ شجاعت میں مست، جھومتا جھامتا چلا آتا ہے. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱۰۸). گرز گاوسر جو اُسکے ہاتھ میں ہے تجھ پر لگائے گا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۲۶). تین برس کا ہوا تو گھوڑے پر سوار ہونے لگا اور دادا کا گرز گاوسر اٹھا لیا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳ : ۲۸۰). [گرز + گاو / گاؤ (رک) + سر (رک)].

--- گِرا (--- کس گ) صف.
گرز چلانے میں ماہر.
اے شہنشاہِ فلک تخت و جوان دولت و بخت
تیغ زن، گُرز گرا، صف شکن و شیر افگن
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۶۵). [گرز + ف : گرا، گرائیدن - حملہ کرنا].

--- گیر (--- ی مع) صف.
گرز پکڑنے والا، گرز چلانے میں ماہر.
اتھا زورور پہلوان گرز گیر
نہ کرتا تھا سنگیں گرز تھے گزیر
(۱۶۴۹، خاورنامہ، ۲۳۴). [گرز + ف : گیر، گرفتن - پکڑنا].

--- لگانا ف م ؛ محاورہ.
گرز مارنا.
جو اس نے گرز بھمن پر لگایا
تو ہاتھ اس کا وہیں جھوٹا بنایا
(۱۸۶۲، طلسم شایان، ۲۷۶).

--- مار امذ.
(گدا گری) (لفظاً) گرز مارنے والا، گرز سے ضرب لگانے والا ؛ (اصطلاحاً) فقیروں کا ایک گروہ، ان فقیروں کے پاس گرز ہوتا ہے اور جب کوئی ان کو بھیک نہیں دیتا تو وہ گرز سے اپنے آپ کو زخمی کرلیتے ہیں. ایک جانب گُرز مار، دو ضربیں لگائیں، پیسا لیا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۶۱۵). ہندوستان میں چھری ماروں اور گُرز ماروں کا ایک گروہ ہے. (۱۹۰۴، عصر جدید (میرٹھ)، دسمبر، ۵۱۹). [گرز + مار (مارنا (رک) سے)].

--- نُما (--- ضم ن) صف.
گرز کی شکل والا یعنی نیچے سے پتلا اور اوپر سے موٹا اور گول. زرد انک ... یہ گرز نما اجسام ہیں جو قوی کثیر خلوی ڈنڈیوں پر واقع ہوتے ہیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲ : ۲۷۹). بازو نامی فضا سے پانی جذب کر کے زرد انکوں کو فراہم کرتے ہیں، زرد انک ایک گرز نما ساخت ہے. (۱۹۸۰، مبادی نباتیات، ۲ : ۵۷۷). [گرز + ف : نما، نمودن - دکھانا، دکھائی دینا].

گُرْزَک (ضم گ، سک ر، فت ز) امث ؛ ← گُرْجک.
(گھڑی سازی) لاٹ کے دانتے جن میں دوسرے پئے کے دانتے پیوست ہوتے ہیں، اس طرح ایک چکر کی حرکت سے گھڑی کے کُل چکر حرکت میں آجاتے ہیں. چوتھا پُرزہ جو کہ فرسٹ ویل کہلاتا ہے اس کے دانت لیور ویل کی گرزک میں لگتے ہیں. (؟، رسالہ معین گھڑی سازی، ۳۰). [گرز (رک) + ک، لاحقۂ تصغیر].

گُرس (ضم مع گ، ضم ر) امذ ؛ ← گرز.
بارہ درجن، ۱۴۴ چیزیں. گرز (Gross) بارہ درجن کے لیے تحریر

اور تقریر میں آتا ہے گرز کے علاوہ گرس اور گروس بھی مستعمل ہیں۔ (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۹۷)۔ [انگ : گروس (Gross) کی تخفیف]۔

گِرَشْت (کس گ ، فت ر ، سک س) صف ؛ امذ۔
۱. **وہ شخص جو فضول خرچ نہ ہو اور ضروری اسباب خانہ داری کے رکھتا ہو ؛ گھربار والا ، عیال دار مگر مطمئن۔**

زاہد کی عقل مستوں میں بے آبرو ہوئی
بازار میں اوتر گئی چادر گرست کی

(۱۸۸۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۳۶۶)۔ گھر پر روز خانگیوں کی ڈولیاں آتی ہیں ، اوباش گرستوں کو لگا لاتے ہیں۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۱۱)۔ بابا جی تو بیراگی ہیں پھر گرستوں کی طرح جورو کیسی۔ (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۵۴)۔ ۲. **کاشت کار ، زمیں دار۔** جس کے پاس زمین نہیں وہ گرست نہیں مزدور ہے۔ (۱۹۳۵ ، گئودان ، ۴۳۵)۔ [گرہِسْت (رک) کا مخفف]۔

گِرَسْتی (کس گ ، فت ر ، سک س) امث۔
۱. **گھر کا سامان ، اسبابِ خانہ داری۔** وہ لوہار خانہ بدوش جو گاڑیوں پر اپنی تمام گرستی اور اہل و عیال لیے ہوئے شہربہ‌شہر ... اپنا پیشہ کرتے ہیں۔ (۱۹۲۳ ، آئینۂ سراغ رسانی ، ۱۰۷)۔

لے گئے وہ داغ کا اک لیمپ بولی بول کر
خانۂ دل کی گرستی میں نے جب نیلام کی

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۹۸)۔ ۲. (i) **عیال داری ، قبیلہ داری۔** فوجدار صاحب ان کی گرستی کا حال پوچھنے لگے ، کہیے آپ کے کتنے لڑکے ہیں؟ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۵۰)۔ (ii) **گھر کا مال و اسباب۔** عمرو نے کہا روپے اشرفیاں کچھ جھوٹے سچے دو چار نگینے گرستی میں سب ہی کچھ آدمی کے پاس ہوتا ہے۔ (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۷۶)۔ [گرہستی (رک) کا مخفف]۔

گُرْسَل (ضم گ ، سک ر ، فت س) امث۔
ایک قسم کی چھوٹی مینا جس کی چونچ زرد ہوتی ہے ، گرانی ، گُل گُجیا۔ مینا دیسی قسم خشکی مسافر ، یہ چار قسم ہوتی ہے دیسی مینا یا ڈھابڈو یا گُرسل۔ (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۷۸)۔ بعض ملکوں میں بند پانی استعمال میں لانے سے نہروا نکل آتا ہے جو گرسل کی بیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔ (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۱۸)۔ یہ خوش الحان اگن ، یہ گُرسل ... کھٹ بڑھئی اور ڈومنیاں ڈیک پر چڑھتی ہوئی کی کی کر رہی ہیں۔ (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۸۳)۔ [مقامی]۔

گِرَسْنا (کس مج گ ، فت ر ، سک س) ف م۔
نگلنا ، کھانا ؛ پکڑنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔ [س : گرس ग्रस]

گُرْسْنا (ضم گ ، ر ، سک س) ف ل۔
دم بند کرکے رونا ، سسکیاں لینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) [مقامی]۔

گُرُسْنگی / گُرُسْنِگی (ضم گ ، ضم نیز فت ر ، سک س ، فت ن / ضم گ ، سک ر ، کس نیز سک س ، فت ن) امث۔
بھوک ، اشتہا ، جوع۔ جب گرسنگی ہوتی ہے ، گھاس پات کھاتا ہوں۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۱)۔

گرسنگی میں قناعت جو کی شرف پایا
ہما نے سیر کیا اپنے استخواں سے ہمیں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۰)۔

حالتِ گرسنگی میں جو مری بُو پائی
جست کی سیری طرف لے کے بس اک انگڑائی

(۱۹۴۲ ، رنگ بست ، ۱۹)۔ اس کے فاقہ زدہ چہرے پر ایک عجیب ناقابلِ بیان گرسنگی اور حسرت ہوتی۔ (۱۹۸۸ ، تشبیب ، ۱۷)۔ [گُرسنہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

گُرُسْنَہ / گُرْسْنَہ (ضم گ ، ضم نیز فت نیز کس ر ، سک س ، فت ن / ضم گ ، سک ر ، کس نیز سک س ، فت ن) صف۔
بھوکا۔

پوچھا میں تم کون ہوئے تین روز
نہیں کچ کھایا ہور گرسنہ ہنوز

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۱۸)۔

حشر تک گرسنہ رہے گا وہ
مرتے مرتے بھی یہ کہے گا وہ

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۶۵)۔

جو گرسنہ دل تھا اس دیدار کا
اپنے جینے ہی سے وہ اب سیر ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸۸)۔

گرسنہ کیا سیر ہو چرخ دنی کے ہاتھ سے
نان پر تک بھر نان دستِ تاسف مل گیا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۵)۔ ایک گرسنہ اونٹ نظر پڑا ، آپ کو دیکھ کر بلبلایا۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۸۹)۔ عورتیں گود میں گرسنہ بڑی بڑی آنکھوں والے بچے اٹھائے۔ (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۲۰۷)۔ [ف]۔

ـــ چَشْم (ـــ فت چ ، سک ش) صف۔
۱. **حریص ، لالچی ، ندیدہ ؛ بھکاری۔**

اے بُت گرسنہ چشم ہیں مردم نہ اُن سے مل
دیکھیں ہیں ہم نے بھونتے پتھر نظر سے یاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۱۵)۔ اگر مرغن کھانا ملے تو ضرور ذرا زیادہ کھاؤں گا ، گرسنہ چشم بندہ نہیں ہوں۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ۲ : ۲۱۳)۔ ۲. **بخیل ، کنجوس ، کمینہ۔** سبحان اللہ کیسے بے حوصلہ گرسنہ چشم حاکم تھے کہ یادگار بادشاہانِ سلف کو یوں برباد کر دیا۔ (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۸۸۱)۔ [گرسنہ + چشم (رک)]۔

ـــ چَشْمی (ـــ فت چ ، سک ش) امث۔
۱. **لالچ ، حرص۔** ابوالمعالی ... نگہبانوں کی بدنیتی و گرسنہ چشمی سے اوّل سال جلوس میں لاہور سے نکلکر کوتوال کی بند سے بھاگا تھا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۱۷)۔ ۲. **گدائی ، فقیری ، گداگری** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت)۔ [گرسنہ چشم + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــ شِکَم (ـــ کس ش ، فت ک) صف۔
بھوکا (فرہنگ اثر)۔ [گرسنہ + شکم (رک)]۔

کُرسی (۱) (ضم ک ، سک ر) امث.
۱. (گھوسی) **دودھ رکھنے کا برتن ، جھا کڑی** (اپ و ، ۳ : ۹۵).
۲. (معماری) **آتش دان ، کمرے کی دیوار کے آثار میں بنی ہوئی انگیٹھی جو سرد ممالک میں جاڑے کے موسم میں کمرہ گرم رکھنے کو روشن کی جاتی ہے** (اپ و ، ۱ : ۱۶۸). ۳. **آگ جلانے کا مٹی کا برتن ، سنار کی انگیٹھی ، بُرسی** (پلیٹس).
[س : کورس + ای गोरस+ई].

کُرسی (۲) (ضم ک ، سک ر) امث.
(خیمہ سازی) **کمبل یا موم جامہ وغیرہ کا تکونی شکل کا بنا ہوا آسرا جو چرواہے اور دیگر زراعت پیشہ مزدور بارش اور دھوپ سے بچاؤ کے لیے سر پر اوڑھ لیتے ہیں ، کھونی** (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۶). [مقامی].

گِرِفت (کس گ ، کس نیز فت ر ، سک ف) امث.
۱. (اَ) **کسی چیز کو پکڑنے یا تھامنے کا عمل ، پکڑ.** وہ مہین باریک اور متناسب انگلیوں کی اپنی اپنی جگہ سبکی ، صفائی ، گرفت اور سہولت. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۰). یوسف کی گرفت ہلکی پڑ گئی تو وہ اس کے قریب گیا اور بہت نرمی سے بولا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۳۱). (اا) **پکڑنے کا انداز یا طریقہ.** قلم کی صحیح گرفت بھی خوشنویس کے لیے ضروری ہے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویسان ، ۲۰۳). (ااا) **پکڑ (گناہ اور خطا کے لیے)، مواخذہ.**

جھگڑے پڑے ہیں میری گرفت و نجات کے
دوزخ میں اور رحمت پروردگار میں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۰۰). ۲. **اعتراض ، حرف گیری ، نکتہ چینی.** جب تک بات کہنے والے کی بات کی گرفت نہ ہو ، اس کی بات ٹھیک نہ بیٹھے. (۱۸۳۳ ، ترجمہ گلستان ، حسن علی خاں ، ۳۱). میرا مطلب یہ ہے کہ ایسی عمدہ اسپیچ ہو کہ کسی کو مقام گرفت نہ رہے. (۱۸۸۵ ، مکتوبات سرسید ، ۳۸۹). صدرالشریعتہ کی یہ ساری تقریر صرف لفظی گرفتوں پر مبنی ہے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ)، ۲۴۸). ۳. **باز پُرس ، سرزنش.**

حال دل گرفتہ لکھا خط میں ہے مرے
ہو گی ضرور تجھ پہ مرے نامہ پر گرفت

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۳۳). میں اپنی طرف سے کوئی ایسی حرکت نہ کروں گا جس سے میری گرفت ہو. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۷۰). ۵. (مجازاً) **زبان کا لڑکھڑانا ، لکنت.** اب بھی کبھی کبھی بولنے میں گرفت ہوتی ہے. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۵). ۶. (مجازاً) **ثقل سماعت ، گرانی گوش ، بہرا پن.** مشام بوئے غضب سے دماغ کے کوئے میں جا گھسا اور کان کی گرفت یا کسی وجہ سے میں کاٹھ کا الو ہوگیا. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۲). ۷. (اَ) **روک ٹوک ، دارو گیر ، پکڑ دھکڑ.** بچوں کو جلدی سے چھپانے کی کوشش کی گئی کیونکہ اب قانون کی گرفت کا ڈر تھا. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۲). (اا) **پابندی.** اس وقت بھی ان لوگوں پر اس دستورالعمل کی ویسی ہی سخت گرفت قائم رہتی ہے. (۱۸۸۳ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۱۱۵). ۸. (اَ) **قبضہ ، قابو ، دسترس.** آزادی کو ماں کی گرفت سے نکل بھاگنے کا موقع ملا. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۰۸). جب انھیں یقین ہو گیا کہ حضورؐ ان کی گرفت سے نکل گئے تو انھوں نے حضورؐ کی گرفتاری کے لیے سو اونٹ انعام میں دینے کا اعلان کیا. (۱۹۶۲ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۴۳). (اا) **تسلّط ، غلبہ.** جب تک مسلمانوں کی سیاسی گرفت برصغیر پر مضبوط رہی اُسے ظاہر نہ ہونے دیا. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۴). ۹. **پکڑنے کی جگہ ، دستہ ، قبضہ ، موٹھ.** بسم اللہ کہہ کر پتھر پر زور کیا ، گرفت نہ تھی کہ اسے بلند کرتے. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۷۸۵). ۱۰. **جکڑاؤ ، اتّصال ، پیوستگی.** پانی کے اجزا آپس میں اس طرح بے تکلف بڑے بھرتے ہیں پھر یہ نہ سمجھنا کہ ان میں کچھ گرفت نہیں ہوتی. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۲۵). ۱۱. **گود ، آغوش ، کولی** (فرہنگ آصفیہ). ۱۲. (کیمیا) **ہائڈروجن کے ایک جوہر کی قوتِ ترکیبی ، کسی جوہر کی قابلیتِ امتزاج.** جوہری گرفت کے تصور میں وسعت پیدا کر کے مرکب اصلیے بھی اس میں شامل کیے جا سکتے ہیں. (۱۹۴۸ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۲۴). کاربن کی الیکٹرانی ترتیب کے تحت کاربن کی گرفت (Valency) دو ہے. (۱۹۸۰ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۲۱). [ف : گرفتن - پکڑنا ، لینا ، کا حاصل مصدر].

--- ڈھیلی پڑنا / ہونا محاورہ.
۱. **بندش کمزور ہو جانا ، پکڑنے کی قوت کم ہو جانا.** وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا ، انگلیوں کی گرفت ڈھیلی پڑ گئی. (۱۹۳۲ ، کرنیں ، ۱۳۵). ۲. **پابندی کم ہو جانا ، تسلط کمزور ہو جانا.** بظاہر حکومت کی گرفت ڈھیلی ہونے کا امکان تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۸). اور اس طرح تقریباً ہر جگہ سامراجی حکمرانوں کی محکوم و مغلوب قوموں پر گرفت ڈھیلی پڑتی جا رہی تھی. (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، جنوری ، مارچ ، ۵۳).

--- ڈِھیلی کَرنا محاورہ.
ہاتھ سے چھوڑ دینا ، رہا کرنا ، ڈھیل دینا. سلیم ، گرفت ڈھیلی کر دیتا ہے. (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۸۶). یوں لگتا تھا جیسے اس نے میرے خیال کے اوپر ایک کمند پھینک دی ہے اور اب اپنی گرفت ڈھیلی کرنے پر آمادہ نہیں ہو رہا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۵۱).

--- کَرنا محاورہ.
۱. **پکڑنا ، تھامنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. **روکنا ، ٹوکنا ، مزاحمت کرنا ؛ کھوٹ نکالنا** (فرہنگ آصفیہ). ۳. **اعتراض کرنا ، نکتہ چینی کرنا ، حرف گیری کرنا.**

بوالہوس ہو کب کرے ہے عاشقِ بیدل گرفت
نقص ہے اوسکا جو ناقص پر کرے کامل گرفت

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۸). آج تمھارا کلام وہ نہیں کہ کوئی اس پر گرفت کر سکے. (۱۸۵۲ ، خطوط غالب ، ۱۲۳). اس کتاب میں علامہ موصوف نے اشاعرہ کے علم کلام پر نہایت سختی سے گرفت کی اور ثابت کیا ہے کہ ان کا طریقہ نہ عقلی ہے نہ نقلی. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۹۸) فقہا و واعظین ان کے اقوال و افعال پر گرفت کرتے تھے. (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۱۵۳).

ـــــ میں آنا محاورہ.
۱. **پکڑا جانا ، ماخوذ ہونا.** بدمعاش لوگ اوّل تو گرفت ہی میں نہیں آتے اور اگر کوئی شامت کا مارا قضارا ماخوذ بھی ہوا تو سید نگر والے اس کو سزا نہیں ہونے دیتے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا (نوراللغات)). ۲. **قابو میں آنا ، بس میں ہونا.**

وہ راحتِ جاں اگرچہ میری خاطر
آتا ہے ، گرفت میں نہیں آتا ہے

(۱۹۰۸ ، رباعیاتِ امجد ، ۱ : ۳۹). وہ اپنے ہی جیسے خراب کردۂ ماحول و معاشرہ نوجوانوں کی گرفت میں آ جاتا ہے. (۱۹۸۷، ریگِ رواں ، ۲۴).

ـــــ میں لینا محاورہ.
۱. پکڑنا. جن میں گرفت میں لے لینے والی ہنسیاں یا ہکس (Hooks) ہوتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۹۷). ۲. **مقیّد کرنا ، قابو میں لانا.** وہ بیتے ہوئے لمحوں کو اپنی گرفت میں لینا چاہتے تھے. (۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۲۰). احساسِ تنہائی نے ہمیں اپنی گرفت میں لے رکھا تھا. (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۶۹). ۳. **مجازاً متاثر کرنا.** جب ہم سودا کی غزل پڑھتے ہیں تو وہ ہمیں میر کی طرح اپنی گرفت میں نہیں لیتی. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۶۷۱).

ـــــ و گیر (ـــــ و مج ، ی مع) امث.
۱. بندش ، **احتساب.** حضور نے استفسار فرمایا ہے کہ خطوط کی گرفت و گیر کیوں ہوتی ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۵۲۷). ۲. **پکڑ دھکڑ ، دار و گیر.** ابھی تہانے سے فارغ نہ ہوا تھا کہ گرفت و گیر کا غلغلہ ہوا. (۱۸۹۷ ، بادشاہ نامہ ، ۲۷۹). [گرفت + و (حرفِ عطف) + گیر ، گرفتن ـ پکڑنا ، لینا].

گِرِفْتار (کس گ ، کس نیز فت ر ، سک ف). (الف) صف.
۱. **پکڑا ہوا ، قیدی ، اسیر ، محبوس.**

چھڑوا دیے سیکڑوں گرفتار ‌‌ ‌ آزاد کیے غلام دوچار

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۷). غزوۂ بدر میں دوسرے قیدیوں کے ساتھ آپ کے چچا حضرت عباس بھی گرفتار ہوکر آئے تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۲۱). ایک لمبی مدّت تک گرفتارِ قفس رہنے کے بعد اسے آزادی ملی تھی. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ ، ۱۶۳). ۲. **پھنسا ہوا ، گھرا ہوا ، مبتلا.**

آیا جیا بھونیں پر بہار ‌ ‌ دھندے کا بہتر گرفتار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : و)).

الٰہی الٰہی گنہ‌گار ہوں ‌ ‌ گناہاں میں اپنے گرفتار ہوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵).

بلا کا مبتلا غم کا گرفتار
غریب و بے کس و بے یار و یارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۳). یا میرے اللہ میں کس مصیبت میں گرفتار ہو گئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۱۶). رابعہ بھی مدعو تھی اور کچھ ایسے عوارض میں گرفتار تھی کہ طبیب جواب دے چکے تھے. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۳۷). نہ وہ ملت کبھی عذابِ الٰہی میں گرفتار ہوگی بلکہ اس پر پیہم اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کی بارش ہوگی جن کو وہی جانتا ہے. (۱۹۸۶ ، قرآن اور زندگی ، ۲۳). ۲. **(مجازاً) عاشق ، فریفتہ ؛ ناجائز تعلق رکھنے والا.** اس کے ذر زرینہ ہور کسو تیجہ پر گرفتار تھا. (۱۶۳۵، سب رس ، ۲۱۲).

جان و دل سیں میں گرفتار ہوں ، کن کا ، اُن کا
بندۂ بے زر و دینار ہوں ، کن کا ، اُن کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۴۵). ایسی مکّار خونخوار عورت سے گرفتار رہنا عقل مصلحت اندیش کے نزدیک بہت دور ہے. (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ، ۱۲۱). میں بوڑھا ہوں اور یہ یاروں کے پیچھے خراب ہے ، جب میں اُسے کسی سے گرفتار دیکھتا ہوں اور اسکے قتل کا ارادہ کرتا ہوں. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۴۶). (ب) امث (قدیم). **مواخذہ ، پکڑ ، گرفتاری.**

ہوے جب او ہوشیٔ اوس ٹھار میں
تو سمجھا پڑیا میں گرفتار میں

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ ، ۲۱). [ف].

ـــــ شُدَہ (ـــــ ضم ش ، فت د) صف (ج : شُدگاں).
پکڑا جانے والا ، گرفتار ہونے والا. اور پانچواں حصہ یہ غدر دہلی کے گرفتار شدہ خطوط. (۱۹۱۹ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۵ : ۲). ہم لوگوں کو گرفتار کرنے والے دستوں کو خصوصی ہدایات تھیں کہ گرفتارشدگاں کا مکمل ادب و احترام ملحوظ رکھا جائے. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۱۴). [گرفتار + شدہ ، شدن ـ ہونا سے حالیۂ تمام].

ـــــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **پکڑنا ، قید کرنا ، ماخوذ کرنا.** میرے تئیں کیوں ناحق خون میں گرفتار کرتا ہے. (۱۷۷۵ ، نوطرزِ مُرصّع ، تحسین ، ۱۸۸). چوکیدار ان کو گرفتار کرکے بادشاہ کے پاس لے گئے. (۱۸۲۳، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۷۲). میرے غلام کو جو حجاز میں مدعی نبوت بنا ہے گرفتار کرکے میرے پاس بھیج دو. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۵). کئی اہم رہنما ... گرفتار کر لئے گئے. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۶۰). ۲. **مبتلا کرنا ، پھنسانا.**

اور مرے سوچنے کا خوف
تمہیں کن کن بلاؤں میں گرفتار کرے گا

(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۲۱۸).

ـــــ کُنَنْدَہ (ـــــ ضم ک ، فت ن ، سک ن ، فت د) صف.
گرفتار کرنے والا ، پکڑنے والا. گرفتار کرنے کے وقت اہلکار پولیس یا اور شخص گرفتار کنندہ کو لازم ہے کہ اس شخص کے جسم کو جس کی گرفتاری منظور ہے فی‌الواقع چھوڑ دے یا قید کرے. (۱۸۸۲ ، ایکٹ نمبر۱۰ ، ۲۷). [گرفتار + کنندہ ، کردن ـ کرنا سے اسمِ فاعل].

گِرِفْتاری (کس گ ، کس نیز فت ر ، سک ف) امث.
۱. **پکڑ ، مواخذہ.**

گنہ کی گرفتاری تھے دور کر
ثواباں سوں توں مُج کوں پُرنور کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵).

پھنسایا اس بتِ بیگانہ وش کو محبت کی گرفتاری تو دیکھو
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۷۹). ۲. **قید ، اسیری ، نظربندی.**

ترے کرم سوں خدایا نجات منج کو بخش
کہ بےقرار کرے منج کوں اے گرفتاری
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۴).

گلے میں طوق ہے انگلی کوں انگوٹھی کے حلقے سیں
تلاش نام واری سو گرفتاری کا ساماں ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۱۰).

تھی جو قسمت میں گرفتاری وہی باقی رہی
مر گئے پر دل پھنسا زنجیرِ زلفِ حور میں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۹). نمایاں قائدین کی گرفتاری کے بعد تحریک پوری طرح عوام کے ہاتھ سے چلی گئی. (۱۹۸۷ ، اور لائن کٹ گئی ، ۶۰). ۳. **الجھاؤ ، جنجال ، مبتلاشدگی.** او دو دنیاں کی گرفتاری میں پڑیا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز ، فروری ، ۱۹۶۲)).

نہ ہر دم ہر گھڑی اس ذلت و خواری پہ روتا ہوں
میں ہوں آزادہ دل اپنی گرفتاری پہ روتا ہوں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۶۹).

آنکھیں تا عمر رہیں بند ترے کوچے میں
حال کھلنے نہ دیا دل کی گرفتاری کا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۹۱). [گرفتار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ (قدیم).
رک : **گرفتار کرنا.**

گرفتاری کروں گی تجھ کو کرفن
رہے گا خوں میرا تیری گردن
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فکار ، ۱۱۶).

گِرِفْتَگی (کس گ ، کس نیز فت ر ، سک ف ، فت ت) امث.
۱. **انقباض ، رکاؤ ؛ ملول ہونا ، مبتلا ہونا.**

کھلا ہے کوئی بھی دنیا میں پھول مُرجھا کر
رہا نہ غنچہ کہ جائے گرفتگی دل کی
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۲۸۹). کئی مہینے کے بعد خط آیا ، اسنے پریشان بنایا ، تحریر سے گرفتگی طبیعت کی کھلتی ہے ، جو جملہ ہے ناتمام ہے. (۱۸۸۶ ، انشائے سرور ، ۸۱). جب ہم سانس روکنا چاہتے ہیں تو سینے میں ایک طرح کی گرفتگی و درد محسوس کرتے ہیں. (۱۹۱۴ ، فلسفۂ جذبات ، ۳۹). اس طرح اردو کے بہت سے پرانے الفاظ خارج کر دیئے گئے مگر زبان میں ایک قسم کی گرفتگی پیدا ہوگئی. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۳۶). ۲. **لُکنت ، تتلاہٹ ؛ آواز کا بھاری پن** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [گرفتہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ئِ آواز کس اضا ، امث.
آواز کا بھاری ہو جانا ، گلا پڑنا. خبازی ... گرفتگیٔ آواز کو دور کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۱۵). [گرفتگی + آواز (رک)].

---ئِ شِکَم کس اضا (--- کس ش ، فت ک) امث.
(طب) **ایک مرض ، قبض** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [گرفتگی + شکم (رک)].

گِرِفْتَنْدَہ (کس گ ، ر ، سکْ ف ، فت ت ، سک ن ، فت د) صف.
پکڑنے والا. دو قسم کے سادہ آلات اس کی بناوٹ کو معلوم کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ان میں سے ایک کو گرفتندہ (Grab) اور دوسرے کو سوراخ کرنے والا کہتے ہیں. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۳۳). [رک : گرفت + ندہ ، لاحقۂ فاعلی].

گِرِفْتَہ (کس گ ، کس نیز فت ر ، سک ف ، فت ت) صف.
۱. **گرفتار ، بند ، گھٹا ہوا ؛** (مجازاً) **افسردہ ، مغموم ، ملول.**

موجب گرفتہ رہنے کا عاشق کے کچھ نہ پوچھ
کیا خوش دلی سے اوسکو سروکار تجھ بغیر
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۱۳).

واشدِ دل نہ ہوئی اور گرفتہ سے ہوئے
رد کرو اب گل و گلزار کو صحرا دیکھو
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۱۹). ۲. **پکڑا ہوا ، اور گرفتار ؛ مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل.**

وہاں وہ خوں گرفتہ آتے آتے دیکھتا کیا ہے
زمیں سے پھوٹ کر نکلا ہے اک نخلِ بیابانی
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۵۴). جب پت جھڑ اپنے عروج پر ہو اور ہوائیں گزرتے ہوئے سال کا نوحہ گا رہی ہوں ، کسی شب گرفتہ راہی نے دیکھا ہو. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۱۱). [ف : گرفتن ـ پکڑنا ، لینا ، کا اسمِ مفعول].

--- خاطِر (--- کس ط) صف.
رنجیدہ ، ملول ، ناخوش.

جیبِ گل چاک ادھر غنچہ گرفتہ خاطر
بلبلِ غم زدہ کرتی ہے ادھر نعرہ زنی
(۱۷۴۷ ، دیوان زادہ حاتم ، ۹۳).

کیا جانیں جُز خموشی تیرے گرفتہ خاطر
کہنے کو سو زبانیں ہیں غنچے کے دہن میں
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۰۸). [گرفتہ + خاطر (رک)].

--- دِل (--- کس د) صف.
رک : **گرفتہ خاطر.**

مت ڈھونڈھ ہم گرفتہ دلوں سے کشادِ طبع
غنچے کو کیونکہ ہوئے میسر فراغ گل
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۴).

گل ہیں جو سینہ چاک تو غنچے گرفتہ دل
یارب یہ کس چمن میں مرا آشیاں ہوا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۵۴).

گرفتہ دل ہیں یہ غنچے بس اس تمنا میں
کسی طرح ترے لہجے میں گفتگو کرتے
(۱۹۸۲ ، چراغِ صحرا ، ۵۸). [گرفتہ + دل (رک)].

ـــ دلی (ـــ کس د) امث.
رنج ، ناخوشی ، ملال.

اپنی اگر گرفتہ دلی ذکر کیجیے
ہو سبحہ وار خاطر یک انجمن گرہ

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۶۶). [گرفتہ دل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گِرِفْتی (کس گ ، کس نیز فت ر ، سک ف) صف.
۱. **گرفت (رک) سے متعلق ، گرفت والا.** گرفتی کیل جن کو بعض دفعہ پھٹے کیلے بھی کہا جاتا ہے ، چھوٹے کیلوں سے مشابہت رکھتے ہیں. (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۲۰). لیتھیم میں صرف ایک گرفتی الیکٹران ہوتا ہے. (۱۹۷۵ ، غیرنامیاتی کیمیا ، ۵۲). [گرفت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

گَرَفَن (فت گ ، سک ر ، فت ف) امذ.
ایک اساطیری پرندہ جس کا جسم عقاب کے مانند اور سر شیر سے مشابہ ہوتا ہے. سونا ان پہاڑیوں کی چوٹیوں سے دستیاب ہوتا ہے جہاں گرفن (عقاب نما پرندہ) رہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۷ : ۳۱). [گڑ پنکھ (رک) کا بگاڑ].

گُرکا (ضم گ ، سک ر) امذ.
اللہ والا.

آپے ہندو آپے تُرکا آپے بےمکھ آپے گرکا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۱). [گر (گرو (رک) کی تخفیف) + کا (رک)].

گَرکی (فت گ ، سک ر) امث.
کونج پیدا کرنے والی چرخی ، گرّی گرکی جس کی بہت دہشت ناک آواز ہوتی ہے وہ لوگ اپنے ہاتھوں میں لیے ہوئے آواز دے رہے تھے. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جون ، ۷۲). [گر/گھر (حکایت الصوت) + کی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

گَرِکیاں کھانا محاورہ (قدیم).
گردش کرنا ، چکر کھانا ، گھومنا.

لگیاں اُڑنے جلد کھڑکاں کیاں بھڑکیاں
سنپڑ میانے اجل کھاتا تھا گرکیاں

(۱۶۸۲ ، اسرار عشق ، موہن (دکھنی اردو کی لغت)).

گُرکَھنی (ضم گ ، سک ر ، فت کھ) امث.
ایک قسم کا رہن جس میں راہن کو رہن شدہ زمین کی تین چوتھائی مالگزاری دینی پڑتی ہے (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری). [س : گر + کشے क्षय + ग्राह].

گَرگ (فت گ ، سک ر) امذ.
(ہندو) دس رشی منیوں میں سے ایک کا نام، اس کے سلسلے کے برہمن.

جھنکے تو بھلا ہو پیٹ ہو پیٹ
گرکیاں کی نیٹ پر ہے نیٹ

(۱۷۰۰ء ، من لگن ، ۳۳). [س : गर्ग].

گُرگ (ضم گ ، سک ر) امذ.
۱. **بھیڑیا ، ایک مشہور درندہ.**

بچھائے نہیں او بیگانہ ز خویش
نہ معلوم ہوئے گرگ یا ہے اومیش

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۱۶).

نہ غافل رہ زمانے سے بسر لے جا بہ ہشیاری
کہ خواب پاسباں ہے گرگ کے طالع کی بیداری

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۱).

کچ کوہی ، پاڑا ، گرگ ، چرغ ، گرگٹ ، چلپاسہ ، موش دکر
کیا جل مانس کیا بن مانس کیا ہاتھی کیا گھوڑا بیل شتر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۹).

زیر کا « اژدہوں » میں تھا ماتم
« گرگ » کھاتے تھے بُز بچوں کی قسم

(۱۹۴۷ ، نبض دوراں ، ۱۱۴).

کانپتے تھے جس کے تیور دیکھ کر گرگ و پلنگ
موش کے بل میں دبکتا ہے بلّیا دیکھ کر

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۲۸). ۲. **(مجازاً) گھوڑے کا ایک رنگ (بھیڑیے کے رنگ سے مشابہ) ، خاکستری.**

گرگ مرگا بکھمبری اور چل
بے گماں رنگ ہیں یہ سب اے دل

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۳). ۳. **(مجازاً) کبوتر کا ایک رنگ ، خاکستری.** رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... گرگ ... پیازی ، یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). [ف].

ـــ آشْتی (ـــ سک ش) امث.
وہ صلح جو دشمن کو دھوکا دینے کے لیے ظاہر میں کرلی جائے، منافقانہ صلح.

قصہ نہیں سنا کیا یوسف ہی کا جو تو نے
اب بھائیوں سے چندے تو گرگ آشتی کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۸). ترکمانوں نے ان کے معدہ حرص کو ناشتا دے کر گرگ آشتی کی اور بادشاہ پاس چلے گئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۵۷). [گرگ + آشتی (رک)].

ـــ آشْنائی (ـــ سک ش) امث.
ظاہری دوستی ، بظاہر دوستی اور باطن میں دشمنی (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [گرگ + آشنائی (رک)].

ـــِ باراں دِیدَہ کس صف(ـــ ی مع ، فت د) امذ؛ صف.
وہ بھیڑیا جس نے بارش دیکھی ہو (بھیڑیے کا بچہ بارش سے بہت ڈرتا ہے ، ایک دفعہ بارش میں بھیگ جائے تواس کے دل سے ڈر نکل جاتا ہے اور وہ بہت دلیر ہو جاتا ہے) ؛ (مجازاً) تجربہ کار ، خرانٹ ، آزمودہ کار (بُرے معنوں میں مستعمل).

میرے رونے پر جو رویا آدمی فہمیدہ ہے
ناصح عاقل پرانا گرگِ باراں دیدہ ہے

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۹۲). ان عورتوں نے ایک ہی نظر سے بڑے بڑے جہاں دیدہ اور گرگ باراں دیدہ لوگوں کو غلام بنا لیا ہے. (۱۹۱۳ ، حالی ، مکاتیب حالی ، ۱۵۴). ایک گرگِ باراں دیدہ

ہیڈ کانسٹبل اور دو کانسٹبل ایک گرے ہاونڈ کی نسل کا اور دوسرا لوسڑی کا بچہ چتر سنگھ کو ساتھ لے کر چلے. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۶۷). [گرگ + باران (رک) + دیدہ ، دیدن ـ دیکھنا کا حالیۂ تمام].

---بَغَل / بَغْلی کس اضا / صف (فت ب ، غ / فت ب ، سکَ غ) امذ ؛ صف.
وہ شخص جو دوست بن کر دُشمنی کرے ، چھپا ہوا دشمن ، مارِ آستین.

کیا کیجیے خوش چشموں کے پہلو میں ہیں دشمن
گرگِ بغلی بھی ہیں چکاروں کے برابر

(۱۸۵۲ ، کلیات منیر ، ۲ : ۴۲۳).

رکھتے ہیں نفس دشمن آغوشِ پرورش میں
گرگِ بغل ہم اپنی گودی میں پالتے ہیں

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۵۶).

اک دوست نما دشمن پہلو سے لگا پایا
دل گرگِ بغل نکلا دشمن کا پتہ پایا

(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۲۶۶) . [گرگ + بغل (رک) / + ی ، لاحقۂ صفت].

---پیشَہ (---ی مج ، فت ش) صف.
بھیڑیے کی طرح چیرنے پھاڑنے والا ؛ (مجازاً) سفاک ، ظالم ، دھوکا دے کر حملہ کرنے والا. صوفیوں نے بال بڑھا رکھے ہیں لیکن عملاً گرگ پیشہ ہیں. (۱۹۷۸ ، اقبال سب کے لئے ، ۴۹۵). [گرگ + پیشہ (رک)].

---جَہاں دیدَہ کس صف (---فت ج ، ی مع ، فت د) صف؛ امذ.
جہان دیکھا ہوا بھیڑیا ؛ (مجازاً) رک : گرگ باراں دیدہ. رپورٹ چونکہ اس گرگِ جہاں دیدہ نے تیار کی ہے اس لئے اسے داخل دفتر کرتا ہوں. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۴۸۶). [گرگ + جہان (رک) + دیدہ ، دیدن ـ دیکھنا کا حالیۂ تمام].

---دَوانی (---فت د) امث.
شہر تبریز کا ایک مشہور کھیل جس میں بھیڑیے کی جیسی چال یعنی دلکی چلانے کا مقابلہ ہوتا ہے. بادشاہ نے اول تبریز کی سیر کی یہاں کی گرگ دوانی اور چوگان بازی پیادہ کا تماشا دیکھا یہ دونوں کھیل اس ملک کے مشہور ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۹۹). [گرگ + دوانی ، دوانیدن ـ دوڑانا].

---زادَہ (---فت د) امذ.
بھیڑیے کا بچہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [گرگ + زادہ ، زادن ـ جننا کا اسم مفعول].

---شِکَم (--- کس ش ، فت ک) صف.
جس کا پیٹ بھیڑیے کی طرح ہو ، گرگ زادہ ؛ (مجازاً) درندہ صفت ، دہشت ناک ، خونخوار ، ظالم. بھیم سین جس کا خطاب مہا بھاہودر کودر یعنی دراز دست گرگِ شکم تھا سب سے زیادہ بہادر تھا. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۲۹). [گرگ + شکم (رک)].

---کُہَن (سال) کس صف (---ضم ک ، فت ہ) صف.
پرانا اور بوڑھا بھیڑیا ؛ (مجازاً) پرانا خرانٹ ، پرانا تجربہ کار (بُرے معنوں میں) ، بہت بڑا مکّار.

گو وہ ہیں گرگِ کہن سال یہ بھولے بھالے
جنگ بھالوں کی بھی گویا ہیں یہ دیکھے بھالے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۸۰).

المدد اے تکیہ گو اُستاں! روحی فدا ک
گو سفندوں کے ترے گرگِ کہن رہبر بنے

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۷۸). [گرگ + کہن (رک) ، سال].

گُرگا (۱) (ضم گ ، سک ر) امذ ؛ گرگہ.
۱. (i) **ادنیٰ درجے کا کارکن.** درخواست بغرضِ تحقیقات ضروری ایک سی آئی ڈی کے گرگے کے سپرد کی جائے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۵ : ۹). (ii) **خدمت گار ، نوکر ، برتن دھونے والا اور مشعلچی وغیرہ معمولی ملازم.** ایک نے جوئے خانے میں اپنا تمام مال ہار دیا ، اب ... وہاں گرگا بنا پڑا رہتا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۹). ۲. **ہرکارہ ، جاسوس ، ایجنٹ.** یہ خبیث انگریزوں کا پرانا گرگہ ہے. (۱۹۴۹ ، کہانی کی کہانی (نگار ، جولائی ، ۱۹۸۷ ، ۲۹)). وہ اور ٹیکسی والا ، دونوں بڑے خان کے گرگے تھے. (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۴۳۳). ۳. **(لکھنؤ) شریر ، بدمعاش ، غنڈا.**

کون ناحق کے خرخشہ میں پڑے
یہ تو گرگا ہے اس سے کون لڑے

(۱۸۳۵ ، رنگین ، چہار چمن ، ۲۳۷). ان کے والد نے ... اپنے سدھائے ہوئے کئی گرگے ان کے ساتھ کر دئے تھے. (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۶۲). بس میں نے تین چار جتنے بھی اس کے گرگے تھے ، سب کو نکال باہر کیا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۶۶). پنجاب میں گورنر راج تھا لیکن وہاں یونینسٹ پارٹی کے گرگے موجود تھے. (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۸۷). ۴. **گرو کی ٹہل کرنے والا چھوکرا ، چیلا ، شاگرد** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [س : کنڈ + ک कदाह+क یا کشدرک कुक].

---پَن (---فت پ) امذ.
شرارت ، بدمعاشی ، غنڈا پن. محلے والوں نے اس کے گرگے پن کی شکایت کی. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۹۱). [گرگا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

گُرگا (۲) (ضم گ ، سک ر) امذ.
گھٹنے کا جوڑ. موسیٰ ونہیں کھڑا ہوے ، ثلث شب جب ہوئی موسیٰ انونکھہ کے گرگوں پر گر پڑے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۹۶). [س : گڈ + ک गाढ + क].

گُرگابی (ضم گ ، سک ر) امث.
۱. **ایک وضع کا مردانہ جوتا جو بغیر بند کے ہوتا ہے ، موکیشن.**

ہنس کی چال کسی وقت جو وہ چلتا ہے
موتی جھڑتے ہیں مرے یار کی گرگابی سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۲). بگڑے دل ہوتے تو پھر وہ اور ان کا سر اور گرگابی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۱۳) .

سلیم شاہی جوتی کا بڑا شوق تھا مگر آخر میں گرگابی بھی پہننے لگے تھے۔ (۱۹۶۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۸). ساری پارسنوں کی طرح باندھتی تھیں پاؤں میں گرگابی ، ناپ تول کر قدم رکھتیں ، آواز بڑی رعب دار. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۵). ۲. **ایک قسم کا موزہ** (فرہنگ آصفیہ). [ف].

گِرگِٹ (کس گ ، سک ر ، فت نیز کس گ) امذ.
بڑی چھپکلی کی نوع کا ایک جانور جو آفتاب کی طرف رخ کرکے بیٹھتا ہے اور اپنا رنگ سرخ ، زرد ، نیلا بدلتا رہتا ہے ، حربا ، آفتاب پرست.

حربا گرگٹ کژدم بیچھو را سونول
سگ ہے کوتا ماہی مچھلی لقمہ کول

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۳).

رواں ساتھ اُس کے شبانہ ہوئے
کئی گرگٹ آگے روانہ ہوئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۸). گرگٹ بوجہ حرارت آفتاب کے کبھی زرد اور کبھی سبز کبھی سرخی مائل ہو جاتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۶۹). ادب کی کتابوں میں یہ تصریح موجود ہے کہ عرب کھنکھجورا ، گوہ ، گرگٹ ، سیہی اور جانوروں کا چمڑا کھاتے تھے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۱۳). زولوجیکل سروے رپورٹ کے مطابق رنگ بدلنے والے گرگٹونکی نسل اب ختم ہو چکی ہے اور ان کی جگہ ایسے گرگٹ لے رہے ہیں جن میں رنگ بدلنے کی صلاحیت بہت محدود ہے. (۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۲۳۳). [س : کرکلاس **कृकलास** یا گلگت **गलगति**].

---کا جنم لینا محاورہ.
(عو) ایک حالت پر قائم نہ رہنا.

گرگٹ کا کیا لیا مری خورشید نے جنم
سو سو بدلتی رنگ ہے ایک ایک آن میں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۵۶).

---کی دوڑ بٹورے تک کہاوت.
ہر شخص اپنے مربی پر بھروسا کرتا ہے ، ہر ایک کی کوشش اپنی حد تک ہوتی ہے ، ہر ایک اپنے ٹھکانے پر جاتا ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

---کی طرح رنگ بدلنا محاورہ.
۱. ایک حال پر قائم نہ رہنا ، کچھ سے کچھ ہو جانا ، حالت یا طور طریق تبدیل کرتے رہنا.

اک رنگ پہ ہیں ہم تو برنگِ خورشید
گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدلے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۹۲). ہمارے مولوی صاحب گرگٹ کی طرح لاکھ رنگ بدل چکے تھے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۶۸). لالی نے ہمدانی کو اس طرح گرگٹ کی طرح رنگ بدلتے دیکھا تو سخت حیرت ہوئی. (۱۹۶۸ ، جانگلوس ، ۳۰۶). ۲. **غصے کے مارے لال پیلا ہونا.** میں نے دیکھا ... فقیر کا چہرہ ہنس مکھ تھا ... یا یکایک مارے غصے کے سرخ ہوگیا ... اس کے رنگ گرگٹ کی طرح بدلنے لگے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۹).

رنگ غصے میں بدلتے ہیں وہ گرگٹ کی طرح
حُسن کی اپنے دکھاتے ہیں کرامات مجھے

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱۱۹).

---کی طرح کبھی کالا کبھی لال ہونا محاورہ.
چہرے کا رنگ بدلنا.

گرگٹ کی طرح کالا کبھی لال ہو گیا
غصے سے مردوے کا عجب حال ہو گیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۰۴).

---کے سے رنگ بدلنا محاورہ.
رک : **گرگٹ کی طرح الخ.** تجربوں کی لکیریں بڑھاپے تک گرگٹ کے سے رنگ بدل بدل کر شعور کے نہاں خانہ سے ابھرتی ہیں. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۲۳۷).

گرگٹی (کس گ ، سک ر ، فت نیز کس گ) امث.
گرگٹ جیسی حرکت ، جلدی جلدی رنگ بدلنا ، برتاؤ میں غرضمندانہ تغیر ، حسب موقع کردار میں تبدیلی.

ناقدینِ نکتہ داں ہوں یا ادیبِ پختہ کار
جس کو دیکھو گرگٹی کرنے لگا ہے اختیار

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۲۳۴). [گرگٹ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

گرگج (فت گ ، سک ر ، فت گ) امذ.
۱. **قلعہ.** ابھی اس شہر کو زیادہ ترقی نہ ہوئی تھی کہ گرگج اور مضبوط فصیلیں تعمیر ہو گئیں. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین حیرت ، ۷). ۲. **برج ، سپارے کا مقام.** جہاں شاہ کی عورات مقید رہتی ہیں یہ مقام ایک بلند ہشت پہلو گرگج ہے ، تیس گز اس کی بلندی ہو گی. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۱۵). توپوں کے گرگج یعنی بروج بہت چھوٹے چھوٹے تھے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۹۱). ۳. **مچان ، پھانسی دینے کا تختہ یا چبوترا.** پھر نہ سارے ملک میں پھانسی دینے کے گرگج قائم ہوتے نہ بادشاہ اپنے تختوں پر لرزہ براندام ہوتے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۱ : ۱۱۵). ۴. **بلند ٹیلہ نما جگہ جہاں سے دشمن کے قلعے پر حملہ کیا جائے.** ساباط اور گرگج بنائے جائیں اور قلعہ گیری کی تیاری شروع کر دی جائے. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (سید معین الحق) ، ۳۲۶). [گری کج (رک) کا محرف].

گرگرانا (فت گ ، سک ر ، فت گ). (الف) ف ل.
۱. **گرجنا ، شیر کا دھاڑنا.**

روئیں تنوں کے رونگٹے جسموں پہ جھرجھڑائے
صیحہ کیا فرس نے اسد جیسے گرگرائے

(۱۹۰۰ ، فارغ ، مراثی ، ۶ : ۹۶). ۲. **قلقل کی آواز نکالنا** (پلیٹس). ۳. **گڑگڑانا.** اُس نابکار بدکار نے مجھے ہشیار اور بیٹھے کو مُردار دیکھا لرز کر گرگرانے لگا اور بڑی عاجزی سے بولا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۴۸). (ب) ف م. ۱. **زور سے بجانا.** تلنگوں کی جلوسی پلٹنیں سواری بجاتی اور طنبور گرگراتی قدم قدم بڑھیں. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۵۴). ۲. **جال کی طرف بٹیروں کو ہنکانا** (نوراللغات). [گرگر (حکایت الصوت) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

A DICTIONARY OF URDU

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME-15

(KASHMIRI TO GARCHANA)

URDU DICTIONARY BOARD
KARACHI